بسم اللہ الرحمن الرحیم

آسان لفظی اور عام فہم ترجمہ

القرآن الکریم

فائق البیان فی معانی کلمات القرآن

پارہ 1 تا 30

پاک کمپنی (رجسٹرڈ)
۱۷-اردو بازار لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ○

مُّدَّكِرٍ	مِنْ	فَهَلْ	لِلذِّكْرِ	الْقُرْاٰنَ	يَسَّرْنَا	لَقَدْ	وَ
نصیحت پکڑنیوالا ○	کوئی	پس کیا ہے	واسطے نصیحت کے	قرآن کو	آسان کیا ہم نے	البتہ تحقیق	اور

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ○

آسان لفظی اور عام فہم ترجمہ

القرآن الکریم

فائق البیان فی معانی کلمات القرآن

لفظی ترجمہ: مولانا شاہ رفیع الدین دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

بامحاورہ سلیس ترجمہ: مولانا فتح محمد خان جالندھری رحمۃ اللہ علیہ

پاک کمپنی (رجسٹرڈ)
۱۷- اردو بازار ○ لاہور

١ سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ ٥

اٰیاتھا ٧ رکوعھا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	مٰلِكِ
سب تعریفیں	واسطے اللہ کے	پروردگار	عالموں کا	بہت مہربان	نہایت رحم والا	مالک

سب طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے ○ بڑا مہربان نہایت رحم والا ○ انصاف کے

يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا

يَوْمِ	الدِّيْنِ	اِيَّاكَ	نَعْبُدُ	وَ	اِيَّاكَ	نَسْتَعِيْنُ	اِهْدِنَا
روزِ	جزا کا	تجھ ہی کو	عبادت کرتے ہیں ہم	اور	تجھ ہی سے	مدد چاہتے ہیں ہم	دکھا ہم کو

دن کا حاکم ○ اے پروردگار ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں ○ ہم کو

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِيْمَ	صِرَاطَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمْتَ	عَلَيْهِمْ
راہ	سیدھی	راہ	اُن لوگوں کی کہ	انعام کی ہے تو نے	اوپر ان کے

سیدھے رستے چلا ○ ان لوگوں کے رستے جن پر تو اپنا فضل و کرم کرتا رہا

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ○

غَيْرِ	الْمَغْضُوْبِ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	الضَّآلِّيْنَ
سوا ان کے	جو غصہ کیا گیا ہے	اوپر ان کے	اور	نہ	گمراہوں کی

نہ اُن کے جن پر غصے ہوتا رہا اور نہ گمراہوں کے ○

۲ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ ۸۷

ایاتھا ۲۸۶ رکوعاتھا ۴۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۝۱ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۲

الٓمّٓ	ذٰلِكَ	الْكِتٰبُ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	هُدًى	لِّلْمُتَّقِيْنَ
الٓمّٓ	یہ	کتاب	نہیں	شک	بیچ اس کے	راہ دکھاتی ہے	واسطے پرہیزگاروں کے

الٓمّٓ ۝۱ یہ کتاب (قرآن مجید) اس میں کچھ شک نہیں (کہ کلام اللہ ہے، اللہ سے) ڈرنے والوں کی رہنما ہے ۝۲

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْغَيْبِ	وَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ
وہ جو	ایمان لاتے ہیں	ساتھ غیب کے	اور	قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور	اس چیز سے کہ	دی ہے ہم نے انکو

جو غیب پر ایمان لاتے اور آداب کے ساتھ نماز پڑھتے اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے

يُنْفِقُوْنَ ۝۳ وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ

يُنْفِقُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ
خرچ کرتے ہیں	اور	جو لوگ کہ	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری گئی ہے	طرف تیری	اور	جو کچھ	اتاری گئی ہے

خرچ کرتے ہیں ۝۳ جو کتاب (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) تم پر نازل ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے (پیغمبروں) پر نازل ہوئیں

مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۴

مِنْ	قَبْلِكَ	وَ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	يُوْقِنُوْنَ
سے	پہلے تجھ	اور	ساتھ آخرت کے	وہ	یقین رکھتے ہیں

سب پر ایمان لاتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں ۝۴

أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑤ اِنَّ

أُولٰٓئِكَ	عَلٰى	هُدًى	مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	اِنَّ
یہ لوگ	اوپر	ہدایت کے ہیں	اپنے پروردگار سے	اور یہ لوگ	وہی ہیں	چھٹکارا پانے والے	بے شک

یہی لوگ اپنے پروردگار (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں اور یہی نجات پانے والے ہیں⑤ جو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	سَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ	ءَاَنْذَرْتَهُمْ	اَمْ	لَمْ	تُنْذِرْهُمْ
جو لوگ کہ	کافر ہوئے	برابر ہے	اوپر ان کے	کیا ڈرایا تو نے ان کو	یا	نہ	ڈرایا تو نے ان کو

لوگ کافر ہیں اُنہیں تم نصیحت کرو یا نہ کرو ان کے لیے برابر ہے

لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑥ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ۭ وَعَلٰٓى

لَا يُؤْمِنُوْنَ	خَتَمَ	اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	وَ	عَلٰى	سَمْعِهِمْ	وَ	عَلٰٓى
نہیں ایمان لائیں گے	مہر لگادی	اللہ نے	اوپر	ان کے دلوں کے	اور	اوپر	ان کے کانوں کے	اور	اوپر

وہ ایمان نہیں لانے کے⑥ اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا رکھی ہے۔ اور ان کی آنکھوں پر

اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۡ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ⑦ ع وَمِنَ النَّاسِ مَنْ

ع ۱

اَبْصَارِهِمْ	غِشَاوَةٌ	وَّلَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	وَ	مِنَ	النَّاسِ	مَنْ
ان کی آنکھوں کے	پردہ ہے	اور واسطے ان کے	عذاب ہے	بڑا	اور	بعضے	لوگوں میں سے وہ ہیں	جو

پردہ (پڑا ہوا) ہے اور ان کے لیے بڑا عذاب (تیار) ہے⑦ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو

يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ⑧ م يُخٰدِعُوْنَ

وقف لازم

يَّقُوْلُ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ	بِالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ	مَا	هُمْ	بِمُؤْمِنِيْنَ	يُخٰدِعُوْنَ
کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	ساتھ اللہ کے	اور	ساتھ دن	آخرت کے	اور	نہیں	وہ	ایمان لانے والے	فریب دیتے ہیں

کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ ایمان نہیں رکھتے⑧ یہ (اپنے پندار میں)

اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا

اللّٰهَ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	مَا	يَخْدَعُوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَ	مَا
اللہ کو	اور	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور	نہیں	فریب دیتے	مگر	جانوں اپنی کو	اور	نہیں

اللہ کو اور مومنوں کو چکما دیتے ہیں مگر (حقیقت میں) اپنے سوا کسی کو چکما نہیں دیتے اور اس سے

يَشْعُرُوْنَ ﴿٩﴾ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا وَلَهُمْ

يَشْعُرُوْنَ	فِیْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	فَزَادَهُمُ	اللّٰهُ	مَرَضًا	وَ	لَهُمْ
سمجھتے	بیچ	ان کے دلوں کے	بیماری ہے	پس بڑھائی ان کی	اللہ نے	بیماری	اور	واسطے انکے

بے خبر ہیں ﴿٩﴾ ان کے دلوں میں (کفر کا) مرض تھا اللہ نے ان کا مرض اور زیادہ کر دیا اور ان کے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿١٠﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِی

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْذِبُوْنَ	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	لَا تُفْسِدُوْا	فِی
عذاب ہے	درد دینے والا	بسبب اسکے کہ	تھے	جھوٹ بولتے	اور	جب	کہا جاتا ہے	واسطے انکے	مت فساد کرو	بیچ

جھوٹ بولنے کے سبب ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا ﴿١٠﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ ڈالو

الْاَرْضِ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿١١﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ

الْاَرْضِ	قَالُوْٓا	اِنَّمَا	نَحْنُ	مُصْلِحُوْنَ	اَلَآ	اِنَّهُمْ	هُمُ
زمین کے	کہتے ہیں	سوائے اسکے نہیں کہ	ہم	سنوارتے ہیں	خبردار ہو	بے شک وہ	وہی ہیں

تو کہتے ہیں ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں ﴿١١﴾ دیکھو یہ بلاشبہ مفسد ہیں

الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٢﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ

الْمُفْسِدُوْنَ	وَ	لٰكِنْ	لَّا	يَشْعُرُوْنَ	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	اٰمِنُوْا	كَمَآ	اٰمَنَ
فساد کرنے والے	اور	لیکن	نہیں	سمجھتے	اور	جب	کہا جاتا ہے	ان کو	ایمان لاؤ	جیسا	ایمان لائے

لیکن خبر نہیں رکھتے ﴿١٢﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح اور لوگ ایمان لے آئے تم بھی ایمان

النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ

النَّاسُ	قَالُوْٓا	اَنُؤْمِنُ	كَمَآ	اٰمَنَ	السُّفَهَآءُ	اَلَآ	اِنَّهُمْ	هُمُ	السُّفَهَآءُ
لوگ	کہتے ہیں	کیا ایمان لاویں ہم	جیسا	ایمان لائے ہیں	بے وقوف	خبردار ہو	بے شک وہ	وہی ہیں	بے وقوف

لے آؤ تو کہتے ہیں بھلا جس طرح بیوقوف ایمان لے آئے ہیں اُسی طرح ہم بھی ایمان لے آئیں؟ سن لو کہ یہی بیوقوف ہیں

وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاِذَا

وَ	لٰكِنْ	لَّا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	اِذَا	لَقُوا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَ	اِذَا
اور	لیکن	نہیں	جانتے	اور	جب	ملتے ہیں	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے ہیں	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	اور	جب

لیکن نہیں جانتے ﴿١٣﴾ اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب

خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ

خَلَوْا	اِلٰى	شَيٰطِيْنِهِمْ	قَالُوْٓا	اِنَّا	مَعَكُمْ	اِنَّمَا	نَحْنُ
اکیلے ہوتے ہیں	طرف	اپنے سرداروں کی	کہتے ہیں	بے شک ہم	تمہارے ساتھ ہیں	سوائے اسکے نہیں کہ	ہم

اپنے شیطانوں میں جاتے ہیں تو (اُن سے) کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں اور (پیروانِ محمد ﷺ سے) تو ہم ہنسی

مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٤﴾ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ

مُسْتَهْزِءُوْنَ	اَللّٰهُ	يَسْتَهْزِئُ	بِهِمْ	وَ	يَمُدُّهُمْ	فِيْ	طُغْيَانِهِمْ
ٹھٹھا کرتے ہیں	اللہ	ٹھٹھا کرتا ہے	ان سے	اور	کھینچتا ہے ان کو	بیچ	ان کی سرکشی کے

کیا کرتے ہیں ﴿١٤﴾ ان (منافقوں) سے اللہ ہنسی کرتا ہے اور اُنہیں مہلت دیے جاتا ہے کہ شرارت وسرکشی میں پڑے بہک

يَعْمَهُوْنَ ﴿١٥﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۠ فَمَا

يَعْمَهُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الضَّلٰلَةَ	بِالْهُدٰى	فَمَا
بھٹکتے ہیں	یہی لوگ ہیں	جنہوں نے	مول لی	گمراہی	بدلے ہدایت کے	پس نہ

رہے ہیں ﴿١٥﴾ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی خریدی تو نہ تو ان کی تجارت

رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿١٦﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي

رَبِحَتْ	تِّجَارَتُهُمْ	وَمَا كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ	مَثَلُهُمْ	كَمَثَلِ الَّذِي
فائدہ پایا	سوداگری ان کی نے	اور نہ ہوئے وہ	ہدایت پانے والے	مثال ان کی	جیسے مثال اس شخص کی ہے جو

ہی نے کچھ نفع دیا اور نہ وہ ہدایت یاب ہی ہوئے ﴿١٦﴾ اُن کی مثال اُس شخص کی سی ہے

اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ

اسْتَوْقَدَ	نَارًا	فَلَمَّآ	اَضَآءَتْ	مَا	حَوْلَهٗ	ذَهَبَ	اللّٰهُ	بِنُوْرِهِمْ
جلاوے	آگ	پس جب	روشن کیا	جو کچھ	گرد اس کے تھا	لے گیا	اللہ	روشنی ان کی

جس نے (شب تاریک میں) آگ جلائی۔ جب آگ نے اس کے اردگرد کی چیزیں روشن کیں تو اللہ نے ان لوگوں کی روشنی زائل کردی

وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧﴾ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ

وَ	تَرَكَهُمْ	فِيْ	ظُلُمٰتٍ	لَا يُبْصِرُوْنَ	صُمٌّ	بُكْمٌ	عُمْيٌ	فَهُمْ
اور	چھوڑ دیا اُن کو	بیچ	اندھیروں کے	نہیں دیکھتے	بہرے ہیں	گونگے ہیں	اندھے ہیں	پس وہ

اور ان کو اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ کچھ نہیں دیکھتے ﴿١٧﴾ (یہ) بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ (کسی طرح

لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿١٨﴾ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّ رَعْدٌ

لَا يَرْجِعُوْنَ	اَوْ	كَصَيِّبٍ	مِّنَ	السَّمَآءِ	فِيْهِ	ظُلُمٰتٌ	وَّ	رَعْدٌ
نہیں پھرآتے	یا	مانند مینہ کی	سے	آسمان	بیچ اس کے	اندھیرے ہیں	اور	گرج ہے

سیدھے رستے کی طرف) لوٹ ہی نہیں سکتے ﴿١٨﴾ یا ان کی مثال مینہ کی سی ہے کہ آسمان سے (برس رہا ہو اور) اُس میں اندھیرے

وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ

وَّ	بَرْقٌ	يَجْعَلُوْنَ	اَصَابِعَهُمْ	فِيْٓ	اٰذَانِهِمْ	مِّنَ	الصَّوَاعِقِ	حَذَرَ
اور	بجلی	کرتے ہیں	انگلیاں اپنی	بیچ	اپنے کانوں کے	سے	کڑک	ڈر

پر اندھیرا (چھا رہا) ہو اور (بادل) گرج (رہا) ہو اور بجلی (کوند رہی) ہو تو یہ کڑک سے (ڈر کر) موت کے خوف سے کانوں

الْمَوْتِ ۭ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ

الْمَوْتِ	وَاللّٰهُ	مُحِيْطٌۢ	بِالْكٰفِرِيْنَ	يَكَادُ	الْبَرْقُ	يَخْطَفُ
موت کے سے	اور اللہ	گھیرنے والا ہے	کافروں کو	نزدیک ہے	بجلی	اچک لے جاوے

میں اُنگلیاں دے لیں اور اللہ کافروں کو (ہر طرف سے) گھیرے ہوئے ہے ﴿١٩﴾ قریب ہے کہ بجلی (کی چمک) ان کی آنکھوں

اَبْصَارَهُمْ ۭ كُلَّمَآ اَضَاۗءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ڎ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ

اَبْصَارَهُمْ	كُلَّمَآ	اَضَاۗءَ لَهُمْ	مَّشَوْا	فِيْهِ	وَ	اِذَآ	اَظْلَمَ	عَلَيْهِمْ
ان کی آنکھیں	جب	روشنی دیتی ہے ان کو	چلتے ہیں	بیچ اس کے	اور	جب	اندھیرا کرتی ہے	اوپر ان کے

(کی بصارت) کو اُچک لے جائے جب بجلی (چمکتی اور) اُن پر روشنی ڈالتی ہے تو اس میں چل پڑتے ہیں اور جب اندھیرا ہو جاتا ہے

قَامُوْا ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

قَامُوْا	وَلَوْ	شَاۗءَ	اللّٰهُ	لَذَهَبَ	بِسَمْعِهِمْ	وَاَبْصَارِهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ
کھڑے ہو جاتے ہیں	اور اگر	چاہے	اللہ	لے جاوے	ان کے کان	اور ان کی آنکھیں	بے شک	اللہ

تو کھڑے کے کھڑے رہ جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو ان کے کانوں (کی شنوائی) اور آنکھوں (کی بینائی دونوں) کو زائل کر دیتا۔ بلاشبہ اللہ

عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾ ۧ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ

عَلٰي	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	اعْبُدُوْا	رَبَّكُمُ	الَّذِيْ
اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	اے لوگو	عبادت کرو	اپنے پروردگار کی	جس نے

ع ٢

ہر چیز پر قادر ہے ﴿٢٠﴾ لوگو! اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور تم سے

خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۲۱﴾ الَّذِيْ جَعَلَ

خَلَقَكُمْ	وَالَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ	الَّذِيْ	جَعَلَ
پیدا کیا تم کو	اور ان کو جو	سے	تھے پہلے تم	تا کہ تم	بچو	جس نے	کیا

پہلے لوگوں کو پیدا کیا تا کہ تم (اُس کے عذاب سے) بچو ﴿۲۱﴾ جس نے تمہارے لیے

لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۠ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

لَكُمُ	الْاَرْضَ	فِرَاشًا	وَّالسَّمَآءَ	بِنَآءً	وَّاَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً
واسطے تمہارے	زمین کو	بچھونا	اور آسمان کو	چھت	اور اتارا	سے	آسمان	پانی

زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے مینہ برسا کر

فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ

فَاَخْرَجَ	بِهٖ	مِنَ	الثَّمَرٰتِ	رِزْقًا	لَّكُمْ	فَلَا تَجْعَلُوْا	لِلّٰهِ	اَنْدَادًا	وَّاَنْتُمْ
پس نکالا	ساتھ اسکے	سے	پھلوں	رزق	واسطے تمہارے	پس مت مقرر کرو	واسطے اللہ کے	شریک	اور تم

تمہارے کھانے کے لیے انواع واقسام کے میوے پیدا کیے۔ پس کسی کو اللہ کا ہمسر نہ بناؤ اور تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا

تَعْلَمُوْنَ	وَ	اِنْ	كُنْتُمْ	فِيْ	رَيْبٍ	مِّمَّا	نَزَّلْنَا	عَلٰى	عَبْدِنَا	فَاْتُوْا
جانتے ہو	اور	اگر	ہو تم	بیچ	شک کے	اس چیز سے	کہ اتاری ہے ہم نے	اوپر	بندے اپنے کے	پس لے آؤ

جانتے تو ہو ﴿۲۲﴾ اور اگر تم کو اس (کتاب) میں جو ہم نے اپنے بندے (محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو تو

بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۠ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ

بِسُوْرَةٍ	مِّنْ مِّثْلِهٖ	وَادْعُوْا	شُهَدَآءَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ
ایک سورت	مانند اس کی	اور پکارو	شاہدوں اپنوں کو	سوائے	اللہ کے	اگر	ہو تم

اسی طرح کی ایک سُورت تم بھی بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جو تمہارے مددگار ہوں اُن کو بھی بلالو اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا

صٰدِقِيْنَ	فَاِنْ	لَّمْ	تَفْعَلُوْا	وَلَنْ	تَفْعَلُوْا	فَاتَّقُوْا	النَّارَ	الَّتِيْ	وَقُوْدُهَا
سچے	پس اگر	نہ	کرو گے تم	اور ہرگز نہ	کرو گے تم	پس ڈرو	آگ سے	جو	ایندھن اس کا

سچے ہو ﴿۲۳﴾ لیکن اگر (ایسا) نہ کرسکو اور ہرگز نہیں کرسکو گے تو اُس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن

النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ أُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

النَّاسُ	وَالْحِجَارَةُ	أُعِدَّتْ	لِلْكٰفِرِيْنَ	وَ	بَشِّرِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
آدمی ہیں	اور پتھر	تیار کی گئی ہے	واسطے کافروں کے	اور	خوشخبری دو	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے

آدمی اور پتھر ہوں گے (اور جو) کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے ﴿۲۴﴾ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ	لَهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
اور کام کیے	اچھے	یہ کہ	واسطے ان کے	بہشتیں ہیں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں

اور نیک عمل کرتے رہے ان کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لیے (نعمت کے) باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔

كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ

كُلَّمَا	رُزِقُوْا	مِنْهَا	مِنْ	ثَمَرَةٍ	رِّزْقًا	قَالُوْا	هٰذَا	الَّذِيْ	رُزِقْنَا	مِنْ
جب	دیے جاویں گے	اس میں سے	سے	میووں	رزق	کہیں گے	یہ تو وہی ہے	جو	دیے گئے تھے ہم	اس سے

جب انہیں ان میں سے کسی قسم کا میوہ کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم کو پہلے دیا گیا

قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙۗ وَّهُمْ

قَبْلُ	وَاُتُوْا	بِهٖ	مُتَشَابِهًا	وَلَهُمْ	فِيْهَآ	اَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ	وَّهُمْ
پہلے	اور لائے جاویں گے	ساتھ	ایک دوسرے کے مشابہ	اور واسطے انکے	بیچ اسکے	بی بیاں ہیں	ستھری	اور وہ

تھا اور ان کو ایک دوسرے کے ہم شکل میوے دیے جائیں گے اور وہاں ان کے لیے پاک بیویاں ہوں گی اور وہ بہشتوں

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا

فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَسْتَحْيٖٓ	اَنْ	يَّضْرِبَ	مَثَلًا	مَّا
بیچ ان کے	ہمیشہ رہنے والے	بے شک	اللہ	نہیں	شرماتا	یہ کہ	بیان کرے	مثال	کوئی سی

میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۵﴾ اللہ اس بات سے عار نہیں کرتا کہ مچھر یا اس سے بڑھ کر کسی

بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ

بَعُوْضَةً	فَمَا	فَوْقَهَا	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فَيَعْلَمُوْنَ	اَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ
مچھر کی	پھر جو	اوپر اس کے ہے	پس	جو لوگ کہ	ایمان لائے	پس جانتے ہیں	یہ کہ وہ	سچ ہے	طرف سے

چیز (مثلاً مکھی مکڑی وغیرہ) کی مثال بیان فرمائے۔ جو مومن ہیں وہ یقین کرتے ہیں کہ وہ ان کے پروردگار کی

وقف لازم

رَبِّهِمْ ۚ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ

رَبِّهِمْ	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَيَقُوْلُوْنَ	مَاذَآ	اَرَادَ	اللّٰهُ	بِهٰذَا	مَثَلًا
انکے پروردگار کی	اور	جو	لوگ کہ	کافر ہوئے	پس کہتے ہیں	کیا	چاہا	اللہ نے	ساتھ اسکے	مثال لانا

طرف سے سچ ہے اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس مثال سے اللہ کی مراد ہی کیا ہے؟

يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّ يَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ۭ وَ مَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا

يُضِلُّ	بِهٖ	كَثِيْرًا	وَّ	يَهْدِيْ	بِهٖ	كَثِيْرًا	وَ	مَا	يُضِلُّ	بِهٖٓ	اِلَّا
گمراہ کرتا ہے	ساتھ اسکے	بہتوں کو	اور	راہ دکھاتا ہے	ساتھ اسکے	بہتوں کو	اور	نہیں	گمراہ کرتا	ساتھ اسکے	مگر

اس سے (اللہ) بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو ہدایت بخشتا ہے اور گمراہ بھی کرتا ہے تو

الْفٰسِقِيْنَ ۙ﴿۲۶﴾ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠

الْفٰسِقِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَ	اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ	مِيْثَاقِهٖ
فاسقوں کو	جو لوگ کہ	توڑتے ہیں	قول	اللہ کا	پیچھے	اسکے مضبوطی کے

نافرمانوں ہی کو (۲۶) جو اللہ کے اقرار کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں

وَ يَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي

وَ	يَقْطَعُوْنَ	مَآ	اَمَرَ	اللّٰهُ	بِهٖٓ	اَنْ	يُّوْصَلَ	وَيُفْسِدُوْنَ	فِي
اور	کاٹتے ہیں	جو	حکم کیا	اللہ نے	ساتھ اس کے	یہ کہ	ملایا جائے	اور بگاڑ کرتے ہیں	بیچ

اور جس چیز (یعنی رشتۂ قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اس کو قطع کیے ڈالتے ہیں اور زمین میں خرابی

الْاَرْضِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ

الْاَرْضِ	اُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	كَيْفَ	تَكْفُرُوْنَ	بِاللّٰهِ
زمین کے	یہ لوگ	وہی ہیں	ٹوٹا پانے والے	کیوں کر	کفر کرتے ہو تم	ساتھ اللہ کے

کرتے ہیں۔ یہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں (۲۷) (کافرو) تم اللہ سے کیونکر منکر ہو سکتے ہو

وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ

وَ	كُنْتُمْ	اَمْوَاتًا	فَاَحْيَاكُمْ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيْكُمْ	ثُمَّ	اِلَيْهِ
اور	تھے تم	مُردے	پس جلایا تم کو	پھر	مردہ کرے گا تم کو	پھر	جلاوے گا تم کو	پھر	طرف اسی کے

جس حال میں کہ تم بے جان تھے تو اس نے تم کو جان بخشی پھر وہی تم کو مارتا ہے پھر وہی تم کو زندہ کرے گا پھر تم اسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۸﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۗ ثُمَّ

تُرْجَعُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	لَكُمْ	مَّا	فِي	الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	ثُمَّ
پھیرے جاؤ گے تم	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا	واسطے تمہارے	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	سارا	پھر

لوٹ کر جاؤ گے ﴿۲۸﴾ وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمہارے لیے پیدا کیں پھر

اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اسْتَوٰٓى	اِلَى	السَّمَآءِ	فَسَوّٰىهُنَّ	سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ	وَ	هُوَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ
قصد کیا	طرف	آسمان کے	پس درست کیا ان کو	سات	آسمان	اور	وہ	سب	چیزوں کو

آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا تو ان کو ٹھیک سات آسمان بنا دیا۔ اور وہ ہر چیز سے

عَلِيْمٌ ﴿۲۹﴾ ع وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ

عَلِيْمٌ	وَ	اِذْ	قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّيْ	جَاعِلٌ	فِي	الْاَرْضِ
جاننے والا ہے	اور	جب	کہا	پروردگار تیرے نے	واسطے فرشتوں کے	بیشک میں	بنانے والا ہوں	بیچ	زمین کے

خبردار ہے ﴿۲۹﴾ اور (وہ وقت یاد کرنے کے قابل ہے) جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں

خَلِيْفَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ

خَلِيْفَةً	قَالُوْٓا	اَتَجْعَلُ	فِيْهَا	مَنْ	يُّفْسِدُ	فِيْهَا	وَيَسْفِكُ
نائب	کہا انہوں نے	کیا بناتا ہے تو	بیچ اس کے	اس شخص کو کہ	فساد کرے	بیچ اس کے	اور ڈالے گا

(اپنا) نائب بنانے والا ہوں۔ انہوں نے کہا کیا تو اس میں ایسے شخص کو نائب بنانا چاہتا ہے جو خرابیاں کرے اور کشت وخون

الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ

الدِّمَآءَ	وَنَحْنُ	نُسَبِّحُ	بِحَمْدِكَ	وَنُقَدِّسُ	لَكَ	قَالَ	اِنِّيْٓ
لہو	اور ہم	پاکی بیان کرتے ہیں	ساتھ تیری تعریف کے	اور پاکی بیان کرتے ہیں	واسطے تیرے	کہا	بیشک میں

کرتا پھرے اور ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں۔ (اللہ نے) فرمایا

اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ

اَعْلَمُ	مَا لَا تَعْلَمُوْنَ	وَعَلَّمَ	اٰدَمَ	الْاَسْمَآءَ	كُلَّهَا	ثُمَّ	عَرَضَهُمْ
جانتا ہوں	جو تم نہیں جانتے	اور سکھائے	آدم کو	نام	سارے	پھر	سامنے کیا ان کو

میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿۳۰﴾ اور اس نے آدم کو سب (چیزوں کے) نام سکھائے پھر ان کو

عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ

عَلَى	الْمَلٰٓئِكَةِ	فَقَالَ	اَنْۢبِـُٔوْنِیْ	بِاَسْمَآءِ	هٰٓؤُلَآءِ	اِنْ	كُنْتُمْ
اوپر	فرشتوں کے	پھر کہا	بتاؤ مجھ کو	نام	ان کے	اگر	ہو تم

فرشتوں کے سامنے کیا اور فرمایا کہ اگر سچے ہو تو مجھے ان کے نام

صٰدِقِیْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ

صٰدِقِیْنَ	قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ	لَا عِلْمَ	لَنَآ	اِلَّا	مَا	عَلَّمْتَنَا	اِنَّكَ
سچے	کہا انہوں نے	پاک ہے تو	نہیں ہے علم	ہم کو	مگر	جو	سکھایا تو نے ہم کو	بیشک تو ہے

بتاؤ ﴿۳۱﴾ انہوں نے کہا تو پاک ہے جتنا علم تو نے ہمیں بخشا ہے اس کے سوا ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ بیشک تو

اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿۳۲﴾ قَالَ یٰۤاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ

اَنْتَ	الْعَلِیْمُ	الْحَكِیْمُ	قَالَ	یٰۤاٰدَمُ	اَنْۢبِئْهُمْ	بِاَسْمَآئِهِمْ	فَلَمَّآ
تو	جاننے والا	حکمت والا	کہا	اے آدم	بتادے ان کو	نام ان کے	پس جب

دانا (اور) حکمت والا ہے ﴿۳۲﴾ (تب) اللہ نے (آدم کو) حکم دیا کہ آدم! تم ان کو ان (چیزوں) کے نام بتاؤ۔ جب

اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ

اَنْۢبَاَهُمْ	بِاَسْمَآئِهِمْ	قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكُمْ	اِنِّیْۤ	اَعْلَمُ	غَیْبَ	السَّمٰوٰتِ
بتادیے ان کو	نام ان کے	کہا	کیا نہیں	کہا تھا میں نے	تم کو	بیشک میں	جانتا ہوں	چھپی چیزیں	آسمانوں

انہوں نے ان کو ان کے نام بتائے تو (فرشتوں سے) فرمایا کیوں میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں

وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَاِذْ قُلْنَا

وَالْاَرْضِ	وَاَعْلَمُ	مَا	تُبْدُوْنَ	وَ	مَا	كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ	وَاِذْ	قُلْنَا
اور زمین کی	اور جانتا ہوں	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور	جو	تم تھے چھپاتے	اور جب	کہا ہم نے

اور زمین کی (سب) پوشیدہ باتیں جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو (سب) مجھ کو معلوم ہے ﴿۳۳﴾ اور جب ہم

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۗ

لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْۤا	اِلَّاۤ	اِبْلِیْسَ	اَبٰى	وَاسْتَكْبَرَ
واسطے فرشتوں کے	سجدہ کرو	آدم کو	پس سجدہ کیا انہوں نے	مگر	شیطان نے	انکار کیا	اور تکبر کیا اس نے

نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو وہ سب سجدے میں گر پڑے مگر شیطان نے انکار کیا اور غرور

وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۴﴾ وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ

وَكَانَ	مِنَ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ	قُلْنَا	يٰٓاٰدَمُ	اسْكُنْ	اَنْتَ	وَزَوْجُكَ
اور تھا	سے	کافروں	اور	کہا ہم نے	اے آدم	رہ تو	تو	اور جورو تیری

میں آ کر کافر بن گیا ﴿۳۴﴾ اور ہم نے کہا کہ اے آدم تم اور تمہاری بیوی بہشت

الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۠ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ

الْجَنَّةَ	وَكُلَا	مِنْهَا	رَغَدًا	حَيْثُ	شِئْتُمَا	وَلَا تَقْرَبَا	هٰذِهِ	الشَّجَرَةَ
بہشت میں	اور کھاؤ تم دونوں	اس میں سے	بافراغت	جہاں	چاہو تم دونوں	اور مت جاؤ نزدیک	اس	درخت کے

میں رہو اور جہاں سے چاہو بے روک ٹوک کھاؤ (پیو) لیکن اس درخت کے پاس نہ جانا

فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا

فَتَكُوْنَا	مِنَ	الظّٰلِمِيْنَ	فَاَزَلَّهُمَا	الشَّيْطٰنُ	عَنْهَا	فَاَخْرَجَهُمَا
پس ہو جاؤ گے تم دونوں	سے	ظالموں	پس ڈگمگایا ان کو	شیطان نے	اس سے	پس نکال دیا ان دونوں کو

نہیں تو تم ظالموں میں (داخل) ہو جاؤ گے ﴿۳۵﴾ پھر شیطان نے دونوں کو وہاں سے پھسلا دیا اور جس (عیش و نشاط) میں تھے

مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۠ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي

مِمَّا	كَانَا	فِيْهِ	وَقُلْنَا	اهْبِطُوْا	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	وَلَكُمْ	فِي
اس چیز سے کہ	تھے	بیچ اس کے	اور کہا ہم نے	اترو	بعضے تمہارے	واسطے بعض کے	دشمن ہیں	اور تمہارے لیے	بیچ

اس سے ان کو نکلوا دیا۔ تب ہم نے حکم دیا کہ (بہشت بریں سے) چلے جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لیے

الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۳۶﴾ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ

الْاَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَّمَتَاعٌ	اِلٰى	حِيْنٍ	فَتَلَقّٰٓى	اٰدَمُ	مِنْ رَّبِّهٖ
زمین کے	ٹھکانا ہے	اور فائدہ ہے	تک	ایک وقت	پس سیکھ لیں	آدم نے	پروردگار اپنے سے

زمین میں ایک وقت تک ٹھکانا اور معاش (مقرر کر دیا گیا) ہے ﴿۳۶﴾ پھر آدم نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات

كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۳۷﴾ قُلْنَا اهْبِطُوْا

كَلِمٰتٍ	فَتَابَ	عَلَيْهِ	اِنَّهٗ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	قُلْنَا	اهْبِطُوْا
چند باتیں	پس پھر آیا	اوپر اس کے	بیشک وہی ہے	وہ	پھر آنے والا	مہربان	کہا ہم نے	اترو

سیکھے (اور معافی مانگی) تو اس نے ان کا قصور معاف کر دیا۔ بیشک وہ معاف کرنے والا (اور) صاحب رحم ہے ﴿۳۷﴾ ہم نے فرمایا

مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ

مِنْهَا	جَمِيْعًا	فَاِمَّا	يَاْتِيَنَّكُمْ	مِّنِّيْ	هُدًى	فَمَنْ	تَبِعَ	هُدَايَ
اس سے	سب	پس جو	آئے تمہارے پاس	میری طرف سے	ہدایت	پس جو کوئی	پیروی کرے	میری ہدایت کی

کہ تم سب یہاں سے اتر جاؤ جب تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو (اُس کی پیروی کرنا کہ) جنہوں نے میری طرف سے ہدایت کی پیروی کی

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا

فَلَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا
پس نہیں ہے خوف	اوپر ان کے	اور نہ	وہ	غم کھائیں گے	اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اور جھٹلایا

تو اُن کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۳۸﴾ اور جنہوں نے (اس کو) قبول نہ کیا اور ہماری

بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۹﴾ يٰبَنِيْٓ

ع ۴

بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	يٰبَنِيْٓ
نشانیوں ہماری کو	یہ لوگ	رہنے والے آگ کے ہیں	وہ	بیچ اس کے	ہمیشہ رہیں گے	اے بیٹو

آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخ میں جانے والے ہیں (اور) وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے ﴿۳۹﴾ اے

اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ

اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَاَوْفُوْا	بِعَهْدِيْٓ
یعقوب کے	تم یاد کرو	نعمت میری	جو	انعام کی میں نے	اوپر تمہارے	اور پورا کرو	عہد میرا

آلِ یعقوب! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کیے تھے اور اس اقرار کو پورا کرو جو تم نے مجھ سے کیا تھا

اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۴۰﴾ وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا

اُوْفِ	بِعَهْدِكُمْ	وَاِيَّايَ	فَارْهَبُوْنِ	وَ	اٰمِنُوْا	بِمَآ	اَنْزَلْتُ	مُصَدِّقًا
پورا کروں گا	عہد تمہارے کو	اور مجھ سے	پس ڈرو	اور	ایمان لاؤ	ساتھ اس چیز کے جو	اُتاری میں نے	سچا کرنیوالی ہے

میں اس اقرار کو پورا کروں گا جو میں نے تم سے کیا تھا اور مجھی سے ڈرتے رہو ﴿۴۰﴾ اور جو کتاب میں نے (اپنے رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر) نازل کی ہے جو تمہاری

لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۠ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ز

لِّمَا	مَعَكُمْ	وَلَا تَكُوْنُوْٓا	اَوَّلَ	كَافِرٍ	بِهٖ	وَلَا تَشْتَرُوْا	بِاٰيٰتِيْ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا
اس چیز کو	جو ساتھ تمہارے ہے	اور مت ہو	پہلے	کافر	ساتھ اس کے	اور مت مول لو	بدلے میری آیتوں کے	مول	تھوڑا

کتاب (تورات) کو سچا کہتی ہے اس پر ایمان لاؤ اور اس سے منکر اول نہ بنو اور میری آیتوں میں (تحریف کر کے) ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت

وَاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوا الْحَقَّ

وَاِيَّايَ	فَاتَّقُوْنِ	وَلَا	تَلْبِسُوا	الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ	وَ	تَكْتُمُوا	الْحَقَّ
اور مجھ سے	پس ڈرو	اور مت	ملاؤ	سچ کو	ساتھ جھوٹ کے	اور	مت چھپاؤ	حق کو

(یعنی دنیاوی منفعت) نہ حاصل کرو اور مجھی سے خوف رکھو ﴿۴۱﴾ اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچی بات کو

وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ

وَ	اَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	وَ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَارْكَعُوْا	مَعَ
اور	تم	جانتے ہو	اور	قائم کرو	نماز کو	اور دو	زکوۃ	اور رکوع کرو	ساتھ

جان بوجھ کر نہ چھپاؤ ﴿۴۲﴾ اور نماز پڑھا کرو اور زکوۃ دیا کرو اور (اللہ کے آگے) جھکنے والوں کے

الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ

الرّٰكِعِيْنَ	اَتَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ	بِالْبِرِّ	وَ	تَنْسَوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	وَ	اَنْتُمْ
رکوع کرنیوالوں کے	کیا حکم کرتے ہو تم	لوگوں کو	ساتھ بھلائی کے	اور	بھولے جاتے ہو	جانوں اپنی کو	اور	تم

ساتھ جھکا کرو ﴿۴۳﴾ (یہ) کیا (عقل کی بات ہے کہ) تم لوگوں کو نیکی کرنے کو کہتے ہو اور اپنے تئیں فراموش کیے دیتے ہو حالانکہ

تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ

تَتْلُوْنَ	الْكِتٰبَ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	وَاسْتَعِيْنُوْا	بِالصَّبْرِ	وَالصَّلٰوةِ
پڑھتے ہو	کتاب	کیا پس نہیں	سمجھتے	اور مدد چاہو تم	ساتھ صبر کے	اور نماز کے

تم کتابِ (اللہ) بھی پڑھتے ہو۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿۴۴﴾ اور (رنج و تکلیف میں) صبر اور نماز سے مدد لیا کرو

وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾ لا الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا

وَ	اِنَّهَا	لَكَبِيْرَةٌ	اِلَّا	عَلَى	الْخٰشِعِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَظُنُّوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّلٰقُوْا
اور	بیشک وہ	البتہ بڑی ہے	مگر	اوپر	عاجزی کرنیوالوں کے	وہ لوگ کہ	جانتے ہیں	یہ کہ وہ	ملنے والے ہیں

اور بیشک نماز گراں ہے مگر ان لوگوں پر (گراں نہیں) جو عجز کرنے والے ہیں ﴿۴۵﴾ جو یقین کیے ہوئے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار

ع ۵

رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾ ع يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ

رَبِّهِمْ	وَاَنَّهُمْ	اِلَيْهِ	رٰجِعُوْنَ	يٰبَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ
پروردگار اپنے سے	اور یہ کہ وہ	طرف اس کی	پھر جانے والے ہیں	اے بنی	اسرائیل	یاد کرو	نعمت میری

سے ملنے والے ہیں اور اس کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿۴۶﴾ اے یعقوب کی اولاد! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں

الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَنِّیْ فَضَّلْتُکُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۷﴾ وَاتَّقُوْا

الَّتِیْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَیْکُمْ	وَاَنِّیْ	فَضَّلْتُکُمْ	عَلَی	الْعٰلَمِیْنَ	وَ	اتَّقُوْا
وہ جو	انعام کی میں نے	اوپر تمہارے	اور یہ کہ	میں نے فضیلت دی تم کو	اوپر	عالموں کے	اور	ڈرو

نے تم پر کیے تھے اور یہ کہ میں نے تم کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی ﴿۴۷﴾ اور اس

یَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَیْـًٔا وَّ لَا یُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ

یَوْمًا	لَّا	تَجْزِیْ	نَفْسٌ	عَنْ نَّفْسٍ	شَیْـًٔا	وَّ	لَا	یُقْبَلُ	مِنْهَا	شَفَاعَةٌ
اس دن سے	کہ نہ	کفایت کرے	کوئی جی	کسی جی سے	کچھ	اور	نہ	قبول کی جاوے گی	اس سے	سفارش

دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جائے اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلہ قبول

وَّلَا یُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِذْ نَجَّیْنٰکُمْ مِّنْ اٰلِ

وَّلَا	یُؤْخَذُ	مِنْهَا	عَدْلٌ	وَّ	لَا	هُمْ یُنْصَرُوْنَ	وَ	اِذْ	نَجَّیْنٰکُمْ	مِّنْ	اٰلِ
اور نہ	لیا جائے گا	اس سے	بدلہ	اور	نہ	وہ مدد دیئے جاویں گے	اور	جب	چھڑایا ہم نے تم کو	سے	قوم

کیا جائے اور نہ لوگ (کسی اور طرح) مدد حاصل کر سکیں ﴿۴۸﴾ اور (ہمارے ان احسانات کو یاد کرو) جب ہم نے تم کو قوم فرعون سے

فِرْعَوْنَ یَسُوْمُوْنَکُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ یُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَکُمْ

فِرْعَوْنَ	یَسُوْمُوْنَکُمْ	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	یُذَبِّحُوْنَ	اَبْنَآءَکُمْ
فرعون کی	پہنچاتے تھے تم کو	برا	عذاب	ذبح کرتے تھے	بیٹوں تمہاروں کو

مخلصی بخشی وہ (لوگ) تم کو بڑا دکھ دیتے تھے تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے

وَیَسْتَحْیُوْنَ نِسَآءَکُمْ ؕ وَفِیْ ذٰلِکُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ عَظِیْمٌ ﴿۴۹﴾ وَاِذْ

وَیَسْتَحْیُوْنَ	نِسَآءَکُمْ	وَ	فِیْ	ذٰلِکُمْ	بَلَآءٌ	مِّنْ	رَّبِّکُمْ	عَظِیْمٌ	وَ	اِذْ
اور جیتا رکھتے تھے	بیٹیوں تمہاری کو	اور	بیچ	اس کے	آزمائش تھی	سے	تمہارے پروردگار	بڑی	اور	جب

اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی (سخت) آزمائش تھی ﴿۴۹﴾ اور

فَرَقْنَا بِکُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَیْنٰکُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ

فَرَقْنَا	بِکُمُ	الْبَحْرَ	فَاَنْجَیْنٰکُمْ	وَ	اَغْرَقْنَآ	اٰلَ	فِرْعَوْنَ	وَ	اَنْتُمْ
پھاڑا ہم نے	واسطے تمہارے	دریا کو	پس چھڑا دیا ہم نے تم کو	اور	ڈبو دیا ہم نے	لوگوں	فرعون کے کو	اور	تم

جب ہم نے تمہارے لیے دریا کو پھاڑ دیا تو تم کو تو نجات دی اور فرعون کی قوم کو غرق کر دیا اور تم دیکھ ہی

تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَ اِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰۤى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ

تَنْظُرُوْنَ	وَ	اِذْ	وٰعَدْنَا	مُوْسٰۤى	اَرْبَعِيْنَ	لَيْلَةً	ثُمَّ	اتَّخَذْتُمُ
دیکھتے تھے	اور	جب	وعدہ دیا ہم نے	موسیٰ کو	چالیس	رات کا	پھر	پکڑا تم نے

تو رہے تھے ﴿۵۰﴾ اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا تو تم نے ان کے پیچھے بچھڑے کو (معبود)

الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

الْعِجْلَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَاَنْتُمْ	ظٰلِمُوْنَ	ثُمَّ	عَفَوْنَا	عَنْكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
گائے کا بچہ	پیچھے اس کے	اور تم	ظالم تھے	پھر	معاف کیا ہم نے	تم سے	پیچھے اس کے

مقرر کر لیا اور تم ظلم کر رہے تھے ﴿۵۱﴾ پھر اس کے بعد ہم نے تم کو

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَ اِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ

لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَ	اِذْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	وَالْفُرْقَانَ
تاکہ تم	شکر کرو	اور	جب	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	اور معجزہ

معاف کر دیا تاکہ تم شکر کرو ﴿۵۲﴾ اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور معجزے عنایت کیے

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ

لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ	وَ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	اِنَّكُمْ	ظَلَمْتُمْ
تاکہ تم	راہ پاؤ	اور	جس وقت	کہا	موسیٰ نے	واسطے قوم اپنی کے	اے میری قوم	بیشک تم نے	ظلم کیا

تاکہ تم ہدایت حاصل کرو ﴿۵۳﴾ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ بھائیو تم نے بچھڑے کو

اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْۤا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْۤا

اَنْفُسَكُمْ	بِاتِّخَاذِكُمُ	الْعِجْلَ	فَتُوْبُوْۤا	اِلٰى	بَارِئِكُمْ	فَاقْتُلُوْۤا
جانوں اپنی کو	ساتھ پکڑنے تمہارے کے	بچھڑے کو	پس توبہ کرو	طرف	پیدا کرنے والے اپنے کے	پس مارو

(معبود) ٹھیرانے میں (بڑا) ظلم کیا ہے تو اپنے پیدا کرنے والے کے آگے توبہ کرو اور اپنے تئیں ہلاک کر

اَنْفُسَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ؕ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ

اَنْفُسَكُمْ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	عِنْدَ	بَارِئِكُمْ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ	اِنَّهٗ هُوَ
جانوں اپنی کو	یہ	بہتر ہے	تم کو	نزدیک	پیدا کرنیوالے اپنے کے	پس پھر آیا	اوپر تمہارے	بیشک وہ ہے

ڈالو۔ تمہارے خالق کے نزدیک تمہارے حق میں یہی بہتر ہے۔ پھر اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا۔ وہ بیشک

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى

التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	وَاِذْ	قُلْتُمْ	يٰمُوْسٰى	لَنْ نُّؤْمِنَ	لَكَ	حَتّٰى	نَرَى
پھر آنے والا	مہربان	اور جب	کہا تم نے	اے موسیٰ	ہرگز نہ ایمان لاویں گے ہم	واسطے تیرے	یہاں تک کہ	دیکھیں ہم

معاف کرنے والا (اور) صاحب رحم ہے ﴿۵۴﴾ اور جب تم نے (موسیٰ سے) کہا کہ موسیٰ جب تک ہم اللہ کو سامنے نہ دیکھ

اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ

اللّٰهَ	جَهْرَةً	فَاَخَذَتْكُمُ	الصّٰعِقَةُ	وَ	اَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ	ثُمَّ	بَعَثْنٰكُمْ
اللہ کو	ظاہر	پس پکڑا تم کو	بجلی نے	اور	تم	دیکھتے تھے	پھر	جلایا ہم نے تم کو

لیں گے تم پر ایمان نہیں لائیں گے تو تم کو بجلی نے آ گھیرا اور تم دیکھ رہے تھے ﴿۵۵﴾ پھر موت آ جانے

مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ

مِّنْ بَعْدِ	مَوْتِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَ	ظَلَّلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْغَمَامَ
پیچھے	موت تمہاری کے	تاکہ تم	شکر کرو	اور	سایبان کیا ہم نے	اوپر تمہارے	بادل کو

کے بعد ہم نے تم کو ازسرنو زندہ کر دیا تاکہ احسان مانو ﴿۵۶﴾ اور بادل کا تم پر سایہ کیے رکھا اور تمہارے

وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا

وَاَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْمَنَّ	وَالسَّلْوٰى	كُلُوْا	مِنْ	طَيِّبٰتِ	مَا
اور اتارا ہم نے	اوپر تمہارے	من	اور سلویٰ	کھاؤ	سے	اس پاکیزہ چیز	جو کہ

لیے من و سلویٰ اتارتے رہے کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمہیں عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ (پیو)۔ (مگر تمہارے بزرگوں

رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذْ

رَزَقْنٰكُمْ	وَ	مَا	ظَلَمُوْنَا	وَ	لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	وَ	اِذْ
دیا ہے ہم نے تم کو	اور	نہ	ظلم کیا انہوں نے ہم کو	اور	لیکن	تھے وہ	جانوں اپنی کو	ظلم کرتے	اور	جب

نے ان نعمتوں کی کچھ قدر نہ جانی) اور وہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑتے تھے بلکہ اپنا ہی نقصان کرتے تھے ﴿۵۷﴾ اور جب

قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا

قُلْنَا	ادْخُلُوْا	هٰذِهِ	الْقَرْيَةَ	فَكُلُوْا	مِنْهَا	حَيْثُ	شِئْتُمْ	رَغَدًا
کہا ہم نے	داخل ہو	اس	گاؤں میں	پس کھاؤ	اس سے	جہاں	چاہو تم	بافراغت

ہم نے (اُن سے) کہا کہ اس گاؤں میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو خوب کھاؤ (پیو)

وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ

وَّادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا	وَّقُوْلُوْا	حِطَّةٌ	نَّغْفِرْ	لَكُمْ	خَطٰيٰكُمْ
اور داخل ہو جاؤ	دروازے میں	سجدہ کرتے ہوئے	اور کہو	بخشش مانگتے ہیں	ہم بخش دیں گے	واسطے تمہارے	خطائیں تمہاری

اور (دیکھنا) دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا اور حِطّۃٌ کہنا ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے

وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٨﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ

وَ	سَنَزِيْدُ	الْمُحْسِنِيْنَ	فَبَدَّلَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	قَوْلًا	غَيْرَ	الَّذِيْ
اور	البتہ زیادہ دیں گے ہم	نیکی کرنیوالوں کو	پس بدل ڈالا	ان لوگوں نے جنہوں نے	ظلم کیا تھا	بات کو	سوائے اس کے	جو

اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے ﴿٥٨﴾ تو جو ظالم تھے اُنہوں نے اس لفظ کو جس کا ان کو حکم دیا تھا بدل

قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا

قِيْلَ	لَهُمْ	فَاَنْزَلْنَا	عَلَى	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	رِجْزًا	مِّنَ	السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوْا
کہی گئی تھی	واسطے انکے	پس اتارا ہم نے	اوپر	ان لوگوں کے کہ	ظلم کرتے تھے	عذاب	سے	آسمان	بسبب اسکے کہ	تھے وہ

کر اس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا پس ہم نے (اُن) ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا کیونکہ نافرمانیاں

يَفْسُقُوْنَ ﴿٥٩﴾ ع وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ

ع ٦

يَفْسُقُوْنَ	وَاِذِ	اسْتَسْقٰى	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	فَقُلْنَا	اضْرِبْ
فسق کرتے	اور جب	پانی مانگا	موسیٰ نے	واسطے اپنی قوم کے	پس کہا ہم نے	مار تو

کیے جاتے تھے ﴿٥٩﴾ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے (اللہ سے) پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنی لاٹھی

بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ

بِّعَصَاكَ	الْحَجَرَ	فَانْفَجَرَتْ	مِنْهُ	اثْنَتَا عَشْرَةَ	عَيْنًا	قَدْ	عَلِمَ
اپنے عصا کیساتھ	پتھر کو	پس پھوٹ نکلے	اس میں سے	بارہ	چشمے	تحقیق	جانا

پتھر پر مارو (اُنہوں نے لاٹھی ماری) تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور تمام لوگوں نے اپنا اپنا

كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي

كُلُّ	اُنَاسٍ	مَّشْرَبَهُمْ	كُلُوْا	وَاشْرَبُوْا	مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ	وَ	لَا	تَعْثَوْا	فِي
ہر	آدمی نے	گھاٹ اپنا	کھاؤ	اور پیو	اللہ کے رزق سے	اور	مت	پھرو	بیچ

گھاٹ معلوم کر (کے پانی پی) لیا (ہم نے حکم دیا کہ) اللہ کی (عطا فرمائی ہوئی) روزی کھاؤ اور پیو مگر زمین میں

الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٦٠﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ

الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ	وَ	اِذْ	قُلْتُمْ	يٰمُوْسٰى	لَنْ نَّصْبِرَ	عَلٰى	طَعَامٍ
زمین کے	فساد کرتے ہوئے	اور	جب	کہا تم نے	اے موسٰی	ہرگز نہ صبر کریں گے ہم	اوپر	کھانے

فساد نہ کرتے پھرنا ﴿٦٠﴾ اور جب تم نے کہا کہ موسٰی! ہم سے ایک (ہی) کھانے پر

وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا

وَّاحِدٍ	فَادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُخْرِجْ	لَنَا	مِمَّا	تُنْۢبِتُ	الْاَرْضُ	مِنْۢ بَقْلِهَا
ایک کے	پس مانگ	واسطے ہمارے	پروردگار اپنے سے	نکالے	واسطے ہمارے	اس چیز سے	کہ اگاتی ہے	زمین	اسکے سے ساگ

صبر نہیں ہوسکتا تو اپنے پروردگار سے دعا کیجیے کہ ترکاری اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز (وغیرہ) جو

وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ

وَ	قِثَّآئِهَا	وَ	فُوْمِهَا	وَ	عَدَسِهَا	وَبَصَلِهَا	قَالَ	اَتَسْتَبْدِلُوْنَ	الَّذِىْ
اور	ککڑی اس کی سے	اور	گیہوں اسکے سے	اور	مسور اس کے سے	اور پیاز اسکے سے	کہا	بدلتے ہو تم	وہ چیز جو

نباتات زمین سے اُگتی ہیں ہمارے لیے پیدا کردے۔ انہوں نے کہا کہ بھلا عمدہ چیزیں چھوڑ

هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِىْ هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ

هُوَ	اَدْنٰى	بِالَّذِىْ	هُوَ	خَيْرٌ	اِهْبِطُوْا	مِصْرًا	فَاِنَّ	لَكُمْ	مَّا	سَاَلْتُمْ
وہ	ناقص ہے	بدلے اس چیز کے جو	وہ	بہتر ہے	اترو	کسی شہر میں	پس بیشک	واسطے تمہارے ہے	وہ جو	مانگا تم نے

کر ان کے بدلے ناقص چیزیں کیوں چاہتے ہو (اگر یہی چیزیں مطلوب ہیں) تو کسی شہر میں جا اُترو وہاں جو مانگتے ہو مل جائے گا

وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ق وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ

وَ	ضُرِبَتْ	عَلَيْهِمُ	الذِّلَّةُ	وَالْمَسْكَنَةُ	وَ	بَآءُوْ	بِغَضَبٍ	مِّنَ	اللّٰهِ
اور	ماری گئی	اوپر ان کے	ذلت	اور فقیری	اور	پھر آئے	ساتھ غصے کے	سے	اللہ

اور (آخر کار) ذلت (و رسوائی) اور محتاجی (و بے نوائی) اُن سے چمٹا دی گئی اور وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گئے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَ	يَقْتُلُوْنَ	النَّبِيّٖنَ	بِغَيْرِ
یہ	اس واسطے ہے کہ	تھے	کفر کرتے	ساتھ نشانیوں	اللہ کے	اور	مار ڈالتے تھے	پیغمبروں کو	بغیر

یہ اس لیے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور (اس کے) نبیوں کو ناحق قتل کر دیتے تھے (یعنی)

ع ۷

الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۶۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الْحَقِّ	ذٰلِكَ بِمَا	عَصَوْا	وَّكَانُوْا	يَعْتَدُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
حق کے	یہ اس واسطے کہ	نافرمانی کی انہوں نے	اور تھے وہ	حد سے نکل جاتے	بے شک	جو لوگ کہ	ایمان لائے

یہ اس لیے کہ نافرمانی کیے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے ﴿۶۱﴾ جو لوگ مسلمان ہیں یا

وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

وَ	الَّذِيْنَ	هَادُوْا	وَالنَّصٰرٰى	وَ	الصّٰبِـِٕيْنَ	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ
اور	وہ لوگ کہ	یہودی ہوئے	اور عیسائی	اور	بے دین	جو کوئی	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور	دن

یہودی یا عیسائی یا ستارہ پرست (یعنی کوئی شخص کسی قوم و مذہب کا ہو) جو اللہ اور روز قیامت پر ایمان لائے

الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ

الْاٰخِرِ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَلَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَلَا	خَوْفٌ
پچھلے کے	اور کام کرے	اچھے	پس واسطے ان کے	اجر ہے ان کا	نزدیک	ان کے رب کے	اور نہیں	ڈر

گا اور عمل نیک کرے گا تو ایسے لوگوں کو ان (کے اعمال) کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) اُن کو نہ کسی

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا

عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	وَاِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	وَ	رَفَعْنَا
اوپر ان کے	اور نہ	وہ	غم کھاویں گے	اور جب	لیا ہم نے	عہد تمہارا	اور	اٹھایا ہم نے

طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۶۲﴾ اور جب ہم نے تم سے عہد (کر) لیا اور کوہ طور کو تم پر اُٹھا کھڑا کیا

فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَاۤ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ

فَوْقَكُمُ	الطُّوْرَ	خُذُوْا	مَاۤ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ	وَّ	اذْكُرُوْا	مَا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ
اوپر تمہارے	پہاڑ کو	پکڑو	جو کچھ	دیا ہے ہم نے تم کو	زور سے	اور	یاد کرو	جو کچھ	بیچ اسکے ہے	تا کہ تم

(اور حکم دیا) کہ جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں (لکھا) ہے اسے یاد رکھو تا کہ (عذاب

تَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

تَتَّقُوْنَ	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	فَلَوْ	لَافَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
بچو	پھر	پھر گئے تم	پیچھے اس کے	پس اگر	نہ ہوتا فضل	اللہ کا	اوپر تمہارے

سے) محفوظ رہو ﴿۶۳﴾ تو تم اس کے بعد (عہد سے) پھر گئے اور اگر تم پر اللہ کا فضل

وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا

وَرَحْمَتُهٗ	لَكُنْتُمْ	مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ	وَلَقَدْ	عَلِمْتُمُ	الَّذِيْنَ	اعْتَدَوْا
اور رحمت اس کی	البتہ ہو جاتے تم	زیاں پانے والوں میں سے	اور البتہ تحقیق	جانتے ہو تم	ان لوگوں کو کہ	حد سے نکل گئے

اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو تم خسارے میں پڑ گئے ہوتے ﴿٦٤﴾ اور تم ان لوگوں کو خوب جانتے ہو جو تم میں سے ہفتے

مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴿٦٥﴾ فَجَعَلْنٰهَا

مِنْكُمْ	فِي	السَّبْتِ	فَقُلْنَا	لَهُمْ	كُوْنُوْا	قِرَدَةً	خٰسِئِيْنَ	فَجَعَلْنٰهَا
تم میں سے	بیچ	ہفتے کے دن	پس کہا ہم نے	ان کو	ہو جاؤ	بندر	ذلیل	پس کیا ہم نے اس قصے کو

کے دن (مچھلی کا شکار کرنے) میں حد سے تجاوز کر گئے تھے تو ہم نے ان سے کہا کہ ذلیل و خوار بندر ہو جاؤ ﴿٦٥﴾ پس اس قصے کو

نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَاِذْ قَالَ

نَكَالًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهَا	وَمَا	خَلْفَهَا	وَمَوْعِظَةً	لِّلْمُتَّقِيْنَ	وَ	اِذْ	قَالَ
بندش	واسطے انکے جو	آگے ان کے تھے	اور جو	ان کے پیچھے تھے	اور نصیحت	واسطے پرہیزگاروں کے	اور	جب	کہا

اس وقت کے لوگوں کے لیے اور جو ان کے بعد آنے والے تھے عبرت اور پرہیزگاروں کے لیے نصیحت بنا دیا ﴿٦٦﴾ اور جب

مُوْسٰى لِقَوْمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْۤا

مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖۤ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُكُمْ	اَنْ	تَذْبَحُوْا	بَقَرَةً	قَالُوْۤا
موسیٰ نے	واسطے قوم اپنی کے	کہ بیشک	اللہ	حکم کرتا ہے تم کو	یہ کہ	تم ذبح کرو	ایک بیل	کہا انہوں نے

موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ ایک بیل ذبح کرو۔ وہ بولے کیا تم

اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾

اَتَتَّخِذُنَا	هُزُوًا	قَالَ	اَعُوْذُ	بِاللّٰهِ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ
کیا پکڑتا ہے تو ہم کو	ٹھٹھا	کہا	پناہ پکڑتا ہوں	ساتھ اللہ کے	یہ کہ	ہوں میں	جاہلوں سے

ہم سے ہنسی کرتے ہو؟ (موسیٰ نے) کہا کہ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ نادان بنوں ﴿٦٧﴾

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ

قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا هِيَ	قَالَ	اِنَّهٗ	يَقُوْلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ
کہا انہوں نے	دعا کر	واسطے ہمارے	اپنے رب سے	بیان کرے	واسطے ہمارے	کیا ہے وہ بیل	کہا	بے شک وہ	وہ کہتا ہے	بیشک وہ	بیل

انہوں نے کہا کہ اپنے پروردگار سے التجا کیجیے کہ وہ ہمیں یہ بتائے کہ وہ بیل کس طرح کا ہو۔ (موسیٰ نے) کہا پروردگار فرماتا ہے

لَا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۸﴾

لَا	فَارِضٌ	وَّلَا	بِكْرٌ	عَوَانٌ	بَيْنَ	ذٰلِكَ	فَافْعَلُوْا	مَا	تُؤْمَرُوْنَ
نہ	بوڑھا ہے	اور نہ	بچہ جوان ہے	ہے درمیان	میں	اس کے	پس کرو	جو کچھ	حکم کیے جاتے ہو

کہ وہ بیل نہ تو بوڑھا ہو اور نہ بچھڑا بلکہ ان کے درمیان (یعنی جوان) ہو سو جیسا تم کو حکم دیا گیا ہے ویسا کرو ﴿۶۸﴾

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ

قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا	لَوْنُهَا	قَالَ	اِنَّهٗ يَقُوْلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ
کہا انہوں نے	دعا کر	واسطے ہمارے	رب اپنے سے	بیان کرے	واسطے ہمارے	کیا ہے	رنگ اس کا	کہا	بیشک وہ کہتا ہے	وہ	بیل ہے

انہوں نے کہا اپنے پروردگار سے درخواست کیجیے کہ ہم کو یہ بھی بتا دے کہ اس کا رنگ کیسا ہو۔ موسیٰ نے کہا پروردگار فرماتا ہے کہ

صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ

صَفْرَآءُ	فَاقِعٌ	لَّوْنُهَا	تَسُرُّ	النّٰظِرِيْنَ	قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ
زرد	ڈہڈہا ہے	رنگ اس کا	خوش کرتا ہے	دیکھنے والوں کو	کہا انہوں نے	دعا کر	واسطے ہمارے	رب اپنے سے	بیان کرے

اس کا رنگ گہرا زرد ہو کہ دیکھنے والوں (کے دل) کو خوش کر دیتا ہو ﴿۶۹﴾ انہوں نے کہا (اب کے) پروردگار سے پھر درخواست کیجیے

لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

لَّنَا	مَا	هِيَ	اِنَّ	الْبَقَرَ	تَشٰبَهَ	عَلَيْنَا	وَاِنَّآ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ
واسطے ہمارے	کیا ہے	وہ	بیشک	وہ بیل	مل گیا	اوپر ہمارے	اور بیشک ہم	اگر	چاہا	اللہ نے

کہ ہم کو بتا دے کہ وہ اور کس کس طرح کا ہو کیونکہ بہت سے بیل ہمیں ایک دوسرے کے مشابہ معلوم ہوتے ہیں۔ (پھر) اللہ نے چاہا

لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ

لَمُهْتَدُوْنَ	قَالَ	اِنَّهٗ	يَقُوْلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ	لَّا	ذَلُوْلٌ	تُثِيْرُ	الْاَرْضَ
البتہ راہ پانیوالے ہیں	کہا	بیشک وہ	وہ کہتا ہے	بیشک وہ	بیل ہے	نہ	جوتا ہوا	کہ پھاڑے	زمین کو

تو ہمیں ٹھیک بات معلوم ہو جائے گی ﴿۷۰﴾ موسیٰ نے کہا کہ اللہ فرماتا ہے کہ وہ بیل کام میں لگا ہوا نہ ہو، نہ تو زمین جوتتا ہو

وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ

وَ	لَا	تَسْقِي	الْحَرْثَ	مُسَلَّمَةٌ	لَّا	شِيَةَ	فِيْهَا	قَالُوا	الْـٰٔنَ	جِئْتَ
اور	نہ	پانی پلاتا ہے	کھیتی کو	تندرست ہے	نہیں	داغ	بیچ اس کے	کہا انہوں نے	اب	لایا تو

اور نہ کھیتی کو پانی دیتا ہو اس میں کسی طرح کا داغ نہ ہو۔ کہنے لگے اب تم نے سب باتیں درست بتا دیں غرض (بڑی مشکل سے)

ع ۸/۸

بِالْحَقِّ ۭ فَذَبَحُوْهَا وَ مَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ ع وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا

بِالْحَقِّ	فَذَبَحُوْهَا	وَ	مَا	كَادُوْا	يَفْعَلُوْنَ	وَاِذْ	قَتَلْتُمْ	نَفْسًا
سچ	پس ذبح کیا انہوں نے اس کو	اور	نہ	نزدیک تھے کہ	کریں	اور جب	مار ڈالا تم نے	ایک جان کو

انہوں نے اس بیل کو ذبح کیا اور وہ ایسا کرنے والے تھے نہیں ﴿۷۱﴾ اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا

فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ۭ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾ ج فَقُلْنَا

فَادّٰرَءْتُمْ	فِيْهَا	وَ	اللّٰهُ	مُخْرِجٌ	مَّا	كُنْتُمْ	تَكْتُمُوْنَ	فَقُلْنَا
پس تم نے اختلاف کیا	بیچ اس کے	اور	اللہ	نکالنے والا ہے	جو	تھے تم	چھپاتے	پس کہا ہم نے

تو اس میں باہم جھگڑنے لگے لیکن جو بات تم چھپا رہے تھے اللہ اس کو ظاہر کرنے والا تھا ﴿۷۲﴾ تو ہم نے

اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۭ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ

اضْرِبُوْهُ	بِبَعْضِهَا	كَذٰلِكَ	يُحْيِ	اللّٰهُ	الْمَوْتٰى	وَيُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ
مارو اس کو	ساتھ اسکے ایک ٹکڑے کے	اسی طرح	زندہ کرتا ہے	اللہ	مُردوں کو	اور دکھاتا ہے تم کو	نشانیاں اپنی	تا کہ تم

کہا کہ اس بیل کا کوئی سا ٹکڑا مقتول کو مارو۔ اس طرح اللہ مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور تم کو اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھاتا ہے تا کہ

تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ

تَعْقِلُوْنَ	ثُمَّ	قَسَتْ	قُلُوْبُكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	فَهِيَ	كَالْحِجَارَةِ
سمجھو	پھر	سخت ہوگئے	تمہارے دل	پیچھے اس کے	پس وہ	مانند پتھروں کے ہیں

تم سمجھو ﴿۷۳﴾ پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہوگئے گویا وہ پتھر ہیں

اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ۭ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ۭ

اَوْ	اَشَدُّ	قَسْوَةً	وَاِنَّ	مِنَ	الْحِجَارَةِ	لَمَا	يَتَفَجَّرُ	مِنْهُ	الْاَنْهٰرُ
یا	زیادہ	سخت	اور بیشک	بعض	پتھروں میں سے	وہ ہے کہ	پھوٹ نکلتی ہیں	ان میں سے	نہریں

یا ان سے بھی زیادہ سخت۔ اور پتھر تو بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں سے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں

وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاۗءُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ

وَاِنَّ	مِنْهَا	لَمَا	يَشَّقَّقُ	فَيَخْرُجُ	مِنْهُ	الْمَاۗءُ	وَ	اِنَّ	مِنْهَا	لَمَا	يَهْبِطُ
اور بیشک	ان میں سے	البتہ وہ ہے کہ	پھٹ جاتا ہے	پس نکلتا ہے	اس سے	پانی	اور	بیشک	ان میں سے	وہ ہے کہ	گر پڑتا ہے

اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں اور ان میں سے پانی نکلنے لگتا ہے اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ اللہ کے خوف

مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ اَفَتَطْمَعُوْنَ

مِنْ	خَشْيَةِ	اللّٰهِ	وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ	اَفَتَطْمَعُوْنَ
سے	خوف	اللہ کے	اور	نہیں	اللہ	بےخبر	اس چیز سے کہ	تم کرتے ہو	پس کیا طمع رکھتے ہو تم

سے گر پڑتے ہیں۔ اور اللہ تمہارے عملوں سے بےخبر نہیں ﴿۷۴﴾ (مومنو) کیا تم امید

اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ

اَنْ	يُّؤْمِنُوْا	لَكُمْ	وَ	قَدْ	كَانَ	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	يَسْمَعُوْنَ	كَلٰمَ	اللّٰهِ	ثُمَّ
یہ کہ	ایمان لائیں	واسطے تمہارے	اور	تحقیق	تھا	ایک گروہ	ان میں سے	سنتا	کلام	اللہ کا	پھر

رکھتے ہو کہ یہ لوگ تمہارے (دین کے) قائل ہو جائیں گے (حالانکہ) ان میں سے کچھ لوگ کلام اللہ (یعنی تورات) کو سنتے پھر

يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ

يُحَرِّفُوْنَهٗ	مِنْۢ بَعْدِ مَا	عَقَلُوْهُ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ	وَ	اِذَا	لَقُوا	الَّذِيْنَ
بدل ڈالتے تھے اس کو	پیچھے اس سے کہ	سمجھ لیا تھا اسکو	اور	وہ	جانتے تھے	اور	جب	ملتے ہیں	ان لوگوں سے جو

اس کے سمجھ لینے کے بعد اس کو جان بوجھ کر بدل دیتے رہے ہیں ﴿۷۵﴾ اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے

اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ

اٰمَنُوْا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَ	اِذَا	خَلَا	بَعْضُهُمْ	اِلٰى بَعْضٍ	قَالُوْٓا	اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ
ایمان لائے	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	اور	جب	اکیلے ہوتے ہیں	بعضے ان کے	طرف بعضے کے	کہتے ہیں	کیا کہہ دیتے ہو تم ان سے

ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں۔ اور جس وقت آپس میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں جو بات اللہ نے تم پر

بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا

بِمَا	فَتَحَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	لِيُحَآجُّوْكُمْ	بِهٖ	عِنْدَ	رَبِّكُمْ	اَفَلَا
جو	کھولا ہے	اللہ نے	اوپر تمہارے	تاکہ جھگڑیں تم سے	ساتھ اس کے	نزدیک	رب تمہارے کے	کیا پس نہیں

ظاہر فرمائی ہے وہ تم انکو اس لیے بتائے دیتے ہو کہ (قیامت کے دن) اسی کے حوالے سے تمہارے پروردگار کے سامنے تم کو الزام دیں۔ کیا

تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا

تَعْقِلُوْنَ	اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ	وَ	مَا
سمجھتے	کیا نہیں جانتے	یہ کہ	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	چھپاتے ہیں	اور	جو کچھ

تم سمجھتے نہیں؟ ﴿۷۶﴾ کیا یہ لوگ یہ نہیں جانتے کہ جو کچھ یہ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں اللہ کو (سب)

يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ

يُعْلِنُوْنَ	وَمِنْهُمْ	اُمِّيُّوْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	الْكِتٰبَ	اِلَّآ	اَمَانِيَّ	وَ	اِنْ
ظاہر کرتے ہیں	اور بعضے ان میں سے	ان پڑھ ہیں	نہیں	جانتے	کتاب کو	مگر	آرزوئیں	اور	نہیں

معلوم ہے ﴿۷۷﴾ اور بعض ان میں اَن پڑھ ہیں کہ اپنے خیالات باطل کے سوا (اللہ کی) کتاب سے واقف ہی نہیں اور وہ

النصف

هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۷۸﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ق ثُمَّ

هُمْ	اِلَّا	يَظُنُّوْنَ	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	يَكْتُبُوْنَ	الْكِتٰبَ	بِاَيْدِيْهِمْ	ثُمَّ
وہ	مگر	گمان کرتے ہیں	پس خرابی ہے	ان لوگوں کے واسطے کہ	لکھتے ہیں	کتاب	اپنے ہاتھوں سے	پھر

صرف ظن سے کام لیتے ہیں ﴿۷۸﴾ تو ان لوگوں پر افسوس ہے جو اپنے ہاتھ سے تو کتاب لکھتے ہیں اور کہتے یہ ہیں کہ یہ اللہ

يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ط فَوَيْلٌ لَّهُمْ

يَقُوْلُوْنَ	هٰذَا	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	لِيَشْتَرُوْا	بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	فَوَيْلٌ	لَّهُمْ
کہتے ہیں	یہ ہے	سے	نزدیک	اللہ کے	تاکہ لیویں	بدلے اسکے	مول	تھوڑا	پس خرابی ہے	واسطے انکے

کے پاس سے (آئی) ہے تاکہ اس کے عوض تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیوی منفعت) حاصل کریں۔ ان پر افسوس ہے اس لیے

مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا

مِّمَّا	كَتَبَتْ	اَيْدِيْهِمْ	وَ	وَيْلٌ	لَّهُمْ	مِّمَّا	يَكْسِبُوْنَ	وَ	قَالُوْا	لَنْ تَمَسَّنَا
کہ اس سے	لکھتے ہیں	ہاتھ ان کے	اور	خرابی ہے	ان کو	اس چیز سے کہ	کماتے ہیں	اور	کہتے ہیں	ہرگز نہ لگے گی ہم کو

کہ (بے اصل باتیں) اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں اور (پھر) ان پر افسوس ہے اس لیے کہ ایسے کام کرتے ہیں ﴿۷۹﴾ اور کہتے ہیں کہ

النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ط قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ

النَّارُ	اِلَّآ	اَيَّامًا	مَّعْدُوْدَةً	قُلْ	اَتَّخَذْتُمْ	عِنْدَ	اللّٰهِ	عَهْدًا	فَلَنْ
آگ	مگر	دن	چند	کہہ	کیا لیا ہے تم نے	نزدیک	اللہ کے	قول	پس ہرگز نہ

(دوزخ کی) آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔ ان سے پوچھو کیا تم نے اللہ سے اقرار لے رکھا ہے کہ اللہ اپنے

يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلٰى

يُّخْلِفَ	اللّٰهُ	عَهْدَهٗٓ	اَمْ	تَقُوْلُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ	بَلٰى
خلاف کرے گا	اللہ	عہد اپنے کو	یا	تم کہتے ہو	اوپر	اللہ کے	جو	تم نہیں جانتے	ہاں

اقرار کے خلاف نہیں کرے گا (نہیں) بلکہ تم اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہتے ہو جن کا تمہیں مطلق علم نہیں ﴿۸۰﴾ ہاں جو برے

مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـئَتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

مَنْ	كَسَبَ	سَيِّئَةً	وَّاَحَاطَتْ	بِهٖ	خَطِيْٓـئَتُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ
جوکوئی	کمائے	برائی	اور گھیرے	اس کو	خطا اس کی	پس یہ لوگ	رہنے والے ہیں

کام کرے اور اس کے گناہ (ہر طرف سے) اس کو گھیر لیں تو ایسے لوگ دوزخ (میں جانے) والے ہیں (اور) وہ

النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
آگ کے	وہ	بیچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور	جو لوگ	ایمان لائے	اور کام کیے	اچھے

ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے ﴿۸۱﴾ اور جو ایمان لائیں اور نیک کام کریں

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع وَاِذْ اَخَذْنَا

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَاِذْ	اَخَذْنَا
یہ لوگ	رہنے والے ہیں	بہشت کے	وہ	بیچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور جب	لیا ہم نے

وہ جنت کے مالک ہوں گے (اور) ہمیشہ اس میں (عیش کرتے) رہیں گے ﴿۸۲﴾ اور جب ہم نے

مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۬ وَبِالْوَالِدَيْنِ

مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	لَا	تَعْبُدُوْنَ	اِلَّا	اللّٰهَ	وَبِالْوَالِدَيْنِ
قول	بنی	اسرائیل کا	نہ	عبادت کرو تم	مگر	اللہ کی	اور ساتھ ماں باپ کے

بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ

اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ

اِحْسَانًا	وَّ	ذِي الْقُرْبٰى	وَ	الْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنِ	وَقُوْلُوْا	لِلنَّاسِ
احسان کرنا	اور	قرابت والوں سے	اور	یتیموں سے	اور فقیروں سے	اور کہو	واسطے لوگوں کے

اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا اور لوگوں سے اچھی

حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ

حُسْنًا	وَّاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّنْكُمْ
بھلائی	اور قائم رکھو	نماز کو	اور دو	زکوٰۃ	پھر	پھر گئے تم	مگر	تھوڑے	تم میں سے

باتیں کہنا اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا۔ تو چند شخصوں کے سوا تم سب (اس عہد سے)

وَ اَنۡتُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۸۳﴾ وَ اِذۡ اَخَذۡنَا مِیۡثَاقَکُمۡ لَا تَسۡفِکُوۡنَ دِمَآءَکُمۡ

دِمَآءَکُمۡ	تَسۡفِکُوۡنَ	لَا	مِیۡثَاقَکُمۡ	اَخَذۡنَا	اِذۡ	وَ	مُّعۡرِضُوۡنَ	اَنۡتُمۡ	وَ
لہو تمہارے آپس کے	ڈالو تم	نہ	عہد تمہارا	لیا ہم نے	جب	اور	منہ پھیرنے والے ہو	تم	اور

منہ پھیر بیٹھے ﴿۸۳﴾ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں کشت وخون نہ کرنا

وَ لَا تُخۡرِجُوۡنَ اَنۡفُسَکُمۡ مِّنۡ دِیَارِکُمۡ ثُمَّ اَقۡرَرۡتُمۡ وَ اَنۡتُمۡ

اَنۡتُمۡ	وَ	اَقۡرَرۡتُمۡ	ثُمَّ	دِیَارِکُمۡ	مِّنۡ	اَنۡفُسَکُمۡ	تُخۡرِجُوۡنَ	لَا	وَ
ہو تم	اور	اقرار کیا تم نے	پھر	گھروں اپنے	سے	کسی آپس اپنے کو	نکال دو تم	نہ	اور

اور اپنوں کو ان کے وطن سے نہ نکالنا تو تم نے اقرار کر لیا اور تم (اس بات) کے

تَشۡهَدُوۡنَ ﴿۸۴﴾ ثُمَّ اَنۡتُمۡ هٰۤؤُلَآءِ تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡفُسَکُمۡ وَ تُخۡرِجُوۡنَ

وَتُخۡرِجُوۡنَ	اَنۡفُسَکُمۡ	تَقۡتُلُوۡنَ	هٰۤؤُلَآءِ	اَنۡتُمۡ	ثُمَّ	تَشۡهَدُوۡنَ
اور نکال دیتے ہو	آپس اپنے کو	مار ڈالتے ہو	وہ لوگ کہ	تم ہو	پھر	شاہد

گواہ ہو ﴿۸۴﴾ پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو قتل بھی کر دیتے ہو اور اپنوں میں

فَرِیۡقًا مِّنۡکُمۡ مِّنۡ دِیَارِهِمۡ ۫ تَظٰهَرُوۡنَ عَلَیۡهِمۡ بِالۡاِثۡمِ وَ الۡعُدۡوَانِ ؕ

وَالۡعُدۡوَانِ	بِالۡاِثۡمِ	عَلَیۡهِمۡ	تَظٰهَرُوۡنَ	دِیَارِهِمۡ	مِّنۡ	مِّنۡکُمۡ	فَرِیۡقًا
اور تعدی کے	ساتھ گناہ	اوپر ان کے	مددگاری کرتے ہو تم	گھروں ان کے	سے	اپنے میں سے	ایک فرقے کو

سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کر کے انہیں وطن سے نکال بھی دیتے ہو

وَ اِنۡ یَّاۡتُوۡکُمۡ اُسٰرٰی تُفٰدُوۡهُمۡ وَ هُوَ مُحَرَّمٌ عَلَیۡکُمۡ

عَلَیۡکُمۡ	مُحَرَّمٌ	وَهُوَ	تُفٰدُوۡهُمۡ	اُسٰرٰی	یَّاۡتُوۡکُمۡ	وَاِنۡ
اوپر تمہارے	حرام ہے	اور وہ	بدلے دے چھڑاتے ہو ان کو	قیدی ہو کر	آتے ہیں تمہارے پاس	اور اگر

اور اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر آئیں تو بدلہ دے کر ان کو چھڑا بھی لیتے ہو حالانکہ ان کا نکال دینا ہی تم

اِخۡرَاجُهُمۡ ؕ اَفَتُؤۡمِنُوۡنَ بِبَعۡضِ الۡکِتٰبِ وَ تَکۡفُرُوۡنَ بِبَعۡضٍ ۚ

بِبَعۡضٍ	تَکۡفُرُوۡنَ	وَ	الۡکِتٰبِ	بِبَعۡضِ	اَفَتُؤۡمِنُوۡنَ	اِخۡرَاجُهُمۡ
ساتھ بعضی کے	کفر کرتے ہو	اور	کتاب کے	ساتھ بعضی	کیا پس ایمان لاتے ہو تم	نکال دینا ان کا

کو حرام تھا۔ (یہ) کیا (بات ہے کہ) تم کتاب (اللہ) کے بعض احکام کو تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کیے دیتے ہو

فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج

فَمَا	جَزَآءُ	مَنْ	يَّفْعَلُ	ذٰلِكَ	مِنْكُمْ	اِلَّا	خِزْيٌ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
پس کیا	سزا ہے	اس شخص کی کہ	کرے	یہ کام	تم میں سے	مگر	رسوائی	بیچ	زندگانی	دنیا کے

تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رسوائی ہو

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ط وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

وَ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	يُرَدُّوْنَ	اِلٰٓى	اَشَدِّ	الْعَذَابِ	وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا
اور	دن	قیامت کے	پھیرے جاویں گے	طرف	سخت	عذاب کے	اور	نہیں ہے	اللہ	غافل	اس چیز سے جو

اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیے جائیں اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان سے

تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ز فَلَا

تَعْمَلُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	بِالْاٰخِرَةِ	فَلَا
تم کرتے ہو	یہ لوگ	وہ ہیں کہ	مول لیا انہوں نے	زندگانی	دنیا کی	بدلے آخرت کے	پس نہ

غافل نہیں ﴿۸۵﴾ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خریدی۔ سو نہ تو ان

ع ۱۰

يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۸۶﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى

يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ	وَ	لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى
ہلکا کیا جائے گا	ان سے	عذاب	اور	نہ	وہ	مدد دیئے جائیں گے	اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے	موسیٰ کو

سے عذاب ہی ہلکا کیا جائے گا اور نہ ان کو (اور طرح کی) مدد ملے گی ﴿۸۶﴾ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب

الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ز وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ

الْكِتٰبَ	وَ	قَفَّيْنَا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	بِالرُّسُلِ	وَ	اٰتَيْنَا	عِيْسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ
کتاب	اور	پچھاڑی لائے ہم	پیچھے اس کے	پیغمبر	اور	دیئے ہم نے	عیسیٰ	بیٹے	مریم کے کو

عنایت کی اور ان کے پیچھے یکے بعد دیگرے پیغمبر بھیجتے رہے اور عیسیٰ ابن مریم کو کھلے

الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ط اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا

الْبَيِّنٰتِ	وَاَيَّدْنٰهُ	بِرُوْحِ	الْقُدُسِ	اَفَكُلَّمَا	جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌۢ	بِمَا
معجزے ظاہر	اور اسکو قوت دی ہم نے	ساتھ روح	پاک کے	کیا پس جب	آیا تمہارے پاس	پیغمبر	ساتھ اس چیز کے کہ

نشانات بخشے اور روح القدس (یعنی جبرئیل) سے ان کو مدد دی۔ تو جب کوئی پیغمبر تمہارے پاس ایسی باتیں لے کر آئے

لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ۡ وَفَرِيْقًا

لَا	تَهْوٰٓى	اَنْفُسُكُمُ	اسْتَكْبَرْتُمْ	فَفَرِيْقًا	كَذَّبْتُمْ	وَفَرِيْقًا
نہیں	چاہتے	جی تمہارے	تکبر کیا تم نے	پس ایک فرقے کو	جھٹلایا تم نے	اور ایک فرقے کو

جن کو تمہارا جی نہیں چاہتا تھا تو تم سرکش ہو جاتے رہے اور ایک گروہ (انبیاء) کو تو تم جھٹلاتے رہے اور ایک گروہ کو قتل

تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا

تَقْتُلُوْنَ	وَ	قَالُوْا	قُلُوْبُنَا	غُلْفٌ	بَلْ	لَّعَنَهُمُ	اللّٰهُ	بِكُفْرِهِمْ	فَقَلِيْلًا
مار ڈالتے ہو	اور	کہا انہوں نے	دل ہمارے	غلاف میں ہیں	بلکہ	لعنت کی انکو	اللہ نے	بسبب انکے کفر کے	پس تھوڑے سے ہیں

کرتے رہے ﴿۸۷﴾ اور کہتے ہیں ہمارے دل پردے میں ہیں (نہیں) بلکہ اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے

مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا

مَّا يُؤْمِنُوْنَ	وَ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	كِتٰبٌ	مِّنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	مُصَدِّقٌ	لِّمَا
جو ایمان لاتے ہیں	اور	جب	آئی ان کے پاس	کتاب	سے	نزدیک	اللہ کے	سچا کرنیوالی	اس چیز کے واسطے کہ

پس یہ تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں ﴿۸۸﴾ اور جب اللہ کے ہاں سے ان کے پاس کتاب آئی جو اُن کی (آسمانی)

مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا

مَعَهُمْ	وَكَانُوْا	مِنْ قَبْلُ	يَسْتَفْتِحُوْنَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَلَمَّا
ساتھ انکے ہے	اور تھے وہ	پہلے اس سے	فتح مانگتے	اوپر	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	پس جب

کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے اور وہ پہلے (ہمیشہ) کافروں پر فتح مانگا کرتے تھے۔ تو جس چیز کو

جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۡ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾

جَآءَهُمْ	مَّا	عَرَفُوْا	كَفَرُوْا	بِهٖ	فَلَعْنَةُ	اللّٰهِ	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ
آیا ان کے پاس	جو کچھ	پہچانا تھا	کافر ہوئے	ساتھ اس کے	پس لعنت ہے	اللہ کی	اوپر	کافروں کے

وہ خوب پہچانتے تھے جب ان کے پاس آپہنچی تو اس سے کافر ہو گئے پس کافروں پر اللہ کی لعنت ﴿۸۹﴾

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ

بِئْسَمَا	اشْتَرَوْا	بِهٖٓ	اَنْفُسَهُمْ	اَنْ	يَّكْفُرُوْا	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	بَغْيًا	اَنْ	يُّنَزِّلَ
برا ہے	جو کچھ بیچا ہے	بدلے اسکے	جانوں اپنی کو	یہ کہ	کفر کریں	اس چیز کیساتھ کہ	اتاری	اللہ نے	سرکشی سے	اس پر کہ	اتارے

جس چیز کے بدلے انہوں نے اپنے تئیں بیچ ڈالا وہ بہت بری ہے یعنی اس جلن سے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا

اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى

عَلٰى	بِغَضَبٍ	فَبَآءُوْ	عِبَادِهٖ	مِنْ	يَّشَآءُ	مَنْ	عَلٰى	فَضْلِهٖ	مِنْ	اللّٰهُ
اوپر	ساتھ غصے کے	پس پھر آئے	بندوں اپنے	سے	چاہے	جس کسی کے	اوپر	اپنے فضل	سے	اللہ

ہے اپنی مہربانی سے نازل فرماتا ہے اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب سے کفر کرنے لگے تو وہ (اس کے) غضب بالائے غضب میں

غَضَبٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ

بِمَآ	اٰمِنُوْا	لَهُمْ	قِيْلَ	وَاِذَا	مُّهِيْنٌ	عَذَابٌ	وَلِلْكٰفِرِيْنَ	غَضَبٍ
اس چیز پر جو	ایمان لاؤ	ان کو	کہا جاتا ہے	اور جب	رسوا کرنے والا	عذاب ہے	اور واسطے کافروں کے	غصے کے

مبتلا ہو گئے۔ اور کافروں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے (۹۰) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے

اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ وَهُوَ

وَهُوَ	وَرَآءَهٗ	بِمَا	وَيَكْفُرُوْنَ	عَلَيْنَا	اُنْزِلَ	بِمَآ	نُؤْمِنُ	قَالُوْا	اللّٰهُ	اَنْزَلَ
اور وہ	سوائے اسکے ہے	اس چیز کے ساتھ کہ	اور کفر کرتے ہیں	اوپر ہمارے	نازل کی گئی	اس چیز کے ساتھ کہ	ایمان لاتے ہیں ہم	کہتے ہیں	اللہ نے	اتارا ہے

(اب) نازل فرمائی ہے اس کو مانو تو کہتے ہیں کہ جو کتاب ہم پر (پہلے) نازل ہو چکی ہے ہم تو اسی کو مانتے ہیں (یعنی) یہ اس کے سوا اور (کتاب) کو

الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ؕ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ

مِنْ قَبْلُ	اللّٰهِ	اَنْۢبِيَآءَ	تَقْتُلُوْنَ	فَلِمَ	قُلْ	مَعَهُمْ	لِّمَا	مُصَدِّقًا	الْحَقُّ
اس سے پہلے	اللہ کے	پیغمبروں کو	مار ڈالتے تھے	پس کیوں	کہہ	جو ساتھ انکے ہے	اس کو	سچا کرنے والا	سچ ہے

نہیں مانتے حالانکہ وہ (سراسر) سچی ہے اور جو ان کی (آسمانی) کتاب ہے اس کی بھی تصدیق کرتی ہے۔ (ان سے) کہہ دو کہ اگر تم صاحبِ ایمان

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ

ثُمَّ	بِالْبَيِّنٰتِ	مُّوْسٰى	جَآءَكُمْ	وَلَقَدْ	مُّؤْمِنِيْنَ	كُنْتُمْ	اِنْ
پھر	ساتھ دلیلوں کے	موسیٰ	آیا تمہارے پاس	اور البتہ تحقیق	ایمان والے	ہو تم	اگر

ہوتے تو اللہ کے پیغمبروں کو پہلے ہی کیوں قتل کیا کرتے (۹۱) اور موسیٰ تمہارے پاس کھلے ہوئے معجزات لے کر آئے

اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا

اَخَذْنَا	اِذْ	وَ	ظٰلِمُوْنَ	اَنْتُمْ	وَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	الْعِجْلَ	اتَّخَذْتُمُ
لیا ہم نے	جب	اور	ظلم کرنے والے ہو	تم	اور	پیچھے اس کے	بچھڑے کو معبود	پکڑا تم نے

تو تم ان کے (کوہ طور پر جانے کے) بعد بچھڑے کو معبود بنا بیٹھے اور تم (اپنے ہی حق میں) ظلم کرتے تھے (۹۲) اور جب ہم نے تم

مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ

بِقُوَّةٍ	اٰتَيْنٰكُمْ	مَآ	خُذُوْا	الطُّوْرَ	فَوْقَكُمْ	وَرَفَعْنَا	مِيْثَاقَكُمْ
زور سے	دیا ہے ہم نے تم کو	جو کچھ	پکڑو	پہاڑ کو	اوپر تمہارے	اور اٹھایا ہم نے	عہد تمہارا

(لوگوں) سے عہد واثق لیا اور کوہ طور کو تم پر اُٹھا کھڑا کیا۔ (اور حکم دیا کہ) جو (کتاب) ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے پکڑو اور (جو

وَّاسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۗ وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ

الْعِجْلَ	قُلُوْبِهِمُ	فِيْ	اُشْرِبُوْا	وَ	عَصَيْنَا	وَ	سَمِعْنَا	قَالُوْا	وَّاسْمَعُوْا
محبت بچھڑے کی	انکے دلوں کے	بیچ	پلائی گئی	اور	نہ مانا ہم نے	اور	سنا ہم نے	کہا انہوں نے	اور سنو

تمہیں حکم ہوتا ہے اس کو) سنو تو وہ (جو تمہارے بڑے تھے) کہنے لگے کہ ہم نے سن تو لیا لیکن مانتے نہیں اور ان کے کفر کے سبب بچھڑا

بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۳﴾

مُّؤْمِنِيْنَ	كُنْتُمْ	اِنْ	اِيْمَانُكُمْ	بِهٖٓ	يَاْمُرُكُمْ	بِئْسَمَا	قُلْ	بِكُفْرِهِمْ
ایمان والے	ہو تم	اگر	ایمان تمہارا	ساتھ اسکے	جو حکم کرتا ہے تم کو	برا ہے	کہہ	بسبب انکے کفر کے

گویا) ان کے دلوں میں رچ گیا تھا۔ (اے پیغمبر ان سے) کہد و کہ اگر تم مومن ہو تو تمہارا ایمان تم کو بری بات بتا تا ہے ﴿۹۳﴾

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ

مِّنْ دُوْنِ	خَالِصَةً	اللّٰهِ	عِنْدَ	الْاٰخِرَةُ	الدَّارُ	لَكُمُ	كَانَتْ	اِنْ	قُلْ
سوائے	خالص	اللہ کے	نزدیک	آخرت کا	گھر	واسطے تمہارے	ہے	اگر	کہہ

کہہ دو کہ اگر آخرت کا گھر اور لوگوں (یعنی مسلمانوں) کے لیے نہیں اور اللہ کے نزدیک تمہارے ہی

النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا

اَبَدًا	يَّتَمَنَّوْهُ	لَنْ	وَ	صٰدِقِيْنَ	كُنْتُمْ	اِنْ	الْمَوْتَ	فَتَمَنَّوُا	النَّاسِ
کبھی	تمنا کریں گے اسکی	ہرگز نہیں	اور	سچے	ہو تم	اگر	موت کی	پس آرزو کرو تم	لوگوں کے

لیے مخصوص ہے تو اگر سچے ہو تو موت کی آرزو تو کرو ﴿۹۴﴾ لیکن ان اعمال کی وجہ سے جو اُن

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۵﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ

وَلَتَجِدَنَّهُمْ	بِالظّٰلِمِيْنَ	عَلِيْمٌ	وَاللّٰهُ	اَيْدِيْهِمْ	قَدَّمَتْ	بِمَا
اور البتہ پائے گا تو ان کو	ظالموں کو	جانتا ہے	اور اللہ	ہاتھوں نے ان کے	آگے بھیجا	بسبب اسکے کہ

کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں یہ کبھی اس کی آرزو نہیں کریں گے اور اللہ ظالموں سے (خوب) واقف ہے ﴿۹۵﴾ بلکہ ان کو تم اور

معانقة ۲

اَحۡرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚۛ وَمِنَ الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡا ۚۛ يَوَدُّ

اَحۡرَصَ	النَّاسِ	عَلٰى	حَيٰوةٍ	وَ	مِنَ	الَّذِيۡنَ	اَشۡرَكُوۡا	يَوَدُّ
بہت حرص کرنے والا	لوگوں سے	اوپر	زندگی کے	اور	سے	ان لوگوں کہ	شریک لائے ہیں	آرزو کرتا ہے

لوگوں سے زندگی کے کہیں زیادہ حریص دیکھو گے یہاں تک کہ مشرکوں سے بھی۔ ان میں سے ہر ایک یہی

اَحَدُهُمۡ لَوۡ يُعَمَّرُ اَلۡفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحۡزِحِهٖ مِنَ

اَحَدُهُمۡ	لَوۡ	يُعَمَّرُ	اَلۡفَ	سَنَةٍ	وَ	مَا	هُوَ	بِمُزَحۡزِحِهٖ	مِنَ
ہر ایک ان کا	کاش کہ	عمر دی جائے	ہزار	برس کی	اور	نہیں	وہ	چھٹانے والا ہے اس کو	سے

خواہش کرتا ہے کہ کاش وہ ہزار برس جیتا رہے مگر اتنی لمبی عمر اس کو مل بھی جائے تو اسے عذاب سے

الۡعَذَابِ اَنۡ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيۡرٌۢ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ ؑ ﴿۹۶﴾ قُلۡ مَنۡ كَانَ

ع ۱۱

الۡعَذَابِ	اَنۡ	يُّعَمَّرَ	وَ	اللّٰهُ	بَصِيۡرٌۢ	بِمَا	يَعۡمَلُوۡنَ	قُلۡ	مَنۡ	كَانَ
عذاب	یہ کہ	عمر دی جائے	اور	اللہ	دیکھتا ہے	جو کچھ	وہ کرتے ہیں	کہہ	جو کوئی	ہے

تو نہیں چھڑا سکتی۔ اور جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان کو دیکھ رہا ہے ﴿۹۶﴾ کہہ دو کہ جو شخص

عَدُوًّا لِّجِبۡرِيۡلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلۡبِكَ بِاِذۡنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ

عَدُوًّا	لِّجِبۡرِيۡلَ	فَاِنَّهٗ	نَزَّلَهٗ	عَلٰى	قَلۡبِكَ	بِاِذۡنِ	اللّٰهِ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيۡنَ يَدَيۡهِ
دشمن	جبرئیل کا	پس بیشک اس نے	اتارا ہے اسکو	اوپر	تیرے دل کے	ساتھ حکم	اللہ کے	سچا کرنیوالا ہے	اس چیز کو	کہ آگے اسکے ہے

جبرئیل کا دشمن ہو (اُس کو غصے میں مر جانا چاہیے) اس نے تو (یہ کتاب) اللہ کے حکم سے تمہارے دل پر نازل کی ہے جو پہلی

وَهُدًى وَّبُشۡرٰى لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۹۷﴾ مَنۡ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ

وَ	هُدًى	وَّبُشۡرٰى	لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ	مَنۡ كَانَ	عَدُوًّا	لِّلّٰهِ
اور	ہدایت ہے	اور خوشخبری ہے	واسطے ایمان والوں کے	جو کوئی ہے	دشمن	اللہ کا

کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے ﴿۹۷﴾ جو شخص اللہ کا اور اس

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبۡرِيۡلَ وَمِيۡكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	وَرُسُلِهٖ	وَجِبۡرِيۡلَ	وَمِيۡكٰلَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
اور اس کے فرشتوں کا	اور اس کے رسولوں کا	اور جبرئیل کا	اور میکائیل کا	پس بے شک	اللہ تعالیٰ

کے فرشتوں کا اور اس کے پیغمبروں کا اور جبرئیل اور میکائیل کا دشمن ہو تو ایسے کافروں کا اللہ

عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ

عَدُوٌّ	لِّلْكٰفِرِيْنَ	وَ	لَقَدْ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	اٰيٰتٍۭ	بَيِّنٰتٍ	وَ	مَا	يَكْفُرُ بِهَآ
دشمن ہے	کافروں کا	اور	البتہ تحقیق	اتاری ہم نے	تیری طرف	نشانیاں	ظاہر	اور	نہیں	کفر کرتے ساتھ اسکے

دشمن ہے ﴿۹۸﴾ اور ہم نے تمہارے پاس سلجھی ہوئی آیتیں ارسال فرمائی ہیں اور ان سے انکار وہی کرتے ہیں جو

اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿۹۹﴾ اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ بَلْ

اِلَّا	الْفٰسِقُوْنَ	اَوَ	كُلَّمَا	عٰهَدُوْا	عَهْدًا	نَّبَذَهٗ	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	بَلْ
مگر	بدکار	آیا	جب	باندھا انہوں نے	عہد	اسکو پھینک دیتا ہے	ایک فرقہ	ان میں سے	بلکہ

بدکردار ہیں ﴿۹۹﴾ اُن لوگوں نے جب جب (اللہ سے) عہد واثق کیا تو ان میں سے ایک فریق نے اس کو (کسی چیز کی طرح)

اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ

اَكْثَرُهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ
اکثر ان کے	نہیں	ایمان لاتے	اور	جب	آیا ان کے پاس	پیغمبر	سے	نزدیک	اللہ کے

پھینک دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر بے ایمان ہیں ﴿۱۰۰﴾ اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے پیغمبر (آخر الزماں)

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ

مُصَدِّقٌ	لِّمَا	مَعَهُمْ	نَبَذَ	فَرِيْقٌ	مِّنَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	كِتٰبَ
سچا کرنیوالا	واسطے انکے جو	ساتھ اسکے ہے	پھینک دی	ایک جماعت نے	سے	ان لوگوں میں جو	دیئے گئے ہیں	کتاب	کتاب

آئے اور وہ اُن کی (آسمانی) کتاب کی تصدیق بھی کرتے ہیں تو جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی ان میں سے

اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا

اللّٰهِ	وَرَآءَ	ظُهُوْرِهِمْ	كَاَنَّهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	اتَّبَعُوْا	مَا	تَتْلُوا
اللہ کی کو	پیچھے	اپنی پیٹھوں کے	گویا کہ وہ	نہیں	جانتے	اور	پیروی کرتے ہیں	اس چیز کی کہ	پڑھتے تھے

ایک جماعت نے اللہ کی کتاب کو پیٹھ پیچھے پھینک دیا گویا وہ جانتے ہی نہیں ﴿۱۰۱﴾ اور ان (ہزلیات) کے پیچھے

الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ

الشَّيٰطِيْنُ	عَلٰى	مُلْكِ	سُلَيْمٰنَ	وَ	مَا	كَفَرَ	سُلَيْمٰنُ	وَلٰكِنَّ
شیطان	بیچ	وقت بادشاہت	سلیمان کے	اور	نہیں	کفر کیا تھا	سلیمان نے	اور لیکن

لگ گئے جو سلیمان کے عہدِ سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے اور سلیمان نے مطلق کفر کی بات نہیں کی

الشَّیٰطِیۡنَ کَفَرُوۡا یُعَلِّمُوۡنَ النَّاسَ السِّحۡرَ ۖ وَمَآ اُنۡزِلَ عَلَی

الشَّیٰطِیۡنَ	کَفَرُوۡا	یُعَلِّمُوۡنَ	النَّاسَ	السِّحۡرَ	وَمَآ	اُنۡزِلَ	عَلَی
شیطانوں نے۔	کفر کیا تھا	سکھاتے تھے	لوگوں کو	جادو	اور پیروی کی تھی اس چیز کی کہ	اتاری گئی	اوپر

بلکہ شیطان ہی کفر کرتے تھے کہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور اُن باتوں کے بھی (پیچھے لگ گئے)

الۡمَلَکَیۡنِ بِبَابِلَ هَارُوۡتَ وَمَارُوۡتَ ؕ وَمَا یُعَلِّمٰنِ مِنۡ اَحَدٍ

الۡمَلَکَیۡنِ	بِبَابِلَ	هَارُوۡتَ	وَمَارُوۡتَ	وَ	مَا	یُعَلِّمٰنِ	مِنۡ اَحَدٍ
دو فرشتوں کے	بیچ شہر بابل کے	ھاروت	اور ماروت	اور	نہیں	سکھاتے وہ دونوں	کسی ایک کو

جو شہر بابل میں دو فرشتوں (یعنی) ہاروت اور ماروت پر اُتری تھیں۔ اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے تھے

حَتّٰی یَقُوۡلَاۤ اِنَّمَا نَحۡنُ فِتۡنَةٌ فَلَا تَکۡفُرۡ ؕ فَیَتَعَلَّمُوۡنَ مِنۡهُمَا مَا

حَتّٰی	یَقُوۡلَاۤ	اِنَّمَا	نَحۡنُ	فِتۡنَةٌ	فَلَا	تَکۡفُرۡ	فَیَتَعَلَّمُوۡنَ	مِنۡهُمَا	مَا
یہاں تک کہ	کہتے وہ دونوں	سوائے اسکے نہیں کہ	ہم	آزمائش ہیں	پس مت	کافر ہو تم	پس سیکھتے ہیں	ان دونوں سے	وہ چیز جو

جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو (ذریعہ) آزمائش ہیں تم کفر میں نہ پڑو۔ غرض لوگ ان سے ایسا (جادو) سیکھتے

یُفَرِّقُوۡنَ بِهٖ بَیۡنَ الۡمَرۡءِ وَزَوۡجِهٖ ؕ وَمَا هُمۡ بِضَآرِّیۡنَ بِهٖ

یُفَرِّقُوۡنَ	بِهٖ	بَیۡنَ	الۡمَرۡءِ	وَزَوۡجِهٖ	وَ	مَا	هُمۡ	بِضَآرِّیۡنَ	بِهٖ
جدائی ڈالتی ہے	ساتھ اسکے	درمیان	مرد	اور اسکی بیوی کے	اور	نہیں	وہ	ضرر پہنچانے والے	ساتھ اسکے

جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دیں۔ اور اللہ کے حکم کے سوا وہ اس (جادو) سے کسی کا کچھ

مِنۡ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَیَتَعَلَّمُوۡنَ مَا یَضُرُّهُمۡ وَلَا یَنۡفَعُهُمۡ ؕ

مِنۡ اَحَدٍ	اِلَّا	بِاِذۡنِ	اللّٰهِ	وَیَتَعَلَّمُوۡنَ	مَا	یَضُرُّهُمۡ	وَلَا	یَنۡفَعُهُمۡ
کسی ایک کو	مگر	ساتھ حکم	اللہ کے	اور سیکھتے ہیں	وہ چیز کہ	ضرر دیتی ہے ان کو	اور نہ	نفع دیتی ہے انکو

بھی بگاڑ نہیں سکتے تھے۔ اور کچھ ایسے (منتر) سیکھتے جو ان کو نقصان ہی پہنچاتے اور فائدہ کچھ نہ دیتے۔

وَلَقَدۡ عَلِمُوۡا لَمَنِ اشۡتَرٰهُ مَا لَهٗ فِی الۡاٰخِرَةِ مِنۡ خَلَاقٍ ۫ وَلَبِئۡسَ

وَلَقَدۡ	عَلِمُوۡا	لَمَنِ	اشۡتَرٰهُ	مَا لَهٗ	فِی	الۡاٰخِرَةِ	مِنۡ	خَلَاقٍ	وَلَبِئۡسَ
اور تحقیق	جانتے ہیں وہ	جو کوئی	مول لیوے اسکو	نہیں ہے واسطے اسکے	بیچ	آخرت کے	کچھ	حصہ	اور البتہ برا ہے

اور وہ جانتے تھے کہ جو شخص ایسی چیزوں (یعنی سحر اور منتر وغیرہ) کا خریدار ہوگا اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور جس چیز کے

مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٢﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا

مَا	شَرَوْا	بِهٖٓ	اَنْفُسَهُمْ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ	وَلَوْ	اَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	وَاتَّقَوْا
جو کچھ	بیچا ہے	بدلے اسکے	جانوں اپنی کو	اگر	ہوتے	جانتے	اور اگر	بیشک وہ	ایمان لاتے	اور پرہیزگاری کرتے

عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بری تھی۔ کاش وہ (اس بات کو) جانتے ﴿١٠٢﴾ اور اگر وہ ایمان لاتے اور

لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٣﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

لَمَثُوْبَةٌ	مِّنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	خَيْرٌ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
البتہ ثواب تھا	سے	نزدیک	اللہ کے	بہتر	اگر	ہوتے	جانتے	اے لوگو	جو

پرہیزگاری کرتے تو اللہ کے ہاں سے بہت اچھا صلہ ملتا۔ اے کاش وہ اس سے واقف ہوتے ﴿١٠٣﴾ اے اہل ایمان (گفتگو

اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَ اسْمَعُوْا ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ

اٰمَنُوْا	لَا	تَقُوْلُوْا	رَاعِنَا	وَقُوْلُوا	انْظُرْنَا	وَ	اسْمَعُوْا	وَلِلْكٰفِرِيْنَ
ایمان لائے ہو	مت	کہو تم	راعِنا	اور کہو تم	اُنظرنا	اور	سنو	اور واسطے کافروں کے

کے وقت پیغمبر اللہ سے) راعنا نہ کہا کرو۔ اُنظرنا کہا کرو۔ اور خوب سن رکھو۔ اور کافروں کے لیے دکھ

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾ مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	مَا	يَوَدُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ
عذاب ہے	دردناک	نہیں	دوست رکھتے	وہ لوگ جو	کافر ہیں	سے	اہل	کتاب

دینے والا عذاب ہے ﴿١٠٤﴾ جو لوگ کافر ہیں اہل کتاب یا مشرک وہ اس بات کو پسند نہیں

وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

وَ	لَا	الْمُشْرِكِيْنَ	اَنْ	يُّنَزَّلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ	خَيْرٍ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَاللّٰهُ
اور	نہ	مشرکوں سے	یہ کہ	اتاری جائے	اوپر تمہارے	کچھ	بھلائی	سے	پروردگار تمہارے	اور اللہ

کرتے کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے خیر (وبرکت) نازل ہو اور اللہ تو

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿١٠٥﴾ مَا

يَخْتَصُّ	بِرَحْمَتِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ	مَا
خاص کرتا ہے	ساتھ رحمت اپنی کے	جس کو	چاہتا ہے	اور	اللہ تعالیٰ	صاحب فضل	بڑے کا ہے	جو کچھ

جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ﴿١٠٥﴾ ہم جس

نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ

نَنْسَخْ	مِنْ	اٰيَةٍ	اَوْ نُنْسِهَا	نَاْتِ	بِخَيْرٍ مِّنْهَآ	اَوْ مِثْلِهَا	اَلَمْ	تَعْلَمْ	اَنَّ
موقوف کرتے ہیں ہم	سے	آیتوں	یا بھلا دیتے ہیں اسکو	ہم لاتے ہیں	بہتر اس سے	یا مانند اسکے	کیا نہیں	جانا تو نے	یہ کہ

آیت کو منسوخ کر دیتے یا اسے فراموش کرا دیتے ہیں تو اُس سے بہتر یا ویسی ہی اور آیت بھیج دیتے ہیں کیا تم نہیں جانتے کہ

اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٦﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	اَلَمْ	تَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	کیا نہیں	جانا تو نے	یہ کہ	اللہ	واسطے اسکے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی

اللہ ہر بات پر قادر ہے (۱۰۶) کیا تمہیں معلوم نہیں کہ آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١٠٧﴾ اَمْ

وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ	اَمْ
اور زمین کی	اور	نہیں	واسطے تمہارے	سوائے	اللہ کے سے	کوئی	دوست	اور	نہ	مددگار	کیا

اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے۔ اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں (۱۰۷) کیا تم

تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ

تُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَسْـَٔلُوْا	رَسُوْلَكُمْ	كَمَا	سُئِلَ	مُوْسٰى	مِنْ قَبْلُ	وَ	مَنْ
ارادہ کرتے ہو تم	یہ کہ	سوال کرو	پیغمبر اپنے سے	جیسا	سوال کیا گیا	موسیٰ سے	اس سے پہلے	اور	جو کوئی

یہ چاہتے ہو کہ اپنے پیغمبر سے اسی طرح کے سوال کرو جس طرح کے سوال پہلے موسیٰ سے کیے گئے تھے اور جس شخص

يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٠٨﴾ وَدَّ كَثِيْرٌ

يَّتَبَدَّلِ	الْكُفْرَ	بِالْاِيْمَانِ	فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَآءَ	السَّبِيْلِ	وَدَّ	كَثِيْرٌ
بدل ڈالے	کفر کو	بدلے ایمان کے	پس تحقیق	گمراہ ہوا	سیدھی	راہ سے	دوست رکھتے ہیں	بہت

نے ایمان (چھوڑ کر اُس) کے بدلے کفر لیا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا (۱۰۸) بہت سے

مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۖۚ حَسَدًا

مِّنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	لَوْ	يَرُدُّوْنَكُمْ	مِّنْ بَعْدِ	اِيْمَانِكُمْ	كُفَّارًا	حَسَدًا
میں سے	اہل	کتاب کے	کاش کہ	پھیر دیویں تم کو	پیچھے	ایمان تمہارے کے	کافر	حسد سے

اہل کتاب اپنے دل کی جلن سے یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لا چکنے کے بعد تم کو پھر کافر بنا دیں۔

مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا

مِّنْ	عِنْدِ	اَنْفُسِهِمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْحَقُّ	فَاعْفُوْا
سے	نزدیک	جی اپنے کے	پیچھے اس کے	جو	ظاہر ہوا	واسطے ان کے	حق	پس معاف کرو

حالانکہ ان پر حق ظاہر ہو چکا ہے تو تم معاف کر دو

وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٩﴾

وَاصْفَحُوْا	حَتّٰى	يَاْتِيَ	اللّٰهُ	بِاَمْرِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ
اور درگزر کرو	یہاں تک کہ	لائے	اللہ	حکم اپنا	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے

اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا (دوسرا) حکم بھیجے۔ بیشک اللہ ہر بات پر قادر ہے ﴿١٠٩﴾

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ

وَ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَمَا	تُقَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ	مِّنْ
اور	قائم رکھو	نماز	اور	ادا کرو	زکوٰۃ	اور جو کچھ	آگے بھیجو گے	واسطے اپنی جانوں کے	سے

اور نماز ادا کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ اور جو بھلائی اپنے لیے آگے بھیج رکھو گے اس کو اللہ

خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١٠﴾ وَقَالُوْا لَنْ

خَيْرٍ	تَجِدُوْهُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	وَ	قَالُوْا	لَنْ
بھلائی	تم پاؤ گے	نزدیک	اللہ کے	بیشک	اللہ	اس چیز کے ساتھ کہ	کرتے ہو تم	دیکھنے والا ہے	اور	کہا انہوں نے	ہرگز نہ

کے ہاں پالو گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿١١٠﴾ اور (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں

يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۭ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ۭ

يَّدْخُلَ	الْجَنَّةَ	اِلَّا	مَنْ	كَانَ	هُوْدًا	اَوْ	نَصٰرٰى	تِلْكَ	اَمَانِيُّهُمْ
داخل ہوگا	جنت میں	مگر	جو کوئی	ہوگا	یہودی	یا	عیسائی	یہ ہیں	آرزوئیں ان کی

کہ یہودیوں اور عیسائیوں کے سوا کوئی بہشت میں نہیں جانے کا۔ یہ ان لوگوں کے خیالات باطل ہیں۔

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١١١﴾ بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ

قُلْ	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	بَلٰى	مَنْ	اَسْلَمَ	وَجْهَهٗ
کہہ	لاؤ تم	دلیل اپنی	اگر	ہو تم	سچے	بلکہ	جو شخص	سونپ دے	منہ اپنا

(اے پیغمبر ان سے) کہدو کہ اگر سچے ہو تو دلیل پیش کرو ﴿١١١﴾ ہاں جو شخص اللہ کے آگے گردن جھکا دے

لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۠ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

لِلّٰهِ	وَهُوَ	مُحْسِنٌ	فَلَهٗٓ	اَجْرُهٗ	عِنْدَ	رَبِّهٖ	وَلَاخَوْفٌ	عَلَيْهِمْ
واسطے اللہ کے	اور وہ	نیکی کرنے والا ہو	پس ہے واسطے اسکے	ثواب اسکا	نزدیک	اس کے پروردگار کے	اور نہیں ڈر ہے	اوپر ان کے

(یعنی ایمان لے آئے) اور وہ نیکوکار بھی ہو تو اس کا صلہ اس کے پروردگار کے پاس ہے اور ایسے لوگوں کو (قیامت کے دن) نہ کسی

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ۠

وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	وَقَالَتِ	الْيَهُوْدُ	لَيْسَتِ	النَّصٰرٰى	عَلٰى	شَيْءٍ
اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	اور کہا	یہودیوں نے	نہیں ہیں	عیسائی	اوپر	کسی چیز کے

طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۱۱۲﴾ اور یہودی کہتے ہیں کہ عیسائی رستے پر نہیں

وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ

وَّ	قَالَتِ	النَّصٰرٰى	لَيْسَتِ	الْيَهُوْدُ	عَلٰى	شَيْءٍ	وَّهُمْ	يَتْلُوْنَ
اور	کہا	عیسائیوں نے	نہیں ہیں	یہودی	اوپر	کسی چیز کے	اور وہ	پڑھتے ہیں

اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودی رستے پر نہیں۔ حالانکہ وہ کتاب (الٰہی)

الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ

الْكِتٰبَ	كَذٰلِكَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	مِثْلَ	قَوْلِهِمْ	فَاللّٰهُ
کتاب	اسی طرح	کہا	ان لوگوں نے جو	نہیں	جانتے	مانند	ان کی بات کے	پس اللہ

پڑھتے ہیں۔ اسی طرح بالکل انہیں کی سی بات وہ لوگ کہتے ہیں جو (کچھ) نہیں جانتے (یعنی مشرک) تو جس بات

يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَنْ

يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	وَ	مَنْ
حکم کرے گا	درمیان ان کے	دن	قیامت کے	بیچ اس چیز کے کہ	تھے	بیچ اس کے	اختلاف کرتے	اور	کون ہے

میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں اللہ قیامت کے دن اس کا ان میں فیصلہ کر دے گا ﴿۱۱۳﴾ اور اس

اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ

اَظْلَمُ	مِمَّنْ	مَّنَعَ	مَسٰجِدَ	اللّٰهِ	اَنْ	يُّذْكَرَ	فِيْهَا	اسْمُهٗ	وَسَعٰى	فِيْ
بہت ظالم	اس شخص سے	کہ منع کرتا ہے	مسجدوں	اللہ کی سے	یہ کہ	ذکر کیا جاوے	بیچ اس کے	نام اس کا	اور کوشش کرتا ہے	بیچ

سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی مسجدوں میں اللہ کے نام کا ذکر کیے جانے کو منع کرے اور ان کی

ع ۱۳ | ۱۴

خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ

خَرَابِهَا	اُولٰٓئِكَ	مَا	كَانَ	لَهُمْ	اَنْ	يَّدْخُلُوْهَآ	اِلَّا	خَآئِفِيْنَ	لَهُمْ
اس کی خرابی کے	یہ لوگ	نہیں	تھا	واسطے ان کے	یہ کہ	داخل ہوں اس میں	مگر	ڈرتے ہوئے	واسطے انکے

ویرانی میں ساعی ہو۔ اُن لوگوں کو کچھ حق نہیں کہ اُن میں داخل ہوں مگر ڈرتے ہوئے۔ ان کے لیے

فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَلِلّٰهِ

فِي	الدُّنْيَا	خِزْيٌ	وَّلَهُمْ	فِي	الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	وَلِلّٰهِ
بیچ	دنیا کے	رسوائی ہے	اور واسطے ان کے	بیچ	آخرت کے	عذاب ہے	بڑا	اور واسطے اللہ کے ہے

دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں بڑا عذاب ﴿۱۱۴﴾ اور

الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ

الْمَشْرِقُ	وَالْمَغْرِبُ	فَاَيْنَمَا	تُوَلُّوْا	فَثَمَّ	وَجْهُ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	وَاسِعٌ
مشرق	اور مغرب	پس جدھر کو	منہ کرو	پس وہیں ہے	وجہ	اللہ کا	بے شک	اللہ	سمائی والا

مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے۔ تو جدھر تم رُخ کرو اُدھر اللہ کی ذات ہے۔ بیشک اللہ صاحب وسعت

عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

عَلِيْمٌ	وَقَالُوا	اتَّخَذَ	اللّٰهُ	وَلَدًا	سُبْحٰنَهٗ	بَلْ	لَّهٗ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ
جاننے والا ہے	اور کہا انہوں نے	پکڑی	اللہ نے	اولاد	پاکی ہے اس کو	بلکہ	واسطے اسکے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے ہے

اور باخبر ہے ﴿۱۱۵﴾ اور یہ لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے (نہیں) وہ پاک ہے۔ بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِذَا

وَالْاَرْضِ	كُلٌّ	لَّهٗ	قٰنِتُوْنَ	بَدِيْعُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	اِذَا
اور زمین کے	ہر ایک	واسطے اسکے	فرمانبردار ہے	پیدا کرنے والا	آسمانوں کا	اور زمین کا	اور	جب

میں ہے سب اُسی کا ہے اور سب اُس کے فرمانبردار ہیں ﴿۱۱۶﴾ (وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ جب کوئی کام

قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ

قَضٰٓى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ
مقرر کرلیتا ہے	کوئی کام	پس اسکے سوا نہیں کہ	کہتا ہے	واسطے اسکے کہ	ہوجا	پس ہوجاتا ہے	اور	کہا	ان لوگوں نے جو

کرنا چاہتا ہے تو اس کو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہوجاتا تو وہ ہوجاتا ہے ﴿۱۱۷﴾ اور جو لوگ (کچھ) نہیں جانتے (یعنی مشرک)

لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ

لَا	يَعْلَمُوْنَ	لَوْ	لَا	يُكَلِّمُنَا	اللّٰهُ	اَوْتَاْتِيْنَآ	اٰيَةٌ	كَذٰلِكَ	قَالَ	الَّذِيْنَ
نہیں	جانتے ہیں	کیوں	نہیں	کلام کرتا ہم سے	اللہ	یا کیوں نہیں آتی ہمارے پاس	نشانی	اسی طرح	کہا	ان لوگوں نے جو

وہ کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی۔ اسی طرح جو لوگ اُن سے پہلے تھے

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ

مِنْ	قَبْلِهِمْ	مِّثْلَ	قَوْلِهِمْ	تَشَابَهَتْ	قُلُوْبُهُمْ	قَدْ بَيَّنَّا	الْاٰيٰتِ
سے	تھے پہلے ان	مانند	ان کی بات کے	یکساں ہوئے	دل ان کے	تحقیق بیان کیں ہم نے	نشانیاں

وہ بھی انہی کی سی باتیں کیا کرتے تھے۔ ان لوگوں کے دل آپس میں ملتے جلتے ہیں۔ جو لوگ صاحب یقین ہیں ان کے (سمجھانے کے)

لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْئَلُ

لِقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ	اِنَّآ	اَرْسَلْنٰكَ	بِالْحَقِّ	بَشِيْرًا	وَّنَذِيْرًا	وَّلَا	تُسْئَلُ
واسطے اس قوم کے کہ	یقین کرتے ہیں	بیشک	بھیجا ہم نے تجھ کو	ساتھ حق کے	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	اور نہیں	پوچھا جائیگا

لیے ہم نے نشانیاں بیان کر دی ہیں (۱۱۸) (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو سچائی کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور

عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾ وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ

عَنْ	اَصْحٰبِ	الْجَحِيْمِ	وَ	لَنْ	تَرْضٰى	عَنْكَ	الْيَهُوْدُ
سے	رہنے والوں	دوزخ کے	اور	ہرگز نہیں	راضی ہوں گے	تجھ سے	یہودی

اہلِ دوزخ کے بارے میں تم سے کچھ پرسش نہیں ہو گی (۱۱۹) اور تم سے نہ تو یہودی کبھی خوش ہوں گے

وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ

وَ	لَا	النَّصٰرٰى	حَتّٰى	تَتَّبِعَ	مِلَّتَهُمْ	قُلْ	اِنَّ	هُدَى	اللّٰهِ	هُوَ
اور	نہ	عیسائی	یہاں تک کہ	پیروی کرے تو	انکے دین کی	کہہ	بے شک	ہدایت	اللہ کی	وہی ہے

اور نہ عیسائی یہاں تک کہ ان کے مذہب کی پیروی اختیار کر لو۔ (ان سے) کہہ دو کہ اللہ کی ہدایت (یعنی دین اسلام)

الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ

الْهُدٰى	وَلَئِنِ	اتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَهُمْ	بَعْدَ	الَّذِيْ	جَآءَكَ	مِنَ
ہدایت	اور اگر	پیروی کرے گا تو	ان کی خواہشوں کی	پیچھے	اس چیز سے کہ	آئی تیرے پاس	سے

ہی ہدایت ہے۔ اور (اے پیغمبر) اگر تم اپنے پاس علم (یعنی وحی الٰہی) کے آ جانے پر بھی ان کی خواہشوں پر

وقف منزل

الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

الْعِلْمِ	مَا لَكَ	مِنَ	اللّٰهِ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّلَا	نَصِيْرٍ	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ
علم	نہیں ہے واسطے تیرے	سے	اللہ	کوئی	کارساز	اور نہ ہی	کوئی مددگار	جولوگ کہ	دی ہم نے انکو

چلوگے تو تم کو (عذاب) اللہ سے (بچانے والا) نہ کوئی دوست ہوگا نہ کوئی مددگار ﴿۱۲۰﴾ جن لوگوں کو ہم نے کتاب عنایت

الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ

الْكِتٰبَ	يَتْلُوْنَهٗ	حَقَّ	تِلَاوَتِهٖ	اُولٰٓئِكَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَمَنْ	يَّكْفُرْ
کتاب	پڑھتے ہیں اس کو	حق	اس کے پڑھنے کا	یہ لوگ	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اس کے	اور جو کوئی	کفر کرے

کی ہے وہ اس کو (ایسا) پڑھتے ہیں جیسا اس کے پڑھنے کا حق ہے۔ یہی لوگ اس پر ایمان رکھنے والے ہیں۔ اور جو اس کو نہیں

ع ۱۴

بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ ع يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ

بِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ
ساتھ اسکے	پس یہ لوگ	وہ ہیں	نقصان پانے والے	اے بنی اسرائیل	یاد کرو	نعمت میری

مانتے وہ خسارہ پانے والے ہیں ﴿۱۲۱﴾ اے بنی اسرائیل میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم

الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاتَّقُوْا

الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَ	اَنِّيْ	فَضَّلْتُكُمْ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ	وَاتَّقُوْا
جو	انعام کی میں نے	اوپر تمہارے	اور	یہ کہ	فضیلت دی تم کو	اوپر	جہانوں کے	اور ڈرو

پر کیے اور یہ کہ میں نے تم کو اہلِ عالم پر فضیلت بخشی ﴿۱۲۲﴾ اور اس دن

يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ

يَوْمًا	لَّا	تَجْزِيْ	نَفْسٌ	عَنْ	نَّفْسٍ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا	يُقْبَلُ	مِنْهَا	عَدْلٌ
اس دن سے	کہ نہ	کفایت کرے گا	کوئی جی	سے	کسی جی	کچھ	اور	نہ	قبول کیا جائے گا	اس سے	بدلہ

سے ڈرو جب کوئی شخص کسی شخص کے کچھ کام نہ آئے اور نہ اس سے بدلہ قبول کیا جائے

وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ

وَّلَا	تَنْفَعُهَا	شَفَاعَةٌ	وَّلَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ	وَاِذِ ابْتَلٰٓى	اِبْرٰهٖمَ	رَبُّهٗ
اور نہ	فائدہ دیگی اس کو	سفارش	اور نہ	وہ	مدد دیئے جائیں گے	اور جب آزمایا	ابراہیم کو	اسکے پروردگار نے

اور نہ اس کو کسی کی سفارش کچھ فائدہ دے اور نہ لوگوں کو (کسی اور طرح کی) مدد مل سکے ﴿۱۲۳﴾ اور جب پروردگار نے چند باتوں میں ابراہیم کی

بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ

بِكَلِمٰتٍ	فَاَتَمَّهُنَّ	قَالَ	اِنِّیْ	جَاعِلُكَ	لِلنَّاسِ	اِمَامًا	قَالَ	وَمِنْ
ساتھ کئی باتوں کے	پس پورا کیا اس نے انکو	کہا	بیشک میں	کرنیوالا ہوں تجھ کو	واسطے لوگوں کے	امام	کہا	اور سے

آزمائش کی تو وہ ان میں پورے اُترے۔ اللہ نے کہا کہ میں تم کو لوگوں کا پیشوا بناؤں گا۔ انہوں نے کہا کہ (پروردگار) میری

ذُرِّیَّتِیْ ؕ قَالَ لَا یَنَالُ عَهْدِی الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ

ذُرِّیَّتِیْ	قَالَ	لَا	یَنَالُ	عَهْدِی	الظّٰلِمِیْنَ	وَ	اِذْ	جَعَلْنَا	الْبَیْتَ
میری اولاد	کہا	نہیں	پہنچے گا	میرا عہد	ظالموں کو	اور	جب	کیا ہم نے	کعبہ کو

اولاد میں سے بھی (پیشوا بنائیو)۔ اللہ نے فرمایا کہ ہمارا اقرار ظالموں کے لیے نہیں ہوا کرتا ﴿۱۲۴﴾ اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو

مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّی ؕ

مَثَابَةً	لِّلنَّاسِ	وَ	اَمْنًا	وَ	اتَّخِذُوْا	مِنْ مَّقَامِ	اِبْرٰهٖمَ	مُصَلًّی
جائے ثواب	واسطے لوگوں کے	اور	امن والا	اور	تم پکڑو	مقام	ابراہیم کو	جائے نماز

لوگوں کے لیے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا اور (حکم دیا کہ) جس مقام پر ابراہیم کھڑے ہوئے تھے اس کو نماز کی جگہ بنالو

وَعَهِدْنَاۤ اِلٰۤی اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ اَنْ طَهِّرَا بَیْتِیَ لِلطَّآىِٕفِیْنَ

وَعَهِدْنَاۤ	اِلٰۤی	اِبْرٰهٖمَ	وَ	اِسْمٰعِیْلَ	اَنْ	طَهِّرَا	بَیْتِیَ	لِلطَّآىِٕفِیْنَ
اور عہد کیا ہم نے	طرف	ابراہیم کے	اور	اسماعیل کے	یہ کہ	پاک کریں	میرا گھر	واسطے طواف کرنیوالوں کے

اور ابراہیم اور اسمٰعیل کو کہا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں

وَالْعٰكِفِیْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا

وَالْعٰكِفِیْنَ	وَالرُّكَّعِ	السُّجُوْدِ	وَاِذْ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ	اجْعَلْ	هٰذَا
اور اعتکاف کرنیوالوں کے	اور رکوع کرنیوالوں کے	سجدہ کرنیوالوں کے	اور جب	کہا	ابراہیم نے	اے پروردگار میرے	کردے	اس

اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لیے میرے گھر کو پاک صاف رکھا کرو ﴿۱۲۵﴾ اور جب ابراہیم نے دعا کی کہ اے پروردگار اس

بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ

بَلَدًا	اٰمِنًا	وَّارْزُقْ	اَهْلَهٗ	مِنَ	الثَّمَرٰتِ	مَنْ	اٰمَنَ	مِنْهُمْ	بِاللّٰهِ	وَالْیَوْمِ
شہر کو	امن والا	اور رزق دے	اسکے رہنے والوں کو	سے	میووں	جو کوئی	ایمان لائے	ان میں سے	اللہ پر	اور دن

جگہ کو امن کا شہر بنا اور اس کے رہنے والوں میں سے جو اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان لائیں ان کے کھانے کو میوے عطا فرما۔

الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ

الْاٰخِرِ	قَالَ	وَمَنْ	كَفَرَ	فَاُمَتِّعُهٗ	قَلِيْلًا	ثُمَّ	اَضْطَرُّهٗۤ	اِلٰى	عَذَابِ
آخرت پر	کہا	اور جو کوئی	کفر کرے	پس فائدہ دونگا اسکو	تھوڑا	پھر	بے بس کردوں گا اسکو	طرف	عذاب

تو اللہ نے فرمایا کہ جو کافر ہو گا میں اس کو بھی کسی قدر متمتع کروں گا (مگر) پھر اس کو (عذاب) دوزخ کے (بھگتنے کے) لیے

النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ

النَّارِ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ	وَ	اِذْ	يَرْفَعُ	اِبْرٰهٖمُ	الْقَوَاعِدَ	مِنَ الْبَيْتِ
آگ کے	اور بری ہے	پھر جانے کی جگہ	اور	جب	اٹھاتا تھا	ابراہیم	بنیادیں	گھر کی

ناچار کردوں گا۔ اور وہ بری جگہ ہے ﴿۱۲۶﴾ اور جب ابراہیم اور اسمٰعیل بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کر رہے

وَ اِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ

وَ	اِسْمٰعِيْلُ	رَبَّنَا	تَقَبَّلْ	مِنَّا	اِنَّكَ	اَنْتَ	السَّمِيْعُ
اور	اسماعیل	اے رب ہمارے	قبول کر	ہم سے	بیشک تو ہی ہے	تو	سننے والا

تھے (تو دعا کیے جاتے تھے کہ) اے ہمارے پروردگار ہم سے یہ خدمت قبول فرما۔ بیشک تو سننے والا (اور)

الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَاۤ اُمَّةً

الْعَلِيْمُ	رَبَّنَا	وَ	اجْعَلْنَا	مُسْلِمَيْنِ	لَكَ	وَمِنْ	ذُرِّيَّتِنَاۤ	اُمَّةً
جاننے والا	اے ہمارے رب	اور	کردے ہم کو	اطاعت گزار	واسطے تیرے	اور سے	اولاد ہماری	ایک جماعت

جاننے والا ہے ﴿۱۲۷﴾ اے پروردگار ہم کو اپنا فرمانبردار بنائے رکھیو۔ اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ کو اپنا

مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ

مُّسْلِمَةً	لَّكَ	وَ	اَرِنَا	مَنَاسِكَنَا	وَ	تُبْ	عَلَيْنَا	اِنَّكَ	اَنْتَ
فرمانبردار	واسطے تیرے	اور	دکھا ہم کو	طرح عبادت ہماری کی	اور	پھر آ	اوپر ہمارے	بے شک تو ہے	تو

مطیع بناتے رہیو اور (پروردگار) ہمیں ہمارے طریق عبادت بتا اور ہمارے حال پر (رحم کے ساتھ) توجہ فرما۔ بیشک تو توجہ

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا

التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	رَبَّنَا	وَابْعَثْ	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا	مِّنْهُمْ	يَتْلُوْا
پھر آنے والا	مہربان	اے رب ہمارے	اور بھیج	بیچ ان کے	پیغمبر	ان ہی میں سے	پڑھے

فرمانے والا مہربان ہے ﴿۱۲۸﴾ اے پروردگار ان (لوگوں) میں انہیں میں سے ایک پیغمبر مبعوث کیجیو جو ان کو

عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ

اَنْتَ	اِنَّكَ	وَيُزَكِّيْهِمْ	الْحِكْمَةَ	وَ	الْكِتٰبَ	يُعَلِّمُهُمُ	وَ	اٰيٰتِكَ	عَلَيْهِمْ
تو	بیشک تو ہی ہے	اور پاک کرے ان کو	حکمت	اور	کتاب	سکھلائے ان کو	اور	آیتیں تیری	اوپر ان کے

تیری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کرے اور کتاب اور دانائی سکھایا کرے اور اُن (کے دلوں) کو پاک صاف کیا کرے۔ بیشک تو

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ ع وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ

سَفِهَ	مَنْ	اِلَّا	اِبْرٰهٖمَ	مِّلَّةِ	عَنْ	يَّرْغَبُ	مَنْ	وَ	الْحَكِيْمُ	الْعَزِيْزُ
احمق بنایا	جس نے	مگر وہی کہ	ابراہیم کے	دین	سے	پھر جاتا ہے	کون ہے جو	اور	حکمت والا	غالب

غالب (اور) صاحب حکمت ہے ﴿۱۲۹﴾ اور ابراہیم کے دین سے کون رُوگردانی کر سکتا ہے بجز اس کے جو نہایت

نَفْسَهٗ ۭ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ

الْاٰخِرَةِ	فِي	اِنَّهٗ	وَ	الدُّنْيَا	فِي	اصْطَفَيْنٰهُ	وَلَقَدِ	نَفْسَهٗ
آخرت کے	بیچ	بے شک وہ	اور	دنیا کے	بیچ	ہم نے ان کو منتخب کیا	اور تحقیق	اپنے آپ کو

نادان ہو۔ ہم نے ان کو دنیا میں بھی منتخب کیا تھا۔ اور آخرت میں بھی وہ (زمرۂ)

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ

لِرَبِّ	اَسْلَمْتُ	قَالَ	اَسْلِمْ	رَبُّهٗٓ	لَهٗ	قَالَ	اِذْ	لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ
واسطے پروردگار	میں مطیع ہوا	کہا	کہ مطیع ہوجا	اس کے رب نے	اس کو	کہا	جب	البتہ صالحوں میں سے ہیں

صلحاء میں ہوں گے ﴿۱۳۰﴾ جب ان سے ان کے پروردگار نے فرمایا کہ اسلام لے آؤ تو انہوں نے عرض کی کہ میں رب العالمین

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ۭ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	اِنَّ	يٰبَنِيَّ	وَيَعْقُوْبُ	بَنِيْهِ	اِبْرٰهٖمُ	بِهَآ	وَوَصّٰى	الْعٰلَمِيْنَ
اللہ نے	بے شک	اے میرے بیٹو	اور یعقوب نے	اپنے بیٹوں کو	ابراہیم نے	ساتھ اس کے	اور نصیحت کی	جہانوں کے

کے آگے سر اطاعت خم کرتا ہوں ﴿۱۳۱﴾ اور ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو اسی بات کی وصیت کی اور یعقوب نے بھی (اپنے فرزندوں سے یہی کہا)

اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ ۭ اَمْ كُنْتُمْ

كُنْتُمْ	اَمْ	مُّسْلِمُوْنَ	وَاَنْتُمْ	اِلَّا	تَمُوْتُنَّ	فَلَا	الدِّيْنَ	لَكُمُ	اصْطَفٰى
تھے تم	کیا	اطاعت گزار	اور ہو تم	مگر	مرو تم	پس نہ	دین	واسطے تمہارے	منتخب کیا ہے

کہ بیٹا اللہ نے تمہارے لیے یہی دین پسند فرمایا ہے تو مرنا تو مسلمان ہی مرنا ﴿۱۳۲﴾ بھلا جس

شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ

شُهَدَآءَ	اِذْ	حَضَرَ	يَعْقُوْبَ	الْمَوْتُ	اِذْ	قَالَ	لِبَنِيْهِ	مَا تَعْبُدُوْنَ
حاضر	جب	آئی	یعقوب کو	موت	جب	کہا	اپنے بیٹوں کے واسطے	کہ کس چیز کی عبادت کروگے تم

وقت یعقوب وفات پانے لگے تو تم اس وقت موجود تھے جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میرے

مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ

مِنْۢ	بَعْدِيْ	قَالُوْا	نَعْبُدُ	اِلٰهَكَ	وَاِلٰهَ	اٰبَآئِكَ	اِبْرٰهٖمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ
سے	پیچھے میرے	کہا انہوں نے	عبادت کرینگے ہم	معبود تیرے کی	اور معبود	آباء تیرے کی	ابراہیم	اور اسماعیل

بعد تم کس کی عبادت کروگے۔ تو انہوں نے کہا کہ آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیم اور اسمٰعیل

وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ

وَاِسْحٰقَ	اِلٰهًا	وَّاحِدًا	وَّ	نَحْنُ	لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ	تِلْكَ	اُمَّةٌ	قَدْ
اور اسحٰق کے	معبود کی	ایک ہی کی	اور	ہم	واسطے اسکے	مطیع ہیں	یہ تھی	ایک امت	تحقیق

اور اسحٰق کے معبود کی عبادت کریں گے جو معبود یکتا ہے اور ہم اسی کے حکم بردار ہیں ﴿۱۳۳﴾ یہ جماعت گزر چکی ان

خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا

خَلَتْ	لَهَا	مَا	كَسَبَتْ	وَلَكُمْ	مَّا	كَسَبْتُمْ	وَلَا تُسْئَلُوْنَ	عَمَّا	كَانُوْا
گزر گئی	واسطے انکے تھا	جو کچھ	کمایا انہوں نے	اور واسطے تمہارے ہے	جو کچھ	کماؤ گے تم	اور نہ پوچھا جائے گا تم کو	اس چیز سے	کہ تھے وہ

کو ان کے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا) اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پرسش تم سے

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ

يَعْمَلُوْنَ	وَقَالُوْا	كُوْنُوْا	هُوْدًا	اَوْ نَصٰرٰى	تَهْتَدُوْا	قُلْ	بَلْ	مِلَّةَ
کرتے	اور کہا انہوں نے	ہو جاؤ	یہودی	یا عیسائی	راہ پاؤ گے	کہہ	بلکہ پیروی کرتے ہیں ہم	دین

نہیں ہوگی ﴿۱۳۴﴾ اور وہ (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی ہو جاؤ تو سیدھے رستے پر لگ جاؤ۔ (اے پیغمبر ان سے) کہہ دو (نہیں) بلکہ

اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

اِبْرٰهٖمَ	حَنِيْفًا	وَمَا	كَانَ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	قُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ
ابراہیم کی	جو ایک طرف کا تھا	اور نہ	تھا وہ	سے	مشرکوں	کہو	ایمان لائے ہم	ساتھ اللہ کے

(ہم) دینِ ابراہیم (اختیار کیے ہوئے ہیں) جو ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے ﴿۱۳۵﴾ (مسلمانو!) کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے

وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ

وَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْنَا	وَمَآ	اُنْزِلَ	اِلٰٓى	اِبْرٰهٖمَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ
اور	جو کچھ	اتارا گیا	طرف ہمارے	اور جو کچھ	اتارا گیا	طرف	ابراہیم کے	اور	اسماعیل کے	اور اسحاق کے

اور جو (کتاب) ہم پر اُتری اُس پر اور جو (صحیفے) ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق

وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ

وَ	يَعْقُوْبَ	وَالْاَسْبَاطِ	وَ	مَآ	اُوْتِيَ	مُوْسٰى	وَعِيْسٰى	وَ	مَآ	اُوْتِيَ	النَّبِيُّوْنَ
اور	یعقوب کے	اور ان کی اولاد کے	اور	جو کچھ	دیا گیا	موسیٰ کو	اور عیسیٰ کو	اور	جو کچھ	دیا گیا	پیغمبروں کو

اور یعقوب اور ان کی اولاد پر نازل ہوئے ان پر اور جو (کتابیں) موسیٰ اور عیسیٰ کو عطا ہوئیں اُن پر اور جو اور پیغمبروں کو ان کے

مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ فَاِنْ

مِنْ	رَّبِّهِمْ	لَا	نُفَرِّقُ	بَيْنَ	اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	وَنَحْنُ	لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ	فَاِنْ
سے	پروردگار اپنے	نہیں	جدائی ڈالتے ہم	درمیان	کسی ایک کے	ان میں سے	اور ہم	واسطے اسکے	مطیع ہیں	پس اگر

پروردگار کی طرف سے ملیں ان پر (سب پر ایمان لائے) ہم اُن پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اُسی (خدائے واحد) کے فرمانبردار ہیں ﴿۱۳۶﴾

اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ

اٰمَنُوْا	بِمِثْلِ	مَآ اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	فَقَدِ	اهْتَدَوْا	وَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا	هُمْ	فِيْ
ایمان لائیں	ساتھ اس چیز کے	جو کہ ایمان لائے ہو تم	ساتھ اسکے	پس تحقیق	راہ پائی	اور اگر	پھر جائیں	سوائے اسکے نہیں کہ	وہ	بیچ

تو اگر یہ لوگ بھی اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لے آئے ہو تو ہدایت یاب ہو جائیں۔ اور اگر منہ پھیر لیں (اور نہ مانیں)

شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳۷﴾ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ

شِقَاقٍ	فَسَيَكْفِيْكَهُمُ	اللّٰهُ	وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	صِبْغَةَ	اللّٰهِ
خلاف کے ہیں	پس بہت جلد کفایت کریگا تم کو	اللہ	اور	وہ	سننے والا	جاننے والا ہے	رنگ دیا ہے	اللہ نے

تو وہ (تمہارے) مخالف ہیں۔ اور اُنکے مقابلے میں تمہیں اللہ کافی ہے اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿۱۳۷﴾ (کہہ دو کہ ہم نے) اللہ کا رنگ

وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ قُلْ

وَمَنْ	اَحْسَنُ	مِنَ	اللّٰهِ	صِبْغَةً	وَّ	نَحْنُ	لَهٗ	عٰبِدُوْنَ	قُلْ
اور کون ہے	بہتر	سے	اللہ	رنگ میں	اور	ہم	واسطے اسکے	عبادت کرنیوالے ہیں	کہہ

(اختیار کر لیا ہے) اور اللہ سے بہتر رنگ کس کا ہو سکتا ہے اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں ﴿۱۳۸﴾ (ان سے) کہو

اَتُحَآجُّوْنَنَا فِی اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ

اَتُحَآجُّوْنَنَا	فِی	اللّٰهِ	وَهُوَ رَبُّنَا	وَرَبُّكُمْ	وَلَنَآ	اَعْمَالُنَا	وَلَكُمْ	اَعْمَالُكُمْ
کیا جھگڑتے ہو تم ہم سے	بیچ	اللہ کے	اور وہ پروردگار ہے ہمارا	اور پروردگار ہے تمہارا	اور ہمارے لیے ہیں	اعمال ہمارے	اور تمہارے لیے ہیں	اعمال تمہارے

کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو حالانکہ وہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے اور ہم کو ہمارے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا)

وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿۱۳۹﴾ اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ

وَنَحْنُ	لَهٗ	مُخْلِصُوْنَ	اَمْ	تَقُوْلُوْنَ	اِنَّ	اِبْرٰهٖمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ
اور ہم	واسطے اس کے	اخلاص کرنے والے ہیں	کیا	کہتے ہو تم	بیشک	ابراہیم	اور اسماعیل

اور ہم خاص اسی کی عبادت کرنے والے ہیں ﴿۱۳۹﴾ (اے یہود و نصاریٰ) کیا تم اس بات کے قائل ہو کہ ابراہیم اور اسمٰعیل

وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰی ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ

وَ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَالْاَسْبَاطَ	كَانُوْا	هُوْدًا	اَوْ	نَصٰرٰی	قُلْ	ءَاَنْتُمْ
اور	اسحٰق	اور	یعقوب	اور اولاد اس کی	تھے	یہودی	یا	عیسائی	کہو	کیا تم

اور اسحٰق اور یعقوب اور ان کی اولاد یہودی یا عیسائی تھے (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان سے) کہو کہ بھلا تم

اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا

اَعْلَمُ	اَمِ	اللّٰهُ	وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	كَتَمَ	شَهَادَةً	عِنْدَهٗ	مِنَ	اللّٰهِ	وَمَا
بہت جاننے والے ہو	یا	اللہ	اور کون	بہت ظالم ہے	اس شخص سے	کہ چھپاتا ہے	گواہی جو	پاس اسکے ہے	طرف سے	اللہ کی	اور نہیں ہے

زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ کی شہادت کو جو اس کے پاس (کتاب میں موجود) ہے چھپائے اور

اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا

اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ	تِلْكَ	اُمَّةٌ	قَدْ	خَلَتْ	لَهَا	مَا
اللہ	بے خبر	اس چیز سے کہ	تم کرتے ہو	یہ	ایک امت تھی	تحقیق	گزر گئی	واسطے انکے تھا	جو

جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو اللہ اس سے غافل نہیں ﴿۱۴۰﴾ یہ جماعت گزر چکی۔ ان کو وہ (ملے گا) جو انہوں

كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾ ع

كَسَبَتْ	وَلَكُمْ	مَّا	كَسَبْتُمْ	وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ	عَمَّا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ
کمایا انہوں نے	اور واسطے تمہارے ہے	جو	کمایا تم نے	اور نہ پوچھا جائے گا تم سے	اس چیز کا	کہ تھے	وہ کرتے

نے کیا اور تم کو وہ جو تم نے کیا اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پرسش تم سے نہیں ہوگی ﴿۱۴۱﴾

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا

سَيَقُوْلُ	السُّفَهَآءُ	مِنَ النَّاسِ	مَا	وَلّٰهُمْ	عَنْ	قِبْلَتِهِمُ	الَّتِيْ	كَانُوْا
اب کہیں گے	بے وقوف	لوگ	کہ کس چیز نے	پھیر دیا ان کو	سے	ان کے قبلے	جو	تھے وہ

احمق لوگ کہیں گے کہ مسلمان جس قبلے پر (پہلے سے چلے آتے) تھے (اب) اس سے کیوں منہ پھیر

عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى

عَلَيْهَا	قُلْ	لِّلّٰهِ	الْمَشْرِقُ	وَ	الْمَغْرِبُ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	اِلٰى
اوپر اس کے	کہہ	واسطے اللہ کے ہے	مشرق	اور	مغرب	راہ دکھاتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	طرف

بیٹھے۔ تم کہہ دو کہ مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے۔ وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے رستے

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾ وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا

صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	وَ	كَذٰلِكَ	جَعَلْنٰكُمْ	اُمَّةً	وَّسَطًا	لِّتَكُوْنُوْا
راہ	سیدھی کے	اور	اسی طرح	کیا ہم نے تم کو	امت	بیچ کی	تا کہ ہو تم

پر چلاتا ہے ﴿۱۴۲﴾ اور اسی طرح ہم نے تم کو اُمتِ معتدل بنایا ہے تا کہ تم لوگوں

شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَ يَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَ مَا

شُهَدَآءَ	عَلَى	النَّاسِ	وَ	يَكُوْنَ	الرَّسُوْلُ	عَلَيْكُمْ	شَهِيْدًا	وَ	مَا
گواہ	اوپر	لوگوں کے	اور	ہو	پیغمبر	اوپر تمہارے	گواہ	اور	نہیں

پر گواہ بنو اور پیغمبر (آخر الزماں) تم پر گواہ بنیں۔ اور جس قبلے پر تم (پہلے)

جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ

جَعَلْنَا	الْقِبْلَةَ	الَّتِيْ	كُنْتَ	عَلَيْهَآ	اِلَّا	لِنَعْلَمَ	مَنْ	يَّتَّبِعُ	الرَّسُوْلَ
کیا تھا ہم نے	قبلہ	جو	تھا تو	اوپر اس کے	مگر	تا کہ جانیں ہم	اس کو جو	پیروی کرتا ہے	پیغمبر کی

تھے اس کو ہم نے اس لیے مقرر کیا تھا کہ معلوم کریں کہ کون (ہمارے) پیغمبر کا تابع

مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَ اِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ

مِمَّنْ	يَّنْقَلِبُ	عَلٰى	عَقِبَيْهِ	وَ	اِنْ	كَانَتْ	لَكَبِيْرَةً	اِلَّا	عَلَى	الَّذِيْنَ
اس شخص سے جو	پھر جاتا ہے	اوپر	ایڑیوں اپنی کے	اور	یہ	ہے بات	البتہ بڑی	مگر	اوپر	ان لوگوں کے کہ

رہتا ہے اور کون اُلٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔ اور یہ بات (یعنی تحویلِ قبلہ لوگوں کو) گراں معلوم ہوئی مگر جن کو اللہ نے

هَدَى اللّٰهُ ط وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ

هَدَى	اللّٰهُ	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُضِيْعَ	اِيْمَانَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِالنَّاسِ
راہ دکھائی	اللہ نے	اور	نہیں	ہے	اللہ	کہ ضائع کرے	ایمان تمہارا	بیشک	اللہ	ساتھ لوگوں کے

ہدایت بخشی ہے (وہ اسے گراں نہیں سمجھتے) اور اللہ ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو یونہی کھودے۔ اللہ تو لوگوں پر بڑا مہربان

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ

لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	قَدْ	نَرٰى	تَقَلُّبَ	وَجْهِكَ	فِي	السَّمَآءِ
البتہ شفقت کرنیوالا	مہربان ہے	تحقیق	دیکھتے ہیں ہم	پھرنا	منہ تیرے کا	بیچ	آسمان کے

(اور) صاحبِ رحمت ہے ﴿۱۴۳﴾ (اے محمد ﷺ) ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا دیکھ رہے ہیں

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا ص فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ	قِبْلَةً	تَرْضٰهَا	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ
پس البتہ پھیریں گے ہم تجھ کو	اس قبلہ کی طرف	کہ پسند کرے تو اس کو	پس پھیر	منہ اپنے کو	طرف	مسجد

سو ہم تم کو اسی قبلے کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دیں گے تو اپنا منہ مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ) کی طرف پھیر

الْحَرَامِ ط وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ط وَاِنَّ

الْحَرَامِ	وَ	حَيْثُ	مَا	كُنْتُمْ	فَوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ	شَطْرَهٗ	وَ اِنَّ
حرام کے	اور	جہاں کہیں	کہ	ہو تم	پس پھیر لو	منہ اپنے کو	طرف اس کے	اور بے شک

لو۔ اور تم لوگ جہاں ہوا کرو (نماز پڑھنے کے وقت) اُسی مسجد کی طرف منہ کر لیا کرو اور جن

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ط وَمَا اللّٰهُ

الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	لَيَعْلَمُوْنَ	اَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّهِمْ	وَ	مَا	اللّٰهُ
وہ لوگ کہ	دیئے گئے ہیں	کتاب	البتہ جانتے ہیں	یہ کہ وہ	حق ہے	پروردگار ان کے سے	اور	نہیں	اللہ

لوگوں کو کتاب دی گئی ہے وہ خوب جانتے ہیں کہ (نیا قبلہ) اُن کے پروردگار کی طرف سے حق ہے اور جو کام یہ لوگ

بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ

بِغَافِلٍ	عَمَّا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	لَئِنْ	اَتَيْتَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	بِكُلِّ	اٰيَةٍ
بے خبر	اس چیز سے	کہ کرتے ہیں وہ	اور	اگر	لائے تو	ان لوگوں کو کہ	دیئے گئے ہیں	کتاب	ساتھ ساری	نشانیوں کے

کرتے ہیں اللہ اُن سے بے خبر نہیں ﴿۱۴۴﴾ اور اگر تم ان اہلِ کتاب کے پاس تمام نشانیاں بھی لے کر آؤ

مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ

مَّا	تَبِعُوْا	قِبْلَتَكَ	وَ	مَآ	اَنْتَ	بِتَابِعٍ	قِبْلَتَهُمْ	وَ	مَا	بَعْضُهُمْ	بِتَابِعٍ
نہیں	پیروی کرینگے	قبلے تیرے کی	اور	نہیں	تو	پیروی کرنیوالا	انکے قبلے کی	اور	نہیں	بعض انکے	پیروی کرنیوالے

تو بھی یہ تمہارے قبلے کی پیروی نہ کریں۔ اور تم بھی ان کے قبلے کی پیروی کرنے والے نہیں ہو۔ اور ان میں سے بھی بعض،

قِبْلَةَ بَعْضٍ ۗ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ

قِبْلَةَ	بَعْضٍ	وَلَئِنِ	اتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَكَ	مِنَ
قبلے	بعضے کی	اور البتہ اگر	پیروی کرے گا تو	ان کی خواہشوں کے	پیچھے	اس چیز کے جو کہ	آئی تیرے پاس	سے

بعض کے قبلے کے پیرو نہیں۔ اور اگر تم باوجود اس کے کہ تمہارے پاس دانش (یعنی وحی اللہ) آ چکی ہے ان کی

اَلْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

الْعِلْمِ	اِنَّكَ	اِذًا	لَّمِنَ	الظّٰلِمِيْنَ	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ
علم	بے شک تو	اس وقت	البتہ ہے	ظالموں سے	جو لوگ کہ	دی ہم نے ان کو	کتاب

خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو ظالموں میں (داخل) ہو جاؤ گے ﴿۱۴۵﴾ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان

يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۗ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ

يَعْرِفُوْنَهٗ	كَمَا	يَعْرِفُوْنَ	اَبْنَآءَهُمْ	وَاِنَّ	فَرِيْقًا	مِّنْهُمْ	لَيَكْتُمُوْنَ
پہچانتے ہیں اس کو	جیسے	پہچانتے ہیں	بیٹوں اپنوں کو	اور بیشک	ایک فرقہ	ان میں سے	البتہ چھپاتے ہیں

(پیغمبر آخر الزماں) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں مگر ایک فریق ان میں سے

الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ

الْحَقَّ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ	اَلْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكَ	فَلَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ
حق کو	اور	وہ	جانتے ہیں	حق ہے	سے	پروردگار تیرے	پس مت	ہو تم	سے

سچی بات کو جان بوجھ کر چھپا رہا ہے ﴿۱۴۶﴾ (اے پیغمبر یہ نیا قبلہ) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں

الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ ع وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۗ

الْمُمْتَرِيْنَ	وَ	لِكُلٍّ	وِّجْهَةٌ	هُوَ	مُوَلِّيْهَا	فَاسْتَبِقُوا	الْخَيْرٰتِ
شک کرنیوالوں میں	اور	واسطے ہر کسی کے	ایک طرف ہے	وہ	منہ پھیرتا ہے ادھر	پس دوڑو	بھلائیوں کو

نہ ہونا ﴿۱۴۷﴾ اور ہر ایک (فرقے) کے لیے ایک سمت (مقرر) ہے جدھر وہ (عبادت کے وقت) منہ کیا کرتے ہیں تو تم نیکیوں میں سبقت حاصل کرو۔

وقف لازم

وقف منزل

ع ۱۷ وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اَيۡنَ مَا تَكُوۡنُوۡا يَاۡتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيۡعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ

اَيۡنَ	مَا	تَكُوۡنُوۡا	يَاۡتِ	بِكُمُ	اللّٰهُ	جَمِيۡعًا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَىۡءٍ
جہاں	کہیں	ہوتم	لے آئے گا	تم کو	اللہ	سب کو	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے

تم جہاں ہو گے اللہ تم سب کو جمع کرے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز پر

قَدِيۡرٌ ﴿۱۴۸﴾ وَمِنۡ حَيۡثُ خَرَجۡتَ فَوَلِّ وَجۡهَكَ شَطۡرَ الۡمَسۡجِدِ

قَدِيۡرٌ	وَ	مِنۡ حَيۡثُ	خَرَجۡتَ	فَوَلِّ	وَجۡهَكَ	شَطۡرَ	الۡمَسۡجِدِ
قادر ہے	اور	جہاں سے	نکلے تو	پس پھیرے لے	منہ اپنے کو	طرف	مسجد

قادر ہے ﴿۱۴۸﴾ اور تم جہاں سے نکلو (نماز میں) اپنا منہ مسجد محترم کی طرف کرلیا

الۡحَرَامِ ؕ وَاِنَّهٗ لَلۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

الۡحَرَامِ	وَاِنَّهٗ	لَلۡحَقُّ	مِنۡ	رَّبِّكَ	وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا
حرام کے	اور بیشک وہ	البتہ حق ہے	طرف سے	تیرے پروردگار کی	اور	نہیں	اللہ	بے خبر	اس چیز سے کہ

کرو۔ بے شبہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے اور تم لوگ جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴۹﴾ وَمِنۡ حَيۡثُ خَرَجۡتَ فَوَلِّ وَجۡهَكَ شَطۡرَ

تَعۡمَلُوۡنَ	وَمِنۡ حَيۡثُ	خَرَجۡتَ	فَوَلِّ	وَجۡهَكَ	شَطۡرَ
کرتے ہوتم	اور جہاں سے	نکلے تو	پس پھیر	منہ اپنے کو	طرف

بے خبر نہیں ﴿۱۴۹﴾ اور تم جہاں سے نکلو مسجد محترم کی طرف منہ (کر کے نماز

الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ؕ وَحَيۡثُ مَا كُنۡتُمۡ فَوَلُّوۡا وُجُوۡهَكُمۡ شَطۡرَهٗ ۙ

الۡمَسۡجِدِ	الۡحَرَامِ	وَحَيۡثُ	مَا كُنۡتُمۡ	فَوَلُّوۡا	وُجُوۡهَكُمۡ	شَطۡرَهٗ
مسجد	حرام کے	اور جہاں کہیں	ہوتم	پس پھیرلو	منہ اپنے کو	طرف اس کے

پڑھا) کرو۔ اور مسلمانو تم جہاں ہوا کرو اسی (مسجد) کی طرف رخ کیا کرو

لِئَلَّا يَكُوۡنَ لِلنَّاسِ عَلَيۡكُمۡ حُجَّةٌ ۙ اِلَّا الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡهُمۡ ۗ فَلَا

لِئَلَّا	يَكُوۡنَ	لِلنَّاسِ	عَلَيۡكُمۡ	حُجَّةٌ	اِلَّا	الَّذِيۡنَ	ظَلَمُوۡا	مِنۡهُمۡ	فَلَا
تاکہ نہ	ہو	واسطے لوگوں کے	اوپر تمہارے	حجت	مگر	جنہوں نے	ظلم کیا	ان میں سے	پس مت

(یہ تاکید) اس لیے (کی گئی ہے) کہ لوگ تم کو کسی طرح کا الزام نہ دے سکیں۔ مگر ان میں سے جو ظالم ہیں (وہ الزام دیں تو دیں) سو

تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ق وَ لِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ

تَخْشَوْهُمْ	وَاخْشَوْنِيْ	وَ	لِاُتِمَّ	نِعْمَتِيْ	عَلَيْكُمْ	وَلَعَلَّكُمْ
ڈرو ان سے	اور ڈرو مجھ سے	اور	تا کہ پوری کروں میں	نعمت اپنی	اوپر تمہارے	اور تا کہ تم

ان سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا۔ اور یہ بھی مقصود ہے کہ میں تم کو اپنی تمام نعمتیں بخشوں اور یہ بھی کہ تم راہِ

تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا

تَهْتَدُوْنَ	كَمَآ	اَرْسَلْنَا	فِيْكُمْ	رَسُوْلًا	مِّنْكُمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِنَا
راہ پاؤ	جیسا کہ	بھیجا ہم نے	بیچ تمہارے	پیغمبر	تم میں سے	پڑھتا ہے	اوپر تمہارے	آیتیں ہماری

راست پر چلو﴿۱۵۰﴾ جس طرح (منجملہ اور نعمتوں کے) ہم نے تم میں تمہیں میں سے ایک رسول بھیجے ہیں جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کے سناتے

وَ يُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا

وَ	يُزَكِّيْكُمْ	وَيُعَلِّمُكُمُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَيُعَلِّمُكُمْ	مَّا	لَمْ تَكُوْنُوْا
اور	پاک کرتا ہے تم کو	اور سکھاتا ہے تم کو	کتاب	اور	حکمت	اور سکھاتا ہے تم کو	جو کچھ کہ	نہیں تھے تم

اور تمہیں پاک بناتے اور کتاب (یعنی قرآن) اور دانائی سکھاتے ہیں اور ایسی باتیں بتاتے ہیں جو تم پہلے نہیں

تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ ط فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَ لَا تَكْفُرُوْنِ ﴿۱۵۲﴾ ع

تَعْلَمُوْنَ	فَاذْكُرُوْنِيْٓ	اَذْكُرْكُمْ	وَاشْكُرُوْا	لِيْ	وَ	لَا	تَكْفُرُوْنِ
جانتے	پس یاد کرو تم مجھ کو	یاد کروں گا میں تم کو	اور شکر کرو	واسطے میرے	اور	مت	تم کفر کرو

جانتے تھے﴿۱۵۱﴾ سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد کیا کروں گا اور میرا احسان مانتے رہنا اور ناشکری نہ کرنا﴿۱۵۲﴾

۱۸ ع ۵ معانقة ۲

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ط اِنَّ اللّٰهَ مَعَ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اسْتَعِيْنُوْا	بِالصَّبْرِ	وَالصَّلٰوةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مدد چاہو	ساتھ صبر کے	اور نماز کے	بیشک	اللہ	ساتھ ہے

اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد لیا کرو۔ بیشک اللہ صبر کرنے والوں

الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ط بَلْ

الصّٰبِرِيْنَ	وَ	لَا	تَقُوْلُوْا	لِمَنْ	يُّقْتَلُ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اَمْوَاتٌ	بَلْ
صبر کرنیوالوں کے	اور	مت	کہو	واسطے ان لوگوں کے	جو قتل کیے گئے	بیچ	راہ	اللہ کے	مُردے ہیں	بلکہ

کے ساتھ ہے﴿۱۵۳﴾ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں اُن کی نسبت یہ نہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں (وہ مُردہ نہیں) بلکہ

اَحۡيَآءٌ وَّلٰكِنۡ لَّا تَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۵۴﴾ وَلَنَبۡلُوَنَّكُمۡ بِشَىۡءٍ مِّنَ الۡخَوۡفِ

اَحۡيَآءٌ	وَّ	لٰكِنۡ	لَّا	تَشۡعُرُوۡنَ	وَلَنَبۡلُوَنَّكُمۡ	بِشَىۡءٍ	مِّنَ الۡخَوۡفِ
زندہ ہیں	اور	لیکن	نہیں	تم سمجھ رکھتے	اور البتہ آزمائیں گے ہم تم کو	ساتھ ایک چیز کے	ڈر سے

زندہ ہیں لیکن تم نہیں جانتے ﴿۱۵۴﴾ اور ہم کسی قدر خوف

وَالۡجُوۡعِ وَ نَقۡصٍ مِّنَ الۡاَمۡوَالِ وَالۡاَنۡفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ

وَالۡجُوۡعِ	وَ	نَقۡصٍ	مِّنَ	الۡاَمۡوَالِ	وَ	الۡاَنۡفُسِ	وَالثَّمَرٰتِ	وَ	بَشِّرِ
اور بھوک سے	اور	کمی	سے	مالوں کی	اور	جان کی	اور پھلوں کی	اور	خوش خبری دے

اور بھوک اور مال اور جانوں اور میووں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے۔ تو صبر کرنے والوں کو (اللہ کی خوشنودی کی)

الصّٰبِرِيۡنَ ۙ﴿۱۵۵﴾ الَّذِيۡنَ اِذَآ اَصَابَتۡهُمۡ مُّصِيۡبَةٌ ۙ قَالُوۡٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ

الصّٰبِرِيۡنَ	الَّذِيۡنَ	اِذَآ	اَصَابَتۡهُمۡ	مُّصِيۡبَةٌ	قَالُوۡٓا	اِنَّا	لِلّٰهِ	وَاِنَّآ
صبر کرنیوالوں کو	وہ لوگ کہ	جب	پہنچتی ہے ان کو	مصیبت	کہتے ہیں	بیشک ہم	واسطے اللہ کے ہیں	اور بیشک ہم

بشارت سنا دو ﴿۱۵۵﴾ ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کا مال ہیں اور اُسی کی

اِلَيۡهِ رٰجِعُوۡنَ ؕ﴿۱۵۶﴾ اُولٰٓئِكَ عَلَيۡهِمۡ صَلَوٰتٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَرَحۡمَةٌ ۚ قف

اِلَيۡهِ	رٰجِعُوۡنَ	اُولٰٓئِكَ	عَلَيۡهِمۡ	صَلَوٰتٌ	مِّنۡ	رَّبِّهِمۡ	وَرَحۡمَةٌ
طرف اسکے	پھر جانیوالے ہیں	یہ لوگ	اوپر ان کے ہیں	عنایتیں	طرف سے	ان کے پروردگار کی	اور رحمت ہے

طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿۱۵۶﴾ یہی لوگ ہیں جن پر ان کے پروردگار کی مہربانی اور رحمت ہے،

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۵۷﴾ اِنَّ الصَّفَا وَالۡمَرۡوَةَ مِنۡ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ

وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الۡمُهۡتَدُوۡنَ	اِنَّ	الصَّفَا	وَالۡمَرۡوَةَ	مِنۡ	شَعَآئِرِ	اللّٰهِ
اور	یہ لوگ	وہی ہیں	راہ پانے والے	بے شک	صفا	اور مروہ ہیں	سے	نشانیوں میں	اللہ کی

اور یہی سیدھے رستے پر ہیں ﴿۱۵۷﴾ بیشک (کوہ) صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔

فَمَنۡ حَجَّ الۡبَيۡتَ اَوِ اعۡتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِ اَنۡ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ

فَمَنۡ	حَجَّ	الۡبَيۡتَ	اَوِ اعۡتَمَرَ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيۡهِ	اَنۡ	يَّطَّوَّفَ	بِهِمَا
پس جو کوئی	حج کرے	بیت اللہ کا	یا عمرہ کرے	پس نہیں	گناہ	اوپر اس کے	یہ کہ	طواف کرے	ان دونوں کا

تو جو شخص خانۂ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اُس پر کچھ گناہ نہیں کہ دونوں کا طواف کرے (بلکہ طواف ایک قسم کا نیک کام ہے)

وَ مَنۡ تَطَوَّعَ خَیۡرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰہَ شَاکِرٌ عَلِیۡمٌ ﴿۱۵۸﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ

وَ	مَنۡ	تَطَوَّعَ	خَیۡرًا	فَاِنَّ	اللّٰہَ	شَاکِرٌ	عَلِیۡمٌ	اِنَّ	الَّذِیۡنَ
اور	جو کوئی	خوشی سے	بھلائی کرے	پس بیشک	اللہ	قدر دان ہے	جاننے والا ہے	بیشک	جو لوگ کہ

اور جو کوئی نیک کام کرے تو اللہ قدر شناس اور دانا ہے ﴿۱۵۸﴾ جو لوگ ہمارے حکموں اور

یَکۡتُمُوۡنَ مَاۤ اَنۡزَلۡنَا مِنَ الۡبَیِّنٰتِ وَ الۡہُدٰی مِنۡۢ بَعۡدِ مَا بَیَّنّٰہُ

یَکۡتُمُوۡنَ	مَاۤ	اَنۡزَلۡنَا	مِنَ	الۡبَیِّنٰتِ	وَالۡہُدٰی	مِنۡۢ بَعۡدِ	مَا	بَیَّنّٰہُ
چھپاتے ہیں	جو کچھ	اتارا ہم نے	سے	دلیلوں	اور ہدایت	پیچھے	اسکے کہ	بیان کیا ہم نے اسکو

ہدایتوں کو جو ہم نے نازل کی ہیں (کسی غرض فاسد سے) چھپاتے ہیں باوجودیکہ ہم نے ان لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے

لِلنَّاسِ فِی الۡکِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِکَ یَلۡعَنُہُمُ اللّٰہُ وَ یَلۡعَنُہُمُ اللّٰعِنُوۡنَ ﴿۱۵۹﴾ ۙ اِلَّا

لِلنَّاسِ	فِی	الۡکِتٰبِ	اُولٰٓئِکَ	یَلۡعَنُہُمُ	اللّٰہُ	وَیَلۡعَنُہُمُ	اللّٰعِنُوۡنَ	اِلَّا
واسطے لوگوں کے	بیچ	کتاب کے	یہ لوگ	لعنت کرتا ہے ان پر	اللہ	اور لعنت کرتے ہیں انکو	لعنت کرنیوالے	مگر

اپنی کتاب میں کھول کھول کر بیان کر دیا ہے ایسوں پر اللہ اور تمام لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں ﴿۱۵۹﴾ ہاں جو توبہ

الَّذِیۡنَ تَابُوۡا وَ اَصۡلَحُوۡا وَ بَیَّنُوۡا فَاُولٰٓئِکَ اَتُوۡبُ عَلَیۡہِمۡ ۚ وَ اَنَا

الَّذِیۡنَ	تَابُوۡا	وَاَصۡلَحُوۡا	وَ	بَیَّنُوۡا	فَاُولٰٓئِکَ	اَتُوۡبُ	عَلَیۡہِمۡ	وَ	اَنَا
جنہوں نے	توبہ کی	اور نیکی کی	اور	بیان کیا	پس یہ لوگ ہیں	کہ پھر آتا ہوں میں	اوپر ان کے	اور	میں ہوں

کرتے ہیں اور اپنی حالت درست کر لیتے اور (احکام الٰہی کو) صاف صاف بیان کر دیتے ہیں تو میں ان کے قصور معاف کر دیتا ہوں

التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ ﴿۱۶۰﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ مَاتُوۡا وَ ہُمۡ کُفَّارٌ اُولٰٓئِکَ

التَّوَّابُ	الرَّحِیۡمُ	اِنَّ	الَّذِیۡنَ	کَفَرُوۡا	وَمَاتُوۡا	وَ	ہُمۡ	کُفَّارٌ	اُولٰٓئِکَ
پھر آنے والا	مہربان	بیشک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اور مر گئے	اور	وہ	کافر رہے	یہ لوگ

اور میں بڑا معاف کرنے والا ہوں (اور) رحم والا ہوں ﴿۱۶۰﴾ جو لوگ کافر ہوئے اور کافر ہی مرے ایسوں

عَلَیۡہِمۡ لَعۡنَۃُ اللّٰہِ وَ الۡمَلٰٓئِکَۃِ وَ النَّاسِ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۱۶۱﴾ ۙ خٰلِدِیۡنَ

عَلَیۡہِمۡ	لَعۡنَۃُ	اللّٰہِ	وَالۡمَلٰٓئِکَۃِ	وَ	النَّاسِ	اَجۡمَعِیۡنَ	خٰلِدِیۡنَ
اوپر ان کے ہے	لعنت	اللہ کی	اور فرشتوں کی	اور	لوگوں کی	سب کی	ہمیشہ رہیں گے

پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور لوگوں کی سب کی لعنت ﴿۱۶۱﴾ وہ ہمیشہ اسی (لعنت) میں (گرفتار)

فِيهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿١٦٢﴾ وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ

فِيهَا	لَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ	وَلَا	هُمْ	يُنْظَرُونَ	وَإِلَٰهُكُمْ	إِلَٰهٌ
بیچ اس کے	نہیں	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	عذاب	اور نہ	وہ	ڈھیل دیئے جائیں گے	اور معبود تمہارا	معبود

رہیں گے ان سے نہ تو عذاب ہلکا ہی کیا جائے گا اور نہ انہیں (کچھ) مہلت ملے گی ﴿۱۶۲﴾ اور (لوگو) تمہارا معبود

وَاحِدٌ ۚ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ﴿١٦٣﴾ ع إِنَّ فِي خَلْقِ

۱۹ ع ۱۱

وَاحِدٌ	لَا	إِلَٰهَ	إِلَّا	هُوَ	الرَّحْمَٰنُ	الرَّحِيمُ	إِنَّ	فِي	خَلْقِ
ایک ہے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ ہے	بخشش کرنیوالا	مہربان	بیشک	بیچ	پیدائش

اللہ واحد ہے اُس بڑے مہربان (اور) رحم والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ﴿۱۶۳﴾ بیشک آسمانوں

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي

السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَ	اخْتِلَافِ	اللَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	وَالْفُلْكِ	الَّتِي
آسمانوں کے	اور زمین کے	اور	آنے جانے	رات کے	اور	دن کے	اور کشتیوں کے	جو

اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور کشتیوں (اور جہازوں)

تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ

تَجْرِي	فِي	الْبَحْرِ	بِمَا	يَنْفَعُ	النَّاسَ	وَ	مَا	أَنْزَلَ	اللَّهُ	مِنَ السَّمَاءِ
چلتی ہیں	بیچ	دریا کے	ساتھ اس چیز کے کہ	نفع دیتی ہے	لوگوں کو	اور	جو کچھ	اتارا	اللہ نے	آسمان سے

میں جو دریا میں لوگوں کے فائدے کے لیے رواں ہیں اور مینہ میں جس کو اللہ آسمان سے برساتا اور اس سے

مِنْ مَاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ ۖ

مِنْ مَاءٍ	فَأَحْيَا	بِهِ	الْأَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	وَ	بَثَّ	فِيهَا	مِنْ	كُلِّ	دَابَّةٍ
پانی سے	پس جلایا	ساتھ اسکے	زمین کو	پیچھے	موت اسکی کے	اور	بکھیرے	بیچ اسکے	سے	ہر	جانور

زمین کو مرنے کے بعد زندہ (یعنی خشک ہوئے پیچھے سرسبز) کردیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے جانور پھیلانے میں

وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

وَ	تَصْرِيفِ	الرِّيَاحِ	وَالسَّحَابِ	الْمُسَخَّرِ	بَيْنَ	السَّمَاءِ	وَ	الْأَرْضِ
اور	پھیرنے	ہواؤں کے	اور بادلوں کے	جو حکم کے باندھے ہیں	درمیان	آسمان کے	اور	زمین کے

اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں

لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۶۴﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ

لَاٰيٰتٍ	لِّقَوۡمٍ	يَّعۡقِلُوۡنَ	وَمِنَ	النَّاسِ	مَنۡ	يَّتَّخِذُ	مِنۡ	دُوۡنِ اللّٰهِ
البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے کہ	عقل مند ہیں	اور بعضے	لوگوں میں سے	وہ ہے جو کہ	پکڑتا ہے	سے	سوائے اللہ کے

عقلمندوں کے لیے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں ﴿۱۶۴﴾ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو غیر اللہ کو شریکِ (اللہ) بناتے اور اُن

اَنۡدَادًا يُّحِبُّوۡنَهُمۡ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ

اَنۡدَادًا	يُّحِبُّوۡنَهُمۡ	كَحُبِّ	اللّٰهِ	وَ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡۤا	اَشَدُّ	حُبًّا	لِّلّٰهِ
شریک	محبت کرتے ہیں ان سے	جیسا کہ محبت	اللہ کی	اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	زیادہ ہیں	محبت میں	اللہ کی

سے اللہ کی سی محبت کرتے ہیں۔ لیکن جو ایمان والے ہیں وہ تو اللہ ہی کے سب سے زیادہ دوست دار ہیں۔

وَلَوۡ يَرَى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡۤا اِذۡ يَرَوۡنَ الۡعَذَابَ ۙ اَنَّ الۡقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيۡعًا ۙ

وَلَوۡ	يَرَى	الَّذِيۡنَ	ظَلَمُوۡۤا	اِذۡ	يَرَوۡنَ	الۡعَذَابَ	اَنَّ	الۡقُوَّةَ	لِلّٰهِ	جَمِيۡعًا
اور کاش کہ	جانیں	وہ لوگ کہ	ظالم ہیں	جب	دیکھیں گے	عذاب	یہ کہ	قوت واسطے	اللہ کے ہے	ساری

اور اے کاش ظالم لوگ جو بات عذاب کے وقت دیکھیں گے اب دیکھ لیتے کہ سب طرح کی طاقت اللہ ہی کو ہے

وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾ اِذۡ تَبَرَّاَ الَّذِيۡنَ اتُّبِعُوۡا مِنَ الَّذِيۡنَ

وَّ	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيۡدُ	الۡعَذَابِ	اِذۡ	تَبَرَّاَ	الَّذِيۡنَ	اتُّبِعُوۡا	مِنَ الَّذِيۡنَ
اور	یہ کہ	اللہ	سخت	عذاب کرنیوالا ہے	جس وقت	بیزار ہوئے	وہ لوگ کہ	پیشوا تھے	ان لوگوں سے کہ

اور یہ کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ﴿۱۶۵﴾ اُس دن (کفر کے) پیشوا اپنے پیروؤں سے بیزاری ظاہر

اتَّبَعُوۡا وَرَاَوُا الۡعَذَابَ وَتَقَطَّعَتۡ بِهِمُ الۡاَسۡبَابُ ﴿۱۶۶﴾ وَقَالَ

اتَّبَعُوۡا	وَرَاَوُا	الۡعَذَابَ	وَتَقَطَّعَتۡ	بِهِمُ	الۡاَسۡبَابُ	وَقَالَ
پیروی کرتے تھے انکی	اور دیکھیں گے	عذاب کو	اور کٹ جائیں گے	ان کے	علاقے	اور کہیں گے

کریں گے اور (دونوں) عذابِ (الٰہی) دیکھ لیں گے اور ان کے آپس کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے ﴿۱۶۶﴾ (یہ حال دیکھ کر)

الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡا لَوۡ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنۡهُمۡ كَمَا تَبَرَّءُوۡا

الَّذِيۡنَ	اتَّبَعُوۡا	لَوۡ اَنَّ	لَنَا	كَرَّةً	فَنَتَبَرَّاَ	مِنۡهُمۡ	كَمَا	تَبَرَّءُوۡا
وہ لوگ کہ	پیروی کرتے تھے	کاش کہ	واسطے ہمارے ہو	پھر جانا طرف دنیا کے	پس بیزاری کریں ہم	ان سے	جیسا	بیزار ہوئے وہ

پیروی کرنے والے (حسرت سے) کہیں گے کہ اے کاش ہمیں پھر دنیا میں جانا نصیب ہوتا کہ جس طرح یہ ہم سے بیزار ہو رہے ہیں اسی طرح

مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ

مِنَّا	كَذٰلِكَ	يُرِيْهِمُ	اللّٰهُ	اَعْمَالَهُمْ	حَسَرٰتٍ	عَلَيْهِمْ	وَ	مَا	هُمْ
ہم سے	اسی طرح	دکھلائے ان کو	اللہ	عمل ان کے	واسطے افسوس کے	اوپر ان کے	اور	نہیں	وہ

ہم بھی ان سے بیزار ہوں۔ اس طرح اللہ اُن کے اعمال حسرت بنا کر دکھائے گا۔ اور وہ

ع ۲۰

بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ ع يٰاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ

بِخٰرِجِيْنَ	مِنَ	النَّارِ	يٰاَيُّهَا	النَّاسُ	كُلُوْا	مِمَّا	فِى	الْاَرْضِ
نکلنے والے	سے	آگ	اے	لوگو	تم کھاؤ	اس چیز سے کہ	بیچ	زمین کے ہے

دوزخ سے نکل نہیں سکیں گے ﴿۱۶۷﴾ لوگو جو چیزیں زمین میں

حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَّلَا	تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ
حلال	پاکیزہ	اور مت	پیروی کرو	قدموں	شیطان کی	بے شک وہ	واسطے تمہارے	دشمن ہے

حلال طیب ہیں وہ کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ وہ تمہارا کھلا دشمن

مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ

مُّبِيْنٌ	اِنَّمَا	يَاْمُرُكُمْ	بِالسُّوْٓءِ	وَالْفَحْشَآءِ	وَ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	عَلَى	اللّٰهِ
ظاہر	سوائے اُسکے نہیں کہ	حکم کرتا ہے تم کو	برائی کا	اور بے حیائی کا	اور	یہ کہ	کہو تم	اوپر	اللہ کے

ہے ﴿۱۶۸﴾ وہ تو تم کو برائی اور بے حیائی ہی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور یہ بھی کہ اللہ کی نسبت ایسی باتیں کہو

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ

مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اتَّبِعُوْا	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	قَالُوْا	بَلْ	نَتَّبِعُ
جو کچھ	نہیں	جانتے تم	اور	جب	کہا جاتا ہے	واسطے انکے	پیروی کرو	اس چیز کی کہ	اتارا	اللہ نے	کہتے ہیں	بلکہ	پیروی کرینگے ہم

جن کا تمہیں (کچھ بھی) علم نہیں ﴿۱۶۹﴾ اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں

مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا

مَآ	اَلْفَيْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	اَوَلَوْ	كَانَ	اٰبَآؤُهُمْ	لَا يَعْقِلُوْنَ	شَيْـًٔا
اس چیز کی جو کہ	پایا ہم نے	اوپر اس کے	اپنے باپوں کو	کیا اگرچہ	ہوں	باپ ان کے	نہ سمجھتے	کچھ

(نہیں) بلکہ ہم تو اسی چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے

وَّلَا یَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَمَثَلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِیْ یَنْعِقُ بِمَا لَا یَسْمَعُ

وَّ	لَا	یَهْتَدُوْنَ	وَمَثَلُ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	كَمَثَلِ	الَّذِیْ	یَنْعِقُ	بِمَا	لَا یَسْمَعُ
اور	نہ	راہ پاتے	اور مثال	ان لوگوں کی جو	کافر ہوئے	مانند مثال	اس شخص کے کہ	چلاّتا ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	نہیں سنتا

ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی انہیں کی تقلید کیے جائیں گے) ﴿۱۷۰﴾ جو لوگ کافر ہیں ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جو کسی ایسی چیز کو آواز دے

اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ یٰۤاَیُّهَا

اِلَّا	دُعَآءً	وَّنِدَآءً	صُمٌّ	بُكْمٌ	عُمْیٌ	فَهُمْ	لَا	یَعْقِلُوْنَ	یٰۤاَیُّهَا
مگر	بلانا	اور پکارنا	بہرے ہیں	گونگے ہیں	اندھے ہیں	پس وہ	نہیں	سمجھتے	اے

جو پکار اور آواز کے سوا کچھ سن نہ سکے۔ (یہ) بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ (کچھ) سمجھ ہی نہیں سکتے ﴿۱۷۱﴾ اے

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ

الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	كُلُوْا	مِنْ	طَیِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَ	اشْكُرُوْا	لِلّٰهِ	اِنْ
لوگو جو	ایمان لائے ہو	کھاؤ	سے	پاکیزہ	جو کہ	دیا ہم نے تم کو	اور	شکر کرو	واسطے اللہ کے	اگر

اہلِ ایمان جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ اور اگر اللہ ہی کے بندے ہو تو (اس کی

كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَیْكُمُ الْمَیْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ

كُنْتُمْ	اِیَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ	اِنَّمَا	حَرَّمَ	عَلَیْكُمُ	الْمَیْتَةَ	وَ	الدَّمَ	وَ	لَحْمَ
ہو تم	اسی کی	عبادت کرتے	نہیں سوائے اسکے کہ	حرام کیا ہے	اوپر تمہارے	مردار	اور	خون	اور	گوشت

نعمتوں کا) شکر بھی ادا کرو ﴿۱۷۲﴾ اُس نے تم پر مرا ہوا جانور اور لہو اور سؤر کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا

الْخِنْزِیْرِ وَمَاۤ اُهِلَّ بِهٖ لِغَیْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ

الْخِنْزِیْرِ	وَمَاۤ	اُهِلَّ	بِهٖ	لِغَیْرِ اللّٰهِ	فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَیْرَ	بَاغٍ	وَّلَا	عَادٍ
سؤر کا	اور جو کچھ	پکارا جائے	اوپر اسکے	واسطے غیر اللہ کے	پس جو کوئی	بے بس ہو	نہ	حد سے نکل جانیوالا	اور نہ	زیادتی کرنیوالا

کسی اور کا نام پکارا جائے حرام کر دیا ہے۔ ہاں جو ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) اللہ کی نافرمانی نہ کرے اور حد (ضرورت) سے باہر نہ نکل جائے

فَلَاۤ اِثْمَ عَلَیْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْتُمُوْنَ

فَلَاۤ	اِثْمَ	عَلَیْهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ	اِنَّ	الَّذِیْنَ	یَكْتُمُوْنَ
پس نہیں	گناہ	اوپر اس کے	بے شک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	بیشک	وہ لوگ کہ	چھپاتے ہیں

اُس پر کچھ گناہ نہیں۔ بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے ﴿۱۷۳﴾ جو لوگ (اللہ کی) کتاب سے

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا

مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	مِنَ	الْكِتٰبِ	وَ	يَشْتَرُوْنَ	بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	مَا
جو کچھ	اتارا ہے	اللہ نے	سے	کتاب	اور	مول لیتے ہیں وہ	بدلے اسکے	مول	تھوڑا	یہ لوگ	نہیں

اُن (آیتوں اور ہدایتوں) کو جو اُس نے نازل فرمائی ہیں چھپاتے اور ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی منفعت) حاصل کرتے ہیں

يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

يَاْكُلُوْنَ	فِيْ	بُطُوْنِهِمْ	اِلَّا	النَّارَ	وَ	لَا	يُكَلِّمُهُمُ	اللّٰهُ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
کھاتے	بیچ	اپنے پیٹوں کے	مگر	آگ	اور	نہ	بات کرے گا ان سے	اللہ	دن	قیامت کے

وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں ایسے لوگوں سے اللہ قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ ان کو (گناہوں

وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۖۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٧٤﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ

وَ	لَا	يُزَكِّيْهِمْ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الضَّلٰلَةَ
اور	نہ	پاک کرے گا ان کو	اور	واسطے انکے	عذاب ہے	دردناک	یہ لوگ وہ ہیں	جنہوں نے	مول لیا	گمراہی کو

سے) پاک کرے گا اور اُن کے لیے دُکھ دینے والا عذاب ہے ﴿١٧٤﴾ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر

بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿١٧٥﴾

بِالْهُدٰى	وَالْعَذَابَ	بِالْمَغْفِرَةِ	فَمَآ	اَصْبَرَهُمْ	عَلَى	النَّارِ
بدلے ہدایت کے	اور عذاب کو	بدلے بخشش کے	پس کیا	صبر کرتے ہیں وہ	اوپر	آگ کے

گمراہی اور بخشش چھوڑ کر عذاب خریدا۔ یہ آتشِ (جہنم) کی کیسی برداشت کرنے والے ہیں ﴿١٧٥﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ۗ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي

ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	نَزَّلَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	وَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اخْتَلَفُوْا	فِي
یہ	اس واسطے ہے کہ	اللہ نے	اتارا	کتاب کو	ساتھ حق کے	اور	بے شک	جنہوں نے	اختلاف کیا	بیچ

یہ اس لیے کہ اللہ نے کتاب سچائی کے ساتھ نازل فرمائی۔ اور جن لوگوں نے اس کتاب میں اختلاف کیا وہ ضد میں

الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿١٧٦﴾ ع لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ

ع ۲۱ ۹ ۵

الْكِتٰبِ	لَفِيْ	شِقَاقٍ	بَعِيْدٍ	لَيْسَ	الْبِرَّ	اَنْ	تُوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ	قِبَلَ
کتاب کے	البتہ بیچ	خلاف	دور کے ہیں	نہیں ہے	بھلائی	یہ کہ	پھیرو تم	منہ اپنے کو	طرف

(آ کر نیکی سے) دور (ہو گئے) ہیں ﴿١٧٦﴾ نیکی یہی نہیں کہ تم

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

الْمَشْرِقِ	وَالْمَغْرِبِ	وَلٰكِنَّ	الْبِرَّ	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ
مشرق کے	اور مغرب کے	اور لیکن	بھلائی	اس کو ہے جو	ایمان لایا	ساتھ اللہ کے	اور دن	آخرت کے

مشرق و مغرب (کو قبلہ سمجھ کر اُن) کی طرف منہ کرلو بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ اللہ پر اور یوم آخرت پر

وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى

وَالْمَلٰٓئِكَةِ	وَالْكِتٰبِ	وَالنَّبِيّٖنَ	وَ	اٰتَى	الْمَالَ	عَلٰى	حُبِّهٖ	ذَوِي الْقُرْبٰى
اور فرشتوں کے	اور کتاب کے	اور پیغمبروں کے	اور	دیا	مال	اوپر	محبت اس کی کے	قرابت والوں کو

اور فرشتوں پر اور (اللہ کی) کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں۔ اور مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں

وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ

وَ	الْيَتٰمٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنَ	وَ	ابْنَ السَّبِيْلِ	وَالسَّآئِلِيْنَ	وَ	فِي	الرِّقَابِ
اور	یتیموں کو	اور	محتاجوں کو	اور	مسافروں کو	اور سوال کرنے والوں کو	اور	بیچ	چھڑانے گردنوں کے

اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں (کے چھڑانے) میں (خرچ کریں)

وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ

وَ	اَقَامَ	الصَّلٰوةَ	وَاٰتَى	الزَّكٰوةَ	وَ	الْمُوْفُوْنَ	بِعَهْدِهِمْ	اِذَا	عٰهَدُوْا
اور	قائم کیا	نماز کو	اور دیا	زکوٰۃ کو	اور	پورا کرنے والے	ساتھ عہد اپنے کے	جب	عہد کریں وہ

اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور جب عہد کرلیں تو اس کو پورا کریں

وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۗ اُولٰٓئِكَ

وَالصّٰبِرِيْنَ	فِي	الْبَاْسَآءِ	وَالضَّرَّآءِ	وَ	حِيْنَ	الْبَاْسِ	اُولٰٓئِكَ
اور صبر کرنے والے	بیچ	فقر کے	اور بیماری کے	اور	وقت	لڑائی کے	یہ لوگ ہیں

اور سختی اور تکلیف میں اور (معرکہ) کارزار کے وقت ثابت قدم رہیں۔ یہی لوگ ہیں جو

الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُتَّقُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
جنہوں نے	سچ کہا	اور یہ لوگ	وہ ہیں	پرہیزگار	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو

(ایمان میں) سچے ہیں اور یہی ہیں جو (اللہ سے) ڈرنے والے ہیں ﴿۱۷۷﴾ مومنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ

كُتِبَ	عَلَيْكُمُ	الْقِصَاصُ	فِي	الْقَتْلٰى	اَلْحُرُّ	بِالْحُرِّ	وَ	الْعَبْدُ	بِالْعَبْدِ
لکھا گیا ہے	اوپر تمہارے	برابری کرنا	بیچ	مارے گیوں کے	آزاد	بدلے آزاد کے	اور	غلام	بدلے غلام کے

قصاص (یعنی خون کے بدلے خون) کا حکم دیا جاتا ہے (اس طرح پر کہ) آزاد کے بدلے آزاد (مارا جائے) اور غلام کے بدلے غلام

وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ

وَالْاُنْثٰى	بِالْاُنْثٰى	فَمَنْ	عُفِيَ	لَهٗ	مِنْ اَخِيْهِ	شَيْءٌ	فَاتِّبَاعٌ
اور عورت	بدلے عورت کے	پس جو کوئی	معاف کیا جائے	واسطے اسکے	بھائی اس کے سے	کچھ	پس پیروی کرنا ہے

اور عورت کے بدلے عورت۔ اور اگر قاتل کو اس کے (مقتول) بھائی (کے قصاص میں) سے کچھ معاف کر دیا جائے تو (وارث مقتول کو)

بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	اَدَآءٌ	اِلَيْهِ	بِاِحْسَانٍ	ذٰلِكَ	تَخْفِيْفٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ
ساتھ اچھی طرح کے	اور	ادا کرنا	طرف اس کے	ساتھ احسان کے	یہ	آسانی ہے	طرف سے	تمہارے پروردگار کی

پسندیدہ طریق سے (قرارداد کی) پیروی (یعنی مطالبہ خون بہا) کرنا اور (قاتل کو) خوش خوئی کے ساتھ ادا کرنا چاہیے۔ یہ پروردگار کی طرف

وَرَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾ وَلَكُمْ فِي

وَ	رَحْمَةٌ	فَمَنِ	اعْتَدٰى	بَعْدَ	ذٰلِكَ	فَلَهٗ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَ	لَكُمْ	فِي
اور	رحمت ہے	پس جو کوئی	زیادتی کرے	پیچھے	اس کے	پس واسطے اسکے	عذاب ہے	درد دینے والا	اور	واسطے تمہارے	بیچ

سے تمہارے لیے آسانی اور مہربانی ہے۔ جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لیے دکھ کا عذاب ہے (۱۷۸) اور اے اہلِ عقل

الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ

الْقِصَاصِ	حَيٰوةٌ	يّٰاُولِي الْاَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ	كُتِبَ	عَلَيْكُمْ
برابری کے	زندگی ہے	اے عقل والو	تاکہ تم	بچو	لکھا گیا ہے	اوپر تمہارے

(حکم) قصاص میں (تمہاری) زندگانی ہے کہ تم (قتل و خوں ریزی سے) بچو (۱۷۹) تم پر فرض کیا جاتا ہے

اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۖۚ الْوَصِيَّةُ

اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	اِنْ	تَرَكَ	خَيْرَا	الْوَصِيَّةُ
جس وقت	حاضر ہو	تمہارے کسی ایک کی	موت	اگر	چھوڑ جائے	مال	وصیت کرنا

کہ جب تم میں سے کسی کو موت کا وقت آجائے تو اگر وہ کچھ مال چھوڑ جانے والا ہو تو

لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٨٠﴾ فَمَنْ

فَمَنْ	الْمُتَّقِيْنَ	عَلَى	حَقًّا	بِالْمَعْرُوْفِ	الْاَقْرَبِيْنَ	وَ	لِلْوَالِدَيْنِ
پس جو کوئی	پرہیزگاروں کے	اوپر	حق ہوا	ساتھ اچھی طرح کے	قرابت والوں کے	اور	واسطے ماں باپ کے

ماں باپ اور رشتہ داروں کے لیے دستور کے مطابق وصیت کر جائے۔ (اللہ سے) ڈرنے والوں پر یہ ایک حق ہے ﴿١٨٠﴾ جو شخص

بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	اِنَّ	يُبَدِّلُوْنَهٗ	الَّذِيْنَ	عَلَى	اِثْمُهٗ	فَاِنَّمَآ	سَمِعَهٗ	مَا	بَعْدَ	بَدَّلَهٗ
اللہ	بیشک	بدل ڈالتے ہیں	ان لوگوں کے ہے جو	اوپر	گناہ اس کا	پس سوائے اسکے نہیں کہ	سنا اس کو	اس کے کہ	پیچھے	بدل ڈالے اسکو

وصیت کو سننے کے بعد بدل ڈالے تو اُس (کے بدلنے) کا گناہ انہیں لوگوں پر ہے جو اس کو بدلیں۔ بیشک اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٨١﴾ ؕ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ

فَاَصْلَحَ	اِثْمًا	اَوْ	جَنَفًا	مُّوْصٍ	مِنْ	خَافَ	فَمَنْ	عَلِيْمٌ	سَمِيْعٌ
پس اصلاح کردے	گناہ کو	یا	کجی کو	وصیت کرنے والے	سے	ڈرے	پس جو کوئی	جاننے والا ہے	سننے والا

سنتا جانتا ہے ﴿١٨١﴾ اگر کسی کو وصیت کرنے والے کی طرف سے (کسی وارث کی) طرفداری یا حق تلفی کا اندیشہ ہو تو اگر وہ (وصیت کو بدل کر)

بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٨٢﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	رَّحِيْمٌ	غَفُوْرٌ	اللّٰهَ	اِنَّ	عَلَيْهِ	اِثْمَ	فَلَآ	بَيْنَهُمْ
لوگو جو	اے	مہربان ہے	بخشنے والا	اللہ	بےشک	اوپر اس کے	گناہ	پس نہیں	درمیان انکے

وارثوں میں صلح کرا دے تو اُس پر کچھ گناہ نہیں۔ بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحم والا ہے ﴿١٨٢﴾ مومنو! تم

اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

مِنْ قَبْلِكُمْ	الَّذِيْنَ	عَلَى	كُتِبَ	كَمَا	الصِّيَامُ	عَلَيْكُمُ	كُتِبَ	اٰمَنُوْا
پہلے تم سے تھے	ان لوگوں کے جو	اوپر	لکھا گیا	جیسا	روزہ	اوپر تمہارے	لکھا گیا	ایمان لائے ہو

پر روزے فرض کیے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٨٣﴾ لا اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا

مَّرِيْضًا	مِنْكُمْ	كَانَ	فَمَنْ	مَّعْدُوْدٰتٍ	اَيَّامًا	تَتَّقُوْنَ	لَعَلَّكُمْ
بیمار	تم میں سے	ہو	پس جو کوئی	گنتی کے	دن	پرہیزگاری کرو	تاکہ تم

تاکہ تم پرہیزگار بنو ﴿١٨٣﴾ (روزوں کے دن) گنتی کے چند روز ہیں تو جو شخص تم میں سے بیمار ہو

ع ۲۲ / ۶

اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ

اَوْ	عَلٰى	سَفَرٍ	فَعِدَّةٌ	مِّنْ	اَيَّامٍ	اُخَرَ	وَعَلَى	الَّذِيْنَ	يُطِيْقُوْنَهٗ
یا	اوپر	سفر کے	پس گنتی ہے	سے	دنوں	اور	اور اوپر	ان لوگوں کے	جو طاقت رکھتے ہیں اسکی

یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں کا شمار پورا کرلے اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھیں (لیکن

فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ

فِدْيَةٌ	طَعَامُ	مِسْكِيْنٍ	فَمَنْ	تَطَوَّعَ خَيْرًا	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّهٗ	وَ	اَنْ
بدلہ ہے	کھانا	ایک مسکین کا	پس جو کوئی	کرے نیکی زیادہ	پس وہ	بہتر ہے	واسطے اس کے	اور	یہ کہ

رکھیں نہیں) وہ روزے کے بدلے محتاج کو کھانا کھلا دیں اور جو کوئی شوق سے نیکی کرے تو اس کے حق میں زیادہ اچھا ہے

تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۴﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ

تَصُوْمُوْا	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	شَهْرُ	رَمَضَانَ	الَّذِيْٓ
روزہ رکھو تم	بہتر ہے	واسطے تمہارے	اگر	ہو تم	جانتے	مہینہ	رمضان کا	جو

اور اگر سمجھو تو روزہ رکھنا ہی تمہارے حق میں بہتر ہے ﴿۱۸۴﴾ (روزوں کا مہینہ) رمضان کا مہینہ (ہے)

اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى

اُنْزِلَ	فِيْهِ	الْقُرْاٰنُ	هُدًى	لِّلنَّاسِ	وَ	بَيِّنٰتٍ	مِّنَ	الْهُدٰى
اتارا گیا ہے	بیچ اس کے	قرآن کریم	ہدایت ہے	واسطے لوگوں کے	اور	دلیلیں ہیں	سے	ہدایت کی

جس میں قرآن (اوّل اوّل) نازل ہوا جو لوگوں کا رہنما ہے اور (جس میں) ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور (جو حق و باطل کو

وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ وَمَنْ كَانَ

وَالْفُرْقَانِ	فَمَنْ	شَهِدَ	مِنْكُمُ	الشَّهْرَ	فَلْيَصُمْهُ	وَ	مَنْ	كَانَ
اور معجزے	پس جو کوئی	حاضر ہو	تم میں سے	اس مہینے میں	پس چاہیے کہ روزہ رکھے اس کو	اور	جو کوئی	ہو

الگ الگ کرنے والا ہے۔ تو جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود ہو چاہیے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے اور جو

مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ

مَرِيْضًا	اَوْ	عَلٰى	سَفَرٍ	فَعِدَّةٌ	مِّنْ	اَيَّامٍ	اُخَرَ	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	بِكُمُ	الْيُسْرَ
مریض	یا	اوپر	سفر کے	پس گنتی ہے	سے	دنوں	اور	چاہتا ہے	اللہ	ساتھ تمہارے	آسانی

بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں (رکھ کر) ان کا شمار پورا کرلے۔ اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے

وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ز وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا

وَ	لَا	يُرِيْدُ	بِكُمُ	الْعُسْرَ	وَ	لِتُكْمِلُوا	الْعِدَّةَ	وَلِتُكَبِّرُوا	اللّٰهَ	عَلٰى	مَا
اور	نہیں	چاہتا	ساتھ تمہارے	دشواری	اور	تاکہ پورا کرو تم	گنتی کو	تاکہ بڑائی کرو	اللہ کی	اوپر	اسکے کہ

اور سختی نہیں چاہتا اور (یہ آسانی کا حکم) اس لیے (دیا گیا ہے) کہ تم روزوں کا شمار پورا کرلو اور اس احسان کے بدلے کہ اللہ نے تم کو

هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ

هَدٰىكُمْ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَ	اِذَا	سَاَلَكَ	عِبَادِيْ	عَنِّيْ	فَاِنِّيْ
ہدایت دی تم کو	اور	تاکہ تم	شکر کرو	اور	جب	سوال کریں تجھ کو	بندے میرے	مجھ سے	بیشک میں

ہدایت بخشی ہے تم اس کو بزرگی سے یاد کرو اور اس کا شکر کرو ﴿۱۸۵﴾ اور (اے پیغمبر) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو

قَرِيْبٌ ط اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ لا فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ

قَرِيْبٌ	اُجِيْبُ	دَعْوَةَ	الدَّاعِ	اِذَا	دَعَانِ	فَلْيَسْتَجِيْبُوْا	لِيْ
نزدیک ہوں	جواب دیتا ہوں	پکارنے کا	پکارنے والے کو	جب	پکارتا ہے مجھ کو	پس چاہیے کہ قبول کریں	میرے حکم کو

(کہہ دو کہ) میں تو (تمہارے) پاس ہوں۔ جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں تو ان کو چاہیے کہ میرے حکموں کو مانیں

وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ

وَلْيُؤْمِنُوْا	بِيْ	لَعَلَّهُمْ	يَرْشُدُوْنَ	اُحِلَّ	لَكُمْ	لَيْلَةَ	الصِّيَامِ	الرَّفَثُ
اور ایمان لائیں	ساتھ میرے	تاکہ وہ	بھلائی پائیں	حلال کی گئی	واسطے تمہارے	رات	روزے کی	رغبت کرنا

اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ نیک رستہ پائیں ﴿۱۸۶﴾ روزوں کی راتوں میں تمہارے لیے اپنی

اِلٰى نِسَآئِكُمْ ط هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ط عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ

اِلٰى	نِسَآئِكُمْ	هُنَّ	لِبَاسٌ	لَّكُمْ	وَ	اَنْتُمْ	لِبَاسٌ	لَّهُنَّ	عَلِمَ	اللّٰهُ	اَنَّكُمْ
طرف	بیبیوں اپنی کے	وہ	پردہ ہیں	واسطے تمہارے	اور	تم ہو	پردہ	واسطے ان کے	جان لیا	اللہ نے	یہ کہ تم

عورتوں کے پاس جانا جائز کر دیا گیا ہے۔ وہ تمہاری پوشاک ہیں اور تم اُن کی پوشاک ہو۔ اللہ کو معلوم ہے کہ

كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ج فَالْئٰنَ

كُنْتُمْ	تَخْتَانُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ	وَعَفَا	عَنْكُمْ	فَالْئٰنَ
تھے	خیانت کرتے	جانوں اپنی کو	پس پھر آیا	اوپر تمہارے	اور معاف کیا	تم سے	پس اب

تم (ان کے پاس جانے سے) اپنے حق میں خیانت کرتے تھے سو اس نے تم پر مہربانی کی اور تمہاری حرکات سے درگزر فرمائی۔ اب

بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۖ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى

بَاشِرُوْهُنَّ	وَابْتَغُوْا	مَا	كَتَبَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَكُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	حَتّٰى
ملا کرو ان سے	اور تلاش کرو	جو	لکھ دیا ہے	اللہ نے	واسطے تمہارے	اور کھاؤ	اور	پیو	یہاں تک کہ

(تم کو اختیار ہے کہ) ان سے مباشرت کرو اور اللہ نے جو چیز تمہارے لیے لکھ رکھی ہے (یعنی اولاد) اس کو (اللہ سے) طلب کرو اور کھاؤ اور پیو

يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۖ

يَتَبَيَّنَ	لَكُمُ	الْخَيْطُ	الْاَبْيَضُ	مِنَ	الْخَيْطِ	الْاَسْوَدِ	مِنَ	الْفَجْرِ
ظاہر ہو	واسطے تمہارے	تاگا	سفید	سے	تاگے	کالے	سے	فجر

یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے

ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِي

ثُمَّ	اَتِمُّوا	الصِّيَامَ	اِلَى	الَّيْلِ	وَ	لَا	تُبَاشِرُوْهُنَّ	وَ	اَنْتُمْ	عٰكِفُوْنَ	فِي
پھر	پورا کرو	روزہ	تلک	رات	اور	مت	ملو ان سے	اور	تم	اعتکاف کرنیوالے ہو	بیچ

پھر روزہ (رکھ کر) رات تک پورا کرو۔ اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھے ہو تو ان سے

الْمَسٰجِدِ ۗ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ

الْمَسٰجِدِ	تِلْكَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ	فَلَا	تَقْرَبُوْهَا	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ
مسجدوں کے	یہ ہیں	حدیں	اللہ کی	پس مت	نزدیک جاؤ ان کے	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ

مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں اُن کے پاس نہ جانا۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے کھول

اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

اٰيٰتِهٖ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	وَ	لَا	تَاْكُلُوْٓا	اَمْوَالَكُمْ	بَيْنَكُمْ
نشانیاں اپنی	واسطے لوگوں کے	تا کہ وہ	بچیں	اور	مت	کھاؤ	مال اپنے	درمیان اپنے

کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بنیں ﴿۱۸۷﴾ اور ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ

بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ

بِالْبَاطِلِ	وَتُدْلُوْا بِهَآ	اِلَى	الْحُكَّامِ	لِتَاْكُلُوْا	فَرِيْقًا	مِّنْ	اَمْوَالِ
ساتھ ناحق کے	اور مت کھینچ لے جاؤ ان کو	طرف	حاکموں کے	تا کہ کھاؤ	ایک ایک ٹکڑا	سے	مال

اور نہ اس کو (رشوۃً) حاکموں کے پاس پہنچاؤ تاکہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ ناجائز طور پر

ع ۲۳ / ۷

النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِيَ

هِيَ	قُلْ	الْاَهِلَّةِ	عَنِ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	تَعْلَمُوْنَ	اَنْتُمْ	وَ	بِالْاِثْمِ	النَّاسِ
وہ	کہہ کہ	چاندوں	سے	پوچھتے ہیں تجھ کو	جانتے ہو	تم	اور	ساتھ گناہ کے	لوگوں

کھا جاؤ اور (اسے) تم جانتے بھی ہو ﴿۱۸۸﴾ (اے محمد ﷺ) لوگ تم سے نئے چاند کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ گھٹتا بڑھتا کیوں ہے) کہہ دو کہ

مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ؕ وَ لَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ

مِنْ	الْبُيُوْتَ	تَاْتُوا	بِاَنْ	الْبِرُّ	لَيْسَ	وَ	وَالْحَجِّ	لِلنَّاسِ	مَوَاقِيْتُ
سے	گھروں میں	آؤ تم	بیچ اس کے کہ	نیکی	نہیں	اور	اور حج کے	واسطے لوگوں کے	وقت ہیں

وہ لوگوں کے (کاموں کی میعادیں) اور حج کے وقت معلوم ہونے کا ذریعہ ہے۔ اور نیکی اس بات میں نہیں کہ (احرام کی حالت میں) گھروں میں

ظُهُوْرِهَا وَ لٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۠

اَبْوَابِهَا	مِنْ	الْبُيُوْتَ	وَاْتُوا	اتَّقٰى	مَنِ	الْبِرَّ	لٰكِنَّ	وَ	ظُهُوْرِهَا
دروازوں انکے	سے	گھروں میں	اور آؤ	پرہیز گاری کرے	واسطے اس شخص کے جو	نیکی	لیکن	اور	پچھواڑے انکے

ان کے پچھواڑے کی طرف سے آؤ بلکہ نیکو کار وہ ہے جو پرہیز گار ہو اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا کرو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾ وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	اللّٰهِ	سَبِيْلِ	فِيْ	قَاتِلُوْا	وَ	تُفْلِحُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	اللّٰهَ	وَاتَّقُوا
جو	اللہ کے	راہ	بیچ	لڑو	اور	فلاح پاؤ	تاکہ تم	اللہ سے	اور ڈرو

اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ نجات پاؤ ﴿۱۸۹﴾ اور جو لوگ تم سے لڑتے ہیں تم بھی

يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَ لَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾

الْمُعْتَدِيْنَ	يُحِبُّ	لَا	اللّٰهَ	اِنَّ	تَعْتَدُوْا	لَا	وَ	يُقَاتِلُوْنَكُمْ
زیادتی کرنیوالوں کو	دوست رکھتا	نہیں	اللہ	بے شک	زیادتی کرو	مت	اور	لڑتے ہیں تم سے

اللہ کی راہ میں ان سے لڑو مگر زیادتی نہ کرنا۔ کہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۱۹۰﴾

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ

حَيْثُ	مِّنْ	وَاَخْرِجُوْهُمْ	ثَقِفْتُمُوْهُمْ	حَيْثُ	وَاقْتُلُوْهُمْ
جہاں	سے	اور نکال دو ان کو	پاؤ ان کو	جہاں	اور مار ڈالو تم

اور اُن کو جہاں پاؤ قتل کر دو اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے (یعنی مکے سے) وہاں سے تم بھی

اَخۡرَجُوۡكُمۡ وَالۡفِتۡنَةُ اَشَدُّ مِنَ الۡقَتۡلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوۡهُمۡ عِنۡدَ

اَخۡرَجُوۡكُمۡ	وَالۡفِتۡنَةُ	اَشَدُّ	مِنَ	الۡقَتۡلِ	وَ	لَا	تُقٰتِلُوۡهُمۡ	عِنۡدَ
نکالا تم کو	اور کفر	سخت تر ہے	سے	قتل	اور	مت	لڑو ان سے	نزدیک

اُن کو نکال دو اور (دین سے گمراہ کرنے کا) فساد قتل وخوں ریزی سے کہیں بڑھ کر ہے۔ اور جب تک وہ تم سے

الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوۡكُمۡ فِيۡهِ ۚ فَاِنۡ قٰتَلُوۡكُمۡ فَاقۡتُلُوۡهُمۡ ؕ

الۡمَسۡجِدِ	الۡحَرَامِ	حَتّٰى	يُقٰتِلُوۡكُمۡ	فِيۡهِ	فَاِنۡ	قٰتَلُوۡكُمۡ	فَاقۡتُلُوۡهُمۡ
مسجد	حرام کے	یہاں تک کہ	لڑیں وہ تم سے	بیچ اس کے	پس اگر	وہ لڑیں تم سے	پس مارو ان کو

مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے پاس نہ لڑیں تم بھی وہاں اُن سے نہ لڑنا۔ ہاں اگر وہ تم سے لڑیں تو تم ان کو قتل کر ڈالو۔

كَذٰلِكَ جَزَآءُ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۱۹۱﴾ فَاِنِ انۡتَهَوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ

كَذٰلِكَ	جَزَآءُ	الۡكٰفِرِيۡنَ	فَاِنِ	انۡتَهَوۡا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوۡرٌ
اسی طرح ہے	سزا	کافروں کی	پس اگر	وہ باز رہیں	پس بیشک	اللہ	بخشنے والا

کافروں کی یہی سزا ہے ﴿۱۹۱﴾ اور اگر وہ باز آ جائیں تو اللہ بخشنے والا (اور)

رَّحِيۡمٌ ﴿۱۹۲﴾ وَقٰتِلُوۡهُمۡ حَتّٰى لَا تَكُوۡنَ فِتۡنَةٌ وَّيَكُوۡنَ الدِّيۡنُ لِلّٰهِ ؕ

رَّحِيۡمٌ	وَ	قٰتِلُوۡهُمۡ	حَتّٰى	لَا	تَكُوۡنَ	فِتۡنَةٌ	وَّيَكُوۡنَ	الدِّيۡنُ	لِلّٰهِ
مہربان ہے	اور	لڑو ان سے	یہاں تک کہ	نہ	رہے	کفر	اور ہووے	دین	واسطے اللہ کے

رحم کرنے والا ہے ﴿۱۹۲﴾ اور اُن سے اُس وقت تک لڑتے رہنا کہ فساد نابود ہو جائے اور (ملک میں) اللہ ہی کا دین ہو جائے۔

فَاِنِ انۡتَهَوۡا فَلَا عُدۡوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۹۳﴾ اَلشَّهۡرُ الۡحَرَامُ

فَاِنِ	انۡتَهَوۡا	فَلَا	عُدۡوَانَ	اِلَّا	عَلَى	الظّٰلِمِيۡنَ	اَلشَّهۡرُ	الۡحَرَامُ
پس اگر	باز رہیں	پس نہیں	زیادتی کرنا	مگر	اوپر	ظالموں کے	مہینہ	حرمت والا

اور اگر وہ (فساد سے) باز آ جائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں (کرنی چاہیے) ﴿۱۹۳﴾ ادب کا مہینہ

بِالشَّهۡرِ الۡحَرَامِ وَالۡحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعۡتَدٰى عَلَيۡكُمۡ

بِالشَّهۡرِ	الۡحَرَامِ	وَالۡحُرُمٰتُ	قِصَاصٌ	فَمَنِ	اعۡتَدٰى	عَلَيۡكُمۡ
بدلے مہینے	حرمت والے کے ہے	اور حرمتوں کا	بدلہ ہے	پس جو کوئی	زیادتی کرے	اوپر تمہارے

ادب کے مہینے کے مقابل ہے اور ادب کی چیزیں ایک دوسرے کا بدلہ ہیں پس اگر کوئی تم پر زیادتی کرے

فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا

فَاعْتَدُوْا	عَلَيْهِ	بِمِثْلِ	مَا	اعْتَدٰى	عَلَيْكُمْ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا
پس زیادتی کرو تم	او پراس کے	مانند اسکے	کہ جو	زیادتی کی	او پر تمہارے	اور ڈرو	اللہ سے	اور	جان لو

تو جیسی زیادتی وہ تم پر کرے ویسی ہی تم اس پر کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ

اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ

اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الْمُتَّقِيْنَ	وَ	اَنْفِقُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	لَا	تُلْقُوْا	بِاَيْدِيْكُمْ
یہ کہ	اللہ	ساتھ ہے	پرہیزگاروں کے	اور	خرچ کرو	بیچ	راہ	اللہ کے	اور	مت	ڈالو	ہاتھوں اپنے کو

اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿۱۹۴﴾ اور اللہ کی راہ میں (مال) خرچ کرو اور اپنے آپ کو ہلاکت

ملع

اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَاَحْسِنُوْا ۛ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾ وَاَتِمُّوا

اِلَى	التَّهْلُكَةِ	وَاَحْسِنُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَ	اَتِمُّوا
طرف	ہلاکت کے	اور نیکی کرو	بے شک	اللہ	دوست رکھتا ہے	نیکی کرنے والوں کو	اور	پورا کرو

میں نہ ڈالو اور نیکی کرو۔ بیشک اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿۱۹۵﴾ اور اللہ (کی

الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۭ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ

الْحَجَّ	وَ	الْعُمْرَةَ	لِلّٰهِ	فَاِنْ	اُحْصِرْتُمْ	فَمَا	اسْتَيْسَرَ	مِنَ	الْهَدْيِ
حج کو	اور	عمرہ کو	واسطے اللہ کے	پس اگر	گھیرے جاؤ تم	پس جو کچھ	میسر ہو	سے	قربانی

خوشنودی) کے لیے حج اور عمرے کو پورا کرو۔ اور اگر (رستے میں) روک لیے جاؤ تو جیسی قربانی میسر ہو (کردو)

وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ۭ فَمَنْ كَانَ

وَ	لَا	تَحْلِقُوْا	رُءُوْسَكُمْ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	الْهَدْيُ	مَحِلَّهٗ	فَمَنْ	كَانَ
اور	مت	منڈواؤ	سروں اپنوں کو	یہاں تک کہ	پہنچے	قربانی	اپنے حلال ہونیکی جگہ	پس جو کوئی	ہو

اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے سر نہ منڈاؤ۔ اور اگر کوئی تم

مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ

مِنْكُمْ	مَّرِيْضًا	اَوْ	بِهٖٓ	اَذًى	مِّنْ	رَّاْسِهٖ	فَفِدْيَةٌ	مِّنْ	صِيَامٍ
تم میں سے	مریض	یا	اس کو	ایذا ہو	سے	سر اس کے	پس بدلہ ہے	سے	روزوں

میں بیمار ہو یا اُس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو تو اگر وہ سر منڈا لے تو اُس کے بدلے روزے رکھے

اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۗ وقفة فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ

اَوْ	صَدَقَةٍ	اَوْ	نُسُكٍ	فَاِذَآ	اَمِنْتُمْ	فَمَنْ	تَمَتَّعَ	بِالْعُمْرَةِ	اِلَى	الْحَجِّ
یا	خیرات سے	یا	ذبح سے	پس جب	امن میں ہو تم	پس جو کوئی	فائدہ اٹھائے	عمرہ سے	ساتھ	حج کے

یا صدقہ دے یا قربانی کرے۔ پھر جب (تکلیف دور ہوکر) تم مطمئن ہو جاؤ۔ تو جو (تم میں) حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے

فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي

فَمَا	اسْتَيْسَرَ	مِنَ	الْهَدْيِ	فَمَنْ	لَّمْ	يَجِدْ	فَصِيَامُ	ثَلٰثَةِ	اَيَّامٍ	فِي
پس جو کچھ	میسر ہو	سے	قربانی	پس جو کوئی	نہ	پائے	پس روزے ہیں	تین	دن کے	بیچ

وہ جیسی قربانی میسر ہو کرے اور جس کو (قربانی) نہ ملے وہ تین روزے ایام حج میں رکھے

الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ۗ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۗ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ

الْحَجِّ	وَ	سَبْعَةٍ	اِذَا	رَجَعْتُمْ	تِلْكَ	عَشَرَةٌ	كَامِلَةٌ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	لَّمْ
حج کے	اور	سات روزے	جب	لوٹ جاؤ تم	یہ	دس ہوئے	پورے	یہ	واسطے اسکے حکم	نہ

اور سات جب واپس ہو۔ یہ پورے دس ہوئے۔ یہ حکم اُس شخص کے لیے

يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ

يَكُنْ	اَهْلُهٗ	حَاضِرِي	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ
ہوں	اہل اس کے	رہنے والے	مسجد	حرام کے	اور	ڈرو	اللہ سے	اور	جانو	بیشک

ہے جس کے اہل و عیال مکے میں نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ

ع ۲۴ ۸

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ

اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	اَلْحَجُّ	اَشْهُرٌ	مَّعْلُوْمٰتٌ	فَمَنْ	فَرَضَ
اللہ	سخت	عذاب والا ہے	حج کے	مہینے	معلوم ہیں	پس جو کوئی	مقرر کرے

سخت عذاب دینے والا ہے (۱۹۶) حج کے مہینے (معین ہیں جو) معلوم ہیں تو جو شخص ان مہینوں میں

فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۗ وَمَا

فِيْهِنَّ	الْحَجَّ	فَلَا	رَفَثَ	وَ	لَا	فُسُوْقَ	وَ	لَا	جِدَالَ	فِي	الْحَجِّ	وَ	مَا
بیچ ان کے	حج	پس نہ	رغبت کرنا	اور	نہ	گناہ کرنا	اور	نہ	جھگڑنا	بیچ	حج کے	اور	جو

حج کی نیت کرلے تو حج (کے دنوں) میں نہ عورتوں سے اختلاط کرے نہ کوئی برا کام کرے اور نہ کسی سے جھگڑے۔ اور جو

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

تَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ يَّعۡلَمۡهُ اللّٰهُ ؕ وَتَزَوَّدُوۡا فَاِنَّ خَيۡرَ الزَّادِ

تَفۡعَلُوۡا	مِنۡ	خَيۡرٍ	يَّعۡلَمۡهُ	اللّٰهُ	وَتَزَوَّدُوۡا	فَاِنَّ	خَيۡرَ الزَّادِ
کروگے تم	سے	بھلائی	جانتا ہے اس کو	اللہ	اور خرچ راہ لیا کرو	پس بیشک	بہتر فائدہ زادِراہ کا

نیک کام تم کروگے وہ اللہ کو معلوم ہو جائے گا۔ اور زادِراہ (یعنی رستے کا خرچ) ساتھ لے جاؤ کیونکہ بہتر (فائدہ)

التَّقۡوٰى ۡ وَاتَّقُوۡنِ يٰۤاُولِى الۡاَلۡبَابِ ﴿۱۹۷﴾ لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ

التَّقۡوٰى	وَ	اتَّقُوۡنِ	يٰۤاُولِى	الۡاَلۡبَابِ	لَيۡسَ	عَلَيۡكُمۡ	جُنَاحٌ	اَنۡ
بچنا ہے	اور	ڈرو مجھ سے	اے صاحبو	عقل کے	نہیں	اوپر تمہارے	گناہ	یہ کہ

زادِراہ (کا) پرہیزگاری ہے اور اے اہلِ عقل مجھ سے ڈرتے رہو ﴿۱۹۷﴾ اس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں کہ

تَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ؕ فَاِذَاۤ اَفَضۡتُمۡ مِّنۡ عَرَفٰتٍ فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ

تَبۡتَغُوۡا	فَضۡلًا	مِّنۡ رَّبِّكُمۡ	فَاِذَاۤ	اَفَضۡتُمۡ	مِّنۡ	عَرَفٰتٍ	فَاذۡكُرُوا	اللّٰهَ
ڈھونڈو	فضل	پروردگار اپنے سے	پس جب	پھرو تم	سے	عرفات	پس یاد کرو	اللہ کو

(حج کے دنوں میں بذریعۂ تجارت) اپنے پروردگار سے روزی طلب کرو اور جب عرفات سے واپس ہونے لگو

عِنۡدَ الۡمَشۡعَرِ الۡحَرَامِ ۖ وَاذۡكُرُوۡهُ كَمَا هَدٰٮكُمۡ ۚ وَاِنۡ كُنۡتُمۡ

عِنۡدَ	الۡمَشۡعَرِ	الۡحَرَامِ	وَ	اذۡكُرُوۡهُ	كَمَا	هَدٰٮكُمۡ	وَ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ
نزدیک	مشعر	حرام کے	اور	یاد کرو اس کو	جیسا کہ	ہدایت کیا تم کو	اور	تحقیق	تھے تم

تو مشعر حرام (یعنی مزدلفہ) میں اللہ کا ذکر کرو اور اس طرح ذکر کرو جس طرح اس نے تم کو سکھایا اور اس سے پیشتر تم لوگ

مِّنۡ قَبۡلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيۡنَ ﴿۱۹۸﴾ ثُمَّ اَفِيۡضُوۡا مِنۡ حَيۡثُ اَفَاضَ النَّاسُ

مِّنۡ قَبۡلِهٖ	لَمِنَ	الضَّآلِّيۡنَ	ثُمَّ	اَفِيۡضُوۡا	مِنۡ	حَيۡثُ	اَفَاضَ	النَّاسُ
اس سے پہلے	البتہ	گمراہوں سے	پھر	پھرو	سے	جہاں	پھرتے ہیں	لوگ

(ان طریقوں سے محض) ناواقف تھے ﴿۱۹۸﴾ پھر جہاں سے اور لوگ واپس ہوں وہیں سے تم بھی واپس ہو

وَاسۡتَغۡفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۹۹﴾ فَاِذَا قَضَيۡتُمۡ

وَ	اسۡتَغۡفِرُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوۡرٌ	رَّحِيۡمٌ	فَاِذَا	قَضَيۡتُمۡ
اور	بخشش مانگو	اللہ سے	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	پس جب	کرچکو تم

اور اللہ سے بخشش مانگو۔ بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحمت کرنے والا ہے ﴿۱۹۹﴾ پھر جب حج کے تمام

مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ

فَمِنَ النَّاسِ	ذِكْرًا	اَشَدَّ	اَوْ	اٰبَآءَكُمْ	كَذِكْرِكُمْ	اللّٰهَ	فَاذْكُرُوا	مَّنَاسِكَكُمْ
پس بعضے لوگوں میں سے وہ شخص ہے کہ	یاد کرنا	زیادہ تر	یا	اپنے باپوں کو	جیسا کہ یاد کرتے تھے تم	اللہ کو	پس یاد کرو	عبادتیں اپنی

ارکان پورے کر چکو تو (منیٰ میں) اللہ کو یاد کرو جس طرح اپنے باپ دادا کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں

مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ

مِنْ	الْاٰخِرَةِ	فِي	لَهٗ	مَا	وَ	الدُّنْيَا	فِي	اٰتِنَا	رَبَّنَآ	يَّقُوْلُ	مَنْ
کچھ	آخرت کے	بیچ	واسطے اسکے	نہیں ہے	اور	دنیا کے	بیچ	دے ہم کو	اے رب ہمارے	کہتا ہے	جو

جو (اللہ سے) التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو (جو دینا ہے) دنیا ہی میں عنایت کر ایسے لوگوں کا آخرت میں

خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي

فِي	وَّ	حَسَنَةً	الدُّنْيَا	فِي	اٰتِنَا	رَبَّنَآ	يَّقُوْلُ	مَّنْ	مِنْهُمْ	وَ	خَلَاقٍ
بیچ	اور	نیکی	دنیا کے	بیچ	دے ہم کو	اے رب ہمارے	کہتا ہے	وہ شخص ہے جو	بعضے ان میں سے	اور	حصہ

کچھ حصہ نہیں ﴿۲۰۰﴾ اور بعضے ایسے ہیں کہ دعا کرتے ہیں کہ پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت

الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا

مِّمَّا	نَصِيْبٌ	لَهُمْ	اُولٰٓئِكَ	النَّارِ	عَذَابَ	قِنَا	وَّ	حَسَنَةً	الْاٰخِرَةِ
اس چیز سے جو	حصہ ہے	واسطے ان کے	یہ لوگ	آگ سے	عذاب	بچا ہم کو	اور	نیکی	آخرت کے

میں بھی نعمت بخشیو اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیو ﴿۲۰۱﴾ یہی لوگ ہیں جن کے لیے ان کے کاموں کا حصہ

كَسَبُوْا ؕ وَ اللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ

اَيَّامٍ	فِيْٓ	اللّٰهَ	وَاذْكُرُوا	الْحِسَابِ	سَرِيْعُ	اللّٰهُ	وَ	كَسَبُوْا
دنوں	بیچ	اللہ کو	اور یاد کرو	حساب کا	جلد لینے والا ہے	اللہ	اور	کمایا انہوں نے

(یعنی اجر نیک تیار) ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا (اور جلد اجر دینے والا) ہے ﴿۲۰۲﴾ اور (قیام منیٰ کے) دنوں میں (جو) گنتی کے

مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ

مَنْ	وَ	عَلَيْهِ	اِثْمَ	فَلَآ	يَوْمَيْنِ	فِيْ	تَعَجَّلَ	فَمَنْ	مَّعْدُوْدٰتٍ
جو کوئی	اور	اوپر اس کے	گناہ	پس نہیں	دو دن کے	بیچ	جلدی کرے	پس جو کوئی	گنے ہوئے کے

(دن ہیں) اللہ کو یاد کرو۔ اگر کوئی جلدی کرے (اور) دو ہی دن میں (چل دے) تو اس پر بھی کچھ گناہ نہیں اور جو

تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ

تَاَخَّرَ	فَلَآ	اِثْمَ	عَلَيْهِ	لِمَنِ	اتَّقٰى	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	اِلَيْهِ
پیچھے رہے	پس نہیں	گناہ	اوپر اس کے	واسطے اسکے جو	پرہیزگاری کرے	اور	ڈرو	اللہ سے	اور	جانو	یہ کہ تم	طرف اسی کے

بعد تک ٹھہرا رہے اُس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ یہ باتیں اُس شخص کے لیے ہیں جو (اللہ سے) ڈرے۔ اور تم لوگ اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تم

تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

تُحْشَرُوْنَ	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يُّعْجِبُكَ	قَوْلُهٗ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
اکٹھے کیے جاؤ گے	اور	بعض لوگوں میں سے	وہ شخص ہے کہ	خوش لگتی ہے تجھ کو	بات اس کی	بیچ	زندگانی	دنیا کے

سب اس کے پاس جمع کیے جاؤ گے (۲۰۳) اور کوئی شخص تو ایسا ہے جس کی گفتگو دنیا کی زندگی میں تم کو دلکش معلوم ہوتی ہے

وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾ وَاِذَا تَوَلّٰى

وَ	يُشْهِدُ	اللّٰهَ	عَلٰى	مَا	فِيْ قَلْبِهٖ	وَ	هُوَ	اَلَدُّ الْخِصَامِ	وَ	اِذَا	تَوَلّٰى
اور	گواہ کرتا ہے	اللہ کو	اوپر	اس چیز کے کہ	اسکے دل میں ہے	اور	وہ	بہت جھگڑالو ہے	اور	جب	حاکم ہوتا ہے

اور وہ اپنے مافی الضمیر پر اللہ کو گواہ بناتا ہے حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے (۲۰۴) اور جب پیٹھ پھیر کر

سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ

سَعٰى	فِي	الْاَرْضِ	لِيُفْسِدَ	فِيْهَا	وَيُهْلِكَ	الْحَرْثَ	وَ	النَّسْلَ
کوشش کرتا ہے	بیچ	زمین کے	تاکہ فساد کرے	بیچ اس کے	اور ہلاک کرے	کھیتی کو	اور	جانوروں کو

چلا جاتا ہے تو زمین میں دوڑتا پھرتا ہے تاکہ اُس میں فتنہ انگیزی کرے اور کھیتی کو (برباد) اور (انسانوں اور حیوانوں کی) نسل کو نابود کر دے۔

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿۲۰۵﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ

وَ	اللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ	الْفَسَادَ	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُ	اتَّقِ	اللّٰهَ	اَخَذَتْهُ	الْعِزَّةُ
اور	اللہ	نہیں	دوست رکھتا	فساد کرنا	اور جب	کہا جاتا ہے	اس کو	ڈر	اللہ سے	پکڑتی ہے اس کو	عزت

اور اللہ فتنہ انگیزی کو پسند نہیں کرتا (۲۰۵) اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے خوف کر تو غرور اس کو گناہ

بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۲۰۶﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ

بِالْاِثْمِ	فَحَسْبُهٗ	جَهَنَّمُ	وَلَبِئْسَ	الْمِهَادُ	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ
ساتھ گناہ کے	پس کافی ہے اس کو	دوزخ	اور البتہ برا ہے	بچھونا	اور	بعضے لوگوں میں سے	وہ ہے جو

میں پھنسا دیتا ہے سو ایسے کو جہنم سزاوار ہے۔ اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے (۲۰۶) اور کوئی شخص ایسا ہے کہ اللہ کی

يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾

يَّشْرِيْ	نَفْسَهُ	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	رَءُوْفٌ	بِالْعِبَادِ
بیچتا ہے	جان اپنی کو	چاہنے	رضامندی	اللہ کے	اور	اللہ	شفقت کرنیوالا ہے	ساتھ بندوں کے

خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے اور اللہ بندوں پر بہت مہربان ہے ﴿۲۰۷﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	ادْخُلُوْا	فِي	السِّلْمِ	كَآفَّةً	وَ	لَا	تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	داخل ہو	بیچ	اسلام کے	سارے	اور	مت	پیروی کرو	قدموں

مومنو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے

الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۰۸﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا

الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ	فَاِنْ	زَلَلْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	مَا
شیطان کی	بیشک وہ	واسطے تمہارے	دشمن ہے	ظاہر	پس اگر	ڈگ جاؤ تم	پیچھے	اسکے کہ

پیچھے نہ چلو۔ وہ تو تمہارا صریح دشمن ہے ﴿۲۰۸﴾ پھر اگر تم احکام روشن پہنچ جانے کے

جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ

جَآءَتْكُمُ	الْبَيِّنٰتُ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ
آویں تمہارے پاس	دلیلیں	پس جان لو	یہ کہ	اللہ	غالب ہے	حکمت والا ہے	نہیں	انتظار کرتے

بعد لڑکھڑا جاؤ تو جان رکھو کہ اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿۲۰۹﴾ کیا یہ لوگ اسی بات کے منتظر ہیں

اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ

اِلَّآ	اَنْ	يَّاْتِيَهُمُ	اللّٰهُ	فِيْ	ظُلَلٍ	مِّنَ	الْغَمَامِ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ	قُضِيَ
مگر	یہ کہ	آئے ان کے پاس	اللہ	بیچ	سایوں کے	سے	بادلوں	اور	فرشتے	اور	تمام کیا جائے

کہ ان پر اللہ (کا عذاب) بادل کے سائبانوں میں آ نازل ہو اور فرشتے بھی (اتر آئیں) اور کام تمام کردیا

الْاَمْرُ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾ ع سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ

ع ۲۵ ۱۴ ۹

الْاَمْرُ	وَاِلَى	اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ	سَلْ	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	كَمْ
کام	اور طرف	اللہ کے	پھیرے جاتے ہیں	سب کام	سوال کر	بنی	اسرائیل سے	کتنی

جائے۔ اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے ﴿۲۱۰﴾ (اے محمد ﷺ) بنی اسرائیل سے پوچھو کہ ہم

اٰتَیۡنٰهُمۡ مِّنۡ اٰیَةٍۭ بَیِّنَةٍ ؕ وَمَنۡ یُّبَدِّلۡ نِعۡمَةَ اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡهُ

اٰتَیۡنٰهُمۡ	مِّنۡ اٰیَةٍ	بَیِّنَةٍ	وَ	مَنۡ	یُّبَدِّلۡ	نِعۡمَةَ	اللّٰهِ	مِنۡۢ بَعۡدِ	مَا	جَآءَتۡهُ
دیں ہم نے انکو	نشانیاں	ظاہر	اور	جو کوئی	بدل ڈالے	نعمت	اللہ کی	پیچھے اس کے	کہ	آئی اسکے پاس

نے اُن کو کتنی کھلی نشانیاں دیں اور جو شخص اللہ کی نعمت کو اپنے پاس آنے کے بعد بدل دے

فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾ زُیِّنَ لِلَّذِیۡنَ كَفَرُوا الۡحَیٰوةُ الدُّنۡیَا

فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَدِیۡدُ	الۡعِقَابِ	زُیِّنَ	لِلَّذِیۡنَ	كَفَرُوا	الۡحَیٰوةُ	الدُّنۡیَا
پس بیشک	اللہ	سخت	عذاب والا ہے	زینت دی گئی	واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	زندگانی	دنیا کی

تو اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ﴿۲۱۱﴾ جو کافر ہیں ان کے لیے دنیا کی زندگی خوشنما کر دی گئی ہے

وَیَسۡخَرُوۡنَ مِنَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ۘ وَالَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا فَوۡقَهُمۡ یَوۡمَ

وَ	یَسۡخَرُوۡنَ	مِنَ	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَالَّذِیۡنَ	اتَّقَوۡا	فَوۡقَهُمۡ	یَوۡمَ
اور	ٹھٹھا کرتے ہیں	سے	ان لوگوں جو	ایمان لائے	اور جو لوگ کہ	پرہیزگار ہیں	اوپر ان کے ہیں	دن

اور وہ مومنوں سے تمسخر کرتے ہیں۔ لیکن جو پرہیزگار ہیں وہ قیامت کے دن اُن پر

وقف لازم

الۡقِیٰمَةِ ؕ وَاللّٰهُ یَرۡزُقُ مَنۡ یَّشَآءُ بِغَیۡرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾ كَانَ النَّاسُ

الۡقِیٰمَةِ	وَ	اللّٰهُ	یَرۡزُقُ	مَنۡ	یَّشَآءُ	بِغَیۡرِ	حِسَابٍ	كَانَ	النَّاسُ
قیامت کے	اور	اللہ	رزق دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	بے	شمار	تھے	لوگ

غالب ہوں گے۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے ﴿۲۱۲﴾ (پہلے تو سب) لوگوں

اُمَّةً وَّاحِدَةً ۟ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِیّٖنَ مُبَشِّرِیۡنَ وَمُنۡذِرِیۡنَ ۖ

اُمَّةً	وَّاحِدَةً	فَبَعَثَ	اللّٰهُ	النَّبِیّٖنَ	مُبَشِّرِیۡنَ	وَ	مُنۡذِرِیۡنَ
امت	ایک	پس بھیجا	اللہ نے	پیغمبروں کو	خوش خبری دینے والے	اور	ڈرانے والے

کا ایک ہی مذہب تھا (لیکن وہ آپس میں اختلاف کرنے لگے) تو اللہ نے (اُن کی طرف) بشارت دینے والے اور ڈر سنانے والے پیغمبر بھیجے

وَاَنۡزَلَ مَعَهُمُ الۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ لِیَحۡكُمَ بَیۡنَ النَّاسِ فِیۡمَا اخۡتَلَفُوۡا

وَ	اَنۡزَلَ	مَعَهُمُ	الۡكِتٰبَ	بِالۡحَقِّ	لِیَحۡكُمَ	بَیۡنَ	النَّاسِ	فِیۡمَا	اخۡتَلَفُوۡا
اور	اتاری	ساتھ ان کے	کتاب	ساتھ حق کے	تا کہ حکم کریں	درمیان	لوگوں کے	بیچ اس چیز کے کہ	اختلاف کرتے ہیں

اور اُن پر سچائی کے ساتھ کتابیں نازل کیں تاکہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے تھے

فِيهِ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ

جَاءَتْهُمُ	مَا	مِنْ بَعْدِ	أُوتُوهُ	الَّذِينَ	إِلَّا	فِيهِ	اخْتَلَفَ	وَمَا	فِيهِ
آئیں انکے پاس	اسکے جو	پیچھے	دیئے گئے تھے	ان لوگوں نے جو	مگر	بیچ اس کے	اختلاف کیا	اور نہیں	بیچ اس کے

ان کا ان میں فیصلہ کردے۔ اور اس میں اختلاف بھی انہیں لوگوں نے کیا جن کو کتاب دی گئی تھی باوجودیکہ ان کے

الْبَيِّنَٰتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۖ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ

فِيهِ	اخْتَلَفُوا	لِمَا	آمَنُوا	الَّذِينَ	اللَّهُ	فَهَدَى	بَيْنَهُمْ	بَغْيًا	الْبَيِّنَٰتُ
بیچ اسکے	اختلاف کیا انہوں نے	واسطے اس چیز کے کہ	ایمان لائے	ان لوگوں کو جو	اللہ نے	پس ہدایت دی	درمیان اپنے	سرکشی سے	دلیلیں

پاس کھلے ہوئے احکام آچکے تھے (اور یہ اختلاف انہوں نے صرف) آپس کی ضد سے (کیا) تو جس امر حق میں وہ اختلاف کرتے تھے

مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ ۗ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ

صِرَاطٍ	إِلَىٰ	يَشَاءُ	مَنْ	يَهْدِي	اللَّهُ	وَ	بِإِذْنِهِ	الْحَقِّ	مِنَ
راہ	طرف	چاہے	جس کو	ہدایت دیتا ہے	اللہ	اور	ساتھ حکم اپنے کے	حق	سے

اللہ نے اپنی مہربانی سے مومنوں کو اس کی راہ دکھا دی اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھا

مُسْتَقِيمٍ ﴿٢١٣﴾ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ

مَثَلُ	يَأْتِكُمْ	لَمَّا	وَ	الْجَنَّةَ	تَدْخُلُوا	أَنْ	حَسِبْتُمْ	أَمْ	مُسْتَقِيمٍ
حالت	آئی تم کو	ابھی نہیں	اور	بہشت میں	تم داخل ہو	یہ کہ	گمان کیا تم نے	کیا	سیدھی کے

رستہ دکھا دیتا ہے (۲۱۳) کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ (یوں ہی) بہشت میں داخل ہو جاؤ گے اور ابھی تم کو پہلے

الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۖ مَسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ وَالضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُوا

زُلْزِلُوا	وَ	الضَّرَّاءُ	وَ	الْبَأْسَاءُ	مَسَّتْهُمُ	مِنْ قَبْلِكُمْ	خَلَوْا	الَّذِينَ
ہلائے گئے	اور	بیماری	اور	فقیری	لگی ان کو	پہلے تم سے	گزرے	ان لوگوں کی جو

لوگوں کی سی (مشکلیں) تو پیش آئی ہی نہیں۔ اُن کو (بڑی بڑی) سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور وہ (صعوبتوں میں) ہلا ہلا دیے گئے

حَتَّىٰ يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَىٰ نَصْرُ اللَّهِ ۗ أَلَا

أَلَا	اللَّهِ	نَصْرُ	مَتَىٰ	مَعَهُ	آمَنُوا	وَالَّذِينَ	الرَّسُولُ	يَقُولَ	حَتَّىٰ
خبردار ہو	اللہ کی	مدد	کب ہوگی	ساتھ اس کے	ایمان لائے	اور جو لوگ	پیغمبر نے	کہا	یہاں تک کہ

یہاں تک کہ پیغمبر اور مومن لوگ جو ان کے ساتھ تھے سب پکار اُٹھے کہ کب اللہ کی مدد آئے گی۔ دیکھو اللہ کی مدد

اِنَّ نَصۡرَ اللّٰهِ قَرِيۡبٌ ﴿۲۱۴﴾ يَسۡـَٔلُوۡنَكَ مَاذَا يُنۡفِقُوۡنَ ؕ قُلۡ مَاۤ اَنۡفَقۡتُمۡ

اِنَّ	نَصۡرَ	اللّٰهِ	قَرِيۡبٌ	يَسۡـَٔلُوۡنَكَ	مَاذَا	يُنۡفِقُوۡنَ	قُلۡ	مَاۤ	اَنۡفَقۡتُمۡ
بیشک	مدد	اللہ کی	قریب ہے	سوال کرتے ہیں تجھ کو	کیا	خرچ کریں	کہہ	جو کچھ	خرچ کرو تم

(عن) قریب (آیا چاہتی) ہے ﴿۲۱۴﴾ (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کس طرح کا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ

مِّنۡ خَيۡرٍ فَلِلۡوَالِدَيۡنِ وَالۡاَقۡرَبِيۡنَ وَالۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنِ

مِّنۡ	خَيۡرٍ	فَلِلۡوَالِدَيۡنِ	وَ	الۡاَقۡرَبِيۡنَ	وَالۡيَتٰمٰى	وَ	الۡمَسٰكِيۡنِ
سے	مال	پس واسطے ماں باپ کے	اور	قرابت والوں کے	اور یتیموں کے	اور	فقیروں کے

(جو چاہو خرچ کرو لیکن) جو مال خرچ کرنا چاہو وہ (درجہ بدرجہ اہل استحقاق یعنی) ماں باپ کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو

وَابۡنِ السَّبِيۡلِ ؕ وَمَا تَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيۡمٌ ﴿۲۱۵﴾ كُتِبَ

وَابۡنِ السَّبِيۡلِ	وَ	مَا	تَفۡعَلُوۡا	مِنۡ	خَيۡرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيۡمٌ	كُتِبَ
اور مسافروں کے	اور	جو کچھ	کرو گے تم	سے	بھلائی	پس بیشک	اللہ	ساتھ اسکے	جاننے والا ہے	لکھا گیا

اور مسافروں کو (سب کو دو) اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اُس کو جانتا ہے ﴿۲۱۵﴾ (مسلمانو)

عَلَيۡكُمُ الۡقِتَالُ وَهُوَ كُرۡهٌ لَّكُمۡ ۚ وَعَسٰۤى اَنۡ تَكۡرَهُوۡا شَيۡـًٔا وَّهُوَ

عَلَيۡكُمُ	الۡقِتَالُ	وَ	هُوَ	كُرۡهٌ	لَّكُمۡ	وَعَسٰۤى	اَنۡ	تَكۡرَهُوۡا	شَيۡـًٔا	وَّ	هُوَ
اوپر تمہارے	لڑنا	اور	وہ	مکروہ ہے	واسطے تمہارے	اور شاید	یہ کہ	مکروہ سمجھو تم	ایک چیز کو	اور	وہ

تم پر (اللہ کے رستے میں) لڑنا فرض کر دیا گیا ہے وہ تمہیں ناگوار تو ہوگا مگر عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بُری لگے اور وہ

خَيۡرٌ لَّكُمۡ ۚ وَعَسٰۤى اَنۡ تُحِبُّوۡا شَيۡـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ

خَيۡرٌ	لَّكُمۡ	وَ	عَسٰۤى	اَنۡ	تُحِبُّوۡا	شَيۡـًٔا	وَّ	هُوَ	شَرٌّ	لَّكُمۡ	وَ	اللّٰهُ	يَعۡلَمُ
بہتر ہو	واسطے تمہارے	اور	شاید	یہ کہ	دوست رکھو تم	ایک چیز کو	اور	وہ	بری ہو	واسطے تمہارے	اور	اللہ	جانتا ہے

تمہارے حق میں بھلی ہو۔ اور عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بھلی لگے اور وہ تمہارے لیے مضر ہو اور (ان باتوں کو) اللہ ہی بہتر جانتا ہے

وَاَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۱۶﴾ ع يَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الشَّهۡرِ الۡحَرَامِ قِتَالٍ فِيۡهِ ؕ قُلۡ

ع ۲۶ ۱۰

وَ	اَنۡتُمۡ	لَا	تَعۡلَمُوۡنَ	يَسۡـَٔلُوۡنَكَ	عَنِ	الشَّهۡرِ	الۡحَرَامِ	قِتَالٍ	فِيۡهِ	قُلۡ
اور	تم	نہیں	جانتے	سوال کرتے ہیں تجھ کو	سے	مہینے	حرمت والے	لڑنا	بیچ اس کے	کہہ

اور تم نہیں جانتے ﴿۲۱۶﴾ (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) لوگ تم سے عزت والے مہینوں میں لڑائی کرنے کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو

قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ۖ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ

قِتَالٌ	فِيْهِ	كَبِيْرٌ	وَ	صَدٌّ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	كُفْرٌ	بِهٖ	وَالْمَسْجِدِ
لڑنا	بیچ اس کے	بڑا گناہ ہے	اور	بند کرنا	سے	راہ	اللہ کی	اور	کفر کرنا	ساتھ اسکے	اور بند کرنا مسجد

کہ ان میں لڑنا بڑا (گناہ) ہے۔ اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس سے کفر کرنا اور مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ میں جانے) سے (بند کرنا)

الْحَرَامِ ۚ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهٖ مِنْهُ أَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ

الْحَرَامِ	وَ	إِخْرَاجُ	أَهْلِهٖ	مِنْهُ	أَكْبَرُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	الْفِتْنَةُ	أَكْبَرُ	مِنَ
حرام سے	اور	نکال دینا	اسکے لوگوں کا	اس سے	بہت بڑا گناہ ہے	نزدیک	اللہ کے	اور	کفر	بہت بڑا گناہ ہے	سے

اور اہلِ مسجد کو اس میں سے نکال دینا (جو یہ کفار کرتے ہیں) اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ (گناہ) ہے۔ اور فتنہ انگیزی

الْقَتْلِ ۗ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ إِنِ

الْقَتْلِ	وَ	لَا	يَزَالُوْنَ	يُقَاتِلُوْنَكُمْ	حَتّٰى	يَرُدُّوْكُمْ	عَنْ	دِيْنِكُمْ	إِنِ
قتل	اور	نہ	ٹلیں گے	لڑتے ہی رہیں گے تم سے	یہاں تک کہ	پھیر دیویں تم کو	سے	دین تمہارے	اگر

خوں ریزی سے بھی بڑھ کر ہے۔ اور یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ اگر

اسْتَطَاعُوْا ۗ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ

اسْتَطَاعُوْا	وَ	مَنْ	يَّرْتَدِدْ	مِنْكُمْ	عَنْ	دِيْنِهٖ	فَيَمُتْ	وَ	هُوَ	كَافِرٌ
کر سکیں	اور	جو کوئی	پھر جائے	تم میں سے	سے	دین اپنے	پس مر جائے	اور	وہ	کافر ہو

مقدور رکھیں تو تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں۔ اور جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر (کر کافر ہو) جائے گا اور کافر ہی مرے گا

فَأُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَأُولٰٓئِكَ

فَأُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ	أَعْمَالُهُمْ	فِي	الدُّنْيَا	وَ	الْآخِرَةِ	وَأُولٰٓئِكَ
پس یہ لوگ	کھوئے گئے	عمل ان کے	بیچ	دنیا کے	اور	آخرت کے	اور یہ لوگ ہیں

تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہو جائیں گے اور یہی

أَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢١٧﴾ إِنَّ الَّذِيْنَ آمَنُوْا

أَصْحٰبُ	النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	إِنَّ	الَّذِيْنَ	آمَنُوْا
رہنے والے	آگ کے	وہ	بیچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	بیشک	جو لوگ	ایمان لائے

لوگ دوزخ (میں جانے) والے ہیں جس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٢١٧﴾ جو لوگ ایمان لائے

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ

وَ	الَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	يَرْجُوْنَ
اور	جن لوگوں نے	وطن چھوڑا	اور	جہاد کیا	بیچ	راہ	اللہ کے	یہ لوگ	امیدوار ہیں

اور اللہ کے لیے وطن چھوڑ گئے اور (کفار سے) جنگ کرتے رہے وہی اللہ کی رحمت

رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۱۸﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ

رَحْمَتَ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ	الْخَمْرِ
مہربانی	اللہ کی کے	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	سوال کرتے ہیں تجھ سے	سے	شراب

کے امیدوار ہیں۔ اور اللہ بخشنے والا (اور) رحمت کرنے والا ہے﴿۲۱۸﴾ اے پیغمبر لوگ تم سے شراب اور جوئے کا

وَالْمَيْسِرِ ؕ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۫ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ

وَ	الْمَيْسِرِ	قُلْ	فِيْهِمَآ	اِثْمٌ	كَبِيْرٌ	وَّ	مَنَافِعُ	لِلنَّاسِ	وَاِثْمُهُمَآ	اَكْبَرُ
اور	جوئے سے	کہہ	بیچ ان دونوں کے	گناہ ہے	بڑا	اور	فائدے ہیں	واسطے لوگوں کے	اور گناہ ان دونوں کا	بہت بڑا ہے

حکم دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان میں نقصان بڑے ہیں اور لوگوں کے لیے کچھ فائدے بھی ہیں مگر ان کے نقصان

مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ۬ قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ

مِنْ	نَّفْعِهِمَا	وَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	مَاذَا	يُنْفِقُوْنَ	قُلِ	الْعَفْوَ	كَذٰلِكَ
سے	ان دونوں کے فائدے	اور	سوال کرتے ہیں تجھ سے	کیا	خرچ کریں	کہہ	زیادہ حاجت سے	اسی طرح

فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں اور یہ بھی تم سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کون سا مال خرچ کریں کہہ دو کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو۔ اس طرح

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۙ﴿۲۱۹﴾ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ

يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَفَكَّرُوْنَ	فِي	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ
بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیاں	تاکہ تم	فکر کرو	بیچ	دنیا کے	اور	آخرت کے

اللہ تمہارے لیے اپنے احکام کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو﴿۲۱۹﴾ (یعنی) دنیا اور آخرت (کی

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ وَاِنْ

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْيَتٰمٰى	قُلْ	اِصْلَاحٌ	لَّهُمْ	خَيْرٌ	وَ	اِنْ
اور سوال کرتے ہیں تجھ سے	یتیموں کا	کہہ	سنوارنا	واسطے ان کے	بہتر ہے	اور	اگر

باتوں) میں (غور کرو) اور تم سے یتیموں کے بارے میں بھی دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان کی (حالت کی) اصلاح بہت اچھا کام ہے اور اگر تم

تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ط وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ط وَلَوْ

تُخَالِطُوْهُمْ	فَاِخْوَانُكُمْ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	الْمُفْسِدَ	مِنَ	الْمُصْلِحِ	وَ	لَوْ
ملالوتم ان کو	پس بھائی ہیں تمہارے	اور اللہ	جانتا ہے	بگاڑنے والے کو	سے	سنوارنے والے	اور	اگر

ان سے مل جل کر رہنا (یعنی خرچ اکٹھا رکھنا) چاہو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے کہ خرابی کرنے والا کون ہے اور اصلاح کرنیوالا کون

شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۰﴾ وَلَا تَنْكِحُوا

شَآءَ	اللّٰهُ	لَاَعْنَتَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	وَ	لَا	تَنْكِحُوا
چاہتا	اللہ	البتہ محنت دیتا تم کو	بیشک	اللہ	غالب ہے	حکمت والا	اور	مت	نکاح کرو

اور اگر اللہ چاہتا تو تم کو تکلیف میں ڈال دیتا۔ بیشک اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے﴿۲۲۰﴾ اور (مومنو)

الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ط وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ

الْمُشْرِكٰتِ	حَتّٰى	يُؤْمِنَّ	وَلَاَمَةٌ	مُّؤْمِنَةٌ	خَيْرٌ	مِّنْ	مُّشْرِكَةٍ	وَّ	لَوْ
شرک کرنے والیوں کو	یہاں تک کہ	وہ ایمان لائیں	اور البتہ لونڈی	ایمان والی	بہتر ہے	سے	شرک کرنے والی	اور	اگرچہ

مشرک عورتوں سے جب تک ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرنا۔ کیونکہ مشرک عورت خواہ تم کو کیسی ہی بھلی لگے اُس سے مومن

اَعْجَبَتْكُمْ ج وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ط وَلَعَبْدٌ

اَعْجَبَتْكُمْ	وَ	لَا	تُنْكِحُوا	الْمُشْرِكِيْنَ	حَتّٰى	يُؤْمِنُوْا	وَ	لَعَبْدٌ
اچھی لگے تم کو	اور	مت	نکاح کرو	شرک کرنے والوں کو	یہاں تک کہ	وہ ایمان لائیں	اور	البتہ غلام

لونڈی بہتر ہے۔ اور (اسی طرح) مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں مومن عورتوں کو اُن کی زوجیت میں نہ دینا۔

مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ط اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى

مُّؤْمِنٌ	خَيْرٌ	مِّنْ	مُّشْرِكٍ	وَّ	لَوْ	اَعْجَبَكُمْ	اُولٰٓئِكَ	يَدْعُوْنَ	اِلَى
ایمان والا	بہتر ہے	سے	شرک کرنے والے	اور	اگرچہ	اچھا لگے تم کو	یہ لوگ	بلاتے ہیں	طرف

کیونکہ مشرک (مرد) سے خواہ وہ تم کو کیسا ہی بھلا لگے مومن غلام بہتر ہے۔ یہ (مشرک، لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے

النَّارِ صلے وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ج وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ

النَّارِ	وَ	اللّٰهُ	يَدْعُوْٓا	اِلَى	الْجَنَّةِ	وَ	الْمَغْفِرَةِ	بِاِذْنِهٖ	وَ	يُبَيِّنُ	اٰيٰتِهٖ
آگ کے	اور	اللہ	بلاتا ہے	طرف	جنت کے	اور	بخشش کے	ساتھ حکم اپنے سے	اور	بیان کرتا ہے	نشانیاں اپنی

ہیں اور اللہ اپنی مہربانی سے بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے۔ اور اپنے حکم لوگوں سے

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾ ع وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ط قُلْ هُوَ

لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ	وَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ	الْمَحِيْضِ	قُلْ	هُوَ
واسطے لوگوں کے	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	اور	سوال کرتے ہیں تجھ کو	سے	حیض	کہہ	وہ

کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ نصیحت حاصل کریں ﴿۲۲۱﴾ اور تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو وہ تو

اَذًى لا فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ لا وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى

اَذًى	فَاعْتَزِلُوا	النِّسَآءَ	فِي	الْمَحِيْضِ	وَ	لَا	تَقْرَبُوْهُنَّ	حَتّٰى
ناپاک ہے	پس کنارہ کرو	عورتوں سے	بیچ	حیض کے	اور	مت	نزدیک جاؤ انکے	یہاں تک کہ

نجاست ہے سو ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو اور جب تک پاک نہ ہو جائیں ان سے

يَطْهُرْنَ ج فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ط اِنَّ

يَطْهُرْنَ	فَاِذَا	تَطَهَّرْنَ	فَاْتُوْهُنَّ	مِنْ	حَيْثُ	اَمَرَكُمُ	اللّٰهُ	اِنَّ
وہ پاک ہوں	پس جب	نہالیں	پس جاؤ انکے پاس	سے	اس جگہ	کہ حکم کیا تم کو	اللہ نے	بیشک

مقاربت نہ کرو۔ ہاں جب پاک ہو جائیں تو جس طریق سے اللہ نے تمہیں ارشاد فرمایا ہے ان کے پاس جاؤ۔ کچھ شک نہیں

اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿۲۲۲﴾ نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ

اللّٰهَ	يُحِبُّ	التَّوَّابِيْنَ	وَ	يُحِبُّ	الْمُتَطَهِّرِيْنَ	نِسَآؤُكُمْ	حَرْثٌ
اللہ	دوست رکھتا ہے	توبہ کرنے والوں کو	اور	دوست رکھتا ہے	پاکی کرنے والوں کو	بیبیاں تمہاری	کھیتیاں ہیں

کہ اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿۲۲۲﴾ تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں

لَّكُمْ ص فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ز وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ط وَاتَّقُوا اللّٰهَ

لَّكُمْ	فَاْتُوْا	حَرْثَكُمْ	اَنّٰى	شِئْتُمْ	وَ	قَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ
واسطے تمہارے	پس جاؤ	کھیت اپنے میں	جس طرح	چاہو تم	اور	آگے بھیجو	واسطے اپنی جانوں کے	اور	ڈرو	اللہ سے

تو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو جاؤ۔ اور اپنے لیے (نیک عمل) آگے بھیجو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ط وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۲۳﴾ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ

وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	مُّلٰقُوْهُ	وَبَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	لَاتَجْعَلُوا	اللّٰهَ
اور	جانو	یہ کہ تم	ملنے والے ہو اس سے	اور خوشخبری دے	مومنوں کو	اور	مت کرو	اللہ کو

اور جان رکھو کہ (ایک دن) تمہیں اس کے روبرو حاضر ہونا ہے۔ اور (اے پیغمبر) ایمان والوں کو بشارت سنا دو ﴿۲۲۳﴾ اور اللہ (کے نام) کو اس بات کا حیلہ نہ بنانا

عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ

عُرْضَةً	لِّاَيْمَانِكُمْ	اَنْ	تَبَرُّوْا	وَ	تَتَّقُوْا	وَتُصْلِحُوْا	بَيْنَ	النَّاسِ	وَ	اللّٰهُ
نشانہ	واسطے قسموں اپنی کے	یہ کہ	بھلائی نہ کرو	اور	پرہیز گاری	اور صلح کرو	درمیان	لوگوں کے	اور	اللہ

کہ (اس کی) قسمیں کھا کھا کر سلوک کرنے اور پرہیز گاری کرنے اور لوگوں میں صلح وسازگاری کرانے سے رک جاؤ۔ اور اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ

سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	لَا	يُؤَاخِذُكُمُ	اللّٰهُ	بِاللَّغْوِ	فِيْٓ	اَيْمَانِكُمْ	وَ	لٰكِنْ
سننے والا	جاننے والا ہے	نہیں	پکڑتا تم کو	اللہ	بے قصد کے	بیچ	قسموں تمہاری کے	اور	لیکن

سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے ﴿۲۲۴﴾ اللہ تمہاری لغو قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن جو قسمیں

يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۲۵﴾ لِلَّذِيْنَ

يُّؤَاخِذُكُمْ	بِمَا	كَسَبَتْ	قُلُوْبُكُمْ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ	لِلَّذِيْنَ
پکڑتا ہے تم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	کماتے ہیں	دل تمہارے	اور	اللہ	بخشنے والا ہے	تحمل والا	واسطے ان لوگوں کے جو

تم قصدِ دلی سے کھاؤ گے اُن پر مواخذہ کرے گا اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے ﴿۲۲۵﴾ جو لوگ

يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ

يُؤْلُوْنَ	مِنْ	نِّسَآئِهِمْ	تَرَبُّصُ	اَرْبَعَةِ	اَشْهُرٍ	فَاِنْ	فَآءُوْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
قسم کھاتے ہیں	سے	عورتوں اپنی	انتظار کرنا ہے	چار	مہینے	پس اگر	پھر آئیں	پس بیشک	اللہ

اپنی عورتوں کے پاس جانے کی قسم کھالیں اُن کو چار مہینے انتظار کرنا چاہیے اگر (اس عرصے میں قسم سے) رجوع کرلیں تو اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲۶﴾ وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۷﴾

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	اِنْ	عَزَمُوا	الطَّلَاقَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ
بخشنے والا	مہربان ہے	اور	اگر	قصد کریں	طلاق کا	پس بیشک	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے

بخشنے والا مہربان ہے ﴿۲۲۶﴾ اور اگر طلاق کا ارادہ کرلیں تو بھی اللہ سنتا (اور) جانتا ہے ﴿۲۲۷﴾

وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ

وَالْمُطَلَّقٰتُ	يَتَرَبَّصْنَ	بِاَنْفُسِهِنَّ	ثَلٰثَةَ	قُرُوْٓءٍ	وَ	لَا	يَحِلُّ	لَهُنَّ	اَنْ
اور طلاق والیاں	انتظار کریں	ساتھ اپنی جانوں کے	تین	حیض تک	اور	نہیں	حلال	واسطے ان کے	یہ کہ

اور طلاق والی عورتیں تین حیض تک اپنے تئیں روکے رہیں۔ اور اگر وہ اللہ اور روزِ قیامت پر

يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

الْيَوْمِ	وَ	بِاللّٰهِ	يُؤْمِنَّ	كُنَّ	اِنْ	اَرْحَامِهِنَّ	فِيْٓ	اللّٰهُ	خَلَقَ	مَا	يَكْتُمْنَ
دن	اور	ساتھ اللہ کے	ایمان لائی	ہیں	اگر	ان کی رحموں کے	بیچ	اللہ نے	پیدا کیا	جو کچھ	چھپائیں

ایمان رکھتی ہیں تو اُن کو جائز نہیں کہ اللہ نے جو کچھ اُن کے شکم میں پیدا کیا ہے اُس کو

الْاٰخِرِ ؕ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا

اَرَادُوْٓا	اِنْ	ذٰلِكَ	فِيْ	بِرَدِّهِنَّ	اَحَقُّ	وَبُعُوْلَتُهُنَّ	الْاٰخِرِ
چاہیں	اگر	اس کے	بیچ	ان کے پھیر لینے کے	بہت حقدار ہیں	اور خاوندان کے	آخرت کے

چھپائیں اور اُن کے خاوند اگر پھر موافقت چاہیں تو اس (مدت) میں وہ اُن کو اپنی زوجیت میں لے لینے کے

اِصْلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۠ وَلِلرِّجَالِ

لِلرِّجَالِ	وَ	بِالْمَعْرُوْفِ	عَلَيْهِنَّ	الَّذِيْ	مِثْلُ	لَهُنَّ	وَ	اِصْلَاحًا
واسطے مردوں کے	اور	ساتھ اچھی طرح	اوپر ان کے ہے	اس کے جو	مانند	واسطے ان کے	اور	صلح کرنا

زیادہ حقدار ہیں اور عورتوں کا حق (مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسے دستور کے مطابق (مردوں کا حق) عورتوں پر ہے۔ البتہ مردوں کو

عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٢٨﴾ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۠

مَرَّتٰنِ	الطَّلَاقُ	حَكِيْمٌ	عَزِيْزٌ	اللّٰهُ	وَ	دَرَجَةٌ	عَلَيْهِنَّ
دوبار ہے	یہ طلاق	حکمت والا	غالب ہے	اللہ	اور	درجہ ہے	اوپر ان کے

عورتوں پر فضیلت ہے اور اللہ غالب (اور) صاحبِ حکمت ہے ﴿۲۲۸﴾ طلاق (صرف) دوبار ہے (یعنی جب دو دفعہ طلاق دے دی جائے تو)

فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ

اَنْ	لَكُمْ	يَحِلُّ	وَلَا	بِاِحْسَانٍ	تَسْرِيْحٌ	اَوْ	بِمَعْرُوْفٍ	فَاِمْسَاكٌ
یہ کہ	واسطے تمہارے	حلال	اور نہیں	اچھی طرح کے	نکال دینا ہے	یا	ساتھ اچھی طرح کے	پس بند رکھنا ہے

پھر (عورتوں کو) یا تو بطریق شائستہ (نکاح میں) رہنے دینا ہے یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دینا۔ اور یہ جائز نہیں کہ

تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ

حُدُوْدَ	يُقِيْمَا	اَلَّا	يَّخَافَآ	اَنْ	اِلَّآ	شَيْـًٔا	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	مِمَّآ	تَاْخُذُوْا
حدیں	قائم رکھیں گے	نہ	ڈریں دونوں	یہ کہ	مگر	کچھ	دیا تم نے ان کو	اس چیز سے کہ	لے لو

جو مہر تم ان کو دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لے لو مگر اس صورت میں کہ دونوں کو اندیشہ ہو کہ وہ اللہ کی حدوں کو

ع ۲۸ / ۷ / ۱۲

اللّٰہِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا یُقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰہِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْہِمَا فِیْمَا

اللّٰہِ	فَاِنْ	خِفْتُمْ	اَلَّا	یُقِیْمَا	حُدُوْدَ	اللّٰہِ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَیْہِمَا	فِیْمَا
اللہ کی	پس اگر	ڈرو تم	یہ کہ نہ	قائم رکھیں گے	حدیں	اللہ کی	پس نہیں	گناہ	اوپر ان دونوں کے	بیچ اس چیز کے کہ

قائم نہیں رکھ سکیں گے۔ ہاں اگر زن وشوہر کو خوف ہو کہ وہ اللہ کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو اگر عورت (خاوند کے ہاتھ سے) رہائی پانے کے

افْتَدَتْ بِہٖ ؕ تِلْکَ حُدُوْدُ اللّٰہِ فَلَا تَعْتَدُوْھَا ۚ وَمَنْ یَّتَعَدَّ

افْتَدَتْ	بِہٖ	تِلْکَ	حُدُوْدُ	اللّٰہِ	فَلَا	تَعْتَدُوْھَا	وَ	مَنْ	یَّتَعَدَّ
بدلہ دے عورت	ساتھ اس کے	یہ ہیں	حدیں	اللہ کی	پس مت	گزرو ان سے	اور	جو کوئی	گزر جائے

بدلے میں کچھ دے ڈالے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ اللہ کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں اُن سے باہر نہ نکلنا۔ اور جو لوگ

حُدُوْدَ اللّٰہِ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾ فَاِنْ طَلَّقَھَا فَلَا تَحِلُّ لَہٗ

حُدُوْدَ	اللّٰہِ	فَاُولٰٓئِکَ	ھُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	فَاِنْ	طَلَّقَھَا	فَلَا تَحِلُّ	لَہٗ
حدوں	اللہ کی سے	پس یہ لوگ	وہ ہیں	ظالم	پس اگر	طلاق دی	پس نہیں حلال ہوئی	واسطے اسکے

اللہ کی حدوں سے باہر نکل جائیں گے وہ گنہگار ہوں گے ﴿۲۲۹﴾ پھر اگر شوہر (دو طلاقوں کے بعد تیسری) طلاق عورت کو دے دے تو اسکے بعد

مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰی تَنْکِحَ زَوْجًا غَیْرَہٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَھَا فَلَا جُنَاحَ

مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰی	تَنْکِحَ	زَوْجًا	غَیْرَہٗ	فَاِنْ	طَلَّقَھَا	فَلَا	جُنَاحَ
یہاں تک کہ	نکاح کرے	شوہر	اس کے سوا سے	پس اگر	طلاق دے اس کو	پس نہیں	گناہ

جب تک عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کرلے اس (پہلے شوہر) پر حلال نہ ہوگی۔ ہاں اگر دوسرا خاوند بھی طلاق دے دے

عَلَیْہِمَآ اَنْ یَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ یُّقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰہِ ؕ وَتِلْکَ

عَلَیْہِمَآ	اَنْ	یَّتَرَاجَعَآ	اِنْ	ظَنَّآ	اَنْ	یُّقِیْمَا	حُدُوْدَ	اللّٰہِ	وَتِلْکَ
اوپر ان دونوں کے	یہ کہ	پھر آویں آپس میں	اگر	جانیں	یہ کہ	قائم رکھیں گے	حدیں	اللہ کی	اور یہ ہیں

اور عورت اور پہلا خاوند پھر ایک دوسرے کی طرف رجوع کرلیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ دونوں یقین کریں کہ اللہ کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے

حُدُوْدُ اللّٰہِ یُبَیِّنُھَا لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ

حُدُوْدُ	اللّٰہِ	یُبَیِّنُھَا	لِقَوْمٍ	یَّعْلَمُوْنَ	وَ	اِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	فَبَلَغْنَ
حدیں	اللہ کی	بیان کرتا ہے انکو	واسطے اس قوم کے کہ	جانتے ہیں	اور	جب	طلاق دو تم	عورتوں کو	پس پہنچیں

اور یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کو وہ ان لوگوں کے لیے بیان فرماتا ہے جو دانش رکھتے ہیں ﴿۲۳۰﴾ اور جب تم عورتوں کو (دو دفعہ) طلاق دے چکو

اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪

اَجَلَهُنَّ	فَاَمْسِكُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ	سَرِّحُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ
وقت اپنے کو	پس بند رکھو ان کو	ساتھ اچھی طرح کے	یا	نکال دو ان کو	ساتھ اچھی طرح کے

اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو انہیں یا تو حُسنِ سلوک سے نکاح میں رہنے دو یا بطریق شائستہ رخصت کر دو

وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ

وَ	لَا	تُمْسِكُوْهُنَّ	ضِرَارًا	لِّتَعْتَدُوْا	وَ	مَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	فَقَدْ	ظَلَمَ
اور	مت	بند رکھو ان کو	ایذا دینے کو	تا کہ زیادتی کرو	اور	جو کوئی	کرے گا	یہ	پس تحقیق	ظلم کیا اس نے

اور اس نیت سے ان کو نکاح میں نہ رہنے دینا چاہیے کہ انہیں تکلیف دو اور ان پر زیادتی کرو۔ اور جو ایسا کرے گا

نَفْسَهٗ ؕ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۙ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

نَفْسَهٗ	وَ	لَا	تَتَّخِذُوْٓا	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	هُزُوًا	وَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ
اپنی جان کو	اور	مت	پکڑو	آیتوں	اللہ کی کو	ٹھٹھا	اور	یاد کرو	نعمت	اللہ کی

وہ اپنا ہی نقصان کرے گا اور اللہ کے احکام کو ہنسی (اور کھیل) نہ بناؤ اور اللہ نے تم کو جو نعمتیں بخشی ہیں .

عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ

عَلَيْكُمْ	وَ	مَآ	اَنْزَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ	الْكِتٰبِ	وَ	الْحِكْمَةِ	يَعِظُكُمْ	بِهٖ
اوپر تمہارے	اور	جو کچھ	اتارا ہے	اوپر تمہارے	سے	کتاب	اور	حکمت سے	نصیحت کرتا ہے تم کو	ساتھ اسکے

اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل کی ہیں جن سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے اُن کو یاد کرو۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾ ع وَاِذَا طَلَّقْتُمُ

ع ۲۹ / ۱۲ النصف

وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	وَ	اِذَا	طَلَّقْتُمُ
اور	ڈرو	اللہ سے	اور	جان لو	یہ کہ	اللہ	ہر	چیز	جاننے والا ہے	اور	جب	طلاق دو تم

اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿۲۳۱﴾ اور جب تم عورتوں کو طلاق

النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ

النِّسَآءَ	فَبَلَغْنَ	اَجَلَهُنَّ	فَلَا	تَعْضُلُوْهُنَّ	اَنْ	يَّنْكِحْنَ	اَزْوَاجَهُنَّ
عورتوں کو	پس پہنچ جائیں	اپنی عدت کو	پس مت	منع کرو ان کو	یہ کہ	نکاح کریں	خاوندوں اپنے سے

دے چکو اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو اُن کو دوسرے شوہروں کے ساتھ جب وہ آپس میں

اِذَا تَرَاضَوۡا بَیۡنَهُمۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ ذٰلِكَ یُوۡعَظُ بِهٖ مَنۡ كَانَ مِنۡكُمۡ

اِذَا	تَرَاضَوۡا	بَیۡنَهُمۡ	بِالۡمَعۡرُوۡفِ	ذٰلِكَ	یُوۡعَظُ	بِهٖ	مَنۡ	كَانَ	مِنۡكُمۡ
جب	راضی ہوں	آپس میں	ساتھ اچھی طرح کے	یہ	نصیحت کیا جاتا ہے	ساتھ اسکے	جو کوئی	ہو	تم میں سے

جائز طور پر راضی ہو جائیں نکاح کرنے سے مت روکو۔ اس (حکم) سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں

یُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمۡ اَزۡكٰی لَكُمۡ وَاَطۡهَرُ ؕ وَاللّٰهُ

یُؤۡمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	الۡیَوۡمِ	الۡاٰخِرِ	ذٰلِكُمۡ	اَزۡكٰی	لَكُمۡ	وَ	اَطۡهَرُ	وَاللّٰهُ
ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور	دن	آخرت کے	یہ	بہت پاکیزہ ہے	واسطے تمہارے	اور	بہت پاک	اور اللہ

اللہ اور روزِ آخرت پر یقین رکھتا ہے۔ یہ تمہارے لیے نہایت خوب اور بہت پاکیزگی کی بات ہے۔ اور اللہ

یَعۡلَمُ وَاَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۳۲﴾ وَالۡوَالِدٰتُ یُرۡضِعۡنَ اَوۡلَادَهُنَّ

یَعۡلَمُ	وَ	اَنۡتُمۡ	لَا	تَعۡلَمُوۡنَ	وَ	الۡوَالِدٰتُ	یُرۡضِعۡنَ	اَوۡلَادَهُنَّ
جانتا ہے	اور	تم	نہیں	جانتے	اور	بچے والیاں	دودھ پلائیں	اولاد اپنی کو

جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿۲۳۲﴾ اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں

حَوۡلَیۡنِ كَامِلَیۡنِ لِمَنۡ اَرَادَ اَنۡ یُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَی الۡمَوۡلُوۡدِ لَهٗ

حَوۡلَیۡنِ	كَامِلَیۡنِ	لِمَنۡ	اَرَادَ	اَنۡ	یُّتِمَّ	الرَّضَاعَةَ	وَ	عَلَی الۡمَوۡلُوۡدِ	لَهٗ
دو برس	پورے	واسطے اسکے جو	ارادہ کرے	یہ کہ	پورا کرے	دودھ پلانا	اور	اوپر اس کے کہ لڑکا ہے	اس کا

یہ (حکم) اس شخص کے لیے ہے جو پوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے اور دودھ پلانے والی

رِزۡقُهُنَّ وَكِسۡوَتُهُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفۡسٌ اِلَّا وُسۡعَهَا ۚ

رِزۡقُهُنَّ	وَ	كِسۡوَتُهُنَّ	بِالۡمَعۡرُوۡفِ	لَا	تُكَلَّفُ	نَفۡسٌ	اِلَّا	وُسۡعَهَا
کھلانا ان کا	اور	پہنانا ان کا	ساتھ اچھی طرح کے	نہیں	تکلیف دیا جاتا	کوئی جی	مگر	طاقت اپنی پر

ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق باپ کے ذمے ہوگا۔ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی

لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوۡلُوۡدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَی الۡوَارِثِ

لَا	تُضَآرَّ	وَالِدَةٌ	بِوَلَدِهَا	وَلَا	مَوۡلُوۡدٌ لَّهٗ	بِوَلَدِهٖ	وَ	عَلَی	الۡوَارِثِ
نہیں	ضرر دی جائے	ماں	ساتھ بچے اپنے کے	اور نہ	بچے والا	ساتھ بچے اپنے کے	اور	اوپر	وارث کے ہے

(تو یاد رکھو کہ) نہ تو ماں کو اس کے بچے کے سبب نقصان پہنچایا جائے اور نہ باپ کو اس کی اولاد کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے۔ اور اسی طرح

مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا

مِثْلُ	ذٰلِكَ	فَاِنْ	اَرَادَا	فِصَالًا	عَنْ	تَرَاضٍ	مِّنْهُمَا	وَتَشَاوُرٍ	فَلَا
مانند	اس کے	پس اگر	ارادہ کریں	دودھ چھڑانے کا	سے	رضامندی	آپس میں	اور مصلحت سے	پس نہیں

(نان نفقہ) بچے کے وارث کے ذمے ہے۔ اور اگر دونوں (یعنی ماں باپ) آپس کی رضامندی اور صلاح سے بچے کا دودھ چھڑانا چاہیں

جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا

جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا	وَ	اِنْ	اَرَدْتُّمْ	اَنْ	تَسْتَرْضِعُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ	فَلَا
گناہ	اوپر ان دونوں کے	اور	اگر	ارادہ کرو تم	یہ کہ	دودھ پلواؤ تم	اولاد اپنی کو	پس نہیں

تو ان پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اگر تم اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہو تو تم

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اِذَا	سَلَّمْتُمْ	مَّآ	اٰتَيْتُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ
گناہ	اوپر تمہارے	جب	سونپ دو تم	جو کچھ	دینا کیا ہے	ساتھ اچھی طرح کے	اور	ڈرو	اللہ سے

پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ تم دودھ پلانے والیوں کو دستور کے مطابق اُن کا حق جو تم نے دینا کیا تھا دے دو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ

وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	وَ	الَّذِيْنَ	يُتَوَفَّوْنَ	مِنْكُمْ
اور	جان لو	یہ کہ	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	دیکھنے والا ہے	اور	جو لوگ کہ	مرجاتے ہیں	تم میں سے

اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے ﴿۲۳۳﴾ اور جو لوگ تم میں سے مرجائیں

وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ

وَيَذَرُوْنَ	اَزْوَاجًا	يَّتَرَبَّصْنَ	بِاَنْفُسِهِنَّ	اَرْبَعَةَ	اَشْهُرٍ	وَّعَشْرًا
اور چھوڑ جاتے ہیں	بیبیاں	وہ انتظار کریں	جان اپنی کو	چار	مہینے	اور دس دن کا

اور عورتیں چھوڑ جائیں تو عورتیں چار مہینے اور دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ

فَاِذَا	بَلَغْنَ	اَجَلَهُنَّ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْمَا	فَعَلْنَ	فِيْٓ	اَنْفُسِهِنَّ
پس جب	پہنچیں	وعدے اپنے کو	پس نہیں	گناہ	اوپر تمہارے	بیچ اس چیز کے کہ	کرتی ہیں	بیچ	جانوں اپنی کے

اور جب (یہ) عدت پوری کر چکیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام (یعنی نکاح) کر لیں تو تم پر کچھ

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا

بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	وَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْمَا
ساتھ اچھی طرح کے	اور	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	خبردار ہے	اور نہیں	گناہ	اوپر تمہارے	بیچ اس چیز کے کہ

گناہ نہیں۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ﴿۲۳۴﴾ اگر تم کنائے کی باتوں میں

عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ

عَرَّضْتُمْ	بِهٖ	مِنْ	خِطْبَةِ	النِّسَآءِ	اَوْ	اَكْنَنْتُمْ	فِيْٓ	اَنْفُسِكُمْ	عَلِمَ
پردہ کیا تم نے	ساتھ اس کے	سے	منگنی	عورتوں کے	یا	چھپا رکھا تم نے	بیچ	اپنی جانوں کے	جانتا ہے

عورتوں کو نکاح کا پیغام بھیجو یا (نکاح کی خواہش کو) اپنے دلوں میں مخفی رکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اللہ کو

اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ

اللّٰهُ	اَنَّكُمْ	سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ	وَ	لٰكِنْ	لَّا	تُوَاعِدُوْهُنَّ	سِرًّا	اِلَّآ	اَنْ
اللہ	یہ کہ تم	البتہ ذکر کروگے ان کا	اور	لیکن	مت	وعدہ دو ان کو	چھپے ہوئے	مگر	یہ کہ

معلوم ہے کہ تم ان سے (نکاح کا) ذکر کرو گے مگر (ایام عدت میں) اسکے سوا کہ دستور کے مطابق کوئی بات

تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ؕ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ

تَقُوْلُوْا	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا	وَ	لَا	تَعْزِمُوْا	عُقْدَةَ	النِّكَاحِ	حَتّٰى	يَبْلُغَ
کہو تم ان کو	بات	اچھی	اور	مت	محکم کرو	گرہ	نکاح کی	یہاں تک کہ	پہنچے

کہہ دو پوشیدہ طور پر ان سے قول و قرار نہ کرنا اور جب تک عدت پوری نہ ہو لے نکاح

الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ

الْكِتٰبُ	اَجَلَهٗ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِيْٓ	اَنْفُسِكُمْ
لکھا ہوا	وقت اپنے کو	اور	جانو	یہ کہ بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	بیچ	جی تمہارے کے ہے

کا پختہ ارادہ نہ کرنا۔ اور جان رکھو کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے

فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾ ع لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

ع ۳۰ ۱۴

فَاحْذَرُوْهُ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ	لَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ
پس ڈرو اس سے	اور	جانو	یہ کہ بیشک	اللہ	بخشنے والا ہے	تحمل والا	نہیں	گناہ	اوپر تمہارے

تو اس سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا (اور) حلم والا ہے ﴿۲۳۵﴾ اور اگر تم عورتوں کو

اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ج

اِنْ	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	مَا	لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ	اَوْ	تَفْرِضُوْا	لَهُنَّ	فَرِيْضَةً
یہ کہ	تم طلاق دو	عورتوں کو	جب تک کہ	نہ ہاتھ لگایا ان کو	یا	نہیں مقرر کیا	واسطے انکے	مقرر کرنا

ان کے پاس جانے یا ان کا مہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق دے دو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔

وَّمَتِّعُوْهُنَّ ج عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ج مَتَاعًا

وَّ	مَتِّعُوْهُنَّ	عَلَى	الْمُوْسِعِ	قَدَرُهٗ	وَ	عَلَى	الْمُقْتِرِ	قَدَرُهٗ	مَتَاعًا
اور	فائدہ دو ان کو	اوپر	کشائش والے کے ہے	قدر اس کی	اور	اوپر	تنگی والے کے ہے	قدر اس کی	فائدہ دینا

ہاں ان کو دستور کے مطابق کچھ خرچ ضرور دو (یعنی) مقدور والا اپنے مقدور کے مطابق دے اور تنگدست اپنی

بِالْمَعْرُوْفِ ج حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ (۲۳۶) وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ

بِالْمَعْرُوْفِ	حَقًّا	عَلَى	الْمُحْسِنِيْنَ	وَاِنْ	طَلَّقْتُمُوْهُنَّ	مِنْ
ساتھ اچھی طرح کے	حق ہوا	اوپر	نیکی کرنے والوں کے	اور اگر	طلاق دو ان کو	اس سے

حیثیت کے مطابق۔ نیک لوگوں پر یہ ایک طرح کا حق ہے (۲۳۶) اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس

قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا

قَبْلِ	اَنْ	تَمَسُّوْهُنَّ	وَ	قَدْ	فَرَضْتُمْ	لَهُنَّ	فَرِيْضَةً	فَنِصْفُ	مَا
پہلے	یہ کہ	ہاتھ لگاؤ ان کو	اور	تحقیق	مقرر کر لیا ہے	واسطے ان کے	مقرر کرنا	پس آدھا	اس چیز کا کہ

جانے سے پہلے طلاق دے دو لیکن مہر مقرر کر چکے ہو تو آدھا مہر دینا ہو گا۔

فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ط وَاَنْ

فَرَضْتُمْ	اِلَّآ	اَنْ	يَّعْفُوْنَ	اَوْ	يَعْفُوَا	الَّذِيْ	بِيَدِهٖ	عُقْدَةُ	النِّكَاحِ	وَ	اَنْ
مقرر کیا ہے تم نے	مگر	یہ کہ	معاف کر دیں وہ	یا	معاف کرے	وہ شخص کہ	بیچ ہاتھ اسکے ہے	گرہ	نکاح کی	اور	یہ کہ

ہاں اگر عورتیں مہر بخش دیں یا مرد جن کے ہاتھ میں عقدِ نکاح ہے (اپنا حق) چھوڑ دیں (اور پورا مہر دے دیں تو اُن کو اختیار ہے) اور اگر

تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ط وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ بِمَا

تَعْفُوْٓا	اَقْرَبُ	لِلتَّقْوٰى	وَ	لَا	تَنْسَوُا	الْفَضْلَ	بَيْنَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا
معاف کرو تم	نزدیک تر ہے	واسطے پرہیزگاری کے	اور	مت	بھولو	فضل	درمیان اپنے	بیشک	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ

تم مرد لوگ ہی اپنا حق چھوڑ دو تو یہ پرہیزگاری کی بات ہے اور آپس میں بھلائی کرنے کو فراموش نہ کرنا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۷﴾ حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ

تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	حٰفِظُوْا	عَلَى	الصَّلَوٰتِ	وَ	الصَّلٰوةِ
کرتے ہو تم	دیکھنے والا ہے	محافظت کرو	اوپر	سب نمازوں کے	اور	نماز

تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿۲۳۷﴾ (مسلمانو!) سب نمازیں خصوصاً بیچ کی نماز (یعنی نمازِ عصر) پورے التزام کے

الْوُسْطٰى ۗ وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾ فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ

الْوُسْطٰى	وَ	قُوْمُوْا	لِلّٰهِ	قٰنِتِيْنَ	فَاِنْ	خِفْتُمْ	فَرِجَالًا	اَوْ
بیچ والی کے	اور	کھڑے ہو	اللہ کے لیے	چپکے	پس اگر	ڈرو تم	پس پیادہ	یا

ساتھ ادا کرتے رہو اور اللہ کے آگے ادب سے کھڑے رہا کرو ﴿۲۳۸﴾ اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیادے یا سوار

رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ

رُكْبَانًا	فَاِذَآ	اَمِنْتُمْ	فَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَمَا	عَلَّمَكُمْ	مَّا
سوار	پس جب	امن میں آؤ	پس تم یاد کرو	اللہ کو	جیسا	سکھایا تم کو	جو

(جس حال میں ہو نماز پڑھ لو) پھر جب امن (واطمینان) ہو جائے تو جس طریق سے اللہ نے تم کو سکھایا ہے

تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾ وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ

لَمْ تَكُوْنُوْا	تَعْلَمُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	يُتَوَفَّوْنَ	مِنْكُمْ	وَيَذَرُوْنَ
نہیں تھے تم	جانتے	اور	وہ لوگ جو کہ	مرجاتے ہیں	تم میں سے	اور چھوڑ جاتے ہیں

جو تم پہلے نہیں جانتے تھے اللہ کو یاد کرو ﴿۲۳۹﴾ اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں

اَزْوَاجًا ۖۚ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ

اَزْوَاجًا	وَّصِيَّةً	لِّاَزْوَاجِهِمْ	مَّتَاعًا	اِلَى	الْحَوْلِ	غَيْرَ
بیبیاں	وصیت کر جائیں	واسطے بی بیوں اپنی کے	فائدہ دینا	تلک	ایک برس	نہ

وہ اپنی عورتوں کے حق میں وصیت کر جائیں کہ ان کو ایک سال تک خرچ دیا جائے اور گھر سے نہ

اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ

اِخْرَاجٍ	فَاِنْ	خَرَجْنَ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْ	مَا	فَعَلْنَ
نکال دینا	پس اگر	نکل جائیں	پس نہیں	گناہ	اوپر تمہارے	بیچ	اس چیز کے کہ	کیا انہوں نے

نکالی جائیں۔ ہاں اگر وہ خود گھر سے چلی جائیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام

فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾

فِيْٓ	اَنْفُسِهِنَّ	مِنْ	مَّعْرُوْفٍ	وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ
بیچ	اپنی جانوں کے	سے	اچھی طرح	اور	اللہ	غالب ہے	حکمت والا

(یعنی نکاح) کرلیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور اللہ زبردست، حکمت والا ہے ﴿۲۴۰﴾

وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾

وَلِلْمُطَلَّقٰتِ	مَتَاعٌ	بِالْمَعْرُوْفِ	حَقًّا	عَلَى	الْمُتَّقِيْنَ
اور واسطے طلاق والیوں کے	فائدہ دینا ہے	ساتھ اچھی طرح کے	لازم ہوا	اوپر	پرہیزگاروں کے

اور مطلقہ عورتوں کو بھی دستور کے مطابق نان ونفقہ دینا چاہیے۔ پرہیزگاروں پر (یہ بھی) حق ہے ﴿۲۴۱﴾

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾ ع اَلَمْ تَرَ

كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ	اَلَمْ تَرَ
اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیاں اپنی	تاکہ تم	سمجھو	کیا نہ دیکھا تو نے

اسی طرح اللہ اپنے احکام تمہارے لیے بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو ﴿۲۴۲﴾ بھلا تم نے

اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ هُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ

اِلَى	الَّذِيْنَ	خَرَجُوْا	مِنْ	دِيَارِهِمْ	وَ	هُمْ	اُلُوْفٌ	حَذَرَ
طرف	ان لوگوں کے جو	نکلے	سے	گھروں اپنے	اور	وہ تھے	ہزاروں	ڈر

ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو (شمار میں) ہزاروں ہی تھے اور موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل

الْمَوْتِ ۠ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۣ ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

الْمَوْتِ	فَقَالَ	لَهُمُ	اللّٰهُ	مُوْتُوْا	ثُمَّ	اَحْيَاهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ
موت کے سے	پس کہا	واسطے ان کے	اللہ نے	مرجاؤ	پھر	زندہ کیا ان کو	بیشک	اللہ

بھاگے تھے تو اللہ نے اُن کو حکم دیا کہ مرجاؤ۔ پھر اُن کو زندہ بھی کر دیا۔ کچھ شک نہیں

لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾

لَذُوْفَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَشْكُرُوْنَ
البتہ صاحب فضل ہے	اوپر	لوگوں کے	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	شکر کرتے

کہ اللہ لوگوں پر مہربانی رکھتا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ﴿۲۴۳﴾

ع ۱۵

وَ قَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۴۴﴾

وَ	قَاتِلُوْا	فِیْ	سَبِیْلِ	اللّٰہِ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰہَ	سَمِیْعٌ	عَلِیْمٌ
اور	لڑو	بیچ	راہ	اللہ کے	اور	جان لو	یہ کہ	اللہ	سننے والا ہے	جاننے والا

اور (مسلمانو!) اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور جان رکھو کہ اللہ (سب کچھ) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے ﴿۲۴۴﴾

مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَہٗ لَہٗٓ

مَنْ	ذَاالَّذِیْ	یُقْرِضُ	اللّٰہَ	قَرْضًا	حَسَنًا	فَیُضٰعِفَہٗ	لَہٗٓ
کون شخص ہے وہ	جو	قرض دے	اللہ کو	قرض	اچھا	پس دوگنا کرے اسکو	واسطے اسکے

کوئی ہے کہ اللہ کو قرض حسنہ دے کہ وہ اس کے بدلے اس کو

اَضْعَافًا کَثِیْرَۃً ؕ وَ اللّٰہُ یَقْبِضُ وَ یَبْصُۜطُ ۪ وَ اِلَیْہِ

اَضْعَافًا	کَثِیْرَۃً	وَ	اللّٰہُ	یَقْبِضُ	وَ	یَبْصُۜطُ	وَ	اِلَیْہِ
دوگنا	بہت	اور	اللہ	بند کرتا ہے	اور	کشادہ کرتا ہے	اور	طرف اسی کے

کئی حصے زیادہ دے گا۔ اور اللہ ہی روزی کو تنگ کرتا اور (وہی اسے) کشادہ کرتا ہے اور تم اسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَی الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مِنْۢ بَعْدِ

تُرْجَعُوْنَ	اَلَمْ تَرَ	اِلَی	الْمَلَاِ	مِنْۢ	بَنِیْٓ	اِسْرَآءِیْلَ	مِنْۢ بَعْدِ
تم لوٹائے جاؤ گے	کیا نہیں دیکھا تونے	طرف	سرداروں کے	سے	بنی	اسرائیل	پیچھے

لوٹ کر جاؤ گے ﴿۲۴۵﴾ بھلا تم نے بنی اسرائیل کی ایک جماعت کو نہیں دیکھا جس نے موسیٰ کے بعد

مُوْسٰی ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّھُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِکًا نُّقَاتِلْ فِیْ

وقف لازم

مُوْسٰی	اِذْ	قَالُوْا	لِنَبِیٍّ لَّھُمُ	ابْعَثْ	لَنَا	مَلِکًا	نُّقَاتِلْ	فِیْ
موسیٰ کے	جب	کہا انہوں نے	واسطے نبی اپنے کے	مقرر کر	ہمارے لیے	بادشاہ	کہ لڑیں ہم	بیچ

اپنے پیغمبر سے کہا کہ آپ ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر کر دیں تاکہ ہم اللہ کی راہ میں

سَبِیْلِ اللّٰہِ ؕ قَالَ ھَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِتَالُ اَلَّا

سَبِیْلِ	اللّٰہِ	قَالَ	ھَلْ	عَسَیْتُمْ	اِنْ	کُتِبَ	عَلَیْکُمُ	الْقِتَالُ	اَلَّا
راہ	اللہ کے	کہا	کیا	نزدیک ہو تم	اگر	لکھا جائے	اوپر تمہارے	لڑنا	یہ کہ نہ

جہاد کریں۔ پیغمبر نے کہا کہ اگر تم کو جہاد کا حکم دیا جائے تو عجب نہیں کہ لڑنے سے

تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَ مَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ قَدْ

تُقَاتِلُوْا	قَالُوْا	وَ	مَالَنَآ	اَلَّا	نُقَاتِلَ	فِیْ	سَبِیْلِ	اللّٰهِ	وَ	قَدْ
لڑو تم	کہا انہوں نے	اور	کیا ہے ہم کو	یہ کہ نہ	لڑیں ہم	بیچ	راہ	اللہ کے	اور	تحقیق

پہلو تہی کرو۔ وہ کہنے لگے کہ ہم راہِ اللہ میں کیوں نہ لڑیں گے جب کہ ہم

اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَ اَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ

اُخْرِجْنَا	مِنْ	دِیَارِنَا	وَ	اَبْنَآئِنَا	فَلَمَّا	كُتِبَ	عَلَیْهِمُ
نکالے گئے ہم	سے	گھروں اپنے	اور	اپنے بیٹوں سے	پس جب	لکھا گیا	اوپر ان کے

وطن سے (خارج) اور بال بچوں سے جدا کر دیے گئے۔ لیکن جب اُن کو جہاد کا حکم دیا گیا

الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۴۶﴾

الْقِتَالُ	تَوَلَّوْا	اِلَّا	قَلِیْلًا	مِّنْهُمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِیْمٌۢ	بِالظّٰلِمِیْنَ
لڑنا	پھر گئے وہ	مگر	تھوڑے	ان میں سے	اور	اللہ	جاننے والا ہے	ظالموں کو

تو چند اشخاص کے سوا سب پھر گئے۔ اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے ﴿۲۴۶﴾

وَ قَالَ لَهُمْ نَبِیُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ

وَ	قَالَ	لَهُمْ	نَبِیُّهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَدْ بَعَثَ	لَكُمْ	طَالُوْتَ	مَلِكًا
اور	کہا	واسطے انکے	نبی ان کے نے	بے شک	اللہ نے	مقرر کیا ہے	واسطے تمہارے	طالوت کو	بادشاہ

اور پیغمبر نے ان سے (یہ بھی) کہا کہ اللہ نے تم پر طالوت کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے۔

قَالُوْٓا اَنّٰی یَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَیْنَا وَ نَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ

قَالُوْٓا	اَنّٰی	یَكُوْنُ	لَهُ	الْمُلْكُ	عَلَیْنَا	وَ	نَحْنُ	اَحَقُّ	بِالْمُلْكِ
کہا انہوں نے	کیوں کر	ہوگی	واسطے اس کے	بادشاہی	اوپر ہمارے	اور	ہم	بہت حقدار ہیں	بادشاہی کے

وہ بولے کہ اسے ہم پر بادشاہی کا حق کیونکر ہو سکتا ہے بادشاہی کے مستحق تو ہم ہیں

مِنْهُ وَ لَمْ یُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ

مِنْهُ	وَ	لَمْ	یُؤْتَ	سَعَةً	مِّنَ	الْمَالِ	قَالَ	اِنَّ	اللّٰهَ
اس سے	اور	نہ	دیا گیا وہ	کشائش	سے	مال	کہا	بے شک	اللہ نے

اور اس کے پاس تو بہت سی دولت بھی نہیں۔ پیغمبر نے کہا کہ اللہ نے

اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَ زَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ

اصْطَفٰىهُ	عَلَيْكُمْ	وَ	زَادَهٗ	بَسْطَةً	فِي	الْعِلْمِ	وَالْجِسْمِ
پسند کیا اس کو	اوپر تمہارے	اور	زیادہ دی اس کو	کشادگی	بیچ	علم کے	اور جسم کے

اس کو تم پر (فضیلت دی ہے اور بادشاہی کے لیے) منتخب فرمایا ہے اور اس نے اسے علم بھی بہت سا بخشا ہے اور تن و توش بھی (بڑا عطا کیا ہے)

وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾ وَقَالَ

وَاللّٰهُ	يُؤْتِيْ	مُلْكَهٗ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ	وَقَالَ
اور اللہ	دیتا ہے	ملک اپنا	جس کو	چاہتا ہے	اور	اللہ	کشائش والا	جاننے والا ہے	اور کہا

اور اللہ (کو اختیار ہے) جسے چاہے بادشاہی بخشے۔ وہ بڑا کشائش والا (اور) دانا ہے ﴿۲۴۷﴾ اور پیغمبر

لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ

لَهُمْ	نَبِيُّهُمْ	اِنَّ	اٰيَةَ	مُلْكِهٖٓ	اَنْ	يَّاْتِيَكُمُ	التَّابُوْتُ	فِيْهِ
واسطے ان کے	نبی ان کے نے	بیشک	نشانی	اس کی بادشاہی کی	یہ کہ	آئے تمہارے پاس	صندوق	بیچ اس کے

نے اُن سے کہا کہ اُس کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس ایک صندوق آئے گا جس کو فرشتے اُٹھائے ہوئے ہوں گے

سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ بَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ

سَكِيْنَةٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَ	بَقِيَّةٌ	مِّمَّا	تَرَكَ	اٰلُ	مُوْسٰى	وَاٰلُ
تسکین ہے	سے	پروردگار تمہارے	اور	باقی ہے	اس چیز سے کہ	چھوڑ گئی	قوم	موسیٰ کی	اور قوم

اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تسلی (بخشنے والی چیز) ہو گی اور کچھ اور چیزیں بھی ہوں گی جو موسیٰ

هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ

هٰرُوْنَ	تَحْمِلُهُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لَّكُمْ	اِنْ
ہارون کی	اٹھالائیں گے	فرشتے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے تمہارے	اگر

اور ہارون چھوڑ گئے تھے۔ اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہ تمہارے لیے ایک بڑی

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾ ع فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ

ع ۳۲ ۲ ۱۲

كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	فَلَمَّا	فَصَلَ	طَالُوْتُ	بِالْجُنُوْدِ	قَالَ
ہو تم	ایمان والے	پس جب	جدا ہوا	طالوت	ساتھ لشکر کے	کہا

نشانی ہے ﴿۲۴۸﴾ غرض جب طالوت فوجیں لے کر روانہ ہوا تو اس نے (اُن سے) کہا

اِنَّ اللّٰهَ مُبۡتَلِيۡكُمۡ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنۡ شَرِبَ مِنۡهُ فَلَيۡسَ مِنِّىۡ ۚ

اِنَّ	اللّٰهَ	مُبۡتَلِيۡكُمۡ	بِنَهَرٍ	فَمَنۡ	شَرِبَ	مِنۡهُ	فَلَيۡسَ	مِنِّىۡ
بیشک	اللہ	آزمانے والا ہے تم کو	ساتھ نہر کے	پس جو کوئی	پیئے	اس میں سے	پس نہیں ہے	مجھ سے

کہ اللہ ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے۔ جو شخص اس میں سے پانی پی لے گا (اس کی نسبت تصور کیا جائے گا کہ) وہ میرا نہیں۔

وَ مَنۡ لَّمۡ يَطۡعَمۡهُ فَاِنَّهٗ مِنِّىۡۤ اِلَّا مَنِ اغۡتَرَفَ غُرۡفَةً

وَ	مَنۡ	لَّمۡ	يَطۡعَمۡهُ	فَاِنَّهٗ	مِنِّىۡۤ	اِلَّا	مَنِ	اغۡتَرَفَ	غُرۡفَةً
اور	جو کوئی	نہیں	چکھے گا اس کو	پس بیشک وہ	مجھ سے ہے	مگر	جو کوئی	بھر لے	ایک چلو

اور جو نہ پیئے گا وہ (سمجھا جائے گا کہ) میرا ہے ہاں اگر کوئی ہاتھ سے

بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوۡا مِنۡهُ اِلَّا قَلِيۡلًا مِّنۡهُمۡ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ

بِيَدِهٖ	فَشَرِبُوۡا	مِنۡهُ	اِلَّا	قَلِيۡلًا	مِّنۡهُمۡ	فَلَمَّا	جَاوَزَهٗ	هُوَ
ساتھ ہاتھ اپنے کے	پس پی گئے	اس میں سے	مگر	تھوڑے	ان میں سے	پس جب	پار اترا اس سے	وہ

چلو بھر پانی لے لے (تو خیر جب وہ لوگ نہر پر پہنچے) تو چند شخصوں کے سوا سب نے پانی پی لیا۔ پھر جب طالوت

وَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ ۙ قَالُوۡا لَا طَاقَةَ لَنَا الۡيَوۡمَ بِجَالُوۡتَ

وَ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	مَعَهٗ	قَالُوۡا	لَا	طَاقَةَ	لَنَا	الۡيَوۡمَ	بِجَالُوۡتَ
اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	ساتھ اس کے	کہنے لگے	نہیں	طاقت	ہم کو	آج کے دن	ساتھ جالوت کے

اور مومن لوگ جو اس کے ساتھ تھے نہر کے پار ہو گئے تو کہنے لگے کہ آج ہم میں جالوت اور اس کے لشکر سے

وَ جُنُوۡدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيۡنَ يَظُنُّوۡنَ اَنَّهُمۡ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمۡ مِّنۡ

وَ	جُنُوۡدِهٖ	قَالَ	الَّذِيۡنَ	يَظُنُّوۡنَ	اَنَّهُمۡ	مُّلٰقُوا	اللّٰهِ	كَمۡ مِّنۡ
اور	اس کے لشکر کے	کہا	ان لوگوں نے جو	جانتے تھے	یہ کہ وہ	ملنے والے ہیں	اللہ سے	بہت ہوا ہے کہ

مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں۔ جو لوگ یقین رکھتے تھے کہ ان کو اللہ کے روبرو حاضر ہونا ہے وہ کہنے لگے

فِئَةٍ قَلِيۡلَةٍ غَلَبَتۡ فِئَةً كَثِيۡرَةًۢ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ مَعَ

فِئَةٍ	قَلِيۡلَةٍ	غَلَبَتۡ	فِئَةً	كَثِيۡرَةًۢ	بِاِذۡنِ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	مَعَ
جماعت	تھوڑی	غالب آئی ہے	جماعت	بہت پر	ساتھ حکم	اللہ کے	اور	اللہ	ساتھ ہے

کہ بسا اوقات تھوڑی سی جماعت نے اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر فتح حاصل کی ہے۔ اور اللہ استقلال رکھنے

الصّٰبِرِيْنَ ﴿۲۴۹﴾ وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ

الصّٰبِرِيْنَ	وَلَمَّا	بَرَزُوْا	لِجَالُوْتَ	وَجُنُوْدِهٖ	قَالُوْا	رَبَّنَآ
صبر کرنے والوں کے	اور جب	ظاہر ہوئے	واسطے جالوت کے	اور اس کے لشکر کے	کہا انہوں نے	اے پروردگار ہمارے

والوں کے ساتھ ہے ﴿۲۴۹﴾ اور جب وہ لوگ جالوت اور اس کے لشکر کے مقابل میں آئے تو (اللہ سے) دعا کی کہ اے پروردگار

اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾ؕ

اَفْرِغْ	عَلَيْنَا	صَبْرًا	وَّثَبِّتْ	اَقْدَامَنَا	وَانْصُرْنَا	عَلَى	الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ
ڈال	اوپر ہمارے	صبر	اور ثابت رکھ	قدم ہمارے	اور مدد دے ہم کو	اوپر	قوم	کافروں کے

ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں (لڑائی میں) ثابت قدم رکھ اور (لشکر) کفار پر فتح یاب کر ﴿۲۵۰﴾

فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ۫ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ

فَهَزَمُوْهُمْ	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَقَتَلَ	دَاوٗدُ	جَالُوْتَ	وَ	اٰتٰىهُ	اللّٰهُ	الْمُلْكَ
پس شکست دی ان کو	ساتھ حکم	اللہ کے	اور قتل کیا	داؤد نے	جالوت کو	اور	دی اس کو	اللہ نے	بادشاہی

تو طالوت کی فوج نے اللہ کے حکم سے ان کو ہزیمت دی اور داؤد نے جالوت کو قتل کر ڈالا اور اللہ نے ان کو بادشاہی

وَالْحِكْمَةَ وَ عَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ

وَالْحِكْمَةَ	وَ	عَلَّمَهٗ	مِمَّا	يَشَآءُ	وَ	لَوْ	لَا	دَفْعُ	اللّٰهِ	النَّاسَ	بَعْضَهُمْ
اور حکمت	اور	سکھایا اس کو	جو کچھ	چاہا	اور	اگر	نہ ہوتا	دفع کرنا	اللہ کا	لوگوں کو	ان کے بعضے کو

اور دانائی بخشی اور جو کچھ چاہا سکھایا۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے (پر چڑھائی

بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾

بِبَعْضٍ	لَّفَسَدَتِ	الْاَرْضُ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	ذُوْ	فَضْلٍ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ
ساتھ بعض کے	البتہ بگڑ جاتی	زمین	اور لیکن	اللہ	صاحب	فضل ہے	اوپر	جہانوں کے

اور حملہ کرنے) سے نہ ہٹاتا رہتا تو ملک تباہ ہو جاتا لیکن اللہ اہل عالم پر بڑا مہربان ہے ﴿۲۵۱﴾

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۵۲﴾

تِلْكَ	اٰيٰتُ	اللّٰهِ	نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ	وَ	اِنَّكَ	لَمِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ
یہ	نشانیاں ہیں	اللہ کی	ہم پڑھتے ہیں	اوپر تیرے	ساتھ حق کے	اور	بے شک تو	البتہ ہے	پیغمبروں میں سے

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں۔ اور (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) تم بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہو ﴿۲۵۲﴾

الجزء ۳ وقف لازم

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ

تِلْكَ	الرُّسُلُ	فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	مِنْهُمْ	مَّنْ	كَلَّمَ	اللّٰهُ
یہ	پیغمبر	بزرگی دی ہم نے	بعضے ان کے کو	اوپر	بعض کے	ان میں سے	وہ ہیں کہ	باتیں کیں	اللہ نے

یہ پیغمبر (جو ہم وقتاً فوقتاً بھیجتے رہے ہیں) ان میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ بعض ایسے ہیں جن سے اللہ نے گفتگو کی

وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ۭ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ

وَرَفَعَ	بَعْضَهُمْ	دَرَجٰتٍ	وَاٰتَيْنَا	عِيْسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ	الْبَيِّنٰتِ
اور بلند کیا	بعضے ان کے کو	درجوں میں	اور دی ہم نے	عیسیٰ	بیٹے	مریم کے کو	دلیلیں ظاہر

اور بعض کے (دوسرے امور میں) مرتبے بلند کیے۔ اور عیسیٰ ابن مریم کو ہم نے کھلی ہوئی نشانیاں عطا کیں

وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ

وَاَيَّدْنٰهُ	بِرُوْحِ	الْقُدُسِ	وَلَوْ	شَاۗءَ	اللّٰهُ	مَا	اقْتَتَلَ	الَّذِيْنَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ
اور قوت دی ہم نے اسکو	ساتھ جان	پاک کے	اور اگر	چاہتا	اللہ	نہ	لڑتے	وہ لوگ کہ	پیچھے ان کے تھے

اور روح القدس سے اُن کو مدد دی۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے پچھلے لوگ اپنے پاس کھلی نشانیاں

بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ

مِّنْۢ بَعْدِ	مَا	جَاۗءَتْهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	وَلٰكِنِ	اخْتَلَفُوْا	فَمِنْهُمْ
پیچھے اس کے	کہ	آئیں ان کے پاس	دلیلیں ظاہر	اور لیکن	اختلاف کیا انہوں نے	پس بعضے ان میں سے

آنے کے بعد آپس میں نہ لڑتے لیکن انہوں نے اختلاف کیا تو اُن میں سے بعض

مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۣ وَلٰكِنَّ

مَّنْ	اٰمَنَ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	كَفَرَ	وَلَوْ	شَاۗءَ	اللّٰهُ	مَا	اقْتَتَلُوْا	وَلٰكِنَّ
وہ شخص ہے جو	ایمان لایا	اور بعض ان میں سے	وہ ہے کہ	کافر ہوا	اور اگر	چاہتا	اللہ	نہ	لڑتے	اور لیکن

تو ایمان لے آئے اور بعض کافر ہی رہے اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ باہم جنگ وقتال نہ کرتے لیکن

اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝٢٥٣ؑ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ

اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا	يُرِيْدُ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰكُمْ
اللہ	کرتا ہے	جو کچھ کہ	چاہتا ہے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	خرچ کرو	اس چیز سے کہ	دیا ہے ہم نے تم کو

اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے (۲۵۳) اے ایمان والو! جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس دن

ع ۵

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّ لَا شَفَاعَةٌ ط

مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا	بَيْعٌ	فِيْهِ	وَلَا	خُلَّةٌ	وَّ	لَا	شَفَاعَةٌ
پہلے اس سے	کہ	آئے	وہ دن کہ	نہیں	بیچنا	بیچ اس کے	اور نہ	دوستی	اور	نہ	سفارشی

کے آنے سے پہلے پہلے خرچ کرلو جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہو اور نہ دوستی اور سفارش ہو سکے۔

وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٥٤﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۵

وَالْكٰفِرُوْنَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	اَلْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ
اور کافر	وہی	ظالم ہیں	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	زندہ ہے	سب کا تھامنے والا

اور کفر کرنے والے لوگ ظالم ہیں ﴿٢٥٤﴾ اللہ (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ زندہ، ہمیشہ رہنے والا۔

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط

لَا	تَاْخُذُهٗ	سِنَةٌ	وَّ	لَا	نَوْمٌ	لَهٗ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي	الْاَرْضِ
نہیں	پکڑتی اس کو	اونگھ	اور	نہ	نیند	واسطے اسکے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے	اور جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے

اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اُسی کا ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

مَنْ ذَا الَّذِيْ	يَشْفَعُ	عِنْدَهٗٓ	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
کون ہے وہ جو	سفارش کرے	نزدیک اس کے	مگر	ساتھ اس کے حکم کے	جانتا ہے	جو کچھ	آگے ان کے ہے

کون ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے۔ جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے

وَمَا خَلْفَهُمْ ج وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج

وَمَا	خَلْفَهُمْ	وَلَا	يُحِيْطُوْنَ	بِشَيْءٍ	مِّنْ	عِلْمِهٖٓ	اِلَّا	بِمَا	شَآءَ
اور جو کچھ	پیچھے ان کے ہے	اور نہیں	گھیرتے	ساتھ کسی چیز کے	سے	علم اس کے	مگر	ساتھ اس چیز کے	چاہے

اسے سب معلوم ہے اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اسی قدر معلوم کرا دیتا ہے)۔

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ

وَسِعَ	كُرْسِيُّهُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَلَا	يَـُٔوْدُهٗ	حِفْظُهُمَا	وَهُوَ
سما لیا ہے	کرسی اس کی نے	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور نہیں	تھکاتی اس کو	نگہبانی ان دونوں کی	اور وہ ہے

اس کی بادشاہی (اور علم) آسمانوں اور زمین سب پر حاوی ہے۔ اور اسے ان کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں۔ وہ

الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾ لَآ إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۖ قَد تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ

الْعَلِيُّ	الْعَظِيمُ	لَآ	إِكْرَاهَ	فِي	الدِّينِ	قَد تَّبَيَّنَ	الرُّشْدُ	مِنَ
بلند مرتبہ	بڑا	نہیں	زبردستی	بیچ	دین کے	تحقیق ظاہر ہوگیا ہے	راہ پانا	سے

بڑا عالی رتبہ (اور) جلیل القدر ہے ﴿٢٥٥﴾ دین (اسلام) میں زبردستی نہیں ہے۔ ہدایت (صاف طور پر ظاہر اور) گمراہی

الْغَيِّ ۚ فَمَن يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِن بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

الْغَيِّ	فَمَن	يَكْفُرْ	بِالطَّاغُوتِ	وَيُؤْمِن	بِاللَّهِ	فَقَدِ	اسْتَمْسَكَ
گمراہی	پس جو کوئی	کفر کرے	ساتھ شیطان کے	اور ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	پس تحقیق	پکڑ رکھا اس نے

سے الگ ہوچکی ہے۔ تو جو شخص بتوں سے اعتقاد نہ رکھے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے ایسی مضبوط رسی

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۚ لَا انفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥٦﴾ اللَّهُ

بِالْعُرْوَةِ	الْوُثْقَىٰ	لَا	انفِصَامَ	لَهَا	وَاللَّهُ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ	اللَّهُ
کڑا	مضبوط	نہیں	ٹوٹنا	واسطے اس کے	اور اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	اللہ

ہاتھ میں پکڑ لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں اور اللہ (سب کچھ) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے ﴿٢٥٦﴾ جو لوگ

وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۖ وَالَّذِينَ

وَلِيُّ	الَّذِينَ	آمَنُوا	يُخْرِجُهُم	مِّنَ	الظُّلُمَاتِ	إِلَى	النُّورِ	وَالَّذِينَ
دوستدار ہے	ان لوگوں کا جو	ایمان لائے	نکالتا ہے ان کو	سے	اندھیروں	طرف	روشنی کے	اور جو لوگ کہ

ایمان لائے ہیں ان کا دوست اللہ ہے کہ اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے اور جو

كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى

كَفَرُوا	أَوْلِيَاؤُهُمُ	الطَّاغُوتُ	يُخْرِجُونَهُم	مِّنَ	النُّورِ	إِلَى
کافر ہوئے	دوست ان کے	شیطان ہیں	نکالتے ہیں ان کو	سے	روشنی	طرف

کافر ہیں ان کے دوست شیطان ہیں کہ ان کو روشنی سے نکال کر اندھیرے میں لے

الظُّلُمَاتِ ۗ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٥٧﴾ أَلَمْ تَرَ

الظُّلُمَاتِ	أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ	النَّارِ	هُمْ	فِيهَا	خَالِدُونَ	أَلَمْ تَرَ
اندھیروں کے	یہ لوگ ہیں	رہنے والے	آگ کے	وہ	بیچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	کیا نہیں دیکھا تو نے

جاتے ہیں یہی لوگ اہل دوزخ ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٢٥٧﴾ بھلا تم نے اس شخص کو نہیں دیکھا

وقف لازم

إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرٰهِمَ فِي رَبِّهٖٓ أَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ إِذْ قَالَ

إِلَى	الَّذِي	حَاجَّ	إِبْرٰهِمَ	فِي	رَبِّهٖٓ	أَنْ	اٰتٰىهُ	اللّٰهُ	الْمُلْكَ	إِذْ	قَالَ
طرف	اس شخص کی کہ	جھگڑا	ابراہیم سے	بیچ	اسکے پروردگار کے	کہ	دی اس کو	اللہ نے	بادشاہی	جب	کہا

جو اس (غرور کے) سبب سے کہ اللہ نے اس کو سلطنت بخشی تھی ابراہیم سے پروردگار کے بارے میں جھگڑنے لگا۔ جب ابراہیم نے کہا

إِبْرٰهِمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيٖ وَيُمِيتُ ۙ قَالَ أَنَا أُحْيٖ وَأُمِيتُ ۖ قَالَ

إِبْرٰهِمُ	رَبِّيَ	الَّذِي	يُحْيٖ	وَيُمِيتُ	قَالَ	أَنَا	أُحْيٖ	وَأُمِيتُ	قَالَ
ابراہیم نے	پروردگار میرا	وہ ہے جو	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	کہا	میں	زندہ کرتا ہوں	اور مارتا ہوں	کہا

میرا پروردگار تو وہ ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے وہ بولا کہ جلا اور مار تو میں بھی سکتا ہوں۔

إِبْرٰهِمُ فَإِنَّ اللّٰهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ

إِبْرٰهِمُ	فَإِنَّ	اللّٰهَ	يَأْتِي	بِالشَّمْسِ	مِنَ	الْمَشْرِقِ	فَأْتِ	بِهَا	مِنَ
ابراہیم نے	پس بے شک	اللہ	لاتا ہے	سورج کو	سے	مشرق	پس لے آ تو	اس کو	سے

ابراہیم نے کہا کہ اللہ تو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے آپ اسے مغرب سے نکال دیجیے۔

الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِينَ ﴿٢٥٨﴾

الْمَغْرِبِ	فَبُهِتَ	الَّذِي	كَفَرَ	وَاللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِينَ
مغرب	پس حیران رہ گیا	وہ جو	کافر تھا	اور اللہ	نہیں	راہ دکھاتا	قوم	ظالموں کو

(یہ سن کر) کافر حیران رہ گیا۔ اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿٢٥٨﴾

أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوشِهَا ۚ قَالَ أَنّٰى

أَوْ	كَالَّذِي	مَرَّ	عَلٰى	قَرْيَةٍ	وَّ	هِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلٰى	عُرُوشِهَا	قَالَ	أَنّٰى
یا	مانند اس شخص کے کہ	گزرا	اوپر	ایک گاؤں کے	اور	وہ	گرا ہوا تھا	اوپر	چھتوں اپنی کے	کہا	کیوں کر

یا اسی طرح اس شخص کو (نہیں دیکھا) جسے ایک گاؤں میں جو اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا اتفاق گزر ہوا تو اس نے کہا کہ اللہ اس (کے

يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَأَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ۖ قَالَ

يُحْيٖ	هٰذِهِ	اللّٰهُ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	فَأَمَاتَهُ	اللّٰهُ	مِائَةَ	عَامٍ	ثُمَّ	بَعَثَهٗ	قَالَ
زندہ کریگا	اس کو	اللہ	پیچھے	موت اسکی کے	پس مار ڈالا اسکو	اللہ نے	سو	برس	پھر	زندہ اٹھایا اسکو	کہا

باشندوں) کو مرنے کے بعد کیونکر زندہ کرے گا۔ تو اللہ نے اس کی روح قبض کر لی (اور) سو برس تک (اس کو مردہ رکھا) پھر اس کو جلا اٹھایا۔ اور پوچھا

كَمْ لَبِثْتَ ۭ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۭ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ

كَمْ	لَبِثْتَ	قَالَ	لَبِثْتُ	يَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ	يَوْمٍ	قَالَ	بَلْ	لَّبِثْتَ	مِائَةَ
کتنی	دیر رہا تو	کہا	رہا میں	ایک دن	یا	تھوڑا	دن سے	کہا	بلکہ	رہا تو	سو

تم کتنا عرصہ (مرے) رہے ہو۔ اُس نے جواب دیا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ اللہ نے فرمایا (نہیں) بلکہ سو

عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى

عَامٍ	فَانْظُرْ	اِلٰى	طَعَامِكَ	وَشَرَابِكَ	لَمْ	يَتَسَنَّهْ	وَانْظُرْ	اِلٰى
برس	پس دیکھ	طرف	کھانے اپنے کے	اور پینے اپنے کے	کہ نہیں	سڑا	اور دیکھ	طرف

برس (مرے) رہے ہو اور اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ (اتنی مدت میں مطلق سڑی) بُسی نہیں اور اپنے گدھے کو بھی دیکھو (جو مرا پڑا ہے)

حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ

حِمَارِكَ	وَلِنَجْعَلَكَ	اٰيَةً	لِّلنَّاسِ	وَانْظُرْ	اِلَى	الْعِظَامِ	كَيْفَ
گدھے اپنے کے	اور تا کہ کریں ہم تجھ کو	نشانی	واسطے لوگوں کے	اور دیکھ	طرف	ہڈیوں کے	کہ کیوں کر

غرض (ان باتوں سے) یہ ہے کہ ہم تم کو لوگوں کے لیے (اپنی قدرت کی) نشانی بنائیں اور (ہاں گدھے کی) ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم ان کو کیونکر

نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ۭ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى

نُنْشِزُهَا	ثُمَّ	نَكْسُوْهَا	لَحْمًا	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ	لَهٗ	قَالَ	اَعْلَمُ	اَنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى
چڑھاتے ہیں	پھر	پہناتے ہیں ان کو	گوشت	جب	ظاہر ہوا	واسطے اسکے	کہا	میں جانتا ہوں	بیشک	اللہ	اوپر

جوڑے دیتے اور اُن پر (کس طرح) گوشت پوست چڑھائے دیتے ہیں جب یہ واقعات اُس کے مشاہدے میں آئے تو بول اُٹھا کہ میں یقین کرتا

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٥٩﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ

كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَاِذْ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ	اَرِنِيْ	كَيْفَ	تُحْيِ
ہر	چیز کے	قادر ہے	اور جب	کہا	ابراہیم نے	اے رب میرے	دکھلا دے مجھ کو	کس طرح	زندہ کرتا ہے تو

ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۲۵۹) اور جب ابراہیم نے (اللہ سے) کہا کہ اے پروردگار مجھے دکھا کہ تو مُردوں کو کیونکر زندہ کرے گا

الْمَوْتٰى ۭ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ۭ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَىِٕنَّ قَلْبِيْ ۭ

الْمَوْتٰى	قَالَ	اَوَلَمْ	تُؤْمِنْ	قَالَ	بَلٰى	وَلٰكِنْ	لِّيَطْمَىِٕنَّ	قَلْبِيْ
مُردوں کو	کہا	کیا نہیں	ایمان لایا تو	کہا	بلکہ لایا ہوں	اور لیکن	تا کہ اطمینان پکڑے	دل میرا

اللہ نے فرمایا کیا تم نے (اس بات کو) باور نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کیوں نہیں لیکن (میں دیکھنا) اس لیے (چاہتا ہوں) کہ میرا دل اطمینان کامل حاصل کر لے۔

قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ

قَالَ	فَخُذْ	اَرْبَعَةً	مِّنَ	الطَّيْرِ	فَصُرْهُنَّ	اِلَيْكَ	ثُمَّ	اجْعَلْ	عَلٰى	كُلِّ
کہا	پس لے	چار	سے	جانوروں	پس صورت پہچان رکھ	طرف اپنے	پھر	کردے	اوپر	ہر

اللہ نے فرمایا کہ چار جانور پکڑ کر اپنے پاس منگا لو (اور ٹکڑے ٹکڑے کرادو) پھر ان کا ایک ایک ٹکڑا

جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ۭ وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ

جَبَلٍ	مِّنْهُنَّ	جُزْءًا	ثُمَّ	ادْعُهُنَّ	يَاْتِيْنَكَ	سَعْيًا	وَاعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ
پہاڑ کے	ان میں سے	ایک ٹکڑا	پھر	بلا ان کو	چلے آئینگے تیرے پاس	دوڑ کر	اور جان لے	یہ کہ	اللہ

ہر ایک پہاڑ پر رکھ دو پھر ان کو بلاؤ تو وہ تمہارے پاس دوڑتے چلے آئیں گے۔ اور جان رکھو کہ اللہ

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶۰﴾ ع مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
غالب ہے	حکمت والا	مثال	ان لوگوں کی کہ	خرچ کرتے ہیں	مال اپنے	بیچ	راہ	اللہ کے

غالب (اور) صاحب حکمت ہے ﴿۲۶۰﴾ جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں

كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۭ

كَمَثَلِ	حَبَّةٍ	اَنْۢبَتَتْ	سَبْعَ	سَنَابِلَ	فِيْ	كُلِّ	سُنْۢبُلَةٍ	مِّائَةُ	حَبَّةٍ
جیسے مثال	ایک دانہ کی کہ	اگاوے	سات	بالیں	بیچ	ہر	بالی کے	سو	دانے

ان (کے مال) کی مثال اس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں اگیں اور ہر ایک بال میں سو سو دانے ہوں۔

وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۱﴾ اَلَّذِيْنَ

وَاللّٰهُ	يُضٰعِفُ	لِمَنْ	يَّشَاۗءُ	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ	اَلَّذِيْنَ
اور اللہ	دونا کرتا ہے	واسطے جس کے	چاہے	اور اللہ	کشائش والا	جاننے والا ہے	وہ لوگ جو

اور اللہ جس (کے مال) کو چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے۔ اور اللہ بڑی کشائش والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۶۱﴾ جو لوگ

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا

يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	ثُمَّ	لَا	يُتْبِعُوْنَ	مَآ	اَنْفَقُوْا	مَنًّا
خرچ کرتے ہیں	مال اپنے	بیچ	راہ	اللہ کے	پھر	نہیں	لاتے پیچھے	اس چیز کے کہ	خرچ کرتے ہیں	احسان

اپنا مال اللہ کے رستے میں صرف کرتے ہیں پھر اس کے بعد نہ اس خرچ کا (کسی پر) احسان رکھتے ہیں

وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

وَّ	لَآ	اَذًى	لَّهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ
اور	نہ	ایذا	واسطے انکے ہے	ثواب ان کا	نزدیک	انکے رب کے	اور نہ	خوف ہے	اوپر ان کے	اور نہ	وہ

اور نہ (کسی کو) تکلیف دیتے ہیں۔ ان کا صلہ ان کے پروردگار کے پاس (تیار) ہے اور (قیامت کے روز) نہ ان کو کچھ خوف ہوگا اور نہ

يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۶۲﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ

يَحْزَنُوْنَ	قَوْلٌ	مَّعْرُوْفٌ	وَّ	مَغْفِرَةٌ	خَيْرٌ	مِّنْ	صَدَقَةٍ	يَّتْبَعُهَآ
غمگین ہوں گے	بات	اچھی	اور	بخش دینا	بہتر ہے	سے	اس خیرات	کہ پیچھے اسکے ہو

وہ غمگین ہوں گے ﴿۲۶۲﴾ جس خیرات دینے کے بعد (لینے والے کو) ایذا دی جائے اس سے تو نرم بات کہہ دینی اور (اس کی بے ادبی سے) درگزر کرنا

اَذًى ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿۲۶۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا

اَذًى	وَاللّٰهُ	غَنِيٌّ	حَلِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُبْطِلُوْا
ایذا	اور اللہ	بے پرواہ ہے	تحمل والا	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	باطل کرو

بہتر ہے اور اللہ بے پروا (اور) بردبار ہے ﴿۲۶۳﴾ مومنو! اپنے صدقات (وخیرات) احسان رکھنے اور ایذا

صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ

صَدَقٰتِكُمْ	بِالْمَنِّ	وَالْاَذٰى	كَالَّذِيْ	يُنْفِقُ	مَالَهٗ	رِئَآءَ	النَّاسِ
خیرات اپنی	ساتھ احسان	اور ایذا کے	مانند اس شخص کے جو	خرچ کرتا ہے	مال اپنے کو	واسطے دکھلانے	لوگوں کے

دینے سے اُس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں کو دکھاوے کے لیے مال خرچ کرتا ہے

وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ

وَلَا	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	فَمَثَلُهٗ	كَمَثَلِ	صَفْوَانٍ	عَلَيْهِ	تُرَابٌ
اور نہیں	ایمان لاتا	ساتھ اللہ کے	اور دن	آخرت کے	پس مثال اسکی	جیسے مثال	صاف پتھر کی	اوپر اس کے	مٹی ہو

اور اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان نہیں رکھتا۔ تو اُس (کے مال) کی مثال اُس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی

فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا

فَاَصَابَهٗ	وَابِلٌ	فَتَرَكَهٗ	صَلْدًا	لَا	يَقْدِرُوْنَ	عَلٰى	شَيْءٍ	مِّمَّا
پس پہنچے اس کو	مینہ	پس چھوڑ دے اس کو	صاف	نہیں	قدرت پاتے	اوپر	کسی چیز کے	اس چیز سے جو

مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے۔ (اسی طرح) یہ (ریاکار) لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی

كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ

كَسَبُوْا	وَاللّٰهُ	لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ	وَمَثَلُ	الَّذِيْنَ
کمایا انہوں نے	اور اللہ	نہیں	راہ دکھاتا	قوم	کافروں کو	اور مثال	ان لوگوں کی کہ

صلہ حاصل نہیں کرسکیں گے۔ اور اللہ ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿۲۶۴﴾ اور جو لوگ

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ

يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمُ	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ	اللّٰهِ	وَتَثْبِيْتًا	مِّنْ اَنْفُسِهِمْ
خرچ کرتے ہیں	مال اپنے	واسطے چاہنے	رضامندی	اللہ کی	اور ثابت کرنے کے	جانوں اپنی سے

اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اور خلوصِ نیت سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں

كَمَثَلِ جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ

كَمَثَلِ	جَنَّةٍ	بِرَبْوَةٍ	اَصَابَهَا	وَابِلٌ	فَاٰتَتْ	اُكُلَهَا	ضِعْفَيْنِ	فَاِنْ	لَّمْ
جیسے مثال	ایک باغ کی	بلندی پر ہو	پہنچا اس کو	مینہ	پس لایا	میوہ اپنا	دوگنا	پس اگر	نہ

اُن کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو (جب) اس پر مینہ پڑے تو دگنا پھل لائے اور اگر مینہ نہ

يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ

يُصِبْهَا	وَابِلٌ	فَطَلٌّ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	اَيَوَدُّ	اَحَدُكُمْ
پہنچے اس کو	مینہ	پس شبنم کافی ہے	اور اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	دیکھنے والا ہے	کیا چاہتا ہے	کوئی تم میں سے

بھی پڑے تو خیر پھوار ہی سہی اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿۲۶۵﴾ بھلا تم میں کوئی

اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا

اَنْ	تَكُوْنَ	لَهٗ	جَنَّةٌ	مِّنْ	نَّخِيْلٍ	وَّ	اَعْنَابٍ	تَجْرِىْ	مِنْ تَحْتِهَا
یہ کہ	ہو	واسطے اسکے	باغ	سے	کھجوروں	اور	انگوروں سے	چلتی ہیں	نیچے اسکے سے

یہ چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس میں نہریں بہ رہی ہوں

الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ

الْاَنْهٰرُ	لَهٗ	فِيْهَا	مِنْ	كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	وَاَصَابَهُ	الْكِبَرُ	وَلَهٗ	ذُرِّيَّةٌ
نہریں	واسطے اسکے ہے	بیچ اسکے	سے	سب	میووں	اور پہنچے اس کو	بڑھاپا	اور واسطے اسکے	اولاد ہے

اور اس میں اس کے لیے ہر قسم کے میوے موجود ہوں اور اسے بڑھاپا آ پکڑے اور اُس کے ننھے ننھے بچے بھی ہوں تو (ناگہاں)

ضُعَفَآءُ ۖ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ

ضُعَفَآءُ	فَاَصَابَهَآ	اِعْصَارٌ	فِيْهِ	نَارٌ	فَاحْتَرَقَتْ	كَذٰلِكَ
ناتوان	پس پہنچا اس کو	بگولا	بیچ اس کے	آگ تھی	پس جل گیا	اسی طرح

اُس باغ پر آگ کا بھرا ہوا بگولا چلے اور وہ جل (کر راکھ کا ڈھیر ہو) جائے۔ اس طرح اللہ تم سے

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٦٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَفَكَّرُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا
بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیاں	تا کہ تم	فکر کرو	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو

اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تا کہ تم سوچو (اور سمجھو) (۲۶۶) مومنو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم

اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ

اَنْفِقُوْا	مِنْ	طَيِّبٰتِ	مَا	كَسَبْتُمْ	وَمِمَّآ	اَخْرَجْنَا	لَكُمْ	مِّنَ
خرچ کرو	سے	پاکیزہ	جو کچھ	کمایا تم نے	اور اس چیز سے جو کہ	نکالا ہم نے	واسطے تمہارے	سے

کماتے ہو اور جو چیزیں ہم تمہارے لیے زمین سے نکالتے ہیں ان میں سے (راہِ اللہ میں)

الْاَرْضِ ۠ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ

الْاَرْضِ	وَلَا	تَيَمَّمُوا	الْخَبِيْثَ	مِنْهُ	تُنْفِقُوْنَ	وَلَسْتُمْ	بِاٰخِذِيْهِ
زمین	اور نہ	قصد کرو	خبیث کا	اس میں	کہ خرچ کرو	اور نہیں ہو تم	لینے والے اسکے

خرچ کرو۔ اور بری اور ناپاک چیزیں دینے کا قصد نہ کرنا کہ (اگر وہ چیزیں تمہیں دی جائیں تو) بجز اس

اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿٢٦٧﴾

اِلَّآ	اَنْ	تُغْمِضُوْا	فِيْهِ	وَاعْلَمُوْۤا	اَنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ	حَمِيْدٌ
مگر	یہ کہ	آنکھ بھینچ لو	بیچ اس کے	اور جان لو	یہ کہ	اللہ	بے پرواہ ہے	تعریف کیا گیا

کے کہ (لیتے وقت) آنکھیں بند کرلو اُن کو کبھی نہ لو۔ اور جان رکھو کہ اللہ بے پروا (اور) قابلِ ستائش ہے (۲۶۷)

اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ

اَلشَّيْطٰنُ	يَعِدُكُمُ	الْفَقْرَ	وَيَاْمُرُكُمْ	بِالْفَحْشَآءِ	وَاللّٰهُ	يَعِدُكُمْ
شیطان	وعدہ دیتا ہے تم کو	فقر کا	اور حکم دیتا ہے تم کو	ساتھ بے حیائی کے	اور اللہ	وعدہ دیتا ہے تم کو

(اور دیکھنا) شیطان (کا کہنا نہ ماننا وہ) تمہیں تنگدستی کا خوف دلاتا اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور اللہ تم سے اپنی

مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۸﴾ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ

مَّغْفِرَةً	مِّنْهُ	وَفَضْلًا	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ	يُّؤْتِي	الْحِكْمَةَ	مَنْ
بخشش کا	اپنی طرف سے	اور فضل کا	اور اللہ	کشائش والا	جاننے والا ہے	دیتا ہے	حکمت	جس کو

بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے۔ اور اللہ بڑی کشائش والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے (۲۶۸) وہ جس کو چاہتا ہے

يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَمَا يَذَّكَّرُ

يَّشَآءُ	وَمَنْ	يُّؤْتَ	الْحِكْمَةَ	فَقَدْ	اُوْتِيَ	خَيْرًا	كَثِيْرًا	وَمَا	يَذَّكَّرُ
چاہتا ہے	اور جو کوئی	دیا گیا	حکمت	پس تحقیق	دیا گیا	بھلائی	بہت	اور نہیں	نصیحت پکڑتے

دانائی بخشتا ہے اور جس کو دانائی ملی بے شک اس کو بڑی نعمت ملی۔ اور نصیحت تو وہی

اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ

اِلَّآ	اُولُوا	الْاَلْبَابِ	وَمَآ	اَنْفَقْتُمْ	مِّنْ نَّفَقَةٍ	اَوْ	نَذَرْتُمْ	مِّنْ
مگر	صاحب	عقل کے	اور جو	خرچ کرو تم	کچھ خرچ کرنا	یا	منت مانو	کچھ

لوگ قبول کرتے ہیں جو عقلمند ہیں (۲۶۹) اور تم (اللہ کی راہ میں) جس طرح کا خرچ کرو یا کوئی نذر مانو

نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۲۷۰﴾ اِنْ تُبْدُوا

نَّذْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُهٗ	وَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ	اَنْصَارٍ	اِنْ	تُبْدُوا
منت سے	پس بے شک	اللہ	جانتا ہے	اور نہیں ہے	واسطے ظالموں کے	کوئی	مدد دینے والا	اگر	ظاہر کرو تم

اللہ اس کو جانتا ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں (۲۷۰) اگر تم خیرات

الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ

الصَّدَقٰتِ	فَنِعِمَّا	هِيَ	وَاِنْ	تُخْفُوْهَا	وَتُؤْتُوْهَا	الْفُقَرَآءَ	فَهُوَ
خیرات کو	پس اچھا ہے	وہ	اور اگر	چھپاؤ تم اس کو	اور دو اس کو	فقیروں کو	پس وہ

ظاہر دو تو وہ بھی خوب ہے اور اگر پوشیدہ دو اور دو بھی اہل حاجت کو

خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَيُكَفِّرُ	عَنْكُمْ	مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
بہتر ہے	واسطے تمہارے	اور دور کرے گا	تم سے	برائیاں تمہاری	اور اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم

تو وہ خوب تر ہے اور (اس طرح کا دینا) تمہارے گناہوں کو بھی دور کر دے گا۔ اور اللہ کو تمہارے سب کاموں

خَبِيْرٌ ﴿۲۷۱﴾ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

يَّشَآءُ	مَنْ	يَهْدِيْ	اللّٰهَ	وَلٰكِنَّ	هُدٰىهُمْ	عَلَيْكَ	لَيْسَ	خَبِيْرٌ
چاہتا ہے	جس کو	ہدایت کرتا ہے	اللہ	اور لیکن	ہدایت کرنا ان کا	اوپر تیرے	نہیں	خبردار ہے

کی خبر ہے ﴿۲۷۱﴾ (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں ہو بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے۔

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ

ابْتِغَآءَ	اِلَّا	تُنْفِقُوْنَ	وَمَا	فَلِاَنْفُسِكُمْ	خَيْرٍ	مِنْ	تُنْفِقُوْا	وَمَا
واسطے چاہنے	مگر	خرچ کروتم	اور مت	پس واسطے جان تمہاری کے ہے	مال	سے	خرچ کروتم	اور جو کچھ

اور (مومنو!) تم جو مال خرچ کرو گے تو اُس کا فائدہ تمہیں کو ہے۔ اور تم تو جو خرچ کرو گے اللہ کی

وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ

وَاَنْتُمْ	اِلَيْكُمْ	يُّوَفَّ	خَيْرٍ	مِنْ	تُنْفِقُوْا	وَمَا	اللّٰهِ	وَجْهِ
اور تم	طرف تمہارے	پورا پہنچا دیا جائے گا	بھلائی	سے	خرچ کروتم	اور جو کچھ	اللہ کے	رضامندی

خوشنودی کے لیے کرو گے۔ اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا پورا دے دیا جائے گا اور تمہارا کچھ

لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۲﴾ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	سَبِيْلِ	فِيْ	اُحْصِرُوْا	الَّذِيْنَ	لِلْفُقَرَآءِ	تُظْلَمُوْنَ	لَا
اللہ کے	راہ	بیچ	بند کیے گئے ہیں	جو	واسطے ان فقیروں کے ہے	ظلم کیے جاؤ گے	نہیں

نقصان نہیں کیا جائے گا ﴿۲۷۲﴾ (اور ہاں تم جو خرچ کرو گے تو) اُن حاجت مندوں کے لیے جو اللہ کی راہ میں رکے بیٹھے ہیں

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ز يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ

اَغْنِيَآءَ	الْجَاهِلُ	يَحْسَبُهُمُ	الْاَرْضِ	فِي	ضَرْبًا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	لَا
دولت مند	جاہل	جانتا ہے ان کو	زمین کے	بیچ	چلنا	سکتے	نہیں

اور ملک میں کسی طرف جانے کی طاقت نہیں رکھتے (اور مانگنے سے عار رکھتے ہیں) یہاں تک کہ نہ مانگنے کی وجہ سے ناواقف

مِنَ التَّعَفُّفِ ج تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ج لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ

اِلْحَافًا	النَّاسَ	يَسْـَٔلُوْنَ	لَا	بِسِيْمٰهُمْ	تَعْرِفُهُمْ	التَّعَفُّفِ	مِنَ
لپٹ کر	لوگوں سے	مانگتے	نہیں	ساتھ ان کے چہرے کے	تو جانتا ہے ان کو	بے سوالی	سے

شخص اُن کو غنی خیال کرتا ہے اور تم قیافے سے انکو صاف پہچان لو (کہ حاجت مند ہیں اور شرم کے سبب لوگوں سے منہ پھوڑ کر اور) لپٹ کر نہیں مانگ سکتے

ع ۳۷ ۵

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۷۳﴾ ع اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ

وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ	خَيْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيْمٌ	اَلَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ
اور جو کچھ	خرچ کرو تم	سے	مال	پس بیشک	اللہ	ساتھ اس کے	جاننے والا ہے	جو لوگ کہ	خرچ کرتے ہیں

اور تم جو مال خرچ کرو گے کچھ شک نہیں کہ اللہ اُس کو جانتا ہے ﴿۲۷۳﴾ جو لوگ اپنا مال رات

اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ

اَمْوَالَهُمْ	بِالَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	سِرًّا	وَّعَلَانِيَةً	فَلَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ
مال اپنے	رات کو	اور دن کو	چھپے	اور ظاہر	پس واسطے انکے ہے	ثواب ان کا	نزدیک

اور دن اور پوشیدہ اور ظاہر (راہِ اللہ میں) خرچ کرتے رہتے ہیں ان کا صلہ پروردگار کے پاس

وقف منزل

رَبِّهِمْ ج وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۴﴾ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ

رَبِّهِمْ	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	يَاْكُلُوْنَ
انکے پروردگار کے	اور نہ	خوف	اوپر ان کے	اور نہ	وہ	غمگین ہوں گے	جو لوگ کہ	کھاتے ہیں

ہے اور ان کو (قیامت کے دن) نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ غم ﴿۲۷۴﴾ جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ

الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ

الرِّبٰوا	لَا	يَقُوْمُوْنَ	اِلَّا	كَمَا	يَقُوْمُ	الَّذِيْ	يَتَخَبَّطُهُ	الشَّيْطٰنُ	مِنَ
سود	نہیں	کھڑے ہوں گے	مگر	جیسا	کھڑا ہوتا ہے	وہ شخص کہ	باؤلا کرتا ہے اس کو	شیطان	سے

(قبروں سے) اس طرح (حواس باختہ) اُٹھیں گے جیسے کسی کو جن نے لپٹ کر دیوانہ

وقف لازم

الْمَسِّ ط ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا م وَاَحَلَّ اللّٰهُ

الْمَسِّ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْٓا	اِنَّمَا	الْبَيْعُ	مِثْلُ	الرِّبٰوا	وَاَحَلَّ	اللّٰهُ
آسیب	یہ	اس واسطے ہے کہ	کہا انہوں نے	سوائے اسکے نہیں کہ	بیچنا ہے	مانند	سود کے	اور حلال کیا	اللہ نے

بنا دیا ہو۔ یہ اس لیے کہ وہ کہتے ہیں کہ سودا بیچنا بھی تو (نفع کے لحاظ سے) ویسا ہی ہے جیسے سود (لینا)۔ حالانکہ

الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ط فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ

الْبَيْعَ	وَحَرَّمَ	الرِّبٰوا	فَمَنْ	جَآءَهٗ	مَوْعِظَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	فَانْتَهٰى	فَلَهٗ
بیچنا	اور حرام کیا	سود کو	پس جو کوئی	آئے اسکے پاس	نصیحت	اسکے رب سے	پس باز رہا	پس واسطے اسکے ہے

سودے کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام۔ تو جس شخص کے پاس اللہ کی نصیحت پہنچی اور وہ (سود لینے سے) باز آ گیا

مَا سَلَفَ ۗ وَاَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ۗ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

مَا	سَلَفَ	وَاَمْرُهٗۤ	اِلَى	اللّٰهِ	وَمَنْ	عَادَ	فَاُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ
جو کچھ	پہلے ہو چکا	اور حکم اس کا	طرف	اللہ کے	اور جو کوئی	پھر کرے	پس وہی ہیں	رہنے والے

تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا۔ اور (قیامت میں) اس کا معاملہ اللہ کے سپرد۔ اور جو پھر لینے لگا تو ایسے لوگ

النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي

النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	يَمْحَقُ	اللّٰهُ	الرِّبٰوا	وَيُرْبِي
آگ کے	وہ	بیچ اس کے	ہمیش رہنے والے ہیں	مٹاتا ہے	اللہ	سود کو	اور بڑھاتا ہے

دوزخی ہیں کہ ہمیشہ دوزخ میں (جلتے) رہیں گے ﴿۲۷۵﴾ اللہ سود کو نابود (یعنی بے برکت) کرتا اور خیرات (کی

الصَّدَقٰتِ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الصَّدَقٰتِ	وَاللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	كَفَّارٍ	اَثِيْمٍ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
خیرات کو	اور اللہ	نہیں	دوست رکھتا	ہر ایک	کفر کرنیوالے	گناہ گار کو	بیشک	جو لوگ	ایمان لائے

برکت) کو بڑھاتا ہے۔ اور اللہ کسی ناشکرے گنہگار کو دوست نہیں رکھتا ﴿۲۷۶﴾ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتَوُا	الزَّكٰوةَ	لَهُمْ	اَجْرُهُمْ
اور کام کیے	اچھے	اور قائم رکھا	نماز کو	اور دیا	زکوۃ کو	واسطے انکے ہے	ثواب ان کا

اور نیک عمل کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوۃ دیتے رہے ان کو ان کے کاموں کا صلہ اللہ کے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾

عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ
نزدیک	ان کے پروردگار کے	اور نہیں	ڈر	اوپر ان کے	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے

ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) اُن کو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۲۷۷﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَذَرُوْا	مَا	بَقِيَ	مِنَ	الرِّبٰوٓا	اِنْ	كُنْتُمْ
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اللہ سے	اور چھوڑ دو	جو	باقی رہا ہے	سے	سود	اگر	ہو تم

مومنو! اللہ سے ڈرو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو جتنا سود باقی رہ گیا ہے اس کو

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧٨﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ

مُّؤْمِنِيْنَ	فَاِنْ	لَّمْ	تَفْعَلُوْا	فَاْذَنُوْا	بِحَرْبٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ
ایمان والے	پس اگر	نہ	کروتم	پس خبردار ہوجاؤ	ساتھ لڑائی کے	سے	اللہ	اور اسکے رسول سے

چھوڑ دو ﴿٢٧٨﴾ اگر ایسا نہ کرو گے تو خبردار ہو جاؤ (کہ تم) اللہ اور رسول سے جنگ کرنے کے لیے (تیار ہوتے ہو)

وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٩﴾

وَاِنْ	تُبْتُمْ	فَلَكُمْ	رُءُوْسُ	اَمْوَالِكُمْ	لَا	تَظْلِمُوْنَ	وَلَا	تُظْلَمُوْنَ
اور اگر	توبہ کروتم	پس واسطے تمہارے ہیں	اصل	مال تمہارے	نہ	ظلم کروتم	اور نہ	ظلم کیے جاؤ تم

اور اگر توبہ کر لوگے (اور سود چھوڑ دو گے) تو تم کو اپنی اصلی رقم لینے کا حق ہے جس میں نہ اَوروں کا نقصان اور نہ تمہارا نقصان ﴿٢٧٩﴾

وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۭ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ

وَاِنْ	كَانَ	ذُوْعُسْرَةٍ	فَنَظِرَةٌ	اِلٰى	مَيْسَرَةٍ	وَاَنْ	تَصَدَّقُوْا	خَيْرٌ
اور اگر	ہو	تنگی والا	پس ڈھیل دینا ہے	تک	فراغت	اور یہ کہ	خیرات کرو	بہتر ہے

اور اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو (اُسے) کشائش (کے حاصل ہونے) تک مہلت (دو)۔ اور اگر (زرِ قرض) بخش دو

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨٠﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۣ

لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	وَاتَّقُوْا	يَوْمًا	تُرْجَعُوْنَ	فِيْهِ	اِلَى	اللّٰهِ
واسطے تمہارے	اگر	ہوتم	جانتے	اور ڈرو	اس دن سے کہ	پھیرے جاؤ گے تم	بیچ اس کے	طرف	اللہ کے

تو وہ تمہارے لیے زیادہ اچھا ہے بشرطیکہ سمجھو ﴿٢٨٠﴾ اور اُس دن سے ڈرو جبکہ تم اللہ کے حضور میں لوٹ کر جاؤ گے

ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٨١﴾ ع يٰٓاَيُّهَا

ثُمَّ	تُوَفّٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	وَهُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا
پھر	پورا دیا جائے گا	ہر	جی کو	جو کچھ	کمایا ہے	اور وہ	نہیں	ظلم کیے جائیں گے	اے لوگو

اور ہر شخص اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور کسی کو کچھ نقصان نہ ہوگا ﴿٢٨١﴾ مومنو! جب

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	تَدَايَنْتُمْ	بِدَيْنٍ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	فَاكْتُبُوْهُ
جو	ایمان لائے ہو	جب	تم معاملت کرو	ساتھ قرض کے	تک	وقت	مقرر	پس لکھ رکھو اس کو

تم آپس میں کسی میعاد معین کے لیے قرض کا معاملہ کرنے لگو تو اُس کو لکھ لیا کرو۔

وَلۡيَكۡتُبۡ بَّيۡنَكُمۡ كَاتِبٌۢ بِالۡعَدۡلِ‌ ۚ وَلَا يَاۡبَ كَاتِبٌ اَنۡ يَّكۡتُبَ كَمَا

كَمَا	يَّكۡتُبَ	اَنۡ	كَاتِبٌ	يَاۡبَ	وَلَا	بِالۡعَدۡلِ	كَاتِبٌ	بَّيۡنَكُمۡ	وَلۡيَكۡتُبۡ
جیسا کہ	لکھے	یہ کہ	لکھنے والا	انکار کرے	اور نہ	ساتھ انصاف کے	لکھنے والا	درمیان تمہارے	اور چاہیے کہ لکھے

اور لکھنے والا تم میں کسی کا نقصان نہ کرے بلکہ انصاف سے لکھے نیز لکھنے والا جیسا اللہ نے اُسے سکھایا ہے لکھنے

عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلۡيَكۡتُبۡ ۚ وَلۡيُمۡلِلِ الَّذِىۡ عَلَيۡهِ الۡحَـقُّ وَلۡيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ

رَبَّهٗ	وَلۡيَتَّقِ اللّٰهَ	الۡحَـقُّ	عَلَيۡهِ	الَّذِىۡ	وَلۡيُمۡلِلِ	فَلۡيَكۡتُبۡ	اللّٰهُ	عَلَّمَهُ
جو اسکا رب ہے	اور ڈرے اللہ سے	حق	اوپر اسکے ہے	وہ شخص جو کہ	اور مطلب کہے	پس چاہیے کہ لکھ دے	اللہ نے	سکھایا اسکو

سے انکار بھی نہ کرے اور دستاویز لکھ دے۔ اور جو شخص قرض لے وہی (دستاویز کا) مضمون بول کر لکھوائے اور اللہ سے کہ اسکا مالک ہے خوف کرے

وَلَا يَبۡخَسۡ مِنۡهُ شَيۡـــًٔا‌ ؕ فَاِنۡ كَانَ الَّذِىۡ عَلَيۡهِ الۡحَـقُّ سَفِيۡهًا

سَفِيۡهًا	الۡحَـقُّ	عَلَيۡهِ	الَّذِىۡ	كَانَ	فَاِنۡ	شَيۡـــًٔا	مِنۡهُ	يَبۡخَسۡ	وَلَا
بے وقوف	حق	اوپر اس کے ہے	وہ شخص کہ	ہو	پس اگر	کچھ	اس سے	کم کرے	اور نہ

اور زرِ قرض میں سے کچھ کم نہ لکھوائے اور اگر قرض لینے والا بے عقل

اَوۡ ضَعِيۡفًا اَوۡ لَا يَسۡتَطِيۡعُ اَنۡ يُّمِلَّ هُوَ فَلۡيُمۡلِلۡ وَلِيُّهٗ بِالۡعَدۡلِ‌ؕ

بِالۡعَدۡلِ	وَلِيُّهٗ	فَلۡيُمۡلِلۡ	هُوَ	يُّمِلَّ	اَنۡ	يَسۡتَطِيۡعُ	لَا	اَوۡ	ضَعِيۡفًا	اَوۡ
ساتھ انصاف کے	والی اسکا	پس چاہیے کہ مطلب کہے	وہ	مطلب کہے	یہ کہ	سکتا	نہیں	یا	ناتوان	یا

یا ضعیف ہو یا مضمون لکھوانے کی قابلیت نہ رکھتا ہو تو جو اس کا ولی ہو وہ انصاف کے ساتھ مضمون لکھوائے۔

وَاسۡتَشۡهِدُوۡا شَهِيۡدَيۡنِ مِنۡ رِّجَالِكُمۡ‌ۚ فَاِنۡ لَّمۡ يَكُوۡنَا

يَكُوۡنَا	لَّمۡ	فَاِنۡ	رِّجَالِكُمۡ	مِنۡ	شَهِيۡدَيۡنِ	وَاسۡتَشۡهِدُوۡا
ہوں	نہ	پس اگر	مردوں میں	سے	دو شاہدوں کو	اور شاہد کرلو

اور اپنے میں سے دو مردوں کو (ایسے معاملے کے) گواہ کرلیا کرو۔ اور اگر دو مرد نہ ہوں تو

رَجُلَيۡنِ فَرَجُلٌ وَّامۡرَاَتٰنِ مِمَّنۡ تَرۡضَوۡنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنۡ

اَنۡ	الشُّهَدَآءِ	مِنَ	تَرۡضَوۡنَ	مِمَّنۡ	وَّامۡرَاَتٰنِ	فَرَجُلٌ	رَجُلَيۡنِ
اگر یہ کہ	شاہدوں میں	سے	پسند کرتے ہو تم	ان میں سے کہ	اور دو عورتیں	پس ایک مرد	دو مرد

ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ پسند کرو (کافی ہیں) کہ اگر ان میں سے ایک بھول

تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَلَا يَاْبَ

تَضِلَّ	اِحْدٰىهُمَا	فَتُذَكِّرَ	اِحْدٰىهُمَا	الْاُخْرٰى	وَلَا	يَاْبَ
بھول جائے	ایک ان میں سے	پس یاد دلا دے	ایک ان دو میں سے	دوسری	اور نہ	انکار کریں

جائے گی تو دوسری اسے یاد دلا دے گی۔ اور جب گواہ (گواہی کے لیے) طلب کیے

الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا

الشُّهَدَآءُ	اِذَا	مَا دُعُوْا	وَلَا	تَسْـَٔمُوْٓا	اَنْ	تَكْتُبُوْهُ	صَغِيْرًا	اَوْ	كَبِيْرًا
شاہد	جب	بلائے جائیں	اور نہ	کاہلی کرو	یہ کہ	لکھو اس کو	چھوٹا	یا	بڑا

جائیں تو انکار نہ کریں۔ اور قرض تھوڑا ہو یا بہت اس (کی دستاویز) کے لکھنے لکھانے میں

اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى

اِلٰٓى	اَجَلِهٖ	ذٰلِكُمْ	اَقْسَطُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَاَقْوَمُ	لِلشَّهَادَةِ	وَاَدْنٰٓى
تک	وقت اس کے	یہ	بہت انصاف ہے	نزدیک	اللہ کے	اور سیدھا کرنیوالا	واسطے شہادت کے	اور بہت نزدیک ہے

کاہلی نہ کرنا۔ یہ بات اللہ کے نزدیک نہایت قرینِ انصاف ہے اور شہادت کے لیے بھی یہ بہت درست طریقہ ہے اس

اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ

اَلَّا	تَرْتَابُوْٓا	اِلَّآ	اَنْ	تَكُوْنَ	تِجَارَةً	حَاضِرَةً	تُدِيْرُوْنَهَا	بَيْنَكُمْ	فَلَيْسَ
اس سے کہ نہ	شک میں پڑو	مگر	یہ کہ	ہو	سوداگری	ہاتھوں ہاتھ	پھراتے ہیں اس کو	درمیان اپنے	پس نہیں

سے تم کو کسی طرح کا شک وشبہ بھی نہیں پڑے گا ہاں اگر سودا دست بدست ہو جو تم آپس میں لیتے دیتے ہو تو اگر (ایسے معاملے

عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَلَا يُضَآرَّ

عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَلَّا	تَكْتُبُوْهَا	وَاَشْهِدُوْٓا	اِذَا	تَبَايَعْتُمْ	وَلَا	يُضَآرَّ
اوپر تمہارے	گناہ	اگر نہ	لکھو اس کو	اور شاہد کرلو	جب	سودا کرو تم	اور نہ	ایذا پہنچایا جائے

کی) دستاویز نہ لکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور جب خرید و فروخت کیا کرو تو بھی گواہ کر لیا کرو۔ اور کاتب دستاویز اور گواہ (معاملہ

كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ۬ؕ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

كَاتِبٌ	وَّ	لَا	شَهِيْدٌ	وَاِنْ	تَفْعَلُوْا	فَاِنَّهٗ	فُسُوْقٌۢ	بِكُمْ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ
لکھنے والا	اور	نہ	گواہ	اور اگر	کرو تم	پس بیشک وہ	گنہگاری ہے	ساتھ تمہارے	اور ڈرو	اللہ سے

کرنے والوں کا) کسی طرح کا نقصان نہ کریں۔ اگر تم (لوگ) ایسا کرو تو یہ تمہارے لیے گناہ کی بات ہے اور اللہ سے ڈرو

وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۲﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ

وَيُعَلِّمُكُمُ	اللّٰهُ	وَاللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	وَاِنْ	كُنْتُمْ	عَلٰى	سَفَرٍ
اور سکھاتا ہے تم کو	اللہ	اور اللہ	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا ہے	اور اگر	ہو تم	اوپر	سفر کے

اور دیکھو کہ وہ تم کو (کیسی مفید باتیں) سکھاتا ہے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿۲۸۲﴾ اور اگر تم سفر پر ہو اور (دستاویز)

وَلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ۗ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا

وَلَمْ	تَجِدُوْا	كَاتِبًا	فَرِهٰنٌ	مَّقْبُوْضَةٌ	فَاِنْ	اَمِنَ	بَعْضُكُمْ	بَعْضًا
اور نہ	پاؤ تم	لکھنے والا	پس گرو ہے	قبضہ کی ہوئی	پس اگر	امین جانے	بعضے تمہارے	بعض کو

لکھنے والا نہ مل سکے تو (کوئی چیز) رہن باقبضہ رکھ کر (قرض لے لو)۔ اور اگر کوئی کسی کو امین سمجھے (یعنی رہن کے

فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ۗ وَلَا تَكْتُمُوا

فَلْيُؤَدِّ	الَّذِى	اؤْتُمِنَ	اَمَانَتَهٗ	وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ	رَبَّهٗ	وَلَا	تَكْتُمُوا
پس چاہیے کہ ادا کرے	وہ شخص کہ	امین جانا گیا ہے	امانت اس کی کو	اور ڈرے اللہ سے	جو اس کا رب ہے	اور مت	چھپاؤ

بغیر قرض دے دے) تو امانتدار کو چاہیے کہ صاحب امانت کی امانت ادا کردے اور اللہ سے جو اس کا پروردگار ہے ڈرے۔

الشَّهَادَةَ ۗ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

الشَّهَادَةَ	وَمَنْ	يَّكْتُمْهَا	فَاِنَّهٗٓ	اٰثِمٌ	قَلْبُهٗ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
گواہی کو	اور جو کوئی	چھپائے گا اس کو	پس بیشک وہ	گنہگار ہے	دل اس کا	اور اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو

اور (دیکھنا) شہادت کو مت چھپانا جو اس کو چھپائے گا وہ دل کا گنہگار ہوگا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے

عَلِيْمٌ ﴿۲۸۳﴾ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۗ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا

ع ۳۹ ۷

عَلِيْمٌ	لِلّٰهِ	مَا	فِى	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِى	الْاَرْضِ	وَاِنْ	تُبْدُوْا	مَا
جاننے والا ہے	واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے	اور جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	اور اگر	ظاہر کرو	جو کچھ

واقف ہے ﴿۲۸۳﴾ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ تم اپنے دلوں کی بات کو

فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۗ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ

فِىْٓ	اَنْفُسِكُمْ	اَوْ	تُخْفُوْهُ	يُحَاسِبْكُمْ	بِهِ	اللّٰهُ	فَيَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ
بیچ	تمہارے دلوں کے ہے	یا	چھپاؤ اس کو	حساب لے گا تم سے	ساتھ اسکے	اللہ	پس بخشے گا	جس کو	چاہے

ظاہر کرو گے تو اور چھپاؤ گے تو اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔ پھر وہ جسے چاہے مغفرت کرے

وَيُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ

وَيُعَذِّبُ	مَنۡ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَىۡءٍ	قَدِيۡرٌ	اٰمَنَ
اور عذاب کرے گا	جس کو	چاہے	اور اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	ایمان لایا

اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۸۴﴾ رسول اس

الرَّسُوۡلُ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِ مِنۡ رَّبِّهٖ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

الرَّسُوۡلُ	بِمَاۤ	اُنۡزِلَ	اِلَيۡهِ	مِنۡ	رَّبِّهٖ	وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ	كُلٌّ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ
پیغمبر	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری گئی ہے	طرف اسکے	سے	پروردگار اسکے	اور مومن	ہر ایک	ایمان لایا	ساتھ اللہ کے

کتاب پر جو اُن کے پروردگار کی طرف سے اُن پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور مومن بھی۔ سب اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيۡنَ اَحَدٍ مِّنۡ رُّسُلِهٖ ۟

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	وَكُتُبِهٖ	وَرُسُلِهٖ	لَا	نُفَرِّقُ	بَيۡنَ	اَحَدٍ	مِّنۡ	رُّسُلِهٖ
اور اسکے فرشتوں کے	اور اسکی کتابوں کے	اور اسکے پیغمبروں کے	نہیں	ہم جدائی ڈالتے	درمیان	کسی ایک کے	سے	اس کے پیغمبروں

کتابوں پر اور اُس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ ہم اس کے پیغمبروں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور وہ (اللہ

وَقَالُوۡا سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا غُفۡرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيۡكَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۲۸۵﴾

وَقَالُوۡا	سَمِعۡنَا	وَ	اَطَعۡنَا	غُفۡرَانَكَ	رَبَّنَا	وَاِلَيۡكَ	الۡمَصِيۡرُ
اور کہا انہوں نے	سنا ہم نے	اور	مانا ہم نے	ہم بخشش مانگتے ہیں تیری	اے رب ہمارے	اور تیری طرف	پھر آنا ہے

سے) عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (تیرا حکم) سنا اور قبول کیا۔ اے پروردگار ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۲۸۵﴾

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتۡ وَعَلَيۡهَا مَا

لَا	يُكَلِّفُ	اللّٰهُ	نَفۡسًا	اِلَّا	وُسۡعَهَا	لَهَا	مَا	كَسَبَتۡ	وَعَلَيۡهَا	مَا
نہیں	تکلیف دیتا ہے	اللہ	کسی جی کو	مگر	طاقت اس کی پر	واسطے اسکے ہے	جو	کمایا اس نے	اور اوپر اسکے ہے	جو

اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ اگر اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا برے کرے گا

اكۡتَسَبَتۡ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِيۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا

اكۡتَسَبَتۡ	رَبَّنَا	لَا	تُؤَاخِذۡنَاۤ	اِنۡ	نَّسِيۡنَاۤ	اَوۡ	اَخۡطَاۡنَا	رَبَّنَا
کمایا اس نے	اے رب ہمارے	مت	پکڑ ہم کو	اگر	بھول گئے ہم	یا	خطا کی ہم نے	اے رب ہمارے

تو اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہوگئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کیجیو۔ اے پروردگار

وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَآ اِصۡرًا كَمَا حَمَلۡتَهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ

مِنۡ قَبۡلِنَا	الَّذِيۡنَ	عَلَى	حَمَلۡتَهٗ	كَمَا	اِصۡرًا	عَلَيۡنَآ	تَحۡمِلۡ	وَلَا
پہلے ہم سے تھے	ان لوگوں کے کہ	اوپر	رکھا تو نے	جیسا کہ	بوجھ	اوپر ہمارے	رکھ	اور مت

ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعۡفُ عَنَّا ۗ وَاغۡفِرۡ لَنَا ۗ

وَاغۡفِرۡ لَنَا	عَنَّا	وَاعۡفُ	بِهٖ	لَنَا	طَاقَةَ	لَا	مَا	تُحَمِّلۡنَا	وَلَا	رَبَّنَا
اور بخش ہم کو	ہم سے	اور معاف کر	ساتھ اسکے	واسطے ہمارے	طاقت	نہیں	وہ چیز کہ	اٹھوا ہم سے	اور مت	اے رب ہمارے

اے پروردگار جتنا بوجھ اُٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اُتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو۔ اور (اے پروردگار) ہمارے گناہوں سے درگزر کر۔ اور ہمیں بخش دے

وَارۡحَمۡنَا ۗ اَنۡتَ مَوۡلٰٮنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۲۸۶﴾ ع

ع ۴۰ / ۸

الۡكٰفِرِيۡنَ	الۡقَوۡمِ	عَلَى	فَانۡصُرۡنَا	مَوۡلٰٮنَا	اَنۡتَ	وَارۡحَمۡنَا
کافروں کے	قوم	اوپر	پس مدد دے ہم کو	دوستدار ہمارا	تو ہے	اور رحم کر ہم پر

اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مالک ہے، اور ہم کو کافروں پر غالب کر ﴿۲۸۶﴾

اٰیاتها ۲۰۰ — ۳ سُوۡرَةُ اٰلِ عِمۡرٰنَ مَدَنِيَّةٌ ۸۹ — رکوعاتها ۲۰

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الۡحَىُّ الۡقَيُّوۡمُ ؕ ﴿۲﴾ نَزَّلَ عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ

الۡكِتٰبَ	عَلَيۡكَ	نَزَّلَ	الۡقَيُّوۡمُ	الۡحَىُّ	هُوَ	اِلَّا	اِلٰهَ	لَآ	اللّٰهُ	الٓمّٓ
کتاب	اوپر تیرے	اتاری	سب کا تھامنے والا	زندہ ہے	وہ	مگر	معبود	نہیں کوئی	اللہ	الف۔لام۔میم

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اللہ (جو معبود برحق ہے) اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ، ہمیشہ رہنے والا ﴿۲﴾ اُس نے (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) تم

بِالۡحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ وَاَنۡزَلَ التَّوۡرٰٮةَ وَالۡاِنۡجِيۡلَ ۙ ﴿۳﴾

وَالۡاِنۡجِيۡلَ	التَّوۡرٰٮةَ	وَاَنۡزَلَ	بَيۡنَ يَدَيۡهِ	لِّمَا	مُصَدِّقًا	بِالۡحَقِّ
اور انجیل	توریت	اور اتاری	آگے اس کے ہے	واسطے اس چیز کے کہ	سچا کرنے والی	ساتھ حق کے

پر سچی کتاب نازل کی جو پہلی آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اُسی نے تورات اور انجیل نازل کی ﴿۳﴾

مِنۡ قَبۡلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنۡزَلَ الۡفُرۡقَانَ ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

كَفَرُوۡا	الَّذِيۡنَ	اِنَّ	الۡفُرۡقَانَ	وَاَنۡزَلَ	لِّلنَّاسِ	هُدًى	قَبۡلُ	مِنۡ
کافر ہوئے	جو لوگ کہ	بیشک	معجزے	اور اتارے	واسطے لوگوں کے	راہ دکھانے والی	پہلے	اس سے

(یعنی) لوگوں کی ہدایت کے لیے (تورات اور انجیل اتاری) اور (پھر قرآن جو حق اور باطل کو) الگ الگ کر دینے والا ہے نازل کیا۔ جو لوگ

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيۡزٌ ذُو انۡتِقَامٍ ۝۴ اِنَّ

اِنَّ	ذُوانۡتِقَامٍ	عَزِيۡزٌ	وَاللّٰهُ	شَدِيۡدٌ	عَذَابٌ	لَهُمۡ	اللّٰهِ	بِاٰيٰتِ
بیشک	بدلہ لینے والا	غالب ہے	اور اللہ	سخت	عذاب ہے	واسطے انکے	اللہ کے	ساتھ نشانیوں

اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں اُن کو سخت عذاب ہوگا۔ اور اللہ زبردست (اور) بدلہ لینے والا ہے ۝۴ اللہ (ایسا

اللّٰهَ لَا يَخۡفٰى عَلَيۡهِ شَىۡءٌ فِى الۡاَرۡضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ؕ ۝۵ هُوَ الَّذِىۡ

الَّذِىۡ	هُوَ	السَّمَآءِ	فِى	وَلَا	الۡاَرۡضِ	فِى	شَىۡءٌ	عَلَيۡهِ	يَخۡفٰى	لَا	اللّٰهَ
جو	وہی ہے	آسمان کے	بیچ	اور نہ	زمین کے	بیچ	کوئی چیز	اوپر اس کے	چھپی	نہیں	اللہ

خبیر و بصیر ہے کہ) کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں نہ زمین میں اور نہ آسمان میں ۝۵ وہی تو ہے جو (ماں

يُصَوِّرُكُمۡ فِى الۡاَرۡحَامِ كَيۡفَ يَشَآءُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡعَزِيۡزُ

الۡعَزِيۡزُ	هُوَ	اِلَّا	اِلٰهَ	لَاۤ	يَشَآءُ	كَيۡفَ	الۡاَرۡحَامِ	فِى	يُصَوِّرُكُمۡ
غالب ہے	وہ	مگر	کوئی معبود	نہیں	چاہے	جیسی	رحموں کے	بیچ	صورتیں بناتا ہے تمہاری

کے) پیٹ میں جیسی چاہتا ہے تمہاری صورتیں بناتا ہے۔ اُس غالب حکمت والے کے سوا کوئی عبادت

الۡحَكِيۡمُ ۝۶ هُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ مِنۡهُ اٰيٰتٌ مُّحۡكَمٰتٌ

مُّحۡكَمٰتٌ	اٰيٰتٌ	مِنۡهُ	الۡكِتٰبَ	عَلَيۡكَ	اَنۡزَلَ	الَّذِىۡۤ	هُوَ	الۡحَكِيۡمُ
محکم ہیں	آیتیں	اس کی بعض	کتاب	اوپر تیرے	اتاری	جس نے	وہی ہے	حکمت والا

کے لائق نہیں ۝۶ وہی تو ہے جس نے تم پر کتاب نازل کی جس کی بعض آیتیں محکم ہیں (اور)

هُنَّ اُمُّ الۡكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ زَيۡغٌ

زَيۡغٌ	قُلُوۡبِهِمۡ	فِىۡ	الَّذِيۡنَ	فَاَمَّا	مُتَشٰبِهٰتٌ	وَاُخَرُ	الۡكِتٰبِ	اُمُّ	هُنَّ
کجی ہے	ان کے دلوں کے	بیچ	وہ لوگ کہ	پس	متشابہ	اور اور ہیں	کتاب کی	جڑ ہیں	وہ

وہی اصل کتاب ہیں اور بعض متشابہ ہیں، تو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے

فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا

فَيَتَّبِعُوْنَ	مَا	تَشَابَهَ	مِنْهُ	ابْتِغَآءَ	الْفِتْنَةِ	وَابْتِغَآءَ	تَاْوِيْلِهٖ	وَمَا
پس پیروی کرتے ہیں	اس چیز کی کہ	شبہ ڈالتی ہے	اس میں سے	واسطے چاہنے	گمراہی کے	اور واسطے چاہنے	اس کی حقیقت کے	اور نہیں

وہ متشابہات کا اتباع کرتے ہیں تاکہ فتنہ بپا کریں اور مُراد اصلی کا پتہ لگائیں حالانکہ مُراد اصلی

يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ

يَعْلَمُ	تَاْوِيْلَهٗٓ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَالرّٰسِخُوْنَ	فِي	الْعِلْمِ	يَقُوْلُوْنَ	اٰمَنَّا	بِهٖ
جانتا	حقیقت اس کی	مگر	اللہ	اور مضبوط لوگ	بیچ	علم کے	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	ساتھ اسکے

اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو لوگ علم میں دستگاہِ کامل رکھتے ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے

كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۷﴾ رَبَّنَا

كُلٌّ	مِّنْ	عِنْدِ	رَبِّنَا	وَمَا	يَذَّكَّرُ	اِلَّآ	اُولُوا	الْاَلْبَابِ	رَبَّنَا
ہرایک	سے	نزدیک	رب ہمارے کے	اور نہیں	نصیحت پکڑتے	مگر	صاحب	عقل کے	اے رب ہمارے

یہ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں۔ اور نصیحت توعقلمند ہی قبول کرتے ہیں ﴿۷﴾ اے پروردگار

لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ

لَا	تُزِغْ	قُلُوْبَنَا	بَعْدَ	اِذْ	هَدَيْتَنَا	وَهَبْ	لَنَا	مِنْ	لَّدُنْكَ	رَحْمَةً
نہ	کج کر	ہمارے دلوں کو	پیچھے اسکے کہ	جب	راہ دکھائی تو نے ہم کو	اور دے	ہم کو	سے	پاس اپنے	رحمت

جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اس کے بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کردیجیو اور ہمیں اپنے ہاں سے نعمت

اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۸﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ

اِنَّكَ	اَنْتَ	الْوَهَّابُ	رَبَّنَآ	اِنَّكَ	جَامِعُ	النَّاسِ	لِيَوْمٍ	لَّا	رَيْبَ
بیشک تو	تو ہی ہے	دے ڈالنے والا	اے رب ہمارے	بیشک تو	اکٹھا کرنیوالا ہے	لوگوں کو	اس دن کہ	نہیں	شک

عطا فرما تو تو بڑا عطا فرمانے والا ہے ﴿۸﴾ اے پروردگار تو اس روز جس (کے آنے) میں کچھ بھی شک نہیں سب لوگوں کو (اپنے حضور میں) جمع

فِيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۹﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ

فِيْهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُخْلِفُ	الْمِيْعَادَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَنْ تُغْنِيَ
بیچ اسکے	بے شک	اللہ	نہیں	خلاف کرتا	وعدہ کو	بے شک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	ہرگز نہ کفایت کرینگے

کرلے گا۔ بیشک اللہ خلافِ وعدہ نہیں کرتا ﴿۹﴾ جو لوگ کافر ہوئے (اُس دن) نہ تو ان کا مال ہی

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم — وقف منزل — وقف لازم — ع ۹

عَنۡهُمۡ اَمۡوَالُهُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ شَيۡـئًا ‌ؕ وَاُولٰۤـئِكَ هُمۡ

هُمۡ	وَاُولٰۤـئِكَ	شَيۡـئًا	اللّٰهِ	مِّنَ	اَوۡلَادُهُمۡ	وَلَاۤ	اَمۡوَالُهُمۡ	عَنۡهُمۡ
وہی ہیں	اور یہ لوگ	کچھ	اللہ	سے	اولاد ان کی	اور نہ	مال ان کے	ان سے

اللہ (کے عذاب) سے اُن کو بچا سکے گا اور نہ ان کی اولاد ہی (کچھ کام آئے گی)۔ اور یہ لوگ آتشِ (جہنم) کا

وَقُوۡدُ النَّارِ ۙ‏ ﴿۱۰﴾ كَدَاۡبِ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ ۙ وَالَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ‌ ؕ

قَبۡلِهِمۡ	مِنۡ	وَالَّذِيۡنَ	فِرۡعَوۡنَ	اٰلِ	كَدَاۡبِ	النَّارِ	وَقُوۡدُ
تھے پہلے ان	سے	اور جو لوگ کہ	فرعون کی	لوگوں	جیسی عادت	آگ کے	ایندھن

ایندھن ہوں گے ﴿۱۰﴾ اُن کا حال بھی فرعونیوں اور اُن سے پہلے لوگوں کا سا ہوگا

كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوۡبِهِمۡ‌ ؕ وَاللّٰهُ شَدِيۡدُ

شَدِيۡدُ	وَاللّٰهُ	بِذُنُوۡبِهِمۡ	اللّٰهُ	فَاَخَذَهُمُ	بِاٰيٰتِنَا	كَذَّبُوۡا
سخت	اور اللہ	ساتھ ان کے گناہوں کے	اللہ نے	پس پکڑا ان کو	ہماری نشانیوں کو	جھٹلایا انہوں نے

جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی تھی تو اللہ نے اُن کو اُن کے گناہوں کے سبب (عذاب میں) پکڑ لیا تھا اور اللہ سخت عذاب

الۡعِقَابِ ﴿۱۱﴾ قُلۡ لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا سَتُغۡلَبُوۡنَ وَتُحۡشَرُوۡنَ اِلٰى

اِلٰى	وَتُحۡشَرُوۡنَ	سَتُغۡلَبُوۡنَ	كَفَرُوۡا	لِّلَّذِيۡنَ	قُلۡ	الۡعِقَابِ
طرف	اور اکٹھے کیے جاؤ گے	جلد ہی مغلوب ہو گے تم	کافر ہوئے	واسطے ان لوگوں کے کہ	کہہ	عذاب کرنے والا ہے

کرنے والا ہے ﴿۱۱﴾ (اے پیغمبر) کافروں سے کہہ دو کہ تم (دنیا میں بھی) عنقریب مغلوب ہو جاؤ گے اور (آخرت میں) جہنم کی طرف

جَهَنَّمَ‌ ؕ وَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ﴿۱۲﴾ قَدۡ كَانَ لَكُمۡ اٰيَةٌ فِىۡ فِئَتَيۡنِ الۡتَقَتَا‌ ؕ

الۡتَقَتَا	فِئَتَيۡنِ	فِىۡ	اٰيَةٌ	لَكُمۡ	كَانَ	قَدۡ	الۡمِهَادُ	وَبِئۡسَ	جَهَنَّمَ
کہ آپس میں ملیں	دو جماعت کے	بیچ	نشانی	واسطے تمہارے	ہے	تحقیق	بچھونا	اور برا ہے	دوزخ کے

ہانکے جاؤ گے۔ اور وہ بری جگہ ہے ﴿۱۲﴾ تمہارے لیے دو گروہوں میں جو (جنگ بدر کے دن) آپس میں بھڑ گئے (قدرتِ اللہ کی عظیم الشان) نشانی تھی۔

فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَاُخۡرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوۡنَهُمۡ مِّثۡلَيۡهِمۡ رَاۡىَ

رَاۡىَ	مِّثۡلَيۡهِمۡ	يَّرَوۡنَهُمۡ	كَافِرَةٌ	وَاُخۡرٰى	اللّٰهِ	سَبِيۡلِ	فِىۡ	تُقَاتِلُ	فِئَةٌ
دیکھنا	دو برابر اپنے کے	دیکھتے تھے وہ کافر انکو	کافر تھی	اور دوسری	اللہ کے	راہ	بیچ	لڑتی ہے	ایک جماعت

ایک گروہ (مسلمانوں کا تھا وہ) اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا۔ اور دوسرا گروہ (کافروں کا تھا وہ) ان کو اپنی آنکھوں سے اپنے سے دوگنا

الْعَيْنِ ط وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً

لَعِبْرَةً	ذٰلِكَ	فِيْ	اِنَّ	يَّشَآءُ	مَنْ	بِنَصْرِهٖ	يُؤَيِّدُ	وَاللّٰهُ	الْعَيْنِ
البتہ نصیحت ہے	اس کے	بیچ	بیشک	چاہے	جس کو	ساتھ مدد اپنی کے	قوت دیتا ہے	اور اللہ	آنکھ کا

مشاہدہ کر رہا تھا اور اللہ اپنی نصرت سے جس کو چاہتا ہے مدد دیتا ہے۔ جو اہلِ بصارت ہیں ان کے لیے

لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ

وَالْبَنِيْنَ	النِّسَآءِ	مِنَ	الشَّهَوٰتِ	حُبُّ	لِلنَّاسِ	زُيِّنَ	لِّاُولِي الْاَبْصَارِ
اور بیٹوں	عورتوں	سے	خواہشوں کی	محبت	واسطے لوگوں کے	زینت دی گئی	واسطے آنکھوں والے کے

اس (واقعے) میں بڑی عبرت ہے ﴿۱۳﴾ لوگوں کو ان کی خواہشوں کی چیزیں یعنی عورتیں اور بیٹے

وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ

الْمُسَوَّمَةِ	وَالْخَيْلِ	وَالْفِضَّةِ	الذَّهَبِ	مِنَ	الْمُقَنْطَرَةِ	وَالْقَنَاطِيْرِ
نشان کیے ہوئے	اور گھوڑے	اور چاندی	سونے	سے	اکٹھے کیے ہوئے	اور خزانے

اور سونے اور چاندی کے بڑے بڑے ڈھیر اور نشان لگے ہوئے گھوڑے

وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ط ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ

عِنْدَهٗ	وَاللّٰهُ	الدُّنْيَا	الْحَيٰوةِ	مَتَاعُ	ذٰلِكَ	وَالْحَرْثِ	وَالْاَنْعَامِ
نزدیک اسکے ہے	اور اللہ	دنیا کا	زندگی	فائدہ ہے	یہ	اور کھیتی	اور چار پائے

اور مویشی اور کھیتی بڑی زینت دار معلوم ہوتی ہے۔ (مگر) یہ سب دنیا ہی کی زندگی کے سامان ہیں۔ اور اللہ کے پاس بہت اچھا

حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ط لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا

اتَّقَوْا	لِلَّذِيْنَ	ذٰلِكُمْ	مِّنْ	بِخَيْرٍ	اَؤُنَبِّئُكُمْ	قُلْ	الْمَاٰبِ	حُسْنُ
پرہیزگاری کرتے ہیں	واسطے ان لوگوں کے کہ	اس	سے	ساتھ بہتر کے	کیا خبر دوں میں تم کو	کہہ	جگہ پھر جانے کی	اچھی

ٹھکانا ہے ﴿۱۴﴾ (اے پیغمبر ان سے) کہو کہ بھلا میں تم کو ایسی چیز بتاؤں جو ان چیزوں سے کہیں اچھی ہو۔ (سنو) جو لوگ پرہیزگار ہیں ان کے لیے

عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

فِيْهَا	خٰلِدِيْنَ	الْاَنْهٰرُ	مِنْ تَحْتِهَا	تَجْرِيْ	جَنّٰتٌ	رَبِّهِمْ	عِنْدَ
بیچ ان کے	ہمیشہ رہنے والے	نہریں	نیچے جن کے	چلتی ہیں	جنتیں ہیں	ان کے رب کے	نزدیک

اللہ کے ہاں باغات (بہشت) ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے

وَ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۱۵﴾ ۚ

وَاَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ	وَّرِضْوَانٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ	بِالْعِبَادِ
اور بیبیاں ہیں	پاک کی ہوئیں	اور رضامندی	طرف سے	اللہ کی	اور اللہ	دیکھنے والا ہے	ساتھ بندوں کے

اور پاکیزہ عورتیں ہیں اور (سب سے بڑھ کر) اللہ کی خوشنودی۔ اور اللہ (اپنے نیک) بندوں کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۵﴾

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ

اَلَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اِنَّنَآ	اٰمَنَّا	فَاغْفِرْ لَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَقِنَا	عَذَابَ
وہ لوگ جو	کہتے ہیں	اے رب ہمارے	بیشک ہم	ایمان لائے	پس بخش واسطے ہمارے	گناہ ہمارے	اور بچا ہم کو	عذاب

جو اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو ہم کو ہمارے گناہ معاف فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب

النَّارِ ﴿۱۶﴾ ۚ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ

النَّارِ	اَلصّٰبِرِيْنَ	وَالصّٰدِقِيْنَ	وَالْقٰنِتِيْنَ	وَالْمُنْفِقِيْنَ
آگ کے سے	وہ جو صبر کرنے والے ہیں	اور سچے	اور فرمانبرداری کرنے والے	اور خرچ کرنے والے

سے محفوظ رکھ ﴿۱۶﴾ یہ وہ لوگ ہیں جو (مشکلات میں) صبر کرتے اور سچ بولتے اور عبادت میں لگے رہتے اور (راہ اللہ میں) خرچ کرتے

وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ

وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ	بِالْاَسْحَارِ	شَهِدَ	اللّٰهُ	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ
اور بخشش مانگنے والے	بیچ پچھلی رات کے	گواہی دی	اللہ نے	یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ

اور اوقات سحر میں گناہوں کی معافی مانگا کرتے ہیں ﴿۱۷﴾ اللہ تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں

وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ

وَالْمَلٰٓئِكَةُ	وَاُولُوا الْعِلْمِ	قَآئِمًۢا	بِالْقِسْطِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	الْعَزِيْزُ
اور گواہی دی فرشتوں نے	اور اہل علم نے	حاکم ہے	ساتھ انصاف کے	نہیں ہے	کوئی معبود	مگر	وہ	غالب ہے

اور فرشتے اور علم والے لوگ جو انصاف پر قائم ہیں وہ بھی (گواہی دیتے ہیں کہ) اُس غالب حکمت والے کے سوا

الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ ؕ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۣ وَمَا اخْتَلَفَ

النصف

الْحَكِيْمُ	اِنَّ	الدِّيْنَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	الْاِسْلَامُ	وَمَا	اخْتَلَفَ
حکمت والا	بیشک	دین	نزدیک	اللہ کے	اسلام ہے	اور نہیں	اختلاف کیا

کوئی لائق عبادت نہیں ﴿۱۸﴾ دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہے۔ اور اہلِ کتاب نے جو (اس

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ

الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ
ان لوگوں نے کہ	دیئے گئے	کتاب	مگر	پیچھے	اس کے کہ	آیا ان کے پاس	علم	سرکشی سے	درمیان اپنے

دین سے) اختلاف کیا تو علم حاصل ہونے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٩﴾ فَاِنْ

وَمَنْ	يَّكْفُرْ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ	فَاِنْ
اور جو کوئی	کفر کرے	ساتھ نشانیوں	اللہ کے	پس بیشک	اللہ	جلد لینے والا ہے	حساب	پس اگر

اور جو شخص اللہ کی آیتوں کو نہ مانے تو اللہ جلد حساب لینے والا (اور سزا دینے والا) ہے ﴿۱۹﴾ (اے پیغمبر)

حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ

حَآجُّوْكَ	فَقُلْ	اَسْلَمْتُ	وَجْهِيَ	لِلّٰهِ	وَمَنِ	اتَّبَعَنِ	وَقُلْ
جھگڑیں تجھ سے	پس کہہ	مطیع کیا میں نے	منہ اپنا	واسطے اللہ کے	اور جو کوئی	پیروی کرے میری	اور کہہ

اگر یہ لوگ تم سے جھگڑنے لگیں تو کہنا کہ میں اور میرے پیرو تو اللہ کے فرمانبردار ہو چکے۔ اور اہل کتاب اور ان پڑھ

لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ

لِّلَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	وَ	الْاُمِّيّٖنَ	ءَاَسْلَمْتُمْ	فَاِنْ	اَسْلَمُوْا	فَقَدِ
واسطے ان لوگوں کے کہ	دی گئی انکو	کتاب	اور	ان پڑھوں کو	کیا تم نے بھی مطیع کیا	پس اگر	مطیع کریں	پس تحقیق

لوگوں سے کہو کہ کیا تم بھی (اللہ کے فرمانبردار بنتے اور) اسلام لاتے ہو؟ اگر یہ لوگ اسلام لے آئیں تو بیشک

اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠﴾ ع

اهْتَدَوْا	وَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌ	بِالْعِبَادِ
راہ پاویں	اور اگر	پھر جائیں	پس سوائے اسکے نہیں کہ	اوپر تیرے	پہنچا دینا ہے	اور اللہ	دیکھنے والا ہے	ساتھ بندوں کے

ہدایت پالیں اور اگر (تمہارا کہا) نہ مانیں تو تمہارا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے اور اللہ (اپنے) بندوں کو دیکھ رہا ہے ﴿۲۰﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَيَقْتُلُوْنَ	النَّبِيّٖنَ	بِغَيْرِ حَقٍّ
بیشک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	ساتھ نشانیوں	اللہ کے	اور مار ڈالتے ہیں	پیغمبروں کو	ناحق

جو لوگ اللہ کی آیتوں کو نہیں مانتے اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہے ہیں

وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ

فَبَشِّرْهُمْ	النَّاسِ	مِنَ	بِالْقِسْطِ	يَاْمُرُوْنَ	الَّذِيْنَ	يَقْتُلُوْنَ	وَّ
پس خبر دے ان کو	لوگوں میں	سے	ساتھ انصاف کے	حکم کرتے ہیں	ان لوگوں کو جو	مار ڈالتے ہیں	اور

اور جو انصاف (کرنے) کا حکم دیتے ہیں انہیں بھی مار ڈالتے ہیں اُن کو دکھ دینے والے عذاب کی

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۱﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا

الدُّنْيَا	فِي	اَعْمَالُهُمْ	حَبِطَتْ	الَّذِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	اَلِيْمٍ	بِعَذَابٍ
دنیا کے	بیچ	اعمال ان کے	ناپید ہوئے	وہ ہیں کہ	یہ لوگ	درد دینے والے کے	ساتھ عذاب

خوشخبری سنادو ﴿۲۱﴾ یہ ایسے لوگ ہیں جن کے اعمال دُنیا اور آخرت دونوں میں

وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا

اُوْتُوْا	الَّذِيْنَ	اِلَى	اَلَمْ تَرَ	نّٰصِرِيْنَ	مِّنْ	لَهُمْ	وَمَا	وَالْاٰخِرَةِ
دیے گئے ہیں	ان لوگوں کے کہ	طرف	کیا نہیں دیکھا تو نے	مدد دینے والا	کوئی	واسطے ان کے	اور نہیں ہے	اور آخرت کے

برباد ہیں اور ان کا کوئی مددگار نہیں (ہوگا) ﴿۲۲﴾ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب

نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ

ثُمَّ	بَيْنَهُمْ	لِيَحْكُمَ	اللّٰهِ	كِتٰبِ	اِلٰى	يُدْعَوْنَ	الْكِتٰبِ	مِّنَ	نَصِيْبًا
پھر	درمیان ان کے	تاکہ حکم کریں	اللہ کے	کتاب	طرف	بلائے جاتے ہیں	کتاب	سے	ایک حصہ

اللہ (یعنی تورات) سے بہرہ دیا گیا اور وہ (اس) کتاب اللہ کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ (اُن کے تنازعات کا) اُن میں فیصلہ کردے تو

يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ

لَنْ	قَالُوْا	بِاَنَّهُمْ	ذٰلِكَ	مُّعْرِضُوْنَ	وَهُمْ	مِّنْهُمْ	فَرِيْقٌ	يَتَوَلّٰى
ہرگز	کہا انہوں نے	اس واسطے ہے کہ	یہ	منہ پھیرنے والے ہیں	اور وہ	ان میں سے	ایک فرقہ	پھر جاتا ہے

ایک فریق اُن میں سے کج ادائی کے ساتھ منہ پھیر لیتا ہے ﴿۲۳﴾ یہ اس لیے کہ یہ اس بات کے قائل ہیں

تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۠ وَغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا

مَّا	دِيْنِهِمْ	فِيْ	وَغَرَّهُمْ	مَّعْدُوْدٰتٍ	اَيَّامًا	اِلَّآ	النَّارُ	تَمَسَّنَا
کہ جو	ان کے دین کے	بیچ	اور فریب دیا ہے ان کو	گنے ہوئے	دن	مگر	آگ	نہ لگے گی ہم کو

کہ (دوزخ کی) آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔ اور جو کچھ یہ دین کے بارے میں بہتان باندھتے رہے ہیں اس

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۣ قف

كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	فَكَيْفَ	اِذَا	جَمَعْنٰهُمْ	لِيَوْمٍ	لَّا	رَيْبَ	فِيْهِ
تھے	باندھ لیتے	پس کیوں کر ہوگا	جب	اکٹھا کریں گے ہم ان کو	اس دن کہ	نہیں	شک	بیچ اس کے

نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ﴿۲۴﴾ تو اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم ان کو جمع کریں گے (یعنی) اُس روز جس (کے آنے) میں کچھ بھی شک نہیں۔

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ

وَوُفِّيَتْ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	وَهُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	قُلِ	اللّٰهُمَّ
اور پورا دیا جائیگا	ہر	جی کو	جو کچھ	کمایا ہے	اور وہ	نہ	ظلم کیے جائیں گے	کہہ	یا اللہ

اور ہر نفس اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿۲۵﴾ کہو کہ اے اللہ

مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز

مٰلِكَ	الْمُلْكِ	تُؤْتِى	الْمُلْكَ	مَنْ	تَشَآءُ	وَتَنْزِعُ	الْمُلْكَ	مِمَّنْ	تَشَآءُ
مالک	ملک کے	دیتا ہے تو	ملک	جس کو	چاہے	اور چھین لیتا ہے	ملک	جس سے	چاہے

(اے) بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى

وَتُعِزُّ	مَنْ	تَشَآءُ	وَتُذِلُّ	مَنْ	تَشَآءُ	بِيَدِكَ	الْخَيْرُ	اِنَّكَ	عَلٰى
اور عزت دیتا ہے	جس کو	چاہے	اور ذلت دیتا ہے	جس کو	چاہے	بیچ ہاتھ تیرے کے ہے	خیر	بیشک تو	اوپر

اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے۔ ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے۔ بے شک

كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ز

كُلِّ	شَىْءٍ	قَدِيْرٌ	تُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِى	النَّهَارِ	وَتُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِى	الَّيْلِ
ہر	چیز کے	قادر ہے	داخل کرتا ہے تو	رات کو	بیچ	دن کے	اور داخل کرتا ہے	دن کو	بیچ	رات کے

تو ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۶﴾ تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے

وَتُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ ز وَتَرْزُقُ

وَتُخْرِجُ	الْحَىَّ	مِنَ	الْمَيِّتِ	وَتُخْرِجُ	الْمَيِّتَ	مِنَ	الْحَىِّ	وَتَرْزُقُ
اور نکالتا ہے تو	زندہ کو	سے	مردہ	اور نکالتا ہے تو	مردہ کو	سے	زندہ	اور رزق دیتا ہے تو

اور تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی

مَنۡ تَشَآءُ بِغَیۡرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ لَا یَتَّخِذِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الۡکٰفِرِیۡنَ

مَنۡ	تَشَآءُ	بِغَیۡرِ حِسَابٍ	لَا	یَتَّخِذِ	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ	الۡکٰفِرِیۡنَ
جس کو	چاہے	بے شمار	نہ	پکڑیں	مسلمان	کافروں کو

جس کو چاہتا ہے بیشمار رزق بخشتا ہے ﴿۲۷﴾ مومنوں کو چاہیے کہ مومنوں کے سوا کافروں

اَوۡلِیَآءَ مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۚ وَمَنۡ یَّفۡعَلۡ ذٰلِکَ فَلَیۡسَ مِنَ

اَوۡلِیَآءَ	مِنۡ دُوۡنِ	الۡمُؤۡمِنِیۡنَ	وَمَنۡ	یَّفۡعَلۡ	ذٰلِکَ	فَلَیۡسَ	مِنَ
دوست	سوائے	مسلمانوں کے	اور جو کوئی	کرے	یہ	پس نہیں	سے

کو دوست نہ بنائیں۔ اور جو ایسا کرے گا اُس سے اللہ کا کچھ (عہد) نہیں۔

اللّٰہِ فِیۡ شَیۡءٍ اِلَّاۤ اَنۡ تَتَّقُوۡا مِنۡہُمۡ تُقٰىۃً ؕ وَیُحَذِّرُکُمُ اللّٰہُ

اللّٰہِ	فِیۡ	شَیۡءٍ	اِلَّاۤ	اَنۡ	تَتَّقُوۡا	مِنۡہُمۡ	تُقٰىۃً	وَیُحَذِّرُکُمُ	اللّٰہُ
اللہ	بیچ	کسی چیز کے	مگر	یہ کہ	بچو تم	ان سے	بچنے کر	اور ڈراتا ہے تم کو	اللہ

ہاں اگر اس طریق سے تم ان (کے شر) سے بچاؤ کی صورت پیدا کرو (تو مضائقہ نہیں)۔ اور اللہ تم کو اپنے (غضب) سے

نَفۡسَہٗ ؕ وَاِلَی اللّٰہِ الۡمَصِیۡرُ ﴿۲۸﴾ قُلۡ اِنۡ تُخۡفُوۡا مَا فِیۡ صُدُوۡرِکُمۡ

نَفۡسَہٗ	وَاِلَی	اللّٰہِ	الۡمَصِیۡرُ	قُلۡ	اِنۡ	تُخۡفُوۡا	مَا	فِیۡ	صُدُوۡرِکُمۡ
ذات اپنی سے	اور طرف	اللہ کے ہے	پھر جانا	کہہ	اگر	چھپاؤ تم	جو کچھ	بیچ	تمہارے سینوں کے ہے

ڈراتا ہے۔ اور اللہ ہی کی طرف (تم کو) لوٹ کر جانا ہے ﴿۲۸﴾ (اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ کوئی بات تم اپنے دلوں میں مخفی رکھو

اَوۡ تُبۡدُوۡہُ یَعۡلَمۡہُ اللّٰہُ ؕ وَیَعۡلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ

اَوۡ	تُبۡدُوۡہُ	یَعۡلَمۡہُ	اللّٰہُ	وَیَعۡلَمُ	مَا	فِی	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِی	الۡاَرۡضِ
یا	ظاہر کرو اس کو	جانتا ہے اس کو	اللہ	اور جانتا ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے	اور جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے

یا اُسے ظاہر کرو اللہ اُس کو جانتا ہے اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اس کو سب کی خبر ہے

وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۲۹﴾ یَوۡمَ تَجِدُ کُلُّ نَفۡسٍ مَّا عَمِلَتۡ

وَاللّٰہُ	عَلٰی	کُلِّ	شَیۡءٍ	قَدِیۡرٌ	یَوۡمَ	تَجِدُ	کُلُّ	نَفۡسٍ	مَّا	عَمِلَتۡ
اور اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	جس دن کہ	پائے گا	ہر	جی	جو کچھ	کیا ہے

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۹﴾ جس دن ہر شخص اپنے اعمال کی نیکی کو موجود

مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚۛ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚۛ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا

مِنْ	خَيْرٍ	مُّحْضَرًا	وَّ	مَا	عَمِلَتْ	مِنْ	سُوْٓءٍ	تَوَدُّ	لَوْ	اَنَّ	بَيْنَهَا
سے	بھلائی	حاضر کیا ہوا	اور	جو کچھ	کیا ہے	سے	برائی	چاہے گا	کاش	یہ کہ	درمیان اس شخص کے

پالے گا اوران کی برائی کو بھی (دیکھ لے گا) تو آرزو کرے گا کہ اے کاش اس میں

وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًاۢ بَعِيْدًا ۭ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ

وَبَيْنَهٗٓ	اَمَدًا	بَعِيْدًا	وَيُحَذِّرُكُمُ	اللّٰهُ	نَفْسَهٗ	وَاللّٰهُ	رَءُوْفٌ
اور درمیان اسکی برائی کے	ہو مسافت	دور کی	اور ڈراتا ہے تم کو	اللہ	ذات اپنی سے	اور اللہ	شفقت کرنیوالا ہے

اور اس برائی میں دور کی مسافت ہو جاتی۔ اور اللہ تم کو اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں پر نہایت

بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾ ع قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

بِالْعِبَادِ	قُلْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تُحِبُّوْنَ	اللّٰهَ	فَاتَّبِعُوْنِيْ	يُحْبِبْكُمُ	اللّٰهُ
ساتھ بندوں کے	کہہ	اگر	ہو تم	چاہتے	اللہ کو	پیروی کرو میری	چاہے تم کو	اللہ

مہربان ہے (۳۰) (اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ بھی تمہیں دوست رکھے گا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۱﴾ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ

وَيَغْفِرْ لَكُمْ	ذُنُوْبَكُمْ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	قُلْ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ
اور بخشے واسطے تمہارے	گناہ تمہارے	اور اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	کہہ	اطاعت کرو	اللہ کی

اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۳۱) کہہ دو کہ اللہ

وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ اِنَّ اللّٰهَ

وَالرَّسُوْلَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْكٰفِرِيْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ
اور رسول کی	پس اگر	پھر جاؤ	پس بیشک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا	کافروں کو	بیشک	اللہ نے

اور اس کے رسول کا حکم مانو۔ اگر نہ مانیں تو اللہ بھی کافروں کو دوست نہیں رکھتا (۳۲) اللہ نے

اصْطَفٰٓي اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَي

اصْطَفٰٓي	اٰدَمَ	وَنُوْحًا	وَّ	اٰلَ	اِبْرٰهِيْمَ	وَاٰلَ	عِمْرٰنَ	عَلَي
برگزیدہ کیا	آدم کو	اور نوح کو	اور	کنبے	ابراہیم کے کو	اور کنبے	عمران کے کو	اوپر

آدم اور نوح اور خاندان ابراہیم اور خاندانِ عمران کو تمام جہان کے لوگوں

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۳﴾ ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾ اِذْ

اِذْ	عَلِيْمٌ	سَمِيْعٌ	وَاللّٰهُ	بَعْضٍ	مِنْ	بَعْضُهَا	ذُرِّيَّةً	الْعٰلَمِيْنَ
جس وقت	جاننے والا ہے	سننے والا	اور اللہ	بعضوں	سے	بعضے ان کے	اولاد تھے	جہانوں کے

میں منتخب فرمایا تھا ﴿۳۳﴾ اُن میں سے بعض، بعض کی اولاد تھے۔ اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿۳۴﴾ (وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے) جب

قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّىْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِىْ بَطْنِىْ

بَطْنِىْ	فِىْ	مَا	لَكَ	نَذَرْتُ	اِنِّىْ	رَبِّ	عِمْرٰنَ	امْرَاَتُ	قَالَتِ
پیٹ میرے کے ہے	بیچ	جو کچھ	واسطے تیرے	نذر کیا	میں نے	اے پروردگار میرے	عمران کی نے	بی بی	کہا

عمران کی بیوی نے کہا کہ اے پروردگار جو (بچہ) میرے پیٹ میں ہے میں اس کو تیری نذر کرتی ہوں

مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّىْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا

فَلَمَّا	الْعَلِيْمُ	السَّمِيْعُ	اَنْتَ	اِنَّكَ	مِنِّىْ	فَتَقَبَّلْ	مُحَرَّرًا
پس جب	جاننے والا	سننے والا	تو ہی	بیشک تو ہے	مجھ سے	پس قبول کر	آزاد کیا ہوا

اسے دنیا کے کاموں سے آزاد رکھوں گی تو (اُسے) میری طرف سے قبول فرما۔ تو تو سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿۳۵﴾ جب ان

وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ۗ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

بِمَا	اَعْلَمُ	وَاللّٰهُ	اُنْثٰى	وَضَعْتُهَآ	اِنِّىْ	رَبِّ	قَالَتْ	وَضَعَتْهَا
جو کچھ	خوب جانتا ہے	اور اللہ	لڑکی	جنا اس کو	بیشک میں نے	اے رب میرے	کہا	جنا اس کو

کے ہاں بچہ پیدا ہوا اور جو کچھ ان کے ہاں پیدا ہوا تھا اللہ کو خوب معلوم تھا۔ تو کہنے لگیں کہ پروردگار! میرے تو لڑکی

وَضَعَتْ ۗ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّىْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّىْٓ

وَاِنِّىْٓ	مَرْيَمَ	سَمَّيْتُهَا	وَاِنِّىْ	كَالْاُنْثٰى	الذَّكَرُ	وَلَيْسَ	وَضَعَتْ
اور بیشک میں نے	مریم	نام رکھا اس کا	اور بیشک میں نے	مانند عورت کے	مرد	اور نہیں	جنا

ہوئی ہے اور (نذر کے لیے) لڑکا (موزوں تھا کہ وہ) لڑکی کی طرح (ناتواں) نہیں ہوتا اور میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے اور

اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۳۶﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا

رَبُّهَا	فَتَقَبَّلَهَا	الرَّجِيْمِ	الشَّيْطٰنِ	مِنَ	وَذُرِّيَّتَهَا	اُعِيْذُهَا بِكَ
رب اسکے نے	پس قبول کیا اس کو	راندے ہوئے	شیطان	سے	اور اولاد اس کی کو	پناہ دی اس کو ساتھ تیرے

اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں ﴿۳۶﴾ تو پروردگار نے اس کو

بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّ كَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ

بِقَبُوْلٍ	حَسَنٍ	وَّ اَنْۢبَتَهَا	نَبَاتًا	حَسَنًا	وَّ	كَفَّلَهَا	زَكَرِيَّا	كُلَّمَا	دَخَلَ
ساتھ قبول	اچھے کے	اور اگایا اس کو	اگانا	اچھا	اور	سونپ دی وہ	زکریا کو	جب	جاتا

پسندیدگی کے ساتھ قبول فرمایا اور اسے اچھی طرح پرورش کیا اور زکریا کو اس کا متکفل بنایا۔ زکریا جب کبھی عبادت گاہ

عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى

عَلَيْهَا	زَكَرِيَّا	الْمِحْرَابَ	وَجَدَ	عِنْدَهَا	رِزْقًا	قَالَ	يٰمَرْيَمُ	اَنّٰى
اوپر اس کے	زکریا	محراب میں	پاتا	نزدیک اس کے	رزق	کہا	اے مریم	کہاں سے آیا

میں اس کے پاس جاتے تو اس کے پاس کھانا پاتے۔ (یہ کیفیت دیکھ کر ایک دن مریم سے) پوچھنے لگے کہ مریم

لَكِ هٰذَا ۭ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ

لَكِ	هٰذَا	قَالَتْ	هُوَ	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَاۗءُ
واسطے تیرے	یہ	کہتی	وہ	سے	نزدیک	اللہ کے	بے شک	اللہ	رزق دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے

یہ کھانا تمہارے پاس کہاں سے آتا ہے۔ وہ بولیں اللہ کے ہاں سے (آتا ہے)۔ بیشک اللہ جسے چاہتا ہے بیشمار

بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ

بِغَيْرِ حِسَابٍ	هُنَالِكَ	دَعَا	زَكَرِيَّا	رَبَّهٗ	قَالَ	رَبِّ	هَبْ	لِيْ	مِنْ
بے شمار	اس جگہ	پکارا	زکریا نے	رب اپنے کو	کہا	اے رب میرے	دے ڈال	واسطے میرے	سے

رزق دیتا ہے ﴿۳۷﴾ اُس وقت زکریا نے اپنے پروردگار سے دعا کی (اور) کہا کہ پروردگار مجھے اپنی جناب

لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ﴿۳۸﴾ فَنَادَتْهُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ

لَّدُنْكَ	ذُرِّيَّةً	طَيِّبَةً	اِنَّكَ	سَمِيْعُ	الدُّعَاۗءِ	فَنَادَتْهُ	الْمَلٰۗىِٕكَةُ
نزدیک اپنے	اولاد	پاکیزہ	بیشک تو	سننے والا ہے	دعا کا	پس پکارا اس کو	فرشتوں نے

سے اولاد صالح عطا فرما۔ تو بیشک دعا سننے (اور قبول کرنے) والا ہے ﴿۳۸﴾ وہ ابھی عبادت گاہ میں کھڑے

وَهُوَ قَاۗىِٕمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى

وَهُوَ	قَاۗىِٕمٌ	يُّصَلِّيْ	فِي	الْمِحْرَابِ	اَنَّ	اللّٰهَ	يُبَشِّرُكَ	بِيَحْيٰى
اور وہ	کھڑا	نماز پڑھتا تھا	بیچ	محراب کے	بیشک	اللہ	بشارت دیتا ہے تجھ کو	ساتھ یحییٰ کے

نماز ہی پڑھ رہے تھے کہ فرشتوں نے آواز دی کہ (زکریا) اللہ تمہیں یحییٰ کی بشارت دیتا ہے جو اللہ کے فیض (یعنی عیسیٰ)

مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّ نَبِيًّا مِّنَ

مُصَدِّقًۢا	بِكَلِمَةٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَسَيِّدًا	وَّحَصُوْرًا	وَّ	نَبِيًّا	مِّنَ
ماننے والا ہے	ایک بات کو	سے	اللہ	اور سردار ہے	اور بند رہنے عورتوں سے	اور	نبی ہے	سے

کی تصدیق کریں گے اور سردار ہوں گے اور عورتوں سے رغبت نہ رکھنے والے اور (اللہ کے) پیغمبر (یعنی) نیکوکاروں

الصّٰلِحِيْنَ ﴿٣٩﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِىَ الْكِبَرُ

الصّٰلِحِيْنَ	قَالَ	رَبِّ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِىْ	غُلٰمٌ	وَّ	قَدْ	بَلَغَنِىَ	الْكِبَرُ
صالحوں	کہا	اے رب میرے	کیوں کر	ہوگا	واسطے میرے	لڑکا	اور	تحقیق	پہنچا ہے مجھ کو	بڑھاپا

میں ہوں گے ﴿٣٩﴾ زکریا نے کہا اے پروردگار میرے ہاں لڑکا کیونکر پیدا ہوگا کہ میں تو بڈھا ہوگیا ہوں

وَامْرَاَتِىْ عَاقِرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ ﴿٤٠﴾ قَالَ رَبِّ

وَامْرَاَتِىْ	عَاقِرٌ	قَالَ	كَذٰلِكَ	اللّٰهُ	يَفْعَلُ	مَا	يَشَاۗءُ	قَالَ	رَبِّ
اور بی بی میری	بانجھ ہے	کہا	اسی طرح	اللہ	کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	کہا	اے رب میرے

اور میری بیوی بانجھ ہے۔ اللہ نے فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿٤٠﴾ زکریا نے کہا کہ پروردگار

اجْعَلْ لِّىْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ۭ

اجْعَلْ	لِّىْٓ	اٰيَةً	قَالَ	اٰيَتُكَ	اَلَّا	تُكَلِّمَ	النَّاسَ	ثَلٰثَةَ	اَيَّامٍ	اِلَّا	رَمْزًا
مقرر کر	واسطے میرے	نشانی	کہا	نشانی تیری	یہ ہے کہ نہ	بول سکے	لوگوں سے	تین	دن	مگر	اشاروں سے

میرے لیے کوئی نشانی مقرر فرما۔ اللہ نے فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم لوگوں سے تین دن اشارے کے سوا بات نہ کرسکو گے۔

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِىِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿٤١﴾ ع وَاِذْ قَالَتِ

ع ٤ ١١ ١٢

وَاذْكُرْ	رَّبَّكَ	كَثِيْرًا	وَّسَبِّحْ	بِالْعَشِىِّ	وَالْاِبْكَارِ	وَاِذْ	قَالَتِ
اور یاد کر	رب اپنے کو	بہت	اور تسبیح کر	صبح کو	اور شام کو	اور جس وقت	کہا

تو (ان دنوں میں) اپنے پروردگار کی کثرت سے یاد اور صبح وشام اس کی تسبیح کرنا ﴿٤١﴾ اور جب فرشتوں

الْمَلٰۗىِٕكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰكِ

الْمَلٰۗىِٕكَةُ	يٰمَرْيَمُ	اِنَّ	اللّٰهَ	اصْطَفٰكِ	وَطَهَّرَكِ	وَاصْطَفٰكِ
فرشتوں نے	اے مریم	بیشک	اللہ نے	برگزیدہ کیا تجھ کو	اور پاک کیا تجھ کو	اور برگزیدہ کیا تجھ کو

نے (مریم سے) کہا کہ مریم! اللہ نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور پاک بنایا ہے اور جہان کی

عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٢﴾ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِىْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِىْ

عَلٰى	نِسَآءِ	الْعٰلَمِيْنَ	يٰمَرْيَمُ	اقْنُتِىْ	لِرَبِّكِ	وَاسْجُدِىْ
اوپر	عورتوں	جہانوں کے	اے مریم	فرمانبرداری کر	واسطے اپنے رب کے	اور سجدہ کیا کر

عورتوں میں منتخب کیا ہے ﴿٤٢﴾ مریم اپنے پروردگار کی فرمانبرداری کرنا اور سجدہ کرنا

وَارْكَعِىْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ

وَارْكَعِىْ	مَعَ	الرّٰكِعِيْنَ	ذٰلِكَ	مِنْ	اَنْۢبَآءِ	الْغَيْبِ	نُوْحِيْهِ
اور رکوع کیا کر	ساتھ	رکوع کرنے والوں کے	یہ ہے	سے	خبروں	غیب کی	وحی کرتے ہیں ہم اسکو

اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرنا ﴿٤٣﴾ (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) یہ باتیں اخبارِ غیب میں سے ہیں جو ہم تمہارے پاس

اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ

اِلَيْكَ	وَمَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	اِذْ	يُلْقُوْنَ	اَقْلَامَهُمْ	اَيُّهُمْ	يَكْفُلُ
طرف تیری	اور نہ	تھا تو	پاس ان کے	جس وقت	ڈالتے تھے	قلم اپنے	کون ان میں سے	پالے

بھیجتے ہیں۔ اور جب وہ لوگ اپنے قلم (بطور قرعہ) ڈال رہے تھے کہ مریم کا متکفل کون بنے تو تم ان کے پاس

مَرْيَمَ ۪ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٤﴾ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ

مَرْيَمَ	وَمَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	اِذْ	يَخْتَصِمُوْنَ	اِذْ	قَالَتِ	الْمَلٰٓئِكَةُ
مریم کو	اور نہ	تھا تو	پاس ان کے	جب	وہ جھگڑتے تھے	جس وقت	کہا	فرشتوں نے

نہیں تھے۔ اور نہ اس وقت ہی انکے پاس تھے جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے ﴿٤٤﴾ (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب فرشتوں نے (مریم سے کہا)

يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى

يٰمَرْيَمُ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُبَشِّرُكِ	بِكَلِمَةٍ	مِّنْهُ	اسْمُهُ	الْمَسِيْحُ	عِيْسَى
اے مریم	بیشک	اللہ	خوشخبری دیتا ہے تجھ کو	ساتھ ایک بات کے	اپنی طرف سے	نام اس کا ہے	مسیح	عیسٰی

کہ مریم اللہ تم کو اپنی طرف سے ایک فیض کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسیح (اور مشہور)

ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَيُكَلِّمُ

ابْنُ	مَرْيَمَ	وَجِيْهًا	فِى	الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَمِنَ	الْمُقَرَّبِيْنَ	وَيُكَلِّمُ
بیٹا	مریم کا	آبرو والا	بیچ	دنیا کے	اور آخرت کے	اور سے	نزدیک کیے گیوں	اور باتیں کریگا

عیسٰی ابن مریم ہوگا (اور جو) دنیا اور آخرت میں با آبرو اور (اللہ کے) خاصوں میں سے ہوگا ﴿٤٥﴾ اور ماں کی گود

النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ (۴۶) قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى

النَّاسَ	فِي	الْمَهْدِ	وَكَهْلًا	وَّ	مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ	قَالَتْ	رَبِّ	اَنّٰى
لوگوں سے	بیچ	جھولے کے	اور ادھیڑ	اور	سے ہے	صالحوں	کہا اس نے	اے رب میرے	کیوں کر

میں اور بڑی عمر کا ہو کر (دونوں حالتوں میں) لوگوں سے (یکساں) گفتگو کرے گا اور نیکو کاروں میں ہوگا (۴۶) مریم نے کہا۔ پروردگار!

يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا

يَكُوْنُ	لِيْ	وَلَدٌ	وَّ	لَمْ	يَمْسَسْنِيْ	بَشَرٌ	قَالَ	كَذٰلِكِ	اللّٰهُ	يَخْلُقُ	مَا
ہوگا	واسطے میرے	بچہ	اور	نہیں	ہاتھ لگایا مجھ کو	کسی آدمی نے	کہا	اسی طرح	اللہ	پیدا کرتا ہے	جو

میرے ہاں بچہ کیونکر ہوگا کہ کسی انسان نے مجھے ہاتھ تک تو لگایا نہیں۔ فرمایا کہ اللہ اسی طرح جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔

يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ (۴۷) وَيُعَلِّمُهُ

يَشَآءُ	اِذَا	قَضٰى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ	وَيُعَلِّمُهُ
چاہتا ہے	جب	مقرر کرتا ہے	کچھ کام	پس سوائے اسکے نہیں کہ	کہتا ہے	اس کو	ہو جا	پس ہو جاتا ہے	اور سکھا دیگا اسکو

جب وہ کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے (۴۷) اور وہ انہیں

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ (۴۸) وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ

الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ	وَالتَّوْرٰىةَ	وَالْاِنْجِيْلَ	وَرَسُوْلًا	اِلٰى	بَنِيْٓ
کتاب	اور حکمت	اور توریت	اور انجیل	اور رسول	طرف	بنی

لکھنا (پڑھنا) اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائے گا (۴۸) اور (عیسیٰ) بنی اسرائیل کی

اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ

اِسْرَآءِيْلَ	اَنِّيْ	قَدْ	جِئْتُكُمْ	بِاٰيَةٍ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	اَنِّيْٓ	اَخْلُقُ	لَكُمْ
اسرائیل کے	یہ کہ میں	تحقیق	آیا ہوں تمہارے پاس	ساتھ ایک نشانی کے	سے	پروردگار تمہارے	یہ کہ	بناتا ہوں میں	واسطے تمہارے

طرف پیغمبر (ہو کر جائیں گے اور کہیں گے) کہ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں وہ یہ کہ تمہارے سامنے

مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًاۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ

مِّنَ	الطِّيْنِ	كَهَيْـَٔةِ	الطَّيْرِ	فَاَنْفُخُ	فِيْهِ	فَيَكُوْنُ	طَيْرًا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ
سے	مٹی	مانند صورت	جانور کے	پس پھونکتا ہوں	بیچ اسکے	پس ہو جاتا ہے	جانور	ساتھ حکم	اللہ کے

مٹی کی مورت بشکل پرند بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے (سچ مچ) جانور ہو جاتا ہے۔

وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ

وَاُبْرِئُ	الْاَكْمَهَ	وَالْاَبْرَصَ	وَاُحْيِ	الْمَوْتٰى	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَاُنَبِّئُكُمْ
اور چنگا کرتا ہوں	مادر زاد اندھے کو	اور کوڑھی کو	اور جلاتا ہوں	مُردے کو	ساتھ حکم	اللہ کے	اور خبر دیتا ہوں تم کو

اور اندھے اور ابرص کو تندرست کر دیتا ہوں۔ اور اللہ کے حکم سے مُردے میں جان ڈال دیتا ہوں اور جو کچھ تم کھا کر

بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ

بِمَا	تَاْكُلُوْنَ	وَمَا	تَدَّخِرُوْنَ	فِيْ	بُيُوْتِكُمْ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لَّكُمْ
ساتھ اس چیز کے کہ	کھاتے ہو تم	اور جو کچھ	ذخیرہ کرتے ہو تم	بیچ	اپنے گھروں کے	بے شک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے تمہارے

آتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو سب تم کو بتا دیتا ہوں۔ اگر تم صاحبِ ایمان ہو تو ان باتوں میں

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ﴿۴۹﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَمُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيَّ	مِنَ	التَّوْرٰىةِ
اگر	ہو تم	ایمان والے	اور سچا کرنے والا	اس چیز کو کہ	آگے میرے ہے	سے	توریت

تمہارے لیے (قدرتِ اللہ کی) نشانی ہے ﴿۴۹﴾ اور مجھ سے پہلے جو تورات (نازل ہوئی) تھی اس کی تصدیق بھی کرتا ہوں

وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ

وَلِاُحِلَّ	لَكُمْ	بَعْضَ	الَّذِيْ	حُرِّمَ	عَلَيْكُمْ	وَجِئْتُكُمْ	بِاٰيَةٍ	مِّنْ
اور تاکہ حلال کروں	واسطے تمہارے	بعضے	وہ چیز کہ	حرام کی گئی ہے	اوپر تمہارے	اور میں لایا ہوں پاس تمہارے	نشانی	سے

اور (میں) اس لیے بھی (آیا ہوں) کہ بعض چیزیں جو تم پر حرام تھیں ان کو تمہارے لیے حلال کر دوں اور میں تو تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر

رَّبِّكُمْ ۣ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۵۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ

رَّبِّكُمْ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ	اِنَّ	اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَرَبُّكُمْ
رب تمہارے	پس ڈرو	اللہ سے	اور کہا مانو میرا	بے شک	اللہ	رب ہے میرا	اور رب ہے تمہارا

آیا ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿۵۰﴾ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے۔

فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۵۱﴾ فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى

فَاعْبُدُوْهُ	هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ	فَلَمَّآ	اَحَسَّ	عِيْسٰى
پس عبادت کرو اس کی	یہ ہے	راہ	سیدھی	پس جب	دیکھا	عیسیٰ نے

تو اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا رستہ ہے ﴿۵۱﴾ جب عیسیٰ نے ان کی طرف سے نافرمانی

مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ

مِنْهُمُ	الْكُفْرَ	قَالَ	مَنْ	اَنْصَارِیْٓ	اِلَى	اللّٰهِ	قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ
ان سے	کفر	کہا	کون ہیں	مدد دینے والے مجھ کو	طرف	اللہ کے	کہا	حواریوں نے

(اور نیت قتل) دیکھی تو کہنے لگے کہ کوئی ہے جو اللہ کا طرف دار اور میرا مددگار ہو۔ حواری بولے

نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾ رَبَّنَآ

نَحْنُ	اَنْصَارُ	اللّٰهِ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَاشْهَدْ	بِاَنَّا	مُسْلِمُوْنَ	رَبَّنَآ
ہم ہیں	مدد دینے والے	اللہ کے	ایمان لائے ہم	ساتھ اللہ کے	اور تو گواہ رہ	ساتھ اس کے کہ ہم	مطیع ہیں	اے رب ہمارے

کہ ہم اللہ کے (طرف دار اور آپ کے) مددگار ہیں۔ ہم اللہ پر ایمان لائے اور آپ گواہ رہیں کہ ہم فرمانبردار ہیں ﴿۵۲﴾ اے پروردگار

اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾

اٰمَنَّا	بِمَآ	اَنْزَلْتَ	وَاتَّبَعْنَا	الرَّسُوْلَ	فَاكْتُبْنَا	مَعَ	الشّٰهِدِيْنَ
ہم ایمان لائے	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری تو نے	اور پیروی کی ہم نے	رسول کی	پس لکھ دے ہم کو	ساتھ	شاہدوں کے

جو (کتاب) تو نے نازل فرمائی ہے ہم اس پر ایمان لے آئے اور (تیرے) پیغمبر کے متبع ہو چکے تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ رکھ ﴿۵۳﴾

وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ ع اِذْ قَالَ اللّٰهُ

وَمَكَرُوْا	وَمَكَرَ	اللّٰهُ	وَ	اللّٰهُ	خَيْرُ	الْمٰكِرِيْنَ	اِذْ	قَالَ	اللّٰهُ
اور مکر کیا انہوں نے	اور مکر کیا	اللہ نے	اور	اللہ	بہتر ہے	مکر کرنے والوں کا	جس وقت	کہا	اللہ نے

اور وہ (یعنی یہود قتل عیسٰی کے بارے میں ایک) چال چلے اور اللہ بھی (عیسٰی کو بچانے کیلئے) چال چلا اور اللہ خوب چال چلنے والا ہے ﴿۵۴﴾ اس وقت اللہ

يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ

يٰعِيْسٰٓى	اِنِّىْ	مُتَوَفِّيْكَ	وَرَافِعُكَ	اِلَىَّ	وَمُطَهِّرُكَ	مِنَ	الَّذِيْنَ
اے عیسٰی	بیشک میں	لینے والا ہوں تجھ کو	اور اٹھانے والا ہوں تجھ کو	طرف اپنی	اور پاک کرنیوالا ہوں تجھ کو	سے	لوگوں جو

نے فرمایا کہ عیسٰی! میں تمہاری دنیا میں رہنے کی مدت پوری کر کے تم کو اپنی طرف اُٹھالوں گا اور تمہیں کافروں (کی صحبت) سے پاک

كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ

كَفَرُوْا	وَجَاعِلُ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْكَ	فَوْقَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِلٰى	يَوْمِ
کافر ہوئے	اور کرنے والا ہوں	ان لوگوں کو کہ	پیروی کرینگے تیری	اوپر	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	تک	دن

کر دوں گا۔ اور جو لوگ تمہاری پیروی کریں گے ان کو کافروں پر قیامت تک فائق

الثلثة ۱۴ ع

الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ

فِيْهِ	كُنْتُمْ	فِيْمَا	بَيْنَكُمْ	فَاَحْكُمُ	مَرْجِعُكُمْ	اِلَيَّ	ثُمَّ	الْقِيٰمَةِ
بیچ اس کے	تھے تم	بیچ اس چیز کے کہ	درمیان تمہارے	پھر حکم کروں گا	پھر آنا ہے تمہارا	طرف میری	پھر	قیامت کے

(وغالب) رکھوں گا۔ پھر تم سب میرے پاس لوٹ کر آؤ گے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے اس دن تم میں ان کا

تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِي

فِي	شَدِيْدًا	عَذَابًا	فَاُعَذِّبُهُمْ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	فَاَمَّا	تَخْتَلِفُوْنَ
بیچ	سخت	عذاب	پس عذاب کروں گا ان کو	کافر ہوئے	جو لوگ کہ	پس	اختلاف کرتے

فیصلہ کر دوں گا ﴿۵۵﴾ یعنی جو کافر ہوئے ان کو دنیا اور آخرت (دونوں) میں سخت

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	وَاَمَّا	نّٰصِرِيْنَ	مِّنْ	لَهُمْ	وَمَا	وَالْاٰخِرَةِ	الدُّنْيَا
ایمان لائے	لوگ کہ	اور جو	مددگار	کوئی	واسطے ان کے	اور نہیں	اور آخرت کے	دنیا کے

عذاب دوں گا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا ﴿۵۶﴾ اور جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ

يُحِبُّ	لَا	وَاللّٰهُ	اُجُوْرَهُمْ	فَيُوَفِّيْهِمْ	الصّٰلِحٰتِ	وَعَمِلُوا
دوست رکھتا	نہیں	اور اللہ	ثواب ان کا	پس پورا دے گا ان کو	نیک	اور کام کیے

اور عمل نیک کرتے رہے ان کو اللہ پورا پورا صلہ دے گا۔ اور اللہ ظالموں کو دوست

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۷﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿۵۸﴾

الْحَكِيْمِ	وَالذِّكْرِ	الْاٰيٰتِ	مِنَ	عَلَيْكَ	نَتْلُوْهُ	ذٰلِكَ	الظّٰلِمِيْنَ
حکمت والی سے	اور نصیحت	آیتوں	سے	اوپر تیرے	پڑھتے ہیں ہم اسکو	یہ	ظالموں کو

نہیں رکھتا ﴿۵۷﴾ (اے محمد ﷺ) یہ ہم تم کو (اللہ کی) آیتیں اور حکمت بھری نصیحتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں ﴿۵۸﴾

اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ

قَالَ	ثُمَّ	تُرَابٍ	مِنْ	خَلَقَهٗ	اٰدَمَ	كَمَثَلِ	اللّٰهِ	عِنْدَ	عِيْسٰى	مَثَلَ	اِنَّ
کہا	پھر	مٹی	سے	پیدا کیا اس کو	آدم کے ہے	مانند مثال	اللہ کے	نزدیک	عیسیٰ کی	مثال	بے شک

عیسیٰ کا حال اللہ کے نزدیک آدم کا سا ہے کہ اس نے (پہلے) مٹی سے ان کا قالب بنایا پھر فرمایا

لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٥٩﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٦٠﴾

الْمُمْتَرِيْنَ	مِّنَ	تَكُنْ	فَلَا	رَّبِّكَ	مِنْ	الْحَقُّ	فَيَكُوْنُ	كُنْ	لَهٗ
شک لانے والوں میں	سے	ہو تو	پس مت	پروردگار تیرے	سے ہے	حق	پس وہ ہوگیا	ہو جا	اس کو

کہ (انسان) ہو جا تو وہ (انسان) ہو گئے ﴿٥٩﴾ (یہ بات) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا ﴿٦٠﴾

فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا

تَعَالَوْا	فَقُلْ	الْعِلْمِ	مِنَ	جَآءَكَ	مَا	مِنْۢ بَعْدِ	فِيْهِ	حَآجَّكَ	فَمَنْ
آؤ	پس کہہ	علم	سے	آیا تیرے پاس	کہ	پیچھے اس کے	بیچ اسکے	جھگڑے تجھ سے	پس جو کوئی

پھر اگر یہ لوگ عیسٰی کے بارے میں تم سے جھگڑا کریں اور تم کو حقیقت الحال تو معلوم ہو ہی چلی ہے تو ان سے کہنا کہ آؤ

نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۣ قف

وَاَنْفُسَكُمْ	وَاَنْفُسَنَا	وَنِسَآءَكُمْ	وَنِسَآءَنَا	وَاَبْنَآءَكُمْ	اَبْنَآءَنَا	نَدْعُ
اور جانوں تمہاری کو	اور جانوں اپنی کو	اور بیبیوں تمہاری کو	اور بیبیوں اپنی کو	اور بیٹوں تمہارے کو	بیٹوں اپنوں کو	ہم بلائیں

ہم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلائیں تم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلاؤ اور ہم خود بھی آئیں اور تم خود بھی آؤ۔

ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦١﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ

لَهُوَ	هٰذَا	اِنَّ	الْكٰذِبِيْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	لَّعْنَتَ	فَنَجْعَلْ	نَبْتَهِلْ	ثُمَّ
البتہ وہ ہے	یہ	بے شک	جھوٹوں کے	اوپر	اللہ کی	لعنت	پس کریں ہم	التجا کریں	پھر

پھر دونوں فریق (اللہ سے) دعا والتجا کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں ﴿٦١﴾ یہ تمام

الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

الْعَزِيْزُ	لَهُوَ	اللّٰهَ	وَاِنَّ	اللّٰهُ	اِلَّا	اِلٰهٍ	مِنْ	وَمَا	الْحَقُّ	الْقَصَصُ
غالب	البتہ وہی ہے	اللہ	اور بیشک	اللہ	مگر	معبود	کوئی	اور نہیں	سچا	بیان

بیانات صحیح ہیں۔ اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور بیشک اللہ غالب (اور)

الْحَكِيْمُ ﴿٦٢﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٣﴾ ع قُلْ يٰٓاَهْلَ

ع ٦ / ١٤

يٰٓاَهْلَ	قُلْ	بِالْمُفْسِدِيْنَ	عَلِيْمٌۢ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	تَوَلَّوْا	فَاِنْ	الْحَكِيْمُ
اے اہل	کہہ	ساتھ مفسدوں کے	جاننے والا ہے	اللہ	پس بے شک	پھر جاویں	پس اگر	حکمت والا

صاحب حکمت ہے ﴿٦٢﴾ تو اگر یہ لوگ پھر جائیں تو اللہ مفسدوں کو خوب جانتا ہے ﴿٦٣﴾ کہہ دو کہ اے

الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ

الْكِتٰبِ	تَعَالَوْا	اِلٰى	كَلِمَةٍ	سَوَآءٍۢ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَكُمْ	اَلَّا	نَعْبُدَ	اِلَّا	اللّٰهَ
کتاب	آؤ	طرف	ایک بات کے کہ	برابر ہے	درمیان ہمارے	اور درمیان تمہارے	یہ کہ نہ	عبادت کریں ہم	مگر	اللہ کی

اہلِ کتاب جو بات ہمارے اور تمہارے دونوں کے درمیان یکساں (تسلیم کی گئی) ہے اس کی طرف آؤ، وہ یہ کہ اللہ کے سوا ہم کسی کی عبادت نہ کریں

وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ

وَلَا	نُشْرِكَ	بِهٖ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا	يَتَّخِذَ	بَعْضُنَا	بَعْضًا	اَرْبَابًا	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
اور نہ	ہم شریک کریں	ساتھ اسکے	کچھ	اور	نہ	پکڑے	بعض ہمارا	بعض کو	پروردگار	سوائے	اللہ کے

اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں اور ہم میں کوئی کسی کو اللہ کے سوا اپنا کارساز نہ سمجھے

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ

فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَقُوْلُوا	اشْهَدُوْا	بِاَنَّا	مُسْلِمُوْنَ	يٰٓاَهْلَ	الْكِتٰبِ	لِمَ
پس اگر	پھر جائیں	پس کہو	گواہ رہو تم	ساتھ اس کے کہ	ہم فرمانبردار ہیں	اے اہل	کتاب	کیوں

اگر یہ لوگ (اس بات کو) نہ مانیں تو (اُن سے) کہہ دو کہ تم گواہ رہو کہ ہم (اللہ کے) فرمانبردار ہیں ﴿٦٤﴾ اے اہلِ کتاب

تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ

تُحَآجُّوْنَ	فِيْٓ	اِبْرٰهِيْمَ	وَمَآ	اُنْزِلَتِ	التَّوْرٰىةُ	وَالْاِنْجِيْلُ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِهٖ
جھگڑتے ہو	بیچ	ابراہیم کے	اور نہ	اتاری گئی	توریت	اور انجیل	مگر	پیچھے اس کے

تم ابراہیم کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل ان کے بعد اتری ہیں (اور وہ پہلے ہو چکے)

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٥﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ

اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	هٰٓاَنْتُمْ	هٰٓؤُلَآءِ	حَاجَجْتُمْ	فِيْمَا	لَكُمْ	بِهٖ
کیا پس نہیں	سمجھتے	ہاں تم	وہ لوگ ہو کہ	جھگڑے تم	بیچ اس چیز کے کہ	تھا واسطے تمہارے	ساتھ اسکے

تو کیا تم عقل نہیں رکھتے ﴿٦٥﴾ دیکھو ایسی بات میں تو تم نے جھگڑا کیا ہی تھا جس کا تمہیں

عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ

عِلْمٌ	فَلِمَ	تُحَآجُّوْنَ	فِيْمَا	لَيْسَ	لَكُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَاَنْتُمْ
علم	پس کیوں	جھگڑتے ہو تم	بیچ اسکے کہ	نہیں	واسطے تمہارے	ساتھ اسکے	علم	اور اللہ	جانتا ہے	اور تم

کچھ علم تھا بھی۔ مگر ایسی بات میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا تم کو کچھ بھی علم نہیں۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم

لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۶﴾ مَا كَانَ اِبۡرٰهِيۡمُ يَهُوۡدِيًّا وَّلَا نَصۡرَانِيًّا وَّلٰكِنۡ كَانَ

كَانَ	وَّلٰكِنۡ	نَصۡرَانِيًّا	لَا	وَّ	يَهُوۡدِيًّا	اِبۡرٰهِيۡمُ	كَانَ	مَا	تَعۡلَمُوۡنَ	لَا
تھا وہ	اور لیکن	نصرانی	نہ	اور	یہودی	ابراہیم	تھا	نہ	جانتے	نہیں

نہیں جانتے ﴿۶۶﴾ ابراہیم نہ تو یہودی تھے اور نہ عیسائی بلکہ سب سے بے تعلق ہو کر ایک (اللہ)

حَنِيۡفًا مُّسۡلِمًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۶۷﴾ اِنَّ اَوۡلَى النَّاسِ

النَّاسِ	اَوۡلَى	اِنَّ	الۡمُشۡرِكِيۡنَ	مِنَ	كَانَ	وَمَا	مُّسۡلِمًا	حَنِيۡفًا
لوگوں کے	نزدیک تر	بے شک	مشرکوں	سے	تھا وہ	اور نہ	فرمانبردار	حنیف

کے ہو رہے تھے اور اسی کے فرمانبردار تھے اور مشرکوں میں نہ تھے ﴿۶۷﴾ ابراہیم سے قرب رکھنے

بِاِبۡرٰهِيۡمَ لَلَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡهُ وَهٰذَا النَّبِىُّ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ؕ وَاللّٰهُ وَلِىُّ

وَلِىُّ	وَاللّٰهُ	اٰمَنُوۡا	وَالَّذِيۡنَ	النَّبِىُّ	وَهٰذَا	اتَّبَعُوۡهُ	لَلَّذِيۡنَ	بِاِبۡرٰهِيۡمَ
دوست ہے	اور اللہ	ایمان لائے	اور وہ لوگ کہ	نبی	اور یہ	پیروی کرتے ہیں انکی	البتہ وہ لوگ ہیں کہ	ساتھ ابراہیم کے

والے تو وہ لوگ ہیں جو ان کی پیروی کرتے ہیں اور یہ پیغمبر (آخر الزماں) اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں۔ اور اللہ مومنوں

الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۶۸﴾ وَدَّتۡ طَّآئِفَةٌ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ لَوۡ يُضِلُّوۡنَكُمۡ ؕ

يُضِلُّوۡنَكُمۡ	لَوۡ	الۡكِتٰبِ	اَهۡلِ	مِّنۡ	طَّآئِفَةٌ	وَدَّتۡ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ
گمراہ کریں تم کو	کاش کہ	کتاب	اہل	سے	ایک جماعت	دوست رکھتی ہے	مومنوں کا

کا کارساز ہے ﴿۶۸﴾ (اے اہل اسلام) بعضے اہل کتاب اس بات کی خواہش رکھتے ہیں کہ تم کو گمراہ کر دیں۔

وَمَا يُضِلُّوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡفُسَهُمۡ وَمَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۶۹﴾ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ

لِمَ	الۡكِتٰبِ	يٰۤاَهۡلَ	يَشۡعُرُوۡنَ	وَمَا	اَنۡفُسَهُمۡ	اِلَّاۤ	يُضِلُّوۡنَ	وَمَا
کیوں	کتاب کے	اے اہل	سمجھتے	اور نہیں	جانوں اپنی کو	مگر	گمراہ کرتے	اور نہیں

مگر یہ (تم کو کیا گمراہ کریں گے) اپنے آپ کو ہی گمراہ کر رہے ہیں اور نہیں جانتے ﴿۶۹﴾ اے اہل کتاب تم

تَكۡفُرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنۡتُمۡ تَشۡهَدُوۡنَ ﴿۷۰﴾ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ

لِمَ	الۡكِتٰبِ	يٰۤاَهۡلَ	تَشۡهَدُوۡنَ	وَاَنۡتُمۡ	اللّٰهِ	بِاٰيٰتِ	تَكۡفُرُوۡنَ
کیوں	کتاب	اے اہل	گواہ ہو	اور تم	اللہ کے	ساتھ نشانیوں	کفر کرتے ہو تم

اللہ کی آیتوں سے کیوں انکار کرتے ہو اور تم (تورات کو) مانتے تو ہو ﴿۷۰﴾ اے اہل کتاب تم سچ کو جھوٹ

تَلۡبِسُوۡنَ الۡحَقَّ بِالۡبَاطِلِ وَتَكۡتُمُوۡنَ الۡحَقَّ وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۱﴾ ع

تَلۡبِسُوۡنَ	الۡحَقَّ	بِالۡبَاطِلِ	وَتَكۡتُمُوۡنَ	الۡحَقَّ	وَاَنۡتُمۡ	تَعۡلَمُوۡنَ
ملاتے ہو	سچ کو	ساتھ جھوٹ کے	اور چھپاتے ہو	حق کو	اور تم	جانتے ہو

کے ساتھ خلط ملط کیوں کرتے ہو اور حق کو کیوں چھپاتے ہو اور تم جانتے بھی ہو ﴿۷۱﴾

وَقَالَتۡ طَّآئِفَةٌ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ اٰمِنُوۡا بِالَّذِىۡۤ اُنۡزِلَ عَلَى الَّذِيۡنَ

وَقَالَتۡ	طَّآئِفَةٌ	مِّنۡ	اَهۡلِ	الۡكِتٰبِ	اٰمِنُوۡا	بِالَّذِىۡۤ	اُنۡزِلَ	عَلَى	الَّذِيۡنَ
اور کہا	ایک جماعت نے	سے	اہل	کتاب	ایمان لاؤ	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری گئی ہے	اوپر	ان لوگوں کے کہ

اور اہل کتاب ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ جو (کتاب) مومنوں پر نازل ہوئی ہے اس پر دن کے شروع

اٰمَنُوۡا وَجۡهَ النَّهَارِ وَاكۡفُرُوۡۤا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۷۲﴾ صلے ج

اٰمَنُوۡا	وَجۡهَ	النَّهَارِ	وَاكۡفُرُوۡۤا	اٰخِرَهٗ	لَعَلَّهُمۡ	يَرۡجِعُوۡنَ
ایمان والے ہیں	اول	دن کے	اور کافر ہو جاؤ	آخر دن کے	شاید کہ وہی	پھر جائیں

میں تو ایمان لے آیا کرو اور اس کے آخر میں انکار کر دیا کرو تا کہ وہ (اسلام سے) برگشتہ ہو جائیں ﴿۷۲﴾

وَلَا تُؤۡمِنُوۡۤا اِلَّا لِمَنۡ تَبِعَ دِيۡنَكُمۡ ؕ قُلۡ اِنَّ الۡهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنۡ

وَلَا	تُؤۡمِنُوۡۤا	اِلَّا	لِمَنۡ	تَبِعَ	دِيۡنَكُمۡ	قُلۡ	اِنَّ	الۡهُدٰى	هُدَى	اللّٰهِ	اَنۡ
اور مت	مانو	مگر	واسطے اس شخص کے کہ	پیروی کرے	دین تمہارے کی	کہہ	بیشک	ہدایت	ہدایت	اللہ کی ہے	یہ کہ

اور اپنے دین کے پیرو کے سوا کسی اور کے قائل نہ ہونا۔ (اے پیغمبر) کہہ دو کہ ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے (وہ یہ بھی

يُّؤۡتٰٓى اَحَدٌ مِّثۡلَ مَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ اَوۡ يُحَآجُّوۡكُمۡ عِنۡدَ رَبِّكُمۡ ؕ قُلۡ

يُّؤۡتٰٓى	اَحَدٌ	مِّثۡلَ	مَاۤ	اُوۡتِيۡتُمۡ	اَوۡ	يُحَآجُّوۡكُمۡ	عِنۡدَ	رَبِّكُمۡ	قُلۡ
دیا جائے	کوئی شخص	جیسا	جو کہ	دیے گئے ہو تم	یا یہ کہ	جھگڑا کریں تم سے	نزدیک	تمہارے رب کے	کہہ

کہتے ہیں) یہ بھی (نہ ماننا) کہ جو چیز تم کو ملی ہے ویسی کسی اور کو ملے گی یا وہ تمہیں اللہ کے روبرو قائل معقول کر سکیں گے۔ یہ بھی کہہ دو کہ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤۡتِيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۷۳﴾ لا ج

اِنَّ	الۡفَضۡلَ	بِيَدِ	اللّٰهِ	يُؤۡتِيۡهِ	مَنۡ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيۡمٌ
بیشک	فضل	بیچ ہاتھ	اللہ کے ہے	دیتا ہے وہ	جس کو	چاہے	اور اللہ	کشائش والا	جاننے والا ہے

بزرگی اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ اور اللہ کشائش والا (اور) علم والا ہے ﴿۷۳﴾

يَّخۡتَصُّ بِرَحۡمَتِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۷۴﴾

يَّخۡتَصُّ	بِرَحۡمَتِهٖ	مَنۡ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	ذُو	الۡفَضۡلِ	الۡعَظِيۡمِ
خاص کرتا ہے	ساتھ رحمت اپنی کے	جس کو	چاہے	اور اللہ	صاحب	فضل	بڑے کا ہے

وہ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے خاص کر لیتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ﴿۷۴﴾

وَمِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ مَنۡ اِنۡ تَاۡمَنۡهُ بِقِنۡطَارٍ يُّؤَدِّهٖۤ

وَمِنۡ	اَهۡلِ	الۡكِتٰبِ	مَنۡ	اِنۡ	تَاۡمَنۡهُ	بِقِنۡطَارٍ	يُّؤَدِّهٖۤ
اور بعض	اہل	کتاب	وہ ہے جو کہ	اگر	امانت دے اسکو	خزانہ	ادا کر دے اس کو

اور اہل کتاب میں سے کوئی تو ایسا ہے کہ اگر تم اس کے پاس (روپوں کا) ڈھیر امانت

اِلَيۡكَ ۚ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اِنۡ تَاۡمَنۡهُ بِدِيۡنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖۤ اِلَيۡكَ

اِلَيۡكَ	وَمِنۡهُمۡ	مَّنۡ	اِنۡ	تَاۡمَنۡهُ	بِدِيۡنَارٍ	لَّا	يُؤَدِّهٖۤ	اِلَيۡكَ
طرف تیری	اور بعض ان میں سے	وہ ہے جو کہ	اگر	امانت دے اس کو	ایک دینار	نہ	ادا کرے اس کو	طرف تیری

رکھ دو تو تم کو (فوراً) واپس دے دے اور کوئی اس طرح کا ہے کہ اگر اس کے پاس ایک دینار بھی امانت

اِلَّا مَا دُمۡتَ عَلَيۡهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَالُوۡا لَيۡسَ عَلَيۡنَا

اِلَّا	مَادُمۡتَ	عَلَيۡهِ	قَآئِمًا	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمۡ	قَالُوۡا	لَيۡسَ	عَلَيۡنَا
مگر	جب تک کہ رہے تو	اوپر اس کے	کھڑا	یہ	اس واسطے کہ	کہا انہوں نے	نہیں	اوپر ہمارے

رکھو تو جب تک اس کے سر پر ہر وقت کھڑے نہ رہو تمہیں دے ہی نہیں۔ یہ اس لیے کہ وہ کہتے ہیں کہ اُمّیوں کے

فِي الۡاُمِّيّٖنَ سَبِيۡلٌ ۚ وَيَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ وَهُمۡ

فِي	الۡاُمِّيّٖنَ	سَبِيۡلٌ	وَيَقُوۡلُوۡنَ	عَلَى	اللّٰهِ	الۡكَذِبَ	وَهُمۡ
بیچ	اَن پڑھوں کے	کچھ راہ	اور کہتے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور وہ

بارے میں ہم سے مواخذہ نہیں ہو گا۔ یہ اللہ پر محض جھوٹ بولتے ہیں اور (اس بات کو) جانتے

يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۵﴾ بَلٰى مَنۡ اَوۡفٰى بِعَهۡدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

يَعۡلَمُوۡنَ	بَلٰى	مَنۡ	اَوۡفٰى	بِعَهۡدِهٖ	وَاتَّقٰى	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ
جانتے ہیں	نہ بلکہ	جو کوئی	پورا کرے	عہد اپنے کو	اور پرہیزگاری کرے	پس بیشک	اللہ	دوست رکھتا ہے

بھی ہیں ﴿۷۵﴾ ہاں جو شخص اپنے اقرار کو پورا کرے اور (اللہ سے) ڈرے تو اللہ ڈرنے والوں کو دوست

الْمُتَّقِيْنَ ﴿٧٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ

الْمُتَّقِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَشْتَرُوْنَ	بِعَهْدِ	اللّٰهِ	وَاَيْمَانِهِمْ
پرہیزگاروں کو	بے شک	جو لوگ کہ	مول لیتے ہیں	بدلے عہد	اللہ کے	اپنی قسموں کے

رکھتا ہے﴿٧٦﴾ جو لوگ اللہ کے اقراروں اور اپنی قسموں (کو بیچ ڈالتے ہیں اور اُن) کے

ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ

ثَمَنًا	قَلِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	لَا	خَلَاقَ	لَهُمْ	فِي	الْاٰخِرَةِ	وَلَا	يُكَلِّمُهُمُ
مول	تھوڑا	یہ لوگ	نہیں	حصہ	واسطے ان کے	بیچ	آخرت کے	اور نہ	بولے گا ان سے

عوض تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں اُن کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ اُن سے اللہ نہ

اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠ وَلَهُمْ

اللّٰهُ	وَلَا	يَنْظُرُ	اِلَيْهِمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَلَا	يُزَكِّيْهِمْ	وَلَهُمْ
اللہ	اور نہ	دیکھے گا	ان کی طرف	دن	قیامت کے	اور نہ	پاک کرے گا ان کو	اور واسطے انکے

تو کلام کرے گا اور نہ قیامت کے روز ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کو دکھ

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٧﴾ وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَاِنَّ	مِنْهُمْ	لَفَرِيْقًا	يَّلْوٗنَ	اَلْسِنَتَهُمْ
عذاب ہے	درد دینے والا	اور بے شک	ان میں سے	ایک فرقہ ہے کہ	موڑتے ہیں	زبانوں اپنی کو

دینے والا عذاب ہو گا﴿٧٧﴾ اور ان (اہل کتاب) میں بعض ایسے ہیں کہ کتاب (تورات) کو زبان

بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ج

بِالْكِتٰبِ	لِتَحْسَبُوْهُ	مِنَ	الْكِتٰبِ	وَمَا	هُوَ	مِنَ	الْكِتٰبِ
ساتھ کتاب کے	تا کہ جانو تم اس کو	سے	کتاب	اور نہیں	وہ	سے	کتاب

مروڑ مروڑ کر پڑھتے ہیں تا کہ تم سمجھو کہ جو کچھ وہ پڑھتے ہیں کتاب میں سے ہے حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہوتا

وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ج

وَيَقُوْلُوْنَ	هُوَ	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	وَمَا	هُوَ	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ
اور کہتے ہیں	وہ	سے ہے	نزدیک	اللہ کے	اور نہیں	وہ	سے	نزدیک	اللہ کے

اور کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی طرف سے (نازل ہوا) ہے حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہوتا

وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۸﴾ مَا كَانَ

وَيَقُوْلُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَهُمْ	يَعْلَمُوْنَ	مَا	كَانَ
اور کہتے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور وہ	جانتے ہیں	نہیں	ہے

اور اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں اور (یہ بات) جانتے بھی ہیں ﴿۷۸﴾ کسی آدمی کو

لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ

لِبَشَرٍ	اَنْ	يُّؤْتِيَهُ	اللّٰهُ	الْكِتٰبَ	وَالْحُكْمَ	وَالنُّبُوَّةَ	ثُمَّ	يَقُوْلَ
لائق واسطے کسی بشر کے	یہ کہ	دیوے اس کو	اللہ	کتاب	اور حکمت	اور پیغمبری	پھر	کہے

شایاں نہیں کہ اللہ تو اسے کتاب اور حکومت اور نبوت عطا فرمائے اور وہ لوگوں سے

لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا

لِلنَّاسِ	كُوْنُوْا	عِبَادًا	لِّيْ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَلٰكِنْ	كُوْنُوْا
واسطے لوگوں کے	ہوجاؤ تم	بندے	واسطے میرے	سوائے	اللہ کے	اور لیکن	ہوجاؤ تم

کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ۔ بلکہ (اس کو یہ کہنا سزاوار ہے کہ اے اہلِ کتاب) تم (علمائے) ربانی

رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ

رَبّٰنِيّٖنَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تُعَلِّمُوْنَ	الْكِتٰبَ	وَبِمَا	كُنْتُمْ
اللہ کے لوگ	اس واسطے کہ	ہوتم	سکھاتے	کتاب	اور اس واسطے کہ	ہوتم

ہو جاؤ کیونکہ تم کتاب (اللہ) پڑھتے پڑھاتے

تَدْرُسُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ

تَدْرُسُوْنَ	وَلَا	يَاْمُرَكُمْ	اَنْ	تَتَّخِذُوا	الْمَلٰٓئِكَةَ
پڑھتے	اور نہیں لائق کہ	حکم کرے تم کو	یہ کہ	پکڑو تم	فرشتوں کو

رہتے ہو ﴿۷۹﴾ اور اس کو یہ بھی نہیں کہنا چاہیے کہ تم فرشتوں

وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ

وَالنَّبِيّٖنَ	اَرْبَابًا	اَيَاْمُرُكُمْ	بِالْكُفْرِ	بَعْدَ	اِذْ	اَنْتُمْ
اور پیغمبروں کو	پروردگار	کیا حکم کرے گا تم کو	ساتھ کفر کے	پیچھے اس کے کہ	جب کہ	ہوتم

اور پیغمبروں کو رب بنا لو بھلا جب تم مسلمان ہو چکے تو کیا اسے زیبا ہے کہ تمہیں کافر ہونے

ع ۸ ۹ ۱۶

مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ

اٰتَيْتُكُمْ	لَمَآ	النَّبِيّٖنَ	مِيْثَاقَ	اللّٰهُ	اَخَذَ	وَاِذْ	مُّسْلِمُوْنَ
میں دوں تم کو	البتہ جو کچھ	پیغمبروں کا	عہد	اللہ نے	لیا	اور جس وقت	مسلمان

کو کہے ﴿۸۰﴾ اور جب اللہ نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ جب میں تم کو

مِّنْ كِتٰبٍ وَّ حِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا

لِّمَا	مُّصَدِّقٌ	رَسُوْلٌ	جَآءَكُمْ	ثُمَّ	حِكْمَةٍ	وَّ	كِتٰبٍ	مِّنْ
اس چیز کو کہ	سچا کرنے والا	پیغمبر	آئے تمہارے پاس	پھر	حکمت	اور	کتاب	سے

کتاب اور دانائی عطا کروں پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے

مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ

ءَاَقْرَرْتُمْ	قَالَ	وَلَتَنْصُرُنَّهٗ	بِهٖ	لَتُؤْمِنُنَّ	مَعَكُمْ
کیا اقرار کیا تم نے	کہا	اور البتہ مدد دینا اس کو	ساتھ اسکے	البتہ ایمان لائیو	ساتھ تمہارے ہے

تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا ہوگا اور ضرور اس کی مدد کرنی ہوگی۔ اور (عہد لینے کے بعد) پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا

وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ

قَالَ	اَقْرَرْنَا	قَالُوْٓا	اِصْرِيْ	ذٰلِكُمْ	عَلٰى	وَاَخَذْتُمْ
کہا	اقرار کیا ہم نے	کہا انہوں نے	بھاری عہد میرا	اس کے	اوپر	اور لیا تم نے

اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا (یعنی مجھے ضامن ٹھہرایا)۔ انہوں نے کہا (ہاں) ہم نے اقرار کیا۔ (اللہ نے) فرمایا کہ تم (اس عہد و پیمان کے)

فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ

بَعْدَ	تَوَلّٰى	فَمَنْ	الشّٰهِدِيْنَ	مِّنَ	مَعَكُمْ	وَاَنَا	فَاشْهَدُوْا
پیچھے	پھر جائے	پس جو کوئی	شاہدوں	میں سے	ساتھ تمہارے	اور میں ہوں	پس شاہد رہو

گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں ﴿۸۱﴾ تو جو اس کے بعد پھر جائیں

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ

يَبْغُوْنَ	اللّٰهِ	دِيْنِ	اَفَغَيْرَ	الْفٰسِقُوْنَ	هُمُ	فَاُولٰٓئِكَ	ذٰلِكَ
وہ چاہتے ہیں	اللہ کا	دین	کیا پس غیر	بدکار	وہی ہیں	پس یہ لوگ	اس کے

وہ بدکردار ہیں ﴿۸۲﴾ کیا یہ (کافر) اللہ کے دین کے سوا کسی

وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا

وَلَهٗٓ	اَسْلَمَ	مَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	طَوْعًا	وَّ	كَرْهًا
اور واسطے اسکے	مطیع ہوئے ہیں	جو کوئی	بیچ	آسمانوں کے	اور زمین کے ہے	خوشی سے	اور	ناخوشی سے

اور دین کے طالب ہیں حالانکہ اہلِ آسمان و زمین خوشی یا زبردستی سے اللہ کے فرمانبردار ہیں

وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ

وَّاِلَيْهِ	يُرْجَعُوْنَ	قُلْ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَمَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	وَمَآ
اور طرف اسی کے	پھیرے جائیں گے	کہہ	ایمان لائے ہم	ساتھ اللہ کے	اور اس چیز کے کہ	اتاری گئی	اوپر ہمارے	اور وہ جو کہ

اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں﴿۸۳﴾ کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی اور جو

اُنْزِلَ عَلٰٓي اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

اُنْزِلَ	عَلٰٓي	اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ
اتارا گیا	اوپر	ابراہیم کے	اور اسماعیل کے	اور اسحاق کے	اور یعقوب کے

صحیفے ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحاق اور یعقوب

وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ

وَالْاَسْبَاطِ	وَمَآ	اُوْتِيَ	مُوْسٰى	وَعِيْسٰى	وَالنَّبِيُّوْنَ	مِنْ
اور اس کی اولاد کے	اور جو	دی گئی	موسیٰ کو	اور عیسیٰ کو	اور نبیوں کو	سے

اور ان کی اولاد پر اترے اور جو کتابیں موسیٰ اور عیسیٰ اور دوسرے انبیاء کو پروردگار کی طرف سے

رَّبِّهِمْ ۠ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۡ وَنَحْنُ لَهٗ

رَّبِّهِمْ	لَا	نُفَرِّقُ	بَيْنَ	اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	وَنَحْنُ	لَهٗ
پروردگار انکے	نہیں	جدائی ڈالتے ہم	درمیان	کسی کے	ان میں سے	اور ہم	واسطے اسکے

ملیں سب پر ایمان لائے۔ ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے۔ اور ہم اُسی (اللہ واحد)

مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ

مُسْلِمُوْنَ	وَمَنْ	يَّبْتَغِ	غَيْرَ	الْاِسْلَامِ	دِيْنًا	فَلَنْ	يُّقْبَلَ
فرمانبردار ہیں	اور جو کوئی	چاہے	سوائے	اسلام کے	دین	پس ہرگز نہ	قبول کیا جائے گا

کے فرمانبردار ہیں﴿۸۴﴾ اور جوشخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہوگا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا

مِنۡهُ ۚ وَهُوَ فِى الۡاٰخِرَةِ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۸۵﴾ كَيۡفَ يَهۡدِى

مِنۡهُ	وَهُوَ	فِى	الۡاٰخِرَةِ	مِنَ	الۡخٰسِرِيۡنَ	كَيۡفَ	يَهۡدِى
اس سے	اور وہ	بیچ	آخرت کے	سے ہے	ٹوٹا پانے والوں میں	کیوں کر	ہدایت کرے

جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں نقصان اُٹھانے والوں میں ہوگا (۸۵) اللہ ایسے لوگوں کو کیونکر

اللّٰهُ قَوۡمًا كَفَرُوۡا بَعۡدَ اِيۡمَانِهِمۡ وَشَهِدُوۡۤا اَنَّ الرَّسُوۡلَ

اللّٰهُ	قَوۡمًا	كَفَرُوۡا	بَعۡدَ	اِيۡمَانِهِمۡ	وَشَهِدُوۡۤا	اَنَّ	الرَّسُوۡلَ
اللہ	اس قوم کو کہ	کافر ہوئی	پیچھے	ایمان اپنے کے	اور گواہی دی	یہ کہ	رسول

ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے اور (پہلے) اس بات کی گواہی دے چکے کہ یہ پیغمبر

حَقٌّ وَّ جَآءَهُمُ الۡبَيِّنٰتُ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ

حَقٌّ	وَّ	جَآءَهُمُ	الۡبَيِّنٰتُ	وَاللّٰهُ	لَا	يَهۡدِى	الۡقَوۡمَ
سچ ہے	اور	آئیں ان کے پاس	دلیلیں	اور اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم

برحق ہے اور ان کے پاس دلائل بھی آگئے اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت

الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۸۶﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمۡ اَنَّ عَلَيۡهِمۡ لَعۡنَةَ

الظّٰلِمِيۡنَ	اُولٰٓئِكَ	جَزَآؤُهُمۡ	اَنَّ	عَلَيۡهِمۡ	لَعۡنَةَ
ظالموں کو	یہ لوگ	سزا ان کی	یہ ہے کہ	اوپر ان کے	لعنت ہے

نہیں دیتا (۸۶) ان لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ کی

اللّٰهِ وَالۡمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۸۷﴾ لا خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ۚ

اللّٰهِ	وَالۡمَلٰٓئِكَةِ	وَالنَّاسِ	اَجۡمَعِيۡنَ	خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهَا
اللہ کی	اور فرشتوں کی	اور لوگوں کی	سب کی	ہمیشہ رہیں گے	بیچ اس کے

اور فرشتوں کی اور انسانوں کی سب کی لعنت ہو (۸۷) ہمیشہ اس لعنت میں (گرفتار) رہیں گے

لَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمُ الۡعَذَابُ وَلَا هُمۡ يُنۡظَرُوۡنَ ﴿۸۸﴾ لا اِلَّا

لَا	يُخَفَّفُ	عَنۡهُمُ	الۡعَذَابُ	وَلَا	هُمۡ	يُنۡظَرُوۡنَ	اِلَّا
نہ	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	عذاب	اور نہ	وہ	ڈھیل دیے جائیں گے	مگر

ان سے نہ تو عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی (۸۸) ہاں

الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۟ فَاِنَّ اللّٰهَ

الَّذِيْنَ	تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	وَاَصْلَحُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ
وہ لوگ جنہوں نے	توبہ کی	پیچھے اس سے	اور نیکی کی	پس بیشک	اللہ

جنہوں نے اس کے بعد توبہ کی اور اپنی حالت درست کر لی تو اللہ بخشنے والا

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بَعْدَ	اِيْمَانِهِمْ	ثُمَّ
بخشنے والا	مہربان ہے	بے شک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	پیچھے	ایمان اپنے کے	پھر

مہربان ہے ﴿۸۹﴾ جو لوگ ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے پھر

ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

ازْدَادُوْا	كُفْرًا	لَّنْ	تُقْبَلَ	تَوْبَتُهُمْ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
زیادہ ہوئے	کفر میں	ہرگز نہ	قبول کی جائے گی	توبہ ان کی	اور یہ لوگ	وہی ہیں

کفر میں بڑھتے گئے ایسوں کی توبہ ہرگز قبول نہیں ہو گی اور یہ لوگ

الضَّآلُّوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ

الضَّآلُّوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَمَاتُوْا	وَهُمْ	كُفَّارٌ	فَلَنْ
گمراہ	بے شک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اور مر گئے	اور وہ	کافر رہے	پس ہرگز نہ

گمراہ ہیں ﴿۹۰﴾ جو لوگ کافر ہوئے اور کفر ہی کی حالت میں مر گئے وہ اگر

يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى

يُّقْبَلَ	مِنْ	اَحَدِهِمْ	مِّلْءُ	الْاَرْضِ	ذَهَبًا	وَّ	لَوِ	افْتَدٰى
قبول کیا جائیگا	سے	کسی ان میں	بھر کر	زمین	سونا	اور	اگرچہ	بدلہ دے

(نجات حاصل کرنی چاہیں اور) بدلے میں زمین بھر کر سونا دیں تو ہرگز قبول نہیں کیا جائے

بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۹۱﴾ ع

بِهٖ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَّمَا	لَهُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ
ساتھ اسکے	یہ لوگ	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا	اور نہیں	واسطے ان کے	کوئی	مدد دینے والا

گا۔ ان لوگوں کو دکھ دینے والا عذاب ہو گا اور ان کی کوئی مدد نہیں کرے گا ﴿۹۱﴾

ع ۹ ۱۱ ۱۷

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ

لَنْ	تَنَالُوا	الْبِرَّ	حَتّٰى	تُنْفِقُوْا	مِمَّا	تُحِبُّوْنَ	وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ	شَيْءٍ
ہرگز نہ	پہنچو گے تم	نیکی کو	یہاں تک کہ	خرچ کرو تم	اس چیز سے کہ	دوست رکھتے ہو تم	اور جو کچھ	خرچ کرو تم	سے	کسی چیز

(مومنو!) جب تک تم ان چیزوں میں سے جو تمہیں عزیز ہیں (راہِ اللہ میں) صرف نہ کرو گے کبھی نیکی حاصل نہ کر سکو گے اور جو چیز تم صرف کرو گے

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيْمٌ	كُلُّ	الطَّعَامِ	كَانَ	حِلًّا	لِّبَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ
پس بیشک	اللہ	ساتھ اسکے	جاننے والا ہے	تمام	کھانا	تھا	حلال	واسطے بنی	اسرائیل کے

اللہ اس کو جانتا ہے (۹۲) بنی اسرائیل کے لیے تورات کے نازل ہونے سے پہلے کھانے کی تمام چیزیں حلال تھیں

اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ

اِلَّا	مَا	حَرَّمَ	اِسْرَآءِيْلُ	عَلٰى	نَفْسِهٖ	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	تُنَزَّلَ	التَّوْرٰىةُ
مگر	جو	حرام کیا تھا	یعقوب نے	اوپر	جان اپنی کے	اس سے	پہلے	کہ	اتاری جائے	توریت

بجز ان کے جو یعقوب نے خود اپنے اوپر حرام کر لی تھیں۔

قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۳﴾ فَمَنِ افْتَرٰى

قُلْ	فَاْتُوْا	بِالتَّوْرٰىةِ	فَاتْلُوْهَآ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	فَمَنِ	افْتَرٰى
کہہ	پس لاؤ تم	توریت کو	پس پڑھو اس کو	اگر	ہو تم	سچے	پس جو کوئی	باندھ لیوے

کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تورات لاؤ اور اسے پڑھو (یعنی دلیل پیش کرو) (۹۳) جو اس کے

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ قُلْ

عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	قُلْ
اوپر	اللہ کے	جھوٹ	پیچھے	اس کے	پس یہ لوگ	وہی ہیں	ظالم	کہہ

بعد بھی اللہ پر جھوٹے افترا کریں تو ایسے لوگ ہی بےانصاف ہیں (۹۴) کہہ دو کہ

صَدَقَ اللّٰهُ ۣ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ

صَدَقَ	اللّٰهُ	فَاتَّبِعُوْا	مِلَّةَ	اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا	وَمَا	كَانَ	مِنَ
سچ کہا	اللہ نے	پس پیروی کرو	دین	ابراہیم	حنیف کی	اور نہ	تھا	سے

اللہ نے سچ فرمادیا۔ پس دینِ ابراہیم کی پیروی کرو جو سب سے بےتعلق ہو کر ایک (اللہ) کے ہو رہے تھے اور

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا

اَلْمُشْرِكِيْنَ	اِنَّ	اَوَّلَ	بَيْتٍ	وُّضِعَ	لِلنَّاسِ	لَلَّذِيْ	بِبَكَّةَ	مُبٰرَكًا
مشرکوں	بے شک	پہلا	گھر	مقرر کیا گیا	واسطے لوگوں کے	وہ ہے جو	بیچ مکہ کے ہے	برکت والا

مشرکوں سے نہ تھے ﴿۹۵﴾ پہلا گھر جو لوگوں (کے عبادت کرنے) کے لیے مقرر کیا گیا تھا وہی ہے جو مکے میں ہے۔ بابرکت

وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۶﴾ فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ

وَّ	هُدًى	لِّلْعٰلَمِيْنَ	فِيْهِ	اٰيٰتٌ	بَيِّنٰتٌ	مَّقَامُ	اِبْرٰهِيْمَ	وَمَنْ
اور	ہدایت ہے	واسطے عالموں کے	بیچ اس کے	نشانیاں ہیں	ظاہر	مقام	ابراہیم کا	اور جو کوئی

اور جہان کیلیے موجب ہدایت ﴿۹۶﴾ اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں سے ایک ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے۔ جو شخص

دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ۭ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ

دَخَلَهٗ	كَانَ	اٰمِنًا	وَلِلّٰهِ	عَلَى	النَّاسِ	حِجُّ	الْبَيْتِ	مَنِ	اسْتَطَاعَ
داخل ہوا اس میں	ہوتا ہے	امن میں	اور واسطے اللہ کے	اوپر	لوگوں کے	حج کرنا	اس گھر کا	جو کوئی	پا سکے

اس (مبارک) گھر میں داخل ہوا اس نے امن پا لیا۔ اور لوگوں پر اللہ کا حق (یعنی فرض) ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا

اِلَيْهِ سَبِيْلًا ۭ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾ قُلْ

اِلَيْهِ	سَبِيْلًا	وَمَنْ	كَفَرَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ	عَنِ	الْعٰلَمِيْنَ	قُلْ
طرف اسکے	راہ	اور جو کوئی	کافر ہو	پس بے شک	اللہ	بے پرواہ ہے	سے	جہانوں	کہہ

مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے۔ اور جو اس حکم کی تعمیل نہ کرے گا تو اللہ بھی اہل عالم سے بے نیاز ہے ﴿۹۷﴾ کہو

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ڰ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰي مَا

يٰٓاَهْلَ	الْكِتٰبِ	لِمَ	تَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	شَهِيْدٌ	عَلٰي	مَا
اے اہل	کتاب	کیوں	تم کفر کرتے ہو	ساتھ نشانیوں	اللہ کے	اور اللہ	گواہ ہے	اوپر	اس چیز کے کہ

کہ اے اہل کتاب! تم اللہ کی آیتوں سے کیوں کفر کرتے ہو اور اللہ تمہارے سب اعمال سے

تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ

تَعْمَلُوْنَ	قُلْ	يٰٓاَهْلَ	الْكِتٰبِ	لِمَ	تَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	مَنْ
کرتے ہو تم	کہہ	اے اہل	کتاب	کیوں	بند کرتے ہو	سے	راہ	اللہ کی	اس شخص کو کہ

باخبر ہے ﴿۹۸﴾ کہو کہ اے اہل کتاب تم مومنوں کو اللہ کے رستے سے کیوں روکتے

اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّ اَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

عَمَّا	بِغَافِلٍ	اللّٰهُ	وَمَا	شُهَدَآءُ	اَنْتُمْ	وَّ	عِوَجًا	تَبْغُوْنَهَا	اٰمَنَ
اس چیز سے کہ	غافل	اللہ	اور نہیں	گواہ ہو	تم	اور	کجی	چاہتے ہو واسطے اسکے	ایمان لایا

اور اللہ تمہارے کاموں سے ... ہو اور باوجودیکہ تم اس سے واقف ہو اس میں کجی نکالتے ہو

تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	مِّنَ	فَرِيْقًا	تُطِيْعُوْا	اِنْ	اٰمَنُوْۤا	الَّذِيْنَ	يٰۤاَيُّهَا	تَعْمَلُوْنَ
ان لوگوں میں جو	سے	ایک فرقے کی	تم اطاعت کرو	اگر	ایمان لائے ہو	جو	اے لوگو	کرتے ہو تم

بے خبر نہیں ﴿۹۹﴾ مومنو! اگر تم اہل کتاب کے کسی فریق کا کہا مان لوگے

اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ

تَكْفُرُوْنَ	وَكَيْفَ	كٰفِرِيْنَ	اِيْمَانِكُمْ	بَعْدَ	يَرُدُّوْكُمْ	الْكِتٰبَ	اُوْتُوا
کفر کرو گے تم	اور کیوں کر	کافر	ایمان تمہارے کے	پیچھے	پھیر دیں گے تم کو	کتاب	دیئے گئے ہیں

تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد کافر بنا دیں گے ﴿۱۰۰﴾ اور تم کیونکر کفر کرو گے

وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ

يَّعْتَصِمْ	وَمَنْ	رَسُوْلُهٗ	وَفِيْكُمْ	اللّٰهِ	اٰيٰتُ	عَلَيْكُمْ	تُتْلٰى	وَاَنْتُمْ
محکم پکڑے	اور جو کوئی	پیغمبر اس کا	اور بیچ تمہارے ہے	اللہ کی	نشانیاں	اوپر تمہارے	پڑھی جاتی ہے	اور حالانکہ

جبکہ تم کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور تم میں اس کے پیغمبر موجود ہیں۔ اور جس نے اللہ (کی ہدایت کی رسی) کو

بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِىَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اٰمَنُوا	الَّذِيْنَ	يٰۤاَيُّهَا	مُّسْتَقِيْمٍ	صِرَاطٍ	اِلٰى	هُدِىَ	فَقَدْ	بِاللّٰهِ
ایمان لائے ہو	جو	اے لوگو	سیدھی کے	راہ	طرف	راہ دکھایا گیا	پس تحقیق	اللہ کو

مضبوط پکڑ لیا وہ سیدھے رستے لگ گیا ﴿۱۰۱﴾ مومنو!

اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

مُّسْلِمُوْنَ	وَاَنْتُمْ	اِلَّا	تَمُوْتُنَّ	وَلَا	تُقٰتِهٖ	حَقَّ	اللّٰهَ	اتَّقُوا
مسلمان	اور ہو تم	مگر	مرو تم	اور نہ	ڈرنے اس کے کا	حق	اللہ سے	ڈرو

اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا ﴿۱۰۲﴾

ع ۱۰

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

وَاعْتَصِمُوْا	بِحَبْلِ	اللّٰهِ	جَمِيْعًا	وَّ	لَا	تَفَرَّقُوْا	وَاذْكُرُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ
اور محکم پکڑو	ساتھ رسی	اللہ کے	اکٹھے	اور	مت	متفرق ہو	اور یاد کرو	نعمت	اللہ کی

اور سب مل کر اللہ کی (ہدایت کی) رسی کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا۔ اور اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو

عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ

عَلَيْكُمْ	اِذْ	كُنْتُمْ	اَعْدَآءً	فَاَلَّفَ	بَيْنَ	قُلُوْبِكُمْ	فَاَصْبَحْتُمْ	بِنِعْمَتِهٖٓ
اوپر تمہارے	جس وقت	تھے تم	دشمن	پس الفت ڈال دی	درمیان	تمہارے دلوں کے	پس ہو گئے تم	ساتھ اسکی نعمت کے

جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے

اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰی شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۭ

اِخْوَانًا	وَكُنْتُمْ	عَلٰی	شَفَا	حُفْرَةٍ	مِّنَ	النَّارِ	فَاَنْقَذَكُمْ	مِّنْهَا
بھائی	اور تھے تم	اوپر	کنارے	گڑھے کے	سے	آگ	پس چھڑایا تم کو	اس سے

بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو اللہ نے تم کو اس سے بچا لیا۔

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ

كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ	وَلْتَكُنْ	مِّنْكُمْ
اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیاں اپنی	تا کہ تم	راہ پاؤ	اور چاہئے کہ ہو	تم میں سے

اس طرح اللہ تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے تا کہ تم ہدایت پاؤ ﴿۱۰۳﴾ اور تم میں

اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ

اُمَّةٌ	يَّدْعُوْنَ	اِلَى	الْخَيْرِ	وَيَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ
ایک جماعت کہ	بلائیں	طرف	بھلائی کے	اور حکم کریں	ساتھ اچھی چیز کے	اور منع کریں	سے

ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں

الْمُنْكَرِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا

الْمُنْكَرِ	وَاُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَلَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	تَفَرَّقُوْا
برائی	اور یہ لوگ	وہی ہیں	چھٹکارا پانے والے	اور نہ	ہوؤ	مانند ان لوگوں کے کہ	متفرق ہو گئے

سے منع کرے۔ یہی لوگ ہیں جو نجات پانے والے ہیں ﴿۱۰۴﴾ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو متفرق ہو گئے

وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

وَاخْتَلَفُوْا	مِنْۢ	بَعْدِ	مَا	جَآءَهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	وَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
اور اختلاف کرنے لگے	اس سے	پیچھے	کہ	آئیں ان کے پاس	دلیلیں	اور یہ لوگ	واسطے ان کے	عذاب ہے

اور احکام بیّن آنے کے بعد ایک دوسرے سے (خلاف و) اختلاف کرنے لگے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو (قیامت کے دن)

عَظِيْمٌ ۝۱۰۵ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

عَظِيْمٌ	يَّوْمَ	تَبْيَضُّ	وُجُوْهٌ	وَّ	تَسْوَدُّ	وُجُوْهٌ	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ
بڑا	اس دن کہ	سفید ہوں گے	منہ کتنے	اور	سیاہ ہوں گے	منہ کتنے	پس	جو لوگ کہ

بڑا عذاب ہوگا (۱۰۵) جس دن بہت سے منہ سفید ہوں گے اور بہت سے سیاہ۔ تو جن لوگوں کے منہ

اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۣ قف اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ

اسْوَدَّتْ	وُجُوْهُهُمْ	اَكَفَرْتُمْ	بَعْدَ	اِيْمَانِكُمْ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ
سیاہ ہوئے	منہ ان کے	کیا کافر ہوئے تم	پیچھے	ایمان اپنے کے	پس چکھو	عذاب

سیاہ ہوں گے (ان سے اللہ فرمائے گا) کیا تم ایمان لا کر کافر ہو گئے تھے؟ سو (اب) اس کفر کے بدلے

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝۱۰۶ وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ

بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ	وَاَمَّا	الَّذِيْنَ	ابْيَضَّتْ	وُجُوْهُهُمْ	فَفِيْ
بسبب اس کے کہ	تھے تم	کفر کرتے	اور یہ کہ	جو لوگ کہ	سفید ہوئے	منہ ان کے	پس بیچ

عذاب (کے مزے) چکھو (۱۰۶) اور جن لوگوں کے منہ سفید ہوں گے وہ اللہ کی رحمت (کے باغوں) میں

رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۱۰۷ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ

رَحْمَةِ	اللّٰهِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	اللّٰهِ	نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ
رحمت	اللہ کے ہیں	وہ	بیچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	یہ ہیں	نشانیاں	اللہ کی	پڑھتے ہیں ہم ان کو	اوپر تیرے

ہوں گے۔ اور ان میں ہمیشہ رہیں گے (۱۰۷) یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو صحت کے ساتھ پڑھ

بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰۸ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

بِالْحَقِّ	وَمَا	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	ظُلْمًا	لِّلْعٰلَمِيْنَ	وَلِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ
ساتھ حق کے	اور نہیں	اللہ	ارادہ کرتا	ظلم کا	واسطے جہانوں کے	اور واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے ہے

کر سناتے ہیں۔ اور اللہ اہلِ عالم پر ظلم نہیں کرنا چاہتا (۱۰۸) اور جو کچھ آسمانوں میں

وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿١٠٩﴾ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ

أُمَّةٍ	خَيْرَ	كُنْتُمْ	الْأُمُورُ	تُرْجَعُ	اللّٰهِ	وَإِلَى	الْأَرْضِ	فِي	وَمَا
امت جو	بہتر	ہو تم	سب کام	پھیرے جاتے ہیں	اللہ کے	اور طرف	زمین کے ہے	بیچ	اور جو کچھ

اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور سب کاموں کا رجوع (اور انجام) اللہ ہی کی طرف ہے ﴿۱۰۹﴾ (مومنو!) جتنی

أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

الْمُنْكَرِ	عَنِ	وَتَنْهَوْنَ	بِالْمَعْرُوفِ	تَأْمُرُونَ	لِلنَّاسِ	أُخْرِجَتْ
برائی	سے	اور منع کرتے ہو	ساتھ بھلائی کے	حکم کرتے ہو	واسطے لوگوں کے	نکالی گئی ہے

اُمتیں (یعنی قومیں) لوگوں میں پیدا ہوئیں تم ان سب سے بہتر ہو کہ نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور برے کاموں سے

وَتُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ ۗ وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ

لَّهُمْ	خَيْرًا	لَكَانَ	الْكِتٰبِ	أَهْلُ	آمَنَ	وَلَوْ	بِاللّٰهِ	وَتُؤْمِنُونَ
واسطے ان کے	بہتر	البتہ ہوتا	کتاب	اہل	ایمان لاتے	اور اگر	ساتھ اللہ کے	اور ایمان لاتے ہو

منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو ان کے لیے بہت اچھا ہوتا۔

مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿١١٠﴾ لَنْ يَّضُرُّوكُمْ إِلَّآ

إِلَّآ	يَّضُرُّوكُمْ	لَنْ	الْفٰسِقُونَ	وَأَكْثَرُهُمُ	الْمُؤْمِنُونَ	مِنْهُمُ
مگر	ضرر پہنچائیں گے تم کو	ہرگز نہ	فاسق ہیں	اور اکثر ان کے	ایمان والے ہیں	بعضے ان میں سے

ان میں ایمان لانے والے بھی ہیں (لیکن تھوڑے) اور اکثر نافرمان ہیں ﴿۱۱۰﴾ اور یہ تمہیں خفیف سی تکلیف کے سوا کچھ

أَذًى ۖ وَإِنْ يُّقَاتِلُوكُمْ يُوَلُّوكُمُ الْأَدْبَارَ ۠ ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ ﴿١١١﴾

يُنْصَرُونَ	لَا	ثُمَّ	الْأَدْبَارَ	يُوَلُّوكُمُ	يُّقَاتِلُوكُمْ	وَإِنْ	أَذًى
مدد دیئے جائیں گے	نہیں	پھر	پیٹھ	پھیر دیں گے تم کو	لڑائی کریں گے تم سے	اور اگر	ایذا تھوڑی

نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور اگر تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔ پھر ان کو مدد بھی (کہیں سے) نہیں ملے گی ﴿۱۱۱﴾

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ أَيْنَ مَا ثُقِفُوٓا إِلَّا بِحَبْلٍ

بِحَبْلٍ	إِلَّا	ثُقِفُوٓا	أَيْنَ مَا	الذِّلَّةُ	عَلَيْهِمُ	ضُرِبَتْ
ساتھ پناہ	مگر	پائے جائیں	جہاں	ذلت	اوپر ان کے	ماری گئی

یہ جہاں نظر آئیں گے ذلت (کو دیکھو گے کہ) ان سے چمٹ رہی ہے

مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ

مِّنَ اللّٰهِ	وَحَبْلٍ	مِّنَ	النَّاسِ	وَبَآءُوْ	بِغَضَبٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَضُرِبَتْ
اللہ کے	اور پناہ	سے	لوگوں کے	اور پھر آئے	ساتھ غصہ کے	سے	اللہ	اور ماری گئی

بجز اس کے کہ یہ اللہ اور (مسلمان) لوگوں کی پناہ میں آ جائیں اور یہ لوگ اللہ کے غضب میں گرفتار ہیں اور ناداری

عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّھُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

عَلَيْهِمُ	الْمَسْكَنَةُ	ذٰلِكَ	بِاَنَّھُمْ	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ
اوپر ان کے	فقیری	یہ	اس واسطے کہ	تھے وہ	کفر کرتے	ساتھ نشانیوں	اللہ کے

ان سے لپٹ رہی ہے۔ یہ اس لیے کہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے

وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا

وَيَقْتُلُوْنَ	الْاَنْۢبِيَاۗءَ	بِغَيْرِ حَقٍّ	ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَّ	كَانُوْا
اور مار ڈالتے تھے	پیغمبروں کو	ناحق	یہ	بسبب اسکے ہے کہ	نافرمانی کی انہوں نے	اور	تھے

اور (اس کے) پیغمبروں کو ناحق قتل کر دیتے تھے۔ یہ اس لیے کہ یہ نافرمانی کیے جاتے اور حد سے

يَعْتَدُوْنَ (۱۱۲) لَيْسُوْا سَوَاۗءً ۭ مِنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَاۗىِٕمَةٌ يَّتْلُوْنَ

يَعْتَدُوْنَ	لَيْسُوْا	سَوَاۗءً	مِنْ	اَھْلِ	الْكِتٰبِ	اُمَّةٌ	قَاۗىِٕمَةٌ	يَّتْلُوْنَ
حد سے نکل جاتے	نہیں وہ سب	برابر	سے	اہل	کتاب	ایک جماعت ہے	قائم ہے دین پر	پڑھتے ہیں

بڑھے جاتے تھے (۱۱۲) یہ بھی سب ایک جیسے نہیں ہیں ان اہلِ کتاب میں کچھ لوگ (حکم اللہ پر) قائم بھی ہیں۔ جو

اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَاۗءَ الَّيْلِ وَھُمْ يَسْجُدُوْنَ (۱۱۳) يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

اٰيٰتِ	اللّٰهِ	اٰنَاۗءَ	الَّيْلِ	وَھُمْ	يَسْجُدُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ
آیتیں	اللہ کی	اوقات	رات کے میں	اور وہ	سجدہ کرتے ہیں	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اللہ کے	اور دن

رات کے وقت اللہ کی آیتیں پڑھتے اور (اس کے آگے) سجدے کرتے ہیں (۱۱۳) (اور) اللہ پر اور روزِ آخرت

الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ

الْاٰخِرِ	وَيَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَيُسَارِعُوْنَ
آخرت کے	اور حکم کرتے ہیں	ساتھ بھلائی کے	اور منع کرتے ہیں	سے	برائی	اور جلدی کرتے ہیں

پر ایمان رکھتے اور اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے

فِي الْخَيْرٰتِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ

فِي	الْخَيْرٰتِ	وَاُولٰۗىِٕكَ	مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ	وَمَا	يَفْعَلُوْا	مِنْ	خَيْرٍ
بیچ	بھلائیوں کے	اور یہ لوگ ہیں	سے	صالحوں	اور جو کچھ	کریں گے	سے	بھلائی

اور نیکیوں پر لپکتے ہیں۔ اور یہی لوگ نیکوکار ہیں ﴿۱۱۴﴾ اور یہ جس طرح کی نیکی کریں گے

فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ

فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِالْمُتَّقِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَنْ
پس ہرگز نہ کی جائیگی ناقدری اسکی	اور اللہ	جاننے والا ہے	پرہیزگاروں کو	بیشک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	ہرگز نہ

اس کی ناقدری نہیں کی جائے گی۔ اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے ﴿۱۱۵﴾ جو لوگ کافر ہیں

تُغْنِيَ عَنْھُمْ اَمْوَالُھُمْ وَلَآ اَوْلَادُھُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَـيْـــًٔا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ

تُغْنِيَ	عَنْھُمْ	اَمْوَالُھُمْ	وَلَآ	اَوْلَادُھُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	شَـيْـــًٔا	وَاُولٰۗىِٕكَ
کفایت کرینگے	ان سے	مال ان کے	اور نہ	اولاد ان کی	سے	اللہ	کچھ	اور یہ لوگ

اُن کے مال اور اولاد اللہ کے عذاب کو ہرگز نہیں ٹال سکیں گے۔ اور یہ لوگ

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ ھُمْ فِيْھَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ

اَصْحٰبُ	النَّارِ	ھُمْ	فِيْھَا	خٰلِدُوْنَ	مَثَلُ	مَا	يُنْفِقُوْنَ	فِيْ
رہنے والے ہیں	آگ کے	وہ ہیں	بیچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے	مثال	اس کی جو	خرچ کرتے ہیں	بیچ

اہلِ دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے ﴿۱۱۶﴾ یہ جو مال دنیا کی زندگی

ھٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْھَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ

ھٰذِهِ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	كَمَثَلِ	رِيْحٍ	فِيْھَا	صِرٌّ	اَصَابَتْ	حَرْثَ	قَوْمٍ
اس	زندگانی	دنیا کی	مانند مثال	ایک ہوا کے ہے	بیچ اس کے	پالا	پہنچی	کھیتی کو	ایک قوم کی

میں خرچ کرتے ہیں اس کی مثال ہوا کی سی ہے جس میں سخت سردی ہو اور وہ ایسے لوگوں کی کھیتی پر جو

ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ۭ وَمَا ظَلَمَھُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَھُمْ

ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَھُمْ	فَاَهْلَكَتْهُ	وَمَا	ظَلَمَھُمُ	اللّٰهُ	وَلٰكِنْ	اَنْفُسَھُمْ
ظلم کیا تھا انہوں نے	اپنی جانوں پر	پس ہلاک کیا اس کو	اور نہیں	ظلم کیا ان کو	اللہ نے	اور لیکن۔	وہ جانوں اپنی کو

اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے چلے اور اسے تباہ کردے۔ اور اللہ نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ یہ خود اپنے اوپر

يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ

يَظْلِمُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوْا	بِطَانَةً	مِّنْ دُوْنِكُمْ
ظلم کرتے تھے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	مت	پکڑو	دوست دلی	سوائے اپنے سے

ظلم کر رہے ہیں ﴿۱۱۷﴾ مومنو! کسی غیر (مذہب کے آدمی) کو اپنا رازدار نہ بنانا یہ لوگ تمہاری خرابی (اور فتنہ انگیزی

لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ۭ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاۗءُ مِنْ

لَا	يَاْلُوْنَكُمْ	خَبَالًا	وَدُّوْا	مَا	عَنِتُّمْ	قَدْ	بَدَتِ	الْبَغْضَاۗءُ	مِنْ
نہیں	کمی کرتے تم سے	تباہ کرنے میں	دوست رکھتے ہیں	یہ کہ	ایذا میں پڑو تم	تحقیق	ظاہر ہوئی	ناخوشی	سے

کرنے) میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ (جس طرح ہو) تمہیں تکلیف پہنچے۔ ان کی زبانوں سے تو

اَفْوَاهِهِمْ ښ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُھُمْ اَكْبَرُ ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ

اَفْوَاهِهِمْ	وَمَا	تُخْفِيْ	صُدُوْرُھُمْ	اَكْبَرُ	قَدْ	بَيَّنَّا	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ
منہ ان کے	اور جو کچھ	چھپاتے ہیں	سینے ان کے	بہت بڑا ہے	تحقیق	بیان کیا ہم نے	واسطے تمہارے	نشانیوں کو

دشمنی ظاہر ہو ہی چکی ہے اور جو (کینے) ان کے سینوں میں مخفی ہیں وہ کہیں زیادہ ہیں۔ اگر تم عقل رکھتے ہو تو ہم نے تم کو

اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ ھٰٓاَنْتُمْ اُولَاۗءِ تُحِبُّوْنَھُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ

اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْقِلُوْنَ	ھٰٓاَنْتُمْ	اُولَاۗءِ	تُحِبُّوْنَھُمْ	وَلَا	يُحِبُّوْنَكُمْ
اگر	ہو تم	سمجھتے	خبردار ہو تم	وہ لوگ کہ	دوست رکھتے ہو تم ان کو	اور نہیں	دوست رکھتے وہ تم کو

اپنی آیتیں کھول کھول کر سنا دی ہیں ﴿۱۱۸﴾ دیکھو تم ایسے (صاف دل) لوگ ہو کہ ان لوگوں سے دوستی رکھتے ہو حالانکہ وہ تم سے دوستی نہیں رکھتے

وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ڽ وَاِذَا خَلَوْا

وَتُؤْمِنُوْنَ	بِالْكِتٰبِ	كُلِّهٖ	وَاِذَا	لَقُوْكُمْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَاِذَا	خَلَوْا
اور ایمان لاتے ہو تم	ساتھ کتاب	ساری کے	اور جب	ملاقات کرتے ہیں تم سے	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	اور جب	اکیلے ہوتے ہیں

اور تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو (اور وہ تمہاری کتاب کو نہیں مانتے) اور جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب

عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۭ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ۭ

عَضُّوْا	عَلَيْكُمُ	الْاَنَامِلَ	مِنَ	الْغَيْظِ	قُلْ	مُوْتُوْا	بِغَيْظِكُمْ
کاٹتے ہیں	اوپر تمہارے	انگلیاں	سے	غصے	کہہ	مرجاؤ	غصے اپنے سے

الگ ہوتے ہیں تو غصے کے سبب انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں۔ (ان سے) کہدو کہ (بدبختو) غصے میں مر جاؤ۔

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١١٩﴾ إِن تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ

إِنَّ	اللَّهَ	عَلِيمٌ	بِذَاتِ الصُّدُورِ	إِن	تَمْسَسْكُمْ	حَسَنَةٌ
بیشک	اللہ	جانتا ہے	سینے والی بات کو	اگر	لگے تم کو	بھلائی

اللہ تمہارے دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے ﴿۱۱۹﴾ اگر تمہیں آسودگی حاصل ہو

تَسُؤْهُمْ وَإِن تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا ۖ وَإِن تَصْبِرُوا

تَسُؤْهُمْ	وَإِن	تُصِبْكُمْ	سَيِّئَةٌ	يَفْرَحُوا	بِهَا	وَإِن	تَصْبِرُوا
ناخوش کرتی ہے انکو	اور اگر	پہنچے تم کو	برائی	خوش ہوتے ہیں	ساتھ اس کے	اور اگر	صبر کرو تم

تو ان کو بری لگتی ہے اور اگر رنج پہنچے تو خوش ہوتے ہیں اور اگر تم تکلیفوں کی برداشت اور (ان سے)

وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا ۗ إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿١٢٠﴾

وَتَتَّقُوا	لَا	يَضُرُّكُمْ	كَيْدُهُمْ	شَيْئًا	إِنَّ	اللَّهَ	بِمَا	يَعْمَلُونَ	مُحِيطٌ
اور پرہیزگاری کرو	نہ	ضرر کرے گا تم کو	مکر ان کا	کچھ	بے شک	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	وہ کرتے ہیں	گھیرنے والا ہے

کنارہ کشی کرتے رہو گے تو ان کا فریب تمہیں کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس پر احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿۱۲۰﴾

ع ۱۲ / ۱۱ / ۳

وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۗ

وَإِذْ	غَدَوْتَ	مِنْ	أَهْلِكَ	تُبَوِّئُ	الْمُؤْمِنِينَ	مَقَاعِدَ	لِلْقِتَالِ
اور جب	صبح کو نکلا تو	سے	لوگوں اپنے	جگہ دیتا ہے	مسلمانوں کو	بیٹھنے کی	واسطے لڑائی کے

اور (اُس وقت کو یاد کرو) جب تم صبح کو اپنے گھر سے روانہ ہو کر ایمان والوں کو لڑائی کے لیے موروچوں پر (موقع بموقع) متعین کرنے لگے۔

وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٢١﴾ إِذْ هَمَّت طَّائِفَتَانِ مِنكُمْ أَن تَفْشَلَا

وَاللَّهُ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ	إِذْ	هَمَّت	طَّائِفَتَانِ	مِنكُمْ	أَن	تَفْشَلَا
اور اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	جب	قصد کیا تھا	دو فرقوں نے	تم میں سے	یہ کہ	نامردی کریں

اور اللہ سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے ﴿۱۲۱﴾ اُس وقت تم میں سے دو جماعتوں نے جی چھوڑ دینا چاہا۔ مگر

وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا ۗ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٢٢﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ

وَاللَّهُ	وَلِيُّهُمَا	وَ	عَلَى	اللَّهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُونَ	وَلَقَدْ	نَصَرَكُمُ
اور اللہ	دوستدار تھا ان کا	اور	اوپر	اللہ کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	ایمان والے	اور البتہ تحقیق	مدد دی تم کو

اللہ اُن کا مددگار تھا۔ اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے ﴿۱۲۲﴾ اور اللہ نے جنگ بدر میں

اللّٰہُ بِبَدْرٍ وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّۃٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ تَقُوْلُ

اللّٰہُ	بِبَدْرٍ	وَّ	اَنْتُمْ	اَذِلَّۃٌ	فَاتَّقُوا	اللّٰہَ	لَعَلَّکُمْ	تَشْکُرُوْنَ	اِذْ	تَقُوْلُ
اللہ نے	بیچ بدر کے	اور	تم تھے	بہت کمزور	پس ڈرو	اللہ سے	تاکہ تم	شکر کرو	جس وقت	کہتا تھا تو

بھی تمہاری مدد کی تھی اور اُس وقت بھی تم بے سروسامان تھے۔ پس اللہ سے ڈرو (اور ان احسانوں کو یاد کرو) تاکہ شکر کرو﴿۱۲۳﴾ جب تم

لِلْمُؤْمِنِیْنَ اَلَنْ یَّکْفِیَکُمْ اَنْ یُّمِدَّکُمْ رَبُّکُمْ بِثَلٰثَۃِ اٰلٰفٍ مِّنَ

لِلْمُؤْمِنِیْنَ	اَلَنْ یَّکْفِیَکُمْ	اَنْ	یُّمِدَّکُمْ	رَبُّکُمْ	بِثَلٰثَۃِ	اٰلٰفٍ	مِّنَ
واسطے مومنوں کے	کیا نہیں کفایت کرے گا تم کو	یہ کہ	مدد کرے تم کو	رب تمہارا	ساتھ تین	ہزار کے	سے

مومنوں سے یہ کہہ (کر ان کے دل بڑھا) رہے تھے کہ کیا یہ کافی نہیں کہ پروردگار تین ہزار

الْمَلٰٓئِکَۃِ مُنْزَلِیْنَ ﴿۱۲۴﴾ بَلٰٓی ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا وَیَاْتُوْکُمْ مِّنْ

الْمَلٰٓئِکَۃِ	مُنْزَلِیْنَ	بَلٰٓی	اِنْ	تَصْبِرُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	وَیَاْتُوْکُمْ	مِّنْ
فرشتوں	اتارے ہوئے	بلکہ	اگر	صبر کرو تم	اور	پرہیزگاری کرو	اور آئے تم پر	سے

فرشتے نازل کر کے تمہیں مدد دے﴿۱۲۴﴾ ہاں اگر تم دل کو مضبوط رکھو اور (اللہ سے) ڈرتے رہو

فَوْرِھِمْ ھٰذَا یُمْدِدْکُمْ رَبُّکُمْ بِخَمْسَۃِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ

فَوْرِھِمْ	ھٰذَا	یُمْدِدْکُمْ	رَبُّکُمْ	بِخَمْسَۃِ	اٰلٰفٍ	مِّنَ	الْمَلٰٓئِکَۃِ
جوش اپنے	یہ ہے کہ	مدد کرے گا تم کو	پروردگار تمہارا	ساتھ پانچ	ہزار	سے	فرشتوں

اور کافر تم پر جوش کے ساتھ دفعۃً حملہ کر دیں تو پروردگار پانچ ہزار فرشتے جن پر نشان ہوں گے تمہاری

مُسَوِّمِیْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا جَعَلَہُ اللّٰہُ اِلَّا بُشْرٰی لَکُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُکُمْ

مُسَوِّمِیْنَ	وَ	مَا	جَعَلَہُ	اللّٰہُ	اِلَّا	بُشْرٰی	لَکُمْ	وَلِتَطْمَئِنَّ	قُلُوْبُکُمْ
نشان زدہ گھوڑوں پر	اور	نہیں	کیا اس کو	اللہ نے	مگر	خوشخبری	واسطے تمہارے	اور تاکہ آرام پکڑیں	دل تمہارے

مدد کو بھیجے گا﴿۱۲۵﴾ اور اس مدد کو تو اللہ نے تمہارے لیے (ذریعۂ) بشارت بنایا یعنی اس لیے کہ تمہارے دلوں کو

بِہٖ ؕ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ﴿۱۲۶﴾ ۙ لِیَقْطَعَ

بِہٖ	وَ	مَا	النَّصْرُ	اِلَّا	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰہِ	الْعَزِیْزِ	الْحَکِیْمِ	لِیَقْطَعَ
ساتھ اسکے	اور	نہیں	مدد	مگر	سے	نزدیک	اللہ	غالب	حکمت والے کے	تاکہ کاٹ ڈالے

اس سے تسلی حاصل ہو۔ ورنہ مدد تو اللہ ہی کی ہے جو غالب (اور) حکمت والا ہے﴿۱۲۶﴾ (یہ اللہ نے) اس لیے (کیا)

طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾ لَيْسَ

طَرَفًا	مِّنَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَوْ	يَكْبِتَهُمْ	فَيَنْقَلِبُوْا	خَآئِبِيْنَ	لَيْسَ
ایک ٹکڑا	بعض	ان لوگوں کا کہ	کفر کیا انہوں نے	یا	ذلیل کرے ان کو	پس پھر جائیں	نامراد	نہیں

کہ کافروں کی ایک جماعت کو ہلاک یا انہیں ذلیل و مغلوب کر دے کہ (جیسے آئے تھے ویسے ہی) ناکام واپس جائیں ﴿۱۲۷﴾ (اے

لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ

لَكَ	مِنَ	الْاَمْرِ	شَيْءٌ	اَوْ	يَتُوْبَ	عَلَيْهِمْ	اَوْ	يُعَذِّبَهُمْ	فَاِنَّهُمْ
واسطے تیرے	سے	کام	کچھ	یا	پھر آئے	اوپر ان کے	یا	عذاب کرے ان کو	پس بیشک وہ

پیغمبر) اس کام میں تمہارا کچھ اختیار نہیں (اب دو صورتیں ہیں) یا اللہ ان کے حال پر مہربانی کرے یا انہیں عذاب دے کہ یہ

ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ

ظٰلِمُوْنَ	وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	يَغْفِرُ	لِمَنْ
ظالم ہیں	اور	واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے	اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	بخشتا ہے	جس کو

ظالم لوگ ہیں ﴿۱۲۸﴾ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ وہ جسے چاہے بخش

ع ۱۳ ۹ ۴

يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

يَّشَآءُ	وَ	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
چاہے	اور	عذاب دیتا ہے	جس کو	چاہے	اور اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اے لوگو	جو

دے اور جسے چاہے عذاب کرے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۲۹﴾ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ

اٰمَنُوْا	لَا	تَاْكُلُوا	الرِّبٰوٓا	اَضْعَافًا	مُّضٰعَفَةً	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ
ایمان لائے ہو	مت	کھاؤ تم	سود کو	دونا	دوگنا کیے ہوئے	اور ڈرو	اللہ سے	تاکہ تم

دُگنا چوگنا سود نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو تاکہ

تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ ج وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ ج وَاَطِيْعُوا

تُفْلِحُوْنَ	وَاتَّقُوا	النَّارَ	الَّتِيْٓ	اُعِدَّتْ	لِلْكٰفِرِيْنَ	وَاَطِيْعُوا
چھٹکارا پاؤ	اور ڈرو	اس آگ سے	جو کہ	تیار کی گئی ہے	واسطے کافروں کے	اور فرمانبرداری کرو

نجات حاصل کرو ﴿۱۳۰﴾ اور (دوزخ کی) آگ سے بچو جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے ﴿۱۳۱﴾ اور اللہ اور اس

اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ

اللّٰهَ	وَالرَّسُوْلَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	وَسَارِعُوْٓا	اِلٰى	مَغْفِرَةٍ	مِّنْ
اللہ کی	اور پیغمبر کی	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	اور جلدی کرو	طرف	بخشش کے	سے

کے رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحمت کی جائے ﴿۱۳۲﴾ اور اپنے پروردگار کی بخشش اور بہشت کی

رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ ۙ

رَّبِّكُمْ	وَ	جَنَّةٍ	عَرْضُهَا	السَّمٰوٰتُ	وَالْاَرْضُ	اُعِدَّتْ	لِلْمُتَّقِيْنَ
رب اپنے	اور	جنت کے	کہ چوڑائی اس کی	آسمانوں	اور زمین جتنی ہے	تیار کی گئی ہے	واسطے پرہیزگاروں کے

طرف لپکو جس کا عرض آسمانوں اور زمین کے برابر ہے اور جو (اللہ سے) ڈرنے والوں کے لیے تیار کی گئی ہے ﴿۱۳۳﴾

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ

الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	فِي	السَّرَّآءِ	وَ	الضَّرَّآءِ	وَ	الْكٰظِمِيْنَ	الْغَيْظَ
جو لوگ کہ	خرچ کرتے ہیں	بیچ	خوشی کے	اور	سختی کے	اور	دبا لینے والے ہیں	غصہ کو

جو آسودگی اور تنگی میں (اپنا مال اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روکتے

وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ ۚ وَالَّذِيْنَ

وَالْعَافِيْنَ	عَنِ	النَّاسِ	وَ	اللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَالَّذِيْنَ
اور معاف کرنیوالے	سے	لوگوں	اور	اللہ	دوست رکھتا ہے	احسان کرنے والوں کو	اور وہ لوگ کہ

اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں اور اللہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے ﴿۱۳۴﴾ اور وہ

اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا

اِذَا	فَعَلُوْا	فَاحِشَةً	اَوْ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	ذَكَرُوا	اللّٰهَ	فَاسْتَغْفَرُوْا
جب	کریں	بے حیائی	یا	ظلم کریں	اپنی جانوں کو	یاد کریں	اللہ کو	پس بخشش مانگیں

کہ جب کوئی کھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی اور برائی کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے اور اپنے گناہوں کی

لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۠ۗ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا

لِذُنُوْبِهِمْ	وَمَنْ	يَّغْفِرُ	الذُّنُوْبَ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَ	لَمْ	يُصِرُّوْا	عَلٰى	مَا
واسطے اپنے گناہوں کے	اور کون	بخشتا ہے	گناہوں کو	مگر	اللہ	اور	نہ	اڑتے ہیں	اوپر	اس چیز کے کہ

بخشش مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہ بخش بھی کون سکتا ہے؟ اور جان بوجھ کر اپنے

فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ

فَعَلُوْا	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	جَزَآؤُهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهِمْ
کیا انہوں نے	اور	وہ	جانتے ہیں	یہ لوگ	بدلہ ان کا	بخشش ہے	سے	ان کے رب

افعال پر اڑے نہیں رہتے ﴿۱۳۵﴾ ایسے ہی لوگوں کا صلہ پروردگار کی طرف سے بخشش

وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَنِعْمَ اَجْرُ

وَجَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَنِعْمَ	اَجْرُ
اور جنتیں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	بیچ اس کے	اور اچھا ہے	ثواب

اور باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) وہ اُن میں ہمیشہ بستے رہیں گے۔ اور (اچھے) کام کرنے والوں کا بدلہ

الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ ؕ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

الْعٰمِلِيْنَ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	سُنَنٌ	فَسِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ
عمل کرنیوالوں کا	تحقیق	گزری	سے	پہلے تم	راہیں	پس سیر کرو	بیچ	زمین کے

بہت اچھا ہے ﴿۱۳۶﴾ تم لوگوں سے پہلے بھی بہت سے واقعات گزر چکے ہیں تو تم زمین میں سیر کر کے دیکھ لو

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ

فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ	هٰذَا	بَيَانٌ	لِّلنَّاسِ
پس دیکھو	کیوں کر	ہوا	آخر کام	جھٹلانے والوں کا	یہ	بیان ہے	واسطے لوگوں کے

کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا ﴿۱۳۷﴾ یہ (قرآن) لوگوں کے لیے بیانِ صریح

وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ

وَ	هُدًى	وَّ	مَوْعِظَةٌ	لِّلْمُتَّقِيْنَ	وَ	لَا	تَهِنُوْا	وَ	لَا	تَحْزَنُوْا	وَ	اَنْتُمُ
اور	ہدایت ہے	اور	نصیحت ہے	واسطے پرہیزگاروں کے	اور	مت	سستی کرو	اور	مت	غم کھاؤ	اور	تم ہی

اور اہلِ تقویٰ کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے ﴿۱۳۸﴾ اور (دیکھو) بیدل نہ ہونا اور نہ کسی طرح کا غم کرنا اگر

الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ

الْاَعْلَوْنَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	اِنْ	يَّمْسَسْكُمْ	قَرْحٌ	فَقَدْ	مَسَّ
بلند ہو	اگر	ہو تم	ایمان والے	اگر	لگے تم کو	زخم	پس تحقیق	لگا ہے

تم مومنِ (صادق) ہو تو تم ہی غالب رہو گے ﴿۱۳۹﴾ اگر تمہیں زخمِ (شکست) لگا ہے تو ان لوگوں کو

الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ

الْقَوْمَ	قَرْحٌ	مِّثْلُهٗ	وَ	تِلْكَ	الْاَيَّامُ	نُدَاوِلُهَا	بَيْنَ	النَّاسِ	وَلِيَعْلَمَ
اس قوم کو بھی	زخم	مانند اس کے	اور	یہ	دن	پھیرتے ہیں ہم ان کو	درمیان	لوگوں کے	اور تاکہ ظاہر کرے

بھی ایسا زخم لگ چکا ہے اور یہ دن ہیں (کہ ہم) ان کو لوگوں میں بدلتے رہتے ہیں۔ اور اس سے

اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ

اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	يَتَّخِذَ	مِنْكُمْ	شُهَدَآءَ	وَاللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ
اللہ	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے ہیں	اور	پکڑے	تم میں سے	گواہ	اور اللہ	نہیں	دوست رکھتا

یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو متمیز کردے اور تم میں سے گواہ بنائے اور اللہ بے انصافوں کو

الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٠﴾ لا وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ

الظّٰلِمِيْنَ	وَ	لِيُمَحِّصَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَيَمْحَقَ
ظالموں کو	اور	تاکہ خالص کرے	اللہ	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور مٹا ڈالے

پسند نہیں کرتا ﴿١٤٠﴾ اور یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو خالص (مومن) بنادے اور کافروں کو نابود

الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٤١﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ

الْكٰفِرِيْنَ	اَمْ	حَسِبْتُمْ	اَنْ	تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	وَ	لَمَّا	يَعْلَمِ	اللّٰهُ
کافروں کو	کیا	گمان کیا تم نے	یہ کہ	داخل ہو	جنت میں	اور	ابھی نہیں	ظاہر کیا	اللہ نے

کردے ﴿١٤١﴾ کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ (بے آزمائش) بہشت میں جا داخل ہوگے (حالانکہ) ابھی اللہ نے تم میں سے جہاد

الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٤٢﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ

الَّذِيْنَ	جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ	وَ	يَعْلَمَ	الصّٰبِرِيْنَ	وَ	لَقَدْ	كُنْتُمْ	تَمَنَّوْنَ
ان لوگوں کو کہ	جہاد کرتے ہیں	تم میں سے	اور	ابھی ظاہر نہیں کیا	صبر کرنے والوں کو	اور	البتہ تحقیق کہ	تھے تم	آرزو کرتے

کرنے والوں کو تو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں اور (یہ بھی مقصود ہے کہ) وہ ثابت قدم رہنے والوں کو معلوم کرے ﴿١٤٢﴾ اور تم موت

الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۠ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿١٤٣﴾ ع

الْمَوْتَ	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	تَلْقَوْهُ	فَقَدْ	رَاَيْتُمُوْهُ	وَاَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ
موت کی	اس سے	پہلے	یہ کہ	ملاقات کرو اس سے	پس تحقیق	دیکھ لیا تم نے اس کو	اور تم	دیکھتے تھے

(شہادت) کے آنے سے پہلے اس کی تمنا کیا کرتے تھے سو تم نے اُس کو آنکھوں سے دیکھ لیا ﴿١٤٣﴾

ع ۱۴/۱۴ ۵

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَاۡئِنْ

وَمَا	مُحَمَّدٌ	اِلَّا	رَسُوْلٌ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِهِ	الرُّسُلُ	اَفَاۡئِنْ
اور نہیں	محمد	مگر	پیغمبر	تحقیق	گزرے	سے	پہلے اس	پیغمبر	آیا پس اگر

اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تو صرف (اللہ کے) پیغمبر ہیں ان سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر ہو گزرے ہیں۔

مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ

مَّاتَ	اَوْ	قُتِلَ	انْقَلَبْتُمْ	عَلٰۤى	اَعْقَابِكُمْ	وَ	مَنْ	يَّنْقَلِبْ	عَلٰى	عَقِبَيْهِ
مرجائے	یا	مارا جائے	کیا پھر جاؤ گے تم	اوپر	ایڑیوں اپنی کے	اور	جو کوئی	پھر جائے	اوپر	ایڑی اپنی کے

بھلا اگر یہ مرجائیں یا مارے جائیں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ (یعنی مرتد ہو جاؤ گے؟) اور جو الٹے پاؤں پھر جائے

فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَمَا كَانَ

فَلَنْ	يَّضُرَّ	اللّٰهَ	شَيْـًٔا	وَ	سَيَجْزِى	اللّٰهُ	الشّٰكِرِيْنَ	وَمَا	كَانَ
پس ہرگز نہ	ضرر دے گا	اللہ کو	کچھ	اور	البتہ جزا دے گا	اللہ	شکر کرنے والوں کو	اور نہیں	ہے لائق

گا تو اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکے گا اور اللہ شکر گزاروں کو (بڑا) ثواب دے گا ﴿۱۴۴﴾ اور کسی شخص میں

لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ

لِنَفْسٍ	اَنْ	تَمُوْتَ	اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	كِتٰبًا	مُّؤَجَّلًا	وَ	مَنْ	يُّرِدْ	ثَوَابَ
واسطے کسی جان کے	یہ کہ	مرجائے	مگر	ساتھ حکم	اللہ کے	لکھ رکھا ہے	وقت مقرر کر کر	اور	جو کوئی	چاہے	ثواب

طاقت نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر مرجائے (اُس نے موت کا) وقت مقرر کر کے لکھ رکھا ہے۔ اور جو شخص دنیا میں (اپنے اعمال

الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ

الدُّنْيَا	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا	وَمَنْ	يُّرِدْ	ثَوَابَ	الْاٰخِرَةِ	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا
دنیا کا	دیں گے ہم اس کو	اس میں سے	اور جو کوئی	چاہے	ثواب	آخرت کا	دیں گے ہم اسکو	اس میں سے

کا) بدلہ چاہے اس کو ہم یہیں بدلہ دے دیں گے اور جو آخرت میں طالب ثواب ہو اُس کو وہاں اجر عطا کریں گے۔

وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِىٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ

وَسَنَجْزِى	الشّٰكِرِيْنَ	وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ	نَّبِىٍّ	قٰتَلَ	مَعَهٗ	رِبِّيُّوْنَ
اور جلد جزا دیں گے ہم	شکر کرنے والوں کو	اور	بہت نبی تھے	سے کہ	نبیوں میں	لڑے	ساتھ اس کے ہو کر	اللہ والے

اور ہم شکر گزاروں کو عنقریب (بہت اچھا) صلہ دیں گے ﴿۱۴۵﴾ اور بہت سے نبی ہوئے ہیں جن کے ساتھ ہو کر اکثر اہل اللہ (اللہ کے

كَثِيۡرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوۡا لِمَاۤ اَصَابَهُمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوۡا وَمَا

مَا	وَ	ضَعُفُوۡا	مَا	وَ	اللّٰهِ	سَبِيۡلِ	فِىۡ	اَصَابَهُمۡ	لِمَاۤ	وَهَنُوۡا	فَمَا	كَثِيۡرٌ
نہ	اور	ناتوانی کی	نہ	اور	اللہ کے	راہ	بیچ	پہنچا ان کو	واسطے اسکے کہ	سست ہوئے	پس نہ	بہت

دشمنوں سے) لڑے ہیں تو جو مصیبتیں اُن پر راہِ اللہ میں واقع ہوئیں ان کے سبب انہوں نے نہ تو ہمت ہاری اور نہ بزدلی کی نہ

اسۡتَكَانُوۡا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۱۴۶﴾ وَمَا كَانَ قَوۡلَهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ

اَنۡ	اِلَّاۤ	قَوۡلَهُمۡ	كَانَ	مَا	وَ	الصّٰبِرِيۡنَ	يُحِبُّ	اللّٰهُ	وَ	اسۡتَكَانُوۡا
یہ کہ	مگر	بات ان کی	تھی	نہ	اور	صبر کرنے والوں کو	دوست رکھتا ہے	اللہ	اور	گڑگڑائے

(کافروں سے) دبے۔ اور اللہ استقلال رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿۱۴۶﴾ اور (اس حالت میں) اُن کے منہ

قَالُوۡا رَبَّنَا اغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَاِسۡرَافَنَا فِىۡۤ اَمۡرِنَا وَثَبِّتۡ

ثَبِّتۡ	وَ	اَمۡرِنَا	فِىۡۤ	وَاِسۡرَافَنَا	ذُنُوۡبَنَا	اغۡفِرۡ لَنَا	رَبَّنَا	قَالُوۡا
ثابت رکھ	اور	کام ہمارے کے	بیچ	اور زیادتی ہماری	گناہ ہمارے	بخش واسطے ہمارے	اے رب ہمارے	کہا انہوں نے

سے کوئی بات نکلتی تو یہی کہ اے پروردگار ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں معاف فرما اور ہم کو

اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰتٰهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ

ثَوَابَ	اللّٰهُ	فَاٰتٰهُمُ	الۡكٰفِرِيۡنَ	الۡقَوۡمِ	عَلَى	وَانۡصُرۡنَا	اَقۡدَامَنَا
ثواب	اللہ نے	پس دیا ان کو	کافروں کے	قوم	اوپر	اور مدد دے ہم کو	قدم ہمارے

ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت کر ﴿۱۴۷﴾ تو اللہ نے ان کو دنیا میں بھی

الدُّنۡيَا وَحُسۡنَ ثَوَابِ الۡاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۴۸﴾ ع

الۡمُحۡسِنِيۡنَ	يُحِبُّ	وَاللّٰهُ	الۡاٰخِرَةِ	ثَوَابِ	حُسۡنَ	وَ	الدُّنۡيَا
احسان کرنے والوں کو	دوست رکھتا ہے	اور اللہ	آخرت کی	ثواب	خوبی	اور	دنیا کا

بدلہ دیا اور آخرت میں بھی بہت اچھا بدلہ (دے گا)۔ اور اللہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے ﴿۱۴۸﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تُطِيۡعُوا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يَرُدُّوۡكُمۡ عَلٰٓى

عَلٰٓى	يَرُدُّوۡكُمۡ	كَفَرُوۡا	الَّذِيۡنَ	تُطِيۡعُوا	اِنۡ	اٰمَنُوۡۤا	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ
اوپر	پھیر دیں گے تم کو	کافر ہوئے	ان لوگوں کا جو	کہا مانو گے	اگر	ایمان لائے ہو	اے لوگو جو

مومنو! اگر تم کافروں کا کہا مان لوگے تو وہ تم کو اُلٹے پاؤں پھیر (کر مرتد کر) دیں گے

اَعۡقَابِكُمۡ فَتَنۡقَلِبُوۡا خٰسِرِيۡنَ ﴿۱۴۹﴾ بَلِ اللّٰهُ مَوۡلٰىكُمۡ ۚ وَهُوَ خَيۡرُ

اَعۡقَابِكُمۡ	فَتَنۡقَلِبُوۡا	خٰسِرِيۡنَ	بَلِ	اللّٰهُ	مَوۡلٰىكُمۡ	وَ	هُوَ	خَيۡرُ
ایڑیوں تمہاری کے	پس ہو جاؤ گے تم	زیاں پانے والے	بلکہ	اللہ	کارساز ہے تمہارا	اور	وہ	بہتر ہے

پھر تم بڑے خسارے میں پڑ جاؤ گے ﴿۱۴۹﴾ (یہ تمہارے مددگار نہیں ہیں) بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہے اور

النّٰصِرِيۡنَ ﴿۱۵۰﴾ سَنُلۡقِىۡ فِىۡ قُلُوۡبِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوا الرُّعۡبَ بِمَآ

النّٰصِرِيۡنَ	سَنُلۡقِىۡ	فِىۡ	قُلُوۡبِ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	الرُّعۡبَ	بِمَآ
مدد دینے والا	جلدی ہم ڈال دیں گے	بیچ	دلوں	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	رعب	بسبب اسکے کہ

وہ سب سے بہتر مددگار ہے ﴿۱۵۰﴾ ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں تمہارا رُعب بٹھا دیں گے کیونکہ یہ اللہ کے ساتھ

اَشۡرَكُوۡا بِاللّٰهِ مَا لَمۡ يُنَزِّلۡ بِهٖ سُلۡطٰنًا ۚ وَمَاۡوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَبِئۡسَ

اَشۡرَكُوۡا	بِاللّٰهِ	مَا	لَمۡ	يُنَزِّلۡ	بِهٖ	سُلۡطٰنًا	وَمَاۡوٰىهُمُ	النَّارُ	وَبِئۡسَ
شریک لائے ہیں	ساتھ اللہ کے	وہ چیز کہ	نہ	اتاری	ساتھ اسکے	دلیل	اور جگہ ان کی	آگ ہے	اور بری ہے

شرک کرتے ہیں جس کی اس نے کوئی بھی دلیل نازل نہیں کی۔ اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ ظالموں کا

مَثۡوَى الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَقَدۡ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعۡدَهٗۤ اِذۡ تَحُسُّوۡنَهُمۡ

مَثۡوَى	الظّٰلِمِيۡنَ	وَ	لَقَدۡ	صَدَقَكُمُ	اللّٰهُ	وَعۡدَهٗۤ	اِذۡ	تَحُسُّوۡنَهُمۡ
جگہ رہنے	ظالموں کی	اور	البتہ تحقیق	سچا کیا ہے تم سے	اللہ نے	وعدہ اپنا	جس وقت	کاٹتے تھے تم ان کو

بہت برا ٹھکانا ہے ﴿۱۵۱﴾ اور اللہ نے اپنا وعدہ سچا کر دیا (یعنی) اُس وقت جبکہ تم کافروں کو اس کے حکم

بِاِذۡنِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا فَشِلۡتُمۡ وَتَنَازَعۡتُمۡ فِى الۡاَمۡرِ وَعَصَيۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ

بِاِذۡنِهٖ	حَتّٰٓى	اِذَا	فَشِلۡتُمۡ	وَتَنَازَعۡتُمۡ	فِى	الۡاَمۡرِ	وَعَصَيۡتُمۡ	مِّنۡۢ بَعۡدِ
ساتھ حکم اسکے کے	یہاں تک کہ	جب	نامردی کی تم نے	اور جھگڑا کیا تم نے	بیچ	کام کے	اور نافرمانی کی تم نے	پیچھے اس سے کہ

سے قتل کر رہے تھے یہاں تک کہ جو تم چاہتے تھے اللہ نے تم کو دکھا دیا۔ اس کے بعد تم نے ہمت ہار دی اور حکم

مَاۤ اَرٰىكُمۡ مَّا تُحِبُّوۡنَ ؕ مِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرِيۡدُ الدُّنۡيَا وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ

مَاۤ	اَرٰىكُمۡ	مَّا	تُحِبُّوۡنَ	مِنۡكُمۡ	مَّنۡ	يُّرِيۡدُ	الدُّنۡيَا	وَ	مِنۡكُمۡ	مَّنۡ
جو	دکھلایا تم کو	جو	چاہتے تھے تم	بعض تم میں سے	وہ تھا جو کہ	ارادہ کرتا تھا	دنیا کا	اور	بعض تم میں سے	وہ تھا جو کہ

(پیغمبر) میں جھگڑا کرنے لگے اور اس کی نافرمانی کی۔ بعض تو تم میں سے دنیا کے خواستگار تھے اور بعض

يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا

يُرِيْدُ	الْاٰخِرَةَ	ثُمَّ	صَرَفَكُمْ	عَنْهُمْ	لِيَبْتَلِيَكُمْ	وَ	لَقَدْ	عَفَا
ارادہ کرتا تھا	آخرت کا	پھر	پھیر دیا تم کو	ان سے	تاکہ آزمائے تم کو	اور	البتہ تحقیق	معاف کیا

آخرت کے طالب۔ اس وقت اللہ نے تم کو ان (کے مقابلے) سے پھیر (کر بھگا) دیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے اور اس نے تمہارا قصور

عَنْكُمْ ۗ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ

عَنْكُمْ	وَاللّٰهُ	ذُوْفَضْلٍ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ	تُصْعِدُوْنَ
تم سے	اور اللہ	صاحب فضل کا ہے	اوپر	ایمان والوں کے	جس وقت	چڑھے جاتے تھے تم

معاف کر دیا۔ اور اللہ مومنوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے ﴿۱۵۲﴾ (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب تم لوگ دور بھاگے جاتے تھے

وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّا

وَ	لَا	تَلْوٗنَ	عَلٰٓى	اَحَدٍ	وَّ	الرَّسُوْلُ	يَدْعُوْكُمْ	فِيْٓ	اُخْرٰىكُمْ	فَاَثَابَكُمْ	غَمًّا
اور	نہ	مڑ کھڑے ہوتے تھے	اوپر	کسی کے	اور	پیغمبر	پکارتا تھا تم کو	بیچ	پچھاڑی تمہاری کے	پس دوبارہ دیا تم کو	غم

اور کسی کو پیچھے پھر کر نہیں دیکھتے تھے اور رسول اللہ تم کو تمہارے پیچھے کھڑے بلا رہے تھے تو اللہ نے تم کو غم پر

بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ

بِغَمٍّ	لِّكَيْلَا	تَحْزَنُوْا	عَلٰى	مَا	فَاتَكُمْ	وَلَا	مَآ	اَصَابَكُمْ	وَاللّٰهُ	خَبِيْرٌ
ساتھ غم کے	تاکہ نہ	غم کھاؤ تم	اوپر	اس چیز کے کہ	چوک گئی تم سے	اور جو	نہ	پہنچی تم کو	اور اللہ	خبردار ہے

غم پہنچایا تاکہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی یا جو مصیبت تم پر واقع ہوئی ہے اس سے تم اندوہناک نہ ہو۔ اور اللہ تمہارے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	ثُمَّ	اَنْزَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	الْغَمِّ	اَمَنَةً	نُّعَاسًا
ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	پھر	اتارا	اوپر تمہارے	پیچھے	غم کے	امن	جو اونگھ تھی

سب اعمال سے خبردار ہے ﴿۱۵۳﴾ پھر اللہ نے غم و رنج کے بعد تم پر تسلی نازل فرمائی (یعنی) نیند

يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ

يَّغْشٰى	طَآئِفَةً	مِّنْكُمْ	وَ	طَآئِفَةٌ	قَدْ	اَهَمَّتْهُمْ	اَنْفُسُهُمْ	يَظُنُّوْنَ
ڈھانکتی تھی	ایک جماعت کو	تم میں سے	اور	ایک جماعت تھی	کہ تحقیق	فکر میں ڈالا تھا ان کو	جانوں ان کی نے	گمان کرتے تھے

کہ تم میں سے ایک جماعت پر طاری ہو گئی اور کچھ لوگ جن کو جان کے لالے پڑ رہے تھے اللہ کے بارے میں

بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۭ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ

بِاللّٰهِ	غَيْرَ	الْحَقِّ	ظَنَّ	الْجَاهِلِيَّةِ	يَقُوْلُوْنَ	هَلْ	لَّنَا	مِنَ	الْاَمْرِ
ساتھ اللہ کے	سوائے	حق کے	گمان	جاہلیت کا	کہتے تھے	کیا ہے	ہمارے واسطے	سے	اختیار

ناحق (ایام) کفر کے سے گمان کرتے تھے اور کہتے تھے بھلا ہمارے اختیار کی کچھ بات ہے؟ تم کہہ دو

مِنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۭ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا

مِنْ شَيْءٍ	قُلْ	اِنَّ	الْاَمْرَ	كُلَّهٗ	لِلّٰهِ	يُخْفُوْنَ	فِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ	مَّا
کچھ چیز	کہہ	بیشک	اختیار	سب اس کا	واسطے اللہ کے ہے	چھپاتے ہیں	بیچ	اپنے نفسوں کے	وہ چیز کہ

کہ بے شک سب باتیں اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔ یہ لوگ (بہت سی باتیں) دلوں میں مخفی رکھتے ہیں

لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ۭ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا

لَا	يُبْدُوْنَ	لَكَ	يَقُوْلُوْنَ	لَوْ	كَانَ	لَنَا	مِنَ	الْاَمْرِ	شَيْءٌ	مَّا	قُتِلْنَا
نہیں	ظاہر کرتے	واسطے تیرے	کہتے ہیں	اگر	ہوتا	واسطے ہمارے	سے	اختیار	کچھ	نہ	مارے جاتے ہم

جو تم پر ظاہر نہیں کرتے تھے۔ کہتے تھے کہ ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم یہاں قتل ہی نہ کیے جاتے۔

هٰهُنَا ۭ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى

هٰهُنَا	قُلْ	لَّوْ	كُنْتُمْ	فِيْ	بُيُوْتِكُمْ	لَبَرَزَ	الَّذِيْنَ	كُتِبَ	عَلَيْهِمُ	الْقَتْلُ	اِلٰى
یہاں	کہہ	اگر	ہوتے تم	بیچ	گھروں اپنے کے	البتہ نکل کھڑے ہوتے	وہ لوگ کہ	لکھا گیا	اوپر ان کے	مارا جانا	طرف

کہہ دو کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کی تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنی اپنی قتل گاہوں کی طرف

مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا

مَضَاجِعِهِمْ	وَلِيَبْتَلِيَ	اللّٰهُ	مَا	فِيْ	صُدُوْرِكُمْ	وَ	لِيُمَحِّصَ	مَا
جگہ پڑنے اپنے کے	اور تا کہ آزمائے	اللہ	اس چیز کو کہ	بیچ	تمہارے سینوں کے ہے	اور	تا کہ خالص کرے	اس چیز کو کہ

ضرور نکل آتے۔ اس سے غرض یہ تھی کہ اللہ تمہارے سینوں کی باتوں کو آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اس کو

فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا

فِيْ	قُلُوْبِكُمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَوَلَّوْا
بیچ	تمہارے دلوں کے ہے	اور	اللہ	جاننے والا ہے	سینے والی بات کو	بے شک	جو لوگ کہ	پیٹھ پھیر گئے

خالص اور صاف کر دے۔ اور اللہ دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے ﴿۱۵۴﴾ جو لوگ تم میں سے (اُحد کے دن)

مِنۡكُمۡ يَوۡمَ الۡتَقَى الۡجَمۡعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسۡتَزَلَّهُمُ الشَّيۡطٰنُ بِبَعۡضِ مَا

مَا	بِبَعۡضِ	الشَّيۡطٰنُ	اسۡتَزَلَّهُمُ	اِنَّمَا	الۡجَمۡعٰنِ	الۡتَقَى	يَوۡمَ	مِنۡكُمۡ
اس چیز سے کہ	بعض	شیطان نے	بہکادیا ان کو	سوائے اسکے نہیں کہ	دو جماعتیں	ملیں	اس دن کہ	تم میں سے

جبکہ (مومنوں اور کافروں کی) دو جماعتیں ایک دوسرے سے گتھ گئیں (جنگ سے) بھاگ گئے تو اُن کے بعض افعال کے سبب شیطان نے

كَسَبُوۡا ۚ وَلَقَدۡ عَفَا اللّٰهُ عَنۡهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ حَلِيۡمٌ ﴿۱۵۵﴾ ع يٰۤاَيُّهَا

يٰۤاَيُّهَا	حَلِيۡمٌ	غَفُوۡرٌ	اللّٰهَ	اِنَّ	عَنۡهُمۡ	اللّٰهُ	عَفَا	لَقَدۡ	وَ	كَسَبُوۡا
اے	تحمل والا ہے	بخشنے والا	اللہ	بے شک	ان سے	اللہ نے	معاف کیا	البتہ تحقیق	اور	کمایا انہوں نے

اُن کو پھسلا دیا۔ مگر اللہ نے ان کا قصور معاف کر دیا۔ بیشک اللہ بخشنے والا (اور) بردبار ہے ﴿۱۵۵﴾ مومنو! اُن

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَقَالُوۡا لِاِخۡوَانِهِمۡ اِذَا

اِذَا	لِاِخۡوَانِهِمۡ	قَالُوۡا	وَ	كَفَرُوۡا	كَالَّذِيۡنَ	تَكُوۡنُوۡا	لَا	اٰمَنُوۡا	الَّذِيۡنَ
جس وقت	اپنے بھائیوں کو	کہنے لگے	اور	کافر ہوئے	مانند ان لوگوں کے کہ	ہو	مت	ایمان لائے ہو	لوگو جو

لوگوں جیسے نہ ہونا جو کفر کرتے ہیں اور ان کے (مسلمان) بھائی جب (اللہ کی راہ میں) سفر کریں (اور مر جائیں)

ضَرَبُوۡا فِى الۡاَرۡضِ اَوۡ كَانُوۡا غُزًّى لَّوۡ كَانُوۡا عِنۡدَنَا مَا مَاتُوۡا

مَاتُوۡا	مَا	عِنۡدَنَا	كَانُوۡا	لَّوۡ	غُزًّى	كَانُوۡا	اَوۡ	الۡاَرۡضِ	فِى	ضَرَبُوۡا
مرتے	نہ	ہمارے پاس	ہوتے	اگر	لڑنے والے	ہوئے	یا	زمین کے	بیچ	چلتے

یا جہاد کو نکلیں (اور مارے جائیں) تو ان کی نسبت کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے

وَمَا قُتِلُوۡا ۚ لِيَجۡعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسۡرَةً فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ وَاللّٰهُ يُحۡىٖ

يُحۡىٖ	اللّٰهُ	وَ	قُلُوۡبِهِمۡ	فِىۡ	حَسۡرَةً	ذٰلِكَ	اللّٰهُ	لِيَجۡعَلَ	قُتِلُوۡا	مَا	وَ
زندگی دیتا ہے	اللہ	اور	ان کے دلوں کے	بیچ	پچھتاوا	یہ	اللہ	تا کہ کرے	قتل کیے جاتے	نہ	اور

اور نہ مارے جاتے۔ ان باتوں سے مقصود یہ ہے کہ اللہ اُن لوگوں کے دلوں میں افسوس پیدا کر دے۔ اور زندگی

وَيُمِيۡتُ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۱۵۶﴾ وَلَئِنۡ قُتِلۡتُمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	سَبِيۡلِ	فِىۡ	قُتِلۡتُمۡ	لَئِنۡ	وَ	بَصِيۡرٌ	تَعۡمَلُوۡنَ	بِمَا	وَاللّٰهُ	يُمِيۡتُ	وَ
اللہ کے	راہ	بیچ	مارے جاؤ تم	اگر	اور	دیکھنے والا ہے	تم کرتے ہو	اس چیز کو کہ	اور اللہ	مارتا ہے	اور

اور موت تو اللہ ہی دیتا ہے۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۵۶﴾ اور اگر تم اللہ کے رستے میں مارے جاؤ

اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَلَئِنْ

لَئِنْ	وَ	يَجْمَعُوْنَ	مِّمَّا	خَيْرٌ	رَحْمَةٌ	وَ	اللّٰهِ	مِّنَ	لَمَغْفِرَةٌ	مُتُّمْ	اَوْ
اگر	اور	جمع کرتے ہیں	اس چیز سے کہ	بہتر ہے	رحمت	اور	اللہ کے سے	طرف	البتہ بخشش	مرجاؤ تم	یا

یا مرجاؤ تو جو (مال ومتاع) لوگ جمع کرتے ہیں اس سے اللہ کی بخشش اور رحمت کہیں بہتر ہے ﴿۱۵۷﴾ اور اگر

مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ

اللّٰهِ	مِّنَ	رَحْمَةٍ	فَبِمَا	تُحْشَرُوْنَ	اللّٰهِ	لَاِلَى	قُتِلْتُمْ	اَوْ	مُّتُّمْ
اللہ کی	سے	رحمت کے	پس ساتھ	اکٹھے کیے جاؤ گے	اللہ کے	البتہ طرف	مارے جاؤ تم	یا	مرجاؤ تم

تم مرجاؤ یا مارے جاؤ اللہ کے حضور میں ضرور اکٹھے کیے جاؤ گے ﴿۱۵۸﴾ (اے محمد ﷺ) اللہ کی مہربانی سے تمہاری

لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۠ ص

حَوْلِكَ	مِنْ	لَانْفَضُّوْا	الْقَلْبِ	غَلِيْظَ	فَظًّا	كُنْتَ	لَوْ	وَ	لَهُمْ	لِنْتَ
گرد تیرے	سے	البتہ بھاگ جاتے	دل	سخت	سخت خو	ہوتا تو	اگر	اور	واسطے ان کے	نرم ہوا تو

اُفتادِ مزاج اُن لوگوں کے لیے نرم واقع ہوئی ہے اور اگر تم بدخو اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے۔

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا

فَاِذَا	الْاَمْرِ	فِي	شَاوِرْهُمْ	وَ	اسْتَغْفِرْ لَهُمْ	وَ	عَنْهُمْ	فَاعْفُ
پس جب	کام کے	بیچ	مشورہ کر ان سے	اور	بخشش مانگ واسطے ان کے	اور	ان سے	پس معاف کر

تو اُن کو معاف کردو اور ان کے لیے (اللہ سے) مغفرت مانگو اور اپنے کاموں میں اُن سے مشورت لیا کرو۔ اور جب

عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِنْ

اِنْ	الْمُتَوَكِّلِيْنَ	يُحِبُّ	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهِ	عَلَى	فَتَوَكَّلْ	عَزَمْتَ
اگر	توکل کرنے والوں کو	دوست رکھتا ہے	اللہ	بے شک	اللہ کے	اوپر	پس بھروسہ کر	قصد کرے

(کسی کام کا) عزم مصمم کر لو تو اللہ پر بھروسہ رکھو۔ بیشک اللہ بھروسہ رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿۱۵۹﴾ اگر

يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ

ذَا الَّذِيْ	فَمَنْ	يَّخْذُلْكُمْ	وَاِنْ	لَكُمْ	غَالِبَ	فَلَا	اللّٰهُ	يَّنْصُرْكُمُ
وہ جو	پس کون ہے	چھوڑ دے تم کو	اور اگر	واسطے تمہارے	غالب کوئی	پس نہیں	اللہ	مدد کرے تمہاری

اللہ تمہارا مددگار ہے تو تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے

يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَمَا

يَنْصُرُكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِهٖ	وَعَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	مَا
مدد کرے تمہاری	پیچھے اس کے	اور اوپر	اللہ کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	ایمان والے	اور	نہیں لائق

کہ تمہاری مدد کرے۔ اور مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں (۱۶۰) اور کبھی

كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ۭ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ

كَانَ	لِنَبِيٍّ	اَنْ	يَّغُلَّ	وَ	مَنْ	يَّغْلُلْ	يَاْتِ	بِمَا	غَلَّ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	ثُمَّ
ہے	کسی نبی کو	یہ کہ	خیانت کرے	اور	جو کوئی	خیانت کریگا	لے آئیگا	اس چیز کو کہ	خیانت کی ہے	دن	قیامت کے	پھر

نہیں ہوسکتا کہ پیغمبر (اللہ) خیانت کریں۔ اور خیانت کرنے والوں کو قیامت کے دن خیانت کی ہوئی چیز (اللہ کے روبرو) لا حاضر کرنی ہوگی۔ پھر

تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ اَفَمَنِ اتَّبَعَ

تُوَفّٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	اَفَمَنِ	اتَّبَعَ
پورا دیا جائیگا	ہر	جی کو	جو	کمایا ہے اس نے	اور	وہ	نہیں	ظلم کیے جائینگے	کیا پس جس نے	پیروی کی

ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور بے انصافی نہیں کی جائے گی (۱۶۱) بھلا جو شخص

رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَاۗءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۭ

رِضْوَانَ	اللّٰهِ	كَمَنْۢ	بَاۗءَ	بِسَخَطٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	مَاْوٰىهُ	جَهَنَّمُ
رضامندی	اللہ کی	ہوگا مانند اس شخص کے کہ	پھر آیا	ساتھ غصے کے	سے	اللہ	اور	جگہ اس کی	دوزخ ہے

اللہ کی خوشنودی کا تابع ہو وہ اس شخص کی طرح (مرتکب خیانت) ہوسکتا ہے جو اللہ کی ناخوشی میں گرفتار ہو اور جس کا ٹھکانا دوزخ ہے

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶۲﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا

وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ	هُمْ	دَرَجٰتٌ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ	بِمَا
اور	بری ہے	جگہ پھر جانے کی	یہ لوگ	درجوں پر ہیں	نزدیک	اللہ کے	اور اللہ	دیکھنے والا ہے	اس چیز کو کہ

اور وہ برا ٹھکانا ہے (۱۶۲) ان لوگوں کے اللہ کے ہاں (مختلف اور متفاوت) درجے ہیں اور اللہ اُن کے سب

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا

يَعْمَلُوْنَ	لَقَدْ	مَنَّ	اللّٰهُ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ	بَعَثَ	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا
کرتے ہیں	البتہ تحقیق	احسان کیا	اللہ نے	اوپر	ایمان والوں کے	جس وقت	بھیجا	بیچ ان کے	پیغمبر

اعمال کو دیکھ رہا ہے (۱۶۳) اللہ نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے کہ ان میں انہیں میں سے

النصف

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ

مِّنْ	اَنْفُسِهِمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِهٖ	وَيُزَكِّيْهِمْ	وَ	يُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ
سے	آپس میں ان کے	پڑھتا ہے	اوپر ان کے	آیتیں اس کی	اور پاک کرتا ہے ان کو	اور	سکھاتا ہے ان کو	کتاب

ایک پیغمبر بھیجے جو اُن کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سُناتے اوراُن کو پاک کرتے اور (اللہ کی) کتاب

وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾ اَوَلَمَّآ

وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	اِنْ	كَانُوْا	مِنْ	قَبْلُ	لَفِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	اَوَلَمَّآ
اور	حکمت	اور	تحقیق	تھے وہ	اس سے	پہلے	البتہ بیچ	گمراہی	ظاہر کے	کیا جس وقت

اوردانائی سکھاتے ہیں اور پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے (۱۶۴) (بھلا یہ) کیا (بات ہے کہ) جب (اُحد کے دن کفار کے ہاتھ سے)

اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۭ قُلْ هُوَ

اَصَابَتْكُمْ	مُّصِيْبَةٌ	قَدْ	اَصَبْتُمْ	مِّثْلَيْهَا	قُلْتُمْ	اَنّٰى	هٰذَا	قُلْ	هُوَ
پہنچی تم کو	مصیبت	تحقیق	پہنچایا تھا تم نے	دو برابر اس کے	کہا تم نے	کہاں سے ہوا	یہ	کہہ	کہ وہ

تم پر مصیبت واقع ہوئی حالانکہ (جنگ بدر میں) اس سے دو چند مصیبت تمہارے ہاتھ سے اُن پر پڑ چکی ہے تو تم چلا اٹھے کہ (ہائے) آفت (ہم پر)

مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۶۵﴾ وَمَآ

مِنْ	عِنْدِ	اَنْفُسِكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰي	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَ	مَآ
سے	نزدیک	جانوں تمہاری	بے شک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	اور	جو کچھ

کہاں سے آ پڑی۔ کہدو کہ یہ تمہاری ہی شامتِ اعمال ہے (کہ تم نے پیغمبر کے حکم کے خلاف کیا)۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۱۶۵) اور جو مصیبت تم پر

اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۶۶﴾ لا

اَصَابَكُمْ	يَوْمَ	الْتَقَى	الْجَمْعٰنِ	فَبِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَ	لِيَعْلَمَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
پہنچا تم کو	اس دن کہ	ملیں	دو جماعتیں	پس ساتھ حکم	اللہ کے تھا	اور	تا کہ ظاہر کرے	ایمان والوں کو

دونوں جماعتوں کے مقابلے کے دن واقع ہوئی سو اللہ کے حکم سے (واقع ہوئی) اور (اس سے) یہ مقصود تھا کہ اللہ مومنوں کو اچھی طرح معلوم کرلے (۱۶۶)

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ښ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

وَلِيَعْلَمَ	الَّذِيْنَ	نَافَقُوْا	وَقِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	قَاتِلُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
اور تا کہ ظاہر کرے	ان لوگوں کو جو کہ	منافق ہوئے	اور کہا گیا	واسطے ان کے	آؤ	لڑو	بیچ	راہ	اللہ کے

اور منافقوں کو بھی معلوم کر لے اور (جب) اُن سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کے رستے میں جنگ کرو یا

اَوِادۡفَعُوۡا ؕ قَالُوۡا لَوۡ نَعۡلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعۡنٰكُمۡ ؕ هُمۡ لِلۡكُفۡرِ يَوۡمَٮِٕذٍ

اَوِ	ادۡفَعُوۡا	قَالُوۡا	لَوۡ	نَعۡلَمُ	قِتَالًا	لَّا اتَّبَعۡنٰكُمۡ	هُمۡ	لِلۡكُفۡرِ	يَوۡمَٮِٕذٍ
یا	دفاع کرو	کہنے لگے	اگر	جانتے ہم	لڑائی	البتہ ساتھ چلتے تمہارے	یہ لوگ	طرف کفر کے	اس دن

(کافروں کے) حملوں کو روکو۔ تو کہنے لگے کہ اگر ہم کو لڑائی کی خبر ہوتی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ رہتے۔ یہ اُس دن

اَقۡرَبُ مِنۡهُمۡ لِلۡاِيۡمَانِ ۚ يَقُوۡلُوۡنَ بِاَفۡوَاهِهِمۡ مَّا لَيۡسَ فِىۡ

اَقۡرَبُ	مِنۡهُمۡ	لِلۡاِيۡمَانِ	يَقُوۡلُوۡنَ	بِاَفۡوَاهِهِمۡ	مَّا	لَيۡسَ	فِىۡ
بہت نزدیک تھے	ان سے	طرف ایمان کی	کہتے ہیں	ساتھ اپنے مونہوں کے	جو کچھ کہ	نہیں	بیچ

ایمان کی نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے۔ منہ سے وہ باتیں کہتے ہیں جو اُن کے دل میں نہیں

قُلُوۡبِهِمۡ ؕ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا يَكۡتُمُوۡنَ ۚ﴿۱۶۷﴾ اَلَّذِيۡنَ قَالُوۡا لِاِخۡوَانِهِمۡ

قُلُوۡبِهِمۡ	وَ	اللّٰهُ	اَعۡلَمُ	بِمَا	يَكۡتُمُوۡنَ	اَلَّذِيۡنَ	قَالُوۡا	لِاِخۡوَانِهِمۡ
ان کے دلوں کے	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ کہ	چھپاتے ہیں	جن لوگوں نے	کہا	واسطے اپنے بھائیوں کے

ہیں۔ اور جو کچھ یہ چھپاتے ہیں اللہ اُس سے خوب واقف ہے ﴿۱۶۷﴾ یہ خود تو (جنگ سے بچ کر) بیٹھ ہی رہے تھے مگر

وَقَعَدُوۡا لَوۡ اَطَاعُوۡنَا مَا قُتِلُوۡا ؕ قُلۡ فَادۡرَءُوۡا عَنۡ اَنۡفُسِكُمُ

وَ	قَعَدُوۡا	لَوۡ	اَطَاعُوۡنَا	مَا	قُتِلُوۡا	قُلۡ	فَادۡرَءُوۡا	عَنۡ	اَنۡفُسِكُمُ
اور	آپ بیٹھ رہے	اگر	کہا مانتے ہمارا	نہ	مارے جاتے	کہہ	پس ہٹا دو تم	سے	جانوں اپنی

(جنہوں نے راہِ اللہ میں جانیں قربان کر دیں) اپنے (اُن) بھائیوں کے بارے میں بھی کہتے ہیں کہ اگر ہمارا کہا مانتے تو قتل نہ ہوتے۔ کہہ دو کہ

الۡمَوۡتَ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۶۸﴾ وَلَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ قُتِلُوۡا فِىۡ

الۡمَوۡتَ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	صٰدِقِيۡنَ	وَ	لَا	تَحۡسَبَنَّ	الَّذِيۡنَ	قُتِلُوۡا	فِىۡ
موت کو	اگر	ہو تم	سچے	اور	مت	گمان کر	ان لوگوں کو کہ	مارے گئے	بیچ

اگر سچے ہو تو اپنے اوپر سے موت کو ٹال دینا ﴿۱۶۸﴾ جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے

سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَمۡوَاتًا ؕ بَلۡ اَحۡيَآءٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ يُرۡزَقُوۡنَ ﴿۱۶۹﴾ ۱۷

سَبِيۡلِ	اللّٰهِ	اَمۡوَاتًا	بَلۡ	اَحۡيَآءٌ	عِنۡدَ	رَبِّهِمۡ	يُرۡزَقُوۡنَ
راہ	اللہ کے	مردے	بلکہ	زندہ ہیں	نزدیک	اپنے رب کے	رزق دیئے جاتے ہیں

ان کو مرے ہوئے نہ سمجھنا (وہ مرے ہوئے نہیں ہیں)۔ بلکہ اللہ کے نزدیک زندہ ہیں اور اُن کو رزق مل رہا ہے ﴿۱۶۹﴾

فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ

لَمْ	بِالَّذِيْنَ	يَسْتَبْشِرُوْنَ	وَ	فَضْلِهٖ	مِنْ	اللّٰهُ	اٰتٰىهُمُ	بِمَآ	فَرِحِيْنَ
نہیں	ساتھ ان لوگوں کے کہ	خوش خبری لیتے ہیں	اور	فضل اپنے	سے	اللہ نے	دی ہے انکو	ساتھ اس چیز کے کہ	خوش ہیں

جو کچھ اللہ نے ان کو اپنے فضل سے بخش رکھا ہے اس میں خوش ہیں اور جو لوگ ان کے پیچھے رہ گئے اور (شہید ہو کر) ان

يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

يَحْزَنُوْنَ	هُمْ	لَا	وَ	عَلَيْهِمْ	خَوْفٌ	اَلَّا	خَلْفِهِمْ	مِّنْ	بِهِمْ	يَلْحَقُوْا
غمگین ہوں گے	وہ	نہ	اور	اوپر ان کے	ڈر	یہ کہ نہیں	پیچھے ان کے	سے	ساتھ انکے	ملے وہ

میں شامل نہیں ہو سکے ان کی نسبت خوشیاں منا رہے ہیں کہ (قیامت کے دن) اُن کو بھی نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۱۷۰﴾

وقف لازم

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ

يُضِيْعُ	لَا	اللّٰهَ	وَّاَنَّ	فَضْلٍ	وَ	اللّٰهِ	مِّنَ	بِنِعْمَةٍ	يَسْتَبْشِرُوْنَ
ضائع کرتا	نہیں	اللہ	اور بیشک	فضل کے	اور	اللہ کی	طرف سے	ساتھ نعمت کے	خوشخبری لیتے ہیں

اور اللہ کے انعامات اور فضل سے خوش ہو رہے ہیں اور اس سے کہ اللہ مومنوں کا اجر

اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ ۛ اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ

ع ۱۷ / ۱۶ / ۸

مِنْۢ بَعْدِ	الرَّسُوْلِ	وَ	لِلّٰهِ	اسْتَجَابُوْا	اَلَّذِيْنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَجْرَ
پیچھے اس کے	رسول کے	اور	واسطے اللہ کے	قبول کیا	جن لوگوں نے	ایمان والوں کا	ثواب

ضائع نہیں کرتا ﴿۱۷۱﴾ جنہوں نے باوجود زخم کھانے کے اللہ اور رسول (کے حکم)

مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ

معانقہ

اَجْرٌ	اتَّقَوْا	وَ	مِنْهُمْ	اَحْسَنُوْا	لِلَّذِيْنَ	الْقَرْحُ	اَصَابَهُمُ	مَآ
ثواب ہے	پرہیزگاری کرتے ہیں	اور	ان میں سے	نیکی کرتے ہیں	واسطے ان لوگوں کے کہ	زخم	پہنچے ان کو	کہ

کو قبول کیا۔ جو لوگ ان میں نیکوکار اور پرہیزگار ہیں اُن کے لیے

عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ

لَكُمْ	قَدْ جَمَعُوْا	النَّاسَ	اِنَّ	النَّاسُ	لَهُمُ	قَالَ	اَلَّذِيْنَ	عَظِيْمٌ
واسطے تمہارے	جمع ہو گئے ہیں	لوگ	بیشک	لوگوں نے	واسطے ان کے	کہا	وہ لوگ کہ	بڑا

بڑا ثواب ہے ﴿۱۷۲﴾ (جب) اُن سے لوگوں نے آ کر بیان کیا کہ کفار نے تمہارے (مقابلے کے) لیے

فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ

فَاخْشَوْهُمْ	فَزَادَهُمْ	اِيْمَانًا	وَّ	قَالُوْا	حَسْبُنَا	اللّٰهُ	وَنِعْمَ
پس ڈرو تم ان سے	پس زیادہ کیا ان کو	ایمان	اور	کہا انہوں نے	کافی ہے ہم کو	اللہ	اور اچھا

(لشکر کثیر) جمع کیا ہے تو اُن سے ڈرو تو اُن کا ایمان اور زیادہ ہو گیا اور کہنے لگے ہم کو اللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا

الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ

الْوَكِيْلُ	فَانْقَلَبُوْا	بِنِعْمَةٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	فَضْلٍ	لَّمْ	يَمْسَسْهُمْ
کارساز ہے	پس پھر آئے	ساتھ نعمت کے	طرف سے	اللہ کی	اور	فضل کے	نہ	لگی ان کو

کارساز ہے ﴿۱۷۳﴾ پھر وہ اللہ کی نعمتوں اور اس کے فضل کے ساتھ (خوش و خرم) واپس آئے ان کو کسی طرح کا

سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾ اِنَّمَا

سُوْٓءٌ	وَّ	اتَّبَعُوْا	رِضْوَانَ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	ذُوْ	فَضْلٍ	عَظِيْمٍ	اِنَّمَا
برائی	اور	پیروی کی	رضامندی	اللہ کی	اور	اللہ	صاحب	فضل	بڑے کا ہے	سوائے اسکے نہیں کہ

ضرر نہ پہنچا اور وہ اللہ کی خوشنودی کے تابع رہے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ﴿۱۷۴﴾ یہ (خوف

ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۖ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ

ذٰلِكُمُ	الشَّيْطٰنُ	يُخَوِّفُ	اَوْلِيَآءَهٗ	فَلَا	تَخَافُوْهُمْ	وَ	خَافُوْنِ	اِنْ
یہ جو ہے	شیطان ہے	کہ ڈراتا ہے	اپنے دوستوں سے	سو نہ	ڈرو تم ان سے	اور	ڈرو مجھ سے	اگر

دلانے والا) تو شیطان ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے تو اگر تم مومن ہو تو اُن سے مت ڈرنا اور مجھی سے

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ

كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	لَا	يَحْزُنْكَ	الَّذِيْنَ	يُسَارِعُوْنَ	فِي	الْكُفْرِ
ہو تم	ایمان والے	اور	نہ	غمگین کریں تم کو	وہ لوگ کہ	جلدی کرتے ہیں	بیچ	کفر کے

ڈرتے رہنا ﴿۱۷۵﴾ اور جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں اُن (کی وجہ) سے غمگین نہ ہونا۔

اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا ۗ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي

اِنَّهُمْ	لَنْ	يَّضُرُّوا	اللّٰهَ	شَيْئًا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَلَّا	يَجْعَلَ	لَهُمْ	حَظًّا	فِي
بیشک وہ	ہرگز نہ	ضرر کریں گے	اللہ کا	کچھ	ارادہ کرتا ہے	اللہ	یہ کہ نہ	کرے	واسطے ان کے	کچھ حصہ	بیچ

یہ اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکتے۔ اللہ چاہتا ہے کہ آخرت میں اُن کو کچھ حصہ نہ

الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ

الْاٰخِرَةِ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الْكُفْرَ
آخرت کے	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	بڑا	بیشک	جن لوگوں نے	مول لیا	کفر کو

دے — اور اُن کے لیے بڑا عذاب (تیار) ہے(۱۷۶) — جن لوگوں نے ایمان کے بدلے

بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾

بِالْاِيْمَانِ	لَنْ	يَّضُرُّوا	اللّٰهَ	شَيْئًا	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
بدلے ایمان کے	ہرگز نہ	ضرر کریں گے	اللہ کو	کچھ	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا

کفر خریدا — وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے — اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا(۱۷۷)

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ۭ اِنَّمَا

وَ	لَا	يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنَّمَا	نُمْلِيْ	لَهُمْ	خَيْرٌ	لِّاَنْفُسِهِمْ	اِنَّمَا
اور	نہ	گمان کریں	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	یہ کہ جو	ڈھیل دیتے ہیں ہم	ان کو	بہتر ہے	واسطے انکی جانوں کے	نہیں سوائے اسکے کہ

اور کافر لوگ یہ نہ خیال کریں کہ ہم جو اُن کو مہلت دیے جاتے ہیں تو یہ اُن کے حق میں اچھا ہے۔ (نہیں بلکہ)

نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾ مَا كَانَ اللّٰهُ

نُمْلِيْ	لَهُمْ	لِيَزْدَادُوْٓا	اِثْمًا	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ
ڈھیل دیتے ہیں ہم	ان کو	تاکہ زیادہ ہوجائیں	گناہوں میں	اور واسطے انکے	عذاب ہے	ذلیل کرنے والا	نہیں	ہے	اللہ

ہم ان کو اس لیے مہلت دیتے ہیں کہ اور گناہ کرلیں۔ آخرکار اُن کو ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا(۱۷۸) (لوگو) جب تک اللہ

لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ

لِيَذَرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلٰى	مَآ	اَنْتُمْ	عَلَيْهِ	حَتّٰى	يَمِيْزَ	الْخَبِيْثَ	مِنَ
کہ چھوڑ دے	ایمان والوں کو	اوپر	اس حالت کے کہ	ہو تم	اوپر اس کے	یہاں تک کہ	جدا کردے	ناپاک کو	سے

ناپاک کو پاک سے الگ نہ کردے گا — مومنوں کو اس حال میں — جس میں تم ہو ہرگز نہیں رہنے

الطَّيِّبِ ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ

الطَّيِّبِ	وَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُطْلِعَكُمْ	عَلَى	الْغَيْبِ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَجْتَبِيْ
پاک	اور نہیں	ہے	اللہ	کہ خبردار کردے تم کو	اوپر	غیب کے	اور لیکن	اللہ	پسند کرتا ہے

دے گا۔ — اور اللہ تم کو غیب کی باتوں سے بھی مطلع نہیں کرے گا۔ — البتہ اللہ اپنے پیغمبروں میں سے

مِنۡ رُّسُلِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ۖ فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنۡ تُؤۡمِنُوۡا

مِنۡ	رُّسُلِهٖ	مَنۡ	يَّشَآءُ	فَاٰمِنُوۡا	بِاللّٰهِ	وَرُسُلِهٖ	وَاِنۡ	تُؤۡمِنُوۡا
سے	اپنے رسولوں میں	جس کو	چاہے	پس ایمان لاؤ	ساتھ اللہ کے	اور اسکے رسولوں کے	اور اگر	ایمان لاؤ تم

جسے چاہتا ہے انتخاب کر لیتا ہے تو تم اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اور اگر ایمان لاؤ گے

وَتَتَّقُوۡا فَلَكُمۡ اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۷۹﴾ وَلَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ يَبۡخَلُوۡنَ بِمَآ

وَ	تَتَّقُوۡا	فَلَكُمۡ	اَجۡرٌ	عَظِيۡمٌ	وَ	لَا	يَحۡسَبَنَّ	الَّذِيۡنَ	يَبۡخَلُوۡنَ	بِمَآ
اور	پرہیزگاری کرو	پس واسطے تمہارے	ثواب ہے	بڑا	اور	نہ	گمان کریں	وہ لوگ کہ	بخیلی کرتے ہیں	ساتھ اس چیز کے کہ

اور پرہیزگاری کرو گے تو تم کو اجر عظیم ملے گا ﴿۱۷۹﴾ جو لوگ مال میں جو اللہ نے اپنے فضل سے ان کو عطا

اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ هُوَ خَيۡرًا لَّهُمۡ ؕ بَلۡ هُوَ شَرٌّ لَّهُمۡ ؕ

اٰتٰهُمُ	اللّٰهُ	مِنۡ	فَضۡلِهٖ	هُوَ	خَيۡرًا	لَّهُمۡ	بَلۡ	هُوَ	شَرٌّ	لَّهُمۡ
دیا ہے ان کو	اللہ نے	سے	فضل اپنے	وہ	بہتر ہے	واسطے ان کے	بلکہ	وہ	برا ہے	واسطے انکے

فرمایا ہے بخل کرتے ہیں وہ اس بخل کو اپنے حق میں اچھا نہ سمجھیں۔ (وہ اچھا نہیں) بلکہ ان کے لیے برا ہے۔

سَيُطَوَّقُوۡنَ مَا بَخِلُوۡا بِهٖ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ وَلِلّٰهِ مِيۡرَاثُ السَّمٰوٰتِ

سَيُطَوَّقُوۡنَ	مَا	بَخِلُوۡا	بِهٖ	يَوۡمَ	الۡقِيٰمَةِ	وَلِلّٰهِ	مِيۡرَاثُ	السَّمٰوٰتِ
البتہ طوق پہنائے جائینگے وہ	وہ چیز کہ	بخیلی کی ہے	ساتھ اسکے	دن	قیامت کے	اور واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ چھوڑ گئے	آسمانوں والے

وہ جس مال میں بخل کرتے ہیں قیامت کے دن اس کا طوق بنا کر ان کی گردنوں میں ڈالا جائے گا۔ اور آسمانوں

وَالۡاَرۡضِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ﴿۱۸۰﴾ ع لَقَدۡ سَمِعَ اللّٰهُ قَوۡلَ

وَ	الۡاَرۡضِ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ	خَبِيۡرٌ	لَقَدۡ	سَمِعَ	اللّٰهُ	قَوۡلَ
اور	زمین والے	اور	اللہ	جو کچھ	تم کرتے ہو	خبردار ہے	البتہ تحقیق	سنا	اللہ نے	کہنا

اور زمین کا وارث اللہ ہی ہے۔ اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو معلوم ہے ﴿۱۸۰﴾ اللہ نے ان لوگوں کا قول سن لیا ہے

ع ۱۸ / ۹

وقف لازم

الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيۡرٌ وَّنَحۡنُ اَغۡنِيَآءُ ۘ سَنَكۡتُبُ مَا قَالُوۡا

الَّذِيۡنَ	قَالُوۡۤا	اِنَّ	اللّٰهَ	فَقِيۡرٌ	وَّ	نَحۡنُ	اَغۡنِيَآءُ	سَنَكۡتُبُ	مَا	قَالُوۡا
ان لوگوں کا جو	کہتے ہیں	بے شک	اللہ	فقیر ہے	اور	ہم	دولت مند ہیں	اب لکھتے ہیں ہم	جو کچھ کہ	کہا انہوں نے

جو کہتے ہیں کہ اللہ فقیر ہے اور ہم امیر ہیں۔ یہ جو کچھ کہتے ہیں ہم اس کو لکھ لیں گے

وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾

الْحَرِيْقِ	عَذَابَ	ذُوْقُوْا	نَقُوْلُ	وَّ	بِغَيْرِ حَقٍّ	الْاَنْۢبِيَآءَ	وَقَتْلَهُمُ
جلن کا	عذاب	چکھو	کہیں گے ہم	اور	ناحق	پیغمبروں کو	اور مارڈالنا ان کا

اور پیغمبروں کو جو یہ ناحق قتل کرتے رہے ہیں اسکو بھی (قلمبند کر رکھیں گے) اور (قیامت کے روز) کہیں گے کہ عذاب (آتش) سوزاں کے مزے چکھتے رہو ﴿۱۸۱﴾

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾

لِّلْعَبِيْدِ	بِظَلَّامٍ	لَيْسَ	اللّٰهَ	اَنَّ	وَ	اَيْدِيْكُمْ	قَدَّمَتْ	بِمَا	ذٰلِكَ
واسطے بندوں کے	ظلم کرنیوالا	نہیں	اللہ	یہ کہ	اور	تمہارے ہاتھوں نے	آگے بھیجا	بدلہ اس چیز کا کہ	یہ ہے

یہ اُن کاموں کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھ آگے بھیجتے رہے ہیں اور اللہ تو بندوں پر مطلق ظلم نہیں کرتا ﴿۱۸۲﴾

اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى

حَتّٰى	لِرَسُوْلٍ	نُؤْمِنَ	اَلَّا	اِلَيْنَآ	عَهِدَ	اللّٰهَ	اِنَّ	قَالُوْٓا	اَلَّذِيْنَ
یہاں تک کہ	واسطے کسی رسول کے	ایمان لاویں ہم	یہ کہ نہ	طرف ہمارے	عہد کیا ہے	اللہ نے	بے شک	کہا	جن لوگوں نے

جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں حکم بھیجا کہ جب تک کوئی پیغمبر ہمارے پاس ایسی نیاز لے کر نہ آئے جس کو آگ (آکر)

يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِىْ

قَبْلِىْ	مِّنْ	رُسُلٌ	جَآءَكُمْ	قَدْ	قُلْ	النَّارُ	تَاْكُلُهُ	بِقُرْبَانٍ	يَاْتِيَنَا
پہلے مجھ	سے	رسول	آئے تھے تمہارے پاس	تحقیق	کہہ	آگ	کہ کھائے اس کو	قربانی	لائے ہمارے پاس

کھا جائے تب تک ہم اس پر ایمان نہ لائیں گے۔ (اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ مجھ سے پہلے کئی پیغمبر تمہارے پاس کھلی ہوئی

بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِىْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾

صٰدِقِيْنَ	كُنْتُمْ	اِنْ	قَتَلْتُمُوْهُمْ	فَلِمَ	قُلْتُمْ	بِالَّذِىْ	وَ	بِالْبَيِّنٰتِ
سچے	ہو تم	اگر	مارڈالا تم نے ان کو	پس کیوں	کہا تم نے	ساتھ اس چیز کے کہ	اور	ساتھ دلیلوں کے

نشانیاں لے کر آئے اور وہ (معجزہ) بھی لائے جو تم کہتے ہو تو اگر سچے ہو تو تم نے اُن کو قتل کیوں کیا؟ ﴿۱۸۳﴾

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ

بِالْبَيِّنٰتِ	جَآءُوْ	قَبْلِكَ	مِّنْ	رُسُلٌ	كُذِّبَ	فَقَدْ	كَذَّبُوْكَ	فَاِنْ
ساتھ دلیلوں کے	آئے تھے	پہلے تجھ	سے	پیغمبر	جھٹلائے گئے ہیں	پس تحقیق کہ	جھٹلائیں تجھ کو	پس اگر

پھر اگر یہ لوگ تم کو سچا نہ سمجھیں تو تم سے پہلے بہت سے پیغمبر کھلی ہوئی نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آ چکے ہیں

وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَ اِنَّمَا

وَالزُّبُرِ	وَالْكِتٰبِ	الْمُنِيْرِ	كُلُّ	نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ	وَ	اِنَّمَا
اور ساتھ چھوٹی کتابوں کے	اور کتاب	روشن کے	ہر	جان	چکھنے والی ہے	موت	اور	سوائے اسکے نہیں کہ

اور لوگوں نے اُن کو بھی سچا نہیں سمجھا ﴿۱۸۴﴾ ہر متنفس کو موت کا مزا چکھنا ہے اور تم کو

تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ

تُوَفَّوْنَ	اُجُوْرَكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فَمَنْ	زُحْزِحَ	عَنِ	النَّارِ	وَاُدْخِلَ
پورے دیئے جاؤ گے تم	بدلے اپنے	دن	قیامت کے	پس جو کوئی	دور کیا گیا	سے	آگ	اور داخل کیا گیا

قیامت کے دن تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ تو جو شخص آتشِ جہنم سے دور رکھا گیا اور بہشت

الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾

الْجَنَّةَ	فَقَدْ	فَازَ	وَ	مَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَآ	اِلَّا	مَتَاعُ	الْغُرُوْرِ
جنت میں	پس تحقیق	مراد کو پہنچا	اور	نہیں	زندگانی	دنیا کی	مگر	فائدہ اٹھانا	فریب کا

میں داخل کیا گیا وہ مراد کو پہنچ گیا اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے ﴿۱۸۵﴾

لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ قف وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

لَتُبْلَوُنَّ	فِيْٓ	اَمْوَالِكُمْ	وَ	اَنْفُسِكُمْ	وَلَتَسْمَعُنَّ	مِنَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
البتہ آزمائے جاؤ گے	بیچ	اپنے مالوں کے	اور	اپنی جانوں کے	اور البتہ سنو گے	سے	ان لوگوں	کہ دیئے گئے ہیں

(اے اہل ایمان) تمہارے مال و جان میں تمہاری آزمائش کی جائے گی اور تم اہلِ کتاب

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَاِنْ

الْكِتٰبَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	وَ	مِنَ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْٓا	اَذًى	كَثِيْرًا	وَ	اِنْ
کتاب	سے	پہلے تم	اور	سے جو	ان لوگوں	شریک کرتے ہیں	ایذا	بہت	اور	اگر

سے اور ان لوگوں سے جو مشرک ہیں بہت سی ایذا کی باتیں سنو گے۔ تو اگر

تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ

تَصْبِرُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	فَاِنَّ	ذٰلِكَ	مِنْ	عَزْمِ	الْاُمُوْرِ	وَ	اِذْ	اَخَذَ	اللّٰهُ
صبر کرو تم	اور	پرہیزگاری کرو تم	پس بیشک	یہ	سے ہے	ہمت کے	کاموں میں	اور	جب	لیا	اللہ نے

صبر اور پرہیزگاری کرتے رہو گے تو یہ بڑی ہمت کے کام ہیں ﴿۱۸۶﴾ اور جب اللہ نے

مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَ لَا تَكْتُمُوْنَهٗ ز

مِيْثَاقَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	لَتُبَيِّنُنَّهٗ	لِلنَّاسِ	وَ	لَا	تَكْتُمُوْنَهٗ
عہد	ان لوگوں کا کہ	دیئے گئے ہیں	کتاب	البتہ بیان کروگے تم اسکو	واسطے لوگوں کے	اور	نہ	چھپاؤ گے اس کو

ان لوگوں سے جن کو کتاب عنایت کی گئی تھی اقرار لیا کہ (اس میں جو کچھ لکھا ہے) اسے صاف صاف بیان کرتے رہنا اور اس (کی کسی بات) کو نہ چھپانا

فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ط فَبِئْسَ مَا

فَنَبَذُوْهُ	وَرَآءَ	ظُهُوْرِهِمْ	وَ	اشْتَرَوْا	بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	فَبِئْسَ	مَا
پس پھینک دیا اسکو	پیچھے	اپنی پیٹھوں کے	اور	مول لیا	بدلے اس کے	مول	تھوڑا	پس برا ہے	جو

تو انہوں نے اس کو پس پشت پھینک دیا اور اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت حاصل کی۔ یہ جو کچھ

يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ

يَشْتَرُوْنَ	لَا	تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْرَحُوْنَ	بِمَآ	اَتَوْا	وَّ	يُحِبُّوْنَ
مول لیتے ہیں	مت	گمان کر	ان لوگوں کو جو	خوش ہوتے ہیں	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہیں	اور	چاہتے ہیں

حاصل کرتے ہیں برا ہے ﴿۱۸۷﴾ جو لوگ اپنے (ناپسند) کاموں سے خوش ہوتے ہیں

اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ

اَنْ	يُّحْمَدُوْا	بِمَا	لَمْ	يَفْعَلُوْا	فَلَا	تَحْسَبَنَّهُمْ	بِمَفَازَةٍ	مِّنَ
یہ کہ	تعریف کیے جائیں	ساتھ اس چیز کے کہ	نہیں	کی	پس ہرگز مت	گمان کر ان کو	بیچ خلاص کے	سے

اور (پسندیدہ کام) جو کرتے نہیں ان کے لیے چاہتے ہیں کہ ان کی تعریف کی جائے ان کی نسبت خیال نہ کرنا کہ وہ عذاب

الْعَذَابِ ج وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

الْعَذَابِ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
عذاب	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا	اور	واسطے اللہ کے ہے	ملک	آسمانوں کا

سے رُستگار ہو جائیں گے۔ اور انہیں درد دینے والا عذاب ہوگا ﴿۱۸۸﴾ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ

ع ۱۹ ۹ ۱۰

وَالْاَرْضِ ط وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ ع اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ

وَ	الْاَرْضِ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	اِنَّ .	فِيْ	خَلْقِ	السَّمٰوٰتِ
اور	زمین کا	اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	بے شک	بیچ	پیدائش	آسمانوں کے

ہی کو ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۸۹﴾ بیشک آسمانوں

وَ الْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾

وَ	الْاَرْضِ	وَاخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	لَاٰيٰتٍ	لِّاُولِي الْاَلْبَابِ
اور	زمین کے	اور آنے جانے	رات کے	اور	دن کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے عقل والوں کے

اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں ﴿۱۹۰﴾

الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ

الَّذِيْنَ	يَذْكُرُوْنَ	اللّٰهَ	قِيٰمًا	وَّقُعُوْدًا	وَّ	عَلٰى	جُنُوْبِهِمْ	وَيَتَفَكَّرُوْنَ
وہ لوگ جو	یاد کرتے ہیں	اللہ کو	کھڑے	اور بیٹھے	اور	اوپر	اپنی کروٹوں کے	اور فکر کرتے ہیں

جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے اور

فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا

فِيْ	خَلْقِ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	رَبَّنَا	مَا	خَلَقْتَ	هٰذَا	بَاطِلًا
بیچ	پیدائش	آسمانوں کے	اور زمین کے	اے پروردگار ہمارے	نہیں	پیدا کیا تو نے	یہ	بے فائدہ

آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے (اور کہتے) ہیں کہ اے پروردگار تو نے اس (مخلوق) کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔

سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ

سُبْحٰنَكَ	فَقِنَا	عَذَابَ	النَّارِ	رَبَّنَآ	اِنَّكَ	مَنْ	تُدْخِلِ	النَّارَ
پاکی ہے تجھ کو	پس بچا لے ہم کو	عذاب	آگ سے	اے رب ہمارے	بے شک تو	جس کو	داخل کرے	آگ میں

تو پاک ہے تو (قیامت کے دن) ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیو ﴿۱۹۱﴾ اے پروردگار جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا

فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا

فَقَدْ	اَخْزَيْتَهٗ	وَ	مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ	اَنْصَارٍ	رَبَّنَآ	اِنَّنَا	سَمِعْنَا
پس تحقیق	رسوا کیا تو نے اس کو	اور	نہیں	واسطے ظالموں کے	کوئی	مددگار	اے رب ہمارے	بے شک	سنا ہم نے

اسے رسوا کیا۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿۱۹۲﴾ اے پروردگار ہم نے

مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

مُنَادِيًا	يُّنَادِيْ	لِلْاِيْمَانِ	اَنْ	اٰمِنُوْا	بِرَبِّكُمْ	فَاٰمَنَّا	رَبَّنَا	فَاغْفِرْ لَنَا
پکارنے والا	پکارتا ہے	طرف ایمان کے	یہ کہ	ایمان لاؤ	ساتھ اپنے رب کے	پس ایمان لائے ہم	اے رب ہمارے	پس بخش ہم کو

ایک ندا کرنے والے کو سنا کہ ایمان کے لیے پکار رہا تھا (یعنی) اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے۔ اے پروردگار ہمارے گناہ

ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا

ذُنُوْبَنَا	وَ	كَفِّرْ عَنَّا	سَيِّاٰتِنَا	وَ	تَوَفَّنَا	مَعَ	الْاَبْرَارِ	رَبَّنَا	وَاٰتِنَا	مَا
گناہ ہمارے	اور	دور کر ہم سے	برائیاں ہماری	اور	مار ہم کو	ساتھ	نیک بختوں کے	اے رب ہمارے	اور دے ہم کو	جو کچھ

معاف فرما اور ہماری برائیوں کو ہم سے محو کر اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اُٹھا ﴿۱۹۳﴾ اے پروردگار تو نے جن

وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

وَعَدْتَّنَا	عَلٰى	رُسُلِكَ	وَ	لَا	تُخْزِنَا	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اِنَّكَ	لَا	تُخْلِفُ
وعدہ کیا تو نے ہم سے	اوپر	پیغمبروں اپنے کے	اور	مت	رسوا کر ہم کو	دن	قیامت کے	بے شک تو	نہیں	خلاف کرتا

جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعے سے وعدے کیے ہیں وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کیجیو۔ کچھ شک نہیں کہ تو خلاف

الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ

الْمِيْعَادَ	فَاسْتَجَابَ	لَهُمْ	رَبُّهُمْ	اَنِّيْ	لَآ	اُضِيْعُ	عَمَلَ	عَامِلٍ
وعدہ کو	پس قبول کیا	واسطے ان کے	ان کے رب نے	یہ کہ	نہیں	ضائع کروں گا میں	عمل	کسی عمل کرنیوالے کا

وعدہ نہیں کرتا ﴿۱۹۴﴾ تو اُن کے پروردگار نے اُن کی دعا قبول کر لی۔ (اور فرمایا) کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل

مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ

مِّنْكُمْ	مِّنْ	ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	بَعْضُكُمْ	مِّنْ	بَعْضٍ	فَالَّذِيْنَ
تم میں سے	سے	مرد	یا	عورت سے	بعض تمہارے	سے	بعض	پس جن لوگوں نے

کو مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا۔ تم ایک دوسرے کی جنس ہو۔

هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا

هَاجَرُوْا	وَاُخْرِجُوْا	مِنْ	دِيَارِهِمْ	وَاُوْذُوْا	فِيْ	سَبِيْلِيْ	وَ	قٰتَلُوْا
وطن چھوڑا	اور نکالے گئے	سے	گھروں اپنے	اور ایذا دیئے گئے	بیچ	راہ میری کے	اور	لڑے

تو جو لوگ میرے لیے وطن چھوڑ گئے اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے

وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

وَقُتِلُوْا	لَاُكَفِّرَنَّ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَ	لَاُدْخِلَنَّهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ
اور مارے گئے	البتہ دور کروں گا	ان سے	برائیاں ان کی	اور	البتہ داخل کروں گا ان کو	جنتوں میں	چلتی ہیں

اور لڑے اور قتل کیے گئے میں اُن کے گناہ دور کر دوں گا اور اُن کو بہشتوں میں داخل کروں گا

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	ثَوَابًا	مِّنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	عِنْدَهٗ	حُسْنُ
ان کے نیچے سے	نہریں	ثواب	سے	نزدیک	اللہ کے	اور	اللہ	نزدیک اسکے ہے	اچھا

جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ (یہ) اللہ کے ہاں سے بدلہ ہے اور اللہ کے ہاں

الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِى الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾ مَتَاعٌ

الثَّوَابِ	لَا	يَغُرَّنَّكَ	تَقَلُّبُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِى	الْبِلَادِ	مَتَاعٌ
ثواب	نہ	فریب میں ڈالے تجھ کو	پھرنا	ان لوگوں کا کہ	کافر ہوئے	بیچ	شہروں کے	یہ فائدہ ہے

اچھا بدلہ ہے ﴿۱۹۵﴾ (اے پیغمبر) کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکا نہ دے ﴿۱۹۶﴾ (یہ دنیا کا)

قَلِيْلٌ قف ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ

قَلِيْلٌ	ثُمَّ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَ	بِئْسَ	الْمِهَادُ	لٰكِنِ	الَّذِيْنَ
تھوڑا	پھر	ان کے رہنے کی جگہ	دوزخ ہے	اور	برا ہے	بچھونا	لیکن	وہ لوگ کہ

تھوڑا سا فائدہ ہے۔ پھر (آخرت میں) توان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے ﴿۱۹۷﴾ لیکن جو لوگ

اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	لَهُمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِىْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	واسطے انکے	جنتیں ہیں	چلتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے

اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے ان کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) ان میں ہمیشہ رہیں گے (یہ) اللہ

فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَاِنَّ

فِيْهَا	نُزُلًا	مِّنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	وَمَا	عِنْدَ	اللّٰهِ	خَيْرٌ	لِّلْاَبْرَارِ	وَاِنَّ
بیچ اس کے	مہمانی	سے	نزدیک	اللہ کے	اور جو کچھ	نزدیک	اللہ کے ہے	بہتر ہے	واسطے نیکی کرنیوالوں کے	اور بیشک

کے ہاں سے (ان کی) مہمانی ہے۔ اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ نیکوکاروں کے لیے بہت اچھا ہے ﴿۱۹۸﴾ اور بعض

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ

مِنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	لَمَنْ	يُّؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	وَمَآ
بعض	اہل	کتاب سے	وہ شخص ہے جو	ایمان لاتا ہے	ساتھ اللہ کے	اور ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری گئی ہے	طرف تمہارے	اور جو چیز

اہل کتاب ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور اس (کتاب) پر جو تم پر نازل ہوئی اور اس پر جو اُن پر

اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا

اُنْزِلَ	اِلَيْهِمْ	خٰشِعِيْنَ	لِلّٰهِ	لَا	يَشْتَرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	ثَمَنًا
اتاری گئی	طرف ان کے	عاجزی کرنے والے	طرف اللہ کے	نہیں	مول لیتے ہیں	بدلے نشانیوں	اللہ کے	مول

نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کے آگے عاجزی کرتے ہیں اور اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت

قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ

قَلِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ
تھوڑا	یہ لوگ	واسطے انکے ہے	ثواب ان کا	نزدیک	ان کے رب کے	بے شک	اللہ	جلد لینے والا ہے

نہیں لیتے۔ یہی لوگ ہیں جن کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں (تیار) ہے۔ اور اللہ جلد حساب

الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا

الْحِسَابِ	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اصْبِرُوْا	وَصَابِرُوْا
حساب کا	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	صبر کرو	اور تھام رکھو ایک دوسرے کو

لینے والا ہے ﴿۱۹۹﴾ اے اہل ایمان (کفار کے مقابلے میں) ثابت قدم رہو اور استقامت رکھو اور (مورچوں

وَرَابِطُوْا ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾ ع

وَرَابِطُوْا	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ
اور لگے رہو	اور ڈرو	اللہ سے	تا کہ تم	چھٹکارا پاؤ

پر) جمے رہو۔ اور اللہ سے ڈرو تا کہ مراد حاصل کرو ﴿۲۰۰﴾

ایاتها ۱۷۶ ۴ سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ ۹۲ رکوعاتها ۲۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	اتَّقُوْا	رَبَّكُمُ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ	نَّفْسٍ	وَّاحِدَةٍ
اے لوگو	ڈرو	اپنے پروردگار سے	جس نے	پیدا کیا تم کو	سے	جان	ایک

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا (یعنی اول) اور اس سے اس کا جوڑا بنایا۔ پھر ان

وَّ خَلَقَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا وَبَثَّ مِنۡهُمَا رِجَالًا كَثِيۡرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا

وَّ	خَلَقَ	مِنۡهَا	زَوۡجَهَا	وَ	بَثَّ	مِنۡهُمَا	رِجَالًا	كَثِيۡرًا	وَّ	نِسَآءً	وَ	اتَّقُوا
اور	پیدا کیا	اس سے	جوڑا اس کا	اور	پھیلائے	ان دونوں سے	مرد	بہت	اور	عورتیں	اور	ڈرو

دونوں سے کثرت سے مرد وعورت (پیدا کرکے روئے زمین پر) پھیلا دیئے۔ اور اللہ سے جس کے نام کو

اللّٰهَ الَّذِىۡ تَسَآءَلُوۡنَ بِهٖ وَالۡاَرۡحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيۡكُمۡ

اللّٰهَ	الَّذِىۡ	تَسَآءَلُوۡنَ	بِهٖ	وَ	الۡاَرۡحَامَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلَيۡكُمۡ
اللہ سے	جس کے نام سے	تم سوال کرتے ہو	آپس میں	اور	ڈرو قرابت سے	بے شک	اللہ	ہے	اوپر تمہارے

تم اپنی حاجت براری کا ذریعہ بناتے ہو ڈرو اور (قطع مودت) ارحام سے (بچو)۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہیں

رَقِيۡبًا ۝۱ وَاٰتُوا الۡيَتٰمٰٓى اَمۡوَالَهُمۡ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الۡخَبِيۡثَ بِالطَّيِّبِ ۖ

رَقِيۡبًا	وَ	اٰتُوا	الۡيَتٰمٰٓى	اَمۡوَالَهُمۡ	وَ	لَا	تَتَبَدَّلُوا	الۡخَبِيۡثَ	بِالطَّيِّبِ
نگہبان	اور	دو	یتیموں کو	مال ان کے	اور	مت	بدل ڈالو	ناپاک کو	بدلے پاک کے

دیکھ رہا ہے ۝۱ اور یتیموں کا مال (جو تمہاری تحویل میں ہو) اُن کے حوالے کردو اور انکے پاکیزہ (اور عمدہ) مال کو (اپنے ناقص اور) برے مال سے نہ بدلو

وَلَا تَاۡكُلُوۡۤا اَمۡوَالَهُمۡ اِلٰٓى اَمۡوَالِكُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوۡبًا كَبِيۡرًا ۝۲ وَاِنۡ

وَ	لَا	تَاۡكُلُوۡۤا	اَمۡوَالَهُمۡ	اِلٰٓى	اَمۡوَالِكُمۡ	اِنَّهٗ	كَانَ	حُوۡبًا	كَبِيۡرًا	وَ	اِنۡ
اور	مت	کھاؤ	مال ان کے	طرف	مال اپنے کے	بے شک وہ	ہے	گناہ	بڑا	اور	اگر

اور نہ ان کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاؤ۔ یہ بڑا سخت گناہ ہے ۝۲ اور اگر تم

خِفۡتُمۡ اَلَّا تُقۡسِطُوۡا فِى الۡيَتٰمٰى فَانۡكِحُوۡا مَا طَابَ لَكُمۡ مِّنَ

خِفۡتُمۡ	اَلَّا	تُقۡسِطُوۡا	فِى	الۡيَتٰمٰى	فَانۡكِحُوۡا	مَا	طَابَ	لَكُمۡ	مِّنَ
ڈرو تم	یہ کہ نہ	انصاف کرو گے تم	بیچ	یتیم عورتوں کے	پس نکاح کرو	جو	خوش لگے	واسطے تمہارے	سوائے انکے

کو اس بات کا خوف ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کرسکو گے تو اُن کے سوا جو عورتیں تم کو پسند ہوں

النِّسَآءِ مَثۡنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تَعۡدِلُوۡا فَوَاحِدَةً

النِّسَآءِ	مَثۡنٰى	وَ	ثُلٰثَ	وَ	رُبٰعَ	فَاِنۡ	خِفۡتُمۡ	اَلَّا	تَعۡدِلُوۡا	فَوَاحِدَةً
عورتوں سے	دودو	اور	تین تین	اور	چار چار	پس اگر	ڈرو تم	کہ نہ	عدل کرو تم	پس ایک ہے

دودو یا تین تین یا چار چار اُن سے نکاح کرلو۔ اور اگر اس بات کا اندیشہ ہو کہ (سب عورتوں سے) یکساں سلوک نہ کرسکو گے تو ایک عورت (کافی ہے)

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَلَّا تَعُوْلُوْا ۝۳ وَاٰتُوا النِّسَآءَ

اَوْ	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	ذٰلِكَ	اَدْنٰۤى	اَلَّا	تَعُوْلُوْا	وَاٰتُوا	النِّسَآءَ
یا	جس کے	مالک ہوئے	داہنے ہاتھ تمہارے	یہ	بہت نزدیک ہے	اس سے کہ نہ	بے انصافی کرو تم	اور دو	عورتوں کو

یا لونڈی جس کے تم مالک ہو۔ اس سے تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے ۝۳ اور عورتوں کو اُن کے

صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَیْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ

صَدُقٰتِهِنَّ	نِحْلَةً	فَاِنْ	طِبْنَ	لَكُمْ	عَنْ	شَیْءٍ	مِّنْهُ	نَفْسًا	فَكُلُوْهُ
مہران کے	خوشی سے	پس اگر	خوشی سے دیویں	واسطے تمہارے	سے	کچھ چیز	اس میں سے	جی سے	پس کھاؤ اسکو

مہر خوشی سے دے دیا کرو۔ ہاں اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ تم کو چھوڑ دیں تو اسے ذوق شوق

هَنِیْٓـًٔا مَّرِیْٓـًٔا ۝۴ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِیْ جَعَلَ اللّٰهُ

هَنِیْٓـًٔا	مَّرِیْٓـًٔا	وَ	لَا	تُؤْتُوا	السُّفَهَآءَ	اَمْوَالَكُمُ	الَّتِیْ	جَعَلَ	اللّٰهُ
سہتا	پچتا	اور	مت	دو	بے وقوفوں کو	مال ان کے	جو	کی ہے	اللہ نے

سے کھالو ۝۴ اور بے عقلوں کو اُن کا مال جسے اللہ نے تم لوگوں کے لیے سببِ معیشت

لَكُمْ قِیٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِیْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا

لَكُمْ	قِیٰمًا	وَّارْزُقُوْهُمْ	فِیْهَا	وَ	اكْسُوْهُمْ	وَقُوْلُوْا	لَهُمْ	قَوْلًا
واسطے تمہارے	معیشت	اور کھلاؤ ان کو	اس میں سے	اور	پہناؤ ان کو	اور کہو	واسطے ان کے	بات

بنایا ہے مت دو (ہاں) اس میں سے اُن کو کھلاتے اور پہناتے رہو اور اُن سے معقول باتیں

مَّعْرُوْفًا ۝۵ وَابْتَلُوا الْیَتٰمٰى حَتّٰۤى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ

مَّعْرُوْفًا	وَ	ابْتَلُوا	الْیَتٰمٰى	حَتّٰۤى	اِذَا	بَلَغُوا	النِّكَاحَ	فَاِنْ	اٰنَسْتُمْ
اچھی	اور	آزمایا کرو	یتیموں کو	یہاں تک کہ	جب	پہنچیں	نکاح کو	پس اگر	پاؤ تم

کہتے رہو ۝۵ اور یتیموں کو بالغ ہونے تک کام کاج میں مصروف رکھو پھر (بالغ ہونے پر) اگر اُن میں عقل کی پختگی

مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْۤا اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَاۤ اِسْرَافًا

مِّنْهُمْ	رُشْدًا	فَادْفَعُوْۤا	اِلَیْهِمْ	اَمْوَالَهُمْ	وَ	لَا	تَاْكُلُوْهَاۤ	اِسْرَافًا
ان میں	ہوشیاری	پس حوالے کرو	طرف ان کے	مال ان کے	اور	مت	کھاؤ ان کو	زیادتی سے

دیکھو تو ان کا مال ان کے حوالے کردو۔ اور اس خوف سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے (یعنی بڑے ہو کر تم سے اپنا مال واپس

وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ؕ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ

كَانَ	مَنْ	وَ	فَلْيَسْتَعْفِفْ	غَنِيًّا	كَانَ	وَمَنْ	يَّكْبَرُوْا	اَنْ	بِدَارًا	وَّ
ہو	جوکوئی	اور	پس چاہیے کہ بچے	بے احتیاج	ہو	اور جوکوئی	بڑے ہوجائیں	اس سے کہ	جلدی سے	اور

لے لیں گے) اس کو فضول خرچی اور جلدی میں نہ اڑا دینا۔ اور جو شخص آسودہ حال ہو اس کو (ایسے مال سے قطعی طور پر) پرہیز رکھنا چاہیے اور جو

فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ

اَمْوَالَهُمْ	اِلَيْهِمْ	دَفَعْتُمْ	فَاِذَا	بِالْمَعْرُوْفِ	فَلْيَاْكُلْ	فَقِيْرًا
مال ان کے	طرف ان کے	حوالے کرو	پس جب	ساتھ انصاف کے	پس کھائے	فقیر

بے مقدور ہو وہ مناسب طور پر (یعنی بقدرِ خدمت) کچھ لے لے۔ اور جب ان کا مال ان کے حوالے کرنے لگو

فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝۶ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا

مِّمَّا	نَصِيْبٌ	لِلرِّجَالِ	حَسِيْبًا	بِاللّٰهِ	وَكَفٰى	عَلَيْهِمْ	فَاَشْهِدُوْا
اس چیز سے کہ	حصہ ہے	واسطے مردوں کے	حساب لینے والا	اللہ	اور کافی ہے	اوپر ان کے	پس گواہ پکڑو

تو گواہ کر لیا کرو۔ اور حقیقت میں تو اللہ ہی (گواہ اور) حساب لینے والا کافی ہے ۝۶ جو مال

تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ

تَرَكَ	مِّمَّا	نَصِيْبٌ	لِلنِّسَآءِ	وَ	الْاَقْرَبُوْنَ	وَ	الْوَالِدٰنِ	تَرَكَ
چھوڑ گئے	اس چیز سے کہ	حصہ ہے	واسطے عورتوں کے	اور	قرابتی	اور	ماں باپ	چھوڑ گئے

ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں تھوڑا ہو یا بہت اس میں مردوں کا بھی

الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝۷

مَّفْرُوْضًا	نَصِيْبًا	اَوْ كَثُرَ	مِنْهُ	قَلَّ	مِمَّا	الْاَقْرَبُوْنَ	وَ	الْوَالِدٰنِ
مقرر کیا ہوا	حصہ ہے	یا زیادہ	اس سے	تھوڑا ہو	اس میں سے جو کہ	قرابتی	اور	ماں باپ

حصہ ہے اور عورتوں کا بھی۔ یہ حصے (اللہ کے) مقرر کیے ہوئے ہیں ۝۷

وَ اِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنُ

الْمَسٰكِيْنُ	وَ	وَالْيَتٰمٰى	اُولُوا الْقُرْبٰى	الْقِسْمَةَ	حَضَرَ	اِذَا	وَ
فقراء	اور	اور یتیم	قرابت والے	بانٹنے میں	حاضر ہوں	جب	اور

اور جب میراث کی تقسیم کے وقت (غیر وارث) رشتہ دار اور یتیم اور محتاج آجائیں

فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۸﴾ وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ

لَوْ	الَّذِيْنَ	لْيَخْشَ	وَ	مَّعْرُوْفًا	قَوْلًا	لَهُمْ	قُوْلُوْا	وَ	مِّنْهُ	فَارْزُقُوْهُمْ
اگر	وہ لوگ کہ	چاہیے کہ ڈریں	اور	اچھی	بات	ان کو	کہو	اور	اس میں سے	پس دو ان کو

تو اُن کو بھی اس میں سے کچھ دے دیا کرو اور شیریں کلامی سے پیش آیا کرو ﴿۸﴾ اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہیے جو (ایسی حالت میں ہوں کہ)

تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۖ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ

اللّٰهَ	فَلْيَتَّقُوْا	عَلَيْهِمْ	خَافُوْا	ضِعٰفًا	ذُرِّيَّةً	مِنْ خَلْفِهِمْ	تَرَكُوْا
اللہ سے	پس چاہیے کہ ڈریں	اوپر ان کے	ڈریں	ناتوان	اولاد	پیچھے اپنے	چھوڑ جائیں

اپنے بعد ننھے ننھے بچے چھوڑ جائیں اور ان کو ان کی نسبت خوف ہو (کہ ان کے مرنے کے بعد ان بے چاروں کا کیا حال ہوگا) پس چاہیے کہ یہ لوگ

وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى

الْيَتٰمٰى	اَمْوَالَ	يَاْكُلُوْنَ	الَّذِيْنَ	اِنَّ	سَدِيْدًا	قَوْلًا	وَلْيَقُوْلُوْا
یتیموں کے	مال	کھاتے ہیں	وہ لوگ جو	بے شک	محکم	بات	اور چاہیے کہ کہیں

اللہ سے ڈریں اور معقول بات کہیں ﴿۹﴾ جو لوگ یتیموں کا مال ناجائز طور پر کھاتے

ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۭ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۰﴾ ع ۱۲

سَعِيْرًا	وَسَيَصْلَوْنَ	نَارًا	بُطُوْنِهِمْ	فِيْ	يَاْكُلُوْنَ	اِنَّمَا	ظُلْمًا
آگ میں	اور البتہ جائیں گے	آگ	اپنے پیٹوں کے	بیچ	کھاتے ہیں	سوائے اسکے نہیں کہ	ظلم سے

ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں۔ اور وہ دوزخ میں ڈالے جائیں گے ﴿۱۰﴾

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۤ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ

فَاِنْ	الْاُنْثَيَيْنِ	حَظِّ	مِثْلُ	لِلذَّكَرِ	اَوْلَادِكُمْ	فِيْٓ	اللّٰهُ	يُوْصِيْكُمُ
پس اگر	دو عورتوں کے	حصہ	مانند	واسطے مرد کے ہے	اولاد تمہاری کے	بیچ	اللہ	وصیت کرتا ہے تم کو

اللہ تمہاری اولاد کے بارے میں تم کو ارشاد فرماتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے اور اگر اولادِ

كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً

وَاحِدَةً	كَانَتْ	اِنْ	وَ	تَرَكَ	مَا	ثُلُثَا	فَلَهُنَّ	اثْنَتَيْنِ	فَوْقَ	نِسَآءً	كُنَّ
ایک ہی	ہو عورت	اگر	اور	چھوڑ گیا	اس چیز کی کہ	دو تہائی	پس واسطے انکے ہے	دو سے	زیادہ	عورتیں	ہوویں

میّت صرف لڑکیاں ہی ہوں (یعنی دو یا) دو سے زیادہ تو کل ترکے میں ان کا دو تہائی۔ اور اگر صرف ایک لڑکی ہو

فَلَهَا النِّصۡفُ ؕ وَلِاَبَوَيۡهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ

فَلَهَا	النِّصۡفُ	وَ	لِاَبَوَيۡهِ	لِكُلِّ	وَاحِدٍ	مِّنۡهُمَا	السُّدُسُ	مِمَّا	تَرَكَ
پس واسطے اسکے ہے	آدھا	اور	واسطے اسکے والدین کے	ہر	ایک کو	ان دونوں میں سے	چھٹا حصہ	اس چیز سے کہ	چھوڑ گیا ہے

تو اس کا حصہ نصف۔ اورمیت کے ماں باپ کا یعنی دونوں میں سے ہر ایک کا ترکے میں چھٹا حصہ

اِنۡ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗۤ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ

اِنۡ	كَانَ	لَهٗ	وَلَدٌ	فَاِنۡ	لَّمۡ	يَكُنۡ	لَّهٗ	وَلَدٌ	وَّوَرِثَهٗۤ	اَبَوٰهُ	فَلِاُمِّهِ
اگر	ہو	واسطے اسکے	اولاد	پس اگر	نہ	ہو	واسطے اسکے	اولاد	اور وارث ہوئے	ماں باپ اسکے	پس اسکی ماں کے واسطے

بشرطیکہ میت کے اولاد ہو اور اگر اولاد نہ ہو اور صرف ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تو ایک تہائی

الثُّلُثُ ۚ فَاِنۡ كَانَ لَهٗۤ اِخۡوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ

الثُّلُثُ	فَاِنۡ	كَانَ	لَهٗۤ	اِخۡوَةٌ	فَلِاُمِّهِ	السُّدُسُ	مِنۡۢ بَعۡدِ	وَصِيَّةٍ
تیسرا حصہ	پس اگر	ہو	واسطے اسکے	بھائی	پس اسکی ماں کے واسطے	چھٹا حصہ	پیچھے	وصیت کے

ماں کا حصہ۔ اور اگر میت کے بھائی بھی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ (اور یہ تقسیم ترکہ میت کی) وصیت (کی تعمیل) کے بعد

يُّوۡصِىۡ بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ ؕ اٰبَآؤُكُمۡ وَاَبۡنَآؤُكُمۡ لَا تَدۡرُوۡنَ اَيُّهُمۡ اَقۡرَبُ

يُّوۡصِىۡ	بِهَاۤ	اَوۡ دَيۡنٍ	اٰبَآؤُكُمۡ	وَ	اَبۡنَآؤُكُمۡ	لَا	تَدۡرُوۡنَ	اَيُّهُمۡ	اَقۡرَبُ
کہ وصیت کرجائے	ساتھ اسکے	یا قرض کے	باپ تمہارے	اور	بیٹے تمہارے	نہیں	جانتے تم	کون ان میں سے	بہت نزدیک ہے

جو اس نے کی ہو یا قرض کے (ادا ہونے کے بعد جو اس کے ذمے ہو عمل میں آئے گی)۔ تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے باپ دادوں اور بیٹوں پوتوں میں

لَكُمۡ نَفۡعًا ؕ فَرِيۡضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۱۱﴾

لَكُمۡ	نَفۡعًا	فَرِيۡضَةً	مِّنَ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيۡمًا	حَكِيۡمًا
واسطے تمہارے	نفع میں	مقرر کیا ہوا ہے	طرف سے	اللہ کی	بے شک	اللہ	ہے	جاننے والا	حکمت والا

سے فائدے کے لحاظ سے کون تم سے زیادہ قریب ہے۔ یہ حصے اللہ کے مقرر کیے ہوئے ہیں۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ﴿۱۱﴾

وَلَكُمۡ نِصۡفُ مَا تَرَكَ اَزۡوَاجُكُمۡ اِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنۡ كَانَ

وَ	لَكُمۡ	نِصۡفُ	مَا	تَرَكَ	اَزۡوَاجُكُمۡ	اِنۡ	لَّمۡ	يَكُنۡ	لَّهُنَّ	وَلَدٌ	فَاِنۡ	كَانَ
اور	واسطے تمہارے ہے	آدھا	اس چیز کا کہ	چھوڑ گئی ہیں	بیویاں تمہاری	اگر	نہ	ہو	واسطے انکے	اولاد	پس اگر	ہو

اور جو مال تمہاری عورتیں چھوڑ مریں۔ اگر ان کے اولاد نہ ہو تو اس میں نصف حصہ تمہارا۔ اور اگر اولاد ہو

لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ

لَهُنَّ	وَلَدٌ	فَلَكُمُ	الرُّبُعُ	مِمَّا	تَرَكْنَ	مِنْۢ بَعْدِ	وَصِيَّةٍ
واسطے ان کے	اولاد	پس واسطے تمہارے	چوتھائی	اس چیز کی کہ	چھوڑ گئی ہیں	پیچھے	وصیت کے کہ

تو ترکے میں تمہارا حصہ چوتھائی۔ (لیکن یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے بعد

يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَ لَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ

يُّوْصِيْنَ	بِهَآ	اَوْ دَيْنٍ	وَ	لَهُنَّ	الرُّبُعُ	مِمَّا	تَرَكْتُمْ	اِنْ
وصیت کر جائیں	ساتھ اس کے	یا قرض کے	اور	واسطے ان کے	چوتھائی ہے	اس چیز کی کہ	چھوڑ جاؤ تم	اگر

جو انہوں نے کی ہو یا قرض کے (ادا ہونے کے بعد جو ان کے ذمے ہو، کی جائے گی)۔ اور جو مال تم (مرد) چھوڑ مرو۔ اگر تمہارے

لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ

لَّمْ	يَكُنْ	لَّكُمْ	وَلَدٌ	فَاِنْ	كَانَ	لَكُمْ	وَلَدٌ	فَلَهُنَّ	الثُّمُنُ
نہ	ہو	واسطے تمہارے	اولاد	پس اگر	ہو	واسطے تمہارے	اولاد	پس واسطے انکے	آٹھواں حصہ ہے

اولاد نہ ہو تو تمہاری عورتوں کا ان میں چوتھا حصہ اگر اولاد ہو تو اُن کا آٹھواں حصہ (یہ حصے)

مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ

مِمَّا	تَرَكْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	وَصِيَّةٍ	تُوْصُوْنَ	بِهَآ	اَوْ دَيْنٍ
اس چیز کا کہ	چھوڑ جاؤ تم	پیچھے	وصیت کے	وصیت کر جاؤ تم	ساتھ اس کے	یا قرض کے

تمہاری وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو تم نے کی ہو اور (ادائے) قرض کے (بعد تقسیم کیے جائیں گے)۔

وَ اِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّ لَهٗۤ اَخٌ اَوْ

وَ	اِنْ	كَانَ	رَجُلٌ	يُّوْرَثُ	كَلٰلَةً	اَوِ	امْرَاَةٌ	وَّ	لَهٗۤ	اَخٌ	اَوْ
اور	اگر	ہو	وہ مرد کہ	میراث لی جاتی ہے اسکی	کلالۃ	یا	وہ عورت ہو	اور	واسطے اسکے	ہے ایک بھائی	یا

اور اگر ایسے مرد یا عورت کی میراث ہو جس کے نہ باپ ہو نہ بیٹا مگر اس کے بھائی

اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ كَانُوْۤا اَكْثَرَ

اُخْتٌ	فَلِكُلِّ	وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا	السُّدُسُ	فَاِنْ	كَانُوْۤا	اَكْثَرَ
ایک بہن ہے	پس واسطے	ہر ایک کے	ان دونوں میں سے	چھٹا حصہ ہے	پس اگر	ہوں	زیادہ

یا بہن ہو تو اُن میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ اور اگر ایک سے زیادہ ہوں

مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ

وَصِيَّةٍ	مِنْ بَعْدِ	الثُّلُثِ	فِي	شُرَكَآءُ	فَهُمْ	مِنْ ذٰلِكَ
وصیت کے کہ	پیچھے	تہائی کے	بیچ	ساجھی برابر ہیں	پس وہ	اس سے

تو سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے (یہ حصے بھی) بعد ادائے وصیت و قرض

يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ

اللّٰهِ	مِّنَ	وَصِيَّةً	مُضَآرٍّ	غَيْرَ	اَوْ دَيْنٍ	بِهَآ	يُّوْصٰى
اللہ کی	طرف سے	مقرر کیا گیا	ضرر پہنچانے والا کسی کو	نہیں	یا قرض کے	ساتھ اس کے	وصیت کی جاتی ہے

بشرطیکہ ان سے میت نے کسی کا نقصان نہ کیا ہو (تقسیم کیے جائیں گے)۔ یہ اللہ کا فرمان ہے

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ يُّطِعِ

يُّطِعِ	مَنْ	وَ	اللّٰهِ	حُدُوْدُ	تِلْكَ	حَلِيْمٌ	عَلِيْمٌ	وَاللّٰهُ
کہا مانے	جو کوئی	اور	اللہ کی	حدیں	یہ ہیں	تحمل والا ہے	جاننے والا ہے	اور اللہ

اور اللہ نہایت علم والا (اور) نہایت حلم والا ہے﴿۱۲﴾ یہ (تمام احکام) اللہ کی حدیں ہیں۔ اور جو شخص اللہ اور

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

الْاَنْهٰرُ	تَحْتِهَا	مِنْ	تَجْرِيْ	جَنّٰتٍ	يُدْخِلْهُ	وَرَسُوْلَهٗ	اللّٰهَ
نہریں	ان کے نیچے	سے	چلتی ہیں	جنتوں میں	داخل کرے گا اس کو	اور اس کے رسول کا	اللہ کا

اس کے پیغمبر کی فرمانبرداری کرے گا اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں،

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾ وَ مَنْ يَّعْصِ

يَّعْصِ	مَنْ	وَ	الْعَظِيْمُ	الْفَوْزُ	ذٰلِكَ	وَ	فِيْهَا	خٰلِدِيْنَ
نافرمانی کرے	جو کوئی	اور	بڑا	مراد پانا ہے	یہ	اور	بیچ اس کے	ہمیشہ رہیں

وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ بڑی کامیابی ہے﴿۱۳﴾ اور جو اللہ اور اس کے رسول

اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا

خَالِدًا	نَارًا	يُدْخِلْهُ	حُدُوْدَهٗ	يَتَعَدَّ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	اللّٰهَ
ہمیش رہنے والے	آگ میں	داخل کرے گا اس کو	حدوں سے اس کی	گزر جائے	اور	اس کے پیغمبر کی	اور	اللہ کی

کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدوں سے نکل جائے گا اُس کو اللہ دوزخ میں ڈالے گا جہاں وہ

ع ۲ ۱۴

فِيْهَا ۚ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾ وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ

فِيْهَا	وَلَهٗ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ	وَ	الّٰتِيْ	يَاْتِيْنَ	الْفَاحِشَةَ
بیچ اس کے	اور واسطے اس کے	عذاب ہے	ذلیل کرنے والا	اور	وہ عورتیں کہ	آتی ہیں	بے حیائی کو

ہمیشہ رہے گا اور اس کو ذلت کا عذاب ہو گا﴿۱۴﴾ مسلمانو! تمہاری عورتوں میں جو بدکاری

مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ

مِنْ	نِّسَآئِكُمْ	فَاسْتَشْهِدُوْا	عَلَيْهِنَّ	اَرْبَعَةً	مِّنْكُمْ	فَاِنْ
سے	عورتوں تمہاری	پس گواہ مانگو	اوپر ان کے	چار	تم میں سے	پس اگر

کا ارتکاب کر بیٹھیں ان پر اپنے لوگوں میں سے چار شخصوں کی شہادت لو۔ اگر وہ

شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ

شَهِدُوْا	فَاَمْسِكُوْهُنَّ	فِي	الْبُيُوْتِ	حَتّٰى	يَتَوَفّٰهُنَّ
گواہی دیں	پس بند رکھو ان کو	بیچ	گھروں کے	یہاں تک کہ	اٹھا لے ان کو

(ان کی بدکاری کی) گواہی دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ موت اُن کا کام

الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾ وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا

الْمَوْتُ	اَوْ	يَجْعَلَ	اللّٰهُ	لَهُنَّ	سَبِيْلًا	وَ	الَّذٰنِ	يَاْتِيٰنِهَا
موت	یا	کرے	اللہ	واسطے ان کے	راہ	اور	جو دو مرد	آویں اس بے حیائی کو

تمام کر دے یا اللہ اُن کے لیے کوئی اور سبیل (پیدا) کرے﴿۱۵﴾ اور جو دو مرد تم میں سے

مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا

مِنْكُمْ	فَاٰذُوْهُمَا	فَاِنْ	تَابَا	وَ	اَصْلَحَا	فَاَعْرِضُوْا
تم میں سے	پس ایذا دو ان کو	پس اگر	توبہ کریں	اور	نیکی پر آئیں	پس منہ پھیر لو

بدکاری کریں تو اُن کو ایذا دو۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نیکوکار ہو جائیں تو اُن کا پیچھا چھوڑ

عَنْهُمَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا التَّوْبَةُ

عَنْهُمَا	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	تَوَّابًا	رَّحِيْمًا	اِنَّمَا	التَّوْبَةُ
ان سے	بے شک	اللہ	ہے	پھر آنے والا	مہربان	سوائے اس کے نہیں کہ	توبہ قبول کرنا

دو۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا (اور) مہربان ہے﴿۱۶﴾ اللہ انہیں لوگوں کی

عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ

عَلَى	اللّٰهِ	لِلَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	السُّوْٓءَ	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	يَتُوْبُوْنَ
اوپر	اللہ کے	واسطے ان لوگوں کے ہے کہ	کرتے ہیں	برائی	ساتھ نادانی کے	پھر	توبہ کرتے ہیں

توبہ قبول فرماتا ہے جو نادانی سے بری حرکت کر بیٹھتے ہیں پھر جلد توبہ

مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ

مِنْ	قَرِيْبٍ	فَاُولٰٓئِكَ	يَتُوْبُ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
سے	جلدی	پس یہ لوگ ہیں کہ	رجوع کرتا ہے	اللہ	اوپر ان کے	اور	ہے	اللہ

کر لیتے ہیں پس ایسے لوگوں پر اللہ مہربانی کرتا ہے۔ اور وہ سب کچھ جانتا

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾ وَ لَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	وَ	لَيْسَتِ	التَّوْبَةُ	لِلَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ
جاننے والا	حکمت والا	اور	نہیں	توبہ	واسطے ان لوگوں کہ	کرتے ہیں

(اور) حکمت والا ہے ﴿۱۷﴾ اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو (ساری عمر) برے کام

السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ

السَّيِّاٰتِ	حَتّٰٓى	اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَهُمُ	الْمَوْتُ	قَالَ
برائیاں	یہاں تک کہ	جب	حاضر ہوتی ہے	ان کے ایک کو	موت	کہتا ہے

کرتے رہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت آموجود ہو تو اُس وقت کہنے لگے

اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَ لَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَ هُمْ كُفَّارٌ ؕ

اِنِّيْ	تُبْتُ	الْـٰٔنَ	وَ	لَا	الَّذِيْنَ	يَمُوْتُوْنَ	وَ	هُمْ	كُفَّارٌ
بیشک	توبہ کی میں نے	اب	اور	نہ	واسطے ان لوگوں کے جو	مرجاتے ہیں	اور	وہ	کافر ہیں

کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور نہ ان کی (توبہ قبول ہوتی ہے) جو کفر کی حالت میں مریں۔

اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اُولٰٓئِكَ	اَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
یہ لوگ	تیار کیا ہے ہم نے	واسطے ان کے	عذاب	درد دینے والا	اے لوگو جو

ایسے لوگوں کے لیے ہم نے عذاب الیم تیار کر رکھا ہے ﴿۱۸﴾ مومنو! تم کو جائز نہیں

اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ

تَعْضُلُوْهُنَّ	لَا	وَ	كَرْهًا	النِّسَآءَ	تَرِثُوْا	اَنْ	لَكُمْ	يَحِلُّ	لَا	اٰمَنُوْا
منع کرو ان کو	مت	اور	زبردستی	عورتوں کے	وارث ہو جاؤ	یہ کہ	واسطے تمہارے	حلال	نہیں	ایمان لائے ہو

کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ۔ اور (دیکھنا) اس نیت سے کہ جو کچھ تم نے ان کو دیا ہے

لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ

يَّاْتِيْنَ	اَنْ	اِلَّآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	مَآ	بِبَعْضِ	لِتَذْهَبُوْا
لاویں	یہ کہ	مگر	دی ہے تم نے ان کو	وہ چیز کہ	بعضے	تاکہ لے لو

اس میں سے کچھ لے لو انہیں (گھروں میں) مت روک رکھنا۔ ہاں اگر وہ کھلے طور پر بدکاری

بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ

فَاِنْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَعَاشِرُوْهُنَّ	مُّبَيِّنَةٍ	بِفَاحِشَةٍ
پس اگر	ساتھ اچھی طرح کے	اور صحبت رکھو ان سے	ظاہر	بے حیائی

کی مرتکب ہوں (تو روکنا نامناسب نہیں) اور ان کے ساتھ اچھی طرح سے رہو سہو۔ اگر وہ تم

كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ

فِيْهِ	اللّٰهُ	يَجْعَلَ	وَّ	شَيْـًٔا	تَكْرَهُوْا	اَنْ	فَعَسٰٓى	كَرِهْتُمُوْهُنَّ
بیچ اسکے	اللہ	کرے	اور	کچھ چیز کو	مکروہ رکھو تم	کہ	پس شاید	ناپسند رکھو ان کو

کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اس میں بہت سی

خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾ وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ

مَّكَانَ	زَوْجٍ	اسْتِبْدَالَ	اَرَدْتُّمُ	اِنْ	وَ	كَثِيْرًا	خَيْرًا
جگہ	ایک جورو کا	بدل لینا	چاہو تم	اگر	اور	بہت	بھلائی

بھلائی پیدا کر دے ﴿۱۹﴾ اور اگر تم ایک عورت کو چھوڑ کر دوسری عورت کرنی

زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ

مِنْهُ	تَاْخُذُوْا	فَلَا	قِنْطَارًا	اِحْدٰىهُنَّ	وَّاٰتَيْتُمْ	زَوْجٍ
اس میں سے	لو	پس مت	خزانہ	ایک کو ان میں سے	اور دیا ہے تم نے	ایک جورو کے

چاہو اور پہلی عورت کو بہت سا مال دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ مت

شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾ وَ كَيْفَ

كَيْفَ	وَ	مُّبِيْنًا	وَّاِثْمًا	بُهْتَانًا	اَتَاْخُذُوْنَهٗ	شَيْـًٔا
کیوں کر	اور	ظاہر	اور گناہ	بہتان کر	کیا لو گے تم اس کو	کچھ

لینا۔ بھلا تم ناجائز طور پر اور صریح ظلم سے اپنا مال اس سے واپس لو گے؟ (۲۰) اور تم دیا ہوا

تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّ اَخَذْنَ

اَخَذْنَ	وَّ	بَعْضٍ	اِلٰى	بَعْضُكُمْ	اَفْضٰى	وَقَدْ	تَاْخُذُوْنَهٗ
لیا ہے انہوں نے	اور	بعض کے	طرف	بعض تمہارے	ملے ہیں	اور تحقیق	لو گے تم اس کو

مال کیونکر واپس لے سکتے ہو جبکہ تم ایک دوسرے کے ساتھ صحبت کر چکے ہو اور وہ تم سے

مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾ وَ لَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ

مِّنَ	اٰبَآؤُكُمْ	نَكَحَ	مَا	تَنْكِحُوْا	لَا	وَ	غَلِيْظًا	مِّيْثَاقًا	مِنْكُمْ
سے	تمہارے باپوں نے	نکاح کیا ہے	اس کو جو	نکاح کرو	مت	اور	گاڑھا	عہد	تم سے

عہدِ واثق بھی لے چکی ہیں (۲۱) اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو

النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّ مَقْتًا ؕ

مَقْتًا	وَّ	فَاحِشَةً	كَانَ	اِنَّهٗ	قَدْ سَلَفَ	مَا	اِلَّا	النِّسَآءِ
ناخوشی اللہ کی	اور	بے حیائی	ہے	بیشک یہ	گزرا	جو	مگر	عورتوں

ان سے نکاح نہ کرنا مگر (جاہلیت میں) جو ہو چکا (سو ہو چکا)۔ یہ نہایت بے حیائی اور (اللہ کی) ناخوشی کی بات تھی۔

وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾ ع حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَ بَنٰتُكُمْ

بَنٰتُكُمْ	وَ	اُمَّهٰتُكُمْ	عَلَيْكُمْ	حُرِّمَتْ	سَبِيْلًا	وَسَآءَ
بیٹیاں تمہاری	اور	مائیں تمہاری	اوپر تمہارے	حرام کی گئیں	راہ ہے	اور بری

اور بہت برا دستور تھا (۲۲) تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں

وَ اَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَ خٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ

وَبَنٰتُ	الْاَخِ	وَبَنٰتُ	خٰلٰتُكُمْ	وَ	وَعَمّٰتُكُمْ	اَخَوٰتُكُمْ	وَ
اور بیٹیاں	بھائیوں کی	اور بیٹیاں	خالائیں تمہاری	اور	اور پھوپھیاں تمہاری	بہنیں تمہاری	اور

اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں

الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِیْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ

الْاُخْتِ	وَاُمَّهٰتُكُمُ	الّٰتِیْٓ	اَرْضَعْنَكُمْ	وَاَخَوٰتُكُمْ	مِّنَ
بہنوں کی	اور مائیں تمہاری	جنہوں نے	دودھ پلایا تم کو	اور بہنیں تمہاری	سے

اور وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو، اور رضاعی بہنیں

الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآىِٕكُمْ وَ رَبَآىِٕبُكُمُ الّٰتِیْ فِیْ

الرَّضَاعَةِ	وَاُمَّهٰتُ	نِسَآىِٕكُمْ	وَ	رَبَآىِٕبُكُمُ	الّٰتِیْ	فِیْ
دودھ	اور مائیں	تمہاری بیبیوں کی	اور	اولاد جوروؤں کی تمہاری	جو	بیچ

اور ساسیں حرام کر دی گئی ہیں اور جن عورتوں سے تم مباشرت کر چکے ہو

حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآىِٕكُمُ الّٰتِیْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ز فَاِنْ لَّمْ

حُجُوْرِكُمْ	مِّنْ	نِّسَآىِٕكُمُ	الّٰتِیْ	دَخَلْتُمْ	بِهِنَّ	فَاِنْ	لَّمْ
گودیوں تمہاری کے ہیں	سے	بیبیوں تمہاری سے	جو	صحبت کی ہے تم نے	ساتھ ان کے	پس اگر	نہیں

ان کی لڑکیاں جنہیں تم پرورش کرتے ہو (وہ بھی تم پر حرام ہیں) ہاں اگر تم نے

تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ ز وَ حَلَآىِٕلُ

تَكُوْنُوْا	دَخَلْتُمْ	بِهِنَّ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَیْكُمْ	وَ	حَلَآىِٕلُ
کی تم نے	صحبت	ان سے	پس نہیں	گناہ	تم پر	اور	جوروئیں

ان کے ساتھ مباشرت نہ کی ہو تو (ان کی لڑکیوں کے ساتھ نکاح کر لینے میں) تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور

اَبْنَآىِٕكُمُ الَّذِیْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ لا وَ اَنْ تَجْمَعُوْا بَیْنَ

اَبْنَآىِٕكُمُ	الَّذِیْنَ	مِنْ	اَصْلَابِكُمْ	وَ	اَنْ	تَجْمَعُوْا	بَیْنَ
تمہارے بیٹوں کی	جو	سے ہے	تمہاری صلب	اور	یہ کہ	اکٹھا کرو تم	درمیان

تمہارے صلبی بیٹوں کی عورتیں بھی۔ اور دو بہنوں کا اکٹھا کرنا بھی (حرام

الْاُخْتَیْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۲۳ لا

الْاُخْتَیْنِ	اِلَّا	مَا	قَدْ سَلَفَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِیْمًا
دو بہنوں کے	مگر	جو	گزرا	بے شک	اللہ	ہے	بخشنے والا	مہربان

ہے) مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا)۔ بے شک اللہ بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے ۲۳

وَّ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ

وَّ	الْمُحْصَنٰتُ	مِنَ	النِّسَآءِ	اِلَّا	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	كِتٰبَ	اللّٰهِ
اور	بیاہی ہوئی	میں سے	عورتوں	مگر	جن کے	مالک ہوئے	داہنے ہاتھ تمہارے	لکھ دیا	اللہ نے

اور شوہر والی عورتیں بھی (تم پر حرام ہیں) مگر وہ جو (اسیر ہو کر لونڈیوں کے طور پر) تمہارے قبضے میں آجائیں (یہ حکم) اللہ نے تم کو

عَلَيْكُمْ ۚ وَ اُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ

عَلَيْكُمْ	وَ	اُحِلَّ	لَكُمْ	مَّا	وَرَآءَ	ذٰلِكُمْ	اَنْ	تَبْتَغُوْا	بِاَمْوَالِكُمْ
اوپر تمہارے	اور	حلال کیا گیا	واسطے تمہارے	جو کچھ	سوائے	اس کے ہے	یہ کہ	طلب کرو	بدلے اپنے مالوں کے

لکھ دیا ہے۔ اور ان (محرمات) کے سوا اور عورتیں تم کو حلال ہیں اس طرح سے کہ مال خرچ کر کے ان

مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ

مُّحْصِنِيْنَ	غَيْرَ	مُسٰفِحِيْنَ	فَمَا	اسْتَمْتَعْتُمْ	بِهٖ	مِنْهُنَّ	فَاٰتُوْهُنَّ
قید میں رکھنے والے	نہ	پانی ڈالنے والے	پس جو مال کہ	فائدہ اٹھایا ہے تم نے	بدلے اس کے	ان میں سے	پس دو ان کو

سے نکاح کرلو بشرطیکہ (نکاح سے) مقصود عفت قائم رکھنا ہو نہ شہوت رانی۔ تو جن عورتوں سے تم فائدہ حاصل کرو ان

اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ وَ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ

اُجُوْرَهُنَّ	فَرِيْضَةً	وَ	لَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْمَا	تَرٰضَيْتُمْ	بِهٖ
جو مقرر کیا ہے واسطے انکے	موافق مقرر کے	اور	نہیں	گناہ	اوپر تمہارے	بیچ اس چیز کے کہ	رضامند ہو تم	ساتھ اسکے

کا مہر جو مقرر کیا ہو ادا کردو۔ اور اگر مقرر کرنے کے بعد آپس کی رضامندی سے مہر میں کمی بیشی کرلو تو تم پر

مِنْ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾ وَ مَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ

مِنْ بَعْدِ	الْفَرِيْضَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	وَ	مَنْ	لَّمْ	يَسْتَطِعْ
پیچھے	مقرر کرنے کے	بیشک	اللہ	ہے	جاننے والا	حکمت والا	اور	جو کوئی	نہ	رکھے

کچھ گناہ نہیں۔ بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ﴿۲۴﴾ اور جو شخص تم

مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ

مِنْكُمْ	طَوْلًا	اَنْ	يَّنْكِحَ	الْمُحْصَنٰتِ	الْمُؤْمِنٰتِ	فَمِنْ	مَّا	مَلَكَتْ
تم میں سے	مقدور	یہ کہ	نکاح کرے	بیبیوں	ایمان والیوں سے	پس اس چیز سے	کہ	مالک ہوئے ہیں

سے مومن آزاد عورتوں (یعنی بیبیوں) سے نکاح کرنے کا مقدور نہ رکھے تو مومن لونڈیوں ہی سے

اَيۡمَانُكُمۡ مِّنۡ فَتَيٰتِكُمُ الۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِاِيۡمَانِكُمۡ ؕ

اَيۡمَانُكُمۡ	مِّنۡ	فَتَيٰتِكُمُ	الۡمُؤۡمِنٰتِ	وَ	اللّٰهُ	اَعۡلَمُ	بِاِيۡمَانِكُمۡ
داہنے ہاتھ تمہارے	سے	لونڈیوں تمہاری	ایمان والیوں سے	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	ایمان تمہارے کو

جو تمہارے قبضے میں آ گئی ہوں (نکاح کر لے)۔ اور اللہ تمہارے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے۔

بَعۡضُكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡضٍ ۚ فَانۡكِحُوۡهُنَّ بِاِذۡنِ اَهۡلِهِنَّ

بَعۡضُكُمۡ	مِّنۡۢ	بَعۡضٍ	فَانۡكِحُوۡهُنَّ	بِاِذۡنِ	اَهۡلِهِنَّ
بعض تمہارے	سے ہیں	بعض	پس نکاح کرلوان سے	ساتھ حکم	ان کے مالکوں کے

تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو۔ تو ان لونڈیوں کے ساتھ ان کے مالکوں سے اجازت حاصل کر کے نکاح کر لو

وَاٰتُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ مُحۡصَنٰتٍ غَيۡرَ مُسٰفِحٰتٍ

وَ	اٰتُوۡهُنَّ	اُجُوۡرَهُنَّ	بِالۡمَعۡرُوۡفِ	مُحۡصَنٰتٍ	غَيۡرَ	مُسٰفِحٰتٍ
اور	دوان کو	مقرران کا	ساتھ اچھی طرح کے	قید میں رکھی ہوئیں	نہ	بدکاری کرنے والیاں

اور دستور کے مطابق ان کا مہر بھی ادا کرو بشرطیکہ عفیفہ ہوں نہ ایسی کہ کھلم کھلا بدکاری کریں

وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخۡدَانٍ ۚ فَاِذَاۤ اُحۡصِنَّ فَاِنۡ اَتَيۡنَ بِفَاحِشَةٍ

وَّ	لَا	مُتَّخِذٰتِ	اَخۡدَانٍ	فَاِذَاۤ	اُحۡصِنَّ	فَاِنۡ	اَتَيۡنَ	بِفَاحِشَةٍ
اور	نہ	پکڑنے والیاں	چھپے یار	پس جب	نکاح میں آویں	پس اگر	کریں	بے حیائی

اور نہ درپردہ دوستی کرنا چاہیں۔ پھر اگر نکاح میں آ کر بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں

فَعَلَيۡهِنَّ نِصۡفُ مَا عَلَى الۡمُحۡصَنٰتِ مِنَ الۡعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنۡ

فَعَلَيۡهِنَّ	نِصۡفُ	مَا	عَلَى	الۡمُحۡصَنٰتِ	مِنَ	الۡعَذَابِ	ذٰلِكَ	لِمَنۡ
پس اوپر انکے ہے	آدھا	اس چیز کا کہ	اوپر	بی بیوں کے ہے	سے	عذاب	یہ	واسطے اس شخص کے ہے کہ

تو جو سزا آزاد عورتوں (یعنی بیبیوں) کے لیے ہے اس کی آدھی ان کو (دی جائے)۔ یہ (لونڈی کے ساتھ نکاح کرنے کی) اجازت اس

خَشِىَ الۡعَنَتَ مِنۡكُمۡ ؕ وَاَنۡ تَصۡبِرُوۡا خَيۡرٌ لَّكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ

خَشِىَ	الۡعَنَتَ	مِنۡكُمۡ	وَ	اَنۡ	تَصۡبِرُوۡا	خَيۡرٌ	لَّكُمۡ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوۡرٌ
ڈرے	بدکاری سے	تم میں سے	اور	یہ کہ	صبر کرو تم	بہتر ہے	واسطے تمہارے	اور	اللہ	بخشنے والا

شخص کو ہے جسے گناہ کر بیٹھنے کا اندیشہ ہو۔ اور اگر صبر کرو تو یہ تمہارے لیے بہت اچھا ہے۔ اور اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۲۵﴾ يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ

مِنْ	الَّذِيْنَ	سُنَنَ	يَهْدِيَكُمْ	وَ	لَكُمْ	لِيُبَيِّنَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	رَّحِيْمٌ
سے تھے	ان لوگوں کی جو	راہیں	ہدایت کرے تم کو	اور	واسطے تمہارے	تاکہ بیان کرے	اللہ	ارادہ کرتا ہے	مہربان ہے

مہربان ہے ﴿۲۵﴾ اللہ چاہتا ہے کہ (اپنی آیتیں) تم سے کھول کھول کر بیان فرمائے اور تم کو اگلے لوگوں

قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶﴾ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ

اَنْ	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	وَ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	اللّٰهُ	وَ	عَلَيْكُمْ	يَتُوْبَ	وَ	قَبْلِكُمْ
یہ کہ	ارادہ کرتا ہے	اللہ	اور	حکمت والا ہے	جاننے والا	اللہ	اور	اوپر تمہارے	پھر آئے	اور	پہلے تم

کے طریقے بتائے اور تم پر مہربانی کرے۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ﴿۲۶﴾ اور اللہ تو چاہتا ہے

يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۫ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا

تَمِيْلُوْا	اَنْ	الشَّهَوٰتِ	يَتَّبِعُوْنَ	الَّذِيْنَ	يُرِيْدُ	وَ	عَلَيْكُمْ	يَّتُوْبَ
جھک جائیں	یہ کہ	خواہشوں کی	پیروی کرتے ہیں	وہ لوگ کہ	ارادہ کرتے ہیں	اور	اوپر تمہارے	پھر آئے

کہ تم پر مہربانی کرے۔ اور جو لوگ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھے رستے سے

مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿۲۷﴾ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ

الْاِنْسَانُ	خُلِقَ	وَ	عَنْكُمْ	يُّخَفِّفَ	اَنْ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	عَظِيْمًا	مَيْلًا
انسان	پیدا کیا گیا ہے	اور	تم سے	ہلکا کرے	یہ کہ	اللہ	ارادہ کرتا ہے	بڑا	جھک جانا

بھٹک کر دور جا پڑو ﴿۲۷﴾ اللہ چاہتا ہے کہ تم پر سے بوجھ ہلکا کرے اور انسان (طبعًا) کمزور پیدا

ضَعِيْفًا ﴿۲۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

بَيْنَكُمْ	اَمْوَالَكُمْ	تَاْكُلُوْۤا	لَا	اٰمَنُوْا	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	ضَعِيْفًا
آپس میں	مال اپنے	کھاؤ	مت	ایمان لائے ہو	اے لوگو جو کہ	ضعیف

ہوا ہے ﴿۲۸﴾ مومنو! ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ ہاں

بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۫ وَلَا تَقْتُلُوْۤا

تَقْتُلُوْۤا	لَا	وَ	مِّنْكُمْ	عَنْ تَرَاضٍ	تِجَارَةً	تَكُوْنَ	اَنْ	اِلَّاۤ	بِالْبَاطِلِ
قتل کرو	مت	اور	تمہاری سے	رضامندی	سوداگری	ہووے	یہ کہ	مگر	ساتھ ناحق کے

اگر آپس کی رضامندی سے تجارت کا لین دین ہو (اور اس سے مالی فائدہ حاصل ہو جائے تو وہ جائز ہے)۔ اور اپنے آپ کو

اَنۡفُسَكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمۡ رَحِيۡمًا ﴿۲۹﴾ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ عُدۡوَانًا

اَنۡفُسَكُمۡ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِكُمۡ	رَحِيۡمًا	وَ	مَنۡ	يَّفۡعَلۡ	ذٰلِكَ	عُدۡوَانًا
آپس اپنے کو	بے شک	اللہ	ہے	ساتھ تمہارے	مہربان	اور	جو کوئی	کرے	یہ	تعدی

ہلاک نہ کرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تم پر مہربان ہے ﴿۲۹﴾ اور جو تعدی اور ظلم سے ایسا کرے گا

وَّظُلۡمًا فَسَوۡفَ نُصۡلِيۡهِ نَارًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرًا ﴿۳۰﴾ اِنۡ

وَّ	ظُلۡمًا	فَسَوۡفَ	نُصۡلِيۡهِ	نَارًا	وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيۡرًا	اِنۡ
اور	ظلم	پس البتہ	داخل کرینگے ہم اسکو	آگ میں	اور	ہے	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان	اگر

ہم اس کو عنقریب جہنم میں داخل کریں گے۔ اور یہ اللہ کو آسان ہے ﴿۳۰﴾ اگر تم بڑے

تَجۡتَنِبُوۡا كَبٰٓئِرَ مَا تُنۡهَوۡنَ عَنۡهُ نُكَفِّرۡ عَنۡكُمۡ سَيِّاٰتِكُمۡ وَنُدۡخِلۡكُمۡ

تَجۡتَنِبُوۡا	كَبٰٓئِرَ	مَا	تُنۡهَوۡنَ	عَنۡهُ	نُكَفِّرۡ	عَنۡكُمۡ	سَيِّاٰتِكُمۡ	وَنُدۡخِلۡكُمۡ
بچو گے تم	بڑے گناہوں سے	جو	منع کیے جاتے ہو تم	اس سے	دور کریں گے ہم	تم سے	برائیاں تمہاری	اور داخل کریں گے ہم تم کو

بڑے گناہوں سے جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے اجتناب رکھو گے تو ہم تمہارے (چھوٹے چھوٹے) گناہ معاف کر دیں گے اور تمہیں عزت کے

مُّدۡخَلًا كَرِيۡمًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَتَمَنَّوۡا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعۡضَكُمۡ عَلٰى

مُّدۡخَلًا	كَرِيۡمًا	وَ	لَا	تَتَمَنَّوۡا	مَا	فَضَّلَ	اللّٰهُ	بِهٖ	بَعۡضَكُمۡ	عَلٰى
جگہ	عزت کی میں	اور	مت	آرزو کرو تم	اس چیز کی کہ	بزرگی دی ہے	اللہ نے	ساتھ اس کے	بعضے تمہارے کو	اوپر

مکانوں میں داخل کریں گے ﴿۳۱﴾ اور جس چیز میں اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے

بَعۡضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا اكۡتَسَبُوۡا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا

بَعۡضٍ	لِلرِّجَالِ	نَصِيۡبٌ	مِّمَّا	اكۡتَسَبُوۡا	وَ	لِلنِّسَآءِ	نَصِيۡبٌ	مِّمَّا
بعض کے	واسطے مردوں کے	حصہ ہے	اس چیز سے کہ	کماتے ہیں	اور	واسطے عورتوں کے	حصہ ہے	اس چیز سے کہ

اس کی ہوس مت کرو۔ مردوں کو ان کاموں کا ثواب جو انہوں نے کیے۔ اور عورتوں کو اُن کاموں کا ثواب

اكۡتَسَبۡنَ ؕ وَسۡئَلُوا اللّٰهَ مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَىۡءٍ

اكۡتَسَبۡنَ	وَسۡئَلُوا	اللّٰهَ	مِنۡ	فَضۡلِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِكُلِّ	شَىۡءٍ
کماتی ہیں	اور سوال کرو	اللہ	سے	فضل اس کا	بے شک	اللہ	ہے	ہر	چیز کا

ہے جو انہوں نے کیے۔ اور اللہ سے اس کا فضل (وکرم) مانگتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے

عَلِيۡمًا ﴿۳۲﴾ وَلِكُلٍّ جَعَلۡنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الۡوَالِدٰنِ وَالۡاَقۡرَبُوۡنَ ؕ

عَلِيۡمًا	وَ	لِكُلٍّ	جَعَلۡنَا	مَوَالِيَ	مِمَّا	تَرَكَ	الۡوَالِدٰنِ	وَ	الۡاَقۡرَبُوۡنَ
جاننے والا	اور	واسطے ہر شخص کے	مقرر کیے ہیں ہم نے	وارث	اس چیز سے کہ	چھوڑ گئے	ماں باپ	اور	قرابتی

واقف ہے ﴿۳۲﴾ اور جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں تو (حق داروں میں تقسیم کردو کہ) ہم نے ہر ایک کے حقدار مقرر کردیے ہیں

وَالَّذِيۡنَ عَقَدَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ فَاٰتُوۡهُمۡ نَصِيۡبَهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى

وَ	الَّذِيۡنَ	عَقَدَتۡ	اَيۡمَانُكُمۡ	فَاٰتُوۡهُمۡ	نَصِيۡبَهُمۡ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى
اور	جن کو کہ	گرہ باندھی	داہنے ہاتھ تمہارے نے	پس دو تم ان کو	حصہ ان کا	بے شک	اللہ	ہے	اوپر

اور جن لوگوں سے تم عہد کر چکے ہو ان کو بھی ان کا حصہ دو۔ بیشک ہر چیز اللہ

كُلِّ شَيۡءٍ شَهِيۡدًا ﴿۳۳﴾ ع اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوۡنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ

كُلِّ	شَيۡءٍ	شَهِيۡدًا	اَلرِّجَالُ	قَوّٰمُوۡنَ	عَلَى	النِّسَآءِ	بِمَا	فَضَّلَ
ہر	چیز کے	گواہ	مرد	قائم رہنے والے ہیں	اوپر	عورتوں کے	بسبب اسکے کہ	بزرگی دی

کے سامنے ہے ﴿۳۳﴾ مرد عورتوں پر مسلط و حاکم ہیں اس لیے کہ اللہ نے بعض کو

اللّٰهُ بَعۡضَهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ وَّبِمَاۤ اَنۡفَقُوۡا مِنۡ اَمۡوَالِهِمۡ ؕ

اللّٰهُ	بَعۡضَهُمۡ	عَلٰى	بَعۡضٍ	وَّ	بِمَاۤ	اَنۡفَقُوۡا	مِنۡ	اَمۡوَالِهِمۡ
اللہ نے	بعضے ان کے کو	اوپر	بعض کے	اور	بسبب اس کے کہ	خرچ کرتے ہیں	سے	مالوں اپنے

بعض سے افضل بنایا ہے اور اس لیے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلۡغَيۡبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِيۡ

فَالصّٰلِحٰتُ	قٰنِتٰتٌ	حٰفِظٰتٌ	لِّلۡغَيۡبِ	بِمَا	حَفِظَ	اللّٰهُ	وَ	الّٰتِيۡ
پس نیک بخت عورتیں	فرمانبردار ہیں	نگہبانی کرنے والی ہیں	بیچ غائب کے	ساتھ	محافظت	اللہ کے	اور	جو عورتیں کہ

تو جو نیک بیبیاں ہیں وہ مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور ان کے پیٹھ پیچھے اللہ کی حفاظت میں (مال وآبرو کی) خبرداری کرتی ہیں۔ اور جن عورتوں کی

تَخَافُوۡنَ نُشُوۡزَهُنَّ فَعِظُوۡهُنَّ وَاهۡجُرُوۡهُنَّ فِي الۡمَضَاجِعِ

تَخَافُوۡنَ	نُشُوۡزَهُنَّ	فَعِظُوۡهُنَّ	وَاهۡجُرُوۡهُنَّ	فِي	الۡمَضَاجِعِ
ڈرتے ہو تم	ان کی چڑھائی سے	پس نصیحت کرو ان کو	اور چھوڑ دو ان کو	بیچ	خوابگاہ کے

نسبت تمہیں معلوم ہو کہ سرکشی (اور بدخوئی) کرنے لگی ہیں تو (پہلے) ان کو (زبانی) سمجھاؤ (اگر نہ سمجھیں تو) پھر ان کے ساتھ سونا ترک کردو

وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ

وَ	اضْرِبُوْهُنَّ	فَاِنْ	اَطَعْنَكُمْ	فَلَا	تَبْغُوْا	عَلَيْهِنَّ	سَبِيْلًا	اِنَّ	اللّٰهَ
اور	ماروان کو	پس اگر	کہا مانیں تمہارا	پس مت	ڈھونڈو	اوپران کے	راہ	بے شک	اللہ

اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو زدوکوب کرو۔ اور اگر فرمانبردار ہو جائیں تو پھر ان کو ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو۔ بیشک اللہ

كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ

كَانَ	عَلِيًّا	كَبِيْرًا	وَ	اِنْ	خِفْتُمْ	شِقَاقَ	بَيْنِهِمَا	فَابْعَثُوْا	حَكَمًا	مِّنْ
ہے	بلندتر	بڑا	اور	اگر	ڈرو تم	خلاف سے	درمیان ان دونوں کے	پس مقرر کرو	ایک منصف	سے

سب سے اعلیٰ (اور) جلیل القدر ہے ﴿۳۴﴾ اور اگر تم کو معلوم ہو کہ میاں بیوی میں ان بن ہے تو ایک منصف مرد کے خاندان میں

اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ

اَهْلِهٖ	وَ	حَكَمًا	مِّنْ	اَهْلِهَا	اِنْ	يُّرِيْدَآ	اِصْلَاحًا	يُّوَفِّقِ	اللّٰهُ
مرد کے لوگوں میں	اور	ایک منصف	سے	عورت کے لوگوں میں	اگر	ارادہ کریں	صلح کروانا	توفیق دے گا	اللہ

سے اور ایک منصف عورت کے خاندان میں سے مقرر کرو۔ وہ اگر صلح کرا دینی چاہیں گے تو اللہ ان میں موافقت پیدا کر

بَيْنَهُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا

بَيْنَهُمَا	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	خَبِيْرًا	وَ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَ	لَا	تُشْرِكُوْا
درمیان ان دونوں کے	بیشک	اللہ	ہے	جاننے والا	خبردار	اور	عبادت کرو تم	اللہ کی	اور	مت	شریک لاؤ

دے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ سب کچھ جانتا اور سب باتوں سے خبردار ہے ﴿۳۵﴾ اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو

بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى

بِهٖ شَيْـًٔا	وَّ	بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا	وَّ	بِذِي الْقُرْبٰى	وَ	الْيَتٰمٰى
ساتھ اسکے کسی چیز کو	اور	ساتھ ماں باپ کے	احسان کرنا	اور	ساتھ قرابت والوں کے	اور	یتیموں کے

شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں

وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ

وَ	الْمَسٰكِيْنِ	وَ	الْجَارِ	ذِي الْقُرْبٰى	وَالْجَارِ	الْجُنُبِ	وَ	الصَّاحِبِ
اور	فقیروں کے	اور	ہمسائے	قرابت والے کے	اور ہمسائے	اجنبی کے	اور	صحبت رکھنے والے کے

اور محتاجوں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رفقائے پہلو (یعنی پاس بیٹھنے والوں)

بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

بِالْجَنْۢبِ	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ	وَمَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ
کروٹ پر	اور	مسافر کے	اور جن کے	مالک ہوئے	داہنے ہاتھ تمہارے	بے شک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا

اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کیساتھ احسان کرو کہ اللہ (احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور) تکبر کرنے

مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرًا ۙ﴿۳۶﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ

مَنْ	كَانَ	مُخْتَالًا	فَخُوْرًا	الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ	وَ	يَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ
اس شخص کو کہ	ہے	تکبر کرنے والا	شیخی کرنے والا	وہ لوگ جو	بخیلی کرتے ہیں	اور	حکم دیتے ہیں	لوگوں کو

والے بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا ﴿۳۶﴾ جو خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی

بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا

بِالْبُخْلِ	وَ	يَكْتُمُوْنَ	مَآ	اٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ	فَضْلِهٖ	وَ	اَعْتَدْنَا
بخیلی کا	اور	چھپاتے ہیں	وہ چیز کہ	دی ہے ان کو	اللہ نے	سے	فضل اپنے	اور	تیار کیا ہے ہم نے

بخل سکھائیں اور جو (مال) اللہ نے ان کو اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے اسے چھپا چھپا کے رکھیں۔ اور ہم نے ناشکروں

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۚ﴿۳۷﴾ وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ

لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا	وَ	الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	رِئَآءَ
واسطے کافروں کے	عذاب	ذلیل کرنے والا	اور	وہ لوگ جو کہ	خرچ کرتے ہیں	مال اپنا	دکھانے کو

کے لیے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۳۷﴾ اور خرچ بھی کریں تو (اللہ کے لیے نہیں بلکہ) لوگوں کے

النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ

النَّاسِ	وَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	لَا	بِالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ	مَنْ	يَّكُنِ
لوگوں کے	اور	نہیں	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اللہ کے	اور	نہ	ساتھ دن	آخرت کے	اور	جو کوئی	ہووے

دکھانے کو۔ اور ایمان نہ اللہ پر لائیں نہ روزِ آخرت پر۔ (ایسے لوگوں کا ساتھی شیطان ہے) اور جس کا ساتھی

الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

الشَّيْطٰنُ	لَهٗ	قَرِيْنًا	فَسَآءَ	قَرِيْنًا	وَمَاذَا	عَلَيْهِمْ	لَوْ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ
شیطان	واسطے اسکے	ہم نشیں	پس برا ہے	ہم نشیں	اور کیا ہے	اوپر ان کے	اگر	ایمان لائیں	ساتھ اللہ کے

شیطان ہوا تو (کچھ شک نہیں کہ) وہ برا ساتھی ہے ﴿۳۸﴾ اور اگر یہ لوگ اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان

وَالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَاَنۡفَقُوۡا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمۡ عَلِیۡمًا ﴿۳۹﴾

وَ	الۡیَوۡمِ	الۡاٰخِرِ	وَ	اَنۡفَقُوۡا	مِمَّا	رَزَقَهُمُ	اللّٰهُ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِهِمۡ	عَلِیۡمًا
اور	دن	آخرت کے	اور	خرچ کریں	اس چیز سے کہ	دیا ان کو	اللہ نے	اور	ہے	اللہ	ساتھ ان کے	جاننے والا

لاتے اور جو کچھ اللہ نے ان کو دیا تھا اس میں سے خرچ کرتے تو ان کا کیا نقصان ہوتا اور اللہ اُن کو خوب جانتا ہے ﴿۳۹﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَظۡلِمُ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنۡ تَكُ حَسَنَةً یُّضٰعِفۡهَا

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	یَظۡلِمُ	مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ	وَ	اِنۡ	تَكُ	حَسَنَةً	یُّضٰعِفۡهَا
بے شک	اللہ	نہیں	ظلم کرتا	ایک تنکے کے برابر	اور	اگر	ہووے	نیکی	دوگنا کرے گا اس کو

اللہ کسی کی ذرا بھی حق تلفی نہیں کرتا اور اگر نیکی (کی) ہوگی تو اس کو دو چند کر دے گا

وَیُؤۡتِ مِنۡ لَّدُنۡهُ اَجۡرًا عَظِیۡمًا ﴿۴۰﴾ فَكَیۡفَ اِذَا جِئۡنَا مِنۡ كُلِّ اُمَّةٍۭ

وَیُؤۡتِ	مِنۡ	لَّدُنۡهُ	اَجۡرًا	عَظِیۡمًا	فَكَیۡفَ	اِذَا	جِئۡنَا	مِنۡ	كُلِّ	اُمَّةٍ
اور دے گا	سے	اپنے پاس	ثواب	بڑا	پس کیوں کر ہوگا	جب	لائیں گے ہم	سے	ہر	امت

اور اپنے ہاں سے اجرِ عظیم بخشے گا ﴿۴۰﴾ بھلا اس دن کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت میں سے احوال

وقف النبی ﷺ

بِشَهِیۡدٍ وَّجِئۡنَا بِكَ عَلٰی هٰۤؤُلَآءِ شَهِیۡدًا ﴿۴۱﴾ؕ یَوۡمَئِذٍ یَّوَدُّ الَّذِیۡنَ

بِشَهِیۡدٍ	وَّ	جِئۡنَا	بِكَ	عَلٰی	هٰۤؤُلَآءِ	شَهِیۡدًا	یَوۡمَئِذٍ	یَّوَدُّ	الَّذِیۡنَ
ایک گواہی دینے والا	اور	لائیں گے ہم	تجھ کو	اوپر	ان کے	گواہ	اس دن	آرزو کرینگے	وہ لوگ کہ

بتانے والے کو بلائیں گے اور تم کو ان لوگوں کا (حال بتانے کو) گواہ طلب کریں گے ﴿۴۱﴾ اس روز کافر اور پیغمبر کے

كَفَرُوۡا وَعَصَوُا الرَّسُوۡلَ لَوۡ تُسَوّٰی بِهِمُ الۡاَرۡضُ ؕ وَلَا یَكۡتُمُوۡنَ

كَفَرُوۡا	وَ	عَصَوُا	الرَّسُوۡلَ	لَوۡ	تُسَوّٰی	بِهِمُ	الۡاَرۡضُ	وَ	لَا	یَكۡتُمُوۡنَ
کافر ہوئے	اور	نافرمانی کی	رسول کی	کاش کہ	برابر کی جائے	ساتھ ان کے	زمین	اور	نہ	چھپاویں گے

نافرمان آرزو کریں گے کہ کاش ان کو زمین میں مدفون کر کے مٹی برابر کر دی جاتی۔ اور اللہ سے کوئی بات

اللّٰهَ حَدِیۡثًا ﴿۴۲﴾ؑ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَقۡرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنۡتُمۡ

ع ۶

اللّٰهَ	حَدِیۡثًا	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	لَا تَقۡرَبُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اَنۡتُمۡ
اللہ سے	کچھ بات	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت قریب جاؤ	نماز کے	اور	ہو تم

چھپا نہیں سکیں گے ﴿۴۲﴾ مومنو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو جب تک (ان الفاظ کو) جو منہ سے کہو سمجھنے

سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِیْ سَبِیْلٍ

سُكٰرٰى	حَتّٰى	تَعْلَمُوْا	مَا	تَقُوْلُوْنَ	وَ	لَا جُنُبًا	اِلَّا	عَابِرِیْ	سَبِیْلٍ
نشے میں مست	یہاں تک کہ	جانو تم	کہ کیا	کہتے ہو تم	اور	نہ جنابت سے	مگر	گزرنے والے ہو	راہ کے

(نہ) لگو نماز کے پاس نہ جاؤ اور جنابت کی حالت میں بھی (نماز کے پاس نہ جاؤ) جب تک غسل (نہ) کرلو۔

حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ

حَتّٰى	تَغْتَسِلُوْا	وَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مَّرْضٰۤى	اَوْ	عَلٰى	سَفَرٍ	اَوْ جَآءَ	اَحَدٌ
یہاں تک کہ	نہالو	اور	اگر	ہوتم	بیمار	یا	اوپر	سفر کے	یا آئے	کوئی ایک

ہاں اگر بحالت سفر رستے چلے جارہے ہو (اور پانی نہ ملنے کے سبب غسل نہ کرسکو تو تیمم کرکے نماز پڑھ لو) اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے

مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا

مِّنْكُمْ	مِّنَ	الْغَآئِطِ	اَوْ	لٰمَسْتُمُ	النِّسَآءَ	فَلَمْ	تَجِدُوْا	مَآءً	فَتَيَمَّمُوْا
تم میں سے	سے	جائے ضرور	یا	صحبت کروتم	عورتوں سے	پس نہ	پاؤتم	پانی	پس قصد کروتم

کوئی بیت الخلاء سے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو

صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

صَعِيْدًا	طَيِّبًا	فَامْسَحُوْا	بِوُجُوْهِكُمْ	وَاَيْدِيْكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ
مٹی	پاک کا	پس پونچھ لو	ساتھ اپنے منہ کے	اور ہاتھوں اپنے کے	بیشک	اللہ	ہے

پاک مٹی لو اور منہ اور ہاتھوں کا مسح (کر کے تیمم) کر لو۔ بیشک اللہ

عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ

عَفُوًّا	غَفُوْرًا	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا	مِّنَ	الْكِتٰبِ
معاف کرنیوالا	بخشنے والا	کیا نہیں دیکھا تو نے	طرف	ان لوگوں کے کہ	دیئے گئے	ایک حصہ	سے	کتاب

معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے ﴿۴۳﴾ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے حصہ دیا گیا تھا

يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ؕ ﴿۴۴﴾ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

يَشْتَرُوْنَ	الضَّلٰلَةَ	وَيُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَضِلُّوا	السَّبِيْلَ	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ
خریدتے ہیں	گمراہی کو	اور ارادہ کرتے ہیں	یہ کہ	بہک جاؤ تم	راہ سے	اور	اللہ	خوب جانتا ہے

کہ وہ گمراہی کو خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی رستے سے بھٹک جاؤ ﴿۴۴﴾ اور اللہ تمہارے

بِاَعْدَآئِكُمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ مِنَ الَّذِيْنَ

بِاَعْدَآئِكُمْ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	وَلِيًّا	وَّ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	نَصِيْرًا	مِنَ	الَّذِيْنَ
تمہارے دشمنوں کو	اور	کافی ہے	اللہ	دوست	اور	کافی ہے	اللہ	مدد دینے والا	بعضے	وہ لوگ جو

دشمنوں سے خوب واقف ہے۔ اور اللہ ہی کافی کارساز اور کافی مددگار ہے ﴿۴۵﴾ اور یہ جو یہودی ہیں ان

هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا

هَادُوْا	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	عَنْ	مَّوَاضِعِهٖ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	سَمِعْنَا	وَ	عَصَيْنَا
یہودی ہیں	بدل ڈالتے ہیں	باتوں کو	سے	جگہ اس کی	اور	کہتے ہیں	سنا ہم نے	اور	نہ مانا ہم نے

میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ کلمات کو ان کے مقامات سے بدل دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور نہیں مانا

وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّۢا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ ۭ

وَاسْمَعْ	غَيْرَ	مُسْمَعٍ	وَّ	رَاعِنَا	لَيًّا	بِاَلْسِنَتِهِمْ	وَ	طَعْنًا	فِي	الدِّيْنِ
اور سن	نہ	سنایا جائیو	اور	راعنا	پیچ دیکر	زبانوں اپنی کو	اور	طعن کرکر	بیچ	دین کے

اور سنیے نہ سنوائے جاؤ اور زبان کو مروڑ کر اور دین میں طعن کی راہ سے (تم سے گفتگو کے وقت) رَاعِنَا کہتے ہیں

وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ

وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَ	اَطَعْنَا	وَاسْمَعْ	وَ	انْظُرْنَا	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ
اور	اگر	بیشک وہ	کہتے	سنا ہم نے	اور	مانا ہم نے	اور سن	اور	نظر کر ہم پر	البتہ ہوتا	بہتر	واسطے انکے

اور اگر (یوں) کہتے کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا اور (صرف) اِسْمَعْ اور (رَاعِنَا کی جگہ) اُنْظُرْنَا (کہتے) تو ان کے حق میں بہتر ہوتا اور بات بھی بہت

وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۴۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

وَ	اَقْوَمَ	وَ	لٰكِنْ	لَّعَنَهُمُ	اللّٰهُ	بِكُفْرِهِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اور	بہت سیدھا	اور	لیکن	لعنت کی ہے انکو	اللہ نے	سبب کفر کے	پس نہیں	ایمان لائیں گے	مگر	تھوڑے	اے لوگو جو

درست ہوتی لیکن اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے تو یہ کچھ تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں ﴿۴۶﴾ اے

اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ

اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	اٰمِنُوْا	بِمَا	نَزَّلْنَا	مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَكُمْ	مِّنْ قَبْلِ
دیئے گئے ہو	کتاب	ایمان لاؤ	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری ہم نے	سچا کرنے والی	واسطے اس چیز کے کہ	ساتھ تمہارے ہے	پہلے اس سے

کتاب والو! قبل اس کے کہ ہم لوگوں کے مونہوں کو بگاڑ کر ان کی پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا ان پر اس طرح

اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّآ

اَنْ	نَّطْمِسَ	وُجُوْهًا	فَنَرُدَّهَا	عَلٰٓى	اَدْبَارِهَآ	اَوْنَلْعَنَهُمْ	كَمَا	لَعَنَّآ
کہ	ہم مٹا ڈالیں	مونہوں کو	پس پھیر دیں انکو	اوپر	ان کی پیٹھ کے	یا لعنت کریں ان کو	جیسا کہ	لعنت کیا ہم نے

لعنت کریں جس طرح ہفتے والوں پر کی تھی، ہماری نازل فرمائی ہوئی کتاب پر جو تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی

اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ

اَصْحٰبَ السَّبْتِ	وَ	كَانَ	اَمْرُ	اللّٰهِ	مَفْعُوْلًا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَغْفِرُ
ہفتے والوں کو	اور	ہے	کام	اللہ کا	کیا گیا	بے شک	اللہ	نہیں	بخشتا

ہے ایمان لے آؤ۔ اور اللہ نے جو حکم فرمایا سو (سمجھ لو کہ) ہو چکا ﴿۴۷﴾ اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا

اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ

اَنْ	يُّشْرَكَ	بِهٖ	وَ	يَغْفِرُ	مَادُوْنَ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	مَنْ	يُّشْرِكْ
یہ کہ	شریک لایا جائے	ساتھ اسکے	اور	بخشتا ہے	سوائے	اس کے	جس کو	چاہتا ہے	اور	جو کوئی	شریک لائے

کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے معاف کر دے اور جس نے اللہ کا

بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ

بِاللّٰهِ	فَقَدِ	افْتَرٰٓى	اِثْمًا	عَظِيْمًا	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	يُزَكُّوْنَ
ساتھ اللہ کے	پس تحقیق	باندھ لیا اس نے	گناہ	بڑا	کیا نہیں دیکھا تو نے	طرف	ان لوگوں کی کہ	پاک کہتے ہیں

شریک مقرر کیا اس نے بڑا بہتان باندھا ﴿۴۸﴾ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے تئیں پاکیزہ

اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾ اُنْظُرْ

اَنْفُسَهُمْ	بَلِ	اللّٰهُ	يُزَكِّيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَلَا	يُظْلَمُوْنَ	فَتِيْلًا	اُنْظُرْ
جانوں اپنی کو	بلکہ	اللہ	پاک کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور نہ	ظلم کیے جائیں گے	ایک تاگے برابر	دیکھ

کہتے ہیں۔ (نہیں) بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے پاکیزہ کرتا ہے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں ہوگا ﴿۴۹﴾ دیکھو

كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾ اَلَمْ

كَيْفَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَ	كَفٰى	بِهٖٓ	اِثْمًا	مُّبِيْنًا	اَلَمْ
کیوں کر	باندھتے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور	کافی ہے	اس کو	یہی گناہ	ظاہر	کیا نہیں

یہ اللہ پر کیسا جھوٹ (طوفان) باندھتے ہیں۔ اور یہی گناہ صریح کافی ہے ﴿۵۰﴾ بھلا تم

تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ

تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا	مِّنَ	الْكِتٰبِ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْجِبْتِ
دیکھا تونے	طرف	ان لوگوں کے کہ	دیئے گئے ہیں	ایک حصہ	سے	کتاب	یقین لاتے ہیں	ساتھ بتوں کے

نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے حصہ دیا گیا ہے کہ بتوں

وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ

وَالطَّاغُوْتِ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	هٰٓؤُلَآءِ	اَهْدٰى	مِنَ	الَّذِيْنَ
اور شیطان کے	اور	کہتے ہیں	واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	یہ لوگ	پہنچے ہوئے ہیں	سے	راہ ان لوگوں کی کہ

اور شیطان کو مانتے ہیں اور کفار کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ لوگ مومنوں کی نسبت سیدھے

اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ

اٰمَنُوْا	سَبِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	وَ	مَنْ	يَّلْعَنِ	اللّٰهُ	فَلَنْ
ایمان لائے	راہ کر	یہ لوگ	وہ ہیں کہ	لعنت کی ان کو	اللہ نے	اور	جس کو	لعنت کی	اللہ نے	پس ہرگز نہ

رستے پر ہیں ﴿۵۱﴾ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے۔ اور جس پر اللہ لعنت کرے تو تم اس کا

تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿۵۲﴾ ؕ اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ

تَجِدَ لَهٗ	نَصِيْرًا	اَمْ	لَهُمْ	نَصِيْبٌ	مِّنَ	الْمُلْكِ	فَاِذًا	لَّا	يُؤْتُوْنَ
پائے گا تو واسطے اسکے	مددگار	کیا	واسطے انکے	حصہ ہے	سے	بادشاہی	پس جب	نہ	دیں گے وہ

کسی کو مددگار نہ پاؤ گے ﴿۵۲﴾ کیا ان کے پاس بادشاہی کا کچھ حصہ ہے (تو) لوگوں کو تل برابر بھی

النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿۵۳﴾ ۙ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ

النَّاسَ	نَقِيْرًا	اَمْ	يَحْسُدُوْنَ	النَّاسَ	عَلٰى	مَآ	اٰتٰهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ
لوگوں کو	کھجور کے شگاف برابر	یا	حسد کرتے ہیں	لوگوں سے	اوپر	اس چیز کے کہ	دیا ہے ان کو	اللہ نے	سے

نہ دیں گے ﴿۵۳﴾ یا جو اللہ نے لوگوں کو اپنے فضل سے دے رکھا ہے اس کا حسد

فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا

فَضْلِهٖ	فَقَدْ	اٰتَيْنَآ	اٰلَ	اِبْرٰهِيْمَ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	اٰتَيْنٰهُمْ	مُّلْكًا
فضل اپنے	پس تحقیق	دی ہم نے	اولاد	ابراہیم کو	کتاب	اور	حکمت	اور	دی ہم نے ان کو	بادشاہی

کرتے ہیں۔ تو ہم نے خاندانِ ابراہیم کو کتاب اور دانائی عنایت فرمائی تھی اور سلطنتِ عظیم

عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾ فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ؕ وَكَفٰى

وَكَفٰى	عَنْهُ	صَدَّ	مَّنْ	مِنْهُمْ	وَ	بِهٖ	اٰمَنَ	مَّنْ	فَمِنْهُمْ	عَظِيْمًا
اور کافی ہے	اس سے	باز رہا	وہ ہے کہ	بعض ان میں سے	اور	ساتھ اسکے	ایمان لایا	وہ شخص ہے کہ	پس بعض ان میں سے	بڑی

بھی بخشی تھی ﴿۵۴﴾ پھر لوگوں میں سے کسی نے تو اس کتاب کو مانا اور کوئی اس سے رُکا (اور ہٹا) رہا تو ان نہ ماننے والوں (کے جلانے)

بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ؕ

نَارًا	نُصْلِيْهِمْ	سَوْفَ	بِاٰيٰتِنَا	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	اِنَّ	سَعِيْرًا	بِجَهَنَّمَ
آگ میں	داخل کریں گے ہم انکو	البتہ	ساتھ نشانیوں ہماری کے	کافر ہوئے	جو لوگ کہ	بے شک	جلانے والی	دوزخ

کو دوزخ کی جلتی ہوئی آگ کافی ہے ﴿۵۵﴾ جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے کفر کیا ان کو ہم عنقریب آگ میں داخل کریں گے۔

كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا

لِيَذُوْقُوا	غَيْرَهَا	جُلُوْدًا	بَدَّلْنٰهُمْ	جُلُوْدُهُمْ	نَضِجَتْ	كُلَّمَا
تاکہ چکھیں	سوائے اس کے	چمڑے	بدل دیں گے ہم ان کے	چمڑے ان کے	گل جائیں گے	جب

جب ان کی کھالیں گل (اور جل) جائیں گی تو ہم اور کھالیں بدل دیں گے تاکہ (ہمیشہ)

الْعَذَابَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۵۶﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

عَمِلُوا	وَ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	وَ	حَكِيْمًا	عَزِيْزًا	كَانَ	اللّٰهَ	اِنَّ	الْعَذَابَ
کام کیے	اور	ایمان لائے	وہ لوگ کہ	اور	حکمت والا	غالب	ہے	اللہ	بیشک	عذاب

عذاب (کا مزہ) چکھتے رہیں۔ بیشک اللہ غالب، حکمت والا ہے ﴿۵۶﴾ اور جو ایمان لائے اور عمل نیک

الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

الْاَنْهٰرُ	تَحْتِهَا	مِنْ	تَجْرِيْ	جَنّٰتٍ	سَنُدْخِلُهُمْ	الصّٰلِحٰتِ
نہریں	نیچے ان کے	سے	چلتی ہیں	بہشتوں میں	البتہ داخل کریں گے ہم ان کو	اچھے

کرتے رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۫ وَّنُدْخِلُهُمْ

نُدْخِلُهُمْ	وَّ	مُّطَهَّرَةٌ	اَزْوَاجٌ	فِيْهَآ	لَهُمْ	اَبَدًا	فِيْهَآ	خٰلِدِيْنَ
داخل کرینگے ہم ان کو	اور	پاک کی ہوئیں	بی بیاں ہیں	بیچ اس کے	واسطے ان کے	ہمیشہ	بیچ اس کے	ہمیش رہنے والے

وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کے لیے پاک بیبیاں ہیں اور ان کو ہم گھنے سائے

ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ

ظِلًّا	ظَلِيْلًا	اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُكُمْ	اَنْ	تُؤَدُّوا	الْاَمٰنٰتِ	اِلٰٓى	اَهْلِهَا
چھاؤں	سایہ دار میں	بے شک	اللہ	حکم کرتا ہے تم کو	یہ کہ	پہنچادو	امانتیں	طرف	انکے صاحبوں کے

میں داخل کریں گے ﴿۵۷﴾ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے حوالے کردیا کرو

وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا

وَ	اِذَا	حَكَمْتُمْ	بَيْنَ	النَّاسِ	اَنْ	تَحْكُمُوْا	بِالْعَدْلِ	اِنَّ	اللّٰهَ	نِعِمَّا
اور	جب	حکم کرو تم	درمیان	لوگوں کے	یہ کہ	حکم کرو	ساتھ انصاف کے	بے شک	اللہ	خوب ہے

اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کیا کرو۔ اللہ تمہیں بہت خوب نصیحت

يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۵۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

يَعِظُكُمْ	بِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	سَمِيْعًا	بَصِيْرًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
وہ جو نصیحت کرتا ہے تمکو	ساتھ اسکے	بے شک	اللہ	ہے	سننے والا	دیکھنے والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

کرتا ہے۔ بیشک اللہ سنتا (اور) دیکھتا ہے ﴿۵۸﴾ مومنو! اللہ اور اس کے

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِى الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ

اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	وَ	اُولِى	الْاَمْرِ	مِنْكُمْ	فَاِنْ
فرمانبرداری کرو	اللہ کی	اور	فرمانبرداری کرو	رسول کی	اور	صاحبوں	حکم کے کی	تم میں سے	پس اگر

رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں ان کی بھی۔ اور اگر

تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ

تَنَازَعْتُمْ	فِيْ	شَيْءٍ	فَرُدُّوْهُ	اِلَى	اللّٰهِ	وَ	الرَّسُوْلِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تُؤْمِنُوْنَ
جھگڑو تم	بیچ	کسی چیز کے	پس پھیردو	اس کو طرف	اللہ کے	اور	رسول کے	اگر	ہو تم	ایمان لاتے

کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں اللہ اور اس کے رسول (کے حکم) کی

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۵۹﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى

ع ۸ ۹ ۵

بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	وَّاَحْسَنُ	تَاْوِيْلًا	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى
ساتھ اللہ کے	اور	دن	آخرت کے	یہ	بہتر ہے	اور اچھا	جزا میں	کیا نہیں	دیکھا تو نے	طرف

طرف رجوع کرو۔ یہ بہت اچھی بات اور اس کا مآل بھی اچھا ہے ﴿۵۹﴾ کیا تم نے ان لوگوں کو

الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ

مِنْ	اُنْزِلَ	وَمَآ	اِلَيْكَ	اُنْزِلَ	بِمَآ	اٰمَنُوْا	اَنَّهُمْ	يَزْعُمُوْنَ	الَّذِيْنَ
سے	اتاری گئی ہے	اور جو کچھ کہ	طرف تیرے	اتاری گئی ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	ایمان لاتے ہیں	یہ کہ وہ	دعویٰ کرتے ہیں	ان لوگوں کی کہ

نہیں دیکھا جو دعویٰ تو یہ کرتے ہیں کہ جو (کتاب) تم پر نازل ہوئی اور جو (کتابیں) تم سے پہلے نازل ہوئیں

قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ

اَنْ	اُمِرُوْٓا	قَدْ	وَ	الطَّاغُوْتِ	اِلَى	يَّتَحَاكَمُوْٓا	اَنْ	يُرِيْدُوْنَ	قَبْلِكَ
یہ کہ	حکم کیے گئے ہیں	تحقیق	اور	سرکش کے	طرف	حکم لے جائیں	یہ کہ	ارادہ کرتے ہیں	پہلے تجھ

اُن سب پر ایمان رکھتے ہیں اور چاہتے یہ ہیں کہ اپنا مقدمہ ایک سرکش کے پاس لے جا کر فیصل کرائیں حالانکہ ان کو حکم دیا گیا تھا

يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿٦٠﴾ وَاِذَا

وَاِذَا	بَعِيْدًا	ضَلٰلًا	يُّضِلَّهُمْ	اَنْ	الشَّيْطٰنُ	يُرِيْدُ	وَ	بِهٖ	يَّكْفُرُوْا
اور جب	دور کی	گمراہی	گمراہ کرے ان کو	یہ کہ	شیطان	ارادہ کرتا ہے	اور	ساتھ اس کے	کفر کریں

کہ اُس سے اعتقاد نہ رکھیں۔ اور شیطان (تو یہ) چاہتا ہے کہ ان کو بہکا کر رستے سے دور ڈال دے ﴿٦٠﴾ اور جب

قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ

الْمُنٰفِقِيْنَ	رَاَيْتَ	الرَّسُوْلِ	اِلَى	وَ	اللّٰهُ	اَنْزَلَ	مَآ	اِلٰى	تَعَالَوْا	لَهُمْ	قِيْلَ
منافقوں کو	دیکھتا ہے تو	رسول کی	طرف	اور	اللہ نے	اتاری ہے	اس چیز کے کہ	طرف	آؤ	واسطے انکے	کہا جاتا ہے

ان سے کہا جاتا ہے کہ جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کی طرف (رجوع کرو) اور پیغمبر کی طرف آؤ تو تم منافقوں کو دیکھتے ہو

يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿٦١﴾ ج فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا

بِمَا	مُّصِيْبَةٌ	اَصَابَتْهُمْ	اِذَآ	فَكَيْفَ	صُدُوْدًا	عَنْكَ	يَصُدُّوْنَ
بسبب اس کے جو	مصیبت	پہنچے ان کو	جب	پس کیوں کر	ہٹ رہنے کر	تجھ سے	ہٹ رہتے ہیں

کہ تم سے اعراض کرتے اور رکے جاتے ہیں ﴿٦١﴾ تو کیسی (ندامت) کی بات ہے کہ جب ان کے اعمال (کی شامت)

قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖۗ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ

اِلَّآ	اَرَدْنَآ	اِنْ	بِاللّٰهِ	يَحْلِفُوْنَ	جَآءُوْكَ	ثُمَّ	اَيْدِيْهِمْ	قَدَّمَتْ
مگر	چاہا تھا ہم نے	کہ نہ	ساتھ اللہ کے	قسمیں کھاتے ہیں	آتے ہیں تیرے پاس	پھر	ان کے ہاتھوں نے	آگے بھیجا

سے اُن پر کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو تمہارے پاس بھاگے آتے ہیں اور قسمیں کھاتے ہیں کہ واللہ ہمارا مقصود

اِحۡسَانًا وَّتَوۡفِيۡقًا ﴿۶۲﴾ اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ يَعۡلَمُ اللّٰهُ مَا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ

قُلُوۡبِهِمۡ	فِىۡ	مَا	اللّٰهُ	يَعۡلَمُ	الَّذِيۡنَ	اُولٰٓـئِكَ	وَّتَوۡفِيۡقًا	اِحۡسَانًا
انکے دلوں کے ہے	بیچ	جو کچھ کہ	اللہ	جانتا ہے	لوگ ہیں کہ	یہ	اور موافقت کرنی	احسان

تو بھلائی اور موافقت تھا﴿۶۲﴾ ان لوگوں کے دلوں میں جو کچھ ہے اللہ اس کو (خوب) جانتا ہے،

فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ وَعِظۡهُمۡ وَقُلْ لَّهُمۡ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ قَوۡلًاۢ بَلِيۡغًا ﴿۶۳﴾

بَلِيۡغًا	قَوۡلًاۢ	اَنۡفُسِهِمۡ	فِىۡۤ	لَّهُمۡ	قُلْ	وَ	عِظۡهُمۡ	وَ	عَنۡهُمۡ	فَاَعۡرِضۡ
اثر کرنیوالی	بات	ان کے دلوں کے	بیچ	واسطے انکے	کہہ	اور	نصیحت کر ان کو	اور	ان سے	پس منہ پھیر لے

تم ان (کی باتوں) کا کچھ خیال نہ کرو اور انہیں نصیحت کرو اور ان سے ایسی باتیں کہو جو ان کے دلوں میں اثر کر جائیں﴿۶۳﴾

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ‌ؕ وَلَوۡ اَنَّهُمۡ اِذۡ

اِذۡ	اَنَّهُمۡ	لَوۡ	وَ	اللّٰهِ	بِاِذۡنِ	لِيُطَاعَ	اِلَّا	رَّسُوۡلٍ	مِنۡ	اَرۡسَلۡنَا	وَمَاۤ
جب	یہ لوگ	اگر	اور	اللہ کے	ساتھ حکم	واسطے اسکے فرمانبرداری کی جائے	مگر	پیغمبر	کوئی	بھیجا ہم نے	اور نہیں

اور ہم نے جو پیغمبر بھیجا ہے اس لیے بھیجا ہے کہ اللہ کے فرمان کے مطابق اس کا حکم مانا جائے۔ اور یہ لوگ

ظَّلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ جَآءُوۡكَ فَاسۡتَغۡفَرُوا اللّٰهَ وَاسۡتَغۡفَرَ لَهُمُ

لَهُمُ	وَاسۡتَغۡفَرَ	اللّٰهَ	فَاسۡتَغۡفَرُوا	جَآءُوۡكَ	اَنۡفُسَهُمۡ	ظَّلَمُوۡۤا
واسطے ان کے	اور بخشش مانگیں	اللہ سے	پس بخشش مانگیں	آئیں تیرے پاس	جانوں اپنی کو	ظلم کریں

جب اپنے حق میں ظلم کر بیٹھے تھے اگر تمہارے پاس آتے اور اللہ سے بخشش مانگتے اور رسول اللہ بھی ان کے لیے

الرَّسُوۡلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيۡمًا ﴿۶۴﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ

يُؤۡمِنُوۡنَ	لَا	فَلَا وَرَبِّكَ	رَّحِيۡمًا	تَوَّابًا	اللّٰهَ	لَوَجَدُوا	الرَّسُوۡلُ
ایمان لائیں گے	نہیں	پس قسم ہے تیرے رب کی	مہربان	پھر آنے والا	اللہ کو	البتہ پائیں گے	رسول

بخشش طلب کرتے تو اللہ کو معاف کرنے والا (اور) مہربان پاتے﴿۶۴﴾ تمہارے پروردگار کی قسم یہ لوگ جب

حَتّٰى يُحَكِّمُوۡكَ فِيۡمَا شَجَرَ بَيۡنَهُمۡ ثُمَّ لَا يَجِدُوۡا فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ

اَنۡفُسِهِمۡ	فِىۡۤ	يَجِدُوۡا	لَا	ثُمَّ	بَيۡنَهُمۡ	شَجَرَ	فِيۡمَا	يُحَكِّمُوۡكَ	حَتّٰى
اپنے نفسوں کے	بیچ	پائیں	نہ	پھر	درمیان ان کے	جھگڑا پڑے	بیچ اس چیز کے کہ	منصف جانیں تجھی کو	یہاں تک کہ

تک اپنے تنازعات میں تمہیں منصف نہ بنائیں اور جو فیصلہ تم کر دو اس سے اپنے دل میں تنگ نہ ہوں

حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ

اَنِ	عَلَيْهِمْ	كَتَبْنَا	اَنَّا	لَوْ	وَ	تَسْلِيْمًا	يُسَلِّمُوْا	وَ	قَضَيْتَ	مِّمَّا	حَرَجًا
یہ کہ	اوپران کے	لکھ دیتے	ہم	اگر	اور	مان لینے کر	مان لیں	اور	حکم کرے تو	بیچ اس چیز کے کہ	تنگی

بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں تب تک مومن نہیں ہوں گے ﴿۶۵﴾ اور اگر ہم انہیں حکم دیتے

اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ

قَلِيْلٌ	اِلَّا	فَعَلُوْهُ	مَّا	دِيَارِكُمْ	مِنْ	اخْرُجُوْا	اَوِ	اَنْفُسَكُمْ	اقْتُلُوْٓا
تھوڑے	مگر	کرتے اس کو	نہیں	گھروں اپنے	سے	نکل جاؤ	یا	جانوں اپنی کو	مار ڈالو

کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا اپنے گھر چھوڑ کر نکل جاؤ تو ان میں سے تھوڑے ہی ایسا

مِّنْهُمْ ط وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ

لَّهُمْ	خَيْرًا	لَكَانَ	بِهٖ	يُوْعَظُوْنَ	مَا	فَعَلُوْا	اَنَّهُمْ	لَوْ	وَ	مِّنْهُمْ
واسطے انکے	بہتر	البتہ ہوتا	ساتھ اسکے	نصیحت دیئے جاتے ہیں	جو کچھ	کریں	یہ وہ	اگر	اور	ان میں سے

کرتے۔ اور اگر یہ نصیحت پر کاربند ہوتے جو ان کو کی جاتی ہے تو ان کے حق میں بہتر اور (دین میں) زیادہ

وَّاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿۶۶﴾ لا وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۶۷﴾ لا

عَظِيْمًا	اَجْرًا	لَّدُنَّآ	مِّنْ	لَّاٰتَيْنٰهُمْ	اِذًا	وَّ	تَثْبِيْتًا	اَشَدَّ	وَ
بڑا	ثواب	اپنے پاس	سے	البتہ دیتے ہم ان کو	اس وقت	اور	ثابت رکھنے میں	زیادہ تر ہوتا	اور

ثابت قدمی کا موجب ہوتا ﴿۶۶﴾ اور ہم ان کو اپنے ہاں سے اجرِ عظیم بھی عطا فرماتے ﴿۶۷﴾

وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۶۸﴾ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ

وَالرَّسُوْلَ	اللّٰهَ	يُّطِعِ	مَنْ	وَ	مُّسْتَقِيْمًا	صِرَاطًا	وَّلَهَدَيْنٰهُمْ
اور رسول کی	اللہ کی	فرمانبرداری کرے	جو کوئی	اور	سیدھی	راہ	اور البتہ دکھاتے ہم انکو

اور سیدھا رستہ بھی دکھاتے ﴿۶۸﴾ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں

فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ

وَالصِّدِّيْقِيْنَ	النَّبِيّٖنَ	مِّنَ	عَلَيْهِمْ	اللّٰهُ	اَنْعَمَ	الَّذِيْنَ	مَعَ	فَاُولٰٓئِكَ
اور صدیقوں سے	پیغمبروں میں	سے	اوپران کے	اللہ نے	نعمت کی ہے	ان لوگوں کے ہیں کہ	ساتھ	پس یہ لوگ

وہ (قیامت کے روز) ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے بڑا فضل کیا یعنی انبیاء اور صدیق

وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصّٰلِحِيْنَ ۚ وَ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿۶۹﴾ ذٰلِكَ

وَ	الشُّهَدَآءِ	وَ	الصّٰلِحِيْنَ	وَ	حَسُنَ	اُولٰٓئِكَ	رَفِيْقًا	ذٰلِكَ
اور	شہیدوں سے	اور	صالحوں سے	اور	اچھے ہیں	یہ لوگ	رفیق	یہ

اور شہید اور نیک لوگ اور ان لوگوں کی رفاقت بہت ہی خوب ہے ﴿۶۹﴾ یہ

الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۗ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿۷۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الْفَضْلُ	مِنَ	اللّٰهِ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	عَلِيْمًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
فضل ہے	طرف سے	اللہ کی	اور	کافی ہے	اللہ	جاننے والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

اللہ کا فضل ہے۔ اور اللہ جاننے والا کافی ہے ﴿۷۰﴾ مومنو! (جہاد کے لیے) ہتھیار

خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿۷۱﴾ وَ اِنَّ مِنْكُمْ

خُذُوْا	حِذْرَكُمْ	فَانْفِرُوْا	ثُبَاتٍ	اَوِ	انْفِرُوْا	جَمِيْعًا	وَ	اِنَّ	مِنْكُمْ
لو	بچاؤ اپنا	پس نکلو	متفرق	یا	نکلو	اکٹھے	اور	بے شک	تم میں سے

لے لیا کرو پھر یا تو جماعت جماعت ہو کر نکلا کرو یا سب اکٹھے کوچ کیا کرو ﴿۷۱﴾ اور تم میں کوئی ایسا بھی

لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَىَّ اِذْ

لَمَنْ	لَّيُبَطِّئَنَّ	فَاِنْ	اَصَابَتْكُمْ	مُّصِيْبَةٌ	قَالَ	قَدْ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَىَّ	اِذْ
البتہ وہ شخص ہے	کہ دیر کرتے ہیں	پس اگر	پہنچ جاتی ہے تم کو	مصیبت	کہتا ہے	تحقیق	انعام کیا	اللہ نے	اوپر میرے	جس وقت کہ

ہے کہ (عمداً) دیر لگاتا ہے پھر اگر تم پر کوئی مصیبت پڑ جائے تو کہتا ہے کہ اللہ نے مجھ پر بڑی مہربانی کی کہ

لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿۷۲﴾ وَ لَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ

لَمْ	اَكُنْ	مَّعَهُمْ	شَهِيْدًا	وَ	لَئِنْ	اَصَابَكُمْ	فَضْلٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	لَيَقُوْلَنَّ
نہ	ہوا میں	ساتھ ان کے	موجود	اور	اگر	پہنچ جاتا ہے تم کو	فضل	طرف سے	اللہ کی	البتہ کہتا ہے

میں ان میں موجود نہ تھا ﴿۷۲﴾ اور اگر اللہ تم پر فضل کرے تو اس طرح سے کہ گویا

كَاَنْ لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِىْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا

كَاَنْ	لَّمْ	تَكُنْ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهٗ	مَوَدَّةٌ	يّٰلَيْتَنِىْ	كُنْتُ	مَعَهُمْ	فَاَفُوْزَ	فَوْزًا
گویا کہ	نہ	تھی	درمیان تمہارے	اور	درمیان اسکے	دوستی	اے کاش	ہوتا میں	ساتھ ان کے	پس کامیاب ہوتا	کامیابی

تم میں اس میں دوستی تھی ہی نہیں (افسوس کرتا اور) کہتا ہے کہ کاش میں بھی اُن کے ساتھ ہوتا تو مقصد عظیم

عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

عَظِيْمًا	فَلْيُقَاتِلْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	الَّذِيْنَ	يَشْرُوْنَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا
بڑی	پس چاہیے کہ لڑیں	بیچ	راہ	اللہ کے	وہ لوگ کہ	بیچتے ہیں	زندگانی	دنیا کو

حاصل ہوتا ﴿۷۳﴾ تو جو لوگ آخرت (کو خریدتے اور اس) کے بدلے دنیا کی زندگی کو بیچنا چاہتے ہیں ان کو

بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ

بِالْاٰخِرَةِ	وَمَنْ	يُّقَاتِلْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	فَيُقْتَلْ	اَوْ	يَغْلِبْ	فَسَوْفَ
بدلے آخرت کے	اور جو کوئی	لڑے	بیچ	راہ	اللہ کے	پس مارا جائے	یا	غالب آئے	پس البتہ

چاہیے کہ اللہ کی راہ میں جنگ کریں اور جو شخص اللہ کی راہ میں جنگ کرے پھر شہید ہو جائے یا غلبہ پائے ہم عنقریب

نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

نُؤْتِيْهِ	اَجْرًا	عَظِيْمًا	وَ	مَا	لَكُمْ	لَا	تُقَاتِلُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
دیں گے ہم اسکو	ثواب	بڑا	اور	کیا ہے	تم کو کہ	نہ	لڑو	بیچ	راہ	اللہ کے

اس کو بڑا ثواب دیں گے ﴿۷۴﴾ اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کی راہ میں

وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ

وَ	الْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ	الرِّجَالِ	وَ	النِّسَآءِ	وَالْوِلْدَانِ	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ
اور	واسطے ناتوانوں کے	سے	مردوں میں	اور	عورتوں سے	اور لڑکوں سے	وہ جو	کہتے ہیں

اور ان بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے جو دعائیں کیا کرتے ہیں

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ

رَبَّنَآ	اَخْرِجْنَا	مِنْ	هٰذِهِ	الْقَرْيَةِ	الظَّالِمِ	اَهْلُهَا	وَ	اجْعَلْ	لَّنَا	مِنْ
اے رب ہمارے	نکال ہم کو	سے	اس	شہر	ظلم کرنیوالے ہیں	رہنے والے اسکے	اور	کر	واسطے ہمارے	سے

کہ اے پروردگار ہم کو اس شہر سے جس کے رہنے والے ظالم ہیں نکال کر کہیں اور لے جا۔ اور اپنی طرف سے کسی کو

لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚۙ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾ؕ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

لَّدُنْكَ	وَلِيًّا	وَّ	اجْعَلْ	لَّنَا	مِنْ	لَّدُنْكَ	نَصِيْرًا	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
نزدیک اپنے	دوست	اور	کر	واسطے ہمارے	سے	نزدیک اپنے	مددگار	جو لوگ کہ	ایمان لائے ہیں

ہمارا حامی بنا اور اپنی ہی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار مقرر فرما ﴿۷۵﴾ جو مومن ہیں

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ

يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ
لڑتے ہیں	بیچ	راہ	اللہ کے	اور	وہ لوگ جو کہ	کافر ہوئے	لڑتے ہیں	بیچ	راہ

وہ تو اللہ کے لیے لڑتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ بتوں کے لیے لڑتے ہیں

الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ

الطَّاغُوْتِ	فَقَاتِلُوْٓا	اَوْلِيَآءَ	الشَّيْطٰنِ	اِنَّ	كَيْدَ	الشَّيْطٰنِ	كَانَ
بتوں کے	پس لڑو	دوستوں	شیطان کے سے	بیشک	مکر	شیطان کا	ہے

سو تم شیطان کے مددگاروں سے لڑو (اور ڈرو مت) کیونکہ شیطان کا داؤ بودا

ضَعِيْفًا ﴿٧٦﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا

ع

ضَعِيْفًا	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	قِيْلَ	لَهُمْ	كُفُّوْٓا	اَيْدِيَكُمْ	وَ	اَقِيْمُوا
بودا	کیا نہیں	دیکھا تو نے	طرف	ان لوگوں کے کہ	کہا گیا	واسطے ان کے	بند رکھو	ہاتھوں اپنوں کو	اور	قائم رکھو

ہوتا ہے﴿٧٦﴾ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو (پہلے یہ) حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو (جنگ سے) روکے رہو اور نماز

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	فَلَمَّا	كُتِبَ	عَلَيْهِمُ	الْقِتَالُ	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ
نماز کو	اور دو	زکوٰۃ	پس جب	لکھا گیا	اوپر ان کے	لڑنا	ناگہاں	ایک فرقہ	ان میں سے

پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ پھر جب اُن پر جہاد فرض کر دیا گیا تو بعض لوگ ان میں سے

يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ

يَخْشَوْنَ	النَّاسَ	كَخَشْيَةِ	اللّٰهِ	اَوْ	اَشَدَّ	خَشْيَةً	وَقَالُوْا	رَبَّنَا	لِمَ
ڈرتے ہیں	لوگوں سے	جیسا ڈرنا چاہیے	اللہ سے	یا	زیادہ	ڈرنا	اور کہتے ہیں	اے رب ہمارے	کیوں

لوگوں سے یوں ڈرنے لگے جیسے اللہ سے ڈرا کرتے ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ اور بڑبڑانے لگے کہ اے اللہ تو نے

كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؕ قُلْ مَتَاعُ

كَتَبْتَ	عَلَيْنَا	الْقِتَالَ	لَوْ	لَآ	اَخَّرْتَنَآ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	قَرِيْبٍ	قُلْ	مَتَاعُ
لکھ دیا تو نے	اوپر ہمارے	لڑنا	کیوں	نہ	ڈھیل دی ہم کو	تک	ایک وقت	قریب کے	کہہ	فائدہ

ہم پر جہاد (جلد) کیوں فرض کر دیا۔ تھوڑی مدت اور ہمیں کیوں مہلت نہ دی۔ (اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ دنیا کا

الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ج وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى قف وَ لَا تُظْلَمُوْنَ

تُظْلَمُوْنَ	لَا	وَ	اتَّقٰى	لِّمَنِ	خَيْرٌ	وَالْاٰخِرَةُ	قَلِيْلٌ	الدُّنْيَا
ظلم کیے جاؤ گے تم	نہ	اور	پرہیزگاری کرتا ہے	واسطے اس کے جو کہ	بہتر ہے	اور آخرت	تھوڑا ہے	دنیا کا

فائدہ بہت تھوڑا ہے۔ اور بہت اچھی چیز تو پرہیز گار کے لیے (نجات) آخرت ہے اور تم پر دھاگے برابر بھی

فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ

بُرُوْجٍ	فِيْ	كُنْتُمْ	لَوْ	وَ	الْمَوْتُ	يُدْرِكْكُّمُ	تَكُوْنُوْا	اَيْنَ مَا	فَتِيْلًا
برجوں	بیچ	ہو تم	اگرچہ	اور	موت	پالے گی تم کو	ہو تم	جہاں کہیں	تاگے برابر

ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿۷۷﴾ (اے جہاد سے ڈرنے والو) تم کہیں رہو موت تو تمہیں آ کر رہے گی خواہ بڑے بڑے

مُّشَيَّدَةٍ ط وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ج

اللّٰهِ	عِنْدِ	مِنْ	هٰذِهٖ	يَّقُوْلُوْا	حَسَنَةٌ	تُصِبْهُمْ	وَاِنْ	مُّشَيَّدَةٍ
اللہ کے	نزدیک	سے	یہ ہے	کہتے ہیں	بھلائی	پہنچتی ہے ان کو	اور اگر	بلند کے

محلوں میں رہو۔ اور ان لوگوں کو اگر کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے

وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ط قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ

عِنْدِ	مِّنْ	كُلٌّ	قُلْ	عِنْدِكَ	مِنْ	هٰذِهٖ	يَّقُوْلُوْا	سَيِّئَةٌ	تُصِبْهُمْ	اِنْ	وَ
نزدیک	سے	ہر ایک ہے	کہہ	نزدیک تیرے	سے	یہ ہے	کہتے ہیں	برائی	پہنچتی ہیں ان کو	اگر	اور

اور اگر کوئی گزند پہنچتا ہے تو (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم سے) کہتے ہیں کہ یہ (گزند) آپ کی وجہ سے (ہمیں پہنچا) ہے کہہ دو کہ (رنج و راحت) سب اللہ

اللّٰهِ ط فَمَالِ هٰۤؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾ مَآ

مَآ	حَدِيْثًا	يَفْقَهُوْنَ	يَكَادُوْنَ	لَا	الْقَوْمِ	هٰۤؤُلَآءِ	فَمَالِ	اللّٰهِ
جو	بات	کہ سمجھیں	نزدیک	نہیں	قوم کے کہ	اس	پس کیا ہے واسطے	اللہ کے

ہی کی طرف سے ہے۔ ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ بات بھی نہیں سمجھ سکتے ﴿۷۸﴾ (اے آدم زاد)

اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ز وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ

سَيِّئَةٍ	مِنْ	اَصَابَكَ	مَآ	وَ	اللّٰهِ	فَمِنَ	حَسَنَةٍ	مِنْ	اَصَابَكَ
برائی	سے	پہنچتی ہے تجھ کو	جو	اور	اللہ کے ہے	پس طرف سے	بھلائی	سے	پہنچتی ہے تجھ کو

تجھ کو جو فائدہ پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو نقصان پہنچے وہ تیری ہی (شامتِ اعمال کی)

فَمِنۡ نَّفۡسِكَ ؕ وَ اَرۡسَلۡنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوۡلًا ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ

فَمِنۡ	نَّفۡسِكَ	وَ	اَرۡسَلۡنٰكَ	لِلنَّاسِ	رَسُوۡلًا	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ
پس طرف	جان تیری سے	اور	بھیجا ہم نے تجھ کو	واسطے لوگوں کے	پیغمبر	اور	کافی ہے	اللہ

وجہ سے ہے۔ اور (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو لوگوں (کی ہدایت) کے لیے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے۔ اور اس بات کا اللہ ہی

شَهِيۡدًا ﴿۷۹﴾ مَنۡ يُّطِعِ الرَّسُوۡلَ فَقَدۡ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنۡ تَوَلّٰى فَمَاۤ

شَهِيۡدًا	مَنۡ	يُّطِعِ	الرَّسُوۡلَ	فَقَدۡ	اَطَاعَ	اللّٰهَ	وَ	مَنۡ	تَوَلّٰى	فَمَاۤ
گواہی دینے والا	جو کوئی	کہا مانے	رسول کا	پس تحقیق	کہا مانا اس نے	اللہ کا	اور	جو کوئی	پھر جائے	پس نہیں

گواہ کافی ہے ﴿۷۹﴾ جو شخص رسول کی فرمانبرداری کرے گا تو بیشک اس نے اللہ کی فرمانبرداری کی اور جو نافرمانی کرے تو

اَرۡسَلۡنٰكَ عَلَيۡهِمۡ حَفِيۡظًا ﴿۸۰﴾ وَيَقُوۡلُوۡنَ طَاعَةٌ ۫ فَاِذَا بَرَزُوۡا مِنۡ

اَرۡسَلۡنٰكَ	عَلَيۡهِمۡ	حَفِيۡظًا	وَ	يَقُوۡلُوۡنَ	طَاعَةٌ	فَاِذَا	بَرَزُوۡا	مِنۡ
بھیجا ہم نے تجھ کو	اوپر ان کے	نگہبان	اور	کہتے ہیں	فرمانبردار ہیں	پس جب	باہر نکلتے ہیں	سے

اے پیغمبر تمہیں ہم نے ان کا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا ﴿۸۰﴾ اور یہ لوگ منہ سے کہتے ہیں کہ (آپ کی) فرمانبرداری (دل سے منظور) ہے لیکن جب

عِنۡدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنۡهُمۡ غَيۡرَ الَّذِىۡ تَقُوۡلُ ؕ وَاللّٰهُ يَكۡتُبُ مَا

عِنۡدِكَ	بَيَّتَ	طَآئِفَةٌ	مِّنۡهُمۡ	غَيۡرَ	الَّذِىۡ	تَقُوۡلُ	وَاللّٰهُ	يَكۡتُبُ	مَا
تیرے پاس	مصلحت کرتی ہے	ایک جماعت	ان میں سے	سوائے	اس چیز کے کہ	کہتے ہیں	اور اللہ	لکھتا ہے	جو

تمہارے پاس سے چلے جاتے ہیں تو ان میں سے بعض لوگ رات کو تمہاری باتوں کے خلاف مشورے کرتے ہیں۔ اور جو مشورے یہ کرتے

يُبَيِّتُوۡنَ ۚ فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ وَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

يُبَيِّتُوۡنَ	فَاَعۡرِضۡ	عَنۡهُمۡ	وَ	تَوَكَّلۡ	عَلَى	اللّٰهِ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ
مصلحت کرتے ہیں	پس پھیر لے منہ	ان سے	اور	بھروسا کر	اوپر	اللہ کے	اور	کافی ہے	اللہ

ہیں اللہ ان کو لکھ لیتا ہے۔ تو ان کا کچھ خیال نہ کرو اور اللہ پر بھروسہ رکھو اور اللہ ہی

وَكِيۡلًا ﴿۸۱﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوۡنَ الۡقُرۡاٰنَ ؕ وَلَوۡ كَانَ مِنۡ عِنۡدِ غَيۡرِ اللّٰهِ

وَكِيۡلًا	اَفَلَا	يَتَدَبَّرُوۡنَ	الۡقُرۡاٰنَ	وَ	لَوۡ	كَانَ	مِنۡ	عِنۡدِ	غَيۡرِ	اللّٰهِ
کام بنانیوالا	کیا پس نہیں	سمجھتے	قرآن کو	اور	اگر	ہوتا	سے	نزدیک	غیر	اللہ کے

کافی کارساز ہے ﴿۸۱﴾ بھلا یہ قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے۔ اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کا (کلام) ہوتا

لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ

لَوَجَدُوْا	فِيْهِ	اخْتِلَافًا	كَثِيْرًا	وَ	اِذَا	جَآءَهُمْ	اَمْرٌ	مِّنَ	الْاَمْنِ
البتہ پاتے	بیچ اس کے	اختلاف	بہت	اور	جب	آتی ہے ان کے پاس	بات	کوئی	امن کی

تو اس میں بہت سا اختلاف پاتے ﴿۸۲﴾ اور جب ان کے پاس امن یا خوف کی

اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ

اَوِ	الْخَوْفِ	اَذَاعُوْا	بِهٖ	وَ	لَوْ	رَدُّوْهُ	اِلَى	الرَّسُوْلِ	وَ	اِلٰٓى	اُولِى	الْاَمْرِ
یا	ڈر کی	پھیلاتے ہیں	اس کو	اور	اگر	پھیرتے اسکو	طرف	رسول کے	اور	طرف	صاحبوں	حکم کے کی

کوئی خبر پہنچتی ہے تو اسے مشہور کر دیتے ہیں۔ اور اگر اس کو پیغمبر اور اپنے سرداروں کے پاس پہنچاتے

مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ

مِنْهُمْ	لَعَلِمَهُ	الَّذِيْنَ	يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ	مِنْهُمْ	وَلَوْ	لَا	فَضْلُ	اللّٰهِ
ان میں سے	البتہ جان لیتے اسکو	وہ لوگ کہ	تحقیق کرتے ہیں اس کو	ان میں سے	اور اگر	نہ ہوتا	فضل	اللہ کا

تو تحقیق کرنے والے اس کی تحقیق کر لیتے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾ فَقَاتِلْ فِيْ

عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	لَاتَّبَعْتُمُ	الشَّيْطٰنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	فَقَاتِلْ	فِيْ
اوپر تمہارے	اور رحمت اس کی	البتہ پیروی کرتے تم	شیطان کی	مگر	تھوڑے	پس لڑ	بیچ

نہ ہوتی تو چند اشخاص کے سوا سب شیطان کے پیرو ہو جاتے ﴿۸۳﴾ تو (اے محمد ﷺ)

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى

سَبِيْلِ	اللّٰهِ	لَا	تُكَلَّفُ	اِلَّا	نَفْسَكَ	وَ	حَرِّضِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَسَى
راہ	اللہ کے	نہیں	تکلیف دی جاتی تجھ کو	مگر	جان تیری میں	اور	رغبت دلا	ایمان والوں کو	نزدیک ہے

تم اللہ کی راہ میں لڑو تم اپنے سوا کسی کے ذمہ دار نہیں ہو اور مومنوں کو بھی ترغیب دو۔ قریب ہے

اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ

اللّٰهُ	اَنْ	يَّكُفَّ	بَاْسَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	اللّٰهُ	اَشَدُّ	بَاْسًا	وَّ	اَشَدُّ
اللہ	یہ کہ	بند کرے	لڑائی	ان لوگوں کی کہ	کافر ہوئے	اور	اللہ	بہت سخت ہے	لڑائی میں	اور	بہت سخت ہے

کہ اللہ کافروں کی لڑائی کو بند کر دے۔ اور اللہ لڑائی کے اعتبار سے بہت سخت ہے اور سزا کے لحاظ

تَنۡكِيۡلًا ﴿٨٤﴾ مَنۡ يَّشۡفَعۡ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنۡ لَّهٗ نَصِيۡبٌ مِّنۡهَا ۚ

تَنۡكِيۡلًا	مَنۡ	يَّشۡفَعۡ	شَفَاعَةً	حَسَنَةً	يَّكُنۡ	لَّهٗ	نَصِيۡبٌ	مِّنۡهَا
بند کرنے میں	جو کوئی	سفارش کرے	سفارش	اچھی	ہو گا	واسطے اس کے	حصہ	اس میں سے

سے بہت سخت ہے ﴿٨٤﴾ جو شخص نیک بات کی سفارش کرے تو اس کو اس (کے ثواب) میں سے حصہ ملے گا۔

وَمَنۡ يَّشۡفَعۡ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنۡ لَّهٗ كِفۡلٌ مِّنۡهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

وَ	مَنۡ	يَّشۡفَعۡ	شَفَاعَةً	سَيِّئَةً	يَّكُنۡ	لَّهٗ	كِفۡلٌ	مِّنۡهَا	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
اور	جو کوئی	سفارش کرے	سفارش	بری	ہو گا	واسطے اسکے	حصہ	اس میں سے	اور	ہے	اللہ

اور جو بری بات کی سفارش کرے اس کو اس (کے عذاب) میں سے حصہ ملے گا اور اللہ ہر چیز

عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ مُّقِيۡتًا ﴿٨٥﴾ وَاِذَا حُيِّيۡتُمۡ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوۡا بِاَحۡسَنَ

عَلٰى	كُلِّ	شَىۡءٍ	مُّقِيۡتًا	وَ	اِذَا	حُيِّيۡتُمۡ	بِتَحِيَّةٍ	فَحَيُّوۡا	بِاَحۡسَنَ
اوپر	ہر	چیز کے	نگہبان	اور	جب	دعا دیئے جاؤ	ساتھ دعا کے	پس دعا دو	تم ساتھ بہتر کے

پر قدرت رکھتا ہے ﴿٨٥﴾ اور جب تم کو کوئی دعا دے تو (جواب میں) تم اس سے بہتر (کلمے)

النصف

مِنۡهَاۤ اَوۡ رُدُّوۡهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ حَسِيۡبًا ﴿٨٦﴾ اَللّٰهُ

مِنۡهَاۤ	اَوۡ	رُدُّوۡهَا	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى	كُلِّ	شَىۡءٍ	حَسِيۡبًا	اَللّٰهُ
اس سے	یا	پھیر دو اسی کو	بے شک	اللہ	ہے	اوپر	ہر	چیز کے	حساب لینے والا	اللہ

سے (اسے) دعا دو یا انہیں لفظوں سے دعا دو۔ بیشک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے ﴿٨٦﴾ اللہ

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجۡمَعَنَّكُمۡ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ ؕ وَمَنۡ

لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	لَيَجۡمَعَنَّكُمۡ	اِلٰى	يَوۡمِ	الۡقِيٰمَةِ	لَا	رَيۡبَ	فِيۡهِ	وَمَنۡ
نہیں ہے	کوئی معبود	مگر	وہ	البتہ اکٹھا کرے گا تم کو	طرف	دن	قیامت کے	نہیں	شک	بیچ اسکے	اور کون شخص

(وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ قیامت کے دن جس میں کوئی شک نہیں تم سب کو ضرور جمع کرے گا

ع ١١

اَصۡدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيۡثًا ﴿٨٧﴾ ع فَمَا لَكُمۡ فِى الۡمُنٰفِقِيۡنَ فِئَتَيۡنِ وَاللّٰهُ

اَصۡدَقُ	مِنَ	اللّٰهِ	حَدِيۡثًا	فَمَا	لَكُمۡ	فِى	الۡمُنٰفِقِيۡنَ	فِئَتَيۡنِ	وَ	اللّٰهُ
بہت سچا ہے	سے	اللہ	بات میں	پس کیا ہے	واسطے تمہارے	بیچ	منافقوں کے	دو فرقے ہو رہے ہیں	اور	اللہ نے

اور اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا کون ہے؟ ﴿٨٧﴾ تو کیا سبب ہے کہ تم منافقوں کے بارے میں دو گروہ ہو رہے ہو حالانکہ اللہ نے

اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ

اَرْكَسَهُمْ	بِمَا	كَسَبُوْا	اَتُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَهْدُوْا	مَنْ	اَضَلَّ	اللّٰهُ	وَ	مَنْ
الٹا کیا ان کو	بسبب اس چیز کے کہ	کمایا انہوں نے	کیا ارادہ کرتے ہو تم	یہ کہ	راہ پر لاؤ	جس کو	گمراہ کیا	اللہ نے	اور	جس کو

ان کو ان کے کرتوتوں کے سبب اوندھا کر دیا ہے۔ کیا تم چاہتے ہو کہ جس شخص کو اللہ نے گمراہ کر دیا ہے اس کو رستے پر لے آؤ۔ اور جس شخص کو

يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۸۸﴾ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا

يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَلَنْ	تَجِدَ لَهٗ	سَبِيْلًا	وَدُّوْا	لَوْ	تَكْفُرُوْنَ	كَمَا	كَفَرُوْا
گمراہ کرے	اللہ	پس ہرگز نہ	پائے گا تو واسطے اسکے	راہ	دوست رکھتے ہیں	کاش کہ تم	کافر ہو جاؤ	جیسا کہ	کافر ہوئے وہ

اللہ گمراہ کر دے تم اس کے لیے کبھی بھی رستہ نہیں پاؤ گے ﴿۸۸﴾ وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ خود کافر ہیں (اسی طرح) تم بھی کافر ہو

فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ

فَتَكُوْنُوْنَ	سَوَآءً	فَلَا	تَتَّخِذُوْا	مِنْهُمْ	اَوْلِيَآءَ	حَتّٰى	يُهَاجِرُوْا	فِيْ
پس ہو جاؤ تم سب	برابر	پس نہ	پکڑو	ان میں سے	دوست	یہاں تک کہ	وطن چھوڑ آئیں	بیچ

کر (سب) برابر ہو جاؤ تو جب تک وہ اللہ کی راہ میں وطن نہ

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ

سَبِيْلِ	اللّٰهِ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَخُذُوْهُمْ	وَ	اقْتُلُوْهُمْ	حَيْثُ
راہ	اللہ کے	پس اگر	پھر جائیں	پس پکڑو ان کو	اور	مار ڈالو ان کو	جہاں

چھوڑ جائیں ان میں سے کسی کو دوست نہ بنانا۔ اگر (ترک وطن کو) قبول نہ کریں تو ان کو پکڑ لو اور جہاں پاؤ

وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۪ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۸۹﴾ لا اِلَّا

وَجَدْتُّمُوْهُمْ	وَ	لَا	تَتَّخِذُوْا	مِنْهُمْ	وَلِيًّا	وَّ	لَا	نَصِيْرًا	اِلَّا
پاؤ تم ان کو	اور	نہ	پکڑو	ان میں سے	دوست	اور	نہ	مددگار	مگر

قتل کر دو اور ان میں سے کسی کو اپنا رفیق اور مددگار نہ بناؤ ﴿۸۹﴾ مگر

الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ

الَّذِيْنَ	يَصِلُوْنَ	اِلٰى	قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهُمْ	مِّيْثَاقٌ	اَوْ	جَآءُوْكُمْ
وہ لوگ کہ	جا ملیں	طرف	اس قوم کے کہ	درمیان تمہارے	اور درمیان ان کے	عہد ہے	یا	آئیں تمہارے پاس

جو لوگ ایسے لوگوں سے جا ملے ہوں جن میں اور تم میں (صلح کا) عہد ہو یا اس حال میں

حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ؕ وَلَوْ

لَوْ	وَ	قَوْمَهُمْ	يُقَاتِلُوْا	اَوْ	يُّقَاتِلُوْكُمْ	اَنْ	صُدُوْرُهُمْ	حَصِرَتْ
اگر	اور	قوم اپنی سے	لڑیں	یا	لڑیں تم سے	اس سے کہ	سینے ان کے	رک گئے ہیں

کہ ان کے دل تمہارے ساتھ یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے رک گئے ہوں تمہارے پاس آ جائیں (تو احتراز ضروری نہیں)۔ اگر

شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ

فَلَمْ	اعْتَزَلُوْكُمْ	فَاِنِ	فَلَقٰتَلُوْكُمْ	عَلَيْكُمْ	لَسَلَّطَهُمْ	اللّٰهُ	شَآءَ
پس نہ	ایک طرف ہو جائیں تم سے	پس اگر	پس البتہ لڑتے تم سے	اوپر تمہارے	البتہ مسلط کرتا ہے	اللہ نے	چاہا

اللہ چاہتا تو ان کو تم پر غالب کر دیتا تو وہ تم سے ضرور لڑتے۔ پھر اگر وہ تم سے (جنگ کرنے سے) کنارہ کشی کریں اور

يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ

عَلَيْهِمْ	لَكُمْ	اللّٰهُ	جَعَلَ	فَمَا	السَّلَمَ	اِلَيْكُمُ	وَاَلْقَوْا	يُقَاتِلُوْكُمْ
اوپر ان کے	واسطے تمہارے	اللہ نے	کی	پس نہیں	صلح	طرف تمہارے	اور ڈالیں	لڑیں تم سے

لڑیں نہیں اور تمہاری طرف صلح (کا پیغام) بھیجیں تو اللہ نے تمہارے لیے اُن پر (زبردستی کرنے کی) کوئی سبیل

سَبِيْلًا ۝٩٠ سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا

يَاْمَنُوْا	وَ	يَّاْمَنُوْكُمْ	اَنْ	يُرِيْدُوْنَ	اٰخَرِيْنَ	سَتَجِدُوْنَ	سَبِيْلًا
امن میں رہیں	اور	امن میں رہیں تم سے	یہ کہ	ارادہ کرتے ہیں	اور دیگر لوگ	البتہ پاؤ گے تم	راہ

مقرر نہیں کی ۝٩٠ تم کچھ اور لوگ ایسے بھی پاؤ گے جو یہ چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے

قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ

يَعْتَزِلُوْكُمْ	لَّمْ	فَاِنْ	فِيْهَا	اُرْكِسُوْا	الْفِتْنَةِ	اِلَى	رُدُّوْٓا	كُلَّمَا	قَوْمَهُمْ
ایک گوشہ ہو جائیں تم سے	نہ	پس اگر	بیچ اسکے	الٹے کیے جاتے ہیں	لڑائی کے	طرف	پھیرے جاتے ہیں	جب کبھی	قوم اپنی سے

بھی امن میں رہیں لیکن جب فتنہ انگیزی کو بلائے جائیں تو اس میں اوندھے منہ گر پڑیں تو ایسے لوگ اگر تم سے (لڑنے سے) نہ کنارہ کشی کریں

وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ

اقْتُلُوْهُمْ	وَ	فَخُذُوْهُمْ	اَيْدِيَهُمْ	وَيَكُفُّوْٓا	السَّلَمَ	اِلَيْكُمُ	يُلْقُوْٓا	وَ
مار ڈالو ان کو	اور	پس پکڑو ان کو	ہاتھوں اپنوں کو	اور نہ بند کریں	صلح	طرف تمہاری	نہ ڈالیں	اور

اور نہ تمہاری طرف (پیغام) صلح بھیجیں۔ اور نہ اپنے ہاتھوں کو روکیں تو ان کو پکڑ لو اور جہاں

ع ١٢ ۴ ٩

حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿٩١﴾

حَيْثُ	ثَقِفْتُمُوْهُمْ	وَ	اُولٰٓئِكُمْ	جَعَلْنَا	لَكُمْ	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنًا	مُّبِيْنًا
جہاں	پاؤ تم ان کو	اور	یہ لوگ	کیا ہے ہم نے	واسطے تمہارے	اوپر ان کے	غلبہ	ظاہر

پاؤ قتل کر دو۔ ان لوگوں کے مقابلے میں ہم نے تمہارے لیے سند صریح مقرر کر دی ہے ﴿٩١﴾

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ

وَ	مَا	كَانَ	لِمُؤْمِنٍ	اَنْ	يَّقْتُلَ	مُؤْمِنًا	اِلَّا	خَطَـًٔا	وَ	مَنْ	قَتَلَ
اور	نہیں	ہے	واسطے مومن کے	یہ کہ	قتل کرے	کسی مومن کو	مگر	انجانی سے	اور	جو کوئی	مار ڈالے

اور کسی مومن کو شایاں نہیں کہ مومن کو مار ڈالے مگر بھول کر۔ اور جو بھول کر بھی

مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ

مُؤْمِنًا	خَطَـًٔا	فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	مُّؤْمِنَةٍ	وَّ	دِيَةٌ	مُّسَلَّمَةٌ	اِلٰٓى	اَهْلِهٖٓ
مسلمان کو	انجانی سے	پس آزاد کرنا ہے	ایک گردن	مسلمان	اور	خون بہا	سونپی ہوئی	طرف	اسکے لوگوں کی

مومن کو مار ڈالے تو (ایک تو) ایک مسلمان غلام آزاد کر دے اور (دوسرے) مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے۔

اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ۚ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

اِلَّآ	اَنْ	يَّصَّدَّقُوْا	فَاِنْ	كَانَ	مِنْ	قَوْمٍ	عَدُوٍّ لَّكُمْ	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ
مگر	یہ کہ	خیرات کر دیں	پس اگر	ہووے	سے	اس قوم کہ	دشمن ہیں واسطے تمہارے	اور	وہ	مومن ہے

ہاں اگر وہ معاف کر دیں (تو ان کو اختیار ہے)۔ اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو

فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ

فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	مُّؤْمِنَةٍ	وَ	اِنْ	كَانَ	مِنْ	قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ
پس آزاد کرنا ہے	ایک گردن	مسلمان کا	اور	اگر	ہووے	سے	اس قوم کہ	درمیان تمہارے	اور	درمیان انکے

تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں

مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ

مِّيْثَاقٌ	فَدِيَةٌ	مُّسَلَّمَةٌ	اِلٰٓى	اَهْلِهٖ	وَ	تَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	مُّؤْمِنَةٍ	فَمَنْ	لَّمْ
عہد ہے	پس خون بہا	سونپی ہوئی	طرف	اسکے لوگوں کے	اور	آزاد کرنا ہے	ایک گردن	مسلمان کا	پس جو کوئی	نہ

صلح کا عہد ہو تو وارثانِ مقتول کو خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے اور جس کو یہ میسر نہ ہو

يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۫ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

يَجِدْ	فَصِيَامُ	شَهْرَيْنِ	مُتَتَابِعَيْنِ	تَوْبَةً	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
پائے	پس روزے ہیں	دو مہینے کے	پے در پے	توبہ	طرف سے	اللہ کی	اور	ہے	اللہ

وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے۔ یہ (کفارہ) اللہ کی طرف سے (قبولِ) توبہ (کے لیے) ہے۔ اور اللہ سب کچھ جانتا

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٩٢﴾ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ

عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	وَ	مَنْ	يَّقْتُلْ	مُؤْمِنًا	مُّتَعَمِّدًا	فَجَزَآؤُهٗ	جَهَنَّمُ
جاننے والا	حکمت والا	اور	جو کوئی	مار ڈالے	مسلمان کو	جان کر	پس سزا اس کی	دوزخ ہے

(اور) بڑی حکمت والا ہے ﴿٩٢﴾ اور جو شخص مسلمان کو قصداً مار ڈالے گا تو اس کی سزا دوزخ ہے

خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿٩٣﴾

خٰلِدًا	فِيْهَا	وَ	غَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	وَ	لَعَنَهٗ	وَ	اَعَدَّ	لَهٗ	عَذَابًا	عَظِيْمًا
ہمیشہ رہنے والا	بیچ اس کے	اور	غضب	اللہ کا	اوپر اس کے	اور	لعنت کی اسکو	اور	تیار کر رکھا ہے	اور واسطے اسکے	عذاب	بڑا

جس میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا اور اللہ اس پر غضب ناک ہوگا اور اس پر لعنت کرے گا اور ایسے شخص کیلئے اس نے بڑا (سخت) عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿٩٣﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا	ضَرَبْتُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	فَتَبَيَّنُوْا	وَ	لَا	تَقُوْلُوْا
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	جس وقت	چلو تم	بیچ	راہ	اللہ کے	پس تحقیق کرلو	اور	مت	کہو

مومنو! جب تم اللہ کی راہ میں باہر نکلا کرو تو تحقیق سے کام لیا کرو اور جو شخص تم سے

لِمَنْ اَلْقٰۤى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ

لِمَنْ	اَلْقٰۤى	اِلَيْكُمُ	السَّلٰمَ	لَسْتَ	مُؤْمِنًا	تَبْتَغُوْنَ	عَرَضَ	الْحَيٰوةِ
واسطے اسکے کہ	ڈالے	طرف تمہاری	سلام علیکم	نہیں ہے تو	مسلمان	چاہتے ہو تم	اسباب	زندگانی

سلام علیک کرے اس سے یہ نہ کہو کہ تم مومن نہیں ہو۔ اور اس سے تمہاری غرض یہ ہے کہ دنیا کی زندگی کا فائدہ حاصل

الدُّنْيَا ۫ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ

الدُّنْيَا	فَعِنْدَ	اللّٰهِ	مَغَانِمُ	كَثِيْرَةٌ	كَذٰلِكَ	كُنْتُمْ	مِّنْ	قَبْلُ	فَمَنَّ
دنیا کا	پس نزدیک	اللہ کے	غنیمتیں	بہت ہیں	اسی طرح	تھے تم	اس سے	پہلے	پس احسان کیا

کرو۔ سو اللہ کے نزدیک بہت سی غنیمتیں ہیں۔ تم بھی تو پہلے ایسے ہی تھے پھر اللہ نے تم

اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾

اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	فَتَبَيَّنُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا
اللہ نے	اوپر تمہارے	پس تحقیق کرلو	بے شک	اللہ	ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	خبردار

پر احسان کیا تو (آئندہ) تحقیق کرلیا کرو۔ اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو سب کی خبر ہے ﴿۹۴﴾

لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ

لَا	يَسْتَوِي	الْقٰعِدُوْنَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	غَيْرُ	اُولِي	الضَّرَرِ
نہیں	برابر ہوتے	بیٹھ رہنے والے	سے	مسلمانوں	سوائے	صاحبان	ضرر کے

جو مسلمان (گھروں میں) بیٹھ رہتے (اور لڑنے سے جی چراتے) ہیں اور کوئی عذر نہیں رکھتے وہ

وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ط فَضَّلَ اللّٰهُ

وَ	الْمُجٰهِدُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ	فَضَّلَ	اللّٰهُ
اور	جہاد کرنے والوں کو	بیچ	راہ	اللہ کے	ساتھ اپنے مالوں کے	اور اپنی جانوں کے	بزرگی دی	اللہ نے

اور جو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑتے ہیں وہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ مال اور جان

الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ط وَكُلًّا

الْمُجٰهِدِيْنَ	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ	عَلَى	الْقٰعِدِيْنَ	دَرَجَةً	وَ	كُلًّا
جہاد کرنے والوں کو	ساتھ اپنے مالوں کے	اور	اپنی جانوں کے	اوپر	بیٹھ رہنے والوں کے	درجے میں	اور	ہر ایک کو

سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر اللہ نے درجے میں فضیلت بخشی ہے۔ اور (گو)

وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ط وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ

وَّعَدَ	اللّٰهُ	الْحُسْنٰى	وَفَضَّلَ	اللّٰهُ	الْمُجٰهِدِيْنَ	عَلَى	الْقٰعِدِيْنَ
وعدہ دیا	اللہ نے	اچھا	اور بزرگی دی	اللہ نے	جہاد کرنے والوں کو	اوپر	بیٹھ رہنے والوں کے

نیک وعدہ سب سے ہے۔ لیکن اجرِ عظیم کے لحاظ سے اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر کہیں

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾ لا دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ط وَكَانَ اللّٰهُ

اَجْرًا	عَظِيْمًا	دَرَجٰتٍ	مِّنْهُ	وَ	مَغْفِرَةً	وَّ	رَحْمَةً	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
ثواب	بڑا	درجے	اپنی طرف سے	اور	بخشش	اور	مہربانی	اور	ہے	اللہ

فضیلت بخشی ہے ﴿۹۵﴾ (یعنی) اللہ کی طرف سے درجات میں اور بخشش میں اور رحمت میں۔ اور اللہ بڑا بخشنے والا

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٩٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَوَفّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	ظَالِمِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ
بخشنے والا	مہربان	بے شک	جو لوگ کہ	قبض کر لیتے ہیں ان کو	فرشتے	کہ وہ ظلم کرنیوالے ہیں	جانوں اپنی کو

(اور) مہربان ہے ﴿٩٦﴾ جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب فرشتے ان کی جان قبض کرنے لگتے ہیں

قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا اَلَمْ

قَالُوْا	فِيْمَ	كُنْتُمْ	قَالُوْا	كُنَّا	مُسْتَضْعَفِيْنَ	فِي	الْاَرْضِ	قَالُوْٓا	اَلَمْ
کہتے ہیں	بیچ کس دین کے	تھے تم	کہتے ہیں	تھے ہم	ناتواں	بیچ	اس زمین کے	کہتے ہیں فرشتے	کیا نہ

تو ان سے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم ملک میں عاجز و ناتواں تھے۔

تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ

تَكُنْ	اَرْضُ	اللّٰهِ	وَاسِعَةً	فَتُهَاجِرُوْا	فِيْهَا	فَاُولٰٓئِكَ	مَاْوٰىهُمْ
تھی	زمین	اللہ کی	کشادہ	پس وطن چھوڑ کر جاتے	بیچ اس کے	پس یہ لوگ	رہنے کی جگہ ان کی

فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ کا ملک فراخ نہیں تھا کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانا

جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿٩٧﴾ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ

جَهَنَّمُ	وَسَآءَتْ	مَصِيْرًا	اِلَّا	الْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ	الرِّجَالِ
دوزخ ہے	اور بری ہے جگہ	پھر جانے کی	مگر	ناتواں	سے	مردوں

دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے ﴿٩٧﴾ ہاں جو مرد اور عورتیں

وَالنِّسَآءِ وَ الْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ

وَالنِّسَآءِ	وَ	الْوِلْدَانِ	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	حِيْلَةً	وَّ	لَا	يَهْتَدُوْنَ
اور عورتوں سے	اور	لڑکوں سے	نہیں	کر سکتے	بہانہ	اور	نہیں	پاتے

اور بچے بے بس ہیں کہ نہ تو کوئی چارہ کر سکتے ہیں اور نہ رستہ

سَبِيْلًا ﴿٩٨﴾ فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا

سَبِيْلًا	فَاُولٰٓئِكَ	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّعْفُوَ	عَنْهُمْ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَفُوًّا
راہ	پس یہ لوگ	بہت جلد	اللہ	یہ کہ	معاف کرے	ان سے	اور ہے	اللہ	معاف کرنیوالا

جانتے ہیں ﴿٩٨﴾ قریب ہے کہ اللہ ایسوں کو معاف کر دے۔ اور اللہ معاف کرنے والا

غَفُوْرًا ﴿٩٩﴾ وَ مَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ

غَفُوْرًا	وَ	مَنْ	يُّهَاجِرْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	يَجِدْ	فِي	الْاَرْضِ
بخشنے والا	اور	جو کوئی	وطن چھوڑ کر جائے	بیچ	راہ	اللہ کے	پائے گا	بیچ	زمین کے

(اور) بخشنے والا ہے ﴿٩٩﴾ اور جو شخص اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑ جائے وہ زمین میں بہت سی

مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ۭ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ

مُرٰغَمًا	كَثِيْرًا	وَّسَعَةً	وَ	مَنْ	يَّخْرُجْ	مِنْ	بَيْتِهٖ	مُهَاجِرًا	اِلَى	اللّٰهِ
جگہ	بہت	اور کشادگی	اور	جو کوئی	نکلے	سے	گھر اپنے	وطن چھوڑ کر	طرف	اللہ کی

جگہ اور کشائش پائے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت

وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ

وَ	رَسُوْلِهٖ	ثُمَّ	يُدْرِكْهُ	الْمَوْتُ	فَقَدْ	وَقَعَ	اَجْرُهٗ	عَلَى	اللّٰهِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
اور	اسکے رسول کے	پھر	پالیوے اس کو	موت	پس تحقیق	پڑا	ثواب اس کا	اوپر	اللہ کے	اور	ہے	اللہ

کر کے گھر سے نکل جائے پھر اس کو موت آ پکڑے تو اس کا ثواب اللہ کے ذمے ہو چکا۔ اور اللہ

ع ۱۴ / ۱۱

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٠٠﴾ ع وَ اِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ

غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	وَ	اِذَا	ضَرَبْتُمْ	فِي	الْاَرْضِ	فَلَيْسَ	عَلَيْكُمْ
بخشنے والا	مہربان	اور	جس وقت	چلو تم	بیچ	زمین کے	پس نہیں	اوپر تمہارے

بخشنے والا مہربان ہے ﴿١٠٠﴾ اور جب تم سفر کو جاؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں

جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ڰ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ

جُنَاحٌ	اَنْ	تَقْصُرُوْا	مِنَ	الصَّلٰوةِ	اِنْ	خِفْتُمْ	اَنْ	يَّفْتِنَكُمُ
گناہ	یہ کہ	قصر کرو تم	سے	نماز میں	اگر	ڈرو تم	یہ کہ	فتنہ میں ڈالیں تم کو

کہ نماز کو کم کر کے پڑھو۔ بشرطیکہ تم کو خوف ہو کہ کافر لوگ تم کو ایذا

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿١٠١﴾ وَ اِذَا كُنْتَ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اِنَّ	الْكٰفِرِيْنَ	كَانُوْا	لَكُمْ	عَدُوًّا	مُّبِيْنًا	وَ	اِذَا	كُنْتَ
وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	بے شک	کافر	ہیں	واسطے تمہارے	دشمن	ظاہر	اور	جس وقت	ہووے تو

دیں گے۔ بے شک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں ﴿١٠١﴾ اور (اے پیغمبر) جب

فِيۡهِمۡ فَاَقَمۡتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلۡتَقُمۡ طَآٮِٕفَةٌ مِّنۡهُمۡ مَّعَكَ

مَّعَكَ	مِّنۡهُمۡ	طَآٮِٕفَةٌ	فَلۡتَقُمۡ	الصَّلٰوةَ	لَهُمُ	فَاَقَمۡتَ	فِيۡهِمۡ
ساتھ تیرے	ان میں سے	ایک جماعت	پس چاہیے کہ ٹھہری ہو	نماز	واسطے ان کے	پس قائم کرے	بیچ ان کے

تم اُن (مجاہدین کے لشکر) میں ہو اور اُن کو نماز پڑھانے لگو تو چاہیے کہ اُن کی ایک

وَلۡيَاۡخُذُوۡۤا اَسۡلِحَتَهُمۡ فَاِذَا سَجَدُوۡا فَلۡيَكُوۡنُوۡا مِنۡ وَّرَآٮِٕكُمۡ

مِنۡ وَّرَآٮِٕكُمۡ	فَلۡيَكُوۡنُوۡا	سَجَدُوۡا	فَاِذَا	اَسۡلِحَتَهُمۡ	وَلۡيَاۡخُذُوۡۤا
پیچھے تمہارے	پس چاہیے کہ ہو جائیں	سجدہ کرلیں	پس جب	ہتھیار اپنے	اور چاہئے کہ لے لیں

جماعت تمہارے ساتھ مُسلّح ہو کر کھڑی رہے۔ جب وہ سجدہ کر چکیں تو پرے ہو جائیں

وَلۡتَاۡتِ طَآٮِٕفَةٌ اُخۡرٰى لَمۡ يُصَلُّوۡا فَلۡيُصَلُّوۡا مَعَكَ وَلۡيَاۡخُذُوۡا

لۡيَاۡخُذُوۡا	وَ	مَعَكَ	فَلۡيُصَلُّوۡا	يُصَلُّوۡا	لَمۡ	اُخۡرٰى	طَآٮِٕفَةٌ	وَلۡتَاۡتِ
چاہیے کہ لے لیں	اور	ساتھ تمہارے	پس وہ نماز پڑھیں	نماز پڑھی انہوں نے	کہ نہیں	اور	ایک جماعت	اور چاہئے کہ آئے

پھر دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی (اُن کی جگہ) آئے اور ہوشیار اور مُسلّح ہو کر

حِذۡرَهُمۡ وَاَسۡلِحَتَهُمۡ‌ ۚ وَدَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَوۡ تَغۡفُلُوۡنَ عَنۡ

عَنۡ	تَغۡفُلُوۡنَ	لَوۡ	كَفَرُوۡا	الَّذِيۡنَ	وَدَّ	اَسۡلِحَتَهُمۡ	وَ	حِذۡرَهُمۡ
سے	غافل ہو تم	کاش کہ	کافر ہیں	جو کہ	دوست رکھتے ہیں	ہتھیار اپنے	اور	بچاؤ اپنا

تمہارے ساتھ نماز ادا کرے۔ کافر اس گھات میں ہیں

اَسۡلِحَتِكُمۡ وَاَمۡتِعَتِكُمۡ فَيَمِيۡلُوۡنَ عَلَيۡكُمۡ مَّيۡلَةً وَّاحِدَةً‌ ؕ

وَّاحِدَةً	مَّيۡلَةً	عَلَيۡكُمۡ	فَيَمِيۡلُوۡنَ	اَمۡتِعَتِكُمۡ	وَ	اَسۡلِحَتِكُمۡ
یکبارگی	جھک آنا	اوپر تمہارے	پس جھک آویں	اسباب اپنے سے	اور	ہتھیار اپنے

کہ تم ذرا اپنے ہتھیاروں اور سامان سے غافل ہو جاؤ کہ تم پر یکبارگی حملہ کر دیں۔

وَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ اِنۡ كَانَ بِكُمۡ اَذًى مِّنۡ مَّطَرٍ اَوۡ كُنۡتُمۡ مَّرۡضٰۤى اَنۡ

اَنۡ	مَّرۡضٰۤى	كُنۡتُمۡ	اَوۡ	مَّطَرٍ	مِّنۡ	اَذًى	بِكُمۡ	كَانَ	اِنۡ	عَلَيۡكُمۡ	جُنَاحَ	لَا	وَ
یہ کہ	بیمار	ہو تم	یا	مینہ	سے	ایذا	تم کو	ہو	اگر	اوپر تمہارے	گناہ	نہیں	اور

اگر تم بارش کے سبب تکلیف میں ہو یا بیمار ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں

تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ

تَضَعُوْٓا	اَسْلِحَتَكُمْ	وَ	خُذُوْا	حِذْرَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	اَعَدَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ
رکھ دو تم	ہتھیار اپنے	اور	کرلو	بچاؤ اپنا	بے شک	اللہ نے	تیار کیا ہے	واسطے کافروں کے

کہ ہتھیار اُتار رکھو مگر ہوشیار ضرور رہنا۔ اللہ نے کافروں کے لیے ذلت کا عذاب

عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۰۲﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا

عَذَابًا	مُّهِيْنًا	فَاِذَا	قَضَيْتُمُ	الصَّلٰوةَ	فَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	قِيٰمًا	وَّقُعُوْدًا
عذاب	رسوا کرنے والا	پس جب	پوری کرچکو	نماز	پس یاد کرو	اللہ کو	کھڑے	اور بیٹھے

تیار کر رکھا ہے ﴿۱۰۲﴾ پھر جب تم نماز تمام کر چکو تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حالت میں) اللہ کو یاد

وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ

وَّ	عَلٰى	جُنُوْبِكُمْ	فَاِذَا	اطْمَاْنَنْتُمْ	فَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	اِنَّ	الصَّلٰوةَ
اور	اوپر	کروٹوں اپنی کے	پس جب	آرام پاؤ تم	پس قائم کرلو	نماز کو	بیشک	نماز

کرو۔ پھر جب خوف جاتا رہے تو (اس طرح سے) نماز پڑھو (جس طرح امن کی حالت میں پڑھتے ہو) بیشک نماز کا

كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾ وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ

كَانَتْ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	كِتٰبًا	مَّوْقُوْتًا	وَ	لَا	تَهِنُوْا	فِي	ابْتِغَآءِ	الْقَوْمِ
ہے	اوپر	مومنوں کے	لکھی ہوئی	وقت مقرر کی ہوئی	اور	نہ	سستی کرو	بیچ	ڈھونڈنے	قوم کے

مومنوں پر اوقات (مقررہ) میں ادا کرنا فرض ہے ﴿۱۰۳﴾ اور کفار کے پیچھا کرنے میں سستی نہ کرنا۔

اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ

اِنْ	تَكُوْنُوْا	تَاْلَمُوْنَ	فَاِنَّهُمْ	يَاْلَمُوْنَ	كَمَا	تَاْلَمُوْنَ	وَ	تَرْجُوْنَ	مِنَ
اگر	ہو تم	درد کھینچتے	پس بے شک وہ بھی	درد کھینچتے ہیں	جیسا کہ	درد کھینچتے ہو تم	اور	امید رکھتے ہو تم	سے

اگر تم بے آرام ہوتے ہو تو جس طرح تم بے آرام ہوتے ہو اسی طرح وہ بھی بے آرام ہوتے ہیں اور تم اللہ سے ایسی ایسی

اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۰۴﴾ ع اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ

اللّٰهِ	مَا	لَا	يَرْجُوْنَ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	اِنَّآ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ
اللہ	جو کچھ کہ	نہ	امید رکھتے وہ	اور	ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا	بیشک	نازل کی ہم نے	طرف تیری

اُمیدیں رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھ سکتے۔ اور اللہ سب کچھ جانتا (اور) بڑی حکمت والا ہے ﴿۱۰۴﴾ (اے پیغمبر) ہم نے تم پر

ع ۱۵ ۱۲

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا تَكُنْ

الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	لِتَحْكُمَ	بَيْنَ	النَّاسِ	بِمَآ	اَرٰىكَ	اللّٰهُ	وَ	لَا	تَكُنْ
کتاب	ساتھ حق کے	تا کہ حکم کرے تو	درمیان	لوگوں کے	ساتھ اس چیز کے کہ	دکھلاتا ہے تجھ کو	اللہ	اور	مت	ہو

سچی کتاب نازل کی ہے تاکہ اللہ کی ہدایات کے مطابق لوگوں کے مقدمات فیصل کرو اور (دیکھو) دغابازوں

لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ۙ﴿١٠٥﴾ وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا

لِّلْخَآئِنِيْنَ	خَصِيْمًا	وَّاسْتَغْفِرِ	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا
خیانت کرنے والوں کی طرف سے	جھگڑنے والا	اور بخشش مانگ	اللہ سے	بے شک	اللہ	ہے	بخشنے والا

کی حمایت میں کبھی بحث نہ کرنا ﴿١٠٥﴾ اور اللہ سے بخشش مانگنا۔ بے شک اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمًا ۚ﴿١٠٦﴾ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

رَّحِيْمًا	وَ	لَا	تُجَادِلْ	عَنِ	الَّذِيْنَ	يَخْتَانُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ
مہربان	اور	مت	جھگڑ تو	طرف سے	ان لوگوں کے کہ	خیانت کرتے ہیں	جانوں اپنی کو	بے شک	اللہ

مہربان ہے ﴿١٠٦﴾ اور جو لوگ اپنے ہم جنسوں کی خیانت کرتے ہیں ان کی طرف سے بحث نہ کرنا کیونکہ اللہ

لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ۚۙ﴿١٠٧﴾ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ

لَا	يُحِبُّ	مَنْ	كَانَ	خَوَّانًا	اَثِيْمًا	يَّسْتَخْفُوْنَ	مِنَ	النَّاسِ
نہیں	دوست رکھتا	اس شخص کو جو	ہے	خیانت کرنے والا	گنہگار	چھپتے ہیں	سے	لوگوں

خائن اور مرتکب جرائم کو دوست نہیں رکھتا ﴿١٠٧﴾ یہ لوگوں سے تو چھپتے ہیں اور اللہ سے نہیں

وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ

وَ	لَا	يَسْتَخْفُوْنَ	مِنَ	اللّٰهِ	وَ	هُوَ	مَعَهُمْ	اِذْ	يُبَيِّتُوْنَ	مَا	لَا	يَرْضٰى	مِنَ
اور	نہیں	چھپ سکتے	سے	اللہ	اور	وہ	ساتھ انکے ہے	جس وقت	مصلحت کرتے ہیں	وہ چیز کہ	نہیں	پسند کرتا	سے

چھپتے حالانکہ جب وہ راتوں کو ایسی باتوں کے مشورے کیا کرتے ہیں جن کو وہ پسند نہیں کرتا تو وہ ان کے ساتھ ہوا

الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿١٠٨﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ

الْقَوْلِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطًا	هٰٓاَنْتُمْ	هٰٓؤُلَآءِ	جٰدَلْتُمْ
بات	اور	ہے	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہیں وہ	گھیرنے والا	ہاں تم	وہ لوگ ہو کہ	جھگڑے کیے تم نے

کرتا ہے۔ اور اللہ ان کے (تمام) کاموں پر احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿١٠٨﴾ بھلا تم لوگ دنیا کی زندگی میں

عَنۡهُمۡ فِي الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۟ فَمَنۡ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنۡهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ اَمۡ

اَمۡ	الۡقِيٰمَةِ	يَوۡمَ	عَنۡهُمۡ	اللّٰهَ	يُّجَادِلُ	فَمَنۡ	الدُّنۡيَا	الۡحَيٰوةِ	فِي	عَنۡهُمۡ
یا	قیامت کے	دن	انکی طرف سے	اللہ سے	جھگڑے گا	پس کون	دنیا کے	زندگانی	بیچ	انکی طرف سے

تو ان کی طرف سے بحث کر لیتے ہو۔ قیامت کو ان کی طرف سے اللہ کے ساتھ کون جھگڑے گا

مَّنۡ يَّكُوۡنُ عَلَيۡهِمۡ وَكِيۡلًا ﴿۱۰۹﴾ وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ سُوۡٓءًا اَوۡ يَظۡلِمۡ نَفۡسَهٗ

نَفۡسَهٗ	يَظۡلِمۡ	اَوۡ	سُوۡٓءًا	يَّعۡمَلۡ	مَنۡ	وَ	وَكِيۡلًا	عَلَيۡهِمۡ	يَّكُوۡنُ	مَّنۡ
جان اپنی کو	ظلم کرے	یا	برا	کام کرے	جو کوئی	اور	کارساز	اوپر ان کے	ہوگا	کون

اور کون اُن کا وکیل بنے گا ﴿۱۰۹﴾ اور جو شخص کوئی برا کام کر بیٹھے یا اپنے حق میں ظلم کرلے پھر اللہ

ثُمَّ يَسۡتَغۡفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۱۱۰﴾ وَمَنۡ يَّكۡسِبۡ اِثۡمًا

اِثۡمًا	يَّكۡسِبۡ	مَنۡ	وَ	رَّحِيۡمًا	غَفُوۡرًا	اللّٰهَ	يَجِدِ	اللّٰهَ	يَسۡتَغۡفِرِ	ثُمَّ
گناہ	کمائے	جو کوئی	اور	مہربان	بخشنے والا	اللہ کو	پائے گا	اللہ سے	بخشش مانگے	پھر

سے بخشش مانگے تو اللہ کو بخشنے والا (اور) مہربان پائے گا ﴿۱۱۰﴾ اور جو کوئی گناہ کرتا ہے

فَاِنَّمَا يَكۡسِبُهٗ عَلٰى نَفۡسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۱۱۱﴾ وَمَنۡ

مَنۡ	وَ	حَكِيۡمًا	عَلِيۡمًا	اللّٰهُ	كَانَ	وَ	نَفۡسِهٖ	عَلٰى	يَكۡسِبُهٗ	فَاِنَّمَا
جو کوئی	اور	حکمت والا	جاننے والا	اللہ	ہے	اور	اپنی جان کے	اوپر	کماتا ہے اس کو	پس سوائے اسکے نہیں کہ

تو اس کا وبال اسی پر ہے۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ﴿۱۱۱﴾ اور جو

يَّكۡسِبۡ خَطِيۡٓـئَةً اَوۡ اِثۡمًا ثُمَّ يَرۡمِ بِهٖ بَرِيۡٓــًٔا فَقَدِ احۡتَمَلَ بُهۡتَانًا

بُهۡتَانًا	احۡتَمَلَ	فَقَدِ	بَرِيۡٓــًٔا	بِهٖ	يَرۡمِ	ثُمَّ	اِثۡمًا	اَوۡ	خَطِيۡٓـئَةً	يَّكۡسِبۡ
بہتان	اٹھالیا اس نے	پس تحقیق	بے گناہ کو	ساتھ اسکے	تہمت لگادے	پھر	گناہ	یا	کچھ خطا	کمائے

شخص کوئی قصور یا گناہ تو خود کرے لیکن اس سے کسی بے گناہ کو متہم کردے تو اس نے بہتان اور صریح گناہ کا

وَّ اِثۡمًا مُّبِيۡنًا ﴿۱۱۲﴾ ع وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكَ وَرَحۡمَتُهٗ لَهَمَّتۡ طَّآئِفَةٌ

طَّآئِفَةٌ	لَهَمَّتۡ	رَحۡمَتُهٗ	وَ	عَلَيۡكَ	اللّٰهِ	فَضۡلُ	لَا	لَوۡ	وَ	مُّبِيۡنًا	اِثۡمًا	وَّ
ایک جماعت نے	البتہ قصد کیا تھا	رحمت اس کی	اور	اوپر تمہارے	اللہ کا	ہوتا فضل	نہ	اگر	اور	ظاہر	گناہ	اور

بوجھ اپنے سر پر رکھا ﴿۱۱۲﴾ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور مہربانی نہ ہوتی تو اُن میں سے ایک جماعت

ع ۸ ۱۶/۱۳

مِّنۡهُمۡ اَنۡ يُّضِلُّوۡكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡفُسَهُمۡ وَمَا يَضُرُّوۡنَكَ

مِّنۡهُمۡ	اَنۡ	يُّضِلُّوۡكَ	وَ	مَا	يُضِلُّوۡنَ	اِلَّاۤ	اَنۡفُسَهُمۡ	وَ	مَا	يَضُرُّوۡنَكَ
ان میں سے	کہ	بہکادیں تجھ کو	اور	نہ	بہکادیں	مگر	جانوں اپنی کو	اور	نہیں	ضرر پہنچاویں تجھ کو

تم کو بہکانے کا قصد کر ہی چکی تھی۔ اور یہ اپنے سوا (کسی کو) بہکا نہیں سکتے اور نہ تمہارا کچھ

مِنۡ شَىۡءٍ ؕ وَاَنۡزَلَ اللّٰهُ عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمۡ

مِنۡ شَىۡءٍ	وَ	اَنۡزَلَ	اللّٰهُ	عَلَيۡكَ	الۡكِتٰبَ	وَالۡحِكۡمَةَ	وَعَلَّمَكَ	مَا	لَمۡ
کچھ چیز سے	اور	اتاری	اللہ نے	اوپر تمہارے	کتاب	اور حکمت	اور سکھایا تجھ کو	جو کچھ	نہ

بگاڑ سکتے ہیں۔ اور اللہ نے تم پر کتاب اور دانائی نازل فرمائی ہے اور تمہیں وہ باتیں سکھائی

تَكُنۡ تَعۡلَمُ ؕ وَكَانَ فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكَ عَظِيۡمًا ﴿۱۱۳﴾ لَا خَيۡرَ فِىۡ كَثِيۡرٍ

تَكُنۡ	تَعۡلَمُ	وَ	كَانَ	فَضۡلُ	اللّٰهِ	عَلَيۡكَ	عَظِيۡمًا	لَا	خَيۡرَ	فِىۡ	كَثِيۡرٍ
تھا تو	جانتا	اور	ہے	فضل	اللہ کا	اوپر تیرے	بڑا	نہیں ہے	بھلائی	بیچ	بہت

ہیں جو تم جانتے نہیں تھے۔ اور تم پر اللہ کا بڑا فضل ہے ﴿۱۱۳﴾ ان لوگوں کی بہت

مِّنۡ نَّجۡوٰٮهُمۡ اِلَّا مَنۡ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوۡ مَعۡرُوۡفٍ اَوۡ اِصۡلَاحٍۢ بَيۡنَ

مِّنۡ	نَّجۡوٰٮهُمۡ	اِلَّا	مَنۡ	اَمَرَ	بِصَدَقَةٍ	اَوۡ	مَعۡرُوۡفٍ	اَوۡ	اِصۡلَاحٍۢ	بَيۡنَ
سے	مشورے ان کے	مگر	جو کوئی کہ	حکم کرے	ساتھ خیرات کے	یا	اچھی بات کے	یا	صلح کرادینے کے	درمیان

سی مشورتیں اچھی نہیں ہاں (اس شخص کی مشورت اچھی ہو سکتی ہے) جو خیرات یا نیک بات یا لوگوں

النَّاسِ ؕ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ ابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِ اللّٰهِ فَسَوۡفَ نُـؤۡتِيۡهِ

النَّاسِ	وَ	مَنۡ	يَّفۡعَلۡ	ذٰلِكَ	ابۡتِغَآءَ	مَرۡضَاتِ	اللّٰهِ	فَسَوۡفَ	نُـؤۡتِيۡهِ
لوگوں کے	اور	جو کوئی	کرے	یہ	واسطے چاہنے	رضامندی	اللہ کے	پس البتہ	دیں گے ہم اسکو

میں صلح کرنے کو کہے۔ اور جو ایسے کام اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے کرے گا تو ہم اس کو بڑا

اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۱۱۴﴾ وَمَنۡ يُّشَاقِقِ الرَّسُوۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ

اَجۡرًا	عَظِيۡمًا	وَ	مَنۡ	يُّشَاقِقِ	الرَّسُوۡلَ	مِنۡۢ بَعۡدِ	مَا تَبَيَّنَ	لَهُ
ثواب	بڑا	اور	جو کوئی	مخالفت کرے	رسول کی	بعد اس کے کہ	ظاہر ہوئی	واسطے اسکے

ثواب دیں گے ﴿۱۱۴﴾ اور جو شخص سیدھا رستہ معلوم ہونے کے بعد پیغمبر کی مخالفت کرے

الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ

الْهُدٰى	وَ	يَتَّبِعْ	غَيْرَ	سَبِيْلِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	نُوَلِّهٖ	مَا تَوَلّٰى	وَنُصْلِهٖ
ہدایت	اور	پیروی کرے	سوا	راہ	مسلمانوں کے	متوجہ کرینگے ہم اسکو	جدھر متوجہ ہوا ہے	اور داخل کرینگے ہم اسکو

اور مومنوں کے رستے کے سوا اور رستے پر چلے تو جدھر وہ چلتا ہے ہم اسے ادھر ہی چلنے دیں گے اور (قیامت کے دن)

جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ۱۱۵ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ

جَهَنَّمَ	وَ	سَاۗءَتْ	مَصِيْرًا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَغْفِرُ	اَنْ	يُّشْرَكَ	بِهٖ
دوزخ میں	اور	بری ہے	جگہ پھر جانے کی	بے شک	اللہ	نہیں	بخشتا	یہ کہ	شریک لایا جائے	ساتھ اسکے

جہنم میں داخل کریں گے۔ اور وہ بری جگہ ہے (۱۱۵) اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے

وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ

وَ	يَغْفِرُ	مَا دُوْنَ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	يَّشَاۗءُ	وَ	مَنْ	يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَقَدْ	ضَلَّ
اور	بخش دیتا ہے	سوائے	اس کے	واسطے جسکے	چاہے	اور	جو کوئی	شریک لائے	ساتھ اللہ کے	پس تحقیق	گمراہ ہوا

اور اس کے سوا (اور گناہ) جس کو چاہے گا بخش دے گا۔ اور جس نے اللہ کے ساتھ شریک بنایا

ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ۱۱۶ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ

ضَلٰلًۢا	بَعِيْدًا	اِنْ يَّدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اِلَّآ	اِنٰثًا	وَ	اِنْ يَّدْعُوْنَ
گمراہی	دور کی	نہیں پکارتے	سوائے اس کے	مگر	عورتوں کو	اور	نہیں پکارتے

وہ رستے سے دور جا پڑا (۱۱۶) یہ جو اللہ کے سوا جو پرستش کرتے ہیں تو عورتوں ہی کی۔ اور پکارتے ہیں تو

اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ۱۱۷ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ

اِلَّا	شَيْطٰنًا	مَّرِيْدًا	لَّعَنَهُ	اللّٰهُ	وَ	قَالَ	لَاَتَّخِذَنَّ	مِنْ	عِبَادِكَ
مگر	شیطان	سرکش کو	لعنت کی ہے اس کو	اللہ نے	اور	کہا اس نے	البتہ لوں گا میں	سے	بندوں تیرے

شیطان سرکش ہی کو (۱۱۷) جس پر اللہ نے لعنت کی ہے۔ (جو اللہ سے) کہنے لگا میں تیرے بندوں سے (غیر اللہ کی نذر دلوا کر مال کا)

نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۱۱۸ وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ

نَصِيْبًا	مَّفْرُوْضًا	وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ	وَ	لَاُمَنِّيَنَّهُمْ	وَ	لَاٰمُرَنَّهُمْ
ایک حصہ	مقرر	اور البتہ گمراہ کروں گا میں ان کو	اور	آرزوئیں دلاؤں گا ان کو	اور	حکم دوں گا ان کو

ایک مقرر حصہ لے لیا کروں گا (۱۱۸) اور اُن کو گمراہ کرتا اور امیدیں دلاتا رہوں گا اور یہ سکھاتا رہوں گا

ع ۱۷ / ۱۴

وقف لازم

فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ

فَلَيُبَتِّكُنَّ	اٰذَانَ	الْاَنْعَامِ	وَ	لَاٰمُرَنَّهُمْ	فَلَيُغَيِّرُنَّ	خَلْقَ	اللّٰهِ	وَ	مَنْ
پس البتہ کاٹیں گے	کان	جانوروں کے	اور	البتہ حکم کروں گا ان کو	پس پھیر ڈالیں گے	صورتیں بنائی ہوئی	اللہ کی کو	اور	جو کوئی

کہ جانوروں کے کان چیرتے رہیں اور (یہ بھی) کہتا رہوں گا کہ وہ اللہ کی بنی ہوئی صورتوں کو بدلتے رہیں۔ اور

يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ؕ ﴿۱۱۹﴾

يَّتَّخِذِ	الشَّيْطٰنَ	وَلِيًّا	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	فَقَدْ	خَسِرَ	خُسْرَانًا	مُّبِيْنًا
پکڑے	شیطان کو	دوست	سوائے	اللہ کے	پس تحقیق	پایا ٹوٹا	ٹوٹا	ظاہر

جس شخص نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنایا وہ صریح نقصان میں پڑ گیا ﴿۱۱۹﴾

يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ

يَعِدُهُمْ	وَ	يُمَنِّيْهِمْ	وَ	مَا	يَعِدُهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اِلَّا	غُرُوْرًا	اُولٰٓئِكَ
وعدہ دیتا ہے انکو	اور	آرزوئیں دلاتا ہے	اور	نہیں	وعدہ دیتا ان کو	شیطان	مگر	فریب کا	یہ لوگ

وہ ان کو وعدے دیتا ہے اور امیدیں دلاتا ہے۔ اور جو کچھ شیطان انہیں وعدے دیتا ہے وہ دھوکا ہی دھوکا ہے ﴿۱۲۰﴾ ایسے

مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ز وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَ	لَا	يَجِدُوْنَ	عَنْهَا	مَحِيْصًا	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ٹھکانا ان کا	دوزخ ہے	اور	نہیں	پائیں گے	اس سے	بھاگنا	اور	جو لوگ	ایمان لائے

لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ وہاں سے مخلصی نہیں پاسکیں گے ﴿۱۲۱﴾ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	سَنُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا
اور	کام کیے	اچھے	البتہ داخل کریں گے ہم ان کو	بہشتوں میں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے

اور نیک کام کرتے رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ

الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقًّا	وَ	مَنْ	اَصْدَقُ
نہریں	ہمیش رہنے والے	بیچ اس کے	ہمیشہ	وعدہ کیا	اللہ نے	سچا	اور	کون ہے	سچا

ابدالآباد ان میں رہیں گے۔ یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے۔ اور اللہ سے زیادہ بات کا سچا

مِنَ اللّٰہِ قِیۡلًا ﴿۱۲۲﴾ لَیۡسَ بِاَمَانِیِّکُمۡ وَ لَاۤ اَمَانِیِّ اَہۡلِ الۡکِتٰبِ ؕ مَنۡ

مِنَ	اللّٰہِ	قِیۡلًا	لَیۡسَ	بِاَمَانِیِّکُمۡ	وَ	لَاۤ	اَمَانِیِّ	اَہۡلِ	الۡکِتٰبِ	مَنۡ
سے	اللہ	بات میں	نہیں	موافق آرزو تمہاری کے	اور	نہ موافق	آرزو	اہل	کتاب کے	جو کوئی

کون ہوسکتا ہے ﴿۱۲۲﴾ (نجات) نہ تو تمہاری آرزوؤں پر ہے اور نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر۔ جو شخص

یَّعۡمَلۡ سُوۡٓءًا یُّجۡزَ بِہٖ ۙ وَ لَا یَجِدۡ لَہٗ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ وَلِیًّا

یَّعۡمَلۡ	سُوۡٓءًا	یُّجۡزَ	بِہٖ	وَ	لَا	یَجِدۡ لَہٗ	مِنۡ دُوۡنِ	اللّٰہِ	وَلِیًّا
عمل کرے	برا	بدلہ دیا جائے گا	ساتھ اسکے	اور	نہ	پائے گا واسطے اپنے	سوائے	اللہ کے	دوست

برے عمل کرے گا اُسے اُسی (طرح) کا بدلہ دیا جائے گا اور وہ اللہ کے سوا نہ کسی کو حمایتی پائے گا

وَّ لَا نَصِیۡرًا ﴿۱۲۳﴾ وَ مَنۡ یَّعۡمَلۡ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنۡ ذَکَرٍ اَوۡ اُنۡثٰی وَ ہُوَ

وَّ	لَا	نَصِیۡرًا	وَ	مَنۡ	یَّعۡمَلۡ	مِنَ	الصّٰلِحٰتِ	مِنۡ	ذَکَرٍ	اَوۡ	اُنۡثٰی	وَ	ہُوَ
اور	نہ	مددگار	اور	جو کوئی	عمل کرے	سے	اچھے	سے	مرد ہو	یا	عورت ہو	اور	وہ

اور نہ مددگار ﴿۱۲۳﴾ اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ

مُؤۡمِنٌ فَاُولٰٓئِکَ یَدۡخُلُوۡنَ الۡجَنَّۃَ وَ لَا یُظۡلَمُوۡنَ نَقِیۡرًا ﴿۱۲۴﴾ وَ مَنۡ

مُؤۡمِنٌ	فَاُولٰٓئِکَ	یَدۡخُلُوۡنَ	الۡجَنَّۃَ	وَ	لَا	یُظۡلَمُوۡنَ	نَقِیۡرًا	وَ	مَنۡ
ایمان والا ہو	پس یہ لوگ	داخل ہوں گے	بہشت میں	اور	نہ	ظلم کیے جائیں گے	کھجور کے شگاف برابر	اور	کون ہے

صاحب ایمان بھی ہوگا تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کی تل برابر بھی حق تلفی نہ کی جائے گی ﴿۱۲۴﴾ اور اس

اَحۡسَنُ دِیۡنًا مِّمَّنۡ اَسۡلَمَ وَجۡہَہٗ لِلّٰہِ وَ ہُوَ مُحۡسِنٌ وَّ اتَّبَعَ مِلَّۃَ

اَحۡسَنُ	دِیۡنًا	مِّمَّنۡ	اَسۡلَمَ	وَجۡہَہٗ	لِلّٰہِ	وَ	ہُوَ	مُحۡسِنٌ	وَّ	اتَّبَعَ	مِلَّۃَ
بہتر	دین میں	اس شخص سے کہ	مطیع کرے	منہ اپنا	واسطے اللہ کے	اور	وہ	نیکی کرنیوالا ہو	اور	پیروی کرے	دین

شخص سے کس کا دین اچھا ہو سکتا ہے جس نے حکم اللہ کو قبول کیا اور وہ نیکوکار بھی ہے اور

اِبۡرٰہِیۡمَ حَنِیۡفًا ؕ وَ اتَّخَذَ اللّٰہُ اِبۡرٰہِیۡمَ خَلِیۡلًا ﴿۱۲۵﴾ وَ لِلّٰہِ مَا فِی

اِبۡرٰہِیۡمَ	حَنِیۡفًا	وَاتَّخَذَ	اللّٰہُ	اِبۡرٰہِیۡمَ	خَلِیۡلًا	وَ	لِلّٰہِ	مَا	فِی
ابراہیم	حنیف کی	اور پکڑا	اللہ نے	ابراہیم کو	دوست	اور	واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	بیچ

ابراہیم کے دین کا پیرو ہے جو یکسو (مسلمان) تھے۔ اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا دوست بنایا تھا ﴿۱۲۵﴾ اور آسمانوں

ع ۱۸ ۱۱ ۱۵

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾ ع

السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي	الْاَرْضِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	مُّحِيْطًا
آسمانوں کے	اور جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	اور	ہے	اللہ	ساتھ ہر	چیز کے	گھیرنے والا

اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہے(۱۲۶)

وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى

وَيَسْتَفْتُوْنَكَ	فِي	النِّسَآءِ	قُلِ	اللّٰهُ	يُفْتِيْكُمْ	فِيْهِنَّ	وَمَا	يُتْلٰى
اور فتوی پوچھتے ہیں تجھ سے	بیچ	عورتوں کے	کہہ	اللہ	فتوی دیتا ہے تم کو	بیچ ان کے	اور جو چیز کہ	پڑھی جاتی ہے

(اے پیغمبر) لوگ تم سے (یتیم) عورتوں کے بارے میں فتوی طلب کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ اللہ تم کو ان کے (ساتھ نکاح کرنے کے) معاملے

عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ

عَلَيْكُمْ	فِي	الْكِتٰبِ	فِيْ	يَتٰمَى	النِّسَآءِ	الّٰتِيْ	لَا	تُؤْتُوْنَهُنَّ	مَا	كُتِبَ	لَهُنَّ
اوپر تمہارے	بیچ	کتاب کے	بیچ	حق یتیم	عورتوں کے	جن کو	نہیں	دیتے تم ان کو	جو کچھ	لکھا گیا ہے	واسطے ان کے

میں اجازت دیتا ہے اور جو حکم اس کتاب میں پہلے دیا گیا ہے وہ ان یتیم عورتوں کے بارے میں ہے جن کو تم ان کا حق تو دیتے نہیں

وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ

وَ	تَرْغَبُوْنَ	اَنْ	تَنْكِحُوْهُنَّ	وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ	الْوِلْدَانِ	وَ	اَنْ
اور	رغبت کرتے ہو	یہ کہ	نکاح کر لو ان کو	اور بیچ ناتوانوں کے	سے	لڑکوں	اور	یہ کہ

اور خواہش رکھتے ہو کہ ان کے ساتھ نکاح کر لو اور (نیز) بے چارے بے کس بچوں کے بارے میں۔ اور

تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ

تَقُوْمُوْا	لِلْيَتٰمٰى	بِالْقِسْطِ	وَ	مَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ	خَيْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِهٖ
تم قائم رہو	واسطے یتیموں کے	ساتھ انصاف کے	اور	جو کچھ	کرو تم	سے	بھلائی	پس بیشک	اللہ	ہے	ساتھ اس کے

یہ (بھی حکم دیتا ہے) کہ یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو۔ اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو

عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا

عَلِيْمًا	وَ	اِنِ	امْرَاَةٌ	خَافَتْ	مِنْۢ	بَعْلِهَا	نُشُوْزًا	اَوْ	اِعْرَاضًا	فَلَا
جاننے والا	اور	اگر	ایک عورت	ڈرے	سے	خاوند اپنے	لڑنا	یا	منہ پھیرنا	پس نہیں

جانتا ہے(۱۲۷) اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو

جُنَاحَ عَلَيۡهِمَاۤ اَنۡ يُّصۡلِحَا بَيۡنَهُمَا صُلۡحًا ؕ وَالصُّلۡحُ خَيۡرٌ ؕ

جُنَاحَ	عَلَيۡهِمَاۤ	اَنۡ	يُّصۡلِحَا	بَيۡنَهُمَا	صُلۡحًا	وَالصُّلۡحُ	خَيۡرٌ
گناہ	اوپران دونوں کے	یہ کہ	صلح کرلیں	درمیان اپنے	صلح	اور صلح	بہتر ہے

تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں کسی قرارداد پر صلح کر لیں۔ اور صلح خوب (چیز) ہے۔

وَاُحۡضِرَتِ الۡاَنۡفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنۡ تُحۡسِنُوۡا وَتَتَّقُوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ

وَ	اُحۡضِرَتِ	الۡاَنۡفُسُ	الشُّحَّ	وَ	اِنۡ	تُحۡسِنُوۡا	وَ	تَتَّقُوۡا	فَاِنَّ	اللّٰهَ
اور	حاضر کی گئی	جانیں	بخیلی پر	اور	اگر	احسان کرو	اور	پرہیزگاری کرو	پس بیشک	اللہ

اور طبیعتیں تو بخل کی طرف مائل ہوتی ہیں۔ اور اگر تم نیکوکاری اور پرہیزگاری کرو گے تو اللہ تمہارے

كَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا ﴿۱۲۸﴾ وَلَنۡ تَسۡتَطِيۡعُوۡۤا اَنۡ تَعۡدِلُوۡا بَيۡنَ

كَانَ	بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ	خَبِيۡرًا	وَلَنۡ	تَسۡتَطِيۡعُوۡۤا	اَنۡ	تَعۡدِلُوۡا	بَيۡنَ
ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	خبردار	اور ہرگز نہ	کرسکوگے تم	یہ کہ	عدل کرو	درمیان

سب کاموں سے واقف ہے (۱۲۸) اور تم خواہ کتنا ہی چاہو عورتوں میں ہرگز برابری نہیں

النِّسَآءِ وَلَوۡ حَرَصۡتُمۡ فَلَا تَمِيۡلُوۡا كُلَّ الۡمَيۡلِ فَتَذَرُوۡهَا كَالۡمُعَلَّقَةِ ؕ

النِّسَآءِ	وَ	لَوۡ	حَرَصۡتُمۡ	فَلَا	تَمِيۡلُوۡا	كُلَّ	الۡمَيۡلِ	فَتَذَرُوۡهَا	كَالۡمُعَلَّقَةِ
عورتوں کے	اور	اگرچہ	حرص کروتم	پس مت	جھک جاؤتم	تمام	جھک جانا	پس چھوڑ دو ان کو	جیسے لٹکی ہوئی

کرسکو گے تو ایسا بھی نہ کرنا کہ ایک ہی طرف ڈھل جاؤ اور دوسری کو (ایسی حالت میں) چھوڑ دو کہ گویا ادھر میں

وَاِنۡ تُصۡلِحُوۡا وَتَتَّقُوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۱۲۹﴾ وَاِنۡ

وَ	اِنۡ	تُصۡلِحُوۡا	وَ	تَتَّقُوۡا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوۡرًا	رَّحِيۡمًا	وَاِنۡ
اور	اگر	صلح کرلو تم	اور	ڈرو	پس بیشک	اللہ	ہے	بخشنے والا	مہربان	اور اگر

لٹک رہی ہے۔ اور اگر آپس میں موافقت کرلو اور پرہیزگاری کرو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۱۲۹) اور اگر میاں بیوی (میں موافقت نہ ہو سکے)

يَّتَفَرَّقَا يُغۡنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنۡ سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيۡمًا ﴿۱۳۰﴾

يَّتَفَرَّقَا	يُغۡنِ	اللّٰهُ	كُلًّا	مِّنۡ	سَعَتِهٖ	وَكَانَ	اللّٰهُ	وَاسِعًا	حَكِيۡمًا
جدا ہو جائیں دونوں	بے پروا کردیگا	اللہ	ہر ایک کو	سے	کشائش اپنی	اور ہے	اللہ	کشائش والا	حکمت والا

اور ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو اپنی دولت سے غنی کردے گا اور اللہ بڑی کشائش والا (اور) حکمت والا ہے (۱۳۰)

وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ لَقَدْ وَصَّيْنَا

وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	وَ	لَقَدْ	وَصَّيْنَا
اور	واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	اور	البتہ تحقیق	وصیت کی ہم نے

اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ اور جن لوگوں کو تم سے

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ اِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا

الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	وَ	اِيَّاكُمْ	اَنِ	اتَّقُوا
ان لوگوں کو کہ	دیے گئے	کتاب	سے	پہلے تم	اور	تم کو	یہ کہ	پرہیزگاری کرو

پہلے کتاب دی گئی تھی اُن کو بھی اور (اے محمد ﷺ) تم کو بھی ہم نے حکم تاکیدی کیا ہے کہ اللہ سے

اللّٰهَ ؕ وَ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي

اللّٰهَ	وَ	اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي
اللہ کی	اور	اگر	کفر کرو	پس بیشک	واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو کچھ	بیچ

ڈرتے رہو۔ اور اگر کفر کرو گے تو (سمجھ رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ

الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِي

الْاَرْضِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَنِيًّا	حَمِيْدًا	وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي
زمین کے ہے	اور	ہے	اللہ	بے پروا	تعریف کیا گیا	اور	واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	بیچ

زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ بے پروا اور سزاوار حمد وثنا ہے ﴿۱۳۱﴾ اور (پھر سن رکھو کہ) جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾ اِنْ

السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا	اِنْ
آسمانوں کے ہے	اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	اور کافی ہے	اللہ	کام بنانے والا	اگر

آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔﴿۱۳۲﴾ لوگو

يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ

يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	اَيُّهَا النَّاسُ	وَيَاْتِ	بِاٰخَرِيْنَ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
چاہے	لے جائے تم کو	اے لوگو	اور لے آئے	اوروں کو	اور	ہے	اللہ

اگر وہ چاہے تو تم کو فنا کر دے اور (تمہاری جگہ) اور لوگوں کو پیدا کر دے۔ اور اللہ اس بات

عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا

عَلٰى	ذٰلِكَ	قَدِيْرًا	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	ثَوَابَ	الدُّنْيَا
اوپر	اس کے	قادر	جو کوئی	ہے	چاہتا	ثواب۔	دنیا کا

پر قادر ہے ﴿۱۳۳﴾ جو شخص دنیا (میں عملوں) کی جزا کا طالب ہو تو اللہ کے پاس دنیا

فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا

فَعِنْدَ	اللّٰهِ	ثَوَابُ	الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	سَمِيْعًا
پس نزدیک	اللہ کے ہے	ثواب	دنیا کا	اور آخرت کا	اور	ہے	اللہ	سننے والا

اور آخرت (دونوں) کے لیے اجر (موجود) ہیں۔ اور اللہ سنتا

ع ۱۹ ۸ ۱۲

بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ

بَصِيْرًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُوْنُوْا	قَوّٰمِيْنَ	بِالْقِسْطِ
دیکھنے والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	ہو جاؤ تم	قائم رہنے والے	ساتھ انصاف کے

دیکھتا ہے ﴿۱۳۴﴾ اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہو اور اللہ کے لیے سچی

شُهَدَاۗءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ

شُهَدَاۗءَ	لِلّٰهِ	وَلَوْ	عَلٰٓي	اَنْفُسِكُمْ	اَوِ	الْوَالِدَيْنِ
گواہی دینے والے	واسطے اللہ کے	اور اگرچہ	اوپر	جانوں اپنی کے ہو	یا	اوپر ماں باپ کے

گواہی دو خواہ (اس میں) تمہارا یا تمہارے ماں باپ

وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۣ

وَالْاَقْرَبِيْنَ	اِنْ	يَّكُنْ	غَنِيًّا	اَوْ	فَقِيْرًا	فَاللّٰهُ	اَوْلٰى	بِهِمَا
اور قرابت والوں کے	اگر	ہو وہ	دولت مند	یا	فقیر	پس اللہ	بہت مہربان ہے	ساتھ انکے

اور رشتہ داروں کا نقصان ہی ہو۔ اگر کوئی امیر ہے یا فقیر تو اللہ اُن کا خیر خواہ ہے۔

فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا

فَلَا	تَتَّبِعُوا	الْهَوٰٓى	اَنْ تَعْدِلُوْا	وَ	اِنْ	تَلْوٗٓا	اَوْ	تُعْرِضُوْا
پس مت	پیروی کرو	خواہش کی	انصاف کرنے میں	اور	اگر	پیچ دو	یا	اعراض کرو

تو تم خواہش نفس کے پیچھے چل کر عدل کو نہ چھوڑ دینا۔ اگر تم پیچ دار شہادت دو گے یا (شہادت سے) بچنا چاہو گے

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
پس بے شک	اللہ	ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	خبردار	اے	لوگو جو

تو (جان رکھو) اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے﴿۱۳۵﴾ مومنو! اللہ پر

اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى

اٰمَنُوْۤا	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَ	الْكِتٰبِ	الَّذِيْ	نَزَّلَ	عَلٰى
ایمان لائے ہو	ایمان لاؤ	ساتھ اللہ کے	اور اس کے رسول کے	اور	کتاب کے	جو	اتاری ہے	اوپر

اور اُس کے رسول پر اور جو کتاب اس نے اپنے پیغمبر (آخرالزماں ﷺ) پر نازل کی ہے

رَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَ مَنْ يَّكْفُرْ

رَسُوْلِهٖ	وَ	الْكِتٰبِ	الَّذِيْۤ	اَنْزَلَ	مِنْ	قَبْلُ	وَ	مَنْ	يَّكْفُرْ
رسول اپنے کے	اور	کتاب کے	جو کہ	اتاری ہے	سے	پہلے اس	اور	جو کوئی	کفر کرے

اور جو کتابیں اس سے پہلے نازل کی تھیں سب پر ایمان لاؤ۔ اور جو شخص اللہ

بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ

بِاللّٰهِ	وَ	مَلٰٓئِكَتِهٖ	وَكُتُبِهٖ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	فَقَدْ
ساتھ اللہ کے	اور	اس کے فرشتوں کے	اور اسکی کتابوں کے	اور	اس کے رسولوں کے	اور	دن	آخرت کے	پس تحقیق

اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور روزِ قیامت سے انکار کرے

ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿۱۳۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ

ضَلَّ	ضَلٰلًۢا	بَعِيْدًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ	كَفَرُوْا	ثُمَّ
وہ گمراہ ہوا	گمراہی	دور کی	بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	پھر	کافر ہوگئے	پھر

وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑا﴿۱۳۶﴾ جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے۔ پھر

اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ

اٰمَنُوْا	ثُمَّ	كَفَرُوْا	ثُمَّ	ازْدَادُوْا	كُفْرًا	لَّمْ	يَكُنِ	اللّٰهُ	لِيَغْفِرَ
ایمان لائے	پھر	کافر ہوگئے	پھر	زیادہ ہوئے	کفر میں	ہرگز نہیں	ہے	اللہ	کہ بخشے

ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے ان کو اللہ نہ تو بخشے گا

لَهُمْ وَ لَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ﴿١٣٧﴾ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ

لَهُمْ	وَ	لَالِيَهْدِيَهُمْ	سَبِيْلًا	بَشِّرِ	الْمُنٰفِقِيْنَ	بِاَنَّ	لَهُمْ
ان کو	اور	نہ یہ کہ دکھادے ان کو	راہ	خوش خبری دے	منافقوں کو	ساتھ اس کے کہ	واسطے انکے

اور نہ سیدھا رستہ دکھائے گا﴿١٣٧﴾ (اے پیغمبر) منافقوں (یعنی دورُخے لوگوں) کو بشارت سنا دو کہ ان کے لیے

عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٣٨﴾ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ

عَذَابًا	اَلِيْمًا	الَّذِيْنَ	يَتَّخِذُوْنَ	الْكٰفِرِيْنَ	اَوْلِيَآءَ
عذاب ہے	درد دینے والا	وہ لوگ جو	پکڑتے ہیں	کافروں کو	دوست

دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے﴿١٣٨﴾ جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ

مِنْ دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَيَبْتَغُوْنَ	عِنْدَهُمُ	الْعِزَّةَ	فَاِنَّ
سوائے	مومنوں کے	کیا ڈھونڈتے ہیں	پاس ان کے	عزت	پس بیشک

دوست بناتے ہیں۔ کیا یہ اُن کے ہاں عزت حاصل کرنی چاہتے ہیں تو عزت

الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿١٣٩﴾ وَ قَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا

الْعِزَّةَ	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	وَ	قَدْ	نَزَّلَ	عَلَيْكُمْ	فِي	الْكِتٰبِ	اَنْ	اِذَا
عزت	واسطے اللہ کے ہے	سب	اور	تحقیق	اتارا	اوپر تمہارے	بیچ	کتاب کے	یہ کہ	جب

تو سب اللہ ہی کی ہے﴿١٣٩﴾ اور اللہ نے تم (مومنوں) پر اپنی کتاب میں (یہ حکم) نازل فرمایا ہے کہ جب

سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَ يُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا

سَمِعْتُمْ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	يُكْفَرُ	بِهَا	وَ	يُسْتَهْزَاُ	بِهَا	فَلَا	تَقْعُدُوْا
سنو تم	آیتیں	اللہ کی	جھٹلایا جاتا ہے	اس کو	اور	ٹھٹھا کیا جاتا ہے	اس کا	پس مت	بیٹھو

تم (کہیں) سنو کہ اللہ کی آیتوں سے انکار ہو رہا ہے اور ان کی ہنسی اڑائی جاتی ہے

مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۚ اِنَّكُمْ اِذًا

مَعَهُمْ	حَتّٰى	يَخُوْضُوْا	فِيْ	حَدِيْثٍ	غَيْرِهٖٓ	اِنَّكُمْ	اِذًا
ساتھ ان کے	یہاں تک کہ	بحث کریں	بیچ	بات کے	سوائے اس کے	بے شک تم	اس وقت

تو جب تک وہ لوگ اور باتیں (نہ) کرنے لگیں ان کے پاس مت بیٹھو ورنہ تم بھی انہیں جیسے ہو جاؤ گے۔

مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ

فِيْ	وَالْكٰفِرِيْنَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	جَامِعُ	اللّٰهَ	اِنَّ	مِّثْلُهُمْ
بیچ	اور کافروں کو	منافقوں کو	جمع کرنے والا ہے	اللہ	بے شک	مانند ان کے ہو

کچھ شک نہیں کہ اللہ منافقوں اور کافروں سب کو دوزخ میں

جَهَنَّمَ جَمِيْعًا ۙ﴿۱۴۰﴾ الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ

كَانَ	فَاِنْ	بِكُمْ	يَتَرَبَّصُوْنَ	الَّذِيْنَ	جَمِيْعًا	جَهَنَّمَ
ہوئی	پس اگر	ساتھ تمہارے	انتظار کرتے ہیں	وہ لوگ کہ	سب کو	دوزخ کے

اکٹھا کرنے والا ہے (۱۴۰) جو تم کو دیکھتے رہتے ہیں۔ اگر اللہ کی طرف سے تم کو فتح

لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَ اِنْ كَانَ

كَانَ	اِنْ	وَ	مَّعَكُمْ	نَكُنْ	اَلَمْ	قَالُوْٓا	اللّٰهِ	مِّنَ	فَتْحٌ	لَكُمْ
ہو	اگر	اور	ساتھ تمہارے	تھے ہم	کیا نہ	کہتے ہیں	اللہ کی	طرف سے	فتح	واسطے تمہارے

ملے تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے اور اگر کافروں کو (فتح)

لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَ نَمْنَعْكُمْ

نَمْنَعْكُمْ	وَ	عَلَيْكُمْ	نَسْتَحْوِذْ	اَلَمْ	قَالُوْٓا	نَصِيْبٌ	لِلْكٰفِرِيْنَ
نہ منع کیا تھا ہم نے تم کو	اور	اوپر تمہارے	غالب آئے تھے	کیا نہ	کہتے ہیں	کچھ حصہ	واسطے کافروں کے

نصیب ہو تو (ان سے) کہتے ہیں کہ کیا ہم تم پر غالب نہیں تھے اور تم کو

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

الْقِيٰمَةِ	يَوْمَ	بَيْنَكُمْ	يَحْكُمُ	فَاللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مِّنَ
قیامت کے	دن	درمیان تمہارے	فیصلہ کرے گا	پس اللہ	مسلمانوں	سے

مسلمانوں (کے ہاتھ) سے بچایا نہیں۔ تو اللہ تم میں قیامت کے دن فیصلہ کردے گا۔

وَ لَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿۱۴۱﴾ ع

سَبِيْلًا	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلَى	لِلْكٰفِرِيْنَ	اللّٰهُ	يَّجْعَلَ	لَنْ	وَ
راہ	مسلمانوں کے	اوپر	واسطے کافروں کے	اللہ	کرے گا	ہرگز نہ	اور

اور اللہ کافروں کو مومنوں پر ہرگز غلبہ نہیں دے گا (۱۴۱)

ع ۲۰ / ۱۷

إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ هُوَ خَادِعُهُمْ ج وَ إِذَا

إِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	يُخٰدِعُوْنَ	اللّٰهَ	وَ	هُوَ	خَادِعُهُمْ	وَ	إِذَا
بے شک	منافقین	دھوکا دیتے ہیں	اللہ کو	اور	وہ	فریب دینے والا ہے ان کو	اور	جب

منافق (ان چالوں سے اپنے نزدیک) اللہ کو دھوکا دیتے ہیں (یہ اس کو کیا دھوکا دیں گے) وہ انہیں کو دھوکے میں ڈالنے والا ہے

قَامُوْٓا إِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى لا يُرَآءُوْنَ النَّاسَ

قَامُوْٓا	إِلَى	الصَّلٰوةِ	قَامُوْا	كُسَالٰى	يُرَآءُوْنَ	النَّاسَ
کھڑے ہوتے ہیں	طرف	نماز کے	کھڑے ہوتے ہیں	کاہلی سے	دکھلاتے ہیں	لوگوں کو

اور جب یہ نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو ست اور کاہل ہو کر (صرف) لوگوں کے دکھانے کو

وَ لَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ إِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۴۲﴾ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ

وَ	لَا	يَذْكُرُوْنَ	اللّٰهَ	إِلَّا	قَلِيْلًا	مُّذَبْذَبِيْنَ	بَيْنَ	ذٰلِكَ
اور	نہیں	یاد کرتے	اللہ کو	مگر	تھوڑے	اُدھر میں لٹکتے ہیں	درمیان	اس کے

اور اللہ کی یاد ہی نہیں کرتے مگر بہت کم (۱۴۲) بیچ میں پڑے لٹک رہے ہیں

لَآ إِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَ لَآ إِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ط وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ

لَآ	إِلٰى	هٰٓؤُلَآءِ	وَ	لَآ	إِلٰى	هٰٓؤُلَآءِ	وَمَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَلَنْ
نہ	طرف	ان کی	اور	نہ	طرف	اُن کی	اور جس کو	گمراہ کرے	اللہ	پس ہرگز نہ

نہ اُن کی طرف (ہوتے ہیں) نہ اِن کی طرف۔ اور جس کو اللہ بھٹکائے تو تم اس کے لیے

تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۱۴۳﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا

تَجِدَ	لَهٗ	سَبِيْلًا	يٰٓأَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوا
پائے گا تو	واسطے اس کے	راہ	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	پکڑو

کبھی بھی رستہ نہ پاؤ گے (۱۴۳) اے اہل ایمان! مومنوں کے سوا

الْكٰفِرِيْنَ أَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ط أَتُرِيْدُوْنَ

الْكٰفِرِيْنَ	أَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	أَتُرِيْدُوْنَ
کافروں کو	دوست	سوائے	مسلمانوں کے	کیا چاہتے ہو تم

کافروں کو دوست نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ

اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۴۴﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

اَنْ	تَجْعَلُوْا	لِلّٰهِ	عَلَيْكُمْ	سُلْطٰنًا	مُّبِيْنًا	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ
یہ کہ	کرو	واسطے اللہ کے	اوپر تمہارے	غلبہ	ظاہر	بے شک	منافق

اپنے اوپر اللہ کا صریح الزام لو ﴿۱۴۴﴾ کچھ شک نہیں کہ منافق لوگ

فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿۱۴۵﴾

فِي	الدَّرْكِ	الْاَسْفَلِ	مِنَ	النَّارِ	وَ	لَنْ	تَجِدَ	لَهُمْ	نَصِيْرًا
بیچ	درجے	نیچے کے	سے	آگ	اور	ہرگز نہ	پائے گا تو	واسطے ان کے	مددگار

دوزخ کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے اور تم ان کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے ﴿۱۴۵﴾

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا

اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	وَاَصْلَحُوْا	وَ	اعْتَصَمُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	اَخْلَصُوْا
مگر	جن لوگوں نے	توبہ کی	اور اپنی اصلاح کی	اور	مضبوط پکڑا	اللہ کو	اور	خالص کیا

ہاں جنہوں نے توبہ کی اور اپنی حالت کو درست کیا اور اللہ (کی رسی) کو مضبوط پکڑا اور خاص اللہ کے

دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ وَسَوْفَ يُؤْتِ

دِيْنَهُمْ	لِلّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ	مَعَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	سَوْفَ	يُؤْتِ
اپنے دین کو	واسطے اللہ کے	پس یہ لوگ	ساتھ	مسلمانوں کے ہیں	اور	جلد	دے گا

حکم بردار ہو گئے تو ایسے لوگ مومنوں کے زمرے میں ہوں گے۔ اور اللہ عنقریب

اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۴۶﴾ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ

اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَجْرًا	عَظِيْمًا	مَا	يَفْعَلُ	اللّٰهُ	بِعَذَابِكُمْ
اللہ	ایمان والوں کو	ثواب	بڑا	کیا	کرے گا	اللہ	عذاب کر کر تم کو

مومنوں کو بڑا ثواب دے گا ﴿۱۴۶﴾ اگر تم (اللہ کے) شکرگزار ہو اور (اس پر) ایمان لے آؤ

اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾

اِنْ	شَكَرْتُمْ	وَ	اٰمَنْتُمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	شَاكِرًا	عَلِيْمًا
اگر	شکر کرو گے تم	اور	ایمان لاؤ گے تم	اور	ہے	اللہ	قدردان	جاننے والا

تو اللہ تم کو عذاب دے کر کیا کرے گا۔ اور اللہ تو قدرشناس (اور) دانا ہے ﴿۱۴۷﴾

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ

لَا	يُحِبُّ	اللّٰهُ	الْجَهْرَ	بِالسُّوْٓءِ	مِنَ الْقَوْلِ	اِلَّا	مَنْ	ظُلِمَ	وَكَانَ	اللّٰهُ
نہیں	دوست رکھتا	اللہ	پکار کر کہنا	بری	بات کو	مگر	جو	ظلم کیا گیا ہو	اور ہے	اللہ

اللہ اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ کوئی کسی کو علانیہ برا کہے مگر وہ جو مظلوم ہو۔ اور اللہ (سب کچھ)

سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿١٤٨﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ

سَمِيْعًا	عَلِيْمًا	اِنْ	تُبْدُوْا	خَيْرًا	اَوْ	تُخْفُوْهُ	اَوْ	تَعْفُوْا	عَنْ	سُوْٓءٍ
سننے والا	جاننے والا	اگر	ظاہر کرو تم	بھلائی کو	یا	چھپاؤ اس کو	یا	درگزر کرو	سے	برائی

سنتا (اور) جانتا ہے ﴿١٤٨﴾ اگر تم لوگ بھلائی کھلم کھلا کرو گے یا چھپا کر، یا برائی سے درگزر کرو گے

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿١٤٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ

فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَفُوًّا	قَدِيْرًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْفُرُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ
پس بیشک	اللہ	ہے	بخشنے والا	قدرت والا	بے شک	جو لوگ	کفر کرتے ہیں	ساتھ اللہ کے	اور	اسکے رسول کے

تو اللہ بھی معاف کرنے والا (اور) صاحبِ قدرت ہے ﴿١٤٩﴾ جو لوگ اللہ سے اور اس کے پیغمبروں سے کفر کرتے ہیں

وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ

وَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّفَرِّقُوْا	بَيْنَ	اللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	نُؤْمِنُ
اور	ارادہ کرتے ہیں	یہ کہ	جدائی ڈالیں	درمیان	اللہ کے	اور	اس کے رسول کے	اور	کہتے ہیں	ایمان لاتے ہیں ہم

اور اللہ اور اس کے پیغمبروں میں فرق کرنا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو

بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ

بِبَعْضٍ	وَّ	نَكْفُرُ	بِبَعْضٍ	وَّيُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّتَّخِذُوْا	بَيْنَ	ذٰلِكَ
ساتھ بعض کے	اور	کفر کرتے ہیں ہم	ساتھ بعض کے	اور چاہتے ہیں	یہ کہ	پکڑیں	درمیان	اس کے

مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے اور ایمان اور کفر کے بیچ میں ایک راہ نکالنی

سَبِيْلًا ﴿١٥٠﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ

سَبِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْكٰفِرُوْنَ	حَقًّا	وَ	اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ
راہ	یہ لوگ	وہ ہیں	کافر	اصل	اور	تیار کیا ہم نے	واسطے کافروں کے

چاہتے ہیں ﴿١٥٠﴾ بلا اشتباہ کافر ہیں۔ اور کافروں کے لیے ہم نے ذلت کا

عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿١٥١﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ

عَذَابًا	مُّهِيْنًا	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	لَمْ	يُفَرِّقُوْا	بَيْنَ
عذاب	رسوا کرنے والا	اور جولوگ	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور	اس کے رسول کے	اور	نہ	جدائی ڈالیں	درمیان

عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۱۵۱﴾ اور جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی

اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	اُولٰٓئِكَ	سَوْفَ	يُؤْتِيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
کسی کے	ان میں سے	یہ لوگ	البتہ	دے گا ان کو	ثواب ان کا	اور	ہے	اللہ

میں فرق نہ کیا (یعنی سب کو مانا) ایسے لوگوں کو وہ عنقریب اُن (کی نیکیوں) کے صلے عطا فرمائے گا۔ اور اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٥٢﴾ يَسْئَلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ

ع ۲۱/۱۱

غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	يَسْئَلُكَ	اَهْلُ	الْكِتٰبِ	اَنْ	تُنَزِّلَ	عَلَيْهِمْ	كِتٰبًا	مِّنَ
بخشنے والا	مہربان	پوچھتے ہیں تجھ سے	اہل	کتاب کے	یہ کہ	اتار دے	اوپر ان کے	ایک کتاب	سے

بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۵۲﴾ (اے محمد ﷺ) اہل کتاب تم سے درخواست کرتے ہیں کہ تم اُن پر ایک (لکھی ہوئی) کتاب آسمان

السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ

السَّمَآءِ	فَقَدْ	سَاَلُوْا	مُوْسٰٓى	اَكْبَرَ	مِنْ	ذٰلِكَ	فَقَالُوْٓا	اَرِنَا	اللّٰهَ
آسمان	پس تحقیق	سوال کیا تھا	موسیٰ سے	بڑا	سے	اس	پھر کہنے لگے	دکھلا دے ہم کو	اللہ

سے اُتار لاؤ تو یہ موسیٰ سے اس سے بھی بڑی بڑی درخواستیں کر چکے ہیں، (ان سے) کہتے تھے ہمیں اللہ کو ظاہر (یعنی آنکھوں سے)

جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ

جَهْرَةً	فَاَخَذَتْهُمُ	الصّٰعِقَةُ	بِظُلْمِهِمْ	ثُمَّ	اتَّخَذُوْا	الْعِجْلَ	مِنْۢ بَعْدِ
ظاہر	پس پکڑا ان کو	بجلی نے	بسبب ان کے ظلم کے	پھر	پکڑا تھا	گائے کا بچہ	پیچھے اس کے

دکھا دو سو ان کے گناہ کی وجہ سے ان کو بجلی نے آ پکڑا۔ پھر کھلی نشانیاں آئے پیچھے

مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى

مَا	جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	فَعَفَوْنَا	عَنْ	ذٰلِكَ	وَاٰتَيْنَا	مُوْسٰى
کہ	آئیں تھیں ان کے پاس	دلیلیں	پس معاف کیا ہم نے	سے	اس	اور دیا ہم نے	موسیٰ کو

بچھڑے کو (معبود) بنا بیٹھے تو اس سے بھی ہم نے درگزر کی۔ اور موسیٰ کو صریح

سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۵۳﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ

لَهُمُ	قُلْنَا	وَ	بِمِيْثَاقِهِمْ	الطُّوْرَ	فَوْقَهُمُ	رَفَعْنَا	وَ	مُّبِيْنًا	سُلْطٰنًا
ان کو	کہا ہم نے	اور	واسطے قول لینے کے ان سے	پہاڑ	اوپر ان کے	اٹھایا ہم نے	اور	ظاہر	غلبہ

غلبہ دیا ﴿۱۵۳﴾ اور ان سے عہد لینے کو ہم نے ان پر کوہ طور اٹھا کھڑا کیا اور انہیں حکم دیا کہ (شہر کے) دروازے میں

ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَاَخَذْنَا

اَخَذْنَا	وَ	السَّبْتِ	فِي	تَعْدُوْا	لَا	لَهُمْ	قُلْنَا	وَّ	سُجَّدًا	الْبَابَ	ادْخُلُوا
لیا ہم نے	اور	ہفتے کے	بیچ	تعدی کرو	مت	ان کو	کہا ہم نے	اور	سجدہ کرتے ہوئے	دروازے میں	داخل ہو

(داخل ہونا تو) سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا اور یہ بھی حکم دیا کہ ہفتے کے دن (مچھلیاں پکڑنے میں) تجاوز (یعنی حکم کے خلاف) نہ کرنا

مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۱۵۴﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ

بِاٰيٰتِ	كُفْرِهِمْ	وَ	مِّيْثَاقَهُمْ	نَقْضِهِمْ	فَبِمَا	غَلِيْظًا	مِّيْثَاقًا	مِنْهُمْ
ساتھ نشانیوں	بسبب انکے کفر کے	اور	قول اپنے کو	توڑ ڈالنے ان کے	پس بسبب	گاڑھا	قول	ان سے

غرض ہم نے ان سے مضبوط عہد لیا ﴿۱۵۴﴾ (لیکن انہوں نے عہد کو توڑ ڈالا) تو ان کے عہد توڑ دینے اور اللہ کی آیتوں سے کفر کرنے

اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ

طَبَعَ	بَلْ	غُلْفٌ	قُلُوْبُنَا	قَوْلِهِمْ	وَّ	بِغَيْرِ حَقٍّ	الْاَنْۢبِيَآءَ	قَتْلِهِمُ	وَ	اللّٰهِ
مہر لگادی ہے	بلکہ	پردے ہیں	کہ دلوں ہمارے پر	بسبب انکے کہنے کے	اور	ناحق	پیغمبروں کو	بسبب انکے مارنے کے	اور	اللہ کے

اور انبیاء کو ناحق مار ڈالنے اور یہ کہنے کے سبب کہ ہمارے دلوں پر پردے (پڑے ہوئے) ہیں (اللہ نے ان کو مردود کر دیا اور ان کے دلوں پر

اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵۵﴾ وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ

قَوْلِهِمْ	وَ	وَّبِكُفْرِهِمْ	قَلِيْلًا	اِلَّا	يُؤْمِنُوْنَ	فَلَا	بِكُفْرِهِمْ	عَلَيْهَا	اللّٰهُ
انکے کہنے کے	اور	اور بسبب انکے کفر کے	تھوڑے	مگر	ایمان لاتے	پس نہیں	بسبب انکے کفر کے	اوپر ان کے	اللہ نے

پردے نہیں ہیں) بلکہ ان کے کفر کے سبب اللہ نے ان پر مہر کر دی ہے تو یہ کم ہی ایمان لاتے ہیں ﴿۱۵۵﴾ اور ان کے کفر کے سبب

عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿۱۵۶﴾ وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى

عِيْسَى	الْمَسِيْحَ	قَتَلْنَا	اِنَّا	وَّقَوْلِهِمْ	عَظِيْمًا	بُهْتَانًا	مَرْيَمَ	عَلٰى
عیسیٰ	مسیح	قتل کیا ہم نے	کہ بیشک	اور بسبب انکے کہنے کے	بڑا	بہتان	مریم کے	اوپر

اور مریم پر ایک بہتانِ عظیم باندھنے کے سبب ﴿۱۵۶﴾ اور یہ کہنے کے سبب کہ ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ مسیح کو

ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ

ابْنَ	مَرْيَمَ	رَسُوْلَ	اللّٰهِ	وَ	مَا	قَتَلُوْهُ	وَ	مَا	صَلَبُوْهُ	وَ	لٰكِنْ	شُبِّهَ
بیٹے	مریم کے کو	پیغمبر	اللہ کا	اور	نہیں	مارا اس کو	اور	نہیں	سولی دی اس کو	اور	لیکن	شبہ ڈالا گیا

جو اللہ کے پیغمبر (کہلاتے) تھے قتل کر دیا ہے (اللہ نے ان کو ملعون کر دیا) اور انہوں نے عیسیٰ کو قتل نہیں کیا اور نہ انہیں سولی پر چڑھایا

لَهُمْ ۗ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ۗ مَا لَهُمْ بِهٖ

لَهُمْ	وَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	لَفِيْ	شَكٍّ	مِّنْهُ	مَا	لَهُمْ	بِهٖ
واسطے انکے	اور	بے شک	جو لوگ کہ	اختلاف کیا انہوں نے	بیچ اسکے	البتہ بیچ	شک کے ہیں	اس سے	نہیں	واسطے انکے	ساتھ اسکے

بلکہ اُن کو اُن کی سی صورت معلوم ہوئی۔ اور جو لوگ انکے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ انکے حال سے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ﴿۱۵۷﴾ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ

مِنْ	عِلْمٍ	اِلَّا	اتِّبَاعَ	الظَّنِّ	وَ	مَا	قَتَلُوْهُ	يَقِيْنًا	بَلْ	رَّفَعَهُ	اللّٰهُ
کچھ	علم	مگر	پیروی کرنا	گمان کا	اور	نہ	مارا اس کو	بے یقین	بلکہ	اٹھا لیا اس کو	اللہ نے

پیروی ظن کے سوا ان کو اس کا مطلق علم نہیں۔ اور انہوں نے عیسیٰ کو یقیناً قتل نہیں کیا ﴿۱۵۷﴾ بلکہ اللہ نے ان کو اپنی طرف اٹھا لیا۔

اِلَيْهِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۵۸﴾ وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا

اِلَيْهِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	وَ	اِنْ	مِّنْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ	اِلَّا
طرف اپنی	اور	ہے	اللہ	غالب	حکمت والا	اور	نہیں	سے کوئی	اہل کتاب	مگر

اور اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿۱۵۸﴾ اور کوئی اہلِ کتاب نہیں ہو گا

لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ﴿۱۵۹﴾ ۚ

لَيُؤْمِنَنَّ	بِهٖ	قَبْلَ	مَوْتِهٖ	وَ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	يَكُوْنُ	عَلَيْهِمْ	شَهِيْدًا
البتہ ایمان لائیگا	ساتھ اسکے	پہلے	اس کی موت کے	اور	دن	قیامت کے	ہوگا	اوپر ان کے	گواہ

مگر ان کی موت سے پہلے ان پر ایمان لے آئے گا اور وہ قیامت کے دن اُن پر گواہ ہوں گے ﴿۱۵۹﴾

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ

فَبِظُلْمٍ	مِّنَ	الَّذِيْنَ	هَادُوْا	حَرَّمْنَا	عَلَيْهِمْ	طَيِّبٰتٍ	اُحِلَّتْ	لَهُمْ
پس بسبب ظلم کے	سے	ان لوگوں کہ	یہودی ہوئے	حرام کی ہم نے	اوپر ان کے	پاکیزہ چیزیں	جو حلال کی گئی تھیں	واسطے انکے

تو ہم نے یہودیوں کے ظلموں کے سبب (بہت سی) پاکیزہ چیزیں جو اُن کو حلال تھیں حرام کر دیں۔ اور اس سبب سے بھی کہ

وَ بِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿١٦٠﴾ وَّ اَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَ قَدْ نُهُوْا

وَ	بِصَدِّهِمْ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	كَثِيْرًا	وَّ	اَخْذِهِمُ	الرِّبٰوا	وَ	قَدْ	نُهُوْا
اور	بسبب انکے بند کرنے کے	سے	راہ	اللہ کے	بہتوں کو	اور	بسبب لینے ان کے	سود کو	اور	تحقیق	منع کیے گئے

وہ اکثر اللہ کے رستے سے (لوگوں کو) روکتے تھے ﴿١٦٠﴾ اور اس سبب سے بھی کہ باوجود منع کیے جانے کے

عَنْهُ وَ اَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ

عَنْهُ	وَ	اَكْلِهِمْ	اَمْوَالَ	النَّاسِ	بِالْبَاطِلِ	وَ	اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ
اس سے	اور	بسبب انکے کھانے کے	مال	لوگوں کے	ساتھ جھوٹ کے	اور	تیار کیا ہم نے	واسطے کافروں کے

سود لیتے تھے اور اس سبب سے بھی کہ لوگوں کا مال ناحق کھاتے تھے۔ اور ان میں سے جو کافر ہیں ان کے لیے ہم

مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦١﴾ لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ

مِنْهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	لٰكِنِ	الرّٰسِخُوْنَ	فِي	الْعِلْمِ	مِنْهُمْ
ان میں سے	عذاب	درد دینے والا	لیکن	مضبوط لوگ	بیچ	علم کے	ان میں سے

نے درد دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿١٦١﴾ مگر جو لوگ ان میں سے علم میں پکے ہیں

وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

وَالْمُؤْمِنُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	مِنْ	قَبْلِكَ
اور مسلمان	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری گئی ہے	طرف تیری	اور	جو	اتاری گئی ہے	سے	پہلے تجھ

اور جو مومن ہیں وہ اس (کتاب) پر جو تم پر نازل ہوئی اور جو (کتابیں) تم سے پہلے نازل ہوئیں (سب پر) ایمان رکھتے ہیں

وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

وَ	الْمُقِيْمِيْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	الْمُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ
اور	قائم کرنیوالے	نماز کو	اور	دینے والے	زکوۃ کے	اور ایمان لانے والے	ساتھ اللہ کے	اور	دن

اور نماز پڑھتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور اللہ اور روزِ آخرت کو

الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٦٢﴾ ع اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ

ع ۲۲/۱۰ ۲

الْاٰخِرِ	اُولٰٓئِكَ	سَنُؤْتِيْهِمْ	اَجْرًا	عَظِيْمًا	اِنَّآ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ
آخرت کے	یہ لوگ	البتہ دیں گے ہم ان کو	ثواب	بڑا	بیشک ہم نے	وحی بھیجی	طرف تیری

مانتے ہیں۔ ان کو ہم عنقریب اجرِ عظیم دیں گے ﴿١٦٢﴾ (اے محمد ﷺ) ہم نے تمہاری طرف اسی

کَمَآ اَوْحَیْنَآ اِلٰی نُوْحٍ وَّ النَّبِیّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَ اَوْحَیْنَآ اِلٰٓی

اِلٰٓی	اَوْحَیْنَآ	وَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	النَّبِیّٖنَ	وَّ	نُوْحٍ	اِلٰی	اَوْحَیْنَآ	کَمَآ
طرف	وحی کی ہم نے	اور	پیچھے اس کے	پیغمبروں کی	اور	نوح کی	طرف	وحی بھیجی ہم نے	جیسا کہ

طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوح اور ان سے پچھلے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی اور

اِبْرٰهِیْمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ عِیْسٰی

عِیْسٰی	وَ	الْاَسْبَاطِ	وَ	یَعْقُوْبَ	وَ	اِسْحٰقَ	وَ	وَ اِسْمٰعِیْلَ	اِبْرٰهِیْمَ
عیسٰی کے	اور	اس کی اولاد کے	اور	یعقوب کے	اور	اسحاق کے	اور	اور اسماعیل کے	ابراہیم کے

ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اولاد یعقوب اور عیسٰی

وَ اَیُّوْبَ وَ یُوْنُسَ وَ هٰرُوْنَ وَ سُلَیْمٰنَ ۚ وَ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۱۶۳﴾ ۚ

زَبُوْرًا	دَاوٗدَ	اٰتَیْنَا	وَ	سُلَیْمٰنَ	وَ	هٰرُوْنَ	وَ	یُوْنُسَ	وَ	وَ اَیُّوْبَ
زبور	داؤد کو	دی ہم نے	اور	سلیمان کے	اور	ہارون کے	اور	یونس کے	اور	اور ایوب کے

اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کی طرف بھی ہم نے وحی بھیجی تھی اور داؤد کو ہم نے زبور بھی عنایت کی تھی ﴿۱۶۳﴾

وَ رُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَیْكَ مِنْ قَبْلُ وَ رُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ

نَقْصُصْهُمْ	لَّمْ	وَ رُسُلًا	قَبْلُ	مِنْ	عَلَیْكَ	قَصَصْنٰهُمْ	قَدْ	رُسُلًا	وَ
بیان کیا ہم نے	کہ نہ	اور پیغمبر	پہلے	اس سے	اوپر تیرے	بیان کیا ہم نے ان کو	تحقیق	بھیجے ایسے رسول کہ	اور

اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات ہم تم سے پیشتر بیان کر چکے ہیں اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات تم سے بیان

عَلَیْكَ ؕ وَ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰی تَكْلِیْمًا ﴿۱۶۴﴾ ۚ رُسُلًا مُّبَشِّرِیْنَ

مُّبَشِّرِیْنَ	رُسُلًا	تَكْلِیْمًا	مُوْسٰی	اللّٰهُ	كَلَّمَ	وَ	عَلَیْكَ
خوش خبری دینے والے	بھیجے پیغمبر	باتیں کرنا	موسٰی سے	اللہ نے	باتیں کیں	اور	اوپر تیرے

نہیں کیے۔ اور موسٰی سے تو اللہ نے باتیں بھی کیں ﴿۱۶۴﴾ (سب) پیغمبروں کو (اللہ نے) خوشخبری سنانے والے

وَ مُنْذِرِیْنَ لِئَلَّا یَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَی اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ

الرُّسُلِ	بَعْدَ	حُجَّةٌۢ	اللّٰهِ	عَلَی	لِلنَّاسِ	یَكُوْنَ	لِئَلَّا	مُنْذِرِیْنَ	وَ
پیغمبروں کے	پیچھے	حجت	اللہ کے	اوپر	واسطے لوگوں کے	ہو	تا کہ نہ	ڈرانے والے	اور

اور ڈرانے والے (بنا کر بھیجا تھا) تا کہ پیغمبروں کے آنے کے بعد لوگوں کو اللہ پر الزام کا موقع نہ رہے

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٦٥﴾ لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	لٰكِنِ	اللّٰهُ	يَشْهَدُ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اِلَيْكَ
اور	ہے	اللہ	غالب	حکمت والا	لیکن	اللہ	گواہی دیتا ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری	طرف تیری

اور اللہ غالب حکمت والا ہے ﴿١٦٥﴾ لیکن اللہ نے جو (کتاب) تم پر نازل کی ہے اس کی نسبت اللہ گواہی دیتا ہے

اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿١٦٦﴾ ۭ

اَنْزَلَهٗ	بِعِلْمِهٖ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يَشْهَدُوْنَ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا
اتارا اس کو	ساتھ علم اپنے کے	اور	فرشتے	گواہی دیتے ہیں	اور	کافی ہے	اللہ	گواہی دینے والا

کہ اس نے اپنے علم سے نازل کی ہے۔ اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں۔ اور گواہ تو اللہ ہی کافی ہے ﴿١٦٦﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًا

اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	قَدْ	ضَلُّوْا	ضَلٰلًا
بے شک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اور	بند کیا انہوں نے	سے	راہ	اللہ کی	تحقیق	گمراہ ہوئے	گمراہی

جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکا وہ رستے سے بھٹک کر دور جا

بَعِيْدًا ﴿١٦٧﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ

بَعِيْدًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	ظَلَمُوْا	لَمْ	يَكُنِ	اللّٰهُ	لِيَغْفِرَ	لَهُمْ
دور	بے شک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اور	ظلم کیا	نہیں	ہے	اللہ	کہ بخشے	ان کو

پڑے ﴿١٦٧﴾ جو لوگ کافر ہوئے اور ظلم کرتے رہے اللہ ان کو بخشنے والا نہیں

وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿١٦٨﴾ اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ

وَ	لَا	لِيَهْدِيَهُمْ	طَرِيْقًا	اِلَّا	طَرِيْقَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا
اور	نہ	دکھائے گا ان کو	راہ	مگر	راہ	دوزخ کی	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	ہمیشہ

اور نہ انہیں رستہ ہی دکھائے گا ﴿١٦٨﴾ ہاں دوزخ کا رستہ جس میں وہ ہمیشہ (جلتے) رہیں گے

وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿١٦٩﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ

وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرًا	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمُ
اور	ہے	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان	اے	لوگو	تحقیق	آیا تمہارے پاس

اور یہ (بات) اللہ کو آسان ہے ﴿١٦٩﴾ لوگو! اللہ کے پیغمبر

الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ

الرَّسُوْلُ	بِالْحَقِّ	مِنْ	رَّبِّكُمْ	فَاٰمِنُوْا	خَيْرًا	لَّكُمْ	وَ	اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ
پیغمبر	ساتھ حق کے	سے	رب تمہارے	پس ایمان لاؤ	بہتر ہوگا	واسطے تمہارے	اور	اگر	کفر کرو گے	پس بیشک

تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے حق بات لے کر آئے ہیں تو (ان پر) ایمان لاؤ (یہی) تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر کفر کرو گے

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷۰﴾

لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا
واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے	اور	زمین کے ہے	اور	ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا

تو (جان رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کا ہے۔ اور اللہ (سب کچھ) جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ﴿۱۷۰﴾

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ

يٰۤاَهْلَ	الْكِتٰبِ	لَا	تَغْلُوْا	فِيْ	دِيْنِكُمْ	وَ	لَا	تَقُوْلُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	اِلَّا	الْحَقَّ
اے اہل	کتاب	مت	زیادتی کرو	بیچ	دین اپنے کے	اور	مت	کہو	اوپر	اللہ کے	مگر	سچ

اے اہل کتاب اپنے دین (کی بات) میں حد سے نہ بڑھو اور اللہ کے بارے میں حق کے سوا کچھ نہ کہو۔

اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰهَاۤ

اِنَّمَا	الْمَسِيْحُ	عِيْسَى	ابْنُ	مَرْيَمَ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ	وَكَلِمَتُهٗ	اَلْقٰهَاۤ
سوائے اسکے نہیں کہ	مسیح	عیسیٰ	بیٹے	مریم کے	پیغمبر	اللہ کا ہے	اور کلام ہے اسکا	ڈال دیا اس کو

مسیح (یعنی) مریم کے بیٹے عیسیٰ (نہ خدا تھے نہ اللہ کے بیٹے بلکہ) اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ (بشارت) تھے جو اس نے

اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۫ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَلَا تَقُوْلُوْا

اِلٰى	مَرْيَمَ	وَ	رُوْحٌ	مِّنْهُ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	لَا	تَقُوْلُوْا
طرف	مریم کے	اور	روح ہے	اسکی طرف سے	پس ایمان لاؤ	ساتھ اللہ کے	اور	اس کے رسول کے	اور	مت	کہو

مریم کی طرف بھیجا تھا اور اس کی طرف سے ایک روح تھے۔ تو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اور (یہ) نہ کہو

ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ

ثَلٰثَةٌ	اِنْتَهُوْا	خَيْرًا	لَّكُمْ	اِنَّمَا	اللّٰهُ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	سُبْحٰنَهٗ	اَنْ
تین ہیں	باز رہو	بہتر ہوگا	واسطے تمہارے	سوائے اسکے نہیں کہ	اللہ	معبود اکیلا ہے	پاکی ہے اس کو	اس سے کہ

(کہ خدا) تین (ہیں اس اعتقاد سے) باز آؤ کہ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اللہ ہی معبود واحد ہے اور اس سے پاک ہے کہ

وقف لازم

يَكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَفٰى

يَكُوْنَ	لَهٗ	وَلَدٌ	لَهٗ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	وَكَفٰى
ہو	واسطے اسکے	اولاد	واسطے اسکے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں	اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	اور کافی ہے

اس کے اولاد ہو۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور اللہ ہی

بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۷۱﴾ لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ

بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا	لَنْ	يَّسْتَنْكِفَ	الْمَسِيْحُ	اَنْ	يَّكُوْنَ	عَبْدًا	لِّلّٰهِ
اللہ	کارساز	ہرگز نہ	انکار کرے گا	مسیح	یہ کہ	ہو	بندہ	واسطے اللہ کے

کارساز کافی ہے﴿۱۷۱﴾ مسیح اس بات سے عار نہیں رکھتے کہ اللہ کے بندے ہوں

رکوع ۲۳

وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۭ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ

وَ	لَا	الْمَلٰٓئِكَةُ	الْمُقَرَّبُوْنَ	وَ	مَنْ	يَّسْتَنْكِفْ	عَنْ	عِبَادَتِهٖ	وَ	يَسْتَكْبِرْ
اور	نہ	فرشتے	مقرب	اور	جو کوئی	انکار کرے گا	سے	بندگی اس کی	اور	تکبر کرے گا

اور نہ مقرب فرشتے (عار رکھتے ہیں)۔ اور جو شخص اللہ کا بندہ ہونے کو موجبِ عار سمجھے اور سرکشی کرے

فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿۱۷۲﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

فَسَيَحْشُرُهُمْ	اِلَيْهِ	جَمِيْعًا	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
پس اکٹھا کرے گا ان کو	طرف اپنی	ساروں کو	پس پھر	جو لوگ	ایمان لائے	اور	عمل کیے

تو اللہ سب کو اپنے پاس جمع کر لے گا﴿۱۷۲﴾ تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام

الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا

الصّٰلِحٰتِ	فَيُوَفِّيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَ	يَزِيْدُهُمْ	مِّنْ	فَضْلِهٖ	وَ	اَمَّا
اچھے	پس پورا دے گا ان کو	ثواب ان کا	اور	زیادہ دے گا ان کو	سے	فضل اپنے	اور	جن

کرتے رہے وہ ان کو ان کا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے (کچھ) زیادہ بھی عنایت کرے گا۔ اور جنہوں

الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ

الَّذِيْنَ	اسْتَنْكَفُوْا	وَ	اسْتَكْبَرُوْا	فَيُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا
لوگوں نے	انکار کیا	اور	تکبر کیا	پس عذاب کرے گا ان کو	عذاب	درد دینے والا

نے (بندہ ہونے سے) عار و انکار اور تکبر کیا ان کو وہ تکلیف دینے والا عذاب دے گا

وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷۳﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ

وَ	لَا	يَجِدُوْنَ	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَلِيًّا	وَّ	لَا	نَصِيْرًا	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ
اور	نہ	پائیں گے	واسطے اپنے	سوائے	اللہ کے	دوست	اور	نہ	مددگار	اے	لوگو	تحقیق

اور وہ اللہ کے سوا اپنا حامی اور مددگار نہ پائیں گے ﴿۱۷۳﴾ لوگو! تمہارے پروردگار کی طرف سے

جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿۱۷۴﴾ فَاَمَّا

جَآءَكُمْ	بُرْهَانٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكُمْ	نُوْرًا	مُّبِيْنًا	فَاَمَّا
آئی تمہارے پاس	دلیل	سے	پروردگار تمہارے	اور	اتاری ہم نے	طرف تمہارے	روشنی	ظاہر	پس جو

تمہارے پاس دلیل (روشن) آچکی ہے اور ہم نے (کفر اور ضلالت کا اندھیرا دور کرنے کو) تمہاری طرف چمکتا ہوا نور بھیج دیا ہے ﴿۱۷۴﴾ پس جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	اعْتَصَمُوْا	بِهٖ	فَسَيُدْخِلُهُمْ	فِيْ	رَحْمَةٍ	مِّنْهُ
لوگ کہ	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور	محکم پکڑا	اس کو	پس البتہ داخل کرے گا ان کو	بیچ	رحمت کے	اپنی طرف سے

لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس (کے دین کی رسی) کو مضبوط پکڑے رہے ان کو وہ اپنی رحمت اور فضل (کی بہشتوں)

وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۱۷۵﴾ يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ

وَفَضْلٍ	وَّ	يَهْدِيْهِمْ	اِلَيْهِ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا	يَسْتَفْتُوْنَكَ
اور فضل کے	اور	دکھلائے گا ان کو	طرف اپنی	راہ	سیدھی	فتوی پوچھتے ہیں تجھ سے

میں داخل کرے گا اور اپنی طرف (پہنچنے کا) سیدھا رستہ دکھائے گا ﴿۱۷۵﴾ (اے پیغمبر) لوگ تم سے (کلالہ کے

قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗۤ

قُلِ	اللّٰهُ	يُفْتِيْكُمْ	فِي	الْكَلٰلَةِ	اِنِ	امْرُؤٌا	هَلَكَ	لَيْسَ	لَهٗ	وَلَدٌ	وَّلَهٗۤ
کہہ	اللہ	فتوی دیتا ہے تم کو	بیچ	کلالہ کے	اگر	کوئی مرد	ہلاک ہو جائے	نہیں ہو	واسطے اسکے	اولاد	اور واسطے اسکے ہو

بارے میں) حکم (الٰہی) دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ اللہ کلالہ کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا مرد مر جائے جس کے اولاد نہ ہو

اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ

اُخْتٌ	فَلَهَا	نِصْفُ	مَا	تَرَكَ	وَ	هُوَ	يَرِثُهَآ	اِنْ	لَّمْ	يَكُنْ	لَّهَا	وَلَدٌ
ایک بہن	پس واسطے اسکے ہے	آدھا	جو	چھوڑ گیا	اور	وہ	وارث ہوتا ہے اسکا	اگر	نہ	ہو	واسطے اسکے	اولاد

(اور نہ ماں باپ) اور اس کے بہن ہو تو اس کو بھائی کے ترکے میں سے آدھا حصہ ملے گا اور اگر بہن مر جائے اور اس کے اولاد نہ ہو تو اس کے تمام

فَاِنۡ كَانَتَا اثۡنَتَيۡنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَاِنۡ كَانُوۡۤا اِخۡوَةً

فَاِنۡ	كَانَتَا	اثۡنَتَيۡنِ	فَلَهُمَا	الثُّلُثٰنِ	مِمَّا	تَرَكَ	وَ	اِنۡ	كَانُوۡۤا	اِخۡوَةً
پس اگر	ہوں	دو بہنیں	پس واسطے ان دونوں کے	دو تہائی	اس چیز سے کہ	چھوڑ گیا	اور	اگر	ہوں وہ وارث	کئی

مال کا وارث بھائی ہو گا اور اگر (مرنے والے بھائی کی) دو بہنیں ہوں تو دونوں کو بھائی کے ترکے میں

رِجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثۡلُ حَظِّ الۡاُنۡثَيَيۡنِ ؕ يُبَيِّنُ اللّٰهُ

رِجَالًا	وَّ	نِسَآءً	فَلِلذَّكَرِ	مِثۡلُ	حَظِّ	الۡاُنۡثَيَيۡنِ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ
مرد	اور	عورتیں	پس واسطے مرد کے	برابر	حصے	دو عورتوں کے	بیان کرتا ہے	اللہ

دو تہائی۔ اور اگر بھائی اور بہن یعنی مرد اور عورتیں ملے جلے وارث ہوں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصہ کے برابر ہے۔ (یہ احکام)

لَكُمۡ اَنۡ تَضِلُّوۡا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۱۷۶﴾ ع

لَكُمۡ	اَنۡ	تَضِلُّوۡا	وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَىۡءٍ	عَلِيۡمٌ
واسطے تمہارے	یہ نہ ہو کہ	گمراہ ہو جاؤ	اور	اللہ	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا ہے

اللہ تم سے اس لیے بیان فرماتا ہے کہ بھٹکتے نہ پھرو۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے (۱۷۶)

آیاتھا ۱۲۰ — ۵ سُوۡرَةُ الۡمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۲ — رکوعاتھا ۱۶

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَوۡفُوۡا بِالۡعُقُوۡدِ ؕ ۵ اُحِلَّتۡ لَكُمۡ بَهِيۡمَةُ الۡاَنۡعَامِ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡۤا	اَوۡفُوۡا	بِالۡعُقُوۡدِ	اُحِلَّتۡ	لَكُمۡ	بَهِيۡمَةُ	الۡاَنۡعَامِ
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	پورا کرو	ساتھ عہدوں کے	حلال کیے گئے	واسطے تمہارے	چوپائے	مویشی

اے ایمان والو اپنے اقراروں کو پورا کرو۔ تمہارے لیے چار پائے جانور (جو چرنے والے ہیں) حلال کر دیے گئے ہیں

اِلَّا مَا يُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ غَيۡرَ مُحِلِّى الصَّيۡدِ وَاَنۡتُمۡ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اِلَّا	مَا	يُتۡلٰى	عَلَيۡكُمۡ	غَيۡرَ	مُحِلِّى	الصَّيۡدِ	وَاَنۡتُمۡ	حُرُمٌ	اِنَّ	اللّٰهَ
مگر	جو	پڑھی جاتی ہیں	اوپر تمہارے	نہ	حلال جاننے والے	شکار کو	اور تم	احرام باندھے ہو	بے شک	اللہ

بجز ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں مگر احرام (حج) میں شکار کو حلال نہ جاننا۔ اللہ

يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ① يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ

يَحْكُمُ	مَا	يُرِيْدُ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُحِلُّوْا	شَعَآئِرَ	اللّٰهِ
حکم کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	بے حرمت کرو	نشانیوں	اللہ کی کو

جیسا چاہتا ہے حکم دیتا ہے① مومنو! اللہ کے نام کی چیزوں کی بے حُرمتی نہ کرنا اور نہ ادب کے مہینے کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی

وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَآ آٰمِّيْنَ الْبَيْتَ

وَلَا	الشَّهْرَ	الْحَرَامَ	وَلَا	الْهَدْيَ	وَلَا الْقَلَآئِدَ	وَلَآ آٰمِّيْنَ	الْبَيْتَ
اور نہ	مہینے	حرام کو	اور نہ	اس جانور کو کہ نیاز کعبہ کی ہو	اور نہ جنکے گلے میں پٹہ ڈال کرلے جائیں کعبے کو	اور نہ قصد کرنیوالوں	گھر

اور نہ اُن جانوروں کی (جو اللہ کی نذر کر دیے گئے ہوں اور) جن کے گلوں میں پٹے بندھے ہوں اور نہ اُن لوگوں کی جو عزت کے گھر (یعنی بیت اللہ)

الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۭ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ۭ

الْحَرَامَ	يَبْتَغُوْنَ	فَضْلًا	مِّنْ	رَّبِّهِمْ	وَ	رِضْوَانًا	وَ	اِذَا	حَلَلْتُمْ	فَاصْطَادُوْا
حرمت والے کہ	چاہتے ہیں	فضل	سے	رب اپنے	اور	رضامندی	اور	جب	حلال ہو تم	پس شکار کرو

کو جا رہے ہوں (اور) اپنے پروردگار کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلب گار ہوں اور جب احرام اُتار دو تو (پھر اختیار ہے کہ) شکار کرو۔

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

وَ	لَا	يَجْرِمَنَّكُمْ	شَنَاٰنُ	قَوْمٍ	اَنْ	صَدُّوْكُمْ	عَنِ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ
اور	نہ	باعث ہو تم کو	دشمنی	کسی قوم کی	اس واسطے کہ	بند کیا تم کو	سے	مسجد	حرام

اور لوگوں کی دشمنی اس وجہ سے کہ انہوں نے تم کو عزت والی مسجد سے روکا تھا تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے

وقف لازم

اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۠ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى

اَنْ	تَعْتَدُوْا	وَتَعَاوَنُوْا	عَلَى	الْبِرِّ	وَ	التَّقْوٰى	وَلَا	تَعَاوَنُوْا	عَلَى
یہ کہ	حد سے نکل جاؤ	اور مددگاری کرو	اوپر	بھلائی کے	اور	پرہیزگاری کے	اور مت	مدد کرو	اوپر

کہ تم اُن پر زیادتی کرنے لگو۔ اور (دیکھو) نیکی اور پرہیز گاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ

الربع

الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ②

الْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ
گناہ کے	اور	تعدی کے	اور	ڈرو	اللہ سے	بے شک	اللہ	سخت	عذاب کرنیوالا ہے

اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کا عذاب سخت ہے②

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَآ أُهِلَّ لِغَيْرِ

حُرِّمَتْ	عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةُ	وَالدَّمُ	وَ	لَحْمُ	الْخِنْزِيرِ	وَ	مَآ	أُهِلَّ	لِغَيْرِ
حرام کیا گیا	اوپر تمہارے	مردار	اور خون	اور	گوشت	سُور کا	اور	جو کچھ	پکارا جائے	سوائے

تم پر مرا ہوا جانور اور (بہتا) لہو اور سُور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا

اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَآ أَكَلَ

اللّٰهِ	بِهٖ	وَالْمُنْخَنِقَةُ	وَالْمَوْقُوذَةُ	وَ	الْمُتَرَدِّيَةُ	وَ	النَّطِيحَةُ	وَ	مَآ	أَكَلَ
اللہ کے	ساتھ اسکے	اور گلا گھونٹی	اور لاٹھی ماری	اور	اوپر سے گر پڑی	اور	سینگ ماری	اور	جو	کھا گیا ہو

جائے اور جو جانور گلا گھٹ کر مر جائے اور جو چوٹ لگ کر مر جائے اور جو گر کر مر جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے، یہ سب حرام ہیں اور وہ جانور بھی

السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۖ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا

السَّبُعُ	إِلَّا	مَا	ذَكَّيْتُمْ	وَ	مَا	ذُبِحَ	عَلَى	النُّصُبِ	وَأَنْ	تَسْتَقْسِمُوا
درندہ	مگر	جو کہ	ذبح کرلو تم	اور	جو کہ	ذبح کیا جائے	اوپر	کسی تھان کے	اور یہ کہ	قسمت معلوم کرو

جس کو درندے پھاڑ کھائیں مگر جس کو تم (مرنے سے پہلے) ذبح کرلو۔ اور وہ جانور بھی جو تھان پر ذبح کیا جائے اور یہ بھی کہ پانسوں

بِالْأَزْلَامِ ۚ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ۗ اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ

بِالْأَزْلَامِ	ذٰلِكُمْ	فِسْقٌ	اَلْيَوْمَ	يَئِسَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ	دِينِكُمْ
ساتھ تیروں کے	یہ	فسق ہے	آج کے دن	ناامید ہوئے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	سے	تمہارے دین

سے قسمت معلوم کرو۔ یہ سب گناہ کے (کام) ہیں۔ آج کافر تمہارے دین سے نااُمید ہو گئے ہیں

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۚ اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ

فَلَا	تَخْشَوْهُمْ	وَ	اخْشَوْنِ	اَلْيَوْمَ	أَكْمَلْتُ	لَكُمْ	دِينَكُمْ	وَ	أَتْمَمْتُ
پس مت	ڈرو ان سے	اور	ڈرو مجھ سے	آج کے دن	پورا کیا میں نے	واسطے تمہارے	تمہارے دین کو	اور	پوری کی میں نے

تو اُن سے مت ڈرو اور مجھی سے ڈرتے رہو۔ (اور) آج ہم نے تمہارے لیے تمہارا دین کامل کر دیا

عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ فِي

عَلَيْكُمْ	نِعْمَتِي	وَ	رَضِيتُ	لَكُمُ	الْإِسْلَامَ	دِينًا	فَمَنِ	اضْطُرَّ	فِي
اوپر تمہارے	نعمت اپنی	اور	پسند کیا میں نے	واسطے تمہارے	اسلام کو	دین	پس جو کوئی	بے بس ہوا	بیچ

اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لیے اسلام کو دین پسند کیا۔ ہاں جو شخص بھوک میں

مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳﴾

رَّحِيْمٌ	غَفُوْرٌ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	لِّاِثْمٍ	مُتَجَانِفٍ	غَيْرَ	مَخْمَصَةٍ
مہربان ہے	بخشنے والا	اللہ	پس بے شک	طرف گناہ کے	جھکنے والا	نہ	بھوک کے

ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے﴿۳﴾

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ

عَلَّمْتُمْ	مَا	وَ	الطَّيِّبٰتُ	لَكُمُ	اُحِلَّ	قُلْ	لَهُمْ	اُحِلَّ	مَاذَآ	يَسْـَٔلُوْنَكَ
سکھلا و تم	جو	اور	پاکیزہ چیزیں	واسطے تمہارے	حلال کی گئی ہے	کہہ	واسطے انکے	حلال کیا گیا ہے	کیا	پوچھتے ہیں تجھ سے

تم سے پوچھتے ہیں کہ کون کون سی چیزیں انکے لیے حلال ہیں۔ (ان سے) کہہ دو کہ سب پاکیزہ چیزیں تم کو حلال ہیں اور وہ (شکار) بھی حلال ہے

مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۫ فَكُلُوْا مِمَّآ

مِمَّآ	فَكُلُوْا	اللّٰهُ	عَلَّمَكُمُ	مِمَّا	تُعَلِّمُوْنَهُنَّ	مُكَلِّبِيْنَ	مِّنَ الْجَوَارِحِ
اس چیز سے کہ	پس کھاؤ	اللہ نے	سکھایا ہے تم کو	اس چیز سے کہ	سکھلاتے ہو تم ان کو	شکار کرنے والوں کو	زخم دینے والوں کو

جو تمہارے لیے ان شکاری جانوروں نے پکڑا ہو جن کو تم نے سدھار رکھا ہو اور جس (طریق) سے اللہ نے تمہیں (شکار کرنا) سکھایا ہے (اسی طریق سے)

اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	اتَّقُوا	وَ	عَلَيْهِ	اللّٰهِ	اسْمَ	اذْكُرُوا	وَ	عَلَيْكُمْ	اَمْسَكْنَ
اللہ	بے شک	اللہ سے	ڈرو	اور	اوپر اس کے	اللہ کا	نام	یاد کرو	اور	اوپر تمہارے	پکڑ رکھیں

تم نے ان کو سکھایا ہو تو جو شکار وہ تمہارے لیے پکڑ رکھیں اس کو کھا لیا کرو (اور شکاری جانوروں کے چھوڑتے وقت) اللہ کا نام لے لیا کرو اور اللہ

سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴﴾ اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	وَطَعَامُ	الطَّيِّبٰتُ	لَكُمُ	اُحِلَّ	اَلْيَوْمَ	الْحِسَابِ	سَرِيْعُ
ان لوگوں کا کہ	اور کھانا	پاکیزہ چیزیں	واسطے تمہارے	حلال ہے	آج کے دن	حساب کا	جلد لینے والا ہے

سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۴﴾ آج تمہارے لیے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں اور اہل کتاب کا

اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۫ وَالْمُحْصَنٰتُ

الْمُحْصَنٰتُ	وَ	لَّهُمْ	حِلٌّ	طَعَامُكُمْ	وَ	لَّكُمْ	حِلٌّ	الْكِتٰبَ	اُوْتُوا
پاکدامنیں	اور	واسطے ان کے	حلال ہے	کھانا تمہارا	اور	واسطے تمہارے	حلال ہے	کتاب	دیئے گئے ہیں

کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے

مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ

مِنَ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَ	الْمُحْصَنٰتُ	مِنَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ
میں سے	مسلمانوں	اور	پاکدامنیں	میں سے کہ	ان لوگوں	دیئے گئے ہیں	کتاب	سے

اور پاک دامن مومن عورتیں اور پاک دامن اہلِ کتاب عورتیں

قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ

قَبْلِكُمْ	اِذَآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	مُحْصِنِيْنَ	غَيْرَ	مُسٰفِحِيْنَ
پہلے تم	جب	دو تم ان کو	مہران کے	نکاح میں لانے والے	نہ	بدکاری کرنے والے

بھی (حلال ہیں) جبکہ ان کا مہر دے دو۔ اور ان سے عفت قائم رکھنی مقصود ہو نہ کھلی بدکاری کرنی

وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ

وَ	لَا	مُتَّخِذِيْٓ	اَخْدَانٍ	وَ	مَنْ	يَّكْفُرْ	بِالْاِيْمَانِ	فَقَدْ	حَبِطَ
اور	نہ	پکڑنے والے	چھپے آشنا	اور	جو کوئی	کفر کرے	ساتھ ایمان کے	پس تحقیق	کھوئے گئے

اور نہ چھپی دوستی کرنی۔ اور جو شخص ایمان کا منکر ہوا اُس کے عمل ضائع

عَمَلُهٗ ز وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ع ۵ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

ع ۵

عَمَلُهٗ	وَهُوَ	فِي	الْاٰخِرَةِ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
عمل اس کے	اور وہ	بیچ	آخرت کے	ٹوٹا پانے والوں میں سے ہے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

ہو گئے۔ اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہو گا (۵) مومنو!

اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى

اِذَا	قُمْتُمْ	اِلَى	الصَّلٰوةِ	فَاغْسِلُوْا	وُجُوْهَكُمْ	وَ	اَيْدِيَكُمْ	اِلَى
جب	کھڑے ہو تم	واسطے	نماز کے	پس دھوؤ	اپنے مونہوں کو	اور	اپنے ہاتھوں کو	تک

جب تم نماز پڑھنے کا قصد کیا کرو تو منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھو لیا

الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَاِنْ

الْمَرَافِقِ	وَ	امْسَحُوْا	بِرُءُوْسِكُمْ	وَ	اَرْجُلَكُمْ	اِلَى	الْكَعْبَيْنِ	وَ	اِنْ
کہنیوں	اور	مسح کرو	اپنے سروں کا	اور	دھوؤ اپنے پاؤں کو	تک	ٹخنوں	اور	اگر

کرو اور سر کا مسح کر لیا کرو اور ٹخنوں تک پاؤں (دھو لیا کرو) اور اگر

كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ

سَفَرٍ	عَلٰى	اَوْ	مَّرْضٰٓى	كُنْتُمْ	اِنْ	وَ	فَاطَّهَّرُوْا	جُنُبًا	كُنْتُمْ
سفر کے	اوپر	یا	بیمار	ہو تم	اگر	اور	پس نہالو	ناپاک	ہو تم

نہانے کی حاجت ہو تو (نہا کر) پاک ہو جایا کرو اور اگر بیمار ہو یا سفر میں ہو

اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً

مَآءً	تَجِدُوْا	فَلَمْ	النِّسَآءَ	اَوْ لٰمَسْتُمُ	الْغَآئِطِ	مِّنَ	مِّنْكُمْ	اَحَدٌ	جَآءَ	اَوْ
پانی	پاؤ تم	پس نہ	عورتوں سے	یا صحبت کرو تم	مکان ضرور	سے	تم میں سے	کوئی	آئے	یا

یا تم میں سے کوئی بیت الخلا سے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ مل سکے

فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ اَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا

مَا	مِّنْهُ	اَيْدِيْكُمْ	وَ	بِوُجُوْهِكُمْ	فَامْسَحُوْا	طَيِّبًا	صَعِيْدًا	فَتَيَمَّمُوْا
نہیں	اس سے	اپنے ہاتھوں کو	اور	اپنے مونہوں کو	پس ملو تم	پاک سے	مٹی	پس تیمم کرو

تو پاک مٹی لو اور اس سے منہ اور ہاتھوں کا مسح (یعنی تیمم) کر لو۔ اللہ تم

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّ لٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ

لِيُطَهِّرَكُمْ	يُّرِيْدُ	لٰكِنْ	وَّ	حَرَجٍ	مِّنْ	عَلَيْكُمْ	لِيَجْعَلَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ
تاکہ پاک کرے تم کو	ارادہ کرتا ہے	لیکن	اور	تنگی	کچھ	اوپر تمہارے	تاکہ کرے	اللہ	ارادہ کرتا

پر کسی طرح کی تنگی نہیں کرنا چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے

وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۶﴾ وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ

اللّٰهِ	نِعْمَةَ	اذْكُرُوْا	وَ	تَشْكُرُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	عَلَيْكُمْ	نِعْمَتَهٗ	لِيُتِمَّ	وَ
اللہ کی	نعمت	یاد کرو	اور	شکر کرو	تاکہ تم	اوپر تمہارے	نعمت اپنی	تاکہ پوری کرے	اور

اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کرے تاکہ تم شکر کرو ﴿۶﴾ اور اللہ نے جو تم پر احسان کیے ہیں ان کو یاد

عَلَيْكُمْ وَ مِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ز

اَطَعْنَا	وَ	سَمِعْنَا	قُلْتُمْ	اِذْ	بِهٖٓ	وَاثَقَكُمْ	الَّذِيْ	مِيْثَاقَهُ	وَ	عَلَيْكُمْ
مانا ہم نے	اور	سنا ہم نے	کہا تم نے	جب	ساتھ اس کے	قول لیا ہے تم سے	جو کہ	عہد اس کا	اور	اوپر تمہارے

کرو اور اس عہد کو بھی جس کا تم سے قول لیا تھا (یعنی) جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے (اللہ کا حکم) سن لیا اور قبول کیا۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۷ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور	ڈرو	اللہ سے	بیشک	اللہ	جاننے والا ہے	سینے والی بات کو	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہیں

اور اللہ سے ڈرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ دلوں کی باتوں (تک) سے واقف ہے (۷) اے ایمان والو!

كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۫ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ

كُوْنُوْا	قَوّٰمِيْنَ	لِلّٰهِ	شُهَدَآءَ	بِالْقِسْطِ	وَ	لَا	يَجْرِمَنَّكُمْ	شَنَاٰنُ
ہو جاؤ تم	قائم رہنے والے	واسطے اللہ کے	گواہی دینے والے	ساتھ انصاف کے	اور	نہ	باعث ہو تم کو	دشمنی

اللہ کے لیے انصاف کی گواہی دینے کے لیے کھڑے ہو جایا کرو۔ اور لوگوں کی دشمنی تم کو اس بات پر آمادہ

قَوْمٍ عَلٰۤى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۫ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

قَوْمٍ	عَلٰۤى	اَلَّا	تَعْدِلُوْا	اِعْدِلُوْا	هُوَ	اَقْرَبُ	لِلتَّقْوٰى	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ
کسی قوم کی	اوپر	اس بات کے کہ نہ	عدل کرو	عدل کرو	وہ	بہت نزدیک ہے	پرہیزگاری کے	اور	ڈرو	اللہ سے

نہ کرے کہ انصاف چھوڑ دو۔ انصاف کیا کرو کہ یہی پرہیزگاری کی بات ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔

اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۸ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	وَعَدَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
بے شک	اللہ	خبردار ہے	اس چیز سے کہ	کرتے ہو تم	وعدہ کیا	اللہ نے	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	اور	کام کیے

کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے (۸) جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان

الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۹ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اچھے	واسطے ان کے	بخشش ہے	اور	ثواب	بڑا	اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے

سے اللہ نے وعدہ فرمایا ہے کہ ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے (۹) اور جنہوں نے کفر کیا

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝۱۰ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَاۤ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْجَحِيْمِ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور جھٹلایا	نشانیوں ہماری کو	یہ لوگ	رہنے والے ہیں	دوزخ کے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں (۱۰) اے ایمان والو!

اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ

اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	هَمَّ	قَوْمٌ	اَنْ	يَّبْسُطُوْٓا	اِلَيْكُمْ
یاد کرو	نعمت	اللہ کی	اوپر تمہارے	جب	قصد کیا	ایک قوم نے	یہ کہ	دراز کریں	طرف تمہاری

اللہ نے جو تم پر احسان کیا ہے اس کو یاد کرو جب ایک جماعت نے ارادہ کیا کہ تم پر دست درازی

اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَ عَلَى

اَيْدِيَهُمْ	فَكَفَّ	اَيْدِيَهُمْ	عَنْكُمْ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	عَلَى
اپنے ہاتھوں کو	پس بند کیے	ہاتھ ان کے	تم سے	اور ڈرو	اللہ سے	اور	اوپر

کریں تو اُس نے ان کے ہاتھ تم سے روک دیے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور مومنوں کو اللہ

اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ

اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَلَقَدْ	اَخَذَ	اللّٰهُ	مِيْثَاقَ
اللہ کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	ایمان والے	اور البتہ تحقیق	لیا	اللہ نے	عہد

ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے ﴿۱۱﴾ اور اللہ نے بنی اسرائیل سے

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۭ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ

بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	وَ	بَعَثْنَا	مِنْهُمُ	اثْنَيْ عَشَرَ	نَقِيْبًا	وَ	قَالَ	اللّٰهُ	اِنِّيْ
بنی	اسرائیل سے	اور	کھڑے کیے ہم نے	ان میں سے	بارہ	سردار	اور	کہا	اللہ نے	بیشک میں

اقرار لیا اور ان میں ہم نے بارہ ۱۲ سردار مقرر کیے۔ پھر اللہ نے فرمایا کہ میں

مَعَكُمْ ۭ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ

مَعَكُمْ	لَئِنْ	اَقَمْتُمُ	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَيْتُمُ	الزَّكٰوةَ	وَ	اٰمَنْتُمْ	بِرُسُلِيْ
ساتھ تمہارے ہوں	اگر	قائم رکھو تم	نماز کو	اور	دو تم	زکوۃ کو	اور	ایمان لاؤ تم	ساتھ میرے پیغمبروں کے

تمہارے ساتھ ہوں۔ اگر تم نماز پڑھتے اور زکوۃ دیتے رہو گے اور میرے پیغمبروں پر ایمان لاؤ گے

وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ

وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ	وَ	اَقْرَضْتُمُ	اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	لَّاُكَفِّرَنَّ	عَنْكُمْ
اور قوت دو ان کو	اور	قرض دو تم	اللہ کو	قرض	اچھا	البتہ دور کروں گا	تم سے

اور ان کی مدد کرو گے اور اللہ کو قرض حسنہ دو گے تو میں تم سے تمہارے گناہ دور

سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ

سَيِّاٰتِكُمْ	وَ	لَاُدْخِلَنَّكُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	فَمَنْ
برائیاں تمہاری	اور	البتہ داخل کروں گا تم کو	بہشتوں میں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	پس جو کوئی

کردوں گا اور تم کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ پھر جس

كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٢﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ

كَفَرَ	بَعْدَ	ذٰلِكَ	مِنْكُمْ	فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَآءَ	السَّبِيْلِ	فَبِمَا	نَقْضِهِمْ
کافر ہوا	پیچھے	اس کے	تم میں سے	پس تحقیق	گمراہ ہوا	سیدھی	راہ سے	پس بسبب	انکے توڑنے کے

نے اس کے بعد تم میں سے کفر کیا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا ﴿١٢﴾ تو ان لوگوں کے

مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ

مِّيْثَاقَهُمْ	لَعَنّٰهُمْ	وَ	جَعَلْنَا	قُلُوْبَهُمْ	قٰسِيَةً	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	عَنْ
عہد اپنے کو	لعنت کیا ہم نے انکو	اور	کر دیا ہم نے	ان کے دلوں کو	سخت	بدل ڈالتے ہیں	کلام کو	سے

عہد توڑ دینے کے سبب ہم نے اُن پر لعنت کی اور اُن کے دلوں کو سخت کر دیا۔ یہ لوگ کلماتِ (کتاب) کو اپنے مقامات سے

مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى

مَّوَاضِعِهٖ	وَ	نَسُوْا	حَظًّا	مِّمَّا	ذُكِّرُوْا	بِهٖ	وَلَا تَزَالُ	تَطَّلِعُ	عَلٰى
جگہ ان کی	اور	بھول گئے	حصہ	اس چیز سے کہ	نصیحت کیے گئے تھے	ساتھ اسکے	اور ہمیشہ رہے گا تو	خبردار ہوتا	اوپر

بدل دیتے ہیں اور جن باتوں کی ان کو نصیحت کی گئی تھی ان کا بھی ایک حصہ فراموش کر بیٹھے اور تھوڑے آدمیوں کے سوا

خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۗ اِنَّ

خَآئِنَةٍ	مِّنْهُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّنْهُمْ	فَاعْفُ	عَنْهُمْ	وَ	اصْفَحْ	اِنَّ
خیانت کے	ان سے	مگر	تھوڑے	ان میں سے	پس معاف کر	ان سے	اور	درگزر کر	بے شک

ہمیشہ تم ان کی (ایک نہ ایک) خیانت کی خبر پاتے رہتے ہو تو ان کی خطائیں معاف کر دو اور (ان سے) درگزر کرو۔ بے شک

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣﴾ وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى

اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَ	مِنَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	نَصٰرٰٓى
اللہ	دوست رکھتا ہے	احسان کرنے والوں کو	اور	سے کہ	ان لوگوں	کہتے ہیں	بے شک ہم	نصاریٰ ہیں

اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿١٣﴾ اور جو لوگ (اپنے تئیں) کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں

اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ

بَيْنَهُمُ	فَاَغْرَيْنَا	بِهٖ	ذُكِّرُوْا	مِّمَّا	حَظًّا	فَنَسُوْا	مِيْثَاقَهُمْ	اَخَذْنَا
درمیان انکے	پس لگادی ہم نے	ساتھ اسکے	نصیحت کیے گئے تھے	اس چیز سے کہ	حصہ	پس بھول گئے	قول ان کا	لیا ہم نے

ہم نے ان سے بھی عہد لیا تھا مگر انہوں نے بھی اس نصیحت کا جو ان کو کی گئی تھی ایک حصہ فراموش کر دیا تو ہم نے ان کے باہم

الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا

بِمَا	اللّٰهُ	يُنَبِّئُهُمُ	سَوْفَ	وَ	الْقِيٰمَةِ	يَوْمِ	اِلٰى	الْبَغْضَآءَ	وَ	الْعَدَاوَةَ
ساتھ اس چیز کے کہ	اللہ	خبردار کریگا انکو	البتہ	اور	قیامت کے	دن	تک	بغض	اور	دشمنی

قیامت تک کے لیے دشمنی اور کینہ ڈال دیا۔ اور جو کچھ وہ کرتے رہے اللہ عنقریب ان کو

كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ

لَكُمْ	يُبَيِّنُ	رَسُوْلُنَا	جَآءَكُمْ	قَدْ	الْكِتٰبِ	يٰۤاَهْلَ	يَصْنَعُوْنَ	كَانُوْا
واسطے تمہارے	بیان کرتا ہے	پیغمبر ہمارا	آیا ہے تمہارے پاس	تحقیق	کتاب	اے اہل	کرتے	تھے وہ

اس سے آگاہ کرے گا ﴿۱۴﴾ اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے پیغمبر (آخرالزماں) آ گئے ہیں کہ جو کچھ تم کتاب

كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ۬ قَدْ

قَدْ	كَثِيْرٍ	عَنْ	يَعْفُوْا	وَ	الْكِتٰبِ	مِنَ	تُخْفُوْنَ	كُنْتُمْ	مِّمَّا	كَثِيْرًا
تحقیق	بہت	سے	درگزر کرتا ہے	اور	کتاب میں	سے	چھپاتے	تھے تم	اس چیز سے کہ	بہت

(الٰہی) میں سے چھپاتے تھے وہ اس میں سے بہت کچھ تمہیں کھول کھول کر بتا دیتے ہیں اور تمہارے بہت سے قصور معاف کر دیتے

جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ لا يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ

مَنِ	اللّٰهُ	بِهِ	يَّهْدِيْ	مُّبِيْنٌ	كِتٰبٌ	وَّ	نُوْرٌ	اللّٰهِ	مِّنَ	جَآءَكُمْ
اس شخص کو کہ	اللہ	ساتھ اسکے	ہدایت کرتا ہے	بیان کرنے والی	کتاب	اور	روشنی	اللہ کی	طرف سے	آئی تمہارے پاس

ہیں۔ بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور روشن کتاب آ چکی ہے ﴿۱۵﴾ جس سے اللہ اپنی رضا پر چلنے والوں کو

اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ

النُّوْرِ	اِلَى	الظُّلُمٰتِ	مِّنَ	وَيُخْرِجُهُمْ	السَّلٰمِ	سُبُلَ	رِضْوَانَهٗ	اتَّبَعَ
روشنی کے	طرف	تاریکیوں	سے	اور نکالتا ہے ان کو	سلامتی کی	راہیں	اسکی رضامندی کی	پیروی کرتا ہے

نجات کے رستے دکھاتا ہے اور اپنے حکم سے اندھیرے میں سے نکال کر روشنی کی طرف

بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٦﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ

بِاِذْنِهٖ	وَ	يَهْدِيْهِمْ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	لَقَدْ	كَفَرَ	الَّذِيْنَ
ساتھ حکم اپنے کے	اور	ہدایت دیتا ہے ان کو	طرف	راہ	سیدھی کے	البتہ تحقیق	کافر ہوئے	وہ لوگ جو

لے جاتا اور ان کو سیدھے رستے پر چلاتا ہے ﴿١٦﴾ جو لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ عیسٰی ابن مریم اللہ ہیں

قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ

قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْمَسِيْحُ	ابْنُ	مَرْيَمَ	قُلْ	فَمَنْ	يَّمْلِكُ	مِنَ	اللّٰهِ
کہتے ہیں	بےشک	اللہ	وہی ہے	مسیح	بیٹا	مریم کا	کہہ	پس کون	اختیار رکھتا ہے	سے	کام اللہ کے

وہ بیشک کافر ہیں۔ (اُن سے) کہہ دو کہ اگر اللہ عیسٰی ابن مریم کو

شَيْـــًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِي

شَيْـــًٔا	اِنْ	اَرَادَ	اَنْ	يُّهْلِكَ	الْمَسِيْحَ	ابْنَ	مَرْيَمَ	وَ	اُمَّهٗ	وَ	مَنْ	فِي
کچھ	اگر	چاہے	یہ کہ	ہلاک کر ڈالے	مسیح	بیٹے	مریم کے کو	اور	اسکی ماں کو	اور	جو کوئی ہے	بیچ

اور ان کی والدہ کو اور جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو ہلاک کرنا چاہے تو اس کے آگے کس کی پیش چل

الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۭ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ

الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا
زمین کے	سارے	اور	واسطے اللہ کے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	جو کچھ	درمیان دونوں کے ہے

سکتی ہے؟ اور آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب پر اللہ کی بادشاہی ہے۔

يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ

يَخْلُقُ	مَا	يَشَاۗءُ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰي	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَ	قَالَتِ	الْيَهُوْدُ
پیدا کرتا ہے	جو کچھ	چاہتا ہے	اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	اور	کہا	یہود نے

وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿١٧﴾ اور یہود

وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰۗؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّاۗؤُهٗ ۭ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ۭ

وَ	النَّصٰرٰى	نَحْنُ	اَبْنٰۗؤُا	اللّٰهِ	وَاَحِبَّاۗؤُهٗ	قُلْ	فَلِمَ	يُعَذِّبُكُمْ	بِذُنُوْبِكُمْ
اور	نصاریٰ نے	ہم	بیٹے ہیں	اللہ کے	اور پیارے ہیں اسکے	کہہ	پس کیوں	عذاب کرتا ہے تمکو	ساتھ تمہارے گناہوں کے

اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں کہو کہ پھر وہ تمہاری بداعمالیوں کے سبب تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے

بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

بَلْ	اَنْتُمْ	بَشَرٌ	مِّمَّنْ	خَلَقَ	يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ
بلکہ	ہوتم	آدمی	اس چیز سے کہ	پیدا کیا ہے	بخشتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	عذاب کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے

(نہیں) بلکہ تم اس کی مخلوقات میں (دوسروں کی طرح کے) انسان ہو۔ وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے۔

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ز وَ اِلَيْهِ

وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	وَ	اِلَيْهِ
اور	واسطے اللہ کے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	جو کچھ	درمیان دونوں کے ہے	اور	طرف اسی کی ہے

اور آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب پر اللہ ہی کی حکومت ہے اور (سب کو) اسی کی طرف لوٹ

الْمَصِيْرُ ﴿١٨﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى

الْمَصِيْرُ	يٰۤاَهْلَ	الْكِتٰبِ	قَدْ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلُنَا	يُبَيِّنُ	لَكُمْ	عَلٰى
پھر جانا	اے اہل	کتاب	تحقیق	آیا تمہارے پاس	پیغمبر ہمارا	بیان کرتا ہے	واسطے تمہارے	اوپر

کر جانا ہے ﴿١٨﴾ اے اہل کتاب پیغمبروں کے آنے کا سلسلہ جو (ایک عرصہ تک) منقطع رہا تو (اب) تمہارے

فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّ لَا نَذِيْرٍ ز

فَتْرَةٍ	مِّنَ	الرُّسُلِ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	مَا	جَآءَنَا	مِنْ	بَشِيْرٍ	وَّ	لَا	نَذِيْرٍ
پیچھے موقوف ہو جانے کے	سے	پیغمبروں	ایسا نہ ہو کہ	کہو تم	نہیں	آیا ہمارے پاس	کوئی	خوشخبری دینے والا	اور	نہ	ڈرانے والا

پاس ہمارے پیغمبر آ گئے ہیں جو تم سے (ہمارے احکام) بیان کرتے ہیں تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری یا ڈر سنانے والا نہیں آیا۔

فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّ نَذِيْرٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٩﴾ ع وَ اِذْ

ع ٨ / ٧

فَقَدْ	جَآءَكُمْ	بَشِيْرٌ	وَّ	نَذِيْرٌ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَ	اِذْ
پس تحقیق	آیا تمہارے پاس	خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	اور	جب

سو (اب) تمہارے پاس خوشخبری اور ڈر سنانے والے آ گئے ہیں۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿١٩﴾ اور جب

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ

قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	جَعَلَ
کہا	موسیٰ نے	واسطے اپنی قوم کے	اے قوم میری	یاد کرو	نعمت	اللہ کی	اوپر تمہارے	جب	کیا اس نے

موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو تم پر اللہ نے جو احسان کیے ہیں ان کو یاد کرو کہ اس

فِيْكُمْ اَنْبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ

فِيْكُمْ	اَنْبِيَآءَ	وَجَعَلَكُمْ	مُّلُوْكًا	وَّ	اٰتٰىكُمْ	مَّا لَمْ	يُؤْتِ	اَحَدًا	مِّنَ
بیچ تمہارے	پیغمبر	اور کیا تم کو	بادشاہ	اور	دیا تم کو	جو کچھ کہ نہ	دیا	کسی کو	سے

نے تم میں پیغمبر پیدا کیے اور تمہیں بادشاہ بنایا اور تم کو اتنا کچھ عنایت کیا کہ اہلِ عالم میں سے کسی کو

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۰﴾ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ

الْعٰلَمِيْنَ	يٰقَوْمِ	ادْخُلُوا	الْاَرْضَ	الْمُقَدَّسَةَ	الَّتِيْ	كَتَبَ	اللّٰهُ
سارے جہاں	اے قوم میری	داخل ہو	زمین	پاک میں	جو کہ	لکھی ہے	اللہ نے

نہیں دیا ﴿۲۰﴾ تو بھائیو تم ارضِ مقدس (یعنی ملک شام) میں جسے اللہ نے تمہارے لیے لکھ رکھا ہے چل

لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۱﴾ قَالُوْا

لَكُمْ	وَ	لَا	تَرْتَدُّوْا	عَلٰٓى	اَدْبَارِكُمْ	فَتَنْقَلِبُوْا	خٰسِرِيْنَ	قَالُوْا
واسطے تمہارے	اور	مت	پھر جاؤ	اوپر	پیٹھ اپنی کے	پس پلٹ جاؤ	ٹوٹا پانے والے	کہا انہوں نے

داخل ہو اور (دیکھنا مقابلے کے وقت) پیٹھ نہ پھیر دینا ورنہ نقصان میں پڑ جاؤ گے ﴿۲۱﴾ وہ کہنے لگے

يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى

يٰمُوْسٰٓى	اِنَّ	فِيْهَا	قَوْمًا	جَبَّارِيْنَ	وَاِنَّا	لَنْ	نَّدْخُلَهَا	حَتّٰى
اے موسیٰ	بیشک	بیچ اس کے	قوم ہے	سرکش	اور بے شک ہم	ہرگز نہ	داخل ہونگے اس میں	یہاں تک کہ

کہ موسیٰ وہاں تو بڑے زبردست لوگ (رہتے) ہیں۔ اور جب تک وہ اس سرزمین سے نکل نہ جائیں

يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ رَجُلٰنِ

يَخْرُجُوْا	مِنْهَا	فَاِنْ	يَّخْرُجُوْا	مِنْهَا	فَاِنَّا	دٰخِلُوْنَ	قَالَ	رَجُلٰنِ
وہ نکل جائیں	اس میں سے	پس اگر	نکل جائیں	اس میں سے	پس بیشک ہم	داخل ہونیوالے ہیں	کہا	دو مردوں نے

ہم وہاں جا نہیں سکتے۔ ہاں اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تو ہم جا داخل ہوں گے ﴿۲۲﴾ جو لوگ (اللہ سے)

مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ

مِنَ	الَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمَا	ادْخُلُوْا	عَلَيْهِمُ	الْبَابَ
سے	ان لوگوں جو	ڈرتے تھے	انعام کیا تھا	اللہ نے	اوپر ان کے	داخل ہو تم	اوپر ان کے	دروازے سے

ڈرتے تھے ان میں سے دو شخص جن پر اللہ کی عنایت تھی کہنے لگے کہ اُن لوگوں پر دروازے کے رستے سے حملہ کر دو

فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ۬ وَ عَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْۤا اِنْ كُنْتُمْ

كُنْتُمْ	اِنْ	فَتَوَكَّلُوْۤا	اللّٰهِ	عَلَى	وَ	غٰلِبُوْنَ	فَاِنَّكُمْ	دَخَلْتُمُوْهُ	فَاِذَا
ہوتم	اگر	پس توکل کروتم	اللہ کے	اوپر	اور	غالب ہو	پس بے شک تم	داخل ہو گئے تم	پس جب

جب تم دروازے میں داخل ہو گئے تو فتح تمہاری ہے۔ اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھو بشرطیکہ

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَاۤ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا

فِيْهَا	مَّا دَامُوْا	اَبَدًا	نَّدْخُلَهَاۤ	لَنْ	اِنَّا	يٰمُوْسٰۤى	قَالُوْا	مُّؤْمِنِيْنَ
اس میں	جب تک وہ رہیں گے	کبھی بھی	داخل ہوں گے اس میں	ہرگز نہ	بیشک ہم	اے موسیٰ	کہا انہوں نے	ایمان والے

صاحبِ ایمان ہو ﴿۲۳﴾ وہ بولے کہ موسیٰ جب تک وہ لوگ وہاں ہیں ہم کبھی وہاں نہیں جا سکتے

فَاذْهَبْ اَنْتَ وَ رَبُّكَ فَقَاتِلَاۤ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ

رَبِّ	قَالَ	قٰعِدُوْنَ	هٰهُنَا	اِنَّا	فَقَاتِلَاۤ	رَبُّكَ	وَ	اَنْتَ	فَاذْهَبْ
اے رب میرے	کہا	بیٹھے ہیں	ہم یہیں	بے شک	پس لڑو تم دونوں	پروردگار تیرا	اور	تو	پس جا

(اگر لڑنا ہی ضرور ہے) تو تم اور تمہارا اللہ جاؤ اور لڑو، ہم یہیں بیٹھے رہیں گے ﴿۲۴﴾ موسیٰ نے (اللہ سے) التجا کی کہ پروردگار

اِنِّىْ لَاۤ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِىْ وَ اَخِىْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ الْقَوْمِ

الْقَوْمِ	بَيْنَ	وَ	بَيْنَنَا	فَافْرُقْ	اَخِىْ	وَ	نَفْسِىْ	اِلَّا	اَمْلِكُ	لَاۤ	اِنِّىْ
قوم	درمیان	اور	درمیان ہمارے	پس جدائی ڈال	بھائی اپنے کا	اور	جان اپنی کا	مگر	مالک	نہیں	بیشک میں

میں اپنے اور اپنے بھائی کے سوا اور کسی پر اختیار نہیں رکھتا تو ہم میں اور اُن نافرمان

الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ

سَنَةً	اَرْبَعِيْنَ	عَلَيْهِمْ	مُحَرَّمَةٌ	فَاِنَّهَا	قَالَ	الْفٰسِقِيْنَ
سال	چالیس	اوپر ان کے	وہ زمین حرام کی گئی ہے	پس بیشک	کہا	فاسقوں کے

لوگوں میں جدائی کر دے ﴿۲۵﴾ اللہ نے فرمایا کہ وہ ملک اُن پر چالیس برس تک کے لیے حرام کر دیا گیا (کہ وہاں جانے نہ

يَتِيْهُوْنَ فِى الْاَرْضِ ؕ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ ع وَاتْلُ

وَاتْلُ	الْفٰسِقِيْنَ	الْقَوْمِ	عَلَى	تَاْسَ	فَلَا	الْاَرْضِ	فِى	يَتِيْهُوْنَ
اور پڑھ	فاسقوں کے	قوم	اوپر	غم کھا	پس مت	زمین کے	بیچ	سرگرداں پھریں گے

پائیں گے اور جنگل کی) زمین میں سرگرداں پھرتے رہیں گے۔ تو ان نافرمان لوگوں کے حال پر افسوس نہ کرو ﴿۲۶﴾ اور (اے

ع ۸

وقف لازم

عَلَيۡهِمۡ نَبَاَ ابۡنَىۡ اٰدَمَ بِالۡحَقِّ ۘ اِذۡ قَرَّبَا قُرۡبَانًا فَتُقُبِّلَ

عَلَيۡهِمۡ	نَبَاَ ابۡنَىۡ	اٰدَمَ	بِالۡحَقِّ	اِذۡ	قَرَّبَا	قُرۡبَانًا	فَتُقُبِّلَ
اوپر ان کے	خبر دو بیٹوں	آدم کی	ساتھ حق کے	جب	نیاز لائے دونوں	کچھ نیاز	پس قبول کی گئی

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اُن کو آدم کے دو بیٹوں (ہابیل اور قابیل) کے حالات (جو بالکل) سچے (ہیں) پڑھ کر سنا دو۔ جب ان دونوں نے (اللہ کی جناب میں)

مِنۡ اَحَدِهِمَا وَلَمۡ يُتَقَبَّلۡ مِنَ الۡاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقۡتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا

مِنۡ اَحَدِهِمَا	وَ	لَمۡ	يُتَقَبَّلۡ	مِنَ	الۡاٰخَرِ	قَالَ	لَاَقۡتُلَنَّكَ	قَالَ	اِنَّمَا
ان دونوں میں سے ایک کی	اور	نہ	قبول کی گئی	سے	دوسرے	کہا اس نے	البتہ قتل کروں گا میں تجھ کو	کہا اس نے	نہیں سوائے اس کے کہ

کچھ نیازیں چڑھائیں تو ایک کی نیاز تو قبول ہوگئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی۔ (تب قابیل ہابیل سے) کہنے لگا کہ میں تجھے قتل کردوں گا اُس نے کہا

النصف

يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿٢٧﴾ لَئِنۡۢ بَسَطْتَّ اِلَىَّ يَدَكَ لِتَقۡتُلَنِىۡ مَاۤ

يَتَقَبَّلُ	اللّٰهُ	مِنَ	الۡمُتَّقِيۡنَ	لَئِنۡ	بَسَطْتَّ	اِلَىَّ	يَدَكَ	لِتَقۡتُلَنِىۡ	مَاۤ
قبول کرتا ہے	اللہ	سے	پرہیزگاروں	البتہ اگر	دراز کرے گا تو	طرف میری	ہاتھ اپنا	تاکہ قتل کردے مجھ کو	نہیں

کہ اللہ پرہیزگاروں ہی کی (نیاز) قبول فرمایا کرتا ہے ﴿٢٧﴾ اور اگر تو مجھے قتل کرنے کے لیے مجھ پر ہاتھ چلائے گا

اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِىَ اِلَيۡكَ لِاَقۡتُلَكَ ۚ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ

اَنَا	بِبَاسِطٍ	يَّدِىَ	اِلَيۡكَ	لِاَقۡتُلَكَ	اِنِّىۡۤ	اَخَافُ	اللّٰهَ	رَبَّ
میں	دراز کرنے والا ہوں	ہاتھ اپنا	طرف تیری	تاکہ مار ڈالوں میں تجھ کو	بے شک میں	ڈرتا ہوں	اللہ	پروردگار

تو میں تجھ کو قتل کرنے کے لیے تجھ پر ہاتھ نہیں چلاؤں گا۔ مجھے تو اللہ رب العالمین سے

الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٢٨﴾ اِنِّىۡۤ اُرِيۡدُ اَنۡ تَبُوۡٓاَ بِاِثۡمِىۡ وَاِثۡمِكَ فَتَكُوۡنَ مِنۡ

الۡعٰلَمِيۡنَ	اِنِّىۡۤ	اُرِيۡدُ	اَنۡ	تَبُوۡٓاَ	بِاِثۡمِىۡ	وَ	اِثۡمِكَ	فَتَكُوۡنَ	مِنۡ
عالموں کے سے	بیشک میں	ارادہ کرتا ہوں	یہ کہ	پھر جائے تو	ساتھ گناہ میرے کے	اور	گناہ اپنے کے	پس ہو جائے تو	سے

ڈر لگتا ہے ﴿٢٨﴾ میں چاہتا ہوں کہ تم میرے گناہ میں بھی ماخوذ ہو اور اپنے گناہ میں بھی۔ پھر (زمرۂ) اہل دوزخ

اَصۡحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيۡنَ ﴿٢٩﴾ ۚ فَطَوَّعَتۡ لَهٗ

اَصۡحٰبِ	النَّارِ	وَ	ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	الظّٰلِمِيۡنَ	فَطَوَّعَتۡ	لَهٗ
رہنے والے	آگ کے	اور	یہ	بدلہ ہے	ظالموں کا	پس رغبت دلائی	اس کو

میں ہو۔ اور ظالموں کی یہی سزا ہے ﴿٢٩﴾ مگر اس کے نفس نے

نَفۡسُهٗ قَتۡلَ اَخِيۡهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصۡبَحَ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۳۰﴾ فَبَعَثَ

نَفۡسُهٗ	قَتۡلَ	اَخِيۡهِ	فَقَتَلَهٗ	فَاَصۡبَحَ	مِنَ	الۡخٰسِرِيۡنَ	فَبَعَثَ
نفس اسکے نے	مار ڈالنا	بھائی اپنے کا	پس مار ڈالا اس کو	پس ہو گیا	سے	ٹوٹا پانے والوں میں	پس بھیجا

اس کو بھائی کے قتل ہی کی ترغیب دی تو اُس نے اسے قتل کر دیا اور خسارہ اٹھانے والوں میں ہو گیا ﴿۳۰﴾ اب اللہ نے

اللّٰهُ غُرَابًا يَّبۡحَثُ فِى الۡاَرۡضِ لِيُرِيَهٗ كَيۡفَ يُوَارِىۡ سَوۡءَةَ

اللّٰهُ	غُرَابًا	يَّبۡحَثُ	فِى	الۡاَرۡضِ	لِيُرِيَهٗ	كَيۡفَ	يُوَارِىۡ	سَوۡءَةَ
اللہ نے	ایک کوا	کریدتا تھا	بیچ	زمین کے	تا کہ دکھائے اس کو	کیوں کر	ڈھانک دے	لاش

ایک کوا بھیجا جو زمین کریدنے لگا تا کہ اسے دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کیونکر

اَخِيۡهِ‌ؕ قَالَ يٰوَيۡلَتٰٓى اَعَجَزۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِثۡلَ هٰذَا الۡغُرَابِ

اَخِيۡهِ	قَالَ	يٰوَيۡلَتٰٓى	اَعَجَزۡتُ	اَنۡ	اَكُوۡنَ	مِثۡلَ	هٰذَا	الۡغُرَابِ
بھائی اپنے کے	کہا	اے وائے مجھ کو	کیا نہ ہوا مجھ سے	یہ کہ	ہوں میں	مانند	اس	کوے کے

چھپائے۔ کہنے لگا اے ہے مجھ سے اتنا بھی نہ ہو سکا کہ اس کوے کے برابر ہوتا

فَاُوَارِىَ سَوۡءَةَ اَخِىۡ‌ۚ فَاَصۡبَحَ مِنَ النّٰدِمِيۡنَ ۛۚ ﴿۳۱﴾ مِنۡ اَجۡلِ ذٰ لِكَ ۛۚ

فَاُوَارِىَ	سَوۡءَةَ	اَخِىۡ	فَاَصۡبَحَ	مِنَ	النّٰدِمِيۡنَ	مِنۡ اَجۡلِ ذٰ لِكَ
پس ڈھانک دوں میں	لاش	اپنے بھائی کی	پس ہو گیا	سے	پشیمانوں میں	اسی واسطے

کہ اپنے بھائی کی لاش چھپا دیتا۔ پھر وہ پشیمان ہوا ﴿۳۱﴾ اس (قتل) کی وجہ سے

كَتَبۡنَا عَلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اَنَّهٗ مَنۡ قَتَلَ نَفۡسًا ۢ بِغَيۡرِ

كَتَبۡنَا	عَلٰى	بَنِىۡۤ	اِسۡرَآءِيۡلَ	اَنَّهٗ	مَنۡ	قَتَلَ	نَفۡسًا	بِغَيۡرِ
لکھا ہم نے	اوپر	بنی	اسرائیل کے	یہ کہ	جو کوئی	مار ڈالے	کسی جی کو	بغیر بدلے

ہم نے بنی اسرائیل پر یہ حکم نازل کیا کہ جو شخص کسی کو (ناحق) قتل کرے گا (یعنی) بغیر اس کے کہ

نَفۡسٍ اَوۡ فَسَادٍ فِى الۡاَرۡضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيۡعًا ؕ وَمَنۡ

نَفۡسٍ	اَوۡ	فَسَادٍ	فِى	الۡاَرۡضِ	فَكَاَنَّمَا	قَتَلَ	النَّاسَ	جَمِيۡعًا	وَ	مَنۡ
جی کے	یا	بغیر فساد کے	بیچ	زمین کے	پس گویا کہ	مار ڈالا	لوگوں کو	سب کو	اور	جس نے

جان کا بدلہ لیا جائے یا ملک میں خرابی کرنے کی سزا دی جائے اس نے گویا تمام لوگوں کو قتل کیا اور جو

اَحۡيَاهَا فَكَاَنَّمَاۤ اَحۡيَا النَّاسَ جَمِيۡعًا ؕ وَلَقَدۡ جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُنَا

اَحۡيَاهَا	فَكَاَنَّمَاۤ	اَحۡيَا	النَّاسَ	جَمِيۡعًا	وَ	لَقَدۡ	جَآءَتۡهُمۡ	رُسُلُنَا
جلا دیا اس کو	پس گویا کہ	جلا دیا اس نے	لوگوں کو	سب کو	اور	البتہ تحقیق	آئے ہیں ان کے پاس	پیغمبر ہمارے

اس کی زندگانی کا موجب ہوا تو گویا تمام لوگوں کی زندگانی کا موجب ہوا۔ اور ان لوگوں

بِالۡبَيِّنٰتِ ثُمَّ اِنَّ كَثِيۡرًا مِّنۡهُمۡ بَعۡدَ ذٰلِكَ فِى الۡاَرۡضِ

بِالۡبَيِّنٰتِ	ثُمَّ	اِنَّ	كَثِيۡرًا	مِّنۡهُمۡ	بَعۡدَ	ذٰلِكَ	فِى	الۡاَرۡضِ
ساتھ ظاہر دلیلوں کے	پھر	بیشک	بہت	ان میں سے	پیچھے ہیں	اس کے	بیچ	زمین کے

کے پاس ہمارے پیغمبر روشن دلیلیں لا چکے ہیں۔ پھر اس کے بعد بھی ان میں بہت سے لوگ ملک میں حد اعتدال سے

لَمُسۡرِفُوۡنَ ﴿۳۲﴾ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيۡنَ يُحَارِبُوۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ

لَمُسۡرِفُوۡنَ	اِنَّمَا	جَزٰٓؤُا	الَّذِيۡنَ	يُحَارِبُوۡنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوۡلَهٗ
البتہ حد سے نکل جانیوالے	نہیں سوائے اسکے کے	بدلہ	ان لوگوں کا جو	لڑتے ہیں	اللہ سے	اور	اس کے رسول سے

نکل جاتے ہیں ﴿۳۲﴾ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے لڑائی کریں اور ملک میں فساد کرنے کو

وَيَسۡعَوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ فَسَادًا اَنۡ يُّقَتَّلُوۡۤا اَوۡ يُصَلَّبُوۡۤا اَوۡ تُقَطَّعَ

وَ	يَسۡعَوۡنَ	فِى	الۡاَرۡضِ	فَسَادًا	اَنۡ	يُّقَتَّلُوۡۤا	اَوۡ	يُصَلَّبُوۡۤا	اَوۡ	تُقَطَّعَ
اور	دوڑتے ہیں	بیچ	زمین کے	فساد کو	یہ کہ	قتل کیے جائیں	یا	سولی دیئے جائیں	یا	کاٹے جائیں

دوڑتے پھریں ان کی یہی سزا ہے کہ قتل کر دیے جائیں یا سولی چڑھا دیے جائیں یا ان کے ایک ایک طرف

اَيۡدِيۡهِمۡ وَاَرۡجُلُهُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ اَوۡ يُنۡفَوۡا مِنَ الۡاَرۡضِ ؕ ذٰلِكَ

اَيۡدِيۡهِمۡ	وَ	اَرۡجُلُهُمۡ	مِّنۡ	خِلَافٍ	اَوۡ	يُنۡفَوۡا	مِنَ	الۡاَرۡضِ	ذٰلِكَ
ہاتھ ان کے	اور	پاؤں ان کے	طرف سے	مخالف	یا	دور کر دیئے جائیں	سے	اس زمین	یہ

کے ہاتھ اور ایک ایک طرف کے پاؤں کاٹ دیے جائیں یا ملک سے نکال دیے جائیں۔ یہ تو دنیا

لَهُمۡ خِزۡىٌ فِى الدُّنۡيَا وَلَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۳۳﴾ اِلَّا

لَهُمۡ	خِزۡىٌ	فِى	الدُّنۡيَا	وَلَهُمۡ	فِى	الۡاٰخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِيۡمٌ	اِلَّا
واسطے انکے	رسوائی ہے	بیچ	دنیا کے	اور واسطے انکے	بیچ	آخرت کے	عذاب ہے	بڑا	مگر

میں ان کی رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لیے بڑا (بھاری) عذاب (تیار) ہے ﴿۳۳﴾ ہاں جن

الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

الَّذِيْنَ	تَابُوْا	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	تَقْدِرُوْا	عَلَيْهِمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ
جن لوگوں نے	توبہ کی	اس سے	پہلے	کہ	تم قدرت پاؤ	اوپر ان کے	پس جانو	کہ بیشک	اللہ

لوگوں نے اس سے پیشتر کہ تمہارے قابو آجائیں توبہ کر لی تو جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۴﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	ابْتَغُوْٓا	اِلَيْهِ
بخشنے والا	مہربان ہے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اللہ سے	اور	ڈھونڈو	طرف اسکے

مہربان ہے ﴿۳۴﴾ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کا قرب حاصل کرنے کا

ع ٥ / ٩

الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

الْوَسِيْلَةَ	وَ	جَاهِدُوْا	فِيْ	سَبِيْلِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
وسیلہ	اور	محنت کرو	بیچ	اس کی راہ کے	تاکہ تم	فلاح پاؤ	بے شک	جو لوگ

ذریعہ تلاش کرتے رہو اور اس کے رستے میں جہاد کرو تاکہ رُستگاری پاؤ ﴿۳۵﴾ جو لوگ کافر ہیں

كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا

كَفَرُوْا	لَوْ	اَنَّ	لَهُمْ	مَّا	فِي	الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَّمِثْلَهٗ	مَعَهٗ	لِيَفْتَدُوْا
کافر ہوئے	اگر	ہو	واسطے ان کے	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	سب	اور مانند اس کی	ساتھ اسکے	تاکہ بدلہ دیں

اگر ان کے پاس روئے زمین (کے تمام خزانے اور اس) کا سب مال ومتاع ہو اور اس کے ساتھ اسی قدر اور بھی ہو تاکہ

بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

بِهٖ	مِنْ	عَذَابِ	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	مَا	تُقُبِّلَ	مِنْهُمْ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
ساتھ اسکے	سے	عذاب	دن	قیامت کے	نہ	قبول کیا جائے	ان سے	اور	واسطے انکے	عذاب ہے

قیامت کے روز عذاب (سے رُستگاری حاصل کرنے) کا بدلہ دیں تو اُن سے قبول نہیں کیا جائے گا اور ان کو درد دینے والا

اَلِيْمٌ ﴿۳٦﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ

اَلِيْمٌ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّخْرُجُوْا	مِنَ	النَّارِ	وَ	مَا	هُمْ	بِخٰرِجِيْنَ
درد دینے والا	ارادہ کریں گے	یہ کہ	نکل جائیں	سے	آگ	اور	نہیں	وہ	نکل جانے والے

عذاب ہو گا ﴿۳٦﴾ (ہر چند) چاہیں گے کہ آگ سے نکل جائیں مگر اس سے نہیں نکل سکیں

مِنۡهَا ۫ وَلَهُمۡ عَذَابٌ مُّقِيۡمٌ ﴿۳۷﴾ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقۡطَعُوۡۤا

مِنۡهَا	وَ	لَهُمۡ	عَذَابٌ	مُّقِيۡمٌ	وَ	السَّارِقُ	وَ	السَّارِقَةُ	فَاقۡطَعُوۡۤا
اس سے	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	ہمیشہ کا	اور	چور	اور	چورنی	پس کاٹو

گے اور ان کے لیے ہمیشہ کا عذاب ہے ﴿۳۷﴾ اور جو چوری کرے مرد ہو یا عورت ان کے ہاتھ کاٹ

اَيۡدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۳۸﴾

اَيۡدِيَهُمَا	جَزَآءًۢ	بِمَا	كَسَبَا	نَكَالًا	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	عَزِيۡزٌ	حَكِيۡمٌ
ہاتھ ان دونوں کے	بدلے اس چیز کے	کہ جو	کمایا انہوں نے	عبرت	طرف سے	اللہ کی	اور	اللہ	غالب	حکمت والا ہے

ڈالو۔ یہ اُن کے فعلوں کی سزا اور اللہ کی طرف سے عبرت ہے اور اللہ زبردست (اور) صاحبِ حکمت ہے ﴿۳۸﴾

فَمَنۡ تَابَ مِنۡۢ بَعۡدِ ظُلۡمِهٖ وَاَصۡلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوۡبُ عَلَيۡهِ ؕ اِنَّ

فَمَنۡ	تَابَ	مِنۡۢ بَعۡدِ	ظُلۡمِهٖ	وَ	اَصۡلَحَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يَتُوۡبُ	عَلَيۡهِ	اِنَّ
پس جو کوئی	توبہ کرے	پیچھے	ظلم اپنے کے	اور	نیکی کرے	پس بے شک	اللہ	پھر آتا ہے	اوپر اسکے	بیشک

پس جو شخص گناہ کے بعد توبہ کرلے اور نیکوکار ہو جائے تو اللہ اس کو معاف کر دے گا۔ کچھ شک نہیں

اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۳۹﴾ اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ

اللّٰهَ	غَفُوۡرٌ	رَّحِيۡمٌ	اَلَمۡ	تَعۡلَمۡ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَهٗ	مُلۡكُ	السَّمٰوٰتِ
اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	کیا نہ	جانا تو نے	یہ کہ	اللہ	واسطے اسکے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی

کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۳۹﴾ کیا تم کو معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں اللہ ہی

وَالۡاَرۡضِ ؕ يُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَغۡفِرُ لِمَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

وَ	الۡاَرۡضِ	يُعَذِّبُ	مَنۡ	يَّشَآءُ	وَيَغۡفِرُ	لِمَنۡ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ
اور	زمین کی	عذاب کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور بخشتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	اللہ	اوپر	ہر

کی سلطنت ہے۔ جس کو چاہے عذاب کرے اور جسے چاہے بخش دے۔ اور اللہ ہر چیز

شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۴۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوۡلُ لَا يَحۡزُنۡكَ الَّذِيۡنَ يُسَارِعُوۡنَ فِى

شَىۡءٍ	قَدِيۡرٌ	يٰۤاَيُّهَا	الرَّسُوۡلُ	لَا	يَحۡزُنۡكَ	الَّذِيۡنَ	يُسَارِعُوۡنَ	فِى
چیز کے	قادر ہے	اے	رسول	نہ	غمگین کریں تجھ کو	وہ لوگ کہ	جلدی کرتے ہیں	بیچ

پر قادر ہے ﴿۴۰﴾ اے پیغمبر جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں (کچھ تو) ان میں سے (ہیں) جو منہ سے

معانقہ — الوقف علی الاول اجوز

الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ

الْكُفْرِ	مِنَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَ	لَمْ	تُؤْمِنْ	قُلُوْبُهُمْ
کفر کے	سے	ان لوگوں میں کہ	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	ساتھ اپنے مونہوں کے	اور	نہ	ایمان لائے	دل ان کے

کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں لیکن ان کے دل مومن نہیں ہیں

وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ

وَمِنَ الَّذِيْنَ	هَادُوْا	سَمّٰعُوْنَ	لِلْكَذِبِ	سَمّٰعُوْنَ	لِقَوْمٍ
اور ان لوگوں میں سے کہ	یہودی ہوئے	سننے والے ہیں	واسطے جھوٹ کے	سننے والے ہیں	واسطے قوم

اور (کچھ) ان میں سے جو یہودی ہیں ان کی وجہ سے غمناک نہ ہونا یہ غلط باتیں بنانے کے لیے جاسوسی کرتے پھرتے ہیں اور ایسے لوگوں (کے

اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ۭ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ

اٰخَرِيْنَ	لَمْ	يَاْتُوْكَ	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَوَاضِعِهٖ
دوسری کے کہ	نہ	آئی تیرے پاس	بدل ڈالتے ہیں	باتوں کو	پیچھے	جگہ ان کی سے

بہکانے) کے لیے جاسوس بنے ہیں جو ابھی تمہارے پاس نہیں آئے۔ (صحیح) باتوں کو اُن کے مقامات (میں ثابت ہونے) کے بعد بدل دیتے ہیں

يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ۭ

يَقُوْلُوْنَ	اِنْ	اُوْتِيْتُمْ	هٰذَا	فَخُذُوْهُ	وَ	اِنْ	لَّمْ	تُؤْتَوْهُ	فَاحْذَرُوْا
کہتے ہیں	اگر	دیئے جاؤ تم	یہ	پس لے لو اس کو	اور	اگر	نہ	دیئے جاؤ تم وہ	پس بچو

اور (لوگوں سے) کہتے ہیں کہ اگر تم کو یہی (حکم) ملے تو اسے قبول کر لینا اور اگر نہ ملے تو (اس سے) احتراز کرنا۔

وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ

وَ	مَنْ	يُّرِدِ	اللّٰهُ	فِتْنَتَهٗ	فَلَنْ	تَمْلِكَ	لَهٗ	مِنَ	اللّٰهِ	شَيْـًٔا	اُولٰۗىِٕكَ
اور	جو شخص کہ	ارادہ کرے	اللہ	گمراہ کرنا اس کا	پس ہرگز نہیں	مالک ہوگا تو	واسطے اسکے	طرف سے	اللہ کی	کچھ	یہ وہ لوگ ہیں

اور اگر کسی کو اللہ گمراہ کرنا چاہے تو اس کے لیے تم کچھ بھی اللہ سے (ہدایت کا) اختیار نہیں رکھتے۔

الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ۭ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ښ

الَّذِيْنَ	لَمْ	يُرِدِ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّطَهِّرَ	قُلُوْبَهُمْ	لَهُمْ	فِي	الدُّنْيَا	خِزْيٌ
جو کہ	نہ	ارادہ کیا	اللہ نے	یہ کہ	پاک کرے	ان کے دلوں کو	واسطے انکے لیے	بیچ	دنیا کے	رسوائی

یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پاک کرنا نہیں چاہا۔ اُن کے لیے دنیا میں بھی ذلت ہے

وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٤١﴾ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ

وَ	لَهُمْ	فِي	الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	سَمّٰعُوْنَ	لِلْكَذِبِ	اَكّٰلُوْنَ
اور	واسطے ان کے	بیچ	آخرت کے	عذاب ہے	بڑا	سننے والے ہیں	جھوٹ کو	بہت کھانیوالے ہیں

اور آخرت میں بھی بڑا عذاب ہے﴿٤١﴾ (یہ) جھوٹی باتیں بنانے کے لیے جاسوسی کرنے والے اور رشوت کا حرام مال

لِلسُّحْتِ ط فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ج

لِلسُّحْتِ	فَاِنْ	جَآءُوْكَ	فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ	اَوْ	اَعْرِضْ	عَنْهُمْ
حرام کو	پس اگر	آئیں تیرے پاس	پس حکم کر	درمیان ان کے	یا	منہ پھیر لے	ان سے

کھانے والے ہیں۔ اگر یہ تمہارے پاس (کوئی مقدمہ فیصل کرانے کو) آئیں تو تم ان میں فیصلہ کر دینا یا اعراض کرنا۔

وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ط وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ

وَ	اِنْ	تُعْرِضْ	عَنْهُمْ	فَلَنْ	يَّضُرُّوْكَ	شَيْـًٔا	وَ	اِنْ	حَكَمْتَ	فَاحْكُمْ
اور	اگر	منہ پھیر لے تو	ان سے	پس ہرگز نہ	پہنچائیں گے تجھ کو ضرر	کچھ	اور	اگر	حکم کرے تو	پس حکم کر

اور اگر ان سے اعراض کرو گے تو وہ تمہارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے اور اگر فیصلہ

بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ط اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَكَيْفَ

بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُقْسِطِيْنَ	وَ	كَيْفَ
درمیان ان کے	ساتھ انصاف کے	بے شک	اللہ	دوست رکھتا ہے	انصاف کرنے والوں کو	اور	کیوں کر

کرنا چاہو تو انصاف کا فیصلہ کرنا۔ بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے﴿٤٢﴾ اور یہ تم سے

يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ

يُحَكِّمُوْنَكَ	وَ	عِنْدَ	هُمُ	التَّوْرٰىةُ	فِيْهَا	حُكْمُ	اللّٰهِ	ثُمَّ	يَتَوَلَّوْنَ
حکم کریں تجھ کو	اور	نزدیک	ان کے	توریت ہے	بیچ اس کے	حکم ہے	اللہ کا	پھر	پھر جاتے ہیں

(اپنے مقدمات) کیونکر فیصل کرائیں گے جبکہ خود ان کے پاس تورات (موجود) ہے جس میں اللہ کا حکم (لکھا ہوا) ہے (یہ اسے جانتے ہیں)

مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ط وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٣﴾ ع اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا

ع ٩/١٠ ٦

مِنْ بَعْدِ	ذٰلِكَ	وَ	مَآ	اُولٰٓئِكَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	اِنَّآ	اَنْزَلْنَا	التَّوْرٰىةَ	فِيْهَا
پیچھے	اس کے	اور	نہیں	یہ لوگ	ایمان لانے والے	بیشک	اتاری ہم نے	توریت	بیچ اسکے

پھر اس کے بعد اس سے پھر جاتے ہیں اور یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے﴿٤٣﴾ بیشک ہم نے تورات نازل فرمائی جس میں

هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا

هُدًى	وَّ	نُوْرٌ	يَحْكُمُ	بِهَا	النَّبِيُّوْنَ	الَّذِيْنَ	اَسْلَمُوْا	لِلَّذِيْنَ	هَادُوْا
ہدایت ہے	اور	روشنی ہے	حکم کرتے تھے	ساتھ اسکے	پیغمبر	وہ جو	مطیع تھے	واسطے ان لوگوں کے کہ	یہودی ہوئے

ہدایت اور روشنی ہے۔ اُسی کے مطابق انبیاء جو (اللہ کے) فرمانبردار تھے یہودیوں کوحکم دیتے رہے ہیں

وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا

وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ	وَالْاَحْبَارُ	بِمَا	اسْتُحْفِظُوْا	مِنْ	كِتٰبِ	اللّٰهِ	وَ	كَانُوْا
اور اللہ کے لوگ	اور عالم لوگ	ساتھ اس چیز کے کہ	یاد رکھوائے گئے تھے	سے	کتاب	اللہ کی	اور	تھے

اور مشائخ اور علماء بھی کیونکہ وہ کتابِ اللہ کے نگہبان مقرر کیے گئے تھے اور اس پر

عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ

عَلَيْهِ	شُهَدَآءَ	فَلَا	تَخْشَوُا	النَّاسَ	وَ	اخْشَوْنِ	وَ	لَا	تَشْتَرُوْا	بِاٰيٰتِيْ
اوپر اس کے	گواہ	پس مت	ڈرو	لوگوں سے	اور	ڈرو مجھ سے	اور	مت	مول لو بدلے	نشانیوں میری کے

گواہ تھے (یعنی حکمِ الٰہی کا یقین رکھتے تھے) تو تم لوگوں سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا اور میری آیتوں کے بدلے

ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

ثَمَنًا	قَلِيْلًا	وَ	مَنْ	لَّمْ	يَحْكُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
مول	تھوڑا	اور	جو کوئی	نہ	حکم کرے	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری ہے	اللہ نے	پس یہ لوگ	وہ ہیں

تھوڑی سی قیمت نہ لینا۔ اور جو اللہ کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی

الْكٰفِرُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ

الْكٰفِرُوْنَ	وَ	كَتَبْنَا	عَلَيْهِمْ	فِيْهَآ	اَنَّ	النَّفْسَ	بِالنَّفْسِ	وَ	الْعَيْنَ
کافر	اور	لکھا ہم نے	اوپر ان کے	بیچ اس کے	یہ کہ	جان بدلے	جان کے	اور	آنکھ

لوگ کافر ہیں ﴿٤٤﴾ اور ہم نے ان لوگوں کے لیے تورات میں یہ حکم لکھ دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ

بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ

بِالْعَيْنِ	وَ	الْاَنْفَ	بِالْاَنْفِ	وَ	الْاُذُنَ	بِالْاُذُنِ	وَالسِّنَّ	بِالسِّنِّ
بدلے آنکھ کے	اور	ناک	بدلے ناک کے	اور	کان	بدلے کان کے	اور دانت	بدلے دانت کے

کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت

وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ وَمَنْ لَّمْ

وَالْجُرُوْحَ	قِصَاصٌ	فَمَنْ	تَصَدَّقَ	بِهٖ	فَهُوَ	كَفَّارَةٌ	لَّهٗ	وَ	مَنْ	لَّمْ
اور زخموں کا	بدلہ ہے	پس جو کوئی	خیرات کر ڈالے	ساتھ اسکے	پس وہ	کفارہ ہے	واسطے اسکے	اور	جو کوئی	نہ

اور سب زخموں کا اسی طرح بدلہ ہے۔ لیکن جو شخص بدلہ معاف کر دے وہ اس کے لیے کفارہ ہو گا۔ اور جو اللہ

يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى

يَحْكُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَقَفَّيْنَا	عَلٰٓى
حکم کرے	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری ہے	اللہ نے	پس یہ لوگ	وہ ہیں	ظالم	اور پچھاڑی بھیجا ہم نے	اوپر

کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ بے انصاف ہیں (٤٥) اور ان پیغمبروں کے بعد انہیں کے

اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۪

اٰثَارِهِمْ	بِعِيْسَى	ابْنِ	مَرْيَمَ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ	يَدَيْهِ	مِنَ	التَّوْرٰىةِ
انکے پیروں کے	عیسیٰ	بیٹے	مریم کے کو	سچا کرنے والا	اس چیز کو کہ	آگے	اس کے تھی	سے	توریت

قدموں پر ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی تصدیق کرتے تھے

وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

وَ	اٰتَيْنٰهُ	الْاِنْجِيْلَ	فِيْهِ	هُدًى	وَّنُوْرٌ	وَّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ	يَدَيْهِ
اور	دی ہم نے	انجیل	بیچ اس کے	ہدایت ہے	اور روشنی ہے	اور	سچا کرنے والی	اس چیز کو کہ	آگے	اس کے ہے

اور اُن کو انجیل عنایت کی جس میں ہدایت اور نور ہے اور تورات کی جو اس سے پہلی (کتاب) ہے

مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٦﴾ ؕ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ

مِنَ	التَّوْرٰىةِ	وَ	هُدًى	وَّمَوْعِظَةً	لِّلْمُتَّقِيْنَ	وَلْيَحْكُمْ	اَهْلُ
سے	توریت	اور	ہدایت	اور موعظت ہے	واسطے پرہیزگاروں کے	اور چاہیے کہ حکم کریں	اہل

تصدیق کرتی ہے اور پرہیزگاروں کو راہ بتاتی اور نصیحت کرتی ہے (٤٦) اور اہلِ انجیل کو چاہیے

الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

الْاِنْجِيْلِ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	فِيْهِ	وَ	مَنْ	لَّمْ	يَحْكُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ
انجیل	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری ہے	اللہ نے	بیچ اس کے	اور	جو کوئی	نہ	حکم کرے	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری ہے	اللہ نے

کہ جو احکام اللہ نے اس میں نازل فرمائے ہیں اس کے مطابق حکم دیا کریں۔ اور جو اللہ کے نازل کیے ہوئے احکام کے مطابق

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا

فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	وَ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	مُصَدِّقًا
پس یہ لوگ	وہی ہیں	فاسق	اور	اتاری ہم نے	طرف تیری	کتاب	ساتھ حق کے	سچا کرنے والی

حکم نہ دے گا تو ایسے لوگ نافرمان ہیں ﴿۴۷﴾ اور (اے پیغمبر) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلی

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ

لِّمَا	بَيْنَ	يَدَيْهِ	مِنَ	الْكِتٰبِ	وَ	مُهَيْمِنًا	عَلَيْهِ	فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ	بِمَآ
اس چیز کو کہ	آگے	اس کے ہے	سے	کتاب	اور	نگہبان	اوپر اس کے	پس حکم کر	درمیان انکے	ساتھ اس چیز کے کہ

کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان (سب) پر شامل ہے تو جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کے مطابق ان کا

اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ لِكُلٍّ

اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَهُمْ	عَمَّا	جَآءَكَ	مِنَ	الْحَقِّ	لِكُلٍّ
اتاری	اللہ نے	اور	مت	پیروی کر	ان کے خواہشات کی	مڑ کر اس چیز سے کہ	آئی ہے تیرے پاس	سے	حق	واسطے ہر ایک کے

فیصلہ کرنا اور حق جو تمہارے پاس آچکا ہے اس کو چھوڑ کر ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ ہم نے تم

جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً

جَعَلْنَا	مِنْكُمْ	شِرْعَةً	وَّ	مِنْهَاجًا	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَجَعَلَكُمْ	اُمَّةً
کیا ہم نے	تم میں سے	گھاٹ	اور	راہ	اور	اگر	چاہتا	اللہ	البتہ کرتا تم کو	امت

میں سے ہر ایک (فرقے) کے لیے ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی شریعت پر

وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اِلَى

وَّاحِدَةً	وَّ	لٰكِنْ	لِّيَبْلُوَكُمْ	فِيْ	مَآ	اٰتٰىكُمْ	فَاسْتَبِقُوا	الْخَيْرٰتِ	اِلَى
ایک	اور	لیکن	تاکہ آزمائے تم کو	بیچ	اس چیز کے کہ	دی تم کو	پس دوڑ کر لو	بھلائیوں کو	طرف

کر دیتا مگر جو حکم اس نے تم کو دیے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے سو نیک کاموں میں جلدی کرو۔ تم

اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَاَنِ

اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ	وَ	اَنِ
اللہ کی ہے	پھر جانا تمہارا	سب کا	پس خبر دے گا تم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے تم	بیچ اس کے	اختلاف کرتے	اور	یہ کہ

سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتا دے گا ﴿۴۸﴾ اور (ہم پھر تاکید کرتے ہیں کہ) جو

اُحۡكُمۡ بَيۡنَهُمۡ بِمَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَهُمۡ وَاحۡذَرۡهُمۡ اَنۡ

اُحۡكُمۡ	بَيۡنَهُمۡ	بِمَآ	اَنۡزَلَ	اللّٰهُ	وَ	لَا	تَتَّبِعۡ	اَهۡوَآءَهُمۡ	وَ	احۡذَرۡهُمۡ	اَنۡ
حکم کر	درمیان انکے	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری	اللہ نے	اور	مت	پیروی کر	ان کی خواہشوں کی	اور	بچتا رہ ان سے	یہ کہ

(حکم) اللہ نے نازل فرمایا ہے اُسی کے مطابق ان میں فیصلہ کرنا اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا اور ان سے بچتے رہنا کہ

يَّفۡتِنُوۡكَ عَنۡۢ بَعۡضِ مَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ اِلَيۡكَ ؕ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاعۡلَمۡ اَنَّمَا

يَّفۡتِنُوۡكَ	عَنۡۢ	بَعۡضِ	مَآ	اَنۡزَلَ	اللّٰهُ	اِلَيۡكَ	فَاِنۡ	تَوَلَّوۡا	فَاعۡلَمۡ	اَنَّمَا
بہکائیں تجھ کو	اس چیز سے	بعض	جو کہ	اتاری ہے	اللہ نے	طرف تیری	پس اگر	پھر جائیں	پس جان تو	سوائے اسکے نہیں کہ

کسی حکم سے جو اللہ نے تم پر نازل فرمایا ہے یہ کہیں تم کو بہکا نہ دیں۔ اگر یہ نہ مانیں تو جان لو کہ

يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ يُّصِيۡبَهُمۡ بِبَعۡضِ ذُنُوۡبِهِمۡ ؕ وَاِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ

يُرِيۡدُ	اللّٰهُ	اَنۡ	يُّصِيۡبَهُمۡ	بِبَعۡضِ	ذُنُوۡبِهِمۡ	وَ	اِنَّ	كَثِيۡرًا	مِّنَ
ارادہ کرتا ہے	اللہ	یہ کہ	پہنچائے ان کو سزا	بعضے	ان کے گناہوں کی	اور	بے شک	بہت	سے

اللہ چاہتا ہے کہ ان کے بعض گناہوں کے سبب اُن پر مصیبت نازل کرے۔ اور اکثر لوگ

النَّاسِ لَفٰسِقُوۡنَ ﴿۴۹﴾ اَفَحُكۡمَ الۡجَاهِلِيَّةِ يَبۡغُوۡنَ ؕ وَمَنۡ اَحۡسَنُ

النَّاسِ	لَفٰسِقُوۡنَ	اَفَحُكۡمَ	الۡجَاهِلِيَّةِ	يَبۡغُوۡنَ	وَ	مَنۡ	اَحۡسَنُ
لوگوں میں	البتہ فاسق ہیں	کیا پس حکم	جاہلیت کا	چاہتے ہیں	اور	کون شخص	بہتر ہے

تو نافرمان ہیں ﴿۴۹﴾ کیا یہ زمانۂ جاہلیت کے حکم کے خواہش مند ہیں۔ اور جو یقین رکھتے

مِنَ اللّٰهِ حُكۡمًا لِّقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ ﴿۵۰﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

مِنَ	اللّٰهِ	حُكۡمًا	لِّقَوۡمٍ	يُّوۡقِنُوۡنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا
سے	اللہ	حکم میں	واسطے اس قوم کے کہ	یقین لاتے ہیں	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

ہیں ان کے لیے اللہ سے اچھا حکم کس کا ہے ﴿۵۰﴾ اے ایمان والو!

لَا تَتَّخِذُوا الۡيَهُوۡدَ وَالنَّصٰرٰۤى اَوۡلِيَآءَ ؔ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ؕ

لَا	تَتَّخِذُوا	الۡيَهُوۡدَ	وَالنَّصٰرٰۤى	اَوۡلِيَآءَ	بَعۡضُهُمۡ	اَوۡلِيَآءُ	بَعۡضٍ
مت	پکڑو	یہود کو	اور نصاریٰ کو	دوست	بعضے ان کے	دوست ہیں	بعض کے

یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ۔ یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں

ع ۷ / ۱۱

وقف لازم / وقف منزل / عند البعض / وقف غفران

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ

وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ	مِّنْكُمْ	فَاِنَّهٗ	مِنْهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ
اور	جو کوئی	دوست پکڑے ان کو	تم میں سے	پس بیشک وہ	انہیں میں سے ہے	بے شک	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم

اور جو شخص تم میں سے اُن کو دوست بنائے گا وہ بھی انہیں میں سے ہو گا۔ بیشک اللہ ظالم لوگوں کو

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾ فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ

الظّٰلِمِيْنَ	فَتَرَى	الَّذِيْنَ	فِىْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	يُّسَارِعُوْنَ
ظالموں کو	پس دیکھتا ہے تو	ان لوگوں کو کہ	بیچ	ان کے دلوں کے	بیماری ہے	جلدی کرتے ہیں

ہدایت نہیں دیتا﴿٥١﴾ تو جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تم اُن کو دیکھو گے کہ اُن میں دوڑ دوڑ کے

فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ

فِيْهِمْ	يَقُوْلُوْنَ	نَخْشٰٓى	اَنْ	تُصِيْبَنَا	دَآئِرَةٌ	فَعَسَى	اللّٰهُ	اَنْ
بیچ ان کے	کہتے ہیں	ڈرتے ہیں ہم	یہ کہ	پہنچ جائے ہم کو	گردش زمانے کی	پس جلد ہی	اللہ	یہ کہ

ملے جاتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ کہیں ہم پر زمانے کی گردش نہ آجائے۔ سو قریب ہے

يَّاْتِىَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِىْٓ

يَّاْتِىَ	بِالْفَتْحِ	اَوْ	اَمْرٍ	مِّنْ	عِنْدِهٖ	فَيُصْبِحُوْا	عَلٰى	مَآ	اَسَرُّوْا	فِىْٓ
لے آوے	فتح	یا	کچھ بات	سے	نزدیک اپنے	پس ہو جائیں	اوپر	اس چیز کے کہ	چھپاتے تھے	بیچ

کہ اللہ فتح بھیجے یا اپنے ہاں سے کوئی اور امر (نازل فرمائے) پھر یہ اپنے دل کی باتوں پر جو چھپایا کرتے تھے

اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ﴿٥٢﴾ؕ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ

اَنْفُسِهِمْ	نٰدِمِيْنَ	وَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَهٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ
اپنے دلوں کے	پشیمان	اور کہیں گے	وہ لوگ جو کہ	ایمان لائے ہیں	کیا یہی ہیں وہ لوگ	جو کہ

پشیمان ہو کر رہ جائیں گے﴿٥٢﴾ اور (اُس وقت) مسلمان (تعجب سے) کہیں گے کہ کیا یہ وہی ہیں

اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ	اَيْمَانِهِمْ	اِنَّهُمْ	لَمَعَكُمْ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ
قسم کھاتے تھے	ساتھ اللہ کے	سخت	قسمیں اپنی	بے شک وہ	البتہ ساتھ تمہارے ہیں	ناپید ہوئے	عمل ان کے

جو اللہ کی سخت سخت قسمیں کھایا کرتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ اُن کے عمل اکارت گئے اور

فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ۝٥٣ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ

مِنْكُمْ	يَّرْتَدَّ	مَنْ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يٰۤاَيُّهَا	خٰسِرِيْنَ	فَاَصْبَحُوْا
تم میں سے	پھر جائے گا	جو کوئی	ایمان لائے ہو	لوگو جو	اے	ٹوٹا پانے والے	پس ہو گئے

وہ خسارے میں پڑ گئے ۝٥٣ اے ایمان والو اگر کوئی تم میں سے اپنے دین سے

عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗۤ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى

عَلَى	اَذِلَّةٍ	وَيُحِبُّوْنَهٗۤ	يُّحِبُّهُمْ	بِقَوْمٍ	اللّٰهُ	يَاْتِي	فَسَوْفَ	دِيْنِهٖ	عَنْ
اوپر	نرمی کرنیوالے ہیں	اور پیار کرتے ہیں وہ اسکو	پیار کرتا ہے ان کو	ایک قوم کو کہ	اللہ	لائے گا	پس البتہ	دین اپنے	سے

پھر جائے گا تو اللہ ایسے لوگ پیدا کر دے گا جن کو وہ دوست رکھے اور وہ اُسے دوست رکھیں اور جو مومنوں کے

الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۫ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	سَبِيْلِ	فِيْ	يُجَاهِدُوْنَ	الْكٰفِرِيْنَ	عَلَى	اَعِزَّةٍ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اللہ کے	راہ	بیچ	جہاد کریں گے	کافروں کے	اوپر	سختی کرنے والے ہیں	مسلمانوں کے

حق میں نرمی کریں اور کافروں سے سختی سے پیش آئیں، اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور کسی ملامت کرنے والے

وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

يَّشَآءُ	مَنْ	يُؤْتِيْهِ	اللّٰهِ	فَضْلُ	ذٰلِكَ	لَآئِمٍ	لَوْمَةَ	يَخَافُوْنَ	لَا	وَ
چاہتا ہے	جس کو	دیتا ہے اس کو	اللہ کی ہے	بڑائی	یہ	کسی ملامت کرنیوالے کی سے	ملامت	ڈریں گے	نہیں	اور

کی ملامت سے نہ ڈریں۔ یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝٥٤ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اٰمَنُوا	الَّذِيْنَ	وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	اللّٰهُ	وَلِيُّكُمُ	اِنَّمَا	عَلِيْمٌ	وَاسِعٌ	اللّٰهُ	وَ
ایمان لائے	جو لوگ	اور	رسول اس کا	اور	اللہ ہے	دوست تمہارا	سوائے اسکے نہیں کہ	جاننے والا	کشائش والا ہے	اللہ	اور

اور اللہ بڑی کشائش والا (اور) جاننے والا ہے ۝٥٤ تمہارے دوست تو اللہ اور اس کے پیغمبر اور مومن لوگ ہی ہیں

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ۝٥٥

رٰكِعُوْنَ	هُمْ	وَ	الزَّكٰوةَ	يُؤْتُوْنَ	وَ	الصَّلٰوةَ	يُقِيْمُوْنَ	الَّذِيْنَ
رکوع کرنیوالے ہیں	وہ	اور	زکوٰۃ کو	ادا کرتے ہیں	اور	نماز کو	قائم رکھتے ہیں	وہ لوگ

جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور (اللہ کے آگے) جھکتے ہیں ۝٥٥

وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ

وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فَاِنَّ	حِزْبَ	اللّٰهِ	هُمُ
اور	کوئی	دوست رکھے	اللہ کو	اور	اس کے رسول کو	اور	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	پس بیشک	گروہ	اللہ کے	وہی ہیں

اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر اور مومنوں سے دوستی کرے گا تو (وہ اللہ کی جماعت میں داخل ہوگا اور) اللہ کی جماعت غلبہ

ع ۸ ۱۲

الْغٰلِبُوْنَ ﴿۵۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

الْغٰلِبُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوْا	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا
غالب	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	پکڑو	ان لوگوں کو جو	پکڑتے ہیں

پانے والی ہے ﴿۵۶﴾ اے ایمان والو جن لوگوں کو تم سے پہلے کتابیں دی

دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ

دِيْنَكُمْ	هُزُوًا	وَّ	لَعِبًا	مِّنَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	وَ	الْكُفَّارَ
دین تمہارے کو	ٹھٹھا	اور	کھیل	سے	ان لوگوں میں کہ	دیئے گئے ہیں	کتاب	سے	پہلے تم	اور	نہ کافروں کو

گئی تھیں ان کو اور کافروں کو جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے دوست

اَوْلِيَآءَ ج وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى

اَوْلِيَآءَ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	اِذَا	نَادَيْتُمْ	اِلَى
دوست	اور ڈرو	اللہ سے	اگر	ہو تم	ایمان والے	اور	جب	پکارتے ہو تم	طرف

نہ بناؤ اور مومن ہو تو اللہ سے ڈرتے رہو ﴿۵۷﴾ اور جب تم لوگ

الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ط ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۵۸﴾

الصَّلٰوةِ	اتَّخَذُوْهَا	هُزُوًا	وَّ	لَعِبًا	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا	يَعْقِلُوْنَ
نماز کی	پکڑتے ہیں اس کو	ٹھٹھا	اور	کھیل	یہ	بسبب اسکے ہے کہ	وہ ایک قوم ہیں	نہیں	سمجھتے

نماز کے لیے اذان دیتے ہو تو یہ اُسے بھی ہنسی اور کھیل بناتے ہیں یہ اس لیے کہ سمجھ نہیں رکھتے۔ ﴿۵۸﴾

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ

قُلْ	يٰۤاَهْلَ	الْكِتٰبِ	هَلْ	تَنْقِمُوْنَ	مِنَّآ	اِلَّآ	اَنْ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ
کہہ	اے اہل	کتاب	نہیں	پکڑتے عیب تم	ہم سے	مگر	یہ کہ	ایمان لائے ہم	ساتھ اللہ کے	اور	اس چیز کے کہ	اتاری گئی ہے

کہو کہ اے اہل کتاب تم ہم میں برائی ہی کیا دیکھتے ہو سوا اس کے کہ ہم اللہ پر اور جو (کتاب) ہم پر نازل ہوئی اس پر

اِلَيۡنَا وَمَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلُ ۙ وَاَنَّ اَكۡثَرَكُمۡ فٰسِقُوۡنَ ۝٥٩ قُلۡ هَلۡ

هَلۡ	قُلۡ	فٰسِقُوۡنَ	اَكۡثَرَكُمۡ	اَنَّ	وَ	قَبۡلُ	مِنۡ	اُنۡزِلَ	مَاۤ	وَ	اِلَيۡنَا
کیا	کہہ	فاسق ہیں	بہت تمہارے	یہ کہ	اور	پہلے	اس سے	اتاری گئی ہے	جو	اور	طرف ہماری

اور جو (کتابیں) پہلے نازل ہوئیں اُن پر ایمان لائے ہیں اور تم میں اکثر بدکردار ہیں ۝٥٩ کہو کہ میں

اُنَبِّئُكُمۡ بِشَرٍّ مِّنۡ ذٰلِكَ مَثُوۡبَةً عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ مَنۡ لَّعَنَهُ اللّٰهُ

اللّٰهُ	لَّعَنَهُ	مَنۡ	اللّٰهِ	عِنۡدَ	مَثُوۡبَةً	ذٰلِكَ	مِّنۡ	بِشَرٍّ	اُنَبِّئُكُمۡ
اللہ نے	لعنت کی	وہ شخص ہے کہ	اللہ کے	نزدیک	جزا میں	اس	سے	ساتھ بدتر کے	خبردوں میں تمکو

تمہیں بتاؤں کہ اللہ کے ہاں اس سے بھی بدتر جزا پانے والے کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی

وَغَضِبَ عَلَيۡهِ وَجَعَلَ مِنۡهُمُ الۡقِرَدَةَ وَالۡخَنَازِيۡرَ وَعَبَدَ

عَبَدَ	وَ	الۡخَنَازِيۡرَ	وَ	الۡقِرَدَةَ	مِنۡهُمُ	جَعَلَ	وَ	عَلَيۡهِ	غَضِبَ	وَ
بندگی کی	اور	سؤر	اور	بندر	ان میں سے	کیے	اور	اوپر ان کے	غصہ ہوا	اور

اور جن پر وہ غضب ناک ہوا اور (جن کو) ان میں سے بندر اور سؤر بنا دیا اور جنہوں نے

الطَّاغُوۡتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنۡ سَوَآءِ السَّبِيۡلِ ۝٦٠

السَّبِيۡلِ	سَوَآءِ	عَنۡ	اَضَلُّ	وَّ	مَّكَانًا	شَرٌّ	اُولٰٓئِكَ	الطَّاغُوۡتَ
سیدھی	راہ	سے	بہت ہی بہکے ہوئے ہیں	اور	جگہ میں	بدتر ہیں	یہ لوگ	شیطان کی

شیطان کی پرستش کی ایسے لوگوں کا برا ٹھکانا ہے اور وہ سیدھے رستے سے بہت دور ہیں ۝٦٠

وَاِذَا جَآءُوۡكُمۡ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا وَقَدۡ دَّخَلُوۡا بِالۡكُفۡرِ وَهُمۡ قَدۡ خَرَجُوۡا

خَرَجُوۡا	قَدۡ	هُمۡ	وَ	بِالۡكُفۡرِ	دَّخَلُوۡا	قَدۡ	وَ	اٰمَنَّا	قَالُوۡۤا	جَآءُوۡكُمۡ	اِذَا	وَ
نکل گئے ہیں	تحقیق	وہ	اور	ساتھ کفر کے	داخل ہوئے ہیں	تحقیق	اور	ایمان لائے ہم	کہتے ہیں	آتے ہیں تیرے پاس	جب	اور

اور جب یہ لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے حالانکہ کفر لے کر آتے ہیں اور اسی کو لے کر

بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا كَانُوۡا يَكۡتُمُوۡنَ ۝٦١ وَتَرٰى كَثِيۡرًا مِّنۡهُمۡ

مِّنۡهُمۡ	كَثِيۡرًا	تَرٰى	وَ	يَكۡتُمُوۡنَ	كَانُوۡا	بِمَا	اَعۡلَمُ	اللّٰهُ	وَ	بِهٖ
ان میں سے	بہتوں کو	دیکھتا ہے تو	اور	چھپاتے	تھے وہ	اس چیز کو کہ	خوب جانتا ہے	اللہ	اور	ساتھ اسکے

جاتے ہیں۔ اور جن باتوں کو یہ مخفی رکھتے ہیں اللہ اُن کو خوب جانتا ہے ۝٦١ اور تم دیکھو گے کہ ان میں

يُسَارِعُوْنَ فِي الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا

يُسَارِعُوْنَ	فِي	الْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ	وَاَكْلِهِمُ	السُّحْتَ	لَبِئْسَ	مَا
جلدی کرتے ہیں	بیچ	گناہ کے	اور	تعدی کے	اور انکے کھانے کے	حرام کو	البتہ برا ہے	جو کچھ کہ

اکثر گناہ اور زیادتی اور حرام کھانے میں جلدی کر رہے ہیں۔ بیشک یہ جو کچھ کرتے ہیں

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۲﴾ لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	لَوْ	لَا	يَنْهٰىهُمُ	الرَّبّٰنِيُّوْنَ	وَ	الْاَحْبَارُ	عَنْ	قَوْلِهِمُ
وہ تھے	کرتے	کیوں	نہیں	منع کیا ان کو	درویشوں نے	اور	عالموں نے	سے	بولنے ان کے

برا کرتے ہیں ﴿۶۲﴾ بھلا ان کے مشائخ اور علماء انہیں گناہ کی باتوں اور حرام

الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَقَالَتِ

الْاِثْمَ	وَاَكْلِهِمُ	السُّحْتَ	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا	يَصْنَعُوْنَ	وَقَالَتِ
جھوٹ کو	اور ان کے کھانے کے	حرام کو	البتہ برا ہے	جو کچھ کہ	تھے وہ	کرتے	اور کہا

کھانے سے منع کیوں نہیں کرتے؟ بلاشبہ وہ بھی برا کرتے ہیں ﴿۶۳﴾ اور یہود

الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ

الْيَهُوْدُ	يَدُ	اللّٰهِ	مَغْلُوْلَةٌ	غُلَّتْ	اَيْدِيْهِمْ	وَلُعِنُوْا	بِمَا	قَالُوْا	بَلْ
یہود نے	ہاتھ	اللہ کے	بند ہیں	بند کیے گئے ہیں	ہاتھ ان کے	اور لعنت کی گئی	بسبب اس چیز کے کہ	کہا انہوں نے	بلکہ

کہتے ہیں کہ اللہ کا ہاتھ (گردن سے) بندھا ہوا ہے (یعنی اللہ بخیل ہے)۔ اُنہیں کے ہاتھ باندھے جائیں اور ایسا کہنے کے سبب ان پر لعنت ہو

يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ

يَدٰهُ	مَبْسُوْطَتٰنِ	يُنْفِقُ	كَيْفَ	يَشَآءُ	وَ	لَيَزِيْدَنَّ	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	مَّآ
دونوں ہاتھ اسکے	کشادہ ہیں	خرچ کرتا ہے	جس طرح	چاہتا ہے	اور	البتہ زیادہ کرے گا	بہت کو	ان میں سے	جو

بلکہ اس کے دونوں ہاتھ کھلے ہیں، وہ جس طرح (اور جتنا) چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور (اے محمد ﷺ) یہ (کتاب) جو تمہارے پروردگار کی

اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ؕ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ

اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ	رَّبِّكَ	طُغْيَانًا	وَّ	كُفْرًا	وَ	اَلْقَيْنَا	بَيْنَهُمُ	الْعَدَاوَةَ
اتارا گیا ہے	طرف تیری	سے	پروردگار تیرے	سرکشی	اور	کفر	اور	ڈال دی ہم نے	درمیان انکے	عداوت

طرف سے تم پر نازل ہوئی اس سے ان میں سے اکثر کی شرارت اور انکار اور بڑھے گا۔ اور ہم نے ان کے باہم عداوت

وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ؕ کُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ

وَالْبَغْضَآءَ	اِلٰی	یَوْمِ	الْقِیٰمَةِ	کُلَّمَآ	اَوْقَدُوْا	نَارًا	لِّلْحَرْبِ
اور بغض	تک	دن	قیامت کے	جس وقت	جلاتے ہیں	آگ	لڑائی کی

اور بغض قیامت تک کے لیے ڈال دیا ہے۔ یہ جب لڑائی کے لیے آگ جلاتے ہیں

اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَیَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ

اَطْفَاَهَا	اللّٰهُ	وَ	یَسْعَوْنَ	فِی	الْاَرْضِ	فَسَادًا	وَ	اللّٰهُ	لَا	یُحِبُّ
بجھا دیتا ہے اس کو	اللہ	اور	دوڑتے ہیں	بیچ	زمین کے	فساد کو	اور	اللہ	نہیں	دوست رکھتا

تو اللہ اُس کو بجھا دیتا ہے اور یہ ملک میں فساد کے لیے دوڑتے پھرتے ہیں۔ اور اللہ فساد کرنے والوں کو

الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْکِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَکَفَّرْنَا

الْمُفْسِدِیْنَ	وَ	لَوْ اَنَّ	اَهْلَ	الْکِتٰبِ	اٰمَنُوْا	وَاتَّقَوْا	لَکَفَّرْنَا
فساد کرنے والوں کو	اور	اگر	اہل	کتاب	ایمان لاتے	اور پرہیزگاری کرتے	البتہ دور کرتے ہم

دوست نہیں رکھتا ﴿۶۴﴾ اور اگر اہلِ کتاب ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو ہم ان سے

عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ﴿۶۵﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا

عَنْهُمْ	سَیِّاٰتِهِمْ	وَ	لَاَدْخَلْنٰهُمْ	جَنّٰتِ	النَّعِیْمِ	وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	اَقَامُوا
ان سے	برائیاں ان کی	اور	البتہ داخل کرتے ان کو	بہشتوں میں	نعمت کے	اور	اگر	وہ	قائم رکھتے

اُن کے گناہ محو کر دیتے اور اُن کو نعمت کے باغوں میں داخل کرتے ﴿۶۵﴾ اور اگر وہ

التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِیْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَکَلُوْا مِنْ

التَّوْرٰىةَ	وَ	الْاِنْجِیْلَ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَیْهِمْ	مِّنْ	رَّبِّهِمْ	لَاَکَلُوْا	مِنْ
توریت کو	اور	انجیل کو	اور	جو کچھ	اتارا گیا ہے	طرف ان کی	سے	پروردگار انکے	البتہ کھاتے	سے

تورات اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) اُن کے پروردگار کی طرف سے اُن پر نازل ہوئیں اُن کو قائم رکھتے تو (اُن پر رزق مینہ کی طرح برستا کہ)

فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَکَثِیْرٌ

فَوْقِهِمْ	وَ	مِنْ	تَحْتِ	اَرْجُلِهِمْ	مِنْهُمْ	اُمَّةٌ	مُّقْتَصِدَةٌ	وَ	کَثِیْرٌ
اوپر اپنے	اور	سے	نیچے	اپنے پاؤں کے	ان میں سے	ایک جماعت ہے	بیچ کی راہ کی	اور	بہت

اپنے اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے کھاتے۔ ان میں کچھ میانہ رو ہیں۔ اور

ع ١٠/١٤

مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ

مَاۤ	بَلِّغْ	الرَّسُوْلُ	يٰۤاَيُّهَا	يَعْمَلُوْنَ	مَا	سَآءَ	مِّنْهُمْ
جو کچھ	پہنچادے	رسول	اے	کرتے ہیں	جو کچھ	برا ہے	ان میں سے

بہت سے ایسے ہیں جن کے اعمال برے ہیں ﴿٦٦﴾ اے پیغمبر جو ارشادات اللہ کی طرف سے

اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ

بَلَّغْتَ	فَمَا	تَفْعَلْ	لَّمْ	اِنْ	وَ	رَّبِّكَ	مِنْ	اِلَيْكَ	اُنْزِلَ
پہنچایا تو نے	پس نہ	کرے تو	نہ	اگر	اور	تیرے رب	سے	طرف تیری	اتارا گیا ہے

تم پر نازل ہوئے ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو۔ اور اگر ایسا نہ کیا تو تم اللہ کے پیغام پہنچانے میں قاصر رہے

رِسَالَتَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	اِنَّ	النَّاسِ	مِنَ	يَعْصِمُكَ	اللّٰهُ	وَ	رِسَالَتَهٗ
اللہ	بیشک	لوگوں	سے	بچائے گا تجھ کو	اللہ	اور	پیغام اس کا

(یعنی پیغمبری کا فرض ادا نہ کیا)۔ اور اللہ تم کو لوگوں سے بچائے رکھے گا۔ بیشک اللہ

لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ

لَسْتُمْ	الْكِتٰبِ	يٰۤاَهْلَ	قُلْ	الْكٰفِرِيْنَ	الْقَوْمَ	يَهْدِى	لَا
نہیں تم	کتاب	اے اہل	کہہ	کافروں کو	قوم	ہدایت کرتا	نہیں

منکروں کو ہدایت نہیں کرتا ﴿٦٧﴾ کہو کہ اے اہلِ کتاب

عَلٰى شَىْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ وَ مَاۤ

مَاۤ	وَ	الْاِنْجِيْلَ	وَ	التَّوْرٰىةَ	تُقِيْمُوا	حَتّٰى	شَىْءٍ	عَلٰى
جو کچھ	اور	انجیل کو	اور	توریت کو	قائم کرو تم	یہاں تک کہ	کسی چیز کے	اوپر

جب تک تم تورات اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) تمہارے

اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَ لَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّاۤ

مَّاۤ	مِّنْهُمْ	كَثِيْرًا	لَيَزِيْدَنَّ	وَ	رَّبِّكُمْ	مِّنْ	اِلَيْكُمْ	اُنْزِلَ
جو	ان میں سے	بہتوں کو	البتہ زیادہ کرے گا	اور	پروردگار تمہارے	سے	طرف تمہاری	اتارا جاتا ہے

پروردگار کی طرف سے تم لوگوں پر نازل ہوئیں اُن کو قائم نہ رکھو گے کچھ بھی راہ پر نہیں ہو سکتے۔ اور (یہ قرآن) جو تمہارے

اُنۡزِلَ اِلَیۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ طُغۡیَانًا وَّ كُفۡرًا ۚ فَلَا تَاۡسَ عَلَی

عَلَی	تَاۡسَ	فَلَا	كُفۡرًا	وَّ	طُغۡیَانًا	رَّبِّكَ	مِنۡ	اِلَیۡكَ	اُنۡزِلَ
اوپر	غم کھا	پس مت	کفر	اور	سرکشی	رب تیرے	سے	طرف تیری	اتارا گیا

پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے اس سے اُن میں سے اکثر کی سرکشی اور کفر اور بڑھے گا تو تم

الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِیۡنَ ﴿۶۸﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ الَّذِیۡنَ هَادُوۡا

هَادُوۡا	الَّذِیۡنَ	وَ	اٰمَنُوۡا	الَّذِیۡنَ	اِنَّ	الۡكٰفِرِیۡنَ	الۡقَوۡمِ
یہودی ہوئے	جو لوگ کہ	اور	ایمان لائے	جو لوگ کہ	بیشک	کافروں کے	قوم

قومِ کفار پر افسوس نہ کرو ﴿۶۸﴾ جو لوگ اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان لائیں گے

وَالصّٰبِـُٔوۡنَ وَ النَّصٰرٰی مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ

الۡاٰخِرِ	الۡیَوۡمِ	وَ	بِاللّٰهِ	اٰمَنَ	مَنۡ	النَّصٰرٰی	وَ	وَالصّٰبِـُٔوۡنَ
آخرت کے	دن	اور	ساتھ اللہ کے	ایمان لایا	جو کوئی	نصاریٰ	اور	اور بے دین

اور عمل نیک کریں گے خواہ وہ مسلمان ہوں یا یہودی یا ستارہ پرست یا عیسائی

وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوۡفٌ عَلَیۡهِمۡ وَ لَا هُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ ﴿۶۹﴾

یَحۡزَنُوۡنَ	هُمۡ	لَا	وَ	عَلَیۡهِمۡ	خَوۡفٌ	فَلَا	صَالِحًا	وَعَمِلَ
غمگین ہوں گے	وہ	نہ	اور	اوپر ان کے	خوف	پس نہیں	اچھے	اور کام کرے

اُن کو (قیامت کے دن) نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۶۹﴾

لَقَدۡ اَخَذۡنَا مِیۡثَاقَ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ وَ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَیۡهِمۡ

اِلَیۡهِمۡ	اَرۡسَلۡنَاۤ	وَ	اِسۡرَآءِیۡلَ	بَنِیۡۤ	مِیۡثَاقَ	اَخَذۡنَا	لَقَدۡ
طرف ان کی	بھیجے ہم نے	اور	اسرائیل کا	بنی	عہد	لیا ہم نے	البتہ تحقیق

ہم نے بنی اسرائیل سے عہد بھی لیا اور ان کی طرف پیغمبر بھی بھیجے۔

رُسُلًا ؕ كُلَّمَا جَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌۢ بِمَا لَا تَهۡوٰۤی اَنۡفُسُهُمۡ ۙ

اَنۡفُسُهُمۡ	تَهۡوٰۤی	لَا	بِمَا	رَسُوۡلٌ	جَآءَهُمۡ	كُلَّمَا	رُسُلًا
جی ان کے	چاہتے تھے	نہیں	ساتھ اس چیز کے کہ	رسول	آیا ان کے پاس	جس وقت	پیغمبر

(لیکن) جب کوئی پیغمبر ان کے پاس ایسی باتیں لے کر آتا جن کو ان کے دل نہیں چاہتے تھے

فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَ فَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ

فَرِيْقًا	كَذَّبُوْا	وَ	فَرِيْقًا	يَّقْتُلُوْنَ	وَحَسِبُوْٓا	اَلَّا	تَكُوْنَ
ایک فرقے کو	جھٹلادیا	اور	ایک فرقے کو	مارڈالتے ہیں	اور گمان کیا انہوں نے	یہ کہ نہ	ہوگا

تو وہ (انبیاء کی) ایک جماعت کو تو جھٹلادیتے اور ایک جماعت کو قتل کردیتے تھے (۷۰) اور یہ خیال کرتے تھے کہ (اس سے ان پر)

فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا

فِتْنَةٌ	فَعَمُوْا	وَصَمُّوْا	ثُمَّ	تَابَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	ثُمَّ	عَمُوْا
فتنہ	پس اندھے ہوئے	اور بہرے ہوئے	پھر	ساتھ رحمت کے پھرا	اللہ	اوپر ان کے	پھر	اندھے ہوئے

کوئی آفت نہیں آنے کی تو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی (لیکن) پھر ان میں

وَ صَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ لَقَدْ

وَ	صَمُّوْا	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	وَ	اللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	لَقَدْ
اور	بہرے ہوئے	بہت	ان میں سے	اور	اللہ	دیکھنے والا ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہیں	البتہ تحقیق

سے بہت سے اندھے اور بہرے ہو گئے۔ اور اللہ اُن کے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے (۷۱) وہ لوگ

كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ

كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْمَسِيْحُ	ابْنُ	مَرْيَمَ
کافر ہوئے	وہ لوگ کہ	کہتے ہیں	بے شک	اللہ	وہی ہے	مسیح	بیٹا	مریم کا

بے شبہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ مریم کے بیٹے (عیسیٰ) مسیح اللہ ہیں۔

وَ قَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ

وَ	قَالَ	الْمَسِيْحُ	يٰبَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	رَبِّيْ
اور	کہا	مسیح نے	اے بنی	اسرائیل	عبادت کرو	اللہ کی	پروردگار میرا ہے

حالانکہ مسیح (یہود سے) یہ کہا کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی پروردگار ہے

وَ رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَ	رَبَّكُمْ	اِنَّهٗ	مَنْ	يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَقَدْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ
اور	پروردگار تمہارا	بیشک بات یہ ہے کہ	جو کوئی	شرک کرے گا	ساتھ اللہ کے	پس تحقیق کہ	حرام کردے گا	اللہ	اوپر اس کے

اور تمہارا بھی۔ (اور جان رکھو کہ) جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے گا تو اللہ اُس پر بہشت کو حرام

الْجَنَّةَ وَ مَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۷۲﴾

اَنْصَارٍ	مِنْ	لِلظّٰلِمِیْنَ	مَا	وَ	النَّارُ	مَاْوٰىهُ	وَ	الْجَنَّةَ
مددگار	کوئی	ظالموں کا	نہیں ہے	اور	دوزخ ہے	ٹھکانا اس کا	اور	جنت

کر دے گا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿۷۲﴾

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِیْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَ مَا

مَا	وَ	ثَلٰثَةٍ	ثَالِثُ	اللّٰهَ	اِنَّ	قَالُوْۤا	الَّذِیْنَ	كَفَرَ	لَقَدْ
نہیں	اور	تین میں کا	تیسرا ہے	اللہ	بیشک	کہتے ہیں	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	البتہ تحقیق

وہ لوگ (بھی) کافر ہیں جو اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ تین میں کا تیسرا ہے۔

وقف لازم

مِنْ اِلٰهٍ اِلَّاۤ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَ اِنْ لَّمْ یَنْتَهُوْا عَمَّا

عَمَّا	یَنْتَهُوْا	لَّمْ	اِنْ	وَ	وَّاحِدٌ	اِلٰهٌ	اِلَّاۤ	اِلٰهٍ	مِنْ
اس چیز سے کہ	باز رہیں گے	نہیں	اگر	اور	ایک	معبود	مگر	معبود	کوئی

حالانکہ اُس معبود یکتا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ۔ اگر یہ لوگ ایسے اقوال (وعقائد) سے باز

یَقُوْلُوْنَ لَیَمَسَّنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۷۳﴾

اَلِیْمٌ	عَذَابٌ	مِنْهُمْ	كَفَرُوْا	الَّذِیْنَ	لَیَمَسَّنَّ	یَقُوْلُوْنَ
درد دینے والا	عذاب ہے	ان میں سے	کافر ہوئے	ان لوگوں کو جو	البتہ لگے گا	کہتے ہیں

نہیں آئیں گے تو اُن میں جو کافر ہوئے ہیں وہ تکلیف دینے والا عذاب پائیں گے ﴿۷۳﴾

اَفَلَا یَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَیَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

غَفُوْرٌ	وَاللّٰهُ	وَیَسْتَغْفِرُوْنَهٗ	اللّٰهِ	اِلَى	یَتُوْبُوْنَ	اَفَلَا
بخشنے والا	اور اللہ	اور نہیں بخشش مانگتے اس سے	اللہ کی	طرف	توبہ کرتے	کیا نہیں

تو یہ کیوں اللہ کے آگے توبہ نہیں کرتے اور اس سے گناہوں کی معافی نہیں مانگتے۔ اور اللہ تو بخشنے والا

رَّحِیْمٌ ﴿۷۴﴾ مَا الْمَسِیْحُ ابْنُ مَرْیَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ

قَدْ	رَسُوْلٌ	اِلَّا	مَرْیَمَ	ابْنُ	الْمَسِیْحُ	مَا	رَّحِیْمٌ
تحقیق	پیغمبر	مگر	مریم کا	بیٹا	مسیح	نہیں	مہربان ہے

مہربان ہے ﴿۷۴﴾ مسیح ابن مریم تو صرف (اللہ کے) پیغمبر تھے۔ ان سے پہلے بھی

خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَ اُمُّهٗ صِدِّيۡقَةٌ ؕ كَانَا

خَلَتۡ	مِنۡ	قَبۡلِهِ	الرُّسُلُ	وَ	اُمُّهٗ	صِدِّيۡقَةٌ	كَانَا
گزرے ہیں	سے	پہلے اس	پیغمبر	اور	ماں اس کی	صدیقہ تھی	تھے وہ دونوں

بہت سے رسول گزر چکے تھے۔ اور ان کی والدہ (مریم اللہ کی) ولی (اور سچی فرمانبردار) تھیں۔ دونوں (انسان تھے اور)

يَاۡكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنۡظُرۡ كَيۡفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الۡاٰيٰتِ ثُمَّ انۡظُرۡ

يَاۡكُلٰنِ	الطَّعَامَ	اُنۡظُرۡ	كَيۡفَ	نُبَيِّنُ	لَهُمُ	الۡاٰيٰتِ	ثُمَّ	انۡظُرۡ
کھاتے	کھانا	دیکھ	کیوں کر	بیان کرتے ہیں ہم	واسطے ان کے	نشانیاں	پھر	دیکھو

کھانا کھاتے تھے۔ دیکھو ہم ان لوگوں کے لیے اپنی آیتیں کس طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں پھر (یہ) دیکھو

اَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۷۵﴾ قُلۡ اَتَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا

اَنّٰى	يُؤۡفَكُوۡنَ	قُلۡ	اَتَعۡبُدُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا
کہاں سے	پلٹائے جاتے ہیں	کہہ	کیا عبادت کرتے ہو تم	سوائے	اللہ کے	اس چیز کی کہ	نہیں

کہ یہ کدھر الٹے جا رہے ہیں ﴿۷۵﴾ کہو کہ تم اللہ کے سوا ایسی چیز کی کیوں پرستش کرتے ہو جس کو

يَمۡلِكُ لَكُمۡ ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا ؕ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۷۶﴾

يَمۡلِكُ	لَكُمۡ	ضَرًّا	وَّ	لَا	نَفۡعًا	وَاللّٰهُ	هُوَ	السَّمِيۡعُ	الۡعَلِيۡمُ
اختیار رکھتے	واسطے تمہارے	ضرر	اور	نہ	نفع	اور اللہ	وہی ہے	سننے والا	جاننے والا

تمہارے نفع اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں اور اللہ ہی (سب کچھ) سنتا جانتا ہے ﴿۷۶﴾

قُلۡ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لَا تَغۡلُوۡا فِىۡ دِيۡنِكُمۡ غَيۡرَ الۡحَـقِّ وَلَا تَتَّبِعُوۡۤا

قُلۡ	يٰۤاَهۡلَ	الۡكِتٰبِ	لَا	تَغۡلُوۡا	فِىۡ	دِيۡنِكُمۡ	غَيۡرَ	الۡحَقِّ	وَ	لَا	تَتَّبِعُوۡۤا
کہہ	اے اہل	کتاب	مت	زیادتی کرو	بیچ	دین اپنے کے	سوائے	حق کے	اور	مت	پیروی کرو

کہو کہ اے اہل کتاب اپنے دین (کی بات) میں ناحق مبالغہ نہ کرو اور ایسے لوگوں کی خواہشوں کے

اَهۡوَآءَ قَوۡمٍ قَدۡ ضَلُّوۡا مِنۡ قَبۡلُ وَاَضَلُّوۡا كَثِيۡرًا وَّضَلُّوۡا

اَهۡوَآءَ	قَوۡمٍ	قَدۡ	ضَلُّوۡا	مِنۡ	قَبۡلُ	وَاَضَلُّوۡا	كَثِيۡرًا	وَّ	ضَلُّوۡا
خواہشوں	اس قوم کی	تحقیق	گمراہ ہوئے	اس سے	پہلے	اور گمراہ کیا	بہتوں کو	اور	بہک گئے

پیچھے نہ چلو جو (خود بھی) پہلے گمراہ ہوئے اور اور بھی اکثروں کو گمراہ کر گئے

ع ١٠/١١ ١٤

عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٧٧﴾ لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ

عَنْ	سَوَآءِ	السَّبِيْلِ	لُعِنَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْۢ	بَنِيْٓ
سے	راہ	سیدھی	لعنت کیے گئے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	سے	بنی

اور سیدھے رستے سے بھٹک گئے ﴿٧٧﴾ جو لوگ بنی اسرائیل میں کافر ہوئے

اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ

اِسْرَآءِيْلَ	عَلٰى	لِسَانِ	دَاوٗدَ	وَعِيْسَى	ابْنِ	مَرْيَمَ	ذٰلِكَ
اسرائیل	اوپر	زبان	داؤد کے	اور عیسیٰ	بیٹے	مریم کے	یہ

اُن پر داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی۔ یہ اس لیے کہ

بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٧٨﴾ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ

بِمَا	عَصَوْا	وَّكَانُوْا	يَعْتَدُوْنَ	كَانُوْا	لَا	يَتَنَاهَوْنَ	عَنْ
بسبب اسکے کہ	نافرمانی کرتے تھے	اور تھے	حد سے نکل جاتے	کرتے تھے	نہ	ایک دوسرے کو منع	سے

نافرمانی کرتے تھے اور حد سے تجاوز کیے جاتے تھے ﴿٧٨﴾ (اور) برے کاموں سے جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے

مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَرٰى كَثِيْرًا

مُّنْكَرٍ	فَعَلُوْهُ	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ	تَرٰى	كَثِيْرًا
برے کام	کہ کرتے تھے اسکو	البتہ برا تھا	جو کچھ کہ	تھے	وہ کرتے	دیکھتا ہے تو	بہت کو

کو روکتے نہیں تھے۔ بلاشبہ وہ برا کرتے تھے ﴿٧٩﴾ تم ان میں سے

مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ

مِّنْهُمْ	يَتَوَلَّوْنَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَبِئْسَ	مَا	قَدَّمَتْ	لَهُمْ
ان میں سے	دوستی کرتے ہیں	ان لوگوں کی کہ	کافر ہوئے	البتہ برا ہے	جو کچھ کہ	آگے بھیجا ہے	واسطے انکے

بہتوں کو دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں۔ انہوں نے جو کچھ آگے بھیجا ہے

اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ

اَنْفُسُهُمْ	اَنْ	سَخِطَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	فِي	الْعَذَابِ	هُمْ
جانوں ان کی نے	یہ کہ	ناخوش ہوا	اللہ	اوپر ان کے	اور	بیچ	عذاب کے	وہ

برا ہے (وہ یہ) کہ اللہ ان سے ناخوش ہوا اور وہ ہمیشہ عذاب میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَ لَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ النَّبِيِّ وَ مَآ اُنْزِلَ

اُنْزِلَ	مَآ	وَ	النَّبِيِّ	وَ	بِاللّٰهِ	يُؤْمِنُوْنَ	كَانُوْا	لَوْ	وَ	خٰلِدُوْنَ
اتاری گئی ہے	جو کچھ	اور	نبی کے	اور	ساتھ اللہ کے	ایمان لاتے	ہوتے	اگر	اور	ہمیشہ رہنے والے ہیں

(مبتلا) رہیں گے ﴿۸۰﴾ اور اگر وہ اللہ پر اور پیغمبر پر اور جو کتاب ان پر نازل ہوئی تھی

اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَ لٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ

مِّنْهُمْ	كَثِيْرًا	لٰكِنَّ	وَ	اَوْلِيَآءَ	اتَّخَذُوْهُمْ	مَا	اِلَيْهِ
ان میں سے	بہت	لیکن	اور	دوست	پکڑتے ان کو	نہ	طرف اس کی

اس پر یقین رکھتے تو ان لوگوں کو دوست نہ بناتے لیکن ان میں اکثر بدکردار

فٰسِقُوْنَ ﴿۸۱﴾ لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اٰمَنُوا	لِّلَّذِيْنَ	عَدَاوَةً	النَّاسِ	اَشَدَّ	لَتَجِدَنَّ	فٰسِقُوْنَ
ایمان لائے ہیں	واسطے ان لوگوں کے کہ	عداوت میں	سب لوگوں سے	زیادہ	اور البتہ تو پائے گا	فاسق ہیں

ہیں ﴿۸۱﴾ (اے پیغمبر) تم دیکھو گے کہ مومنوں کے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی کرنے

الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَ لَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً

مَّوَدَّةً	اَقْرَبَهُمْ	لَتَجِدَنَّ	وَ	اَشْرَكُوْا	وَالَّذِيْنَ	الْيَهُوْدَ
دوستی میں	نزدیک ان کا	البتہ پائے گا تو	اور	شریک کرتے ہیں	اور ان لوگوں کو کہ	یہود کو

والے یہودی اور مشرک ہیں اور دوستی کے لحاظ سے مومنوں سے قریب تر

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّ

بِاَنَّ	ذٰلِكَ	نَصٰرٰى	اِنَّا	قَالُوْٓا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	لِّلَّذِيْنَ
اس واسطے ہے کہ	یہ	نصاریٰ ہیں	بیشک ہم	کہتے ہیں	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے ہیں	واسطے ان لوگوں کے کہ

ان لوگوں کو پاؤ گے جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں۔ یہ اس لیے کہ ان

مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۸۲﴾

يَسْتَكْبِرُوْنَ	لَا	وَّاَنَّهُمْ	وَرُهْبَانًا	قِسِّيْسِيْنَ	مِنْهُمْ
تکبر کرتے	نہیں	اور یہ کہ وہ	اور عبادت کرنے والے ہیں	عالم ہیں	بعض ان میں سے

میں عالم بھی ہیں اور مشائخ بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے ﴿۸۲﴾

وَ اِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ

وَ	اِذَا	سَمِعُوْا	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَى	الرَّسُوْلِ	تَرٰٓى	اَعْيُنَهُمْ	تَفِيْضُ	مِنَ
اور	جب	سنتے ہیں	جو کچھ	اتارا گیا ہے	طرف	رسول کی	دیکھتا ہے تو	ان کی آنکھوں کو	بہتی ہیں	سے

اور جب اس (کتاب) کو سنتے ہیں جو (سب سے پچھلے) پیغمبر (محمد ﷺ) پر نازل ہوئی تو تم دیکھتے ہو کہ ان کی آنکھوں سے آنسو جاری

الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ

الدَّمْعِ	مِمَّا	عَرَفُوْا	مِنَ	الْحَقِّ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اٰمَنَّا	فَاكْتُبْنَا	مَعَ
آنسوؤں	اس چیز سے کہ	پہچانا ہے انہوں نے	سے	حق	کہتے ہیں	اے رب ہمارے	ایمان لائے ہم	پس لکھ ہم کو	ساتھ

ہو جاتے ہیں اس لیے کہ انہوں نے حق بات پہچان لی۔ اور وہ (اللہ کی جناب میں) عرض کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے تو ہم کو

الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ

الشّٰهِدِيْنَ	وَ	مَا	لَنَا	لَا	نُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَمَا	جَآءَنَا	مِنَ	الْحَقِّ
شاہدوں کے	اور	کیا ہے	ہم کو کہ	نہ	ایمان لائیں	ساتھ اللہ کے	اور ساتھ اس چیز کے کہ	آئی ہمارے پاس	سے	حق

ماننے والوں میں لکھ لے ﴿۸۳﴾ اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ اللہ پر اور حق بات پر جو ہمارے پاس آئی ہے ایمان نہ لائیں۔

وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا

وَ	نَطْمَعُ	اَنْ	يُّدْخِلَنَا	رَبُّنَا	مَعَ	الْقَوْمِ	الصّٰلِحِيْنَ	فَاَثَابَهُمُ	اللّٰهُ	بِمَا
اور	طمع رکھتے ہیں ہم	یہ کہ	داخل کرے ہم کو	رب ہمارا	ساتھ	قوم	صالحوں کے	پس ثواب دیا ان کو	اللہ نے	بدلے اسکے

اور ہم امید رکھتے ہیں کہ پروردگار ہم کو نیک بندوں کے ساتھ (بہشت میں) داخل کرے گا ﴿۸۴﴾ تو اللہ نے

قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزَآءُ

قَالُوْا	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ	ذٰلِكَ	جَزَآءُ
جو کہا تھا انہوں نے	بہشتیں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	بیچ اس کے	اور	یہ ہے	بدلہ

اُن کو اس کہنے کے عوض (بہشت کے) باغ عطا فرمائے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اور

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ

الْمُحْسِنِيْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰۗىِٕكَ	اَصْحٰبُ
نیکی کرنے والوں کا	اور	وہ لوگ جو کہ	کافر ہوئے	اور	جھٹلایا	نشانیوں ہماری کو	یہ لوگ	رہنے والے

نیکوکاروں کا یہی صلہ ہے ﴿۸۵﴾ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ

ع ۱۱ ۹

الْجَحِيْمِ (۸۶) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ

الْجَحِيْمِ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُحَرِّمُوْا	طَيِّبٰتِ	مَآ	اَحَلَّ	اللّٰهُ
دوزخ کے ہیں	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	حرام کرو	پاکیزہ	اس چیز کو کہ	حلال کیا	اللہ نے

جہنمی ہیں(۸۶) مومنو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں اُن کو حرام نہ کرو اور حد سے

لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ (۸۷) وَكُلُوْا مِمَّا

لَكُمْ	وَ	لَا	تَعْتَدُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْمُعْتَدِيْنَ	وَ	كُلُوْا	مِمَّا
واسطے تمہارے	اور	مت	نکل جاؤ حد سے	بیشک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا	حد سے نکل جانیوالوں کو	اور	کھاؤ	اس چیز سے کہ

نہ بڑھو۔ بے شک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا(۸۷) اور جو حلال

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ (۸۸)

رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَّ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	الَّذِيْٓ	اَنْتُمْ	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ
دیا تم کو	اللہ نے	حلال	پاکیزہ	اور	ڈرو	اللہ سے	وہ جو	تم	ساتھ اسکے	ایمان لانیوالے ہو

طیب روزی اللہ نے تم کو دی ہے اسے کھاؤ اور اللہ سے جس پر ایمان رکھتے ہو ڈرتے رہو(۸۸)

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ

لَا	يُؤَاخِذُكُمُ	اللّٰهُ	بِاللَّغْوِ	فِيْٓ	اَيْمَانِكُمْ	وَ	لٰكِنْ	يُّؤَاخِذُكُمْ	بِمَا	عَقَّدْتُّمُ
نہیں	پکڑے گا تم کو	اللہ	ساتھ بے قصد کے	بیچ	قسموں تمہاری کے	اور	لیکن	پکڑے گا تم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	گرہ باندھی تم نے

اللہ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن پختہ قسموں پر (جن کے خلاف کرو گے) مواخذہ

الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا

الْاَيْمَانَ	فَكَفَّارَتُهٗٓ	اِطْعَامُ	عَشَرَةِ	مَسٰكِيْنَ	مِنْ	اَوْسَطِ	مَا
قسموں کی	پس کفارہ اس کا	کھلا دینا	دس	فقیروں کا	سے	درمیان	اس چیز کے کہ

کرے گا، تو اس کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل وعیال کو

تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ

تُطْعِمُوْنَ	اَهْلِيْكُمْ	اَوْ	كِسْوَتُهُمْ	اَوْ	تَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	فَمَنْ	لَّمْ	يَجِدْ
کھلاتے ہو تم	اپنے لوگوں کو	یا	پہنانا ان کو	یا	آزاد کرنا	ایک گردن کا	پس جو کوئی	نہ	پائے

کھلاتے ہو یا ان کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا۔ اور جس کو یہ میسر نہ ہو

فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَاحْفَظُوْٓا

فَصِيَامُ	ثَلٰثَةِ	اَيَّامٍ	ذٰلِكَ	كَفَّارَةُ	اَيْمَانِكُمْ	اِذَا	حَلَفْتُمْ	وَاحْفَظُوْٓا
پس روزے	تین	دن کے	یہ ہے	کفارہ	قسموں تمہاری کا	جب	قسم کھاؤ تم	اور حفاظت کرو

وہ تین روزے رکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھالو (اور اسے توڑ دو) اور (تم کو) چاہیے کہ اپنی قسموں

اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾ يٰٓاَيُّهَا

اَيْمَانَكُمْ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا
قسموں اپنی کی	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیاں اپنی	تا کہ تم	شکر کرو	اے

کی حفاظت کرو۔ اس طرح اللہ تمہارے (سمجھانے کے) لیے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تا کہ تم شکر کرو ﴿۸۹﴾ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّمَا	الْخَمْرُ	وَالْمَيْسِرُ	وَ	الْاَنْصَابُ	وَ	الْاَزْلَامُ	رِجْسٌ
لوگو جو	ایمان لائے ہو	سوائے اسکے نہیں کہ	شراب	اور جوا	اور	تھان بتوں کے	اور	تیر فال کے	ناپاک ہیں

ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانسے (یہ سب) ناپاک کام

مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ

مِّنْ	عَمَلِ	الشَّيْطٰنِ	فَاجْتَنِبُوْهُ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ
سے	کام	شیطان کے	پس بچو اس سے	تا کہ تم	فلاح پاؤ	نہیں سوائے اسکے	ارادہ کرتا ہے

اعمالِ شیطان سے ہیں سو ان سے بچتے رہنا تا کہ نجات پاؤ ﴿۹۰﴾ شیطان تو یہ

الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ

الشَّيْطٰنُ	اَنْ	يُّوْقِعَ	بَيْنَكُمُ	الْعَدَاوَةَ	وَالْبَغْضَآءَ	فِي	الْخَمْرِ	وَ	الْمَيْسِرِ
شیطان	یہ کہ	ڈالے	درمیان تمہارے	عداوت	اور بغض	بیچ	شراب کے	اور	جوئے کے

چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوا دے

وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾

وَ	يَصُدَّكُمْ	عَنْ	ذِكْرِ	اللّٰهِ	وَ	عَنِ	الصَّلٰوةِ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّنْتَهُوْنَ
اور	بند کرے تم کو	سے	یاد	اللہ کی	اور	سے	نماز	پس کیا	ہو تم	باز رہنے والے

اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو تم کو (ان کاموں سے) باز رہنا چاہیے ﴿۹۱﴾

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا

وَاَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	وَ	احْذَرُوْا	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَاعْلَمُوْٓا
اور فرمانبرداری کرو	اللہ کی	اور کہا مانو	رسول کا	اور	بچو	پس اگر	پھر جاؤ تم	پس جان لو

اور اللہ کی فرمانبرداری اور رسول (اللہ) کی اطاعت کرتے رہو اور ڈرتے رہو۔ اگر منہ پھیرو گے تو جان رکھو

اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اَنَّمَا	عَلٰى	رَسُوْلِنَا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	لَيْسَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
یہ کہ	اوپر	پیغمبر ہمارے کے	پہنچانا ہے	ظاہر	نہیں	اوپر	ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے

کہ ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کھول کر پہنچا دینا ہے ﴿۹۲﴾ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے

الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

الصّٰلِحٰتِ	جُنَاحٌ	فِيْمَا	طَعِمُوْٓا	اِذَا	مَا	اتَّقَوْا	وَّ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
اچھے	گناہ	بیچ اس چیز کے کہ	کھایا انہوں نے	جس وقت	کہ	پرہیزگاری کریں	اور	ایمان لائیں	اور	کام کریں

رہے ان پر ان چیزوں کا کچھ گناہ نہیں جو وہ کھا چکے جب کہ انہوں نے پرہیز کیا اور ایمان لائے اور

الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ

الصّٰلِحٰتِ	ثُمَّ	اتَّقَوْا	وَّ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ	اتَّقَوْا	وَّاَحْسَنُوْا	وَ	اللّٰهُ	يُحِبُّ
اچھے	پھر	پرہیزگاری کریں	اور	ایمان لائیں	پھر	پرہیزگاری کریں	اور احسان کریں	اور	اللہ	دوست رکھتا ہے

نیک کام کیے پھر پرہیز کیا اور ایمان لائے پھر پرہیز کیا اور نیکوکاری کی۔ اور اللہ نیکوکاروں کو دوست

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ

ع ۱۲ / ۲

الْمُحْسِنِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَيَبْلُوَنَّكُمُ	اللّٰهُ	بِشَيْءٍ	مِّنَ
احسان کرنے والوں کو	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	البتہ آزمائے گا تم کو	اللہ	ساتھ چیز کے	سے

رکھتا ہے ﴿۹۳﴾ مومنو! کسی قدر شکار سے جن کو تم ہاتھوں اور نیزوں سے پکڑ سکو اللہ تمہاری آزمائش

الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ

الصَّيْدِ	تَنَالُهٗٓ	اَيْدِيْكُمْ	وَ	رِمَاحُكُمْ	لِيَعْلَمَ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّخَافُهٗ	بِالْغَيْبِ
شکار	کہ پہنچتے ہیں اسکو	ہاتھ تمہارے	اور	نیزے تمہارے	تا کہ جانے	اللہ	اس شخص کو جو	ڈرتا ہے اس سے	بن دیکھے

کرے گا (یعنی حالت احرام میں شکار کی ممانعت سے) تا کہ معلوم کرے کہ اس سے غائبانہ کون ڈرتا ہے

فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يٰۤاَيُّهَا	اَلِيْمٌ	عَذَابٌ	فَلَهٗ	ذٰلِكَ	بَعْدَ	اعْتَدٰى	فَمَنِ
ایمان لائے ہو	لوگو جو	اے	درد دینے والا	عذاب ہے	پس واسطے اسکے	اس کے	پیچھے	حد سے نکل جائے	پس جو کوئی

تو جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لیے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے﴿۹۴﴾ مومنو! جب

لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ

فَجَزَآءٌ	مُّتَعَمِّدًا	مِنْكُمْ	قَتَلَهٗ	مَنْ	وَ	حُرُمٌ	وَاَنْتُمْ	الصَّيْدَ	تَقْتُلُوا	لَا
پس بدلہ ہے اسکا	جان کر	تم میں سے	مار ڈالے اس کو	جو کوئی	اور	احرام میں	اور ہو تم	شکار کو	مار ڈالو	مت

تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار نہ مارنا۔ اور جو تم میں سے جان بوجھ کر اسے مارے تو (یا تو اس کا) بدلہ (دے اور وہ یہ ہے کہ)

مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا بٰلِغَ

بٰلِغَ	هَدْيًا	مِّنْكُمْ	ذَوَا عَدْلٍ	بِهٖ	يَحْكُمُ	النَّعَمِ	مِنَ	قَتَلَ	مَا	مِّثْلُ
پہنچنے والی	قربانی	تم میں سے	دو صاحب عدالت کے	ساتھ اسکے	حکم کریں	مویشیوں میں	سے	مار ا ہے جان کے	اسکی کہ جو	مانند

اسی طرح کا چار پایہ جسے تم میں سے دو معتبر شخص مقرر کر دیں قربانی (کرے اور یہ قربانی) کعبے پہنچائی جائے

الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ

لِّيَذُوْقَ	صِيَامًا	ذٰلِكَ	عَدْلُ	اَوْ	مَسٰكِيْنَ	طَعَامُ	كَفَّارَةٌ	اَوْ	الْكَعْبَةِ
تاکہ چکھے	روزے	اس کے	برابر	یا	مسکینوں کا	کھلانا	کفارہ ہے	یا	کعبہ کی

یا کفارہ (دے اور وہ) مسکینوں کو کھانا کھلانا (ہے) یا اس کے برابر روزے رکھے تاکہ اپنے کام کی سزا (کا مزہ)

وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ

مِنْهُ	اللّٰهُ	فَيَنْتَقِمُ	عَادَ	مَنْ	وَ	سَلَفَ	عَمَّا	اللّٰهُ	عَفَا	اَمْرِهٖ	وَبَالَ
اس سے	اللہ	پس بدلہ لے گا	پھرے گا	جو کوئی	اور	گزرا	اس چیز سے کہ	اللہ نے	معاف کیا	کام اپنے کا	وبال

چکھے۔ (اور) جو پہلے ہو چکا وہ اللہ نے معاف کر دیا۔ اور جو پھر (ایسا کام) کرے گا تو اللہ اس سے انتقام لے گا۔

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا

مَتَاعًا	طَعَامُهٗ	وَ	الْبَحْرِ	صَيْدُ	لَكُمْ	اُحِلَّ	ذُو انْتِقَامٍ	عَزِيْزٌ	اللّٰهُ	وَ
فائدہ	کھانا اس کا	اور	دریا کا	شکار کرنا	واسطے تمہارے	حلال کیا گیا	بدلہ لینے والا	غالب ہے	اللہ	اور

اور اللہ غالب (اور) انتقام لینے والا ہے﴿۹۵﴾ تمہارے لیے دریا (کی چیزوں) کا شکار اور ان کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے

لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا

لَّكُمْ	وَ	لِلسَّيَّارَةِ	وَحُرِّمَ	عَلَيْكُمْ	صَيْدُ	الْبَرِّ	مَا	دُمْتُمْ	حُرُمًا	وَ	اتَّقُوا
واسطے تمہارے	اور	واسطے مسافروں کے	اور حرام کیا گیا	اوپر تمہارے	شکار کرنا	جنگل کا	جب تک کہ	تم رہو	احرام میں	اور	ڈرو

(یعنی) تمہارے اور مسافروں کے فائدے کیلئے اور جنگل (کی چیزوں) کا شکار جب تک تم احرام کی حالت میں ہو تم پر حرام ہے۔ اور اللہ سے کیا

اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ

اللّٰهَ	الَّذِيْٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	جَعَلَ	اللّٰهُ	الْكَعْبَةَ	الْبَيْتَ	الْحَرَامَ
اللہ سے	وہ جو	طرف اس کی	اکٹھے کیے جاؤ گے تم	کیا	اللہ نے	کعبہ کو	اس گھر	حرمت والے کو

جس کے پاس تم (سب) جمع کیے جاؤ گے ڈرتے رہو ﴿۹۶﴾ اللہ نے عزت کے گھر (یعنی) کعبے کو لوگوں کے لیے موجب امن مقرر

قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ۗ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ

قِيٰمًا	لِّلنَّاسِ	وَالشَّهْرَ	الْحَرَامَ	وَ	الْهَدْيَ	وَالْقَلَآئِدَ	ذٰلِكَ	لِتَعْلَمُوْٓا	اَنَّ
باعث قائم رہنے کا	واسطے لوگوں کے	اور مہینوں	حرمت والوں کو	اور	قربانیاں	اور گلے میں پٹے والیاں	یہ	کہ تم جان لو	یہ کہ

فرمایا ہے اور عزت کے مہینوں کو اور قربانی کو اور ان جانوروں کو جن کے گلے میں پٹے بندھے ہوں۔ یہ اس لیے کہ تم جان لو کہ

اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ
اللہ	جانتا ہے	جو کچھ کہ	بیچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	اور	یہ کہ	اللہ	ساتھ ہر	چیز کے

جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ سب کو جانتا ہے۔ اور یہ کہ اللہ کو ہر چیز

عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾

عَلِيْمٌ	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
دانا ہے	جانو تم	یہ کہ	اللہ	سخت	عذاب والا ہے	اور	یہ کہ	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے

کا علم ہے ﴿۹۷﴾ جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے اور یہ کہ اللہ بخشنے والا مہربان بھی ہے ﴿۹۸﴾

مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا

مَا	عَلَى	الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُبْدُوْنَ	وَ	مَا
نہیں	اوپر	رسول کے	مگر	پہنچا دینا	اور اللہ	جانتا ہے	جو	ظاہر کرتے ہو تم	اور	جو

پیغمبر کے ذمے تو صرف (پیغام اللہ کا) پہنچا دینا ہے۔ اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ مخفی کرتے ہو اللہ کو

تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ

كَثْرَةُ	اَعْجَبَكَ	لَوْ	وَ	الطَّيِّبُ	وَ	الْخَبِيْثُ	يَسْتَوِي	لَّا	قُلْ	تَكْتُمُوْنَ
بہتات	خوش لگے تجھ کو	اگرچہ	اور	پاک	اور	ناپاک	برابر	نہیں	کہہ	چھپاتے ہو تم

سب معلوم ہے ﴿۹۹﴾ کہہ دو کہ ناپاک چیزیں اور پاک چیزیں برابر نہیں ہوتیں گو ناپاک چیزوں کی کثرت

الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ يٰٓاَيُّهَا

يٰٓاَيُّهَا	تُفْلِحُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	الْاَلْبَابِ	يٰٓاُولِي	اللّٰهَ	فَاتَّقُوا	الْخَبِيْثِ
اے	فلاح پاؤ	تاکہ تم	عقل کے	اے صاحبو	اللہ سے	پس ڈرو	ناپاک کی

تمہیں خوش ہی لگے۔ تو عقل والو اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ رُستگاری حاصل کرو ﴿۱۰۰﴾ مومنو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا

تَسْـَٔلُوْا	وَاِنْ	تَسُؤْكُمْ	تُبْدَ لَكُمْ	اِنْ	اَشْيَآءَ	عَنْ	تَسْـَٔلُوْا	لَا	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ
سوال کرو گے	اور اگر	ناخوش لگے تم کو	ظاہر کی جائیں تم پر	اگر	ان چیزوں	سے	پوچھا کرو	مت	ایمان لائے ہو	لوگو جو

ایسی چیزوں کے بارے میں مت سوال کرو کہ اگر (ان کی حقیقتیں) تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بری لگیں۔ اور اگر قرآن کے نازل ہونے کے

عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ۭ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

غَفُوْرٌ	اللّٰهُ	وَ	عَنْهَا	اللّٰهُ	عَفَا	تُبْدَ لَكُمْ	الْقُرْاٰنُ	يُنَزَّلُ	حِيْنَ	عَنْهَا
بخشنے والا	اللہ	اور	ان سے	اللہ نے	معاف کیا	ظاہر کیا جائے گا تم پر	قرآن	اتارا جاتا ہے	جب کہ	ان سے

ایام میں ایسی باتیں پوچھو گے تو تم پر ظاہر بھی کر دی جائیں گی (اب تو) اللہ نے ایسی باتوں (کے پوچھنے) سے درگزر فرمایا ہے اور اللہ بخشنے والا

حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

كٰفِرِيْنَ	بِهَا	اَصْبَحُوْا	ثُمَّ	قَبْلِكُمْ	مِّنْ	قَوْمٌ	سَاَلَهَا	قَدْ	حَلِيْمٌ
کافر	ساتھ اس کے	ہو گئے	پھر	پہلے تم	سے	ایک قوم نے	پوچھا ان کو	تحقیق	تحمل والا ہے

بردبار ہے ﴿۱۰۱﴾ اس طرح کی باتیں تم سے پہلے لوگوں نے بھی پوچھی تھیں (مگر جب بتائی گئیں تو) پھر ان سے منکر ہو گئے ﴿۱۰۲﴾

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ

حَامٍ	لَا	وَّ	وَصِيْلَةٍ	لَا	وَّ	سَآئِبَةٍ	لَا	وَّ	بَحِيْرَةٍ	مِنْ	اللّٰهُ	جَعَلَ	مَا
دس بچے جننے والا اونٹ	نہ	اور	اونٹنی سے اونٹنی ملنے والی	نہ	اور	سانڈھ	نہ	اور	کان پھٹے	سے	اللہ نے	حرام مقرر کئے	نہیں

اللہ نے نہ تو بحیرہ کچھ چیز بنایا ہے اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حام

وَلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

وَ	لٰكِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ
اور	لیکن	وہ لوگ کہ	کافر ہیں	باندھ لیتے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور	بہت ان کے	نہیں	سمجھتے

بلکہ کافر اللہ پر جھوٹ افترا کرتے ہیں (۱۰۳) اور یہ اکثر عقل نہیں رکھتے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا

وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	اِلٰى	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَاِلَى	الرَّسُوْلِ	قَالُوْا	حَسْبُنَا
اور	جب	کہا جاتا ہے	انکو	آؤ	طرف	اس چیز کے کہ	اتارا ہے	اللہ نے	اور طرف	رسول کے	کہتے ہیں	کافی ہے ہم کو

اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی اور رسول اللہ کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں

مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْئًا

مَا	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	اَوَ	لَوْ	كَانَ	اٰبَآؤُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	شَيْئًا
جو کچھ	پایا ہم نے	اوپر اس کے	اپنے باپوں کو	کیا	اگرچہ	تھے	باپ ان کے	نہ	جانتے	کچھ

کہ جس طریق پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے وہی ہمیں کافی ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا نہ تو کچھ جانتے ہوں اور نہ سیدھے

وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ

وَّ	لَا	يَهْتَدُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	عَلَيْكُمْ	اَنْفُسَكُمْ	لَا	يَضُرُّكُمْ	مَّنْ
اور	نہ	راہ پاتے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	اپنے ذمے پر لو	جانوں اپنیوں کے کو	نہ	ضرر کرے گا تم کو	جو کوئی

رستے پر ہوں (تب بھی؟) (۱۰۴) اے ایمان والو! اپنی جانوں کی حفاظت کرو جب تم ہدایت پر ہو تو کوئی گمراہ تمہارا

ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

ضَلَّ	اِذَا	اهْتَدَيْتُمْ	اِلَى	اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ
گمراہ ہو جائے	جب	راہ پاؤ تم	طرف	اللہ کی	ہے تمہارے سب کا پھر جانا	پس خبر دے گا تم کو	ساتھ اسکے جو	تھے

کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتا۔ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے اُس وقت وہ تم کو تمہارے سب کاموں سے جو (دنیا میں) کیے تھے آگاہ کرے

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ

تَعْمَلُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	شَهَادَةُ	بَيْنِكُمْ	اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَكُمُ
تم کرتے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	گواہی	درمیان تمہارے	جب	حاضر ہو	ایک کسی کو تم میں سے

گا (اور ان کا بدلہ دے گا) (۱۰۵) مومنو! جب تم میں سے کسی کی موت آ موجود ہو تو شہادت (کا نصاب) یہ ہے

الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ

الْمَوْتُ	حِيْنَ	الْوَصِيَّةِ	اثْنٰنِ	ذَوَا	عَدْلٍ	مِّنْكُمْ	اَوْ	اٰخَرٰنِ	مِنْ
موت	وقت	وصیت کے	دو شخص ہیں	صاحب	اعتبار	تم میں سے	یا	اور دو	سے

کہ وصیت کے وقت تم (مسلمانوں) میں سے دو مرد عادل (یعنی صاحب اعتبار) گواہ ہوں یا اگر (مسلمان نہ ملیں اور) تم

غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ

غَيْرِكُمْ	اِنْ	اَنْتُمْ	ضَرَبْتُمْ	فِي	الْاَرْضِ	فَاَصَابَتْكُمْ	مُّصِيْبَةُ	الْمَوْتِ
تمہارے سوا	اگر	تم	چلتے ہو	بیچ	زمین کے	پس پہنچے تم کو	مصیبت	موت کی

سفر کر رہے ہو اور (اس وقت) تم پر موت کی مصیبت واقع ہو تو کسی دوسرے مذہب کے دو (شخصوں کو) گواہ (کر لو)۔

تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ

تَحْبِسُوْنَهُمَا	مِنْۢ بَعْدِ	الصَّلٰوةِ	فَيُقْسِمٰنِ	بِاللّٰهِ	اِنِ	ارْتَبْتُمْ
بند رکھو ان دونوں کو	پیچھے	نماز کے	پس قسم کھائیں	اللہ کی	اگر	شک میں پڑو تم

اگر تم کو ان گواہوں کی نسبت کچھ شک ہو تو ان کو (عصر کی) نماز کے بعد کھڑا کرو اور وہ دونوں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم

لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّآ

لَانَشْتَرِيْ	بِهٖ	ثَمَنًا	وَ	لَوْ	كَانَ	ذَاقُرْبٰى	وَلَا	نَكْتُمُ	شَهَادَةَ	اللّٰهِ	اِنَّآ
نہ مول لیویں گے ہم	ساتھ اس کے	کچھ مول	اور	اگرچہ	ہو	صاحب قرابت	اور نہ	چھپائیں گے ہم	گواہی	اللہ کی	بیشک ہم

شہادت کا کچھ عوض نہیں لیں گے گو ہمارا رشتہ دار ہی ہو اور نہ ہم اللہ کی شہادت کو چھپائیں گے اگر ایسا

اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ

اِذًا	لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ	فَاِنْ	عُثِرَ	عَلٰٓى	اَنَّهُمَا	اسْتَحَقَّآ	اِثْمًا	فَاٰخَرٰنِ	يَقُوْمٰنِ
اس وقت	البتہ گنہگاروں سے ہیں	پس اگر	خبر ہوئی	اوپر	اس بات کے کہ ان دونوں نے	حق ثابت کیا ہے	گناہ سے	پس اور دو شخص	کھڑے ہوں

کریں گے تو گنہگار رہوں گے (۱۰۶) پھر اگر معلوم ہو جائے کہ ان دونوں نے (جھوٹ بول کر) گناہ حاصل کیا ہے تو جن لوگوں کا

مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ

مَقَامَهُمَا	مِنَ	الَّذِيْنَ	اسْتَحَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْاَوْلَيٰنِ	فَيُقْسِمٰنِ	بِاللّٰهِ
جگہ ان کی	سے	ان لوگوں میں	کہ حق ثابت کیا ہے	اوپر ان کے انہوں نے	جو نزدیک اس کے تھے	پس قسمیں کھائیں	ساتھ اللہ کے کہ

انہوں نے حق مارنا چاہا تھا ان میں سے ان کی جگہ اور دو گواہ کھڑے ہوں جو (میت سے) قرابت قریبہ رکھتے ہوں پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں

لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَ مَا اعْتَدَيْنَآ ۖ اِنَّآ اِذًا

اِذًا	اِنَّآ	اعْتَدَيْنَآ	مَا	وَ	شَهَادَتِهِمَا	مِنْ	اَحَقُّ	لَشَهَادَتُنَآ
اس وقت	بیشک ہم	حد سے نکل گئے ہم	نہیں	اور	گواہی ان دونوں کی	سے	بہت سچی ہے	البتہ گواہی ہماری

کہ ہماری شہادت ان کی شہادت سے بہت سچی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی۔ ایسا کیا ہو تو ہم

لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ

اَوْ	وَجْهِهَآ	عَلٰى	بِالشَّهَادَةِ	يَّاْتُوْا	اَنْ	اَدْنٰٓى	ذٰلِكَ	لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ
یا	اس کی طرح کے	اوپر	گواہی	لے آئیں	اس سے کہ	بہت نزدیک ہے	یہ	البتہ ظالموں سے ہیں

بے انصاف ہیں ﴿۱۰۷﴾ اس طریق سے بہت قریب ہے کہ یہ لوگ صحیح صحیح شہادت دیں یا

يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۭ وَاللّٰهُ

اللّٰهُ	وَ	وَاسْمَعُوْا	اللّٰهَ	اتَّقُوا	وَ	اَيْمَانِهِمْ	بَعْدَ	اَيْمَانٌ	تُرَدَّ	اَنْ	يَخَافُوْٓا
اللہ	اور	اور سنو	اللہ سے	ڈرو	اور	ان کی قسموں کے	پیچھے	قسمیں	پھیری جائینگی	یہ کہ	ڈریں

اس بات سے خوف کریں کہ (ہماری) قسمیں ان کی قسموں کے بعد رد کردی جائیں گی۔ اور اللہ سے ڈرو اور (اس کے حکموں کو گوش ہوش سے) سنو۔ اور اللہ

لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ ع يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ

فَيَقُوْلُ	الرُّسُلَ	اللّٰهُ	يَجْمَعُ	يَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ	الْقَوْمَ	يَهْدِى	لَا
پس کہے گا	رسولوں کو	اللہ	اکٹھا کرے گا	جس دن	فاسقوں کو	قوم	ہدایت کرتا	نہیں

نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۱۰۸﴾ (وہ دن یاد رکھنے کے لائق ہے) جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کرے گا پھر اُن سے پوچھے گا

مَاذَآ اُجِبْتُمْ ۭ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾ اِذْ قَالَ

قَالَ	اِذْ	الْغُيُوْبِ	عَلَّامُ	اَنْتَ	اِنَّكَ	لَنَا	عِلْمَ	لَا	قَالُوْا	اُجِبْتُمْ	مَاذَآ
کہے گا	جس وقت کہ	غیبوں کا	جاننے والا	توی ہے	بیشک	واسطے ہمارے	علم	نہیں	کہیں گے	جواب دیئے گئے تھے تم	کیا

کہ تمہیں کیا جواب ملا تھا۔ وہ عرض کریں گے کہ ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ تو ہی غیب کی باتوں سے واقف ہے ﴿۱۰۹﴾ جب اللہ (عیسیٰ سے) فرمائے گا

اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِىْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ

اِذْ	وَالِدَتِكَ	عَلٰى	وَ	عَلَيْكَ	نِعْمَتِىْ	اذْكُرْ	مَرْيَمَ	ابْنَ	يٰعِيْسَى	اللّٰهُ
جس وقت	ماں اپنی کے	اوپر	اور	اوپر اپنے	نعمت میری	یاد کر	مریم کے	بیٹے	اے عیسیٰ	اللہ

کہ اے عیسیٰ ابن مریم! میرے ان احسانوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پر کیے۔

اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ قف تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ج وَ اِذْ

اِذْ	وَ	كَهْلًا	وَ	الْمَهْدِ	فِي	النَّاسَ	تُكَلِّمُ	الْقُدُسِ	بِرُوْحِ	اَيَّدْتُّكَ
جس وقت کہ	اور	ادھیڑ	اور	جھولے کے	بیچ	لوگوں سے	باتیں کرتا تھا تو	پاک کے	ساتھ جان	میں نے قوت دی تجھ کو

جب میں نے روح القدس (یعنی جبرئیل) سے تمہاری مدد کی تم جھولے میں اور جوان ہو کر (ایک ہی نسق پر) لوگوں سے گفتگو کرتے تھے اور جب

عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ج وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ

مِنَ	تَخْلُقُ	وَاِذْ	وَالْاِنْجِيْلَ	وَالتَّوْرٰىةَ	الْحِكْمَةَ	وَ	الْكِتٰبَ	عَلَّمْتُكَ
سے	بناتا تھا تو	اور جس وقت	اور انجیل	اور توریت	حکمت	اور	کتاب	سکھائی تجھ کو

میں نے تم کو کتاب اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائی اور جب تم میرے حکم

الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًۢا بِاِذْنِيْ

بِاِذْنِيْ	طَيْرًا	فَتَكُوْنُ	فِيْهَا	فَتَنْفُخُ	بِاِذْنِيْ	الطَّيْرِ	كَهَيْـَٔةِ	الطِّيْنِ
ساتھ حکم میرے کے	پرندہ	پس ہو جاتا تھا	بیچ اس کے	پس پھونکتا تھا	ساتھ حکم میرے کے	جانور کی	جیسے صورت	مٹی

سے مٹی کا جانور بنا کر اس میں پھونک مار دیتے تھے تو وہ میرے حکم سے اُڑنے لگتا تھا

وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ج وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ج

بِاِذْنِيْ	الْمَوْتٰى	تُخْرِجُ	اِذْ	وَ	بِاِذْنِيْ	وَالْاَبْرَصَ	الْاَكْمَهَ	وَتُبْرِئُ
ساتھ میرے حکم کے	مُردے کو	نکالتا تھا	جس وقت	اور	ساتھ میرے حکم کے	اور سفید داغ والوں کو	مادرزاد اندھے کو	اور چنگا کرتا تھا

اور مادرزاد اندھے اور سفید داغ والے کو میرے حکم سے چنگا کر دیتے تھے اور مُردے کو (زندہ کر کے قبر سے) نکال کھڑا کرتے تھا

وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	فَقَالَ	بِالْبَيِّنٰتِ	جِئْتَهُمْ	اِذْ	عَنْكَ	اِسْرَآءِيْلَ	بَنِيْٓ	كَفَفْتُ	اِذْ	وَ
ان لوگوں نے جو	پس کہا	دلیلیں	تو لایا تھا انکے پاس	جب	تجھ سے	اسرائیل کو	بنی	بند کیا میں نے	جس وقت کہ	اور

اور جب میں نے بنی اسرائیل (کے ہاتھوں) کو تم سے روک دیا جب تم ان کے پاس کھلے ہوئے نشان لے کر آئے

كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۰﴾ وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى

اِلَى	اَوْحَيْتُ	اِذْ	وَ	مُّبِيْنٌ	سِحْرٌ	اِلَّا	هٰذَآ	اِنْ	مِنْهُمْ	كَفَرُوْا
طرف	وحی بھیجی میں نے	جس وقت	اور	ظاہر	جادو	مگر	یہ	نہیں	ان میں سے	کافر تھے

تو جو اُن میں سے کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے ﴿۱۱۰﴾ اور جب میں نے حواریوں کی

الْحَوَارِیّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِیْ وَ بِرَسُوْلِیْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا

الْحَوَارِیّٖنَ	اَنْ	اٰمِنُوْا	بِیْ	وَ	بِرَسُوْلِیْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَاشْهَدْ	بِاَنَّنَا
حواریوں کے	یہ کہ	ایمان لاؤ	ساتھ میرے	اور	ساتھ رسول میرے کے	کہا انہوں نے	ایمان لائے ہم	اور شاہد رہ تو	ساتھ اس کے کہ ہم

طرف حکم بھیجا کہ مجھ پر اور میرے پیغمبر پر ایمان لاؤ۔ وہ کہنے لگے کہ (پروردگار) ہم ایمان لائے تو شاہد رہیو کہ ہم

مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ اِذْ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ یٰعِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ هَلْ یَسْتَطِیْعُ

مُسْلِمُوْنَ	اِذْ	قَالَ	الْحَوَارِیُّوْنَ	یٰعِیْسٰی	ابْنَ	مَرْیَمَ	هَلْ	یَسْتَطِیْعُ
مسلمان ہیں	جس وقت	کہا	حواریوں نے	اے عیسیٰ	بیٹے	مریم کے	کیا	کر سکتا ہے

فرمانبردار ہیں (۱۱۱) (وہ قصہ بھی یاد کرو) جب حواریوں نے کہا کہ اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تمہارا پروردگار

رَبُّكَ اَنْ یُّنَزِّلَ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۖ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ

رَبُّكَ	اَنْ	یُّنَزِّلَ	عَلَیْنَا	مَآئِدَةً	مِّنَ	السَّمَآءِ	قَالَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنْ	كُنْتُمْ
پروردگار تیرا	یہ کہ	اتارے	اوپر ہمارے	خوان	سے	آسمان	کہا	ڈرو	اللہ سے	اگر	ہو تم

ایسا کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے (طعام کا) خوان نازل کرے؟ انہوں نے کہا کہ اگر ایمان رکھتے ہو تو

مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا نُرِیْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ

مُّؤْمِنِیْنَ	قَالُوْا	نُرِیْدُ	اَنْ	نَّاْكُلَ	مِنْهَا	وَ	تَطْمَئِنَّ	قُلُوْبُنَا	وَ	نَعْلَمَ	اَنْ
ایمان والے	کہا انہوں نے	ارادہ کرتے ہیں ہم	یہ کہ	کھائیں	اس میں سے	اور	آرام پکڑیں	دل ہمارے	اور	جانیں ہم	یہ کہ

اللہ سے ڈرو (۱۱۲) وہ بولے کہ ہماری یہ خواہش ہے کہ ہم اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل تسلی پائیں اور ہم جان لیں

قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَیْهَا مِنَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ عِیْسَی ابْنُ

قَدْ	صَدَقْتَنَا	وَنَكُوْنَ	عَلَیْهَا	مِنَ	الشّٰهِدِیْنَ	قَالَ	عِیْسَی	ابْنُ
تحقیق	سچ کہا تم نے ہم کو	اور ہوں ہم	اوپر اس کے	سے	گواہوں میں	کہا	عیسیٰ	بیٹے

کہ تم نے ہم سے سچ کہا ہے اور ہم اس (خوان کے نزول) پر گواہ رہیں (۱۱۳) (تب) عیسیٰ ابن مریم نے دعا کی

مَرْیَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِیْدًا

مَرْیَمَ	اللّٰهُمَّ	رَبَّنَآ	اَنْزِلْ	عَلَیْنَا	مَآئِدَةً	مِّنَ	السَّمَآءِ	تَكُوْنُ	لَنَا	عِیْدًا
مریم کے نے	اے اللہ	پروردگار ہمارے	اتار	اوپر ہمارے	خوان	سے	آسمان	ہو جائے	واسطے ہمارے	عید

کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے خوان نازل فرما کہ ہمارے لیے (وہ دن) عید قرار پائے

لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ

لِّاَوَّلِنَا	وَاٰخِرِنَا	اٰيَةً	وَ	مِّنْكَ	وَارْزُقْنَا	وَ	اَنْتَ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ	قَالَ
ہمارے اول کو	اور آخر ہمارے کو	نشانی	اور	تیری طرف سے	اور رزق دے ہم کو	اور	تو	بہتر	رزق دینے والا ہے	کہا

یعنی ہمارے اگلوں اور پچھلوں (سب) کے لیے اور وہ تیری طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق دے تو بہتر رزق دینے والا ہے ﴿۱۱۴﴾ اللہ نے

اللّٰهُ اِنِّىْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّىْۤ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا

اللّٰهُ	اِنِّىْ	مُنَزِّلُهَا	عَلَيْكُمْ	فَمَنْ	يَّكْفُرْ	بَعْدُ	مِنْكُمْ	فَاِنِّىْۤ	اُعَذِّبُهٗ	عَذَابًا
اللہ نے	بیشک میں	اتارنے والا ہوں	اوپر تمہارے	پس جو کوئی	کفر کرے	پیچھے	تم میں سے	پس بیشک میں	عذاب کروں گا اسکو	وہ عذاب کہ

فرمایا میں تم پر ضرور خوان نازل فرماؤں گا لیکن جو اس کے بعد تم میں سے کفر کرے گا اسے ایسا عذاب دوں گا

لَّاۤ اُعَذِّبُهٗۤ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ ع وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ

لَّاۤ	اُعَذِّبُهٗۤ	اَحَدًا	مِّنَ	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	اِذْ	قَالَ	اللّٰهُ	يٰعِيْسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ
نہ	میں عذاب کروں گا وہ	کسی کو	سے	عالموں	اور	جب	کہے گا	اللہ	اے عیسیٰ	بیٹے	مریم کے

کہ اہل عالم میں کسی کو ایسا عذاب نہ دوں گا ﴿۱۱۵﴾ اور (اُس وقت کو بھی یاد رکھو) جب اللہ فرمائے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم!

ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِىْ وَاُمِّىَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ

ءَاَنْتَ	قُلْتَ	لِلنَّاسِ	اتَّخِذُوْنِىْ	وَ	اُمِّىَ	اِلٰهَيْنِ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	قَالَ
کیا تو نے	کہا تھا	لوگوں کو	پکڑو مجھ کو	اور	میری ماں کو	دو معبود	سوائے	اللہ کے	کہے گا

کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے سوا مجھے اور میری والدہ کو معبود مقرر کرو؟ وہ کہیں گے

سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِىْۤ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِىْ ۗ بِحَقٍّ ؕ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ

سُبْحٰنَكَ	مَا	يَكُوْنُ	لِىْۤ	اَنْ	اَقُوْلَ	مَا	لَيْسَ	لِىْ	بِحَقٍّ	اِنْ	كُنْتُ قُلْتُهٗ
پاکی ہے تجھ کو	نہیں	ہے	واسطے میرے	یہ کہ	کہوں میں	وہ چیز کہ	نہیں	واسطے میرے	حق	اگر	میں نے کہا ہوگا یہ انکو

کہ تو پاک ہے مجھے کب شایاں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے کچھ حق نہیں۔ اگر میں نے ایسا کہا ہوگا

فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِىْ نَفْسِىْ وَلَاۤ اَعْلَمُ مَا فِىْ نَفْسِكَ ؕ

فَقَدْ	عَلِمْتَهٗ	تَعْلَمُ	مَا	فِىْ	نَفْسِىْ	وَ	لَاۤ	اَعْلَمُ	مَا	فِىْ	نَفْسِكَ
پس تحقیق	جانتا ہوگا تو اس کو	جانتا ہے تو	جو کچھ	بیچ	میرے جی کے ہے	اور	نہیں	جانتا میں	جو کچھ	بیچ	تیرے جی کے ہے

تو تجھ کو معلوم ہوگا (کیونکہ) جو بات میرے دل میں ہے تو اسے جانتا ہے اور جو تیرے ضمیر میں ہے اسے میں نہیں جانتا۔

اِنَّكَ اَنۡتَ عَلَّامُ الۡغُيُوۡبِ ﴿۱۱۶﴾ مَا قُلۡتُ لَهُمۡ اِلَّا مَاۤ اَمَرۡتَنِىۡ بِهٖۤ اَنِ

اِنَّكَ	اَنۡتَ	عَلَّامُ	الۡغُيُوۡبِ	مَا	قُلۡتُ	لَهُمۡ	اِلَّا	مَاۤ	اَمَرۡتَنِىۡ	بِهٖۤ	اَنِ
بیشک تو	تو ہی	جاننے والا ہے	غیبوں کا	نہیں	کہا میں نے	واسطے ان کے	مگر	جو کچھ	حکم دیا تو نے مجھکو	ساتھ اسکے	یہ کہ

بے شک تو علام الغیوب ہے ﴿۱۱۶﴾ میں نے اُن سے کچھ نہیں کہا بجز اس کے جس کا تو نے مجھے حکم دیا ہے وہ یہ کہ

اعۡبُدُوا اللّٰهَ رَبِّىۡ وَرَبَّكُمۡ ‌ۚ وَكُنۡتُ عَلَيۡهِمۡ شَهِيۡدًا مَّا دُمۡتُ فِيۡهِمۡ‌ ۚ

اعۡبُدُوا	اللّٰهَ	رَبِّىۡ	وَ	رَبَّكُمۡ	وَ	كُنۡتُ	عَلَيۡهِمۡ	شَهِيۡدًا	مَّا	دُمۡتُ	فِيۡهِمۡ
عبادت کرو	اللہ کی	رب میرے کو	اور	رب تمہارے کو	اور	تھا میں	اوپر ان کے	شاہد	جب تک	رہا میں	بیچ ان کے

تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا سب کا پروردگار ہے۔ اور جب تک میں ان میں رہا ان (کے حالات) کی خبر رکھتا رہا۔

فَلَمَّا تَوَفَّيۡتَنِىۡ كُنۡتَ اَنۡتَ الرَّقِيۡبَ عَلَيۡهِمۡ‌ ؕ وَاَنۡتَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ

فَلَمَّا	تَوَفَّيۡتَنِىۡ	كُنۡتَ	اَنۡتَ	الرَّقِيۡبَ	عَلَيۡهِمۡ	وَاَنۡتَ	عَلٰى	كُلِّ	شَىۡءٍ
پس جب	قبض کیا تو نے مجھ کو	تھا تو	تو ہی	نگہبان	اوپر ان کے	اور تو	اوپر	ہر	چیز کے

جب تو نے مجھے دنیا سے اٹھا لیا تو تو ان کا نگراں تھا۔ اور تو ہر چیز سے

شَهِيۡدٌ ﴿۱۱۷﴾ اِنۡ تُعَذِّبۡهُمۡ فَاِنَّهُمۡ عِبَادُكَ‌ ۚ وَاِنۡ تَغۡفِرۡ لَهُمۡ فَاِنَّكَ اَنۡتَ

شَهِيۡدٌ	اِنۡ	تُعَذِّبۡهُمۡ	فَاِنَّهُمۡ	عِبَادُكَ	وَ	اِنۡ	تَغۡفِرۡ لَهُمۡ	فَاِنَّكَ	اَنۡتَ
گواہ ہے	اگر	عذاب کرے گا تو انکو	پس وہ ہیں	بندے تیرے	اور	اگر	بخش دے تو ان کو	پس بیشک	تو ہی

خبردار ہے ﴿۱۱۷﴾ اگر تو ان کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں۔ اور اگر بخش دے تو (تیری مہربانی ہے) بے شک تو

الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۱۱۸﴾ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوۡمُ يَنۡفَعُ الصّٰدِقِيۡنَ صِدۡقُهُمۡ‌ ؕ

الۡعَزِيۡزُ	الۡحَكِيۡمُ	قَالَ	اللّٰهُ	هٰذَا	يَوۡمُ	يَنۡفَعُ	الصّٰدِقِيۡنَ	صِدۡقُهُمۡ
غالب ہے	حکمت والا	کہے گا	اللہ	یہ	دن ہے	فائدہ دے گا	سچوں کو	سچ ان کا

غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿۱۱۸﴾ اللہ فرمائے گا کہ آج وہ دن ہے کہ راست بازوں کو ان کی سچائی ہی فائدہ دے گی۔

لَهُمۡ جَنّٰتٌ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا‌ ؕ رَضِىَ

لَهُمۡ	جَنّٰتٌ	تَجۡرِىۡ	مِنۡ	تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ	خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهَاۤ	اَبَدًا	رَضِىَ
واسطے انکے	بہشتیں ہیں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	ہمیش رہیں گے	بیچ ان کے	ہمیش	راضی ہوا

اُن کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ابدالآباد ان میں بستے رہیں گے۔ اللہ

اللّٰہُ عَنۡہُمۡ وَرَضُوۡا عَنۡہُ ؕ ذٰلِکَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿۱۱۹﴾ لِلّٰہِ مُلۡکُ

اللّٰہُ	عَنۡہُمۡ	وَرَضُوۡا	عَنۡہُ	ذٰلِکَ	الۡفَوۡزُ	الۡعَظِیۡمُ	لِلّٰہِ	مُلۡکُ
اللہ	ان سے	اور راضی ہوئے وہ	اس سے	یہی ہے	مراد پانا	بڑا	واسطے اللہ کے ہے	بادشاہی

اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں۔ یہ بڑی کامیابی ہے ﴿۱۱۹﴾ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا فِیۡہِنَّ ؕ وَہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۱۲۰﴾ ع

السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضِ	وَ	مَا	فِیۡہِنَّ	وَ	ہُوَ	عَلٰی	کُلِّ	شَیۡءٍ	قَدِیۡرٌ
آسمانوں کی	اور زمین کی	اور	جو کچھ	بیچ ان کے ہے	اور	وہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے

اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۲۰﴾

ع ۲۶/۵

ایاتہا ۱۶۵ — ۶ سُوۡرَۃُ الۡاَنۡعَامِ مَکِّیَّۃٌ ۵۵ — رکوعاتہا ۲۰

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ

اَلۡحَمۡدُ	لِلّٰہِ	الَّذِیۡ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضَ	وَ	جَعَلَ	الظُّلُمٰتِ
سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	پیدا کیا	اندھیرا

ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرا اور روشنی

وَالنُّوۡرَ ۬ؕ ثُمَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِرَبِّہِمۡ یَعۡدِلُوۡنَ ﴿۱﴾ ہُوَ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ مِّنۡ

وَ	النُّوۡرَ	ثُمَّ	الَّذِیۡنَ	کَفَرُوۡا	بِرَبِّہِمۡ	یَعۡدِلُوۡنَ	ہُوَ	الَّذِیۡ	خَلَقَکُمۡ	مِّنۡ
اور	اجالا	پھر	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	ساتھ اپنے پروردگار کے	کسی کو برابر کرتے ہیں	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تم کو	سے

بنائی۔ پھر بھی کافر (اور چیزوں کو) اللہ کے برابر ٹھیراتے ہیں ﴿۱﴾ وہی تو ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا

طِیۡنٍ ثُمَّ قَضٰۤی اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّی عِنۡدَہٗ ثُمَّ اَنۡتُمۡ تَمۡتَرُوۡنَ ﴿۲﴾

طِیۡنٍ	ثُمَّ	قَضٰۤی	اَجَلًا	وَ	اَجَلٌ	مُّسَمًّی	عِنۡدَہٗ	ثُمَّ	اَنۡتُمۡ	تَمۡتَرُوۡنَ
مٹی	پھر	مقرر کی	اجل	اور	ایک اجل	مقرر کی ہوئی ہے	نزدیک اسکے	پھر	تم	شک کرتے ہو

کیا پھر (مرنے کا) ایک وقت مقرر کر دیا۔ اور ایک مدت اس کے ہاں اور مقرر ہے۔ پھر بھی تم (اے کافرو اللہ کے بارے میں) شک کرتے ہو ﴿۲﴾

وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ

يَعْلَمُ	وَ	وَجَهْرَكُمْ	سِرَّكُمْ	يَعْلَمُ	الْاَرْضِ	فِي	وَ	السَّمٰوٰتِ	فِي	اللّٰهُ	هُوَ	وَ
جانتا ہے	اور	اور پکار کر بولنا تمہارا	پوشیدہ بولنا تمہارا	جانتا ہے	زمین کے	بیچ	اور	آسمانوں کے	بیچ	اللہ	وہی ہے	اور

اور آسمانوں اور زمین میں وہی (ایک) اللہ ہے۔ تمہاری پوشیدہ اور ظاہر سب باتیں جانتا ہے اور تم جو عمل کرتے ہو سب

مَا تَكْسِبُوْنَ ۝۳ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا

عَنْهَا	كَانُوْا	اِلَّا	رَبِّهِمْ	اٰيٰتِ	مِّنْ	اٰيَةٍ	مِّنْ	تَاْتِيْهِمْ	مَا	وَ	تَكْسِبُوْنَ	مَا
اس سے	ہوتے ہیں	مگر	پروردگار انکے	نشانیوں	سے	نشانی	کوئی	آتی انکے پاس	نہیں	اور	کماتے ہو تم	جو کچھ

سے واقف ہے ۝۳ اور اللہ کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان لوگوں کے پاس نہیں آتی مگر یہ اس سے

مُعْرِضِيْنَ ۝۴ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ

يَاْتِيْهِمْ	فَسَوْفَ	جَآءَهُمْ	لَمَّا	بِالْحَقِّ	كَذَّبُوْا	فَقَدْ	مُعْرِضِيْنَ
آئیں گی انکے پاس	پس البتہ	آیا ان کے پاس	جب	حق کو	جھٹلایا انہوں نے	پس تحقیق	منہ پھیرنے والے

منہ پھیر لیتے ہیں ۝۴ جب اُن کے پاس حق آیا تو اس کو بھی جھٹلا دیا۔ سو ان کو ان چیزوں کا جن سے یہ استہزاء

اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۵ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ

قَبْلِهِمْ	مِنْ	اَهْلَكْنَا	كَمْ	يَرَوْا	اَلَمْ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	بِهٖ	كَانُوْا	مَا	اَنْۢبٰٓؤُا
پہلے ان	سے	ہلاک کیے ہیں ہم نے	کتنے	دیکھا انہوں نے	کیا نہ	ٹھٹھا کرتے	ساتھ اسکے	تھے وہ	اس چیز کی کہ	خبریں

کرتے ہیں عنقریب انجام معلوم ہو جائے گا ۝۵ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی اُمتوں کو

مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ

السَّمَآءَ	اَرْسَلْنَا	وَ	لَّكُمْ	نُمَكِّنْ	لَمْ	مَا	الْاَرْضِ	فِي	مَّكَّنّٰهُمْ	قَرْنٍ	مِّنْ
آسمان سے	بھیجا ہم نے	اور	تم کو	مقدور دیا تھا	نہ	جو کچھ کہ	زمین کے	بیچ	مقدور دیا تھا ہم نے انکو	قرنوں	سے

ہلاک کر دیا جن کے پاؤں ملک میں ایسے جما دیے تھے کہ تمہارے پاؤں بھی ایسے نہیں جمائے اور ان پر آسمان سے

عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۪ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ

فَاَهْلَكْنٰهُمْ	تَحْتِهِمْ	مِنْ	تَجْرِيْ	الْاَنْهٰرَ	جَعَلْنَا	وَّ	مِّدْرَارًا	عَلَيْهِمْ
پس ہلاک کیا ہم نے ان کو	نیچے ان کے	سے	چلتی ہیں	نہریں	کیں ہم نے	اور	برسنے والا	اوپر ان کے

لگاتار مینہ برسایا اور نہریں بنا دیں جو ان کے (مکانوں کے) نیچے بہ رہی تھیں پھر ان کو ان کے

بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۶﴾ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ

بِذُنُوْبِهِمْ	وَاَنْشَاْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	قَرْنًا	اٰخَرِيْنَ	وَ	لَوْ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكَ
ساتھ انکے گناہوں کے	اور پیدا کیے ہم نے	پیچھے ان کے	قرن	دیگر	اور	اگر	اتارتے ہم	اوپر تیرے

گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور ان کے بعد اور امتیں پیدا کر دیں ﴿۶﴾ اور اگر ہم تم پر کاغذوں

كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ

كِتٰبًا	فِيْ	قِرْطَاسٍ	فَلَمَسُوْهُ	بِاَيْدِيْهِمْ	لَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ
کتاب	بیچ	کاغذ کے	پس ٹٹولتے اس کو	ساتھ اپنے ہاتھوں کے	البتہ کہتے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	نہیں	یہ

پر لکھی ہوئی کتاب نازل کرتے اور یہ اسے اپنے ہاتھوں سے ٹٹول بھی لیتے تو جو کافر ہیں وہ یہی کہہ دیتے کہ یہ تو (صاف اور)

اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷﴾ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا

اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	وَ	قَالُوْا	لَوْ	لَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	مَلَكٌ	وَ	لَوْ	اَنْزَلْنَا	مَلَكًا
مگر	جادو	ظاہر	اور	کہا انہوں نے	کیوں	نہ	اتارا گیا	اوپر اس کے	فرشتہ	اور	اگر	اتارتے ہم	فرشتہ

صریح جادو ہے ﴿۷﴾ اور کہتے ہیں کہ ان (پیغمبر) پر فرشتہ کیوں نازل نہ ہوا (جو ان کی تصدیق کرتا)۔ اگر ہم فرشتہ نازل کرتے

لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ﴿۸﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا

لَّقُضِيَ	الْاَمْرُ	ثُمَّ	لَا	يُنْظَرُوْنَ	وَ	لَوْ	جَعَلْنٰهُ	مَلَكًا	لَّجَعَلْنٰهُ	رَجُلًا
البتہ فیصل کیا جاتا	کام	پھر	نہیں	ڈھیل دیئے جاتے	اور	اگر	کرتے ہم اس کو	فرشتہ	البتہ کرتے ہم اسکو	بصورت مرد کے

تو کام ہی فیصل ہو جاتا پھر انہیں (مطلق) مہلت نہ دی جاتی ﴿۸﴾ نیز اگر ہم کسی فرشتے کو بھیجتے تو اسے مرد کی صورت میں بھیجتے

وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ﴿۹﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ

وَّلَلَبَسْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّا	يَلْبِسُوْنَ	وَ	لَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ
اور البتہ شبہ ڈالتے ہم	اوپر ان کے	جو	شبہ کرتے ہیں اب	اور	البتہ تحقیق	ٹھٹھا کیا گیا	ساتھ پیغمبروں کے	سے	پہلے تم

اور جو شبہ (اب) کرتے ہیں اسی شبہے میں پھر انہیں ڈال دیتے ﴿۹﴾ اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ تمسخر ہوتے رہے ہیں

فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع قُلْ

فَحَاقَ	بِالَّذِيْنَ	سَخِرُوْا	مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	قُلْ
پس گھیر لیا	ان لوگوں کو کہ	ٹھٹھا کرتے تھے	ان میں سے	اس چیز نے کہ	تھے	ساتھ اس کے	ٹھٹھا کرتے	کہہ

سو جو لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے ان کو تمسخر کی سزا نے آ گھیرا ﴿۱۰﴾ کہو کہ

ع ۱ / ۷

سِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ ثُمَّ انْظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ۝۱۱ قُلْ

قُلْ	الۡمُكَذِّبِيۡنَ	عَاقِبَةُ	كَانَ	كَيۡفَ	انْظُرُوۡا	ثُمَّ	الۡاَرۡضِ	فِى	سِيۡرُوۡا
کہہ	جھٹلانے والوں کا	آخر کام	ہوا	کیوں کر	دیکھو	پھر	زمین کے	بیچ	سیر کرو

(اے منکرینِ رسالت) ملک میں چلو پھرو، پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا ۝۱۱ (ان سے) پوچھو

لِّمَنۡ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ‌ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ‌ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفۡسِهِ

نَفۡسِهِ	عَلٰى	كَتَبَ	لِّلّٰهِ	قُلْ	الۡاَرۡضِ	وَ	السَّمٰوٰتِ	فِى	مَّا	لِّمَنۡ
ذات اپنی کے	اوپر	لکھی ہے اس نے	واسطے اللہ کے ہے	کہہ	زمین کے ہے	اور	آسمانوں کے ہے	بیچ	جو کچھ	واسطے کس کے ہے

کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے کس کا ہے۔ کہدو اللہ کا۔ اس نے اپنی ذات (پاک) پر

الرَّحۡمَةَ‌ ؕ لَيَجۡمَعَنَّكُمۡ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ‌ ؕ اَلَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا

خَسِرُوۡۤا	اَلَّذِيۡنَ	فِيۡهِ	رَيۡبَ	لَا	الۡقِيٰمَةِ	يَوۡمِ	اِلٰى	لَيَجۡمَعَنَّكُمۡ	الرَّحۡمَةَ
ٹوٹا دیا	جنہوں نے	بیچ اس کے	شک	نہیں	قیامت کے	دن	طرف	البتہ اکٹھا کرے گا تم کو	رحمت

رحمت کو لازم کرلیا ہے۔ وہ تم سب کو قیامت کے دن جس میں کچھ بھی شک نہیں ضرور جمع کرے گا۔ جن لوگوں نے اپنے تئیں

اَنۡفُسَهُمۡ فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۝۱۲ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِى الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ‌ ؕ وَهُوَ

هُوَ	وَ	النَّهَارِ	وَ	الَّيۡلِ	فِى	سَكَنَ	مَا	لَهٗ	وَ	يُؤۡمِنُوۡنَ	لَا	فَهُمۡ	اَنۡفُسَهُمۡ
وہ ہے	اور	دن کے	اور	رات کے	بیچ	بستا ہے	جو کچھ	واسطے اسکے ہے	اور	ایمان لاتے	نہیں	پس وہ	اپنی جانوں کو

نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے ۝۱۲ اور جو مخلوق رات اور دن میں بستی ہے۔ سب اسی کی ہے۔ اور وہ

السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ۝۱۳ قُلْ اَغَيۡرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ

السَّمٰوٰتِ	فَاطِرِ	وَلِيًّا	اَتَّخِذُ	اللّٰهِ	اَغَيۡرَ	قُلْ	الۡعَلِيۡمُ	السَّمِيۡعُ
آسمانوں کا	وہ جو پیدا کرنے والا	دوست	پکڑوں میں	اللہ کے	کیا سوائے	کہہ	جاننے والا	سننے والا

سنتا جانتا ہے ۝۱۳ کہو کیا میں اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو مددگار بناؤں کہ (وہی) تو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے

وَالۡاَرۡضِ وَهُوَ يُطۡعِمُ وَلَا يُطۡعَمُ‌ ؕ قُلْ اِنِّىۡۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ اَوَّلَ مَنۡ

مَنۡ	اَوَّلَ	اَكُوۡنَ	اَنۡ	اُمِرۡتُ	اِنِّىۡۤ	قُلْ	يُطۡعَمُ	لَا	وَ	يُطۡعِمُ	هُوَ	وَ	الۡاَرۡضِ	وَ
اس شخص کا جو	اول	ہوں میں	یہ کہ	حکم کیا گیا ہوں	بیشک میں	کہہ	کھلایا جاتا	نہیں	اور	کھلاتا ہے	وہی	اور	زمین کا ہے	اور

والا ہے اور وہی (سب کو) کھانا دیتا ہے اور خود کسی سے کھانا نہیں لیتا۔ (یہ بھی) کہدو کہ مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے

اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٤﴾ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ

اَسْلَمَ	وَ	لَاتَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	قُلْ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ
مسلمان ہوا ہے	اور	ہرگز مت ہوتو	سے	شریک لانے والوں	کہہ	بیشک میں	میں ڈرتا ہوں	اگر	نافرمانی کروں

اسلام لانے والا ہوں اور یہ کہ تم (اے پیغمبر) مشرکوں میں نہ ہونا ﴿١٤﴾ (یہ بھی) کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی

رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾ مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ

رَبِّيْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ	مَنْ	يُّصْرَفْ	عَنْهُ	يَوْمَئِذٍ	فَقَدْ
اپنے پروردگار کی	عذاب	دن	بڑے کے سے	جو شخص کہ	پھیرا جاوے	اس سے عذاب	اس دن	پس تحقیق

کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے ﴿١٥﴾ جس شخص سے اس روز عذاب ٹال دیا گیا اُس پر اللہ نے (بڑی)

رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا

رَحِمَهٗ	وَ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْمُبِيْنُ	وَ	اِنْ	يَّمْسَسْكَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ	فَلَا
مہربانی کی اس پر	اور	یہ ہے	مراد پانا	ظاہر	اور	اگر	لگادے تجھ کو	اللہ	ضرر	پس نہیں

مہربانی فرمائی۔ اور یہ کھلی کامیابی ہے ﴿١٦﴾ اور اگر اللہ تم کو کوئی سختی پہنچائے تو اس کے سوا

كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

كَاشِفَ	لَهٗٓ	اِلَّا	هُوَ	وَ	اِنْ	يَّمْسَسْكَ	بِخَيْرٍ	فَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ
کھولنے والا	اس کو	مگر	وہی	اور	اگر	لگادے تجھ کو	بھلائی	پس وہ	اوپر	ہر	چیز کے

اس کو کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر نعمت (وراحت) عطا کرے تو (کوئی اس کو روکنے والا نہیں) وہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿١٨﴾ قُلْ اَيُّ

قَدِيْرٌ	وَ	هُوَ	الْقَاهِرُ	فَوْقَ	عِبَادِهٖ	وَ	هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ	قُلْ	اَيُّ
قادر ہے	اور	وہ	غالب ہے	اوپر	اپنے بندوں کے	اور	وہ ہے	حکمت والا	خبردار	کہہ	کون

قادر ہے ﴿١٧﴾ اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہ دانا (اور) خبردار ہے ﴿١٨﴾ ان سے پوچھو کہ سب سے بڑھ کر

شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۚ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ

شَيْءٍ	اَكْبَرُ	شَهَادَةً	قُلِ	اللّٰهُ	شَهِيْدٌۢ	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكُمْ	وَ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ
چیز ہے	بڑی	گواہی میں	کہہ	اللہ	گواہ ہے	درمیان میرے	اور	درمیان تیرے	اور	وحی کیا گیا ہے	طرف میری

(قرین انصاف) کس کی شہادت ہے۔ کہہ دو کہ اللہ ہی مجھ میں اور تم میں گواہ ہے۔ اور یہ قرآن مجھ پر اس

هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ط اَىِٕنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ

هٰذَا	الْقُرْاٰنُ	لِاُنْذِرَكُمْ	بِهٖ	وَ	مَنْۢ	بَلَغَ	اَىِٕنَّكُمْ	لَتَشْهَدُوْنَ	اَنَّ	مَعَ	اللّٰهِ
یہ	قرآن	تاکہ ڈراؤں میں تم کو	ساتھ اسکے	اور	جس کو	پہنچے	کیا تم	گواہی دیتے ہو	یہ کہ	ساتھ	اللہ کے

لیے اتارا گیا ہے کہ اس کے ذریعے سے تم کو اور جس شخص تک وہ پہنچ سکے آگاہ کردوں۔ کیا تم لوگ اس بات کی شہادت دیتے ہو کہ اللہ

اٰلِهَةً اُخْرٰى ط قُلْ لَّآ اَشْهَدُ ج قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ

اٰلِهَةً	اُخْرٰى	قُلْ	لَّآ	اَشْهَدُ	قُلْ	اِنَّمَا	هُوَ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	وَّ	اِنَّنِيْ	بَرِيْٓءٌ
معبود	اور ہیں	کہہ	نہیں	گواہی دیتا میں	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	وہ	معبود	اکیلا ہے	اور	بیشک میں	بیزار ہوں

کے ساتھ اور بھی معبود ہیں۔ (اے محمد ﷺ) کہہ دو کہ میں تو (ایسی) شہادت نہیں دیتا۔ کہہ دو کہ وہی ایک معبود ہے اور جن کو تم لوگ شریک

وقف لازم

مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿١٩﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ

مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَعْرِفُوْنَهٗ	كَمَا	يَعْرِفُوْنَ
اس چیز سے کہ	شریک لاتے ہیں	وہ جن کو	دی ہے ہم نے ان کو	کتاب	پہچانتے ہیں اس کو	جیسا	پہچانتے ہیں

بناتے ہو میں اُن سے بیزار ہوں ﴿١٩﴾ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان (ہمارے پیغمبر) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس

وقف لازم ع ٢

اَبْنَآءَهُمْ م اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ ع وَمَنْ

اَبْنَآءَهُمْ	اَلَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	مَنْ
اپنے بیٹوں کو	وہ جنہوں نے	ٹوٹا دیا	اپنی جانوں کو	پس وہی	نہیں	ایمان لاتے	اور	کون ہے

طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے تئیں نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے ﴿٢٠﴾ اور اس شخص

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ط اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ
بہت ظالم	اس شخص سے	کہ باندھے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	یا	جھٹلائے	نشانیوں اسکی کو	بیشک	نہیں	چھٹکارا

سے زیادہ کون ظالم ہے جس نے اللہ پر جھوٹ افترا کیا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا۔ کچھ شک نہیں کہ ظالم لوگ نجات

الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا

الظّٰلِمُوْنَ	وَ	يَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	نَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْٓا
ظالموں کو	اور	جس دن	اکٹھا کریں گے ہم	ان سب کو	پھر	کہیں گے ہم	واسطے ان لوگوں کے	جو شریک لاتے تھے

نہیں پائیں گے ﴿٢١﴾ اور جس دن ہم سب لوگوں کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے پوچھیں گے کہ (آج)

اَیْنَ شُرَکَآؤُکُمُ الَّذِیْنَ کُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ لَمْ تَکُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ

اَیْنَ	شُرَکَآؤُکُمُ	الَّذِیْنَ	کُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ	ثُمَّ	لَمْ	تَکُنْ	فِتْنَتُهُمْ	اِلَّآ	اَنْ
کہاں ہیں	شریک تمہارے	جن کو	تھے تم	دعویٰ کرتے	پھر	نہیں	ہوگا	بہانہ ان کا	مگر	یہ کہ

وہ تمہارے شریک کہاں ہیں جن کا تمہیں دعویٰ تھا؟ ﴿۲۲﴾ تو اُن سے کچھ عذر نہ بن پڑے گا (اور) بجز اسکے (کچھ چارہ نہ ہوگا) کہ

قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا کُنَّا مُشْرِکِیْنَ ﴿۲۳﴾ اُنْظُرْ کَیْفَ کَذَبُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ

قَالُوْا	وَاللّٰهِ	رَبِّنَا	مَا	کُنَّا	مُشْرِکِیْنَ	اُنْظُرْ	کَیْفَ	کَذَبُوْا	عَلٰٓی	اَنْفُسِهِمْ
کہیں گے	قسم ہے اللہ	ہمارے پروردگار کی	نہ	تھے ہم	شریک لانے والے	دیکھ	کیوں کر	جھوٹ بولا انہوں نے	اوپر	جانوں اپنی کے

کہیں اللہ کی قسم جو ہمارا پروردگار ہے ہم نہیں بناتے تھے ﴿۲۳﴾ دیکھو انہوں نے اپنے اُوپر کیسا جھوٹ بولا

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا کَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّسْتَمِعُ اِلَیْکَ ج

وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	کَانُوْا	یَفْتَرُوْنَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	یَّسْتَمِعُ	اِلَیْکَ
اور	کھویا گیا	ان سے	جو	تھے	باندھ لیتے جھوٹ	اور	بعض ان میں سے	وہ ہے جو	کان دھرتا ہے	طرف تیری

اور جو کچھ یہ افترا کیا کرتے تھے سب اُن سے جاتا رہا ﴿۲۴﴾ اور اُن میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری (باتوں کی) طرف کان رکھتے ہیں

وَجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَکِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ط وَاِنْ یَّرَوْا

وَ	جَعَلْنَا	عَلٰی	قُلُوْبِهِمْ	اَکِنَّةً	اَنْ	یَّفْقَهُوْهُ	وَ	فِیْٓ	اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا	وَ	اِنْ	یَّرَوْا
اور	کئے ہیں ہم نے	اوپر	ان کے دلوں کے	پردے	اس سے کہ	سمجھیں اسکو	اور	بیچ	انکے کانوں کے	بوجھ	اور	اگر	دیکھیں

اور ہم نے ان کے دلوں پر تو پردے ڈال دیے ہیں کہ ان کو سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں ثقل پیدا کر دیا ہے (کہ سن نہ سکیں)۔ اور اگر یہ تمام نشانیاں بھی

کُلَّ اٰیَةٍ لَّا یُؤْمِنُوْا بِهَا ط حَتّٰٓی اِذَا جَآءُوْکَ یُجَادِلُوْنَکَ یَقُوْلُ الَّذِیْنَ

کُلَّ	اٰیَةٍ	لَّا	یُؤْمِنُوْا	بِهَا	حَتّٰٓی	اِذَا	جَآءُوْکَ	یُجَادِلُوْنَکَ	یَقُوْلُ	الَّذِیْنَ
سب	نشانیاں	نہ	لائیں ایمان	ساتھ انکے	یہاں تک کہ	جب	آئیں تیرے پاس	جھگڑتے تجھ سے	کہتے ہیں	وہ لوگ جو

دیکھ لیں تب بھی تو ان پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ جب تمہارے پاس تم سے بحث کرنے کو آتے ہیں تو جو کافر ہیں کہتے ہیں

کَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۲۵﴾ وَهُمْ یَنْهَوْنَ عَنْهُ وَیَنْئَوْنَ

کَفَرُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِیْرُ	الْاَوَّلِیْنَ	وَهُمْ	یَنْهَوْنَ	عَنْهُ	وَ	یَنْئَوْنَ
کافر ہوئے	نہیں	یہ	مگر	کہانیاں	پہلوں کی	اور وہ	منع کرتے ہیں	اس سے	اور	دور رہتے ہیں

یہ (قرآن) اور کچھ بھی نہیں صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ﴿۲۵﴾ وہ اس سے (اوروں کو بھی) روکتے ہیں

عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ

عَنْهُ	وَ	اِنْ	يُّهْلِكُوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَ	مَا	يَشْعُرُوْنَ	وَ	لَوْ	تَرٰٓى	اِذْ
اس سے	اور	نہیں	ہلاک کرتے	مگر	جانوں اپنی کو	اور	نہیں	سمجھتے	اور	کاش کہ	تو دیکھے	جس وقت

اور خود بھی پرے رہتے ہیں۔ مگر (ان باتوں سے) اپنے آپ ہی کو ہلاک کرتے ہیں اور (اس سے) بے خبر ہیں ﴿۲۶﴾ کاش تم (اُن کو اس وقت)

وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ

وُقِفُوْا	عَلَى	النَّارِ	فَقَالُوْا	يٰلَيْتَنَا	نُرَدُّ	وَلَا	نُكَذِّبَ	بِاٰيٰتِ	رَبِّنَا	وَنَكُوْنَ
کھڑے کیے جائینگے	اوپر	آگ کے	پس کہیں گے	اے کاش ہم	پھیرے جائیں	اور نہ	جھٹلائیں	نشانیاں	رب اپنے کی کو	اور ہوں ہم

دیکھو جب یہ دوزخ کے کنارے کھڑے کیے جائیں گے اور کہیں گے کہ اے کاش ہم پھر (دنیا میں) لوٹا دیے جائیں تا کہ اپنے پروردگار کی آیتوں کی

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَوْ رُدُّوْا

مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	بَلْ	بَدَالَهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يُخْفُوْنَ	مِنْ	قَبْلُ	وَ	لَوْ	رُدُّوْا
سے	ایمان والوں	بلکہ	ظاہر ہوگیا واسطے انکے	جو کچھ کہ	تھے	چھپاتے	اس سے	پہلے	اور	اگر	پھیرے جائیں

تکذیب نہ کریں اور مومن ہو جائیں ﴿۲۷﴾ ہاں یہ جو کچھ پہلے چھپایا کرتے تھے (آج) ان پر ظاہر ہو گیا ہے اور اگر یہ (دنیا میں) لوٹائے بھی جائیں

لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا

لَعَادُوْا	لِمَا نُهُوْا	عَنْهُ	وَاِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	وَ	قَالُوْٓا	اِنْ	هِيَ	اِلَّا	حَيَاتُنَا
البتہ پھر جائیں	طرف اس چیز کی کہ منع کیے گئے ہیں	اس سے	اور بیشک وہ	البتہ جھوٹے ہیں	اور	کہا انہوں نے	نہیں	یہ	مگر	زندگانی ہماری

تو جن (کاموں) سے ان کو منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگیں اور کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں ﴿۲۸﴾ اور کہتے ہیں کہ ہماری جو دنیا کی زندگی ہے

الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۭ قَالَ

الدُّنْيَا	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمَبْعُوْثِيْنَ	وَ	لَوْ	تَرٰٓى	اِذْ	وُقِفُوْا	عَلٰى	رَبِّهِمْ	قَالَ
دنیا کی	اور	نہیں	ہم	اٹھائے جانیوالے	اور	کاش کہ	تو دیکھے	جس وقت	کھڑے کیے جائینگے	اوپر	رب اپنے کے	کہے گا

بس یہی (زندگی) ہے اور ہم (مرنے کے بعد) پھر زندہ نہیں کیے جائیں گے ﴿۲۹﴾ اور کاش تم (ان کو اس وقت) دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے

اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ

اَلَيْسَ	هٰذَا	بِالْحَقِّ	قَالُوْا	بَلٰى	وَرَبِّنَا	قَالَ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ
کیا نہیں	یہ	حق	کہیں گے	البتہ ہے	قسم ہے پروردگار ہمارے کی	کہے گا	پس چکھو	عذاب	اس چیز کا کہ	تھے تم

سامنے کھڑے کیے جائیں گے۔ اور وہ فرمائے گا کیا یہ (دوبارہ زندہ ہونا) برحق نہیں۔ تو کہیں گے کیوں نہیں پروردگار کی قسم (بالکل برحق

تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۰﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَتْهُمُ

اِذَا	جَاۗءَتْهُمُ	حَتّٰٓى	اللّٰهِ	بِلِقَآءِ	كَذَّبُوْا	الَّذِيْنَ	خَسِرَ	قَدْ	تَكْفُرُوْنَ
جب	آئے گی ان کے پاس	یہاں تک کہ	اللہ کی کو	ملاقات	جھٹلایا	ان لوگوں نے کہ	ٹوٹا پایا	تحقیق	کفر کرتے

ہے) اللہ فرمائے گا اب کفر کے بدلے (جو دنیا میں کرتے تھے) عذاب کے مزے چکھو ﴿۳۰﴾ جن لوگوں نے اللہ کے روبرو کھڑے ہونے کو جھوٹ

السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰي مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ

يَحْمِلُوْنَ	وَهُمْ	فِيْهَا	فَرَّطْنَا	مَا	عَلٰي	يٰحَسْرَتَنَا	قَالُوْا	بَغْتَةً	السَّاعَةُ
اٹھائیں گے	اور وہ	بیچ اس کے	کوتاہی کی ہم نے	اس کے کہ	اوپر	اے افسوس ہم کو	کہیں گے	ناگہاں	قیامت

سمجھا وہ گھاٹے میں آ گئے۔ یہاں تک کہ جب اُن پر قیامت ناگہاں آ موجود ہوگی تو بول اُٹھیں گے کہ (ہائے) اُس تقصیر پر افسوس ہے جو ہم نے قیامت

اَوْزَارَهُمْ عَلٰي ظُهُوْرِهِمْ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ

الدُّنْيَآ	الْحَيٰوةُ	مَا	وَ	يَزِرُوْنَ	مَا	سَاۗءَ	اَلَا	ظُهُوْرِهِمْ	عَلٰي	اَوْزَارَهُمْ
دنیا کی	زندگانی	نہیں	اور	بوجھ وہ اٹھاتے ہیں	جو کچھ	برا ہے	خبردار ہو	اپنی پیٹھوں کے	اوپر	بوجھ اپنے

کے بارے میں کی اور وہ اپنے (اعمال کے) بوجھ اپنی پیٹھوں پر اُٹھائے ہوئے ہوں گے دیکھو جو بوجھ یہ اُٹھا رہے ہیں بہت برا ہے ﴿۳۱﴾ اور دنیا کی

اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا

اَفَلَا	يَتَّقُوْنَ	لِّلَّذِيْنَ	خَيْرٌ	الْاٰخِرَةُ	لَلدَّارُ	وَ	وَّلَهْوٌ	لَعِبٌ	اِلَّا
کیا پس نہیں	پرہیزگاری کرتے ہیں	واسطے ان لوگوں کے جو	بہتر ہے	آخرت کا	البتہ گھر	اور	اور جی کا بہلانا	کھیل	مگر

زندگی تو ایک کھیل اور مشغلہ ہے۔ اور بہت اچھا گھر تو آخرت کا گھر ہے (یعنی) ان کے لیے جو (اللہ سے) ڈرتے ہیں کیا تم

تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ

فَاِنَّهُمْ	يَقُوْلُوْنَ	الَّذِيْ	لَيَحْزُنُكَ	اِنَّهٗ	نَعْلَمُ	قَدْ	تَعْقِلُوْنَ
پس بیشک وہ	کہتے ہیں	جو کچھ کہ	البتہ وہ غمگین کرتا ہے تجھ کو	بے شک وہ	ہم جانتے ہیں	تحقیق	سمجھتے ہو تم

سمجھتے نہیں ﴿۳۲﴾ ہم کو معلوم ہے کہ ان (کافروں) کی باتیں تمہیں رنج پہنچاتی ہیں (مگر) یہ تمہاری تکذیب نہیں کرتے

لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ

كُذِّبَتْ	لَقَدْ	وَ	يَجْحَدُوْنَ	اللّٰهِ	بِاٰيٰتِ	الظّٰلِمِيْنَ	لٰكِنَّ	وَ	يُكَذِّبُوْنَكَ	لَا
جھٹلائے گئے	البتہ تحقیق	اور	انکار کرتے ہیں	اللہ کی کو	نشانیوں	ظالم	لیکن	اور	جھٹلاتے تجھ کو	نہیں

بلکہ ظالم اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں ﴿۳۳﴾ اور تم سے پہلے بھی پیغمبر

رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَ اُوْذُوْا حَتّٰۤى اَتٰىهُمْ

اَتٰىهُمْ	حَتّٰۤى	اُوْذُوْا	وَ	كُذِّبُوْا	مَا	عَلٰى	فَصَبَرُوْا	قَبْلِكَ	مِّنْ	رُسُلٌ
آئی انکے پاس	یہاں تک کہ	ایذا دیئے گئے	اور	جھٹلائے گئے	اس کے کہ	اوپر	پس صبر کیا انہوں نے	پہلے تجھ	سے	پیغمبر

جھٹلائے جاتے رہے تو وہ تکذیب اور ایذا پر صبر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد پہنچتی رہی۔

نَصْرُنَا ۚ وَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَ لَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِى

نَّبَاِى	مِنْ	جَآءَكَ	لَقَدْ	وَ	اللّٰهِ	لِكَلِمٰتِ	مُبَدِّلَ	لَا	وَ	نَصْرُنَا
خبریں	بعض	آئی ہیں تیرے پاس	البتہ تحقیق	اور	اللہ کی کو	باتوں	بدلنے والا	نہیں کوئی	اور	مدد ہماری

اور اللہ کی باتوں کو کوئی بھی بدلنے والا نہیں۔ اور تم کو پیغمبروں (کے احوال) کی خبریں پہنچ

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۴﴾ وَ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ

اَنْ	اسْتَطَعْتَ	فَاِنِ	اِعْرَاضُهُمْ	عَلَيْكَ	كَبُرَ	كَانَ	اِنْ	وَ	الْمُرْسَلِيْنَ
یہ کہ	ہو سکے تو	پس اگر	منہ پھیرنا ان کا	اوپر تیرے	گراں	ہوا	اگر	اور	پیغمبروں کی

چکی ہیں (تو تم بھی صبر سے کام لو) ﴿۳۴﴾ اور اگر ان کی روگردانی تم پر شاق گزرتی ہے تو اگر طاقت

تَبْتَغِىَ نَفَقًا فِى الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِى السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ وَ لَوْ شَآءَ

شَآءَ	لَوْ	وَ	بِاٰيَةٍ	فَتَاْتِيَهُمْ	السَّمَآءِ	فِى	سُلَّمًا	اَوْ	الْاَرْضِ	فِى	نَفَقًا	تَبْتَغِىَ
چاہتا	اگر	اور	نشانی	پس لے آئے تو انکے پاس	آسمان کے	بیچ	سیڑھی	یا	زمین کے	بیچ	سرنگ	ڈھونڈے

ہو تو زمین میں کوئی سرنگ ڈھونڈھ نکالو یا آسمان میں سیڑھی (تلاش کرو) پھر ان کے پاس کوئی معجزہ لاؤ۔ اور اگر

اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا

اِنَّمَا	الْجٰهِلِيْنَ	مِنَ	تَكُوْنَنَّ	فَلَا	الْهُدٰى	عَلَى	لَجَمَعَهُمْ	اللّٰهُ
سوائے اسکے نہیں کہ	جاہلوں	سے	ہو ہرگز	پس مت	ہدایت کے	اوپر	البتہ اکٹھا کرتا	اللہ

اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا، پس تم ہرگز نادانوں میں نہ ہونا ﴿۳۵﴾ بات یہ

يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؕ وَ الْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ

اِلَيْهِ	ثُمَّ	اللّٰهُ	يَبْعَثُهُمُ	الْمَوْتٰى	وَ	يَسْمَعُوْنَ	الَّذِيْنَ	يَسْتَجِيْبُ
طرف اسکی	پھر	اللہ	جلائے گا ان کو	مُردے	اور	سنتے ہیں	وہ لوگ جو	قبول کرتے ہیں

ہے کہ (حق کو) قبول وہی کرتے ہیں جو سنتے بھی ہیں۔ اور مُردوں کو تو اللہ (قیامت ہی کو) اٹھائے گا پھر اسی کی طرف لوٹ

النصف

وقف غفران

وقف منزل

يُرْجَعُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ

يُرْجَعُوْنَ	وَ	قَالُوْا	لَوْ	لَا	نُزِّلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَادِرٌ
پھیرے جائینگے	اور	کہا انہوں نے	کیوں	نہیں	اتاری جاتی	اوپر انکے	نشانی	اس کے رب سے	کہہ	بے شک	اللہ	قادر ہے

کر جائیں گے ﴿٣٦﴾ اور کہتے ہیں کہ اُن پر اُن کے پروردگار کے پاس سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ کہہ دو کہ اللہ نشانی

عَلٰۤى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى

عَلٰۤى	اَنْ	يُّنَزِّلَ	اٰيَةً	وَّ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	مَا	مِنْ	دَآبَّةٍ	فِى
اوپر	اسکے کہ	اتارے	نشانی	اور	لیکن	اکثر ان کے	نہیں	جانتے	اور	نہیں	کوئی	چلنے والا	بیچ

اُتارنے پر قادر ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿٣٧﴾ اور زمین میں جو چلنے پھرنے

الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّاۤ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا

الْاَرْضِ	وَ	لَا	طٰٓئِرٍ	يَّطِيْرُ	بِجَنَاحَيْهِ	اِلَّاۤ	اُمَمٌ	اَمْثَالُكُمْ	مَا	فَرَّطْنَا
زمین کے	اور	نہ	پرندہ	کہ اڑے	ساتھ اپنے دو بازو کے	مگر	امتیں ہیں	مانند تمہاری	نہیں	کم کیا ہم نے

والا (حیوان) یا دو پروں سے اُڑنے والا جانور ہے ان کی بھی تم لوگوں کی طرح جماعتیں ہیں۔ ہم نے کتاب (یعنی لوح

فِى الْكِتٰبِ مِنْ شَیْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

فِى	الْكِتٰبِ	مِنْ	شَیْءٍ	ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّهِمْ	يُحْشَرُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
بیچ	کتاب کے	کچھ	چیز	پھر	طرف	اپنے پروردگار کے	اکٹھے کیے جائیں گے	اور جن لوگوں نے	جھٹلایا

محفوظ) میں کسی چیز (کے لکھنے) میں کوتاہی کی نہیں پھر سب اپنے پروردگار کی طرف جمع کیے جائیں گے ﴿٣٨﴾ اور جن لوگوں

بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِى الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ

بِاٰيٰتِنَا	صُمٌّ	وَّ	بُكْمٌ	فِى	الظُّلُمٰتِ	مَنْ	يَّشَاِ	اللّٰهُ	يُضْلِلْهُ	وَ	مَنْ	يَّشَاْ
نشانیوں ہماری کو	بہرے ہیں	اور	گونگے ہیں	بیچ	اندھیروں کے	جس کو	چاہتا ہے	اللہ	گمراہ کرتا ہے اسکو	اور	جس کو	چاہتا ہے

نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں (اس کے علاوہ) اندھیرے میں (پڑے ہوئے)۔ جس کو اللہ چاہے گمراہ کردے اور جسے چاہے

يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٣٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ

يَجْعَلْهُ	عَلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	قُلْ	اَرَءَيْتَكُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ	عَذَابُ
کردیتا ہے اس کو	اوپر	راہ	سیدھی کے	کہہ	کیا دیکھا تم نے اپنے تئیں	اگر	آئے تمہارے پاس	عذاب

سیدھے رستے پر چلا دے ﴿٣٩﴾ کہو (کافرو) بھلا دیکھو تو اگر تم پر اللہ کا عذاب

اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۰﴾ بَلْ

اللّٰهِ	اَوْ	اَتَتْكُمُ	السَّاعَةُ	اَغَيْرَ	اللّٰهِ	تَدْعُوْنَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	بَلْ
اللہ کا	یا	آئے تم کو	قیامت	کیا غیر	اللہ کو	پکارو گے تم	اگر	ہو تم	سچے	بلکہ

آ جائے یا قیامت آ موجود ہو تو کیا تم (ایسی حالت میں) اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ اگر سچے ہو (تو بتاؤ) (۴۰) (نہیں) بلکہ

اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا

اِيَّاهُ	تَدْعُوْنَ	فَيَكْشِفُ	مَا	تَدْعُوْنَ	اِلَيْهِ	اِنْ	شَآءَ	وَ	تَنْسَوْنَ	مَا
اسی کو	پکارو گے تم	پس کھول دے گا	جو کچھ کہ	بلاتے ہو تم	طرف اس کی	اگر	چاہے	اور	بھول جاؤ گے تم	جو کچھ

(مصیبت کے وقت تم) اسی کو پکارتے ہو تو جس دکھ کے لیے اسے پکارتے ہو وہ اگر چاہتا ہے تو اس کو دور کر دیتا ہے اور جن کو تم شریک بناتے ہو

تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ

ع ۴ ۱۱ ۱۰

تُشْرِكُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰٓى	اُمَمٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ	فَاَخَذْنٰهُمْ	بِالْبَاْسَآءِ
شریک مقرر کرتے تھے تم	اور	البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	طرف	امتوں کی	سے	پہلے تجھ	پس پکڑا ہم نے ان کو	ساتھ فقر کے

(اس وقت) انہیں بھول جاتے ہو (۴۱) اور ہم نے تم سے پہلے بہت سی امتوں کی طرف پیغمبر بھیجے، پھر (ان کی نافرمانیوں کے سبب) ہم انہیں سختیوں

وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾ فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا

وَ	الضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَضَرَّعُوْنَ	فَلَوْ	لَآ	اِذْ	جَآءَهُمْ	بَاْسُنَا	تَضَرَّعُوْا
اور	مرض کے	تا کہ وہ	عاجزی کریں	پس کیوں	نہ	جس وقت	آیا ان کے پاس	عذاب ہمارا	عاجزی کی

اور تکلیفوں میں پکڑتے رہے تا کہ عاجزی کریں (۴۲) تو جب ان پر ہمارا عذاب آتا رہا کیوں نہیں عاجزی کرتے رہے،

وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَلَمَّا

وَ	لٰكِنْ	قَسَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	فَلَمَّا
اور	لیکن	سخت ہو گئے	دل ان کے	اور	زینت دی	واسطے انکے	شیطان نے	جو کچھ	تھے	کرتے	پس جب

مگر ان کے تو دل ہی سخت ہو گئے تھے اور جو کام وہ کرتے تھے شیطان ان کو (ان کی نظروں میں) آراستہ کر دکھاتا تھا (۴۳)

نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ حَتّٰٓى اِذَا

نَسُوْا	مَا	ذُكِّرُوْا	بِهٖ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	اَبْوَابَ	كُلِّ	شَيْءٍ	حَتّٰٓى	اِذَا
بھول گئے	جو کچھ	نصیحت کیے گئے تھے	ساتھ اسکے	کھول دیئے ہم نے	اوپر ان کے	دروازے	ہر	چیز کے	یہاں تک کہ	جب

پھر جب انہوں نے اس نصیحت کو جو ان کو کی گئی تھی فراموش کر دیا تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیے۔ یہاں تک

فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ

فَرِحُوْا	بِمَآ	اُوْتُوْٓا	اَخَذْنٰهُمْ	بَغْتَةً	فَاِذَا	هُمْ	مُّبْلِسُوْنَ	فَقُطِعَ	دَابِرُ
خوش ہوئے	ساتھ اسکے کہ جو	دیئے گئے ہیں	پکڑا ہم نے ان کو	اچانک	پس ناگہاں	وہ	مایوس ہو گئے	پس کاٹی گئی	جڑ

کہ جب ان چیزوں سے جو ان کو دی گئی تھیں خوب خوش ہو گئے تو ہم نے ان کو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ اس وقت مایوس ہو کر رہ گئے ﴿۴۴﴾ غرض ظالم

الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۭ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	وَ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ
اس قوم کی	جو کہ	ظلم کرتے تھے	اور	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	پروردگار ہے	جہانوں کا	کہہ	کیا دیکھا تم نے	اگر

لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی اور سب تعریف اللہ رب العالمین ہی کو (سزاوار) ہے ﴿۴۵﴾ (ان کافروں سے) کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر

اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ

اَخَذَ	اللّٰهُ	سَمْعَكُمْ	وَ	اَبْصَارَكُمْ	وَخَتَمَ	عَلٰى	قُلُوْبِكُمْ	مَّنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ	اللّٰهِ
لے لے	اللہ	شنوائی تمہاری	اور	بینائی تمہاری	اور مہر کر دے	اوپر	تمہارے دلوں کے	کون سا	معبود ہے	سوائے	اللہ کے کہ

اللہ تمہارے کان اور آنکھیں چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کون سا معبود ہے جو

يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ قُلْ

يَاْتِيْكُمْ	بِهٖ	اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	ثُمَّ	هُمْ	يَصْدِفُوْنَ	قُلْ
لادیوے تم کو	ساتھ اسکے	دیکھ	کیوں کر	طرح طرح سے بیان کرتے ہیں ہم	نشانیاں	پھر	وہ	پھر رہتے ہیں	کہہ

تمہیں یہ نعمتیں پھر بخشے؟ دیکھو ہم کس کس طرح اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں۔ پھر بھی یہ لوگ روگردانی کیے جاتے ہیں ﴿۴۶﴾ کہو

اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ

اَرَءَيْتَكُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ	عَذَابُ	اللّٰهِ	بَغْتَةً	اَوْ	جَهْرَةً	هَلْ	يُهْلَكُ	اِلَّا	الْقَوْمُ
کیا دیکھا تم نے	اگر	آئے تم کو	عذاب	اللہ کا	یکبارگی	یا	آشکارا	کیا	ہلاک کئے جائینگے	مگر	قوم

کہ بھلا بتاؤ تو اگر تم پر اللہ کا عذاب بے خبری میں یا خبر آنے کے بعد آئے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا کوئی اور بھی

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ

الظّٰلِمُوْنَ	وَمَا	نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّا	مُبَشِّرِيْنَ	وَ	مُنْذِرِيْنَ
ظالموں کی	اور نہیں	بھیجتے ہم	پیغمبروں کو	مگر	بشارت دینے والے	اور	ڈرانے والے

ہلاک ہوگا؟ ﴿۴۷﴾ اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجتے رہے ہیں تو خوشخبری سنانے اور ڈرانے کو۔

فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَالَّذِيْنَ

فَمَنْ	اٰمَنَ	وَ	اَصْلَحَ	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ
پس جو کوئی	ایمان لائے	اور	اصلاح کرے	پس نہیں	ڈر	اوپر اسکے	اور	نہ	وہ	غم کھائیں گے	اور	جن لوگوں نے

پھر جو شخص ایمان لائے اور نیکوکار ہو جائے تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ اندوہناک ہوں گے ﴿۴۸﴾ اور جنہوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَمَسُّهُمُ	الْعَذَابُ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ	قُلْ	لَّآ	اَقُوْلُ
جھٹلایا	نشانیوں ہماری کو	لگے گا ان کو	عذاب	بہ سبب اسکے کہ	تھے	فسق کرتے	کہہ	نہیں	کہتا ہوں میں

ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کی نافرمانیوں کے سبب انہیں عذاب ہوگا ﴿۴۹﴾ کہہ دو کہ میں تم سے یہ نہیں

لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ

لَكُمْ	عِنْدِيْ	خَزَآئِنُ	اللّٰهِ	وَلَآ	اَعْلَمُ	الْغَيْبَ	وَ	لَآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ	اِنِّيْ
تم سے کہ	نزدیک میرے	خزانے ہیں	اللہ کے	اور نہ	جانتا ہوں میں	غیب کو	اور	نہ	کہتا ہوں میں	تم کو کہ	میں

کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ (یہ کہ) میں غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں

مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى

مَلَكٌ	اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى
فرشتہ ہوں	نہیں	پیروی کرتا میں	مگر	جو چیز کہ	وحی کی گئی	طرف میری	کہہ	کیا	برابر ہوتا ہے	اندھا

فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اس حکم پر چلتا ہوں جو مجھے (اللہ کی طرف سے) آتا ہے۔ کہہ دو کہ بھلا اندھا اور آنکھ والا

وَالْبَصِيْرُ ۗ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ

وَالْبَصِيْرُ	اَفَلَا	تَتَفَكَّرُوْنَ	وَ	اَنْذِرْ	بِهِ	الَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	اَنْ
اور آنکھوں والا	کیا پس نہیں	فکر کرتے	اور	ڈرا	ساتھ اس کے	ان لوگوں کو کہ	ڈرتے ہیں	اس سے کہ

برابر ہوتے ہیں؟ تو پھر تم غور (کیوں) نہیں کرتے؟ ﴿۵۰﴾ اور جو لوگ خوف رکھتے ہیں کہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر کیے

يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ

يُّحْشَرُوْٓا	اِلٰى	رَبِّهِمْ	لَيْسَ	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	وَلِيٌّ	وَّ	لَا	شَفِيْعٌ	لَّعَلَّهُمْ
اکٹھے کیے جائینگے	طرف	رب اپنے کی	نہیں	واسطے انکے	سوائے اس کے	دوست	اور	نہ	شفاعت کرنیوالا	تا کہ وہ

جائیں گے (اور جانتے ہیں کہ) اس کے سوا نہ تو ان کا کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا، اُن کو اس (قرآن) کے ذریعے سے

يَتَّقُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ

يَتَّقُوْنَ	وَ	لَا	تَطْرُدِ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَدٰوةِ	وَ	الْعَشِيِّ
بچیں	اور	مت	دور کر	ان لوگوں کو کہ	پکارتے ہیں	اپنے رب کو	صبح	اور	شام

نصیحت کروتا کہ پرہیزگار بنیں ﴿۵۱﴾ اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار سے دعا کرتے ہیں (اور) اس کی ذات

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا

يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَهٗ	مَا	عَلَيْكَ	مِنْ	حِسَابِهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ	وَّ	مَا
چاہتے ہیں	رضامندی اس کی	نہیں	اوپر تیرے	سے	ان کے حساب	کچھ	اور	نہ

کے طالب ہیں ان کو (اپنے پاس سے) مت نکالو۔ ان کے حساب (اعمال) کی جواب دہی تم پر کچھ نہیں اور

مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۲﴾

مِنْ حِسَابِكَ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ	فَتَطْرُدَهُمْ	فَتَكُوْنَ	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
تیرے حساب سے	اوپر ان کے	کچھ	کہ تو ان کو دور کرنے لگے	پس تو ہو جائے گا	بے انصافوں میں سے

تمہارے حساب کی جواب دہی ان پر کچھ نہیں۔ (پس ایسا نہ کرنا) اگر ان کو نکالو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے ﴿۵۲﴾

وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ

وَ	كَذٰلِكَ	فَتَنَّا	بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ	لِّيَقُوْلُوْٓا	اَهٰٓؤُلَآءِ	مَنَّ	اللّٰهُ
اور	اسی طرح	آزمایا ہے ہم نے	بعضے ان کے کو	ساتھ بعض کے	تاکہ کہیں	کیا یہی ہیں کہ	احسان کیا ہے	اللہ نے

اور اسی طرح ہم نے بعض لوگوں کی بعض سے آزمائش کی ہے کہ (جو دولت مند ہیں وہ غریبوں کی نسبت) کہتے ہیں کیا یہی لوگ ہیں جن پر

عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذَا جَآءَكَ

عَلَيْهِمْ	مِّنْۢ بَيْنِنَا	اَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِاَعْلَمَ	بِالشّٰكِرِيْنَ	وَ	اِذَا	جَآءَكَ
اوپر ان کے	ہم میں سے	کیا نہیں	اللہ	جاننے والا	شکر کرنے والوں کو	اور	جب	آئیں تیرے پاس

اللہ نے ہم میں سے فضل کیا ہے۔ (اللہ نے فرمایا) بھلا اللہ شکر کرنے والوں سے واقف نہیں؟ ﴿۵۳﴾ اور جب تمہارے پاس ایسے لوگ آیا کریں

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ

الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِنَا	فَقُلْ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	كَتَبَ	رَبُّكُمْ	عَلٰى	نَفْسِهِ
وہ لوگ کہ	ایمان لاتے ہیں	ساتھ ہماری نشانیوں کے	پس کہہ	سلامتی ہے	اوپر تمہارے	لکھی ہے	رب تمہارے نے	اوپر	ذات اپنی کے

جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو (ان سے) سلام علیکم کہا کرو اللہ نے اپنی ذات (پاک) پر

الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ

الرَّحْمَةَ	اَنَّهٗ	مَنْ	عَمِلَ	مِنْكُمْ	سُوْٓءًۢا	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	تَابَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ
مہربانی	یہ کہ	جو کوئی	عمل کرے	تم میں سے	برا	ساتھ نادانی کے	پھر	توبہ کرے	پیچھے اس کے

رحمت کو لازم کرلیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے نادانی سے کوئی بری حرکت کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کر لے

وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ

وَاَصْلَحَ	فَاَنَّهٗ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ
اور نیکیاں کرے	پس بے شک وہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	اسی طرح	جدا جدا بیان کرتے ہیں ہم	نشانیاں

اور نیکوکار ہو جائے تو وہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۵۴﴾ اور اسی طرح ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں

ع ۶ ۱۲

وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ

وَ	لِتَسْتَبِيْنَ	سَبِيْلُ	الْمُجْرِمِيْنَ	قُلْ	اِنِّيْ	نُهِيْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	الَّذِيْنَ
اور	تاکہ ظاہر ہو جائے	راہ	گنہگاروں کی	کہہ	بیشک	میں منع کیا گیا ہوں	کہ	عبادت کروں	ان کی کہ

(تاکہ تم لوگ اُن پر عمل کرو) اور اس لیے کہ گنہگاروں کا رستہ ظاہر ہو جائے ﴿۵۵﴾ (اے پیغمبر کفار سے) کہہ دو کہ جن کو تم اللہ کے سوا

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا

تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	قُلْ	لَّآ	اَتَّبِعُ	اَهْوَآءَكُمْ	قَدْ	ضَلَلْتُ	اِذًا
پکارتے ہو تم	سوائے	اللہ کے	کہہ	نہیں	پیروی کرتا میں	تمہاری خواہشوں کی	تحقیق	گمراہ ہو جاؤں میں	اس وقت

پکارتے ہو مجھے ان کی عبادت سے منع کیا گیا ہے۔ (یہ بھی) کہہ دو کہ میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کروں گا ایسا کروں تو

وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾ قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ

وَّمَآ	اَنَا	مِنَ	الْمُهْتَدِيْنَ	قُلْ	اِنِّيْ	عَلٰى	بَيِّنَةٍ	مِّنْ	رَّبِّيْ	وَكَذَّبْتُمْ
اور نہ ہوں	میں	سے	راہ پانے والوں	کہہ	بیشک میں	اوپر	دلیل روشن کے ہوں	سے	پروردگار اپنے کیطرف	اور جھٹلایا تم نے

گمراہ ہو جاؤں اور ہدایت یافتہ لوگوں میں نہ رہوں ﴿۵۶﴾ کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار کی دلیل روشن پر ہوں اور تم اس کی تکذیب کرتے ہو۔

بِهٖ ؕ مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الْحَقَّ

بِهٖ	مَا	عِنْدِيْ	مَا	تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِهٖ	اِنِ	الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	يَقُصُّ	الْحَقَّ
اسکو	نہیں	میرے پاس	وہ جو	جلدی کرتے ہو تم	ساتھ اسکے	نہیں	حکم	مگر	واسطے اللہ کے	بیان کرتا ہے	حق کو

جس چیز (یعنی عذاب) کے لیے تم جلدی کر رہے ہو وہ میرے پاس نہیں ہے۔ (ایسا) حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ وہ سچی بات بیان فرماتا ہے

وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿٥٧﴾ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ

وَ	هُوَ	خَيْرُ	الْفٰصِلِيْنَ	قُلْ	لَّوْ	اَنَّ	عِنْدِيْ	مَا	تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِهٖ
اور	وہ	بہتر	فیصلہ کرنے والا ہے	کہہ	اگر	بیشک	میرے پاس ہوتی	وہ چیز جو کہ	جلدی مانگتے ہیں	ساتھ اسکے

اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿٥٧﴾ کہہ دو کہ جس چیز کے لیے تم جلدی کر رہے ہو اگر وہ میرے اختیار میں ہوتی

لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٨﴾ وَعِنْدَهٗ

لَقُضِيَ	الْاَمْرُ	بَيْنِيْ	وَبَيْنَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِالظّٰلِمِيْنَ	وَ	عِنْدَهٗ
البتہ فیصل کیا جاتا	کام	درمیان میرے	اور درمیان تمہارے	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	ظالموں کو	اور	نزدیک اسکے ہیں

تو مجھ میں اور تم میں فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے ﴿٥٨﴾ اور اسی کے

مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ۭ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ وَمَا

مَفَاتِحُ	الْغَيْبِ	لَا	يَعْلَمُهَآ	اِلَّا	هُوَ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	وَ	مَا
کنجیاں	غیب کی	نہیں	جانتا ان کو	مگر	وہ	اور	جانتا ہے	جو کچھ	بیچ	جنگل کے ہے	اور دریا کے ہے	اور	نہیں

پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور اسے جنگلوں اور دریاؤں کی سب چیزوں کا علم ہے۔

تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ

تَسْقُطُ	مِنْ	وَّرَقَةٍ	اِلَّا	يَعْلَمُهَا	وَ	لَا	حَبَّةٍ	فِيْ	ظُلُمٰتِ	الْاَرْضِ
گرتا ہے	کوئی	پتا	مگر	جانتا ہے اس کو	اور	نہیں	گرتا کوئی دانہ	بیچ	اندھیروں	زمین کے

اور کوئی پتا نہیں جھڑتا مگر وہ اس کو جانتا ہے اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ

وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٥٩﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ

وَ	لَا	رَطْبٍ	وَّ	لَا	يَابِسٍ	اِلَّا	فِيْ	كِتٰبٍ	مُّبِيْنٍ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	يَتَوَفّٰىكُمْ	بِالَّيْلِ
اور	نہ	کوئی تر	اور	نہ	کوئی خشک	مگر	بیچ	کتاب	بیان کرنیوالی کے ہے	اور	وہی ہے	جو	قبض کرتا ہے تم کو	بیچ رات کے

اور کوئی ہری یا سوکھی چیز نہیں ہے مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے ﴿٥٩﴾ اور وہی تو ہے جو رات کو (سونے کی حالت میں) تمہاری روح قبض کر لیتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ

وَ	يَعْلَمُ	مَا	جَرَحْتُمْ	بِالنَّهَارِ	ثُمَّ	يَبْعَثُكُمْ	فِيْهِ	لِيُقْضٰٓى	اَجَلٌ	مُّسَمًّى
اور	جانتا ہے	جو کچھ کہ	کماتے ہو تم	دن میں	پھر	اٹھاتا ہے تم کو	بیچ اس کے	تا کہ پورا کیا جائے	وقت	مقرر کیا ہوا

اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اس سے خبر رکھتا ہے پھر تمہیں دن کو اٹھا دیتا ہے تا کہ (یہی سلسلہ جاری رکھ کر زندگی کی) مدت معین پوری کر دی جائے

ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَ هُوَ الْقَاهِرُ

ثُمَّ	اِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ	ثُمَّ	يُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	وَ	هُوَ	الْقَاهِرُ
پھر	طرف اس کی	پھر جانا ہے	پھر	خبر دے گا تم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے تم	کرتے	اور	وہی ہے	غالب

پھر تم (سب) کو اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (اُس روز) وہ تم کو تمہارے عمل جو تم کرتے رہتے ہو (ایک ایک کر کے) بتائے گا ﴿٦٠﴾ اور وہ اپنے

فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَ اَحَدَكُمُ

فَوْقَ	عِبَادِهٖ	وَ	يُرْسِلُ	عَلَيْكُمْ	حَفَظَةً	حَتّٰٓى	اِذَا	جَاۗءَ	اَحَدَكُمُ
اوپر	اپنے بندوں کے	اور	بھیجتا ہے	اوپر تمہارے	نگہبان	یہاں تک کہ	جب	آتی ہے	ایک کو تم میں سے

بندوں پر غالب ہے اور تم پر نگہبان مقرر کیے رکھتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے

الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿٦١﴾ ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ

الْمَوْتُ	تَوَفَّتْهُ	رُسُلُنَا	وَ	هُمْ	لَا	يُفَرِّطُوْنَ	ثُمَّ	رُدُّوْٓا	اِلَى	اللّٰهِ	مَوْلٰىهُمُ
موت	قبض کرتے ہیں اسکو	بھیجے ہوئے ہمارے	اور	وہ	نہیں	کمی کرتے	پھر	پھیرے جاتے ہیں	طرف	اللہ کی	جو کارساز انکا ہے

تو ہمارے فرشتے اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے ﴿٦١﴾ پھر (قیامت کے دن تمام) لوگ اپنے مالک برحق اللہ تعالیٰ

الْحَقِّ ۭ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۣ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿٦٢﴾ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ

الْحَقِّ	اَلَا	لَهُ	الْحُكْمُ	وَ	هُوَ	اَسْرَعُ	الْحٰسِبِيْنَ	قُلْ	مَنْ	يُّنَجِّيْكُمْ
حق	خبردار ہو	واسطے اسی کے ہے	حکم	اور	وہ	جلد	حساب لینے والا ہے	کہہ	کون	نجات دیتا ہے تم کو

کے پاس واپس بلائے جائیں گے۔ سن لو کہ حکم اسی کا ہے اور وہ نہایت جلد حساب لینے والا ہے ﴿٦٢﴾ کہو بھلا تم کو جنگلوں

مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَىِٕنْ اَنْجٰىنَا مِنْ

مِّنْ	ظُلُمٰتِ	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	تَدْعُوْنَهٗ	تَضَرُّعًا	وَّ	خُفْيَةً	لَىِٕنْ	اَنْجٰىنَا	مِنْ
سے	اندھیروں	جنگل کے	اور دریا کے	پکارتے ہو تم اس کو	عاجزی سے	اور	چھپا کر	اگر	نجات دے گا ہم کو	سے

اور دریاؤں کے اندھیروں سے کون مخلصی دیتا ہے (جب) کہ تم اسے عاجزی اور نیاز پنہانی سے پکارتے ہو (اور کہتے ہو) اگر اللہ ہم کو اس

هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٣﴾ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ

هٰذِهٖ	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الشّٰكِرِيْنَ	قُلِ	اللّٰهُ	يُنَجِّيْكُمْ	مِّنْهَا	وَ	مِنْ	كُلِّ
اس آفت	البتہ ہونگے ہم	سے	شکر کرنے والوں	کہہ	اللہ	نجات دیتا ہے تم کو	اس سے	اور	سے	ہر

(تنگی) سے نجات بخشے تو ہم اس کے بہت شکر گزار ہوں ﴿٦٣﴾ کہو کہ اللہ ہی تم کو اس (تنگی) سے اور ہر سختی

كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۶۴﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ

كَرْبٍ	ثُمَّ	اَنْتُمْ	تُشْرِكُوْنَ	قُلْ	هُوَ	الْقَادِرُ	عَلٰٓى	اَنْ	يَّبْعَثَ	عَلَيْكُمْ
سختی	پھر	تم	شریک کرتے ہو	کہہ	وہ	قادر ہے	اوپر	اس کے کہ	بھیجے	تم پر

سے نجات بخشتا ہے پھر (تم) اس کے ساتھ شرک کرتے ہو ﴿۶۴﴾ کہہ دو کہ وہ (اس پر بھی) قدرت رکھتا ہے کہ تم پر

عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ

عَذَابًا	مِّنْ	فَوْقِكُمْ	اَوْ	مِنْ	تَحْتِ	اَرْجُلِكُمْ	اَوْ	يَلْبِسَكُمْ	شِيَعًا	وَّ	يُذِيْقَ
عذاب	سے	اوپر تمہارے	یا	سے	نیچے	تمہارے پاؤں کے	یا	ملا دیوے تم کو	گروہیں مختلف کر کر	اور	چکھاوے

اوپر کی طرف سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تمہیں فرقہ فرقہ کر دے اور ایک

بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ

بَعْضَكُمْ	بَاْسَ	بَعْضٍ	اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّهُمْ
بعضے تمہارے کو	لڑائی	بعض کی	دیکھ	کیوں کر	طرح طرح سے بیان کرتے ہیں ہم	نشانیاں	تا کہ وہ

کو دوسرے (سے لڑا کر آپس) کی لڑائی کا مزا چکھا دے۔ دیکھو ہم اپنی آیتوں کو کس کس طرح بیان کرتے ہیں تا کہ یہ

يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ

يَفْقَهُوْنَ	وَ	كَذَّبَ	بِهٖ	قَوْمُكَ	وَ	هُوَ	الْحَقُّ	قُلْ	لَّسْتُ	عَلَيْكُمْ
سمجھیں	اور	جھٹلایا	اس کو	قوم تیری نے	اور	وہ	سچ ہے	کہہ	نہیں میں	اوپر تمہارے

لوگ سمجھیں ﴿۶۵﴾ اور اس (قرآن) کو تمہاری قوم نے جھٹلایا حالانکہ وہ سراسر حق ہے۔ کہہ دو کہ میں تمہارا داروغہ

بِوَكِيْلٍ ﴿۶۶﴾ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ز وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَ اِذَا رَاَيْتَ

بِوَكِيْلٍ	لِكُلِّ	نَبَاٍ	مُّسْتَقَرٌّ	وَّسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	وَ	اِذَا	رَاَيْتَ
داروغہ	واسطے ہر	خبر کے وقت ہے	قرار پکڑنے کا	اور البتہ	جان لو گے تم	اور	جب	دیکھے تو

نہیں ہوں ﴿۶۶﴾ ہر خبر کے لیے ایک وقت مقرر ہے اور تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا ﴿۶۷﴾ اور جب تم ایسے

الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ

الَّذِيْنَ	يَخُوْضُوْنَ	فِيْٓ	اٰيٰتِنَا	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	حَتّٰى	يَخُوْضُوْا	فِيْ
ان لوگوں کو کہ	جھگڑتے ہیں	بیچ	نشانیوں ہماری کے	پس منہ پھیر لے	ان سے	یہاں تک کہ	بحث کریں	بیچ

لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں کے بارے میں بیہودہ بکواس کر رہے ہیں تو ان سے الگ ہو جاؤ یہاں تک کہ اور باتوں میں

حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى

حَدِيْثٍ	غَيْرِهٖ	وَ	اِمَّا	يُنْسِيَنَّكَ	الشَّيْطٰنُ	فَلَا	تَقْعُدْ	بَعْدَ	الذِّكْرٰى
بات کے	سوااس کے	اور	اگر	بھلادے تجھ کو	شیطان	پس مت	بیٹھ	پیچھے	یاد آنے کے

مصروف ہو جائیں۔ اور اگر (یہ بات) شیطان تمہیں بھلا دے تو یاد آنے پر ظالم

مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ

مَعَ	الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	مَا	عَلَى	الَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	مِنْ	حِسَابِهِمْ
ساتھ	قوم	ظالموں کے	اور	نہیں	اوپر	ان لوگوں کے کہ	پرہیزگاری کرتے ہیں	سے	حساب ان کے

لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو ﴿٦٨﴾ اور پرہیزگاروں پر ان لوگوں کے حساب کی کچھ بھی جواب دہی

مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ

مِّنْ شَيْءٍ	وَّ	لٰكِنْ	ذِكْرٰى	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	وَذَرِ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	دِيْنَهُمْ
کچھ	اور	لیکن	نصیحت کرنا ہے	تاکہ وہ	بچیں	اور چھوڑ دے	ان لوگوں کو کہ	پکڑتے ہیں	دین اپنے کو

نہیں ہاں نصیحت تاکہ وہ بھی پرہیزگار ہوں ﴿٦٩﴾ اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور

لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا

لَعِبًا	وَّ	لَهْوًا	وَّغَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	وَ	ذَكِّرْ	بِهٖٓ	اَنْ	تُبْسَلَ	نَفْسٌ	بِمَا
کھیل	اور	تماشا	اور فریب دیا ہے انکو	زندگانی	دنیا کی نے	اور	نصیحت کر	ساتھ اسکے	یہ کہ	گرفتار نہ ہوجائے	کوئی جی	بسبب اس چیز کہ

دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان سے کچھ کام نہ رکھو۔ ہاں اس (قرآن کے) ذریعے سے نصیحت کرتے رہو تاکہ (قیامت کے

كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ

كَسَبَتْ	لَيْسَ	لَهَا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَلِيٌّ	وَّ	لَا	شَفِيْعٌ	وَ	اِنْ	تَعْدِلْ	كُلَّ
کمایا ہے	نہ ہو	واسطے اسکے	سوائے	اللہ کے	دوست	اور	نہ	شفاعت کرنے والا	اور	اگر	بدلے میں دے	سارے

دن) کوئی اپنے اعمال کی سزا میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے۔ (اس روز) اللہ کے سوا نہ تو کوئی اس کا دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا اور اگر وہ ہر

عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ

عَدْلٍ	لَّا	يُؤْخَذْ	مِنْهَا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اُبْسِلُوْا	بِمَا	كَسَبُوْا	لَهُمْ
بدلے	نہ	لیا جائے گا	اس سے	یہی لوگ ہیں	جو کہ	گرفتار ہوئے	بسبب اسکے جو	کمایا ہے	واسطے انکے

(چیز جو روئے زمین پر ہے بطور) معاوضہ دینا چاہے تو وہ اس سے قبول نہ ہو۔ یہی لوگ ہیں کہ اپنے اعمال کے وبال میں ہلاکت میں ڈالے گئے۔

ع ٨/١٤

شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ قُلْ اَنَدْعُوْا

شَرَابٌ	مِّنْ	حَمِيْمٍ	وَّعَذَابٌ	اَلِيْمٌۢ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ	قُلْ	اَنَدْعُوْا
پینا ہے	سے	گرم پانی	اورعذاب ہے	درد دینے والا	بسبب اسکے کہ	تھے وہ	کفر کرتے	کہہ	کیا پکاریں ہم

ان کے لیے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دکھ دینے والا عذاب ہے اس لیے کہ کفر کرتے تھے ﴿٧٠﴾ کہو کیا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا	يَنْفَعُنَا	وَ	لَا	يَضُرُّنَا	وَ	نُرَدُّ	عَلٰٓى	اَعْقَابِنَا	بَعْدَ	اِذْ
سوائے	اللہ کے	اس چیز کو کہ	نہ	نفع دے ہم کو	اور	نہ	ضرر دے ہم کو	اور	پھیرے جائیں ہم	اوپر	ایڑیوں اپنی کے	پیچھے	اس وقت کے کہ

ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکاریں جو نہ ہمارا بھلا کر سکے نہ برا اور جب ہم کو اللہ نے سیدھا رستہ دکھا دیا تو (کیا)

هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ ص لَهٗٓ

هَدٰىنَا	اللّٰهُ	كَالَّذِى	اسْتَهْوَتْهُ	الشَّيٰطِيْنُ	فِى	الْاَرْضِ	حَيْرَانَ	لَهٗٓ
ہدایت کی ہم کو	اللہ نے	مانند اس شخص کے کہ	ڈال دیا ہے اس کو	شیطان نے	بیچ	زمین کے	سراسیمہ	واسطے اسکے

ہم اُلٹے پاؤں پھر جائیں؟ (پھر ہماری ایسی مثال ہو) جیسے کسی کو جنات نے جنگل میں بھلا دیا ہو (اور وہ) حیران (ہو رہا ہو)

اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ

اَصْحٰبٌ	يَّدْعُوْنَهٗٓ	اِلَى	الْهُدَى	ائْتِنَا	قُلْ	اِنَّ	هُدَى	اللّٰهِ	هُوَ
رفیق ہیں	پکارتے ہیں اس کو	طرف	ہدایت کی کہ	چلا آ ہمارے پاس	کہہ	بے شک	ہدایت	اللہ کی	وہی ہے

اور اس کے کچھ رفیق ہوں جو اس کو رستے کی طرف بلائیں کہ ہمارے پاس چلا آ۔ کہہ دو کہ رستہ تو وہی ہے جو اللہ نے بتایا

الْهُدٰى ؕ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾ لا وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

الْهُدٰى	وَاُمِرْنَا	لِنُسْلِمَ	لِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	اَنْ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ
ہدایت	اور حکم کیے گئے ہیں ہم	یہ کہ مطیع ہو جائیں	واسطے رب	جہانوں کے	اور	یہ کہ	قائم رکھو	نماز کو

ہے اور ہمیں تو یہ حکم ملا ہے کہ ہم اللہ رب العالمین کے فرمانبردار ہوں ﴿٧١﴾ اور یہ (بھی) کہ نماز پڑھتے رہو

وَاتَّقُوْهُ ؕ وَهُوَ الَّذِىْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

وَ	اتَّقُوْهُ	وَ	هُوَ	الَّذِىْٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِىْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
اور	ڈرو اس سے	اور	وہی ہے	وہ جو کہ	طرف اس کی	تم اکٹھے کیے جاؤ گے	اور	وہ	ذات کہ جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

اور اس سے ڈرتے رہو۔ اور وہی تو ہے جس کے پاس تم جمع کیے جاؤ گے ﴿٧٢﴾ اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ؕ۬ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ

وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	وَ	يَوْمَ	يَقُوْلُ	كُنْ	فَيَكُوْنُ	قَوْلُهُ	الْحَقُّ	وَلَهُ
اور زمین کو	ساتھ حق کے	اور	جس دن	کہتا ہے	ہوجا	پس ہوجاتا ہے	بات اسی کی	سچ ہے	اور واسطے اسی کے ہے

سے پیدا کیا ہے۔ اور جس دن وہ فرمائے گا کہ ہوجا تو (حشر برپا) ہوجائے گا۔ اُس کا ارشاد برحق ہے اور جس دن صور پھونکا

الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ

الْمُلْكُ	يَوْمَ	يُنْفَخُ	فِي	الصُّوْرِ	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	وَ	هُوَ	الْحَكِيْمُ
بادشاہی	جس دن	پھونکا جائیگا	بیچ	صور کے	جاننے والا ہے	غیب کا	اور	ظاہر کا	اور	وہی ہے	حکمت والا

جائے گا۔ (اس دن) اسی کی بادشاہت ہوگی۔ وہی پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے والا ہے۔ اور وہی دانا (اور)

الْخَبِيْرُ ﴿۷۳﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْٓ

الْخَبِيْرُ	وَاِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ	لِاَبِيْهِ	اٰزَرَ	اَتَتَّخِذُ	اَصْنَامًا	اٰلِهَةً	اِنِّيْٓ
خبردار	اور جب	کہا	ابراہیم نے	واسطے باپ اپنے	آزر کے	کیا پکڑتا ہے تو	بتوں کو	معبود	بیشک میں

خبردار ہے ﴿۷۳﴾ اور (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا تم کیا بتوں کو معبود بناتے ہو۔ میں

اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ

اَرٰىكَ	وَ	قَوْمَكَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	وَ	كَذٰلِكَ	نُرِيْٓ	اِبْرٰهِيْمَ	مَلَكُوْتَ
دیکھتا ہوں تجھ کو	اور	تیری قوم کو	بیچ	گمراہی	ظاہر کے	اور	اسی طرح	دکھاتے تھے ہم	ابراہیم کو	بادشاہی

دیکھتا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم صریح گمراہی میں ہو ﴿۷۴﴾ اور ہم اس طرح ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَلِيَكُوْنَ	مِنَ	الْمُوْقِنِيْنَ	فَلَمَّا	جَنَّ	عَلَيْهِ
آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور تاکہ ہووے	سے	یقین لانے والوں میں	پس جب	ڈھانپ لیا	اس کو

عجائبات دکھانے لگے تاکہ وہ خوب یقین کرنے والوں میں ہوجائیں ﴿۷۵﴾ (یعنی) جب رات نے اُن کو (پردۂ تاریکی سے) ڈھانپ لیا تو

الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿۷۶﴾

الَّيْلُ	رَاٰ	كَوْكَبًا	قَالَ	هٰذَا	رَبِّيْ	فَلَمَّآ	اَفَلَ	قَالَ	لَآ	اُحِبُّ	الْاٰفِلِيْنَ
رات نے	دیکھا	ایک تارے کو	کہا	یہ ہے	رب میرا	پس جب	چھپ گیا وہ	کہا	نہیں	دوست رکھتا میں	چھپ جانے والوں کو

(آسمان میں) ایک ستارا نظر پڑا۔ کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے۔ جب وہ غائب ہوگیا تو کہنے لگے کہ مجھے غائب ہوجانے والے تو پسند نہیں ﴿۷۶﴾

فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّیْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَىِٕنْ لَّمْ یَهْدِنِیْ

فَلَمَّا	رَاَ	الْقَمَرَ	بَازِغًا	قَالَ	هٰذَا	رَبِّیْ	فَلَمَّآ	اَفَلَ	قَالَ	لَىِٕنْ	لَّمْ	یَهْدِنِیْ
پس جب	دیکھا	چاند کو	روشن	کہا	یہی ہے	پروردگار میرا	پس جب	چھپ گیا	کہا	اگر	نہ	ہدایت کریگا مجھ کو

پھر جب چاند کو دیکھا کہ چمک رہا ہے تو کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے۔ لیکن جب وہ بھی چھپ گیا تو بول اُٹھے کہ اگر میرا پروردگار مجھے سیدھا رستہ نہیں

رَبِّیْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّیْنَ ﴿۷۷﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا

رَبِّیْ	لَاَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْقَوْمِ	الضَّآلِّیْنَ	فَلَمَّا	رَاَ	الشَّمْسَ	بَازِغَةً	قَالَ	هٰذَا
پروردگار میرا	البتہ ہو جاؤں گا میں	سے	قوم	گمراہوں	پس جب	دیکھا	سورج	روشن	کہا	یہی ہے

دکھائے گا تو میں اُن لوگوں میں ہو جاؤں گا جو بھٹک رہے ہیں ﴿۷۷﴾ پھر جب سورج کو دیکھا کہ جگمگا رہا ہے تو کہنے لگے میرا پروردگار

رَبِّیْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ یٰقَوْمِ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۸﴾

رَبِّیْ	هٰذَآ	اَكْبَرُ	فَلَمَّآ	اَفَلَتْ	قَالَ	یٰقَوْمِ	اِنِّیْ	بَرِیْٓءٌ	مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ
رب میرا	یہ ہے	سب سے بڑا	پس جب	چھپ گیا	کہا	اے قوم میری	بیشک میں	بیزار ہوں	اس چیز سے کہ	شریک کرتے ہو تم

یہ ہے یہ سب سے بڑا ہے۔ مگر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہنے لگے لوگو جن چیزوں کو تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں ﴿۷۸﴾

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ

اِنِّیْ	وَجَّهْتُ	وَجْهِیَ	لِلَّذِیْ	فَطَرَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	حَنِیْفًا	وَّ	مَآ
بیشک میں نے	متوجہ کیا	منہ میرا	واسطے اس ذات کے کہ	پیدا کیا ہے	آسمانوں کو	اور	زمین کو	توحید کرنے والا ہو کر	اور	نہیں

میں نے سب سے یکسو ہو کر اپنے تئیں اسی ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے

اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۷۹﴾ ۚ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّیْ فِی اللّٰهِ

اَنَا	مِنَ	الْمُشْرِكِیْنَ	وَ	حَآجَّهٗ	قَوْمُهٗ	قَالَ	اَتُحَآجُّوْٓنِّیْ	فِی	اللّٰهِ
میں	سے	شریک لانے والوں میں	اور	جھگڑا کیا اس سے	قوم اس کی نے	کہا	جھگڑتے ہو تم مجھ سے	بیچ	اللہ کے

اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں ﴿۷۹﴾ اور انکی قوم ان سے بحث کرنے لگی تو انہوں نے کہا کہ تم مجھ سے اللہ کے بارے میں (کیا) بحث کرتے ہو،

وَقَدْ هَدٰىنِ ؕ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ رَبِّیْ شَیْـًٔا ؕ

وَ	قَدْ	هَدٰىنِ	وَ	لَآ	اَخَافُ	مَا	تُشْرِكُوْنَ	بِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	یَّشَآءَ	رَبِّیْ	شَیْـًٔا
اور	تحقیق	راہ دکھائی ہے مجھے	اور	نہیں	ڈرتا میں	اس چیز سے کہ	شریک لاتے ہو	ساتھ اسکے	مگر	یہ کہ	چاہے	رب میرا	کچھ

اس نے تو مجھے سیدھا رستہ دکھا دیا ہے۔ اور جن چیزوں کو تم اس کا شریک بناتے ہو میں ان سے نہیں ڈرتا۔ ہاں جو میرا پروردگار کچھ چاہے۔

وَسِعَ رَبِّیْ كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ

وَسِعَ	رَبِّیْ	كُلَّ	شَیْءٍ	عِلْمًا	اَفَلَا	تَتَذَكَّرُوْنَ	وَ	كَيْفَ	اَخَافُ	مَآ
سمالیا	رب میرے نے	ہر	چیز کو	علم میں	کیا پس نہیں	پکڑتے ہو تم نصیحت	اور	کیوں کر	ڈروں میں	اس چیز کے

میرا پروردگار اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔ کیا تم خیال نہیں کرتے؟ (۸۰) بھلا میں اُن چیزوں سے جن کو تم

اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ

اَشْرَكْتُمْ	وَ	لَا	تَخَافُوْنَ	اَنَّكُمْ	اَشْرَكْتُمْ	بِاللّٰهِ	مَا	لَمْ	يُنَزِّلْ	بِهٖ
شریک لاتے ہو تم	اور	نہیں	ڈرتے ہو تم	یہ کہ بیشک تم	شریک مقرر کرتے ہو تم	ساتھ اللہ کے	اس چیز کو کہ	نہیں	اتاری اللہ نے	ساتھ اسکے

(اللہ کا) شریک بناتے ہو کیونکر ڈروں جبکہ تم اس سے نہیں ڈرتے کہ اللہ کے ساتھ شریک بناتے ہو، جس کی اس نے کوئی سند

وقف لازم

عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ فَاَیُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۱﴾

عَلَيْكُمْ	سُلْطٰنًا	فَاَیُّ	الْفَرِيْقَيْنِ	اَحَقُّ	بِالْاَمْنِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ
اوپر تمہارے	دلیل	پس کون سا	دونوں فرقوں میں سے	بہت لائق ہے	ساتھ اس کے	اگر	ہو تم	جانتے

نازل نہیں کی۔ اب دونوں فریق میں سے کون سا فریق امن (اور جمعیتِ خاطر) کا مستحق ہے اگر سمجھ رکھتے ہو (تو بتاؤ) (۸۱)

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ

اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	لَمْ	يَلْبِسُوْٓا	اِيْمَانَهُمْ	بِظُلْمٍ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	الْاَمْنُ	وَ	هُمْ
وہ لوگ جو کہ	ایمان لائے	اور	نہیں	ملایا	ایمان اپنے کو	ساتھ ظلم کے	یہ لوگ	واسطے انکے ہے	امن	اور	وہی

جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو (شرک کے) ظلم سے مخلوط نہیں کیا اُن کے لیے امن (اور جمعیت خاطر) ہے اور وہی

ع ۹ ۱۲ ۱۵

مُّهْتَدُوْنَ ﴿۸۲﴾ وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ

مُّهْتَدُوْنَ	وَ	تِلْكَ	حُجَّتُنَآ	اٰتَيْنٰهَآ	اِبْرٰهِيْمَ	عَلٰى	قَوْمِهٖ	نَرْفَعُ
راہ پائے ہوئے ہیں	اور	یہ	دلیل ہماری ہے	دی تھی ہم نے اسکو	ابراہیم کو	اوپر	قوم اسکی کے	ہم بلند کرتے ہیں

ہدایت پانے والے ہیں (۸۲) اور یہ ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم کو ان کی قوم کے مقابلے میں عطا کی تھی۔ ہم جس کے چاہتے ہیں

دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۸۳﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ

دَرَجٰتٍ	مَّنْ	نَّشَآءُ	اِنَّ	رَبَّكَ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	وَ	وَهَبْنَا	لَهٗٓ	اِسْحٰقَ
درجوں میں	جس کو	چاہیں	بے شک	رب تیرا	حکمت والا	علم والا ہے	اور	دیئے ہم نے	واسطے اسکے	اسحاق

درجے بلند کر دیتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار دانا (اور) خبردار ہے (۸۳) اور ہم نے ان کو اسحٰق

وَيَعْقُوْبَ ۭ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ

وَ	يَعْقُوْبَ	كُلًّا	هَدَيْنَا	وَنُوْحًا	هَدَيْنَا	مِنْ	قَبْلُ	وَ	مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ	دَاوٗدَ
اور	یعقوب	ہرایک کو	ہدایت دی ہم نے	اورنوح کو	ہدایت دی ہم نے	سے	پہلے اس	اور	اولاد اس کی سے	داؤد کو

اور یعقوب بخشے (اور) سب کو ہدایت دی اور پہلے نوح کو بھی ہدایت دی تھی اور ان کی اولاد میں سے داؤد

وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي

وَ	سُلَيْمٰنَ	وَ	اَيُّوْبَ	وَ	يُوْسُفَ	وَ	مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي
اور	سلیمان کو	اور	ایوب کو	اور	یوسف کو	اور	موسیٰ کو	اور	ہارون کو	اور	اسی طرح	جزادیتے ہیں ہم

اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو بھی۔ اور ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ۭ كُلٌّ مِّنَ

الْمُحْسِنِيْنَ	وَ	زَكَرِيَّا	وَ	يَحْيٰى	وَ	عِيْسٰى	وَاِلْيَاسَ	كُلٌّ	مِّنَ
احسان کرنے والوں کو	اور	زکریا کو	اور	یحییٰ کو	اور	عیسیٰ کو	اورالیاس کو	ہرایک ہے	سے

بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۸۴﴾ اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس کو بھی۔ یہ سب

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ۭ وَكُلًّا فَضَّلْنَا

الصّٰلِحِيْنَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	الْيَسَعَ	وَ	يُوْنُسَ	وَ	لُوْطًا	وَ	كُلًّا	فَضَّلْنَا
صالحوں میں	اور	اسماعیل کو	اور	الیسع	اور	یونس	اور	لوط	اور	ہرایک کو	بزرگی دی

نیکوکار تھے ﴿۸۵﴾ اور اسمٰعیل اور الیسع اور یونس اور لوط کو بھی۔ اور ان سب کو جہان کے لوگوں

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَمِنْ اٰبَاۗىِٕهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ

عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	مِنْ	اٰبَاۗىِٕهِمْ	وَ	ذُرِّيّٰتِهِمْ	وَ	اِخْوَانِهِمْ	وَ	اجْتَبَيْنٰهُمْ
اوپر	جہانوں کے	اور	سے	ان کے باپوں	اور	ان کی اولاد سے	اور	ان کے بھائیوں سے	اور	پسند کیا ہم نے ان کو

پر فضیلت بخشی تھی ﴿۸۶﴾ اور بعض بعض کو ان کے باپ دادا اور اولاد اور بھائیوں میں سے بھی۔ اور ان کو برگزیدہ بھی کیا تھا

وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ

وَهَدَيْنٰهُمْ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	ذٰلِكَ	هُدَى	اللّٰهِ	يَهْدِيْ	بِهٖ
اور ہدایت کی ہم نے ان کو	طرف	راہ	سیدھی کے	یہ ہے	ہدایت	اللہ کی	راہ دکھاتا ہے	ساتھ اس کے

اور سیدھا رستہ بھی دکھایا تھا ﴿۸۷﴾ یہ اللہ کی ہدایت ہے اس پر اپنے

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَ	لَوْ	اَشْرَكُوْا	لَحَبِطَ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا
جس کو	چاہے	سے	اپنے بندوں	اور	اگر	شریک کرتے	البتہ کھوئے جاتے	ان سے	جو کچھ	تھے وہ

بندوں میں سے جسے چاہے چلائے۔ اور اگر وہ لوگ شرک کرتے تو جو عمل وہ کرتے تھے سب ضائع

يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ

يَعْمَلُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحُكْمَ	وَ	النُّبُوَّةَ	فَاِنْ
عمل کرتے	یہ لوگ ہیں	وہ جو کہ	دی ہم نے ان کو	کتاب	اور	حکم	اور	نبوت	پس اگر

ہو جاتے ﴿۸۸﴾ یہ وہ لوگ تھے جن کو ہم نے کتاب اور حکم (شریعت) اور نبوت عطا فرمائی تھی۔ اگر یہ (کفار) ان باتوں سے

يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ اُولٰٓئِكَ

يَّكْفُرْ بِهَا	هٰٓؤُلَآءِ	فَقَدْ	وَكَّلْنَا	بِهَا	قَوْمًا	لَّيْسُوْا	بِهَا	بِكٰفِرِيْنَ	اُولٰٓئِكَ
کفر کریں ساتھ اسکے	یہ لوگ	پس تحقیق	مقرر کیا ہے ہم نے	ساتھ اسکے	اس قوم کو کہ	نہیں ہیں	ساتھ اسکے	کفر کرنے والے	یہ لوگ ہیں

انکار کریں تو ہم نے اُن پر (ایمان لانے کے لیے) ایسے لوگ مقرر کر دیے ہیں کہ وہ ان سے کبھی انکار کرنے والے نہیں ﴿۸۹﴾ یہ وہ

الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ

الَّذِيْنَ	هَدَى	اللّٰهُ	فَبِهُدٰىهُمُ	اقْتَدِهْ	قُلْ	لَّآ	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	اَجْرًا
جن کو	ہدایت دی	اللہ نے	پس ساتھ انکی ہدایت کے	پیروی کر تو	کہہ	نہیں	سوال کرتا میں تم سے	اوپر اس کے	بدلہ

لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی تھی تو تم اُنہیں کی ہدایت کی پیروی کرو۔ کہہ دو کہ میں تم سے اس (قرآن) کا صلہ نہیں مانگتا۔

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۰﴾ ع وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ

اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٰى	لِلْعٰلَمِيْنَ	وَ	مَا	قَدَرُوا	اللّٰهَ	حَقَّ	قَدْرِهٖٓ	اِذْ	قَالُوْا	مَآ
نہیں	یہ	مگر	نصیحت	واسطے جہانوں کے	اور	نہ	قدر کی	اللہ کی	حق	قدر اسکی کا	جس وقت	کہا انہوں نے	نہیں

یہ تو جہان کے لوگوں کے لیے محض نصیحت ہے ﴿۹۰﴾ اور ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسے جاننی چاہیے تھی نہ جانی۔ جب انہوں نے کہا کہ

اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ

اَنْزَلَ	اللّٰهُ	عَلٰى	بَشَرٍ	مِّنْ شَيْءٍ	قُلْ	مَنْ	اَنْزَلَ	الْكِتٰبَ	الَّذِيْ	جَآءَ	بِهٖ
اتارا	اللہ نے	اوپر	کسی آدمی کے	کچھ	کہہ	کس نے	اتارا	کتاب کو	وہ جو	لایا تھا	اس کو

اللہ نے انسان پر (وحی اور کتاب وغیرہ) کچھ بھی نازل نہیں کیا۔ کہو کہ جو کتاب موسٰی لے کر آئے تھے اسے کس نے

مُوْسٰى نُوْرًا وَّ هُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا

تُبْدُوْنَهَا	قَرَاطِيْسَ	تَجْعَلُوْنَهٗ	لِّلنَّاسِ	هُدًى	وَّ	نُوْرًا	مُوْسٰى
ظاہر کرتے ہوتم اسکو	ورق ورق	کرتے ہوتم اس کو	واسطے لوگوں کے	ہدایت	اور	روشنی	موسیٰ

نازل کیا تھا؟ جو لوگوں کے لیے نور اور ہدایت تھی اور جسے تم نے علیحدہ علیحدہ اوراق (پر نقل) کر رکھا ہے۔ ان (کے کچھ حصے) کو تو ظاہر کرتے ہو

وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ

ثُمَّ	اللّٰهُ	قُلِ	اٰبَآؤُكُمْ	لَآ	وَ	اَنْتُمْ	تَعْلَمُوْٓا	لَمْ	مَّا	عُلِّمْتُمْ	وَ	كَثِيْرًا	وَتُخْفُوْنَ
پھر	اللہ نے	کہہ	باپ تمہارے	نہ	اور	تم	جانتے تھے	نہ	وہ جو کہ	سکھائے گئے ہو	اور	بہت	اور چھپاتے ہوتم

اور اکثر کو چھپاتے ہو اور تم کو وہ باتیں سکھائی گئیں جن کو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا۔ کہہ دو (اس کتاب کو) اللہ ہی نے (نازل کیا تھا) پھر

ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٩١﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ

مُبٰرَكٌ	اَنْزَلْنٰهُ	كِتٰبٌ	هٰذَا	وَ	يَلْعَبُوْنَ	خَوْضِهِمْ	فِيْ	ذَرْهُمْ
برکت والی	اتارا ہے ہم نے اسکو	کتاب	یہ ہے	اور	کھیلتے	بحث اپنی کے	بیچ	چھوڑ دے ان کو

ان کو چھوڑ دو کہ اپنی بیہودہ بکواس میں کھیلتے رہیں ﴿۹۱﴾ اور (ویسی ہی) یہ کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے، بابرکت

مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ

حَوْلَهَا	مَنْ	وَ	اُمَّ الْقُرٰى	لِتُنْذِرَ	وَ	يَدَيْهِ	بَيْنَ	الَّذِيْ	مُّصَدِّقُ
گرد اس کے ہیں	اس کو جو	اور	مکہ والوں کو	تا کہ ڈرائے تو	اور	اس کے ہے	آگے	اس چیز کو کہ	سچا کرنے والی

جو اپنے سے پہلی (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے اور (جو اس لیے نازل کی گئی ہے) کہ تم مکے اور اس کے آس پاس کے لوگوں کو آگاہ کر دو۔

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰي صَلَاتِهِمْ

صَلَاتِهِمْ	عَلٰي	هُمْ	وَ	بِهٖ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	يُؤْمِنُوْنَ	وَالَّذِيْنَ
نماز اپنی کے	اوپر	وہ	اور	ساتھ اس کے	ایمان لاتے ہیں	ساتھ آخرت کے	ایمان لائے ہیں	اور جو لوگ کہ

اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی (پوری)

يُحَافِظُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰي عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ

قَالَ	اَوْ	كَذِبًا	اللّٰهِ	عَلَي	افْتَرٰي	مِمَّنِ	اَظْلَمُ	وَمَنْ	يُحَافِظُوْنَ
کہتا ہے	یا	جھوٹ	اللہ کے	اوپر	باندھ لیتا ہے	اس شخص سے کہ	بہت ظالم	اور کون ہے	محافظت کرتے ہیں

خبر رکھتے ہیں ﴿۹۲﴾ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے یا یہ کہے

أُوْحِيَ اِلَيَّ وَ لَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّ مَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ

أُوْحِيَ	اِلَيَّ	وَ	لَمْ	يُوْحَ	اِلَيْهِ	شَيْءٌ	وَّ	مَنْ	قَالَ	سَاُنْزِلُ	مِثْلَ
وحی کی گئی	طرف میری	اور	نہ	وحی کی گئی	طرف اس کی	کچھ	اور	جو	کہتا ہے	نازل کرونگا میں بھی	مانند

کہ مجھ پر وحی آئی ہے حالانکہ اس پر کچھ بھی وحی نہ آئی ہو۔ اور جو یہ کہے کہ جس طرح کی کتاب اللہ نے نازل کی ہے اس طرح

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ط وَ لَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ

مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَ	لَوْ	تَرٰٓى	اِذِ	الظّٰلِمُوْنَ	فِيْ	غَمَرٰتِ	الْمَوْتِ
اس چیز کے کہ	نازل کی ہے	اللہ نے	اور	کاش کہ	دیکھے تو	جس وقت کہ	ظالم	بیچ	شدتوں	موت کے ہوں

کی میں بھی بنالیتا ہوں۔ اور کاش تم ان ظالم (یعنی مشرک) لوگوں کو اس وقت دیکھو جب موت کی سختیوں میں (مبتلا) ہوں

وَ الْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ج اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ط اَلْيَوْمَ

وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	بَاسِطُوْٓا	اَيْدِيْهِمْ	اَخْرِجُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	اَلْيَوْمَ
اور	فرشتے	کھول رہے ہوں	ہاتھ اپنے	نکالو	اپنی جانوں کو	آج کے دن

اور فرشتے (اُن کی طرف عذاب کے لیے) ہاتھ بڑھا رہے ہوں کہ نکالو اپنی جانیں۔ آج

تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ

تُجْزَوْنَ	عَذَابَ	الْهُوْنِ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَقُوْلُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	غَيْرَ
بدلہ دیئے جاؤ گے تم	عذاب	رسوائی کا	بسبب اس کے کہ	تھے تم	کہتے	اوپر	اللہ کے	سوائے

تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی اس لیے کہ تم اللہ پر جھوٹ بولا

الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا

الْحَقِّ	وَكُنْتُمْ	عَنْ	اٰيٰتِهٖ	تَسْتَكْبِرُوْنَ	وَ	لَقَدْ	جِئْتُمُوْنَا
حق کے	اور تھے تم	سے	نشانیوں اس کی	تکبر کرتے	اور	البتہ تحقیق	آئے تم ہمارے پاس

کرتے تھے اور اس کی آیتوں سے سرکشی کرتے تھے ﴿۹۳﴾ اور جیسا ہم نے تم کو پہلی دفعہ

فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ تَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ

فُرَادٰى	كَمَا	خَلَقْنٰكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَّ	تَرَكْتُمْ	مَّا	خَوَّلْنٰكُمْ	وَرَآءَ
اکیلے	جیسا	پیدا کیا ہم نے تم کو	پہلی	بار	اور	چھوڑ دیا تم نے	جو	دیا تھا ہم نے تم کو	پیچھے

پیدا کیا تھا ایسا ہی آج اکیلے اکیلے ہمارے پاس آئے۔ اور جو (مال ومتاع) ہم نے تمہیں عطا فرمایا تھا وہ سب اپنی پیٹھ

ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَ مَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ

ظُهُوْرِكُمْ	وَ	مَا	نَرٰى	مَعَكُمْ	شُفَعَآءَكُمْ	الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ
پیٹھ اپنی کے	اور	نہیں	دیکھتے ہم	ساتھ تمہارے	شفاعت کرنے والے تمہارے	جن کو	دعوٰی کرتے تھے تم

پیچھے چھوڑ آئے اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کی نسبت تم خیال کرتے تھے

اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ؕ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَ ضَلَّ عَنْكُمْ

اَنَّهُمْ	فِيْكُمْ	شُرَكٰٓؤُا	لَقَدْ	تَّقَطَّعَ	بَيْنَكُمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْكُمْ
یہ کہ وہ	بیچ تمہارے	شریک ہیں	البتہ تحقیق	کٹ گیا	علاقہ تمہارا	اور	کھو گیا	تم سے

کہ وہ تمہارے (شفیع اور ہمارے) شریک ہیں۔ (آج) تمہارے آپس کے سب تعلقات منقطع ہو گئے

مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ؑ (۹۴) اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَ النَّوٰى ؕ

مَّا	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	فَالِقُ	الْحَبِّ	وَ	النَّوٰى
جو کچھ کہ	تھے تم	دعوٰی کرتے	بے شک	اللہ	پھاڑنے والا ہے	دانوں کا	اور	گٹھلیوں کا

اور جو دعوے تم کیا کرتے تھے سب جاتے رہے (۹۴) بیشک اللہ ہی دانے اور گٹھلی کو پھاڑ (کر ان سے درخت وغیرہ) اُگاتا ہے۔

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ مُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ؕ ذٰلِكُمُ

يُخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ	الْمَيِّتِ	وَ	مُخْرِجُ	الْمَيِّتِ	مِنَ	الْحَيِّ	ذٰلِكُمُ
نکالتا ہے	زندے کو	سے	مُردے	اور	نکالنے والا ہے	مُردے کو	سے	زندہ	یہی ہے

وہی جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور وہی بے جان کا جاندار سے نکالنے والا ہے۔ یہی تو اللہ ہے

اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ (۹۵) فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَ جَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا

اللّٰهُ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ	فَالِقُ	الْاِصْبَاحِ	وَ	جَعَلَ	الَّيْلَ	سَكَنًا
اللہ	پس کہاں سے	پھیرے جاتے ہو تم	پھاڑنے والا ہے	صبح کا	اور	کیا ہے	رات کو	آرام

پھر تم کہاں بہکے پھرتے ہو؟ (۹۵) وہی (رات کے اندھیرے سے) صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا ہے اور اسی نے رات کو (موجب) آرام (ٹھیرایا)

وَّالشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ (۹۶)

وَّالشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	حُسْبَانًا	ذٰلِكَ	تَقْدِيْرُ	الْعَزِيْزِ	الْعَلِيْمِ
اور سورج کو	اور	چاند کو	گرد پھرنے والا	یہ ہے	حکم	غالب	جاننے والے کا

اور سورج اور چاند کو (ذرائع) شمار بنایا ہے۔ یہ اللہ کے (مقرر کیے ہوئے) اندازے ہیں جو غالب (اور) علم والا ہے (۹۶)

وَ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِیْ ظُلُمٰتِ

وَ	هُوَ	الَّذِیْ	جَعَلَ	لَكُمُ	النُّجُوْمَ	لِتَهْتَدُوْا	بِهَا	فِیْ	ظُلُمٰتِ
اور	وہ	جو کہ	کیا ہے اس نے	واسطے تمہارے	تاروں کو	تا کہ راہ پاؤ	ساتھ ان کے	بیچ	اندھیروں

اور وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے ستارے بنائے تا کہ جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں میں

الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾ وَ هُوَ

الْبَرِّ	وَ	الْبَحْرِ	قَدْ	فَصَّلْنَا	الْاٰیٰتِ	لِقَوْمٍ	یَّعْلَمُوْنَ	وَ	هُوَ
جنگل کے	اور	دریا کے	تحقیق	مفصل بیان کیں ہم نے	نشانیاں	واسطے اس قوم کے کہ	جانتے ہیں	اور	وہی ہے

اُن سے رستے معلوم کرو۔ عقل والوں کے لیے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ﴿۹۷﴾ اور وہی تو ہے

الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّ مُسْتَوْدَعٌ ؕ

الَّذِیْۤ	اَنْشَاَكُمْ	مِّنْ	نَّفْسٍ	وَّاحِدَةٍ	فَمُسْتَقَرٌّ	وَّ	مُسْتَوْدَعٌ
جس نے	پیدا کیا تم کو	سے	جان	ایک	پس جگہ رہنے کی ہے	اور	جگہ سونپنے کی ہے

جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر (تمہارے لیے) ایک ٹھیرنے کی جگہ ہے اور ایک سپرد ہونے کی۔

قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّفْقَهُوْنَ ﴿۹۸﴾ وَ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ

قَدْ	فَصَّلْنَا	الْاٰیٰتِ	لِقَوْمٍ	یَّفْقَهُوْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِیْۤ	اَنْزَلَ
تحقیق	بیان کیں ہم نے	نشانیاں	واسطے اس قوم کے کہ	سمجھتے ہیں	اور	وہی ہے	جس نے	اتارا

سمجھنے والوں کے لیے ہم نے (اپنی) آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ﴿۹۸﴾ اور وہی تو ہے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَیْءٍ

مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ	نَبَاتَ	كُلِّ	شَیْءٍ
سے	آسمان	پانی	پس نکالیں ہم نے	ساتھ اس کے	بوٹیاں	ہر	چیز کی

جو آسمان سے مینہ برساتا ہے۔ پھر ہم ہی (جو مینہ برساتے ہیں) اُس سے ہر طرح کی روئیدگی اُگاتے ہیں۔

فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَ مِنَ

فَاَخْرَجْنَا	مِنْهُ	خَضِرًا	نُّخْرِجُ	مِنْهُ	حَبًّا	مُّتَرَاكِبًا	وَ	مِنَ
پس نکالا ہم نے	اس سے	سبزہ	نکالتے ہیں ہم	اس میں سے	دانے	ایک پر ایک چڑھا ہوا	اور	سے

پھر اُس میں سے سبز سبز کونپلیں نکالتے ہیں اور ان کونپلوں میں سے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں۔ اور

النَّخۡلِ مِنۡ طَلۡعِهَا قِنۡوَانٌ دَانِيَةٌ وَّ جَنّٰتٍ مِّنۡ اَعۡنَابٍ

اَعۡنَابٍ	مِّنۡ	جَنّٰتٍ	وَّ	دَانِيَةٌ	قِنۡوَانٌ	طَلۡعِهَا	مِنۡ	النَّخۡلِ
انگوروں کے	سے	باغات	اور	جھکے ہوئے	خوشے ہیں	گابھے اس کے	سے	کھجور

کھجور کے گابھے میں سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور

وَّالزَّيۡتُوۡنَ وَالرُّمَّانَ مُشۡتَبِهًا وَّ غَيۡرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنۡظُرُوۡۤا

اُنۡظُرُوۡۤا	مُتَشَابِهٍ	غَيۡرَ	وَّ	مُشۡتَبِهًا	وَالرُّمَّانَ	وَّالزَّيۡتُوۡنَ
دیکھو	یکساں	غیر	اور	یکساں	اور انار	اور زیتون

زیتون اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور نہیں بھی ملتے۔ یہ چیزیں جب پھلتی ہیں تو ان

اِلٰى ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثۡمَرَ وَ يَنۡعِهٖ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكُمۡ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ

لِّقَوۡمٍ	لَاٰيٰتٍ	ذٰلِكُمۡ	فِىۡ	اِنَّ	يَنۡعِهٖ	وَ	اَثۡمَرَ	اِذَاۤ	ثَمَرِهٖۤ	اِلٰى
واسطے اس قوم کے کہ	البتہ نشانیاں ہیں	اس کے	بیچ	بیشک	طرف اسکے پکنے کی	اور	پھل لائے	جب	اسکے پھل کی	طرف

کے پھلوں پر اور (جب پکتے ہیں تو) ان کے پکنے پر نظر کرو۔ ان میں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں (قدرت اللہ کی بہت

يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۹۹﴾ وَ جَعَلُوۡا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الۡجِنَّ وَ خَلَقَهُمۡ وَخَرَقُوۡا

وَخَرَقُوۡا	خَلَقَهُمۡ	وَ	الۡجِنَّ	شُرَكَآءَ	لِلّٰهِ	جَعَلُوۡا	وَ	يُّؤۡمِنُوۡنَ
اور باندھ لیے ہیں	حالانکہ پیدا کیا ہے انکو	اور	جنوں کو	شریک	واسطے اللہ کے	مقرر کرتے ہیں	اور	ایمان لاتے ہیں

سی) نشانیاں ہیں ﴿۹۹﴾ اور اُن لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک ٹھیرایا حالانکہ ان کو اسی نے پیدا کیا اور بے سمجھے (جھوٹ بہتان)

لَهٗ بَنِيۡنَ وَبَنٰتٍ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ؕ سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾ ع

ع ۱۲ / ۶ / ۱۸

يَصِفُوۡنَ	عَمَّا	تَعٰلٰى	وَ	سُبۡحٰنَهٗ	عِلۡمٍ	بِغَيۡرِ	بَنٰتٍ	وَ	بَنِيۡنَ	لَهٗ
صفت بیان کرتے ہیں	اس چیز سے کہ	بلند ہے	اور	پاک ہے وہ	علم کے	بغیر	بیٹیاں	اور	بیٹے	واسطے اسکے

اس کے لیے بیٹے اور بیٹیاں بنا کھڑی کیں۔ وہ ان باتوں سے جو اس کی نسبت بیان کرتے ہیں پاک ہے اور (اس کی شان ان سے) بلند ہے ﴿۱۰۰﴾

بَدِيۡعُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ اَنّٰى يَكُوۡنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَمۡ تَكُنۡ

تَكُنۡ	لَمۡ	وَّ	وَلَدٌ	لَهٗ	يَكُوۡنُ	اَنّٰى	الۡاَرۡضِ	وَ	السَّمٰوٰتِ	بَدِيۡعُ
ہے	نہیں	اور	اولاد	واسطے اسکے	ہو	کیوں کر	زمین کا	اور	آسمانوں کا	پیدا کرنے والا

(وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (ہے)۔ اس کے اولاد کہاں سے ہو جب کہ اس کی

لَهٗ صَاحِبَةٌ ۭ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾

لَهٗ	صَاحِبَةٌ	وَ	خَلَقَ	كُلَّ	شَيْءٍ	وَ	هُوَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ
واسطے اسکے	جورو	اور	پیدا کیا	ہر	چیز کو	اور	وہ	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا ہے

بیوی ہی نہیں۔ اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے ﴿۱۰۱﴾

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	خَالِقُ	كُلِّ	شَيْءٍ
یہی ہے	اللہ	پروردگار تمہارا	نہیں ہے کوئی	معبود	مگر	وہ	پیدا کرنے والا	ہر	چیز کا

یہی (اوصاف رکھنے والا) اللہ تمہارا پروردگار ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (وہی) ہر چیز کا پیدا کرنے والا (ہے)

فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۲﴾ لَا تُدْرِكُهُ

فَاعْبُدُوْهُ	وَ	هُوَ	عَلٰي	كُلِّ	شَيْءٍ	وَّكِيْلٌ	لَا	تُدْرِكُهُ
پس عبادت کرو اس کی	اور	وہ	اوپر	ہر	چیز کے	کارساز ہے	نہیں	پاتیں اس کو

تو اس کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا نگران ہے ﴿۱۰۲﴾ (وہ ایسا ہے کہ) نگاہیں

الْاَبْصَارُ ۡ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۰۳﴾

الْاَبْصَارُ	وَ	هُوَ	يُدْرِكُ	الْاَبْصَارَ	وَ	هُوَ	اللَّطِيْفُ	الْخَبِيْرُ
نظریں	اور	وہ	پاتا ہے	سب نظروں کو	اور	وہی ہے	باریک دیکھنے والا	خبردار

اس کا ادراک نہیں کر سکتیں اور وہ نگاہوں کا ادراک کر سکتا ہے اور وہ بھید جاننے والا خبردار ہے ﴿۱۰۳﴾

قَدْ جَاۗءَكُمْ بَصَاۗىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ

قَدْ	جَاۗءَكُمْ	بَصَاۗىِٕرُ	مِنْ	رَّبِّكُمْ	فَمَنْ	اَبْصَرَ	فَلِنَفْسِهٖ
تحقیق	آئی ہیں تمہارے پاس	دلیلیں	طرف سے	پروردگار تمہارے کی	پس جس نے	دیکھ لیا	پس واسطے جان اپنی کے

(اے محمد ﷺ ان سے کہہ دو کہ) تمہارے (پاس) پروردگار کی طرف سے (روشن) دلیلیں پہنچ چکی ہیں تو جس نے (اُن کو آنکھ کھول کر)

وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۭ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۱۰۴﴾ وَكَذٰلِكَ

وَ	مَنْ	عَمِيَ	فَعَلَيْهَا	وَمَآ	اَنَا	عَلَيْكُمْ	بِحَفِيْظٍ	وَكَذٰلِكَ
اور	جو کوئی	اندھا ہوا	پس واسطے جان اسکی کے	اور نہیں	میں	اوپر تمہارے	نگہبان	اور اسی طرح

دیکھا اس نے اپنا بھلا کیا۔ اور جو اندھا بنا رہا اس نے اپنے حق میں برا کیا۔ اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں ﴿۱۰۴﴾ اور ہم اسی طرح

نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ وَلِیَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَیِّنَهٗ لِقَوْمٍ

نُصَرِّفُ	الْاٰیٰتِ	وَلِیَقُوْلُوْا	دَرَسْتَ	وَلِنُبَیِّنَهٗ	لِقَوْمٍ
بیان کرتے ہیں ہم	نشانیاں	اور تاکہ کہیں وہ کہ	پڑھا ہے تونے کسی سے	اور تاکہ بیان کریں ہم اسکو	واسطے اس قوم کے کہ

اپنی آیتیں پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ کافر یہ نہ کہیں کہ تم (یہ باتیں اہل کتاب سے) سیکھے ہوئے ہو اور تاکہ سمجھنے والے لوگوں

یَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ

یَّعْلَمُوْنَ	اِتَّبِعْ	مَآ	اُوْحِیَ	اِلَیْكَ	مِنْ	رَّبِّكَ	لَآ	اِلٰهَ
جانتے ہیں	پیروی کر	اس چیز کی کہ	وحی کی گئی ہے	طرف تیری	سے	رب تیرے	نہیں	کوئی معبود

کے لیے تشریح کردیں ﴿۱۰۵﴾ اور جو حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس آتا ہے اسی کی پیروی کرو۔ اُس (پروردگار)

اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَ لَوْشَآءَ اللّٰهُ

اِلَّا	هُوَ	وَاَعْرِضْ	عَنِ	الْمُشْرِكِیْنَ	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ
مگر	وہ	اور منہ پھیر لے	سے	شرک کرنے والوں	اور	اگر	چاہتا	اللہ

کے سوا کوئی معبود نہیں اور مشرکوں سے کنارہ کرلو ﴿۱۰۶﴾ اور اگر اللہ چاہتا

مَآ اَشْرَكُوْا ۭ وَ مَا جَعَلْنٰكَ عَلَیْهِمْ حَفِیْظًا ۚ وَ مَآ

مَآ	اَشْرَكُوْا	وَ	مَا	جَعَلْنٰكَ	عَلَیْهِمْ	حَفِیْظًا	وَ	مَآ
نہ	شرک کرتے	اور	نہیں	کیا ہم نے تجھ کو	اوپر ان کے	نگہبان	اور	نہیں ہے

تو یہ لوگ شرک نہ کرتے۔ اور (اے پیغمبر) ہم نے تم کو اُن پر نگہبان مقرر نہیں کیا۔ اور نہ تم

اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَكِیْلٍ ﴿۱۰۷﴾ وَ لَا تَسُبُّوا الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ

اَنْتَ	عَلَیْهِمْ	بِوَكِیْلٍ	وَ	لَا	تَسُبُّوا	الَّذِیْنَ	یَدْعُوْنَ
تو	اوپر ان کے	داروغہ	اور	مت	برا کہو	ان لوگوں کو کہ	پکارتے ہیں

اُن کے داروغہ ہو ﴿۱۰۷﴾ اور جن لوگوں کو یہ مشرک اللہ کے سوا پکارتے ہیں اُن کو برا نہ کہنا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَیَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًۢا بِغَیْرِ عِلْمٍ ۭ كَذٰلِكَ زَیَّنَّا

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	فَیَسُبُّوا	اللّٰهَ	عَدْوًۢا	بِغَیْرِ	عِلْمٍ	كَذٰلِكَ	زَیَّنَّا
سوائے	اللہ کے	پس برا کہنے لگیں گے	اللہ کو	زیادتی سے	بغیر	علم کے	اسی طرح	زینت دی ہم نے

کہ یہ بھی کہیں اللہ کو بے ادبی سے بے سمجھے برا (نہ) کہہ بیٹھیں۔ اس طرح ہم نے

لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۠ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ

لِكُلِّ	اُمَّةٍ	عَمَلَهُمْ	ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّهِمْ	مَّرْجِعُهُمْ	فَيُنَبِّئُهُمْ
واسطے ہر	فرقے کے	ان کے عمل کو	پھر	طرف	انکے پروردگار کی ہے	پھر جانا ان کا	پس خبر دے گا ان کو

ہر ایک فرقے کے اعمال (اُن کی نظروں میں) اچھے کر دکھائے ہیں۔ پھر اُن کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تب وہ

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ

بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ	اَيْمَانِهِمْ
ساتھ اس چیز کے کہ	تھے	عمل کرتے	اور	قسم کھائی تھی انہوں نے	اللہ کی	سخت	قسموں اپنی کی

اُن کو بتائے گا کہ وہ کیا کیا کرتے تھے ﴿۱۰۸﴾ اور یہ لوگ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ

لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ

لَئِنْ	جَآءَتْهُمْ	اٰيَةٌ	لَّيُؤْمِنُنَّ	بِهَا	قُلْ	اِنَّمَا	الْاٰيٰتُ
البتہ اگر	آئے گی ان کے پاس	کوئی نشانی	البتہ ایمان لائیں گے	ساتھ اس کے	کہہ	سوائے اس کے نہیں کہ	نشانیاں

اگر اُن کے پاس کوئی نشانی آئے تو وہ اس پر ضرور ایمان لے آئیں۔ کہہ دو کہ نشانیاں تو سب اللہ ہی کے

عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

عِنْدَ	اللّٰهِ	وَمَا	يُشْعِرُكُمْ	اَنَّهَآ	اِذَا	جَآءَتْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
نزدیک	اللہ کے ہیں	اور کیا چیز	معلوم کرواتی ہے تم کو	یہ کہ	جب	آئے گی	نہیں	ایمان لائیں گے

پاس ہیں اور (مومنو!) تمھیں کیا معلوم ہے (یہ تو ایسے بدبخت ہیں) کہ اُن کے پاس نشانیاں آ بھی جائیں تب بھی ایمان نہ لائیں ﴿۱۰۹﴾

وَنُقَلِّبُ اَفْئِدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا

وَنُقَلِّبُ	اَفْئِدَتَهُمْ	وَاَبْصَارَهُمْ	كَمَا	لَمْ	يُؤْمِنُوْا
اور پھیر دیں گے ہم	ان کے دلوں کو	اور ان کی نظروں کو	جیسا کہ	نہ	ایمان لائے

اور ہم ان کے دلوں اور آنکھوں کو اُلٹ دیں گے (تو) جیسے یہ اس

بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ نَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ ع

ع ۱۳ ۱۹

بِهٖٓ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَّ	نَذَرُهُمْ	فِيْ	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ
ساتھ اسکے	پہلی	بار	اور	چھوڑ دیں گے ہم انکو	بیچ	ان کی سرکشی کے	بہکتے

(قرآن) پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے (ویسے پھر نہ لائیں گے) اور ان کو چھوڑ دیں گے کہ اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں ﴿۱۱۰﴾

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ

وَ	لَوْ	اَنَّنَا	نَزَّلْنَآ	اِلَيْهِمُ	الْمَلٰٓئِكَةَ	وَ	كَلَّمَهُمُ	الْمَوْتٰى	وَحَشَرْنَا	عَلَيْهِمْ
اور	اگر	ہم	اتارتے	طرف ان کی	فرشتے	اور	بولتے ان سے	مُردے	اور اکٹھا کرتے ہم	اوپر انکے

اور اگر ہم اُن پر فرشتے بھی اُتار دیتے اور مُردے بھی اُن سے گفتگو کرنے لگتے اور ہم سب چیزوں کو

كُلَّ شَىْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ

كُلَّ	شَىْءٍ	قُبُلًا	مَّا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْٓا	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ	وَ	لٰكِنَّ
ہر	چیز کو	مقابل	نہ	ہوتا	کہ ایمان لائیں	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	اور	لیکن

اُن کے سامنے لا موجود بھی کر دیتے تو بھی یہ ایمان لانے والے نہ تھے۔ الاّ ماشاء اللہ۔ بات یہ ہے کہ

اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِىٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ

اَكْثَرَهُمْ	يَجْهَلُوْنَ	وَ	كَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ	نَبِىٍّ	عَدُوًّا	شَيٰطِيْنَ
اکثر ان کے	جاہل ہیں	اور	اسی طرح سے	کئے ہم نے	واسطے ہر ایک	نبی کے	دشمن	شیطان

یہ اکثر نادان ہیں ﴿۱۱۱﴾ اور اسی طرح ہم نے شیطان (سیرت) انسانوں اور جنوں کو ہر پیغمبر

الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِىْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ

الْاِنْسِ	وَ	الْجِنِّ	يُوْحِىْ	بَعْضُهُمْ	اِلٰى	بَعْضٍ	زُخْرُفَ	الْقَوْلِ
آدمیوں کے	اور	جنوں کے	جی میں ڈالتے ہیں	بعضے ان کے	طرف	بعض کے	ملمع کی ہوئی	بات

کا دشمن بنا دیا تھا۔ وہ دھوکا دینے کے لیے ایک دوسرے کے دل میں ملمع کی باتیں ڈالتے رہتے

غُرُوْرًا ؕ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

غُرُوْرًا	وَ	لَوْ	شَآءَ	رَبُّكَ	مَا	فَعَلُوْهُ	فَذَرْهُمْ	وَ	مَا	يَفْتَرُوْنَ
فریب دینے کو	اور	اگر	چاہتا	پروردگار تیرا	نہ	کرتے وہ اس کو	پس چھوڑ دے ان کو	اور	جو کچھ	باندھ لیتے ہیں

تھے اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے تو اُن کو اور جو کچھ یہ افتراء کرتے ہیں اسے چھوڑ دو ﴿۱۱۲﴾

وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ

وَ	لِتَصْغٰٓى	اِلَيْهِ	اَفْـِٕدَةُ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	وَ	لِيَرْضَوْهُ
اور	تا کہ جھکیں	طرف اس کی	دل	ان لوگوں کے کہ	نہ	ایمان لائے	ساتھ آخرت کے	اور	تا کہ پسند کریں اسکو

اور (وہ ایسے کام) اس لیے بھی (کرتے تھے) کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل ان کی باتوں پر مائل ہوں اور وہ انہیں پسند کریں

وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ

وَلِيَقْتَرِفُوْا	مَا	هُمْ	مُّقْتَرِفُوْنَ	اَفَغَيْرَ	اللّٰهِ	اَبْتَغِيْ	حَكَمًا	وَّ	هُوَ
اور تاکہ کرلیں وہ	جو کچھ کہ	وہ	کرنے والے ہیں	کیا پس غیر	اللہ کے	چاہوں	حکم کرنے والا	اور	وہ ہے

اور جو کام وہ کرتے تھے وہی کرنے لگیں ﴿۱۱۳﴾ (کہو) کیا میں اللہ کے سوا اور منصف تلاش کروں حالانکہ

الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ۭ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	اِلَيْكُمُ	الْكِتٰبَ	مُفَصَّلًا	وَالَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ
جس نے	اتاری ہے	طرف تمہاری	کتاب	مفصل	اور جو لوگ کہ	دی ہم نے ان کو	کتاب

اس نے تمہاری طرف واضح المطالب کتاب بھیجی ہے۔ اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب (تورات) دی ہے

يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ

يَعْلَمُوْنَ	اَنَّهٗ	مُنَزَّلٌ	مِّنْ	رَّبِّكَ	بِالْحَقِّ	فَلَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ
جانتے ہیں	یہ کہ وہ	اتاری ہوئی ہے	طرف سے	تیرے رب کی	ساتھ حق کے	پس مت	ہو	میں سے

وہ جانتے ہیں کہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق نازل ہوئی ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں

الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ

الْمُمْتَرِيْنَ	وَ	تَمَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	صِدْقًا	وَّ	عَدْلًا	لَا	مُبَدِّلَ
شک لانے والوں	اور	پوری ہوئی	بات	تیرے رب کی	راستی میں	اور	انصاف میں	نہیں	کوئی بدلنے والا

میں نہ ہونا ﴿۱۱۴﴾ اور تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں پوری ہیں اس کی باتوں کو کوئی

لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۱۵﴾ وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي

لِكَلِمٰتِهٖ	وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	وَ	اِنْ	تُطِعْ	اَكْثَرَ	مَنْ	فِي
بات اس کی کو	اور	وہ ہے	سننے والا	جاننے والا	اور	اگر	کہا مانے گا تو	اکثر	ان کا جو	بیچ

بدلنے والا نہیں۔ اور وہ سنتا جانتا ہے ﴿۱۱۵﴾ اور اکثر لوگ جو زمین پر آباد ہیں (گمراہ ہیں)۔

الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ

الْاَرْضِ	يُضِلُّوْكَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اِنْ	يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	اِنْ
زمین کے ہیں	گمراہ کردینگے تجھ کو	سے	راہ	اللہ کی	نہیں	پیروی کرتے ہیں وہ	مگر	گمان کی	اور	نہیں

اگر تم ان کا کہا مان لوگے تو وہ تمہیں اللہ کا رستہ بھلا دیں گے۔ یہ محض خیال کے پیچھے چلتے اور نرے

هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ

هُمْ	اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ	مَنْ	يَّضِلُّ	عَنْ
وہ	مگر	اٹکل کرتے	بیشک	پروردگار تیرا	وہی ہے	خوب جانتا ہے	اس کو جو کہ	گمراہ ہو رہا ہے	سے

اٹکل کے تیر چلاتے ہیں ﴿۱۱۶﴾ تمہارا پروردگار ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹکے

سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ

سَبِيْلِهٖ	وَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ	فَكُلُوْا	مِمَّا	ذُكِرَ اسْمُ	اللّٰهِ
راہ اس کی	اور	وہی	خوب جانتا ہے	راہ پانے والوں کو	پس کھاؤ	اس چیز سے کہ	یاد کیا گیا ہے نام	اللہ کا

ہوئے ہیں اور ان سے بھی خوب واقف ہے جو رستے پر چل رہے ہیں ﴿۱۱۷﴾ تو جس چیز پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام لیا

عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا

عَلَيْهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	بِاٰيٰتِهٖ	مُؤْمِنِيْنَ	وَ	مَا	لَكُمْ	اَلَّا	تَاْكُلُوْا	مِمَّا
اوپر اس کے	اگر	ہو تم	ساتھ نشانیوں اسکی کے	ایمان لاتے	اور	کیا ہے	واسطے تمہارے	یہ کہ نہ	کھاؤ	اس چیز سے کہ

جائے اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو اسے کھا لیا کرو ﴿۱۱۸﴾ اور سبب کیا ہے کہ جس چیز پر اللہ کا نام لیا

ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا

ذُكِرَ اسْمُ	اللّٰهِ	عَلَيْهِ	وَ	قَدْ	فَصَّلَ	لَكُمْ	مَّا	حَرَّمَ	عَلَيْكُمْ	اِلَّا	مَا
یاد کیا گیا ہے نام	اللہ کا	اوپر اس کے	اور	تحقیق	مفصل بیان کیا گیا ہے	واسطے تمہارے	جو کچھ	حرام کیا ہے	اوپر تمہارے	مگر	جو

جائے تم اسے نہ کھاؤ حالانکہ جو چیزیں اس نے تمہارے لیے حرام ٹھیرا دی ہیں وہ ایک ایک کر کے بیان کر دی ہیں (بیشک اُن کو نہیں کھانا چاہیے)

اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَاۗىِٕهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ

اضْطُرِرْتُمْ	اِلَيْهِ	وَ	اِنَّ	كَثِيْرًا	لَّيُضِلُّوْنَ	بِاَهْوَاۗىِٕهِمْ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ
ناچار ہو تم	طرف اس کی	اور	بیشک	بہت لوگ	البتہ گمراہ کرتے ہیں	ساتھ خواہشوں اپنی کے	بغیر	علم کے

مگر اس صورت میں کہ ان کے (کھانے کے) لیے ناچار ہو جاؤ۔ اور بہت سے لوگ بے سمجھے بوجھے اپنے نفس کی خواہشوں سے لوگوں کو بہکا

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ۭ

اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُعْتَدِيْنَ	وَ	ذَرُوْا	ظَاهِرَ	الْاِثْمِ	وَ	بَاطِنَهٗ
بے شک	پروردگار تیرا	وہی	خوب جانتا ہے	حد سے نکل جانیوالوں کو	اور	چھوڑ دو	ظاہر	گناہ کا	اور	باطن اس کا

رہے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ایسے لوگوں کو جو (اللہ کی مقرر کی ہوئی) حد سے باہر نکل جاتے ہیں تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے ﴿۱۱۹﴾ اور ظاہری اور پوشیدہ

إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ﴿١٢٠﴾

إِنَّ	الَّذِينَ	يَكْسِبُونَ	الْإِثْمَ	سَيُجْزَوْنَ	بِمَا	كَانُوا	يَقْتَرِفُونَ
بے شک	وہ لوگ کہ	کماتے ہیں	گناہ	البتہ جزا دیے جائیں گے	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے	کرتے

(ہر طرح کا) گناہ ترک کردو۔ جو لوگ گناہ کرتے ہیں وہ عنقریب اپنے کیے کی سزا پائیں گے ﴿١٢٠﴾

وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ ۗ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ

وَ	لَا	تَأْكُلُوا	مِمَّا	لَمْ	يُذْكَرِ اسْمُ	اللَّهِ	عَلَيْهِ	وَإِنَّهُ	لَفِسْقٌ	وَ	إِنَّ	الشَّيَاطِينَ
اور	مت	کھاؤ	اس چیز سے کہ	نہیں	یاد کیا گیا نام	اللہ کا	اوپر اس کے	اور بیشک وہ	البتہ فسق ہے	اور	بے شک	شیطان

اور جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے مت کھاؤ کہ اس کا کھانا گناہ ہے۔ اور شیطان (لوگ) اپنے رفیقوں

لَيُوحُونَ إِلَىٰ أَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ ۖ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ

لَيُوحُونَ	إِلَىٰ	أَوْلِيَائِهِمْ	لِيُجَادِلُوكُمْ	وَ	إِنْ	أَطَعْتُمُوهُمْ	إِنَّكُمْ
البتہ وسوسہ ڈالتے ہیں	طرف	اپنے دوستوں کی	تا کہ جھگڑیں تم سے	اور	اگر	تم نے کہا مانا ان کا	بے شک تم ہی

کے دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم لوگ اُن کے کہے پر چلے تو بیشک تم بھی

لَمُشْرِكُونَ ﴿١٢١﴾ ع أَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي

ع ١٤/١١

لَمُشْرِكُونَ	أَوَ	مَنْ	كَانَ	مَيْتًا	فَأَحْيَيْنَاهُ	وَ	جَعَلْنَا	لَهُ	نُورًا	يَمْشِي
البتہ مشرک ہو	کیا	جو شخص کہ	تھا	مُردہ	پس جلایا اس کو	اور	کی ہم نے	واسطے اسکے	روشنی	چلتا ہے

مشرک ہوئے ﴿١٢١﴾ بھلا جو پہلے مُردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس کے لیے روشنی کر دی جس کے ذریعے سے وہ

بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِنْهَا ۚ

بِهِ	فِي	النَّاسِ	كَمَنْ	مَثَلُهُ	فِي	الظُّلُمَاتِ	لَيْسَ	بِخَارِجٍ	مِنْهَا
ساتھ اسکے	بیچ	لوگوں کے	مانند اس شخص کی کہ	صفت اس کی	بیچ	اندھیروں کے	نہیں	نکلنے والا	اس سے

لوگوں میں چلتا پھرتا ہے کہیں اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو اندھیرے میں پڑا ہوا ہو اور اس سے نکل ہی نہ سکے۔

كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٢﴾ وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا فِي

كَذَٰلِكَ	زُيِّنَ	لِلْكَافِرِينَ	مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	وَ	كَذَٰلِكَ	جَعَلْنَا	فِي
اسی طرح سے	زینت دیا گیا ہے	واسطے کافروں کے	جو کچھ کہ	تھے وہ	کرتے	اور	اسی طرح	کیے ہم نے	بیچ

اسی طرح کافر جو عمل کر رہے ہیں وہ انہیں اچھے معلوم ہوتے ہیں ﴿١٢٢﴾ اور اسی طرح ہم نے ہر بستی

كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ وَمَا يَمْكُرُوْنَ

كُلِّ	قَرْيَةٍ	اَكٰبِرَ	مُجْرِمِيْهَا	لِيَمْكُرُوْا	فِيْهَا	وَمَا	يَمْكُرُوْنَ
ہر	بستی کے	بڑے	گنہگاران کے	تاکہ مکر کریں	بیچ اس کے	اور نہیں	مکر کرتے

میں بڑے بڑے مجرم پیدا کیے کہ ان میں مکاریاں کرتے رہیں۔ اور جو مکاریاں یہ کرتے ہیں اُن

اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ

اِلَّا	بِاَنْفُسِهِمْ	وَ	مَا	يَشْعُرُوْنَ	وَ	اِذَا	جَآءَتْهُمْ	اٰيَةٌ	قَالُوْا	لَنْ	نُّؤْمِنَ
مگر	ساتھ جانوں اپنی کے	اور	نہیں	سمجھتے	اور	جب	آتی ہے انکے پاس	کوئی نشانی	کہتے ہیں	ہرگز نہ	ایمان لائینگے ہم

کا نقصان انہیں کو ہے اور وہ (اس سے) بے خبر ہیں ﴿۱۲۳﴾ اور جب ان کے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ جس طرح کی رسالت اللہ کے

حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ

حَتّٰى	نُؤْتٰى	مِثْلَ	مَآ	اُوْتِيَ	رُسُلُ	اللّٰهِ	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ	حَيْثُ	يَجْعَلُ
یہاں تک کہ	دیئے جائیں ہم	مانند اس کی	جو	دیئے گئے ہیں	پیغمبر	اللہ کے	اللہ	خوب جانتا ہے	کہ کس جگہ	رکھے

پیغمبروں کو ملی ہے جب تک اسی طرح کی رسالت ہم کو نہ ملے ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے۔ اس کو اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ (رسالت کا کون سا محل ہے اور)

وقف منزل
وقف لازم

رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ

رِسَالَتَهٗ	سَيُصِيْبُ	الَّذِيْنَ	اَجْرَمُوْا	صَغَارٌ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	عَذَابٌ
پیغمبری اپنی کو	البتہ پہنچے گی	ان لوگوں کو کہ	گناہ کرتے ہیں	ذلت	نزدیک	اللہ کے سے	اور	عذاب

وہ اپنی پیغمبری کسے عنایت فرمائے۔ جو لوگ جرم کرتے ہیں ان کو اللہ کے

شَدِيْدٌ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ

شَدِيْدٌ	بِمَا	كَانُوْا	يَمْكُرُوْنَ	فَمَنْ	يُّرِدِ	اللّٰهُ	اَنْ	يَّهْدِيَهٗ	يَشْرَحْ
سخت	بسبب اسکے کہ	تھے وہ	مکر کرتے	پس جس کو	ارادہ کرتا ہے	اللہ	یہ کہ	ہدایت کرے اسکو	کھول دیتا ہے

ہاں ذلت اور عذاب شدید ہوگا اس لیے کہ مکاریاں کرتے تھے ﴿۱۲۴﴾ تو جس شخص کو اللہ چاہتا ہے کہ ہدایت بخشے اس کا سینہ

صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا

صَدْرَهٗ	لِلْاِسْلَامِ	وَ	مَنْ	يُّرِدْ	اَنْ	يُّضِلَّهٗ	يَجْعَلْ	صَدْرَهٗ	ضَيِّقًا
سینہ اس کا	واسطے مسلمانی کے	اور	جس کو	ارادہ کرتا ہے	یہ کہ	گمراہ کرے اس کو	کرتا ہے	سینہ اس کا	تنگ

اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کہ گمراہ کرے اس کا سینہ تنگ اور گھٹا ہوا

حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ

حَرَجًا	كَاَنَّمَا	يَصَّعَّدُ	فِي	السَّمَآءِ	كَذٰلِكَ	يَجْعَلُ	اللّٰهُ	الرِّجْسَ
بند	گویا کہ	زور سے چڑھتا ہے	بیچ	آسمان کے	اسی طرح	کرتا ہے	اللہ	ناپاکی

کر دیتا ہے گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے۔ اس طرح اللہ اُن لوگوں پر جو ایمان

عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ

عَلَى	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	هٰذَا	صِرَاطُ	رَبِّكَ	مُسْتَقِيْمًا	قَدْ
اوپر	ان لوگوں کے کہ	نہیں	ایمان لاتے	اور	یہ ہے	راہ	پروردگار تیرے کی	سیدھی	تحقیق

نہیں لاتے عذاب بھیجتا ہے ﴿۱۲۵﴾ اور یہی تمہارے پروردگار کا سیدھا رستہ ہے۔ جو لوگ غور کرنے والے

فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ

فَصَّلْنَا	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّذَّكَّرُوْنَ	لَهُمْ	دَارُ السَّلٰمِ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَهُوَ
مفصل بیان کیں ہم نے	نشانیاں	واسطے اس قوم کے کہ	نصیحت پکڑتے ہیں	واسطے انکے ہے	گھر سلامتی کا	نزدیک	انکے رب کے	اور وہ

ہیں ان کے لیے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ﴿۱۲۶﴾ ان کے لیے ان کے اعمال کے صلے میں پروردگار کے ہاں سلامتی کا گھر ہے اور

وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ

وَلِيُّهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	يٰمَعْشَرَ
دوست ہے انکا	بسبب اسکے کہ	تھے وہ	کرتے	اور	جس دن	اکٹھا کرے گا ان کو	سب کو	اے جماعت

وہی ان کا دوستدار ہے ﴿۱۲۷﴾ اور جس دن وہ سب (جنّ و انس) کو جمع کرے گا (اور فرمائے گا کہ) اے گروہ جنات

الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ

الْجِنِّ	قَدِ	اسْتَكْثَرْتُمْ	مِّنَ	الْاِنْسِ	وَ	قَالَ	اَوْلِيٰٓؤُهُمْ	مِّنَ	الْاِنْسِ
جنوں کی	تحقیق	بہت لے لیے ہیں تم نے	میں سے	انسانوں	اور	کہا	ان کے دوستوں نے	سے	آدمیوں میں

تم نے انسانوں سے بہت (فائدے) حاصل کیے۔ تو جو انسانوں میں اُن کے دوستدار ہوں گے وہ کہیں گے کہ

رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ

رَبَّنَا	اسْتَمْتَعَ	بَعْضُنَا	بِبَعْضٍ	وَّبَلَغْنَآ	اَجَلَنَا	الَّذِيْٓ	اَجَّلْتَ	لَنَا
اے پروردگار ہمارے	فائدہ اٹھایا	بعضے ہمارے نے	بعضوں انکے سے	اور پہنچے ہم	وعدے اپنے کو	جو	مقرر کیا تو نے	واسطے ہمارے

پروردگار ہم ایک دوسرے سے فائدہ حاصل کرتے رہے اور (آخر) اس وقت کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لیے مقرر کیا تھا۔

قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

قَالَ	النَّارُ	مَثْوٰىكُمْ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	اِنَّ	رَبَّكَ
کہے گا	آگ ہے	ٹھکانا تمہارا	ہمیش رہو گے	بیچ اس کے	مگر	جو	چاہا	اللہ نے	بے شک	تیرا رب

اللہ فرمائے گا (اب) تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے ہمیشہ اس میں (جلتے) رہو گے مگر جو اللہ چاہے۔ بیشک تمہارا پروردگار

حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا بِمَا كَانُوْا

حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	وَ	كَذٰلِكَ	نُوَلِّيْ	بَعْضَ	الظّٰلِمِيْنَ	بَعْضًا	بِمَا	كَانُوْا
حکمت والا	جاننے والا ہے	اور	اسی طرح	دوست کر دیتے ہیں ہم	بعض	ظالموں کو	بعض کا	بسبب اسکے کہ	تھے

دانا (اور) خبردار ہے ﴿۱۲۸﴾ اور اسی طرح ہم ظالموں کو ان کے اعمال کے سبب جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے پر

ع ۱۵ ۸ ۲

يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ

يَكْسِبُوْنَ	يٰمَعْشَرَ	الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ	اَلَمْ	يَاْتِكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ
کماتے	اے جماعت	جنوں کی	اور	آدمیوں کی	کیا نہ	آئے تھے تمہارے پاس	پیغمبر	تم میں سے

مسلط کر دیتے ہیں ﴿۱۲۹﴾ اے جنوں اور انسانوں کی جماعت کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آتے رہے

يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا

يَقُصُّوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِيْ	وَيُنْذِرُوْنَكُمْ	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ	هٰذَا	قَالُوْا
بیان کرتے تھے	اوپر تمہارے	نشانیاں میری	اور ڈراتے تھے تم کو	ملاقات	اس دن تمہارے کے سے	یہ	کہا انہوں نے

جو میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے اور اس دن کے سامنے آموجود ہونے سے ڈراتے تھے۔ وہ کہیں گے کہ

شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى

شَهِدْنَا	عَلٰٓى	اَنْفُسِنَا	وَ	غَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	وَ	شَهِدُوْا	عَلٰٓى
گواہی دی ہم نے	اوپر	جانوں اپنی کے	اور	فریب دیا تھا انکو	زندگانی	دنیا کی نے	اور	گواہی دی انہوں نے	اوپر

(پروردگار) ہمیں اپنے گناہوں کا اقرار ہے اور ان لوگوں کو دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا اور (اب) خود

اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ

اَنْفُسِهِمْ	اَنَّهُمْ	كَانُوْا	كٰفِرِيْنَ	ذٰلِكَ	اَنْ	لَّمْ	يَكُنْ	رَّبُّكَ	مُهْلِكَ
جانوں اپنی کے	یہ کہ	تھے وہ	کافر	یہ	اس واسطے کہ	نہیں	ہے	رب تیرا	ہلاک کرنیوالا

اپنے اوپر گواہی دی کہ کفر کرتے تھے ﴿۱۳۰﴾ (اے محمد ﷺ) یہ (جو پیغمبر آتے رہے اور کتابیں نازل ہوتی رہیں تو) اس لیے کہ تمہارا پروردگار ایسا نہیں کہ

الْقُرٰی بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ

الْقُرٰی	بِظُلْمٍ	وَّ	اَهْلُهَا	غٰفِلُوْنَ	وَ	لِكُلٍّ	دَرَجٰتٌ	مِّمَّا	عَمِلُوْا
بستیوں کا	ساتھ ظلم کے	اور	لوگ اس کے	غافل ہوں	اور	واسطے ہر ایک کے	درجے ہیں	اس چیز سے کہ	کیا ہے انہوں نے

بستیوں کو ظلم سے ہلاک کر دے اور وہاں کے رہنے والوں کو (کچھ بھی) خبر نہ ہو ﴿۱۳۱﴾ اور سب لوگوں کے بلحاظِ اعمال درجے (مقرر) ہیں۔

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ

وَ	مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	رَبُّكَ	الْغَنِيُّ	ذُو الرَّحْمَةِ	اِنْ
اور	نہیں	پروردگار تیرا	غافل	اس چیز سے کہ	کرتے ہیں	اور	رب تیرا	بے پرواہ ہے	مہربانی والا	اگر

اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے بے خبر نہیں ﴿۱۳۲﴾ اور تمہارا پروردگار بے پروا (اور) صاحبِ رحمت ہے۔ اگر

يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ

يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَ	يَسْتَخْلِفْ	مِنْۢ بَعْدِكُمْ	مَّا	يَشَآءُ	كَمَآ	اَنْشَاَكُمْ	مِّنْ
چاہے	لے جائے تم کو	اور	جگہ پر بٹھادے	پیچھے تمہارے	جو کچھ	چاہے	جیسا کہ	پیدا کیا تم کو	سے

چاہے (تو اے بندو) تمہیں نابود کر دے اور تمہارے بعد جن لوگوں کو چاہے تمہارا جانشین بنا دے جیسا تم کو بھی

ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ

ذُرِّيَّةِ	قَوْمٍ	اٰخَرِيْنَ	اِنَّ	مَا	تُوْعَدُوْنَ	لَاٰتٍ	وَّ	مَآ	اَنْتُمْ
اولاد	قوم	اوروں کی	بے شک	جو کچھ	وعدہ دیئے جاتے ہو	البتہ آنیوالا ہے	اور	نہیں	تم

دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا کیا ہے ﴿۱۳۳﴾ کچھ شک نہیں کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ (وقوع میں) آنے والا ہے اور تم (اللہ کو)

بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ

بِمُعْجِزِيْنَ	قُلْ	يٰقَوْمِ	اعْمَلُوْا	عَلٰى	مَكَانَتِكُمْ	اِنِّيْ	عَامِلٌ
عاجز کرنے والے	کہہ	اے قوم میری	عمل کرو	اوپر	اپنی جگہ کے	بے شک میں	عمل کرنیوالا ہوں

مغلوب نہیں کر سکتے ﴿۱۳۴﴾ کہہ دو کہ لوگو! تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کیے جاتا ہوں۔

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	مَنْ	تَكُوْنُ	لَهٗ	عَاقِبَةُ	الدَّارِ	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ
پس البتہ	جانو گے تم	کون شخص ہے کہ	ہوگا	واسطے اسکے	آخر	اس گھر کا	بیشک وہ	نہیں	فلاح پانے کے

عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ آخرت میں (بہشت) کس کا گھر ہو گا۔ کچھ شک نہیں کہ مشرک نجات

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا

الظّٰلِمُوْنَ	وَ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	مِمَّا	ذَرَاَ	مِنَ	الْحَرْثِ	وَ	الْاَنْعَامِ	نَصِيْبًا
ظالم	اور	کیا انہوں نے	واسطے اللہ کے	اس چیز سے کہ	پیدا کیا ہے	سے	کھیتوں	اور	جانوروں سے	ایک حصہ

نہیں پانے کے ﴿۱۳۵﴾ اور (یہ لوگ) اللہ ہی کی پیدا کی ہوئی چیزوں یعنی کھیتی اور چوپایوں میں اللہ کا بھی ایک حصہ مقرر کرتے ہیں

فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا

فَقَالُوْا	هٰذَا	لِلّٰهِ	بِزَعْمِهِمْ	وَهٰذَا	لِشُرَكَآئِنَا	فَمَا	كَانَ	لِشُرَكَآئِهِمْ	فَلَا
پس کہا انہوں نے	یہ ہے	واسطے اللہ کے	ساتھ گمان اپنے کے	اور یہ	واسطے ہمارے شریکوں کے	پس جو کچھ	ہو	واسطے شریکوں کے	پس نہیں

اور اپنے خیال (باطل) سے کہتے ہیں کہ یہ (حصہ) تو اللہ کا اور یہ ہمارے شریکوں (یعنی بتوں) کا۔ تو جو حصہ ان کے شریکوں کا ہوتا ہے

يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ مَا

يَصِلُ	اِلَى	اللّٰهِ	وَ	مَا	كَانَ	لِلّٰهِ	فَهُوَ	يَصِلُ	اِلٰى	شُرَكَآئِهِمْ	سَآءَ	مَا
پہنچتا	طرف	اللہ کی	اور	جو کچھ	ہو	واسطے اللہ کے	پس وہ	پہنچتا ہے	طرف	ان کے شریکوں کے	برا ہے	جو کچھ

وہ تو اللہ کی طرف نہیں جا سکتا۔ اور جو حصہ اللہ کا ہوتا ہے وہ ان کے شریکوں کی طرف جا سکتا ہے۔ یہ کیسا برا

يَحْكُمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ

يَحْكُمُوْنَ	وَ	كَذٰلِكَ	زَيَّنَ	لِكَثِيْرٍ	مِّنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	قَتْلَ
حکم کرتے ہیں	اور	اسی طرح	زینت دی ہے	واسطے بہتوں کے	سے	مشرکوں	مار ڈالنا

انصاف ہے ﴿۱۳۶﴾ اور اسی طرح بہت سے مشرکوں کو ان کے شریکوں نے ان کے بچوں کو جان سے

اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ وَلَوْ

اَوْلَادِهِمْ	شُرَكَآؤُهُمْ	لِيُرْدُوْهُمْ	وَ	لِيَلْبِسُوْا	عَلَيْهِمْ	دِيْنَهُمْ	وَ	لَوْ
ان کی اولاد کا	ان کے شریکوں نے	تاکہ ہلاک کریں ان کو	اور	تاکہ ملا دیں	اوپر ان کے	دین ان کا	اور	اگر

مار ڈالنا اچھا کر دکھایا ہے تاکہ انہیں ہلاکت میں ڈال دیں اور ان کے دین کو اُن پر خلط ملط کر دیں اور اگر

شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَقَالُوْا هٰذِهٖۤ اَنْعَامٌ

شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	فَعَلُوْهُ	فَذَرْهُمْ	وَمَا	يَفْتَرُوْنَ	وَ	قَالُوْا	هٰذِهٖۤ	اَنْعَامٌ
چاہتا	اللہ	نہ	کرتے یہ	پس چھوڑ دے ان کو	اور جو کچھ	باندھ لیتے ہیں	اور	کہا انہوں نے	یہ	جانور ہیں

اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے تو ان کو چھوڑ دو کہ وہ جانیں اور ان کا جھوٹ ﴿۱۳۷﴾ اور اپنے خیال سے یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ چار پائے

وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ

وَّ	حَرْثٌ	حِجْرٌ	لَّا	يَطْعَمُهَآ	اِلَّا	مَنْ	نَّشَآءُ	بِزَعْمِهِمْ	وَ	اَنْعَامٌ
اور	کھیتی	اچھوتی	نہیں	کھاتا اس کو	مگر	جس کو	ہم چاہیں	ساتھ گمان اپنے کے	اور	جانور ہیں

اور کھیتی منع ہے۔ اسے اس شخص کے سوا جسے ہم چاہیں کوئی نہ کھائے اور (بعض) مویشی ایسے ہیں کہ

حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً

حُرِّمَتْ	ظُهُوْرُهَا	وَ	اَنْعَامٌ	لَّا	يَذْكُرُوْنَ	اسْمَ	اللّٰهِ	عَلَيْهَا	افْتِرَآءً
کہ حرام کی گئی ہیں	پیٹھیں ان کی	اور	جانور ہیں کہ	نہیں	یاد کرتے	نام	اللہ کا	اوپر اس کے	جھوٹ باندھ کر

ان کی پیٹھ پر چڑھنا منع کر دیا گیا ہے۔ اور بعض مویشی ایسے ہیں جن پر (ذبح کرتے وقت) اللہ کا نام نہیں لیتے۔

عَلَيْهِ ۭ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ

عَلَيْهِ	سَيَجْزِيْهِمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	وَقَالُوْا	مَا	فِيْ	بُطُوْنِ
اوپر اس کے	البتہ بدلہ دے گا ان کو	بدلے اس چیز کے کہ	تھے	باندھ لیتے	اور کہا انہوں نے	جو کچھ	بیچ	پیٹوں

سب اللہ پر جھوٹ ہے۔ وہ عنقریب اُن کو اُن کے جھوٹ کا بدلہ دے گا ﴿۱۳۸﴾ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جو بچہ ان چارپایوں

هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ

هٰذِهِ	الْاَنْعَامِ	خَالِصَةٌ	لِّذُكُوْرِنَا	وَمُحَرَّمٌ	عَلٰٓى	اَزْوَاجِنَا	وَ	اِنْ
ان	جانوروں کے ہے	خالص ہے	واسطے ہمارے مَردوں کے	اور حرام ہے	اوپر	ہماری بیبیوں کے	اور	اگر

کے پیٹ میں ہے وہ خاص ہمارے مَردوں کے لیے ہے اور ہماری عورتوں کو (اس کا کھانا) حرام ہے اور اگر وہ بچہ مرا ہوا ہو تو

يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ۭ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ۭ اِنَّهٗ

يَّكُنْ	مَّيْتَةً	فَهُمْ	فِيْهِ	شُرَكَآءُ	سَيَجْزِيْهِمْ	وَصْفَهُمْ	اِنَّهٗ
ہو	مُردہ	پس وہ	بیچ اس کے	شریک ہیں	البتہ جزا دے گا ان کو	ان کے کہنے کی	بیشک وہ ہے

سب اس میں شریک ہیں (یعنی اسے مرد اور عورتیں سب کھائیں)۔ عنقریب اللہ ان کو ان کے ڈھکوسلوں کی سزا دے گا۔ بیشک وہ

حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۳۹﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ

حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	قَدْ	خَسِرَ	الَّذِيْنَ	قَتَلُوْٓا	اَوْلَادَهُمْ	سَفَهًا	بِغَيْرِ	عِلْمٍ
حکمت والا	جاننے والا	تحقیق	ٹوٹا پایا	ان لوگوں نے کہ	قتل کیا	اپنی اولاد کو	بیوقوفی سے	بغیر	علم کے

حکمت والا خبردار ہے ﴿۱۳۹﴾ جن لوگوں نے اپنی اولاد کو بیوقوفی سے بے سمجھی سے قتل کیا اور اللہ پر افترا کر کے

وَحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ۭ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا

وَحَرَّمُوْا	مَا	رَزَقَهُمُ	اللّٰهُ	افْتِرَآءً	عَلَى	اللّٰهِ	قَدْ	ضَلُّوْا	وَمَا	كَانُوْا
اور حرام کیا	اس چیز کو کہ	دیا تھا ان کو	اللہ نے	جھوٹ باندھ کر	اوپر	اللہ کے	تحقیق	گمراہ ہوئے	اور نہ	ہوئے

اس کی عطا فرمائی ہوئی روزی کو حرام ٹھہرایا وہ گھاٹے میں پڑ گئے۔ وہ بے شبہ گمراہ ہیں اور ہدایت یافتہ

مُهْتَدِيْنَ ﴿١٤٠﴾ وَ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّ غَيْرَ

مُهْتَدِيْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْشَاَ	جَنّٰتٍ	مَّعْرُوْشٰتٍ	وَّ	غَيْرَ
راہ پانے والے	اور	وہی ہے	جس نے	پیدا کیے	باغات	ٹٹیوں پر چڑھائے گئے	اور	بغیر

نہیں ہیں ﴿١٤٠﴾ اور اللہ ہی تو ہے جس نے باغ پیدا کیے چھتریوں پر چڑھائے ہوئے بھی اور جو چھتریوں پر نہیں

مَعْرُوْشٰتٍ وَّ النَّخْلَ وَ الزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَ الزَّيْتُوْنَ

مَعْرُوْشٰتٍ	وَّ	النَّخْلَ	وَ	الزَّرْعَ	مُخْتَلِفًا	اُكُلُهٗ	وَ	الزَّيْتُوْنَ
چڑھائے ہوئے	اور	کھجوریں	اور	کھیتیاں	مختلف ہیں	کھانے کی چیزیں ان میں کی	اور	زیتون

چڑھائے ہوئے وہ بھی اور کھجور اور کھیتی جن کے طرح طرح کے پھل ہوتے ہیں اور زیتون

وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا

وَ	الرُّمَّانَ	مُتَشَابِهًا	وَّ	غَيْرَ	مُتَشَابِهٍ	كُلُوْا	مِنْ	ثَمَرِهٖٓ	اِذَآ	اَثْمَرَ	وَ	اٰتُوْا
اور	انار	یکساں	اور	غیر	یکساں	کھاؤ	سے	پھل اسکے	جبکہ	پھل لائے	اور	دو

اور انار جو (بعض باتوں میں) ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور (بعض باتوں میں) نہیں ملتے۔ جب یہ چیزیں پھلیں تو ان کے پھل کھاؤ اور

حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ښ وَلَا تُسْرِفُوْا ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٤١﴾

حَقَّهٗ	يَوْمَ	حَصَادِهٖ	وَ	لَا	تُسْرِفُوْا	اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ	الْمُسْرِفِيْنَ
حق اس کا	دن	اس کے کاٹنے کے	اور	مت	بیجا خرچ کرو	بیشک وہ	نہیں	دوست رکھتا	بیجا خرچ کرنیوالوں کو

جس دن (پھل توڑو اور کھیتی) کاٹو اللہ کا حق بھی اس میں سے ادا کرو۔ اور بیجا نہ اُڑانا کہ اللہ بیجا اُڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿١٤١﴾

وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ۭ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا

وَمِنَ الْاَنْعَامِ	حَمُوْلَةً	وَّ	فَرْشًا	كُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	وَلَا	تَتَّبِعُوْا
اور پیدا کیے جانوروں میں سے	بوجھ اٹھانے والے	اور	زمین کو لگے ہوئے	کھاؤ	اس چیز سے کہ	رزق دیا ہے تم کو	اللہ نے	اور مت	پیروی کرو

اور چار پایوں میں بوجھ اُٹھانے والے (یعنی بڑے بڑے) بھی پیدا کیے اور زمین سے لگے ہوئے (یعنی چھوٹے چھوٹے) بھی۔ (پس) اللہ کا دیا

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۴۲﴾ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ

خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ	ثَمٰنِيَةَ	اَزْوَاجٍ
قدموں	شیطان کی	بے شک وہ	واسطے تمہارے	دشمن ہے	ظاہر	آٹھ	جوڑے

ہوا رزق کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ وہ تمہارا صریح دشمن ہے ﴿۱۴۲﴾ (یہ بڑے چھوٹے چارپائے) آٹھ قسم کے (ہیں)

مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ

مِنَ	الضَّاْنِ	اثْنَيْنِ	وَ	مِنَ	الْمَعْزِ	اثْنَيْنِ	قُلْ	ءٰٓالذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	اَمِ
سے	بھیڑ میں	دو	اور	سے	بکری میں	دو	کہہ	کیا دونروں کو	حرام کیا ہے	یا

دو (دو) بھیڑوں میں سے اور دو (دو) بکریوں میں سے (یعنی) ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ)۔ (اے پیغمبر ان سے) پوچھو کہ (اللہ نے) دونوں

الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ

الْاُنْثَيَيْنِ	اَمَّا	اشْتَمَلَتْ	عَلَيْهِ	اَرْحَامُ	الْاُنْثَيَيْنِ	نَبِّئُوْنِيْ	بِعِلْمٍ
دو مادہ کو	جو	گھیر لیا ہے	اوپر اس کے	بچے دان	ان دو مادہ کے نے	خبر دو مجھ کو	ساتھ علم کے

(کے) نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں (کی) مادینوں کو یا جو بچہ مادینوں کے پیٹ میں لپٹ رہا ہو اسے۔ اگر سچے ہو

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	وَ	مِنَ	الْاِبِلِ	اثْنَيْنِ	وَ	مِنَ	الْبَقَرِ	اثْنَيْنِ	قُلْ
اگر	ہو تم	سچے	اور	سے	اونٹ میں	دو	اور	سے	گائے	دو	کہہ

تو مجھے سند سے بتاؤ ﴿۱۴۳﴾ اور دو (دو) اونٹوں میں سے اور دو (دو) گایوں میں سے۔ (ان کے بارے میں بھی ان سے) پوچھو

ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ

ءٰٓالذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	اَمِ	الْاُنْثَيَيْنِ	اَمَّا	اشْتَمَلَتْ	عَلَيْهِ	اَرْحَامُ
کیا دونروں کو	حرام کیا ہے	یا	دو مادہ کو	یا جس کو	گھیر لیا ہے	اوپر اس کے	بچہ دان

کہ (اللہ نے) دونوں (کے) نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں (کی) مادینوں کو یا جو بچہ مادینوں کے پیٹ میں

الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ

الْاُنْثَيَيْنِ	اَمْ	كُنْتُمْ	شُهَدَآءَ	اِذْ	وَصّٰىكُمُ	اللّٰهُ	بِهٰذَا	فَمَنْ	اَظْلَمُ
ان دو مادہ کے نے	کیا	تھے تم	گواہ	جس وقت	حکم کیا تم کو	اللہ نے	ساتھ اس کے	پس کون	بہت ظالم ہے

لپٹ رہا ہو اس کو۔ بھلا جس وقت اللہ نے تم کو اس کا حکم دیا تھا تم اس وقت موجود تھے؟ تو اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے

مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا لِّیُضِلَّ النَّاسَ بِغَیْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ اللّٰہَ

مِمَّنِ	افْتَرٰی	عَلَی	اللّٰہِ	کَذِبًا	لِّیُضِلَّ	النَّاسَ	بِغَیْرِ	عِلْمٍ	اِنَّ	اللّٰہَ
اس شخص سے جو	باندھ لے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	تاکہ گمراہ کرے	لوگوں کو	بغیر	علم کے	بے شک	اللہ

جو اللہ پر جھوٹ افتراء کرے تاکہ ازراہِ بے دانشی لوگوں کو گمراہ کرے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ

لَا یَہْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۴۴﴾ؑ قُلْ لَّآ اَجِدُ فِیْ مَآ اُوْحِیَ اِلَیَّ

لَا	یَہْدِی	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِیْنَ	قُلْ	لَّآ	اَجِدُ	فِیْ	مَآ	اُوْحِیَ	اِلَیَّ
نہیں	راہ دکھاتا	قوم	ظالم کو	کہہ	نہیں	پاتا میں	بیچ	اس چیز کے کہ	وحی کی گئی	طرف میری

ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۱۴۴﴾ کہو کہ جو احکام مجھ پر نازل ہوئے ہیں میں ان میں کوئی چیز

مُحَرَّمًا عَلٰی طَاعِمٍ یَّطْعَمُہٗۤ اِلَّآ اَنْ یَّکُوْنَ مَیْتَۃً اَوْ دَمًا

مُحَرَّمًا	عَلٰی	طَاعِمٍ	یَّطْعَمُہٗۤ	اِلَّآ	اَنْ	یَّکُوْنَ	مَیْتَۃً	اَوْ دَمًا
حرام کیا گیا ہے	اوپر	کسی کھانے والے کے کہ	کھائے اس کو	مگر	یہ کہ	ہو	مردار	یا لہو

جسے کھانے والا کھائے حرام نہیں پاتا بجز اس کے کہ وہ مرا ہوا جانور ہو یا بہتا

مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِیْرٍ فَاِنَّہٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُہِلَّ لِغَیْرِ اللّٰہِ

مَّسْفُوْحًا	اَوْ	لَحْمَ	خِنْزِیْرٍ	فَاِنَّہٗ	رِجْسٌ	اَوْ	فِسْقًا	اُہِلَّ	لِغَیْرِ	اللّٰہِ
ڈالا ہوا رگوں میں سے	یا	گوشت	سوُر کا	پس بیشک وہ	ناپاک ہے	یا	فسق ہے	کہ نام لیا گیا ہے	واسطے	غیر اللہ کے

لہو یا سوُر کا گوشت کہ یہ سب ناپاک ہیں یا کوئی گناہ کی چیز ہو کہ اس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو

بِہٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّکَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۴۵﴾

بِہٖ	فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَیْرَ	بَاغٍ	وَّ	لَا	عَادٍ	فَاِنَّ	رَبَّکَ	غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ
ساتھ اسکے	پس جو کوئی	بے بس ہو	نہ	جھپٹنے والا	اور	نہ	زیادہ حاجت سے کھانے والا	پس بیشک	تیرا رب	بخشنے والا	مہربان ہے

اور اگر کوئی مجبور ہو جائے لیکن نہ تو نافرمانی کرے اور نہ حد سے باہر نکل جائے تو تمہارا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۴۵﴾

وَعَلَی الَّذِیْنَ ہَادُوْا حَرَّمْنَا کُلَّ ذِیْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ

وَ	عَلَی	الَّذِیْنَ	ہَادُوْا	حَرَّمْنَا	کُلَّ	ذِیْ ظُفُرٍ	وَمِنَ	الْبَقَرِ	وَ	الْغَنَمِ
اور	اوپر	ان لوگوں کے کہ	یہودی ہوئے	حرام کیا ہم نے	ہر	ناخن والا	اور سے	گائے	اور	بھیڑ بکری

اور یہودیوں پر ہم نے سب ناخن والے جانور حرام کر دیے تھے اور گایوں اور بکریوں

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ

ظُهُوْرُهُمَآ	حَمَلَتْ	مَا	اِلَّا	شُحُوْمَهُمَآ	عَلَيْهِمْ	حَرَّمْنَا
پیٹھ ان کی	اٹھا رہی ہو	جو	مگر	چربیاں ان کی	اوپر ان کے	حرام کیا ہم نے

سے ان کی چربی حرام کر دی تھی سوا اس کے جو ان کی پیٹھ پر لگی ہو

اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَ اِنَّا

اِنَّا	وَ	بِبَغْيِهِمْ	جَزَيْنٰهُمْ	ذٰلِكَ	بِعَظْمٍ	اخْتَلَطَ	مَا	اَوْ	الْحَوَايَآ	اَوِ
بیشک ہم	اور	بسبب انکی سرکشی کے	بدلہ دیا ہم نے انکو	یہ ہے	ساتھ ہڈی کے	لپٹ رہا ہو	جو	یا	انتڑیاں	یا

یا اوجھڑی میں یا ہڈی میں ملی ہو۔ یہ سزا ہم نے اُن کو اُن کی شرارت کے سبب دی تھی اور ہم تو

لَصٰدِقُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ

وَّاسِعَةٍ	رَحْمَةٍ	ذُوْ	رَّبُّكُمْ	فَقُلْ	كَذَّبُوْكَ	فَاِنْ	لَصٰدِقُوْنَ
کشادہ کا ہے	رحمت	صاحب	پروردگار تمہارا	پس کہہ	جھٹلائیں تجھ کو	پس اگر	البتہ سچے ہیں

سچ کہنے والے ہیں ﴿۱۴۶﴾ اور اگر یہ لوگ تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو تمہارا پروردگار صاحبِ رحمت وسیع ہے

وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا

اَشْرَكُوْا	الَّذِيْنَ	سَيَقُوْلُ	الْمُجْرِمِيْنَ	الْقَوْمِ	عَنِ	بَاْسُهٗ	يُرَدُّ	لَا	وَ
شریک لاتے ہیں	وہ لوگ جو	البتہ کہیں گے	گنہگاروں	قوم	سے	عذاب اس کا	پھیرا جاتا	نہیں	اور

مگر اس کا عذاب گنہگار لوگوں سے نہیں ٹلے گا ﴿۱۴۷﴾ جو لوگ شرک کرتے ہیں وہ کہیں گے

لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَ لَآ اٰبَآؤُنَا وَ لَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ؕ

مِنْ شَيْءٍ	حَرَّمْنَا	لَا	وَ	اٰبَآؤُنَا	لَآ	وَ	اَشْرَكْنَا	مَآ	اللّٰهُ	شَآءَ	لَوْ
کچھ	حرام کرتے ہم	نہ	اور	باپ ہمارے	نہ	اور	شریک کرتے ہم	نہ	اللہ	چاہتا	اگر

کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا (شرک کرتے) اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھیراتے۔

كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ

هَلْ	قُلْ	بَاْسَنَا	ذَاقُوْا	حَتّٰى	قَبْلِهِمْ	مِنْ	الَّذِيْنَ	كَذَّبَ	كَذٰلِكَ
کیا ہے	کہہ	عذاب ہمارا	چکھا انہوں نے	یہاں تک کہ	پہلے ان	سے	ان لوگوں نے	جھٹلایا	اسی طرح

اسی طرح ان لوگوں نے تکذیب کی تھی جو اُن سے پہلے تھے یہاں تک کہ ہمارے عذاب کا مزہ چکھ کر رہے۔ کہہ دو کیا

عِنۡدَكُمۡ مِّنۡ عِلۡمٍ فَتُخۡرِجُوۡهُ لَنَا ؕ اِنۡ تَتَّبِعُوۡنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنۡ

اِنۡ	وَ	الظَّنَّ	اِلَّا	تَتَّبِعُوۡنَ	اِنۡ	لَنَا	فَتُخۡرِجُوۡهُ	عِلۡمٍ	مِّنۡ	عِنۡدَكُمۡ
نہیں	اور	گمان کی	مگر	پیروی کرتے تم	نہیں	واسطے ہمارے	پس نکالو گے تم اس کو	علم	کچھ	تمہارے پاس

تمہارے پاس کوئی سند ہے (اگر ہے) تو اسے ہمارے سامنے نکالو۔ تم محض خیال کے پیچھے چلتے اور

اَنۡتُمۡ اِلَّا تَخۡرُصُوۡنَ ﴿۱۴۸﴾ قُلۡ فَلِلّٰهِ الۡحُجَّةُ الۡبَالِغَةُ ۚ فَلَوۡ شَآءَ

شَآءَ	فَلَوۡ	الۡبَالِغَةُ	الۡحُجَّةُ	فَلِلّٰهِ	قُلۡ	تَخۡرُصُوۡنَ	اِلَّا	اَنۡتُمۡ
چاہتا	پس اگر	پہنچی ہوئی	دلیل	پس واسطے اللہ کے ہے	کہہ	اٹکل کرتے	مگر	تم

اٹکل کے تیر چلاتے ہو ﴿۱۴۸﴾ کہہ دو کہ اللہ ہی کی حجت غالب ہے۔ اگر وہ چاہتا

لَهَدٰىكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۱۴۹﴾ قُلۡ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيۡنَ يَشۡهَدُوۡنَ اَنَّ

اَنَّ	يَشۡهَدُوۡنَ	الَّذِيۡنَ	شُهَدَآءَكُمۡ	هَلُمَّ	قُلۡ	اَجۡمَعِيۡنَ	لَهَدٰىكُمۡ
یہ کہ	گواہی دیتے ہیں	وہ جو	گواہوں اپنوں کو	لے آؤ	کہہ	سب کو	البتہ ہدایت کرتا تم کو

تو تم سب کو ہدایت دے دیتا ﴿۱۴۹﴾ کہو کہ اپنے گواہوں کو لاؤ جو بتائیں کہ اللہ نے یہ چیزیں

اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنۡ شَهِدُوۡا فَلَا تَشۡهَدۡ مَعَهُمۡ ۚ وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَ

اَهۡوَآءَ	تَتَّبِعۡ	لَا	وَ	مَعَهُمۡ	تَشۡهَدۡ	فَلَا	شَهِدُوۡا	فَاِنۡ	هٰذَا	حَرَّمَ	اللّٰهَ
خواہشوں	پیروی کر	مت	اور	ساتھ ان کے	گواہی دے تو	پس مت	گواہی دیں	پس اگر	یہ	حرام کیا ہے	اللہ نے

حرام کی ہیں۔ پھر اگر وہ (آ کر) گواہی دیں تو تم اُن کے ساتھ گواہی نہ دینا اور نہ اُن کی خواہشوں کی پیروی کرنا

الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ وَهُمۡ بِرَبِّهِمۡ

بِرَبِّهِمۡ	هُمۡ	وَ	بِالۡاٰخِرَةِ	يُؤۡمِنُوۡنَ	لَا	الَّذِيۡنَ	وَ	بِاٰيٰتِنَا	كَذَّبُوۡا	الَّذِيۡنَ
اپنے پروردگار کے	وہ ساتھ	اور	ساتھ آخرت کے	ایمان لاتے	نہیں	ان کی کہ	اور	نشانیوں ہماری کو	جھٹلادیا	ان لوگوں کی کہ

جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور (بتوں کو) اپنے پروردگار کے برابر

يَعۡدِلُوۡنَ ﴿۱۵۰﴾ ع قُلۡ تَعَالَوۡا اَتۡلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمۡ عَلَيۡكُمۡ اَلَّا تُشۡرِكُوۡا بِهٖ

بِهٖ	تُشۡرِكُوۡا	اَلَّا	عَلَيۡكُمۡ	رَبُّكُمۡ	حَرَّمَ	مَا	اَتۡلُ	تَعَالَوۡا	قُلۡ	يَعۡدِلُوۡنَ
ساتھ اس کے	شریک لاؤ	یہ کہ نہ	اوپر تمہارے	رب تمہارے نے	حرام کیا	وہ جو کہ	پڑھوں میں	آؤ	کہہ	شریک لاتے ہیں

ٹھیراتے ہیں ﴿۱۵۰﴾ کہہ کہ (لوگو) آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کر دی ہیں۔ (ان کی نسبت اس نے اس طرح

ع ۱۸ / ۵

شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ

شَيْـًٔا	وَّ	بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا	وَ	لَا	تَقْتُلُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ	مِّنْ	اِمْلَاقٍ
کچھ	اور	ساتھ ماں باپ کے	احسان کرنا	اور	مت	مار ڈالو	اولاد اپنی کو	سے	افلاس کے ڈر

ارشاد فرمایا ہے) کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہ بنانا اور ماں باپ سے (بدسلوکی نہ کرنا بلکہ) سلوک کرتے رہنا اور ناداری (کے اندیشے) سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا۔

نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا

نَحْنُ	نَرْزُقُكُمْ	وَاِيَّاهُمْ	وَ	لَا	تَقْرَبُوا	الْفَوَاحِشَ	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا
ہم	روزی دیتے ہیں تم کو	اور ان کو	اور	مت	قریب جاؤ	بے حیائیوں کے	جو کچھ	ظاہر ہے	اس میں سے

کیونکہ تم کو اور ان کو ہم ہی رزق دیتے ہیں اور بے حیائی کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ

وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكُمْ

وَ	مَا	بَطَنَ	وَ	لَا	تَقْتُلُوا	النَّفْسَ	الَّتِيْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	ذٰلِكُمْ
اور	جو کچھ	چھپا ہے	اور	مت	مار ڈالو	اس جی کو	کہ جس کو	حرام کیا ہے	اللہ نے	مگر	ساتھ حق کے	یہ بات

ان کے پاس نہ پھٹکنا۔ اور کسی جان (والے) کو جس کے قتل کو اللہ نے حرام کر دیا ہے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی جس کا شریعت حکم دے)۔ ان

وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٥١﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ

وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ	وَ	لَا	تَقْرَبُوْا	مَالَ	الْيَتِيْمِ	اِلَّا	بِالَّتِيْ
نصیحت کرتا ہے تمکو	ساتھ اسکے	تاکہ تم	سمجھو	اور	مت	نزدیک جاؤ	مال	یتیم کے	مگر	ساتھ اس طرح کہ

باتوں کی وہ تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم سمجھو ﴿۱۵۱﴾ اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طریق سے

هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ

هِيَ	اَحْسَنُ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ	وَ	اَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَ	الْمِيْزَانَ
وہ	بہت اچھی ہے	یہاں تک کہ	پہنچے	جوانی اپنی کو	اور	پورا تولو	ماپ کو	اور	تول

کہ بہت ہی پسندیدہ ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔ اور ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری

بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ

بِالْقِسْطِ	لَا	نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا	وَ	اِذَا	قُلْتُمْ	فَاعْدِلُوْا	وَ	لَوْ	كَانَ
ساتھ انصاف کے	نہیں	تکلیف دیتے ہم	کسی جی کو	مگر	موافق طاقت اسکی کے	اور	جب	بات کہو	پس انصاف کرو	اور	اگرچہ	ہو

کیا کرو۔ ہم کسی کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی طاقت کے مطابق۔ اور جب (کسی کی نسبت) کوئی بات کہو

ذَا قُرْبٰی ج وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ط ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ

ذَا	قُرْبٰی	وَبِعَهْدِ	اللّٰهِ	اَوْفُوْا	ذٰلِكُمْ	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ
صاحب	قرابت	اور ساتھ عہد	اللہ کے	وفا کرو	یہ بات	نصیحت کرتا ہے تم کو	ساتھ اسکے	تا کہ تم

تو انصاف سے کہو گو وہ (تمہارا) رشتہ دار ہی ہو اور اللہ کے عہد کو پورا کرو۔ ان باتوں کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ج وَلَا تَتَّبِعُوا

تَذَكَّرُوْنَ	وَ	اَنَّ	هٰذَا	صِرَاطِیْ	مُسْتَقِیْمًا	فَاتَّبِعُوْهُ	وَلَا	تَتَّبِعُوا
نصیحت پکڑو	اور	یہ کہ	یہ	راہ میری	سیدھی ہے	پس پیروی کرو اسکی	اور مت	پیروی کرو

تا کہ تم نصیحت قبول کرو ﴿۱۵۲﴾ اور یہ کہ میرا سیدھا رستہ یہی ہے تو تم اسی پر چلنا اور اور رستوں پر نہ چلنا

السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِیْلِهٖ ط ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ

السُّبُلَ	فَتَفَرَّقَ	بِكُمْ	عَنْ	سَبِیْلِهٖ	ذٰلِكُمْ	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ
اور راہوں کی	پس متفرق کردینگے	تم کو	سے	راہ اس کی	یہ بات	نصیحت کرتا ہے تم کو	ساتھ اسکے	تا کہ تم

کہ (ان پر چل کر) اللہ کے رستے سے الگ ہو جاؤ گے۔ ان باتوں کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تا کہ

تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِیْٓ اَحْسَنَ

تَتَّقُوْنَ	ثُمَّ	اٰتَیْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	تَمَامًا	عَلَى	الَّذِیْٓ	اَحْسَنَ
بچو	پھر	دی تھی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	پورا کرنا نعمت کا	اوپر	اس شخص کے کہ	نیکی کرتا ہے

تم پرہیزگار بنو ﴿۱۵۳﴾ (ہاں) پھر (سن لو کہ) ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی تھی تا کہ ان لوگوں پر جو نیکوکار ہیں نعمت پوری کردیں

وَتَفْصِیْلًا لِّكُلِّ شَیْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ

وَ	تَفْصِیْلًا	لِّكُلِّ	شَیْءٍ	وَّ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً	لَّعَلَّهُمْ	بِلِقَآءِ	رَبِّهِمْ
اور	تفصیل کرنا	واسطے ہر	چیز کے	اور	ہدایت	اور	رحمت	تا کہ وہ	ساتھ ملاقات	اپنے رب کے

اور (اس میں) ہر چیز کا بیان (ہے) اور ہدایت (ہے) اور رحمت ہے تا کہ (ان کی امت کے) لوگ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونے کا

یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ ع وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ

ع ۱۹ / ۶

یُؤْمِنُوْنَ	وَهٰذَا	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	مُبٰرَكٌ	فَاتَّبِعُوْهُ	وَ	اتَّقُوْا	لَعَلَّكُمْ
ایمان لائیں	اور یہ	کتاب ہے	اتاری ہے اسکو ہم نے	برکت والی	پس پیروی کرو اس کی	اور	پرہیزگاری کرو	تا کہ تم

یقین کریں ﴿۱۵۴﴾ اور (اے کفر کرنے والو) یہ کتاب بھی ہمیں نے اتاری ہے برکت والی تو اس کی پیروی کرو اور (اللہ سے) ڈرو تا کہ تم پر

تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآىِٕفَتَيْنِ مِنْ

تُرْحَمُوْنَ	اَنْ	تَقُوْلُوْٓا	اِنَّمَآ	اُنْزِلَ	الْكِتٰبُ	عَلٰى	طَآىِٕفَتَيْنِ	مِنْ
رحم کئے جاؤ	ایسا نہ ہو کہ	کہو تم	سوائے اسکے نہیں کہ	اتاری گئی تھی	کتاب	اوپر	دو جماعت کے	سے

مہربانی کی جائے﴿۱۵۵﴾ (اور اس لیے اُتاری ہے) کہ (تم یوں نہ) کہو کہ ہم سے پہلے دو ہی گروہوں پر کتابیں

قَبْلِنَا ۠ وَ اِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۱۵۶﴾ اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ

قَبْلِنَا	وَ	اِنْ	كُنَّا	عَنْ	دِرَاسَتِهِمْ	لَغٰفِلِيْنَ	اَوْ	تَقُوْلُوْا	لَوْ	اَنَّآ اُنْزِلَ
پہلے ہم	اور	تحقیق	تھے ہم	سے	اس کے پڑھنے	البتہ غافل	یا	کہو تم	اگر	اتاری جاتی

اُتری ہیں اور ہم اُن کے پڑھنے سے (معذور اور) بے خبر تھے﴿۱۵۶﴾ یا (یہ نہ) کہو کہ اگر ہم پر بھی

عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

عَلَيْنَا	الْكِتٰبُ	لَكُنَّآ	اَهْدٰى	مِنْهُمْ	فَقَدْ	جَآءَكُمْ	بَيِّنَةٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ
اوپر ہمارے	کتاب	البتہ ہوتے ہم	راہ پانے والے	اس سے	پس تحقیق	آئی ہے تمہارے پاس	دلیل	سے	پروردگار تمہارے

کتاب نازل ہوتی تو ہم ان لوگوں کی نسبت کہیں سیدھے رستے پر ہوتے۔ سو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل

وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ

وَهُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَصَدَفَ
اور ہدایت	اور	مہربانی	پس کون ہے	بہت ظالم	اس شخص سے کہ	جھٹلائے	نشانیوں	اللہ کی کو	اور پھر رہے

اور ہدایت اور رحمت آ گئی ہے۔ تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرے اور ان

عَنْهَا ۗ سَنَجْزِى الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا

عَنْهَا	سَنَجْزِى	الَّذِيْنَ	يَصْدِفُوْنَ	عَنْ	اٰيٰتِنَا	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	بِمَا
ان سے	البتہ جزا دیں گے ہم	ان لوگوں کو جو	پھر رہتے ہیں	سے	ہماری نشانیوں	برا	عذاب	بسبب اسکے کہ

سے (لوگوں کو) پھیرے۔ جو لوگ ہماری آیتوں سے پھیرتے ہیں اس پھیرنے کے سبب ہم ان کو برے

كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ

كَانُوْا	يَصْدِفُوْنَ	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ	تَاْتِيَهُمُ	الْمَلٰٓىِٕكَةُ
تھے وہ	پھر رہتے	نہیں	انتظار کرتے	مگر	یہ کہ	آویں ان کے پاس	فرشتے

عذاب کی سزا دیں گے﴿۱۵۷﴾ یہ اس کے سوا اور کس بات کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں

اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ط يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ

اَوْ	يَاْتِيَ	رَبُّكَ	اَوْ	يَاْتِيَ	بَعْضُ	اٰيٰتِ	رَبِّكَ	يَوْمَ	يَاْتِيْ	بَعْضُ	اٰيٰتِ
یا	آئے حکم	پروردگار تیرے کا	یا	آویں	بعض	نشانیاں	تیرے رب کی	جس دن	آویں گی	بعض	نشانیاں

یا خود تمہارا پروردگار آئے یا تمہارے پروردگار کی کچھ نشانیاں آئیں مگر جس روز تمہارے پروردگار کی نشانیاں

رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ

رَبِّكَ	لَا	يَنْفَعُ	نَفْسًا	اِيْمَانُهَا	لَمْ	تَكُنْ	اٰمَنَتْ	مِنْ	قَبْلُ	اَوْ	كَسَبَتْ
رب تیرے کی	نہ	نفع دے گا	کسی جی کو	ایمان اس کا کہ	نہ	تھا	ایمان لایا	سے	پہلے اس	یا	نہ کمایا تھا

آجائیں گی تو جو شخص پہلے ایمان نہیں لایا ہوگا اُس وقت اُسے ایمان لانا کچھ فائدہ نہیں دے گا یا اپنے ایمان (کی حالت) میں نیک عمل نہیں کیے ہوں

فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ط قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

فِيْٓ	اِيْمَانِهَا	خَيْرًا	قُلِ	انْتَظِرُوْٓا	اِنَّا	مُنْتَظِرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
بیچ	ایمان اپنے کے	بھلائی کو	کہہ	منتظر رہو	بیشک ہم بھی	منتظر ہیں	بیشک	جن لوگوں نے

گے (تو گناہوں سے توبہ کرنا مفید نہ ہوگا اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں ﴿۱۵۸﴾ جن لوگوں

فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ط اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ

فَرَّقُوْا	دِيْنَهُمْ	وَ	كَانُوْا	شِيَعًا	لَّسْتَ	مِنْهُمْ	فِيْ	شَيْءٍ	اِنَّمَآ	اَمْرُهُمْ
ٹکڑے ٹکڑے کردیا	دین اپنے کو	اور	ہوگئے	گروہ گروہ	نہیں تو	ان میں سے	بیچ	کسی چیز کے	نہیں سوائے اسکے کہ	حکم ان کا

نے اپنے دین میں بہت سے رستے نکالے اور کئی کئی فرقے ہوگئے اُن سے تم کو کچھ کام نہیں۔ ان کا کام

اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ

اِلَى	اللّٰهِ	ثُمَّ	يُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ	مَنْ	جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ
طرف	اللہ کے ہے	پھر	خبر دے گا انکو	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے	کرتے	جو کوئی	لاوے	بھلائی	پس واسطے اسکے ہے

اللہ کے حوالے پھر جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں وہ ان کو (سب) بتائے گا ﴿۱۵۹﴾ جو کوئی (اللہ کے حضور) نیکی لے کر آئے گا اس کو

عَشْرُ اَمْثَالِهَا ج وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ

عَشْرُ	اَمْثَالِهَا	وَ	مَنْ	جَآءَ	بِالسَّيِّئَةِ	فَلَا	يُجْزٰٓى	اِلَّا	مِثْلَهَا	وَ	هُمْ
دس	برابر اس کے	اور	جو کوئی	لاوے	برائی	پس نہیں	بدلہ دیا جائے گا	مگر	مانند اس کے	اور	وہ

ویسی دس نیکیاں ملیں گی۔ اور جو برائی لائے گا اسے سزا ویسی ہی ملے گی اور ان پر

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦٠﴾ قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۥ

لَا	يُظْلَمُوْنَ	قُلْ	اِنَّنِيْ	هَدٰىنِيْ	رَبِّيْٓ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ
نہیں	ظلم کیے جائیں گے	کہہ	بیشک مجھ کو	ہدایت کی	میرے رب نے	طرف	راہ	سیدھی کے

ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿١٦٠﴾ کہہ دو کہ مجھے میرے پروردگار نے سیدھا رستہ دکھادیا ہے

دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٦١﴾ قُلْ

دِيْنًا	قِيَمًا	مِّلَّةَ	اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا	وَ	مَا	كَانَ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	قُلْ
دین	استوار	دین	ابراہیم	حنیف کا	اور	نہ	تھا وہ	سے	مشرکوں میں	کہہ

(یعنی دین صحیح) مذہب ابراہیم کا جو ایک (اللہ) ہی کی طرف کے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے ﴿١٦١﴾ (یہ بھی) کہہ دو

اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٢﴾ لا

اِنَّ	صَلَاتِيْ	وَ	نُسُكِيْ	وَ	مَحْيَايَ	وَ	مَمَاتِيْ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
بیشک	نماز میری	اور	قربانی میری	اور	زندگی میری	اور	موت میری	واسطے اللہ	پروردگار	جہانوں کے ہے

کہ میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ رب العالمین ہی کے لیے ہے ﴿١٦٢﴾

لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٦٣﴾ قُلْ اَغَيْرَ

لَا	شَرِيْكَ	لَهٗ	وَ	بِذٰلِكَ	اُمِرْتُ	وَ	اَنَا	اَوَّلُ	الْمُسْلِمِيْنَ	قُلْ	اَغَيْرَ
نہیں ہے	شریک	اس کا	اور	ساتھ اسی کے	حکم کیا گیا ہوں	اور	میں	اول	مسلمانوں کا ہوں	کہہ	کیا سوائے

جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں سب سے اول فرمانبردار ہوں ﴿١٦٣﴾ کہو کیا میں اللہ

اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۭ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ

اللّٰهِ	اَبْغِيْ	رَبًّا	وَّ	هُوَ	رَبُّ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَ	لَا	تَكْسِبُ	كُلُّ	نَفْسٍ
اللہ کے	ڈھونڈوں میں	پروردگار	اور	وہ	پروردگار	ہر	چیز کا ہے	اور	نہیں	کماتا	کوئی	جی

کے سوا اور پروردگار تلاش کروں اور وہی تو ہر چیز کا مالک ہے۔ اور جو کوئی (برا) کام کرتا ہے تو اس کا ضرر اسی

اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ

اِلَّا	عَلَيْهَا	وَ	لَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰى	ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّكُمْ	مَّرْجِعُكُمْ
مگر	اوپر اپنے	اور	نہیں	بوجھ اٹھاتا	کوئی بوجھ اٹھانیوالا	بوجھ	دوسرے کا	پھر	طرف	تمہارے رب کے ہے	پھر جانا

کو ہوتا ہے اور کوئی شخص کسی (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا پھر تم (سب) کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تو

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ

فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَكُمْ	خَلٰٓئِفَ
پس خبر دیگا تم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے تم	بیچ اس کے	اختلاف کرتے	اور	وہ	جس نے	کیا تم کو	جائے نشین

جن جن باتوں میں تم اختلاف کیا کرتے تھے وہ تم کو بتائے گا ﴿۱۶۴﴾ اور وہی تو ہے جس نے زمین میں تم کو اپنا نائب

الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ

الْاَرْضِ	وَ	رَفَعَ	بَعْضَكُمْ	فَوْقَ	بَعْضٍ	دَرَجٰتٍ	لِّيَبْلُوَكُمْ	فِيْ	مَآ
زمین کا	اور	بلند کیا	بعض تمہارے کو	اوپر	بعض کے	درجے میں	تاکہ آزمائے تم کو	بیچ	اس چیز کے کہ

بنایا اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کیے تاکہ جو کچھ اُس نے تمہیں بخشا ہے اس میں تمہاری

اٰتٰىكُمْ ط اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۵﴾ ع

اٰتٰىكُمْ	اِنَّ	رَبَّكَ	سَرِيْعُ	الْعِقَابِ	وَ	اِنَّهٗ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
دیا ہے تم کو	بیشک	رب تیرا	جلد	عذاب کرنے والا ہے	اور	بیشک وہ	البتہ بخشنے والا	مہربان ہے

آزمائش کرے۔ بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب دینے والا ہے اور بیشک وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے ﴿۱۶۵﴾

ع ۲۰/۱۱ النصف

اٰیاتھا ۲۰۶ — ۷ سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ ۳۹ — رکوعاتھا ۲۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓصٓ ﴿۱﴾ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ

الٓمّٓصٓ	كِتٰبٌ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	فَلَا	يَكُنْ	فِيْ	صَدْرِكَ	حَرَجٌ	مِّنْهُ
المص	کتاب ہے	اتاری گئی ہے	طرف تیری	پس نہ	ہو	بیچ	سینے تیرے کے	تنگی	اس سے

الٓمّٓصٓ ﴿۱﴾ (اے محمد ﷺ یہ) کتاب (جو) تم پر نازل ہوئی ہے۔ اس سے تمہیں تنگ دل نہیں ہونا چاہیے (یہ نازل) اس لیے (ہوئی

لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾ اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ

لِتُنْذِرَ	بِهٖ	وَ	ذِكْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	اِتَّبِعُوْا	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	مِّنْ
تاکہ تو ڈرائے	ساتھ اسکے	اور	نصیحت	واسطے ایمان والوں کے	پیروی کرو	اس چیز کی جو	اتاری گئی ہے	طرف تمہاری	سے

ہے) کہ تم اس کے ذریعے سے (لوگوں کو) ڈر سناؤ اور (یہ) ایمان والوں کے لیے نصیحت ہے ﴿۲﴾ (لوگو) جو (کتاب) تم پر تمہارے پروردگار کے

رَبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝۳ وَكَمْ

كَمْ	وَ	تَذَكَّرُوْنَ	مَّا	قَلِيْلًا	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِهٖٓ	تَتَّبِعُوْا	لَا	وَ	رَبِّكُمْ
بہت	اور	تم پکڑتے ہو	جو	تھوڑی سی نصیحت	دوستوں کی	سوائے اس کے	پیروی کرو	مت	اور	رب تمہارے

ہاں سے نازل ہوئی ہے اس کی پیروی کرو اور اس کے سوا اور رفیقوں کی پیروی نہ کرو۔ (اور) تم کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو ۝۳ اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ

مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ۝۴ فَمَا

فَمَا	قَآئِلُوْنَ	هُمْ	اَوْ	بَيَاتًا	بَاْسُنَا	فَجَآءَهَا	اَهْلَكْنٰهَا	مِّنْ قَرْيَةٍ
پس نہ	دوپہر کو سوتے تھے	وہ	یا	رات کو سوتے	عذاب ہمارا	پس آیا انکے پاس	ہلاک کیا ہم نے ان کو	بستیاں ہیں کہ

ہم نے تباہ کر ڈالیں جن پر ہمارا عذاب (یا تو رات کو) آتا تھا جب کہ وہ سوتے تھے یا (دن کو) جب وہ قیلولہ (یعنی دوپہر کو آرام) کرتے تھے ۝۴

كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا

كُنَّا	اِنَّا	قَالُوْٓا	اَنْ	اِلَّآ	بَاْسُنَآ	جَآءَهُمْ	اِذْ	دَعْوٰىهُمْ	كَانَ
تھے ہی	بیشک ہم	کہنے لگے	یہ کہ	مگر	عذاب ہمارا	آیا ان کے پاس	جب	پکارنا ان کا	تھا

تو جس وقت اُن پر عذاب آتا تھا ان کے منہ سے یہی نکلتا تھا کہ (ہائے) ہم (اپنے اوپر) ظلم

ظٰلِمِيْنَ ۝۵ فَلَنَسْئَلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَ لَنَسْئَلَنَّ

لَنَسْئَلَنَّ	وَ	اِلَيْهِمْ	اُرْسِلَ	الَّذِيْنَ	فَلَنَسْئَلَنَّ	ظٰلِمِيْنَ
البتہ سوال کرینگے ہم	اور	طرف ان کی	بھیجا گیا ہے	ان لوگوں سے کہ	پس البتہ سوال کریں گے ہم	ظالم

کرتے رہے ۝۵ تو جن لوگوں کی طرف پیغمبر بھیجے گئے ہم اُن سے بھی پرسش کریں گے اور پیغمبروں سے

الْمُرْسَلِيْنَ ۝۶ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّ مَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝۷

غَآئِبِيْنَ	كُنَّا	مَا	وَّ	بِعِلْمٍ	عَلَيْهِمْ	فَلَنَقُصَّنَّ	الْمُرْسَلِيْنَ
غائب	تھے ہم	نہ	اور	ساتھ علم کے	اوپر ان کے	پس البتہ بیان کریں گے ہم	بھیجے گیوں سے

بھی پوچھیں گے ۝۶ پھر اپنے علم سے اُن کے حالات بیان کریں گے اور ہم کہیں غائب تو نہیں تھے ۝۷

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

هُمُ	فَاُولٰٓئِكَ	مَوَازِيْنُهٗ	ثَقُلَتْ	فَمَنْ	الْحَقُّ	يَوْمَئِذِ ِ	الْوَزْنُ	وَ
وہ ہیں	پس یہ لوگ	تول اس کی	بھاری ہوئی	پس جو کوئی	حق ہے	اس دن	تولنا	اور

اور اُس روز (اعمال کا) تُلنا برحق ہے۔ تو جن لوگوں کے (عملوں کے) وزن بھاری ہوں گے وہ تو نجات

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۸﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا

الْمُفْلِحُوْنَ	وَ	مَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا
فلاح پانے والے	اور	جوکوئی کہ	ہلکی ہوئی	تول اس کی	پس یہ لوگ ہیں	جنہوں نے	ٹوٹا دیا

پانے والے ہیں ﴿۸﴾ اور جن کے وزن ہلکے ہوں گے تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں

اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ﴿۹﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ

اَنْفُسَهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَظْلِمُوْنَ	وَ	لَقَدْ	مَكَّنّٰكُمْ	فِي	الْاَرْضِ
جانوں اپنی کو	بسبب اسکے کہ	تھے	ساتھ ہماری نشانیوں کے	ظلم کرتے	اور	تحقیق	قدرت دی ہم نے تم کو	بیچ	زمین کے

ڈالا اس لیے کہ ہماری آیتوں کے بارے میں بے انصافی کرتے تھے ﴿۹﴾ اور ہم ہی نے زمین میں تمہارا ٹھکانا بنایا

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع وَلَقَدْ

وَ	جَعَلْنَا	لَكُمْ	فِيْهَا	مَعَايِشَ	قَلِيْلًا	مَّا تَشْكُرُوْنَ	وَلَقَدْ
اور	کیں ہم نے	واسطے تمہارے	بیچ اس کے	معیشتیں	تھوڑا سا	تم شکر کرتے ہو	اور البتہ

اور اس میں تمہارے لیے سامانِ معیشت پیدا کیے۔ (مگر) تم کم ہی شکر کرتے ہو ﴿۱۰﴾ اور ہم ہی

ع ۱ / ۸

خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ

خَلَقْنٰكُمْ	ثُمَّ	صَوَّرْنٰكُمْ	ثُمَّ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ
پیدا کیا ہم نے تم کو	پھر	صورتیں بنائیں ہم نے تمہاری	پھر	کہا ہم نے	فرشتوں کو	سجدہ کرو	آدم کو

نے تم کو (ابتدا میں مٹی سے) پیدا کیا پھر تمہاری شکل صورت بنائی پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو۔

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۱۱﴾ قَالَ مَا

فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	لَمْ	يَكُنْ	مِّنَ	السّٰجِدِيْنَ	قَالَ	مَا
پس سجدہ کیا انہوں نے	مگر	ابلیس	نہیں	ہوا	سے	سجدہ کرنے والوں	کہا	کس چیز نے

تو (سب نے) سجدہ کیا لیکن ابلیس۔ کہ وہ سجدہ کرنے والوں میں (شامل) نہ ہوا ﴿۱۱﴾ (اللہ نے) فرمایا

مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ

مَنَعَكَ	اَلَّا	تَسْجُدَ	اِذْ	اَمَرْتُكَ	قَالَ	اَنَا	خَيْرٌ	مِّنْهُ	خَلَقْتَنِيْ
منع کیا تجھ کو	کہ نہ	سجدہ کیا تونے	جب	حکم دیا میں نے تجھ کو	کہا	میں	بہتر ہوں	اس سے	پیدا کیا تونے مجھکو

جب میں نے تجھ کو حکم دیا تو کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے باز رکھا۔ اس نے کہا کہ میں اس سے افضل ہوں مجھے تو نے

مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ

مِنْ	نَّارٍ	وَّ	خَلَقْتَهٗ	مِنْ طِيْنٍ	قَالَ	فَاهْبِطْ	مِنْهَا	فَمَا	يَكُوْنُ
سے	آگ	اور	پیدا کیا اس کو	مٹی سے	کہا	پس اتر جا	اس سے	پس نہیں	لائق ہے

آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے بنایا ہے ﴿۱۲﴾ فرمایا تو (بہشت سے) اُتر جا تجھے شایاں نہیں

لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۱۳﴾ قَالَ

لَكَ	اَنْ	تَتَكَبَّرَ	فِيْهَا	فَاخْرُجْ	اِنَّكَ	مِنَ	الصّٰغِرِيْنَ	قَالَ
واسطے تیرے	یہ کہ	تکبر کرے تو	بیچ اس کے	پس نکل جا	تو بیشک	سے ہے	ذلیلوں میں	کہا

کہ یہاں غرور کرے، پس نکل جا، تو ذلیل ہے ﴿۱۳﴾ اُس نے کہا کہ مجھے

اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۱۵﴾ قَالَ

اَنْظِرْنِيْٓ	اِلٰى	يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ	قَالَ	اِنَّكَ	مِنَ	الْمُنْظَرِيْنَ	قَالَ
ڈھیل دے مجھ کو	تک کہ	اس دن	قبروں سے اٹھائے جائیں	کہا	بے شک تو	سے ہے	ڈھیل دیے گیوں میں	کہا

اُس دن تک مہلت عطا فرما جس دن لوگ (قبروں سے) اُٹھائے جائیں گے ﴿۱۴﴾ فرمایا (اچھا) تجھ کو مہلت دی جاتی ہے ﴿۱۵﴾ (پھر) شیطان نے کہا

فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ

فَبِمَآ	اَغْوَيْتَنِيْ	لَاَقْعُدَنَّ	لَهُمْ	صِرَاطَكَ	الْمُسْتَقِيْمَ	ثُمَّ
پس قسم ہے اسکی کہ	گمراہ کیا تو نے مجھ کو	البتہ بیٹھوں گا میں	واسطے ان کے	راہ تیری	سیدھی پر	پھر

کہ مجھے تو تو نے ملعون کیا ہی ہے۔ میں بھی تیرے سیدھے رستے پر اُن (کو گمراہ کرنے) کے لیے بیٹھوں گا ﴿۱۶﴾ پھر

لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ

لَاٰتِيَنَّهُمْ	مِّنْۢ	بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مِنْ	خَلْفِهِمْ	وَ	عَنْ	اَيْمَانِهِمْ	وَ	عَنْ
البتہ آوں گا پاس انکے	سے	آگے انکے	اور	سے	پیچھے ان کے	اور	سے	داہنے ان کے	اور	سے

اُن کے آگے سے اور پیچھے سے اور دائیں اور بائیں سے (غرض ہر طرف سے) آوں گا (اور ان کی راہ

شَمَآئِلِهِمْ ۭ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿۱۷﴾ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا

شَمَآئِلِهِمْ	وَ	لَا	تَجِدُ	اَكْثَرَهُمْ	شٰكِرِيْنَ	قَالَ	اخْرُجْ	مِنْهَا
بائیں ان کے	اور	نہیں	پائے گا تو	اکثر ان کو	شکر کرنے والا	کہا	نکل	اس سے

ماروں گا)۔ اور تو ان میں اکثر کو شکر گزار نہیں پائے گا ﴿۱۷﴾ (اللہ نے) فرمایا نکل جا یہاں

مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ

مَذْءُوْمًا	مَّدْحُوْرًا	لَمَنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنْكُمْ
برے حال سے	راندہ ہوا	البتہ جوکوئی	پیروی کریگا تیری	ان میں سے	البتہ بھردوں گا میں	دوزخ کو	تم سے

سے پاجی، مردُود۔ جولوگ ان میں سے تیری پیروی کریں گے میں (ان کو اور تجھ کو جہنم میں ڈال کر) تم سب

اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَيٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ

اَجْمَعِيْنَ	وَيٰۤاٰدَمُ	اسْكُنْ	اَنْتَ	وَ	زَوْجُكَ	الْجَنَّةَ	فَكُلَا	مِنْ
سب	اور اے آدم	رہ	تو	اور	جورو تیری	بہشت میں	پس کھاؤ	سے

سے جہنم کو بھر دوں گا ﴿۱۸﴾ اور (ہم نے) آدم (سے کہا کہ) تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو سہو اور جہاں

حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾

حَيْثُ	شِئْتُمَا	وَ	لَا	تَقْرَبَا	هٰذِهِ	الشَّجَرَةَ	فَتَكُوْنَا	مِنَ	الظّٰلِمِيْنَ
جہاں	چاہو تم	اور	مت	نزدیک جاؤ	اس	درخت کے	پس ہوجاؤ گے	سے	ظالموں

سے چاہو (اور جو چاہو) نوشِ جان کرو مگر اس درخت کے پاس نہ جانا ورنہ گنہگار ہو جاؤ گے ﴿۱۹﴾

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَاوٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ

فَوَسْوَسَ	لَهُمَا	الشَّيْطٰنُ	لِيُبْدِيَ	لَهُمَا	مَاوٗرِيَ	عَنْهُمَا	مِنْ
پس وسوسہ دیا	ان دونوں کو	شیطان نے	تاکہ ظاہر کردے	واسطے دونوں کے	جو کچھ کہ چھپایا گیا تھا	ان سے	سے

تو شیطان دونوں کو بہکانے لگا تاکہ اُن کے ستر کی چیزیں جو اُن سے پوشیدہ تھیں

سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّاۤ اَنْ

سَوْاٰتِهِمَا	وَ	قَالَ	مَا	نَهٰكُمَا	رَبُّكُمَا	عَنْ	هٰذِهِ	الشَّجَرَةِ	اِلَّاۤ	اَنْ
شرمگاہوں ان کی	اور	کہا	نہ	منع کیا تھا تم کو	پروردگار تمہارے نے	سے	اس	درخت	مگر	اس خطرہ سے کہ

کھول دے اور کہنے لگا کہ تم کو تمہارے پروردگار نے اس درخت سے صرف اس لیے منع کیا ہے

تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَاسَمَهُمَاۤ اِنِّيْ لَكُمَا

تَكُوْنَا	مَلَكَيْنِ	اَوْ	تَكُوْنَا	مِنَ	الْخٰلِدِيْنَ	وَقَاسَمَهُمَاۤ	اِنِّيْ	لَكُمَا
ہوجاؤ تم دونوں	فرشتے	یا	ہوجاؤ	سے	ہمیش رہنے والوں	اور قسم کھائی ان دونوں کے آگے کہ	بیشک میں	تم دونو کا

کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ جیتے نہ رہو ﴿۲۰﴾ اور اُن سے قسم کھا کر کہا کہ میں تو تمہارا

لِمَنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۱﴾ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ

لَمِنَ	النّٰصِحِيْنَ	فَدَلّٰىهُمَا	بِغُرُوْرٍ	فَلَمَّا	ذَاقَا	الشَّجَرَةَ	بَدَتْ
البتہ	خیر خواہوں سے ہوں	پس کھینچ لیا ان کو	ساتھ غرور کے	پس جب	چکھا ان دونوں نے	اس درخت سے	ظاہر ہوگئیں

خیر خواہ ہوں ﴿۲۱﴾ غرض (مردود نے) دھوکا دے کر ان کو (معصیت کی طرف) کھینچ ہی لیا۔ جب انہوں نے اس درخت (کے پھل) کو کھا لیا

لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَ طَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ

لَهُمَا	سَوْاٰتُهُمَا	وَ	طَفِقَا	يَخْصِفٰنِ	عَلَيْهِمَا	مِنْ	وَّرَقِ	الْجَنَّةِ
واسطے ان دونوں کی	شرمگاہیں انکی	اور	شروع کیا ان دونوں نے	ٹانکتے تھے	اوپر اپنے	سے	پتوں	بہشت کے

تو ان کے ستر کی چیزیں کھل گئیں اور وہ بہشت کے (درختوں کے) پتے (توڑ توڑ کر) اپنے اوپر چپکانے (اور ستر چھپانے) لگے۔

وَ نَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَ اَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ

وَ	نَادٰىهُمَا	رَبُّهُمَآ	اَلَمْ	اَنْهَكُمَا	عَنْ	تِلْكُمَا	الشَّجَرَةِ	وَ	اَقُلْ	لَّكُمَآ	اِنَّ
اور	پکارا ان کو	انکے رب نے	کیا نہیں	منع کیا تھا تمکو میں نے	سے	اس	درخت	اور	نہ کہا تھا میں نے	تم کو کہ	بیشک

تب اُن کے پروردگار نے ان کو پکارا کہ کیا میں نے تم کو اس درخت (کے پاس جانے) سے منع نہیں کیا تھا اور جتا نہیں دیا تھا کہ

الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۲﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتة وَ اِنْ

الشَّيْطٰنَ	لَكُمَا	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ	قَالَا	رَبَّنَا	ظَلَمْنَآ	اَنْفُسَنَا	وَ	اِنْ
شیطان	واسطے تمہارے	دشمن ہے	ظاہر	کہا ان دونوں نے	اے رب ہمارے	ظلم کیا ہم نے	جانوں اپنی کو	اور	اگر

شیطان تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے؟ ﴿۲۲﴾ دونوں عرض کرنے لگے کہ پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر

لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالَ اهْبِطُوْا

لَّمْ	تَغْفِرْ لَنَا	وَ	تَرْحَمْنَا	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْخٰسِرِيْنَ	قَالَ	اهْبِطُوْا
نہ	بخشے تو ہم کو	اور	نہ رحم کرے گا تو ہم کو	البتہ ہو جاوینگے ہم	سے	گھاٹا پانے والوں میں	کہا	اترو تم

تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے ﴿۲۳﴾ (اللہ نے) فرمایا (تم سب بہشت سے) اُتر جاؤ

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰى

بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	وَ	لَكُمْ	فِي	الْاَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَّ	مَتَاعٌ	اِلٰى
بعض تمہارے	واسطے بعض کے	دشمن ہیں	اور	واسطے تمہارے	بیچ	زمین کے	ٹھکانا ہے	اور	ایک فائدہ ہے	تک

(اب سے) تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لیے ایک وقت (خاص) تک زمین پر ٹھکانا اور (زندگی کا) سامان

حِيْنٍ ﴿٢٤﴾ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَ فِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَ مِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿٢٥﴾ ع

تُخْرَجُوْنَ	مِنْهَا	وَ	تَمُوْتُوْنَ	فِيْهَا	وَ	تَحْيَوْنَ	فِيْهَا	قَالَ	حِيْنٍ
تم نکالے جاؤ گے	اسی سے	اور	مروگے تم	بیچ اس کے	اور	جیوگے تم	بیچ اس کے	کہا	ایک مدت

(کردیا گیا) ہے ﴿٢٤﴾ (یعنی) کہا کہ اُسی میں تمہارا جینا ہوگا اور اسی میں مرنا اور اُسی میں سے (قیامت کو زندہ کرکے) نکالے جاؤ گے ﴿٢٥﴾

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَ رِيْشًا ط

رِيْشًا	وَ	سَوْاٰتِكُمْ	يُّوَارِيْ	لِبَاسًا	عَلَيْكُمْ	اَنْزَلْنَا	قَدْ	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ
اتارا پہناوا زینت کا	اور	شرمگاہ تمہاری کو	کہ ڈھانکتا ہے	پہناوا	اوپر تمہارے	اتارا ہم نے	بے شک	اے بنی آدم

اے بنی آدم ہم نے تم پر پوشاک اُتاری کہ تمہارا ستر ڈھانکے اور (تمہارے بدن کو) زینت (دے)۔

وَ لِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ط ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ

لَعَلَّهُمْ	اللّٰهِ	اٰيٰتِ	مِنْ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	ذٰلِكَ	التَّقْوٰى	لِبَاسُ	وَ
تاکہ وہ	اللہ کی	نشانیوں	سے ہے	یہ	بہتر ہے	یہ	بچاؤ کا	پہناوا	اور

اور (جو) پرہیزگاری کا لباس (ہے) وہ سب سے اچھا ہے۔ یہ اللہ کی نشانیاں ہیں تاکہ لوگ

يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٢٦﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ

اَبَوَيْكُمْ	اَخْرَجَ	كَمَآ	الشَّيْطٰنُ	يَفْتِنَنَّكُمُ	لَا	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	يَذَّكَّرُوْنَ
ماں باپ تمہارے کو	نکال دیا	جیسے	شیطان	بہکاوے تم کو	نہ	اے بیٹو آدم کے	نصیحت پکڑیں

نصیحت پکڑیں ﴿٢٦﴾ اے بنی آدم (دیکھنا کہیں) شیطان تمہیں بہکا نہ دے جس طرح تمہارے ماں باپ کو (بہکا کر)

مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ط اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ

يَرٰىكُمْ	اِنَّهٗ	سَوْاٰتِهِمَا	لِيُرِيَهُمَا	لِبَاسَهُمَا	عَنْهُمَا	يَنْزِعُ	الْجَنَّةِ	مِّنَ
دیکھتا ہے تم کو	بیشک وہ	شرمگاہیں ان کی	تاکہ دکھلاوے ان کو	لباس ان کا	ان سے	اتار لیتا تھا	بہشت	سے

بہشت سے نکلوا دیا اور اُن سے اُن کے کپڑے اُتروا دیے تاکہ ان کے ستر ان کو کھول کر دکھا دے۔ وہ اور اس کے

هُوَ وَ قَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ط اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ

اَوْلِيَآءَ	الشَّيٰطِيْنَ	جَعَلْنَا	اِنَّا	تَرَوْنَهُمْ	لَا	حَيْثُ	مِنْ	قَبِيْلُهٗ	وَ	هُوَ
دوست	شیطان کو	کیا ہم نے	بیشک	دیکھتے تم ان کو	نہیں	جہاں	سے	کنبہ اس کا	اور	وہ

بھائی تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے رہتے ہیں جہاں سے تم ان کو نہیں دیکھ سکتے۔ ہم نے شیطانوں کو انہی لوگوں کا رفیق

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ

لِلَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	وَ	اِذَا	فَعَلُوْا	فَاحِشَةً	قَالُوْا	وَجَدْنَا	عَلَيْهَآ
واسطے ان لوگوں کے کہ	نہیں ایمان لاتے	اور	جب	کرتے ہیں وہ	بے حیائی	کہتے ہیں	پایا ہم نے	اوپر اس کے

بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے ہیں ﴿۲۷﴾ اور جب کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے بزرگوں کو اسی طرح کرتے

اٰبَآءَنَا وَ اللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ

اٰبَآءَنَا	وَ	اللّٰهُ	اَمَرَنَا	بِهَا	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَاْمُرُ	بِالْفَحْشَآءِ
اپنے باپوں کو	اور	اللہ نے	حکم دیا ہم کو	ساتھ اس کے	کہہ	بیشک	اللہ	نہیں	حکم دیتا	ساتھ بے حیائی کے

دیکھا ہے اور اللہ نے بھی ہم کو یہی حکم دیا ہے۔ کہہ دو کہ اللہ بے حیائی کے کام کرنے کا ہرگز حکم نہیں دیتا۔

اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ قف

اَتَقُوْلُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	قُلْ	اَمَرَ	رَبِّيْ	بِالْقِسْطِ
کیا کہتے ہو	اوپر	اللہ کے	جو کچھ	نہیں	جانتے	کہہ	حکم دیتا ہے	میرا رب	ساتھ انصاف کے

بھلا تم اللہ کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں ﴿۲۸﴾ کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو انصاف کرنے کا حکم دیا ہے

وَ اَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

وَ	اَقِيْمُوْا	وُجُوْهَكُمْ	عِنْدَ	كُلِّ	مَسْجِدٍ	وَّادْعُوْهُ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ
اور	سیدھا کرو	منہ اپنے کو	نزدیک	ہر	نماز کے	اور پکارو اس کو	خالص کر کر	واسطے اسکے

اور یہ کہ ہر نماز کے وقت سیدھا (قبلے کی طرف) رخ کیا کرو اور خاص اسی کی عبادت کرو اور اُسی کو پکارو۔

الدِّيْنَ ۵ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ

الدِّيْنَ	كَمَا	بَدَاَكُمْ	تَعُوْدُوْنَ	فَرِيْقًا	هَدٰى	وَ	فَرِيْقًا	حَقَّ
عبادت	جیسے	پہلے پیدا کیا تم کو	پھر آؤ گے	ایک فرقے کو	ہدایت کی	اور	ایک فرقہ کہ	ثابت ہوئی

اُس نے جس طرح تم کو ابتدا میں پیدا کیا تھا اسی طرح تم پھر پیدا ہو گے ﴿۲۹﴾ ایک فریق کو تو اس نے ہدایت دی اور ایک فریق

عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

عَلَيْهِمُ	الضَّلٰلَةُ	اِنَّهُمُ	اتَّخَذُوا	الشَّيٰطِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
اوپر ان کے	گمراہی	بیشک انہوں نے	پکڑا	شیطان کو	دوست	سوائے	اللہ کے

پر گمراہی ثابت ہو چکی۔ اُن لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو رفیق بنا لیا

وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ

وَيَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّهْتَدُوْنَ	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	خُذُوْا	زِيْنَتَكُمْ	عِنْدَ
اور گمان کرتے ہیں کہ	وہ	راہ پانے والے ہیں	اے آدم کے بیٹو	لو	زینت اپنی	نزدیک

اور سمجھتے (یہ) ہیں کہ ہدایت یاب ہیں ﴿۳۰﴾ اے بنی آدم! ہر نماز کے وقت اپنے تئیں

كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا وَ لَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

كُلِّ	مَسْجِدٍ	وَّ	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	وَ	لَا	تُسْرِفُوْا	اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ
ہر	نماز کے	اور	کھاؤ	اور	پیو	اور	مت	حد سے نکل جاؤ	بیشک وہ	نہیں	دوست رکھتا

مزین کیا کرو اور کھاؤ اور پیو اور بے جا نہ اُڑاؤ کہ اللہ بے جا اُڑانے والوں کو دوست

الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ

الْمُسْرِفِيْنَ	قُلْ	مَنْ	حَرَّمَ	زِيْنَةَ	اللّٰهِ	الَّتِيْٓ	اَخْرَجَ	لِعِبَادِهٖ
حد سے نکل جانیوالوں کو	کہہ	کس نے	حرام کی ہے	زینت	اللہ کی	جو	نکالی ہے	واسطے اپنے بندوں کے

نہیں رکھتا ﴿۳۱﴾ پوچھو تو کہ جو زینت (و آرائش) اور کھانے (پینے) کی پاکیزہ چیزیں اللہ نے اپنے بندوں

وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

وَ	الطَّيِّبٰتِ	مِنَ	الرِّزْقِ	قُلْ	هِيَ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
اور	پاکیزہ چیزیں	سے	رزق	کہہ	وہ	واسطے ان لوگوں کے ہے کہ	ایمان لائے	بیچ	زندگانی	دنیا کے

کے لیے پیدا کی ہیں اُن کو حرام کس نے کیا ہے؟ کہہ دو کہ یہ چیزیں دُنیا کی زندگی میں ایمان والوں کے لیے ہیں

خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾

خَالِصَةً	يَّوْمَ	الْقِيٰمَةِ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ
خالص ہیں	دن	قیامت کے	اسی طرح	مفصل بیان کرتے ہیں ہم	نشانیاں	واسطے اس قوم کے کہ	جانتے ہیں

اور قیامت کے دن خاص انہی کا حصہ ہوں گی۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں سمجھنے والوں کے لیے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے ﴿۳۲﴾

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ

قُلْ	اِنَّمَا	حَرَّمَ	رَبِّيَ	الْفَوَاحِشَ	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا	وَ	مَا	بَطَنَ
کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	حرام کی ہے	میرے رب نے	بے حیائیاں	جو	ظاہر ہیں	ان میں سے	اور	جو	چھپی ہیں

کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو بے حیائی کی باتوں کو ظاہر ہوں یا پوشیدہ اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو

وَالۡاِثۡمَ وَالۡبَغۡیَ بِغَیۡرِ الۡحَقِّ وَاَنۡ تُشۡرِکُوۡا بِاللّٰہِ مَا لَمۡ یُنَزِّلۡ بِہٖ سُلۡطٰنًا

وَ	الۡاِثۡمَ	وَ	الۡبَغۡیَ	بِغَیۡرِ الۡحَقِّ	وَ	اَنۡ	تُشۡرِکُوۡا	بِاللّٰہِ	مَا	لَمۡ	یُنَزِّلۡ	بِہٖ	سُلۡطٰنًا
اور	گناہ	اور	سرکشی	ساتھ ناحق کے	اور	یہ کہ	شریک لاؤ	ساتھ اللہ کے	وہ چیز کہ	نہ	اتاری	ساتھ	دلیل کے

حرام کیا ہے اور اس کو بھی کہ تم کسی کو اللہ کا شریک بناؤ جس کی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی

وَّاَنۡ تَقُوۡلُوۡا عَلَی اللّٰہِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۳﴾ وَلِکُلِّ اُمَّۃٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا

وَّاَنۡ	تَقُوۡلُوۡا	عَلَی	اللّٰہِ	مَا	لَا	تَعۡلَمُوۡنَ	وَ	لِکُلِّ	اُمَّۃٍ	اَجَلٌ	فَاِذَا
اور یہ کہ	کہو	اوپر	اللہ کے	جو کچھ کہ	نہیں	جانتے	اور	واسطے ہر	امت کے	ایک وقت ہے مقرر	پس جب

اور اس کو بھی کہ اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں کچھ علم نہیں ﴿۳۳﴾ اور ہر ایک فرقے کے لیے (موت کا) ایک وقت مقرر ہے جب

جَآءَ اَجَلُہُمۡ لَا یَسۡتَاۡخِرُوۡنَ سَاعَۃً وَّلَا یَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ﴿۳۴﴾ یٰبَنِیۡۤ اٰدَمَ

جَآءَ	اَجَلُہُمۡ	لَا	یَسۡتَاۡخِرُوۡنَ	سَاعَۃً	وَّ	لَا	یَسۡتَقۡدِمُوۡنَ	یٰبَنِیۡۤ اٰدَمَ
آتا ہے	وقت ان کا	نہیں	پیچھے رہ جاتے	ایک ساعت	اور	نہ	آگے نکل جاتے ہیں	اے بیٹو آدم کے

وہ آ جاتا ہے تو نہ تو ایک گھڑی دیر کر سکتے ہیں نہ جلدی ﴿۳۴﴾ اے بنی آدم

اِمَّا یَاۡتِیَنَّکُمۡ رُسُلٌ مِّنۡکُمۡ یَقُصُّوۡنَ عَلَیۡکُمۡ اٰیٰتِیۡ ۙ فَمَنِ

اِمَّا	یَاۡتِیَنَّکُمۡ	رُسُلٌ	مِّنۡکُمۡ	یَقُصُّوۡنَ	عَلَیۡکُمۡ	اٰیٰتِیۡ	فَمَنِ
اگر	آئیں تمہارے پاس	رسول	تم میں سے	بیان کریں	اوپر تمہارے	نشانیاں میری	پس جو کوئی

(ہم تم کو یہ نصیحت ہمیشہ کرتے رہے ہیں کہ) جب ہمارے پیغمبر تمہارے پاس آیا کریں اور ہماری آیتیں تم کو سنایا کریں (تو ان پر ایمان لایا کرو کہ)

اتَّقٰی وَاَصۡلَحَ فَلَا خَوۡفٌ عَلَیۡہِمۡ وَلَا ہُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِیۡنَ

اتَّقٰی	وَ	اَصۡلَحَ	فَلَا	خَوۡفٌ	عَلَیۡہِمۡ	وَ	لَا	ہُمۡ	یَحۡزَنُوۡنَ	وَ	الَّذِیۡنَ
پرہیزگاری کرے	اور	اصلاح کرے	پس نہیں	ڈر	اوپر ان کے	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	اور	جن لوگوں نے

جو شخص (اُن پر ایمان لا کر اللہ سے) ڈرتا رہے گا اور اپنی حالت درست رکھے گا تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۳۵﴾ اور

کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا وَاسۡتَکۡبَرُوۡا عَنۡہَاۤ اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ ہُمۡ

کَذَّبُوۡا	بِاٰیٰتِنَا	وَاسۡتَکۡبَرُوۡا	عَنۡہَاۤ	اُولٰٓئِکَ	اَصۡحٰبُ	النَّارِ	ہُمۡ
جھٹلایا	نشانیاں ہماری کو	اور تکبر کیا	ان سے	یہ لوگ	رہنے والے ہیں	دوزخ کے	وہ

جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی وہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں

فِيهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳٦﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

فِيهَا	خٰلِدُوْنَ	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا
بیچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	پس کون ہے	بہت ظالم	اس شخص سے کہ	باندھ لیوے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ

(جلتے) رہیں گے (۳٦) تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں

اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا

اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ	اُولٰٓئِكَ	يَنَالُهُمْ	نَصِيْبُهُمْ	مِّنَ	الْكِتٰبِ	حَتّٰٓى	اِذَا
یا	جھٹلائے	نشانیاں اس کی کو	یہ لوگ	پہنچے گا ان کو	حصہ ان کا	سے	لکھے میں	یہاں تک کہ	جب

کو جھٹلائے۔ ان کو ان کے نصیب کا لکھا ملتا ہی رہے گا۔ یہاں تک

جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ

جَآءَتْهُمْ	رُسُلُنَا	يَتَوَفَّوْنَهُمْ	قَالُوْٓا	اَيْنَ	مَا كُنْتُمْ	تَدْعُوْنَ
آئینگے انکے پاس	بھیجے ہوئے ہمارے	قبض کرتے ہوئے انکو	کہیں گے	کہاں ہیں	جن کو	پکارتے تھے

کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) جان نکالنے آئیں گے تو کہیں گے کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	قَالُوْا	ضَلُّوْا	عَنَّا	وَشَهِدُوْا	عَلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ	اَنَّهُمْ	كَانُوْا
سوائے	اللہ کے	کہیں گے	کھو گئے	ہم سے	اور گواہی دیں گے	اوپر	جانوں اپنی کے	یہ کہ	وہ تھے

کرتے تھے وہ (اب) کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے (معلوم نہیں) کہ وہ ہم سے (کہاں) غائب ہو گئے اور اقرار کریں گے کہ

كٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ

كٰفِرِيْنَ	قَالَ	ادْخُلُوْا	فِيْٓ	اُمَمٍ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	مِّنَ
کافر	کہے گا	داخل ہو جاؤ	بیچ	جماعتوں کے کہ	تحقیق	گزری ہیں	سے	پہلے تم	سے

بیشک وہ کافر تھے (۳۷) تو اللہ فرمائے گا کہ جنوں اور انسانوں کی جو جماعتیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں اُن ہی کے ساتھ

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ

الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ	فِي	النَّارِ	كُلَّمَا	دَخَلَتْ	اُمَّةٌ	لَّعَنَتْ	اُخْتَهَا
جنوں	اور	انسانوں سے	بیچ	آگ کے	جب	داخل ہوگی	جماعت	لعنت کرے گی	بہن اپنی کو

تم بھی داخلِ جہنم ہو جاؤ۔ جب ایک جماعت (وہاں) جا داخل ہوگی تو اپنی (مذہبی) بہن (یعنی اپنے جیسی دوسری جماعت) پر لعنت کرے گی۔

حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا

رَبَّنَا	لِاُوْلٰىهُمْ	اُخْرٰىهُمْ	قَالَتْ	جَمِيْعًا	فِيْهَا	ادَّارَكُوْا	اِذَا	حَتّٰٓى
اے رب ہمارے	واسطے اگلوں کے	پچھلے ان کے	کہیں گے	سب	بیچ اس کے	مل جائیں گے	جب	یہاں تک کہ

یہاں تک کہ جب سب اس میں داخل ہو جائیں گے تو پچھلی جماعت پہلی کی نسبت کہے گی کہ اے پروردگار

هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۬ؕ قَالَ لِكُلٍّ

لِكُلٍّ	قَالَ	النَّارِ	مِّنَ	ضِعْفًا	عَذَابًا	فَاٰتِهِمْ	اَضَلُّوْنَا	هٰٓؤُلَآءِ
واسطے ہرایک کے	کہے گا	آگ	سے	دوگنا	عذاب	پس دے ان کو	گمراہ کیا تھا ہم کو	انہوں نے

ان ہی لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا تو ان کو آتشِ جہنم کا دگنا عذاب دے۔ اللہ فرمائے گا کہ (تم) سب کو

ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ

كَانَ	فَمَا	لِاُخْرٰىهُمْ	اُوْلٰىهُمْ	قَالَتْ	وَ	تَعْلَمُوْنَ	لَّا	لٰكِنْ	وَّ	ضِعْفٌ
ہوئی	پس نہ	واسطے پچھلوں کے	اگلوں نے ان کے	کہا	اور	جانتے	نہیں	لیکن	اور	دوگنا ہے

دگنا (عذاب دیا جائے گا) مگر تم نہیں جانتے ﴿۳۸﴾ اور پہلی جماعت پچھلی سے کہے گی کہ تم کو ہم پر کچھ بھی

لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۳۹﴾ ع

تَكْسِبُوْنَ	كُنْتُمْ	بِمَا	الْعَذَابَ	فَذُوْقُوا	فَضْلٍ	مِنْ	عَلَيْنَا	لَكُمْ
کماتے	تھے تم	بسبب اسکے کہ	عذاب	پس چکھو	زیادتی	کچھ	اوپر ہمارے	واسطے تمہارے

فضیلت نہ ہوئی تو جو (عمل) تم کیا کرتے تھے اس کے بدلے میں عذاب کے مزے چکھو ﴿۳۹﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ

اَبْوَابُ	لَهُمْ	تُفَتَّحُ	لَا	عَنْهَا	وَاسْتَكْبَرُوْا	بِاٰيٰتِنَا	كَذَّبُوْا	الَّذِيْنَ	اِنَّ
دروازے	واسطے انکے	کھولے جائینگے	نہ	ان سے	اور تکبر کیا	نشانیوں ہماری کو	جھٹلایا	جن لوگوں نے	بے شک

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اُن سے سرتابی کی اُن کے لیے نہ آسمان کے دروازے کھولے

السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ

سَمِّ	فِيْ	الْجَمَلُ	يَلِجَ	حَتّٰى	الْجَنَّةَ	يَدْخُلُوْنَ	لَا	وَ	السَّمَآءِ
ناکے	بیچ	اونٹ	داخل ہوجائے	یہاں تک کہ	بہشت میں	داخل ہوں گے	نہ	اور	آسمان کے

جائیں گے اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اُونٹ سوئی کے ناکے میں سے

الْخِيَاطِ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ

الْخِيَاطِ	وَكَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُجْرِمِيْنَ	لَهُمْ	مِّنْ	جَهَنَّمَ
سوئی کے	اور اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم	گنہگاروں کو	واسطے ان کے	سے	دوزخ

نہ نکل جائے۔ اور گنہگاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں ﴿۴۰﴾ ایسے لوگوں کے

مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾

مِهَادٌ	وَّ	مِنْ	فَوْقِهِمْ	غَوَاشٍ	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الظّٰلِمِيْنَ
بچھونا ہے	اور	سے	اوپر ان	بالاپوش ہیں	اور	اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم	ظالموں کو

لیے (نیچے) بچھونا بھی (آتش) جہنم کا ہوگا اور اوپر سے اوڑھنا بھی (اسی کا)۔ اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں ﴿۴۱﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۡ

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَا	نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَآ
اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	نہیں	تکلیف دیتے ہم	کسی کو	مگر	طاقت اس کی پر

اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے (اور) ہم (عملوں کے لیے) کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تو تکلیف دیتے ہی نہیں۔

اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ

اُولٰۗىِٕكَ	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَ	نَزَعْنَا	مَا	فِيْ
یہ لوگ	رہنے والے ہیں	بہشت کے	وہ	بیچ اس کے	ہمیش رہنے والے ہیں	اور	کھینچ لیا ہم نے	جو	بیچ

ایسے ہی لوگ اہلِ بہشت ہیں (کہ) اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۴۲﴾ اور جو کینے ان

صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ

صُدُوْرِهِمْ	مِّنْ	غِلٍّ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	وَ	قَالُوا	الْحَمْدُ
انکے سینوں کے تھا	سے	ناخوشی	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	اور	کہا انہوں نے	سب تعریف

کے سینوں میں ہوں گے ہم سب نکال ڈالیں گے۔ ان کے (محلوں کے) نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی اور کہیں گے کہ اللہ

لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۣ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ

لِلّٰهِ	الَّذِيْ	هَدٰىنَا	لِهٰذَا	وَ	مَا	كُنَّا	لِنَهْتَدِيَ	لَوْ	لَآ	اَنْ هَدٰىنَا	اللّٰهُ
واسطے اللہ کے ہے	جس نے	ہدایت دی ہم کو	طرف اسکی	اور	نہ	تھے ہم	کہ راہ پائیں	اگر	نہ	راہ دکھاتا ہم کو	اللہ

کا شکر ہے جس نے ہم کو یہاں کا رستہ دکھایا۔ اور اگر اللہ ہم کو رستہ نہ دکھاتا تو ہم رستہ نہ پا سکتے۔

لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ وَنُوْدُوْۤا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ

لَقَدْ	جَآءَتْ	رُسُلُ	رَبِّنَا	بِالْحَقِّ	وَ	نُوْدُوْۤا	اَنْ	تِلْكُمُ	الْجَنَّةُ
البتہ تحقیق	آئے تھے	پیغمبر	ہمارے رب سے	ساتھ حق کے	اور	پکارے جائینگے	کہ	یہ ہے	بہشت

بیشک ہمارے پروردگار کے رسول حق بات لے کر آئے تھے۔ اور (اس روز) منادی کردی جائے گی کہ تم اُن اعمال کے صلے میں جو (دنیا میں)

اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَ نَادٰۤى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ

اُوْرِثْتُمُوْهَا	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	وَ	نَادٰۤى	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ
وارث کیے گئے ہوتم اسکے	بسبب اسکے کہ	تھے تم	کرتے	اور	پکاریں گے	رہنے والے	بہشت کے

کرتے تھے اس بہشت کے مالک بنا دیے گئے ہو (۴۳) اور اہلِ بہشت دوزخیوں سے پکار کر

اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ

اَصْحٰبَ	النَّارِ	اَنْ	قَدْ	وَجَدْنَا	مَا	وَعَدَنَا	رَبُّنَا	حَقًّا	فَهَلْ
رہنے والوں	دوزخ کے کو	یہ کہ	تحقیق	پایا ہم نے	جو کچھ	وعدہ دیا تھا ہم کو	رب ہمارے نے	سچ	پس کیا

کہیں گے کہ جو وعدہ ہمارے پروردگار نے ہم سے کیا تھا ہم نے تو اسے سچا پا لیا۔ بھلا جو

وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ

وَجَدْتُّمْ	مَّا	وَعَدَ	رَبُّكُمْ	حَقًّا	قَالُوْا	نَعَمْ	فَاَذَّنَ	مُؤَذِّنٌ	بَيْنَهُمْ
پایا تم نے	جو کچھ	وعدہ دیا تھا	رب تمہارے نے	سچ	کہیں گے	ہاں	پس پکارے گا	ایک پکارنیوالا	درمیان انکے

وعدہ تمہارے پروردگار نے تم سے کیا تھا تم نے بھی اُسے سچا پایا؟ وہ کہیں گے ہاں۔ تو (اُس وقت) اُن میں ایک پکارنے والا پکار دے گا

اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ۙ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ

اَنْ	لَّعْنَةُ	اللّٰهِ	عَلَى	الظّٰلِمِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ
یہ کہ	لعنت	اللہ کی	اوپر	ظالموں کے	جو لوگ کہ	بند کرتے ہیں	سے	راہ

کہ بے انصافوں پر اللہ کی لعنت (۴۴) جو اللہ کی راہ سے روکتے

اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَبَيْنَهُمَا

اللّٰهِ	وَ	يَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	كٰفِرُوْنَ	وَبَيْنَهُمَا
اللہ کی	اور	چاہتے ہیں واسطے اسکے	کجی	اور	وہ	ساتھ آخرت کے	کافر ہیں	اوران دونوں کے درمیان

اور اس میں کجی ڈھونڈتے اور آخرت سے انکار کرتے تھے (۴۵) ان دونوں (یعنی بہشت اور دوزخ)

حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا بِسِيْمٰهُمْ ۚ

حِجَابٌ	وَ	عَلَى	الْاَعْرَافِ	رِجَالٌ	يَّعْرِفُوْنَ	كُلًّا	بِسِيْمٰهُمْ
پردہ ہے	اور	اوپر	اعراف کے	مرد ہوں گے	پہچانتے ہیں	ہر ایک کو	ان کے چہرے سے

کے درمیان (اعراف نام) ایک دیوار ہوگی اور اعراف پر کچھ آدمی ہوں گے جو سب کو ان کی صورتوں سے پہچان لیں گے

وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۣ لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ

وَ	نَادَوْا	اَصْحٰبَ	الْجَنَّةِ	اَنْ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	لَمْ	يَدْخُلُوْهَا	وَ	هُمْ
اور	پکاریں گے	رہنے والے	بہشت کے کو	کہ	سلامتی ہے	اوپر تمہارے	نہ	داخل کیے گئے بہشت میں	اور	وہ

تو وہ اہلِ بہشت کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو۔ یہ لوگ (ابھی) بہشت میں داخل تو نہیں

يَطْمَعُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَاۗءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ

يَطْمَعُوْنَ	وَ	اِذَا	صُرِفَتْ	اَبْصَارُهُمْ	تِلْقَاۗءَ	اَصْحٰبِ	النَّارِ
امید رکھتے ہیں	اور	جب	پھیری جاتی ہیں	نظریں ان کی	طرف	رہنے والوں	آگ کے

ہوئے ہوں گے مگر امید رکھتے ہوں گے (۴۶) اور جب ان کی نگاہیں پلٹ کر اہلِ دوزخ کی طرف جائیں گی

قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ

قَالُوْا	رَبَّنَا	لَا	تَجْعَلْنَا	مَعَ	الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	نَادٰۤى	اَصْحٰبُ
کہتے ہیں	اے رب ہمارے	مت	کر ہم کو	ساتھ	قوم	ظالموں کے	اور	پکاریں گے	رہنے والے

تو عرض کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ساتھ (شامل) نہ کیجیو (۴۷) اور اہلِ اعراف (کافر) لوگوں کو

الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَاۤ اَغْنٰى عَنْكُمْ

الْاَعْرَافِ	رِجَالًا	يَّعْرِفُوْنَهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ	قَالُوْا	مَاۤ	اَغْنٰى	عَنْكُمْ
اعراف کے	مردوں کو	پہچانتے ہیں ان کو	ساتھ ان کے چہروں کے	کہیں گے	نہ	کفایت کیا	تم سے

جنہیں ان کی صورتوں سے شناخت کرتے ہوں گے پکاریں گے اور کہیں گے (کہ آج) نہ تو تمہاری

جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ اَهٰۤؤُلَاۤءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ

جَمْعُكُمْ	وَ	مَا	كُنْتُمْ	تَسْتَكْبِرُوْنَ	اَهٰۤؤُلَاۤءِ	الَّذِيْنَ	اَقْسَمْتُمْ
جمع تمہاری نے	اور	یہ کہ	تھے تم	تکبر کرتے	کیا یہ لوگ ہیں	جن پر	قسم کھاتے تھے تم

جماعت ہی تمہارے کچھ کام آئی اور نہ تمہارا تکبر (ہی سودمند ہوا) (۴۸) (پھر مومنوں کی طرف اشارہ کرکے کہیں گے) کیا یہ وہی لوگ ہیں جن کے

لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ

لَا	يَنَالُهُمُ	اللّٰهُ	بِرَحْمَةٍ	اُدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْكُمْ	وَ	لَآ	اَنْتُمْ
کہ نہ	پہنچائے گا انکو	اللہ	رحمت	داخل ہوجاؤ	بہشت میں	نہیں	ڈر	اوپر تمہارے	اور	نہ	تم

بارے میں تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ اللہ اپنی رحمت سے ان کی دستگیری نہ کرے گا۔ (تو مومنو) تم بہشت میں داخل ہوجاؤ تمہیں کچھ خوف

تَحْزَنُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ

تَحْزَنُوْنَ	وَ	نَادٰٓى	اَصْحٰبُ	النَّارِ	اَصْحٰبَ	الْجَنَّةِ	اَنْ
غمگین ہوگے	اور	پکاریں گے	رہنے والے	دوزخ کے	رہنے والوں	بہشت کے کو	یہ کہ

نہیں اور نہ تم کو کچھ رنج و اندوہ ہو گا ﴿۴۹﴾ اور دوزخی بہشتیوں سے (گڑ گڑا کر) کہیں گے

اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ

اَفِيْضُوْا	عَلَيْنَا	مِنَ	الْمَآءِ	اَوْ	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ
ڈالو	اوپر ہمارے	سے	پانی	یا	اس چیز سے کہ	روزی دی تم کو	اللہ نے	کہیں گے	بیشک	اللہ نے

کہ کسی قدر ہم پر پانی بہاؤ یا جو رزق اللہ نے تمہیں عنایت فرمایا ہے ان میں سے (کچھ ہمیں بھی دو)۔ وہ جواب دیں گے کہ اللہ نے

حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا

حَرَّمَهُمَا	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	دِيْنَهُمْ	لَهْوًا	وَّ	لَعِبًا
حرام کیا ہے اس کو	اوپر	کافروں کے	جنہوں نے	پکڑا	دین اپنے کو	تماشا	اور	کھیل

بہشت کا پانی اور رزق کافروں پر حرام کر دیا ہے ﴿۵۰﴾ جنہوں نے اپنے دین کو تماشا اور کھیل بنا رکھا تھا

وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ

وَّغَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	فَالْيَوْمَ	نَنْسٰىهُمْ	كَمَا	نَسُوْا	لِقَآءَ	يَوْمِهِمْ
اور فریب دیا انکو	زندگانی	دنیا کی نے	پس آج	بھول جائینگے ہم	جیسا کہ	وہ بھول گئے تھے	ملاقات	دن اپنے کی کو

اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ تو جس طرح یہ لوگ اس دن کے آنے کو بھولے ہوئے اور ہماری

هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ

هٰذَا	وَ	مَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ	وَلَقَدْ	جِئْنٰهُمْ	بِكِتٰبٍ
یہ ہے	اور	جیسا کہ	تھے وہ	نشانیوں ہماری کا	انکار کرتے	اور البتہ تحقیق	لاتے ہیں ہم انکے پاس	کتاب کہ

آیتوں سے منکر ہو رہے تھے اسی طرح آج ہم بھی انہیں بھلا دیں گے ﴿۵۱﴾ اور ہم نے ان کے پاس کتاب پہنچادی ہے

فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ هَلْ

فَصَّلْنٰهُ	عَلٰى	عِلْمٍ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	هَلْ
مفصل بیان کیا ہے ہم نے اسکو	اوپر	علم کے	واسطے ہدایت کے	اور	رحمت کے	واسطے اس قوم کے کہ	ایمان لاتے ہیں	نہیں

جس کو علم و دانش کے ساتھ کھول کھول کر بیان کر دیا ہے (اور) وہ مومن لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ﴿۵۲﴾ کیا یہ

يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ

يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	تَاْوِيْلَهٗ	يَوْمَ	يَاْتِيْ	تَاْوِيْلُهٗ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	نَسُوْهُ	مِنْ
انتظار کرتے	مگر	ظاہر ہونے اسکی حقیقت کے	جس دن	آئے گی	حقیقت اس کی	کہیں گے	وہ لوگ جو کہ	بھول گئے تھے اسکو	سے

لوگ اس کے وقوع کے منتظر ہیں۔ جس دن وہ واقع ہو جائے گا تو جو لوگ اس کو پہلے سے بھولے ہوئے ہوں گے وہ بول اُٹھیں

قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ

قَبْلُ	قَدْ	جَآءَتْ	رُسُلُ	رَبِّنَا	بِالْحَقِّ	فَهَلْ	لَّنَا	مِنْ	شُفَعَآءَ
پہلے اس	تحقیق	آئے تھے	بھیجے ہوئے	رب ہمارے کے	ساتھ حق کے	پس کیا ہیں	واسطے ہمارے	کوئی	سفارش کرنیوالے

گے کہ بیشک ہمارے پروردگار کے رسول حق لے کر آئے تھے۔ بھلا (آج) ہمارے کوئی سفارشی ہیں کہ ہماری سفارش کریں یا

فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْٓا

فَيَشْفَعُوْا	لَنَآ	اَوْ	نُرَدُّ	فَنَعْمَلَ	غَيْرَ	الَّذِيْ	كُنَّا	نَعْمَلُ	قَدْ	خَسِرُوْٓا
پس شفاعت کریں	واسطے ہمارے	یا	پھیریں جائیں ہم	پس عمل کریں	سوائے اسکے	جو	تھے ہم	عمل کرتے	تحقیق	ٹوٹا دیا انہوں نے

ہم (دنیا میں) پھر لوٹا دیے جائیں کہ جو عمل (بد) ہم (پہلے) کرتے تھے (وہ نہ کریں بلکہ) ان کے سوا اور (نیک) عمل کریں۔ بیشک ان لوگوں نے

اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ

اَنْفُسَهُمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ
جانوں اپنی کو	اور	کھویا گیا	ان سے	جو کچھ	تھے	باندھ لیتے	بیشک	رب تمہارا	اللہ ہے

اپنا نقصان کیا اور جو کچھ یہ افتراء کیا کرتے تھے اُن سے سب جاتا رہا ﴿۵۳﴾ کچھ شک نہیں کہ تمہارا

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى

الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى
جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	بیچ	چھ	دن کے	پھر	قرار پکڑا	اوپر

پروردگار اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھیرا۔

الْعَرْشِ ۫ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

الْعَرْشِ	يُغْشِي	الَّيْلَ	النَّهَارَ	يَطْلُبُهٗ	حَثِيْثًا	وَّ	الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ
عرش کے	ڈھانک دیتا ہے	رات کو	دن پر	ڈھونڈتا ہے اس کو	تیزی سے	اور	سورج کو	اور چاند کو

وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اس کے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اس کے

وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ

وَالنُّجُوْمَ	مُسَخَّرٰتٍۭ	بِاَمْرِهٖ	اَلَا	لَهُ	الْخَلْقُ	وَ	الْاَمْرُ	تَبٰرَكَ	اللّٰهُ
اور تاروں کو	مسخر کیے ہوئے	ساتھ اسکے حکم کے	خبردار ہو	واسطے اسکے ہے	پیدا کرنا	اور	حکم کرنا	بہت برکت والا ہے	اللہ

حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں۔ دیکھو سب مخلوق بھی اُسی کی ہے اور حکم بھی (اسی کا ہے)۔ یہ اللہ رب العالمین

رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ	اُدْعُوْا	رَبَّكُمْ	تَضَرُّعًا	وَّ	خُفْيَةً	اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ
پروردگار	جہانوں کا	پکارو	پروردگار اپنے کو	عاجزی سے	اور	چھپا کر	بیشک وہ	نہیں	دوست رکھتا

بڑی برکت والا ہے ﴿۵۴﴾ (لوگو) اپنے پروردگار سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعائیں مانگا کرو وہ حد سے بڑھنے

الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا

الْمُعْتَدِيْنَ	وَ	لَا	تُفْسِدُوْا	فِي	الْاَرْضِ	بَعْدَ	اِصْلَاحِهَا
حد سے نکل جانیوالوں کو	اور	مت	فساد کرو	بیچ	زمین کے	پیچھے	اس کی درستگی کے

والوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۵۵﴾ اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اور اللہ سے خوف کرتے ہوئے

وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ

وَادْعُوْهُ	خَوْفًا	وَّ	طَمَعًا	اِنَّ	رَحْمَتَ	اللّٰهِ	قَرِيْبٌ	مِّنَ
اور پکارو اس کو	ڈر	اور	طمع سے	بیشک	رحمت	اللہ کی	نزدیک ہے	سے

اور امید رکھ کر دعائیں مانگتے رہنا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ

الْمُحْسِنِيْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	يُرْسِلُ	الرِّيٰحَ	بُشْرًا	بَيْنَ يَدَيْ
نیکی کرنے والوں	اور	وہ ہے	جو	بھیجتا ہے	ہواکو	خوش خبری دینے والی	آگے

سے قریب ہے ﴿۵۶﴾ اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت (یعنی مینہ) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری (بنا کر) بھیجتا ہے۔

رَحۡمَتِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَقَلَّتۡ سَحَابًا ثِقَالًا سُقۡنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ

رَحۡمَتِهٖ	حَتّٰۤى	اِذَاۤ	اَقَلَّتۡ	سَحَابًا	ثِقَالًا	سُقۡنٰهُ	لِبَلَدٍ	مَّيِّتٍ
رحمت اسکی کے	یہاں تک کہ	جب	اٹھاتی ہیں	بادل	بھاری کو	ہانک لے جاتے ہیں ہم اسکو	طرف شہر	مردہ کی

یہاں تک کہ جب وہ بھاری بھاری بادلوں کو اُٹھالاتی ہیں تو ہم اُن کو ایک مری ہوئی بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں۔ پھر

فَاَنۡزَلۡنَا بِهِ الۡمَآءَ فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖ مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ

فَاَنۡزَلۡنَا	بِهِ	الۡمَآءَ	فَاَخۡرَجۡنَا	بِهٖ	مِنۡ	كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	كَذٰلِكَ
پس اتارتے ہیں ہم	ساتھ اسکے	پانی	پس نکالتے ہیں ہم	اس سے	سے	ہر طرح کے	میووں کو	اسی طرح

بادل سے مینہ برساتے ہیں پھر مینہ سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں۔ اسی طرح ہم مردوں کو (زمین سے) زندہ کرکے

نُخۡرِجُ الۡمَوۡتٰى لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَالۡبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخۡرُجُ نَبَاتُهٗ

نُخۡرِجُ	الۡمَوۡتٰى	لَعَلَّكُمۡ	تَذَكَّرُوۡنَ	وَ	الۡبَلَدُ	الطَّيِّبُ	يَخۡرُجُ	نَبَاتُهٗ
نکالیں گے ہم	مُردوں کو	تاکہ تم	نصیحت پکڑو	اور	شہر	پاکیزہ	نکلتی ہے	کھیتی اس کی

باہر نکالیں گے (یہ آیات اس لیے بیان کی جاتی ہیں) تاکہ تم نصیحت پکڑو ﴿۵۷﴾ (جو) زمین پاکیزہ (ہے) اس میں سے سبزہ بھی

بِاِذۡنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِىۡ خَبُثَ لَا يَخۡرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ

بِاِذۡنِ	رَبِّهٖ	وَ	الَّذِىۡ	خَبُثَ	لَا	يَخۡرُجُ	اِلَّا	نَكِدًا	كَذٰلِكَ	نُصَرِّفُ
ساتھ حکم	رب اپنے کے	اور	جو	خبیث ہے	نہیں	نکلتی	مگر	تھوڑی	اسی طرح	بیان کرتے ہیں ہم

پروردگار کے حکم سے (نفیس ہی) نکلتا ہے اور جو خراب ہے اُس میں سے جو کچھ نکلتا ہے ناقص ہوتا ہے۔ اسی طرح ہم آیتوں کو

الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّشۡكُرُوۡنَ ﴿۵۸﴾ ع لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰى قَوۡمِهٖ فَقَالَ

الۡاٰيٰتِ	لِقَوۡمٍ	يَّشۡكُرُوۡنَ	لَقَدۡ	اَرۡسَلۡنَا	نُوۡحًا	اِلٰى	قَوۡمِهٖ	فَقَالَ
نشانیاں	واسطے اس قوم کے کہ	شکر کرتے ہیں	البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	نوح کو	طرف	قوم اس کی کے	پس کہا

شکر گزار لوگوں کے لیے پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں ﴿۵۸﴾ ہم نے نوح کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے (ان سے) کہا

يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ اِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ

يٰقَوۡمِ	اعۡبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمۡ	مِّنۡ	اِلٰهٍ	غَيۡرُهٗ	اِنِّىۡۤ	اَخَافُ	عَلَيۡكُمۡ
اے قوم میری	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے اسکے	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے

اے میری برادری کے لوگو اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ

عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ	قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ	قَوْمِهٖٓ	اِنَّا	لَنَرٰىكَ	فِيْ	ضَلٰلٍ
عذاب	دن	بڑے کے	کہا	سرداروں نے	سے	اس کی قوم میں	بیشک ہم	البتہ دیکھتے ہیں تجھکو	بیچ	گمراہی

عذاب کا (بہت ہی) ڈر ہے ﴿۵۹﴾ تو جو اُن کی قوم میں سردار تھے وہ کہنے لگے کہ ہم تمہیں صریح گمراہی میں (مبتلا)

مُّبِيْنٍ ﴿۶۰﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ

مُّبِيْنٍ	قَالَ	يٰقَوْمِ	لَيْسَ	بِيْ	ضَلٰلَةٌ	وَّ	لٰكِنِّيْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ	رَّبِّ
ظاہر کے	کہا	اے قوم میری	نہیں	مجھ کو	گمراہی	اور	لیکن میں	بھیجا ہوا ہوں	سے	پروردگار

دیکھتے ہیں ﴿۶۰﴾ انہوں نے کہا اے قوم مجھ میں کسی طرح کی گمراہی نہیں ہے بلکہ میں پروردگارِ عالم کا

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۱﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ

الْعٰلَمِيْنَ	اُبَلِّغُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّيْ	وَ	اَنْصَحُ	لَكُمْ	وَاَعْلَمُ	مِنَ	اللّٰهِ
عالموں کی طرف	پہنچاتا ہوں تم کو	پیغام	میرے رب کا	اور	خیر خواہی کرتا ہوں	واسطے تمہارے	اور جانتا ہوں	طرف سے	اللہ کی

پیغمبر ہوں ﴿۶۱﴾ تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور مجھ کو اللہ کی طرف سے ایسی باتیں معلوم ہیں

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى

مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	اَوَ	عَجِبْتُمْ	اَنْ	جَآءَكُمْ	ذِكْرٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	عَلٰى
وہ جو کہ	نہیں	جانتے تم	کیا	تعجب کرتے ہو تم	یہ کہ	آئی تمہارے پاس	نصیحت	سے	تمہارے رب کی طرف	اوپر

جن سے تم بے خبر ہو ﴿۶۲﴾ کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے

رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۶۳﴾ فَكَذَّبُوْهُ

رَجُلٍ	مِّنْكُمْ	لِيُنْذِرَكُمْ	وَ	لِتَتَّقُوْا	وَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	فَكَذَّبُوْهُ
ایک مرد کے	تم میں سے	تا کہ ڈرائے تم کو	اور	تا کہ بچو تم	اور	تا کہ تم	رحم کیے جاؤ	پس جھٹلایا اس کو

پاس نصیحت آئی تا کہ وہ تم کو ڈرائے اور تا کہ تم پرہیز گار بنو اور تا کہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۶۳﴾ مگر اُن لوگوں نے ان کی تکذیب کی

فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ

فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ	الَّذِيْنَ	مَعَهٗ	فِي	الْفُلْكِ	وَ	اَغْرَقْنَا	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
پس نجات دی ہم نے اسکو	اور	ان لوگوں کو کہ	ساتھ اسکے تھے	بیچ	کشتی کے	اور	غرق کر دیا ہم نے	ان لوگوں کو کہ	جھٹلاتے تھے	نشانیوں ہماری کو

تو ہم نے نوح کو اور جو ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے ان کو تو بچا لیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں غرق کر دیا۔

ع ۸ ۱۵

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَ اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ

يٰقَوْمِ	قَالَ	هُوْدًا	اَخَاهُمْ	عَادٍ	اِلٰى	وَ	عَمِيْنَ	قَوْمًا	كَانُوْا	اِنَّهُمْ
اے قوم میری	کہا	ہود کو	ان کے بھائی	عاد کے	طرف	اور	اندھے	قوم	تھے	بے شک وہ

کچھ شک نہیں کہ وہ اندھے لوگ تھے ﴿۶۴﴾ اور (اسی طرح) قوم عاد کی طرف اُن کے بھائی ہود کو

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَالَ الْمَلَاُ

الْمَلَاُ	قَالَ	تَتَّقُوْنَ	اَفَلَا	غَيْرُهٗ	اِلٰهٍ	مِّنْ	لَكُمْ	مَا	اللّٰهَ	اعْبُدُوا
سرداروں نے	کہا	ڈرتے	کیا پس نہیں	سوائے اسکے	معبود	کوئی	واسطے تمہارے	نہیں ہے	اللہ کی	عبادت کرو

بھیجا۔انہوں نے کہا کہ بھائیو اللہ ہی کی عبادت کرو،اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔کیا تم ڈرتے نہیں؟﴿۶۵﴾ تو اُن کی قوم

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّ اِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ

مِنَ	اِنَّا لَنَظُنُّكَ	وَّ	سَفَاهَةٍ	فِيْ	لَنَرٰىكَ	اِنَّا	قَوْمِهٖۤ	مِنْ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ
سے	ہم البتہ گمان کرتے ہیں تجھ کو	اور	بے وقوفی کے	بیچ	البتہ دیکھتے ہیں تجھ کو	بیشک ہم	اس کی قوم میں	سے	کافر تھے	جو

کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ تم ہمیں احمق نظر آتے ہو اور ہم تمہیں جھوٹا

الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۶﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّ لٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۷﴾

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ	رَسُوْلٌ	لٰكِنِّيْ	وَّ	سَفَاهَةٌ	بِيْ	لَيْسَ	يٰقَوْمِ	قَالَ	الْكٰذِبِيْنَ
رب العالمین کی طرف سے	رسول ہوں	لیکن میں	اور	بے وقوفی	مجھ کو	نہیں	اے میری قوم	کہا	جھوٹوں

خیال کرتے ہیں ﴿۶۶﴾ انہوں نے کہا کہ میری قوم! مجھ میں حماقت کی کوئی بات نہیں ہے بلکہ میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں ﴿۶۷﴾

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ اَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿۶۸﴾ اَوَ عَجِبْتُمْ

عَجِبْتُمْ	اَوَ	اَمِيْنٌ	نَاصِحٌ	لَكُمْ	اَنَا	وَ	رَبِّيْ	رِسٰلٰتِ	اُبَلِّغُكُمْ
تعجب کیا تم نے	کیا	امانت والا	خیر خواہ ہوں	واسطے تمہارے	میں	اور	اپنے رب کا	پیغام	پہنچاتا ہوں میں تم کو

میں تمہیں اللہ کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہارا امانت دار خیر خواہ ہوں ﴿۶۸﴾ کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے

اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ

مِّنْكُمْ	رَجُلٍ	عَلٰى	رَّبِّكُمْ	مِّنْ	ذِكْرٌ	جَآءَكُمْ	اَنْ
تم میں سے	ایک مرد کے	اوپر	رب تمہارے کی	طرف سے	نصیحت	آئی تمہارے پاس	یہ کہ

کہ تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی

لِيُنْذِرَكُمْ ۭ وَ اذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ

قَوْمِ	مِنْۢ بَعْدِ	خُلَفَآءَ	جَعَلَكُمْ	اِذْ	اذْكُرُوْٓا	وَ	لِيُنْذِرَكُمْ
قوم	پیچھے	جانشین	کیا تم کو	جس وقت	یاد کرو	اور	تاکہ ڈرائے تم کو

تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور یاد تو کرو جب اس نے تم کو قوم نوح کے بعد سردار

نُوْحٍ وَّ زَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ

اللّٰهِ	اٰلَآءَ	فَاذْكُرُوْٓا	بَصْۜطَةً	الْخَلْقِ	فِي	زَادَكُمْ	وَّ	نُوْحٍ
اللہ کی	نعمتیں	پس یاد کرو	پھیلاؤ	پیدائش کے	بیچ	زیادہ کیا تم کو	اور	نوح کی

بنایا اور تم کو پھیلاؤ زیادہ دیا۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ

وَحْدَهٗ	اللّٰهَ	لِنَعْبُدَ	اَجِئْتَنَا	قَالُوْٓا	تُفْلِحُوْنَ	لَعَلَّكُمْ
اکیلے کی	اللہ	تاکہ عبادت کریں ہم	کیا آیا ہے تو ہمارے پاس	کہا انہوں نے	فلاح پاؤ	تاکہ تم

تاکہ نجات حاصل کرو ﴿۶۹﴾ وہ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہم اکیلے اللہ ہی کی عبادت کریں

وَ نَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ

مِنَ	كُنْتَ	اِنْ	تَعِدُنَآ	بِمَا	فَاْتِنَا	اٰبَآؤُنَا	يَعْبُدُ	كَانَ	مَا	نَذَرَ	وَ
سے	ہے تو	اگر	وعدہ دیتا ہے تو	اس چیز کو کہ	پس لے آ ہمارے پاس	باپ ہمارے	عبادت کرتے	تھے	جو کچھ کہ	چھوڑ دیں ہم	اور

اور جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں ان کو چھوڑ دیں؟ تو اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو

الصّٰدِقِيْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ

رِجْسٌ	رَّبِّكُمْ	مِّنْ	عَلَيْكُمْ	وَقَعَ	قَدْ	قَالَ	الصّٰدِقِيْنَ
عذاب	رب تمہارے	سے	اوپر تمہارے	واقع ہوا	تحقیق	کہا	سچوں میں

اسے لے آؤ ﴿۷۰﴾ انہوں (ہود) نے کہا کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب (کا نازل ہونا)

وَّ غَضَبٌ ۭ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ

اَنْتُمْ	سَمَّيْتُمُوْهَآ	اَسْمَآءٍ	فِيْٓ	اَتُجَادِلُوْنَنِيْ	غَضَبٌ	وَّ
تم نے	رکھ لیے ہیں وہ نام	ناموں کے کہ	بیچ	کیا جھگڑتے ہو تم مجھ سے	غضب	اور

مقرر ہو چکا ہے۔ کیا تم مجھ سے ایسے ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے

وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ

وَ	اٰبَآؤُكُمْ	مَّا	نَزَّلَ	اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ	سُلْطٰنٍ	فَانْتَظِرُوْٓا	اِنِّيْ
اور	تمہارے باپوں نے	نہیں	اتاری	اللہ نے	واسطے ان کے	کچھ	دلیل	پس منتظر رہو	بیشک میں بھی

اور تمہارے باپ دادا نے (اپنی طرف سے) رکھ لیے ہیں جن کی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ تو تم بھی انتظار کرو میں بھی

مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۷۱﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ

مَعَكُمْ	مِّنَ	الْمُنْتَظِرِيْنَ	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ	الَّذِيْنَ	مَعَهٗ
ہوں ساتھ تمہارے	سے	منتظر رہنے والوں میں	پس نجات دی ہم نے اس کو	اور	ان لوگوں کو کہ	ساتھ اسکے تھے

تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں (۷۱) پھر ہم نے ہود کو اور جو لوگ ان کے ساتھ تھے

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ قَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ مَا كَانُوْا

بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَ	قَطَعْنَا	دَابِرَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	مَا	كَانُوْا
ساتھ رحمت کے	اپنی طرف سے	اور	کاٹ ڈالی ہم نے	جڑ	ان لوگوں کی کہ	جھٹلایا تھا	نشانیوں ہماری کو	اور	نہیں	تھے وہ

ان کو نجات بخشی اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا اُن کی جڑ کاٹ دی اور وہ ایمان لانے والے

ع ۸/۱۲ وقف لازم

مُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ

مُؤْمِنِيْنَ	وَ	اِلٰى	ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	قَالَ	يٰقَوْمِ
ایمان والوں سے	اور	طرف	ثمود کی	بھائی ان کے	صالح کو	کہا	اے قوم میری

تھے ہی نہیں (۷۲) اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ (تو) صالح نے کہا کہ اے قوم!

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ

اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	قَدْ	جَآءَتْكُمْ	بَيِّنَةٌ
عبادت کرو	اللہ کی	نہیں ہے	واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے اس کے	تحقیق	آئی تمہارے پاس	دلیل

اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ

مِّنْ	رَّبِّكُمْ	هٰذِهٖ	نَاقَةُ	اللّٰهِ	لَكُمْ	اٰيَةً	فَذَرُوْهَا	تَاْكُلْ
سے	رب تمہارے	یہ ہے	اونٹنی	اللہ کی	واسطے تمہارے	نشانی	پس چھوڑ دو اس کو	کھائے

ایک معجزہ آ چکا ہے۔ (یعنی) یہی اللہ کی اُونٹنی تمہارے لیے معجزہ ہے تو اسے (آزاد) چھوڑ دو

فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ

عَذَابٌ	فَيَاْخُذَكُمْ	بِسُوْٓءٍ	تَمَسُّوْهَا	لَا	وَ	اللّٰهِ	اَرْضِ	فِيْٓ
عذاب	پس پکڑے گا تم کو	ساتھ برائی کے	ہاتھ لگانا اس کو	مت	اور	اللہ کے	زمین	بیچ

کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے اور تم اسے بری نیت سے ہاتھ بھی نہ لگانا ورنہ عذاب

اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ وَ اذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ

عَادٍ	مِنْۢ بَعْدِ	خُلَفَآءَ	جَعَلَكُمْ	اِذْ	اذْكُرُوْٓا	وَ	اَلِيْمٌ
عاد کے	پیچھے	جانشین	کیا تم کو	جس وقت	یاد کرو	اور	درد دینے والا

الیم تمہیں پکڑلے گا ﴿۷۳﴾ اور یاد تو کرو جب اُس نے تم کو قوم عاد کے بعد سردار بنایا

وَّ بَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا

قُصُوْرًا	سُهُوْلِهَا	مِنْ	تَتَّخِذُوْنَ	الْاَرْضِ	فِي	بَوَّاَكُمْ	وَّ
محل	نرم زمین اس کی	سے	بنالیتے ہو	زمین کے	بیچ	جگہ دی تم کو	اور

اور زمین پر آباد کیا کہ نرم زمین سے (مٹی لے لے کر) محل تعمیر کرتے ہو

وَّ تَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَ لَا تَعْثَوْا فِي

فِي	تَعْثَوْا	لَا	وَ	اللّٰهِ	اٰلَآءَ	فَاذْكُرُوْٓا	بُيُوْتًا	الْجِبَالَ	تَنْحِتُوْنَ	وَّ
بیچ	پھرو	مت	اور	اللہ کی	نعمتیں	پس یاد کرو	گھر	پہاڑوں کو	تراش لیتے ہو	اور

اور پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے ہو۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں

الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ

مِنْ	اسْتَكْبَرُوْا	الَّذِيْنَ	الْمَلَاُ	قَالَ	مُفْسِدِيْنَ	الْاَرْضِ
سے	تکبر کرتے تھے	جو	سرداروں نے	کہا	فساد کرتے ہوئے	زمین کے

فساد نہ کرتے پھرو ﴿۷۴﴾ تو اُن کی قوم میں سردار لوگ جو غرور رکھتے تھے

قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ

اَتَعْلَمُوْنَ	مِنْهُمْ	اٰمَنَ	لِمَنْ	اسْتُضْعِفُوْا	لِلَّذِيْنَ	قَوْمِهٖ
کیا تمہیں یقین ہے	ان میں سے	ایمان لائے تھے	واسطے ان کے جو	ناتواں گنے جاتے تھے	واسطے ان لوگوں کے کہ	قوم اس کی

غریب لوگوں سے جو اُن میں سے ایمان لے آئے تھے کہنے لگے بھلا تم یقین کرتے ہو کہ

اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ

اَنَّ	صٰلِحًا	مُّرْسَلٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	قَالُوْٓا	اِنَّا	بِمَآ	اُرْسِلَ	بِهٖ
یہ کہ	صالح	بھیجا ہوا ہے	رب اپنے کی طرف سے	کہا انہوں نے	بیشک ہم	ساتھ اس دین کے کہ	بھیجا گیا ہے	ساتھ اسکے

صالح اپنے پروردگار کی طرف سے بھیجے گئے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں جو چیز دے کر وہ بھیجے گئے ہیں ہم اس پر بلا شبہ

مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ

مُؤْمِنُوْنَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا	بِالَّذِيْٓ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ
ایمان لانیوالے ہیں	کہا	ان لوگوں نے کہ	تکبر کیا تھا	بے شک ہم	ساتھ اس چیز کے کہ	تم ایمان لائے ہو	ساتھ اسکے

ایمان رکھتے ہیں﴿۷۵﴾ تو (سردارانِ) مغرور کہنے لگے کہ جس چیز پر تم ایمان لائے ہو ہم تو اُس کو

كٰفِرُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَ عَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا

كٰفِرُوْنَ	فَعَقَرُوا	النَّاقَةَ	وَ	عَتَوْا	عَنْ	اَمْرِ	رَبِّهِمْ	وَقَالُوْا
کفر کرتے ہیں	پس پاؤں کاٹے	اونٹنی کے	اور	سرکشی کی	سے	حکم	اپنے رب کے	اور کہا انہوں نے

نہیں مانتے﴿۷۶﴾ آخر انہوں نے اونٹنی (کی کونچوں) کو کاٹ ڈالا اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی اور کہنے لگے کہ

يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷۷﴾

يٰصٰلِحُ	ائْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ
اے صالح	لے آ ہمارے پاس	جو	وعدہ دیتا ہے تو ہم کو	اگر	ہے تو	سے	پیغمبروں میں

صالح جس چیز سے تم ہمیں ڈراتے تھے اگر تم (اللہ کے) پیغمبر ہو تو اُسے ہم پر لے آؤ﴿۷۷﴾

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۷۸﴾

فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ	دَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ
پس پکڑا ان کو	زلزلے نے	پس فجر اٹھے	بیچ	گھروں اپنے کے	زانو پر گرے ہوئے

تو اُن کو بھونچال نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے﴿۷۸﴾

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ

فَتَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَ	قَالَ	يٰقَوْمِ	لَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ	رِسَالَةَ	رَبِّيْ
پس منہ پھیرا	ان سے	اور	کہا	اے قوم میری	البتہ تحقیق	پہنچا دیا تھا میں نے تم کو	پیغام	اپنے رب کا

پھر صالح اُن سے (ناامید ہو کر) پھرے اور کہا کہ میری قوم! میں نے تم کو اللہ کا پیغام پہنچا دیا اور تمہاری

وَ نَصَحۡتُ لَکُمۡ وَ لٰکِنۡ لَّا تُحِبُّوۡنَ النّٰصِحِیۡنَ ﴿۷۹﴾ وَ لُوۡطًا

وَ	نَصَحۡتُ	لَکُمۡ	وَ	لٰکِنۡ	لَّا	تُحِبُّوۡنَ	النّٰصِحِیۡنَ	وَ	لُوۡطًا
اور	خیر خواہی کی میں نے	واسطے تمہارے	اور	لیکن	نہیں	دوست رکھتے تم	خیر خواہی کرنے والوں کو	اور	لوط کو

خیر خواہی کی مگر تم (ایسے ہو کہ) خیر خواہوں کو دوست ہی نہیں رکھتے ﴿۷۹﴾ اور (اسی طرح جب ہم نے) لوط کو (پیغمبر بنا کر بھیجا تو)

اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِہٖۤ اَتَاۡتُوۡنَ الۡفَاحِشَۃَ مَا سَبَقَکُمۡ بِہَا

اِذۡ	قَالَ	لِقَوۡمِہٖۤ	اَتَاۡتُوۡنَ	الۡفَاحِشَۃَ	مَا	سَبَقَکُمۡ	بِہَا
جب	کہا اس نے	واسطے قوم اپنی کے	کیا کرتے ہو تم	بے حیائی	کہ نہیں	کیا پہلے تم سے	اس کو

اُس وقت انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے پہلے اہل عالم میں سے

مِنۡ اَحَدٍ مِّنَ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّکُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الرِّجَالَ

مِنۡ	اَحَدٍ	مِّنَ	الۡعٰلَمِیۡنَ	اِنَّکُمۡ	لَتَاۡتُوۡنَ	الرِّجَالَ
کسی	ایک نے	سے	جہانوں میں	بے شک تم	البتہ آتے ہو	مردوں کے پاس

کسی نے اس طرح کا کام نہیں کیا ﴿۸۰﴾ یعنی خواہشِ نفسانی پورا کرنے کے لیے

شَہۡوَۃً مِّنۡ دُوۡنِ النِّسَآءِ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ مُّسۡرِفُوۡنَ ﴿۸۱﴾

شَہۡوَۃً	مِّنۡ دُوۡنِ	النِّسَآءِ	بَلۡ	اَنۡتُمۡ	قَوۡمٌ	مُّسۡرِفُوۡنَ
شہوت سے	سوائے	عورتوں کے	بلکہ	تم	قوم ہو	حد سے نکل جانیوالے

عورتوں کو چھوڑ کر لونڈوں پر گرتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ حد سے نکل جانے والے ہو ﴿۸۱﴾

وَ مَا کَانَ جَوَابَ قَوۡمِہٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اَخۡرِجُوۡہُمۡ مِّنۡ

وَ	مَا	کَانَ	جَوَابَ	قَوۡمِہٖۤ	اِلَّاۤ	اَنۡ	قَالُوۡۤا	اَخۡرِجُوۡہُمۡ	مِّنۡ
اور	نہ	تھا	جواب	اس کی قوم کا	مگر	یہ کہ	کہتے تھے	نکال دو ان کو	سے

تو اُن سے اس کا جواب کچھ نہ بن پڑا اور بولے تو یہ بولے کہ ان لوگوں (یعنی لوط اور اس کے گھر والوں کو)

قَرۡیَتِکُمۡ ۚ اِنَّہُمۡ اُنَاسٌ یَّتَطَہَّرُوۡنَ ﴿۸۲﴾ فَاَنۡجَیۡنٰہُ وَ اَہۡلَہٗۤ اِلَّا

قَرۡیَتِکُمۡ	اِنَّہُمۡ	اُنَاسٌ	یَّتَطَہَّرُوۡنَ	فَاَنۡجَیۡنٰہُ	وَ	اَہۡلَہٗۤ	اِلَّا
بستی اپنی	بیشک وہی	ایک لوگ ہیں	پاک رکھتے ہیں بہت اپنے کو	پس نجات دی ہم نے اسکو	اور	لوگوں اس کے کو	مگر

اپنے گاؤں سے نکال دو (کہ) یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں ﴿۸۲﴾ تو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو بچا لیا مگر

امۡرَاَتَهٗ ۫ کَانَتۡ مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۸۳﴾ وَاَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ

اَمۡرَاَتَهٗ	کَانَتۡ	مِنَ	الۡغٰبِرِيۡنَ	وَ اَمۡطَرۡنَا	عَلَيۡهِمۡ
عورت اس کی کو کہ	تھی	سے	پیچھے رہ جانے والوں میں	اور برسایا ہم نے	اوپر ان کے

ان کی بی بی (نہ بچی) کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں تھی ﴿۸۳﴾ اور ہم نے اُن پر

مَّطَرًا ؕ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۸۴﴾ ع وَ اِلٰى

مَّطَرًا	فَانۡظُرۡ	كَيۡفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الۡمُجۡرِمِيۡنَ	وَ	اِلٰى
مینہ پتھروں کا	پس دیکھ	کیوں کر	ہوا	انجام	گنہگاروں کا	اور	طرف

(پتھروں کا) مینہ برسایا۔ سو دیکھ لو کہ گنہگاروں کا کیسا انجام ہوا ﴿۸۴﴾ اور مدین کی

ع ۱۰ / ۱۲ / ۱۷

مَدۡيَنَ اَخَاهُمۡ شُعَيۡبًا ؕ قَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمۡ

مَدۡيَنَ	اَخَاهُمۡ	شُعَيۡبًا	قَالَ	يٰقَوۡمِ	اعۡبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمۡ
مدین کے	بھائی ان کے	شعیب کو	کہا	اے قوم میری	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں ہے	واسطے تمہارے

طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ (تو) انہوں نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو

مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ قَدۡ جَآءَتۡكُمۡ بَيِّنَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ فَاَوۡفُوا

مِّنۡ	اِلٰهٍ	غَيۡرُهٗ	قَدۡ	جَآءَتۡكُمۡ	بَيِّنَةٌ	مِّنۡ	رَّبِّكُمۡ	فَاَوۡفُوا
کوئی	معبود	سوائے اس کے	تحقیق	آئی ہے تمہارے پاس	دلیل	سے	رب تمہارے	پس پورا کرو

اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی آ چکی ہے

الۡكَيۡلَ وَ الۡمِيۡزَانَ وَ لَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡيَآءَهُمۡ وَ لَا

الۡكَيۡلَ	وَ	الۡمِيۡزَانَ	وَ	لَا	تَبۡخَسُوا	النَّاسَ	اَشۡيَآءَهُمۡ	وَ	لَا
ماپ	اور	تول	اور	مت	کم دو	لوگوں کو	چیزیں ان کی	اور	مت

تو تم ماپ اور تول پوری کیا کرو اور لوگوں کو چیزیں کم نہ دیا کرو اور

تُفۡسِدُوۡا فِى الۡاَرۡضِ بَعۡدَ اِصۡلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّكُمۡ

تُفۡسِدُوۡا	فِى	الۡاَرۡضِ	بَعۡدَ	اِصۡلَاحِهَا	ذٰلِكُمۡ	خَيۡرٌ	لَّكُمۡ
فساد کرو	بیچ	زمین کے	بعد	اس کی درستی کے	یہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے

زمین میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرو۔ اگر تم صاحبِ ایمان ہو تو سمجھ لو کہ یہ بات

إِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۸۵﴾ وَ لَا تَقۡعُدُوۡا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوۡعِدُوۡنَ

تُوۡعِدُوۡنَ	صِرَاطٍ	بِكُلِّ	تَقۡعُدُوۡا	لَا	وَ	مُّؤۡمِنِيۡنَ	كُنۡتُمۡ	إِنۡ
ڈراتے ہو	راہ میں کہ	ہر	بیٹھا کرو	مت	اور	ایمان والے	ہو تم	اگر

تمہارے حق میں بہتر ہے ﴿۸۵﴾ اور ہر رستے پر مت بیٹھا کرو کہ جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے

وَ تَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ مَنۡ اٰمَنَ بِهٖ وَ تَبۡغُوۡنَهَا

تَبۡغُوۡنَهَا	وَ	بِهٖ	اٰمَنَ	مَنۡ	اللّٰهِ	سَبِيۡلِ	عَنۡ	تَصُدُّوۡنَ	وَ
چاہتے ہو واسطے اسکے	اور	ساتھ اس کے	ایمان لایا ہے	جو	اللہ کی	راہ	سے	بند کرتے ہو	اور

اسے تم ڈراتے اور راہِ اللہ سے روکتے اور اس میں کجی ڈھونڈتے

عِوَجًا ۚ وَ اذۡكُرُوۡۤا إِذۡ كُنۡتُمۡ قَلِيۡلًا فَكَثَّرَكُمۡ ۪ وَ انۡظُرُوۡا

انۡظُرُوۡا	وَ	فَكَثَّرَكُمۡ	قَلِيۡلًا	كُنۡتُمۡ	إِذۡ	اذۡكُرُوۡۤا	وَ	عِوَجًا
دیکھو	اور	پس بہت کیا تم کو	تھوڑے	تھے تم	جس وقت	یاد کرو	اور	کجی

ہو۔ اور (اس وقت کو) یاد کرو جب تم تھوڑے سے تھے تو اللہ نے تم کو جماعتِ کثیر کر دیا اور دیکھ لو

كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۸۶﴾ وَ إِنۡ كَانَ طَآئِفَةٌ

طَآئِفَةٌ	كَانَ	إِنۡ	وَ	الۡمُفۡسِدِيۡنَ	عَاقِبَةُ	كَانَ	كَيۡفَ
ایک جماعت	ہے	اگر	اور	فساد کرنے والوں کا	آخر کام	ہوا	کیوں کر

کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا ﴿۸۶﴾ اور اگر تم میں سے ایک جماعت

مِّنۡكُمۡ اٰمَنُوۡا بِالَّذِيۡۤ أُرۡسِلۡتُ بِهٖ وَ طَآئِفَةٌ لَّمۡ يُؤۡمِنُوۡا

يُؤۡمِنُوۡا	لَّمۡ	طَآئِفَةٌ	وَ	بِهٖ	أُرۡسِلۡتُ	بِالَّذِيۡۤ	اٰمَنُوۡا	مِّنۡكُمۡ
ایمان لائی	نہیں	ایک جماعت	اور	ساتھ اس کے	بھیجا گیا ہوں	ساتھ اس چیز کے کہ	ایمان لائی	تم میں سے

میری رسالت پر ایمان لے آئی ہے اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی

فَاصۡبِرُوۡا حَتّٰى يَحۡكُمَ اللّٰهُ بَيۡنَنَا ۚ وَ هُوَ خَيۡرُ الۡحٰكِمِيۡنَ ﴿۸۷﴾

الۡحٰكِمِيۡنَ	خَيۡرُ	هُوَ	وَ	بَيۡنَنَا	اللّٰهُ	يَحۡكُمَ	حَتّٰى	فَاصۡبِرُوۡا
حکم کرنیوالوں کا ہے	بہتر	وہ	اور	درمیان ہمارے	اللہ	حکم کرے	یہاں تک کہ	پس صبر کرو

تو صبر کیے رہو یہاں تک کہ اللہ ہمارے تمہارے درمیان فیصلہ کردے۔ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۸۷﴾

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ یٰشُعَیْبُ

قَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِیْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	مِنْ	قَوْمِهٖ	لَنُخْرِجَنَّكَ	یٰشُعَیْبُ
کہا	سرداروں نے	جو	تکبر کرتے تھے	سے	قوم اس کی	البتہ نکال دینگے ہم تجھ کو	اے شعیب

(تو) اُن کی قوم میں جو لوگ سردار اور بڑے آدمی تھے وہ کہنے لگے کہ شعیب (یا تو) ہم تم کو اور جو لوگ تمہارے ساتھ ایمان

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْیَتِنَاۤ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِیْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَلَوْ

وَ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَكَ	مِنْ	قَرْیَتِنَاۤ	اَوْ	لَتَعُوْدُنَّ	فِیْ	مِلَّتِنَا	قَالَ	اَوَلَوْ
اور	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	تیرے ساتھ	سے	بستی اپنی	یا	پھر آ وَ گے تم	بیچ	دین ہمارے کے	کہا	اگرچہ

لائے ہیں اُن کو اپنے شہر سے نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں آ جاوٴ۔ انہوں نے کہا خواہ ہم (تمہارے دین سے)

كُنَّا كٰرِهِیْنَ ﴿۸۸﴾ قَدِ افْتَرَیْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِیْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ

كُنَّا	كٰرِهِیْنَ	قَدِ	افْتَرَیْنَا	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	اِنْ	عُدْنَا	فِیْ	مِلَّتِكُمْ	بَعْدَ
ہوں ہم	ناخوش رہنے والے	تحقیق	باندھ لیا ہم نے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اگر	پھر آئیں ہم	بیچ	دین تمہارے کے	پیچھے اس کے

بیزار ہی ہوں (تو بھی)؟ ﴿۸۸﴾ اگر ہم اس کے بعد کہ اللہ ہمیں اس سے نجات بخش چکا ہے تمہارے مذہب میں لوٹ جائیں تو

اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا یَكُوْنُ لَنَاۤ اَنْ نَّعُوْدَ فِیْهَاۤ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ

اِذْ	نَجّٰىنَا	اللّٰهُ	مِنْهَا	وَمَا یَكُوْنُ	لَنَاۤ	اَنْ	نَّعُوْدَ	فِیْهَاۤ	اِلَّاۤ	اَنْ	یَّشَآءَ
کہ	نجات دی ہم کو	اللہ نے	اس سے	اور نہیں لائق	ہم کو	یہ کہ	پھر آئیں ہم	بیچ اس کے	مگر	جو	چاہے

بیشک ہم نے اللہ پر جھوٹ (افتراء) باندھا۔ اور ہمیں شایاں نہیں کہ ہم اس میں لوٹ جائیں ہاں اللہ جو ہمارا پروردگار ہے وہ

اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا

اللّٰهُ	رَبُّنَا	وَسِعَ	رَبُّنَا	كُلَّ	شَیْءٍ	عِلْمًا	عَلَى	اللّٰهِ	تَوَكَّلْنَا	رَبَّنَا
اللہ	پروردگار ہمارا	سما لیا ہے	رب ہمارے نے	ہر	چیز کو	علم میں	اوپر	اللہ کے	توکل کیا ہم نے	اے پروردگار ہمارے

چاہے تو (ہم مجبور ہیں)۔ ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔ ہمارا اللہ ہی پر بھروسا ہے۔ اے پروردگار ہم

افْتَحْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَیْرُ الْفٰتِحِیْنَ ﴿۸۹﴾ وَقَالَ

افْتَحْ	بَیْنَنَا	وَ	بَیْنَ	قَوْمِنَا	بِالْحَقِّ	وَ	اَنْتَ	خَیْرُ	الْفٰتِحِیْنَ	وَ	قَالَ
حکم کر	درمیان ہمارے	اور	درمیان	قوم ہماری کے	ساتھ حق کے	اور	تو	بہتر	حکم کرنے والا ہے	اور	کہا

میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۸۹﴾ اور ان کی

الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَىِٕنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا

الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	قَوْمِهٖ	لَىِٕنِ	اتَّبَعْتُمْ	شُعَيْبًا	اِنَّكُمْ	اِذًا
سرداروں نے	جو	کافر ہوئے تھے	سے	قوم اس کی	اگر	پیروی کرو گے تم	شعیب کی	بیشک تم	اس وقت

قوم میں سے سردار لوگ جو کافر تھے کہنے لگے کہ (بھائیو) اگر تم نے شعیب کی پیروی کی تو بیشک تم خسارے

لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ

لَّخٰسِرُوْنَ	فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ	دَارِهِمْ
البتہ ٹوٹا پانے والوں سے ہو	پس پکڑا ان کو	زلزلے نے	پس فجر اٹھے	بیچ	گھروں اپنے کے

میں پڑ گئے ﴿۹۰﴾ تو ان کو بھونچال نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے

مع

جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۛ الَّذِيْنَ

جٰثِمِيْنَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	شُعَيْبًا	كَاَنْ	لَّمْ	يَغْنَوْا	فِيْهَا	الَّذِيْنَ
زانوں پر گرے ہوئے	جنہوں نے	جھٹلایا	شعیب کو	گویا کہ	نہ	بستے تھے	بیچ اس کے	جنہوں نے

پڑے رہ گئے ﴿۹۱﴾ (یہ لوگ) جنہوں نے شعیب کی تکذیب کی تھی ایسے برباد ہوئے تھے کہ گویا وہ ان میں کبھی آباد ہی نہیں ہوئے تھے۔ (غرض) جنہوں نے

كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ

كَذَّبُوْا	شُعَيْبًا	كَانُوْا	هُمُ	الْخٰسِرِيْنَ	فَتَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَ	قَالَ	يٰقَوْمِ
جھٹلایا	شعیب کو	ہوئے	وہی	ٹوٹا پانے والے	پس منہ پھیرا	ان سے	اور	کہا	اے قوم میری

شعیب کو جھٹلایا وہ خسارے پڑ گئے ﴿۹۲﴾ تو شعیب ان میں سے نکل آئے اور کہا کہ

لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى

لَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّيْ	وَ	نَصَحْتُ	لَكُمْ	فَكَيْفَ	اٰسٰى	عَلٰى
تحقیق	پہنچائے میں نے تم کو	پیغام	رب میرے کے	اور	خیر خواہی کی	واسطے تمہارے	پس کیوں کر	غم کھاؤں میں	اوپر

بھائیو میں نے تم کو اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیے ہیں اور تمہاری خیر خواہی کی تھی تو میں کافروں پر (عذاب نازل ہونے

ع ۱۱ ۹

قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ

قَوْمٍ	كٰفِرِيْنَ	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	فِيْ	قَرْيَةٍ	مِّنْ	نَّبِيٍّ	اِلَّآ	اَخَذْنَآ
قوم	کافروں کے	اور	نہیں	بھیجا ہم نے	بیچ	کسی بستی کے	کوئی	نبی	مگر	پکڑا ہم نے

سے) رنج و غم کیوں کروں ﴿۹۳﴾ اور ہم نے کسی شہر میں کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر وہاں کے رہنے والوں کو

اَهۡلَهَا بِالۡبَاۡسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمۡ يَضَّرَّعُوۡنَ ﴿۹۴﴾ ثُمَّ بَدَّلۡنَا مَكَانَ

اَهۡلَهَا	بِالۡبَاۡسَآءِ	وَ	الضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمۡ	يَضَّرَّعُوۡنَ	ثُمَّ	بَدَّلۡنَا	مَكَانَ
لوگوں اسکے کو	ساتھ فقر کے	اور	مرض کے	تا کہ وہ	عاجزی کریں	پھر	بدل ڈالی ہم نے	جگہ

(جو ایمان نہ لائے) دکھوں اور مصیبتوں میں مبتلا کیا تا کہ وہ عاجزی اور زاری کریں ﴿۹۴﴾ پھر ہم نے تکلیف

السَّيِّئَةِ الۡحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوۡا وَّقَالُوۡا قَدۡ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ

السَّيِّئَةِ	الۡحَسَنَةَ	حَتّٰى	عَفَوۡا	وَّ	قَالُوۡا	قَدۡ	مَسَّ	اٰبَآءَنَا	الضَّرَّآءُ
برائی کے	بھلائی	یہاں تک کہ	زیادہ ہوئے	اور	کہنے لگے	تحقیق	لگی تھی	ہمارے باپوں کو	سختی

کو آسودگی سے بدل دیا یہاں تک کہ (مال و اولاد میں) زیادہ ہو گئے تو کہنے لگے کہ اسی طرح کا رنج و راحت ہمارے بڑوں کو

وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذۡنٰهُمۡ بَغۡتَةً وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۹۵﴾ وَلَوۡ اَنَّ اَهۡلَ

وَالسَّرَّآءُ	فَاَخَذۡنٰهُمۡ	بَغۡتَةً	وَّ	هُمۡ	لَا	يَشۡعُرُوۡنَ	وَ	لَوۡ اَنَّ	اَهۡلَ
اور راحت	پس پکڑا ہم نے ان کو	ناگہاں	اور	وہ	نہیں	جانتے تھے	اور	اگر	لوگ

بھی پہنچتا رہا ہے تو ہم نے ان کو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ (اپنے حال میں) بے خبر تھے ﴿۹۵﴾ اگر ان بستیوں

الۡقُرٰٓى اٰمَنُوۡا وَ اتَّقَوۡا لَفَتَحۡنَا عَلَيۡهِمۡ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ

الۡقُرٰٓى	اٰمَنُوۡا	وَ	اتَّقَوۡا	لَفَتَحۡنَا	عَلَيۡهِمۡ	بَرَكٰتٍ	مِّنَ	السَّمَآءِ
ان بستیوں کے	ایمان لاتے	اور	پرہیزگاری کرتے	البتہ کھولتے ہم	اوپر ان کے	برکتیں	سے	آسمانوں

کے لوگ ایمان لے آتے اور پرہیزگار ہو جاتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات (کے دروازے) کھول

وَالۡاَرۡضِ وَلٰكِنۡ كَذَّبُوۡا فَاَخَذۡنٰهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۹۶﴾ اَفَاَمِنَ

وَ	الۡاَرۡضِ	وَ	لٰكِنۡ	كَذَّبُوۡا	فَاَخَذۡنٰهُمۡ	بِمَا	كَانُوۡا	يَكۡسِبُوۡنَ	اَفَاَمِنَ
اور	زمین سے	اور	لیکن	جھٹلایا انہوں نے	پس پکڑا ہم نے ان کو	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے وہ	کماتے	کیا پس نڈر ہو گئے ہیں

دیتے مگر انہوں نے تو تکذیب کی سو ان کے اعمال کی سزا میں ہم نے ان کو پکڑ لیا ﴿۹۶﴾ کیا بستیوں

اَهۡلُ الۡقُرٰٓى اَنۡ يَّاۡتِيَهُمۡ بَاۡسُنَا بَيَاتًا وَّهُمۡ نَآئِمُوۡنَ ﴿۹۷﴾ اَوَاَمِنَ

اَهۡلُ	الۡقُرٰٓى	اَنۡ	يَّاۡتِيَهُمۡ	بَاۡسُنَا	بَيَاتًا	وَّ	هُمۡ	نَآئِمُوۡنَ	اَوَ	اَمِنَ
رہنے والے	بستیوں کے	یہ کہ	آئے ان کے پاس	عذاب ہمارا	رات کو	اور	وہ	سوتے ہوں	کیا	نڈر ہو گئے ہیں

کے رہنے والے اس سے بے خوف ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب رات کو واقع ہو اور وہ (بے خبر) سو رہے ہوں ﴿۹۷﴾ اور کیا اہل شہر

اَهۡلُ الۡقُرٰٓى اَنۡ يَّاۡتِيَهُمۡ بَاۡسُنَا ضُحًى وَّهُمۡ يَلۡعَبُوۡنَ ﴿۹۸﴾ اَفَاَمِنُوۡا

اَهۡلُ	الۡقُرٰٓى	اَنۡ	يَّاۡتِيَهُمۡ	بَاۡسُنَا	ضُحًى	وَّ	هُمۡ	يَلۡعَبُوۡنَ	اَفَاَمِنُوۡا
رہنے والے	بستیوں کے	یہ کہ	آئے ان کے پاس	عذاب ہمارا	دن چڑھے	اور	وہ	کھیلتے ہوں	کیا پس نڈر ہو گئے ہیں

اس سے نڈر ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آ نازل ہو اور وہ کھیل رہے ہوں ﴿۹۸﴾ کیا یہ لوگ اللہ کے

مَكۡرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاۡمَنُ مَكۡرَ اللّٰهِ اِلَّا الۡقَوۡمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۹۹﴾ اَوَلَمۡ يَهۡدِ

ع ۱۲

مَكۡرَ	اللّٰهِ	فَلَا	يَاۡمَنُ	مَكۡرَ	اللّٰهِ	اِلَّا	الۡقَوۡمُ	الۡخٰسِرُوۡنَ	اَوَ	لَمۡ	يَهۡدِ
مکر	اللہ کے سے	پس نہیں	نڈر ہوتے	مکر	اللہ کے سے	مگر	قوم	ٹوٹا پانے والی	کیا	نہیں	راہ دکھائی

داؤں کا ڈر نہیں رکھتے (سن لو کہ) اللہ کے داؤں سے وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں ﴿۹۹﴾ کیا ان لوگوں کو

لِلَّذِيۡنَ يَرِثُوۡنَ الۡاَرۡضَ مِنۡۢ بَعۡدِ اَهۡلِهَاۤ اَنۡ لَّوۡ نَشَآءُ اَصَبۡنٰهُمۡ

لِلَّذِيۡنَ	يَرِثُوۡنَ	الۡاَرۡضَ	مِنۡۢ بَعۡدِ	اَهۡلِهَاۤ	اَنۡ	لَّوۡ	نَشَآءُ	اَصَبۡنٰهُمۡ
واسطے ان لوگوں کے کہ	وارث ہوئے	زمین کے	پیچھے	اسکے رہنے والوں کے	یہ کہ	اگر	چاہیں ہم	پکڑیں ہم ان کو

جو اہلِ زمین کے (مرنے کے) بعد زمین کے مالک ہوتے ہیں یہ امر موجب ہدایت نہیں ہوا کہ اگر ہم چاہیں تو ان

بِذُنُوۡبِهِمۡ ۚ وَنَطۡبَعُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ لَا يَسۡمَعُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾ تِلۡكَ

بِذُنُوۡبِهِمۡ	وَ	نَطۡبَعُ	عَلٰى	قُلُوۡبِهِمۡ	فَهُمۡ	لَا	يَسۡمَعُوۡنَ	تِلۡكَ
ساتھ انکے گناہوں کے	اور	مہر رکھیں	اوپر	ان کے دلوں کے	پس وہ	نہیں	سنتے	یہ

کے گناہوں کے سبب ان پر مصیبت ڈال دیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دیں کہ کچھ سن ہی نہ سکیں ﴿۱۰۰﴾ یہ

الۡقُرٰى نَقُصُّ عَلَيۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدۡ جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ

الۡقُرٰى	نَقُصُّ	عَلَيۡكَ	مِنۡ	اَنۡۢبَآئِهَا	وَ	لَقَدۡ	جَآءَتۡهُمۡ	رُسُلُهُمۡ
بستیاں	بیان کرتے ہیں ہم	اوپر تیرے	کچھ	خبریں ان کی	اور	البتہ	آئے تھے ان کے پاس	پیغمبر ان کے

بستیاں ہیں جن کے کچھ حالات ہم تم کو سناتے ہیں اور ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں لے کر

بِالۡبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوۡا لِيُؤۡمِنُوۡا بِمَا كَذَّبُوۡا مِنۡ قَبۡلُ ؕ كَذٰلِكَ يَطۡبَعُ

بِالۡبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانُوۡا	لِيُؤۡمِنُوۡا	بِمَا	كَذَّبُوۡا	مِنۡ	قَبۡلُ	كَذٰلِكَ	يَطۡبَعُ
ساتھ دلیلوں کے	پس نہ	تھے	کہ ایمان لائیں	ساتھ اس چیز کے کہ	جھٹلایا	سے	پہلے اس	اسی طرح	مہر رکھتا ہے

آئے۔ مگر وہ ایسے نہیں تھے کہ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے ہوں اُسے مان لیں۔ اسی طرح اللہ

اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ

اللّٰہُ	عَلٰی	قُلُوْبِ	الْكٰفِرِیْنَ	وَ	مَا	وَجَدْنَا	لِاَكْثَرِهِمْ	مِّنْ	عَهْدٍ
اللہ	اوپر	دلوں	کافروں کے	اور	نہیں	پایا ہم نے	واسطے بہتوں کے ان	سے	قائم رہنا اوپر عہد کے

کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے ﴿۱۰۱﴾ اور ہم نے ان میں سے اکثروں میں عہد (کا نباہ) نہیں دیکھا

وَاِنْ وَّجَدْنَاۤ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِیْنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ

وَ	اِنْ	وَّجَدْنَاۤ	اَكْثَرَهُمْ	لَفٰسِقِیْنَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْۢ	بَعْدِهِمْ
اور	تحقیق	پایا ہم نے	بہتوں ان کے کو	البتہ فاسق	پھر	بھیجا ہم نے	سے	پیچھے ان کے

اور ان میں اکثروں کو (دیکھا تو) بدکار ہی دیکھا ﴿۱۰۲﴾ پھر ان (پیغمبروں) کے بعد ہم

مُّوْسٰی بِاٰیٰتِنَاۤ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَمَلَا۠ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَیْفَ

مُّوْسٰی	بِاٰیٰتِنَاۤ	اِلٰی	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۠ئِهٖ	فَظَلَمُوْا	بِهَا	فَانْظُرْ	كَیْفَ
موسیٰ کو	ساتھ نشانیوں اپنی کے	طرف	فرعون کی	اور	اسکے سرداروں کی	پس ظلم کیا	ساتھ اس کے	پس دیکھ	کیوں کر

نے موسیٰ کو نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے اعیان سلطنت کے پاس بھیجا تو انہوں نے ان کے ساتھ کفر کیا۔ سو دیکھ لو کہ

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَقَالَ مُوْسٰی یٰفِرْعَوْنُ اِنِّیْ رَسُوْلٌ

كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِیْنَ	وَ	قَالَ	مُوْسٰی	یٰفِرْعَوْنُ	اِنِّیْ	رَسُوْلٌ
ہوا	آخر کام	مفسدوں کا	اور	کہا	موسیٰ نے	اے فرعون	بیشک میں	بھیجا ہوا ہوں

خرابی کرنے والوں کا انجام کیا ہوا ﴿۱۰۳﴾ اور موسیٰ نے کہا کہ اے فرعون میں

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۴﴾ حَقِیْقٌ عَلٰۤی اَنْ لَّاۤ اَقُوْلَ عَلَی اللّٰهِ

مِّنْ	رَّبِّ	الْعٰلَمِیْنَ	حَقِیْقٌ	عَلٰۤی	اَنْ	لَّاۤ	اَقُوْلَ	عَلَی	اللّٰهِ
طرف سے	پروردگار	عالموں کی	ثابت ہوں	اوپر	اس بات کے کہ	نہیں	کہتا میں	اوپر	اللہ کے

ربّ العالمین کا پیغمبر ہوں ﴿۱۰۴﴾ مجھ پر واجب ہے کہ اللہ کی طرف سے جو کچھ کہوں سچ ہی

اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِیَ

اِلَّا	الْحَقَّ	قَدْ	جِئْتُكُمْ	بِبَیِّنَةٍ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	فَاَرْسِلْ	مَعِیَ
مگر	سچ	تحقیق	آیا ہوں میں تمہارے پاس	ساتھ دلیل کے	سے	رب تمہارے	پس بھیج	ساتھ میرے

کہوں۔ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں سو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے

بَنِيٓ اِسۡرَآءِيۡلَ ﴿۱۰۵﴾ قَالَ اِنۡ كُنۡتَ جِئۡتَ بِاٰيَةٍ فَاۡتِ بِهَآ اِنۡ كُنۡتَ

بَنِيٓ	اِسۡرَآءِيۡلَ	قَالَ	اِنۡ	كُنۡتَ	جِئۡتَ	بِاٰيَةٍ	فَاۡتِ	بِهَآ	اِنۡ	كُنۡتَ
بنی	اسرائیل کو	کہا	اگر	ہے تو	آیا	ساتھ نشانی کے	پس لے آ	اس کو	اگر	تو ہے

کی رخصت دے دیجیے ﴿۱۰۵﴾ فرعون نے کہا اگر تم نشانی لے کر آئے ہو تو اگر سچے ہو

مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاَلۡقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعۡبَانٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۰۷﴾

مِنَ	الصّٰدِقِيۡنَ	فَاَلۡقٰى	عَصَاهُ	فَاِذَا	هِيَ	ثُعۡبَانٌ	مُّبِيۡنٌ
سے	سچوں میں	پس ڈال دیا	عصا اپنا	پس ناگہاں	وہ	اژدھا تھا	ظاہر

تو لاؤ (دکھاؤ) ﴿۱۰۶﴾ موسیٰ نے اپنی لاٹھی (زمین پر) ڈال دی تو وہ اسی وقت صریح اژدہا (ہو گیا) ﴿۱۰۷﴾

وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيۡضَآءُ لِلنّٰظِرِيۡنَ ﴿۱۰۸﴾ قَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِ

وَّ	نَزَعَ	يَدَهٗ	فَاِذَا	هِيَ	بَيۡضَآءُ	لِلنّٰظِرِيۡنَ	قَالَ	الۡمَلَاُ	مِنۡ	قَوۡمِ
اور	نکال لیا	ہاتھ اپنا	پس ناگہاں	وہ	سفید تھا	واسطے دیکھنے والوں کے	کہا	سرداروں نے	سے	قوم

اور اپنا ہاتھ باہر نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کی نگاہوں میں سفید براق (تھا) ﴿۱۰۸﴾ تو قوم فرعون میں جو سردار تھے

فِرۡعَوۡنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيۡمٌ ﴿۱۰۹﴾ يُّرِيۡدُ اَنۡ يُّخۡرِجَكُمۡ مِّنۡ

فِرۡعَوۡنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَسٰحِرٌ	عَلِيۡمٌ	يُّرِيۡدُ	اَنۡ	يُّخۡرِجَكُمۡ	مِّنۡ
فرعون کی	بیشک	یہ	البتہ جادوگر ہے	بڑا دانا	چاہتا ہے	یہ کہ	نکال دے تم کو	سے

وہ کہنے لگے کہ یہ بڑا علامہ جادوگر ہے ﴿۱۰۹﴾ اس کا ارادہ یہ ہے کہ تم کو تمہارے ملک

اَرۡضِكُمۡ ۚ فَمَاذَا تَاۡمُرُوۡنَ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوۡۤا اَرۡجِهۡ وَاَخَاهُ وَاَرۡسِلۡ فِي

اَرۡضِكُمۡ	فَمَاذَا	تَاۡمُرُوۡنَ	قَالُوۡۤا	اَرۡجِهۡ	وَ	اَخَاهُ	وَ	اَرۡسِلۡ	فِي
تمہاری زمین	پس کیا	حکم کرتے ہو تم	کہا انہوں نے	ڈھیل دے اس کو	اور	اسکے بھائی کو	اور	بھیج	بیچ

سے نکال دے۔ بھلا تمہاری کیا صلاح ہے؟ ﴿۱۱۰﴾ انہوں نے (فرعون سے) کہا کہ فی الحال موسیٰ اور اس کے بھائی کے معاملے کو موقوف رکھیے اور شہروں

الۡمَدَآئِنِ حٰشِرِيۡنَ ﴿۱۱۱﴾ يَاۡتُوۡكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيۡمٍ ﴿۱۱۲﴾ وَجَآءَ

الۡمَدَآئِنِ	حٰشِرِيۡنَ	يَاۡتُوۡكَ	بِكُلِّ	سٰحِرٍ	عَلِيۡمٍ	وَ	جَآءَ
شہروں کے	اکٹھا کرنے والے	تا کہ لے آئیں تیرے پاس	ہر	جادوگر	دانا کو	اور	آئے

میں نقیب روانہ کر دیجیے ﴿۱۱۱﴾ کہ تمام ماہر جادوگروں کو آپ کے پاس لے آئیں ﴿۱۱۲﴾ (چنانچہ ایسا ہی کیا گیا) اور جادوگر

السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾

السَّحَرَةُ	فِرْعَوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	لَنَا	لَاَجْرًا	اِنْ	كُنَّا	نَحْنُ	الْغٰلِبِيْنَ
جادوگر	فرعون کے پاس	کہا انہوں نے	بے شک	واسطے ہمارے	کچھ بدلہ ہے	اگر	ہوں	ہم	غالب

فرعون کے پاس آ پہنچے (اور) کہنے لگے کہ اگر ہم جیت گئے تو ہمیں صلہ عطا کیا جائے ﴿۱۱۳﴾

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ

قَالَ	نَعَمْ	وَ	اِنَّكُمْ	لَمِنَ	الْمُقَرَّبِيْنَ	قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِمَّآ	اَنْ تُلْقِيَ
کہا	ہاں	اور	بیشک تم	البتہ سے	مقربوں ہو گے	کہا انہوں نے	اے موسیٰ	یا	تو ڈال دے

(فرعون نے) کہا ہاں (ضرور) اور (اس کے علاوہ) تم مقربوں میں داخل کر لیے جاؤ گے ﴿۱۱۴﴾ (جب فریقین روزِ مقررہ پر جمع ہوئے تو) جادوگروں

وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا

وَ	اِمَّآ	اَنْ نَّكُوْنَ	نَحْنُ	الْمُلْقِيْنَ	قَالَ	اَلْقُوْا	فَلَمَّآ	اَلْقَوْا	سَحَرُوْٓا
اور	یا	ہم ہوں گے	ہم	ڈالنے والے	کہا	تم ہی ڈالو	پس جب	ڈالا انہوں نے	جادو کر دیا

نے کہا کہ موسیٰ یا تو تم (جادو کی چیز) ڈالو یا ہم ڈالتے ہیں ﴿۱۱۵﴾ (موسیٰ نے) کہا تم ہی ڈالو۔ جب انہوں نے (جادو کی چیزیں) ڈالیں تو

اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾

اَعْيُنَ	النَّاسِ	وَ	اسْتَرْهَبُوْهُمْ	وَجَآءُوْ	بِسِحْرٍ	عَظِيْمٍ
آنکھوں پر	لوگوں کی	اور	ڈرایا ان کو	اور لائے	جادو	بڑا

لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا (یعنی نظر بندی کر دی) اور (لاٹھیوں اور رسیوں کے سانپ بنا بنا کر) انہیں ڈرا دیا اور بہت بڑا جادو دکھایا ﴿۱۱۶﴾

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا

وَاَوْحَيْنَآ	اِلٰى	مُوْسٰٓى	اَنْ	اَلْقِ	عَصَاكَ	فَاِذَا	هِيَ	تَلْقَفُ	مَا
اور وحی کی ہم نے	طرف	موسیٰ کی	یہ کہ	ڈال دے	عصا اپنا	پس ناگہاں	وہ	نگل جاتا ہے	جو کچھ

اور (اس وقت) ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ تم بھی اپنی لاٹھی ڈال دو۔ وہ فوراً (سانپ بن کر) جادوگروں کے بنائے ہوئے سانپوں کو

يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ ۚ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ ۚ فَغُلِبُوْا

يَاْفِكُوْنَ	فَوَقَعَ	الْحَقُّ	وَ	بَطَلَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	فَغُلِبُوْا
باندھ لیتے تھے	پس واقع ہوا	حق	اور	باطل ہوا	جو کچھ کہ	تھے وہ	کرتے	پس مغلوب ہو گئے وہ

(ایک ایک کر کے) نگل جائے گی ﴿۱۱۷﴾ (پھر) تو حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ فرعونی کرتے تھے باطل ہو گیا ﴿۱۱۸﴾ اور وہ مغلوب ہو گئے

هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَ اُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

هُنَالِكَ	وَانْقَلَبُوْا	صٰغِرِيْنَ	وَ	اُلْقِيَ	السَّحَرَةُ	سٰجِدِيْنَ
اس جگہ	اور پھر گئے	ذلیل	اور	ڈالے گئے	جادوگر	سجدے میں

اور ذلیل ہو کر رہ گئے ﴿۱۱۹﴾ اور (یہ کیفیت دیکھ کر) جادوگر سجدے میں گر پڑے ﴿۱۲۰﴾

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ قَالَ

قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	رَبِّ	مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ	قَالَ
کہا انہوں نے	ایمان لائے ہم	ساتھ رب	عالموں کے	ساتھ پروردگار	موسیٰ کے	اور	ہارون کے	کہا

(اور) کہنے لگے کہ ہم جہان کے پروردگار پر ایمان لائے ﴿۱۲۱﴾ (یعنی) موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر ﴿۱۲۲﴾ فرعون

فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي

فِرْعَوْنُ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ	لَكُمْ	اِنَّ	هٰذَا	لَمَكْرٌ	مَّكَرْتُمُوْهُ	فِي
فرعون نے	ایمان لے آئے تم	ساتھ اسکے	پہلے	اس سے کہ	حکم کروں میں	تم کو	تحقیق	یہ	کچھ مکر ہے	مکر کیا تم نے	بیچ

نے کہا کہ پیشتر اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے؟ بے شک یہ فریب ہے جو تم نے مل کر شہر میں

الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ لَاُقَطِّعَنَّ

الْمَدِيْنَةِ	لِتُخْرِجُوْا	مِنْهَآ	اَهْلَهَا	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	لَاُقَطِّعَنَّ
شہر کے	تا کہ نکال دو	اس سے	لوگوں اس کے کو	پس البتہ	جانو گے تم	البتہ کاٹوں گا میں

کیا ہے تا کہ اہلِ شہر کو یہاں سے نکال دو۔ سو عنقریب (اس کا نتیجہ) معلوم کر لو گے ﴿۱۲۳﴾ میں (پہلے تو) تمہارے

اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾

اَيْدِيَكُمْ	وَاَرْجُلَكُمْ	مِّنْ	خِلَافٍ	ثُمَّ	لَاُصَلِّبَنَّكُمْ	اَجْمَعِيْنَ
ہاتھ تمہارے	اور پاؤں تمہارے	طرف سے	مخالف	پھر	سولی دوں گا میں تم کو	سب کو

ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹ دوں گا پھر تم سب کو سولی چڑھا دوں گا ﴿۱۲۴﴾

قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا

قَالُوْٓا	اِنَّآ	اِلٰى	رَبِّنَا	مُنْقَلِبُوْنَ	وَ	مَا	تَنْقِمُ	مِنَّآ	اِلَّآ	اَنْ	اٰمَنَّا
کہا انہوں نے	بیشک	ہم طرف	پروردگار اپنے کے	پھر جانے والے ہیں	اور	نہیں	عیب پکڑتا تو	ہم سے	مگر	یہ کہ	ایمان لائے ہم

وہ بولے کہ ہم تو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿۱۲۵﴾ اور اس کے سوا تجھ کو ہماری کون سی بات بری لگی ہے کہ جب ہمارے پروردگار کی

بِاٰیٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ رَبَّنَاۤ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا

بِاٰیٰتِ	رَبِّنَا	لَمَّا	جَآءَتْنَا	رَبَّنَاۤ	اَفْرِغْ	عَلَیْنَا	صَبْرًا	وَّتَوَفَّنَا
ساتھ نشانیوں	اپنے رب کی	جب	آئیں ہمارے پاس	اے رب ہمارے	ڈال دے	اوپر ہمارے	صبر	اور مار ہم کو

نشانیاں ہمارے پاس آگئیں تو ہم ان پر ایمان لے آئے۔ اے پروردگار ہم پر صبر واستقامت کے دہانے کھول دے اور ہمیں (ماریو تو)

مُسْلِمِیْنَ ﴿۱۲۶﴾ ع وَ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰی

مُسْلِمِیْنَ	وَ	قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ	قَوْمِ	فِرْعَوْنَ	اَتَذَرُ	مُوْسٰی
مسلمان کر کر	اور	کہا	سرداروں نے	سے	قوم	فرعون کی	کیا چھوڑ دیتا ہے تو	موسٰی کو

مسلمان ہی ماریو ﴿۱۲۶﴾ اور قوم فرعون میں جو سردار تھے کہنے لگے کہ کیا آپ موسٰی اور اس کی قوم کو چھوڑ

وَ قَوْمَهٗ لِیُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ وَیَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ

وَ	قَوْمَهٗ	لِیُفْسِدُوْا	فِی	الْاَرْضِ	وَ	یَذَرَكَ	وَاٰلِهَتَكَ	قَالَ	سَنُقَتِّلُ
اور	قوم اس کی کو	تا کہ فساد کریں	بیچ	زمین کے	اور	چھوڑ دے تجھ کو	اور معبودوں تیرے کو	کہا	البتہ قتل کریں گے ہم

دیجیے گا کہ ملک میں خرابی کریں اور آپ سے اور آپ کے معبودوں سے دست کش ہو جائیں۔ وہ بولا کہ ہم ان کے لڑکوں کو

اَبْنَآءَهُمْ وَ نَسْتَحْیٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَ اِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ قَالَ

اَبْنَآءَهُمْ	وَ	نَسْتَحْیٖ	نِسَآءَهُمْ	وَ	اِنَّا	فَوْقَهُمْ	قٰهِرُوْنَ	قَالَ
ان کے بیٹوں کو	اور	جیتا رکھیں گے	ان کی بیٹیوں کو	اور	بیشک ہم	اوپر ان کے	غالب ہیں	کہا

تو قتل کر ڈالیں گے اور لڑکیوں کو زندہ رہنے دیں گے اور بے شبہ ہم ان پر غالب ہیں ﴿۱۲۷﴾ موسٰی نے

مُوْسٰی لِقَوْمِهِ اسْتَعِیْنُوْا بِاللّٰهِ وَ اصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ قف

مُوْسٰی	لِقَوْمِهِ	اسْتَعِیْنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	اصْبِرُوْا	اِنَّ	الْاَرْضَ	لِلّٰهِ
موسٰی نے	واسطے قوم اپنی کے	مدد چاہو	ساتھ اللہ کے	اور	صبر کرو	بیشک	زمین	واسطے اللہ کے ہے

اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو۔ زمین تو اللہ کی ہے

یُوْرِثُهَا مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿۱۲۸﴾ قَالُوْۤا

یُوْرِثُهَا	مَنْ	یَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَ	الْعَاقِبَةُ	لِلْمُتَّقِیْنَ	قَالُوْۤا
وارث کرتا ہے اس کا	جس کو	چاہتا ہے	سے	اپنے بندوں	اور	آخر کا کام	واسطے پرہیزگاروں کے ہے	کہا انہوں نے

وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا مالک بناتا ہے۔ اور آخر بھلا تو ڈرنے والوں کا ہے ﴿۱۲۸﴾ وہ بولے

اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى

اُوْذِيْنَا	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	تَاْتِيَنَا	وَ	مِنْۢ	بَعْدِ	مَا	جِئْتَنَا	قَالَ	عَسٰى
ایذادیئے گئے ہیں ہم	سے	پہلے اس	کہ	آئے ہمارے پاس تو	اور	سے	پیچھے اس	کہ	آیا تو ہمارے پاس	کہا	قریب ہے کہ

کہ تمہارے آنے سے پہلے بھی ہم کو اذیتیں پہنچتی رہیں اور آنے کے بعد بھی۔ موسٰی نے کہا کہ قریب ہے کہ

رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَ يَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ

رَبُّكُمْ	اَنْ	يُّهْلِكَ	عَدُوَّكُمْ	وَ	يَسْتَخْلِفَكُمْ	فِي	الْاَرْضِ	فَيَنْظُرَ
رب تمہارا	یہ کہ	ہلاک کردے	دشمن تمہارے کو	اور	خلیفہ کرے تم کو	بیچ	زمین کے	پس دیکھے

تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو ہلاک کردے اور اس کی جگہ تمہیں زمین میں خلیفہ بنائے پھر دیکھے

كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ۠﴿۱۲۹﴾ وَ لَقَدْ اَخَذْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَ نَقْصٍ

كَيْفَ	تَعْمَلُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَخَذْنَاۤ	اٰلَ	فِرْعَوْنَ	بِالسِّنِيْنَ	وَ	نَقْصٍ
کیوں کر	عمل کرتے ہو تم	اور	البتہ تحقیق	پکڑا ہم نے	قوم	فرعون کی کو	ساتھ قحط کے	اور	کمی

کہ تم کیسے عمل کرتے ہو﴿۱۲۹﴾ اور ہم نے فرعونیوں کو قحطوں اور میووں کے

مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا

مِّنَ	الثَّمَرٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ	فَاِذَا	جَآءَتْهُمُ	الْحَسَنَةُ	قَالُوْا	لَنَا
سے	میووں کی	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	پس جب	آئی ان کو	نیکی	کہتے	واسطے ہمارے ہے

نقصان میں پکڑا تاکہ نصیحت حاصل کریں﴿۱۳۰﴾ تو جب ان کو آسائش حاصل ہوتی تو کہتے کہ ہم اس کے

هٰذِهٖ ۚ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَ مَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَاۤ

هٰذِهٖ	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	يَّطَّيَّرُوْا	بِمُوْسٰى	وَ	مَنْ	مَّعَهٗ	اَلَاۤ
یہ	اور اگر	پہنچتی ان کو	برائی	شوم پکڑتے	ساتھ موسٰی کے	اور	جو	ساتھ اسکے تھے	خبردار ہو

مستحق ہیں اور اگر سختی پہنچتی تو موسٰی اور ان کے رفیقوں کی بدشگونی بتاتے۔ دیکھو

اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَ قَالُوْا

اِنَّمَا	طٰٓئِرُهُمْ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	قَالُوْا
سوائے اسکے نہیں کہ	شوم ان کا	نزدیک	اللہ کے ہے	اور	لیکن	بہت ان کے	نہیں	جانتے	اور	کہا انہوں نے

اُن کی بدشگونی اللہ کے ہاں (مقدر) ہے لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے﴿۱۳۱﴾ اور کہنے لگے

مَهْمَا تَأْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ

مَهْمَا	تَأْتِنَا	بِهٖ	مِنْ	اٰيَةٍ	لِّتَسْحَرَنَا	بِهَا	فَمَا	نَحْنُ	لَكَ
جو کچھ	لائے گا تو ہمارے پاس	اس کو	سے	نشانیوں	تا کہ جادو کرے ہم کو	ساتھ اس کے	پس نہیں	ہم	واسطے تیرے

کہ تم ہمارے پاس (خواہ) کوئی ہی نشانی لاؤ تاکہ اس سے ہم پر جادو کرو مگر ہم تم پر ایمان لانے والے

بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ

بِمُؤْمِنِيْنَ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمُ	الطُّوْفَانَ	وَالْجَرَادَ	وَ	الْقُمَّلَ
ماننے والے	پس بھیجا ہم نے	اوپران کے	طوفان مینہ کا	اور ٹڈیاں	اور	چچڑیاں

نہیں ہیں ﴿۱۳۲﴾ تو ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈیاں اور جوئیں

وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۟ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا

وَ	الضَّفَادِعَ	وَ	الدَّمَ	اٰيٰتٍ	مُّفَصَّلٰتٍ	فَاسْتَكْبَرُوْا	وَ	كَانُوْا	قَوْمًا
اور	مینڈک	اور	لہو	نشانیاں	جدا جدا	پس تکبر کیا انہوں نے	اور	تھے	وہ قوم

اور مینڈک اور خون کتنی کھلی ہوئی نشانیاں بھیجیں۔ مگر وہ تکبر ہی کرتے رہے اور وہ لوگ تھے

مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا

مُّجْرِمِيْنَ	وَ	لَمَّا	وَقَعَ	عَلَيْهِمُ	الرِّجْزُ	قَالُوْا	يٰمُوْسَى	ادْعُ	لَنَا
گنہگار	اور	جب	پڑتا	اوپران کے	عذاب	کہتے	اے موسٰی	دعا کر	واسطے ہمارے

ہی گنہگار ﴿۱۳۳﴾ اور جب اُن پر عذاب واقع ہوتا تو کہتے کہ موسٰی ہمارے لیے اپنے پروردگار سے دعا کرو

رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ

رَبَّكَ	بِمَا	عَهِدَ	عِنْدَكَ	لَئِنْ	كَشَفْتَ	عَنَّا	الرِّجْزَ	لَنُؤْمِنَنَّ	لَكَ
رب اپنے سے	ساتھ اس چیز کے کہ	اقرار کر رکھا ہے	نزدیک تیرے	اگر	کھول دے گا تو	ہم سے	عذاب	البتہ ایمان لاویں گے	واسطے تیرے

جیسا اس نے تم سے عہد کر رکھا ہے۔ اگر تم ہم سے عذاب کو ٹال دو گے تو ہم تم پر ایمان بھی لے آئیں گے اور بنی اسرائیل

وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۳۴﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ

وَلَنُرْسِلَنَّ	مَعَكَ	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُمُ	الرِّجْزَ
اور البتہ بھیج دیں گے ہم	ساتھ تیرے	بنی	اسرائیل کو	پس جب	کھول دیا ہم نے	ان سے	عذاب

کو بھی تمہارے ساتھ جانے (کی اجازت) دیں گے ﴿۱۳۴﴾ پھر جب ہم ایک مدت کے لیے جس تک ان کو پہنچنا تھا

اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ

مِنْهُمْ	فَانْتَقَمْنَا	يَنْكُثُوْنَ	اِذَاهُمْ	بٰلِغُوْهُ	هُمْ	اَجَلٍ	اِلٰٓى
ان سے	پس بدلہ لیا ہم نے	عہد توڑ ڈالتے تھے	ناگہاں وہ	پہنچنے والے تھے اسکو	وہ	ایک مدت کہ	تک

ان سے عذاب دور کردیتے تو وہ عہد کو توڑ ڈالتے ﴿۱۳۵﴾ تو ہم نے اُن سے بدلہ لے کر ہی چھوڑا

فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

غٰفِلِيْنَ	عَنْهَا	كَانُوْا	وَ	بِاٰيٰتِنَا	كَذَّبُوْا	بِاَنَّهُمْ	الْيَمِّ	فِى	فَاَغْرَقْنٰهُمْ
غافل	ان سے	تھے وہ	اور	نشانیوں ہماری کو	وہ جھٹلاتے تھے	بسبب اس کے کہ	دریا کے	بیچ	پس ڈبو دیا ہم نے ان کو

کہ ان کو دریا میں ڈبو دیا اس لیے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے اور ان سے بے پروائی کرتے تھے ﴿۱۳۶﴾

وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ

الْاَرْضِ	مَشَارِقَ	يُسْتَضْعَفُوْنَ	كَانُوْا	الَّذِيْنَ	الْقَوْمَ	اَوْرَثْنَا	وَ
زمین کو	مشرقوں	ناتوان گنے جاتے	تھے	وہ	اس قوم کو کہ	وارث کیا ہم نے	اور

اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے ان کو زمین (شام) کے مشرق و مغرب کا جس میں ہم نے

وَمَغَارِبَهَا الَّتِىْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى

عَلٰى	الْحُسْنٰى	رَبِّكَ	كَلِمَتُ	تَمَّتْ	وَ	فِيْهَا	بٰرَكْنَا	الَّتِىْ	مَغَارِبَهَا	وَ
اوپر	اچھی	تیرے رب کی	بات	پوری ہوئی	اور	بیچ اس کے	برکت رکھی ہے ہم نے	وہ جو	مغربوں اس کے کو	اور

برکت دی تھی وارث کر دیا۔ اور بنی اسرائیل کے بارے میں ان کے صبر کی وجہ سے تمہارے پروردگار

بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ بِمَا صَبَرُوْا ؕ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ

فِرْعَوْنُ	يَصْنَعُ	كَانَ	مَا	دَمَّرْنَا	وَ	صَبَرُوْا	بِمَا	اِسْرَآءِيْلَ	بَنِىْٓ
فرعون	بناتے	تھے	جو کچھ کہ	خراب کیا ہم نے	اور	صبر کیا انہوں نے	بسبب اسکے کہ	اسرائیل کے	بنی

کا وعدۂ نیک پورا ہوا۔ اور فرعون اور قوم فرعون جو (محل) بناتے اور (انگور کے باغ) جو چھتریوں پر

وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ

ع

الْبَحْرَ	بِبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ	جٰوَزْنَا	وَ	يَعْرِشُوْنَ	كَانُوْا	مَا	وَ	قَوْمُهٗ	وَ
دریا سے	بنی اسرائیل کو	پار اتار دیا ہم نے	اور	چڑھاتے	تھے	جو کچھ کہ	اور	قوم اس کی	اور

چڑھاتے تھے سب کو ہم نے تباہ کر دیا ﴿۱۳۷﴾ اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے پار اتارا

فَاَتَوْا عَلٰی قَوْمٍ یَّعْكُفُوْنَ عَلٰۤی اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا یٰمُوْسَی اجْعَلْ

فَاَتَوْا	عَلٰی	قَوْمٍ	یَّعْكُفُوْنَ	عَلٰۤی	اَصْنَامٍ	لَّهُمْ	قَالُوْا	یٰمُوْسَی	اجْعَلْ
پس آئے	اوپر	ایک قوم کے کہ	بیٹھے رہتے تھے	اوپر	بتوں	اپنے کے	کہنے لگے	اے موسٰی	بنا دے

تو وہ ایسے لوگوں کے پاس جا پہنچے جو اپنے بتوں (کی عبادت) کے لیے بیٹھے رہتے تھے۔ (بنی اسرائیل) کہنے لگے کہ موسٰی جیسے ان لوگوں

لَّنَاۤ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ

لَّنَاۤ	اِلٰهًا	كَمَا	لَهُمْ	اٰلِهَةٌ	قَالَ	اِنَّكُمْ	قَوْمٌ	تَجْهَلُوْنَ	اِنَّ	هٰۤؤُلَآءِ
واسطے ہمارے	معبود	جیسا	واسطے ان کے ہے	معبود	کہا	بیشک تم	قوم ہو	جاہل	بیشک	یہ لوگ

کے معبود ہیں ہمارے لیے بھی ایک معبود بنا دو۔ موسٰی نے کہا کہ تم بڑے ہی جاہل لوگ ہو ﴿۱۳۸﴾ یہ لوگ جس (شغل)

مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِیْهِ وَ بٰطِلٌ مَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾ قَالَ اَغَیْرَ اللّٰهِ

مُتَبَّرٌ	مَّا هُمْ فِیْهِ	وَ	بٰطِلٌ	مَّا	كَانُوْا	یَعْمَلُوْنَ	قَالَ	اَغَیْرَ	اللّٰهِ
باطل ہیں دین میں	کہ بیچ اس کے ہیں	اور	باطل ہیں	جو کچھ کہ	تھے	کرتے	کہا	کیا سوائے	اللہ کے

میں (پھنسے ہوئے) ہیں وہ برباد ہونے والا ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں سب بیہودہ ہیں ﴿۱۳۹﴾ (اور یہ بھی) کہا کہ بھلا میں اللہ کے سوا

اَبْغِیْكُمْ اِلٰهًا وَّ هُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَ اِذْ اَنْجَیْنٰكُمْ مِّنْ

اَبْغِیْكُمْ	اِلٰهًا	وَّ	هُوَ	فَضَّلَكُمْ	عَلَی الْعٰلَمِیْنَ	وَ	اِذْ	اَنْجَیْنٰكُمْ	مِّنْ
چاہوں میں واسطے تمہارے	معبود	اور	اسی نے	بزرگی دی تم کو	اوپر جہانوں کے	اور	جب	نجات دی ہم نے تم کو	سے

تمہارے لیے کوئی اور معبود تلاش کروں حالانکہ اس نے تم کو تمام اہلِ عالم پر فضیلت بخشی ہے ﴿۱۴۰﴾ اور (ہمارے اُن احسانوں کو یاد کرو) جب ہم نے

اٰلِ فِرْعَوْنَ یَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ یُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ

اٰلِ	فِرْعَوْنَ	یَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	یُقَتِّلُوْنَ	اَبْنَآءَكُمْ
لوگوں	فرعون کے	پہنچاتے تھے تم کو	برا	عذاب	مار ڈالتے تھے	بیٹوں تمہارے کو

تم کو فرعونیوں (کے ہاتھ) سے نجات بخشی وہ لوگ تم کو بڑا دکھ دیتے تھے۔ تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے

وَ یَسْتَحْیُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَ فِیْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِیْمٌ ﴿۱۴۱﴾ ع

وَ	یَسْتَحْیُوْنَ	نِسَآءَكُمْ	وَفِیْ	ذٰلِكُمْ	بَلَآءٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	عَظِیْمٌ
اور	جیتا چھوڑتے تھے	بیٹیوں تمہاری کو	اور بیچ	اس کے تھی	آزمائش	طرف سے	رب تمہارے کی	بڑی

اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے سخت آزمائش تھی ﴿۱۴۱﴾

ع ۱۶/۱۲

وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ

وَ	وٰعَدْنَا	مُوْسٰى	ثَلٰثِيْنَ	لَيْلَةً	وَّ	اَتْمَمْنٰهَا	بِعَشْرٍ	فَتَمَّ	مِيْقَاتُ	رَبِّهٖٓ
اور	وعدہ دیا ہم نے	موسیٰ کو	تیس	رات کا	اور	پورا کیا اس کو	ساتھ دس کے	پس پورا ہوا	وعدہ	پروردگار اسکے کا

اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کی میعاد مقرر کی اور دس (راتیں) اور ملا کر اسے پورا (چلہ) کر دیا تو اس کے پروردگار کی چالیس

اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ

اَرْبَعِيْنَ	لَيْلَةً	وَ	قَالَ	مُوْسٰى	لِاَخِيْهِ	هٰرُوْنَ	اخْلُفْنِيْ	فِيْ	قَوْمِيْ
چالیس	رات	اور	کہا	موسیٰ نے	واسطے اپنے بھائی	ہارون کے	خلیفہ ہو میرا	بیچ	قوم میری کے

رات کی میعاد پوری ہو گئی۔ اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میرے (کوہِ طور پر جانے کے) بعد تم میری قوم میں

وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى

وَ	اَصْلِحْ	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	سَبِيْلَ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَلَمَّا	جَآءَ	مُوْسٰى
اور	سنوار یو کام کو	اور	مت	پیروی کرنا	راہ	مفسدوں کی	اور جب	آیا	موسیٰ

میرے جانشین ہو۔ (ان کی) اصلاح کرتے رہنا اور شریروں کے رستے نہ چلنا (۱۴۲) اور جب موسیٰ ہمارے مقرر کیے ہوئے وقت

لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۭ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ

لِمِيْقَاتِنَا	وَ	كَلَّمَهٗ	رَبُّهٗ	قَالَ	رَبِّ	اَرِنِيْٓ	اَنْظُرْ	اِلَيْكَ	قَالَ	لَنْ تَرٰىنِيْ
واسطے وعدے ہمارے کے	اور	کلام کیا اس سے	رب اسکے نے	کہا موسیٰ نے	اے رب میرے	دکھلادے تو مجھ کو	دیکھوں میں	طرف تیری	کہا اللہ نے	ہرگز نہ دیکھ سکے گا تو مجھ کو

پر (کوہِ طور پر) پہنچے اور اُن کے پروردگار نے ان سے کلام کیا تو کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے (جلوہ) دکھا کہ میں تیرا دیدار (بھی) کروں۔ پروردگار نے

وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا

وَ	لٰكِنِ	انْظُرْ	اِلَى	الْجَبَلِ	فَاِنِ	اسْتَقَرَّ	مَكَانَهٗ	فَسَوْفَ	تَرٰىنِيْ	فَلَمَّا
اور	لیکن	نظر کر	طرف	پہاڑ کے	پس اگر	قائم رہے	جگہ اپنی پر	پس البتہ	دیکھ سکے تو مجھ کو	پس جب

کہا کہ تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے ہاں پہاڑ کی طرف دیکھتے رہو اگر یہ اپنی جگہ قائم رہا تو تم مجھ کو دیکھ سکو گے۔ جب

تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ

تَجَلّٰى	رَبُّهٗ	لِلْجَبَلِ	جَعَلَهٗ	دَكًّا	وَّ	خَرَّ	مُوْسٰى	صَعِقًا	فَلَمَّآ
تجلی کی	رب اسکے نے	طرف پہاڑ کی	کیا اس کو	ریزہ ریزہ	اور	گر پڑا	موسیٰ	بے ہوش	پس جب

ان کا پروردگار پہاڑ پر نمودار ہوا تو (تجلی انوارِ ربانی نے) اس کو ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ بیہوش ہو کر گر پڑے۔ جب ہوش میں آئے تو کہنے

اَفَاقَ قَالَ سُبۡحٰنَكَ تُبۡتُ اِلَيۡكَ وَاَنَا اَوَّلُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۴۳﴾ قَالَ

قَالَ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	اَوَّلُ	اَنَا	وَ	اِلَيۡكَ	تُبۡتُ	سُبۡحٰنَكَ	قَالَ	اَفَاقَ
کہا	ایمان لانے والا ہوں	اول	میں	اور	طرف تیری	توبہ کی میں نے	پاکی ہے تجھ کو	کہا	ہوش میں آیا

لگے کہ تیری ذات پاک ہے اور میں تیرے حضور میں توبہ کرتا ہوں اور جو ایمان لانے والے ہیں ان میں سب سے اول ہوں ﴿۱۴۳﴾ (اللہ نے) فرمایا

يٰمُوۡسٰٓى اِنِّى اصۡطَفَيۡتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِىۡ وَبِكَلَامِىۡ

وَبِكَلَامِىۡ	بِرِسٰلٰتِىۡ	النَّاسِ	عَلَى	اصۡطَفَيۡتُكَ	اِنِّى	يٰمُوۡسٰٓى
اور ساتھ اپنے کلام کے	ساتھ اپنے پیغاموں کے	لوگوں کے	اوپر	برگزیدہ کیا تجھ کو	بیشک میں نے	اے موسٰی

موسٰی میں نے تم کو اپنے پیغام اور اپنے کلام سے لوگوں سے ممتاز کیا ہے

فَخُذۡ مَاۤ اٰتَيۡتُكَ وَكُنۡ مِّنَ الشّٰكِرِيۡنَ ﴿۱۴۴﴾ وَكَتَبۡنَا لَهٗ فِى الۡاَلۡوَاحِ

الۡاَلۡوَاحِ	فِى	لَهٗ	كَتَبۡنَا	وَ	الشّٰكِرِيۡنَ	مِّنَ	وَكُنۡ	اٰتَيۡتُكَ	مَاۤ	فَخُذۡ
تختیوں کے	بیچ	واسطے اسکے	لکھا ہم نے	اور	شکر کرنے والوں	سے	اور ہو	دیا میں نے تجھ کو	جو کچھ	پس پکڑ

تو جو میں نے تم کو عطا کیا ہے اسے پکڑ رکھو اور (میرا) شکر بجا لاؤ ﴿۱۴۴﴾ اور ہم نے (تورات کی) تختیوں میں ان کے لیے

مِنۡ كُلِّ شَىۡءٍ مَّوۡعِظَةً وَّتَفۡصِيۡلًا لِّكُلِّ شَىۡءٍ ۚ فَخُذۡهَا بِقُوَّةٍ

بِقُوَّةٍ	فَخُذۡهَا	شَىۡءٍ	لِّكُلِّ	تَفۡصِيۡلًا	وَّ	مَّوۡعِظَةً	شَىۡءٍ	كُلِّ	مِنۡ
ساتھ قوت کے	پس پکڑ اس کو	چیز کے	واسطے ہر	تفصیل	اور	نصیحت	چیز	ہر	سے

ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی۔ پھر (ارشاد فرمایا کہ) اسے زور سے پکڑے رہو

وَّاۡمُرۡ قَوۡمَكَ يَاۡخُذُوۡا بِاَحۡسَنِهَا ؕ سَاُورِيۡكُمۡ دَارَ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۱۴۵﴾

الۡفٰسِقِيۡنَ	دَارَ	سَاُورِيۡكُمۡ	بِاَحۡسَنِهَا	يَاۡخُذُوۡا	قَوۡمَكَ	وَّاۡمُرۡ
فاسقوں کا	گھر	عنقریب دکھاؤں گا تم کو	ساتھ اس کے بہتر کے	عمل کریں	قوم اپنی کو کہ	اور حکم کر

اور اپنی قوم سے بھی کہہ دو کہ ان باتوں کو جو اس میں (مندرج ہیں اور) بہت بہتر ہیں پکڑے رہیں۔ میں عنقریب تم کو نافرمان لوگوں کا گھر دکھاؤں ﴿۱۴۵﴾

سَاَصۡرِفُ عَنۡ اٰيٰتِىَ الَّذِيۡنَ يَتَكَبَّرُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَقِّ ؕ

الۡحَقِّ	بِغَيۡرِ	الۡاَرۡضِ	فِى	يَتَكَبَّرُوۡنَ	الَّذِيۡنَ	اٰيٰتِىَ	عَنۡ	سَاَصۡرِفُ
حق کے	بغیر	زمین کے	بیچ	تکبر کرتے ہیں	ان لوگوں کو کہ	نشانیوں اپنی	سے	البتہ پھیر دوں گا میں

جو لوگ زمین میں ناحق غرور کرتے ہیں ان کو اپنی آیتوں سے پھیر دوں گا۔

وَ اِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَ اِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ

وَ	اِنْ	يَّرَوْا	كُلَّ	اٰيَةٍ	لَّا	يُؤْمِنُوْا	بِهَا	وَ	اِنْ	يَّرَوْا	سَبِيْلَ	الرُّشْدِ
اور	اگر	دیکھیں	سب	نشانیاں	نہ	ایمان لائیں	ساتھ اسکے	اور	اگر	دیکھیں	راہ	بھلائی کی

اگر یہ سب نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں اور اگر راستی کا رستہ دیکھیں تو

لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَ اِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۗ

لَا	يَتَّخِذُوْهُ	سَبِيْلًا	وَ	اِنْ	يَّرَوْا	سَبِيْلَ	الْغَيِّ	يَتَّخِذُوْهُ	سَبِيْلًا
نہ	پکڑیں اس کو	راہ	اور	اگر	دیکھیں	راہ	گمراہی کی	پکڑیں اس کو	راہ

اسے (اپنا) رستہ نہ بنائیں اور اگر گمراہی کی راہ دیکھیں تو اُسے رستہ بنا لیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿١٤٦﴾ وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	كَانُوْا	عَنْهَا	غٰفِلِيْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
یہ	بسبب اسکے کہ	جھٹلایا انہوں نے	نشانیوں ہماری کو	اور	تھے وہ	اس سے	غافل	اور	جنہوں نے	جھٹلایا

یہ اس لیے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے غفلت کرتے رہے (١٤٦) اور جن لوگوں نے

بِاٰيٰتِنَا وَ لِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۗ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا

بِاٰيٰتِنَا	وَ	لِقَآءِ	الْاٰخِرَةِ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	هَلْ	يُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا
نشانیوں ہماری کو	اور	ملاقات	آخرت کی کو	ناپید ہوئے	عمل ان کے	نہ	جزا دیئے جائیں گے	مگر	جو کچھ کہ

ہماری آیتوں اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا ان کے اعمال ضائع ہو جائیں گے۔ یہ جیسے عمل کرتے ہیں ویسا ہی

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٧﴾ ع وَ اتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	اتَّخَذَ	قَوْمُ	مُوْسٰى	مِنْۢ بَعْدِهٖ	مِنْ	حُلِيِّهِمْ
تھے وہ	عمل کرتے	اور	پکڑا	قوم	موسیٰ کی نے	پیچھے اس کے سے	سے	گہنے انکے

ان کو بدلہ ملے گا (١٤٧) اور قوم موسیٰ نے موسیٰ کے بعد اپنے زیور کا ایک بچھڑا بنا لیا۔ (وہ) ایک جسم

عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ۗ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ

عِجْلًا	جَسَدًا	لَّهٗ	خُوَارٌ	اَلَمْ	يَرَوْا	اَنَّهٗ	لَا	يُكَلِّمُهُمْ
بچھڑا گائے کا	بدن تھا کہ	واسطے اس کے	آواز دی گائے کی	کیا نہ	دیکھا تھا انہوں نے	کہ وہ	نہ	بولتا ہے ان سے

(تھا) جس میں سے بیل کی آواز نکلتی تھی۔ ان لوگوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ نہ ان سے بات کر سکتا ہے

وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ وَلَمَّا سُقِطَ

وَ	لَا	يَهْدِيْهِمْ	سَبِيْلًا	اِتَّخَذُوْهُ	وَ	كَانُوْا	ظٰلِمِيْنَ	وَ	لَمَّا	سُقِطَ
اور	نہ	دکھاتا ہے ان کو	راہ	پکڑ لیا اس کو	اور	تھے وہ	ظالم	اور	جب	پشیمان ہوئے

اور نہ ان کو رستہ دکھا سکتا ہے۔ اُس کو انہوں نے (معبود) بنا لیا اور (اپنے حق میں) ظلم کیا ﴿۱۴۸﴾ اور جب وہ نادم ہوئے

فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا

فِيْٓ	اَيْدِيْهِمْ	وَ	رَاَوْا	اَنَّهُمْ	قَدْ	ضَلُّوْا	قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ	يَرْحَمْنَا	رَبُّنَا
بیچ	ہاتھوں اپنے کے	اور	دیکھا انہوں نے	یہ کہ وہ	تحقیق	گمراہ ہوئے	کہا انہوں نے	اگر	نہ	رحم کرے گا ہم کو	رب ہمارا

اور دیکھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحم نہیں کرے گا

وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى

وَ	يَغْفِرْ لَنَا	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْخٰسِرِيْنَ	وَ	لَمَّا	رَجَعَ	مُوْسٰٓى	اِلٰى
اور	نہ بخشے گا ہم کو	البتہ ہو جائیں گے ہم	سے	ٹوٹا پانے والوں	اور	جب	پھر آیا	موسیٰ	طرف

اور ہم کو معاف نہیں فرمائے گا تو ہم برباد ہو جائیں گے ﴿۱۴۹﴾ اور جب موسیٰ اپنی قوم میں نہایت غصے

قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ

قَوْمِهٖ	غَضْبَانَ	اَسِفًا	قَالَ	بِئْسَمَا	خَلَفْتُمُوْنِيْ	مِنْۢ	بَعْدِيْ
قوم اپنی کے	غصے سے	پچھتاتا ہوا	کہا	برا ہے جو کچھ	جانشینی کی تم نے	سے	میرے پیچھے

اور افسوس کی حالت میں واپس آئے تو کہنے لگے کہ تم نے میرے بعد بہت ہی بداطواری کی۔

اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ

اَعَجِلْتُمْ	اَمْرَ	رَبِّكُمْ	وَ	اَلْقَى	الْاَلْوَاحَ	وَ	اَخَذَ	بِرَاْسِ	اَخِيْهِ
کیا جلدی کی تم نے	حکم	رب اپنے سے	اور	ڈال دی	تختیاں	اور	پکڑا	سر	بھائی اپنے کا

کیا تم نے اپنے پروردگار کا حکم (یعنی میرا اپنے پاس آنا) جلد چاہا (یہ کہا) اور (شدت غضب سے تورات کی) تختیاں ڈال دیں اور اپنے بھائی کے سر

يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ۭ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا

يَجُرُّهٗٓ	اِلَيْهِ	قَالَ	ابْنَ	اُمَّ	اِنَّ	الْقَوْمَ	اسْتَضْعَفُوْنِيْ	وَ	كَادُوْا
کھینچتا تھا اس کو	طرف اپنی	کہا	اے بیٹے	ماں میری کے	بیشک	اس قوم نے	ناتواں سمجھا مجھ کو	اور	نزدیک تھے کہ

(کے بالوں) کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے۔ انہوں نے کہا کہ بھائی جان لوگ تو مجھے کمزور سمجھتے تھے اور قریب تھا

يَقْتُلُوْنَنِيْ ۡ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ وَ لَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ

يَقْتُلُوْنَنِيْ	فَلَا	تُشْمِتْ	بِيَ	الْاَعْدَآءَ	وَ	لَا	تَجْعَلْنِيْ	مَعَ	الْقَوْمِ
مار ڈالیں مجھ کو	پس مت	خوش کر	ساتھ میرے	دشمنوں میرے کو	اور	مت	کر مجھ کو	ساتھ	قوم

کہ قتل کردیں۔ تو ایسا کام نہ کیجئے کہ دشمن مجھ پر ہنسیں اور مجھے ظالم لوگوں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَ اَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۡ

الظّٰلِمِيْنَ	قَالَ	رَبِّ	اغْفِرْ لِيْ	وَلِاَخِيْ	وَ	اَدْخِلْنَا	فِيْ	رَحْمَتِكَ
ظالموں کے	کہا	اے پروردگار میرے	بخش مجھ کو	اور میرے بھائی کو	اور	داخل کر ہم کو	بیچ	رحمت اپنی کے

میں مت ملایئے ﴿۱۵۰﴾ تب انہوں نے دعا کی اے میرے پروردگار مجھے اور میرے بھائی کو معاف کردے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر

وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ

وَ	اَنْتَ	اَرْحَمُ	الرّٰحِمِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوا	الْعِجْلَ
اور	تو	بہت رحم کرنے والا ہے	سب رحم کرنے والوں سے	بے شک	جنہوں نے	پکڑا	بچھڑا

تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ﴿۱۵۱﴾ (اللہ نے فرمایا کہ) جن لوگوں نے بچھڑے کو (معبود) بنا لیا تھا

سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ ذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَكَذٰلِكَ

سَيَنَالُهُمْ	غَضَبٌ	مِّنْ	رَّبِّهِمْ	وَ	ذِلَّةٌ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	كَذٰلِكَ
البتہ پہنچے گا ان کو	غصہ	سے	پروردگار انکے	اور	ذلت	بیچ	زندگانی	دنیا کے	اور	اسی طرح

اُن پر پروردگار کا غضب واقع ہوگا اور دنیا کی زندگی میں ذلت (نصیب ہوگی)۔ اور ہم افترا پردازوں کو

نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ

نَجْزِي	الْمُفْتَرِيْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	عَمِلُوا	السَّيِّاٰتِ	ثُمَّ	تَابُوْا مِنْۢ
جزا دیتے ہیں ہم	جھوٹ باندھنے والوں کو	اور	جنہوں نے	عمل کیے	برے	پھر	توبہ کرلی

ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۱۵۲﴾ اور جنہوں نے برے کام کیے پھر اس کے بعد توبہ کر لی

بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا ۡ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۵۳﴾ وَلَمَّا

بَعْدِهَا	وَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ	بَعْدِهَا	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	لَمَّا
بعد اس کے	اور	ایمان لائے	بیشک	رب تیرا	سے	پیچھے اس کے	البتہ بخشنے والا	مہربان ہے	اور	جب

اور ایمان لے آئے تو کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اس کے بعد (بخش دے گا کہ وہ) بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۵۳﴾ اور

سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۚ وَفِيْ نُسْخَتِهَا

سَكَتَ	عَنْ	مُّوْسَى	الْغَضَبُ	اَخَذَ	الْاَلْوَاحَ	وَ	فِيْ	نُسْخَتِهَا
چپکا ہوا	سے	موسیٰ	غصہ	لیں	تختیاں	اور	بیچ	ان کے لکھے کے

جب موسیٰ کا غصہ فرو ہوا تو (تورات کی) تختیاں اُٹھالیں۔ اور جو کچھ اُن میں لکھا تھا

هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَاخْتَارَ مُوْسٰى

هُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ	لِّلَّذِيْنَ	هُمْ	لِرَبِّهِمْ	يَرْهَبُوْنَ	وَ	اخْتَارَ	مُوْسٰى
ہدایت تھی	اور	رحمت تھی	واسطے ان لوگوں کے کہ	وہ	پروردگار اپنے سے	ڈرتے ہیں	اور	چن لیے	موسیٰ نے

وہ ان لوگوں کے لیے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ہدایت اور رحمت تھی (۱۵۴) اور موسیٰ نے اس میعاد پر جو ہم نے مقرر کی تھی

قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ

قَوْمَهٗ	سَبْعِيْنَ	رَجُلًا	لِّمِيْقَاتِنَا	فَلَمَّآ	اَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	قَالَ
قوم اپنی سے	ستر	آدمی	واسطے وعدے ہمارے کے	پس جب	پکڑا ان کو	زلزلے نے	کہا موسیٰ نے

اپنی قوم کے ستر آدمی منتخب (کرکے کوہ طور پر حاضر) کیے۔ جب ان کو زلزلے نے پکڑا تو موسیٰ نے کہا کہ

رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ۗ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

رَبِّ	لَوْ	شِئْتَ	اَهْلَكْتَهُمْ	مِّنْ	قَبْلُ	وَ	اِيَّايَ	اَتُهْلِكُنَا	بِمَا	فَعَلَ
اے رب میرے	اگر	چاہتا تو	ہلاک کرتا تو ان کو	سے	پہلے اس	اور	مجھ کو بھی	کیا ہلاک کرتا تو ہم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	کیا

اے پروردگار اگر تو چاہتا تو ان کو اور مجھ کو پہلے ہی سے ہلاک کر دیتا۔ کیا تو اس فعل کی سزا میں جو ہم

السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ۗ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ

السُّفَهَآءُ	مِنَّا	اِنْ	هِيَ	اِلَّا	فِتْنَتُكَ	تُضِلُّ	بِهَا	مَنْ	تَشَآءُ
بے وقوفوں نے	ہم میں سے	نہیں	یہ	مگر	آزمائش تیری	گمراہ کرتا ہے	ساتھ اس کے	جس کو	چاہتا ہے

میں سے بے عقل لوگوں نے کیا ہے ہمیں ہلاک کردے گا۔ یہ تو تیری آزمائش ہے۔ اس سے تو جس کو چاہے گمراہ کرے

وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ۗ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ

وَتَهْدِيْ	مَنْ تَشَآءُ	اَنْتَ	وَلِيُّنَا	فَاغْفِرْ لَنَا	وَ	ارْحَمْنَا	وَاَنْتَ	خَيْرُ
اور راہ دکھاتا ہے	جس کو چاہتا ہے	تو ہے	دوست ہمارا	پس بخش ہم کو	اور	رحم کر ہم کو	اور تو	بہتر

اور جسے چاہے ہدایت بخشے۔ تو ہی ہمارا کارساز ہے تو ہمیں (ہمارے گناہ) بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب

الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا

الْغٰفِرِيْنَ	وَ	اكْتُبْ	لَنَا	فِيْ	هٰذِهِ	الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَّ	فِي	الْاٰخِرَةِ	اِنَّا
بخشنے والا ہے	اور	لکھ	واسطے ہمارے	بیچ	اس	دنیا کے	نیکی	اور	بیچ	آخرت کے	بیشک

سے بہتر بخشنے والا ہے﴿۱۵۵﴾ اور ہمارے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی۔

هُدْنَآ اِلَيْكَ ؕ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ

هُدْنَآ	اِلَيْكَ	قَالَ	عَذَابِيْٓ	اُصِيْبُ	بِهٖ	مَنْ	اَشَآءُ	وَ	رَحْمَتِيْ
توبہ کی ہم نے	طرف تیری	کہا	عذاب میرا	پہنچاتا ہوں میں	اس کو	جس کو	چاہوں	اور	میری رحمت نے

ہم تیری طرف رجوع ہو چکے۔ فرمایا کہ جو میرا عذاب ہے اسے تو جس پر چاہتا ہوں نازل کرتا ہوں اور جو میری رحمت ہے

وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ

وَسِعَتْ	كُلَّ	شَيْءٍ	فَسَاَكْتُبُهَا	لِلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	وَ	يُؤْتُوْنَ
سما لیا ہے	ہر	چیز کو	پس البتہ لکھوں گا میں اس کو	واسطے ان لوگوں کے کہ	پرہیزگاری کرتے ہیں	اور	دیتے ہیں

وہ ہر چیز کو شامل ہے۔ میں اس کو ان لوگوں کے لیے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری کرتے اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ

الزَّكٰوةَ	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	بِاٰيٰتِنَا	يُؤْمِنُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	يَتَّبِعُوْنَ	الرَّسُوْلَ
زکوٰۃ	اور	جو لوگ کہ	وہ	ساتھ نشانیوں ہماری کے	ایمان لاتے ہیں	وہ لوگ جو	پیروی کرتے ہیں	رسول کی

دیتے اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں﴿۱۵۶﴾ وہ جو (محمد ﷺ) رسول (اللہ) کی

النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ

النَّبِيَّ	الْاُمِّيَّ	الَّذِيْ	يَجِدُوْنَهٗ	مَكْتُوْبًا	عِنْدَهُمْ	فِي	التَّوْرٰىةِ
جو نبی ہے	ان پڑھا	وہ جو	پاتے ہیں اس کو	لکھا ہوا	نزدیک ان کے	بیچ	توریت کے

جو نبی اُمّی ہیں جن (کے اوصاف) کو وہ اپنے ہاں تورات

وَالْاِنْجِيْلِ ؗ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ

وَالْاِنْجِيْلِ	يَاْمُرُهُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	يَنْهٰىهُمْ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَ	يُحِلُّ
اور انجیل کے	حکم کرتا ہے	ان کو ساتھ بھلائی کے	اور	منع کرتا ہے ان کو	سے	نامعقول چیز	اور	حلال کرتا ہے

اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور برے کام سے روکتے ہیں اور پاک

لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ

لَهُمُ	الطَّيِّبٰتِ	وَ	يُحَرِّمُ	عَلَيْهِمُ	الْخَبٰٓئِثَ	وَيَضَعُ	عَنْهُمْ	اِصْرَهُمْ
واسطے انکے	پاکیزہ چیزیں	اور	حرام کرتا ہے	اوپر ان کے	ناپاک چیزیں	اور اتار رکھتا ہے	ان سے	بوجھ ان کے

چیزوں کو ان کے لیے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو اُن پر حرام ٹھیراتے ہیں اور اُن پر سے بوجھ

وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ

وَ	الْاَغْلٰلَ	الَّتِيْ	كَانَتْ	عَلَيْهِمْ	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِهٖ	وَ	عَزَّرُوْهُ	وَ	نَصَرُوْهُ
اور	طوق	جو	تھے	اوپر ان کے	پس جو لوگ کہ	ایمان لائے	ساتھ اسکے	اور	قوت دی اسکو	اور	مدد کی اس کی

اور طوق جو اُن (کے سر) پر (اور گلے میں) تھے اتارتے ہیں۔ تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور اُنہیں مدد دی

وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ؁۱۵۷ۧ قُلْ

وَ	اتَّبَعُوا	النُّوْرَ	الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	مَعَهٗٓ	اُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	قُلْ
اور	پیروی کی	اس نور کی	جو کہ	اتارا گیا ہے	ساتھ اس کے	یہ لوگ	وہ ہیں	فلاح پانے والے	کہہ

اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی پیروی کی، وہی مراد پانے والے ہیں ؁۱۵۷ (اے محمد ﷺ) کہہ

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَۨا الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ

يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنِّىْ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ	جَمِيْعَۨا	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ
اے	لوگو	بیشک میں	پیغمبر ہوں	اللہ کا	طرف تمہاری	سب کی	وہ جو	واسطے اسکے ہے	بادشاہی

دو کہ لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا بھیجا ہوا ہوں (یعنی اس کا رسول ہوں) (وہ) جو آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ
آسمانوں کی	اور	زمین کی	نہیں ہے	کوئی معبود	مگر	وہ	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	پس ایمان لاؤ	ساتھ اللہ کے

اور زمین کا بادشاہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ تو اللہ

وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ

وَ	رَسُوْلِهِ	النَّبِيِّ	الْاُمِّيِّ	الَّذِيْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	كَلِمٰتِهٖ	وَ	اتَّبِعُوْهُ	لَعَلَّكُمْ
اور	اسکے رسول کے	جو نبی ہے	ان پڑھا	وہ جو	ایمان لاتا ہے	ساتھ اللہ کے	اور	باتوں اسکی کے	اور	پیروی کرو اسکی	تا کہ تم

پر اور اس کے رسول پیغمبر اُمّی پر جو اللہ پر اور اس کے تمام کلام پر ایمان رکھتے ہیں ایمان لاؤ اور ان کی پیروی کرو

تَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۵۸﴾ وَ مِنۡ قَوۡمِ مُوۡسٰۤى اُمَّةٌ يَّهۡدُوۡنَ بِالۡحَقِّ وَ بِهٖ

تَهۡتَدُوۡنَ	وَ	مِنۡ	قَوۡمِ	مُوۡسٰۤى	اُمَّةٌ	يَّهۡدُوۡنَ	بِالۡحَقِّ	وَ	بِهٖ
راہ پاؤ	اور	سے	قوم	موسیٰ کی	ایک جماعت ہے کہ	ہدایت کرتی ہے	ساتھ حق کے	اور	ساتھ اسکے

تا کہ ہدایت پاؤ ﴿۱۵۸﴾ اور قوم موسیٰ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق کا رستہ بتاتے اور اسی کے ساتھ انصاف

يَعۡدِلُوۡنَ ﴿۱۵۹﴾ وَ قَطَّعۡنٰهُمُ اثۡنَتَىۡ عَشۡرَةَ اَسۡبَاطًا اُمَمًا ؕ وَ اَوۡحَيۡنَاۤ

يَعۡدِلُوۡنَ	وَ	قَطَّعۡنٰهُمُ	اثۡنَتَىۡ عَشۡرَةَ	اَسۡبَاطًا	اُمَمًا	وَ	اَوۡحَيۡنَاۤ
عدل کرتے ہیں	اور	کاٹے ہم نے ان میں سے	بارہ	قبیلے	بڑی بڑی جماعتیں	اور	وحی کی ہم نے

کرتے ہیں ﴿۱۵۹﴾ اور ہم نے ان کو (یعنی بنی اسرائیل کو) الگ الگ کر کے بارہ قبیلے (اور) بڑی بڑی جماعتیں بنا دیا۔

اِلٰى مُوۡسٰۤى اِذِ اسۡتَسۡقٰٮهُ قَوۡمُهٗۤ اَنِ اضۡرِبْ بِّعَصَاكَ الۡحَجَرَ ۚ

اِلٰى	مُوۡسٰۤى	اِذِ	اسۡتَسۡقٰٮهُ	قَوۡمُهٗۤ	اَنِ	اضۡرِبْ	بِّعَصَاكَ	الۡحَجَرَ
طرف	موسیٰ کی	جب	پانی مانگا اس سے	قوم اس کی نے	یہ کہ	مار	ساتھ اپنے عصا کے	پتھر کو

اور جب موسیٰ سے ان کی قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی پتھر پر ماردو۔

فَانۡۢبَجَسَتۡ مِنۡهُ اثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَيۡنًا ؕ قَدۡ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ

فَانۡۢبَجَسَتۡ	مِنۡهُ	اثۡنَتَا عَشۡرَةَ	عَيۡنًا	قَدۡ	عَلِمَ	كُلُّ	اُنَاسٍ
پس پھوٹے	اس میں سے	بارہ	چشمے	تحقیق	جان لیا	ہر	شخص نے

تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ اور سب لوگوں نے اپنا اپنا

مَّشۡرَبَهُمۡ ؕ وَ ظَلَّلۡنَا عَلَيۡهِمُ الۡغَمَامَ وَ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡهِمُ الۡمَنَّ

مَّشۡرَبَهُمۡ	وَ	ظَلَّلۡنَا	عَلَيۡهِمُ	الۡغَمَامَ	وَ	اَنۡزَلۡنَا	عَلَيۡهِمُ	الۡمَنَّ
گھاٹ اپنا	اور	سائبان کیا ہم نے	اوپران کے	بادل	اور	اتارا ہم نے	اوپران کے	من

گھاٹ معلوم کر لیا۔ اور ہم نے ان (کے سروں) پر بادل کو سائبان بنائے رکھا اور ان پر منّ و

وَالسَّلۡوٰى ؕ كُلُوۡا مِنۡ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ ؕ وَمَا ظَلَمُوۡنَا وَلٰـكِنۡ

وَ	السَّلۡوٰى	كُلُوۡا	مِنۡ	طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقۡنٰكُمۡ	وَ	مَا	ظَلَمُوۡنَا	وَ	لٰـكِنۡ
اور	سلویٰ	کھاؤ	سے	پاکیزہ چیز	جو	دیا ہے ہم نے تم کو	اور	نہ	ظلم کیا انہوں نے ہم پر	اور	لیکن

سلویٰ اُتارتے رہے۔ (اور ان سے کہا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم تمہیں دیتے ہیں انہیں کھاؤ۔ اور ان لوگوں نے ہمارا کچھ نقصان

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿١٦٠﴾ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ

كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	وَ	اِذْ	قِيْلَ	لَهُمُ	اسْكُنُوْا	هٰذِهِ	الْقَرْيَةَ
تھے وہ	جانوں اپنی کو	ظلم کرتے	اور	جب	کہا گیا	واسطے ان کے	رہو تم	اس	بستی میں

نہیں کیا بلکہ (جو) نقصان (کیا) اپنا ہی کیا ﴿١٦٠﴾ اور (یاد کرو) جب اُن سے کہا گیا کہ اس شہر میں سکونت اختیار کرلو

وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

وَ	كُلُوْا	مِنْهَا	حَيْثُ	شِئْتُمْ	وَقُوْلُوْا	حِطَّةٌ	وَّ	ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا
اور	کھاؤ	اس میں سے	جہاں	چاہو تم	اور کہو	جھاڑ تو گناہ ہمارے	اور	داخل ہو	دروازے میں	سجدہ کرتے ہوئے

اور اس میں جہاں سے جی چاہے کھانا (پینا) اور (ہاں شہر میں جانا تو) حِطَّةٌ کہنا اور دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا۔

نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٦١﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ

نَّغْفِرْ لَكُمْ	خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ	سَنَزِيْدُ	الْمُحْسِنِيْنَ	فَبَدَّلَ	الَّذِيْنَ
بخش دیں گے ہم	خطائیں تمہاری	البتہ زیادہ دیں گے ہم	احسان کرنے والوں کو	پس بدل ڈالا	جنہوں نے

ہم تمہارے گناہ معاف کردیں گے۔ (اور) نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے ﴿١٦١﴾ مگر جو اُن میں

ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا

ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	قَوْلًا	غَيْرَ	الَّذِيْ	قِيْلَ	لَهُمْ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِجْزًا
ظلم کیا تھا	ان میں سے	بات کو	سوائے اس کے کہ	جو	کہی گئی تھی	واسطے ان کے	پس بھیجا ہم نے	اوپر ان کے	عذاب

ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا اُن کو حکم دیا گیا تھا بدل کر اس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا تو ہم نے ان پر

مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿١٦٢﴾ ع وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ

مِّنَ	السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوْا	يَظْلِمُوْنَ	وَسْـَٔلْهُمْ	عَنِ	الْقَرْيَةِ	الَّتِيْ
سے	آسمان	بسبب اس چیز کے کہ	تھے وہ	ظلم کرتے	اور سوال کر ان کو	سے	بستی	جو کہ

آسمان سے عذاب بھیجا اس لیے کہ ظلم کرتے تھے ﴿١٦٢﴾ اور ان سے اس گاؤں کا حال تو پوچھو

كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ

كَانَتْ	حَاضِرَةَ	الْبَحْرِ	اِذْ	يَعْدُوْنَ	فِي	السَّبْتِ	اِذْ	تَاْتِيْهِمْ
تھی	اوپر کنارے	دریا کے	جب	تعدی کرتے تھے	بیچ	سبت کے	جب	آتی تھیں انکے پاس

جو لب دریا واقع تھا۔ جب یہ لوگ ہفتے کے دن کے بارے میں حد سے تجاوز کرنے لگے (یعنی) اس وقت کہ ان

حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۚ

حِيْتَانُهُمْ	يَوْمَ	سَبْتِهِمْ	شُرَّعًا	وَّ	يَوْمَ	لَا	يَسْبِتُوْنَ	لَا	تَاْتِيْهِمْ
مچھلیاں ان کی	جس دن	ہفتہ کرتے تھے	ظاہر	اور	جس دن	نہ	ہفتہ کرتے تھے	نہ	آتی تھیں انکے پاس

کے ہفتے کے دن مچھلیاں ان کے سامنے پانی کے اوپر آتیں اور جب ہفتے کا دن نہ ہوتا تو نہ آتیں۔

كَذٰلِكَ ۛۚ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ

كَذٰلِكَ	نَبْلُوْهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ	وَ	اِذْ	قَالَتْ	اُمَّةٌ	مِّنْهُمْ
اسی طرح	آزمائش کرتے تھے ہم انکی	بسبب اسکے کہ	تھے وہ	فسق کرتے	اور	جب	کہا	ایک جماعت نے	ان میں سے

اسی طرح ہم اُن لوگوں کو ان کی نافرمانیوں کے سبب آزمائش میں ڈالنے لگے ﴿۱۶۳﴾ اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ

لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ

لِمَ	تَعِظُوْنَ	قَوْمًا	اللّٰهُ	مُهْلِكُهُمْ	اَوْ	مُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا
کہ کیوں	نصیحت کرتے ہو	اس قوم کو کہ	اللہ	ہلاک کرنیوالا ہے ان کو	یا	عذاب کرنیوالا ہے ان کو	عذاب	سخت

تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب دینے والا ہے

قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا

قَالُوْا	مَعْذِرَةً	اِلٰى	رَبِّكُمْ	وَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	فَلَمَّا	نَسُوْا	مَا	ذُكِّرُوْا
کہا انہوں نے	واسطے عذر کرنے کے	طرف	رب اپنے کے	اور	شاید کہ	وہ بچیں	پس جب	بھول گئے	جو کچھ	نصیحت کیے گئے تھے

تو انہوں نے کہا اس لیے کہ تمہارے پروردگار کے سامنے معذرت کر سکیں اور عجب نہیں کہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں ﴿۱۶۴﴾ جب انہوں نے ان باتوں کو

بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْۗءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

بِهٖٓ	اَنْجَيْنَا	الَّذِيْنَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ	السُّوْۗءِ	وَ	اَخَذْنَا	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
ساتھ اسکے	نجات دی ہم نے	ان لوگوں کو کہ	منع کرتے تھے	سے	برائی	اور	پکڑا ہم نے	ان کو	جو ظلم کرتے تھے

فراموش کر دیا جن کی اُن کو نصیحت کی گئی تھی تو جو لوگ برائی سے منع کرتے تھے اُن کو ہم نے نجات دی اور جو ظلم کرتے تھے

بِعَذَابٍۢ بَىِٕيْسٍۢ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا

بِعَذَابٍۢ	بَىِٕيْسٍۢ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ	فَلَمَّا	عَتَوْا	عَنْ مَّا	نُهُوْا
ساتھ عذاب	برے کے	بسبب اسکے کہ	تھے وہ	فسق کرتے	پس جب	سرکشی کی	اس چیز سے کہ جس سے	منع کیے گئے تھے

ان کو بُرے عذاب میں پکڑ لیا کہ نافرمانی کیے جاتے تھے ﴿۱۶۵﴾ غرض جن اعمال (بد) سے اُن کو منع کیا گیا تھا جب وہ اُن (پر اصرار اور ہمارے حکم)

معانقة ۲ الصف

عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ

عَنْهُ	قُلْنَا	لَهُمْ	كُوْنُوْا	قِرَدَةً	خٰسِـِٕيْنَ	وَ	اِذْ	تَاَذَّنَ	رَبُّكَ
اس سے	کہا ہم نے	ان کو	ہو جاؤ	بندر	ذلیل	اور	جب	پکار دیا	پروردگار تیرے نے

سے گردن کشی کرنے لگے تو ہم نے ان کو حکم دیا کہ ذلیل بندر ہو جاؤ (۱۶۶) اور (اس وقت کو یاد کرو) جب تمہارے پروردگار نے (یہود کو) آگاہ کر دیا تھا

لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ

لَيَبْعَثَنَّ	عَلَيْهِمْ	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	مَنْ	يَّسُوْمُهُمْ	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ
البتہ بھیجے گا	اوپر ان کے	تا	روز	قیامت	وہ شخص کہ	پہنچاوے ان کو	برا	عذاب

کہ وہ اُن پر قیامت تک ایسے شخص کو مسلّط رکھے گا جو ان کو بری بری تکلیفیں دیتا رہے۔

اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ وَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۷﴾

اِنَّ	رَبَّكَ	لَسَرِيْعُ	الْعِقَابِ	وَ	اِنَّهٗ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
بے شک	رب تیرا	البتہ جلد	عذاب کرنے والا ہے	اور	بیشک وہ	البتہ بخشنے والا	مہربان ہے

بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب کرنے والا ہے اور وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے (۱۶۷)

وَقَطَّعْنٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ

وَقَطَّعْنٰهُمْ	فِى	الْاَرْضِ	اُمَمًا	مِنْهُمُ	الصّٰلِحُوْنَ	وَمِنْهُمْ	دُوْنَ
اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہم نے انکو	بیچ	زمین کے	جماعتیں بڑی	بعضے ان میں سے	نیکوکار ہیں	اور بعضے ان میں سے	سوائے

اور ہم نے ان کو جماعت جماعت کر کے ملک میں منتشر کر دیا۔ بعض ان میں سے نیکوکار ہیں اور بعض اور طرح کے (یعنی

ذٰلِكَ ز وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾

ذٰلِكَ	وَ	بَلَوْنٰهُمْ	بِالْحَسَنٰتِ	وَ	السَّيِّاٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ
اس کے	اور	آزمایا ہم نے ان کو	ساتھ بھلائیوں کے	اور	برائیوں کے	تا کہ وہ	پھر آئیں

بدکار) اور ہم آسائشوں اور تکلیفوں (دونوں) سے اُن کی آزمائش کرتے رہے تا کہ (ہماری طرف) رجوع کریں (۱۶۸)

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ

فَخَلَفَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	خَلْفٌ	وَّرِثُوا	الْكِتٰبَ	يَاْخُذُوْنَ	عَرَضَ
پھر جگہ پر بیٹھے	ان کے پیچھے	برے جانشین کہ	وارث ہوئے	کتاب کے	لے لیتے ہیں	اسباب

پھر ان کے بعد ناخلف ان کے قائم مقام ہوئے جو کتاب کے وارث بنے یہ (بے تأمل) اس دنیائے دنی کا مال ومتاع

هٰذَا الۡاَدۡنٰى وَيَقُوۡلُوۡنَ سَيُغۡفَرُ لَنَا‌ ۚ وَاِنۡ يَّاۡتِهِمۡ عَرَضٌ مِّثۡلُهٗ

هٰذَا	الۡاَدۡنٰى	وَ	يَقُوۡلُوۡنَ	سَيُغۡفَرُ لَنَا	وَ	اِنۡ	يَّاۡتِهِمۡ	عَرَضٌ	مِّثۡلُهٗ
اس	ادنیٰ زندگانی کا	اور	کہتے ہیں	البتہ بخشا جائیگا واسطے ہمارے	اور	اگر	آئے ان کے پاس	اسباب	مانند اس کے

لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بخش دیے جائیں گے اور (لوگ ایسوں پر طعن کرتے ہیں) اگر ان کے سامنے بھی ویسا ہی مال آجاتا ہے

يَاۡخُذُوۡهُ‌ ؕ اَلَمۡ يُؤۡخَذۡ عَلَيۡهِمۡ مِّيۡثَاقُ الۡـكِتٰبِ اَنۡ لَّا يَقُوۡلُوۡا عَلَى

يَاۡخُذُوۡهُ	اَلَمۡ	يُؤۡخَذۡ	عَلَيۡهِمۡ	مِّيۡثَاقُ	الۡـكِتٰبِ	اَنۡ	لَّا	يَقُوۡلُوۡا	عَلَى
لے لیں اس کو	کیا نہیں	لیا گیا	اوپر ان کے	عہد	کتاب میں	یہ کہ	نہ	بولیں	اوپر

تو وہ بھی اسے لے لیتے ہیں۔ کیا ان سے کتاب کی نسبت عہد نہیں لیا گیا کہ اللہ پر سچ کے سوا

اللّٰهِ اِلَّا الۡحَـقَّ وَدَرَسُوۡا مَا فِيۡهِ‌ ؕ وَالدَّارُ الۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ لِّـلَّذِيۡنَ

اللّٰهِ	اِلَّا	الۡحَـقَّ	وَ	دَرَسُوۡا	مَا	فِيۡهِ	وَ	الدَّارُ	الۡاٰخِرَةُ	خَيۡرٌ	لِّـلَّذِيۡنَ
اللہ کے	مگر	سچ	اور	پڑھا انہوں نے	جو کچھ کہ	بیچ اسکے ہے	اور	گھر	آخرت کا	بہتر ہے	واسطے ان لوگوں کے کہ

اور کچھ نہیں کہیں گے اور جو کچھ اس (کتاب) میں ہے اس کو انہوں نے پڑھ بھی لیا ہے۔ اور آخرت کا گھر پرہیزگاروں

يَتَّقُوۡنَ‌ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۶۹﴾ وَالَّذِيۡنَ يُمَسِّكُوۡنَ بِالۡكِتٰبِ وَاَقَامُوا

يَتَّقُوۡنَ	اَفَلَا	تَعۡقِلُوۡنَ	وَالَّذِيۡنَ	يُمَسِّكُوۡنَ	بِالۡكِتٰبِ	وَ	اَقَامُوا
پرہیزگاری کرتے ہیں	کیا پس نہیں	سمجھتے تم	اور جو لوگ	محکم پکڑتے ہیں	کتاب کو	اور	قائم رکھتے ہیں

کے لیے بہتر ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں ﴿۱۶۹﴾ اور جو لوگ کتاب کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں اور نماز کا التزام

الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُصۡلِحِيۡنَ ﴿۱۷۰﴾ وَاِذۡ نَـتَقۡنَا الۡجَـبَلَ

الصَّلٰوةَ	اِنَّا	لَا	نُضِيۡعُ	اَجۡرَ	الۡمُصۡلِحِيۡنَ	وَ	اِذۡ	نَـتَقۡنَا	الۡجَـبَلَ
نماز کو	بیشک ہم	نہیں	ضائع کرتے	ثواب	نیکی کرنے والوں کا	اور	جب	اٹھایا ہم نے	پہاڑ کو

رکھتے ہیں (ان کو ہم اجر دیں گے کہ) ہم نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے ﴿۱۷۰﴾ اور جب ہم نے اُن (کے سروں) پر پہاڑ

فَوۡقَهُمۡ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوۡۤا اَنَّهٗ وَاقِعٌ ۢ بِهِمۡ‌ ۚ خُذُوۡا مَاۤ اٰتَيۡنٰكُمۡ بِقُوَّةٍ

فَوۡقَهُمۡ	كَاَنَّهٗ	ظُلَّةٌ	وَّظَنُّوۡۤا	اَنَّهٗ	وَاقِعٌ	بِهِمۡ	خُذُوۡا	مَاۤ	اٰتَيۡنٰكُمۡ	بِقُوَّةٍ
اوپر ان کے	گویا کہ وہ	سائبان ہے	اور جانا انہوں نے	یہ کہ	وہ گر پڑے گا	ان پر	کہا ہم نے پکڑو	جو کچھ	دیا ہم نے تم کو	ساتھ قوت کے

اُٹھا کھڑا کیا گویا وہ سائبان تھا اور انہوں نے خیال کیا کہ وہ اُن پر گرتا ہے۔ تو (ہم نے کہا کہ) جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے زور سے پکڑے رہو

ع ۲۱ / ۱۱

وَاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ ع وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ

وَاذْكُرُوْا	مَا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ	وَ	اِذْ	اَخَذَ	رَبُّكَ	مِنْۢ	بَنِيْٓ	اٰدَمَ
اور یاد کرو	جو کچھ کہ	بیچ اسکے ہے	تا کہ تم	بچو	اور	جب	لیا	پروردگار تیرے نے	سے	بیٹوں	آدم کے

اور جو اس میں لکھا ہے اس پر عمل کرو تاکہ بچ جاؤ ﴿۱۷۱﴾ اور جب تمہارے پروردگار نے بنی آدم سے

مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ

مِنْ	ظُهُوْرِهِمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ	وَ	اَشْهَدَهُمْ	عَلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ	اَلَسْتُ
سے	پیٹھوں ان کی	اولاد ان کی کو	اور	گواہ کیا ان کو	اوپر	جانوں ان کی کے	کیا نہیں ہوں میں

یعنی اُن کی پیٹھوں سے اُن کی اولاد نکالی تو اُن سے خود اُن کے مقابلے میں اقرار کرا لیا (یعنی اُن سے پوچھا کہ) کیا میں تمہارا

معانقة

بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى ۛۚ شَهِدْنَا ۛۚ اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا

بِرَبِّكُمْ	قَالُوْا	بَلٰى	شَهِدْنَا	اَنْ	تَقُوْلُوْا	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اِنَّا	كُنَّا	عَنْ	هٰذَا
رب تمہارا	کہا انہوں نے	البتہ تو ہے	شاہد ہوئے ہم	ایسا نہ ہو کہ	کہو تم	دن	قیامت کے	بیشک	تھے ہم	سے	اس

پروردگار نہیں ہوں۔ وہ کہنے لگے کیوں نہیں ہم گواہ ہیں (کہ تو ہمارا پروردگار ہے)۔ (یہ اقرار اس لیے کرایا تھا) کہ قیامت کے دن (کہیں یوں نہ)

غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾ ۙ اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً

غٰفِلِيْنَ	اَوْ	تَقُوْلُوْٓا	اِنَّمَآ	اَشْرَكَ	اٰبَآؤُنَا	مِنْ	قَبْلُ	وَ	كُنَّا	ذُرِّيَّةً
غافل	یا	کہو	سوائے اسکے نہیں کہ	شریک کیا تھا	باپوں ہمارے نے	اس سے	پہلے	اور	تھے ہم	اولاد

کہنے لگو کہ ہم کو تو اس کی خبر ہی نہ تھی ﴿۱۷۲﴾ یا یہ (نہ) کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا اور ہم تو ان کی اولاد تھے

مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ وَكَذٰلِكَ

مِّنْۢ	بَعْدِهِمْ	اَفَتُهْلِكُنَا	بِمَا	فَعَلَ	الْمُبْطِلُوْنَ	وَ	كَذٰلِكَ
سے	پیچھے ان کے	کیا پس ہلاک کرتا ہے ہم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	کیا	جھوٹوں نے	اور	اسی طرح

(جو) ان کے بعد (پیدا ہوئے) تو کیا جو کام اہلِ باطل کرتے رہے اس کے بدلے تو ہمیں ہلاک کرتا ہے؟ ﴿۱۷۳﴾ اور اسی طرح

نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ

نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	وَ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	وَ	اتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ	الَّذِيْٓ
مفصل بیان کرتے ہیں ہم	اور	تا کہ وہ	لوٹ آئیں	اور	پڑھ	اوپر ان کے	قصہ	اس شخص کا کہ

ہم (اپنی) آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ یہ رجوع کریں ﴿۱۷۴﴾ اور ان کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنا دو جس کو

اٰتَیْنٰـهُ اٰیٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّیْطٰنُ فَكَانَ مِنَ

اٰتَیْنٰـهُ	اٰیٰتِنَا	فَانْسَلَخَ	مِنْهَا	فَاَتْبَعَهُ	الشَّیْطٰنُ	فَكَانَ	مِنَ
دیں ہم نے اس کو	نشانیاں اپنی	پس نکل گیا	ان میں سے	پیچھے لگایا اس کو	شیطان نے	پس ہو گیا	سے

ہم نے اپنی آیتیں عطا فرمائیں (اور ہفت پارچۂ علم شرائع سے مزین کیا) تو اس نے ان کو اتار دیا پھر شیطان اس کے پیچھے لگا تو وہ گمراہوں

الْغٰوِیْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗۤ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ

الْغٰوِیْنَ	وَ	لَوْ	شِئْنَا	لَرَفَعْنٰهُ	بِهَا	وَ	لٰكِنَّهٗۤ	اَخْلَدَ	اِلَى	الْاَرْضِ
گمراہوں	اور	اگر	چاہتے ہم	البتہ بلند کرتے ہم اس کو	ساتھ ان کے	اور	لیکن	لگ گیا	طرف	زمین کی

میں ہو گیا ﴿۱۷۵﴾ اور اگر ہم چاہتے تو ان (آیتوں) سے اس (کے درجے) کو بلند کر دیتے۔ مگر وہ تو پستی کی طرف مائل ہو گیا

وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَیْهِ یَلْهَثْ

وَاتَّبَعَ	هَوٰىهُ	فَمَثَلُهٗ	كَمَثَلِ	الْكَلْبِ	اِنْ	تَحْمِلْ	عَلَیْهِ	یَلْهَثْ
اور پیروی کی	خواہش اپنی کی	پس مثال اس کی	مانند مثال	کتے کی ہے	اگر	بوجھ رکھے تو	اوپر اس کے	زبان لٹکا دے

اور اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا تو اس کی مثال کتے کی سی ہو گئی کہ اگر سختی کرو تو زبان نکالے رہے

اَوْ تَتْرُكْهُ یَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ۚ

اَوْ	تَتْرُكْهُ	یَلْهَثْ	ذٰلِكَ	مَثَلُ	الْقَوْمِ	الَّذِیْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰیٰتِنَا
یا	چھوڑ دے اس کو	زبان لٹکا دے	یہ ہے	مثال	اس قوم کی	کہ جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری نشانیوں کو

اور یوں ہی چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے رہے۔ یہی مثال اُن لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ سَآءَ مَثَلَا ۨ الْقَوْمُ

فَاقْصُصِ	الْقَصَصَ	لَعَلَّهُمْ	یَتَفَكَّرُوْنَ	سَآءَ	مَثَلَا ۨ	الْقَوْمُ
پس بیان کر	قصے	تا کہ وہ	فکر کریں	بری ہے	مثال	اس قوم کی

تو (اُن سے) یہ قصہ بیان کر دو تا کہ وہ فکر کریں ﴿۱۷۶﴾ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کی

الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا یَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ مَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ

الَّذِیْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰیٰتِنَا	وَاَنْفُسَهُمْ	كَانُوْا	یَظْلِمُوْنَ	مَنْ	یَّهْدِ	اللّٰهُ
جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری نشانیوں کو	اور جانوں اپنی کو	تھے	وہ ظلم کرتے	جس کو	راہ دکھا دے	اللہ

تکذیب کی اُن کی مثال بری ہے اور انہوں نے نقصان (کیا تو) اپنا ہی کیا ﴿۱۷۷﴾ جس کو اللہ ہدایت

فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾ وَلَقَدْ

فَهُوَ	الْمُهْتَدِيْ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	وَلَقَدْ
پس وہی	راہ پانے والا	اور	جس کو	گمراہ کرے	پس یہ لوگ	وہی ہیں	ٹوٹا پانے والے	اور البتہ تحقیق

دے وہی راہ یاب ہے اور جس کو گمراہ کرے تو ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿۱۷۸﴾ اور ہم

ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ

ذَرَاْنَا	لِجَهَنَّمَ	كَثِيْرًا	مِّنَ	الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ	لَهُمْ	قُلُوْبٌ	لَّا	يَفْقَهُوْنَ
پیدا کیے ہم نے	واسطے دوزخ کے	بہت	سے	جنوں	اور	آدمیوں	واسطے ان کے	دل ہیں کہ	نہیں	سمجھتے

نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لیے پیدا کیے ہیں۔ ان کے دل ہیں لیکن ان سے سمجھتے

بِهَا ۡ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ

بِهَا	وَ	لَهُمْ	اَعْيُنٌ	لَّا	يُبْصِرُوْنَ	بِهَا	وَ	لَهُمْ	اٰذَانٌ	لَّا	يَسْمَعُوْنَ	بِهَا
ساتھ انکے	اور	واسطے ان کے	آنکھیں ہیں	نہیں	دیکھتے	ساتھ ان کے	اور	واسطے ان کے	کان ہیں	نہیں	سنتے	ساتھ انکے

نہیں اور ان کی آنکھیں ہیں مگر ان سے دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں پر ان سے سنتے نہیں۔

اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۭ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ وَلِلّٰهِ

اُولٰٓئِكَ	كَالْاَنْعَامِ	بَلْ	هُمْ	اَضَلُّ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْغٰفِلُوْنَ	وَ	لِلّٰهِ
یہ لوگ	مانند چارپایوں کے ہیں	بلکہ	وہ	زیادہ تر گمراہ ہیں	یہ لوگ	وہ ہیں	غافل	اور	واسطے اللہ کے ہیں

یہ لوگ (بالکل) چارپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بھٹکے ہوئے۔ یہی وہ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۱۷۹﴾ اور اللہ

الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۠ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ

الْاَسْمَاۗءُ	الْحُسْنٰى	فَادْعُوْهُ	بِهَا	وَ	ذَرُوا	الَّذِيْنَ	يُلْحِدُوْنَ	فِيْٓ
نام	اچھے	پس پکارو اس کو	ساتھ ان کے	اور	چھوڑ دو	ان کو جو	کج راہی کرتے ہیں	بیچ

کے سب نام اچھے ہی اچھے ہیں تو اس کو اس کے ناموں سے پکارا کرو۔ اور جو لوگ اس کے ناموں میں کجی (اختیار) کرتے

اَسْمَاۗىِٕهٖ ۭ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ

اَسْمَاۗىِٕهٖ	سَيُجْزَوْنَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	مِمَّنْ	خَلَقْنَآ	اُمَّةٌ
اس کے ناموں کے	البتہ جزا دیئے جاویں گے	جو کچھ	وہ تھے	کرتے	اور	جن لوگوں سے کہ	پیدا کیا ہم نے	ایک جماعت ہے کہ

ہیں ان کو چھوڑ دو۔ وہ جو کچھ کر رہے ہیں عنقریب اس کی سزا پائیں گے ﴿۱۸۰﴾ اور ہماری مخلوقات میں سے ایک وہ لوگ

يَهۡدُوۡنَ بِالۡحَقِّ وَ بِهٖ يَعۡدِلُوۡنَ ﴿۱۸۱﴾ وَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا

يَهۡدُوۡنَ	بِالۡحَقِّ	وَ	بِهٖ	يَعۡدِلُوۡنَ	وَ	الَّذِيۡنَ	كَذَّبُوۡا	بِاٰيٰتِنَا
راہ دکھاتے ہیں	ساتھ حق کے	اور	ساتھ اسی کے	عدل کرتے ہیں	اور	جنہوں نے	جھٹلایا	نشانیوں ہماری کو

ہیں جو حق کا رستہ بتاتے ہیں اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں ﴿۱۸۱﴾ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

سَنَسۡتَدۡرِجُهُمۡ مِّنۡ حَيۡثُ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۸۲﴾ وَاُمۡلِيۡ لَهُمۡ اِنَّ

سَنَسۡتَدۡرِجُهُمۡ	مِّنۡ حَيۡثُ	لَا	يَعۡلَمُوۡنَ	وَاُمۡلِيۡ	لَهُمۡ	اِنَّ
البتہ درجہ بدرجہ ہم کھینچیں گے انکو	جس طرح کہ	نہیں	جانتے	اور ڈھیل دوں گا میں	ان کو	بیشک

اُن کو بتدریج اس طریق سے پکڑیں گے کہ اُن کو معلوم ہی نہ ہوگا ﴿۱۸۲﴾ اور میں ان کو مہلت دیے جاتا ہوں۔

كَيۡدِيۡ مَتِيۡنٌ ﴿۱۸۳﴾ اَوَلَمۡ يَتَفَكَّرُوۡا ۜ مَا بِصَاحِبِهِمۡ مِّنۡ جِنَّةٍ

كَيۡدِيۡ	مَتِيۡنٌ	اَوَ	لَمۡ	يَتَفَكَّرُوۡا	مَا	بِصَاحِبِهِمۡ	مِّنۡ	جِنَّةٍ
مکر میرا	مضبوط ہے	کیا	نہیں	فکر کرتے وہ	نہیں ہے	واسطے ان کے صاحب کے	کچھ	جنون سے

میری تدبیر (بڑی) مضبوط ہے ﴿۱۸۳﴾ کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ان کے رفیق (محمد ﷺ) کو (کسی طرح کا بھی) جنون نہیں ہے۔

اِنۡ هُوَ اِلَّا نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۸۴﴾ اَوَلَمۡ يَنۡظُرُوۡا فِيۡ مَلَكُوۡتِ السَّمٰوٰتِ

اِنۡ	هُوَ	اِلَّا	نَذِيۡرٌ	مُّبِيۡنٌ	اَوَ	لَمۡ	يَنۡظُرُوۡا	فِيۡ	مَلَكُوۡتِ	السَّمٰوٰتِ
نہیں	وہ	مگر	ڈرانے والا	ظاہر	کیا	نہیں	نظر کرتے	بیچ	بادشاہی	آسمانوں کے

وہ تو ظاہر ظہور ڈر سنانے والے ہیں ﴿۱۸۴﴾ کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت میں اور جو چیزیں

وَالۡاَرۡضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنۡ شَيۡءٍ ۙ وَّاَنۡ عَسٰۤى اَنۡ يَّكُوۡنَ

وَ	الۡاَرۡضِ	وَ	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	مِنۡ	شَيۡءٍ	وَّ	اَنۡ	عَسٰۤى	اَنۡ	يَّكُوۡنَ
اور	زمین کے	اور	جو کچھ	پیدا کیا	اللہ نے	سے	کسی چیز	اور	یہ کہ	جلد ہے	یہ کہ	ہوئی

اللہ نے پیدا کی ہیں اُن پر نظر نہیں کی اور اس بات پر (خیال نہیں کیا) کہ عجب نہیں اُن (کی موت) کا وقت

قَدِ اقۡتَرَبَ اَجَلُهُمۡ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيۡثٍۢ بَعۡدَهٗ يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۸۵﴾ مَنۡ

قَدِ اقۡتَرَبَ	اَجَلُهُمۡ	فَبِاَيِّ	حَدِيۡثٍۢ	بَعۡدَهٗ	يُؤۡمِنُوۡنَ	مَنۡ
قریب	اجل ان کی	پس ساتھ کون سی	بات کے	پیچھے اس کے	ایمان لائیں گے	جس کو

نزدیک پہنچ گیا ہو۔ تو اس کے بعد وہ اور کس بات پر ایمان لائیں گے؟ ﴿۱۸۵﴾ جس شخص کو اللہ

يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ؕ وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾

يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَلَا	هَادِيَ	لَهٗ	وَ	يَذَرُهُمْ	فِيْ	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ
گمراہ کرے	اللہ	پس نہیں	راہ دکھانے والا	واسطے اس کے	اور	چھوڑتا ہے ان کو	بیچ	سرکشی ان کی کے	سرگرداں

گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور وہ ان (گمراہوں) کو چھوڑے رکھتا ہے کہ اپنی سرکشی میں پڑے بھٹکتے رہیں ﴿۱۸۶﴾

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ

يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ	السَّاعَةِ	اَيَّانَ	مُرْسٰهَا	قُلْ	اِنَّمَا	عِلْمُهَا	عِنْدَ
سوال کرتے ہیں تجھ کو	سے	قیامت	کیا ہے وقت	اس کے قائم ہونے کا	کہہ	نہیں سوائے اسکے کہ	علم اس کا	نزدیک

(یہ لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کے واقع ہونے کا وقت کب ہے۔ کہہ دو اس کا علم تو میرے پروردگار

وقف منزل
وقف لازم

رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ؕ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

رَبِّيْ	لَا	يُجَلِّيْهَا	لِوَقْتِهَآ	اِلَّا	هُوَ	ثَقُلَتْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
رب میرے کے ہے	نہ	ظاہر کرے گا اس کو	وقت اس کے پر	مگر	وہی	بھاری ہے	بیچ	آسمانوں کے	اور	زمین کے

ہی کو ہے۔ وہی اسے اس کے وقت پر ظاہر کردے گا۔ وہ آسمانوں اور زمین میں ایک بھاری بات ہوگی

لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا

لَا	تَاْتِيْكُمْ	اِلَّا	بَغْتَةً	يَسْـَٔلُوْنَكَ	كَاَنَّكَ	حَفِيٌّ	عَنْهَا	قُلْ	اِنَّمَا
نہیں	آئے گی تم پر	مگر	اچانک	سوال کرتے ہیں تجھ سے	گویا کہ تو	بحث کرنیوالا ہے	اس سے	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ

اور ناگہاں تم پر آجائے گی۔ یہ تم سے اس طرح دریافت کرتے ہیں کہ گویا تم اس سے بخوبی واقف ہو۔

عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ

عِلْمُهَا	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	قُلْ	لَّآ	اَمْلِكُ
علم اس کا	نزدیک	اللہ کے ہے	اور	لیکن	بہت سے	لوگ	نہیں	جانتے	کہو	نہیں	اختیار رکھتا میں

کہو کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے ﴿۱۸۷﴾ کہہ دو کہ میں

لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ

لِنَفْسِيْ	نَفْعًا	وَّ	لَا	ضَرًّا	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	وَ	لَوْ	كُنْتُ	اَعْلَمُ	الْغَيْبَ
واسطے اپنی جان کے	نفع کا	اور	نہ	نقصان کا	مگر	جو	چاہے	اللہ	اور	اگر	ہوتا میں	جانتا	غیب کو

اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے۔ اور اگر میں غیب کی باتیں

معانقة ۸

لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۛۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۛۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ

لَاسْتَكْثَرْتُ	مِنَ	الْخَيْرِ	وَ	مَا	مَسَّنِيَ	السُّوْٓءُ	اِنْ	اَنَا	اِلَّا	نَذِيْرٌ
البتہ بہت لے لیتا میں	سے	بھلائی	اور	نہیں	لگتی مجھ کو	برائی	نہیں	میں	مگر	ڈرانے والا

جانتا ہوتا تو بہت سے فائدے جمع کرلیتا اور مجھ کو کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔ میں تو مومنوں کو ڈر

ع ۲۳ / ۱۴

وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

وَّ	بَشِيْرٌ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ	نَّفْسٍ	وَّاحِدَةٍ
اور	خوش خبری دینے والا	واسطے اس قوم کے کہ	ایمان لاتے ہیں	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تم کو	سے	جان	ایک

اور خوش خبری سنانے والا ہوں ﴿۱۸۸﴾ وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا

وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ

وَ	جَعَلَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا	لِيَسْكُنَ	اِلَيْهَا	فَلَمَّا	تَغَشّٰىهَا	حَمَلَتْ
اور	کیا	اس سے	جوڑا اس کا	تاکہ آرام پکڑے	طرف اس کی	پس جب	ڈھانکا اس نے اس کو	اٹھالیا اس نے

اور اس سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ اُس سے راحت حاصل کرے۔ سو جب وہ اس کے پاس جاتا ہے تو اسے ہلکا سا حمل رہ جاتا ہے اور وہ اس کے ساتھ

حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ

حَمْلًا	خَفِيْفًا	فَمَرَّتْ	بِهٖ	فَلَمَّآ	اَثْقَلَتْ	دَّعَوَا	اللّٰهَ	رَبَّهُمَا	لَئِنْ
بوجھ	ہلکا	پس چلتی پھرتی رہی	ساتھ اسکے	پس جب	بوجھل ہوگئی	پکارا دونوں نے	اللہ	پروردگار اپنے کو	اگر

چلتی پھرتی ہے۔ پھر جب کچھ بوجھ معلوم کرتی (یعنی بچہ پیٹ میں بڑا ہوتا) ہے تو دونوں (میاں بیوی) اپنے پروردگار اللہ عزوجل سے التجا کرتے

اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا

اٰتَيْتَنَا	صَالِحًا	لَّنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الشّٰكِرِيْنَ	فَلَمَّآ	اٰتٰىهُمَا	صَالِحًا
تونے ہم کو دیا	تندرست	البتہ ہوں گے ہم	سے	شکر کرنے والوں میں	پس جب	دیا ان کو	تندرست

ہیں کہ اگر تو ہمیں صحیح و سالم (بچہ) دے گا تو ہم تیرے شکر گزار ہوں گے ﴿۱۸۹﴾ جب وہ ان کو صحیح و سالم (بچہ) دیتا

جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾

جَعَلَا	لَهٗ	شُرَكَآءَ	فِيْمَآ	اٰتٰىهُمَا	فَتَعٰلَى	اللّٰهُ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ
کیا ان دونوں نے	واسطے اسکے	شریک	بیچ اس چیز کے کہ	دیا تھا ان کو	پس بلند ہے	اللہ	اس چیز سے کہ	شریک لاتے ہیں

ہے تو اس (بچے) میں جو وہ ان کو دیتا ہے اس کا شریک مقرر کرتے ہیں۔ جو وہ شرک کرتے ہیں اللہ (کا رتبہ) اس سے بلند ہے ﴿۱۹۰﴾

اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

اَيُشْرِكُوْنَ	مَا	لَا	يَخْلُقُ	شَيْـًٔا	وَّ	هُمْ	يُخْلَقُوْنَ	وَ	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ
کیا شریک لاتے ہیں	اس چیز کو کہ	نہیں	پیدا کرتے	کچھ	اور	وہ	پیدا کیے جاتے ہیں	اور	نہیں	کر سکتے

کیا وہ ایسوں کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کیے جاتے ہیں ﴿۱۹۱﴾ اور نہ ان کی مدد کی

لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى

لَهُمْ	نَصْرًا	وَّ	لَآ	اَنْفُسَهُمْ	يَنْصُرُوْنَ	وَ	اِنْ	تَدْعُوْهُمْ	اِلَى	الْهُدٰى
واسطے انکے	مدد	اور	نہ	اپنی جانوں کو	وہ مدد کرتے ہیں	اور	اگر	بلاؤ تم ان کو	طرف	ہدایت کی

طاقت رکھتے ہیں اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں ﴿۱۹۲﴾ اگر تم ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ

لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ۭ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾

لَا	يَتَّبِعُوْكُمْ	سَوَآءٌ	عَلَيْكُمْ	اَدَعَوْتُمُوْهُمْ	اَمْ	اَنْتُمْ	صَامِتُوْنَ
نہ	پیروی کریں گے تمہاری	برابر ہے	اوپر تمہارے	کیا تم پکارو ان کو	یا	تم	چپ رہو

تو تمہارا کہا نہ مانیں۔ تمہارے لیے برابر ہے کہ تم اُن کو بلاؤ یا چپکے ہو رہو ﴿۱۹۳﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	عِبَادٌ	اَمْثَالُكُمْ	فَادْعُوْهُمْ
بیشک	جن کو	پکارتے ہو تم	سوائے	اللہ کے	بندے ہیں	مانند تمہارے	پس پکارو تم ان کو

(مشرکو) جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو تمہاری طرح کے بندے ہی ہیں (اچھا) تم ان کو پکارو

فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ

فَلْيَسْتَجِيْبُوْا	لَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	اَلَهُمْ	اَرْجُلٌ	يَّمْشُوْنَ
پس چاہیے کہ جواب دیں	تم کو	اگر	ہو تم	سچے	کیا واسطے ان کے	پاؤں ہیں کہ	چلتے ہیں

اگر سچے ہو تو چاہیے کہ وہ تم کو جواب بھی دیں ﴿۱۹۴﴾ بھلا اُن کے پاؤں ہیں جن سے

بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ۡ

بِهَآ	اَمْ	لَهُمْ	اَيْدٍ	يَّبْطِشُوْنَ	بِهَآ	اَمْ	لَهُمْ	اَعْيُنٌ	يُّبْصِرُوْنَ	بِهَآ
ساتھ انکے	یا	واسطے ان کے	ہاتھ ہیں کہ	پکڑتے ہیں	ساتھ انکے	یا	واسطے ان کے	آنکھیں ہیں کہ	دیکھتے ہیں	ساتھ انکے

چلیں یا ہاتھ ہیں جن سے پکڑیں یا آنکھیں ہیں جن سے دیکھیں

اَمۡ لَهُمۡ اٰذَانٌ یَّسۡمَعُوۡنَ بِهَا ؕ قُلِ ادۡعُوۡا شُرَکَآءَکُمۡ ثُمَّ کِیۡدُوۡنِ فَلَا

فَلَا	کِیۡدُوۡنِ	ثُمَّ	شُرَکَآءَکُمۡ	ادۡعُوۡا	قُلِ	بِهَا	یَّسۡمَعُوۡنَ	اٰذَانٌ	لَهُمۡ	اَمۡ
پس مت	مکر کرو مجھ سے	پھر	اپنے شریکوں کو	بلاؤ	کہو	ساتھ ان کے	سنتے ہیں	کان ہیں کہ	واسطے ان کے	یا

یا کان ہیں جن سے سنیں؟ کہہ دو کہ اپنے شریکوں کو بلالو اور میرے بارے میں (جو) تدبیر (کرنی ہو) کرلو اور مجھے کچھ مہلت بھی نہ دو (پھر دیکھو کہ وہ

تُنۡظِرُوۡنِ ﴿۱۹۵﴾ اِنَّ وَلِیِّۧ اللّٰهُ الَّذِیۡ نَزَّلَ الۡکِتٰبَ ۫ۖ وَهُوَ یَتَوَلَّی

یَتَوَلَّی	وَهُوَ	الۡکِتٰبَ	نَزَّلَ	الَّذِیۡ	اللّٰهُ	وَلِیِّۧ	اِنَّ	تُنۡظِرُوۡنِ
دوستی کرتا ہے	اور وہی	کتاب	اتاری ہے	جس نے	اللہ ہے	دوست میرا	بیشک	ڈھیل دو مجھ کو

میرا کیا کر سکتے ہیں) ﴿۱۹۵﴾ میرا مددگار تو اللہ ہی ہے جس نے کتاب (برحق) نازل کی اور نیک لوگوں کا

الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۹۶﴾ وَ الَّذِیۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ لَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ

یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ	لَا	مِنۡ دُوۡنِهٖ	تَدۡعُوۡنَ	الَّذِیۡنَ	وَ	الصّٰلِحِیۡنَ
کر سکتے	نہیں	سوائے اس کے	پکارتے ہو تم	جن کو کہ	اور	صالحوں سے

وہی دوستدار ہے ﴿۱۹۶﴾ اور جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تمہاری ہی مدد کی طاقت

نَصۡرَکُمۡ وَلَاۤ اَنۡفُسَهُمۡ یَنۡصُرُوۡنَ ﴿۱۹۷﴾ وَاِنۡ تَدۡعُوۡهُمۡ اِلَی الۡهُدٰی

الۡهُدٰی	اِلَی	تَدۡعُوۡهُمۡ	اِنۡ	وَ	یَنۡصُرُوۡنَ	اَنۡفُسَهُمۡ	لَاۤ	وَ	نَصۡرَکُمۡ
ہدایت کی	طرف	بلاؤ تم ان کو	اگر	اور	مدد دیتے ہیں	جانوں اپنی کو	نہ	اور	مدد تمہاری

رکھتے ہیں اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں ﴿۱۹۷﴾ اور اگر تم ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو سن نہ سکیں۔

لَا یَسۡمَعُوۡا ؕ وَتَرٰىهُمۡ یَنۡظُرُوۡنَ اِلَیۡكَ وَهُمۡ لَا یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۱۹۸﴾ خُذِ

خُذِ	یُبۡصِرُوۡنَ	لَا	هُمۡ	وَ	اِلَیۡكَ	یَنۡظُرُوۡنَ	تَرٰىهُمۡ	وَ	یَسۡمَعُوۡا	لَا
پکڑ	دیکھتے	نہیں	وہ	اور	تیری طرف	تک رہیں ہیں	دیکھتا ہے تو ان کو	اور	سنیں گے	نہ

اور تم انہیں دیکھتے ہو کہ (بظاہر) آنکھیں کھولے تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں مگر (فی الواقع) کچھ نہیں دیکھتے ﴿۱۹۸﴾ (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) عفو

الۡعَفۡوَ وَاۡمُرۡ بِالۡعُرۡفِ وَاَعۡرِضۡ عَنِ الۡجٰهِلِیۡنَ ﴿۱۹۹﴾ وَ اِمَّا یَنۡزَغَنَّكَ

یَنۡزَغَنَّكَ	اِمَّا	وَ	الۡجٰهِلِیۡنَ	عَنِ	اَعۡرِضۡ	وَ	بِالۡعُرۡفِ	وَاۡمُرۡ	الۡعَفۡوَ
وسوسہ کرے تجھ کو	اگر	اور	جاہلوں	سے	منہ پھیرلے	اور	ساتھ بہتر کے	اور حکم کر	درگزر کو

اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کرلو ﴿۱۹۹﴾ اور اگر شیطان کی طرف سے

مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۰۰﴾ اِنَّ

مِنَ	الشَّیْطٰنِ	نَزْغٌ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	سَمِیْعٌ	عَلِیْمٌ	اِنَّ
طرف سے	شیطان کی	وسوسہ ڈالنے والا	پس پناہ پکڑ	ساتھ اللہ کے	بیشک وہ	سننے والا	جاننے والا ہے	بیشک

تمہارے دل میں کسی طرح کا وسوسہ پیدا ہو تو اللہ سے پناہ مانگو۔ بیشک وہ سننے والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۰۰﴾ جو لوگ

الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ

الَّذِیْنَ	اتَّقَوْا	اِذَا	مَسَّهُمْ	طٰٓئِفٌ	مِّنَ	الشَّیْطٰنِ	تَذَكَّرُوْا	فَاِذَا	هُمْ
جو لوگ کہ	پرہیزگاری کرتے ہیں	جب	لگتا ہے ان کو	وسوسہ	سے	شیطان	یاد کر لیتے ہیں	پس ناگہاں	وہ

پرہیزگار ہیں جب ان کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پیدا ہوتا ہے تو چونک پڑتے ہیں اور (دل کی آنکھیں کھول کر)

مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾ ۚ وَاِخْوَانُهُمْ یَمُدُّوْنَهُمْ فِی الْغَیِّ ثُمَّ لَا یُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾

مُّبْصِرُوْنَ	وَاِخْوَانُهُمْ	یَمُدُّوْنَهُمْ	فِی	الْغَیِّ	ثُمَّ	لَا	یُقْصِرُوْنَ
دیکھنے لگتے ہیں	اور بھائی ان کے	کھینچتے ہیں ان کو	بیچ	گمراہی کے	پھر	نہیں	تھمتے

دیکھنے لگتے ہیں ﴿۲۰۱﴾ اور ان (کفار) کے بھائی انہیں گمراہی میں کھینچے جاتے ہیں پھر (اس میں کسی طرح کی) کوتاہی نہیں کرتے ﴿۲۰۲﴾

وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰیَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَیْتَهَا ؕ قُلْ اِنَّمَاۤ اَتَّبِعُ

وَاِذَا	لَمْ	تَاْتِهِمْ	بِاٰیَةٍ	قَالُوْا	لَوْ	لَا	اجْتَبَیْتَهَا	قُلْ	اِنَّمَاۤ	اَتَّبِعُ
اور جب	نہیں	لاتا تو ان کے پاس	کوئی نشانی	کہتے ہیں	کیوں	نہ	کھینچ لایا تو اس کو	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	میں پیروی کرتا ہوں

اور جب تم ان کے پاس (کچھ دنوں تک) کوئی آیت نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم نے (اپنی طرف سے) کیوں نہیں بنالی۔ کہہ دو کہ میں تو اسی حکم کی

مَا یُوْحٰۤی اِلَیَّ مِنْ رَّبِّیْ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًی وَّرَحْمَةٌ

مَا	یُوْحٰۤی	اِلَیَّ	مِنْ	رَّبِّیْ	هٰذَا	بَصَآئِرُ	مِنْ	رَّبِّكُمْ	وَهُدًی	وَّ	رَحْمَةٌ
اس چیز کی کہ	وحی کی جاتی ہے	طرف میرے	سے	رب میرے	یہ	دلیلیں ہیں	سے	رب تمہارے	اور ہدایت	اور	رحمت

پیروی کرتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس آتا ہے۔ یہ (قرآن) تمہارے پروردگار کی جانب سے دانش وبصیرت اور مومنوں

لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا

لِّقَوْمٍ	یُّؤْمِنُوْنَ	وَ	اِذَا	قُرِئَ	الْقُرْاٰنُ	فَاسْتَمِعُوْا	لَهٗ	وَ	اَنْصِتُوْا
واسطے اس قوم کے کہ	ایمان لاتے ہیں	اور	جب	پڑھا جائے	قرآن	پس سنو تم	اس کو	اور	چپ رہو

کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ﴿۲۰۳﴾ اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾ وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا

تَضَرُّعًا	نَفْسِكَ	فِيْ	رَّبَّكَ	اذْكُرْ	وَ	تُرْحَمُوْنَ	لَعَلَّكُمْ
عاجزی سے	جی اپنے کے	بیچ	پروردگار اپنے کو	یاد کر	اور	رحم کیے جاؤ	تا کہ تم

کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۲۰۴﴾ اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی

وَّ خِيْفَةً وَّ دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ

الْاٰصَالِ	وَ	بِالْغُدُوِّ	الْقَوْلِ	مِنَ	الْجَهْرِ	دُوْنَ	وَّ	خِيْفَةً	وَّ
شام کو	اور	صبح کو	بات	سے	آواز سے	کم	اور	ڈر سے	اور

اور خوف سے اور پست آواز سے صبح و شام یاد کرتے رہو

وَ لَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ

رَبِّكَ	عِنْدَ	الَّذِيْنَ	اِنَّ	الْغٰفِلِيْنَ	مِّنَ	تَكُنْ	لَا	وَ
تیرے رب کے	نزدیک ہیں	جو لوگ کہ	بے شک	غافلوں	سے	ہو	مت	اور

اور (دیکھنا) غافل نہ ہونا ﴿۲۰۵﴾ جو لوگ تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ يُسَبِّحُوْنَهٗ وَ لَهٗ يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾ السجدة ع

النّٰلثة ١٤ السجدة ١٨ ع ٢٤

يَسْجُدُوْنَ	لَهٗ	وَ	يُسَبِّحُوْنَهٗ	وَ	عِبَادَتِهٖ	عَنْ	يَسْتَكْبِرُوْنَ	لَا
سجدہ کرتے ہیں	واسطے اس کے	اور	تسبیح کرتے ہیں اس کی	اور	عبادت اس کی	سے	تکبر کرتے	نہیں

سے گردن کشی نہیں کرتے اور اس پاک ذات کو یاد کرتے اور اس کے آگے سجدے کرتے رہتے ہیں ﴿۲۰۶﴾

اٰیاتها ٧٥ — ٨ سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ ٨٨ — رکوعاتها ١٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

اللّٰهَ	فَاتَّقُوا	الرَّسُوْلِ	وَ	لِلّٰهِ	الْاَنْفَالُ	قُلِ	الْاَنْفَالِ	عَنِ	يَسْـَٔلُوْنَكَ
اللہ سے	پس ڈرو	واسطے رسول کے	اور	واسطے اللہ کے ہے	غنیمت	کہہ	غنیمت	سے	سوال کرتے ہیں تجھ کو

(اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم مجاہد لوگ) تم سے غنیمت کے مال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ کیا حکم ہے)۔ کہہ دو کہ غنیمت اللہ اور اس کے

وَ اَصۡلِحُوۡا ذَاتَ بَيۡنِكُمۡ ۖ وَ اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ

وَ	اَصۡلِحُوۡا	ذَاتَ بَيۡنِكُمۡ	وَ	اَطِيۡعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوۡلَهٗ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ
اور	درست کرو معاملے	آپس کے	اور	اطاعت کرو	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	اگر	ہو تم

رسول کا مال ہے تو اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ اور اس کے رسول

مُّؤۡمِنِيۡنَ ① اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِيۡنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتۡ

مُّؤۡمِنِيۡنَ	اِنَّمَا	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ	الَّذِيۡنَ	اِذَا	ذُكِرَ	اللّٰهُ	وَجِلَتۡ
ایمان والے	سوائے اس کے نہیں کہ	ایمان والے	وہ لوگ ہیں کہ	جب	یاد کیا جائے	اللہ کو	ڈر جاتے ہیں

کے حکم پر چلو ① مومن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل

قُلُوۡبُهُمۡ وَاِذَا تُلِيَتۡ عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُهٗ زَادَتۡهُمۡ اِيۡمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمۡ

قُلُوۡبُهُمۡ	وَ	اِذَا	تُلِيَتۡ	عَلَيۡهِمۡ	اٰيٰتُهٗ	زَادَتۡهُمۡ	اِيۡمَانًا	وَّ	عَلٰى	رَبِّهِمۡ
دل ان کے	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	نشانیاں اس کی	زیادہ کرتی ہیں ان کو	ایمان	اور	اوپر	اپنے رب کے

ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو اُن کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے پروردگار پر

يَتَوَكَّلُوۡنَ ۚ② الَّذِيۡنَ يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ

يَتَوَكَّلُوۡنَ	الَّذِيۡنَ	يُقِيۡمُوۡنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	مِمَّا	رَزَقۡنٰهُمۡ
توکل کرتے ہیں	وہ لوگ کہ	قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور	اس چیز سے کہ	دیا ہم نے ان کو

بھروسا رکھتے ہیں ② (اور) وہ جو نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (نیک کاموں میں)

يُنۡفِقُوۡنَ ③ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ حَقًّا ؕ لَهُمۡ دَرَجٰتٌ عِنۡدَ

يُنۡفِقُوۡنَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ	حَقًّا	لَهُمۡ	دَرَجٰتٌ	عِنۡدَ
خرچ کرتے ہیں	یہ لوگ	وہ ہیں	ایمان والے	سچے	واسطے ان کے	درجے ہیں	نزدیک

خرچ کرتے ہیں ③ یہی سچے مومن ہیں۔ ان کے لیے پروردگار کے ہاں (بڑے بڑے)

رَبِّهِمۡ وَمَغۡفِرَةٌ وَّرِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ۚ④ كَمَاۤ اَخۡرَجَكَ رَبُّكَ مِنۡۢ

رَبِّهِمۡ	وَمَغۡفِرَةٌ	وَّ	رِزۡقٌ	كَرِيۡمٌ	كَمَاۤ	اَخۡرَجَكَ	رَبُّكَ	مِنۡۢ
ان کے رب کے	اور بخشش ہے	اور	رزق ہے	کرامت والا	جس طرح	نکالا تجھ کو	رب تیرے نے	سے

درجے اور بخشش اور عزت کی روزی ہے ④ (ان لوگوں کو اپنے گھروں سے اسی طرح نکلنا چاہیے تھا) جس طرح تمہارے پروردگار نے تم کو

بَيۡتِكَ بِالۡحَقِّ وَ اِنَّ فَرِيۡقًا مِّنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ لَكٰرِهُوۡنَ ۵

بَيۡتِكَ	بِالۡحَقِّ	وَ	اِنَّ	فَرِيۡقًا	مِّنَ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	لَكٰرِهُوۡنَ
گھر تیرے	ساتھ حق کے	اور	بیشک	ایک فرقہ	سے	مسلمانوں	البتہ ناخوش رکھتے تھے

تدبیر کے ساتھ گھر سے نکالا اور (اس وقت) مومنوں کی ایک جماعت ناخوش تھی ۵

يُجَادِلُوۡنَكَ فِى الۡحَقِّ بَعۡدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوۡنَ اِلَى الۡمَوۡتِ

يُجَادِلُوۡنَكَ	فِى	الۡحَقِّ	بَعۡدَ	مَا	تَبَيَّنَ	كَاَنَّمَا	يُسَاقُوۡنَ	اِلَى	الۡمَوۡتِ
جھگڑا کرتے تھے تجھ سے	بیچ	حق کے	پیچھے	اس کے کہ	ظاہر ہوا	گویا کہ	ہانکے جاتے ہیں	طرف	موت کی

وہ لوگ حق بات میں اس کے ظاہر ہوئے پیچھے تم سے جھگڑنے لگے گویا موت کی طرف دھکیلے جاتے ہیں

وَهُمۡ يَنۡظُرُوۡنَ ۶ وَاِذۡ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحۡدَى الطَّآئِفَتَيۡنِ اَنَّهَا لَكُمۡ

وَ	هُمۡ	يَنۡظُرُوۡنَ	وَ	اِذۡ	يَعِدُكُمُ	اللّٰهُ	اِحۡدَى	الطَّآئِفَتَيۡنِ	اَنَّهَا	لَكُمۡ
اور	وہ	دیکھتے ہیں	اور	جب	وعدہ کرتا تھا تم کو	اللہ	ایک کا	دو جماعتوں میں سے	یہ	واسطے تمہارے ہے

اور اسے دیکھ رہے ہیں ۶ اور (اس وقت کو یاد کرو) جب اللہ تم سے وعدہ کرتا تھا کہ (ابوسفیان اور ابوجہل کے) دو گروہوں میں سے ایک گروہ

وَتَوَدُّوۡنَ اَنَّ غَيۡرَ ذَاتِ الشَّوۡكَةِ تَكُوۡنُ لَكُمۡ وَيُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ يُّحِقَّ

وَ	تَوَدُّوۡنَ	اَنَّ	غَيۡرَ	ذَاتِ الشَّوۡكَةِ	تَكُوۡنُ	لَكُمۡ	وَ	يُرِيۡدُ	اللّٰهُ	اَنۡ	يُّحِقَّ
اور	تم دوست رکھتے تھے	یہ کہ	بن	شوکت والا	ہووے	واسطے تمہارے	اور	ارادہ کرتا ہے	اللہ	یہ کہ	ثابت کرے

تمہارا (مسخر) ہو جائے گا اور تم چاہتے تھے کہ جو قافلہ بے (شان و) شوکت (یعنی بے ہتھیار) ہے وہ تمہارے ہاتھ آ جائے اور اللہ چاہتا تھا کہ

الۡحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقۡطَعَ دَابِرَ الۡكٰفِرِيۡنَ ۷ لِيُحِقَّ الۡحَقَّ وَيُبۡطِلَ

الۡحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ	وَ	يَقۡطَعَ	دَابِرَ	الۡكٰفِرِيۡنَ	لِيُحِقَّ	الۡحَقَّ	وَيُبۡطِلَ
حق کو	اپنی باتوں سے	اور	کاٹے	جڑ	کافروں کی	تاکہ سچا کرے	دین کو	اور جھوٹا کرے

اپنے فرمان سے حق کو قائم رکھے اور کافروں کی جڑ کاٹ (کر پھینک) دے ۷ تاکہ سچ کو سچ

الۡبَاطِلَ وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ۸ اِذۡ تَسۡتَغِيۡثُوۡنَ رَبَّكُمۡ

الۡبَاطِلَ	وَ	لَوۡ	كَرِهَ	الۡمُجۡرِمُوۡنَ	اِذۡ	تَسۡتَغِيۡثُوۡنَ	رَبَّكُمۡ
باطل کو	اور	اگرچہ	ناخوش رکھیں	گنہگار	جس وقت	فریاد کرتے تھے تم	رب اپنے سے

اور جھوٹ کو جھوٹ کر دے گو مشرک ناخوش ہی ہوں ۸ جب تم اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے تو اس نے تمہاری

فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ﴿۹﴾

فَاسْتَجَابَ	لَكُمْ	اَنِّيْ	مُمِدُّكُمْ	بِاَلْفٍ	مِّنَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	مُرْدِفِيْنَ
پس قبول کیا	واسطے تمہارے	یہ کہ میں	مدد دوں گا تم کو	ساتھ ہزار کے	سے	فرشتوں	لگا تار آنے والے

دعا قبول کرلی۔ (اور فرمایا) کہ (تسلی رکھو) ہم ہزار فرشتوں سے جو ایک دوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے تمہاری مدد کریں گے ﴿۹﴾

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ

وَ	مَا	جَعَلَهُ	اللّٰهُ	اِلَّا	بُشْرٰى	وَ	لِتَطْمَئِنَّ	بِهٖ	قُلُوْبُكُمْ	وَ	مَا	النَّصْرُ
اور	نہیں	کیا اس کو	اللہ نے	مگر	خوش خبری	اور	تا کہ آرام پکڑیں	ساتھ اسکے	دل تمہارے	اور	نہیں	مدد

اور اس (مدد) کو اللہ نے محض بشارت بنایا تھا کہ تمہارے دل اس سے اطمینان حاصل کریں۔ اور مدد تو

اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ ع اِذْ يُغَشِّيْكُمُ

اِلَّا	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	اِذْ	يُغَشِّيْكُمُ
مگر	سے	نزدیک	اللہ کے	بیشک	اللہ	غالب ہے	حکمت والا ہے	جبکہ	ڈھانکتا تھا تم کو

اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ بے شک اللہ غالب، حکمت والا ہے ﴿۱۰﴾ جب اس نے

ع ۱۵

النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ

النُّعَاسَ	اَمَنَةً	مِّنْهُ	وَ	يُنَزِّلُ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	لِّيُطَهِّرَكُمْ	بِهٖ
اونگھ سے	امن	طرف اسکی سے	اور	اتارتا تھا	اوپر تمہارے	سے	آسمان	پانی کو	تاکہ پاک کرے تم کو	ساتھ اسکے

(تمہاری) تسکین کے لیے اپنی طرف سے تمہیں نیند (کی چادر) اُڑھا دی اور تم پر آسمان سے پانی برسا دیا تاکہ تم کو اس

وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ

وَ	يُذْهِبَ	عَنْكُمْ	رِجْزَ	الشَّيْطٰنِ	وَلِيَرْبِطَ	عَلٰى	قُلُوْبِكُمْ	وَ	يُثَبِّتَ
اور	دور کرے	تم سے	نجاست	شیطان کی	اور تا کہ باندھ دے	اوپر	تمہارے دلوں کے	اور	ثابت رکھے

سے (نہلا کر) پاک کردے اور شیطانی نجاست کو تم سے دور کردے اور اس لیے بھی کہ تمہارے دلوں کو مضبوط کردے اور اس سے تمہارے

بِهِ الْاَقْدَامَ ﴿۱۱﴾ ؕ اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا

بِهِ	الْاَقْدَامَ	اِذْ	يُوْحِيْ	رَبُّكَ	اِلَى	الْمَلٰٓئِكَةِ	اَنِّيْ	مَعَكُمْ	فَثَبِّتُوا
ساتھ اسکے	قدم تمہارے	جس وقت	وحی پہنچاتا تھا	رب تیرا	طرف	فرشتوں کے	یہ کہ میں	ساتھ تمہارے ہوں	ثابت رکھو

پاؤں جمائے رکھے ﴿۱۱﴾ جب تمہارا پروردگار فرشتوں کو ارشاد فرماتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ

الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	سَاُلْقِیْ	فِیْ	قُلُوْبِ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	الرُّعْبَ
ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	البتہ ڈالوں گا میں	بیچ	دلوں	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	رعب

مومنوں کو تسلی دو کہ ثابت قدم رہیں۔ میں ابھی ابھی کافروں کے دلوں میں رعب و ہیبت ڈالے دیتا ہوں

فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ؕ ﴿۱۲﴾ ذٰلِكَ

فَاضْرِبُوْا	فَوْقَ	الْاَعْنَاقِ	وَ	اضْرِبُوْا	مِنْهُمْ	كُلَّ	بَنَانٍ	ذٰلِكَ
پس مارو	اوپر	گردنوں کے	اور	مارو	ان میں سے	ہر	پور پر	یہ

تو ان کے سر مار (کر) اُڑا دو اور اُن کا پور پور مار (کر توڑ) دو ﴿۱۲﴾ یہ (سزا)

بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ یُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ

بِاَنَّهُمْ	شَآقُّوا	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	مَنْ	یُّشَاقِقِ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
اس واسطے ہے کہ	خلاف کیا انہوں نے	اللہ کا	اور	اسکے رسول کا	اور	جو کوئی	خلاف کرے	اللہ کا	اور اسکے رسول کا	پس بیشک	اللہ

اس لیے دی گئی کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ

شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۳﴾ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابَ

شَدِیْدُ	الْعِقَابِ	ذٰلِكُمْ	فَذُوْقُوْهُ	وَ	اَنَّ	لِلْكٰفِرِیْنَ	عَذَابَ
سخت	عذاب کرنے والا ہے	یہ ہے	پس چکھ لو اس کو	اور	بیشک	واسطے کافروں کے	عذاب ہے

بھی سخت عذاب دینے والا ہے ﴿۱۳﴾ یہ (مزہ تو یہاں) چکھو اور یہ (جانے رہو) کہ کافروں کے لیے (آخرت میں) دوزخ

النَّارِ ﴿۱۴﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِیْتُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا

النَّارِ	یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا	لَقِیْتُمُ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	زَحْفًا	فَلَا
آگ کا	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	جس وقت کہ	ملاقات کرو تم	ان لوگوں سے کہ	کافر ہوئے	لشکر باندھ کر	پس نہ

کا عذاب (بھی تیار) ہے ﴿۱۴﴾ اے اہل ایمان جب میدانِ جنگ میں کفار سے تمہارا مقابلہ ہو

تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿۱۵﴾ ۚ وَمَنْ یُّوَلِّهِمْ یَوْمَىِٕذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا

تُوَلُّوْهُمُ	الْاَدْبَارَ	وَ	مَنْ	یُّوَلِّهِمْ	یَوْمَىِٕذٍ	دُبُرَهٗۤ	اِلَّا	مُتَحَرِّفًا
پھیرو ان سے	پیٹھ کو	اور	جو کوئی	پھیرے ان سے	اس دن	پیٹھ اپنی	مگر	ہنر کرتا ہو

تو ان سے پیٹھ نہ پھیرنا ﴿۱۵﴾ اور جو شخص جنگ کے روز اس صورت کے سوا کے لڑائی کے لیے کنارے کنارے چلے (یعنی حکمت عملی سے دشمن کو مارے)

لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ

لِّقِتَالٍ	اَوْ	مُتَحَيِّزًا	اِلٰى	فِئَةٍ	فَقَدْ	بَآءَ	بِغَضَبٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَمَاْوٰىهُ
لڑائی کا	یا	جاملتا ہو	طرف	جماعت کی	پس تحقیق	پھر آیا	ساتھ غصے کے	طرف سے	اللہ کی	اور جگہ اس کی

یا اپنی فوج میں جاملنا چاہے اُن سے پیٹھ پھیرے گا تو (سمجھو کہ) وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گیا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے

جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶﴾ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪

جَهَنَّمُ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ	فَلَمْ	تَقْتُلُوْهُمْ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	قَتَلَهُمْ
دوزخ ہے	اور	بری جگہ ہے	پھر جانے کی	پس نہیں	قتل کیا تم نے ان کو	اور	لیکن	اللہ نے	قتل کیا ان کو

اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے ﴿۱۶﴾ تم لوگوں نے ان (کفار) کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا۔

وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَ	مَا	رَمَيْتَ	اِذْ	رَمَيْتَ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	رَمٰى	وَلِيُبْلِيَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	نہ	پھینکا تھا تو نے	جس وقت	پھینکا تھا	اور	لیکن	اللہ نے	پھینکا تھا	اور تاکہ آزمائے	مومنین کو

اور (اے محمد ﷺ) جس وقت تم نے کنکریاں پھینکی تھیں تو وہ تم نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں۔ اس سے یہ غرض تھی کہ مومنوں کو اپنے

مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ

مِنْهُ	بَلَآءً	حَسَنًا	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	ذٰلِكُمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ
اس سے	آزمائش	اچھی	بے شک	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	بات یہ ہے	اور	یہ کہ	اللہ

(احسانوں) سے اچھی طرح آزمالے۔ بیشک اللہ سنتا جانتا ہے ﴿۱۷﴾ (بات) یہ (ہے) کچھ شک نہیں کہ اللہ

مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۸﴾ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ

مُوْهِنُ	كَيْدِ	الْكٰفِرِيْنَ	اِنْ	تَسْتَفْتِحُوْا	فَقَدْ	جَآءَكُمُ	الْفَتْحُ
سست کرنیوالا ہے	مکر	کافروں کا	اگر	فتح چاہتے ہو تم	پس تحقیق	آئی تمہارے پاس	فتح

کافروں کی تدبیر کو کمزور کردینے والا ہے ﴿۱۸﴾ (کافرو) اگر تم (محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر) فتح چاہتے ہو تو تمہارے پاس فتح آچکی۔

وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ

وَ	اِنْ	تَنْتَهُوْا	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَ	اِنْ	تَعُوْدُوْا	نَعُدْ	وَ	لَنْ	تُغْنِيَ	عَنْكُمْ
اور	اگر	باز رہتے ہو	پس وہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے	اور	اگر	پھر آؤ تم	پھر آئیں گے ہم	اور	ہرگز نہ	کفایت کریگی	تم سے

(دیکھو) اگر تم (اپنے افعال سے) باز آجاؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر پھر (نافرمانی) کرو گے تو ہم بھی پھر (تمہیں عذاب) کریں گے

ع ۹ ۱۶

فِئَتُكُمْ شَيْـًٔا وَّ لَوْ كَثُرَتْ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹﴾

فِئَتُكُمْ	شَيْـًٔا	وَّ	لَوْ	كَثُرَتْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
جماعت تمہاری	کچھ	اور	اگرچہ	بہت ہو	اور	یہ کہ	اللہ	ساتھ	مسلمانوں کے ہے

اور تمہاری جماعت خواہ کتنی ہی کثیر ہو تمہارے کچھ بھی کام نہ آئے گی اور اللہ تو مومنوں کے ساتھ ہے ﴿۱۹﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَ لَا تَوَلَّوْا

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَ	لَا	تَوَلَّوْا
اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	فرمانبرداری کرو	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	اور	مت	پھرو

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور اس سے روگردانی

عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿۲۰﴾ ۚ وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا

عَنْهُ	وَاَنْتُمْ	تَسْمَعُوْنَ	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	قَالُوْا
اس سے	اور تم	سنتے ہو	اور	مت	ہو	مانند ان لوگوں کی کہ	کہتے ہیں

نہ کرو اور تم سنتے ہو ﴿۲۰﴾ اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں

سَمِعْنَا وَ هُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ

سَمِعْنَا	وَ	هُمْ	لَا	يَسْمَعُوْنَ	اِنَّ	شَرَّ	الدَّوَآبِّ	عِنْدَ	اللّٰهِ
سنا ہم نے	اور	وہ	نہیں	سنتے	بیشک	بدتر	چلنے والوں کے	نزدیک	اللہ کے

کہ ہم نے (حکم اللہ) سن لیا مگر (حقیقت میں) نہیں سنتے ﴿۲۱﴾ کچھ شک نہیں کہ اللہ کے نزدیک تمام جانداروں سے بدتر

الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَ لَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ

الصُّمُّ	الْبُكْمُ	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْقِلُوْنَ	وَ	لَوْ	عَلِمَ	اللّٰهُ	فِيْهِمْ
بہرے	گونگے ہیں	وہ جو	نہیں	سمجھتے	اور	اگر	جانتا	اللہ	بیچ ان کے

بہرے گونگے ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے ﴿۲۲﴾ اور اگر اللہ ان میں نیکی (کا مادہ) دیکھتا

خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ

خَيْرًا	لَّاَسْمَعَهُمْ	وَلَوْ	اَسْمَعَهُمْ	لَتَوَلَّوْا	وَّهُمْ
بھلائی	البتہ سناتا ان کو	اور اگر اب	سنا دے ان کو	البتہ پھر جاویں	اور وہ اس سے

تو ان کو سننے کی توفیق بخشتا۔ اور اگر (بغیر صلاحیت ہدایت کے) سماعت دیتا تو وہ منہ پھیر کر

مُعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ

مُعْرِضُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اسْتَجِيْبُوْا	لِلّٰهِ
منہ پھیرنے والے ہیں	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	پکارنا قبول کرو	واسطے اللہ کے

بھاگ جاتے ﴿۲۳﴾ مومنو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم قبول کرو جبکہ رسول اللہ

وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

وَلِلرَّسُوْلِ	اِذَا	دَعَاكُمْ	لِمَا	يُحْيِيْكُمْ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ
اور واسطے رسول کے	جب	پکارے تم کو	واسطے اس کے کہ	زندہ کرے تم کو	اور	جانو	یہ کہ	اللہ

تمہیں ایسے کام کے لیے بلاتے ہیں جو تم کو زندگیٔ (جاوداں) بخشتا ہے اور جان رکھو کہ اللہ

يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِهٖ وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾

يَحُوْلُ	بَيْنَ	الْمَرْءِ	وَ	قَلْبِهٖ	وَاَنَّهٗٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ
حائل ہوتا ہے	درمیان	آدمی کے	اور	اس کے دل کے	اور یہ کہ	طرف اس کے	اکٹھے کیے جاؤ گے

آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اس کے رو برو جمع کیے جاؤ گے ﴿۲۴﴾

وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ

وَاتَّقُوْا	فِتْنَةً	لَّا	تُصِيْبَنَّ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْكُمْ	خَآصَّةً
اور ڈرو	اس فتنہ سے کہ	نہ	پہنچے	ان لوگوں کو کہ	ظلم کرتے ہیں	تم میں سے	خاص کر

اور اس فتنے سے ڈرو جو خصوصیت کے ساتھ انہی لوگوں پر واقع نہ ہو گا جو تم میں گنہگار ہیں

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ

وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	وَاذْكُرُوْٓا	اِذْ	اَنْتُمْ
اور	جانو	یہ کہ	اللہ	سخت	عذاب کرنے والا ہے	اور یاد کرو	جس وقت کہ	تھے تم

اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ﴿۲۵﴾ اور (اس وقت کو) یاد کرو جب تم

قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ

قَلِيْلٌ	مُّسْتَضْعَفُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ	تَخَافُوْنَ	اَنْ
تھوڑے	ناتوان گنے جاتے تھے	بیچ	زمین کے	ڈرتے تھے	یہ کہ

زمین (مکہ) میں قلیل اور ضعیف سمجھے جاتے تھے اور ڈرتے رہتے تھے کہ لوگ تمہیں

يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ

يَّتَخَطَّفَكُمُ	النَّاسُ	فَاٰوٰىكُمْ	وَاَيَّدَكُمْ	بِنَصْرِهٖ	وَ	رَزَقَكُمْ
اچک لے جاویں تم کو	لوگ	پس جگہ دی تم کو	اور قوت دی تم کو	ساتھ مدد اپنی کے	اور	روزی دی تم کو

اُڑا (نہ) لے جائیں (یعنی بے خانماں نہ کردیں) تو اس نے تم کو جگہ دی اور اپنی مدد سے تم کو تقویت بخشی اور پاکیزہ

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

مِّنَ	الطَّيِّبٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
سے	پاکیزہ چیزوں	تاکہ تم	شکر کرو	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو

چیزیں کھانے کو دیں تاکہ (اس کا) شکر کرو ﴿۲۶﴾ اے ایمان والو!

لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْۤا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ

لَا	تَخُوْنُوا	اللّٰهَ	وَالرَّسُوْلَ	وَتَخُوْنُوْۤا	اَمٰنٰتِكُمْ	وَ	اَنْتُمْ
مت	خیانت کرو	اللہ کی	اور رسول کی	اور مت خیانت کرو	امانتوں اپنی کی	اور	ہو تم

نہ تو اللہ اور رسول کی امانت میں خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو اور تم (ان باتوں کو)

تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ

تَعْلَمُوْنَ	وَاعْلَمُوْۤا	اَنَّمَاۤ	اَمْوَالُكُمْ	وَ	اَوْلَادُكُمْ	فِتْنَةٌ
جانتے	اور جانو	یہ کہ	مال تمہارے	اور	اولاد تمہاری	فتنہ ہے

جانتے ہو ﴿۲۷﴾ اور جان رکھو کہ تمہارا مال اور اولاد بڑی آزمائش ہے

وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

وَّ	اَنَّ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗۤ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا
اور	یہ کہ	اللہ	نزدیک اس کے	ثواب ہے	بڑا	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو

اور یہ کہ اللہ کے پاس (نیکیوں کا) بڑا ثواب ہے ﴿۲۸﴾ مومنو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو

ع ۱۷ ۹

اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ

اِنْ	تَتَّقُوا	اللّٰهَ	يَجْعَلْ	لَّكُمْ	فُرْقَانًا	وَّ	يُكَفِّرْ	عَنْكُمْ
اگر	پرہیزگاری کرو گے	اللہ کی	کرے گا	واسطے تمہارے	امتیاز	اور	دور کرے گا	تم سے

وہ تمہارے لیے امر فارق پیدا کردے گا (یعنی تم کو ممتاز کر دے گا) اور تمہارے گناہ مٹا

سَیِّاٰتِکُمْ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ؕ وَ اللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿۲۹﴾ وَ اِذْ

سَیِّاٰتِکُمْ	وَیَغْفِرْ لَکُمْ	وَ	اللّٰہُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِیْمِ	وَ اِذْ
برائیاں تمہاری	اور بخشے گا واسطے تمہارے	اور	اللہ	صاحب فضل	بڑے کا ہے	اور جس وقت

دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے ﴿۲۹﴾ اور (اے محمد ﷺ اس وقت کو یاد کرو) جب

یَمْکُرُ بِکَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِیُثْبِتُوْکَ اَوْ یَقْتُلُوْکَ اَوْ

یَمْکُرُ بِکَ	الَّذِیْنَ	کَفَرُوْا	لِیُثْبِتُوْکَ	اَوْ	یَقْتُلُوْکَ	اَوْ
مکر کرتے تھے ساتھ تیرے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	تاکہ بند رکھیں تجھ کو	یا	مار ڈالیں تجھ کو	یا

کافر لوگ تمہارے بارے میں چال چل رہے تھے کہ تم کو قید کردیں یا جان سے مار ڈالیں یا

یُخْرِجُوْکَ ؕ وَ یَمْکُرُوْنَ وَ یَمْکُرُ اللّٰہُ ؕ وَ اللّٰہُ خَیْرُ

یُخْرِجُوْکَ	وَ	یَمْکُرُوْنَ	وَ	یَمْکُرُ	اللّٰہُ	وَ	اللّٰہُ	خَیْرُ
نکال دیں تجھ کو	اور	مکر کرتے تھے وہ	اور	مکر کرتا تھا	اللہ	اور	اللہ	نیک

(وطن سے) نکال دیں۔ تو (ادھر تو) وہ چال چل رہے تھے اور (ادھر) اللہ چال چل رہا تھا۔ اور اللہ سب سے بہتر چال

الْمٰکِرِیْنَ ﴿۳۰﴾ وَ اِذَا تُتْلٰی عَلَیْہِمْ اٰیٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا

الْمٰکِرِیْنَ	وَ	اِذَا	تُتْلٰی	عَلَیْہِمْ	اٰیٰتُنَا	قَالُوْا	قَدْ	سَمِعْنَا
مکر کرنے والوں کا ہے	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	نشانیاں ہماری	کہتے ہیں	تحقیق	سنا ہم نے

چلنے والا ہے ﴿۳۰﴾ اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں (یہ کلام) ہم نے سن لیا ہے

لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ ھٰذَآ ۙ اِنْ ھٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِیْرُ

لَوْ	نَشَآءُ	لَقُلْنَا	مِثْلَ	ھٰذَآ	اِنْ	ھٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِیْرُ
اگر	چاہیں ہم	البتہ کہہ لیں	مانند	اس کی	نہیں	یہ	مگر	کہانیاں

اگر ہم چاہیں تو اسی طرح کا (کلام) ہم بھی کہدیں اور یہ ہے ہی کیا صرف اگلے لوگوں کی

الْاَوَّلِیْنَ ﴿۳۱﴾ وَ اِذْ قَالُوا اللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ ھٰذَا ھُوَ الْحَقَّ مِنْ

الْاَوَّلِیْنَ	وَ	اِذْ	قَالُوا	اللّٰھُمَّ	اِنْ	کَانَ	ھٰذَا	ھُوَ الْحَقَّ	مِنْ
پہلوں کی	اور	جب	کہا انہوں نے	یا اللہ	اگر	ہے	یہ	یہی حق	سے

حکایتیں ہیں ﴿۳۱﴾ اور جب انہوں نے کہا کہ اے اللہ اگر یہ (قرآن) تیری طرف سے برحق ہے تو

عِنۡدِكَ فَاَمۡطِرۡ عَلَيۡنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائۡتِنَا

اَوِائۡتِنَا	السَّمَآءِ	مِّنَ	حِجَارَةً	عَلَيۡنَا	فَاَمۡطِرۡ	عِنۡدِكَ
یا لے آ ہم پر	آسمان	سے	پتھر	اوپر ہمارے	پس برسے	نزدیک تیرے

ہم پر آسمان سے پتھر برسا یا کوئی اور تکلیف دینے والا

بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿۳۲﴾ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمۡ وَ اَنۡتَ

اَنۡتَ	وَ	لِيُعَذِّبَهُمۡ	اللّٰهُ	كَانَ	مَا	وَ	اَلِيۡمٍ	بِعَذَابٍ
تو	اور	کہ عذاب کرے ان کو	اللہ	تھا	نہیں	اور	درد دینے والا	عذاب

عذاب بھیج ﴿۳۲﴾ اور اللہ ایسا نہ تھا کہ جب تک تم ان میں تھے انہیں

فِيۡهِمۡ ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمۡ وَهُمۡ يَسۡتَغۡفِرُوۡنَ ﴿۳۳﴾

يَسۡتَغۡفِرُوۡنَ	وَهُمۡ	مُعَذِّبَهُمۡ	اللّٰهُ	كَانَ	مَا	وَ	فِيۡهِمۡ
بخشش مانگتے	اور وہ ہوں	عذاب کرنے والا ان کو	اللہ	تھا	نہیں	اور	بیچ ان کے تھا

عذاب دیتا۔ اور نہ ایسا تھا کہ وہ بخشش مانگیں اور انہیں عذاب دے ﴿۳۳﴾

وَ مَا لَهُمۡ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمۡ يَصُدُّوۡنَ عَنِ الۡمَسۡجِدِ

الۡمَسۡجِدِ	عَنِ	يَصُدُّوۡنَ	وَهُمۡ	اللّٰهُ	يُعَذِّبَهُمُ	اَلَّا	لَهُمۡ	مَا	وَ
مسجد	سے	بند کرتے ہیں	اور وہ	اللہ	عذاب کرے ان کو	یہ کہ نہ	واسطے ان کے	کیا ہے	اور

اور (اب) ان کے لیے کون سی وجہ ہے کہ وہ انہیں عذاب نہ دے جب کہ وہ مسجد

الۡحَرَامِ وَمَا كَانُوۡۤا اَوۡلِيَآءَهٗ ؕ اِنۡ اَوۡلِيَآؤُهٗۤ اِلَّا الۡمُتَّقُوۡنَ

الۡمُتَّقُوۡنَ	اِلَّا	اَوۡلِيَآؤُهٗۤ	اِنۡ	اَوۡلِيَآءَهٗ	كَانُوۡۤا	وَمَا	الۡحَرَامِ
پرہیزگار	مگر	اختیار والے اس کے	نہیں	اختیار والے اس کے	ہیں وہ	اور نہیں	حرام

محترم (میں نماز پڑھنے) سے روکتے ہیں اور وہ اس مسجد کے متولّی بھی نہیں ہیں۔ اس کے متولّی تو صرف پرہیزگار ہیں

وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۴﴾ وَ مَا كَانَ صَلَاتُهُمۡ عِنۡدَ

عِنۡدَ	صَلَاتُهُمۡ	كَانَ	مَا	وَ	يَعۡلَمُوۡنَ	لَا	اَكۡثَرَهُمۡ	وَلٰـكِنَّ
نزدیک	نماز ان کی	ہے	نہیں	اور	جانتے	نہیں	بہت ان کے	اور لیکن

لیکن اُن میں کے اکثر نہیں جانتے ﴿۳۴﴾ اور ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور

الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا

الْبَيْتِ	اِلَّا	مُكَآءً	وَّتَصْدِيَةً	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا
کعبۃ اللہ کے	مگر	سیٹیاں بجانی	اور تالیاں	پس چکھو	عذاب کو	بسبب اسکے کہ

تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی۔ تو تم جو کفر کرتے تھے اب اس کے بدلے

كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ

كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُنْفِقُوْنَ
تھے تم	کفر کرتے	بیشک	جو لوگ	کافر ہوئے	خرچ کرتے ہیں

عذاب (کا مزہ) چکھو ﴿۳۵﴾ جو لوگ کافر ہیں اپنا مال خرچ

اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ

اَمْوَالَهُمْ	لِيَصُدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	فَسَيُنْفِقُوْنَهَا	ثُمَّ
مال اپنا	تاکہ بند کریں	سے	راہ	اللہ کی	پس البتہ خرچ کریں گے ان کو	پھر

کرتے ہیں کہ (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکیں سو ابھی اور خرچ کریں گے مگر

تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۬ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى

تَكُوْنُ	عَلَيْهِمْ	حَسْرَةً	ثُمَّ	يُغْلَبُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِلٰى
ہوگا	اوپر ان کے	افسوس	پھر	مغلوب کیے جائیں گے	اور	وہ لوگ جو	کافر ہیں	طرف

آخر وہ (خرچ کرنا) ان کے لیے (موجبِ) افسوس ہوگا اور وہ مغلوب ہو جائیں گے اور کافر لوگ دوزخ کی طرف

جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ

جَهَنَّمَ	يُحْشَرُوْنَ	لِيَمِيْزَ	اللّٰهُ	الْخَبِيْثَ	مِنَ	الطَّيِّبِ
دوزخ کی	اکٹھے کیے جائیں گے	تاکہ جدا کر دے	اللہ	ناپاک کو	سے	پاک

ہانکے جائیں گے ﴿۳۶﴾ تاکہ اللہ پاک سے ناپاک کو الگ کر دے

وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا

وَيَجْعَلَ	الْخَبِيْثَ	بَعْضَهٗ	عَلٰى	بَعْضٍ	فَيَرْكُمَهٗ	جَمِيْعًا
اور کرے	ناپاک کو	بعض اس کا	اوپر	بعض کے	پس اس کو وہ ڈھیر کر دے	اکٹھا

اور ناپاک کو ایک دوسرے پر رکھ کر ایک ڈھیر بنا دے

ع ۹ ۱۸

فَيَجۡعَلَهٗ فِىۡ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۳۷﴾ قُلۡ

فَيَجۡعَلَهٗ	فِىۡ	جَهَنَّمَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الۡخٰسِرُوۡنَ	قُلۡ
پس کرے اس کو	بیچ	دوزخ کے	یہ لوگ	وہ ہیں	ٹوٹا پانے والے	کہہ

پھر اس کو دوزخ میں ڈال دے۔ یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں ﴿۳۷﴾ (اے پیغمبر)

لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِنۡ يَّنۡتَهُوۡا يُغۡفَرۡ لَهُمۡ مَّا قَدۡ سَلَفَ ۚ

لِّلَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡۤا	اِنۡ	يَّنۡتَهُوۡا	يُغۡفَرۡ لَهُمۡ	مَّا	قَدۡ سَلَفَ
واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے ہیں	اگر	باز آجائیں	بخشا جائے گا واسطے ان کے	جو کچھ کہ	گزر گیا ہے

کفار سے کہدو کہ اگر وہ اپنے افعال سے باز آ جائیں تو جو ہو چکا وہ انہیں معاف کر دیا جائے گا

وَاِنۡ يَّعُوۡدُوۡا فَقَدۡ مَضَتۡ سُنَّتُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۳۸﴾ وَقَاتِلُوۡهُمۡ

وَاِنۡ	يَّعُوۡدُوۡا	فَقَدۡ	مَضَتۡ	سُنَّتُ	الۡاَوَّلِيۡنَ	وَقَاتِلُوۡهُمۡ
اور اگر	پھر کریں	پس تحقیق	گزری ہے	عادت	پہلوں کی	اور لڑو ان سے

اور اگر پھر (وہی حرکات) کرنے لگیں گے تو اگلے لوگوں کا (جو) طریق جاری ہو چکا ہے (وہی ان کے حق میں برتا جائے گا) ﴿۳۸﴾ اور اُن

حَتّٰى لَا تَكُوۡنَ فِتۡنَةٌ وَّيَكُوۡنَ الدِّيۡنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ

حَتّٰى	لَا	تَكُوۡنَ	فِتۡنَةٌ	وَّ	يَكُوۡنَ	الدِّيۡنُ	كُلُّهٗ	لِلّٰهِ	فَاِنِ
یہاں تک کہ	نہ	رہے	فتنہ	اور	ہو	دین	تمام	واسطے اللہ کے	پس اگر

لوگوں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ (یعنی کفر کا فساد) باقی نہ رہے اور دین سب اللہ ہی کا ہو جائے اور اگر

انۡتَهَوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۳۹﴾ وَاِنۡ تَوَلَّوۡا

انۡتَهَوۡا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	يَعۡمَلُوۡنَ	بَصِيۡرٌ	وَ	اِنۡ	تَوَلَّوۡا
باز رہیں	پس بیشک	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہیں	دیکھنے والا ہے	اور	اگر	پھر جائیں

باز آ جائیں تو اللہ اُن کے کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿۳۹﴾ اور اگر روگردانی کریں

فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ مَوۡلٰٮكُمۡ ؕ نِعۡمَ الۡمَوۡلٰى وَنِعۡمَ النَّصِيۡرُ ﴿۴۰﴾

فَاعۡلَمُوۡۤا	اَنَّ	اللّٰهَ	مَوۡلٰٮكُمۡ	نِعۡمَ	الۡمَوۡلٰى	وَ	نِعۡمَ	النَّصِيۡرُ
پس جانو	یہ کہ	اللہ	دوست ہے تمہارا	اچھا	دوست ہے	اور	اچھا	مدد دینے والا ہے

تو جان رکھو کہ اللہ تمہارا حمایتی ہے۔ (اور) وہ خوب حمایتی اور خوب مددگار ہے ﴿۴۰﴾

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ

وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	غَنِمْتُمْ	مِّنْ	شَيْءٍ	فَاَنَّ	لِلّٰهِ	خُمُسَهٗ	وَلِلرَّسُوْلِ
اور	جانو تم	یہ کہ جو کچھ	غنیمت ملے	کسی	چیز سے	پس بیشک	واسطے اللہ کے ہے	پانچواں حصہ اسکا	اور واسطے رسول کے

اور جان رکھو کہ جو چیز تم (کفار سے) لوٹ کر لاؤ اس میں سے پانچواں حصہ اللہ کا اور اس کے رسول کا

وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ

وَلِذِي	الْقُرْبٰى	وَ	الْيَتٰمٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنِ	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ	اِنْ	كُنْتُمْ
اور واسطے	قرابت داروں کے	اور	واسطے یتیموں کے	اور	واسطے مسکینوں کے	اور	مسافروں کے	اگر	ہو تم

اور اہلِ قرابت کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے۔ اگر تم

اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى

اٰمَنْتُمْ	بِاللّٰهِ	وَ	مَآ	اَنْزَلْنَا	عَلٰى	عَبْدِنَا	يَوْمَ	الْفُرْقَانِ	يَوْمَ	الْتَقَى
ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور	جو کچھ	اتارا ہم نے	اوپر	بندے اپنے کے	دن	فیصلے کے	جس دن	ملیں تھیں

اللہ پر اور اُس (نصرت) پر ایمان رکھتے ہو جو (حق و باطل میں) فرق کرنے کے دن (یعنی جنگ بدر میں) جس دن دونوں فوجوں میں

الْجَمْعٰنِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۱﴾ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ

الْجَمْعٰنِ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	اِذْ	اَنْتُمْ	بِالْعُدْوَةِ
دو جماعتیں	اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	جس وقت کہ	تھے تم	کنارے

مٹھ بھیڑ ہوگئی اپنے بندے (محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر نازل فرمائی۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۴۱﴾ جس وقت (تم مدینے سے) قریب

الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ۭ وَلَوْ

الدُّنْيَا	وَ	هُمْ	بِالْعُدْوَةِ	الْقُصْوٰى	وَ	الرَّكْبُ	اَسْفَلَ	مِنْكُمْ	وَ	لَوْ
ورلے پر	اور	وہ تھے	کنارے	پرلے پر	اور	سوار	نیچے تھے	تم سے	اور	اگر

کے ناکے پر تھے اور کافر بعید کے ناکے پر اور قافلہ تم سے نیچے (اُتر گیا) تھا۔ اور اگر تم (جنگ کے

تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا

تَوَاعَدْتُّمْ	لَاخْتَلَفْتُمْ	فِي	الْمِيْعٰدِ	وَ	لٰكِنْ	لِّيَقْضِيَ	اللّٰهُ	اَمْرًا
وعدہ کرتے تم	البتہ اختلاف کرتے	بیچ	وعدے کے	اور	لیکن	تا کہ تمام کرے	اللہ	اس کام کو کہ

لیے) آپس میں قرارداد کر لیتے تو وقت معین (پر جمع ہونے) میں تقدیم و تاخیر ہو جاتی لیکن اللہ کو منظور تھا کہ جو کام ہو کر

كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّ يَحْيٰى مَنْ حَيَّ

كَانَ	مَفْعُوْلًا	لِّيَهْلِكَ	مَنْ	هَلَكَ	عَنْۢ	بَيِّنَةٍ	وَّ	يَحْيٰى	مَنْ	حَيَّ
تھا	کرنا	تاکہ ہلاک ہو جائے	وہ شخص کہ	ہلاک ہوا ہے	سے	دلیل	اور	جیتا رہے	وہ جو	جیتا ہے

رہنے والا تھا اُسے کر ہی ڈالے تاکہ جو مرے، بصیرت پر (یعنی یقین جان کر) مرے اور جو جیتا رہے وہ بھی بصیرت پر (یعنی

عَنْۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۙ﴿۴۲﴾ اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ

عَنْۢ	بَيِّنَةٍ	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَسَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	اِذْ	يُرِيْكَهُمُ	اللّٰهُ	فِيْ
سے	دلیل	اور	بیشک	اللہ	البتہ سننے والا	جاننے والا ہے	جس وقت	دکھلاتا تھا ان کو	اللہ	بیچ

حق پہچان کر) جیتا رہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا جانتا ہے (۴۲) اس وقت اللہ نے تمہیں

مَنَامِكَ قَلِيْلًا ؕ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَ لَتَنَازَعْتُمْ فِي

مَنَامِكَ	قَلِيْلًا	وَ	لَوْ	اَرٰىكَهُمْ	كَثِيْرًا	لَّفَشِلْتُمْ	وَ	لَتَنَازَعْتُمْ	فِيْ
تیرے خواب کے	تھوڑے	اور	اگر	دکھلاتا تجھ کو	بہت	البتہ سستی کرتے تم	اور	البتہ جھگڑتے تم	بیچ

خواب میں کافروں کو تھوڑی تعداد میں دکھایا۔ اور اگر بہت کر کے دکھاتا تو تم لوگ جی چھوڑ دیتے اور (جو) کام (درپیش تھا اُس) میں

الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴۳﴾ وَاِذْ

الْاَمْرِ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	سَلَّمَ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	وَ	اِذْ
کام کے	اور لیکن	اللہ نے	سلامت رکھا	بیشک وہ	جاننے والا ہے	سینے والی بات کو	اور	جس وقت کہ

جھگڑنے لگتے لیکن اللہ نے (تمہیں اس سے) بچا لیا۔ بیشک وہ سینوں کی باتوں تک سے واقف ہے (۴۳) اور اس

يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ

يُرِيْكُمُوْهُمْ	اِذِ	الْتَقَيْتُمْ	فِيْٓ	اَعْيُنِكُمْ	قَلِيْلًا	وَّيُقَلِّلُكُمْ	فِيْٓ	اَعْيُنِهِمْ
دکھلاتا تھا تم کو ان کافروں کو	جب	ملے تم	بیچ	آنکھوں تمہاری کے	تھوڑے	اور تھوڑا دکھلاتا تھا تم کو	بیچ	انکی آنکھوں کے

وقت جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تو کافروں کو تمہاری نظروں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا اور تم کو اُن کی نگاہوں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا

لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۴۴﴾ ع

لِيَقْضِيَ	اللّٰهُ	اَمْرًا	كَانَ	مَفْعُوْلًا	وَ	اِلَى	اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ
تاکہ تمام کرے	اللہ	وہ کام کہ	تھا	کرنا	اور	طرف	اللہ کے	پھیرے جاتے ہیں	سب کام

تاکہ اللہ کو جو کام کرنا منظور تھا اسے کر ڈالے۔ اور سب کاموں کا رجوع اللہ کی طرف ہے (۴۴)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا

كَثِيْرًا	اللّٰهَ	وَاذْكُرُوا	فَاثْبُتُوْا	فِئَةً	لَقِيْتُمْ	اِذَا	اٰمَنُوْٓا	الَّذِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا
بہت	اللہ کو	اور یاد کرو	پس ثابت رہو	ایک جماعت سے	ملاقات کرو تم	جب	ایمان لائے ہو	جو	اے لوگو

مومنو! جب (کفار کی) کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا

تَنَازَعُوْا	وَلَا	وَرَسُوْلَهٗ	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوا	تُفْلِحُوْنَ	لَعَلَّكُمْ
جھگڑو آپس میں	اور مت	اور اس کے رسول کی	اللہ کی	اور فرمانبرداری کرو	چھٹکارا پاؤ	تاکہ تم

تاکہ مراد حاصل کرو ﴿۴۵﴾ اور اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑا نہ کرنا

فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ

مَعَ	اللّٰهَ	اِنَّ	وَاصْبِرُوْا	رِيْحُكُمْ	وَتَذْهَبَ	فَتَفْشَلُوْا
ساتھ ہے	اللہ	بے شک	اور صبر کرو	ہوا تمہاری	اور جاتی رہے گی	پس سست ہو جاؤ گے

کہ (ایسا کرو گے تو) تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہارا اقبال جاتا رہے گا اور صبر سے کام لو۔ بے شک اللہ صبر کرنے

الصّٰبِرِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ

دِيَارِهِمْ	مِنْ	خَرَجُوْا	كَالَّذِيْنَ	تَكُوْنُوْا	وَلَا	الصّٰبِرِيْنَ
اپنے گھروں	سے	نکلے وہ	مانند ان لوگوں کی کہ	ہو تم	اور مت	صبر کرنے والوں کے

والوں کا مددگار ہے ﴿۴۶﴾ اور اُن لوگوں جیسے نہ ہونا جو اتراتے ہوئے (یعنی حق کا مقابلہ کرنے کے لیے) اور لوگوں کو

بَطَرًا وَّ رِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا

بِمَا	وَاللّٰهُ	اللّٰهِ	سَبِيْلِ	عَنْ	وَيَصُدُّوْنَ	النَّاسِ	رِئَآءَ	وَّ	بَطَرًا
اس چیز سے کہ	اور اللہ	اللہ کی	راہ	سے	اور بند کرتے تھے	لوگوں کے	دکھانے کو	اور	اترا کر

دکھانے کے لیے گھروں سے نکل آئے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو اعمال یہ کرتے ہیں اللہ

يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۴۷﴾ وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ

وَقَالَ	اَعْمَالَهُمْ	الشَّيْطٰنُ	لَهُمُ	زَيَّنَ	وَاِذْ	مُحِيْطٌ	يَعْمَلُوْنَ
اور کہا	ان کے عملوں کو	شیطان نے	واسطے ان کے	زینت دی	اور جب	گھیرنے والا ہے	کرتے ہیں

اُن پر احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿۴۷﴾ اور جب شیطان نے اُن کے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے اور کہا کہ آج

لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّیْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ

لَا	غَالِبَ	لَكُمُ	الْيَوْمَ	مِنَ	النَّاسِ	وَاِنِّیْ	جَارٌ لَّكُمْ	فَلَمَّا	تَرَآءَتِ
نہیں	غالب	تم پر	آج کے دن	کوئی	لوگوں میں سے	اور بیشک میں	حمایتی ہوں تمہارا	پس جب	نمودار ہوئیں

کے دن لوگوں میں کوئی تم پر غالب نہ ہوگا اور میں تمہارا رفیق ہوں (لیکن) جب دونوں فوجیں ایک

الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰی عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّیْٓ اَرٰی

الْفِئَتٰنِ	نَكَصَ	عَلٰی	عَقِبَيْهِ	وَقَالَ	اِنِّیْ	بَرِیْٓءٌ	مِّنْكُمْ	اِنِّیْٓ	اَرٰی
دو جماعتیں	پھر گیا	اوپر	اپنی دونوں ایڑیوں کے	اور کہا	بیشک میں	بیزار ہوں	تم سے	بیشک میں	دیکھتا ہوں

دوسرے کے مقابل (صف آرا) ہوئیں تو پسپا ہو کر چل دیا اور کہنے لگا کہ مجھے تم سے کوئی واسطہ نہیں میں تو ایسی

مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۴۸﴾ ع اِذْ

مَا	لَا	تَرَوْنَ	اِنِّیْٓ	اَخَافُ	اللّٰهَ	وَاللّٰهُ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	اِذْ
جو کچھ	نہیں	دیکھتے تم	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اللہ سے	اور اللہ	سخت	عذاب کرنیوالا ہے	جس وقت کہ

چیزیں دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے، مجھے تو اللہ سے ڈر لگتا ہے۔ اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے (۴۸) اُس وقت

يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ

يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	فِیْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	غَرَّ	هٰٓؤُلَآءِ
کہتے تھے	منافق	اور وہ لوگ کہ	بیچ	ان کے دلوں کے	بیماری ہے	فریب دیا ہے	ان کو

منافق اور (کافر) جن کے دلوں میں مرض تھا کہتے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے مغرور کر

دِيْنُهُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۹﴾ وَلَوْ

دِيْنُهُمْ	وَمَنْ	يَّتَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	وَلَوْ
انکے دین نے	اور جو کوئی	توکل کرے	اوپر	اللہ کے	پس بیشک	اللہ	غالب ہے	حکمت والا	اور کاش کہ

رکھا ہے۔ اور جو شخص اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے تو اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے (۴۹) اور کاش تم

تَرٰٓی اِذْ يَتَوَفَّی الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ

تَرٰٓی	اِذْ	يَتَوَفَّی	الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	الْمَلٰٓئِكَةُ	يَضْرِبُوْنَ	وُجُوْهَهُمْ
دیکھے تو	جس وقت کہ	قبض کرتے ہیں	ان لوگوں کی کہ	کافر ہوئے	فرشتے	مارتے ہیں	ان کے منہ کو

اس وقت (کی کیفیت) دیکھو جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں اُن کے مونہوں اور پیٹھوں پر (کوڑے اور

وَ اَدۡبَارَهُمۡ ۚ وَ ذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡحَرِيۡقِ ۝۵۰ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتۡ

وَ	اَدۡبَارَهُمۡ	وَ	ذُوۡقُوۡا	عَذَابَ	الۡحَرِيۡقِ	ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتۡ
اور	ان کی پیٹھوں کو	اور	چکھو تم	عذاب	جلنے کا	یہ	بسبب اس چیز کے کہ	آگے بھیجا ہے

ہتھوڑے وغیرہ) مارتے (ہیں اور کہتے) ہیں کہ (اب) عذاب آتش (کا مزہ) چکھو ۝۵۰ یہ اُن (اعمال) کی سزا ہے جو

اَيۡدِيۡكُمۡ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيۡسَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِيۡدِ ۝۵۱ كَدَاۡبِ اٰلِ

اَيۡدِيۡكُمۡ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَيۡسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلۡعَبِيۡدِ	كَدَاۡبِ	اٰلِ
ہاتھوں تمہارے نے	اور	یہ کہ	اللہ	نہیں	ظلم کرنے والا	واسطے بندوں کے	مانند عادت	قوم

تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور یہ (جان رکھو) کہ اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا ۝۵۱ جیسا حال

فِرۡعَوۡنَ ۙ وَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ

فِرۡعَوۡنَ	وَ	الَّذِيۡنَ	مِنۡ	قَبۡلِهِمۡ	كَفَرُوۡا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	فَاَخَذَهُمُ
فرعون کی	اور	وہ لوگ کہ	سے	پہلے ان	کافر ہوئے	ساتھ نشانیوں	اللہ کے	پس پکڑا ان کو

فرعونیوں اور ان سے پہلے لوگوں کا (ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا کہ) انہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا تو اللہ نے ان کے

اللّٰهُ بِذُنُوۡبِهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِىٌّ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ۝۵۲ ذٰلِكَ بِاَنَّ

اللّٰهُ	بِذُنُوۡبِهِمۡ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَوِىٌّ	شَدِيۡدُ	الۡعِقَابِ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ
اللہ نے	ساتھ انکے گناہوں کے	بیشک	اللہ	زور آور ہے	سخت	عذاب کرنے والا	یہ	بسبب اسکے ہے کہ

گناہوں کی سزا میں ان کو پکڑ لیا۔ بیشک اللہ زبردست (اور) سخت عذاب دینے والا ہے ۝۵۲ یہ اس لیے

اللّٰهَ لَمۡ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعۡمَةً اَنۡعَمَهَا عَلٰى قَوۡمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوۡا مَا

اللّٰهَ	لَمۡ	يَكُ	مُغَيِّرًا	نِّعۡمَةً	اَنۡعَمَهَا	عَلٰى	قَوۡمٍ	حَتّٰى	يُغَيِّرُوۡا	مَا
اللہ	نہیں	تھا	بدلنے والا	نعمت کو کہ	انعام کی تھی وہ	اوپر	کسی قوم کے	یہاں تک کہ	بدل ڈالیں وہ	اس چیز کو کہ جو

کہ جو نعمت اللہ کسی قوم کو دیا کرتا ہے جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل ڈالیں اللہ اسے

بِاَنۡفُسِهِمۡ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ۝۵۳ كَدَاۡبِ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ ۙ

بِاَنۡفُسِهِمۡ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيۡعٌ	عَلِيۡمٌ	كَدَاۡبِ	اٰلِ	فِرۡعَوۡنَ
بیچ انکے دلوں کے ہے	اور	یہ کہ	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	جیسے عادت	لوگوں	فرعون کی

نہیں بدلا کرتا اور اس لیے کہ اللہ سنتا جانتا ہے ۝۵۳ جیسا حال فرعونیوں

وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ

وَالَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ
اوران لوگوں کی کہ	سے	پہلے ان	جھٹلایا انہوں نے	نشانیاں کو	اپنے پروردگار کی	پس ہلاک کیا ہم نے انکو

اور ان سے پہلے لوگوں کا (ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا)، انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو ان

بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ج وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ شَرَّ

بِذُنُوْبِهِمْ	وَ	اَغْرَقْنَآ	اٰلَ	فِرْعَوْنَ	وَ	كُلٌّ	كَانُوْا	ظٰلِمِيْنَ	اِنَّ	شَرَّ
ساتھ انکے گناہوں کے	اور	ڈبودیا ہم نے	قوم	فرعون کی کو	اور	سب	تھے وہ	ظالم	بیشک	بدتر

کے گناہوں کے سبب ہلاک کر ڈالا اور فرعونیوں کو ڈبو دیا۔ اور وہ سب ظالم تھے ﴿۵۴﴾ جانداروں میں

الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۵﴾

الدَّوَآبِّ	عِنْدَ	اللّٰهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
چلنے والوں کے	نزدیک	اللہ کے	وہ لوگ ہیں جو	کافر ہوئے	پس وہ	نہیں	ایمان لاتے

سے سب سے بدتر اللہ کے نزدیک وہ لوگ ہیں جو کافر ہیں سو وہ ایمان نہیں لاتے ﴿۵۵﴾

اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ

اَلَّذِيْنَ	عٰهَدْتَّ	مِنْهُمْ	ثُمَّ	يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَهُمْ	فِيْ	كُلِّ	مَرَّةٍ
وہ لوگ کہ	عہد باندھا تو نے	ان سے	پھر	توڑ ڈالتے ہیں	عہد اپنا	بیچ	ہر	بار کے

جن لوگوں سے تم نے (صلح کا) عہد کیا ہے پھر وہ ہر بار اپنے عہد کو توڑ ڈالتے ہیں

وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ

وَّ	هُمْ	لَا	يَتَّقُوْنَ	فَاِمَّا	تَثْقَفَنَّهُمْ	فِي	الْحَرْبِ	فَشَرِّدْ بِهِمْ	مَّنْ
اور	وہ	نہیں	بچتے	پس اگر	پائے تو ان کو	بیچ	لڑائی کے	پس بھگاوے بسبب انکے مارنے کے	ان لوگوں کو کہ

اور (اللہ سے) نہیں ڈرتے ﴿۵۶﴾ اگر تم ان کو لڑائی میں پاؤ تو انہیں ایسی سزا دو کہ جو لوگ ان کے پسِ پشت ہوں وہ ان کو

خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً

خَلْفَهُمْ	لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ	وَ	اِمَّا	تَخَافَنَّ	مِنْ	قَوْمٍ	خِيَانَةً
پیچھے ان کے ہیں	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	اور	اگر	ڈرے تو	سے	کسی قوم کی	خیانت

دیکھ کر بھاگ جائیں عجب نہیں کہ اُن کو (اس سے) عبرت ہو ﴿۵۷﴾ اور اگر تم کو کسی قوم سے دغا بازی کا خوف ہو تو (اُن کا

فَانۢبِذۡ اِلَيۡهِمۡ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الۡخَآئِنِيۡنَ ﴿۵۸﴾ ع

فَانۢبِذۡ	اِلَيۡهِمۡ	عَلٰى	سَوَآءٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الۡخَآئِنِيۡنَ
پس پھینک دے انکا عہد	طرف ان کی	اوپر	برابر کے	بیشک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا	خیانت کرنیوالوں کو

عہد) اُنہیں کی طرف پھینک دو (اور) برابر (کا جواب دو)۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ دغابازوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۵۸﴾

وَلَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا سَبَقُوۡا ؕ اِنَّهُمۡ لَا يُعۡجِزُوۡنَ ﴿۵۹﴾

وَ	لَا	يَحۡسَبَنَّ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	سَبَقُوۡا	اِنَّهُمۡ	لَا	يُعۡجِزُوۡنَ
اور	نہ	گمان کریں	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے ہیں	کہ آگے نکل گئے	بیشک وہ	نہیں	عاجز کرنے والے

اور کافر یہ نہ خیال کریں کہ وہ بھاگ نکلے ہیں۔ وہ (اپنی چالوں سے ہم کو) ہرگز عاجز نہیں کر سکتے ﴿۵۹﴾

وَاَعِدُّوۡا لَهُمۡ مَّا اسۡتَطَعۡتُمۡ مِّنۡ قُوَّةٍ وَّمِنۡ رِّبَاطِ الۡخَيۡلِ

وَ	اَعِدُّوۡا	لَهُمۡ	مَّا	اسۡتَطَعۡتُمۡ	مِّنۡ	قُوَّةٍ	وَّ	مِنۡ	رِّبَاطِ	الۡخَيۡلِ
اور	تیاری کرو	واسطے انکے	جو	کر سکو تم	سے	قوت	اور	سے	باندھے	گھوڑوں کے

اور جہاں تک ہو سکے (فوج کی جمعیت کے) زور سے اور گھوڑوں کے تیار رکھنے سے اُن کے (مقابلے کے)

تُرۡهِبُوۡنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمۡ وَاٰخَرِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِمۡ ۚ

تُرۡهِبُوۡنَ	بِهٖ	عَدُوَّ	اللّٰهِ	وَعَدُوَّكُمۡ	وَ	اٰخَرِيۡنَ	مِنۡ	دُوۡنِهِمۡ
ڈراؤ گے تم	ساتھ اس کے	دشمنوں	اللہ کے کو	اور دشمنوں اپنے کو	اور	اوروں کو	سے	پرے ان کہ

لیے مستعد رہو کہ اس سے اللہ کے دشمنوں اور تمہارے دشمنوں اور ان کے سوا اور لوگوں پر جن کو تم

لَا تَعۡلَمُوۡنَهُمۡ ۚ اَللّٰهُ يَعۡلَمُهُمۡ ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَىۡءٍ فِىۡ سَبِيۡلِ

لَا	تَعۡلَمُوۡنَهُمۡ	اَللّٰهُ	يَعۡلَمُهُمۡ	وَ	مَا	تُنۡفِقُوۡا	مِنۡ	شَىۡءٍ	فِىۡ	سَبِيۡلِ
نہیں	جانتے تم ان کو	اللہ	جانتا ہے ان کو	اور	جو کچھ	خرچ کرو	کسی	چیز سے	بیچ	راہ

نہیں جانتے اور اللہ جانتا ہے ہیبت بیٹھی رہے گی۔ اور تم جو کچھ راہِ اللہ میں خرچ کرو گے اُس کا ثواب تم کو پورا

اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيۡكُمۡ وَاَنۡتُمۡ لَا تُظۡلَمُوۡنَ ﴿۶۰﴾ وَاِنۡ جَنَحُوۡا لِلسَّلۡمِ

اللّٰهِ	يُوَفَّ	اِلَيۡكُمۡ	وَ	اَنۡتُمۡ	لَا	تُظۡلَمُوۡنَ	وَ	اِنۡ	جَنَحُوۡا	لِلسَّلۡمِ
اللہ کے	پورا پہنچایا جائیگا	طرف تمہاری	اور	تم	نہ	ظلم کیے جاؤ گے	اور	اگر	جھکیں	واسطے صلح کے

پورا دیا جائے گا اور تمہارا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا ﴿۶۰﴾ اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو

فَاجۡنَحۡ لَهَا وَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۶۱﴾

فَاجۡنَحۡ	لَهَا	وَ	تَوَكَّلۡ	عَلَى	اللّٰهِ	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيۡعُ	الۡعَلِيۡمُ
پس جھک تو	واسطے اس کے	اور	توکل کر	اوپر	اللہ کے	بیشک وہ	وہی	سننے والا	جاننے والا ہے

تم بھی اس کی طرف مائل ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ رکھو۔ کچھ شک نہیں کہ وہ سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے ﴿۶۱﴾

وَاِنۡ يُّرِيۡدُوۡۤا اَنۡ يَّخۡدَعُوۡكَ فَاِنَّ حَسۡبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِىۡۤ

وَ	اِنۡ	يُّرِيۡدُوۡۤا	اَنۡ	يَّخۡدَعُوۡكَ	فَاِنَّ	حَسۡبَكَ	اللّٰهُ	هُوَ	الَّذِىۡۤ
اور	اگر	ارادہ کریں	یہ کہ	فریب دیں تجھ کو	پس بیشک	کفایت کرنیوالا تیرا	اللہ ہے	وہی ہے	جس نے

اور اگر یہ چاہیں کہ تم کو فریب دیں تو اللہ تمہیں کفایت کرے گا۔ وہی تو ہے جس نے تم کو اپنی مدد سے

اَيَّدَكَ بِنَصۡرِهٖ وَبِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ﴿۶۲﴾ وَاَلَّفَ بَيۡنَ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ

اَيَّدَكَ	بِنَصۡرِهٖ	وَ	بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ	وَاَلَّفَ	بَيۡنَ	قُلُوۡبِهِمۡ
قوت دی تجھ کو	ساتھ اپنی مدد کے	اور	ساتھ مسلمانوں کے	اور الفت ڈالی	درمیان	ان کے دلوں کے

اور مسلمانوں (کی جمعیت) سے تقویت بخشی ﴿۶۲﴾ اور ان کے دلوں میں الفت پیدا کر دی۔

لَوۡ اَنۡفَقۡتَ مَا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا مَّاۤ اَلَّفۡتَ بَيۡنَ قُلُوۡبِهِمۡ وَلٰـكِنَّ

لَوۡ	اَنۡفَقۡتَ	مَا	فِى	الۡاَرۡضِ	جَمِيۡعًا	مَّاۤ	اَلَّفۡتَ	بَيۡنَ	قُلُوۡبِهِمۡ	وَ	لٰـكِنَّ
اگر	خرچ کرتا	جو کچھ کہ	بیچ	زمین کے ہے	سب	نہ	الفت ڈالتا	درمیان	ان کے دلوں کے	اور	لیکن

اگر تم دنیا بھر کی دولت خرچ کرتے تب بھی ان کے دلوں میں الفت پیدا نہ کر سکتے مگر اللہ ہی نے ان میں

اللّٰهَ اَلَّفَ بَيۡنَهُمۡ ؕ اِنَّهٗ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۶۳﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ حَسۡبُكَ

اللّٰهَ	اَلَّفَ	بَيۡنَهُمۡ	اِنَّهٗ	عَزِيۡزٌ	حَكِيۡمٌ	يٰۤاَيُّهَا	النَّبِىُّ	حَسۡبُكَ
اللہ نے	الفت ڈالی	درمیان ان کے	بیشک وہ	غالب ہے	حکمت والا ہے	اے	نبی	کفایت ہے تجھ کو

الفت ڈال دی۔ بیشک وہ زبردست (اور) حکمت والا ہے ﴿۶۳﴾ اے نبی! اللہ تم کو اور مومنوں کو

اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۶۴﴾ ع يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ حَرِّضِ

اللّٰهُ	وَ	مَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	يٰۤاَيُّهَا	النَّبِىُّ	حَرِّضِ
اللہ	اور	جس نے	پیروی کی تیری	سے	مسلمانوں میں	اے	نبی	رغبت دے

جو تمہارے پیرو ہیں کافی ہے ﴿۶۴﴾ اے نبی! مسلمانوں کو جہاد کی

الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ۭ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ

الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلَى	الْقِتَالِ	اِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	عِشْرُوْنَ	صٰبِرُوْنَ
مسلمانوں کو	اوپر	لڑائی کے	اگر	ہوں	تم میں سے	بیس	صبر کرنے والے

ترغیب دو۔ اگر تم میں بیس[۲] آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے

يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ

يَغْلِبُوْا	مِائَتَيْنِ	وَ	اِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	مِّائَةٌ	يَّغْلِبُوْٓا	اَلْفًا	مِّنَ	الَّذِيْنَ
غالب آویں	دوسو پر	اور	اگر	ہوں	تم میں سے	سو	غالب آویں	ہزار پر	سے	ان لوگوں جو

تو دوسو[۲] کافروں پر غالب رہیں گے۔ اور اگر سو[۱] (ایسے) ہوں گے تو ہزار[۱۰۰۰] پر غالب رہیں گے۔ اس لیے

كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝۶۵ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ

كَفَرُوْا	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا	يَفْقَهُوْنَ	اَلْـٰٔنَ	خَفَّفَ	اللّٰهُ	عَنْكُمْ	وَ	عَلِمَ
کافر ہیں	بسبب اسکے کہ وہ	قوم ہیں کہ	نہیں	سمجھتے	اب	تخفیف کی	اللہ نے	تم سے	اور	جانا

کہ کافر ایسے لوگ ہیں کہ کچھ بھی سمجھ نہیں رکھتے (۶۵) اب اللہ نے تم پر سے بوجھ ہلکا کر دیا اور معلوم

اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ۭ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا

اَنَّ	فِيْكُمْ	ضَعْفًا	فَاِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	مِّائَةٌ	صَابِرَةٌ	يَّغْلِبُوْا
یہ کہ	بیچ تمہارے	ناتوانی ہے	پس اگر	ہوں	تم میں سے	سو	صبر کرنے والے	غالب آویں

کرلیا کہ (ابھی) تم میں کسی قدر کمزوری ہے۔ پس اگر تم میں ایک سو ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دوسو پر

مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ

مِائَتَيْنِ	وَ	اِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	اَلْفٌ	يَّغْلِبُوْٓا	اَلْفَيْنِ	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ
دوسو پر	اور	اگر	ہوں	تم میں سے	ہزار	غالب آویں	دو ہزار پر	ساتھ حکم	اللہ کے	اور	اللہ

غالب رہیں گے اور اگر ایک ہزار ہوں گے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے۔ اور اللہ ثابت قدم

مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝۶۶ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى

مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ	مَا	كَانَ	لِنَبِيٍّ	اَنْ	يَّكُوْنَ	لَهٗٓ	اَسْرٰى	حَتّٰى
ساتھ ہے	صبر کرنے والوں کے	نہ	تھا لائق	واسطے نبی کے	یہ کہ	ہوں	واسطے اسکے	قیدی	یہاں تک کہ

رہنے والوں کا مددگار ہے (۶۶) پیغمبر کو شایاں نہیں کہ اس کے قبضے میں قیدی رہیں جب تک (کافروں کو

يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ط تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَ اللّٰهُ يُرِيْدُ

يُثْخِنَ	فِي	الْاَرْضِ	تُرِيْدُوْنَ	عَرَضَ	الدُّنْيَا	وَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ
خونریزی کرے	بیچ	زمین کے	ارادہ کرتے ہو تم	اسباب	دنیا کا	اور	اللہ	ارادہ کرتا ہے

قتل کر کے) زمین میں کثرت سے خون (نہ) بہا دے۔ تم لوگ دنیا کے مال کے طالب ہو اور اللہ آخرت

الْاٰخِرَةَ ط وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٧﴾ لَوْ لَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ

الْاٰخِرَةَ	وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	لَوْ	لَا	كِتٰبٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	سَبَقَ
آخرت کا	اور	اللہ	غالب	حکمت والا ہے	اگر	نہ	ہوتا لکھا	طرف سے	اللہ کی	پہلے گزرا

(کی بھلائی) چاہتا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے ﴿٦٧﴾ اگر اللہ کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو (فدیہ)

لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٦٨﴾ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا

لَمَسَّكُمْ	فِيْمَآ	اَخَذْتُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	فَكُلُوْا	مِمَّا	غَنِمْتُمْ	حَلٰلًا
البتہ لگتا تم کو	بیچ اس چیز کے کہ	لیا تھا تم نے	عذاب	بڑا	پس کھاؤ	اس چیز سے کہ	غنیمت ملا ہے تم کو	حلال

تم نے لیا ہے اس کے بدلے تم پر بڑا عذاب (نازل) ہوتا ﴿٦٨﴾ تو جو مال غنیمت تمہیں ملا ہے اسے کھاؤ (کہ وہ تمہارے لیے)

طَيِّبًا ۖ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٩﴾ ع يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ

ع ٩ ٥

طَيِّبًا	وَّ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	قُلْ
پاکیزہ	اور	ڈرو	اللہ سے	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اے	نبی	کہہ

حلال طیّب (ہے) اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿٦٩﴾ اے پیغمبر جو قیدی

لِّمَنْ فِيْۤ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰۤى لا اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا

لِّمَنْ	فِيْۤ	اَيْدِيْكُمْ	مِّنَ الْاَسْرٰۤى	اِنْ	يَّعْلَمِ	اللّٰهُ	فِيْ	قُلُوْبِكُمْ	خَيْرًا
واسطے ان لوگوں کے کہ	بیچ	ہاتھ تمہارے کے ہیں	قیدیوں سے	اگر	جانے گا	اللہ	بیچ	تمہارے دلوں کے	بھلائی

تمہارے ہاتھ میں (گرفتار) ہیں ان سے کہہ دو کہ اگر اللہ تمہارے دلوں میں نیکی معلوم کرے گا تو جو (مال)

يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ط وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ

يُّؤْتِكُمْ	خَيْرًا	مِّمَّآ	اُخِذَ	مِنْكُمْ	وَ	يَغْفِرْ لَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ
دے گا تم کو	بھلائی	اس چیز سے کہ	لیا گیا ہے	تم سے	اور	بخشے گا تم کو	اور	اللہ	بخشنے والا

تم سے چھن گیا ہے اس سے بہتر تمہیں عنایت فرمائے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا

رَّحِيۡمٌ ﴿۷۰﴾ وَاِنۡ يُّرِيۡدُوۡا خِيَانَتَكَ فَقَدۡ خَانُوا اللّٰهَ مِنۡ قَبۡلُ

رَّحِيۡمٌ	وَ	اِنۡ	يُّرِيۡدُوۡا	خِيَانَتَكَ	فَقَدۡ	خَانُوا	اللّٰهَ	مِنۡ	قَبۡلُ
مہربان ہے	اور	اگر	ارادہ کریں	خیانت تیری کا	پس تحقیق	خیانت کی تھی	اللہ	سے	پہلے اس سے

مہربان ہے ﴿۷۰﴾ اور اگر یہ لوگ تم سے دغا کرنا چاہیں گے تو یہ پہلے ہی اللہ سے دغا کر چکے ہیں تو اس نے

فَاَمۡكَنَ مِنۡهُمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۷۱﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

فَاَمۡكَنَ	مِنۡهُمۡ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيۡمٌ	حَكِيۡمٌ	اِنَّ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا
پس قادر کیا	ان پر	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	بیشک	جو لوگ	ایمان لائے

ان کو (تمہارے) قبضے میں کر دیا۔ اور اللہ دانا حکمت والا ہے ﴿۷۱﴾ جو لوگ ایمان لائے

وَهَاجَرُوۡا وَجٰهَدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ

وَهَاجَرُوۡا	وَ	جٰهَدُوۡا	بِاَمۡوَالِهِمۡ	وَاَنۡفُسِهِمۡ	فِىۡ	سَبِيۡلِ	اللّٰهِ
اور وطن چھوڑا	اور	جہاد کیا	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں سے	بیچ	راہ	اللہ کے

اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑے۔ وہ اور جنہوں نے (ہجرت کرنے

وَالَّذِيۡنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوۡۤا اُولٰۤئِكَ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ؕ وَالَّذِيۡنَ

وَ	الَّذِيۡنَ	اٰوَوْا	وَّ	نَصَرُوۡۤا	اُولٰۤئِكَ	بَعۡضُهُمۡ	اَوۡلِيَآءُ	بَعۡضٍ	وَ	الَّذِيۡنَ
اور	جن لوگوں نے کہ	جگہ دی	اور	مدد کی	یہ لوگ	بعضے ان کے	دوست	بعض کے ہیں	اور	جو لوگ

والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ اور جو لوگ ایمان

اٰمَنُوۡا وَلَمۡ يُهَاجِرُوۡا مَا لَكُمۡ مِّنۡ وَّلَايَتِهِمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ

اٰمَنُوۡا	وَلَمۡ	يُهَاجِرُوۡا	مَا لَكُمۡ	مِّنۡ	وَّلَايَتِهِمۡ	مِّنۡ شَىۡءٍ
ایمان لائے	اور نہ	وطن چھوڑا	نہیں واسطے تمہارے	سے	کارسازی ان کی	کچھ

تو لے آئے لیکن ہجرت نہیں کی تو جب تک وہ ہجرت نہ کریں تم کو ان کی رفاقت سے کچھ سروکار

حَتّٰى يُهَاجِرُوۡا ۚ وَاِنِ اسۡتَنۡصَرُوۡكُمۡ فِى الدِّيۡنِ فَعَلَيۡكُمُ النَّصۡرُ

حَتّٰى	يُهَاجِرُوۡا	وَاِنِ	اسۡتَنۡصَرُوۡكُمۡ	فِى	الدِّيۡنِ	فَعَلَيۡكُمُ	النَّصۡرُ
یہاں تک کہ	وطن چھوڑیں	اور اگر	مدد چاہیں تم سے	بیچ	دین کے	پس اوپر تمہارے ہے	مدد کرنا

نہیں۔ اور اگر وہ تم سے دین (کے معاملات) میں مدد طلب کریں تو تم کو مدد کرنی لازم ہے مگر ان لوگوں کے

اِلَّا عَلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۷۲﴾

اِلَّا	عَلٰى	قَوْمٍۢ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ	مِّيْثَاقٌ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ
مگر	اوپر	ان لوگوں کے کہ	درمیان تمہارے	اور	درمیان ان کے	عہد ہے	اور	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے

مقابلے میں کہ تم میں اور ان میں (صلح کا) عہد ہو (مدد نہیں کرنی چاہیے)۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿۷۲﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ

وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ	اِلَّا	تَفْعَلُوْهُ	تَكُنْ	فِتْنَةٌ
اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	بعضے ان کے	دوست ہیں	بعض کے	اگر نہ	کرو گے تم یہ	ہوگا	فتنہ

اور جو لوگ کافر ہیں (وہ بھی) ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ تو (مومنو) اگر تم یہ (کام) نہ کرو گے تو ملک میں

فِى الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ؕ ﴿۷۳﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا

فِى	الْاَرْضِ	وَ	فَسَادٌ	كَبِيْرٌ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا
بیچ	زمین کے	اور	فساد	بڑا	اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	وطن چھوڑا	اور	جہاد کیا

فتنہ برپا ہو جائے گا اور بڑا فساد مچے گا ﴿۷۳﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ

فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْۤا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ

فِىْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَالَّذِيْنَ	اٰوَوْا	وَّ	نَصَرُوْۤا	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ
بیچ	راہ	اللہ کے	اور جن لوگوں نے	جگہ دی	اور	مدد کی	یہ لوگ	وہی ہیں	ایمان والے

میں لڑائیاں کرتے رہے اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی یہی لوگ سچے مسلمان

حَقًّا ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۴﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ

حَقًّا	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	رِزْقٌ	كَرِيْمٌ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْۢ بَعْدُ
سچے	واسطے ان کے	مغفرت ہے	اور	رزق ہے	عزت والا	اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	پیچھے اس کے

ہیں۔ ان کے لیے (اللہ کے ہاں) بخشش اور عزت کی روزی ہے ﴿۷۴﴾ اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے

وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ

وَهَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	مَعَكُمْ	فَاُولٰٓئِكَ	مِنْكُمْ	وَاُولُوا الْاَرْحَامِ
اور وطن چھوڑا	اور	جہاد کیا	ساتھ تمہارے	پس یہ لوگ	تم میں سے ہیں	اور قرابت والے

اور وطن سے ہجرت کر گئے اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کرتے رہے وہ بھی تم ہی میں سے ہیں اور رشتہ دار اللہ کے

بَعۡضُهُمۡ اَوۡلٰى بِبَعۡضٍ فِىۡ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۷۵﴾

بَعۡضُهُمۡ	اَوۡلٰى	بِبَعۡضٍ	فِىۡ	كِتٰبِ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَىۡءٍ	عَلِيۡمٌ
بعض ان کے	نزدیک تر ہیں	ساتھ بعض کے	بیچ	کتاب	اللہ کے	بیشک	اللہ	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا ہے

حکم کی رُو سے ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿۷۵﴾

ایاتها ۱۲۹ — ۹ سُوۡرَةُ التَّوۡبَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۳ — رکوعاتها ۱۶

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖۤ اِلَى الَّذِيۡنَ عٰهَدۡتُّمۡ مِّنَ

بَرَآءَةٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	رَسُوۡلِهٖۤ	اِلَى	الَّذِيۡنَ	عٰهَدۡتُّمۡ	مِّنَ
بیزاری ہے	طرف سے	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	طرف	ان لوگوں کی کہ	عہد باندھا تم نے	سے

(اے اہلِ اسلام اب) اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے مشرکوں سے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا بیزاری

الۡمُشۡرِكِيۡنَ ؕ ﴿۱﴾ فَسِيۡحُوۡا فِى الۡاَرۡضِ اَرۡبَعَةَ اَشۡهُرٍ وَّاعۡلَمُوۡۤا

الۡمُشۡرِكِيۡنَ	فَسِيۡحُوۡا	فِى	الۡاَرۡضِ	اَرۡبَعَةَ	اَشۡهُرٍ	وَّاعۡلَمُوۡۤا
مشرکوں	پس پھرو	بیچ	زمین کے	چار	مہینے	اور جانو

(اور جنگ کی تیاری) ہے ﴿۱﴾ تو (مشرکو تم) زمین میں چار مہینے چل پھر لو اور جان رکھو کہ

اَنَّكُمۡ غَيۡرُ مُعۡجِزِى اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخۡزِى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۲﴾

اَنَّكُمۡ	غَيۡرُ	مُعۡجِزِى	اللّٰهِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	مُخۡزِى	الۡكٰفِرِيۡنَ
یہ کہ تم	نہیں	عاجز کرنے والے	اللہ کو	اور	بیشک	اللہ	رسوا کرنے والا ہے	کافروں کو

تم اللہ کو عاجز نہ کر سکو گے اور یہ بھی کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے ﴿۲﴾

وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖۤ اِلَى النَّاسِ يَوۡمَ الۡحَجِّ الۡاَكۡبَرِ اَنَّ اللّٰهَ

وَ	اَذَانٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	رَسُوۡلِهٖۤ	اِلَى	النَّاسِ	يَوۡمَ	الۡحَجِّ	الۡاَكۡبَرِ	اَنَّ	اللّٰهَ
اور	پکارتا ہے	طرف سے	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	طرف	لوگوں کی	دن	حج	بڑے کے	بیشک	اللہ

اور حج اکبر کے دن اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لوگوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اللہ مشرکوں

بَرِیْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۙ۵ وَرَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ ۚ

بَرِیْٓءٌ	مِّنَ	الْمُشْرِكِیْنَ	وَ	رَسُوْلُهٗ	فَاِنْ	تُبْتُمْ	فَهُوَ	خَیْرٌ	لَّكُمْ
بیزار ہے	سے	مشرکوں	اور	رسول اس کا بھی	پس اگر	توبہ کرو تم	پس وہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے

سے بیزار ہے اور اس کا رسول بھی (ان سے دست بردار ہے)۔ پس اگر تم توبہ کرلو تو تمہارے حق میں بہتر ہے

وَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَیْرُ مُعْجِزِی اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ

وَاِنْ	تَوَلَّیْتُمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	غَیْرُ	مُعْجِزِی	اللّٰهِ	وَبَشِّرِ	الَّذِیْنَ
اور اگر	پھر جاؤ	پس جانو	یہ کہ تم	نہیں	عاجز کرنے والے	اللہ کو	اور خوش خبری دے	ان لوگوں کو کہ

اور اگر نہ مانو (اور اللہ سے مقابلہ کرو) تو جان رکھو کہ تم اللہ کو ہرا نہیں سکو گے۔ اور (اے پیغمبر) کافروں کو

كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ۙ۳ اِلَّا الَّذِیْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ

كَفَرُوْا	بِعَذَابٍ	اَلِیْمٍ	اِلَّا	الَّذِیْنَ	عٰهَدْتُّمْ	مِّنَ	الْمُشْرِكِیْنَ
کافر ہوئے	عذاب	درد دینے والے کے	مگر	وہ لوگ کہ	عہد باندھا تھا تم نے	سے	مشرکوں

دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو ﴿۳﴾ البتہ جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد کیا ہو اور انہوں

ثُمَّ لَمْ یَنْقُصُوْكُمْ شَیْـًٔا وَّلَمْ یُظَاهِرُوْا عَلَیْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا

ثُمَّ	لَمْ	یَنْقُصُوْكُمْ	شَیْـًٔا	وَّلَمْ	یُظَاهِرُوْا	عَلَیْكُمْ	اَحَدًا	فَاَتِمُّوْٓا
پھر	نہ	کم کیا انہوں نے تم سے	کچھ	اور نہ	مدد کی	اوپر تمہارے	کسی کو	پس پورا کرو

نے تمہارا کسی طرح کا قصور نہ کیا ہو اور نہ تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی ہو تو جس مدت تک

اِلَیْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰی مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ ﴿۴﴾

اِلَیْهِمْ	عَهْدَهُمْ	اِلٰی	مُدَّتِهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	یُحِبُّ	الْمُتَّقِیْنَ
طرف ان کی	عہد ان کا	تک	مدت ان کی	بے شک	اللہ	دوست رکھتا ہے	پرہیزگاروں کو

اُن کے ساتھ عہد کیا ہو اُسے پورا کرو۔ بے شک اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے ﴿۴﴾

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِیْنَ حَیْثُ

فَاِذَا	انْسَلَخَ	الْاَشْهُرُ	الْحُرُمُ	فَاقْتُلُوا	الْمُشْرِكِیْنَ	حَیْثُ
پس جب	تمام ہو جائیں	مہینے	امن کے	پس مارو	مشرکوں کو	جہاں

جب عزت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کر دو

وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ

وَجَدْتُّمُوْهُمْ	وَ	خُذُوْهُمْ	وَ	احْصُرُوْهُمْ	وَاقْعُدُوْا	لَهُمْ	كُلَّ
پاؤ تم ان کو	اور	پکڑو ان کو	اور	گھیرو ان کو	اور بیٹھو	واسطے ان کے	ہر

اور پکڑ لو اور گھیر لو اور ہر گھات کی جگہ اُن کی تاک میں بیٹھے

مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا

مَرْصَدٍ	فَاِنْ	تَابُوْا	وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ	فَخَلُّوْا
گھات کی جگہ	پس اگر	توبہ کریں	اور	قائم رکھیں	نماز کو	اور	دیں	زکوٰۃ کو	پس چھوڑ دو

رہو۔ پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو اُن کی راہ

سَبِيْلَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥ وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ

سَبِيْلَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	اِنْ	اَحَدٌ	مِّنَ
راہ ان کی	بے شک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	اگر	کوئی	سے

چھوڑ دو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۵) اور اگر کوئی مشرک تم سے

الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ

الْمُشْرِكِيْنَ	اسْتَجَارَكَ	فَاَجِرْهُ	حَتّٰى	يَسْمَعَ	كَلٰمَ	اللّٰهِ	ثُمَّ	اَبْلِغْهُ
مشرکین میں	پناہ مانگے تجھ سے	پس پناہ دے اس کو	یہاں تک کہ	سنے	کلام	اللہ کا	پھر	پہنچادے اس کو

پناہ کا خواستگار ہو تو اس کو پناہ دو یہاں تک کہ کلام اللہ سننے لگے۔ پھر اُس کو امن کی جگہ

ع ٦/٧

مَاْمَنَهٗ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝٦ۧ كَيْفَ يَكُوْنُ

مَاْمَنَهٗ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا	يَعْلَمُوْنَ	كَيْفَ	يَكُوْنُ
جگہ امن اس کی میں	یہ	اس واسطے ہے کہ وہ	ایک قوم ہے	نہیں	جانتے	کیوں کر	ہو

واپس پہنچا دو۔ اس لیے کہ یہ بے خبر لوگ ہیں (۶) بھلا مشرکوں کے لیے

لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ

لِلْمُشْرِكِيْنَ	عَهْدٌ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	عِنْدَ	رَسُوْلِهٖٓ	اِلَّا	الَّذِيْنَ
واسطے مشرکوں کے	عہد	نزدیک	اللہ کے	اور	نزدیک	اس کے رسول کے	مگر	جن لوگوں سے

(جنھوں نے عہد توڑ ڈالا) اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک عہد کیونکر (قائم) رہ سکتا ہے ہاں جن لوگوں

عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ

لَكُمْ	اسْتَقَامُوْا	فَمَا	الْحَرَامِ	الْمَسْجِدِ	عِنْدَ	عٰهَدْتُّمْ
واسطے تمہارے	سیدھے رہیں	پس جب تک	حرام کے	مسجد	نزدیک	عہد کیا تھا تم نے

کے ساتھ تم نے مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے نزدیک عہد کیا ہے اگر وہ (اپنے عہد پر) قائم رہیں تو تم

فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝۷ كَيْفَ وَاِنْ

اِنْ	وَ	كَيْفَ	الْمُتَّقِيْنَ	يُحِبُّ	اللّٰهَ	اِنَّ	لَهُمْ	فَاسْتَقِيْمُوْا
اگر	اور	کیوں کررہے صلح	پرہیزگاروں کو	دوست رکھتا ہے	اللہ	بیشک	واسطے ان کے	پس سیدھے رہو تم

بھی (اپنے قول وقرار پر) قائم رہو۔ بیشک اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے (۷) (بھلا ان سے عہد)

يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ يُرْضُوْنَكُمْ

يُرْضُوْنَكُمْ	ذِمَّةً	لَا	وَّ	اِلًّا	فِيْكُمْ	يَرْقُبُوْا	لَا	عَلَيْكُمْ	يَّظْهَرُوْا
خوش کرتے ہیں تم کو	عہد کا	نہ	اور	قرابت کا	بیچ تمہارے	رعایت کریں	نہ	تم پر	وہ قابو پائیں

کیونکر (پورا کیا جائے جب ان کا یہ حال ہے) کہ اگر تم پر غلبہ پالیں تو نہ قرابت کا لحاظ کریں نہ عہد کا۔ یہ منہ سے تو تمہیں

بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝۸ اِشْتَرَوْا

اِشْتَرَوْا	فٰسِقُوْنَ	وَاَكْثَرُهُمْ	قُلُوْبُهُمْ	تَاْبٰى	وَ	بِاَفْوَاهِهِمْ
مول لیتے ہیں	فاسق ہیں	اور اکثر ان کے	دل ان کے	انکار کرتے ہیں	اور	ساتھ اپنے مونہوں کے

خوش کردیتے ہیں لیکن ان کے دل (ان باتوں کو) قبول نہیں کرتے اور ان میں اکثر نافرمان ہیں (۸) یہ اللہ کی آیتوں

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا

كَانُوْا	مَا	سَآءَ	اِنَّهُمْ	سَبِيْلِهٖ	عَنْ	فَصَدُّوْا	قَلِيْلًا	ثَمَنًا	اللّٰهِ	بِاٰيٰتِ
تھے وہ	جو کچھ کہ	برا ہے	بیشک وہ	اس کی راہ	سے	پس باز رکھتے ہیں	تھوڑا	مول	اللہ کے	بدلے نشانیوں

کے عوض تھوڑا سا فائدہ حاصل کرتے اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے

يَعْمَلُوْنَ ۝۹ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

هُمُ	وَاُولٰٓئِكَ	ذِمَّةً	لَا	وَّ	اِلًّا	مُؤْمِنٍ	فِيْ	يَرْقُبُوْنَ	لَا	يَعْمَلُوْنَ
وہی ہیں	اور یہ لوگ	عہد کو	نہ	اور	قرابت کا	کسی مسلمان کے	بیچ	رعایت کرتے ہیں	نہیں	کرتے

ہیں برے ہیں (۹) یہ لوگ کسی مومن کے حق میں نہ تو رشتہ داری کا پاس کرتے ہیں نہ عہد کا۔ اور یہ حد سے

الْمُعْتَدُوْنَ ﴿١٠﴾ فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ

الزَّكٰوةَ	اٰتَوُا	وَ	الصَّلٰوةَ	اَقَامُوا	وَ	تَابُوْا	فَاِنْ	الْمُعْتَدُوْنَ
زکوۃ کو	دیں	اور	نماز کو	قائم رکھیں	اور	توبہ کریں	پس اگر	حد سے نکل جانیوالے

تجاوز کرنے والے ہیں ﴿١٠﴾ اگر یہ توبہ کرلیں اور نماز پڑھنے اور زکوۃ دینے لگیں تو دین میں

فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ؕ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿١١﴾

يَّعْلَمُوْنَ	لِقَوْمٍ	الْاٰيٰتِ	وَنُفَصِّلُ	الدِّيْنِ	فِي	فَاِخْوَانُكُمْ
جانتے ہیں	واسطے اس قوم کے کہ	نشانیاں	اور ہم مفصل بیان کرتے ہیں	دین کے	بیچ	پس بھائی ہیں تمہارے

تمہارے بھائی ہیں۔ اور سمجھنے والے لوگوں کے لیے ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ﴿١١﴾

وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ

دِيْنِكُمْ	فِيْ	طَعَنُوْا	وَ	عَهْدِهِمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	اَيْمَانَهُمْ	نَّكَثُوْٓا	اِنْ	وَ
دین تمہارے کے	بیچ	طعن کریں		عہد اپنے سے	پیچھے	قسمیں اپنی	توڑ دیں	اگر	اور

اور اگر عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین میں طعنے کرنے لگیں

فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ﴿١٢﴾

يَنْتَهُوْنَ	لَعَلَّهُمْ	لَهُمْ	اَيْمَانَ	لَآ	اِنَّهُمْ	الْكُفْرِ	اَئِمَّةَ	فَقَاتِلُوْٓا
باز رہیں	تاکہ وہ	واسطے ان کے	قسمیں	نہیں	بیشک وہ لوگ	کفر کے سے	سرداروں	پس لڑو تم

تو ان کفر کے پیشواؤں سے جنگ کرو (یہ بے ایمان لوگ ہیں اور) ان کی قسموں کا کچھ اعتبار نہیں، عجب نہیں کہ (اپنی حرکات سے) باز آجائیں ﴿١٢﴾

اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ

الرَّسُوْلِ	بِاِخْرَاجِ	وَهَمُّوْا	اَيْمَانَهُمْ	نَّكَثُوْٓا	قَوْمًا	تُقَاتِلُوْنَ	اَلَا
پیغمبر کا	نکال دینے	اور قصد کیا	قسموں اپنی کو	توڑا انہوں نے	اس قوم سے کہ	لڑو گے تم	کیا نہ

بھلا تم ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور پیغمبر (اللہ) کے جلا وطن کرنے کا

وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ

اَنْ	اَحَقُّ	فَاللّٰهُ	اَتَخْشَوْنَهُمْ	مَرَّةٍ	اَوَّلَ	بَدَءُوْكُمْ	هُمْ	وَ
کہ	بہت حقدار ہے	پس اللہ	کیا ڈرتے ہو تم ان سے	بار	پہلی	شروع کیا انہوں نے	وہ	اور

عزم مصمم کر لیا اور انہوں نے تم سے (عہد شکنی کی) ابتدا کی۔ کیا تم ایسے لوگوں سے ڈرتے ہو

تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣﴾ قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ

تَخْشَوْهُ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	قَاتِلُوْهُمْ	يُعَذِّبْهُمُ	اللّٰهُ
ڈروتم اس سے	اگر	ہوتم	ایمان والے	لڑوان سے	عذاب کرے ان کو	اللہ

حالانکہ ڈرنے کے لائق اللہ ہے بشرطیکہ ایمان رکھتے ہو﴿١٣﴾ ان سے (خوب) لڑو، اللہ ان کو

بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ

بِاَيْدِيْكُمْ	وَيُخْزِهِمْ	وَيَنْصُرْكُمْ	عَلَيْهِمْ	وَ	يَشْفِ	صُدُوْرَ	قَوْمٍ
ساتھ ہاتھوں تمہارے کے	اور رسوا کرے ان کو	اور مدد دے تم کو	اوپر ان کے	اور	شفا دے	سینے	قوم

تمہارے ہاتھوں سے عذاب میں ڈالے گا اور رسوا کرے گا اور تم کو ان پر غلبہ دے گا اور مومن لوگوں کے سینوں کو

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٤﴾ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ۚ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ

مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	يُذْهِبْ	غَيْظَ	قُلُوْبِهِمْ	وَ	يَتُوْبُ	اللّٰهُ	عَلٰى	مَنْ
ایمان والے کے کو	اور	دور کرے	غصہ	ان کے دلوں کا	اور	پھر آتا ہے	اللہ	اوپر	جس کے

شفا بخشے گا﴿١٤﴾ اور ان کے دلوں سے غصہ دور کرے گا اور جس پر چاہے گا رحمت کرے گا۔

يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٥﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ

يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	اَمْ	حَسِبْتُمْ	اَنْ	تُتْرَكُوْا	وَ	لَمَّا	يَعْلَمِ
چاہتا ہے	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	کیا	گمان کرتے ہوتم	یہ کہ	چھوڑے جاؤ	اور	حالانکہ ابھی نہیں	جانا

اور اللہ سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے﴿١٥﴾ کیا تم لوگ یہ خیال کرتے ہو کہ (بے آزمائش) چھوڑ دیے جاؤ گے اور ابھی تو اللہ

اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ	وَ	لَمْ	يَتَّخِذُوْا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
اللہ نے	ان لوگوں کو کہ	جہاد کرتے ہیں	تم میں سے	اور	نہیں	پکڑتے	سوائے	اللہ کے

نے ایسے لوگوں کو متمیز کیا ہی نہیں جنہوں نے تم میں سے جہاد کیے اور اللہ

وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ۚ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾ ع

وَ	لَا	رَسُوْلِهٖ	وَ	لَا	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَلِيْجَةً	وَ	اللّٰهُ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
اور	نہ	اسکے رسول کے	اور	نہ	ایمان والوں کے	دلی دوست	اور	اللہ	خبردار ہے	ساتھ اس چیز کہ	کرتے ہوتم

اور اس کے رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنایا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے﴿١٦﴾

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى

مَا	كَانَ	لِلْمُشْرِكِيْنَ	اَنْ	يَّعْمُرُوْا	مَسٰجِدَ	اللّٰهِ	شٰهِدِيْنَ	عَلٰٓى
نہیں	لائق	واسطے مشرکوں کے	یہ کہ	آباد کریں	مسجدیں	اللہ کی	حالانکہ گواہی دیتے ہیں	اوپر

مشرکوں کو زیبا نہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جب کہ وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی

اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ وَفِي النَّارِ هُمْ

اَنْفُسِهِمْ	بِالْكُفْرِ	اُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	وَفِي	النَّارِ	هُمْ
جانوں اپنی کے	ساتھ کفر کے	یہ لوگ	ناپید ہوئے	عمل ان کے	اور بیچ	آگ کے	وہ

دے رہے ہوں۔ ان لوگوں کے سب اعمال بے کار ہیں اور یہ ہمیشہ دوزخ

خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

خٰلِدُوْنَ	اِنَّمَا	يَعْمُرُ	مَسٰجِدَ	اللّٰهِ	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ
ہمیشہ رہنے والے ہیں	سوائے اسکے نہیں کہ	آباد کرتے ہیں	مسجدیں	اللہ کی	جو	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اللہ کے	اور	دن

میں رہیں گے ﴿۱۷﴾ اللہ کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور روزِ قیامت پر ایمان

الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ

الْاٰخِرِ	وَ	اَقَامَ	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَى	الزَّكٰوةَ	وَ	لَمْ	يَخْشَ	اِلَّا	اللّٰهَ
آخرت کے	اور	قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور	دیتے ہیں	زکوٰۃ کو	اور	نہیں	ڈرتے	مگر	اللہ سے

لاتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے

فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۸﴾ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ

فَعَسٰٓى	اُولٰٓئِكَ	اَنْ	يَّكُوْنُوْا	مِنَ	الْمُهْتَدِيْنَ	اَجَعَلْتُمْ	سِقَايَةَ
پس نزدیک ہے	یہ لوگ	یہ کہ	ہوں	سے	راہ پانے والوں میں	کیا کیا ہے تم نے	پانی پلانا

یہی لوگ اُمید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں (داخل) ہوں ﴿۱۸﴾ کیا تم نے حاجیوں کو

الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

الْحَآجِّ	وَ	عِمَارَةَ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	كَمَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ
حاجیوں کا	اور	خدمت کرنا	مسجد	حرام کا	مانند اس شخص کے کہ	ایمان لاتا ہے	ساتھ اللہ کے	اور	دن

پانی پلانا اور مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کو آباد کرنا اس شخص کے اعمال جیسا خیال کیا ہے جو اللہ اور روزِ آخرت

الْاٰخِرِ وَ جٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ

الْاٰخِرِ	وَ	جٰهَدَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	لَا	يَسْتَوٗنَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ
آخرت کے	اور	جہاد کیا	بیچ	راہ	اللہ کے	نہیں	برابر ہوتے	نزدیک	اللہ کے	اور	اللہ

پر ایمان رکھتا ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے؟ یہ لوگ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں۔ اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا

وقف لازم

لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	هَاجَرُوْا
نہیں	ہدایت کرتا	قوم	ظالموں کو	جو لوگ کہ	ایمان لائے ہیں	اور	ہجرت کی

ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا (١٩) جو لوگ ایمان لائے اور وطن چھوڑ گئے

وَ جٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً

وَ	جٰهَدُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ	اَعْظَمُ	دَرَجَةً
اور	جہاد کیا	بیچ	راہ	اللہ کے	اپنے مالوں کے ساتھ	اور	جانوں اپنی کے	بڑے ہیں	درجے میں

اور اللہ کی راہ میں مال اور جان سے جہاد کرتے رہے اللہ کے ہاں ان کے درجے بہت بڑے

عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿٢٠﴾ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ

عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ	يُبَشِّرُهُمْ	رَبُّهُمْ
نزدیک	اللہ کے	اور	یہ لوگ	وہی ہیں	مراد پانے والے	بشارت دیتا ہے ان کو	رب ان کا

ہیں۔ اور وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں (٢٠) اُن کا پروردگار اُن کو اپنی

بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ رِضْوَانٍ وَّ جَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿٢١﴾ ۙ

بِرَحْمَةٍ	مِّنْهُ	وَ	رِضْوَانٍ	وَّ	جَنّٰتٍ	لَّهُمْ	فِيْهَا	نَعِيْمٌ	مُّقِيْمٌ
ساتھ مہربانی کے	اپنی طرف سے	اور	رضامندی کے	اور	بہشتوں کے	واسطے ان کے	بیچ ان کے	نعمتیں ہیں	پائیدار

رحمت کی اور خوشنودی کی اور بہشتوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں ان کے لیے نعمت ہائے جاودانی ہیں (٢١)

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٢﴾ يٰٓاَيُّهَا

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	اِنَّ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗٓ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا
ہمیشہ رہیں گے	بیچ اس کے	ہمیشہ	بیشک	اللہ	نزدیک اس کے	ثواب ہے	بڑا	اے لوگو

(اور وہ) اُن میں ابدالآباد رہیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کے ہاں بڑا صلہ (تیار) ہے (٢٢) اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْۤا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ

اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوْۤا	اٰبَآءَكُمْ	وَ	اِخْوَانَكُمْ	اَوْلِيَآءَ	اِنِ
جو	ایمان لائے ہو	مت	پکڑو	اپنے باپوں کو	اور	اپنے بھائیوں کو	دوست	اگر

اہل ایمان! اگر تمہارے (ماں) باپ اور (بہن) بھائی ایمان کے مقابل

اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ

اسْتَحَبُّوا	الْكُفْرَ	عَلَى	الْاِيْمَانِ	وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ	مِّنْكُمْ	فَاُولٰٓئِكَ
وہ دوست رکھیں	کفر کو	اوپر	ایمان کے	اور	جو کوئی	دوست رکھے ان کو	تم میں سے	پس یہ لوگ

کفر کو پسند کریں تو اُن سے دوستی نہ رکھو۔ اور جو اُن سے دوستی رکھیں گے

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ

هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	قُلْ	اِنْ	كَانَ	اٰبَآؤُكُمْ	وَ	اَبْنَآؤُكُمْ	وَاِخْوَانُكُمْ
وہی ہیں	ظالم	کہہ	اگر	ہوں	باپ تمہارے	اور	بیٹے تمہارے	اور بھائی تمہارے

وہ ظالم ہیں (۲۳) کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی

وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ِۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ

وَ	اَزْوَاجُكُمْ	وَ	عَشِيْرَتُكُمْ	وَ	اَمْوَالُ ِۨ	اقْتَرَفْتُمُوْهَا	وَ	تِجَارَةٌ
اور	بیویاں تمہاری	اور	کنبہ تمہارا	اور	مال	جو کمائے ہیں تم نے	اور	تجارت

اور عورتیں اور خاندان کے آدمی اور مال جو تم کماتے ہو اور تجارت

تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَاۤ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

تَخْشَوْنَ	كَسَادَهَا	وَ	مَسٰكِنُ	تَرْضَوْنَهَاۤ	اَحَبَّ	اِلَيْكُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ
جو ڈرتے ہو تم	اسکے مندا ہوجانے سے	اور	گھر	جو پسند کرتے ہو ان کو	بہت پیارے ہیں	طرف تمہارے	سے	اللہ

جس کے بند ہونے سے ڈرتے ہو اور مکانات جن کو پسند کرتے ہو اللہ

وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ

وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	جِهَادٍ	فِيْ	سَبِيْلِهٖ	فَتَرَبَّصُوْا	حَتّٰى	يَاْتِيَ	اللّٰهُ	بِاَمْرِهٖ
اور	اس کے رسول سے	اور	جہاد سے	بیچ	راہ اس کی سے	پس انتظار کرو	یہاں تک کہ	لائے	اللہ	حکم اپنا

اور اس کے رسول سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھیرے رہو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (یعنی عذاب) بھیجے۔

وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۲۴ ع لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ

وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ	لَقَدْ	نَصَرَكُمُ	اللّٰهُ	فِيْ
اور	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم	فاسقوں کو	البتہ تحقیق	مدد دی تم کو	اللہ نے	بیچ

اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا (۲۴) اللہ نے بہت سے موقعوں

مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ

مَوَاطِنَ	كَثِيْرَةٍ	وَّ	يَوْمَ	حُنَيْنٍ	اِذْ	اَعْجَبَتْكُمْ	كَثْرَتُكُمْ	فَلَمْ
جگہوں	بہت کے	اور	دن	حنین کے	جس وقت	اچھی لگی تم کو	بہتات تمہاری	پس نہ

پر تم کو مدد دی ہے اور (جنگ) حنین کے دن جب کہ تم کو اپنی (جماعت کی) کثرت پر غرہ تھا

تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ

تُغْنِ	عَنْكُمْ	شَيْـًٔا	وَّ	ضَاقَتْ	عَلَيْكُمُ	الْاَرْضُ	بِمَا	رَحُبَتْ	ثُمَّ
کفایت کیا	تم سے	کچھ	اور	تنگ ہوگئی	اوپر تمہارے	زمین	باوصف اسکے کہ	کشادہ تھی	پھر

تو وہ تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی اور زمین باوجود (اتنی بڑی) فراخی کے تم پر تنگ ہوگئی پھر تم

وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ۝۲۵ ج ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى

وَلَّيْتُمْ	مُّدْبِرِيْنَ	ثُمَّ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ	عَلٰى	رَسُوْلِهٖ	وَ	عَلَى
پھر گئے تم	پیٹھ پھیر کر	پھر	اتاری	اللہ نے	تسکین اپنی	اوپر	رسول اپنے کے	اور	اوپر

پیٹھ پھیر کر پھر گئے (۲۵) پھر اللہ نے اپنے پیغمبر پر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل

الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ

الْمُؤْمِنِيْنَ	وَاَنْزَلَ	جُنُوْدًا	لَّمْ	تَرَوْهَا	وَ	عَذَّبَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
مسلمانوں کے	اور اتارے	لشکر	نہیں	دیکھا تم نے ان کو	اور	عذاب کیا	ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے

فرمائی اور (تمہاری مدد کو فرشتوں کے) لشکر جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے (آسمان سے) اتارے اور کافروں کو عذاب دیا

وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ۝۲۶ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى

وَذٰلِكَ	جَزَآءُ	الْكٰفِرِيْنَ	ثُمَّ	يَتُوْبُ	اللّٰهُ	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	عَلٰى
اور یہی ہے	سزا	کافروں کی	پھر	پھر آئے گا	اللہ	پیچھے	اس کے	اوپر

اور کفر کرنے والوں کی یہی سزا ہے (۲۶) پھر اللہ اس کے بعد جس پر چاہے مہربانی سے توجہ

مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا

مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّمَا
جس کے	چاہے	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	سوائے اسکے نہیں کہ

فرمائے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿٢٧﴾ مومنو! مشرک تو پلید ہیں

اَلْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ

اَلْمُشْرِكُوْنَ	نَجَسٌ	فَلَا	يَقْرَبُوا	الْمَسْجِدَ	الْحَرَامَ	بَعْدَ	عَامِهِمْ
مشرک	ناپاک ہیں	پس نہ	نزدیک آئیں	مسجد	حرام کے	پیچھے	ان کے برس کے

تو اس برس کے بعد وہ خانہ کعبہ کے پاس نہ جانے پائیں اور اگر تم کو مفلسی کا خوف ہو

هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ

هٰذَا	وَ	اِنْ	خِفْتُمْ	عَيْلَةً	فَسَوْفَ	يُغْنِيْكُمُ	اللّٰهُ	مِنْ	فَضْلِهٖٓ	اِنْ
جو یہ ہے	اور	اگر	ڈروتم	فقر سے	پس البتہ	دولتمند کرے گا تمکو	اللہ	سے	فضل اپنے	اگر

تو اللہ چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کر

شَآءَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٨﴾ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

شَآءَ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	قَاتِلُوا	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ
چاہے	بے شک	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	لڑائی کرو	ان لوگوں سے جو	نہیں	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے

دے گا۔ بیشک اللہ سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے ﴿٢٨﴾ جو لوگ اہلِ کتاب میں سے اللہ پر ایمان نہیں لاتے

وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

وَ	لَا	بِالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ	لَا	يُحَرِّمُوْنَ	مَا	حَرَّمَ	اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗ
اور	نہ	ساتھ دن	آخرت کے	اور	نہیں	حرام جانتے	اس چیز کو کہ	حرام کیا ہے	اللہ نے	اور اسکے رسول نے

اور نہ روزِ آخرت پر (یقین رکھتے ہیں) اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول نے حرام کی ہیں

وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا

وَ	لَا	يَدِيْنُوْنَ	دِيْنَ	الْحَقِّ	مِنَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	حَتّٰى	يُعْطُوا
اور	نہیں	قبول کرتے	دین	سچے کو	سے	ان لوگوں	کہ دیئے گئے ہیں	کتاب	یہاں تک کہ	دیں

اور نہ دینِ حق کو قبول کرتے ہیں ان سے جنگ کرو یہاں تک

الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٢٩﴾ ع وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ابْنُ

الْجِزْيَةَ	عَنْ	يَّدٍ	وَّ	هُمْ	صٰغِرُوْنَ	وَ	قَالَتِ	الْيَهُوْدُ	عُزَيْرُ	ابْنُ
جزیہ	سے	ہاتھ اپنے	اور	وہ	ذلیل ہوں	اور	کہا	یہود نے	عزیر	بیٹا

کہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں﴿٢٩﴾ اور یہود کہتے ہیں کہ عزیر اللہ کے بیٹے

اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ

اللّٰهِ	وَ	قَالَتِ	النَّصٰرَى	الْمَسِيْحُ	ابْنُ	اللّٰهِ	ذٰلِكَ	قَوْلُهُمْ
اللہ کا ہے	اور	کہا	نصاریٰ نے	مسیح	بیٹا	اللہ کا ہے	یہ ہے	بات ان کی

ہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح اللہ کے بیٹے ہیں۔ یہ اُن کے منہ کی باتیں ہیں۔

بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِئُوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۭ قٰتَلَهُمُ

بِاَفْوَاهِهِمْ	يُضَاهِئُوْنَ	قَوْلَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	قَبْلُ	قٰتَلَهُمُ
ساتھ مونہوں اپنے کے	مشابہ ہوتے ہیں	بات سے	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	سے	پہلے	ہلاک کرے ان کو

پہلے کافر بھی اسی طرح کی باتیں کہا کرتے تھے یہ بھی انہیں کی رِیس کرنے لگے ہیں۔ اللہ ان کو ہلاک

اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٠﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا

اللّٰهُ	اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ	اِتَّخَذُوْٓا	اَحْبَارَهُمْ	وَرُهْبَانَهُمْ	اَرْبَابًا
اللہ	کہاں سے	پلٹائے جاتے ہیں	پکڑا انہوں نے	عالموں اپنوں کو	اور درویشوں اپنوں کو	پروردگار

کرے یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں﴿٣٠﴾ انہوں نے اپنے علماء اور مشائخ اور مسیح ابن مریم کو

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا

مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ	الْمَسِيْحَ	ابْنَ	مَرْيَمَ	وَ	مَآ	اُمِرُوْٓا	اِلَّا	لِيَعْبُدُوْٓا
سوائے	اللہ کے	اور	مسیح	بیٹے	مریم کے کو	اور	نہیں	حکم کیے گئے	مگر	یہ کہ بندگی کریں

اللہ کے سوا خدا بنا لیا حالانکہ ان کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ اللہ واحد کے سوا کسی کی عبادت

اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٣١﴾

اِلٰهًا	وَّاحِدًا	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	سُبْحٰنَهٗ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ
معبود	ایک کو	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	پاک ہے وہ	اس چیز سے کہ	شریک کرتے ہیں

نہ کریں اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور وہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے﴿٣١﴾

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ يَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ

اَنْ	اِلَّآ	اللّٰهُ	يَاْبَى	وَ	بِاَفْوَاهِهِمْ	اللّٰهِ	نُوْرَ	يُّطْفِـُٔوْا	اَنْ	يُرِيْدُوْنَ
یہ کہ	مگر	اللہ	نہیں قبول رکھتا	اور	ساتھ مونہوں اپنے کے	اللہ کی کو	روشنی	بجھادیں	یہ کہ	ارادہ کرتے ہیں

یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں اور اللہ اپنے نور کو پورا کیے

يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٣٢﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ

رَسُوْلَهٗ	اَرْسَلَ	الَّذِيْٓ	هُوَ	الْكٰفِرُوْنَ	كَرِهَ	لَوْ	وَ	نُوْرَهٗ	يُّتِمَّ
رسول اپنے کو	بھیجا	جس نے	وہی ہے	کافر	ناخوش رکھیں	اگرچہ	اور	روشنی اپنی کو	پورا کرے

بغیر رہنے کا نہیں اگرچہ کافروں کو برا ہی لگے﴿٣٢﴾ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو

بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَ لَوْ كَرِهَ

كَرِهَ	لَوْ	وَ	كُلِّهٖ	الدِّيْنِ	عَلَى	لِيُظْهِرَهٗ	الْحَقِّ	دِيْنِ	وَ	بِالْهُدٰى
ناخوش رکھیں	اگرچہ	اور	سب کے	دین	اوپر	تاکہ غالب کرے اسکو	حق کے	دین	اور	ساتھ ہدایت کے

ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اس (دین) کو (دنیا کے) تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ

الْمُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ

الْاَحْبَارِ	مِّنَ	كَثِيْرًا	اِنَّ	اٰمَنُوْٓا	الَّذِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الْمُشْرِكُوْنَ
عالموں میں	سے	بہت	بیشک	ایمان لائے ہو	جو	اے لوگو	مشرک

مشرک ناخوش ہی ہوں﴿٣٣﴾ مومنو! (اہل کتاب کے) بہت سے عالم

وَ الرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ

عَنْ	يَصُدُّوْنَ	وَ	بِالْبَاطِلِ	النَّاسِ	اَمْوَالَ	لَيَاْكُلُوْنَ	الرُّهْبَانِ	وَ
سے	بند کرتے ہیں	اور	ساتھ جھوٹ کے	لوگوں کے	مال	البتہ کھاجاتے ہیں	فقیروں میں سے	اور

اور مشائخ لوگوں کا مال ناحق کھاتے اور (ان کو) راہِ اللہ سے روکتے

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَ الْفِضَّةَ

الْفِضَّةَ	وَ	الذَّهَبَ	يَكْنِزُوْنَ	الَّذِيْنَ	وَ	اللّٰهِ	سَبِيْلِ
چاندی	اور	سونا	جمع کرتے ہیں	جولوگ کہ	اور	اللہ کی	راہ

ہیں۔ اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں

النصف

وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۴﴾ يَّوْمَ

وَ	لَا	يُنْفِقُوْنَهَا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	فَبَشِّرْهُمْ	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ	يَّوْمَ
اور	نہیں	خرچ کرتے اس کو	بیچ	راہ	اللہ کے	پس خوشخبری دے انکو ساتھ	عذاب	درد دینے والے کے	جس دن

اور اس کو اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے ان کو عذاب الیم کی خبر سنا دو ﴿۳۴﴾ جس دن

يُّحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ

يُحْمٰى	عَلَيْهَا	فِيْ	نَارِ	جَهَنَّمَ	فَتُكْوٰى	بِهَا	جِبَاهُهُمْ	وَ	جُنُوْبُهُمْ
گرم کیا جائیگا	اوپر اس کے	بیچ	آگ	دوزخ کے	پس داغ دیئے جائینگے	ساتھ اسکے	ماتھے ان کے	اور	کروٹیں ان کی

وہ (مال) دوزخ کی آگ میں (خوب) گرم کیا جائے گا۔ پھر اس سے ان (بخیلوں) کی پیشانیاں اور پہلو اور پیٹھیں

وَظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ

وَظُهُوْرُهُمْ	هٰذَا	مَا	كَنَزْتُمْ	لِاَنْفُسِكُمْ	فَذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ
اور پیٹھیں ان کی	یہ ہے	جو	جمع کیا تھا تم نے	واسطے اپنی جانوں کے	پس چکھو	جو کچھ کہ	تھے تم

داغی جائیں گی۔ (اور کہا جائے گا کہ) یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا سو جو تم جمع کرتے تھے (اب) اس

تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ

تَكْنِزُوْنَ	اِنَّ	عِدَّةَ	الشُّهُوْرِ	عِنْدَ	اللّٰهِ	اثْنَا عَشَرَ	شَهْرًا	فِيْ
جمع کرتے	بیشک	گنتی	مہینوں کی	نزدیک	اللہ کے	بارہ	مہینے ہیں	بیچ

کا مزہ چکھو ﴿۳۵﴾ اللہ کے نزدیک مہینے گنتی میں بارہ ہیں (یعنی) اس روز (سے)

كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ

كِتٰبِ	اللّٰهِ	يَوْمَ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	مِنْهَآ	اَرْبَعَةٌ	حُرُمٌ
کتاب	اللہ کے	جس دن	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	ان میں سے	چار مہینے	حرام ہیں

کہ اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا کتاب اللہ میں (برس کے) بارہ مہینے (لکھے ہوئے) ہیں، ان میں سے چار مہینے ادب کے ہیں۔

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا

ذٰلِكَ	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ	فَلَا	تَظْلِمُوْا	فِيْهِنَّ	اَنْفُسَكُمْ	وَ	قَاتِلُوا
یہ ہے	دین	قائم	پس مت	ظلم کرو	بیچ ان کے	آپس میں	اور	لڑو

یہی دین (کا) سیدھا (رستہ) ہے تو ان (مہینوں) میں (قتال ناحق سے) اپنے آپ پر ظلم نہ کرنا اور تم سب کے سب

الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ

الْمُشْرِكِيْنَ	كَآفَّةً	كَمَا	يُقَاتِلُوْنَكُمْ	كَآفَّةً	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ
مشرکوں سے	اکٹھے	جیسا کہ	وہ لڑتے ہیں تم سے	اکٹھے	اور	جانو	یہ کہ	اللہ	ساتھ ہے

مشرکوں سے لڑو جیسے وہ سب کے سب تم سے لڑتے ہیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پرہیز گاروں

الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٦﴾ اِنَّمَا النَّسِیْٓءُ زِيَادَةٌ فِى الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ

الْمُتَّقِيْنَ	اِنَّمَا	النَّسِیْٓءُ	زِيَادَةٌ	فِى	الْكُفْرِ	يُضَلُّ	بِهِ	الَّذِيْنَ
پرہیز گاروں کے	سوائے اسکے نہیں کہ	آگے پیچھے کرلینا	زیادتی ہے	بیچ	کفر کے	گمراہ کئے جاتے ہیں	ساتھ اسکے	وہ لوگ جو

کے ساتھ ہے﴿٣٦﴾ امن کے کسی مہینے کو ہٹا کر آگے پیچھے کر دینا کفر میں اضافہ کرتا ہے، اس سے کافر گمراہی میں

كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا

كَفَرُوْا	يُحِلُّوْنَهٗ	عَامًا	وَّ	يُحَرِّمُوْنَهٗ	عَامًا	لِّيُوَاطِـُٔوْا	عِدَّةَ	مَا
کافر ہوئے	حلال کرتے ہیں اس کو	ایک برس	اور	حرام کرتے ہیں اس کو	ایک برس	تاکہ موافقت کریں	گنتی کو	اس چیز کے کہ

پڑے رہتے ہیں۔ایک سال تو اس کو حلال سمجھ لیتے ہیں اور دوسرے سال حرام تاکہ ادب کے مہینوں کی جو اللہ نے مقرر کیے ہیں

حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ

حَرَّمَ	اللّٰهُ	فَيُحِلُّوْا	مَا	حَرَّمَ	اللّٰهُ	زُيِّنَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ	اَعْمَالِهِمْ
حرام کیا ہے	اللہ نے	پس حلال کریں	وہ چیز جو	حرام کیا ہے	اللہ نے	زینت دیئے گئے ہیں	واسطے انکے	برے	اعمال ان کے

گنتی پوری کرلیں اور جو اللہ نے منع کیا ہے اس کو جائز کرلیں۔ ان کے برے اعمال ان کو بھلے دکھائی دیتے ہیں۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا

ع ٥ ٨ ١١

وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَا
اور	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم	کافروں کو	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	کیا ہے

اور اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا﴿٣٧﴾ مومنو! تمہیں کیا ہوا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا

لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ

لَكُمْ	اِذَا	قِيْلَ	لَكُمُ	انْفِرُوْا	فِىْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اثَّاقَلْتُمْ	اِلَى	الْاَرْضِ
واسطے تمہارے	جس وقت	کہا جاتا ہے	واسطے تمہارے	کہ نکلو	بیچ	راہ	اللہ کے	بوجھل ہو جاتے ہو	طرف	زمین کی

ہے کہ اللہ کی راہ میں (جہاد کے لیے) نکلو تو تم (کاہلی کے سبب سے) زمین پر گرے جاتے ہو (یعنی گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے)۔

اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ

الْحَيٰوةِ	مَتَاعُ	فَمَا	الْاٰخِرَةِ	مِنَ	الدُّنْيَا	بِالْحَيٰوةِ	اَرَضِيْتُمْ
زندگانی	فائدہ	پس نہیں	آخرت	سے	دنیا کے	ساتھ زندگانی	کیا راضی ہوئے ہو تم

کیا تم آخرت (کی نعمتوں) کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو۔ دنیا کی زندگی

الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۳۸﴾ اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا

عَذَابًا	يُعَذِّبْكُمْ	تَنْفِرُوْا	اِلَّا	قَلِيْلٌ	اِلَّا	الْاٰخِرَةِ	فِي	الدُّنْيَا
عذاب	عذاب کرے گا تم کو	نکلو گے تم	اگر نہ	تھوڑا	مگر	آخرت کے	بیچ	دنیا کا

کے فائدے تو آخرت کے مقابل بہت ہی کم ہیں ﴿۳۸﴾ اگر تم نہ نکلو گے تو اللہ تم کو بڑی تکلیف کا عذاب دے گا

اَلِيْمًا ۙ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْئًا ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي

عَلٰي	اللّٰهُ	وَ	شَيْئًا	تَضُرُّوْهُ	وَلَا	غَيْرَكُمْ	قَوْمًا	يَسْتَبْدِلْ	وَّ	اَلِيْمًا
اوپر	اللہ	اور	کچھ	ضرر کرو گے	اور نہ	سوائے تمہارے	قوم	بدل لاوے گا	اور	درد دینے والا

اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کر دے گا (جو اللہ کے پورے فرمانبردار ہوں گے) اور تم اس کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکو گے۔ اور

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾ اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ

اَخْرَجَهُ	اِذْ	اللّٰهُ	نَصَرَهُ	فَقَدْ	تَنْصُرُوْهُ	اِلَّا	قَدِيْرٌ	شَيْءٍ	كُلِّ
نکال دیا تھا اس کو	جس وقت	اللہ نے	مدد دی ہے اس کو	پس تحقیق	مدد دو گے تم اس کو	اگر نہ	قادر ہے	چیز کے	ہر

اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿۳۹﴾ اگر تم پیغمبر کی مدد نہ کرو گے تو اللہ ان کا مددگار ہے۔ (وہ وقت تم کو یاد ہوگا) جب ان کو کافروں نے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ

لِصَاحِبِهٖ	يَقُوْلُ	اِذْ	الْغَارِ	فِي	هُمَا	اِذْ	اثْنَيْنِ	ثَانِيَ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ
واسطے رفیق اپنے کے	کہتا تھا	جس وقت کہ	غار کے تھے	بیچ	دونوں	جس وقت کہ	دو میں کا	دوسرا	کافر ہوئے	ان لوگوں نے کہ

گھر سے نکال دیا (اُس وقت) دو (ہی شخص تھے جن) میں (ایک ابوبکر تھے) دوسرے (خود رسول اللہ) جب وہ دونوں غار (ثور) میں تھے اُس

لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ

وَاَيَّدَهٗ	عَلَيْهِ	سَكِيْنَتَهٗ	اللّٰهُ	فَاَنْزَلَ	مَعَنَا	اللّٰهَ	اِنَّ	تَحْزَنْ	لَا
اور قوت دی اسکو	اوپر اسکے	تسکین اپنی	اللہ نے	پس اتاری	ساتھ ہمارے ہے	اللہ	بیشک	غم کھا	مت

وقت پیغمبر اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ تو اللہ نے اُن پر تسکین نازل فرمائی اور ان کو ایسے لشکروں سے مدد دی

بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَ جَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ط وَ كَلِمَةُ

كَلِمَةُ	وَ	السُّفْلٰى	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	كَلِمَةَ	جَعَلَ	وَ	تَرَوْهَا	لَّمْ	بِجُنُوْدٍ
بات	اور	نیچی	کافر ہوئے	ان لوگوں کی کہ	بات	کی	اور	دیکھا تم نے انکو	نہیں	ساتھ لشکروں کے کہ

جو تم کو نظر نہیں آتے تھے اور کافروں کی بات کو پست کر دیا۔ اور بات تو اللہ ہی کی بلند ہے۔

اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ط وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٠﴾ اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا

ثِقَالًا	وَّ	خِفَافًا	اِنْفِرُوْا	حَكِيْمٌ	عَزِيْزٌ	اللّٰهُ	وَ	الْعُلْيَا	هِيَ	اللّٰهِ
بھاری	اور	ہلکے	نکلو	حکمت والا ہے	غالب	اللہ	اور	بلند	وہی ہے	اللہ کی

اور اللہ زبردست (اور) حکمت والا ہے ﴿٤٠﴾ تم سبک بار ہو یا گراں بار (یعنی مال و

وَّ جَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

لَّكُمْ	خَيْرٌ	ذٰلِكُمْ	اللّٰهِ	سَبِيْلِ	فِيْ	اَنْفُسِكُمْ	وَ	بِاَمْوَالِكُمْ	جَاهِدُوْا	وَّ
واسطے تمہارے	بہتر ہے	یہ	اللہ کے	راہ	بیچ	جانوں اپنی کے	اور	ساتھ اپنے مالوں کے	جہاد کرو	اور

اسباب تھوڑا رکھتے ہو یا بہت گھروں سے) نکل آؤ اور اللہ کے رستے میں مال اور جان سے لڑو۔ یہی تمہارے حق میں

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّ سَفَرًا قَاصِدًا

قَاصِدًا	وَّسَفَرًا	قَرِيْبًا	عَرَضًا	كَانَ	لَوْ	تَعْلَمُوْنَ	كُنْتُمْ	اِنْ
میانہ	اور سفر	نزدیک	اسباب	ہوتا	اگر	جانتے	ہو تم	اگر

بہتر ہے بشرطیکہ سمجھو ﴿٤١﴾ اگر مالِ غنیمت سہل الحصول اور سفر بھی ہلکا ہوتا تو تمہارے ساتھ (شوق سے)

لَّاتَّبَعُوْكَ وَ لٰكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ط وَ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ

لَوِ	بِاللّٰهِ	سَيَحْلِفُوْنَ	وَ	الشُّقَّةُ	عَلَيْهِمُ	بَعُدَتْ	لٰكِنْ	وَ	لَّاتَّبَعُوْكَ
اگر	ساتھ اللہ کے	البتہ قسمیں کھائیں گے	اور	راہ دراز	ان پر	دور لگی	لیکن	اور	البتہ چلتے تیرے پیچھے

چل دیتے لیکن مسافت ان کو دور (دراز) نظر آئی (تو عذر کریں گے) اور اللہ کی قسمیں کھائیں گے

اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ج يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ج وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

يَعْلَمُ	وَاللّٰهُ	اَنْفُسَهُمْ	يُهْلِكُوْنَ	مَعَكُمْ	لَخَرَجْنَا	اسْتَطَعْنَا
جانتا ہے	اور اللہ	جانوں اپنی کو	ہلاک کرتے ہیں	ساتھ تمہارے	البتہ نکلتے ہم	سکتے ہم

کہ اگر ہم طاقت رکھتے تو آپ کے ساتھ ضرور نکل پڑتے یہ (ایسے عذروں سے) اپنے تئیں ہلاک کر رہے ہیں اور اللہ جانتا

ع ۶ ۵ ۱۲

اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۴۲﴾ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ

يَتَبَيَّنَ	حَتّٰى	لَهُمْ	اَذِنْتَ	لِمَ	عَنْكَ	اللّٰهُ	عَفَا	لَكٰذِبُوْنَ	اِنَّهُمْ
ظاہر ہوجاتے	یہاں تک کہ	ان کو	پروانگی دی تونے	کیوں	تجھ سے	اللہ	معاف کرے	البتہ جھوٹے ہیں	بےشک وہ

ہے کہ یہ جھوٹے ہیں (۴۲) اللہ تمہیں معاف کرے تم نے پیشتر اس کے کہ تم پر وہ لوگ بھی ظاہر ہوجاتے جو سچے ہیں

لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۴۳﴾ لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	يَسْتَاْذِنُكَ	لَا	الْكٰذِبِيْنَ	تَعْلَمَ	وَ	صَدَقُوْا	الَّذِيْنَ	لَكَ
وہ لوگ کہ	پروانگی مانگتے تجھ سے	نہیں	جھوٹوں کو	جان لیتا تو	اور	سچ بولنے والے ہیں	وہ لوگ کہ	واسطے تیرے

اور وہ بھی تمہیں معلوم ہوجاتے جو جھوٹے ہیں اُن کو اجازت کیوں دی؟ (۴۳) جو لوگ اللہ پر اور روزِ آخرت پر

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

بِاَمْوَالِهِمْ	يُّجَاهِدُوْا	اَنْ	الْاٰخِرِ	الْيَوْمِ	وَ	بِاللّٰهِ	يُؤْمِنُوْنَ
ساتھ اپنے مالوں کے	جہاد کریں	یہ کہ	آخرت کے	دن	اور	ساتھ اللہ کے	ایمان لائے ہیں

ایمان رکھتے ہیں وہ تو تم سے اجازت نہیں مانگتے کہ (پیچھے رہ جائیں بلکہ چاہتے ہیں کہ) اپنے مال اور جان سے

وَاَنْفُسِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۴﴾ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	يَسْتَاْذِنُكَ	اِنَّمَا	بِالْمُتَّقِيْنَ	عَلِيْمٌ	وَاللّٰهُ	اَنْفُسِهِمْ	وَ
وہ لوگ کہ	پروانگی مانگتے ہیں تجھ سے	سوائے اسکے نہیں کہ	پرہیزگاروں کو	جانتا ہے	اور اللہ	اپنی جانوں کے	اور

جہاد کریں۔ اور اللہ پرہیزگاروں سے واقف ہے (۴۴) اجازت وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ پر اور پچھلے

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ

رَيْبِهِمْ	فِيْ	فَهُمْ	قُلُوْبُهُمْ	ارْتَابَتْ	وَ	الْاٰخِرِ	وَالْيَوْمِ	بِاللّٰهِ	يُؤْمِنُوْنَ	لَا
اپنے شک کے	بیچ	پس وہ	دل ان کے	شک میں ہیں	اور	آخرت کے	اور دن	ساتھ اللہ کے	ایمان لائے	نہیں

دن پر ایمان نہیں رکھتے اور اُن کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں سو وہ اپنے شک میں ڈانواں ڈول

يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ

كَرِهَ	لٰكِنْ	وَّ	عُدَّةً	لَهٗ	لَاَعَدُّوْا	الْخُرُوْجَ	اَرَادُوا	لَوْ	وَ	يَتَرَدَّدُوْنَ
ناخوش رکھا	لیکن	اور	سامان	واسطے اسکے	البتہ تیار کرتے	نکلنے کا	ارادہ کرتے	اگر	اور	متردد ہیں

ہو رہے ہیں (۴۵) اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اس کے لیے سامان تیار کرتے لیکن اللہ نے ان کا اٹھنا (اور نکلنا) پسند

اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٤٦﴾ لَوْ

اللّٰهُ	انْۢبِعَاثَهُمْ	فَثَبَّطَهُمْ	وَ	قِيْلَ	اقْعُدُوْا	مَعَ	الْقٰعِدِيْنَ	لَوْ
اللہ نے	اٹھنا ان کا	پس کاہلی سے بند کیا انکو	اور	کہا گیا	بیٹھے رہو	ساتھ	بیٹھنے والوں کے	اگر

ہی نہ کیا تو اُن کو ملنے جلنے ہی نہ دیا اور (ان سے) کہہ دیا گیا جہاں (معذور) بیٹھے ہیں تم بھی اُن کے ساتھ بیٹھے رہو ﴿٤٦﴾ اگر

خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاۡاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ

خَرَجُوْا	فِيْكُمْ	مَّا	زَادُوْكُمْ	اِلَّا	خَبَالًا	وَّ	لَاۡاَوْضَعُوْا	خِلٰلَكُمْ
نکلتے	بیچ تمہارے	نہ	زیادتی کرتے تم کو	مگر	فساد	اور	البتہ گھوڑے دوڑاتے	درمیان تمہارے

وہ تم میں (شامل ہو کر) نکل بھی کھڑے ہوتے تو تمہارے حق میں شرارت کرتے اور تم میں فساد ڈلوانے

يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

يَبْغُوْنَكُمُ	الْفِتْنَةَ	وَ	فِيْكُمْ	سَمّٰعُوْنَ	لَهُمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ
چاہتے واسطے تمہارے	فتنہ	اور	بیچ تمہارے	بعض لوگ ماننے والے ہیں	واسطے ان کے	اور	اللہ	جانتا ہے

کی غرض سے دوڑے دوڑے پھرتے اور تم میں ان کے جاسوس بھی ہیں۔ اور اللہ ظالموں کو

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ

بِالظّٰلِمِيْنَ	لَقَدِ	ابْتَغَوُا	الْفِتْنَةَ	مِنْ	قَبْلُ	وَقَلَّبُوْا	لَكَ	الْاُمُوْرَ
ظالموں کو	البتہ تحقیق	چاہا تھا انہوں نے	فتنہ	سے	پہلے اس	اور الٹ پلٹ کیا تھا	واسطے تیرے	کاموں کو

خوب جانتا ہے ﴿٤٧﴾ یہ پہلے بھی طالبِ فساد رہے ہیں اور بہت سی باتوں میں تمہارے لیے اُلٹ پھیر کرتے

حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَمِنْهُمْ

حَتّٰى	جَآءَ	الْحَقُّ	وَ	ظَهَرَ	اَمْرُ	اللّٰهِ	وَهُمْ	كٰرِهُوْنَ	وَ	مِنْهُمْ
یہاں تک کہ	آ گیا	حق	اور	ظاہر ہوا	حکم	اللہ کا	اور وہ	ناخوش رکھنے والے تھے	اور	بعض ان میں سے

رہے ہیں یہاں تک کہ حق آ پہنچا اور اللہ کا حکم غالب ہوا اور وہ برا مانتے ہی رہ گئے ﴿٤٨﴾ اور ان میں

مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ۗ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ۗ وَاِنَّ

مَّنْ	يَّقُوْلُ	ائْذَنْ	لِّيْ	وَ	لَا	تَفْتِنِّيْ	اَلَا	فِي	الْفِتْنَةِ	سَقَطُوْا	وَ	اِنَّ
وہ شخص ہے کہ	کہتا ہے	پروانگی دو	مجھ کو	اور	مت	فتنے میں ڈالو مجھ کو	خبردار ہو	بیچ	فتنہ کے	گر پڑے	اور	بیشک

کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ مجھے تو اجازت ہی دیجیے اور آفت میں نہ ڈالیے۔ دیکھو یہ آفت میں پڑ گئے ہیں۔ اور

جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۴٩﴾ اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ

جَهَنَّمَ	لَمُحِيطَةٌۢ	بِالْكٰفِرِيْنَ	اِنْ	تُصِبْكَ	حَسَنَةٌ
دوزخ	البتہ گھیر رہی ہے	کافروں کو	اگر	پہنچے تجھ کو	بھلائی

دوزخ سب کافروں کو گھیرے ہوئے ہے ﴿۴٩﴾ (اے پیغمبر) اگر تم کو آسائش حاصل ہوتی ہے

تَسُؤْهُمْ ج وَ اِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا

تَسُؤْهُمْ	وَ	اِنْ	تُصِبْكَ	مُصِيْبَةٌ	يَّقُوْلُوْا	قَدْ	اَخَذْنَآ	اَمْرَنَا
ناخوش کرتی ہے انکو	اور	اگر	پہنچے تجھ کو	مصیبت	کہتے ہیں	تحقیق	پکڑ لیا تھا ہم نے	کام اپنا

تو ان کو بری لگتی ہے۔ اور اگر کوئی مشکل پڑتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنا کام پہلے ہی (درست) کر

مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵٠﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا

مِنْ	قَبْلُ	وَيَتَوَلَّوْا	وَّ	هُمْ	فَرِحُوْنَ	قُلْ	لَّنْ	يُّصِيْبَنَآ	اِلَّا	مَا
سے	پہلے	اور پھر جاتے ہیں	اور	وہ	خوش ہوتے ہیں	کہہ	ہرگز نہ	پہنچے گا ہم کو	مگر	جو کچھ

لیا تھا اور خوشیاں مناتے لوٹ جاتے ہیں ﴿۵٠﴾ کہہ دو کہ ہم کو کوئی مصیبت نہیں پہنچ

كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ج هُوَ مَوْلٰنَا ج وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵١﴾

كَتَبَ	اللّٰهُ	لَنَا	هُوَ	مَوْلٰنَا	وَ	عَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ
لکھا ہے	اللہ نے	واسطے ہمارے	وہی ہے	کارساز ہمارا	اور	اوپر	اللہ کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	ایمان والے

سکتی بجز اس کے جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی ہو۔ وہی ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو اللہ ہی کا بھروسہ رکھنا چاہیے ﴿۵١﴾

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ط وَ نَحْنُ

قُلْ	هَلْ	تَرَبَّصُوْنَ	بِنَآ	اِلَّآ	اِحْدَى	الْحُسْنَيَيْنِ	وَ	نَحْنُ
کہہ	نہیں	تم منتظر	واسطے ہمارے	مگر	ایک	دو بھلائیوں میں سے	اور	ہم

کہہ دو کہ تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے ایک کے منتظر ہو اور ہم تمہارے حق میں

نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ

نَتَرَبَّصُ	بِكُمْ	اَنْ	يُّصِيْبَكُمُ	اللّٰهُ	بِعَذَابٍ	مِّنْ	عِنْدِهٖٓ
منتظر ہیں	واسطے تمہارے	یہ کہ	پہنچاوے تم کو	اللہ	عذاب	سے	اپنے پاس

اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ (یا تو) اپنے پاس سے تم پر کوئی عذاب نازل کرے یا ہمارے ہاتھوں سے

أَوْ بِأَيْدِينَا ۖ فَتَرَبَّصُوا إِنَّا مَعَكُم مُّتَرَبِّصُونَ ﴿٥٢﴾ قُلْ أَنفِقُوا طَوْعًا

أَوْ	بِأَيْدِينَا	فَتَرَبَّصُوا	إِنَّا	مَعَكُمْ	مُّتَرَبِّصُونَ	قُلْ	أَنفِقُوا	طَوْعًا
یا	ہمارے ہاتھوں سے	پس منتظر رہو	بیشک ہم بھی	ساتھ تمہارے	منتظر ہیں	کہہ	خرچ کرو	خوشی سے

(عذاب دلوائے) تو تم بھی انتظار کرو ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں ﴿٥٢﴾ کہہ دو کہ تم (مال) خوشی

أَوْ كَرْهًا لَّن يُتَقَبَّلَ مِنكُمْ ۖ إِنَّكُمْ كُنتُمْ قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٥٣﴾ وَمَا

أَوْ	كَرْهًا	لَّن	يُتَقَبَّلَ	مِنكُمْ	إِنَّكُمْ	كُنتُمْ	قَوْمًا	فَاسِقِينَ	وَ	مَا
یا	ناخوشی سے	ہرگز نہ	قبول کیا جائے گا	تم سے	بیشک تم	ہو تم	قوم	فاسق	اور	نہیں

سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ تم نافرمان لوگ ہو ﴿٥٣﴾ اور ان

مَنَعَهُمْ أَن تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَاتُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ

مَنَعَهُمْ	أَن	تُقْبَلَ	مِنْهُمْ	نَفَقَاتُهُمْ	إِلَّا	أَنَّهُمْ	كَفَرُوا	بِاللَّهِ
منع کیا ان کو	اس بات سے کہ	قبول کیے جائیں	ان سے	خرچ ان کے	مگر	یہ کہ انہوں نے	کفر کیا	ساتھ اللہ کے

کے خرچ (اموال) کے قبول ہونے سے کوئی چیز مانع نہیں ہوتی سوا اس کے کہ انہوں نے اللہ سے

وَبِرَسُولِهِ وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَىٰ وَلَا يُنفِقُونَ إِلَّا

وَ	بِرَسُولِهِ	وَ	لَا	يَأْتُونَ	الصَّلَاةَ	إِلَّا	وَ	هُمْ	كُسَالَىٰ	وَلَا	يُنفِقُونَ	إِلَّا
اور	ساتھ اسکے رسول کے	اور	نہیں	آتے	نماز کو	مگر	اور	وہ	کاہلی کرتے ہیں	اور نہیں	خرچ کرتے	مگر

اور اس کے رسول سے کفر کیا اور نماز کو آتے ہیں تو سست و کاہل ہو کر اور خرچ کرتے ہیں

وَهُمْ كَارِهُونَ ﴿٥٤﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ ۚ إِنَّمَا

وَ	هُمْ	كَارِهُونَ	فَلَا	تُعْجِبْكَ	أَمْوَالُهُمْ	وَ	لَا	أَوْلَادُهُمْ	إِنَّمَا
اور	وہ	ناخوش رکھتے ہیں	پس نہ	خوش لگے تجھ کو	مال ان کے	اور	نہ	اولاد ان کی	سوائے اسکے نہیں کہ

تو ناخوشی سے ﴿٥٤﴾ تم ان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ اللہ چاہتا ہے

يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُم بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنفُسُهُمْ

يُرِيدُ	اللَّهُ	لِيُعَذِّبَهُم	بِهَا	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَ	تَزْهَقَ	أَنفُسُهُمْ
ارادہ کرتا ہے	اللہ	تا کہ عذاب کرے انکو	ساتھ ان چیزوں کے کہ	بیچ	زندگانی	دنیا کے	اور	نکل جاویں	جانیں ان کی

کہ ان چیزوں سے دنیا کی زندگی میں ان کو عذاب دے اور (جب) ان کی جان نکلے تو (اس وقت بھی)

وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۭ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ

وَ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ	وَ	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	اِنَّهُمْ	لَمِنْكُمْ	وَ	مَا	هُمْ	مِّنْكُمْ
اور	وہ	کافر ہوں	اور	قسم کھاتے ہیں	اللہ کی	بیشک وہ	البتہ تم میں سے ہیں	اور	نہیں	وہ	تم میں سے

وہ کافر ہی ہوں ﴿٥٥﴾ اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم ہی سے ہیں۔ حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں۔

وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿٥٦﴾ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ

وَ	لٰكِنَّهُمْ	قَوْمٌ	يَّفْرَقُوْنَ	لَوْ	يَجِدُوْنَ	مَلْجَاً	اَوْ	مَغٰرٰتٍ	اَوْ
اور	لیکن وہ	ایک قوم ہیں کہ	ڈرتے ہیں	اگر	پائیں وہ	جگہ پناہ کی	یا	کوئی گڈھا	یا

اصل یہ ہے کہ یہ ڈرپوک لوگ ہیں ﴿٥٦﴾ اگر ان کو کوئی بچاؤ کی جگہ (جیسے قلعہ) یا غار ومغاک یا (زمین کے

مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ

مُدَّخَلًا	لَّوَلَّوْا	اِلَيْهِ	وَ	هُمْ	يَجْمَحُوْنَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّلْمِزُكَ
جگہ داخل ہونے کی	البتہ پھر جائیں	طرف اسکی	اور	وہ	سرکشی کرتے ہوں	اور	بعض ان سے وہ ہیں	جو	عیب پکڑتے ہیں تجھ کو

اندر) گھسنے کی جگہ مل جائے تو اسی طرف رسیاں تڑاتے ہوئے بھاگ جائیں ﴿٥٧﴾ اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں کہ

فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ

فِي	الصَّدَقٰتِ	فَاِنْ	اُعْطُوْا	مِنْهَا	رَضُوْا	وَ	اِنْ	لَّمْ	يُعْطَوْا	مِنْهَآ
بیچ	خیرات بانٹنے کے	پس اگر	دیئے جائیں	اس میں سے	خوش ہوں	اور	اگر	نہ	دیئے جائیں	اس میں سے

(تقسیم) صدقات میں تم پر طعنہ زنی کرتے ہیں۔ اگر ان کو اس میں سے (خاطر خواہ) مل جائے تو خوش رہیں اور اگر (اس قدر) نہ ملے

اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿٥٨﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ

اِذَا	هُمْ	يَسْخَطُوْنَ	وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	رَضُوْا	مَآ	اٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ
ناگہاں	وہ	ناخوش ہوجاتے ہیں	اور	اگر	وہ	راضی ہوجاتے	اس چیز سے کہ	دی ہے ان کو	اللہ نے

تو جھٹ خفا ہو جائیں ﴿٥٨﴾ اور اگر وہ اس پر خوش رہتے جو اللہ اور اس کے رسول نے ان

وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ

وَرَسُوْلُهٗ	وَ	قَالُوْا	حَسْبُنَا	اللّٰهُ	سَيُؤْتِيْنَا	اللّٰهُ	مِنْ	فَضْلِهٖ
اور اسکے رسول نے	اور	کہتے	کافی ہے ہم کو	اللہ	بہت جلد دے گا ہم کو	اللہ	سے	فضل اپنے

کو دیا تھا اور کہتے کہ ہمیں اللہ کافی ہے اور اللہ اپنے فضل سے

وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ۝۵۹ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ

وَ	رَسُوْلُهٗ	اِنَّآ	اِلَى	اللّٰهِ	رٰغِبُوْنَ	اِنَّمَا	الصَّدَقٰتُ	لِلْفُقَرَآءِ
اور	رسول اس کا	بیشک ہم	طرف	اللہ کی	رغبت کرنیوالے ہیں	سوائے اسکے نہیں کہ	خیرات وزکوٰۃ	واسطے فقیروں کے

اوراس کے پیغمبر (اپنی مہربانی سے) ہمیں (پھر) دے دیں گے اور ہمیں تو اللہ ہی کی خواہش ہے (تو ان کے حق میں بہتر ہوتا) ۝۵۹ صدقات

وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ

وَ	الْمَسٰكِيْنِ	وَ	الْعٰمِلِيْنَ	عَلَيْهَا	وَالْمُؤَلَّفَةِ	قُلُوْبُهُمْ	وَ	فِي	الرِّقَابِ
اور	محتاجوں کے	اور	کارکنوں کے	اوپر اسکے	اور جن کو کہ الفت دلائے جاتے ہیں	دل ان کے	اور	بیچ	آزاد کرنے گردنوں کے

(یعنی زکوٰۃ وخیرات) تو مفلسوں اور محتاجوں اور کارکنانِ صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جن کی تالیفِ قلوب منظور ہے اور غلاموں کے آزاد

وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ

وَ	الْغٰرِمِيْنَ	وَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَابْنِ السَّبِيْلِ	فَرِيْضَةً	مِّنَ
اور	قرض داروں کے	اور	بیچ	راہ	اللہ کے	اور مسافروں کے	فرض ہے	طرف سے

کرانے میں اور قرضہ داروں (کے قرض ادا کرنے میں) اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں (کی مدد) میں (بھی یہ مال خرچ کرنا چاہیے۔ یہ حقوق) اللہ کی

اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۶۰ وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ

اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	وَمِنْهُمُ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	النَّبِيَّ
اللہ کی	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	اور بعض ان میں سے	وہ ہیں جو	ایذا دیتے ہیں	نبی کو

طرف سے مقرر کردیے گئے ہیں۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ۝۶۰ اور ان میں بعض ایسے ہیں جو پیغمبر کو ایذا دیتے ہیں

وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ۭ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ

وَيَقُوْلُوْنَ	هُوَ	اُذُنٌ	قُلْ	اُذُنُ	خَيْرٍ	لَّكُمْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَيُؤْمِنُ
اور کہتے ہیں	وہ	کان ہے	کہہ	سننے والا	بھلائی کا ہے	واسطے تمہارے	ایمان لاتا ہے	ساتھ اللہ کے	اور باور کرنیوالا ہے

اور کہتے ہیں کہ یہ شخص نرا کان ہے۔ (ان سے) کہہ دو کہ (وہ) کان (ہے تو) تمہاری بھلائی کے لیے وہ اللہ کا اور مومنوں

لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ

لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	رَحْمَةٌ	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَالَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ
واسطے مومنوں کے	اور	رحمت ہے	واسطے ان لوگوں کے جو	ایمان لاتے ہیں	تم میں سے	اور جو لوگ کہ	ایذا دیتے ہیں

(کی بات) کا یقین رکھتا ہے اور جو لوگ تم میں ایمان لائے ہیں ان کے لیے رحمت ہے۔ اور جو لوگ رسول اللہ کو رنج

رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦١﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ

رَسُوْلَ	اللّٰهِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَكُمْ
رسول	اللہ کے کو	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا	قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	واسطے تمہارے

پہنچاتے ہیں ان کے لیے عذاب الیم (تیار) ہے ﴿٦١﴾ (مومنو!) یہ لوگ تمہارے سامنے اللہ کی

لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا

لِيُرْضُوْكُمْ	وَاللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗۤ	اَحَقُّ	اَنْ	يُّرْضُوْهُ	اِنْ	كَانُوْا
تاکہ راضی کریں تم کو	اور اللہ	اور	اس کا رسول	زیادہ حق دار ہیں	اس کے کہ	راضی کریں اس کو	اگر	ہیں وہ

قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم کو خوش کردیں حالانکہ اگر یہ (دل سے) مومن ہوتے تو اللہ اور اس کے پیغمبر خوش کرنے کے

مُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ

مُؤْمِنِيْنَ	اَلَمْ	يَعْلَمُوْۤا	اَنَّهٗ	مَنْ	يُّحَادِدِ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	فَاَنَّ	لَهٗ
ایمان والے	کیا نہیں	جانا انہوں نے	یہ کہ	جو کوئی	خلاف کرے	اللہ کا	اور	اسکے رسول کا	پس یہ کہ	واسطے اسکے ہے

زیادہ مستحق ہیں ﴿٦٢﴾ کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں کہ جو شخص اللہ اور اس کے رسول سے مقابلہ کرتا ہے تو اس کے

نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٣﴾ يَحْذَرُ

نَارَ	جَهَنَّمَ	خَالِدًا	فِيْهَا	ذٰلِكَ	الْخِزْيُ	الْعَظِيْمُ	يَحْذَرُ
آگ	دوزخ کی	ہمیشہ رہنے والا	بیچ اس کے	یہ ہے	رسوائی	بڑی	ڈرتے ہیں

لیے جہنم کی آگ (تیار) ہے جس میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا۔ یہ بڑی رسوائی ہے ﴿٦٣﴾ منافق ڈرتے

الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ

الْمُنٰفِقُوْنَ	اَنْ	تُنَزَّلَ	عَلَيْهِمْ	سُوْرَةٌ	تُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ
منافق	یہ کہ	اتاری جائے	اوپر ان کے	سورت کہ	خبر دے ان کو	ساتھ اس چیز کے کہ	بیچ	انکے دلوں کے ہے

رہتے ہیں کہ ان (کے پیغمبر) پر کہیں کوئی ایسی سورت (نہ) اُتر آئے کہ ان کے دل کی باتوں کو ان (مسلمانوں) پر ظاہر کردے۔

قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَئِنْ

قُلِ	اسْتَهْزِءُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	مُخْرِجٌ	مَّا	تَحْذَرُوْنَ	وَ	لَئِنْ
کہہ کہ	ٹھٹھا کرو	بیشک	اللہ	نکالنے والا ہے	اس چیز کا کہ	تم ڈرتے ہو نکالنے اس سے	اور	البتہ اگر

کہہ دو کہ ہنسی کیے جاؤ۔ جس بات سے تم ڈرتے ہو اللہ اُس کو ضرور ظاہر کردے گا ﴿٦٤﴾ اور اگر تم

الثلثة

سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ

سَاَلْتَهُمْ	لَيَقُوْلُنَّ	اِنَّمَا	كُنَّا	نَخُوْضُ	وَ	نَلْعَبُ	قُلْ	اَبِاللّٰهِ	وَ	اٰيٰتِهٖ
پوچھےتو ان سے	البتہ کہیں گے	سوائے اسکے نہیں کہ	ہم تھے	بحث کرتے	اور	کھیلتے تھے	کہہ	کیا ساتھ اللہ کے	اور	اسکی نشانیوں کے

ان سے (اس بارے میں) دریافت کرو تو کہیں گے کہ ہم تو یوں ہی بات چیت اور دل لگی کرتے تھے۔ کہو کیا تم اللہ اور اس کی آیتوں

وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶۵﴾ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ

وَ	رَسُوْلِهٖ	كُنْتُمْ	تَسْتَهْزِءُوْنَ	لَا	تَعْتَذِرُوْا	قَدْ	كَفَرْتُمْ	بَعْدَ
اور	اس کے رسول کے	ہو تم	ٹھٹھا کرتے	مت	عذر کرو	تحقیق	کافر ہوئے تم	پیچھے

اور اس کے رسول سے ہنسی کرتے تھے؟ ﴿۶۵﴾ بہانے مت بناؤ تم ایمان لانے کے بعد

اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ

اِيْمَانِكُمْ	اِنْ	نَّعْفُ	عَنْ	طَآئِفَةٍ	مِّنْكُمْ	نُعَذِّبْ	طَآئِفَةً	بِاَنَّهُمْ
ایمان اپنے کے	اگر	درگزر کریں ہم	سے	ایک جماعت	تم میں سے	عذاب کرینگے ہم	ایک جماعت کو	بسبب اسکے کہ وہ

کافر ہو چکے ہو۔ اگر ہم تم میں سے ایک جماعت کو معاف کر دیں تو دوسری جماعت کو سزا بھی دیں گے

كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۶۶﴾ اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ

كَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ	اَلْمُنٰفِقُوْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتُ	بَعْضُهُمْ	مِّنْ
تھے	گنہگار	منافق مرد	اور منافق عورتیں	بعضے ان کے	سے

کیونکہ وہ گناہ کرتے رہے ہیں ﴿۶۶﴾ منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے

بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ

بَعْضٍ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْمُنْكَرِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمَعْرُوْفِ
بعضوں ہیں	حکم کرتے ہیں	ساتھ نامعقول کے	اور منع کرتے ہیں	سے	معقول

ہم جنس (یعنی ایک ہی طرح کے) ہیں کہ برے کام کرنے کو کہتے اور نیک کاموں سے منع کرتے

وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ

وَ	يَقْبِضُوْنَ	اَيْدِيَهُمْ	نَسُوا	اللّٰهَ	فَنَسِيَهُمْ	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	هُمُ
اور	بند کرتے ہیں	ہاتھوں اپنے کو	بھول گئے	اللہ کو	پس بھول گیا ان کو اللہ	بیشک	منافق	وہی ہیں

اور (خرچ کرنے سے) ہاتھ بند کیے رہتے ہیں۔ انہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے اُن کو بھلا دیا۔ بیشک منافق

ع ۸/۱۴ — وقف لازم

الْفٰسِقُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْكُفَّارَ نَارَ

الْفٰسِقُوْنَ	وَعَدَ	اللّٰهُ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتِ	وَ	الْكُفَّارَ	نَارَ
فاسق	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	منافق مردوں کو	اور	منافق عورتوں کو	اور	کافروں کو	آگ

نافرمان ہیں ﴿۶۷﴾ اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ کیا ہے

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ

جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	هِيَ	حَسْبُهُمْ	وَ	لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	وَ	لَهُمْ
دوزخ کا	ہمیش رہنے والے ہونگے	بیچ اس کے	وہی	کافی ہے ان کو	اور	لعنت کی ہے	اللہ نے	اور	واسطے انکے

جس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے۔ وہی ان کے لائق ہے اور اللہ نے ان پر لعنت کر دی ہے اور ان کے لیے ہمیشہ

عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۶۸﴾ لا كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً

عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ	كَالَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	كَانُوْٓا	اَشَدَّ	مِنْكُمْ	قُوَّةً
عذاب ہے	دائم	مانند ان لوگوں کے کہ	سے	پہلے تم	تھے	اشد	تم سے	قوت میں

کا عذاب (تیار) ہے ﴿۶۸﴾ (تم منافق لوگ) ان لوگوں کی طرح ہو جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں

وَّ اَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ

وَّ اَكْثَرَ	اَمْوَالًا	وَّ	اَوْلَادًا	فَاسْتَمْتَعُوْا	بِخَلَاقِهِمْ	فَاسْتَمْتَعْتُمْ
اور زیادہ	مال میں	اور	اولاد میں	فائدہ اٹھایا انہوں نے	ساتھ اپنے حصے کے	پس فائدہ اٹھایا تم نے بھی

وہ تم سے بہت طاقتور اور مال و اولاد میں کہیں زیادہ تھے۔ تو وہ اپنے حصے سے بہرہ یاب ہو چکے

بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ

بِخَلَاقِكُمْ	كَمَا	اسْتَمْتَعَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	بِخَلَاقِهِمْ
ساتھ اپنے حصے کے	جیسا	فائدہ اٹھایا	ان لوگوں نے جو تھے	سے	پہلے تم	ساتھ اپنے حصے کے

سو جس طرح تم سے پہلے لوگ اپنے حصے سے فائدہ اٹھا چکے ہیں اسی طرح تم نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھا لیا

وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي

وَ	خُضْتُمْ	كَالَّذِيْ	خَاضُوْا	اُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فِي
اور	بحث کی تم نے	جیسے	بحث کی تھی انہوں نے	یہ لوگ	کھوئے گئے	عمل ان کے	بیچ

اور جس طرح وہ باطل میں ڈوبے رہے اسی طرح تم باطل میں ڈوبے رہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ

الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	اَلَمْ	يَاْتِهِمْ	نَبَاُ
دنیا کے	اور آخرت کے	اور	یہ لوگ	وہ ہیں	ٹوٹا پانے والے	کیا نہیں	آئی ان کو	خبر

اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور یہی نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿٦٩﴾ کیا ان کو

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۙ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ

الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	قَوْمِ	نُوْحٍ	وَّ	عَادٍ	وَّ	ثَمُوْدَ	وَ	قَوْمِ	اِبْرٰهِيْمَ
ان لوگوں کی کہ تھے	سے	پہلے ان	قوم	نوح کی	اور	عاد کی	اور	ثمود کی	اور	قوم	ابراہیم کی

ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو اُن سے پہلے تھے (یعنی) نوح اور عاد اور ثمود کی قوم اور ابراہیم کی قوم

وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ

وَ	اَصْحٰبِ	مَدْيَنَ	وَالْمُؤْتَفِكٰتِ	اَتَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
اور	رہنے والوں	مدین کی	اور الٹ دی گئی بستیوں کی	آئے ان کے پاس	پیغمبران کے	ساتھ دلیلوں کے

اور مدین والے اور اُلٹی ہوئی بستیوں والے۔ اُن کے پاس پیغمبر نشانیاں لے لے کر آئے

فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٧٠﴾

فَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ	وَ	لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ
پس نہ	تھا	اللہ	کہ ظلم کرے ان لوگوں کو	اور	لیکن	تھے وہ	جانوں اپنی کو	ظلم کرتے

اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ﴿٧٠﴾

وقف لازم

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ

وَالْمُؤْمِنُوْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتُ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ	يَاْمُرُوْنَ
اور ایمان والے	اور ایمان والیاں	بعض ان کے	دوست ہیں	بعض کے	حکم کرتے ہیں

اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اچھے کام کرنے کو

بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ

بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	يُؤْتُوْنَ
ساتھ بھلائی کے	اور	منع کرتے ہیں	سے	برائی	اور	قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور	دیتے ہیں

کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ وَيُطِيعُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ

الزَّكٰوةَ	وَ	يُطِيعُونَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُولَهٗ	اُولٰٓئِكَ	سَيَرْحَمُهُمُ	اللّٰهُ
زکوٰۃ کو	اور	فرمانبرداری کرتے ہیں	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	یہ لوگ	بہت جلد رحم کرے گا ان کو	اللہ

دیتے اور اللہ اور اس کے پیغمبر کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٧١﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ	وَعَدَ	اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِينَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ
بیشک	اللہ	غالب ہے	حکمت والا	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	ایمان والوں کو	اور	ایمان والیوں کو

بیشک اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿٧١﴾ اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے بہشتوں کا

جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا وَمَسٰكِنَ

جَنّٰتٍ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِينَ	فِيهَا	وَ	مَسٰكِنَ
بہشتیں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	ہمیش رہنے والے	بیچ اس کے	اور	گھر

وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہیں گے اور بہشت

طَيِّبَةً فِي جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ

طَيِّبَةً	فِي	جَنّٰتِ	عَدْنٍ	وَ	رِضْوَانٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	اَكْبَرُ	ذٰلِكَ	هُوَ
پاکیزہ	بیچ	بہشتوں	عدن کے	اور	رضامندی	طرف سے	اللہ کی	بہت بڑی ہے	یہ ہے	وہ

ہائے جاودانی میں نفیس مکانات کا (وعدہ کیا ہے)۔ اور اللہ کی رضامندی تو سب سے بڑھ کر (نعمت) ہے۔ یہی بڑی

الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٧٢﴾ ع يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِينَ

ع ٩ ١٥

الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ	يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	جَاهِدِ	الْكُفَّارَ	وَالْمُنٰفِقِينَ
مراد پانا	بڑا	اے	نبی	جہاد کر	کافروں سے	اور منافقوں سے

کامیابی ہے ﴿٧٢﴾ اے پیغمبر کافروں اور منافقوں سے لڑو

وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٧٣﴾

وَاغْلُظْ	عَلَيْهِمْ	وَ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَبِئْسَ	الْمَصِيرُ
اور سختی کر	اوپر ان کے	اور	ان کے رہنے کی جگہ	دوزخ ہے	اور بری ہے	جگہ پھر جانے کی

اور ان پر سختی کرو۔ اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے ﴿٧٣﴾

يَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوۡا ؕ وَلَقَدۡ قَالُوۡا كَلِمَةَ الۡكُفۡرِ وَكَفَرُوۡا بَعۡدَ

يَحۡلِفُوۡنَ	بِاللّٰهِ	مَا	قَالُوۡا	وَ	لَقَدۡ	قَالُوۡا	كَلِمَةَ	الۡكُفۡرِ	وَكَفَرُوۡا	بَعۡدَ
قسم کھاتے ہیں	اللہ کی	کہ نہیں	کہا انہوں نے	اور	البتہ تحقیق	کہا ہے انہوں نے	کلمہ	کفر کا	اور کافر ہوئے	پیچھے

یہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے (تو کچھ) نہیں کہا۔ حالانکہ انہوں نے کفر کا کلمہ کہا ہے اور یہ اسلام لانے

اِسۡلَامِهِمۡ وَهَمُّوۡا بِمَا لَمۡ يَنَالُوۡا ۚ وَمَا نَقَمُوۡۤا اِلَّاۤ اَنۡ اَغۡنٰهُمُ

اِسۡلَامِهِمۡ	وَ	هَمُّوۡا	بِمَا	لَمۡ	يَنَالُوۡا	وَمَا	نَقَمُوۡۤا	اِلَّاۤ	اَنۡ	اَغۡنٰهُمُ
اسلام اپنے کے	اور	قصد کیا	اس چیز کا کہ	نہ	پہنچے اس کو	اور نہ	عیب کیا	مگر	یہ کہ	دولتمند کر دیا انکو

کے بعد کافر ہو گئے ہیں اور ایسی بات کا قصد کر چکے ہیں جس پر قدرت نہیں پا سکے اور انہوں نے (مسلمانوں میں) عیب ہی کون سا دیکھا ہے سوا

اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۚ فَاِنۡ يَّتُوۡبُوۡا يَكُ خَيۡرًا لَّهُمۡ ۚ وَاِنۡ

اللّٰهُ	وَ	رَسُوۡلُهٗ	مِنۡ	فَضۡلِهٖ	فَاِنۡ	يَّتُوۡبُوۡا	يَكُ	خَيۡرًا	لَّهُمۡ	وَ	اِنۡ
اللہ نے	اور	رسول اسکے نے	سے	فضل اپنے	پس اگر	توبہ کریں	ہوگا	بہتر	واسطے ان کے	اور	اگر

اس کے کہ اللہ نے اپنے فضل سے اور اس کے پیغمبر نے (اپنی مہربانی سے) ان کو دولت مند کر دیا ہے۔ تو اگر یہ لوگ توبہ کر لیں تو ان کے حق میں بہتر

يَّتَوَلَّوۡا يُعَذِّبۡهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيۡمًا ۙ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ۚ وَمَا

يَّتَوَلَّوۡا	يُعَذِّبۡهُمُ	اللّٰهُ	عَذَابًا	اَلِيۡمًا	فِى	الدُّنۡيَا	وَ	الۡاٰخِرَةِ	وَ	مَا
پھر جائیں	عذاب کرے گا ان کو	اللہ	عذاب	دردناک	بیچ	دنیا کے	اور	آخرت کے	اور	نہیں

ہوگا اور اگر منہ پھیر لیں تو اللہ ان کو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب دے گا۔ اور زمین میں

لَهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿۷۴﴾ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ عٰهَدَ اللّٰهَ

لَهُمۡ	فِى	الۡاَرۡضِ	مِنۡ	وَّلِىٍّ	وَّ	لَا	نَصِيۡرٍ	وَ	مِنۡهُمۡ	مَّنۡ	عٰهَدَ	اللّٰهَ
واسطے انکے	بیچ	زمین کے	کوئی	دوست	اور	نہ	مددگار	اور	بعض ان میں سے	وہ ہیں کہ	عہد کیا	اللہ سے

ان کا کوئی دوست اور مددگار نہ ہوگا (۷۴) اور ان میں بعض ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا

لَئِنۡ اٰتٰٮنَا مِنۡ فَضۡلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۷۵﴾

لَئِنۡ	اٰتٰٮنَا	مِنۡ	فَضۡلِهٖ	لَنَصَّدَّقَنَّ	وَ	لَنَكُوۡنَنَّ	مِنَ	الصّٰلِحِيۡنَ
اگر	دے گا ہم کو	سے	فضل اپنے	البتہ خیرات دیں گے ہم	اور	البتہ ہوں گے ہم	سے	صالحوں میں

کہ اگر وہ ہم کو اپنی مہربانی سے (مال) عطا فرمائے گا تو ضرور خیرات کیا کریں گے اور نیکوکاروں میں ہو جائیں گے (۷۵)

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَ تَوَلَّوْا وَّهُمْ

فَلَمَّآ	اٰتٰىهُمْ	مِّنْ	فَضْلِهٖ	بَخِلُوْا	بِهٖ	وَ	تَوَلَّوْا	وَّهُمْ
پس جب	دیا ان کو	سے	فضل اپنے	بخیلی کی	ساتھ اس کے	اور	پھر گئے	اور وہ

لیکن جب اللہ نے ان کو اپنے فضل سے (مال) دیا تو اس میں بخل کرنے لگے اور (اپنے عہد سے) روگردانی کر کے

مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ

مُّعْرِضُوْنَ	فَاَعْقَبَهُمْ	نِفَاقًا	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	اِلٰى	يَوْمِ
منہ پھیرنے والے ہیں	پس اثر دے گیا ان کو	نفاق	بیچ	ان کے دلوں کے	تک	اس دن

پھر بیٹھے ﴿٧٦﴾ تو اللہ نے اس کا انجام یہ کیا کہ اس روز تک کے لیے جس میں وہ اللہ کے روبرو حاضر ہوں گے

يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَ بِمَا كَانُوْا

يَلْقَوْنَهٗ	بِمَآ	اَخْلَفُوا	اللّٰهَ	مَا	وَعَدُوْهُ	وَ	بِمَا	كَانُوْا
کہ ملاقات کرینگے اس سے	بسبب اسکے کہ	خلاف کیا تھا	اللہ سے	جو	وعدہ کیا تھا اس سے	اور	بسبب اسکے کہ	تھے وہ

ان کے دلوں میں نفاق ڈال دیا اس لیے کہ انہوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اس کے خلاف کیا اور اس لیے کہ وہ جھوٹ

يَكْذِبُوْنَ ﴿٧٧﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ

يَكْذِبُوْنَ	اَلَمْ	يَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	سِرَّهُمْ
جھوٹ بولتے	کیا نہیں	جانتے	یہ کہ	اللہ	جانتا ہے	بھید ان کا

بولتے تھے ﴿٧٧﴾ کیا ان کو معلوم نہیں کہ اللہ ان کے بھیدوں

وَنَجْوٰىهُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٧٨﴾ اَلَّذِيْنَ

وَنَجْوٰىهُمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ	اَلَّذِيْنَ
اور مصلحت ان کی	اور	یہ کہ	اللہ	جاننے والا ہے	پوشیدہ چیزوں کا	وہ لوگ کہ

اور مشوروں تک سے واقف ہے اور یہ کہ وہ غیب کی باتیں جاننے والا ہے ﴿٧٨﴾ جو (ذی استطاعت)

يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ

يَلْمِزُوْنَ	الْمُطَّوِّعِيْنَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	فِي	الصَّدَقٰتِ
عیب پکڑتے ہیں	رغبت کرنے والوں کو	سے	مسلمانوں میں	بیچ	خیراتوں کے

مسلمان دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور جو (بیچارے غریب) صرف اتنا ہی کما سکتے ہیں

وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ

فَيَسْخَرُوْنَ	جُهْدَهُمْ	اِلَّا	يَجِدُوْنَ	لَا	وَالَّذِيْنَ
پس ٹھٹھا کرتے ہیں	محنت اپنی	مگر	پاتے	نہیں	اور ان لوگوں کو کہ

جتنی مزدوری کرتے (اور تھوڑی سی کمائی میں سے بھی خرچ کرتے ہیں) اُن پر جو (منافق) طعن کرتے

مِنْهُمْ ؕ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۫ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۹﴾

اَلِيْمٌ	عَذَابٌ	وَلَهُمْ	مِنْهُمْ	اللّٰهُ	سَخِرَ	مِنْهُمْ
درد دینے والا	عذاب ہے	اور واسطے ان کے	ان سے	اللہ	ٹھٹھا کرتا ہے	ان سے

اور ہنستے ہیں اللہ اُن پر ہنستا ہے اور اُن کے لیے تکلیف دینے والا عذاب (تیار) ہے ﴿۷۹﴾

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ

تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ	اِنْ	تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ	لَا	اَوْ	اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ
بخشش مانگے واسطے ان کے	اگر	بخشش مانگ واسطے ان کے	نہ	یا	بخشش مانگ واسطے ان کے

تم ان کے لیے بخشش مانگو یا نہ مانگو (بات ایک ہے)، اگر ان کے لیے ستر۷۰ دفعہ بھی بخشش

سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا

كَفَرُوْا	بِاَنَّهُمْ	ذٰلِكَ	لَهُمْ	اللّٰهُ	يَّغْفِرَ	فَلَنْ	مَرَّةً	سَبْعِيْنَ
کافر ہوئے	اس واسطہ ہے کہ	یہ	واسطے ان کے	اللہ	بخشے گا	پس ہرگز نہ	بار	ستر

مانگو گے تو بھی اللہ ان کو نہیں بخشے گا۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے اللہ

بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۸۰﴾ ع

الْفٰسِقِيْنَ	الْقَوْمَ	يَهْدِي	لَا	وَاللّٰهُ	رَسُوْلِهٖ	وَ	بِاللّٰهِ
فاسق کو	قوم	ہدایت کرتا	نہیں	اور اللہ	اس کے رسول کے	اور	ساتھ اللہ کے

اور اس کے رسول سے کفر کیا۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۸۰﴾

ع ۸ ۱۰ ۱۲

فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا

وَكَرِهُوْٓا	اللّٰهِ	رَسُوْلِ	خِلٰفَ	بِمَقْعَدِهِمْ	الْمُخَلَّفُوْنَ	فَرِحَ
اور ناخوش رکھا	اللہ کے	رسول	پیچھے	ساتھ بیٹھے رہنے اپنے کے	پیچھے چھوڑ گئے	خوش ہوئے

جو لوگ (غزوۂ تبوک میں) پیچھے رہ گئے وہ پیغمبر اللہ (کی مرضی) کے خلاف بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے اور اس بات کو ناپسند کیا

أَنۡ يُّجَاهِدُوۡا بِأَمۡوَالِهِمۡ وَ أَنۡفُسِهِمۡ فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	سَبِيۡلِ	فِيۡ	أَنۡفُسِهِمۡ	وَ	بِأَمۡوَالِهِمۡ	يُّجَاهِدُوۡا	أَنۡ
اللہ کے	راہ	بیچ	اپنی جانوں کے	اور	ساتھ اپنے مالوں کے	جہاد کریں	یہ کہ

کہ اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کریں

وَ قَالُوۡا لَا تَنۡفِرُوۡا فِي الۡحَرِّ ؕ قُلۡ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا ؕ

حَرًّا	أَشَدُّ	جَهَنَّمَ	نَارُ	قُلۡ	الۡحَرِّ	فِيۡ	تَنۡفِرُوۡا	لَا	قَالُوۡا	وَ
گرمی میں	سخت ہے	دوزخ کی	آگ	کہہ	گرمی کے	بیچ	نکلو	مت	کہا انہوں نے	اور

اور (اوروں سے بھی) کہنے لگے کہ گرمی میں مت نکلنا۔ (اُن سے) کہہ دو کہ دوزخ کی آگ اس سے کہیں زیادہ گرم ہے

لَوۡ كَانُوۡا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿۸۱﴾ فَلۡيَضۡحَكُوۡا قَلِيۡلًا وَّلۡيَبۡكُوۡا كَثِيۡرًا ۚ

كَثِيۡرًا	وَّلۡيَبۡكُوۡا	قَلِيۡلًا	فَلۡيَضۡحَكُوۡا	يَفۡقَهُوۡنَ	كَانُوۡا	لَوۡ
زیادہ	اور روویں	تھوڑا	پس چاہیے کہ ہنسیں	سمجھتے	ہوتے	اگر

کاش یہ (اس بات کو) سمجھتے ﴿۸۱﴾ یہ (دنیا میں) تھوڑا سا ہنس لیں اور (آخرت میں) ان کو ان اعمال کے

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۸۲﴾ فَإِنۡ رَّجَعَكَ اللّٰهُ إِلٰى

إِلٰى	اللّٰهُ	رَّجَعَكَ	فَإِنۡ	يَكۡسِبُوۡنَ	كَانُوۡا	بِمَا	جَزَآءًۢ
طرف	اللہ	پھیر لے جاوے تجھ کو	پس اگر	کماتے	تھے وہ	اس چیز کے کہ	بدلے

بدلے جو کرتے رہے ہیں بہت سا رونا ہوگا ﴿۸۲﴾ پھر اگر اللہ تم کو ان میں سے کسی گروہ کی طرف لے جائے

طَآئِفَةٍ مِّنۡهُمۡ فَاسۡتَأۡذَنُوۡكَ لِلۡخُرُوۡجِ فَقُلۡ لَّنۡ

لَّنۡ	فَقُلۡ	لِلۡخُرُوۡجِ	فَاسۡتَأۡذَنُوۡكَ	مِّنۡهُمۡ	طَآئِفَةٍ
ہرگز نہ	پس کہہ	واسطے نکلنے کے	پس اجازت مانگیں تجھ سے	ان میں سے	ایک جماعت کے

اور وہ تم سے نکلنے کی اجازت طلب کریں تو کہہ دینا کہ تم میرے ساتھ ہرگز نہیں نکلو گے

تَخۡرُجُوۡا مَعِيَ أَبَدًا وَّلَنۡ تُقَاتِلُوۡا مَعِيَ عَدُوًّا ؕ إِنَّكُمۡ

إِنَّكُمۡ	عَدُوًّا	مَعِيَ	تُقَاتِلُوۡا	وَّلَنۡ	أَبَدًا	مَعِيَ	تَخۡرُجُوۡا
بیشک تم	کسی دشمن سے	ساتھ میرے	لڑو گے	اور ہرگز نہ	کبھی	ساتھ میرے	نکلو گے تم

اور نہ میرے ساتھ (مددگار ہو کر) دشمن سے لڑائی کرو گے۔ تم پہلی دفعہ

رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿٨٣﴾

رَضِيْتُمْ	بِالْقُعُوْدِ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	فَاقْعُدُوْا	مَعَ	الْخٰلِفِيْنَ
راضی ہوئے	ساتھ بیٹھ رہنے کے	پہلی	بار	پس بیٹھ رہو	ساتھ	پیچھے رہنے والوں کے

بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے تو اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو﴿٨٣﴾

وَ لَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى

وَ	لَا	تُصَلِّ	عَلٰٓى	اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	مَّاتَ	اَبَدًا	وَّلَا	تَقُمْ	عَلٰى
اور	مت	نماز پڑھ	اوپر	کسی کے	ان میں سے	کہ مرجائے	کبھی	اور مت	کھڑا ہو	اوپر

اور (اے پیغمبر) ان میں سے کوئی مرجائے تو کبھی اس (کے جنازے) پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی

قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَ هُمْ

قَبْرِهٖ	اِنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَمَاتُوْا	وَ	هُمْ
قبر اس کی کے	بیشک وہ	کافر ہوئے	ساتھ اللہ کے	اور اس کے رسول کے	اور مرگئے	اور	وہ

قبر پر (جا کر) کھڑے ہونا۔ یہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کرتے رہے اور مرے بھی تو

فٰسِقُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَ لَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا

فٰسِقُوْنَ	وَ	لَا	تُعْجِبْكَ	اَمْوَالُهُمْ	وَاَوْلَادُهُمْ	اِنَّمَا
فاسق تھے	اور	نہ	خوش لگے تجھ کو	مال ان کے	اور اولاد ان کی	نہیں سوائے اسکے کہ

نافرمان (ہی مرے)﴿٨٤﴾ اور اُن کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ ان چیزوں

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِى الدُّنْيَا وَ تَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ

يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّعَذِّبَهُمْ	بِهَا	فِى	الدُّنْيَا	وَ	تَزْهَقَ	اَنْفُسُهُمْ
ارادہ کرتا ہے	اللہ	یہ کہ	عذاب کرے ان کو	ساتھ اسکے	بیچ	دنیا کے	اور	نکل جائیں	جانیں ان کی

سے اللہ یہ چاہتا ہے کہ ان کو دنیا میں عذاب کرے اور (جب) اُن کی جان نکلے تو (اس وقت بھی)

وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ وَ اِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

وَهُمْ	كٰفِرُوْنَ	وَ	اِذَآ	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	اَنْ	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ
اور وہ	کافر ہوں	اور	جس وقت	اتاری جاتی ہے	کوئی سورت	یہ کہ	ایمان لاؤ	ساتھ اللہ کے

یہ کافر ہی ہوں﴿٨٥﴾ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ

وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ

وَجَاهِدُوْا	مَعَ	رَسُوْلِهِ	اسْتَاْذَنَكَ	اُولُوا	الطَّوْلِ
اور جہاد کرو	ساتھ ہو کر	اس کے رسول کے	پروانگی مانگتے ہیں تجھ سے	صاحب	دولت کے

اور اس کے رسول کے ساتھ ہو کر لڑائی کرو تو جو اُن میں دولت مند ہیں وہ تم سے اجازت طلب کرتے ہیں

مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۸۶﴾ رَضُوْا بِاَنْ

مِنْهُمْ	وَقَالُوْا	ذَرْنَا	نَكُنْ	مَّعَ	الْقٰعِدِيْنَ	رَضُوْا	بِاَنْ
ان میں سے	اور کہتے ہیں	چھوڑ و ہم کو	ہوں ہم	ساتھ	بیٹھنے والوں کے	راضی ہوئے	ساتھ اسکے کہ

اور کہتے ہیں کہ ہمیں تو رہنے ہی دیجیے کہ جو لوگ گھروں میں رہیں گے ہم بھی ان کے ساتھ رہیں ﴿۸۶﴾ یہ اس بات سے خوش

يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا

يَّكُوْنُوْا	مَعَ	الْخَوَالِفِ	وَطُبِعَ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا
ہو دیں	ساتھ	پیچھے رہنے والوں کے	اور مہر رکھی گئی	اوپر	ان کے دلوں کے	پس وہ	نہیں

ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں (گھروں میں بیٹھ) رہیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے تو یہ

يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۷﴾ لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

يَفْقَهُوْنَ	لٰكِنِ	الرَّسُوْلُ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ
سمجھتے	لیکن	رسول	اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	ساتھ اس کے

سمجھتے ہی نہیں ﴿۸۷﴾ لیکن پیغمبر اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے

جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ

جٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ	وَاُولٰٓئِكَ	لَهُمُ
جہاد کیا انہوں نے	ساتھ اپنے مالوں کے	اور اپنی جانوں کے	اور یہ لوگ	واسطے ان کے ہیں

سب اپنے مال اور جان سے لڑے۔ اور اُنہی لوگوں کے لیے

الْخَيْرٰتُ ز وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۸۸﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ

الْخَيْرٰتُ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	اَعَدَّ	اللّٰهُ	لَهُمْ
بھلائیاں	اور یہ لوگ	وہی ہیں	فلاح پانے والے	تیار کیں ہیں	اللہ نے	واسطے ان کے

بھلائیاں ہیں اور یہی مراد پانے والے ہیں ﴿۸۸﴾ اللہ نے ان کے لیے

جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ ذٰلِكَ

جَنّٰتٍ	تَجْرِیْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِیْنَ	فِیْهَا	ذٰلِكَ
بہشتیں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	بیچ ان کے	یہ ہے

باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہ

الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۸۹﴾ وَ جَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ

الْفَوْزُ	الْعَظِیْمُ	وَ	جَآءَ	الْمُعَذِّرُوْنَ	مِنَ	الْاَعْرَابِ
مراد پانا	بڑا	اور	آئے	عذر کرنے والے	سے	گنواروں

بڑی کامیابی ہے﴿۸۹﴾ اور صحرانشینوں میں سے بھی کچھ لوگ عذر کرتے ہوئے (تمہارے پاس) آئے کہ

لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَ قَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ

لِيُؤْذَنَ	لَهُمْ	وَ	قَعَدَ	الَّذِيْنَ	كَذَبُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ
تا کہ اجازت دی جائے	واسطے انکے	اور	بیٹھ رہے	وہ لوگ کہ	جھوٹ بولے	اللہ سے	اور اسکے رسول سے

ان کو بھی اجازت دی جائے اور جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا وہ (گھر میں) بیٹھ رہے۔

سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۰﴾ لَيْسَ

سَيُصِيْبُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	لَيْسَ
جلد پہنچے گا	ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے	ان میں سے	عذاب	درد دینے والا	نہیں

سو جو لوگ ان میں سے کافر ہوئے ہیں ان کو دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا﴿۹۰﴾ نہ تو

عَلَى الضُّعَفَآءِ وَ لَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا

عَلَى	الضُّعَفَآءِ	وَ	لَا	عَلَى	الْمَرْضٰى	وَلَا	عَلَى	الَّذِيْنَ	لَا
اوپر	ناتوانوں کے	اور	نہ	اوپر	بیماروں کے	اور نہ	اوپر	ان لوگوں کے کہ	نہیں

ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ اُن پر جن کے پاس خرچ

يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ

يَجِدُوْنَ	مَا	يُنْفِقُوْنَ	حَرَجٌ	اِذَا	نَصَحُوْا	لِلّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ
پاتے	وہ چیز کہ	خرچ کریں	تنگی	جب	خیر خواہی کریں	واسطے اللہ کے	اور اسکے رسول کے

موجود نہیں (کہ شریک جہاد ہوں یعنی) جبکہ اللہ اور اس کے رسول کے خیر اندیش (اور دل سے ان کے ساتھ) ہوں۔

مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩١﴾ لا

رَّحِيْمٌ	غَفُوْرٌ	اللّٰهُ	وَ	سَبِيْلٍ	مِنْ	الْمُحْسِنِيْنَ	عَلَى	مَا
مہربان ہے	بخشنے والا	اللہ تعالیٰ	اور	راہ الزام کی	کچھ	احسان کرنے والوں کے	اوپر	نہیں

نیکوکاروں پر کسی طرح کا الزام نہیں ہے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿٩١﴾

وَّ لَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَاۤ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَاۤ اَجِدُ

اَجِدُ	لَاۤ	قُلْتَ	لِتَحْمِلَهُمْ	اَتَوْكَ	مَاۤ	اِذَا	الَّذِيْنَ	عَلَى	لَا	وَّ
پاتا میں	نہیں	کہا تو نے	تاکہ تو سواری دے انکو	آتے ہیں تیرے پاس	کہ	جس وقت	ان لوگوں کے کہ	اوپر	نہیں	اور

اور نہ ان (بے سروسامان) لوگوں پر (الزام) ہے کہ تمہارے پاس آئے کہ ان کو سواری دو اور تم نے کہا کہ میرے پاس

مَاۤ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۪ تَوَلَّوْا وَّ اَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ

مِنَ	تَفِيْضُ	اَعْيُنُهُمْ	وَّ	تَوَلَّوْا	عَلَيْهِ	اَحْمِلُكُمْ	مَاۤ
سے	بہتی تھیں	آنکھیں ان کی	اور	پھر گئے	اوپر اس کے	سوار کروں میں تم کو	وہ چیز کہ

کوئی ایسی چیز نہیں جس پر تم کو سوار کروں تو وہ لوٹ گئے اور اس غم سے کہ ان کے پاس

الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿٩٢﴾ ؕ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى

عَلَى	السَّبِيْلُ	اِنَّمَا	يُنْفِقُوْنَ	مَا	يَجِدُوْا	اَلَّا	حَزَنًا	الدَّمْعِ
اوپر	راہ عتاب کی	سوائے اسکے نہیں کہ	خرچ کریں	وہ چیز کہ	پاتے	کہ نہیں	بسبب غم کے	آنسوؤں

خرچ موجود نہ تھا ان کی آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے ﴿٩٢﴾ الزام تو اُن لوگوں پر ہے جو دولت مند ہیں

الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ

مَعَ	يَّكُوْنُوْا	بِاَنْ	رَضُوْا	اَغْنِيَآءُ	وَهُمْ	يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	الَّذِيْنَ
ساتھ	ہوویں	ساتھ اس بات کے کہ	راضی ہوئے	دولت مند ہیں	اور وہ	اجازت مانگتے ہیں تجھ سے	ان لوگوں کے ہے کہ

اور (پھر) تم سے اجازت طلب کرتے ہیں (یعنی) اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں

الْخَوَالِفِ لا وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٣﴾

يَعْلَمُوْنَ	لَا	فَهُمْ	قُلُوْبِهِمْ	عَلٰى	اللّٰهُ	وَطَبَعَ	الْخَوَالِفِ
جانتے	نہیں	پس وہ	ان کے دلوں کے	اوپر	اللہ نے	اور مہر رکھی	پیچھے رہنے والیوں کی

(گھروں میں بیٹھ) رہیں۔ اور اللہ نے اُن کے دلوں پر مہر کر دی ہے۔ پس وہ سمجھتے ہی نہیں ﴿٩٣﴾

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ

يَعْتَذِرُوْنَ	اِلَيْكُمْ	اِذَا	رَجَعْتُمْ	اِلَيْهِمْ	قُلْ	لَّا	تَعْتَذِرُوْا	لَنْ	نُّؤْمِنَ
عذر لائیں گے	طرف تمہاری	جب	پھر آؤ گے تم	طرف ان کی	کہہ	مت	عذر لاؤ	ہرگز نہ	مانیں گے ہم

جب تم ان کے پاس واپس جاؤ گے تو تم سے عذر کریں گے۔ تم کہنا کہ عذر مت کرو ہم ہرگز تمہاری بات نہیں مانیں

لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ

لَكُمْ	قَدْ	نَبَّاَنَا	اللّٰهُ	مِنْ	اَخْبَارِكُمْ	وَسَيَرَى	اللّٰهُ	عَمَلَكُمْ	وَ	رَسُوْلُهٗ
واسطے تمہارے	تحقیق	بتلا دی ہم کو	اللہ نے	بعض	خبریں تمہاری	اور اب دیکھے گا	اللہ	عمل تمہارے	اور	رسول اس کا

گے اللہ نے ہم کو تمہارے سب حالات بتا دیے ہیں۔ اور ابھی اللہ اور اس کا رسول تمہارے عملوں کو (اور) دیکھیں گے

ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

ثُمَّ	تُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عٰلِمِ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ
پھر	پھیرے جاؤ گے	طرف	جاننے والے	پوشیدہ	اور	ظاہر کے	پس خبر دے گا تم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے تم

پھر تم غائب و حاضر کے جاننے والے (اللہ واحد) کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور جو عمل تم کرتے رہے ہو وہ سب

تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۴﴾ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا

تَعْمَلُوْنَ	سَيَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَكُمْ	اِذَا	انْقَلَبْتُمْ	اِلَيْهِمْ	لِتُعْرِضُوْا
کرتے	اب قسمیں کھائیں گے	اللہ کی	تمہارے سامنے	جب	پھر کر جاؤ گے تم	ان کی طرف	تا کہ تم درگزر کرو

تمہیں بتائے گا ﴿۹۴﴾ جب تم ان کے پاس لوٹ کر جاؤ گے تو تمہارے روبرو اللہ کی قسمیں کھائیں

عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ رِجْسٌ ز وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ج

عَنْهُمْ	فَاَعْرِضُوْا	عَنْهُمْ	اِنَّهُمْ	رِجْسٌ	وَّمَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ
ان سے	پس منہ پھیر لو	ان سے	بیشک وہ	پلید ہیں	اور جگہ ان کے رہنے کی	دوزخ ہے

گے تا کہ تم اُن سے درگزر کرو۔ سو ان کی طرف التفات نہ کرنا۔ یہ ناپاک ہیں اور جو کام یہ کرتے رہے ہیں

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۵﴾ يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ج فَاِنْ

جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	يَحْلِفُوْنَ	لَكُمْ	لِتَرْضَوْا	عَنْهُمْ	فَاِنْ
بدلہ	اس چیز کا کہ	تھے	کماتے	قسمیں کھائیں گے	تمہارے روبرو	تا کہ تو راضی ہو	ان سے	پس اگر

اُن کے بدلے ان کا ٹھکانا دوزخ ہے ﴿۹۵﴾ یہ تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے تا کہ تم اُن سے خوش ہو جاؤ لیکن اگر

تَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرۡضٰى عَنِ الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۹۶﴾

تَرۡضَوۡا	عَنۡهُمۡ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَرۡضٰى	عَنِ	الۡقَوۡمِ	الۡفٰسِقِيۡنَ
راضی ہوگے	ان سے	پس بیشک	اللہ	نہیں	راضی ہوتا	سے	قوم	فاسق

تم ان سے خوش ہو جاؤ گے تو اللہ تو نافرمان لوگوں سے خوش نہیں ہوتا ﴿۹۶﴾

اَلۡاَعۡرَابُ اَشَدُّ كُفۡرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجۡدَرُ اَلَّا يَعۡلَمُوۡا حُدُوۡدَ مَاۤ اَنۡزَلَ

اَلۡاَعۡرَابُ	اَشَدُّ	كُفۡرًا	وَّ	نِفَاقًا	وَّ	اَجۡدَرُ	اَلَّا	يَعۡلَمُوۡا	حُدُوۡدَ	مَاۤ	اَنۡزَلَ
گنوار	بہت سخت ہیں	کفر میں	اور	نفاق میں	اور	بہت لائق ہیں	کہ نہیں	جانتے	حدیں	اس چیز کی کہ	اتارا ہے

دیہاتی لوگ سخت کافر اور سخت منافق ہیں اور اس قابل ہیں کہ جو احکام (شریعت) اللہ نے اپنے رسول پر نازل فرمائے

اللّٰهُ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۹۷﴾ وَمِنَ الۡاَعۡرَابِ مَنۡ

اللّٰهُ	عَلٰى	رَسُوۡلِهٖ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيۡمٌ	حَكِيۡمٌ	وَ	مِنَ	الۡاَعۡرَابِ	مَنۡ
اللہ نے	اوپر	اپنے رسول کے	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	اور	بعض	گنوار	وہ ہیں کہ

ہیں ان سے واقف (ہی) نہ ہوں۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ﴿۹۷﴾ اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ جو کچھ

يَّتَّخِذُ مَا يُنۡفِقُ مَغۡرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيۡهِمۡ دَآئِرَةُ

يَّتَّخِذُ	مَا	يُنۡفِقُ	مَغۡرَمًا	وَّ	يَتَرَبَّصُ	بِكُمُ	الدَّوَآئِرَ	عَلَيۡهِمۡ	دَآئِرَةُ
پکڑتے ہیں	اس چیز کو کہ	خرچ کرتے ہیں	تاوان	اور	انتظار کرتے ہیں	تم پر	زمانہ کی گردشوں کا	اوپر ان کے ہے	گردش

خرچ کرتے ہیں اُسے تاوان سمجھتے ہیں اور تمہارے حق میں مصیبتوں کے منتظر ہیں۔ انہی پر بری مصیبت (واقع)

السَّوۡءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۹۸﴾ وَمِنَ الۡاَعۡرَابِ مَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاللّٰهِ

السَّوۡءِ	وَ	اللّٰهُ	سَمِيۡعٌ	عَلِيۡمٌ	وَ	مِنَ	الۡاَعۡرَابِ	مَنۡ	يُّؤۡمِنُ	بِاللّٰهِ
برائی کی	اور	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	اور	بعض	گنوار	جو	ایمان لائے	اللہ پر

ہو۔ اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿۹۸﴾ اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ اللہ پر اور روزِ آخرت

وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنۡفِقُ قُرُبٰتٍ عِنۡدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ

وَ	الۡيَوۡمِ	الۡاٰخِرِ	وَ	يَتَّخِذُ	مَا	يُنۡفِقُ	قُرُبٰتٍ	عِنۡدَ	اللّٰهِ	وَ	صَلَوٰتِ
اور	دن	آخرت پر	اور	پکڑتے ہیں	جو	خرچ کرتے ہیں	نزدیکیاں	نزدیک	اللہ کے	اور	دعائے خیر

پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو اللہ کی قربت اور پیغمبر کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے

الرَّسُوۡلِ ؕ اَلَاۤ اِنَّهَا قُرۡبَةٌ لَّهُمۡ ؕ سَيُدۡخِلُهُمُ اللّٰهُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ اِنَّ

الرَّسُوۡلِ	اَلَاۤ	اِنَّهَا	قُرۡبَةٌ	لَّهُمۡ	سَيُدۡخِلُهُمُ	اللّٰهُ	فِىۡ	رَحۡمَتِهٖ	اِنَّ
پیغمبر کی	خبردار ہو	بیشک وہ	نزدیکی ہے	واسطے ان کے	البتہ جلد داخل کرے گا ان کو	اللہ	بیچ	اپنی رحمت کے	بیشک

ہیں۔ دیکھو وہ بے شبہ ان کے لیے (موجبِ) قربت ہے۔ اللہ ان کو عنقریب اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ بیشک

اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿٩٩﴾ وَالسّٰبِقُوۡنَ الۡاَوَّلُوۡنَ مِنَ الۡمُهٰجِرِيۡنَ

اللّٰهَ	غَفُوۡرٌ	رَّحِيۡمٌ	وَ	السّٰبِقُوۡنَ	الۡاَوَّلُوۡنَ	مِنَ	الۡمُهٰجِرِيۡنَ
اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	آگے بڑھ جانے والے	پہلے	سے	ہجرت کرنے والوں

اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿٩٩﴾ جن لوگوں نے سبقت کی (یعنی سب سے) پہلے (ایمان لائے) مہاجرین میں سے بھی

وَالۡاَنۡصَارِ وَالَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡهُمۡ بِاِحۡسَانٍ ۙ رَّضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ

وَالۡاَنۡصَارِ	وَ	الَّذِيۡنَ	اتَّبَعُوۡهُمۡ	بِاِحۡسَانٍ	رَّضِىَ	اللّٰهُ	عَنۡهُمۡ
اور مدد دینے والوں سے	اور	وہ لوگ کہ	پیروی کرتے ہیں ان کی	ساتھ نیکی کے	راضی ہوا	اللہ	ان سے

اور انصار میں سے بھی اور جنہوں نے نیکو کاری کے ساتھ ان کی پیروی کی اللہ ان سے خوش ہے

وَرَضُوۡا عَنۡهُ وَاَعَدَّ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ تَحۡتَهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ

وَ	رَضُوۡا	عَنۡهُ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمۡ	جَنّٰتٍ	تَجۡرِىۡ	تَحۡتَهَا	الۡاَنۡهٰرُ	خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهَاۤ
اور	راضی ہوئے وہ	اس سے	اور	تیار کی ہیں	واسطے انکے	بہشتیں	چلتی ہیں	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	بیچ ان کے

اور وہ اللہ سے خوش ہیں اور اس نے ان کے لیے باغات تیار کیے ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) ہمیشہ ان میں

اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿١٠٠﴾ وَمِمَّنۡ حَوۡلَكُمۡ مِّنَ الۡاَعۡرَابِ

اَبَدًا	ذٰلِكَ	الۡفَوۡزُ	الۡعَظِيۡمُ	وَمِمَّنۡ	حَوۡلَكُمۡ	مِّنَ	الۡاَعۡرَابِ
ہمیشہ	یہ ہے	مراد پانا	بڑا	اور ان لوگوں سے کہ	گرد تمہارے ہیں	سے	گنواروں

رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے ﴿١٠٠﴾ اور تمہارے گردونواح کے بعض دیہاتی

مُنٰفِقُوۡنَ ؕ وَمِنۡ اَهۡلِ الۡمَدِيۡنَةِ ؔۛ مَرَدُوۡا عَلَى النِّفَاقِ

مُنٰفِقُوۡنَ	وَ	مِنۡ	اَهۡلِ	الۡمَدِيۡنَةِ	مَرَدُوۡا	عَلَى	النِّفَاقِ
منافق ہیں	اور	بعض لوگ	اہل	مدینہ بھی	سرکشی کرتے ہیں	اوپر	نفاق کے

منافق ہیں اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر اڑے ہوئے ہیں۔

ع ۱۲

وقف منزل

لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى

لَا	تَعْلَمُهُمْ	نَحْنُ	نَعْلَمُهُمْ	سَنُعَذِّبُهُمْ	مَّرَّتَيْنِ	ثُمَّ	يُرَدُّوْنَ	اِلٰى
نہیں	جانتا تو ان کو	ہم	جانتے ہیں ان کو	ہم جلد عذاب کریں گے ان کو	دو بار	پھر	پھیرے جائیں گے	طرف

تم انہیں نہیں جانتے۔ ہم جانتے ہیں۔ ہم اُن کو دوہرا عذاب دیں گے۔ پھر وہ بڑے عذاب کی طرف

عَذَابٍ عَظِيْمٍ ﴿١٠١﴾ وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا

عَذَابٍ	عَظِيْمٍ	وَ	اٰخَرُوْنَ	اعْتَرَفُوْا	بِذُنُوْبِهِمْ	خَلَطُوْا	عَمَلًا
عذاب	بڑے کے	اور	اور لوگ ہیں کہ	اقرار کرتے ہیں	ساتھ گناہوں اپنے کے	ملا دیا ہے	عمل ایک

لوٹائے جائیں گے ﴿١٠١﴾ اور کچھ اور لوگ ہیں کہ اپنے گناہوں کا (صاف) اقرار کرتے ہیں۔ انہوں

صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

صَالِحًا	وَّ	اٰخَرَ	سَيِّئًا	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّتُوْبَ	عَلَيْهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ
اچھا	اور	دوسرا	برا	قریب ہے	اللہ	یہ کہ	پھر آئے	اوپر ان کے	بے شک	اللہ

نے اچھے اور برے عملوں کو ملا جلا دیا تھا۔ قریب ہے کہ اللہ اُن پر مہربانی سے توجہ فرمائے۔ بیشک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠٢﴾ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	خُذْ	مِنْ	اَمْوَالِهِمْ	صَدَقَةً	تُطَهِّرُهُمْ	وَ	تُزَكِّيْهِمْ
بخشنے والا	مہربان ہے	لے	سے	مال ان کے	زکوٰۃ کہ	پاک کرے تو ان کو	اور	پاکیزہ کرے تو ان کو

بخشنے والا مہربان ہے ﴿١٠٢﴾ اُن کے مال میں سے زکوٰۃ قبول کرلو کہ اس سے تم ان کو (ظاہر میں بھی) پاک اور (باطن میں

بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

بِهَا	وَصَلِّ	عَلَيْهِمْ	اِنَّ	صَلٰوتَكَ	سَكَنٌ	لَّهُمْ	وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ
ساتھ اسکے	اور دعائے خیر بھیج	اوپر ان کے	بیشک	دعا تیری	تسکین ہے	واسطے ان کے	اور	اللہ	سننے والا

بھی) پاکیزہ کرتے ہو اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو کہ تمہاری دعا ان کے لیے موجب تسکین ہے۔ اور اللہ سننے والا

عَلِيْمٌ ﴿١٠٣﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ

عَلِيْمٌ	اَلَمْ	يَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	يَقْبَلُ	التَّوْبَةَ	عَنْ	عِبَادِهٖ	وَ	يَاْخُذُ
جاننے والا ہے	کیا نہیں	جانا انہوں نے	یہ کہ	اللہ	وہی ہے کہ	قبول کرتا ہے	توبہ	سے	بندوں اپنے	اور	لیتا ہے

جاننے والا ہے ﴿١٠٣﴾ کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں سے توبہ قبول فرماتا اور صدقات (وخیرات)

الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى

الصَّدَقٰتِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	وَ	قُلِ	اعْمَلُوْا	فَسَيَرَى
زکوتیں	اور	یہ کہ	اللہ	وہی ہے	پھر آنے والا	مہربان	اور	کہو کہ	عمل کرو	پس البتہ دیکھے گا

لیتا ہے اور بیشک اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ﴿١٠٤﴾ اور ان سے کہہ دو کہ عمل کیے جاؤ۔

اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ

اللّٰهُ	عَمَلَكُمْ	وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	سَتُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عٰلِمِ	الْغَيْبِ
اللہ	عمل تمہارے	اور	رسول اس کا	اور	ایمان والے	اور	البتہ پھیرے جاؤ گے تم	طرف	جاننے والے	غیب کے

اللہ اور اس کا رسول اور مومن (سب) تمہارے عملوں کو دیکھ لیں گے۔ اور تم غائب وحاضر کے جاننے والے (اللہ واحد) کی

وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ

وَ	الشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	وَاٰخَرُوْنَ	مُرْجَوْنَ
اور	ظاہر کے	پس خبر دے گا تم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے تم	کرتے	اور کئی شخص ہیں کہ	ڈھیل دیئے گئے ہیں

طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ سب تم کو بتا دے گا ﴿١٠٥﴾ اور کچھ اور لوگ ہیں جن کا کام اللہ کے

لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠٦﴾

لِاَمْرِ	اللّٰهِ	اِمَّا	يُعَذِّبُهُمْ	وَ	اِمَّا	يَتُوْبُ	عَلَيْهِمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ
واسطے حکم	اللہ کے	یا	عذاب کرے گا ان کو	اور	یا	پھر آئے گا	اوپر ان کے	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے

حکم پر موقوف ہے چاہے ان کو عذاب دے اور چاہے معاف کردے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ﴿١٠٦﴾

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مَسْجِدًا	ضِرَارًا	وَّ	كُفْرًا	وَّ	تَفْرِيْقًا	بَيْنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	جب لوگوں نے	پکڑی	مسجد	ضرر پہنچانے کو	اور	کفر کرنے کو	اور	جدائی ڈالنے کو	درمیان	ایمان والوں کے

اور (ان میں ایسے بھی ہیں) جنہوں نے اس غرض سے مسجد بنائی ہے کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں

وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ

وَاِرْصَادًا	لِّمَنْ	حَارَبَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	مِنْ	قَبْلُ	وَلَيَحْلِفُنَّ	اِنْ
اور گھات لگانے کو	واسطے اس شخص کے کہ	لڑائی کر رہا ہے	اللہ سے	اور	اس کے رسول سے	سے	پہلے	اور البتہ قسمیں کھائیں گے	یہ کہ نہ

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے پہلے جنگ کر چکے ہیں ان کے لیے گھات کی جگہ بنائیں۔ اور قسمیں

اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٧﴾ لَا تَقُمْ فِيْهِ

اَرَدْنَآ	اِلَّا	الْحُسْنٰى	وَ	اللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	لَا	تَقُمْ	فِيْهِ
ارادہ کیا تھا ہم نے	مگر	نیکی کا	اور	اللہ	گواہی دیتا ہے	یہ کہ وہ	البتہ جھوٹے ہیں	مت	کھڑا ہو	بیچ اسکے

کھائیں گے کہ ہمارا مقصود تو صرف بھلائی تھی۔ مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں ﴿١٠٧﴾ تم اس (مسجد)

اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ

اَبَدًا	لَمَسْجِدٌ	اُسِّسَ	عَلَى	التَّقْوٰى	مِنْ	اَوَّلِ	يَوْمٍ	اَحَقُّ	اَنْ	تَقُوْمَ
کبھی	البتہ وہ مسجد کہ	بنیاد رکھی گئی ہے	اوپر	پرہیز گاری کے	سے	پہلے	دن	بہت لائق ہے	یہ کہ	تو کھڑا ہو

میں کبھی (جا کر) کھڑے بھی نہ ہونا۔ البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ اس

فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ

فِيْهِ	فِيْهِ	رِجَالٌ	يُّحِبُّوْنَ	اَنْ	يَّتَطَهَّرُوْا	وَ	اللّٰهُ	يُحِبُّ
بیچ اس کے	بیچ اس کے	مرد ہیں کہ	دوست رکھتے ہیں	یہ کہ	پاکی کریں	اور	اللہ	دوست رکھتا ہے

میں جایا (اور نماز پڑھایا) کرو۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے والوں ہی

الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ

الْمُطَّهِّرِيْنَ	اَفَمَنْ	اَسَّسَ	بُنْيَانَهٗ	عَلٰى	تَقْوٰى	مِنَ	اللّٰهِ
پاکی کرنے والوں کو	کیا پس جو شخص کہ	بنیاد رکھے	عمارت اپنی کی	اوپر	تقویٰ کے	سے	اللہ

کو پسند کرتا ہے ﴿١٠٨﴾ بھلا جس شخص نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور اس کی رضامندی

وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ

وَ	رِضْوَانٍ	خَيْرٌ	اَمْ	مَّنْ	اَسَّسَ	بُنْيَانَهٗ	عَلٰى	شَفَا	جُرُفٍ	هَارٍ
اور	رضامندی کے	بہتر ہے	یا	جو شخص کہ	بنیاد رکھے	عمارت اپنی کی	اوپر	کنارے	کھائی	گرنے والی کے

پر رکھی وہ اچھا ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد گر جانے والی کھائی کے کنارے پر رکھی

فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾

فَانْهَارَ	بِهٖ	فِيْ	نَارِ	جَهَنَّمَ	وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ
پس لے گرے	اس کو	بیچ	آگ	دوزخ کے	اور	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم	ظالموں کو

کہ وہ اس کو دوزخ کی آگ میں لے گری۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿١٠٩﴾

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ

تَقَطَّعَ	أَنْ	إِلَّا	قُلُوبِهِمْ	فِي	رِيبَةً	بَنَوْا	الَّذِي	بُنْيَانُهُمُ	لَا يَزَالُ
ٹکڑے ٹکڑے کٹ جائیں	یہ کہ	مگر	ان کے دلوں کے	بیچ	شک	بنائی ہے انہوں نے	جو	عمارت ان کی	ہمیش رہے گی

یہ عمارت جوانہوں نے بنائی ہے ہمیشہ ان کے دلوں میں (موجب) خلجان رہے گی (اور ان کو متردّد رکھے گی) مگر یہ کہ ان کے دل

قُلُوبُهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١١٠﴾ إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

الْمُؤْمِنِينَ	مِنَ	اشْتَرَىٰ	اللَّهَ	إِنَّ	حَكِيمٌ	عَلِيمٌ	اللَّهُ	وَ	قُلُوبُهُمْ
مسلمانوں	سے	مول لی ہیں	اللہ نے	بیشک	حکمت والا ہے	جاننے والا	اللہ	اور	دل ان کے

پاش پاش ہو جائیں۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ﴿١١٠﴾ اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور اُن کے

أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۚ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اللَّهِ	سَبِيلِ	فِي	يُقَاتِلُونَ	الْجَنَّةَ	لَهُمُ	بِأَنَّ	أَمْوَالَهُمْ	وَ	أَنْفُسَهُمْ
اللہ کے	راہ	بیچ	لڑیں گے	بہشت ہے	واسطے انکے	بدلے اس کے کہ	مال ان کے	اور	جانیں ان کی

مال خرید لیے ہیں (اور اس کے) عوض میں ان کے لیے بہشت (تیار کی) ہے۔ یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں

فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ ۖ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ

الْإِنْجِيلِ	وَ	التَّوْرَاةِ	فِي	حَقًّا	عَلَيْهِ	وَعْدًا	يُقْتَلُونَ	وَ	فَيَقْتُلُونَ
انجیل کے	اور	توریت	بیچ	سچ	او پراس کے	وعدہ ہے	مارے جائیں گے	اور	پس ماریں گے

تو مارتے بھی ہیں اور مارے جاتے بھی ہیں۔ یہ تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا

وَالْقُرْآنِ ۚ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي

الَّذِي	بِبَيْعِكُمُ	فَاسْتَبْشِرُوا	اللَّهِ	مِنَ	بِعَهْدِهِ	أَوْفَىٰ	مَنْ	وَ	الْقُرْآنِ	وَ
جو	ساتھ سوداگری اپنی کے	پس خوش وقت ہوتم	اللہ	سے	عہد اپنے کو	بہت پورا کرنے والا ہے	کون شخص	اور	قرآن مجید کے	اور

وعدہ ہے (جس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے)۔ اور اللہ سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے؟ تو جو سودا تم نے اس سے کیا ہے

بَايَعْتُمْ بِهِ ۚ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١١١﴾ التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ

الْعَابِدُونَ	التَّائِبُونَ	الْعَظِيمُ	الْفَوْزُ	هُوَ	وَذَٰلِكَ	بِهِ	بَايَعْتُمْ
عبادت کرنے والے ہیں	توبہ کرنے والے ہیں	بڑا	مراد پانا	وہی ہے	اور یہ	ساتھ اسکے	سوداگری کی ہے تم نے

اس سے خوش رہو۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے ﴿١١١﴾ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے،

اَلْحٰمِدُوْنَ السَّآىِٕحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ

الْاٰمِرُوْنَ	السّٰجِدُوْنَ	الرّٰكِعُوْنَ	السَّآىِٕحُوْنَ	اَلْحٰمِدُوْنَ
حکم کرنے والے ہیں	سجدہ کرنے والے ہیں	رکوع کرنے والے ہیں	اللہ کی راہ میں پھرنے والے ہیں	تعریف کرنے والے ہیں

حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیک کاموں کا

بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ

اللّٰهِ	لِحُدُوْدِ	الْحٰفِظُوْنَ	وَ	الْمُنْكَرِ	عَنِ	النَّاهُوْنَ	وَ	بِالْمَعْرُوْفِ
اللہ کی	حدوں کو	نگاہ رکھنے والے ہیں	اور	نامعقول	سے	منع کرنے والے ہیں	اور	بھلائی کا

امر کرنے والے، بری باتوں سے منع کرنے والے، اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے (یہی مومن لوگ ہیں)۔

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا

يَّسْتَغْفِرُوْا	اَنْ	اٰمَنُوْٓا	الَّذِيْنَ	وَ	لِلنَّبِيِّ	كَانَ	مَا	الْمُؤْمِنِيْنَ	بَشِّرِ	وَ
بخشش مانگیں	یہ کہ	ایمان لائے ہیں	واسطے ان لوگوں کے کہ	اور	واسطے نبی کے	تھا لائق	نہیں	ایمان والوں کو	بشارت دے	اور

اور اے پیغمبر مومنوں کو (بہشت کی) خوشخبری سنا دو ﴿۱۱۲﴾ پیغمبر اور مسلمانوں کو شایاں نہیں کہ جب ان پر

لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ

اَنَّهُمْ	لَهُمْ	تَبَيَّنَ	مَا	مِنْۢ بَعْدِ	قُرْبٰى	اُولِيْ	كَانُوْٓا	لَوْ	وَ	لِلْمُشْرِكِيْنَ
یہ کہ وہ	واسطے ان کے	ظاہر ہوا	اس کے کہ	پیچھے	قرابت کے	صاحب	ہوں	اگرچہ	اور	واسطے مشرکوں کے

ظاہر ہو گیا کہ مشرک اہلِ دوزخ ہیں تو اُن کے لیے بخشش مانگیں گو وہ ان کے

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۳﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ

عَنْ	اِلَّا	لِاَبِيْهِ	اِبْرٰهِيْمَ	اسْتِغْفَارُ	كَانَ	مَا	وَ	الْجَحِيْمِ	اَصْحٰبُ
بسبب	مگر	واسطے باپ اپنے کے	ابراہیم کا	بخشش مانگنا	تھا	نہیں	اور	دوزخ کے ہیں	رہنے والے

قرابت دار ہی ہوں ﴿۱۱۳﴾ اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لیے بخشش مانگنا تو ایک وعدے کے سبب تھا

مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ

اِنَّ	مِنْهُ	تَبَرَّاَ	لِّلّٰهِ	عَدُوٌّ	اَنَّهٗ	لَهٗ	تَبَيَّنَ	فَلَمَّا	اِيَّاهُ	وَّعَدَهَآ	مَّوْعِدَةٍ
بیشک	اس سے	بیزار ہوا	اللہ کا	دشمن ہے	یہ کہ وہ	واسطے اسکے	ظاہر ہوا	پس جب	اس سے یہ	وعدہ کیا تھا	وعدے کے کہ

جو وہ اس سے کر چکے تھے لیکن جب ان کو معلوم ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گئے۔ کچھ شک نہیں کہ

اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿١١٤﴾ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ اِذْ

اِذْ	بَعْدَ	قَوْمًا	لِيُضِلَّ	اللّٰهُ	كَانَ	مَا	وَ	حَلِيْمٌ	لَاَوَّاهٌ	اِبْرٰهِيْمَ
اسکے کہ	پیچھے	قوم کو	یہ کہ گمراہ ٹھہرادے	اللہ کی	تھی شان	نہیں	اور	تحمل والا	البتہ دردمند تھا	ابراہیم

ابراہیم بڑے نرم دل اور متحمل تھے ﴿۱۱۴﴾ اور اللہ ایسا نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد

هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾

عَلِيْمٌ	شَيْءٍ	بِكُلِّ	اللّٰهَ	اِنَّ	يَتَّقُوْنَ	مَّا	لَهُمْ	يُبَيِّنَ	حَتّٰى	هَدٰىهُمْ
جاننے والا ہے	چیز کے	ساتھ ہر	اللہ	بیشک	بچیں	کس چیز سے	واسطے انکے کہ	بیان کرے	یہاں تک کہ	ہدایت کیا ہے ان کو

گمراہ کر دے جب تک ان کو وہ چیز نہ بتا دے جس سے وہ پرہیز کریں۔ بے شک اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿۱۱۵﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ؕ وَ مَا لَكُمْ

لَكُمْ	مَا	وَ	وَيُمِيْتُ	يُحْيٖ	الْاَرْضِ	وَ	السَّمٰوٰتِ	مُلْكُ	لَهٗ	اللّٰهَ	اِنَّ
واسطے تمہارے	نہیں	اور	اور مارتا ہے	زندہ کرتا ہے	زمین کی	اور	آسمانوں کی	بادشاہی	واسطے اسکے ہے	اللہ	بیشک

اللہ ہی ہے جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ وہی زندگانی بخشتا اور (وہی) موت دیتا ہے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿١١٦﴾ لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ

النَّبِيِّ	عَلَى	اللّٰهُ	تَّابَ	لَقَدْ	نَصِيْرٍ	لَا	وَّ	وَّلِيٍّ	مِنْ	اللّٰهِ	مِّنْ دُوْنِ
نبی کے	اوپر	اللہ	پھر آیا	تحقیق	مددگار	نہ	اور	دوست	کوئی	اللہ کے	سوائے

اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہے ﴿۱۱۶﴾ بیشک اللہ نے پیغمبر پر مہربانی کی

وَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَ الْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ

الْعُسْرَةِ	سَاعَةِ	فِيْ	اتَّبَعُوْهُ	الَّذِيْنَ	الْاَنْصَارِ	وَ	الْمُهٰجِرِيْنَ	وَ
سختی کے	وقت	بیچ	پیروی کی اس کی	جنہوں نے	مدد دینے والوں پر	اور	وطن چھوڑنے والوں پر	اور

اور مہاجرین اور انصار پر جو باوجود اس کے کہ ان میں سے بعضوں کے دل جلد پھر جانے کو تھے مشکل کی

مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ

بِهِمْ	اِنَّهٗ	عَلَيْهِمْ	تَابَ	ثُمَّ	مِّنْهُمْ	فَرِيْقٍ	قُلُوْبُ	يَزِيْغُ	كَادَ	مَا	مِنْۢ بَعْدِ
ساتھ انکے	بیشک وہ	اوپر انکے	پھر آیا	پھر	ان میں سے	ایک جماعت کے	دل	کج ہوجائیں	قریب تھا کہ	کہ	پیچھے اس کے

گھڑی میں پیغمبر کے ساتھ رہے۔ پھر اللہ نے اُن پر مہربانی فرمائی۔ بیشک وہ اُن پر

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٧﴾ وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ۭ حَتّٰٓى اِذَا

رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	وَّ	عَلَى الثَّلٰثَةِ	الَّذِيْنَ	خُلِّفُوْا	حَتّٰٓى	اِذَا
شفقت کرنے والا	مہربان ہے	اور	اوپر تین شخصوں کے	جو کہ	پیچھے چھوڑے گئے تھے	یہاں تک کہ	جب

نہایت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے ﴿۱۱۷﴾ اور اُن تینوں پر بھی جن کا معاملہ ملتوی کیا گیا تھا۔ یہاں تک کہ جب

ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ

ضَاقَتْ	عَلَيْهِمُ	الْاَرْضُ	بِمَا	رَحُبَتْ	وَ	ضَاقَتْ	عَلَيْهِمْ	اَنْفُسُهُمْ
تنگ ہوگئی	اوپر ان کے	زمین	ساتھ اسکے کہ	کشادہ تھی	اور	تنگ ہوگئیں	اوپر ان کے	جانیں ان کی

زمین باوجود فراخی کے اُن پر تنگ ہو گئی اور ان کی جانیں بھی ان پر دوبھر ہو گئیں

وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ۭ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ۭ

وَ	ظَنُّوْٓا	اَنْ	لَّا	مَلْجَاَ	مِنَ	اللّٰهِ	اِلَّآ	اِلَيْهِ	ثُمَّ	تَابَ	عَلَيْهِمْ	لِيَتُوْبُوْا
اور	جانا انہوں نے	یہ کہ	نہیں	پناہ	سے	اللہ	مگر	طرف اس کی	پھر	پھر آیا	اوپر ان کے	تا کہ پھر آئیں وہ

اور انہوں نے جان لیا کہ اللہ (کے ہاتھ) سے خود اس کے سوا کوئی پناہ نہیں۔ پھر اللہ نے ان پر مہربانی کی تا کہ توبہ کریں۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١١٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا	اللّٰهَ
بیشک	اللہ	وہی ہے	پھر آنے والا	مہربان	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اللہ سے

بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ﴿۱۱۸﴾ اے اہل ایمان! اللہ سے ڈرتے رہو

وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١١٩﴾ مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ

وَ	كُوْنُوْا	مَعَ	الصّٰدِقِيْنَ	مَا	كَانَ	لِاَهْلِ	الْمَدِيْنَةِ	وَ	مَنْ	حَوْلَهُمْ
اور	ہو جاؤ	ساتھ	سچوں کے	نہیں	تھا لائق	واسطے رہنے والوں	مدینہ کے	اور	وہ کہ جو	گرد ان کے ہیں

اور راستبازوں کے ساتھ رہو ﴿۱۱۹﴾ اہل مدینہ کو اور جو ان کے آس پاس دیہاتی

مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ

مِّنَ	الْاَعْرَابِ	اَنْ	يَّتَخَلَّفُوْا	عَنْ	رَّسُوْلِ	اللّٰهِ	وَ	لَا	يَرْغَبُوْا	بِاَنْفُسِهِمْ
سے	گنواروں میں	یہ کہ	پیچھے رہ جائیں	سے	رسول	اللہ کے	اور	نہ یہ کہ	رغبت کریں	بیچ آرام جان اپنی کے

رہتے ہیں ان کو شایاں نہ تھا کہ پیغمبرِ اللہ سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو ان کی جان سے زیادہ

عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّ لَا نَصَبٌ

عَنْ نَّفْسِهٖ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	لَا	يُصِيْبُهُمْ	ظَمَاٌ	وَّ	لَا	نَصَبٌ
چھوڑ کر جان اس کی کو	یہ	اس واسطے ہے کہ وہ	نہیں	پہنچتی ان کو	پیاس	اور	نہ	محنت

عزیز رکھیں۔ یہ اس لیے کہ انہیں اللہ کی راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے پیاس کی یا محنت کی

وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ

وَّ	لَا	مَخْمَصَةٌ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	لَا	يَطَـُٔوْنَ	مَوْطِئًا	يَّغِيْظُ	الْكُفَّارَ
اور	نہ	بھوک	بیچ	راہ	اللہ کے	اور	نہیں	چلتے	ایسی جگہ چلنے کی	کہ غصہ میں لاوے	کافروں کو

یا بھوک کی یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں کہ کافروں کو غصہ آئے

وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

وَ	لَا	يَنَالُوْنَ	مِنْ	عَدُوٍّ	نَّيْلًا	اِلَّا	كُتِبَ	لَهُمْ	بِهٖ	عَمَلٌ	صَالِحٌ	اِنَّ	اللّٰهَ
اور	نہیں	لیتے	سے	دشمن	کچھ لینا	مگر	لکھا جاتا ہے	واسطے انکے	بسبب اسکے	عمل	نیک	بیشک	اللہ

یا دشمنوں سے کوئی چیز لیتے ہیں تو ہر بات پر ان کے لیے عملِ نیک لکھا جاتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ

لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝١٢٠ۙ وَ لَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً

لَا	يُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَ	لَا	يُنْفِقُوْنَ	نَفَقَةً	صَغِيْرَةً
نہیں	ضائع کرتا	ثواب	نیکی کرنے والوں کا	اور	نہیں	خرچ کرتے	خرچ کرنا	چھوٹا

اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا (۱۲۰) اور (اسی طرح) وہ جو خرچ کرتے ہیں تھوڑا

وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ

وَّلَا	كَبِيْرَةً	وَّ	لَا	يَقْطَعُوْنَ	وَادِيًا	اِلَّا	كُتِبَ	لَهُمْ	لِيَجْزِيَهُمُ	اللّٰهُ	اَحْسَنَ
اور نہ	بڑا	اور	نہیں	کاٹتے	کسی جنگل کو	مگر	لکھا جاتا ہے	واسطے انکے	تاکہ جزا دے ان کو	اللہ	بہتر

یا بہت یا کوئی میدان طے کرتے ہیں تو یہ سب کچھ ان کے لیے (اعمالِ صالحہ میں) لکھ لیا جاتا ہے تاکہ اللہ ان کو ان کے

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٢١ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَاۗفَّةً ۭ فَلَوْلَا نَفَرَ

مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	مَا	كَانَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	لِيَنْفِرُوْا	كَاۗفَّةً	فَلَوْ	لَا	نَفَرَ
اس چیز کی جو	تھے وہ	کرتے	اور	نہ	تھے	مسلمان	کہ نکل جائیں	سارے	پس کیوں	نہ	نکلے

اعمال کا بہت اچھا بدلہ دے (۱۲۱) اور یہ تو ہو نہیں سکتا کہ مومن سب کے سب نکل آئیں۔ تو یوں نہ کیا کہ

مِنۡ كُلِّ فِرۡقَةٍ مِّنۡهُمۡ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوۡا فِي الدِّيۡنِ وَلِيُنۡذِرُوۡا

لِيُنۡذِرُوۡا	وَ	الدِّيۡنِ	فِي	لِّيَتَفَقَّهُوۡا	طَآئِفَةٌ	مِّنۡهُمۡ	فِرۡقَةٍ	كُلِّ	مِنۡ
تا کہ ڈرائیں	اور	دین کے	بیچ	تا کہ سمجھ سکیں	ایک جماعت	ان میں سے	فرقے	ہر	سے

ہر ایک جماعت میں سے چند اشخاص نکل جاتے تا کہ دین (کا علم سیکھتے اور اس) میں سمجھ پیدا کرتے

قَوۡمَهُمۡ اِذَا رَجَعُوۡۤا اِلَيۡهِمۡ لَعَلَّهُمۡ يَحۡذَرُوۡنَ ﴿۱۲۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ

الَّذِيۡنَ	يٰۤاَيُّهَا	يَحۡذَرُوۡنَ	لَعَلَّهُمۡ	اِلَيۡهِمۡ	رَجَعُوۡۤا	اِذَا	قَوۡمَهُمۡ
جو	اے لوگو	بچیں	شاید کہ وہ	طرف ان کی	پھر جائیں	جب	قوم اپنی کو

اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو ان کو ڈر سناتے تا کہ وہ حذر کرتے ﴿۱۲۲﴾ اے اہلِ ایمان! اپنے

اٰمَنُوۡا قَاتِلُوا الَّذِيۡنَ يَلُوۡنَكُمۡ مِّنَ الۡكُفَّارِ وَلۡيَجِدُوۡا فِيۡكُمۡ غِلۡظَةً ؕ

غِلۡظَةً	فِيۡكُمۡ	لۡيَجِدُوۡا	وَ	الۡكُفَّارِ	مِّنَ	يَلُوۡنَكُمۡ	الَّذِيۡنَ	قَاتِلُوا	اٰمَنُوۡا
سختی	بیچ تمہارے	چاہئے کہ پاویں	اور	کافروں	سے	پاس تمہارے ہیں	ان لوگوں سے جو	لڑو	ایمان لائے ہو

نزدیک کے (رہنے والے) کافروں سے جنگ کرو اور چاہیے کہ وہ تم میں سختی (یعنی محنت وقوتِ جنگ) معلوم کریں۔

وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذَا مَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ

مَّنۡ	فَمِنۡهُمۡ	سُوۡرَةٌ	اُنۡزِلَتۡ	مَاۤ	اِذَا	وَ	الۡمُتَّقِيۡنَ	مَعَ	اللّٰهَ	اَنَّ	اعۡلَمُوۡۤا	وَ
جو	پس بعضے ہیں ان میں سے	کوئی سورت	اتاری جاتی ہے	کہ	جب	اور	پرہیزگاروں کے ہے	ساتھ	اللہ	یہ کہ	جانو	اور

اور جان رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے ﴿۱۲۳﴾ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو بعض منافق (استہزا کرتے اور)

يَّقُوۡلُ اَيُّكُمۡ زَادَتۡهُ هٰذِهٖۤ اِيۡمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا فَزَادَتۡهُمۡ اِيۡمَانًا

اِيۡمَانًا	فَزَادَتۡهُمۡ	اٰمَنُوۡا	الَّذِيۡنَ	فَاَمَّا	اِيۡمَانًا	هٰذِهٖۤ	زَادَتۡهُ	اَيُّكُمۡ	يَّقُوۡلُ
ایمان	پس زیادہ کیا ان کو	ایمان لائے	جو لوگ کہ	پس	ایمان	اس نے	زیادہ کیا	کس کو تم میں سے	کہتے ہیں

پوچھتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کیا ہے۔ سو جو ایمان والے ہیں اُن کا تو ایمان زیادہ کیا

وَّهُمۡ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاَمَّا الَّذِيۡنَ فِيۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ فَزَادَتۡهُمۡ

فَزَادَتۡهُمۡ	مَّرَضٌ	قُلُوۡبِهِمۡ	فِيۡ	الَّذِيۡنَ	اَمَّا	وَ	يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ	هُمۡ	وَّ
پس زیادہ کی ان کو	مرض ہے	ان کے دلوں کے	بیچ	جو لوگ کہ	اوپر	اور	خوش وقت ہوتے ہیں	وہ	اور

اور وہ خوش ہوتے ہیں ﴿۱۲۴﴾ اور جن کے دلوں میں مرض ہے ان کے حق میں خبث پر خبث

رِجۡسًا اِلٰی رِجۡسِهِمۡ وَمَاتُوۡا وَهُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۱۲۵﴾ اَوَلَا يَرَوۡنَ اَنَّهُمۡ

رِجۡسًا	اِلٰی	رِجۡسِهِمۡ	وَ	مَاتُوۡا	وَ	هُمۡ	كٰفِرُوۡنَ	اَوَ	لَا	يَرَوۡنَ	اَنَّهُمۡ
نجاست	ساتھ	ان کی نجاست کے	اور	مر گئے	اور	وہ	کافر ہیں	کیا	نہیں	دیکھتے	یہ کہ وہ

زیادہ کیا اور وہ مرے بھی تو کافر کے کافر ﴿۱۲۵﴾ کیا یہ دیکھتے نہیں کہ

يُفۡتَنُوۡنَ فِىۡ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوۡ مَرَّتَيۡنِ ثُمَّ لَا يَتُوۡبُوۡنَ وَلَا هُمۡ

يُفۡتَنُوۡنَ	فِىۡ	كُلِّ	عَامٍ	مَّرَّةً	اَوۡ	مَرَّتَيۡنِ	ثُمَّ	لَا	يَتُوۡبُوۡنَ	وَ	لَا	هُمۡ
بلاؤں میں ڈالے جاتے ہیں	بیچ	ہر	برس کے	ایک بار	یا	دوبار	پھر	نہیں	توبہ کرتے	اور	نہ	وہ

یہ ہر سال ایک یا دوبار بلا میں پھنسا دیے جاتے ہیں پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ

يَذَّكَّرُوۡنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذَا مَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ نَّظَرَ بَعۡضُهُمۡ اِلٰی

يَذَّكَّرُوۡنَ	وَاِذَا	مَاۤ اُنۡزِلَتۡ	سُوۡرَةٌ	نَّظَرَ	بَعۡضُهُمۡ	اِلٰی
نصیحت پکڑتے ہیں	اور جس وقت	نازل کی جاتی ہے	کوئی سورت	نظر کرتے ہیں	بعض ان کے	طرف

نصیحت پکڑتے ہیں﴿۱۲۶﴾ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں

بَعۡضٍ ؕ هَلۡ يَرٰىكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ ثُمَّ انۡصَرَفُوۡا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ

بَعۡضٍ	هَلۡ	يَرٰىكُمۡ	مِّنۡ اَحَدٍ	ثُمَّ	انۡصَرَفُوۡا	صَرَفَ	اللّٰهُ
بعض کی	کیا	دیکھتا ہے تم کو	کوئی	پھر	پھر جاتے ہیں	پھیر دیا	اللہ نے

(اور پوچھتے ہیں کہ) بھلا تمہیں کوئی دیکھتا ہے؟ پھر پھر جاتے ہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر رکھا ہے

قُلُوۡبَهُمۡ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾ لَقَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلٌ

قُلُوۡبَهُمۡ	بِاَنَّهُمۡ	قَوۡمٌ	لَّا	يَفۡقَهُوۡنَ	لَقَدۡ	جَآءَكُمۡ	رَسُوۡلٌ
ان کے دلوں کو	بسبب اس کے کہ وہ	ایک قوم ہیں کہ	نہیں	سمجھتے	البتہ تحقیق	آیا ہے تمہارے پاس	پیغمبر

کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ سمجھ سے کام نہیں لیتے ﴿۱۲۷﴾ (لوگو) تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر

مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ عَزِيۡزٌ عَلَيۡهِ مَا عَنِتُّمۡ حَرِيۡصٌ عَلَيۡكُمۡ

مِّنۡ	اَنۡفُسِكُمۡ	عَزِيۡزٌ	عَلَيۡهِ	مَا	عَنِتُّمۡ	حَرِيۡصٌ	عَلَيۡكُمۡ
سے	نفس تمہارے	شاق ہے	اوپر اس کے	یہ کہ	ایذا میں پڑو تم	حرص کرنے والا ہے	اوپر بھلائی تمہاری کے

آئے ہیں۔ تمہاری تکلیف ان کو گراں معلوم ہوتی ہے اور تمہاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں

بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ

بِالْمُؤْمِنِيْنَ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَقُلْ	حَسْبِيَ	اللّٰهُ
ساتھ مسلمانوں کے	شفقت کرنے والا	مہربان ہے	پس اگر	پھر جائیں	پس کہہ	کافی ہے مجھ کو	اللہ

اور مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والے (اور) مہربان ہیں ﴿۱۲۸﴾ پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں (اور نہ مانیں) تو کہہ دو کہ اللہ مجھے کفایت کرتا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَ	هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْعَظِيْمِ
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	اوپر اس کے	توکل کیا میں نے	اور	وہ ہے	پروردگار	تخت	بڑے کا

اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے ﴿۱۲۹﴾

ایاتها ۱۰۹ — ۱۰ سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ ۵۱ — رکوعاتها ۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ

الٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْحَكِيْمِ	اَكَانَ	لِلنَّاسِ	عَجَبًا	اَنْ
الٓرٰ	یہ ہیں	نشانیاں	کتاب	حکمت والی کی	کیا ہوا	واسطے لوگوں کے	تعجب	یہ کہ

الٓرٰ یہ بڑی دانائی کی کتاب کی آیتیں ہیں ﴿۱﴾ کیا لوگوں کو تعجب ہوا ہے کہ ہم

اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اَوْحَيْنَآ	اِلٰى	رَجُلٍ	مِّنْهُمْ	اَنْ	اَنْذِرِ	النَّاسَ	وَ	بَشِّرِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
وحی بھیجی ہم نے	طرف	ایک مرد کے	ان میں سے	یہ کہ	ڈرا	لوگوں کو	اور	خوش خبری دے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے ہیں

نے انہی میں سے ایک مرد کو حکم بھیجا کہ لوگوں کو ڈر سنا دو اور ایمان لانے والوں کو خوشخبری دے دو کہ ان کے

اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا

اَنَّ	لَهُمْ	قَدَمَ	صِدْقٍ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	قَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	اِنَّ	هٰذَا
یہ کہ	واسطے ان کے ہے	قدم	راستی	نزدیک	انکے پروردگار کے	کہا	کافروں نے	بیشک	یہ

پروردگار کے ہاں ان کا سچا درجہ ہے۔ (ایسے شخص کی نسبت) کافر کہتے ہیں کہ

لَسِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ۝۲ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ

الۡاَرۡضَ	وَ	السَّمٰوٰتِ	خَلَقَ	الَّذِىۡ	اللّٰهُ	رَبَّكُمُ	اِنَّ	مُّبِيۡنٌ	لَسِحۡرٌ
زمین کو	اور	آسمانوں کو	پیدا کیا	جس نے	اللہ ہے	پروردگار تمہارا	بیشک	ظاہر	البتہ جادوگر ہے

یہ تو صریح جادوگر ہے ۝۲ تمہارا پروردگار تو اللہ ہی ہے جس نے آسمان اور زمین

فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ يُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ ؕ مَا مِنۡ

مِنۡ	مَا	الۡاَمۡرَ	يُدَبِّرُ	الۡعَرۡشِ	عَلَى	اسۡتَوٰى	ثُمَّ	اَيَّامٍ	سِتَّةِ	فِىۡ
کوئی	نہیں	کام کی	تدبیر کرتا ہے	عرش کے	اوپر	قرار پکڑا	پھر	دنوں کے	چھ	بیچ

چھ دن میں بنائے پھر عرش (تخت شاہی) پر قائم ہوا وہی ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے کوئی (اس کے پاس) اس

شَفِيۡعٍ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ اِذۡنِهٖ ؕ ذٰ لِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ اَفَلَا

اَفَلَا	فَاعۡبُدُوۡهُ	رَبُّكُمۡ	اللّٰهُ	ذٰلِكُمُ	اِذۡنِهٖ	مِنۡۢ بَعۡدِ	اِلَّا	شَفِيۡعٍ
کیا پس نہیں	پس بندگی کرو اس کی	پروردگار تمہارا	اللہ	یہ ہے	اس کے حکم کے	بعد	مگر	سفارش کرنے والا

کا اذن حاصل کیے بغیر (کسی کی) سفارش نہیں کر سکتا۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم غور

تَذَكَّرُوۡنَ ۝۳ اِلَيۡهِ مَرۡجِعُكُمۡ جَمِيۡعًا ؕ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبۡدَؤُا

يَبۡدَؤُا	اِنَّهٗ	حَقًّا	اللّٰهِ	وَعۡدَ	جَمِيۡعًا	مَرۡجِعُكُمۡ	اِلَيۡهِ	تَذَكَّرُوۡنَ
پہلی بار کرتا ہے	بیشک وہی	سچا	اللہ نے	وعدہ کیا ہے	سب کا	پھر جانا تمہارا	طرف اس کی ہے	نصیحت پکڑتے تم

کیوں نہیں کرتے ۝۳ اسی کے پاس تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ وہی خلقت کو پہلی بار

الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ لِيَجۡزِىَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

الصّٰلِحٰتِ	عَمِلُوا	وَ	اٰمَنُوۡا	الَّذِيۡنَ	لِيَجۡزِىَ	يُعِيۡدُهٗ	ثُمَّ	الۡخَلۡقَ
اچھے	کام کیے	اور	ایمان لائے	ان لوگوں کو کہ	تا کہ جزا دے	دوبارہ کرے گا اس کو	پھر	پیدائش

پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا تا کہ ایمان والوں اور نیک کام کرنے والوں کو انصاف کے ساتھ

بِالۡقِسۡطِ ؕ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَهُمۡ شَرَابٌ مِّنۡ حَمِيۡمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيۡمٌ

اَلِيۡمٌ	عَذَابٌ	وَّ	حَمِيۡمٍ	مِّنۡ	شَرَابٌ	لَهُمۡ	كَفَرُوۡا	الَّذِيۡنَ	وَ	بِالۡقِسۡطِ
درد دینے والا	عذاب	اور	آب گرم	سے	پینا	واسطے انکے ہے	کافر ہوئے	جو لوگ کہ	اور	ساتھ انصاف کے

بدلہ دے۔ اور جو کافر ہیں ان کے لیے پینے کو نہایت گرم پانی اور درد دینے والا عذاب ہو گا

بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝۴ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا

بِمَا	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	الشَّمْسَ	ضِيَآءً	وَّ	الْقَمَرَ	نُوْرًا
بسبب اسکے کہ	تھے	کفر کرتے	وہی ہے	جس نے	کیا	سورج کو	چمکتا	اور	چاند کو	اجالا

کیونکہ (اللہ سے) انکار کرتے تھے۝۴ وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منور بنایا اور

وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ

وَّ	قَدَّرَهٗ	مَنَازِلَ	لِتَعْلَمُوْا	عَدَدَ	السِّنِيْنَ	وَ	الْحِسَابَ	مَا	خَلَقَ
اور	مقرر کیں واسطے اسکے	منزلیں	تا کہ جانو تم	گنتی	برسوں کی	اور	حساب	نہیں	پیدا کیا

چاند کی منزلیں مقرر کیں تا کہ تم برسوں کا شمار اور (کاموں کا) حساب معلوم کرو۔ یہ (سب کچھ) اللہ نے

اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝۵ اِنَّ فِيْ

اللّٰهُ	ذٰلِكَ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	يُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ	اِنَّ	فِيْ
اللہ نے	یہ	مگر	ساتھ حق کے	مفصل بیان کرتا ہے	نشانیوں کو	واسطے اس قوم کے کہ	جانتے ہیں	بیشک	بیچ

تدبیر سے پیدا کیا ہے۔ سمجھنے والوں کے لیے وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۝۵ رات اور

اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	وَ	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
آنے جانے	رات کے	اور	دن کے	اور	جو کچھ	پیدا کیا	اللہ نے	بیچ	آسمانوں کے	اورزمین کے

دن کے (ایک دوسرے کے پیچھے) آنے جانے میں اور جو چیزیں اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کی ہیں (سب میں)

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۝۶ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا

لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَّقُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا	يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	وَ	رَضُوْا
البتہ نشانیاں ہیں	واسطے قوم کے کہ	ڈرتے ہیں	بیشک	جو لوگ	نہیں	امید رکھتے	ملاقات ہماری کی	اور	راضی ہوئے

ڈرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۝۶ جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں اور دنیا کی زندگی

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝۷

بِالْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	اطْمَاَنُّوْا	بِهَا	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَنْ	اٰيٰتِنَا	غٰفِلُوْنَ
ساتھ زندگانی	دنیا کے	اور	آرام پکڑا	ساتھ اس کے	اور	جو لوگ کہ	وہ	سے	نشانیوں ہماری	غافل ہیں

سے خوش اور اسی پر مطمئن ہو بیٹھے اور ہماری نشانیوں سے غافل ہو رہے ہیں۝۷

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۸ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اُولٰٓئِكَ	مَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
یہ لوگ	جگہ رہنے کی ان کی	آگ ہے	بسبب اسکے کہ	تھے	کماتے	بیشک	وہ لوگ جو کہ	ایمان لائے

اُن کا ٹھکانا ان (اعمال) کے سبب جو وہ کرتے ہیں دوزخ ہے ۸ (اور) جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	يَهْدِيْهِمْ	رَبُّهُمْ	بِاِيْمَانِهِمْ	تَجْرِيْ	مِنْ
اور	عمل کیے	اچھے	راہ دکھادے گا ان کو	رب ان کا	بسبب ان کے ایمان کے	چلتی ہیں	سے

اور نیک کام کرتے رہے ان کو پروردگار اُن کے ایمان کی وجہ سے (ایسے محلوں کی) راہ دکھائے گا (کہ)

تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝۹ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ

تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	فِيْ	جَنّٰتِ	النَّعِيْمِ	دَعْوٰىهُمْ	فِيْهَا	سُبْحٰنَكَ
نیچے ان کے	نہریں	بیچ	بہشتوں	نعمت کے	پکارنا ان کا ہے	بیچ اس کے	پاکی ہے تجھ کو

ان کے نیچے نعمت کے باغوں میں نہریں بہ رہی ہوں گی ۹ (جب وہ) ان میں (ان کی نعمتوں کو دیکھیں گے تو بیساختہ) کہیں گے

اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

اللّٰهُمَّ	وَ	تَحِيَّتُهُمْ	فِيْهَا	سَلٰمٌ	وَ	اٰخِرُ	دَعْوٰىهُمْ	اَنِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ
اے اللہ	اور	دعا انکی ملاقات کی	بیچ اسکے	سلام ہے	اور	آخر	پکارنا ان کا	یہ ہے کہ	سب تعریف	واسطے اللہ کے	پروردگار

سبحان اللہ ۔ اور آپس میں ان کی دعا سلامٌ علیکم ہوگی۔ اور ان کا آخری قول یہ (ہوگا) کہ اللہ رب العالمین کی حمد

الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰ وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ

الْعٰلَمِيْنَ	وَ	لَوْ	يُعَجِّلُ	اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	الشَّرَّ	اسْتِعْجَالَهُمْ	بِالْخَيْرِ
عالموں کا	اور	اگر	جلدی دے	اللہ	لوگوں کو	برائی	جیسا جلدی مانگتے ہیں	بھلائی کو

(اور اُس کا شکر) ہے ۱۰ اور اگر اللہ لوگوں کی برائی میں جلدی کرتا جس طرح وہ طلب خیر میں جلدی کرتے ہیں تو ان

لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۭ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ

لَقُضِيَ	اِلَيْهِمْ	اَجَلُهُمْ	فَنَذَرُ	الَّذِيْنَ	لَا	يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	فِيْ
البتہ پوری کی جائے	طرف ان کی	اجل ان کی	پس چھوڑ دیتے ہیں ہم	ان لوگوں کو کہ	نہیں	امید رکھتے	ملاقات ہماری کی	بیچ

کی (عمر کی) میعاد پوری ہو چکی ہوتی۔ سو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں انہیں ہم چھوڑے رکھتے ہیں کہ

طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ﴿۱۱﴾ وَ اِذَا مَسَّ الۡاِنۡسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنۡۢبِهٖۤ

طُغۡيَانِهِمۡ	يَعۡمَهُوۡنَ	وَ	اِذَا	مَسَّ	الۡاِنۡسَانَ	الضُّرُّ	دَعَانَا	لِجَنۡۢبِهٖۤ
سرکشی اپنی کے	سرگردان ہوئے ہیں	اور	جب	لگتی ہے	انسان کو	برائی	پکارتا ہے ہم کو	اوپر کروٹ اپنی کے

اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں ﴿۱۱﴾ اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو لیٹا اور بیٹھا اور کھڑا (ہر حال میں) ہمیں پکارتا

اَوۡ قَاعِدًا اَوۡ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنۡ لَّمۡ يَدۡعُنَاۤ اِلٰى

اَوۡ	قَاعِدًا	اَوۡ	قَآئِمًا	فَلَمَّا	كَشَفۡنَا	عَنۡهُ	ضُرَّهٗ	مَرَّ	كَاَنۡ	لَّمۡ	يَدۡعُنَاۤ	اِلٰى
یا	بیٹھے بیٹھے	یا	کھڑے	پس جب	کھول دیتے ہیں ہم	اس سے	ایذا اسکی	چلا جاتا ہے	جیسے کہ	نہیں	پکارا تھا ہم کو	طرف

ہے۔ پھر جب ہم اس تکلیف کو اس سے دور کر دیتے ہیں تو (بے لحاظ ہو جاتا اور) اس طرح گزر جاتا ہے کہ گویا کسی تکلیف پہنچنے پر ہمیں

ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلۡمُسۡرِفِيۡنَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۲﴾ وَلَقَدۡ

ضُرٍّ	مَّسَّهٗ	كَذٰلِكَ	زُيِّنَ	لِلۡمُسۡرِفِيۡنَ	مَا	كَانُوۡا	يَعۡمَلُوۡنَ	وَ	لَقَدۡ
ایذا کی	کہ لگی تھی اس کو	اسی طرح	زینت دیا گیا ہے	واسطے حد سے نکل جانیوالوں کے	جو کچھ کہ	تھے	کرتے	اور	البتہ تحقیق

کبھی پکارا ہی نہ تھا۔ اسی طرح حد سے نکل جانے والوں کو ان کے اعمال آراستہ کر کے دکھائے گئے ہیں ﴿۱۲﴾ اور تم

اَهۡلَكۡنَا الۡقُرُوۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ لَمَّا ظَلَمُوۡا ۙ وَجَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ

اَهۡلَكۡنَا	الۡقُرُوۡنَ	مِنۡ	قَبۡلِكُمۡ	لَمَّا	ظَلَمُوۡا	وَ	جَآءَتۡهُمۡ	رُسُلُهُمۡ
ہلاک کیا ہم نے	قرنوں کو	سے	پہلے تم	جب	ظلم کیا انہوں نے	اور	آئے تھے ان کے پاس	پیغمبران کے

سے پہلے ہم کئی اُمتوں کو جب انہوں نے ظلم اختیار کیا ہلاک کر چکے ہیں اور ان کے پاس اُن کے

بِالۡبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوۡا لِيُؤۡمِنُوۡا ؕ كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡقَوۡمَ

بِالۡبَيِّنٰتِ	وَ	مَا	كَانُوۡا	لِيُؤۡمِنُوۡا	كَذٰلِكَ	نَجۡزِى	الۡقَوۡمَ
ساتھ دلیلوں کے	اور	نہ	تھے	کہ ایمان لائیں	اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم	قوم

پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے۔ ہم گنہگاروں کو اسی طرح بدلہ

الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ جَعَلۡنٰكُمۡ خَلٰٓئِفَ فِى الۡاَرۡضِ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ

الۡمُجۡرِمِيۡنَ	ثُمَّ	جَعَلۡنٰكُمۡ	خَلٰٓئِفَ	فِى	الۡاَرۡضِ	مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ
گنہگاروں کو	پھر	کیا ہم نے تم کو	جائے نشین	بیچ	زمین کے	پیچھے ان کے

دیا کرتے ہیں ﴿۱۳﴾ پھر ہم نے ان کے بعد تم لوگوں کو ملک میں خلیفہ بنایا

لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ

لِنَنْظُرَ	كَيْفَ	تَعْمَلُوْنَ	وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيَاتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالَ
تاکہ دیکھیں ہم	کیوں کر	کرتے ہو	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	نشانیاں ہماری	ظاہر	کہتے ہیں

تاکہ دیکھیں کہ تم کیسے کام کرتے ہو ﴿١٤﴾ اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جن لوگوں کو

الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ۭ قُلْ مَا

الَّذِيْنَ	لَا	يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	ائْتِ	بِقُرْاٰنٍ	غَيْرِ	هٰذَآ	اَوْ	بَدِّلْهُ	قُلْ	مَا
وہ لوگ کہ	نہیں	امید رکھتے	ملاقات ہماری کی	لے آ	قرآن	سوائے	اس کے	یا	بدل ڈال اس کو	کہہ	نہیں

ہم سے ملنے کی اُمید نہیں وہ کہتے ہیں کہ (یا تو) اس کے سوا کوئی اور قرآن (بنا) لاؤ یا اس کو بدل دو۔ کہہ دو کہ

يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى

يَكُوْنُ	لِيْٓ	اَنْ	اُبَدِّلَهٗ	مِنْ	تِلْقَآئِ	نَفْسِيْ	اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا	يُوْحٰٓى
ممکن ہے	واسطے میرے	یہ کہ	بدل ڈالوں اس کو	سے	خود بخود	اپنے جی	نہیں	پیروی کرتا ہوں میں	مگر	اس چیز کی کہ	وحی کی گئی ہے

مجھ کو اختیار نہیں ہے کہ اسے اپنی طرف سے بدل دوں میں تو اسی حکم کا تابع ہوں جو میری طرف

اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾ قُلْ

اِلَيَّ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ	رَبِّيْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ	قُلْ
طرف میری	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اگر	نافرمانی کروں میں	پروردگار اپنے کی	عذاب	دن	بڑے کے سے	کہہ

آتا ہے۔ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے (سخت) دن کے عذاب سے خوف آتا ہے ﴿١٥﴾ (یہ بھی) کہہ دو کہ

لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ

لَّوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	تَلَوْتُهٗ	عَلَيْكُمْ	وَ	لَآ	اَدْرٰىكُمْ	بِهٖ	فَقَدْ	لَبِثْتُ	فِيْكُمْ
اگر	چاہتا	اللہ	نہ	پڑھتا میں	اوپر تمہارے	اور	نہ	جتاتا تم کو	ساتھ اسکے	پس تحقیق	رہا میں	بیچ تمہارے

اگر اللہ چاہتا تو (نہ تو) میں ہی یہ (کتاب) تم کو پڑھ کر سناتا اور نہ وہی تمہیں اس سے واقف کرتا۔ اس سے پہلے تم میں

عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى

عُمُرًا	مِّنْ	قَبْلِهٖ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى
ایک عمر	سے	پہلے اس	کیا پس نہیں	سمجھتے	پس کون شخص	بہت ظالم ہے	اس شخص سے کہ	باندھ لیوے	اوپر

ایک عمر رہا ہوں (اور کبھی ایک کلمہ بھی اس طرح کا نہیں کہا) بھلا تم سمجھتے نہیں ﴿١٦﴾ تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ

اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَيَعْبُدُوْنَ

اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ	الْمُجْرِمُوْنَ	وَ	يَعْبُدُوْنَ
اللہ کے	جھوٹ	یا	جھٹلائے	نشانیاں اس کی	بیشک	نہیں	فلاح پاتے	گنہگار	اور	عبادت کرتے ہیں

افتراء کرے اور اس کی آیتوں کو جھٹلائے؟ بے شک گنہگار فلاح نہیں پائیں گے ﴿۱۷﴾ اور یہ (لوگ) اللہ کے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰۤؤُلَآءِ

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا	يَضُرُّهُمْ	وَ	لَا	يَنْفَعُهُمْ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	هٰۤؤُلَآءِ
سوائے	اللہ کے	اس چیز کو کہ	نہیں	ضرر دیتی ان کو	اور	نہ	نفع دیتی ہے	اور	کہتے ہیں	یہ

سوا ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں جو نہ ان کا کچھ بگاڑ ہی سکتی ہیں اور نہ کچھ بھلا ہی کر سکتی ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے

شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى السَّمٰوٰتِ

شُفَعَآؤُنَا	عِنْدَ	اللّٰهِ	قُلْ	اَتُنَبِّـُٔوْنَ	اللّٰهَ	بِمَا	لَا	يَعْلَمُ	فِى	السَّمٰوٰتِ
شفاعت کرنے والے ہیں ہماری	نزدیک	اللہ کے	کہہ	کیا خبر دیتے ہو تم	اللہ کو	ساتھ اس چیز کے کہ	نہیں	جانتا	بیچ	آسمانوں کے

پاس ہماری سفارش کرنے والے ہیں۔ کہہ دو کیا تم اللہ کو ایسی چیز بتاتے ہو جس کا وجود اسے نہ آسمانوں میں معلوم ہوتا ہے اور

وَلَا فِى الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَمَا كَانَ النَّاسُ

وَ	لَا	فِى	الْاَرْضِ	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ	وَ	مَا	كَانَ	النَّاسُ
اور	نہ	بیچ	زمین کے	پاکی ہے اس کو	اور	بلند ہے	اس چیز سے کہ	شریک مقرر کرتے ہیں	اور	نہ	تھے	لوگ

نہ زمین میں؟ وہ پاک ہے اور (اس کی شان) ان کے شرک کرنے سے بہت بلند ہے ﴿۱۸﴾ اور (سب) لوگ (پہلے) ایک

اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ

اِلَّآ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	فَاخْتَلَفُوْا	وَ	لَوْ	لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ	رَّبِّكَ
مگر	جماعت	ایک	پس اختلاف کیا	اور	اگر	نہ	ہوتی ایک بات	کہ پہلے ہو گئی ہے	سے	رب تیرے

ہی امت (یعنی ایک ہی ملت پر) تھے پھر جدا جدا ہو گئے۔ اور اگر ایک بات جو تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے ہو چکی ہے

لَقُضِىَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ

لَقُضِىَ	بَيْنَهُمْ	فِيْمَا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	لَوْ	لَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ
البتہ فیصل کیا جاتا	درمیان ان کے	بیچ اس چیز کے کہ	بیچ اس کے	اختلاف کرتے	اور	کہتے ہیں	کیوں	نہ	اتاری گئی	اوپر اس کے

نہ ہوتی تو جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں ان میں فیصلہ کر دیا جاتا ﴿۱۹﴾ اور کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی

اٰيَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلۡ اِنَّمَا الۡغَيۡبُ لِلّٰهِ فَانۡتَظِرُوۡا ۚ اِنِّىۡ مَعَكُمۡ مِّنَ

مِّنَ	مَعَكُمۡ	اِنِّىۡ	فَانۡتَظِرُوۡا	لِلّٰهِ	الۡغَيۡبُ	اِنَّمَا	فَقُلۡ	رَّبِّهٖ	مِّنۡ	اٰيَةٌ
سے	تمہارے ساتھوں	بیشک میں بھی	پس انتظار کرو	واسطے اللہ کے ہے	علم غیب	سوائے اسکے نہیں کہ	پس کہہ	پروردگار اسکے	سے	نشانی

طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہہ دو کہ غیب (کا علم) تو اللہ ہی کو ہے سو تم انتظار کرو میں بھی تمہارے

الۡمُنۡتَظِرِيۡنَ ؏ ۝۲۰ وَاِذَاۤ اَذَقۡنَا النَّاسَ رَحۡمَةً مِّنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ

ضَرَّآءَ	مِّنۡۢ بَعۡدِ	رَحۡمَةً	النَّاسَ	اَذَقۡنَا	اِذَاۤ	وَ	الۡمُنۡتَظِرِيۡنَ
سختی کے کہ	پیچھے	رحمت	لوگوں کو	چکھاتے ہیں ہم	جس وقت	اور	انتظار کرنے والوں

ساتھ انتظار کرتا ہوں (۲۰) اور جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد (اپنی) رحمت (سے آسائش) کا مزہ چکھاتے

مَسَّتۡهُمۡ اِذَا لَهُمۡ مَّكۡرٌ فِىۡۤ اٰيَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ اَسۡرَعُ مَكۡرًا ؕ اِنَّ رُسُلَنَا

رُسُلَنَا	اِنَّ	مَكۡرًا	اَسۡرَعُ	اللّٰهُ	قُلِ	اٰيَاتِنَا	فِىۡۤ	مَّكۡرٌ	لَهُمۡ	اِذَا	مَسَّتۡهُمۡ
بھیجے ہوئے ہمارے	بیشک	مکر	بہت جلد کرنے والا ہے	اللہ	کہہ	نشانیوں ہماری کے	بیچ	مکر ہوتا ہے	ان کو	ناگہاں	لگی ہو ان کو

ہیں تو وہ ہماری آیتوں میں حیلے کرنے لگتے ہیں۔ کہہ دو کہ اللہ بہت جلد حیلہ کرنے والا ہے اور جو حیلے تم کرتے ہو

يَكۡتُبُوۡنَ مَا تَمۡكُرُوۡنَ ۝۲۱ هُوَ الَّذِىۡ يُسَيِّرُكُمۡ فِى الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ ؕ

الۡبَحۡرِ	وَ	الۡبَرِّ	فِى	يُسَيِّرُكُمۡ	الَّذِىۡ	هُوَ	تَمۡكُرُوۡنَ	مَا	يَكۡتُبُوۡنَ
دریا کے	اور	جنگل کے	بیچ	چلاتا ہے تم کو	جو	وہی ہے	مکر کرتے ہو تم	جو کچھ کہ	لکھتے ہیں

ہمارے فرشتے ان کو لکھتے جاتے ہیں (۲۱) وہی تو ہے جو تم کو جنگل اور دریا میں چلنے پھرنے اور سیر کرنے کی توفیق دیتا ہے۔

حَتّٰۤى اِذَا كُنۡتُمۡ فِى الۡفُلۡكِ ۚ وَجَرَيۡنَ بِهِمۡ بِرِيۡحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوۡا

فَرِحُوۡا	وَّ	طَيِّبَةٍ	بِرِيۡحٍ	بِهِمۡ	جَرَيۡنَ	وَ	الۡفُلۡكِ	فِى	كُنۡتُمۡ	اِذَا	حَتّٰۤى
خوش ہوتے ہیں	اور	اچھی کے	ساتھ ہوا	ساتھ انکے	جاری ہوتی ہیں کشتیاں	اور	کشتیوں کے	بیچ	ہوتے ہو تم	جب	یہاں تک کہ

یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں (سوار) ہوتے ہو اور کشتیاں پاکیزہ ہوا (کے نرم نرم جھونکوں) سے سواروں کو لے کر چلنے لگتی ہیں اور وہ ان سے خوش

بِهَا جَآءَتۡهَا رِيۡحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الۡمَوۡجُ مِنۡ كُلِّ مَكَانٍ

مَكَانٍ	كُلِّ	مِنۡ	الۡمَوۡجُ	جَآءَهُمُ	وَّ	عَاصِفٌ	رِيۡحٌ	جَآءَتۡهَا	بِهَا
مکان	ہر	سے	موج	آتی ہے ان کو	اور	تند	ہوا	آجاتی ہے ان کو	ساتھ اسکے

ہوتے ہیں تو ناگہاں زناٹے کی ہوا چل پڑتی ہے اور لہریں ہر طرف سے اُن پر (جوش مارتی ہوئی) آنے لگتی ہیں

وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ

وَ	ظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	اُحِيْطَ	بِهِمْ	دَعَوُا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	لَئِنْ
اور	جانتے ہیں	یہ کہ وہ	گھیرا گیا اس نے	ان کو	پکارتے ہیں	اللہ کو	خالص کر کر	واسطے اس کے	عبادت	اگر

اور وہ خیال کرتے ہیں کہ (اب تو) لہروں میں گھر گئے تو اس وقت خالص اللہ ہی کی عبادت کرکے اس سے دعا مانگنے لگتے ہیں کہ (اے اللہ) اگر تو

اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ فَلَمَّآ اَنْجٰهُمْ اِذَا

اَنْجَيْتَنَا	مِنْ	هٰذِهٖ	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الشّٰكِرِيْنَ	فَلَمَّآ	اَنْجٰهُمْ	اِذَا
نجات دیگا تو ہم کو	سے	اس	البتہ ہوں گے ہم	سے	شکر کرنے والوں	پس جب	نجات دی ہم نے انکو	ناگہاں

ہم کو اس سے نجات بخشے تو ہم (تیرے) بہت ہی شکر گزار ہوں ﴿۲۲﴾ لیکن جب وہ ان کو نجات

هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ

هُمْ	يَبْغُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّمَا	بَغْيُكُمْ
وہ	سرکشی کرتے ہیں	بیچ	زمین کے	ناحق	اے	لوگو	سوائے اس کے نہیں کہ	سرکشی تمہاری

دے دیتا ہے تو ملک میں ناحق شرارت کرنے لگتے ہیں۔ لوگو! تمہاری شرارت کا وبال تمہاری ہی

عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ

عَلٰٓى	اَنْفُسِكُمْ	مَّتَاعَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	ثُمَّ	اِلَيْنَا	مَرْجِعُكُمْ	فَنُنَبِّئُكُمْ
اوپر	تمہاری جانوں کے ہے	لے لو فائدہ	زندگانی	دنیا کا	پھر	طرف ہماری	پھر آنا ہے تمہارا	پس خبر دیں گے ہم تم کو

جانوں پر ہوگا تم دنیا کی زندگی کے فائدے اُٹھالو پھر تم کو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے تو اُس وقت ہم تم کو بتائیں

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ

بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّمَا	مَثَلُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	كَمَآءٍ	اَنْزَلْنٰهُ	مِنَ
ساتھ اس چیز کے کہ	تھے تم	کرتے	سوائے اسکے نہیں کہ	مثال	زندگانی	دنیا کی	مانند پانی کی ہے	اتارا ہم نے اس کو	سے

گے جو کچھ تم کیا کرتے تھے ﴿۲۳﴾ دنیا کی زندگی کی مثال مینہ کی سی ہے کہ ہم نے اس کو آسمان سے

السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ

السَّمَآءِ	فَاخْتَلَطَ	بِهٖ	نَبَاتُ	الْاَرْضِ	مِمَّا	يَاْكُلُ	النَّاسُ	وَالْاَنْعَامُ
آسمان	پس مل گئی	ساتھ اس کے	روئیدگی	زمین کی	اس چیز سے کہ	کھاتے ہیں	لوگ	اور مویشی

برسایا، پھر اس کے ساتھ سبزہ جسے آدمی اور جانور کھاتے ہیں مل کر نکلا

حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَاۤ اَنَّهُمْ

حَتّٰۤى	اِذَاۤ	اَخَذَتِ	الْاَرْضُ	زُخْرُفَهَا	وَازَّيَّنَتْ	وَ	ظَنَّ	اَهْلُهَاۤ	اَنَّهُمْ
یہاں تک کہ	جب	پکڑتی ہے	زمین	بناؤ اپنا	اور زینت پکڑتی ہے	اور	جانتے ہیں	لوگ اس کے	یہ کہ وہ

یہاں تک کہ زمین سبزے سے خوشنما اور آراستہ ہوگئی اورزمین والوں نے خیال کیا کہ وہ اس پر

قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَاۤ ۙ اَتٰىهَاۤ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا

قٰدِرُوْنَ	عَلَيْهَاۤ	اَتٰىهَاۤ	اَمْرُنَا	لَيْلًا	اَوْ نَهَارًا	فَجَعَلْنٰهَا	حَصِيْدًا
قادر ہیں	اوپر اس کے	آتا ہے اس پر	حکم ہمارا	رات کو	یا دن کو	پس کردیتے ہیں ہم اس کو	کٹی ہوئی

پوری دسترس رکھتے ہیں ناگہاں رات کو یادن کو ہماراحکم (عذاب) آ پہنچا تو ہم نے اس کو کاٹ (کر ایسا کر) ڈالا کہ

كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

كَاَنْ	لَّمْ	تَغْنَ	بِالْاَمْسِ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ
گویا کہ	نہ	بسے تھے	کل کو	اسی طرح	مفصل بیان کرتے ہیں ہم	نشانیوں کو	واسطے اس قوم کے کہ

گویاکل وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔ جولوگ غور کرنے والے ہیں اُن کے لیے ہم (اپنی قدرت کی) نشانیاں اسی طرح کھول کھول کر

يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاللّٰهُ يَدْعُوْۤا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ

يَّتَفَكَّرُوْنَ	وَ	اللّٰهُ	يَدْعُوْۤا	اِلٰى	دَارِ	السَّلٰمِ	وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ
فکر کرتے ہیں	اور	اللہ	بلاتا ہے	طرف	گھر	سلامتی کے	اور	راہ دکھاتا ہے	جس کو	چاہے

بیان کرتے ہیں﴿۲۴﴾ اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جس کو چاہتا ہے سیدھا

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۵﴾ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ

اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوا	الْحُسْنٰى	وَ	زِيَادَةٌ
طرف	راہ	سیدھی کے	واسطے ان لوگوں کے کہ	نیکی کرتے ہیں	نیکی ہے	اور	زیادتی ہے

رستہ دکھاتا ہے﴿۲۵﴾ جن لوگوں نے نیکوکاری کی اُن کے لیے بھلائی ہے اور (مزید برآں) اور بھی۔

وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ

وَ	لَا	يَرْهَقُ	وُجُوْهَهُمْ	قَتَرٌ	وَّ	لَا	ذِلَّةٌ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	هُمْ
اور	نہ	ڈھانکے گی	ان کے مونہوں کو	سیاہی	اور	نہ	ذلت	یہ لوگ	رہنے والے ہیں	بہشت کے	وہ

اور ان کے مونہوں پر نہ تو سیاہی چھائے گی اور نہ رسوائی۔ یہی جنتی ہیں کہ اس میں

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ

فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	كَسَبُوْا	السَّيِّاٰتِ	جَزَآءُ	سَيِّئَةٍ
بیچ اس کے	ہمیش رہنے والے ہیں	اور	جن لوگوں نے کہ	کمائیں	برائیاں	بدلہ	برائی کا

ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۶﴾ اور جنہوں نے برے کام کیے تو برائی کا بدلہ ویسا ہی

بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ

بِمِثْلِهَا	وَ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	مَا	لَهُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	مِنْ	عَاصِمٍ	كَاَنَّمَآ
مانند اس کی ہے	اور	ڈھانکے گی ان کو	ذلت	نہیں	واسطے ان کے	سے	اللہ	کوئی	بچانے والا	گویا کہ

ہوگا اور ان کے مونہوں پر ذلت چھا جائے گی اور کوئی ان کو اللہ سے بچانے والا نہ ہوگا۔ ان کے

اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ

اُغْشِيَتْ	وُجُوْهُهُمْ	قِطَعًا	مِّنَ	الَّيْلِ	مُظْلِمًا	اُولٰۗىِٕكَ	اَصْحٰبُ
اڑھائے گئے ہیں	منہ ان کے	ٹکڑے	کچھ	رات	اندھیری کے	یہ لوگ ہیں	رہنے والے

مونہوں (کی سیاہی کا یہ عالم ہوگا کہ ان) پر گویا اندھیری رات کے ٹکڑے اُڑھا دیے گئے ہیں۔ یہی دوزخی ہیں

النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ

النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَ	يَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	نَقُوْلُ
آگ کے	وہ	بیچ اس کے	ہمیش رہنے والے ہیں	اور	جس دن	اکٹھا کریں گے ہم ان کو	سب کو	پھر	کہیں گے ہم

کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے ﴿۲۷﴾ اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر مشرکوں

لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَاۗؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ

لِلَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	مَكَانَكُمْ	اَنْتُمْ	وَ	شُرَكَاۗؤُكُمْ	فَزَيَّلْنَا	بَيْنَهُمْ	وَ	قَالَ
واسطے ان لوگوں کے کہ	شریک لائے تھے	کھڑے رہو مکان اپنے پر	تم	اور	شریک تمہارے	پس تڑادینگے ہم	آپس میں ان کو	اور	کہا

سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ ٹھیرے رہو تو ہم ان میں تفرقہ ڈال دیں گے اور ان کے

شُرَكَاۗؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۸﴾ فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنَنَا

شُرَكَاۗؤُهُمْ	مَّا	كُنْتُمْ	اِيَّانَا	تَعْبُدُوْنَ	فَكَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًۢا	بَيْنَنَا
ان کے شریکوں نے	نہیں	تھے تم	ہم کو	عبادت کرتے	پس کافی ہے	اللہ	شاہد	درمیان ہمارے

شریک (اُن سے) کہیں گے کہ تم ہم کو تو نہیں پوجا کرتے تھے ﴿۲۸﴾ ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی

وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۲۹﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ

وَ	بَيْنَكُمْ	اِنْ	كُنَّا	عَنْ	عِبَادَتِكُمْ	لَغٰفِلِيْنَ	هُنَالِكَ	تَبْلُوْا	كُلُّ	نَفْسٍ
اور	درمیان تمہارے	بیشک	تھے ہم	سے	تمہاری عبادت	البتہ غافل	اس جگہ	آزمالے گا	ہر	ایک جی

گواہ کافی ہے، ہم تمہاری پرستش سے بالکل بے خبر تھے ﴿۲۹﴾ وہاں ہر شخص (اپنے اعمال کی) جو اس نے

مَآ اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا

مَآ	اَسْلَفَتْ	وَ	رُدُّوْٓا	اِلَى	اللّٰهِ	مَوْلٰىهُمُ	الْحَقِّ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا
جو	پہلے کیا تھا	اور	پھیرے جاویں گے	طرف	اللہ کی	مالک اپنے	حق کی	اور	کھویا جاوے گا	ان سے	جو کچھ کہ

آگے بھیجے ہوں گے آزمائش کرلے گا اور وہ اپنے سچے مالک کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو کچھ وہ بہتان باندھا کرتے

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۳۰﴾ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ

ع ۸ النصف

كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	قُلْ	مَنْ	يَّرْزُقُكُمْ	مِّنَ	السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ	اَمَّنْ
تھے وہ	باندھ لیتے	کہہ	کون	رزق دیتا ہے تم کو	سے	آسمان	اور زمین سے	یا کون

تھے سب ان سے جاتا رہے گا ﴿۳۰﴾ (اُن سے) پوچھو کہ تم کو آسمان اور زمین میں رزق کون دیتا ہے یا (تمہارے)

يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ

يَّمْلِكُ	السَّمْعَ	وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	مَنْ	يُّخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ	الْمَيِّتِ	وَ	يُخْرِجُ
مالک ہے	سننے کا	اور	دیکھنے کا	اور	کون	نکالتا ہے	زندے کو	سے	مُردے	اور	نکالتا ہے

کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے اور بے جان سے جاندار کون پیدا کرتا ہے اور جاندار سے بے جان کون

الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا

الْمَيِّتَ	مِنَ	الْحَيِّ	وَ	مَنْ	يُّدَبِّرُ	الْاَمْرَ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	اللّٰهُ	فَقُلْ	اَفَلَا
مُردے کو	سے	زندے	اور	کون	تدبیر کرتا ہے	کام کی	پس البتہ کہیں گے	اللہ	پس کہہ	کیا پس نہیں

پیدا کرتا ہے اور دنیا کے کاموں کا انتظام کون کرتا ہے؟ جھٹ کہہ دیں گے کہ اللہ۔ تو کہو کہ پھر تم (اللہ سے) ڈرتے

تَتَّقُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا

تَتَّقُوْنَ	فَذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمُ	الْحَقُّ	فَمَاذَا	بَعْدَ	الْحَقِّ	اِلَّا
ڈرتے تم	پس یہی ہے	اللہ	پروردگار تمہارا	حق ہے	پس کیا ہے	پیچھے	حق کے	مگر

کیوں نہیں ﴿۳۱﴾ یہی اللہ تو تمہارا پروردگارِ برحق ہے اور حق بات کے ظاہر ہونے کے بعد گمراہی کے سوا ہے

الضَّلٰلُ ۚۖ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى

الضَّلٰلُ	فَاَنّٰى	تُصْرَفُوْنَ	كَذٰلِكَ	حَقَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	عَلَى
گمراہی	پس کہاں سے	پھیرے جاتے ہو تم	اسی طرح	ثابت ہوئی	بات	پروردگار تیرے کی	اوپر

ہی کیا؟ تو تم کہاں پھرے جاتے ہو؟(۳۲) اسی طرح اللہ کا ارشاد ان نافرمانوں کے حق میں

الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ

الَّذِيْنَ	فَسَقُوْٓا	اَنَّهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	قُلْ	هَلْ	مِنْ	شُرَكَآئِكُمْ	مَّنْ
ان لوگوں کے کہ	فاسق ہوئے	یہ کہ وہ	نہیں	ایمان لائیں گے	کہہ	کیا ہے	سے	شریکوں تمہارے میں	وہ کہ

ثابت ہوکر رہا کہ یہ ایمان نہیں لائیں گے (۳۳) (ان سے) پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے

يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۭ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى

يَّبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	قُلِ	اللّٰهُ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	فَاَنّٰى
پہلی بار کرے	پیدائش	پھر	دوبارہ کرے گا اس کو	کہہ	اللہ	پہلی بار کرتا ہے	پیدائش	پھر	دوبارہ کریگا اسکو	پس کہاں سے

کہ مخلوقات کو ابتداءً پیدا کرے (اور) پھر اس کو دوبارہ بنائے۔ کہہ دو کہ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا

تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ۭ قُلِ

تُؤْفَكُوْنَ	قُلْ	هَلْ	مِنْ	شُرَكَآئِكُمْ	مَّنْ	يَّهْدِيْٓ	اِلَى	الْحَقِّ	قُلِ
پلٹائے جاتے ہو	کہہ	کیا ہے	سے	شریکوں تمہارے	وہ جو کہ	راہ دکھاتا ہے	طرف	حق کے	کہہ

تو تم کہاں اُلٹے جا رہے ہو(۳۴) پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کون ایسا ہے کہ حق کا رستہ دکھائے۔ کہدو کہ اللہ

اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ۭ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ

اللّٰهُ	يَهْدِيْ	لِلْحَقِّ	اَفَمَنْ	يَّهْدِيْٓ	اِلَى	الْحَقِّ	اَحَقُّ	اَنْ	يُّتَّبَعَ
اللہ	راہ دکھاتا ہے	طرف حق کی	کیا پس وہ جو کہ	راہ دکھاتا ہے	طرف	حق کی	بہت لائق ہے	کہ	پیروی کی جائے

ہی حق کا رستہ دکھاتا ہے۔ بھلا جو حق کا رستہ دکھائے وہ اس قابل ہے کہ اس کی پیروی کی جائے

اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۵﴾

اَمَّنْ	لَّا	يَهِدِّيْٓ	اِلَّآ	اَنْ	يُّهْدٰى	فَمَا لَكُمْ	كَيْفَ	تَحْكُمُوْنَ
یا وہ جو کہ	نہیں	خود راہ پاتا	مگر	یہ کہ	راہ بتایا جائے	پس کیا ہے تم کو	کیوں کر	حکم کرتے ہو

یا وہ کہ جب تک کوئی اسے رستہ نہ بتائے رستہ نہ پائے۔ تو تم کو کیا ہوا ہے کیسا انصاف کرتے ہو؟(۳۵)

وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ

وَ	مَا	يَتَّبِعُ	اَكْثَرُهُمْ	اِلَّا	ظَنًّا	اِنَّ	الظَّنَّ	لَا	يُغْنِيْ	مِنَ	الْحَقِّ	شَيْـًٔا
اور	نہیں	پیروی کرتے	اکثر ان کے	مگر	گمان کی	بیشک	گمان	نہیں	کفایت کرتا	سے	حق	کچھ

اور اُن میں کے اکثر صرف ظن کی پیروی کرتے ہیں۔ اور کچھ شک نہیں کہ ظن حق کے مقابلے میں کچھ بھی کارآمد نہیں ہوسکتا۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى

اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِمَا	يَفْعَلُوْنَ	وَ	مَا	كَانَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنُ	اَنْ	يُّفْتَرٰى
بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ کہ	وہ کرتے ہیں	اور	نہیں	ہے	یہ	قرآن	یہ کہ	باندھ لیا جائے

بیشک اللہ تمہارے (سب) اعمال سے واقف ہے (۳۶) اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی اس کو اپنی طرف سے بنا لائے۔

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ	لٰكِنْ	تَصْدِيْقَ	الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَ	تَفْصِيْلَ
سوائے	اللہ کے سے	اور	لیکن	سچا کرنے والا ہے	اس چیز کا کہ	آگے اس کے ہے	اور	تفصیل کرنے والا ہے

ہاں (ہاں یہ اللہ کا کلام ہے) جو (کتابیں) اس سے پہلے (کی) ہیں اُن کی تصدیق کرتا ہے اور انہی کتابوں کی (اس میں) تفصیل

الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۷﴾ قف اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ

الْكِتٰبِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	مِنْ	رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ
کتاب کی	نہیں	شک	بیچ اس کے	کی طرف سے	پروردگار	عالموں	کیا	یہ کہتے ہیں کہ	باندھ لیا ہے اس کو	کہہ

ہے اس میں کچھ شک نہیں (کہ) یہ رب العالمین کی طرف سے (نازل ہوا) ہے (۳۷) کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو اپنی طرف سے

فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ

فَاْتُوْا	بِسُوْرَةٍ	مِّثْلِهٖ	وَ	ادْعُوْا	مَنِ	اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اِنْ
پس لے آؤ	ایک سورت	مانند اس کی	اور	پکارو	جس کو	سکو تم	سوائے	اللہ کے	اگر

بنا لیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی اس طرح کی ایک سورت بنا لاؤ اور اللہ کے

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	بَلْ	كَذَّبُوْا	بِمَا	لَمْ	يُحِيْطُوْا	بِعِلْمِهٖ	وَ	لَمَّا	يَاْتِهِمْ
ہو تم	سچے	بلکہ	جھٹلایا	اس چیز کو کہ	نہیں	گھیرا	علم اس کے کو	اور	نہیں	آئی ان کے پاس

سوا جن کو تم بلا سکو بلا بھی لو (۳۸) حقیقت یہ ہے کہ جس چیز کے علم پر یہ قابو نہیں پا سکے اس کو (نادانی سے) جھٹلا دیا اور ابھی اس کی

تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

تَاْوِيْلُهٗ	كَذٰلِكَ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ
تحقیق حجت اس کی	اسی طرح	جھٹلایا تھا	ان لوگوں نے کہ	سے تھے	پہلے ان	پس دیکھ	کیوں کر	ہوا

حقیقت ان پر کھلی ہی نہیں۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے تکذیب کی تھی سو دیکھ لو کہ

عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ

عَاقِبَةُ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يُّؤْمِنُ	بِهٖ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	لَّا	يُؤْمِنُ
آخر کار	ظالموں کا	اور	بعضے ان میں سے وہ ہیں	جو	ایمان لائیں گے	ساتھ اسکے	اور	بعضے ان میں سے وہ ہیں	جو	نہیں	ایمان لائیں گے

ظالموں کا کیسا انجام ہوا؟ (۳۹) اور ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں کہ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور کچھ ایسے ہیں کہ ایمان

ع ۹ / ۱۰

بِهٖ ؕ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴۰﴾ ع وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ

بِهٖ	وَ	رَبُّكَ	اَعْلَمُ	بِالْمُفْسِدِيْنَ	وَ	اِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقُلْ	لِّيْ	عَمَلِيْ
ساتھ اسکے	اور	رب تیرا	خوب جانتا ہے	مفسدوں کو	اور	اگر	جھٹلائیں تجھ کو	پس کہہ	واسطے میرے	عمل میرا ہے

نہیں لاتے۔ اور تمہارا پروردگار شریروں سے خوب واقف ہے (۴۰) اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو کہ مجھ کو میرے

وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا

وَ	لَكُمْ	عَمَلُكُمْ	اَنْتُمْ	بَرِيْٓـُٔوْنَ	مِمَّآ	اَعْمَلُ	وَ	اَنَا	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا
اور	واسطے تمہارے	عمل تمہارا ہے	تم	بے تعلق ہو	اس چیز سے کہ	کرتا ہوں میں	اور	میں	بے تعلق ہوں	اس چیز سے کہ

اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا)۔ تم میرے عملوں کے جواب دہ نہیں ہو اور میں تمہارے عملوں کا جواب

تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ

تَعْمَلُوْنَ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُوْنَ	اِلَيْكَ	اَفَاَنْتَ	تُسْمِعُ	الصُّمَّ
کرتے ہو تم	اور بعضے ان میں سے	وہ ہیں کہ	کان رکھتے ہیں	طرف تیری	کیا پس تو	سناتا ہے	بہروں کو

دہ نہیں ہوں (۴۱) اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف کان لگاتے ہیں۔ تو کیا تم بہروں کو سناؤ گے

وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تَهْدِي

وَ	لَوْ	كَانُوْا	لَا	يَعْقِلُوْنَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّنْظُرُ	اِلَيْكَ	اَفَاَنْتَ	تَهْدِي
اور	اگرچہ	ہوں	نہ	سمجھتے	اور	بعضے ان میں سے	وہ ہیں کہ	دیکھتے ہیں	طرف تیری	کیا پس تو	راہ دکھاتا ہے

اگرچہ کچھ بھی (سنتے) سمجھتے نہ ہوں؟ (۴۲) اور بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف دیکھتے ہیں۔ تو کیا تم اندھوں کو

الْعُمْیَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا

الْعُمْیَ	وَ	لَوْ	كَانُوْا	لَا	يُبْصِرُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَظْلِمُ	النَّاسَ	شَيْئًا
اندھوں کو	اور	اگرچہ	ہوں	نہ	دیکھتے	بیشک	اللہ	نہیں	ظلم کرتا	لوگوں کو	کچھ

رستہ دکھاؤ گے اگرچہ کچھ بھی دیکھتے (بھالتے) نہ ہوں ﴿۴۳﴾ اللہ تو لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا

وَلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ

وَ	لٰكِنَّ	النَّاسَ	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	وَ	يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	كَاَنْ	لَّمْ
اور	لیکن	لوگ	جانوں اپنی کو	ظلم کرتے ہیں	اور	جس دن	اکٹھا کرے گا ان کو	گویا کہ	نہ

لیکن لوگ ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں ﴿۴۴﴾ اور جس دن اللہ اُن کو جمع کرے گا (تو وہ دنیا کی نسبت ایسا خیال کریں گے کہ) گویا

يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ قَدْ خَسِرَ

يَلْبَثُوْٓا	اِلَّا	سَاعَةً	مِّنَ	النَّهَارِ	يَتَعَارَفُوْنَ	بَيْنَهُمْ	قَدْ	خَسِرَ
رہے تھے	مگر	ایک ساعت	سے	دن	پہچانیں گے	آپس میں	تحقیق	زیاں پایا

(وہاں) گھڑی بھر دن سے زیادہ رہے ہی نہیں تھے (اور) آپس میں ایک دوسرے کو شناخت بھی کریں گے۔ جن لوگوں نے

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ	اللّٰهِ	وَ	مَا	كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ	وَ	اِمَّا	نُرِيَنَّكَ
ان لوگوں نے کہ	جھٹلایا	ملاقات	اللہ کی کو	اور	نہ	ہوئے	راہ پانے والے	اور	اگر	دکھلادیں ہم تجھ کو

اللہ کے روبرو حاضر ہونے کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے اور راہ یاب نہ ہوئے ﴿۴۵﴾ اور اگر ہم کوئی عذاب جس کا

بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ

بَعْضَ	الَّذِيْ	نَعِدُهُمْ	اَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ	فَاِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ	اللّٰهُ
بعضے	وہ چیز کہ	وعدہ دیتے ہیں ہم ان کو	یا	قبض کرلیں تجھ کو	پس طرف ہماری	پھر آنا ان کا	پھر	اللہ

ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہاری آنکھوں کے سامنے (نازل) کریں یا (اس وقت جب) تمہاری مدت حیات پوری کردیں تو ان کو ہمارے

شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ

شَهِيْدٌ	عَلٰى	مَا	يَفْعَلُوْنَ	وَ	لِكُلِّ	اُمَّةٍ	رَّسُوْلٌ	فَاِذَا	جَآءَ
شاہد ہے	اوپر	اس چیز کے کہ	کرتے ہیں	اور	واسطے ہر	ایک امت کے	پیغمبر ہے	پس جب	آتا ہے

ہی پاس لوٹ کر آنا ہے پھر جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اس کو دیکھ رہا ہے ﴿۴۶﴾ اور ہر ایک امت کی طرف پیغمبر بھیجا گیا۔ جب

رَسُوۡلُهُمۡ قُضِىَ بَيۡنَهُمۡ بِالۡقِسۡطِ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوۡلُوۡنَ

رَسُوۡلُهُمۡ	قُضِىَ	بَيۡنَهُمۡ	بِالۡقِسۡطِ	وَ	هُمۡ	لَا	يُظۡلَمُوۡنَ	وَ	يَقُوۡلُوۡنَ
وہ پیغمبران کا	فیصل کیا جاتا ہے	درمیان ان کے	ساتھ انصاف کے	اور	وہ	نہیں	ظلم کیے جاتے	اور	کہتے ہیں

اُن کا پیغمبر آتا ہے تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ان پر کچھ ظلم نہیں کیا جاتا ﴿۴۷﴾ اور یہ کہتے ہیں کہ

مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۴۸﴾ قُلۡ لَّاۤ اَمۡلِكُ لِنَفۡسِىۡ

مَتٰى	هٰذَا	الۡوَعۡدُ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	صٰدِقِيۡنَ	قُلۡ	لَّاۤ	اَمۡلِكُ	لِنَفۡسِىۡ
کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے	کہہ	نہیں	اختیار رکھتا میں	واسطے اپنی جان کے

اگر تم سچے ہو تو (جس عذاب کا) یہ وعدہ (ہے وہ آئے گا) کب ﴿۴۸﴾ کہہ دو کہ میں تو اپنے نقصان اور فائدے کا

ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمۡ

ضَرًّا	وَّ	لَا	نَفۡعًا	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	لِكُلِّ	اُمَّةٍ	اَجَلٌ	اِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمۡ
ضرر کا	اور	نہ	فائدے کا	مگر	جو	چاہے	اللہ	واسطے ہر	امت کے	وقت مقرر ہے	جب	آتا ہے	وقت ان کا

بھی کچھ اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے۔ ہر ایک امت کے لیے (موت) کا ایک وقت مقرر ہے جب وہ وقت آ جاتا ہے

فَلَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ سَاعَةً وَّلَا يَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ﴿۴۹﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ

فَلَا	يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ	سَاعَةً	وَّ	لَا	يَسۡتَقۡدِمُوۡنَ	قُلۡ	اَرَءَيۡتُمۡ	اِنۡ
پس نہیں	پیچھے رہتے	ایک ساعت	اور	نہ	آگے بڑھتے ہیں	کہہ	کیا دیکھا تو نے	اگر

تو ایک گھڑی بھی دیر نہیں کر سکتے اور نہ جلدی کر سکتے ہیں ﴿۴۹﴾ کہہ دو کہ بھلا دیکھو

اَتٰٮكُمۡ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوۡ نَهَارًا مَّاذَا يَسۡتَعۡجِلُ مِنۡهُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۵۰﴾

اَتٰٮكُمۡ	عَذَابُهٗ	بَيَاتًا	اَوۡ	نَهَارًا	مَّاذَا	يَسۡتَعۡجِلُ	مِنۡهُ	الۡمُجۡرِمُوۡنَ
آئے تم کو	عذاب اس کا	رات کو	یا	دن کو	کس چیز کی	جلدی کرتے ہیں	اس میں سے	گنہگار

تو اگر اس کا عذاب تم پر (ناگہاں) آ جائے رات کو یا دن کو تو پھر گنہگار کس بات کی جلدی کریں گے ﴿۵۰﴾

اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنۡتُمۡ بِهٖ ؕ آٰلۡـٰٔنَ وَقَدۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿۵۱﴾

اَثُمَّ	اِذَا	مَا وَقَعَ	اٰمَنۡتُمۡ	بِهٖ	آٰلۡـٰٔنَ	وَ	قَدۡ	كُنۡتُمۡ	بِهٖ	تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ
کیا پھر	جس وقت	وہ جو ہو پڑیگا	ایمان لاؤ گے تم	ساتھ اسکے	کیا اب لائے ایمان	اور	تحقیق	تھے تم	ساتھ اس کے	جلدی کرتے

کیا جب وہ آ واقع ہوگا تب اس پر ایمان لاؤ گے۔ (اس وقت کہا جائے گا کہ) اور اب (ایمان لائے؟) اسی کے لیے تو تم جلدی مچایا کرتے تھے ﴿۵۱﴾

ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا

اِلَّا	تُجْزَوْنَ	هَلْ	الْخُلْدِ	عَذَابَ	ذُوْقُوْا	ظَلَمُوْا	لِلَّذِيْنَ	قِيْلَ	ثُمَّ
مگر	جزا دیئے جاؤ گے	نہیں	ہمیشہ کا	عذاب	چکھو	ظلم کرتے تھے	واسطے ان لوگوں کے کہ	کہا جائے گا	پھر

پھر ظالم لوگوں سے کہا جائے گا کہ عذابِ دائمی کا مزہ چکھو (اب) تم انہی (اعمال) کا بدلہ پاؤ گے

بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝٥٢ وَيَسْتَنْۢبِئُوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ

وَرَبِّيْٓ	اِيْ	قُلْ	هُوَ	اَحَقٌّ	وَيَسْتَنْۢبِئُوْنَكَ	تَكْسِبُوْنَ	كُنْتُمْ	بِمَا
قسم ہے رب میرے کی	ہاں	کہہ	وہ	کیا سچ ہے	اور خبر پوچھتے ہیں تجھ سے	کماتے	تھے تم	ساتھ اس چیز کے کہ

جو (دُنیا میں) کرتے رہے۝٥٢ اور تم سے دریافت کرتے ہیں کہ آیا یہ سچ ہے۔ کہہ دو ہاں اللہ کی

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؔ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝٥٣ وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ

ظَلَمَتْ	نَفْسٍ	لِكُلِّ	اَنَّ	لَوْ	وَ	بِمُعْجِزِيْنَ	اَنْتُمْ	مَآ	وَ	لَحَقٌّ	اِنَّهٗ
جس نے ظلم کیا ہے	جی کے	ہو واسطے ہر	یہ کہ	اگر	اور	عاجز کرنے والے	تم	نہیں	اور	البتہ حق ہے	بیشک وہ

قسم سچ ہے اور تم (بھاگ کر اللہ کو) عاجز نہیں کرسکو گے۝٥٣ اور اگر ہر ایک نافرمان شخص کے پاس رُوئے زمین کی تمام چیزیں

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۵ ع ١٠

مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ

الْعَذَابَ	رَاَوُا	لَمَّا	النَّدَامَةَ	اَسَرُّوا	وَ	بِهٖ	لَافْتَدَتْ	الْاَرْضِ	فِي	مَا
عذاب کو	دیکھیں گے	جب	پشیمانی کو	چھپاویں گے	اور	ساتھ اسکے	البتہ بدلا دیوے	زمین کے ہے	بیچ	جو کچھ

ہوں تو (عذاب سے بچنے کے) بدلے میں (سب) دے ڈالے اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو (پچھتائیں گے اور) ندامت کو چھپائیں گے

وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝٥٤ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي

فِي	مَا	لِلّٰهِ	اِنَّ	اَلَآ	يُظْلَمُوْنَ	لَا	هُمْ	وَ	بِالْقِسْطِ	بَيْنَهُمْ	قُضِيَ	وَ
بیچ	جو کچھ	اللہ کے ہے	واسطے	خبردار ہو	ظلم کیے جاویں گے	نہیں	وہ	اور	ساتھ انصاف کے	درمیان انکے	فیصل کیا جائیگا	اور

اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور (کسی طرح کا) اُن پر ظلم نہیں ہوگا۝٥٤ سن رکھو کہ جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

اَكْثَرَهُمْ	لٰكِنَّ	وَّ	حَقٌّ	اللّٰهِ	وَعْدَ	اِنَّ	اَلَآ	الْاَرْضِ	وَ	السَّمٰوٰتِ
بہت ان کے	لیکن	اور	حق ہے	اللہ کا	وعدہ	بیشک	خبردار ہو	زمین کے ہے	اور	آسمانوں کے ہے

آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ اور یہ بھی سن رکھو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۶﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ

النَّاسُ	يٰٓاَيُّهَا	تُرْجَعُوْنَ	اِلَيْهِ	وَ	يُمِيْتُ	وَ	يُحْيٖ	هُوَ	يَعْلَمُوْنَ	لَا
لوگو	اے	پھیرے جاؤ گے	طرف اس کی	اور	مارتا ہے	اور	جلاتا ہے	وہی	جانتے	نہیں

لوگ نہیں جانتے ﴿۵۵﴾ وہی جان بخشتا اور (وہی) موت دیتا ہے اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ﴿۵۶﴾ لوگو تمہارے پاس

قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ

الصُّدُوْرِ	فِي	لِمَا	شِفَآءٌ	وَ	رَّبِّكُمْ	مِّنْ	مَّوْعِظَةٌ	جَآءَتْكُمْ	قَدْ
سینوں کے ہے	بیچ	واسطے اس چیز کے کہ	تندرستی	اور	رب تمہارے	کی طرف سے	نصیحت	آئی ہے تمہارے پاس	تحقیق

تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شفا

وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ

بِرَحْمَتِهٖ	وَ	اللّٰهِ	بِفَضْلِ	قُلْ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	وَّرَحْمَةٌ	هُدًى	وَ
ساتھ رحمت اسکی کے	اور	اللہ کے	ساتھ فضل	کہہ	واسطے مسلمانوں کے	اور رحمت	ہدایت	اور

اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت آ پہنچی ہے ﴿۵۷﴾ کہہ دو کہ (یہ کتاب) اللہ کے فضل اور اس کی مہربانی سے

فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ

مَّآ	اَرَءَيْتُمْ	قُلْ	يَجْمَعُوْنَ	مِّمَّا	خَيْرٌ	هُوَ	فَلْيَفْرَحُوْا	فَبِذٰلِكَ
جو کچھ	کیا دیکھا تم نے	کہہ	اکٹھا کرتے ہیں	اس چیز سے کہ	بہتر ہے	وہ	پس چاہئے کہ خوش ہوں	پس ساتھ اس کے

(نازل ہوئی ہے) تو چاہیے کہ لوگ اس سے خوش ہوں۔ یہ اس سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں ﴿۵۸﴾ کہو کہ بھلا دیکھو تو

اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ

آٰللّٰهُ	قُلْ	حَلٰلًا	وَّ	حَرَامًا	مِّنْهُ	فَجَعَلْتُمْ	رِّزْقٍ	مِّنْ	لَكُمْ	اللّٰهُ	اَنْزَلَ
کیا اللہ نے	کہہ	حلال	اور	حرام	اس میں سے	پس کیا تم نے	رزق	سے	واسطے تمہارے	اللہ نے	اتارا

اللہ نے تمہارے لیے جو رزق نازل فرمایا تو تم نے اس میں سے (بعض کو) حرام ٹھیرایا اور (بعض کو) حلال۔ (ان سے) پوچھو کیا اللہ نے

اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى

عَلَى	يَفْتَرُوْنَ	الَّذِيْنَ	ظَنُّ	مَا	وَ	تَفْتَرُوْنَ	اللّٰهِ	عَلَى	اَمْ	لَكُمْ	اَذِنَ
اوپر	باندھ لیتے ہیں	ان لوگوں کا کہ	گمان ہے	کیا	اور	باندھ لیتے ہو	اللہ کے	اوپر	یا	واسطے تمہارے	حکم دیا ہے

اس کا تمہیں حکم دیا ہے یا تم اللہ پر افتراء کرتے ہو؟ ﴿۵۹﴾ اور جو لوگ اللہ پر افتراء کرتے ہیں وہ قیامت

اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ

وَلٰكِنَّ	النَّاسِ	عَلَى	فَضْلٍ	لَذُوْ	اللّٰهَ	اِنَّ	الْقِيٰمَةِ	يَوْمَ	الْكَذِبَ	اللّٰهِ
اور لیکن	لوگوں کے	اوپر	فضل کا ہے	البتہ صاحب	اللہ	بیشک	قیامت کے	دن	جھوٹ	اللہ کے

کے دن کی نسبت کیا خیال رکھتے ہیں؟ بے شک اللہ لوگوں پر مہربان ہے لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ

مِنْ	مِنْهُ	تَتْلُوْا	مَا	وَّ	شَاْنٍ	فِيْ	تَكُوْنُ	مَا	وَ	يَشْكُرُوْنَ	لَا	اَكْثَرَهُمْ
کچھ	اللہ کی طرف سے	تلاوت کرتا تو	نہیں	اور	کسی حال کے	بیچ	ہوتا تو	نہیں	اور	شکر کرتے	نہیں	بہت ان کے

اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ﴿٦٠﴾ اور تم جس حال میں ہوتے ہو یا قرآن میں سے کچھ پڑھتے ہو

قُرْاٰنٍ وَّ لَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ

اِذْ	شُهُوْدًا	عَلَيْكُمْ	كُنَّا	اِلَّا	عَمَلٍ	مِنْ	تَعْمَلُوْنَ	لَا	وَّ	قُرْاٰنٍ
جب	شاہد	اوپر تمہارے	ہوتے ہیں ہم	مگر	کام	کچھ	کرتے تم سب لوگ	نہیں	اور	قرآن

یا تم لوگ کوئی (اور) کام کرتے ہو، جب اس میں مصروف ہوتے ہو ہم تمہارے سامنے

تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي

فِي	مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ	مِنْ	رَّبِّكَ	عَنْ	يَعْزُبُ	مَا	وَ	فِيْهِ	تُفِيْضُوْنَ
بیچ	ذرہ بھر	کچھ	پروردگار تیرے	سے	چھپتی	نہیں	اور	بیچ اس کے	تم مصروف ہوتے ہو

ہوتے ہیں۔ اور تمہارے پروردگار سے ذرہ برابر بھی کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے نہ

الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ

كِتٰبٍ	فِيْ	اِلَّا	اَكْبَرَ	لَآ	وَ	ذٰلِكَ	مِنْ	اَصْغَرَ	لَآ	وَ	السَّمَآءِ	فِي	لَا	وَ	الْاَرْضِ
کتاب	بیچ	مگر	بڑی	نہ	اور	اس	سے	کوئی چھوٹی چیز	نہ	اور	آسمان کے	بیچ	نہ	اور	زمین کے

زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ کوئی چیز اس سے چھوٹی ہے یا بڑی مگر کتاب روشن میں

مُّبِيْنٍ ﴿٦١﴾ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾ صلے

يَحْزَنُوْنَ	هُمْ	لَا	وَ	عَلَيْهِمْ	خَوْفٌ	لَا	اللّٰهِ	اَوْلِيَآءَ	اِنَّ	اَلَآ	مُّبِيْنٍ
غمگین ہوں گے	وہ	نہ	اور	اوپر ان کے	ڈر	نہیں	اللہ کے	دوست	بیشک	خبردار	بیان کرنیوالی کے ہے

(لکھی ہوئی) ہے ﴿٦١﴾ سن رکھو کہ جو اللہ کے دوست ہیں اُن کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿٦٢﴾

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	كَانُوْا	يَتَّقُوْنَ	لَهُمُ	الْبُشْرٰى	فِى	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	فِى
وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	تھے	پرہیزگاری کرتے	واسطے انکے ہے	خوش خبری	بیچ	زندگانی	دنیا کی کے	اور	بیچ

(یعنی) وہ جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے ﴿٦٣﴾ اُن کے لیے دنیا کی زندگی میں بھی بشارت ہے اور آخرت

الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٤﴾ؕ

الْاٰخِرَةِ	لَا	تَبْدِيْلَ	لِكَلِمٰتِ	اللّٰهِ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ
آخرت کے	نہیں	بدلنا	کلام	اللہ کے کو	یہی ہے	وہ	مراد پانا	بڑا

میں بھی۔ اللہ کی باتیں بدلتی نہیں۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے ﴿٦٤﴾

وقف لازم

وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٥﴾

وَ	لَا	يَحْزُنْكَ	قَوْلُهُمْ	اِنَّ	الْعِزَّةَ	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ
اور	نہ	غمگین کرے تجھ کو	بات ان کی	بیشک	عزت	واسطے اللہ کے ہے	ساری	وہی	سننے والا	جاننے والا ہے

اور (اے پیغمبر) ان لوگوں کی باتوں سے آزردہ نہ ہونا۔ (کیونکہ) عزت سب اللہ ہی کی ہے۔ وہ (سب کچھ) سنتا (اور) جانتا ہے ﴿٦٥﴾

اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ ؕ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ

اَلَاۤ	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَنْ	فِى	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَنْ	فِى	الْاَرْضِ	وَ	مَا	يَتَّبِعُ	الَّذِيْنَ
خبردار ہو	بیشک	واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	اور	نہیں	پیروی کرتے	وہ لوگ جو کہ

سن رکھو کہ جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ ہی کے (بندے اور اس کے مملوک) ہیں۔ اور یہ جو اللہ

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ

يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	شُرَكَآءَ	اِنْ	يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	اِنْ	هُمْ
پکارتے ہیں	سوائے	اللہ کے	شریکوں کو	نہیں	پیروی کرتے	مگر	گمان کی	اور	نہیں	وہ

کے سوا (اپنے بنائے ہوئے) شریکوں کو پکارتے ہیں وہ (کسی اور چیز کے) پیچھے نہیں چلتے صرف ظن کے پیچھے چلتے ہیں اور

اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ

اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ	هُوَ	الَّذِىْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ
مگر	اٹکل کرتے	وہی ہے	جس نے	کیا	واسطے تمہارے	رات کو	تاکہ آرام پکڑو	بیچ اس کے

محض اٹکلیں دوڑا رہے ہیں ﴿٦٦﴾ وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ اس میں آرام کرو

وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا اتَّخَذَ

اتَّخَذَ	قَالُوا	يَّسْمَعُوْنَ	لِّقَوْمٍ	لَاٰيٰتٍ	ذٰلِكَ	فِيْ	اِنَّ	مُبْصِرًا	وَالنَّهَارَ
پکڑی ہے	کہتے ہیں	سنتے ہیں	واسطے اس قوم کے کہ	البتہ نشانیاں ہیں	اس کے	بیچ	بیشک	دکھانے والا	اور دن کو

اور روز روشن بنایا (تاکہ اس میں کام کرو)۔ جو لوگ مادۂ سماعت رکھتے ہیں ان کے لیے ان میں نشانیاں ہیں ﴿٦٧﴾ (بعض لوگ) کہتے ہیں کہ اللہ نے

اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِيُّ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

فِي	مَا	وَ	السَّمٰوٰتِ	فِي	مَا	لَهٗ	الْغَنِيُّ	هُوَ	سُبْحٰنَهٗ	وَلَدًا	اللّٰهُ
بیچ	جو کچھ	اور	آسمانوں کے ہے	بیچ	جو کچھ	واسطے اسکے ہے	بے احتیاج	وہی ہے	پاکی ہے اس کو	اولاد	اللہ نے

بیٹا بنالیا ہے (اس کی) ذات (اولاد سے) پاک ہے۔ (اور) وہ بے نیاز ہے۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے

الْاَرْضِ ؕ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

اللّٰهِ	عَلَى	اَتَقُوْلُوْنَ	بِهٰذَا	سُلْطٰنٍ	مِّنْ	عِنْدَكُمْ	اِنْ	الْاَرْضِ
اللہ کے	اوپر	کیا کہتے ہو	اس کی	دلیل	کوئی	تمہارے پاس	نہیں	زمین کے ہے

سب اسی کا ہے۔ (اے افترا پردازو) تمہارے پاس اس (قول باطل) کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ تم اللہ کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے ہو

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ

الْكَذِبَ	اللّٰهِ	عَلَى	يَفْتَرُوْنَ	الَّذِيْنَ	اِنَّ	قُلْ	تَعْلَمُوْنَ	لَا	مَا
جھوٹ	اللہ کے	اوپر	باندھ لیتے ہیں	وہ لوگ کہ	بیشک	کہہ	جانتے	نہیں	جو کچھ

جو جانتے نہیں ﴿٦٨﴾ کہہ دو کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں

لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾ ؕ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ

نُذِيْقُهُمُ	ثُمَّ	مَرْجِعُهُمْ	اِلَيْنَا	ثُمَّ	الدُّنْيَا	فِي	مَتَاعٌ	يُفْلِحُوْنَ	لَا
چکھادیں گے ہم انکو	پھر	پھر آنا ہے اُن کا	ہماری طرف	پھر	دنیا کے	بیچ	فائدہ ہے	چھٹکارا پانے کے	نہیں

فلاح نہیں پائیں گے ﴿٦٩﴾ (ان کے لیے) جو فائدے ہیں دنیا میں (ہیں) پھر ان کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے اس وقت ہم

الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ ع وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ

اِذْ	نُوْحٍ	نَبَاَ	عَلَيْهِمْ	وَاتْلُ	يَكْفُرُوْنَ	كَانُوْا	بِمَا	الشَّدِيْدَ	الْعَذَابَ
جس وقت	نوح کی	خبر	اوپر ان کے	اور پڑھ	کفر کرتے	تھے	بسبب اسکے کہ	سخت	عذاب

ان کو عذاب شدید (کے مزے) چکھائیں گے کیونکہ کفر (کی باتیں) کیا کرتے تھے ﴿٧٠﴾ اور ان کو نوح کا قصہ پڑھ کر سنادو۔

ع ۱۲ وقف لازم النبی

قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

قَالَ	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	اِنْ	كَانَ	كَبُرَ	عَلَيْكُمْ	مَّقَامِيْ	وَتَذْكِيْرِيْ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ
کہا اس نے	واسطے قوم اپنی کے	اے قوم میری	اگر	ہے	دشوار	اوپر تمہارے	رہنا میرا	اور نصیحت کرنی میری	ساتھ نشانیوں	اللہ کے

جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اے قوم! اگر تم کو میرا تم میں رہنا اور اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا ناگوار ہو تو میں

فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ

فَعَلَى	اللّٰهِ	تَوَكَّلْتُ	فَاَجْمِعُوْٓا	اَمْرَكُمْ	وَ	شُرَكَآءَكُمْ	ثُمَّ	لَا	يَكُنْ	اَمْرُكُمْ
پس اوپر	اللہ کے	توکل کیا میں نے	پس مقرر کرو تم	کام اپنے کو	اور	جمع کرو اپنے شریکوں کو	پھر	نہ	ہووے	کام تمہارا

تو اللہ پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ تم اپنے شریکوں کے ساتھ مل کر ایک کام (جو میرے بارے میں کرنا چاہو) مقرر کرلو اور وہ تمہاری تمام جماعت (کو معلوم

عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۷۱﴾ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا

عَلَيْكُمْ	غُمَّةً	ثُمَّ	اقْضُوْٓا	اِلَيَّ	وَ	لَا	تُنْظِرُوْنِ	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَمَا
اوپر تمہارے	چھپا ہوا	پھر	تمام کر ڈالو	طرف میری	اور	مت	ڈھیل دو مجھے	پس اگر	پھر جاؤ تم	پس نہیں

ہو جائے اور کسی) سے پوشیدہ نہ رہے پھر وہ کام میرے حق میں کر گزرو اور مجھے مہلت نہ دو ﴿۷۱﴾ اور اگر تم نے منہ پھیر لیا

سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ

سَاَلْتُكُمْ	مِّنْ	اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلَي	اللّٰهِ	وَ	اُمِرْتُ	اَنْ
مانگا میں تم	سے کچھ	مزدوری	نہیں	مزدوری میری	مگر	اوپر	اللہ کے	اور	حکم کیا گیا ہوں میں	یہ کہ

تو (تم جانتے ہو کہ) میں نے تم سے کچھ معاوضہ نہیں مانگا۔ میرا معاوضہ تو اللہ کے ذمے ہے اور مجھے حکم ہوا ہے

اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۷۲﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ

اَكُوْنَ	مِنَ	الْمُسْلِمِيْنَ	فَكَذَّبُوْهُ	فَنَجَّيْنٰهُ	وَ	مَنْ	مَّعَهٗ	فِي	الْفُلْكِ
ہوں میں	سے	فرمانبرداروں	پس جھٹلایا اس کو	پس نجات دی ہم نے اسکو	اور	جو	ساتھ اس کے تھے	بیچ	کشتی کے

کہ میں فرمانبرداروں میں رہوں ﴿۷۲﴾ لیکن ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی تو ہم نے ان کو اور جو لوگ ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے سب کو (طوفان سے)

وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰۗىِٕفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ

وَ	جَعَلْنٰهُمْ	خَلٰۗىِٕفَ	وَ	اَغْرَقْنَا	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَانْظُرْ	كَيْفَ
اور	کیا ہم نے ان کو	جائے نشین	اور	ڈبو دیا ہم نے	ان لوگوں کو کہ	جھٹلاتے تھے	نشانیوں ہماری کو	پس دیکھ	کیوں کر

بچا لیا اور انہیں (زمین میں) خلیفہ بنا دیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کو غرق کر دیا۔ تو دیکھ لو

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ

كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُنْذَرِيْنَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْ	بَعْدِهٖ	رُسُلًا	اِلٰى	قَوْمِهِمْ
ہوئی	عاقبت	ڈرائے گیوں کی	پھر	بھیجے ہم نے	سے	پیچھے اس	پیغمبر	طرف	ان کی قوم کے

کہ جو لوگ ڈرائے گئے تھے ان کا کیسا انجام ہوا؟ (۷۳) پھر نوح کے بعد ہم نے اور پیغمبر اپنی اپنی قوم کی طرف بھیجے

فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ط

فَجَآءُوْهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا	بِمَا	كَذَّبُوْا بِهٖ	مِنْ	قَبْلُ
پس آئے انکے پاس	ساتھ دلیلوں ظاہر کے	پس نہ	تھے	کہ ایمان لائیں	ساتھ اس چیز کے کہ	جھٹلایا تھا	سے	پہلے اس

تو وہ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ لوگ ایسے نہ تھے کہ جس چیز کی پہلے تکذیب کر چکے تھے اس پر ایمان لے آتے۔

كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۷۴﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ

كَذٰلِكَ	نَطْبَعُ	عَلٰى	قُلُوْبِ	الْمُعْتَدِيْنَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْ	بَعْدِهِمْ
اسی طرح	مہر رکھتے ہیں ہم	اوپر	دلوں	حد سے نکل جانے والوں کے	پھر	بھیجا ہم نے	سے	پیچھے ان

اسی طرح ہم زیادتی کرنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں (۷۴) پھر ان کے بعد ہم نے

مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا

مُّوْسٰى	وَهٰرُوْنَ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهٖ	بِاٰيٰتِنَا	فَاسْتَكْبَرُوْا	وَكَانُوْا
موسیٰ	اور ہارون کو	طرف	فرعون کی	اور	اسکے سرداروں کی	ساتھ نشانیوں اپنی کے	تکبر کیا انہوں نے	اور تھے وہ

موسیٰ اور ہارون کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ

قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ

قَوْمًا	مُّجْرِمِيْنَ	فَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	مِنْ	عِنْدِنَا	قَالُوْٓا	اِنَّ
قوم	گنہگار	پس جب	آیا ان کے پاس	حق	سے	نزدیک ہمارے	کہا انہوں نے	بیشک

گنہگار لوگ تھے (۷۵) تو جب ان کے پاس ہمارے ہاں سے حق آیا تو کہنے لگے کہ

هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۶﴾ قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ط

هٰذَا	لَسِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	قَالَ	مُوْسٰٓى	اَتَقُوْلُوْنَ	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَكُمْ
یہ	البتہ جادو ہے	ظاہر	کہا	موسیٰ نے	کیا کہتے ہو تم	واسطے حق کے	جب	آیا تمہارے پاس

یہ تو صریح جادو ہے (۷۶) موسیٰ نے کہا کیا تم حق کے بارے میں جب وہ تمہارے پاس آیا یہ کہتے ہو کہ

اَسِحۡرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفۡلِحُ السّٰحِرُوۡنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوۡۤا اَجِئۡتَنَا لِتَلۡفِتَنَا عَمَّا

عَمَّا	لِتَلۡفِتَنَا	اَجِئۡتَنَا	قَالُوۡۤا	السّٰحِرُوۡنَ	يُفۡلِحُ	لَا	وَ	هٰذَا	اَسِحۡرٌ
اس چیز سے کہ	تاکہ پھیر دے ہم کو	کیا آیا ہے تو ہمارے پاس	کہا انہوں نے	جادوگر	فلاح پاتے	نہیں	اور	یہ	کیا جادو ہے

یہ جادو ہے حالانکہ جادوگر فلاح نہیں پانے کے ﴿۷۷﴾ وہ بولے کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو

وَجَدۡنَا عَلَيۡهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوۡنَ لَـكُمَا الۡكِبۡرِيَآءُ فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَمَا

مَا	وَ	الۡاَرۡضِ	فِى	الۡكِبۡرِيَآءُ	لَـكُمَا	تَكُوۡنَ	وَ	اٰبَآءَنَا	عَلَيۡهِ	وَجَدۡنَا
نہیں	اور	زمین کے	بیچ	بڑائی	واسطے تمہارے	ہووے	اور	اپنے باپوں کو	اوپر اس کے	پایا ہم نے

کہ جس (راہ) پر ہم اپنے باپ دادا کو پاتے رہے ہیں اس سے ہم کو پھیر دو اور (اس) ملک میں تم دونوں ہی کی سرداری ہو جائے؟ اور

نَحۡنُ لَـكُمَا بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۷۸﴾ وَقَالَ فِرۡعَوۡنُ ائۡتُوۡنِىۡ بِكُلِّ سٰحِرٍ

سٰحِرٍ	بِكُلِّ	ائۡتُوۡنِىۡ	فِرۡعَوۡنُ	قَالَ	وَ	بِمُؤۡمِنِيۡنَ	لَـكُمَا	نَحۡنُ
جادوگر	ہر	لے آؤ میرے پاس	فرعون نے	کہا	اور	ایمان لانیوالے	واسطے تمہارے	ہم

ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں ﴿۷۸﴾ اور فرعون نے حکم دیا کہ سب کامل فن جادوگروں کو ہمارے پاس

عَلِيۡمٍ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمۡ مُّوۡسٰٓى اَلۡقُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ

اَنۡتُمۡ	مَاۤ	اَلۡقُوۡا	مُّوۡسٰٓى	لَهُمۡ	قَالَ	السَّحَرَةُ	جَآءَ	فَلَمَّا	عَلِيۡمٍ
ہو تم	جو کچھ	ڈالو	موسیٰ نے	واسطے ان کے	کہا	جادوگر	آئے	پس جب	دانا کو

لے آؤ ﴿۷۹﴾ جب جادوگر آئے تو موسیٰ نے اُن سے کہا کہ جو تم کو ڈالنا ہو

مُّلۡقُوۡنَ ﴿۸۰﴾ فَلَمَّاۤ اَلۡقَوۡا قَالَ مُوۡسٰى مَا جِئۡتُمۡ بِهِ ۙ السِّحۡرُ ؕ اِنَّ

اِنَّ	السِّحۡرُ	بِهِ	جِئۡتُمۡ	مَا	مُوۡسٰى	قَالَ	اَلۡقَوۡا	فَلَمَّاۤ	مُّلۡقُوۡنَ
بیشک	جادو ہے	ساتھ اس کے	لائے ہو تم	جو	موسیٰ نے	کہا	ڈالا انہوں نے	پس جب	ڈالنے والے

ڈالو ﴿۸۰﴾ جب انہوں نے (اپنی رسیوں اور لاٹھیوں کو) ڈالا تو موسیٰ نے کہا کہ جو چیزیں تم (بنا کر) لائے ہو جادو ہے۔

اللّٰهَ سَيُبۡطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصۡلِحُ عَمَلَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۸۱﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ

اللّٰهُ	يُحِقُّ	وَ	الۡمُفۡسِدِيۡنَ	عَمَلَ	يُصۡلِحُ	لَا	اللّٰهَ	اِنَّ	سَيُبۡطِلُهٗ	اللّٰهَ
اللہ	ثابت کرے گا	اور	مفسدوں کا	کام	سنوارتا	نہیں	اللہ	تحقیق	جلد باطل کرتا ہے اسکو	اللہ

اللہ اس کو ابھی نیست و نابود کردے گا۔ اللہ شریروں کے کام سنوارا نہیں کرتا ﴿۸۱﴾ اور اللہ اپنے حکم

الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ

الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ	وَ	لَوْ	كَرِهَ	الْمُجْرِمُوْنَ	فَمَآ	اٰمَنَ	لِمُوْسٰٓى	اِلَّا	ذُرِّيَّةٌ
حق کو	ساتھ اپنی باتوں کے	اور	اگرچہ	ناخوش رکھیں	گنہگار	پس نہ	ایمان لائے	واسطے موسیٰ کے	مگر	اولاد

سے سچ کو سچ ہی کر دے گا اگرچہ گنہگار برا ہی مانیں ﴿۸۲﴾ تو موسیٰ پر کوئی ایمان نہ لایا مگر اس کی قوم میں

مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ۭ

مِّنْ قَوْمِهٖ	عَلٰى	خَوْفٍ	مِّنْ	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهِمْ	اَنْ	يَّفْتِنَهُمْ
اس کی قوم کی	اوپر	ڈر کے	سے	فرعون	اور	انکے سرداروں سے	اس سے کہ	عذاب کرے ان کو

سے چند لڑکے (اور وہ بھی) فرعون اور اس کے اہل دربار سے ڈرتے ڈرتے کہ کہیں وہ اُن کو آفت میں نہ پھنسا دے۔

وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَقَالَ

وَ	اِنَّ	فِرْعَوْنَ	لَعَالٍ	فِي	الْاَرْضِ	وَ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ	وَقَالَ
اور	بیشک	فرعون	البتہ چڑھا ہوا ہے	بیچ	زمین کے	اور	بیشک وہ	البتہ بے باکوں سے ہے	اور کہا

اور فرعون ملک میں متکبر و متغلب (اور کبر و کفر میں) حد سے بڑھا ہوا تھا ﴿۸۳﴾ اور موسیٰ نے کہا

مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ

مُوْسٰى	يٰقَوْمِ	اِنْ	كُنْتُمْ	اٰمَنْتُمْ	بِاللّٰهِ	فَعَلَيْهِ	تَوَكَّلُوْٓا	اِنْ	كُنْتُمْ
موسیٰ نے	اے قوم میری	اگر	ہو تم	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	پس اوپر اسکے	توکل کرو	اگر	ہو تم

کہ قوم! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اگر (دل سے) فرمانبردار ہو تو اُسی پر

مُّسْلِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ

مُّسْلِمِيْنَ	فَقَالُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	تَوَكَّلْنَا	رَبَّنَا	لَا	تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً	لِّلْقَوْمِ
فرمانبردار	پس کہا انہوں نے	اوپر	اللہ کے	توکل کیا ہم نے	اے رب ہمارے	مت	کر ہم کو	فتنہ	واسطے قوم

بھروسہ رکھو۔ تو وہ بولے کہ ہم اللہ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿۸۴﴾ اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ سے آزمائش میں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾

الظّٰلِمِيْنَ	وَ	نَجِّنَا	بِرَحْمَتِكَ	مِنَ	الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ
ظالموں کے	اور	نجات دے ہم کو	ساتھ رحمت اپنی کے	سے	قوم	کافروں

نہ ڈال ﴿۸۵﴾ اور اپنی رحمت سے قوم کفار سے نجات بخش ﴿۸۶﴾

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا

وَ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى	مُوْسٰى	وَ	اَخِيْهِ	اَنْ	تَبَوَّاٰ	لِقَوْمِكُمَا	بِمِصْرَ	بُيُوْتًا
اور	وحی بھیجی ہم نے	طرف	موسیٰ کی	اور	اسکے بھائی کے	یہ کہ	جگہ دو	واسطے قوم اپنی کے	بیچ مصر کے	گھر

اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے لوگوں کے لیے مصر میں گھر بناؤ

وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۷﴾

وَّ	اجْعَلُوْا	بُيُوْتَكُمْ	قِبْلَةً	وَّاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	کرو	گھروں اپنوں کو	رو بقبلہ	اور قائم رکھو	نماز کو	اور	بشارت دے	ایمان والوں کو

اور اپنے گھروں کو قبلہ (یعنی مسجدیں) ٹھیراؤ اور نماز پڑھو۔ اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو ﴿۸۷﴾

وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِي

وَ	قَالَ	مُوْسٰى	رَبَّنَآ	اِنَّكَ	اٰتَيْتَ	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَاَهٗ	زِيْنَةً	وَّ	اَمْوَالًا	فِي
اور	کہا	موسیٰ نے	اے رب ہمارے	بیشک تونے	دیا ہے	فرعون کو	اور	اسکے سرداروں کو	آرائش	اور	مال	بیچ

اور موسیٰ نے کہا اے ہمارے پروردگار تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں (بہت سا) ساز و برگ اور مال و زر

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓي

الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	رَبَّنَا	لِيُضِلُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِكَ	رَبَّنَا	اطْمِسْ	عَلٰٓي
زندگانی	دنیا کے	اے رب ہمارے	تا کہ گمراہ کریں	سے	راہ تیری	اے رب ہمارے	مٹا ڈال	اوپر

دے رکھا ہے اے پروردگار! ان کا مآل یہ ہے کہ تیرے رستے سے گمراہ کر دیں۔ اے پروردگار! ان کے مال کو برباد

اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ

اَمْوَالِهِمْ	وَ	اشْدُدْ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُوْا	حَتّٰى	يَرَوُا	الْعَذَابَ
ان کے مالوں کے	اور	سختی ڈال	اوپر	ان کے دلوں کے	پس نہ	ایمان لاویں	یہاں تک کہ	دیکھیں	عذاب

کر دے اور ان کے دلوں کو سخت کر دے کہ ایمان نہ لائیں جب تک عذاب الیم

الْاَلِيْمَ ﴿۸۸﴾ قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ

الْاَلِيْمَ	قَالَ	قَدْ	اُجِيْبَتْ	دَّعْوَتُكُمَا	فَاسْتَقِيْمَا	وَ	لَا تَتَّبِعٰٓنِّ	سَبِيْلَ
درد دینے والا	کہا	تحقیق	قبول کی گئی	دعا تمہاری	پس مستقیم رہو	اور	ہرگز مت پیروی کیجیو	راہ

نہ دیکھ لیں ﴿۸۸﴾ (اللہ نے) فرمایا کہ تمہاری دعا قبول کر لی گئی تو تم ثابت قدم رہنا اور بے عقلوں

الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ

الَّذِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَجٰوَزْنَا	بِبَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	الْبَحْرَ	فَاَتْبَعَهُمْ
ان لوگوں کی کہ	نہیں	جانتے	اور اتار لے گئے ہم	بنی	اسرائیل کو	دریا سے	پس پیچھا کیا ان کا

کے رستے نہ چلنا ﴿٨٩﴾ اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار کر دیا تو فرعون اور اس کے

فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ

فِرْعَوْنُ	وَجُنُوْدُهٗ	بَغْيًا	وَّ	عَدْوًا	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَدْرَكَهُ	الْغَرَقُ	قَالَ
فرعون نے	اور اسکے لشکروں نے	سرکشی	اور	تعدی سے	یہاں تک کہ	جب	پالیا اس کو	غرق نے	کہا کہ

لشکر نے سرکشی اور تعدی سے ان کا تعاقب کیا۔ یہاں تک کہ جب اس کو غرق (کے عذاب) نے آ پکڑا تو کہنے لگا

اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ

اٰمَنْتُ	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	الَّذِيْٓ	اٰمَنَتْ	بِهٖ	بَنُوْٓا	اِسْرَآءِيْلَ	وَ	اَنَا	مِنَ
ایمان لایا میں	یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر وہ	جو	ایمان لائے	ساتھ اسکے	بنی	اسرائیل	اور	میں ہوں	سے

میں ایمان لایا کہ جس (اللہ) پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں

الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩٠﴾ آٰلْئٰنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ

الْمُسْلِمِيْنَ	آٰلْئٰنَ	وَ	قَدْ	عَصَيْتَ	قَبْلُ	وَ	كُنْتَ	مِنَ
فرمانبرداروں میں	کیا اب	اور	تحقیق	نافرمانی کرچکا تو	پہلے اس سے	اور	تھا تو	سے

فرمانبرداروں میں ہوں ﴿٩٠﴾ (جواب ملا کہ) اب (ایمان لاتا ہے) حالانکہ تو پہلے نافرمانی کرتا رہا اور

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٩١﴾ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ

الْمُفْسِدِيْنَ	فَالْيَوْمَ	نُنَجِّيْكَ	بِبَدَنِكَ	لِتَكُوْنَ	لِمَنْ	خَلْفَكَ
مفسدوں	پس آج	نجات دیں گے ہم تجھ کو	ساتھ بدن تیرے کے	تا کہ ہو تو	واسطے ان لوگوں کے کہ	پیچھے تیرے ہیں

مفسد بنا رہا؟ ﴿٩١﴾ تو آج ہم تیرے بدن کو (دریا سے) نکال لیں گے تا کہ تو پچھلوں کے لیے

اٰيَةً ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿٩٢﴾ ع وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ

ع ٩ ١٠ ١٤

اٰيَةً	وَ	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ	النَّاسِ	عَنْ	اٰيٰتِنَا	لَغٰفِلُوْنَ	وَ	لَقَدْ	بَوَّاْنَا	بَنِيْٓ
نشانی	اور	بیشک	بہت	سے	لوگوں میں	سے	نشانیوں ہماری	البتہ غافل ہیں	اور	البتہ تحقیق	جگہ دی ہم نے	بنی

عبرت ہو اور بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے بے خبر ہیں ﴿٩٢﴾ اور ہم نے بنی

اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّ رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا

فَمَا	الطَّيِّبٰتِ	مِّنَ	رَزَقْنٰهُمْ	وَّ	صِدْقٍ	مُبَوَّاَ	اِسْرَآءِيْلَ
پس نہ	پاکیزہ چیزوں	سے	رزق دیا ہم نے ان کو	اور	راستی کا	جگہ دینا	اسرائیل کو

اسرائیل کو رہنے کو عمدہ جگہ دی اور کھانے کو پاکیزہ چیزیں عطا کیں۔ لیکن وہ

اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِىْ

يَقْضِىْ	رَبَّكَ	اِنَّ	الْعِلْمُ	جَآءَهُمُ	حَتّٰى	اخْتَلَفُوْا
فیصل کرے گا	پروردگار تیرا	بیشک	علم	ان کے پاس	یہاں تک کہ آیا	اختلاف کیا انہوں نے

باوجود علم ہونے کے اختلاف کرتے رہے۔ بیشک جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں۔

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَاِنْ

فَاِنْ	يَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ	كَانُوْا	فِيْمَا	الْقِيٰمَةِ	يَوْمَ	بَيْنَهُمْ
پس اگر	اختلاف کرتے	بیچ اس کے	تھے وہ	بیچ اس چیز کے کہ	قیامت کے	دن	درمیان ان کے

تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا﴿٩٣﴾ اگر

كُنْتَ فِىْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْئَلِ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	فَسْئَلِ	اِلَيْكَ	اَنْزَلْنَآ	مِّمَّآ	شَكٍّ	فِىْ	كُنْتَ
ان لوگوں سے کہ	پس سوال کر	طرف تیری	نازل کی ہم نے	اس چیز سے کہ	شک کے	بیچ	ہوتو

تم کو اس (کتاب کے) بارے میں جو ہم نے تم پر نازل کی ہے کچھ شک ہو تو جو لوگ تم سے

يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ

مِنْ	الْحَقُّ	جَآءَكَ	لَقَدْ	قَبْلِكَ	مِنْ	الْكِتٰبَ	يَقْرَءُوْنَ
سے	حق	آیا ہے تیرے پاس	البتہ تحقیق	پہلے تجھ	سے	کتاب	پڑھتے ہیں

پہلے کی (اتری ہوئی) کتابیں پڑھتے ہیں ان سے پوچھ لو۔ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس حق

رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	مِنَ	تَكُوْنَنَّ	وَلَا	الْمُمْتَرِيْنَ	مِنَ	تَكُوْنَنَّ	فَلَا	رَّبِّكَ
ان لوگوں کہ	سے	ہو	اور ہرگز مت	شک لانے والوں	سے	ہو	پس ہرگز مت	پروردگار تیرے

آچکا ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا﴿٩٤﴾ اور نہ ان لوگوں میں ہونا

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	فَتَكُوْنَ	مِنَ	الْخٰسِرِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
جھٹلاتے ہیں	نشانیوں	اللہ کی کو	پس ہو جائے گا	سے	ٹوٹا پانے والوں	بیشک	وہ لوگ کہ

جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں نہیں تو نقصان اٹھاؤ گے (۹۵) جن لوگوں کے

حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَ لَوْ

حَقَّتْ	عَلَيْهِمْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	لَوْ
ثابت ہوئی	اوپر ان کے	بات	پروردگار تیرے کی	نہیں	ایمان لائیں گے	اور	اگر

بارے میں اللہ کا حکم (عذاب) قرار پا چکا ہے وہ ایمان نہیں لانے کے (۹۶) جب تک

جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۹۷﴾ فَلَوْ لَا

جَآءَتْهُمْ	كُلُّ	اٰيَةٍ	حَتّٰى	يَرَوُا	الْعَذَابَ	الْاَلِيْمَ	فَلَوْ	لَا
آئیں ان کے پاس	سب	نشانیاں	یہاں تک کہ	دیکھیں	عذاب	درد دینے والا	پس کیوں	نہیں

عذابِ الیم نہ دیکھ لیں خواہ ان کے پاس ہر (طرح کی) نشانی آ جائے (۹۷) تو کوئی

كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ط لَمَّآ

كَانَتْ	قَرْيَةٌ	اٰمَنَتْ	فَنَفَعَهَآ	اِيْمَانُهَآ	اِلَّا	قَوْمَ	يُوْنُسَ	لَمَّآ
ہوئی	کوئی بستی کہ	ایمان لائی ہو	پس نفع دیا ہو اس کو	ایمان اس کے نے	مگر	قوم	یونس کی	جب

بستی ایسی کیوں نہ ہوئی کہ ایمان لاتی تو اُس کا ایمان اُسے نفع دیتا۔ ہاں یونس کی قوم کہ جب

اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

اٰمَنُوْا	كَشَفْنَا	عَنْهُمْ	عَذَابَ	الْخِزْيِ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
ایمان لائے	کھول دیا ہم نے	ان سے	عذاب	رسوائی کا	بیچ	زندگانی	دنیا کے

ایمان لائی تو ہم نے دنیا کی زندگی میں اُن سے ذلت کا عذاب دور کر دیا

وَ مَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۹۸﴾ وَ لَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي

وَ	مَتَّعْنٰهُمْ	اِلٰى	حِيْنٍ	وَ	لَوْشَآءَ	رَبُّكَ	لَاٰمَنَ	مَنْ	فِي
اور	فائدہ دیا ہم نے ان کو	تک	ایک مدت	اور	اگر چاہتا	رب تیرا	البتہ ایمان لاتے	جو کوئی	بیچ

اور ایک مدت تک (فوائد دنیاوی سے) ان کو بہرہ مند رکھا (۹۸) اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو جتنے لوگ

الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا

الْاَرْضِ	كُلُّهُمْ	جَمِيْعًا	اَفَاَنْتَ	تُكْرِهُ	النَّاسَ	حَتّٰى	يَكُوْنُوْا
زمین کے ہیں	سب کے سب	سارے	کیا پس تو	زبردستی کرتا ہے	لوگوں کو	یہاں تک کہ	ہو جائیں

زمین میں ہیں سب کے سب ایمان لے آتے۔ تو کیا تم لوگوں پر زبردستی کرنا چاہتے ہو کہ

مُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ وَ مَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

مُؤْمِنِيْنَ	وَ	مَا	كَانَ	لِنَفْسٍ	اَنْ	تُؤْمِنَ	اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ
مسلمان	اور	نہیں	ہے	کسی جی کو	یہ کہ	ایمان لائے	مگر	ساتھ حکم	اللہ کے

وہ مومن ہو جائیں؟ ﴿۹۹﴾ حالانکہ کسی شخص کو قدرت نہیں ہے کہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لائے

وَ يَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ قُلِ انْظُرُوْا

وَ	يَجْعَلُ	الرِّجْسَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْقِلُوْنَ	قُلِ	انْظُرُوْا
اور	کر دیتا ہے	پلیدی	اوپر	ان لوگوں کے کہ	نہیں	سمجھتے	کہہ	دیکھو

اور جو لوگ بے عقل ہیں ان پر وہ (کفر و ذلت کی) نجاست ڈالتا ہے ﴿۱۰۰﴾ (ان کفار سے) کہو کہ دیکھو

مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ مَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَ النُّذُرُ

مَاذَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	تُغْنِي	الْاٰيٰتُ	وَ	النُّذُرُ
کیا ہے	بیچ	آسمانوں کے	اور	زمین کے	اور	نہیں	کفایت کرتیں	نشانیاں	اور	ڈرانے والے

تو آسمانوں اور زمین میں کیا کیا کچھ ہے؟ مگر جو لوگ ایمان نہیں رکھتے نشانیاں اور ڈراوے

عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ

عَنْ	قَوْمٍ	لَّا	يُؤْمِنُوْنَ	فَهَلْ	يَنْتَظِرُوْنَ	اِلَّا	مِثْلَ	اَيَّامِ
سے	اس قوم کہ	نہیں	ایمان لاتے	پس نہیں	انتظار کرتے	مگر	مانند	دنوں

اُن کے کچھ کام نہیں آتے ﴿۱۰۱﴾ سو جیسے (برے) دن اُن سے پہلے لوگوں پر گزر چکے ہیں

الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ

الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ	قَبْلِهِمْ	قُلْ	فَانْتَظِرُوْٓا	اِنِّيْ	مَعَكُمْ
ان لوگوں کے کہ	گزرے ہیں	سے	پہلے ان	کہہ	پس منتظر رہو	بیشک میں بھی	ساتھ تمہارے

اسی طرح کے (دنوں کے) یہ منتظر ہیں۔ کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ	ثُمَّ	نُنَجِّيْ	رُسُلَنَا	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كَذٰلِكَ
انتظار کرنے والوں سے ہوں	پھر	نجات دیں گے ہم	اپنے پیغمبروں کو	اور	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اسی طرح

انتظار کرتا ہوں ﴿۱۰۲﴾ اور ہم اپنے پیغمبروں کو اور مومنوں کو نجات دیتے رہے ہیں۔

حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ قُلْ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ

حَقًّا	عَلَيْنَا	نُنْجِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	قُلْ	يٰاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنْ	كُنْتُمْ
ثابت ہوا	اوپر ہمارے	نجات دینا	مسلمانوں کا	کہہ	اے	لوگو	اگر	ہو تم

اسی طرح ہمارا ذمہ ہے کہ مسلمانوں کو نجات دیں ﴿۱۰۳﴾ (اے پیغمبر) کہہ دو کہ لوگو اگر تم کو میرے دین میں کسی طرح

فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

فِيْ	شَكٍّ	مِّنْ	دِيْنِيْ	فَلَآ اَعْبُدُ	الَّذِيْنَ	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ
بیچ	شک کے	سے	دین میرے	پس نہیں عبادت کرتا میں	ان کو کہ	عبادت کرتے ہو تم	سوائے

کا شک ہو تو (سن رکھو کہ) جن لوگوں کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو میں ان کی عبادت

اللّٰهِ وَ لٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۚ وَ اُمِرْتُ اَنْ

اللّٰهِ	وَ	لٰكِنْ	اَعْبُدُ	اللّٰهَ	الَّذِيْ	يَتَوَفّٰىكُمْ	وَ	اُمِرْتُ	اَنْ
اللہ کے	اور	لیکن	میں عبادت کرتا ہوں	اللہ کی	وہ جو	قبض کرتا ہے تم کو	اور	حکم کیا گیا ہوں میں	یہ کہ

نہیں کرتا بلکہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے اور مجھ کو یہی حکم ہوا ہے

اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَ اَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ

اَكُوْنَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	اَنْ	اَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ
ہوں میں	سے	ایمان والوں	اور	یہ کہ	سیدھا کر	منہ اپنے کو	واسطے دین

کہ ایمان لانے والوں میں ہوں ﴿۱۰۴﴾ اور یہ کہ (اے محمد ﷺ سب سے) یکسو ہو کر دین (اسلام) کی پیروی

حَنِيْفًا ۚ وَ لَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَ لَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ

حَنِيْفًا	وَ	لَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	وَ	لَا	تَدْعُ	مِنْ دُوْنِ
حنیف کے	اور	مت	ہو	سے	مشرکوں	اور	مت	پکار	سوائے

کیے جاؤ اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہونا ﴿۱۰۵﴾ اور اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کو

اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَ لَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا

اللّٰهِ	مَا	لَا	يَنْفَعُكَ	وَ	لَا	يَضُرُّكَ	فَاِنْ	فَعَلْتَ	فَاِنَّكَ	اِذًا
اللہ کے	اس چیز کو کہ	نہ	نفع دیتا ہے تجھ کو	اور	نہ	ضرر دے تجھ کو	پس اگر	کیا تم نے	پس بے شک تو	اس وقت

نہ پکارنا جو نہ تمہارا کچھ بھلا کر سکے اور نہ کچھ بگاڑ سکے۔ اگر ایسا کرو گے تو

مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ

مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ	وَ	اِنْ	يَّمْسَسْكَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ	فَلَا	كَاشِفَ	لَهٗۤ
ظالموں میں سے ہے	اور	اگر	لگا دیوے تجھ کو	اللہ	برائی	پس نہیں	کھولنے والا	واسطے اسکے

ظالموں میں ہو جاؤ گے (۱۰۶) اور اگر اللہ تم کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا اس کا کوئی دور کرنے

اِلَّا هُوَ ۚ وَ اِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ

اِلَّا	هُوَ	وَ	اِنْ	يُّرِدْكَ	بِخَيْرٍ	فَلَا	رَآدَّ	لِفَضْلِهٖ	يُصِيْبُ	بِهٖ
مگر	وہی	اور	اگر	ارادہ کرے	خیر کا	پس نہیں	کوئی پھیرنیوالا	فضل اسکے کو	پہنچا دیتا ہے	ساتھ اسکے

والا نہیں اور اگر تم سے بھلائی کرنی چاہے تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔ وہ اپنے بندوں میں

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ

مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	قُلْ
جس کو	چاہتا ہے	سے	بندوں اپنے	اور	وہ	بخشنے والا	مہربان ہے	کہہ

سے جسے چاہتا ہے فائدہ پہنچاتا ہے۔ اور وہ بخشنے والا مہربان ہے (۱۰۷) کہہ دو کہ

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ

يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمُ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكُمْ	فَمَنِ
اے	لوگو	تحقیق	آیا ہے تمہارے پاس	حق	سے	پروردگار تمہارے	پس جس نے

لوگو تمہارے پروردگار کے ہاں سے تمہارے پاس حق آ چکا ہے تو جو کوئی

اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ

اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا	يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا	يَضِلُّ
راہ پائی	سوائے اسکے نہیں کہ	راہ پاتا ہے	واسطے جان اپنی کے	اور	جو کوئی	گمراہ ہوا	پس نہیں سوائے اسکے کہ	گمراہ ہوتا ہے

ہدایت حاصل کرتا ہے تو ہدایت سے اپنے ہی حق میں بھلائی کرتا ہے اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے تو گمراہی سے

عَلَيْهَا ۚ وَ مَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۸﴾ؕ وَ اتَّبِعْ مَا يُوْحٰى

يُوْحٰى	مَا	اتَّبِعْ	وَ	بِوَكِيْلٍ	عَلَيْكُمْ	اَنَا	مَآ	وَ	عَلَيْهَا
وحی کی جاتی ہے	اس چیز کی کہ	پیروی کر	اور	داروغہ	اوپر تمہارے	میں	نہیں	اور	اوپر اس کے

اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور میں تم پر وکیل نہیں ہوں ﴿۱۰۸﴾ اور (اے پیغمبر) تم کو جو حکم بھیجا جاتا ہے

اِلَيْكَ وَ اصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚۖ وَ هُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ع

الْحٰكِمِيْنَ	خَيْرُ	هُوَ	وَ	اللّٰهُ	يَحْكُمَ	حَتّٰى	اصْبِرْ	وَ	اِلَيْكَ
سب حکم کرنے والوں کا	بہتر ہے	وہ	اور	اللہ	حکم کرے	یہاں تک کہ	صبر کر	اور	طرف تیری

اس کی پیروی کیے جاؤ اور (تکلیفوں پر) صبر کرو یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کردے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۱۰۹﴾

ایاتها ۱۲۳ ۱۱ سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ ۵۲ رکوعاتها ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۟ قف كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ

حَكِيْمٍ	مِنْ لَّدُنْ	فُصِّلَتْ	ثُمَّ	اٰيٰتُهٗ	اُحْكِمَتْ	كِتٰبٌ	الٓرٰ
حکمت والے	نزدیک	کھولی گئیں	پھر	آیتیں اس کی	ثابت کی گئیں	ایک کتاب ہے	الرٰ

الرٰ یہ وہ کتاب ہے جس کی آیتیں مستحکم ہیں اور اللہ حکیم وخبیر کی طرف سے بہ تفصیل

خَبِيْرٍ ﴿۱﴾ لا اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ

نَذِيْرٌ	مِّنْهُ	لَكُمْ	اِنَّنِيْ	اللّٰهَ	اِلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اَلَّا	خَبِيْرٍ
ڈرانے والا	اس کی طرف سے	تمہارے واسطے	بیشک میں	اللہ کی	مگر	عبادت کرو	یہ کہ مت	خبردار کے سے

بیان کردی گئی ہے ﴿۱﴾ (وہ یہ) کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ میں اس کی طرف سے تم کو ڈر سنانے والا

وَّ بَشِيْرٌ ﴿۲﴾ لا وَّ اَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ

اِلَيْهِ	تُوْبُوْٓا	ثُمَّ	رَبَّكُمْ	اسْتَغْفِرُوْا	اَنِ	وَّ	بَشِيْرٌ	وَّ
طرف اس کی	توبہ کرو	پھر	پروردگار اپنے سے	بخشش مانگو	یہ کہ	اور	خوشخبری دینے والا ہوں	اور

اور خوشخبری دینے والا ہوں ﴿۲﴾ اور یہ کہ اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اس کے آگے توبہ کرو

يُمَتِّعۡكُمۡ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤۡتِ كُلَّ ذِىۡ

ذِىۡ	كُلَّ	يُؤۡتِ	وَّ	مُّسَمًّى	اَجَلٍ	اِلٰٓى	حَسَنًا	مَّتَاعًا	يُمَتِّعۡكُمۡ
صاحب	ہر	دے گا	اور	مقرر	ایک وقت	تک	اچھا	فائدہ	فائدہ دے گا تم کو

وہ تم کو ایک وقت مقرر تک متاعِ نیک سے بہرہ مند کرے گا اور ہر صاحبِ بزرگی کو اس کی

فَضۡلٍ فَضۡلَهٗ ؕ وَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ

عَلَيۡكُمۡ	اَخَافُ	فَاِنِّىۡۤ	تَوَلَّوۡا	اِنۡ	وَ	فَضۡلَهٗ	فَضۡلٍ
اوپر تمہارے	میں ڈرتا ہوں	پس بے شک	پھر جاؤ تم	اگر	اور	بڑائی اس کی	بڑائی کو

بزرگی (کی داد) دے گا۔ اور اگر روگردانی کرو گے تو مجھے تمہارے بارے میں (قیامت کے)

عَذَابَ يَوۡمٍ كَبِيۡرٍ ۝۳ اِلَى اللّٰهِ مَرۡجِعُكُمۡ ۚ وَهُوَ عَلٰى

عَلٰى	هُوَ	وَ	مَرۡجِعُكُمۡ	اللّٰهِ	اِلَى	كَبِيۡرٍ	يَوۡمٍ	عَذَابَ
اوپر	وہ	اور	پھر جانا تمہارا	اللہ کی ہے	طرف	بڑے کے سے	دن	عذاب

بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے۝۳ تم (سب) کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اور وہ

كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۝۴ اَلَاۤ اِنَّهُمۡ يَثۡنُوۡنَ صُدُوۡرَهُمۡ

صُدُوۡرَهُمۡ	يَثۡنُوۡنَ	اِنَّهُمۡ	اَلَاۤ	قَدِيۡرٌ	شَىۡءٍ	كُلِّ
سینے اپنے	وہ دوہرا کرتے ہیں	وہ	تحقیق	قادر ہے	چیز کے	ہر

ہر چیز پر قادر ہے۝۴ دیکھو یہ اپنے سینوں کو دوہرا کرتے ہیں تاکہ اللہ

لِيَسۡتَخۡفُوۡا مِنۡهُ ؕ اَلَا حِيۡنَ يَسۡتَغۡشُوۡنَ ثِيَابَهُمۡ ۙ يَعۡلَمُ

يَعۡلَمُ	ثِيَابَهُمۡ	يَسۡتَغۡشُوۡنَ	حِيۡنَ	اَلَا	مِنۡهُ	لِيَسۡتَخۡفُوۡا
جانتا ہے	اپنے کپڑے	اوڑھتے ہیں	جس وقت	خبردار ہو	اس سے	تاکہ چھپ جائیں

سے پردہ کریں۔ سن رکھو جس وقت یہ کپڑوں میں لپٹ کر پڑتے ہیں (تب بھی)

مَا يُسِرُّوۡنَ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ۝۵

بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ	عَلِيۡمٌۢ	اِنَّهٗ	يُعۡلِنُوۡنَ	وَمَا	يُسِرُّوۡنَ	مَا
سینے والی بات کو	جانتا ہے	بیشک وہ	ظاہر کرتے ہیں	اور جو کچھ	وہ چھپاتے ہیں	جو کچھ

اور ان کی چھپی اور کھلی باتوں کو جانتا ہے۔ وہ تو دلوں تک کی باتوں سے آگاہ ہے۝۵

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا

وَ	مَا	مِنْ	دَآبَّةٍ	فِي	الْاَرْضِ	اِلَّا	عَلَى	اللّٰهِ	رِزْقُهَا	وَ	يَعْلَمُ	مُسْتَقَرَّهَا
اور	نہیں	کوئی	چلنے والا	بیچ	زمین کے	مگر	اوپر	اللہ کے ہے	رزق اس کا	اور	جانتا ہے	جائے قرار اس کی

اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق اللہ کے ذمے ہے وہ جہاں رہتا ہے اسے بھی جانتا ہے

وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِي كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

وَ	مُسْتَوْدَعَهَا	كُلٌّ	فِي	كِتٰبٍ	مُّبِيْنٍ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
اور	اس کے سونپنے کی جگہ	ہر ایک	بیچ	کتاب	بیان کرنیوالی کے ہے	اور	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

اور جہاں سونپا جاتا ہے اسے بھی۔ یہ سب کچھ کتاب روشن میں (لکھا ہوا) ہے ﴿۶﴾ اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ

وَ	الْاَرْضَ	فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	وَّ	كَانَ	عَرْشُهٗ	عَلَى	الْمَآءِ	لِيَبْلُوَكُمْ	اَيُّكُمْ
اور	زمین کو	بیچ	چھ	دن کے	اور	تھا	عرش اس کا	اوپر	پانی کے	تا کہ آزمائے تم کو	کون تم میں سے

اور زمین کو چھ دن میں بنایا اور (اس وقت) اُس کا عرش پانی پر تھا (تمہارے پیدا کرنے سے) مقصود یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ

اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ

اَحْسَنُ	عَمَلًا	وَ	لَئِنْ	قُلْتَ	اِنَّكُمْ	مَّبْعُوْثُوْنَ	مِنْۢ بَعْدِ	الْمَوْتِ
بہتر ہے	عمل میں	اور	اگر	کہے تو	بے شک تم	اٹھائے جاؤ گے	پیچھے	موت کے

تم میں عمل کے لحاظ سے کون بہتر ہے۔ اور اگر تم کہو کہ تم لوگ مرنے کے بعد (زندہ کر کے) اُٹھائے جاؤ گے

لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷﴾ وَلَئِنْ اَخَّرْنَا

لَيَقُوْلَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْۤا	اِنْ	هٰذَاۤ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	وَ	لَئِنْ	اَخَّرْنَا
البتہ کہیں گے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	نہیں	یہ	مگر	جادو	ظاہر	اور	اگر	ڈھیل دیں ہم

تو کافر کہہ دیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہے ﴿۷﴾ اور اگر ایک

عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰۤى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ

عَنْهُمُ	الْعَذَابَ	اِلٰۤى	اُمَّةٍ	مَّعْدُوْدَةٍ	لَّيَقُوْلُنَّ	مَا	يَحْبِسُهٗ	اَلَا	يَوْمَ
ان سے	عذاب کو	تلک	ایک مدت	گنی ہوئی	البتہ کہیں گے	کس چیز نے	بند رکھا ہے اس کو	خبردار ہو	جس دن

مدت معین تک ہم اُن سے عذاب روک دیں تو کہیں گے کہ کون سی چیز عذاب کو روکے ہوئے ہے؟ دیکھو

يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

يَاْتِيْهِمْ	لَيْسَ	مَصْرُوْفًا	عَنْهُمْ	وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ
ان کے پاس	نہ	پھیرا جائے گا	ان سے	اور	گھیرے گی	ان کو	وہ چیز کہ	تھے	ساتھ اسکے

جس روز وہ اُن پر واقع ہو گا (پھر) ٹلنے کا نہیں۔ اور جس چیز کے ساتھ یہ استہزاء کیا کرتے ہیں وہ ان کو

يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٨ ع وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ج

يَسْتَهْزِءُوْنَ	وَ	لَئِنْ	اَذَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنَّا	رَحْمَةً	ثُمَّ	نَزَعْنٰهَا	مِنْهُ
ٹھٹھا کرتے	اور	اگر	چکھائیں ہم	آدمی کو	اپنی طرف سے	رحمت	پھر	کھینچ لیں ہم اسکو	اس سے

گھیرے لے گی ۝٨ اور اگر ہم انسان کو اپنے پاس سے نعمت بخشیں پھر اس سے اس کو چھین لیں

اِنَّهٗ لَيَـُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ۝٩ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ

اِنَّهٗ	لَيَـُٔوْسٌ	كَفُوْرٌ	وَ	لَئِنْ	اَذَقْنٰهُ	نَعْمَآءَ	بَعْدَ	ضَرَّآءَ	مَسَّتْهُ
بیشک وہ	البتہ ناامید	ناشکر ہے	اور	اگر	چکھائیں ہم اس کو	نعمت	پیچھے	سختی کے	کہ لگی تھی اس کو

تو ناامید (اور) ناشکرا (ہو جاتا) ہے ۝٩ اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد آسائش کا مزہ چکھائیں

لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ط اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝١٠ لا اِلَّا الَّذِيْنَ

لَيَقُوْلَنَّ	ذَهَبَ	السَّيِّاٰتُ	عَنِّيْ	اِنَّهٗ	لَفَرِحٌ	فَخُوْرٌ	اِلَّا	الَّذِيْنَ
البتہ کہے گا	گئیں	برائیاں	مجھ سے	بیشک وہ	خوشیاں کرنیوالا	شیخی خورا ہے	مگر	جن لوگوں نے

تو (خوش ہوکر) کہتا ہے کہ (آہا) سب سختیاں مجھ سے دور ہوگئیں۔ بیشک وہ خوشیاں منانے والا (اور) فخر کرنے والا ہے ۝١٠ ہاں جنہوں

صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝١١

صَبَرُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ	كَبِيْرٌ
صبر کیا	اور	کام کیے	اچھے	یہ لوگ	واسطے ان کے	بخشش ہے	اور	ثواب	بڑا

نے صبر کیا اور عمل نیک کیے۔ یہی ہیں جن کے لیے بخشش اور اجرِ عظیم ہے ۝١١

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ

فَلَعَلَّكَ	تَارِكٌ	بَعْضَ	مَا	يُوْحٰى	اِلَيْكَ	وَ	ضَآئِقٌ	بِهٖ	صَدْرُكَ	اَنْ
پس شاید کہ تو	چھوڑ دینے والا ہے	بعضے	وہ چیز کہ	وحی کی جاتی ہے	طرف تیری	اور	تنگ ہوجاتا ہے	ساتھ اسکے	سینہ تیرا	اس واسطے کہ

شاید تم کچھ چیز وحی میں سے جو تمہارے پاس آتی ہے چھوڑ دو اور اس (خیال) سے تمہارا دل تنگ ہو کہ

يَقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ

يَقُوْلُوْا	لَوْ	لَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	كَنْزٌ	اَوْ جَآءَ	مَعَهٗ	مَلَكٌ	اِنَّمَآ	اَنْتَ	نَذِيْرٌ
کہیں وہ	کیوں	نہ	اتارا گیا	اوپر اس کے	خزانہ	یا کیوں نہ آیا	ساتھ اس کے	فرشتہ	سوائے اسکے نہیں کہ	تو	ڈرانیوالا ہے

(کافر) یہ کہنے لگیں کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں نازل ہوا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا۔ (اے محمد ﷺ) تم تو صرف نصیحت کرنیوالے ہو۔

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٢﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ

وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	وَّكِيْلٌ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ	فَاْتُوْا	بِعَشْرِ
اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	کارساز ہے	یا	کہتے ہیں کہ	باندھ لیا ہے اس کو	کہہ	لے آؤ	دس

اور اللہ ہر چیز کا نگہبان ہے ﴿١٢﴾ یہ کیا کہتے ہیں کہ اس نے (قرآن) از خود بنا لیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو

سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ

سُوَرٍ	مِّثْلِهٖ	مُفْتَرَيٰتٍ	وَّ	ادْعُوْا	مَنِ	اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اِنْ
سورتیں	مانند اس کی	باندھ لی ہوئی	اور	پکارو	جس کو	پکار سکو تم	سوائے	اللہ کے	اگر

تم بھی ایسی دس سورتیں بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جس جس کو بلا سکتے ہو

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٣﴾ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	فَاِلَّمْ	يَسْتَجِيْبُوْا	لَكُمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَآ	اُنْزِلَ	بِعِلْمِ	اللّٰهِ
ہو تم	سچے	پس اگر نہ	قبول کریں	واسطے تمہارے	پس جانو	یہ کہ	وہ اتارا گیا ہے	ساتھ علم	اللہ کے

بلا بھی لو ﴿١٣﴾ اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ وہ اللہ کے علم سے اُترا ہے

وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٤﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ

وَ	اَنْ	لَّآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	الْحَيٰوةَ
اور	یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	پس کیا	ہو تم	فرمانبرداری کرنیوالے	جو کوئی	ہے	ارادہ کرتا	زندگانی

اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تمہیں بھی اسلام لے آنا چاہیے ﴿١٤﴾ جو لوگ دنیا کی زندگی اور اس کی

الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا

الدُّنْيَا	وَ	زِيْنَتَهَا	نُوَفِّ	اِلَيْهِمْ	اَعْمَالَهُمْ	فِيْهَا	وَ	هُمْ	فِيْهَا
دنیا کا	اور	آرائش اسکی کا	پورا دیں گے ہم	طرف ان کی	عمل ان کے	بیچ اس کے	اور	وہ	بیچ اس کے

زیب و زینت کے طالب ہوں ہم ان کے اعمال کا بدلہ انہیں دنیا ہی میں دے دیتے ہیں اس میں

لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ

لَا	يُبْخَسُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَيْسَ	لَهُمْ	فِي	الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	النَّارُ
نہ	کمی کیے جائیں گے	یہی ہیں	وہ لوگ کہ	نہیں	واسطے ان کے	بیچ	آخرت کے	مگر	آگ

ان کی حق تلفی نہیں کی جاتی ﴿۱۵﴾ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں آتشِ (جہنم) کے سوا اور کچھ نہیں

وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى

وَ	حَبِطَ	مَا	صَنَعُوْا	فِيْهَا	وَ	بٰطِلٌ	مَّا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	اَفَمَنْ	كَانَ	عَلٰى
اور	کھو گیا	جو کچھ	کیا تھا انہوں نے	بیچ اسکے	اور	جھوٹا ہوا	جو کچھ کہ	تھے وہ	کرتے	کیا جو شخص کہ	ہو	اوپر

اور جو عمل انہوں نے دنیا میں کیے سب برباد اور جو کچھ وہ کرتے رہے سب ضائع ہوا ﴿۱۶﴾ بھلا جو لوگ

بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا

بَيِّنَةٍ	مِّنْ	رَّبِّهٖ	وَ	يَتْلُوْهُ	شَاهِدٌ	مِّنْهُ	وَ	مِنْ	قَبْلِهٖ	كِتٰبُ	مُوْسٰٓى	اِمَامًا
دلیل کے	سے	پروردگار اپنے	اور	پیچھے پیچھے آتا ہے اسکے	ایک شاہد	اسکی طرف سے	اور	سے	پہلے اس	کتاب ہے	موسیٰ کی	پیشوا

اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتے ہوں اور ان کے ساتھ ایک (آسمانی) گواہ بھی اس کی جانب سے ہو اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب

وَّرَحْمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ

وَّ	رَحْمَةً	اُولٰٓئِكَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ	مَنْ	يَّكْفُرْ	بِهٖ	مِنَ	الْاَحْزَابِ
اور	رحمت	یہ لوگ	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اسکے	اور	جو کوئی	کفر کرے	ساتھ اسکے	سے	گروہوں میں

ہو جو پیشوا اور رحمت ہے (تو کیا وہ قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے؟) یہی لوگ تو اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو کوئی اور فرقوں میں سے اس سے منکر ہو

فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۗ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ

فَالنَّارُ	مَوْعِدُهٗ	فَلَاتَكُ	فِيْ	مِرْيَةٍ	مِّنْهُ	اِنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكَ
پس آگ ہے	اسکے وعدے کی جگہ	پس مت ہو	بیچ	شک کے	اس سے	بیشک وہ	سچ ہے	سے	پروردگار تیرے

تو اس کا ٹھکانا آگ ہے، تو تم اس (قرآن) سے شک میں نہ ہونا۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى
اور لیکن	بہت	لوگ	نہیں	ایمان لاتے	اور	کون شخص ہے	بہت ظالم	اس شخص سے کہ	باندھ لیوے	اوپر

لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ﴿۱۷﴾ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ پر

اللّٰهِ کَذِبًا ؕ اُولٰٓئِکَ یُعۡرَضُوۡنَ عَلٰی رَبِّهِمۡ وَیَقُوۡلُ الۡاَشۡهَادُ هٰٓؤُلَآءِ

اللّٰهِ	کَذِبًا	اُولٰٓئِکَ	یُعۡرَضُوۡنَ	عَلٰی	رَبِّهِمۡ	وَیَقُوۡلُ	الۡاَشۡهَادُ	هٰٓؤُلَآءِ
اللہ کے	جھوٹ	یہ لوگ	روبرو لائے جائیں گے	اوپر	رب اپنے کے	اور کہیں گے	گواہ	یہ لوگ

جھوٹ افتراء کرے؟ ایسے لوگ اللہ کے سامنے پیش کیے جائیں گے اور گواہ کہیں گے کہ یہی لوگ ہیں

الَّذِیۡنَ کَذَبُوۡا عَلٰی رَبِّهِمۡ ۚ اَلَا لَعۡنَةُ اللّٰهِ عَلَی الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۱۸﴾ الَّذِیۡنَ

الَّذِیۡنَ	کَذَبُوۡا	عَلٰی	رَبِّهِمۡ	اَلَا	لَعۡنَةُ	اللّٰهِ	عَلَی	الظّٰلِمِیۡنَ	الَّذِیۡنَ
وہ ہیں کہ	جھوٹ بولتے تھے	اوپر	پروردگار اپنے کے	خبردار ہو	لعنت ہے	اللہ کی	اوپر	ظالموں کے	وہ جو

جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا تھا۔ سن رکھو کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے (۱۸) جو اللہ

یَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ وَیَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا ؕ وَهُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ

یَصُدُّوۡنَ	عَنۡ	سَبِیۡلِ	اللّٰهِ	وَیَبۡغُوۡنَهَا	عِوَجًا	وَ	هُمۡ	بِالۡاٰخِرَةِ	هُمۡ
بند کرتے ہیں	سے	راہ	اللہ کی	اور چاہتے ہیں اسکے	کجی	اور	وہ	ساتھ آخرت کے	وہی ہیں

کے رستے سے روکتے اور اس میں کجی چاہتے ہیں۔ اور وہ آخرت سے بھی انکار

کٰفِرُوۡنَ ﴿۱۹﴾ اُولٰٓئِکَ لَمۡ یَکُوۡنُوۡا مُعۡجِزِیۡنَ فِی الۡاَرۡضِ وَمَا کَانَ لَهُمۡ

کٰفِرُوۡنَ	اُولٰٓئِکَ	لَمۡ	یَکُوۡنُوۡا	مُعۡجِزِیۡنَ	فِی	الۡاَرۡضِ	وَ	مَا	کَانَ	لَهُمۡ
کافر	یہ لوگ	نہ	تھے	عاجز کرنے والے	بیچ	زمین کے	اور	نہ	تھا	واسطے انکے

کرتے ہیں (۱۹) یہ لوگ زمین میں (کہیں بھاگ کر اللہ کو) ہرا نہیں سکتے اور نہ اللہ کے سوا کوئی ان کا

مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ اَوۡلِیَآءَ ۘ یُضٰعَفُ لَهُمُ الۡعَذَابُ ؕ مَا کَانُوۡا

وقف لازم

مِّنۡ دُوۡنِ	اللّٰهِ	مِنۡ	اَوۡلِیَآءَ	یُضٰعَفُ	لَهُمُ	الۡعَذَابُ	مَا	کَانُوۡا
سوائے	اللہ کے	کوئی	دوست	دوگنا کیا جائے گا	واسطے ان کے	عذاب	نہ	تھے

حمایتی ہے۔ (اے پیغمبر) ان کو دگنا عذاب دیا جائے گا۔ کیونکہ یہ (شدتِ کفر سے تمہاری بات)

یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ السَّمۡعَ وَمَا کَانُوۡا یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۲۰﴾ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ

یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ	السَّمۡعَ	وَ	مَا	کَانُوۡا	یُبۡصِرُوۡنَ	اُولٰٓئِکَ	الَّذِیۡنَ
کر سکتے	سننا	اور	نہ	تھے	دیکھتے	یہ لوگ ہیں	جنہوں نے

نہیں سن سکتے تھے اور نہ (تم کو) دیکھ سکتے تھے (۲۰) یہی ہیں جنہوں نے

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ

اَنَّهُمْ	جَرَمَ	لَا	يَفْتَرُوْنَ	كَانُوْا	مَّا	عَنْهُمْ	ضَلَّ	وَ	اَنْفُسَهُمْ	خَسِرُوْٓا
یہ کہ وہ	شک	نہیں	باندھ لیتے	تھے	جو کچھ کہ	ان سے	کھویا گیا	اور	جانوں اپنی کو	ٹوٹا دیا

اپنے تئیں خسارے میں ڈالا اور جو کچھ وہ افتراء کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہا ﴿۲۱﴾ بلاشبہ یہ لوگ آخرت

فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

عَمِلُوا	وَ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	اِنَّ	الْاَخْسَرُوْنَ	هُمُ	الْاٰخِرَةِ	فِي
کام کیے	اور	ایمان لائے	جو لوگ کہ	بیشک	ٹوٹا پانے والے	وہی ہیں	آخرت کے	بیچ

میں سب سے زیادہ نقصان پانے والے ہیں ﴿۲۲﴾ جو لوگ ایمان لائے اور عمل

الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ

هُمْ	الْجَنَّةِ	اَصْحٰبُ	اُولٰٓئِكَ	رَبِّهِمْ	اِلٰى	وَاَخْبَتُوْٓا	الصّٰلِحٰتِ
وہ	بہشت کے ہیں	رہنے والے	یہ لوگ	اپنے پروردگار کی	طرف	اور عاجزی کی	اچھے

نیک کیے اور اپنے پروردگار کے آگے عاجزی کی، یہی صاحب جنت ہیں۔ ہمیشہ اس

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ

وَالْبَصِيْرِ	الْاَصَمِّ	وَ	كَالْاَعْمٰى	الْفَرِيْقَيْنِ	مَثَلُ	خٰلِدُوْنَ	فِيْهَا
اور ایک دیکھنے والا	بہرا ہوا	اور	جیسے ایک اندھا ہوا	دونوں فرقوں کی	مثال	ہمیش رہنے والے ہیں	بیچ اس کے

میں رہیں گے ﴿۲۳﴾ دونوں فرقوں (یعنی کافر و مومن) کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا بہرا ہو

وَالسَّمِيْعِ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

اَرْسَلْنَا	لَقَدْ	وَ	تَذَكَّرُوْنَ	اَفَلَا	مَثَلًا	يَسْتَوِيٰنِ	هَلْ	السَّمِيْعِ	وَ
بھیجا ہم نے	البتہ تحقیق	اور	نصیحت پکڑتے تم	کیا پس نہیں	مثال میں	برابر ہوتے ہیں	کیا	سننے والا ہوا	اور

اور ایک دیکھتا سنتا۔ بھلا دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے؟ پھر تم سوچتے کیوں نہیں ﴿۲۴﴾ اور ہم نے نوح کو ان کی

ع ۲ ۱۶ ۲

نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۫ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۵﴾ ۙ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ

اللّٰهَ	اِلَّا	لَّا تَعْبُدُوْٓا	اَنْ	مُّبِيْنٌ	نَذِيْرٌ	لَكُمْ	اِنِّيْ	قَوْمِهٖٓ	اِلٰى	نُوْحًا
اللہ کی	مگر	نہ عبادت کرو	یہ کہ	ظاہر	ڈرانیوالا ہوں	واسطے تمہارے	بیشک میں	قوم اس کی کے	طرف	نوح کو

قوم کی طرف بھیجا (تو انہوں نے ان سے کہا) کہ میں تم کو کھول کھول کر ڈر سنانے (اور یہ پیغام پہنچانے) آیا ہوں ﴿۲۵﴾ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔

اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۶﴾ فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اِنِّیْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	اَلِيْمٍ	فَقَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
بیشک میں	ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے	عذاب	دن	درد دینے والے کے سے	پس کہا	سرداروں نے	جو لوگ کہ	کافر ہوئے تھے

مجھے تمہاری نسبت عذاب الیم کا خوف ہے ﴿۲۶﴾ تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ

مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ

مِنْ	قَوْمِهٖ	مَا	نَرٰىكَ	اِلَّا	بَشَرًا	مِّثْلَنَا	وَ	مَا	نَرٰىكَ	اتَّبَعَكَ	اِلَّا	الَّذِيْنَ
سے	قوم اس کی	نہیں	دیکھتے ہم تجھ کو	مگر	آدمی	مانند اپنی	اور	نہیں	دیکھتے ہم تجھ کو کہ	پیروی کی ہو تیری	مگر	ان لوگوں نے کہ

ہم تم کو اپنے ہی جیسا ایک آدمی دیکھتے ہیں اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ تمہارے پیرو وہی لوگ ہوئے ہیں جو ہم میں ادنیٰ درجے کے

هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِیَ الرَّاْیِ ج وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ

هُمْ	اَرَاذِلُنَا	بَادِیَ	الرَّاْیِ	وَ	مَا	نَرٰى	لَكُمْ	عَلَيْنَا	مِنْ	فَضْلٍ	بَلْ
وہ	نیچ ہمارے ہیں	ظاہر	سمجھے	اور	نہیں	دیکھتے ہم	واسطے تمہارے	اوپر اپنے	کچھ	بڑائی سے	بلکہ

ہیں اور وہ بھی رائے ظاہر سے (نہ غور و تعمق سے) اور ہم تم میں اپنے اوپر کسی طرح کی فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ تمہیں جھوٹا

نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ

نَظُنُّكُمْ	كٰذِبِيْنَ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ	عَلٰى	بَيِّنَةٍ	مِّنْ	رَّبِّیْ
گمان کرتے ہیں ہم تمکو	جھوٹے	کہا	اے قوم میری	کیا دیکھا تم نے	اگر	ہوں میں	اوپر	دلیل کے	سے	پروردگار اپنے

خیال کرتے ہیں ﴿۲۷﴾ انہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتا ہوں اور

وَاٰتٰىنِیْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ط اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا

وَ	اٰتٰىنِیْ	رَحْمَةً	مِّنْ	عِنْدِهٖ	فَعُمِّيَتْ	عَلَيْكُمْ	اَنُلْزِمُكُمُوْهَا	وَ	اَنْتُمْ	لَهَا
اور	دی ہو مجھ کو	رحمت	سے	نزدیک اپنے	پس چھپائی گئی	اوپر تمہارے	کیا لگا دیں گے ہم تمکو وہ رحمت	اور	تم	اس کو

اس نے مجھے اپنے ہاں سے رحمت بخشی ہو جس کی حقیقت تم سے پوشیدہ رکھی گئی ہے تو کیا ہم اس کے لیے تمہیں مجبور کر سکتے ہیں اور تم ہو کہ اس سے

كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ط اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ

كٰرِهُوْنَ	وَ	يٰقَوْمِ	لَآ	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مَالًا	اِنْ	اَجْرِیَ	اِلَّا	عَلَى	اللّٰهِ
ناخوش رکھنے والے ہو	اور	اے قوم میری	نہیں	مانگتا میں تم سے	اوپر اس کے	کچھ مال	نہیں	بدلہ میرا	مگر	اوپر	اللہ کے

ناخوش ہو رہے ہو ﴿۲۸﴾ اور اے قوم! میں اس (نصیحت) کے بدلے تم سے مال و زر کا خواہاں نہیں ہوں۔ میرا صلہ تو اللہ کے ذمے ہے

وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا

وَ	مَآ	اَنَا	بِطَارِدِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِنَّهُمْ	مُّلٰقُوْا	رَبِّهِمْ	وَ	لٰكِنِّيْۤ	اَرٰىكُمْ	قَوْمًا
اور	نہیں	میں	ہانک دینے والا	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	بیشک وہ	ملنے والے ہیں	رب اپنے سے	اور	لیکن	میں دیکھتا ہوں تمکو	ایک قوم ہو کہ

اور جو لوگ ایمان لائے ہیں میں ان کو نکالنے والا بھی نہیں ہوں۔ وہ تو اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ

تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا

تَجْهَلُوْنَ	وَ	يٰقَوْمِ	مَنْ	يَّنْصُرُنِيْ	مِنَ	اللّٰهِ	اِنْ	طَرَدْتُّهُمْ	اَفَلَا
جہالت کرتے ہو	اور	اے قوم میری	کون شخص	مدد دے گا مجھ کو	سے	اللہ	اگر	ہانک دوں میں انکو	کیا پس نہیں

نادانی کر رہے ہو ﴿۲۹﴾ اور برادرانِ ملت اگر میں ان کو نکال دوں تو (عذاب) اللہ سے (بچانے کے لیے) کون میری مدد کر سکتا ہے۔

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ

تَذَكَّرُوْنَ	وَ	لَآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ	عِنْدِيْ	خَزَآئِنُ	اللّٰهِ	وَ	لَآ	اَعْلَمُ	الْغَيْبَ
نصیحت پکڑتے	اور	نہیں	کہتا میں	تم سے کہ	نزدیک میرے	خزانے	اللہ کے ہیں	اور	نہیں	جانتا میں	غیب کو

بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے؟ ﴿۳۰﴾ میں نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں

وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّيْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْۤ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ

وَ	لَآ	اَقُوْلُ	اِنِّيْ	مَلَكٌ	وَّ	لَآ	اَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ	تَزْدَرِيْۤ	اَعْيُنُكُمْ	لَنْ	يُّؤْتِيَهُمُ
اور	نہیں	کہتا میں کہ	بیشک میں	فرشتہ ہوں	اور	نہیں	کہتا میں	واسطے ان لوگوں کے کہ	حقیر دیکھتی ہیں انکو	آنکھیں تمہاری	ہرگز	نہیں دیگا ان کو

اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ ان لوگوں کی نسبت جن کو تم حقارت کی نظر سے دیکھتے ہو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ان کو بھلائی (یعنی

اللّٰهُ خَيْرًا ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ ۚۖ اِنِّيْۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

اللّٰهُ	خَيْرًا	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	فِيْۤ	اَنْفُسِهِمْ	اِنِّيْۤ	اِذًا	لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ
اللہ	بھلائی	اللہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ	بیچ	انکے جیوں کے ہے	بیشک میں	اس وقت	البتہ ہو جاؤں ظالموں سے

اعمال کی جزائے نیک) نہیں دے گا۔ جو ان کے دلوں میں ہے اسے اللہ خوب جانتا ہے۔ اگر میں ایسا کہوں تو بے انصافوں میں ہوں ﴿۳۱﴾

قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ

قَالُوْا	يٰنُوْحُ	قَدْ	جٰدَلْتَنَا	فَاَكْثَرْتَ	جِدَالَنَا	فَاْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَاۤ	اِنْ	كُنْتَ
کہنے لگے	اے نوح	تحقیق	جھگڑا کیا تونے ہم سے	پس بہت کیا تو نے	جھگڑا ہم سے	پس لے آ ہمارے پاس	جو کچھ	وعدہ دیتا ہے تو ہمکو	اگر	ہے تو

انہوں نے کہا کہ نوح تم نے ہم سے جھگڑا تو کیا اور جھگڑا بھی بہت کیا لیکن اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ

اَنْتُمْ	مَآ	وَ	شَآءَ	اِنْ	اللّٰهُ	يَاْتِيْكُمْ بِهِ	اِنَّمَا	قَالَ	الصّٰدِقِيْنَ	مِنَ
تم	نہیں	اور	چاہے گا	اگر	اللہ	لے آئیگا اسکو تمہارے پاس	سوائے اسکے نہیں کہ	کہا	سچوں	سے

وہ ہم پر لا نازل کرو ﴿۳۲﴾ نوح نے کہا کہ اُس کو تو اللہ ہی چاہے گا تو نازل کرے گا اور تم (اس کو کسی طرح)

بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْۤ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ

اِنْ	لَكُمْ	اَنْصَحَ	اَنْ	اَرَدْتُّ	اِنْ	نُصْحِيْ	يَنْفَعُكُمْ	وَلَا	بِمُعْجِزِيْنَ
اگر	تم کو	نصیحت کروں میں	یہ کہ	ارادہ کروں میں	اگر	نصیحت میری	فائدہ دیگی تم کو	اور نہیں	عاجز کرنے والے

ہرا نہیں سکتے ﴿۳۳﴾ اور اگر میں یہ چاہوں کہ تمہاری خیر خواہی کروں اور اللہ یہ چاہے کہ تمہیں گمراہ کرے تو میری

كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۫ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾ ؕ اَمْ

اَمْ	تُرْجَعُوْنَ	اِلَيْهِ	وَ	رَبُّكُمْ	هُوَ	يُّغْوِيَكُمْ	اَنْ	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	كَانَ
کیا	پھیرے جاؤ گے	طرف اسی کے	اور	پروردگار تمہارا ہے	وہ	گمراہ کرے تم کو	یہ کہ	ارادہ کرتا	اللہ	ہو

خیر خواہی تم کو کچھ فائدہ نہیں دے سکتی۔ وہی تمہارا پروردگار ہے۔ اور تمہیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۳۴﴾ کیا یہ

يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا

مِّمَّا	بَرِيْٓءٌ	اَنَا	وَ	اِجْرَامِيْ	فَعَلَيَّ	افْتَرَيْتُهٗ	اِنِ	قُلْ	افْتَرٰىهُ	يَقُوْلُوْنَ
اس چیز سے کہ	بے تعلق ہوں	میں	اور	گناہ میرا	پس اوپر میرے ہے	باندھ لیا ہے میں نے	اگر	کہہ	باندھ لیا ہے	کہتے ہیں کہ

کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) نے قرآن اپنے دل سے بنا لیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر میں نے دل سے بنا لیا ہے تو میرے گناہ کا وبال مجھ پر اور جو گناہ تم

تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ

مَنْ	اِلَّا	قَوْمِكَ	مِنْ	يُّؤْمِنَ	لَنْ	اَنَّهٗ	نُوْحٍ	اِلٰى	اُوْحِيَ	وَ	تُجْرِمُوْنَ
جو	مگر	قوم تیری	سے	ایمان لائیں گے	ہرگز نہ	یہ کہ وہ	نوح کی	طرف	وحی کی گئی	اور	گناہ کرتے ہو تم

کرتے ہو اس سے میں بری الذمہ ہوں ﴿۳۵﴾ اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ تمہاری قوم میں جو لوگ ایمان لا چکے (لا چکے) ان

قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ ۚ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا

بِاَعْيُنِنَا	الْفُلْكَ	اصْنَعِ	وَ	كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ	بِمَا	تَبْتَئِسْ	فَلَا	اٰمَنَ	قَدْ
روبرو ہمارے	کشتی	بنا	اور	کرتے ہیں	ساتھ اس چیز کے کہ	غم کھا	پس مت	ایمان لا چکے	تحقیق

کے سوا اور کوئی ایمان نہیں لائے گا تو جو کام یہ کر رہے ہیں اُن کی وجہ سے غم نہ کھاؤ ﴿۳۶﴾ اور ایک کشتی ہمارے حکم سے ہمارے

وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۳۷﴾

وَوَحْيِنَا	وَ	لَا	تُخَاطِبْنِيْ	فِي	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	اِنَّهُمْ	مُّغْرَقُوْنَ
اور ہمارے حکم سے	اور	مت	گفتگو کر مجھ سے	بیچ	ان لوگوں کے کہ	ظلم کرتے ہیں	بیشک وہ	ڈبائے جائیں گے

روبرو بناؤ اور جو لوگ ظالم ہیں ان کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا کیونکہ وہ ضرور غرق کردیے جائیں گے ﴿۳۷﴾

وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۫ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ

وَ	يَصْنَعُ	الْفُلْكَ	وَ	كُلَّمَا	مَرَّ	عَلَيْهِ	مَلَاٌ	مِّنْ	قَوْمِهٖ	سَخِرُوْا	مِنْهُ
اور	بناتا تھا نوح	کشتی کو	اور	جب	گزرتے	اوپر اس کے	سردار	سے	اس کی قوم	ٹھٹھا کرتے	اس سے

تو نوح نے کشتی بنانی شروع کردی اور جب ان کی قوم کے سرداران کے پاس سے گزرتے تو اُن سے تمسخر کرتے۔

قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ ؕ

قَالَ	اِنْ	تَسْخَرُوْا	مِنَّا	فَاِنَّا	نَسْخَرُ	مِنْكُمْ	كَمَا	تَسْخَرُوْنَ
کہا	اگر	تم ٹھٹھا کرتے ہو	ہم سے	پس ہم بھی	ٹھٹھا کریں گے	تم سے	جیسے کہ	تم ٹھٹھا کرتے ہو

وہ کہتے کہ اگر تم ہم سے تمسخر کرتے ہو تو جس طرح تم ہم سے تمسخر کرتے ہو اسی طرح (ایک وقت) ہم بھی تم سے تمسخر کریں گے ﴿۳۸﴾

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ

فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	مَنْ	يَّاْتِيْهِ	عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ	وَ	يَحِلُّ	عَلَيْهِ	عَذَابٌ
پس البتہ	جانو گے تم	کون شخص ہے کہ	آئیگا اسکے پاس	عذاب	کہ رسوا کریگا اسکو	اور	اتر آوے گا	اوپر اس کے	عذاب

اور تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل

مُّقِيْمٌ ﴿۳۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ

مُّقِيْمٌ	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَ	اَمْرُنَا	وَفَارَ	التَّنُّوْرُ	قُلْنَا	احْمِلْ	فِيْهَا	مِنْ
ہمیش رہنے کا	یہاں تک کہ	جب	آیا	حکم ہمارا	اور جوش مارا	تنور نے	کہا ہم نے	چڑھا لے	بیچ اسکے	سے

ہوتا ہے؟ ﴿۳۹﴾ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ پہنچا اور تنور جوش مارنے لگا تو ہم نے (نوح کو) حکم دیا کہ ہر قسم (کے جانداروں) میں سے

كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ

كُلٍّ	زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	وَ	اَهْلَكَ	اِلَّا	مَنْ	سَبَقَ	عَلَيْهِ	الْقَوْلُ	وَ	مَنْ
ہر قسم	جوڑا	دو عدد	اور	اہل اپنے کو	مگر	جن پر	چل چکی پہلے سے	اوپر اسکے	بات	اور	جو کوئی

جوڑا جوڑا (یعنی) دو (دو جانور ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ) لے لو اور جس شخص کی نسبت حکم ہو چکا ہے (کہ ہلاک ہو جائے گا) اس کو چھوڑ کر اپنے گھر

اٰمَنَ ؕ وَمَاۤ اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِیْلٌ ﴿۴۰﴾ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِیْهَا بِسْمِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	بِسْمِ	فِیْهَا	ارْكَبُوْا	قَالَ	وَ	قَلِیْلٌ	اِلَّا	مَعَهٗۤ	اٰمَنَ	مَاۤ	وَ	اٰمَنَ
اللہ کے	ساتھ نام	بیچ اسکے	سوار ہو	کہا نوح نے	اور	تھوڑے	مگر	ساتھ اس کے	ایمان لائے تھے	نہ	اور	ایمان لایا

والوں کو اور جو ایمان لایا ہو اس کو کشتی میں سوار کرلو۔ اور ان کے ساتھ ایمان بہت ہی کم لوگ لائے تھے ﴿۴۰﴾ اور (نوح نے) کہا کہ اللہ

مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۴۱﴾ وَهِیَ تَجْرِیْ بِهِمْ

بِهِمْ	تَجْرِیْ	هِیَ	وَ	رَّحِیْمٌ	لَغَفُوْرٌ	رَبِّیْ	اِنَّ	مُرْسٰىهَا	وَ	مَجْرٖىهَا
ساتھ انکے	چلتی تھی	وہ	اور	مہربان ہے	البتہ بخشنے والا	رب میرا	بیشک	تھمنا اس کا	اور	چلنا اس کا

کا نام لے کر (کہ اسی کے ہاتھ میں) اس کا چلنا اور ٹھہرنا (ہے) اس میں سوار ہو جاؤ۔ بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے ﴿۴۱﴾ اور وہ ان کو لے

فِیْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۫ وَنَادٰى نُوْحُ ۨابْنَهٗ وَكَانَ فِیْ مَعْزِلٍ یّٰبُنَیَّ ارْكَبْ

ارْكَبْ	یّٰبُنَیَّ	مَعْزِلٍ	فِیْ	كَانَ	وَ	ابْنَهٗ	نُوْحُ	وَنَادٰى	كَالْجِبَالِ	مَوْجٍ	فِیْ
چڑھ لے	اے بیٹے میرے	کنارے کے	بیچ	تھا وہ	اور	بیٹے اپنے کو	نوح نے	اور پکارا	مانند پہاڑوں کے	موجوں کے	بیچ

کر (طوفان کی) لہروں میں چلنے لگی (لہریں کیا تھیں) گویا پہاڑ (تھے)۔ اور اس وقت نوح نے اپنے بیٹے کو کہ (کشتی سے) الگ تھا

مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ سَاٰوِیْۤ اِلٰى جَبَلٍ یَّعْصِمُنِیْ

یَّعْصِمُنِیْ	جَبَلٍ	اِلٰى	سَاٰوِیْۤ	قَالَ	الْكٰفِرِیْنَ	مَّعَ	تَكُنْ	لَا	وَ	مَّعَنَا
کہ بچا لے گا مجھ کو	پہاڑ کی	طرف	جلد جگہ پکڑ لیتا ہوں میں	کہا	کافروں کے	ساتھ	ہو	مت	اور	ساتھ ہمارے

پکارا کہ بیٹا ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں میں شامل نہ ہو ﴿۴۲﴾ اس نے کہا کہ میں (ابھی) پہاڑ سے جالگوں گا وہ مجھے پانی

مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ الْیَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ

حَالَ	وَ	رَّحِمَ	مَنْ	اِلَّا	اللّٰهِ	اَمْرِ	مِنْ	الْیَوْمَ	عَاصِمَ	لَا	قَالَ	الْمَآءِ	مِنَ
حائل ہوگئی	اور	رحم کرے اللہ	جس کو	مگر	اللہ کے	حکم	سے	کچھ آج کے دن	بچانے والا	نہیں	کہا	پانی	سے

سے بچا لے گا۔ انہوں نے کہا کہ آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں (اور نہ کوئی بچ سکتا ہے) مگر جس پر اللہ رحم کرے۔

بَیْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِیْنَ ﴿۴۳﴾ وَقِیْلَ یٰۤاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ

مَآءَكِ	ابْلَعِیْ	یٰۤاَرْضُ	قِیْلَ	وَ	الْمُغْرَقِیْنَ	مِنَ	فَكَانَ	الْمَوْجُ	بَیْنَهُمَا
پانی اپنا	نگل جا	اے زمین	کہا گیا	اور	ڈوبنے والوں	سے	پس ہوگیا	موج	درمیان ان دونوں کے

اتنے میں دونوں کے درمیان لہر آ حائل ہوئی اور وہ ڈوب کر رہ گیا ﴿۴۳﴾ اور حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نگل جا

قرۃ حفص بفتح المیم وامالۃ الراء ۱۲

وَ یٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَ غِیْضَ الْمَآءُ وَ قُضِیَ الْاَمْرُ وَ اسْتَوَتْ عَلَی

عَلَی	اسْتَوَتْ	وَ	الْاَمْرُ	قُضِیَ	وَ	الْمَآءُ	غِیْضَ	وَ	اَقْلِعِیْ	یٰسَمَآءُ	وَ
اوپر	لگی وہ کشتی	اور	کام	تمام کیا گیا	اور	پانی	خشک کیا گیا	اور	تھم جا	اے آسمان	اور

اور اے آسمان تھم جا تو پانی خشک ہو گیا اور کام تمام کر دیا گیا اور کشتی کوہِ جودی پر

الْجُوْدِیِّ وَ قِیْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۴۴﴾ وَ نَادٰی نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ

رَبِّ	فَقَالَ	رَّبَّهٗ	نُوْحٌ	نَادٰی	وَ	الظّٰلِمِیْنَ	لِّلْقَوْمِ	بُعْدًا	قِیْلَ	وَ	الْجُوْدِیِّ
اے پروردگار میرے	پس کہا	رب اپنے کو	نوح نے	پکارا	اور	ظالموں کے	واسطے قوم	لعنت ہوجیو	کہا گیا	اور	جودی پہاڑ کے

جا ٹھہری اور کہہ دیا گیا کہ بے انصاف لوگوں پر لعنت ﴿۴۴﴾ اور نوح نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا کہ پروردگار

اِنَّ ابْنِیْ مِنْ اَهْلِیْ وَ اِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَ اَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِیْنَ ﴿۴۵﴾

الْحٰكِمِیْنَ	اَحْكَمُ	اَنْتَ	وَ	الْحَقُّ	وَعْدَكَ	اِنَّ	وَ	اَهْلِیْ	مِنْ	ابْنِیْ	اِنَّ
سب حکم کرنیوالوں سے	بہتر حکم کرنیوالا ہے	تو	اور	سچ ہے	وعدہ تیرا	بیشک	اور	اہل میرے	سے	بیٹا میرا	بیشک

میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں ہے (تو اس کو بھی نجات دے) اور تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بہتر حاکم ہے ﴿۴۵﴾

قَالَ یٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَیْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَیْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا

فَلَا	غَیْرُ صَالِحٍ	عَمَلٌ	اِنَّهٗ	اَهْلِكَ	مِنْ	لَیْسَ	اِنَّهٗ	یٰنُوْحُ	قَالَ
پس مت	ناشائستہ	اس کا عمل ہے	بیشک وہ	اہل تیرے	سے	نہیں ہے	بیشک وہ	اے نوح	کہا

اللہ نے فرمایا کہ نوح وہ تیرے گھر والوں میں نہیں ہے۔ وہ تو ناشائستہ افعال ہے تو جس چیز کی تم

تَسْـَٔلْنِ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّیْۤ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ

مِنَ	تَكُوْنَ	اَنْ	اَعِظُكَ	اِنِّیْۤ	عِلْمٌ	بِهٖ	لَكَ	لَیْسَ	مَا	تَسْـَٔلْنِ
سے	ہوتو	یہ کہ نہ	نصیحت کرتا ہوں تجھ کو	بیشک میں	علم	ساتھ اسکے	واسطے تیرے	نہیں	اس چیز کا کہ	سوال کر مجھسے

کو حقیقت معلوم نہیں اس کے بارے میں مجھ سے سوال ہی نہ کرو۔ اور میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ

الْجٰهِلِیْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ

بِهٖ	لِیْ	لَیْسَ	مَا	اَسْـَٔلَكَ	اَنْ	اَعُوْذُبِكَ	اِنِّیْۤ	رَبِّ	قَالَ	الْجٰهِلِیْنَ
ساتھ اسکے	مجھ کو	نہیں	وہ چیز کہ	سوال کروں میں تجھسے	یہ کہ	پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے	بیشک میں	اے پروردگار میرے	کہا	جاہلوں

نادان نہ بنو ﴿۴۶﴾ نوح نے کہا پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی چیز کا تجھ سے سوال کروں جس کی حقیقت

عِلْمٌ ۭ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۴۷﴾ قِيْلَ يٰنُوْحُ

عِلْمٌ	وَ	اِلَّا	تَغْفِرْ لِيْ	وَ	تَرْحَمْنِيْٓ	اَكُنْ	مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ	قِيْلَ	يٰنُوْحُ
علم	اور	اگر نہ	بخشے گا تو مجھ کو	اور	نہ رحم کرے گا تو مجھ کو	ہو جاؤں گا میں	ٹوٹا پانے والوں سے	کہا گیا	اے نوح

مجھے معلوم نہیں۔ اور اگر تو مجھے نہیں بخشے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو میں تباہ ہو جاؤں گا ﴿۴۷﴾ حکم ہوا کہ نوح ہماری

اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ۭ وَاُمَمٌ

اهْبِطْ	بِسَلٰمٍ	مِّنَّا	وَ	بَرَكٰتٍ	عَلَيْكَ	وَ	عَلٰٓى	اُمَمٍ	مِّمَّنْ	مَّعَكَ	وَ	اُمَمٌ
اتر	ساتھ سلامتی کے	ہماری طرف سے	اور	برکتوں کے	اوپر تیرے	اور	اوپر	امتوں کے	ان لوگوں میں سے	ساتھ تیرے ہیں	اور	امتیں ہیں

طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ (جو) تم پر اور تمہارے ساتھ کی جماعتوں پر (نازل کی گئی ہیں) اُتر آؤ۔ اور کچھ اور جماعتیں

سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۸﴾ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْغَيْبِ

سَنُمَتِّعُهُمْ	ثُمَّ	يَمَسُّهُمْ	مِّنَّا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	تِلْكَ	مِنْ	اَنْۢبَاۗءِ	الْغَيْبِ
البتہ فائدہ دینگے ہم انکو	پھر	لگے گا ان کو	ہماری طرف سے	عذاب	درد دینے والا	یہ	سے ہے	خبروں	غیب کی

ہوں گی جن کو ہم (دنیا کے فوائد سے) محظوظ کریں گے پھر ان کو ہماری طرف سے عذاب الیم پہنچے گا ﴿۴۸﴾ یہ (حالات) منجملہ غیب کی خبروں کے ہیں

نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ

نُوْحِيْهَآ	اِلَيْكَ	مَا	كُنْتَ	تَعْلَمُهَآ	اَنْتَ	وَ	لَا	قَوْمُكَ	مِنْ	قَبْلِ	هٰذَا
وحی کرتے ہیں ہم انکو	طرف تیری	نہ	تھا تو	جانتا ان کو	تو	اور	نہ	قوم تیری	سے	پہلے	اس

جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں۔ اس سے پہلے نہ تم ہی اُن کو جانتے تھے اور نہ تمہاری قوم (ہی ان سے واقف تھی)۔

معانقة ۹
الوقف علی فاصبر
احسن والبق ۱۲

فَاصْبِرْ ۛ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۹﴾ ع وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۭ قَالَ

ع ۴

فَاصْبِرْ	اِنَّ	الْعَاقِبَةَ	لِلْمُتَّقِيْنَ	وَ	اِلٰى	عَادٍ	اَخَاهُمْ	هُوْدًا	قَالَ
پس صبر کر	بیشک	آخر کار	واسطے پرہیزگاروں کے ہے	اور	طرف	عاد کی	بھائی ان کے	ہود کو	کہا

تو صبر کرو کہ انجام پرہیزگاروں ہی کا (بھلا) ہے ﴿۴۹﴾ اور ہم نے عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا۔ انہوں نے کہا

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾

يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	مُفْتَرُوْنَ
اے قوم میری	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے اسکے	نہیں	ہو تم	مگر	جھوٹ باندھ لینے والے

کہ میری قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تم (شرک کر کے اللہ پر) محض بہتان باندھتے ہو ﴿۵۰﴾

يٰقَوۡمِ لَآ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ اَجۡرًا‌ ؕ اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلَى الَّذِىۡ فَطَرَنِىۡ‌ ؕ

يٰقَوۡمِ	لَآ	اَسۡـَٔلُكُمۡ	عَلَيۡهِ	اَجۡرًا	اِنۡ	اَجۡرِىَ	اِلَّا	عَلَى	الَّذِىۡ	فَطَرَنِىۡ
اے قوم میری	نہیں	سوال کرتا میں تم سے	اوپر اس کے	مزدوری کا	نہیں	مزدوری میری	مگر	اوپر	اسکے جس نے	پیدا کیا مجھ کو

میری قوم! میں اس (وعظ و نصیحت) کا تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتا۔ میرا صلہ تو اس کے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔

اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۵۱﴾ وَيٰقَوۡمِ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَيۡهِ يُرۡسِلِ

اَفَلَا	تَعۡقِلُوۡنَ	وَ	يٰقَوۡمِ	اسۡتَغۡفِرُوۡا	رَبَّكُمۡ	ثُمَّ	تُوۡبُوۡۤا	اِلَيۡهِ	يُرۡسِلِ
کیا پس نہیں	سمجھتے تم	اور	اے قوم میری	بخشش مانگو	رب اپنے سے	پھر	توبہ کرو	طرف اس کی	بھیج دے گا

بھلا تم سمجھتے کیوں نہیں؟ ﴿۵۱﴾ اور اے قوم! اپنے پروردگار سے بخشش مانگو پھر اس کے آگے توبہ کرو،

السَّمَآءَ عَلَيۡكُمۡ مِّدۡرَارًا وَّيَزِدۡكُمۡ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمۡ وَلَا تَتَوَلَّوۡا

السَّمَآءَ	عَلَيۡكُمۡ	مِّدۡرَارًا	وَّ	يَزِدۡكُمۡ	قُوَّةً	اِلٰى	قُوَّتِكُمۡ	وَ	لَا	تَتَوَلَّوۡا
آسمان کو	اوپر تمہارے	برسنے والا	اور	زیادہ دے گا تم کو	زور	طرف	زور تمہارے کی	اور	مت	پھر جاؤ

وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسائے گا اور تمہاری طاقت پر طاقت بڑھائے گا اور (دیکھو) گنہگار بن کر

مُجۡرِمِيۡنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوۡا يٰهُوۡدُ مَا جِئۡتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحۡنُ بِتَارِكِىۡۤ

مُجۡرِمِيۡنَ	قَالُوۡا	يٰهُوۡدُ	مَا	جِئۡتَنَا	بِبَيِّنَةٍ	وَّ	مَا	نَحۡنُ	بِتَارِكِىۡۤ
گنہگار ہو کر	کہا انہوں نے	اے ہود	نہیں	لایا تو ہمارے پاس	کچھ دلیل	اور	نہیں	ہم	چھوڑنے والے

روگردانی نہ کرو ﴿۵۲﴾ وہ بولے ہود تم ہمارے پاس کوئی دلیل ظاہر نہیں لائے اور ہم (صرف) تمہارے

اٰلِهَتِنَا عَنۡ قَوۡلِكَ وَمَا نَحۡنُ لَكَ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۵۳﴾ اِنۡ نَّقُوۡلُ اِلَّا

اٰلِهَتِنَا	عَنۡ	قَوۡلِكَ	وَ	مَا	نَحۡنُ	لَكَ	بِمُؤۡمِنِيۡنَ	اِنۡ	نَّقُوۡلُ	اِلَّا
اپنے معبودوں کو	سے	تیرے کہنے	اور	نہیں	ہم	واسطے تیرے	ایمان لانے والے	نہیں	کہتے ہم	مگر یہ کہ

کہنے سے نہ اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے ہیں اور نہ تم پر ایمان لانے والے ہیں ﴿۵۳﴾ ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے کسی

اعۡتَرٰٮكَ بَعۡضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوۡٓءٍ‌ ؕ قَالَ اِنِّىۡۤ اُشۡهِدُ اللّٰهَ وَاشۡهَدُوۡۤا اَنِّىۡ

اعۡتَرٰٮكَ	بَعۡضُ	اٰلِهَتِنَا	بِسُوۡٓءٍ	قَالَ	اِنِّىۡۤ	اُشۡهِدُ	اللّٰهَ	وَ	اشۡهَدُوۡۤا	اَنِّىۡ
آسیب پہنچایا ہے تجھ کو	بعضے	معبودوں ہمارے نے	ساتھ برائی کے	کہا	کہ میں	شاہد کرتا ہوں	اللہ کو	اور	تم بھی شاہد رہو	بیشک میں بھی

معبود نے تمہیں آسیب پہنچا (کر دیوانہ کر) دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ جن کو تم (اللہ

بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ مِنْ دُوْنِهٖ فَكِیْدُوْنِیْ جَمِیْعًا ثُمَّ

بَرِیْٓءٌ	مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ	مِنْ	دُوْنِهٖ	فَكِیْدُوْنِیْ	جَمِیْعًا	ثُمَّ
بے زار ہوں	اس چیز سے کہ	شریک لاتے ہو تم	سے	سوائے اس کے	پس مکر کرو مجھ سے	سب	پھر

کا) شریک بناتے ہو میں اُن سے بیزار ہوں ﴿۵۴﴾ (یعنی جن کی) اللہ کے سوا (عبادت کرتے ہو) تو تم سب مل کر میرے بارے میں (جو) تدبیر (کرنی چاہو)

لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾ اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ

لَا	تُنْظِرُوْنِ	اِنِّیْ	تَوَكَّلْتُ	عَلَى	اللّٰهِ	رَبِّیْ	وَ	رَبِّكُمْ	مَا	مِنْ	دَآبَّةٍ
مت	ڈھیل دو مجھ کو	بیشک میں نے	توکل کیا	اوپر	اللہ کے	رب اپنے کے	اور	رب تمہارے کے	نہیں	کوئی	چلنے والا

کرلو اور مجھے مہلت نہ دو ﴿۵۵﴾ میں اللہ پر جو میرا اور تمہارا (سب کا) پروردگار ہے بھروسہ رکھتا ہوں۔ (زمین پر) جو چلنے پھرنے والا ہے

اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۵۶﴾ فَاِنْ

اِلَّا	هُوَ	اٰخِذٌ	بِنَاصِیَتِهَا	اِنَّ	رَبِّیْ	عَلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِیْمٍ	فَاِنْ
مگر	وہ اللہ	پکڑ رہا ہے	پیشانی اس کی	بیشک	پروردگار میرا	اوپر	راہ	سیدھی کے ہے	پس اگر

وہ اس کو چوٹی سے پکڑے ہوئے ہے۔ بیشک میرا پروردگار سیدھے رستے پر ہے ﴿۵۶﴾ اگر تم

تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَیْكُمْ وَیَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ

تَوَلَّوْا	فَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ	مَّآ	اُرْسِلْتُ	بِهٖٓ	اِلَیْكُمْ	وَ	یَسْتَخْلِفُ	رَبِّیْ
پھر جاؤ تم	پس تحقیق	پہنچادی ہے میں نے تم کو	وہ چیز کہ	بھیجا گیا تھا میں	ساتھ اس کے	طرف تمہاری	اور	جانشین کرڈالے گا	رب میرا

روگردانی کروگے تو جو پیغام میرے ہاتھ تمہاری طرف بھیجا گیا ہے وہ میں نے تمہیں پہنچادیا ہے۔ اور میرا پروردگار تمہاری جگہ

قَوْمًا غَیْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَیْــًٔا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ

قَوْمًا	غَیْرَكُمْ	وَ	لَا	تَضُرُّوْنَهٗ	شَیْــًٔا	اِنَّ	رَبِّیْ	عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ
کسی قوم کو	سوائے تمہارے	اور	نہ	ضرر کروگے اس کو	کچھ	بیشک	رب میرا	اوپر	ہر	چیز کے

اور لوگوں کو لابسائے گا اور تم اللہ کا کچھ بھی نقصان نہیں کر سکتے۔ میرا پروردگار تو ہر چیز پر

حَفِیْظٌ ﴿۵۷﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا هُوْدًا وَّالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

حَفِیْظٌ	وَ	لَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجَّیْنَا	هُوْدًا	وَّ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ
نگہبان ہے	اور	جب	آیا	حکم ہمارا	نجات دی ہم نے	ہود کو	اور	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	ساتھ اس کے

نگہبان ہے ﴿۵۷﴾ اور جب ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ہم نے ہود کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿٥٨﴾ وَتِلْكَ عَادٌ ۙ قف

بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَ	نَجَّيْنٰهُمْ	مِّنْ	عَذَابٍ	غَلِيْظٍ	وَ	تِلْكَ	عَادٌ
ساتھ رحمت کے	اپنی طرف سے	اور	نجات دی ہم نے ان کو	سے	عذاب	گاڑھے	اور	یہ تھے	عاد

تھے ان کو اپنی مہربانی سے بچالیا اور انہیں عذاب شدید سے نجات دی ﴿٥٨﴾ یہ (وہی) عاد ہیں

جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ

جَحَدُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	وَ	عَصَوْا	رُسُلَهٗ	وَاتَّبَعُوْٓا	اَمْرَ	كُلِّ	جَبَّارٍ
کہ انکار کیا انہوں نے	ساتھ نشانیوں	پروردگار اپنے کے	اور	نافرمانی کی	اسکے پیغمبروں کی	اور پیروی کی	حکم	ہر	سرکش

جنہوں نے اللہ کی نشانیوں سے انکار کیا اور اس کے پیغمبروں کی نافرمانی کی اور ہر سرکش و متکبر

عَنِيْدٍ ﴿٥٩﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ اِنَّ عَادًا

عَنِيْدٍ	وَ	اُتْبِعُوْا	فِيْ	هٰذِهِ	الدُّنْيَا	لَعْنَةً	وَّ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اَلَآ	اِنَّ	عَادًا
عناد کرنے والے کی	اور	پیچھے انکے لگی رہی	بیچ	اس	دنیا کے	لعنت	اور	دن	قیامت کے	خبردار رہو	بیشک	عاد نے

کا کہا مانا ﴿٥٩﴾ تو اس دنیا میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگی رہی اور قیامت کے دن بھی (لگی رہے گی)۔ دیکھو عاد

كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۭ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿٦٠﴾ ع وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ

كَفَرُوْا	رَبَّهُمْ	اَلَا	بُعْدًا	لِّعَادٍ	قَوْمِ	هُوْدٍ	وَ	اِلٰى	ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ
کفر کیا	رب اپنے کا	خبردار ہو	لعنت ہے	واسطے عاد کے	قوم	ہود کے	اور	طرف	ثمود کی	بھائی ان کے

نے اپنے پروردگار سے کفر کیا۔ سن رکھو ہود کی قوم عاد پر پھٹکار ہے ﴿٦٠﴾ اور ثمود کی طرف ان کے بھائی

صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ هُوَ

صٰلِحًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	هُوَ
صالح کو	کہا	اے قوم میری	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے اسکے	اس نے

صالح کو (بھیجا)۔ انہوں نے کہا کہ قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اُسی نے تم

اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا

اَنْشَاَكُمْ	مِّنَ	الْاَرْضِ	وَ	اسْتَعْمَرَكُمْ	فِيْهَا	فَاسْتَغْفِرُوْهُ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا
پیدا کیا تم کو	سے	زمین	اور	آباد کیا تم کو	بیچ اس کے	پس بخشش مانگو اس سے	پھر	پھر آؤ

کو زمین سے پیدا کیا اور اس میں آباد کیا تو اس سے مغفرت مانگو اور اس کے آگے توبہ

اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّىْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿٦١﴾ قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا

اِلَيْهِ	اِنَّ	رَبِّىْ	قَرِيْبٌ	مُّجِيْبٌ	قَالُوْا	يٰصٰلِحُ	قَدْ	كُنْتَ	فِيْنَا
طرف اس کی	بیشک	رب میرا	نزدیک ہے	دعا قبول کرنے والا ہے	کہا انہوں نے	اے صالح	تحقیق	تھا تو	بیچ ہمارے

کرو۔ بیشک میرا پروردگار نزدیک (بھی ہے اور دعا کا) قبول کرنے والا (بھی) ہے ﴿٦١﴾ اُنہوں نے کہا کہ صالح اس سے پہلے ہم تم سے

مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَ اِنَّنَا لَفِىْ

مَرْجُوًّا	قَبْلَ	هٰذَآ	اَتَنْهٰىنَآ	اَنْ	نَّعْبُدَ	مَا	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	وَ	اِنَّنَا	لَفِىْ
امید رکھا گیا	پہلے	اس سے	کیا منع کرتا ہے تو ہمکو	اس سے کہ	عبادت کریں ہم	اس چیز کو کہ	عبادت کرتے تھے	باپ ہمارے	اور	بیشک ہم	البتہ بیچ

(کئی طرح کی) امیدیں رکھتے تھے (اب وہ منقطع ہوگئیں) کیا تم ہم کو ان چیزوں سے منع کرتے ہو جن کو ہمارے بزرگ پوجتے آئے ہیں

شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿٦٢﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى

شَكٍّ	مِّمَّا	تَدْعُوْنَآ	اِلَيْهِ	مُرِيْبٍ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ	عَلٰى
شک کے ہیں	اس چیز سے کہ	پکارتا ہے تو ہم کو	طرف اسکی	قلق میں ڈالنے والی	کہا	اے قوم	کیا دیکھا تم نے	اگر	ہوں میں	اوپر

اور جس بات کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس میں ہمیں قوی شبہ ہے ﴿٦٢﴾ (صالح نے) کہا قوم! بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار

بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّىْ وَ اٰتٰىنِىْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِىْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ

بَيِّنَةٍ	مِّنْ	رَّبِّىْ	وَ	اٰتٰىنِىْ	مِنْهُ	رَحْمَةً	فَمَنْ	يَّنْصُرُنِىْ	مِنَ	اللّٰهِ	اِنْ
دلیل کے	سے	پروردگار اپنے	اور	دی اس نے مجھ کو	اپنی طرف سے	رحمت	پس کون	مدد دے گا مجھ کو	سے	اللہ	اگر

کی طرف سے کھلی دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے (نبوت کی) نعمت بخشی ہو تو اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں تو

عَصَيْتُهٗ ۛ قف فَمَا تَزِيْدُوْنَنِىْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿٦٣﴾ وَ يٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ

عَصَيْتُهٗ	فَمَا	تَزِيْدُوْنَنِىْ	غَيْرَ	تَخْسِيْرٍ	وَ	يٰقَوْمِ	هٰذِهٖ	نَاقَةُ	اللّٰهِ
نافرمانی کروں اسکی	پس نہ	زیادہ کرو گے تم مجھ کو	سوائے	ٹوٹا دینے کے	اور	اے قوم میری	یہ ہے	اونٹنی	اللہ کی

اس کے سامنے میری کون مدد کرے گا؟ تم تو (کفر کی باتوں سے) میرا نقصان کرتے ہو ﴿٦٣﴾ اور (یہ بھی کہا کہ) اے قوم! یہ اللہ کی اونٹنی

لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِىْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ

لَكُمْ	اٰيَةً	فَذَرُوْهَا	تَاْكُلْ	فِىْٓ	اَرْضِ	اللّٰهِ	وَ	لَا	تَمَسُّوْهَا	بِسُوْٓءٍ
واسطے تمہارے	نشانی ہے	پس چھوڑ دو اس کو	کھاتی پھرے	بیچ	زمین	اللہ کے	اور	مت	ہاتھ لگاؤ اس کو	برائی کیساتھ

تمہارے لیے ایک نشانی (یعنی معجزہ) ہے تو اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں (جہاں چاہے) چرے اور اس کو کسی طرح کی تکلیف نہ دینا

فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿۶۴﴾ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ

فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابٌ	قَرِيْبٌ	فَعَقَرُوْهَا	فَقَالَ	تَمَتَّعُوْا	فِيْ	دَارِكُمْ
پس پکڑے گا تم کو	عذاب	نزدیک	پس پاؤں کاٹ ڈالے اسکے	پس کہا	فائدہ اٹھاؤ	بیچ	گھر اپنے کے

ورنہ تمہیں جلد عذاب آ پکڑے گا ﴿۶۴﴾ مگر انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔ تو (صالح نے) کہا کہ اپنے گھروں میں

ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿۶۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا

ثَلٰثَةَ	اَيَّامٍ	ذٰلِكَ	وَعْدٌ	غَيْرُ	مَكْذُوْبٍ	فَلَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا
تین	دن	یہ	وعدہ ہے	نہیں	جھوٹا کیا گیا	پس جب	آیا	حکم ہمارا	نجات دی ہم نے

تین دن (اور) فائدے اُٹھا لو۔ یہ وعدہ ہے کہ جھوٹا نہ ہو گا ﴿۶۵﴾ جب ہمارا حکم آ گیا تو ہم نے صالح

صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ

صٰلِحًا	وَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَ	مِنْ	خِزْيِ	يَوْمِئِذٍ
صالح کو	اور	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	ساتھ اس کے	ساتھ رحمت کے	اپنی طرف سے	اور	سے	رسوائی	اس دن کی

کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے اُن کو اپنی مہربانی سے بچا لیا اور اس دن کی رسوائی سے (محفوظ رکھا)۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۶۶﴾ وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ

اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	الْقَوِيُّ	الْعَزِيْزُ	وَ	اَخَذَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوا	الصَّيْحَةُ
بیشک	رب تیرا	وہی ہے	زور آور	غالب	اور	پکڑا	ان لوگوں کو کہ	ظلم کرتے تھے	تیز آواز نے

بیشک تمہارا پروردگار طاقتور (اور) زبردست ہے ﴿۶۶﴾ اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو چنگھاڑ (کی صورت میں عذاب) نے آ پکڑا

فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۶۷﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَآ اِنَّ

فَاَصْبَحُوْا	فِيْ	دِيَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ	كَاَنْ	لَّمْ	يَغْنَوْا	فِيْهَا	اَلَآ	اِنَّ
پس فجر وہ تھے	بیچ	اپنے گھروں کے	زانو پر گرے ہوئے	گویا کہ	نہ	بسے تھے	بیچ ان کے	خبردار ہو	بیشک

تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿۶۷﴾ گویا کبھی ان میں بسے ہی نہ تھے۔ سن رکھو

ثَمُوْدَا۟ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿۶۸﴾ وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ

ثَمُوْدَا۟	كَفَرُوْا	رَبَّهُمْ	اَلَا	بُعْدًا	لِّثَمُوْدَ	وَ	لَقَدْ	جَآءَتْ	رُسُلُنَآ
ثمود نے	کفر کیا	ساتھ رب اپنے کے	خبردار ہو	لعنت ہو جیو	ثمود کو	اور	البتہ تحقیق	آئے	ہمارے بھیجے ہوئے

کہ ثمود نے اپنے پروردگار سے کفر کیا۔ اور سن رکھو ثمود پر پھٹکار ہے ﴿۶۸﴾ اور ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس بشارت

اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ

اِبْرٰهِيْمَ	بِالْبُشْرٰى	قَالُوْا	سَلٰمًا	قَالَ	سَلٰمٌ	فَمَا	لَبِثَ	اَنْ	جَآءَ	بِعِجْلٍ
ابراہیم کے پاس	ساتھ خوشخبری کے	کہا انہوں نے	سلام بھیجتے ہیں ہم	کہا	سلام ہے	پس نہ	دیر کی	یہ کہ	لے آیا	گائے کا بچہ

لے کر آئے (تو) سلام کہا۔ انہوں نے بھی (جواب میں) سلام کہا ابھی کچھ وقفہ نہیں ہوا تھا کہ (ابراہیم) ایک بھنا ہوا بچھڑا

حَنِيْذٍ ۝٦٩ فَلَمَّا رَآٰ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ

حَنِيْذٍ	فَلَمَّا	رَآٰ	اَيْدِيَهُمْ	لَا	تَصِلُ	اِلَيْهِ	نَكِرَهُمْ	وَ	اَوْجَسَ	مِنْهُمْ
تلا ہوا	پس جب	دیکھے	ہاتھ ان کے	نہیں	پہنچتے	طرف اس کی	انجان ہوا ان سے	اور	جی میں چھپایا	ان سے

لے آئے ۝٦٩ جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں جاتے (یعنی وہ کھانا نہیں کھاتے) تو ان کو اجنبی سمجھ کر دل

خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ۝٧٠ وَامْرَاَتُهٗ

خِيْفَةً	قَالُوْا	لَا	تَخَفْ	اِنَّآ	اُرْسِلْنَآ	اِلٰى	قَوْمِ	لُوْطٍ	وَامْرَاَتُهٗ
ڈر	کہا انہوں نے	مت	ڈر	بیشک	بھیجے گئے ہیں ہم	طرف	قوم	لوط کی	اور بی بی ابراہیم کی

میں خوف کیا۔ (فرشتوں نے) کہا کہ خوف نہ کیجیے ہم قوم لوط کی طرف (ان کے ہلاک کرنے کو) بھیجے گئے ہیں ۝٧٠ اور ابراہیم کی بیوی

قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ

قَآئِمَةٌ	فَضَحِكَتْ	فَبَشَّرْنٰهَا	بِاِسْحٰقَ	وَ	مِنْ	وَّرَآءِ	اِسْحٰقَ
کھڑی تھی	پس ہنسی	پس بشارت دی ہم نے اسکو	ساتھ اسحاق کے	اور	سے	پیچھے	اسحاق کے

(جو پاس) کھڑی تھی ہنس پڑی تو ہم نے اس کو اسحٰق کی اور اسحٰق کے بعد یعقوب کی

يَعْقُوْبَ ۝٧١ قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِىْ شَيْخًا ؕ اِنَّ

يَعْقُوْبَ	قَالَتْ	يٰوَيْلَتٰٓى	ءَاَلِدُ	وَ	اَنَا	عَجُوْزٌ	وَّ	هٰذَا	بَعْلِىْ	شَيْخًا	اِنَّ
یعقوب کی	کہا	اے وائے مجھ کو	کیا جنوں گی میں	اور	میں	بڑھیا ہوں	اور	یہ	خاوند میرا	بوڑھا ہے	بیشک

خوشخبری دی ۝٧١ اُس نے کہا اے ہے میرے بچہ ہو گا میں تو بڑھیا ہوں اور یہ میرے میاں بھی بوڑھے ہیں۔

هٰذَا لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ ۝٧٢ قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ

هٰذَا	لَشَىْءٌ	عَجِيْبٌ	قَالُوْٓا	اَتَعْجَبِيْنَ	مِنْ	اَمْرِ	اللّٰهِ	رَحْمَتُ
یہ	بات ہے البتہ	تعجب کی	کہا انہوں نے	کیا تعجب کرتی ہو	سے	حکم	اللہ کے	رحمت ہے

یہ تو بڑی عجیب بات ہے ۝٧٢ انہوں نے کہا کیا تم اللہ کی قدرت سے تعجب کرتی ہو؟ اے اہل بیت

اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿۷۳﴾ فَلَمَّا

اللّٰهِ	وَ	بَرَكٰتُهٗ	عَلَيْكُمْ	اَهْلَ الْبَيْتِ	اِنَّهٗ	حَمِيْدٌ	مَّجِيْدٌ	فَلَمَّا
اللہ کی	اور	برکتیں اس کی	اوپر تمہارے	اے اس گھر والو	بیشک وہ	تعریف کیا گیا	بزرگ ہے	پس جب

تم پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہیں۔ وہ سزاوارِ تعریف اور بزرگوار ہے﴿۷۳﴾ جب

ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ

ذَهَبَ	عَنْ	اِبْرٰهِيْمَ	الرَّوْعُ	وَ	جَآءَتْهُ	الْبُشْرٰى	يُجَادِلُنَا	فِيْ	قَوْمِ
گیا	سے	ابراہیم	ڈر	اور	آئی اس کو	خوشخبری	جھگڑنے لگا ہم سے	بیچ	قوم

ابراہیم سے خوف جاتا رہا اور ان کو خوشخبری بھی مل گئی تو قوم لوط کے بارے میں لگے ہم سے

لُوْطٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿۷۵﴾ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ

لُوْطٍ	اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	لَحَلِيْمٌ	اَوَّاهٌ	مُّنِيْبٌ	يٰۤاِبْرٰهِيْمُ	اَعْرِضْ	عَنْ
لوط کے	بیشک	ابراہیم	البتہ تحمل والا	دردمند	رجوع کرنیوالا ہے	اے ابراہیم	منہ پھیرلے	سے

بحث کرنے﴿۷۴﴾ بے شک ابراہیم بڑے تحمل والے، نرم دل اور رجوع کرنے والے تھے﴿۷۵﴾ اے ابراہیم اس بات

هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ

هٰذَا	اِنَّهٗ	قَدْ	جَآءَ	اَمْرُ	رَبِّكَ	وَ	اِنَّهُمْ	اٰتِيْهِمْ	عَذَابٌ	غَيْرُ
اس بات	بیشک وہ	تحقیق	اب آیا	حکم	پروردگار تیرے کا	اور	بیشک وہ لوگ	آنیوالا ہے ان کو	عذاب	نہ

کو جانے دو۔ تمہارے پروردگار کا حکم آپہنچا ہے اور ان لوگوں پر عذاب آنے والا ہے جو کبھی

مَرْدُوْدٍ ﴿۷۶﴾ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا

مَرْدُوْدٍ	وَ	لَمَّا	جَآءَتْ	رُسُلُنَا	لُوْطًا	سِیْٓءَ	بِهِمْ	وَ	ضَاقَ	بِهِمْ	ذَرْعًا
پھیرا جائے گا	اور	جب	آئے	بھیجے ہوئے ہمارے	لوط کے پاس	ناخوش ہوا	ساتھ ان کے	اور	تنگ ہوا	ساتھ ان کے	دل میں

نہیں ٹلنے کا﴿۷۶﴾ اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ اُن (کے آنے) سے غمناک اور تنگ دل ہوئے

وَقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿۷۷﴾ وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَمِنْ

وَ	قَالَ	هٰذَا	يَوْمٌ	عَصِيْبٌ	وَ	جَآءَهٗ	قَوْمُهٗ	يُهْرَعُوْنَ	اِلَيْهِ	وَ	مِنْ
اور	کہا	یہ	دن ہے	سخت	اور	آئی اسکے پاس	قوم اس کی	دوڑتی ہوئی	طرف اس کی	اور	سے

اور کہنے لگے کہ آج کا دن بڑی مشکل کا دن ہے﴿۷۷﴾ اور لوط کی قوم کے لوگ ان کے پاس بے تحاشا دوڑتے ہوئے آئے۔

قَبۡلُ كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوۡمِ هٰٓؤُلَاۤءِ بَنَاتِىۡ هُنَّ

قَبۡلُ	كَانُوۡا	يَعۡمَلُوۡنَ	السَّيِّاٰتِ	قَالَ	يٰقَوۡمِ	هٰٓؤُلَاۤءِ	بَنَاتِىۡ	هُنَّ
پہلے	تھے	کرتے	برائیاں	کہا لوط نے	اے میری قوم	یہ ہیں	بیٹیاں میری	وہ

اور یہ لوگ پہلے ہی سے فعل شنیع کیا کرتے تھے۔ (لوط نے) کہا کہ اے قوم! یہ (جو) میری (قوم کی) لڑکیاں ہیں

اَطۡهَرُ لَـكُمۡ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخۡزُوۡنِ فِىۡ ضَيۡفِىۡ ؕ اَلَيۡسَ مِنۡكُمۡ

اَطۡهَرُ لَـكُمۡ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	لَا	تُخۡزُوۡنِ	فِىۡ	ضَيۡفِىۡ	اَلَيۡسَ	مِنۡكُمۡ
بہت پاکیزہ ہیں واسطے تمہارے	پس ڈرو	اللہ سے	اور	مت	رسوا کرو مجھ کو	بیچ	میرے مہمانوں کے	کیا نہیں	تم میں سے

یہ تمہارے لیے (جائز اور) پاک ہیں تو اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں (کے بارے) میں میری آبرو نہ کھوؤ۔ کیا تم میں کوئی

رَجُلٌ رَّشِيۡدٌ ﴿۷۸﴾ قَالُوۡا لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَا لَنَا فِىۡ بَنٰتِكَ مِنۡ حَقٍّ ۚ

رَجُلٌ	رَّشِيۡدٌ	قَالُوۡا	لَقَدۡ	عَلِمۡتَ	مَا	لَنَا	فِىۡ	بَنٰتِكَ	مِنۡ	حَقٍّ
کوئی مرد	اچھا	کہا انہوں نے	البتہ تحقیق	جانتا ہے تو	نہیں	واسطے ہمارے	بیچ	بیٹیوں تمہاری کے	کچھ	حق

بھی شائستہ آدمی نہیں؟ ﴿۷۸﴾ وہ بولے تم کو معلوم ہے کہ تمہاری (قوم کی) بیٹیوں کی ہمیں کچھ حاجت نہیں

وَاِنَّكَ لَتَعۡلَمُ مَا نُرِيۡدُ ﴿۷۹﴾ قَالَ لَوۡ اَنَّ لِىۡ بِكُمۡ قُوَّةً اَوۡ اٰوِىۡۤ اِلٰى رُكۡنٍ

وَ	اِنَّكَ	لَتَعۡلَمُ	مَا	نُرِيۡدُ	قَالَ	لَوۡ	اَنَّ	لِىۡ	بِكُمۡ	قُوَّةً	اَوۡ	اٰوِىۡۤ	اِلٰى	رُكۡنٍ
اور	بیشک تو	البتہ تو جانتا ہے	جو کچھ	ارادہ کرتے ہیں ہم	کہا	کاش	یہ کہ	ہوتا واسطے میرے	ساتھ تمہارے	زور	یا	جگہ پکڑتا میں	طرف	قلعہ

اور جو ہماری غرض ہے اسے تم (خوب) جانتے ہو ﴿۷۹﴾ (لوط نے) کہا اے کاش مجھ میں تمہارے مقابلے کی طاقت ہوتی یا کسی مضبوط

شَدِيۡدٍ ﴿۸۰﴾ قَالُوۡا يٰلُوۡطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنۡ يَّصِلُوۡۤا اِلَيۡكَ فَاَسۡرِ

شَدِيۡدٍ	قَالُوۡا	يٰلُوۡطُ	اِنَّا	رُسُلُ	رَبِّكَ	لَنۡ	يَّصِلُوۡۤا	اِلَيۡكَ	فَاَسۡرِ
محکم کے	کہا فرشتوں نے	اے لوط	بیشک ہم	بھیجے ہوئے ہیں	رب تیرے کے	ہرگز نہ	پہنچ سکیں گے	طرف تیری	پس لے جا

قلعے میں پناہ پکڑ سکتا ﴿۸۰﴾ فرشتوں نے کہا کہ لوط ہم تمہارے پروردگار کے فرشتے ہیں یہ لوگ ہرگز تم تک نہیں پہنچ سکیں گے تو کچھ رات

بِاَهۡلِكَ بِقِطۡعٍ مِّنَ الَّيۡلِ وَلَا يَلۡتَفِتۡ مِنۡكُمۡ اَحَدٌ اِلَّا امۡرَاَتَكَ ؕ

بِاَهۡلِكَ	بِقِطۡعٍ	مِّنَ	الَّيۡلِ	وَ	لَا	يَلۡتَفِتۡ	مِنۡكُمۡ	اَحَدٌ	اِلَّا	امۡرَاَتَكَ
لوگوں اپنے کو	ایک ٹکڑے	سے	رات کے	اور	نہ	منہ پیچھے پھیرے	تم میں سے	کوئی ایک	مگر	جورو تیری

رہے سے اپنے گھر والوں کو لے کر چل دو اور تم میں سے کوئی شخص پیچھے پھر کر نہ دیکھے مگر تمہاری بیوی کہ

اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ

اِنَّهٗ	مُصِيْبُهَا	مَآ	اَصَابَهُمْ	اِنَّ	مَوْعِدَهُمُ	الصُّبْحُ	اَلَيْسَ
بیشک وہ	پہنچنے والا ہے اس کو	جو کچھ	پہنچا ان کو	بیشک	ان کے وعدے کا وقت	صبح ہے	کیا نہیں

جو آفت اُن پر پڑنے والی ہے وہی اس پر پڑے گی۔ ان کے (عذاب کے) وعدے کا وقت صبح ہے۔ کیا

الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿٨١﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا

الصُّبْحُ	بِقَرِيْبٍ	فَلَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	جَعَلْنَا	عَالِيَهَا	سَافِلَهَا
صبح	نزدیک	پس جب	آیا	حکم ہمارا	کیا ہم نے	اوپر اس کا	نیچے اس کے

صبح کچھ دور ہے؟﴿٨١﴾ تو جب ہمارا حکم آیا ہم نے اُس (بستی) کو الٹ کر نیچے اوپر کر دیا

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ﴿٨٢﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ

وَ	اَمْطَرْنَا	عَلَيْهَا	حِجَارَةً	مِّنْ	سِجِّيْلٍ	مَّنْضُوْدٍ	مُّسَوَّمَةً	عِنْدَ
اور	برسائے ہم نے	اوپر اس کے	پتھر	سے	کھنگر	تہہ بہ تہہ	نشان کیے ہوئے	نزدیک

اور ان پر پتھر کی تہ بتہ (یعنی پے در پے) کنکریاں برسائیں ﴿٨٢﴾ جن پر تمہارے

رَبِّكَ ؕ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿٨٣﴾ ع وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ

رَبِّكَ	وَ	مَا	هِيَ	مِنَ	الظّٰلِمِيْنَ	بِبَعِيْدٍ	وَ	اِلٰى	مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ
پروردگار تیرے کے	اور	نہیں	وہ	سے	ظالموں	دور	اور	طرف	مدین کے	بھائی ان کے

پروردگار کے ہاں سے نشان کیے ہوئے تھے۔ اور وہ (بستی ان) ظالموں سے کچھ دور نہیں ﴿٨٣﴾ اور مدین کی طرف اُن کے بھائی

شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ وَلَا تَنْقُصُوا

شُعَيْبًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	وَ	لَا	تَنْقُصُوا
شعیب کو	کہا	اے قوم میری	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے اسکے	اور	مت	کم کرو

شعیب کو (بھیجا)۔ انہوں نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اور ماپ اور

الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

الْمِكْيَالَ	وَالْمِيْزَانَ	اِنِّيْٓ	اَرٰىكُمْ	بِخَيْرٍ	وَّ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ
میان کو	اور تول کو	بیشک میں	دیکھتا ہوں تم کو	بیچ بھلائی کے	اور	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے	عذاب

تول میں کمی نہ کرو میں تو تم کو آسودہ حال دیکھتا ہوں اور (اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو) مجھے تمہارے بارے میں ایک ایسے دن کے

يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿٨٤﴾ وَ يٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ

يَوْمٍ	مُّحِيْطٍ	وَ	يٰقَوْمِ	اَوْفُوا	الْمِكْيَالَ	وَالْمِيْزَانَ	بِالْقِسْطِ
دن	گھیرنے والے کے سے	اور	اے قوم میری	پورا کرو	مپان کو	اور تول کو	ساتھ انصاف کے

عذاب کا خوف ہے جو تم کو گھیر کر رہے گا ﴿٨٤﴾ اور قوم! ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٨٥﴾

وَ	لَا	تَبْخَسُوا	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ	وَ	لَا	تَعْثَوْا	فِي	الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ
اور	نہ	کم دو	لوگوں کو	چیزیں ان کی	اور	مت	پھرو	بیچ	زمین کے	فساد کرتے

اور لوگوں کو اُن کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور زمین میں خرابی کرتے نہ پھرو ﴿٨٥﴾

بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ

بَقِيَّتُ	اللّٰهِ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	مَآ	اَنَا	عَلَيْكُمْ
باقی رکھا ہوا	اللہ کا	بہتر ہے	واسطے تمہارے	اگر	ہو تم	ایمان والے	اور	نہیں	میں	اوپر تمہارے

اگر تم کو (میرے کہنے کا) یقین ہو تو اللہ کا دیا ہوا نفع ہی تمہارے لیے بہتر ہے اور میں تمہارا نگہبان

بِحَفِيْظٍ ﴿٨٦﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا

بِحَفِيْظٍ	قَالُوْا	يٰشُعَيْبُ	اَصَلٰوتُكَ	تَاْمُرُكَ	اَنْ	نَّتْرُكَ	مَا
نگہبان	کہا انہوں نے	اے شعیب	کیا نماز تیری	حکم کرتی ہے تجھ کو	یہ کہ	چھوڑ دیں ہم	اس چیز کو کہ

نہیں ہوں ﴿٨٦﴾ انہوں نے کہا شعیب کیا تمہاری نماز تمہیں یہ سکھاتی ہے کہ جن کو ہمارے باپ دادا

يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ۭ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ

يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَآ	اَوْ	اَنْ	نَّفْعَلَ	فِيْٓ	اَمْوَالِنَا	مَا	نَشٰٓؤُا	اِنَّكَ	لَاَنْتَ	الْحَلِيْمُ
عبادت کرتے تھے	باپ ہمارے	یا	یہ کہ	کریں ہم	بیچ	اپنے مالوں کے	جو کچھ	چاہیں	بیشک تو	البتہ تو	تحمل والا

پوجتے آئے ہیں ہم ان کو ترک کر دیں یا اپنے مال میں تصرف کرنا چاہیں تو نہ کریں۔ تم تو بڑے نرم دل اور

الرَّشِيْدُ ﴿٨٧﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ

الرَّشِيْدُ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ	عَلٰى	بَيِّنَةٍ	مِّنْ	رَّبِّيْ
بھلائی والا ہے	کہا	اے قوم میری	کیا دیکھا تم نے	اگر	ہوں میں	اوپر	دلیل ظاہر کے	سے	پروردگار اپنے

راست باز ہو ﴿٨٧﴾ انہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں اور اس نے اپنے

وَرَزَقَنِیْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَمَآ اُرِیْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰی مَآ اَنْهٰكُمْ

وَ	رَزَقَنِیْ	مِنْهُ	رِزْقًا	حَسَنًا	وَ	مَآ	اُرِیْدُ	اَنْ	اُخَالِفَكُمْ	اِلٰی	مَآ	اَنْهٰكُمْ
اور	دیا ہو مجھ کو	اپنی طرف سے	رزق	نیک	اور	نہیں	ارادہ کرتا میں	یہ کہ	مخالفت کروں میں تمہاری	طرف	اس چیز کے کہ	منع کرتا ہوں میں تمکو

ہاں سے مجھے نیک روزی دی ہو (تو کیا میں ان کے خلاف کروں گا؟)۔ اور میں نہیں چاہتا کہ جس امر سے میں تمہیں منع کروں خود اس کو

عَنْهُ ؕ اِنْ اُرِیْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ؕ وَمَا تَوْفِیْقِیْۤ اِلَّا

عَنْهُ	اِنْ	اُرِیْدُ	اِلَّا	الْاِصْلَاحَ	مَا	اسْتَطَعْتُ	وَ	مَا	تَوْفِیْقِیْۤ	اِلَّا
اس سے	نہیں	ارادہ کرتا میں	مگر	کام سنوارنا	جب تک	کرسکوں میں	اور	نہیں	توفیق میری	مگر

کرنے لگوں۔ میں تو جہاں تک مجھ سے ہو سکے (تمہارے معاملات کی) اصلاح چاہتا ہوں۔ اور (اس بارے میں) مجھے توفیق کا ملنا اللہ

بِاللّٰهِ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَیْهِ اُنِیْبُ ﴿۸۸﴾ وَیٰقَوْمِ لَا یَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِیْۤ

بِاللّٰهِ	عَلَیْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَاِلَیْهِ	اُنِیْبُ	وَ	یٰقَوْمِ	لَا	یَجْرِمَنَّكُمْ	شِقَاقِیْۤ
ساتھ اللہ کے	اوپر اسی کے	توکل کیا میں نے	اور طرف اسی کے	رجوع کرتا ہوں میں	اور	اے قوم میری	نہ	باعث ہو تم کو	مخالفت میری

ہی (کے فضل) سے ہے۔ میں اُسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ﴿۸۸﴾ اور اے قوم! میری مخالفت تم سے

اَنْ یُّصِیْبَكُمْ مِّثْلُ مَاۤ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ

اَنْ	یُّصِیْبَكُمْ	مِّثْلُ	مَاۤ	اَصَابَ	قَوْمَ	نُوْحٍ	اَوْ	قَوْمَ	هُوْدٍ	اَوْ	قَوْمَ
یہ کہ	پہنچ جائے تم کو	مانند	اس چیز کے کہ	پہنچ گیا تھا	قوم	نوح کی کو	یا	قوم	ہود کی کو	یا	قوم

کوئی ایسا کام نہ کرا دے کہ جیسی مصیبت نوح کی قوم یا ہود کی قوم یا صالح کی قوم پر واقع ہوئی تھی ویسی ہی مصیبت

صٰلِحٍ ؕ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِیْدٍ ﴿۸۹﴾ وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْۤا

صٰلِحٍ	وَ	مَا	قَوْمُ	لُوْطٍ	مِّنْكُمْ	بِبَعِیْدٍ	وَ	اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْۤا
صالح کی کو	اور	نہیں	قوم	لوط کی	تم سے	دور	اور	بخشش مانگو	رب اپنے سے	پھر	پھر آؤ

تم پر واقع ہو۔ اور لوط کی قوم (کا زمانہ تو) تم سے کچھ دور نہیں ﴿۸۹﴾ اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اُس کے آگے توبہ

اِلَیْهِ ؕ اِنَّ رَبِّیْ رَحِیْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا یٰشُعَیْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِیْرًا مِّمَّا

اِلَیْهِ	اِنَّ	رَبِّیْ	رَحِیْمٌ	وَّدُوْدٌ	قَالُوْا	یٰشُعَیْبُ	مَا	نَفْقَهُ	كَثِیْرًا	مِّمَّا
طرف اسکی	بیشک	رب میرا	مہربان ہے	دوست دار	کہا انہوں نے	اے شعیب	نہیں	سمجھتے ہم اس کو	بہت	جو کچھ کہ

کرو۔ بے شک میرا پروردگار رحم والا (اور) محبت والا ہے ﴿۹۰﴾ انہوں نے کہا کہ شعیب تمہاری بہت سی باتیں ہماری سمجھ

تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ز وَمَآ

تَقُوْلُ	وَ	اِنَّا	لَنَرٰىكَ	فِيْنَا	ضَعِيْفًا	وَ	لَوْ	لَا	رَهْطُكَ	لَرَجَمْنٰكَ	وَ	مَآ
کہتا ہے تو	اور	بیشک ہم	البتہ دیکھتے ہیں ہم تجھ کو	درمیان ہمارے	کمزور	اور	اگر	نہ ہوتی	برادری تیری	البتہ سنگسار کر ڈالتے تجھ کو	اور	نہیں

میں نہیں آتیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ تم ہم میں کمزور بھی ہو اور اگر تمہارے بھائی نہ ہوتے تو ہم تم کو سنگسار کر دیتے اور تم ہم

اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿٩١﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ

اَنْتَ	عَلَيْنَا	بِعَزِيْزٍ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَهْطِيْٓ	اَعَزُّ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ
تو	اوپر ہمارے	غالب	کہا	اے قوم میری	کیا برادری میری	بہت عزیز ہے	اوپر تمہارے	سے	اللہ

پر (کسی طرح بھی) غالب نہیں ہو (۹۱) انہوں نے کہا کہ قوم! کیا میرے بھائی بندوں کا دباؤ تم پر اللہ سے زیادہ ہے؟

وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَاۗءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۭ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿٩٢﴾

وَاتَّخَذْتُمُوْهُ	وَرَاۗءَكُمْ ظِهْرِيًّا	اِنَّ	رَبِّيْ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ
اور پکڑا تم نے اس کو	پیچھے پیٹھ اپنی کے ڈالا ہوا	بیشک	پروردگار میرا	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	گھیرنے والا ہے

اور اس کو تم نے پیٹھ پیچھے ڈال رکھا ہے۔ میرا پروردگار تو تمہارے سب اعمال پر احاطہ کیے ہوئے ہے (۹۲)

وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۭ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ

وَ	يٰقَوْمِ	اعْمَلُوْا	عَلٰي	مَكَانَتِكُمْ	اِنِّىْ	عَامِلٌ	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	مَنْ
اور	اے قوم میری	عمل کرو	اوپر	جگہ اپنی کے	بیشک میں بھی	عمل کرنیوالا ہوں	البتہ	جانو گے تم	کون ہے جسکو

اور برادرانِ ملت! تم اپنی جگہ کام کیے جاؤ میں (اپنی جگہ) کام کیے جاتا ہوں۔ تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا

يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۭ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ

يَّاْتِيْهِ	عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ	وَ	مَنْ	هُوَ	كَاذِبٌ	وَ	ارْتَقِبُوْٓا	اِنِّىْ	مَعَكُمْ
آئے گا اس کو	عذاب	کہ رسوا کرے اس کو	اور	کون ہے کہ	وہ	جھوٹا ہے	اور	منتظر رہو	بیشک میں بھی	ساتھ تمہارے

کہ رسوا کرنے والا عذاب کس پر آتا ہے اور جھوٹا کون ہے؟ اور تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار

رَقِيْبٌ ﴿٩٣﴾ وَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

رَقِيْبٌ	وَ	لَمَّا	جَاۗءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا	شُعَيْبًا	وَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ
منتظر ہوں	اور	جب	آیا	حکم ہمارا	نجات دی ہم نے	شعیب کو	اور	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	ساتھ اسکے

کرتا ہوں (۹۳) اور جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے شعیب کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ

بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَاَخَذَتِ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	الصَّيْحَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ
ساتھ رحمت کے	ہماری طرف سے	اور پکڑا	ان لوگوں کو کہ	ظلم کیا تھا	کڑک نے	پس صبح کو اٹھے	بیچ

تھے اُن کو تو اپنی رحمت سے بچا لیا اور جو ظالم تھے اُن کو چنگھاڑ نے آ دبوچا تو وہ اپنے گھروں میں

دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۭ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا

دِيَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ	كَاَنْ	لَّمْ	يَغْنَوْا	فِيْهَا	اَلَا	بُعْدًا	لِّمَدْيَنَ	كَمَا
اپنے گھروں کے	زانو پر گرے ہوئے	گویا کہ	نہ	بستے تھے	بیچ ان کے	خبردار ہو	دوری ہے	مدین کو	جیسے کہ

اوندھے پڑے رہ گئے ﴿۹۴﴾ گویا ان میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ سن رکھو کہ مدین پر (ویسی ہی) پھٹکار ہے

بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۶﴾ ع ۸ ۱۲ ۸

بَعِدَتْ	ثَمُوْدُ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	وَ	سُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ
دوری ہوئی	ثمود کو	اور	البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	موسیٰ کو	ساتھ نشانیوں اپنی کے	اور	معجزے	ظاہر کے

جیسی ثمود پر پھٹکار تھی ﴿۹۵﴾ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور روشن دلیل دے کر بھیجا ﴿۹۶﴾

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ

اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهٖ	فَاتَّبَعُوْٓا	اَمْرَ	فِرْعَوْنَ	وَ	مَآ	اَمْرُ	فِرْعَوْنَ
طرف	فرعون کی	اور	اسکے سرداروں کی	پس پیروی کی انہوں نے	حکم	فرعون کی	اور	نہیں	حکم	فرعون کا

(یعنی) فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف تو وہ فرعون ہی کے حکم پر چلے اور فرعون کا حکم درست

بِرَشِيْدٍ ﴿۹۷﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۭ وَبِئْسَ الْوِرْدُ

بِرَشِيْدٍ	يَقْدُمُ	قَوْمَهٗ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فَاَوْرَدَهُمُ	النَّارَ	وَ	بِئْسَ	الْوِرْدُ
درست	آگے چلے گا	قوم اپنی کے	دن	قیامت کے	پس جا کھڑا کرے گا ان کو	آگ پر	اور	برا ہے	گھاٹ

نہیں تھا ﴿۹۷﴾ وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے چلے گا اور ان کو دوزخ میں

الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ بِئْسَ الرِّفْدُ

الْمَوْرُوْدُ	وَ	اُتْبِعُوْا	فِيْ	هٰذِهٖ	لَعْنَةً	وَّ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	بِئْسَ	الرِّفْدُ
لا کھڑا کیا گیا	اور	پیچھے کر دیے گئے	بیچ	اس دنیا کے	لعنت	اور	دن	قیامت کے	بری ہے	بخشش کہ

جا اُتارے گا ﴿۹۸﴾ اور جس مقام پر وہ اُتارے جائیں گے وہ برا ہے۔ اور اس جہان میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگا دی گئی اور قیامت کے دن

الْمَرْفُوْدُ ﴿٩٩﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ

قَآئِمٌ	مِنْهَا	عَلَيْكَ	نَقُصُّهٗ	الْقُرٰى	اَنْۢبَآءِ	مِنْ	ذٰلِكَ	الْمَرْفُوْدُ
قائم	بعضے ان میں سے	اوپر تیرے	بیان کرتے ہیں ہم اس کو	بستیوں کی	خبریں	بعض	یہ ہیں	بخش دی گئی وہ لعنت

بھی (پیچھے لگی رہے گی) جو انعام ان کو ملا ہے برا ہے ﴿٩٩﴾ یہ (پرانی) بستیوں کے تھوڑے سے حالات ہیں جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں۔ ان

وَّحَصِيْدٌ ﴿١٠٠﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ

اَغْنَتْ	فَمَآ	اَنْفُسَهُمْ	ظَلَمُوْٓا	لٰكِنْ	وَ	ظَلَمْنٰهُمْ	مَا	وَ	حَصِيْدٌ	وَّ
کفایت کیا	پس نہ	جانوں اپنی کو	ظلم کیا تھا انہوں نے	لیکن	اور	ظلم کیا تھا ہم نے انکو	نہیں	اور	بعض جڑ سے کٹے ہوئے	اور

میں سے بعض تو باقی ہیں اور بعض کا تہس نہس ہو گیا ﴿١٠٠﴾ اور ہم نے ان لوگوں پر ظلم نہیں کیا بلکہ انہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا غرض جب

عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ

جَآءَ	لَّمَّا	مِنْ شَيْءٍ	اللّٰهِ	مِنْ دُوْنِ	يَدْعُوْنَ	الَّتِيْ	اٰلِهَتُهُمُ	عَنْهُمْ
آیا	جب	کچھ	اللہ کے	سوائے	پکارتے تھے ان کو	جو	انکے معبودوں نے	ان سے

تمہارے پروردگار کا حکم آ پہنچا تو جن معبودوں کو وہ اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے وہ اُن کے کچھ بھی کام

اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿١٠١﴾ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ

رَبِّكَ	اَخْذُ	كَذٰلِكَ	وَ	تَتْبِيْبٍ	غَيْرَ	زَادُوْهُمْ	مَا	وَ	رَبِّكَ	اَمْرُ
پروردگار تیرے کا	پکڑنا ہے	اسی طرح	اور	ہلاک کرنے کے	سوائے	زیادہ کیا انہوں نے	نہ	اور	پروردگار تیرے کا	حکم

نہ آئے۔ اور تباہ کرنے کے سوا اُن کے حق میں اور کچھ نہ کر سکے ﴿١٠١﴾ اور تمہارا پروردگار جب نافرمان بستیوں

اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿١٠٢﴾ اِنَّ

اِنَّ	شَدِيْدٌ	اَلِيْمٌ	اَخْذَهٗٓ	اِنَّ	ظَالِمَةٌ	وَهِيَ	الْقُرٰى	اَخَذَ	اِذَآ
بیشک	سخت ہے	درد دینے والا ہے	پکڑنا اس کا	بیشک	ظالم ہوتے ہیں	اور وہ	بستیوں کو	پکڑے	جب

کو پکڑا کرتا ہے تو اس کی پکڑ اسی طرح کی ہوتی ہے۔ بیشک اس کی پکڑ دکھ دینے والی (اور) سخت ہے ﴿١٠٢﴾ ان

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ

لَّهُ	مَّجْمُوْعٌ	يَوْمٌ	ذٰلِكَ	الْاٰخِرَةِ	عَذَابَ	خَافَ	لِّمَنْ	لَاٰيَةً	ذٰلِكَ	فِيْ
واسطے اسکے	اکٹھے کیے جائینگے	ایک دن ہے کہ	یہ	آخرت کے سے	عذاب	ڈرتا ہے	واسطے اس شخص کے کہ	البتہ نشانی ہے	اس کے	بیچ

(قصوں) میں اس شخص کے لیے جو عذاب آخرت سے ڈرے عبرت ہے۔ یہ وہ دن ہوگا جس میں سب اکٹھے کیے جائیں گے اور وہ

النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا نُؤَخِّرُهٗۤ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ﴿۱۰۴﴾ ط

النَّاسُ	وَ	ذٰلِكَ	يَوْمٌ	مَّشْهُوْدٌ	وَ	مَا	نُؤَخِّرُهٗۤ	اِلَّا	لِاَجَلٍ	مَّعْدُوْدٍ
لوگ	اور	یہ	دن ہے	حاضر کیا گیا	اور	نہیں	ڈھیل کرتے ہم اس کو	مگر	واسطے ایک وقت	گنے ہوئے کے

دن ہوگا جس میں سب (اللہ کے روبرو) حاضر کیے جائیں گے ﴿۱۰۳﴾ اور ہم اس کے لانے میں ایک وقتِ معین تک تاخیر کر رہے ہیں ﴿۱۰۴﴾

يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿۱۰۵﴾ فَاَمَّا

يَوْمَ	يَاْتِ	لَا	تَكَلَّمُ	نَفْسٌ	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ	فَمِنْهُمْ	شَقِيٌّ	وَّ	سَعِيْدٌ	فَاَمَّا
جس دن	آئے گا	نہ	بولے گا	کوئی جی	مگر	اسکے حکم کے	پس بعض ان میں سے	بدبخت ہیں	اور	بعض نیک بخت	پس

جس روز وہ آ جائے گا تو کوئی متنفس اللہ کے حکم کے بغیر بول بھی نہیں سکے گا۔ پھر ان میں سے کچھ بدبخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت ﴿۱۰۵﴾ تو جو

الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ﴿۱۰۶﴾ لا خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

الَّذِيْنَ	شَقُوْا	فَفِي	النَّارِ	لَهُمْ	فِيْهَا	زَفِيْرٌ	وَّ	شَهِيْقٌ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
جو لوگ کہ	بدبخت ہوئے	پس بیچ	آگ کے ہیں	واسطے انکے	بیچ اسکے	چلّانا ہے آواز باریک سے	اور	آواز موٹی سے	ہمیشہ رہنے والے	بیچ اسکے

بدبخت ہوں گے وہ دوزخ میں (ڈال دیے جائیں گے) اُس میں اُن کو چلّانا اور دھاڑنا ہوگا ﴿۱۰۶﴾ (اور) جب تک

مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ط اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ

مَادَامَتِ	السَّمٰوٰتُ	وَالْاَرْضُ	اِلَّا	مَاشَآءَ	رَبُّكَ	اِنَّ	رَبَّكَ	فَعَّالٌ
جب تک کہ رہیں	آسمان	اور زمین	مگر	جو چاہے	رب تیرا	بیشک	پروردگار تیرا	کرنیوالا ہے

آسمان اور زمین ہیں اُسی میں رہیں گے مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے۔ بیشک تمہارا پروردگار جو چاہتا

لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

لِّمَا	يُرِيْدُ	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	سُعِدُوْا	فَفِي	الْجَنَّةِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
جو	ارادہ کرتا ہے	اور	جو	لوگ کہ	نیک بخت ہیں	پس بیچ	بہشت کے ہیں	ہمیشہ رہنے والے	بیچ اسکے

ہے کر دیتا ہے ﴿۱۰۷﴾ اور جو نیک بخت ہوں گے وہ بہشت میں (داخل کیے جائیں گے اور) جب تک

مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ط عَطَآءً غَيْرَ

مَادَامَتِ	السَّمٰوٰتُ	وَ	الْاَرْضُ	اِلَّا	مَاشَآءَ	رَبُّكَ	عَطَآءً	غَيْرَ
جب تلک کہ رہیں	آسمان	اور	زمین	مگر	جو چاہے	رب تیرا	بخشش ہے	نہ

آسمان اور زمین ہیں ہمیشہ اسی میں رہیں گے مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے۔ یہ (اللہ کی) بخشش ہے جو کبھی

مَجۡذُوۡذٍ ﴿۱۰۸﴾ فَلَا تَكُ فِیۡ مِرۡيَةٍ مِّمَّا يَعۡبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا

مَجۡذُوۡذٍ	فَلَاتَكُ	فِیۡ	مِرۡيَةٍ	مِّمَّا	يَعۡبُدُ	هٰٓؤُلَآءِ	مَا	يَعۡبُدُوۡنَ	اِلَّا
کاٹی گئی	پس مت ہو تو	بیچ	شک کے	اس چیز سے کہ	عبادت کرتے ہیں	یہ	نہیں	عبادت کرتے	مگر

منقطع نہیں ہو گی ﴿۱۰۸﴾ تو یہ لوگ جو (غیر اللہ کی) پرستش کرتے ہیں اس سے تم خلجان میں نہ پڑنا۔ یہ (اسی طرح) پرستش

كَمَا يَعۡبُدُ اٰبَآؤُهُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ ؕ وَ اِنَّا لَمُوَفُّوۡهُمۡ نَصِيۡبَهُمۡ غَيۡرَ

كَمَا	يَعۡبُدُ	اٰبَآؤُهُمۡ	مِّنۡ	قَبۡلُ	وَ	اِنَّا	لَمُوَفُّوۡهُمۡ	نَصِيۡبَهُمۡ	غَيۡرَ
جیسا کہ	عبادت کرتے تھے	باپ ان کے	سے	پہلے	اور	بیشک ہم	البتہ پورا دینے والے ہیں انکو	حصہ ان کا	نہ

کرتے ہیں جس طرح پہلے سے ان کے باپ دادا پرستش کرتے آئے ہیں۔ اور ہم ان کو ان کا حصہ پورا پورا بلا کم و کاست

مَنۡقُوۡصٍ ﴿۱۰۹﴾ وَ لَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ فَاخۡتُلِفَ فِيۡهِ ؕ وَ لَوۡ

ع ۹

مَنۡقُوۡصٍ	وَ	لَقَدۡ	اٰتَيۡنَا	مُوۡسَى	الۡكِتٰبَ	فَاخۡتُلِفَ	فِيۡهِ	وَ	لَوۡ
کم کیا ہوا	اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	پس اختلاف کیا گیا	بیچ اس کے	اور	اگر

دینے والے ہیں ﴿۱۰۹﴾ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا۔ اور اگر

لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ لَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ ؕ وَاِنَّهُمۡ لَفِىۡ شَكٍّ مِّنۡهُ

لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتۡ	مِنۡ	رَّبِّكَ	لَقُضِىَ	بَيۡنَهُمۡ	وَ	اِنَّهُمۡ	لَفِىۡ	شَكٍّ	مِّنۡهُ
نہ	ہوتی ایک بات کہ	پہلے گزری تھی	سے	پروردگار تیرے	البتہ فیصل کیا جاتا	درمیان انکے	اور	بیشک وہ	البتہ بیچ	شک کے ہیں	اس سے

تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور وہ تو اس سے قوی شبہے میں (پڑے

مُرِيۡبٍ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمۡ رَبُّكَ اَعۡمَالَهُمۡ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ

مُرِيۡبٍ	وَاِنَّ	كُلًّا	لَّمَّا	لَيُوَفِّيَنَّهُمۡ	رَبُّكَ	اَعۡمَالَهُمۡ	اِنَّهٗ	بِمَا	يَعۡمَلُوۡنَ
قلق میں	اور بیشک	ہر ایک کو	جب وقت آیا	پورا دے گا ان کو	رب تیرا	عمل ان کے	بیشک وہ	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہیں

ہوئے) ہیں ﴿۱۱۰﴾ اور تمہارا پروردگار ان سب کو (قیامت کے دن) ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا۔ بیشک جو عمل یہ کرتے ہیں وہ

خَبِيۡرٌ ﴿۱۱۱﴾ فَاسۡتَقِمۡ كَمَاۤ اُمِرۡتَ وَمَنۡ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطۡغَوۡا ؕ اِنَّهٗ

خَبِيۡرٌ	فَاسۡتَقِمۡ	كَمَاۤ	اُمِرۡتَ	وَ	مَنۡ	تَابَ	مَعَكَ	وَ	لَا	تَطۡغَوۡا	اِنَّهٗ
خبردار ہے	پس سیدھا رہ	جس طرح سے	حکم کیا گیا ہے تو	اور	جس نے	توبہ کی	ساتھ تیرے	اور	مت	سرکشی کرو	بیشک وہ

اس سے واقف ہے ﴿۱۱۱﴾ سو (اے پیغمبر) جیسا تم کو حکم ہوتا ہے (اس پر) تم اور جو لوگ تمہارے ساتھ تائب ہوئے ہیں قائم رہو اور حد سے تجاوز نہ کرنا۔

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	وَ	لَا	تَرْكَنُوْٓا	اِلَى	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	فَتَمَسَّكُمُ
ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	دیکھنے والا ہے	اور	مت	جھکو	طرف	ان لوگوں کے کہ	ظلم کرتے ہیں	پس لگے گی تم کو

بے شک وہ تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۱۲﴾ اور جو لوگ ظالم ہیں ان کی طرف مائل نہ ہونا نہیں تو تمہیں (دوزخ کی)

النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

النَّارُ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	اَوْلِيَآءَ	ثُمَّ	لَا	تُنْصَرُوْنَ
آگ	اور	نہیں	واسطے تمہارے	سوائے	اللہ کے	کوئی	دوست	پھر	نہیں	مدد دیئے جاؤ گے

آگ آ لپٹے گی اور اللہ کے سوا تمہارے اور دوست نہیں ہیں، (اگر تم ظالموں کی طرف مائل ہو گئے) تو پھر تم کو (کہیں سے) مدد نہ مل سکے گی ﴿۱۱۳﴾

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ

وَ	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	طَرَفَيِ	النَّهَارِ	وَ	زُلَفًا	مِّنَ	الَّيْلِ	اِنَّ	الْحَسَنٰتِ	يُذْهِبْنَ
اور	قائم کر	نماز	دونوں طرف	دن کے	اور	کتنی ساعتیں	سے	رات	بیشک	نیکیاں	لے جاتی ہیں

اور دن کے دونوں سروں (یعنی صبح اور شام کے اوقات میں) اور رات کی چند (پہلی) ساعات میں نماز پڑھا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ نیکیاں

السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ ۚ وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ

السَّيِّاٰتِ	ذٰلِكَ	ذِكْرٰى	لِلذّٰكِرِيْنَ	وَ	اصْبِرْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُضِيْعُ	اَجْرَ
برائیوں کو	یہ	نصیحت ہے	واسطے ذکر کرنیوالوں کے	اور	صبر کر	پس بیشک	اللہ	نہیں	ضائع کرتا	ثواب

گناہوں کو دور کر دیتی ہیں۔ یہ اُن کے لیے نصیحت ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں ﴿۱۱۴﴾ اور صبر کیے رہو کہ اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ

الْمُحْسِنِيْنَ	فَلَوْ	لَا	كَانَ	مِنَ	الْقُرُوْنِ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	اُولُوْا	بَقِيَّةٍ
نیکی کرنے والوں کا	پس کیوں	نہ	ہوئے	سے	قرنوں	سے	پہلے تم	صاحب	شعور کے کہ

نہیں کرتا ﴿۱۱۵﴾ تو جو اُمتیں تم سے پہلے گزر چکی ہیں ان میں ایسے ہوشمند کیوں نہ ہوئے

يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ

يَنْهَوْنَ	عَنِ	الْفَسَادِ	فِي	الْاَرْضِ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّمَّنْ	اَنْجَيْنَا	مِنْهُمْ
منع کرتے	سے	فساد	بیچ	زمین کے	مگر	تھوڑے	ان لوگوں میں سے کہ	نجات دی ہم نے	ان میں سے

جو ملک میں خرابی کرنے سے روکتے ہاں (ایسے) تھوڑے سے (تھے) جن کو ہم نے ان میں سے مخلصی بخشی۔

وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَمَا كَانَ

كَانَ	مَا	وَ	مُجْرِمِيْنَ	كَانُوْا	وَ	فِيْهِ	اُتْرِفُوْا	مَآ	ظَلَمُوْا	الَّذِيْنَ	اتَّبَعَ	وَ
تھا	نہ	اور	گنہگار	تھے	اور	بیچ اسکے	دولت دیئے گئے تھے	اس چیز کی کہ	ظالم تھے	ان لوگوں نے کہ	پیروی کی	اور

اور جو ظالم تھے وہ اُنہی باتوں کے پیچھے لگے رہے جن میں عیش و آرام تھا اور وہ گناہوں میں ڈوبے ہوئے تھے ﴿۱۱۶﴾ اور تمہارا

رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ

رَبُّكَ	شَآءَ	لَوْ	وَ	مُصْلِحُوْنَ	اَهْلُهَا	وَّ	بِظُلْمٍ	الْقُرٰى	لِيُهْلِكَ	رَبُّكَ
رب تیرا	چاہتا	اگر	اور	نیکوکار ہوں	انکے اہل کہ	اور	ساتھ ظلم کے	بستیوں کو	کہ ہلاک کرے	رب تیرا

پروردگار ایسا نہیں ہے کہ بستیوں کو جبکہ وہاں کے باشندے نیکوکار ہوں ازراہِ ظلم تباہ کردے ﴿۱۱۷﴾ اور اگر تمہارا پروردگار

لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِلَّا مَنْ

مَنْ	اِلَّا	مُخْتَلِفِيْنَ	لَا يَزَالُوْنَ	وَّ	وَّاحِدَةً	اُمَّةً	النَّاسَ	لَجَعَلَ
جن کو	مگر	اختلاف کرنے والے	ہمیش رہیں گے	اور	ایک	امت	لوگوں کو	البتہ کرتا

چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک جماعت کردیتا لیکن وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے ﴿۱۱۸﴾ مگر جن پر

رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ

لَاَمْلَئَنَّ	رَبِّكَ	كَلِمَةُ	تَمَّتْ	وَ	خَلَقَهُمْ	لِذٰلِكَ	وَ	رَبُّكَ	رَّحِمَ
البتہ بھروں گا میں	رب تیرے کی	بات	پوری ہوئی	اور	پیدا کیا ہے ان کو	واسطے اس کے	اور	پروردگار تیرے نے	رحم کیا

تمہارا پروردگار رحم کرے۔ اور اسی لیے اس نے ان کو پیدا کیا ہے۔ اور تمہارے پروردگار کا قول پورا ہو گیا کہ میں

جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ

مِنْ	عَلَيْكَ	نَّقُصُّ	كُلًّا	وَ	اَجْمَعِيْنَ	النَّاسِ	وَ	الْجِنَّةِ	مِنَ	جَهَنَّمَ
سے	اوپر تیرے	بیان کرتے ہیں ہم	ہر چیز کو	اور	سب سے	لوگوں	اور	جنوں	سے	دوزخ کو

دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا ﴿۱۱۹﴾ (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) اور پیغمبروں کے وہ سب حالات

اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ

الْحَقُّ	هٰذِهِ	فِيْ	وَجَآءَكَ	فُؤَادَكَ	بِهٖ	نُثَبِّتُ	مَا	الرُّسُلِ	اَنْۢبَآءِ
حق	اس کے	بیچ	اور آیا ہے تیرے پاس	دل تیرے کو	ساتھ اسکے	ثابت کرتے ہیں	وہ چیز کہ	پیغمبروں کی	خبروں

جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں ان سے ہم تمہارے دل کو قائم رکھتے ہیں اور ان (قصص) میں تمہارے پاس حق پہنچ گیا

وَ مَوۡعِظَۃٌ وَّ ذِکۡرٰی لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۲۰﴾ وَ قُلۡ لِّلَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ

وَ	مَوۡعِظَۃٌ	وَّ	ذِکۡرٰی	لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ	وَ	قُلۡ	لِّلَّذِیۡنَ	لَا	یُؤۡمِنُوۡنَ
اور	نصیحت	اور	یاد دلانا	واسطے ایمان والوں کے	اور	کہہ	واسطے ان لوگوں کے کہ	نہیں	ایمان لاتے

اور (یہ) مومنوں کے لیے نصیحت اور عبرت ہے ﴿۱۲۰﴾ اور جو لوگ ایمان نہیں لائے اُن سے کہہ دو کہ تم اپنی

اعۡمَلُوۡا عَلٰی مَکَانَتِکُمۡ ؕ اِنَّا عٰمِلُوۡنَ ﴿۱۲۱﴾ وَ انۡتَظِرُوۡا ۚ اِنَّا مُنۡتَظِرُوۡنَ ﴿۱۲۲﴾

اعۡمَلُوۡا	عَلٰی	مَکَانَتِکُمۡ	اِنَّا	عٰمِلُوۡنَ	وَ	انۡتَظِرُوۡا	اِنَّا	مُنۡتَظِرُوۡنَ
عمل کرو	اوپر	جگہ اپنی کے	بیشک ہم بھی	عمل کرنیوالے ہیں	اور	منتظر رہو	بیشک ہم بھی	منتظر رہنے والے ہیں

جگہ عمل کیے جاؤ ہم (اپنی جگہ) عمل کیے جاتے ہیں ﴿۱۲۱﴾ اور (نتیجۂ اعمال کا) تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں ﴿۱۲۲﴾

وَ لِلّٰہِ غَیۡبُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ اِلَیۡہِ یُرۡجَعُ الۡاَمۡرُ کُلُّہٗ

وَ	لِلّٰہِ	غَیۡبُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ	وَ	اِلَیۡہِ	یُرۡجَعُ	الۡاَمۡرُ	کُلُّہٗ
اور	واسطے اللہ کے ہیں	پوشیدہ چیزیں	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	طرف اسی کی	پھیرا جاتا ہے	کام	سارا

اور آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں کا علم اللہ ہی کو ہے اور تمام امور کا رجوع اسی کی طرف ہے۔ تو اسی

فَاعۡبُدۡہُ وَ تَوَکَّلۡ عَلَیۡہِ ؕ وَ مَا رَبُّکَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۲۳﴾ ع

فَاعۡبُدۡہُ	وَ	تَوَکَّلۡ	عَلَیۡہِ	وَ	مَا	رَبُّکَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعۡمَلُوۡنَ
پس عبادت کر اسکی	اور	توکل کر	اوپر اس کے	اور	نہیں	رب تیرا	بے خبر	اس چیز سے کہ	تم کرتے ہو

کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو۔ اور جو کچھ تم کر رہے ہو تمہارا پروردگار اس سے بے خبر نہیں ﴿۱۲۳﴾

ایاتھا ۱۱۱ — ۱۲ سُوۡرَۃُ یُوۡسُفَ مَکِّیَّۃٌ ۵۳ — رکوعاتھا ۱۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۟ قف تِلۡکَ اٰیٰتُ الۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ ﴿۱﴾ قف اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰہُ قُرۡءٰنًا عَرَبِیًّا لَّعَلَّکُمۡ

الٓرٰ	تِلۡکَ	اٰیٰتُ	الۡکِتٰبِ	الۡمُبِیۡنِ	اِنَّاۤ	اَنۡزَلۡنٰہُ	قُرۡءٰنًا	عَرَبِیًّا	لَّعَلَّکُمۡ
الٓرٰ	یہ	آیتیں	کتاب	بیان کرنے والی کی ہیں	بیشک	اتارا ہے ہم نے اسکو	قرآن	عربی	تاکہ تم

الٓرٰ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں ﴿۱﴾ ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے

تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۲﴾ نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَيۡكَ اَحۡسَنَ الۡقَصَصِ بِمَاۤ اَوۡحَيۡنَاۤ

تَعۡقِلُوۡنَ	نَحۡنُ	نَقُصُّ	عَلَيۡكَ	اَحۡسَنَ	الۡقَصَصِ	بِمَاۤ	اَوۡحَيۡنَاۤ
سمجھو	ہم	بیان کرتے ہیں	اوپر تیرے	بہت اچھی طرح	بیان کرنا	اس طرح سے کہ	وحی کیا ہم نے

تاکہ تم سمجھ سکو﴿۲﴾ (اے پیغمبر) ہم اس قرآن کے ذریعے سے جو ہم نے تمہاری طرف بھیجا ہے

اِلَيۡكَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ ۖ وَاِنۡ كُنۡتَ مِنۡ قَبۡلِهٖ لَمِنَ الۡغٰفِلِيۡنَ ﴿۳﴾ اِذۡ قَالَ

اِلَيۡكَ	هٰذَا	الۡقُرۡاٰنَ	وَ	اِنۡ	كُنۡتَ	مِنۡ	قَبۡلِهٖ	لَمِنَ الۡغٰفِلِيۡنَ	اِذۡ	قَالَ
طرف تیری	یہ	قرآن	اور	بیشک	تھا تو	سے	پہلے اس	البتہ غافلوں سے	جس وقت	کہا

تمہیں ایک نہایت اچھا قصہ سناتے ہیں اور تم اس سے پہلے بے خبر تھے﴿۳﴾ جب یوسف

يُوۡسُفُ لِاَبِيۡهِ يٰۤاَبَتِ اِنِّىۡ رَاَيۡتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوۡكَبًا وَّالشَّمۡسَ

يُوۡسُفُ	لِاَبِيۡهِ	يٰۤاَبَتِ	اِنِّىۡ	رَاَيۡتُ	اَحَدَ عَشَرَ	كَوۡكَبًا	وَّ	الشَّمۡسَ
یوسف نے	واسطے باپ اپنے کے	اے باپ میرے	بیشک	دیکھے میں نے خواب میں	گیارہ	ستارے	اور	سورج

نے اپنے والد سے کہا کہ ابا میں نے (خواب میں) گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے۔

وَالۡقَمَرَ رَاَيۡتُهُمۡ لِىۡ سٰجِدِيۡنَ ﴿۴﴾ قَالَ يٰبُنَىَّ لَا تَقۡصُصۡ رُءۡيَاكَ

وَ	الۡقَمَرَ	رَاَيۡتُهُمۡ	لِىۡ	سٰجِدِيۡنَ	قَالَ	يٰبُنَىَّ	لَا	تَقۡصُصۡ	رُءۡيَاكَ
اور	چاند	دیکھا میں نے ان کو	واسطے اپنے	سجدہ کرنے والے	کہا	اے چھوٹے بیٹے	مت	بیان کرنا	خواب اپنے کو

دیکھا (کیا) ہوں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں﴿۴﴾ انہوں نے کہا کہ بیٹا! اپنے خواب کا ذکر

عَلٰۤى اِخۡوَتِكَ فَيَكِيۡدُوۡا لَكَ كَيۡدًا ؕ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ لِلۡاِنۡسَانِ

عَلٰۤى	اِخۡوَتِكَ	فَيَكِيۡدُوۡا	لَكَ	كَيۡدًا	اِنَّ	الشَّيۡطٰنَ	لِلۡاِنۡسَانِ
اوپر	اپنے بھائیوں کے	پس مکر کریں گے	واسطے تیرے	کچھ مکر	بیشک	شیطان	واسطے آدمی کے

اپنے بھائیوں سے نہ کرنا نہیں تو وہ تمہارے حق میں کوئی فریب کی چال چلیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا

عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿۵﴾ وَكَذٰلِكَ يَجۡتَبِيۡكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنۡ تَاۡوِيۡلِ

عَدُوٌّ	مُّبِيۡنٌ	وَ	كَذٰلِكَ	يَجۡتَبِيۡكَ	رَبُّكَ	وَيُعَلِّمُكَ	مِنۡ تَاۡوِيۡلِ
دشمن ہے	ظاہر	اور	اسی طرح	برگزیدہ کرے گا تجھ کو	رب تیرا	اور سکھلا دے گا تجھ کو	تعبیر بتانی

کھلا دشمن ہے﴿۵﴾ اور اسی طرح اللہ تمہیں برگزیدہ (وممتاز) کرے گا اور (خواب کی) باتوں کی

الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا

الْاَحَادِيْثِ	وَ	يُتِمُّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكَ	وَعَلٰٓى	اٰلِ	يَعْقُوْبَ	كَمَآ	اَتَمَّهَا
باتوں کی	اور	پوری کرے گا	نعمت اپنی	اوپر تیرے	اور اوپر	اولاد	یعقوب کے	جیسا کہ	پورا کیا تھا اسکو

تعبیر کا علم سکھائے گا اور جس طرح اس نے اپنی نعمت پہلے تمہارے دادا پردادا ابراہیم اور اسحاق پر پوری کی تھی

عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ

عَلٰٓى	اَبَوَيْكَ	مِنْ	قَبْلُ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اِسْحٰقَ	اِنَّ	رَبَّكَ	عَلِيْمٌ
اوپر	تیرے دو باپ دادوں کے	سے	پہلے اس	ابراہیم	اور	اسحاق پر	بیشک	رب تیرا	جاننے والا

اسی طرح تم پر اور اولاد یعقوب پر پوری کرے گا۔ بیشک تمہارا پروردگار (سب کچھ) جاننے والا (اور)

حَكِيْمٌ ﴿۶﴾ لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿۷﴾ اِذْ قَالُوْا

ع ۱۱/۶

حَكِيْمٌ	لَقَدْ	كَانَ	فِيْ	يُوْسُفَ	وَ	اِخْوَتِهٖٓ	اٰيٰتٌ	لِّلسَّآئِلِيْنَ	اِذْ	قَالُوْا
حکمت والا ہے	البتہ تحقیق	تھیں	بیچ	یوسف کے	اور	اسکے بھائیوں کے	نشانیاں ہیں	واسطے پوچھنے والوں کے	جس وقت	کہا انہوں نے

حکمت والا ہے ﴿۶﴾ ہاں یوسف اور ان کے بھائیوں (کے قصے) میں پوچھنے والوں کے لیے (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۷﴾ جب اُنہوں

لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا

لَيُوْسُفُ	وَ	اَخُوْهُ	اَحَبُّ	اِلٰٓى	اَبِيْنَا	مِنَّا	وَ	نَحْنُ	عُصْبَةٌ	اِنَّ	اَبَانَا
البتہ یوسف	اور	بھائی اس کا	بہت پیارے ہیں	طرف	باپ ہمارے کی	ہم سے	اور	ہم	جماعت ہیں زبردست	بیشک	باپ ہمارا

نے (آپس میں) تذکرہ کیا کہ یوسف اور اس کا بھائی ابا کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم جماعت (کی جماعت) ہیں۔ کچھ شک

لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ﴿۸﴾ ۚۖ اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ

لَفِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنِ	اقْتُلُوْا	يُوْسُفَ	اَوِ	اطْرَحُوْهُ	اَرْضًا	يَّخْلُ	لَكُمْ
البتہ بیچ	غلطی	ظاہر کے ہے	مار ڈالو	یوسف کو	یا	ڈال دو اس کو	کسی زمین میں	کہ خالی ہو جائے	واسطے تمہارے

نہیں کہ ابا صریح غلطی پر ہیں ﴿۸﴾ تو یوسف کو (یا تو جان سے) مار ڈالو یا کسی ملک میں پھینک آؤ۔

وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ﴿۹﴾ قَالَ قَآئِلٌ

وَجْهُ	اَبِيْكُمْ	وَ	تَكُوْنُوْا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	قَوْمًا	صٰلِحِيْنَ	قَالَ	قَآئِلٌ
توجہ	باپ تمہارے کی	اور	ہو جاؤ تم	پیچھے اس کے	قوم	صلاحیت والی	کہا	ایک کہنے والے نے

پھر ابا کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے گی اور اس کے بعد تم اچھی حالت میں ہو جاؤ گے ﴿۹﴾ ان میں سے ایک کہنے والے

مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ

يَلْتَقِطْهُ	الْجُبِّ	غَيٰبَتِ	فِيْ	وَاَلْقُوْهُ	يُوْسُفَ	تَقْتُلُوْا	لَا	مِّنْهُمْ
اٹھالے اس کو	کنوئیں کے	گمنام	بیچ	اور ڈال دو اس کو	یوسف کو	مارو	مت	ان میں سے

نے کہا کہ یوسف کو جان سے نہ مارو بلکہ اسے کسی گہرے کنوئیں میں ڈال دو کہ کوئی راہ گیر نکال (کر اور ملک

بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿١٠﴾ قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا

تَاْمَنَّا	لَا	مَالَكَ	يٰۤاَبَانَا	قَالُوْا	فٰعِلِيْنَ	كُنْتُمْ	اِنْ	السَّيَّارَةِ	بَعْضُ
امین جانتا تو ہمکو	نہیں	کیا ہے واسطے تیرے	اے باپ ہمارے	کہا انہوں نے	کرنے والے	ہوتم	اگر	راہ گیر	کوئی

میں) لے جائے گا اگر تم کو کرنا ہے (تو یوں کرو) ﴿۱۰﴾ (یہ مشورہ کر کے وہ یعقوب سے) کہنے لگے کہ ابا جان کیا سبب ہے کہ آپ یوسف کے

عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿١١﴾ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ

يَّرْتَعْ	غَدًا	مَعَنَا	اَرْسِلْهُ	لَنٰصِحُوْنَ	لَهٗ	اِنَّا	وَ	يُوْسُفَ	عَلٰى
شکم سیر کھائے	کل	ہمارے ساتھ	بھیج دے اس کو	البتہ خیر خواہ ہیں	واسطے اسکے	بیشک ہم	اور	یوسف کے	اوپر

بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتے حالانکہ ہم اس کے خیر خواہ ہیں ﴿۱۱﴾ کل اُسے ہمارے ساتھ بھیج دیجیے کہ خوب میوے کھائے

وَيَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿١٢﴾ قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْۤ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ

بِهٖ	تَذْهَبُوْا	اَنْ	لَيَحْزُنُنِيْۤ	اِنِّيْ	قَالَ	لَحٰفِظُوْنَ	لَهٗ	اِنَّا	وَ	يَلْعَبْ
اس کو	تم لے جاؤ	یہ کہ	البتہ غمگین کرتا ہے مجھ کو	بیشک	کہا یعقوبؑ نے	البتہ محافظت کرنیوالے ہیں	واسطے اسکے	ہم	اور	اور کھیلے

اور کھیلے کودے ہم اس کے نگہبان ہیں ﴿۱۲﴾ اُنہوں نے کہا کہ یہ امر مجھے غمناک کیے دیتا ہے کہ تم اُسے لے جاؤ (یعنی وہ مجھ سے جدا ہو جائے)

وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ﴿١٣﴾ قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ

اَكَلَهُ	لَئِنْ	قَالُوْا	غٰفِلُوْنَ	عَنْهُ	اَنْتُمْ	وَ	الذِّئْبُ	يَّاْكُلَهُ	اَنْ	اَخَافُ	وَ
کھاجائے اسکو	اگر	کہا انہوں نے	غافل	اس سے	ہوتم	اور	بھیڑیا	کھاجائے اس کو	یہ کہ	ڈرتا ہوں	اور

اور مجھے یہ بھی خوف ہے کہ تم (کھیل میں) اس سے غافل ہو جاؤ اور اُسے بھیڑیا کھا جائے ﴿۱۳﴾ وہ کہنے لگے کہ اگر ہماری موجودگی میں

الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿١٤﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ

بِهٖ	ذَهَبُوْا	فَلَمَّا	لَّخٰسِرُوْنَ	اِذًا	اِنَّاۤ	عُصْبَةٌ	نَحْنُ	وَ	الذِّئْبُ
اس کو	لے گئے	پس جب	البتہ زیاں کاروں سے ہوں	اس وقت	بیشک ہم	جماعت ہیں زبردست	ہم	اور	بھیڑیا

کہ ہم ایک طاقتور جماعت ہیں اسے بھیڑیا کھا گیا تو ہم بڑے نقصان میں پڑ گئے ﴿۱۴﴾ غرض جب وہ اس کو لے گئے

وَ اَجْمَعُوْٓا اَنْ یَّجْعَلُوْهُ فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَ اَوْحَیْنَآ اِلَیْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ

وَ	اَجْمَعُوْٓا	اَنْ	یَّجْعَلُوْهُ	فِیْ	غَیٰبَتِ	الْجُبِّ	وَ	اَوْحَیْنَآ	اِلَیْهِ	لَتُنَبِّئَنَّهُمْ
اور	مقرر کیا	یہ کہ	کردیں اس کو	بیچ	گمنام	کنوئیں کے	اور	وحی بھیجی ہم نے	طرف اسکی	البتہ خبر دیگا تو ان کو

اور اس بات پر اتفاق کر لیا کہ اس کو گہرے کنوئیں میں ڈال دیں تو ہم نے یوسف کی طرف وحی بھیجی کہ (ایک وقت ایسا آئے

بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَ هُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿١٥﴾ وَ جَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً

بِاَمْرِهِمْ	هٰذَا	وَ	هُمْ	لَا	یَشْعُرُوْنَ	وَ	جَآءُوْٓ	اَبَاهُمْ	عِشَآءً
ساتھ انکے کام کے	یہ	اور	وہ	نہ	سمجھتے ہوں گے	اور	آئے وہ پاس	باپ اپنے کے	اندھیرا پڑے

گا کہ) تم ان کو ان کے اس سلوک سے آگاہ کرو گے اور ان کو (اس وحی کی) کچھ خبر نہ ہوگی ﴿١٥﴾ (یہ حرکت کر کے) وہ رات کے وقت باپ کے پاس

یَّبْكُوْنَ ﴿١٦﴾ قَالُوْا یٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَ تَرَكْنَا یُوْسُفَ عِنْدَ

یَبْكُوْنَ	قَالُوْا	یٰٓاَبَانَآ	اِنَّا	ذَهَبْنَا	نَسْتَبِقُ	وَ	تَرَكْنَا	یُوْسُفَ	عِنْدَ
روتے ہوئے	کہا انہوں نے	اے باپ ہمارے	بیشک	گئے تھے ہم	دوڑتے ہوئے	اور	چھوڑ گئے تھے	یوسف کو	نزدیک

روتے ہوئے آئے ﴿١٦﴾ (اور) کہنے لگے کہ ابا جان ہم تو دوڑنے اور ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں مصروف ہو گئے اور یوسف کو

مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَ مَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَ لَوْ كُنَّا صٰدِقِیْنَ ﴿١٧﴾

مَتَاعِنَا	فَاَكَلَهُ	الذِّئْبُ	وَ	مَآ	اَنْتَ	بِمُؤْمِنٍ	لَّنَا	وَ	لَوْ كُنَّا	صٰدِقِیْنَ
اسباب اپنے کے	پس کھا گیا اسکو	بھیڑیا	اور	نہیں	تو	ہرگز یقین کرنے والا	واسطے ہمارے	اور	اگرچہ ہوں ہم	سچے

اپنے اسباب کے پاس چھوڑ گئے تو اُسے بھیڑیا کھا گیا۔ اور آپ ہماری بات کو گو ہم سچ ہی کہتے ہوں باور نہیں کریں گے ﴿١٧﴾

وَ جَآءُوْ عَلٰی قَمِیْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ

وَ	جَآءُوْ	عَلٰی	قَمِیْصِهٖ	بِدَمٍ	كَذِبٍ	قَالَ	بَلْ	سَوَّلَتْ	لَكُمْ	اَنْفُسُكُمْ
اور	لے آئے	اوپر	اسکے کرتے کے	لہو	جھوٹا	کہا	بلکہ	بنالی ہے	واسطے تمہارے	جی تمہارے نے

اور ان کے کرتے پر جھوٹ موٹ کا لہو بھی لگا لائے۔ یعقوب نے کہا (کہ حقیقت الحال یوں نہیں ہے) بلکہ تم اپنے دل سے (یہ)

اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ ؕ وَ اللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ ﴿١٨﴾

اَمْرًا	فَصَبْرٌ	جَمِیْلٌ	وَ	اللّٰهُ	الْمُسْتَعَانُ	عَلٰی	مَا	تَصِفُوْنَ
ایک بات	پس صبر	بہتر ہے	اور	اللہ سے	مدد مانگی گئی ہے	اوپر	اس چیز کے کہ	بیان کرتے ہو تم

بات بنا لائے ہو۔ اچھا صبر (کہ وہی) خوب (ہے)۔ اور جو تم بیان کرتے ہو اس کے بارے میں اللہ ہی سے مدد مطلوب ہے ﴿١٨﴾

وَجَآءَتۡ سَيَّارَةٌ فَأَرۡسَلُوۡا وَارِدَهُمۡ فَأَدۡلٰى دَلۡوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشۡرٰى هٰذَا

وَجَآءَتۡ	سَيَّارَةٌ	فَأَرۡسَلُوۡا	وَارِدَهُمۡ	فَأَدۡلٰى	دَلۡوَهٗ	قَالَ	يٰبُشۡرٰى	هٰذَا
اور آیا	قافلہ	پس بھیجا انہوں نے	آگے چلنے والے اپنے کو	پس لٹکایا اس نے	ڈول اپنا	کہا	اے خوشی	یہ

(اب اللہ کی شان دیکھو کہ اس کنوئیں کے قریب) ایک قافلہ آوارد ہوا اور انہوں نے (پانی کے لیے) اپنا سقا بھیجا اس نے کنوئیں میں ڈول لٹکایا

غُلٰمٌ ؕ وَأَسَرُّوۡهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَشَرَوۡهُ

غُلٰمٌ	وَ	أَسَرُّوۡهُ	بِضَاعَةً	وَ	اللّٰهُ	عَلِيۡمٌ	بِمَا	يَعۡمَلُوۡنَ	وَ	شَرَوۡهُ
لڑکا ہے	اور	چھپا رکھا ہے اس کو	پونجی کر کر	اور	اللہ	جانتا تھا	جو کچھ	وہ کرتے تھے	اور	بیچا اس کو

(تو یوسف اس سے لٹک گئے)۔ وہ بولا زہے قسمت یہ تو (نہایت حسین) لڑکا ہے اور اس کو قیمتی سرمایہ سمجھ کر چھپالیا اور جو کچھ وہ کرتے تھے اللہ کو سب معلوم تھا ﴿۱۹﴾ اور

بِثَمَنٍۭ بَخۡسٍ دَرَاهِمَ مَعۡدُوۡدَةٍ ۚ وَكَانُوۡا فِيۡهِ مِنَ الزّٰهِدِيۡنَ ﴿۲۰﴾ ع

بِثَمَنٍ	بَخۡسٍ	دَرَاهِمَ	مَعۡدُوۡدَةٍ	وَ	كَانُوۡا	فِيۡهِ	مِنَ الزّٰهِدِيۡنَ
ساتھ قیمت	ناقص کے	درہم تھے	گنے ہوئے	اور	تھے	بیچ اس کے	بے رغبت

اس کو تھوڑی سی قیمت (یعنی) معدودے چند درہموں پر بیچ ڈالا اور انہیں ان (کے بارے) میں کچھ لالچ بھی نہ تھا ﴿۲۰﴾

وَقَالَ الَّذِى اشۡتَرٰىهُ مِنۡ مِّصۡرَ لِامۡرَاَتِهٖۤ اَكۡرِمِىۡ مَثۡوٰىهُ عَسٰٓى اَنۡ

وَ	قَالَ	الَّذِى	اشۡتَرٰىهُ	مِنۡ	مِّصۡرَ	لِامۡرَاَتِهٖ	اَكۡرِمِىۡ	مَثۡوٰىهُ	عَسٰى	اَنۡ
اور	کہا اس نے	جس نے	مول لیا تھا اس کو	سے	مصر	واسطے بی بی اپنی کے	باحرمت	رکھنا اس کو	شاید	یہ کہ

اور مصر میں جس شخص نے اس کو خریدا اس نے اپنی بیوی سے (جس کا نام زلیخا تھا) کہا کہ اس کو عزت واکرام سے رکھو۔ عجب نہیں کہ

يَّنۡفَعَنَاۤ اَوۡ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوۡسُفَ فِى الۡاَرۡضِ ز

يَّنۡفَعَنَاۤ	اَوۡ	نَتَّخِذَهٗ	وَلَدًا	وَ	كَذٰلِكَ	مَكَّنَّا	لِيُوۡسُفَ	فِى	الۡاَرۡضِ
نفع دے ہم کو	یا	پکڑیں ہم اس کو	فرزند	اور	اسی طرح	قدرت دی ہم نے	واسطے یوسف کے	بیچ	زمین کے

یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنالیں۔ اس طرح ہم نے یوسف کو سرزمین (مصر) میں جگہ دی

وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنۡ تَاۡوِيۡلِ الۡاَحَادِيۡثِ ؕ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰۤى اَمۡرِهٖ وَلٰـكِنَّ

وَ	لِنُعَلِّمَهٗ	مِنۡ تَاۡوِيۡلِ	الۡاَحَادِيۡثِ	وَ	اللّٰهُ	غَالِبٌ	عَلٰى	اَمۡرِهٖ	وَ	لٰكِنَّ
اور	تاکہ سکھادیں ہم اسکو	تاویل	باتوں کی	اور	اللہ	غالب ہے	اوپر	کام اپنے کے	اور	لیکن

اور غرض یہ تھی کہ ہم ان کو (خواب کی) باتوں کی تعبیر سکھائیں۔ اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ

وَ عِلْمًا	وَّ	حُكْمًا	اٰتَيْنٰهُ	اَشُدَّهٗ	بَلَغَ	وَلَمَّا	يَعْلَمُوْنَ	لَا	النَّاسِ	اَكْثَرَ
علم	اور	حکم	دیا ہم نے اس کو	جوانی اپنی کو	پہنچا	اور جب	جانتے	نہیں	لوگ	بہت

اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿٢١﴾ اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے ان کو دانائی اور علم بخشا۔

وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٢٢﴾ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِىْ هُوَ فِىْ بَيْتِهَا عَنْ

عَنْ	بَيْتِهَا	فِىْ	هُوَ	الَّتِىْ	رَاوَدَتْهُ	وَ	الْمُحْسِنِيْنَ	نَجْزِى	كَذٰلِكَ	وَ
سے	جسکے گھر کے تھا	بیچ	وہ	اس عورت نے جو	بہلایا اس کو	اور	احسان کرنے والوں کو	جزا دیتے ہیں ہم	اسی طرح	اور

اور نیکوکاروں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿٢٢﴾ تو جس عورت کے گھر میں وہ رہتے تھے اُس نے ان کو اپنی طرف مائل

نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ

اِنَّهٗ	اللّٰهِ	مَعَاذَ	قَالَ	هَيْتَ لَكَ	قَالَتْ	وَ	الْاَبْوَابَ	غَلَّقَتِ	وَ	نَّفْسِهٖ
بیشک وہ	اللہ کی	پناہ پکڑتا ہوں میں	کہا	آ و جلدی کرو	کہنے لگی	اور	دروازے	بند کیے	اور	جان اس کی

کرنا چاہا اور دروازے بند کر کے کہنے لگی (یوسف) جلدی آ و۔ انہوں نے کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے وہ (یعنی تمہارے میاں) تو

رَبِّىْۤ اَحْسَنَ مَثْوَاىَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ

هَمَّتْ	لَقَدْ	وَ	الظّٰلِمُوْنَ	يُفْلِحُ	لَا	اِنَّهٗ	مَثْوَاىَ	اَحْسَنَ	رَبِّىْۤ
قصد کیا اس عورت نے	البتہ تحقیق	اور	ظالم	فلاح پاتے	نہیں	بیشک	رکھنا میرا	اچھی طرح سے کیا اس نے	میرا رب ہے

میرے آقا ہیں انہوں نے مجھے اچھی طرح سے رکھا ہے (میں ایسا ظلم نہیں کر سکتا)۔ بیشک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے ﴿٢٣﴾ اور اس عورت نے انکا

بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ

السُّوْٓءَ	عَنْهُ	لِنَصْرِفَ	كَذٰلِكَ	رَبِّهٖ	بُرْهَانَ	رَّاٰ	اَنْ	لَاۤ	لَوْ	بِهَا	هَمَّ	وَ	بِهٖ
برائی	اس سے	پھیر دیں ہم نے	اسی طرح	اپنے رب کی	دلیل	اس نے دیکھی	یہ کہ	نہ ہوتا	اگر	ساتھ اسکے	قصد کیا اس نے	اور	ساتھ اسکے

قصد کیا اور انہوں نے اس کا قصد کیا۔ اگر وہ اپنے پروردگار کی نشانی نہ دیکھتے (تو جو ہوتا ہوتا)۔ یوں اس لیے (کیا گیا) کہ ہم ان سے برائی اور

وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٢٤﴾ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ

الْبَابَ	اسْتَبَقَا	وَ	الْمُخْلَصِيْنَ	عِبَادِنَا	مِنْ	اِنَّهٗ	الْفَحْشَآءَ	وَ
دروازے کو	دوڑے دونوں	اور	خالص کیے گیوں تھا	بندوں ہماروں	سے	بیشک وہ	بے حیائی	اور

بے حیائی کو روک دیں۔ بیشک وہ ہمارے خالص بندوں میں سے تھے ﴿٢٤﴾ اور دونوں دروازے کی طرف بھاگے

وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ مِن دُبُرٍ وَّأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ۚ قَالَتْ مَا

وَ	قَدَّتْ	قَمِيصَهُ	مِنْ	دُبُرٍ	وَّ	أَلْفَيَا	سَيِّدَهَا	لَدَا	الْبَابِ	قَالَتْ	مَا
اور	پھاڑا اس نے	کُرتا اس کا	سے	پیچھے	اور	پایا ان دونوں نے	اس کے خاوند کو	نزدیک	دروازے کے	بولی وہ عورت	کیا

(آگے یوسف پیچھے زلیخا) اور عورت نے ان کا کُرتا پیچھے سے (پکڑ کر جو کھینچا تو) پھاڑ ڈالا اور دونوں کو دروازے کے پاس عورت کا خاوند مل گیا تو

جَزَآءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوٓءًا إِلَّآ أَن يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٥﴾

جَزَآءُ	مَنْ	أَرَادَ	بِأَهْلِكَ	سُوٓءًا	إِلَّآ	أَنْ	يُسْجَنَ	أَوْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ
سزا ہے	اس کی جو	ارادہ کرے	ساتھ تیری جورو کے	برائی کا	مگر	یہ کہ	قید کیا جائے	یا	عذاب ہے	درد دینے والا

عورت بولی کہ جو شخص تمہاری بیوی کے ساتھ برا ارادہ کرے اس کی اس کے سوا کیا سزا ہو کہ یا تو قید کیا جائے یا دکھ کا عذاب دیا جائے ﴿۲۵﴾

قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِي عَن نَّفْسِي ۚ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ أَهْلِهَا إِن كَانَ

قَالَ	هِيَ	رَاوَدَتْنِي	عَنْ	نَّفْسِي	وَ	شَهِدَ	شَاهِدٌ	مِّنْ	أَهْلِهَا	إِنْ	كَانَ
کہا یوسف نے	اس نے	بہلایا تھا مجھ کو	سے	جان میری	اور	گواہی دی	گواہ نے	سے	اہل اسکے	اگر	ہو

(یوسف نے کہا) اس نے مجھ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا۔ اس کے قبیلے میں سے ایک فیصلہ کرنے والے نے یہ فیصلہ کیا کہ

قَمِيصُهُ قُدَّ مِن قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٢٦﴾ وَإِن كَانَ

قَمِيصُهُ	قُدَّ	مِنْ	قُبُلٍ	فَصَدَقَتْ	وَ	هُوَ	مِنَ	الْكَاذِبِينَ	وَ	إِنْ	كَانَ
کُرتا اس کا	پھٹا ہوا	سے	آگے	پس سچ بولی یہ عورت	اور	وہ ہے	سے	جھوٹوں	اور	اگر	ہے

اگر اس کا کُرتا آگے سے پھٹا ہو تو یہ سچی اور یوسف جھوٹا ہے ﴿۲۶﴾ اور اگر کُرتا

قَمِيصُهُ قُدَّ مِن دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٢٧﴾ فَلَمَّا

قَمِيصُهُ	قُدَّ	مِنْ	دُبُرٍ	فَكَذَبَتْ	وَ	هُوَ	مِنَ	الصَّادِقِينَ	فَلَمَّا
کرتا اس کا	پھٹا ہوا	سے	پیچھے	پس جھوٹی ہے یہ عورت	اور	وہ ہے	سے	سچوں	پس جب

پیچھے سے پھٹا ہو تو یہ جھوٹی اور وہ سچا ہے ﴿۲۷﴾ جب

رَءَا قَمِيصَهُ قُدَّ مِن دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِن كَيْدِكُنَّ ۖ إِنَّ كَيْدَكُنَّ

رَءَا	قَمِيصَهُ	قُدَّ	مِنْ	دُبُرٍ	قَالَ	إِنَّهُ	مِنْ	كَيْدِكُنَّ	إِنَّ	كَيْدَكُنَّ
دیکھا	کُرتا اس کا	پھٹا ہوا	سے	پیچھے	کہا	بیشک یہ	سے ہے	مکر تمہارے	بیشک	مکر تمہارا

اُس کا کُرتا دیکھا (تو) پیچھے سے پھٹا تھا (تب اُس نے زلیخا سے کہا) کہ یہ تمہارا ہی فریب ہے اور کچھ شک نہیں کہ تم عورتوں کے فریب بڑے

عَظِیْمٌ ﴿۲۸﴾ یُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ٚ سکتة وَاسْتَغْفِرِیْ لِذَنْۢبِكِ ۚۖ

لِذَنْۢبِكِ	اسْتَغْفِرِیْ	وَ	هٰذَا	عَنْ	اَعْرِضْ	یُوْسُفُ	عَظِیْمٌ
واسطے گناہ اپنے کے	بخشش مانگ تو اے عورت	اور	اس بات	سے	منہ پھیر لے	اے یوسف	بڑا ہے

(بھاری) ہوتے ہیں ﴿۲۸﴾ یوسف! اس بات کا خیال نہ کر۔ اور (زلیخا) تو اپنے گناہ کی بخشش مانگ۔

اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕیْنَ ﴿۲۹﴾ ع وَقَالَ نِسْوَةٌ فِی الْمَدِیْنَةِ امْرَاَتُ

امْرَاَتُ	الْمَدِیْنَةِ	فِی	نِسْوَةٌ	قَالَ	وَ	الْخٰطِـِٕیْنَ	مِنَ	كُنْتِ	اِنَّكِ
عورت	شہر کے	بیچ	کتنی بیبیوں نے	کہا	اور	خطاکاروں میں	سے	تو	بیشک تو ہے

بیشک خطا تیری ہی ہے ﴿۲۹﴾ اور شہر میں عورتیں گفتگوئیں کرنے لگیں کہ عزیز کی بیوی

الْعَزِیْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِیْ

فِیْ	لَنَرٰىهَا	اِنَّا	حُبًّا	شَغَفَهَا	قَدْ	نَّفْسِهٖ	عَنْ	فَتٰىهَا	تُرَاوِدُ	الْعَزِیْزِ
بیچ	البتہ ہم دیکھتے ہیں اس عورت کو	بیشک	اسکی محبت میں	فریفتہ ہوگیا دل اسکا	تحقیق	جان اس کی	سے	جوان غلام اپنے کو	بہلاتی ہے	عزیز کی

اپنے غلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی ہے اور اس کی محبت اس کے دل میں گھر کر گئی ہے۔ ہم دیکھتی ہیں کہ وہ

ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۰﴾ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَیْهِنَّ

اِلَیْهِنَّ	اَرْسَلَتْ	بِمَكْرِهِنَّ	سَمِعَتْ	فَلَمَّا	مُّبِیْنٍ	ضَلٰلٍ
طرف ان کی	بھیجا اس عورت نے	مکر ان کا	سنا اس عورت نے	پس جب	ظاہر کے	گمراہی

صریح گمراہی میں ہے ﴿۳۰﴾ جب زلیخا نے ان عورتوں کی (گفتگو جو حقیقت میں دیدار یوسف کے لیے ایک) چال (تھی) سنی تو ان کے پاس (دعوت کا)

وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّیْنًا وَّقَالَتِ

قَالَتِ	وَّ	سِكِّیْنًا	مِّنْهُنَّ	وَاحِدَةٍ	كُلَّ	اٰتَتْ	وَّ	مُتَّكَاً	لَهُنَّ	اَعْتَدَتْ	وَ
بولی	اور	چھری	ان میں سے	ایک کو	ہر	دی	اور	مسندیں	واسطے ان عورتوں کے	تیار کیں اس عورت نے	اور

پیغام بھیجا اور ان کے لیے ایک محفل مرتب کی اور (پھل تراشنے کے لیے) ہر ایک کو ایک ایک چھری دی اور (یوسف سے) کہا کہ

اخْرُجْ عَلَیْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَیْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَیْدِیَهُنَّ وَقُلْنَ

وَقُلْنَ	اَیْدِیَهُنَّ	قَطَّعْنَ	وَ	اَكْبَرْنَهٗ	رَاَیْنَهٗ	فَلَمَّا	عَلَیْهِنَّ	اخْرُجْ
اور بولیں	ہاتھ اپنے	کاٹ ڈالے	اور	ششدر رہ گئیں	دیکھا ان عورتوں نے اسکو	پس جب	اوپر ان کے	نکل اے یوسف

ان کے سامنے باہر آؤ۔ جب عورتوں نے ان کو دیکھا تو ان کا رعب (حسن) ان پر (ایسا) چھا گیا کہ (پھل تراشتے تراشتے) اپنے ہاتھ کاٹ

حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ۭ اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿٣١﴾ قَالَتْ

حَاشَ	لِلّٰهِ	مَا	هٰذَا	بَشَرًا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	مَلَكٌ	كَرِيْمٌ	قَالَتْ
پاکی ہے	واسطے اللہ کے	نہیں	یہ	آدمی	نہیں	یہ	مگر	فرشتہ	بزرگ	وہ بولی

لیے اور بے ساختہ بول اُٹھیں کہ سبحان اللہ (یہ حسن) یہ آدمی نہیں کوئی بزرگ فرشتہ ہے﴿٣١﴾ تب (زلیخا نے) کہا کہ

فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ۭ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ

فَذٰلِكُنَّ	الَّذِيْ	لُمْتُنَّنِيْ	فِيْهِ	وَ	لَقَدْ	رَاوَدْتُّهٗ	عَنْ	نَّفْسِهٖ
پس یہ وہی ہے	جو	ملامت کرتی ہو تم مجھ کو	بیچ اس کے	اور	البتہ تحقیق	بہلایا میں نے اس کو	سے	جان اس کی

یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم مجھے طعنے دیتی تھیں۔ اور بیشک میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا

فَاسْتَعْصَمَ ۭ وَلَىِٕنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ

فَاسْتَعْصَمَ	وَ	لَىِٕنْ	لَّمْ	يَفْعَلْ	مَآ	اٰمُرُهٗ	لَيُسْجَنَنَّ	وَ	لَيَكُوْنًا	مِّنَ
پس اس نے تھام رکھا اپنے تئیں	اور	البتہ اگر	نہیں	کرے گا	وہ جو	میں اسکو کہتی ہوں	البتہ قید کیا جائیگا	اور	البتہ ہوگا	سے

مگر یہ بچا رہا۔ اور اگر یہ وہ کام نہ کرے گا جو میں اسے کہتی ہوں تو قید کر دیا جائے گا اور

الصّٰغِرِيْنَ ﴿٣٢﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ

الصّٰغِرِيْنَ	قَالَ	رَبِّ	السِّجْنُ	اَحَبُّ	اِلَيَّ	مِمَّا	يَدْعُوْنَنِيْٓ	اِلَيْهِ
ذلیلوں	کہا یوسف نے	اے رب میرے	قید	بہت محبوب ہے	طرف میری	اس چیز سے کہ	بلاتی ہیں مجھ کو	طرف اس کی

ذلیل ہوگا﴿٣٢﴾ یوسف نے دعا کی کہ پروردگار جس کام کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں اس کی نسبت مجھے قید پسند ہے

وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ

وَ	اِلَّا	تَصْرِفْ	عَنِّيْ	كَيْدَهُنَّ	اَصْبُ	اِلَيْهِنَّ	وَ	اَكُنْ	مِّنَ
اور	اگر نہ	پھیرے گا تو	مجھ سے	مکر ان عورتوں کا	جھک جاؤں گا میں	طرف ان کی	اور	ہو جاؤں گا	سے

اور اگر تو مجھ سے ان کے فریب کو نہ ہٹائے گا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں داخل

الْجٰهِلِيْنَ ﴿٣٣﴾ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۭ اِنَّهٗ هُوَ

الْجٰهِلِيْنَ	فَاسْتَجَابَ	لَهٗ	رَبُّهٗ	فَصَرَفَ	عَنْهُ	كَيْدَهُنَّ	اِنَّهٗ	هُوَ
جاہلوں	پس قبول کیا	واسطے اس کے	رب اسکے نے	پس پھیر دیا	اس سے	مکر ان کا	بیشک وہ	وہی ہے

ہو جاؤں گا﴿٣٣﴾ تو اللہ نے اُن کی دعا قبول کرلی اور ان سے عورتوں کا مکر دفع کر دیا۔ بیشک وہ

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٤﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ

السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	ثُمَّ	بَدَا لَهُمْ	مِّنْ	بَعْدِ	مَا	رَاَوُا	الْاٰيٰتِ
سننے والا	جاننے والا	پھر	ظاہر ہوا	واسطے ان کے	پیچھے	اس کے کہ	دیکھا انہوں نے	نشانیوں کو

سننے (اور) جاننے والا ہے ﴿٣٤﴾ پھر باوجود اس کے کہ وہ لوگ نشان دیکھ چکے تھے۔ اُن کی رائے یہی ٹھیری

ع ٤/١٤

لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٣٥﴾ وَ دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ؕ

لَيَسْجُنُنَّهٗ	حَتّٰى	حِيْنٍ	وَ	دَخَلَ	مَعَهُ	السِّجْنَ	فَتَيٰنِ
البتہ قید کریں اس کو	تک	ایک مدت	اور	داخل ہوئے	ساتھ اس کے	قید میں	دو جوان

کہ کچھ عرصے کے لیے ان کو قید ہی کر دیں ﴿٣٥﴾ اور ان کے ساتھ دو اور جوان بھی داخلِ زنداں ہوئے۔

قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَ قَالَ الْاٰخَرُ

قَالَ	اَحَدُهُمَآ	اِنِّيْٓ	اَرٰىنِيْٓ	اَعْصِرُ	خَمْرًا	وَ	قَالَ	الْاٰخَرُ
کہا	ایک نے ان میں سے	بیشک میں	دیکھتا ہوں اپنے آپ کو	نچوڑتا ہوں	شراب	اور	کہا	دوسرے نے

ایک نے ان میں سے کہا کہ (میں نے خواب دیکھا ہے) دیکھتا (کیا) ہوں کہ شراب (کے لیے انگور) نچوڑ رہا ہوں دوسرے نے کہا کہ

اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ

اِنِّيْٓ	اَرٰىنِيْٓ	اَحْمِلُ	فَوْقَ	رَاْسِيْ	خُبْزًا	تَاْكُلُ	الطَّيْرُ	مِنْهُ
بیشک میں	دیکھتا ہوں اپنے تئیں کہ	اٹھا رہا ہوں	اوپر	سر اپنے کے	روٹی	کھاتے ہیں	جانور	اس میں سے

(میں نے بھی خواب دیکھا ہے) میں یہ دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں اور جانور اُن میں سے کھا رہے ہیں۔

نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٦﴾ قَالَ لَا

نَبِّئْنَا	بِتَاْوِيْلِهٖ	اِنَّا	نَرٰىكَ	مِنَ	الْمُحْسِنِيْنَ	قَالَ	لَا
خبر دے ہم کو	ساتھ اس کی تعبیر کے	بے شک ہم	دیکھتے ہیں تجھ کو	سے	احسان کرنے والوں	کہا	نہیں

(تو) ہمیں ان کی تعبیر بتا دیجیے کہ ہم تمہیں نیکوکار دیکھتے ہیں ﴿٣٦﴾ یوسف نے کہا کہ

يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ

يَاْتِيْكُمَا	طَعَامٌ	تُرْزَقٰنِهٖٓ	اِلَّا	نَبَّاْتُكُمَا	بِتَاْوِيْلِهٖ	قَبْلَ	اَنْ
آئے گا تمہارے پاس	کھانا	کہ دیئے جاؤ گے تم وہ	مگر	خبر دوں گا میں تم کو	ساتھ اس کی تاویل کے	پہلے اس سے	کہ

جو کھانا تم کو ملنے والا ہے وہ آنے نہیں پائے گا کہ میں اس سے پہلے تم کو اس کی

يَّاْتِيَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ

قَوْمٍ	مِلَّةَ	تَرَكْتُ	اِنِّيْ	رَبِّيْ	عَلَّمَنِيْ	مِمَّا	ذٰلِكُمَا	يَّاْتِيَكُمَا
اس قوم کا کہ	دین	چھوڑ دیا ہے	بیشک میں نے	رب میرے نے	سکھلایا ہے مجھے	اس چیز سے کہ	یہ	آئے تمہارے پاس

تعبیر بتادوں گا۔ یہ اُن (باتوں) میں سے ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہیں۔ جو لوگ اللہ پر

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

كٰفِرُوْنَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	وَ	بِاللّٰهِ	يُؤْمِنُوْنَ	لَا
کافر	وہی ہیں	ساتھ آخرت کے	وہ	اور	ساتھ اللہ کے	ایمان لائے	نہیں

ایمان نہیں لاتے اور روزِ آخرت سے انکار کرتے ہیں میں اُن کا مذہب چھوڑے ہوئے ہوں ﴿۳۷﴾

وَ اتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ مَا

مَا	وَيَعْقُوْبَ	اِسْحٰقَ	وَ	اِبْرٰهِيْمَ	اٰبَآءِيْٓ	مِلَّةَ	اتَّبَعْتُ	وَ
نہیں	اور یعقوب کی	اسحاق	اور	ابراہیم	اپنے باپوں کی	دین	پیروی کی میں نے	اور

اور اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے مذہب پر چلتا ہوں۔ ہمیں

كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ

مِنْ	ذٰلِكَ	شَيْءٍ	مِنْ	بِاللّٰهِ	نُّشْرِكَ	اَنْ	لَنَآ	كَانَ
سے	یہ ہے	چیز کو	کسی	اللہ کا	ہم شریک کریں	یہ کہ	ہمارا کام	ہے

شایاں نہیں ہے کہ کسی چیز کو اللہ کے ساتھ شریک بنائیں۔ یہ اللہ کا

فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

النَّاسِ	اَكْثَرَ	لٰكِنَّ	وَ	النَّاسِ	عَلَى	وَ	عَلَيْنَا	اللّٰهِ	فَضْلِ
لوگ	بہت	لیکن	اور	لوگوں کے	اوپر	اور	اوپر ہمارے	اللہ کے	فضل

فضل ہے ہم پر بھی اور لوگوں پر بھی ہے لیکن اکثر لوگ

لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ

مُّتَفَرِّقُوْنَ	ءَاَرْبَابٌ	السِّجْنِ	يٰصَاحِبَيِ	يَشْكُرُوْنَ	لَا
جدا جدا	کیا کئی معبود	قید خانے کے	اے دو رفیقو	شکر کرتے	نہیں

شکر نہیں کرتے ﴿۳۸﴾ میرے جیل خانے کے رفیقو! بھلا کئی جدا جدا

خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٣٩﴾ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ

خَيْرٌ	اَمِ	اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	مَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖٓ
بہتر ہیں	یا	اللہ	اکیلا	غالب بہتر ہے	نہیں	عبادت کرتے تم	سوائے اس کے

آقا اچھے یا (ایک) اللہ یکتا و غالب؟ ﴿٣٩﴾ جن چیزوں کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو

اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

اِلَّآ	اَسْمَآءً	سَمَّيْتُمُوْهَآ	اَنْتُمْ	وَ	اٰبَآؤُكُمْ	مَّآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ
مگر	ناموں کو	رکھ لیا ہے تم نے ان کو	تم نے	اور	تمہارے باپوں نے	نہیں	اتاری	اللہ نے

وہ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں اللہ نے اُن کی کوئی

بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا

بِهَا	مِنْ	سُلْطٰنٍ	اِنِ	الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	اَمَرَ	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا
واسطے ان کے	کوئی	دلیل	نہیں	حکم	مگر	واسطے اللہ کے	حکم کیا ہے	یہ کہ نہ	عبادت کرو تم

سند نازل نہیں کی۔ (سن رکھو کہ) اللہ کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے۔ اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ

اِلَّآ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

اِلَّآ	اِيَّاهُ	ذٰلِكَ	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ
مگر	اسی کی	یہی ہے	دین	سیدھا	اور	لیکن	بہت	لوگ

اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٠﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ

لَا	يَعْلَمُوْنَ	يٰصَاحِبَيِ	السِّجْنِ	اَمَّآ	اَحَدُكُمَا	فَيَسْقِيْ
نہیں	جانتے	اے دو رفیقو	قید خانے کے	جو ہے	ایک تم دونوں میں سے	پس پلائے گا

نہیں جانتے ﴿٤٠﴾ میرے جیل خانے کے رفیقو! تم میں سے ایک (جو پہلا خواب بیان کرنے والا ہے وہ)

رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَ اَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ

رَبَّهٗ	خَمْرًا	وَ	اَمَّا	الْاٰخَرُ	فَيُصْلَبُ	فَتَاْكُلُ	الطَّيْرُ	مِنْ
خاوند اپنے کو	شراب	اور	جو ہے	دوسرا	پس سولی دیا جائے گا	پس کھائیں گے	جانور	سے

تو اپنے آقا کو شراب پلایا کرے گا اور جو دوسرا ہے وہ سولی دیا جائے گا اور جانور اُس کا سر کھا کھا جائیں گے۔

رَّاْسِهٖ ؕ قُضِیَ الْاَمْرُ الَّذِیْ فِیْهِ تَسْتَفْتِیٰنِ ؕ﴿۴۱﴾ وَ قَالَ

رَّاْسِهٖ	قُضِیَ	الْاَمْرُ	الَّذِیْ	فِیْهِ	تَسْتَفْتِیٰنِ	وَ	قَالَ
سراس کے	مقرر کیا گیا	کام وہ	جو	بیچ اس کے	سوال کرتے تھے	اور	کہا

جو امر تم مجھ سے پوچھتے تھے وہ فیصل ہو چکا ہے ﴿۴۱﴾ اور دونوں

لِلَّذِیْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِیْ عِنْدَ رَبِّكَ ز

لِلَّذِیْ	ظَنَّ	اَنَّهٗ	نَاجٍ	مِّنْهُمَا	اذْكُرْنِیْ	عِنْدَ	رَبِّكَ
واسطے اس کے جو	گمان کیا تھا	یہ کہ وہ	نجات پائے گا	ان دونوں میں سے	یاد کیجیو مجھے	نزدیک	خاوند اپنے کے

شخصوں میں سے جس کی نسبت (یوسف نے) خیال کیا کہ وہ رہائی پا جائے گا اس سے کہا کہ اپنے آقا سے میرا ذکر بھی کرنا

فَاَنْسٰهُ الشَّیْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِی السِّجْنِ بِضْعَ

فَاَنْسٰهُ	الشَّیْطٰنُ	ذِكْرَ	رَبِّهٖ	فَلَبِثَ	فِی	السِّجْنِ	بِضْعَ
پس بھلا دیا اس کو	شیطان نے	یاد کرنا	خاوند اپنے کے پاس	پس رہا	بیچ	قید خانے کے	کئی

لیکن شیطان نے ان کا اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا اور (یوسف) کئی برس جیل خانے ہی

سِنِیْنَ ؕ﴿۴۲﴾ ع وَ قَالَ الْمَلِكُ اِنِّیْۤ اَرٰی سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ

سِنِیْنَ	وَ	قَالَ	الْمَلِكُ	اِنِّیْۤ	اَرٰی	سَبْعَ	بَقَرٰتٍ	سِمَانٍ
برس	اور	کہا	بادشاہ نے	بیشک میں	دیکھتا ہوں	سات	بیل	موٹے

میں رہے ﴿۴۲﴾ اور بادشاہ نے کہا کہ میں (نے خواب دیکھا ہے) دیکھتا (کیا) ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں

یَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ

یَّاْكُلُهُنَّ	سَبْعٌ	عِجَافٌ	وَّ	سَبْعَ	سُنْۢبُلٰتٍ	خُضْرٍ	وَّ	اُخَرَ
کھائے جاتے ہیں انکو	سات	دبلے	اور	سات	بالیں	سر سبز	اور	دوسری

جن کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں۔ اور سات خوشے سبز ہیں اور (سات)

یٰبِسٰتٍ ؕ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِیْ فِیْ رُءْیَایَ اِنْ كُنْتُمْ

یٰبِسٰتٍ	یٰۤاَیُّهَا	الْمَلَاُ	اَفْتُوْنِیْ	فِیْ	رُءْیَایَ	اِنْ	كُنْتُمْ
سوکھی	اے	سردارو	جواب دو مجھ کو	بیچ	خواب میرے کے	اگر	ہو تم

خشک۔ اے سردارو اگر تم خوابوں کی تعبیر دے سکتے ہو تو مجھے میرے

لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿٤٣﴾ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَ مَا نَحْنُ

لِلرُّءْيَا	تَعْبُرُوْنَ	قَالُوْٓا	اَضْغَاثُ	اَحْلَامٍ	وَ	مَا	نَحْنُ
واسطے خواب کے	تعبیر کرتے	کہا انہوں نے	یہ ہیں پریشان	خواب	اور	نہیں	ہم

خواب کی تعبیر بتاؤ ﴿٤٣﴾ انہوں نے کہا کہ یہ تو پریشان سے خواب ہیں اور ہمیں ایسے

بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا

بِتَاْوِيْلِ	الْاَحْلَامِ	بِعٰلِمِيْنَ	وَقَالَ	الَّذِيْ	نَجَامِنْهُمَا
ساتھ تعبیر	پریشان خوابوں کے	جاننے والے	اور کہا	جو کہ	نجات پایا تھا ان دونوں میں سے

خوابوں کی تعبیر نہیں آتی ﴿٤٤﴾ اب وہ شخص جو دونوں قیدیوں میں سے رہائی پا گیا تھا اور جسے

وَ ادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿٤٥﴾

وَ	ادَّكَرَ	بَعْدَ	اُمَّةٍ	اَنَا	اُنَبِّئُكُمْ	بِتَاْوِيْلِهٖ	فَاَرْسِلُوْنِ
اور	یاد کیا	بعد	مدت کے	میں	خبر دوں گا تم کو	ساتھ اس کی تعبیر کے	پس بھیجو مجھ کو

مدت کے بعد وہ بات یاد آ گئی بول اٹھا کہ میں آپ کو اس کی تعبیر (لا) بتاتا ہوں مجھے (جیل خانے) جانے کی اجازت دیجیے ﴿٤٥﴾

يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ

يُوْسُفُ	اَيُّهَا	الصِّدِّيْقُ	اَفْتِنَا	فِيْ	سَبْعِ	بَقَرٰتٍ	سِمَانٍ
اے یوسف	اے	بڑے سچے	جواب دے ہم کو	بیچ	سات	بیل	موٹے

(غرض وہ یوسف کے پاس آیا اور کہنے لگا) یوسف۔ اے بڑے سچے! ہمیں (اس خواب کی تعبیر) بتایئے کہ سات موٹی گایوں

يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ

يَّاْكُلُهُنَّ	سَبْعٌ	عِجَافٌ	وَّ	سَبْعِ	سُنْۢبُلٰتٍ	خُضْرٍ	وَّاُخَرَ
کھاتے ہیں ان کو	سات	دبلے	اور	سات	بالیں	ہری	اور دوسری

کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات خوشے سبز ہیں اور سات

يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٦﴾ قَالَ

يٰبِسٰتٍ	لَّعَلِّيْٓ	اَرْجِعُ	اِلَى	النَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَعْلَمُوْنَ	قَالَ
خشک	تاکہ میں	پھر جاؤں	طرف	لوگوں کی	تاکہ وہ	جانیں	کہا

سوکھے تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جا (کر تعبیر بتا)ؤں عجب نہیں کہ وہ (تمہاری قدر) جانیں ﴿٤٦﴾ اُنہوں نے کہا

تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ

تَزْرَعُوْنَ	سَبْعَ	سِنِيْنَ	دَاَبًا	فَمَا	حَصَدْتُّمْ	فَذَرُوْهُ	فِيْ
کھیتی کروگے تم	سات	برس	محنت سے	پس جو کچھ	کاٹو تم	پس چھوڑ دو اس کو	بیچ

کہ تم لوگ سات سال متواتر کھیتی کرتے رہو گے تو جو (غلہ) کاٹو تو تھوڑے سے غلے کے سوا جو کھانے میں

سُنْۢبُلِهٖۤ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

سُنْۢبُلِهٖۤ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّمَّا	تَاْكُلُوْنَ	ثُمَّ	يَاْتِيْ	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ
اس کے بالوں کے	مگر	تھوڑا	اس میں سے جو	کھاؤ تم	پھر	آویں گے	پیچھے	اس کے

آئے اُسے خوشوں میں ہی رہنے دینا ﴿۴۷﴾ پھر اس کے بعد (خشک سالی کے)

سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا

سَبْعٌ	شِدَادٌ	يَّاْكُلْنَ	مَا	قَدَّمْتُمْ	لَهُنَّ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّمَّا
سات برس	سخت	کھا جاویں گے	جو	پہلے رکھا تم نے	واسطے ان کے	مگر	تھوڑا	جو کچھ

سات سخت (سال) آئیں گے کہ جو (غلہ) تم نے جمع کر رکھا ہو گا وہ اس سب کو کھا جائیں گے صرف وہی تھوڑا سا رہ جائے گا جو تم

تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ

تُحْصِنُوْنَ	ثُمَّ	يَاْتِيْ	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	عَامٌ	فِيْهِ	يُغَاثُ
بچار کھو تم	پھر	آوے گا	پیچھے	اس کے	برس	بیچ اس کے	مینہ برسائے جائینگے

احتیاط سے رکھ چھوڑو گے ﴿۴۸﴾ پھر اس کے بعد ایک ایسا سال آئے گا کہ خوب مینہ برسے گا

النَّاسُ وَ فِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ ع وَ قَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ

ع ٦/٧ ١٦

النَّاسُ	وَ	فِيْهِ	يَعْصِرُوْنَ	وَ	قَالَ	الْمَلِكُ	ائْتُوْنِيْ	بِهٖ
لوگ	اور	بیچ اس کے	نچوڑیں گے	اور	کہا	بادشاہ نے	لے آؤ میرے پاس	اس کو

اور لوگ اس میں رس نچوڑیں گے ﴿۴۹﴾ (یہ تعبیر سن کر) بادشاہ نے حکم دیا کہ یوسف کو میرے پاس لے آؤ۔

فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْئَلْهُ مَا

فَلَمَّا	جَآءَهُ	الرَّسُوْلُ	قَالَ	ارْجِعْ	اِلٰى	رَبِّكَ	فَسْئَلْهُ	مَا
پس جب	آیا اس کے پاس	قاصد	کہا	پھر جا	طرف	خاوند اپنے کے	پس پوچھ اس سے	کیا

جب قاصد اُن کے پاس گیا تو انہوں نے کہا کہ اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور

بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِیْ قَطَّعْنَ اَیْدِیَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّیْ بِكَیْدِهِنَّ

بَالُ	النِّسْوَةِ	الّٰتِیْ	قَطَّعْنَ	اَیْدِیَهُنَّ	اِنَّ	رَبِّیْ	بِكَیْدِهِنَّ
حال ہے	ان عورتوں کا	جنہوں نے	کاٹے تھے	ہاتھ اپنے	بیشک	رب میرا	ان کے مکر کو

ان سے پوچھو کہ اُن عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے۔ بیشک میرا پروردگار ان کے مکروں سے خوب

عَلِیْمٌ ﴿۵۰﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ یُوْسُفَ عَنْ

عَلِیْمٌ	قَالَ	مَا	خَطْبُكُنَّ	اِذْ	رَاوَدْتُّنَّ	یُوْسُفَ	عَنْ
جانتا ہے	کہا	کیا	حال تھا تمہارا	جس وقت	بہلایا تھا تم نے	یوسف کو	سے

واقف ہے ﴿۵۰﴾ (بادشاہ نے عورتوں سے) پوچھا کہ بھلا اُس وقت کیا ہوا تھا جب تم نے یوسف کو اپنی طرف مائل

نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَیْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ

نَّفْسِهٖ	قُلْنَ	حَاشَ	لِلّٰهِ	مَا	عَلِمْنَا	عَلَیْهِ	مِنْ	سُوْٓءٍ
جان اس کی	کہا ان عورتوں نے	پاکی ہے	واسطے اللہ کے	نہیں	جانی ہم نے	اوپر اس کے	کچھ	برائی

کرنا چاہا؟ (سب) بول اٹھیں کہ حاشاللہ ہم نے اس میں کوئی برائی معلوم نہیں کی۔

قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِیْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ؗ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ

قَالَتِ	امْرَاَتُ	الْعَزِیْزِ	الْـٰٔنَ	حَصْحَصَ	الْحَقُّ	اَنَا	رَاوَدْتُّهٗ
کہا	عورت	عزیز کی نے	اب	ظاہر ہوگیا	حق	میں نے	بہلایا تھا اسکو

عزیز کی عورت نے کہا اب سچی بات تو ظاہر ہو ہی گئی ہے (اصل یہ ہے کہ) میں نے اس کو

عَنْ نَّفْسِهٖ وَ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۵۱﴾ ذٰلِكَ لِیَعْلَمَ اَنِّیْ لَمْ

عَنْ	نَّفْسِهٖ	وَ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الصّٰدِقِیْنَ	ذٰلِكَ	لِیَعْلَمَ	اَنِّیْ	لَمْ
سے	جان اس کی	اور	بیشک وہ	البتہ سچوں سے ہے	یہ اس لیے ہے	تاکہ جانے وہ	یہ کہ میں	نہیں

اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور وہ بیشک سچا ہے ﴿۵۱﴾ (یوسف نے کہا کہ میں نے) یہ بات اس لیے (پوچھی ہے) کہ عزیز کو یقین

اَخُنْهُ بِالْغَیْبِ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِیْ كَیْدَ الْخَآئِنِیْنَ ﴿۵۲﴾

اَخُنْهُ	بِالْغَیْبِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَا	یَهْدِیْ	كَیْدَ	الْخَآئِنِیْنَ
خیانت کی میں نے اسکی	غائبانہ	اور	بیشک	اللہ	نہیں	چلاتا	فریب	دغابازوں کا

ہو جائے کہ میں نے اس کی پیٹھ پیچھے اس کی (امانت میں) خیانت نہیں کی اور اللہ خیانت کرنے والوں کے مکروں کو روبراہ نہیں کرتا ﴿۵۲﴾

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفۡسِیۡ ۚ اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوۡٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیۡ ؕ

وَ	مَآ	اُبَرِّئُ	نَفۡسِیۡ	اِنَّ	النَّفۡسَ	لَاَمَّارَةٌ	بِالسُّوۡٓءِ	اِلَّا	مَا	رَحِمَ	رَبِّیۡ
اور	نہیں	پاک کرتا میں	جان اپنی کو	بیشک	جی	البتہ حکم کرنیوالا ہے	ساتھ برائی کے	مگر	جو	رحم کرے	رب میرا

اور میں اپنے تئیں پاک صاف نہیں کہتا کیونکہ نفسِ (امارہ انسان کو) برائی ہی سکھاتا رہتا ہے مگر یہ کہ میرا پروردگار رحم کرے۔

اِنَّ رَبِّیۡ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۵۳﴾ وَ قَالَ الۡمَلِکُ ائۡتُوۡنِیۡ بِہٖۤ اَسۡتَخۡلِصۡہُ

اِنَّ	رَبِّیۡ	غَفُوۡرٌ	رَّحِیۡمٌ	وَ	قَالَ	الۡمَلِکُ	ائۡتُوۡنِیۡ	بِہٖۤ	اَسۡتَخۡلِصۡہُ
بیشک	رب میرا	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	کہا	بادشاہ نے	لے آؤ میرے پاس	اس کو	چھٹالوں میں اس کو

بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے ﴿۵۳﴾ بادشاہ نے حکم دیا کہ اسے میرے پاس لاؤ میں اسے اپنا مصاحبِ خاص

لِنَفۡسِیۡ ۚ فَلَمَّا کَلَّمَہٗ قَالَ اِنَّکَ الۡیَوۡمَ لَدَیۡنَا مَکِیۡنٌ اَمِیۡنٌ ﴿۵۴﴾ قَالَ

لِنَفۡسِیۡ	فَلَمَّا	کَلَّمَہٗ	قَالَ	اِنَّکَ	الۡیَوۡمَ	لَدَیۡنَا	مَکِیۡنٌ	اَمِیۡنٌ	قَالَ
واسطے جان اپنی کے	پس جب	باتیں کیں اس سے	کہا	بیشک تو	آج	نزدیک ہمارے	مرتبے والا	امانت والا ہے	کہا

بناؤں گا۔ پھر جب اُن سے گفتگو کی تو کہا کہ آج سے تم ہمارے ہاں صاحبِ منزلت (اور) صاحبِ اعتبار ہو ﴿۵۴﴾ (یوسف نے) کہا

اجۡعَلۡنِیۡ عَلٰی خَزَآئِنِ الۡاَرۡضِ ۚ اِنِّیۡ حَفِیۡظٌ عَلِیۡمٌ ﴿۵۵﴾ وَ کَذٰلِکَ

اجۡعَلۡنِیۡ	عَلٰی	خَزَآئِنِ	الۡاَرۡضِ	اِنِّیۡ	حَفِیۡظٌ	عَلِیۡمٌ	وَ	کَذٰلِکَ
مقرر کر مجھ کو	اوپر	خزانوں	زمین کے	بیشک میں	نگہبانی کرنے والا	خوب جاننے والا ہوں	اور	اسی طرح

مجھے اس ملک کے خزانوں پر مقرر کر دیجیے کیونکہ میں حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور (اس کام سے) واقف ہوں ﴿۵۵﴾ اس طرح

مَکَّنَّا لِیُوۡسُفَ فِی الۡاَرۡضِ ۚ یَتَبَوَّاُ مِنۡہَا حَیۡثُ یَشَآءُ ؕ نُصِیۡبُ

مَکَّنَّا	لِیُوۡسُفَ	فِی	الۡاَرۡضِ	یَتَبَوَّاُ	مِنۡہَا	حَیۡثُ	یَشَآءُ	نُصِیۡبُ
جگہ دی ہم نے	یوسف کو	بیچ	زمین کے	کہ جگہ پکڑتا تھا	اس میں سے	جہاں	چاہتا تھا	پہنچادیتے ہیں ہم

ہم نے یوسف کو ملک (مصر) میں جگہ دی اور وہ اس ملک میں جہاں چاہتے تھے رہتے تھے۔ ہم اپنی

بِرَحۡمَتِنَا مَنۡ نَّشَآءُ وَ لَا نُضِیۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۵۶﴾ وَ لَاَجۡرُ

بِرَحۡمَتِنَا	مَنۡ	نَّشَآءُ	وَ	لَا	نُضِیۡعُ	اَجۡرَ	الۡمُحۡسِنِیۡنَ	وَلَاَجۡرُ
رحمت اپنی	جس کو	ہم چاہیں	اور	نہیں	ضائع کرتے ہم	ثواب	نیکی کرنے والوں کا	اور البتہ ثواب

رحمت جس پر چاہتے ہیں کرتے ہیں اور نیکوکاروں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے ﴿۵۶﴾ اور جو لوگ

الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَجَآءَ اِخْوَةُ

الْاٰخِرَةِ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	كَانُوْا	يَتَّقُوْنَ	وَجَآءَ	اِخْوَةُ
آخرت کا	بہتر ہے	واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے	اور	تھے	پرہیزگاری کرتے	اور آئے	بھائی

ایمان لائے اور ڈرتے رہے اُن کے لیے آخرت کا اجر بہت بہتر ہے ﴿۵۷﴾ اور یوسف کے بھائی (کنعان سے مصر میں غلہ خریدنے کے لیے) آئے تو

يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَمَّا

يُوْسُفَ	فَدَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَعَرَفَهُمْ	وَ	هُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ	وَ	لَمَّا
یوسف کے	پس داخل ہوئے	اوپر اس کے	پس پہچانا ان کو	اور	وہ	اس کو	نہ پہچان سکے	اور	جب

یوسف کے پاس گئے تو (یوسف نے) ان کو پہچان لیا اور وہ ان کو نہ پہچان سکے ﴿۵۸﴾ جب

جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ

جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ	قَالَ	ائْتُوْنِيْ	بِاَخٍ لَّكُمْ	مِّنْ اَبِيْكُمْ	اَلَا	تَرَوْنَ
تیار کیا واسطے انکے	سامان ان کا	کہا	لے آؤ میرے پاس	بھائی اپنا	جو باپ تمہارے سے ہے	کیا نہیں	دیکھتے تم

یوسف نے ان کے لیے ان کا سامان تیار کردیا تو کہا کہ (پھر آنا تو) جو باپ کی طرف سے تمہارا ایک اور بھائی ہے اسے بھی میرے پاس لیتے آنا۔ کیا

اَنِّيْٓ اُوْفِي الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۵۹﴾ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ

اَنِّيْٓ	اُوْفِي	الْكَيْلَ	وَ	اَنَا	خَيْرُ	الْمُنْزِلِيْنَ	فَاِنْ	لَّمْ	تَاْتُوْنِيْ	بِهٖ	فَلَا	كَيْلَ
بیشک کہ میں	پورا دیتا ہوں	میان	اور	میں	بہتر	مہمانی کرنیوالا ہوں	پس اگر	نہیں	لاؤ گے تم	اس کو	پس نہیں	میان

تم نہیں دیکھتے کہ میں ماپ بھی پوری پوری دیتا ہوں اور مہمانداری بھی خوب کرتا ہوں ﴿۵۹﴾ اور اگر تم اسے میرے پاس نہ لاؤ گے تو نہ تمہیں میرے

لَكُمْ عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا

لَكُمْ	عِنْدِيْ	وَ	لَا	تَقْرَبُوْنِ	قَالُوْا	سَنُرَاوِدُ	عَنْهُ	اَبَاهُ	وَاِنَّا
واسطے تمہارے	میرے نزدیک	اور	نہ	پاس آئیو میرے	کہا انہوں نے	جلد بہلائیں گے ہم	اس سے	باپ اس کے کو	اور ہم

ہاں سے غلہ ملے گا اور نہ تم میرے پاس ہی آسکو گے ﴿۶۰﴾ انہوں نے کہا کہ ہم اُس کے بارے میں اس کے والد سے تذکرہ کریں گے۔ اور ہم

لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ

لَفٰعِلُوْنَ	وَ	قَالَ	لِفِتْيٰنِهِ	اجْعَلُوْا	بِضَاعَتَهُمْ	فِيْ	رِحَالِهِمْ	لَعَلَّهُمْ
البتہ کرنیوالے ہیں	اور	کہا	واسطے اپنے جوانوں کے	رکھدو	پونجی ان کی	بیچ	ان کے اسباب کے	شاید کہ وہ

(یہ کام) کر کے رہیں گے ﴿۶۱﴾ اور (یوسف نے) اپنے خدام سے کہا کہ ان کا سرمایہ (یعنی غلے کی قیمت) ان کے شلیتوں میں رکھ دو عجب نہیں

يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾ فَلَمَّا رَجَعُوْٓا

يَعْرِفُوْنَهَآ	اِذَا	انْقَلَبُوْٓا	اِلٰٓى	اَهْلِهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	فَلَمَّا	رَجَعُوْٓا
پہچان لیں اس کو	جب	پھر جائیں	طرف	اپنے لوگوں کی	شاید کہ وہ	پھر آئیں	پس جب	لوٹے وہ

کہ جب یہ اپنے اہل وعیال میں جائیں تو اسے پہچان لیں (اور) عجب نہیں کہ یہ پھر یہاں آئیں ﴿۶۲﴾ جب وہ اپنے باپ کے پاس

اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا

اِلٰٓى	اَبِيْهِمْ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	مُنِعَ	مِنَّا	الْكَيْلُ	فَاَرْسِلْ	مَعَنَآ	اَخَانَا
طرف	باپ اپنے کے	کہا انہوں نے	اے باپ ہمارے	منع کیا گیا ہے	ہم سے	مپان	پس بھیج	ساتھ ہمارے	بھائی ہمارے کو

واپس گئے تو کہنے لگے کہ ابا (جب تک ہم بنیامین کو ساتھ نہ لے جائیں) ہمارے لیے غلے کی بندش کر دی گئی ہے تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج

نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾ قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ

نَكْتَلْ	وَ	اِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ	قَالَ	هَلْ	اٰمَنُكُمْ	عَلَيْهِ	اِلَّا	كَمَآ	اَمِنْتُكُمْ
مپان کروالا دیں ہم	اور	ہم	واسطے اسکے	البتہ نگہبان ہیں	کہا	نہیں	امانت دار جانتا میں تمکو	اوپر اسکے	مگر	جیسا	امانت دار جانتا تھا میں نے تمکو

دیجیے تاکہ ہم پھر غلہ لائیں اور ہم اس کے نگہبان ہیں ﴿۶۳﴾ (یعقوب نے) کہا کہ میں اس کے بارے میں تمہارا اعتبار نہیں کرتا مگر ویسا ہی جیسا

عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۠ وَّهُوَ اَرْحَمُ

عَلٰٓى	اَخِيْهِ	مِنْ	قَبْلُ	فَاللّٰهُ	خَيْرٌ	حٰفِظًا	وَّ	هُوَ	اَرْحَمُ
اوپر	اس کے بھائی کے	سے	پہلے اس	پس اللہ	بہتر	محافظ ہے	اور	وہ بہت	رحم کرنیوالا ہے

پہلے اس کے بھائی کے بارے میں کیا تھا۔ سو اللہ ہی بہتر نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ

الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ

الرّٰحِمِيْنَ	وَ	لَمَّا	فَتَحُوْا	مَتَاعَهُمْ	وَجَدُوْا	بِضَاعَتَهُمْ	رُدَّتْ
سب رحم کرنیوالوں سے	اور	جب	کھولا انہوں نے	اسباب اپنا	پائی انہوں نے	پونجی اپنی	پھیر دی گئی ہے

رحم کرنے والا ہے ﴿۶۴﴾ اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو دیکھا کہ اُن کا سرمایہ واپس کر دیا گیا ہے۔ کہنے لگے ابا ہمیں

اِلَيْهِمْ ؕ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ

اِلَيْهِمْ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	مَا	نَبْغِيْ	هٰذِهٖ	بِضَاعَتُنَا	رُدَّتْ	اِلَيْنَا	وَ	نَمِيْرُ
طرف انکے	کہا انہوں نے	اے باپ ہمارے	کیا	چاہیں ہم	یہ ہے	پونجی ہماری	پھیر دی گئی ہے	طرف ہماری	اور	اناج لائینگے ہم

(اور) کیا چاہیے (دیکھئے) یہ ہماری پونجی بھی ہمیں واپس کر دی گئی ہے اب ہم اپنے اہل وعیال کے لیے پھر غلہ

اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ۭ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿٦٥﴾ قَالَ

اَهْلَنَا	وَ	نَحْفَظُ	اَخَانَا	وَ	نَزْدَادُ	كَيْلَ	بَعِيْرٍ	ذٰلِكَ	كَيْلٌ	يَّسِيْرٌ	قَالَ
واسطے اپنے لوگوں کے	اور	محافظت کریں گے ہم	بھائی اپنے کی	اور	زیادہ لاوینگے ہم	میان	ایک اونٹ کا	یہ ہے	میان	آسان	کہا

لائیں گے اور اپنے بھائی کی نگہبانی کریں گے اور ایک بار شتر زیادہ لائیں گے (کہ) یہ غلہ (جو ہم لائے ہیں) تھوڑا ہے ﴿٦٥﴾ (یعقوب نے) کہا

لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ

لَنْ	اُرْسِلَهٗ	مَعَكُمْ	حَتّٰى	تُؤْتُوْنِ	مَوْثِقًا	مِّنَ اللّٰهِ	لَتَاْتُنَّنِيْ	بِهٖ	اِلَّآ
کہ ہرگز نہیں	بھیجوں گا اسکو	ساتھ تمہارے	یہاں تک کہ	دو تم مجھ کو	قول	اللہ کا	البتہ لے آؤ گے میرے پاس	اسکو	مگر

کہ جب تک تم اللہ کا عہد نہ دو کہ اس کو میرے پاس (صحیح و سالم) لے آؤ گے میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہیں بھیجنے کا مگر

اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ

اَنْ	يُّحَاطَ	بِكُمْ	فَلَمَّآ	اٰتَوْهُ	مَوْثِقَهُمْ	قَالَ	اللّٰهُ	عَلٰى	مَا	نَقُوْلُ
یہ کہ	گھیرے جاؤ	تم سب	پس جب	دیا انہوں نے اسکو	عہد اپنا	کہا	اللہ	اوپر	اس چیز کے کہ	کہتے ہیں ہم

یہ کہ تم گھیر لیے جاؤ (یعنی بے بس ہو جاؤ تو مجبوری ہے)۔ جب انہوں نے ان سے عہد کر لیا تو (یعقوب نے) کہا کہ جو قول و قرار ہم کر رہے ہیں

وَكِيْلٌ ﴿٦٦﴾ وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ

وَكِيْلٌ	وَقَالَ	يٰبَنِيَّ	لَا	تَدْخُلُوْا	مِنْ	بَابٍ	وَّاحِدٍ	وَّادْخُلُوْا	مِنْ
کارساز ہے	اور کہا	اے میرے بیٹو	مت	داخل ہونا	سے	دروازے	ایک	اور داخل ہونا	سے

اس کا اللہ ضامن ہے ﴿٦٦﴾ اور ہدایت کی کہ بیٹا ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ جدا جدا دروازوں

اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۭ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ اِنِ

اَبْوَابٍ	مُّتَفَرِّقَةٍ	وَ	مَآ	اُغْنِيْ	عَنْكُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	اِنِ
دروازوں	متفرق	اور	نہیں	کفایت کرتا میں	تم کو	طرف سے	اللہ کی	کچھ	نہیں

سے داخل ہونا۔ اور میں اللہ کی تقدیر تو تم سے نہیں روک سکتا۔ (بیشک)

اَلْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿٦٧﴾

اَلْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَعَلَيْهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ
حکم	مگر	واسطے اللہ کے	اوپر اس کے	توکل کیا میں نے	اور اوپر اسی کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	توکل کرنیوالے

حکم اسی کا ہے۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اہلِ توکل کو اسی پر بھروسہ رکھنا چاہیے ﴿٦٧﴾

وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ۭ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ

وَ	لَمَّا	دَخَلُوْا	مِنْ	حَيْثُ	اَمَرَهُمْ	اَبُوْهُمْ	مَا	كَانَ	يُغْنِيْ	عَنْهُمْ	مِّنَ
اور	جب	داخل ہوئے وہ	سے	جہاں	کہا تھا ان کو	انکے باپ نے	نہ	تھا کہ	کفایت کرے	ان کو	سے

اور جب وہ اُن اُن مقامات سے داخل ہوئے جہاں جہاں سے (داخل ہونے کے لیے) باپ نے اُن سے کہا تھا

اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ۭ وَاِنَّهٗ

اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	اِلَّا	حَاجَةً	فِيْ	نَفْسِ	يَعْقُوْبَ	قَضٰىهَا	وَ	اِنَّهٗ
اللہ	کچھ	مگر	ایک خطرہ تھا	بیچ	دل	یعقوب کے	کرڈالا اس کو	اور	بیشک وہ

تو وہ تدبیر اللہ کے حکم کو ذرا بھی ٹال نہیں سکتی تھی، ہاں وہ یعقوب کے دل کی خواہش تھی جو انہوں نے پوری کی تھی۔ اور بیشک وہ

لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۶۸ وَلَمَّا دَخَلُوْا

ع ۸

لَذُوْ	عِلْمٍ	لِّمَا	عَلَّمْنٰهُ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	لَمَّا	دَخَلُوْا
البتہ صاحب	علم تھا	واسطے اس چیز کے کہ	سکھایا تھا ہم نے اسکو	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	اور	جب	داخل ہوئے

صاحبِ علم تھے کیونکہ ہم نے اُن کو علم سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (۶۸) اور جب وہ لوگ یوسف

عَلٰي يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْٓ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا

عَلٰي	يُوْسُفَ	اٰوٰٓى	اِلَيْهِ	اَخَاهُ	قَالَ	اِنِّيْٓ	اَنَا	اَخُوْكَ	فَلَا	تَبْتَىِٕسْ	بِمَا
اوپر	یوسف کے	جگہ دی	طرف اپنی	بھائی اپنے کو	کہا	بیشک میں	میں ہوں	بھائی تیرا	پس مت	غمگین ہو	ساتھ اس چیز کے کہ

کے پاس پہنچے تو (یوسف نے) اپنے حقیقی بھائی کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا کہ میں تمہارا بھائی ہوں تو جو سلوک یہ (ہمارے ساتھ) کرتے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۶۹ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	فَلَمَّا	جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ	جَعَلَ	السِّقَايَةَ	فِيْ
تھے وہ	کرتے	پس جب	تیار کیا واسطے ان کے	سامان ان کا	رکھ دیا	ایک پیالہ مرصع	بیچ

رہے ہیں اس پر افسوس نہ کرنا (۶۹) جب اُن کا اسباب تیار کر دیا تو اپنے بھائی کے شلیتے میں گلاس رکھ دیا پھر (جب وہ

رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ۝۷۰ قَالُوْا

رَحْلِ	اَخِيْهِ	ثُمَّ	اَذَّنَ	مُؤَذِّنٌ	اَيَّتُهَا	الْعِيْرُ	اِنَّكُمْ	لَسٰرِقُوْنَ	قَالُوْا
اسباب کے	اپنے بھائی کے	پھر	پکارا	ایک پکارنیوالے نے	اے	قافلے والو	بیشک تم	البتہ چور ہو	کہا انہوں نے

آبادی سے باہر نکل گئے تو) ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ قافلے والو! تم تو چور ہو (۷۰) وہ اُن

وَ اَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾ قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ

وَ	اَقْبَلُوْا	عَلَيْهِمْ	مَّاذَا	تَفْقِدُوْنَ	قَالُوْا	نَفْقِدُ	صُوَاعَ	الْمَلِكِ
اور	منہ پھیر کر کھڑے ہوئے	اوپر ان کے	کیا چیز	گم ہوگئی ہے تمہاری	کہا انہوں نے	کھو گیا ہے	پیالہ	بادشاہ کا

کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے کہ تمہاری کیا چیز کھوئی گئی ہے؟ ﴿۷۱﴾ وہ بولے کہ بادشاہ (کے پانی پینے) کا گلاس کھویا گیا ہے

وَ لِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّ اَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ

وَ	لِمَنْ	جَآءَ	بِهٖ	حِمْلُ	بَعِيْرٍ	وَّ	اَنَا	بِهٖ	زَعِيْمٌ	قَالُوْا	تَاللّٰهِ	لَقَدْ	عَلِمْتُمْ
اور	واسطے اسکے	جو لے آئے	اس کو	بوجھ ہے	اونٹ کا	اور	میں	ساتھ اسکے	ضامن ہوں	کہا انہوں نے	قسم اللہ کی	البتہ تحقیق	جانتے ہو تم

اور جو شخص اس کو لے آئے اس کے لیے ایک بار شتر (انعام) اور میں اس کا ضامن ہوں ﴿۷۲﴾ وہ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم تم کو معلوم ہے کہ

مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَ مَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا فَمَا

مَّا	جِئْنَا	لِنُفْسِدَ	فِي	الْاَرْضِ	وَ	مَا	كُنَّا	سٰرِقِيْنَ	قَالُوْا	فَمَا
نہیں	آئے ہم	تاکہ فساد کریں	بیچ	زمین کے	اور	نہیں	ہیں ہم	چور	کہا انہوں نے	پس کیا

ہم (اس) ملک میں اس لیے نہیں آئے کہ خرابی کریں اور نہ ہم چوری کیا کرتے ہیں ﴿۷۳﴾ بولے کہ اگر تم جھوٹے

جَزَآؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ

جَزَآؤُهٗٓ	اِنْ	كُنْتُمْ	كٰذِبِيْنَ	قَالُوْا	جَزَآؤُهٗ	مَنْ	وُّجِدَ	فِيْ	رَحْلِهٖ
سزا ہے اس کی	اگر	ہو تم	جھوٹے	کہا انہوں نے	سزا اس کی	جو کہ	پایا گیا	بیچ	اسکے سامان کے

نکلے (یعنی چوری ثابت ہوئی) تو اس کی سزا کیا؟ ﴿۷۴﴾ انہوں نے کہا کہ اس کی سزا یہ کہ جس کے شلیتے میں وہ دستیاب

فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ

فَهُوَ	جَزَآؤُهٗ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الظّٰلِمِيْنَ	فَبَدَاَ	بِاَوْعِيَتِهِمْ	قَبْلَ
پس وہی ہے	بدلہ اس کا	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں ہم	ظالموں کو	پس شروع کیا	ان کے سامان میں	پہلے

ہو وہی اس کا بدل قرار دیا جائے۔ ہم ظالموں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں ﴿۷۵﴾ پھر اُس (یوسف) نے اپنے بھائی کے شلیتے سے پہلے

وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا

وِعَآءِ	اَخِيْهِ	ثُمَّ	اسْتَخْرَجَهَا	مِنْ	وِّعَآءِ	اَخِيْهِ	كَذٰلِكَ	كِدْنَا
سامان	اپنے بھائی کے سے	پھر	نکال لیا اس کو	سے	سامان	اپنے بھائی کے	اسی طرح	مکر کیا ہم نے

ان کے شلیتوں کو دیکھنا شروع کیا۔ پھر اپنے بھائی کے شلیتے میں سے اس کو نکال لیا۔ اس طرح ہم نے یوسف

لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ

لِيُوْسُفَ	مَا	كَانَ	لِيَاْخُذَ	اَخَاهُ	فِيْ	دِيْنِ	الْمَلِكِ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ
واسطے یوسف کے	نہیں	تھا	کہ لے سکے	بھائی اپنے کو	بیچ	قانون	بادشاہ کے	مگر	یہ کہ	چاہے

کے لیے تدبیر کی (ورنہ) بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ مشیت اللہ کے سوا اپنے بھائی کو لے نہیں سکتے

اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٦﴾ قَالُوْٓا

اللّٰهُ	نَرْفَعُ	دَرَجٰتٍ	مَّنْ	نَّشَآءُ	وَ	فَوْقَ	كُلِّ	ذِيْ	عِلْمٍ	عَلِيْمٌ	قَالُوْٓا
اللہ	بلند کرتے ہیں ہم	درجوں میں	جس کو	چاہیں	اور	اوپر	ہر	صاحب	علم کے	جاننے والا ہے	کہا انہوں نے

تھے۔ ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کر دیتے ہیں۔ اور ہر علم والے سے دوسرا علم والا بڑھ کر ہے ﴿٧٦﴾ (برادرانِ یوسف نے) کہا

اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ

اِنْ	يَّسْرِقْ	فَقَدْ	سَرَقَ	اَخٌ	لَّهٗ	مِنْ	قَبْلُ	فَاَسَرَّهَا	يُوْسُفُ	فِيْ
اگر	چرائے یہ	پس تحقیق	چرایا تھا	ایک بھائی	اسکے نے	سے	پہلے اس	پس چھپایا اس کو	یوسف نے	بیچ

کہ اگر اس نے چوری کی ہو تو (کچھ عجب نہیں کہ) اس کے ایک بھائی نے بھی پہلے چوری کی تھی۔ یوسف نے اس بات کو اپنے دل میں

نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

نَفْسِهٖ	وَلَمْ	يُبْدِهَا	لَهُمْ	قَالَ	اَنْتُمْ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا
جی اپنے کے	اور نہ	ظاہر کیا اس کو	واسطے انکے	کہا	تم	برے ہو	جگہ میں	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ

مخفی رکھا اور اُن پر ظاہر نہ ہونے دیا۔ (اور) کہا کہ تم بڑے بدقماش ہو۔ اور جو تم بیان کرتے ہو

تَصِفُوْنَ ﴿٧٧﴾ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ

تَصِفُوْنَ	قَالُوْا	يٰٓاَيُّهَا	الْعَزِيْزُ	اِنَّ	لَهٗٓ	اَبًا	شَيْخًا	كَبِيْرًا	فَخُذْ
تم بیان کرتے ہو	کہا انہوں نے	اے	سردار	بیشک	واسطے اسکے ہے	باپ	بوڑھا	بزرگ	پس لے لے

اللہ اسے خوب جانتا ہے ﴿٧٧﴾ وہ کہنے لگے کہ اے عزیز اس کے والد بہت بوڑھے ہیں (اور اس سے بہت محبت رکھتے ہیں) تو (اس کو چھوڑ دیجیے اور)

اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٧٨﴾ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ

اَحَدَنَا	مَكَانَهٗ	اِنَّا	نَرٰىكَ	مِنَ	الْمُحْسِنِيْنَ	قَالَ	مَعَاذَ	اللّٰهِ	اَنْ
ایک کو ہم میں سے	جگہ اس کی	بیشک	ہم دیکھتے ہیں تجھ کو	سے	احسان کرنے والوں	کہا	پناہ ہے	اللہ کی	یہ کہ

اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لیجیے ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان کرنے والے ہیں ﴿٧٨﴾ (یوسف نے) کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے کہ جس شخص

نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا

نَّاْخُذَ	اِلَّا	مَنْ	وَّجَدْنَا	مَتَاعَنَا	عِنْدَهٗۤ	اِنَّاۤ	اِذًا	لَّظٰلِمُوْنَ	فَلَمَّا
لے لیں ہم	سوائے	اس کے جو	پائی ہم نے	چیز اپنی	نزدیک اس کے	بیشک ہم	اس وقت	البتہ ظالموں سے ہوں	پس جب

کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اس کے سوا کسی اور کو پکڑ لیں، ایسا کریں تو ہم (بڑے) بے انصاف ہیں ﴿۷۹﴾ جب

اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ

اسْتَيْـَٔسُوْا	مِنْهُ	خَلَصُوْا	نَجِيًّا	قَالَ	كَبِيْرُهُمْ	اَلَمْ	تَعْلَمُوْۤا	اَنَّ	اَبَاكُمْ
ناامید ہوئے وہ	اس سے	اکیلے بیٹھے	مصلحت کرتے ہوئے	کہا	ان کے بڑے نے	کیا نہیں	جانتے تم	یہ کہ	باپ تمہارے نے

وہ اس سے ناامید ہو گئے تو الگ ہو کر صلاح کرنے لگے۔ سب سے بڑے نے کہا کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے والد نے

قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ

قَدْ	اَخَذَ	عَلَيْكُمْ	مَّوْثِقًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	مِنْ	قَبْلُ	مَا	فَرَّطْتُّمْ	فِيْ
تحقیق	لیا تھا	اوپر تمہارے	عہد	اللہ کا	اور	سے	پہلے اس	کیا	قصور کیا تھا تم نے	بیچ

تم سے اللہ کا عہد لیا ہے اور اس سے پہلے بھی تم یوسف کے بارے میں قصور کر چکے ہو۔

يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْۤ اَبِيْۤ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ

يُوْسُفَ	فَلَنْ	اَبْرَحَ	الْاَرْضَ	حَتّٰى	يَاْذَنَ	لِيْۤ	اَبِيْۤ	اَوْ	يَحْكُمَ	اللّٰهُ
یوسف کے	پس ہرگز نہ	ٹلوں گا میں	اس زمین سے	یہاں تک کہ	پروانگی دے	مجھ کو	باپ میرا	یا	حکم کرے	اللہ

تو جب تک والد صاحب مجھے حکم نہ دیں میں تو اس جگہ سے ہلنے کا نہیں یا اللہ میرے لیے کوئی تدبیر کرے۔ اور وہ سب

لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِرْجِعُوْۤا اِلٰۤى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّ

لِيْ	وَهُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ	اِرْجِعُوْۤا	اِلٰۤى	اَبِيْكُمْ	فَقُوْلُوْا	يٰۤاَبَانَاۤ	اِنَّ
واسطے میرے	اور وہی ہے	بہتر	حکم کرنیوالا	لوٹ جاؤ	طرف	باپ اپنے کی	پس کہو	اے باپ ہمارے	بیشک

سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۸۰﴾ تم سب والد صاحب کے پاس واپس جاؤ اور کہو کہ ابا آپ کے صاحبزادے نے

ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَاۤ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ

ابْنَكَ	سَرَقَ	وَ	مَا	شَهِدْنَاۤ	اِلَّا	بِمَا	عَلِمْنَا	وَ	مَا	كُنَّا	لِلْغَيْبِ
تیرے بیٹے نے	چوری کی ہے	اور	نہ	گواہی دی تھی ہم نے	مگر	جو کچھ کہ	ہم جانتے تھے	اور	نہ	تھے ہم	واسطے غیب کے

(وہاں جا کر) چوری کی۔ اور ہم نے تو اپنی دانست کے مطابق آپ سے (اس کے لے آنے کا) عہد کیا تھا مگر ہم غیب (کی باتوں) کے

حٰفِظِيْنَ ﴿٨١﴾ وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا

حٰفِظِيْنَ	وَسْـَٔلِ	الْقَرْيَةَ	الَّتِيْ	كُنَّا	فِيْهَا	وَ	الْعِيْرَ	الَّتِيْٓ	اَقْبَلْنَا
نگہبان	اور پوچھ لو	اس بستی سے	جو کہ	تھے ہم	بیچ اس کے	اور	قافلے سے	جو کہ	آئے ہم

(جاننے اور) یاد رکھنے والے تو نہیں تھے ﴿٨١﴾ اور جس بستی میں ہم (ٹھیرے) تھے وہاں سے (یعنی اہل مصر سے) اور جس قافلے میں آئے ہیں

فِيْهَا ؕ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٨٢﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ

فِيْهَا	وَ	اِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ	قَالَ	بَلْ	سَوَّلَتْ	لَكُمْ	اَنْفُسُكُمْ	اَمْرًا
بیچ اس کے	اور	بیشک ہم	البتہ سچے ہیں	کہا	بلکہ	بنالی ہے	واسطے تمہارے	جی تمہارے نے	ایک بات

اس سے دریافت کر لیجیے ﴿٨٢﴾ اور ہم (اس بیان میں) بالکل سچے ہیں (جب انہوں نے یہ بات یعقوب سے آ کر کہی تو)

فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ

فَصَبْرٌ	جَمِيْلٌ	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّاْتِيَنِيْ	بِهِمْ	جَمِيْعًا	اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَلِيْمُ
پس صبر	بہتر ہے	جلدی ہی	اللہ تعالٰی	یہ کہ	لے آئے میرے پاس	ان سب کو	اکٹھا	بیشک وہ	وہی ہے	جاننے والا

انہوں نے کہا (کہ حقیقت یوں نہیں ہے) بلکہ یہ بات تم نے اپنے دل سے بنالی ہے۔ تو صبر ہی بہتر ہے۔ عجب نہیں کہ اللہ ان سب کو میرے

الْحَكِيْمُ ﴿٨٣﴾ وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ

الْحَكِيْمُ	وَ	تَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَ	قَالَ	يٰٓاَسَفٰى	عَلٰى	يُوْسُفَ	وَ	ابْيَضَّتْ
حکمت والا	اور	منہ پھیرا	ان سے	اور	کہا	اے افسوس	اوپر	یوسف کے	اور	سفید ہو گئیں

پاس لے آئے ﴿٨٣﴾ بیشک وہ دانا (اور) حکمت والا ہے۔ پھر ان کے پاس سے چلے گئے اور کہنے لگے کہ ہائے افسوس۔ یوسف (ہائے

عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿٨٤﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ

عَيْنٰهُ	مِنَ	الْحُزْنِ	فَهُوَ	كَظِيْمٌ	قَالُوْا	تَاللّٰهِ	تَفْتَؤُا	تَذْكُرُ	يُوْسُفَ
آنکھیں اسکی	سے	غم	پس وہ	غم سے بھرا ہوا تھا	کہا انہوں نے	قسم اللہ کی	ہمیشہ رہے گا تو	یاد کرتا	یوسف کو

افسوس) اور رنج والم میں ان کی آنکھیں سفید ہو گئیں اور ان کا دل غم سے بھر رہا تھا ﴿٨٤﴾ بیٹے کہنے لگے کہ واللہ اگر آپ یوسف

حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿٨٥﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا

حَتّٰى	تَكُوْنَ	حَرَضًا	اَوْ	تَكُوْنَ	مِنَ	الْهٰلِكِيْنَ	قَالَ	اِنَّمَآ	اَشْكُوْا
یہاں تک کہ	ہو جائے تو	مضمحل	یا	ہو جائے تو	سے	ہلاک ہونیوالوں میں	کہا	سوائے اسکے نہیں کہ	شکایت کرتا ہوں میں

کو اسی طرح یاد ہی کرتے رہیں گے تو یا تو بیمار ہو جائیں گے یا جان ہی دے دیں گے ﴿٨٥﴾ انہوں نے کہا کہ میں تو اپنے غم

بَثِّیْ وَحُزْنِیْۤ اِلَی اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ یٰبَنِیَّ

بَثِّیْ	وَحُزْنِیْۤ	اِلَی	اللّٰهِ	وَاَعْلَمُ	مِنَ	اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	یٰبَنِیَّ
بے قراری اپنی کی	اور غم اپنے کی	طرف	اللہ کے	اور جانتا ہوں میں	طرف سے	اللہ کی	جو کچھ کہ	نہیں	جانتے تم	اے میرے بیٹو

واندوہ کا اظہار اللہ سے کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿۸۶﴾ بیٹا (یوں

اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ یُّوْسُفَ وَاَخِیْهِ وَلَا تَایْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ

اذْهَبُوْا	فَتَحَسَّسُوْا	مِنْ	یُّوْسُفَ	وَ	اَخِیْهِ	وَ	لَا	تَایْـَٔسُوْا	مِنْ	رَّوْحِ
جاؤ	پس خبر لو	سے	یوسف	اور	اسکے بھائی سے	اور	مت	ناامید ہو	سے	رحمت

کرو کہ ایک دفعہ پھر) جاؤ اور یوسف اور اس کے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے

اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا یَایْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾ فَلَمَّا

اللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَا	یَایْـَٔسُ	مِنْ	رَّوْحِ	اللّٰهِ	اِلَّا	الْقَوْمُ	الْكٰفِرُوْنَ	فَلَمَّا
اللہ کی	بیشک وہ	نہیں	ناامید ہوتے	سے	رحمت	اللہ کی	مگر	قوم	کافر	پس جب

ناامید نہ ہو کہ اللہ کی رحمت سے بے ایمان لوگ ناامید ہوا کرتے ہیں ﴿۸۷﴾ جب وہ

دَخَلُوْا عَلَیْهِ قَالُوْا یٰۤاَیُّهَا الْعَزِیْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا

دَخَلُوْا	عَلَیْهِ	قَالُوْا	یٰۤاَیُّهَا	الْعَزِیْزُ	مَسَّنَا	وَ	اَهْلَنَا	الضُّرُّ	وَ	جِئْنَا
داخل ہوئے وہ	اوپر اس کے	کہا	اے	سردار	لگی ہم کو	اور	اہل ہمارے کو	سختی	اور	لائے ہم

یوسف کے پاس گئے تو کہنے لگے کہ عزیز ہمیں اور ہمارے اہل و عیال کو بڑی تکلیف ہو رہی ہے اور ہم

بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَیْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَیْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

بِبِضَاعَةٍ	مُّزْجٰىةٍ	فَاَوْفِ	لَنَا	الْكَیْلَ	وَتَصَدَّقْ	عَلَیْنَا	اِنَّ	اللّٰهَ
پونجی	تھوڑی سی	پس پورا دے	ہم کو	مپان	اور خیرات کر	اوپر ہمارے	بیشک	اللہ

تھوڑا سا سرمایہ لائے ہیں۔ آپ ہمیں (اس کے عوض) پورا غلہ دیجیے اور خیرات کیجیے کہ اللہ خیرات

یَجْزِی الْمُتَصَدِّقِیْنَ ﴿۸۸﴾ قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِیُوْسُفَ

یَجْزِی	الْمُتَصَدِّقِیْنَ	قَالَ	هَلْ	عَلِمْتُمْ	مَّا	فَعَلْتُمْ	بِیُوْسُفَ
ثواب دیتا ہے	صدقہ دینے والوں کو	کہا	کیا	جانتے ہو تم	کیا	کیا تھا تم نے	ساتھ یوسف کے

کرنے والوں کو ثواب دیتا ہے ﴿۸۸﴾ (یوسف نے) کہا تمہیں معلوم ہے کہ جب تم نادانی میں پھنسے ہوئے تھے تو تم

وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾ قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ قَالَ اَنَا

وَ	اَخِيْهِ	اِذْ	اَنْتُمْ	جٰهِلُوْنَ	قَالُوْٓا	ءَاِنَّكَ	لَاَنْتَ	يُوْسُفُ	قَالَ	اَنَا
اور	اسکے بھائی کے	جب	تم تھے	جاہل	کہا انہوں نے	کیا بیشک تو ہے یوسف	البتہ تو ہی	یوسف ہے	کہا	میں

نے یوسف اور اُس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا؟ ﴿۸۹﴾ وہ بولے کیا تمہی یوسف ہو؟ انہوں نے کہا ہاں میں ہی

يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ ؗ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ

يُوْسُفُ	وَ	هٰذَآ	اَخِيْ	قَدْ	مَنَّ	اللّٰهُ	عَلَيْنَا	اِنَّهٗ	مَنْ	يَّتَّقِ	وَ	يَصْبِرْ
یوسف ہوں	اور	یہ	بھائی ہے میرا	تحقیق	احسان کیا	اللہ نے	ہم پر	بیشک وہ	جو کوئی	پرہیزگاری کرے	اور	صبر کرے

یوسف ہوں اور (بنیامین کی طرف اشارہ کرکے کہنے لگے) یہ میرا بھائی ہے۔ اللہ نے ہم پر بڑا احسان کیا ہے۔ جو شخص اللہ سے ڈرتا اور صبر کرتا ہے

فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ

فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُحْسِنِيْنَ	قَالُوْا	تَاللّٰهِ	لَقَدْ	اٰثَرَكَ	اللّٰهُ
پس بیشک	اللہ	نہیں	ضائع کرتا	اجر	احسان کرنیوالوں کا	کہا انہوں نے	قسم ہے اللہ کی	البتہ تحقیق	پسند کیا تجھ کو	اللہ نے

تو اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا ﴿۹۰﴾ وہ بولے اللہ کی قسم اللہ نے تم کو ہم پر

عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۱﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ

عَلَيْنَا	وَ	اِنْ	كُنَّا	لَخٰطِـِٕيْنَ	قَالَ	لَا	تَثْرِيْبَ	عَلَيْكُمُ	الْيَوْمَ	يَغْفِرُ
اوپر ہمارے	اور	بیشک	تھے ہم	البتہ خطاوار	کہا	نہیں	سرزنش	اوپر تمہارے	آج	بخش دے گا

فضیلت بخشی ہے اور بے شک ہم خطاکار تھے ﴿۹۱﴾ (یوسف نے) کہا کہ آج کے دن (سے) تم پر کچھ عتاب (وملامت) نہیں ہے۔ اللہ تم

اللّٰهُ لَكُمْ ؗ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ

اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ	هُوَ	اَرْحَمُ	الرّٰحِمِيْنَ	اِذْهَبُوْا	بِقَمِيْصِيْ	هٰذَا	فَاَلْقُوْهُ
اللہ	واسطے تمہارے	اور	وہ	بہتر رحم کرنیوالا ہے	سب رحم کرنیوالوں سے	لے جاؤ	کرتا میرا	یہ	پس ڈال دو اسکو

کو معاف کرے۔ اور وہ بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۹۲﴾ یہ میرا کرتہ لے جاؤ اور اسے والد صاحب

عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع وَلَمَّا

عَلٰى	وَجْهِ	اَبِيْ	يَاْتِ	بَصِيْرًا	وَاْتُوْنِيْ	بِاَهْلِكُمْ	اَجْمَعِيْنَ	وَ	لَمَّا
اوپر	چہرے	باپ میرے کے	آئے گا	بینا ہو کر	اور لے آؤ میرے پاس	اہل اپنے کو	سب کو	اور	جب

کے منہ پر ڈال دو وہ بینا ہو جائیں گے۔ اور اپنے تمام اہل وعیال کو میرے پاس لے آؤ ﴿۹۳﴾ اور جب

فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّیْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ

فَصَلَتِ	الْعِيْرُ	قَالَ	اَبُوْهُمْ	اِنِّیْ	لَاَجِدُ	رِيْحَ	يُوْسُفَ	لَوْ	لَآ	اَنْ
جدا ہوا	قافلہ	کہا	باپ ان کے نے	بیشک میں	البتہ پاتا ہوں میں	بُو	یوسف کی	اگر	نہ	یہ کہ

قافلہ (مصر سے) روانہ ہوا تو ان کے والد کہنے لگے کہ اگر مجھ کو یہ نہ کہو کہ (بوڑھا) بہک گیا ہے تو مجھے تو یوسف کی

تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِیْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾ فَلَمَّآ اَنْ

تُفَنِّدُوْنِ	قَالُوْا	تَاللّٰهِ	اِنَّكَ	لَفِیْ	ضَلٰلِكَ	الْقَدِيْمِ	فَلَمَّآ	اَنْ
بہکا ہوا کہو مجھے	کہنے لگے	قسم ہے اللہ کی	بیشک تو	البتہ بیچ	وہم اپنے	قدیم کے ہے	پس جب	یہ کہ

بُو آ رہی ہے ﴿۹۴﴾ وہ بولے کہ واللہ آپ اُسی قدیم غلطی میں (مبتلا) ہیں ﴿۹۵﴾ جب خوشخبری

جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰهُ عَلٰی وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ

جَآءَ	الْبَشِيْرُ	اَلْقٰهُ	عَلٰی	وَجْهِهٖ	فَارْتَدَّ	بَصِيْرًا	قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكُمْ
آیا	خوش خبری لانیوالا	ڈال دیا اس کرتے کو	اوپر	اسکے چہرے کے	پس ہوگیا	بینا	کہا	کیا نہیں	کہا تھا میں نے	واسطے تمہارے

دینے والا آ پہنچا تو کُرتہ یعقوب کے منہ پر ڈال دیا اور وہ بینا ہو گئے۔ (اور بیٹوں سے) کہنے لگے کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا

اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ

اِنِّیْٓ	اَعْلَمُ	مِنَ	اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	اسْتَغْفِرْ لَنَا	ذُنُوْبَنَآ
بیشک میں	جانتا ہوں	طرف سے	اللہ کی	جو کچھ	نہیں	جانتے تم	کہا انہوں نے	اے باپ ہمارے	بخشش مانگ واسطے ہمارے	گناہوں ہمارے کی

کہ میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے؟ ﴿۹۶﴾ بیٹوں نے کہا کہ ابا ہمارے لیے ہمارے گناہ کی مغفرت مانگیے،

اِنَّا كُنَّا خٰطِئِيْنَ ﴿۹۷﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

اِنَّا	كُنَّا	خٰطِئِيْنَ	قَالَ	سَوْفَ	اَسْتَغْفِرُ	لَكُمْ	رَبِّیْ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْغَفُوْرُ
بیشک	ہم ہی تھے	خطا کار	کہا	البتہ	بخشش مانگوں گا میں	واسطے تمہارے	رب اپنے سے	بیشک	وہ	بخشنے والا

بیشک ہم خطا کار تھے ﴿۹۷﴾ انہوں نے کہا کہ میں اپنے پروردگار سے تمہارے لیے بخشش مانگوں گا۔ بیشک وہ بخشنے والا

الرَّحِيْمُ ﴿۹۸﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰی يُوْسُفَ اٰوٰٓی اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ

الرَّحِيْمُ	فَلَمَّا	دَخَلُوْا	عَلٰی	يُوْسُفَ	اٰوٰٓی	اِلَيْهِ	اَبَوَيْهِ	وَ	قَالَ
مہربان ہے	پس جب	داخل ہوئے	اوپر	یوسف کے	جگہ دی	طرف اپنی	ماں باپ اپنے کو	اور	کہا

مہربان ہے ﴿۹۸﴾ جب (یہ سب لوگ) یوسف کے پاس پہنچے تو (یوسف نے) اپنے والدین کو پاس بٹھایا اور کہا

ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ

ادْخُلُوْا	مِصْرَ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	اٰمِنِيْنَ	وَرَفَعَ	اَبَوَيْهِ	عَلَى	الْعَرْشِ
داخل ہو جاؤ	مصر میں	اگر	چاہا ہے	اللہ نے	امن سے	اور چڑھایا	ماں باپ اپنے کو	اوپر	تخت کے

مصر میں داخل ہو جائیے اللہ نے چاہا تو خاطر جمع سے رہیے گا (۹۹) اور اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا

وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۫

وَ	خَرُّوْا	لَهٗ	سُجَّدًا	وَ	قَالَ	يٰۤاَبَتِ	هٰذَا	تَاْوِيْلُ	رُءْيَايَ	مِنْ	قَبْلُ
اور	گرے	واسطے اسکے	سجدہ کرتے ہوئے	اور	کہا	اے باپ میرے	یہ ہے	تعبیر	میرے خواب کی	سے	پہلے کی

اور سب یوسف کے آگے سجدے میں گر پڑے اور (اس وقت یوسف نے) کہا ابا جان یہ میرے اُس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے پہلے

قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ۭ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْۤ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ

قَدْ	جَعَلَهَا	رَبِّيْ	حَقًّا	وَ	قَدْ	اَحْسَنَ	بِيْۤ	اِذْ	اَخْرَجَنِيْ	مِنَ
تحقیق	کر دیا اس کو	رب میرے نے	سچ	اور	تحقیق	احسان کیا	ساتھ میرے	جس وقت	نکالا مجھ کو	سے

(بچپن میں) دیکھا تھا۔ میرے پروردگار نے اسے سچ کر دیا اور اس نے مجھ پر (بہت سے) احسان کیے ہیں کہ مجھ کو جیل خانے

السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ

السِّجْنِ	وَجَآءَ بِكُمْ	مِّنَ	الْبَدْوِ	مِنْۢ	بَعْدِ	اَنْ	نَّزَغَ	الشَّيْطٰنُ	بَيْنِيْ
قید خانے	اور لے آیا تم کو	سے	جنگل	سے	پیچھے اس	کہ	جھگڑا ڈال دیا تھا	شیطان نے	درمیان میرے

سے نکالا اور اس کے بعد کہ شیطان نے مجھ میں اور میرے بھائیوں میں فساد ڈال دیا تھا آپ کو

وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ

وَبَيْنَ	اِخْوَتِيْ	اِنَّ	رَبِّيْ	لَطِيْفٌ	لِّمَا	يَشَاۗءُ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَلِيْمُ
اور درمیان	میرے بھائیوں کے	بیشک	پروردگار میرا	لطف کرنیوالا ہے	جس کو	چاہے	بیشک وہ	وہی ہے	جاننے والا

گاؤں سے یہاں لایا۔ بیشک میرا پروردگار جو چاہتا ہے تدبیر سے کرتا ہے۔ وہ دانا (اور)

الْحَكِيْمُ ﴿١٠٠﴾ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ

الْحَكِيْمُ	رَبِّ	قَدْ	اٰتَيْتَنِيْ	مِنَ	الْمُلْكِ	وَ	عَلَّمْتَنِيْ	مِنْ	تَاْوِيْلِ
حکمت والا	اے رب میرے	تحقیق	دی تو نے مجھ کو	کچھ	بادشاہی	اور	سکھائی تو نے مجھ کو	سے	تعبیر

حکمت والا ہے (۱۰۰) (جب یہ سب باتیں ہو لیں تو یوسف نے اللہ سے دعا کی کہ) اے پروردگار تو نے مجھ کو حکومت سے بہرہ

الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۣ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا

الْاَحَادِيْثِ	فَاطِرَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اَنْتَ	وَلِيّٖ	فِي	الدُّنْيَا
باتوں کی	اے پیدا کرنیوالے	آسمانوں کے	اور	زمین کے	تو ہی ہے	کارساز میرا	بیچ	دنیا کے

دیا اور خوابوں کی تعبیر کا علم بخشا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا

وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكَ مِنْ

وَ	الْاٰخِرَةِ	تَوَفَّنِيْ	مُسْلِمًا	وَّ	اَلْحِقْنِيْ	بِالصّٰلِحِيْنَ	ذٰلِكَ	مِنْ
اور	آخرت کے	قبض کر مجھ کو	مطیع اپنا	اور	ملادے مجھ کو	ساتھ صالحوں کے	یہ ہے	سے

کارساز ہے۔ تو مجھے (دنیا سے) اپنی اطاعت (کی حالت) میں اُٹھائیو اور (آخرت میں) اپنے نیک بندوں میں داخل کیجیو ﴿۱۰۱﴾ (اے پیغمبر) یہ

اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا

اَنْۢبَآءِ	الْغَيْبِ	نُوْحِيْهِ	اِلَيْكَ	وَمَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	اِذْ	اَجْمَعُوْٓا
خبروں	غیب کی	وحی کرتے ہیں ہم	طرف تیری	اور نہیں	تھا تو	نزدیک انکے	جس وقت کہ	مقرر کیا انہوں نے

اخبارِ غیب میں سے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اور جب برادرانِ یوسف نے اپنی بات پر اتفاق کیا تھا

اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ

اَمْرَهُمْ	وَ	هُمْ	يَمْكُرُوْنَ	وَ	مَآ	اَكْثَرُ	النَّاسِ	وَ	لَوْ	حَرَصْتَ
کام اپنا	اور	وہ	مکر کرتے تھے	اور	نہیں	بہت	لوگ	اور	اگرچہ	حرص کرے تو

اور وہ فریب کر رہے تھے تو تم اُن کے پاس تو نہ تھے ﴿۱۰۲﴾ اور بہت سے آدمی گو تم (کتنی ہی) خواہش کرو ایمان

بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

بِمُؤْمِنِيْنَ	وَ	مَا	تَسْـَٔلُهُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	اَجْرٍ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ
ایمان لانے والے	اور	نہیں	مانگتا تو ان سے	اوپر اس کے	کچھ	بدلہ	نہیں	یہ	مگر	نصیحت

لانے والے نہیں ہیں ﴿۱۰۳﴾ اور تم ان سے اس (خیر خواہی) کا کچھ صلہ بھی تو نہیں مانگتے۔ یہ (قرآن) اور کچھ نہیں تمام

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ ع وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا

ع ۱۱ / ۱۱ / ۵

لِّلْعٰلَمِيْنَ	وَكَاَيِّنْ	مِّنْ اٰيَةٍ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	يَمُرُّوْنَ	عَلَيْهَا
واسطے سارے جہان کے	اور کتنی	نشانیاں ہیں	بیچ	آسمانوں کے	اور زمین کے کہ	گزرتے ہیں	اوپر ان کے

عالم کے لیے نصیحت ہے ﴿۱۰۴﴾ اور آسمانوں اور زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں جن پر یہ گزرتے ہیں

وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ

وَهُمْ	عَنْهَا	مُعْرِضُوْنَ	وَمَا	يُؤْمِنُ	اَكْثَرُهُمْ	بِاللّٰهِ	اِلَّا	وَ	هُمْ
اور وہ	ان سے	منہ پھیرنے والے ہیں	اور نہیں	ایمان لاتے	اکثر ان کے	ساتھ اللہ کے	مگر	اور	وہ

اور ان سے اعراض کرتے ہیں﴿۱۰۵﴾ اور یہ اکثر اللہ پر ایمان نہیں رکھتے مگر (اس کے ساتھ)

مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ

مُّشْرِكُوْنَ	اَفَاَمِنُوْٓا	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	غَاشِيَةٌ	مِّنْ	عَذَابِ	اللّٰهِ
شریک لانیوالے ہیں	کیا پس نڈر ہوئے	یہ کہ	آئے ان کے پاس	ڈھانکنے والا	سے	عذاب	اللہ کے

شرک کرتے ہیں﴿۱۰۶﴾ کیا یہ اس (بات) سے بے خوف ہیں کہ ان پر اللہ کا عذاب نازل ہو کر ان کو ڈھانپ لے

اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ

اَوْتَاْتِيَهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً	وَّ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ	قُلْ	هٰذِهٖ	سَبِيْلِيْٓ
یا آئے انکے پاس	قیامت	ناگہاں	اور	وہ	نہ	جانتے ہوں	کہہ کہ	یہ ہے	راہ میری

یا اُن پر ناگہاں قیامت آ جائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو﴿۱۰۷﴾ کہدو کہ میرا رستہ تو یہ ہے میں اللہ کی

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ

اَدْعُوْٓا	اِلَى	اللّٰهِ	عَلٰى	بَصِيْرَةٍ	اَنَا	وَ	مَنِ	اتَّبَعَنِيْ	وَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ
پکارتا ہوں	طرف	اللہ کی	اوپر	بینائی کے	میں	اور	جس نے	متابعت کی میری	اور پاکی بیان کرتا ہوں	اللہ کی

طرف بلاتا ہوں (از روئے یقین و برہان) سمجھ بوجھ کر میں بھی (لوگوں کو اللہ کی طرف بلاتا ہوں) اور میرے پیرو بھی۔ اور اللہ پاک ہے

وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا

وَ	مَآ	اَنَا	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	اِلَّا	رِجَالًا
اور	نہیں	میں	سے	شریک لانے والوں	اور	نہیں	بھیجے ہم نے	سے	پہلے تجھ	مگر	مرد

اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں﴿۱۰۸﴾ اور ہم نے تم سے پہلے بستیوں کے رہنے والوں میں سے مرد

نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۭ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

نُّوْحِيْٓ	اِلَيْهِمْ	مِّنْ	اَهْلِ	الْقُرٰى	اَفَلَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ
وحی بھیجتے تھے	طرف ان کی	سے	رہنے والے	بستیوں کے	کیا پس نہیں	سیر کی	بیچ	زمین کے

ہی بھیجے تھے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔ کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر (و سیاحت) نہیں کی

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ

الْاٰخِرَةِ	وَلَدَارُ	قَبْلِهِمْ	مِنْ	الَّذِيْنَ	عَاقِبَةُ	كَانَ	كَيْفَ	فَيَنْظُرُوْا
آخرت کا	اور البتہ گھر	پہلے ان	سے	ان لوگوں کا کہ	آخر کام	ہوا	کیوں کر	پس دیکھتے

کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا۔ اور متقیوں کے لیے

خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْئَسَ

اسْتَيْئَسَ	اِذَا	حَتّٰٓى	تَعْقِلُوْنَ	اَفَلَا	اتَّقَوْا	لِّلَّذِيْنَ	خَيْرٌ
ناامید ہوئے	جب	یہاں تک کہ	سمجھتے	کیا پس نہیں	ڈرتے ہیں	واسطے ان لوگوں کے کہ	بہتر ہے

آخرت کا گھر بہت اچھا ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿۱۰۹﴾ یہاں تک کہ جب پیغمبر ناامید

الرُّسُلُ وَ ظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ

فَنُجِّيَ	نَصْرُنَا	جَآءَهُمْ	كُذِبُوْا	قَدْ	اَنَّهُمْ	ظَنُّوْٓا	وَ	الرُّسُلُ
پس نجات دیا گیا	مدد ہماری	آئی ان کے پاس	جھوٹ بولا گیا تھا	تحقیق	یہ کہ ان سے	گمان کیا	اور	پیغمبر

ہوگئے اور انہوں نے خیال کیا کہ (اپنی نصرت کے بارے میں جو بات انہوں نے کہی تھی اس میں) وہ سچے نہ نکلے تو ان کے پاس ہماری مدد آ پہنچی

مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَ لَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَقَدْ

لَقَدْ	الْمُجْرِمِيْنَ	الْقَوْمِ	عَنِ	بَاْسُنَا	لَا يُرَدُّ	وَ	نَّشَآءُ	مَنْ
البتہ تحقیق	گنہگار	قوم	سے	عذاب ہمارا	نہیں پھیرا جاتا	اور	چاہتے تھے ہم	جس کو کہ

پھر جسے ہم نے چاہا بچا دیا۔ اور ہمارا عذاب (اُتر کر) گنہگار لوگوں سے پھرا نہیں کرتا ﴿۱۱۰﴾ ان کے

كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ؕ مَا كَانَ

كَانَ	مَا	الْاَلْبَابِ	لِّاُولِي	عِبْرَةٌ	قَصَصِهِمْ	فِيْ	كَانَ
ہے	نہیں	عقل کے	واسطے صاحبوں	نصیحت	ان کے قصوں کے	بیچ	ہے

قصے میں عقلمندوں کے لیے عبرت ہے۔ یہ (قرآن) ایسی بات نہیں ہے جو (اپنے دل

حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَ لٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ

بَيْنَ يَدَيْهِ	الَّذِيْ	تَصْدِيْقَ	لٰكِنْ	وَ	يُّفْتَرٰى	حَدِيْثًا
آگے اس کے ہے	اس چیز کو کہ	سچا کرنے والی	لیکن	اور	باندھ لی جائے	بات کہ

سے) بنائی گئی ہو بلکہ جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں اُن کی تصدیق (کرنے والا) ہے

وَ تَفۡصِيۡلَ كُلِّ شَيۡءٍ وَّهُدًى وَّرَحۡمَةً لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾

وَ	تَفۡصِيۡلَ	كُلِّ	شَيۡءٍ	وَّهُدًى	وَّرَحۡمَةً	لِّقَوۡمٍ	يُّؤۡمِنُوۡنَ
اور	تفصیل	ہر	چیز کی	اور ہدایت	اور رحمت	واسطے اس قوم کے کہ	ایمان لاتے ہیں

اور ہر چیز کی تفصیل (کرنے والا) اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ﴿۱۱۱﴾

آیاتها ۴۳ — ۱۳ سُوۡرَةُ الرَّعۡدِ مَدَنِيَّةٌ ۹۶ — رکوعاتها ۶

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓرٰ ۚ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ ؕ وَالَّذِيۡۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ الۡحَقُّ

الٓمّٓرٰ	تِلۡكَ	اٰيٰتُ	الۡكِتٰبِ	وَ	الَّذِيۡۤ	اُنۡزِلَ	اِلَيۡكَ	مِنۡ	رَّبِّكَ	الۡحَقُّ
الٓمّٓرٰ	یہ ہیں	آیتیں	کتاب کی	اور	وہ چیز کہ	اتاری گئی	طرف تیری	سے	تیرے رب کی	سچ ہے

الٓمّٓرٰ (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) یہ کتاب (الٰہی) کی آیتیں ہیں۔ اور جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے

وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِيۡ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيۡرِ

وَ	لٰكِنَّ	اَكۡثَرَ	النَّاسِ	لَا	يُؤۡمِنُوۡنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيۡ	رَفَعَ	السَّمٰوٰتِ	بِغَيۡرِ
اور	لیکن	بہت	لوگ	نہیں	ایمان لاتے	اللہ	وہی جس نے	بلند کیا	آسمانوں کو	بغیر

لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ﴿۱﴾ اللہ وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم

عَمَدٍ تَرَوۡنَهَا ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ؕ

عَمَدٍ	تَرَوۡنَهَا	ثُمَّ	اسۡتَوٰى	عَلَى	الۡعَرۡشِ	وَ	سَخَّرَ	الشَّمۡسَ	وَ	الۡقَمَرَ
ستونوں کے	دیکھتے ہو تم	پھر	قرار پکڑا	اوپر	عرش کے	اور	مسخر کیا	سورج کو	اور	چاند کو

دیکھتے ہو (اتنے) اونچے بنائے پھر عرش پر جا ٹھہرا اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا۔

كُلٌّ يَّجۡرِيۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ يُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ لَعَلَّكُمۡ

كُلٌّ	يَّجۡرِيۡ	لِاَجَلٍ	مُّسَمًّى	يُدَبِّرُ	الۡاَمۡرَ	يُفَصِّلُ	الۡاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمۡ
ہر ایک	چلتا ہے	واسطے وعدے	مقرر کے	تدبیر کرتا ہے	کام کی	تفصیل سے بیان کرتا ہے	نشانیاں	تاکہ تم

ہر ایک، ایک میعادِ معین تک گردش کر رہا ہے۔ وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا ہے۔ (اس طرح) وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا

بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ﴿۲﴾ وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا

بِلِقَآءِ	رَبِّكُمْ	تُوْقِنُوْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	مَدَّ	الْاَرْضَ	وَ	جَعَلَ	فِيْهَا
ساتھ ملاقات	اپنے رب کے	یقین کرو	اور	وہی ہے	جس نے	کھینچا	زمین کو	اور	کیے	بیچ اس کے

ہے کہ تم اپنے پروردگار کے روبرو جانے کا یقین کرو ﴿۲﴾ اور وہ وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ

رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ

رَوَاسِيَ	وَ	اَنْهٰرًا	وَ	مِنْ	كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	جَعَلَ	فِيْهَا	زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ
پہاڑ	اور	دریا	اور	سے	ہر	میوے	کیے	بیچ اس کے	جوڑے	دو قسم کے

اور دریا پیدا کیے۔ اور ہر طرح کے میووں کی دو دو قسمیں بنائیں۔ وہی رات کو دن

يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾ وَفِي

يُغْشِي	الَّيْلَ	النَّهَارَ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ	وَ	فِي
ڈھانک دیتا ہے	رات کو	دن سے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے قوم کے کہ	فکر کرتے ہیں	اور	بیچ

کا لباس پہناتا ہے غور کرنے والوں کے لیے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ﴿۳﴾ اور

الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ

الْاَرْضِ	قِطَعٌ	مُّتَجٰوِرٰتٌ	وَّ	جَنّٰتٌ	مِّنْ	اَعْنَابٍ	وَّ	زَرْعٌ	وَّ	نَخِيْلٌ
زمین کے	قطعے ہیں	پاس پاس	اور	باغات ہیں	سے	انگوروں کے	اور	کھیتیاں ہیں	اور	کھجوریں ہیں

زمین میں کئی طرح کے قطعات ہیں ایک دوسرے سے ملے ہوئے اور انگور کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت،

صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ قف وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا

صِنْوَانٌ	وَّ	غَيْرُ	صِنْوَانٍ	يُّسْقٰى	بِمَآءٍ	وَّاحِدٍ	وَ	نُفَضِّلُ	بَعْضَهَا
ایک کی جڑ دوسری سے ملی ہوئی	اور	سوا	ایک کی جڑ دوسری سے ملی ہوئی	پلائی جاتی ہیں	پانی	ایک سے	اور	بزرگی دیتے ہیں ہم	انکے بعض کو

بعض کی بہت سی شاخیں ہیں اور بعض کی اتنی نہیں ہوتیں (باوجودیکہ) پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے۔ اور ہم بعض میووں

عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۴﴾ وَاِنْ

عَلٰى	بَعْضٍ	فِي	الْاُكُلِ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ	وَ	اِنْ
اوپر	بعض کے	بیچ	میوے کے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے کہ	سمجھتے ہیں	اور	اگر

کو بعض پر لذت میں فضیلت دیتے ہیں۔ اس میں سمجھنے والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں ﴿۴﴾ اگر تم

تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۬ ۵

تَعْجَبْ	فَعَجَبٌ	قَوْلُهُمْ	ءَاِذَا	كُنَّا	تُرٰبًا	ءَاِنَّا	لَفِيْ	خَلْقٍ	جَدِيْدٍ
تعجب کرے تو	پس عجیب ہے	بات ان کی	کیا جب	ہو جائینگے ہم	مٹی	کیا ہم	البتہ بیچ	پیدائش	جدید کے ہونگے

عجیب بات سنی چاہو تو کافروں کا یہ کہنا عجیب ہے کہ جب ہم (مرکر) مٹی ہو جائیں گے تو کیا از سرِ نو پیدا ہوں گے؟

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	وَ	اُولٰٓئِكَ	الْاَغْلٰلُ	فِيْٓ	اَعْنَاقِهِمْ
یہ لوگ	وہ لوگ ہیں کہ	کافر ہوئے	ساتھ اپنے پروردگار کے	اور	یہ لوگ	طوق ہیں	بیچ	ان کی گردنوں کے

یہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار سے منکر ہوئے ہیں۔ اور یہی ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے

وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۵ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ

وَ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَ	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ
اور	یہ لوگ	رہنے والے	آگ کے ہیں	وہ	بیچ اس کے	ہمیش رہنے والے ہیں	اور	جلدی کرتے ہیں تجھ سے

اور یہی اہلِ دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے ۝۵ اور یہ لوگ بھلائی سے

بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ۭ وَاِنَّ

بِالسَّيِّئَةِ	قَبْلَ	الْحَسَنَةِ	وَقَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِهِمُ	الْمَثُلٰتُ	وَ	اِنَّ
ساتھ برائی کے	پہلے	بھلائی کے	اور تحقیق	گزری ہیں	سے	پہلے ان	عقوبتیں	اور	بیشک

پہلے تم سے برائی کے جلد خواستگار (یعنی طالبِ عذاب) ہیں حالانکہ اُن سے پہلے عذاب (واقع) ہو چکے ہیں۔ اور تمہارا

رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰي ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ

رَبَّكَ	لَذُوْ	مَغْفِرَةٍ	لِّلنَّاسِ	عَلٰي	ظُلْمِهِمْ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَشَدِيْدُ
پروردگار تیرا	البتہ صاحب	بخشش کا ہے	واسطے لوگوں کے	اوپر	ان کے ظلم کے	اور	بیشک	رب تیرا	البتہ سخت

پروردگار لوگوں کو باوجود اُن کی بے انصافیوں کے معاف کرنے والا ہے اور بیشک تمہارا پروردگار سخت عذاب دینے

الْعِقَابِ ۝۶ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ

الْعِقَابِ	وَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	لَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهٖ
عذاب کرنیوالا ہے	اور	کہتے ہیں	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	کیوں	نہ	اتاری گئی	اوپر اس کے	نشانی	سے	رب اسکے

والا ہے ۝۶ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔

ع

اِنَّمَآ اَنۡتَ مُنۡذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوۡمٍ هَادٍ ۝۷ اَللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا تَحۡمِلُ كُلُّ اُنۡثٰى

اِنَّمَآ	اَنۡتَ	مُنۡذِرٌ	وَّ	لِكُلِّ	قَوۡمٍ	هَادٍ	اَللّٰهُ	يَعۡلَمُ	مَا	تَحۡمِلُ	كُلُّ	اُنۡثٰى
سوائے اسکے نہیں کہ	تو	ڈرانے والا ہے	اور	واسطے ہر	قوم کے	ہدایت کرنیوالا ہے	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	اٹھاتی ہے	ہر	عورت

سو (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) تم تو صرف ہدایت کرنے والے ہو اور ہر ایک قوم کے لیے رہنما ہوا کرتا ہے ۝۷ اللہ ہی اُس بچے سے واقف ہے جو عورت

وَمَا تَغِيۡضُ الۡاَرۡحَامُ وَمَا تَزۡدَادُ ؕ وَكُلُّ شَىۡءٍ عِنۡدَهٗ

وَ	مَا	تَغِيۡضُ	الۡاَرۡحَامُ	وَ	مَا	تَزۡدَادُ	وَ	كُلُّ	شَىۡءٍ	عِنۡدَهٗ
اور	جو کچھ کہ	کم کرتے ہیں	رحم	اور	جو کچھ	بڑھاتے ہیں	اور	ہر	چیز	نزدیک اسکے

کے پیٹ میں ہوتا ہے اور پیٹ کے سکڑنے اور بڑھنے سے بھی (واقف ہے)۔ اور ہر چیز کا اس کے ہاں ایک اندازہ

بِمِقۡدَارٍ ۝۸ عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ الۡكَبِيۡرُ الۡمُتَعَالِ ۝۹ سَوَآءٌ مِّنۡكُمۡ

بِمِقۡدَارٍ	عٰلِمُ	الۡغَيۡبِ	وَالشَّهَادَةِ	الۡكَبِيۡرُ	الۡمُتَعَالِ	سَوَآءٌ	مِّنۡكُمۡ
اندازے پر ہے	جاننے والا ہے	پوشیدہ کا	اور ظاہر کا	بڑا	بلند	برابر ہے	تم میں سے

مقرر ہے ۝۸ وہ دانائے نہاں و آشکار ہے، سب سے بزرگ (اور) عالی رتبہ ہے ۝۹ کوئی تم میں سے چپکے

مَّنۡ اَسَرَّ الۡقَوۡلَ وَمَنۡ جَهَرَ بِهٖ وَمَنۡ هُوَ مُسۡتَخۡفٍۢ بِالَّيۡلِ

مَّنۡ	اَسَرَّ	الۡقَوۡلَ	وَ	مَنۡ	جَهَرَ	بِهٖ	وَ	مَنۡ	هُوَ	مُسۡتَخۡفٍۢ	بِالَّيۡلِ
جو کہ	چھپائے	بات کو	اور	جو کوئی	پکار کر کہے	اس کو	اور	جو کوئی کہ	وہ	چھپنے والا	رات کو

سے بات کہے یا پکار کر یا رات کو کہیں چھپ جائے

وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ۝۱۰ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ وَمِنۡ خَلۡفِهٖ

وَسَارِبٌۢ	بِالنَّهَارِ	لَهٗ	مُعَقِّبٰتٌ	مِّنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ	وَ	مِنۡ خَلۡفِهٖ
اور چلنے والا	دن کو	واسطے اسکے	چوکیدار ہیں	ایک آگے اس کے	اور	ایک پیچھے اس کے

یا دن (کی روشنی) میں کھلم کھلا چلے پھرے (اس کے نزدیک) برابر ہے ۝۱۰ اس کے آگے اور پیچھے اللہ کے چوکیدار ہیں

يَحۡفَظُوۡنَهٗ مِنۡ اَمۡرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوۡمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوۡا

يَحۡفَظُوۡنَهٗ	مِنۡ	اَمۡرِ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُغَيِّرُ	مَا	بِقَوۡمٍ	حَتّٰى	يُغَيِّرُوۡا
حفاظت کرتے ہیں اسکی	سے	حکم	اللہ کے	بیشک	اللہ	نہیں	بدلتا	جو کسی	قوم کیساتھ ہے	یہاں تک کہ	بدل ڈالیں وہ

جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ اللہ اس (نعمت) کو جو کسی قوم کو (حاصل) ہے نہیں بدلتا جب تک کہ

مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَ اِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَ مَا لَهُمْ

لَهُمْ	مَا	وَ	مَرَدَّ لَهٗ	فَلَا	سُوْٓءًا	بِقَوْمٍ	اللّٰهُ	اَرَادَ	اِذَآ	وَ	بِاَنْفُسِهِمْ	مَا
واسطے انکے	نہیں ہے	اور	پھیرنا واسطے اسکے	پس نہیں	برائی کا	کسی قوم کیساتھ	اللہ	ارادہ کرتا ہے	جس وقت	اور	انکے جی کے بیچ ہے	جو کچھ

وہ اپنی حالت کو نہ بدلے۔ اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے تو پھر وہ پھر نہیں سکتی۔ اور اللہ کے سوا اُن

مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿۱۱﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّ يُنْشِئُ

يُنْشِئُ	وَّ	طَمَعًا	وَّ	خَوْفًا	الْبَرْقَ	يُرِيْكُمُ	الَّذِيْ	هُوَ	وَّالٍ	مِنْ	مِّنْ دُوْنِهٖ
پیدا کرتا ہے	اور	طمع سے	اور	ڈر سے	بجلی	دکھلاتا ہے تم کو	جو	وہی ہے	کارساز	کوئی	سوائے اس کے

کا کوئی مددگار نہیں ہوتا ﴿۱۱﴾ اور وہی تو ہے جو تم کو ڈرانے اور اُمید دلانے کے لیے بجلی دکھاتا اور بھاری

السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾ ۚ وَ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ

مِنْ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ	بِحَمْدِهٖ	الرَّعْدُ	يُسَبِّحُ	وَ	الثِّقَالَ	السَّحَابَ
سے	فرشتے	اور	اسکی حمد کے ساتھ	گرجنے والا	تسبیح کرتا ہے	اور	بھاری	بادل

بھاری بادل پیدا کرتا ہے ﴿۱۲﴾ اور رعد اور فرشتے سب اُس کے خوف سے اُس کی تسبیح و تحمید

خِيْفَتِهٖ ۚ وَ يُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَ هُمْ

وَهُمْ	يَّشَآءُ	مَنْ	بِهَا	فَيُصِيْبُ	الصَّوَاعِقَ	يُرْسِلُ	وَ	خِيْفَتِهٖ
اور وہ	چاہے	جس کو	اس کو	پس پہنچا دیتا ہے	گرنے والی بجلیاں	بھیجتا ہے	اور	ڈر اسکے

کرتے رہتے ہیں۔ اور وہی بجلیاں بھیجتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے گرا بھی دیتا ہے اور وہ اللہ

يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَ هُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾ ؕ لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ

الْحَقِّ	دَعْوَةُ	لَهٗ	الْمِحَالِ	شَدِيْدُ	هُوَ	وَ	اللّٰهِ	فِي	يُجَادِلُوْنَ
سچا	پکارنا	واسطے اسکے	عذاب والا ہے	سخت	وہ	اور	اللہ کے	بیچ	جھگڑتے ہیں

کے بارے میں جھگڑتے ہیں اور وہ بڑی قوت والا ہے ﴿۱۳﴾ سُودمند پکارنا تو اسی کا ہے۔

وَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ

كَبَاسِطِ	اِلَّا	بِشَيْءٍ	لَهُمْ	يَسْتَجِيْبُوْنَ	لَا	مِنْ دُوْنِهٖ	يَدْعُوْنَ	الَّذِيْنَ	وَ
جیسے کھولنے والا	مگر	ساتھ کسی چیز کے	ان کو	جواب دیتے	نہیں	سوائے اس کے	وہ پکارتے ہیں	جن لوگوں کو	اور

اور جن کو یہ لوگ اس کے سوا پکارتے ہیں وہ ان کی پکار کو کسی طرح قبول نہیں کرتے مگر اس شخص کی طرح جو اپنے دونوں ہاتھ پانی

كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ط وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ

كَفَّيْهِ	اِلَى	الْمَآءِ	لِيَبْلُغَ	فَاهُ	وَ	مَا	هُوَ	بِبَالِغِهٖ	وَ	مَا	دُعَآءُ	الْكٰفِرِيْنَ
دونوں ہتھیلیاں اپنی کو	طرف	پانی کی	تاکہ پہنچے	اسکے منہ کو	اور	نہیں	وہ	پہنچنے والا اس کو	اور	نہیں	دعا	کافروں کی

کی طرف پھیلا دے تاکہ (دور ہی سے) اس کے منہ تک آ پہنچے۔ حالانکہ وہ (اس تک کبھی بھی) نہیں آ سکتا اور (اسی طرح)

اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا

اِلَّا	فِیْ	ضَلٰلٍ	وَ	لِلّٰهِ	يَسْجُدُ	مَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	طَوْعًا
مگر	بیچ	گمراہی کے	اور	واسطے اللہ کے	سجدہ کرتا ہے	جو کوئی	بیچ	آسمانوں کے	اور زمین کے ہے	خوشی سے

کافروں کی پکار بیکار ہے ﴿۱۴﴾ اور جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہے خوشی سے یا زبردستی سے اللہ کے آگے سجدہ

وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾ السجدة قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ

وَّ	كَرْهًا	وَّظِلٰلُهُمْ	بِالْغُدُوِّ	وَ	الْاٰصَالِ	قُلْ	مَنْ	رَّبُّ	السَّمٰوٰتِ
اور	ناخوشی سے	اور پرچھائیاں ان کی	صبح کو	اور	شام کو	کہہ	کون ہے	پروردگار	آسمانوں کا

کرتی ہے اور ان کے سائے بھی صبح وشام (سجدے کرتے ہیں) ﴿۱۵﴾ ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کا

السجدة ۲

وَالْاَرْضِ ط قُلِ اللّٰهُ ط قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ

وَالْاَرْضِ	قُلِ	اللّٰهُ	قُلْ	اَفَاتَّخَذْتُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ
اور زمین کا	کہہ	اللہ	کہہ	کیا پس پکڑے ہیں تم نے	سوائے اس کے	کارساز

پروردگار کون ہے؟ (تمہیں ان کی طرف سے) کہہ دو کہ اللہ۔ پھر (ان سے) کہو کہ تم نے اللہ کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کو کیوں کارساز بنایا ہے

لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ط قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى

لَا	يَمْلِكُوْنَ	لِاَنْفُسِهِمْ	نَفْعًا	وَّ	لَا	ضَرًّا	قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى
نہیں	اختیار رکھتے	واسطے اپنی جانوں کے	نفع	اور	نہ	نقصان	کہہ	کیا	برابر ہوتا ہے	اندھا

جو خود اپنے نفع و نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے۔ (یہ بھی) پوچھو کیا اندھا

وَالْبَصِيْرُ لا ۵ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۵ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ

وَ	الْبَصِيْرُ	اَمْ	هَلْ	تَسْتَوِي	الظُّلُمٰتُ	وَ	النُّوْرُ	اَمْ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ
اور	دیکھنے والا	یا	کیا	برابر ہوتے ہیں	اندھیرے	اور	اجالا	کیا	مقرر کردیا انہوں نے	واسطے اللہ کے	شریک

اور آنکھوں والا برابر ہیں؟ یا اندھیرا اور اجالا برابر ہو سکتا ہے؟ بھلا ان لوگوں نے جن کو اللہ کا شریک مقرر کیا ہے

خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ

خَلَقُوْا	كَخَلْقِهٖ	فَتَشَابَهَ	الْخَلْقُ	عَلَيْهِمْ	قُلِ	اللّٰهُ	خَالِقُ	كُلِّ
پیدا کیا انہوں نے	اسکی پیدائش کی مانند	پس مل گئی	پیدائش	اوپر ان کے	کہہ	اللہ ہی ہے	پیدا کرنے والا	ہر

کیا انہوں نے اللہ کی سی مخلوقات پیدا کی ہے جس کے سبب ان کو مخلوقات مشتبہ ہوگئی ہے۔ کہہ دو کہ اللہ ہی ہر چیز کا

شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ

شَيْءٍ	وَّ	هُوَ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	اَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَسَالَتْ
چیز کا	اور	وہی ہے	اکیلا	غالب	اتارا ہے اس نے	سے	آسمان	پانی	پس بہے

پیدا کرنے والا ہے اور وہ یکتا (اور) زبردست ہے ﴿۱۶﴾ اسی نے آسمان سے مینہ برسایا پھر اس سے اپنے اپنے

اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ

اَوْدِيَةٌۢ	بِقَدَرِهَا	فَاحْتَمَلَ	السَّيْلُ	زَبَدًا	رَّابِيًا	وَ	مِمَّا	يُوْقِدُوْنَ
نالے	ساتھ اندازے اپنے کے	پس اٹھالیا	رَو نے	جھاگ	پھولا ہوا	اور	اس چیز سے کہ	دھونکتے ہیں

اندازے کے مطابق نالے بہ نکلے، پھر نالے پر پھولا ہوا جھاگ آ گیا۔ اور جس چیز کو زیور یا

عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ

عَلَيْهِ	فِي	النَّارِ	ابْتِغَآءَ	حِلْيَةٍ	اَوْ	مَتَاعٍ	زَبَدٌ	مِّثْلُهٗ	كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ
اوپر اس کے	بیچ	آگ کے	واسطے چاہنے	گہنے کے	یا	اسباب کے	جھاگ ہیں	مانند اس کی	اسی طرح	بیان کرتا ہے

کوئی اور سامان بنانے کے لیے آگ میں تپاتے ہیں اس میں بھی ایسا ہی جھاگ ہوتا ہے۔ اس طرح اللہ حق اور باطل

اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۬ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ

اللّٰهُ	الْحَقَّ	وَ	الْبَاطِلَ	فَاَمَّا	الزَّبَدُ	فَيَذْهَبُ	جُفَآءً	وَ	اَمَّا	مَا	يَنْفَعُ
اللہ	حق	اور	باطل	پس جو کہ	جھاگ ہے	پس جاتا رہتا ہے	ناکارہ	اور	جو کہ	وہ چیز ہے کہ	نفع دیتی ہے

کی مثال بیان فرماتا ہے۔ سو جھاگ تو سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے اور (پانی) جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے

النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ﴿۱۷﴾ؕ

النَّاسَ	فَيَمْكُثُ	فِي	الْاَرْضِ	كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ
لوگوں کو	پس رہتی ہے	بیچ	زمین کے	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ تعالیٰ	مثالیں

وہ زمین میں ٹھیرا رہتا ہے۔ اس طرح اللہ (صحیح اور غلط کی) مثالیں بیان فرماتا ہے (تاکہ تم سمجھو) ﴿۱۷﴾

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؕ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ

لَوْ	لَهٗ	يَسْتَجِيْبُوْا	لَمْ	الَّذِيْنَ	وَ	الْحُسْنٰى	لِرَبِّهِمْ	اسْتَجَابُوْا	لِلَّذِيْنَ
اگر	واسطے اسکے	قبول کیا	نہیں	جن لوگوں نے	اور	نیکی ہے	واسطے اپنے پروردگار کے	قبول کیا	واسطے ان لوگوں کے کہ

جن لوگوں نے اللہ کے حکم کو قبول کیا ان کی حالت بہت بہتر ہوگی۔ اور جنہوں نے اس کو قبول نہ کیا اگر

اَنَّ لَهُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ

اُولٰٓئِكَ	بِهٖ	لَافْتَدَوْا	مَعَهٗ	مِثْلَهٗ	وَّ	جَمِيْعًا	الْاَرْضِ	فِى	مَّا	لَهُمْ	اَنَّ
یہ لوگ	ساتھ اسکے	البتہ بدلہ دیں گے	ساتھ اسکے	مانند اس کے	اور	سارا	زمین کے ہے	بیچ	جو کچھ	ہو واسطے انکے	یہ کہ

روئے زمین کے سب خزانے ان کے اختیار میں ہوں تو وہ سب کے سب اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور (نجات کے) بدلے میں صرف کر ڈالیں

لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾ ع اَفَمَنْ

النصف ۱۱ ع ۸

لَهُمْ	سُوْٓءُ	الْحِسَابِ	وَ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَبِئْسَ	الْمِهَادُ	اَفَمَنْ
واسطے انکے ہے	برا	حساب	اور	جگہ ان کے رہنے کی	دوزخ ہے	اور برا	بچھونا	کیا پس جو شخص کہ

(مگر نجات کہاں؟) ایسے لوگوں کا حساب بھی برا ہوگا اور ان کا ٹھکانا بھی دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے ﴿۱۸﴾ بھلا جو

يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا

اِنَّمَا	اَعْمٰى	هُوَ	كَمَنْ	الْحَقُّ	رَّبِّكَ	مِنْ	اِلَيْكَ	اُنْزِلَ	اَنَّمَآ	يَّعْلَمُ
سوائے اسکے نہیں کہ	اندھا ہے	وہ	مانند اسکے جو کہ	سچ ہے	رب تیرے	سے	طرف تیری	کچھ اتارا گیا ہے	یہ کہ جو	جانتا ہے

شخص یہ جانتا ہے کہ جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو اندھا ہے؟

يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۹﴾ لا الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ

يَتَذَكَّرُ	اُولُوا	الْاَلْبَابِ	الَّذِيْنَ	يُوْفُوْنَ	بِعَهْدِ	اللّٰهِ	وَ	لَا	يَنْقُضُوْنَ
نصیحت پکڑتے ہیں	صاحبان	عقل کے	وہ لوگ کہ	پورا کرتے ہیں	عہد	اللہ کے کو	اور	نہیں	توڑتے

اور سمجھتے تو وہی ہیں جو عقلمند ہیں ﴿۱۹﴾ جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اقرار کو نہیں

الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾ لا وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ

الْمِيْثَاقَ	وَالَّذِيْنَ	يَصِلُوْنَ	مَآ	اَمَرَ	اللّٰهُ	بِهٖٓ	اَنْ	يُّوْصَلَ
عہد کو	اور وہ لوگ کہ	ملاتے ہیں	اس چیز کو کہ	حکم کیا ہے	اللہ نے	ساتھ اسکے	یہ کہ	ملائی جائے

توڑتے ﴿۲۰﴾ اور جن (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا اُن کو جوڑے رکھتے

وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا

وَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	وَيَخَافُوْنَ	سُوْٓءَ	الْحِسَابِ	وَ	الَّذِيْنَ	صَبَرُوا
اور	ڈرتے ہیں	اپنے پروردگار سے	اور ڈرتے ہیں	برائی	حساب کی سے	اور	وہ لوگ ہیں کہ	صبر کرتے ہیں

اور اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے اور برے حساب سے خوف رکھتے ہیں ﴿۲۱﴾ اور جو پروردگار کی خوشنودی

ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا

ابْتِغَآءَ	وَجْهِ	رَبِّهِمْ	وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اَنْفَقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	سِرًّا
واسطے چاہنے	رضامندی	رب اپنے کی	اور	قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور	خرچ کرتے ہیں	اس چیز سے کہ	دیا ہے ہم نے انکو	پوشیدہ

حاصل کرنے کے لیے (مصائب پر) صبر کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ

وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى

وَّعَلَانِيَةً	وَّ	يَدْرَءُوْنَ	بِالْحَسَنَةِ	السَّيِّئَةَ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عُقْبَى
اور ظاہر	اور	دفع کرتے ہیں	ساتھ نیکی کے	برائی کو	یہ لوگ	واسطے ان کے ہے	پچھاڑی

اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے برائی کو دور کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے لیے عاقبت

الدَّارِ ﴿۲۲﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ

الدَّارِ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	يَّدْخُلُوْنَهَا	وَ	مَنْ	صَلَحَ	مِنْ	اٰبَآئِهِمْ
گھر کی	بہشتیں ہیں	ہمیشہ رہنے کی	داخل ہوں گے ان میں	اور	جو کوئی کہ	لائق ہیں	سے	ان کے باپوں

کا گھر ہے ﴿۲۲﴾ (یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغات جن میں وہ داخل ہوں گے اور ان کے باپ دادا اور بیبیوں اور اولاد

وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ

وَ	اَزْوَاجِهِمْ	وَ	ذُرِّيّٰتِهِمْ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يَدْخُلُوْنَ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ	كُلِّ
اور	بی بیوں ان کی سے	اور	اولاد ان کی سے	اور	فرشتے	داخل ہوں گے	اوپر ان کے	سے	ہر

میں سے جو نیکوکار ہوں گے وہ بھی (بہشت میں جائیں گے) اور فرشتے (بہشت کے) ہر ایک دروازے سے ان کے پاس

بَابٍ ﴿۲۳﴾ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾ وَالَّذِيْنَ

بَابٍ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	بِمَا	صَبَرْتُمْ	فَنِعْمَ	عُقْبَى	الدَّارِ	وَ	الَّذِيْنَ
دروازے	سلامتی ہے	اوپر تمہارے	بسبب اسکے کہ	صبر کیا تم نے	پس اچھی ہے	پچھاڑی	گھر کی	اور	جو لوگ

آئیں گے ﴿۲۳﴾ (اور کہیں گے) تم پر رحمت ہو (یہ) تمہاری ثابت قدمی کا بدلہ ہے اور عاقبت کا گھر خوب (گھر) ہے ﴿۲۴﴾ اور جو

يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ

يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَ	اللّٰهِ	مِنْ بَعْدِ	مِيْثَاقِهٖ	وَ	يَقْطَعُوْنَ	مَآ	اَمَرَ	اللّٰهُ	بِهٖٓ
توڑتے ہیں	عہد	اللہ کا	پیچھے	مضبوطی اس کی کے	اور	کاٹتے ہیں	اس چیز کو کہ	حکم کیا ہے	اللہ نے	ساتھ اسکے

لوگ اللہ سے عہد واثق کر کے اس کو توڑ ڈالتے اور جن (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے

اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ

اَنْ	يُّوْصَلَ	وَيُفْسِدُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ	اُولٰۗىِٕكَ	لَهُمُ	اللَّعْنَةُ	وَلَهُمْ
یہ کہ	ملائی جائے	اور فساد کرتے ہیں	بیچ	زمین کے	یہ لوگ	واسطے ان کے	لعنت ہے	اور واسطے انکے

اُن کو قطع کر دیتے اور ملک میں فساد کرتے ہیں ایسوں پر لعنت ہے اور ان کے لیے گھر

سُوْۗءُ الدَّارِ ۝۲۵ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ وَفَرِحُوْا

سُوْۗءُ	الدَّارِ	اَللّٰهُ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَاۗءُ	وَيَقْدِرُ	وَ	فَرِحُوْا
برائی	گھر کی	اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق	واسطے جس کے	چاہتا ہے	اور تنگ کرتا ہے	اور	خوش ہوئے وہ

بھی برا ہے ۝۲۵ اللہ جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کا چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ اور کافر لوگ دنیا کی زندگی پر

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ۝۲۶ وَيَقُوْلُ

بِالْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	مَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	فِي	الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	مَتَاعٌ	وَ	يَقُوْلُ
ساتھ زندگانی	دنیا کے	اور	نہیں ہے	زندگانی	دنیا کی	بیچ	آخرت کے	مگر	اسباب تھوڑا	اور	کہتے ہیں

خوش ہو رہے ہیں۔ اور دنیا کی زندگی آخرت (کے مقابلے) میں (بہت) تھوڑا فائدہ ہے ۝۲۶ اور کافر

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	لَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُضِلُّ
وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	کیوں	نہ	اتاری گئی	اوپر اسکے	نشانی	سے	رب اسکے	کہہ	بیشک	اللہ	گمراہ کرتا ہے

کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہہ دو کہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ

مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ۝۲۷ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَىِٕنُّ

مَنْ	يَّشَاۗءُ	وَ	يَهْدِيْٓ	اِلَيْهِ	مَنْ	اَنَابَ	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	تَطْمَىِٕنُّ
جس کو	چاہتا ہے	اور	راہ دکھاتا ہے	طرف اپنی اس کو	جو	رجوع کرتا ہے	جو لوگ	ایمان لائے	اور	آرام پکڑتے ہیں

کرتا ہے اور جو (اس کی طرف) رجوع ہوتا ہے اس کو اپنی طرف کا رستہ دکھاتا ہے ۝۲۷ (یعنی) جو لوگ ایمان لاتے اور جن

قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

قُلُوْبُهُمْ	بِذِكْرِ	اللّٰهِ	اَلَا	بِذِكْرِ	اللّٰهِ	تَطْمَىِٕنُّ	الْقُلُوْبُ	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
دل ان کے	ساتھ یاد	اللہ کے	آگاہ رہو	ساتھ یاد	اللہ کے	آرام پکڑتے ہیں	دل	جولوگ کہ	ایمان لائے

کے دل یادِ اللہ سے آرام پاتے ہیں۔ سن رکھو کہ اللہ کی یاد سے ہی دل آرام پاتے ہیں ﴿۲۸﴾ جولوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾ كَذٰلِكَ

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	طُوْبٰى	لَهُمْ	وَ	حُسْنُ	مَاٰبٍ	كَذٰلِكَ
اور کام کیے	اچھے	خوش حالی ہے	واسطے ان کے	اور	اچھی ہے	جگہ پھر جانے کی	اسی طرح

اور عمل نیک کیے اُن کے لیے خوش حالی اور عمدہ ٹھکانا ہے ﴿۲۹﴾ (جس طرح ہم اور پیغمبر بھیجتے رہے ہیں) اسی طرح

اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَاۡ عَلَيْهِمُ

اَرْسَلْنٰكَ	فِيْٓ	اُمَّةٍ	قَدْ خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِهَآ	اُمَمٌ	لِّتَتْلُوَاۡ	عَلَيْهِمُ
بھیجا ہم نے تجھ کو	بیچ	امت کے	تحقیق کہ گزر گئی ہیں	سے	پہلے اس	بہت امتیں	تا کہ پڑھے تو	اوپر انکے

(اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) ہم نے تم کو اس امت میں جس سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں بھیجا ہے تا کہ تم ان کو وہ (کتاب) جو

الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ؕ قُلْ هُوَ رَبِّيْ

الَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	وَ	هُمْ	يَكْفُرُوْنَ	بِالرَّحْمٰنِ	قُلْ	هُوَ	رَبِّيْ
وہ چیز جو کہ	وحی کی ہم نے	طرف تیری	اور	وہ	کفر کرتے ہیں	ساتھ رحمان کے	کہہ	وہی ہے	پروردگار میرا

ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے پڑھ کر سنا دو اور یہ لوگ رحمٰن کو نہیں مانتے۔ کہہ دو۔ وہی تو میرا پروردگار ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَاِلَيْهِ	مَتَابِ	وَ	لَوْ	اَنَّ	قُرْاٰنًا	سُيِّرَتْ
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	اوپر اسی کے	توکل کیا میں نے	اور طرف اسی کی ہے	توبہ کرنا میرا	اور	اگر	یہ کہ ہوتا	کوئی قرآن کہ	چلائے جاتے

اسکے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اُسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ﴿۳۰﴾ اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا کہ اس (کی تاثیر) سے

بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ

بِهِ	الْجِبَالُ	اَوْ	قُطِّعَتْ	بِهِ	الْاَرْضُ	اَوْ	كُلِّمَ	بِهِ	الْمَوْتٰى	بَلْ	لِّلّٰهِ
ساتھ اسکے	پہاڑ	یا	کاٹی جاتی	ساتھ اسکے	زمین	یا	بلائے جاتے	ساتھ اسکے	مردے	بلکہ	واسطے اللہ کے ہے

پہاڑ چل پڑتے یا زمین پھٹ جاتی یا مُردوں سے کلام کرسکتے (تو یہی قرآن ان اوصاف سے متصف ہوتا مگر) بات یہ ہے

اَلْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ اَفَلَمْ يَا۟يْـَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى

اَلْاَمْرُ	جَمِيْعًا	اَفَلَمْ	يَا۟يْـَٔسِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اَنْ	لَّوْ	يَشَآءُ	اللّٰهُ	لَهَدَى
کام	سارا	کیا پس نہیں	جان کرنا امید ہوئے	وہ لوگ کہ	ایمان لائے ہیں	یہ کہ	اگر	چاہتا	اللہ ہدایت	دیتا

کہ سب باتیں اللہ کے اختیار میں ہیں۔ تو کیا مومنوں کو اس سے اطمینان نہیں ہوا کہ اگر اللہ چاہتا تو سب لوگوں

النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا

النَّاسَ	جَمِيْعًا	وَ	لَا يَزَالُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	تُصِيْبُهُمْ	بِمَا	صَنَعُوْا
لوگوں کو	سب کو	اور	ہمیشہ رہیں گے	وہ لوگ جو کہ	کافر ہوئے ہیں	پہنچائی جائیگی اُنکو	بسبب اسکے کہ جو	کرتے ہیں

کو ہدایت کے رستے پر چلا دیتا۔ اور کافروں پر ہمیشہ ان کے اعمال کے بدلے

قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

قَارِعَةٌ	اَوْ	تَحُلُّ	قَرِيْبًا	مِّنْ	دَارِهِمْ	حَتّٰى	يَاْتِيَ	وَعْدُ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ
مصیبت	یا	اترے گی	نزدیک	سے	گھر ان کے	یہاں تک کہ	آئے	وعدہ	اللہ کا	بیشک	اللہ

بلا آتی رہے گی یا ان کے مکانات کے قریب نازل ہوتی رہے گی، یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آ پہنچے۔ بیشک اللہ

لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ

لَا	يُخْلِفُ	الْمِيْعَادَ	وَ	لَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ	فَاَمْلَيْتُ
نہیں	خلاف کرتا	وعدہ	اور	البتہ تحقیق	ٹھٹھا کیا گیا	ساتھ پیغمبروں کے	سے	پہلے تجھ	پس ڈھیل دی میں نے

وعدہ خلاف نہیں کرتا ﴿۳۱﴾ اور تم سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ تمسخر ہوتے رہے ہیں تو ہم نے

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ

لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	ثُمَّ	اَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	عِقَابِ	اَفَمَنْ	هُوَ	قَآئِمٌ
واسطے ان لوگوں کے جو	کافر ہوئے تھے	پھر	پکڑا ان کو	پس کیوں کر	تھا	عذاب میرا	پس جو شخص کہ	وہ	کھڑا ہے

کافروں کو مہلت دی پھر پکڑ لیا۔ سو (دیکھ لو کہ) ہمارا عذاب کیسا تھا ﴿۳۲﴾ تو کیا جو (اللہ) ہر متنفس کے اعمال کا نگران (ونگہبان) ہے

عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ

عَلٰى	كُلِّ	نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	وَ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ	قُلْ	سَمُّوْهُمْ
اوپر	ہر	جان کے	ساتھ اس چیز کے کہ	کماتے ہیں	اور	مقرر کرتے ہیں	واسطے اللہ کے	شریک	کہہ	نام رکھو ان کے

(وہ بتوں کی طرح بے علم و بے خبر ہو سکتا ہے) اور ان لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کر رکھے ہیں۔ ان سے کہو کہ (ذرا) ان کے نام تو لو۔

ع ۱۵

اَمۡ تُنَبِّـُٔوۡنَهٗ بِمَا لَا يَعۡلَمُ فِى الۡاَرۡضِ اَمۡ بِظَاهِرٍ مِّنَ الۡقَوۡلِ ؕ بَلۡ زُيِّنَ

زُيِّنَ	بَلۡ	الۡقَوۡلِ	مِّنَ	بِظَاهِرٍ	اَمۡ	الۡاَرۡضِ	فِى	يَعۡلَمُ	لَا	بِمَا	تُنَبِّـُٔوۡنَهٗ	اَمۡ
زینت دیا گیا ہے	بلکہ	بات	سے	ساتھ ظاہری کے	یا	زمین کے	بیچ	جانتا	نہیں	ساتھ اس چیز کے کہ	خبردار کرتے ہو تم اسکو	کیا

کیا تم اسے ایسی چیزیں بتاتے ہو جن کو وہ زمین میں (کہیں بھی) معلوم نہیں کرتا یا (محض) ظاہری (باطل اور جھوٹی) بات کی (تقلید کرتے ہو)۔

لِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مَكۡرُهُمۡ وَصُدُّوۡا عَنِ السَّبِيۡلِ ؕ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ

اللّٰهُ	يُّضۡلِلِ	مَنۡ	وَ	السَّبِيۡلِ	عَنِ	صُدُّوۡا	وَ	مَكۡرُهُمۡ	كَفَرُوۡا	لِلَّذِيۡنَ
اللہ	گمراہ کرے	جس کو	اور	راہ	سے	بند کیے گئے	اور	مکر ان کا	کافر ہوئے	واسطے ان لوگوں کے کہ

اصل یہ ہے کہ کافروں کو ان کے فریب خوبصورت معلوم ہوتے ہیں اور وہ (ہدایت کے) رستے سے روک لیے گئے ہیں۔ اور جسے اللہ گمراہ کرے

فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ ﴿۳۳﴾ لَهُمۡ عَذَابٌ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَلَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ

الۡاٰخِرَةِ	لَعَذَابُ	وَ	الدُّنۡيَا	الۡحَيٰوةِ	فِى	عَذَابٌ	لَهُمۡ	هَادٍ	مِنۡ	لَهٗ	فَمَا
آخرت کا	البتہ عذاب	اور	دنیا کے	زندگانی	بیچ	عذاب ہے	واسطے انکے	راہ دکھانیوالا	کوئی	واسطے انکے	پس نہیں

اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں ﴿۳۳﴾ ان کو دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی سخت ہے

اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾ مَثَلُ الۡجَنَّةِ الَّتِىۡ وُعِدَ

وُعِدَ	الَّتِىۡ	الۡجَنَّةِ	مَثَلُ	وَّاقٍ	مِنۡ	اللّٰهِ	مِّنَ	لَهُمۡ	مَا	وَ	اَشَقُّ
وعدہ دیے گئے ہیں	جو کہ	اس بہشت کی	صفت	بچانے والا	کوئی	اللہ	سے	واسطے انکے	نہیں	اور	بہت شاق ہے

اور اُن کو اللہ (کے عذاب) سے کوئی بھی بچانے والا نہیں ﴿۳۴﴾ جس باغ کا متقیوں سے

الۡمُتَّقُوۡنَ ؕ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ تِلۡكَ

تِلۡكَ	ظِلُّهَا	وَّ	دَآئِمٌ	اُكُلُهَا	الۡاَنۡهٰرُ	تَحۡتِهَا	مِنۡ	تَجۡرِىۡ	الۡمُتَّقُوۡنَ
یہ ہے	سایہ اس کا	اور	ہمیشہ ہے	میوہ اس کا	نہریں	نیچے اس کے	سے	چلتی ہیں	پرہیزگار

وعدہ کیا گیا ہے اس کے اوصاف یہ ہیں کہ اس کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ اس کے پھل ہمیشہ (قائم رہنے والے) ہیں اور اس کے سائے بھی۔ یہ

عُقۡبَى الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا ۖ وَّعُقۡبَى الۡكٰفِرِيۡنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ

اٰتَيۡنٰهُمُ	الَّذِيۡنَ	وَ	النَّارُ	الۡكٰفِرِيۡنَ	عُقۡبَى	وَّ	اتَّقَوۡا	الَّذِيۡنَ	عُقۡبَى
دی ہم نے انکو	جو لوگ کہ	اور	آگ ہے	کافروں کا	آخر کام	اور	پرہیزگار ہیں	ان لوگوں کا کہ	آخر

اُن لوگوں کا انجام ہے جو متقی ہیں اور کافروں کا انجام دوزخ ہے ﴿۳۵﴾ اور جن لوگوں کو ہم نے

الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ

الْكِتٰبَ	يَفْرَحُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَ	مِنَ	الْاَحْزَابِ	مَنْ	يُّنْكِرُ
کتاب	خوش ہوتے ہیں	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری گئی ہے	طرف تیری	اور	بعضی	جماعتوں میں سے	وہ ہے جو	انکار کرتا ہے

کتاب دی ہے وہ اُس (کتاب) سے جو تم پر نازل ہوئی ہے خوش ہوتے ہیں اور بعض فرقے اس کی بعض باتیں نہیں بھی

بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيْهِ

بَعْضَهٗ	قُلْ	اِنَّمَآ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	اللّٰهَ	وَ	لَآ	اُشْرِكَ	بِهٖ	اِلَيْهِ
بعضے اس کے کو	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	حکم کیا گیا ہوں میں	یہ کہ	عبادت کروں	اللہ کی	اور	نہ	شریک کروں	ساتھ اسکے	طرف اسی کے

مانتے۔ کہہ دو کہ مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ اللہ ہی کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ (کسی کو) شریک نہ بناؤں۔ میں اُسی کی

اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ

اَدْعُوْا	وَ	اِلَيْهِ	مَاٰبِ	وَ	كَذٰلِكَ	اَنْزَلْنٰهُ	حُكْمًا	عَرَبِيًّا	وَ	لَئِنِ
پکارتا ہوں	اور	طرف اسکی ہے	پھر جانا میرا	اور	اسی طرح	اتارا ہے ہم نے	قرآن کو حکم	عربی	اور	اگر

طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے ﴿۳۶﴾ اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی زبان کا فرمان نازل کیا ہے۔ اور اگر

اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ

اتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَهُمْ	بَعْدَ	مَا	جَآءَكَ	مِنَ	الْعِلْمِ	مَا لَكَ	مِنَ	اللّٰهِ
پیروی کریگا تو	ان کی خواہشوں کی	پیچھے	اس چیز کے کہ	آئی تیرے پاس	سے	علم	نہیں ہے واسطے تیرے	سے	اللہ

تم علم (ودانش) آنے کے بعد اُن لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو اللہ کے سامنے کوئی نہ تمہارا مددگار ہوگا

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا

مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	وَاقٍ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	رُسُلًا	مِّنْ	قَبْلِكَ	وَ	جَعَلْنَا
کوئی	دوست	اور	نہ	بچانے والا	اور	البتہ تحقیق	بھیجے ہم نے	پیغمبر	سے	پہلے تجھ	اور	کیں ہم نے

اور نہ کوئی بچانے والا ﴿۳۷﴾ اور (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تھے اور اُن کو بیبیاں اور اولاد

لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ

لَهُمْ	اَزْوَاجًا	وَّذُرِّيَّةً	وَ	مَا	كَانَ	لِرَسُوْلٍ	اَنْ	يَّاْتِيَ	بِاٰيَةٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ
واسطے انکے	بیبیاں	اور اولاد	اور	نہ	تھا	واسطے رسول کے	یہ کہ	لے آئے	کوئی نشانی	مگر	ساتھ حکم

بھی دی تھی۔ اور کسی پیغمبر کے اختیار کی بات نہ تھی کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی

ع ۵ / ۱۱

اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚۖ وَعِنْدَهٗۤ

وَعِنْدَهٗۤ	يُثْبِتُ	وَ	يَشَآءُ	مَا	اللّٰهُ	يَمْحُوا	كِتَابٌ	اَجَلٍ	لِكُلِّ	اللّٰهِ
اور نزدیک اسکے ہے	ثابت کرتا ہے	اور	چاہتا ہے	جو کچھ	اللہ	مٹاڈالتا ہے	ایک لکھت ہے	وعدے کے	واسطے ہر	اللہ کے

نشانی لائے۔ ہر (حکم) قضاء (کتاب میں) مرقوم ہے ﴿۳۸﴾ اللہ جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور (جس کو چاہتا ہے) قائم رکھتا ہے اور اُسی

اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ وَ اِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ

نَتَوَفَّيَنَّكَ	اَوْ	نَعِدُهُمْ	الَّذِيْ	بَعْضَ	نُرِيَنَّكَ	اِنْ مَّا	وَ	الْكِتٰبِ	اُمُّ
قبض کرلیں ان کو	یا	وعدہ دیتے ہیں ہم انکو	وہ چیز جو کہ	بعض	دکھلا دیں ہم تجھ کو	اگر	اور	کتاب	اصل

کے پاس اصل کتاب ہے ﴿۳۹﴾ اور اگر ہم کوئی عذاب جس کا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہیں دکھائیں (یعنی تمہارے روبرو ان پر نازل کریں) یا تمہاری

فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ

الْاَرْضَ	اَنَّا نَاْتِي	يَرَوْا	لَمْ	اَوَ	الْحِسَابُ	عَلَيْنَا	وَ	الْبَلٰغُ	عَلَيْكَ	فَاِنَّمَا
زمین	ہم چلے آتے ہیں	دیکھا انہوں نے کہ	نہیں	کیا	حساب لینا	اوپر ہمارے	اور	پیغام پہنچانا ہے	اوپر تیرے	پس سوائے اسکے نہیں کہ

مدتِ حیات پوری کردیں (یعنی تمہارے انتقال کے بعد عذاب بھیجیں) تو تمہارا کام (ہمارے احکام کا) پہنچا دینا ہے اور ہمارا کام حساب لینا ہے ﴿۴۰﴾ کیا انہوں نے

نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ

هُوَ	وَ	لِحُكْمِهٖ	مُعَقِّبَ	لَا	يَحْكُمُ	اللّٰهُ	وَ	اَطْرَافِهَا	مِنْ	نَنْقُصُهَا
وہ	اور	اسکے حکم کے واسطے	پچھاڑی کرنیوالا	نہیں	حکم کرتا ہے	اللہ	اور	کنارے اس کے	سے	گھٹاتے ہوئے

نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں اور اللہ (جیسا چاہتا ہے) حکم کرتا ہے کوئی اس کے حکم کا رد کرنے والا نہیں۔

سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ

الْمَكْرُ	فَلِلّٰهِ	قَبْلِهِمْ	مِنْ	الَّذِيْنَ	مَكَرَ	وَقَدْ	الْحِسَابِ	سَرِيْعُ
مکر	پس واسطے اللہ کے ہے	تھے پہلے ان	سے	ان لوگوں نے جو	مکر کیا	اور تحقیق	حساب کا	جلدی لینے والا ہے

اور وہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۴۱﴾ جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی (بہتیری) چالیں چلتے رہے ہیں۔

جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ

لِمَنْ	الْكُفّٰرُ	وَسَيَعْلَمُ	نَفْسٍ	كُلُّ	تَكْسِبُ	مَا	يَعْلَمُ	جَمِيْعًا
واسطے کس کے ہے	کفار	اور جلد جان لیں گے	جی	ہر	کماتا ہے	جو	جانتا ہے	تمام

سو چال تو سب اللہ ہی کی ہے۔ ہر متنفس جو کچھ کررہا ہے وہ اسے جانتا ہے۔ اور کافر جلد معلوم کریں گے کہ عاقبت کا گھر

عُقۡبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾ وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَسۡتَ مُرۡسَلًا ؕ قُلۡ كَفٰى

كَفٰى	قُلۡ	مُرۡسَلًا	لَسۡتَ	كَفَرُوۡا	الَّذِيۡنَ	وَيَقُوۡلُ	الدَّارِ	عُقۡبَى
کافی ہے	کہہ	بھیجا ہوا	نہیں تو	کافر ہوئے	وہ لوگ جو	اور کہتے ہیں	گھر کی	پچھاڑی

(یعنی انجام محمود) کس کے لیے ہے ﴿۴۲﴾ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ تم (اللہ کے) رسول نہیں ہو۔ کہہ دو کہ

بِاللّٰهِ شَهِيۡدًاۢ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ ۙ وَمَنۡ عِنۡدَهٗ عِلۡمُ الۡكِتٰبِ ﴿۴۳﴾ ع

الۡكِتٰبِ	عِلۡمُ	عِنۡدَهٗ	وَمَنۡ	بَيۡنَكُمۡ	وَ	بَيۡنِىۡ	شَهِيۡدًاۢ	بِاللّٰهِ
کتاب کا	علم	پاس اس کے ہے	اور وہ کہ	درمیان تمہارے	اور	درمیان میرے	گواہی دینے والا	اللہ

میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ شخص جس کے پاس کتاب (آسمانی) کا علم ہے گواہ کافی ہے ﴿۴۳﴾

ایاتها ۵۲ ۱۴ سُوۡرَةُ اِبۡرٰهِيۡمَ مَكِّيَّةٌ ۷۲ رکوعاتها ۷

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰهُ اِلَيۡكَ لِتُخۡرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ ۙ

النُّوۡرِ	اِلَى	الظُّلُمٰتِ	مِنَ	النَّاسَ	لِتُخۡرِجَ	اِلَيۡكَ	اَنۡزَلۡنٰهُ	كِتٰبٌ	الٓرٰ
اجالے کی	طرف	اندھیروں	سے	لوگوں کو	تاکہ نکالے تو	طرف تیری	اتارا ہم نے اسکو	یہ کتاب ہے	الٓرٰ

الٓرٰ (یہ) ایک (پرنور) کتاب (ہے) اس کو ہم نے تم پر اس لیے نازل کیا ہے کہ لوگوں کو اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاؤ

بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ اِلٰى صِرَاطِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَمِيۡدِ ۙ ﴿۱﴾ اللّٰهِ الَّذِىۡ لَهٗ مَا فِى

فِى	مَا	لَهٗ	الَّذِىۡ	اللّٰهِ	الۡحَمِيۡدِ	الۡعَزِيۡزِ	صِرَاطِ	اِلٰى	رَبِّهِمۡ	بِاِذۡنِ
بیچ	جو کچھ	واسطے اسکے ہے	وہ جو کہ	اللہ کی	تعریف کیے گئے	عزت والے	راہ	طرف	ان کے رب کے	ساتھ حکم

(یعنی) ان کے پروردگار کے حکم سے غالب اور قابلِ تعریف (اللہ) کے رستے کی طرف ﴿۱﴾ وہ اللہ کہ جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَوَيۡلٌ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ مِنۡ عَذَابٍ

عَذَابٍ	مِنۡ	لِّلۡكٰفِرِيۡنَ	وَيۡلٌ	وَ	الۡاَرۡضِ	فِى	مَا	وَ	السَّمٰوٰتِ
عذاب	سے	واسطے کافروں کے	خرابی ہے	اور	زمین کے ہے	بیچ	جو کچھ	اور	آسمانوں کے

آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور کافروں کے لیے عذاب سخت (کی وجہ) سے

شَدِيْدِنِ ۝۲ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ

الْاٰخِرَةِ	عَلَى	الدُّنْيَا	الْحَيٰوةَ	يَسْتَحِبُّوْنَ	الَّذِيْنَ	شَدِيْدِنِ
آخرت کے	اوپر	دنیا کو	زندگانی	دوست رکھتے ہیں	وہ لوگ جو	سخت

خرابی ہے ۝۲ جو آخرت کی نسبت دنیا کو پسند کرتے

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ

ضَلٰلٍ	فِيْ	اُولٰٓئِكَ	عِوَجًا	وَيَبْغُوْنَهَا	اللّٰهِ	سَبِيْلِ	عَنْ	يَصُدُّوْنَ	وَ
گمراہی	بیچ	یہ لوگ	کجی	اور چاہتے ہیں واسطے اسکے	اللہ کی	راہ	سے	بند کرتے ہیں	اور

اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکتے اور اس میں کجی چاہتے ہیں۔ یہ لوگ پرلے سرے کی گمراہی

بَعِيْدٍ ۝۳ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ

لَهُمْ	لِيُبَيِّنَ	قَوْمِهٖ	بِلِسَانِ	اِلَّا	رَّسُوْلٍ	مِنْ	اَرْسَلْنَا	مَآ	وَ	بَعِيْدٍ
واسطے انکے	تاکہ بیان کرے	اسکی قوم کے	ساتھ زبان	مگر	پیغمبر	کوئی	بھیجا ہم نے	نہیں	اور	دور کے ہیں

میں ہیں ۝۳ اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان بولتا تھا تاکہ انہیں (احکام اللہ) کھول کھول کر بتادے۔

فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

الْعَزِيْزُ	هُوَ	وَ	يَّشَآءُ	مَنْ	يَهْدِيْ	وَ	يَّشَآءُ	مَنْ	اللّٰهُ	فَيُضِلُّ
غالب	وہ ہے	اور	چاہتا ہے	جس کو	راہ دکھاتا ہے	اور	چاہتا ہے	جس کو	اللہ	پس گمراہ کرتا ہے

پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور وہ غالب (اور)

الْحَكِيْمُ ۝۴ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ

مِنَ	قَوْمَكَ	اَخْرِجْ	اَنْ	بِاٰيٰتِنَآ	مُوْسٰى	اَرْسَلْنَا	لَقَدْ	وَ	الْحَكِيْمُ
سے	قوم اپنی کو	نکال	یہ کہ	ساتھ نشانیوں اپنی کے	موسیٰ کو	بھیجا ہم نے	البتہ تحقیق	اور	حکمت والا

حکمت والا ہے ۝۴ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکی سے نکال کر روشنی

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ۵ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ

لِّكُلِّ	لَاٰيٰتٍ	ذٰلِكَ	فِيْ	اِنَّ	اللّٰهِ	بِاَيّٰىمِ	ذَكِّرْهُمْ	وَ	النُّوْرِ	اِلَى	الظُّلُمٰتِ
واسطے ہر	البتہ نشانی ہے	اس کے	بیچ	بیشک	اللہ کے	ساتھ دنوں	نصیحت دے ان کو	اور	اجالے کی	طرف	اندھیروں

میں لے جاؤ اور اُن کو اللہ کے دن یاد دلاؤ۔ اور اس میں ان لوگوں کے لیے جو صابر و شاکر ہیں (قدرتِ اللہ کی)

صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۵﴾ وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ	وَ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهِ	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
صبر کرنیوالے	شکر کرنیوالے کے	اور	جب	کہا	موسٰی نے	واسطے اپنی قوم کے	یاد کرو	نعمت	اللہ کی کو	او پر اپنے

نشانیاں ہیں ﴿۵﴾ اور جب موسٰی نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ نے جو تم پر مہربانیاں کی ہیں ان کو یاد کرو جبکہ تم کو

اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَ يُذَبِّحُوْنَ

اِذْ	اَنْجٰىكُمْ	مِّنْ	اٰلِ	فِرْعَوْنَ	يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	وَ	يُذَبِّحُوْنَ
جب	نجات دی تم کو	سے	لوگوں	فرعون کے	پہنچاتے تھے تم کو	برا	عذاب	اور	ذبح کرتے تھے

فرعون کی قوم (کے ہاتھ) سے مخلصی دی۔ وہ لوگ تمہیں بڑے عذاب دیتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو مار ڈالتے تھے اور عورت

اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَ فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

اَبْنَآءَكُمْ	وَ	يَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ	وَ	فِيْ	ذٰلِكُمْ	بَلَآءٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ
بیٹوں تمہاروں کو	اور	زندہ رکھتے تھے	عورتوں تمہاری کو	اور	بیچ	اس کے	آزمائش تھی	طرف سے	تمہارے رب کی

ذات (یعنی) تمہاری (لڑکیوں) کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی (سخت)

عَظِيْمٌ ﴿۶﴾ ع وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَ لَئِنْ كَفَرْتُمْ

عَظِيْمٌ	وَ	اِذْ	تَاَذَّنَ	رَبُّكُمْ	لَئِنْ	شَكَرْتُمْ	لَاَزِيْدَنَّكُمْ	وَ	لَئِنْ	كَفَرْتُمْ
بڑی	اور	جب	پکار دیا	رب تمہارے نے	اگر	شکر کرو تم	البتہ زیادہ دونگا میں تم کو	اور	اگر	کفر کرو گے

آزمائش تھی ﴿۶﴾ اور جب تمہارے پروردگار نے (تم کو) آگاہ کیا کہ اگر شکر کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کرو گے تو (یاد رکھو کہ)

اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ﴿۷﴾ وَ قَالَ مُوْسٰۤى اِنْ تَكْفُرُوْۤا اَنْتُمْ وَ مَنْ فِي

اِنَّ	عَذَابِيْ	لَشَدِيْدٌ	وَ	قَالَ	مُوْسٰى	اِنْ	تَكْفُرُوْۤا	اَنْتُمْ	وَ	مَنْ	فِي
بے شک	میرا عذاب	البتہ شدید ہے	اور	کہا	موسٰی نے	اگر	تم کفر کرو گے	تم	اور	جو کوئی	بیچ

میرا عذاب (بھی) سخت ہے ﴿۷﴾ اور موسٰی نے (صاف صاف) کہہ دیا کہ اگر تم اور جتنے اور لوگ زمین میں

الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۸﴾ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ

الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَغَنِيٌّ	حَمِيْدٌ	اَلَمْ	يَاْتِكُمْ	نَبَؤُا	الَّذِيْنَ
زمین کے ہیں	سب	پس بیشک	اللہ	البتہ بے پرواہ ہے	تعریف کیا گیا	کیا نہیں	پہنچی تم کو	خبر	ان لوگوں کی کہ

ہیں سب کے سب ناشکری کرو تو اللہ بھی بے نیاز (اور) قابلِ تعریف ہے ﴿۸﴾ بھلا تم کو اُن لوگوں (کے حالات) کی

مع

مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۛ۬ وَ الَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۛ۬

مِنْ	قَبْلِكُمْ	قَوْمِ	نُوْحٍ	وَّ	عَادٍ	وَّ	ثَمُوْدَ	وَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	بَعْدِهِمْ
سے	پہلے تم	قوم	نوح کی	اور	عاد کی	اور	ثمود کی	اور	ان لوگوں کی کہ	سے	پیچھے ان کے

خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے تھے (یعنی) نوح اور عاد اور ثمود کی قوم اور جو ان کے بعد تھے۔

لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْۤا اَيْدِيَهُمْ فِيْۤ

لَا	يَعْلَمُهُمْ	اِلَّا	اللّٰهُ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَرَدُّوْۤا	اَيْدِيَهُمْ	فِيْۤ
نہیں	جانتا ان کو	مگر	اللہ	آئے تھے انکے پاس	پیغمبران کے	ساتھ دلیلوں ظاہر کے	پس پھیر لے گئے	ہاتھ اپنے	بیچ

جن کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں۔ (جب) ان کے پاس پیغمبر نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ اُن کے مونہوں پر رکھ دیے

اَفْوَاهِهِمْ وَ قَالُوْۤا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَ اِنَّا لَفِيْ شَكٍّ

اَفْوَاهِهِمْ	وَ	قَالُوْۤا	اِنَّا	كَفَرْنَا	بِمَاۤ	اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ	وَ	اِنَّا	لَفِيْ	شَكٍّ
اپنے مونہوں کے کہ	اور	کہا انہوں نے	بیشک	کفر کیا ہم نے	ساتھ اس چیز کہ	بھیجے گئے ہو تم	ساتھ اس کے	اور	بیشک ہم	البتہ بیچ	شک کے ہیں

(کہ خاموش رہو) اور کہنے لگے کہ ہم تو تمہاری رسالت کو تسلیم نہیں کرتے اور جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو

الثلثة

مِّمَّا تَدْعُوْنَنَاۤ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝۹ قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ

مِّمَّا	تَدْعُوْنَنَاۤ	اِلَيْهِ	مُرِيْبٍ	قَالَتْ	رُسُلُهُمْ	اَفِي	اللّٰهِ	شَكٌّ	فَاطِرِ
اس چیز سے کہ	پکارتے ہو تم ہم کو	طرف اس کی	قلق ڈالنے والی	کہا	انکے پیغمبروں نے	کیا بیچ	اللہ کے	شک ہے	خالق ہے

ہم اس سے قوی شک میں ہیں (۹) اُن کے پیغمبروں نے کہا کیا (تم کو) اللہ (کے بارے) میں شک ہے

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	يَدْعُوْكُمْ	لِيَغْفِرَ لَكُمْ	مِّنْ	ذُنُوْبِكُمْ
آسمانوں کا	اور	زمین کا	پکارتا ہے تم کو	تا کہ بخشے واسطے تمہارے	کچھ	گناہ تمہارے

جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ وہ تمہیں اس لیے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ بخشے اور (فائدہ پہنچانے

وَ يُؤَخِّرَكُمْ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْۤا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ

وَ	يُؤَخِّرَكُمْ	اِلٰۤى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	قَالُوْۤا	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا
اور	ڈھیل دے تم کو	تلک	ایک وقت	مقرر	کہا انہوں نے	نہیں	تم	مگر	آدمی	ہماری طرح کے

کے لیے) ایک مدت مقرر تک تم کو مہلت دے۔ وہ بولے کہ تم تو ہمارے ہی جیسے آدمی ہو۔

تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ

تُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَصُدُّوْنَا	عَمَّا	كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	فَاْتُوْنَا	بِسُلْطٰنٍ
ارادہ کرتے ہو تم	یہ کہ	بند کرو ہم کو	اس چیز سے کہ	تھے	عبادت کرتے	باپ ہمارے	پس لے آؤ ہمارے پاس	دلیل

تمہارا یہ منشا ہے کہ جن چیزوں کو ہمارے بڑے پوجتے رہے ہیں ان (کے پوجنے) سے ہم کو بند کر دو تو (اچھا) کوئی کھلی دلیل لاؤ

مُّبِيْنٍ ﴿۱۰﴾ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

مُّبِيْنٍ	قَالَتْ	لَهُمْ	رُسُلُهُمْ	اِنْ	نَّحْنُ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ
ظاہر	کہا	واسطے انکے	انکے پیغمبروں نے	نہیں	ہم	مگر	آدمی	مانند تمہارے	اور	لیکن	اللہ

(یعنی معجزہ دکھاؤ)﴿۱۰﴾ اُن کے پیغمبروں نے اُن سے کہا کہ ہاں ہم تمہارے ہی جیسے آدمی ہیں لیکن اللہ اپنے

يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ

يَمُنُّ	عَلٰى	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَمَا	كَانَ	لَنَآ	اَنْ	نَّاْتِيَكُمْ	بِسُلْطٰنٍ
احسان کرتا ہے	اوپر	جس کے	چاہتا ہے	سے	اپنے بندوں	اور نہیں	ہے	واسطے ہمارے	یہ کہ	لے آئیں ہم تمہارے پاس	کوئی دلیل

بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے (نبوت کا) احسان کرتا ہے۔ اور ہمارے اختیار کی بات نہیں کہ ہم اللہ کے حکم کے

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَمَا لَنَآ

اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَعَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	مَا	لَنَآ
مگر	ساتھ حکم	اللہ کے	اور اوپر	اللہ کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	ایمان والے	اور	کیا ہے	واسطے ہمارے

بغیر تم کو (تمہاری فرمائش کے مطابق) معجزہ دکھائیں۔ اور اللہ ہی پر مومنوں کو بھروسہ رکھنا چاہیے ﴿۱۱﴾ اور ہم کیونکر

اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ

اَلَّا	نَتَوَكَّلَ	عَلَى	اللّٰهِ	وَ	قَدْ	هَدٰىنَا	سُبُلَنَا	وَ	لَنَصْبِرَنَّ	عَلٰى	مَآ
یہ کہ نہ	توکل کریں	اوپر	اللہ کے	اور	تحقیق	دکھلائیں اس نے ہم کو	راہیں ہماری	اور	البتہ صبر کریں گے ہم	اوپر	اسکے کہ

اللہ پر بھروسہ نہ رکھیں حالانکہ اس نے ہم کو ہمارے (دین کے سیدھے) رستے بتائے ہیں۔ اور جو تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو

اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ع ۶ ۱۴

اٰذَيْتُمُوْنَا	وَ	عَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ایذا دیتے ہو تم ہم کو	اور	اوپر	اللہ کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	توکل کرنے والے	اور	کہا	ان لوگوں نے جو	کافر ہوئے تھے

اس پر صبر کریں گے۔ اور اہل توکل کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے ﴿۱۲﴾ اور جو کافر تھے انہوں نے اپنے

لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰۤى

لِرُسُلِهِمْ	لَنُخْرِجَنَّكُمْ	مِّنْ	اَرْضِنَآ	اَوْ	لَتَعُوْدُنَّ	فِيْ	مِلَّتِنَا	فَاَوْحٰۤى
واسطے پیغمبروں اپنے کے	البتہ نکال دیں گے ہم تم کو	سے	زمین اپنی	یا	البتہ پھر آؤ گے تم	بیچ	دین ہمارے کے	پس وحی بھیجی

پیغمبروں سے کہا کہ (یا تو) ہم تم کو اپنے ملک سے باہر نکال دیں گے یا ہمارے مذہب میں داخل ہو جاؤ۔ تو پروردگار نے

اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ

اِلَيْهِمْ	رَبُّهُمْ	لَنُهْلِكَنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	لَنُسْكِنَنَّكُمُ	الْاَرْضَ	مِنْۢ
طرف ان کی	ان کے رب نے	البتہ ہلاک کریں گے ہم	ظالموں کو	اور	البتہ بسا دیں گے ہم تم کو	زمین میں	سے

اُن کی طرف وحی بھیجی کہ ہم ظالموں کو ہلاک کر دیں گے ﴿۱۳﴾ اور اُن کے بعد تم کو اس زمین میں آباد

بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾

بَعْدِهِمْ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	خَافَ	مَقَامِيْ	وَ	خَافَ	وَعِيْدِ
پیچھے ان کے	یہ	واسطے اس کے ہے جو	ڈرتا ہے	کھڑے ہونے سے	اور	ڈرتا ہے	ڈرانے میرے سے

کردیں گے۔ یہ اُس شخص کے لیے ہے جو (قیامت کے روز) میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے عذاب سے خوف کرے ﴿۱۴﴾

وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۱۵﴾ مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ

وَ	اسْتَفْتَحُوْا	وَخَابَ	كُلُّ	جَبَّارٍ	عَنِيْدٍ	مِّنْ وَّرَآئِهٖ	جَهَنَّمُ
اور	فتح مانگی انہوں نے	اور نامراد ہوا	ہر ایک	سرکش	عناد رکھنے والا	پیچھے اس کے ہے	جہنم

اور پیغمبروں نے (اللہ سے اپنی) فتح چاہی تو ہر سرکش ضدی نامراد رہ گیا ﴿۱۵﴾ اس کے پیچھے دوزخ ہے

وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ

وَ	يُسْقٰى	مِنْ	مَّآءٍ	صَدِيْدٍ	يَّتَجَرَّعُهٗ	وَ	لَا	يَكَادُ	يُسِيْغُهٗ
اور	پلایا جائے گا	سے	پانی	پیپ کے	گھونٹ گھونٹ پیئے گا	اور	نہ	نزدیک ہوگا	کہ گلے سے اتار سکے اسکو

اور اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا ﴿۱۶﴾ وہ اس کو گھونٹ گھونٹ پیئے گا اور گلے سے نہیں اُتار سکے گا

وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ

وَ	يَاْتِيْهِ	الْمَوْتُ	مِنْ	كُلِّ	مَكَانٍ	وَّ	مَا	هُوَ	بِمَيِّتٍ	وَ	مِنْ وَّرَآئِهٖ	عَذَابٌ
اور	آئے گی اسکو	موت	سے	ہر	جگہ	اور	نہیں	وہ	مرنے والا	اور	پیچھے اس کے ہے	عذاب

اور ہر طرف سے اُسے موت آ رہی ہوگی مگر وہ مرنے میں نہیں آئے گا اور اس کے پیچھے سخت عذاب

غَلِيظٌ ﴿۱۷﴾ مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ

غَلِيظٌ	مَثَلُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	بِرَبِّهِمْ	أَعْمَالُهُمْ	كَرَمَادٍ	اشْتَدَّتْ
گاڑھا	صفت	ان لوگوں کی کہ	کافر ہوئے	ساتھ اپنے پروردگار کے	عمل ان کے	مانند راکھ کی ہیں	سخت چلے

ہوگا﴿۱۷﴾ جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا ان کے اعمال کی مثال راکھ کی سی ہے کہ آندھی کے

بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ ۖ لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ

بِهِ	الرِّيحُ	فِي	يَوْمٍ	عَاصِفٍ	لَا	يَقْدِرُونَ	مِمَّا	كَسَبُوا	عَلَىٰ	شَيْءٍ
ساتھ اسکے	زور کی ہوا	بیچ	دن	آندھی والے کے	نہیں	قدرت پائیں گے	اس میں سے کہ	کمایا ہے	اوپر	کسی چیز کے

دن اس پر زور کی ہوا چلے (اور) اُسے اُڑا لے جائے۔ (اسی طرح) جو کام وہ کرتے رہے اُن پر اُن کو کچھ دسترس نہ ہوگی۔

ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ﴿۱۸﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ

ذَٰلِكَ	هُوَ	الضَّلَالُ	الْبَعِيدُ	أَلَمْ	تَرَ	أَنَّ	اللَّهَ	خَلَقَ	السَّمَاوَاتِ
یہ	وہی ہے	گمراہی	دور کی	کیا نہ	دیکھا تونے	بیشک	اللہ نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

یہی تو پرلے سرے کی گمراہی ہے﴿۱۸﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین

وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿۱۹﴾ وَمَا

وَ	الْأَرْضَ	بِالْحَقِّ	إِنْ	يَشَأْ	يُذْهِبْكُمْ	وَ	يَأْتِ	بِخَلْقٍ	جَدِيدٍ	وَ	مَا
اور	زمین کو	ساتھ حق کے	اگر	چاہے	لے جائے تم کو	اور	لے آئے	خلقت	نئی	اور	نہیں

کو تدبیر سے پیدا کیا ہے؟ اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کردے اور (تمہاری جگہ) نئی مخلوق پیدا کردے﴿۱۹﴾ اور یہ

ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ﴿۲۰﴾ وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ

ذَٰلِكَ	عَلَى	اللَّهِ	بِعَزِيزٍ	وَ	بَرَزُوا	لِلَّهِ	جَمِيعًا	فَقَالَ	الضُّعَفَاءُ
یہ	اوپر	اللہ کے	دشوار	اور	روبرو ہوں گے	واسطے اللہ کے	سب	پس کہیں گے	ناتوان

اللہ کو کچھ بھی مشکل نہیں﴿۲۰﴾ اور (قیامت کے دن) سب لوگ اللہ کے سامنے کھڑے ہوں گے تو (ضعیف العقل متبع اپنے رؤسائے)

لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُغْنُونَ عَنَّا مِنْ

لِلَّذِينَ	اسْتَكْبَرُوا	إِنَّا	كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	أَنْتُمْ	مُغْنُونَ	عَنَّا	مِنْ
واسطے ان لوگوں کے کہ	تکبر کرتے تھے	بیشک	تھے ہم	واسطے تمہارے	تابع	پس کیا	ہو تم	کفایت کرنیوالے	ہم سے	سے

متکبرین سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے پیرو تھے۔ کیا تم اللہ کا کچھ عذاب ہم پر سے دفع کر

عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَیْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ

عَذَابِ	اللّٰهِ	مِنْ شَیْءٍ	قَالُوْا	لَوْ	هَدٰىنَا	اللّٰهُ	لَهَدَیْنٰكُمْ	سَوَآءٌ
عذاب	اللہ کے	کچھ	کہیں گے	اگر	ہدایت کرتا ہم کو	اللہ	البتہ ہدایت کرتے ہم تم کو	برابر ہے

سکتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ اگر اللہ ہم کو ہدایت کرتا تو ہم تم کو ہدایت کرتے۔ اب

عَلَیْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِیْصٍ ﴿۲۱﴾ وَ قَالَ

عَلَیْنَآ	اَجَزِعْنَآ	اَمْ	صَبَرْنَا	مَا	لَنَا	مِنْ	مَّحِیْصٍ	وَ	قَالَ
اوپر ہمارے	اضطراب کریں ہم	یا	صبر کریں ہم	نہیں	واسطے ہمارے	کوئی	جگہ بھاگنے کی	اور	کہے گا

ہم گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے حق میں برابر ہے۔ کوئی جگہ (گریز اور) رہائی کی ہمارے لیے نہیں ہے ﴿۲۱﴾ جب (حساب کتاب کا) کام

ع ۹ ۱۵

الشَّیْطٰنُ لَمَّا قُضِیَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ

الشَّیْطٰنُ	لَمَّا	قُضِیَ	الْاَمْرُ	اِنَّ	اللّٰهَ	وَعَدَكُمْ	وَعْدَ	الْحَقِّ
شیطان	جب	فیصل کیا گیا	کام	بیشک	اللہ نے	وعدہ دیا تھا تم کو	وعدہ	سچا

فیصل ہو چکے گا تو شیطان کہے گا جو وعدہ اللہ نے تم سے کیا تھا (وہ تو) سچا (تھا)

وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَ مَا كَانَ لِیَ عَلَیْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ

وَ	وَعَدْتُّكُمْ	فَاَخْلَفْتُكُمْ	وَ	مَا	كَانَ	لِیَ	عَلَیْكُمْ	مِّنْ	سُلْطٰنٍ
اور	وعدہ دیا تھا میں نے تم کو	پس خلاف وعدہ کیا تھا میں نے تم سے	اور	نہیں	تھا	واسطے میرے	اوپر تمہارے	کچھ	غلبہ

اور جو وعدہ میں نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہیں تھا۔

اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِیْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِیْ وَلُوْمُوْٓا

اِلَّآ	اَنْ	دَعَوْتُكُمْ	فَاسْتَجَبْتُمْ	لِیْ	فَلَا	تَلُوْمُوْنِیْ	وَلُوْمُوْٓا
مگر	یہ کہ	پکارا تھا میں نے تم کو	پس قبول کر لیا تم نے	واسطے میرے	پس نہ	ملامت کرو مجھ کو	اور ملامت کرو

ہاں میں نے تم کو (گمراہی اور باطل کی طرف) بلایا تو تم نے (جلدی سے اور بے دلیل) میرا کہنا مان لیا۔ تو (آج) مجھے

اَنْفُسَكُمْ ؕ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِیَّ ؕ اِنِّیْ كَفَرْتُ

اَنْفُسَكُمْ	مَآ	اَنَا	بِمُصْرِخِكُمْ	وَ	مَآ	اَنْتُمْ	بِمُصْرِخِیَّ	اِنِّیْ	كَفَرْتُ
اپنے آپ کو	نہ	میں ہوں	فریاد کو پہنچنے والا تمہارا	اور	نہ	تم ہو	فریاد کو پہنچنے والے میرے	بیشک میں نے	کفر کیا میں نے

ملامت نہ کرو اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو۔ میں اس بات سے انکار کرتا ہوں

بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾

بِمَآ	اَشْرَكْتُمُوْنِ	مِنْ	قَبْلُ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
ساتھ اسکے کہ	شریک کیا تھا تم نے مجھ کو	سے	پہلے	بیشک	ظالم	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا

کہ تم پہلے مجھے شریک بناتے تھے۔ بیشک جو ظالم ہیں ان کے لیے درد دینے والا عذاب ہے ﴿۲۲﴾

وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

وَ	اُدْخِلَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا
اور	داخل کیے جائینگے	وہ لوگ جو کہ	ایمان لائے	اور کام کیے	اچھے	بہشتوں میں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے

اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کیے وہ بہشتوں میں داخل کیے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہ

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾ اَلَمْ

الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	بِاِذْنِ	رَبِّهِمْ	تَحِيَّتُهُمْ	فِيْهَا	سَلٰمٌ	اَلَمْ
نہریں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	بیچ اس کے	ساتھ حکم	رب اپنے کے	ان کی ملاقات کی دعا	بیچ اس کے	سلام ہے	کیا نہ

رہی ہیں اپنے پروردگار کے حکم سے ہمیشہ اُن میں رہیں گے۔ وہاں اُن کی صاحب سلامت سلام ہوگا ﴿۲۳﴾ کیا تم

تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا

تَرَ	كَيْفَ	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	كَلِمَةً	طَيِّبَةً	كَشَجَرَةٍ	طَيِّبَةٍ	اَصْلُهَا
دیکھا تو نے	کیوں کر	بیان کی	اللہ نے	مثال	بات	پاکیزہ کی	مانند درخت	پاکیزہ کی	جڑ اس کی

نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے پاک بات کی کیسی مثال بیان فرمائی ہے (وہ ایسی ہے) جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ مضبوط (یعنی

ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾ لا تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ

ثَابِتٌ	وَّ	فَرْعُهَا	فِي	السَّمَآءِ	تُؤْتِيْٓ	اُكُلَهَا	كُلَّ	حِيْنٍ	بِاِذْنِ	رَبِّهَا
محکم ہے	اور	شاخیں اس کی	بیچ	آسمان کے	دیتا ہے	میوہ اپنا	ہر	وقت	ساتھ حکم	اپنے رب کے

زمین کو پکڑے ہوئے) ہو اور شاخیں آسمان میں ﴿۲۴﴾ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت پھل لاتا (اور میوے دیتا) ہو۔

وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ

وَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ	وَ	مَثَلُ	كَلِمَةٍ
اور	بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں	واسطے لوگوں کے	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	اور	مثال	بات

اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿۲۵﴾ اور ناپاک بات کی

خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ

مِنْ	مَالَهَا	الْاَرْضِ	فَوْقِ	مِنْ	اجْتُثَّتْ	خَبِيْثَةِ	كَشَجَرَةٍ	خَبِيْثَةٍ
کوئی	نہیں واسطے اسکے	زمین کے	اوپر	سے	جسم پکڑ گیا ہے	ناپاک کے ہے	مانند درخت	ناپاک کی

مثال ناپاک درخت کی سی ہے (نہ جڑ مستحکم نہ شاخیں بلند) زمین کے اُوپر ہی سے اُکھیڑ کر پھینک دیا جائے۔ اُس کو ذرا بھی

قَرَارٍ ﴿٢٦﴾ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

الدُّنْيَا	الْحَيٰوةِ	فِي	الثَّابِتِ	بِالْقَوْلِ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	اللّٰهُ	يُثَبِّتُ	قَرَارٍ
دنیا کے	زندگانی	بیچ	محکم کے	ساتھ بات	ایمان لائے ہیں	ان لوگوں کو کہ	اللہ	ثابت رکھتا ہے	قرار

قرار (وثبات) نہیں ﴿۲۶﴾ اللہ مومنوں (کے دلوں) کو (صحیح اور) پکی بات سے دنیا کی زندگی میں بھی مضبوط رکھتا ہے

وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿٢٧﴾ اَلَمْ

اَلَمْ	يَشَآءُ	مَا	اللّٰهُ	يَفْعَلُ	وَ	الظّٰلِمِيْنَ	اللّٰهُ	يُضِلُّ	وَ	الْاٰخِرَةِ	فِي	وَ
کیا نہ	چاہتا ہے	جو	اللہ	کرتا ہے	اور	ظالموں کو	اللہ	گمراہ کرتا ہے	اور	آخرت کے	بیچ	اور

اور آخرت میں بھی (رکھے گا) اور اللہ بے انصافوں کو گمراہ کر دیتا ہے۔ اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿۲۷﴾ کیا

تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ

دَارَ	قَوْمَهُمْ	وَّاَحَلُّوْا	كُفْرًا	اللّٰهِ	نِعْمَتَ	بَدَّلُوْا	الَّذِيْنَ	اِلَى	تَرَ
گھر	قوم اپنی کو	اور اتارا	کفر سے	اللہ کی کو	نعمت	بدل ڈالا انہوں نے	ان لوگوں کی کہ	طرف	دیکھا تونے

تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنھوں نے اللہ کے احسان کو ناشکری سے بدل دیا اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر

الْبَوَارِ ﴿٢٨﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۗ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٢٩﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ

لِلّٰهِ	جَعَلُوْا	وَ	الْقَرَارُ	وَبِئْسَ	يَصْلَوْنَهَا	جَهَنَّمَ	الْبَوَارِ
واسطے اللہ کے	مقرر کیے	اور	جگہ قرار کی	اور بری ہے	داخل ہوں گے اس میں	دوزخ ہے	ہلاک کے میں کہ

میں اُتارا ﴿۲۸﴾ (وہ گھر) دوزخ (ہے۔ سب ناشکرے) اس میں داخل ہوں گے اور وہ برا ٹھکانا ہے ﴿۲۹﴾ اور ان لوگوں نے اللہ

اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۗ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى

اِلَى	مَصِيْرَكُمْ	فَاِنَّ	تَمَتَّعُوْا	قُلْ	سَبِيْلِهٖ	عَنْ	لِّيُضِلُّوْا	اَنْدَادًا
طرف	پھر جانا تمہارا	پس بیشک	فائدہ اٹھاؤ	کہہ	راہ اس کی	سے	تا کہ بہکائیں	شریک

کے شریک مقرر کیے کہ (لوگوں کو) اس کے رستے سے گمراہ کریں۔ کہہ دو کہ (چند روز) فائدے اُٹھا لو آخر کار تم کو دوزخ کی طرف

النَّارِ ﴿٣٠﴾ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

النَّارِ	قُلْ	لِّعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يُقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ
آگ کی ہے	کہہ	واسطے میرے بندوں کے	جو	ایمان لائے	قائم رکھیں	نماز کو

لوٹ کر جانا ہے﴿٣٠﴾ (اے پیغمبر) میرے مومن بندوں سے کہہ دو کہ نماز پڑھا کریں

وَ يُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ

وَ	يُنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	سِرًّا	وَّ	عَلَانِيَةً	مِّنْ	قَبْلِ	اَنْ
اور	خرچ کریں	اس چیز سے کہ	دی ہم نے ان کو	پوشیدہ	اور	ظاہر	سے	پہلے اس	کہ

اور اس دن کے آنے سے پیشتر جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہوگا اور نہ دوستی (کام آئے گی) ہمارے

يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَ لَا خِلٰلٌ ﴿٣١﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ

يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا	بَيْعٌ	فِيْهِ	وَ	لَا	خِلٰلٌ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ
آئے	وہ دن	کہ نہیں	بیچنا ہے	بیچ اس کے	اور	نہ	دوستی	اللہ	وہ ہے جس نے	پیدا کیا

دیے ہوئے مال میں سے درپردہ اور ظاہر خرچ کرتے رہیں﴿٣١﴾ اللہ ہی تو ہے جس نے

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَاَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجَ	بِهٖ
آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور اتارا	سے	آسمان	پانی	پس نکالا	ساتھ اسکے

آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے مینہ برسایا۔ پھر اس سے تمہارے

مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ

مِنَ	الثَّمَرٰتِ	رِزْقًا	لَّكُمْ	وَ	سَخَّرَ	لَكُمُ	الْفُلْكَ	لِتَجْرِيَ
سے	میووں	رزق	واسطے تمہارے	اور	مسخر کیں	واسطے تمہارے	کشتیاں	تاکہ چلتی رہیں

کھانے کے لیے پھل پیدا کیے اور کشتیوں (اور جہازوں) کو تمہارے زیر فرمان کیا تاکہ

فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿٣٢﴾ وَ سَخَّرَ لَكُمُ

فِي	الْبَحْرِ	بِاَمْرِهٖ	وَسَخَّرَلَكُمُ	الْاَنْهٰرَ	وَ	سَخَّرَ	لَكُمُ
بیچ	دریا کے	ساتھ اس کے حکم کے	اور مسخر کیا واسطے تمہارے	نہروں کو	اور	مسخر کیا	واسطے تمہارے

دریا (اور سمندر) میں اس کے حکم سے چلیں اور نہروں کو بھی تمہارے زیر فرمان کیا﴿٣٢﴾ اور سورج اور چاند کو

الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ دَآئِبَيۡنِ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الَّيۡلَ وَ النَّهَارَ ۚ ﴿۳۳﴾

الشَّمۡسَ	وَالۡقَمَرَ	دَآئِبَيۡنِ	وَ	سَخَّرَ	لَكُمُ	الَّيۡلَ	وَ	النَّهَارَ
سورج کو	اور چاند کو	ہمیشہ پھرنے والے	اور	مسخر کیا	واسطے تمہارے	رات	اور	دن کو

تمہارے لیے کام میں لگا دیا کہ دونوں (دن رات) ایک دستور پر چل رہے ہیں۔ اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا (۳۳)

وَاٰتٰىكُمۡ مِّنۡ كُلِّ مَا سَاَلۡتُمُوۡهُ ؕ وَ اِنۡ تَعُدُّوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ

وَاٰتٰىكُمۡ	مِّنۡ	كُلِّ	مَا	سَاَلۡتُمُوۡهُ	وَ	اِنۡ	تَعُدُّوۡا	نِعۡمَتَ	اللّٰهِ
اور دیا تم کو	بعضے سے	ہر	وہ چیز جو کہ	سوال کیا تم نے اس کا	اور	اگر	گنو	نعمتیں	اللہ کی

اور جو کچھ تم نے مانگا سب میں سے تم کو عنایت کیا۔ اور اگر اللہ کے احسان گننے لگو تو

لَا تُحۡصُوۡهَا ؕ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَظَلُوۡمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾ ع وَاِذۡ قَالَ

لَا	تُحۡصُوۡهَا	اِنَّ	الۡاِنۡسَانَ	لَظَلُوۡمٌ	كَفَّارٌ	وَاِذۡ	قَالَ
نہ	گن سکو ان کو	بیشک	انسان	البتہ ظالم ہے	کفر کرنے والا ہے	اور جب	کہا

شمار نہ کر سکو (مگر لوگ نعمتوں کا شکر نہیں کرتے)۔ کچھ شک نہیں کہ انسان بڑا بے انصاف (اور) ناشکر ہے (۳۴) اور جب

اِبۡرٰهِيۡمُ رَبِّ اجۡعَلۡ هٰذَا الۡبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجۡنُبۡنِىۡ وَ بَنِىَّ

اِبۡرٰهِيۡمُ	رَبِّ	اجۡعَلۡ	هٰذَا	الۡبَلَدَ	اٰمِنًا	وَّاجۡنُبۡنِىۡ	وَ	بَنِىَّ
ابراہیم نے	اے رب میرے	کر	اس	شہر کو	امن والا	اور ایک طرف کر مجھ کو	اور	میرے بیٹوں کو

ابراہیم نے دعا کی کہ میرے پروردگار اس شہر کو (لوگوں کے لیے) امن کی جگہ بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے

اَنۡ نَّعۡبُدَ الۡاَصۡنَامَ ؕ ﴿۳۵﴾ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضۡلَلۡنَ كَثِيۡرًا مِّنَ

اَنۡ	نَّعۡبُدَ	الۡاَصۡنَامَ	رَبِّ	اِنَّهُنَّ	اَضۡلَلۡنَ	كَثِيۡرًا	مِّنَ
اس سے کہ	عبادت کریں	بتوں کی	اے رب میرے	بیشک انہوں نے	گمراہ کیا ہے	بہتوں کو	سے

کہ بتوں کی پرستش کرنے لگیں بچائے رکھ (۳۵) اے پروردگار انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ

النَّاسِ ۚ فَمَنۡ تَبِعَنِىۡ فَاِنَّهٗ مِنِّىۡ ۚ وَ مَنۡ عَصَانِىۡ فَاِنَّكَ

النَّاسِ	فَمَنۡ	تَبِعَنِىۡ	فَاِنَّهٗ	مِنِّىۡ	وَ	مَنۡ	عَصَانِىۡ	فَاِنَّكَ
لوگوں	پس جو کوئی	پیروی کرے میری	پس بیشک	وہ مجھ سے ہے	اور	جو کوئی	نافرمانی کرے میری	پس بیشک تو

کیا ہے۔ سو جس شخص نے میرا کہا مانا وہ میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۶﴾ رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	رَبَّنَآ	اِنِّيْٓ	اَسْكَنْتُ	مِنْ	ذُرِّيَّتِيْ	بِوَادٍ
بخشنے والا	مہربان ہے	اے رب	بیشک میں	بسائی ہے میں نے	بعض	اولاد اپنی	بیچ میدان

تو بخشنے والا مہربان ہے﴿۳۶﴾ اے پروردگار میں نے اپنی اولاد میدان (مکہ) میں

غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا

غَيْرِ	ذِيْ زَرْعٍ	عِنْدَ	بَيْتِكَ	الْمُحَرَّمِ	رَبَّنَا	لِيُقِيْمُوا
بن	کھیتی والے کے	نزدیک	گھر تیرے	باحرمت کے	اے رب ہمارے	تا کہ قائم رکھیں

جہاں کھیتی نہیں تیرے عزت (وادب) والے گھر کے پاس لابسائی ہے، اے پروردگار تاکہ یہ

الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ

الصَّلٰوةَ	فَاجْعَلْ	اَفْـِٕدَةً	مِّنَ	النَّاسِ	تَهْوِيْٓ	اِلَيْهِمْ
نماز کو	پس کر	دل	بعض	لوگوں کے	مائل ہوں	طرف ان کی

نماز پڑھیں تو لوگوں کے دلوں کو ایسا کر دے کہ ان کی طرف جھکے رہیں

وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ

وَارْزُقْهُمْ	مِّنَ	الثَّمَرٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَشْكُرُوْنَ	رَبَّنَآ	اِنَّكَ
اور رزق دے ان کو	سے	میووں	تا کہ وہ	شکر کریں	اے رب ہمارے	بیشک تو

اور اُن کو میووں سے روزی دے تاکہ (تیرا) شکر کریں ﴿۳۷﴾ اے پروردگار جو

تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ

تَعْلَمُ	مَا	نُخْفِيْ	وَ	مَا	نُعْلِنُ	وَ	مَا	يَخْفٰى	عَلَى	اللّٰهِ	مِنْ
جانتا ہے	جو	چھپاتے ہیں ہم	اور	جو	ظاہر کرتے ہیں ہم	اور	نہیں	پوشیدہ	اوپر	اللہ کے	کوئی

بات ہم چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں تو سب جانتا ہے۔ اور اللہ سے کوئی

شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ﴿۳۸﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

شَيْءٍ	فِي	الْاَرْضِ	وَ	لَا	فِي	السَّمَاۗءِ	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ
چیز	بیچ	زمین کے	اور	نہ	بیچ	آسمان کے	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	جس نے

چیز مخفی نہیں (نہ) زمین میں نہ آسمان میں﴿۳۸﴾ اللہ کا شکر ہے

وَهَبَ لِیۡ عَلَی الۡکِبَرِ اِسۡمٰعِیۡلَ وَ اِسۡحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّیۡ

وَهَبَ	لِیۡ	عَلَی	الۡکِبَرِ	اِسۡمٰعِیۡلَ	وَ	اِسۡحٰقَ	اِنَّ	رَبِّیۡ
بخشا	مجھ کو	اوپر	بڑھاپے کے	اسماعیل	اور	اسحاق	بیشک	رب میرا

جس نے مجھ کو بڑی عمر میں اسمٰعیل اور اسحاق بخشے۔ بیشک میرا پروردگار

لَسَمِیۡعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾ رَبِّ اجۡعَلۡنِیۡ مُقِیۡمَ الصَّلٰوۃِ وَ مِنۡ

لَسَمِیۡعُ	الدُّعَآءِ	رَبِّ	اجۡعَلۡنِیۡ	مُقِیۡمَ	الصَّلٰوۃِ	وَ	مِنۡ
البتہ سننے والا ہے	دعا کا	اے رب میرے	کر مجھ کو	قائم رکھنے والا	نماز کا	اور	سے

دعا سننے والا ہے ﴿۳۹﴾ اے پروردگار مجھ کو (ایسی توفیق عنایت) کر کہ نماز پڑھتا رہوں اور میری

ذُرِّیَّتِیۡ ٭ۖ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلۡ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا اغۡفِرۡ لِیۡ وَ لِوَالِدَیَّ

ذُرِّیَّتِیۡ	رَبَّنَا	وَ	تَقَبَّلۡ	دُعَآءِ	رَبَّنَا	اغۡفِرۡلِیۡ	وَلِوَالِدَیَّ
اولاد میری	اے رب ہمارے	اور	قبول کر	دعا میری	اے رب ہمارے	بخش مجھ کو	اور میرے ماں باپ کو

اولاد کو بھی (یہ توفیق بخش) اے پروردگار میری دعا قبول فرما ﴿۴۰﴾ اے پروردگار حساب (کتاب) کے دن مجھ کو اور میرے ماں

وَ لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ یَوۡمَ یَقُوۡمُ الۡحِسَابُ ﴿۴۱﴾ ع وَ لَا تَحۡسَبَنَّ

ع ۶/۱۸

وَلِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ	یَوۡمَ	یَقُوۡمُ	الۡحِسَابُ	وَ	لَا	تَحۡسَبَنَّ
اور تمام ایمان والوں کو	جس دن	قائم ہو	حساب	اور	ہرگز مت	خیال کرنا

باپ کو اور مومنوں کی مغفرت کیجیو ﴿۴۱﴾ اور (مومنو) مت خیال کرنا کہ

اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا یَعۡمَلُ الظّٰلِمُوۡنَ ۬ؕ اِنَّمَا یُؤَخِّرُهُمۡ

اللّٰهَ	غَافِلًا	عَمَّا	یَعۡمَلُ	الظّٰلِمُوۡنَ	اِنَّمَا	یُؤَخِّرُهُمۡ
اللہ کو	کہ بے خبر ہے	اس چیز سے کہ	کرتے ہیں	ظالم	سوائے اس کے نہیں کہ	ڈھیل دیتا ہے ان کو

یہ ظالم جو عمل کر رہے ہیں اللہ اُن سے بے خبر ہے۔ وہ اُن کو اُس دن تک

لِیَوۡمٍ تَشۡخَصُ فِیۡهِ الۡاَبۡصَارُ ﴿۴۲﴾ لا مُهۡطِعِیۡنَ مُقۡنِعِیۡ

لِیَوۡمٍ	تَشۡخَصُ	فِیۡهِ	الۡاَبۡصَارُ	مُهۡطِعِیۡنَ	مُقۡنِعِیۡ
واسطے اس دن کے کہ	چڑھ جائیں گی	بیچ اس کے	نظریں	دوڑتے ہوئے	اونچا کیے ہوئے

مہلت دے رہا ہے جبکہ (دہشت کے سبب) آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی ﴿۴۲﴾ (اور لوگ) سر اُٹھائے ہوئے (میدان

رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَ اَفْـِٕدَتُهُمْ

رُءُوْسِهِمْ	لَا	يَرْتَدُّ	اِلَيْهِمْ	طَرْفُهُمْ	وَ	اَفْـِٕدَتُهُمْ
اپنے سروں کو	نہ	پھر آویں گی	طرف ان کی	نظریں ان کی	اور	دل ان کے

قیامت کی طرف) دوڑ رہے ہوں گے ان کی نگاہیں اُن کی طرف لوٹ نہ سکیں گی اور ان کے دل (مارے خوف کے) ہوا ہو

هَوَآءٌ ﴿۴۳﴾ وَ اَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ

هَوَآءٌ	وَ	اَنْذِرِ	النَّاسَ	يَوْمَ	يَاْتِيْهِمُ	الْعَذَابُ	فَيَقُوْلُ
گرے ہوئے ہونگے	اور	ڈرا	لوگوں کو	اس دن سے کہ	آئے گا ان کو	عذاب	پس کہیں گے

رہے ہوں گے ﴿۴۳﴾ اور لوگوں کو اُس دن سے آگاہ کردو جب اُن پر عذاب آ جائے گا تب ظالم لوگ کہیں گے

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ

الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	رَبَّنَآ	اَخِّرْنَآ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	قَرِيْبٍ	نُّجِبْ
وہ لوگ کہ	ظلم کرتے تھے	اے رب ہمارے	ڈھیل دے ہم کو	طرف	وقت	قریب کے	قبول کرلیں ہم

کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں تھوڑی سی مدت مہلت عطا کر کہ ہم تیری دعوتِ (توحید)

دَعْوَتَكَ وَ نَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ

دَعْوَتَكَ	وَ	نَتَّبِعِ	الرُّسُلَ	اَوَلَمْ	تَكُوْنُوْٓا	اَقْسَمْتُمْ	مِّنْ
پکارنے تیرے کو	اور	پیروی کریں ہم	رسولوں کی	کیا نہ	تھے تم کہ	قسم کھاتے تھے تم	سے

قبول کریں۔ اور (تیرے) پیغمبروں کے پیچھے چلیں۔ (تو جواب ملے گا) کیا تم پہلے قسمیں نہیں کھایا کرتے تھے کہ تم کو (اس حال سے

قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿۴۴﴾ وَّ سَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ

قَبْلُ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	زَوَالٍ	وَّ	سَكَنْتُمْ	فِيْ	مَسٰكِنِ	الَّذِيْنَ
پہلے اس	نہیں	واسطے تمہارے	کچھ	زوال	اور	رہے تھے تم	بیچ	گھروں	ان لوگوں کے کہ

جس میں تم ہو) زوال (اور قیامت کو حساب اعمال) نہیں ہو گا ﴿۴۴﴾ اور جو لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے تم ان کے

ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ تَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا

ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَ	تَبَيَّنَ	لَكُمْ	كَيْفَ	فَعَلْنَا	بِهِمْ	وَضَرَبْنَا
ظلم کیا تھا انہوں نے	جانوں اپنی کو	اور	ظاہر ہوا تھا	واسطے تمہارے	کیوں کر	کیا ہم نے	ساتھ ان کے	اور بیان کیں ہم نے

مکانوں میں رہتے تھے اور تم پر ظاہر ہو چکا تھا کہ ہم نے ان لوگوں کے ساتھ کس طرح (کا معاملہ) کیا تھا اور تمہارے (سمجھانے کے) لیے

لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾ وَ قَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ

اللّٰهِ	وَعِنْدَ	مَكْرَهُمْ	مَكَرُوْا	قَدْ	وَ	الْاَمْثَالَ	لَكُمُ
اللہ کے ہے	اور نزدیک	مکر اپنا	مکر کیا تھا انہوں نے	تحقیق	اور	مثالیں	واسطے تمہارے

مثالیں بیان کردی تھیں ﴿۴۵﴾ اور انہوں نے (بڑی بڑی) تدبیریں کیں۔ اور ان کی (سب) تدبیریں اللہ کے ہاں

مَكْرُهُمْ ؕ وَ اِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾

الْجِبَالُ	مِنْهُ	لِتَزُوْلَ	مَكْرُهُمْ	كَانَ	اِنْ	وَ	مَكْرُهُمْ
پہاڑ	اس سے	کہ ٹل جائے	مکر ان کا	تھا	نہ	اور	مکر ان کا

(لکھی ہوئی) ہیں گو وہ تدبیریں (ایسی غضب کی) تھیں کہ ان سے پہاڑ بھی ٹل جائیں ﴿۴۶﴾

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	اِنَّ	رُسُلَهٗ	وَعْدِهٖ	مُخْلِفَ	اللّٰهَ	تَحْسَبَنَّ	فَلَا
اللہ	بیشک	اپنے پیغمبروں سے	وعدے اپنے کو	کہ خلاف کرنے والا ہے	اللہ کو	خیال کر	پس مت

تو ایسا خیال نہ کرنا کہ اللہ نے جو اپنے پیغمبروں سے وعدہ کیا ہے اس کے خلاف کرے گا۔ بیشک اللہ

عَزِيْزٌ ذُوانْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾ ؕ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ

الْاَرْضِ	غَيْرَ	الْاَرْضُ	تُبَدَّلُ	يَوْمَ	ذُوانْتِقَامٍ	عَزِيْزٌ
اس زمین کے	سوائے	زمین	کہ بدلی جائے گی	اس دن	بدلہ لینے والا	غالب ہے

زبردست (اور) بدلہ لینے والا ہے ﴿۴۷﴾ جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی

وَ السَّمٰوٰتُ وَ بَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾ وَتَرَى

وَتَرَى	الْقَهَّارِ	الْوَاحِدِ	لِلّٰهِ	بَرَزُوْا	وَ	السَّمٰوٰتُ	وَ
اور دیکھے گا تو	غالب کے	اکیلے	واسطے اللہ	روبرو ہوں گے	اور	بدلے جائیں گے آسمان	اور

اور آسمان بھی (بدل دیے جائیں گے) اور سب لوگ اللہ یگانہ و زبردست کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے ﴿۴۸﴾ اور اُس دن

الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾ ج

الْاَصْفَادِ	فِي	مُّقَرَّنِيْنَ	يَوْمَئِذٍ	الْمُجْرِمِيْنَ
زنجیروں کے	بیچ	جکڑے ہوئے	اس دن	گنہگاروں کو

تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں ﴿۴۹﴾

سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾

النَّارُ	وُجُوْهَهُمُ	وَّتَغْشٰى	قَطِرَانٍ	مِّنْ	سَرَابِيْلُهُمْ
آگ	ان کے منہ کو	اور ڈھانک لے گی	گندھک	سے	کرتے ان کے

ان کے کرتے گندھک کے ہوں گے اور ان کے مونہوں کو آگ لپٹ رہی ہو گی ﴿۵۰﴾

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ

سَرِيْعُ	اللّٰهَ	اِنَّ	كَسَبَتْ	مَّا	نَفْسٍ	كُلَّ	اللّٰهُ	لِيَجْزِيَ
جلد لینے والا ہے	اللہ	بیشک	کمایا اس نے	جو کچھ کہ	جی کو	ہر	اللہ	تاکہ جزا دے

یہ اس لیے کہ اللہ ہر شخص کو اُس کے اعمال کا بدلہ دے۔ بیشک اللہ جلد

الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ

بِهٖ	وَلِيُنْذَرُوْا	لِّلنَّاسِ	بَلٰغٌ	هٰذَا	الْحِسَابِ
ساتھ اس کے	اور تاکہ ڈرائے جائیں	واسطے لوگوں کے	پہنچا دینا ہے	یہ	حساب کا

حساب لینے والا ہے ﴿۵۱﴾ یہ (قرآن) لوگوں کے نام (اللہ کا) پیغام ہے تاکہ اُن کو اس سے ڈرایا جائے

وَ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾ ع

الْاَلْبَابِ	اُولُوا	وَّلِيَذَّكَّرَ	وَّاحِدٌ	اِلٰهٌ	هُوَ	اَنَّمَا	لِيَعْلَمُوْٓا	وَ
عقل کے	صاحبان	اور تاکہ نصیحت پکڑیں	اکیلا	معبود	وہی ہے	نہیں سوائے اسکے کہ	تاکہ جان لیں کہ	اور

اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا معبود ہے اور تاکہ اہلِ عقل نصیحت پکڑیں ﴿۵۲﴾

ع ۱۱ ۱۹

ایاتها ۹۹ — ۱۵ سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ ۵۴ — رکوعاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَ قُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾

مُّبِيْنٍ	قُرْاٰنٍ	وَ	الْكِتٰبِ	اٰيٰتُ	تِلْكَ	الٓرٰ
بیان کرنیوالے کی	قرآن	اور	کتاب کی	آیتیں ہیں	یہ	الٓرٰ

الٓرٰ یہ (اللہ کی) کتاب اور قرآن روشن کی آیتیں ہیں ﴿۱﴾

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝۲ ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا

يَاْكُلُوْا	ذَرْهُمْ	مُسْلِمِيْنَ	كَانُوْا	لَوْ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	يَوَدُّ	رُبَمَا
کھائیں	چھوڑ دے ان کو کہ	مسلمان	ہوتے	کاش کہ	کافر ہوئے	وہ لوگ جو کہ	آرزو کریں گے	کسی وقت

کسی وقت کافر لوگ آرزو کریں گے کہ اے کاش وہ مسلمان ہوتے ۝۲ (اے محمد ﷺ) ان کو ان کے حال پر رہنے دو کہ کھا لیں اور

وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝۳ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ

مِنْ	اَهْلَكْنَا	مَآ	وَ	يَعْلَمُوْنَ	فَسَوْفَ	الْاَمَلُ	يُلْهِهِمُ	وَ	يَتَمَتَّعُوْا	وَ
کوئی	ہلاک کی ہم نے	نہیں	اور	جانیں گے	پس البتہ	آرزو دراز	غافل کرے ان کو	اور	فائدہ اٹھائیں	اور

فائدے اٹھالیں اور (طول) امل ان کو (دنیا میں) مشغول کیے رہے عنقریب ان کو اس کا انجام معلوم ہو جائے گا ۝۳ اور ہم نے کوئی

قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۝۴ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا

مَا	وَ	اَجَلَهَا	اُمَّةٍ	مِنْ	تَسْبِقُ	مَا	مَّعْلُوْمٌ	كِتَابٌ	وَلَهَا	اِلَّا	قَرْيَةٍ
نہ	اور	وقت اپنے سے	جماعت	کوئی	آگے نکل جاتی	نہیں	معلوم	لکھا ہوا ہے	واسطے اس کے	مگر	بستی

بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کا وقت مرقوم و معین تھا ۝۴ کوئی جماعت اپنی مدت (وفات) سے نہ آگے نکل سکتی ہے نہ

يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝۵ وَقَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ

اِنَّكَ	الذِّكْرُ	عَلَيْهِ	نُزِّلَ	الَّذِيْ	يٰۤاَيُّهَا	قَالُوْا	وَ	يَسْتَاْخِرُوْنَ
بیشک تو	ذکر	اوپر اس کے	اتارا گیا ہے	وہ شخص کہ	اے	کہا کافروں نے	اور	پیچھے رہ جاتی ہے

پیچھے رہ سکتی ہے ۝۵ اور (کفار) کہتے ہیں کہ اے شخص جس پر نصیحت (کی کتاب) نازل ہوئی تو

لَمَجْنُوْنٌ ۝۶ لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰۤئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۷

الصّٰدِقِيْنَ	مِنَ	كُنْتَ	اِنْ	بِالْمَلٰۤئِكَةِ	تَاْتِيْنَا	مَا	لَوْ	لَمَجْنُوْنٌ
سچوں	سے	ہے تو	اگر	فرشتوں کو	لے آتا ہمارے پاس	نہیں	کیوں	البتہ دیوانہ ہے

تو دیوانہ ہے ۝۶ اگر تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتا ۝۷

مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰۤئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْۤا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ۝۸ اِنَّا نَحْنُ

نَحْنُ	اِنَّا	مُّنْظَرِيْنَ	اِذًا	كَانُوْۤا	مَا	وَ	بِالْحَقِّ	اِلَّا	الْمَلٰۤئِكَةَ	نُنَزِّلُ	مَا
ہم نے	بیشک	ڈھیل دیے گئے	اس وقت	ہوں گے	نہ	اور	ساتھ حق کے	مگر	فرشتے	اتارتے ہم	نہیں

(کہہ دو) ہم فرشتوں کو نازل نہیں کیا کرتے مگر حق کے ساتھ اور اس وقت ان کو مہلت نہیں ملتی ۝۸ بیشک یہ (کتاب)

نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝۹ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ

فِيْ	قَبْلِكَ	مِنْ	اَرْسَلْنَا	لَقَدْ	وَ	لَحٰفِظُوْنَ	لَهٗ	اِنَّا	وَ	الذِّكْرَ	نَزَّلْنَا
بیچ	پہلے تجھ	سے	بھیجے تھے ہم نے	البتہ تحقیق	اور	البتہ نگہبان	واسطے اسکے	ہم ہیں	اور	ذکر	اتارا ہم نے

نصیحت ہمیں نے اُتاری ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں ۝۹ اور ہم نے تم سے پہلے لوگوں میں بھی

شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۰ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

بِهٖ	كَانُوْا	اِلَّا	رَّسُوْلٍ	مِّنْ	يَاْتِيْهِمْ	مَا	وَ	الْاَوَّلِيْنَ	شِيَعِ
ساتھ اسکے	تھے وہ	مگر	پیغمبر	کوئی	آتا تھا ان کے پاس	نہیں	اور	پہلے کے	امتوں

پیغمبر بھیجے تھے ۝۱۰ اور ان کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا تھا مگر وہ اس کے ساتھ

يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۱ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝۱۲

الْمُجْرِمِيْنَ	قُلُوْبِ	فِيْ	نَسْلُكُهٗ	كَذٰلِكَ	يَسْتَهْزِءُوْنَ
گنہگاروں کے	دلوں	بیچ	ہم چلادیتے ہیں اس کو	اسی طرح	ٹھٹھا کرتے

استہزا کرتے تھے ۝۱۱ اسی طرح ہم اس (تکذیب وضلال) کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیتے ہیں ۝۱۲

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۳ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا

بَابًا	عَلَيْهِمْ	فَتَحْنَا	لَوْ	وَ	الْاَوَّلِيْنَ	سُنَّةُ	خَلَتْ	قَدْ	وَ	بِهٖ	يُؤْمِنُوْنَ	لَا
دروازہ	اوپر ان کے	کھول دیں ہم	اگر	اور	پہلوں کی	عادت	گزرگئی ہے	تحقیق	اور	ساتھ اسکے	ایمان لائے	نہیں

سو وہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور پہلوں کی روش بھی یہی رہی ہے ۝۱۳ اور اگر ہم آسمان کا کوئی دروازہ

مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ۝۱۴ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ

سُكِّرَتْ	اِنَّمَا	لَقَالُوْٓا	يَعْرُجُوْنَ	فِيْهِ	فَظَلُّوْا	السَّمَآءِ	مِّنَ
مست ہوگئی ہیں	سوائے اس کے نہیں کہ	البتہ کہیں گے	چڑھے ہوئے	بیچ اس کے	پس ہوجائیں گے	آسمان	سے

ان پر کھول دیں اور وہ اس پر چڑھنے بھی لگیں ۝۱۴ تو بھی یہی کہیں کہ ہماری آنکھیں

اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ۝۱۵ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ

السَّمَآءِ	فِي	جَعَلْنَا	لَقَدْ	وَ	مَّسْحُوْرُوْنَ	قَوْمٌ	نَحْنُ	بَلْ	اَبْصَارُنَا
آسمان کے	بیچ	کیے ہم نے	البتہ تحقیق	اور	جادو کیے ہوئے	ایک قوم ہیں	ہم	بلکہ	آنکھیں ہماری

مخمور ہوگئی ہیں بلکہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے ۝۱۵ اور ہم ہی نے آسمان میں برج بنائے

بُرُوْجًا وَّ زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَ حَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ

شَيْطٰنٍ	كُلِّ	مِنْ	حَفِظْنٰهَا	وَ	لِلنّٰظِرِيْنَ	زَيَّنّٰهَا	وَّ	بُرُوْجًا
شیطان	ہرایک	سے	محفوظ رکھا ہم نے اس کو	اور	واسطے دیکھنے والوں کے	زینت دی ہم نے اسکو	اور	برج

اور دیکھنے والوں کے لیے اس کو سجا دیا ﴿۱۶﴾ اور ہر شیطان راندۂ درگاہ سے اسے محفوظ

رَّجِيْمٍ ﴿۱۷﴾ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾

مُّبِيْنٌ	شِهَابٌ	فَاَتْبَعَهٗ	السَّمْعَ	اسْتَرَقَ	مَنِ	اِلَّا	رَّجِيْمٍ
ظاہر	شعلہ	پس پیچھے لگتا ہے	سننے کو	چرالیا	جس نے	مگر	راندے گئے

کر دیا ﴿۱۷﴾ ہاں اگر کوئی چوری سے سننا چاہے تو چمکتا ہوا انگارا اس کے پیچھے لپکتا ہے ﴿۱۸﴾

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ

كُلِّ	مِنْ	فِيْهَا	اَنْۢبَتْنَا	وَ	رَوَاسِيَ	فِيْهَا	اَلْقَيْنَا	وَ	مَدَدْنٰهَا	الْاَرْضَ	وَ
ہر	سے	بیچ اس کے	اگائی ہم نے	اور	پہاڑ	بیچ اس کے	ڈالے ہم نے	اور	بچھایا ہم نے اس کو	زمین	اور

اور زمین کو بھی ہم ہی نے پھیلایا اور اس پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیے اور اس میں ہر ایک

شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ

لَهٗ	لَّسْتُمْ	مَنْ	وَ	مَعَايِشَ	فِيْهَا	لَكُمْ	وَجَعَلْنَا	مَّوْزُوْنٍ	شَيْءٍ
واسطے اسکے	نہیں تم	اس کو کہ	اور	روزی کے اسباب	بیچ اس کے	واسطے تمہارے	اور کیں ہم نے	وزن والی	چیز

سنجیدہ چیز اُگائی ﴿۱۹﴾ اور ہم ہی نے تمہارے لیے اور اُن لوگوں کے لیے جن کو تم روزی نہیں دیتے اس میں معاش

بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَ اِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗ

نُنَزِّلُهٗ	مَا	وَ	خَزَآئِنُهٗ	عِنْدَنَا	اِلَّا	شَيْءٍ	مِّنْ	اِنْ	وَ	بِرٰزِقِيْنَ
اتارتے ہم	نہیں	اور	خزانے اسکے	نزدیک ہمارے ہیں	مگر	چیز	کوئی	نہیں	اور	رزق دینے والے

کے سامان پیدا کیے ﴿۲۰﴾ اور ہمارے ہاں ہر چیز کے خزانے ہیں اور ہم ان کو بمقدار مناسب

اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ

السَّمَآءِ	مِنَ	فَاَنْزَلْنَا	لَوَاقِحَ	الرِّيٰحَ	اَرْسَلْنَا	وَ	مَّعْلُوْمٍ	بِقَدَرٍ	اِلَّا
آسمان	سے	پس اتارا ہم نے	بوجھل کرنے والی	ہواؤں کو	بھیجا ہم نے	اور	معلوم کے	ساتھ اندازے	مگر

اُتارتے رہتے ہیں ﴿۲۱﴾ اور ہم ہی ہوائیں چلاتے ہیں (جو بادلوں کے پانی سے) بھری ہوئی (ہوتی ہیں) اور ہم

مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ

مَآءً	فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ	وَ	مَآ	اَنْتُمْ	لَهٗ	بِخٰزِنِيْنَ	وَ	اِنَّا	لَنَحْنُ	نُحْيٖ
پانی	پس پلایا ہم نے تم کو وہ	اور	نہیں	تم	واسطے اس کے	ذخیرہ کرنے والے	اور	بیشک	البتہ ہم	جلاتے ہیں

ہی آسمان سے مینہ برساتے ہیں اور ہم ہی تم کو اس کا پانی پلاتے ہیں اور تم تو اس کا خزانہ نہیں رکھتے ﴿۲۲﴾ اور ہم ہی حیات بخشتے

وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ

وَ	نُمِيْتُ	وَ	نَحْنُ	الْوٰرِثُوْنَ	وَلَقَدْ	عَلِمْنَا	الْمُسْتَقْدِمِيْنَ	مِنْكُمْ
اور	ہم ہی مارتے ہیں	اور	ہم	وارث ہیں	اور البتہ تحقیق	جانتے ہیں ہم	آگے بڑھ جانے والوں کو	تم میں سے

اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم ہی سب (کے) وارث (مالک) ہیں ﴿۲۳﴾ اور جو لوگ تم میں پہلے گزر چکے ہیں ہم کو معلوم ہیں

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ؕ اِنَّهٗ

وَ	لَقَدْ	عَلِمْنَا	الْمُسْتَاْخِرِيْنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	يَحْشُرُهُمْ	اِنَّهٗ
اور	البتہ تحقیق	جانتے ہیں ہم	پیچھے رہنے والوں کو	اور	بیشک	پروردگار تیرا	وہی	اکٹھا کرے گا ان کو	بیشک وہ

اور جو پیچھے آنے والے ہیں وہ بھی ہم کو معلوم ہیں ﴿۲۴﴾ اور تمہارا پروردگار (قیامت کے دن) ان سب کو جمع کرے گا۔ وہ بڑا

حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ ع وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ

ع ۲

حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنْ	صَلْصَالٍ	مِّنْ	حَمَاٍ
حکمت والا	جاننے والا ہے	اور	البتہ تحقیق	پیدا کیا ہم نے	آدمی کو	سے	بجنے والی مٹی	سے	کیچڑ

دانا (اور) خبردار ہے ﴿۲۵﴾ اور ہم نے انسان کو کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے پیدا

مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾ ۚ وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ وَاِذْ

مَّسْنُوْنٍ	وَ	الْجَآنَّ	خَلَقْنٰهُ	مِنْ	قَبْلُ	مِنْ	نَّارِ	السَّمُوْمِ	وَ	اِذْ
سڑی ہوئی	اور	جنوں کو	پیدا کیا ہم نے ان کو	سے	پہلے اس	سے	آگ	لوؤں کی	اور	جب

کیا ہے ﴿۲۶﴾ اور جنوں کو اس سے بھی پہلے بے دھوئیں کی آگ سے پیدا کیا تھا ﴿۲۷﴾ اور جب

قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ

قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّيْ	خَالِقٌ	بَشَرًا	مِّنْ	صَلْصَالٍ	مِّنْ	حَمَاٍ
کہا	رب تیرے نے	واسطے فرشتوں کے	بیشک میں	پیدا کرنے والا ہوں	آدمی کو	سے	بجنے والی مٹی	سے	کیچڑ

تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے ایک بشر بنانے

مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ

مَّسْنُوْنٍ	فَاِذَا	سَوَّيْتُهٗ	وَنَفَخْتُ	فِيْهِ	مِنْ	رُّوْحِيْ	فَقَعُوْا	لَهٗ
سڑی ہوئی	پس جب	درست کرلوں میں اس کو	اور پھونک دوں میں	بیچ اس کے	سے	روح اپنی	پس گر پڑو	واسطے اسکے

والا ہوں ﴿۲۸﴾ جب اس کو (صورت انسانیہ میں) درست کرلوں اور اس میں اپنی (بے بہا چیز یعنی) روح پھونک دوں تو

سٰجِدِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ لا اِلَّآ

سٰجِدِيْنَ	فَسَجَدَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	كُلُّهُمْ	اَجْمَعُوْنَ	اِلَّآ
سجدہ کرنے والے	پس سجدہ کیا	فرشتوں	سب	ساروں نے	مگر

اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا ﴿۲۹﴾ تو فرشتے تو سب کے سب سجدے میں گر پڑے ﴿۳۰﴾ مگر

اِبْلِيْسَ ط اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ

اِبْلِيْسَ	اَبٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنَ	مَعَ	السّٰجِدِيْنَ	قَالَ	يٰٓاِبْلِيْسُ	مَا	لَكَ
ابلیس نے	نہ مانا	یہ کہ	ہو	ساتھ	سجدہ کرنے والوں کے	کہا	اے ابلیس	کیا ہے	واسطے تیرے

شیطان اُس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہونے سے انکار کیا ﴿۳۱﴾ (اللہ نے) فرمایا کہ ابلیس! تجھے کیا

اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ

اَلَّا	تَكُوْنَ	مَعَ	السّٰجِدِيْنَ	قَالَ	لَمْ	اَكُنْ	لِّاَسْجُدَ	لِبَشَرٍ	خَلَقْتَهٗ
یہ کہ	ہو	ساتھ	سجدہ کرنے والوں کے	کہا	نہیں	ہوں میں	کہ سجدہ کروں	واسطے آدمی کے	پیدا کیا تونے اس کو

ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا ﴿۳۲﴾ (اُس نے) کہا میں ایسا نہیں ہوں کہ انسان کو جس کو تو نے

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ

مِنْ	صَلْصَالٍ	مِّنْ	حَمَاٍ	مَّسْنُوْنٍ	قَالَ	فَاخْرُجْ	مِنْهَا	فَاِنَّكَ
سے	مٹی بجنے والی	سے	کیچڑ	سڑی ہوئی	کہا	پس نکل	اس سے	پس بیشک تو

کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے بنایا ہے سجدہ کروں ﴿۳۳﴾ (اللہ نے) فرمایا یہاں سے نکل جا تو

رَجِيْمٌ ﴿۳۴﴾ لا وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳۵﴾ قَالَ رَبِّ

رَجِيْمٌ	وَّ	اِنَّ	عَلَيْكَ	اللَّعْنَةَ	اِلٰى	يَوْمِ	الدِّيْنِ	قَالَ	رَبِّ
راندہ ہوا ہے	اور	بیشک	اوپر تیرے	لعنت کی	تلک	دن	قیامت	کہا	اے رب میرے

مردود ہے ﴿۳۴﴾ اور تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت (برسے گی) ﴿۳۵﴾ (اس نے) کہا کہ پروردگار مجھے اس

فَانْظِرْنِیْٓ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ﴿۳۷﴾ اِلٰی

فَانْظِرْنِیْٓ	اِلٰی	یَوْمِ	یُبْعَثُوْنَ	قَالَ	فَاِنَّكَ	مِنَ	الْمُنْظَرِیْنَ	اِلٰی
پس ڈھیل دے مجھ کو	تک	اس دن کہ	زندہ کیے جائیں گے	کہا	پس بیشک تو	سے	ڈھیل دیئے گیوں	تک

دن تک مہلت دے جب لوگ (مرنے کے بعد) زندہ کیے جائیں گے ﴿۳۶﴾ فرمایا کہ تجھے مہلت دی جاتی ہے ﴿۳۷﴾ وقت

یَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَیْتَنِیْ لَاُزَیِّنَنَّ لَهُمْ فِی

یَوْمِ	الْوَقْتِ	الْمَعْلُوْمِ	قَالَ	رَبِّ	بِمَآ	اَغْوَیْتَنِیْ	لَاُزَیِّنَنَّ	لَهُمْ	فِی
دن	وقت	معلوم	کہا	اے پروردگار میرے	بسبب اسکے کہ	گمراہ کیا تونے مجھ کو	البتہ زینت دونگا میں	واسطے انکے	بیچ

مقرر (یعنی قیامت) کے دن تک ﴿۳۸﴾ (اس نے) کہا کہ پروردگار جیسا تو نے مجھے رستے سے الگ کیا ہے میں بھی

الْاَرْضِ وَ لَاُغْوِیَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ

الْاَرْضِ	وَ	لَاُغْوِیَنَّهُمْ	اَجْمَعِیْنَ	اِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمُ
زمین کے	اور	البتہ گمراہ کروں گا میں ان کو	سب کو	مگر	بندے تیرے	جو ان میں سے

زمین میں لوگوں کے لیے (گناہوں کو) آراستہ کر دکھاؤں گا اور سب کو بہکاؤں گا ﴿۳۹﴾ ہاں ان میں جو تیرے مخلص بندے ہیں

الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۴۰﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَیَّ مُسْتَقِیْمٌ ﴿۴۱﴾ اِنَّ

الْمُخْلَصِیْنَ	قَالَ	هٰذَا	صِرَاطٌ	عَلَیَّ	مُسْتَقِیْمٌ	اِنَّ
خالص کیے گئے ہیں	کہا	یہ	راہ	اوپر میرے	سیدھی ہے	بیشک

(ان پر قابو چلنا مشکل ہے) ﴿۴۰﴾ (اللہ نے) فرمایا کہ مجھ تک (پہنچنے کا) یہی سیدھا رستہ ہے ﴿۴۱﴾ جو

عِبَادِیْ لَیْسَ لَكَ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ

عِبَادِیْ	لَیْسَ	لَكَ	عَلَیْهِمْ	سُلْطٰنٌ	اِلَّا	مَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ
بندے میرے	نہیں	واسطے تیرے	اوپر ان کے	غلبہ	مگر	جس نے	پیروی کی تیری	سے

میرے (مخلص) بندے ہیں اُن پر تجھے کچھ قدرت نہیں (کہ ان کو گناہ میں ڈال سکے) ہاں بدراہوں میں سے جو تیرے

الْغٰوِیْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۴۳﴾ لَهَا سَبْعَةُ

الْغٰوِیْنَ	وَ	اِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمَوْعِدُهُمْ	اَجْمَعِیْنَ	لَهَا	سَبْعَةُ
گمراہوں	اور	بیشک	دوزخ	جگہ انکے وعدے کی ہے	سب کی	واسطے اس کے	سات

پیچھے چل پڑے ﴿۴۲﴾ اور اُن سب کے وعدے کی جگہ جہنم ہے ﴿۴۳﴾ اس کے سات

اَبْوَابٍ ؕ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾ ع اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ

اَبْوَابٍ	لِكُلِّ	بَابٍ	مِّنْهُمْ	جُزْءٌ	مَّقْسُوْمٌ	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ
دروازے ہیں	واسطے ہر	دروازے کے	ان میں سے	ایک حصہ ہے	قسمت کیا ہوا	بیشک	پرہیزگار	بیچ

دروازے ہیں ہر ایک دروازے کے لیے ان میں سے جماعتیں تقسیم کردی گئی ہیں ﴿۴۴﴾ جو متقی ہیں وہ باغوں اور چشموں

جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۵﴾ ؕ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ

جَنّٰتٍ	وَّعُيُوْنٍ	اُدْخُلُوْهَا	بِسَلٰمٍ	اٰمِنِيْنَ	وَ	نَزَعْنَا	مَا	فِيْ
بہشتوں کے	اور چشموں کے ہیں	داخل ہو جاؤ اس میں	ساتھ سلامتی کے	امن سے	اور	نکال ڈالا ہم نے	جو کچھ	بیچ

میں ہوں گے ﴿۴۵﴾ (اُن سے کہا جائے گا کہ) ان میں سلامتی (اور خاطر جمع) سے داخل ہو جاؤ ﴿۴۶﴾ اور ان کے دلوں میں جو

صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۷﴾ لَا يَمَسُّهُمْ

صُدُوْرِهِمْ	مِّنْ	غِلٍّ	اِخْوَانًا	عَلٰى	سُرُرٍ	مُّتَقٰبِلِيْنَ	لَا	يَمَسُّهُمْ
ان کے سینوں کے تھا	سے	ناخوشی	بھائی ہو جائیں گے	اوپر	تختوں کے	آمنے سامنے	نہیں	لگے گی ان کو

کدورت ہوگی ان کو ہم نکال (کر صاف کر) دیں گے (گویا) بھائی بھائی تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں ﴿۴۷﴾ نہ اُن

فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿۴۸﴾ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا

فِيْهَا	نَصَبٌ	وَّ	مَا	هُمْ	مِّنْهَا	بِمُخْرَجِيْنَ	نَبِّئْ	عِبَادِيْٓ	اَنِّيْٓ	اَنَا
بیچ اسکے	محنت	اور	نہ	وہ	اس سے	نکالے گئے ہوں گے	خبر کردے	میرے بندوں کو	بیشک میں	میں ہی ہوں

کو وہاں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے ﴿۴۸﴾ (اے پیغمبر) میرے بندوں کو بتا دو کہ

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۹﴾ لا وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿۵۰﴾ وَنَبِّئْهُمْ

الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	وَ	اَنَّ	عَذَابِيْ	هُوَ	الْعَذَابُ	الْاَلِيْمُ	وَ	نَبِّئْهُمْ
بخشنے والا	مہربان	اور	یہ کہ	میرا عذاب	وہ ہے	عذاب	درد دینے والا	اور	خبر کردے ان کو

میں بڑا بخشنے والا (اور) مہربان ہوں ﴿۴۹﴾ اور یہ کہ میرا عذاب بھی درد دینے والا عذاب ہے ﴿۵۰﴾ اور ان کو

عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۵۱﴾ م اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ اِنَّا

عَنْ	ضَيْفِ	اِبْرٰهِيْمَ	اِذْ	دَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَقَالُوْا	سَلٰمًا	قَالَ	اِنَّا
سے	مہمان	ابراہیم کے	جب	داخل ہوئے وہ	اوپر اس کے	پس کہا انہوں نے	سلام	کہا	بیشک ہم

ابراہیم کے مہمانوں کا احوال سنا دو ﴿۵۱﴾ جب وہ ابراہیم کے پاس آئے تو سلام کہا۔ (انہوں نے) کہا کہ ہمیں

وقف لازم

مِنۡکُمۡ وَجِلُوۡنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوۡا لَا تَوۡجَلۡ اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلٰمٍ عَلِیۡمٍ ﴿۵۳﴾ قَالَ

مِنۡکُمۡ	وَجِلُوۡنَ	قَالُوۡا	لَا	تَوۡجَلۡ	اِنَّا	نُبَشِّرُکَ	بِغُلٰمٍ	عَلِیۡمٍ	قَالَ
تم سے	ڈرتے ہیں	کہا انہوں نے	مت	ڈر	بیشک ہم	خوشخبری دیتے ہیں ہم تجھ کو	ساتھ لڑکے	علم والے کی	کہا

تو تم سے ڈر لگتا ہے ﴿۵۲﴾ مہمانوں نے کہا کہ ڈریئے نہیں ہم آپ کو ایک دانشمند لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں ﴿۵۳﴾ (وہ)

اَبَشَّرۡتُمُوۡنِیۡ عَلٰۤی اَنۡ مَّسَّنِیَ الۡکِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوۡنَ ﴿۵۴﴾ قَالُوۡا

اَبَشَّرۡتُمُوۡنِیۡ	عَلٰۤی	اَنۡ	مَّسَّنِیَ	الۡکِبَرُ	فَبِمَ	تُبَشِّرُوۡنَ	قَالُوۡا
کیا بشارت دی تم نے مجھ کو	اوپر	اس کے کہ	لگا ہے مجھ کو	بڑھاپا	پس ساتھ کس چیز کے	بشارت دیتے ہو تم	کہا انہوں نے

بولے کہ جب مجھے بڑھاپے نے آ پکڑا تو تم خوشخبری دینے لگے۔ اب کاہے کی خوشخبری دیتے ہو ﴿۵۴﴾ (انہوں نے) کہا

بَشَّرۡنٰکَ بِالۡحَقِّ فَلَا تَکُنۡ مِّنَ الۡقٰنِطِیۡنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ وَ مَنۡ یَّقۡنَطُ

بَشَّرۡنٰکَ	بِالۡحَقِّ	فَلَا	تَکُنۡ	مِّنَ	الۡقٰنِطِیۡنَ	قَالَ	وَ	مَنۡ	یَّقۡنَطُ
بشارت دیتے ہیں ہم تجھ کو	ساتھ حق کے	پس مت	ہو	سے	ناامیدوں	کہا	اور	کون	ناامید ہوتا ہے

کہ ہم آپ کو سچی خوشخبری دیتے ہیں آپ مایوس نہ ہوجیے ﴿۵۵﴾ (ابراہیم نے) کہا کہ اللہ کی رحمت سے

مِنۡ رَّحۡمَۃِ رَبِّہٖۤ اِلَّا الضَّآلُّوۡنَ ﴿۵۶﴾ قَالَ فَمَا خَطۡبُکُمۡ اَیُّہَا

مِنۡ	رَّحۡمَۃِ	رَبِّہٖۤ	اِلَّا	الضَّآلُّوۡنَ	قَالَ	فَمَا	خَطۡبُکُمۡ	اَیُّہَا
سے	رحمت	پروردگار اپنے کی	مگر	گمراہ	کہا	پس کیا ہے	مہم تمہاری	اے

(میں مایوس کیوں ہونے لگا اس سے) مایوس ہونا گمراہوں کا کام ہے ﴿۵۶﴾ پھر کہنے لگے کہ فرشتو! تمہیں (اور) کیا

الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۵۷﴾ قَالُوۡۤا اِنَّاۤ اُرۡسِلۡنَاۤ اِلٰی قَوۡمٍ مُّجۡرِمِیۡنَ ﴿۵۸﴾ لا اِلَّاۤ اٰلَ

الۡمُرۡسَلُوۡنَ	قَالُوۡۤا	اِنَّاۤ	اُرۡسِلۡنَاۤ	اِلٰی	قَوۡمٍ	مُّجۡرِمِیۡنَ	اِلَّاۤ	اٰلَ
بھیجے ہوؤ	کہا انہوں نے	بیشک ہم	بھیجے ہوئے ہیں ہم	طرف ایک	قوم	گنہگار کی	مگر	کنبہ

کام ہے ﴿۵۷﴾ (انہوں نے) کہا کہ ہم ایک گنہگار قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں (کہ اس کو عذاب کریں) ﴿۵۸﴾ مگر لوط

لُوۡطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوۡہُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۵۹﴾ لا اِلَّا امۡرَاَتَہٗ قَدَّرۡنَاۤ ۙ اِنَّہَا

لُوۡطٍ	اِنَّا	لَمُنَجُّوۡہُمۡ	اَجۡمَعِیۡنَ	اِلَّا	امۡرَاَتَہٗ	قَدَّرۡنَاۤ	اِنَّہَا
لوط کا	بیشک ہم	البتہ نجات دینے والے ہیں ہم انکو	سب کو	مگر	عورت اس کی	مقرر کر رکھا ہے ہم نے	یہ کہ وہ

کے گھر والے کہ ان سب کو ہم بچالیں گے ﴿۵۹﴾ البتہ ان کی عورت (کہ) اس کے لیے ہم نے ٹھیرا دیا ہے کہ

ع ۱۲

لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ

لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ	فَلَمَّا	جَآءَ	اٰلَ	لُوْطِ	الْمُرْسَلُوْنَ	قَالَ	اِنَّكُمْ	قَوْمٌ
البتہ پیچھے رہ جانیوالوں میں سے ہے	پس جب	آئے پاس	کنبے	لوط کے	بھیجے ہوئے	کہا	بیشک تم	قوم ہو

وہ پیچھے رہ جائے گی ﴿٦٠﴾ پھر جب فرشتے لوط کے گھر گئے ﴿٦١﴾ (تو لوط نے) کہا تم

مُّنْكَرُوْنَ ﴿٦٢﴾ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَاَتَيْنٰكَ

مُّنْكَرُوْنَ	قَالُوْا	بَلْ	جِئْنٰكَ	بِمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَمْتَرُوْنَ	وَ	اَتَيْنٰكَ
نا آشنا	کہا انہوں نے	بلکہ	آئے ہیں ہم تیرے پاس	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے	بیچ اس کے	شک کرتے	اور	آئے ہیں ہم تیرے پاس

تو نا آشنا سے لوگ ہو ﴿٦٢﴾ وہ بولے کہ (نہیں) بلکہ ہم آپ کے پاس وہ چیز لے کر آئے ہیں جس میں لوگ شک کرتے تھے ﴿٦٣﴾ اور ہم

بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٦٤﴾ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ

بِالْحَقِّ	وَ	اِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ	فَاَسْرِ	بِاَهْلِكَ	بِقِطْعٍ	مِّنَ	الَّيْلِ	وَ	اتَّبِعْ
ساتھ حق کے	اور	بیشک ہم	البتہ سچے ہیں	پس لے چل	اہل اپنے کو	ایک ٹکڑے کے	سے	رات	اور	پیروی کر

آپ کے پاس یقینی بات لے کر آئے ہیں اور ہم سچ کہتے ہیں ﴿٦٤﴾ تو آپ کچھ رات رہے سے اپنے گھر والوں کو لے نکلیں

اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٥﴾

اَدْبَارَهُمْ	وَ	لَا	يَلْتَفِتْ	مِنْكُمْ	اَحَدٌ	وَّ	امْضُوْا	حَيْثُ	تُؤْمَرُوْنَ
ان کی پچھاڑی کی	اور	نہ	پھر کر دیکھے	تم میں سے	کوئی ایک	اور	چلے جاؤ	جہاں	حکم کیے جاتے ہو

اور خود اُن کے پیچھے چلیں اور آپ میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور جہاں آپ کو حکم ہو وہاں چلے جائیے ﴿٦٥﴾

وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ

وَقَضَيْنَآ	اِلَيْهِ	ذٰلِكَ	الْاَمْرَ	اَنَّ	دَابِرَ	هٰٓؤُلَآءِ	مَقْطُوْعٌ
اور مقرر کر دیا ہم نے	طرف اس کی	اس	بات کو	کہ بیشک	جڑ	ان کی	کاٹی جائے گی

اور ہم نے لوط کی طرف وحی بھیجی کہ ان لوگوں کی جڑ صبح ہوتے ہوتے کاٹ

مُّصْبِحِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالَ اِنَّ

مُّصْبِحِيْنَ	وَجَآءَ	اَهْلُ	الْمَدِيْنَةِ	يَسْتَبْشِرُوْنَ	قَالَ	اِنَّ
صبح ہوتے	اور آئے	رہنے والے	شہر کے	خوشیاں کرتے	کہا	بیشک

دی جائے گی ﴿٦٦﴾ اور اہل شہر (لوط کے پاس) خوش خوش (دوڑے) آئے ﴿٦٧﴾ (لوط نے) کہا

هٰۤؤُلَآءِ ضَيۡفِىۡ فَلَا تَفۡضَحُوۡنِۙ ﴿۶۸﴾ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخۡزُوۡنِ ﴿۶۹﴾

هٰۤؤُلَآءِ	ضَيۡفِىۡ	فَلَا	تَفۡضَحُوۡنِ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَلَا	تُخۡزُوۡنِ
یہ لوگ	مہمان ہیں میرے	پس مت	فضیحت کرو مجھ کو	اور	ڈرو	اللہ سے	اور مت	رسوا کرو مجھ کو

کہ یہ میرے مہمان ہیں (کہیں ان کے بارے میں) مجھے رسوا نہ کرنا ﴿۶۸﴾ اور اللہ سے ڈرو اور میری بے آبروئی نہ کیجیو ﴿۶۹﴾

قَالُوۡۤا اَوَلَمۡ نَنۡهَكَ عَنِ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ هٰۤؤُلَآءِ بَنٰتِىۡۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ

قَالُوۡۤا	اَوَلَمۡ	نَنۡهَكَ	عَنِ	الۡعٰلَمِيۡنَ	قَالَ	هٰۤؤُلَآءِ	بَنٰتِىۡۤ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ
کہا انہوں نے	کیا نہیں	منع کیا ہم نے تجھ کو	سے	سارے جہان	کہا	یہ ہیں	بیٹیاں میری	اگر	ہو تم

وہ بولے کیا ہم نے تم کو سارے جہان (کی حمایت وطرفداری) سے منع نہیں کیا ﴿۷۰﴾ (انہوں نے) کہا کہ اگر تمہیں کرنا ہی ہے تو یہ میری

فٰعِلِيۡنَؕ ﴿۷۱﴾ لَعَمۡرُكَ اِنَّهُمۡ لَفِىۡ سَكۡرَتِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ﴿۷۲﴾ فَاَخَذَتۡهُمُ

فٰعِلِيۡنَ	لَعَمۡرُكَ	اِنَّهُمۡ	لَفِىۡ	سَكۡرَتِهِمۡ	يَعۡمَهُوۡنَ	فَاَخَذَتۡهُمُ
کرنے والے	قسم ہے زندگی تیری کی	بیشک وہ	البتہ بیچ	مستی اپنی کے	سرگرداں تھے	پس پکڑا ان کو

قوم کی) لڑکیاں ہیں (ان سے شادی کرلو) ﴿۷۱﴾ (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تمہاری جان کی قسم وہ اپنی مستی میں مدہوش (ہو رہے) تھے ﴿۷۲﴾ سو ان کو

الصَّيۡحَةُ مُشۡرِقِيۡنَۙ ﴿۷۳﴾ فَجَعَلۡنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمۡطَرۡنَا

الصَّيۡحَةُ	مُشۡرِقِيۡنَ	فَجَعَلۡنَا	عَالِيَهَا	سَافِلَهَا	وَ	اَمۡطَرۡنَا
آواز تند نے	سورج نکلتے وقت	پس کر دیا ہم نے	اوپر اس کا	نیچے اس کے	اور	برسایا ہم نے

سورج نکلتے نکلتے چنگھاڑ نے آ پکڑا ﴿۷۳﴾ اور ہم نے اس (شہر) کو (الٹ کر) نیچے اُوپر کر دیا اور ان

عَلَيۡهِمۡ حِجَارَةً مِّنۡ سِجِّيۡلٍؕ ﴿۷۴﴾ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

عَلَيۡهِمۡ	حِجَارَةً	مِّنۡ	سِجِّيۡلٍ	اِنَّ	فِىۡ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
اوپر ان کے	پتھروں کو	سے	کھنگر کے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں

پر کھنگر کی پتھریاں برسائیں ﴿۷۴﴾ بیشک اس (قصے) میں اہلِ فراست

لِّلۡمُتَوَسِّمِيۡنَ ﴿۷۵﴾ وَاِنَّهَا لَبِسَبِيۡلٍ مُّقِيۡمٍ ﴿۷۶﴾ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

لِّلۡمُتَوَسِّمِيۡنَ	وَ	اِنَّهَا	لَبِسَبِيۡلٍ	مُّقِيۡمٍ	اِنَّ	فِىۡ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً
چہرہ پہچاننے والوں کے	اور	بیشک وہ بستی	البتہ بیچ راہ	سیدھی کے ہے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے

کے لیے نشانیاں ہیں ﴿۷۵﴾ اور وہ (شہر) اب تک سیدھے رستے پر (موجود) ہے ﴿۷۶﴾ بیشک اس میں ایمان لانے

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَ اِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿۷۸﴾

لَظٰلِمِيْنَ	الْاَيْكَةِ	اَصْحٰبُ	كَانَ	وَاِنْ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
البتہ ظالم	بن کے	رہنے والے	تھے	اور بیشک	واسطے ایمان والوں کے

والوں کے لیے نشانی ہے ﴿۷۷﴾ اور بن کے رہنے والے (یعنی قوم شعیب کے لوگ) بھی گنہگار تھے ﴿۷۸﴾

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَ اِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۹﴾ وَ لَقَدْ كَذَّبَ

كَذَّبَ	لَقَدْ	وَ	مُّبِيْنٍ	لَبِاِمَامٍ	اِنَّهُمَا	وَ	مِنْهُمْ	فَانْتَقَمْنَا
جھٹلایا	البتہ تحقیق	اور	ظاہر کے ہیں	البتہ بیچ راستے	بیشک وہ دونوں	اور	ان سے	پس بدلہ لیا ہم نے

تو ہم نے اُن سے بھی بدلہ لیا۔ اور یہ دونوں شہر کھلے رستے پر (موجود) ہیں ﴿۷۹﴾ اور (وادیٔ) حجر کے

اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾ وَ اٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا

عَنْهَا	فَكَانُوْا	اٰيٰتِنَا	وَاٰتَيْنٰهُمْ	الْمُرْسَلِيْنَ	الْحِجْرِ	اَصْحٰبُ
ان سے	پس ہوئے	نشانیاں اپنی	اور دیں ہم نے ان کو	پیغمبروں کو	حجر کے نے	رہنے والوں

رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کی تکذیب کی ﴿۸۰﴾ ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دیں اور وہ ان سے

مُعْرِضِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَ كَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾

اٰمِنِيْنَ	بُيُوْتًا	الْجِبَالِ	مِنَ	يَنْحِتُوْنَ	كَانُوْا	وَ	مُعْرِضِيْنَ
امن چاہنے والے	گھر	پہاڑوں	سے	تراشتے	تھے وہ	اور	منہ پھیرنے والے

منہ پھیرتے رہے ﴿۸۱﴾ اور وہ پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے تھے (کہ) امن (واطمینان) سے رہیں گے ﴿۸۲﴾

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

كَانُوْا	مَّا	عَنْهُمْ	اَغْنٰى	فَمَاۤ	مُصْبِحِيْنَ	الصَّيْحَةُ	فَاَخَذَتْهُمُ
تھے	اس چیز نے کہ	ان سے	کفایت کیا	پس نہ	صبح ہوتے ہوئے	آواز تند نے	پس پکڑا ان کو

تو چیخ نے ان کو صبح ہوتے ہوتے آ پکڑا ﴿۸۳﴾ اور جو کام وہ کرتے تھے وہ اُن کے کچھ بھی

يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَاۤ

بَيْنَهُمَاۤ	مَا	وَ	الْاَرْضَ	وَ	السَّمٰوٰتِ	خَلَقْنَا	مَا	وَ	يَكْسِبُوْنَ
درمیان لگتے ہے	اس چیز کو جو	اور	زمین کو	اور	آسمانوں کو	پیدا کیا ہم نے	نہیں	اور	کماتے

کام نہ آئے ﴿۸۴﴾ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) اُن میں ہے اُس کو تدبیر کے ساتھ

اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِیَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِیْلَ ﴿۸۵﴾

اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	اِنَّ	السَّاعَةَ	لَاٰتِیَةٌ	فَاصْفَحِ	الصَّفْحَ	الْجَمِیْلَ
مگر	ساتھ حق کے	اور	بیشک	قیامت	البتہ آنے والی ہے	پس درگزر کر	درگزر کرنا	نیک

پیدا کیا ہے۔ اور قیامت تو ضرور آ کر رہے گی تو تم (ان لوگوں سے) اچھی طرح سے درگزر کرو ﴿۸۵﴾

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ ﴿۸۶﴾ وَ لَقَدْ اٰتَیْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ

اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	الْخَلّٰقُ	الْعَلِیْمُ	وَ	لَقَدْ	اٰتَیْنٰكَ	سَبْعًا	مِّنَ
بیشک	رب تیرا	وہی ہے	پیدا کرنے والا	جاننے والا	اور	البتہ تحقیق	دیں ہم نے تجھ کو	سات چیزیں کہ	جو کہ

کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار ہی (سب کچھ) پیدا کرنے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿۸۶﴾ اور ہم نے تم کو سات (آیتیں) جو (نماز میں)

الْمَثَانِیْ وَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ ﴿۸۷﴾ لَا تَمُدَّنَّ عَیْنَیْكَ اِلٰی مَا

الْمَثَانِیْ	وَ	الْقُرْاٰنَ	الْعَظِیْمَ	لَا	تَمُدَّنَّ	عَیْنَیْكَ	اِلٰی	مَا
دوہرائی جاتی ہیں	اور	قرآن	بڑا	مت	لمبی کر	دونوں آنکھیں	طرف	اس چیز کی کہ

دہرا کر پڑھی جاتی ہیں (یعنی سورۂ الحمد) اور عظمت والا قرآن عطا فرمایا ہے ﴿۸۷﴾ اور ہم نے کفار کی کئی جماعتوں کو جو (فوائد دنیاوی سے)

مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَ لَا تَحْزَنْ عَلَیْهِمْ وَاخْفِضْ

مَتَّعْنَا بِهٖۤ	اَزْوَاجًا	مِّنْهُمْ	وَ	لَا	تَحْزَنْ	عَلَیْهِمْ	وَاخْفِضْ
فائدہ دیا ہے ہم نے ساتھ اسکے	کتنی قسموں کو	ان میں سے	اور	مت	غم کھا	اوپر ان کے	اور نیچے کر

متمتع کیا ہے تم اُن کی طرف (رغبت سے) آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھنا اور نہ ان کے حال پر تأسف کرنا اور مومنوں

جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۸۸﴾ وَقُلْ اِنِّیْۤ اَنَا النَّذِیْرُ الْمُبِیْنُ ﴿۸۹﴾ ج

جَنَاحَكَ	لِلْمُؤْمِنِیْنَ	وَقُلْ	اِنِّیْۤ	اَنَا	النَّذِیْرُ	الْمُبِیْنُ
بازو اپنے	واسطے مومنوں کے	اور کہہ	بیشک میں	میں	ڈرانے والا ہوں	ظاہر

سے خاطر اور تواضع سے پیش آنا ﴿۸۸﴾ اور کہہ دو کہ میں تو علانیہ ڈر سنانے والا ہوں ﴿۸۹﴾

كَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَی الْمُقْتَسِمِیْنَ ﴿۹۰﴾ لا الَّذِیْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ

كَمَاۤ	اَنْزَلْنَا	عَلَی	الْمُقْتَسِمِیْنَ	الَّذِیْنَ	جَعَلُوا	الْقُرْاٰنَ
جس طرح	اتارا ہم نے	اوپر	بانٹنے والوں کے	جنہوں نے	کیا	قرآن کو

(اور ہم ان کفار پر اسی طرح عذاب نازل کریں گے) جس طرح ان لوگوں پر نازل کیا جنہوں نے تقسیم کر دیا ﴿۹۰﴾ جنہوں نے قرآن کو

عِضِيْنَ ﴿۹۱﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۲﴾ عَمَّا كَانُوْا

عِضِيْنَ	فَوَرَبِّكَ	لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ	اَجْمَعِيْنَ	عَمَّا	كَانُوْا
ٹکڑے ٹکڑے	پس قسم ہے رب تیرے کی	البتہ سوال کریں گے ہم ان سے	سب سے	اس چیز سے کہ	تھے وہ

(کچھ ماننے اور کچھ نہ ماننے سے) ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا ﴿۹۱﴾ تمہارے پروردگار کی قسم ہم اُن سے ضرور پرسش کریں گے ﴿۹۲﴾ ان کاموں

يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۴﴾

يَعْمَلُوْنَ	فَاصْدَعْ	بِمَا	تُؤْمَرُ	وَ	اَعْرِضْ	عَنِ	الْمُشْرِكِيْنَ
عمل کرتے	پس آشکارا کر	اس چیز کو کہ	حکم کیا جاتا ہے تو	اور	منہ پھیر لے	سے	مشرکوں

کی جو وہ کرتے رہے ﴿۹۳﴾ پس جو حکم تم کو (اللہ کی طرف سے) ملا ہے وہ (لوگوں کو) سنا دو اور مشرکوں کا (ذرا) خیال نہ کرو ﴿۹۴﴾

اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿۹۵﴾ الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا

اِنَّا	كَفَيْنٰكَ	الْمُسْتَهْزِءِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَجْعَلُوْنَ	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا
بیشک	کفایت کیا ہے ہم نے تجھ کو	ٹھٹھا کرنے والوں سے	وہ جو	مقرر کرتے ہیں	ساتھ	اللہ کے	معبود

ہم تمہیں ان لوگوں (کے شر) سے بچانے کے لیے جو تم سے استہزا کرتے ہیں کافی ہیں ﴿۹۵﴾ جو اللہ کے ساتھ اور معبود قرار دیتے ہیں

اٰخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ

اٰخَرَ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ	وَ	لَقَدْ	نَعْلَمُ	اَنَّكَ	يَضِيْقُ
دوسرے	پس البتہ	جانیں گے	اور	البتہ تحقیق	ہم جانتے ہیں	یہ کہ تو	تنگ ہو جاتا ہے

سو عنقریب ان کو (ان باتوں کا انجام) معلوم ہو جائے گا ﴿۹۶﴾ اور ہم جانتے ہیں کہ ان کی باتوں سے تمہارا

صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿۹۷﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ

صَدْرُكَ	بِمَا	يَقُوْلُوْنَ	فَسَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	وَ	كُنْ	مِّنَ
سینہ تیرا	ساتھ اس چیز کے کہ	کہتے ہیں	پس پاکی بیان کر	ساتھ تعریف	رب تیرے کی	اور	ہو جا	سے

دل تنگ ہوتا ہے ﴿۹۷﴾ تو تم اپنے پروردگار کی تسبیح کہتے اور (اس کی) خوبیاں بیان کرتے رہو اور سجدہ

السّٰجِدِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿۹۹﴾

السّٰجِدِيْنَ	وَاعْبُدْ	رَبَّكَ	حَتّٰى	يَاْتِيَكَ	الْيَقِيْنُ
سجدہ کرنے والوں	اور عبادت کر	رب اپنے کی	یہاں تک کہ	آئے تجھ کو	موت

کرنے والوں میں داخل رہو ﴿۹۸﴾ اور اپنے پروردگار کی عبادت کیے جاؤ یہاں تک تمہاری موت (کا وقت) آ جائے ﴿۹۹﴾

اٰیاتھا ۱۲۸ ۱۶ سُوْرَۃُ النَّحْلِ مَکِّیَّۃٌ ۷۰ رکوعاتھا ۱۶

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَتٰۤی اَمْرُ اللّٰہِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْہُ ؕ سُبْحٰنَہٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ﴿۱﴾

اَتٰۤی	اَمْرُ	اللّٰہِ	فَلَا	تَسْتَعْجِلُوْہُ	سُبْحٰنَہٗ	وَ	تَعٰلٰی	عَمَّا	یُشْرِکُوْنَ
آیا	حکم	اللہ کا	پس مت	جلدی کرو اس کو	پاک ہے وہ	اور	بلند ہے	اس چیز سے کہ	شریک کرتے ہیں

اللہ کا حکم (یعنی عذاب گویا) آ ہی پہنچا تو (کافرو) اس کے لیے جلدی مت کرو۔ یہ لوگ جو (اللہ کا) شریک بناتے ہیں وہ اس سے پاک اور بالاتر ہے ﴿۱﴾

یُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِکَۃَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِہٖ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖۤ اَنْ

یُنَزِّلُ	الْمَلٰٓئِکَۃَ	بِالرُّوْحِ	مِنْ	اَمْرِہٖ	عَلٰی	مَنْ	یَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِہٖۤ	اَنْ
اتارتا ہے	فرشتوں کو	ساتھ روح کے	سے	حکم اپنے	اوپر	جس کے	چاہتا ہے	سے	بندوں اپنے	یہ کہ

وہی فرشتوں کو پیغام دے کر اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس کے پاس چاہتا ہے

اَنْذِرُوْۤا اَنَّہٗ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿۲﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اَنْذِرُوْۤا	اَنَّہٗ	لَاۤ	اِلٰہَ	اِلَّاۤ	اَنَا	فَاتَّقُوْنِ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
ڈراؤ	ساتھ اس بات کے کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	میں	پس ڈرو مجھ سے	پیدا کیا ہے	آسمانوں کو	اور	زمین کو

بھیجتا ہے کہ (لوگوں کو) بتا دو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھی سے ڈرو ﴿۲﴾ اُسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی برحکمت پیدا

بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ﴿۳﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَۃٍ فَاِذَا

بِالْحَقِّ	تَعٰلٰی	عَمَّا	یُشْرِکُوْنَ	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	مِنْ	نُّطْفَۃٍ	فَاِذَا
ساتھ حق کے	بلند ہے	اس چیز سے کہ	شریک لاتے ہیں	پیدا کیا	انسان کو	سے	نطفے	پس ناگہاں

کیا۔ اس کی ذات ان (کافروں) کے شرک سے اونچی ہے ﴿۳﴾ اسی نے انسان کو نطفے سے بنایا مگر وہ اس (خالق)

ھُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ ﴿۴﴾ وَالْاَنْعَامَ خَلَقَھَا ۚ لَکُمْ فِیْھَا دِفْءٌ

ھُوَ	خَصِیْمٌ	مُّبِیْنٌ	وَ	الْاَنْعَامَ	خَلَقَھَا	لَکُمْ	فِیْھَا	دِفْءٌ
وہ	جھگڑنے والا ہے	ظاہر	اور	چارپایوں کو	پیدا کیا اس کو	واسطے تمہارے	بیچ اس کے	اسباب گرمی کا

کے بارے میں علانیہ جھگڑنے لگا ﴿۴﴾ اور چارپایوں کو بھی اسی نے پیدا کیا۔ ان میں تمہارے لیے جڑاول اور بہت

وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۵﴾ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ

وَّ	مَنَافِعُ	وَ	مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ	وَ	لَكُمْ	فِيْهَا	جَمَالٌ	حِيْنَ	تُرِيْحُوْنَ
اور	فائدے ہیں	اور	اس میں سے	کھاتے ہیں	اور	واسطے تمہارے	بیچ اس کے	جمال ہے	جس وقت کہ	شام کو چرا لاتے ہو

سے فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو ﴿۵﴾ اور جب شام کو انہیں (جنگل سے) لاتے ہو۔ اور جب صبح کو

وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ﴿۶﴾ وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا

وَ	حِيْنَ	تَسْرَحُوْنَ	وَ	تَحْمِلُ	اَثْقَالَكُمْ	اِلٰى	بَلَدٍ	لَّمْ	تَكُوْنُوْا
اور	جس وقت	چرانے کو نکالتے ہو	اور	اٹھالے جاتے ہیں	بوجھ تمہارے	طرف	کسی شہر کی کہ	نہ	تھے تم

(جنگل) چرانے لے جاتے ہو تو ان سے تمہاری عزت و شان ہے ﴿۶﴾ اور (دور دراز) شہروں میں جہاں تم زحمت شاقہ کے بغیر پہنچ نہیں

بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷﴾ وَّالْخَيْلَ

بٰلِغِيْهِ	اِلَّا	بِشِقِّ	الْاَنْفُسِ	اِنَّ	رَبَّكُمْ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	وَّ	الْخَيْلَ
پہنچنے والے	مگر	ساتھ آدھی	جان کے	بیشک	رب تمہارا	البتہ شفقت کرنے والا	مہربان ہے	اور	پیدا کیے گھوڑے

سکتے وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر لے جاتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار نہایت شفقت والا (اور) مہربان ہے ﴿۷﴾ اور اسی نے گھوڑے

وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ؕ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸﴾

وَ	الْبِغَالَ	وَ	الْحَمِيْرَ	لِتَرْكَبُوْهَا	وَ	زِيْنَةً	وَ	يَخْلُقُ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ
اور	خچریں	اور	گدھے	تاکہ چڑھو ان پر	اور	زینت کے لیے	اور	پیدا کرتا ہے	جو کچھ کہ	نہیں	جانتے تم

اور خچر اور گدھے پیدا کیے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور (وہ تمہارے لیے) رونق و زینت (بھی ہیں)۔ اور وہ (اور چیزیں بھی) پیدا کرتا ہے جن کی تم کو خبر نہیں ﴿۸﴾

وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ ؕ وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ

وَ	عَلَى	اللّٰهِ	قَصْدُ	السَّبِيْلِ	وَ	مِنْهَا	جَآئِرٌ	وَ	لَوْ	شَآءَ	لَهَدٰىكُمْ
اور	اوپر	اللہ کے	پہنچتی ہے	سیدھی راہ	اور	بعض ان میں سے	کج ہیں	اور	اگر	چاہتا اللہ	البتہ ہدایت کرتا تمکو

اور سیدھا رستہ تو اللہ تک جا پہنچتا ہے اور بعض رستے ٹیڑھے ہیں (وہ اس تک نہیں پہنچتے)۔ اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو سیدھے رستے پر

اَجْمَعِيْنَ ﴿۹﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ

اَجْمَعِيْنَ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	لَّكُمْ	مِّنْهُ	شَرَابٌ
سب کو	وہی ہے	جس نے	اتارا	سے	آسمان	پانی	واسطے تمہارے	اس میں سے	پینا ہے

چلا دیتا ﴿۹﴾ وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جسے تم پیتے ہو

وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ﴿١٠﴾ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَ الزَّيْتُوْنَ

الزَّيْتُوْنَ	وَ	الزَّرْعَ	بِهِ	لَكُمْ	يُنْۢبِتُ	تُسِيْمُوْنَ	فِيْهِ	شَجَرٌ	مِنْهُ	وَّ
زیتون	اور	کھیتی	ساتھ اسکے	واسطے تمہارے	اُگاتا ہے	چراتے ہو تم	بیچ اسکے کہ	درخت ہیں	اس میں سے	اور

اور اس سے درخت بھی (شاداب ہوتے) ہیں جن میں تم اپنے چارپایوں کو چراتے ہو ﴿١٠﴾ اسی پانی سے وہ تمہارے لیے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور

وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

لِّقَوْمٍ	لَاٰيَةً	ذٰلِكَ	فِيْ	اِنَّ	الثَّمَرٰتِ	كُلِّ	مِنْ	وَ	الْاَعْنَابَ	وَ	النَّخِيْلَ	وَ
واسطے اس قوم کے کہ	البتہ نشانی ہے	اس کے	بیچ	بیشک	میووں	ہر ایک	سے	اور	انگور	اور	کھجور	اور

(اور اور بیشمار درخت) اُگاتا ہے اور ہر طرح کے پھل (پیدا کرتا ہے) غور کرنے والوں کے لیے اس میں (قدرتِ اللہ کی بڑی)

يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١١﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ

الْقَمَرَ	وَ	الشَّمْسَ	وَ	النَّهَارَ	وَ	الَّيْلَ	لَكُمْ	وَسَخَّرَ	يَّتَفَكَّرُوْنَ
چاند	اور	سورج	اور	دن	اور	رات	واسطے ہمارے	اور مسخر کیا	فکر کرتے ہیں

نشانی ہے ﴿١١﴾ اور اسی نے تمہارے لیے رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا۔

وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

لِّقَوْمٍ	لَاٰيٰتٍ	ذٰلِكَ	فِيْ	اِنَّ	بِاَمْرِهٖ	مُسَخَّرٰتٌۢ	وَالنُّجُوْمُ
واسطے اس قوم کے کہ	البتہ نشانیاں ہیں	اس کے	بیچ	بیشک	ساتھ اس کے حکم کے	مسخر ہیں	اور تارے

اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں۔ سمجھنے والوں کے لیے اس میں (قدرتِ اللہ کی بہت سی)

يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٢﴾ ۙ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ

فِيْ	اِنَّ	اَلْوَانُهٗ	مُخْتَلِفًا	الْاَرْضِ	فِي	لَكُمْ	ذَرَاَ	مَا	وَ	يَّعْقِلُوْنَ
بیچ	بیشک	رنگ اس کے	مختلف ہیں	زمین کے	بیچ	واسطے تمہارے	پھیلادیا ہے	جو کچھ	اور	سمجھتے ہیں

نشانیاں ہیں ﴿١٢﴾ اور جو طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں اُس نے زمین میں پیدا کیں (سب تمہارے زیرِ فرمان کر دیں)

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا

لِتَاْكُلُوْا	الْبَحْرَ	سَخَّرَ	الَّذِيْ	هُوَ	وَ	يَّذَّكَّرُوْنَ	لِّقَوْمٍ	لَاٰيَةً	ذٰلِكَ
تاکہ کھاؤ	دریا کو	مسخر کیا	جس نے	وہ ہے	اور	نصیحت پکڑتے ہیں	واسطے اس قوم کے کہ	البتہ نشانی ہے	اس کے

نصیحت پکڑنے والوں کے لیے اس میں نشانی ہے ﴿١٣﴾ اور وہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے اختیار میں کیا تاکہ

مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى

مِنْهُ	لَحْمًا	طَرِيًّا	وَّ	تَسْتَخْرِجُوْا	مِنْهُ	حِلْيَةً	تَلْبَسُوْنَهَا	وَ	تَرَى
اس میں سے	گوشت	تازہ	اور	نکالو	اس میں سے	گہنا	کہ پہنتے ہو اس کو	اور	دیکھتا ہے تو

اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور (موتی وغیرہ) نکالو جسے تم پہنتے ہو۔ اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں دریا میں پانی کو پھاڑتی

الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۴﴾

الْفُلْكَ	مَوَاخِرَ	فِيْهِ	وَ	لِتَبْتَغُوْا	مِنْ	فَضْلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ
کشتیوں کو	پھاڑنے والی	بیچ اس کے	اور	تاکہ ڈھونڈو	سے	فضل اس کے	اور	تاکہ تم	شکر کرو

چلی جاتی ہیں اور اس لیے بھی (دریا کو تمہارے اختیار میں کیا) کہ تم اللہ کے فضل سے (معاش) تلاش کرو تاکہ اس کا شکر کرو ﴿۱۴﴾

وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ

وَ	اَلْقٰى	فِى	الْاَرْضِ	رَوَاسِىَ	اَنْ	تَمِيْدَ بِكُمْ	وَ	اَنْهٰرًا	وَّ	سُبُلًا	لَّعَلَّكُمْ
اور	ڈالے	بیچ	زمین کے	پہاڑ	یہ کہ کبھی	جھک پڑے تم کو لیکر	اور	دریا	اور	راہیں	تاکہ تم

اور اسی نے زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیے کہ تم کو لے کر کہیں جھک نہ جائے اور نہریں اور رستے بنا دیے تاکہ ایک مقام سے دوسرے

تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَعَلٰمٰتٍ ۭ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ

تَهْتَدُوْنَ	وَعَلٰمٰتٍ	وَ	بِالنَّجْمِ	هُمْ	يَهْتَدُوْنَ	اَفَمَنْ
راہ پاؤ	اور نشانیاں راہ کی	اور	ساتھ تاروں کے	وہ	راہ پاتے ہیں	کیا پس وہ جو

مقام تک (آسانی سے) جا سکو ﴿۱۵﴾ اور (رستوں میں) نشانات بنا دیے۔ اور لوگ ستاروں سے بھی رستے معلوم کرتے ہیں ﴿۱۶﴾ تو جو (اتنی

يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ

يَّخْلُقُ	كَمَنْ	لَّا	يَخْلُقُ	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ	وَ	اِنْ	تَعُدُّوْا	نِعْمَةَ	اللّٰهِ
پیدا کرتا ہے	مانند اس کی ہے کہ	نہیں	پیدا کرتا	کیا پس نہیں	نصیحت پکڑتے تم	اور	اگر	گنو تم	نعمتیں	اللہ کی

مخلوقات) پیدا کرے کیا وہ ویسا ہے جو کچھ بھی پیدا نہ کر سکے تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟ ﴿۱۷﴾ اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو

لَا تُحْصُوْهَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ

لَا	تُحْصُوْهَا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُسِرُّوْنَ
نہ	پورا گن سکو	بیشک	اللہ	البتہ بخشنے والا	مہربان ہے	اور	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	تم چھپاتے ہو

تو گن نہ سکو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۸﴾ اور جو کچھ تم چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے

وَمَا تُعۡلِنُوۡنَ ﴿١٩﴾ وَالَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ لَا يَخۡلُقُوۡنَ

يَخۡلُقُوۡنَ	لَا	اللّٰهِ	مِنۡ دُوۡنِ	يَدۡعُوۡنَ	الَّذِيۡنَ	وَ	تُعۡلِنُوۡنَ	مَا	وَ
پیدا کرتے	نہیں	اللہ کے	سوائے	پکارتے ہیں	جن کو	اور	ظاہر کرتے ہو تم	جو	اور

ہو سب سے اللہ واقف ہے﴿١٩﴾ اور جن لوگوں کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کوئی چیز بھی تو نہیں بنا

شَيۡـًٔا وَّهُمۡ يُخۡلَقُوۡنَ ﴿٢٠﴾ اَمۡوَاتٌ غَيۡرُ اَحۡيَآءٍ ۚ وَمَا يَشۡعُرُوۡنَ ۙ

يَشۡعُرُوۡنَ	مَا	وَ	اَحۡيَآءٍ	غَيۡرُ	اَمۡوَاتٌ	يُخۡلَقُوۡنَ	هُمۡ	وَّ	شَيۡـًٔا
جانتے	نہیں	اور	زندے	نہیں	مُردے ہیں	پیدا کیے جاتے ہیں	وہ	اور	کچھ

سکتے بلکہ خود اُن کو اور بناتے ہیں﴿٢٠﴾ (وہ) لاشیں ہیں بے جان۔ ان کو یہ بھی تو معلوم نہیں

اَيَّانَ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿٢١﴾ اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ

يُؤۡمِنُوۡنَ	لَا	فَالَّذِيۡنَ	وَّاحِدٌ	اِلٰهٌ	اِلٰهُكُمۡ	يُبۡعَثُوۡنَ	اَيَّانَ
ایمان لاتے	نہیں	پس جو لوگ کہ	اکیلا ہے	معبود	معبود تمہارا	اٹھائے جائیں گے	کب

کہ اُٹھائے کب جائیں گے﴿٢١﴾ تمہارا معبود تو اکیلا اللہ ہے تو جو آخرت پر ایمان نہیں

بِالۡاٰخِرَةِ قُلُوۡبُهُمۡ مُّنۡكِرَةٌ وَّهُمۡ مُّسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿٢٢﴾ لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	اَنَّ	جَرَمَ	لَا	مُّسۡتَكۡبِرُوۡنَ	هُمۡ	وَّ	مُّنۡكِرَةٌ	قُلُوۡبُهُمۡ	بِالۡاٰخِرَةِ
اللہ	یہ کہ	شک	نہیں	تکبر کرنے والے ہیں	وہ	اور	انکار کرتے ہیں	دل ان کے	ساتھ آخرت کے

رکھتے ان کے دل انکار کر رہے ہیں اور وہ سرکش ہو رہے ہیں﴿٢٢﴾ یہ جو کچھ چھپاتے ہیں

يَعۡلَمُ مَا يُسِرُّوۡنَ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الۡمُسۡتَكۡبِرِيۡنَ ﴿٢٣﴾

الۡمُسۡتَكۡبِرِيۡنَ	يُحِبُّ	لَا	اِنَّهٗ	يُعۡلِنُوۡنَ	مَا	وَ	يُسِرُّوۡنَ	مَا	يَعۡلَمُ
تکبر کرنے والوں کو	دوست رکھتا	نہیں	بیشک وہ	ظاہر کرتے ہو	جو کچھ کہ	اور	چھپاتے ہو	جو	جانتا ہے

اور جو ظاہر کرتے ہیں اللہ ضرور اس کو جانتا ہے۔ وہ (اللہ) سرکشوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا﴿٢٣﴾

وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ مَّاذَاۤ اَنۡزَلَ رَبُّكُمۡ ۙ قَالُوۡۤا اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿٢٤﴾

الۡاَوَّلِيۡنَ	اَسَاطِيۡرُ	قَالُوۡۤا	رَبُّكُمۡ	اَنۡزَلَ	مَّاذَاۤ	لَهُمۡ	قِيۡلَ	اِذَا	وَ
پہلوں کی	کہانیاں ہیں	کہتے ہیں	رب تمہارے نے	اتارا ہے	کیا	واسطے ان کے	کہا جاتا ہے	جب	اور

اور جب ان (کافروں) سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا اتارا ہے تو کہتے ہیں کہ (وہ تو) پہلے لوگوں کی حکایتیں ہیں﴿٢٤﴾

لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ

لِيَحْمِلُوْٓا	اَوْزَارَهُمْ	كَامِلَةً	يَّوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَ	مِنْ	اَوْزَارِ	الَّذِيْنَ
تاکہ اٹھائیں	بوجھ اپنے	پورے	دن	قیامت کے	اور	بعض	گناہوں	ان لوگوں کے کہ

(اے پیغمبر! ان کو بکنے دو) یہ قیامت کے دن اپنے (اعمال کے) پورے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور جن کو یہ بے تحقیق گمراہ

يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ

يُضِلُّوْنَهُمْ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	اَلَا	سَآءَ	مَا	يَزِرُوْنَ	قَدْ	مَكَرَ	الَّذِيْنَ
گمراہ کرتے ہیں	بغیر	علم کے	خبردار ہو	برا ہے	جو کچھ	بوجھ اٹھاتے ہیں	تحقیق	مکر کیا تھا	ان لوگوں نے جو

کرتے ہیں ان کے بوجھ بھی (اٹھائیں گے)۔ سن رکھو کہ جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں برے ہیں ﴿۲۵﴾ ان سے پہلے لوگوں نے

مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ

مِنْ	قَبْلِهِمْ	فَاَتَى	اللّٰهُ	بُنْيَانَهُمْ	مِّنَ	الْقَوَاعِدِ	فَخَرَّ	عَلَيْهِمُ	السَّقْفُ
سے	تھے پہلے ان	پس آیا حکم	اللہ کا	ان کی عمارت پر	سے	بنیادوں	پس گر پڑی	اوپر ان کے	چھت

بھی (ایسی ہی) مکاریاں کی تھیں تو اللہ (کا حکم) ان کی عمارت کے ستونوں پر آ پہنچا اور چھت اُن پر اُن کے اوپر

مِنْ فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ يَوْمَ

مِنْ	فَوْقِهِمْ	وَ	اَتٰىهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ	حَيْثُ	لَا	يَشْعُرُوْنَ	ثُمَّ	يَوْمَ
سے	اوپر ان کے	اور	آیا انکے پاس	عذاب	سے	اس جگہ کہ	نہیں	جانتے تھے	پھر	دن

سے گر پڑی اور (ایسی طرف سے) اُن پر عذاب آ واقع ہوا جہاں سے اُن کو خیال بھی نہ تھا ﴿۲۶﴾ پھر وہ

الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ

الْقِيٰمَةِ	يُخْزِيْهِمْ	وَ	يَقُوْلُ	اَيْنَ	شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ	تُشَآقُّوْنَ
قیامت کے	رسوا کرے گا ان کو	اور	کہے گا	کہاں ہیں	شریک میرے	وہ جو	تھے تم	جھگڑتے

ان کو قیامت کے دن بھی ذلیل کرے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے بارے میں

فِيْهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى

فِيْهِمْ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	اِنَّ	الْخِزْيَ	الْيَوْمَ	وَالسُّوْٓءَ	عَلَى
بیچ ان کے	کہیں گے	وہ لوگ جو	دیئے گئے تھے	علم	بیشک	رسوائی	آج کے دن	اور برائی	اوپر

تم جھگڑا کرتے تھے؟ جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ آج کافروں کی رسوائی اور

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٧﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ص

الْكٰفِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	تَتَوَفّٰهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	ظَالِمِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ
کافروں کے ہے	جو	قبض کرتے تھے ان کو	فرشتے	ظلم کرنے والے تھے وہ	جان اپنی کو

برائی ہے ﴿٢٧﴾ (ان کا حال یہ ہے کہ) جب فرشتے ان کی روحیں قبض کرنے لگتے ہیں (اور یہ) اپنے ہی حق میں ظلم کرنے والے (ہوتے ہیں)

فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ط بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ

فَاَلْقَوُا	السَّلَمَ	مَا	كُنَّا	نَعْمَلُ	مِنْ	سُوْٓءٍ	بَلٰٓى	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِمَا	كُنْتُمْ
پس ڈالی انہوں نے	صلح	نہ	تھے ہم	کرتے ہم	کچھ	برائی	یوں نہیں	بیشک	اللہ	جاننے والا ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے تم

تو مطیع و منقاد ہو جاتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ ہم کوئی برا کام نہیں کرتے تھے۔ ہاں جو کچھ تم کیا کرتے

تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٨﴾ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط فَلَبِئْسَ

تَعْمَلُوْنَ	فَادْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	فَلَبِئْسَ
کرتے	پس داخل ہو	دروازوں	دوزخ کے	ہمیشہ رہنے والے	بیچ اس کے	پس البتہ بری ہے

تھے اللہ اسے خوب جانتا ہے ﴿٢٨﴾ سو دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ اس میں رہو گے۔ اب تکبر کرنے

مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ط

مَثْوَى	الْمُتَكَبِّرِيْنَ	وَ	قِيْلَ	لِلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	مَاذَآ	اَنْزَلَ	رَبُّكُمْ
جگہ	تکبر کرنے والوں کی	اور	کہا گیا ہے	واسطے ان لوگوں کے جو	پرہیزگاری کرتے ہیں	کیا	اتارا تھا	تمہارے رب نے

والوں کا برا ٹھکانا ہے ﴿٢٩﴾ اور (جب) پرہیزگاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے

قَالُوْا خَيْرًا ط لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ط وَلَدَارُ

قَالُوْا	خَيْرًا	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	فِيْ	هٰذِهِ	الدُّنْيَا	حَسَنَةٌ	وَلَدَارُ
کہا انہوں نے	بھلائی	واسطے ان لوگوں کے کہ	احسان کرتے ہیں	بیچ	اس	دنیا کے	بھلائی ہے	اور البتہ گھر

تو کہتے ہیں کہ بہترین (کلام)۔ جو لوگ نیکوکار ہیں ان کے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر

الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ط وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٠﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا

الْاٰخِرَةِ	خَيْرٌ	وَ	لَنِعْمَ	دَارُ	الْمُتَّقِيْنَ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	يَّدْخُلُوْنَهَا
آخرت کا	بہتر ہے	اور	البتہ بہتر ہے	گھر	پرہیزگاروں کا	بہشتیں	ہمیشہ رہنے کی	داخل ہوں گے ان میں

تو بہت ہی اچھا ہے اور پرہیزگاروں کا گھر بہت خوب ہے ﴿٣٠﴾ (وہ) بہشت جاودانی (ہیں) جن میں وہ داخل ہوں گے

تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ لَهُمۡ فِيۡهَا مَا يَشَآءُوۡنَ ؕ كَذٰلِكَ

كَذٰلِكَ	يَشَآءُوۡنَ	مَا	فِيۡهَا	لَهُمۡ	الۡاَنۡهٰرُ	تَحۡتِهَا	مِنۡ	تَجۡرِىۡ
اسی طرح	چاہیں	جو	بیچ ان کے	واسطے ان کے	نہریں	نیچے ان کے	سے	چلتی ہیں

اُن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہاں جو چاہیں گے ان کے لیے میسر ہو گا۔ اللہ پرہیزگاروں

يَجۡزِى اللّٰهُ الۡمُتَّقِيۡنَ ۙ﴿۳۱﴾ الَّذِيۡنَ تَتَوَفّٰٮهُمُ الۡمَلٰۤٮِٕكَةُ طَيِّبِيۡنَ ۙ

طَيِّبِيۡنَ	الۡمَلٰۤٮِٕكَةُ	تَتَوَفّٰٮهُمُ	الَّذِيۡنَ	الۡمُتَّقِيۡنَ	اللّٰهُ	يَجۡزِى
پاکیزہ ہیں	فرشتے	قبض کرتے ہیں ان کو	جن لوگوں کو کہ	پرہیزگاروں کو	اللہ	جزا دیتا ہے

کو ایسا ہی بدلہ دیتا ہے ﴿۳۱﴾ (ان کی کیفیت یہ ہے کہ) جب فرشتے اُن کی جانیں نکالنے لگتے ہیں اور یہ (کفر و شرک سے) پاک ہوتے ہیں

يَقُوۡلُوۡنَ سَلٰمٌ عَلَيۡكُمُ ۙ ادۡخُلُوا الۡجَـنَّةَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۳۲﴾ هَلۡ

هَلۡ	تَعۡمَلُوۡنَ	كُنۡتُمۡ	بِمَا	الۡجَـنَّةَ	ادۡخُلُوا	عَلَيۡكُمُ	سَلٰمٌ	يَقُوۡلُوۡنَ
نہیں	عمل کرتے۔	تھے تم	بسبب اسکے کہ	بہشت میں	داخل ہو	اوپر تمہارے	سلامتی ہے	کہتے ہیں فرشتے

تو سلامٌ علیکم کہتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) جو عمل تم کیا کرتے تھے ان کے بدلے میں بہشت میں داخل ہو جاؤ ﴿۳۲﴾ کیا

يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ تَاۡتِيَهُمُ الۡمَلٰۤٮِٕكَةُ اَوۡ يَاۡتِىَ اَمۡرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ

كَذٰلِكَ	رَبِّكَ	اَمۡرُ	يَاۡتِىَ	اَوۡ	الۡمَلٰۤٮِٕكَةُ	تَاۡتِيَهُمُ	اَنۡ	اِلَّاۤ	يَنۡظُرُوۡنَ
اس طرح	تیرے رب کا	حکم	آئے	یا	فرشتے	آئیں ان کے پاس	یہ کہ	مگر	انتظار کرتے

یہ (کافر) اس بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے ان کے پاس (جان نکالنے) آئیں یا تمہارے پروردگار کا حکم (عذاب) آ پہنچے۔ اسی طرح

فَعَلَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰـكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ

اَنۡفُسَهُمۡ	كَانُوۡۤا	لٰـكِنۡ	وَ	اللّٰهُ	ظَلَمَهُمُ	مَا	وَ	قَبۡلِهِمۡ	مِنۡ	الَّذِيۡنَ	فَعَلَ
جانوں اپنی کو	تھے وہ	لیکن	اور	اللہ نے	ظلم کیا ان کو	نہیں	اور	پہلے ان	سے	ان لوگوں نے	کیا تھا

اُن لوگوں نے کیا تھا جو اُن سے پہلے تھے۔ اور اللہ نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے آپ پر ظلم

يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۳۳﴾ فَاَصَابَهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوۡا وَحَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا

كَانُوۡا	مَّا	بِهِمۡ	وَحَاقَ	عَمِلُوۡا	مَا	سَيِّاٰتُ	فَاَصَابَهُمۡ	يَظۡلِمُوۡنَ
تھے	اس چیز نے کہ	ان کو	اور گھیر لیا	کیا تھا انہوں نے	اس چیز کی کہ	برائیاں	پس پہنچیں ان کو	ظلم کرتے

کرتے تھے ﴿۳۳﴾ تو اُن کو اُن کے اعمال کے برے بدلے ملے اور جس چیز کے ساتھ وہ ٹھٹھے کیا کرتے تھے اس نے

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا

بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	عَبَدْنَا
ساتھ اسکے	ٹھٹھا کرتے	اور	کہا	ان لوگوں نے جو	شریک لاتے ہیں	اگر	چاہتا	اللہ	نہ	عبادت کرتے ہم

ان کو (ہر طرف سے) گھیر لیا ﴿۳۴﴾ اور مشرک کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم ہی اس کے سوا کسی چیز کو

مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ

مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ	شَيْءٍ	نَّحْنُ	وَ	لَآ	اٰبَآؤُنَا	وَ	لَا	حَرَّمْنَا	مِنْ دُوْنِهٖ
سوائے اس کے	کسی	چیز کی	ہم	اور	نہ	باپ ہمارے	اور	نہ	حرام کرڈالتے ہم	سوائے اس کے

پوجتے اور نہ ہمارے بڑے ہی (پوجتے) اور نہ اس کے (فرمان کے) بغیر ہم کسی چیز کو حرام

مِنْ شَيْءٍ ۭ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى

مِنْ	شَيْءٍ	كَذٰلِكَ	فَعَلَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	فَهَلْ	عَلَى
کسی	چیز کو	اسی طرح	کیا تھا	ان لوگوں نے	سے	پہلے ان	پس نہیں ہے	اوپر

ٹھیراتے۔ (اے پیغمبر) اسی طرح ان سے اگلے لوگوں نے کیا تھا تو پیغمبروں کے ذمے (اللہ کے احکام کو) کھول کر

الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ

الرُّسُلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	وَ	لَقَدْ	بَعَثْنَا	فِيْ	كُلِّ	اُمَّةٍ	رَّسُوْلًا	اَنِ
پیغمبروں کے	مگر	پہنچا دینا	ظاہر	اور	البتہ تحقیق	بھیجے ہم نے	بیچ	ہر	ایک امت کے	پیغمبر	یہ کہ

سنا دینے کے سوا اور کچھ نہیں ﴿۳۵﴾ اور ہم نے ہر جماعت میں پیغمبر بھیجا کہ

اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ

اعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَ	اجْتَنِبُوا	الطَّاغُوْتَ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	هَدَى	اللّٰهُ
عبادت کرو	اللہ کی	اور	ایک طرف رہو	بتوں سے	پس بعض ان میں سے	وہ تھے کہ	ہدایت کی ان کو	اللہ نے

اللہ ہی کی عبادت کرو اور بتوں (کی پرستش) سے اجتناب کرو۔ تو ان میں بعض ایسے ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی

وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ۭ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

وَمِنْهُمْ	مَّنْ	حَقَّتْ	عَلَيْهِ	الضَّلٰلَةُ	فَسِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ
اور بعض ان میں سے وہ ہیں کہ	جن پر	ثابت ہوئی	اوپر ان کے	گمراہی	پس سیر کرو	بیچ	زمین کے

اور بعض ایسے ہیں جن پر گمراہی ثابت ہوئی۔ سو زمین میں چل

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى

فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ	اِنْ	تَحْرِصْ	عَلٰى
پس دیکھو	کیوں کر	ہوا	آخر کام	جھٹلانے والوں کا	اگر	حرص کرے تو	اوپر

پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا ﴿۳۶﴾ اگر تم ان (کفار) کی ہدایت

هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۷﴾

هُدٰىهُمْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِيْ	مَنْ	يُّضِلُّ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ
ان کی ہدایت کے	پس بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	اس شخص کو کہ	گمراہ کرتا ہے	اور نہیں	واسطے انکے	کوئی	مددگار

کے لیے للچاؤ تو جس کو اللہ گمراہ کر دیتا ہے اس کو وہ ہدایت نہیں دیا کرتا اور ایسے لوگوں کا کوئی مددگار بھی نہیں ہوتا ﴿۳۷﴾

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ؕ بَلٰى

وَ	اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ	اَيْمَانِهِمْ	لَا	يَبْعَثُ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّمُوْتُ	بَلٰى
اور	قسم کھائی انہوں نے	اللہ کی	سخت	قسم اپنی	نہیں	اٹھائے گا	اللہ	جو	مرجائے گا	یوں نہیں

اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اللہ اُسے (قیامت کے دن قبر سے) نہیں اُٹھائے گا۔ ہرگز نہیں یہ

وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ

وَعْدًا	عَلَيْهِ	حَقًّا	وَّ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	لِيُبَيِّنَ	لَهُمُ
وعدہ کیا ہے	اوپر اپنے	ثابت	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	تا کہ بیان کرے	واسطے انکے

(اللہ کا) وعدہ سچا ہے (اور اس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے) لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۳۸﴾ تا کہ جن باتوں

الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّهُمْ كَانُوْا

الَّذِيْ	يَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ	وَ	لِيَعْلَمَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْۤا	اَنَّهُمْ	كَانُوْا
وہ چیز کہ	اختلاف کرتے ہیں	بیچ اس کے	اور	تا کہ جانیں	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	یہ کہ وہ	ہیں

میں یہ اختلاف کرتے ہیں وہ اُن پر ظاہر کر دے اور اس لیے کہ کافر جان لیں کہ وہ

كٰذِبِيْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَاۤ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ

كٰذِبِيْنَ	اِنَّمَا	قَوْلُنَا	لِشَيْءٍ	اِذَاۤ	اَرَدْنٰهُ	اَنْ	نَّقُوْلَ	لَهٗ	كُنْ
جھوٹے	سوائے اسکے نہیں کہ	کہنا ہمارا	واسطے کسی چیز کے کہ	جب	ارادہ کرتے ہیں ہم اس کو	یہ کہ	کہتے ہیں ہم	واسطے اس کے	ہو جا

جھوٹے تھے ﴿۳۹﴾ جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہماری بات یہی ہے کہ اس کو کہہ دیتے ہیں کہ ہو جا تو وہ ہو

فَيَكُوْنُ ﴿٤٠﴾ وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا

ظُلِمُوْا	مَا	بَعْدِ	مِنْ	اللّٰهِ	فِي	هَاجَرُوْا	الَّذِيْنَ	وَ	فَيَكُوْنُ
ظلم کیے گئے	کہ	پیچھے اس کے	سے	راہ اللہ کے	بیچ	وطن چھوڑا	جن لوگوں نے کہ	اور	پس ہو جاتی ہے

جاتی ہے ﴿٤٠﴾ اور جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد اللہ کے لیے وطن چھوڑا

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا

كَانُوْا	لَوْ	اَكْبَرُ	الْاٰخِرَةِ	لَاَجْرُ	وَ	حَسَنَةً	الدُّنْيَا	فِي	لَنُبَوِّئَنَّهُمْ
ہوتے	کاش کہ	بہت بڑا ہے	آخرت کا	البتہ ثواب	اور	اچھی	دنیا کے	بیچ	البتہ جگہ دینگے ہم ان کو

ہم ان کو دنیا میں اچھا ٹھکانا دیں گے۔ اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔ کاش وہ (اسے)

يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَ مَآ

مَآ	وَ	يَتَوَكَّلُوْنَ	رَبِّهِمْ	عَلٰى	وَ	صَبَرُوْا	الَّذِيْنَ	يَعْلَمُوْنَ
نہیں	اور	توکل کرتے ہیں	اپنے رب کے	اوپر	اور	صبر کیا	جن لوگوں نے	جانتے

جانتے ﴿٤١﴾ (یعنی) وہ لوگ جو صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿٤٢﴾ اور ہم

اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ

اَهْلَ الذِّكْرِ	فَسْئَلُوْٓا	اِلَيْهِمْ	نُّوْحِيْٓ	رِجَالًا	اِلَّا	قَبْلِكَ	مِنْ	اَرْسَلْنَا
یاد والوں کو	پس سوال کرو	طرف ان کی	وحی بھیجتے تھے ہم	مرد	مگر	پہلے تجھ	سے	بھیجے ہم نے

نے تم سے پہلے مردوں ہی کو پیغمبر بنا کر بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے اگر تم لوگ نہیں جانتے

اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٣﴾ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ؕ وَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ

الذِّكْرَ	اِلَيْكَ	اَنْزَلْنَآ	وَ	الزُّبُرِ	وَ	بِالْبَيِّنٰتِ	تَعْلَمُوْنَ	لَا	كُنْتُمْ	اِنْ
ذکر کو	طرف تیری	اتارا ہم نے	اور	کتابوں کے	اور	ساتھ دلیلوں کے	جانتے	نہیں	ہو تم	اگر

تو اہل کتاب سے پوچھ لو ﴿٤٣﴾ (اور ان پیغمبروں کو) دلیلیں اور کتابیں دے کر (بھیجا تھا)۔ اور ہم نے تم پر بھی یہ کتاب نازل کی ہے

لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٤٤﴾ اَفَاَمِنَ

اَفَاَمِنَ	يَتَفَكَّرُوْنَ	لَعَلَّهُمْ	وَ	اِلَيْهِمْ	نُزِّلَ	مَا	لِلنَّاسِ	لِتُبَيِّنَ
کیا پس نڈر ہو گئے	فکر کریں	تا کہ وہ	اور	طرف ان کے	اتاری گئی ہے	وہ چیز جو کہ	واسطے لوگوں کے	تا کہ بیان کرے تو

تا کہ جو (ارشادات) لوگوں پر نازل ہوئے ہیں وہ اُن پر ظاہر کر دو اور تا کہ وہ غور کریں ﴿٤٤﴾ کیا جو

الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ

الَّذِيْنَ	مَكَرُوْا	السَّيِّاٰتِ	اَنْ	يَّخْسِفَ	اللّٰهُ	بِهِمُ	الْاَرْضَ
وہ لوگ جو کہ	مکر کرتے ہیں	برائیاں	یہ کہ	دھنسادے	اللہ	ساتھ ان کے	زمین کو

لوگ بری بری چالیں چلتے ہیں اس بات سے بے خوف ہیں کہ اللہ اُن کو زمین میں دھنسا دے

اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ

اَوْ	يَاْتِيَهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ	حَيْثُ	لَا	يَشْعُرُوْنَ	اَوْ	يَاْخُذَهُمْ	فِيْ
یا	آئے ان کے پاس	عذاب	سے	اس جگہ	کہ نہیں	جانتے	یا	پکڑے ان کو	بیچ

یا (ایسی طرف سے) اُن پر عذاب آ جائے جہاں سے اُن کو خبر ہی نہ ہو﴿۴۵﴾ یا اُن کو چلتے پھرتے

تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۴۶﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ط فَاِنَّ

تَقَلُّبِهِمْ	فَمَا	هُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	اَوْ	يَاْخُذَهُمْ	عَلٰى	تَخَوُّفٍ	فَاِنَّ
انکے چلنے پھرنے کے	پس نہیں	وہ	عاجز کرنے والے	یا	پکڑ لے ان کو	اوپر	ڈرانے کے	پس بیشک

پکڑ لے وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے﴿۴۶﴾ یا جب اُن کو عذاب کا ڈر پیدا ہو گیا ہو تو ان کو پکڑ لے۔ بیشک

رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۷﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ

رَبَّكُمْ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	اَوَلَمْ	يَرَوْا	اِلٰى	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	مِنْ	شَيْءٍ
پروردگار تمہارا	البتہ شفقت کرنیوالا	مہربان ہے	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	طرف	اس کی کہ	پیدا کیا	اللہ نے	سے	ہر چیز

تمہارا پروردگار بہت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے﴿۴۷﴾ کیا ان لوگوں نے اللہ کی مخلوقات میں سے ایسی چیزیں نہیں دیکھیں

يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ

يَّتَفَيَّؤُا	ظِلٰلُهٗ	عَنِ	الْيَمِيْنِ	وَ	الشَّمَآئِلِ	سُجَّدًا	لِّلّٰهِ	وَ	هُمْ
پھرتے ہیں	سایے اس کے	سے	دائیں طرف	اور	بائیں طرف سے	سجدہ کرتے ہوئے	واسطے اللہ کے	اور	وہ

جن کے سائے دائیں سے (بائیں کو) اور بائیں سے (دائیں کو) لوٹتے رہتے ہیں (یعنی) اللہ کے آگے عاجز ہو کر سجدے

دٰخِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ

دٰخِرُوْنَ	وَ	لِلّٰهِ	يَسْجُدُ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	مِنْ
عاجزی میں ہیں	اور	واسطے اللہ کے	سجدہ کرتے ہیں	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے	اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہیں	سے

میں پڑے رہتے ہیں﴿۴۸﴾ اور تمام جاندار جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب اللہ کے آگے سجدہ

دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٩﴾ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ

دَآبَّةٍ	وَّ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ	هُمْ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ	يَخَافُوْنَ	رَبَّهُمْ	مِّنْ
چلنے والوں	اور	فرشتے	اور	وہ	نہیں	تکبر کرتے	ڈرتے ہیں	پروردگار اپنے	سے

کرتے ہیں اور فرشتے بھی اور وہ ذرا غرور نہیں کرتے ﴿٤٩﴾ اور اپنے پروردگار سے جو اُن کے اُوپر ہے

فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ

السجدة ٣ ع ١٠/١٢

فَوْقِهِمْ	وَ	يَفْعَلُوْنَ	مَا	يُؤْمَرُوْنَ	وَ	قَالَ	اللّٰهُ	لَا	تَتَّخِذُوْٓا	اِلٰهَيْنِ
اوپر اپنے	اور	کرتے ہیں	جو کچھ	حکم کیے جاتے ہیں	اور	کہا	اللہ نے	مت	پکڑو	معبود

ڈرتے ہیں اور جو اُن کو ارشاد ہوتا ہے اس پر عمل کرتے ہیں ﴿٥٠﴾ اور اللہ نے فرمایا ہے کہ دو دو معبود نہ

اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٥١﴾ وَلَهٗ مَا فِي

اثْنَيْنِ	اِنَّمَا	هُوَ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَاِيَّايَ	فَارْهَبُوْنِ	وَ	لَهٗ	مَا	فِي
دو	سوائے اسکے نہیں کہ	وہ اللہ	معبود ہے	اکیلا	پس مجھ ہی سے	پس ڈرو	اور	واسطے اسکے ہے	جو کچھ	بیچ

بناؤ۔ معبود وہی ایک ہے تو مجھی سے ڈرتے رہو ﴿٥١﴾ اور جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ۭ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿٥٢﴾

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	لَهُ	الدِّيْنُ	وَاصِبًا	اَفَغَيْرَ	اللّٰهِ	تَتَّقُوْنَ
آسمانوں کے	اور زمین کے ہے	اور	واسطے اسکے ہے	عبادت	لازم	کیا پس غیر	اللہ کے سے	ڈرتے ہو

آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور اسی کی عبادت لازم ہے تو تم اللہ کے سوا اوروں سے کیوں ڈرتے ہو؟ ﴿٥٢﴾

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ

وَ	مَا	بِكُمْ	مِّنْ	نِّعْمَةٍ	فَمِنَ اللّٰهِ	ثُمَّ	اِذَا	مَسَّكُمُ	الضُّرُّ	فَاِلَيْهِ
اور	جو کچھ	تمہارے پاس ہے	سے	نعمت	پس اللہ کی طرف سے ہے	پھر	جب	لگتی ہے تم کو	سختی	پس طرف اسی کی

اور جو نعمتیں تم کو میسر ہیں سب اللہ کی طرف سے ہیں۔ پھر جب تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کے آگے

تَجْـَٔرُوْنَ ﴿٥٣﴾ ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ

تَجْـَٔرُوْنَ	ثُمَّ	اِذَا	كَشَفَ	الضُّرَّ	عَنْكُمْ	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْكُمْ	بِرَبِّهِمْ
فریاد کرتے ہو	پھر	جب	کھول دیتا ہے	سختی کو	تم سے	ناگہاں	ایک فرقہ	تم میں سے	ساتھ پروردگار اپنے کے

چلاتے ہو ﴿٥٣﴾ پھر جب وہ تم سے تکلیف کو دور کر دیتا ہے تو کچھ لوگ تم میں سے اللہ کے ساتھ شریک کرنے

يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٤﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ

يُشْرِكُوْنَ	لِيَكْفُرُوْا	بِمَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	فَتَمَتَّعُوْا	فَسَوْفَ
شریک لاتا ہے	تا کہ کفر کریں	ساتھ اس چیز کے کہ	دیا ہے ہم نے ان کو	پس اٹھالو فائدہ	پس البتہ

لگتے ہیں ﴿٥٤﴾ تا کہ جو (نعمتیں) ہم نے ان کو عطا فرمائی ہیں ان کی ناشکری کریں۔ تو (مشرکو) دنیا میں فائدے اٹھالو۔ عنقریب

تَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ۭ تَاللّٰهِ

تَعْلَمُوْنَ	وَ	يَجْعَلُوْنَ	لِمَا	لَا	يَعْلَمُوْنَ	نَصِيْبًا	مِّمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	تَاللّٰهِ
جان لوگے	اور	مقرر کرتے ہیں	واسطے اس چیز کے کہ	نہیں	جانتے	ایک حصہ	اس چیز سے کہ	دی ہے ہم نے انکو	قسم ہے اللہ کی

تم کو (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا ﴿٥٥﴾ اور ہمارے دیے ہوئے مال میں سے ایسی چیزوں کا حصہ مقرر کرتے ہیں جن کو جانتے ہی نہیں۔ (کافرو) اللہ کی قسم

لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٦﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ

لَتُسْـَٔلُنَّ	عَمَّا	كُنْتُمْ	تَفْتَرُوْنَ	وَ	يَجْعَلُوْنَ	لِلّٰهِ	الْبَنٰتِ	سُبْحٰنَهٗ
البتہ سوال کیے جاؤ گے تم	اس چیز سے کہ	تھے تم	باندھ لیتے	اور	مقرر کرتے ہیں	واسطے اللہ کے	بیٹیاں	پاکی ہے اس کو

کہ جو تم افترا کرتے ہو اس کی تم سے ضرور پرسش ہوگی ﴿٥٦﴾ اور یہ لوگ اللہ کے لیے تو بیٹیاں تجویز کرتے ہیں (اور) وہ اُن سے پاک ہے

وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ

وَلَهُمْ	مَّا	يَشْتَهُوْنَ	وَ	اِذَا	بُشِّرَ	اَحَدُهُمْ	بِالْاُنْثٰى	ظَلَّ	وَجْهُهٗ
اور واسطے انکے ہے	جو کچھ کہ	چاہتے ہیں	اور	جب	خبر دیا جاتا ہے	ایک ان کا	ساتھ بیٹی کے	ہوجاتا ہے	منہ اس کا

اور اپنے لیے (بیٹے) جو مرغوب (و دل پسند) ہیں ﴿٥٧﴾ حالانکہ جب ان میں سے کسی کو بیٹی (کے پیدا ہونے) کی خبر ملتی ہے تو اس کا منہ (غم کے سبب)

مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿٥٨﴾ ۚ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْۗءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ۭ

مُسْوَدًّا	وَّ	هُوَ	كَظِيْمٌ	يَتَوَارٰى	مِنَ	الْقَوْمِ	مِنْ	سُوْۗءِ	مَا	بُشِّرَ	بِهٖ
سیاہ	اور	وہ	غم سے بھرا ہوتا ہے	چھپتا پھرتا ہے	سے	قوم	سے	برائی	اس چیز کی کہ	بشارت دیا گیا ہے	ساتھ اسکے

کالا پڑ جاتا ہے اور (اُس کے دل کو دیکھو تو) وہ اندوہناک ہو جاتا ہے ﴿٥٨﴾ اور اس خبر بد سے (جو وہ سنتا

اَيُمْسِكُهٗ عَلٰي هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا

اَيُمْسِكُهٗ	عَلٰي	هُوْنٍ	اَمْ	يَدُسُّهٗ	فِي	التُّرَابِ	اَلَا	سَاۗءَ	مَا
کیا نگاہ رکھے اس کو	اوپر	ذلت کے	یا	گاڑے اس کو	بیچ	مٹی کے	خبردار ہو	برا ہے	جو کچھ کہ

ہے) لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے۔ (اور) سوچتا ہے کہ آیا ذلت برداشت کر کے لڑکی کو زندہ رہنے دے یا زمین میں گاڑ دے۔ دیکھو یہ جو

يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ

يَحْكُمُوْنَ	لِلَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	مَثَلُ	السَّوْءِ	وَ	لِلّٰهِ
فیصلہ کرتے ہیں	واسطے ان لوگوں کے کہ	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ آخرت کے	صفت	بری ہے	اور	واسطے اللہ کے ہے

تجویز کرتے ہیں بہت بری ہے ﴿۵۹﴾ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے انہی کے لیے بری باتیں (شایاں) ہیں اور اللہ

الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ۗ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ

الْمَثَلُ	الْاَعْلٰى	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَ	لَوْ	يُؤَاخِذُ	اللّٰهُ	النَّاسَ
صفت	بلند	اور	وہ	غالب	حکمت والا ہے	اور	اگر	پکڑے	اللہ	لوگوں کو

کو صفت اعلیٰ (زیب دیتی ہے) اور وہ غالب حکمت والا ہے ﴿۶۰﴾ اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے

ع ۱۴

بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى

بِظُلْمِهِمْ	مَّا	تَرَكَ	عَلَيْهَا	مِنْ	دَآبَّةٍ	وَّ	لٰكِنْ	يُّؤَخِّرُهُمْ	اِلٰٓى
بسبب انکے ظلم کے	نہ	چھوڑے	اوپر زمین کے	کوئی	چلنے والا	اور	لیکن	ڈھیل دیتا ہے ان کو	تک

ظلم کے سبب پکڑنے لگے تو ایک جاندار کو زمین پر نہ چھوڑے۔ لیکن اُن کو ایک وقت مقرر

اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً

اَجَلٍ	مُّسَمًّى	فَاِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ	لَا	يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً
وقت	مقرر	پس جب	آئے گا	وقت ان کا	نہیں	پیچھے رہیں گے	ایک ساعت

تک مہلت دیے جاتا ہے۔ جب وہ وقت آ جاتا ہے تو ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکتے ہیں نہ

وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ

وَّ	لَا	يَسْتَقْدِمُوْنَ	وَ	يَجْعَلُوْنَ	لِلّٰهِ	مَا	يَكْرَهُوْنَ	وَتَصِفُ
اور	نہ	پہلے چلیں گے	اور	مقرر کرتے ہیں	واسطے اللہ کے	جو کچھ کہ	ناخوش رکھتے ہیں	اور بیان کرتی ہیں

آگے بڑھ سکتے ہیں ﴿۶۱﴾ اور یہ اللہ کے لیے ایسی چیزیں تجویز کرتے ہیں جن کو خود ناپسند کرتے ہیں اور زبان سے جھوٹ بکے

اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ۗ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ

اَلْسِنَتُهُمُ	الْكَذِبَ	اَنَّ	لَهُمُ	الْحُسْنٰى	لَا	جَرَمَ	اَنَّ	لَهُمُ	النَّارَ
زبانیں ان کی	جھوٹ	یہ کہ ہے	واسطے ان کے	اچھی چیز	نہیں	شک	یہ کہ	واسطے انکے ہے	آگ

جاتے ہیں کہ ان کو (قیامت کے دن) بھلائی (یعنی نجات) ہوگی۔ کچھ شک نہیں کہ ان کے لیے (دوزخ کی) آگ (تیار) ہے

وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿٦٢﴾ تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ

وَ	اَنَّهُمْ	مُّفْرَطُوْنَ	تَاللّٰهِ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰٓى	اُمَمٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ	فَزَيَّنَ
اور	یہ کہ وہ	آگے چلائے گئے ہیں	قسم ہے اللہ کی	البتہ تحقیق	بھیجے ہم نے پیغمبر	طرف	امتوں کے	سے	پہلے تجھ	پس زینت دی

اور یہ (دوزخ میں) سب سے آگے بھیجے جائیں گے ﴿٦٢﴾ اللہ کی قسم ہم نے تم سے پہلی امتوں کی طرف بھی پیغمبر بھیجے تو شیطان نے اُن

لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾

لَهُمْ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	فَهُوَ	وَلِيُّهُمُ	الْيَوْمَ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
واسطے انکے	شیطان نے	ان کے عملوں کو	پس وہی ہے	دوست ان کا	آج کے دن	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا

کے کردار (ناشائستہ) اُن کو آراستہ کر دکھائے تو آج بھی وہی اُن کا دوست ہے اور ان کے لیے عذاب الیم ہے ﴿٦٣﴾

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ

وَ	مَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	اِلَّا	لِتُبَيِّنَ	لَهُمُ	الَّذِى	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ
اور	نہیں	اتاری ہم نے	اوپر تیرے	کتاب	مگر	تاکہ بیان کرے تو	واسطے انکے	وہ چیز کہ	اختلاف کرتے ہیں	بیچ اسکے

اور ہم نے جو تم پر کتاب نازل کی ہے تو اس کے لیے کہ جس امر میں ان لوگوں کو اختلاف ہے تم اس کا فیصلہ کر دو

وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

وَ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	وَاللّٰهُ	اَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً
اور	ہدایت	اور	رحمت	واسطے اس قوم کے ہے کہ	ایمان لاتے ہیں	اور اللہ نے	اتارا ہے	سے	آسمان	پانی

اور (یہ) مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ﴿٦٤﴾ اور اللہ ہی نے آسمان سے پانی برسایا

فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

فَاَحْيَا	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	اِنَّ	فِىْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ
پس زندہ کیا	ساتھ اس کے	زمین کو	بعد	اس کی موت کے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے اس قوم کے کہ

پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کیا۔ بے شک اس میں سننے والوں کے لیے

يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ

يَّسْمَعُوْنَ	وَ	اِنَّ	لَكُمْ	فِى	الْاَنْعَامِ	لَعِبْرَةً	نُسْقِيْكُمْ	مِّمَّا	فِىْ	بُطُوْنِهٖ
سنتے ہیں	اور	بیشک	واسطے تمہارے	بیچ	چارپایوں کے	البتہ عبرت ہے	پلاتے ہیں ہم تم کو	اس چیز سے کہ	بیچ	انکے پیٹوں کے ہے

نشانی ہے ﴿٦٥﴾ اور تمہارے لیے چارپایوں میں بھی (مقام) عبرت (وغور) ہے کہ اُن کے پیٹوں میں

ع ٨ ١٤

مِنۡۢ بَيۡنِ فَرۡثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيۡنَ ﴿۶۶﴾ وَمِنۡ

مِنۡۢ	بَيۡنِ	فَرۡثٍ	وَّدَمٍ	لَّبَنًا	خَالِصًا	سَآئِغًا	لِّلشّٰرِبِيۡنَ	وَ	مِنۡ
سے	درمیان	گوبر کے	اورخون کے	دودھ	خالص	خوشگوار	واسطے پینے والوں کے	اور	سے

جو گوبر اور لہو ہے اس سے ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لیے خوشگوار ہے ﴿۶۶﴾ اور کھجور

ثَمَرٰتِ النَّخِيۡلِ وَ الۡاَعۡنَابِ تَتَّخِذُوۡنَ مِنۡهُ سَكَرًا وَّ رِزۡقًا

ثَمَرٰتِ	النَّخِيۡلِ	وَ	الۡاَعۡنَابِ	تَتَّخِذُوۡنَ	مِنۡهُ	سَكَرًا	وَّ	رِزۡقًا
میووں	کھجور کے	اور	انگوروں سے	لیتے ہو تم	اس سے	مست کرنے والی چیزیں	اور	رزق

اور انگور کے میووں سے بھی (تم پینے کی چیزیں تیار کرتے ہو) کہ ان سے شراب بناتے ہو اور عمدہ رزق

حَسَنًا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۷﴾ وَاَوۡحٰى رَبُّكَ اِلَى

حَسَنًا	اِنَّ	فِىۡ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوۡمٍ	يَّعۡقِلُوۡنَ	وَ	اَوۡحٰى	رَبُّكَ	اِلَى
اچھا	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے اس قوم کے کہ	سمجھتے ہیں	اور	وحی بھیجی	پروردگار تیرے نے	طرف

(کھاتے ہو)۔ جو لوگ سمجھ رکھتے ہیں ان کے لیے ان (چیزوں) میں (قدرت اللہ کی) نشانی ہے ﴿۶۷﴾ اور تمہارے پروردگار نے

النَّحۡلِ اَنِ اتَّخِذِىۡ مِنَ الۡجِبَالِ بُيُوۡتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا

النَّحۡلِ	اَنِ	اتَّخِذِىۡ	مِنَ	الۡجِبَالِ	بُيُوۡتًا	وَّ	مِنَ	الشَّجَرِ	وَ	مِمَّا
مکھی شہد کے	یہ کہ	پکڑ لے	سے	پہاڑوں	گھر	اور	سے	درختوں	اور	اس چیز سے کہ

شہد کی مکھی کو ارشاد فرمایا کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور (اونچی اونچی) چھتریوں میں جو لوگ بناتے

يَعۡرِشُوۡنَ ﴿۶۸﴾ ثُمَّ كُلِىۡ مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسۡلُكِىۡ سُبُلَ رَبِّكِ

يَعۡرِشُوۡنَ	ثُمَّ	كُلِىۡ	مِنۡ	كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	فَاسۡلُكِىۡ	سُبُلَ	رَبِّكِ
بلند کرتے ہیں	پھر	کھا	سے	ہر	میوے	پس چل	راہوں	رب اپنے کی

ہیں گھر بنا ﴿۶۸﴾ اور ہر قسم کے میوے کھا اور اپنے پروردگار کے صاف رستوں پر چلی

ذُلُلًا ؕ يَخۡرُجُ مِنۡۢ بُطُوۡنِهَا شَرَابٌ مُّخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهٗ فِيۡهِ شِفَآءٌ

ذُلُلًا	يَخۡرُجُ	مِنۡۢ	بُطُوۡنِهَا	شَرَابٌ	مُّخۡتَلِفٌ	اَلۡوَانُهٗ	فِيۡهِ	شِفَآءٌ
مسخر کی ہوئی	نکلتی ہیں	سے	پیٹوں ان کے	پینے کی چیز	مختلف ہیں	رنگ اس کے	بیچ اس کے	شفا ہے

جا۔ اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں (کے کئی امراض)

لِّلنَّاسِ ۗ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ

لِّلنَّاسِ	اِنَّ	فِیْ	ذٰلِكَ	لَاٰیَةً	لِّقَوْمٍ	یَّتَفَكَّرُوْنَ	وَ	اللّٰهُ	خَلَقَكُمْ	ثُمَّ
واسطے لوگوں کے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے اس قوم کے کہ	فکر کرتے ہیں	اور	اللہ نے	پیدا کیا تم کو	پھر

کی شفا ہے۔ بیشک سوچنے والوں کے لیے اس میں بھی نشانی ہے ﴿۶۹﴾ اور اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا پھر

یَتَوَفّٰىكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ یُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَیْ لَا یَعْلَمَ بَعْدَ

یَتَوَفّٰىكُمْ	وَ	مِنْكُمْ	مَّنْ	یُّرَدُّ	اِلٰۤى	اَرْذَلِ	الْعُمُرِ	لِكَیْ	لَا	یَعْلَمَ	بَعْدَ
قبض کرے گا تم کو	اور	بعض تم میں سے	وہ ہے جو کہ	پھیرا جاتا ہے	طرف	ناکارہ	عمر کی	تاکہ	نہ	جانے	پیچھے

وہی تم کو موت دیتا ہے اور تم میں بعض ایسے ہوتے ہیں کہ نہایت خراب عمر کو پہنچ جاتے ہیں اور (بہت کچھ) جاننے کے بعد ہر چیز

عِلْمٍ شَیْـًٔا ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ ﴿۷۰﴾ ع وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى

ع ۵ ۱۵

عِلْمٍ	شَیْـًٔا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِیْمٌ	قَدِیْرٌ	وَ	اللّٰهُ	فَضَّلَ	بَعْضَكُمْ	عَلٰى
جاننے کے	کچھ	بیشک	اللہ	جاننے والا ہے	قدرت والا	اور	اللہ نے	بزرگی دی	بعضے تمہارے کو	اوپر

سے بے علم ہو جاتے ہیں۔ بیشک اللہ (سب کچھ) جاننے والا (اور) قدرت والا ہے ﴿۷۰﴾ اور اللہ نے رزق (و دولت) میں

بَعْضٍ فِی الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِیْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّیْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا

بَعْضٍ	فِی	الرِّزْقِ	فَمَا	الَّذِیْنَ	فُضِّلُوْا	بِرَآدِّیْ	رِزْقِهِمْ	عَلٰى	مَا
بعض کے	بیچ	رزق کے	پس نہیں	وہ لوگ کہ	بزرگی دیئے گئے ہیں	پھیر دینے والے	رزق اپنے کو	اوپر	اس کے جو

بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے وہ اپنا رزق اپنے مملوکوں کو تو دے

مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ فَهُمْ فِیْهِ سَوَآءٌ ۗ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ ﴿۷۱﴾

مَلَكَتْ	اَیْمَانُهُمْ	فَهُمْ	فِیْهِ	سَوَآءٌ	اَفَبِنِعْمَةِ	اللّٰهِ	یَجْحَدُوْنَ
مالک ہوئے	داہنے ہاتھ ان کے	پس وہ	بیچ اس کے	برابر ہوں	کیا پس ساتھ نعمت	اللہ کے	انکار کرتے ہیں

ڈالنے والے ہیں نہیں کہ سب اس میں برابر ہو جائیں۔ تو کیا یہ لوگ نعمتِ الٰہی کے منکر ہیں؟ ﴿۷۱﴾

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ

وَ	اللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ	اَنْفُسِكُمْ	اَزْوَاجًا	وَّ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ
اور	اللہ نے	پیدا کیں	واسطے تمہارے	سے	جنس تمہاری	جوروئیں	اور	پیدا کیے	واسطے تمہارے	سے

اور اللہ ہی نے تم میں سے تمہارے لیے عورتیں پیدا کیں اور عورتوں سے تمہارے

اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ

اَفَبِالْبَاطِلِ	الطَّيِّبٰتِ	مِّنَ	رَزَقَكُمْ	وَّ	وَحَفَدَةً	بَنِيْنَ	اَزْوَاجِكُمْ
کیا پس ساتھ باطل کے	پاکیزہ چیزوں	سے	رزق دیا تم کو	اور	اور پوتے	بیٹے	بیبیوں تمہاری

بیٹے اور پوتے پیدا کیے اور کھانے کو تمہیں پاکیزہ چیزیں دیں۔ تو کیا بے اصل چیزوں پر اعتقاد

يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

مِنْ دُوْنِ	وَيَعْبُدُوْنَ	يَكْفُرُوْنَ	هُمْ	اللّٰهِ	بِنِعْمَتِ	وَ	يُؤْمِنُوْنَ
سوائے	اور عبادت کرتے ہیں	کفر کرتے ہیں	وہ	اللہ کے	ساتھ نعمت	اور	ایمان لاتے ہیں

رکھتے اور اللہ کی نعمتوں سے انکار کرتے ہیں؟ ﴿۷۲﴾ اور اللہ کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں

اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْئًا

شَيْئًا	وَالْاَرْضِ	السَّمٰوٰتِ	مِّنَ	رِزْقًا	لَهُمْ	يَمْلِكُ	لَا	مَا	اللّٰهِ
کچھ	اور زمین	آسمانوں	سے	رزق کا	واسطے ان کے	اختیار رکھتے	نہیں	اس چیز کو کہ	اللہ کے

جو اُن کو آسمانوں اور زمین میں روزی دینے کا ذرا بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ (کسی اور طرح کا)

وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۷۳﴾ فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ

اَنْتُمْ	وَ	يَعْلَمُ	اللّٰهَ	اِنَّ	الْاَمْثَالَ	لِلّٰهِ	تَضْرِبُوْا	فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	لَا	وَّ
تم	اور	جانتا ہے	اللہ	بیشک	مثالیں	واسطے اللہ کے	بیان کرو	پس مت	طاقت رکھتے	نہیں	اور

مقدور رکھتے ہیں ﴿۷۳﴾ تو (لوگو) اللہ کے بارے میں (غلط) مثالیں نہ بناؤ (صحیح مثالوں کا طریقہ) اللہ ہی جانتا ہے اور تم

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۴﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى

عَلٰى	يَقْدِرُ	لَّا	مَّمْلُوْكًا	عَبْدًا	مَثَلًا	اللّٰهُ	ضَرَبَ	تَعْلَمُوْنَ	لَا
اوپر	قدرت پاتا	نہیں	پرائے بس میں	ایک غلام کی	مثال	اللہ نے	بیان کی	جانتے	نہیں

نہیں جانتے ﴿۷۴﴾ اللہ ایک مثال اور بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام ہے جو (بالکل) دوسرے کے اختیار میں ہے اور کسی چیز پر

شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّ

وَّ	سِرًّا	مِنْهُ	يُنْفِقُ	فَهُوَ	حَسَنًا	رِزْقًا	مِنَّا	رَّزَقْنٰهُ	مَنْ	وَّ	شَيْءٍ
اور	چھپے	اس میں سے	خرچ کرتا ہے	پس وہ	اچھا	رزق	اپنی طرف سے	دیا ہم نے اس کو	وہ جو کہ	اور	کسی چیز کے

قدرت نہیں رکھتا اور ایک ایسا شخص ہے جس کو ہم نے اپنے ہاں سے (بہت سا) مال طیب عطا فرمایا ہے اور وہ اس میں سے (رات دن)

جَهۡرًا ؕ هَلۡ يَسۡتَوٗنَ ؕ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۵﴾

جَهۡرًا	هَلۡ	يَسۡتَوٗنَ	اَلۡحَمۡدُ	لِلّٰهِ	بَلۡ	اَكۡثَرُهُمۡ	لَا	يَعۡلَمُوۡنَ
ظاہر	کیا	برابر ہوتے ہیں	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	بلکہ	اکثر ان کے	نہیں	جانتے

پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتا رہتا ہے۔ تو کیا یہ دونوں شخص برابر ہیں؟ (ہرگز نہیں) الحمد للہ لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں سمجھ رکھتے ﴿۷۵﴾

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيۡنِ اَحَدُهُمَاۤ اَبۡكَمُ لَا يَقۡدِرُ عَلٰى

وَضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	رَّجُلَيۡنِ	اَحَدُهُمَاۤ	اَبۡكَمُ	لَا	يَقۡدِرُ	عَلٰى
اور بیان کی	اللہ نے	مثال	دو مردوں کی	ایک ان دونوں کا	گونگا ہے	نہیں	قدرت رکھتا	اوپر

اور اللہ ایک مثال اور بیان فرماتا ہے کہ دو آدمی ہیں ایک ان میں سے گونگا (اور دوسرے کی مِلک) ہے (بے اختیار وناتواں)

شَىۡءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوۡلٰٮهُ ۙ اَيۡنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاۡتِ بِخَيۡرٍ ؕ هَلۡ

شَىۡءٍ	وَّ	هُوَ	كَلٌّ	عَلٰى	مَوۡلٰٮهُ	اَيۡنَمَا	يُوَجِّهْهُّ	لَا	يَاۡتِ	بِخَيۡرٍ	هَلۡ
کسی چیز کے	اور	وہ	بوجھ ہے	اوپر	صاحب اپنے کے	جدھر	بھیجے اس کو	نہیں	لاتا	بھلائی	کیا

کہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور اپنے مالک کو دوبھر ہو رہا ہے وہ جہاں اُسے بھیجتا ہے (خیر سے کبھی) بھلائی نہیں لاتا۔ کیا ایسا

يَسۡتَوِىۡ هُوَ ۙ وَمَنۡ يَّاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ

يَسۡتَوِىۡ	هُوَ	وَ	مَنۡ	يَّاۡمُرُ	بِالۡعَدۡلِ	وَ	هُوَ	عَلٰى	صِرَاطٍ
برابر ہوتا ہے	وہ	اور	وہ جو کہ	حکم کرتا ہے	ساتھ انصاف کے	اور	وہ ہے	اوپر	راہ

(گونگا بہرا) اور وہ شخص جو (سنتا بولتا اور) لوگوں کو انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے اور خود سیدھے رستے پر چل رہا ہے دونوں

مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۷۶﴾ ع وَلِلّٰهِ غَيۡبُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَمَاۤ اَمۡرُ

مُّسۡتَقِيۡمٍ	وَ	لِلّٰهِ	غَيۡبُ	السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضِ	وَ	مَاۤ	اَمۡرُ
سیدھی کے	اور	واسطے اللہ کے ہے	بھید	آسمانوں کے	اور زمین کے	اور	نہیں	حال

برابر ہیں؟ ﴿۷۶﴾ اور آسمانوں اور زمین کا علم اللہ ہی کو ہے اور (اللہ کے نزدیک)

ع ۱۰ / ۱۶

السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمۡحِ الۡبَصَرِ اَوۡ هُوَ اَقۡرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ

السَّاعَةِ	اِلَّا	كَلَمۡحِ	الۡبَصَرِ	اَوۡ	هُوَ	اَقۡرَبُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَىۡءٍ
قیامت کا	مگر	مانند جھپکنے	پلک کے	یا	وہ	زیادہ نزدیک ہے	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے

قیامت کا آنا یوں ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ (اس سے بھی) جلد تر۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿۷۷﴾ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا

قَدِيْرٌ	وَ	اللّٰهُ	اَخْرَجَكُمْ	مِّنْۢ	بُطُوْنِ	اُمَّهٰتِكُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ	شَيْـًٔا
قادر ہے	اور	اللہ نے	نکالا تم کو	سے	پیٹوں	ماؤں تمہاری کے	نہیں	جانتے تھے تم	کچھ

قادر ہے ﴿۷۷﴾ اور اللہ ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے شکم سے پیدا کیا کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے

وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾

وَّجَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَالْاَبْصَارَ	وَ	الْاَفْـِٕدَةَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ
اور کیا	واسطے تمہارے	کان	اور آنکھیں	اور	دل	تا کہ تم	شکر کرو

اور اس نے تم کو کان اور آنکھیں اور دل (اور ان کے علاوہ اور اعضا) بخشے تا کہ تم شکر کرو ﴿۷۸﴾

اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا

اَلَمْ	يَرَوْا	اِلَى	الطَّيْرِ	مُسَخَّرٰتٍ	فِيْ	جَوِّ	السَّمَآءِ	مَا	يُمْسِكُهُنَّ	اِلَّا
کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	طرف	پرند جانوروں کی کہ	مسخر کیے گئے	بیچ	اُدھر	آسمان کے	نہیں	تھام رکھتا ان کو	مگر

کیا ان لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی ہوا میں گھرے ہوئے (اُڑتے رہتے) ہیں۔ ان کو اللہ ہی تھامے

اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ

اللّٰهُ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	وَ	اللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ
اللہ	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے کہ	ایمان لاتے ہیں	اور	اللہ نے	کی	واسطے تمہارے	سے

رکھتا ہے۔ ایمان والوں کے لیے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۷۹﴾ اور اللہ ہی نے تمہارے لیے گھروں

بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا

بُيُوْتِكُمْ	سَكَنًا	وَّجَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ	جُلُوْدِ	الْاَنْعَامِ	بُيُوْتًا	تَسْتَخِفُّوْنَهَا
گھروں تمہارے	ایک جگہ رہنے کی	اور کیا	واسطے تمہارے	سے	چمڑے	جانوروں کے	گھر	کہ ہلکا جانتے ہو تم ان کو

کو رہنے کی جگہ بنایا اور اسی نے چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لیے ڈیرے بنائے جن کو تم سبک دیکھ

يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا

يَوْمَ	ظَعْنِكُمْ	وَ	يَوْمَ	اِقَامَتِكُمْ	وَ	مِنْ	اَصْوَافِهَا	وَاَوْبَارِهَا
دن	سفر کے	اور	دن	مقام اپنے کے	اور	سے	بالوں بھیڑوں کے	اور بالوں اونٹوں کے

کر سفر اور حضر میں کام میں لاتے ہو اور اُن کی اُون اور ریشم اور بالوں سے تم اسباب

وَاَشۡعَارِهَاۤ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰی حِیۡنٍ ﴿۸۰﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمۡ مِّمَّا

وَ	اَشۡعَارِهَاۤ	اَثَاثًا	وَّ	مَتَاعًا	اِلٰی	حِیۡنٍ	وَاللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمۡ	مِّمَّا
اور	بالوں بکریوں کے	اسباب	اور	فائدہ ہے	تک	ایک مدت	اور اللہ نے	کیے	واسطے تمہارے	اس چیز کے

اور برتنے کی چیزیں (بناتے ہو جو) مدت تک (کام دیتی ہیں) ﴿۸۰﴾ اور اللہ ہی نے تمہارے (آرام کے)

خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمۡ مِّنَ الۡجِبَالِ اَكۡنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمۡ

خَلَقَ	ظِلٰلًا	وَّ	جَعَلَ	لَكُمۡ	مِّنَ	الۡجِبَالِ	اَكۡنَانًا	وَّ	جَعَلَ	لَكُمۡ
پیدا کیا ہے	سائے	اور	کیے	واسطے تمہارے	سے	پہاڑوں	چھپنے کی جگہیں	اور	کیے	واسطے تمہارے

لیے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور پہاڑوں میں غاریں بنائیں اور کرتے بنائے جو تم کو گرمی سے

سَرَابِیۡلَ تَقِیۡكُمُ الۡحَرَّ وَسَرَابِیۡلَ تَقِیۡكُمۡ بَاۡسَكُمۡ ؕ كَذٰلِكَ یُتِمُّ

سَرَابِیۡلَ	تَقِیۡكُمُ	الۡحَرَّ	وَسَرَابِیۡلَ	تَقِیۡكُمۡ	بَاۡسَكُمۡ	كَذٰلِكَ	یُتِمُّ
کرتے	بچاتے ہیں تم کو	گرمی سے	اور کرتے	بچاتے ہیں تم کو	لڑائی تمہاری سے	اسی طرح	پورا کرتا ہے

بچائیں اور (ایسے) کرتے (بھی) جو تم کو (اسلحہ) جنگ (کے ضرر) سے محفوظ رکھیں۔ اسی طرح اللہ اپنا احسان

نِعۡمَتَهٗ عَلَیۡكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تُسۡلِمُوۡنَ ﴿۸۱﴾ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا عَلَیۡكَ الۡبَلٰغُ

نِعۡمَتَهٗ	عَلَیۡكُمۡ	لَعَلَّكُمۡ	تُسۡلِمُوۡنَ	فَاِنۡ	تَوَلَّوۡا	فَاِنَّمَا	عَلَیۡكَ	الۡبَلٰغُ
نعمت اپنی کو	اوپر تمہارے	تاکہ تم	مطیع ہو جاؤ	پس اگر	پھر جائیں	پس سوائے اسکے نہیں	اوپر تیرے	پہنچا دینا ہے

تم پر پورا کرتا ہے تاکہ تم فرمانبردار بنو ﴿۸۱﴾ اور اگر یہ لوگ اعراض کریں تو (اے پیغمبر) تمہارا کام

الۡمُبِیۡنُ ﴿۸۲﴾ یَعۡرِفُوۡنَ نِعۡمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ یُنۡكِرُوۡنَهَا وَاَكۡثَرُهُمُ

الۡمُبِیۡنُ	یَعۡرِفُوۡنَ	نِعۡمَتَ	اللّٰهِ	ثُمَّ	یُنۡكِرُوۡنَهَا	وَاَكۡثَرُهُمُ
ظاہر	پہچانتے ہیں	نعمت	اللہ کی کو	پھر بھی	انکار کرتے ہیں اس کا	اور اکثر ان کے

فقط کھول کر سنا دینا ہے ﴿۸۲﴾ یہ اللہ کی نعمتوں سے واقف ہیں مگر (واقف ہو کر) اُن سے انکار کرتے ہیں۔ اور یہ اکثر

الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۸۳﴾ ع وَیَوۡمَ نَبۡعَثُ مِنۡ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِیۡدًا ثُمَّ لَا یُؤۡذَنُ

الۡكٰفِرُوۡنَ	وَ	یَوۡمَ	نَبۡعَثُ	مِنۡ	كُلِّ	اُمَّةٍ	شَهِیۡدًا	ثُمَّ	لَا	یُؤۡذَنُ
کافر ہیں	اور	جس دن	کھڑا کریں گے ہم	سے	ہر	امت	گواہ	پھر	نہ	اذن دیا جائے گا

ناشکرے ہیں ﴿۸۳﴾ اور جس دن ہم ہر اُمت میں سے گواہ (یعنی پیغمبر) کھڑا کریں گے تو نہ تو کفار کو (بولنے کی)

ع ۱۱ / ۱۷

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا

لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	لَا	هُمْ	يُسْتَعْتَبُوْنَ	وَ	اِذَا	رَاَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوا
واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	اور	نہ	وہ	عذر قبول کیے جائیں گے	اور	جب	دیکھیں گے	وہ لوگ کہ	ظالم ہیں

اجازت ملے گی اور نہ اُن کے عذر قبول کیے جائیں گے ﴿۸۴﴾ اور جب ظالم لوگ عذاب دیکھ لیں گے

الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ

الْعَذَابَ	فَلَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ	وَ	لَا	هُمْ	يُنْظَرُوْنَ	وَ	اِذَا	رَاَ	الَّذِيْنَ
عذاب کو	پس نہ	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	اور	نہ	وہ	ڈھیل دیئے جائینگے	اور	جب	دیکھیں گے	وہ لوگ جو

تو پھر نہ تو اُن کے عذاب ہی میں تخفیف کی جائے گی اور نہ اُن کو مہلت ہی دی جائے گی ﴿۸۵﴾ اور جب مشرک اپنے

اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا

اَشْرَكُوْا	شُرَكَآءَهُمْ	قَالُوْا	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَآءِ	شُرَكَآؤُنَا	الَّذِيْنَ	كُنَّا
شریک لاتے ہیں	اپنے شریکوں کو	کہیں گے	اے پروردگار ہمارے	یہ ہیں	شریک ہمارے	وہ جو	تھے

(بنائے ہوئے) شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ پروردگار یہ وہی ہمارے شریک ہیں جن کو ہم تیرے

نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۸۶﴾

نَدْعُوْا	مِنْ دُوْنِكَ	فَاَلْقَوْا	اِلَيْهِمُ	الْقَوْلَ	اِنَّكُمْ	لَكٰذِبُوْنَ
ہم پکارتے	سوائے تیرے	پس ڈالیں گے	طرف ان کی	بات	بیشک تم	البتہ جھوٹے ہو

سوا پکارا کرتے تھے۔ تو وہ (اُن کے کلام کو مسترد کردیں گے اور) ان سے کہیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو ﴿۸۶﴾

وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِنِ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۸۷﴾

وَ	اَلْقَوْا	اِلَى	اللّٰهِ	يَوْمَئِذِنِ	السَّلَمَ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ
اور	ڈالیں گے	طرف	اللہ کی	اس دن	صلح	اور	کھو جائے گی	ان سے	وہ چیز جو کہ	تھے	وہ باندھ لیتے

اور اس دن اللہ کے سامنے سرنگوں ہو جائیں گے اور جو طوفان وہ باندھا کرتے تھے سب اُن سے جاتا رہے گا ﴿۸۷﴾

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ

اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	زِدْنٰهُمْ	عَذَابًا	فَوْقَ
وہ لوگ جو	کافر ہوئے	اور	بند کیا انہوں نے	سے	راہ	اللہ کی	زیادہ دینگے ہم ان کو	عذاب	اوپر

جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکا ہم ان کو عذاب پر عذاب دیں گے

الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿٨٨﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا

الْعَذَابِ	بِمَا	كَانُوْا	يُفْسِدُوْنَ	وَ	يَوْمَ	نَبْعَثُ	فِيْ	كُلِّ	اُمَّةٍ	شَهِيْدًا
عذاب کے	بسبب اسکے کہ	تھے وہ	فساد کرتے	اور	جس دن کہ	کھڑا کرینگے ہم	بیچ	ہر	امت کے	گواہ

اس لیے کہ شرارت کیا کرتے تھے ﴿٨٨﴾ اور (اس دن کو یاد کرو) جس دن ہم ہر امت میں

عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ط وَنَزَّلْنَا

عَلَيْهِمْ	مِّنْ	اَنْفُسِهِمْ	وَ	جِئْنَا	بِكَ	شَهِيْدًا	عَلٰى	هٰٓؤُلَآءِ	وَ	نَزَّلْنَا
اوپر ان کے	سے	جانوں ان کی	اور	لائیں گے ہم	تجھ کو	گواہ	اوپر	ان کے	اور	اتاری ہم نے

سے خود ان پر گواہ کھڑے کریں گے اور (اے پیغمبر) تم کو ان لوگوں پر گواہ لائیں گے۔ اور ہم نے تم پر (ایسی)

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى

عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	تِبْيَانًا	لِّكُلِّ	شَيْءٍ	وَّ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً	وَّ	بُشْرٰى
اوپر تیرے	کتاب	بیان کرنے والی	ہر	چیز کی	اور	ہدایت	اور	رحمت	اور	خوش خبری

کتاب نازل کی ہے کہ (اس میں) ہر چیز کا بیان (مفصل) ہے اور مسلمانوں کے لیے ہدایت اور رحمت اور

لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿٨٩﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي

ع ١٢ ٢ ١٨

لِلْمُسْلِمِيْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُ	بِالْعَدْلِ	وَ	الْاِحْسَانِ	وَ	اِيْتَآئِ	ذِي
واسطے مسلمانوں کے	بیشک	اللہ	حکم دیتا ہے	ساتھ عدل کے	اور	احسان کے	اور	دینے	والوں

بشارت ہے ﴿٨٩﴾ اللہ تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو (خرچ سے مدد) دینے کا

الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ج يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ

الْقُرْبٰى	وَ	يَنْهٰى	عَنِ	الْفَحْشَآءِ	وَ	الْمُنْكَرِ	وَ	الْبَغْيِ	يَعِظُكُمْ	لَعَلَّكُمْ
قرابت کے	اور	منع کرتا ہے	سے	بے حیائی	اور	نامعقول سے	اور	سرکشی سے	نصیحت کرتا ہے تم کو	تاکہ تم

حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور نامعقول کاموں سے اور سرکشی سے منع کرتا ہے۔ (اور) تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿٩٠﴾ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ

تَذَكَّرُوْنَ	وَ	اَوْفُوْا	بِعَهْدِ	اللّٰهِ	اِذَا	عٰهَدْتُّمْ	وَ	لَا	تَنْقُضُوا	الْاَيْمَانَ
نصیحت پکڑو	اور	پورا کرو	عہد	اللہ کا	جب	عہد باندھو تم	اور	مت	توڑو	قسموں کو

یاد رکھو ﴿٩٠﴾ اور جب اللہ سے عہد (واثق) کرو تو اُس کو پورا کرو اور جب پکی قسمیں کھاؤ

بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا

بَعْدَ	تَوْكِيْدِهَا	وَ	قَدْ	جَعَلْتُمُ	اللّٰهَ	عَلَيْكُمْ	كَفِيْلًا	اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا
پیچھے	مضبوطی ان کی کے	اور	تحقیق	کیا ہے تم کو	اللہ نے	اوپر اپنے	ضامن	بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ

تو اُن کو مت توڑو کہ تم اللہ کو اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو

تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ

تَفْعَلُوْنَ	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّتِيْ	نَقَضَتْ	غَزْلَهَا	مِنْۢ بَعْدِ	قُوَّةٍ
کرتے ہو تم	اور	مت	ہو	مانند اس عورت کی کہ	توڑ ڈالا	کاتے اپنے کو	پیچھے	قوت کے

جانتا ہے ﴿۹۱﴾ اور اس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے محنت سے تو سوت کاتا پھر اس کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے

اَنْكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ

اَنْكَاثًا	تَتَّخِذُوْنَ	اَيْمَانَكُمْ	دَخَلًا	بَيْنَكُمْ	اَنْ	تَكُوْنَ	اُمَّةٌ	هِيَ
ریزہ ریزہ	پکڑتے ہو تم	قسموں اپنی کو	دخل دینے والی	درمیان اپنے	اس واسطے کہ	ہوئی	کوئی امت	وہ

کر ڈالا کہ تم اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ بنانے لگو کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ

اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اَرْبٰى	مِنْ	اُمَّةٍ	اِنَّمَا	يَبْلُوْكُمُ	اللّٰهُ	بِهٖ	وَلَيُبَيِّنَنَّ	لَكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
بڑھی ہوئی	سے	امت	سوائے اسکے نہیں کہ	آزمائش کرتا ہے تمہاری	اللہ	ساتھ اسکے	اور البتہ بیان کریگا	واسطے تمہارے	دن	قیامت کے

غالب رہے۔ بات یہ ہے کہ اللہ تمہیں اس سے آزماتا ہے اور جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو قیامت کو

مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً

مَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ	وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَجَعَلَكُمْ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً
جو کچھ کہ	تم تھے	بیچ اس کے	اختلاف کرتے	اور اگر	چاہتا	اللہ	البتہ کر دیتا تم کو	امت	ایک

اُس کی حقیقت تم پر ظاہر کر دے گا ﴿۹۲﴾ اور اگر اللہ چاہتا تو تم (سب) کو ایک ہی جماعت بنا دیتا

وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسْئَلُنَّ عَمَّا

وَّ	لٰكِنْ	يُّضِلُّ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	لَتُسْئَلُنَّ	عَمَّا
اور	لیکن	گمراہ کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	ہدایت کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	البتہ پوچھے جاؤ گے تم	اس چیز سے کہ

لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جو عمل تم کرتے ہو (اُس دن) اُن کے بارے میں

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ

كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	وَ	لَا	تَتَّخِذُوْٓا	اَيْمَانَكُمْ	دَخَلًا	بَيْنَكُمْ	فَتَزِلَّ	قَدَمٌ
تھے تم	عمل کرتے	اور	مت	پکڑو	قسموں اپنی کو	دخل دینے والیں	درمیان اپنے	پس پھسل جائے گا	قدم

تم سے ضرور پوچھا جائے گا﴿۹۳﴾ اور اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ نہ بناؤ کہ (لوگوں کے) قدم جم چکنے

بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ

بَعْدَ	ثُبُوْتِهَا	وَ	تَذُوْقُوا	السُّوْٓءَ	بِمَا	صَدَدْتُّمْ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	لَكُمْ
پیچھے	اسکے کے ثابت ہونے کے	اور	چکھو گے تم	برائی	بسبب اسکے کہ	بند کیا تم نے	سے	راہ	اللہ کی	اور	واسطے تمہارے

کے بعد لڑکھڑا جائیں اور اس وجہ سے کہ تم نے لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکا تم کو عقوبت کا مزا چکھنا پڑے اور بڑا

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۹۴﴾ وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اِنَّمَا عِنْدَ

عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	وَلَا	تَشْتَرُوْا	بِعَهْدِ	اللّٰهِ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	اِنَّمَا	عِنْدَ
عذاب ہے	بڑا	اور مت	مول لو	بدلے عہد	اللہ کے	مول	تھوڑا سا	وہ چیز کہ	نزدیک

سخت عذاب ملے﴿۹۴﴾ اور اللہ سے جو تم نے عہد کیا ہے (اس کو مت بیچو اور) اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لو۔ (کیونکہ ایفائے عہد کا) جو (صلہ)

اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا

اللّٰهِ	هُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	مَا	عِنْدَكُمْ	يَنْفَدُ	وَ	مَا
اللہ کے ہے	وہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے	اگر	ہو تم	جانتے	جو کچھ	نزدیک تمہارے ہے	ختم ہو جاتا ہے	اور	جو کچھ

اللہ کے ہاں مقرر ہے وہ اگر سمجھو تو تمہارے لیے بہتر ہے﴿۹۵﴾ جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ

عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۭ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ

عِنْدَ	اللّٰهِ	بَاقٍ	وَ	لَنَجْزِيَنَّ	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْٓا	اَجْرَهُمْ	بِاَحْسَنِ
نزدیک	اللہ کے ہے	باقی رہنے والا ہے	اور	البتہ جزا دیں گے ہم	ان لوگوں کو کہ	صبر کرتے ہیں	ثواب ان کا	ساتھ بہتر

ختم ہو جاتا ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی ہے (کہ کبھی ختم نہیں ہوگا)۔ اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم اُن کو اُن کے

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ

مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	مِّنْ	ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	وَ	هُوَ
اس چیز کے کہ	تھے وہ	کرتے	جو کوئی	کام کرے	اچھا	سے	مردوں	یا	عورتوں سے	اور	وہ ہو

اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے﴿۹۶﴾ جو شخص نیک اعمال کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ

مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ

مُؤْمِنٌ	فَلَنُحْيِيَنَّهٗ	حَيٰوةً	طَيِّبَةً	وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَجْرَهُمْ
ایمان والا	پس البتہ زندہ کریں گے ہم اس کو	زندگی	پاکیزہ	اور البتہ بدلہ دیں گے ہم ان کو	ثواب ان کا

مومن بھی ہوگا تو ہم اس کو (دنیا میں) پاک (اور آرام کی) زندگی سے زندہ رکھیں گے اور (آخرت میں) اُن کے اعمال

بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۷﴾ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ

بِاَحْسَنِ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	فَاِذَا	قَرَاْتَ	الْقُرْاٰنَ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ
بہتر	اس چیز سے کہ	تھے	عمل کرتے	پس جب	پڑھے تو	قرآن	پس پناہ مانگ	ساتھ اللہ کے

کا نہایت اچھا صلہ دیں گے ﴿۹۷﴾ اور جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۹۸﴾ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ

مِنَ	الشَّيْطٰنِ	الرَّجِيْمِ	اِنَّهٗ	لَيْسَ	لَهٗ	سُلْطٰنٌ	عَلَى	الَّذِيْنَ
سے	شیطان	راندے ہوئے	بیشک وہ	نہیں ہے	واسطے اس کے	غلبہ	اوپر	ان لوگوں کے کہ

کی پناہ مانگ لیا کرو ﴿۹۸﴾ کہ جو مومن ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں

اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا	وَعَلٰى	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ	اِنَّمَا	سُلْطٰنُهٗ	عَلَى	الَّذِيْنَ
ایمان لائے	اور اوپر	رب اپنے کے	توکل کرتے ہیں	سوائے اسکے نہیں کہ	غلبہ اس کا	اوپر	ان لوگوں کے ہے کہ

اُن پر اُس کا کچھ زور نہیں چلتا ﴿۹۹﴾ اُس کا زور انہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس کو رفیق بناتے ہیں

يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ع وَاِذَا بَدَّلْنَاۤ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ

يَتَوَلَّوْنَهٗ	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	بِهٖ	مُشْرِكُوْنَ	وَ	اِذَا	بَدَّلْنَاۤ	اٰيَةً	مَّكَانَ	اٰيَةٍ
دوستی کرتے ہیں اسکی	اور	وہ لوگ کہ	وہ	ساتھ اللہ کے	شریک کرتے ہیں	اور	جب	بدل ڈالتے ہیں ہم	ایک آیت کو	جگہ	ایک آیت کی

ع ۱۳ ۱۱ ۱۹

اور اس کے (وسوسے کے) سبب (اللہ کے ساتھ) شریک مقرر کرتے ہیں ﴿۱۰۰﴾ اور جب ہم کوئی آیت کسی آیت کی جگہ بدل دیتے ہیں

وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

وَّ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يُنَزِّلُ	قَالُوْۤا	اِنَّمَاۤ	اَنْتَ	مُفْتَرٍ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ
اور	اللہ	خوب جانتا ہے	اس چیز کو کہ	اتارتا ہے	کہتے ہیں	سوائے اسکے نہیں کہ	تو	باندھ لینے والا ہے	بلکہ	اکثر ان کے

اور اللہ جو کچھ نازل فرماتا ہے اُسے خوب جانتا ہے تو (کافر) کہتے ہیں کہ تم تو (یونہی) اپنی طرف سے بنا لاتے ہو۔ حقیقت یہ ہے

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ

لَا	يَعْلَمُوْنَ	قُلْ	نَزَّلَهٗ	رُوْحُ	الْقُدُسِ	مِنْ	رَّبِّكَ	بِالْحَقِّ	لِيُثَبِّتَ
نہیں	جانتے	کہہ کہ	اتارا ہے اس کو	جان	پاک نے	طرف سے	تیرے رب کی	ساتھ حق کے	تا کہ ثابت رکھے

کہ اُن میں اکثر نادان ہیں ﴿۱۰۱﴾ کہہ دو کہ اس کو روح القدس تمہارے پروردگار کی طرف سے سچائی کے ساتھ لے کر نازل ہوئے ہیں تا کہ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	هُدًى	وَّبُشْرٰى	لِلْمُسْلِمِيْنَ	وَ	لَقَدْ	نَعْلَمُ	اَنَّهُمْ
ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور	ہدایت ہے	اور خوش خبری	واسطے مسلمانوں کے	اور	البتہ تحقیق	جانتے ہیں ہم	یہ کہ وہ

یہ (قرآن) مومنوں کو ثابت قدم رکھنے اور حکم ماننے والوں کے لیے تو (یہ) ہدایت اور بشارت ہے ﴿۱۰۲﴾ اور ہمیں معلوم ہے

يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ط لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ

يَقُوْلُوْنَ	اِنَّمَا	يُعَلِّمُهٗ	بَشَرٌ	لِسَانُ	الَّذِيْ	يُلْحِدُوْنَ	اِلَيْهِ
کہتے ہیں	سوائے اس کے نہیں کہ	سکھاتے ہیں اس کو	آدمی	زبان	اس شخص کی کہ	کج راہی کرتے ہیں	طرف اس کی

کہ یہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) کو ایک شخص سکھا جاتا ہے۔ مگر جس کی طرف (تعلیم کی) نسبت کرتے ہیں اس کی

اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

اَعْجَمِيٌّ	وَّهٰذَا	لِسَانٌ	عَرَبِيٌّ	مُّبِيْنٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
عجمی ہے	اور یہ	زبان	عربی ہے	ظاہر	بے شک	وہ لوگ جو	نہیں	ایمان لاتے

زبان تو عجمی ہے اور یہ صاف عربی زبان ہے ﴿۱۰۳﴾ جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لا لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾ اِنَّمَا يَفْتَرِي

بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	لَا	يَهْدِيْهِمُ	اللّٰهُ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	اِنَّمَا	يَفْتَرِي
ساتھ نشانیوں	اللہ کی کے	نہ	ہدایت کرے گا ان کو	اللہ	اور	واسطے انکے	عذاب ہے	درد دینے والا	نہیں سوائے اسکے کہ	باندھ لیتے ہیں

نہیں لاتے اُن کو اللہ ہدایت نہیں دیتا اور اُن کے لیے عذاب الیم ہے ﴿۱۰۴﴾ جھوٹ افترا

الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ج وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

الْكَذِبَ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
جھوٹ کو	وہ لوگ کہ	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ نشانیوں	اللہ کے	اور یہ لوگ	وہی ہیں

تو وہی لوگ کیا کرتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اور وہی

الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖۤ اِلَّا مَنْ

الْكٰذِبُوْنَ	مَنْ	كَفَرَ	بِاللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ	اِيْمَانِهٖۤ	اِلَّا	مَنْ
جھوٹے	جوکوئی	کفر کرے	ساتھ اللہ کے	پیچھے	ایمان اپنے کے	مگر	وہ جو کہ

جھوٹے ہیں ﴿۱۰۵﴾ جو شخص ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کرے وہ نہیں جو (کفر پر زبردستی)

اُكْرِهَ وَ قَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَ لٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ

اُكْرِهَ	وَ	قَلْبُهٗ	مُطْمَئِنٌّۢ	بِالْاِيْمَانِ	وَ	لٰكِنْ	مَّنْ	شَرَحَ
زبردستی کیا گیا	اور	دل اس کا	آرام میں ہے	ساتھ ایمان کے	اور	لیکن	جو شخص کہ	کھل گیا

مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو بلکہ وہ جو (دل سے اور) دل کھول کر

بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

بِالْكُفْرِ	صَدْرًا	فَعَلَيْهِمْ	غَضَبٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ
ساتھ کفر کے	سینہ اس کا	پس اوپر ان کے ہے	غصہ	طرف سے	اللہ کی	اور واسطے	ان کے عذاب ہے

کفر کرے تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہے اور اُن کو بڑا سخت

عَظِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى

عَظِيْمٌ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمُ	اسْتَحَبُّوا	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	عَلَى
بڑا	یہ	اس واسطے ہے کہ انہوں نے	دوست رکھا	زندگانی	دنیا کی کو	اوپر

عذاب ہو گا ﴿۱۰۶﴾ یہ اس لیے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلے میں

الْاٰخِرَةِ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۷﴾

الْاٰخِرَةِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ
آخرت کے	اور	بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم	کافروں کو

عزیز رکھا اور اس لیے کہ اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۱۰۷﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	طَبَعَ	اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	وَسَمْعِهِمْ
یہ لوگ	وہ ہیں کہ	مہر رکھی	اللہ نے	اوپر	ان کے دلوں کے	اور ان کے کانوں کے

یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اور کانوں پر اور آنکھوں پر اللہ نے

وَاَبۡصَارِهِمۡ‌ ۚ وَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡغٰفِلُوۡنَ ﴿۱۰۸﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمۡ

وَاَبۡصَارِهِمۡ	وَ	اُولٰٓـئِكَ	هُمُ	الۡغٰفِلُوۡنَ	لَا	جَرَمَ	اَنَّهُمۡ
اوران کی آنکھوں کے	اور	یہ لوگ	وہی ہے	بے خبر	نہیں	شک	یہ کہ وہ

مُہر لگا رکھی ہے اور یہی غفلت میں پڑے ہوئے ہیں﴿۱۰۸﴾ کچھ شک نہیں کہ یہ

فِى الۡاٰخِرَةِ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ‏ ﴿۱۰۹﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيۡنَ

فِى	الۡاٰخِرَةِ	هُمُ	الۡخٰسِرُوۡنَ	ثُمَّ	اِنَّ	رَبَّكَ	لِلَّذِيۡنَ
بیچ	آخرت کے	وہی ہیں	ٹوٹا پانے والے	پھر	بیشک	پروردگار تیرا	واسطے ان لوگوں کے کہ

آخرت میں خسارہ اُٹھانے والے ہوں گے﴿۱۰۹﴾ پھر جن لوگوں نے ایذائیں اٹھانے کے بعد

هَاجَرُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا فُتِنُوۡا ثُمَّ جٰهَدُوۡا وَصَبَرُوۡۤا ۙ اِنَّ

هَاجَرُوۡا	مِنۡۢ بَعۡدِ	مَا	فُتِنُوۡا	ثُمَّ	جٰهَدُوۡا	وَصَبَرُوۡۤا	اِنَّ
وطن چھوڑا	پیچھے اس کے	کہ	ایذا دیئے گئے	پھر	جہاد کیا انہوں نے	اور صبر کیا انہوں نے	بیشک

ترکِ وطن کیا پھر جہاد کیے اور ثابت قدم رہے تمہارا پروردگار ان کو بیشک

رَبَّكَ مِنۡۢ بَعۡدِهَا لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۱۰﴾ ع يَوۡمَ تَاۡتِىۡ كُلُّ

رَبَّكَ	مِنۡۢ بَعۡدِهَا	لَغَفُوۡرٌ	رَّحِيۡمٌ	يَوۡمَ	تَاۡتِىۡ	كُلُّ
رب تیرا	پیچھے اس کے	البتہ بخشنے والا	مہربان ہے	اس دن کہ	آئے گا	ہر

ان (آزمائشوں) کے بعد بخشنے والا (اور ان پر) رحمت کرنے والا ہے﴿۱۱۰﴾ جس دن ہر متنفس اپنی طرف سے

نَفۡسٍ تُجَادِلُ عَنۡ نَّـفۡسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفۡسٍ مَّا عَمِلَتۡ

نَفۡسٍ	تُجَادِلُ	عَنۡ	نَّـفۡسِهَا	وَ	تُوَفّٰى	كُلُّ	نَفۡسٍ	مَّا	عَمِلَتۡ
جی	جھگڑتا	سے	جان اپنی	اور	پورا دیا جائے گا	ہر	جی کو	جو کچھ کہ	کیا ہے

جھگڑا کرنے آئے گا اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا

وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرۡيَةً كَانَتۡ

وَ	هُمۡ	لَا	يُظۡلَمُوۡنَ	وَ	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	قَرۡيَةً	كَانَتۡ
اور	وہ	نہ	ظلم کیے جائیں گے	اور	بیان کی	اللہ نے	مثال	ایک بستی کی کہ	تھی وہ

اور کسی کا نقصان نہیں کیا جائے گا﴿۱۱۱﴾ اور اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے کہ (ہر طرح)

اٰمِنَةً مُّطْمَىِٕنَّةً یَّاْتِیْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ

مَكَانٍ	كُلِّ	مِّنْ	رَغَدًا	رِزْقُهَا	یَّاْتِیْهَا	مُّطْمَىِٕنَّةً	اٰمِنَةً
جگہ	ہر	سے	بافراغت	رزق اس کا	آتا تھا اس کو	چین والی	امن والی

امن چین سے بستی تھی۔ ہر طرف سے رزق بافراغت چلا آتا تھا

فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ

الْجُوْعِ	لِبَاسَ	اللّٰهُ	فَاَذَاقَهَا	اللّٰهِ	بِاَنْعُمِ	فَكَفَرَتْ
بھوک کا	پہناوا	اللہ نے	پس چکھادیا	اللہ کی کے	ساتھ نعمتوں	پس کفر کیا

مگر اُن لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے اُن کے اعمال کے سبب اُن کو بھوک

وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا یَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ

جَآءَهُمْ	لَقَدْ	وَ	یَصْنَعُوْنَ	كَانُوْا	بِمَا	وَالْخَوْفِ
آیا تھا ان کے پاس	البتہ تحقیق	اور	کرتے	تھے وہ	بسبب اس کے کہ	اور خوف کا

اور خوف کا لباس پہنا کر (ناشکری کا) مزہ چکھا دیا ﴿۱۱۲﴾ اور اُن کے پاس انہی میں سے

رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَ هُمْ

هُمْ	وَ	الْعَذَابُ	فَاَخَذَهُمُ	فَكَذَّبُوْهُ	مِّنْهُمْ	رَسُوْلٌ
وہ	اور	عذاب نے	پس پکڑا ان کو	پس جھٹلادیا اس کو	ان میں سے	ایک پیغمبر

ایک پیغمبر آیا تو اُنہوں نے اس کو جھٹلایا سو اُن کو عذاب نے آ پکڑا اور وہ

ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَیِّبًا ۪ وَّاشْكُرُوْا

وَّاشْكُرُوْا	طَیِّبًا	حَلٰلًا	اللّٰهُ	رَزَقَكُمُ	مِمَّا	فَكُلُوْا	ظٰلِمُوْنَ
اور شکر کرو	پاکیزہ	حلال	اللہ نے	دیا ہے تم کو	اس چیز سے کہ	پس کھاؤ	ظالم تھے

ظالم تھے ﴿۱۱۳﴾ پس اللہ نے جو تم کو حلال طیب رزق دیا ہے اُسے کھاؤ اور اللہ کی

نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ

حَرَّمَ	اِنَّمَا	تَعْبُدُوْنَ	اِیَّاهُ	كُنْتُمْ	اِنْ	اللّٰهِ	نِعْمَتَ
حرام کیا	سوائے اس کے نہیں کہ	عبادت کرتے	اسی کی	ہو تم	اگر	اللہ کی کا	نعمت

نعمتوں کا شکر کرو اگر اسی کی عبادت کرتے ہو ﴿۱۱۴﴾ اُس نے تم پر

عَلَیْکُمُ الْمَیْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِیْرِ وَ مَآ اُهِلَّ لِغَیْرِ

عَلَیْکُمُ	الْمَیْتَةَ	وَالدَّمَ	وَلَحْمَ	الْخِنْزِیْرِ	وَ	مَآ	اُهِلَّ	لِغَیْرِ
اوپر تمہارے	مردار	اور خون	اور گوشت	سؤر کا	اور	وہ چیز کہ	آواز بلند کی جائے	واسطے غیر

مردار اور لہو اور سؤر کا گوشت حرام کر دیا ہے اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام

اللّٰهِ بِهٖ ج فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

اللّٰهِ	بِهٖ	فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَیْرَ	بَاغٍ	وَّ	لَا	عَادٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
اللہ کے	ساتھ اسکے	پس جو کوئی	بے بس ہو جائے	نہ	حد سے نکل جانیوالا	اور	نہ	زیادتی کرنے والا	پس بیشک	اللہ	بخشنے والا

پکارا جائے (اس کو بھی) ہاں اگر کوئی ناچار ہو جائے تو بشرطیکہ گناہ کرنے والا نہ ہو اور نہ حد سے نکلنے والا تو اللہ بخشنے والا مہربان

رَّحِیْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُکُمُ الْکَذِبَ

رَّحِیْمٌ	وَ	لَا	تَقُوْلُوْا	لِمَا	تَصِفُ	اَلْسِنَتُکُمُ	الْکَذِبَ
مہربان ہے	اور	مت	کہو	واسطے اس چیز کے کہ	بیان کرتی ہیں	زبانیں تمہاری	جھوٹ

ہے ﴿۱۱۵﴾ اور یونہی جھوٹ جو تمہاری زبان پر آجائے مت کہہ دیا کرو

هٰذَا حَلٰلٌ وَّ هٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَی اللّٰهِ الْکَذِبَ ط

هٰذَا	حَلٰلٌ	وَّ	هٰذَا	حَرَامٌ	لِّتَفْتَرُوْا	عَلَی	اللّٰهِ	الْکَذِبَ
یہ	حلال ہے	اور	یہ	حرام ہے	تا کہ باندھ لو	اوپر	اللہ کے	جھوٹ

کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھنے لگو۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یَفْتَرُوْنَ عَلَی اللّٰهِ الْکَذِبَ لَا یُفْلِحُوْنَ ط ﴿۱۱۶﴾

اِنَّ	الَّذِیْنَ	یَفْتَرُوْنَ	عَلَی	اللّٰهِ	الْکَذِبَ	لَا	یُفْلِحُوْنَ
بیشک	جو لوگ کہ	باندھ لیتے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	نہیں	فلاح پانے کے

جو لوگ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں اُن کا بھلا نہیں ہو گا ﴿۱۱۶﴾

مَتَاعٌ قَلِیْلٌ ص وَّ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَ عَلَی الَّذِیْنَ

مَتَاعٌ	قَلِیْلٌ	وَّ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِیْمٌ	وَعَلَی	الَّذِیْنَ
فائدہ ہے	تھوڑا سا	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا	اور اوپر	ان لوگوں کے کہ

(جھوٹ کا) فائدہ تو تھوڑا سا ہے مگر (اس کے بدلے) اُن کو عذاب الیم (بہت) ہو گا ﴿۱۱۷﴾ اور جو چیزیں

هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَ مَا

هَادُوْا	حَرَّمْنَا	مَا	قَصَصْنَا	عَلَيْكَ	مِنْ	قَبْلُ	وَ	مَا
یہودی ہوئے	حرام کی ہم نے	وہ چیز جو کہ	بیان کی ہم نے	اوپر تیرے	سے	پہلے اس	اور	نہ

اور ہم نے یہودیوں پر حرام کر دی تھیں۔ وہ ہم تم سے پہلے بیان کر چکے ہیں اور ہم نے

ظَلَمْنٰهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ

ظَلَمْنٰهُمْ	وَ	لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّ	رَبَّكَ
ظلم کیا ہم نے ان کو	اور	لیکن	تھے وہ	اپنی جانوں کو	ظلم کرتے	پھر	بیشک	رب تیرا

اُن پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ﴿۱۱۸﴾ پھر جن لوگوں نے

لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

لِلَّذِيْنَ	عَمِلُوا	السُّوْٓءَ	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ
واسطے ان لوگوں کے کہ	کرتے ہیں	برائی	ساتھ نادانی کے	پھر	توبہ کرتے ہیں	پیچھے	اس کے

نادانی سے برا کام کیا۔ پھر اس کے بعد توبہ کی اور نیکوکار ہو گئے تو تمہارا پروردگار (اُن کو) توبہ کرنے

وَ اَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ ع

ع ۱۵ ۹ ۲۱

وَ	اَصْلَحُوْٓا	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ بَعْدِهَا	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
اور	نیکی کرتے ہیں	بیشک	رب تیرا	پیچھے اس کے	البتہ بخشنے والا	مہربان ہے

اور نیکوکار ہو جانے کے بعد بخشنے والا (اور اُن پر) رحمت کرنے والا ہے ﴿۱۱۹﴾

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ وَ لَمْ يَكُ مِنَ

اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	كَانَ	اُمَّةً	قَانِتًا	لِّلّٰهِ	حَنِيْفًا	وَ	لَمْ	يَكُ	مِنَ
بیشک	ابراہیم	تھا	پیشوا	فرمانبردار	واسطے اللہ کے	پھر آنیوالا طرف راہ سیدھی کے	اور	نہیں	تھا	سے

بیشک ابراہیم (لوگوں کے) امام (اور) اللہ کے فرمانبردار تھے۔ جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ ۙ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى

الْمُشْرِكِيْنَ	شَاكِرًا	لِّاَنْعُمِهٖ	اِجْتَبٰهُ	وَهَدٰىهُ	اِلٰى
مشرکین میں	شکر کرنے والا	واسطے اس کی نعمتوں کے	برگزیدہ کیا تھا اس کو	اور راہ دکھائی تھی اس کو	طرف

مشرکوں میں سے نہ تھے ﴿۱۲۰﴾ اس کی نعمتوں کے شکر گزار تھے۔ اللہ نے اُن کو برگزیدہ کیا تھا۔ اور (اپنی)

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾ وَاٰتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَ اِنَّهٗ

اِنَّهٗ	وَ	حَسَنَةً	الدُّنْيَا	فِي	وَاٰتَيْنٰهُ	مُّسْتَقِيْمٍ	صِرَاطٍ
بیشک وہ	اور	نیکی	دنیا کے	بیچ	اور دی ہم نے اس کو	سیدھی کے	راہ

سیدھی راہ پر چلایا تھا﴿۱۲۱﴾ اور ہم نے اُن کو دنیا میں بھی خوبی دی تھی۔ اور آخرت

فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ ؕ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ

اَنِ	اِلَيْكَ	اَوْحَيْنَآ	ثُمَّ	الصّٰلِحِيْنَ	لَمِنَ	الْاٰخِرَةِ	فِي
یہ کہ	طرف تیری	وحی بھیجی ہم نے	پھر	صالحوں سے	البتہ ہے	آخرت کے	بیچ

میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے﴿۱۲۲﴾ پھر ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی کہ

اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾

الْمُشْرِكِيْنَ	مِنَ	كَانَ	مَا	وَ	حَنِيْفًا	اِبْرٰهِيْمَ	مِلَّةَ	اتَّبِعْ
شریک لانے والوں	سے	تھا وہ	نہیں	اور	حنیف کی	ابراہیم	دین	پیروی کر

دین ابراہیم کی پیروی اختیار کرو جو ایک طرف کے ہو رہے تھے۔ اور مشرکوں میں سے نہ تھے﴿۱۲۳﴾

اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَ اِنَّ

اِنَّ	وَ	فِيْهِ	اخْتَلَفُوْا	الَّذِيْنَ	عَلَى	السَّبْتُ	جُعِلَ	اِنَّمَا
بیشک	اور	بیچ اس کے	اختلاف کرتے تھے	ان لوگوں کے کہ	اوپر	دن ہفتے کا	کیا گیا تھا	نہیں سوائے اسکے کہ

ہفتے کا دن تو انہی لوگوں کے لیے مقرر کیا گیا تھا جنہوں نے اس میں اختلاف کیا۔ اور تمہارا

رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ

فِيْهِ	كَانُوْا	فِيْمَا	الْقِيٰمَةِ	يَوْمَ	بَيْنَهُمْ	لَيَحْكُمُ	رَبَّكَ
بیچ اس کے	تھے وہ	بیچ اس چیز کے کہ	قیامت کے	دن	درمیان ان کے	البتہ حکم کرے گا	رب تیرا

پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کردے گا جن میں وہ

يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ

وَالْمَوْعِظَةِ	بِالْحِكْمَةِ	رَبِّكَ	سَبِيْلِ	اِلٰى	اُدْعُ	يَخْتَلِفُوْنَ
اور نصیحت	ساتھ حکمت کے	پروردگار اپنے کے	راہ	طرف	بلا	اختلاف کرتے

اختلاف کرتے تھے﴿۱۲۴﴾ (اے پیغمبر) لوگوں کو دانش اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار کے رستے کی

الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ط اِنَّ رَبَّكَ هُوَ

الْحَسَنَةِ	وَجَادِلْهُمْ	بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ
نیک کے	اور جھگڑا کر ان سے	ساتھ اس چیز کے کہ	وہ	بہت بہتر ہے	بیشک	رب تیرا	وہی

طرف بلاؤ اور بہت ہی اچھے طریق سے ان سے مناظرہ کرو۔ جو اس کے رستے سے بھٹک گیا

اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٢٥﴾

اَعْلَمُ	بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ	سَبِيْلِهٖ	وَهُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ
خوب جانتا ہے	ساتھ اس شخص کے کہ	گمراہ ہوگیا	سے	راہ اس کی	اور وہی	خوب جانتا ہے	راہ پانے والوں کو

تمہارا پروردگار اسے بھی خوب جانتا ہے اور جو رستے پر چلنے والے ہیں اُن سے بھی خوب واقف ہے ﴿١٢٥﴾

وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ط وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ

وَ	اِنْ	عَاقَبْتُمْ	فَعَاقِبُوْا	بِمِثْلِ	مَا	عُوْقِبْتُمْ	بِهٖ	وَ	لَئِنْ	صَبَرْتُمْ
اور	اگر	بدلہ لو تم	پس بدلہ لو	برابر	اس چیز کے کہ	ایذا دیے گئے ہو تم	ساتھ اسکے	اور	البتہ اگر	صبر کرو تم

اور اگر تم ان کو تکلیف دینی چاہو تو اتنی ہی دو جتنی تکلیف تم کو ان سے پہنچی ۔ اور اگر صبر کرو تو وہ

لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿١٢٦﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ

لَهُوَ	خَيْرٌ	لِّلصّٰبِرِيْنَ	وَ	اصْبِرْ	وَ	مَا	صَبْرُكَ	اِلَّا	بِاللّٰهِ
البتہ وہ	بہتر ہے	واسطے صبر کرنے والوں کے	اور	صبر کرو	اور	نہیں	صبر تیرا	مگر	ساتھ اللہ کے

صبر کرنے والوں کے لیے بہت اچھا ہے ﴿١٢٦﴾ اور صبر ہی کرو اور تمہارا صبر بھی اللہ ہی کی مدد سے ہے

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿١٢٧﴾

وَ	لَا	تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	تَكُ	فِيْ	ضَيْقٍ	مِّمَّا	يَمْكُرُوْنَ
اور	مت	غم کھا	اوپر ان کے	اور	مت	ہو	بیچ	تنگی کے	اس سے کہ	وہ مکر کرتے ہیں

اور ان کے بارے میں غم نہ کرو اور جو یہ بداندیشی کرتے ہیں اس سے تنگدل نہ ہو ﴿١٢٧﴾

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿١٢٨﴾ ع

ع ١٦ ٩ ٢٢

اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	وَّالَّذِيْنَ	هُمْ	مُّحْسِنُوْنَ
بیشک	اللہ	ساتھ	ان لوگوں کے ہے جو	پرہیزگاری کرتے ہیں	اور ساتھ ان کے جو	وہ	احسان کرنے والے ہیں

کچھ شک نہیں کہ جو پرہیزگار ہیں اور جو نیکوکار ہیں اللہ اُن کا مددگار ہے ﴿١٢٨﴾

اٰیاتھا ۱۱۱ — ۱۷ سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَكِّیَّةٌ ۵۰ — رکوعاتھا ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی

سُبْحٰنَ	الَّذِیْٓ	اَسْرٰی	بِعَبْدِهٖ	لَیْلًا	مِّنَ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	اِلَی
پاکی ہے	اس ذات کو جو	لے گیا	بندے اپنے کو	رات کو	سے	مسجد	حرام	طرف

وہ (ذات) پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام (یعنی خانہ کعبہ) سے مسجد اقصےٰ (یعنی بیت المقدس) تک

الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ

الْمَسْجِدِ	الْاَقْصَا	الَّذِیْ	بٰرَكْنَا	حَوْلَهٗ	لِنُرِیَهٗ	مِنْ	اٰیٰتِنَا	اِنَّهٗ	هُوَ
مسجد	اقصیٰ کی	وہ جو	برکت دی ہم نے	گرد اس کے کو	تا کہ دکھلائیں اسکو ہم	سے	نشانیوں اپنی	بیشک وہ	وہی ہے

جس کے گردا گرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تا کہ ہم اُسے اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں۔ بیشک وہ

السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝۱ وَاٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًی لِّبَنِیْٓ

السَّمِیْعُ	الْبَصِیْرُ	وَ	اٰتَیْنَا	مُوْسَی	الْكِتٰبَ	وَ	جَعَلْنٰهُ	هُدًی	لِّبَنِیْٓ
سننے والا	دیکھنے والا	اور	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	اور	کیا ہم نے اس کو	ہدایت	واسطے بنی

سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے ۝۱ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی تھی اور اُس کو بنی اسرائیل کے لیے

اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَكِیْلًا ؕ ۝۲ ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ

اِسْرَآءِیْلَ	اَلَّا	تَتَّخِذُوْا	مِنْ دُوْنِیْ	وَكِیْلًا	ذُرِّیَّةَ	مَنْ	حَمَلْنَا	مَعَ
اسرائیل کے	یہ کہ نہ	پکڑو	سوائے میرے	کارساز	اے اولاد	ان لوگوں کی جن کو	ہم نے چڑھایا تھا	ساتھ

رہنما مقرر کیا تھا کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ ٹھہرانا ۝۲ اے اُن لوگوں کی اولاد جن کو ہم نے نوح کے ساتھ

نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ۝۳ وَقَضَیْنَآ اِلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ فِی

نُوْحٍ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَبْدًا	شَكُوْرًا	وَ	قَضَیْنَآ	اِلٰی	بَنِیْٓ	اِسْرَآءِیْلَ	فِی
نوح کے	بیشک وہ	تھا	بندہ	شکرگزار	اور	حکم کیا ہم نے	طرف	بنی	اسرائیل کی	بیچ

(کشتی میں) سوار کیا تھا۔ بے شک نوح ہمارے شکرگزار بندے تھے ۝۳ اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل سے

الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا ④ فَاِذَا

الْكِتٰبِ	لَتُفْسِدُنَّ	فِي	الْاَرْضِ	مَرَّتَيْنِ	وَ	لَتَعْلُنَّ	عُلُوًّا	كَبِيْرًا	فَاِذَا
کتاب کے	البتہ فساد کروگے تم	بیچ	زمین کے	دوبار	اور	البتہ تم بلندی پکڑو گے	بلندی	بڑی	پس جب

کہہ دیا تھا کہ تم زمین میں دو دفعہ فساد مچاؤ گے اور بڑی سرکشی کروگے ④ پس جب

جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ

جَآءَ	وَعْدُ	اُوْلٰىهُمَا	بَعَثْنَا	عَلَيْكُمْ	عِبَادًا	لَّنَآ	اُولِيْ	بَاْسٍ	شَدِيْدٍ
آیا	وعدہ	پہلا ان دونوں میں کا	بھیجے ہم نے	اوپر تمہارے	بندے	واسطے ہمارے	صاحبان	لڑائی کے	سخت

پہلے (وعدے) کا وقت آیا تو ہم نے اپنے سخت لڑائی لڑنے والے بندے تم پر مسلط کر دیے

فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ ۭ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ⑤ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ

فَجَاسُوْا	خِلٰلَ	الدِّيَارِ	وَكَانَ	وَعْدًا	مَّفْعُوْلًا	ثُمَّ	رَدَدْنَا	لَكُمُ	الْكَرَّةَ
پس بیٹھ گئے	بیچ	گھروں کے	اور تھا	وعدہ	پورا کیا گیا	پھر	پھیر دیا ہم نے	واسطے تمہارے	غلبہ

اور وہ شہروں کے اندر پھیل گئے۔ اور وہ وعدہ پورا ہو کر رہا ⑤ پھر ہم نے دوسری بار تم کو اُن

عَلَيْهِمْ وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ⑥ اِنْ

عَلَيْهِمْ	وَ	اَمْدَدْنٰكُمْ	بِاَمْوَالٍ	وَّ	بَنِيْنَ	وَجَعَلْنٰكُمْ	اَكْثَرَ	نَفِيْرًا	اِنْ
اوپر ان کے	اور	مدد دی ہم نے تم کو	ساتھ مالوں کے	اور	بیٹوں کے	اور کیا ہم نے تم کو	زیادہ	لشکر میں	اگر

پر غلبہ دیا اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی اور تم کو جماعتِ کثیر بنا دیا ⑥ اگر تم

اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۣ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ۭ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ

اَحْسَنْتُمْ	اَحْسَنْتُمْ	لِاَنْفُسِكُمْ	وَ	اِنْ	اَسَاْتُمْ	فَلَهَا	فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ
بھلائی کروگے تم	بھلائی کروگے	واسطے جانوں اپنی کے	اور	اگر	برائی کروگے تم	پس واسطے اسی کے ہے	پس جب	آیا	وعدہ

نیکوکاری کروگے تو اپنی جانوں کے لیے کرو گے اور اگر اعمال بد کروگے تو (ان کا) وبال بھی تمہاری ہی جانوں پر ہوگا۔ پھر جب دوسرے

الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْۗءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ

الْاٰخِرَةِ	لِيَسُوْۗءٗا	وُجُوْهَكُمْ	وَ	لِيَدْخُلُوا	الْمَسْجِدَ	كَمَا	دَخَلُوْهُ	اَوَّلَ
دوسرا	تاکہ بگاڑ دیں	چہرے تمہارے	اور	تاکہ گھس جائیں	مسجد میں	جیسے کہ	گھس گئے تھے	پہلی

(وعدے) کا وقت آیا (تو ہم نے پھر اپنے بندے بھیجے) تاکہ تمہارے چہروں کو بگاڑ دیں اور جس طرح پہلی دفعہ مسجد (بیت المقدس) میں داخل

مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ⑦ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ

مَرَّةٍ	وَّ	لِيُتَبِّرُوْا	مَا	عَلَوْا	تَتْبِيْرًا	عَسٰى	رَبُّكُمْ	اَنْ	يَّرْحَمَكُمْ	وَ	اِنْ
بار	اور	تاکہ ویران کردیں	جس پر	غالب آئیں	ویران کرنا	نزدیک ہے	رب تمہارا	یہ کہ	رحم کرے تم کو	اور	اگر

ہو گئے تھے اسی طرح پھر اس میں داخل ہو جائیں اور جس چیز پر غلبہ پائیں اسے تباہ کر دیں ⑦ امید ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے اور اگر

عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ⑧ اِنَّ هٰذَا

عُدْتُّمْ	عُدْنَا	وَ	جَعَلْنَا	جَهَنَّمَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	حَصِيْرًا	اِنَّ	هٰذَا
پھر آؤ گے تم	پھر آویں گے ہم	اور	کیا ہم نے	دوزخ کو	واسطے کافروں کے	قید خانہ	تحقیق	یہ

تم پھر وہی (حرکتیں) کرو گے تو ہم بھی وہی (پہلا سلوک) کریں گے اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لیے قید خانہ بنا رکھا ہے ⑧ یہ

الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

الْقُرْاٰنَ	يَهْدِيْ	لِلَّتِيْ	هِيَ	اَقْوَمُ	وَ	يُبَشِّرُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ
قرآن	راہ دکھاتا ہے	طرف اسکی کہ	وہ	بہت سیدھی ہے	اور	بشارت دیتا ہے	مومنوں کو	وہ جو	عمل کرتے ہیں

قرآن وہ رستہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے اور مومنوں کو جو نیک عمل

الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ⑨ لا وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ	لَهُمْ	اَجْرًا	كَبِيْرًا	وَّاَنَّ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
نیک	یہ کہ	واسطے ان کے	اجر ہے	بڑا	اور یہ کہ	وہ لوگ کہ	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ آخرت کے

کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ اُن کے لیے اجرِ عظیم ہے ⑨ اور یہ بھی (بتاتا ہے) کہ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ⑩ ع وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ۭ

اَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	وَ	يَدْعُ	الْاِنْسَانُ	بِالشَّرِّ	دُعَآءَهٗ	بِالْخَيْرِ
تیار کیا ہم نے	واسطے ان کے	عذاب	درد دینے والا	اور	دعا مانگتا ہے	آدمی	ساتھ برائی کے	مانند دعا اسکی کی	ساتھ خیر کے

ان کے لیے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ⑩ اور انسان جس طرح (جلدی سے) بھلائی مانگتا ہے اسی طرح برائی مانگتا ہے

وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ⑪ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ

وَكَانَ	الْاِنْسَانُ	عَجُوْلًا	وَ	جَعَلْنَا	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	اٰيَتَيْنِ	فَمَحَوْنَآ	اٰيَةَ
اور ہے	آدمی	جلد باز	اور	کیا ہم نے	رات کو	اور	دن کو	دو نشانیاں	پھر مٹا دیا ہم نے	نمونہ

اور انسان جلد باز (پیدا ہوا) ہے ⑪ اور ہم نے دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا ہے رات کی نشانی کو

وقف لازم

ع

الَّیۡلِ وَ جَعَلۡنَاۤ اٰیَۃَ النَّہَارِ مُبۡصِرَۃً لِّتَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّکُمۡ

الَّیۡلِ	وَ	جَعَلۡنَاۤ	اٰیَۃَ	النَّہَارِ	مُبۡصِرَۃً	لِّتَبۡتَغُوۡا	فَضۡلًا	مِّنۡ	رَّبِّکُمۡ
رات کا	اور	بنا دیا	نمونہ	دن کا	دیکھنے کو	تا کہ چاہو تم	فضل	سے	پروردگار اپنے

تاریک بنایا اور دن کی نشانی کو روشن تا کہ تم اپنے پروردگار کا فضل (یعنی روزی) تلاش کرو

وَ لِتَعۡلَمُوۡا عَدَدَ السِّنِیۡنَ وَ الۡحِسَابَ ؕ وَ کُلَّ شَیۡءٍ فَصَّلۡنٰہُ

وَ	لِتَعۡلَمُوۡا	عَدَدَ	السِّنِیۡنَ	وَالۡحِسَابَ	وَ	کُلَّ	شَیۡءٍ	فَصَّلۡنٰہُ
اور	تا کہ جانو تم	گنتی	برسوں کی	اور حساب	اور	ہر	چیز	مفصل بیان کیا ہم نے اسکو

اور برسوں کا شمار اور حساب جانو اور ہم نے ہر چیز کی (بخوبی) تفصیل

تَفۡصِیۡلًا ﴿۱۲﴾ وَ کُلَّ اِنۡسَانٍ اَلۡزَمۡنٰہُ طٰٓئِرَہٗ فِیۡ عُنُقِہٖ ؕ وَ نُخۡرِجُ لَہٗ یَوۡمَ

تَفۡصِیۡلًا	وَ	کُلَّ	اِنۡسَانٍ	اَلۡزَمۡنٰہُ	طٰٓئِرَہٗ	فِیۡ	عُنُقِہٖ	وَ	نُخۡرِجُ	لَہٗ	یَوۡمَ
مفصل بیان کرنا	اور	ہر	آدمی	لگا دیا ہم نے اس کو	عمل نامہ	بیچ	گردن اسکی کے	اور	نکالیں گے ہم	واسطے اسکے	دن

کردی ہے ﴿۱۲﴾ اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو (بصورتِ کتاب) اس کے گلے میں لٹکا دیا ہے اور قیامت کے روز (وہ) کتاب اُسے نکال

الۡقِیٰمَۃِ کِتٰبًا یَّلۡقٰىہُ مَنۡشُوۡرًا ﴿۱۳﴾ اِقۡرَاۡ کِتٰبَکَ ؕ کَفٰی بِنَفۡسِکَ الۡیَوۡمَ

الۡقِیٰمَۃِ	کِتٰبًا	یَّلۡقٰىہُ	مَنۡشُوۡرًا	اِقۡرَاۡ	کِتٰبَکَ	کَفٰی	بِنَفۡسِکَ	الۡیَوۡمَ
قیامت کے	ایک کتاب کہ	دیکھے گا اس کو	کھلی ہوئی	پڑھ	کتاب اپنی	کافی ہے	جان تیری	آج

دکھائیں گے جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا ﴿۱۳﴾ (کہا جائے گا کہ) اپنی کتاب پڑھ لے۔ تو آج اپنا آپ

عَلَیۡکَ حَسِیۡبًا ﴿۱۴﴾ ؕ مَنِ اہۡتَدٰی فَاِنَّمَا یَہۡتَدِیۡ لِنَفۡسِہٖ ۚ وَ مَنۡ

عَلَیۡکَ	حَسِیۡبًا	مَنِ	اہۡتَدٰی	فَاِنَّمَا	یَہۡتَدِیۡ	لِنَفۡسِہٖ	وَ	مَنۡ
اوپر تیرے	حساب لینے والی	جس نے	راہ پائی	پس سوائے اسکے نہیں کہ	راہ پاتا ہے	واسطے جان اپنی کے	اور	جو کوئی

ہی محاسب کافی ہے ﴿۱۴﴾ جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے تو اپنے لیے اختیار کرتا ہے اور جو

ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیۡہَا ؕ وَ لَا تَزِرُ وَازِرَۃٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰی ؕ وَ مَا کُنَّا

ضَلَّ	فَاِنَّمَا	یَضِلُّ	عَلَیۡہَا	وَ	لَا	تَزِرُ	وَازِرَۃٌ	وِّزۡرَ	اُخۡرٰی	وَ	مَا	کُنَّا
گمراہ ہوا	پس سوائے اسکے نہیں کہ	گمراہ ہوتا ہے	اوپر اپنے	اور	نہیں	بوجھ اٹھاتا	کوئی بوجھ اٹھانیوالا	بوجھ	دوسرے کا	اور	نہیں	ہیں ہم

گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی کا ضرر بھی اُسی کو ہوگا۔ اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا۔ اور جب تک

مُعَذِّبِیْنَ حَتّٰی نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ وَ اِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْیَةً

مُعَذِّبِیْنَ	حَتّٰی	نَبْعَثَ	رَسُوْلًا	وَ	اِذَآ	اَرَدْنَآ	اَنْ	نُّهْلِكَ	قَرْیَةً
عذاب دینے والے	یہاں تک کہ	بھیجیں	پیغمبر	اور	جب	ارادہ کرتے ہیں ہم	یہ کہ	ہلاک کریں ہم	کسی بستی کو

ہم پیغمبر نہ بھیج لیں عذاب نہیں دیا کرتے ﴿۱۵﴾ اور جب ہمارا ارادہ کسی بستی کے ہلاک کرنے کا ہوا تو وہاں

اَمَرْنَا مُتْرَفِیْهَا فَفَسَقُوْا فِیْهَا فَحَقَّ عَلَیْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا

اَمَرْنَا	مُتْرَفِیْهَا	فَفَسَقُوْا	فِیْهَا	فَحَقَّ	عَلَیْهَا	الْقَوْلُ	فَدَمَّرْنٰهَا
حکم کرتے ہیں ہم	دولت مندوں اسکے کو	پس نافرمانی کرتے ہیں وہ	بیچ اسکے	پس ثابت ہوئی	اوپر اس کے	بات	پس ہلاک کرتے ہیں ہم اسکو

کے آسودہ لوگوں کو (فواحش پر) مامور کر دیا تو وہ نافرمانیاں کرتے رہے پھر اُس پر (عذاب کا) حکم ثابت ہو گیا۔ اور ہم نے

تَدْمِیْرًا ﴿۱۶﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَكَفٰی بِرَبِّكَ

تَدْمِیْرًا	وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنَ	الْقُرُوْنِ	مِنْۢ بَعْدِ	نُوْحٍ	وَ	كَفٰی	بِرَبِّكَ
ہلاک کرنا	اور	بہت	ہلاک کیے ہم نے	سے	قرنوں	پیچھے	نوح کے	اور	کافی ہے	پروردگار تیرا

اُسے ہلاک کر ڈالا ﴿۱۶﴾ اور ہم نے نوح کے بعد بہت سی اُمتوں کو ہلاک کر ڈالا۔ اور تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے

بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِیْرًۢا بَصِیْرًا ﴿۱۷﴾ مَنْ كَانَ یُرِیْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ

بِذُنُوْبِ	عِبَادِهٖ	خَبِیْرًۢا	بَصِیْرًا	مَنْ	كَانَ	یُرِیْدُ	الْعَاجِلَةَ	عَجَّلْنَا لَهٗ
ساتھ گناہوں	بندوں اپنے کے	خبردار	دیکھنے والا	جو کوئی	ہے	ارادہ کرتا	جلد	جلد دیتے ہیں ہم اسکو

گناہوں کو جاننے اور دیکھنے والا کافی ہے ﴿۱۷﴾ جو شخص دنیا (کی آسودگی) کا خواہشمند ہو تو ہم اس میں سے جسے چاہتے

فِیْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِیْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ یَصْلٰهَا مَذْمُوْمًا

فِیْهَا	مَا	نَشَآءُ	لِمَنْ	نُّرِیْدُ	ثُمَّ	جَعَلْنَا	لَهٗ	جَهَنَّمَ	یَصْلٰهَا	مَذْمُوْمًا
بیچ اس کے	جو	ہم چاہتے ہیں	واسطے جسکے	چاہیں ہم	پھر	کرتے ہیں ہم	واسطے اسکے	دوزخ	داخل ہوگا اس میں	برے حال سے

ہیں اور جتنا چاہتے ہیں جلد دے دیتے ہیں پھر اس کے لیے جہنم کو (ٹھکانا) مقرر کر رکھا ہے۔ جس میں وہ نفرین سن کر اور (درگاہِ اللہ

مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰی لَهَا سَعْیَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

مَّدْحُوْرًا	وَ	مَنْ	اَرَادَ	الْاٰخِرَةَ	وَ	سَعٰی	لَهَا	سَعْیَهَا	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ
رانده ہوا	اور	جو	ارادہ کرتا ہے	آخرت کا	اور	کوشش کرتا ہے	واسطے اسکے	جو کوشش کی ہے	اور	وہ	مومن ہے

سے) راندہ ہو کر داخل ہوگا ﴿۱۸﴾ اور جو شخص آخرت کا خواستگار ہو اور اس میں اتنی کوشش کرے جتنی اسے لائق ہے اور وہ مومن

فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَ هٰٓؤُلَآءِ مِنْ

فَاُولٰٓئِكَ	كَانَ	سَعْيُهُمْ	مَّشْكُوْرًا	كُلًّا	نُّمِدُّ	هٰٓؤُلَآءِ	وَ	هٰٓؤُلَآءِ	مِنْ
پس یہ لوگ	ہیں	سعی ان کی	قدردانی کی گئی ہے	ہر ایک کو	مدد دیتے ہیں ہم	ان کو	اور	اُن کو	سے

بھی ہو تو ایسے ہی لوگوں کی کوشش ٹھکانے لگتی ہے ﴿۱۹﴾ ہم اُن کو اور اِن کو سب کو تمہارے پروردگار

عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ

عَطَآءِ	رَبِّكَ	وَ	مَا	كَانَ	عَطَآءُ	رَبِّكَ	مَحْظُوْرًا	اُنْظُرْ	كَيْفَ
بخشش	پروردگار تیرے کی	اور	نہیں	ہے	بخشش	رب تیرے کی	بندکی گئی	دیکھ	کیوں کر

کی بخشش سے مدد دیتے ہیں۔ اور تمہارے پروردگار کی بخشش (کسی سے) رکی ہوئی نہیں ﴿۲۰﴾ دیکھو ہم نے

فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّ اَكْبَرُ

فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	وَ	لَلْاٰخِرَةُ	اَكْبَرُ	دَرَجٰتٍ	وَّ	اَكْبَرُ
بزرگی دی ہم نے	بعضے ان کو	اوپر	بعض کے	اور	البتہ آخرت	بڑی ہے	درجوں میں	اور	بڑی ہے

کس طرح بعض کو بعض پر فضیلت بخشی ہے۔ اور آخرت درجوں میں (دنیا سے) بہت برتر اور برتری

تَفْضِيْلًا ﴿۲۱﴾ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا

تَفْضِيْلًا	لَا	تَجْعَلْ	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَتَقْعُدَ	مَذْمُوْمًا
بزرگی دینے میں	مت	مقرر کر	ساتھ	اللہ کے	معبود	دوسرا	پس بیٹھ رہے گا تو	مذمت کیا گیا

میں کہیں بڑھ کر ہے ﴿۲۱﴾ اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ ملامتیں سن کر اور بے کس ہو کر بیٹھے

مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾ وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ

ع ۲ ۱۲

مَّخْذُوْلًا	وَ	قَضٰى	رَبُّكَ	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّآ	اِيَّاهُ	وَبِالْوَالِدَيْنِ
ہلاک میں سونپا ہوا	اور	حکم کیا	پروردگار تیرے نے	یہ کہ نہ	عبادت کرو	مگر	اسی کی	اور ساتھ ماں باپ کے

رہ جاؤ گے ﴿۲۲﴾ اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ

اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ

اِحْسَانًا	اِمَّا	يَبْلُغَنَّ	عِنْدَكَ	الْكِبَرَ	اَحَدُهُمَآ	اَوْ	كِلٰهُمَا	فَلَا	تَقُلْ
احسان کرنا	اگر	پہنچے	نزدیک تیرے	بڑھاپے کو	ایک ان دونوں میں کا	یا	دونوں	پس مت	کہو

کے ساتھ بھلائی کرتے رہو۔ اگر اُن میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو اُن کو اُف تک

لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا

لَّهُمَآ	اُفٍّ	وَّ	لَا	تَنْهَرْ	هُمَا	وَ	قُلْ	لَّهُمَا	قَوْلًا	كَرِيْمًا	وَ	اخْفِضْ	لَهُمَا
ان کو	اف	اور	مت	ڈانٹ	ان کو	اور	کہہ	واسطے انکے	بات	ادب کی	اور	بچھا	واسطے انکے

نہ کہنا اور نہ اُنہیں جھڑکنا اور اُن سے بات ادب کے ساتھ کرنا ﴿۲۳﴾ اور عجز و نیاز سے اُن کے آگے

جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ

جَنَاحَ	الذُّلِّ	مِنَ	الرَّحْمَةِ	وَ	قُلْ	رَّبِّ	ارْحَمْهُمَا	كَمَا	رَبَّيٰنِيْ
بازو	عاجزی کا	سے	مہربانی	اور	کہہ	اے پروردگار میرے	رحم کر ان دونوں پر	جیسا کہ	پالا انہوں نے مجھ کو

جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار جیسا اُنہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پرورش کیا ہے تو بھی اُن

صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ

صَغِيْرًا	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِمَا	فِيْ	نُفُوْسِكُمْ	اِنْ	تَكُوْنُوْا	صٰلِحِيْنَ	فَاِنَّهٗ
چھوٹا سا	رب تمہارا	خوب جانتا ہے	اس چیز کو کہ	بیچ	جیوں تمہارے کے ہے	اگر	ہو گے تم	صالح	پس بیشک وہ

(کے حال) پر رحمت فرما ﴿۲۴﴾ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا پروردگار اس سے بخوبی واقف ہے۔ اگر تم نیک ہو گے تو وہ

كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَ

كَانَ	لِلْاَوَّابِيْنَ	غَفُوْرًا	وَاٰتِ	ذَا	الْقُرْبٰى	حَقَّهٗ	وَ	الْمِسْكِيْنَ	وَ
ہے	واسطے رجوع کرنیوالوں کے	بخشنے والا	اور دے	صاحب	قرابت کو	حق اس کا	اور	مسکین کو	اور

رجوع لانے والوں کو بخش دینے والا ہے ﴿۲۵﴾ اور رشتہ داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو اُن کا حق ادا

ابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ

ابْنَ السَّبِيْلِ	وَ	لَا	تُبَذِّرْ	تَبْذِيْرًا	اِنَّ	الْمُبَذِّرِيْنَ	كَانُوْٓا	اِخْوَانَ
مسافر کو	اور	مت	بیجا خرچ کر	بیجا خرچ کرنا	بیشک	بے جا خرچ کرنیوالے	ہیں	بھائی

کرو اور فضول خرچی سے مال نہ اُڑاؤ ﴿۲۶﴾ کہ فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں

الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ

الشَّيٰطِيْنِ	وَ	كَانَ	الشَّيْطٰنُ	لِرَبِّهٖ	كَفُوْرًا	وَ	اِمَّا	تُعْرِضَنَّ	عَنْهُمُ
شیطانوں کے	اور	ہے	شیطان	واسطے اپنے رب کے	کفر کرنیوالا	اور	اگر	منہ پھیرے تو	ان سے

اور شیطان اپنے پروردگار (کی نعمتوں) کا کفران کرنے والا (یعنی ناشکرا) ہے ﴿۲۷﴾ اگر تم اپنے پروردگار کی رحمت (یعنی

ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾

ابْتِغَآءَ	رَحْمَةٍ	مِّنْ	رَّبِّكَ	تَرْجُوْهَا	فَقُلْ	لَّهُمْ	قَوْلًا	مَّيْسُوْرًا
واسطے چاہنے	رحمت	سے	پروردگار اپنے کے	امید رکھتا ہے تو اس کی	پس کہہ	واسطے ان کے	بات	آسانی کی

فراخ دستی) کے انتظار میں جس کی تمہیں اُمید ہو اُن (مستحقین) کی طرف توجہ نہ کر سکو تو اُن سے نرمی سے بات کہہ دیا کرو ﴿۲۸﴾

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ

وَ	لَا	تَجْعَلْ	يَدَكَ	مَغْلُوْلَةً	اِلٰى	عُنُقِكَ	وَ	لَا	تَبْسُطْهَا	كُلَّ	الْبَسْطِ
اور	مت	کر	ہاتھ اپنا	بندھا ہوا	طرف	گردن اپنی کے	اور	مت	کھول دے اس کو	نہایت	کھول دینا

اور اپنے ہاتھ کو نہ تو گردن سے بندھا ہوا (یعنی بہت تنگ) کر لو (کہ کسی کو کچھ دو ہی نہیں) اور نہ بالکل کھول ہی دو (کہ سبھی کچھ دے ڈالو

فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ

فَتَقْعُدَ	مَلُوْمًا	مَّحْسُوْرًا	اِنَّ	رَبَّكَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ
پس بیٹھ رہے گا تو	ملامت کیا ہوا	پچھتاتا ہوا	بیشک	رب تیرا	کھول دیتا ہے	رزق کو	واسطے جس کے	چاہتا ہے

اور انجام یہ ہو) کہ ملامت زدہ اور درماندہ ہو کر بیٹھ جاؤ ﴿۲۹﴾ بیشک تمہارا پروردگار جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور (جس کی

وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۢ بَصِيْرًا ﴿۳۰﴾ ع وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ

وَيَقْدِرُ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ	خَبِيْرًا	بَصِيْرًا	وَ	لَا	تَقْتُلُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ
اور بند کر لیتا ہے	بیشک وہ	ہے	ساتھ اپنے بندوں کے	خبردار	دیکھنے والا	اور	مت	مار ڈالو	اولاد اپنی کو

روزی چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ وہ اپنے بندوں سے خبردار ہے اور (اُن کو) دیکھ رہا ہے ﴿۳۰﴾ اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف

خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً

خَشْيَةَ	اِمْلَاقٍ	نَحْنُ	نَرْزُقُهُمْ	وَاِيَّاكُمْ	اِنَّ	قَتْلَهُمْ	كَانَ	خِطْاً
ڈر	افلاس کے سے	ہم	رزق دیتے ہیں ان کو	اور تم کو	بیشک	مار ڈالنا ان کا	ہے	خطا

سے قتل نہ کرنا۔ (کیونکہ) ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ان کا مار ڈالنا بڑا سخت

كَبِيْرًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾

كَبِيْرًا	وَ	لَا	تَقْرَبُوا	الزِّنٰٓى	اِنَّهٗ	كَانَ	فَاحِشَةً	وَ	سَآءَ	سَبِيْلًا
بڑی	اور	مت	نزدیک جاؤ	زنا کے	بیشک وہ	ہے	بے حیائی	اور	بری ہے	راہ

گناہ ہے ﴿۳۱﴾ اور زنا کے بھی پاس نہ جانا کہ وہ بے حیائی اور بری راہ ہے ﴿۳۲﴾

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا

وَ	لَا	تَقْتُلُوا	النَّفْسَ	الَّتِیْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	مَنْ	قُتِلَ	مَظْلُوْمًا
اور	مت	مار ڈالو	اس جان کو	جو کہ	حرام کیا ہے	اللہ نے	مگر	ساتھ حق کے	اور	جو کوئی	مارا جائے	مظلوم

اور جس جاندار کا مارنا اللہ نے حرام کیا ہے اسے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی بفتوائے شریعت)۔ اور جو شخص ظلم سے قتل کیا جائے ہم

فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِیِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا یُسْرِفْ فِّی الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

فَقَدْ	جَعَلْنَا	لِوَلِیِّهٖ	سُلْطٰنًا	فَلَا	یُسْرِفْ	فِّی	الْقَتْلِ	اِنَّهٗ	كَانَ
پس تحقیق	کیا ہم نے	واسطے اسکے والی کے	غلبہ	پس نہ	زیادتی کرے	بیچ	قتل کے	بیشک وہ	ہے

نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے (کہ ظالم قاتل سے بدلہ لے) تو اس کو چاہیے کہ قتل (کے قصاص) میں زیادتی نہ کرے کہ وہ

مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْیَتِیْمِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ حَتّٰی

مَنْصُوْرًا	وَ	لَا	تَقْرَبُوْا	مَالَ	الْیَتِیْمِ	اِلَّا	بِالَّتِیْ	هِیَ	اَحْسَنُ	حَتّٰی
مدد دیا گیا	اور	مت	پاس جاؤ	مال	یتیم کے	مگر	یہ کہ	وہ	بہت اچھی ہے	یہاں تک کہ

منصور و فتح یاب ہے ﴿۳۳﴾ اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکنا مگر ایسے طریق سے کہ بہت بہتر ہو یہاں تک

یَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۴﴾ وَاَوْفُوا

یَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ	وَاَوْفُوْا	بِالْعَهْدِ	اِنَّ	الْعَهْدَ	كَانَ	مَسْـُٔوْلًا	وَ	اَوْفُوا
وہ پہنچ جائے	جوانی اپنی کو	اور پورا کرو	عہد کو	بیشک	عہد	ہے	سوال کیا گیا	اور	پورا کرو

کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے اور عہد کو پورا کرو کہ عہد کے بارے میں ضرور پرسش ہوگی ﴿۳۴﴾ اور جب

الْكَیْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ ؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ

الْكَیْلَ	اِذَا	كِلْتُمْ	وَزِنُوْا	بِالْقِسْطَاسِ	الْمُسْتَقِیْمِ	ذٰلِكَ	خَیْرٌ
پیمان کو	جب	پیمان کرو تم	اور تولو	ساتھ ترازو	سیدھی کے	یہ	بہتر ہے

(کوئی چیز) ماپ کر دینے لگو تو پیمانہ پورا بھرا کرو اور (جب تول کر دو تو) ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو۔ یہ بہت اچھی بات اور

وَّاَحْسَنُ تَاْوِیْلًا ﴿۳۵﴾ وَلَا تَقْفُ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ

وَّاَحْسَنُ	تَاْوِیْلًا	وَ	لَا	تَقْفُ	مَا	لَیْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	اِنَّ	السَّمْعَ
اور اچھا ہے	بازگشت میں	اور	مت	پیچھا کرو	اس چیز کا کہ	نہیں ہے	واسطے تیرے	ساتھ اسکے	علم	بیشک	کان

انجام کے لحاظ سے بھی بہت بہتر ہے ﴿۳۵﴾ اور (اے بندے) جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ۔ کہ کان

وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۶﴾ وَلَا تَمْشِ فِي

وَ	الْبَصَرَ	وَ	الْفُؤَادَ	كُلُّ	أُولٰٓئِكَ	كَانَ	عَنْهُ	مَسْـُٔوْلًا	وَ	لَا	تَمْشِ	فِي
اور	آنکھ	اور	دل	ہر ایک	ان میں کا	ہے	اس سے	سوال کیا گیا	اور	مت	چل	بیچ

اور آنکھ اور دل ان سب (جوارح) سے ضرور باز پرس ہوگی ﴿۳۶﴾ اور زمین پر اکڑ کر

الْأَرْضِ مَرَحًا ۚ إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ

الْأَرْضِ	مَرَحًا	إِنَّكَ	لَنْ	تَخْرِقَ	الْأَرْضَ	وَ	لَنْ	تَبْلُغَ	الْجِبَالَ
زمین کے	اکڑتا ہوا	بے شک تو	ہرگز نہیں	پھاڑے گا	زمین کو	اور	ہرگز نہ	پہنچے گا	پہاڑوں کو

(اور تن کر) مت چل کہ تو زمین کو پھاڑ تو نہیں ڈالے گا اور نہ لمبا ہو کر پہاڑوں (کی چوٹی) تک پہنچ

طُوْلًا ﴿۳۷﴾ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ مِمَّآ

طُوْلًا	كُلُّ	ذٰلِكَ	كَانَ	سَيِّئُهٗ	عِنْدَ	رَبِّكَ	مَكْرُوْهًا	ذٰلِكَ	مِمَّآ
لمبائی میں	سب	یہ باتیں	ہیں	بری	نزدیک	پروردگار تیرے کے	ناپسند	یہ	اس چیز سے ہے کہ

جائے گا ﴿۳۷﴾ ان سب (عادتوں) کی برائی تیرے پروردگار کے نزدیک بہت ناپسند ہے ﴿۳۸﴾ (اے پیغمبر) یہ اُن

أَوْحٰٓى إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۗ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا اٰخَرَ

أَوْحٰى	إِلَيْكَ	رَبُّكَ	مِنَ	الْحِكْمَةِ	وَ	لَا	تَجْعَلْ	مَعَ	اللّٰهِ	إِلٰهًا	اٰخَرَ
وحی کی ہے	طرف تیری	رب تیرے نے	سے	حکمت	اور	مت	مقرر کر	ساتھ	اللہ کے	معبود	اور

(ہدایتوں) میں سے ہیں جو اللہ نے دانائی کی باتیں تمہاری طرف وحی کی ہیں۔ اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ (ایسا کرنے

فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۳۹﴾ أَفَأَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ

فَتُلْقٰى	فِيْ	جَهَنَّمَ	مَلُوْمًا	مَّدْحُوْرًا	أَفَأَصْفٰىكُمْ	رَبُّكُمْ	بِالْبَنِيْنَ
ورنہ ڈالا جائیگا	بیچ	دوزخ کے	ملامت کیا ہوا	راندہ ہوا	کیا پسند کیا ہے تم کو	رب تمہارے نے	ساتھ بیٹوں کے

سے) ملامت زدہ اور (درگاہ اللہ سے) راندہ بنا کر جہنم میں ڈال دیے جاؤ گے ﴿۳۹﴾ (مشرکو!) کیا تمہارے پروردگار نے تم کو تو لڑکے دیے

وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ إِنَاثًا ۭ إِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ وَلَقَدْ

ع

وَ	اتَّخَذَ	مِنَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	إِنَاثًا	إِنَّكُمْ	لَتَقُوْلُوْنَ	قَوْلًا	عَظِيْمًا	وَ	لَقَدْ
اور	اپنے لیے	کرلیا	فرشتوں کو	بیٹیاں	بیشک تم	البتہ تم کہتے ہو	بات	بڑی	اور	البتہ تحقیق

اور خود فرشتوں کو بیٹیاں بنایا۔ کچھ شک نہیں کہ (یہ) تم بڑی (نامعقول) بات کہتے ہو ﴿۴۰﴾ اور ہم

صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ؕ وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿۴۱﴾ قُلْ لَّوْ

صَرَّفْنَا	فِيْ	هٰذَا	الْقُرْاٰنِ	لِيَذَّكَّرُوْا	وَ	مَا	يَزِيْدُهُمْ	اِلَّا	نُفُوْرًا	قُلْ	لَّوْ
طرح طرح سے بیان کیا ہم نے	بیچ	اس	قرآن کے	تا کہ نصیحت پکڑیں	اور	نہیں	زیادہ کرتا ان کو	مگر	نفرت	کہہ	اگر

نے اس قرآن میں طرح طرح کی باتیں بیان کی ہیں تا کہ لوگ نصیحت پکڑیں۔ مگر وہ اس سے اَور بدک جاتے ہیں ﴿۴۱﴾ کہہ دو

كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾

كَانَ	مَعَهٗٓ	اٰلِهَةٌ	كَمَا	يَقُوْلُوْنَ	اِذًا	لَّابْتَغَوْا	اِلٰى	ذِي	الْعَرْشِ	سَبِيْلًا
ہوتے	ساتھ اس کے	بہت معبود	جیسا کہ	وہ کہتے ہیں	اس وقت	البتہ ڈھونڈتے	طرف	صاحب	عرش کی	راہ

کہ اگر اللہ کے ساتھ اور معبود ہوتے جیسا کہ یہ کہتے ہیں تو وہ ضرور (اللہ) مالک عرش کی طرف (لڑنے بھڑنے کے لیے) رستہ نکالتے ﴿۴۲﴾

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿۴۳﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ

سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يَقُوْلُوْنَ	عُلُوًّا	كَبِيْرًا	تُسَبِّحُ	لَهُ	السَّمٰوٰتُ
پاک ہے وہ	اور	بلند ہے	اس چیز سے کہ	وہ کہتے ہیں	بلندی	بڑی	تسبیح کرتے ہیں	واسطے اسکے	آسمان

وہ پاک ہے اور جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اُس سے (اس کا رتبہ) بہت عالی ہے ﴿۴۳﴾ ساتوں آسمان

السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ

السَّبْعُ	وَ	الْاَرْضُ	وَ	مَنْ	فِيْهِنَّ	وَ	اِنْ	مِّنْ	شَيْءٍ	اِلَّا	يُسَبِّحُ
ساتوں	اور	زمین	اور	جو کوئی	بیچ اس کے ہے	اور	نہیں	کوئی	چیز	مگر	تسبیح کرتی ہے

اور زمین اور جو بھی اُن میں ہیں سب اُسی کی تسبیح کرتے ہیں۔ اور (مخلوقات میں سے) کوئی چیز نہیں مگر اس کی

بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾

بِحَمْدِهٖ	وَ	لٰكِنْ	لَّا	تَفْقَهُوْنَ	تَسْبِيْحَهُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	حَلِيْمًا	غَفُوْرًا
ساتھ اسکی تعریف کے	اور	لیکن	نہیں	سمجھتے تم	تسبیح ان کی	بیشک وہ	ہے	تحمل والا	بخشنے والا

تعریف کے ساتھ تسبیح کرتی ہے لیکن تم اُن کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ بے شک وہ بردبار (اور) غفار ہے ﴿۴۴﴾

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

وَ	اِذَا	قَرَاْتَ	الْقُرْاٰنَ	جَعَلْنَا	بَيْنَكَ	وَ	بَيْنَ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
اور	جس وقت	پڑھتا ہے تو	قرآن کو	کر دیتے ہیں ہم	درمیان تیرے	اور	درمیان	ان لوگوں کے کہ	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ آخرت کے

اور جب تم قرآن پڑھا کرتے ہو تو ہم تم میں اور اُن لوگوں میں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿٤٥﴾ وَّ جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ

فِيْٓ	وَ	يَّفْقَهُوْهُ	اَنْ	اَكِنَّةً	قُلُوْبِهِمْ	عَلٰى	جَعَلْنَا	وَّ	مَّسْتُوْرًا	حِجَابًا
بیچ	اور	سمجھیں اس کو	ایسا نہ ہو کہ	پردہ	ان کے دلوں کے	اوپر	کردیتے ہیں ہم	اور	چھپا ہوا	پردہ

حجاب پر حجاب کر دیتے ہیں ﴿٤٥﴾ اور اُن کے دلوں پر پردہ ڈال دیتے ہیں کہ اُسے سمجھ نہ سکیں اور اُن کے

اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓي

عَلٰٓي	وَلَّوْا	وَحْدَهٗ	الْقُرْاٰنِ	فِي	رَبَّكَ	ذَكَرْتَ	وَاِذَا	وَقْرًا	اٰذَانِهِمْ
اوپر	پھر جاتے ہیں	اکیلا	قرآن کے	بیچ	اپنے رب کو	یاد کرتا ہے تو	اور جس وقت	بوجھ ہے	انکے کانوں کے

کانوں میں ثقل پیدا کر دیتے ہیں۔ اور جب تم قرآن میں اپنے پروردگار یکتا کا ذکر کرتے ہو تو وہ بدک جاتے اور پیٹھ

اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿٤٦﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ

يَسْتَمِعُوْنَ	اِذْ	بِهٖٓ	يَسْتَمِعُوْنَ	بِمَا	اَعْلَمُ	نَحْنُ	نُفُوْرًا	اَدْبَارِهِمْ
کان رکھتے ہیں	جس وقت کہ	ساتھ اسکے	سنتے ہیں	اس نیت کو کہ	خوب جانتے ہیں	ہم	بھاگتے ہوئے	پیٹھوں اپنی کے

پھیر کر چل دیتے ہیں ﴿٤٦﴾ یہ لوگ جب تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو جس نیت سے یہ سنتے ہیں ہم اسے خوب

اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا

رَجُلًا	اِلَّا	تَتَّبِعُوْنَ	اِنْ	الظّٰلِمُوْنَ	يَقُوْلُ	اِذْ	نَجْوٰٓى	اِذْ هُمْ	وَ	اِلَيْكَ
مرد	مگر	پیروی کرتے تم	نہیں	ظالم	کہتے ہیں	جس وقت کہ	مصلحت کرتے ہیں	جس وقت کہ وہ	اور	طرف تیری

جانتے ہیں اور جب یہ سرگوشیاں کرتے ہیں (یعنی) جب ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر

مَّسْحُوْرًا ﴿٤٧﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا

فَلَا	فَضَلُّوْا	الْاَمْثَالَ	لَكَ	ضَرَبُوْا	كَيْفَ	اُنْظُرْ	مَّسْحُوْرًا
پس نہیں	پس گمراہ ہوئے	مثالیں	واسطے تیرے	بیان کی ہیں	کیوں کر	دیکھ	جادو کیے گئے کی

جادو کیا گیا ہے ﴿٤٧﴾ دیکھو اُنہوں نے کس کس طرح کی تمہارے بارے میں باتیں بنائی ہیں سو یہ گمراہ ہو رہے ہیں

يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿٤٨﴾ وَ قَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّ رُفَاتًا ءَ اِنَّا

ءَاِنَّا	رُفَاتًا	وَّ	عِظَامًا	كُنَّا	ءَاِذَا	قَالُوْٓا	وَ	سَبِيْلًا	يَسْتَطِيْعُوْنَ
کیا ہم	چورا چورا	اور	ہڈیاں	ہوجائیں ہم	کیا جب	کہتے ہیں	اور	راہ	پا سکتے

اور رستہ نہیں پا سکتے ﴿٤٨﴾ اور کہتے ہیں کہ جب ہم (مر کر بوسیدہ) ہڈیاں اور چور چور ہو

ربع

لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۴۹﴾ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ﴿۵۰﴾ اَوْ

لَمَبْعُوْثُوْنَ	خَلْقًا	جَدِيْدًا	قُلْ	كُوْنُوْا	حِجَارَةً	اَوْ	حَدِيْدًا	اَوْ
البتہ اٹھائے جائیں گے	پیدائش	نئی میں	کہہ	ہو جاؤ تم	پتھر	یا	لوہا	یا

جائیں گے تو کیا از سرِنو پیدا ہو کر اُٹھیں گے؟ ﴿۴۹﴾ کہہ دو کہ (خواہ تم) پتھر ہو جاؤ یا لوہا ﴿۵۰﴾ یا

خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ۭ قُلِ الَّذِيْ

خَلْقًا	مِّمَّا	يَكْبُرُ	فِيْ	صُدُوْرِكُمْ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	مَنْ	يُّعِيْدُنَا	قُلِ	الَّذِيْ
اور پیدائش	اس قسم سے کہ	بڑی لگے	بیچ	تمہارے سینوں کے	پس البتہ کہیں گے	کہ کون	پھیر لائے گا ہم کو	کہہ	وہی ہے جس نے

کوئی اور چیز جو تمہارے نزدیک (پتھر اور لوہے سے بھی) بڑی (سخت) ہو۔ جھٹ کہیں گے کہ (بھلا) ہمیں

فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ

فَطَرَكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	فَسَيُنْغِضُوْنَ	اِلَيْكَ	رُءُوْسَهُمْ	وَ	يَقُوْلُوْنَ
پیدا کیا تم کو	پہلی	بار	پس جھکائیں گے وہ	طرف تیری	سر اپنے کو	اور	کہیں گے

دوبارہ کون جلائے گا؟ کہہ دو کہ وہی جس نے پہلی بار پیدا کیا۔ تو (تعجب سے) تمہارے آگے سر ہلائیں گے

مَتٰى هُوَ ۭ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿۵۱﴾ يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ

مَتٰى	هُوَ	قُلْ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنَ	قَرِيْبًا	يَوْمَ	يَدْعُوْكُمْ
کب ہوگا	یہ	کہہ	جلد ہی	یہ کہ	ہو	قریب	جس دن	بلائے گا تم کو

اور پوچھیں گے کہ ایسا کب ہو گا۔ کہہ دو امید ہے کہ جلد ہو گا ﴿۵۱﴾ جس دن وہ تمہیں

فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۵۲﴾ وَقُلْ

فَتَسْتَجِيْبُوْنَ	بِحَمْدِهٖ	وَ	تَظُنُّوْنَ	اِنْ	لَّبِثْتُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	وَ	قُلْ
پس جواب دو گے	ساتھ اسکی تعریف کے	اور	جانو گے	کہ نہیں	رہے تھے تم	مگر	تھوڑا	اور	کہہ

پکارے گا تو تم اس کی تعریف کے ساتھ جواب دو گے اور خیال کرو گے کہ تم (دنیا میں) بہت کم (مدت) رہے ﴿۵۲﴾ اور میرے

لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ

لِّعِبَادِيْ	يَقُوْلُوا	الَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	يَنْزَغُ	بَيْنَهُمْ	اِنَّ
واسطے بندوں میرے کے کہ	کہیں	وہ بات کہ	وہ	بہت اچھی ہے	بیشک	شیطان	وسوسہ ڈالتا ہے	درمیان ان کے	بیشک

بندوں سے کہہ دو کہ (لوگوں سے) ایسی باتیں کہا کریں جو بہت پسندیدہ ہوں۔ کیونکہ شیطان (بری باتوں سے) اُن میں

الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۵۳﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ اِنْ يَّشَاْ

الشَّيْطٰنَ	كَانَ	لِلْاِنْسَانِ	عَدُوًّا	مُّبِيْنًا	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِكُمْ	اِنْ	يَّشَاْ
شیطان	ہے	واسطے آدمی کے	دشمن	ظاہر	پروردگار تمہارا	خوب جانتا ہے	تم کو	اگر	چاہے

فساد ڈلوا دیتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے ﴿۵۳﴾ تمہارا پروردگار تم سے خوب واقف ہے۔ اگر چاہے

يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۵۴﴾

يَرْحَمْكُمْ	اَوْ	اِنْ	يَّشَاْ	يُعَذِّبْكُمْ	وَ	مَآ	اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	وَكِيْلًا
رحم کرے تم کو	یا	اگر	چاہے	عذاب کرے تم کو	اور	نہیں	بھیجا ہم نے تجھ کو	اوپر ان کے	داروغہ

تو تم پر رحم کرے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے۔ اور ہم نے تم کو ان پر داروغہ (بنا کر) نہیں بھیجا ﴿۵۴﴾

وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ

وَ	رَبُّكَ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	لَقَدْ	فَضَّلْنَا	بَعْضَ
اور	رب تیرا	خوب جانتا ہے	ان کو جو	بیچ	آسمانوں کے	اور زمین کے ہیں	اور	البتہ تحقیق	بزرگی دی ہم نے	بعضے

اور جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں تمہارا پروردگار ان سے خوب واقف ہے۔ اور ہم نے بعض پیغمبروں کو

النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ

النَّبِيّٖنَ	عَلٰى	بَعْضٍ	وَّ	اٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	زَبُوْرًا	قُلِ	ادْعُوا	الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ
نبیوں کو	اوپر	بعض کے	اور	دی ہم نے	داؤد کو	زبور	کہہ	بلاؤ	ان لوگوں کو کہ	دعویٰ کرتے ہو تم

بعض پر فضیلت بخشی اور داؤد کو زبور عنایت کی ﴿۵۵﴾ کہو (کہ مشرکو) جن لوگوں کی نسبت تمہیں (معبود ہونے کا)

مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿۵۶﴾ اُولٰٓئِكَ

مِّنْ	دُوْنِهٖ	فَلَا	يَمْلِكُوْنَ	كَشْفَ	الضُّرِّ	عَنْكُمْ	وَ	لَا	تَحْوِيْلًا	اُولٰٓئِكَ
سے	سوائے اس کے	پس نہیں	اختیار رکھتے	کھولنا	برائی کا	تم سے	اور	نہ	بدل ڈالنا	یہ لوگ

گمان ہے اُن کو بلا دیکھو۔ وہ تم سے تکلیف کے دور کرنے یا اس کے بدل دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے ﴿۵۶﴾ یہ لوگ

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ

الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	يَبْتَغُوْنَ	اِلٰى	رَبِّهِمُ	الْوَسِيْلَةَ	اَيُّهُمْ	اَقْرَبُ
جن کو	پکارتے ہیں وہ	ڈھونڈتے ہیں	طرف	پروردگار اپنے کی	وسیلہ	کون سا ان میں سے	بہت نزدیک ہے

جن کو (اللہ کے سوا) پکارتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کے ہاں ذریعۂ (تقرب) تلاش کرتے رہتے ہیں کہ کون ان میں (اللہ کا)

وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ط اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ

وَ	يَرْجُوْنَ	رَحْمَتَهٗ	وَيَخَافُوْنَ	عَذَابَهٗ	اِنَّ	عَذَابَ	رَبِّكَ	كَانَ
اور	امید رکھتے ہیں	اس کی رحمت کی	اور ڈرتے ہیں	عذاب اسکے سے	بیشک	عذاب	تیرے رب کا	ہے

زیادہ مقرب (ہوتا) ہے اور اس کی رحمت کے امیدوار رہتے ہیں اور اس کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں۔ بیشک تمہارے

مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾ وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ

مَحْذُوْرًا	وَ	اِنْ	مِّنْ	قَرْيَةٍ	اِلَّا	نَحْنُ	مُهْلِكُوْهَا	قَبْلَ	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	اَوْ
خوف کیا گیا	اور	نہیں	کوئی	بستی	مگر	ہم	ہلاک کرنے والے ہیں اسکو	پہلے	دن	قیامت کے	یا

پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے ﴿۵۷﴾ اور (کفر کرنے والوں کی) کوئی بستی نہیں مگر قیامت کے دن سے پہلے ہم اُسے

مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ط كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾ وَمَا

مُعَذِّبُوْهَا	عَذَابًا	شَدِيْدًا	كَانَ	ذٰلِكَ	فِى	الْكِتٰبِ	مَسْطُوْرًا	وَ	مَا
عذاب کرنے والے ہیں اسکو	عذاب	سخت	ہے	یہ	بیچ	کتاب کے	لکھا ہوا	اور	نہ

ہلاک کردیں گے یا سخت عذاب سے معذب کریں گے۔ یہ کتاب (یعنی تقدیر) میں لکھا جا چکا ہے ﴿۵۸﴾ اور ہم

مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ط وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ

مَنَعَنَآ	اَنْ	نُّرْسِلَ	بِالْاٰيٰتِ	اِلَّآ	اَنْ	كَذَّبَ	بِهَا	الْاَوَّلُوْنَ	وَ	اٰتَيْنَا	ثَمُوْدَ
منع کیا ہم نے اپنے تئیں	یہ کہ	بھیج دیں ہم	نشانیاں	مگر	یہ کہ	جھٹلایا تھا	ساتھ اسکے	پہلوں نے	اور	دی ہم نے	ثمود کو

نے نشانیاں بھیجنی اس لیے موقوف کردیں کہ اگلے لوگوں نے اس کی تکذیب کی تھی۔ اور ہم نے ثمود کو اُونٹنی (نبوت

النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ط وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾ وَاِذْ

النَّاقَةَ	مُبْصِرَةً	فَظَلَمُوْا	بِهَا	وَ	مَا	نُرْسِلُ	بِالْاٰيٰتِ	اِلَّا	تَخْوِيْفًا	وَ	اِذْ
اونٹنی	دلیل	پس ظلم کیا انہوں نے	ساتھ اسکے	اور	نہیں	بھیجتے ہم	نشانیاں	مگر	واسطے ڈرانے کے	اور	جسوقت

صالح کی کھلی) نشانی دی تو انہوں نے اس پر ظلم کیا۔ اور ہم جو نشانیاں بھیجا کرتے ہیں تو ڈرانے کو ﴿۵۹﴾ جب ہم

قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ط وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِىْٓ

قُلْنَا	لَكَ	اِنَّ	رَبَّكَ	اَحَاطَ	بِالنَّاسِ	وَ	مَا	جَعَلْنَا	الرُّءْيَا	الَّتِىْٓ
کہا ہم نے	واسطے تیرے	بیشک	رب تیرا	گھیرے ہوئے ہے	لوگوں کو	اور	نہیں	کیا ہم نے	خواب	جو کہ

نے تم سے کہا کہ تمہارا پروردگار لوگوں کو احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اور جو نمائش ہم نے تمہیں دکھائی اس

اَرَیْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِی الْقُرْاٰنِ ؕ

اَرَیْنٰكَ	اِلَّا	فِتْنَةً	لِّلنَّاسِ	وَالشَّجَرَةَ	الْمَلْعُوْنَةَ	فِی	الْقُرْاٰنِ
دکھلایا تجھ کو	مگر	آزمائش	واسطے لوگوں کے	اور درخت کو	کہ لعنت کیا گیا ہے	بیچ	قرآن کے

کو لوگوں کے لیے آزمائش کیا اور اسی طرح (تھوہر کے) درخت کو جس پر قرآن میں لعنت کی گئی۔

وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا یَزِیْدُهُمْ اِلَّا طُغْیَانًا كَبِیْرًا ۟۬ ع وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ

وَ	نُخَوِّفُهُمْ	فَمَا	یَزِیْدُهُمْ	اِلَّا	طُغْیَانًا	كَبِیْرًا	وَ	اِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ
اور	ڈراتے ہیں ہم ان کو	پس نہیں	زیادہ کرتا ان کو	مگر	سرکشی	بڑی	اور	جس وقت	کہا ہم نے	واسطے فرشتوں کے

اور ہم انہیں ڈراتے ہیں تو اُن کو اس سے بڑی (سخت) سرکشی پیدا ہوتی ہے (۶۰) اور جب ہم نے فرشتوں سے

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ

اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِیْسَ	قَالَ	ءَاَسْجُدُ	لِمَنْ	خَلَقْتَ
سجدہ کرو	آدم کو	پس سجدہ کیا انہوں نے	مگر	ابلیس نے	کہا	کیا سجدہ کروں	واسطے اسکے کہ	پیدا کیا ہے تو نے

کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا۔ بولا کہ بھلا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو تو نے مٹی سے

طِیْنًا ۟ۚ قَالَ اَرَءَیْتَكَ هٰذَا الَّذِیْ كَرَّمْتَ عَلَیَّ ؗ لَىِٕنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰی یَوْمِ

طِیْنًا	قَالَ	اَرَءَیْتَكَ	هٰذَا	الَّذِیْ	كَرَّمْتَ	عَلَیَّ	لَىِٕنْ	اَخَّرْتَنِ	اِلٰی	یَوْمِ
مٹی سے	کہا	کیا دیکھا تو نے	یہ	شخص جس کو	بڑھایا تو نے	اوپر میرے	اگر	ڈھیل دیگا تو مجھ کو	تک	دن

پیدا کیا ہے (۶۱) (اور ازراہِ طنز) کہنے لگا کہ دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تو نے مجھ پر فضیلت دی ہے۔ اگر تو مجھ کو قیامت کے دن تک کی

الْقِیٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّیَّتَهٗۤ اِلَّا قَلِیْلًا ۟ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ

الْقِیٰمَةِ	لَاَحْتَنِكَنَّ	ذُرِّیَّتَهٗۤ	اِلَّا	قَلِیْلًا	قَالَ	اذْهَبْ	فَمَنْ	تَبِعَكَ
قیامت کے	البتہ ہلاک کروں گا میں	اولاد اس کی کو	مگر	تھوڑے	کہا	جا	پس جو کوئی	پیروی کریگا تیری

مہلت دے تو میں تھوڑے سے شخصوں کے سوا اس کی (تمام) اولاد کی جڑ کاٹتا رہوں گا (۶۲) اللہ نے فرمایا (یہاں سے) چلا جا۔

مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ۟ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ

مِنْهُمْ	فَاِنَّ	جَهَنَّمَ	جَزَآؤُكُمْ	جَزَآءً	مَّوْفُوْرًا	وَ	اسْتَفْزِزْ	مَنِ
ان میں سے	پس بیشک	دوزخ ہے	سزا تمہاری	سزا	پوری	اور	بہکا	جس کو

جو شخص ان میں سے تیری پیروی کرے گا تو تم سب کی جزا جہنم ہے (اور وہ) پوری سزا (ہے) (۶۳) اور ان میں سے جس کو

اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ

رَجِلِكَ	وَ	بِخَيْلِكَ	عَلَيْهِمْ	اَجْلِبْ	وَ	بِصَوْتِكَ	مِنْهُمْ	اسْتَطَعْتَ
اپنے پیادوں کو	اور	اپنے سواروں کو	اوپر ان کے	کھینچ لا	اور	ساتھ آواز اپنی کے	ان میں سے	بہکا سکے

بہکا سکے اپنی آواز سے بہکاتا رہ اور اُن پر اپنے سواروں اور پیادوں کو چڑھا کر لاتا رہ

وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا

اِلَّا	الشَّيْطٰنُ	يَعِدُهُمْ	مَا	وَ	وَعِدْهُمْ	الْاَوْلَادِ	وَ	الْاَمْوَالِ	فِي	شَارِكْهُمْ	وَ
مگر	شیطان	وعدہ دیتا ان کو	نہیں	اور	اور وعدے دے انکو	اولاد انکی کے	اور	مالوں ان کے	بیچ	شریک ہو ان کا	اور

اور اُن کے مال اور اولاد میں شریک ہوتا رہ اور ان سے وعدے کرتا رہ۔ اور شیطان جو وعدے ان سے کرتا ہے

غُرُوْرًا ﴿۶۴﴾ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ

بِرَبِّكَ	كَفٰى	وَ	سُلْطٰنٌ	عَلَيْهِمْ	لَكَ	لَيْسَ	عِبَادِيْ	اِنَّ	غُرُوْرًا
پروردگار تیرا	کافی ہے	اور	غلبہ	اوپر ان کے	واسطے تیرے	نہیں	میرے بندے	بیشک	فریب کا

سب دھوکا ہے ﴿۶۴﴾ جو میرے مخلص بندے ہیں ان پر تیرا کچھ زور نہیں اور (اے پیغمبر) تمہارا پروردگار کارساز

وَكِيْلًا ﴿۶۵﴾ رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ

مِنْ	لِتَبْتَغُوْا	الْبَحْرِ	فِي	الْفُلْكَ	لَكُمُ	يُزْجِيْ	الَّذِيْ	رَبُّكُمُ	وَكِيْلًا
سے	تا کہ چاہو	دریا کے	بیچ	کشتیاں	واسطے تمہارے	چلاتا ہے	وہ ہے جو	رب تمہارا	کارساز

کافی ہے ﴿۶۵﴾ تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لیے دریا میں کشتیاں چلاتا ہے تا کہ تم اس کے فضل سے

فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۶۶﴾ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ

ضَلَّ	الْبَحْرِ	فِي	الضُّرُّ	مَسَّكُمُ	وَاِذَا	رَحِيْمًا	بِكُمْ	كَانَ	اِنَّهٗ	فَضْلِهٖ
کھوئے جاتے ہیں	دریا کے	بیچ	سختی	پہنچتی ہے تم کو	اور جب	مہربان	ساتھ تمہارے	ہے	بیشک وہ	فضل اسکے

(روزی) تلاش کرو۔ بے شک وہ تم پر مہربان ہے ﴿۶۶﴾ اور جب تم کو دریا میں تکلیف پہنچتی ہے (یعنی ڈوبنے کا خوف ہوتا ہے) تو

مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ وَكَانَ

كَانَ	وَ	اَعْرَضْتُمْ	الْبَرِّ	اِلَى	نَجّٰىكُمْ	فَلَمَّا	اِيَّاهُ	اِلَّآ	تَدْعُوْنَ	مَنْ
ہے	اور	منہ پھیر لیتے ہو	جنگل کی	طرف	نجات دیتا ہے تم کو	پس جب	وہی	مگر	تم پکارتے ہو	جن کو

جن کو تم پکارا کرتے ہو سب اُس (پروردگار) کے سوا گم ہو جاتے ہیں پھر جب وہ تم کو (ڈوبنے سے) بچا کر خشکی کی طرف لے جاتا ہے تو تم منہ پھیر لیتے ہو

الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿٦٧﴾ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ

الْاِنْسَانُ	كَفُوْرًا	اَفَاَمِنْتُمْ	اَنْ	يَّخْسِفَ	بِكُمْ	جَانِبَ	الْبَرِّ	اَوْ	يُرْسِلَ
آدمی	ناشکر گزار	کیا پس نڈر ہو تم	یہ کہ	دھنسا دے	تم کو	طرف	جنگل کی	یا	بھیج دے

اور انسان ہے ہی ناشکرا ﴿٦٧﴾ کیا تم اس سے بے خوف ہو کہ اللہ تمہیں خشکی کی طرف (لے جا کر زمین میں) دھنسا دے یا تم پر

عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ﴿٦٨﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ

عَلَيْكُمْ	حَاصِبًا	ثُمَّ	لَا	تَجِدُوْا	لَكُمْ	وَكِيْلًا	اَمْ	اَمِنْتُمْ	اَنْ	يُّعِيْدَكُمْ
اوپر تمہارے	مینہ پتھروں کا	پھر	نہ	پاؤ تم	واسطے اپنے	کارساز	یا	نڈر ہو تم	یہ کہ	لے جائے تم کو

سنگریزوں کی بھری ہوئی آندھی چلا دے۔ پھر تم اپنا کوئی نگہبان نہ پاؤ ﴿٦٨﴾ یا (اس سے) بے خوف

فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا

فِيْهِ	تَارَةً	اُخْرٰى	فَيُرْسِلَ	عَلَيْكُمْ	قَاصِفًا	مِّنَ	الرِّيْحِ	فَيُغْرِقَكُمْ	بِمَا
بیچ اسکے	بار	دوسری	پس بھیجے	اوپر تمہارے	سخت جھونکا	سے	ہوا	پس ڈبادے تمکو	بسبب اسکے کہ

ہو کہ تم کو دوسری دفعہ دریا میں لے جائے پھر تم پر تیز ہوا چلائے اور تمہارے کفر کے سبب تمہیں

كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿٦٩﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ

كَفَرْتُمْ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُوْا	لَكُمْ	عَلَيْنَا	بِهٖ	تَبِيْعًا	وَلَقَدْ	كَرَّمْنَا	بَنِيْٓ	اٰدَمَ
کفر کیا تم نے	پھر	نہ	پاؤ تم	واسطے اپنے	اوپر ہمارے	بدلے اسکے	پیچھا کرنے والے	اور تحقیق	عزت دی ہم نے	بنی	آدم کو

ڈبو دے پھر تم اُس غرق کے سبب اپنے لیے کوئی پیچھا کرنے والا نہ پاؤ ﴿٦٩﴾ اور ہم نے بنی آدم

وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى

وَ	حَمَلْنٰهُمْ	فِي	الْبَرِّ	وَ	الْبَحْرِ	وَرَزَقْنٰهُمْ	مِّنَ	الطَّيِّبٰتِ	وَ	فَضَّلْنٰهُمْ	عَلٰى
اور	چڑھایا ہم نے انکو	بیچ	جنگل کے	اور	دریا کے	اور رزق دیا ہم نے ان کو	سے	پاکیزہ چیزوں	اور	بزرگی دی ہم نے انکو	اوپر

کو عزت بخشی اور اُن کو جنگل اور دریا میں سواری دی اور پاکیزہ روزی عطا کی اور اپنی

كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿٧٠﴾ يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمْ

ع ٧

كَثِيْرٍ	مِّمَّنْ	خَلَقْنَا	تَفْضِيْلًا	يَوْمَ	نَدْعُوْا	كُلَّ	اُنَاسٍۢ	بِاِمَامِهِمْ
بہتوں کے	ان لوگوں سے کہ	پیدا کیا ہم نے	بزرگی دینا	جس دن	بلائیں گے ہم	سب	لوگوں کو	ساتھ انکے پیشواؤں کے

بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی ﴿٧٠﴾ جس دن ہم سب لوگوں کو اُن کے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے

فَمَنْ اُوْتِیَ کِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ یَقْرَءُوْنَ کِتٰبَهُمْ وَلَا یُظْلَمُوْنَ

فَمَنْ	اُوْتِیَ	کِتٰبَهٗ	بِیَمِیْنِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	یَقْرَءُوْنَ	کِتٰبَهُمْ	وَ	لَا	یُظْلَمُوْنَ
پس جوکوئی	دیا گیا	اعمال نامہ اسکا	بیچ اسکے داہنے ہاتھ کے	پس وہ لوگ	پڑھیں گے	اعمال نامہ اپنا	اور	نہیں	ظلم کیے جائیں گے

تو جن کے (اعمال) کی کتاب اُن کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی وہ اپنی کتاب کو (خوش ہو ہو کر) پڑھیں گے اور اُن پر دھاگے برابر

فَتِیْلًا ﴿۷۱﴾ وَمَنْ کَانَ فِیْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰی فَهُوَ فِی الْاٰخِرَةِ اَعْمٰی وَاَضَلُّ

فَتِیْلًا	وَ	مَنْ	کَانَ	فِیْ	هٰذِهٖٓ	اَعْمٰی	فَهُوَ	فِی	الْاٰخِرَةِ	اَعْمٰی	وَ	اَضَلُّ
تاگے برابر	اور	جوکوئی	ہے	بیچ	اس دنیا کے	اندھا	پس وہ	بیچ	آخرت کے	اندھا ہے	اور	وہ بہت کھویا ہوا ہے

بھی ظلم نہ ہوگا ﴿۷۱﴾ اور جو شخص اس (دنیا) میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور (نجات کے) رستے سے

سَبِیْلًا ﴿۷۲﴾ وَاِنْ کَادُوْا لَیَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ

سَبِیْلًا	وَ	اِنْ	کَادُوْا	لَیَفْتِنُوْنَكَ	عَنِ	الَّذِیْٓ	اَوْحَیْنَآ	اِلَیْكَ
راہ	اور	بیشک	نزدیک تھے کہ	البتہ بہکادیں تجھ کو	اس چیز سے	جو کہ	وحی کی ہم نے	طرف تیری

بہت دور ﴿۷۲﴾ اور اے پیغمبر جو وحی ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے قریب تھا کہ یہ (کافر) لوگ تم کو اس سے بچلا دیں

لِتَفْتَرِیَ عَلَیْنَا غَیْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِیْلًا ﴿۷۳﴾ وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ

لِتَفْتَرِیَ	عَلَیْنَا	غَیْرَهٗ	وَ	اِذًا	لَّاتَّخَذُوْكَ	خَلِیْلًا	وَ	لَوْ	لَآ	اَنْ	ثَبَّتْنٰكَ
تاکہ تو باندھ لے	اوپر ہمارے	سوائے اسکے	اور	اس وقت	البتہ پکڑتے تم کو	دوست	اور	اگر	نہ	یہ کہ	ثابت رکھتے ہم تمکو

تاکہ تم اس کے سوا اور باتیں ہماری نسبت بنالو۔ اور اس وقت وہ تم کو دوست بنا لیتے ﴿۷۳﴾ اور اگر ہم تم کو ثابت قدم نہ

لَقَدْ کِدْتَّ تَرْکَنُ اِلَیْهِمْ شَیْئًا قَلِیْلًا ﴿۷۴﴾ قلا اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ

لَقَدْ	کِدْتَّ	تَرْکَنُ	اِلَیْهِمْ	شَیْئًا	قَلِیْلًا	اِذًا	لَّاَذَقْنٰكَ	ضِعْفَ
البتہ تحقیق	نزدیک تھا تو	جھک جائے	طرف ان کی	کچھ	تھوڑا سا	اس وقت	البتہ چکھاتے ہم تم کو	دوگنا

رہنے دیتے تو تم کسی قدر اُن کی طرف مائل ہونے ہی لگے تھے ﴿۷۴﴾ اس وقت ہم تم کو زندگی میں بھی

الْحَیٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَیْنَا نَصِیْرًا ﴿۷۵﴾ وَاِنْ کَادُوْا

الْحَیٰوةِ	وَ	ضِعْفَ	الْمَمَاتِ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُ لَكَ	عَلَیْنَا	نَصِیْرًا	وَ	اِنْ	کَادُوْا
مزا زندگانی میں	اور	دوگنا	مرنے میں	پھر	نہ	پاتا تو	اوپر ہمارے	مدد دینے والا	اور	بیشک	نزدیک ہے کہ

(عذاب کا) دُونا اور مرنے پر بھی دُونا مزہ چکھاتے۔ پھر تم ہمارے مقابلے میں کسی کو اپنا مددگار نہ پاتے ﴿۷۵﴾ اور قریب تھا

لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَ اِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ

يَلْبَثُوْنَ	لَّا	اِذًا	وَ	مِنْهَا	لِيُخْرِجُوْكَ	الْاَرْضِ	مِنَ	لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ
رہیں گے	نہ	اس وقت	اور	اس میں سے	تاکہ نکال دیں تجھ کو	اس زمین	سے	البتہ گھبرادیں تجھ کو

کہ یہ لوگ تمہیں زمین (مکہ) سے پھسلا دیں تاکہ تمہیں وہاں سے جلاوطن کردیں اور اس وقت تمہارے پیچھے

خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۷۶﴾ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا

رُّسُلِنَا	مِنْ	قَبْلَكَ	اَرْسَلْنَا	قَدْ	مَنْ	سُنَّةَ	قَلِيْلًا	اِلَّا	خِلٰفَكَ
پیغمبروں اپنے	سے	پہلے تجھ سے	بھیجے ہم نے	تحقیق	ان کی جو کہ	عادت چلی آتی ہے	تھوڑے	مگر	پیچھے تیرے

یہ بھی نہ رہتے مگر کم ﴿۷۶﴾ جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے تھے اُن کا (اور اُن کے بارے میں ہمارا یہی) طریق رہا ہے

وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿۷۷﴾ ع اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ

غَسَقِ	اِلٰى	الشَّمْسِ	لِدُلُوْكِ	الصَّلٰوةَ	اَقِمِ	تَحْوِيْلًا	لِسُنَّتِنَا	تَجِدُ	لَا	وَ
اندھیرے	تک	سورج کے	وقت ڈھلنے	نماز کو	قائم کر	تغیر	واسطے عادت ہماری کے	پائے گا تو	نہ	اور

ع ۸ ۸

اور تم ہمارے طریق میں تغیر وتبدل نہ پاؤ گے ﴿۷۷﴾ (اے محمد ﷺ) سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (ظہر، عصر،

الَّيْلِ وَ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾ وَ مِنَ الَّيْلِ

الَّيْلِ	مِنَ	وَ	مَشْهُوْدًا	كَانَ	الْفَجْرِ	قُرْاٰنَ	اِنَّ	الْفَجْرِ	قُرْاٰنَ	وَ	الَّيْلِ
رات کو	کچھ حصہ	اور	حاضر کیا گیا	ہے	فجر کا	قرآن پڑھنا	بیشک	فجر کو	قرآن پڑھ	اور	رات کے

مغرب، عشا کی) نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھا کرو۔ کیونکہ صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا موجب حضور (ملائکہ) ہے ﴿۷۸﴾ اور بعض حصۂ شب

فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا

مَقَامًا	رَبُّكَ	يَّبْعَثَكَ	اَنْ	عَسٰى	لَّكَ	نَافِلَةً	بِهٖ	فَتَهَجَّدْ
مقام	پروردگار تیرا	بھیجے تجھ کو	یہ کہ	جلدی	واسطے تیرے	بڑھتی ہے	ساتھ اسکے	پس نماز تہجد کر

میں بیدار ہوا کرو (اور) تہجد کی نماز پڑھا کرو یہ (شب خیزی) تمہارے لیے (سبب) زیادت ہے قریب ہے کہ اللہ تم کو مقام

مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾ وَ قُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِيْ

وَّاَخْرِجْنِيْ	صِدْقٍ	مُدْخَلَ	اَدْخِلْنِيْ	رَّبِّ	قُلْ	وَ	مَّحْمُوْدًا
اور نکال مجھ کو	سچا	داخل کرنا	داخل کر مجھ کو	اے رب میرے	کہہ	اور	محمود میں

محمود میں داخل کرے ﴿۷۹﴾ اور کہو کہ اے پروردگار مجھے (مدینے میں) اچھی طرح داخل کیجیو اور (مکے سے)

مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿۸۰﴾ وَقُلْ

مُخْرَجَ	صِدْقٍ	وَّ	اجْعَلْ	لِّيْ	مِنْ	لَّدُنْكَ	سُلْطٰنًا	نَّصِيْرًا	وَ	قُلْ
نکالنا	سچا	اور	کر	واسطے میرے	سے	نزدیک اپنے	غلبہ	مدد دینے والا	اور	کہہ

اچھی طرح نکالیو اور اپنے ہاں سے زور و قوت کو میرا مددگار بنائیو ﴿۸۰﴾ اور کہہ دو

جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾ وَنُنَزِّلُ مِنَ

جَآءَ	الْحَقُّ	وَ	زَهَقَ	الْبَاطِلُ	اِنَّ	الْبَاطِلَ	كَانَ	زَهُوْقًا	وَ	نُنَزِّلُ	مِنَ
آیا	حق	اور	گم ہوا	باطل	بیشک	باطل	تھا	گم ہوجانے والا	اور	اتارتے ہیں ہم	سے

کہ حق آ گیا اور باطل نابود ہو گیا۔ بے شک باطل نابود ہونے والا ہے ﴿۸۱﴾ اور ہم

الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ

الْقُرْاٰنِ	مَا	هُوَ	شِفَآءٌ	وَّ	رَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	لَا	يَزِيْدُ	الظّٰلِمِيْنَ
قرآن میں	وہ چیز کہ	وہ	شفا ہے	اور	رحمت	واسطے ایمان والوں کے	اور	نہیں	زیادہ کرتا	ظالموں کو

قرآن (کے ذریعے) سے وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے

اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا

اِلَّا	خَسَارًا	وَ	اِذَآ	اَنْعَمْنَا	عَلَى	الْاِنْسَانِ	اَعْرَضَ	وَ	نَاٰ	بِجَانِبِهٖ	وَ	اِذَا
مگر	ٹوٹا	اور	جب	نعمت بھیجتے ہیں ہم	اوپر	آدمی کے	منہ پھیر لیتا ہے	اور	دور کرلیتا ہے	کروٹ اپنی	اور	جب

نقصان ہی بڑھتا ہے ﴿۸۲﴾ اور جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو روگرداں ہو جاتا اور پہلو پھیر لیتا ہے اور جب

مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوْسًا ﴿۸۳﴾ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ

مَسَّهُ	الشَّرُّ	كَانَ	يَئُوْسًا	قُلْ	كُلٌّ	يَّعْمَلُ	عَلٰى	شَاكِلَتِهٖ	فَرَبُّكُمْ
لگتی ہے اس کو	برائی	ہوتا ہے	ناامید	کہہ	ہرایک	عمل کرتا ہے	اوپر	طریق اپنے کے	پس رب تمہارا

اسے سختی پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے ﴿۸۳﴾ کہہ دو کہ ہر شخص اپنے طریق کے مطابق عمل کرتا ہے۔ سو تمہارا پروردگار اس شخص

اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿۸۴﴾ ع وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ قُلِ الرُّوْحُ

اَعْلَمُ	بِمَنْ	هُوَ	اَهْدٰى	سَبِيْلًا	وَ	يَسْئَلُوْنَكَ	عَنِ	الرُّوْحِ	قُلِ	الرُّوْحُ
خوب جانتا ہے	اس شخص کو کہ	وہ	بہت پانے والا ہے	راہ کو	اور	سوال کرتے ہیں تجھ کو	سے	جان	کہہ	جان

سے خوب واقف ہے جو سب سے زیادہ سیدھے رستے پر ہے ﴿۸۴﴾ اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ کہہ دو

ع ۹/۷

مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۵﴾ وَلَئِنْ شِئْنَا

مِنْ	اَمْرِ	رَبِّيْ	وَ	مَآ	اُوْتِيْتُمْ	مِّنَ	الْعِلْمِ	اِلَّا	قَلِيْلًا	وَ	لَئِنْ	شِئْنَا
سے	حکم	رب میرے کے	اور	نہیں	دیئے گئے تم	سے	علم	مگر	تھوڑا	اور	اگر	چاہیں ہم

کہ وہ میرے پروردگار کی ایک شان ہے اور تم لوگوں کو (بہت ہی) کم علم دیا گیا ہے ﴿۸۵﴾ اور اگر ہم چاہیں

لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿۸۶﴾ اِلَّا

لَنَذْهَبَنَّ	بِالَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُ لَكَ	بِهٖ	عَلَيْنَا	وَكِيْلًا	اِلَّا
البتہ لے جائیں ہم	وہ چیز کہ	وحی کی ہم نے	طرف تیری	پھر	نہ	پائے تو واسطے اپنے	ساتھ اسکے	اوپر ہمارے	کارساز	مگر

تو جو (کتاب) ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اُسے (دلوں سے) محو کر دیں۔ پھر تم اس کے لیے ہمارے مقابلے میں کسی کو مددگار نہ پاؤ ﴿۸۶﴾ مگر

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿۸۷﴾ قُلْ لَّئِنِ

رَحْمَةً	مِّنْ	رَّبِّكَ	اِنَّ	فَضْلَهٗ	كَانَ	عَلَيْكَ	كَبِيْرًا	قُلْ	لَّئِنِ
مہربانی	سے	پروردگار تیرے کی	بیشک	فضل اس کا	ہے	اوپر تیرے	بڑا	کہہ	البتہ اگر

(اس کا قائم رہنا) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ کچھ شک نہیں کہ تم پر اس کا بڑا فضل ہے ﴿۸۷﴾ کہہ دو کہ

اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ

اجْتَمَعَتِ	الْاِنْسُ	وَ	الْجِنُّ	عَلٰٓى	اَنْ	يَّاْتُوْا	بِمِثْلِ	هٰذَا	الْقُرْاٰنِ	لَا	يَاْتُوْنَ
اکٹھے ہو جائیں	آدمی	اور	جن	اوپر	اس بات کے کہ	لائیں	مانند	اس	قرآن کی	نہ	لا سکیں گے

اگر انسان اور جن اس بات پر مجتمع ہوں کہ اس قرآن جیسا بنا لائیں تو اس جیسا نہ لا سکیں گے

بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿۸۸﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ

بِمِثْلِهٖ	وَ	لَوْ	كَانَ	بَعْضُهُمْ	لِبَعْضٍ	ظَهِيْرًا	وَلَقَدْ	صَرَّفْنَا	لِلنَّاسِ	فِيْ
مانند اس کی	اور	اگرچہ	ہوں	بعضے ان کے	واسطے بعض کے	مددگار	اور البتہ تحقیق	طرح طرح سے بیان کیا ہم نے	واسطے لوگوں کے	بیچ

اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہوں ﴿۸۸﴾ اور ہم نے قرآن میں سب باتیں

هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۫ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۸۹﴾ وَقَالُوْا لَنْ

هٰذَا	الْقُرْاٰنِ	مِنْ	كُلِّ	مَثَلٍ	فَاَبٰٓى	اَكْثَرُ	النَّاسِ	اِلَّا	كُفُوْرًا	وَ	قَالُوْا	لَنْ
اس	قرآن کے	سے	ہر	مثال	پس انکار کیا	اکثر	لوگوں نے	مگر	کفر کرنا	اور	کہا انہوں نے	ہرگز نہ

طرح طرح سے بیان کر دی ہیں مگر اکثر لوگوں نے انکار کرنے کے سوا قبول نہ کیا ﴿۸۹﴾ اور کہنے لگے کہ ہم تم پر

نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿۹۰﴾ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ

نُّؤْمِنَ	لَكَ	حَتّٰى	تَفْجُرَ	لَنَا	مِنَ	الْاَرْضِ	يَنْۢبُوْعًا	اَوْ	تَكُوْنَ	لَكَ
مانیں گے ہم	واسطے تیرے	یہاں تک کہ	پھاڑ دے	واسطے ہمارے	سے	زمین میں	چشمہ	یا	ہووے	واسطے تیرے

ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ (عجیب وغریب باتیں نہ دکھاؤ یعنی یا تو) ہمارے لیے زمین سے چشمہ جاری کردو ﴿۹۰﴾ یا تمہارا

جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۹۱﴾ اَوْ

جَنَّةٌ	مِّنْ	نَّخِيْلٍ	وَّ	عِنَبٍ	فَتُفَجِّرَ	الْاَنْهٰرَ	خِلٰلَهَا	تَفْجِيْرًا	اَوْ
باغ	سے	کھجوروں کے	اور	انگوروں کے	پس پھاڑ لائے تو	نہریں	درمیان اس کے	پھاڑ لانے کر	یا

کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو اور اس کے بیچ میں نہریں بہا نکالو ﴿۹۱﴾ یا

تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

تُسْقِطَ	السَّمَآءَ	كَمَا	زَعَمْتَ	عَلَيْنَا	كِسَفًا	اَوْ	تَاْتِيَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةِ
ڈال دے تو	آسمان کو	جیسا کہ	کہا کرتا ہے تو	اوپر ہمارے	ٹکڑے ٹکڑے	یا	لے آئے تو	اللہ کو	اور	فرشتوں کو

جیسا تم کہا کرتے ہو ہم پر آسمان کے ٹکڑے لا گراؤ یا اللہ اور فرشتوں کو (ہمارے) سامنے

قَبِيْلًا ﴿۹۲﴾ اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِى السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ

قَبِيْلًا	اَوْ	يَكُوْنَ	لَكَ	بَيْتٌ	مِّنْ	زُخْرُفٍ	اَوْ	تَرْقٰى	فِى	السَّمَآءِ	وَلَنْ
مدمقابل	یا	ہو	واسطے تیرے	ایک گھر	سے	سونے کے	یا	چڑھ جائے تو	بیچ	آسمان کے	اور ہرگز نہ

لے آؤ ﴿۹۲﴾ یا تمہارا سونے کا گھر ہو یا آسمان پر چڑھ جاؤ اور ہم تمہارے چڑھنے کو بھی نہیں مانیں گے

نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّىْ

نُّؤْمِنَ	لِرُقِيِّكَ	حَتّٰى	تُنَزِّلَ	عَلَيْنَا	كِتٰبًا	نَّقْرَؤُهٗ	قُلْ	سُبْحَانَ	رَبِّىْ
مانیں گے ہم	چڑھ جانے تیرے کو	یہاں تک کہ	اتار لائے	اوپر ہمارے	کتاب کہ	پڑھیں ہم اس کو	کہہ کہ	پاک ہے	رب میرا

جب تک کہ کوئی کتاب نہ لاؤ جسے ہم پڑھ بھی لیں۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار پاک ہے۔ میں تو صرف ایک

هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۳﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ

هَلْ	كُنْتُ	اِلَّا	بَشَرًا	رَّسُوْلًا	وَ	مَا	مَنَعَ	النَّاسَ	اَنْ	يُّؤْمِنُوْٓا	اِذْ	جَآءَهُمُ
نہیں	ہوں میں	مگر	آدمی	پیغام پہنچانے والا	اور	نہیں	منع کیا	لوگوں کو	یہ کہ	ایمان لائیں	جس وقت	آئی انکے پاس

پیغام پہنچانے والا انسان ہوں ﴿۹۳﴾ اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو اُن کو ایمان لانے سے اس کے سوا

ع ۱۰

الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۴﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي

الْهُدٰٓى	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا	اَبَعَثَ	اللّٰهُ	بَشَرًا	رَّسُوْلًا	قُلْ	لَّوْ	كَانَ	فِي
ہدایت	مگر	یہ کہ	کہا انہوں نے	کیا بھیجا	اللہ نے	آدمی کو	پیغام پہنچانے والا	کہہ	اگر	ہوتے	بیچ

کوئی چیز مانع نہ ہوئی کہ کہنے لگے کہ کیا اللہ نے آدمی کو پیغمبر کر کے بھیجا ہے ﴿۹۴﴾ کہہ دو کہ اگر زمین

الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا

الْاَرْضِ	مَلٰٓئِكَةٌ	يَّمْشُوْنَ	مُطْمَئِنِّيْنَ	لَنَزَّلْنَا	عَلَيْهِمْ	مِّنَ	السَّمَآءِ	مَلَكًا
زمین کے	فرشتے	چلا کرتے	آرام سے	البتہ اتارتے ہم	اوپر ان کے	سے	آسمان	فرشتے کو

میں فرشتے ہوتے (کہ اس میں) چلتے پھرتے (اور) آرام کرتے (یعنی بستے) تو ہم اُن کے پاس فرشتے کو

رَّسُوْلًا ﴿۹۵﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ

رَّسُوْلًا	قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ
پیغام پہنچانے والا	کہہ	کافی ہے	اللہ	گواہ	درمیان میرے	اور	درمیان تمہارے	بیشک وہ	ہے	ساتھ اپنے بندوں کے

پیغمبر بنا کر بھیجتے ﴿۹۵﴾ کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ وہی اپنے بندوں سے

خَبِيْرًا ۢ بَصِيْرًا ﴿۹۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ

خَبِيْرًا	بَصِيْرًا	وَمَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ	الْمُهْتَدِ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلْ	فَلَنْ
خبردار	دیکھنے والا	اور جس کو	ہدایت کرے	اللہ	پس وہ	راہ پانے والا ہے	اور	جس کو	گمراہ کرے	پس ہرگز نہ

خبردار (اور اُن کو) دیکھنے والا ہے ﴿۹۶﴾ اور جس شخص کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یاب ہے اور جن کو گمراہ کرے تو تم اللہ

تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى

تَجِدَ	لَهُمْ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِهٖ	وَ	نَحْشُرُهُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	عَلٰى
پائے گا تو	واسطے ان کے	دوست	سوائے اس کے	اور	اکٹھا کریں گے ہم ان کو	دن	قیامت کے	اوپر

کے سوا اُن کے رفیق نہیں پاؤ گے۔ اور ہم اُن کو قیامت کے دن اوندھے منہ، اندھے، گونگے اور بہرے (بنا کر)

وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ؕ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ

وُجُوْهِهِمْ	عُمْيًا	وَّ	بُكْمًا	وَّ	صُمًّا	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	كُلَّمَا	خَبَتْ	زِدْنٰهُمْ
ان کے مونہوں کے	اندھے	اور	گونگے	اور	بہرے	ٹھکانا ان کا	دوزخ ہے	جب	بجھنے لگے گی	زیادہ کرینگے ہم واسطے انکے

اٹھائیں گے۔ اور اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ جب (اس کی آگ) بجھنے کو ہوگی تو ہم اُن کو (عذاب دینے کے لیے) اور بھڑکا

سَعِیْرًا ﴿۹۷﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِنَا وَ قَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا

عِظَامًا	كُنَّا	ءَاِذَا	قَالُوْٓا	وَ	بِاٰیٰتِنَا	كَفَرُوْا	بِاَنَّهُمْ	جَزَآؤُهُمْ	ذٰلِكَ	سَعِیْرًا
ہڈیاں	ہوجائینگے ہم	کیا جب	کہا	اور	ساتھ نشانیوں ہماری کے	کفر کیا انہوں نے	بسبب اسکے کہ	سزا ان کی	یہ ہے	آگ دہکانا

دیں گے ﴿۹۷﴾ یہ ان کی سزا ہے اس لیے کہ وہ ہماری آیتوں سے کفر کرتے تھے اور کہتے تھے کہ جب ہم

وَّ رُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِیْدًا ﴿۹۸﴾ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ

الَّذِیْ	اللّٰهَ	اَنَّ	یَرَوْا	اَوَلَمْ	جَدِیْدًا	خَلْقًا	لَمَبْعُوْثُوْنَ	ءَاِنَّا	رُفَاتًا	وَّ
جس نے	اللہ	یہ کہ	دیکھا انہوں نے	کیا نہیں	نئی میں	پیدائش	البتہ اٹھائے جائیں گے	کیا ہم	چوراچورا	اور

(مر کر بوسیدہ) ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا از سرِ نو پیدا کیے جائیں گے؟ ﴿۹۸﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَ جَعَلَ لَهُمْ

لَهُمْ	جَعَلَ	وَ	مِثْلَهُمْ	یَّخْلُقَ	اَنْ	عَلٰٓی	قَادِرٌ	الْاَرْضَ	وَ	السَّمٰوٰتِ	خَلَقَ
واسطے انکے	مقرر کرے	اور	مانند ان کی	پیدا کرے	اس کے کہ	اوپر	قادر ہے	زمین کو	اور	آسمانوں کو	پیدا کیا

آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اس بات پر قادر ہے کہ اُن جیسے (لوگ) پیدا کر دے اور اس نے ان کے لیے ایک

اَجَلًا لَّا رَیْبَ فِیْهِ ؕ فَاَبَی الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ

اَنْتُمْ	لَّوْ	قُلْ	كُفُوْرًا	اِلَّا	الظّٰلِمُوْنَ	فَاَبَی	فِیْهِ	رَیْبَ	لَّا	اَجَلًا
ہوتم	اگر	کہہ	کفر کرنا	مگر	ظالموں نے	پس انکار کیا	بیچ اس کے	شک	کہ نہیں	ایک وقت مقرر

وقت مقرر کر دیا ہے۔ جس میں کچھ بھی شک نہیں۔ تو ظالموں نے انکار کرنے کے سوا (اسے) قبول نہ کیا ﴿۹۹﴾ کہہ دو کہ اگر

تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّیْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْیَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ

الْاِنْفَاقِ	خَشْیَةَ	لَّاَمْسَكْتُمْ	اِذًا	رَبِّیْٓ	رَحْمَةِ	خَزَآئِنَ	تَمْلِكُوْنَ
خرچ ہوجانے سے	ڈر	البتہ بند کر رکھو تم	اس وقت	پروردگار میرے کے	رحمت	خزانوں کے	مالک

میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے خوف سے (اُن کو) بند کر رکھتے۔

وَ كَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾ع وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسٰی تِسْعَ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ فَسْئَلْ

فَسْئَلْ	بَیِّنٰتٍ	اٰیٰتٍۭ	تِسْعَ	مُوْسٰی	اٰتَیْنَا	لَقَدْ	وَ	قَتُوْرًا	الْاِنْسَانُ	كَانَ	وَ
پس سوال کر	ظاہر	نشانیاں	نو	موسیٰ کو	دیں ہم نے	البتہ تحقیق	اور	تنگی کرنے والا	آدمی	ہے	اور

اور انسان دل کا بہت تنگ ہے ﴿۱۰۰﴾ اور ہم نے موسیٰ کو نو نشانیاں دیں تو بنی اسرائیل سے دریافت

بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّیْ لَاَظُنُّكَ

بَنِیْٓ	اِسْرَآءِیْلَ	اِذْ	جَآءَهُمْ	فَقَالَ	لَهٗ	فِرْعَوْنُ	اِنِّیْ	لَاَظُنُّكَ
بنی	اسرائیل سے	جب	آیا ان کے پاس	پس کہا	واسطے اس کے	فرعون نے	بیشک میں	البتہ گمان کرتا ہو تجھ کو

کر لو کہ جب وہ ان کے پاس آئے تو فرعون نے ان سے کہا کہ موسیٰ! میں خیال کرتا ہوں

یٰمُوْسٰی مَسْحُوْرًا (۱۰۱) قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ

یٰمُوْسٰی	مَسْحُوْرًا	قَالَ	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَآ	اَنْزَلَ	هٰٓؤُلَآءِ	اِلَّا	رَبُّ
اے موسیٰ	جادو کیا ہوا	کہا	البتہ تحقیق	جانا ہے تو نے	نہیں	اتارا	ان نشانیوں کو	مگر	پروردگار نے

کہ تم پر جادو کیا گیا ہے (۱۰۱) انہوں نے کہا کہ تم یہ جانتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کے پروردگار کے سوا اس

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا (۱۰۲)

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	بَصَآئِرَ	وَ	اِنِّیْ	لَاَظُنُّكَ	یٰفِرْعَوْنُ	مَثْبُوْرًا
آسمانوں	اور	زمین کے	واسطے دکھانے کے	اور	بیشک میں	البتہ گمان کرتا ہوں تجھ کو	اے فرعون	ہلاک کیا گیا

کو کسی نے نازل نہیں کیا (اور وہ بھی تم لوگوں کے) سمجھانے کو اور اے فرعون! میں خیال کرتا ہوں کہ تم ہلاک ہو جاؤ گے (۱۰۲)

فَاَرَادَ اَنْ یَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِیْعًا (۱۰۳) ۙ

فَاَرَادَ	اَنْ	یَّسْتَفِزَّهُمْ	مِّنَ	الْاَرْضِ	فَاَغْرَقْنٰهُ	وَ	مَنْ	مَّعَهٗ	جَمِیْعًا
پس ارادہ کیا	یہ کہ	ان کو چین نہ دے	سے	زمین	پس غرق کیا ہم نے اسکو	اور	جو	ساتھ اسکے تھے	سب کو

تو اُس نے چاہا کہ ان کو سرزمین (مصر) سے نکال دے تو ہم نے اس کو اور جو اس کے ساتھ تھے سب کو ڈبو دیا (۱۰۳)

وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ

وَّ	قُلْنَا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	لِبَنِیْٓ	اِسْرَآءِیْلَ	اسْكُنُوْا	الْاَرْضَ	فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ
اور	کہا ہم نے	پیچھے اس کے	واسطے بنی	اسرائیل کے	رہو تم	زمین میں	پس جب	آئے گا	وعدہ

اور اس کے بعد بنی اسرائیل سے کہا کہ تم اس ملک میں رہو سہو۔ پھر جب آخرت کا وعدہ آ جائے گا

الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِیْفًا (۱۰۴) ؕ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ

الْاٰخِرَةِ	جِئْنَا بِكُمْ	لَفِیْفًا	وَ	بِالْحَقِّ	اَنْزَلْنٰهُ	وَبِالْحَقِّ	نَزَلَ	وَ	مَآ
آخرت کا	لے آئیں گے ہم تم کو	لپیٹ کر	اور	ساتھ حق کے	اتارا ہم نے اس کو	اور ساتھ حق کے	اترا ہے	اور	نہیں

تو ہم تم سب کو جمع کر کے لے آئیں گے (۱۰۴) اور ہم نے اس قرآن کو سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے اور وہ سچائی کے ساتھ نازل ہوا۔ اور

وقف لازم

اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِیۡرًا ﴿۱۰۵﴾ وَ قُرۡاٰنًا فَرَقۡنٰہُ لِتَقۡرَاَہٗ عَلَی النَّاسِ

اَرۡسَلۡنٰکَ	اِلَّا	مُبَشِّرًا	وَّ	نَذِیۡرًا	وَ	قُرۡاٰنًا	فَرَقۡنٰہُ	لِتَقۡرَاَہٗ	عَلَی	النَّاسِ
بھیجا ہم نے تجھ کو	مگر	بشارت دینے والا	اور	ڈرانے والا	اور	قرآن کو	جدا جدا کیا ہم نے اسکو	تاکہ تو پڑھے اسکو	اوپر	لوگوں کے

(اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو صرف خوشخبری دینے والا اور ڈرسنانے والا بنا کر بھیجا ہے ﴿۱۰۵﴾ اور ہم نے قرآن کو جزو جزو کر کے نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو

عَلٰی مُکۡثٍ وَّ نَزَّلۡنٰہُ تَنۡزِیۡلًا ﴿۱۰۶﴾ قُلۡ اٰمِنُوۡا بِہٖۤ اَوۡ لَا تُؤۡمِنُوۡا ؕ اِنَّ الَّذِیۡنَ

عَلٰی	مُکۡثٍ	وَّنَزَّلۡنٰہُ	تَنۡزِیۡلًا	قُلۡ	اٰمِنُوۡا	بِہٖۤ	اَوۡ	لَا تُؤۡمِنُوۡا	اِنَّ	الَّذِیۡنَ
اوپر	آہستگی کے	اور اتارا ہم نے اسکو	اتارنا آہستہ آہستہ	کہہ	ایمان لاؤ	ساتھ اس کے	یا	نہ ایمان لاؤ	بیشک	وہ لوگ کہ

ٹھیر ٹھیر کر پڑھ کر سناؤ اور ہم نے اس کو آہستہ آہستہ اُتارا ہے ﴿۱۰۶﴾ کہہ دو کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ (یہ فی نفسہ حق ہے)۔

اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ مِنۡ قَبۡلِہٖۤ اِذَا یُتۡلٰی عَلَیۡہِمۡ یَخِرُّوۡنَ لِلۡاَذۡقَانِ سُجَّدًا ﴿۱۰۷﴾ ۙ

اُوۡتُوا	الۡعِلۡمَ	مِنۡ	قَبۡلِہٖۤ	اِذَا	یُتۡلٰی	عَلَیۡہِمۡ	یَخِرُّوۡنَ	لِلۡاَذۡقَانِ	سُجَّدًا
دیئے گئے ہیں	علم	سے	پہلے اس	جب	پڑھا جاتا ہے	اوپر ان کے	گر پڑتے ہیں	ٹھوڑیوں پر	سجدہ کرتے ہوئے

جن لوگوں کو اس سے پہلے علم (کتاب) دیا گیا ہے جب وہ ان کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں ﴿۱۰۷﴾

وَّ یَقُوۡلُوۡنَ سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنۡ کَانَ وَعۡدُ رَبِّنَا لَمَفۡعُوۡلًا ﴿۱۰۸﴾ وَ یَخِرُّوۡنَ

وَّ	یَقُوۡلُوۡنَ	سُبۡحٰنَ	رَبِّنَاۤ	اِنۡ	کَانَ	وَعۡدُ	رَبِّنَا	لَمَفۡعُوۡلًا	وَ	یَخِرُّوۡنَ
اور	کہتے ہیں	پاکی ہے	رب ہمارے کو	بیشک	ہے	وعدہ	رب ہمارے کا	البتہ کیا گیا	اور	گر پڑتے ہیں

اور کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار پاک ہے۔ بیشک ہمارے پروردگار کا وعدہ پورا ہو کر رہا ﴿۱۰۸﴾ اور وہ ٹھوڑیوں کے

السجدۃ ۳

لِلۡاَذۡقَانِ یَبۡکُوۡنَ وَ یَزِیۡدُہُمۡ خُشُوۡعًا ﴿۱۰۹﴾ السجدۃ قُلِ ادۡعُوا اللّٰہَ اَوِ ادۡعُوا

لِلۡاَذۡقَانِ	یَبۡکُوۡنَ	وَ	یَزِیۡدُہُمۡ	خُشُوۡعًا	قُلِ	ادۡعُوا	اللّٰہَ	اَوِ	ادۡعُوا
اوپر ٹھوڑیوں کے	روتے ہوئے	اور	زیادہ کرتا ہے ان کو	عاجزی کرنا	کہہ	پکارو	اللہ کو	یا	پکارو

بل گر پڑتے ہیں (اور) روتے جاتے ہیں اور اس سے اُن کو اور زیادہ عاجزی پیدا ہوتی ہے ﴿۱۰۹﴾ کہہ دو کہ تم (اللہ کو)

الرَّحۡمٰنَ ؕ اَیًّامَّا تَدۡعُوۡا فَلَہُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی ۚ وَ لَا تَجۡہَرۡ

الرَّحۡمٰنَ	اَیًّامَّا	تَدۡعُوۡا	فَلَہُ	الۡاَسۡمَآءُ	الۡحُسۡنٰی	وَ	لَا	تَجۡہَرۡ
رحمان کو	جس کو	پکارو گے	پس واسطے اسی کے	نام ہیں	بہت اچھے	اور	مت	آواز بلند کر

اللہ (کے نام سے) پکارو یا رحمٰن (کے نام سے)۔ جس نام سے پکارو اس کے سب نام اچھے ہیں۔

بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيلًا ﴿١١٠﴾ وَقُلِ

بِصَلَاتِكَ	وَ	لَا	تُخَافِتْ	بِهَا	وَ	ابْتَغِ	بَيْنَ	ذٰلِكَ	سَبِيلًا	وَ	قُلِ
ساتھ نماز اپنی کے	اور	نہ	بہت آہستہ کر	ساتھ اس کے	اور	ڈھونڈ	درمیان	اس کے	راہ	اور	کہہ

اور نماز نہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ آہستہ بلکہ اس کے بیچ کا طریقہ اختیار کرو﴿۱۱۰﴾ اور کہو

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيكٌ فِي

الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِي	لَمْ	يَتَّخِذْ	وَلَدًا	وَّ	لَمْ	يَكُنْ	لَّهُ	شَرِيكٌ	فِي
سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	جس نے	نہیں	پکڑی	اولاد	اور	نہیں	ہے	واسطے اسکے	شریک	بیچ

کہ سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ اس کی بادشاہی میں کوئی شریک ہے اور نہ اس

الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ﴿١١١﴾ ع

ع ۱۲/۱۱/۱۲

الْمُلْكِ	وَ	لَمْ	يَكُنْ	لَّهُ	وَلِيٌّ	مِّنَ	الذُّلِّ	وَ	كَبِّرْهُ	تَكْبِيرًا
بادشاہی کے	اور	نہیں	ہے	واسطے اس کے	دوست	کوئی	ذلت کے وقت پر	اور	بڑائی کر اس کی	بڑائی کرنا

وجہ سے کہ وہ عاجز و ناتواں ہے کوئی اس کا مددگار ہے اور اس کو بڑا جان کر اس کی بڑائی کرتے رہو﴿۱۱۱﴾

ایاتہا ۱۱۰ — ۱۸ سُورَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ ۶۹ — رکوعاتہا ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهُ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِي	أَنْزَلَ	عَلٰى	عَبْدِهِ	الْكِتٰبَ	وَ	لَمْ	يَجْعَلْ	لَّهُ
سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	جس نے	اتاری	اوپر	بندے اپنے کے	کتاب	اور	نہ	کی	واسطے اسکے

سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے اپنے بندے (محمد ﷺ) پر (یہ) کتاب نازل کی اور اس میں کسی طرح کی کجی (اور پیچیدگی)

عِوَجًا ﴿١﴾ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ

عِوَجًا	قَيِّمًا	لِّيُنْذِرَ	بَأْسًا	شَدِيدًا	مِّنْ	لَّدُنْهُ	وَيُبَشِّرَ	الْمُؤْمِنِينَ
کجی	قائم رکھنے والی ہے	تاکہ ڈرائے	عذاب	سخت	سے	پاس اس کے	اور بشارت دے	ایمان والوں کو

نہ رکھی ﴿۱﴾ (بلکہ) سیدھی (اور سلیس اتاری) تاکہ (لوگوں کو) عذاب سخت سے جو اس کی طرف سے (آنے والا) ہے ڈرائے اور

الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿۲﴾ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ

الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ	لَهُمْ	اَجْرًا	حَسَنًا	مَّاكِثِيْنَ	فِيْهِ
جو کہ	عمل کرتے ہیں	اچھے	یہ کہ	واسطے ان کے	ثواب ہے	اچھا	رہنے والے	بیچ اس کے

مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری سنائے کہ ان کے لیے (ان کے کاموں کا) نیک بدلہ (یعنی بہشت) ہے ﴿۲﴾ جس میں وہ ابدالآباد

اَبَدًا ﴿۳﴾ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿۴﴾ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ

اَبَدًا	وَّ	يُنْذِرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	اللّٰهُ	وَلَدًا	مَا	لَهُمْ	بِهٖ	مِنْ	عِلْمٍ
ہمیشہ	اور	ڈرائے	ان لوگوں کو کہ	کہتے ہیں	پکڑی ہے	اللہ نے	اولاد	نہیں	ان کو	ساتھ اس کے	کچھ	علم

رہیں گے ﴿۳﴾ اور اُن لوگوں کو بھی ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے (کسی کو) بیٹا بنالیا ہے ﴿۴﴾ اُن کو اس بات کا کچھ بھی علم نہیں

وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ

وَّ	لَا	لِاٰبَآئِهِمْ	كَبُرَتْ	كَلِمَةً	تَخْرُجُ	مِنْ	اَفْوَاهِهِمْ	اِنْ	يَّقُوْلُوْنَ
اور	نہ	ان کے باپوں کو	بڑی	بات ہے	جو نکلتی ہے	سے	مونہوں ان کے	نہیں	کہتے

اور نہ اُن کے باپ دادا ہی کو تھا۔ (یہ) بڑی سخت بات ہے جو اُن کے منہ سے نکلتی ہے (اور کچھ شک نہیں کہ) یہ جو کچھ کہتے

اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا

اِلَّا	كَذِبًا	فَلَعَلَّكَ	بَاخِعٌ	نَّفْسَكَ	عَلٰٓى	اٰثَارِهِمْ	اِنْ	لَّمْ	يُؤْمِنُوْا	بِهٰذَا
مگر	جھوٹ	پس شاید کہ تو	ہلاک کرے	جان اپنی کو	اوپر	ان کی پچھاڑی کے	جو	نہ	ایمان لائیں	ساتھ اس

ہیں محض جھوٹ ہے ﴿۵﴾ (اے پیغمبر) اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شاید تم ان کے پیچھے رنج کر کر کے اپنے تئیں

الْحَدِيْثِ اَسَفًا ﴿۶﴾ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ

الْحَدِيْثِ	اَسَفًا	اِنَّا	جَعَلْنَا	مَا	عَلَى	الْاَرْضِ	زِيْنَةً	لَّهَا	لِنَبْلُوَهُمْ
بات کے	مارے غم کے	بیشک	ہم نے کیا ہے	جو کچھ	اوپر	زمین کے ہے	زینت	واسطے اسکے	تاکہ آزمائیں انکو

ہلاک کردو گے ﴿۶﴾ جو چیز زمین پر ہے ہم نے اس کو زمین کے لیے آرائش بنایا ہے تاکہ لوگوں کی آزمائش

اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿۷﴾ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ﴿۸﴾

اَيُّهُمْ	اَحْسَنُ	عَمَلًا	وَ	اِنَّا	لَجٰعِلُوْنَ	مَا	عَلَيْهَا	صَعِيْدًا	جُرُزًا
کونسا ان میں سے	بہتر ہے	عمل میں	اور	بیشک ہم	البتہ کرنیوالے ہیں	اس چیز کو کہ	اوپر اسکے ہے	زمین	بنجر کے

کریں کہ اُن میں کون اچھے عمل کرنے والا ہے ﴿۷﴾ اور جو چیز زمین پر ہے ہم اس کو (نابود کر کے) بنجر میدان کر دیں گے ﴿۸﴾

أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا

أَمْ	حَسِبْتَ	أَنَّ	أَصْحٰبَ	الْكَهْفِ	وَالرَّقِيْمِ	كَانُوْا	مِنْ	اٰيٰتِنَا
کیا	گمان کیا ہے تو نے	یہ کہ	رہنے والے	غار کے	اور کھوہ کے	تھے	سے	نشانیوں ہماری

کیا تم خیال کرتے ہو کہ غار اور لوح والے ہماری نشانیوں میں سے

عَجَبًا ﴿۹﴾ إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ

عَجَبًا	إِذْ	أَوَى	الْفِتْيَةُ	إِلَى	الْكَهْفِ	فَقَالُوْا	رَبَّنَآ	اٰتِنَا	مِنْ	لَّدُنْكَ
تعجب	جب کہ	جگہ پکڑی	ان جوانوں نے	طرف	غار کی	پس کہا انہوں نے	اے رب ہمارے	دے ہم کو	سے	پاس اپنے

عجیب تھے؟ ﴿۹﴾ جب وہ جوان غار میں جا رہے تو کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل

رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي

رَحْمَةً	وَّ	هَيِّئْ	لَنَا	مِنْ	أَمْرِنَا	رَشَدًا	فَضَرَبْنَا	عَلٰٓى	اٰذَانِهِمْ	فِي
رحمت	اور	تیار کر	واسطے ہمارے	سے	کام ہمارے	بھلائی	پس پردہ مارا ہم نے	اوپر	ان کے کانوں کے	بیچ

فرما اور ہمارے کام میں درستی (کے سامان) مہیا کر ﴿۱۰﴾ تو ہم نے غار میں کئی سال تک ان کے کانوں پر

الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ﴿۱۱﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْصٰى

الْكَهْفِ	سِنِيْنَ	عَدَدًا	ثُمَّ	بَعَثْنٰهُمْ	لِنَعْلَمَ	أَيُّ	الْحِزْبَيْنِ	أَحْصٰى
غار کے	برس	کتنے ایک	پھر	اٹھایا ہم نے ان کو	تاکہ ظاہر کریں ہم	کونسا	دونوں جماعتوں میں	خوب گننے والا تھا

(نیند کا) پردہ ڈالے (یعنی ان کو سلائے) رکھا ﴿۱۱﴾ پھر ان کو جگا اُٹھایا تاکہ معلوم کریں کہ جتنی مدت وہ (غار میں) رہے دونوں

لِمَا لَبِثُوْٓا أَمَدًا ﴿۱۲﴾ ع نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُمْ بِالْحَقِّ ط إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ

ع ۱۲/۱۳

لِمَا	لَبِثُوْٓا	أَمَدًا	نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	نَبَأَهُمْ	بِالْحَقِّ	إِنَّهُمْ	فِتْيَةٌ
اس چیز سے کہ	رہے تھے	مدت سے	ہم	بیان کریں گے	اوپر تیرے	قصہ ان کا	ساتھ حق کے	بیشک وہ	کئی جوان تھے

جماعتوں میں سے اس کی مقدار کس کو خوب یاد ہے ﴿۱۲﴾ ہم ان کے حالات تم سے صحیح صحیح بیان کرتے ہیں۔ وہ کئی جوان تھے جو اپنے پروردگار

اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿۱۳﴾ صلے ق وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ إِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا

اٰمَنُوْا	بِرَبِّهِمْ	وَ	زِدْنٰهُمْ	هُدًى	وَّ	رَبَطْنَا	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	إِذْ	قَامُوْا	فَقَالُوْا
ایمان لائے	ساتھ رب اپنے کے	اور	زیادہ کی تھی ہم نے	ان کو ہدایت	اور	باندھ دیا تھا ہم نے	اوپر	انکے دلوں کے	جب	کھڑے ہوئے	پس کہا انہوں نے

پر ایمان لائے تھے اور ہم نے ان کو اور زیادہ ہدایت دی تھی ﴿۱۳﴾ اور ان کے دلوں کو مربوط (یعنی مضبوط) کر دیا جب وہ (اُٹھ) کھڑے ہوئے تو کہنے لگے

رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاْ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا

رَبُّنَا	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	لَنْ	نَّدْعُوَاْ	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اِلٰهًا	لَّقَدْ	قُلْنَآ	اِذًا
پروردگار ہمارا	پروردگار ہے	آسمانوں کا	اور	زمین کا	ہرگز نہ	پکاریں گے ہم	سوائے اس کے	کسی معبود کو	البتہ تحقیق	کہی ہم نے	اسوقت

کہ ہمارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا مالک ہے ہم اس کے سوا کسی کو معبود (سمجھ کر) نہ پکاریں گے (اگر ایسا کیا) تو اس وقت ہم نے بعید

شَطَطًا ﴿۱۴﴾ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا يَاْتُوْنَ

شَطَطًا	هٰٓؤُلَآءِ	قَوْمُنَا	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اٰلِهَةً	لَوْ	لَا	يَاْتُوْنَ
بات زیادہ	اس	قوم ہماری نے	پکڑے ہیں	سوائے اس کے	معبود	کیوں	نہیں	لاتے

از عقل بات کہی ﴿۱۴﴾ ان ہماری قوم کے لوگوں نے اس کے سوا اور معبود بنا رکھے ہیں۔ بھلا یہ اُن

عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾ ؕ

عَلَيْهِمْ	بِسُلْطٰنٍ	بَيِّنٍ	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا
اوپر ان کے	دلیل	ظاہر	پس کون ہے	بہت ظالم	اس شخص سے کہ	باندھ لے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ

(کے اللہ ہونے) پر کوئی کھلی دلیل کیوں نہیں لاتے۔ تو اس سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے ﴿۱۵﴾

وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ

وَ	اِذِ	اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ	وَ	مَا	يَعْبُدُوْنَ	اِلَّا	اللّٰهَ	فَاْوٗٓا	اِلَى	الْكَهْفِ	يَنْشُرْ لَكُمْ
اور	جب	کنارہ کرلیا تم نے ان سے	اور	اس چیز سے کہ	عبادت کرتے ہیں	سوائے	اللہ کے	پس جگہ پکڑو	طرف	غار کی کہ	پھیلائے واسطے تمہارے

اور جب تم نے ان (مشرکوں) سے اور جن کی یہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں ان سے کنارہ کرلیا ہے تو غار میں چل رہو۔

رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ وَتَرَى

رَبُّكُمْ	مِّنْ	رَّحْمَتِهٖ	وَ	يُهَيِّئْ	لَكُمْ	مِّنْ	اَمْرِكُمْ	مِّرْفَقًا	وَ	تَرَى
رب تمہارا	سے	رحمت اپنی	اور	تیار کرے	واسطے تمہارے	سے	کام تمہارے	سبب آرام کا	اور	دیکھے تو

تمہارا پروردگار تمہارے لیے اپنی رحمت وسیع کردے گا اور تمہارے کاموں میں آسانی (کے سامان) مہیا کرے گا ﴿۱۶﴾ اور جب

الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ

الشَّمْسَ	اِذَا	طَلَعَتْ	تَّزٰوَرُ	عَنْ	كَهْفِهِمْ	ذَاتَ الْيَمِيْنِ	وَ	اِذَا	غَرَبَتْ
سورج کو	جب	طلوع ہوتا ہے	جھک جاتا ہے	سے	غار ان کے	داہنی طرف	اور	جب	غروب ہوتا ہے

سورج نکلے تو تم دیکھو کہ (دھوپ) ان کے غار سے داہنی طرف سمٹ جائے اور جب غروب ہو

تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۭ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ

تَّقْرِضُهُمْ	ذَاتَ	الشِّمَالِ	وَ	هُمْ	فِيْ	فَجْوَةٍ	مِّنْهُ	ذٰلِكَ	مِنْ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ
کتراجاتا ہے ان سے	طرف	بائیں	اور	وہ	بیچ	میدان کشادہ کے ہیں	اس سے	یہ	سے	نشانیاں ہیں	اللہ کی

تو اُن سے بائیں طرف کترا جائے اور وہ اُس کے میدان میں تھے۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا

مَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ	الْمُهْتَدِ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلْ	فَلَنْ	تَجِدَ	لَهٗ	وَلِيًّا
جس کو	ہدایت کرے	اللہ	پس وہی ہے	راہ پانے والا	اور	جس کو	گمراہ کرے	پس ہرگز نہ	پائے گا تو	واسطے اسکے	دوست

جس کو اللہ ہدایت دے وہ ہدایت یاب ہے اور جس کو گمراہ کرے تو تم اس کے لیے کوئی دوست راہ بتانے والا

مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ

ع ۵/۱۴

مُّرْشِدًا	وَ	تَحْسَبُهُمْ	اَيْقَاظًا	وَّ	هُمْ	رُقُوْدٌ	وَّ	نُقَلِّبُهُمْ	ذَاتَ	الْيَمِيْنِ
راہ بتانے والا	اور	گمان کرے تو ان کو	جاگتے	اور	وہ	سوتے ہیں	اور	کروٹیں بدلواتے ہیں ہم انکو	طرف	داہنی

نہ پاؤ گے ﴿۱۷﴾ اور تم اُن کو خیال کرو کہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سوتے ہیں۔ اور ہم اُن کو دائیں

وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ۭ لَوِ اطَّلَعْتَ

وَ	ذَاتَ	الشِّمَالِ	وَكَلْبُهُمْ	بَاسِطٌ	ذِرَاعَيْهِ	بِالْوَصِيْدِ	لَوِاطَّلَعْتَ
اور	طرف	بائیں	اور کتا ان کا	پھیلا رہا ہے	دونوں ہاتھ اپنے	چوکھٹ پر	اگر جھانکے تو

اور بائیں کروٹ بدلاتے تھے۔ اور اُن کا کتا چوکھٹ پر دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے تھا۔ اگر تم اُن کو

عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾ وَكَذٰلِكَ

عَلَيْهِمْ	لَوَلَّيْتَ	مِنْهُمْ	فِرَارًا	وَّ	لَمُلِئْتَ	مِنْهُمْ	رُعْبًا	وَ	كَذٰلِكَ
اوپر ان کے	البتہ پیٹھ پھیرے تو	ان سے	بھاگ کر	اور	البتہ بھر جائے تو	ان سے	رعب کھا کر	اور	اسی طرح

جھانک کر دیکھتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے اور ان سے دہشت میں آ جاتے ﴿۱۸﴾ اور اسی طرح

بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَاۗءَلُوْا بَيْنَهُمْ ۭ قَالَ قَاۗىِٕلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۭ قَالُوْا لَبِثْنَا

بَعَثْنٰهُمْ	لِيَتَسَاۗءَلُوْا	بَيْنَهُمْ	قَالَ	قَاۗىِٕلٌ	مِّنْهُمْ	كَمْ	لَبِثْتُمْ	قَالُوْا	لَبِثْنَا
اٹھایا ہم نے انکو	تاکہ سوال کریں ایکدوسرے سے	آپس میں	کہا	ایک کہنے والے نے	ان میں سے	کتنا	رہے تم	کہا انہوں نے	رہے ہم

ہم نے اُن کو اٹھایا تاکہ آپس میں ایک دوسرے سے دریافت کریں۔ ایک کہنے والے نے کہا کہ تم (یہاں) کتنی مدت رہے؟ اُنہوں نے کہا

يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ

يَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ	يَوْمٍ	قَالُوْا	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِمَا	لَبِثْتُمْ	فَابْعَثُوْٓا	اَحَدَكُمْ
ایک دن	یا	کچھ حصہ	دن میں سے	کہا انہوں نے	پروردگار تمہارا	خوب جانتا ہے	جتنا	رہے تم	پس بھیجو	ایک اپنے کو

کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ انہوں نے کہا کہ جتنی مدت تم رہے ہو تمہارا پروردگار ہی اس کو خوب جانتا ہے۔ تو اپنے میں سے کسی کو

بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ

بِوَرِقِكُمْ	هٰذِهٖٓ	اِلَى	الْمَدِيْنَةِ	فَلْيَنْظُرْ	اَيُّهَآ	اَزْكٰى	طَعَامًا	فَلْيَاْتِكُمْ
ساتھ روپے اپنے کے	جو یہ ہے	طرف	شہر کی	پس چاہیے کہ دیکھے	کونسا اس میں سے	پاکیزہ ہے	کھانا	پس لے آئے تمہارے پاس

یہ سکہ دے کر شہر کو بھیجو وہ دیکھے کہ نفیس کھانا کون سا ہے تو اس میں سے

بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا

بِرِزْقٍ	مِّنْهُ	وَلْيَتَلَطَّفْ	وَ	لَا	يُشْعِرَنَّ	بِكُمْ	اَحَدًا	اِنَّهُمْ	اِنْ	يَّظْهَرُوْا
رزق	اس میں سے	اور چاہیے کہ نرم گوئی کرے	اور	نہ	جتائے	ساتھ تمہارے	کسی کو	بیشک وہ	اگر	غالب آئیں گے

کھانا لے آئے اور آہستہ آہستہ آئے جائے اور تمہارا حال کسی کو نہ بتائے ﴿۱۹﴾ اگر وہ تم پر دسترس پالیں گے

عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾

عَلَيْكُمْ	يَرْجُمُوْكُمْ	اَوْ	يُعِيْدُوْكُمْ	فِيْ	مِلَّتِهِمْ	وَ	لَنْ	تُفْلِحُوْٓا	اِذًا	اَبَدًا
اوپر تمہارے	سنگسار کریں گے تم کو	یا	پھیر لے جائینگے تم کو	بیچ	دین اپنے کے	اور	ہرگز نہ	چھوٹو گے تم	اسوقت	کبھی

تو تمہیں سنگسار کر دیں گے یا پھر اپنے مذہب میں داخل کر لیں گے اور اُس وقت تم کبھی فلاح نہیں پاؤ گے ﴿۲۰﴾

وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ

وَ	كَذٰلِكَ	اَعْثَرْنَا	عَلَيْهِمْ	لِيَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّ	اَنَّ	السَّاعَةَ
اور	اسی طرح	مطلع کیا ہم نے	اوپر ان کے	تاکہ جانیں	یہ کہ	وعدہ	اللہ کا	سچ ہے	اور	یہ کہ	قیامت

اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان (کے حال) سے خبردار کر دیا تاکہ وہ جانیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت (جس کا وعدہ کیا

لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ

لَا	رَيْبَ	فِيْهَا	اِذْ	يَتَنَازَعُوْنَ	بَيْنَهُمْ	اَمْرَهُمْ	فَقَالُوا	ابْنُوْا	عَلَيْهِمْ	بُنْيَانًا
نہیں	شک	بیچ اس کے	جسوقت	جھگڑتے تھے وہ	آپس میں	بیچ کام اپنے کے	پس کہا انہوں نے	بناؤ	اوپر ان کے	عمارت

جاتا ہے) اس میں کچھ شک نہیں۔ اس وقت لوگ ان کے بارے میں باہم جھگڑنے لگے اور کہنے لگے کہ ان (کے غار) پر عمارت بنا دو۔

نصف القرآن باعتبار عدد الحروف بان التاء بعد الیاء من النصف الاول و اللام الثانیۃ من النصف الاخر ۱۲

رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓي اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ

عَلَيْهِمْ	لَنَتَّخِذَنَّ	اَمْرِهِمْ	عَلٰٓي	غَلَبُوْا	الَّذِيْنَ	قَالَ	بِهِمْ	اَعْلَمُ	رَبُّهُمْ
اوپر ان کے	البتہ بنادیں گے ہم	کام اپنے کے	اوپر	غالب آئے تھے	ان لوگوں نے کہ	کہا	ان کو	خوب جانتا ہے	پروردگار انکا

ان کا پروردگار اُن (کے حال) سے خوب واقف ہے۔ جو لوگ ان کے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے وہ کہنے لگے کہ ہم ان (کے غار) پر

مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ

خَمْسَةٌ	يَقُوْلُوْنَ	وَ	كَلْبُهُمْ	رَّابِعُهُمْ	ثَلٰثَةٌ	سَيَقُوْلُوْنَ	مَّسْجِدًا
پانچ ہیں	کہیں گے	اور	کتاان کا ہے	چوتھاان کا	کہ وہ تین ہیں	البتہ کہیں گے	مسجد

مسجد بنائیں گے ﴿۲۱﴾ (بعض لوگ) اٹکل پچو کہیں گے کہ وہ تین تھے (اور) چوتھا اُن کا کتا تھا اور (بعض) کہیں گے کہ وہ پانچ تھے

سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ

ثَامِنُهُمْ	وَّ	سَبْعَةٌ	يَقُوْلُوْنَ	وَ	بِالْغَيْبِ	رَجْمًۢا	كَلْبُهُمْ	سَادِسُهُمْ
آٹھواں ان کا	اور	سات ہیں	کہیں گے	اور	بن دیکھے	بات پھینکتے ہیں	کتاان کا ہے	چھٹاان کا

(اور) چھٹا اُن کا کتا تھا اور (بعض) کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا

كَلْبُهُمْ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ڛ فَلَا

فَلَا	قَلِيْلٌ	اِلَّا	يَعْلَمُهُمْ	مَّا	بِعِدَّتِهِمْ	اَعْلَمُ	رَّبِّيْٓ	قُلْ	كَلْبُهُمْ
پس مت	تھوڑے	مگر	جانتے ان کو	نہیں	گنتی ان کی	خوب جانتا ہے	رب میرا	کہہ	کتاان کا ہے

کتا تھا۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار ہی ان کے شمار سے خوب واقف ہے اُن کو جانتے بھی ہیں تو تھوڑے ہی لوگ (جانتے ہیں)۔ تو تم اُن (کے

تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَاۗءً ظَاهِرًا ۠ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿۲۲﴾

اَحَدًا	مِّنْهُمْ	فِيْهِمْ	تَسْتَفْتِ	لَا	وَّ	ظَاهِرًا	مِرَاۗءً	اِلَّا	تُمَارِ فِيْهِمْ
کسی کو	ان میں سے	بیچ ان کے	سوال کر	مت	اور	ظاہر	جھگڑا	مگر	جھگڑا کر بیچ ان کے

معاملے) میں گفتگو نہ کرنا مگر سرسری سی گفتگو اور نہ ان کے بارے میں اُن میں سے کسی سے کچھ دریافت ہی کرنا ﴿۲۲﴾

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّىْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۡ وَاذْكُرْ

اذْكُرْ	وَ	اللّٰهُ	يَّشَاۗءَ	اَنْ	اِلَّآ	غَدًا	ذٰلِكَ	فَاعِلٌ	اِنِّىْ	لِشَايْءٍ	تَقُوْلَنَّ	وَلَا
یاد کر	اور	اللہ	چاہے	یہ کہ	مگر	کل کو	یہ	کرنیوالا ہوں	البتہ میں	کسی چیز کو کہ	کہیو	اور ہر گز مت

اور کسی کام کی نسبت نہ کہنا کہ میں اسے کل کر دوں گا ﴿۲۳﴾ مگر (انشاء اللہ کہہ کر یعنی اگر) اللہ چاہے تو (کر دوں گا)

رَبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰۤى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا

رَبَّكَ	اِذَا	نَسِيْتَ	وَ	قُلْ	عَسٰۤى	اَنْ	يَّهْدِيَنِ	رَبِّيْ	لِاَقْرَبَ	مِنْ	هٰذَا
رب اپنے کو	جب	بھول جائے تو	اور	کہہ	جلد ہی	یہ کہ	ہدایت کرے مجھ کو	رب میرا	طرف نزدیک زیادہ کی	سے	اس

اور جب اللہ کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد آنے پر لے لو اور کہہ دو کہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے بھی زیادہ ہدایت کی

رَشَدًا ﴿۲۴﴾ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ

رَشَدًا	وَ	لَبِثُوْا	فِيْ	كَهْفِهِمْ	ثَلٰثَ	مِائَةٍ	سِنِيْنَ	وَ	ازْدَادُوْا	تِسْعًا	قُلِ
بھلائی میں	اور	رہے وہ	بیچ	غار اپنے کے	تین	سو	برس	اور	زیادہ	نو برس	کہہ

باتیں بتائے ﴿۲۴﴾ اور اصحاب کہف اپنے غار میں نو اُوپر تین سو سال رہے ﴿۲۵﴾ کہہ دو کہ

اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ

اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	لَبِثُوْا	لَهٗ	غَيْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اَبْصِرْ	بِهٖ
اللہ	خوب جانتا ہے	اس مدت کو کہ	رہے وہ	واسطے اسکے ہے	غیب	آسمانوں کا	اور	زمین کا	کیا خوب دیکھنے والا ہے	ساتھ اسکے

جتنی مدت وہ رہے اُسے اللہ ہی جانتا ہے۔ اُسی کو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں (معلوم) ہیں۔ وہ کیا خوب دیکھنے والا

وَاَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۫ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖۤ

وَ	اَسْمِعْ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	يُشْرِكُ	فِيْ	حُكْمِهٖۤ
اور	کیا خوب سننے والا ہے	نہیں	واسطے ان کے	سوائے اس کے	کوئی	دوست	اور	نہیں	شریک کرتا	بیچ	حکم اپنے کے

اور کیا خوب سننے والا ہے۔ اس کے سوا ان کا کوئی کارساز نہیں اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو

اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ مَاۤ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ

اَحَدًا	وَ	اتْلُ	مَاۤ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	مِنْ	كِتَابِ	رَبِّكَ	لَا	مُبَدِّلَ
کسی کو	اور	پڑھ	جو کچھ کہ	وحی کی گئی ہے	طرف تیری	سے	کتاب	پروردگار تیرے نے	نہیں	کوئی بدلنے والا

شریک کرتا ہے ﴿۲۶﴾ اور اپنے پروردگار کی کتاب کو جو تمہارے پاس بھیجی جاتی ہے پڑھتے رہا کرو۔ اُس کی باتوں کو

لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ

لِكَلِمٰتِهٖ	وَ	لَنْ	تَجِدَ	مِنْ دُوْنِهٖ	مُلْتَحَدًا	وَاصْبِرْ	نَفْسَكَ	مَعَ
باتوں اس کی کو	اور	ہرگز نہ	پائے گا تو	سوائے اس کے	جگہ پناہ کی	اور روک رکھ	جان اپنی کو	ساتھ

کوئی بدلنے والا نہیں۔ اور اس کے سوا تم کہیں پناہ بھی نہیں پاؤ گے ﴿۲۷﴾ اور جو لوگ صبح و شام اپنے

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ

الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَدٰوةِ	وَ	الْعَشِيِّ	يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَهٗ	وَ	لَا	تَعْدُ
ان لوگوں کے کہ	پکارتے ہیں	رب اپنے کو	صبح کو	اور	شام کو	چاہتے ہیں	رضامندی اسی کی	اور	نہ	پھر جائے

پروردگار کو پکارتے اور اس کی خوشنودی کے طالب ہیں اُن کے ساتھ صبر کرتے رہو اور تمہاری نگاہیں ان میں سے (گزر کر اور

عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ

عَيْنٰكَ	عَنْهُمْ	تُرِيْدُ	زِيْنَةَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	لَا	تُطِعْ	مَنْ	اَغْفَلْنَا	قَلْبَهٗ
دونوں آنکھیں تیری	ان سے	ارادہ کرے تو	بناؤ	زندگانی	دنیا کا	اور	مت	کہا مان	اس کا جو کہ	غافل کیا ہم نے	دل اسکے کو

طرف) نہ دوڑیں کہ تم آرائشِ زندگانی دنیا کے خواستگار ہو جاؤ۔ اور جس شخص کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ

الثلثة

عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۣ قف

عَنْ	ذِكْرِنَا	وَ	اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	وَكَانَ	اَمْرُهٗ	فُرُطًا	وَ	قُلِ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكُمْ
سے	یاد اپنی	اور	پیروی کی اس نے	خواہش اپنی کی	اور ہے	کام اس کا	حد سے نکلا ہوا	اور	کہہ	حق ہے	سے	رب تمہارے کی طرف

اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے اس کا کہنا نہ ماننا ﴿۲۸﴾ اور کہہ دو کہ (لوگو) یہ قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق

فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ

فَمَنْ	شَآءَ	فَلْيُؤْمِنْ	وَّ	مَنْ	شَآءَ	فَلْيَكْفُرْ	اِنَّآ	اَعْتَدْنَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	نَارًا
پس جو کوئی	چاہے	پس ایمان لائے	اور	جو کوئی	چاہے	پس کفر کرے	بیشک	تیار کر رکھی ہے ہم نے	واسطے ظالموں کے	آگ

ہے۔ تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر رہے۔ ہم نے ظالموں کے لیے (دوزخ کی) آگ تیار کر رکھی ہے

اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۗ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي

اَحَاطَ	بِهِمْ	سُرَادِقُهَا	وَ	اِنْ	يَّسْتَغِيْثُوْا	يُغَاثُوْا	بِمَآءٍ	كَالْمُهْلِ	يَشْوِي
کہ گھیر لیا ہے	ان کو	اس کے پردوں نے	اور	اگر	فریاد کریں	فریاد کو پہنچے جاویں گے	ساتھ پانی کے	مانند تانبے گلے ہوئے کی	کہ بھون ڈالتا ہے

جس کی قناتیں ان کو گھیر رہی ہوں گی۔ اور اگر فریاد کریں گے تو ایسے کھولتے ہوئے پانی سے ان کی دادرسی کی جائے گی جو پگھلے ہوئے

الْوُجُوْهَ ۗ بِئْسَ الشَّرَابُ ۗ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الْوُجُوْهَ	بِئْسَ	الشَّرَابُ	وَ	سَآءَتْ	مُرْتَفَقًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
مونہوں کو	برا ہے	پینا	اور	برا ہے	فائدہ اٹھانے میں	بیشک	وہ لوگ کہ	ایمان لائے

تانبے کی طرح (گرم ہوگا اور جو) مونہوں کو بھون ڈالے گا۔ (ان کے پینے کا) پانی بھی برا اور آرام گاہ بھی بری ﴿۲۹﴾ (اور) جو ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ اُولٰٓئِكَ

اُولٰٓئِكَ	عَمَلًا	اَحْسَنَ	مَنْ	اَجْرَ	نُضِيْعُ	لَا	اِنَّا	الصّٰلِحٰتِ	وَعَمِلُوا
یہ لوگ	عمل	اچھا کرتا ہے	اس کا جو کہ	ثواب	ہم ضائع کرتے	نہیں	بیشک ہم	اچھے	اور کام کیے

اور کام بھی نیک کرتے رہے تو ہم نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے ﴿۳۰﴾ ایسے لوگوں

لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ

مِنْ	فِيْهَا	يُحَلَّوْنَ	الْاَنْهٰرُ	تَحْتِهِمُ	مِنْ	تَجْرِيْ	عَدْنٍ	جَنّٰتُ	لَهُمْ
سے	بیچ اس کے	گہنا پہنائے جائیں گے	نہریں	نیچے ان کے	سے	چلتی ہیں	ہمیشہ رہنے والے	باغ ہیں	واسطے ان کے

کے لیے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں ان کے (محلوں کے) نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔

اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ يَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ

سُنْدُسٍ	مِّنْ	خُضْرًا	ثِيَابًا	يَلْبَسُوْنَ	وَّ	ذَهَبٍ	مِنْ	اَسَاوِرَ
لاہی کے	سے	سبز	کپڑے	پوشاک پہنیں گے	اور	سونے کے	سے	کنگن

اُن کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک دیبا اور اطلس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے۔

وَّ اِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَ حَسُنَتْ

حَسُنَتْ	وَ	الثَّوَابُ	نِعْمَ	الْاَرَآئِكِ	عَلَى	فِيْهَا	مُّتَّكِـِٕيْنَ	اِسْتَبْرَقٍ	وَّ
اچھی ہے	اور	ثواب	اچھا ہے	تختوں کے	اوپر	بیچ اس کے	تکیہ کیے ہوئے	تافتے کے	اور

(اور) تختوں پر تکیے لگا کر بیٹھا کریں گے۔(کیا) خوب بدلہ اور (کیا) خوب

مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا

لِاَحَدِهِمَا	جَعَلْنَا	رَّجُلَيْنِ	مَّثَلًا	لَهُمْ	وَاضْرِبْ	مُرْتَفَقًا
واسطے ایک کے ان میں سے	کیے ہم نے	دو مردوں کی کہ	مثال	واسطے ان کے	اور بیان کر	فائدہ اٹھانے میں

آرام گاہ ہے ﴿۳۱﴾ اور ان سے دو شخصوں کا حال بیان کرو جن میں سے ایک کو ہم نے

جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّ حَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّ جَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾ ط

زَرْعًا	بَيْنَهُمَا	وَّجَعَلْنَا	بِنَخْلٍ	حَفَفْنٰهُمَا	وَّ	اَعْنَابٍ	مِنْ	جَنَّتَيْنِ
کھیتی	درمیان ان دونوں کے	اور کی ہم نے	ساتھ کھجوروں کے	گھیرا ہم نے ان دونوں کو	اور	انگوروں	سے	دو باغ

انگور کے دو باغ (عنایت) کیے تھے۔ اور ان کے گردا گرد کھجوروں کے درخت لگا دیے تھے اور ان کے درمیان کھیتی پیدا کر دی تھی ﴿۳۲﴾

ع ۹ / ۱۶

كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا

كِلْتَا	الْجَنَّتَيْنِ	اٰتَتْ	اُكُلَهَا	وَلَمْ	تَظْلِمْ	مِّنْهُ	شَيْـًٔا	وَّ	فَجَّرْنَا	خِلٰلَهُمَا
دونوں	باغوں نے	دیا	میوہ اپنا	اور نہ	کم کیا	اس میں سے	کچھ	اور	پھاڑ دی ہم نے	درمیان ان دونوں کے

دونوں باغ (کثرت سے) پھل لاتے اور اس (کی پیداوار) میں کسی طرح کی کمی نہ ہوتی اور دونوں میں ہم نے ایک نہر بھی جاری کر

نَهَرًا ﴿۳۳﴾ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ

نَهَرًا	وَّكَانَ	لَهٗ	ثَمَرٌ	فَقَالَ	لِصَاحِبِهٖ	وَ	هُوَ	يُحَاوِرُهٗٓ	اَنَا	اَكْثَرُ	مِنْكَ
نہر	اور تھا	واسطے اسکے	میوہ	پس کہا اس نے	واسطے ہم نشیں اپنے کے	اور	وہ	سوال وجواب کرتا تھا کہ	میں	زیادہ ہوں	تجھ سے

رکھی تھی ﴿۳۳﴾ اور (اس طرح) اُس (شخص) کو (اُن کی) پیداوار (ملتی رہتی) تھی تو (ایک دن) جبکہ وہ اپنے دوست سے باتیں کر رہا تھا کہنے لگا کہ میں تم

مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ

مَالًا	وَّاَعَزُّ	نَفَرًا	وَ	دَخَلَ	جَنَّتَهٗ	وَ	هُوَ	ظَالِمٌ	لِّنَفْسِهٖ	قَالَ	مَآ	اَظُنُّ
مال میں	اور زیادہ عزت والا ہوں	آدمیوں کو	اور	داخل ہوا	باغ اپنے میں	اور	وہ	ظلم کرنے والا تھا	جان اپنی پر	کہا کہ	نہیں	گمان کرتا میں

سے مال (و دولت) میں بھی زیادہ ہوں ﴿۳۴﴾ اور جتھے (اور جماعت) کے لحاظ سے بھی زیادہ عزت والا ہوں۔ اور (ایسی شیخیوں سے) اپنے حق میں ظلم کرتا ہوا اپنے

اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ﴿۳۵﴾ وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى

اَنْ	تَبِيْدَ	هٰذِهٖٓ	اَبَدًا	وَّمَآ	اَظُنُّ	السَّاعَةَ	قَآئِمَةً	وَ	لَئِنْ	رُّدِدْتُّ	اِلٰى
یہ کہ	ہلاک ہووے	یہ	کبھی	اور نہیں	گمان کرتا میں	قیامت کو	قائم ہونیوالی	اور	اگر	پھیرا گیا میں	طرف

باغ میں داخل ہوا۔ کہنے لگا کہ میں نہیں خیال کرتا کہ یہ باغ کبھی تباہ ہو ﴿۳۵﴾ اور نہ خیال کرتا ہوں کہ قیامت برپا ہو اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی

رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ

رَبِّيْ	لَاَجِدَنَّ	خَيْرًا	مِّنْهَا	مُنْقَلَبًا	قَالَ	لَهٗ	صَاحِبُهٗ	وَ	هُوَ	يُحَاوِرُهٗٓ
پروردگار اپنے کے	البتہ پاؤں گا میں	بہتر	اس سے	جگہ پھر جانے کی	کہا	واسطے اسکے	ہم نشیں اسکے نے	اور	وہ	سوال وجواب کرتا تھا

جاؤں تو (وہاں) ضرور اس سے اچھی جگہ پاؤں گا ﴿۳۶﴾ تو اس کا دوست جو اس سے گفتگو کر رہا تھا کہنے لگا کہ کیا تم

اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ

اَكَفَرْتَ	بِالَّذِيْ	خَلَقَكَ	مِنْ	تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ	نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	سَوّٰىكَ
آیا کفر کرتا ہے تو	ساتھ اس ذات کے کہ	پیدا کیا تجھ کو	سے	مٹی	پھر	سے	نطفہ	پھر	کیا تجھ کو

اس (اللہ) سے کفر کرتے ہو جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفے سے، پھر تمہیں پورا

رَجُلًا ﴿۳۷﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوْلَآ اِذْ

رَجُلًا	لٰكِنَّا۠	هُوَ	اللّٰهُ	رَبِّيْ	وَ	لَآ	اُشْرِكُ	بِرَبِّيْٓ	اَحَدًا	وَ	لَوْ	لَآ	اِذْ
مرد	لیکن میں کہتا ہوں کہ	وہ ہے	اللہ	رب میرا	اور	نہیں	شریک لاتا میں	ساتھ رب اپنے کے	کسی کو	اور	کیوں	نہ	جسوقت

مرد بنایا ﴿۳۷﴾ مگر میں تو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ہی میرا پروردگار ہے اور میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا ﴿۳۸﴾ اور (بھلا)

دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا

دَخَلْتَ	جَنَّتَكَ	قُلْتَ	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	لَا	قُوَّةَ	اِلَّا	بِاللّٰهِ	اِنْ	تَرَنِ	اَنَا
داخل ہوا تو	باغ اپنے میں	کہا تو نے	جو	چاہا	اللہ نے	نہیں	قوت	مگر	ساتھ اللہ کے	اگر	دیکھتا ہے تو	مجھ کو

جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کیوں نہ کہا؟ اگر تم مجھے مال و اولاد

اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۳۹﴾ فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ

اَقَلَّ	مِنْكَ	مَالًا	وَّ	وَلَدًا	فَعَسٰى	رَبِّيْٓ	اَنْ	يُّؤْتِيَنِ	خَيْرًا	مِّنْ
کمتر	آپ سے	مال میں	اور	اولاد میں	پس جلد ہی	میرا رب	یہ کہ	دیوے مجھ کو	بہتر	سے

میں اپنے سے کمتر دیکھتے ہو ﴿۳۹﴾ تو عجب نہیں کہ پروردگار مجھے تمہارے باغ

جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا

جَنَّتِكَ	وَ	يُرْسِلَ	عَلَيْهَا	حُسْبَانًا	مِّنَ	السَّمَآءِ	فَتُصْبِحَ	صَعِيْدًا
باغ تیرے	اور	بھیجے	اوپر اس کے	عذاب	سے	آسمان	پس ہو جائے	زمین

سے بہتر عطا فرمائے اور اس تمہارے باغ پر آسمان سے آفت بھیج دے تو وہ صاف میدان

زَلَقًا ﴿۴۰﴾ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَاُحِيْطَ

زَلَقًا	اَوْ	يُصْبِحَ	مَآؤُهَا	غَوْرًا	فَلَنْ	تَسْتَطِيْعَ	لَهٗ	طَلَبًا	وَ	اُحِيْطَ
چھلنی	یا	ہو جائے	پانی اس کا	خشک	پس ہرگز نہ	کر سکے تو	واسطے اسکے	طلب کرنا	اور	گھیرا گیا

ہو جائے ﴿۴۰﴾ یا اس (کی نہر) کا پانی گہرا ہو جائے تو پھر تم اسے نہ لا سکو ﴿۴۱﴾ اور اس

بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى

بِثَمَرِهٖ	فَاَصْبَحَ	يُقَلِّبُ	كَفَّيْهِ	عَلٰى	مَآ	اَنْفَقَ	فِيْهَا	وَ	هِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلٰى
میوہ اس کا	پس فجر اٹھا	ملتا تھا	ہتھیلیاں اپنی	اوپر	اس چیز کے	خرچ کیا تھا	بیچ اس کے	اور	وہ	گرے ہوئے تھے	اوپر

کے میووں کو عذاب نے آ گھیرا اور وہ اپنی چھتریوں پر گر کر رہ گیا تو جو مال اُس نے اس پر خرچ کیا تھا اُس پر (حسرت سے)

عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۴۲﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ

عُرُوْشِهَا	وَ	يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ	لَمْ	اُشْرِكْ	بِرَبِّيْٓ	اَحَدًا	وَ	لَمْ	تَكُنْ	لَّهٗ
اپنی چھتوں کے	اور	کہتا تھا	اے کاش کہ میں	نہیں	میں شریک لاتا	ساتھ رب اپنے کے	کسی کو	اور	نہ	ہوئی	واسطے اسکے

ہاتھ ملنے لگا اور کہنے لگا کہ کاش میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناتا ﴿۴۲﴾ اور (اس وقت) اللہ

فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ

فِئَةٌ	يَّنْصُرُوْنَهٗ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ	مَا	كَانَ	مُنْتَصِرًا	هُنَالِكَ	الْوَلَايَةُ
کوئی جماعت	مدد دیوے اس کو	سوائے	اللہ کے	اور	نہ	ہوا	بدلہ لینے والا	اس جگہ	حکم چلانا

کے سوا کوئی جماعت اُس کی مددگار نہ ہوئی اور نہ وہ بدلہ لے سکا ﴿۴۳﴾ یہاں (سے ثابت ہوا کہ)

لِلّٰهِ الْحَقِّ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ

لِلّٰهِ	الْحَقِّ	هُوَ	خَيْرٌ	ثَوَابًا	وَّ	خَيْرٌ	عُقْبًا	وَ	اضْرِبْ	لَهُمْ	مَّثَلَ	الْحَيٰوةِ
واسطے اللہ کے ہے	ثابت	وہ	بہتر ہے	ثواب میں	اور	بہتر ہے	انجام میں	اور	بیان کر	واسطے انکے	مثال	زندگانی

حکومت سب اللہ برحق کی ہے اسی کا صلہ بہتر اور (اسی کا) بدلہ اچھا ہے ﴿۴۴﴾ اور اُن سے دنیا کی زندگی کی مثال بھی

الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ

الدُّنْيَا	كَمَآءٍ	اَنْزَلْنٰهُ	مِنَ	السَّمَآءِ	فَاخْتَلَطَ	بِهٖ	نَبَاتُ	الْاَرْضِ	فَاَصْبَحَ
دنیا کی	مانند پانی کے کہ	اتارا ہم نے اسکو	سے	آسمان	پس مل گئی	ساتھ اس کے	روئیدگی	زمین کی	پس ہو گیا

بیان کر دو (وہ ایسی ہے) جیسے پانی جسے ہم نے آسمان سے برسایا تو اس کے ساتھ زمین کی روئیدگی مل گئی

هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلْمَالُ

هَشِيْمًا	تَذْرُوْهُ	الرِّيٰحُ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	مُّقْتَدِرًا	اَلْمَالُ
چورہ چورہ	اُڑاتی ہیں اس کو	ہوائیں	اور	ہے	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر	مال

پھر وہ چورا چورا ہو گئی کہ ہوائیں اُسے اڑاتی پھرتی ہیں۔ اور اللہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿۴۵﴾ مال

وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ

وَ	الْبَنُوْنَ	زِيْنَةُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	الْبٰقِيٰتُ	الصّٰلِحٰتُ	خَيْرٌ	عِنْدَ	رَبِّكَ
اور	بیٹے	آرائش ہیں	زندگانی	دنیا کی	اور	باقی رہنے والیاں	نیکیاں	بہتر ہیں	نزدیک	پروردگار تیرے کے

اور بیٹے تو دنیا کی زندگی کی (رونق و) زینت ہیں۔ اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ سے تمہارے پروردگار کے ہاں بہت

ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ

ثَوَابًا	وَّخَيْرٌ	اَمَلًا	وَ	يَوْمَ	نُسَيِّرُ	الْجِبَالَ	وَ	تَرَى	الْاَرْضَ	بَارِزَةً
ثواب میں	اور بہتر ہیں	آرزو رکھنے میں	اور	جس دن کہ	چلائیں گے ہم	پہاڑوں کو	اور	دیکھے گا تو	زمین کو	صاف نکلی ہوئی

اچھی اور اُمید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں ﴿۴۶﴾ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے اور ان (لوگوں)

وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾ وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ

وَّ	حَشَرْنٰهُمْ	فَلَمْ	نُغَادِرْ	مِنْهُمْ	اَحَدًا	وَعُرِضُوْا	عَلٰى	رَبِّكَ	صَفًّا
اور	اکٹھا کریں گے ہم ان کو	پس نہ	چھوڑیں گے ہم	ان میں سے	کسی ایک کو	اور روبرو کیے جائیں گے	اوپر	رب تیرے کے	صف باندھ کر

کو ہم جمع کرلیں گے تو ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے ﴿۴۷﴾ اور سب تمہارے پروردگار کے سامنے صف باندھ کر لائے جائیں گے۔

لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ

لَقَدْ	جِئْتُمُوْنَا	كَمَا	خَلَقْنٰكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	بَلْ	زَعَمْتُمْ	اَلَّنْ	نَّجْعَلَ	لَكُمْ
البتہ تحقیق	آئے تم ہمارے پاس	جیسا	پیدا کیا ہم نے تم کو	پہلی	بار	بلکہ	گمان کیا تم نے	یہ کہ ہرگز نہ	کرینگے ہم	واسطے تمہارے

(تو ہم اُن سے کہیں گے کہ) جس طرح ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا (اسی طرح آج) تم ہمارے سامنے آئے لیکن تم نے تو یہ خیال کر رکھا تھا کہ ہم

مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ

مَّوْعِدًا	وَ	وُضِعَ	الْكِتٰبُ	فَتَرَى	الْمُجْرِمِيْنَ	مُشْفِقِيْنَ	مِمَّا	فِيْهِ
وعدہ گاہ	اور	رکھی جائے گی	کتاب	پس دیکھے گا تو	گنہگاروں کو	ڈرتے	اس چیز سے کہ	بیچ اس کے ہے

نے تمہارے لیے (قیامت کا) کوئی وقت مقرر ہی نہیں کیا ﴿۴۸﴾ اور (عملوں کی) کتاب (کھول کر) رکھی جائے گی تو تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ جو کچھ اس میں

وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ

وَ	يَقُوْلُوْنَ	يٰوَيْلَتَنَا	مَالِ	هٰذَا	الْكِتٰبِ	لَا	يُغَادِرُ	صَغِيْرَةً	وَّ	لَا	كَبِيْرَةً	اِلَّآ
اور	کہیں گے	اے وائے ہم کو	کیا ہے واسطے	اس	کتاب کے کہ	نہیں	چھوڑتی	چھوٹی بات کو	اور	نہ	بڑی بات کو	مگر

(لکھا) ہوگا اس سے ڈر رہے ہوں گے اور کہیں گے ہائے شامت یہ کیسی کتاب ہے کہ نہ چھوٹی بات کو چھوڑتی ہے نہ بڑی کو (کوئی بات بھی نہیں) مگر

اَحْصٰهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ

اَحْصٰهَا	وَ	وَجَدُوْا	مَا	عَمِلُوْا	حَاضِرًا	وَ	لَا	يَظْلِمُ	رَبُّكَ
گن لیا اس کو	اور	پائیں گے	جو کچھ کہ	کیا تھا	حاضر	اور	نہیں	ظلم کرتا	رب تیرا

اسے لکھ رکھا ہے۔ اور جو عمل کیے ہوں گے سب کو حاضر پائیں گے۔ اور تمہارا پروردگار کسی پر ظلم نہیں

اَحَدًا ﴿۴۹﴾ وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ

اَحَدًا	وَ	اِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ
کسی کو	اور	جس وقت	کہا ہم نے	فرشتوں کو	سجدہ کرو	آدم کو	پس سجدہ کیا انہوں نے	مگر

کرے گا ﴿۴۹﴾ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر

اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ

اِبْلِيْسَ	كَانَ	مِنَ	الْجِنِّ	فَفَسَقَ	عَنْ	اَمْرِ	رَبِّهٖ
ابلیس نے	تھا وہ	سے	جنوں میں	پس نافرمانی کی	سے	حکم	رب اپنے کی

ابلیس (نے نہ کیا)۔ وہ جنات میں سے تھا تو اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا۔

اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَ هُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ

اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ	وَذُرِّيَّتَهٗٓ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِيْ	وَ	هُمْ	لَكُمْ	عَدُوٌّ
کیا پس پکڑتے ہو تم اس کو	اور اولاد اس کی کو	دوست	سوائے میرے	اور	وہ	واسطے تمہارے	دشمن ہے

کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔ اور (شیطان کی دوستی)

بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ

بِئْسَ	لِلظّٰلِمِيْنَ	بَدَلًا	مَآ	اَشْهَدْتُّهُمْ	خَلْقَ	السَّمٰوٰتِ
برا ہے	واسطے ظالموں کے	بدلہ	نہیں	شاہد کیا تھا میں نے ان کو	بوقت پیدائش	آسمانوں کے

ظالموں کے لیے (اللہ کی دوستی کا) برا بدل ہے ﴿۵۰﴾ میں نے اُن کو نہ تو آسمانوں اور زمین کے پیدا

وَالْاَرْضِ وَ لَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۠ وَ مَا كُنْتُ مُتَّخِذَ

وَالْاَرْضِ	وَ	لَا	خَلْقَ	اَنْفُسِهِمْ	وَ	مَا	كُنْتُ	مُتَّخِذَ
اور زمین کے	اور	نہ	وقت پیدا کرنے	ان کی جانوں کو	اور	نہیں	ہوں میں	پکڑنے والا

کرنے کے وقت بلایا تھا اور نہ خود اُن کے پیدا کرنے کے وقت اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ

الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَ يَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ

الْمُضِلِّيْنَ	عَضُدًا	وَ	يَوْمَ	يَقُوْلُ	نَادُوْا	شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ
گمراہ کرنے والوں کو	مددگار	اور	جس دن	کہے گا	پکارو	شریکوں میرے کو	جو کہ

کرنے والوں کو مددگار بناتا ﴿۵۱﴾ اور جس دن اللہ فرمائے گا کہ (اب) میرے شریکوں کو جن کی نسبت تم گمان (الوہیت) رکھتے

زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ

زَعَمْتُمْ	فَدَعَوْهُمْ	فَلَمْ	يَسْتَجِيْبُوْا	لَهُمْ	وَجَعَلْنَا	بَيْنَهُمْ
دعویٰ کرتے تھے تم	پس پکاریں گے ان کو	پس نہ	جواب دیں گے	ان کو	اور کریں گے ہم	درمیان ان کے

تھے بلاؤ تو وہ ان کو بلائیں گے مگر وہ ان کو کچھ جواب نہ دیں گے۔ اور ہم ان کے بیچ میں ایک ہلاکت کی

مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا

مَّوْبِقًا	وَ	رَاَ	الْمُجْرِمُوْنَ	النَّارَ	فَظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	مُّوَاقِعُوْهَا
ہلاکت کی جگہ	اور	دیکھیں گے	گنہگار	آگ کو	پس گمان کریں گے	یہ کہ وہ	گرنے والے ہیں اس میں

جگہ بنا دیں گے ﴿۵۲﴾ اور گنہگار لوگ دوزخ کو دیکھیں گے تو یقین کرلیں گے کہ وہ اس میں پڑنے والے ہیں

وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾ ع وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا

وَلَمْ	يَجِدُوْا	عَنْهَا	مَصْرِفًا	وَ	لَقَدْ	صَرَّفْنَا	فِيْ	هٰذَا
اور نہ	پائیں گے وہ	اس سے	جگہ پھر جانے کی	اور	البتہ تحقیق	طرح طرح سے بیان کیا ہم نے	بیچ	اس

اور اس سے بچنے کا کوئی رستہ نہ پائیں گے ﴿۵۳﴾ اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کے سمجھانے) کے لیے

ع ۱۹

الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ

الْقُرْاٰنِ	لِلنَّاسِ	مِنْ	كُلِّ	مَثَلٍ	وَكَانَ	الْاِنْسَانُ	اَكْثَرَ	شَيْءٍ
قرآن کے	واسطے لوگوں کے	سے	ہر	مثال	اور ہے	انسان	زیادہ	سب چیزوں سے

طرح طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں لیکن انسان سب چیزوں سے بڑھ کر

جَدَلًا ﴿۵۴﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ

جَدَلًا	وَ	مَا	مَنَعَ	النَّاسَ	اَنْ	يُّؤْمِنُوْٓا	اِذْ	جَآءَهُمُ
جھگڑنے میں	اور	نہ	منع کیا	لوگوں کو	اس سے کہ	ایمان لائیں	جب	آئی ان کے پاس

جھگڑالو ہے ﴿۵۴﴾ اور لوگوں کے پاس جب ہدایت آ گئی تو اُن کو کس چیز نے منع کیا کہ

الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ

الْهُدٰى	وَ	يَسْتَغْفِرُوْا	رَبَّهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	سُنَّةُ	الْاَوَّلِيْنَ
ہدایت	اور	بخشش مانگیں	رب اپنے سے	مگر	یہ کہ	آئے ان کے پاس	عادت	پہلوں کی

ایمان لائیں اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگیں بجز اس کے کہ (اس بات کے منتظر ہوں کہ) انہیں بھی پہلوں کا سا معاملہ پیش

اَوۡ یَاۡتِیَہُمُ الۡعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾ وَ مَا نُرۡسِلُ الۡمُرۡسَلِیۡنَ اِلَّا

اَوۡ	یَاۡتِیَہُمُ	الۡعَذَابُ	قُبُلًا	وَ	مَا	نُرۡسِلُ	الۡمُرۡسَلِیۡنَ	اِلَّا
یا	آئے ان کے پاس	عذاب	سامنے	اور	نہیں	بھیجتے ہم	پیغمبروں کو	مگر

آئے یا اُن پر عذاب سامنے موجود ہو﴿۵۵﴾ اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجا کرتے ہیں تو صرف اس لیے کہ (لوگوں کو اللہ کی

مُبَشِّرِیۡنَ وَ مُنۡذِرِیۡنَ ۚ وَ یُجَادِلُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِالۡبَاطِلِ

مُبَشِّرِیۡنَ	وَمُنۡذِرِیۡنَ	وَ	یُجَادِلُ	الَّذِیۡنَ	کَفَرُوۡا	بِالۡبَاطِلِ
خوش خبری دینے والے	اور ڈرانے والے	اور	جھگڑا کرتے ہیں	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	ساتھ باطل کے

نعمتوں کی) خوشخبریاں سنائیں اور (عذاب سے) ڈرائیں اور جو کافر ہیں وہ باطل (کی سند) سے جھگڑا کرتے ہیں

لِیُدۡحِضُوۡا بِہِ الۡحَقَّ وَ اتَّخَذُوۡۤا اٰیٰتِیۡ وَ مَاۤ اُنۡذِرُوۡا ہُزُوًا ﴿۵۶﴾

لِیُدۡحِضُوۡا	بِہِ	الۡحَقَّ	وَ	اتَّخَذُوۡۤا	اٰیٰتِیۡ	وَ	مَاۤ	اُنۡذِرُوۡا	ہُزُوًا
تا کہ ٹلا دیں	اس سے	حق کو	اور	پکڑا انہوں نے	میری نشانیوں کو	اور	اس چیز کو کہ	ڈرائے گئے تھے ساتھ اسکے	ٹھٹھا

تا کہ اس سے حق کو پھسلا دیں اور انہوں نے میری آیتوں کو اور جس چیز سے ان کو ڈرایا جاتا ہے ہنسی بنا لیا﴿۵۶﴾

وَ مَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ ذُکِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّہٖ فَاَعۡرَضَ عَنۡہَا وَ نَسِیَ

وَ	مَنۡ	اَظۡلَمُ	مِمَّنۡ	ذُکِّرَ	بِاٰیٰتِ	رَبِّہٖ	فَاَعۡرَضَ	عَنۡہَا	وَ	نَسِیَ
اور	کون ہے	بہت ظالم	اس شخص سے کہ	نصیحت دیا گیا	ساتھ نشانیوں	رب اپنے کے	پس پھیر لیا منہ	ان سے	اور	بھول گیا

اور اس سے ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کے کلام سے سمجھایا گیا تو اس نے اس سے منہ پھیر لیا اور جو (اعمال)

مَا قَدَّمَتۡ یَدٰہُ ؕ اِنَّا جَعَلۡنَا عَلٰی قُلُوۡبِہِمۡ اَکِنَّۃً اَنۡ

مَا	قَدَّمَتۡ	یَدٰہُ	اِنَّا	جَعَلۡنَا	عَلٰی	قُلُوۡبِہِمۡ	اَکِنَّۃً	اَنۡ
جو	آگے بھیجا	اس کے ہاتھوں نے	بیشک	کیا ہے ہم نے	اوپر	ان کے دلوں کے	پردہ	اس سے کہ

وہ آگے کر چکا اُن کو بھول گیا۔ ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیے کہ اسے

یَّفۡقَہُوۡہُ وَ فِیۡۤ اٰذَانِہِمۡ وَقۡرًا ؕ وَ اِنۡ تَدۡعُہُمۡ اِلَی الۡہُدٰی

یَّفۡقَہُوۡہُ	وَ	فِیۡۤ	اٰذَانِہِمۡ	وَقۡرًا	وَ	اِنۡ	تَدۡعُہُمۡ	اِلَی	الۡہُدٰی
سمجھیں اس کو	اور	بیچ	ان کے کانوں کے	بوجھ ہے	اور	اگر	بلائے تو ان کو	طرف	ہدایت کے

سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں ثقل (پیدا کر دیا ہے کہ سن نہ سکیں) اور اگر تم ان کو رستے کی طرف بلاؤ

فَلَنۡ يَّهۡتَدُوۡۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾ وَ رَبُّكَ الۡغَفُوۡرُ ذُو الرَّحۡمَةِ ؕ لَوۡ

فَلَنۡ	يَّهۡتَدُوۡۤا	اِذًا	اَبَدًا	وَ	رَبُّكَ	الۡغَفُوۡرُ	ذُوالرَّحۡمَةِ	لَوۡ
پس ہرگز نہ	راہ پائیں گے	اس وقت	کبھی	اور	رب تیرا	بخشنے والا	رحمت والا ہے	اگر

تو کبھی رستے پر نہ آئیں گے ﴿۵۷﴾ اور تمہارا پروردگار بخشنے والا صاحب رحمت ہے۔ اگر وہ

يُؤَاخِذُهُمۡ بِمَا كَسَبُوۡا لَعَجَّلَ لَهُمُ الۡعَذَابَ ؕ بَلۡ لَّهُمۡ

يُؤَاخِذُهُمۡ	بِمَا	كَسَبُوۡا	لَعَجَّلَ	لَهُمُ	الۡعَذَابَ	بَلۡ	لَّهُمۡ
پکڑے ان کو	بسبب	ان کی کمائی کے	البتہ جلد لائے	واسطے ان کے	عذاب	بلکہ	واسطے ان کے

اُن کے کرتوتوں پر اُن کو پکڑنے لگے تو اُن پر جھٹ عذاب بھیج دے مگر اُن کے لیے ایک وقت

مَّوۡعِدٌ لَّنۡ يَّجِدُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖ مَوۡئِلًا ﴿۵۸﴾ وَ تِلۡكَ الۡقُرٰٓى

مَّوۡعِدٌ	لَّنۡ	يَّجِدُوۡا	مِنۡ دُوۡنِهٖ	مَوۡئِلًا	وَ	تِلۡكَ	الۡقُرٰٓى
وعدہ ہے کہ	ہرگز نہ	پائیں گے	سوائے اس کے	پناہ	اور	یہ	بستیاں

(مقرر کر رکھا) ہے کہ اس کے عذاب سے کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے ﴿۵۸﴾ اور یہ بستیاں (جو ویران پڑی ہیں)

اَهۡلَكۡنٰهُمۡ لَمَّا ظَلَمُوۡا وَ جَعَلۡنَا لِمَهۡلِكِهِمۡ مَّوۡعِدًا ﴿۵۹﴾ ع وَ اِذۡ قَالَ

ع ۸ ۲۰

اَهۡلَكۡنٰهُمۡ	لَمَّا	ظَلَمُوۡا	وَ	جَعَلۡنَا	لِمَهۡلِكِهِمۡ	مَّوۡعِدًا	وَ	اِذۡ	قَالَ
ہلاک کیا ہم نے انکو	جب	ظلم کیا انہوں نے	اور	کیا ہم نے	واسطے ان کے ہلاک کے	وعدہ گاہ	اور	جب	کہا

جب انہوں نے (کفر سے) ظلم کیا تو ہم نے ان کو تباہ کر دیا اور ان کی تباہی کے لیے ایک وقت مقرر کر دیا تھا ﴿۵۹﴾ اور جب موسیٰ نے

مُوۡسٰى لِفَتٰٮهُ لَاۤ اَبۡرَحُ حَتّٰۤى اَبۡلُغَ مَجۡمَعَ الۡبَحۡرَيۡنِ اَوۡ

مُوۡسٰى	لِفَتٰٮهُ	لَاۤ	اَبۡرَحُ	حَتّٰۤى	اَبۡلُغَ	مَجۡمَعَ	الۡبَحۡرَيۡنِ	اَوۡ
موسیٰ نے	واسطے جوان اپنے کے کہ	نہ	ٹلوں گا میں	یہاں تک کہ	پہنچوں میں	جگہ ملنے	دو دریا کی	یا

اپنے شاگرد سے کہا کہ جب تک میں دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ جاؤں ہٹنے کا نہیں خواہ

اَمۡضِىَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجۡمَعَ بَيۡنِهِمَا نَسِيَا حُوۡتَهُمَا

اَمۡضِىَ	حُقُبًا	فَلَمَّا	بَلَغَا	مَجۡمَعَ	بَيۡنِهِمَا	نَسِيَا	حُوۡتَهُمَا
چلتا جاؤں	برسوں	پس جب	پہنچے دونوں	جگہ ملنے کی	درمیان ان دونوں کے	بھول گئے دونوں	مچھلی اپنی

برسوں چلتا رہوں ﴿۶۰﴾ جب ان کے ملنے کے مقام پر پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے

فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِى الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ

فَاتَّخَذَ	سَبِيْلَهٗ	فِى	الْبَحْرِ	سَرَبًا	فَلَمَّا	جَاوَزَا	قَالَ
پس پکڑی اس نے	راہ اپنی	بیچ	دریا کے	خشک	پس جب	گزر گئے	کہا

تو اس نے دریا میں سرنگ کی طرح اپنا رستہ بنا لیا ﴿۶۱﴾ جب آگے چلے تو (موسیٰ نے) اپنے شاگرد سے کہا

لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾

لِفَتٰىهُ	اٰتِنَا	غَدَآءَنَا	لَقَدْ	لَقِيْنَا	مِنْ	سَفَرِنَا	هٰذَا	نَصَبًا
واسطے جوان اپنے کے	دے ہم کو	کھانا ہمارا	البتہ تحقیق	ملے ہم	سے	سفر اپنے	اس	رنج کو

کہ ہمارے لیے کھانا لاؤ اس سفر سے ہم کو بہت تکان ہو گئی ہے ﴿۶۲﴾

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّىْ نَسِيْتُ

قَالَ	اَرَءَيْتَ	اِذْ	اَوَيْنَآ	اِلَى	الصَّخْرَةِ	فَاِنِّىْ	نَسِيْتُ
کہا	کیا دیکھا تم نے	جب	جگہ پکڑی تھی ہم نے	طرف	پتھر کی	پس بیشک میں	بھول گیا میں

(اس نے) کہا کہ بھلا آپ نے دیکھا کہ جب ہم نے پتھر کے پاس آرام کیا تھا تو میں مچھلی

الْحُوْتَ ۫ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ

الْحُوْتَ	وَ	مَآ	اَنْسٰنِيْهُ	اِلَّا	الشَّيْطٰنُ	اَنْ	اَذْكُرَهٗ	وَاتَّخَذَ
مچھلی کو	اور	نہ	بھلا دی مجھ کو	مگر	شیطان نے	یہ کہ	ذکر کروں اس کا	اور پکڑی اس نے

(وہیں) بھول گیا۔ اور مجھے (آپ سے) اُس کا ذکر کرنا شیطان نے بھلا دیا۔ اور اس نے

سَبِيْلَهٗ فِى الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿۶۳﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا

سَبِيْلَهٗ	فِى	الْبَحْرِ	عَجَبًا	قَالَ	ذٰلِكَ	مَا	كُنَّا	نَبْغِ	فَارْتَدَّا
اپنی راہ	بیچ	دریا کے	عجیب	کہا	یہی ہے	جو کچھ کہ	تھے ہم	چاہتے	پس پھر آئے دونوں

عجب طرح سے دریا میں اپنا رستہ لیا ﴿۶۳﴾ (موسیٰ نے) کہا کہ یہی تو (وہ مقام) ہے جسے ہم تلاش کرتے تھے تو

عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿۶۴﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ

عَلٰٓى	اٰثَارِهِمَا	قَصَصًا	فَوَجَدَا	عَبْدًا	مِّنْ	عِبَادِنَآ
اوپر	نشانوں پاؤں اپنے کے	نقش دیکھتے	پس پایا دونوں نے	ایک بندے کو	سے	بندوں ہمارے

وہ اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے دیکھتے لوٹ گئے ﴿۶۴﴾ (وہاں) انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ دیکھا جس کو ہم نے

اٰتَیْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ عَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾ قَالَ

اٰتَیْنٰهُ	رَحْمَةً	مِّنْ	عِنْدِنَا	وَ	عَلَّمْنٰهُ	مِنْ	لَّدُنَّا	عِلْمًا	قَالَ
کہ دی تھی ہم نے اسکو	رحمت	سے	نزدیک اپنے	اور	سکھلایا تھا	سے	اپنے پاس	علم	کہا

اپنے ہاں سے رحمت (یعنی نبوت یا نعمت ولایت) دی تھی اور اپنے پاس سے علم بخشا تھا ﴿۶۵﴾ موسیٰ نے اُن سے (جن کا نام خضر تھا) کہا کہ

لَهٗ مُوْسٰی هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰۤی اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿۶۶﴾

لَهٗ	مُوْسٰی	هَلْ	اَتَّبِعُكَ	عَلٰۤی	اَنْ	تُعَلِّمَنِ	مِمَّا	عُلِّمْتَ	رُشْدًا
واسطے اسکے	موسیٰ نے	کیا	پیروی کروں میں تیری	اوپر	اس کے کہ	سکھادے تو مجھ کو	اس چیز سے کہ	سکھایا گیا ہے تو	کچھ بھلائی

جو علم (اللہ کی طرف سے) آپ کو سکھایا گیا ہے اگر آپ اس میں سے مجھے کچھ بھلائی (کی باتیں) سکھائیں تو میں آپ کے ساتھ رہوں ﴿۶۶﴾

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْرًا ﴿۶۷﴾ وَ كَیْفَ تَصْبِرُ عَلٰی

قَالَ	اِنَّكَ	لَنْ	تَسْتَطِیْعَ	مَعِیَ	صَبْرًا	وَ	كَیْفَ	تَصْبِرُ	عَلٰی
کہا	بیشک تو	ہرگز نہ	کر سکے گا	ساتھ میرے	صبر	اور	کیوں کر	صبر کرے گا تو	اوپر

(خضر نے) کہا کہ تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکو گے ﴿۶۷﴾ اور جس بات کی تمہیں خبر ہی نہیں

مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾ قَالَ سَتَجِدُنِیْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

مَا	لَمْ	تُحِطْ	بِهٖ	خُبْرًا	قَالَ	سَتَجِدُنِیْۤ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ
اس چیز کے کہ	نہیں	گھیرا تو نے	اس کو	سمجھ سے	کہا	البتہ پائے گا تو مجھ کو	اگر	چاہا	اللہ نے

اس پر صبر کر بھی کیونکر سکتے ہو ﴿۶۸﴾ موسیٰ نے کہا اللہ نے چاہا تو آپ مجھے

صَابِرًا وَّ لَاۤ اَعْصِیْ لَكَ اَمْرًا ﴿۶۹﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِیْ فَلَا

صَابِرًا	وَّ	لَاۤ	اَعْصِیْ	لَكَ	اَمْرًا	قَالَ	فَاِنِ	اتَّبَعْتَنِیْ	فَلَا
صبر کرنے والا	اور	نہ	نافرمانی کروں گا میں	واسطے تیرے	کسی حکم کی	کہا	پس اگر	پیروی کرے تو میری	پس مت

صابر پائیے گا اور میں آپ کے ارشاد کے خلاف نہیں کروں گا ﴿۶۹﴾ (خضر نے) کہا اگر تم میرے ساتھ رہنا چاہو تو (شرط یہ ہے)

تَسْـَٔلْنِیْ عَنْ شَیْءٍ حَتّٰۤی اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۷۰﴾ ع

ع ۹ ۱۱ ۲۱

تَسْـَٔلْنِیْ	عَنْ	شَیْءٍ	حَتّٰۤی	اُحْدِثَ	لَكَ	مِنْهُ	ذِكْرًا
سوال کیجیو مجھ	سے	کسی چیز کا	یہاں تک کہ	شروع کروں میں	واسطے تیرے	اس کا	مذکور

مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا جب تک میں خود اُس کا ذکر تم سے نہ کروں ﴿۷۰﴾

فَانْطَلَقَا وقفة حَتّٰۤی اِذَا رَكِبَا فِی السَّفِیْنَةِ خَرَقَهَا ؕ قَالَ

فَانْطَلَقَا	حَتّٰۤی	اِذَا	رَكِبَا	فِی	السَّفِیْنَةِ	خَرَقَهَا	قَالَ
پس چلے دونوں	یہاں تک کہ	جب	سوار ہوئے	بیچ	کشتی کے	پھاڑا اس کو	کہا

تو دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو (خضر نے) کشتی کو پھاڑ ڈالا۔ (موسٰی نے) کہا

اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَیْـًٔا اِمْرًا ﴿۷۱﴾ قَالَ

اَخَرَقْتَهَا	لِتُغْرِقَ	اَهْلَهَا	لَقَدْ	جِئْتَ	شَیْـًٔا	اِمْرًا	قَالَ
کیا پھاڑا تو نے اس کو	تاکہ ڈبا دے	اس کے لوگوں کو	البتہ تحقیق	لایا تو	ایک چیز	بھاری	کہا

کیا آپ نے اس کو اس لیے پھاڑا ہے کہ سواروں کو غرق کردیں۔ یہ تو آپ نے بڑی (عجیب) بات کی ﴿۷۱﴾ (خضر نے) کہا۔

اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْرًا ﴿۷۲﴾ قَالَ لَا

اَلَمْ	اَقُلْ	اِنَّكَ	لَنْ	تَسْتَطِیْعَ	مَعِیَ	صَبْرًا	قَالَ	لَا
کیا نہ	کہا تھا میں نے	تحقیق یہ کہ تو	ہرگز نہ	کر سکے گا تو	ساتھ میرے	صبر	کہا	مت

کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کرسکو گے ﴿۷۲﴾ (موسٰی نے) کہا کہ

تُؤَاخِذْنِیْ بِمَا نَسِیْتُ وَ لَا تُرْهِقْنِیْ مِنْ اَمْرِیْ عُسْرًا ﴿۷۳﴾

تُؤَاخِذْنِیْ	بِمَا	نَسِیْتُ	وَ	لَا	تُرْهِقْنِیْ	مِنْ	اَمْرِیْ	عُسْرًا
پکڑ مجھ کو	ساتھ اس چیز کے کہ	بھول گیا میں	اور	مت	ڈال اوپر میرے	سے	کام میرے	تنگی

جو بھول مجھ سے ہوئی اس پر مؤاخذہ نہ کیجیے اور میرے معاملے میں مجھ پر مشکل نہ ڈالیے ﴿۷۳﴾

فَانْطَلَقَا وقفة حَتّٰۤی اِذَا لَقِیَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ

فَانْطَلَقَا	حَتّٰۤی	اِذَا	لَقِیَا	غُلٰمًا	فَقَتَلَهٗ	قَالَ	اَقَتَلْتَ
پس چلے دونوں	یہاں تک کہ	جب	ملے	ایک لڑکے کو	پس مار ڈالا اس کو	کہا	کیا مار ڈالا تو نے

پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ (رستے میں) ایک لڑکا ملا تو (خضر نے) اسے مار ڈالا۔ (موسٰی نے) کہا کہ

نَفْسًا زَكِیَّةًۢ بِغَیْرِ نَفْسٍ ؕ لَقَدْ جِئْتَ شَیْـًٔا نُّكْرًا ﴿۷۴﴾

نَفْسًا	زَكِیَّةًۢ	بِغَیْرِ	نَفْسٍ	لَقَدْ	جِئْتَ	شَیْـًٔا	نُّكْرًا
جان	پاک کو	بغیر	بدلے جان کے	البتہ تحقیق	لایا تو	چیز	بُری

آپ نے ایک بے گناہ شخص کو (ناحق) بغیر قصاص کے مار ڈالا۔ (یہ تو) آپ نے بری بات کی ﴿۷۴﴾

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾ قَالَ اِنْ

قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكَ	اِنَّكَ	لَنْ	تَسْتَطِيْعَ	مَعِيَ	صَبْرًا	قَالَ	اِنْ
کہا	کیا نہ	کہا تھا میں نے	تجھ کو	بیشک تو	ہرگز نہ	کر سکے گا تو	ساتھ میرے	صبر	کہا	اگر

(خضر نے) کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم سے میرے ساتھ صبر نہیں ہو سکے گا؟ ﴿٧٥﴾ اُنہوں نے کہا کہ اگر

سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۭ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ

سَاَلْتُكَ	عَنْ	شَيْءٍۭ	بَعْدَهَا	فَلَا	تُصٰحِبْنِيْ	قَدْ	بَلَغْتَ	مِنْ	لَّدُنِّيْ
سوال کروں میں تجھ کو	سے	کسی چیز	پیچھے اس کے	پس مت	ساتھ رکھیو مجھ کو	تحقیق	پہنچا تو	سے	میرے پاس

میں اس کے بعد (پھر) کوئی بات پوچھوں (یعنی اعتراض کروں) تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیے گا کہ آپ میری طرف سے عذر (کے قبول کرنے میں

عُذْرًا ﴿٧٦﴾ فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨ اسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا فَاَبَوْا

عُذْرًا	فَانْطَلَقَا	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَتَيَآ	اَهْلَ	قَرْيَةِ ِۨ	اسْتَطْعَمَآ	اَهْلَهَا	فَاَبَوْا
عذر کو	پس چلے دونوں	یہاں تک کہ	جب	آئے پاس	والوں کے	ایک گاؤں	کھانا مانگا	لوگوں اسکے سے	پس انکار کیا انہوں نے

غایت) کو پہنچ گئے ﴿٧٦﴾ پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ ایک گاؤں والوں کے پاس پہنچے اور اُن سے کھانا طلب کیا۔ اُنہوں نے ان کی

اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ۭ قَالَ

اَنْ	يُّضَيِّفُوْهُمَا	فَوَجَدَا	فِيْهَا	جِدَارًا	يُّرِيْدُ	اَنْ	يَّنْقَضَّ	فَاَقَامَهٗ	قَالَ
یہ کہ	ضیافت کریں ان کی	پس پائی دونوں نے	بیچ اس کے	دیوار ایک	چاہتی تھی	یہ کہ	ٹوٹ جائے	پس سیدھا کھڑا کر دیا اسکو	کہا

ضیافت کرنے سے انکار کیا۔ پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو (جھک کر) گرا چاہتی تھی تو (خضر نے) اُس کو سیدھا کر دیا۔ (موسیٰ نے) کہا

لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ

لَوْ	شِئْتَ	لَتَّخَذْتَ	عَلَيْهِ	اَجْرًا	قَالَ	هٰذَا	فِرَاقُ	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنِكَ
اگر	چاہتا تو	البتہ لیتا تو	اوپر اس کے	مزدوری	کہا	یہ	جدائی ہے	درمیان میرے	اور	درمیان تیرے

کہ اگر آپ چاہتے تو اُن سے (اس کا) معاوضہ لیتے (تاکہ کھانے کا کام چلتا) ﴿٧٧﴾ (خضر نے) کہا کہ اب مجھ میں اور تم میں علیحدگی۔

سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ

سَاُنَبِّئُكَ	بِتَاْوِيْلِ	مَا لَمْ	تَسْتَطِعْ	عَّلَيْهِ	صَبْرًا	اَمَّا	السَّفِيْنَةُ
اب خبر دوں گا میں تجھ کو	حقیقت	اس چیز کی کہ نہ	کر سکا تو	اوپر اس کے	صبر	بہرحال	کشتی

(مگر) جن باتوں پر تم صبر نہ کر سکے میں اُن کا تمہیں بھید بتائے دیتا ہوں ﴿٧٨﴾ (کہ وہ جو) کشتی (تھی)

فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ

فَكَانَتْ	لِمَسٰكِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	فِي	الْبَحْرِ	فَاَرَدْتُّ	اَنْ	اَعِيْبَهَا	وَ	كَانَ
پس تھی	واسطے غریبوں کے	محنت کرتے تھے	بیچ	دریا کے	پس ارادہ کیا میں نے	یہ کہ	عیب ڈال دوں اس میں	اور	تھا

غریب لوگوں کی تھی جو دریا میں محنت (کر کے یعنی کشتیاں چلا کر گزارہ) کرتے تھے اور اُن کے سامنے (کی طرف) ایک بادشاہ تھا جو ہر

وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ

وَرَآءَهُمْ	مَّلِكٌ	يَّاْخُذُ	كُلَّ	سَفِيْنَةٍ	غَصْبًا	وَ	اَمَّا	الْغُلٰمُ	فَكَانَ	اَبَوٰهُ
پرے ان کے	ایک بادشاہ	لے لیتا تھا	ہر	کشتی کو	چھین کر	اور	اپیر	لڑکا	پس تھے	ماں باپ اسکے

ایک کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا تو میں نے چاہا کہ اُسے عیب دار کر دوں (تا کہ وہ اُسے غصب نہ کر سکے) ﴿٧٩﴾ اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں

مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿٨٠﴾ فَاَرَدْنَآ اَنْ

مُؤْمِنَيْنِ	فَخَشِيْنَآ	اَنْ	يُّرْهِقَهُمَا	طُغْيَانًا	وَّ	كُفْرًا	فَاَرَدْنَآ	اَنْ
ایمان والے	پس ڈرے ہم	یہ کہ	گرفتار کرے ان کو	سرکشی	اور	کفر میں	پس ارادہ کیا ہم نے	یہ کہ

باپ دونوں مومن تھے ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ (بڑا ہو کر بدکردار ہوگا کہیں) ان کو سرکشی اور کفر میں نہ پھنسا دے ﴿٨٠﴾ تو ہم نے چاہا کہ

يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ

يُّبْدِلَهُمَا	رَبُّهُمَا	خَيْرًا	مِّنْهُ	زَكٰوةً	وَّ	اَقْرَبَ	رُحْمًا	وَ	اَمَّا	الْجِدَارُ
بدلہ دے ان کو	رب ان کا	بہتر	اس سے	پاکیزگی میں	اور	نزدیک تر	مہربانی میں	اور	اپیر	دیوار

اُن کا پروردگار اس کی جگہ اُن کو اور (بچہ) عطا فرمائے جو پاک طینتی میں بہتر اور محبت میں زیادہ قریب ہو ﴿٨١﴾ اور وہ جو دیوار تھی سو وہ

فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ

فَكَانَ	لِغُلٰمَيْنِ	يَتِيْمَيْنِ	فِي	الْمَدِيْنَةِ	وَ	كَانَ	تَحْتَهٗ	كَنْزٌ لَّهُمَا	وَكَانَ
پس تھی	واسطے دو لڑکوں	یتیم کے	بیچ	شہر کے	اور	تھا	نیچے اس کے	خزانہ واسطے ان کے	اور تھا

یتیم لڑکوں کی تھی (جو) شہر میں (رہتے تھے) اور اس کے نیچے اُن کا خزانہ (مدفون) تھا اور اُن کا باپ

اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا

اَبُوْهُمَا	صَالِحًا	فَاَرَادَ	رَبُّكَ	اَنْ	يَّبْلُغَآ	اَشُدَّهُمَا	وَ	يَسْتَخْرِجَا
باپ ان دونوں کا	نیک بخت	پس ارادہ کیا	رب تیرے نے	یہ کہ	پہنچیں	جوانی کو	اور	نکالے وہ دونوں

ایک نیک آدمی تھا۔ تو تمہارے پروردگار نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور (پھر) اپنا خزانہ نکالیں۔

كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ اَمْرِيْ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ

كَنْزَهُمَا	رَحْمَةً	مِّنْ	رَّبِّكَ	وَمَا	فَعَلْتُهُ	عَنْ	اَمْرِيْ	ذٰلِكَ	تَاْوِيْلُ
خزانہ اپنا	رحمت	سے	پروردگار اپنے	اور نہیں	کیا میں نے اس کو	سے	حکم اپنے	یہ ہے	حقیقت

یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی ہے۔ اور یہ کام میں نے اپنی طرف سے نہیں کیے۔ یہ ان باتوں

مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِى الْقَرْنَيْنِ قُلْ

مَا	لَمْ	تَسْطِعْ	عَّلَيْهِ	صَبْرًا	وَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنْ	ذِى الْقَرْنَيْنِ	قُلْ
اس چیز کی کہ	نہ	کر سکا تو	اوپر اس کے	صبر	اور	سوال کرتے ہیں تجھ کو	سے	ذوالقرنین	کہہ

کی حقیقت ہے جن پر تم صبر نہ کر سکے ﴿٨٢﴾ اور تم سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو

سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِى الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ

سَاَتْلُوْا	عَلَيْكُمْ	مِّنْهُ	ذِكْرًا	اِنَّا	مَكَّنَّا	لَهٗ	فِى	الْاَرْضِ	وَاٰتَيْنٰهُ	مِنْ	كُلِّ
جلد پڑھوں گا میں	اوپر تمہارے	اس میں سے	کچھ مذکور	بیشک	قدرت دی تھی ہم نے	اس کو	بیچ	زمین کے	اور دی تھی ہم نے اسکو	سے	ہر

کہ میں اس کا کسی قدر حال تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں ﴿٨٣﴾ ہم نے اُس کو زمین میں بڑی دسترس دی تھی اور ہر طرح کا سامان

شَيْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ

شَيْءٍ	سَبَبًا	فَاَتْبَعَ	سَبَبًا	حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغَ	مَغْرِبَ	الشَّمْسِ
چیز	راہ	پس پیچھے چلا	ایک راہ کے	یہاں تک کہ	جب	پہنچا	جگہ ڈوبنے	سورج کی

عطا کیا تھا ﴿٨٤﴾ تو اس نے (سفر کا) ایک سامان کیا ﴿٨٥﴾ یہاں تک کہ جب سورج کے غروب ہونے کی جگہ پہنچا تو

وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا قُلْنَا

وَجَدَهَا	تَغْرُبُ	فِيْ	عَيْنٍ	حَمِئَةٍ	وَّوَجَدَ	عِنْدَهَا	قَوْمًا	قُلْنَا
پایا اس کو	ڈوبتا تھا	بیچ	چشمے	کیچڑ کے	اور پایا	نزدیک اس کے	ایک قوم کو	کہا ہم نے

اُسے ایسا پایا کہ ایک کیچڑ کی ندی میں ڈوب رہا ہے اور اُس (ندی) کے پاس ایک قوم دیکھی ہم نے کہا

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ اَمَّا

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	اِمَّآ	اَنْ	تُعَذِّبَ	وَ	اِمَّآ	اَنْ	تَتَّخِذَ	فِيْهِمْ	حُسْنًا	قَالَ	اَمَّا
اے ذوالقرنین	یا	یہ کہ	عذاب کرے تو ان کو	اور	یا	یہ کہ	پکڑے تو	بیچ ان کے	بھلائی	کہا	اوپر

ذوالقرنین! تم ان کو خواہ تکلیف دو خواہ اُن (کے بارے) میں بھلائی اختیار کرو (دونوں باتوں کی تم کو قدرت ہے) ﴿٨٦﴾ (ذوالقرنین نے) کہا کہ

ع ١٢ / ١

مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ یُرَدُّ اِلٰی رَبِّهٖ فَیُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿۸۷﴾

نُّكْرًا	عَذَابًا	فَیُعَذِّبُهٗ	رَبِّهٖ	اِلٰی	یُرَدُّ	ثُمَّ	نُعَذِّبُهٗ	فَسَوْفَ	ظَلَمَ	مَنْ
بڑا	عذاب	پس عذاب کریگا اسکو	رب اپنے کی	طرف	پھیرا جائے گا	پھر	عذاب کرینگے ہم اسکو	پس البتہ	ظالم ہے	جو شخص

جو (کفر و بدکرداری سے) ظلم کرے گا اسے ہم عذاب دیں گے پھر (جب) وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا جائے گا تو وہ بھی اسے بڑا عذاب دے گا ﴿۸۷﴾

وَ اَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰی ۚ وَ سَنَقُوْلُ لَهٗ

لَهٗ	سَنَقُوْلُ	وَ	الْحُسْنٰی	جَزَآءَ	فَلَهٗ	صَالِحًا	عَمِلَ	وَ	اٰمَنَ	مَنْ	اَمَّا	وَ
اس کو	البتہ کہیں گے ہم	اور	اچھا	بدلہ	پس واسطے اسکے ہے	اچھے	عمل کیے	اور	ایمان لایا	جو شخص کہ	اپیر	اور

اور جو ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا اس کے لیے بہت اچھا بدلہ ہے اور ہم اپنے معاملے میں (اس پر کسی طرح کی سختی نہیں کریں گے بلکہ) اس

مِنْ اَمْرِنَا یُسْرًا ﴿۸۸﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾ حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ

الشَّمْسِ	مَطْلِعَ	بَلَغَ	اِذَا	حَتّٰۤی	سَبَبًا	اَتْبَعَ	ثُمَّ	یُسْرًا	اَمْرِنَا	مِنْ
سورج کی	جگہ نکلنے	پہنچا	جب	یہاں تک کہ	اور راہ کے	پیچھے چلا	پھر	آسانی	کام اپنے	سے

سے نرم بات کہیں گے ﴿۸۸﴾ پھر اس نے ایک اور سامان (سفر کا) کیا ﴿۸۹﴾ یہاں تک کہ سورج کے طلوع ہونے کے مقام پر پہنچا

وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰی قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿۹۰﴾ ۙ

سِتْرًا	دُوْنِهَا	مِّنْ	لَّهُمْ	نَجْعَلْ	لَّمْ	قَوْمٍ	عَلٰی	تَطْلُعُ	وَجَدَهَا
پردہ	سوائے اس کے	سے	واسطے ان کے	کیا ہم نے	کہ نہیں	ایک قوم کے	اوپر	کہ نکلتا ہے	پایا اس کو

تو دیکھا کہ وہ ایسے لوگوں پر طلوع کرتا ہے جن کے لیے ہم نے سورج کے اس طرف کوئی اوٹ نہیں بنائی تھی ﴿۹۰﴾

كَذٰلِكَ ؕ وَ قَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَیْهِ خُبْرًا ﴿۹۱﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾ حَتّٰۤی اِذَا

اِذَا	حَتّٰۤی	سَبَبًا	اَتْبَعَ	ثُمَّ	خُبْرًا	لَدَیْهِ	بِمَا	اَحَطْنَا	قَدْ	وَ	كَذٰلِكَ
جب	یہاں تک کہ	اور راہ کے	پیچھے چلا	پھر	خبرداری کر	نزدیک اسکے تھی	ساتھ اس چیز کے	گھیر لیا تھا ہم نے	تحقیق	اور	اسی طرح تھا

(حقیقت الحال) یوں (تھی) اور جو کچھ اس کے پاس تھا ہم کو سب کی خبر تھی ﴿۹۱﴾ پھر اس نے ایک اور سامان کیا ﴿۹۲﴾ یہاں تک کہ

بَلَغَ بَیْنَ السَّدَّیْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا یَكَادُوْنَ یَفْقَهُوْنَ

یَفْقَهُوْنَ	یَكَادُوْنَ	لَّا	قَوْمًا	دُوْنِهِمَا	مِنْ	وَجَدَ	السَّدَّیْنِ	بَیْنَ	بَلَغَ
سمجھیں	نزدیک تھے کہ	نہیں	ایک قوم کو	ورے ان دونوں کے	سے	پایا	دو دیوار کے	درمیان	پہنچا

دو دیواروں کے درمیان پہنچا تو دیکھا کہ اُن کے اس طرف کچھ لوگ ہیں کہ بات کو سمجھ

قَوْلًا ﴿۹۳﴾ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَ مَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي

قَوْلًا	قَالُوْا	يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	اِنَّ	يَاْجُوْجَ	وَ	مَاْجُوْجَ	مُفْسِدُوْنَ	فِي
بات کو	کہا انہوں نے	اے ذوالقرنین	بیشک	یاجوج	اور	ماجوج	فساد کرنے والے ہیں	بیچ

نہیں سکتے ﴿۹۳﴾ اُن لوگوں نے کہا کہ ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج زمین میں فساد کرتے

الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُمْ

الْاَرْضِ	فَهَلْ	نَجْعَلُ	لَكَ	خَرْجًا	عَلٰٓى	اَنْ	تَجْعَلَ	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَهُمْ
زمین کے	پس کیا	کردیں ہم	واسطے تیرے	کچھ مال	اوپر	اس بات کے کہ	کردے تو	درمیان ہمارے	اور	درمیان انکے

رہتے ہیں۔ بھلا ہم آپ کے لیے خرچ (کا انتظام) کر دیں کہ آپ ہمارے اور اُن کے درمیان ایک دیوار

سَدًّا ﴿۹۴﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ

سَدًّا	قَالَ	مَا	مَكَّنِّيْ	فِيْهِ	رَبِّيْ	خَيْرٌ	فَاَعِيْنُوْنِيْ	بِقُوَّةٍ	اَجْعَلْ
دیوار	کہا	جو کچھ	قدرت دی ہے مجھ کو	بیچ اسکے	رب میرے نے	بہتر ہے	پس مدد کرو میری	ساتھ قوت کے	کردوں میں

کھینچ دیں ﴿۹۴﴾ (ذوالقرنین نے) کہا کہ خرچ کا جو مقدور اللہ نے مجھے بخشا ہے وہ بہت اچھا ہے تم مجھے قوت (بازو) سے مدد دو میں تمہارے اور ان

بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿۹۵﴾ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ

بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ	رَدْمًا	اٰتُوْنِيْ	زُبَرَ	الْحَدِيْدِ	حَتّٰٓى	اِذَا	سَاوٰى	بَيْنَ
درمیان تمہارے	اور	درمیان ان کے	دیوار موٹی	لاؤ میرے پاس	ٹکڑے	لوہے کے	یہاں تک کہ	جب	برابر کردیا	درمیان

کے درمیان ایک مضبوط اوٹ بنادوں گا ﴿۹۵﴾ تو تم لوہے کے (بڑے بڑے) تختے لاؤ (چنانچہ کام جاری کردیا گیا) یہاں تک کہ جب اس نے دونوں

الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ

الصَّدَفَيْنِ	قَالَ	انْفُخُوْا	حَتّٰٓى	اِذَا	جَعَلَهٗ	نَارًا	قَالَ	اٰتُوْنِيْٓ	اُفْرِغْ	عَلَيْهِ
دونوں پہاڑوں کے	کہا	دھونکو	یہاں تک کہ	جب	کردیا اس کو	آگ	کہا	لاؤ میرے پاس	ڈالوں میں	اوپر اسکے

پہاڑوں کے درمیان (کا حصہ) برابر کردیا (اور) کہا کہ (اب اسے) دھونکو۔ یہاں تک کہ جب اس کو (دھونک دھونک کر) آگ کردیا تو کہا کہ

قِطْرًا ﴿۹۶﴾ فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَ مَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿۹۷﴾ قَالَ

قِطْرًا	فَمَا	اسْطَاعُوْٓا	اَنْ	يَّظْهَرُوْهُ	وَ	مَا	اسْتَطَاعُوْا	لَهٗ	نَقْبًا	قَالَ
تانبا پگھلا ہوا	پس نہ	کرسکیں	کہ	چڑھ آئیں اوپر اسکے	اور	نہ	کرسکیں	واسطے اسکے	سوراخ	کہا

(اب) میرے پاس تانبہ لاؤ کہ اس پر پگھلا کر ڈال دوں ﴿۹۶﴾ پھر اُن میں یہ قدرت نہ رہی کہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ یہ طاقت رہی کہ اس میں نقب لگا سکیں ﴿۹۷﴾ بولا

هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ

وَعْدُ	كَانَ	وَ	دَكَّآءَ	جَعَلَهٗ	رَبِّيْ	وَعْدُ	جَآءَ	فَاِذَا	رَّبِّيْ	مِّنْ	رَحْمَةٌ	هٰذَا
وعدہ	ہے	اور	ریزہ ریزہ	کر دیگا اسکو	رب میرے کا	وعدہ	آئے گا	پس جب	میرے رب کی طرف	سے	مہربانی ہے	یہ

کہ یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے جب میرے پروردگار کا وعدہ آ پہنچے گا تو اس کو (ڈھا کر) ہموار کر دے گا

رَبِّيْ حَقًّا ﴿٩٨﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي

فِي	وَّنُفِخَ	بَعْضٍ	فِيْ	يَّمُوْجُ	يَوْمَئِذٍ	بَعْضَهُمْ	تَرَكْنَا	وَ	حَقًّا	رَبِّيْ
بیچ	اور پھونکا جائیگا	بعض کے	بیچ	موج مارتے ہیں	اس دن کہ	بعض ان کے کو	چھوڑ دیا ہم نے	اور	سچ	رب میرے کا

اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے ﴿٩٨﴾ (اس روز) ہم اُن کو چھوڑ دیں گے کہ (روئے زمین پر پھیل کر) ایک دوسرے میں گھس جائیں گے

الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾ لا وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ

لِّلْكٰفِرِيْنَ	يَوْمَئِذٍ	جَهَنَّمَ	عَرَضْنَا	وَّ	جَمْعًا	فَجَمَعْنٰهُمْ	الصُّوْرِ
واسطے کافروں کے	اس دن	دوزخ کو	روبرو لائیں گے ہم	اور	اکٹھا کرنا	پس اکٹھا کرینگے ہم ان کو	صور کے

اور صور پھونکا جائے گا تو ہم سب کو جمع کر لیں گے ﴿٩٩﴾ اور ہم اس روز جہنم کو کافروں کے سامنے

عَرْضًا ﴿١٠٠﴾ لا الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا

كَانُوْا	وَ	ذِكْرِيْ	عَنْ	غِطَآءٍ	فِيْ	اَعْيُنُهُمْ	كَانَتْ	الَّذِيْنَ	عَرْضًا
تھے	اور	یاد میری	سے	پردے کے	بیچ	آنکھیں ان کی	تھیں	وہ لوگ کہ	روبرو لانا

لائیں گے ﴿١٠٠﴾ جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں اور وہ سننے کی طاقت

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ ع اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا

يَّتَّخِذُوْا	اَنْ	كَفَرُوْٓا	الَّذِيْنَ	اَفَحَسِبَ	سَمْعًا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	لَا
پکڑیں	یہ کہ	کافر ہوئے	ان لوگوں نے جو	کیا پس گمان کیا ہے	سننا	وہ سکتے	نہیں

نہیں رکھتے تھے ﴿١٠١﴾ کیا کافر یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہمارے بندوں کو ہمارے سوا (اپنا)

عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾

نُزُلًا	لِلْكٰفِرِيْنَ	جَهَنَّمَ	اَعْتَدْنَا	اِنَّآ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِيْٓ	عِبَادِيْ
مہمانی	واسطے کافروں کے	دوزخ کو	تیار کیا ہے	بیشک ہم نے	کارساز	سوائے میرے	بندوں میرے کو

کارساز بنائیں گے (تو ہم خفا نہیں ہوں گے) ہم نے (ایسے) کافروں کے لیے جہنم کی مہمانی تیار کر رکھی ہے ﴿١٠٢﴾

ع ١١/١٩/٢

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي

قُلْ	هَلْ	نُنَبِّئُكُمْ	بِالْأَخْسَرِينَ	أَعْمَالًا	الَّذِينَ	ضَلَّ	سَعْيُهُمْ	فِي
کہہ	کیا	خبر دیں ہم تم کو	ساتھ بہت ٹوٹا پانیوالوں کے	عمل میں	وہ لوگ کہ	کھوئی گئی	کوشش ان کی	بیچ

کہہ دو کہ ہم تمہیں بتائیں جو عملوں کے لحاظ سے بڑے نقصان میں ہیں ﴿١٠٣﴾ وہ لوگ جن کی سعی دنیا کی زندگی

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ أُولَٰئِكَ

الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَ	هُمْ	يَحْسَبُونَ	أَنَّهُمْ	يُحْسِنُونَ	صُنْعًا	أُولَٰئِكَ
زندگانی	دنیا کے	اور	وہ	گمان کرتے ہیں	یہ کہ وہ	اچھا کرتے ہیں	کام	یہ لوگ ہیں

میں برباد ہو گئی اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ اچھے کام کر رہے ہیں ﴿١٠٤﴾ یہ وہ لوگ ہیں

الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ

الَّذِينَ	كَفَرُوا	بِآيَاتِ	رَبِّهِمْ	وَ	لِقَائِهِ	فَحَبِطَتْ	أَعْمَالُهُمْ	فَلَا	نُقِيمُ	لَهُمْ
جنہوں نے	کفر کیا	ساتھ نشانیوں	رب اپنے کے	اور	ملاقات اسکی کے	پس کھوئے گئے	عمل ان کے	پس نہ	قائم کرینگے ہم	واسطے انکے

جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں اور اس کے سامنے جانے سے انکار کیا تو اُن کے اعمال ضائع ہو گئے اور ہم قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا

يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	وَزْنًا	ذَٰلِكَ	جَزَاؤُهُمْ	جَهَنَّمُ	بِمَا	كَفَرُوا	وَاتَّخَذُوا
دن	قیامت کے	تول	یہ ہے	بدلہ ان کا	دوزخ	بسبب اسکے کہ	کفر کیا انہوں نے	اور پکڑا انہوں نے

اُن کے لیے کچھ بھی وزن قائم نہیں کریں گے ﴿١٠٥﴾ یہ ان کی سزا ہے (یعنی) جہنم۔ اس لیے کہ انہوں نے کفر کیا اور ہماری اور

آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ

آيَاتِي	وَ	رُسُلِي	هُزُوًا	إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	كَانَتْ
نشانیوں میری کو	اور	پیغمبروں میرے کو	ٹھٹھا	بیشک	وہ لوگ کہ	ایمان لائے	اور کام کیے	اچھے	ہیں

ہمارے پیغمبروں کی ہنسی اُڑائی ﴿١٠٦﴾ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے

لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا

لَهُمْ	جَنَّاتُ	الْفِرْدَوْسِ	نُزُلًا	خَالِدِينَ	فِيهَا	لَا	يَبْغُونَ	عَنْهَا
واسطے ان کے	بہشتیں	فردوس کی	مہمانیاں	ہمیشہ رہیں گے	بیچ ان کے	نہیں	چاہیں گے	اس سے

اُن کے لیے بہشت کے باغ مہمانی ہوں گے ﴿١٠٧﴾ ہمیشہ اُن میں رہیں گے اور وہاں سے مکان بدلنا نہ

حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ

حِوَلًا	قُلْ	لَّوْ	كَانَ	الْبَحْرُ	مِدَادًا	لِّكَلِمٰتِ	رَبِّیْ	لَنَفِدَ	الْبَحْرُ	قَبْلَ	اَنْ
جگہ بدلنا	کہہ	اگر	ہووے	دریا	سیاہی	واسطے باتوں	رب میرے کے	البتہ تمام ہو جائے	دریا	پہلے	اس سے کہ

چاہیں گے ﴿۱۰۸﴾ کہہ دو کہ اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے (لکھنے کے) لیے سیاہی ہو تو قبل اس کے کہ میرے پروردگار

تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

تَنْفَدَ	كَلِمٰتُ	رَبِّیْ	وَ	لَوْ	جِئْنَا	بِمِثْلِهٖ	مَدَدًا	قُلْ	اِنَّمَآ	اَنَا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ
تمام ہوں	باتیں	رب میرے کی	اور	اگرچہ	لائیں ہم	مانند اس کے	مدد	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	میں	آدمی ہوں	مانند تمہاری

کی باتیں تمام ہوں سمندر ختم ہو جائے گا اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کو لائیں ﴿۱۰۹﴾ کہہ دو کہ میں تمہاری طرح ایک بشر ہوں۔

یُوْحٰۤی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ

یُوْحٰۤی	اِلَیَّ	اَنَّمَآ	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَمَنْ	كَانَ	یَرْجُوْا	لِقَآءَ	رَبِّهٖ
وحی کی جاتی ہے	طرف میری	یہ کہ	معبود تمہارا	معبود	ایک ہے	پس جو کوئی	ہے	امید رکھتا	ملاقات	رب اپنے کی

(البتہ) میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود (وہی) ایک معبود ہے۔ تو جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے

فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّ لَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾ ع

فَلْیَعْمَلْ	عَمَلًا	صَالِحًا	وَّ	لَا	یُشْرِكْ	بِعِبَادَةِ	رَبِّهٖۤ	اَحَدًا
پس چاہیے کہ عمل کرے	عمل	اچھے	اور	نہ	شریک لائے	ساتھ عبادت	رب اپنے کے	کسی کو

چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے ﴿۱۱۰﴾

ع ١٢ / ١

اٰیاتها ٩٨ — ١٩ سُوْرَةُ مَرْیَمَ مَكِّیَّةٌ ٤٤ — رکوعاتها ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

كٓهٰیٰعٓصٓ ﴿۱﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِیَّا ﴿۲﴾ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ نِدَآءً

كٓهٰیٰعٓصٓ	ذِكْرُ	رَحْمَتِ	رَبِّكَ	عَبْدَهٗ	زَكَرِیَّا	اِذْ	نَادٰی	رَبَّهٗ	نِدَآءً
كٓهٰیٰعٓصٓ	یاد کرنا ہے	رحمت	رب تیرے کا	بندے اپنے	زکریا کو	جس وقت	پکارا اس نے	رب اپنے کو	پکارنا

كٓهٰیٰعٓصٓ ﴿۱﴾ (یہ) تمہارے پروردگار کی مہربانی کا بیان (ہے جو اس نے) اپنے بندے زکریا پر (کی تھی) ﴿۲﴾ جب انہوں نے اپنے پروردگار

خَفِيًّا ﴿۳﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ

خَفِيًّا	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ	وَهَنَ	الْعَظْمُ	مِنِّيْ	وَ	اشْتَعَلَ	الرَّاْسُ	شَيْبًا	وَّ	لَمْ
آہستہ	کہا	اے پروردگار میرے	بیشک میں	سست ہوگئیں	ہڈیاں	میری	اور	شعلہ مارا	سر نے	بڑھاپے کا	اور	نہ

کو دبی آواز میں پکارا ﴿۳﴾ (اور) کہا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں بڑھاپے کے سبب کمزور ہوگئی ہیں اور سر شعلہ مارنے لگا ہے اور اے

اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿۴﴾ وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ

اَكُنْ	بِدُعَآئِكَ	رَبِّ	شَقِيًّا	وَ	اِنِّيْ	خِفْتُ	الْمَوَالِيَ	مِنْ	وَّرَآءِيْ	وَ	كَانَتِ
تھا میں	بیچ پکارنے تیرے کے	اے رب میرے	بدنصیب	اور	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اپنے وارثوں سے	سے	پیچھے میرے	اور	ہے

میرے پروردگار میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا ﴿۴﴾ اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں اور میری

امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ﴿۵﴾ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ

امْرَاَتِيْ	عَاقِرًا	فَهَبْ	لِيْ	مِنْ	لَّدُنْكَ	وَلِيًّا	يَّرِثُنِيْ	وَيَرِثُ	مِنْ	اٰلِ
عورت میری	بانجھ	پس بخش تو	واسطے میرے	سے	اپنے	ولی	کہ وارث ہو میرا	اور وارث ہو	سے	اولاد

بیوی بانجھ ہے تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما ﴿۵﴾ جو میری اور اولاد یعقوب کی میراث کا

يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿۶﴾ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ اسْمُهٗ

يَعْقُوْبَ	وَ	اجْعَلْهُ	رَبِّ	رَضِيًّا	يٰزَكَرِيَّآ	اِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمِ	اسْمُهٗ
یعقوب کا	اور	کر اس کو	اے رب میرے	پسندیدہ	اے زکریا	تحقیق ہم	خوشخبری دیتے ہیں تجھ کو	ایک لڑکے کی	نام اس کا

مالک ہو اور (اے) میرے پروردگار اُس کو خوش اطوار بنائیو ﴿۶﴾ اے زکریا ہم تم کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام

يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿۷﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ

يَحْيٰى	لَمْ	نَجْعَلْ	لَّهٗ	مِنْ	قَبْلُ	سَمِيًّا	قَالَ	رَبِّ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ	غُلٰمٌ
یحییٰ ہے	نہیں	کیا ہم نے	واسطے اس کے	سے	پہلے اس	ہم نام	کہا	اے رب میرے	کیوں کر	ہوگا	واسطے میرے	فرزند

یحییٰ ہے۔ اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی شخص پیدا نہیں کیا ﴿۷﴾ اُنہوں نے کہا کہ پروردگار میرے ہاں کس طرح لڑکا ہوگا۔

وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿۸﴾ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ

وَّكَانَتِ	امْرَاَتِيْ	عَاقِرًا	وَّ	قَدْ	بَلَغْتُ	مِنَ	الْكِبَرِ	عِتِيًّا	قَالَ	كَذٰلِكَ	قَالَ
اور ہے	عورت میری	بانجھ	اور	تحقیق	پہنچا ہوں میں	سے	بڑھاپے	بے حد کو	کہا	اسی طرح	کہا

جس حال میں میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ گیا ہوں ﴿۸﴾ حکم ہوا کہ اسی طرح (ہوگا)۔

رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ﴿٩﴾ قَالَ

رَبُّكَ	هُوَ	عَلَيَّ	هَيِّنٌ	وَّ	قَدْ	خَلَقْتُكَ	مِنْ	قَبْلُ	وَ	لَمْ	تَكُ	شَيْـًٔا	قَالَ
پروردگار تیرے نے	وہ	اوپر میرے	آسان ہے	اور	تحقیق	پیدا کیا میں نے تجھ کو	سے	پہلے اس	اور	نہ	تھا تو	کچھ	کہا

تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ مجھے یہ آسان ہے اور میں پہلے تم کو بھی تو پیدا کر چکا ہوں اور تم کچھ چیز نہ تھے (٩) کہا کہ

رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿١٠﴾

رَبِّ	اجْعَلْ	لِّيْٓ	اٰيَةً	قَالَ	اٰيَتُكَ	اَلَّا	تُكَلِّمَ	النَّاسَ	ثَلٰثَ	لَيَالٍ	سَوِيًّا
اے پروردگار میرے	کر	واسطے میرے	نشانی	کہا	نشانی تیری	یہ ہے کہ نہ	بات کرے تو	لوگوں سے	تین	رات	تندرست

پروردگار میرے لیے کوئی نشانی مقرر فرما۔ فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم صحیح وسالم ہو کر تین رات (دن) لوگوں سے بات نہ کر سکو گے (١٠)

فَخَرَجَ عَلٰي قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً

فَخَرَجَ	عَلٰي	قَوْمِهٖ	مِنَ	الْمِحْرَابِ	فَاَوْحٰٓى	اِلَيْهِمْ	اَنْ	سَبِّحُوْا	بُكْرَةً
پس نکلا	اوپر	قوم اپنی کے	سے	محراب	پس اشارت کی	طرف ان کی	یہ کہ	تسبیح کرو	صبح کو

پھر وہ (عبادت کے) حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے تو ان سے اشارے سے کہا کہ صبح وشام (اللہ کو) یاد

وَّعَشِيًّا ﴿١١﴾ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿١٢﴾ لا

وَّ	عَشِيًّا	يٰيَحْيٰى	خُذِ	الْكِتٰبَ	بِقُوَّةٍ	وَاٰتَيْنٰهُ	الْحُكْمَ	صَبِيًّا
اور	شام کو	اے یحییٰ	پکڑ	کتاب کو	ساتھ قوت کے	اور دیا ہم نے اس کو	حکم	لڑکا پن سے

کرتے رہو (١١) اے یحییٰ (ہماری) کتاب کو زور سے پکڑے رہو۔ اور ہم نے ان کو لڑکپن ہی میں دانائی عطا فرمائی تھی (١٢)

وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا ﴿١٣﴾ لا وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا

وَّ	حَنَانًا	مِّنْ	لَّدُنَّا	وَ	زَكٰوةً	وَكَانَ	تَقِيًّا	وَّ	بَرًّۢا	بِوَالِدَيْهِ	وَ	لَمْ	يَكُنْ	جَبَّارًا
اور	دی مہربانی	سے	اپنی طرف	اور	پاکیزگی	اور تھا وہ	پرہیزگار	اور	خوش سلوک	ساتھ والدین کے	اور	نہ	تھا وہ	سرکش

اور اپنے پاس سے شفقت اور پاکیزگی (دی تھی) اور وہ پرہیزگار تھے (١٣) اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے والے تھے اور سرکش (اور) نافرمان

عَصِيًّا ﴿١٤﴾ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿١٥﴾ ع

ع ١٥ / ٤

عَصِيًّا	وَ	سَلٰمٌ	عَلَيْهِ	يَوْمَ	وُلِدَ	وَ	يَوْمَ	يَمُوْتُ	وَ	يَوْمَ	يُبْعَثُ	حَيًّا
نافرمان	اور	سلام ہے	اوپر اس کے	جس دن	پیدا ہوا	اور	جس دن	وفات پائی	اور	جس دن	اٹھے گا	زندہ ہو کر

نہیں تھے (١٤) اور جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس دن وفات پائیں گے اور جس دن زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے اُن پر سلام اور رحمت (ہے) (١٥)

وقف لازم

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾

وَ	اذْكُرْ	فِي	الْكِتٰبِ	مَرْيَمَ	اِذِ	انْتَبَذَتْ	مِنْ	اَهْلِهَا	مَكَانًا	شَرْقِيًّا
اور	یاد کر	بیچ	کتاب کے	مریم کو	جب	جا پڑی	سے	لوگوں اپنے	مکان	شرقی میں

اور کتاب (قرآن) میں مریم کا بھی مذکور کرو۔ جب وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر مشرق کی طرف چلی گئیں ﴿١٦﴾

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۖ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا

فَاتَّخَذَتْ	مِنْ	دُوْنِهِمْ	حِجَابًا	فَاَرْسَلْنَآ	اِلَيْهَا	رُوْحَنَا	فَتَمَثَّلَ	لَهَا
پس پکڑا	سے	ورے ان	پردہ	پس بھیجا ہم نے	طرف اس کی	روح اپنی کو	پس صورت پکڑی	واسطے اسکے

تو انہوں نے ان کی طرف سے پردہ کر لیا۔ (اس وقت) ہم نے ان کی طرف اپنا فرشتہ بھیجا تو وہ اُن کے سامنے ٹھیک آدمی

بَشَرًا سَوِيًّا ﴿١٧﴾ قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿١٨﴾ قَالَ

بَشَرًا	سَوِيًّا	قَالَتْ	اِنِّيْٓ	اَعُوْذُ	بِالرَّحْمٰنِ	مِنْكَ	اِنْ	كُنْتَ	تَقِيًّا	قَالَ
آدمی	تندرست کی	کہنے لگی	بیشک میں	پناہ پکڑتی ہوں	ساتھ رحمان کے	تجھ سے	اگر	ہے تو	پرہیزگار	کہا

(کی شکل) بن گیا ﴿١٧﴾ (مریم) بولیں کہ اگر تم پرہیزگار ہو تو میں تم سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں ﴿١٨﴾ انہوں نے کہا کہ

اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿١٩﴾ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ

اِنَّمَآ	اَنَا	رَسُوْلُ	رَبِّكِ	لِاَهَبَ	لَكِ	غُلٰمًا	زَكِيًّا	قَالَتْ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ
سوائے اسکے نہیں کہ	میں	بھیجا ہوا ہوں	رب تیرے کا	تا کہ بخش جاؤں	تجھ کو	لڑکا	پاکیزہ	کہا	کیوں کر	ہوگا	میرے

میں تو تمہارے پروردگار کا بھیجا ہوا (یعنی فرشتہ) ہوں (اور اس لیے آیا ہوں) کہ تمہیں پاکیزہ لڑکا بخشوں ﴿١٩﴾ (مریم نے) کہا کہ میرے ہاں لڑکا کیونکر

لازم

غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿٢٠﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ

غُلٰمٌ	وَّ	لَمْ	يَمْسَسْنِيْ	بَشَرٌ	وَّ	لَمْ	اَكُ	بَغِيًّا	قَالَ	كَذٰلِكِ	قَالَ	رَبُّكِ	هُوَ
لڑکا	اور	نہیں	ہاتھ لگایا مجھ کو	کسی آدمی نے	اور	نہ	میں ہوں	بدکار	کہا	اسی طرح سے	کہا	تیرے رب نے	وہ

ہوگا مجھے کسی بشر نے چھوا تک نہیں اور میں بدکار بھی نہیں ہوں ﴿٢٠﴾ (فرشتے نے) کہا کہ یونہی (ہوگا)۔ تمہارے پروردگار نے فرمایا کہ

عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا

عَلَيَّ	هَيِّنٌ	وَ	لِنَجْعَلَهٗٓ	اٰيَةً	لِّلنَّاسِ	وَ	رَحْمَةً	مِّنَّا	وَ	كَانَ	اَمْرًا
اوپر میرے	آسان ہے	اور	تا کہ کریں ہم اس کو	نشانی	واسطے لوگوں کے	اور	مہربانی	اپنی طرف سے	اور	ہے	کام

یہ مجھے آسان ہے اور (میں اُسے اسی طریق پر پیدا کروں گا) تاکہ اس کو لوگوں کے لیے اپنی طرف سے نشانی اور (ذریعہ) رحمت (و مہربانی) بناؤں اور

مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٢﴾ فَاَجَآءَهَا

فَاَجَآءَهَا	قَصِيًّا	مَكَانًا	بِهٖ	فَانْتَبَذَتْ	فَحَمَلَتْهُ	مَّقْضِيًّا
پس لے آیا اس کو	دور میں	مکان	ساتھ اس کے	پس جا پڑی	پس پیٹ میں لیا اس کو	مقرر کیا ہوا

یہ کام مقرر ہو چکا ہے ﴿٢١﴾ تو وہ اس (بچے) کے ساتھ حاملہ ہوگئیں اور اسے لے کر ایک دور جگہ چلی گئیں ﴿٢٢﴾ پھر دردِ

الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ

كُنْتُ	وَ	هٰذَا	قَبْلَ	مِتُّ	يٰلَيْتَنِيْ	قَالَتْ	النَّخْلَةِ	جِذْعِ	اِلٰى	الْمَخَاضُ
ہوتی میں	اور	اس سے	پہلے	میں مرگئی ہوتی	اے کاش کہ	کہا	درخت خرما کے	تنے	طرف	دردِ زہ

زہ اُن کو کھجور کے تنے کی طرف لے آیا۔ کہنے لگیں کہ کاش میں اس سے پہلے مرچکتی اور بھولی بسری

نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿٢٣﴾ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ

رَبُّكِ	جَعَلَ	قَدْ	تَحْزَنِيْ	اَلَّا	تَحْتِهَآ	مِنْ	فَنَادٰىهَا	مَّنْسِيًّا	نَسْيًا
رب تیرے نے	کردیا ہے	تحقیق	غم کھا	یہ کہ مت	نیچے اس کے	سے	پس پکارا اس کو	بھلائی	بھولی

ہوگئی ہوتی ﴿٢٣﴾ اس وقت ان کے نیچے کی جانب سے فرشتے نے ان کو آواز دی کہ غمناک نہ ہو۔ تمہارے پروردگار نے

تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾ وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا

رُطَبًا	عَلَيْكِ	تُسٰقِطْ	النَّخْلَةِ	بِجِذْعِ	اِلَيْكِ	هُزِّيْٓ	وَ	سَرِيًّا	تَحْتَكِ
کھجور	اوپر تیرے	ڈالے گا	کھجور کے کو	تنے	طرف اپنی	ہلا	اور	چشمہ	نیچے تیرے

تمہارے نیچے ایک چشمہ پیدا کردیا ہے ﴿٢٤﴾ اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ تم پر تازہ تازہ کھجوریں جھڑ پڑیں

جَنِيًّا ﴿٢٥﴾ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ

اَحَدًا	الْبَشَرِ	مِنَ	تَرَيِنَّ	فَاِمَّا	عَيْنًا	قَرِّيْ	وَ	اشْرَبِيْ	وَ	فَكُلِيْ	جَنِيًّا
کسی کو	آدمیوں میں	سے	دیکھے تو	پس اگر	آنکھوں کو	ٹھنڈی رکھ	اور	پی	اور	پس کھا	تازہ

گی ﴿٢٥﴾ تو کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو۔ اگر تم کسی آدمی کو دیکھو تو کہنا کہ میں نے

فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾ ۚ فَاَتَتْ

فَاَتَتْ	اِنْسِيًّا	الْيَوْمَ	اُكَلِّمَ	فَلَنْ	صَوْمًا	لِلرَّحْمٰنِ	نَذَرْتُ	اِنِّيْ	فَقُوْلِيْٓ
پس آئی	کسی آدمی سے	آج کے دن	بولوں گی	پس ہرگز نہ	روزہ کی	واسطے رحمان کے	نذر مانی ہے	بیشک میں نے	پس کہہ

اللہ کے لیے روزے کی منت مانی ہے تو آج میں کسی آدمی سے ہرگز کلام نہیں کروں گی ﴿٢٦﴾ پھر وہ

بِهٖ قَوۡمَهَا تَحۡمِلُهٗ ؕ قَالُوۡا يٰمَرۡيَمُ لَقَدۡ جِئۡتِ شَيۡـًٔـا فَرِيًّا ﴿۲۷﴾ يٰۤاُخۡتَ

بِهٖ	قَوۡمَهَا	تَحۡمِلُهٗ	قَالُوۡا	يٰمَرۡيَمُ	لَقَدۡ	جِئۡتِ	شَيۡـًٔـا	فَرِيًّا	يٰۤاُخۡتَ
ساتھ اسکے	قوم اپنی کے	گود میں لیے ہوئے اسکو	کہنے لگے	اے مریم	البتہ تحقیق	لائی تو	ایک چیز	عجیب	اے بہن

اس (بچے) کو اٹھا کر اپنی قوم کے لوگوں کے پاس لے آئیں۔ وہ کہنے لگے کہ مریم یہ تو تو نے برا کام کیا ﴿۲۷﴾ اے ہارون

هٰرُوۡنَ مَا كَانَ اَبُوۡكِ امۡرَاَ سَوۡءٍ وَّمَا كَانَتۡ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿۲۸﴾ ۖۚ فَاَشَارَتۡ

هٰرُوۡنَ	مَا	كَانَ	اَبُوۡكِ	امۡرَاَ	سَوۡءٍ	وَّ	مَا	كَانَتۡ	اُمُّكِ	بَغِيًّا	فَاَشَارَتۡ
ہارون کی	نہ	تھا	باپ تیرا	آدمی	برا	اور	نہ	تھی	ماں تیری	بدکار	پس اشارہ کیا

کی بہن نہ تو تیرا باپ ہی بداطوار آدمی تھا اور نہ تیری ماں ہی بدکار تھی ﴿۲۸﴾ تو مریم نے

اِلَيۡهِ ؕ قَالُوۡا كَيۡفَ نُكَلِّمُ مَنۡ كَانَ فِى الۡمَهۡدِ صَبِيًّا ﴿۲۹﴾ قَالَ اِنِّىۡ عَبۡدُ

اِلَيۡهِ	قَالُوۡا	كَيۡفَ	نُكَلِّمُ	مَنۡ	كَانَ	فِى	الۡمَهۡدِ	صَبِيًّا	قَالَ	اِنِّىۡ	عَبۡدُ
طرف اسکی	کہا انہوں نے	کیوں کر	کلام کریں ہم	اس سے جو کہ	ہے	بیچ	گود کے	لڑکا	کہا	بیشک میں	بندہ

اس لڑکے کی طرف اشارہ کیا۔ وہ بولے کہ ہم اس سے کہ گود کا بچہ ہے کیونکر بات کریں ﴿۲۹﴾ (بچے نے) کہا کہ

اللّٰهِ ؕ اٰتٰنِىَ الۡكِتٰبَ وَجَعَلَنِىۡ نَبِيًّا ﴿۳۰﴾ ۙ وَّجَعَلَنِىۡ مُبٰرَكًا اَيۡنَ مَا كُنۡتُ ۖ

اللّٰهِ	اٰتٰنِىَ	الۡكِتٰبَ	وَ	جَعَلَنِىۡ	نَبِيًّا	وَّ	جَعَلَنِىۡ	مُبٰرَكًا	اَيۡنَ	مَا	كُنۡتُ
اللہ کا ہوں	دی ہے مجھ کو	کتاب	اور	کیا ہے مجھ کو	نبی	اور	کیا ہے مجھ کو	برکت والا	جہاں	کہ	میں ہوں

میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اُس نے مجھے کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے ﴿۳۰﴾ اور میں جہاں ہوں (اور جس حال میں ہوں) مجھے صاحب برکت کیا ہے

وَاَوۡصٰنِىۡ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمۡتُ حَيًّا ﴿۳۱﴾ ۖ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَتِىۡ وَلَمۡ

وَ	اَوۡصٰنِىۡ	بِالصَّلٰوةِ	وَ	الزَّكٰوةِ	مَادُمۡتُ	حَيًّا	وَّ	بَرًّا	بِوَالِدَتِىۡ	وَ	لَمۡ
اور	حکم کیا ہے مجھ کو	نماز کا	اور	زکوٰۃ کا	جب تک رہوں میں	زندہ	اور	خوش سلوک	ساتھ اپنی ماں کے	اور	نہیں

اور جب تک زندہ ہوں مجھ کو نماز اور زکوٰۃ کا ارشاد فرمایا ہے ﴿۳۱﴾ اور (مجھے) اپنی ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا (بنایا ہے) اور

يَجۡعَلۡنِىۡ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿۳۲﴾ وَالسَّلٰمُ عَلَىَّ يَوۡمَ وُلِدْتُّ وَيَوۡمَ اَمُوۡتُ وَيَوۡمَ

يَجۡعَلۡنِىۡ	جَبَّارًا	شَقِيًّا	وَالسَّلٰمُ	عَلَىَّ	يَوۡمَ	وُلِدْتُّ	وَ	يَوۡمَ	اَمُوۡتُ	وَ	يَوۡمَ
کیا مجھ کو	سرکش	بدبخت	اور سلامتی ہو	اوپر میرے	جس دن	پیدا ہوا میں	اور	جس دن	مروں گا میں	اور	جس دن

سرکش و بدبخت نہیں بنایا ﴿۳۲﴾ اور جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا

أُبۡعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾ ذٰلِكَ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ ۚ قَوۡلَ الۡحَقِّ الَّذِىۡ فِيۡهِ

أُبۡعَثُ	حَيًّا	ذٰلِكَ	عِيۡسَى	ابۡنُ	مَرۡيَمَ	قَوۡلَ	الۡحَقِّ	الَّذِىۡ	فِيۡهِ
اُٹھوں گا	زندہ ہوکر	یہ ہے	عیسیٰ	بیٹا	مریم کا	بات	حق کی	وہ جو	بیچ اس کے

جاؤں گا مجھ پر سلام (ورحمت) ہے﴿٣٣﴾ یہ مریم کے بیٹے عیسیٰ ہیں (اور یہ) سچی بات ہے جس میں لوگ شک

يَمۡتَرُوۡنَ ﴿٣٤﴾ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنۡ يَّتَّخِذَ مِنۡ وَّلَدٍ ۙ سُبۡحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰۤى

يَمۡتَرُوۡنَ	مَا	كَانَ	لِلّٰهِ	اَنۡ	يَّتَّخِذَ	مِنۡ وَّلَدٍ	سُبۡحٰنَهٗ	اِذَا	قَضٰۤى
شک کرتے ہیں	نہیں	لائق ہے	واسطے اللہ کے	یہ کہ	پکڑے	اولاد	پاکی ہے اس کو	جب	مقرر کرتا ہے

کرتے ہیں﴿٣٤﴾ اللہ کو سزاوار نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے وہ پاک ہے۔ جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اُس کو

اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿٣٥﴾ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّىۡ وَرَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ

اَمۡرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوۡلُ	لَهٗ	كُنۡ	فَيَكُوۡنُ	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	رَبِّىۡ	وَ	رَبُّكُمۡ	فَاعۡبُدُوۡهُ
کچھ کام	پس سوائے اسکے نہیں کہ	کہتا ہے	اس کو	ہوجا	پس ہوجاتا ہے	اور	بیشک	اللہ	رب میرا ہے	اور	رب تمہارا	پس عبادت کرو اسی کی

یہی کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے﴿٣٥﴾ اور بیشک اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿٣٦﴾ فَاخۡتَلَفَ الۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ بَيۡنِهِمۡ ۚ فَوَيۡلٌ

هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسۡتَقِيۡمٌ	فَاخۡتَلَفَ	الۡاَحۡزَابُ	مِنۡۢ	بَيۡنِهِمۡ	فَوَيۡلٌ
یہ ہے	راہ	سیدھی	پس اختلاف کیا	فرقوں نے	سے	درمیان اپنے	پس وائے ہے

یہی سیدھا رستہ ہے﴿٣٦﴾ پھر (اہل کتاب کے) فرقوں نے باہم اختلاف کیا۔ سو جو لوگ کافر ہوئے

لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ مَّشۡهَدِ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿٣٧﴾ اَسۡمِعۡ بِهِمۡ وَاَبۡصِرۡ ۙ يَوۡمَ

لِّلَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	مِنۡ	مَّشۡهَدِ	يَوۡمٍ	عَظِيۡمٍ	اَسۡمِعۡ بِهِمۡ	وَ	اَبۡصِرۡ	يَوۡمَ
واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	سے	حاضر ہونے	دن	بڑے کے	کیا خوب سنتے ہوں گے	اور	کیا خوب دیکھتے ہونگے	جس دن

ہیں اُن کو بڑے دن (یعنی قیامت کے روز) حاضر ہونے سے خرابی ہے﴿٣٧﴾ وہ جس دن ہمارے سامنے آئیں گے کیسے

يَاۡتُوۡنَنَا لٰـكِنِ الظّٰلِمُوۡنَ الۡيَوۡمَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿٣٨﴾ وَاَنۡذِرۡهُمۡ يَوۡمَ

يَاۡتُوۡنَنَا	لٰـكِنِ	الظّٰلِمُوۡنَ	الۡيَوۡمَ	فِىۡ	ضَلٰلٍ	مُّبِيۡنٍ	وَ	اَنۡذِرۡهُمۡ	يَوۡمَ
آئینگے ہمارے پاس	لیکن	ظالم	آج کے دن	بیچ	گمراہی	ظاہر کے ہیں	اور	ڈرا ان کو	دن

سننے والے اور کیسے دیکھنے والے ہوں گے مگر ظالم آج صریح گمراہی میں ہیں﴿٣٨﴾ اور ان کو حسرت (وافسوس)

وقف لازم

الۡحَسۡرَةِ اِذۡ قُضِیَ الۡاَمۡرُ ۘ وَهُمۡ فِیۡ غَفۡلَةٍ وَّهُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّا

الۡحَسۡرَةِ	اِذۡ	قُضِیَ	الۡاَمۡرُ	وَ	هُمۡ	فِیۡ	غَفۡلَةٍ	وَّ	هُمۡ	لَا	یُؤۡمِنُوۡنَ	اِنَّا
پچھتانے کے سے	جسوقت	مقرر کیا جائیگا	کام	اور	وہ	بیچ	غفلت کے ہیں	اور	وہ	نہیں	ایمان لانے والے	بیشک

کے دن سے ڈراؤ جب بات فیصل کردی جائے گی اور (ہیہات) وہ غفلت میں (پڑے ہوئے) ہیں اور ایمان نہیں لاتے ﴿۳۹﴾ ہم ہی

نَحۡنُ نَرِثُ الۡاَرۡضَ وَمَنۡ عَلَیۡهَا وَاِلَیۡنَا یُرۡجَعُوۡنَ ﴿۴۰﴾ ع وَاذۡكُرۡ فِی الۡكِتٰبِ

ع ۲ / ۲۵ / ۵

نَحۡنُ	نَرِثُ	الۡاَرۡضَ	وَ	مَنۡ	عَلَیۡهَا	وَ	اِلَیۡنَا	یُرۡجَعُوۡنَ	وَ	اذۡكُرۡ	فِی	الۡكِتٰبِ
ہم	وارث ہونگے	زمین کے	اور	اس کے	جو اوپر اسکے ہے	اور	طرف ہماری	پھیرے جائینگے	اور	یاد کر	بیچ	کتاب کے

زمین کے اور جو لوگ اس پر (بستے) ہیں ان کے وارث ہیں اور ہماری ہی طرف ان کو لوٹنا ہوگا ﴿۴۰﴾ اور کتاب میں

اِبۡرٰهِیۡمَ ۬ؕ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّیۡقًا نَّبِیًّا ﴿۴۱﴾ اِذۡ قَالَ لِاَبِیۡهِ یٰۤاَبَتِ لِمَ تَعۡبُدُ مَا

اِبۡرٰهِیۡمَ	اِنَّهٗ	كَانَ	صِدِّیۡقًا	نَّبِیًّا	اِذۡ	قَالَ	لِاَبِیۡهِ	یٰۤاَبَتِ	لِمَ	تَعۡبُدُ	مَا
ابراہیم کو	بیشک وہ	تھا	سچا	نبی	جس وقت	کہا اس نے	واسطے باپ اپنے کے	اے باپ میرے	کیوں	عبادت کرتا ہے	تو

ابراہیم کو یاد کرو۔ بیشک وہ نہایت سچے پیغمبر تھے ﴿۴۱﴾ جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا کہ ابا آپ ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہیں

لَا یَسۡمَعُ وَلَا یُبۡصِرُ وَلَا یُغۡنِیۡ عَنۡكَ شَیۡـًٔا ﴿۴۲﴾ یٰۤاَبَتِ اِنِّیۡ قَدۡ جَآءَنِیۡ مِنَ

لَا	یَسۡمَعُ	وَ	لَا	یُبۡصِرُ	وَ	لَا	یُغۡنِیۡ	عَنۡكَ	شَیۡـًٔا	یٰۤاَبَتِ	اِنِّیۡ	قَدۡ جَآءَنِیۡ	مِنَ
نہ	سنے	اور	نہ	دیکھے	اور	نہ	کفایت کرے	تجھ سے	کچھ	اے باپ میرے	بیشک میں	تحقیق آیا ہے میرے پاس	سے

جو نہ سنیں اور نہ دیکھیں اور نہ آپ کے کچھ کام آ سکیں ﴿۴۲﴾ ابا مجھے ایسا علم ملا

الۡعِلۡمِ مَا لَمۡ یَاۡتِكَ فَاتَّبِعۡنِیۡۤ اَهۡدِكَ صِرَاطًا سَوِیًّا ﴿۴۳﴾ یٰۤاَبَتِ لَا تَعۡبُدِ

الۡعِلۡمِ	مَا	لَمۡ	یَاۡتِكَ	فَاتَّبِعۡنِیۡۤ	اَهۡدِكَ	صِرَاطًا	سَوِیًّا	یٰۤاَبَتِ	لَا	تَعۡبُدِ
علم	جو کچھ کہ	نہیں	آیا تیرے پاس	پس پیروی کر میری	دکھاؤں گا تجھ کو	راہ	سیدھی	اے میرے باپ	مت	عبادت کر

ہے جو آپ کو نہیں ملا تو میرے ساتھ ہو جیئے میں آپ کو سیدھی راہ پر چلا دوں گا ﴿۴۳﴾ ابا شیطان کی

الشَّیۡطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّیۡطٰنَ كَانَ لِلرَّحۡمٰنِ عَصِیًّا ﴿۴۴﴾ یٰۤاَبَتِ اِنِّیۡۤ

الشَّیۡطٰنَ	اِنَّ	الشَّیۡطٰنَ	كَانَ	لِلرَّحۡمٰنِ	عَصِیًّا	یٰۤاَبَتِ	اِنِّیۡۤ
شیطان کی	بیشک	شیطان	ہے	واسطے اللہ کے	نافرمان	اے میرے باپ	بیشک میں

پوجا نہ کیجیے۔ بے شک شیطان اللہ کا نافرمان ہے ﴿۴۴﴾ ابا مجھے ڈر

أَخَافُ أَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ

أَخَافُ	أَنْ	يَّمَسَّكَ	عَذَابٌ	مِّنَ	الرَّحْمٰنِ	فَتَكُوْنَ	لِلشَّيْطٰنِ
ڈرتا ہوں	یہ کہ	لگ جائے تجھ کو	عذاب	طرف سے	اللہ کی	پس ہوجائے تو	شیطان کا

لگتا ہے کہ آپ کو اللہ کا عذاب آ پکڑے تو آپ شیطان کے ساتھی

وَلِيًّا ﴿٤٥﴾ قَالَ أَرَاغِبٌ أَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ

وَلِيًّا	قَالَ	أَرَاغِبٌ	أَنْتَ	عَنْ	اٰلِهَتِيْ	يٰٓاِبْرٰهِيْمُ	لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَهِ
دوست	کہا	کیا اعراض کرتا ہے	تو	سے	معبودوں میرے	اے ابراہیم	البتہ اگر	نہ	باز آیا تو

ہوجائیں ﴿٤٥﴾ اُس نے کہا کہ ابراہیم! کیا تو میرے معبودوں سے برگشتہ ہے؟ اگر تو باز نہ آئے گا تو میں تجھے سنگسار

لَأَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿٤٦﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ

لَأَرْجُمَنَّكَ	وَ	اهْجُرْنِيْ	مَلِيًّا	قَالَ	سَلٰمٌ	عَلَيْكَ	سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ
البتہ سنگسار کردوں گا میں تجھ کو	اور	چھوڑ جا مجھ کو	مدت تک	کہا	سلام ہے	اوپر تیرے	البتہ بخشش مانگوں گا میں تیرے لیے

کروں گا اور تو ہمیشہ کے لیے مجھ سے دور ہو جا ﴿٤٦﴾ (ابراہیم نے) سلام علیکم کہا (اور کہا کہ) میں آپ کے لیے اپنے پروردگار

رَبِّيْ ۭ إِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿٤٧﴾ وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

رَبِّيْ	إِنَّهٗ	كَانَ	بِيْ	حَفِيًّا	وَ	أَعْتَزِلُكُمْ	وَ	مَا	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
رب میرے سے	بیشک وہ	ہے	ساتھ میرے	مہربان	اور	چھوڑ دوں گا میں تم کو	اور	اس چیز کو کہ	پکارتے ہو تم	سوائے	اللہ کے

سے بخشش مانگوں گا۔ بیشک وہ مجھ پر نہایت مہربان ہے ﴿٤٧﴾ اور میں آپ لوگوں سے اور جن کو آپ اللہ کے سوا پکارا کرتے ہیں اُن

وَأَدْعُوْا رَبِّيْ ۖ عَسٰٓى أَلَّآ أَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿٤٨﴾ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ

وَ	أَدْعُوْا	رَبِّيْ	عَسٰٓى	أَلَّآ	أَكُوْنَ	بِدُعَآءِ	رَبِّيْ	شَقِيًّا	فَلَمَّا	اعْتَزَلَهُمْ
اور	پکاروں گا میں	رب میرے کو	جلد ہی	یہ کہ نہ	ہوں میں	پکارنے سے	رب اپنے کے	بے نصیب	پس جب	چھوڑ دیا ان کو

سے کنارہ کرتا ہوں اور اپنے پروردگار ہی کو پکاروں گا۔ امید ہے کہ میں اپنے پروردگار کو پکار کر محروم نہیں رہوں گا ﴿٤٨﴾ اور جب ابراہیم

وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗٓ إِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ وَكُلًّا

وَ	مَا	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَهَبْنَا	لَهٗٓ	إِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَ	كُلًّا
اور	اس چیز کو کہ	عبادت کرتے تھے	سوائے	اللہ کے	دیا ہم نے	اس کو	اسحاق	اور	یعقوب	اور	ہر ایک کو

ان لوگوں سے اور جن کی وہ اللہ کے سوا پرستش کرتے تھے الگ ہو گئے تو ہم نے ان کو اسحاق اور (اسحاق کو) یعقوب بخشے۔

جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ

جَعَلْنَا	نَبِيًّا	وَ	وَهَبْنَا	لَهُمْ	مِّنْ	رَّحْمَتِنَا	وَ	جَعَلْنَا	لَهُمْ	لِسَانَ
کیا ہم نے	نبی	اور	دی ہم نے	ان کو	سے	رحمت اپنی	اور	کی ہم نے	واسطے ان کے	زبان

اور سب کو پیغمبر بنایا﴿٤٩﴾ اور ان کو اپنی رحمت سے (بہت سی چیزیں) عنایت کیں۔ اور ان کا ذکر جمیل

صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى ۚ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ

ع ٣ ١٠ ٦

صِدْقٍ	عَلِيًّا	وَ	اذْكُرْ	فِي	الْكِتٰبِ	مُوْسٰٓى	اِنَّهٗ	كَانَ	مُخْلَصًا	وَّ	كَانَ
درستی کی	بلند	اور	یاد کر	بیچ	کتاب کے	موسیٰ کو	بیشک وہ	تھا	خالص کیا گیا	اور	تھا

بلند کیا﴿٥٠﴾ اور کتاب میں موسیٰ کا بھی ذکر کرو بیشک وہ (ہمارے) برگزیدہ اور

رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥١﴾ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾

رَسُوْلًا	نَّبِيًّا	وَ	نَادَيْنٰهُ	مِنْ	جَانِبِ	الطُّوْرِ	الْاَيْمَنِ	وَ	قَرَّبْنٰهُ	نَجِيًّا
پیغمبر	نبی	اور	پکارا ہم نے اس کو	سے	کنارے	طور کے	برکت والے	اور	نزدیک کیا ہم نے اسکو	باتیں کرتے ہوئے

پیغمبر مرسل تھے۔﴿٥١﴾ اور ہم نے ان کو طور کی داہنی طرف سے پکارا اور باتیں کرنے کے لیے نزدیک بلایا﴿٥٢﴾

وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ

وَ	وَهَبْنَا	لَهٗ	مِنْ	رَّحْمَتِنَآ	اَخَاهُ	هٰرُوْنَ	نَبِيًّا	وَ	اذْكُرْ	فِي	الْكِتٰبِ
اور	دیا ہم نے	اس کو	سے	اپنی مہربانی	بھائی اس کا	ہارون	نبی	اور	یاد کر	بیچ	کتاب کے

اور اپنی مہربانی سے ان کو ان کا بھائی ہارون پیغمبر عطا کیا﴿٥٣﴾ اور کتاب میں

اِسْمٰعِيْلَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾ وَكَانَ يَاْمُرُ

اِسْمٰعِيْلَ	اِنَّهٗ	كَانَ	صَادِقَ	الْوَعْدِ	وَ	كَانَ	رَسُوْلًا	نَّبِيًّا	وَ	كَانَ	يَاْمُرُ
اسماعیل کو	بیشک وہ	تھا	سچا	وعدے کا	اور	تھا	پیغمبر	نبی	اور	تھا	حکم کرتا

اسمٰعیل کا بھی ذکر کرو وہ وعدے کے سچے اور (ہمارے) بھیجے ہوئے نبی تھے﴿٥٤﴾ اور اپنے

اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۠ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾ وَاذْكُرْ فِي

اَهْلَهٗ	بِالصَّلٰوةِ	وَ	الزَّكٰوةِ	وَ	كَانَ	عِنْدَ	رَبِّهٖ	مَرْضِيًّا	وَ	اذْكُرْ	فِي
اہل اپنے کو	ساتھ نماز کے	اور	زکوٰۃ کے	اور	تھا	نزدیک	اپنے رب کے	پسندیدہ	اور	یاد کر	بیچ

گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم کرتے تھے اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ (و برگزیدہ) تھے﴿٥٥﴾ اور کتاب میں

الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۵۶﴾ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿۵۷﴾

عَلِيًّا	مَكَانًا	رَفَعْنٰهُ	وَّ	نَّبِيًّا	صِدِّيْقًا	كَانَ	اِنَّهٗ	اِدْرِيْسَ	الْكِتٰبِ
بلند میں	مکان	اٹھالیا ہم نے اس کو	اور	نبی	سچا	تھا	بیشک وہ	ادریس کو	کتاب کے

ادریس کا بھی ذکر کرو۔ وہ بھی نہایت سچے نبی تھے ﴿۵۶﴾ اور ہم نے ان کو اونچی جگہ اُٹھا لیا تھا ﴿۵۷﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۗ وَمِمَّنْ

مِمَّنْ	وَ	اٰدَمَ	ذُرِّيَّةِ	مِنْ	النَّبِيّٖنَ	مِّنَ	عَلَيْهِمْ	اللّٰهُ	اَنْعَمَ	الَّذِيْنَ	اُولٰٓئِكَ
ان لوگوں سے کہ	اور	آدم کی	اولاد	سے	پیغمبروں	سے	ان پر	اللہ نے	انعام کیا	وہ کہ	یہ لوگ ہیں

یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے اپنے پیغمبروں میں سے فضل کیا (یعنی) اولادِ آدم میں سے اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے

حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۡ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ ۡ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا

هَدَيْنَا	وَمِمَّنْ	اِسْرَآءِيْلَ	وَ	اِبْرٰهِيْمَ	ذُرِّيَّةِ	مِنْ	وَّ	نُوْحٍ	مَعَ	حَمَلْنَا
ہدایت کی ہم نے	اوران لوگوں سے کہ	اسرائیل کی	اور	ابراہیم کی	اولاد	سے	اور	نوح کے	ساتھ	چڑھالیا ہم نے

نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا اور ابراہیم اور یعقوب کی اولاد میں سے اور اُن لوگوں میں سے جن کو ہم نے ہدایت دی

وَاجْتَبَيْنَا ۭ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ﴿۵۸﴾ السجدة

وَّبُكِيًّا	سُجَّدًا	خَرُّوْا	الرَّحْمٰنِ	اٰيٰتُ	عَلَيْهِمْ	تُتْلٰى	اِذَا	وَاجْتَبَيْنَا
اور روتے ہوئے	سجدہ کرتے	گر پڑتے ہیں	رحمان کی	نشانیاں	اوپر ان کے	پڑھی جاتی ہیں	جب	اور پسند کیا ہم نے

اور برگزیدہ کیا۔ جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو سجدے میں گر پڑتے اور روتے رہتے تھے ﴿۵۸﴾

السجدة ۵

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ

الشَّهَوٰتِ	اتَّبَعُوا	وَ	الصَّلٰوةَ	اَضَاعُوا	خَلْفٌ	بَعْدِهِمْ	مِنْۢ	فَخَلَفَ
خواہشوں کی	پیروی کی	اور	نماز کو	ضائع کیا انہوں نے	ناخلف	پیچھے ان	سے	پس جانشین ہوئے

پھر ان کے بعد چند ناخلف اُن کے جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو (چھوڑ دیا۔ گویا اسے) کھو دیا اور خواہشاتِ نفسانی کے پیچھے

فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿۵۹﴾ لا اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ

فَاُولٰٓئِكَ	صَالِحًا	عَمِلَ	وَ	اٰمَنَ	وَ	تَابَ	مَنْ	اِلَّا	غَيًّا	يَلْقَوْنَ	فَسَوْفَ
پس یہ لوگ	اچھا	عمل کیا	اور	ایمان لایا	اور	توبہ کی	جس نے	مگر	گمراہی کو	آگے دیکھ لیں گے	پس

لگ گئے سو عنقریب ان کو گمراہی (کی سزا) ملے گی ﴿۵۹﴾ ہاں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کیے تو ایسے لوگ

يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ﴿٦٠﴾ جَنّٰتِ عَدْنِ ۣالَّتِيْ وَعَدَ

يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ	وَ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	شَيْـًٔا	جَنّٰتِ	عَدْنِ	الَّتِيْ	وَعَدَ
داخل ہوں گے	بہشت میں	اور	نہ	ظلم کیے جائیں گے	کچھ	بہشتیں	ہمیش رہنے کی	وہ جو کہ	وعدہ کیا

بہشت میں داخل ہوں گے اور اُن کا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا (٦٠) (یعنی) بہشت جاودانی (میں) جس کا اللہ نے اپنے بندوں سے وعدہ

الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿٦١﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا

الرَّحْمٰنُ	عِبَادَهٗ	بِالْغَيْبِ	اِنَّهٗ	كَانَ	وَعْدُهٗ	مَاْتِيًّا	لَا	يَسْمَعُوْنَ	فِيْهَا
رحمان نے	بندوں اپنے سے	ساتھ غیب کے	بیشک وہ	ہے	وعدہ اس کا	لایا ہوا	نہیں	سنیں گے	بیچ اس کے

کیا ہے (اور جو ان کی آنکھوں سے) پوشیدہ (ہے)۔ بیشک اس کا وعدہ (نیکوکاروں کے سامنے) آنے والا ہے (٦١) وہ اس میں سلام

لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ۭ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿٦٢﴾ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ

لَغْوًا	اِلَّا	سَلٰمًا	وَ	لَهُمْ	رِزْقُهُمْ	فِيْهَا	بُكْرَةً	وَّ	عَشِيًّا	تِلْكَ	الْجَنَّةُ	الَّتِيْ
بیہودہ	مگر	سلام	اور	واسطے انکے ہے	رزق ان کا	بیچ اس کے	صبح	اور	شام	یہ وہ	بہشت ہے	جس کے

کے سوا کوئی بیہودہ کلام نہ سنیں گے۔ اور ان کے لیے صبح و شام کھانا تیار ہوگا (٦٢) یہی وہ جنت ہے جس کا ہم اپنے

نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾ وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا

نُوْرِثُ	مِنْ	عِبَادِنَا	مَنْ	كَانَ	تَقِيًّا	وَ	مَا	نَتَنَزَّلُ	اِلَّا	بِاَمْرِ	رَبِّكَ	لَهٗ	مَا
وارث کرتے ہیں ہم	سے	بندوں اپنے میں	اس کو کہ	ہے	پرہیزگار	اور	نہیں	اترتے ہم	مگر	ساتھ حکم	رب تیرے کے	واسطے اسکے ہے	جو

بندوں میں سے ایسے شخص کو مالک بنائیں گے جو پرہیزگار ہوگا (٦٣) اور (فرشتوں نے پیغمبر کو جواب دیا کہ) ہم تمہارے پروردگار کے حکم کے سوا

بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾ رَبُّ

بَيْنَ اَيْدِيْنَا	وَ	مَا	خَلْفَنَا	وَ	مَا	بَيْنَ	ذٰلِكَ	وَ	مَا	كَانَ	رَبُّكَ	نَسِيًّا	رَبُّ
آگے ہمارے ہے	اور	جو کچھ	پیچھے ہمارے ہے	اور	جو کچھ	درمیان	اس کے ہے	اور	نہیں	ہے	رب تیرا	بھولنے والا	پروردگار

اُتر نہیں سکتے۔ جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو پیچھے ہے اور جو ان کے درمیان ہے سب اسی کا ہے اور تمہارا پروردگار بھولنے والا نہیں (٦٤) (یعنی)

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ۭ هَلْ

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	فَاعْبُدْهُ	وَ	اصْطَبِرْ	لِعِبَادَتِهٖ	هَلْ
آسمانوں کا	اور زمین کا	اور	جو کچھ کہ	درمیان ان دونوں کے ہے	پس عبادت کر اسکی	اور	صبر کر	واسطے عبادت اسکی کے	کیا

آسمانوں اور زمین کا اور جو اُن کے درمیان ہے سب کا پروردگار تو اُسی کی عبادت کرو اور اس کی عبادت پر ثابت قدم رہو۔ بھلا

تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَامِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ

تَعْلَمُ	لَهٗ	سَمِيًّا	وَ	يَقُوْلُ	الْاِنْسَانُ	ءَاِذَا	مَامِتُّ	لَسَوْفَ	اُخْرَجُ
جانتا ہے تو	واسطے اسکے	ہم نام	اور	کہتا ہے	آدمی	کیا	جب مرجاؤں گا میں	البتہ	نکالا جاؤنگا میں

تم کوئی اس کا ہم نام جانتے ہو ﴿٦٥﴾ اور (کافر) انسان کہتا ہے کہ جب میں مر جاؤں گا تو کیا زندہ کر کے نکالا

حَيًّا ﴿٦٦﴾ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿٦٧﴾

حَيًّا	اَوَلَا	يَذْكُرُ	الْاِنْسَانُ	اَنَّا	خَلَقْنٰهُ	مِنْ	قَبْلُ	وَ	لَمْ	يَكُ	شَيْـًٔا
زندہ	کیا نہیں	یاد کرتا	انسان	یہ کہ	ہم نے پیدا کیا اسکو	سے	پہلے اس	اور	نہ	تھا	کچھ

جاؤں گا؟ ﴿٦٦﴾ کیا (ایسا) انسان یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اس کو پہلے بھی تو پیدا کیا تھا اور وہ کچھ بھی چیز نہ تھا ﴿٦٧﴾

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ

فَوَرَبِّكَ	لَنَحْشُرَنَّهُمْ	وَالشَّيٰطِيْنَ	ثُمَّ	لَنُحْضِرَنَّهُمْ	حَوْلَ	جَهَنَّمَ
پس قسم ہے تیرے رب کی	البتہ اکٹھا کرینگے ہم ان کو	ساتھ شیطانوں کے	پھر	البتہ حاضر کریں گے ہم ان کو	گرد	دوزخ کے

تمہارے پروردگار کی قسم! ہم ان کو جمع کریں گے اور شیطانوں کو بھی۔ پھر ان سب کو جہنم کے گرد حاضر کریں گے (اور وہ) گھٹنوں پر گرے

جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ

جِثِيًّا	ثُمَّ	لَنَنْزِعَنَّ	مِنْ	كُلِّ	شِيْعَةٍ	اَيُّهُمْ	اَشَدُّ	عَلَى	الرَّحْمٰنِ
زانوں پر گرے ہوئے	پھر	البتہ کھینچ لیں گے ہم	سے	ہر	جماعت	جونسا ان میں سے	سخت ہے	اوپر	رحمان کے

ہوئے (ہوں گے) ﴿٦٨﴾ پھر ہر جماعت میں سے ہم ایسے لوگوں کو کھینچ نکالیں گے جو اللہ سے سخت سرکشی

عِتِيًّا ﴿٦٩﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا

عِتِيًّا	ثُمَّ	لَنَحْنُ	اَعْلَمُ	بِالَّذِيْنَ	هُمْ	اَوْلٰى	بِهَا	صِلِيًّا	وَ	اِنْ	مِّنْكُمْ	اِلَّا
سرکشی میں	پھر	البتہ ہم	خوب جانتے ہیں	ان لوگوں کو کہ	وہ	بہت لائق ہیں	ساتھ اسکے	داخل ہونے میں	اور	نہیں	تم میں سے کوئی	مگر

کرتے تھے ﴿٦٩﴾ اور ہم اُن لوگوں سے خوب واقف ہیں جو اُن میں داخل ہونے کے زیادہ لائق ہیں ﴿٧٠﴾ اور تم میں کوئی (شخص)

وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

وَارِدُهَا	كَانَ	عَلٰى	رَبِّكَ	حَتْمًا	مَّقْضِيًّا	ثُمَّ	نُنَجِّي	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا
گزرنیوالا اوپر اسکے	ہے	اوپر	رب تیرے کے	لازم	ادا کیا گیا	پھر	نجات دینگے ہم	ان کو جو	پرہیزگاری کرتے ہیں

نہیں مگر اُسے اس پر گزرنا ہوگا۔ یہ تمہارے پروردگار پر لازم اور مقرر ہے ﴿٧١﴾ پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دیں گے

وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿۷۲﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ

قَالَ	بَيِّنٰتٍ	اٰيٰتُنَا	عَلَيْهِمْ	تُتْلٰى	اِذَا	وَ	جِثِيًّا	فِيْهَا	الظّٰلِمِيْنَ	نَذَرُ	وَّ
کہتے ہیں	ظاہر	نشانیاں ہماری	اوپر ان کے	پڑھی جاتی ہیں	جب	اور	گرے ہوئے	بیچ اس کے	ظالموں کو	چھوڑ دینگے ہم	اور

اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے ﴿۷۲﴾ اور جب اُن لوگوں کے سامنے ہماری آیتیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّ اَحْسَنُ

اَحْسَنُ	وَّ	مَّقَامًا	خَيْرٌ	الْفَرِيْقَيْنِ	اَيُّ	اٰمَنُوْٓا	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ
بہتر ہے	اور	جگہ میں	بہتر ہے	دو فرقوں میں	کونسا	ایمان لائے ہیں	واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	وہ جو کہ

پڑھی جاتی ہیں تو جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ دونوں فریق میں سے مکان کس کے اچھے اور مجلسیں کس کی

نَدِيًّا ﴿۷۳﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿۷۴﴾ قُلْ

قُلْ	رِءْيًا	وَّ	اَثَاثًا	اَحْسَنُ	هُمْ	قَرْنٍ	مِّنْ	قَبْلَهُمْ	اَهْلَكْنَا	كَمْ	وَ	نَدِيًّا
کہہ	نمود میں	اور	اسباب میں	بہتر تھے	وہ	قرن	بہت سے	پہلے ان سے	ہلاک کیے ہم نے	کتنے	اور	مجلس میں

بہتر ہیں؟ ﴿۷۳﴾ اور ہم نے ان سے پہلے بہت سی اُمتیں ہلاک کر دیں۔ وہ لوگ (ان سے) ٹھاٹھ اور نمود میں کہیں اچھے تھے ﴿۷۴﴾ کہہ دو

مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا

مَا	رَاَوْا	اِذَا	حَتّٰٓى	مَدًّا	الرَّحْمٰنُ	لَهُ	فَلْيَمْدُدْ	الضَّلٰلَةِ	فِي	كَانَ	مَنْ
جو	دیکھیں	جب	یہاں تک کہ	خوب کھینچنا	رحمان	اس کو	پس چاہیے کہ کھینچ لیجائے	گمراہی کے	بیچ	ہے	جو کوئی

کہ جو شخص گمراہی میں پڑا ہوا ہے۔ اللہ اس کو آہستہ آہستہ مہلت دیے جاتا ہے یہاں تک کہ جب اس

يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ

شَرٌّ	هُوَ	مَنْ	فَسَيَعْلَمُوْنَ	السَّاعَةَ	اِمَّا	وَ	الْعَذَابَ	اِمَّا	يُوْعَدُوْنَ
بدتر ہے	وہ	کونسا	پس البتہ جانیں گے	قیامت کا	یا	اور	عذاب کا	یا	وعدے دیے جاتے ہیں

چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے خواہ عذاب اور خواہ قیامت تو (اس وقت) جان لیں گے کہ مکان

مَّكَانًا وَّ اَضْعَفُ جُنْدًا ﴿۷۵﴾ وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ؕ وَ

وَ	هُدًى	اهْتَدَوْا	الَّذِيْنَ	اللّٰهُ	يَزِيْدُ	وَ	جُنْدًا	اَضْعَفُ	وَّ	مَّكَانًا
اور	راہ پانا	راہ پائی ہے	ان لوگوں کو کہ	اللہ	زیادہ دیتا ہے	اور	لشکر میں	بودا ہے	اور	مکان میں

کس کا برا ہے اور لشکر کس کا کمزور ہے ﴿۷۵﴾ اور جو لوگ ہدایت یاب ہیں اللہ اُن کو زیادہ ہدایت دیتا ہے اور

اَلْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿٧٦﴾ اَفَرَءَيْتَ

اَلْبٰقِيٰتُ	الصّٰلِحٰتُ	خَيْرٌ	عِنْدَ	رَبِّكَ	ثَوَابًا	وَّخَيْرٌ	مَّرَدًّا	اَفَرَءَيْتَ
باقی رہنے والیاں	نیکیاں	بہتر ہیں	نزدیک	رب تیرے کے	ثواب میں	اور بہتر ہیں	پھر آنے میں	کیا پس دیکھا تونے

نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ تمہارے پروردگار کے صلے کے لحاظ سے خوب اور انجام کے اعتبار سے بہتر ہیں ﴿٧٦﴾ بھلا تم نے اُس شخص کو

الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٧٧﴾ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ

الَّذِيْ	كَفَرَ	بِاٰيٰتِنَا	وَ	قَالَ	لَاُوْتَيَنَّ	مَالًا	وَّ	وَلَدًا	اَطَّلَعَ	الْغَيْبَ	اَمِ	اتَّخَذَ
اس شخص کو کہ	کافر ہوا	ساتھ ہماری نشانیوں کے	اور	کہا	البتہ دیا جاؤنگا میں	مال	اور	اولاد	کیا جھانک آیا ہے	غیب کو	یا	لیا ہے

دیکھا جس نے ہماری آیتوں سے کفر کیا اور کہنے لگا کہ (اگر میں از سرِ نو زندہ ہوا بھی تو یہی) مال اور اولاد مجھے (وہاں) ملے گا ﴿٧٧﴾ کیا اس نے

عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٧٨﴾ كَلَّا ۭ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ

عِنْدَ	الرَّحْمٰنِ	عَهْدًا	كَلَّا	سَنَكْتُبُ	مَا	يَقُوْلُ	وَ	نَمُدُّ	لَهٗ	مِنَ
نزدیک	اللہ کے سے	عہد	ہرگز نہیں یہ	البتہ لکھیں گے ہم	جو	کہتا ہے وہ	اور	لمبا کرینگے ہم	اس کو	سے

غیب کی خبر پالی ہے یا اللہ کے یہاں (سے) عہد لے لیا ہے؟ ہرگز نہیں ﴿٧٩﴾ یہ جو کچھ کہتا ہے ہم اس کو لکھتے جاتے اور آہستہ آہستہ

الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾ وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ

الْعَذَابِ	مَدًّا	وَّ	نَرِثُهٗ	مَا	يَقُوْلُ	وَ	يَاْتِيْنَا	فَرْدًا	وَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ
عذاب	لمبا کرنا	اور	وارث کرینگے ہم اسکو اس چیز کا کہ	کہتا ہے		اور	آئیگا ہمارے پاس	اکیلا	اور	پکڑتے ہیں	سوائے

عذاب بڑھاتے جاتے ہیں ﴿٧٩﴾ اور جو چیزیں یہ بتاتا ہے ان کے ہم وارث ہوں گے اور یہ اکیلا ہمارے سامنے آئے گا ﴿٨٠﴾ اور ان لوگوں

اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾ كَلَّا ۭ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ

اللّٰهِ	اٰلِهَةً	لِّيَكُوْنُوْا	لَهُمْ	عِزًّا	كَلَّا	سَيَكْفُرُوْنَ	بِعِبَادَتِهِمْ	وَ	يَكُوْنُوْنَ
اللہ کے	معبود	تا کہ ہو	واسطے ان کے	عزت	ہرگز نہیں یہ	البتہ کفر کریں گے	ساتھ عبادت انکی کے	اور	ہوں گے وہ

نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لیے ہیں تا کہ وہ ان کے لیے (موجبِ عزت و) مدد ہوں ﴿٨١﴾ ہرگز نہیں۔ وہ (معبودانِ باطل) اُن کی پرستش سے

عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٨٢﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ

عَلَيْهِمْ	ضِدًّا	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّآ	اَرْسَلْنَا	الشَّيٰطِيْنَ	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ
اوپر ان کے	مخالف	کیا نہیں	دیکھا تونے	یہ کہ	بھیجا ہم نے	شیطانوں کو	اوپر	کافروں کے

انکار کریں گے اور اُن کے دشمن (ومخالف) ہوں گے ﴿٨٢﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے کہ وہ اُن کو

ع ٥/٧ ٨

تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿۸۳﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿۸۴﴾ يَوْمَ

تَؤُزُّهُمْ	اَزًّا	فَلَا	تَعْجَلْ	عَلَيْهِمْ	اِنَّمَا	نَعُدُّ	لَهُمْ	عَدًّا	يَوْمَ
بدکاتے ہیں ان کو	بدکانا کر	پس مت	جلدی کر	اوپر ان کے	سوائے اسکے نہیں کہ	گنتے جاتے ہیں ہم	واسطے انکے	گنتے جانا	اس دن کہ

برانگیختہ کرتے رہتے ہیں ﴿۸۳﴾ تو تم ان پر (عذاب کے لیے) جلدی نہ کرو اور ہم تو ان کے لیے (دن) شمار کر رہے ہیں ﴿۸۴﴾ جس

نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿۸۵﴾ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى

نَحْشُرُ	الْمُتَّقِيْنَ	اِلَى	الرَّحْمٰنِ	وَفْدًا	وَّنَسُوْقُ	الْمُجْرِمِيْنَ	اِلٰى
جمع کریں گے ہم	پرہیزگاروں کو	طرف	رحمان کی	مہمان	اور ہانکیں گے ہم	گنہگاروں کو	طرف

روز ہم پرہیزگاروں کو اللہ کے سامنے (بطور) مہمان جمع کریں گے ﴿۸۵﴾ اور گنہگاروں کو دوزخ کی طرف پیاسے

جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿۸۶﴾ لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ

وقف لازم

جَهَنَّمَ	وِرْدًا	لَا	يَمْلِكُوْنَ	الشَّفَاعَةَ	اِلَّا	مَنِ	اتَّخَذَ	عِنْدَ
دوزخ کی	پیاسے	نہیں	اختیار پائیں گے	شفاعت کا	مگر	جس نے	لیا ہوگا	نزدیک

ہانک لے جائیں گے ﴿۸۶﴾ (تو لوگ) کسی کی سفارش کا اختیار نہ رکھیں گے مگر جس نے اللہ سے

الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۸۷﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿۸۸﴾ ۭ لَقَدْ جِئْتُمْ

وقف لازم

الرَّحْمٰنِ	عَهْدًا	وَ	قَالُوْا	اتَّخَذَ	الرَّحْمٰنُ	وَلَدًا	لَقَدْ	جِئْتُمْ
اللہ کے	عہد	اور	کہا انہوں نے	پکڑی ہے	اللہ نے	اولاد	البتہ تحقیق	لائے تم

اقرار لیا ہو ﴿۸۷﴾ اور کہتے ہیں اللہ بیٹا رکھتا ہے ﴿۸۸﴾ (ایسا کہنے والو یہ تو) تم بری بات

شَيْـًٔا اِدًّا ﴿۸۹﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ

شَيْـًٔا	اِدًّا	تَكَادُ	السَّمٰوٰتُ	يَتَفَطَّرْنَ	مِنْهُ	وَ	تَنْشَقُّ	الْاَرْضُ
ایک چیز	بھاری	نزدیک ہیں کہ	آسمان	پھٹ پڑیں	اس سے	اور	پھٹ جائے	زمین

(زبان پر) لاتے ہو ﴿۸۹﴾ قریب ہے کہ اس (افتراء) سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ پارہ پارہ

وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿۹۰﴾ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿۹۱﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ

وَ	تَخِرُّ	الْجِبَالُ	هَدًّا	اَنْ	دَعَوْا	لِلرَّحْمٰنِ	وَلَدًا	وَ	مَا	يَنْۢبَغِيْ
اور	گر پڑیں	پہاڑ	کانپ کر	یہ کہ	دعویٰ کیا انہوں نے	واسطے اللہ کے	اولاد کا	اور	نہیں	لائق

ہو کر گر پڑیں ﴿۹۰﴾ کہ انہوں نے اللہ کے لیے بیٹا تجویز کیا ﴿۹۱﴾ اور اللہ کو شایاں

لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٩٢﴾ اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

لِلرَّحْمٰنِ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	وَلَدًا	اِنْ	كُلُّ	مَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
واسطے رحمٰن کے	یہ کہ	پکڑے	اولاد	نہیں	کوئی شخص	جو کہ	بیچ	آسمانوں	اور	زمین کے ہے

نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے ﴿٩٢﴾ تمام شخص جو آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اللہ

اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿٩٣﴾ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾

اِلَّآ	اٰتِي	الرَّحْمٰنِ	عَبْدًا	لَقَدْ	اَحْصٰىهُمْ	وَعَدَّهُمْ	عَدًّا
مگر	آتا ہے پاس	اللہ کے	بندہ ہوکر	البتہ	گھیر لیا ہے ان کو	اور گن لیا ہے ان کو	گن لینے کر

کے روبرو بندے ہوکر آئیں گے ﴿٩٣﴾ اُس نے ان (سب) کو (اپنے علم سے) گھیر رکھا اور (ایک ایک کو) شمار کر رکھا ہے ﴿٩٤﴾

وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

وَ	كُلُّهُمْ	اٰتِيْهِ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فَرْدًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
اور	وہ سب	آنے والے ہیں	دن	قیامت کے	اکیلے ہوکر	بیشک	جو لوگ	ایمان لائے	اور	کام کیے

اور سب قیامت کے دن اس کے سامنے اکیلے اکیلے حاضر ہوں گے ﴿٩٥﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ

الصّٰلِحٰتِ	سَيَجْعَلُ	لَهُمُ	الرَّحْمٰنُ	وُدًّا	فَاِنَّمَا	يَسَّرْنٰهُ	بِلِسَانِكَ
اچھے	البتہ کرے گا	واسطے ان کے	رحمٰن	محبت	سوائے اسکے نہیں کہ	آسان کیا ہے ہم نے اسکو	ساتھ زبان تیری کے

اللہ اُن کی محبت (مخلوقات کے دل میں) پیدا کر دے گا ﴿٩٦﴾ (اے پیغمبر) ہم نے یہ (قرآن)

لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ

لِتُبَشِّرَ	بِهِ	الْمُتَّقِيْنَ	وَ	تُنْذِرَ	بِهٖ	قَوْمًا	لُّدًّا	وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ
تاکہ بشارت دے تو	ساتھ اسکے	پرہیزگاروں کو	اور	ڈرائے	ساتھ اس کے	قوم	جھگڑنیوالوں کو	اور	بہت	ہلاک کیے ہم نے	پہلے اس

تمہاری زبان میں آسان (نازل) کیا ہے تاکہ تم اس سے پرہیزگاروں کو خوشخبری پہنچا دو اور جھگڑالوؤں کو ڈر سنا دو ﴿٩٧﴾ اور ہم نے ان

مِّنْ قَرْنٍ ۭ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾ ع

النصف ع ٦ ١٦ ٩

مِّنْ	قَرْنٍ	هَلْ	تُحِسُّ	مِنْهُمْ	مِّنْ اَحَدٍ	اَوْ	تَسْمَعُ	لَهُمْ	رِكْزًا
سے	قرن	کیا	دیکھتا ہے تو	ان میں سے	کسی ایک کو	یا	سنتا ہے	واسطے ان کے	کھڑکا

سے پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ بھلا تم اُن میں سے کسی کو دیکھتے ہو یا (کہیں) اُن کی بھنک سنتے ہو ﴿٩٨﴾

اٰیاتها ۱۳۵ | ۲۰ سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ ۴۵ | رکوعاتها ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طٰهٰ ۞۱ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۞۲ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ

طٰهٰ	مَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ	لِتَشْقٰٓى	اِلَّا	تَذْكِرَةً	لِّمَنْ
طٰہٰ	نہیں	اتارا ہم نے	اوپر تیرے	قرآن	تاکہ رنج کھینچے	مگر	نصیحت	واسطے اسکے کہ

طٰہٰ ۞۱ (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہم نے تم پر قرآن اس لیے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ ۞۲ بلکہ اس شخص کو نصیحت دینے کے لیے

يَّخْشٰى ۞۳ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۞۴

يَّخْشٰى	تَنْزِيْلًا	مِّمَّنْ	خَلَقَ	الْاَرْضَ	وَالسَّمٰوٰتِ	الْعُلٰى
ڈرتا ہے	اتارنے کر	اس کی طرف سے کہ	پیدا کیا	زمین کو	اور آسمان	بلند کو

(نازل کیا ہے) جو خوف رکھتا ہے ۞۳ یہ اس ذات کا اتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اُونچے اونچے آسمان بنائے ۞۴

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۞۵ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى

اَلرَّحْمٰنُ	عَلَى	الْعَرْشِ	اسْتَوٰى	لَهٗ	مَا	فِى	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِى
وہ رحمٰن ہے	اوپر	عرش کے	قرار پکڑا ہے اس نے	واسطے اسکے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو کچھ	بیچ

(یعنی اللہ) رحمٰن جس نے عرش پر قرار پکڑا ۞۵ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ

الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۞۶ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ

الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	وَ	مَا	تَحْتَ	الثَّرٰى	وَ	اِنْ	تَجْهَرْ	بِالْقَوْلِ	فَاِنَّهٗ
زمین کے ہے	اور	جو کچھ	درمیان ان دونوں کے ہے	اور	جو کچھ	نیچے	گیلی مٹی کے ہے	اور	اگر	پکار کر کہے تو	بات	پس بیشک وہ

ان دونوں کے بیچ میں ہے اور جو کچھ (زمین کی) مٹی کے نیچے ہے سب اُسی کا ہے ۞۶ اور اگر تم پکار کر بات کہو تو وہ تو چھپے

يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ۞۷ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۞۸

يَعْلَمُ	السِّرَّ	وَ	اَخْفٰى	اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	لَهُ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى
جانتا ہے	چھپے بھید کو	اور	بہت چھپے کو	اللہ ہے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	واسطے اسی کے ہیں	نام	اچھے

بھید اور نہایت پوشیدہ بات تک کو جانتا ہے ۞۷ (وہ) معبود (برحق) ہے (کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اس کے (سب) نام اچھے ہیں ۞۸

وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝۹ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ

وَ	هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	مُوْسٰى	اِذْ	رَاٰ	نَارًا	فَقَالَ	لِاَهْلِهِ	امْكُثُوْٓا	اِنِّيْٓ
اور	کیا	آئی ہے تیرے پاس	بات موسیٰ کی	جس وقت	دیکھی	آگ	پس کہا	واسطے	اہل اپنے کے	رہ جاؤ	بیشک میں نے

اور کیا تمہیں موسیٰ (کے حال) کی خبر ملی ہے ۝۹ جب انہوں نے آگ دیکھی تو اپنے گھر کے لوگوں سے کہا کہ تم (یہاں) ٹھیرو۔ میں

اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝۱۰

اٰنَسْتُ	نَارًا	لَّعَلِّيْٓ	اٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا	بِقَبَسٍ	اَوْ	اَجِدُ	عَلَى	النَّارِ	هُدًى
دیکھی ہے	آگ	شاید کہ	لے آؤں میں تمہارے پاس	اس میں سے	انگارا	یا	پاؤں	اوپر	آگ کے	راہ بتانے والا

نے آگ دیکھی ہے (میں وہاں جاتا ہوں) شاید اس میں سے میں تمہارے پاس انگاری لاؤں یا آگ (کے مقام) کا رستہ معلوم کر سکوں ۝۱۰

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ۝۱۱ اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ

فَلَمَّآ	اَتٰىهَا	نُوْدِيَ	يٰمُوْسٰى	اِنِّيْٓ	اَنَا	رَبُّكَ	فَاخْلَعْ	نَعْلَيْكَ	اِنَّكَ
پس جب	آیا اسکے پاس	پکارا گیا	اے موسیٰ	بیشک	میں ہوں	رب تیرا	پس اتار ڈال	جوتیاں اپنی	بیشک تو ہے

جب وہاں پہنچے تو آواز آئی کہ موسیٰ ۝۱۱ میں تو تمہارا پروردگار ہوں تو اپنی جوتیاں اتار دو۔ تم (یہاں)

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝۱۲ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ۝۱۳

بِالْوَادِ	الْمُقَدَّسِ	طُوًى	وَ	اَنَا	اخْتَرْتُكَ	فَاسْتَمِعْ	لِمَا	يُوْحٰى
بیچ میدان	پاک کے	طوی نام کی	اور	میں نے	پسند کیا تجھ کو	پس سن	جو کچھ کہ	وحی کی جاتی ہے

پاک میدان (یعنی) طوی میں ہو ۝۱۲ اور میں نے تم کو انتخاب کر لیا ہے تو جو حکم دیا جائے اُسے سنو ۝۱۳

اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ۝۱۴ اِنَّ

اِنَّنِيْٓ	اَنَا	اللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنَا	فَاعْبُدْنِيْ	وَ	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	لِذِكْرِيْ	اِنَّ
بیشک میں ہی ہوں	میں	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	میں	پس عبادت کر میری	اور	قائم رکھ	نماز کو	واسطے یاد میری کے	بیشک

بیشک میں ہی اللہ ہوں۔ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری عبادت کیا کرو اور میری یاد کے لیے نماز پڑھا کرو ۝۱۴ قیامت یقیناً

السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا تَسْعٰى ۝۱۵ فَلَا

السَّاعَةَ	اٰتِيَةٌ	اَكَادُ	اُخْفِيْهَا	لِتُجْزٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا	تَسْعٰى	فَلَا
قیامت	آنیوالی ہے	نزدیک ہے	چھپالوں میں اسکو	تاکہ بدلہ دیا جائے	ہر	جی کو	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتا ہے کوشش	پس نہ

آنے والی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ اُس (کے وقت) کو پوشیدہ رکھوں تاکہ ہر شخص جو کوشش کرے اس کا بدلہ پائے ۝۱۵ تو جو شخص اس پر ایمان

وقف لازم

يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿١٦﴾ وَمَا تِلْكَ

يَصُدَّنَّكَ	عَنْهَا	مَنْ	لَّا	يُؤْمِنُ	بِهَا	وَ	اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	فَتَرْدٰى	وَ	مَا	تِلْكَ
بند کرے تجھ کو	فکر اسکے سے	وہ جو کہ	نہیں	ایمان لاتا	ساتھ اسکے	اور	پیروی کرتا ہے	خواہش اپنی کی	پس ہلاک ہوجائے	اور	کیا ہے	یہ

نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے (کہیں) تم کو اس (کے یقین) سے روک نہ دے تو (اس صورت میں) تم ہلاک ہوجاؤ ﴿١٦﴾ اور

بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴿١٧﴾ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا

بِيَمِيْنِكَ	يٰمُوْسٰى	قَالَ	هِيَ	عَصَايَ	اَتَوَكَّؤُا	عَلَيْهَا	وَ	اَهُشُّ	بِهَا
تیرے داہنے ہاتھ میں	اے موسیٰ	کہا	یہ ہے	عصا میرا	تکیہ کرتا ہوں میں	اوپر اسکے	اور	پتے جھاڑتا ہوں میں	ساتھ اسکے

موسیٰ یہ تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا ہے؟ ﴿١٧﴾ انہوں نے کہا یہ میری لاٹھی ہے۔ اس پر میں سہارا لگاتا ہوں اور اس سے اپنی

عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿١٨﴾ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿١٩﴾

عَلٰى	غَنَمِيْ	وَلِيَ	فِيْهَا	مَاٰرِبُ	اُخْرٰى	قَالَ	اَلْقِهَا	يٰمُوْسٰى
اوپر	بکریوں اپنی کے	اور واسطے میرے	بیچ اس کے	فائدے ہیں	دوسرے	کہا	ڈال دے اس کو	اے موسیٰ

بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے اور بھی کئی فائدے ہیں ﴿١٨﴾ فرمایا کہ موسیٰ اسے ڈال دو ﴿١٩﴾

فَاَلْقٰهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿٢٠﴾ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۫ سَنُعِيْدُهَا

فَاَلْقٰهَا	فَاِذَا	هِيَ	حَيَّةٌ	تَسْعٰى	قَالَ	خُذْهَا	وَ	لَا	تَخَفْ	سَنُعِيْدُهَا
پس ڈال دیا اسکو	پس ناگہاں	وہ	سانپ تھا	دوڑتا ہوا	کہا	پکڑ لے اس کو	اور	مت	ڈر	ابھی پھیر دیں گے ہم

تو انہوں نے اس کو ڈال دیا اور وہ ناگہاں سانپ بن کر دوڑنے لگا ﴿٢٠﴾ اللہ نے فرمایا کہ اسے پکڑ لو اور ڈرنا مت۔ ہم اس کو ابھی اس

سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴿٢١﴾ وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ

سِيْرَتَهَا	الْاُوْلٰى	وَاضْمُمْ	يَدَكَ	اِلٰى	جَنَاحِكَ	تَخْرُجْ	بَيْضَآءَ
طرح اس کی	پہلی میں	اور ملالے	ہاتھ اپنا	طرف	بازو اپنے کے	نکل آوے گا	سفید

کی پہلی حالت میں لوٹا دیں گے ﴿٢١﴾ اور اپنا ہاتھ اپنی بغل سے لگا لو وہ کسی عیب (و بیماری) کے بغیر سفید (چمکتا دمکتا)

مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ﴿٢٢﴾ لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿٢٣﴾ اِذْهَبْ

مِنْ	غَيْرِ	سُوْٓءٍ	اٰيَةً	اُخْرٰى	لِنُرِيَكَ	مِنْ	اٰيٰتِنَا	الْكُبْرٰى	اِذْهَبْ
کسی	بغیر	برائی کے	نشانی	اور	تاکہ ہم دکھلائیں تجھ کو	سے	نشانیوں	بڑی	جا

نکلے گا۔ (یہ) دوسری نشانی (ہے) ﴿٢٢﴾ تاکہ ہم تمہیں اپنے نشاناتِ عظیم دکھائیں ﴿٢٣﴾ تم فرعون

ع ٢٤/١

اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِيْٓ

اِلٰى	فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى	قَالَ	رَبِّ	اشْرَحْ	لِيْ	صَدْرِيْ	وَ	يَسِّرْ لِيْٓ
طرف	فرعون کے	بیشک اس نے	سرکشی کی ہے	کہا	اے رب میرے	کھول دے	واسطے میرے	سینہ میرا	اور	آسان کر میرے لیے

کے پاس جاؤ (کہ) وہ سرکش ہو رہا ہے ﴿٢٤﴾ کہا میرے پروردگار (اس کام کے لیے) میرا سینہ کھول دے ﴿٢٥﴾ اور میرا کام

اَمْرِيْ ﴿٢٦﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿٢٨﴾ وَاجْعَلْ

اَمْرِيْ	وَ	احْلُلْ	عُقْدَةً	مِّنْ	لِّسَانِيْ	يَفْقَهُوْا	قَوْلِيْ	وَ	اجْعَلْ
کام میرا	اور	کھول دے	گرہ	سے	زبان میری	تاکہ سمجھیں	بات میری	اور	کر

آسان کر دے ﴿٢٦﴾ اور میری زبان کی گرہ کھول دے ﴿٢٧﴾ تاکہ وہ میری بات سمجھ لیں ﴿٢٨﴾ اور میرے

لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿٢٩﴾ هٰرُوْنَ اَخِي ﴿٣٠﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿٣١﴾

لِّيْ	وَزِيْرًا	مِّنْ	اَهْلِيْ	هٰرُوْنَ	اَخِي	اشْدُدْ	بِهٖٓ	اَزْرِيْ
واسطے میرے	وزیر	سے	اہل میرے	ہارون	بھائی میرا	مضبوط کر	ساتھ اس کے	قوت میری

گھر والوں میں سے (ایک کو) میرا وزیر (یعنی مددگار) مقرر فرما ﴿٢٩﴾ (یعنی) میرے بھائی ہارون کو ﴿٣٠﴾ اس سے میری قوت کو مضبوط کر ﴿٣١﴾

وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٣٢﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٣﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٤﴾ اِنَّكَ

وَ	اَشْرِكْهُ	فِيْٓ	اَمْرِيْ	كَيْ	نُسَبِّحَكَ	كَثِيْرًا	وَّ	نَذْكُرَكَ	كَثِيْرًا	اِنَّكَ
اور	شریک کر اسکو	بیچ	کام میرے کے	تاکہ	پاکی بیان کریں ہم تیری	کثرت سے	اور	یاد کریں تجھ کو ہم	بہت	بیشک تو

اور اسے میرے کام میں شریک کر ﴿٣٢﴾ تاکہ ہم تیری بہت سی تسبیح کریں ﴿٣٣﴾ اور تجھے کثرت سے یاد کریں ﴿٣٤﴾ تو ہم کو

كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿٣٥﴾ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا

كُنْتَ	بِنَا	بَصِيْرًا	قَالَ	قَدْ	اُوْتِيْتَ	سُؤْلَكَ	يٰمُوْسٰى	وَلَقَدْ	مَنَنَّا
ہے تو	ہم کو	دیکھنے والا	کہا	تحقیق	دیا گیا تو	سوال اپنا	اے موسیٰ	اور البتہ تحقیق	احسان کیا تھا ہم نے

(ہر حال میں) دیکھ رہا ہے ﴿٣٥﴾ فرمایا۔ موسیٰ تمہاری دعا قبول کی گئی ﴿٣٦﴾ اور ہم نے تم

عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿٣٧﴾ اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ﴿٣٨﴾ اَنِ اقْذِفِيْهِ

عَلَيْكَ	مَرَّةً	اُخْرٰٓى	اِذْ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰٓى	اُمِّكَ	مَا	يُوْحٰٓى	اَنِ	اقْذِفِيْهِ
اوپر تیرے	ایک بار	اور	جس وقت	وحی ڈالی ہم نے	طرف	تیری ماں کی	وہ چیز جو کہ	وحی کی جاتی ہے	یہ کہ	ڈال دے اس کو

پر ایک بار اور بھی احسان کیا تھا ﴿٣٧﴾ جب ہم نے تمہاری والدہ کو الہام کیا تھا جو تمہیں بتایا جاتا ہے ﴿٣٨﴾ (وہ یہ تھا) کہ

فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ

فِي	التَّابُوْتِ	فَاقْذِفِيْهِ	فِي	الْيَمِّ	فَلْيُلْقِهِ	الْيَمُّ	بِالسَّاحِلِ	يَأْخُذْهُ	عَدُوٌّ
بیچ	تابوت کے	پس ڈال اس کو	بیچ	دریا کے	پس چاہیے کہ ڈالدے اسکو	دریا	کنارے پر	لے لیوے اس کو	دشمن

اسے (یعنی موسٰی کو) صندوق میں رکھو پھر اس (صندوق) کو دریا میں ڈال دو تو دریا اس کو کنارے پر ڈال دے گا (اور) میرا اور اس کا دشمن

لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ۬ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ﴿۳۹﴾

لِّيْ	وَ	عَدُوٌّ	لَّهٗ	وَ	اَلْقَيْتُ	عَلَيْكَ	مَحَبَّةً	مِّنِّيْ	وَ	لِتُصْنَعَ	عَلٰى	عَيْنِيْ
میرا	اور	دشمن	واسطے اسکے	اور	ڈال دی میں نے	اوپر تیرے	محبت	اپنی طرف سے	اور	تاکہ پرورش کیا جائے تو	اوپر	آنکھوں میرے کے

اُسے اٹھالے گا اور (موسٰی) میں نے تم پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی (اس لیے کہ تم پر مہربانی کی جائے) اور اس لیے کہ تم میرے سامنے پرورش پاؤ ﴿۳۹﴾

اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ ؕ

اِذْ	تَمْشِيْٓ	اُخْتُكَ	فَتَقُوْلُ	هَلْ	اَدُلُّكُمْ	عَلٰى	مَنْ	يَّكْفُلُهٗ
جس وقت	چلتی تھی	بہن تیری	پس کہتی تھی	کیا	بتاؤں میں تم کو	اوپر	ایسے کے جو کہ	پالے اس کو

جب تمہاری بہن (فرعون کے ہاں) گئی اور کہنے لگی کہ میں تمہیں ایسا شخص بتاؤں جو اس کو پالے۔

فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ؕ۬ وَقَتَلْتَ نَفْسًا

فَرَجَعْنٰكَ	اِلٰٓى	اُمِّكَ	كَيْ	تَقَرَّ	عَيْنُهَا	وَ	لَا	تَحْزَنَ	وَ	قَتَلْتَ	نَفْسًا
پس پھیر لائے ہم تجھ کو	طرف	ماں تیری کے	تاکہ	ٹھنڈی ہوں	آنکھیں اسکی	اور	نہ	غم کھائے	اور	مارا تھا تو نے	ایک جی کو

تو (اس طریق سے) ہم نے تم کو تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ رنج نہ کریں اور تم نے ایک شخص کو مار ڈالا

فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۫ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ

فَنَجَّيْنٰكَ	مِنَ	الْغَمِّ	وَ	فَتَنّٰكَ	فُتُوْنًا	فَلَبِثْتَ	سِنِيْنَ	فِيْٓ	اَهْلِ
پس نجات دی ہم نے تجھ کو	سے	غم	اور	آزمایا ہم نے تجھ کو	آزمانا	پس رہا تو	کئی برس	بیچ	لوگوں

تو ہم نے تم کو غم سے مخلصی دی اور ہم نے تمہاری (کئی بار) آزمائش کی۔ پھر تم کئی سال اہل مدین میں ٹھیرے

مَدْيَنَ ۙ۬ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿۴۰﴾ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ﴿۴۱﴾ ۚ

مَدْيَنَ	ثُمَّ	جِئْتَ	عَلٰى	قَدَرٍ	يّٰمُوْسٰى	وَ	اصْطَنَعْتُكَ	لِنَفْسِيْ
مدین کے	پھر	آیا تو	اوپر	اندازے کے	اے موسٰی	اور	پسند کرلیا میں نے تجھ کو	واسطے ذات اپنی کے

رہے۔ پھر اے موسٰی تم (قابلیت رسالت کے) اندازے پر آپہنچے ﴿۴۰﴾ اور میں نے تم کو اپنے (کام کے) لیے بنایا ہے ﴿۴۱﴾

وقف لازم

اِذْهَبْ اَنْتَ وَ اَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ﴿٤٢﴾ اِذْهَبَآ اِلٰى

اِذْهَبْ	اَنْتَ	وَ	اَخُوْكَ	بِاٰيٰتِيْ	وَ	لَا	تَنِيَا	فِيْ	ذِكْرِيْ	اِذْهَبَآ	اِلٰى
جا	تو	اور	تیرا بھائی	ساتھ نشانیوں میری کے	اور	مت	سستی کرو	بیچ	یاد میری کے	جاؤ تم دونوں	طرف

توتم اور تمہارا بھائی دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرنا ﴿٤٢﴾ دونوں فرعون کے

فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٤٣﴾ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿٤٤﴾

فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى	فَقُوْلَا	لَهٗ	قَوْلًا	لَّيِّنًا	لَّعَلَّهٗ	يَتَذَكَّرُ	اَوْ	يَخْشٰى
فرعون کے	بیشک وہ	اس نے سرکشی کی	پس کہو	اس کو	بات	نرم	شاید وہ	نصیحت پکڑے	یا	ڈر جائے

پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے ﴿٤٣﴾ اور اس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ غور کرے یا ڈر جائے ﴿٤٤﴾

قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿٤٥﴾ قَالَ لَا تَخَافَآ

قَالَا	رَبَّنَآ	اِنَّنَا	نَخَافُ	اَنْ	يَّفْرُطَ	عَلَيْنَآ	اَوْ	اَنْ	يَّطْغٰى	قَالَ	لَا	تَخَافَآ
کہا دونوں نے	اے رب ہمارے	بیشک ہم	ڈرتے ہیں	یہ کہ	جلدی کرے وہ	اوپر ہمارے	یا	یہ کہ	سرکشی کرے	کہا	مت	ڈرو

دونوں کہنے لگے کہ ہمارے پروردگار ہمیں خوف ہے کہ وہ ہم پر تعدی کرنے لگے یا زیادہ سرکش ہو جائے ﴿٤٥﴾ (اللہ نے) فرمایا کہ ڈرو

اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿٤٦﴾ فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ

اِنَّنِيْ	مَعَكُمَآ	اَسْمَعُ	وَاَرٰى	فَاْتِيٰهُ	فَقُوْلَآ	اِنَّا	رَسُوْلَا	رَبِّكَ	فَاَرْسِلْ
بیشک میں ہوں	ساتھ تمہارے	سنتا ہوں	اور دیکھتا ہوں	پس جاؤ اسکے پاس	پس کہو	بیشک ہم دونوں	بھیجے ہوئے ہیں	رب تیرے کے	پس بھیج

مت میں تمہارے ساتھ ہوں (اور) سنتا اور دیکھتا ہوں ﴿٤٦﴾ (اچھا) تو اس کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم آپ کے پروردگار کے بھیجے ہوئے

مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ۭ

مَعَنَا	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	وَ	لَا	تُعَذِّبْهُمْ	قَدْ	جِئْنٰكَ	بِاٰيَةٍ	مِّنْ	رَّبِّكَ
ساتھ ہمارے	بنی	اسرائیل کو	اور	مت	عذاب کر ان کو	تحقیق	ہم لائے ہیں تیرے پاس	نشانی	سے	رب تیرے

ہیں۔ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیجیے اور انہیں عذاب نہ کیجیے۔ ہم آپ کے پاس آپ کے پروردگار کی طرف سے

وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿٤٧﴾ اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى

وَ	السَّلٰمُ	عَلٰى	مَنِ	اتَّبَعَ	الْهُدٰى	اِنَّا قَدْ	اُوْحِيَ	اِلَيْنَآ	اَنَّ	الْعَذَابَ	عَلٰى
اور	سلامتی ہے	اوپر	اس کے جو	پیروی کرے	ہدایت کی	تحقیق ہے	وحی کی گئی	طرف ہماری	یہ کہ	عذاب	اوپر

نشانی لے کر آئے ہیں۔ اور جو ہدایت کی بات مانے اس کو سلامتی ہو ﴿٤٧﴾ ہماری طرف یہ وحی آئی ہے کہ جو جھٹلائے اور منہ پھیرے

مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٤٨﴾ قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿٤٩﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ

مَنْ	كَذَّبَ	وَ	تَوَلّٰى	قَالَ	فَمَنْ	رَّبُّكُمَا	يٰمُوْسٰى	قَالَ	رَبُّنَا	الَّذِيْٓ
اسکے ہے جو	جھٹلائے	اور	منہ پھیرے	کہا	پس کون ہے	رب تمہارا	اے موسیٰ	کہا	رب ہمارا	وہ جس نے

اس کیلئے عذاب (تیار) ہے ﴿٤٨﴾ (غرض موسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس گئے) اس نے کہا کہ موسیٰ تمہارا پروردگار کون ہے؟ ﴿٤٩﴾ کہا کہ

اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿٥٠﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿٥١﴾

اَعْطٰى	كُلَّ	شَيْءٍ	خَلْقَهٗ	ثُمَّ	هَدٰى	قَالَ	فَمَا	بَالُ	الْقُرُوْنِ	الْاُوْلٰى
دی	ہر	چیز کو	پیدائش	پھر	راہ دکھائی	کہا	پس کیا ہے	حال	قرنوں	پہلوں کا

ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی شکل وصورت بخشی پھر راہ دکھائی ﴿٥٠﴾ کہا تو پہلی جماعتوں کا کیا حال؟ ﴿٥١﴾

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿٥٢﴾ الَّذِيْ

قَالَ	عِلْمُهَا	عِنْدَ	رَبِّيْ	فِيْ	كِتٰبٍ	لَا	يَضِلُّ	رَبِّيْ	وَ	لَا	يَنْسَى	الَّذِيْ
کہا	علم ان کا	نزدیک	رب میرے کے ہے	بیچ	کتاب کے	نہیں	بھٹک جاتا ہے	رب میرا	اور	نہ	بھول جاتا ہے	جس نے

کہا کہ اُن کا علم میرے پروردگار کو ہے (جو) کتاب میں (لکھا ہوا ہے)۔ میرا پروردگار نہ چوکتا ہے نہ بھولتا ہے ﴿٥٢﴾ وہ (وہی تو

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ

جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	مَهْدًا	وَّسَلَكَ	لَكُمْ	فِيْهَا	سُبُلًا	وَّ	اَنْزَلَ	مِنَ
کیا	واسطے تمہارے	زمین کو	بچھونا	اور بنائیں	واسطے تمہارے	بیچ اس کے	راہیں	اور	اتارا	سے

ہے) جس نے تم لوگوں کے لیے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمہارے لیے رستے جاری کیے اور آسمان سے

السَّمَآءِ مَآءً ۭ فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿٥٣﴾ كُلُوْا وَارْعَوْا

السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖٓ	اَزْوَاجًا	مِّنْ	نَّبَاتٍ	شَتّٰى	كُلُوْا	وَارْعَوْا
آسمان	پانی	پس نکالے ہم نے	ساتھ اس کے	اقسام	سے	روئیدگی کے	مختلف	کھاؤ	اور چراؤ

پانی برسایا۔ پھر اس سے انواع واقسام کی مختلف روئیدگیاں پیدا کیں ﴿٥٣﴾ (کہ خود بھی) کھاؤ اور اپنے چارپایوں کو

اَنْعَامَكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿٥٤﴾ ۧ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا

اَنْعَامَكُمْ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّاُولِي	النُّهٰى	مِنْهَا	خَلَقْنٰكُمْ	وَ	فِيْهَا
چوپایوں اپنوں کو	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے صاحبوں	عقل کے	اسی سے	پیدا کیا ہم نے تم کو	اور	بیچ اس کے

بھی چراؤ۔ بیشک ان (باتوں) میں عقل والوں کے لیے (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿٥٤﴾ اسی (زمین) سے ہم نے تم کو

نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿۵۵﴾ وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا

نُعِيْدُكُمْ	وَ	مِنْهَا	نُخْرِجُكُمْ	تَارَةً	اُخْرٰى	وَ	لَقَدْ	اَرَيْنٰهُ	اٰيٰتِنَا	كُلَّهَا
دوبارہ لے جائینگے ہم تمکو	اور	اس میں سے	نکالیں گے ہم تم کو	ایک بار	اور	اور	البتہ تحقیق	دکھائیں ہم نے اسکو	نشانیاں اپنی	سب

پیدا کیا اور اسی میں تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے دوسری دفعہ نکالیں گے ﴿۵۵﴾ اور ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں

فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿۵۶﴾ قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ

فَكَذَّبَ	وَاَبٰى	قَالَ	اَجِئْتَنَا	لِتُخْرِجَنَا	مِنْ	اَرْضِنَا	بِسِحْرِكَ
پس جھٹلایا	اور نہ مانا	کہا	کیا تو آیا ہے ہمارے پاس	تا کہ نکال دے ہم کو	سے	زمین ہماری	ساتھ اپنے جادو کے

مگر وہ تکذیب اور انکار ہی کرتا رہا ﴿۵۶﴾ کہنے لگا کہ موسیٰ کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ اپنے جادو (کے زور) سے ہمیں

يٰمُوْسٰى ﴿۵۷﴾ فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا

يٰمُوْسٰى	فَلَنَاْتِيَنَّكَ	بِسِحْرٍ	مِّثْلِهٖ	فَاجْعَلْ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَكَ	مَوْعِدًا
اے موسیٰ	پس البتہ لائینگے ہم تیرے پاس	جادو	مانند اس کی	پس مقرر کر	درمیان ہمارے	اور درمیان اپنے	وعدہ گاہ

ہمارے ملک سے نکال دو ﴿۵۷﴾ تو ہم بھی تمہارے مقابل ایسا ہی جادو لائیں گے تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کرلو کہ نہ تو

لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿۵۸﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ

لَّا	نُخْلِفُهٗ	نَحْنُ	وَ	لَآ	اَنْتَ	مَكَانًا	سُوًى	قَالَ	مَوْعِدُكُمْ	يَوْمُ	الزِّيْنَةِ
کہ نہ	خلاف کریں اسکا ہم	ہم	اور	نہ	تو	مکان	ہموار	کہا	وعدہ گاہ تمہارا	دن	زینت کا ہے

ہم اس کے خلاف کریں اور نہ تم (اور یہ مقابلہ) ایک ہموار میدان میں (ہوگا) ﴿۵۸﴾ (موسیٰ نے) کہا کہ آپ کے لیے یوم زینت کا وعدہ ہے

وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿۵۹﴾ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ

وَ	اَنْ	يُّحْشَرَ	النَّاسُ	ضُحًى	فَتَوَلّٰى	فِرْعَوْنُ	فَجَمَعَ	كَيْدَهٗ	ثُمَّ
اور	یہ کہ	اکٹھے کیے جائینگے	لوگ	دن چڑھے	پس پھر گیا	فرعون	پس جمع کیا	مکر اپنا	پھر

اور یہ کہ لوگ اس دن چاشت کے وقت اکٹھے ہو جائیں ﴿۵۹﴾ تو فرعون لوٹ گیا اور اپنے سامان جمع کر کے پھر

اَتٰى ﴿۶۰﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ

اَتٰى	قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰى	وَيْلَكُمْ	لَا	تَفْتَرُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	فَيُسْحِتَكُمْ
آیا	کہا	واسطے ان کے	موسیٰ نے	اے وائے	مت	باندھ لو	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	پس فنا کردے گا تم کو

آیا ﴿۶۰﴾ موسیٰ نے اُن (جادوگروں) سے کہا کہ ہائے تمہاری کم بختی اللہ پر جھوٹ افتراء نہ کرو کہ وہ تمہیں عذاب سے

بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿٦١﴾ فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ

بِعَذَابٍ	وَ	قَدْ	خَابَ	مَنِ	افْتَرٰى	فَتَنَازَعُوْٓا	اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ
ساتھ عذاب کے	اور	تحقیق	نامراد ہوا	جس نے	جھوٹ باندھا	پس جھگڑنے لگے	کام اپنے میں	درمیان اپنے

فنا کردے گا۔ اور جس نے افتراء کیا وہ نامراد رہا ﴿٦١﴾ تو وہ باہم اپنے معاملے میں جھگڑنے

وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿٦٢﴾ قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ

وَ	اَسَرُّوا	النَّجْوٰى	قَالُوْٓا	اِنْ	هٰذٰنِ	لَسٰحِرٰنِ	يُرِيْدٰنِ	اَنْ	يُّخْرِجٰكُمْ
اور	چھپایا	مصلحت کو	کہا انہوں نے	تحقیق	یہ دونوں	البتہ جادوگر ہیں	چاہتے ہیں	یہ کہ	نکال دیں تم کو

اور چپکے چپکے سرگوشی کرنے لگے ﴿٦٢﴾ کہنے لگے یہ دونوں جادوگر ہیں چاہتے ہیں کہ اپنے جادو (کے زور) سے تم

مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿٦٣﴾ فَاَجْمِعُوْا

مِّنْ	اَرْضِكُمْ	بِسِحْرِهِمَا	وَ	يَذْهَبَا	بِطَرِيْقَتِكُمُ	الْمُثْلٰى	فَاَجْمِعُوْا
سے	زمین تمہاری	ساتھ جادو اپنے کے	اور	لے جائیں	راہ تمہاری	بہتر کو	پس جمع کرو

کو تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہارے شائستہ مذہب کو نابود کردیں ﴿٦٣﴾ تو تم (جادو کا)

كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿٦٤﴾ قَالُوْا

كَيْدَكُمْ	ثُمَّ	ائْتُوْا	صَفًّا	وَ	قَدْ	اَفْلَحَ	الْيَوْمَ	مَنِ	اسْتَعْلٰى	قَالُوْا
مکر اپنا	پھر	آؤ	صف باندھ کر	اور	تحقیق	فلاح پائی	آج کے دن	اس نے کہ	غالب آیا	کہا انہوں نے

سامان اکٹھا کر لو اور پھر قطار باندھ کر آؤ۔ آج جو غالب رہا وہی کامیاب ہوا ﴿٦٤﴾ بولے کہ

يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿٦٥﴾ قَالَ بَلْ

يٰمُوْسٰٓى	اِمَّآ	اَنْ	تُلْقِيَ	وَ	اِمَّآ	اَنْ	نَّكُوْنَ	اَوَّلَ	مَنْ	اَلْقٰى	قَالَ	بَلْ
اے موسٰی	یا	یہ کہ	تو ڈال دے	اور	یا	یہ کہ	ہم ہوں	پہلے	جو کہ	ڈالے	کہا	بلکہ

موسٰی یا تو تم (اپنی چیز) ڈالو یا ہم (اپنی چیزیں) پہلے ڈالتے ہیں ﴿٦٥﴾ موسٰی نے کہا نہیں

اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا

اَلْقُوْا	فَاِذَا	حِبَالُهُمْ	وَ	عِصِيُّهُمْ	يُخَيَّلُ	اِلَيْهِ	مِنْ	سِحْرِهِمْ	اَنَّهَا
تمہیں ڈالو	پس جب ناگہاں	رسیاں ان کی	اور	لاٹھیاں ان کی	خیال بندھا تھا	طرف اس کی	سے	جادوان کے	یہ کہ وہ

تم ہی ڈالو (جب انہوں نے چیزیں ڈالیں) تو ناگہاں اُن کی رسیاں اور لاٹھیاں موسٰی کے خیال میں ایسی آنے لگیں کہ وہ (میدان میں

تَسۡعٰی ﴿٦٦﴾ فَاَوۡجَسَ فِیۡ نَفۡسِهٖ خِیۡفَةً مُّوۡسٰی ﴿٦٧﴾ قُلۡنَا لَا تَخَفۡ

تَسۡعٰی	فَاَوۡجَسَ	فِیۡ	نَفۡسِهٖ	خِیۡفَةً	مُّوۡسٰی	قُلۡنَا	لَا	تَخَفۡ
وہ دوڑتے ہیں	پس چھپایا	بیچ	جی اپنے کے	ڈر	موسیٰ نے	کہا ہم نے	مت	ڈر

ادھر اُدھر) دوڑ رہی ہیں ﴿٦٦﴾ (اُس وقت) موسیٰ نے اپنے دل میں خوف معلوم کیا ﴿٦٧﴾ ہم نے کہا خوف نہ کرو

اِنَّكَ اَنۡتَ الۡاَعۡلٰی ﴿٦٨﴾ وَاَلۡقِ مَا فِیۡ یَمِیۡنِكَ تَلۡقَفۡ مَا صَنَعُوۡا ؕ اِنَّمَا

اِنَّكَ	اَنۡتَ	الۡاَعۡلٰی	وَ	اَلۡقِ	مَا	فِیۡ	یَمِیۡنِكَ	تَلۡقَفۡ	مَا	صَنَعُوۡا	اِنَّمَا
بیشک تو ہے	تو ہی	غالب	اور	ڈال	جو	بیچ	داہنے ہاتھ تیرے کے ہے	نگل جائیگا	اس چیز کو کہ	بنالیا ہے انہوں نے	بیشک جو کچھ کہ ہے

بلاشبہ تم ہی غالب ہو ﴿٦٨﴾ اور جو چیز (یعنی لاٹھی) تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اسے ڈال دو کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے اس کو نگل جائے گی۔

صَنَعُوۡا كَیۡدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا یُفۡلِحُ السّٰحِرُ حَیۡثُ اَتٰی ﴿٦٩﴾ فَاُلۡقِیَ

صَنَعُوۡا	كَیۡدُ	سٰحِرٍ	وَ	لَا	یُفۡلِحُ	السّٰحِرُ	حَیۡثُ	اَتٰی	فَاُلۡقِیَ
بنایا ہوا ان کا	مکر	جادوگر کا ہے	اور	نہیں	فلاح پاتا	جادوگر	جہاں	آتا ہے	پس گر پڑے

جو کچھ انہوں نے بنایا ہے (یہ تو) جادوگروں کے ہتھکنڈے ہیں۔ اور جادوگر جہاں جائے فلاح نہیں پائے گا ﴿٦٩﴾ (القصہ یوں ہی ہوا)

السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوۡنَ وَمُوۡسٰی ﴿٧٠﴾ قَالَ اٰمَنۡتُمۡ لَهٗ

السَّحَرَةُ	سُجَّدًا	قَالُوۡۤا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ	هٰرُوۡنَ	وَ	مُوۡسٰی	قَالَ	اٰمَنۡتُمۡ	لَهٗ
جادوگر	سجدہ کرتے ہوئے	کہنے لگے	ایمان لائے ہم	ساتھ رب	ہارون کے	اور	موسیٰ کے	کہا	ایمان لائے تم	واسطے اسکے

تو جادوگر سجدے میں گر پڑے (اور) کہنے لگے کہ ہم ہارون اور موسیٰ کے پروردگار پر ایمان لائے ﴿٧٠﴾ (فرعون) بولا کہ پیشتر اس کے کہ

قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ لَكُمۡ ؕ اِنَّهٗ لَكَبِیۡرُكُمُ الَّذِیۡ عَلَّمَكُمُ السِّحۡرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ

قَبۡلَ	اَنۡ	اٰذَنَ	لَكُمۡ	اِنَّهٗ	لَكَبِیۡرُكُمُ	الَّذِیۡ	عَلَّمَكُمُ	السِّحۡرَ	فَلَاُقَطِّعَنَّ
پہلے اس سے	کہ	حکم دوں میں	تم کو	بیشک وہ	البتہ بڑا تمہارا ہے	جس نے	سکھایا تم کو	جادو	پس البتہ کاٹوں گا میں

میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے۔ بیشک وہ تمہارا بڑا (یعنی اُستاد) ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے۔ سو میں

اَیۡدِیَكُمۡ وَاَرۡجُلَكُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ فِیۡ جُذُوۡعِ النَّخۡلِ ۫

اَیۡدِیَكُمۡ	وَ	اَرۡجُلَكُمۡ	مِّنۡ	خِلَافٍ	وَّ	لَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ	فِیۡ	جُذُوۡعِ	النَّخۡلِ
ہاتھوں تمہارے کو	اور	پاؤں تمہارے کو	سے	خلاف	اور	البتہ سولی دوں گا میں تم کو	بیچ	تنوں	کھجوروں کے

تمہارے ہاتھ اور پاؤں (جانب) خلاف سے کٹوا دوں گا اور کھجور کے تنوں پر سولی چڑھوا دوں گا

وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ﴿٧١﴾ قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا

وَ	لَتَعْلَمُنَّ	اَيُّنَآ	اَشَدُّ	عَذَابًا	وَّ	اَبْقٰى	قَالُوْا	لَنْ	نُّؤْثِرَكَ	عَلٰى	مَا	جَآءَنَا
اور	البتہ جانو گے	کونسا ہم میں	سخت ہے	عذاب میں	اور	بہت باقی رہنے والا	کہا انہوں نے	ہرگز نہ	اختیار کریں گے ہم تجھ کو	اوپر	اس چیز کے کہ	آئی ہے ہمارے پاس

(اس وقت) تم کو معلوم ہوگا کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیر تک رہنے والا ہے ﴿٧١﴾ انہوں نے کہا کہ جو دلائل ہمارے پاس آ گئے

مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِىْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِىْ

مِنَ	الْبَيِّنٰتِ	وَ	الَّذِىْ	فَطَرَنَا	فَاقْضِ	مَآ	اَنْتَ	قَاضٍ	اِنَّمَا	تَقْضِىْ
سے	دلیلوں	اور	وہ جس نے	پیدا کیا ہم کو	پس حکم کر	جو کچھ	تو	حکم کرنیوالا ہے	سوائے اسکے نہیں کہ	حکم کریگا تو

ہیں اُن پر اور جس نے ہم کو پیدا کیا ہے اُس پر ہم آپ کو ہرگز ترجیح نہیں دیں گے۔ تو آپ کو جو حکم دینا ہو دے دیجئے اور آپ (جو) حکم دے سکتے ہیں

هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ﴿٧٢﴾ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا

هٰذِهِ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	اِنَّآ	اٰمَنَّا	بِرَبِّنَا	لِيَغْفِرَ لَنَا	خَطٰيٰنَا	وَ	مَآ	اَكْرَهْتَنَا
بیچ اس	زندگانی	دنیا کے	بیشک	ہم ایمان لائے	ساتھ رب اپنے کے	تا کہ بخشے واسطے ہمارے	گناہ ہمارے	اور	وہ چیز کہ	زبردستی کی تو نے ہم کو

وہ صرف اسی دنیا کی زندگی میں (دے سکتے ہیں) ﴿٧٢﴾ ہم اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تا کہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرے اور (اُسے بھی)

عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿٧٣﴾ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ

عَلَيْهِ	مِنَ	السِّحْرِ	وَاللّٰهُ	خَيْرٌ	وَّاَبْقٰى	اِنَّهٗ	مَنْ	يَّاْتِ	رَبَّهٗ
اوپر اس کے	سے	جادو	اور اللہ	بہتر ہے	اور بہت باقی رہنے والا	بیشک یہ ہے کہ	جو کوئی	آئے	رب اپنے کے پاس

جو آپ نے ہم سے زبردستی جادو کرایا اور اللہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے ﴿٧٣﴾ جو شخص اپنے پروردگار

مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿٧٤﴾ وَمَنْ يَّاْتِهٖ

مُجْرِمًا	فَاِنَّ	لَهٗ	جَهَنَّمَ	لَا	يَمُوْتُ	فِيْهَا	وَ	لَا	يَحْيٰى	وَ	مَنْ	يَّاْتِهٖ
گنہگار ہو کر	پس بیشک	واسطے اسکے ہے	دوزخ	نہ	مرے گا	بیچ اس کے	اور	نہ	جیئے گا	اور	جو کوئی آئے	اسکے پاس

کے پاس گنہگار ہو کر آئے گا تو اس کے لیے جہنم ہے جس میں نہ مرے گا نہ جیے گا ﴿٧٤﴾ اور جو اس کے روبرو

مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿٧٥﴾ ع

مُؤْمِنًا	قَدْ	عَمِلَ	الصّٰلِحٰتِ	فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	الدَّرَجٰتُ	الْعُلٰى
ایمان والا ہو کر	تحقیق	عمل کیے ہوں	اچھے	پس یہ لوگ	واسطے	ان کے درجے ہیں	بلند

ایماندار ہو کر آئے گا اور عمل بھی نیک کیے ہوں گے تو ایسے لوگوں کے لیے اونچے اونچے درجے ہیں ﴿٧٥﴾

الثلثة

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ

وَ ذٰلِكَ	فِیْهَا	خٰلِدِیْنَ	الْاَنْهٰرُ	تَحْتِهَا	مِنْ	تَجْرِیْ	عَدْنٍ	جَنّٰتُ
اور یہی ہے	بیچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے	نہریں	نیچے ان کے	سے	چلتی ہیں	ہمیشہ رہنے کی	بہشتیں

(یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ اس

جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰی ۝۷۶ ع وَ لَقَدْ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰی مُوْسٰۤی ۙ۬ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْ

بِعِبَادِیْ	اَسْرِ	اَنْ	مُوْسٰی	اِلٰی	اَوْحَیْنَاۤ	لَقَدْ	وَ	تَزَكّٰی	مَنْ	جَزٰٓؤُا
بندوں میرے کو	رات کو لے چل	یہ کہ	موسیٰ کی	طرف	وحی کی ہم نے	البتہ تحقیق	اور	پاک ہوا	اس شخص کا کہ	بدلہ

شخص کا بدلہ ہے جو پاک ہوا ۝۷۶ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو راتوں رات نکال لے جاؤ پھر

فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّ لَا تَخْشٰی ۝۷۷

تَخْشٰی	لَا	وَّ	دَرَكًا	تَخٰفُ	لَّا	یَبَسًا	الْبَحْرِ	فِی	طَرِیْقًا	لَهُمْ	فَاضْرِبْ
خطرہ کرے گا	نہ	اور	پالینے سے	ڈرے گا تو	نہ	خشک	دریا کے	بیچ	راہ	واسطے ان کے	پس مار

اُن کے لیے دریا میں (لاٹھی مار کر) خشک رستہ بنا دو۔ پھر تم کو نہ تو (فرعون کے) آ پکڑنے کا خوف ہوگا اور نہ (غرق ہونے کا) ڈر ۝۷۷

فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِیَهُمْ مِّنَ الْیَمِّ مَا غَشِیَهُمْ ؕ ۝۷۸

غَشِیَهُمْ	مَا	الْیَمِّ	مِّنَ	فَغَشِیَهُمْ	بِجُنُوْدِهٖ	فِرْعَوْنُ	فَاَتْبَعَهُمْ
ڈھانک لیا ان کو	اس چیز نے کہ	دریا میں	سے	پس ڈھانک لیا ان کو	ساتھ لشکروں اپنے کے	فرعون	پس پیچھے لگا ان کے

پھر فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ اُن کا تعاقب کیا تو دریا (کی موجوں) نے اُن پر چڑھ کر انہیں ڈھانک لیا (یعنی ڈبو دیا) ۝۷۸

وَ اَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَ مَا هَدٰی ۝۷۹ یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ قَدْ اَنْجَیْنٰكُمْ

اَنْجَیْنٰكُمْ	قَدْ	اِسْرَآءِیْلَ	یٰبَنِیْۤ	هَدٰی	مَا	وَ	قَوْمَهٗ	فِرْعَوْنُ	اَضَلَّ	وَ
نجات دی ہم نے تم کو	تحقیق	اسرائیل	اے بنی	راہ دکھائی	نہ	اور	اپنی قوم کو	فرعون نے	گمراہ کیا	اور

اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا اور سیدھے رستے پر نہ ڈالا ۝۷۹ اے آلِ یعقوب ہم نے تم کو تمہارے

مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَ وٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَیْمَنَ وَ نَزَّلْنَا عَلَیْكُمُ الْمَنَّ

الْمَنَّ	عَلَیْكُمُ	نَزَّلْنَا	وَ	الْاَیْمَنَ	الطُّوْرِ	جَانِبَ	وَ وٰعَدْنٰكُمْ	عَدُوِّكُمْ	مِّنْ
من	اوپر تمہارے	اتارا ہم نے	اور	برکت والے کے	طور	کنارے	اور وعدہ کیا ہم نے تم کو	دشمن تمہارے	سے

دشمن سے نجات دی اور تورات دینے کے لیے تم سے کوہ طور کی داہنی طرف مقرر کی اور تم پر من اور سلویٰ

وَالسَّلْوٰى ﴿٨٠﴾ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ

وَالسَّلْوٰى	كُلُوْا	مِنْ	طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَ	لَا	تَطْغَوْا	فِيْهِ	فَيَحِلَّ
اور سلوٰی	کھاؤ	سے	پاکیزہ چیزوں	جو کہ	دی ہے ہم نے تم کو	اور	مت	سرکشی کرو	بیچ اس کے	پس اترے گا

نازل کیا﴿٨٠﴾ (اور حکم دیا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو دی ہیں ان کو کھاؤ اور اس میں حد سے نہ نکلنا ورنہ

عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿٨١﴾ وَاِنِّيْ

عَلَيْكُمْ	غَضَبِيْ	وَ	مَنْ	يَّحْلِلْ	عَلَيْهِ	غَضَبِيْ	فَقَدْ	هَوٰى	وَ	اِنِّيْ
اوپر تمہارے	غصہ میرا	اور	جو کوئی کہ	اترے	اوپر اس کے	غصہ میرا	پس تحقیق	گراوہ	اور	بیشک میں

تم پر میرا غضب نازل ہو گا۔ اور جس پر میرا عذاب نازل ہوا وہ ہلاک ہو گیا﴿٨١﴾ اور جو

لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿٨٢﴾ وَمَآ

لَغَفَّارٌ	لِّمَنْ	تَابَ	وَاٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	ثُمَّ	اهْتَدٰى	وَ	مَآ
البتہ بخشنے والا ہوں	واسطے اسکے	جو کہ توبہ کرے	اور ایمان لائے	اور کام کرے	اچھے	پھر	راہ پر رہے	اور	کیوں

توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے رستے پر چلے اس کو میں بخش دینے والا ہوں﴿٨٢﴾ اور

اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٨٣﴾ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ

اَعْجَلَكَ	عَنْ	قَوْمِكَ	يٰمُوْسٰى	قَالَ	هُمْ	اُولَآءِ	عَلٰٓى	اَثَرِيْ
جلدی کی تو نے	سے	قوم تیری	اے موسیٰ	کہا	وہ	یہ ہیں	اوپر	نقش قدم میرے کے

اے موسیٰ تم نے اپنی قوم سے (آگے چلے آنے میں) کیوں جلدی کی؟﴿٨٣﴾ کہا وہ میرے پیچھے (آ رہے) ہیں اور اے میرے

وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿٨٤﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ

وَ	عَجِلْتُ	اِلَيْكَ	رَبِّ	لِتَرْضٰى	قَالَ	فَاِنَّا	قَدْ	فَتَنَّا	قَوْمَكَ	مِنْۢ بَعْدِكَ
اور	جلد آیا میں	طرف تیری	اے میرے رب	تاکہ تو راضی ہو	کہا	پس ہم نے	تحقیق	آزمائش کی ہے ہم نے	تیری قوم کی	تیرے پیچھے

پروردگار میں نے تیری طرف (آنے کی) جلدی اس لیے کی کہ تو خوش ہو﴿٨٤﴾ فرمایا کہ ہم نے تمہاری قوم کو تمہارے بعد آزمائش

وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿٨٥﴾ فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ

وَ	اَضَلَّهُمُ	السَّامِرِيُّ	فَرَجَعَ	مُوْسٰٓى	اِلٰى	قَوْمِهٖ	غَضْبَانَ	اَسِفًا
اور	بہکا دیا ان کو	سامری نے	پس پھر آیا	موسیٰ	طرف	اپنی قوم کے	غصے میں	غمگین

میں ڈال دیا ہے اور سامری نے ان کو بہکا دیا ہے﴿٨٥﴾ اور موسیٰ غصے اور غم کی حالت میں اپنی قوم کے پاس واپس آئے (اور)

قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۵ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ

قَالَ	يٰقَوْمِ	اَلَمْ	يَعِدْكُمْ	رَبُّكُمْ	وَعْدًا	حَسَنًا	اَفَطَالَ	عَلَيْكُمُ	الْعَهْدُ	اَمْ
کہا	اے قوم میری	کیا نہ	وعدہ دیا تھا تم کو	رب تمہارے نے	وعدہ	اچھا	کیا پس لمبا ہوا	اوپر تمہارے	وقت	یا

کہنے لگے کہ اے قوم کیا تمہارے پروردگار نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا (میری جدائی کی) مدت تمہیں دراز (معلوم) ہوئی یا

اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿٨٦﴾

اَرَدْتُّمْ	اَنْ	يَّحِلَّ	عَلَيْكُمْ	غَضَبٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	فَاَخْلَفْتُمْ	مَّوْعِدِيْ
ارادہ کیا تم نے	یہ کہ	اتر آئے	اوپر تمہارے	غصہ	سے	پروردگار تمہارے کے	پس خلاف کیا تم نے	وعدے میرے کو

تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے غضب نازل ہو۔ اس لیے تم نے مجھ سے جو وعدہ (کیا تھا اس کے) خلاف کیا ﴿٨٦﴾

قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ

قَالُوْا	مَآ	اَخْلَفْنَا	مَوْعِدَكَ	بِمَلْكِنَا	وَ	لٰكِنَّا	حُمِّلْنَآ	اَوْزَارًا	مِّنْ	زِيْنَةِ
کہا انہوں نے	نہیں	خلاف کیا ہم نے	وعدے تیرے کو	ساتھ اختیار اپنے کے	اور	لیکن	اٹھوائے گئے تھے ہم	گہنوں	سے	زیور کے

وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے اختیار سے تم سے وعدہ خلاف نہیں کیا بلکہ ہم لوگوں کے زیوروں کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے۔ پھر ہم

الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿٨٧﴾ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا

الْقَوْمِ	فَقَذَفْنٰهَا	فَكَذٰلِكَ	اَلْقَى	السَّامِرِيُّ	فَاَخْرَجَ	لَهُمْ	عِجْلًا
قوم فرعون کے	پس پھینک دیا ہم نے اسکو	پس اسی طرح	ڈالا	سامری نے	پس نکالا	واسطے ان کے	بچہ گائے کا

نے اُس کو (آگ میں) ڈال دیا اور اسی طرح سامری نے ڈال دیا ﴿٨٧﴾ تو اس نے اُن کے لیے ایک بچھڑا بنا دیا (یعنی

جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۵ فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾ اَفَلَا

جَسَدًا	لَّهٗ	خُوَارٌ	فَقَالُوْا	هٰذَآ	اِلٰهُكُمْ	وَ	اِلٰهُ	مُوْسٰى	فَنَسِيَ	اَفَلَا
ایک بدن ہے	واسطے اسکے	آواز ہے گائے کی	پس کہا انہوں نے	یہ ہے	معبود تمہارا	اور	معبود	موسیٰ کا	پس بھول گیا موسیٰ	کیا پس نہیں

اس کا) قالب جس کی آواز گائے کی سی تھی۔ تو لوگ کہنے لگے کہ یہی تمہارا معبود ہے اور یہی موسیٰ کا معبود ہے مگر وہ بھول گئے ہیں ﴿٨٨﴾ کیا یہ

يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۵ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾ ع وَلَقَدْ

يَرَوْنَ	اَلَّا	يَرْجِعُ	اِلَيْهِمْ	قَوْلًا	وَّ	لَا	يَمْلِكُ	لَهُمْ	ضَرًّا	وَّ	لَا	نَفْعًا	وَ	لَقَدْ
دیکھا انہوں نے	کہ نہیں	پھیرتا	طرف ان کی	جواب	اور	نہیں	اختیار رکھتا	واسطے انکے	برے کا	اور	نہ	بھلے کا	اور	البتہ تحقیق

لوگ نہیں دیکھتے کہ وہ ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا اور نہ اُن کے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتا ہے ﴿٨٩﴾ اور ہارون

قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ

قَالَ	لَهُمْ	هٰرُوْنُ	مِنْ	قَبْلُ	يٰقَوْمِ	اِنَّمَا	فُتِنْتُمْ	بِهٖ	وَ	اِنَّ	رَبَّكُمُ	الرَّحْمٰنُ
کہا	واسطے انکے	ہارون نے	سے	پہلے اس	اے قوم میری	سوائے اسکے نہیں کہ	آزمائے گئے ہو تم	ساتھ اسکے	اور	بیشک	رب تمہارا	رحمٰن ہے

اور ہارون نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ لوگو اس سے صرف تمہاری آزمائش کی گئی ہے۔ اور تمہارا پروردگار تو اللہ ہے

فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿٩٠﴾ قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى

فَاتَّبِعُوْنِيْ	وَاَطِيْعُوْٓا	اَمْرِيْ	قَالُوْا	لَنْ نَّبْرَحَ	عَلَيْهِ	عٰكِفِيْنَ	حَتّٰى
پس پیروی کرو میری	اور مانو	حکم میرا	کہا انہوں نے	ہمیشہ ہم رہیں گے	اوپر اس کے	معتکف	یہاں تک کہ

تو میری پیروی کرو اور میرا کہا مانو ﴿٩٠﴾ وہ کہنے لگے کہ جب تک موسیٰ ہمارے پاس واپس نہ آئیں ہم تو

يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿٩١﴾ قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ۙ ﴿٩٢﴾

يَرْجِعَ	اِلَيْنَا	مُوْسٰى	قَالَ	يٰهٰرُوْنُ	مَا	مَنَعَكَ	اِذْ	رَاَيْتَهُمْ	ضَلُّوْٓا
پھر آئے	طرف ہماری	موسیٰ	کہا	اے ہارون	کس چیز نے	منع کیا تجھ کو	جس وقت	دیکھا تو نے ان کو	گمراہ ہوئے

اس (کی پوجا) پر قائم رہیں گے ﴿٩١﴾ (پھر موسیٰ نے ہارون سے) کہا کہ ہارون جب تم نے ان کو دیکھا تھا کہ گمراہ ہوگئے ہیں تو تم کو کس چیز نے روکا ﴿٩٢﴾

اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿٩٣﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ

اَلَّا	تَتَّبِعَنِ	اَفَعَصَيْتَ	اَمْرِيْ	قَالَ	يَبْنَؤُمَّ	لَا	تَاْخُذْ	بِلِحْيَتِيْ
اس سے کہ نہ	پیروی کرے میری	کیا نافرمانی کی تو نے	حکم میرے کی	کہا	اے بیٹے میری ماں کے	مت	پکڑ	ڈاڑھی میری

(یعنی) اس بات سے کہ تم میرے پیچھے چلے آؤ بھلا تم نے میرے حکم کے خلاف (کیوں) کیا؟ ﴿٩٣﴾ کہنے لگے کہ بھائی میری ڈاڑھی

وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَلَمْ

وَ	لَا	بِرَاْسِيْ	اِنِّيْ	خَشِيْتُ	اَنْ	تَقُوْلَ	فَرَّقْتَ	بَيْنَ	بَنِيْٓ	اِسْرَاۗءِيْلَ	وَ	لَمْ
اور	نہ	سر میرا	بیشک میں	ڈرا	یہ کہ	کہے تو	جدائی ڈال دی	درمیان	بنی	اسرائیل کے	اور	نہ

اور سر (کے بالوں) کو نہ پکڑیے میں تو اس سے ڈرا کہ آپ یہ نہ کہیں کہ تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا

تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿٩٤﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ

تَرْقُبْ	قَوْلِيْ	قَالَ	فَمَا	خَطْبُكَ	يٰسَامِرِيُّ	قَالَ	بَصُرْتُ	بِمَا	لَمْ
انتظار کیا	بات میری کا	کہا	پس کیا ہے	حال تیرا	اے سامری	کہا کہ	دیکھا میں نے	اس چیز کو کہ	نہ

اور میری بات کو ملحوظ نہ رکھا ﴿٩٤﴾ (پھر سامری سے) کہنے لگے کہ سامری تیرا کیا ماجرا ہے؟ ﴿٩٥﴾ اُس نے کہا کہ میں نے تو ایسی چیز دیکھی جو اوروں

يَبۡصُرُوۡا بِهٖ فَقَبَضۡتُ قَبۡضَةً مِّنۡ اَثَرِ الرَّسُوۡلِ فَنَبَذۡتُهَا وَكَذٰلِكَ

يَبۡصُرُوۡا	بِهٖ	فَقَبَضۡتُ	قَبۡضَةً	مِّنۡ	اَثَرِ	الرَّسُوۡلِ	فَنَبَذۡتُهَا	وَ	كَذٰلِكَ
دیکھا انہوں نے	اس کو	پس بھر لی میں نے	ایک مٹھی خاک	سے	قدم	بھیجے ہوئے کے	پس ڈال دیا میں نے اسکو	اور	اسی طرح

نے نہیں دیکھی تو میں نے فرشتے کے نقش پا سے (مٹی کی) ایک مٹھی بھر لی۔ پھر اس کو (بچھڑے کے قالب میں) ڈال دیا اور

سَوَّلَتۡ لِىۡ نَفۡسِىۡ ﴿۹۶﴾ قَالَ فَاذۡهَبۡ فَاِنَّ لَكَ فِى الۡحَيٰوةِ اَنۡ تَقُوۡلَ

سَوَّلَتۡ	لِىۡ	نَفۡسِىۡ	قَالَ	فَاذۡهَبۡ	فَاِنَّ	لَكَ	فِى	الۡحَيٰوةِ	اَنۡ	تَقُوۡلَ
اچھا دکھایا	مجھ کو	جی میرے نے	کہا	پس جا	پس بیشک	واسطے تیرے ہے	بیچ	زندگانی کے	یہ کہ	کہا کرے تو

مجھے میرے جی نے (اس کام کو) اچھا بتایا ﴿۹۶﴾ (موسیٰ نے) کہا جا تجھ کو (دنیا کی) زندگی میں یہ (سزا) ہے کہ کہتا رہے

لَا مِسَاسَ ۖ وَاِنَّ لَكَ مَوۡعِدًا لَّنۡ تُخۡلَفَهٗ ۚ وَانۡظُرۡ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِىۡ

لَا	مِسَاسَ	وَ	اِنَّ	لَكَ	مَوۡعِدًا	لَّنۡ	تُخۡلَفَهٗ	وَانۡظُرۡ	اِلٰٓى	اِلٰهِكَ	الَّذِىۡ
نہیں	ہاتھ لگانا	اور	بیشک	واسطے تیرے	ایک جگہ ہے وعدے کی	ہرگز نہ	پیچھا چھوڑا جائیگا اسکے	اور دیکھ	طرف	معبود اپنے کے	وہ جو

کہ مجھ کو ہاتھ نہ لگانا اور تیرے لیے ایک اور وعدہ ہے (یعنی عذاب کا) جو تجھ سے ٹل نہ سکے گا۔ اور جس معبود (کی پوجا) پر تو

ظَلۡتَ عَلَيۡهِ عَاكِفًا ؕ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنۡسِفَنَّهٗ فِى الۡيَمِّ نَسۡفًا ﴿۹۷﴾ اِنَّمَآ

ظَلۡتَ	عَلَيۡهِ	عَاكِفًا	لَنُحَرِّقَنَّهٗ	ثُمَّ	لَنَنۡسِفَنَّهٗ	فِى	الۡيَمِّ	نَسۡفًا	اِنَّمَآ
ہو گیا تھا تو	اوپر اس کے	معتکف	ابھی جلا دیں گے ہم اسکو	پھر	اڑا دیں گے ہم اس کو	بیچ	دریا کے	اڑا دیا کر	سوائے اسکے نہیں کہ

(قائم و) معتکف تھا اس کو دیکھ ہم اسے جلا دیں گے پھر اس (کی راکھ) کو اڑا کر دریا میں بکھیر دیں گے ﴿۹۷﴾ تمہارا

اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَىۡءٍ عِلۡمًا ﴿۹۸﴾ كَذٰلِكَ

اِلٰهُكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِىۡ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	وَسِعَ	كُلَّ	شَىۡءٍ	عِلۡمًا	كَذٰلِكَ
معبود تمہارا	اللہ ہے	وہ جو کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	سما لیا ہے	ہر	چیز کو	علم میں	اسی طرح

معبود اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے ﴿۹۸﴾ اس طرح پر ہم

نَقُصُّ عَلَيۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ مَا قَدۡ سَبَقَ ۚ وَقَدۡ اٰتَيۡنٰكَ مِنۡ لَّدُنَّا ذِكۡرًا ﴿۹۹﴾

نَقُصُّ	عَلَيۡكَ	مِنۡ	اَنۡۢبَآءِ	مَا	قَدۡ	سَبَقَ	وَ	قَدۡ	اٰتَيۡنٰكَ	مِنۡ	لَّدُنَّا	ذِكۡرًا
بیان کرتے ہیں ہم	اوپر تیرے	سے	خبروں	اس چیز کی کہ	تحقیق	پہلے گزری	اور	تحقیق	دیا ہم نے تجھ کو	سے	اپنی طرف	ذکر

تم سے وہ حالات بیان کرتے ہیں جو گزر چکے ہیں اور ہم نے تمہیں اپنے پاس سے نصیحت (کی کتاب) عطا فرمائی ہے ﴿۹۹﴾

مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ

مَنْ	اَعْرَضَ	عَنْهُ	فَاِنَّهٗ	يَحْمِلُ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وِزْرًا	خٰلِدِيْنَ	فِيْهِ
جو کوئی	منہ پھیرے	اس سے	پس بیشک وہ	اٹھائے گا	دن	قیامت کے	بوجھ	ہمیشہ رہنے والے	بیچ اسکے

جو شخص اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن (گناہ کا) بوجھ اٹھائے گا ﴿١٠٠﴾ (ایسے لوگ) ہمیشہ اس

وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿١٠١﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ

وَ	سَآءَ	لَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	حِمْلًا	يَّوْمَ	يُنْفَخُ	فِي	الصُّوْرِ	وَ	نَحْشُرُ
اور	برا ہے	واسطے ان کے	دن	قیامت کے	بوجھ	اس دن کہ	پھونکا جائے گا	بیچ	صور کے	اور	اکٹھا کریں گے ہم

(عذاب) میں (مبتلا) رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے روز ان کے لیے برا ہوگا ﴿١٠١﴾ جس روز صور پھونکا جائے گا اور ہم گنہگاروں

الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا

الْمُجْرِمِيْنَ	يَوْمَئِذٍ	زُرْقًا	يَّتَخَافَتُوْنَ	بَيْنَهُمْ	اِنْ	لَّبِثْتُمْ	اِلَّا
گنہگاروں کو	اس دن	نیلی آنکھیں	آہستہ کہتے ہوں گے	درمیان اپنے	نہیں	رہے تم	مگر

کو اکٹھا کریں گے اور ان کی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی ﴿١٠٢﴾ (تو) وہ آپس میں آہستہ آہستہ کہیں گے کہ تم (دنیا میں) صرف

عَشْرًا ﴿١٠٣﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ

عَشْرًا	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَقُوْلُوْنَ	اِذْ	يَقُوْلُ	اَمْثَلُهُمْ	طَرِيْقَةً	اِنْ
دس دن	ہم	خوب جانتے ہیں	اس چیز کو کہ	کہتے ہیں	جس وقت	کہے گا	بہتر ان کا	راہ میں	نہ

دس ہی دن رہے ہو ﴿١٠٣﴾ جو باتیں یہ کریں گے ہم خوب جانتے ہیں۔ اس وقت ان میں سب سے اچھی راہ والا (یعنی عاقل وہوشمند)

لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ ع وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ

ع ٥ ١٥ ١٤

لَّبِثْتُمْ	اِلَّا	يَوْمًا	وَ	يَسْئَلُوْنَكَ	عَنِ	الْجِبَالِ	فَقُلْ	يَنْسِفُهَا	رَبِّيْ
رہے تھے تم	مگر	ایک دن	اور	سوال کرتے ہیں تجھ کو	سے	پہاڑوں	پس کہہ	اڑا دے گا ان کو	رب میرا

کہے گا کہ (نہیں بلکہ) صرف ایک ہی روز ٹھہرے ہو ﴿١٠٤﴾ اور تم سے پہاڑوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ اللہ ان کو

نَسْفًا ﴿١٠٥﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا

نَسْفًا	فَيَذَرُهَا	قَاعًا	صَفْصَفًا	لَّا	تَرٰى	فِيْهَا	عِوَجًا
اڑا دینا کر	پس چھوڑ دے گا اس کو	میدان	صاف	نہیں	دیکھے گا تو	بیچ اس کے	کجی

اڑا کر بکھیر دے گا ﴿١٠٥﴾ اور زمین کو ہموار میدان کر چھوڑے گا ﴿١٠٦﴾ جس میں نہ تم کجی (اور پستی)

وَّ لَآ اَمْتًا ﴿١٠٧﴾ يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ج

وَّ	لَآ	اَمْتًا	يَوْمَئِذٍ	يَّتَّبِعُوْنَ	الدَّاعِيَ	لَا	عِوَجَ	لَهٗ
اور	نہ	اونچان	اس دن	پیچھے چلیں گے	پکارنے والے	نہیں	کجی	واسطے اسکے

دیکھو گے نہ ٹیلا (اور بلندی) ﴿١٠٧﴾ اس روز لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اور اس کی پیروی سے

وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾

وَخَشَعَتِ	الْاَصْوَاتُ	لِلرَّحْمٰنِ	فَلَا	تَسْمَعُ	اِلَّا	هَمْسًا
اور نیچی ہو جائیں گی	آوازیں	واسطے رحمٰن کے	پس نہ	سنے گا تو	مگر	آواز آہستہ

انحراف نہ کرسکیں گے۔ اور اللہ کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی تو تم آواز خفی کے سوا کوئی آواز نہ سنو گے ﴿١٠٨﴾

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ

يَوْمَئِذٍ	لَّا	تَنْفَعُ	الشَّفَاعَةُ	اِلَّا	مَنْ	اَذِنَ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ
اس دن	نہ	فائدہ دے گی	شفاعت	مگر	جس کو	اذن دیا ہے	واسطے اس کے	رحمٰن نے

اس روز (کسی کی) سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی مگر اس شخص کی جسے اللہ اجازت دے

وَ رَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

وَ	رَضِيَ	لَهٗ	قَوْلًا	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ
اور	پسند کیا ہے	واسطے اس کے	کہنا	جانتا ہے	جو کچھ	آگے ان کے ہے	اور جو کچھ	پیچھے ان کے ہے

اور اس کی بات کو پسند فرمائے ﴿١٠٩﴾ جو کچھ اُن کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ اس کو جانتا ہے

وَ لَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿١١٠﴾ وَ عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ط

وَ	لَا	يُحِيْطُوْنَ	بِهٖ	عِلْمًا	وَ	عَنَتِ	الْوُجُوْهُ	لِلْحَيِّ	الْقَيُّوْمِ
اور	نہیں	گھیرتے	ساتھ اس کے	علم کر	اور	ذلیل ہو گئے	منہ	واسطے زندہ رہنے والے	ہمیشہ رہنے والے کے

اور وہ (اپنے) علم سے اللہ (کے علم) پر احاطہ نہیں کر سکتے ﴿١١٠﴾ اور اس زندہ و قائم کے روبرو منہ نیچے ہو جائیں گے

وَ قَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾ وَ مَنْ يَّعْمَلْ مِنَ

وَ	قَدْ	خَابَ	مَنْ	حَمَلَ	ظُلْمًا	وَ	مَنْ	يَّعْمَلْ	مِنَ
اور	تحقیق	نامراد ہوا	جس نے	اٹھالیا	ظلم	اور	جو کوئی	عمل کرے گا	سے

اور جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا وہ نامراد رہا ﴿١١١﴾ اور جو نیک کام کرے گا

الصّٰلِحٰتِ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّ لَا هَضْمًا ﴿۱۱۲﴾

هَضْمًا	لَا	وَّ	ظُلْمًا	يَخٰفُ	فَلَا	مُؤْمِنٌ	هُوَ	وَ	الصّٰلِحٰتِ
توڑنے سے	نہ	اور	ظلم سے	ڈرے گا	پس نہیں	مومن ہو	وہ	اور	نیکوں میں

اور مومن بھی ہو گا تو اس کو نہ ظلم کا خوف ہو گا اور نہ نقصان کا ﴿۱۱۲﴾

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّ صَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ

الْوَعِيْدِ	مِنَ	فِيْهِ	صَرَّفْنَا	وَّ	عَرَبِيًّا	قُرْاٰنًا	اَنْزَلْنٰهُ	وَكَذٰلِكَ
ڈرانے	سے	بیچ اس کے	طرح طرح سے بیان کیا ہے ہم نے	اور	عربی	اس کو قرآن	اتارا ہے ہم نے	اور اسی طرح

اور ہم نے اس کو اسی طرح قرآن عربی نازل کیا ہے اور اس میں طرح طرح کے ڈراوے بیان کر دیے ہیں

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿۱۱۳﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ

الْمَلِكُ	اللّٰهُ	فَتَعٰلَى	ذِكْرًا	لَهُمْ	يُحْدِثُ	اَوْ	يَتَّقُوْنَ	لَعَلَّهُمْ
بادشاہ	اللہ	پس بہت بلند مرتبہ ہے	یاد	واسطے ان کے	پیدا کرے	یا	ڈریں	تا کہ وہ

تا کہ لوگ پرہیزگار بنیں یا اللہ ان کے لیے نصیحت پیدا کر دے ﴿۱۱۳﴾ تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے

الْحَقُّ ۚ وَ لَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ

اِلَيْكَ	يُّقْضٰٓى	اَنْ	قَبْلِ	مِنْ	بِالْقُرْاٰنِ	تَعْجَلْ	لَا	وَ	الْحَقُّ
طرف تیری	تمام کی جائے	یہ کہ	پہلے اس	سے	ساتھ قرآن کے	جلدی کر	مت	اور	سچے کا

عالی قدر ہے۔ اور قرآن کی وحی جو تمہاری طرف بھیجی جاتی ہے اس کے پورا ہونے سے پہلے قرآن کے

وَحْيُهٗ ۫ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَ لَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ

اٰدَمَ	اِلٰٓى	عَهِدْنَآ	لَقَدْ	وَ	عِلْمًا	زِدْنِيْ	رَّبِّ	وَقُلْ	وَحْيُهٗ
آدم کی	طرف	عہد لیا تھا ہم نے	البتہ تحقیق	اور	علم	زیادہ دے مجھ کو	اے رب میرے	اور کہہ	وحی اس کی

(پڑھنے کے) لیے جلدی نہ کیا کرو اور دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم دے ﴿۱۱۴﴾ اور ہم نے پہلے آدم سے عہد لیا تھا مگر وہ

مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَ لَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿۱۱۵﴾ ع وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

لِلْمَلٰٓئِكَةِ	قُلْنَا	اِذْ	وَ	عَزْمًا	نَجِدْ لَهٗ	لَمْ	وَ	فَنَسِيَ	قَبْلُ	مِنْ
واسطے فرشتوں کے	کہا ہم نے	جب	اور	اس میں کچھ ہمت	پائی ہم نے	نہ	اور	پس بھول گیا	پہلے اس	سے

(اُسے) بھول گئے اور ہم نے اُن میں صبر و ثبات نہ دیکھا ﴿۱۱۵﴾ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ

ع ۱۵ / ۱۱ / ٦

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿١١٦﴾ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ

اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	اَبٰى	فَقُلْنَا	يٰٓاٰدَمُ
سجدہ کرو	واسطے آدم کے	پس سجدہ کیا انہوں نے	مگر	ابلیس نے	نہ مانا	پس کہا ہم نے	اے آدم

آدم کے آگے سجدہ کرو تو سب سجدے میں گر پڑے مگر ابلیس نے انکار کیا ﴿١١٦﴾ ہم نے فرمایا کہ آدم

اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَ لِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ

اِنَّ	هٰذَا	عَدُوٌّ	لَّكَ	وَ	لِزَوْجِكَ	فَلَا	يُخْرِجَنَّكُمَا	مِنَ
تحقیق	یہ	دشمن ہے	واسطے تیرے	اور	واسطے جورو تیری کے	پس نہ	نکال دے تم دونوں کو	سے

یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے تو یہ کہیں تم دونوں کو بہشت سے

الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَ لَا تَعْرٰى ﴿١١٨﴾

الْجَنَّةِ	فَتَشْقٰى	اِنَّ	لَكَ	اَلَّا	تَجُوْعَ	فِيْهَا	وَ	لَا	تَعْرٰى
بہشت	پس محنت میں جا پڑے تو	بیشک	واسطے تیرے ہے	یہ کہ نہ	بھوکا رہے تو	بیچ اس کے	اور	نہ	ننگا رہے تو

نکلوا نہ دے ﴿١١٧﴾ پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ۔ یہاں تم کو یہ (آسائش) ہے کہ نہ بھوکے رہو نہ ننگے ﴿١١٨﴾

وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَ لَا تَضْحٰى ﴿١١٩﴾ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ

وَاَنَّكَ	لَا	تَظْمَؤُا	فِيْهَا	وَ	لَا	تَضْحٰى	فَوَسْوَسَ	اِلَيْهِ
اور یہ کہ تو	نہ	پیاسا رہے	بیچ اس کے	اور	نہ	دھوپ کھائے	پس وسوسہ کیا	طرف اس کی

اور یہ کہ نہ پیاسے رہو اور نہ دھوپ کھاؤ ﴿١١٩﴾ تو شیطان نے ان کے دل میں

الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ

الشَّيْطٰنُ	قَالَ	يٰٓاٰدَمُ	هَلْ	اَدُلُّكَ	عَلٰى	شَجَرَةِ	الْخُلْدِ
شیطان نے	کہا	اے آدم	کیا	بتلاؤں تجھ کو	اوپر	درخت کے	ہمیشہ رہنے والا

وسوسہ ڈالا۔ اور کہا کہ آدم بھلا میں تم کو (ایسا) درخت بتاؤں (جو) ہمیشہ کی زندگی کا (ثمرہ دے) اور (ایسی) بادشاہت کہ

وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا

وَمُلْكٍ	لَّا	يَبْلٰى	فَاَكَلَا	مِنْهَا	فَبَدَتْ	لَهُمَا	سَوْاٰتُهُمَا
اور بادشاہی	نہ	پرانی ہونے والی	پس کھایا دونوں نے	اس میں سے	پس ظاہر ہوگئی	ان پر	شرمگاہ ان دونوں کی

کبھی زائل نہ ہو ﴿١٢٠﴾ تو دونوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا تو ان پر اُن کی شرمگاہیں

وَ طَفِقَا يَخۡصِفٰنِ عَلَيۡهِمَا مِنۡ وَّرَقِ الۡجَنَّةِ ۫ وَ عَصٰۤى

وَ	طَفِقَا	يَخۡصِفٰنِ	عَلَيۡهِمَا	مِنۡ	وَّرَقِ	الۡجَنَّةِ	وَ	عَصٰۤى
اور	شروع کیا دونوں نے کہ	ٹانکتے تھے	اوپر اپنے	سے	پتے	بہشت کے	اور	نافرمانی کی

ظاہر ہوگئیں اور وہ اپنے (بدنوں) پر بہشت کے پتے چپکانے لگے اور آدم نے اپنے پروردگار کے (حکم کے) خلاف کیا تو (وہ

اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿١٢١﴾ ثُمَّ اجۡتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيۡهِ

اٰدَمُ	رَبَّهٗ	فَغَوٰى	ثُمَّ	اجۡتَبٰهُ	رَبُّهٗ	فَتَابَ	عَلَيۡهِ
آدم نے	اپنے رب کی	پس راہ سے بہک گیا	پھر	برگزیدہ کیا اس کو	رب اس کے نے	پس پھر آیا	اوپر اس کے

اپنے مطلوب سے) بے راہ ہو گئے ﴿١٢١﴾ پھر اُن کے پروردگار نے اُن کو نوازا تو اُن پر مہربانی سے توجہ فرمائی

وَهَدٰى ﴿١٢٢﴾ قَالَ اهۡبِطَا مِنۡهَا جَمِيۡعًا بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ

وَهَدٰى	قَالَ	اهۡبِطَا	مِنۡهَا	جَمِيۡعًا	بَعۡضُكُمۡ	لِبَعۡضٍ
اور راہ دکھائی	کہا	اترو تم	اس سے	اکٹھے	بعض تمہارے	واسطے بعض کے

اور سیدھی راہ بتائی ﴿١٢٢﴾ فرمایا کہ تم دونوں یہاں سے نیچے اُتر جاؤ۔ تم میں بعض بعض کے

عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاۡتِيَنَّكُمۡ مِّنِّىۡ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَاىَ فَلَا

عَدُوٌّ	فَاِمَّا	يَاۡتِيَنَّكُمۡ	مِّنِّىۡ	هُدًى	فَمَنِ	اتَّبَعَ	هُدَاىَ	فَلَا
دشمن ہیں	پس اگر	آئے تمہارے پاس	میری طرف سے	ہدایت	پس جس نے	پیروی کی	ہدایت میری کی	پس نہ

دشمن (ہوں گے)۔ پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ گمراہ ہو گا

يَضِلُّ وَ لَا يَشۡقٰى ﴿١٢٣﴾ وَمَنۡ اَعۡرَضَ عَنۡ ذِكۡرِىۡ فَاِنَّ لَهٗ

يَضِلُّ	وَ	لَا	يَشۡقٰى	وَمَنۡ	اَعۡرَضَ	عَنۡ	ذِكۡرِىۡ	فَاِنَّ	لَهٗ
گمراہ ہوگا	اور	نہ	تکلیف اٹھائے گا	اور جس نے	منہ پھیرا	سے	یاد میری	پس بیشک	واسطے اسکے

اور نہ تکلیف میں پڑے گا ﴿١٢٣﴾ اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی

مَعِيۡشَةً ضَنۡكًا وَّنَحۡشُرُهٗ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ اَعۡمٰى ﴿١٢٤﴾ قَالَ رَبِّ

مَعِيۡشَةً	ضَنۡكًا	وَّنَحۡشُرُهٗ	يَوۡمَ	الۡقِيٰمَةِ	اَعۡمٰى	قَالَ	رَبِّ
معیشت ہے	تنگ	اور اٹھائیں گے ہم اس کو	دن	قیامت کے	اندھا	کہے گا	اے رب میرے

تنگ ہو جائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے ﴿١٢٤﴾ وہ کہے گا کہ میرے پروردگار

لِمَ حَشَرْتَنِیْٓ اَعْمٰی وَ قَدْ كُنْتُ بَصِیْرًا ﴿١٢٥﴾ قَالَ كَذٰلِكَ

لِمَ	حَشَرْتَنِیْٓ	اَعْمٰی	وَ	قَدْ	كُنْتُ	بَصِیْرًا	قَالَ	كَذٰلِكَ
کیوں	اٹھایا تونے مجھ کو	اندھا	اور	تحقیق	میں تھا	آنکھوں والا	کہے گا	اسی طرح

تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا میں تو دیکھتا بھالتا تھا ﴿١٢٥﴾ اللہ فرمائے گا کہ ایسا ہی (چاہیے تھا)

اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿١٢٦﴾ وَكَذٰلِكَ

اَتَتْكَ	اٰيٰتُنَا	فَنَسِيْتَهَا	وَكَذٰلِكَ	الْيَوْمَ	تُنْسٰى	وَكَذٰلِكَ
آئی تھیں تیرے پاس	نشانیاں ہماری	پس بھول گیا تو ان کو	اور اسی طرح	آج	بھلا دیا جائے گا تو	اور اسی طرح

تیرے پاس ہماری آیتیں آئیں تو تو نے ان کو بھلا دیا۔ اسی طرح آج ہم تجھ کو بھلا دیں گے ﴿١٢٦﴾ اور جو شخص حد سے

نَجْزِیْ مَنْ اَسْرَفَ وَ لَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ

نَجْزِیْ	مَنْ	اَسْرَفَ	وَ	لَمْ	يُؤْمِنْۢ	بِاٰيٰتِ	رَبِّهٖ
جزا دیتے ہیں ہم	اس کو جو کہ	حد سے نکل گیا	اور	نہ	ایمان لایا	ساتھ نشانیوں	رب اپنے کے

نکل جائے اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لائے ہم اس کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿١٢٧﴾ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ

وَ	لَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ	اَشَدُّ	وَاَبْقٰى	اَفَلَمْ	يَهْدِ	لَهُمْ	كَمْ
اور	البتہ عذاب	آخرت کا	سخت ہے	اور بہت باقی رہنے والا	کیا پس نہیں	راہ دکھاتا	ان کو	یہ کہ کتنے

اور آخرت کا عذاب بہت سخت اور بہت دیر رہنے والا ہے ﴿١٢٧﴾ کیا یہ بات ان لوگوں کے لیے موجب ہدایت نہ ہوئی

اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِیْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ

اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنَ	الْقُرُوْنِ	يَمْشُوْنَ	فِیْ	مَسٰكِنِهِمْ	اِنَّ
ہلاک کیے ہم نے	پہلے ان سے	سے	قرنوں	چلتے ہیں	بیچ	ان کے گھر کے	بیشک

کہ ہم ان سے پہلے بہت سے قرنوں کو ہلاک کر چکے ہیں جن کے رہنے کے مقامات میں یہ چلتے پھرتے ہیں۔

فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِی النُّهٰى ﴿١٢٨﴾ ع وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ

فِیْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّاُولِی	النُّهٰى	وَ	لَوْ	لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ
بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	صاحبوں	عقل کے	اور	اگر	نہ	ہوتی بات	کہ پہلے ہو چکی	سے

عقل والوں کے لیے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿١٢٨﴾ اور اگر ایک بات تمہارے پروردگار کی طرف سے

رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّ اَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا

رَّبِّكَ	لَكَانَ	لِزَامًا	وَّ	اَجَلٌ	مُّسَمًّى	فَاصْبِرْ	عَلٰى	مَا
تیرے رب کی طرف	البتہ ہوتا	چمٹنے والا	اور	اگر نہ ہوتا	وقت مقرر	پس صبر کر	اوپر	اس چیز کے کہ

پہلے صادر اور (جزائے اعمال کے لیے) ایک میعاد مقرر نہ ہو چکی ہوتی تو (نزولِ) عذاب لازم ہو جاتا ﴿١٢٩﴾ پس جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں

يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ

يَقُوْلُوْنَ	وَسَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	قَبْلَ	طُلُوْعِ	الشَّمْسِ	وَقَبْلَ
کہتے ہیں	اور تسبیح کر	ساتھ تعریف	پروردگار تیرے کے	پہلے	نکلنے	سورج کے	اور پہلے

اس پر صبر کرو اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تسبیح و تحمید کیا کرو۔

غُرُوْبِهَا ۚ وَ مِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ

غُرُوْبِهَا	وَ	مِنْ	اٰنَآئِ	الَّيْلِ	فَسَبِّحْ	وَاَطْرَافَ	النَّهَارِ	لَعَلَّكَ
اسکے ڈوبنے کے	اور	سے	گھڑیوں	رات کی	پس تسبیح کر	اور کناروں	دن کے	شاید کہ تو

اور رات کی ساعات (اولین) میں بھی اس کی تسبیح کیا کرو اور دن کی اطراف (یعنی دوپہر کے قریب ظہر کے وقت بھی)

تَرْضٰى ﴿١٣٠﴾ وَ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا

تَرْضٰى	وَ	لَا	تَمُدَّنَّ	عَيْنَيْكَ	اِلٰى	مَا	مَتَّعْنَا	بِهٖٓ	اَزْوَاجًا
راضی ہو	اور	ہرگز مت	لمبی کر	دونوں آنکھیں اپنی کو	طرف	اس چیز کے کہ	فائدہ دیا ہے ہم نے	ساتھ اسکے	طرح طرح لوگوں کو

تاکہ تم خوش ہو جاؤ ﴿١٣٠﴾ اور کئی طرح کے لوگوں کو جو ہم نے دنیا کی (زندگی میں) آرائش کی چیزوں سے بہرہ مند کیا ہے

مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۭ وَ رِزْقُ

مِّنْهُمْ	زَهْرَةَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	لِنَفْتِنَهُمْ	فِيْهِ	وَ	رِزْقُ
ان میں سے	آرائش	زندگانی	دنیا کی	تاکہ آزمائیں ہم ان کو	بیچ اس کے	اور	رزق

تاکہ ان کی آزمائش کریں اُن پر نگاہ نہ کرنا۔ اور تمہارے پروردگار کی (عطا فرمائی ہوئی) روزی بہت بہتر

رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿١٣١﴾ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَ اصْطَبِرْ

رَبِّكَ	خَيْرٌ	وَّاَبْقٰى	وَاْمُرْ	اَهْلَكَ	بِالصَّلٰوةِ	وَ	اصْطَبِرْ
پروردگار تیرے کا	بہتر ہے	اور بہت باقی رہنے والا	اور حکم کر	لوگوں اپنوں کو	نماز کا	اور	صبر کر

اور باقی رہنے والی ہے ﴿١٣١﴾ اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو اور اس پر قائم رہو۔

عَلَيۡهَا ؕ لَا نَسۡـَٔلُكَ رِزۡقًا ؕ نَحۡنُ نَرۡزُقُكَ ؕ وَالۡعَاقِبَةُ لِلتَّقۡوٰى ﴿١٣٢﴾

عَلَيۡهَا	لَا	نَسۡـَٔلُكَ	رِزۡقًا	نَحۡنُ	نَرۡزُقُكَ	وَ	الۡعَاقِبَةُ	لِلتَّقۡوٰى
اوپر اس کے	نہیں	سوال کرتے ہم تجھ سے	رزق کا	ہم ہی	رزق دیتے ہیں تجھ کو	اور	عاقبت	واسطے پرہیزگاروں کے ہے

ہم تم سے روزی کے خواستگار نہیں بلکہ تمہیں ہم روزی دیتے ہیں۔ اور (نیک) انجام (اہل) تقویٰ کا ہے ﴿١٣٢﴾

وَقَالُوۡا لَوۡلَا يَاۡتِيۡنَا بِاٰيَةٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمۡ تَاۡتِهِمۡ بَيِّنَةُ مَا فِى

وَ	قَالُوۡا	لَوۡ	لَا	يَاۡتِيۡنَا	بِاٰيَةٍ	مِّنۡ	رَّبِّهٖ	اَوَلَمۡ	تَاۡتِهِمۡ	بَيِّنَةُ	مَا	فِى
اور	کہا انہوں نے	کیوں	نہیں	لے آتا ہمارے پاس	کوئی نشانی	سے	رب اپنے	کیا نہیں	آئی انکے پاس	دلیل	اس چیز کی کہ	بیچ

اور کہتے ہیں کہ یہ (پیغمبر) اپنے پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے۔ کیا ان کے پاس

الصُّحُفِ الۡاُوۡلٰى ﴿١٣٣﴾ وَلَوۡ اَنَّاۤ اَهۡلَكۡنٰهُمۡ بِعَذَابٍ مِّنۡ قَبۡلِهٖ

الصُّحُفِ	الۡاُوۡلٰى	وَ	لَوۡ	اَنَّاۤ	اَهۡلَكۡنٰهُمۡ	بِعَذَابٍ	مِّنۡ	قَبۡلِهٖ
کتابوں	پہلی کی ہے	اور	اگر	ہم	ہلاک کرتے ہیں ان کو	ساتھ عذاب کے	سے	پہلے اس

پہلی کتابوں کی نشانی نہیں آئی ﴿١٣٣﴾ اور اگر ہم اُن کو پیغمبر (کے بھیجنے) سے پیشتر کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے

لَقَالُوۡا رَبَّنَا لَوۡلَاۤ اَرۡسَلۡتَ اِلَيۡنَا رَسُوۡلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنۡ

لَقَالُوۡا	رَبَّنَا	لَوۡ	لَاۤ	اَرۡسَلۡتَ	اِلَيۡنَا	رَسُوۡلًا	فَنَتَّبِعَ	اٰيٰتِكَ	مِنۡ
البتہ کہتے ہیں	اے رب ہمارے	کیوں	نہیں	بھیجا تو نے	طرف ہماری	پیغمبر	پس پیروی کرتے ہم	نشانیوں تیری کی	سے

تو وہ کہتے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رسوا ہونے

قَبۡلِ اَنۡ نَّذِلَّ وَنَخۡزٰى ﴿١٣٤﴾ قُلۡ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوۡا ۚ

قَبۡلِ	اَنۡ	نَّذِلَّ	وَنَخۡزٰى	قُلۡ	كُلٌّ	مُّتَرَبِّصٌ	فَتَرَبَّصُوۡا
پہلے اس	یہ کہ	ذلیل ہوتے	اور رسوا ہوتے	کہہ	ہر ایک	انتظار کرنے والا ہے	پس انتظار کرو تم

سے پہلے تیرے کلام (واحکام) کی پیروی کرتے ﴿١٣٤﴾ کہہ دو کہ سب (نتائج اعمال کے) منتظر ہیں سو تم بھی منتظر رہو۔ عنقریب تم کو معلوم

فَسَتَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ اَصۡحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِىِّ وَمَنِ اهۡتَدٰى ﴿١٣٥﴾ ع

فَسَتَعۡلَمُوۡنَ	مَنۡ	اَصۡحٰبُ	الصِّرَاطِ	السَّوِىِّ	وَ	مَنِ	اهۡتَدٰى
پس البتہ جانو گے تم	کون ہے	صاحب	راہ	سیدھی کے	اور	کس نے	راہ پائی

ہو جائے گا کہ (دین کے) سیدھے رستے پر چلنے والے کون ہیں اور (جنت کی طرف) راہ پانے والے کون ہیں (ہم یا تم) ﴿١٣٥﴾

ع ٨ ١٧

ایاتها ۱۱۲ — ۲۱ سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ ۷۳ — رکوعاتها ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۝۱ مَا

اِقْتَرَبَ	لِلنَّاسِ	حِسَابُهُمْ	وَ	هُمْ	فِيْ	غَفْلَةٍ	مُّعْرِضُوْنَ	مَا
نزدیک آیا ہے	واسطے لوگوں کے	حساب ان کا	اور	وہ	بیچ	غفلت کے	منہ پھیر رہے ہیں	نہیں

لوگوں کا حساب (اعمال کا وقت) نزدیک آ پہنچا ہے اور وہ غفلت میں (پڑے اس سے) منہ پھیر رہے ہیں ۝۱ ان

يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ

يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ	ذِكْرٍ	مِّنْ	رَّبِّهِمْ	مُّحْدَثٍ	اِلَّا	اسْتَمَعُوْهُ	وَ	هُمْ
آتا ان کے پاس	کچھ	ذکر	سے	پروردگار ان کے	نیا	مگر	سنتے ہیں اس کو	اور	وہ

کے پاس کوئی نئی نصیحت اُن کے پروردگار کی طرف سے نہیں آتی مگر وہ اُسے کھیلتے ہوئے

يَلْعَبُوْنَ ۝۲ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖۗ الَّذِيْنَ

يَلْعَبُوْنَ	لَاهِيَةً	قُلُوْبُهُمْ	وَاَسَرُّوا	النَّجْوَى	الَّذِيْنَ
کھیلتے ہیں	غفلت میں ہیں	دل ان کے	اور چھپا کر انہوں نے	مصلحت کی	ان لوگوں نے کہ

سنتے ہیں ۝۲ اُن کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور ظالم لوگ (آپس میں) چپکے چپکے باتیں

ظَلَمُوْا ۖۗ هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ

ظَلَمُوْا	هَلْ	هٰذَآ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	اَفَتَاْتُوْنَ	السِّحْرَ	وَ	اَنْتُمْ
ظلم کیا تھا	نہیں	یہ	مگر	آدمی	مانند تمہاری	کیا پس آتے ہو پاس	سحر کے	اور	تم

کرتے ہیں کہ یہ (شخص کچھ بھی) نہیں مگر تمہارے جیسا آدمی ہے تو تم آنکھوں دیکھتے جادو (کی لپیٹ) میں کیوں

تُبْصِرُوْنَ ۝۳ قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ز

تُبْصِرُوْنَ	قٰلَ	رَبِّيْ	يَعْلَمُ	الْقَوْلَ	فِيْ	السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ
دیکھتے ہو	کہا پیغمبر نے	رب میرا	جانتا ہے	بات	بیچ	آسمان کے	اور زمین کے

آتے ہو ۝۳ (پیغمبر نے) کہا کہ جو بات آسمان اور زمین میں (کہی جاتی) ہے میرا پروردگار اُسے جانتا ہے

وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۴﴾ بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۢ بَلِ افْتَرٰىهُ

وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	بَلْ	قَالُوْٓا	اَضْغَاثُ	اَحْلَامٍ	بَلِ	افْتَرٰىهُ
اور	وہ	سننے والا	جاننے والا ہے	بلکہ	کہا انہوں نے	پریشان	خیال ہیں	بلکہ	باندھ لیا ہے اس کو

اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿۴﴾ بلکہ (ظالم) کہنے لگے کہ (یہ قرآن) پریشان (باتیں ہیں جو) خواب (میں دیکھ لی) ہیں (نہیں) بلکہ اس نے

بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚۖ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۵﴾ مَآ اٰمَنَتْ

بَلْ	هُوَ	شَاعِرٌ	فَلْيَاْتِنَا	بِاٰيَةٍ	كَمَآ	اُرْسِلَ	الْاَوَّلُوْنَ	مَآ	اٰمَنَتْ
بلکہ	وہ	شاعر ہے	پس لے آئے ہمارے پاس	کوئی نشانی	جیسے	بھیجے گئے تھے	پہلے پیغمبر	نہیں	ایمان لائی تھی

اس کو اپنی طرف سے بنا لیا ہے (نہیں) بلکہ یہ (شعر ہے جو اس) شاعر (کا نتیجۂ طبع) ہے تو جیسے پہلے (پیغمبر نشانیاں دے کر) بھیجے گئے تھے (اسی طرح) یہ بھی

قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۶﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا

قَبْلَهُمْ	مِّنْ	قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَا	اَفَهُمْ	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا
پہلے ان سے	کوئی	بستی کہ	ہلاک کیا ہم نے اس کو	کیا پس وہ	ایمان لائیں گے	اور	نہیں	بھیجے ہم نے

ہمارے پاس کوئی نشانی لائے ﴿۵﴾ ان سے پہلے جن بستیوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ ایمان نہیں لائی تھیں۔ تو کیا یہ ایمان لے آئیں گے ﴿۶﴾ اور ہم

قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ

قَبْلَكَ	اِلَّا	رِجَالًا	نُّوْحِيْٓ	اِلَيْهِمْ	فَسْـَٔلُوْٓا	اَهْلَ	الذِّكْرِ	اِنْ	كُنْتُمْ
پہلے تجھ سے	مگر	مرد کہ	وحی بھیجتے تھے ہم	طرف ان کی	پس سوال کرو	صاحبان	ذکر سے	اگر	ہو تم

نے تم سے پہلے مرد ہی (پیغمبر بنا کر) بھیجے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے اگر تم نہیں جانتے تو جو یاد رکھتے ہیں اُن سے

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷﴾ وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا

لَا	تَعْلَمُوْنَ	وَ	مَا	جَعَلْنٰهُمْ	جَسَدًا	لَّا	يَاْكُلُوْنَ	الطَّعَامَ	وَ	مَا
نہیں	جانتے	اور	نہیں	کیا تھا ہم نے ان کو	بدن ایسا کہ	نہ	کھاتے	کھانا	اور	نہ

پوچھ لو ﴿۷﴾ اور ہم نے اُن کے ایسے جسم نہیں بنائے تھے کہ کھانا نہ کھائیں

كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ﴿۸﴾ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ

كَانُوْا	خٰلِدِيْنَ	ثُمَّ	صَدَقْنٰهُمُ	الْوَعْدَ	فَاَنْجَيْنٰهُمْ	وَ	مَنْ	نَّشَآءُ
تھے وہ	ہمیشہ رہنے والے	پھر	سچا کیا ہم نے ان سے	وعدہ	پس نجات دی ہم نے انکو	اور	جس کو	چاہا ہم نے

اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے ﴿۸﴾ پھر ہم نے اُن کے بارے میں (اپنا) وعدہ سچا کر دیا تو اُن کو اور جس کو چاہا نجات دی

وَ اَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۹﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ

ذِكْرُكُمْ	فِيْهِ	كِتٰبًا	اِلَيْكُمْ	اَنْزَلْنَاۤ	لَقَدْ	الْمُسْرِفِيْنَ	وَاَهْلَكْنَا
مذکور ہے تمہارا	بیچ اس کے	کتاب	طرف تمہاری	اتاری ہم نے	البتہ تحقیق	حد سے نکل جانیوالوں کو	اور ہلاک کیا ہم نے

اور حد سے نکل جانے والوں کو ہلاک کر دیا ﴿۹﴾ ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں تمہارا تذکرہ ہے

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّ اَنْشَاْنَا

اَنْشَاْنَا	وَّ	ظَالِمَةً	كَانَتْ	قَرْيَةٍ	مِنْ	قَصَمْنَا	كَمْ	وَ	تَعْقِلُوْنَ	اَفَلَا
ہم نے	اور پیدا کی	ستم گار	کہ تھیں	بستیوں	سے	ہلاک کی ہم نے	کتنی	اور	سمجھتے تم	کیا پس نہیں

کیا تم نہیں سمجھتے؟ ﴿۱۰﴾ اور ہم نے بہت سی بستیوں کو جو ستم گار تھیں ہلاک کر مارا اور اُن کے بعد اور

بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۱۱﴾ فَلَمَّاۤ اَحَسُّوْا بَاْسَنَاۤ اِذَا هُمْ مِّنْهَا

مِّنْهَا	هُمْ	اِذَا	بَاْسَنَاۤ	اَحَسُّوْا	فَلَمَّاۤ	اٰخَرِيْنَ	قَوْمًا	بَعْدَهَا
اس میں سے	وہ	ناگہاں	عذاب ہمارا	دیکھا انہوں نے	پس جب	اور	قوم	ان کے بعد

لوگ پیدا کر دیے ﴿۱۱﴾ جب انہوں نے ہمارے (مقدمۂ) عذاب کو دیکھا تو لگے اس

يَرْكُضُوْنَ ﴿۱۲﴾ ؕ لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْۤا اِلٰى مَاۤ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ

فِيْهِ	اُتْرِفْتُمْ	مَاۤ	اِلٰى	وَارْجِعُوْۤا	تَرْكُضُوْا	لَا	يَرْكُضُوْنَ
بیچ اس کے	آرام دیئے گئے تھے	اس جگہ کی کہ	طرف	اور پھر جاؤ	دوڑو	مت	دوڑتے تھے

سے بھاگنے ﴿۱۲﴾ مت بھاگو اور جن (نعمتوں) میں تم عیش و آسائش کرتے تھے ان کی اور اپنے گھروں کی طرف

وَ مَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْئَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴﴾

ظٰلِمِيْنَ	كُنَّا	اِنَّا	يٰوَيْلَنَاۤ	قَالُوْا	تُسْئَلُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	مَسٰكِنِكُمْ	وَ
ظالم	ہم ہی تھے	بیشک	اے وائے ہم کو	کہا انہوں نے	سوال کیے جاؤ	تا کہ تم	اپنے گھروں کی	اور

لوٹ جاؤ شاید تم سے (اس بارے میں) دریافت کیا جائے ﴿۱۳﴾ کہنے لگے ہائے شامت بیشک ہم ظالم تھے ﴿۱۴﴾

فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا

حَصِيْدًا	جَعَلْنٰهُمْ	حَتّٰى	دَعْوٰىهُمْ	تِّلْكَ	فَمَازَالَتْ
جڑ سے کٹے ہوئے	کر دیا ہم نے ان کو	یہاں تک کہ	پکارنا ان کا	یہی	پس تحقیق ہمیشہ رہا

تو وہ ہمیشہ اسی طرح پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے ان کو (کھیتی کی طرح) کاٹ کر (اور آگ کی طرح) بجھا

خٰمِدِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَ مَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا

خٰمِدِيْنَ	وَ	مَا	خَلَقْنَا	السَّمَآءَ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا
بجھے ہوئے	اور	نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمان	اور	زمین کو	اور	جو کچھ	درمیان ان دونوں کے ہے

کر ڈھیر کر دیا ﴿۱۵﴾ اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان دونوں کے درمیان ہے اس کو لہو ولعب کے

لٰعِبِيْنَ ﴿۱۶﴾ لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ

لٰعِبِيْنَ	لَوْ	اَرَدْنَآ	اَنْ	نَّتَّخِذَ	لَهْوًا	لَّاتَّخَذْنٰهُ	مِنْ	لَّدُنَّآ	اِنْ
کھیلتے ہوئے	اگر	ارادہ کرتے ہم	یہ کہ	لیویں	مشغولہ	البتہ لیتے اس کو	سے	اپنے پاس	اگر

لیے پیدا نہیں کیا ﴿۱۶﴾ اگر ہم چاہتے کہ کھیل (کی چیزیں یعنی زن وفرزند) بنائیں تو اگر ہم کو کرنا ہی ہوتا تو ہم اپنے

كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۷﴾ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا

كُنَّا	فٰعِلِيْنَ	بَلْ	نَقْذِفُ	بِالْحَقِّ	عَلَى	الْبَاطِلِ	فَيَدْمَغُهٗ	فَاِذَا
ہوتے ہم	کرنے والے	بلکہ	پھینکتے ہیں ہم	حق کو	اوپر	باطل کے	پس توڑتا ہے سر اسکا	پس ناگہاں

پاس سے بنا لیتے ﴿۱۷﴾ (نہیں) بلکہ ہم سچ کو جھوٹ پر کھینچ مارتے ہیں تو وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے اور جھوٹ اسی وقت

هُوَ زَاهِقٌ ۭ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

هُوَ	زَاهِقٌ	وَ	لَكُمُ	الْوَيْلُ	مِمَّا	تَصِفُوْنَ	وَ	لَهٗ	مَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ
وہ	فنا ہو جاتا ہے	اور	واسطے تمہارے	وائے ہے	اس چیز سے کہ	بیان کرتے ہو تم	اور	واسطے اسی کے ہے	جو کوئی	بیچ	آسمانوں کے

نابود ہو جاتا ہے۔ اور جو باتیں تم بناتے ہو اُن سے تمہاری ہی خرابی ہے ﴿۱۸﴾ اور جو لوگ آسمانوں میں اور جو زمین

وَ الْاَرْضِ ۭ وَ مَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ

وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَنْ	عِنْدَهٗ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ	عِبَادَتِهٖ
اور	زمین کے ہے	اور	وہ جو	نزدیک اس کے ہیں	نہیں	تکبر کرتے	سے	بندگی اس کی

میں ہیں سب اسی کے (مملوک اور اسی کا مال) ہیں۔ اور جو (فرشتے) اس کے پاس ہیں وہ اُس کی عبادت سے نہ کنیاتے ہیں

وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ ج يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمِ

وَ	لَا	يَسْتَحْسِرُوْنَ	يُسَبِّحُوْنَ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	لَا	يَفْتُرُوْنَ	اَمِ
اور	نہ	تھکتے ہیں	پاکی بیان کرتے ہیں	رات	اور	دن	نہیں	تھمتے	کیا

اور نہ اُکتاتے ہیں ﴿۱۹﴾ رات دن (اس کی) تسبیح کرتے رہتے ہیں۔ (نہ تھکتے ہیں) نہ تھمتے ہیں ﴿۲۰﴾ بھلا

اَمِ اتَّخَذُوۡۤا اٰلِهَةً مِّنَ الۡاَرۡضِ هُمۡ يُنۡشِرُوۡنَ ﴿۲۱﴾ لَوۡ كَانَ فِيۡهِمَاۤ

فِيۡهِمَاۤ	كَانَ	لَوۡ	يُنۡشِرُوۡنَ	هُمۡ	الۡاَرۡضِ	مِّنَ	اٰلِهَةً	اتَّخَذُوۡۤا
بیچ ان دونوں کے	ہوتے	اگر	اٹھائیں گے ان کو	کہ وہ	زمین میں	سے	انہوں نے معبود	مقرر کیے ہیں

لوگوں نے جو زمین کی چیزوں سے (بعض کو) معبود بنالیا ہے (تو کیا) وہ ان کو (مرنے کے بعد) اٹھا کھڑا کریں گے؟ ﴿۲۱﴾ اگر آسمان

اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الۡعَرۡشِ عَمَّا

عَمَّا	الۡعَرۡشِ	رَبِّ	اللّٰهِ	فَسُبۡحٰنَ	لَفَسَدَتَا	اللّٰهُ	اِلَّا	اٰلِهَةٌ
اس چیز سے کہ	عرش کے کو	پروردگار	اللہ	پس پاکی ہے	البتہ بگڑ جاتے	اللہ کے	سوائے	معبود

اور زمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو زمین و آسمان درہم برہم ہو جاتے۔ جو باتیں یہ لوگ بناتے ہیں اللہ مالک عرش

يَصِفُوۡنَ ﴿۲۲﴾ لَا يُسۡـَٔلُ عَمَّا يَفۡعَلُ وَهُمۡ يُسۡـَٔلُوۡنَ ﴿۲۳﴾ اَمِ اتَّخَذُوۡا

اتَّخَذُوۡا	اَمِ	يُسۡـَٔلُوۡنَ	هُمۡ	وَ	يَفۡعَلُ	عَمَّا	يُسۡـَٔلُ	لَا	يَصِفُوۡنَ
پکڑے ہیں انہوں نے	یا	سوال کیے جاتے ہیں	وہ	اور	کرتا ہے	اس چیز سے کہ	سوال کیا جاتا	نہیں	بیان کرتے ہیں

اُن سے پاک ہے ﴿۲۲﴾ وہ جو کام کرتا ہے اس کی پرسش نہیں ہوگی اور (جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اس کی) اُن سے پرسش ہوگی ﴿۲۳﴾ کیا لوگوں

مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ قُلۡ هَاتُوۡا بُرۡهَانَكُمۡ ۚ هٰذَا ذِكۡرُ مَنۡ مَّعِىَ

مَّعِىَ	مَنۡ	ذِكۡرُ	هٰذَا	بُرۡهَانَكُمۡ	هَاتُوۡا	قُلۡ	اٰلِهَةً	دُوۡنِهٖۤ	مِنۡ
ساتھ میرے ہیں	ان کا کہ	ذکر	یہ ہے	دلیل اپنی	لاؤ	کہہ	معبود	ورے اس	سے

نے اللہ کو چھوڑ کر اور معبود بنا لیے ہیں۔ کہہ دو کہ (اس بات پر) اپنی دلیل پیش کرو۔ یہ (میری اور) میرے ساتھ والوں کی کتاب بھی ہے

وَذِكۡرُ مَنۡ قَبۡلِىۡ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۙ الۡحَقَّ فَهُمۡ

فَهُمۡ	الۡحَقَّ	يَعۡلَمُوۡنَ	لَا	اَكۡثَرُهُمۡ	بَلۡ	قَبۡلِىۡ	مَنۡ	وَذِكۡرُ
پس وہ	حق کو	جانتے	نہیں	اکثر ان کے	بلکہ	پہلے مجھ سے تھے	ان کا کہ	اور ذکر

اور جو مجھ سے پہلے (پیغمبر) ہوئے ہیں اُن کی کتابیں بھی ہیں۔ بلکہ (بات یہ ہے کہ) اُن میں اکثر حق بات کو نہیں جانتے اور اس لیے اس

مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۲۴﴾ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ مِنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا نُوۡحِىۡۤ

نُوۡحِىۡۤ	اِلَّا	رَّسُوۡلٍ	مِنۡ	قَبۡلِكَ	مِنۡ	اَرۡسَلۡنَا	مَاۤ	وَ	مُّعۡرِضُوۡنَ
وحی کرتے تھے ہم	مگر	پیغمبر	کوئی	پہلے تجھ	سے	بھیجا ہم نے	نہیں	اور	منہ پھیرتے ہیں

سے منہ پھیر لیتے ہیں ﴿۲۴﴾ اور جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے اُن کی طرف یہی وحی بھیجی کہ میرے سوا

اِلَیۡہِ اَنَّہٗ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعۡبُدُوۡنِ ﴿۲۵﴾ وَ قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحۡمٰنُ

اِلَیۡہِ	اَنَّہٗ	لَاۤ	اِلٰہَ	اِلَّاۤ	اَنَا	فَاعۡبُدُوۡنِ	وَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحۡمٰنُ
طرف اسکی	یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	میں	پس عبادت کرو مجھ کو	اور	کہا انہوں نے	پکڑی ہے	رحمٰن نے

کوئی معبود نہیں تو میری ہی عبادت کرو ﴿۲۵﴾ اور کہتے ہیں کہ اللہ بیٹا رکھتا ہے وہ پاک ہے (اس کے نہ بیٹا ہے نہ

وَلَدًا سُبۡحٰنَہٗ ؕ بَلۡ عِبَادٌ مُّکۡرَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾ لَا یَسۡبِقُوۡنَہٗ بِالۡقَوۡلِ

وَلَدًا	سُبۡحٰنَہٗ	بَلۡ	عِبَادٌ	مُّکۡرَمُوۡنَ	لَا	یَسۡبِقُوۡنَہٗ	بِالۡقَوۡلِ
اولاد	پاک ہے وہ	بلکہ	بندے ہیں	عزت دیئے گئے	نہیں	آگے چلتے اس سے	بات میں

بیٹی)۔ بلکہ (جن کو یہ لوگ اس کے بیٹے بیٹیاں سمجھتے ہیں) وہ اس کے عزت والے بندے ہیں ﴿۲۶﴾ اس کے آگے بڑھ کر بول نہیں سکتے

وَ ہُمۡ بِاَمۡرِہٖ یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۷﴾ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَ مَا خَلۡفَہُمۡ

وَ	ہُمۡ	بِاَمۡرِہٖ	یَعۡمَلُوۡنَ	یَعۡلَمُ	مَا	بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ	وَ	مَا	خَلۡفَہُمۡ
اور	وہ	ساتھ حکم اسکے کہ	عمل کرتے ہیں	جانتا ہے	جو کچھ کہ	آگے ان کے ہے	اور	جو کچھ کہ	پیچھے ان کے ہے

اور اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں ﴿۲۷﴾ جو کچھ اُن کے آگے ہو چکا ہے اور جو پیچھے ہو گا وہ سب سے واقف ہے

وَلَا یَشۡفَعُوۡنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارۡتَضٰی وَ ہُمۡ مِّنۡ خَشۡیَتِہٖ مُشۡفِقُوۡنَ ﴿۲۸﴾

وَ	لَا	یَشۡفَعُوۡنَ	اِلَّا	لِمَنِ	ارۡتَضٰی	وَ	ہُمۡ	مِّنۡ	خَشۡیَتِہٖ	مُشۡفِقُوۡنَ
اور	نہیں	شفاعت کرتے	مگر	واسطے اسکے	جو پسند کرے	اور	وہ	سے	ڈر اس کے	ڈرنے والے ہیں

اور وہ (اس کے پاس کسی کی) سفارش نہیں کر سکتے مگر اس شخص کی جس سے اللہ خوش ہو اور وہ اس کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں ﴿۲۸﴾

وَ مَنۡ یَّقُلۡ مِنۡہُمۡ اِنِّیۡۤ اِلٰہٌ مِّنۡ دُوۡنِہٖ فَذٰلِکَ نَجۡزِیۡہِ جَہَنَّمَ ؕ

وَ	مَنۡ	یَّقُلۡ	مِنۡہُمۡ	اِنِّیۡۤ	اِلٰہٌ	مِّنۡ	دُوۡنِہٖ	فَذٰلِکَ	نَجۡزِیۡہِ	جَہَنَّمَ
اور	جو کوئی	کہے	ان میں سے	بیشک میں	معبود ہوں	سے	ورے اس	پس وہ	جزا دیتے ہم اس کو	دوزخ

اور جو شخص اُن میں سے یہ کہے کہ اللہ کے سوا میں معبود ہوں تو اُسے ہم دوزخ کی سزا دیں گے

کَذٰلِکَ نَجۡزِی الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۲۹﴾ ع اَوَ لَمۡ یَرَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَنَّ

کَذٰلِکَ	نَجۡزِی	الظّٰلِمِیۡنَ	اَوَلَمۡ یَرَ	الَّذِیۡنَ	کَفَرُوۡۤا	اَنَّ
اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم	ظالموں کو	کیا نہیں دیکھا	ان لوگوں نے کہ	کافر ہوئے	یہ کہ

اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں ﴿۲۹﴾ کیا کافروں نے نہیں دیکھا

ع ۱۹/۲

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	كَانَتَا	رَتْقًا	فَفَتَقْنٰهُمَا	وَ	جَعَلْنَا	مِنَ	الْمَآءِ
آسمان	اور زمین	تھے دونوں	ملے ہوئے	پس جدا کیا ہم نے ان دونوں کو	اور	کیا ہم نے	سے	پانی

کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے انہیں جدا جدا کر دیا۔ اور تمام جاندار چیزیں ہم نے پانی

كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۳۰ وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ

كُلَّ	شَيْءٍ	حَيٍّ	اَفَلَا	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	جَعَلْنَا	فِي	الْاَرْضِ
ہر	چیز کو	زندہ	کیا پس نہیں	ایمان لاتے	اور	کیا ہم نے	بیچ	زمین کے

سے بنائیں۔ پھر یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے (۳۰) اور ہم نے زمین میں

رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۠ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ

رَوَاسِيَ	اَنْ	تَمِيْدَ بِهِمْ	وَ	جَعَلْنَا	فِيْهَا	فِجَاجًا	سُبُلًا	لَّعَلَّهُمْ
پہاڑ	ایسا نہ ہو کہ	ہل جائے ساتھ ان کے	اور	کیے ہم نے	بیچ اس کے	کشادہ	رستے	تا کہ وہ

پہاڑ بنائے تا کہ لوگوں (کے بوجھ) سے ہلنے (اور جھکنے) نہ لگے اور اس میں کشادہ رستے بنائے تا کہ لوگ

يَهْتَدُوْنَ ۝۳۱ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚۖ وَّهُمْ عَنْ

يَهْتَدُوْنَ	وَ	جَعَلْنَا	السَّمَآءَ	سَقْفًا	مَّحْفُوْظًا	وَّ	هُمْ	عَنْ
راہ پائیں	اور	کیا ہم نے	آسمان کو	چھت	محفوظ	اور	وہ	سے

اُن پر چلیں (۳۱) اور آسمان کو محفوظ چھت بنایا۔ اس پر بھی وہ ہماری

اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ۝۳۲ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ

اٰيٰتِهَا	مُعْرِضُوْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ
نشانیوں اس کی	منہ پھیرنے والے ہیں	اور	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا	رات کو	اور	دن کو

نشانیوں سے منہ پھیر رہے ہیں (۳۲) اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝۳۳ وَمَا جَعَلْنَا

وَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	كُلٌّ	فِيْ	فَلَكٍ	يَّسْبَحُوْنَ	وَ	مَا	جَعَلْنَا
اور	سورج کو	اور	چاند کو	ہر ایک	بیچ	آسمان کے	تیرتے ہیں	اور	نہیں	کیا ہم نے

اور سورج اور چاند کو بنایا (یہ) سب (یعنی سورج اور چاند اور ستارے) آسمان میں (اس طرح چلتے ہیں گویا) تیر رہے ہیں (۳۳) اور (اے پیغمبر) ہم

لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ اَفَاۡئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿٣٤﴾

لِبَشَرٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ	الْخُلْدَ	اَفَاۡئِنْ	مِّتَّ	فَهُمُ	الْخٰلِدُوْنَ
واسطے کسی آدمی کے	سے	پہلے تجھ	ہمیش رہنا	کیا پس اگر	مرجائے گا تو	پس وہ	ہمیشہ رہیں گے

نے تم سے پہلے کسی آدمی کو بقائے دوام نہیں بخشا۔ بھلا اگر تم مر جاؤ تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے ﴿٣٤﴾

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ

كُلُّ	نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ	وَ	نَبْلُوْكُمْ	بِالشَّرِّ	وَ	الْخَيْرِ	فِتْنَةً
ہر ایک	جی کو	چکھنا ہے مزا	موت کا	اور	آزماتے ہیں ہم تم کو	ساتھ برائی کے	اور	بھلائی کے	آزمانے کو

ہر متنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ اور ہم تم لوگوں کو سختی اور آسودگی میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں

وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ

وَاِلَيْنَا	تُرْجَعُوْنَ	وَ	اِذَا	رَاٰكَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	يَّتَّخِذُوْنَكَ
اور طرف ہماری	پھیرے جاؤ گے	اور	جس وقت	دیکھتے ہیں تجھ کو	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	نہیں	پکڑتے ہیں تجھ کو

اور تم ہماری طرف ہی لوٹ کر آؤ گے ﴿٣٥﴾ اور جب کافر تم کو دیکھتے ہیں تو تم سے استہزاء کرتے

اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ

اِلَّا	هُزُوًا	اَهٰذَا	الَّذِيْ	يَذْكُرُ	اٰلِهَتَكُمْ	وَهُمْ	بِذِكْرِ	الرَّحْمٰنِ
مگر	ٹھٹھا	کیا یہی ہے	جو	مذکور کرتا ہے	تمہارے معبودوں کو	اور وہ	ساتھ ذکر	رحمٰن کے

ہیں کہ کیا یہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں کا ذکر (برائی سے) کیا کرتا ہے۔ حالانکہ وہ خود رحمٰن کے

هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٦﴾ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ

هُمْ	كٰفِرُوْنَ	خُلِقَ	الْاِنْسَانُ	مِنْ عَجَلٍ	سَاُورِيْكُمْ	اٰيٰتِيْ
وہی ہیں	کافر	پیدا کیا گیا	آدمی	جلدی کا	عنقریب دکھاؤں گا میں تم کو	نشانیاں اپنی

نام سے منکر ہیں ﴿٣٦﴾ انسان (کچھ ایسا جلد باز ہے کہ گویا) جلد بازی ہی سے بنایا گیا ہے۔ میں تم لوگوں کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھاؤں گا

فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿٣٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

فَلَا	تَسْتَعْجِلُوْنِ	وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ
پس مت	جلدی کرو مجھ سے	اور کہتے ہیں	کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم

تو تم جلدی نہ کرو ﴿٣٧﴾ اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (جس عذاب کی) یہ وعید (ہے وہ) کب

صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ

صٰدِقِيْنَ	لَوْ	يَعْلَمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	حِيْنَ	لَا	يَكُفُّوْنَ	عَنْ
سچے	کاش کہ	جانیں	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	اس وقت	نہ	روک سکیں گے	سے

(آئے گا)﴿٣٨﴾ اے کاش کافر اس وقت کو جانیں جب وہ اپنے مونہوں پر سے (دوزخ کی)

وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٣٩﴾ بَلْ

وُّجُوْهِهِمُ	النَّارَ	وَ	لَا	عَنْ	ظُهُوْرِهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ	بَلْ
مونہوں اپنے	آگ کو	اور	نہ	سے	پیٹھوں اپنی	اور	نہ	وہ	مدد دیئے جائیں گے	بلکہ

آگ کو روک نہ سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھوں پر سے اور نہ اُن کا کوئی مددگار ہوگا ﴿٣٩﴾ بلکہ

تَأْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ

تَأْتِيْهِمْ	بَغْتَةً	فَتَبْهَتُهُمْ	فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	رَدَّهَا	وَ	لَا	هُمْ
آجائیگی انکے پاس	ناگہاں	پس کھودے گی ہوش انکے	پس نہ	سکیں گے	پھیر دینا اس کا	اور	نہ	وہ

قیامت اُن پر ناگہاں آ واقع ہوگی اور اُن کے ہوش کھودے گی۔ پھر نہ تو وہ اس کو ہٹا سکیں گے اور نہ اُن کو مہلت دی

يُنْظَرُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ

يُنْظَرُوْنَ	وَ	لَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ	فَحَاقَ
ڈھیل دیئے جائینگے	اور	البتہ تحقیق	ٹھٹھا کیا تھا	ساتھ پیغمبروں کے	سے	پہلے تجھ	پس گھیر لیا

جائے گی﴿٤٠﴾ اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ استہزاء ہوتا رہا ہے تو جو لوگ ان میں سے تمسخر

بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٤١﴾ ع قُلْ مَنْ

بِالَّذِيْنَ	سَخِرُوْا	مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	قُلْ	مَنْ
ان لوگوں کو کہ	ٹھٹھا کرتے تھے	ان میں سے	اس چیز نے کہ	تھے	ساتھ اس کے	ٹھٹھا کرتے	کہہ	کون

کیا کرتے تھے اُن کو اسی (عذاب) نے جس کی ہنسی اُڑاتے تھے آ گھیرا﴿٤١﴾ کہو کہ

يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ

يَّكْلَؤُكُمْ	بِالَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	مِنَ	الرَّحْمٰنِ	بَلْ	هُمْ	عَنْ	ذِكْرِ	رَبِّهِمْ
نگہبانی کرتا ہے تمہاری	رات	اور	دن	سے	اللہ تعالیٰ	بلکہ	وہ	سے	یاد	پروردگار اپنے کی

رات اور دن میں اللہ سے تمہاری کون حفاظت کرسکتا ہے؟ بات یہ ہے کہ یہ اپنے پروردگار کی یاد سے منہ

مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۴۲﴾ اَمۡ لَهُمۡ اٰلِهَةٌ تَمۡنَعُهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِنَا ؕ

دُوۡنِنَا	مِّنۡ	تَمۡنَعُهُمۡ	اٰلِهَةٌ	لَهُمۡ	اَمۡ	مُّعۡرِضُوۡنَ
ورے ہم	سے	کہ منع کرتے ہیں ان کو	معبود ہیں	واسطے ان کے	کیا	منہ پھیرنے والے ہیں

پھیرے ہوئے ہیں ﴿۴۲﴾ کیا ہمارے سوا ان کے اور معبود ہیں کہ ان کو (مصائب سے) بچاسکیں۔

لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ نَصۡرَ اَنۡفُسِهِمۡ وَلَا هُمۡ مِّنَّا يُصۡحَبُوۡنَ ﴿۴۳﴾ بَلۡ مَتَّعۡنَا

مَتَّعۡنَا	بَلۡ	يُصۡحَبُوۡنَ	مِّنَّا	هُمۡ	لَا	وَ	اَنۡفُسِهِمۡ	نَصۡرَ	يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ	لَا
فائدہ دیا ہم نے	بلکہ	رفاقت کیے جاتے ہیں	ہماری طرف سے	وہ	نہ	اور	اپنی جانوں کی	مدد	کرسکتے	نہیں

وہ آپ اپنی مدد تو کر ہی نہیں سکیں گے اور نہ ہم سے پناہ ہی دیے جائیں گے ﴿۴۳﴾ بلکہ ہم ان

هٰۤؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمۡ حَتّٰى طَالَ عَلَيۡهِمُ الۡعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوۡنَ اَنَّا نَاۡتِى

نَاۡتِى	اَنَّا	يَرَوۡنَ	اَفَلَا	الۡعُمُرُ	عَلَيۡهِمُ	طَالَ	حَتّٰى	وَاٰبَآءَهُمۡ	هٰۤؤُلَآءِ
چلے آتے ہیں	یہ کہ ہم	دیکھتے	کیا پس نہیں	عمر	اوپر ان کے	دراز ہوگئی	یہاں تک کہ	اور ان کے باپوں کو	ان کو

لوگوں کو اور ان کے باپ دادا کو متمتع کرتے رہے یہاں تک کہ (اسی حالت میں) ان کی عمریں بسر ہوگئیں۔ کیا یہ نہیں دیکھتے

الۡاَرۡضَ نَنۡقُصُهَا مِنۡ اَطۡرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الۡغٰلِبُوۡنَ ﴿۴۴﴾ قُلۡ اِنَّمَاۤ

اِنَّمَاۤ	قُلۡ	الۡغٰلِبُوۡنَ	اَفَهُمُ	اَطۡرَافِهَا	مِنۡ	نَنۡقُصُهَا	الۡاَرۡضَ
سوائے اسکے نہیں کہ	کہہ	غالب ہیں	کیا پس وہ	اس کے دونوں کناروں	سے	گھٹاتے	زمین کو

کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں۔ تو کیا یہ لوگ غلبہ پانے والے ہیں؟ ﴿۴۴﴾ کہہ دو کہ میں تم

اُنۡذِرُكُمۡ بِالۡوَحۡىِ ۖ وَلَا يَسۡمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنۡذَرُوۡنَ ﴿۴۵﴾

يُنۡذَرُوۡنَ	مَا	اِذَا	الدُّعَآءَ	الصُّمُّ	يَسۡمَعُ	لَا	وَ	بِالۡوَحۡىِ	اُنۡذِرُكُمۡ
وہ ڈرائے جاتے ہیں	کہ	جب	پکارنا	بہرے ہیں	سنتے	نہیں	اور	ساتھ وحی کے	ڈراتا ہوں میں تم کو

کو حکم اللہ کے مطابق نصیحت کرتا ہوں اور بہروں کو جب نصیحت کی جائے تو وہ پکار کو سنتے ہی نہیں ﴿۴۵﴾

وَلَئِنۡ مَّسَّتۡهُمۡ نَفۡحَةٌ مِّنۡ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوۡلُنَّ يٰوَيۡلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا

كُنَّا	اِنَّا	يٰوَيۡلَنَاۤ	لَيَقُوۡلُنَّ	رَبِّكَ	عَذَابِ	مِّنۡ	نَفۡحَةٌ	مَّسَّتۡهُمۡ	لَئِنۡ	وَ
تھے	بیشک ہم	اے وائے ہم کو	البتہ کہیں گے	رب تیرے کے	عذاب کی	سے	ایک لو	لگ جائے ان کو	اگر	اور

اور اگر اُن کو تمہارے پروردگار کا تھوڑا سا عذاب بھی پہنچے تو کہنے لگیں کہ ہائے کم بختی ہم بے شک

ظٰلِمِیْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَضَعُ الْمَوَازِیْنَ الْقِسْطَ لِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ

ظٰلِمِیْنَ	وَ	نَضَعُ	الْمَوَازِیْنَ	الْقِسْطَ	لِیَوْمِ	الْقِیٰمَةِ	فَلَا	تُظْلَمُ
ظالم	اور	رکھیں گے ہم	ترازوئیں	انصاف کی	دن	قیامت کے	پس نہ	ظلم کیا جائے گا

گنہگار تھے ﴿۴۶﴾ اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو کھڑی کریں گے تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی

نَفْسٌ شَیْـًٔا ؕ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَیْنَا بِهَا ؕ

نَفْسٌ	شَیْـًٔا	وَ	اِنْ	كَانَ	مِثْقَالَ	حَبَّةٍ	مِّنْ	خَرْدَلٍ	اَتَیْنَا	بِهَا
کوئی جی	کچھ	اور	اگر	ہوگا	برابر	دانے	سے	رائی کے	لے آئینگے ہم	اس کو

جائے گی۔ اور اگر رائی کے دانے کے برابر بھی (کسی کا عمل) ہوگا تو ہم اس کو لا موجود کریں گے۔

وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِیْنَ ﴿۴۷﴾ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ

وَ	كَفٰى	بِنَا	حٰسِبِیْنَ	وَ	لَقَدْ	اٰتَیْنَا	مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ	الْفُرْقَانَ
اور	کافی ہیں	ہم	حساب لینے والے	اور	البتہ تحقیق	دیا ہم نے	موسیٰ کو	اور	ہارون کو	معجزہ

اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں ﴿۴۷﴾ اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو (ہدایت اور گمراہی میں) فرق کردینے والی اور (سرتاپا) روشنی

وَضِیَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۴۸﴾ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ

وَ	ضِیَآءً	وَّ	ذِكْرًا	لِّلْمُتَّقِیْنَ	الَّذِیْنَ	یَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَیْبِ
اور	روشنی	اور	نصیحت	واسطے پرہیزگاروں کے	وہ جو	ڈرتے ہیں	رب اپنے سے	بن دیکھے

اور نصیحت (کی کتاب) عطا کی (یعنی) پرہیزگاروں کے لیے ﴿۴۸﴾ جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں

وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ

وَ	هُمْ	مِّنَ	السَّاعَةِ	مُشْفِقُوْنَ	وَ	هٰذَا	ذِكْرٌ	مُّبٰرَكٌ	اَنْزَلْنٰهُ
اور	وہ	سے	قیامت	ڈرتے ہیں	اور	یہ	ذکر ہے	برکت والا	اتارا ہے ہم نے اسکو

اور قیامت کا بھی خوف رکھتے ہیں ﴿۴۹﴾ اور یہ مبارک نصیحت ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے

اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَیْنَآ اِبْرٰهِیْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ

اَفَاَنْتُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اٰتَیْنَآ	اِبْرٰهِیْمَ	رُشْدَهٗ	مِنْ	قَبْلُ
کیا پس تم	اس کے	منکر ہو	اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے	ابراہیم کو	ہدایت اس کی	سے	پہلے اس

تو کیا تم اس سے انکار کرتے ہو؟ ﴿۵۰﴾ اور ہم نے ابراہیم کو پہلے ہی سے ہدایت دی تھی اور ہم اُن (کے حال)

وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ

الَّتِيْٓ	التَّمَاثِيْلُ	هٰذِهِ	مَا	وَقَوْمِهٖ	لِاَبِيْهِ	قَالَ	اِذْ	عٰلِمِيْنَ	بِهٖ	كُنَّا	وَ
کہ جو	مورتیں	یہ	کیا ہیں	اور قوم اپنی کو	اپنے باپ کو	کہا	جب	جاننے والے	اس کو	تھے ہم	اور

سے واقف تھے ﴿۵۱﴾ جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ یہ کیا مورتیں ہیں جن (کی

اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ

قَالَ	عٰبِدِيْنَ	لَهَا	اٰبَآءَنَا	وَجَدْنَآ	قَالُوْا	عٰكِفُوْنَ	لَهَا	اَنْتُمْ
کہا	عبادت کرنے والے	واسطے انکے	اپنے باپوں کو	پایا ہم نے	کہا انہوں نے	اعتکاف کرنیوالے	واسطے ان کے	تم ہو

پرستش) پر تم معتکف (وقائم) ہو ﴿۵۲﴾ وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی پرستش کرتے دیکھا ہے ﴿۵۳﴾ (ابراہیم نے) کہا

لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۴﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا

اَجِئْتَنَا	قَالُوْٓا	مُّبِيْنٍ	ضَلٰلٍ	فِيْ	اٰبَآؤُكُمْ	وَ	اَنْتُمْ	كُنْتُمْ	لَقَدْ
کیا لایا ہے تو ہمارے پاس	کہا انہوں نے	ظاہر کے	گمراہی	بیچ	باپ تمہارے	اور	تم	تھے تم	البتہ تحقیق

کہ تم بھی (گمراہ ہو) اور تمہارے باپ دادا بھی صریح گمراہی میں پڑے رہے ﴿۵۴﴾ وہ بولے کیا تم ہمارے پاس (واقعی)

بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

السَّمٰوٰتِ	رَبُّ	رَّبُّكُمْ	بَلْ	قَالَ	اللّٰعِبِيْنَ	مِنَ	اَنْتَ	اَمْ	بِالْحَقِّ
آسمانوں کا	رب ہے	پروردگار تمہارا	بلکہ	کہا	کھیلنے والوں میں	سے	تو ہے	یا	حق

حق لائے ہو یا (ہم سے) کھیل (کی باتیں) کرتے ہو ﴿۵۵﴾ (ابراہیم نے) کہا (نہیں) بلکہ تمہارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا

وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۶﴾

الشّٰهِدِيْنَ	مِّنَ	ذٰلِكُمْ	عَلٰى	اَنَا	وَ	فَطَرَهُنَّ	الَّذِيْ	الْاَرْضِ	وَ
گواہوں میں	سے	اس بات کے ہوں	اوپر	میں	اور	ان کو پیدا کیا	جس نے	زمین کا	اور

پروردگار ہے جس نے ان کو پیدا کیا ہے اور میں اس (بات) کا گواہ (اور اسی کا قائل) ہوں ﴿۵۶﴾

وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾

مُدْبِرِيْنَ	تُوَلُّوْا	اَنْ	بَعْدَ	اَصْنَامَكُمْ	لَاَكِيْدَنَّ	تَاللّٰهِ	وَ
پیٹھ پھیر کر	پھر جاؤ تم	اس کے کہ	پیچھے	بتوں تمہارے سے	البتہ میں بدی کروں گا	قسم ہے اللہ کی	اور

اور اللہ کی قسم جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے تو میں تمہارے بتوں سے ایک چال چلوں گا ﴿۵۷﴾

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٨﴾ قَالُوْا

فَجَعَلَهُمْ	جُذٰذًا	اِلَّا	كَبِيْرًا	لَّهُمْ	لَعَلَّهُمْ	اِلَيْهِ	يَرْجِعُوْنَ	قَالُوْا
پس کیا ان کو	ٹکڑے ٹکڑے	مگر	ایک بڑے	ان کے کو	تا کہ وہ	طرف اس کے	پھر آئیں	کہا انہوں نے

پھر ان کو توڑ کر ریزہ ریزہ کر دیا مگر ایک بڑے (بت) کو (نہ توڑا) تا کہ وہ اس کی طرف رجوع کریں ﴿٥٨﴾ کہنے لگے

مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٩﴾ قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى

مَنْ	فَعَلَ	هٰذَا	بِاٰلِهَتِنَآ	اِنَّهٗ	لَمِنَ	الظّٰلِمِيْنَ	قَالُوْا	سَمِعْنَا	فَتًى
کس نے	کیا	یہ	ساتھ ہمارے معبودوں کے	تحقیق وہ	البتہ وہ ہے	بے انصافوں میں سے	کہا انہوں نے کہ	سنا ہے ہم نے	ایک جوان کو کہ

کہ ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ معاملہ کس نے کیا؟ وہ تو کوئی ظالم ہے ﴿٥٩﴾ لوگوں نے کہا کہ ہم نے ایک

يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٠﴾ قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ

يَذْكُرُهُمْ	يُقَالُ	لَهٗٓ	اِبْرٰهِيْمُ	قَالُوْا	فَاْتُوْا	بِهٖ	عَلٰٓى	اَعْيُنِ	النَّاسِ
ذکر کرتا تھا ان کا	کہتے ہیں	اس کو	ابراہیم	کہا انہوں نے	پس لے آؤ	اس کو	اوپر	آنکھوں	لوگوں کے

جوان کو اُن کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے اُسے ابراہیم کہتے ہیں ﴿٦٠﴾ وہ بولے کہ اُسے لوگوں کے سامنے لاؤ

لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا

لَعَلَّهُمْ	يَشْهَدُوْنَ	قَالُوْٓا	ءَاَنْتَ	فَعَلْتَ	هٰذَا	بِاٰلِهَتِنَا
تا کہ وہ	دیکھیں	کہا انہوں نے	کیا تو نے	کیا ہے	یہ	ساتھ ہمارے معبودوں کے

تا کہ وہ گواہ رہیں ﴿٦١﴾ (جب ابراہیم آئے تو بت پرستوں نے) کہا کہ ابراہیم بھلا یہ کام ہمارے معبودوں کے ساتھ

يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٢﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْئَلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا

يٰٓاِبْرٰهِيْمُ	قَالَ	بَلْ	فَعَلَهٗ	كَبِيْرُهُمْ	هٰذَا	فَسْئَلُوْهُمْ	اِنْ	كَانُوْا
اے ابراہیم	کہا	بلکہ	کیا ہے اس کو	بڑے ان کے نے	کہ یہ ہے	پس پوچھو ان سے	اگر	ہیں

تو نے کیا ہے؟ ﴿٦٢﴾ (ابراہیم نے) کہا بلکہ یہ اُن کے اس بڑے (بت) نے کیا (ہوگا) اگر یہ بولتے ہوں

يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٣﴾ فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ

يَنْطِقُوْنَ	فَرَجَعُوْٓا	اِلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ	فَقَالُوْٓا	اِنَّكُمْ	اَنْتُمُ
بولتے	پس پھر آئے	طرف	جیوں اپنے کے	پس کہا انہوں نے	بیشک تم	تم ہی ہو

تو ان سے پوچھ لو ﴿٦٣﴾ انہوں نے اپنے دل میں غور کیا تو آپس میں کہنے لگے بیشک تم ہی

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰی رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا

مَا	عَلِمْتَ	لَقَدْ	رُءُوْسِهِمْ	عَلٰی	نُكِسُوْا	ثُمَّ	الظّٰلِمُوْنَ
کہ نہیں	جانتا ہے تو	البتہ تحقیق	سروں اپنے کے	اوپر	الٹے کیے گئے	پھر	بے انصاف

بے انصاف ہو ﴿۶۴﴾ پھر (شرمندہ ہو کر) سرنیچا کر لیا (اس پر بھی ابراہیم سے کہنے لگے کہ) تم

هٰۤؤُلَآءِ یَنْطِقُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا

مَا	اللّٰهِ	دُوْنِ	مِنْ	اَفَتَعْبُدُوْنَ	قَالَ	یَنْطِقُوْنَ	هٰۤؤُلَآءِ
اس چیز کو کہ	اللہ کے	سوائے	سے	کیا پس عبادت کرتے ہو تم	کہا	بولتے	یہ

جانتے ہو یہ بولتے نہیں ﴿۶۵﴾ (ابراہیم نے) کہا کہ پھر تم اللہ کو چھوڑ کر کیوں ایسی چیزوں کو پوجتے ہو جو نہ

لَا یَنْفَعُكُمْ شَیْـًٔا وَّ لَا یَضُرُّكُمْ ﴿۶۶﴾ اُفٍّ لَّكُمْ وَ لِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

دُوْنِ	مِنْ	تَعْبُدُوْنَ	لِمَا	وَ	لَّكُمْ	اُفٍّ	یَضُرُّكُمْ	لَا	وَّ	شَیْـًٔا	یَنْفَعُكُمْ	لَا
سوائے	سے	عبادت کرتے ہو تم	اس چیز کو کہ	اور	تم کو	تف ہے	ضرر دے تم کو	نہ	اور	کچھ	نفع دے تم کو	نہ

تمہیں کچھ فائدہ دے سکیں اور نہ نقصان پہنچا سکیں؟ ﴿۶۶﴾ تف ہے تم پر اور جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو

اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَ انْصُرُوْۤا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

كُنْتُمْ	اِنْ	اٰلِهَتَكُمْ	انْصُرُوْۤا	وَ	حَرِّقُوْهُ	قَالُوْا	تَعْقِلُوْنَ	اَفَلَا	اللّٰهِ
ہو تم	اگر	اپنے معبودوں کو	مدد دو	اور	جلا دو تم اس کو	کہا انہوں نے	سمجھتے تم	کیا پس نہیں	اللہ کے

ان پر۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ ﴿۶۷﴾ (تب وہ) کہنے لگے کہ اگر تمہیں (اس سے اپنے معبودوں کا انتقام لینا اور) کچھ کرنا ہے تو اس کو جلا ڈالو اور اپنے

فٰعِلِیْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْنَا یٰنَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰۤی اِبْرٰهِیْمَ ﴿۶۹﴾ وَ اَرَادُوْا

وَاَرَادُوْا	اِبْرٰهِیْمَ	عَلٰۤی	سَلٰمًا	وَّ	بَرْدًا	كُوْنِیْ	یٰنَارُ	قُلْنَا	فٰعِلِیْنَ
اور ارادہ کیا	ابراہیم کے	اوپر	سلامتی	اور	ٹھنڈی	ہو جا تو	اے آگ	کہا ہم نے	کرنیوالے

معبودوں کی مدد کرو ﴿۶۸﴾ ہم نے حکم دیا اے آگ سرد ہو جا اور ابراہیم پر (موجب) سلامتی (بن جا) ﴿۶۹﴾ ان لوگوں

بِهٖ كَیْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِیْنَ ﴿۷۰﴾ وَ نَجَّیْنٰهُ وَ لُوْطًا اِلَی

اِلَی	لُوْطًا	وَ	نَجَّیْنٰهُ	وَ	الْاَخْسَرِیْنَ	فَجَعَلْنٰهُمُ	كَیْدًا	بِهٖ
طرف	لوط کو	اور	نجات دی ہم نے اس کو	اور	زیاں پانے والے	پس کیا ہم نے ان کو	مکر کا	ساتھ اسکے

نے برا تو ان کا چاہا تھا مگر ہم نے انہی کو نقصان میں ڈال دیا ﴿۷۰﴾ اور ابراہیم اور لوط کو اس سرزمین کی طرف

الْاَرْضِ الَّتِیْ بٰرَکْنَا فِیْهَا لِلْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۱﴾ وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ ؕ

الْاَرْضِ	الَّتِیْ	بٰرَکْنَا	فِیْهَا	لِلْعٰلَمِیْنَ	وَوَهَبْنَا	لَهٗۤ	اِسْحٰقَ
زمین کی	وہ کہ جو	برکت کی تھی ہم نے	بیچ اس کے	واسطے جہانوں کے	اور دیا ہم نے	اس کو	اسحاق

بچا نکالا جس میں ہم نے اہلِ عالم کے لیے برکت رکھی تھی ﴿۷۱﴾ اور ہم نے ابراہیم کو اسحٰق عطا کیے۔

وَ یَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَ کُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِیْنَ ﴿۷۲﴾ وَ جَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً

وَ	یَعْقُوْبَ	نَافِلَةً	وَ	کُلًّا	جَعَلْنَا	صٰلِحِیْنَ	وَ	جَعَلْنٰهُمْ	اَىِٕمَّةً
اور	یعقوب	زیادتی	اور	ہر ایک کو	کیا ہم نے	صالح	اور	کیا ہم نے ان کو	پیشوا

اور مستزاد برآں یعقوب۔ اور سب کو نیک کیا ﴿۷۲﴾ اور اُن کو پیشوا بنایا کہ

یَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْهِمْ فِعْلَ الْخَیْرٰتِ وَ اِقَامَ

یَّهْدُوْنَ	بِاَمْرِنَا	وَاَوْحَیْنَاۤ	اِلَیْهِمْ	فِعْلَ	الْخَیْرٰتِ	وَ	اِقَامَ
ہدایت کرتے تھے	ساتھ حکم ہمارے کے	اور وحی کی ہم نے	طرف ان کی	کرنا	بھلائیوں کا	اور	قائم کرنا

ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور اُن کو نیک کام کرنے اور نماز

الصَّلٰوةِ وَ اِیْتَآءَ الزَّکٰوةِ ۚ وَ کَانُوْا لَنَا عٰبِدِیْنَ ﴿۷۳﴾ۙ وَ لُوْطًا اٰتَیْنٰهُ

الصَّلٰوةِ	وَاِیْتَآءَ	الزَّکٰوةِ	وَ	کَانُوْا	لَنَا	عٰبِدِیْنَ	وَ	لُوْطًا	اٰتَیْنٰهُ
نماز کا	اور دینا	زکوٰۃ کا	اور	تھے وہ	واسطے ہمارے	عبادت کرنے والے	اور	لوط کو	دیا ہم نے اس کو

پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم بھیجا اور وہ ہماری عبادت کیا کرتے تھے ﴿۷۳﴾ اور لوط (کا قصہ یاد کرو)

حُکْمًا وَّ عِلْمًا وَّ نَجَّیْنٰهُ مِنَ الْقَرْیَةِ الَّتِیْ کَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓىِٕثَ ؕ

حُکْمًا	وَّ	عِلْمًا	وَّ	نَجَّیْنٰهُ	مِنَ	الْقَرْیَةِ	الَّتِیْ	کَانَتْ تَّعْمَلُ	الْخَبٰٓىِٕثَ
حکم	اور	علم	اور	نجات دی ہم نے اسکو	سے	اس بستی	جو کہ	کرتے تھے	گندے کام

جب اُن) کو ہم نے حکم (یعنی حکمت ونبوت) اور علم بخشا اور اس بستی سے جہاں کے لوگ گندے کام کیا کرتے تھے بچا نکالا۔

اِنَّهُمْ کَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِیْنَ ﴿۷۴﴾ۙ وَ اَدْخَلْنٰهُ فِیْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ

اِنَّهُمْ	کَانُوْا	قَوْمَ	سَوْءٍ	فٰسِقِیْنَ	وَاَدْخَلْنٰهُ	فِیْ	رَحْمَتِنَا	اِنَّهٗ
بیشک وہ	تھی	قوم	بری	بدکار	اور داخل کیا ہم نے اس کو	بیچ	رحمت اپنی کے	بیشک وہ تھا

بیشک وہ برے اور بدکردار لوگ تھے ﴿۷۴﴾ اور انہیں اپنی رحمت (کے محل) میں داخل کیا۔ کچھ شک

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾ وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ

لَهٗ	فَاسْتَجَبْنَا	قَبْلُ	مِنْ	نَادٰى	اِذْ	نُوْحًا	وَ	الصّٰلِحِيْنَ	مِنَ
واسطے اسکے	پس قبول کیا ہم نے	پہلے اس	سے	پکارا	جس وقت کہ	نوح کو	اور	صالحوں میں	سے

نہیں کہ وہ نیک کرداروں میں تھے ﴿٧٥﴾ اور نوح (کا قصہ بھی یاد کرو) جب (اس سے) پیشتر انہوں نے ہمیں پکارا تو ہم نے

فَنَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾ وَ نَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ

الْقَوْمِ	مِنَ	نَصَرْنٰهُ	وَ	الْعَظِيْمِ	الْكَرْبِ	مِنَ	اَهْلَهٗ	وَ	فَنَجَّيْنٰهُ
اس قوم	سے	مدد دی ہم نے اس کو	اور	بڑی	سختی	سے	اس کے اہل کو	اور	پس نجات دی ہم نے اسکو

ان کی دعا قبول فرمائی اور ان کو اور ان کے ساتھیوں کو بڑی گھبراہٹ سے نجات دی ﴿٧٦﴾ اور جو لوگ ہماری آیتوں

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ

فَاَغْرَقْنٰهُمْ	سَوْءٍ	قَوْمَ	كَانُوْا	اِنَّهُمْ	بِاٰيٰتِنَا	كَذَّبُوْا	الَّذِيْنَ
پس ڈبو دیا ہم نے ان کو	بری	قوم	تھے	بیشک وہ	نشانیوں ہماری کو	جھٹلاتے تھے	کہ وہ لوگ

کی تکذیب کرتے تھے ان پر نصرت بخشی۔ وہ بیشک برے لوگ تھے سو ہم نے اُن سب کو

اَجْمَعِيْنَ ﴿٧٧﴾ وَ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِى الْحَرْثِ اِذْ

اِذْ	الْحَرْثِ	فِى	يَحْكُمٰنِ	اِذْ	سُلَيْمٰنَ	وَ	دَاوٗدَ	وَ	اَجْمَعِيْنَ
جسوقت کہ	کھیتی کے	بیچ	حکم کرتے تھے دونوں	جس وقت	سلیمان کو	اور	داؤد	اور	سب کو

غرق کر دیا ﴿٧٧﴾ اور داؤد اور سلیمان (کا حال بھی سن لو کہ) جب وہ ایک کھیتی کا مقدمہ فیصل کرنے لگے جس میں

نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَ كُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿٧٨﴾ فَفَهَّمْنٰهَا

فَفَهَّمْنٰهَا	شٰهِدِيْنَ	لِحُكْمِهِمْ	كُنَّا	وَ	الْقَوْمِ	غَنَمُ	فِيْهِ	نَفَشَتْ
پس سمجھا دیا ہم نے وہ	شاہد	واسطے ان کے حکم کے	تھے ہم	اور	ایک قوم کا	ریوڑ	بیچ اس کے	چر گئی

کچھ لوگوں کی بکریاں رات کو چر گئی (اور اسے روند گئی) تھیں اور ہم ان کے فیصلے کے وقت موجود تھے ﴿٧٨﴾ تو ہم نے فیصلہ

سُلَيْمٰنَ ۚ وَ كُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّ عِلْمًا ؗ وَّ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ

الْجِبَالَ	دَاوٗدَ	مَعَ	سَخَّرْنَا	وَّ	وَّعِلْمًا	حُكْمًا	اٰتَيْنَا	كُلًّا	وَ	سُلَيْمٰنَ
پہاڑوں کو	داؤد کے	ساتھ	مسخر کیا ہم نے	اور	اور علم	حکم	دیا ہم نے	ہر ایک کو	اور	سلیمان کو

(کرنے کا طریق) سلیمان کو سمجھا دیا۔ اور ہم نے دونوں کو حکم (یعنی حکمت و نبوت) اور علم بخشا تھا اور ہم نے پہاڑوں کو داؤد کا مسخر کر دیا تھا

يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۭ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿٧٩﴾ وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ

يُسَبِّحْنَ	وَالطَّيْرَ	وَ	كُنَّا	فٰعِلِيْنَ	وَ	عَلَّمْنٰهُ	صَنْعَةَ	لَبُوْسٍ	لَّكُمْ
تسبیح کہتے تھے	اور جانوروں کو	اور	تھے ہم	کرنے والے	اور	سکھلائی ہم نے اسکو	کاریگری	ایک پہناوے	تمہارے کی

کہ ان کے ساتھ تسبیح کرتے تھے اور جانوروں کو بھی (مسخر) کردیا تھا اور ہم ہی (ایسا) کرنے والے تھے ﴿٧٩﴾ اور ہم نے تمہارے لیے ان کو ایک (طرح)

لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ

لِتُحْصِنَكُمْ	مِّنْ	بَاْسِكُمْ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	شٰكِرُوْنَ	وَ	لِسُلَيْمٰنَ
تاکہ بچائے تم کو	سے	لڑائی تمہاری	پس کیا ہو	تم	شکر کرنے والے	اور	واسطے سلیمان کے

کا لباس بنانا بھی سکھا دیا تاکہ تم کو لڑائی (کے ضرر) سے بچائے۔ پس تم کو شکر گزار ہونا چاہیے ﴿٨٠﴾ اور ہم نے

الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ

الرِّيْحَ	عَاصِفَةً	تَجْرِيْ	بِاَمْرِهٖٓ	اِلَى	الْاَرْضِ	الَّتِيْ	بٰرَكْنَا	فِيْهَا
ہوا کو	تیز رفتار	چلتی تھی	ساتھ حکم اس کے	طرف	زمین کے	وہ جو کہ	برکت دی تھی ہم نے	بیچ اسکے

تیز ہوا سلیمان کے تابع (فرمان) کردی تھی جو ان کے حکم سے اس ملک میں چلتی تھی جس میں ہم نے برکت دی تھی (یعنی شام)۔

وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿٨١﴾ وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ

وَ	كُنَّا	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عٰلِمِيْنَ	وَ	مِنَ	الشَّيٰطِيْنِ	مَنْ	يَّغُوْصُوْنَ	لَهٗ
اور	ہیں ہم	ہر	چیز کے	جاننے والے	اور	سے	شیطانوں میں	وہ جو کہ	غوطہ مارتے تھے	واسطے اسکے

اور ہم ہر چیز سے خبردار ہیں ﴿٨١﴾ اور دیووں (کی جماعت کو بھی اُن کے تابع کردیا تھا کہ اُن) میں سے بعض اُن کے لیے غوطے مارتے تھے

وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿٨٢﴾ وَاَيُّوْبَ

وَيَعْمَلُوْنَ	عَمَلًا	دُوْنَ	ذٰلِكَ	وَ	كُنَّا	لَهُمْ	حٰفِظِيْنَ	وَ	اَيُّوْبَ
اور کرتے تھے	کام	سوائے	اس کے	اور	تھے ہم	واسطے ان کے	نگہبان	اور	ایوب کو

اور اس کے سوا اور کام بھی کرتے تھے اور ہم ان کے نگہبان تھے ﴿٨٢﴾ اور ایوب (کو

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٨٣﴾ ۚ

اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗٓ	اَنِّيْ	مَسَّنِيَ	الضُّرُّ	وَ	اَنْتَ	اَرْحَمُ	الرّٰحِمِيْنَ
جسوقت	پکارا اس نے	رب اپنے کو کہ	بیشک میں	پہنچی ہے مجھ کو	ایذا	اور	تو	بہت مہربان ہے	سب مہربانی کرنیوالوں سے

یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ مجھے ایذا ہو رہی ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ﴿٨٣﴾

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ

فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	فَكَشَفْنَا	مَا	بِهٖ	مِنْ	ضُرٍّ	وَّاٰتَيْنٰهُ	اَهْلَهٗ	وَ	مِثْلَهُمْ
پس قبول کیا ہم نے	واسطے اسکے	پس کھول دی ہم نے	جو کچھ	ساتھ اسکے	سے	ایذا	دی ہم نے اس کو	اولاد اس کی	اور	مانند ان کی

تو ہم نے اُن کی دعا قبول کر لی اور جو اُن کو تکلیف تھی وہ دور کر دی اور ان کو بال بچے بھی عطا فرمائے اور اپنی مہربانی سے

مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ

مَّعَهُمْ	رَحْمَةً	مِّنْ	عِنْدِنَا	وَذِكْرٰى	لِلْعٰبِدِيْنَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ
ساتھ ان کے	مہربانی	سے	اپنی طرف	اور نصیحت	واسطے عبادت کرنیوالوں کے	اور	اسماعیل کو

اُن کے ساتھ اتنے ہی اور (بخشے) اور عبادت کرنے والوں کے لیے (یہ) نصیحت ہے ﴿۸۴﴾ اور اسمٰعیل

وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ ۚۖ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ

وَ	اِدْرِيْسَ	وَ	ذَا الْكِفْلِ	كُلٌّ	مِّنَ	الصّٰبِرِيْنَ	وَ	اَدْخَلْنٰهُمْ	فِيْ
اور	ادریس کو	اور	ذوالکفل کو	ہر ایک تھا	سے	صبر کرنے والوں	اور	داخل کیا ہم نے ان کو	بیچ

اور ادریس اور ذوالکفل (کو بھی یاد کرو)۔ یہ سب صبر کرنے والے تھے ﴿۸۵﴾ اور ہم نے اُن کو

رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ

رَحْمَتِنَا	اِنَّهُمْ	مِّنَ	الصّٰلِحِيْنَ	وَذَا النُّوْنِ	اِذْ	ذَّهَبَ
رحمت اپنی کے	بیشک وہ تھے	سے	صالحوں میں	اور ذوالنون کو	جس وقت	گیا وہ

اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بلاشبہ وہ نیکوکار تھے ﴿۸۶﴾ اور ذوالنون (کو یاد کرو) جب وہ (اپنی قوم سے ناراض ہو کر) غصے کی حالت

مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ

مُغَاضِبًا	فَظَنَّ	اَنْ	لَّنْ	نَّقْدِرَ	عَلَيْهِ	فَنَادٰى	فِي	الظُّلُمٰتِ	اَنْ	لَّآ
غصہ کھا کر	پس جانا	یہ کہ	ہرگز نہ	تنگ پکڑیں گے ہم	اوپر اس کے	پس پکارا	بیچ	اندھیروں کے	یہ کہ	نہیں

میں چل دیے اور خیال کیا کہ ہم اُن پر قابو نہیں پاسکیں گے۔ آخر اندھیرے میں (اللہ کو) پکارنے لگے کہ

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾ ۚۖ

اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنْتَ	سُبْحٰنَكَ	اِنِّيْ	كُنْتُ	مِنَ	الظّٰلِمِيْنَ
کوئی معبود	مگر	تو	پاکی ہے تجھ کو	بیشک میں	تھا میں	سے	قصورواروں

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے (اور) بیشک میں قصوروار ہوں ﴿۸۷﴾

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ نُـنْجِي

فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	وَنَجَّيْنٰهُ	مِنَ	الْغَمِّ	وَكَذٰلِكَ	نُـنْجِي
پس قبول کیا ہم نے	واسطے اس کے	اور نجات دی ہم نے اس کو	سے	غم	اور اسی طرح	نجات دیتے ہیں ہم

تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور ان کو غم سے نجات بخشی۔ اور ایمان والوں کو ہم اسی طرح نجات دیا

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ

الْمُؤْمِنِيْنَ	وَزَكَرِيَّآ	اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗ	رَبِّ	لَا	تَذَرْنِيْ	فَرْدًا	وَّ	اَنْتَ
ایمان والوں کو	اور زکریا کو	جس وقت	پکارا اس نے	رب اپنے کو	اے پروردگار میرے	مت	چھوڑ مجھ کو	اکیلا	اور	تو

کرتے ہیں﴿۸۸﴾ اور زکریا (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑ

خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۸۹﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۫ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى

خَيْرُ	الْوٰرِثِيْنَ	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	وَ	وَهَبْنَا	لَهٗ	يَحْيٰى
بہتر	وارثوں کا ہے	پس قبول کیا ہم نے	واسطے اس کے	اور	دیا ہم نے	اس کو	یحییٰ

اور تو سب سے بہتر وارث ہے﴿۸۹﴾ تو ہم نے اُن کی پکار سن لی اور اُن کو یحییٰ بخشے

وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ

وَاَصْلَحْنَا	لَهٗ	زَوْجَهٗ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	يُسٰرِعُوْنَ	فِي	الْخَيْرٰتِ
اور درست کر دی ہم نے	واسطے اسکے	بی بی اس کی	بیشک وہ	تھے	جلدی کرتے	بیچ	بھلائیوں کے

اور ان کی بیوی کو اولاد کے قابل بنا دیا۔ یہ لوگ لپک لپک کر نیکیاں کرتے

وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿۹۰﴾ وَالَّتِيْٓ

وَيَدْعُوْنَنَا	رَغَبًا	وَّ	رَهَبًا	وَ	كَانُوْا	لَنَا	خٰشِعِيْنَ	وَالَّتِيْٓ
اور پکارتے تھے ہم کو	رغبت سے	اور	ڈر سے	اور	تھے وہ	واسطے ہمارے	عاجزی کرتے	اور اس عورت کو کہ

اور ہمیں امید اور خوف سے پکارتے اور ہمارے آگے عاجزی کیا کرتے تھے﴿۹۰﴾ اور اُن (مریم)

اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ

اَحْصَنَتْ	فَرْجَهَا	فَنَفَخْنَا	فِيْهَا	مِنْ	رُّوْحِنَا	وَجَعَلْنٰهَا	وَ	ابْنَهَآ
محافظت کی	اپنی عصمت کی	پس پھونک دیا ہم نے	بیچ اس کے	سے	روح اپنی کو	اور کیا ہم نے اس کو	اور	بیٹے اسکے کو

کو (بھی یاد کرو) جنہوں نے اپنی عفت کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے اُن میں اپنی روح پھونک دی اور ان کو اور ان کے بیٹے کو اہلِ

اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۱﴾ اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖؗ وَّاَنَا رَبُّكُمْ

رَبُّكُمْ	اَنَا	وَّ	وَّاحِدَةً	اُمَّةً	اُمَّتُكُمْ	هٰذِهٖۤ	اِنَّ	لِّلْعٰلَمِيْنَ	اٰيَةً
رب تمہارا	میں ہوں	اور	ایک	امت	امت تمہاری	یہ ہے	بیشک	واسطے عالموں کے	نشانی

عالم کے لیے نشانی بنا دیا ﴿۹۱﴾ یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں

فَاعْبُدُوْنِ ﴿۹۲﴾ وَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ؕ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿۹۳﴾ ع

رٰجِعُوْنَ	اِلَيْنَا	كُلٌّ	بَيْنَهُمْ	اَمْرَهُمْ	وَتَقَطَّعُوْۤا	فَاعْبُدُوْنِ
پھر آنے والے ہیں	طرف ہماری	ہر ایک	درمیان اپنے	کام اپنا	اور کاٹ لیا انہوں نے	پس عبادت کرو میری

تو میری ہی عبادت کیا کرو ﴿۹۲﴾ اور یہ لوگ اپنے معاملے میں باہم متفرق ہو گئے۔ (مگر) سب ہماری طرف رجوع کرنے والے ہیں ﴿۹۳﴾

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ

لِسَعْيِهٖ	كُفْرَانَ	فَلَا	مُؤْمِنٌ	هُوَ	وَ	الصّٰلِحٰتِ	مِنَ	يَّعْمَلْ	فَمَنْ
واسطے اسکی کوشش کے	ناقدردانی	پس نہیں	ایمان والا ہو	وہ	اور	اچھے	سے	کام کرے	پس جو کوئی

جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہو گا تو اس کی کوشش رائیگاں نہ جائے گی

وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿۹۴﴾ وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَاۤ اَنَّهُمْ

اَنَّهُمْ	اَهْلَكْنٰهَاۤ	قَرْيَةٍ	عَلٰى	حَرٰمٌ	وَ	كٰتِبُوْنَ	لَهٗ	اِنَّا	وَ
یہ کہ وہ	ہلاک کیا ہم نے اس کو	بستی کے کہ	اوپر	لازم ہے	اور	لکھنے والے ہیں	واسطے اس کے	ہم	اور

اور ہم اُس کے لیے (ثوابِ اعمال) لکھ رہے ہیں ﴿۹۴﴾ اور جس بستی (والوں) کو ہم نے ہلاک کر دیا محال ہے کہ (رجوع کریں)

لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۹۵﴾ حَتّٰۤى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ

مِّنْ	وَهُمْ	مَاْجُوْجُ	وَ	يَاْجُوْجُ	فُتِحَتْ	اِذَا	حَتّٰۤى	يَرْجِعُوْنَ	لَا
سے	اور وہ	ماجوج	اور	یاجوج	کھولے جائیں گے	جب	یہاں تک کہ	پھرتے	نہیں

وہ رجوع نہیں کریں گے ﴿۹۵﴾ یہاں تک کہ یاجوج اور ماجوج کھول دیے جائیں اور وہ

كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ

هِيَ	فَاِذَا	الْحَقُّ	الْوَعْدُ	اقْتَرَبَ	وَ	يَّنْسِلُوْنَ	حَدَبٍ	كُلِّ
وہ	پس ناگہاں	سچا	وعدہ	نزدیک آئے	اور	دوڑتے ہوں گے	اونچان	ہر

ہر بلندی سے دوڑ رہے ہوں ﴿۹۶﴾ اور (قیامت کا) سچا وعدہ قریب آ جائے تو ناگاہ کافروں کی

شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ

شَاخِصَةٌ	اَبْصَارُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يٰوَيْلَنَا	قَدْ	كُنَّا	فِيْ	غَفْلَةٍ	مِّنْ
چڑھ رہی ہیں	آنکھیں	ان لوگوں کی کہ	کافر ہوئے	اے وائے ہم کو	تحقیق	تھے ہم	بیچ	غفلت کے	سے

آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں۔ (اور کہنے لگیں کہ) ہائے شامت ہم اس (حال) سے غفلت میں رہے

هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٩٧﴾ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

هٰذَا	بَلْ	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ	اِنَّكُمْ	وَمَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ
اس	بلکہ	تھے ہم	ظالم	بیشک تم	اور جس چیز کو	عبادت کرتے ہو تم	سے	سوائے اللہ کے

بلکہ ہم (اپنے حق میں) ظالم تھے ﴿٩٧﴾ (کافرو اس روز) تم اور جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو

حَصَبُ جَهَنَّمَ ۭ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿٩٨﴾ لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَاۗءِ اٰلِهَةً مَّا

حَصَبُ	جَهَنَّمَ	اَنْتُمْ	لَهَا	وٰرِدُوْنَ	لَوْ	كَانَ	هٰٓؤُلَاۗءِ	اٰلِهَةً	مَّا
پتھر ہیں	دوزخ کے	تم	اس کے پاس	آنے والے ہو	اگر	ہوتے	یہ	معبود	نہ

دوزخ کا ایندھن ہوں گے (اور) تم (سب) اس میں داخل ہو کر رہو گے ﴿٩٨﴾ اگر یہ لوگ (درحقیقت) معبود ہوتے تو

وَرَدُوْهَا ۭ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٩٩﴾ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا

وَرَدُوْهَا	وَكُلٌّ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	لَهُمْ	فِيْهَا	زَفِيْرٌ	وَّ	هُمْ	فِيْهَا
آتے اسکے پاس	اور ہر ایک	بیچ اس کے	ہمیش رہنے والے ہیں	واسطے انکے	بیچ اس کے	چلّانا ہے	اور	وہ	بیچ اس کے

اس میں داخل نہ ہوتے۔ سب اس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے ﴿٩٩﴾ وہاں اُن کو چلّانا ہوگا اور اس میں (کچھ)

لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰۗىِٕكَ

لَا	يَسْمَعُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	سَبَقَتْ	لَهُمْ	مِّنَّا	الْحُسْنٰٓى	اُولٰۗىِٕكَ
نہ	سنیں گے	بیشک	وہ لوگ جو کہ	پہلے ہو چکا ہے	واسطے ان کے	ہماری طرف سے	اچھائی	یہ لوگ

نہ سن سکیں گے ﴿١٠٠﴾ جن لوگوں کے لیے ہماری طرف سے پہلے بھلائی مقرر ہو چکی ہے وہ

عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿١٠١﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا

عَنْهَا	مُبْعَدُوْنَ	لَا	يَسْمَعُوْنَ	حَسِيْسَهَا	وَهُمْ	فِيْ	مَا
اس سے	دور کیے گئے ہیں	نہیں	سنیں گے	کھٹکا اس کا	اور وہ	بیچ	اس کے کہ

اس سے دور رکھے جائیں گے ﴿١٠١﴾ (یہاں تک کہ) اس کی آواز بھی تو نہیں سنیں گے۔ اور جو کچھ ان کا جی چاہے گا

اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ

الْاَكْبَرُ	الْفَزَعُ	يَحْزُنُهُمُ	لَا	خٰلِدُوْنَ	اَنْفُسُهُمْ	اشْتَهَتْ
بڑا	ڈر	غمگین کرے گا ان کو	نہ	ہمیشہ رہنے والے ہیں	جی ان کے	چاہیں گے

اس میں (یعنی ہر طرح کے عیش اور لطف میں) ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۰۲﴾ اُن کو (اس دن کا) بڑا بھاری خوف غمگین نہیں کرے گا

وَتَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

تُوْعَدُوْنَ	كُنْتُمْ	الَّذِيْ	يَوْمُكُمُ	هٰذَا	الْمَلٰٓئِكَةُ	تَتَلَقّٰهُمُ	وَ
وعدہ دیئے جاتے	تھے تم	جو کہ	دن تمہارا	یہ ہے	فرشتے	لینے آئیں گے ان کو	اور

اور فرشتے اُن کو لینے آئیں گے۔ (اور کہیں گے کہ) یہی وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿۱۰۳﴾

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ كَمَا بَدَاْنَآ

بَدَاْنَآ	كَمَا	لِلْكُتُبِ	السِّجِلِّ	كَطَيِّ	السَّمَآءَ	نَطْوِي	يَوْمَ
شروع کیا تھا ہم نے	جیسا کہ	رقموں کا	طومار	جیسا لپیٹنا ہے	آسمان کو	لپیٹ لیں گے ہم	جس دن

جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے جیسے خطوں کا طومار لپیٹ لیتے ہیں۔ جس طرح ہم نے (کائنات کو) پہلے پیدا کیا تھا

اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ وَعْدًا عَلَيْنَا اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَقَدْ

لَقَدْ	وَ	فٰعِلِيْنَ	كُنَّا	اِنَّا	عَلَيْنَا	وَعْدًا	نُّعِيْدُهٗ	خَلْقٍ	اَوَّلَ
البتہ تحقیق	اور	کرنے والے	ہم ہیں	بیشک	ہمارے ذمے	وعدہ ہے	دوبارہ کرینگے اس کو	پیدائش	پہلی

اسی طرح دوبارہ پیدا کردیں گے۔ (یہ) وعدہ (ہے جس کا پورا کرنا) لازم ہے۔ ہم (ایسا) ضرور کرنے والے ہیں ﴿۱۰۴﴾ اور

كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا

يَرِثُهَا	الْاَرْضَ	اَنَّ	الذِّكْرِ	مِنْۢ بَعْدِ	الزَّبُوْرِ	فِي	كَتَبْنَا
وارث ہونگے اسکے	زمین کے	یہ کہ	ذکر کے	پیچھے	زبور کے	بیچ	لکھ دیا ہم نے

ہم نے نصیحت (کی کتاب یعنی تورات) کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ میرے نیکو کار بندے ملک کے

عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ

لِّقَوْمٍ	لَبَلٰغًا	هٰذَا	فِيْ	اِنَّ	الصّٰلِحُوْنَ	عِبَادِيَ
واسطے قوم	البتہ مطلب کو پہنچا دینا ہے	اس کے	بیچ	بیشک	صالح	میرے بندے

وارث ہوں گے ﴿۱۰۵﴾ عبادت کرنے والے لوگوں کے لیے اس میں (اللہ کے

عٰبِدِيْنَ ﴿١٠٦﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ

عٰبِدِيْنَ	وَ	مَآ	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	رَحْمَةً	لِّلْعٰلَمِيْنَ	قُلْ
عبادت کرنے والی کے	اور	نہیں	بھیجا ہم نے تجھ کو	مگر	رحمت	واسطے عالموں کے	کہہ

حکموں کی) تبلیغ ہے ﴿١٠٦﴾ اور (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو تمام جہان کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے ﴿١٠٧﴾ کہہ دو کہ

اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ

اِنَّمَا	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	اَنَّمَآ	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَهَلْ	اَنْتُمْ
سوائے اسکے نہیں کہ	وحی کی جاتی ہے	طرف میری	یہ کہ	معبود تمہارا	معبود	ایک ہے اکیلا	پس کیا	ہو تم

مجھ پر (اللہ کی طرف سے) یہ وحی آتی ہے کہ تم سب کا معبود اللہ واحد ہے۔ تو تم کو چاہیے کہ فرمانبردار

مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٨﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ۭ وَاِنْ

مُّسْلِمُوْنَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَقُلْ	اٰذَنْتُكُمْ	عَلٰى	سَوَآءٍ	وَاِنْ
اطاعت کرنے والے	پس اگر	پھر جائیں	پس کہہ	خبردار کر دیا میں نے تم کو	اوپر	برابری کے	اور نہیں

ہو جاؤ ﴿١٠٨﴾ اگر یہ لوگ منہ پھیریں تو کہہ دو کہ میں نے تم سب کو یکساں (احکام الٰہی سے) آگاہ کر دیا ہے اور

اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٩﴾ اِنَّهٗ يَعْلَمُ

اَدْرِيْٓ	اَقَرِيْبٌ	اَمْ	بَعِيْدٌ	مَّا	تُوْعَدُوْنَ	اِنَّهٗ	يَعْلَمُ
جانتا میں کہ	نزدیک ہے	یا	دور	جو کچھ کہ	وعدہ دیئے جاتے ہو	بیشک وہ	جانتا ہے

مجھ کو معلوم نہیں کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ (عن) قریب (آنے والی) ہے یا (اُس کا وقت) دور ہے ﴿١٠٩﴾ جو بات

الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿١١٠﴾ وَاِنْ اَدْرِيْ

الْجَهْرَ	مِنَ	الْقَوْلِ	وَيَعْلَمُ	مَا	تَكْتُمُوْنَ	وَ	اِنْ	اَدْرِيْ
پکارنے کو	سے	بات	اور جانتا ہے	جو کہ	چھپاتے ہو تم	اور	نہیں	جانتا میں

پکار کر کی جائے وہ اسے بھی جانتا ہے اور جو تم پوشیدہ کرتے ہو اس سے بھی واقف ہے ﴿١١٠﴾ اور میں نہیں جانتا

لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿١١١﴾ قٰلَ رَبِّ احْكُمْ

لَعَلَّهٗ	فِتْنَةٌ	لَّكُمْ	وَمَتَاعٌ	اِلٰى	حِيْنٍ	قٰلَ	رَبِّ	احْكُمْ
شاید کہ وہ	آزمائش ہے	واسطے تمہارے	اور فائدہ ہے	تک	ایک مدت	کہا	اے رب میرے	حکم کر

شاید وہ تمہارے لیے آزمائش ہو اور ایک مدت تک (تم اس سے) فائدہ (اُٹھاتے رہو) ﴿١١١﴾ (پیغمبر نے) کہا کہ اے میرے

بِالْحَقِّ ؕ وَ رَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

تَصِفُوْنَ	مَا	عَلٰى	الْمُسْتَعَانُ	الرَّحْمٰنُ	رَبُّنَا	وَ	بِالْحَقِّ
بیان کرتے ہوتم	اس چیز کے کہ	اوپر	مدد مانگا گیا ہے	مہربان	پروردگار ہمارا	اور	ساتھ حق کے

پروردگار حق کے ساتھ فیصلہ کردے۔ اور ہمارا پروردگار بڑا مہربان ہے اسی سے اُن باتوں میں جو تم بیان کرتے ہو مدد مانگی جاتی ہے ﴿۱۱۲﴾

اٰیاتھا ۷۸ — ۲۲ سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۳ — رکوعاتھا ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ﴿۱﴾

عَظِيْمٌ	شَيْءٌ	السَّاعَةِ	زَلْزَلَةَ	اِنَّ	رَبَّكُمْ	اتَّقُوْا	النَّاسُ	يٰۤاَيُّهَا
بڑی	چیز ہے	قیامت کا	زلزلہ	بیشک	رب اپنے سے	ڈرو	لوگو	اے

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو کہ قیامت کا زلزلہ ایک حادثۂ عظیم ہے ﴿۱﴾

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّاۤ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ

كُلُّ	تَضَعُ	وَ	اَرْضَعَتْ	عَمَّاۤ	مُرْضِعَةٍ	كُلُّ	تَذْهَلُ	تَرَوْنَهَا	يَوْمَ
ہر	ڈال دے گی	اور	دودھ پلایا تھا	جس کو	دودھ پلانے والی	ہر	بھول جائے گی	دیکھیں گے اسکو	جس دن

(اے مخاطب) جس دن تو اس کو دیکھے گا (اُس دن یہ حال ہوگا کہ) تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی اور

ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى

بِسُكٰرٰى	هُمْ	مَا	وَ	سُكٰرٰى	النَّاسَ	تَرَى	وَ	حَمْلَهَا	ذَاتِ حَمْلٍ
مست	وہ	نہیں	اور	مست	لوگوں کو	دیکھے گا تو	اور	حمل اپنا	حمل والی

تمام حمل والیوں کے حمل گر پڑیں گے اور لوگ تجھ کو متوالے نظر آئیں گے مگر وہ متوالے نہیں ہوں گے بلکہ (عذاب دیکھ کر مدہوش ہو

وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ﴿۲﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ

اللّٰهِ	فِي	يُّجَادِلُ	مَنْ	النَّاسِ	مِنَ	وَ	شَدِيْدٌ	اللّٰهِ	عَذَابَ	لٰكِنَّ	وَ
اللہ کے	بیچ	جھگڑتے ہیں	جو کہ	لوگ	کچھ	اور	سخت ہے	اللہ کا	عذاب	لیکن	اور

رہے ہوں گے بیشک) اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے ﴿۲﴾ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ (کی شان) میں علم (و دانش) کے

بِغَيۡرِ عِلۡمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيۡطٰنٍ مَّرِيۡدٍ ۙ‏ ﴿۳﴾ كُتِبَ عَلَيۡهِ اَنَّهٗ مَنۡ

مَنۡ	اَنَّهٗ	عَلَيۡهِ	كُتِبَ	مَّرِيۡدٍ	شَيۡطٰنٍ	كُلَّ	يَتَّبِعُ	وَّ	عِلۡمٍ	بِغَيۡرِ
جس کی	یہ کہ وہ	اوپر اس کے	لکھا گیا ہے	سرکش کی	شیطان	ہر	پیروی کرتے ہیں	اور	علم کے	بغیر

بغیر جھگڑتے اور ہر شیطان سرکش کی پیروی کرتے ہیں ﴿۳﴾ جس کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ

تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهۡدِيۡهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيۡرِ ﴿۴﴾ يٰۤاَيُّهَا

يٰۤاَيُّهَا	السَّعِيۡرِ	عَذَابِ	اِلٰى	يَهۡدِيۡهِ	وَ	يُضِلُّهٗ	فَاَنَّهٗ	تَوَلَّاهُ
اے	دوزخ کی	عذاب	طرف	راہ دکھاتا ہے اس کو	اور	گمراہ کرتا ہے اسکو	پس بیشک کہ وہ	دوستی کرے وہ

جو اُسے دوست رکھے گا تو وہ اس کو گمراہ کر دے گا اور دوزخ کے عذاب کا رستہ دکھائے گا ﴿۴﴾ لوگو

النَّاسُ اِنۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ رَيۡبٍ مِّنَ الۡبَـعۡثِ فَاِنَّا خَلَقۡنٰكُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ

تُرَابٍ	مِّنۡ	خَلَقۡنٰكُمۡ	فَاِنَّا	الۡبَـعۡثِ	مِّنَ	رَيۡبٍ	فِىۡ	كُنۡتُمۡ	اِنۡ	النَّاسُ
مٹی	سے	ہم نے پیدا کیا ہے تم کو	پس بیشک	جی اٹھنے	سے	شک کے	بیچ	ہو تم	اگر	لوگو

اگر تم کو (مرنے کے بعد) جی اُٹھنے میں شک ہو تو ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا تھا (یعنی ابتدا میں) مٹی سے

ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ ثُمَّ مِنۡ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنۡ مُّضۡغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيۡرِ

غَيۡرِ	وَّ	مُّخَلَّقَةٍ	مُّضۡغَةٍ	مِنۡ	ثُمَّ	عَلَقَةٍ	مِنۡ	ثُمَّ	نُّطۡفَةٍ	مِنۡ	ثُمَّ
بن	اور	صورت بنی ہوئی	بوٹی	سے	پھر	لہو جمے ہوئے	سے	پھر	نطفے	سے	پھر

پھر اُس سے نطفہ بنا کر۔ پھر اس سے خون کا لوتھڑا بنا کر۔ پھر اس سے بوٹی بنا کر جس کی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور ناقص بھی

مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَـكُمۡ‌ ؕ وَنُقِرُّ فِى الۡاَرۡحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ

اَجَلٍ	اِلٰٓى	نَشَآءُ	مَا	الۡاَرۡحَامِ	فِى	وَنُقِرُّ	لَـكُمۡ	لِّنُبَيِّنَ	مُخَلَّقَةٍ
وقت	طرف	چاہیں	جتنا	رحموں کے	بیچ	اور ٹھیراتے ہیں ہم	واسطے تمہارے	تاکہ بیان کریں ہم	بنی ہوئی

تاکہ تم پر (اپنی خالقیت) ظاہر کردیں۔ اور ہم جس کو چاہتے ہیں ایک میعاد مقرر تک پیٹ میں ٹھیرائے

مُّسَمًّى ثُمَّ نُخۡرِجُكُمۡ طِفۡلًا ثُمَّ لِتَبۡلُغُوۡۤا اَشُدَّكُمۡ‌ ۚ وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ

مَّنۡ	مِنۡكُمۡ	وَ	اَشُدَّكُمۡ	لِتَبۡلُغُوۡۤا	ثُمَّ	طِفۡلًا	نُخۡرِجُكُمۡ	ثُمَّ	مُّسَمًّى
وہ ہے جو کہ	بعض تم میں سے	اور	جوانی اپنی کو	تاکہ پہنچو	پھر	بچہ	نکالتے ہیں ہم تم کو	پھر	مقرر کے

رکھتے ہیں۔ پھر تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں۔ پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو۔ اور بعض (قبل از پیری) مرجاتے ہیں اور بعض (شیخ فانی)

يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ

مِنْۢ بَعْدِ	يَعْلَمَ	لِكَيْلَا	الْعُمُرِ	اَرْذَلِ	اِلٰٓى	يُّرَدُّ	مَّنْ	مِنْكُمْ	وَ	يُّتَوَفّٰى
پیچھے	جانے	تا کہ نہ	عمر کی	ناکاری	طرف	پھیرا جاتا ہے	وہ ہے جو کہ	بعض تم میں سے	اور	قبض کیا جاتا ہے

ہو جاتے اور بڑھاپے کی) نہایت خراب عمر کی طرف لوٹائے جاتے ہیں کہ (بہت کچھ) جاننے کے بعد بالکل بے علم ہو جاتے

عِلْمٍ شَيْـًٔا ۭ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ

الْمَآءَ	عَلَيْهَا	اَنْزَلْنَا	فَاِذَآ	هَامِدَةً	الْاَرْضَ	تَرَى	وَ	شَيْـًٔا	عِلْمٍ
پانی	اوپر اس کے	اتارتے ہیں ہم	پس جس وقت	خشک	زمین کو	دیکھتا ہے تو	اور	کچھ	جاننے کے

ہیں۔ اور (اے دیکھنے والے) تو دیکھتا ہے (کہ ایک وقت میں) زمین خشک (پڑی ہوتی ہے) پھر جب ہم اس پر مینہ برساتے ہیں

اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝۵ ذٰلِكَ بِاَنَّ

بِاَنَّ	ذٰلِكَ	بَهِيْجٍ	زَوْجٍۢ	كُلِّ	مِنْ	اَنْۢبَتَتْ	وَ	رَبَتْ	وَ	اهْتَزَّتْ
بسبب اسکے ہے کہ	یہ	نفیس	قسم قسم	ہر	سے	اگاتی ہے	اور	پھولتی ہے	اور	ہلتی ہے

تو وہ شاداب ہو جاتی اور اُبھرنے لگتی ہے اور طرح طرح کی بارونق چیزیں اُگاتی ہے۝۵ ان قدرتوں سے ظاہر

اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۶ لا

قَدِيْرٌ	شَيْءٍ	كُلِّ	عَلٰي	اَنَّهٗ	وَ	الْمَوْتٰى	يُحْيِ	اَنَّهٗ	وَ	الْحَقُّ	هُوَ	اللّٰهَ
قادر ہے	چیز کے	ہر	اوپر	یہ کہ وہ	اور	مُردوں کو	جلاتا ہے	یہ کہ وہی	اور	حق	وہی ہے	اللہ

ہے کہ اللہ ہی (قادر مطلق ہے جو) برحق ہے اور یہ کہ وہ مُردوں کو زندہ کر دیتا ہے اور یہ کہ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۝۶

وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي

فِي	مَنْ	يَبْعَثُ	اللّٰهَ	اَنَّ	وَ	فِيْهَا	رَيْبَ	لَّا	اٰتِيَةٌ	السَّاعَةَ	اَنَّ	وَّ
بیچ	جو کہ	اٹھائے گا	اللہ	یہ کہ	اور	اس میں	شک	نہیں ہے	آنیوالی ہے	قیامت	یہ کہ	اور

اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں اور یہ کہ اللہ سب لوگوں کو جو قبروں میں ہیں جلا

الْقُبُوْرِ ۝۷ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

عِلْمٍ	بِغَيْرِ	اللّٰهِ	فِي	يُّجَادِلُ	مَنْ	النَّاسِ	مِنَ	وَ	الْقُبُوْرِ
علم کے	بغیر	اللہ کے	بیچ	جھگڑا کرتے ہیں	جو	لوگ ہیں	بعض	اور	قبروں کے ہے

اُٹھائے گا۝۷ اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ (کی شان) میں بغیر علم (و دانش) کے

وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۙ﴿۸﴾ ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ

وَّ	لَا	هُدًى	وَّ	لَا	كِتٰبٍ	مُّنِيْرٍ	ثَانِيَ	عِطْفِهٖ	لِيُضِلَّ	عَنْ	سَبِيْلِ
اور	بغیر	ہدایت کے	اور	نہ	کتاب	روشن کے	موڑنے والا	شانے اپنے کو	تا کہ گمراہ کرے	سے	راہ

اور بغیر ہدایت کے اور بغیر کتاب روشن کے جھگڑتا ہے ﴿۸﴾ (اور تکبر سے) گردن موڑ لیتا (ہے) تا کہ (لوگوں کو) اللہ کے

اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ

اللّٰهِ	لَهٗ	فِي	الدُّنْيَا	خِزْيٌ	وَّنُذِيْقُهٗ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	عَذَابَ
اللہ کی	واسطے اسکے	بیچ	دنیا کے	رسوائی ہے	اور چکھائیں گے ہم اسکو	دن	قیامت کے	عذاب

رستے سے گمراہ کر دے۔ اس کے لیے دنیا میں ذلت ہے اور قیامت کے دن ہم اسے عذاب (آتش) سوزاں کا

الْحَرِيْقِ ﴿۹﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ

الْحَرِيْقِ	ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ	يَدٰكَ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ
جلنے کا	یہ	بسبب اسکے کہ	آگے بھیجا	دونوں ہاتھ تیرے نے	اور	یہ کہ	اللہ	نہیں	ظلم کرنے والا

مزا چکھائیں گے ﴿۹﴾ (اے سرکش) یہ اُس (کفر) کی سزا ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر

لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۰﴾ ع وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ

لِّلْعَبِيْدِ	وَمِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يَّعْبُدُ	اللّٰهَ	عَلٰى	حَرْفٍ	فَاِنْ
واسطے بندوں اپنے کے	اور بعض	لوگوں میں سے	وہ ہے جو کہ	بندگی کرتا ہے	اللہ کی	اوپر	کنارے کے	پس اگر

ظلم کرنے والا نہیں ﴿۱۰﴾ اور لوگوں میں بعض ایسا بھی ہے جو کنارے پر (کھڑا ہو کر) اللہ کی عبادت کرتا ہے۔ اگر اس

ع ٨

اَصَابَهٗ خَيْرُ اِۨطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ اِۨنْقَلَبَ عَلٰى

اَصَابَهٗ	خَيْرُ	اطْمَاَنَّ	بِهٖ	وَ	اِنْ	اَصَابَتْهُ	فِتْنَةُ	انْقَلَبَ	عَلٰى
پہنچے اس کو	بھلائی	آرام پکڑے	ساتھ اسکے	اور	اگر	پہنچے اس کو	فتنہ	پلٹ جائے	اوپر

کو کوئی (دنیاوی) فائدہ پہنچے تو اس کے سبب مطمئن ہو جائے اور اگر کوئی آفت پڑے تو منہ کے بل

وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ

وَجْهِهٖ	خَسِرَ	الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةَ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْخُسْرَانُ
منہ اپنے کے	ٹوٹے میں دیا	دنیا	اور آخرت کو	یہ ہے	وہ	ٹوٹا پانا

لوٹ جائے (یعنی پھر کافر ہو جائے) اُس نے دنیا میں بھی نقصان اٹھایا اور آخرت میں بھی۔ یہی تو

الْمُبِيْنُ ﴿١١﴾ يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ

الْمُبِيْنُ	يَدْعُوْا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا	يَضُرُّهٗ	وَمَا	لَا	يَنْفَعُهٗ
ظاہر	پکارتا ہے	سوائے	اللہ کے	اس چیز کو کہ	نہ	ضرر دے اس کو	اور جو کہ	نہ	نفع دے اس کو

نقصانِ صریح ہے ﴿۱۱﴾ یہ اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکارتا ہے جو نہ اُسے نقصان پہنچائے اور نہ فائدہ دے سکے۔

ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿١٢﴾ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ مِنْ

ذٰلِكَ	هُوَ	الضَّلٰلُ	الْبَعِيْدُ	يَدْعُوْا	لَمَنْ	ضَرُّهٗۤ	اَقْرَبُ	مِنْ
یہ	وہ ہے	گمراہی	دور کی	پکارتا ہے	اس کو جو کہ	ضرر اس کا	نزدیک ہے	سے

یہی تو پرلے درجے کی گمراہی ہے ﴿۱۲﴾ (بلکہ) ایسے شخص کو پکارتا ہے جس کا نقصان فائدہ سے

نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿١٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ

نَّفْعِهٖ	لَبِئْسَ	الْمَوْلٰى	وَ	لَبِئْسَ	الْعَشِيْرُ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُدْخِلُ
اس کے نفع	بے شک برا	دوست ہے	اور	بے شک برا	رفیق ہے	بیشک	اللہ	داخل کرے گا

زیادہ قریب ہے۔ ایسا دوست بھی برا اور ایسا ہم صحبت بھی برا ﴿۱۳﴾ جو لوگ ایمان لائے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا
ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور کام کیے	اچھے	بہشتوں میں	چلتی ہیں	سے	نیچے اس کے

اور عمل نیک کرتے رہے اللہ ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں چل

الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿١٤﴾ مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ

الْاَنْهٰرُ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا	يُرِيْدُ	مَنْ	كَانَ	يَظُنُّ	اَنْ	لَّنْ
نہریں	بیشک	اللہ	کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	جو کوئی کہ	ہے	گمان کرتا	یہ کہ	ہرگز نہ

رہی ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿۱۴﴾ جو شخص یہ گمان کرتا ہو کہ اللہ اس کو دنیا اور

يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ

يَّنْصُرَهُ	اللّٰهُ	فِي	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	فَلْيَمْدُدْ	بِسَبَبٍ	اِلَى	السَّمَآءِ	ثُمَّ
مدد دے گا اسکو	اللہ	بیچ	دنیا کے	اور	آخرت کے	پس چاہیے کہ کھینچ رکھے	ایک رسی	طرف	آسمان کے	پھر

آخرت میں مدد نہیں دے گا تو اُس کو چاہیے کہ اُوپر کی طرف (یعنی اپنے گھر کی چھت میں) ایک رسی باندھے پھر

لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ﴿۱۵﴾ وَ كَذٰلِكَ

لْيَقْطَعْ	فَلْيَنْظُرْ	هَلْ	يُذْهِبَنَّ	كَيْدُهٗ	مَا	يَغِيْظُ	وَ	كَذٰلِكَ
چاہیے کہ کاٹ ڈالے	پھر دیکھے	کیا	لے جائے گا	مکر اس کا	اس چیز کو کہ	غصے میں لاتی ہے	اور	اسی طرح

(اس سے اپنا) گلا گھونٹ لے پھر دیکھے کہ آیا یہ تدبیر اس کے غصے کو دور کر دیتی ہے ﴿۱۵﴾ اور اسی طرح ہم

اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿۱۶﴾ اِنَّ

اَنْزَلْنٰهُ	اٰيٰتٍۭ	بَيِّنٰتٍ	وَّاَنَّ	اللّٰهَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يُّرِيْدُ	اِنَّ
اتاری ہے ہم نے	نشانیاں	ظاہر	اور یہ کہ	اللہ	ہدایت کرتا ہے	جس کو	چاہے	بیشک

نے اس قرآن کو اتارا ہے (جس کی تمام) باتیں کھلی ہوئی (ہیں) اور یہ (یاد رکھو) کہ اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے ﴿۱۶﴾ جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَ الصّٰبِـِٕيْنَ وَ النَّصٰرٰى

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ	هَادُوْا	وَ	الصّٰبِـِٕيْنَ	وَ	النَّصٰرٰى
جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور وہ لوگ جو کہ	یہودی ہوئے	اور	بے دین	اور	نصاریٰ

لوگ مومن (یعنی مسلمان) ہیں اور جو یہودی ہیں اور ستارہ پرست اور عیسائی

وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ

وَ	الْمَجُوْسَ	وَالَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	يَفْصِلُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ
اور	مجوس	اور وہ لوگ جو کہ	مشرک ہیں	بیشک	اللہ	فیصلہ کر دے گا	درمیان ان کے	دن

اور مجوسی اور مشرک اللہ ان (سب) میں قیامت کے دن فیصلہ

الْقِيٰمَةِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۷﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

الْقِيٰمَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيْدٌ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ
قیامت کے	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	شاہد ہے	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یہ کہ	اللہ

کر دے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز سے باخبر ہے ﴿۱۷﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا

يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ وَ الشَّمْسُ

يَسْجُدُ	لَهٗ	مَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَنْ	فِي	الْاَرْضِ	وَ	الشَّمْسُ
سجدہ کرتے ہیں	واسطے اسکے	جو کوئی کہ	بیچ	آسمانوں کے	اور	جو کوئی	بیچ	زمین کے ہیں	اور	سورج

کہ جو (مخلوق) آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند

وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ

وَ	الْقَمَرُ	وَالنُّجُوْمُ	وَ	الْجِبَالُ	وَ	الشَّجَرُ	وَ	الدَّوَآبُّ	وَ	كَثِيْرٌ	مِّنَ
اور	چاند	اور تارے	اور	پہاڑ	اور	درخت	اور	چار پائے	اور	بہت	سے

اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چار پائے اور بہت سے انسان اللہ کو سجدہ کرتے

النَّاسِ ؕ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

النَّاسِ	وَ	كَثِيْرٌ	حَقَّ	عَلَيْهِ	الْعَذَابُ	وَ	مَنْ	يُّهِنِ	اللّٰهُ	فَمَا لَهٗ
آدمیوں میں	اور	بہت ہیں کہ	ثابت ہوا	اوپر ان کے	عذاب	اور	جس کو	ذلیل کرے	اللہ	پس نہیں واسطے اسکے

ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے۔ اور جس شخص کو اللہ ذلیل کرے اس کو کوئی عزت

مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ؕ ۩ ﴿١٨﴾ هٰذٰنِ خَصْمٰنِ

مِنْ	مُّكْرِمٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا	يَشَآءُ	هٰذٰنِ	خَصْمٰنِ
کوئی	عزت دینے والا	بیشک	اللہ	کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	یہ دو	جھگڑنے والے

دینے والا نہیں۔ بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿١٨﴾ یہ دو (فریق) ایک دوسرے کے دشمن ہیں

السجدۃ ۵

اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ؗ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ

اخْتَصَمُوْا	فِيْ	رَبِّهِمْ	فَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	قُطِّعَتْ	لَهُمْ	ثِيَابٌ	مِّنْ
جھگڑے	بیچ	اپنے پروردگار کے	پس وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	قطع کیے جائیں گے	واسطے ان کے	کپڑے	سے

اپنے پروردگار (کے بارے) میں جھگڑتے ہیں۔ تو جو کافر ہیں اُن کے لیے آگ کے کپڑے قطع

نَّارٍ ؕ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿١٩﴾ يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ

نَّارٍ	يُصَبُّ	مِنْ	فَوْقِ	رُءُوْسِهِمُ	الْحَمِيْمُ	يُصْهَرُ	بِهٖ	مَا	فِيْ
آگ	ڈالا جائے گا	سے	اوپر	ان کے سروں کے	گرم پانی	گلایا جائے گا	ساتھ اس کے	جو کچھ کہ	بیچ

کیے جائیں گے۔ (اور) ان کے سروں پر جلتا ہوا پانی ڈالا جائے گا ﴿١٩﴾ اس سے ان کے پیٹ کے

بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ﴿٢٠﴾ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿٢١﴾ كُلَّمَآ

بُطُوْنِهِمْ	وَالْجُلُوْدُ	وَ	لَهُمْ	مَّقَامِعُ	مِنْ	حَدِيْدٍ	كُلَّمَآ
انکے پیٹوں کے ہے	اور کھالیں	اور	واسطے ان کے ہے	ہتھوڑے	سے	لوہے کے	جس وقت

اندر کی چیزیں اور کھالیں گل جائیں گی ﴿٢٠﴾ اور اُن (کے مارنے ٹھوکنے) کے لیے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے ﴿٢١﴾ جب وہ

اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۗ وَذُوْقُوْا

وَذُوْقُوْا	فِيْهَا	اُعِيْدُوْا	غَمٍّ	مِنْ	مِنْهَا	يَّخْرُجُوْا	اَنْ	اَرَادُوْٓا
اور چکھو	بیچ اس کے	پھیرے جائیں گے	غم	سے	اس سے	نکلیں	یہ کہ	ارادہ کریں گے

چاہیں گے کہ اس رنج (و تکلیف کی وجہ) سے دوزخ سے نکل جائیں تو پھر اسی میں لوٹا دیے جائیں گے اور (کہا جائے گا کہ)

عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۲۲﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

عَمِلُوا	وَ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يُدْخِلُ	اللّٰهَ	اِنَّ	الْحَرِيْقِ	عَذَابَ
کام کیے	اور	ایمان لائے	ان لوگوں کو کہ	داخل کرتا ہے	اللہ	بیشک	جلنے کا	عذاب

جلنے کے عذاب کا مزہ چکھتے رہو ﴿۲۲﴾ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اللہ اُن کو بہشتوں

الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ

مِنْ	فِيْهَا	يُحَلَّوْنَ	الْاَنْهٰرُ	تَحْتِهَا	مِنْ	تَجْرِيْ	جَنّٰتٍ	الصّٰلِحٰتِ
سے	بیچ اس کے	پہنائے جائیں گے	نہریں	نیچے ان کے	سے	چلتی ہیں	بہشتوں میں	اچھے

میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں۔ وہاں اُن کو سونے کے کنگن پہنائے

اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۭ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۲۳﴾ وَهُدُوْٓا

هُدُوْٓا	وَ	حَرِيْرٌ	فِيْهَا	لِبَاسُهُمْ	وَ	لُؤْلُؤًا	وَّ	ذَهَبٍ	مِنْ	اَسَاوِرَ
راہ دکھلائے گئے	اور	ریشمی ہے	بیچ اس کے	لباس ان کا	اور	موتی	اور	سونے کے	سے	کنگن

جائیں گے اور موتی۔ اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہو گا ﴿۲۳﴾ اور اُن کو

اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ښ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿۲۴﴾ اِنَّ

اِنَّ	الْحَمِيْدِ	صِرَاطِ	اِلٰى	هُدُوْٓا	وَ	الْقَوْلِ	مِنَ	الطَّيِّبِ	اِلَى
بیشک	تعریف کیے گئے کے	راہ	طرف	راہ دکھلائے گئے	اور	بات	سے	پاکیزگی کی	طرف

پاکیزہ کلام کی ہدایت کی گئی اور (اللہ) حمید کی راہ بتائی گئی ﴿۲۴﴾ جو لوگ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

الْحَرَامِ	الْمَسْجِدِ	وَ	اللّٰهِ	سَبِيْلِ	عَنْ	يَصُدُّوْنَ	وَ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ
حرام سے	مسجد	اور	اللہ کی	راہ	سے	بند کرتے ہیں	اور	کافر ہوئے	وہ لوگ کہ

کافر ہیں اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے اور مسجد محترم سے

الَّذِیْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨ الْعَاکِفُ فِیْهِ وَالْبَادِ ؕ وَمَنْ یُّرِدْ

الَّذِیْ	جَعَلْنٰهُ	لِلنَّاسِ	سَوَآءَ ۨ	الْعَاکِفُ	فِیْهِ	وَ	الْبَادِ	وَ	مَنْ	یُّرِدْ
وہ جو کہ	مقرر کیا ہے ہم نے اسکو	واسطے لوگوں کے	برابر ہیں	رہنے والے	بیچ اس کے	اور	باہر سے آنیوالے	اور	جو کوئی	ارادہ کرے

جسے ہم نے لوگوں کے لیے یکساں (عبادت گاہ) بنایا ہے، روکتے ہیں خواہ وہ وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر سے آنے والے۔ اور جو

فِیْهِ بِاِلْحَادٍۭ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۵﴾ ع وَاِذْ بَوَّاْنَا

فِیْهِ	بِاِلْحَادٍ	بِظُلْمٍ	نُّذِقْهُ	مِنْ	عَذَابٍ	اَلِیْمٍ	وَ	اِذْ	بَوَّاْنَا
بیچ اس کے	گمراہی کا	ساتھ ظلم کے	چکھائینگے ہم اسکو	سے	عذاب	درد دینے والے	اور	جسوقت	جگہ مقرر کردی ہم نے

اس میں شرارت سے کجروی (وکفر) کرنا چاہے اس کو ہم درد دینے والے عذاب کا مزہ چکھائیں گے ﴿۲۵﴾ اور (ایک وقت تھا)

لِاِبْرٰهِیْمَ مَکَانَ الْبَیْتِ اَنْ لَّا تُشْرِکْ بِیْ شَیْئًا وَّطَهِّرْ بَیْتِیَ

لِاِبْرٰهِیْمَ	مَکَانَ	الْبَیْتِ	اَنْ	لَّا	تُشْرِکْ	بِیْ	شَیْئًا	وَّ	طَهِّرْ	بَیْتِیَ
واسطے ابراہیم کے	مکان	کعبہ کا	یہ کہ	نہ	شریک لاؤ تم	ساتھ میرے	کسی چیز کو	اور	پاک رکھ	میرے گھر کو

جب ہم نے ابراہیم کے لیے خانہ کعبہ کو مقام مقرر کیا (اور ارشاد فرمایا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیجیو اور طواف کرنے والوں

لِلطَّآئِفِیْنَ وَالْقَآئِمِیْنَ وَالرُّکَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۲۶﴾ وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ

لِلطَّآئِفِیْنَ	وَ	الْقَآئِمِیْنَ	وَ	الرُّکَّعِ	السُّجُوْدِ	وَ	اَذِّنْ	فِی	النَّاسِ
واسطے طواف کرنیوالوں کے	اور	کھڑے رہنے والوں کے	اور	رکوع کرنیوالوں کے	سجدہ کرنیوالوں کے	اور	پکار دے	بیچ	لوگوں کے

اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں (اور) سجدہ کرنے والوں کے لیے میرے گھر کو صاف رکھا کرو ﴿۲۶﴾ اور لوگوں میں حج

بِالْحَجِّ یَاْتُوْکَ رِجَالًا وَّعَلٰی کُلِّ ضَامِرٍ یَّاْتِیْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ

بِالْحَجِّ	یَاْتُوْکَ	رِجَالًا	وَّعَلٰی	کُلِّ	ضَامِرٍ	یَّاْتِیْنَ	مِنْ	کُلِّ	فَجٍّ
ساتھ حج کے	آئینگے تیرے پاس	پیادے	اور اوپر	ہر	اونٹ دبلے کے	آئیں گے	سے	ہر	راہ

کے لیے ندا کر دو کہ تمہاری طرف پیدل اور دبلے دبلے اونٹوں پر جو دور (دراز) رستوں سے چلے آتے ہوں (سوار ہو کر)

عَمِیْقٍ ﴿۲۷﴾ لا لِّیَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَیَذْکُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِیْٓ اَیَّامٍ

عَمِیْقٍ	لِّیَشْهَدُوْا	مَنَافِعَ	لَهُمْ	وَ	یَذْکُرُوا	اسْمَ	اللّٰهِ	فِیْٓ	اَیَّامٍ
دور	تا کہ حاضر ہوں	فائدے	واسطے اپنے کے	اور	یاد کریں	نام	اللہ کا	بیچ	دنوں

چلے آئیں ﴿۲۷﴾ تا کہ اپنے فائدے کے کاموں کے لیے حاضر ہوں۔ اور (قربانی کے) ایامِ معلوم میں

مَّعۡلُوۡمٰتٍ عَلٰی مَا رَزَقَهُمۡ مِّنۡۢ بَهِیۡمَةِ الۡاَنۡعَامِ ۚ فَكُلُوۡا مِنۡهَا

مِنۡهَا	فَكُلُوۡا	الۡاَنۡعَامِ	بَهِیۡمَةِ	مِّنۡۢ	رَزَقَهُمۡ	مَا	عَلٰی	مَّعۡلُوۡمٰتٍ
ان میں سے	پس کھاؤ	چوپایوں	پالے ہوئے	سے	دیا ہے ان کو	اس چیز کے کہ	اوپر	معلوم کے

چہار پایاں مویشی (کے ذبح کے وقت) جو اللہ نے اُن کو دیے ہیں اُن پر اللہ کا نام لیں۔ اس میں سے تم خود

وَاَطۡعِمُوا الۡبَآٮِٕسَ الۡفَقِیۡرَ ﴿۲۸﴾ ثُمَّ لۡیَقۡضُوۡا تَفَثَهُمۡ وَلۡیُوۡفُوۡا

وَلۡیُوۡفُوۡا	تَفَثَهُمۡ	لۡیَقۡضُوۡا	ثُمَّ	الۡفَقِیۡرَ	الۡبَآٮِٕسَ	اَطۡعِمُوا	وَ
اور پوری کریں	میل اپنا	چاہیے کہ دور کریں	پھر	فقیر کو	بھوکے	کھلاؤ	اور

بھی کھاؤ اور فقیر درماندہ کو بھی کھلاؤ ﴿۲۸﴾ پھر چاہیے کہ لوگ اپنا میل کچیل دور کریں اور نذریں پوری

نُذُوۡرَهُمۡ وَلۡیَطَّوَّفُوۡا بِالۡبَیۡتِ الۡعَتِیۡقِ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ ۗ وَمَنۡ یُّعَظِّمۡ

یُّعَظِّمۡ	مَنۡ	وَ	ذٰلِكَ	الۡعَتِیۡقِ	بِالۡبَیۡتِ	لۡیَطَّوَّفُوۡا	وَ	نُذُوۡرَهُمۡ
تعظیم کرے	جو کوئی	اور	یہ ہے	قدیم کا	گھر	طواف کریں	اور	نذریں اپنی

کریں اور خانۂ قدیم (یعنی بیت اللہ) کا طواف کریں ﴿۲۹﴾ یہ (ہمارا حکم ہے) اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو

حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَیۡرٌ لَّهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ ؕ وَاُحِلَّتۡ لَكُمُ الۡاَنۡعَامُ

الۡاَنۡعَامُ	لَكُمُ	اُحِلَّتۡ	وَ	رَبِّهٖ	عِنۡدَ	لَّهٗ	خَیۡرٌ	فَهُوَ	اللّٰهِ	حُرُمٰتِ
چوپائے	واسطے تمہارے	حلال کیے گئے	اور	رب اس کے	نزدیک	واسطے اسکے	بہتر ہے	پس وہ	اللہ کی کو	حرمتوں

اللہ نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے تو یہ پروردگار کے نزدیک اس کے حق میں بہتر ہے اور تمہارے لیے مویشی حلال کر دیے گئے ہیں

اِلَّا مَا یُتۡلٰی عَلَیۡكُمۡ فَاجۡتَنِبُوا الرِّجۡسَ مِنَ الۡاَوۡثَانِ

الۡاَوۡثَانِ	مِنَ	الرِّجۡسَ	فَاجۡتَنِبُوا	عَلَیۡكُمۡ	یُتۡلٰی	مَا	اِلَّا
بتوں کی	سے	ناپاکی	پس بچتے رہو	اوپر تمہارے	پڑھا جاتا ہے	جو کہ	مگر

سوا ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ تو بتوں کی پلیدی سے بچو

وَاجۡتَنِبُوۡا قَوۡلَ الزُّوۡرِ ﴿۳۰﴾ لا حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَیۡرَ مُشۡرِكِیۡنَ بِهٖ ؕ وَمَنۡ

مَنۡ	وَ	بِهٖ	مُشۡرِكِیۡنَ	غَیۡرَ	لِلّٰهِ	حُنَفَآءَ	الزُّوۡرِ	قَوۡلَ	وَاجۡتَنِبُوۡا
جو کوئی	اور	ساتھ اسکے	شریک لانے والے	نہ	واسطے اللہ کے	توحید کرنیوالے	جھوٹی سے	بات	اور بچتے رہو

اور جھوٹی بات سے اجتناب کرو ﴿۳۰﴾ صرف ایک اللہ کے ہو کر اور اس کے ساتھ شریک نہ ٹھیرا کر، اور جو

يُّشۡرِكۡ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخۡطَفُهُ الطَّيۡرُ اَوۡ تَهۡوِىۡ

تَهۡوِىۡ	اَوۡ	الطَّيۡرُ	فَتَخۡطَفُهُ	السَّمَآءِ	مِنَ	خَرَّ	فَكَاَنَّمَا	بِاللّٰهِ	يُّشۡرِكۡ
پھینک دیتی ہے	یا	جانور	پس اچک لیجاتے ہیں اسکو	آسمان	سے	گر پڑا	پس گویا	ساتھ اللہ کے	شرک کرے

شخص (کسی کو) اللہ کے ساتھ شریک مقرر کرے تو وہ گویا ایسا ہے جیسے آسمان سے گر پڑے پھر اس کو پرندے اُچک لے جائیں یا ہوا

بِهِ الرِّيۡحُ فِىۡ مَكَانٍ سَحِيۡقٍ ﴿۳۱﴾ ذٰلِكَ وَمَنۡ يُّعَظِّمۡ شَعَآئِرَ اللّٰهِ

اللّٰهِ	شَعَآئِرَ	يُّعَظِّمۡ	مَنۡ	وَ	ذٰلِكَ	سَحِيۡقٍ	مَكَانٍ	فِىۡ	الرِّيۡحُ	بِهِ
اللہ کی کو	نشانیوں	تعظیم کرے	جو کوئی	اور	یہ ہے	دور کے	مکان	بیچ	ہوا	اس کو

کسی دور جگہ اُڑا کر پھینک دے ﴿۳۱﴾ یہ (ہمارا حکم ہے) اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو اللہ نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے۔

فَاِنَّهَا مِنۡ تَقۡوَى الۡقُلُوۡبِ ﴿۳۲﴾ لَكُمۡ فِيۡهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ

اَجَلٍ	اِلٰٓى	مَنَافِعُ	فِيۡهَا	لَكُمۡ	الۡقُلُوۡبِ	تَقۡوَى	مِنۡ	فَاِنَّهَا
ایک مدت	تک	فائدے ہیں	بیچ اس کے	واسطے تمہارے	دلوں کی	پرہیزگاری ہے	سے	پس بیشک وہ

تو یہ (فعل) دلوں کی پرہیزگاری میں سے ہے ﴿۳۲﴾ ان میں ایک وقت مقرر تک تمہارے لیے فائدے

مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَاۤ اِلَى الۡبَيۡتِ الۡعَتِيۡقِ ﴿۳۳﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلۡنَا

جَعَلۡنَا	اُمَّةٍ	لِكُلِّ	وَ	الۡعَتِيۡقِ	الۡبَيۡتِ	اِلَى	مَحِلُّهَاۤ	ثُمَّ	مُّسَمًّى
مقرر کیا ہم نے	امت کے	واسطے ہر	اور	قدیم	گھر	طرف	جگہ اسکے حلال ہونے کی	پھر	مقرر

ہیں پھر ان کو خانۂ قدیم (یعنی بیت اللہ) تک پہنچنا (اور ذبح ہونا) ہے ﴿۳۳﴾ اور ہم نے ہر ایک امت کے لیے

ع ۸ / ۱۱

مَنۡسَكًا لِّيَذۡكُرُوا اسۡمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمۡ مِّنۡۢ بَهِيۡمَةِ

بَهِيۡمَةِ	مِّنۡۢ	رَزَقَهُمۡ	مَا	عَلٰى	اللّٰهِ	اسۡمَ	لِّيَذۡكُرُوا	مَنۡسَكًا
پالے ہوئے	سے	دی ہے ہم نے	اس چیز کے کہ	اوپر	اللہ کا	نام	تاکہ یاد کریں	طریقۂ عبادت

قربانی کا طریق مقرر کر دیا ہے تاکہ جو مویشی چارپائے اللہ نے ان کو دیے ہیں (ان کے ذبح کرنے کے وقت) اُن

الۡاَنۡعَامِ فَاِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗۤ اَسۡلِمُوۡا وَبَشِّرِ الۡمُخۡبِتِيۡنَ ﴿۳۴﴾

الۡمُخۡبِتِيۡنَ	بَشِّرِ	وَ	اَسۡلِمُوۡا	فَلَهٗۤ	وَّاحِدٌ	اِلٰهٌ	فَاِلٰهُكُمۡ	الۡاَنۡعَامِ
عاجزی کرنیوالوں کو	خوشخبری دے	اور	فرمانبردار ہو جاؤ	پس واسطے اسکے	ایک ہے	معبود	پس معبود تمہارا	چوپایوں

پر اللہ کا نام لیں۔ سو تمہارا معبود ایک ہی ہے تو اسی کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو ﴿۳۴﴾

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ

مَآ	عَلٰى	الصّٰبِرِيْنَ	وَ	قُلُوْبُهُمْ	وَجِلَتْ	اللّٰهُ	ذُكِرَ	اِذَا	الَّذِيْنَ
اس چیز کے کہ	اوپر	صبر کرنے والے	اور	دل ان کے	ڈر جاتے ہیں	اللہ کو	یاد کیا جاتا ہے	جس وقت	وہ لوگ کہ

یہ وہ لوگ ہیں کہ جب اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور (جب) ان پر مصیبت پڑتی ہے

اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾

يُنْفِقُوْنَ	رَزَقْنٰهُمْ	مِمَّا	وَ	الصَّلٰوةِ	وَالْمُقِيْمِي	اَصَابَهُمْ
خرچ کرتے ہیں	دی ہے ہم نے ان کو	اس چیز سے کہ	اور	نماز کو	اور قائم رکھنے والے	پہنچتی ہے ان کو

تو صبر کرتے ہیں اور نماز آداب سے پڑھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں ﴿۳۵﴾

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا

فَاذْكُرُوا	خَيْرٌ	فِيْهَا	لَكُمْ	اللّٰهِ	شَعَآئِرِ	مِّنْ	لَكُمْ	جَعَلْنٰهَا	وَالْبُدْنَ
پس یاد کرو	خوبی ہے	بیچ اس کے	واسطے تمہارے	اللہ کی	نشانیوں	سے	واسطے تمہارے	مقرر کیا ہم نے انکو	اور اونٹ قربانی کے

اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لیے شعائر اللہ مقرر کیا ہے۔ ان میں تمہارے لیے فائدے ہیں تو (قربانی

اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا

مِنْهَا	فَكُلُوْا	جُنُوْبُهَا	وَجَبَتْ	فَاِذَا	صَوَآفَّ	عَلَيْهَا	اللّٰهِ	اسْمَ
اس میں سے	پس کھاؤ	اپنی کروٹوں پر	گر پڑیں	پس جس وقت	قطار باندھے ہوئے	اوپر اس کے	اللہ کا	نام

کرنے کے وقت) قطار باندھ کر اُن پر اللہ کا نام لو۔ جب پہلو کے بل گر پڑیں تو اُن میں سے کھاؤ

وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۭ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ

لَعَلَّكُمْ	لَكُمْ	سَخَّرْنٰهَا	كَذٰلِكَ	الْمُعْتَرَّ	وَ	الْقَانِعَ	اَطْعِمُوا	وَ
تا کہ تم	واسطے تمہارے	مسخر کیا ہم نے اسکو	اسی طرح	سوال کرنے والے کو	اور	بے سوال فقیر کو	کھلاؤ	اور

اور قناعت سے بیٹھ رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ۔ اس طرح ہم نے ان کو تمہارے زیر فرمان کر دیا ہے تا کہ تم

تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ

يَّنَالُهُ	لٰكِنْ	وَ	دِمَآؤُهَا	لَا	وَ	لُحُوْمُهَا	اللّٰهَ	يَّنَالَ	لَنْ	تَشْكُرُوْنَ
پہنچے گی اس کو	لیکن	اور	خون ان کا	نہ	اور	گوشت ان کا	اللہ کو	پہنچے گا	ہرگز نہ	شکر کرو

شکر کرو ﴿۳۶﴾ اللہ تک نہ اُن کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون بلکہ اس تک تمہاری پرہیزگاری

التَّقْوٰی مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰی مَا

التَّقْوٰی	مِنْكُمْ	كَذٰلِكَ	سَخَّرَهَا	لَكُمْ	لِتُكَبِّرُوا	اللّٰهَ	عَلٰی	مَا
پرہیزگاری	تمہاری	اسی طرح	مسخر کیا ان کو	واسطے تمہارے	تاکہ تم بڑائی بیان کرو	اللہ کی	اوپر	اس کے کہ

پہنچتی ہے۔ اسی طرح اللہ نے ان کو تمہارا مسخر کر دیا ہے تاکہ اس بات کے بدلے کہ اس نے تم کو ہدایت بخشی ہے اُسے

هَدٰىكُمْ ؕ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ

هَدٰىكُمْ	وَ	بَشِّرِ	الْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُدٰفِعُ	عَنِ	الَّذِيْنَ
ہدایت کیا تم کو	اور	خوش خبری دے	نیکی کرنے والوں کو	بیشک	اللہ	دفع کرتا ہے	سے	ان لوگوں جو

بزرگی سے یاد کرو۔ اور (اے پیغمبر) نیکوکاروں کو خوشخبری سنا دو ﴿٣٧﴾ اللہ تو مومنوں سے ان کے دشمنوں کو ہٹاتا

اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿٣٨﴾ ع اُذِنَ لِلَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	خَوَّانٍ	كَفُوْرٍ	اُذِنَ	لِلَّذِيْنَ
ایمان لائے	بیشک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا	ہر	خیانت کرنیوالے	کفر کرنیوالے کو	اجازت دی گئی	واسطے ان لوگوں کے کہ

رہتا ہے۔ بیشک اللہ کسی خیانت کرنے والے اور کفرانِ نعمت کرنے والے کو دوست نہیں رکھتا ﴿٣٨﴾ جن مسلمانوں سے (خواہ مخواہ) لڑائی کی

يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۨ ﴿٣٩﴾

يُقٰتَلُوْنَ	بِاَنَّهُمْ	ظُلِمُوْا	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	نَصْرِهِمْ	لَقَدِيْرُ
لڑائی کیے جاتے ہیں	بسبب اسکے کہ وہ	ظلم کیے جاتے ہیں	اور	بیشک	اللہ	اوپر	مدد ان کی کے	البتہ قادر ہے

جاتی ہے ان کو اجازت ہے (کہ وہ بھی لڑیں) کیونکہ ان پر ظلم ہو رہا ہے۔ اور اللہ (ان کی مدد کرے گا وہ) یقیناً ان کی مدد پر قادر ہے ﴿٣٩﴾

الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا

الَّذِيْنَ	اُخْرِجُوْا	مِنْ	دِيَارِهِمْ	بِغَيْرِ	حَقٍّ	اِلَّآ	اَنْ	يَّقُوْلُوْا	رَبُّنَا
وہ لوگ کہ	نکالے گئے	سے	گھروں اپنے	بغیر	حق کے	مگر	یہ کہ	کہا انہوں نے	پروردگار ہمارا

یہ وہ لوگ ہیں کہ اپنے گھروں سے ناحق نکال دیے گئے (انہوں نے کچھ قصور نہیں کیا) ہاں یہ کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار

اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ

اللّٰهُ	وَ	لَوْ	لَا	دَفْعُ	اللّٰهِ	النَّاسَ	بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ	لَّهُدِّمَتْ
اللہ ہے	اور	اگر	نہ	ہوتا دور کرنا	اللہ کا	لوگوں کو	بعضے ان کے کو	بعض سے	البتہ ڈھائے جاتے

اللہ ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا رہتا تو (راہبوں کے) صومعے اور (عیسائیوں کے)

صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ

كَثِيْرًا	اللّٰهِ	اسْمُ	فِيْهَا	يُذْكَرُ	مَسٰجِدُ	وَّ	وَّصَلَوٰتٌ	بِيَعٌ	وَ	صَوَامِعُ
بہت	اللہ کا	نام	بیچ اس کے	کہ لیا جاتا ہے	مسجدیں	اور	اور عبادت خانے یہود کے	عبادت خانے نصاریٰ کے	اور	خلوت خانے درویشوں کے

گرجے اور (یہودیوں کے) عبادت خانے اور (مسلمانوں کی) مسجدیں جن میں اللہ کا بہت ساذکر کیا جاتا ہے گرائی جاچکی ہوتیں۔

وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۴۰﴾

عَزِيْزٌ	لَقَوِيٌّ	اللّٰهَ	اِنَّ	يَّنْصُرُهٗ	مَنْ	اللّٰهُ	وَلَيَنْصُرَنَّ
غالب ہے	البتہ زور آور ہے	اللہ	بیشک	مدد دیتا ہے اس کو	اس کو جو	اللہ	اور البتہ مدد دے گا

اور جو شخص اللہ کی مدد کرتا ہے اللہ اس کی ضرور مدد کرتا ہے۔ بیشک اللہ توانا (اور) غالب ہے ﴿۴۰﴾

اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ

الزَّكٰوةَ	اٰتَوُا	وَ	الصَّلٰوةَ	اَقَامُوا	الْاَرْضِ	فِي	مَّكَّنّٰهُمْ	اِنْ	اَلَّذِيْنَ
زکوۃ کو	دیں	اور	نماز کو	قائم رکھیں	زمین کے	بیچ	قدرت دیں ہم ان کو	اگر	وہ لوگ جو کہ

یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو ملک میں دسترس دیں تو نماز پڑھیں اور زکوۃ ادا کریں

وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾

الْاُمُوْرِ	عَاقِبَةُ	لِلّٰهِ	وَ	الْمُنْكَرِ	عَنِ	نَهَوْا	وَ	بِالْمَعْرُوْفِ	اَمَرُوْا	وَ
سب کاموں کا	آخر	واسطے اللہ کے ہے	اور	نامعقول	سے	منع کریں	اور	ساتھ بھلائی کے	حکم کریں	اور

اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں۔ اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے ﴿۴۱﴾

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ﴿۴۲﴾ لا

وَّثَمُوْدُ	عَادٌ	وَّ	نُوْحٍ	قَوْمُ	قَبْلَهُمْ	كَذَّبَتْ	فَقَدْ	يُّكَذِّبُوْكَ	اِنْ	وَ
اور ثمود نے	قوم عاد نے	اور	نوح کی نے	قوم	پہلے ان سے	جھٹلایا تھا	پس تحقیق	جھٹلائیں تجھ کو	اگر	اور

اور اگر یہ لوگ تم کو جھٹلاتے ہیں تو اُن سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور ثمود بھی (اپنے پیغمبروں کو) جھٹلا چکے ہیں ﴿۴۲﴾

وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿۴۳﴾ لا وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ج وَكُذِّبَ

كُذِّبَ	وَ	مَدْيَنَ	وَّاَصْحٰبُ	لُوْطٍ	قَوْمُ	وَ	اِبْرٰهِيْمَ	قَوْمُ	وَ
جھٹلایا گیا	اور	مدین کے نے	اور رہنے والے	لوط کی نے	قوم	اور	ابراہیم کی نے	قوم	اور

اور قومِ ابراہیم اور قومِ لوط بھی ﴿۴۳﴾ اور مدین کے رہنے والے بھی اور موسیٰ بھی تو جھٹلائے

مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٤٤﴾

مُوْسٰى	فَاَمْلَيْتُ	لِلْكٰفِرِيْنَ	ثُمَّ	اَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ
موسیٰ	پس ڈھیل دی گئی	واسطے کافروں کے	پھر	پکڑا میں نے ان کو	پس کیوں کر	تھا	عذاب میرا

جا چکے ہیں لیکن میں کافروں کو مہلت دیتا رہا پھر ان کو پکڑ لیا تو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا (سخت) تھا﴿٤٤﴾

فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى

فَكَاَيِّنْ	مِّنْ	قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَا	وَ	هِيَ	ظَالِمَةٌ	فَهِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلٰى
پس بہت سی	سے	بستیوں	ہلاک کیا ہم نے ان کو	اور	وہ	ظالم تھیں	پس وہ	گری ہوئی ہیں	اوپر

اور بہت سی بستیاں ہیں کہ ہم نے ان کو تباہ کر ڈالا کہ وہ نافرمان تھیں۔ سو وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی

عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿٤٥﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي

عُرُوْشِهَا	وَ	بِئْرٍ	مُّعَطَّلَةٍ	وَّ	قَصْرٍ	مَّشِيْدٍ	اَفَلَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي
اپنی چھتوں کے	اور	بہت کنوئیں	ناکارہ پڑے ہوئے	اور	محل	بلند کیے گئے	کیا پس نہیں	سیر کی انہوں نے	بیچ

ہیں اور (بہت سے) کنوئیں بیکار اور (بہت سے) محل ویران (پڑے ہیں)﴿٤٥﴾ کیا ان لوگوں نے ملک

الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ

الْاَرْضِ	فَتَكُوْنَ	لَهُمْ	قُلُوْبٌ	يَّعْقِلُوْنَ	بِهَآ	اَوْ	اٰذَانٌ	يَّسْمَعُوْنَ
زمین کے	پس ہوتے	واسطے ان کے	دل کہ	سمجھتے	ساتھ ان کے	یا	کان	کہ سنتے

میں سیر نہیں کی تاکہ ان کے دل (ایسے) ہوتے کہ ان سے سمجھ سکتے اور کان (ایسے) ہوتے کہ ان سے سن

بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي

بِهَا	فَاِنَّهَا	لَا	تَعْمَى	الْاَبْصَارُ	وَلٰكِنْ	تَعْمَى	الْقُلُوْبُ	الَّتِيْ	فِي
ساتھ اسکے	پس بیشک وہ	نہیں	اندھی ہوجاتی	آنکھیں	اور لیکن	اندھے ہوجاتے ہیں	دل	وہ جو	بیچ

سکتے۔ بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں (وہ) اندھے

الصُّدُوْرِ ﴿٤٦﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ

الصُّدُوْرِ	وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ	بِالْعَذَابِ	وَ	لَنْ	يُّخْلِفَ	اللّٰهُ
سینوں کے ہیں	اور جلدی مانگتے ہیں تجھ سے	عذاب کو	اور	ہرگز نہ	خلاف کرے گا	اللہ

ہوتے ہیں﴿٤٦﴾ اور (یہ لوگ) تم سے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں اور اللہ اپنا وعدہ ہرگز خلاف نہیں

وَعْدَهٗ ؕ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۴۷﴾

وَعْدَهٗ	وَاِنَّ	يَوْمًا	عِنْدَ	رَبِّكَ	كَاَلْفِ	سَنَةٍ	مِّمَّا	تَعُدُّوْنَ
وعدہ اپنا	اور بیشک	ایک دن	نزدیک	پروردگار تیرے کے	مانند ہزار	برس کے	ان سے کہ	گنتے ہو تم

کرے گا۔ اور بیشک تمہارے پروردگار کے نزدیک ایک روز تمہارے حساب کی رو سے ہزار برس کے برابر ہے ﴿۴۷﴾

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ

وَكَاَيِّنْ	مِّنْ	قَرْيَةٍ	اَمْلَيْتُ	لَهَا	وَ	هِيَ	ظَالِمَةٌ	ثُمَّ	اَخَذْتُهَا	وَ	اِلَيَّ
اور بہت سی	کچھ	بستیاں ہیں کہ	ڈھیل دی میں نے	ان کو	اور	وہ	ظلم کرنیوالیاں تھیں	پھر	پکڑا میں نے ان کو	اور	طرف میری ہے

اور بہت سی بستیاں ہیں کہ میں اُن کو مہلت دیتا رہا اور وہ نافرمان تھیں۔ پھر میں نے ان کو پکڑ لیا۔ اور میری ہی طرف

ع ٦ ١٢

الْمَصِيْرُ ﴿۴۸﴾ قُلْ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۹﴾

الْمَصِيْرُ	قُلْ	يٰاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّمَاۤ	اَنَا	لَكُمْ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ
پھر آنا	کہہ	اے	لوگو	سوائے اس کے نہیں کہ	میں	واسطے تمہارے	ڈرانے والا ہوں	ظاہر

لوٹ کر آنا ہے ﴿۴۸﴾ (اے پیغمبر) کہہ دو کہ لوگو! میں تم کو کھلم کھلا نصیحت کرنے والا ہوں ﴿۴۹﴾

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۵۰﴾

فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	رِزْقٌ	كَرِيْمٌ
پس وہ لوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	واسطے ان کے	بخشش ہے	اور	رزق	حرمت کا

تو جو لوگ ایمان لائے اور کام نیک کیے ان کے لیے بخشش اور آبرو کی روزی ہے ﴿۵۰﴾

وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

وَ	الَّذِيْنَ	سَعَوْا	فِيْۤ	اٰيٰتِنَا	مُعٰجِزِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ
اور	جن لوگوں نے	کوشش کی	بیچ	نشانیوں ہماری کے	عاجز کرنے کو	یہ لوگ ہیں	رہنے والے

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں (اپنے زعم باطل میں) ہمیں عاجز کرنے کے لیے سعی کی وہ

الْجَحِيْمِ ﴿۵۱﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّاۤ

الْجَحِيْمِ	وَمَاۤ	اَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	مِنْ	رَّسُوْلٍ	وَّ	لَا	نَبِيٍّ	اِلَّاۤ
دوزخ کے	اور نہیں	بھیجا ہم نے	سے	پہلے تجھ	کوئی	رسول	اور	نہ	نبی	مگر

اہلِ دوزخ ہیں ﴿۵۱﴾ اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول اور نبی نہیں بھیجا مگر (اس کا یہ حال تھا کہ) جب وہ کوئی آرزو کرتا

اِذَا تَمَنّٰۤى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِىْۤ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِى

يُلْقِى	مَا	اللّٰهُ	فَيَنْسَخُ	اُمْنِيَّتِهٖ	فِىْۤ	الشَّيْطٰنُ	اَلْقَى	تَمَنّٰۤى	اِذَا
ڈالتا ہے	جو کہ	اللہ	پس موقوف کر دیتا ہے	آرزو اس کی کے	بیچ	شیطان	ڈال دیتا تھا	آرزو کرتا تھا	جس وقت کہ

تھا تو شیطان اُس کی آرزو میں (وسوسہ) ڈال دیتا تھا تو جو (وسوسہ) شیطان ڈالتا ہے اللہ اس کو دور کر

الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٥٢﴾ لِّيَجْعَلَ مَا

مَا	لِّيَجْعَلَ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	اللّٰهُ	وَ	اٰيٰتِهٖ	اللّٰهُ	يُحْكِمُ	ثُمَّ	الشَّيْطٰنُ
اس چیز کو کہ	تا کہ کر دے	حکمت والا ہے	جاننے والا	اللہ	اور	نشانیاں اپنی	اللہ	محکم کرتا ہے	پھر	شیطان

دیتا ہے۔ پھر اللہ اپنی آیتوں کو مضبوط کر دیتا ہے۔ اور اللہ علم والا (اور) حکمت والا ہے ﴿٥٢﴾ غرض (اس سے)

يُلْقِى الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ

الْقَاسِيَةِ	وَّ	مَّرَضٌ	قُلُوْبِهِمْ	فِىْ	لِّلَّذِيْنَ	فِتْنَةً	الشَّيْطٰنُ	يُلْقِى
جو کہ سخت ہیں	اور	مرض ہے	ان کے دلوں کے	بیچ	واسطے ان لوگوں کے کہ	آزمائش	شیطان	ڈالتا ہے

یہ ہے کہ جو (وسوسہ) شیطان ڈالتا ہے اس کو ان لوگوں کے لیے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت

قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِىْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿٥٣﴾ وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	لِيَعْلَمَ	وَّ	بَعِيْدٍ	شِقَاقٍ	لَفِىْ	الظّٰلِمِيْنَ	اِنَّ	وَ	قُلُوْبُهُمْ
وہ لوگ کہ	تا کہ جانیں	اور	دور کے ہیں	خلاف	البتہ بیچ	ظالم	بیشک	اور	دل ان کے

ہیں ذریعۂ آزمائش ٹھیرائے۔ بیشک ظالم پرلے درجے کی مخالفت میں ہیں ﴿٥٣﴾ اور یہ بھی غرض ہے کہ جن لوگوں کو علم عطا

اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ

لَهٗ	فَتُخْبِتَ	بِهٖ	فَيُؤْمِنُوْا	رَّبِّكَ	مِنْ	الْحَقُّ	اَنَّهُ	الْعِلْمَ	اُوْتُوا
واسطے اسکے	پس عاجزی کریں	ساتھ اسکے	پس ایمان لائیں	تیرے رب کی طرف	سے	سچ ہے	یہ کہ وہ	علم	دیئے گئے ہیں

ہوا ہے وہ جان لیں کہ وہ (یعنی وحی) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو وہ اس پر ایمان لائیں اور ان کے دل اللہ کے

قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِلٰى صِرَاطٍ

صِرَاطٍ	اِلٰى	اٰمَنُوْۤا	الَّذِيْنَ	لَهَادِ	اللّٰهَ	اِنَّ	وَ	قُلُوْبُهُمْ
راہ	طرف	ایمان لائے	ان لوگوں کو کہ	البتہ راہ دکھانیوالا ہے	اللہ	بیشک	اور	دل ان کے

آگے عاجزی کریں اور جو لوگ ایمان لاتے ہیں اللہ ان کو سیدھے رستے کی طرف ہدایت

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾ وَ لَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ

مِّنْهُ	مِرْيَةٍ	فِيْ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	لَا يَزَالُ	وَ	مُّسْتَقِيْمٍ
اس سے	شک کے	بیچ	کافر ہوئے	وہ لوگ کہ	ہمیشہ رہیں گے	اور	سیدھی کے

کرتا ہے ﴿۵۴﴾ اور کافر لوگ ہمیشہ اس سے شک میں رہیں گے

حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ

يَوْمٍ	عَذَابُ	يَاْتِيَهُمْ	اَوْ	بَغْتَةً	السَّاعَةُ	تَاْتِيَهُمُ	حَتّٰى
دن	عذاب	آئے ان کے پاس	یا	ناگہاں	قیامت	آئے ان کے پاس	یہاں تک کہ

یہاں تک کہ قیامت اُن پر ناگہاں آ جائے یا ایک نامبارک دن کا عذاب اُن پر

عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ

بَيْنَهُمْ	يَحْكُمُ	لِّلّٰهِ	يَوْمَئِذٍ	اَلْمُلْكُ	عَقِيْمٍ
درمیان ان کے	حکم کرے گا	واسطے اللہ کے ہے	اس دن	بادشاہی	منحوس کا

آ واقع ہو ﴿۵۵﴾ اس روز بادشاہی اللہ ہی کی ہو گی۔ (اور) وہ ان میں فیصلہ کر دے گا۔

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾

النَّعِيْمِ	جَنّٰتِ	فِيْ	الصّٰلِحٰتِ	عَمِلُوا	وَ	اٰمَنُوْا	فَالَّذِيْنَ
نعمت کے ہیں	بہشتوں	بیچ	اچھے	کام کیے	اور	ایمان لائے	پس وہ لوگ کہ

تو جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ نعمت کے باغوں میں ہوں گے ﴿۵۶﴾

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

عَذَابٌ	لَهُمْ	فَاُولٰٓئِكَ	بِاٰيٰتِنَا	كَذَّبُوْا	وَ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	وَ
عذاب ہے	واسطے ان کے	پس یہ لوگ	نشانیوں ہماری کو	جھٹلایا	اور	کافر ہوئے	وہ لوگ کہ	اور

اور جو کافر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے اُن کے لیے ذلیل کرنے والا

مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾ ع وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ

اَوْ	قُتِلُوْٓا	ثُمَّ	اللّٰهِ	سَبِيْلِ	فِيْ	هَاجَرُوْا	الَّذِيْنَ	وَ	مُّهِيْنٌ
یا	مارے گئے	پھر	اللہ کے	راہ	بیچ	ہجرت کر گئے وہ	وہ لوگ جو کہ	اور	ذلیل کرنے والا

عذاب ہو گا ﴿۵۷﴾ اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر مارے گئے یا

ع ۹/۷ ۱۴

مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ

لَهُوَ	اللّٰهَ	اِنَّ	وَ	حَسَنًا	رِزْقًا	اللّٰهُ	لَيَرْزُقَنَّهُمُ	مَاتُوْا
البتہ وہ ہے	اللہ	بیشک	اور	اچھا	رزق	اللہ	البتہ رزق دے گا ان کو	مرگئے

مر گئے اُن کو اللہ اچھی روزی دے گا۔ اور بیشک اللہ سب سے بہتر

خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ

يَّرْضَوْنَهٗ	مُّدْخَلًا	لَيُدْخِلَنَّهُمْ	الرّٰزِقِيْنَ	خَيْرُ
پسند کریں گے اس کو	ایسی جگہ کہ	البتہ داخل کرے گا ان کو	رزق دینے والا	بہتر

رزق دینے والا ہے ﴿۵۸﴾ وہ اُن کو ایسے مقام میں داخل کرے گا جسے وہ پسند کریں گے

وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾ ذٰلِكَ ۚ وَ مَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا

مَا	بِمِثْلِ	عَاقَبَ	مَنْ	وَ	ذٰلِكَ	حَلِيْمٌ	لَعَلِيْمٌ	اللّٰهَ	اِنَّ	وَ
اسکے کہ	برابر	بدلہ لے	جو کوئی	اور	یہ ہے	تحمل والا ہے	البتہ جاننے والا	اللہ	بیشک	اور

اور اللہ تو جاننے والا (اور) بردبار ہے ﴿۵۹﴾ یہ (بات اللہ کے ہاں ٹھہر چکی ہے) اور جو شخص (کسی کو) اتنی ہی ایذا دے جتنی

عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهُ	لَيَنْصُرَنَّهُ	عَلَيْهِ	بُغِيَ	ثُمَّ	بِهٖ	عُوْقِبَ
اللہ	بیشک	اللہ	البتہ مدد دے گا اس کو	اوپر اس کے	تعدی کی جائے	پھر	ساتھ اس کے	زیادتی کی گئی

ایذا اس کو دی گئی پھر اُس شخص پر زیادتی کی جائے تو اللہ اس کی مدد کرے گا۔ بیشک اللہ

لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ

النَّهَارِ	فِي	الَّيْلَ	يُوْلِجُ	اللّٰهَ	بِاَنَّ	ذٰلِكَ	غَفُوْرٌ	لَعَفُوٌّ
دن کے	بیچ	رات کو	داخل کرتا ہے	اللہ	بسبب اس کے کہ	یہ	بخشنے والا ہے	البتہ معاف کرنیوالا

معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے ﴿۶۰﴾ یہ اس لیے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے

وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكَ

ذٰلِكَ	بَصِيْرٌ	سَمِيْعٌ	اللّٰهَ	وَاَنَّ	الَّيْلِ	فِي	النَّهَارَ	يُوْلِجُ	وَ
یہ	دیکھنے والا ہے	سننے والا	اللہ	اور یہ کہ	رات کے	بیچ	دن کو	داخل کرتا ہے	اور

اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اللہ تو سننے والا دیکھنے والا ہے ﴿۶۱﴾ یہ اس لیے کہ

بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ

هُوَ	دُوْنِهٖ	مِنْ	يَدْعُوْنَ	مَا	وَاَنَّ	الْحَقُّ	هُوَ	اللّٰهَ	بِاَنَّ
وہ	سوائے اس کے	سے	پکارتے ہیں	جو	اور یہ کہ	حق	وہ ہے	اللہ	بسبب اسکے ہے کہ

اللہ ہی برحق ہے اور جس چیز کو (کافر) اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ

الْبَاطِلُ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۶۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	اَنَّ	تَرَ	اَلَمْ	الْكَبِيْرُ	الْعَلِيُّ	هُوَ	اللّٰهَ	اَنَّ	وَ	الْبَاطِلُ
اللہ نے	یہ کہ	دیکھا تو نے	کیا نہیں	بڑا	بلند	وہ ہے	اللہ	یہ کہ	اور	باطل ہے

باطل ہے اور اس لیے کہ اللہ رفیع الشان اور بڑا ہے﴿۶۲﴾ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ز فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ط اِنَّ

اِنَّ	مُخْضَرَّةً	الْاَرْضُ	فَتُصْبِحُ	مَآءً	السَّمَآءِ	مِنَ	اَنْزَلَ
بیشک	سرسبز	زمین	پس ہو جاتی ہے	پانی	آسمان	سے	اتارا

آسمان سے مینہ برساتا ہے تو زمین سرسبز ہو جاتی ہے۔ بیشک

اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۶۳﴾ ج لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي

فِي	مَا	وَ	السَّمٰوٰتِ	فِي	مَا	لَهٗ	خَبِيْرٌ	لَطِيْفٌ	اللّٰهَ
بیچ	جو کچھ	اور	آسمانوں کے	بیچ	جو کچھ	واسطے اسی کے ہے	خبردار ہے	باریک دیکھنے والا	اللہ

اللہ مہربان اور خبردار ہے﴿۶۳﴾ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

الْاَرْضِ ط وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۶۴﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ

اَنَّ	تَرَ	اَلَمْ	الْحَمِيْدُ	الْغَنِيُّ	لَهُوَ	اللّٰهَ	اِنَّ	وَ	الْاَرْضِ
یہ کہ	دیکھا تو نے	کیا نہیں	تعریف کیا گیا	بے پروا	البتہ وہ ہے	اللہ	بیشک	اور	زمین کے ہے

اُسی کا ہے اور بیشک اللہ بے نیاز (اور) قابل ستائش ہے﴿۶۴﴾ کیا تم نہیں دیکھتے کہ جتنی چیزیں

ع ۸ ۱۵

اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ

الْبَحْرِ	فِي	تَجْرِيْ	وَالْفُلْكَ	الْاَرْضِ	فِي	مَّا	لَكُمْ	سَخَّرَ	اللّٰهَ
دریا کے	بیچ	چلتی ہیں	اور کشتیاں	زمین کے ہے	بیچ	جو کچھ	واسطے تمہارے	مسخر کیا	اللہ نے

زمین میں ہیں (سب) اللہ نے تمہارے زیرفرمان کر رکھی ہیں۔ اور کشتیاں (بھی) جو اسی کے حکم سے دریا میں

بِاَمۡرِهٖ ؕ وَ يُمۡسِكُ السَّمَآءَ اَنۡ تَقَعَ عَلَى الۡاَرۡضِ اِلَّا

اِلَّا	الۡاَرۡضِ	عَلَى	تَقَعَ	اَنۡ	السَّمَآءَ	يُمۡسِكُ	وَ	بِاَمۡرِهٖ
مگر	زمین کے	اوپر	گر پڑے	اس سے کہ	آسمان کو	تھام رکھتا ہے	اور	ساتھ اسکے حکم کے

چلتی ہیں۔ اور وہ آسمان کو تھامے رہتا ہے کہ زمین پر (نہ) گر پڑے مگر اُس کے

بِاِذۡنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿٦٥﴾ وَ هُوَ

هُوَ	وَ	رَّحِيۡمٌ	لَرَءُوۡفٌ	بِالنَّاسِ	اللّٰهَ	اِنَّ	بِاِذۡنِهٖ
وہی ہے	اور	مہربان ہے	البتہ شفقت کرنے والا	ساتھ لوگوں کے	اللہ	بیشک	ساتھ اسکے حکم کے

حکم سے۔ بیشک اللہ لوگوں پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے ﴿٦٥﴾ اور وہی تو ہے

الَّذِىۡۤ اَحۡيَاكُمۡ ؗ ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ ثُمَّ يُحۡيِيۡكُمۡ ؕ اِنَّ

اِنَّ	يُحۡيِيۡكُمۡ	ثُمَّ	يُمِيۡتُكُمۡ	ثُمَّ	اَحۡيَاكُمۡ	الَّذِىۡۤ
بیشک	زندہ کرے گا تم کو	پھر	مارے گا تم کو	پھر	زندہ کیا تم کو	جس نے

جس نے تم کو حیات بخشی۔ پھر تم کو مارتا ہے پھر تمہیں زندہ بھی کرے گا۔ بیشک

الۡاِنۡسَانَ لَـكَفُوۡرٌ ﴿٦٦﴾ لِـكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلۡنَا مَنۡسَكًا هُمۡ

هُمۡ	مَنۡسَكًا	جَعَلۡنَا	اُمَّةٍ	لِـكُلِّ	لَـكَفُوۡرٌ	الۡاِنۡسَانَ
وہ	طریقۂ عبادت	مقرر کیا ہے ہم نے	امت کے	واسطے ہر	ناشکرا ہے	آدمی البتہ

انسان تو (بڑا) ناشکرا ہے ﴿٦٦﴾ ہم نے ہر ایک امت کے لیے ایک شریعت مقرر کر دی ہے

نَاسِكُوۡهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِى الۡاَمۡرِ وَادۡعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ

رَبِّكَ	اِلٰى	وَادۡعُ	الۡاَمۡرِ	فِى	يُنَازِعُنَّكَ	فَلَا	نَاسِكُوۡهُ
پروردگار اپنے کے	طرف	اور پکار	حکم کے	بیچ	جھگڑیں تجھ سے	پس مت	اسی طرح عبادت کرتے ہیں

جس پر وہ چلتے ہیں تو یہ لوگ تم سے اس امر میں جھگڑا نہ کریں اور تم (لوگوں کو) اپنے پروردگار کی طرف بلاتے رہو۔

اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿٦٧﴾ وَ اِنۡ جٰدَلُوۡكَ فَقُلِ

فَقُلِ	جٰدَلُوۡكَ	اِنۡ	وَ	مُّسۡتَقِيۡمٍ	هُدًى	لَعَلٰى	اِنَّكَ
پس کہہ کہ	جھگڑیں تجھ سے	اگر	اور	سیدھی کے ہے	راہ	البتہ اوپر	بیشک تو

بیشک تم سیدھے رستے پر ہو ﴿٦٧﴾ اور اگر یہ تم سے جھگڑا کریں تو کہہ دو کہ

اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۸﴾ اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ

اَللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	اَللّٰهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ
اللہ	خوب جانتا ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	اللہ	حکم کرے گا	درمیان تمہارے	دن

جو عمل تم کرتے ہو اللہ اُن سے خوب واقف ہے﴿۶۸﴾ جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو اللہ تم میں

الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ

الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ	اَلَمْ	تَعْلَمْ	اَنَّ
قیامت کے	بیچ اس چیز کے کہ	تھے تم	بیچ اس کے	اختلاف کرتے	کیا نہیں	جانتا تو	یہ کہ

قیامت کے روز اُن کا فیصلہ کر دے گا﴿۶۹﴾ کیا تم نہیں جانتے کہ جو کچھ

اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ط اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ط

اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي	السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	اِنَّ	ذٰلِكَ	فِيْ	كِتٰبٍ
اللہ	جانتا ہے	جو کچھ کہ	بیچ	آسمان کے	اور	زمین کے ہے	بیشک	یہ	بیچ	کتاب کے ہے

آسمان اور زمین میں ہے اللہ اس کو جانتا ہے۔ یہ (سب کچھ) کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۷۰﴾ وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا

اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرٌ	وَ	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا
بیشک	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان ہے	اور	عبادت کرتے ہیں	سے	سوائے	اللہ کے	اس چیز کی کہ

بیشک یہ سب اللہ کو آسان ہے﴿۷۰﴾ اور (یہ لوگ) اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں

لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ مَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ط وَ مَا

لَمْ	يُنَزِّلْ	بِهٖ	سُلْطٰنًا	وَّ	مَا	لَيْسَ	لَهُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَ	مَا
نہیں	اتاری	ساتھ اس کے	کوئی دلیل	اور	اس چیز کے کہ	نہیں	واسطے ان کے	ساتھ اسکے	علم	اور	نہیں

جن کی اس نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور نہ ان کے پاس اس کی کوئی دلیل ہے اور

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۷۱﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ

لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ	نَّصِيْرٍ	وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ
واسطے ظالموں کے	کوئی	مدد دینے والا	اور	جس وقت	پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	نشانیاں ہماری	روشن

ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہیں ہوگا﴿۷۱﴾ اور جب اُن کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں

تَعْرِفُ فِیْ وُجُوْہِ الَّذِیْنَ کَفَرُوا الْمُنْکَرَ ؕ یَکَادُوْنَ

تَعْرِفُ	فِیْ	وُجُوْہِ	الَّذِیْنَ	کَفَرُوْا	الْمُنْکَرَ	یَکَادُوْنَ
پہچانتا ہے	بیچ	مونہوں	ان لوگوں کے کہ	کافر ہیں	ناخوشی	نزدیک ہیں کہ

تو (اُن کی شکل بگڑ جاتی ہے اور) تم ان کے چہروں میں صاف طور پر ناخوشی (کے آثار) دیکھتے ہو۔ قریب ہوتے ہیں

یَسْطُوْنَ بِالَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ عَلَیْهِمْ اٰیٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ

یَسْطُوْنَ	بِالَّذِیْنَ	یَتْلُوْنَ	عَلَیْهِمْ	اٰیٰتِنَا	قُلْ	اَفَاُنَبِّئُكُمْ
حملہ کریں	ساتھ ان لوگوں کے کہ	پڑھتے ہیں	اوپر ان کے	نشانیاں ہماری	کہہ	کیا پس خبر دوں میں تم کو

کہ جو لوگ ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں اُن پر حملہ کردیں۔ کہہ دو کہ میں تم کو

بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ

بِشَرٍّ	مِّنْ	ذٰلِكُمْ	اَلنَّارُ	وَعَدَهَا	اللّٰهُ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا
ساتھ شر کے	سے	اس	آگ ہے	وعدہ کیا ہے اس کا	اللہ نے	ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے

اس سے بھی بری چیز بتاؤں؟ وہ (دوزخ کی) آگ ہے جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے

وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۷۲﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا

ع ٨/١٦

وَ	بِئْسَ	الْمَصِیْرُ	یٰۤاَیُّهَا	النَّاسُ	ضُرِبَ	مَثَلٌ	فَاسْتَمِعُوْا
اور	بری ہے	جگہ پھر جانے کی	اے	لوگو	بیان کی گئی ہے	مثال	پس سنو

اور وہ برا ٹھکانا ہے ﴿۷۲﴾ لوگو ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے غور سے سنو

لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ یَّخْلُقُوْا

لَهٗ	اِنَّ	الَّذِیْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	لَنْ	یَّخْلُقُوْا
اس کو	بیشک کہ	جن کو	پکارتے ہو	سے	سوائے	اللہ کے	ہرگز نہ	پیدا کریں گے

کہ جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے

ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَاِنْ یَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَیْئًا

ذُبَابًا	وَّ	لَوِ	اجْتَمَعُوْا	لَهٗ	وَ	اِنْ	یَّسْلُبْهُمُ	الذُّبَابُ	شَیْئًا
ایک مکھی	اور	اگرچہ	اکٹھے ہوں سب	واسطے اسکے	اور	اگر	چھین لے ان سے	کوئی مکھی	کچھ

اگرچہ اس کے لیے سب مجتمع ہو جائیں اور اگر اُن سے مکھی کوئی چیز چھین لے جائے

لَا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَ الْمَطْلُوْبُ ﴿۷۳﴾

الْمَطْلُوْبُ	وَ	الطَّالِبُ	ضَعُفَ	مِنْهُ	يَسْتَنْقِذُوْهُ	لَا
مطلوب	اور	طالب	بودا ہے	اس سے	چھڑا سکیں اس کو	نہ

تو اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے۔ طالب اور مطلوب (یعنی عابد اور معبود دونوں) گئے گزرے ہیں ﴿۷۳﴾

مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ ﴿۷۴﴾ اَللّٰهُ

اَللّٰهُ	عَزِیْزٌ	لَقَوِیٌّ	اللّٰهَ	اِنَّ	قَدْرِهٖ	حَقَّ	اللّٰهَ	قَدَرُوا	مَا
اللہ	غالب ہے	البتہ قوی ہے	اللہ	بیشک	قدر اس کے کا	حق	اللہ کی	قدر جانی	نہ

ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسی کرنی چاہیے تھی نہیں کی۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ زبردست (اور) غالب ہے ﴿۷۴﴾ اللہ

یَصْطَفِیْ مِنَ الْمَلٰٓئِکَةِ رُسُلًا وَّ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	اِنَّ	النَّاسِ	مِنَ	وَّ	رُسُلًا	الْمَلٰٓئِکَةِ	مِنَ	یَصْطَفِیْ
اللہ	بیشک	آدمیوں میں	سے	اور	پیغام پہنچانے والا	فرشتوں میں	سے	پسند کر لیتا ہے

فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے منتخب کر لیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی۔ بیشک اللہ

سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ﴿۷۵﴾ ۚ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ؕ

خَلْفَهُمْ	مَا	وَ	بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ	مَا	یَعْلَمُ	بَصِیْرٌ	سَمِیْعٌۢ
پیچھے ان کے ہے	جو کچھ	اور	آگے ان کے ہے	جو کچھ	جانتا ہے	دیکھنے والا ہے	سننے والا

سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے ﴿۷۵﴾ جو اُن کے آگے ہے اور جو اُن کے پیچھے ہے وہ اس سے واقف ہے۔

وَ اِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۷۶﴾ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ارْکَعُوْا

ارْکَعُوْا	اٰمَنُوا	الَّذِیْنَ	یٰٓاَیُّهَا	الْاُمُوْرُ	تُرْجَعُ	اللّٰهِ	وَاِلَی
رکوع کرو	ایمان لائے ہو	لوگو جو	اے	سب کام	پھیرے جاتے ہیں	اللہ کی	اور طرف

اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے ﴿۷۶﴾ مومنو! رکوع کرتے

وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّکُمْ وَافْعَلُوا الْخَیْرَ لَعَلَّکُمْ

لَعَلَّکُمْ	الْخَیْرَ	وَافْعَلُوا	رَبَّکُمْ	وَاعْبُدُوْا	وَاسْجُدُوْا
تاکہ تم	بھلائی	اور کرو	اپنے پروردگار کی	اور عبادت کرو	اور سجدہ کرو

اور سجدے کرتے اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرو تاکہ

تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۷۷﴾ وَجَاهِدُوۡا فِی اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجۡتَبٰىكُمۡ

تُفۡلِحُوۡنَ	وَ	جَاهِدُوۡا	فِی	اللّٰهِ	حَقَّ	جِهَادِهٖ	هُوَ	اجۡتَبٰىكُمۡ
فلاح پاؤ	اور	محنت کرو	بیچ	راہ اللہ کے	حق	محنت اس کی کا	اسی نے	برگزیدہ کیا تم کو

فلاح پاؤ ﴿۷۷﴾ اور اللہ (کی راہ) میں جہاد کرو جیسا جہاد کرنے کا حق ہے۔ اس نے تم کو برگزیدہ کیا ہے

وَمَا جَعَلَ عَلَيۡكُمۡ فِی الدِّيۡنِ مِنۡ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيۡكُمۡ

وَمَا	جَعَلَ	عَلَيۡكُمۡ	فِی	الدِّيۡنِ	مِنۡ	حَرَجٍ	مِلَّةَ	اَبِيۡكُمۡ
اور نہیں	کی اس نے	اوپر تمہارے	بیچ	دین کے	کچھ	تنگی	دین	تمہارے باپ

اور تم پر دین (کی کسی بات) میں تنگی نہیں کی۔ (اور تمہارے لیے) تمہارے باپ ابراہیم کا

اِبۡرٰهِيۡمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ۙ مِنۡ قَبۡلُ وَفِیۡ هٰذَا

اِبۡرٰهِيۡمَ	هُوَ	سَمّٰىكُمُ	الۡمُسۡلِمِيۡنَ	مِنۡ	قَبۡلُ	وَفِیۡ	هٰذَا
ابراہیم کا	اس نے	نام رکھا ہے تمہارا	مسلمان	سے	پہلے	اور بیچ	اس کے بھی

دین (پسند کیا) اُسی نے پہلے (یعنی پہلی کتابوں میں) تمہارا نام مسلمان رکھا تھا اور اس کتاب میں بھی

لِيَكُوۡنَ الرَّسُوۡلُ شَهِيۡدًا عَلَيۡكُمۡ وَتَكُوۡنُوۡا شُهَدَآءَ عَلَى

لِيَكُوۡنَ	الرَّسُوۡلُ	شَهِيۡدًا	عَلَيۡكُمۡ	وَ	تَكُوۡنُوۡا	شُهَدَآءَ	عَلَى
تاکہ ہو	پیغمبر	گواہ	اوپر تمہارے	اور	ہو تم	گواہ	اوپر

(وہی نام رکھا ہے تو جہاد کرو) تاکہ پیغمبر تمہارے بارے میں شاہد ہوں اور تم لوگوں کے مقابلے

النَّاسِ ۖۚ فَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعۡتَصِمُوۡا

النَّاسِ	فَاَقِيۡمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَاعۡتَصِمُوۡا
لوگوں کے	پس قائم رکھو	نماز کو	اور دو	زکوٰۃ	اور محکم پکڑو

میں شاہد ہو اور نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ (کے دین کی رسی)

بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوۡلٰٮكُمۡ ۚ فَنِعۡمَ الۡمَوۡلٰى وَنِعۡمَ النَّصِيۡرُ ﴿۷۸﴾

بِاللّٰهِ	هُوَ	مَوۡلٰٮكُمۡ	فَنِعۡمَ	الۡمَوۡلٰى	وَ	نِعۡمَ	النَّصِيۡرُ
ساتھ اللہ کے	وہی ہے	دوست تمہارا	پس بہت اچھا	دوست ہے	اور	بہت اچھا	مددگار ہے

کو پکڑے رہو۔ وہی تمہارا دوست ہے اور خوب دوست اور خوب مددگار ہے ﴿۷۸﴾

ایاتھا ۱۱۸ — ۲۳ سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ ۷۴ — رکوعاتھا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ﴿۲﴾

قَدْ	اَفْلَحَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	فِيْ	صَلَاتِهِمْ	خٰشِعُوْنَ
تحقیق	فلاح پائی	ایمان والوں نے	وہ جو	وہ	بیچ	نماز اپنی کے	زاری کرنے والے ہیں

بیشک ایمان والے رُستگار ہو گئے ﴿۱﴾ جو نماز میں عجزونیاز کرتے ہیں ﴿۲﴾

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۙ﴿۳﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۙ﴿۴﴾

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَنِ	اللَّغْوِ	مُعْرِضُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	لِلزَّكٰوةِ	فٰعِلُوْنَ
اور	وہ جو	وہ	سے	بے فائدہ بات	منہ پھیرنے والے ہیں	اور جو	وہ	زکوٰۃ کے	ادا کرنیوالے ہیں

اور جو بیہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں ﴿۳﴾ اور جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں ﴿۴﴾

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ﴿۵﴾ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	لِفُرُوْجِهِمْ	حٰفِظُوْنَ	اِلَّا	عَلٰٓى	اَزْوَاجِهِمْ	اَوْ	مَا
اور	جو	وہ	واسطے شرمگاہوں اپنی کے	حفاظت کرنیوالے ہیں	مگر	اوپر	بی بیوں اپنی کے	یا	جن کے

اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ﴿۵﴾ مگر اپنی بیویوں سے یا (کنیزوں سے)

مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ﴿۶﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ

مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ	فَاِنَّهُمْ	غَيْرُ	مَلُوْمِيْنَ	فَمَنِ	ابْتَغٰى	وَرَآءَ	ذٰلِكَ
مالک ہوئے	داہنے ہاتھ ان کے	پس بیشک وہ	نہیں	ملامت کیے گئے	پس جو کوئی	چاہے	سوائے	اس کے

جواُن کی مِلک ہوتی ہیں کہ (اُن سے مباشرت کرنے سے) انہیں ملامت نہیں ﴿۶﴾ اور جو اِن کے سوا اَوروں کے طالب ہوں

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ﴿۷﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ

فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْعٰدُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	لِاَمٰنٰتِهِمْ	وَ	عَهْدِهِمْ
پس یہ لوگ	وہی ہیں	حد سے گزرنیوالے	اور	جو	وہ	امانتوں اپنی کو	اور	عہد اپنے کو

وہ (اللہ کی مقرر کی ہوئی) حد سے نکل جانے والے ہیں ﴿۷﴾ اور جو امانتوں اور اقراروں کو ملحوظ

وقف لازم

رٰعُوْنَ ۝۸ لا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝۹ م اُولٰٓئِكَ هُمُ

رٰعُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى	صَلَوٰتِهِمْ	يُحَافِظُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ
رعایت کرنیوالے ہیں	اور	جو کہ	وہ	اوپر	نمازوں اپنی کے	حفاظت کرنے والے ہیں	یہ لوگ	وہی ہیں

رکھتے ہیں ۝۸ اور جو نمازوں کی پابندی کرتے ہیں ۝۹ یہی لوگ میراث

الْوٰرِثُوْنَ ۝۱۰ لا الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ط هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۱۱

الْوٰرِثُوْنَ	الَّذِيْنَ	يَرِثُوْنَ	الْفِرْدَوْسَ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ
وارث	جو کہ	ورثہ لیں گے	بہشت کو	وہ	بیچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں

حاصل کرنے والے ہیں ۝۱۰ (یعنی) جو بہشت کی میراث حاصل کریں گے۔ (اور) اُس میں ہمیشہ رہیں گے ۝۱۱

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۝۱۲ ج ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ

وَلَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنْ	سُلٰلَةٍ	مِّنْ	طِيْنٍ	ثُمَّ	جَعَلْنٰهُ	نُطْفَةً	فِيْ
اور البتہ تحقیق	پیدا کیا ہم نے	آدمی کو	سے	بچتی ہوئی	سے	مٹی	پھر	پیدا کیا ہم نے اسکو	قطرۂ منی سے	بیچ

اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا ہے ۝۱۲ پھر اس کو ایک مضبوط (اور محفوظ)

قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝۱۳ ص ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً

قَرَارٍ	مَّكِيْنٍ	ثُمَّ	خَلَقْنَا	النُّطْفَةَ	عَلَقَةً	فَخَلَقْنَا	الْعَلَقَةَ	مُضْغَةً
جگہ	مضبوط کے	پھر	پیدا کیا ہم نے	قطرۂ منی کو	لہو جما ہوا	پس پیدا کیا ہم نے	لہو جمے ہوئے کو	بوٹی گوشت کی

جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا ۝۱۳ پھر نطفے کا لوتھڑا بنایا۔ پھر لوتھڑے کی بوٹی بنائی پھر بوٹی کی

فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ق ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا

فَخَلَقْنَا	الْمُضْغَةَ	عِظٰمًا	فَكَسَوْنَا	الْعِظٰمَ	لَحْمًا	ثُمَّ	اَنْشَاْنٰهُ	خَلْقًا
پس پیدا کیا ہم نے	بوٹی کو	ہڈیاں	پھر پہنا دیا ہم نے	ہڈیوں کو	گوشت	پھر	پیدا کیا ہم نے اس کو	پیدائش

ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں پر گوشت (پوست) چڑھایا۔ پھر اُس کو نئی صورت میں بنا دیا۔

اٰخَرَ ط فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ۝۱۴ ط ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ

اٰخَرَ	فَتَبٰرَكَ	اللّٰهُ	اَحْسَنُ	الْخٰلِقِيْنَ	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	بَعْدَ	ذٰلِكَ
اور (نئی)	پس بہت برکت والا ہے	اللہ	بہتر	پیدا کرنے والوں کا	پھر	بیشک تم	پیچھے	اس کے

تو اللہ جو سب سے بہتر بنانے والا بڑا بابرکت ہے ۝۱۴ پھر اس کے بعد تم مرجاتے

لَمَيِّتُوْنَ ﴿۱۵﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ

لَمَيِّتُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	تُبْعَثُوْنَ	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	فَوْقَكُمْ
البتہ مرنیوالے ہو	پھر	بیشک تم	دن	قیامت کے	اٹھائے جاؤ گے	اور	البتہ تحقیق	پیدا کیا ہم نے	اوپر تمہارے

ہو ﴿۱۵﴾ پھر قیامت کے روز اُٹھا کھڑے کیے جاؤ گے ﴿۱۶﴾ اور ہم نے تمہارے اُوپر

سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ

سَبْعَ	طَرَآئِقَ	وَ	مَا	كُنَّا	عَنِ	الْخَلْقِ	غٰفِلِيْنَ	وَ	اَنْزَلْنَا	مِنَ	السَّمَآءِ
سات	طبق	اور	نہیں	ہیں ہم	سے	خلق	غافل	اور	اتارا ہم نے	سے	آسمان

(کی جانب) سات آسمان پیدا کیے اور ہم خلقت سے غافل نہیں ہیں ﴿۱۷﴾ اور ہم ہی نے آسمان سے ایک

مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِى الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾

مَآءً	بِقَدَرٍ	فَاَسْكَنّٰهُ	فِى	الْاَرْضِ	وَ	اِنَّا	عَلٰى	ذَهَابٍ	بِهٖ	لَقٰدِرُوْنَ
پانی	ساتھ اندازے کے	پس رکھا ہم نے اسکو	بیچ	زمین کے	اور	بیشک ہم	اوپر	لے جانے	اسکے کے	البتہ قادر ہیں

اندازے کے ساتھ پانی نازل کیا۔ پھر اُس کو زمین میں ٹھیرا دیا اور ہم اُس کے نابود کر دینے پر بھی قادر ہیں ﴿۱۸﴾

فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ

فَاَنْشَاْنَا	لَكُمْ	بِهٖ	جَنّٰتٍ	مِّنْ	نَّخِيْلٍ	وَّ	اَعْنَابٍ	لَكُمْ	فِيْهَا	فَوَاكِهُ
پس نکالے ہم نے	واسطے تمہارے	ساتھ اسکے	باغ	سے	کھجوروں کے	اور	انگوروں کے	واسطے تمہارے	بیچ اسکے	میوے ہیں

پھر ہم نے اُس سے تمہارے لیے کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے۔ ان میں تمہارے لیے بہت سے میوے پیدا ہوتے

كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ

كَثِيْرَةٌ	وَّ	مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ	وَ	شَجَرَةً	تَخْرُجُ	مِنْ	طُوْرِ	سَيْنَآءَ	تَنْۢبُتُ
بہت	اور	بعض ان میں سے	تم کھاتے ہو	اور	درخت	نکلتا ہے	سے	پہاڑ طور	سیناء	اگاتا ہے

ہیں اور اُن میں سے تم کھاتے ہو ﴿۱۹﴾ اور وہ درخت بھی (ہم ہی نے پیدا کیا) جو طور سینا میں پیدا ہوتا ہے۔ (یعنی زیتون کا

بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِيْكُمْ

بِالدُّهْنِ	وَ	صِبْغٍ	لِّلْاٰكِلِيْنَ	وَ	اِنَّ	لَكُمْ	فِى	الْاَنْعَامِ	لَعِبْرَةً	نُسْقِيْكُمْ
چکنائی کو	اور	سالن	واسطے کھانیوالوں کے	اور	بیشک	واسطے تمہارے	بیچ	چوپایوں کے	البتہ عبرت ہے	پلاتے ہیں ہم تمکو

درخت کہ) کھانے کے لیے روغن اور سالن لیے ہوئے اُگتا ہے ﴿۲۰﴾ اور تمہارے لیے چارپایوں میں بھی عبرت (اور نشانی) ہے کہ جو

وقف لازم

مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَعَلَيْهَا

مِّمَّا	فِيْ	بُطُوْنِهَا	وَ	لَكُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	كَثِيْرَةٌ	وَّ	مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ	وَ	عَلَيْهَا
بعضے چیز کہ	بیچ	انکے پیٹوں کے ہے	اور	واسطے تمہارے	بیچ اسکے	منافع ہیں	بہت	اور	اس میں سے	تم کھاتے ہو	اور	اوپر انکے

انکے پیٹوں میں ہے اس سے ہم تمہیں (دودھ) پلاتے ہیں اور تمہارے لیے اُن میں (اور بھی) بہت سے فائدے ہی اور بعض کو تم کھاتے بھی ہو ﴿۲۱﴾ اور

ع ۲۲

وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ

وَ	عَلَى	الْفُلْكِ	تُحْمَلُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى	قَوْمِهٖ	فَقَالَ	يٰقَوْمِ
اور	اوپر	کشتیوں کے	سوار کیے جاتے ہو	اور	البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	نوح کو	طرف	اس کی قوم کے	پس کہا	اے قوم میری

اُن پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو ﴿۲۲﴾ اور ہم نے نوح کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے اُن

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ الْمَلَؤُا

اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اَفَلَا	تَتَّقُوْنَ	فَقَالَ	الْمَلَؤُا
عبادت کرو	اللہ کی	نہیں واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے اس کے	کیا پس نہیں	ڈرتے ہو تم	پس کہا	سرداروں نے

سے کہا کہ اے قوم اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿۲۳﴾ تو اُن کی

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	قَوْمِهٖ	مَا	هٰذَآ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُرِيْدُ	اَنْ	يَّتَفَضَّلَ
وہ جو	کافر ہوئے	سے	اس کی قوم	نہیں	یہ	مگر	آدمی	مانند تمہاری	چاہتا ہے	یہ کہ	بڑائی کرے

قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے تم پر بڑائی حاصل کرنی

عَلَيْكُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۚۖ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا

عَلَيْكُمْ	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَاَنْزَلَ	مَلٰٓئِكَةً	مَّا	سَمِعْنَا	بِهٰذَا	فِيْٓ	اٰبَآئِنَا
اوپر تمہارے	اور	اگر	چاہتا	اللہ	البتہ اتارتا	فرشتے	نہیں	سنا ہم نے	یہ	بیچ	باپوں اپنے

چاہتا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو فرشتے اتار دیتا۔ ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو یہ بات کبھی

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ ۚ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۲۵﴾

الْاَوَّلِيْنَ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	رَجُلٌ	بِهٖ	جِنَّةٌ	فَتَرَبَّصُوْا	بِهٖ	حَتّٰى	حِيْنٍ
پہلوں کے	نہیں	وہ	مگر	مرد	ساتھ اسکے	جنون ہے	پس انتظار کرو	ساتھ اس کے	تک	ایک مدت

سنی نہیں ﴿۲۴﴾ اس آدمی کو تو دیوانگی (کا عارضہ) ہے۔ تو اس کے بارے میں کچھ مدت انتظار کرو ﴿۲۵﴾

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۲۶﴾ فَاَوْحَیْنَاۤ اِلَیْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ

قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِیْ	بِمَا	كَذَّبُوْنِ	فَاَوْحَیْنَاۤ	اِلَیْهِ	اَنِ	اصْنَعِ	الْفُلْكَ
کہا	اے رب میرے	مدد دے مجھ کو	بدلے اسکے کہ	جھٹلاتے ہیں مجھ کو	پس وحی بھیجی ہم نے	طرف اسکی	یہ کہ	بنا	کشتی

(نوح نے) کہا کہ پروردگار انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے تو میری مدد کر ﴿۲۶﴾ پس ہم نے اُن کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے سامنے اور

بِاَعْیُنِنَا وَ وَحْیِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَ فَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِیْهَا مِنْ كُلٍّ

بِاَعْیُنِنَا	وَ	وَحْیِنَا	فَاِذَا	جَآءَ	اَمْرُنَا	وَ	فَارَ	التَّنُّوْرُ	فَاسْلُكْ	فِیْهَا	مِنْ	كُلٍّ
ساتھ ہماری آنکھوں کے	اور	وحی ہماری کے	پس جب	آئے	حکم ہمارا	اور	جوش مارے	تنور	پس بٹھالے	بیچ اس کے	سے	ہر

ہمارے حکم سے ایک کشتی بناؤ۔ پھر جب ہمارا حکم آ پہنچے اور تنور (پانی سے بھر کر) جوش مارنے لگے تو سب (قسم کے حیوانات) میں

زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ وَ اَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَیْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ

زَوْجَیْنِ	اثْنَیْنِ	وَ	اَهْلَكَ	اِلَّا	مَنْ	سَبَقَ	عَلَیْهِ	الْقَوْلُ	مِنْهُمْ
قسم جوڑا	دو عدد	اور	اپنے لوگوں کو	مگر	وہ شخص کہ	گزری ہے	اوپر اس کے	بات	ان میں سے

سے جوڑا جوڑا (یعنی نر اور مادہ) دو دو کشتی میں بٹھالو اور اپنے گھر والوں کو بھی۔ سوا ان کے جن کی نسبت اُن میں سے (ہلاک ہونے کا) حکم پہلے

وَ لَا تُخَاطِبْنِیْ فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِذَا اسْتَوَیْتَ اَنْتَ

وَ	لَا	تُخَاطِبْنِیْ	فِی	الَّذِیْنَ	ظَلَمُوْا	اِنَّهُمْ	مُّغْرَقُوْنَ	فَاِذَا	اسْتَوَیْتَ	اَنْتَ
اور	مت	کہو مجھ سے	بیچ	ان لوگوں کے کہ	ظلم کرتے ہیں	بیشک وہ	غرق کیے جائینگے	پس جسوقت	سوار ہو	تو

(صادر) ہو چکا ہے اور ظالموں کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا۔ وہ ضرور ڈبو دیے جائیں گے ﴿۲۷﴾ اور جب تم اور تمہارے

وَ مَنْ مَّعَكَ عَلَی الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ

وَ	مَنْ	مَّعَكَ	عَلَی	الْفُلْكِ	فَقُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِیْ	نَجّٰنَا	مِنَ	الْقَوْمِ
اور	جو کوئی	ساتھ تیرے ہے	اوپر	کشتی کے	پس کہو	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	جس نے	نجات دی ہمکو	سے	قوم

ساتھی کشتی میں بیٹھ جاؤ تو (اللہ کا شکر کرنا اور) کہنا کہ سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے جس نے ہم کو ظالم لوگوں

الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۸﴾ وَ قُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴿۲۹﴾

الظّٰلِمِیْنَ	وَ	قُلْ	رَّبِّ	اَنْزِلْنِیْ	مُنْزَلًا	مُّبٰرَكًا	وَّ	اَنْتَ	خَیْرُ	الْمُنْزِلِیْنَ
ظالموں کی	اور	کہہ	اے رب میرے	اتار مجھ کو	اتارنا	مبارک	اور	تو	بہتر	اتارنے والا ہے

سے نجات بخشی ﴿۲۸﴾ اور (یہ بھی) دعا کرنا کہ اے پروردگار ہم کو مبارک جگہ اتاریو اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے ﴿۲۹﴾

اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ وَّ اِنۡ کُنَّا لَمُبۡتَلِیۡنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اَنۡشَاۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ قَرۡنًا

اِنَّ	فِیۡ	ذٰلِکَ	لَاٰیٰتٍ	وَّ	اِنۡ	کُنَّا	لَمُبۡتَلِیۡنَ	ثُمَّ	اَنۡشَاۡنَا	مِنۡ	بَعۡدِهِمۡ	قَرۡنًا
بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	اور	بیشک	ہیں ہم	البتہ آزمائش کرنیوالے	پھر	پیدا کیے ہم نے	سے	پیچھے ان	قرن

بیشک اس (قصے) میں نشانیاں ہیں اور ہمیں تو آزمائش کرنی تھی ﴿۳۰﴾ پھر ان کے بعد ہم نے ایک اور جماعت

اٰخَرِیۡنَ ﴿۳۱﴾ فَاَرۡسَلۡنَا فِیۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَکُمۡ

اٰخَرِیۡنَ	فَاَرۡسَلۡنَا	فِیۡهِمۡ	رَسُوۡلًا	مِّنۡهُمۡ	اَنِ	اعۡبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَکُمۡ
اور (دوسرے)	پس بھیجا ہم نے	بیچ ان کے	رسول	ان میں سے	یہ کہ	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	واسطے تمہارے

پیدا کی ﴿۳۱﴾ اور اُنہی میں سے اُن میں ایک پیغمبر بھیجا (جس نے اُن سے کہا) کہ اللہ ہی کی عبادت کرو (کہ)

مِّنۡ اِلٰهٍ غَیۡرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿۳۲﴾ وَ قَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِهِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا

ع ۲ / ۲

مِّنۡ	اِلٰهٍ	غَیۡرُهٗ	اَفَلَا	تَتَّقُوۡنَ	وَ	قَالَ	الۡمَلَاُ	مِنۡ	قَوۡمِهِ	الَّذِیۡنَ	کَفَرُوۡا
کوئی	معبود	سوائے اسکے	کیا پس نہیں	ڈرتے تم	اور	کہا	سرداروں نے	سے	اس کی قوم	وہ جو کہ	کافر ہوئے تھے

اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تو کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿۳۲﴾ تو اُن کی قوم کے سردار جو کافر تھے

وَ کَذَّبُوۡا بِلِقَآءِ الۡاٰخِرَةِ وَ اَتۡرَفۡنٰهُمۡ فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا ۙ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ

وَ	کَذَّبُوۡا	بِلِقَآءِ	الۡاٰخِرَةِ	وَ	اَتۡرَفۡنٰهُمۡ	فِی	الۡحَیٰوةِ	الدُّنۡیَا	مَا	هٰذَاۤ	اِلَّا	بَشَرٌ
اور	جھٹلاتے تھے	ملاقات	آخرت کی	اور	دولت دی تھی ہم نے انکو	بیچ	زندگانی	دنیا کے	نہیں	یہ	مگر	آدمی

اور آخرت کے آنے کو جھوٹ سمجھتے تھے اور دنیا کی زندگی میں ہم نے اُن کو آسودگی دے رکھی تھی کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا

مِّثۡلُکُمۡ ۙ یَاۡکُلُ مِمَّا تَاۡکُلُوۡنَ مِنۡهُ وَ یَشۡرَبُ مِمَّا تَشۡرَبُوۡنَ ﴿۳۳﴾ ۙ وَ لَئِنۡ

مِّثۡلُکُمۡ	یَاۡکُلُ	مِمَّا	تَاۡکُلُوۡنَ	مِنۡهُ	وَ	یَشۡرَبُ	مِمَّا	تَشۡرَبُوۡنَ	وَ	لَئِنۡ
مانند تمہاری	کھاتا ہے	اس چیز سے کہ	تم کھاتے ہو	اس سے	اور	پیتا ہے	اس چیز سے کہ	پیتے ہو تم	اور	اگر

آدمی ہے۔ جس قسم کا کھانا تم کھاتے ہو اسی طرح کا یہ بھی کھاتا ہے اور جو (پانی) تم پیتے ہو اسی قسم کا یہ بھی پیتا ہے ﴿۳۳﴾ اور اگر تم

اَطَعۡتُمۡ بَشَرًا مِّثۡلَکُمۡ اِنَّکُمۡ اِذًا لَّخٰسِرُوۡنَ ﴿۳۴﴾ ۙ اَیَعِدُکُمۡ اَنَّکُمۡ اِذَا مِتُّمۡ

اَطَعۡتُمۡ	بَشَرًا	مِّثۡلَکُمۡ	اِنَّکُمۡ	اِذًا	لَّخٰسِرُوۡنَ	اَیَعِدُکُمۡ	اَنَّکُمۡ	اِذَا	مِتُّمۡ
اطاعت کرو گے تم	ایک آدمی کی	مانند تمہارے	بیشک تم	اس وقت	البتہ زیاں پانیوالے ہو	کیا وعدہ دیتا ہے تم کو	یہ کہ تم	جس وقت	مرجاؤ گے تم

نے اپنے ہی جیسے آدمی کا کہا مان لیا تو گھاٹے میں پڑ گئے ﴿۳۴﴾ کیا یہ تم سے یہ کہتا ہے کہ جب تم مرجاؤ گے

وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا

وَ	كُنْتُمْ	تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	اَنَّكُمْ	مُّخْرَجُوْنَ	هَيْهَاتَ	هَيْهَاتَ	لِمَا
اور	ہوجاؤ گے تم	مٹی	اور	ہڈیاں	یہ کہ تم	نکالے جاؤ گے	دور ہے	دور ہے	جو کچھ کہ

اور مٹی ہو جاؤ گے اور استخوان (کے سوا کچھ نہ رہے گا) تو تم (زمین سے) نکالے جاؤ گے؟ ﴿۳۵﴾ جس بات کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے

تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ هِیَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ

تُوْعَدُوْنَ	اِنْ	هِیَ	اِلَّا	حَيَاتُنَا	الدُّنْيَا	نَمُوْتُ	وَ	نَحْيَا	وَمَا	نَحْنُ
تم وعدہ دیئے جاتے ہو	نہیں	یہ	مگر	زندگانی ہماری	دنیا کی	مرتے ہیں ہم	اور	جیتے ہیں ہم	اور نہیں	ہم

(بہت) بعید اور (بہت) بعید ہے ﴿۳۶﴾ زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے کہ (اسی میں) ہم مرتے اور جیتے ہیں اور ہم پھر نہیں

بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ِۨافْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ

بِمَبْعُوْثِيْنَ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	رَجُلُ ِۨ	افْتَرٰی	عَلَی	اللّٰهِ	كَذِبًا	وَّ	مَا	نَحْنُ	لَهٗ
اٹھائے جائینگے	نہیں	وہ	مگر	ایک مرد	باندھ لیا ہے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور	نہیں	ہم	واسطے اسکے

اٹھائے جائیں گے ﴿۳۷﴾ یہ تو ایک ایسا آدمی ہے جس نے اللہ پر جھوٹ افتراء کیا ہے اور ہم اس کو

بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ

بِمُؤْمِنِيْنَ	قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِیْ	بِمَا	كَذَّبُوْنِ	قَالَ	عَمَّا	قَلِيْلٍ
ایمان لانے والے	کہا	اے رب میرے	مدد دے مجھ کو	بیچ اس کے کہ	جھٹلاتے ہیں مجھ کو	کہا	اس چیز سے کہ	تھوڑی دیر میں

ماننے والے نہیں ﴿۳۸﴾ (پیغمبر نے) کہا کہ اے پروردگار انہوں نے مجھے جھوٹا سمجھا ہے تو میری مدد کر ﴿۳۹﴾ فرمایا کہ یہ تھوڑے ہی

لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ

لَّيُصْبِحُنَّ	نٰدِمِيْنَ	فَاَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ	بِالْحَقِّ	فَجَعَلْنٰهُمْ
البتہ ہوجائیں گے	پشیمان	پس پکڑا ان کو	تیز آواز نے	ساتھ حق کے	پس کردیا ہم نے ان کو

عرصے میں پشیمان ہو کر رہ جائیں گے ﴿۴۰﴾ تو اُن کو (وعدہ) برحق (کے مطابق) زور کی آواز نے آ پکڑا تو ہم

غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْ ۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا

غُثَآءً	فَبُعْدًا	لِّلْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	ثُمَّ	اَنْشَاْنَا	مِنْ ۢ	بَعْدِهِمْ	قُرُوْنًا
ریزہ ریزہ	پس لعنت ہے	واسطے قوم	ظالموں کے	پھر	پیدا کیے ہم نے	سے	پیچھے ان کے	قرن

نے اُن کو کوڑا کر ڈالا۔ پس ظالم لوگوں پر لعنت ہے ﴿۴۱﴾ پھر اُن کے بعد ہم نے اور جماعتیں

اٰخَرِيْنَ ﴿۴۲﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ ثُمَّ

اٰخَرِيْنَ	مَا	تَسْبِقُ	مِنْ	اُمَّةٍ	اَجَلَهَا	وَ	مَا	يَسْتَاْخِرُوْنَ	ثُمَّ
اور (دوسرے)	نہیں	آگے نکل جاتی	کوئی	امت	وقت اپنے سے	اور	نہ	پیچھے رہ جاتی ہے	پھر

پیدا کیں ﴿۴۲﴾ کوئی جماعت اپنے وقت سے نہ آگے جا سکتی ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے ﴿۴۳﴾ پھر

اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ؕ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا

اَرْسَلْنَا	رُسُلَنَا	تَتْرَا	كُلَّمَا	جَآءَ	اُمَّةً	رَّسُوْلُهَا	كَذَّبُوْهُ	فَاَتْبَعْنَا
بھیجے ہم نے	پیغمبر اپنے	پے در پے	جب	آتا تھا پاس	کسی امت کے	پیغمبر اس کا	جھٹلاتے تھے اسکو	پس پیچھے کیا ہم نے

ہم پے در پے اپنے پیغمبر بھیجتے رہے۔ جب کسی اُمت کے پاس اُس کا پیغمبر آتا تھا تو وہ اُسے جھٹلا دیتے تھے۔ تو ہم بھی بعض کو بعض کے

بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾ ثُمَّ

بَعْضَهُمْ	بَعْضًا	وَّجَعَلْنٰهُمْ	اَحَادِيْثَ	فَبُعْدًا	لِّقَوْمٍ	لَّا	يُؤْمِنُوْنَ	ثُمَّ
بعضوں ان کے کو	بعضوں کے	اور کیا ہم نے ان کو	باتیں	پس لعنت ہے	واسطے اس قوم کے کہ	نہیں	ایمان لاتے	پھر

پیچھے (ہلاک کرتے اور اُن پر عذاب) لاتے رہے اور اُن کے افسانے بناتے رہے۔ پس جو لوگ ایمان نہیں لاتے اُن پر لعنت ﴿۴۴﴾ پھر

اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۵﴾ اِلٰى

اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	وَ	اَخَاهُ	هٰرُوْنَ	بِاٰيٰتِنَا	وَ	سُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ	اِلٰى
بھیجا ہم نے	موسیٰ کو	اور	بھائی اس کے	ہارون کو	ساتھ نشانیوں اپنی کے	اور	معجزے	ظاہر کے	طرف

ہم نے موسیٰ اور اُن کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور دلیل ظاہر دے کر بھیجا ﴿۴۵﴾ (یعنی)

فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ

فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهٖ	فَاسْتَكْبَرُوْا	وَ	كَانُوْا	قَوْمًا	عَالِيْنَ	فَقَالُوْٓا	اَنُؤْمِنُ
فرعون کی	اور	سرداروں اسکے کی	پس تکبر کیا انہوں نے	اور	تھے	قوم	سرکش	پس کہا انہوں نے	کیا ایمان لائیں ہم

فرعون اور اُس کی جماعت کی طرف۔ تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے ﴿۴۶﴾ کہنے لگے کہ کیا ہم اُن

لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ

لِبَشَرَيْنِ	مِثْلِنَا	وَقَوْمُهُمَا	لَنَا	عٰبِدُوْنَ	فَكَذَّبُوْهُمَا	فَكَانُوْا	مِنَ
واسطے دو آدمی کے	مانند ہماری	اور قوم ان کی	واسطے ہمارے	بندگی کرنیوالی ہے	پس جھٹلایا ان دونوں کو	پس ہو گئے	سے

اپنے جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں اور اُن کی قوم کے لوگ ہمارے خدمت گار ہیں ﴿۴۷﴾ تو اُن لوگوں نے ان کی تکذیب کی

الْمُهْلَكِيْنَ ﴿٤٨﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٤٩﴾

يَهْتَدُوْنَ	لَعَلَّهُمْ	الْكِتٰبَ	مُوْسَى	اٰتَيْنَا	لَقَدْ	وَ	الْمُهْلَكِيْنَ
ہدایت پائیں	تاکہ وہ	کتاب	موسٰی کو	دی ہم نے	البتہ تحقیق	اور	ہلاک کیے گیوں

سو (آخر) ہلاک کر دیے گئے ﴿٤٨﴾ اور ہم نے موسٰی کو کتاب دی تھی تاکہ وہ لوگ ہدایت پائیں ﴿٤٩﴾

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗۤ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَاۤ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿٥٠﴾ ع

مَعِيْنٍ	وَّ	ذَاتِ قَرَارٍ	رَبْوَةٍ	اِلٰى	وَّاٰوَيْنٰهُمَاۤ	اٰيَةً	اُمَّهٗ	وَ	مَرْيَمَ	ابْنَ	جَعَلْنَا	وَ
پانی جاری کی	اور	جگہ رہنے کی	زمین بلند کے	طرف	اور جگہ دی ہم نے دونوں کو	نشانی	ماں اسکی کو	اور	مریم کے کو	بیٹے	کیا ہم نے	اور

اور ہم نے مریم کے بیٹے (عیسٰی) اور اُن کی ماں کو (اپنی) نشانی بنایا تھا اور ان کو ایک اونچی جگہ پر جو رہنے کے لائق تھی اور جہاں (نتھرا ہوا) پانی

يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا

بِمَا	اِنِّيْ	صَالِحًا	اعْمَلُوْا	وَ	الطَّيِّبٰتِ	مِنَ	كُلُوْا	الرُّسُلُ	يٰۤاَيُّهَا
ساتھ اس چیز کے کہ	بیشک میں	اچھا	کام کرو	اور	پاکیزہ چیزوں	سے	کھاؤ	پیغمبر	اے

جاری تھا پناہ دی تھی ﴿٥٠﴾ اے پیغمبرو پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور عمل نیک کرو۔ جو عمل

تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ؕ ﴿٥١﴾ وَاِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ

رَبُّكُمْ	وَّاَنَا	وَّاحِدَةً	اُمَّةً	اُمَّتُكُمْ	هٰذِهٖۤ	اِنَّ	وَ	عَلِيْمٌ	تَعْمَلُوْنَ
پروردگار تمہارا	اور میں ہوں	ایک	امت ہے	امت تمہاری	یہ	بیشک	اور	جاننے والا ہوں	کرتے ہو تم

تم کرتے ہو میں اُن سے واقف ہوں ﴿٥١﴾ اور یہ تمہاری جماعت (حقیقت میں) ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں

فَاتَّقُوْنِ ﴿٥٢﴾ فَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ

لَدَيْهِمْ	بِمَا	حِزْبٍ	كُلُّ	زُبُرًا	بَيْنَهُمْ	اَمْرَهُمْ	فَتَقَطَّعُوْۤا	فَاتَّقُوْنِ
پاس انکے ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	ایک گروہ	ہر	ٹکڑے ٹکڑے	درمیان اپنے	کام اپنا	پس کاٹ لیا انہوں نے	ڈرو مجھ سے

تو مجھ سے ڈرو ﴿٥٢﴾ پھر انہوں نے آپس میں اپنے کام کو متفرق کر کے جدا جدا کر دیا جو چیز جس فرقے کے پاس ہے وہ اس

فَرِحُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٥٤﴾ اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا

اَنَّمَا	اَيَحْسَبُوْنَ	حِيْنٍ	حَتّٰى	غَمْرَتِهِمْ	فِيْ	فَذَرْهُمْ	فَرِحُوْنَ
یہ کہ جو کچھ	کیا گمان کرتے ہیں وہ	ایک مدت	تک	غفلت ان کی کے	بیچ	پس چھوڑ دے ان کو	خوش ہیں

سے خوش ہو رہا ہے ﴿٥٣﴾ تو اُن کو ایک مدت تک ان کی غفلت ہی میں رہنے دو ﴿٥٤﴾ کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں

نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ۝۵۵ لا نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ط بَلْ

نُمِدُّهُمْ	بِهٖ	مِنْ	مَّالٍ	وَّ	بَنِيْنَ	نُسَارِعُ	لَهُمْ	فِي	الْخَيْرٰتِ	بَلْ
مدد دیتے ہیں ہم انکو	ساتھ اسکے	سے	مال	اور	بیٹوں سے	جلدی کرتے ہیں ہم	واسطے انکے	بیچ	بھلائیوں کے	بلکہ

کہ ہم جو دنیا میں اُن کو مال اور بیٹوں سے مدد دیتے ہیں ۝۵۵ (تو اس سے) اُن کی بھلائی میں جلدی کر رہے ہیں۔ (نہیں) بلکہ

لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۵۶ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝۵۷ لا

لَا	يَشْعُرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	هُمْ	مِّنْ	خَشْيَةِ	رَبِّهِمْ	مُّشْفِقُوْنَ
نہیں	سمجھتے	بیشک	جو لوگ کہ	وہ	سے	ڈر	پروردگار اپنے کے	ڈرنے والے ہیں

یہ سمجھتے ہی نہیں ۝۵۶ جو لوگ اپنے پروردگار کے خوف سے ڈرتے ہیں ۝۵۷

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝۵۸ لا وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	بِرَبِّهِمْ
اور	جو لوگ کہ	وہ	ساتھ نشانیوں	رب اپنے کے	ایمان لاتے ہیں	اور	جو لوگ کہ	وہ	ساتھ پروردگار اپنے کے

اور جو اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں ۝۵۸ اور جو اپنے پروردگار کے ساتھ

لَا يُشْرِكُوْنَ ۝۵۹ لا وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ

لَا	يُشْرِكُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	يُؤْتُوْنَ	مَآ	اٰتَوْا	وَّ	قُلُوْبُهُمْ	وَجِلَةٌ	اَنَّهُمْ	اِلٰى	رَبِّهِمْ
نہیں	شریک لاتے ہیں	اور	وہ لوگ کہ	دیتے ہیں	جو کچھ کہ	دیئے گئے	اور	دل ان کے	ڈرتے ہیں	اس سے کہ وہ	طرف	رب اپنے کے

شریک نہیں کرتے ۝۵۹ اور جو دے سکتے ہیں وہ دیتے ہیں اور اُن کے دل اس بات سے ڈرتے رہتے ہیں کہ اُن کو اپنے پروردگار

رٰجِعُوْنَ ۝۶۰ لا اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ۝۶۱

رٰجِعُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	يُسٰرِعُوْنَ	فِي	الْخَيْرٰتِ	وَ	هُمْ	لَهَا	سٰبِقُوْنَ
پھر جانیوالے ہیں	یہ لوگ	جلدی کرتے ہیں	بیچ	بھلائیوں کے	اور	وہ	طرف انکی	آگے نکل جانیوالے ہیں

کی طرف لوٹ کر جانا ہے ۝۶۰ یہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے اور یہی اُن کے لیے آگے نکل جاتے ہیں ۝۶۱

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ

وَلَا	نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا	وَلَدَيْنَا	كِتٰبٌ	يَّنْطِقُ	بِالْحَقِّ	وَ	هُمْ
اور نہیں	تکلیف دیتے ہم	کسی جی کو	مگر	موافق طاقت اسکی کے	اور ہمارے پاس	کتاب ہے	بولتی ہے	ساتھ حق کے	اور	وہ

اور ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور ہمارے پاس کتاب ہے جو سچ سچ کہہ دیتی ہے اور ان (لوگوں)

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ

لَا	يُظْلَمُوْنَ	بَلْ	قُلُوْبُهُمْ	فِيْ	غَمْرَةٍ	مِّنْ	هٰذَا	وَ	لَهُمْ	اَعْمَالٌ	مِّنْ	دُوْنِ
نہیں	ظلم کیے جاتے	بلکہ	دل ان کے	بیچ	غفلت کے ہیں	سے	اس	اور	واسطے انکے	عمل ہیں	سے	سوائے

پر ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿۶۲﴾ مگر اُن کے دل ان (باتوں) کی طرف سے غفلت میں (پڑے ہوئے) ہیں اور ان

ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿۶۳﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا

ذٰلِكَ	هُمْ	لَهَا	عٰمِلُوْنَ	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَخَذْنَا	مُتْرَفِيْهِمْ	بِالْعَذَابِ	اِذَا
اس کے	وہ	اس کو	کرنیوالے ہیں	یہاں تک کہ	جب	پکڑا ہم نے	انکے دولت مندوں کو	ساتھ عذاب کے	ناگہاں

کے سوا اور اعمال بھی ہیں جو یہ کرتے رہتے ہیں ﴿۶۳﴾ یہاں تک کہ جب ہم نے ان میں سے آسودہ حال لوگوں کو پکڑ لیا تو وہ

هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ قف اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَدْ

هُمْ	يَجْـَٔرُوْنَ	لَا	تَجْـَٔرُوْا	الْيَوْمَ	اِنَّكُمْ	مِّنَّا	لَا	تُنْصَرُوْنَ	قَدْ
وہ	زاری کرتے ہیں	مت	زاری کرو	آج	بیشک تم	ہم سے	نہیں	مدد دیئے جاؤ گے	تحقیق

اُس وقت تلملا اٹھیں گے ﴿۶۴﴾ آج مت تلملاؤ تم کو ہم سے کچھ مدد نہیں ملے گی ﴿۶۵﴾ میری

كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿۶۶﴾ لا

كَانَتْ	اٰيٰتِيْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فَكُنْتُمْ	عَلٰٓى	اَعْقَابِكُمْ	تَنْكِصُوْنَ
تھیں	آیتیں میری کہ	پڑھی جاتی تھیں	اوپر تمہارے	پس تھے تم	اوپر	ایڑیوں اپنی کے	پھر جاتے

آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی تھیں اور تم الٹے پاؤں پھر پھر جاتے تھے ﴿۶۶﴾

مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ

مُسْتَكْبِرِيْنَ	بِهٖ	سٰمِرًا	تَهْجُرُوْنَ	اَفَلَمْ	يَدَّبَّرُوْا	الْقَوْلَ	اَمْ	جَآءَهُمْ
تکبر کرتے ہوئے	ساتھ اسکے	افسانہ گوئی کرتے	بیہودہ بکتے تھے	کیا پس نہیں	فکر کی انہوں نے	بات میں	یا	آیا ہے ان کے پاس

اُن سے سرکشی کرتے، کہانیوں میں مشغول ہوتے اور بیہودہ بکواس کرتے تھے ﴿۶۷﴾ کیا انہوں نے اس کلام میں غور نہیں کیا یا ان کے پاس کوئی ایسی چیز آئی ہے

مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾ ز اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ

مَّا	لَمْ	يَاْتِ	اٰبَآءَهُمُ	الْاَوَّلِيْنَ	اَمْ	لَمْ	يَعْرِفُوْا	رَسُوْلَهُمْ	فَهُمْ	لَهٗ
جو کچھ کہ	نہیں	آیا تھا	انکے باپوں کو	پہلوں کے پاس	یا	نہیں	پہچانا انہوں نے	پیغمبر اپنے کو	پس وہ	واسطے اسکے

جو اُن کے اگلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی تھی ﴿۶۸﴾ یا یہ اپنے پیغمبر کو جانتے پہچانتے نہیں اس وجہ سے ان

مُنۡكِرُوۡنَ ﴿٦٩﴾ اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلۡ جَآءَهُمۡ بِالۡحَقِّ وَاَكۡثَرُهُمۡ

مُنۡكِرُوۡنَ	اَمۡ	يَقُوۡلُوۡنَ	بِهٖ	جِنَّةٌ	بَلۡ	جَآءَهُمۡ	بِالۡحَقِّ	وَ	اَكۡثَرُهُمۡ
انکار کرنیوالے ہیں	یا	کہتے ہیں	اس کو	جنون ہے	بلکہ	لایا ہے ان کے پاس	حق	اور	اکثر ان کے

کو نہیں مانتے ؟﴿٦٩﴾ کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے سودا ہے۔ (نہیں) بلکہ وہ اُن کے پاس حق کو لے کر آئے ہیں اور ان میں سے اکثر

لِلۡحَقِّ كٰرِهُوۡنَ ﴿٧٠﴾ وَلَوِ اتَّبَعَ الۡحَقُّ اَهۡوَآءَهُمۡ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ

لِلۡحَقِّ	كٰرِهُوۡنَ	وَ	لَوِاتَّبَعَ	الۡحَقُّ	اَهۡوَآءَهُمۡ	لَفَسَدَتِ	السَّمٰوٰتُ
حق کو	ناپسند کرتے ہیں	اور	اگر پیروی کرے	حق	ان کے خواہشات کی	البتہ بگڑ جائیں	آسمان

حق کو ناپسند کرتے ہیں ﴿٧٠﴾ اور اگر (اللہ بر) حق اُن کی خواہشوں پر چلے تو آسمان اور زمین اور جو اُن میں ہیں

وَالۡاَرۡضُ وَمَنۡ فِيۡهِنَّ ؕ بَلۡ اَتَيۡنٰهُمۡ بِذِكۡرِهِمۡ فَهُمۡ عَنۡ ذِكۡرِهِمۡ

وَالۡاَرۡضُ	وَ	مَنۡ	فِيۡهِنَّ	بَلۡ	اَتَيۡنٰهُمۡ	بِذِكۡرِهِمۡ	فَهُمۡ	عَنۡ	ذِكۡرِهِمۡ
اور زمین	اور	جو کوئی	بیچ ان کے ہے	بلکہ	لائے ہیں ہم انکے پاس	ذکر ان کا	پس وہ	سے	ذکر اپنے

سب درہم برہم ہو جائیں بلکہ ہم نے اُن کے پاس اُن کی نصیحت (کی کتاب) پہنچادی ہے اور وہ اپنی (کتاب) نصیحت

مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿٧١﴾ ؕ اَمۡ تَسۡـَٔلُهُمۡ خَرۡجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيۡرٌ ۖ وَّهُوَ خَيۡرُ

مُّعۡرِضُوۡنَ	اَمۡ	تَسۡـَٔلُهُمۡ	خَرۡجًا	فَخَرَاجُ	رَبِّكَ	خَيۡرٌ	وَّ	هُوَ	خَيۡرُ
منہ پھیرنے والے ہیں	یا	مانگتا ہے تو ان سے	مال	پس مال	پروردگار تیرے کا	بہتر ہے	اور	وہ	بہتر ہے

سے منہ پھیر رہے ہیں ﴿٧١﴾ کیا تم اُن سے (تبلیغ کے صلے میں) کچھ مال مانگتے ہو۔ تو تمہارے پروردگار کا مال بہت اچھا ہے اور وہ سب سے بہتر

الرّٰزِقِيۡنَ ﴿٧٢﴾ وَاِنَّكَ لَتَدۡعُوۡهُمۡ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿٧٣﴾ وَاِنَّ

الرّٰزِقِيۡنَ	وَ	اِنَّكَ	لَتَدۡعُوۡهُمۡ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسۡتَقِيۡمٍ	وَ	اِنَّ
رزق دینے والا	اور	بیشک تو	البتہ بلاتا ہے ان کو	طرف	راہ	سیدھی کے	اور	بیشک

رزق دینے والا ہے ﴿٧٢﴾ اور تم تو ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاتے ہو ﴿٧٣﴾ اور جو

الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوۡنَ ﴿٧٤﴾ وَلَوۡ رَحِمۡنٰهُمۡ

الَّذِيۡنَ	لَا	يُؤۡمِنُوۡنَ	بِالۡاٰخِرَةِ	عَنِ	الصِّرَاطِ	لَنٰكِبُوۡنَ	وَ	لَوۡ	رَحِمۡنٰهُمۡ
وہ لوگ کہ	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ آخرت کے	سے	راہ	البتہ مڑ جانیوالے ہیں	اور	اگر	مہربانی کریں ہم اوپر انکے

لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ رستے سے الگ ہو رہے ہیں ﴿٧٤﴾ اور اگر ہم اُن پر رحم کریں

وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَلَقَدْ

وَ	كَشَفْنَا	مَا	بِهِمْ	مِّنْ	ضُرٍّ	لَّلَجُّوْا	فِيْ	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ	وَ	لَقَدْ
اور	کھول دیں ہم	جو کچھ کہ	ساتھ انکے ہے	سے	سختی	البتہ استادگی کریں	بیچ	سرکشی اپنی کے	سرگرداں ہوتے ہوئے	اور	البتہ تحقیق

اور جو تکلیفیں ان کو پہنچ رہی ہیں وہ دُور کر دیں تو اپنی سرکشی پر اڑے رہیں (اور) بھٹکتے (پھریں) ﴿٧٥﴾ اور ہم

اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿٧٦﴾ حَتّٰٓى

اَخَذْنٰهُمْ	بِالْعَذَابِ	فَمَا	اسْتَكَانُوْا	لِرَبِّهِمْ	وَ	مَا	يَتَضَرَّعُوْنَ	حَتّٰٓى
پکڑا تھا ہم نے ان کو	ساتھ عذاب کے	پس نہ	گڑگڑائے	واسطے اپنے رب کے	اور	نہ	عاجزی کی	یہاں تک کہ

نے اُن کو عذاب میں بھی پکڑا تو بھی انہوں نے اللہ کے آگے عاجزی نہ کی اور وہ عاجزی کرتے ہی نہیں ﴿٧٦﴾ یہاں

اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٧﴾ وَهُوَ

اِذَا	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَابًا	ذَا عَذَابٍ	شَدِيْدٍ	اِذَا	هُمْ	فِيْهِ	مُبْلِسُوْنَ	وَ	هُوَ
جب	کھول دیا ہم نے	اوپر ان کے	دروازہ	عذاب	سخت کا	ناگہاں	وہ	بیچ اس کے	ناامید ہیں	اور	وہی ہے

تک کہ جب ہم نے اُن پر عذاب شدید کا دروازہ کھول دیا تو اُس وقت وہاں نااُمید ہو گئے ﴿٧٧﴾ اور وہی

الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾

الَّذِيْٓ	اَنْشَاَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	الْاَفْـِٕدَةَ	قَلِيْلًا	مَّا	تَشْكُرُوْنَ
جس نے	پیدا کی	واسطے تمہارے	شنوائی	اور	بینائی	اور	دل	تھوڑا سا	جو کہ	تم شکر کرتے ہو

تو ہے جس نے تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ (لیکن) تم کم شکر گزاری کرتے ہو ﴿٧٨﴾

وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	ذَرَاَكُمْ	فِي	الْاَرْضِ	وَ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	يُحْيٖ
اور	وہی ہے	جس نے	پھیلایا تم کو	بیچ	زمین کے	اور	طرف اسی کے	اکٹھے کیے جاؤ گے	اور	وہی ہے	جو کہ	جلاتا ہے

اور وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں پیدا کیا اور اُسی کی طرف تم جمع ہو کر جاؤ گے ﴿٧٩﴾ اور وہی ہے جو زندگی بخشتا

وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٨٠﴾ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ

وَ	يُمِيْتُ	وَ	لَهُ	اخْتِلَافُ	الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	بَلْ	قَالُوْا	مِثْلَ
اور	مارتا ہے	اور	واسطے اسکے	پھر آنا	رات	اور	دن کا	کیا پس نہیں	سمجھتے	بلکہ	کہا انہوں نے	جیسا

اور موت دیتا ہے اور رات اور دن کا بدلتے رہنا اسی کا تصرف ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿٨٠﴾ بات یہ ہے کہ جو بات اگلے (کافر) کہتے تھے

مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾ قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا

مَا	قَالَ	الْاَوَّلُوْنَ	قَالُوْٓا	ءَاِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	ءَاِنَّا
کچھ کہ	کہا	پہلوں نے	کہتے ہیں	کیا جب	مرجائینگے ہم	اور	ہوجائینگے	مٹی	اور	ہڈیاں	کیا ہم

اسی طرح کی (بات) یہ کہتے ہیں ﴿۸۱﴾ کہتے ہیں کہ جب ہم مرجائیں گے اور مٹی ہوجائیں گے اور استخوان (بوسیدہ کے سوا کچھ نہ رہے گا) تو کیا

لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ

لَمَبْعُوْثُوْنَ	لَقَدْ	وُعِدْنَا	نَحْنُ	وَاٰبَآؤُنَا	هٰذَا	مِنْ	قَبْلُ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ
اٹھائے جائیں گے	البتہ تحقیق	وعدہ دیئے گئے ہم	ہم	اور باپ ہمارے	یہی	سے	پہلے اس	نہیں	یہ	مگر

ہم پھر اٹھائے جائیں گے؟ ﴿۸۲﴾ یہ وعدہ ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا سے بھی ہوتا چلا آیا ہے۔ (اجی) یہ تو صرف

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ

اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	قُلْ	لِّمَنِ	الْاَرْضُ	وَ	مَنْ	فِيْهَآ	اِنْ	كُنْتُمْ
کہانیاں	پہلوں کی	کہہ	واسطے کس کے ہے	زمین	اور	جو کوئی	بیچ اس کے ہے	اگر	ہو تم

اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ﴿۸۳﴾ کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو (بتاؤ کہ) زمین اور جو کچھ زمین میں ہے

تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ

تَعْلَمُوْنَ	سَيَقُوْلُوْنَ	لِلّٰهِ	قُلْ	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ	قُلْ	مَنْ	رَّبُّ
جانتے	جلد کہیں گے	واسطے اللہ کے	کہہ	کیا پس نہیں	نصیحت پکڑتے	کہہ	کون ہے	پروردگار

(سب) کس کا مال ہے ﴿۸۴﴾ جھٹ بول اٹھیں گے کہ اللہ کا۔ کہو کہ پھر تم سوچتے کیوں نہیں ﴿۸۵﴾ (ان سے) پوچھو کہ سات

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ اَفَلَا

السَّمٰوٰتِ	السَّبْعِ	وَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْعَظِيْمِ	سَيَقُوْلُوْنَ	لِلّٰهِ	قُلْ	اَفَلَا
آسمانوں	ساتوں کا	اور	پروردگار	عرش	بڑے کا	جلد کہیں گے	واسطے اللہ کے	کہہ	کیا پس نہیں

آسمانوں کا کون مالک ہے اور عرش عظیم کا (کون) مالک (ہے)؟ ﴿۸۶﴾ بیساختہ کہہ دیں گے کہ (یہ چیزیں) اللہ ہی کی ہیں۔ کہو کہ پھر تم

تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾ قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ

تَتَّقُوْنَ	قُلْ	مَنْۢ	بِيَدِهٖ	مَلَكُوْتُ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَّ	هُوَ	يُجِيْرُ	وَ	لَا	يُجَارُ
ڈرتے	کہہ	کس کے	ہاتھ میں ہے	بادشاہی	ہر	چیز کی	اور	وہ	پناہ دیتا ہے	اور	نہیں	پناہ دیا جاتا

ڈرتے کیوں نہیں ﴿۸۷﴾ کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو (بتاؤ کہ) وہ کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے

عَلَيۡهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۸﴾ سَيَقُوۡلُوۡنَ لِلّٰهِ ؕ قُلۡ فَاَنّٰى تُسۡحَرُوۡنَ ﴿۸۹﴾

عَلَيۡهِ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	تَعۡلَمُوۡنَ	سَيَقُوۡلُوۡنَ	لِلّٰهِ	قُلۡ	فَاَنّٰى	تُسۡحَرُوۡنَ
برخلاف اس کے	اگر	ہو تم	جانتے	البتہ کہیں گے	واسطے اللہ کے	کہہ	پس کہاں سے	سحر کیے جاتے ہو

مقابل کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا ﴿۸۸﴾ فوراً کہہ دیں گے کہ (ایسی بادشاہی تو) اللہ ہی کی ہے کہو کہ پھر تم پر جادو کہاں سے پڑ جاتا ہے ﴿۸۹﴾

بَلۡ اَتَيۡنٰهُمۡ بِالۡحَقِّ وَاِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ﴿۹۰﴾ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنۡ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ

بَلۡ	اَتَيۡنٰهُمۡ	بِالۡحَقِّ	وَ	اِنَّهُمۡ	لَكٰذِبُوۡنَ	مَا	اتَّخَذَ	اللّٰهُ	مِنۡ	وَّلَدٍ	وَّ	مَا	كَانَ
بلکہ	لائے ہم انکے پاس	حق	اور	بیشک وہ	البتہ جھوٹے ہیں	نہیں	پکڑی	اللہ نے	کوئی	اولاد	اور	نہیں	ہے

بات یہ ہے کہ ہم نے اُن کے پاس حق پہنچا دیا ہے اور یہ (جو بُت پرستی کیے جاتے ہیں) بیشک جھوٹے ہیں ﴿۹۰﴾ اللہ نے نہ تو کسی کو (اپنا) بیٹا بنایا ہے اور

مَعَهٗ مِنۡ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍ ۢبِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعۡضُهُمۡ عَلٰى

مَعَهٗ	مِنۡ	اِلٰهٍ	اِذًا	لَّذَهَبَ	كُلُّ	اِلٰهٍ	بِمَا	خَلَقَ	وَ	لَعَلَا	بَعۡضُهُمۡ	عَلٰى
ساتھ اسکے	کوئی	معبود	اس وقت	البتہ لے جاتا	ہر	ایک معبود	اس چیز کو کہ	پیدا کیا ہے	اور	البتہ چڑھائی کرتے	بعضے ان کے	اوپر

نہ اُس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی اپنی مخلوقات کو لے کر چل دیتا اور ایک دوسرے پر غالب آ جاتا۔

بَعۡضٍ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ﴿۹۱﴾ لا عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ

بَعۡضٍ	سُبۡحٰنَ	اللّٰهِ	عَمَّا	يَصِفُوۡنَ	عٰلِمِ	الۡغَيۡبِ	وَ	الشَّهَادَةِ
بعض کے	پاک ہے	اللہ	اس چیز سے کہ	وہ بیان کرتے ہیں	جاننے والا	غیب کا	اور	حاضر کا

یہ لوگ جو کچھ (اللہ کے بارے میں) بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے ﴿۹۱﴾ وہ پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے اور (مشرک) جو اس کے ساتھ شریک کرتے ہیں

فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۹۲﴾ ع قُلۡ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّىۡ مَا يُوۡعَدُوۡنَ ﴿۹۳﴾ لا رَبِّ فَلَا

فَتَعٰلٰى	عَمَّا	يُشۡرِكُوۡنَ	قُلۡ	رَّبِّ	اِمَّا	تُرِيَنِّىۡ	مَا	يُوۡعَدُوۡنَ	رَبِّ	فَلَا
پس بلند ہے	اس چیز سے کہ	تم شریک لاتے ہیں	کہہ	اے رب میرے	اگر	دکھلا دے تو مجھ کو	جو کچھ کہ	وعدہ دیئے جاتے ہیں یہ	اے رب میرے	پس مت

(اس کی شان) اس سے بلند ہے ﴿۹۲﴾ (اے محمد ﷺ) کہو کہ اے پروردگار جس عذاب کا ان (کفار) سے وعدہ ہوا ہے اگر تو میری زندگی میں اُن پر نازل کر کے مجھے

تَجۡعَلۡنِىۡ فِى الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۹۴﴾ وَاِنَّا عَلٰٓى اَنۡ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمۡ

تَجۡعَلۡنِىۡ	فِى	الۡقَوۡمِ	الظّٰلِمِيۡنَ	وَ	اِنَّا	عَلٰٓى	اَنۡ	نُّرِيَكَ	مَا	نَعِدُهُمۡ
کیجیو مجھ کو	بیچ	قوم	ظالموں کے	اور	بیشک ہم	اوپر	اس کے کہ	دکھلائیں تجھ کو	جو	وعدہ دیتے ہیں ہم انکو

بھی دکھائے ﴿۹۳﴾ تو اے پروردگار مجھے (اس سے محفوظ رکھیو اور) ان ظالموں میں شامل نہ کیجیو ﴿۹۴﴾ اور جو وعدہ ہم اُن سے کر رہے ہیں ہم تم کو دکھا کر اُن پر نازل

ع ۵ ۱۵ ۵

لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ السَّیِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا

بِمَا	اَعْلَمُ	نَحْنُ	السَّیِّئَةَ	اَحْسَنُ	هِیَ	بِالَّتِیْ	اِدْفَعْ	لَقٰدِرُوْنَ
اس چیز کو کہ	خوب جانتے ہیں	ہم	برائی کو	بہت اچھی ہے	وہ	ساتھ اس چیز کے کہ	دور کر	البتہ قادر ہیں

کرنے پر قادر ہیں﴿۹۵﴾ اور بری بات کے جواب میں ایسی بات کہو جو نہایت اچھی ہو اور یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں

یَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَ قُلْ رَّبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ﴿۹۷﴾

الشَّیٰطِیْنِ	هَمَزٰتِ	مِنْ	اَعُوْذُبِكَ	رَّبِّ	قُلْ	وَ	یَصِفُوْنَ
شیطانوں کے	وسوسہ ڈالنے	سے	پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے	اے رب میرے	کہہ	اور	بیان کرتے ہیں

ہمیں خوب معلوم ہے ﴿۹۶﴾ اور کہو کہ اے پروردگار میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں﴿۹۷﴾

وَ اَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾ حَتّٰۤی اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

الْمَوْتُ	اَحَدَهُمُ	جَآءَ	اِذَا	حَتّٰۤی	یَّحْضُرُوْنِ	اَنْ	رَبِّ	اَعُوْذُبِكَ	وَ
موت	ایک کو ان میں سے	آئے	جب	یہاں تک کہ	حاضر ہوں میرے پاس	یہ کہ وہ	اے میرے رب	پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے	اور

اور اے پروردگار اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آموجود ہوں﴿۹۸﴾ (یہ لوگ اسی طرح غفلت میں رہیں گے) یہاں تک کہ جب ان میں

قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾ لَعَلِّیْۤ اَعْمَلُ صَالِحًا فِیْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا

اِنَّهَا	كَلَّا	تَرَكْتُ	فِیْمَا	صَالِحًا	اَعْمَلُ	لَعَلِّیْۤ	ارْجِعُوْنِ	رَبِّ	قَالَ
بیشک یہ	ہرگز نہیں	میں چھوڑ آیا ہوں	بیچ اس جگہ کے کہ	نیک	عمل کروں	شاید کہ میں	پھیر دے مجھے	اے میرے رب	کہتا ہے

سے کسی کے پاس موت آجائے گی تو کہے گا کہ اے پروردگار مجھے پھر دُنیا میں واپس بھیج دے﴿۹۹﴾ تاکہ میں اُس میں جسے چھوڑ آیا ہوں نیک کام کیا کروں۔ ہرگز

كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَ مِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَاِذَا نُفِخَ

نُفِخَ	فَاِذَا	یُبْعَثُوْنَ	یَوْمِ	اِلٰی	بَرْزَخٌ	وَّرَآئِهِمْ	مِنْ	وَ	قَآئِلُهَا	هُوَ	كَلِمَةٌ
پھونکا جائیگا	پس جب	کہ اٹھائے جائینگے	دن	تک	پردہ ہے	ورے ان	سے	اور	کہنے والا ہے	وہ	ایک بات ہے کہ

نہیں۔ یہ ایک (ایسی) بات ہے کہ وہ اسے زبان سے کہہ رہا ہوگا (اور اس کے ساتھ عمل نہیں ہوگا) اور ان کے پیچھے برزخ ہے (جہاں وہ) اس دن تک کہ (دوبارہ)

فِی الصُّوْرِ فَلَاۤ اَنْسَابَ بَیْنَهُمْ یَوْمَئِذٍ وَّ لَا یَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ

ثَقُلَتْ	فَمَنْ	یَتَسَآءَلُوْنَ	لَا	وَّ	یَوْمَئِذٍ	بَیْنَهُمْ	اَنْسَابَ	فَلَاۤ	الصُّوْرِ	فِی
بھاری ہوا	پس جو کوئی	ایک دوسرے کو پوچھے گا	نہ	اور	اس دن	درمیان ان کے	نسب	پس نہیں	صور کے	بیچ

اُٹھائے جائیں گے (رہیں گے)﴿۱۰۰﴾ پھر جب صور پھونکا جائے گا تو نہ تو اُن میں قرابتیں رہیں گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے﴿۱۰۱﴾ تو جن کے

مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ

مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَ	مَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ
پلہ اس کا	یہ لوگ	وہی ہیں	فلاح پانے والے	اور	جو کوئی کہ	ہلکا ہوا	پلہ اس کا	پس یہ لوگ ہیں

(عملوں کے) بوجھ بھاری ہوں گے وہ فلاح پانے والے ہیں ﴿۱۰۲﴾ اور جن کے بوجھ ہلکے ہوں گے وہ وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ

الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فِيْ	جَهَنَّمَ	خٰلِدُوْنَ	تَلْفَحُ	وُجُوْهَهُمُ
جنہوں نے	ٹوٹا دیا	اپنی جانوں کو	بیچ	دوزخ کے	ہمیشہ رہیں گے	جھلس دے گی	منہ ان کے

جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے ﴿۱۰۳﴾ آگ اُن کے مونہوں کو

النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا

النَّارُ	وَ	هُمْ	فِيْهَا	كٰلِحُوْنَ	اَلَمْ	تَكُنْ	اٰيٰتِيْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فَكُنْتُمْ	بِهَا
آگ	اور	وہ	بیچ اس کے	تیوری چڑھاتے ہیں	کیا نہ	تھی	نشانیاں میری	پڑھی جاتیں	اوپر تمہارے	پس تھے تم	ساتھ اسکے

جھلس دے گی اور وہ اس میں تیوری چڑھائے ہوں گے ﴿۱۰۴﴾ کیا تم کو میری آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں (نہیں) تم اُن کو

تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿۱۰۶﴾

تُكَذِّبُوْنَ	قَالُوْا	رَبَّنَا	غَلَبَتْ	عَلَيْنَا	شِقْوَتُنَا	وَ	كُنَّا	قَوْمًا	ضَآلِّيْنَ
جھٹلاتے	کہا انہوں نے	اے رب ہمارے	غالب آئی	اوپر ہمارے	بدبختی ہماری	اور	ہوئے ہم	قوم	گمراہ

(سنتے تھے اور) جھٹلاتے تھے ﴿۱۰۵﴾ وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم پر ہماری کم بختی غالب ہوگئی اور ہم رستے سے بھٹک گئے ﴿۱۰۶﴾

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا

رَبَّنَآ	اَخْرِجْنَا	مِنْهَا	فَاِنْ	عُدْنَا	فَاِنَّا	ظٰلِمُوْنَ	قَالَ	اخْسَـُٔوْا	فِيْهَا
اے رب ہمارے	نکال ہم کو	اس سے	پس اگر	پھر کریں ہم	پس بیشک ہم	ظالم ہیں	کہے گا	دور ہو	بیچ اس کے

اے پروردگار ہم کو اس میں سے نکال دے۔ اگر ہم پھر (ایسے کام) کریں تو ظالم ہوں گے ﴿۱۰۷﴾ (اللہ) فرمائے گا کہ اسی میں ذلت کیساتھ پڑے رہو

وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا

وَ	لَا	تُكَلِّمُوْنِ	اِنَّهٗ	كَانَ	فَرِيْقٌ	مِّنْ	عِبَادِيْ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اٰمَنَّا	فَاغْفِرْ لَنَا
اور	مت	بات کرو مجھ سے	بیشک وہ	تھا	ایک فرقہ	سے	بندوں میرے	کہتے تھے	اے رب ہمارے	ایمان لائے ہم	پس بخش دے ہمکو

اور مجھ سے بات نہ کرو ﴿۱۰۸﴾ میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو دعا کیا کرتا تھا کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے تو تو ہم کو بخش دے

وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى

وَارْحَمْنَا	وَ	اَنْتَ	خَيْرُ	الرّٰحِمِيْنَ	فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ	سِخْرِيًّا	حَتّٰٓى
اور رحم کر ہم کو	اور	تو	بہترین	رحم کرنے والا ہے	پس پکڑا تھا تم نے ان کو	مسخرہ	یہاں تک کہ

اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے ﴿١٠٩﴾ تو تم اُن سے تمسخر کرتے رہے یہاں تک کہ

اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿١١٠﴾ اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا

اَنْسَوْكُمْ	ذِكْرِيْ	وَ	كُنْتُمْ	مِّنْهُمْ	تَضْحَكُوْنَ	اِنِّيْ	جَزَيْتُهُمُ	الْيَوْمَ	بِمَا
بھلادیا تم کو انہوں نے	ذکر میرا	اور	تھے تم	ان سے	ہنستے	بیشک میں نے	جزادی ان کو	آج	بسبب اسکے کہ

اُن کے پیچھے میری یاد بھی بھول گئے۔ اور تم (ہمیشہ) اُن سے ہنسی کیا کرتے تھے ﴿١١٠﴾ آج میں نے اُن کو اُن کے

صَبَرُوْٓا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿١١١﴾ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ

صَبَرُوْٓا	اَنَّهُمْ	هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ	قٰلَ	كَمْ	لَبِثْتُمْ	فِي	الْاَرْضِ	عَدَدَ
صبر کرتے تھے	یہ کہ وہ	وہی ہیں	مراد پانے والے	کہے گا	کتنا	رہے تم	بیچ	زمین کے	گنتی

صبر کا بدلہ دیا کہ وہ کامیاب ہو گئے ﴿١١١﴾ (اللہ) پوچھے گا کہ تم زمین میں کتنے

سِنِيْنَ ﴿١١٢﴾ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْئَلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿١١٣﴾ قٰلَ اِنْ

سِنِيْنَ	قَالُوْا	لَبِثْنَا	يَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ	يَوْمٍ	فَسْئَلِ	الْعَآدِّيْنَ	قٰلَ	اِنْ
برسوں کی	کہیں گے	رہے تھے ہم	ایک دن	یا	ٹکڑا	دن کا	پوچھ لے	گنتی والوں سے	کہے گا	نہیں

برس رہے؟ ﴿١١٢﴾ وہ کہیں گے کہ ہم ایک روز یا ایک روز سے بھی کم رہے تھے شمار کرنے والوں سے پوچھ لیجیے ﴿١١٣﴾ (اللہ) فرمائے

لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١١٤﴾ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا

لَّبِثْتُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	لَّوْ	اَنَّكُمْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	اَفَحَسِبْتُمْ	اَنَّمَا
رہے تم	مگر	تھوڑا	اگر	تم	ہوتے	جانتے	کیا گمان کیا تم نے	یہ کہ

گا کہ (وہاں) تم (بہت ہی) کم رہے۔ کاش تم جانتے ہوتے ﴿١١٤﴾ کیا تم یہ خیال کرتے ہو

خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿١١٥﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ

خَلَقْنٰكُمْ	عَبَثًا	وَّ	اَنَّكُمْ	اِلَيْنَا	لَا	تُرْجَعُوْنَ	فَتَعٰلَى	اللّٰهُ	الْمَلِكُ
پیدا کیا ہم نے تم کو	بے فائدہ	اور	یہ کہ تم	طرف ہماری	نہیں	پھر آؤ گے	پس بہت بلند ہے	اللہ	بادشاہ

کہ ہم نے تم کو بے فائدہ پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے؟ ﴿١١٥﴾ تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے (اس کی

الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ

الْحَقُّ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْكَرِيْمِ	وَ	مَنْ	يَّدْعُ	مَعَ	اللّٰهِ
حق	نہیں ہے	کوئی معبود	مگر	وہ	پروردگار	عرش	کرامت والے کا	اور	جو کوئی	پکارے	ساتھ	اللہ کے

شان اس سے) اونچی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) عرشِ بزرگ کا مالک ہے ﴿۱۱۶﴾ اور جو شخص اللہ کے ساتھ اور معبود

اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

اِلٰهًا	اٰخَرَ	لَا	بُرْهَانَ	لَهٗ	بِهٖ	فَاِنَّمَا	حِسَابُهٗ	عِنْدَ	رَبِّهٖ	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ
معبود	اور کو	نہیں	دلیل کوئی	واسطے اسکے	اسکی	پس سوائے اسکے نہیں کہ	حساب اس کا	نزدیک	اسکے رب کے ہے	بیشک	نہیں	فلاح پاتے

کو پکارتا ہے جس کی اس کے پاس کچھ بھی سند نہیں تو اس کا حساب اللہ ہی کے ہاں ہوگا۔ کچھ شک نہیں کہ کافر رستگاری نہیں

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ ع

الْكٰفِرُوْنَ	وَ	قُلْ	رَّبِّ	اغْفِرْ	وَارْحَمْ	وَ	اَنْتَ	خَيْرُ	الرّٰحِمِيْنَ
کافر	اور	کہہ	اے رب میرے	بخش دے	اور رحم کر	اور	تو	بہتر	رحم کرنیوالوں کا ہے

پائیں گے ﴿۱۱۷﴾ اور اللہ سے دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے بخش دے اور (مجھ پر) رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے ﴿۱۱۸﴾

ایاتها ۶۴ ۲۴ سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۲ رکوعاتها ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ

سُوْرَةٌ	اَنْزَلْنٰهَا	وَ	فَرَضْنٰهَا	وَ	اَنْزَلْنَا	فِيْهَآ	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ	لَّعَلَّكُمْ
یہ سورت ہے	اتارا ہم نے اس کو	اور	لازم کیا ہم نے اس کو	اور	اتاریں ہم نے	بیچ اس کے	نشانیاں	بیان کرنیوالیاں	تاکہ تم

یہ (ایک) سورت ہے جس کو ہم نے نازل کیا اور اُس (کے احکام) کو فرض کر دیا اور اس میں واضح المطالب آیتیں نازل کیں تاکہ

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱﴾ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ

تَذَكَّرُوْنَ	اَلزَّانِيَةُ	وَ	الزَّانِيْ	فَاجْلِدُوْا	كُلَّ	وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا	مِائَةَ
نصیحت پکڑو	زنا کرنے والی	اور	زنا کرنے والا	پس مارو	ہر	ایک کو	ان میں سے	سو

تم یاد رکھو ﴿۱﴾ بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد (جب اُن کی بدکاری ثابت ہو جائے تو) دونوں میں سے ہر ایک کو سو

جَلْدَةٍ ۖ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ

جَلْدَةٍ	وَّ	لَا	تَاْخُذْكُمْ	بِهِمَا	رَاْفَةٌ	فِيْ	دِيْنِ	اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تُؤْمِنُوْنَ
دڑے	اور	نہ	پکڑے تم کو	بیچ انکے حق کے	مہربانی	بیچ	دین	اللہ کے	اگر	ہو تم	ایمان لاتے

دُرّے مارو۔ اور اگر تم اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو شرعِ اللہ (کے حکم) میں تمہیں

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۲

بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَلْيَشْهَدْ	عَذَابَهُمَا	طَآئِفَةٌ	مِّنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
ساتھ اللہ کے	اور	دن	آخرت کے	اور چاہیے کہ حاضر ہو	عذاب کرنے پر ان دونوں کے	ایک جماعت	سے	مومنین میں

اُن پر ہرگز ترس نہ آئے اور چاہیے کہ ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت بھی موجود ہو۝۲

اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۫ وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ

اَلزَّانِيْ	لَا	يَنْكِحُ	اِلَّا	زَانِيَةً	اَوْ	مُشْرِكَةً	وَّ	الزَّانِيَةُ	لَا	يَنْكِحُهَآ	اِلَّا	زَانٍ
زنا کرنیوالا	نہیں	نکاح کرتا	مگر	زانیہ سے	یا	بت پرست سے	اور	زنا کرنے والی	نہیں	نکاح کرتا اس کو	مگر	زنا کرنیوالا

بدکار مرد تو بدکار یا مشرک عورت کے سوا نکاح نہیں کرتا اور بدکار عورت کو بھی بدکار یا مشرک مرد کے سوا اور کوئی نکاح

اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۳ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ

اَوْ	مُشْرِكٌ	وَ	حُرِّمَ	ذٰلِكَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ
یا	بت پرست	اور	حرام کیا گیا ہے	یہ	اوپر	مسلمانوں کے	اور	جو لوگ کہ	تہمت لگاتے ہیں

میں نہیں لاتا اور یہ (یعنی بدکار عورت سے نکاح کرنا) مومنوں پر حرام ہے۝۳ اور جو لوگ پرہیزگار

الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً

الْمُحْصَنٰتِ	ثُمَّ	لَمْ	يَاْتُوْا	بِاَرْبَعَةِ	شُهَدَآءَ	فَاجْلِدُوْهُمْ	ثَمٰنِيْنَ	جَلْدَةً
پاکدامنوں کو	پھر	نہیں	لاتے	چار	شاہد	پس ماروان کو	اسّی	دڑے

عورتوں کو بدکاری کا عیب لگائیں اور اس پر چار گواہ نہ لائیں تو اُن کو اسّی دڑے مارو

وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۴ لا اِلَّا الَّذِيْنَ

وَّ	لَا	تَقْبَلُوْا	لَهُمْ	شَهَادَةً	اَبَدًا	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	اِلَّا	الَّذِيْنَ
اور	مت	قبول کرو	واسطے انکے	شہادت	کبھی	اور	یہ لوگ	وہی ہیں	فاسق	مگر	جنہوں نے

اور کبھی اُن کی شہادت قبول نہ کرو اور یہی بدکردار ہیں۝۴ ہاں جو اس کے

تَابُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ وَاَصۡلَحُوۡا‌ ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۵﴾ وَالَّذِيۡنَ

وَالَّذِيۡنَ	رَّحِيۡمٌ	غَفُوۡرٌ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	اَصۡلَحُوۡا	وَ	ذٰلِكَ	مِنۡۢ بَعۡدِ	تَابُوۡا
اور جو لوگ	مہربان ہے	بخشنے والا	اللہ	پس بیشک	سنور گئے	اور	اس کے	پیچھے	توبہ کی

بعد توبہ کر لیں اور (اپنی حالت) سنوار لیں تو اللہ (بھی) بخشنے والا مہربان ہے﴿۵﴾ اور جو لوگ

يَرۡمُوۡنَ اَزۡوَاجَهُمۡ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهُمۡ شُهَدَآءُ اِلَّاۤ اَنۡفُسُهُمۡ فَشَهَادَةُ

فَشَهَادَةُ	اَنۡفُسُهُمۡ	اِلَّاۤ	شُهَدَآءُ	لَّهُمۡ	يَكُنۡ	لَمۡ	وَ	اَزۡوَاجَهُمۡ	يَرۡمُوۡنَ
پس گواہی	جانیں ان کی	مگر	شاہد	واسطے ان کے	ہیں	نہیں	اور	جوروؤں اپنی کو	تہمت لگاتے ہیں

اپنی عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں اور خود ان کے سوا اُن کے گواہ نہ ہوں تو ہر ایک کی شہادت

اَحَدِهِمۡ اَرۡبَعُ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ‌ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۶﴾

الصّٰدِقِيۡنَ	لَمِنَ	اِنَّهٗ	بِاللّٰهِ	شَهٰدٰتٍۢ	اَرۡبَعُ	اَحَدِهِمۡ
سچوں	البتہ میں سے ہے	بیشک وہ	ساتھ قسم اللہ کے	گواہیاں	چار بار	ایک کی ان میں سے

یہ ہے کہ پہلے تو چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بے شک وہ سچا ہے﴿۶﴾

وَالۡخَامِسَةُ اَنَّ لَعۡنَتَ اللّٰهِ عَلَيۡهِ اِنۡ كَانَ مِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿۷﴾ وَيَدۡرَؤُا

يَدۡرَؤُا	وَ	الۡكٰذِبِيۡنَ	مِنَ	كَانَ	اِنۡ	عَلَيۡهِ	اللّٰهِ	لَعۡنَتَ	اَنَّ	الۡخَامِسَةُ	وَ
دفع کرتا ہے	اور	جھوٹوں میں	سے	ہو یہ	اگر	اوپر اس کے	اللہ کی ہے	لعنت	یہ کہ	پانچویں بار	اور

اور پانچویں (بار) یہ (کہے) کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اُس پر اللہ کی لعنت﴿۷﴾ اور عورت

عَنۡهَا الۡعَذَابَ اَنۡ تَشۡهَدَ اَرۡبَعَ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ‌ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ

لَمِنَ	اِنَّهٗ	بِاللّٰهِ	شَهٰدٰتٍۢ	اَرۡبَعَ	تَشۡهَدَ	اَنۡ	الۡعَذَابَ	عَنۡهَا
البتہ میں سے ہے	بیشک یہ	ساتھ قسم اللہ کے	گواہیاں	چار	گواہی دے	یہ کہ	عذاب	اس سے

سے سزا کو یہ بات ٹال سکتی ہے کہ وہ پہلے چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ

الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿۸﴾ ۙ وَالۡخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيۡهَاۤ اِنۡ كَانَ مِنَ

مِنَ	كَانَ	اِنۡ	عَلَيۡهَاۤ	اللّٰهِ	غَضَبَ	اَنَّ	الۡخَامِسَةَ	وَ	الۡكٰذِبِيۡنَ
سے	ہو یہ	اگر	اوپر اس کے	اللہ کا ہے	غضب	یہ کہ	پانچویں بار	اور	جھوٹوں

بیشک یہ جھوٹا ہے﴿۸﴾ اور پانچویں (دفعہ) یوں (کہے) کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب

الصّٰدِقِيْنَ ﴿۹﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ

الصّٰدِقِيْنَ	وَ	لَوْ	لَا	فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	تَوَّابٌ
سچوں	اور	اگر	نہ ہو	فضل	اللہ کا	اوپر تمہارے	اور	رحمت اس کی	اور	یہ کہ	اللہ	توبہ قبول کرنیوالا

(نازل ہو) ﴿۹﴾ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی (تو بہت سی خرابیاں پیدا ہو جاتیں۔ مگر وہ صاحب کرم عظیم ہے) اور یہ کہ اللہ توبہ قبول

حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ؕ لَا تَحْسَبُوْهُ

حَكِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	جَآءُوْ	بِالْاِفْكِ	عُصْبَةٌ	مِّنْكُمْ	لَا	تَحْسَبُوْهُ
حکمت والا ہے	بیشک	جو لوگ	لائے ہیں	طوفان	جماعت ہیں	تم میں سے	مت	گمان کر ان کو

کرنے والا (اور) حکیم ہے ﴿۱۰﴾ جن لوگوں نے بہتان باندھا ہے تم ہی میں سے ایک جماعت ہے۔ اس کو

شَرًّا لَّكُمْ ؕ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ

شَرًّا لَّكُمْ	بَلْ	هُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	لِكُلِّ	امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	مَّا	اكْتَسَبَ	مِنَ
برا واسطے اپنے	بلکہ	وہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے	واسطے ہر	شخص کے	ان میں سے	جو کچھ	کمایا	سے

اپنے حق میں برا نہ سمجھنا۔ بلکہ وہ تمہارے لیے اچھا ہے۔ ان میں سے جس شخص نے گناہ کا جتنا حصہ لیا اس کے لیے

الْاِثْمِ ۚ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱﴾ لَوْلَآ اِذْ

الْاِثْمِ	وَالَّذِيْ	تَوَلّٰى	كِبْرَهٗ	مِنْهُمْ	لَهٗ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	لَوْ	لَآ	اِذْ
گناہ	اور جو شخص کہ	متولی ہوا	بڑی بات کا	ان میں سے	واسطے اسکے	عذاب ہے	بڑا	کیوں	نہ	جب

اتنا وبال ہے اور جس نے ان میں سے اس بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اس کو بڑا عذاب ہوگا ﴿۱۱﴾ جب تم نے

سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَآ

سَمِعْتُمُوْهُ	ظَنَّ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتُ	بِاَنْفُسِهِمْ	خَيْرًا	وَّ	قَالُوْا	هٰذَآ
سنا تم نے اس کو	گمان کیا ہوتا	مسلمان مردوں نے	اور	مسلمان عورتوں نے	ساتھ آپس اپنے کے	اچھا	اور	کیوں نہ کہا انہوں نے	یہ

وہ بات سنی تھی تو مومن مردوں اور عورتوں نے کیوں اپنے دلوں میں نیک گمان نہ کیا۔ اور (کیوں نہ) کہا کہ یہ صریح

اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۲﴾ لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا

اِفْكٌ	مُّبِيْنٌ	لَوْ	لَا	جَآءُوْ	عَلَيْهِ	بِاَرْبَعَةِ	شُهَدَآءَ	فَاِذْ لَمْ	يَاْتُوْا
طوفان ہے	ظاہر	کیوں	نہ	لاتے	اوپر اس کے	چار	گواہ	پس جس وقت نہ	لائے وہ

طوفان ہے ﴿۱۲﴾ یہ (افتراء پرداز) اپنی بات (کی تصدیق) کے (لیے) چار گواہ کیوں نہ لائے۔ تو جب یہ گواہ

بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ

بِالشُّهَدَآءِ	فَاُولٰٓئِكَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	هُمُ	الْكٰذِبُوْنَ	وَ	لَوْ	لَا	فَضْلُ	اللّٰهِ
گواہوں کو	پس یہ لوگ	نزدیک	اللہ کے	وہی ہیں	جھوٹے	اور	اگر	نہ ہوتا	فضل	اللہ کا

نہیں لا سکے تو اللہ کے نزدیک یہی جھوٹے ہیں ﴿۱۳﴾ اور اگر دنیا اور آخرت

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ

عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ	فِي	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	لَمَسَّكُمْ	فِيْ	مَآ	اَفَضْتُمْ	فِيْهِ
اوپر تمہارے	اور	رحمت اس کی	بیچ	دنیا کے	اور	آخرت کے	البتہ لگتا تم کو	بیچ	اس چیز کے کہ	شروع کیا تھا تم نے	بیچ اسکے

میں تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو جس شغل میں تم منہمک تھے اس کی وجہ سے تم پر بڑا (سخت)

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا

عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	اِذْ	تَلَقَّوْنَهٗ	بِاَلْسِنَتِكُمْ	وَتَقُوْلُوْنَ	بِاَفْوَاهِكُمْ	مَّا
عذاب	بڑا	جس وقت	لیتے تھے تم اس کو	ساتھ اپنی زبانوں کے	اور کہتے تھے	ساتھ اپنے مونہوں کے	وہ چیز کہ

عذاب نازل ہوتا ﴿۱۴﴾ جب تم اپنی زبانوں سے اس کا ایک دوسرے سے ذکر کرتے تھے اور اپنے منہ سے ایسی

لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾ وَلَوْ

لَيْسَ	لَكُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَّتَحْسَبُوْنَهٗ	هَيِّنًا	وَّ	هُوَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	عَظِيْمٌ	وَ	لَوْ
نہیں	واسطے تمہارے	ساتھ اسکے	علم	اور گمان کرتے تھے اسکو	آسان	اور	وہ	نزدیک	اللہ کے	بڑا ہے	اور	کیوں

بات کہتے تھے جس کا تم کو کچھ علم نہ تھا اور تم اسے ایک ہلکی بات سمجھتے تھے اور اللہ کے نزدیک وہ بڑی (بھاری) بات تھی ﴿۱۵﴾ اور

لَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا

لَآ	اِذْ	سَمِعْتُمُوْهُ	قُلْتُمْ	مَّا	يَكُوْنُ	لَنَآ	اَنْ	نَّتَكَلَّمَ	بِهٰذَا	سُبْحٰنَكَ	هٰذَا
نہ	جسوقت	سنا تم نے اس کو	کہا ہوتا تم نے	نہیں	ہے لائق	ہم کو	یہ کہ	بولیں ہم	یہ بات	پاکی ہے تجھ کو	یہ

جب تم نے اُسے سنا تھا تو کیوں نہ کہہ دیا کہ ہمیں شایاں نہیں کہ ایسی بات زبان پر لائیں۔ (پروردگار) تو پاک ہے یہ تو

بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ

بُهْتَانٌ	عَظِيْمٌ	يَعِظُكُمُ	اللّٰهُ	اَنْ	تَعُوْدُوْا	لِمِثْلِهٖٓ	اَبَدًا	اِنْ	كُنْتُمْ
بہتان ہے	بہت بڑا	نصیحت کرتا ہے تم کو	اللہ	اسکی کہ	پھر نہ کرو	تم ایسا کام	کبھی	اگر	ہو تم

(بہت) بڑا بہتان ہے ﴿۱۶﴾ اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر مومن ہو تو پھر کبھی ایسا (کام)

مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۸﴾ اِنَّ

مُؤْمِنِيْنَ	وَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	اِنَّ
ایمان والے	اور	بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیاں	اور	اللہ	جاننے والا ہے	حکمت والا ہے	بیشک

نہ کرنا ﴿۱۷﴾ اور اللہ تمہارے (سمجھانے کے) لیے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ﴿۱۸﴾ جو

الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ

الَّذِيْنَ	يُحِبُّوْنَ	اَنْ	تَشِيْعَ	الْفَاحِشَةُ	فِي	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَهُمْ	عَذَابٌ
وہ لوگ کہ	دوست رکھتے ہیں	یہ کہ	پھیلے	بے حیائی	بیچ	ان کے جو	ایمان لاتے ہیں	واسطے انکے	عذاب ہے

لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں بے حیائی (یعنی تہمت بدکاری کی خبر) پھیلے اُن کو دنیا

اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَلَوْ

اَلِيْمٌ	فِي	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَاَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ	وَ	لَوْ
درد دینے والا	بیچ	دنیا کے	اور	آخرت کے	اور	اللہ	جانتا ہے	اور تم	نہیں	جانتے	اور	اگر

اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب ہوگا اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿۱۹﴾ اور اگر

لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ ع يٰٓاَيُّهَا

النصف ع ۲ / ۸

لَا	فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا
نہ ہوتا	فضل	اللہ کا	اوپر تمہارے	اور رحمت اس کی	اور	یہ کہ	اللہ	شفقت کرنے والا	مہربان ہے	اے

تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو کیا کچھ نہ ہوتا مگر وہ کریم ہے) اور یہ کہ اللہ نہایت مہربان (اور) رحیم ہے ﴿۲۰﴾ مومنو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ	وَ	مَنْ	يَّتَّبِعْ	خُطُوٰتِ
لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	پیروی کرو	قدموں کی	شیطان کے	اور	جو کوئی	پیروی کرے گا	قدموں کی

شیطان کے قدموں پر نہ چلنا۔ اور جو شخص شیطان کے قدموں پر

الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

الشَّيْطٰنِ	فَاِنَّهٗ	يَاْمُرُ	بِالْفَحْشَاۗءِ	وَالْمُنْكَرِ	وَ	لَوْ	لَا	فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
شیطان کے	پس بیشک وہ	حکم کرتا ہے	بے حیائی کے	اور نا معقول کے	اور	اگر	نہ ہوتا	فضل	اللہ کا	اوپر تمہارے

چلے گا تو شیطان تو بے حیائی (کی باتیں) اور برے کام ہی بتائے گا اور اگر تم پر اللہ کا فضل

وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ۭ

وَ	رَحْمَتُهٗ	مَا زَكٰى	مِنْكُمْ	مِّنْ	اَحَدٍ	اَبَدًا	وَّلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يُزَكِّيْ	مَنْ	يَّشَآءُ
اور	رحمت اس کی	نہ پاک ہوتا	تم میں سے	کوئی	ایک	کبھی	اور لیکن	اللہ ہی	پاک کرتا ہے	جس کو	چاہے

اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو ایک شخص بھی تم میں پاک نہ ہو سکتا مگر اللہ جس کو چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا

وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	وَلَا	يَاْتَلِ	اُولُوا	الْفَضْلِ	مِنْكُمْ	وَ	السَّعَةِ	اَنْ	يُّؤْتُوْٓا
اور	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	اور نہ	قسم کھائیں	صاحب	فضل کے	تم میں سے	اور	کشائش کے	یہ کہ	دیویں

اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿۲۱﴾ اور جو لوگ تم میں صاحبِ فضل اور صاحبِ وسعت ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ

اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۠ وَلْيَعْفُوْا

اُولِي	الْقُرْبٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنَ	وَ	الْمُهٰجِرِيْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَلْيَعْفُوْا
صاحب	قرابت کو	اور	فقیروں کو	اور	وطن چھوڑنے والوں کو	بیچ	راہ	اللہ کے	اور چاہیے کہ معاف کریں

رشتہ داروں اور محتاجوں اور وطن چھوڑ جانے والوں کو کچھ خرچ پات نہیں دیں گے ان کو چاہیے کہ معاف کر دیں

وَلْيَصْفَحُوْا ۭ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾

وَلْيَصْفَحُوْا	اَلَا	تُحِبُّوْنَ	اَنْ	يَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
اور چاہیے کہ درگزر کریں	کیا نہیں	دوست رکھتے تم	یہ کہ	بخش دے	اللہ	تم کو	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے

اور درگزر کریں۔ کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تم کو بخش دے؟ اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے ﴿۲۲﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ	الْمُحْصَنٰتِ	الْغٰفِلٰتِ	الْمُؤْمِنٰتِ	لُعِنُوْا	فِي	الدُّنْيَا
بیشک	وہ لوگ جو کہ	تہمت لگاتے ہیں	پاک دامنوں کو	بے خبر	ایمان والیوں کو	لعنت کی گئی ان کو	بیچ	دنیا کے

جو لوگ پرہیزگار (اور) برے کاموں سے بے خبر (اور) ایماندار عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں اُن پر دنیا

وَالْاٰخِرَةِ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾ ۙ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ

وَالْاٰخِرَةِ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	يَّوْمَ	تَشْهَدُ	عَلَيْهِمْ	اَلْسِنَتُهُمْ
اور آخرت کے	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	بڑا	اس دن کہ	گواہی دیں گے	اوپر ان کے	زبانیں ان کی

اور آخرت (دونوں) میں لعنت ہے اور اُن کو سخت عذاب ہو گا ﴿۲۳﴾ (یعنی قیامت کے روز) جس دن اُن کی

وَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَ اَرۡجُلُهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۴﴾ يَوۡمَئِذٍ يُّوَفِّيۡهِمُ اللّٰهُ

وَ	اَيۡدِيۡهِمۡ	وَ	اَرۡجُلُهُمۡ	بِمَا	كَانُوۡا	يَعۡمَلُوۡنَ	يَوۡمَئِذٍ	يُّوَفِّيۡهِمُ	اللّٰهُ
اور	ہاتھ ان کے	اور	پاؤں ان کے	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے وہ	کرتے	اس دن	پوری دے گا ان کو	اللہ

زبانیں اور ہاتھ اور پاؤں اور سب ان کے کاموں کی گواہی دیں گے ﴿۲۴﴾ اُس دن اللہ اُن کو (ان کے اعمال کا) پورا پورا (اور) ٹھیک

دِيۡنَهُمُ الۡحَقَّ وَ يَعۡلَمُوۡنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡحَقُّ الۡمُبِيۡنُ ﴿۲۵﴾ اَلۡخَبِيۡثٰتُ

دِيۡنَهُمُ	الۡحَقَّ	وَيَعۡلَمُوۡنَ	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الۡحَقُّ	الۡمُبِيۡنُ	اَلۡخَبِيۡثٰتُ
جزا ان کی	ان کے حق کی	اور جان لیں گے	یہ کہ	اللہ	وہی ہے	حق	بیان کرنے والا	خبیث عورتیں

بدلہ دے گا اور ان کو معلوم ہو جائے گا کہ اللہ برحق (اور حق کو) ظاہر کرنے والا ہے ﴿۲۵﴾ ناپاک عورتیں

لِلۡخَبِيۡثِيۡنَ وَ الۡخَبِيۡثُوۡنَ لِلۡخَبِيۡثٰتِ ۚ وَ الطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيۡنَ

لِلۡخَبِيۡثِيۡنَ	وَ	الۡخَبِيۡثُوۡنَ	لِلۡخَبِيۡثٰتِ	وَ	الطَّيِّبٰتُ	لِلطَّيِّبِيۡنَ
واسطے خبیث مردوں کے ہیں	اور	خبیث مرد	واسطے خبیث عورتوں کے ہیں	اور	پاک عورتیں	واسطے پاک مردوں کے ہیں

ناپاک مردوں کے لیے ہیں اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لیے اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لیے ہیں اور پاک مرد

وَالطَّيِّبُوۡنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوۡنَ مِمَّا يَقُوۡلُوۡنَ ؕ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ

وَ	الطَّيِّبُوۡنَ	لِلطَّيِّبٰتِ	اُولٰٓئِكَ	مُبَرَّءُوۡنَ	مِمَّا	يَقُوۡلُوۡنَ	لَهُمۡ	مَّغۡفِرَةٌ
اور	پاک مرد	واسطے پاک عورتوں کے ہیں	یہ لوگ	پاک ہیں	اس چیز سے کہ	کہتے ہیں	واسطے ان کے	بخشش ہے

پاک عورتوں کے لیے۔ یہ (پاک لوگ) ان (بدگویوں) کی باتوں سے بری ہیں (اور) اُن کے لیے بخشش

وَّرِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ﴿۲۶﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَدۡخُلُوۡا بُيُوۡتًا غَيۡرَ بُيُوۡتِكُمۡ

وَّ	رِزۡقٌ	كَرِيۡمٌ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	لَا	تَدۡخُلُوۡا	بُيُوۡتًا	غَيۡرَ	بُيُوۡتِكُمۡ
اور	روزی ہے	باکرامت	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	داخل ہو	گھروں میں	سوائے	گھروں اپنے کے

اور نیک روزی ہے ﴿۲۶﴾ مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے (لوگوں کے) گھروں میں گھر والوں سے اجازت

حَتّٰى تَسۡتَاۡنِسُوۡا وَتُسَلِّمُوۡا عَلٰٓى اَهۡلِهَا ؕ ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّكُمۡ لَعَلَّكُمۡ

حَتّٰى	تَسۡتَاۡنِسُوۡا	وَتُسَلِّمُوۡا	عَلٰٓى	اَهۡلِهَا	ذٰلِكُمۡ	خَيۡرٌ	لَّكُمۡ	لَعَلَّكُمۡ
یہاں تک کہ	اجازت لے لو	اور سلام کرو	اوپر	انکے رہنے والوں کے	یہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے	تاکہ تم

لیے اور اُن کو سلام کیے بغیر داخل نہ ہوا کرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (اور ہم یہ نصیحت اس لیے کرتے ہیں کہ) شاید تم

تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۲۷﴾ فَاِنۡ لَّمۡ تَجِدُوۡا فِيۡهَاۤ اَحَدًا فَلَا تَدۡخُلُوۡهَا حَتّٰى يُؤۡذَنَ

يُؤۡذَنَ	حَتّٰى	تَدۡخُلُوۡهَا	فَلَا	اَحَدًا	فِيۡهَاۤ	تَجِدُوۡا	لَّمۡ	فَاِنۡ	تَذَكَّرُوۡنَ
اجازت دیدی جائے	یہاں تک کہ	داخل ہو اس میں	پس مت	کسی کو	بیچ اس کے	پاؤ تم	نہ	پس اگر	نصیحت پکڑو

یاد رکھو ﴿۲۷﴾ اگر تم گھر میں کسی کو موجود نہ پاؤ تو جب تک تم کو اجازت نہ دی جائے اس میں مت داخل

لَكُمۡ ۚ وَاِنۡ قِيۡلَ لَكُمُ ارۡجِعُوۡا فَارۡجِعُوۡا هُوَ اَزۡكٰى لَكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا

بِمَا	اللّٰهُ	وَ	لَكُمۡ	اَزۡكٰى	هُوَ	فَارۡجِعُوۡا	ارۡجِعُوۡا	لَكُمُ	قِيۡلَ	اِنۡ	وَ	لَكُمۡ
ساتھ اس چیز کے کہ	اللہ	اور	واسطے تمہارے	پاکیزہ ہے	وہ	پس لوٹ جاؤ	لوٹ جاؤ	تم کو	کہا گیا	اگر	اور	تم کو

ہو اور اگر (یہ) کہا جائے کہ (اس وقت) لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو۔ یہ تمہارے لیے بڑی پاکیزگی کی بات ہے۔ اور جو کام تم کرتے

تَعۡمَلُوۡنَ عَلِيۡمٌ ﴿۲۸﴾ لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ تَدۡخُلُوۡا بُيُوۡتًا غَيۡرَ

غَيۡرَ	بُيُوۡتًا	تَدۡخُلُوۡا	اَنۡ	جُنَاحٌ	عَلَيۡكُمۡ	لَيۡسَ	عَلِيۡمٌ	تَعۡمَلُوۡنَ
نہیں کوئی	گھروں میں	داخل ہو	یہ کہ	گناہ	اوپر تمہارے	نہیں	جاننے والا ہے	کرتے ہو تم

ہو اللہ سب جانتا ہے ﴿۲۸﴾ (ہاں) اگر تم کسی ایسے مکان میں جاؤ جس میں کوئی نہ بستا ہو اور اس میں تمہارا

مَسۡكُوۡنَةٍ فِيۡهَا مَتَاعٌ لَّكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا تَكۡتُمُوۡنَ ﴿۲۹﴾

تَكۡتُمُوۡنَ	مَا	وَ	تُبۡدُوۡنَ	مَا	يَعۡلَمُ	اللّٰهُ	وَ	لَّكُمۡ	مَتَاعٌ	فِيۡهَا	مَسۡكُوۡنَةٍ
تم چھپاتے ہو	جو کچھ	اور	تم ظاہر کرتے ہو	جو کچھ	جانتا ہے	اللہ	اور	تمہارا	سامان ہے	بیچ اس کے	رہتا

اسباب (رکھا) ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے ﴿۲۹﴾

قُلۡ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ يَغُضُّوۡا مِنۡ اَبۡصَارِهِمۡ وَيَحۡفَظُوۡا فُرُوۡجَهُمۡ ؕ

فُرُوۡجَهُمۡ	وَيَحۡفَظُوۡا	اَبۡصَارِهِمۡ	مِنۡ	يَغُضُّوۡا	لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ	قُلۡ
شرمگاہوں کی اپنی	اور حفاظت کریں	آنکھیں اپنی	سے	نیچی رکھیں	واسطے مومنوں کے	کہہ

مومن مردوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ اُن کے لیے بڑی

ذٰلِكَ اَزۡكٰى لَهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيۡرٌۢ بِمَا يَصۡنَعُوۡنَ ﴿۳۰﴾ وَقُلۡ لِّلۡمُؤۡمِنٰتِ

لِّلۡمُؤۡمِنٰتِ	قُلۡ	وَ	يَصۡنَعُوۡنَ	بِمَا	خَبِيۡرٌۢ	اللّٰهَ	اِنَّ	لَهُمۡ	اَزۡكٰى	ذٰلِكَ
واسطے مومن عورتوں کے کہ	کہہ	اور	وہ کرتے ہیں	ساتھ اس چیز کے کہ	خبردار ہے	اللہ	بیشک	واسطے تمہارے	بہت پاکیزہ ہے	یہ

پاکیزگی کی بات ہے (اور) جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان سے خبردار ہے ﴿۳۰﴾ اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ

يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَ يَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَ لَا يُبْدِيْنَ

يَغْضُضْنَ	مِنْ	اَبْصَارِهِنَّ	وَ	يَحْفَظْنَ	فُرُوْجَهُنَّ	وَ	لَا	يُبْدِيْنَ
نیچی رکھیں	سے	آنکھیں اپنی	اور	حفاظت کریں	اپنی شرمگاہوں کی	اور	نہ	ظاہر کریں

اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش

زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ص

زِيْنَتَهُنَّ	اِلَّا	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا	وَلْيَضْرِبْنَ	بِخُمُرِهِنَّ	عَلٰى	جُيُوْبِهِنَّ
سنگھار اپنا	مگر	جو	ظاہر ہے	اس میں سے	اور چاہیے کہ ڈالیں	دوپٹے اپنے	اوپر	اپنے گریبانوں کے

(یعنی زیور کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہے۔ اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں

وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ

وَ	لَا	يُبْدِيْنَ	زِيْنَتَهُنَّ	اِلَّا	لِبُعُوْلَتِهِنَّ	اَوْ	اٰبَآئِهِنَّ	اَوْ	اٰبَآءِ	بُعُوْلَتِهِنَّ
اور	نہ	ظاہر کریں	سنگھار اپنا	مگر	واسطے اپنے شوہروں کے	یا	اپنے باپوں کے	یا	باپوں	اپنے خاوندوں کے

اور اپنے خاوند اور باپ اور خسر اور بیٹوں اور خاوند کے بیٹوں

اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ

اَوْ	اَبْنَآئِهِنَّ	اَوْ	اَبْنَآءِ	بُعُوْلَتِهِنَّ	اَوْ	اِخْوَانِهِنَّ	اَوْ	بَنِيْٓ	اِخْوَانِهِنَّ	اَوْ	بَنِيْٓ
یا	بیٹوں اپنے کے	یا	بیٹوں	خاوندوں اپنے کے	یا	بھائیوں اپنے کے	یا	بیٹوں	بھائیوں اپنے کے	یا	بیٹوں

اور بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں اور اپنی (ہی قسم کی) عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا نیز اُن خدام کے

اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي

اَخَوٰتِهِنَّ	اَوْ	نِسَآئِهِنَّ	اَوْ	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُنَّ	اَوِ	التّٰبِعِيْنَ	غَيْرِ	اُولِي
بہنوں اپنے کے	یا	بی بیوں اپنی کے	یا	جس کے	مالک ہوئے	داہنے ہاتھ ان کے	یا	جو ساتھ رہنے والے ہیں	غیر	اصحاب

جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں کے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں

الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ

الْاِرْبَةِ	مِنَ	الرِّجَالِ	اَوِ	الطِّفْلِ	الَّذِيْنَ	لَمْ	يَظْهَرُوْا	عَلٰى	عَوْرٰتِ
حاجت	سے	مردوں	یا	لڑکوں سے	جو کہ	نہیں	واقف	اوپر	چھپی باتوں

(غرض ان لوگوں کے سوا) کسی پر اپنی زینت (اور سنگھار کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیں۔

النِّسَآءِ ۖ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ؕ

زِيْنَتِهِنَّ	مِنْ	يُخْفِيْنَ	مَا	لِيُعْلَمَ	بِاَرْجُلِهِنَّ	يَضْرِبْنَ	لَا	وَ	النِّسَآءِ
زینت اپنی	سے	چھپاتی ہیں	جو کچھ	کہ جانا جائے	پاؤں اپنے	ماریں	نہ	اور	عورتوں کے

اور اپنے پاؤں (ایسے طور سے زمین پر) نہ ماریں کہ (جھنکار کانوں میں پہنچے اور) اُن کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے

وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاَنْكِحُوا

اَنْكِحُوا	وَ	تُفْلِحُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	الْمُؤْمِنُوْنَ	اَيُّهَ	جَمِيْعًا	اللّٰهِ	اِلَى	تُوْبُوْٓا	وَ
نکاح کرو	اور	فلاح پاؤ	تا کہ تم	مسلمانو	اے	سب کے سب	اللہ کے	طرف	توبہ کرو	اور

اور مومنو سب اللہ کے آگے توبہ کرو تا کہ فلاح پاؤ (۳۱) اور اپنی قوم کی بیوہ عورتوں

الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ؕ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ

فُقَرَآءَ	يَّكُوْنُوْا	اِنْ	اِمَآئِكُمْ	وَ	عِبَادِكُمْ	مِنْ	الصّٰلِحِيْنَ	وَ	مِنْكُمْ	الْاَيَامٰى
فقیر	ہوں گے	اگر	لونڈیوں تمہاری	اور	تمہارے غلاموں	سے	جو نیک ہوں	اور	اپنے میں سے	رانڈوں کو

کے نکاح کر دیا کرو اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں کے بھی جو نیک ہوں (نکاح کر دیا کرو)۔ اگر وہ مفلس ہوں گے

يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۲﴾ وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	وَلْيَسْتَعْفِفِ	عَلِيْمٌ	وَاسِعٌ	اللّٰهُ	وَ	فَضْلِهٖ	مِنْ	اللّٰهُ	يُغْنِهِمُ
وہ لوگ	اور چاہیے کہ پاک دامنی کریں	جاننے والا ہے	کشائش والا	اللہ	اور	فضل اپنے	سے	اللہ	غنی کر دیگا ان کو

تو اللہ ان کو اپنے فضل سے خوشحال کر دے گا۔ اور اللہ (بہت) وسعت والا (اور سب کچھ) جاننے والا ہے (۳۲) اور جن کو بیاہ کا مقدور نہ ہو وہ

لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ

يَبْتَغُوْنَ	الَّذِيْنَ	وَ	فَضْلِهٖ	مِنْ	اللّٰهُ	يُغْنِيَهُمُ	حَتّٰى	نِكَاحًا	يَجِدُوْنَ	لَا
چاہتے ہیں	وہ لوگ کہ	اور	فضل اپنے	سے	اللہ	غنی کرے ان کو	یہاں تک کہ	نکاح کا	مقدور پاتے	نہیں

پاکدامنی کو اختیار کیے رہیں یہاں تک کہ اللہ اُن کو اپنے فضل سے غنی کر دے۔ اور جو غلام تم سے مکاتبت چاہیں

الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖ

خَيْرًا	فِيْهِمْ	عَلِمْتُمْ	اِنْ	فَكَاتِبُوْهُمْ	اَيْمَانُكُمْ	مَلَكَتْ	مِمَّا	الْكِتٰبَ
بھلائی	بیچ ان کے	جانو تم	اگر	پس لکھ دو ان کو	داہنے ہاتھ تمہارے	مالک ہوئے	ان لوگوں میں جنکے	لکھت آزادی کی کچھ دے کر

اگر تم ان میں (صلاحیت اور) نیکی پاؤ تو اُن سے مکاتبت کر لو

وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِیْۤ اٰتٰىكُمْ ؕ وَ لَا تُكْرِهُوْا فَتَیٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ

وَّاٰتُوْهُمْ	مِّنْ	مَّالِ	اللّٰهِ	الَّذِیْۤ	اٰتٰىكُمْ	وَ	لَا	تُكْرِهُوْا	فَتَیٰتِكُمْ	عَلَى	الْبِغَآءِ
اور دو ان کو	سے	مال	اللہ کے	جو کہ	دیا ہے تم کو	اور	مت	جبر کرو	لونڈیوں اپنیوں کو	اوپر	بدکاری کے

اور اللہ نے جو مال تم کو بخشا ہے اس میں سے ان کو بھی دو۔ اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاک دامن رہنا چاہیں تو (بے شرمی سے)

اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؕ وَ مَنْ یُّكْرِهْهُّنَّ

اِنْ	اَرَدْنَ	تَحَصُّنًا	لِّتَبْتَغُوْا	عَرَضَ	الْحَیٰوةِ	الدُّنْیَا	وَ	مَنْ	یُّكْرِهْهُّنَّ
اگر	چاہیں وہ	عفت مآب رہنا	تا کہ طلب کرو تم	اسباب	زندگانی	دنیا کا	اور	جو کوئی	جبر کریگا ان کو

دنیاوی زندگی کے فوائد حاصل کرنے کے لیے بدکاری پر مجبور نہ کرنا اور جو اُن کو مجبور کرے گا

فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۳۳﴾ وَ لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ

فَاِنَّ	اللّٰهَ	مِنْۢ بَعْدِ	اِكْرَاهِهِنَّ	غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ	وَ	لَقَدْ	اَنْزَلْنَاۤ	اِلَیْكُمْ
پس بیشک	اللہ	پیچھے	جبر کرنے ان کے	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	تحقیق	اتاری ہم نے	طرف تمہاری

تو اُن (بے چاریوں) کے مجبور کیے جانے کے بعد اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۳۳﴾ اور ہم نے تمہاری طرف

اٰیٰتٍ مُّبَیِّنٰتٍ وَّ مَثَلًا مِّنَ الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَ مَوْعِظَةً

اٰیٰتٍ	مُّبَیِّنٰتٍ	وَّ	مَثَلًا	مِّنَ	الَّذِیْنَ	خَلَوْا	مِنْ	قَبْلِكُمْ	وَمَوْعِظَةً
نشانیاں	بیان کرنے والیاں	اور	مثالیں	سے	ان لوگوں کی کہ	گزرے	سے	پہلے تم	اور نصیحت

روشن آیتیں نازل کی ہیں اور جو لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہیں اُن کی خبریں اور پرہیزگاروں کے

لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۳۴﴾ ع اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ

لِّلْمُتَّقِیْنَ	اَللّٰهُ	نُوْرُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	مَثَلُ	نُوْرِهٖ	كَمِشْكٰوةٍ
واسطے متقیوں کے	اللہ	نور ہے	آسمانوں کا	اور زمین کا	مثال	نور اسکے کی	مانند طاق کی ہے کہ

لیے نصیحت ﴿۳۴﴾ اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اُس کے نور کی مثال ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس

ع ۸ / ۱۰

فِیْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ

فِیْهَا	مِصْبَاحٌ	اَلْمِصْبَاحُ	فِیْ	زُجَاجَةٍ	اَلزُّجَاجَةُ	كَاَنَّهَا	كَوْكَبٌ
بیچ اس کے	چراغ ہے	چراغ	بیچ	قندیل کے	وہ قندیل شیشے کے	گویا کہ وہ	تارا ہے

میں چراغ ہے اور چراغ ایک قندیل میں ہے اور قندیل (ایسی صاف شفاف ہے کہ) گویا موتی کا سا چمکتا ہوا تارا ہے۔

دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَیْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِیَّةٍ وَّلَا غَرْبِیَّةٍ ۙ

دُرِّیٌّ	یُّوْقَدُ	مِنْ	شَجَرَةٍ	مُّبٰرَكَةٍ	زَیْتُوْنَةٍ	لَّا	شَرْقِیَّةٍ	وَّ	لَا	غَرْبِیَّةٍ
چمکتا	روشن کیا جاتا ہے	سے	درخت	مبارک	زیتون کے	نہ	مشرق کی طرف ہے	اور	نہ	مغرب کی طرف ہے

اس میں ایک مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے (یعنی) زیتون کہ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف (ایسا معلوم ہوتا

یَّكَادُ زَیْتُهَا یُضِیْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ ؕ یَهْدِی

یَّكَادُ	زَیْتُهَا	یُضِیْٓءُ	وَ	لَوْ	لَمْ	تَمْسَسْهُ	نَارٌ	نُوْرٌ	عَلٰی	نُوْرٍ	یَهْدِی
نزدیک ہے	تیل اس کا کہ	روشن ہو جائے	اور	اگرچہ	نہ	لگے اس کو	آگ	روشن	اوپر	روشنی کے	راہ دکھاتا ہے

ہے کہ) اس کا تیل خواہ آگ اُسے نہ بھی چھوئے جلنے کو تیار ہے (بڑی) روشنی پر روشنی (ہو رہی ہے) اللہ اپنے نور سے جس کو

اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَیَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ

اللّٰهُ	لِنُوْرِهٖ	مَنْ یَّشَآءُ	وَ	یَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ	لِلنَّاسِ	وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ
اللہ	طرف نور اپنے کے	جس کو چاہتا ہے	اور	بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں	واسطے لوگوں کے	اور	اللہ	ساتھ ہر

چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے اور اللہ (جو) مثالیں بیان فرماتا ہے (تو) لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے اور اللہ ہر چیز سے

شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۳۵﴾ فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَیُذْكَرَ فِیْهَا اسْمُهٗ ۙ

شَیْءٍ	عَلِیْمٌ	فِیْ	بُیُوْتٍ	اَذِنَ	اللّٰهُ	اَنْ	تُرْفَعَ	وَ	یُذْكَرَ	فِیْهَا	اسْمُهٗ
چیز کے	جاننے والا ہے	بیچ	گھروں کے	حکم کیا ہے	اللہ نے	یہ کہ	بلند کیا جائے	اور	یاد کیا جائے	بیچ اس کے	نام اس کا

واقف ہے ﴿۳۵﴾ (وہ قندیل) اُن گھروں میں (ہے) جن کے بارے میں اللہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ بلند کیے جائیں۔

یُسَبِّحُ لَهٗ فِیْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۳۶﴾ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِیْهِمْ تِجَارَةٌ

یُسَبِّحُ	لَهٗ	فِیْهَا	بِالْغُدُوِّ	وَ	الْاٰصَالِ	رِجَالٌ	لَّا	تُلْهِیْهِمْ	تِجَارَةٌ
تسبیح کرتے ہیں	واسطے اسکے	بیچ ان کے	صبح	اور	شام کو	وہ مرد کہ	نہیں	غافل کرتی ان کو	تجارت

اور وہاں اللہ کے نام کا ذکر کیا جائے (اور) اُن میں صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہیں ﴿۳۶﴾ (یعنی ایسے) لوگ جن کو اللہ کے ذکر اور نماز

وَّلَا بَیْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِیْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙۖ یَخَافُوْنَ یَوْمًا

وَّ	لَا	بَیْعٌ	عَنْ	ذِكْرِ	اللّٰهِ	وَ	اِقَامِ	الصَّلٰوةِ	وَ	اِیْتَآءِ	الزَّكٰوةِ	یَخَافُوْنَ	یَوْمًا
اور	نہ	خرید و فروخت	سے	یاد	اللہ کی	اور	قائم کرنے	نماز کے سے	اور	دینے	زکوٰۃ کے سے	ڈرتے ہیں	اس دن سے کہ

پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے نہ خرید و فروخت ۔ وہ اُس دن سے جب

تَتَقَلَّبُ فِيۡهِ الۡقُلُوۡبُ وَالۡاَبۡصَارُ ﴿۳۷﴾ قلے لِيَجۡزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحۡسَنَ مَا

تَتَقَلَّبُ	فِيۡهِ	الۡقُلُوۡبُ	وَ	الۡاَبۡصَارُ	لِيَجۡزِيَهُمُ	اللّٰهُ	اَحۡسَنَ	مَا
الٹ جائیں گے	بیچ اس کے	دل	اور	آنکھیں	تاکہ جزا دے ان کو	اللہ	بہتر	اس چیز کی کہ

دل (خوف اور گھبراہٹ کے سبب) اُلٹ جائیں گے اور آنکھیں (اوپر چڑھ جائیں گی) ڈرتے ہیں ﴿۳۷﴾ تاکہ اللہ ان کو ان کے عملوں کا بہت

عَمِلُوۡا وَيَزِيۡدَهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ بِغَيۡرِ

عَمِلُوۡا	وَ	يَزِيۡدَهُمۡ	مِّنۡ	فَضۡلِهٖ	وَ	اللّٰهُ	يَرۡزُقُ	مَنۡ	يَّشَآءُ	بِغَيۡرِ
کی ہے انہوں نے	اور	زیادہ دے	سے	فضل اپنے	اور	اللہ	رزق دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	بے

اچھا بدلہ دے اور اپنے فضل سے زیادہ بھی عطا کرے۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق

حِسَابٍ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَعۡمَالُهُمۡ كَسَرَابٍۭ بِقِيۡعَةٍ يَّحۡسَبُهُ

حِسَابٍ	وَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡۤا	اَعۡمَالُهُمۡ	كَسَرَابٍۭ	بِقِيۡعَةٍ	يَّحۡسَبُهُ
شمار	اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	عمل ان کے	مانند سراب کے	بیچ میدان کے	گمان کرتا ہے اسکو

دیتا ہے ﴿۳۸﴾ اور جن لوگوں نے کفر کیا اُن کے اعمال (کی مثال ایسی ہے) جیسے میدان میں ریت کہ پیاسا

الظَّمۡاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَهٗ لَمۡ يَجِدۡهُ شَيۡــًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنۡدَهٗ

الظَّمۡاٰنُ	مَآءً	حَتّٰۤى	اِذَا	جَآءَهٗ	لَمۡ	يَجِدۡهُ	شَيۡــًٔا	وَّ	وَجَدَ	اللّٰهَ	عِنۡدَهٗ
پیاسا	پانی	یہاں تک کہ	جب	آیا اسکے پاس	نہ	پایا اس کو	کچھ	اور	پایا	اللہ کو	نزدیک اپنے

اُسے پانی سمجھے۔ یہاں تک کہ جب اس کے پاس آئے تو اسے کچھ بھی نہ پائے اور اللہ ہی کو اپنے پاس دیکھے

فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۳۹﴾ لا اَوۡ كَظُلُمٰتٍ فِىۡ

فَوَفّٰىهُ	حِسَابَهٗ	وَ	اللّٰهُ	سَرِيۡعُ	الۡحِسَابِ	اَوۡ	كَظُلُمٰتٍ	فِىۡ
پس پورا دیا اس کو	حساب اس کا	اور	اللہ	جلد لینے والا ہے	حساب کا	یا	مانند اندھیروں کے	بیچ

تو وہ اسے اس کا حساب پورا پورا چکا دے۔ اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے ﴿۳۹﴾ یا (ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے) جیسے دریائے

بَحۡرٍ لُّـجِّىٍّ يَّغۡشٰهُ مَوۡجٌ مِّنۡ فَوۡقِهٖ مَوۡجٌ مِّنۡ فَوۡقِهٖ سَحَابٌ ؕ

بَحۡرٍ	لُّـجِّىٍّ	يَّغۡشٰهُ	مَوۡجٌ	مِّنۡ	فَوۡقِهٖ	مَوۡجٌ	مِّنۡ	فَوۡقِهٖ	سَحَابٌ
دریا	عمیق کے	ڈھانکتی ہے اس کو	موج	سے	اوپر اس کے	موج	سے	اوپر اس کے	بادل ہے

عمیق میں اندھیرے جس پر لہر چڑھی چلی آتی ہو (اور) اُس کے اوپر اور لہر (آ رہی ہو اور) اس کے اوپر بادل ہو۔

ظُلُمٰتٌۢ بَعۡضُهَا فَوۡقَ بَعۡضٍ ؕ اِذَاۤ اَخۡرَجَ یَدَهٗ لَمۡ یَكَدۡ یَرٰىهَا ؕ وَمَنۡ

ظُلُمٰتٌ	بَعۡضُهَا	فَوۡقَ	بَعۡضٍ	اِذَاۤ	اَخۡرَجَ	یَدَهٗ	لَمۡ	یَكَدۡ	یَرٰىهَا	وَ	مَنۡ
اندھیرے ہیں	بعض ان کے	اوپر	بعض کے	جس وقت	نکال لے	ہاتھ اپنا	نہیں	نزدیک کہ	دیکھے اس کو	اور	جو کوئی

غرض اندھیرے ہی اندھیرے ہوں۔ ایک پر ایک (چھایا ہوا) جب اپنا ہاتھ نکالے تو کچھ نہ دیکھ سکے اور جس

لَّمۡ یَجۡعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوۡرًا فَمَا لَهٗ مِنۡ نُّوۡرٍ ﴿۴۰﴾ ع اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یُسَبِّحُ لَهٗ مَنۡ

لَّمۡ	یَجۡعَلِ	اللّٰهُ	لَهٗ	نُوۡرًا	فَمَا	لَهٗ	مِنۡ	نُّوۡرٍ	اَلَمۡ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	یُسَبِّحُ	لَهٗ	مَنۡ
نہ	کرے	اللہ	واسطے اسکے	نور	پس نہیں	واسطے اسکے	کچھ	نور	کیا نہیں	دیکھا تونے	یہ کہ	اللہ کو	تسبیح کرتا ہے	واسطے اسکے	جو کوئی

کو اللہ روشنی نہ دے اس کو (کہیں بھی) روشنی نہیں (مل سکتی) ﴿۴۰﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو بھی

ع ۵

فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَالطَّیۡرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدۡ عَلِمَ صَلَاتَهٗ

فِی	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ	وَالطَّیۡرُ	صٰٓفّٰتٍ	كُلٌّ	قَدۡ	عَلِمَ	صَلَاتَهٗ
بیچ	آسمانوں کے	اور	زمین کے	اور جانور پرند	پر کھولے ہوئے	ہر ایک	تحقیق	جانتا ہے	نماز اس کی

آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور پر پھیلائے ہوئے جانور بھی۔ اور سب اپنی نماز

وَتَسۡبِیۡحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیۡمٌۢ بِمَا یَفۡعَلُوۡنَ ﴿۴۱﴾ وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ

وَ	تَسۡبِیۡحَهٗ	وَ	اللّٰهُ	عَلِیۡمٌ	بِمَا	یَفۡعَلُوۡنَ	وَ	لِلّٰهِ	مُلۡكُ	السَّمٰوٰتِ
اور	تسبیح اس کی	اور	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	وہ کرتے ہیں	اور	واسطے اللہ کے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی

اور تسبیح (کے طریقے) سے واقف ہیں اور جو کچھ وہ کرتے ہیں (سب) اللہ کو معلوم ہے ﴿۴۱﴾ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی

وَالۡاَرۡضِ ۚ وَاِلَی اللّٰهِ الۡمَصِیۡرُ ﴿۴۲﴾ اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یُزۡجِیۡ سَحَابًا ثُمَّ

وَالۡاَرۡضِ	وَ	اِلَی	اللّٰهِ	الۡمَصِیۡرُ	اَلَمۡ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	یُزۡجِیۡ	سَحَابًا	ثُمَّ
اور زمین کی	اور	طرف	اللہ کے ہے	پھر جانا	کیا نہیں	دیکھا تونے	یہ کہ	اللہ	چلاتا ہے	بادلوں کو	پھر

اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۴۲﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی بادلوں کو چلاتا ہے پھر ان کو

یُؤَلِّفُ بَیۡنَهٗ ثُمَّ یَجۡعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَی الۡوَدۡقَ یَخۡرُجُ مِنۡ خِلٰلِهٖ ۚ

یُؤَلِّفُ	بَیۡنَهٗ	ثُمَّ	یَجۡعَلُهٗ	رُكَامًا	فَتَرَی	الۡوَدۡقَ	یَخۡرُجُ	مِنۡ	خِلٰلِهٖ
ملاپ ڈالتا ہے	درمیان انکے	پھر	کر دیتا ہے ان کو	تہ بہ تہ	پس دیکھتا ہے تو	مینہ کو	نکلتا ہے	سے	درمیان اسکے

آپس میں ملا دیتا ہے۔ پھر ان کو تہ بہ تہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ بادل میں سے مینہ نکل (کر برس) رہا ہے

وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ

وَ	يُنَزِّلُ	مِنَ	السَّمَآءِ	مِنْ	جِبَالٍ	فِيْهَا	مِنْ	بَرَدٍ	فَيُصِيْبُ	بِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ
اور	اتارتا ہے	سے	آسمان کی طرف	سے	پہاڑوں	بیچ اسکے ہے	سے	سردی اولوں کی	پس پہنچاتا ہے	اس کو	جس کو	چاہتا ہے

اور آسمان میں جو (اولوں کے) پہاڑ ہیں اُن سے اولے نازل کرتا ہے تو جس پر چاہتا ہے اس کو برسا دیتا ہے

وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿۴۳﴾ يُقَلِّبُ

وَ	يَصْرِفُهٗ	عَنْ	مَّنْ	يَّشَآءُ	يَكَادُ	سَنَا	بَرْقِهٖ	يَذْهَبُ	بِالْاَبْصَارِ	يُقَلِّبُ
اور	پھیر دیتا ہے اس کو	سے	جس	چاہتا ہے	نزدیک ہے	چمک	اس کی بجلی کی	لے جائے	آنکھوں کو	پھیرتا ہے

اور جس سے چاہتا ہے ہٹا رکھتا ہے۔ (اور) بادل میں جو بجلی ہوتی ہے اس کی چمک آنکھوں کو (خیرہ کر کے بینائی کو) اُچکے لیے جاتی ہے ﴿۴۳﴾ اللہ ہی

اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَ

اللّٰهُ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً	لِّاُولِي	الْاَبْصَارِ	وَ	اللّٰهُ	خَلَقَ
اللہ	رات کو	اور	دن کو	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ عبرت ہے	واسطے صاحبان	عقل کے	اور	اللہ نے	پیدا کیا

رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے۔ اہلِ بصارت کے لیے اس میں بڑی عبرت ہے ﴿۴۴﴾ اور اللہ ہی نے

كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ

كُلَّ	دَآبَّةٍ	مِّنْ	مَّآءٍ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّمْشِيْ	عَلٰى	بَطْنِهٖ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ
ہر	جانور کو	سے	پانی	پس بعض ان میں سے	وہ ہے جو کہ	چلتا ہے	اوپر	پیٹ اپنے کے	اور	بعض ان میں سے	وہ ہے جو کہ

ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا۔ تو اُن میں سے بعضے ایسے ہیں کہ پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض

يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ

يَّمْشِيْ	عَلٰى	رِجْلَيْنِ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّمْشِيْ	عَلٰٓى	اَرْبَعٍ	يَخْلُقُ	اللّٰهُ
چلتا ہے	اوپر	دونوں پاؤں کے	اور	بعض ان میں سے	وہ ہے جو کہ	چلتا ہے	اوپر	چار پیروں کے	پیدا کرتا ہے	اللہ

ایسے ہیں کہ جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں۔ اللہ جو چاہتا ہے پیدا

مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۵﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ

مَا	يَشَآءُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	لَقَدْ	اَنْزَلْنَآ	اٰيٰتٍ
جو کچھ	چاہتا ہے	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	البتہ تحقیق	اتاری ہم نے	نشانیاں

کرتا ہے۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۴۵﴾ ہم ہی نے روشن آیتیں

مُّبَيِّنٰتٍ ؕ وَ اللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۶﴾

مُّسْتَقِيْمٍ	صِرَاطٍ	اِلٰى	يَّشَآءُ	مَنْ	يَهْدِيْ	اللّٰهُ	وَ	مُّبَيِّنٰتٍ
سیدھی کے	راہ	طرف	چاہتا ہے	جس کو	راہ دکھاتا ہے	اللہ	اور	ظاہر

نازل کی ہیں۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے ﴿۴۶﴾

وَ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالرَّسُوْلِ وَ اَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

مِّنْهُمْ	فَرِيْقٌ	يَتَوَلّٰى	ثُمَّ	اَطَعْنَا	وَ	بِالرَّسُوْلِ	وَ	بِاللّٰهِ	اٰمَنَّا	يَقُوْلُوْنَ	وَ
ان میں سے	ایک فرقہ	پھر جاتا ہے	پھر	فرمانبرداری کی ہم نے	اور	ساتھ رسول کے	اور	ساتھ اللہ کے	ایمان لائے ہم	کہتے ہیں	اور

اور (بعض لوگ) کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور رسول پر ایمان لائے اور (اُن کا) حکم مان لیا۔ پھر اس کے بعد اُن میں سے ایک

مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَ مَاۤ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَ اِذَا دُعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ

رَسُوْلِهٖ	وَ	اللّٰهِ	اِلَى	دُعُوْۤا	اِذَا	وَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	مَاۤ	وَ	ذٰلِكَ	مِّنْ بَعْدِ
اسکے رسول کی	اور	اللہ کی	طرف	بلائے جاتے ہیں	جس وقت	اور	ایمان والے	یہ لوگ	نہیں	اور	اس کے	پیچھے

فرقہ پھر جاتا ہے۔ اور یہ لوگ صاحب ایمان ہی نہیں ہیں ﴿۴۷﴾ اور جب ان کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا

لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ اِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ

لَّهُمُ	يَّكُنْ	اِنْ	وَ	مُّعْرِضُوْنَ	مِّنْهُمْ	فَرِيْقٌ	اِذَا	بَيْنَهُمْ	لِيَحْكُمَ
واسطے انکے	ہو	اگر	اور	منہ پھیرنے والا ہے	ان میں سے	ایک فرقہ	ناگہاں	درمیان ان کے	تاکہ حکم کرے

جاتا ہے تاکہ (رسول اللہ) اُن کا قضیہ چکا دیں تو ان میں سے ایک فرقہ منہ پھیر لیتا ہے ﴿۴۸﴾ اور اگر (معاملہ) حق (ہو اور)

الْحَقُّ يَاْتُوْۤا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْۤا اَمْ

اَمْ	ارْتَابُوْۤا	اَمِ	مَّرَضٌ	قُلُوْبِهِمْ	اَفِيْ	مُذْعِنِيْنَ	اِلَيْهِ	يَاْتُوْۤا	الْحَقُّ
یا	شک کرتے ہیں	یا	بیماری ہے	ان کے دلوں کے	کیا بیچ	مطیع ہو کر	طرف اس کی	آتے ہیں	حق

ان کو (پہنچتا) ہو تو ان کی طرف مطیع ہو کر چلے آتے ہیں ﴿۴۹﴾ کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے یا (یہ) شک میں ہیں

يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ رَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع

الظّٰلِمُوْنَ	هُمُ	اُولٰٓئِكَ	بَلْ	وَرَسُوْلُهٗ	عَلَيْهِمْ	اللّٰهُ	يَّحِيْفَ	اَنْ	يَخَافُوْنَ
ظالم	وہی ہیں	یہ لوگ	بلکہ	اور رسول اس کا	اوپر ان کے	اللہ	کج راہی کرے	یہ کہ	ڈرتے ہیں

یا ان کو یہ خوف ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان کے حق میں ظلم کریں گے؟ (نہیں) بلکہ یہ خود ظالم ہیں ﴿۵۰﴾

ع ۶ ۱۲ العلامۃ

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

اِنَّمَا	كَانَ	قَوْلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذَا	دُعُوْا	اِلَى	اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ
سوائے اسکے نہیں کہ	ہے	بات	مسلمانوں کی	جسوقت	بلائے جاتے ہیں	طرف	اللہ کی	اور	رسول اسکے کی	تا کہ حکم کرے	درمیان انکے

مومنوں کی تو یہ بات ہے کہ جب اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جائیں تا کہ وہ ان میں فیصلہ کریں

أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥١﴾ وَمَنْ يُطِعِ

اَنْ	يَّقُوْلُوْا	سَمِعْنَا	وَ	اَطَعْنَا	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَ	مَنْ	يُّطِعِ
یہ کہ	کہیں	سنا ہم نے	اور	مانا ہم نے	اور	یہ لوگ	وہی ہیں	فلاح پانے والے	اور	جو کوئی	اطاعت کرے

تو کہیں کہ ہم نے (حکم) سن لیا اور مان لیا اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ﴿۵۱﴾ اور جو شخص

اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ وَيَتَّقْهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٥٢﴾

اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	يَخْشَ	اللّٰهَ	وَ	يَتَّقْهِ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ
اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	اور	ڈرے	اللہ سے	اور	پرہیزگاری کرے	پس یہ لوگ	وہی ہیں	مراد پانے والے

اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا اور اُس سے ڈرے گا تو ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں ﴿۵۲﴾

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۖ قُلْ

وَ	اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ	اَيْمَانِهِمْ	لَئِنْ	اَمَرْتَهُمْ	لَيَخْرُجُنَّ	قُلْ
اور	قسم کھائی انہوں نے	اللہ کی	سخت	قسمیں اپنی	البتہ اگر	حکم کرے گا تو ان کو	البتہ نکل جائیں گے	کہہ

اور (یہ) اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر تم ان کو حکم دو تو (سب گھروں سے) نکل کھڑے ہوں۔ کہہ دو

لَا تُقْسِمُوا ۖ طَاعَةٌ مَعْرُوفَةٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٥٣﴾ قُلْ

لَا	تُقْسِمُوْا	طَاعَةٌ	مَّعْرُوْفَةٌ	اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	قُلْ
مت	قسم کھاؤ	فرمانبرداری ہے	معقول	بیشک	اللہ	خبردار ہے	اس چیز سے کہ	تم کرتے ہو	کہہ

کہ قسمیں مت کھاؤ پسندیدہ فرمانبرداری (درکار ہے)۔ بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ﴿۵۳﴾ کہہ دو کہ

أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۖ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ

اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا	عَلَيْهِ	مَا	حُمِّلَ
اطاعت کرو	اللہ کی	اور	فرمانبرداری کرو	رسول کی	پس اگر	پھر جاؤ	پس نہیں سوائے اسکے کہ	اوپر اسکے ہے	جو کچھ	اٹھوایا گیا ہے وہ

اللہ کی فرمانبرداری کرو اور رسول (اللہ) کے حکم پر چلو۔ اگر منہ موڑو گے تو رسول پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو اُن کے ذمے ہے

وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ۗ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ۗ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا

وَ	عَلَيْكُمْ	مَّا	حُمِّلْتُمْ	وَاِنْ	تُطِيْعُوْهُ	تَهْتَدُوْا	وَ	مَا	عَلَى	الرَّسُوْلِ	اِلَّا
اور	اوپر تمہارے	جو کچھ	اٹھوائے گئے تم	اور اگر	فرمان برداری کی اسکی	راہ پاؤ گے	اور	نہیں	اوپر	رسول کے	مگر

اور تم پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو تمہارے ذمے ہے۔ اور اگر تم ان کے فرمان پر چلوگے تو سیدھا رستہ پالوگے اور رسول کے ذمے تو صاف صاف

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۵۴﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	وَعَدَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَ	عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ
پہنچا دینا	ظاہر	وعدہ کیا	اللہ نے	ان لوگوں سے کہ	ایمان لائے	تم میں سے	اور	کام کیے	اچھے

(احکام اللہ کا) پہنچا دینا ہے ﴿۵۴﴾ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ	فِي	الْاَرْضِ	كَمَا	اسْتَخْلَفَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ
البتہ خلیفہ کرے گا ان کو	بیچ	زمین کے	جیسا کہ	خلیفہ کیا تھا	ان لوگوں کو کہ	سے	پہلے ان

اُن سے اللہ کا وعدہ ہے کہ اُن کو ملک کا حاکم بنا دے گا جیسا اُن سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا

وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

وَ	لَيُمَكِّنَنَّ	لَهُمْ	دِيْنَهُمُ	الَّذِي	ارْتَضٰى	لَهُمْ	وَ	لَيُبَدِّلَنَّهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ
اور	البتہ ثابت کر دیگا	ان کو	دین ان کا	جو	پسند کر دیا ہے	واسطے انکے	اور	البتہ بدل دے گا ان کو	پیچھے

اور ان کے دین کو جسے اس نے ان کے لیے پسند کیا ہے مستحکم و پایدار کرے گا اور خوف کے بعد اُن کو

خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۗ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ۗ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ

خَوْفِهِمْ	اَمْنًا	يَعْبُدُوْنَنِيْ	لَا	يُشْرِكُوْنَ	بِيْ	شَيْـًٔا	وَ	مَنْ	كَفَرَ	بَعْدَ
ڈر ان کے سے	امن	عبادت کریں گے میری	نہیں	شریک لائیں گے	ساتھ میرے	کچھ	اور	جو کوئی	کفر کرے	پیچھے

امن بخشے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں گے۔ اور جو اس کے بعد

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	وَ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ
اس کے	پس یہ لوگ	وہی ہیں	فاسق	اور	قائم رکھو	نماز کو	اور	دو	زکوٰۃ

کفر کرے تو ایسے لوگ بدکردار ہیں ﴿۵۵﴾ اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	لَا	تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	اطاعت کرو	رسول کی	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	مت	گمان کر	ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے

اور پیغمبر (اللہ) کے فرمان پر چلتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے ﴿۵۶﴾ (اور) ایسا خیال نہ کرنا کہ کافر لوگ (ہم کو)

ع ۷ ۱۳

مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ج وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ط وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۵۷﴾ يٰاَيُّهَا

مُعْجِزِيْنَ	فِي	الْاَرْضِ	وَمَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	وَ	لَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ	يٰاَيُّهَا
عاجز کرنے والے	بیچ	زمین کے	اور جگہ انکے رہنے کی	آگ ہے	اور	البتہ بری ہے	جگہ پھر جانے کی	اے

زمین میں مغلوب کردیں گے۔ (یہ جا ہی کہاں سکتے ہیں) اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے ﴿۵۷﴾ مومنو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لِيَسْتَاْذِنْكُمُ	الَّذِيْنَ	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	وَ	الَّذِيْنَ	لَمْ	يَبْلُغُوا
لوگو جو	ایمان لائے ہو	چاہیے کہ اجازت مانگیں تم سے	وہ لوگ کہ	مالک ہوئے	داہنے ہاتھ تمہارے	اور	جو لوگ کہ	نہیں	پہنچے

تمہارے غلام لونڈیاں اور جو بچے تم میں سے بلوغ کو نہیں پہنچے تین دفعہ (یعنی تین اوقات میں)

الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ط مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ

الْحُلُمَ	مِنْكُمْ	ثَلٰثَ	مَرّٰتٍ	مِنْ	قَبْلِ	صَلٰوةِ	الْفَجْرِ	وَ	حِيْنَ
بلوغ کو	تم میں سے	تین	بار	سے	پہلے	نماز	فجر کی	اور	جس وقت

تم سے اجازت لیا کریں۔ (ایک تو) نماز صبح سے پہلے اور (دوسرے گرمی کی)

تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ قف ثَلٰثُ

تَضَعُوْنَ	ثِيَابَكُمْ	مِّنَ	الظَّهِيْرَةِ	وَمِنْ بَعْدِ	صَلٰوةِ	الْعِشَآءِ	ثَلٰثُ
اتار رکھتے ہو	کپڑے اپنے	سے	دوپہر کو	اور پیچھے	نماز	عشاء کے	تین وقت

دوپہر کو جب تم کپڑے اتار دیتے ہو اور (تیسرے) عشاء کی نماز کے بعد۔ (یہ) تین (وقت)

عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ط لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ ط طَوّٰفُوْنَ

عَوْرٰتٍ	لَّكُمْ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	وَ	لَا	عَلَيْهِمْ	جُنَاحٌ	بَعْدَهُنَّ	طَوّٰفُوْنَ
پردے کے ہیں	واسطے تمہارے	نہیں	اوپر تمہارے	اور	نہ	اوپر ان کے	گناہ	پیچھے ان کے	پھرنے والے ہیں

تمہارے پردے (کے) ہیں۔ ان کے (آگے) پیچھے (یعنی دوسرے وقتوں میں) نہ تم پر کچھ گناہ ہے اور نہ اُن پر کہ (کام کاج کے لیے)

عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ

عَلَيْكُمْ	بَعْضُكُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	وَ	اللّٰهُ
اوپر تمہارے	بعض تمہارے	اوپر	بعض کے	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیاں	اور	اللہ

ایک دوسرے کے پاس آتے رہتے ہو۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾ وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا

عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	وَ	اِذَا	بَلَغَ	الْاَطْفَالُ	مِنْكُمُ	الْحُلُمَ	فَلْيَسْتَاْذِنُوْا	كَمَا
جاننے والا	حکمت والا ہے	اور	جس وقت	پہنچیں	لڑکے	تم میں سے	بلوغ کو	پس چاہیے کہ اجازت مانگیں	جیسا کہ

بڑا علم والا (اور) بڑا حکمت والا ہے ﴿۵۸﴾ اور جب تمہارے لڑکے بالغ ہو جائیں تو ان کو بھی اسی طرح اجازت لینی چاہیے جس طرح ان

اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ

اسْتَاْذَنَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	وَ	اللّٰهُ
اجازت مانگتے ہیں	وہ لوگ کہ	سے	پہلے ان	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیاں اپنی	اور	اللہ

سے اگلے (یعنی بڑے آدمی) اجازت حاصل کرتے رہے ہیں۔ اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ

عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	وَ	الْقَوَاعِدُ	مِنَ	النِّسَآءِ	الّٰتِيْ	لَا	يَرْجُوْنَ	نِكَاحًا	فَلَيْسَ
جاننے والا	حکمت والا ہے	اور	بیٹھ رہنے والیاں	سے	عورتوں میں	وہ جو کہ	نہیں	امید رکھتیں	نکاح کی	پس نہیں

جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ﴿۵۹﴾ اور بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی توقع نہیں رہی اور وہ کپڑے اتار (کر سر ننگا کر)

عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ ؕ وَاَنْ

عَلَيْهِنَّ	جُنَاحٌ	اَنْ	يَّضَعْنَ	ثِيَابَهُنَّ	غَيْرَ	مُتَبَرِّجٰتٍۭ	بِزِيْنَةٍ	وَ	اَنْ
اوپر ان کے	گناہ	یہ کہ	اتار رکھیں	کپڑے اپنے	نہ	دکھاتی پھریں	سنگھار اپنا	اور	اگر

لیا کریں تو اُن پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ اپنی زینت کی چیزیں نہ ظاہر کریں اور اگر

يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۶۰﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى

يَّسْتَعْفِفْنَ	خَيْرٌ لَّهُنَّ	وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	لَيْسَ	عَلَى	الْاَعْمٰى
بچیں اس سے	بہتر ہے ان کے لیے	اور	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	نہیں	اوپر	اندھے کے

اس سے بھی بچیں تو (یہ) ان کے حق میں بہتر ہے اور اللہ سنتا جانتا ہے ﴿۶۰﴾ نہ تو اندھے پر کچھ

حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى

حَرَجٌ	وَّ	لَا	عَلَى	الْاَعْرَجِ	حَرَجٌ	وَّ	لَا	عَلَى	الْمَرِيْضِ	حَرَجٌ	وَّ	لَا	عَلٰٓى
تنگی	اور	نہ	اوپر	لنگڑے کے	تنگی	اور	نہ	اوپر	بیمار کے	تنگی	اور	نہ	اوپر

گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر اور نہ

اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ

اَنْفُسِكُمْ	اَنْ	تَاْكُلُوْا	مِنْۢ	بُيُوْتِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ	اٰبَآئِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ	اُمَّهٰتِكُمْ
آپس تمہارے کے	یہ کہ	کھاؤ تم	سے	گھروں اپنے	یا	گھروں	باپوں اپنے کے سے	یا	گھروں	ماؤں اپنی کے سے

خود تم پر کہ اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے

اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ

اَوْ	بُيُوْتِ	اِخْوَانِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ	اَخَوٰتِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ	اَعْمَامِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ
یا	گھروں	بھائیوں اپنے کے سے	یا	گھروں	بہنوں اپنی کے سے	یا	گھروں	چچاؤں اپنے کے سے	یا	گھروں

یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں

عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ

عَمّٰتِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ	اَخْوَالِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ	خٰلٰتِكُمْ	اَوْ	مَا	مَلَكْتُمْ
پھوپھیوں اپنی کے سے	یا	گھروں	ماموؤں اپنے کے سے	یا	گھروں	خالاؤں اپنی کے سے	یا	جن کے	مالک ہوئے ہو تم

کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا اُس گھر سے جس کی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں

مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا

مَّفَاتِحَهٗٓ	اَوْ	صَدِيْقِكُمْ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ	تَاْكُلُوْا	جَمِيْعًا
اس کی کنجیوں کے	یا	دوستوں اپنے کے سے	نہیں	اوپر تمہارے	گناہ	یہ کہ	کھاؤ	سب مل کر

یا اپنے دوستوں کے گھروں سے۔(اور اس کا بھی) تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھانا کھاؤ

اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ

اَوْ	اَشْتَاتًا	فَاِذَا	دَخَلْتُمْ	بُيُوْتًا	فَسَلِّمُوْا	عَلٰٓى	اَنْفُسِكُمْ	تَحِيَّةً	مِّنْ
یا	جدا جدا	پس جسوقت کہ	داخل ہو تم	گھروں میں	پس سلام کرو	اوپر	آپس اپنے کے	دعا	سے

یا جدا جدا۔ اور جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے (گھر والوں) کو سلام کیا کرو

عِنۡدِ اللّٰہِ مُبٰرَکَۃً طَیِّبَۃً ؕ کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمُ الۡاٰیٰتِ

عِنۡدِ	اللّٰہِ	مُبٰرَکَۃً	طَیِّبَۃً	کَذٰلِکَ	یُبَیِّنُ	اللّٰہُ	لَکُمُ	الۡاٰیٰتِ
نزدیک	اللہ کے	برکت والی	پاکیزہ	اس طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیاں

(یہ) اللہ کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے

لَعَلَّکُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۱﴾ ع اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰہِ

لَعَلَّکُمۡ	تَعۡقِلُوۡنَ	اِنَّمَا	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	بِاللّٰہِ
تاکہ تم	سمجھو	سوائے اس کے نہیں کہ	مسلمان	وہ لوگ ہیں جو کہ	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے

تاکہ تم سمجھو ﴿۶۱﴾ مومن تو وہ ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول پر

وَ رَسُوۡلِہٖ وَ اِذَا کَانُوۡا مَعَہٗ عَلٰۤی اَمۡرٍ جَامِعٍ لَّمۡ یَذۡہَبُوۡا حَتّٰی

وَ	رَسُوۡلِہٖ	وَ	اِذَا	کَانُوۡا	مَعَہٗ	عَلٰۤی	اَمۡرٍ	جَامِعٍ	لَّمۡ	یَذۡہَبُوۡا	حَتّٰی
اور	اسکے رسول کے	اور	جسوقت کہ	ہوں	ساتھ اس کے	اوپر	کام	جمع کرنیوالے کے	نہ	جائیں	یہاں تک کہ

ایمان لائے اور جب کبھی ایسے کام کے لیے جو جمع ہو کر کرنے کا ہو پیغمبر اللہ کے پاس جمع ہوں تو ان سے

یَسۡتَاۡذِنُوۡہُ ؕ اِنَّ الَّذِیۡنَ یَسۡتَاۡذِنُوۡنَکَ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ

یَسۡتَاۡذِنُوۡہُ	اِنَّ	الَّذِیۡنَ	یَسۡتَاۡذِنُوۡنَکَ	اُولٰٓئِکَ	الَّذِیۡنَ
اجازت لے لیں پیغمبر سے	بیشک	وہ لوگ جو کہ	اذن مانگتے ہیں	یہ لوگ	وہی ہیں کہ

اجازت لیے بغیر چلے نہیں جاتے۔ (اے پیغمبر) جو لوگ تم سے اجازت حاصل کرتے ہیں وہی

یُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰہِ وَ رَسُوۡلِہٖ ۚ فَاِذَا اسۡتَاۡذَنُوۡکَ لِبَعۡضِ

یُؤۡمِنُوۡنَ	بِاللّٰہِ	وَ	رَسُوۡلِہٖ	فَاِذَا	اسۡتَاۡذَنُوۡکَ	لِبَعۡضِ
ایمان لاتے ہیں	ساتھ اللہ کے	اور	اس کے رسول کے	پس جس وقت	اجازت مانگیں تجھ سے	واسطے بعض

اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔ سو جب یہ لوگ تم سے کسی کام کے لیے اجازت مانگا کریں تو اُن میں

شَاۡنِہِمۡ فَاۡذَنۡ لِّمَنۡ شِئۡتَ مِنۡہُمۡ وَ اسۡتَغۡفِرۡ لَہُمُ اللّٰہَ ؕ

شَاۡنِہِمۡ	فَاۡذَنۡ	لِّمَنۡ	شِئۡتَ	مِنۡہُمۡ	وَ	اسۡتَغۡفِرۡ لَہُمُ	اللّٰہَ
کام اپنے کے	پس اجازت دیدے	واسطے اس کے کہ	چاہے تو	ان میں سے	اور	بخشش مانگ واسطے ان کے	اللہ سے

سے جسے چاہا کرو اجازت دے دیا کرو اور ان کے لیے اللہ سے بخشش مانگا کرو۔

إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٢﴾ لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ

الرَّسُوْلِ	دُعَآءَ	تَجْعَلُوْا	لَا	رَّحِيْمٌ	غَفُوْرٌ	اللّٰهَ	إِنَّ
پیغمبر کا	پکارنا	مقرر کرو	مت	مہربان ہے	بخشنے والا	اللہ	بیشک

کچھ شک نہیں کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے﴿٦٢﴾ مومنو! پیغمبر کے بلانے کو ایسا خیال نہ کرنا

بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ط قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	قَدْ	بَعْضًا	بَعْضِكُمْ	كَدُعَآءِ	بَيْنَكُمْ
ان لوگوں کو کہ	اللہ	جانتا ہے	تحقیق	بعض کو	بعضے تمہارے کا ہے	جیسا پکارنا	درمیان اپنے

جیسا تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔ بیشک اللہ کو وہ لوگ معلوم ہیں جو تم میں سے

يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ج فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ

يُخَالِفُوْنَ	الَّذِيْنَ	فَلْيَحْذَرِ	لِوَاذًا	مِنْكُمْ	يَتَسَلَّلُوْنَ
مخالفت کرتے ہیں	وہ لوگ کہ	پس چاہیے کہ ڈریں	نظریں بچا کر	تم میں سے	چھپ کر نکل جاتے ہیں

آنکھ بچا کر چل دیتے ہیں۔ تو جو لوگ اُن کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں اُن کو ڈرنا چاہیے کہ

عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ

عَذَابٌ	يُصِيْبَهُمْ	اَوْ	فِتْنَةٌ	تُصِيْبَهُمْ	اَنْ	اَمْرِهٖٓ	عَنْ
عذاب	پہنچ جائے ان کو	یا	فتنہ	پہنچ جائے ان کو	یہ کہ	اس کے حکم	سے

(ایسا نہ ہو کہ) اُن پر کوئی آفت پڑ جائے یا تکلیف دینے والا عذاب

اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ط قَدْ

قَدْ	الْاَرْضِ	وَ	السَّمٰوٰتِ	فِي	مَا	لِلّٰهِ	اِنَّ	اَلَآ	اَلِيْمٌ
تحقیق	زمین کے ہے	اور	آسمانوں کے ہے	بیچ	جو کچھ	واسطے اللہ کے ہے	بیشک	خبردار ہو	درد دینے والا

نازل ہو﴿٦٣﴾ دیکھو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ جس (طریق) پر

يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ط وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ

اِلَيْهِ	يُرْجَعُوْنَ	وَيَوْمَ	عَلَيْهِ	اَنْتُمْ	مَآ	يَعْلَمُ
طرف اس کی	پھیرے جائیں گے	اور جس دن کہ	اوپر اس کے	ہو تم	جو کچھ کہ	جانتا ہے وہ

تم ہو وہ اُسے جانتا ہے۔ اور جس روز لوگ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے

فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۶۴

عَلِيْمٌ	شَيْءٍ	بِكُلِّ	اللّٰهُ	وَ	عَمِلُوْا	بِمَا	فَيُنَبِّئُهُمْ
جاننے والا ہے	چیز کے	ساتھ ہر	اللہ	اور	کیا ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	پس خبر دے گا ان کو

تو جو عمل وہ کرتے رہے وہ اُن کو بتا دے گا اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۶۴

۲۵ سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ ۴۲

ایاتھا ۷۷ — رکوعاتھا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ

لِلْعٰلَمِيْنَ	لِيَكُوْنَ	عَبْدِهٖ	عَلٰى	الْفُرْقَانَ	نَزَّلَ	الَّذِيْ	تَبٰرَكَ
واسطے عالموں کے	تا کہ ہو	بندے اپنے کے	اوپر	قرآن	اتارا	جس نے	بہت برکت والا ہے

وہ (اللہ عزوجل) بہت ہی بابرکت ہے جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل فرمایا تاکہ اہلِ عالم کو

نَذِيْرَا ۝۱ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ لَمْ

لَمْ	وَ	وَالْاَرْضِ	السَّمٰوٰتِ	مُلْكُ	لَهٗ	الَّذِيْ	نَذِيْرَا
نہ	اور	اور زمین کی	آسمانوں کی	بادشاہی	واسطے اسکے ہے	وہ جو کہ	ڈرانے والا

ہدایت کرے۱ وہی کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے اور جس نے

يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَ خَلَقَ كُلَّ

كُلَّ	خَلَقَ	وَ	الْمُلْكِ	فِي	شَرِيْكٌ	لَّهٗ	يَكُنْ	لَمْ	وَّ	وَلَدًا	يَتَّخِذْ
ہر	پیدا کیا	اور	بادشاہی کے	بیچ	شریک	واسطے اسکے	ہے	نہیں	اور	اولاد	پکڑی

(کسی کو) بیٹا نہیں بنایا اور جس کا بادشاہی میں کوئی شریک نہیں اور جس نے ہر چیز کو پیدا کیا

شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ۝۲ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا

لَّا	اٰلِهَةً	دُوْنِهٖٓ	مِنْ	وَاتَّخَذُوْا	تَقْدِيْرًا	فَقَدَّرَهٗ	شَيْءٍ
نہیں	معبود کہ	سوائے اس کے	سے	اور پکڑے ہیں	اندازہ کرنا	پس اندازہ کیا	چیز کو

پھر اس کا ایک اندازہ ٹھیرایا۲ اور (لوگوں نے) اس کے سوا اور معبود بنالیے ہیں جو کوئی

يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّ هُمْ يُخْلَقُوْنَ وَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ

يَخْلُقُوْنَ	شَيْـًٔا	وَّ	هُمْ	يُخْلَقُوْنَ	وَ	لَا	يَمْلِكُوْنَ	لِاَنْفُسِهِمْ
پیدا کرتے ہیں	کچھ	اور	وہ	پیدا کیے جاتے ہیں	اور	نہیں	مالک	واسطے جان اپنی کے

چیز بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کیے گئے ہیں اور نہ اپنے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار

ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا وَّ لَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّ لَا حَيٰوةً وَّ لَا نُشُوْرًا ۝۳

ضَرًّا	وَّ	لَا	نَفْعًا	وَّ	لَا	يَمْلِكُوْنَ	مَوْتًا	وَّ	لَا	حَيٰوةً	وَّ	لَا	نُشُوْرًا
ضرر	اور	نہ	نفع کے	اور	نہیں	مالک	موت کے	اور	نہ	زندگی کے	اور	نہ	پھر اٹھنے کے

رکھتے ہیں اور نہ مرنا ان کے اختیار میں ہے اور نہ جینا اور نہ (مر کر) اُٹھ کھڑے ہونا ۝۳

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ ِۨافْتَرٰىهُ

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ	اِفْكُ ِۨ	افْتَرٰىهُ
اور	کہا	ان لوگوں نے جو	کافر ہوئے	نہیں	یہ	مگر	طوفان	کہ باندھ لیا ہے

اور کافر کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) من گھڑت باتیں ہیں جو اس (مدعیٔ رسالت) نے بنا لی ہیں

وَ اَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۛ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّ زُوْرًا ۝۴ ج

وَ	اَعَانَهٗ	عَلَيْهِ	قَوْمٌ	اٰخَرُوْنَ	فَقَدْ	جَآءُوْ	ظُلْمًا	وَّ	زُوْرًا
اور	مدد کی ہے اس کی	اوپر اس کے	قوم	اور نے	پس تحقیق	لائے وہ	ظلم	اور	جھوٹ

اور اَور لوگوں نے اس میں اس کی مدد کی ہے۔ یہ لوگ (ایسا کہنے سے) ظلم اور جھوٹ پر (اتر) آئے ہیں ۝۴

وَ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً

وَ	قَالُوْٓا	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	اكْتَتَبَهَا	فَهِيَ	تُمْلٰى	عَلَيْهِ	بُكْرَةً
اور	کہا انہوں نے	کہانیاں ہیں یہ	پہلوں کی	کہ لکھ لیا ہے اس کو	پس وہ	پڑھی جاتی ہیں	اوپر اس کے	صبح

اور کہتے ہیں کہ یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جن کو اس نے جمع کر رکھا ہے اور وہ صبح و شام اُس کو پڑھ پڑھ کر

وَّ اَصِيْلًا ۝۵ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ

وَّ	اَصِيْلًا	قُلْ	اَنْزَلَهُ	الَّذِيْ	يَعْلَمُ	السِّرَّ	فِي	السَّمٰوٰتِ
اور	شام	کہہ	اتارا ہے اس کو	اس نے کہ	جانتا ہے	بھید	بیچ	آسمانوں کے

سنائی جاتی ہیں ۝۵ کہہ دو کہ اس کو اس نے اتارا ہے جو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ

معانقة ۱۰

وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۶ وَ قَالُوْا مَالِ هٰذَا

وَالْاَرْضِ	اِنَّهٗ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	وَ	قَالُوْا	مَالِ	هٰذَا
اور زمین کے	بیشک وہ	ہے	بخشنے والا	مہربان	اور	کہا انہوں نے	کیا ہے	اس

اور زمین کی باتوں کو جانتا ہے۔ بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے ۝۶ اور کہتے ہیں کہ یہ کیسا

الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَ يَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ لَوْ لَاۤ

الرَّسُوْلِ	يَاْكُلُ	الطَّعَامَ	وَ	يَمْشِيْ	فِي	الْاَسْوَاقِ	لَوْ	لَاۤ
پیغمبر کو	کھاتا ہے	کھانا	اور	چلتا ہے	بیچ	بازاروں کے	کیوں	نہ

پیغمبر ہے کہ کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔ اس پر کوئی

اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝۷ اَوْ يُلْقٰۤى اِلَيْهِ

اُنْزِلَ	اِلَيْهِ	مَلَكٌ	فَيَكُوْنَ	مَعَهٗ	نَذِيْرًا	اَوْ	يُلْقٰۤى	اِلَيْهِ
اتارا گیا	طرف اس کی	فرشتہ	پس ہوتا	ساتھ اس کے	ڈرانے والا	یا	ڈالا جائے	طرف اس کی

فرشتہ کیوں نازل نہیں کیا گیا کہ اس کے ساتھ ہدایت کرنے کو رہتا ۝۷ یا اُس کی طرف (آسمان سے)

كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ؕ وَ قَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ

كَنْزٌ	اَوْ	تَكُوْنُ	لَهٗ	جَنَّةٌ	يَّاْكُلُ	مِنْهَا	وَ	قَالَ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنْ
خزانہ	یا	ہوئے	واسطے اس کے	باغ	کہ کھائے	اس میں سے	اور	کہا	ظالموں نے	نہیں

خزانہ اُتارا جاتا یا اُس کا کوئی باغ ہوتا کہ اس میں سے کھایا کرتا۔ اور ظالم کہتے ہیں کہ

تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝۸ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ

تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	رَجُلًا	مَّسْحُوْرًا	اُنْظُرْ	كَيْفَ	ضَرَبُوْا	لَكَ
پیروی کرتے تم	مگر	ایک مرد	جادو کیے گئے کی	دیکھ	کیوں کر	بیان کیں انہوں نے	واسطے تیرے

تم تو ایک جادوزدہ شخص کی پیروی کرتے ہو ۝۸ (اے پیغمبر) دیکھو تو یہ تمہارے بارے میں کس کس طرح کی باتیں

الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝۹ ع تَبٰرَكَ الَّذِيْۤ

الْاَمْثَالَ	فَضَلُّوْا	فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَبِيْلًا	تَبٰرَكَ	الَّذِيْۤ
مثالیں	پس گمراہ ہوئے	پس نہیں	پا سکتے	راہ	بہت برکت والا ہے	وہ کہ

کرتے ہیں سو گمراہ ہو گئے اور رستہ نہیں پا سکتے ۝۹ وہ (اللہ) بہت بابرکت ہے

ع ۱ ۹ ۱۲

اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

اِنْ	شَآءَ	جَعَلَ	لَكَ	خَيْرًا	مِّنْ	ذٰلِكَ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ
اگر	چاہے	کرے	واسطے تیرے	بہتر	سے	اس	باغ	کہ چلتی ہیں	سے

جو اگر چاہے تو تمہارے لیے اس سے بہتر (چیزیں) بنا دے (یعنی) باغات جن کے نیچے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَ يَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ﴿١٠﴾ بَلْ كَذَّبُوْا

تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَ	يَجْعَلْ	لَّكَ	قُصُوْرًا	بَلْ	كَذَّبُوْا
نیچے ان کے	نہریں	اور	کرے	واسطے تیرے	محل	بلکہ	جھٹلاتے ہیں

نہریں بہ رہی ہوں نیز تمہارے لیے محل بنا دے﴿١٠﴾ بلکہ یہ تو قیامت ہی کو

بِالسَّاعَةِ ۫ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ﴿١١﴾ ۚ

بِالسَّاعَةِ	وَاَعْتَدْنَا	لِمَنْ	كَذَّبَ	بِالسَّاعَةِ	سَعِيْرًا
قیامت کو	اور تیار کیا ہے ہم نے	واسطے اس کے کہ	جھٹلاتا ہے	قیامت کو	دوزخ

جھٹلاتے ہیں اور ہم نے قیامت کے جھٹلانے والوں کے لیے دوزخ تیار کر رکھی ہے﴿١١﴾

اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا

اِذَا	رَاَتْهُمْ	مِّنْ	مَّكَانٍ	بَعِيْدٍ	سَمِعُوْا	لَهَا	تَغَيُّظًا
جب	دیکھے گی ان کو	سے	مکان	دور	سنیں گے	واسطے اس کے	غصہ کھانا

جس وقت وہ ان کو دور سے دیکھے گی تو (غضبناک ہو رہی ہو گی اور یہ) اس کے جوش (غضب)

وَّ زَفِيْرًا ﴿١٢﴾ وَ اِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا

وَّ	زَفِيْرًا	وَ	اِذَآ	اُلْقُوْا	مِنْهَا	مَكَانًا	ضَيِّقًا	مُّقَرَّنِيْنَ	دَعَوْا
اور	چلّانا	اور	جب	ڈالے جائیں گے	اس میں سے	مکان	تنگ میں	جکڑے ہوئے	پکاریں گے

اور چیخنے چلّانے کو سنیں گے﴿١٢﴾ اور جب یہ دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں (زنجیروں میں) جکڑ کر ڈالے جائیں گے تو وہاں

هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿١٣﴾ ۭ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّ ادْعُوْا

هُنَالِكَ	ثُبُوْرًا	لَا	تَدْعُوا	الْيَوْمَ	ثُبُوْرًا	وَّاحِدًا	وَّ	ادْعُوْا
اس جگہ	موت کو	مت	پکارو	آج	موت	ایک کو	اور	پکارو

موت کو پکاریں گے﴿١٣﴾ آج ایک ہی موت کو نہ پکارو بہت سی

ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۴﴾ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ

ثُبُوْرًا	كَثِيْرًا	قُلْ	اَذٰلِكَ	خَيْرٌ	اَمْ	جَنَّةُ	الْخُلْدِ	الَّتِيْ
موت	بہت کو	کہہ	کیا یہ	بہتر ہے	یا	بہشت	ہمیش رہنے کی	کہ جو

موتوں کو پکارو ﴿۱۴﴾ پوچھو کہ یہ بہتر ہے یا بہشت جاودانی

وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّ مَصِيْرًا ﴿۱۵﴾ لَهُمْ فِيْهَا

وُعِدَ	الْمُتَّقُوْنَ	كَانَتْ	لَهُمْ	جَزَآءً	وَّ	مَصِيْرًا	لَهُمْ	فِيْهَا
وعدہ دیئے گئے ہیں	پرہیز گار	ہے	واسطے ان کے	بدلہ	اور	جگہ پھر جانے کی	واسطے انکے ہے	بیچ اسکے

جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ ہے۔ یہ اُن (کے عملوں) کا بدلہ اور رہنے کا ٹھکانا ہو گا ﴿۱۵﴾ وہاں جو

مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ؕ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُوْلًا ﴿۱۶﴾

مَا	يَشَآءُوْنَ	خٰلِدِيْنَ	كَانَ	عَلٰى	رَبِّكَ	وَعْدًا	مَّسْئُوْلًا
جو کچھ	چاہیں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	ہے	اوپر	تیرے رب کے	وعدہ	سوال کیا گیا

چاہیں گے ان کے لیے (میسر) ہوگا ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ وعدہ اللہ کو (پورا کرنا) لازم ہے اور اس لائق ہے کہ مانگ لیا جائے ﴿۱۶﴾

وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَ مَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ

وَ	يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	وَ	مَا	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	فَيَقُوْلُ
اور	جس دن	اکٹھا کرے گا	اور	اس چیز کو کہ	عبادت کرتے ہیں	سے	سوائے	اللہ کے	پس کہے گا

اور جس دن (اللہ) ان کو اور اُن کو جنھیں یہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں جمع کرے گا تو فرمائے گا کہ

ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۱۷﴾ ؕ

ءَاَنْتُمْ	اَضْلَلْتُمْ	عِبَادِيْ	هٰٓؤُلَآءِ	اَمْ	هُمْ	ضَلُّوا	السَّبِيْلَ
کیا تم نے	گمراہ کیا	بندوں میرے کو	ان کو	یا	وہی	بہک گئے ہیں	راہ سے

کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود گمراہ ہو گئے تھے ﴿۱۷﴾

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ

قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ	مَا	كَانَ	يَنْۢبَغِيْ	لَنَآ	اَنْ	نَّتَّخِذَ	مِنْ	دُوْنِكَ
کہیں گے	پاکی ہے تجھ کو	نہیں	تھا	لائق	ہم کو	یہ کہ	پکڑیں ہم	سے	سوائے تیرے

وہ کہیں گے تو پاک ہے ہمیں یہ بات شایاں نہ تھی کہ تیرے سوا اوروں کو دوست بناتے

مِنْ اَوْلِيَآءَ وَ لٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَ اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ج

الذِّكْرَ	نَسُوا	حَتّٰى	اٰبَآءَهُمْ	وَ	مَّتَّعْتَهُمْ	لٰكِنْ	وَ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ
یاد	بھول گئے	یہاں تک کہ	ان کے باپوں کو	اور	فائدہ دیا تو نے ان کو	لیکن	اور	کارساز	کوئی

لیکن تو نے ہی ان کو اور ان کے باپ دادا کو برتنے کو نعمتیں دیں۔ یہاں تک کہ وہ تیری یاد کو بھول گئے

وَ كَانُوْا قَوْمًا بُوْرًا ﴿۱۸﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ لا فَمَا

فَمَا	تَقُوْلُوْنَ	بِمَا	كَذَّبُوْكُمْ	فَقَدْ	بُوْرًا	قَوْمًا	كَانُوْا	وَ
پس نہیں	کہتے تھے تم	بیچ اس چیز کے کہ	جھٹلایا تم کو	پس تحقیق	ہلاک ہونے والی	قوم	ہو گئے	اور

اور یہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے ﴿۱۸﴾ تو (کافرو) انہوں نے تو تم کو تمہاری بات میں جھٹلا دیا، پس (اب) تم

تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّ لَا نَصْرًا ج وَ مَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ

نُذِقْهُ	مِّنْكُمْ	يَّظْلِمْ	مَنْ	وَ	نَصْرًا	لَا	وَّ	صَرْفًا	تَسْتَطِيْعُوْنَ
چکھائیں گے ہم اسکو	تم میں سے	ظلم کرے	جو کوئی	اور	مدد دینا	نہ	اور	پھیر دینا	کر سکتے تم

(عذاب کو) نہ پھیر سکتے ہو نہ (کسی سے) مدد لے سکتے ہو۔ اور جو شخص تم میں سے ظلم کرے گا ہم اس کو بڑے عذاب کا

عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿۱۹﴾ وَ مَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ

اِلَّآ	الْمُرْسَلِيْنَ	مِنَ	قَبْلَكَ	اَرْسَلْنَا	مَآ	وَ	كَبِيْرًا	عَذَابًا
مگر	پیغمبروں میں	سے	پہلے تجھ سے	بھیجے ہم نے	نہیں	اور	بڑا	عذاب

مزہ چکھائیں گے ﴿۱۹﴾ اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں سب

اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ط وَ جَعَلْنَا

جَعَلْنَا	وَ	الْاَسْوَاقِ	فِي	وَيَمْشُوْنَ	الطَّعَامَ	لَيَاْكُلُوْنَ	اِنَّهُمْ
کیا ہم نے	اور	بازاروں کے	بیچ	اور چلتے تھے	کھانا	البتہ کھاتے تھے	بیشک وہ

کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔ اور ہم نے تمہیں

بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ط اَتَصْبِرُوْنَ ج وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿۲۰﴾ ع

بَصِيْرًا	رَبُّكَ	كَانَ	وَ	اَتَصْبِرُوْنَ	فِتْنَةً	لِبَعْضٍ	بَعْضَكُمْ
دیکھنے والا	رب تیرا	ہے	اور	کیا صبر کرتے ہو تم	آزمائش	واسطے بعضوں کے	بعضوں تمہاروں کو

ایک دوسرے کے لیے آزمائش بنایا۔ کیا تم صبر کرو گے اور تمہارا پروردگار تو دیکھنے والا ہے ﴿۲۰﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	الْمَلٰٓئِكَةُ	اَوْ	نَرٰى	رَبَّنَا
اور	کہا	انہوں نے کہ	نہیں	امید رکھتے	ملاقات ہماری کی	کیوں نہ	اتارے گئے	اوپر ہمارے	فرشتے	یا	دیکھتے ہم	رب اپنے کو

اور جو لوگ ہم سے ملنے کی اُمید نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہ نازل کیے گئے یا ہم آنکھ سے اپنے پروردگار کو دیکھ لیں۔

لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿۲۱﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ

لَقَدِ	اسْتَكْبَرُوْا	فِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ	وَعَتَوْ	عُتُوًّا	كَبِيْرًا	يَوْمَ	يَرَوْنَ	الْمَلٰٓئِكَةَ
البتہ تحقیق	تکبر کیا انہوں نے	بیچ	جیوں اپنے کے	اور سرکشی کی	سرکشی	بڑی	جس دن	دیکھیں گے	فرشتوں کو

یہ اپنے خیال میں بڑائی رکھتے ہیں اور (اسی بنا پر) بڑے سرکش ہو رہے ہیں ﴿۲۱﴾ جس دن یہ فرشتوں کو دیکھیں گے

لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾ وَقَدِمْنَآ

لَا	بُشْرٰى	يَوْمَئِذٍ	لِّلْمُجْرِمِيْنَ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	حِجْرًا	مَّحْجُوْرًا	وَ	قَدِمْنَآ
نہیں	خوشی	اس دن	واسطے گنہگاروں کے	اور	کہیں گے	بند کیے جائیں	بند کیے جانا	اور	آئے ہم

اُس دن گنہگاروں کے لیے کوئی خوشی کی بات نہیں ہوگی اور کہیں گے (اللہ کرے تم) روک لیے (اور بند کردیے) جاؤ ﴿۲۲﴾ اور جو

اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ

اِلٰى	مَا	عَمِلُوْا	مِنْ	عَمَلٍ	فَجَعَلْنٰهُ	هَبَآءً	مَّنْثُوْرًا	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ
طرف	اس چیز کی کہ	کیے تھے انہوں نے	سے	سب کاموں	پس کیا ہم نے اسکو	ریت	پراگندہ	رہنے والے	جنت کے

انہوں نے عمل کیے ہوں گے ہم ان کی طرف متوجہ ہوں گے تو ان کو اڑتی خاک کر دیں گے ﴿۲۳﴾ اُس دن اہلِ جنت کا

يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿۲۴﴾ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ

يَوْمَئِذٍ	خَيْرٌ	مُّسْتَقَرًّا	وَّ	اَحْسَنُ	مَقِيْلًا	وَ	يَوْمَ	تَشَقَّقُ	السَّمَآءُ
اس دن	بہتر ہیں	ٹھکانے میں	اور	بھلی ہے	دوپہر کاٹنے کی جگہ	اور	جس دن کہ	پھٹ جائے گا	آسمان

ٹھکانا بھی بہتر ہوگا اور مقام استراحت بھی خوب ہوگا ﴿۲۴﴾ اور جس دن آسمان ابر کے ساتھ

بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿۲۵﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ

بِالْغَمَامِ	وَ	نُزِّلَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	تَنْزِيْلًا	اَلْمُلْكُ	يَوْمَئِذِ	الْحَقُّ	لِلرَّحْمٰنِ
ساتھ بدلی کے	اور	اتارے جائینگے	فرشتے	اتارے جانے کر	بادشاہی	اس دن	ثابت ہے	واسطے رحمٰن کے

پھٹ جائے گا اور فرشتے نازل کیے جائیں گے ﴿۲۵﴾ اُس دن سچی بادشاہی اللہ ہی کی ہوگی۔

وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿٢٦﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ

وَ	كَانَ	يَوْمًا	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ	عَسِيْرًا	وَ	يَوْمَ	يَعَضُّ	الظَّالِمُ	عَلٰى	يَدَيْهِ
اور	ہوگا وہ	دن	اوپر	کافروں کے	سخت	اور	جس دن	کاٹ کاٹ کھائیگا	ظالم	اوپر	اپنے دونوں ہاتھوں کے

اور وہ دن کافروں پر (سخت) مشکل ہوگا ﴿٢٦﴾ اور جس دن (ناعاقبت اندیش) ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھائے گا

يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ

يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِي	اتَّخَذْتُ	مَعَ	الرَّسُوْلِ	سَبِيْلًا	يٰوَيْلَتٰى	لَيْتَنِيْ	لَمْ
کہے گا	اے کاش کہ	پکڑتا میں	ساتھ	رسول کے	راہ	اے وائے ہے مجھ کو	کاش کہ	نہ

(اور) کہے گا کہ اے کاش میں نے پیغمبر کے ساتھ رستہ اختیار کیا ہوتا ﴿٢٧﴾ ہائے شامت کاش میں نے

اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾ لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ؕ

اَتَّخِذْ	فُلَانًا	خَلِيْلًا	لَقَدْ	اَضَلَّنِيْ	عَنِ	الذِّكْرِ	بَعْدَ	اِذْ	جَآءَنِيْ
پکڑتا	فلانے کو	دوست	البتہ تحقیق	گمراہ کیا مجھ کو	سے	قرآن	پیچھے	اس کے کہ	آیا میرے پاس

فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا ﴿٢٨﴾ اس نے مجھ کو (کتاب) نصیحت کے میرے پاس آنے کے بعد بہکا دیا۔

وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي

وَ	كَانَ	الشَّيْطٰنُ	لِلْاِنْسَانِ	خَذُوْلًا	وَقَالَ	الرَّسُوْلُ	يٰرَبِّ	اِنَّ	قَوْمِي
اور	ہے	شیطان	واسطے آدمی کے	ہلاکت میں سونپنے والا	اور کہا	رسول نے	اے رب میرے	بیشک	قوم میری نے

اور شیطان انسان کو وقت پر دغا دینے والا ہے ﴿٢٩﴾ اور پیغمبر کہیں گے کہ اے پروردگار میری قوم نے

اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا

اتَّخَذُوْا	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	مَهْجُوْرًا	وَ	كَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ	نَبِيٍّ	عَدُوًّا
پکڑا ہے	اس	قرآن کو	چھوڑا ہوا	اور	اسی طرح	کیا ہم نے	واسطے ہر	نبی کے	دشمن

اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا ﴿٣٠﴾ اور اسی طرح ہم نے گنہگاروں میں سے ہر پیغمبر کا

مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿٣١﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

مِّنَ	الْمُجْرِمِيْنَ	وَ	كَفٰى	بِرَبِّكَ	هَادِيًا	وَّ	نَصِيْرًا	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
سے	گنہگاروں میں	اور	کافی ہے	پروردگار تیرا	ہدایت کرنیوالا	اور	مدد دینے والا	اور	کہا	ان لوگوں نے جو	کافر ہوئے

دشمن بنا دیا۔ اور تمہارا پروردگار ہدایت دینے اور مدد کرنے کو کافی ہے ﴿٣١﴾ اور کافر کہتے ہیں

مع

لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚۛ كَذٰلِكَ ۚۛ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ

لَوْ	لَا	نُزِّلَ	عَلَيْهِ	الْقُرْاٰنُ	جُمْلَةً	وَّاحِدَةً	كَذٰلِكَ	لِنُثَبِّتَ	بِهٖ	فُؤَادَكَ
کیوں	نہ	اتارا گیا	اوپر اس کے	قرآن	اکٹھا	ایک بار	اسی طرح	تا کہ ثابت کریں	ساتھ اسکے	دل تیرا

کہ اس پر قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نہیں اُتارا گیا۔ اس طرح (آہستہ آہستہ) اس لیے (اُتارا گیا) کہ اس سے تمہارے دل کو قائم رکھیں

وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿٣٢﴾ وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ

وَ	رَتَّلْنٰهُ	تَرْتِيْلًا	وَ	لَا	يَاْتُوْنَكَ	بِمَثَلٍ	اِلَّا	جِئْنٰكَ	بِالْحَقِّ	وَ	اَحْسَنَ
اور	ٹھہر ٹھہر کر پڑھا ہم نے اسکو	ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا	اور	نہیں	لاتے تیرے پاس	کوئی مثل	مگر	لاتے ہیں تیرے پاس	حق کو	اور	بہت اچھا

اور (اسی واسطے) ہم اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے رہے ہیں ﴿٣٢﴾ اور یہ لوگ تمہارے پاس جو (اعتراض کی) بات لاتے ہیں ہم تمہارے پاس اس کا معقول

تَفْسِيْرًا ﴿٣٣﴾ اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ

تَفْسِيْرًا	اَلَّذِيْنَ	يُحْشَرُوْنَ	عَلٰى	وُجُوْهِهِمْ	اِلٰى	جَهَنَّمَ	اُولٰٓئِكَ
کھول کر بیان کرتے ہیں	وہ لوگ کہ	اکٹھے کیے جائیں گے	اوپر	مونہوں اپنے کے	طرف	جہنم کے	یہ لوگ

اور خوب مشرح جواب بھیج دیتے ہیں ﴿٣٣﴾ جو لوگ اپنے مونہوں کے بل دوزخ کی طرف جمع کیے جائیں گے اُن کا

ع ۱۴ / ۲

شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٣٤﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا

شَرٌّ	مَّكَانًا	وَّ	اَضَلُّ	سَبِيْلًا	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	وَ	جَعَلْنَا
بدتر ہیں	مکان میں	اور	بہت بھٹکے ہوئے ہیں	راہ میں	اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	اور	کیا ہم نے

ٹھکانا بھی برا ہے اور وہ رستے سے بھی بھٹکے ہوئے ہیں ﴿٣٤﴾ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور ان کے بھائی ہارون

مَعَهٗۤ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿٣٥﴾ فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

مَعَهٗۤ	اَخَاهُ	هٰرُوْنَ	وَزِيْرًا	فَقُلْنَا	اذْهَبَآ	اِلَى	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
ساتھ اسکے	بھائی اسکے	ہارون کو	وزیر	پس کہا ہم نے	جاؤ تم دونوں	طرف	قوم کی	وہ لوگ کہ	جھٹلایا انہوں نے

کو مددگار بنا کر اُن کے ساتھ ملا دیا ﴿٣٥﴾ اور کہا کہ دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جنھوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب

بِاٰيٰتِنَا ۭ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿٣٦﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ

بِاٰيٰتِنَا	فَدَمَّرْنٰهُمْ	تَدْمِيْرًا	وَ	قَوْمَ	نُوْحٍ	لَّمَّا	كَذَّبُوا	الرُّسُلَ	اَغْرَقْنٰهُمْ
نشانیوں ہماری کو	پس ہلاک کیا ہم نے انکو	ہلاک کرنا	اور	قوم	نوح کی	جب	جھٹلایا انہوں نے	پیغمبر کو	غرق کیا ہم نے انکو

کی۔ (جب تکذیب پر اڑے رہے) تو ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا ﴿٣٦﴾ اور نوح کی قوم نے بھی جب پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا

وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۚ۝۳۷ وَّعَادًا

وَ	جَعَلْنٰهُمْ	لِلنَّاسِ	اٰيَةً	وَ	اَعْتَدْنَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	وَّ	عَادًا
اور	کیا ہم نے ان کو	واسطے لوگوں کے	نشانی	اور	تیار کیا ہم نے	واسطے ظالموں کے	عذاب	درد دینے والا	اور	عاد کو

اور لوگوں کے لیے نشانی بنا دیا۔ اور ظالموں کے لیے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے (۳۷) اور عاد

وَّثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ۝۳۸ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ

وَّثَمُوْدَا۟	وَاَصْحٰبَ	الرَّسِّ	وَ	قُرُوْنًا	بَيْنَ	ذٰلِكَ	كَثِيْرًا	وَكُلًّا	ضَرَبْنَا	لَهُ
اور ثمود کو	اور رہنے والے	کنوئیں کے	اور	قرنوں کو	درمیان	اس کے	بہت کو	اور ہر ایک کو	بیان کیں ہم نے	واسطے اس کے

اور ثمود اور کنوئیں والوں اور اُن کے درمیان اور بہت سی جماعتوں کو بھی (ہلاک کر دیا) (۳۸) اور سب کے (سمجھانے کے) لیے ہم نے مثالیں

الْاَمْثَالَ ۡ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ۝۳۹ وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ

الْاَمْثَالَ	وَ	كُلًّا	تَبَّرْنَا	تَتْبِيْرًا	وَ	لَقَدْ	اَتَوْا	عَلَى	الْقَرْيَةِ	الَّتِيْٓ	اُمْطِرَتْ
مثالیں	اور	ہر ایک کو	ہلاک کیا ہم نے	ہلاک کرنا	اور	البتہ تحقیق	آئے ہیں	اوپر	بستی کے	جو کہ	برسائی گئی ہے

بیان کیں اور (نہ ماننے پر) سب کا تہس نہس کر دیا (۳۹) اور یہ (کافر) اس بستی پر بھی گزر چکے ہیں جس پر بری طرح کا

مَطَرَ السَّوْءِ ۭ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ۝۴۰ وَاِذَا

مَطَرَ	السَّوْءِ	اَفَلَمْ	يَكُوْنُوْا	يَرَوْنَهَا	بَلْ	كَانُوْا	لَا	يَرْجُوْنَ	نُشُوْرًا	وَ	اِذَا
مینہ	برا	کیا پس نہیں	تھے وہ	دیکھتے اس کو	بلکہ	تھے وہ	نہ	امید رکھتے	جی اٹھنے کی	اور	جس وقت

مینہ برسایا گیا تھا۔ وہ اس کو دیکھتے نہ ہوں گے۔ بلکہ اُن کو تو (مرنے کے بعد) جی اُٹھنے کی امید ہی نہیں (۴۰) اور یہ

رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ۭ اَھٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ۝۴۱ اِنْ

رَاَوْكَ	اِنْ	يَّتَّخِذُوْنَكَ	اِلَّا	هُزُوًا	اَھٰذَا	الَّذِيْ	بَعَثَ	اللّٰهُ	رَسُوْلًا	اِنْ
دیکھتے ہیں تجھ کو	نہیں	پکڑتے تجھ کو	مگر	ٹھٹھا	کیا یہی ہے	وہ جس کو	بھیجا	اللہ نے	پیغمبر کر کر	بیشک

لوگ جب تم کو دیکھتے ہیں تو تمہاری ہنسی اُڑاتے ہیں کہ کیا یہی شخص ہے جس کو اللہ نے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے (۴۱) اگر

كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۭ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ

كَادَ	لَيُضِلُّنَا	عَنْ	اٰلِهَتِنَا	لَوْ	لَآ	اَنْ	صَبَرْنَا	عَلَيْهَا	وَ	سَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ
نزدیک تھا کہ	البتہ گمراہ کر دے ہمکو	سے	معبودوں ہمارے	اگر	نہ	یہ کہ	صبر کرتے ہم	اوپر اس کے	اور	البتہ	جانیں گے وہ

ہم اپنے معبودوں کے بارے میں ثابت قدم نہ رہتے تو یہ ضرور ہم کو بہکا دیتا (اور) اُن سے (پھیر دیتا)۔ اور یہ عنقریب معلوم کر لیں گے

حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾ اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ

حِيْنَ	يَرَوْنَ	الْعَذَابَ	مَنْ	اَضَلُّ	سَبِيْلًا	اَرَءَيْتَ	مَنِ	اتَّخَذَ
جب	دیکھیں گے	عذاب کو	کون ہے جو	بہت گمراہ ہوا ہے	راہ سے	کیا دیکھا تو نے	اس کو کہ	پکڑا ہے اس نے

جب عذاب دیکھیں گے کہ سیدھے رستے سے کون بھٹکا ہوا ہے ﴿۴۲﴾ کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس

اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ط اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿۴۳﴾ لا اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ

اِلٰهَهٗ	هَوٰىهُ	اَفَاَنْتَ	تَكُوْنُ	عَلَيْهِ	وَكِيْلًا	اَمْ	تَحْسَبُ	اَنَّ	اَكْثَرَهُمْ
معبود	خواہش اپنی کو	کیا پس تو	ہوتا ہے	اوپر اس کے	داروغہ	کیا	گمان کرتا ہے تو	یہ کہ	اکثر ان کے

نے خواہشِ نفس کو معبود بنا رکھا ہے۔ تو کیا تم اس پر نگہبان ہو سکتے ہو؟ ﴿۴۳﴾ یا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان

يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ط اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۴﴾ ع

يَسْمَعُوْنَ	اَوْ	يَعْقِلُوْنَ	اِنْ	هُمْ	اِلَّا	كَالْاَنْعَامِ	بَلْ	هُمْ	اَضَلُّ	سَبِيْلًا
سنتے ہیں	یا	سمجھتے ہیں	نہیں	وہ	مگر	مانند چارپایوں کے	بلکہ	وہ	بہت بھولے ہوئے ہیں	راہ کو

میں اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟ (نہیں) یہ تو چوپایوں کی طرح کے ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں ﴿۴۴﴾

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ج وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ج ثُمَّ

اَلَمْ	تَرَ	اِلٰى	رَبِّكَ	كَيْفَ	مَدَّ	الظِّلَّ	وَلَوْ	شَآءَ	لَجَعَلَهٗ	سَاكِنًا	ثُمَّ
کیا نہیں	دیکھا تو نے	طرف	رب اپنے کی	کیوں کر	پھیلایا	سایہ کو	اور اگر	چاہتا	البتہ کر دیتا اس کو	تھما ہوا	پھر

بھلا تم نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کو نہیں دیکھا کہ وہ سائے کو کس طرح دراز کر (کے پھیلا) دیتا ہے اور اگر وہ چاہتا تو اس کو (بے حرکت) ٹھیرا

جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿۴۵﴾ لا ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿۴۶﴾

جَعَلْنَا	الشَّمْسَ	عَلَيْهِ	دَلِيْلًا	ثُمَّ	قَبَضْنٰهُ	اِلَيْنَا	قَبْضًا	يَّسِيْرًا
کیا ہم نے	سورج کو	اوپر اس کے	دلیل	پھر	کھینچ لیا ہم نے اس کو	طرف اپنی	کھینچنا	آہستہ آہستہ

رکھتا۔ پھر سورج کو اس کا رہنما بنا دیتا ہے ﴿۴۵﴾ پھر ہم اس کو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں ﴿۴۶﴾

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿۴۷﴾

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	لِبَاسًا	وَّالنَّوْمَ	سُبَاتًا	وَّ	جَعَلَ	النَّهَارَ	نُشُوْرًا
اور	وہی ہے	جس نے	کیا	واسطے تمہارے	رات کو	لباس	اور نیند کو	آرام	اور	کیا	دن کو	وقت منتشر ہونے کا

اور وہی تو ہے جس نے رات کو تمہارے لیے پردہ اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو اُٹھ کھڑے ہونے کا وقت ٹھیرایا ﴿۴۷﴾

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ

وَ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	الرِّيٰحَ	بُشْرًا	بَيْنَ يَدَيْ	رَحْمَتِهٖ	وَ	اَنْزَلْنَا	مِنَ
اور	وہی ہے	جس نے	بھیجا	ہواؤں کو	خوش خبری دینے والیاں	آگے	مہربانی اپنی کے	اور	اتارا ہم نے	سے

اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت کے مینہ کے آگے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے اور ہم آسمان سے پاک (اور نتھرا ہوا)

السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿۴۸﴾ لِّنُحْيِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا

السَّمَآءِ	مَآءً	طَهُوْرًا	لِّنُحْيِۦَ	بِهٖ	بَلْدَةً	مَّيْتًا	وَّ	نُسْقِيَهٗ	مِمَّا	خَلَقْنَآ	اَنْعَامًا
آسمان	پانی	پاکی کرنیوالا	تاکہ زندہ کریں	ساتھ اسکے	شہر	مُردے کو	اور	پلائیں وہ	ان چیزوں میں سے کہ	پیدا کی ہم نے	جانوروں کو

پانی برساتے ہیں ﴿۴۸﴾ تاکہ اس سے شہرِ مُردہ (یعنی زمین اُفتادہ) کو زندہ کردیں اور پھر ہم اسے بہت سے چوپایوں اور آدمیوں کو جو ہم نے پیدا

وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿۴۹﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ

وَّ	اَنَاسِيَّ	كَثِيْرًا	وَ	لَقَدْ	صَرَّفْنٰهُ	بَيْنَهُمْ	لِيَذَّكَّرُوْا	فَاَبٰٓى	اَكْثَرُ	النَّاسِ
اور	آدمیوں کو	بہت کو	اور	البتہ تحقیق	طرح طرح سے بیان کیا ہم نے اسکو	درمیان ان کے	تاکہ نصیحت پکڑیں	پس انکار کیا	اکثر	لوگوں نے

کیے ہیں پلاتے ہیں ﴿۴۹﴾ اور ہم نے اس (قرآن کی آیتوں) کو طرح طرح سے لوگوں میں بیان کیا تاکہ نصیحت پکڑیں مگر بہت سے لوگوں نے

اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۵۰﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿۵۱﴾ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ

اِلَّا	كُفُوْرًا	وَ	لَوْ	شِئْنَا	لَبَعَثْنَا	فِيْ	كُلِّ	قَرْيَةٍ	نَّذِيْرًا	فَلَا	تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ
مگر	کفر کرنا	اور	اگر	چاہتے ہم	البتہ بھیجتے ہم	بیچ	ہر	بستی کے	ڈرانے والا	پس مت	کہا مان	کافروں کا

انکار کے سوا قبول نہ کیا ﴿۵۰﴾ اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ڈرانے والا بھیج دیتے ﴿۵۱﴾ تو تم کافروں کا کہا نہ مانو

وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿۵۲﴾ وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا

وَجَاهِدْهُمْ	بِهٖ	جِهَادًا	كَبِيْرًا	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	مَرَجَ	الْبَحْرَيْنِ	هٰذَا
اور جھگڑا کر ان سے	ساتھ اس کے	جھگڑا	بڑا	اور	وہ ہے	جس نے	ملائے	دو دریا	یہ

اور اُن سے اس قرآن کے حکم کے مطابق بڑے شدومد سے لڑو ﴿۵۲﴾ اور وہی تو ہے جس نے دو دریاؤں کو ملا دیا۔

عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا

عَذْبٌ	فُرَاتٌ	وَّ	هٰذَا	مِلْحٌ	اُجَاجٌ	وَجَعَلَ	بَيْنَهُمَا	بَرْزَخًا	وَّ	حِجْرًا
میٹھا ہے	پیاس بجھانے والا	اور	یہ	کھاری ہے	چھاتی جلانیوالا	اور کیا	درمیان ان دونوں کے	پردہ	اور	بند

ایک کا پانی شیریں ہے پیاس بجھانے والا اور دوسرے کا کھاری چھاتی جلانے والا اور دونوں کے درمیان ایک آڑ اور

مَّحْجُوْرًا ﴿۵۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ط

مَّحْجُوْرًا	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	مِنَ	الْمَآءِ	بَشَرًا	فَجَعَلَهٗ	نَسَبًا	وَّ	صِهْرًا
بندھا ہوا	اور	وہ ہے	جس نے	پیدا کیا	سے	پانی	آدمی کو	پس کیا واسطے اسکے	ناتا	اور	سسرال

مضبوط اوٹ بنا دی ﴿۵۳﴾ اور وہی تو ہے جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا۔ پھر اس کو صاحب نسب اور صاحب قرابت دامادی بنایا۔

وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿۵۴﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ

وَكَانَ	رَبُّكَ	قَدِيْرًا	وَ	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا	يَنْفَعُهُمْ
اور ہے	پروردگار تیرا	قادر	اور	عبادت کرتے ہیں	سے	سوائے	اللہ کے	اس چیز کو کہ	نہ	نفع دے ان کو

اور تمہارا پروردگار (ہر طرح کی) قدرت رکھتا ہے ﴿۵۴﴾ اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کی پرستش کرتے ہیں کہ جو نہ اُن کو فائدہ

وَلَا يَضُرُّهُمْ ط وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿۵۵﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ

وَ	لَا	يَضُرُّهُمْ	وَ	كَانَ	الْكَافِرُ	عَلٰى	رَبِّهٖ	ظَهِيْرًا	وَ	مَآ	اَرْسَلْنٰكَ
اور	نہ	ضرر دے ان کو	اور	ہے	کافر	اوپر	اپنے رب کے	پیٹھ دینے والا	اور	نہیں	بھیجا ہم نے تجھ کو

پہنچا سکے اور نہ نقصان۔ اور کافر اپنے پروردگار کی مخالفت میں بڑا زور مارتا ہے ﴿۵۵﴾ اور ہم نے (اے محمد ﷺ) تم کو صرف خوشی

اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۵۶﴾ قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ

اِلَّا	مُبَشِّرًا	وَّ	نَذِيْرًا	قُلْ	مَآ	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	اَجْرٍ	اِلَّا	مَنْ	شَآءَ	اَنْ
مگر	خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	کہہ	نہیں	سوال کرتا میں تم سے	اوپر اسکے	کچھ	بدلہ	مگر	جو کوئی	چاہے	یہ کہ

اور عذاب کی خبر سنانے کو بھیجا ہے ﴿۵۶﴾ کہہ دو کہ میں تم سے اس (کام) کی اُجرت نہیں مانگتا۔ ہاں جو شخص چاہے

يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۵۷﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ

يَّتَّخِذَ	اِلٰى	رَبِّهٖ	سَبِيْلًا	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى	الْحَيِّ	الَّذِيْ	لَا	يَمُوْتُ	وَسَبِّحْ
پکڑ لے	طرف	اپنے رب کی	راہ	اور	توکل کر	اوپر	اس زندہ کے	جو کہ	نہیں	مرتا	اور پاکی بیان کر

اپنے پروردگار کی طرف (جانے کا) رستہ اختیار کرلے ﴿۵۷﴾ اور اُس (اللہ) زندہ پر بھروسہ رکھو جو (کبھی) نہیں مرے گا اور اس کی

بِحَمْدِهٖ ط وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ﴿۵۸﴾ج الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ ۵ع

بِحَمْدِهٖ	وَ	كَفٰى	بِهٖ	بِذُنُوْبِ	عِبَادِهٖ	خَبِيْرًا	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
ساتھ اسکی تعریف کے	اور	کافی ہے	ساتھ اسکے	گناہوں	بندوں اپنے کے	خبردار	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔ اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے خبر رکھنے کو کافی ہے ﴿۵۸﴾ جس نے آسمانوں

وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَیۡنَهُمَا فِیۡ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ

وَ	الۡاَرۡضَ	وَ	مَا	بَیۡنَهُمَا	فِیۡ	سِتَّةِ	اَیَّامٍ	ثُمَّ	اسۡتَوٰی	عَلَی	الۡعَرۡشِ
اور	زمین کو	اور	جو کچھ	بیچ ان کے ہے	بیچ	چھ	دن کے	پھر	قرار پکڑا	اوپر	عرش کے

اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھیرا

اَلرَّحۡمٰنُ فَسۡـَٔلۡ بِهٖ خَبِیۡرًا ﴿٥٩﴾ وَاِذَا قِیۡلَ لَهُمُ اسۡجُدُوۡا لِلرَّحۡمٰنِ قَالُوۡا

اَلرَّحۡمٰنُ	فَسۡـَٔلۡ	بِهٖ	خَبِیۡرًا	وَ	اِذَا	قِیۡلَ	لَهُمُ	اسۡجُدُوۡا	لِلرَّحۡمٰنِ	قَالُوۡا
وہ رحمان ہے	پس سوال کر	اس کو	خبردار سے	اور	جب	کہا جاتا ہے	واسطے انکے	سجدہ کرو	واسطے رحمان کے	کہتے ہیں وہ

(وہ جس کا نام رحمٰن یعنی) بڑا مہربان (ہے) تو اس کا حال کسی باخبر سے دریافت کرلو ﴿٥٩﴾ اور جب ان (کفار) سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں

وَمَا الرَّحۡمٰنُ ۗ اَنَسۡجُدُ لِمَا تَاۡمُرُنَا وَزَادَهُمۡ نُفُوۡرًا ﴿٦٠﴾ تَبٰرَكَ الَّذِیۡ

وَ	مَا	الرَّحۡمٰنُ	اَنَسۡجُدُ	لِمَا	تَاۡمُرُنَا	وَ	زَادَهُمۡ	نُفُوۡرًا	تَبٰرَكَ	الَّذِیۡ
اور	کیا ہے	رحمان	کیا سجدہ کریں ہم	جس کو	حکم کرے تو ہم کو	اور	زیادہ کرتا ہے انکو	بھاگنا	بہت برکت والا ہے	وہ کہ جس نے

کہ رحمٰن کیا؟ کیا جس کے لیے تم ہم سے کہتے ہو ہم اس کے آگے سجدہ کریں، اور اس سے بدکتے ہیں ﴿٦٠﴾ (اور اللہ) بڑی برکت والا ہے

السجدۃ ٧ ع ٥ / ١٦

جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوۡجًا وَّجَعَلَ فِیۡهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِیۡرًا ﴿٦١﴾ وَهُوَ

جَعَلَ	فِی	السَّمَآءِ	بُرُوۡجًا	وَّ	جَعَلَ	فِیۡهَا	سِرٰجًا	وَّ	قَمَرًا	مُّنِیۡرًا	وَ	هُوَ
کیے	بیچ	آسمان کے	برج	اور	کیا	بیچ اس کے	چراغ	اور	چاند	روشن	اور	وہی ہے

جس نے آسمان میں برج بنائے اور اس میں (آفتاب کا نہایت روشن) چراغ اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا ﴿٦١﴾ اور

الَّذِیۡ جَعَلَ الَّیۡلَ وَالنَّهَارَ خِلۡفَةً لِّمَنۡ اَرَادَ اَنۡ یَّذَّكَّرَ اَوۡ اَرَادَ شُكُوۡرًا ﴿٦٢﴾

الَّذِیۡ	جَعَلَ	الَّیۡلَ	وَالنَّهَارَ	خِلۡفَةً	لِّمَنۡ	اَرَادَ	اَنۡ	یَّذَّكَّرَ	اَوۡ	اَرَادَ	شُكُوۡرًا
جس نے	کیا	رات کو	اور دن کو	آگے پیچھے	واسطے اسکے کہ	ارادہ کرتا ہے	یہ کہ	نصیحت پکڑے	یا	ارادہ کرتا ہے	شکر کرنا

وہی تو ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے (جانے) والا بنایا (یہ باتیں) اس شخص کے لیے جو غور کرنا چاہے یا شکرگزاری کا ارادہ

وَعِبَادُ الرَّحۡمٰنِ الَّذِیۡنَ یَمۡشُوۡنَ عَلَی الۡاَرۡضِ هَوۡنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ

وَ	عِبَادُ	الرَّحۡمٰنِ	الَّذِیۡنَ	یَمۡشُوۡنَ	عَلَی	الۡاَرۡضِ	هَوۡنًا	وَّ	اِذَا	خَاطَبَهُمُ
اور	بندے	رحمان کے	وہ لوگ ہیں کہ	چلتے ہیں	اوپر	زمین کے	آہستہ	اور	جسوقت کہ	بات کرتے ہیں ان سے

کرے (سوچنے اور سمجھنے کی ہیں) ﴿٦٢﴾ اور اللہ کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ اُن سے

الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿۶۴﴾

الْجٰهِلُوْنَ	قَالُوْا	سَلٰمًا	وَ	الَّذِيْنَ	يَبِيْتُوْنَ	لِرَبِّهِمْ	سُجَّدًا	وَّ	قِيَامًا
جاہل	کہتے ہیں	سلام ہے	اور	وہ لوگ کہ	رات کاٹتے ہیں	واسطے اپنے رب کے	سجدہ کرتے ہوئے	اور	کھڑے

(جاہلانہ) گفتگو کرتے ہیں تو کہتے ہیں سلام ﴿۶۳﴾ اور وہ جو اپنے پروردگار کے آگے سجدے کرکے اور (عجز و ادب سے) کھڑے رہ کر راتیں بسر کرتے ہیں ﴿۶۴﴾

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ

وَ	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	اصْرِفْ	عَنَّا	عَذَابَ	جَهَنَّمَ	اِنَّ	عَذَابَهَا	كَانَ
اور	وہ لوگ ہیں کہ	کہتے ہیں	اے رب ہمارے	پھیر دے	ہم سے	عذاب	دوزخ کا	بیشک	عذاب اس کا	ہے

اور وہ جو دعا مانگتے رہتے ہیں کہ اے پروردگار دوزخ کے عذاب کو ہم سے دور رکھیو کہ اس کا عذاب بڑی

غَرَامًا ﴿۶۵﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۶۶﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ

غَرَامًا	اِنَّهَا	سَآءَتْ	مُسْتَقَرًّا	وَّ	مُقَامًا	وَالَّذِيْنَ	اِذَآ	اَنْفَقُوْا	لَمْ
لازم ہو جانیوالا	بیشک وہ	بری ہے	جگہ قرار کی	اور	رہنے کی	اور وہ لوگ کہ	جسوقت	خرچ کرتے ہیں	نہیں

تکلیف کی چیز ہے ﴿۶۵﴾ اور دوزخ ٹھیرنے اور رہنے کی بہت بری جگہ ہے ﴿۶۶﴾ اور وہ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بے جا

يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿۶۷﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ

يُسْرِفُوْا	وَ	لَمْ	يَقْتُرُوْا	وَ	كَانَ	بَيْنَ	ذٰلِكَ	قَوَامًا	وَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَدْعُوْنَ	مَعَ
بیجا خرچ کرتے	اور	نہیں	تنگی کرتے	اور	ہے	درمیان	اس کے	معتدل گزران	اور	جولوگ کہ	نہیں	پکارتے	ساتھ

اُڑاتے ہیں اور نہ تنگی کو کام میں لاتے ہیں بلکہ اعتدال کے ساتھ نہ ضرورت سے زیادہ نہ کم ﴿۶۷﴾ اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی اور

اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ

اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	وَ	لَا	يَقْتُلُوْنَ	النَّفْسَ	الَّتِيْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ
اللہ کے	معبود	اور کو	اور	نہیں	مار ڈالتے	اس جان کو	کہ	حرام کیا ہے	اللہ نے	مگر	ساتھ حق کے

معبود کو نہیں پکارتے اور جس جاندار کو مار ڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق (یعنی شریعت کے حکم) سے

وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿۶۸﴾ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ

وَ	لَا	يَزْنُوْنَ	وَمَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	يَلْقَ	اَثَامًا	يُّضٰعَفْ	لَهُ	الْعَذَابُ	يَوْمَ
اور	نہیں	زنا کرتے	اور جو کوئی	کرے	یہ	ملے گا	بڑے وبال سے	دگنا کیا جائیگا	واسطے اسکے	عذاب	دن

اور بدکاری نہیں کرتے۔ اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہوگا ﴿۶۸﴾ قیامت کے دن اس کو دونا

الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا

الْقِيٰمَةِ	وَ	يَخْلُدْ	فِيْهٖ	مُهَانًا	اِلَّا	مَنْ	تَابَ	وَ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	عَمَلًا
قیامت کے	اور	پڑا رہے گا	بیچ اس کے	رسوا	مگر	جس نے	توبہ کی	اور	ایمان لایا	اور	کیا	کام

عذاب ہوگا اور ذلت وخواری سے ہمیشہ اس میں رہے گا ﴿٦٩﴾ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے

صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ	يُبَدِّلُ	اللّٰهُ	سَيِّاٰتِهِمْ	حَسَنٰتٍ	وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا
اچھا	پس یہ لوگ	بدل ڈالتا ہے	اللہ	ان کی برائیاں کو	بھلائیوں سے	اور ہے	اللہ	بخشنے والا

کام کیے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ تو بخشنے والا

رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾

رَّحِيْمًا	وَ	مَنْ	تَابَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَاِنَّهٗ	يَتُوْبُ	اِلَى	اللّٰهِ	مَتَابًا
مہربان	اور	جو کوئی	توبہ کرے	اور	عمل کرے	اچھے	پس بیشک وہ	رجوع کرتا ہے	طرف	اللہ کی	رجوع کرنا

مہربان ہے ﴿٧٠﴾ اور جو توبہ کرتا ہے اور عمل نیک کرتا ہے تو بیشک وہ اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے ﴿٧١﴾

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾ وَالَّذِيْنَ

وَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَشْهَدُوْنَ	الزُّوْرَ	وَ	اِذَا	مَرُّوْا	بِاللَّغْوِ	مَرُّوْا	كِرَامًا	وَ	الَّذِيْنَ
اور	وہ لوگ کہ	نہیں	گواہی دیتے	جھوٹی	اور	جس وقت	گزرتے ہیں	ساتھ بے ہودہ کے	گزرتے ہیں	بزرگانہ	اور	وہ لوگ کہ

اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب ان کو بیہودہ چیزوں کے پاس سے گزرنے کا اتفاق ہو تو بزرگانہ انداز سے گزرتے ہیں ﴿٧٢﴾ اور وہ

اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾ وَالَّذِيْنَ

اِذَا	ذُكِّرُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	لَمْ	يَخِرُّوْا	عَلَيْهَا	صُمًّا	وَّ	عُمْيَانًا	وَالَّذِيْنَ
جس وقت	نصیحت دیے جاتے ہیں	ساتھ نشانیوں	رب اپنے کے	نہیں	گر پڑتے	اوپر ان کے	بہرے	اور	اندھے ہوکر	اور وہ لوگ کہ

کہ جب ان کو پروردگار کی باتیں سمجھائی جاتی ہیں تو ان پر اندھے اور بہرے ہوکر نہیں گرتے (بلکہ غور وفکر سے سنتے ہیں) ﴿٧٣﴾ اور وہ

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا

يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	هَبْ	لَنَا	مِنْ	اَزْوَاجِنَا	وَ	ذُرِّيّٰتِنَا	قُرَّةَ	اَعْيُنٍ	وَّ	اجْعَلْنَا
کہتے ہیں	اے رب ہمارے	بخش	ہم کو	سے	جوروؤں ہماری	اور	اولاد ہماری سے	خنکی	آنکھوں کی	اور	کر ہم کو

جو (اللہ سے) دعا مانگتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے (دل کا چین) اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں

لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا

لِلْمُتَّقِيْنَ	اِمَامًا	اُولٰٓئِكَ	يُجْزَوْنَ	الْغُرْفَةَ	بِمَا	صَبَرُوْا	وَ	يُلَقَّوْنَ	فِيْهَا
پرہیزگاروں کا	پیشوا	یہ لوگ	بدلہ دیئے جائینگے	بالاخانے	بسبب اسکے کہ	صبر کیا انہوں نے	اور	پہنچائے جائینگے	بیچ اسکے

پرہیز گاروں کا امام بنا ﴿۷۴﴾ ان (صفات کے) لوگوں کو ان کے صبر کے بدلے اُونچے اونچے محل دیے جائیں گے اور وہاں فرشتے

تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿۷۵﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۷۶﴾ قُلْ

تَحِيَّةً	وَّ	سَلٰمًا	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	حَسُنَتْ	مُسْتَقَرًّا	وَّ	مُقَامًا	قُلْ
دعائے زندگی	اور	سلامتی	ہمیشہ رہیں گے	بیچ اس کے	اچھی	جگہ قرار کی	اور	رہنے کی	کہہ کہ

ان سے دعا سلام کے ساتھ ملاقات کریں گے ﴿۷۵﴾ اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہ ٹھیرنے اور رہنے کی بہت ہی عمدہ جگہ ہے ﴿۷۶﴾ کہہ دو

مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿۷۷﴾ ع

مَا	يَعْبَؤُا	بِكُمْ	رَبِّيْ	لَوْ	لَا	دُعَآؤُكُمْ	فَقَدْ	كَذَّبْتُمْ	فَسَوْفَ	يَكُوْنُ	لِزَامًا
نہیں	اختیار دیتا	تم کو	رب میرا	اگر	نہ ہوتی	التجا تمہاری	پس تحقیق	جھٹلایا تم نے	پس البتہ	ہوگا	وبال اسکا لگ جانیوالا

کہ اگر تم (اللہ کو) نہیں پکارتے تو میرا پروردگار بھی تمہاری کچھ پرواہ نہیں کرتا۔ تم نے تکذیب کی ہے سو اس کی سزا (تمہارے لیے) لازم ہو گی ﴿۷۷﴾

ایاتھا ۲۲۷ — ۲۶ سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ ۴۷ — رکوعاتھا ۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا

طٰسٓمّٓ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ	لَعَلَّكَ	بَاخِعٌ	نَّفْسَكَ	اَلَّا
طٰسٓمّٓ	یہ ہیں	آیتیں	کتاب	بیان کرنے والی کی	شاید کہ تو	ہلاک کرنیوالا ہے	جان اپنی کو	اس واسطے کہ نہیں

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں ﴿۲﴾ (اے پیغمبر) شاید تم اس (رنج) سے کہ یہ لوگ ایمان

يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ

يَكُوْنُوْا	مُؤْمِنِيْنَ	اِنْ	نَّشَاْ	نُنَزِّلْ	عَلَيْهِمْ	مِّنَ	السَّمَآءِ	اٰيَةً	فَظَلَّتْ
ہوتے	ایمان والے	اگر	چاہیں ہم	اتاریں	اوپر ان کے	سے	آسمان	نشانی	پس ہو جائیں

نہیں لاتے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے ﴿۳﴾ اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے نشانی اتار دیں پھر ان کی

رکوع ۴ ع ۴

منزل ۵

أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿۴﴾ وَمَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ

أَعْنَاقُهُمْ	لَهَا	خٰضِعِيْنَ	وَ	مَا	يَأْتِيْهِمْ	مِّنْ	ذِكْرٍ	مِّنَ	الرَّحْمٰنِ
گردنیں ان کی	واسطے اسکے	نیچی	اور	نہیں	آتا ان کے پاس	کچھ	مذکور	کی طرف سے	اللہ

گردنیں اس کے آگے جھک جائیں ﴿۴﴾ اور ان کے پاس (اللہ) رحمٰن کی طرف سے کوئی نئی

مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ﴿۵﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا

مُحْدَثٍ	اِلَّا	كَانُوْا	عَنْهُ	مُعْرِضِيْنَ	فَقَدْ	كَذَّبُوْا	فَسَيَاْتِيْهِمْ	اَنْۢبٰٓؤُا
نیا	مگر	ہوتے ہیں	اس سے	منہ پھیرنے والے	پس تحقیق	جھٹلایا انہوں نے	پس جلد ہی آئیں گی انکو	خبریں

نصیحت نہیں آتی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ﴿۵﴾ سو یہ تو جھٹلا چکے اب ان کو اس چیز کی حقیقت معلوم ہوگی

مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ

مَا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	اَوَلَمْ	يَرَوْا	اِلَى	الْاَرْضِ	كَمْ	اَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ
اس چیز کی کہ	تھے	ساتھ اسکے	ٹھٹھا کرتے	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	طرف	زمین کی	کتنے	اگائے ہم نے	بیچ اسکے	سے

جس کی ہنسی اڑاتے تھے ﴿۶﴾ کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں ہر قسم کی کتنی

كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿۷﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸﴾

كُلِّ	زَوْجٍ	كَرِيْمٍ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ
ہر	قسم کے جوڑے	نفیس	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	اور	نہیں	ہیں	اکثر ان کے	ایمان لانیوالے

نفیس چیزیں اُگائی ہیں ﴿۷﴾ کچھ شک نہیں کہ اس میں (قدرتِ اللہ کی) نشانی ہے مگر یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں ﴿۸﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۹﴾ ع وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ

ع ۹ ۵

وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	وَ	اِذْ	نَادٰى	رَبُّكَ	مُوْسٰٓى	اَنِ	ائْتِ
اور	بیشک	رب تیرا	البتہ وہ	غالب ہے	مہربان	اور	جسوقت	پکارا	رب تیرے نے	موسٰی کو	یہ کہ	جا پاس

اور تمہارا پروردگار غالب (اور) مہربان ہے ﴿۹﴾ اور جب تمہارے پروردگار نے موسٰی کو پکارا کہ ظالم

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰﴾ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۱﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ

الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	قَوْمَ	فِرْعَوْنَ	اَلَا	يَتَّقُوْنَ	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ
قوم	ظالموں کے	قوم	فرعون کی	کیا نہیں	ڈرتے وہ	کہا	اے رب میرے	بیشک میں	ڈرتا ہوں

لوگوں کے پاس جاؤ ﴿۱۰﴾ (یعنی) قوم فرعون کے پاس۔ کیا یہ ڈرتے نہیں ﴿۱۱﴾ انہوں نے کہا کہ میرے پروردگار میں ڈرتا ہوں

اَنۡ یُّکَذِّبُوۡنِ ﴿۱۲﴾ وَ یَضِیۡقُ صَدۡرِیۡ وَ لَا یَنۡطَلِقُ لِسَانِیۡ فَاَرۡسِلۡ اِلٰی

اِلٰی	فَاَرۡسِلۡ	لِسَانِیۡ	یَنۡطَلِقُ	لَا	وَ	صَدۡرِیۡ	یَضِیۡقُ	وَ	یُّکَذِّبُوۡنِ	اَنۡ
طرف	پس وحی بھیج	زبان میری	چلتی	نہیں	اور	سینہ میرا	تنگی کرتا ہے	اور	جھٹلائیں مجھ کو	یہ کہ

کہ یہ مجھے جھوٹا سمجھیں ﴿۱۲﴾ اور میرا دل تنگ ہوتا ہے اور میری زبان رُکتی ہے تو ہارون کو حکم بھیج (کہ میرے ساتھ

ھٰرُوۡنَ ﴿۱۳﴾ وَ لَھُمۡ عَلَیَّ ذَنۡۢبٌ فَاَخَافُ اَنۡ یَّقۡتُلُوۡنِ ﴿۱۴﴾ قَالَ کَلَّا ۚ فَاذۡھَبَا

فَاذۡھَبَا	کَلَّا	قَالَ	یَّقۡتُلُوۡنِ	اَنۡ	فَاَخَافُ	ذَنۡۢبٌ	عَلَیَّ	لَھُمۡ	وَ	ھٰرُوۡنَ
پس جاؤ تم دونوں	ہرگز نہیں	کہا	مار ڈالیں مجھ کو	یہ کہ	پس ڈرتا ہوں	ایک گناہ ہے	اوپر میرے	واسطے انکے	اور	ہارون کی

چلیں) ﴿۱۳﴾ اور اُن لوگوں کا مجھ پر ایک گناہ (یعنی قبطی کے خون کا دعویٰ) بھی ہے سو مجھے یہ بھی ڈر ہے کہ مجھ کو مار ہی ڈالیں ﴿۱۴﴾ فرمایا ہرگز نہیں۔ تم دونوں

بِاٰیٰتِنَاۤ اِنَّا مَعَکُمۡ مُّسۡتَمِعُوۡنَ ﴿۱۵﴾ فَاۡتِیَا فِرۡعَوۡنَ فَقُوۡلَاۤ اِنَّا رَسُوۡلُ رَبِّ

رَبِّ	رَسُوۡلُ	اِنَّا	فَقُوۡلَاۤ	فِرۡعَوۡنَ	فَاۡتِیَا	مُّسۡتَمِعُوۡنَ	مَعَکُمۡ	اِنَّا	بِاٰیٰتِنَاۤ
رب	ہم بھیجے ہوئے ہیں	بیشک	پس کہو	پاس فرعون کے	پس جاؤ	سننے والے ہیں	ساتھ تمہارے	بیشک ہم	ساتھ ہماری نشانیوں کے

ہماری نشانیاں لے کر جاؤ ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں ﴿۱۵﴾ تو دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم تمام جہان کے مالک کے

الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۶﴾ اَنۡ اَرۡسِلۡ مَعَنَا بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ ﴿۱۷﴾ قَالَ اَلَمۡ نُرَبِّکَ فِیۡنَا

فِیۡنَا	نُرَبِّکَ	اَلَمۡ	قَالَ	اِسۡرَآءِیۡلَ	بَنِیۡۤ	مَعَنَا	اَرۡسِلۡ	اَنۡ	الۡعٰلَمِیۡنَ
درمیان اپنے	پالا ہم نے تجھ کو	کیا نہیں	کہا اس نے	اسرائیل کو	بنی	ساتھ ہمارے	بھیج دے	یہ کہ	عالموں کے

بھیجے ہوئے ہیں ﴿۱۶﴾ (اور اس لیے آئے ہیں) کہ آپ بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیں ﴿۱۷﴾ (فرعون نے موسیٰ سے) کہا

وَلِیۡدًا وَّ لَبِثۡتَ فِیۡنَا مِنۡ عُمُرِکَ سِنِیۡنَ ﴿۱۸﴾ وَ فَعَلۡتَ فَعۡلَتَکَ الَّتِیۡ

الَّتِیۡ	فَعۡلَتَکَ	فَعَلۡتَ	وَ	سِنِیۡنَ	عُمُرِکَ	مِنۡ	فِیۡنَا	لَبِثۡتَ	وَّ	وَلِیۡدًا
جو	وہ کام اپنا	کیا تو نے	اور	کتنے برس	عمر اپنی	سے	ہمارے درمیان	رہا ہے تو	اور	بچہ

کیا ہم نے تم کو کہ ابھی بچے تھے پرورش نہیں کیا ﴿۱۸﴾ اور تم نے برسوں ہمارے ہاں عمر بسر (نہیں) کی؟ اور تم نے ایک اور کام کیا تھا

فَعَلۡتَ وَ اَنۡتَ مِنَ الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۱۹﴾ قَالَ فَعَلۡتُھَاۤ اِذًا وَّ اَنَا مِنَ الضَّآلِّیۡنَ ﴿۲۰﴾

الضَّآلِّیۡنَ	مِنَ	اَنَا	وَّ	اِذًا	فَعَلۡتُھَاۤ	قَالَ	الۡکٰفِرِیۡنَ	مِنَ	اَنۡتَ	وَ	فَعَلۡتَ
گمراہوں میں	سے تھا	میں	اور	اس وقت	کیا تھا میں نے اسکو	کہا	کافروں میں	سے ہے	تو	اور	کیا تو نے

جو کیا تم ناشکرے معلوم ہوتے ہو ﴿۱۹﴾ (موسیٰ نے) کہا کہ (ہاں) وہ حرکت مجھ سے ناگہاں سرزد ہوئی تھی اور میں خطا کاروں میں تھا ﴿۲۰﴾

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ

فَفَرَرْتُ	مِنْكُمْ	لَمَّا	خِفْتُكُمْ	فَوَهَبَ	لِيْ	رَبِّيْ	حُكْمًا	وَّجَعَلَنِيْ
پس بھاگ گیا تھا میں	تم سے	جب	ڈرا تم سے	پس دیا	مجھ کو	رب میرے نے	حکم	اور کیا مجھ کو

تو جب مجھے تم سے ڈر لگا تو تم میں سے بھاگ گیا۔ پھر اللہ نے مجھ کو نبوت و علم بخشا اور مجھے

مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢١﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ

مِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ	وَ	تِلْكَ	نِعْمَةٌ	تَمُنُّهَا	عَلَيَّ	اَنْ	عَبَّدْتَّ
سے	پیغمبروں	اور	یہ	نعمت ہے کہ	احسان رکھتا ہے تو اسکا	اوپر میرے	یہ کہ	غلام کر رکھا ہے

پیغمبروں میں سے کیا ﴿٢١﴾ اور (کیا) یہی احسان ہے جو آپ مجھ پر رکھتے ہیں کہ آپ نے بنی اسرائیل کو

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٢﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالَ رَبُّ

بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	وَ	مَا	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ	قَالَ	رَبُّ
بنی	اسرائیل کو	کہا	فرعون نے	اور	کیا ہے	پروردگار	عالموں کا	کہا	رب ہے

غلام بنا رکھا ہے ﴿٢٢﴾ فرعون نے کہا تمام جہان کا مالک کیا؟ ﴿٢٣﴾ کہا کہ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿٢٤﴾ قَالَ لِمَنْ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّوْقِنِيْنَ	قَالَ	لِمَنْ
آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے	اگر	ہو تم	یقین لانے والے	کہا	واسطے ان لوگوں کے کہ

آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک۔ بشرطیکہ تم لوگوں کو یقین ہو ﴿٢٤﴾ فرعون نے

حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٦﴾ قَالَ اِنَّ

حَوْلَهٗٓ	اَلَا	تَسْتَمِعُوْنَ	قَالَ	رَبُّكُمْ	وَ	رَبُّ	اٰبَآىِٕكُمُ	الْاَوَّلِيْنَ	قَالَ	اِنَّ
گرد اسکے تھے	کیا نہیں	سنتے تم	کہا	پروردگار تمہارا	اور	پروردگار	تمہارے باپوں	پہلوں کا ہے	کہا	بیشک

اپنے اہالی موالی سے کہا کہ کیا تم سنتے نہیں؟ ﴿٢٥﴾ (موسیٰ نے) کہا کہ تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا مالک ﴿٢٦﴾ (فرعون نے) کہا کہ

رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٢٧﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ

رَسُوْلَكُمُ	الَّذِيْٓ	اُرْسِلَ	اِلَيْكُمْ	لَمَجْنُوْنٌ	قَالَ	رَبُّ	الْمَشْرِقِ
یہ پیغمبر تمہارا	جو کہ	بھیجا گیا ہے	طرف تمہاری	البتہ دیوانہ ہے	کہا	پروردگار	مشرق کا

(یہ) پیغمبر جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے باؤلا ہے ﴿٢٧﴾ (موسیٰ نے) کہا کہ مشرق

وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَ لَىِٕنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا

وَ	الْمَغْرِبِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْقِلُوْنَ	قَالَ	لَىِٕنِ	اتَّخَذْتَ	اِلٰهًا
اور	مغرب کا	اور	جو کچھ	درمیان ان دونوں کے ہے	اگر	ہو تم	سمجھتے	کہا	اگر	تو پکڑے گا	معبود

اور مغرب اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک بشرطیکہ تم کو سمجھ ہو ﴿٢٨﴾ (فرعون نے) کہا کہ اگر تم نے میرے

غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿٢٩﴾ قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ

غَيْرِيْ	لَاَجْعَلَنَّكَ	مِنَ	الْمَسْجُوْنِيْنَ	قَالَ	اَوَلَوْ	جِئْتُكَ	بِشَيْءٍ
میرے سوا	البتہ کردوں گا میں تجھ کو	سے	قیدیوں میں	کہا	اگرچہ	لاؤں میں	ایک چیز

سوا کسی اور کو معبود بنایا تو میں تمہیں قید کردوں گا ﴿٢٩﴾ (موسیٰ نے) کہا خواہ میں آپ کے پاس روشن

مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾ قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا

مُّبِيْنٍ	قَالَ	فَاْتِ	بِهٖٓ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	فَاَلْقٰى	عَصَاهُ	فَاِذَا
ظاہر	کہا	پس لے آ	اس کو	اگر	ہے تو	سے	سچوں	پس ڈال دیا	عصا اپنا	پس ناگہاں

چیز لاؤں (یعنی معجزہ؟) ﴿٣٠﴾ (فرعون نے) کہا اگر سچے ہو تو اسے لاؤ (دکھاؤ) ﴿٣١﴾ پس انہوں نے اپنی لاٹھی ڈال دی تو

ع ۲ ۲۴ ۲

هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿٣٢﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَاۗءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿٣٣﴾ قَالَ

هِيَ	ثُعْبَانٌ	مُّبِيْنٌ	وَّ	نَزَعَ	يَدَهٗ	فَاِذَا	هِيَ	بَيْضَاۗءُ	لِلنّٰظِرِيْنَ	قَالَ
وہ تھا	اژدھا	ظاہر	اور	کھینچ نکالا اندر سے	ہاتھ اپنا	پس ناگہاں	وہ	سفید تھا	واسطے دیکھنے والوں کے	کہا

وہ اسی وقت صریح اژدہا بن گئی ﴿٣٢﴾ اور اپنا ہاتھ جو نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کے لیے سفید (براق) نظر آنے لگا ﴿٣٣﴾ فرعون

لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ

لِلْمَلَاِ	حَوْلَهٗٓ	اِنَّ	هٰذَا	لَسٰحِرٌ	عَلِيْمٌ	يُّرِيْدُ	اَنْ	يُّخْرِجَكُمْ	مِّنْ
واسطے سرداروں کے	گرد اپنے	بیشک	یہ	البتہ جادوگر ہے	دانا	چاہتا ہے	یہ کہ	نکال دے تم کو	سے

نے اپنے گرد کے سرداروں سے کہا کہ یہ تو کامل فن جادوگر ہے ﴿٣٤﴾ چاہتا ہے کہ تم کو اپنے جادو (کے زور) سے

اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ڰ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي

اَرْضِكُمْ	بِسِحْرِهٖ	فَمَاذَا	تَاْمُرُوْنَ	قَالُوْٓا	اَرْجِهْ	وَ	اَخَاهُ	وَابْعَثْ	فِي
زمین تمہاری	ساتھ جادو اپنے کے	پس کیا	حکم کرتے ہو تم	کہا انہوں نے	اس کو ڈھیل دے	اور	بھائی اس کے کو	اور بھیج	بیچ

تمہارے ملک سے نکال دے تو تمہاری کیا رائے ہے؟ ﴿٣٥﴾ انہوں نے کہا کہ اس کے اور اس کے بھائی (کے بارے) میں کچھ توقف کیجیے اور

الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٣٦﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿٣٧﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ

الْمَدَآئِنِ	حٰشِرِيْنَ	يَاْتُوْكَ	بِكُلِّ	سَحَّارٍ	عَلِيْمٍ	فَجُمِعَ	السَّحَرَةُ
شہروں کے	اکٹھے کرنے والے	لے آئیں تیرے پاس	ہر	جادوگر	دانا کو	پس اکٹھے کیے گئے	جادوگر

شہروں میں نقیب بھیج دیجیے ﴿٣٦﴾ کہ سب ماہر جادوگروں کو (جمع کر کے) آپ کے پاس لے آئیں ﴿٣٧﴾ تو جادوگر ایک

لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٣٨﴾ وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿٣٩﴾ لَعَلَّنَا

لِمِيْقَاتِ	يَوْمٍ	مَّعْلُوْمٍ	وَّقِيْلَ	لِلنَّاسِ	هَلْ	اَنْتُمْ	مُّجْتَمِعُوْنَ	لَعَلَّنَا
واسطے وقت	دن	معلوم کے	اور کہا گیا	واسطے لوگوں کے	کیا	ہو تم	اکٹھے ہونے والے	شاید کہ

مقررہ دن کی میعاد پر جمع ہو گئے ﴿٣٨﴾ اور لوگوں سے کہہ دیا گیا کہ تم (سب) کو اکٹھے ہو جانا چاہیے ﴿٣٩﴾ تاکہ

نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤٠﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا

نَتَّبِعُ	السَّحَرَةَ	اِنْ	كَانُوْا	هُمُ	الْغٰلِبِيْنَ	فَلَمَّا	جَآءَ	السَّحَرَةُ	قَالُوْا
ہم پیروی کریں	جادوگروں کی	اگر	ہوں	وہ	غالب	پس جب	آئے	جادوگر	کہنے لگے

اگر جادوگر غالب رہیں تو ہم ان کے پیرو ہو جائیں ﴿٤٠﴾ جب جادوگر آ گئے تو فرعون سے کہنے

لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤١﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا

لِفِرْعَوْنَ	اَئِنَّ	لَنَا	لَاَجْرًا	اِنْ	كُنَّا	نَحْنُ	الْغٰلِبِيْنَ	قَالَ	نَعَمْ	وَ	اِنَّكُمْ	اِذًا
فرعون کو	کیا مقرر ہوگا	واسطے ہمارے	بدلہ	اگر	ہوں	ہم	غالب	کہا	ہاں	اور	بیشک تم	اسوقت

لگے کہ اگر ہم غالب رہے تو ہمیں صلہ بھی عطا ہوگا؟ ﴿٤١﴾ فرعون نے کہا ہاں اور تم مقربوں میں

لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٢﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَاَلْقَوْا

لَّمِنَ	الْمُقَرَّبِيْنَ	قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰى	اَلْقُوْا	مَآ	اَنْتُمْ	مُّلْقُوْنَ	فَاَلْقَوْا
البتہ سے	مقربوں میں	کہا	واسطے انکے	موسیٰ نے	ڈالو	جو کچھ	تم	ڈالنے والے ہو	پس ڈالدیں انہوں نے

بھی داخل کر لیے جاؤ گے ﴿٤٢﴾ موسیٰ نے اُن سے کہا کہ جو چیز ڈالنی چاہتے ہو ڈالو ﴿٤٣﴾ تو انہوں

حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَاَلْقٰى

حِبَالَهُمْ	وَعِصِيَّهُمْ	وَ	قَالُوْا	بِعِزَّةِ	فِرْعَوْنَ	اِنَّا	لَنَحْنُ	الْغٰلِبُوْنَ	فَاَلْقٰى
رسیاں اپنی	اور لاٹھیاں اپنی	اور	کہا انہوں نے	ساتھ اقبال	فرعون کے	بیشک	البتہ ہم	غالب ہیں	پس ڈالا

نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہنے لگے کہ فرعون کے اقبال کی قسم! ہم ضرور غالب رہیں گے ﴿٤٤﴾ پھر

مُوْسٰی عَصَاهُ فَاِذَا هِیَ تَلْقَفُ مَا یَاْفِكُوْنَ ﴿۴۵﴾ فَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ

مُوْسٰی	عَصَاهُ	فَاِذَا	هِیَ	تَلْقَفُ	مَا	یَاْفِكُوْنَ	فَاُلْقِیَ	السَّحَرَةُ
موسٰی نے	عصا اپنا	پس ناگہاں	وہ	نگلتا گیا	جو کچھ	جھوٹ باندھا تھا انہوں نے	پس اوندھے گرے	جادوگر

موسٰی نے اپنی لاٹھی ڈالی تو وہ ان چیزوں کو جو جادوگروں نے بنائی تھیں نگلنے لگی ﴿۴۵﴾ تب جادوگر سجدے میں

سٰجِدِیْنَ ﴿۴۶﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۷﴾ رَبِّ مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ ﴿۴۸﴾

سٰجِدِیْنَ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ	الْعٰلَمِیْنَ	رَبِّ	مُوْسٰی	وَ	هٰرُوْنَ
سجدے میں	کہا انہوں نے	ایمان لائے ہم	ساتھ رب	عالموں کے	رب	موسٰی کے	اور	ہارون کے

گر پڑے ﴿۴۶﴾ (اور) کہنے لگے کہ ہم تمام جہان کے مالک پر ایمان لائے ﴿۴۷﴾ جو موسٰی اور ہارون کا مالک ہے ﴿۴۸﴾

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ اِنَّهٗ لَكَبِیْرُكُمُ الَّذِیْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ

قَالَ	اٰمَنْتُمْ	لَهٗ	قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ	لَكُمْ	اِنَّهٗ	لَكَبِیْرُكُمُ	الَّذِیْ	عَلَّمَكُمُ	السِّحْرَ
کہا	ایمان لائے تم	واسطے اسکے	پہلے	اس سے کہ	پروانگی دوں میں	تم کو	بیشک وہ	البتہ بڑا ہے تمہارا	جس نے	سکھلایا تم کو	جادو

فرعون نے کہا کیا اس سے پہلے کہ میں تم کو اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے۔ بیشک یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے۔

فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ لَاُقَطِّعَنَّ اَیْدِیَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ

فَلَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	لَاُقَطِّعَنَّ	اَیْدِیَكُمْ	وَاَرْجُلَكُمْ	مِّنْ	خِلَافٍ
پس البتہ جلد	جانوگے تم	البتہ کاٹوں گا میں	ہاتھ تمہارے	اور پیر تمہارے	طرف سے	مخالف

سو عنقریب تم (اس کا انجام) معلوم کر لوگے کہ میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں اطرافِ مخالف سے کاٹ دوں گا

وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۴۹﴾ قَالُوْا لَا ضَیْرَ اِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۵۰﴾

وَّ	لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ	اَجْمَعِیْنَ	قَالُوْا	لَا	ضَیْرَ	اِنَّآ	اِلٰی	رَبِّنَا	مُنْقَلِبُوْنَ
اور	البتہ سولی پر کھینچوں گا تم کو میں	سب کو	کہا انہوں نے	نہیں	ضرر	بیشک ہم	طرف	پروردگار اپنے کی	پھر جانیوالے ہیں

اور تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا ﴿۴۹﴾ انہوں نے کہا کچھ نقصان (کی بات) نہیں ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ جانے والے ہیں ﴿۵۰﴾

اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰیٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۵۱﴾

اِنَّا	نَطْمَعُ	اَنْ	یَّغْفِرَ	لَنَا	رَبُّنَا	خَطٰیٰنَآ	اَنْ	كُنَّآ	اَوَّلَ	الْمُؤْمِنِیْنَ
بیشک ہم	امید رکھتے ہیں	یہ کہ	بخش دے	واسطے ہمارے	پروردگار ہمارا	گناہ ہمارے	اس واسطے کہ	ہم ہیں	اول	ایمان لانے والے

ہمیں امید ہے کہ ہمارا پروردگار ہمارے گناہ بخش دے گا۔ اس لیے کہ ہم اول ایمان لانے والوں میں ہیں ﴿۵۱﴾

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٥٢﴾ فَاَرْسَلَ

فَاَرْسَلَ	مُّتَّبَعُوْنَ	اِنَّكُمْ	بِعِبَادِيْٓ	اَسْرِ	اَنْ	مُوْسٰٓى	اِلٰى	وَاَوْحَيْنَآ
پس بھیجے لوگ	پیچھا کیے جاؤ گے	بیشک تم	میرے بندوں کو	رات کو لے چل	یہ کہ	موسیٰ کی	طرف	اور وحی کی ہم نے

اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو رات کو لے نکلو کہ (فرعونیوں کی طرف سے) تمہارا تعاقب کیا جائے گا ﴿٥٢﴾ تو

فِرْعَوْنُ فِى الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿٥٤﴾

قَلِيْلُوْنَ	لَشِرْذِمَةٌ	هٰٓؤُلَآءِ	اِنَّ	حٰشِرِيْنَ	الْمَدَآئِنِ	فِى	فِرْعَوْنُ
تھوڑی	البتہ ایک جماعت ہے	یہ	بیشک	جمع کرنے والے	شہروں کے	بیچ	فرعون نے

فرعونیوں نے شہروں میں نقیب روانہ کیے ﴿٥٣﴾ (اور کہا) کہ یہ لوگ تھوڑی سی جماعت ہیں ﴿٥٤﴾

وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ

مِّنْ	فَاَخْرَجْنٰهُمْ	حٰذِرُوْنَ	لَجَمِيْعٌ	اِنَّا	وَ	لَغَآئِظُوْنَ	لَنَا	اِنَّهُمْ	وَ
سے	پس نکالا ان کو ہم نے	ترسناک	البتہ جماعت ہیں	بیشک ہم	اور	البتہ غصے میں لانیوالے ہیں	ہم کو	بیشک وہ	اور

اور یہ ہمیں غصہ دلا رہے ہیں ﴿٥٥﴾ اور ہم سب باساز و سامان ہیں ﴿٥٦﴾ تو ہم نے ان کو باغوں

جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٥٧﴾ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿٥٨﴾ كَذٰلِكَ ۭ وَاَوْرَثْنٰهَا

اَوْرَثْنٰهَا	وَ	كَذٰلِكَ	كَرِيْمٍ	مَقَامٍ	وَّ	كُنُوْزٍ	وَّ	عُيُوْنٍ	وَّ	جَنّٰتٍ
وارث کردیا ہم نے ان کا	اور	اسی طرح	نفیس سے	مکانوں	اور	خزانوں سے	اور	چشموں سے	اور	باغوں سے

اور چشموں سے نکال دیا ﴿٥٧﴾ اور خزانوں اور نفیس مکانات سے ﴿٥٨﴾ (ان کے ساتھ ہم نے) اس طرح (کیا) اور ان چیزوں کا وارث

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٥٩﴾ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ

قَالَ	الْجَمْعٰنِ	تَرَآءَ	فَلَمَّا	مُّشْرِقِيْنَ	فَاَتْبَعُوْهُمْ	اِسْرَآءِيْلَ	بَنِيْٓ
کہا	دو جماعتیں	آپس میں دیکھنے لگیں	پس جب	سورج نکلتے	پس پیچھے لگے ان کے	اسرائیل کو	بنی

بنی اسرائیل کو کردیا ﴿٥٩﴾ تو انہوں نے سورج نکلتے (یعنی صبح کو) اُن کا تعاقب کیا ﴿٦٠﴾ جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں تو موسیٰ

اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِىَ رَبِّىْ

رَبِّىْ	مَعِىَ	اِنَّ	كَلَّا	قَالَ	لَمُدْرَكُوْنَ	اِنَّا	مُوْسٰٓى	اَصْحٰبُ
میرا رب ہے	میرے ساتھ	بیشک	ہرگز نہیں	کہا	البتہ پائے گئے ہیں	بیشک	موسیٰ کے نے	ساتھیوں

کے ساتھی کہنے لگے کہ ہم تو پکڑ لیے گئے ﴿٦١﴾ موسیٰ نے کہا ہرگز نہیں میرا پروردگار میرے ساتھ ہے

سَيَهْدِيْنِ ﴿۶۲﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ

سَيَهْدِيْنِ	فَاَوْحَيْنَآ	اِلٰى	مُوْسٰٓى	اَنِ	اضْرِبْ	بِّعَصَاكَ	الْبَحْرَ
مجھ کو جلد ہی راہ دکھلا دیگا	پس وحی بھیجی ہم نے	طرف	موسیٰ کی	یہ کہ	مار	ساتھ عصا اپنے کے	دریا کو

وہ مجھے رستہ بتائے گا ﴿۶۲﴾ اس وقت ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی دریا پر مارو۔

فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿۶۳﴾ ۚ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿۶۴﴾ ۚ

فَانْفَلَقَ	فَكَانَ	كُلُّ	فِرْقٍ	كَالطَّوْدِ	الْعَظِيْمِ	وَاَزْلَفْنَا	ثَمَّ	الْاٰخَرِيْنَ
پس پھٹ گیا	پس ہوگیا	ہر	ٹکڑا	مانند پہاڑ	بڑے کے	اور نزدیک کردیا ہم نے	اس جگہ	دوسروں کو

تو دریا پھٹ گیا اور ہر ایک ٹکڑا (یوں) ہوگیا (کہ) گویا بڑا پہاڑ (ہے) ﴿۶۳﴾ اور دوسروں کو وہاں ہم نے قریب کردیا ﴿۶۴﴾

وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۶۵﴾ ۚ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۶۶﴾ ؕ

وَ	اَنْجَيْنَا	مُوْسٰى	وَ	مَنْ	مَّعَهٗٓ	اَجْمَعِيْنَ	ثُمَّ	اَغْرَقْنَا	الْاٰخَرِيْنَ
اور	نجات دی ہم نے	موسیٰ کو	اور	ان کو جو	ساتھ اسکے تھے	سب کو	پھر	ڈبو دیا ہم نے	دوسروں کو

اور موسیٰ اور اُن کے ساتھ والوں کو (تو) بچا لیا ﴿۶۵﴾ پھر دوسروں کو ڈبو دیا ﴿۶۶﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۶۷﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ
بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	اور	نہ	تھے	اکثر ان کے	ایمان والے	اور	بیشک	رب تیرا	البتہ وہی ہے

بے شک اس (قصے) میں نشانی ہے لیکن یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں ﴿۶۷﴾ اور تمہارا پروردگار

ع ۸ وقف لازم

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۶۸﴾ ع وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ

الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	وَاتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ	اِبْرٰهِيْمَ	اِذْ	قَالَ	لِاَبِيْهِ	وَ	قَوْمِهٖ
غالب	مہربان	اور پڑھ	اوپر ان کے	قصہ	ابراہیم کا	جس وقت	کہا	اپنے باپ کو	اور	اپنی قوم کو

تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿۶۸﴾ اور اُن کو ابراہیم کا حال پڑھ کر سنادو ﴿۶۹﴾ جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا

مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿۷۱﴾ قَالَ هَلْ

مَا	تَعْبُدُوْنَ	قَالُوْا	نَعْبُدُ	اَصْنَامًا	فَنَظَلُّ	لَهَا	عٰكِفِيْنَ	قَالَ	هَلْ
کس چیز کی	عبادت کرتے ہو تم	کہا انہوں نے	عبادت کرتے ہیں ہم	بتوں کی	پس رہتے ہیں	واسطے انکے	بیٹھے	کہا	کیا

کہ تم کس چیز کو پوجتے ہو؟ ﴿۷۰﴾ وہ کہنے لگے کہ ہم بتوں کو پوجتے ہیں اور ان (کی پوجا) پر قائم ہیں ﴿۷۱﴾ (ابراہیم نے) کہا کہ جب

يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿۷۲﴾ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَاۤ

يَسْمَعُوْنَكُمْ	اِذْ تَدْعُوْنَ	اَوْ	يَنْفَعُوْنَكُمْ	اَوْ	يَضُرُّوْنَ	قَالُوْا	بَلْ	وَجَدْنَاۤ
سنتے ہیں تمہاری	جب تم ان کو پکارتے ہو	یا	نفع دیتے ہیں تم کو	یا	ضرر دیتے ہیں	کہا انہوں نے	بلکہ	پایا ہے ہم نے

تم ان کو پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری (آواز) سنتے ہیں؟ (۷۲) یا تمہیں کچھ فائدہ دے سکتے یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟ (۷۳) انہوں نے کہا

اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۵﴾ اَنْتُمْ

اٰبَآءَنَا	كَذٰلِكَ	يَفْعَلُوْنَ	قَالَ	اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا	كُنْتُمْ	تَعْبُدُوْنَ	اَنْتُمْ
اپنے باپوں کو	اسی طرح	کرتے	کہا	کیا پس دیکھا ہے تم نے	اس چیز کو کہ	ہو تم	عبادت کرتے	تم

(نہیں) بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے (۷۴) (ابراہیم نے) کہا کیا تم نے دیکھا کہ جن کو تم پوجتے رہے ہو (۷۵) تم بھی

وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْۤ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۷﴾ الَّذِيْ

وَ	اٰبَآؤُكُمُ	الْاَقْدَمُوْنَ	فَاِنَّهُمْ	عَدُوٌّ لِّيْۤ	اِلَّا	رَبَّ	الْعٰلَمِيْنَ	الَّذِيْ
اور	باپ تمہارے	پہلے	پس بیشک وہ	دشمن ہیں میرے	مگر	رب	عالموں کا	وہ کہ جس نے

اور تمہارے اگلے باپ دادا بھی (۷۶) وہ میرے دشمن ہیں مگر (اللہ) رب العالمین (میرا دوست ہے) (۷۷) جس نے

خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿۷۸﴾ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿۷۹﴾ وَاِذَا

خَلَقَنِيْ	فَهُوَ	يَهْدِيْنِ	وَالَّذِيْ	هُوَ	يُطْعِمُنِيْ	وَ	يَسْقِيْنِ	وَ	اِذَا
پیدا کیا مجھ کو	پس وہی	راہ دکھاتا ہے مجھ کو	اور جو	وہ	کھلاتا ہے مجھ کو	اور	پلاتا ہے مجھ کو	اور	جب

مجھے پیدا کیا ہے اور وہی مجھے رستہ دکھاتا ہے (۷۸) اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے (۷۹) اور جب

مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿۸۰﴾ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِيْۤ

مَرِضْتُ	فَهُوَ	يَشْفِيْنِ	وَ	الَّذِيْ	يُمِيْتُنِيْ	ثُمَّ	يُحْيِيْنِ	وَ	الَّذِيْۤ
بیمار ہوتا ہوں	پس وہی	شفا دیتا ہے مجھ کو	اور	وہی ہے جو	مارے گا مجھے	پھر	زندہ کرے گا مجھ کو	اور	وہ جس سے کہ

میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھے شفا بخشتا ہے (۸۰) اور وہ جو مجھے مارے گا (اور) پھر زندہ کرے گا (۸۱) اور وہ جس سے

اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۸۲﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا

اَطْمَعُ	اَنْ	يَّغْفِرَ لِيْ	خَطِيْٓـَٔتِيْ	يَوْمَ	الدِّيْنِ	رَبِّ	هَبْ	لِيْ	حُكْمًا
امید رکھتا ہوں میں	یہ کہ	بخشے	خطا میری	دن	قیامت کے	اے پروردگار میرے	عطا کر	مجھ کو	حکم

میں امید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میرے گناہ بخشے گا (۸۲) اے پروردگار مجھے علم و دانش عطا فرما

وَأَلْحِقْنِي بِالصّٰلِحِينَ ﴿٨٣﴾ وَاجْعَل لِّي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ﴿٨٤﴾

وَ	أَلْحِقْنِي	بِالصّٰلِحِينَ	وَاجْعَل	لِّي	لِسَانَ	صِدْقٍ	فِي	الْآخِرِينَ
اور	ملا دے مجھ کو	ساتھ نیکوکاروں کے	اور کر	واسطے میرے	زبان	راستی کی	بیچ	پچھلوں کے

اور نیکوکاروں میں شامل کر (٨٣) اور پچھلے لوگوں میں میرا ذکر نیک (جاری) کر (٨٤)

وَاجْعَلْنِي مِن وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ﴿٨٥﴾ وَاغْفِرْ لِأَبِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ

وَ	اجْعَلْنِي	مِن	وَّرَثَةِ	جَنَّةِ	النَّعِيمِ	وَاغْفِرْ	لِأَبِي	إِنَّهُ	كَانَ	مِنَ
اور	کر مجھ کو	سے	وارثوں	بہشتوں	نعمتوں کے	اور معاف کر	میرے باپ کو	بیشک وہ	تھا	سے

اور مجھے نعمت کی بہشت کے وارثوں میں کر (٨٥) اور میرے باپ کو بخش دے کہ وہ گمراہوں میں

الضَّالِّينَ ﴿٨٦﴾ وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ﴿٨٧﴾ يَوْمَ لَا يَنفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُونَ ﴿٨٨﴾

الضَّالِّينَ	وَلَا	تُخْزِنِي	يَوْمَ	يُبْعَثُونَ	يَوْمَ	لَا	يَنفَعُ	مَالٌ	وَّ	لَا	بَنُونَ
گمراہوں میں	اور مت	رسوا کیجیو مجھ کو	دن	اٹھائے جانے کے	جس دن	نہ	نفع دے گا	مال	اور	نہ	بیٹے

سے ہے (٨٦) اور جس دن لوگ اُٹھا کھڑے کیے جائیں گے مجھے رسوا نہ کیجیو (٨٧) جس دن نہ مال ہی کچھ فائدہ دے سکے گا اور نہ بیٹے (٨٨)

إِلَّا مَنْ أَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿٨٩﴾ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٩٠﴾ وَبُرِّزَتِ

إِلَّا	مَنْ	أَتَى	اللّٰهَ	بِقَلْبٍ	سَلِيمٍ	وَأُزْلِفَتِ	الْجَنَّةُ	لِلْمُتَّقِينَ	وَ	بُرِّزَتِ
مگر	جو کوئی	لائے پاس	اللہ کے	دل	سلامت	اور نزدیک کی جائیگی	جنت	واسطے پرہیزگاروں کے	اور	ظاہر کی جائیگی

ہاں جو شخص اللہ کے پاس پاک دل لے کر آیا (وہ بچ جائے گا) (٨٩) اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی (٩٠) اور دوزخ

الْجَحِيمُ لِلْغَاوِينَ ﴿٩١﴾ وَقِيلَ لَهُمْ أَيْنَمَا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٩٢﴾ مِن دُونِ

الْجَحِيمُ	لِلْغَاوِينَ	وَ	قِيلَ	لَهُمْ	أَيْنَمَا	كُنتُمْ	تَعْبُدُونَ	مِن	دُونِ
دوزخ	واسطے گمراہوں کے	اور	کہا جائیگا	واسطے انکے	کہاں ہے جو کچھ کہ	تھے تم	عبادت کرتے	سے	سوائے

گمراہوں کے سامنے لائی جائے گی (٩١) اور اُن سے کہا جائے گا کہ جن کو تم پوجتے تھے وہ کہاں ہیں؟ (٩٢) (یعنی جن کو) اللہ کے سوا

اللّٰهِ ط هَلْ يَنصُرُونَكُمْ أَوْ يَنتَصِرُونَ ﴿٩٣﴾ فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ ﴿٩٤﴾

اللّٰهِ	هَلْ	يَنصُرُونَكُمْ	أَوْ	يَنتَصِرُونَ	فَكُبْكِبُوا	فِيهَا	هُمْ	وَ	الْغَاوُونَ
اللہ کے	کیا	مدد کرتے ہیں تمہاری	یا	بدلہ لیتے ہیں	پس الٹے ڈالے جائینگے	بیچ اس کے	وہ	اور	سب گمراہ

(پوجتے تھے)۔ کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا خود بدلہ لے سکتے ہیں؟ (٩٣) تو وہ اور گمراہ (یعنی بت اور بت پرست) اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیے جائیں گے (٩٤)

وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿۹۵﴾ قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۹۶﴾ تَاللّٰهِ

تَاللّٰهِ	يَخْتَصِمُوْنَ	فِيْهَا	هُمْ	وَ	قَالُوْا	اَجْمَعُوْنَ	اِبْلِيْسَ	جُنُوْدُ	وَ
قسم ہے اللہ کی	جھگڑتے ہونگے	بیچ اسکے	وہ	اور	کہیں گے وہ	سب کے سب	ابلیس کا	لشکر	اور

اور شیطان کے لشکر سب کے سب (داخل جہنم ہوں گے) ﴿۹۵﴾ وہاں وہ آپس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے ﴿۹۶﴾ کہ اللہ کی قسم

اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۷﴾ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَمَآ اَضَلَّنَآ

اَضَلَّنَآ	مَآ	وَ	الْعٰلَمِيْنَ	بِرَبِّ	نُسَوِّيْكُمْ	اِذْ	مُّبِيْنٍ	ضَلٰلٍ	لَفِيْ	كُنَّا	اِنْ
گمراہ کیا ہم کو	نہیں	اور	عالموں کے	ساتھ پروردگار	برابر کرتے تھے ہم تمکو	جسوقت	ظاہر کے	گمراہی	البتہ بیچ	تھے ہم	بیشک

ہم تو صریح گمراہی میں تھے ﴿۹۷﴾ جب کہ تمہیں (اللہ) ربّ العالمین کے برابر ٹھیراتے تھے ﴿۹۸﴾ اور ہم کو ان

اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۹۹﴾ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾

حَمِيْمٍ	صَدِيْقٍ	لَا	وَ	شَافِعِيْنَ	مِنْ	لَنَا	فَمَا	الْمُجْرِمُوْنَ	اِلَّا
غم کھانیوالا	دوست	نہ	اور	شفاعت کرنے والے	کوئی	واسطے ہمارے	پس نہیں	گنہگاروں نے	مگر

گنہگاروں ہی نے گمراہ کیا تھا ﴿۹۹﴾ تو (آج) نہ کوئی ہمارا سفارش کرنے والا ہے ﴿۱۰۰﴾ اور نہ گرم جوش دوست ﴿۱۰۱﴾

فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا

مَا	وَ	لَاٰيَةً	ذٰلِكَ	فِيْ	اِنَّ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مِنَ	فَنَكُوْنَ	كَرَّةً	لَنَا	اَنَّ	فَلَوْ
نہیں	اور	البتہ نشانی ہے	اس کے	بیچ	بیشک	ایمان لانے والوں میں	سے	پس ہوتے ہم	پھر جانا	ہوتا ہمارے واسطے	یہ کہ	پس کاش

کاش ہمیں دنیا میں پھر جانا ہوتو ہم مومنوں میں ہو جائیں ﴿۱۰۲﴾ بے شک اس میں نشانی ہے اور ان

كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾

الرَّحِيْمُ	الْعَزِيْزُ	لَهُوَ	رَبَّكَ	اِنَّ	وَ	مُّؤْمِنِيْنَ	اَكْثَرُهُمْ	كَانَ
مہربان	غالب	البتہ وہ ہے	رب تیرا	بیشک	اور	ایمان والے	اکثر ان کے	ہیں

میں اکثر ایمان لانے والے نہیں ﴿۱۰۳﴾ اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿۱۰۴﴾

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِالْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ

نُوْحٌ	اَخُوْهُمْ	لَهُمْ	قَالَ	اِذْ	الْمُرْسَلِيْنَ	نُوْحِ	قَوْمُ	كَذَّبَتْ
نوح نے	بھائی ان کے	ان کو	کہا	جس وقت	پیغمبروں کو	نوح کی نے	قوم	جھٹلایا

قوم نوح نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿۱۰۵﴾ جب اُن سے ان کے بھائی نوح نے کہا کہ

اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اِنِّیْ لَکُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۰۷﴾ فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ وَمَآ

اَلَا	تَتَّقُوْنَ	اِنِّیْ	لَکُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِیْنٌ	فَاتَّقُوا	اللّٰہَ	وَ	اَطِیْعُوْنِ	وَ	مَآ
کیا نہیں	ڈرتے تم	بیشک میں	واسطے تمہارے	پیغمبر ہوں	امانت دار	پس ڈرو	اللہ سے	اور	کہا مانو میرا	اور	نہیں

تم ڈرتے کیوں نہیں ﴿۱۰۶﴾ میں تو تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں ﴿۱۰۷﴾ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿۱۰۸﴾ اور میں

اَسْئَلُکُمْ عَلَیْہِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۹﴾

اَسْئَلُکُمْ	عَلَیْہِ	مِنْ	اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِیَ	اِلَّا	عَلٰی	رَبِّ	الْعٰلَمِیْنَ
سوال کرتا میں تم سے	اس پر	کچھ	بدلہ	نہیں	بدلہ میرا	مگر	اوپر	پروردگار	عالموں کے

اس کام کا تم سے صلہ نہیں مانگتا میرا صلہ تو اللہ رب العالمین ہی پر ہے ﴿۱۰۹﴾

فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَکَ وَاتَّبَعَکَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

فَاتَّقُوا	اللّٰہَ	وَ	اَطِیْعُوْنِ	قَالُوْٓا	اَنُؤْمِنُ	لَکَ	وَ	اتَّبَعَکَ	الْاَرْذَلُوْنَ
پس ڈرو	اللہ سے	اور	کہا مانو میرا	کہا انہوں نے	کیا مان لیں ہم	واسطے تیرے	اور	پیروی کی تیری	گھٹیا لوگوں نے

تو اللہ سے ڈرو اور میرے کہنے پر چلو ﴿۱۱۰﴾ وہ بولے کہ کیا ہم تم کو مان لیں اور تمہارے پیرو تو رذیل لوگ ہوئے ہیں ﴿۱۱۱﴾

قَالَ وَمَا عِلْمِیْ بِمَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ اِنْ حِسَابُہُمْ اِلَّا عَلٰی رَبِّیْ

قَالَ	وَ	مَا	عِلْمِیْ	بِمَا	کَانُوْا	یَعْمَلُوْنَ	اِنْ	حِسَابُہُمْ	اِلَّا	عَلٰی	رَبِّیْ
کہا	اور	کیا	جانوں میں	کہ کیا	تھے	کرتے وہ	نہیں	حساب ان کا	مگر	اوپر	پروردگار میرے کے

(نوح نے) کہا کہ مجھے کیا معلوم کہ وہ کیا کرتے ہیں ﴿۱۱۲﴾ ان کا حساب (اعمال) میرے پروردگار کے ذمے ہے

لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۱۵﴾

لَوْ	تَشْعُرُوْنَ	وَ	مَآ	اَنَا	بِطَارِدِ	الْمُؤْمِنِیْنَ	اِنْ	اَنَا	اِلَّا	نَذِیْرٌ	مُّبِیْنٌ
اگر	سمجھو تم	اور	نہیں	میں	نکال دینے والا	ایمان والوں کو	نہیں	میں	مگر	ڈرانے والا	ظاہر کر کر

کاش تم سمجھو ﴿۱۱۳﴾ اور میں مومنوں کو نکال دینے والا نہیں ہوں ﴿۱۱۴﴾ میں تو صرف کھول کھول کر نصیحت کرنے والا ہوں ﴿۱۱۵﴾

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَہِ یٰنُوْحُ لَتَکُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِیْنَ ﴿۱۱۶﴾ قَالَ رَبِّ اِنَّ

قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَہِ	یٰنُوْحُ	لَتَکُوْنَنَّ	مِنَ	الْمَرْجُوْمِیْنَ	قَالَ	رَبِّ	اِنَّ
کہا انہوں نے	اگر	نہ	باز رہے گا تو	اے نوح	البتہ ہوگا تو	سے	سنگسار کیے گیوں میں	کہا	اے میرے رب	بیشک

انہوں نے کہا کہ نوح اگر تم باز نہ آؤ گے تو سنگسار کر دیے جاؤ گے ﴿۱۱۶﴾ (نوح نے) کہا کہ پروردگار

النصف

قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿۱۱۷﴾ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ

قَوْمِيْ	كَذَّبُوْنِ	فَافْتَحْ	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَهُمْ	فَتْحًا	وَّنَجِّنِيْ	وَ	مَنْ	مَّعِيَ	مِنَ
میری قوم نے	جھٹلایا مجھ کو	پس حکم کر	درمیان میرے	اور	درمیان انکے	حکم کرنے کے	اور نجات دے مجھ کو	اور	جو کوئی کہ	ساتھ ہو میرے	سے

میری قوم نے تو مجھے جھٹلا دیا ﴿۱۱۷﴾ سو تو میرے اور ان کے درمیان ایک کھلا فیصلہ کر دے اور مجھے اور جو مومن میرے ساتھ

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۱۹﴾ ثُمَّ

الْمُؤْمِنِيْنَ	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ	مَنْ	مَّعَهٗ	فِي	الْفُلْكِ	الْمَشْحُوْنِ	ثُمَّ
ایمان والوں	پس نجات دی ہم نے اسکو	اور	جو کہ	ساتھ اس کے تھے	بیچ	کشتی	بھری ہوئی کے	پھر

ہیں اُن کو بچالے ﴿۱۱۸﴾ پس ہم نے ان کو اور جو اُن کے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں (سوار) تھے ان کو بچا لیا ﴿۱۱۹﴾ پھر

اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

اَغْرَقْنَا	بَعْدُ	الْبٰقِيْنَ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ
ڈبو دیا ہم نے	پیچھے	باقیوں کو	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	اور	نہیں	ہیں	اکثر ان کے

اس کے بعد باقی لوگوں کو ڈبو دیا ﴿۱۲۰﴾ بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۲﴾ كَذَّبَتْ عَادُ ۨ

ع ۱۸/۱۰

مُّؤْمِنِيْنَ	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	كَذَّبَتْ	عَادُ ۨ
ایمان لانے والے	اور بیشک	پروردگار تیرا	البتہ وہ ہے	غالب	مہربان	جھٹلایا	عاد نے

نہیں تھے ﴿۱۲۱﴾ اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿۱۲۲﴾ عاد نے پیغمبروں

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اِنِّيْ لَكُمْ

الْمُرْسَلِيْنَ	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	هُوْدٌ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ	اِنِّيْ	لَكُمْ
پیغمبروں کو	جسوقت	کہا	واسطے ان کے	بھائی ان کے	ہود نے	کیا نہیں	ڈرتے تم	بیشک میں	واسطے تمہارے

کو جھٹلایا ﴿۱۲۳﴾ جب اُن سے ان کے بھائی ہود نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿۱۲۴﴾ میں تو تمہارا

رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۲۵﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۲۶﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ	فَاتَّقُوْا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ	وَ	مَآ	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ
پیغمبر ہوں	امانت دار	پس ڈرو	اللہ سے	اور کہا مانو میرا	اور	نہیں	سوال کرتا میں تم سے	اوپر اس کے	کچھ

امانتدار پیغمبر ہوں ﴿۱۲۵﴾ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿۱۲۶﴾ اور میں اس کا تم سے کچھ بدلہ

أَجْرٍ ۚ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿١٢٧﴾ أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ آيَةً

أَجْرٍ	إِنْ	أَجْرِيَ	إِلَّا	عَلَىٰ	رَبِّ	الْعٰلَمِينَ	أَتَبْنُونَ	بِكُلِّ	رِيعٍ	آيَةً
بدلہ	نہیں ہے	بدلہ میرا	مگر	اوپر	پروردگار	جہانوں کے	کیا بنالیتے ہوتم	بیچ ہر	زمین بلند کے	ایک نشانی

نہیں مانگتا میرا بدلہ (اللہ) ربّ العالمین کے ذمے ہے﴿١٢٧﴾ بھلا تم ہر اونچی جگہ پر عبث نشان

تَعْبَثُونَ ﴿١٢٨﴾ وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ ﴿١٢٩﴾ وَإِذَا بَطَشْتُمْ

تَعْبَثُونَ	وَ	تَتَّخِذُونَ	مَصَانِعَ	لَعَلَّكُمْ	تَخْلُدُونَ	وَ	إِذَا	بَطَشْتُمْ
کھیلتے ہوئے	اور	بنالیتے ہوتم	مکان کاریگری کے	تاکہ تم	ہمیشہ رہو	اور	جس وقت	پکڑتے ہوتم

تعمیر کرتے ہو﴿١٢٨﴾ اور محل بناتے ہو شاید تم ہمیشہ رہو گے﴿١٢٩﴾ اور جب (کسی کو) پکڑتے ہو

بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ ﴿١٣٠﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٣١﴾ وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُمْ

بَطَشْتُمْ	جَبَّارِينَ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	أَطِيعُونِ	وَ	اتَّقُوا	الَّذِي	أَمَدَّكُمْ
پکڑتے ہو	سرکش ہوکر	پس ڈرو	اللہ سے	اور	کہامانو میرا	اور	ڈرو	اس سے جس نے	مدددی تم کو

تو ظالمانہ پکڑتے ہو﴿١٣٠﴾ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو﴿١٣١﴾ اور اس سے جس نے تم کو ان چیزوں سے مدددی

بِمَا تَعْلَمُونَ ﴿١٣٢﴾ أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ﴿١٣٣﴾ وَجَنّٰتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٣٤﴾ إِنِّي

بِمَا	تَعْلَمُونَ	أَمَدَّكُمْ	بِأَنْعَامٍ	وَّ	بَنِينَ	وَ	جَنّٰتٍ	وَّعُيُونٍ	إِنِّي
ساتھ اس چیز کے کہ	جانتے ہوتم	مدددی تم کو	ساتھ چارپایوں کے	اور	بیٹوں کے	اور	باغوں کے	اور چشموں کے	بیشک میں

جن کو تم جانتے ہو ڈرو﴿١٣٢﴾ اس نے تمہیں چارپایوں اور بیٹوں سے مدددی﴿١٣٣﴾ اور باغوں اور چشموں سے﴿١٣٤﴾ مجھ کو

أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٣٥﴾ قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَظْتَ أَمْ

أَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيمٍ	قَالُوا	سَوَاءٌ	عَلَيْنَا	أَوَعَظْتَ	أَمْ
ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے	عذاب	دن	بڑے کے سے	کہا انہوں نے	برابر ہے	اوپر ہمارے	کیا تو نصیحت کرے	یا

تمہارے بارے میں بڑے (سخت) دن کے عذاب کا خوف ہے﴿١٣٥﴾ وہ کہنے لگے ہمیں خواہ نصیحت کرو یا نہ کرو

لَمْ تَكُنْ مِنَ الْوٰعِظِينَ ﴿١٣٦﴾ إِنْ هٰذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣٧﴾ وَمَا نَحْنُ

لَمْ	تَكُنْ	مِنَ	الْوٰعِظِينَ	إِنْ	هٰذَا	إِلَّا	خُلُقُ	الْأَوَّلِينَ	وَ	مَا	نَحْنُ
نہ	ہوتو	سے	نصیحت کرنیوالوں میں	نہیں	یہ	مگر	عادت	پہلوں کی	اور	نہیں	ہم

ہمارے لیے یکساں ہے﴿١٣٦﴾ یہ تو اگلوں ہی کے طریق ہیں﴿١٣٧﴾ اور ہم پر کوئی

بِمُعَذَّبِیۡنَ ﴿۱۳۸﴾ فَکَذَّبُوۡہُ فَاَہۡلَکۡنٰہُمۡ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً ؕ وَ مَا کَانَ

بِمُعَذَّبِیۡنَ	فَکَذَّبُوۡہُ	فَاَہۡلَکۡنٰہُمۡ	اِنَّ	فِیۡ	ذٰلِکَ	لَاٰیَۃً	وَ	مَا	کَانَ
عذاب کیے گئے	پس جھٹلایا اس کو	پس ہلاک کیا ہم نے ان کو	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	اور	نہ	تھے

عذاب نہیں آئے گا ﴿۱۳۸﴾ تو انہوں نے ہود کو جھٹلایا سو ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا۔ بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں

اَکۡثَرُہُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۳۹﴾ وَ اِنَّ رَبَّکَ لَہُوَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ﴿۱۴۰﴾ ع کَذَّبَتۡ

ع ۱۸/۱۱

اَکۡثَرُہُمۡ	مُّؤۡمِنِیۡنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّکَ	لَہُوَ	الۡعَزِیۡزُ	الرَّحِیۡمُ	کَذَّبَتۡ
بہت ان کے	ایمان والے	اور	بیشک	پروردگار تیرا	البتہ وہی ہے	غالب	مہربان	جھٹلایا

اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے ﴿۱۳۹﴾ اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿۱۴۰﴾ (اور قوم) ثمود

ثَمُوۡدُ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۱۴۱﴾ ۚۖ اِذۡ قَالَ لَہُمۡ اَخُوۡہُمۡ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۴۲﴾ ۚ اِنِّیۡ

ثَمُوۡدُ	الۡمُرۡسَلِیۡنَ	اِذۡ	قَالَ	لَہُمۡ	اَخُوۡہُمۡ	صٰلِحٌ	اَلَا	تَتَّقُوۡنَ	اِنِّیۡ
ثمود نے	پیغمبروں کو	جس وقت	کہا	واسطے ان کے	بھائی ان کے	صالح نے	کیا	نہیں ڈرتے ہو تم	بیشک میں

نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿۱۴۱﴾ جب اُن سے ان کے بھائی صالح نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟ ﴿۱۴۲﴾ میں تو

لَکُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِیۡنٌ ﴿۱۴۳﴾ ۙ فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَ اَطِیۡعُوۡنِ ﴿۱۴۴﴾ ۚ وَ مَاۤ اَسۡـَٔلُکُمۡ عَلَیۡہِ

لَکُمۡ	رَسُوۡلٌ	اَمِیۡنٌ	فَاتَّقُوا	اللّٰہَ	وَاَطِیۡعُوۡنِ	وَ	مَاۤ	اَسۡـَٔلُکُمۡ	عَلَیۡہِ
واسطے تمہارے	پیغمبر ہوں	باامانت	پس ڈرو	اللہ سے	اور کہا مانو میرا	اور	نہیں	سوال کرتا میں تم سے	اوپر اس کے

تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں ﴿۱۴۳﴾ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿۱۴۴﴾ اور میں اس کا تم سے

مِنۡ اَجۡرٍ ۚ اِنۡ اَجۡرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۴۵﴾ ؕ اَتُتۡرَکُوۡنَ فِیۡ مَا

مِنۡ	اَجۡرٍ	اِنۡ	اَجۡرِیَ	اِلَّا	عَلٰی	رَبِّ	الۡعٰلَمِیۡنَ	اَتُتۡرَکُوۡنَ	فِیۡ	مَا
کچھ	بدلہ	نہیں	بدلہ میرا	مگر	اوپر	رب	جہانوں کے	کیا چھوڑ جاؤ گے تم	بیچ	اس چیز کے کہ

بدلہ نہیں مانگتا۔ میرا بدلہ (اللہ) رب العالمین کے ذمے ہے ﴿۱۴۵﴾ کیا جو چیزیں (تمہیں) یہاں (میسر)

ہٰہُنَاۤ اٰمِنِیۡنَ ﴿۱۴۶﴾ ۙ فِیۡ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوۡنٍ ﴿۱۴۷﴾ ۙ وَّ زُرُوۡعٍ وَّ نَخۡلٍ طَلۡعُہَا

ہٰہُنَاۤ	اٰمِنِیۡنَ	فِیۡ	جَنّٰتٍ	وَّ	عُیُوۡنٍ	وَّ	زُرُوۡعٍ	وَّ	نَخۡلٍ	طَلۡعُہَا
یہاں ہیں	امن سے	بیچ	باغوں کے	اور	چشموں کے	اور	کھیتوں کے	اور	کھجوروں کے کہ	خوشہ ان کا

ہیں ان میں تم بے خوف چھوڑ دیے جاؤ گے؟ ﴿۱۴۶﴾ (یعنی) باغ اور چشمے ﴿۱۴۷﴾ اور کھیتیاں اور کھجوریں جن کے خوشے لطیف

هَضِيْمٌ ﴿۱۴۸﴾ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

هَضِيْمٌ	وَ	تَنْحِتُوْنَ	مِنَ	الْجِبَالِ	بُيُوْتًا	فٰرِهِيْنَ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ
ملائم ہے	اور	تراش لیتے ہوتم	سے	پہاڑوں	گھر	پر تکلف	پس ڈرو	اللہ سے

ونازک ہوتے ہیں (۱۴۸) اور تکلف سے پہاڑوں میں تراش تراش کر گھر بناتے ہو (۱۴۹) تو اللہ سے ڈرو

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۵۰﴾ وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي

وَ	اَطِيْعُوْنِ	وَ	لَا	تُطِيْعُوْٓا	اَمْرَ	الْمُسْرِفِيْنَ	الَّذِيْنَ	يُفْسِدُوْنَ	فِي
اور	کہامانو میرا	اور	مت	مانو	حکم	حد سے نکل جانیوالوں کا	وہ لوگ کہ	فساد کرتے ہیں	بیچ

اور میرے کہے پر چلو (۱۵۰) اور حد سے تجاوز کرنے والوں کی بات نہ مانو (۱۵۱) جو ملک میں فساد کرتے

الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ مَآ

الْاَرْضِ	وَ	لَا	يُصْلِحُوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّمَآ	اَنْتَ	مِنَ	الْمُسَحَّرِيْنَ	مَآ
زمین کے	اور	نہیں	اصلاح کرتے	کہا انہوں نے	سوائے اسکے نہیں کہ	تو	سے ہے	جادو کیے گیوں	نہیں

ہیں اور اصلاح نہیں کرتے (۱۵۲) وہ کہنے لگے کہ تم تو جادو زدہ ہو (۱۵۳) تم اور

اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۴﴾ قَالَ هٰذِهٖ

اَنْتَ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	فَاْتِ	بِاٰيَةٍ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	هٰذِهٖ
تو	مگر	آدمی	مانند ہماری	پس لے آ	کوئی نشانی	اگر	ہے تو	سے	سچوں	کہا	یہ

کچھ نہیں ہماری ہی طرح کے آدمی ہو۔ اگر سچے ہو تو کوئی نشانی پیش کرو (۱۵۴) (صالح نے) کہا (دیکھو) یہ

نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۱۵۵﴾ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ

نَاقَةٌ	لَّهَا	شِرْبٌ	وَّ	لَكُمْ	شِرْبُ	يَوْمٍ	مَّعْلُوْمٍ	وَ	لَا	تَمَسُّوْهَا	بِسُوْٓءٍ
اونٹنی ہے	واسطے اسکے	پانی پینا ہے	اور	واسطے تمہارے	پانی پینا ہے	ایک دن	معلوم کا	اور	مت	ہاتھ لگاؤ اس کو	برائی سے

اُونٹنی ہے (ایک دن) اس کی پانی پینے کی باری ہے اور ایک معین روز تمہاری باری (۱۵۵) اور اس کو کوئی تکلیف نہ دینا

فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵۶﴾ فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿۱۵۷﴾

فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابُ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ	فَعَقَرُوْهَا	فَاَصْبَحُوْا	نٰدِمِيْنَ
پس پکڑے گا تم کو	عذاب	دن	بڑے کا	پس کاٹے پاؤں اس کے	پس ہوگئے	پشیمان

(نہیں تو) تم کو سخت عذاب آ پکڑے گا (۱۵۶) تو انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں پھر نادم ہوئے (۱۵۷)

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

فَاَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ	اِنَّ	فِیْ	ذٰلِكَ	لَاٰیَةً	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ
پس پکڑا ان کو	عذاب نے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	اور	نہ	تھے	اکثر ان کے

سو اُن کو عذاب نے آ پکڑا۔ بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے

مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۵۹﴾ ع كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨ

ع ۸ ۱۹ ۱۲

مُّؤْمِنِیْنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِیْزُ	الرَّحِیْمُ	كَذَّبَتْ	قَوْمُ	لُوْطِ
ایمان والے	اور	بیشک	پروردگار تیرا	البتہ وہی ہے	غالب	مہربان	جھٹلایا	قوم	لوط کی نے

نہیں تھے ﴿۱۵۸﴾ اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿۱۵۹﴾ (اور) قوم لوط نے بھی

الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۶۰﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ اِنِّیْ لَكُمْ

الْمُرْسَلِیْنَ	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	لُوْطٌ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ	اِنِّیْ	لَكُمْ
پیغمبروں کو	جس وقت کہ	کہا	واسطے ان کے	بھائی ان کے	لوط نے	کیا نہیں	ڈرتے تم	بیشک میں	واسطے تمہارے

پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿۱۶۰﴾ جب اُن سے اُن کے بھائی لوط نے کہا کہ تم کیوں نہیں ڈرتے ﴿۱۶۱﴾ میں تو تمہارا

رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۶۲﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۱۶۳﴾ وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ

رَسُوْلٌ	اَمِیْنٌ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِیْعُوْنِ	وَ	مَاۤ	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَیْهِ	مِنْ
پیغمبر ہوں	امانتدار	پس ڈرو	اللہ سے	اور	کہا مانو میرا	اور	نہیں	سوال کرتا میں تم سے	اوپر اس کے	کچھ

امانتدار پیغمبر ہوں ﴿۱۶۲﴾ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿۱۶۳﴾ اور میں تم سے اس (کام) کا بدلہ

اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶۴﴾ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ

اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِیَ	اِلَّا	عَلٰى	رَبِّ	الْعٰلَمِیْنَ	اَتَاْتُوْنَ	الذُّكْرَانَ	مِنَ
بدلہ	نہیں	اجر میرا	مگر	اوپر	پروردگار	عالموں کے	کیا آتے ہو تم پاس	مردوں کے	سے

نہیں مانگتا میرا بدلہ (اللہ) ربّ العالمین کے ذمے ہے ﴿۱۶۴﴾ کیا تم اہل عالم میں سے لڑکوں

الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶۵﴾ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ

الْعٰلَمِیْنَ	وَ	تَذَرُوْنَ	مَا	خَلَقَ	لَكُمْ	رَبُّكُمْ	مِّنْ	اَزْوَاجِكُمْ	بَلْ	اَنْتُمْ
جہانوں میں	اور	چھوڑ دیتے ہو	جو کچھ کہ	پیدا کیا ہے	واسطے تمہارے	رب تمہارے نے	سے	بیویوں تمہاری	بلکہ	تم

پر مائل ہوتے ہو ﴿۱۶۵﴾ اور تمہارے پروردگار نے جو تمہارے لیے تمہاری بیویاں پیدا کی ہیں ان کو چھوڑ دیتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم

قَوۡمٌ عٰدُوۡنَ ﴿۱۶۶﴾ قَالُوۡا لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهِ يٰلُوۡطُ لَتَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُخۡرَجِيۡنَ ﴿۱۶۷﴾

الۡمُخۡرَجِيۡنَ	مِنَ	لَتَكُوۡنَنَّ	يٰلُوۡطُ	تَنۡتَهِ	لَّمۡ	لَئِنۡ	قَالُوۡا	عٰدُوۡنَ	قَوۡمٌ
نکالے گیوں	سے	البتہ ہوگا تو	اے لوط	باز رہے گا تو	نہ	اگر	کہا انہوں نے	حد سے نکلنے والے	ایک قوم ہو

حد سے نکل جانے والے لوگ ہو ﴿۱۶۶﴾ وہ کہنے لگے کہ لوط اگر تم باز نہ آؤ گے تو شہر بدر کر دیے جاؤ گے ﴿۱۶۷﴾

قَالَ اِنِّىۡ لِعَمَلِكُمۡ مِّنَ الۡقَالِيۡنَ ﴿۱۶۸﴾ رَبِّ نَجِّنِىۡ وَاَهۡلِىۡ مِمَّا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۶۹﴾

يَعۡمَلُوۡنَ	مِمَّا	اَهۡلِىۡ	وَ	نَجِّنِىۡ	رَبِّ	الۡقَالِيۡنَ	مِّنَ	لِعَمَلِكُمۡ	اِنِّىۡ	قَالَ
کرتے ہیں	اس چیز سے کہ	اہل میرے کو	اور	نجات دے مجھ کو	اے رب میرے	ہوں ناخوش رکھنے والوں	سے	عمل تمہارے کو	بیشک میں	کہا

(لوط نے) کہا کہ میں تمہارے کام سے سخت بیزار ہوں ﴿۱۶۸﴾ اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے گھر والوں کو ان کے کاموں (کے وبال) سے نجات دے ﴿۱۶۹﴾

فَنَجَّيۡنٰهُ وَاَهۡلَهٗۤ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۱۷۰﴾ اِلَّا عَجُوۡزًا فِى الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۱۷۱﴾ ثُمَّ دَمَّرۡنَا

دَمَّرۡنَا	ثُمَّ	الۡغٰبِرِيۡنَ	فِى	عَجُوۡزًا	اِلَّا	اَجۡمَعِيۡنَ	اَهۡلَهٗۤ	وَ	فَنَجَّيۡنٰهُ
ہلاک کیا ہم نے	پھر	پیچھے رہ جانے والوں سے	میں	ایک بڑھیا	مگر	سب کو	اہل اس کے کو	اور	پس نجات دی ہم نے اسکو

سو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو سب کو نجات دی ﴿۱۷۰﴾ مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ گئی ﴿۱۷۱﴾ پھر ہم نے

الۡاٰخَرِيۡنَ ﴿۱۷۲﴾ وَاَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ مَّطَرًا‌ ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿۱۷۳﴾

الۡمُنۡذَرِيۡنَ	مَطَرُ	فَسَآءَ	مَّطَرًا	عَلَيۡهِمۡ	اَمۡطَرۡنَا	وَ	الۡاٰخَرِيۡنَ
ڈرائے گیوں کا	مینہ	پس برا ہوا	مینہ	اوپر ان کے	برسایا ہم نے	اور	اوروں کو

اوروں کو ہلاک کر دیا ﴿۱۷۲﴾ اور ان پر مینہ برسایا۔ سو جو مینہ ان (لوگوں) پر برسا جو ڈرائے گئے تھے وہ برا تھا ﴿۱۷۳﴾

اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيَةً‌ ؕ وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

لَهُوَ	رَبَّكَ	اِنَّ	وَ	مُّؤۡمِنِيۡنَ	اَكۡثَرُهُمۡ	كَانَ	مَا	وَ	لَاٰيَةً	ذٰ لِكَ	فِىۡ	اِنَّ
البتہ وہی ہے	پروردگار تیرا	بیشک	اور	ایمان والے	اکثر ان کے	تھے	نہ	اور	البتہ نشانی ہے	اس کے	بیچ	بیشک

بیشک اس میں نشانی ہے اور اُن میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے ﴿۱۷۴﴾ اور تمہارا پروردگار تو

الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۷۵﴾ كَذَّبَ اَصۡحٰبُ لْئَيۡكَةِ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۱۷۶﴾ اِذۡ قَالَ

ع ۹ ۱۶ ۱۳

قَالَ	اِذۡ	الۡمُرۡسَلِيۡنَ	لْئَيۡكَةِ	اَصۡحٰبُ	كَذَّبَ	الرَّحِيۡمُ	الۡعَزِيۡزُ
کہا	جس وقت	پیغمبروں کو	بن کے نے	رہنے والوں	جھٹلایا	مہربان	غالب

غالب (اور) مہربان ہے ﴿۱۷۵﴾ اور بن کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿۱۷۶﴾ جب اُن

لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿١٧٨﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

اللّٰهَ	فَاتَّقُوا	اَمِیْنٌ	رَسُوْلٌ	لَكُمْ	اِنِّیْ	تَتَّقُوْنَ	اَلَا	شُعَيْبٌ	لَهُمْ
اللہ سے	پس ڈرو	باامانت	پیغمبر ہوں	واسطے تمہارے	بیشک میں	ڈرتے	کیا نہیں	شعیب نے	ان کو

سے شعیب نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں ﴿١٧٧﴾ میں تو تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں ﴿١٧٨﴾ تو اللہ سے ڈرو

وَاَطِیْعُوْنِ ﴿١٧٩﴾ وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی

عَلٰی	اِلَّا	اَجْرِیَ	اِنْ	اَجْرٍ	مِنْ	عَلَیْهِ	اَسْـَٔلُكُمْ	مَاۤ	وَ	وَاَطِیْعُوْنِ
اوپر	مگر	بدلہ میرا	نہیں	بدلہ	کچھ	اوپر اس کے	سوال کرتا میں تم سے	نہیں	اور	اور کہا مانو میرا

اور میرا کہا مانو ﴿١٧٩﴾ اور میں اس (کام) کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ تو (اللہ) ربّ العالمین کے

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿١٨٠﴾ اَوْفُوا الْكَیْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِیْنَ ﴿١٨١﴾ وَزِنُوْا

وَزِنُوْا	الْمُخْسِرِیْنَ	مِنَ	تَكُوْنُوْا	لَا	وَ	الْكَیْلَ	اَوْفُوا	الْعٰلَمِیْنَ	رَبِّ
اور تولو	نقصان دینے والوں میں	سے	ہوتم	مت	اور	پیمان	پورا کرو	جہانوں کے	پروردگار

ذمے ہے ﴿١٨٠﴾ (دیکھو) پیمانہ پورا بھرا کرو اور نقصان نہ کیا کرو ﴿١٨١﴾ اور

بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ ﴿١٨٢﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا

تَعْثَوْا	لَا	وَ	اَشْیَآءَهُمْ	النَّاسَ	تَبْخَسُوا	لَا	وَ	الْمُسْتَقِیْمِ	بِالْقِسْطَاسِ
پھرو	مت	اور	چیزیں ان کی	لوگوں کو	تم کم دو	مت	اور	سیدھی کے	ساتھ ترازو

ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو ﴿١٨٢﴾ اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور ملک میں

فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ﴿١٨٣﴾ وَاتَّقُوا الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ

الْجِبِلَّةَ	وَ	خَلَقَكُمْ	الَّذِیْ	اتَّقُوا	وَ	مُفْسِدِیْنَ	الْاَرْضِ	فِی
خلقت	اور	پیدا کیا تم کو	اس سے کہ جس نے	ڈرو	اور	فساد کرتے ہوئے	زمین کے	بیچ

فساد نہ کرتے پھرو ﴿١٨٣﴾ اور اس سے ڈرو جس نے تم کو اور پہلی خلقت کو

الْاَوَّلِیْنَ ﴿١٨٤﴾ قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ ﴿١٨٥﴾ وَمَاۤ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ

بَشَرٌ	اِلَّا	اَنْتَ	مَاۤ	وَ	الْمُسَحَّرِیْنَ	مِنَ	اَنْتَ	اِنَّمَاۤ	قَالُوْۤا	الْاَوَّلِیْنَ
آدمی	مگر	تو	نہیں	اور	جادو کیے گیوں میں	سے ہے	تو	سوائے اسکے نہیں کہ	کہا انہوں نے	پہلی کو

پیدا کیا ﴿١٨٤﴾ وہ کہنے لگے کہ تم جادوزدہ ہو ﴿١٨٥﴾ اور تم اور کچھ نہیں ہم ہی

مِّثْلُنَا وَ اِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِیْنَ ﴿۱۸۶﴾ فَاَسْقِطْ عَلَیْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ

مِّثْلُنَا	وَ	اِنْ	نَّظُنُّكَ	لَمِنَ	الْكٰذِبِیْنَ	فَاَسْقِطْ	عَلَیْنَا	كِسَفًا	مِّنَ	السَّمَآءِ
مانند ہماری	اور	البتہ	گمان کرتے ہیں ہم تجھ کو	سے	جھوٹوں	پس ڈال دے	اوپر ہمارے	ایک ٹکڑا	سے	آسمان

جیسے آدمی ہو اور ہمارا خیال ہے کہ تم جھوٹے ہو ﴿۱۸۶﴾ اگر سچے ہو تو ہم پر آسمان سے

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۸۷﴾ قَالَ رَبِّیْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ فَكَذَّبُوْهُ

اِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِیْنَ	قَالَ	رَبِّیْٓ	اَعْلَمُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	فَكَذَّبُوْهُ
اگر	ہے تو	سے	سچوں	کہا کہ	پروردگار میرا	خوب جانتا ہے	جو کچھ کہ	تم کرتے ہو	پس جھٹلایا اس کو

ایک ٹکڑا لا گراؤ ﴿۱۸۷﴾ (شعیب نے) کہا کہ جو کام تم کرتے ہو میرا پروردگار اس سے خوب واقف ہے ﴿۱۸۸﴾ تو اُن لوگوں نے اُن کو جھٹلایا

فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ یَوْمِ الظُّلَّةِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِیْ

فَاَخَذَهُمْ	عَذَابُ	یَوْمِ	الظُّلَّةِ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَذَابَ	یَوْمٍ	عَظِیْمٍ	اِنَّ	فِیْ
پس پکڑا ان کو	عذاب	دن	سائبان کے نے	بیشک وہ	تھا	عذاب	دن	بڑے کا	بیشک	بیچ

پس سائبان کے عذاب نے ان کو آ پکڑا۔ بے شک وہ بڑے (سخت) دن کا عذاب تھا ﴿۱۸۹﴾ اس میں

ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۹۰﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ

ذٰلِكَ	لَاٰیَةً	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِیْنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِیْزُ
اس کے	البتہ نشانی ہے	اور	نہ	تھے	اکثر ان کے	ایمان والے	اور	بیشک	رب تیرا	البتہ وہی ہے	غالب

یقیناً نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے ﴿۱۹۰﴾ اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور)

الرَّحِیْمُ ﴿۱۹۱﴾ ع وَ اِنَّهٗ لَتَنْزِیْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۹۲﴾ ؕ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ ﴿۱۹۳﴾ لا

ع ۱۰ ۱۶ ۱۴

الرَّحِیْمُ	وَ	اِنَّهٗ	لَتَنْزِیْلُ	رَبِّ	الْعٰلَمِیْنَ	نَزَلَ	بِهِ	الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ
مہربان	اور	بیشک وہ	البتہ اتارا گیا ہے	پروردگار	عالموں کے سے	اترا ہے	ساتھ اس کے	روح الامین

مہربان ہے ﴿۱۹۱﴾ اور یہ (قرآن اللہ) پروردگار عالم کا اُتارا ہوا ہے ﴿۱۹۲﴾ اس کو امانت دار فرشتہ لے کر اُترا ہے ﴿۱۹۳﴾

عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ ﴿۱۹۴﴾ لا بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ ﴿۱۹۵﴾ ط

عَلٰى	قَلْبِكَ	لِتَكُوْنَ	مِنَ	الْمُنْذِرِیْنَ	بِلِسَانٍ	عَرَبِیٍّ	مُّبِیْنٍ
اوپر	دل تیرے کے	تاکہ ہو تو	سے	ڈرانے والوں میں	ساتھ زبان	عربی کے	بیان کرنیوالی

(یعنی اس نے) تمہارے دل پر (القا کیا ہے) تاکہ (لوگوں کو) نصیحت کرتے رہو ﴿۱۹۴﴾ (اور القا بھی) فصیح عربی زبان میں (کیا ہے) ﴿۱۹۵﴾

وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٩٦﴾ اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا

وَ	اِنَّهٗ	لَفِيْ	زُبُرِ	الْاَوَّلِيْنَ	اَوَلَمْ	يَكُنْ	لَّهُمْ	اٰيَةً	اَنْ	يَّعْلَمَهٗ	عُلَمٰٓؤُا
اور	بیشک وہ ہے	البتہ بیچ	کتابوں	پہلے کے	کیا نہیں	ہے	واسطے انکے	نشانی	یہ کہ	جانتے ہیں اس کو	عالم

اور اس کی خبر پہلے پیغمبروں کی کتابوں میں (لکھی ہوئی) ہے ﴿١٩٦﴾ کیا ان کے لیے یہ سند نہیں ہے کہ علمائے

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٩٧﴾ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿١٩٨﴾ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ

بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	وَ	لَوْ	نَزَّلْنٰهُ	عَلٰى	بَعْضِ	الْاَعْجَمِيْنَ	فَقَرَاَهٗ	عَلَيْهِمْ
بنی	اسرائیل کے	اور	اگر	اتارتے ہم اسکو	اوپر	بعض	عجمیوں کے	پس پڑھتا اس کو	اوپر ان کے

بنی اسرائیل اس (بات) کو جانتے ہیں ﴿١٩٧﴾ اور اگر ہم اس کو کسی غیر اہل زبان پر اتارتے ﴿١٩٨﴾ اور وہ اسے ان (لوگوں) کو پڑھ کر سناتا

مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٩﴾ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٠٠﴾

مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	مُؤْمِنِيْنَ	كَذٰلِكَ	سَلَكْنٰهُ	فِيْ	قُلُوْبِ	الْمُجْرِمِيْنَ
نہ	ہوتے	ساتھ اس کے	ایمان لانے والے	اسی طرح	چلاتے ہیں ہم اس کو	بیچ	دلوں کے	گنہگاروں کے

تو یہ اسے (کبھی) نہ مانتے ﴿١٩٩﴾ اسی طرح ہم نے انکار کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیا ﴿٢٠٠﴾

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٢٠١﴾ فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً

لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	حَتّٰى	يَرَوُا	الْعَذَابَ	الْاَلِيْمَ	فَيَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً
نہیں	ایمان لاتے	ساتھ اسکے	یہاں تک کہ	دیکھیں	عذاب کو	درد دینے والا	پس آئے گا ان کو	اچانک

وہ جب تک درد دینے والا عذاب نہ دیکھ لیں اس کو نہیں مانیں گے ﴿٢٠١﴾ وہ اُن پر ناگہاں آ واقع ہوگا

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾ فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾ اَفَبِعَذَابِنَا

وَّ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ	فَيَقُوْلُوْا	هَلْ	نَحْنُ	مُنْظَرُوْنَ	اَفَبِعَذَابِنَا
اور	وہ	نہیں	سمجھتے ہوں گے	پس کہیں گے	کیا	ہم ہیں	ڈھیل دیئے گئے	کیا پس عذاب ہمارے کو

اور انہیں خبر بھی نہ ہوگی ﴿٢٠٢﴾ اُس وقت کہیں گے کیا ہمیں مہلت ملے گی؟ ﴿٢٠٣﴾ تو کیا یہ ہمارے عذاب کو

يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٢٠٤﴾ اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿٢٠٥﴾ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا

يَسْتَعْجِلُوْنَ	اَفَرَءَيْتَ	اِنْ	مَّتَّعْنٰهُمْ	سِنِيْنَ	ثُمَّ	جَآءَهُمْ	مَّا
جلدی کرتے ہیں	کیا پس دیکھا تو نے	اگر	فائدہ دیں ہم ان کو	کتنے برس	پھر	آئے ان کے پاس	جو کچھ کہ

جلدی طلب کر رہے ہیں ﴿٢٠٤﴾ بھلا دیکھو تو اگر ہم اُن کو برسوں فائدے دیتے رہیں ﴿٢٠٥﴾ پھر ان پر وہ (عذاب) آ واقع ہو جس کا

كَانُوۡا يُوۡعَدُوۡنَ ﴿٢٠٦﴾ مَاۤ اَغۡنٰى عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يُمَتَّعُوۡنَ ﴿٢٠٧﴾ وَمَاۤ

وَ مَاۤ	وَ	يُمَتَّعُوۡنَ	كَانُوۡا	مَّا	عَنۡهُمۡ	اَغۡنٰى	مَاۤ	يُوۡعَدُوۡنَ	كَانُوۡا
نہ	اور	فائدہ دیے جاتے	تھے	جو کچھ	ان سے	کفایت کرے گا	کیا	وعدہ دیے جاتے	تھے

ان سے وعدہ کیا جاتا ہے ﴿٢٠٦﴾ تو جو فائدے یہ اُٹھاتے رہے اُن کے کس کام آئیں گے ﴿٢٠٧﴾ اور ہم

اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَرۡيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنۡذِرُوۡنَ ﴿٢٠٨﴾ ذِكۡرٰى ۛ وَمَا كُنَّا

مع

كُنَّا	وَمَا	ذِكۡرٰى	مُنۡذِرُوۡنَ	لَهَا	اِلَّا	قَرۡيَةٍ	مِنۡ	اَهۡلَكۡنَا
تھے ہم	اور نہیں	نصیحت دیتے	ڈرانے والے تھے	واسطے اس کے	مگر	بستی	کوئی	ہلاک کی ہم نے

نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کے لیے نصیحت کرنے والے (پہلے بھیج دیتے) تھے ﴿٢٠٨﴾ (تاکہ) نصیحت (کردیں) اور ہم

ظٰلِمِيۡنَ ﴿٢٠٩﴾ وَمَا تَنَزَّلَتۡ بِهِ الشَّيٰطِيۡنُ ﴿٢١٠﴾ وَمَا يَنۡۢبَغِىۡ لَهُمۡ وَمَا

مَا	وَ	لَهُمۡ	يَنۡۢبَغِىۡ	مَا	وَ	الشَّيٰطِيۡنُ	بِهِ	تَنَزَّلَتۡ	مَا	وَ	ظٰلِمِيۡنَ
نہیں	اور	واسطے ان کے	لائق	نہیں	اور	شیطان	ساتھ اس کے	اترتے	نہیں	اور	ظالم

ظالم نہیں ہیں ﴿٢٠٩﴾ اور اس (قرآن) کو شیطان لے کر نازل نہیں ہوئے ﴿٢١٠﴾ یہ کام نہ تو ان کو سزاوار ہے اور نہ وہ اس

يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ ﴿٢١١﴾ اِنَّهُمۡ عَنِ السَّمۡعِ لَمَعۡزُوۡلُوۡنَ ﴿٢١٢﴾ فَلَا تَدۡعُ مَعَ اللّٰهِ

اللّٰهِ	مَعَ	تَدۡعُ	فَلَا	لَمَعۡزُوۡلُوۡنَ	السَّمۡعِ	عَنِ	اِنَّهُمۡ	يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ
اللہ کے	ساتھ	پکار	پس مت	البتہ باز رکھے گئے ہیں	سننے	سے	بیشک وہ اس کے	کر سکتے

کی طاقت رکھتے ہیں ﴿٢١١﴾ وہ (آسمانی باتوں کے) سننے (کے مقامات) سے الگ کر دیے گئے ہیں ﴿٢١٢﴾ تو اللہ کے سوا کسی

اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوۡنَ مِنَ الۡمُعَذَّبِيۡنَ ﴿٢١٣﴾ وَاَنۡذِرۡ عَشِيۡرَتَكَ

عَشِيۡرَتَكَ	اَنۡذِرۡ	وَ	الۡمُعَذَّبِيۡنَ	مِنَ	فَتَكُوۡنَ	اٰخَرَ	اِلٰهًا
قبیلے اپنے	ڈرا	اور	عذاب کیے گیوں	سے	پس ہو جائے گا تو	اور کو	معبود

اور معبود کو مت پکارنا ورنہ تم کو عذاب دیا جائے گا ﴿٢١٣﴾ اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو

الۡاَقۡرَبِيۡنَ ﴿٢١٤﴾ وَاخۡفِضۡ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ

مِنَ	اتَّبَعَكَ	لِمَنِ	جَنَاحَكَ	وَاخۡفِضۡ	الۡاَقۡرَبِيۡنَ
سے	پیروی کرتا ہے تیری	واسطے اس کے جو کہ	بازو اپنے	اور نیچے رکھ	نزدیک والوں کو

ڈر سنا دو ﴿٢١٤﴾ اور جو مومن تمہارے پیرو ہو گئے ہیں ان سے بتواضع

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢١٥﴾ فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢١٦﴾

الْمُؤْمِنِيْنَ	فَإِنْ	عَصَوْكَ	فَقُلْ	إِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تَعْمَلُوْنَ
ایمان والوں میں	پس اگر	نافرمانی کریں تیری	پس کہہ	بیشک میں	بیزار ہوں	اس چیز سے کہ	کرتے ہو تم

پیش آؤ ﴿٢١٥﴾ پھر اگر لوگ تمہاری نافرمانی کریں تو کہہ دو کہ میں تمہارے اعمال سے بے تعلق ہوں ﴿٢١٦﴾

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٢١٧﴾ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٢١٨﴾

وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى	الْعَزِيْزِ	الرَّحِيْمِ	الَّذِيْ	يَرٰىكَ	حِيْنَ	تَقُوْمُ
اور	توکل کر	اوپر	اس غالب	مہربان کے	جو کہ	دیکھتا ہے تجھ کو	جس وقت	اٹھتا ہے تو

اور (اللہ) غالب (اور) مہربان پر بھروسا رکھو ﴿٢١٧﴾ جو تم کو جب تم (تہجد کے وقت) اٹھتے ہو دیکھتا ہے ﴿٢١٨﴾

وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿٢١٩﴾ إِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٢٠﴾ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ

وَتَقَلُّبَكَ	فِيْ	السّٰجِدِيْنَ	إِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	هَلْ	أُنَبِّئُكُمْ
اور پھرنا تیرا	بیچ	سجدہ کرنے والوں کے	بیشک وہ	وہی ہے	سننے والا	جاننے والا	کیا	بتلاؤں میں تم کو

اور نمازیوں میں تمہارے پھرنے کو بھی ﴿٢١٩﴾ بیشک وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿٢٢٠﴾ (اچھا) میں تمہیں بتاؤں کہ

عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢٢١﴾ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيْمٍ ﴿٢٢٢﴾ يُّلْقُوْنَ

عَلٰى	مَنْ	تَنَزَّلُ	الشَّيٰطِيْنُ	تَنَزَّلُ	عَلٰى	كُلِّ	أَفَّاكٍ	أَثِيْمٍ	يُّلْقُوْنَ
اوپر	کس کے	اترتے ہیں	شیطان	اترتے ہیں	اوپر	ہر	جھوٹ باندھنے والے	گنہگار کے	لا ڈالتے ہیں

شیطان کس پر اُترتے ہیں ﴿٢٢١﴾ ہر جھوٹے گنہگار پر اُترتے ہیں ﴿٢٢٢﴾ جو سنی ہوئی بات

السَّمْعَ وَأَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿٢٢٣﴾ وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿٢٢٤﴾ أَلَمْ تَرَ

السَّمْعَ	وَأَكْثَرُهُمْ	كٰذِبُوْنَ	وَ	الشُّعَرَآءُ	يَتَّبِعُهُمُ	الْغَاوٗنَ	أَلَمْ	تَرَ
سنی ہوئی بات	اور بہت ان میں	جھوٹے ہیں	اور	شاعروں کی	پیروی کرتے ہیں	سب گمراہ	کیا نہیں	دیکھا تو نے

(اس کے کان میں) لا ڈالتے ہیں اور وہ اکثر جھوٹے ہیں ﴿٢٢٣﴾ اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کیا کرتے ہیں ﴿٢٢٤﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا

أَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿٢٢٥﴾ وَأَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٢٢٦﴾

أَنَّهُمْ	فِيْ	كُلِّ	وَادٍ	يَّهِيْمُوْنَ	وَأَنَّهُمْ	يَقُوْلُوْنَ	مَا	لَا	يَفْعَلُوْنَ
یہ کہ وہ	بیچ	ہر	وادی کے	سرگردان ہوتے ہیں	اور بیشک یہ کہ وہ	کہتے ہیں	جو کچھ کہ	نہیں	کرتے

کہ وہ ہر وادی میں سرمارتے پھرتے ہیں ﴿٢٢٥﴾ اور کہتے وہ ہیں جو کرتے نہیں ﴿٢٢٦﴾

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ

اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	ذَكَرُوا	اللّٰهَ	كَثِيْرًا	وَّانْتَصَرُوْا	مِنْۢ
مگر	وہ لوگ کہ	ایمان لائے	اور عمل کیے	اچھے	اور	یاد کیا	اللہ کو	بہت	بدلہ لیا	سے

مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے اور اللہ کو بہت یاد کرتے رہے اور اپنے اُوپر ظلم ہونے کے بعد

بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ۗ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿۲۲۷﴾ ع

ع ۱۱ ۱۲ ۱۵

بَعْدِ	مَا	ظُلِمُوْا	وَ	سَيَعْلَمُ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا	اَيَّ	مُنْقَلَبٍ	يَّنْقَلِبُوْنَ
پیچھے اسکے	کہ	ظلم کیے گئے	اور	عنقریب جان لیں گے	وہ لوگ کہ	ظلم کرتے ہیں	کون سی	جگہ پھرنے کی	پھر جاویں گے

انتقام لیا۔ اور ظالم عنقریب جان لیں گے کہ کون سی جگہ لوٹ کر جاتے ہیں﴿۲۲۷﴾

ایاتها ۹۳ — ۲۷ سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ ۴۸ — رکوعاتها ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿۱﴾ هُدًى وَّبُشْرٰى

طٰسٓ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْقُرْاٰنِ	وَ	كِتَابٍ	مُّبِيْنٍ	هُدًى	وَّبُشْرٰى
طٰسٓ	یہ	آیتیں ہیں	قرآن کی	اور	کتاب	روشن کی	ہدایت ہے	اور خوش خبری

طٰسٓ یہ قرآن اور کتاب روشن کی آیتیں ہیں﴿۱﴾ مومنوں کے لیے

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ

لِلْمُؤْمِنِيْنَ	الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَيُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَ	هُمْ
واسطے ایمان والوں کے	وہ لوگ جو کہ	قائم رکھتے ہیں	نماز	اور دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور	وہ

ہدایت اور بشارت ہے﴿۲﴾ وہ جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور

بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ

بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	يُوْقِنُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	زَيَّنَّا	لَهُمْ
ساتھ آخرت کے	وہ	یقین رکھتے ہیں	بیشک	وہ لوگ جو کہ	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ آخرت کے	زینت دی ہے ہم نے	واسطے انکے

آخرت کا یقین رکھتے ہیں﴿۳﴾ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کے اعمال ان کے لیے

اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ۝٤ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي

اَعْمَالَهُمْ	فَهُمْ	يَعْمَهُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ	الْعَذَابِ	وَ	هُمْ	فِي
عملوں ان کے کو	پس وہ	بھٹکتے ہیں	یہ لوگ	وہ ہیں کہ	واسطے انکے ہے	برائی	عذاب کی	اور	وہ	بیچ

آراستہ کر دیے ہیں تو وہ سرگرداں ہو رہے ہیں ۝٤ یہی لوگ ہیں جن کے لیے بڑا عذاب ہے اور وہ آخرت میں

الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝٥ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ

الْاٰخِرَةِ	هُمُ	الْاَخْسَرُوْنَ	وَ	اِنَّكَ	لَتُلَقَّى	الْقُرْاٰنَ	مِنْ	لَّدُنْ	حَكِيْمٍ
آخرت کے	وہ ہیں	ٹوٹا پانے والے	اور	بیشک تو	البتہ سکھایا جاتا ہے	قرآن	سے	نزدیک	حکمت والے

بھی بہت نقصان اُٹھانے والے ہیں ۝٥ اور تم کو قرآن (اللہ) حکیم و علیم کی طرف سے عطا

عَلِيْمٍ ۝٦ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ۭ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ

عَلِيْمٍ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِاَهْلِهٖ	اِنِّيْٓ	اٰنَسْتُ	نَارًا	سَاٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا	بِخَبَرٍ
جاننے والے کے	جسوقت	کہا	موسیٰ نے	واسطے بی بی اپنی کے	بیشک میں نے	دیکھی ہے	آگ	جلد لے آؤنگا میں تمہارے پاس	اس میں سے	کچھ خبر

کیا جاتا ہے ۝٦ جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے۔ میں وہاں سے (رستے کا) پتہ لاتا ہوں

اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝٧ فَلَمَّا جَاۗءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ

اَوْ	اٰتِيْكُمْ	بِشِهَابٍ	قَبَسٍ	لَّعَلَّكُمْ	تَصْطَلُوْنَ	فَلَمَّا	جَاۗءَهَا	نُوْدِيَ	اَنْۢ
یا	لاؤں گا	شعلہ	انگارے کا	تا کہ تم	سینکو	پس جب	آیا اس کے پاس	پکارا گیا	یہ کہ

یا سلگتا ہوا انگارا تمہارے پاس لاتا ہوں تا کہ تم تاپو ۝٧ جب موسیٰ اس کے پاس آئے تو ندا آئی کہ وہ

بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٨

بُوْرِكَ	مَنْ	فِي	النَّارِ	وَ	مَنْ	حَوْلَهَا	وَ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
برکت دیا گیا ہے	جو کوئی کہ	بیچ	آگ کے ہے	اور	جو کوئی کہ	گرد اسکے ہے	اور	پاکی ہے	اللہ	پروردگار	عالموں کے کو

جو آگ میں (تجلی دکھاتا) ہے بابرکت ہے اور وہ جو آگ کے ارد گرد ہے۔ اور اللہ جو تمام عالم کا پروردگار ہے پاک ہے ۝٨

يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٩ وَاَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا

يٰمُوْسٰٓى	اِنَّهٗٓ	اَنَا	اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَاَلْقِ	عَصَاكَ	فَلَمَّا	رَاٰهَا
اے موسیٰ	بیشک یہ کہ	میں ہی ہوں	اللہ	غالب	حکمت والا	اور ڈال دے	عصا اپنا	پس جب	دیکھا اس کو

اے موسیٰ میں ہی اللہ غالب و دانا ہوں ۝٩ اور اپنی لاٹھی ڈال دو۔ جب اُسے دیکھا تو

تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۫ اِنِّىْ

تَهْتَزُّ	كَاَنَّهَا	جَآنٌّ	وَّلّٰى	مُدْبِرًا	وَّ	لَمْ	يُعَقِّبْ	يٰمُوْسٰى	لَا	تَخَفْ	اِنِّىْ
ہلتا جاتا ہے	گویا کہ وہ	سانپ ہے	پھر گیا	پیٹھ پھیر کر	اور	نہ	پیچھے پھرا	اے موسیٰ	مت	ڈر	بیشک میں ہوں

(اس طرح) ہل رہی تھی گویا سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا۔ (حکم ہوا کہ) موسیٰ ڈرو مت۔

لَا يَخَافُ لَدَىَّ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٠﴾ ۖ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوْٓءٍ

لَا	يَخَافُ	لَدَىَّ	الْمُرْسَلُوْنَ	اِلَّا	مَنْ	ظَلَمَ	ثُمَّ	بَدَّلَ	حُسْنًا	بَعْدَ	سُوْٓءٍ
نہیں	ڈرتے	پاس میرے	پیغمبر	مگر	جو کوئی	ظلم کرے	پھر	بدل ڈالے	نیکی	پیچھے	برائی کے

ہمارے پاس پیغمبر ڈرا نہیں کرتے ﴿١٠﴾ ہاں جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد اسے نیکی سے بدل دیا

فَاِنِّىْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١﴾ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِىْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ

فَاِنِّىْ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	اَدْخِلْ	يَدَكَ	فِىْ	جَيْبِكَ	تَخْرُجْ	بَيْضَآءَ	مِنْ
پس بیشک میں	بخشنے والا	مہربان ہوں	اور	داخل کر	ہاتھ اپنا	بیچ	گریبان اپنے کے	نکلے گا	سفید	سے

تو میں بخشنے والا مہربان ہوں ﴿١١﴾ اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو بے عیب سفید نکلے گا۔ (ان دو ۲ معجزوں

غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫ فِىْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا

غَيْرِ	سُوْٓءٍ	فِىْ	تِسْعِ	اٰيٰتٍ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَ	قَوْمِهٖ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا
بغیر	برائی کے	بیچ	نو	نشانیاں	طرف	فرعون کی	اور	اس کی قوم کے	بیشک وہ	تھے	قوم

کے ساتھ جو) نو ۹ معجزوں میں (داخل ہیں) فرعون اور اس کی قوم کے پاس (جاؤ) کہ وہ

فٰسِقِيْنَ ﴿١٢﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٣﴾ ج

فٰسِقِيْنَ	فَلَمَّا	جَآءَتْهُمْ	اٰيٰتُنَا	مُبْصِرَةً	قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ
فاسق	پس جب	آئیں انکے پاس	نشانیاں ہماری	سمجھانے کو	کہنے لگے	یہ	جادو ہے	ظاہر

بدکردار لوگ ہیں ﴿١٢﴾ جب اُن کے پاس ہماری روشن نشانیاں پہنچیں کہنے لگے یہ صریح جادو ہے ﴿١٣﴾

وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

وَجَحَدُوْا	بِهَا	وَ	اسْتَيْقَنَتْهَآ	اَنْفُسُهُمْ	ظُلْمًا	وَّ	عُلُوًّا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ
اور انکار کیا	ان کا	اور	یقین جان لیا تھا اس کو	جی ان کے نے	ظلم	اور	تکبر سے	پس دیکھ	کیوں کر	ہوا

اور بے انصافی اور غرور سے اُن سے انکار کیا۔ لیکن اُن کے دل اُن کو مان چکے تھے سو دیکھ لو کہ فساد کرنے والوں

عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ

عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	وَ	سُلَيْمٰنَ	عِلْمًا	وَ	قَالَا	الْحَمْدُ
آخر کام	فساد کرنے والوں کا	اور	البتہ تحقیق	دیا ہم نے	داؤد کو	اور	سلیمان کو	علم	اور	کہا دونوں نے	سب تعریف

کا انجام کیسا ہوا ﴿۱۴﴾ اور ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم بخشا۔ اور انہوں نے کہا کہ اللہ

لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَوَرِثَ

لِلّٰهِ	الَّذِيْ	فَضَّلَنَا	عَلٰى	كَثِيْرٍ	مِّنْ	عِبَادِهِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	وَرِثَ
واسطے اللہ کے ہے	جس نے	بزرگی دی ہم کو	اوپر	بہتوں	سے	بندوں اپنے	ایمان والوں کے	اور	وارث ہوا

کا شکر ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت دی ﴿۱۵﴾ اور سلیمان داؤد

سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ

سُلَيْمٰنُ	دَاوٗدَ	وَ	قَالَ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	عُلِّمْنَا	مَنْطِقَ	الطَّيْرِ	وَ	اُوْتِيْنَا	مِنْ
سلیمان	داؤد کا	اور	کہا	اے	لوگو	سکھائی ہے ہم کو	بولی	اڑتے جانوروں کی	اور	دیئے گئے ہیں ہم	سے

کے قائم مقام ہوئے اور کہنے لگے کہ لوگو ہمیں (اللہ کی طرف سے) جانوروں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہر چیز عنایت

كُلِّ شَيْءٍ ؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ

كُلِّ	شَيْءٍ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	الْفَضْلُ	الْمُبِيْنُ	وَ	حُشِرَ	لِسُلَيْمٰنَ
ہر	چیز	بیشک	یہ	البتہ وہی ہے	بزرگی	ظاہر	اور	اکٹھے کیے گئے	واسطے سلیمان کے

فرمائی گئی ہے۔ بیشک یہ (اس کا) صریح فضل ہے ﴿۱۶﴾ اور سلیمان کے لیے

جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا

جُنُوْدُهٗ	مِنَ	الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ	وَ	الطَّيْرِ	فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ	حَتّٰۤى	اِذَاۤ	اَتَوْا
لشکر اس کے	سے	جنوں	اور	آدمیوں	اور	اڑتے جانوروں سے	پس انکی	جماعتیں بنائی جاتی ہیں	یہاں تک کہ	جب	آئے

جنوں اور انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کیے گئے اور وہ قسم وار کیے گئے تھے ﴿۱۷﴾ یہاں تک کہ جب

عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ

عَلٰى	وَادِ	النَّمْلِ	قَالَتْ	نَمْلَةٌ	يّٰۤاَيُّهَا	النَّمْلُ	ادْخُلُوْا	مَسٰكِنَكُمْ
اوپر	میدان	چیونٹیوں کے	کہا	ایک چیونٹی نے	اے	چیونٹیو	داخل ہو	گھروں اپنوں میں

چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا کہ چیونٹیو اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ

لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَ جُنُوْدُهٗ ۙ وَ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَتَبَسَّمَ

لَا يَحْطِمَنَّكُمْ	سُلَيْمٰنُ	وَ	جُنُوْدُهٗ	وَ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ	فَتَبَسَّمَ
نہ کچل ڈالے تم کو	سلیمان	اور	لشکر اس کا	اور	وہ	نہ	جانتے ہوں	پس مسکرایا

ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اس کے لشکر تم کو کچل ڈالیں اور اُن کو خبر بھی نہ ہو (۱۸) تو وہ اس کی بات

ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ

ضَاحِكًا	مِّنْ	قَوْلِهَا	وَ	قَالَ	رَبِّ	اَوْزِعْنِيْٓ	اَنْ	اَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ	الَّتِيْٓ
ہنستا ہوا	سے	بات اس کی	اور	کہا	اے رب میرے	توفیق دے مجھ کو	یہ کہ	شکر کروں میں	نعمت تیری کا	وہ جو کہ

سے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے توفیق عنایت کر کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے

اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ

اَنْعَمْتَ	عَلَيَّ	وَ	عَلٰى	وَالِدَيَّ	وَ	اَنْ	اَعْمَلَ	صَالِحًا	تَرْضٰىهُ	وَ	اَدْخِلْنِيْ
احسان کیا تونے	مجھ پر	اور	اوپر	میرے باپ کے	اور	یہ کہ	عمل کروں	نیک	جو پسند کرے تو اسکو	اور	داخل کر مجھ کو

ماں باپ پر کیے ہیں اُن کا شکر کروں اور ایسے نیک کام کروں کہ تو اُن سے خوش ہو جائے اور مجھے اپنی

بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَالِيَ

بِرَحْمَتِكَ	فِيْ	عِبَادِكَ	الصّٰلِحِيْنَ	وَ	تَفَقَّدَ	الطَّيْرَ	فَقَالَ	مَالِيَ
ساتھ رحمت اپنی کے	بیچ	بندوں اپنوں	صالحوں کے	اور	خبر لی	اڑتے جانوروں کی	پس کہا	کیا ہے مجھ کو کہ

رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما (۱۹) اور جب انہوں نے جانوروں کا جائزہ لیا تو کہنے لگے کیا سبب ہے

لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿۲۰﴾ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا

لَآ	اَرَى	الْهُدْهُدَ	اَمْ	كَانَ	مِنَ	الْغَآئِبِيْنَ	لَاُعَذِّبَنَّهٗ	عَذَابًا	شَدِيْدًا
نہیں	دیکھتا میں	ہدہد کو	یا	وہ ہے	سے	غائبوں	البتہ میں عذاب کروں گا اسکو	عذاب	سخت

کہ ہدہد نظر نہیں آتا کیا کہیں غائب ہو گیا ہے؟ (۲۰) میں اسے سخت سزا دوں گا یا ذبح کر ڈالوں گا

اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۱﴾ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ

اَوْ	لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ	اَوْ	لَيَاْتِيَنِّيْ	بِسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ	فَمَكَثَ	غَيْرَ بَعِيْدٍ	فَقَالَ
یا	ذبح کروں گا میں اس کو	یا	لے آئیگا میرے پاس	دلیل	ظاہر	پس دیر کی	تھوڑی سی	پس کہا کہ

یا میرے سامنے (اپنی بے قصوری کی) صریح دلیل پیش کرے (۲۱) ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ ہدہد آ موجود ہوا اور کہنے لگا کہ

أَحَطتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍۭ بِنَبَإٍ يَّقِيْنٍ ﴿٢٢﴾ إِنِّيْ

اَحَطتُّ	بِمَا	لَمْ	تُحِطْ	بِهٖ	وَجِئْتُكَ	مِنْ	سَبَاٍ	بِنَبَاٍ	يَّقِيْنٍ	اِنِّيْ
میں نے احاطہ کیا	اس چیز کا کہ	نہیں	احاطہ کیا تم نے	ساتھ اسکے	اور لایا ہوں میں تمہارے پاس	سے	سبا	ایک خبر	یقینی	بیشک میں

مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہوئی ہے جس کی آپ کو خبر نہیں اور میں آپ کے پاس (شہر) سبا سے ایک یقینی خبر لے کر آیا ہوں ﴿٢٢﴾ میں نے

وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ

وَجَدْتُّ	امْرَاَةً	تَمْلِكُهُمْ	وَ	اُوْتِيَتْ	مِنْ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَّ	لَهَا	عَرْشٌ
پایا میں نے	ایک عورت کو	بادشاہی کرتی ہے ان پر	اور	دی گئی ہے	سے	ہر	چیز	اور	واسطے اسکے	تخت ہے

ایک عورت دیکھی کہ ان لوگوں پر بادشاہت کرتی ہے اور ہر چیز اسے میسر ہے اور اس کا ایک

عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

عَظِيْمٌ	وَجَدْتُّهَا	وَ	قَوْمَهَا	يَسْجُدُوْنَ	لِلشَّمْسِ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ
بڑا	پایا میں نے اس کو	اور	قوم اس کی کو	سجدہ کرتے ہیں	سورج کو	سے	سوائے	اللہ کے

بڑا تخت ہے ﴿٢٣﴾ میں نے دیکھا کہ وہ اور اس کی قوم اللہ کو چھوڑ کر آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے

وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ

وَ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	فَصَدَّهُمْ	عَنِ	السَّبِيْلِ	فَهُمْ
اور	زینت دی ہے	واسطے انکے	شیطان نے	ان کے عملوں کو	پس بند کیا ہے ان کو	سے	راہ	پس وہ

ان کے اعمال انہیں آراستہ کر دکھائے ہیں اور ان کو رستے سے روک رکھا ہے پس وہ

لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٢٤﴾ اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ

لَا	يَهْتَدُوْنَ	اَلَّا	يَسْجُدُوْا	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	يُخْرِجُ	الْخَبْءَ	فِي	السَّمٰوٰتِ
نہیں	راہ پاتے	یہ کہ کیوں نہ	سجدہ کریں	اللہ کو	وہ جو	نکالتا ہے	چھپی چیزوں کو	بیچ	آسمانوں کے

رستے پر نہیں آتے ﴿٢٤﴾ (اور نہیں سمجھتے) کہ اللہ کو جو آسمانوں اور زمین میں چھپی چیزوں کو ظاہر کر دیتا ہے

وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿٢٥﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ

وَ	الْاَرْضِ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	تُخْفُوْنَ	وَ	مَا	تُعْلِنُوْنَ	اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	رَبُّ
اور	زمین کے	اور	جانتا ہے	جو کچھ	چھپاتے ہو تم	اور	جو کچھ	ظاہر کرتے ہو	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	رب ہے

اور تمہارے پوشیدہ اور ظاہر اعمال کو جانتا ہے، کیوں سجدہ نہ کریں ﴿٢٥﴾ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے

السجدة ٨

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۩ (٢٦) قَالَ سَنَنظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنتَ مِنَ

الْعَرْشِ	الْعَظِيمِ	قَالَ	سَنَنظُرُ	أَصَدَقْتَ	أَمْ	كُنتَ	مِنَ
عرش	بڑے کا	کہا	اب دیکھیں گے ہم کہ	سچ کہا تو نے	یا	ہے تو	سے

لائق نہیں وہی عرش عظیم کا مالک ہے (٢٦) (سلیمانؑ نے) کہا (اچھا) ہم دیکھیں گے تو نے سچ کہا ہے یا تو

الْكَاذِبِينَ (٢٧) اذْهَب بِّكِتَابِي هَٰذَا فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانظُرْ

الْكَاذِبِينَ	اذْهَب	بِّكِتَابِي	هَٰذَا	فَأَلْقِهْ	إِلَيْهِمْ	ثُمَّ	تَوَلَّ	عَنْهُمْ	فَانظُرْ
جھوٹوں میں	لے جا	خط میرا	یہ	پس ڈالدے اسکو	طرف انکی	پھر	پھر آ	ان کے پاس سے	پس دیکھ

جھوٹا ہے (٢٧) یہ میرا خط لے جا اور اسے اُن کی طرف ڈال دے پھر ان کے پاس سے پھر آ اور دیکھ

مَاذَا يَرْجِعُونَ (٢٨) قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ إِنِّي أُلْقِيَ إِلَيَّ كِتَابٌ كَرِيمٌ (٢٩)

مَاذَا	يَرْجِعُونَ	قَالَتْ	يَا أَيُّهَا	الْمَلَأُ	إِنِّي	أُلْقِيَ	إِلَيَّ	كِتَابٌ	كَرِيمٌ
کیا	جواب دیتے ہیں	کہا	اے	سردارو	بیشک میں	ڈالا گیا	طرف میری	خط	عزت والا

کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں (٢٨) ملکہ نے کہا کہ دربار والو میری طرف ایک نامۂ گرامی ڈالا گیا ہے (٢٩)

إِنَّهُ مِن سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ (٣٠) أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ

إِنَّهُ	مِن	سُلَيْمَانَ	وَ	إِنَّهُ	بِسْمِ	اللَّهِ	الرَّحْمَٰنِ	الرَّحِيمِ	أَلَّا	تَعْلُوا	عَلَيَّ
بیشک وہ	سے ہے	سلیمان کی طرف	اور	بیشک وہ	ساتھ نام	اللہ کے	بہت مہربان	نہایت رحم والا	یہ کہ مت	سرکشی کرو	اوپر میرے

وہ سلیمانؑ کی طرف سے ہے اور (مضمون یہ ہے) کہ شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے (٣٠) (بعد اس کے یہ) کہ مجھ سے سرکشی

ع ٢/١٧

وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ (٣١) قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنتُ

وَأْتُونِي	مُسْلِمِينَ	قَالَتْ	يَا أَيُّهَا	الْمَلَأُ	أَفْتُونِي	فِي	أَمْرِي	مَا	كُنتُ
اور چلے آؤ میرے پاس	مسلمان ہوکر	کہنے لگی	اے	سردارو	جواب دو مجھے	بیچ	کام میرے کے	نہیں	ہوں میں

نہ کرو اور مطیع ومنقاد ہوکر میرے پاس چلے آؤ (٣١) (خط سنا کر) کہنے لگی کہ اے اہل دربار میرے اس معاملے میں مجھے مشورہ دو۔ جب تک

قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ (٣٢) قَالُوا نَحْنُ أُولُو قُوَّةٍ وَأُولُو بَأْسٍ

قَاطِعَةً	أَمْرًا	حَتَّىٰ	تَشْهَدُونِ	قَالُوا	نَحْنُ	أُولُو	قُوَّةٍ	وَ	أُولُو	بَأْسٍ
قطعی طے کرنیوالی	کسی کام کو	یہاں تک	تم حاضر ہو میرے پاس	کہا انہوں نے	ہم	صاحب	قوت ہیں	اور	صاحب	جنگ کے ہیں

تم حاضر نہ ہو (اور صلاح نہ دو) میں کسی کام کو فیصل کرنے والی نہیں (٣٢) وہ بولے کہ ہم بڑے زور آور اور سخت

شَدِيۡدٍ ۙ وَّ الۡاَمۡرُ اِلَيۡكِ فَانۡظُرِىۡ مَاذَا تَاۡمُرِيۡنَ ۝۳۳ قَالَتۡ اِنَّ

شَدِيۡدٍ	وَّ	الۡاَمۡرُ	اِلَيۡكِ	فَانۡظُرِىۡ	مَاذَا	تَاۡمُرِيۡنَ	قَالَتۡ	اِنَّ
سخت	اور	حکم	طرف تیری ہے	پس دیکھ تو	کیا	حکم کرتی ہے	کہنے لگی	بیشک

جنگجو ہیں اور حکم آپ کے اختیار ہے۔ تو جو حکم دیجیے گا (اس کے مآل پر) نظر کر لیجیے گا ۝۳۳ اس نے کہا کہ

الۡمُلُوۡكَ اِذَا دَخَلُوۡا قَرۡيَةً اَفۡسَدُوۡهَا وَ جَعَلُوۡۤا اَعِزَّةَ

الۡمُلُوۡكَ	اِذَا	دَخَلُوۡا	قَرۡيَةً	اَفۡسَدُوۡهَا	وَ	جَعَلُوۡۤا	اَعِزَّةَ
بادشاہ	جب	داخل ہوتے ہیں	کسی بستی میں	خراب کر دیتے ہیں اس کو	اور	کر دیتے ہیں	عزت

بادشاہ جب کسی شہر میں داخل ہوتے ہیں تو اس کو تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزت والوں کو

اَهۡلِهَاۤ اَذِلَّةً ۚ وَ كَذٰلِكَ يَفۡعَلُوۡنَ ۝۳۴ وَ اِنِّىۡ مُرۡسِلَةٌ اِلَيۡهِمۡ

اَهۡلِهَاۤ	اَذِلَّةً	وَ	كَذٰلِكَ	يَفۡعَلُوۡنَ	وَ	اِنِّىۡ	مُرۡسِلَةٌ	اِلَيۡهِمۡ
والوں اس کے کو	ذلیل	اور	اسی طرح	یہ بھی کریں گے	اور	بیشک میں	بھیجنے والی ہوں	طرف ان کی

ذلیل کر دیا کرتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کریں گے ۝۳۴ اور میں اُن کی طرف کچھ تحفہ

بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرۡجِعُ الۡمُرۡسَلُوۡنَ ۝۳۵ فَلَمَّا جَآءَ

بِهَدِيَّةٍ	فَنٰظِرَةٌۢ	بِمَ	يَرۡجِعُ	الۡمُرۡسَلُوۡنَ	فَلَمَّا	جَآءَ
تحفہ	پس دیکھتی ہوں	ساتھ کس چیز کے	پھر آتے ہیں	بھیجے ہوئے	پس جب	آیا وہ پاس

بھیجتی ہوں اور دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لاتے ہیں ۝۳۵ جب (قاصد) سلیمان کے

سُلَيۡمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوۡنَنِ بِمَالٍ ۫ فَمَاۤ اٰتٰٮنِۦَ اللّٰهُ خَيۡرٌ مِّمَّاۤ

سُلَيۡمٰنَ	قَالَ	اَتُمِدُّوۡنَنِ	بِمَالٍ	فَمَاۤ	اٰتٰٮنِۦَ	اللّٰهُ	خَيۡرٌ	مِّمَّاۤ
سلیمان کے	کہا	کیا تم مدد دیتے ہو مجھ کو	ساتھ مال کے	پس جو کچھ	دیا ہے مجھ کو	اللہ نے	بہتر ہے	اس چیز سے کہ

پاس پہنچا تو (سلیمان نے) کہا کیا تم مجھے مال سے مدد دینا چاہتے ہو جو کچھ اللہ نے مجھے عطا فرمایا ہے وہ اس سے بہتر ہے

اٰتٰٮكُمۡ ۚ بَلۡ اَنۡتُمۡ بِهَدِيَّتِكُمۡ تَفۡرَحُوۡنَ ۝۳٦ اِرۡجِعۡ اِلَيۡهِمۡ

اٰتٰٮكُمۡ	بَلۡ	اَنۡتُمۡ	بِهَدِيَّتِكُمۡ	تَفۡرَحُوۡنَ	اِرۡجِعۡ	اِلَيۡهِمۡ
دیا ہے تم کو	بلکہ	تم ہی	ساتھ تحفہ کے اپنے	خوش ہوتے ہو	لوٹ جا	طرف ان کی

جو تمہیں دیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اپنے تحفے سے تم ہی خوش ہوتے ہو گے ۝۳٦ ان کے پاس واپس جاؤ۔

فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ

فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ	بِجُنُوْدٍ	لَّا	قِبَلَ	لَهُمْ	بِهَا	وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ	مِّنْهَآ
پس البتہ آئینگے ہم ان پر	ساتھ لشکروں کے	نہ	مقابلہ ہوسکے گا	ان کو	ساتھ اس کے	اور البتہ نکال دینگے ہم ان کو	اس بستی سے

ہم ان پر ایسے لشکر لے کر حملہ کریں گے جن کے مقابلے کی ان میں طاقت نہ ہوگی اور ان کو وہاں سے بے عزت کر کے

اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ

اَذِلَّةً	وَّ	هُمْ	صٰغِرُوْنَ	قَالَ	يٰٓاَيُّهَا	الْمَلَؤُا	اَيُّكُمْ	يَاْتِيْنِيْ
ذلیل کر کے	اور	وہ	خوار ہوں گے	کہا	اے	سردارو	کونسا تم میں سے	لے آتا ہے میرے پاس

نکال دیں گے اور وہ ذلیل ہوں گے ﴿۳۷﴾ (سلیمان نے) کہا کہ اے دربار والو کوئی تم میں ایسا ہے کہ قبل اس کے کہ

بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ

بِعَرْشِهَا	قَبْلَ	اَنْ	يَّاْتُوْنِيْ	مُسْلِمِيْنَ	قَالَ	عِفْرِيْتٌ	مِّنَ
تخت اس کا	پہلے	اس سے کہ	آئیں میرے پاس	مسلمان ہو کر	کہا	ایک دیونے	سے

وہ لوگ فرمانبردار ہو کر ہمارے پاس آئیں ملکہ کا تخت میرے پاس لے آئے ﴿۳۸﴾ جنات میں سے ایک قوی ہیکل

الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ

الْجِنِّ	اَنَا	اٰتِيْكَ	بِهٖ	قَبْلَ	اَنْ	تَقُوْمَ	مِنْ	مَّقَامِكَ	وَ	اِنِّيْ
جنوں میں	میں	لے آؤنگا تمہارے پاس	اس کو	پہلے	اس سے کہ	اٹھو تم	سے	اپنی جگہ	اور	بیشک میں

جن نے کہا کہ قبل اس کے کہ آپ اپنی جگہ سے اُٹھیں میں اس کو آپ کے پاس لا حاضر کرتا ہوں اور مجھے اس پر قدرت (بھی)

عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿۳۹﴾ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ

عَلَيْهِ	لَقَوِيٌّ	اَمِيْنٌ	قَالَ	الَّذِيْ	عِنْدَهٗ	عِلْمٌ	مِّنَ	الْكِتٰبِ
اوپر اسکے	البتہ زور آور ہوں	باامانت	کہا اس نے	جس کے	پاس اس کے	علم تھا	سے	کتاب

حاصل ہے (اور) امانت دار (بھی) ہوں ﴿۳۹﴾ ایک شخص جس کو کتابِ (الٰہی) کا علم تھا کہنے لگا کہ

اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۗ فَلَمَّا رَاٰهُ

اَنَا	اٰتِيْكَ	بِهٖ	قَبْلَ	اَنْ	يَّرْتَدَّ	اِلَيْكَ	طَرْفُكَ	فَلَمَّا	رَاٰهُ
میں	لے آؤنگا تیرے پاس	اس کو	پہلے	اس سے کہ	پھر آئے	طرف تمہاری	نظر تمہاری	پس جب	دیکھا اس کو

میں آپ کی آنکھ کے جھپکنے سے پہلے پہلے اُسے آپ کے پاس حاضر کیے دیتا ہوں۔ جب (سلیمانؑ نے)

مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ ۖ لِیَبْلُوَنِیْٓ

لِیَبْلُوَنِیْٓ	رَبِّیْ	فَضْلِ	مِنْ	هٰذَا	قَالَ	عِنْدَهٗ	مُسْتَقِرًّا
تاکہ آزمائے مجھ کو	پروردگار میرے کے	فضل	سے	یہ ہے	کہا	نزدیک اس کے	ٹھیرا ہوا

تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے تاکہ مجھے آزمائے کہ

ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ؕ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا یَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ

وَمَنْ	لِنَفْسِهٖ	یَشْكُرُ	فَاِنَّمَا	شَكَرَ	وَمَنْ	اَكْفُرُ	اَمْ	ءَاَشْكُرُ
اور جو کوئی	واسطے جان اپنی کے	شکر کرتا ہے	پس سوائے اسکے نہیں کہ	شکر کرتا ہے	اور جو کوئی	ناشکری	یا	آیا شکر کرتا ہوں میں

میں شکر کرتا ہوں یا کفرانِ نعمت کرتا ہوں اور جو شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لیے شکر کرتا ہے اور جو

كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ كَرِیْمٌ ﴿۴۰﴾ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ

نَنْظُرْ	عَرْشَهَا	لَهَا	نَكِّرُوْا	قَالَ	كَرِیْمٌ	غَنِیٌّ	رَبِّیْ	فَاِنَّ	كَفَرَ
دیکھیں ہم	تخت اس کا	واسطے اسکے	بدل ڈالو	کہا	کرم کرنے والا	بے پرواہ ہے	پروردگار میرا	پس بیشک	ناشکری کرے

ناشکری کرتا ہے تو میرا پروردگار بے پرواہ (اور) کرم کرنے والا ہے ﴿۴۰﴾ (سلیمان نے) کہا کہ ملکہ کے (امتحانِ عقل کے) لیے اس کے تخت کی صورت

اَتَهْتَدِیْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِیْنَ لَا یَهْتَدُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَلَمَّا

فَلَمَّا	یَهْتَدُوْنَ	لَا	الَّذِیْنَ	مِنَ	تَكُوْنُ	اَمْ	اَتَهْتَدِیْٓ
پس جب	سمجھ ان کو	نہیں	ان لوگوں میں کہ	سے	ہوتی ہے	یا	سمجھ پاتی ہے

بدل دو دیکھیں کہ وہ سوجھ رکھتی ہے یا اُن لوگوں میں سے ہے جو سوجھ نہیں رکھتے ﴿۴۱﴾ جب

جَآءَتْ قِیْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِیْنَا

اُوْتِیْنَا	وَ	هُوَ	كَاَنَّهٗ	قَالَتْ	عَرْشُكِ	اَهٰكَذَا	قِیْلَ	جَآءَتْ
دیئے گئے تھے ہم	اور	وہی ہے	گویا کہ وہ	بولی	تخت تیرا	کیا اسی طرح کا ہے	کہا گیا	آئی وہ

وہ آپہنچی تو پوچھا گیا کہ کیا آپ کا تخت بھی اسی طرح کا ہے اس نے کہا کہ یہ تو گویا ہو بہو وہی ہے۔ اور ہم کو اس سے پہلے ہی (سلیمان کی عظمت

الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِیْنَ ﴿۴۲﴾ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ

تَّعْبُدُ	كَانَتْ	مَا	صَدَّهَا	وَ	مُسْلِمِیْنَ	كُنَّا	وَ	قَبْلِهَا	مِنْ	الْعِلْمَ
عبادت کرتی	تھی	اس چیز نے کہ	بند کیا اس کو	اور	مسلمان	تھے ہم	اور	پہلے اس	سے	علم

و شان کا) علم ہو گیا تھا اور ہم فرمانبردار ہیں ﴿۴۲﴾ اور وہ جو اللہ کے سوا (اور کی) پرستش کرتی تھی

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتۡ مِنۡ قَوۡمٍ كٰفِرِيۡنَ ﴿۴۳﴾ قِيۡلَ لَهَا

مِنۡ	دُوۡنِ	اللّٰهِ	اِنَّهَا	كَانَتۡ	مِنۡ	قَوۡمٍ	كٰفِرِيۡنَ	قِيۡلَ	لَهَا
سے	سوائے	اللہ کے	بیشک وہ	تھی	سے	قوم	کافروں	کہا گیا	اس کو

(سلیمان نے) اس کو اس سے منع کیا (اس سے پہلے تو) وہ کافروں میں سے تھی ﴿۴۳﴾ (پھر) اس سے کہا گیا

ادۡخُلِى الصَّرۡحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتۡهُ حَسِبَتۡهُ لُجَّةً وَّ كَشَفَتۡ عَنۡ

ادۡخُلِى	الصَّرۡحَ	فَلَمَّا	رَاَتۡهُ	حَسِبَتۡهُ	لُجَّةً	وَّ	كَشَفَتۡ	عَنۡ
داخل ہو	محل میں	پس جب	دیکھا اس کو	گمان کیا اس کو	گہرا پانی	اور	کھول دی	سے

کہ محل میں چلیے۔ جب اس نے اس (کے فرش) کو دیکھا تو اُسے پانی کا حوض سمجھا اور (کپڑا اٹھا کر) اپنی پنڈلیاں

سَاقَيۡهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ صَرۡحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنۡ قَوَارِيۡرَ ؕ قَالَتۡ رَبِّ

سَاقَيۡهَا	قَالَ	اِنَّهٗ	صَرۡحٌ	مُّمَرَّدٌ	مِّنۡ	قَوَارِيۡرَ	قَالَتۡ	رَبِّ
دونوں پنڈلیاں اپنی	کہا	بیشک یہ	محل ہے	جڑا ہوا ہے	سے	شیشوں	بولی	اے رب میرے

کھول دیں (سلیمان نے) کہا یہ ایسا محل ہے جس کے (نیچے بھی) شیشے جڑے ہوئے ہیں وہ بول اٹھی کہ پروردگار

اِنِّىۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِىۡ وَ اَسۡلَمۡتُ مَعَ سُلَيۡمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ

اِنِّىۡ	ظَلَمۡتُ	نَفۡسِىۡ	وَ	اَسۡلَمۡتُ	مَعَ	سُلَيۡمٰنَ	لِلّٰهِ	رَبِّ
بیشک میں	ظلم کیا میں نے	جان اپنی کو	اور	مطیع ہوئی	ساتھ	سلیمان کے	واسطے اللہ	پروردگار

میں اپنے آپ پر ظلم کرتی رہی تھی اور (اب) میں سلیمان کے ہاتھ پر اللہ ربّ العالمین پر

الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۴۴﴾ ع ۳ وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰى ثَمُوۡدَ اَخَاهُمۡ صٰلِحًا اَنِ

الۡعٰلَمِيۡنَ	وَلَقَدۡ	اَرۡسَلۡنَاۤ	اِلٰى	ثَمُوۡدَ	اَخَاهُمۡ	صٰلِحًا	اَنِ
سارے جہاں کے	اور البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	طرف	ثمود کی	بھائی ان کے	صالح کو	یہ کہ

ایمان لاتی ہوں ﴿۴۴﴾ اور ہم نے ثمود کی طرف اُن کے بھائی صالح کو بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو

اعۡبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمۡ فَرِيۡقٰنِ يَخۡتَصِمُوۡنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ يٰقَوۡمِ لِمَ

اعۡبُدُوا	اللّٰهَ	فَاِذَا	هُمۡ	فَرِيۡقٰنِ	يَخۡتَصِمُوۡنَ	قَالَ	يٰقَوۡمِ	لِمَ
عبادت کرو	اللہ کی	پس ناگہاں	وہ	دو فرقے تھے	آپس میں جھگڑتے تھے	کہا	اے قوم میری	کیوں

تو وہ دو فریق ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے ﴿۴۵﴾ (صالح نے) کہا کہ اے قوم!

تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْ لَا تَسْتَغْفِرُوْنَ

تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِالسَّيِّئَةِ	قَبْلَ	الْحَسَنَةِ	لَوْ	لَا	تَسْتَغْفِرُوْنَ
جلدی کرتے ہوتم	ساتھ برائی کے	پہلے	بھلائی کے	کیوں	نہیں	بخشش مانگتے

تم بھلائی سے پہلے برائی کے لیے کیوں جلدی کرتے ہو (اور) اللہ سے بخشش کیوں نہیں مانگتے

اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَ بِمَنْ مَّعَكَ ؕ

اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	قَالُوا	اطَّيَّرْنَا	بِكَ	وَ	بِمَنْ	مَّعَكَ
اللہ سے	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	کہا انہوں نے	بدشگون دیکھا ہم نے	تجھ کو	اور	ان لوگوں کو کہ	ساتھ تیرے ہیں

تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۴۶﴾ وہ کہنے لگے کہ تم اور تمہارے ساتھی ہمارے لیے شگونِ بد ہیں۔

قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَ كَانَ

قَالَ	طٰٓئِرُكُمْ	عِنْدَ	اللّٰهِ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	تُفْتَنُوْنَ	وَ	كَانَ
کہا	شگون بد تمہارا	نزدیک	اللہ کے ہے	بلکہ	تم	ایک قوم ہو کہ	گرفتار کیے جاتے ہو	اور	تھے

(صالح نے) کہا کہ تمہاری بدشگونی اللہ کی طرف سے ہے بلکہ تم ایسے لوگ ہو جن کی آزمائش کی جاتی ہے ﴿۴۷﴾ اور

فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَ لَا

فِي	الْمَدِيْنَةِ	تِسْعَةُ	رَهْطٍ	يُّفْسِدُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ	وَ	لَا
بیچ	شہر کے	نو	شخص	فساد کرتے تھے	بیچ	زمین کے	اور	نہ

شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد کیا کرتے تھے اور اصلاح سے

يُصْلِحُوْنَ ﴿۴۸﴾ قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَ اَهْلَهٗ ثُمَّ

يُصْلِحُوْنَ	قَالُوْا	تَقَاسَمُوْا	بِاللّٰهِ	لَنُبَيِّتَنَّهٗ	وَ	اَهْلَهٗ	ثُمَّ
اصلاح کرتے تھے	کہا انہوں نے	قسم کھاؤ	ساتھ اللہ کے	البتہ شب خون ماریں گے ہم اسکو	اور	اس کے گھر والوں کو	پھر

کام نہیں لیتے تھے ﴿۴۸﴾ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم رات کو اس پر اور اس کے گھر والوں پر شب خون ماریں گے پھر

لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۴۹﴾

لَنَقُوْلَنَّ	لِوَلِيِّهٖ	مَا	شَهِدْنَا	مَهْلِكَ	اَهْلِهٖ	وَاِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ
البتہ کہیں گے ہم	اسکے وارثوں کے واسطے کہ	نہ	حاضر تھے ہم	وقت ہلاک	اہل اس کے	اور ہم	البتہ سچے ہیں

اس کے وارثوں سے کہہ دیں گے کہ ہم تو اس کے گھر والوں کے موقع ہلاکت پر گئے ہی نہیں اور ہم سچ کہتے ہیں ﴿۴۹﴾

وَ مَكَرُوْا مَكْرًا وَّ مَكَرْنَا مَكْرًا وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَانْظُرْ

وَ	مَكَرُوْا	مَكْرًا	وَّ	مَكَرْنَا	مَكْرًا	وَّ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ	فَانْظُرْ
اور	مکر کیا انہوں نے	ایک مکر	اور	مکر کیا ہم نے	ایک مکر	اور	وہ	نہیں	جانتے تھے	پس دیکھ

اور وہ ایک چال چلے اور ہم بھی ایک چال چلے اور ان کو کچھ خبر نہ ہوئی﴿۵۰﴾ تو دیکھ لو کہ

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَ قَوْمَهُمْ

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	مَكْرِهِمْ	اَنَّا	دَمَّرْنٰهُمْ	وَ	قَوْمَهُمْ
کیوں کر	ہوا	آخر کام	مکر ان کے کا	یہ کہ	ہلاک کیا ہم نے ان کو	اور	قوم ان کی کو

ان کی چال کا انجام کیسا ہوا۔ ہم نے ان کو اور ان کی قوم سب کو ہلاک

اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۱﴾ فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِيْ

اَجْمَعِيْنَ	فَتِلْكَ	بُيُوْتُهُمْ	خَاوِيَةً	بِمَا	ظَلَمُوْا	اِنَّ	فِيْ
سب کو	پس یہ ہیں	گھر ان کے	خالی پڑے ہیں	بسبب اس کے کہ	ظلم کیا تھا انہوں نے	بیشک	بیچ

کر ڈالا﴿۵۱﴾ اب یہ اُن کے گھر اُن کے ظلم کے سبب خالی پڑے ہیں۔ جو

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا

ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ	وَاَنْجَيْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	كَانُوْا
اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے اس قوم کے کہ	جانتے ہیں	اور نجات دی ہم نے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	تھے

لوگ دانش رکھتے ہیں اُن کے لیے اس میں نشانی ہے﴿۵۲﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے تھے اُن کو ہم نے

يَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ

يَتَّقُوْنَ	وَلُوْطًا	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖۤ	اَتَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ
پرہیزگاری کرتے	اور لوط	جس وقت	کہا اس نے	اپنی قوم کو	کیا تم کرتے ہو	بے حیائی

نجات دی﴿۵۳﴾ اور لوط کو (یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم بے حیائی (کے کام) کیوں کرتے ہو

وَ اَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۴﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ

وَ	اَنْتُمْ	تُبْصِرُوْنَ	اَئِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ	شَهْوَةً	مِّنْ
اور	تم	دیکھتے ہو	کیا تم	آتے ہو تم	مردوں کے پاس	شہوت	سے

اور تم دیکھتے ہو﴿۵۴﴾ کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر لذت (حاصل کرنے) کے لیے مردوں

دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَمَا كَانَ

كَانَ	فَمَا	تَجْهَلُوْنَ	قَوْمٌ	اَنْتُمْ	بَلْ	النِّسَآءِ	دُوْنِ
تھا	پس نہ	جہل کرتے ہو	ایک قوم ہو کہ	تم	بلکہ	عورتوں کے	سوائے

کی طرف مائل ہوتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم احمق لوگ ہو﴿۵۵﴾ تو ان کی قوم کے لوگ

جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْۤا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ

مِّنْ	لُوْطٍ	اٰلَ	اَخْرِجُوْۤا	قَالُوْۤا	اَنْ	اِلَّاۤ	قَوْمِهٖۤ	جَوَابَ
سے	لوط کے کو	لوگوں	نکال دو	کہا انہوں نے	یہ کہ	مگر	قوم اس کی کا	جواب

(بولے تو) یہ بولے اور اس کے سوا ان کا کچھ جواب نہ تھا کہ لوط کے گھر والوں کو

قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ

اَهْلَهٗۤ	وَ	فَاَنْجَيْنٰهُ	يَّتَطَهَّرُوْنَ	اُنَاسٌ	اِنَّهُمْ	قَرْيَتِكُمْ
اس کے اہل کو	اور	پس نجات دی ہم نے اس کو	ستھرائی کرتے ہیں	ایک لوگ ہیں کہ	بیشک وہ	بستی اپنی

اپنے شہر سے نکال دو یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں﴿۵۶﴾ تو ہم نے اُن کو اور اُن کے گھر والوں کو نجات دی

اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾ وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ

عَلَيْهِمْ	اَمْطَرْنَا	وَ	الْغٰبِرِيْنَ	مِنَ	قَدَّرْنٰهَا	امْرَاَتَهٗ	اِلَّا
ان پر	برسایا ہم نے	اور	پیچھے رہنے والوں	سے	مقرر کیا تھا ہم نے اسکو	اس کی عورت کو	مگر

مگر ان کی بیوی کہ اس کی نسبت ہم نے مقرر کر رکھا تھا (کہ وہ) پیچھے رہنے والوں میں ہوگی﴿۵۷﴾ اور ہم نے اُن پر مینہ برسایا سو

مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۵۸﴾ ع قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سَلٰمٌ

ع ۱۴ ۱۹

سَلٰمٌ	وَ	لِلّٰهِ	الْحَمْدُ	قُلِ	الْمُنْذَرِيْنَ	مَطَرُ	فَسَآءَ	مَّطَرًا
سلام	اور	واسطے اللہ کے ہے	سب تعریف	کہہ	ڈرائے گیوں کا	مینہ	پس برا تھا	مینہ

(جو) مینہ ان لوگوں پر (برسا) جن کو متنبہ کر دیا گیا تھا، برا تھا﴿۵۸﴾ کہہ دو کہ سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے اور اس کے

عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾ ؕ

يُشْرِكُوْنَ	اَمَّا	خَيْرٌ	آٰللّٰهُ	اصْطَفٰى	الَّذِيْنَ	عِبَادِهِ	عَلٰى
شریک لاتے ہیں	یا جس کو	بہتر ہے	کیا اللہ	برگزیدہ کیا	جن کو	اس کے بندوں کے	اوپر

بندوں پر سلام ہے جن کو اس نے منتخب فرمایا۔ بھلا اللہ بہتر ہے یا وہ جن کو یہ (اس کا) شریک بناتے ہیں﴿۵۹﴾

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً

اَمَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	اَنْزَلَ	لَكُمْ	مِّنَ	السَّمَآءِ	مَآءً
بھلا کس نے	پیدا کیا ہے	آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	اتارا	واسطے تمہارے	سے	آسمان	پانی

بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور (کس نے) تمہارے لیے آسمان سے پانی برسایا (ہم نے)۔

فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا

فَاَنْۢبَتْنَا	بِهٖ	حَدَآئِقَ	ذَاتَ بَهْجَةٍ	مَا	كَانَ	لَكُمْ	اَنْ	تُنْۢبِتُوْا
پس اگائے ہم نے	ساتھ اسکے	باغات	رونق والے	نہ	تھی	تم کو قدرت	یہ کہ	اگاؤ

پھر ہم نے اس سے سرسبز باغ اُگائے۔ تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم ان کے درختوں

شَجَرَهَا ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ﴿٦٠﴾ اَمَّنْ جَعَلَ

شَجَرَهَا	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ	اللّٰهِ	بَلْ	هُمْ	قَوْمٌ	يَّعْدِلُوْنَ	اَمَّنْ	جَعَلَ
انکے درختوں کو	کیا ہے کوئی معبود	ساتھ	اللہ کے	بلکہ	وہ	ایک قوم ہیں	پھر جاتے ہیں	بھلا کس نے	کیا ہے

کو اُگاتے۔ تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ یہ لوگ رستے سے الگ ہو رہے ہیں ﴿٦٠﴾ بھلا کس نے زمین کو

الْاَرْضَ قَرَارًا وَّ جَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّ جَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ

الْاَرْضَ	قَرَارًا	وَّ	جَعَلَ	خِلٰلَهَآ	اَنْهٰرًا	وَّ	جَعَلَ	لَهَا	رَوَاسِيَ
زمین کو	ٹھکانا	اور	کیا ہے	ان کے درمیان	دریا	اور	کیے	واسطے اسکے	پہاڑ

قرارگاہ بنایا اور اس کے بیچ نہریں بنائیں اور اس کے لیے پہاڑ بنائے

وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

وَ	جَعَلَ	بَيْنَ	الْبَحْرَيْنِ	حَاجِزًا	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ	اللّٰهِ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ
اور	کیا	درمیان	دو دریا کے	پردہ	کیا ہے کوئی معبود	ساتھ	اللہ کے	بلکہ	اکثر ان کے

اور (کس نے) دو دریاؤں کے بیچ اوٹ بنائی (یہ سب کچھ اللہ نے بنایا) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ ان میں اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ

لَا	يَعْلَمُوْنَ	اَمَّنْ	يُّجِيْبُ	الْمُضْطَرَّ	اِذَا	دَعَاهُ	وَيَكْشِفُ	السُّوْٓءَ
نہیں	جانتے	بھلا کون ہے کہ	قبول کرتا ہے	دعا مضطر کی	جس وقت	پکارتا ہے اس کو	اور کھول دیتا ہے	برائی

دانش نہیں رکھتے ﴿٦١﴾ بھلا کون بےقرار کی التجا قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور (کون اس کی) تکلیف کو دُور کرتا ہے

وَ يَجۡعَلُكُمۡ خُلَفَآءَ الۡاَرۡضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيۡلًا مَّا

وَ	يَجۡعَلُكُمۡ	خُلَفَآءَ	الۡاَرۡضِ	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ	اللّٰهِ	قَلِيۡلًا	مَّا
اور	کرتا ہے تم کو	جانشین	زمین کا	کیا ہے کوئی معبود	ساتھ	اللہ کے	تھوڑے سے ہو	جو کہ

اور (کون) تم کو زمین میں (اگلوں کا) جانشین بناتا ہے (یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں مگر) تم

تَذَكَّرُوۡنَ ؕ﴿۶۲﴾ اَمَّنۡ يَّهۡدِيۡكُمۡ فِىۡ ظُلُمٰتِ الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ وَمَنۡ

تَذَكَّرُوۡنَ	اَمَّنۡ	يَّهۡدِيۡكُمۡ	فِىۡ	ظُلُمٰتِ	الۡبَرِّ	وَ	الۡبَحۡرِ	وَ	مَنۡ
نصیحت پکڑتے ہو	بھلا کون ہے کہ	راہ دکھاتا ہے تم کو	بیچ	اندھیروں	جنگل کے	اور	دریا کے	اور	کون ہے کہ

بہت کم غور کرتے ہو (۶۲) بھلا کون تم کو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں رستہ بتاتا اور (کون)

يُّرۡسِلُ الرِّيٰحَ بُشۡرًاۢ بَيۡنَ يَدَىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى

يُّرۡسِلُ	الرِّيٰحَ	بُشۡرًا	بَيۡنَ يَدَىۡ	رَحۡمَتِهٖ	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ	اللّٰهِ	تَعٰلَى
بھیجتا ہے	ہواؤں کو	خوشخبری دینے والی	آگے	رحمت اس کی کے	کیا ہے کوئی معبود	ساتھ	اللہ کے	بہت بلند ہے

ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے (یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) یہ لوگ جو شرک

اللّٰهُ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ؕ﴿۶۳﴾ اَمَّنۡ يَّبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ وَمَنۡ

اللّٰهُ	عَمَّا	يُشۡرِكُوۡنَ	اَمَّنۡ	يَّبۡدَؤُا	الۡخَلۡقَ	ثُمَّ	يُعِيۡدُهٗ	وَ	مَنۡ
اللہ	اس چیز سے کہ	شریک لاتے ہیں	بھلا کون	پہلی بار کرتا ہے	پیدائش	پھر	دوبارہ کرے گا اس کو	اور	کون

کرتے ہیں اللہ (کی شان) اس سے بلند ہے (۶۳) بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا۔ پھر اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے اور

يَّرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلۡ هَاتُوۡا

يَّرۡزُقُكُمۡ	مِّنَ	السَّمَآءِ	وَ	الۡاَرۡضِ	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ	اللّٰهِ	قُلۡ	هَاتُوۡا
روزی دیتا ہے تم کو	سے	آسمان	اور	زمین سے	کیا ہے کوئی معبود	ساتھ	اللہ کے	کہہ	لاؤ تم

(کون) تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے (یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز

بُرۡهَانَكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۶۴﴾ قُلۡ لَّا يَعۡلَمُ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ

بُرۡهَانَكُمۡ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	صٰدِقِيۡنَ	قُلۡ	لَّا	يَعۡلَمُ	مَنۡ	فِى	السَّمٰوٰتِ
دلیل اپنی	اگر	ہو تم	سچے	کہہ	نہیں	جانتا	کوئی	بیچ	آسمانوں کے

نہیں) کہہ دو کہ (مشرکو) اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو (۶۴) کہہ دو کہ جو لوگ آسمانوں

وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ

وَ	الْاَرْضِ	الْغَيْبَ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَ	مَا	يَشْعُرُوْنَ	اَيَّانَ	يُبْعَثُوْنَ	بَلِ
اور	زمین کے	غیب کو	مگر	اللہ	اور	نہیں	جانتے کہ	کب	اٹھائے جائیں گے	بلکہ

اور زمین میں ہیں اللہ کے سوا غیب کی باتیں نہیں جانتے اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کب (زندہ کرکے) اُٹھائے جائیں گے ﴿۶۵﴾ بلکہ

ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۫ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۫ بَلْ هُمْ

ادّٰرَكَ	عِلْمُهُمْ	فِي	الْاٰخِرَةِ	بَلْ	هُمْ	فِيْ	شَكٍّ	مِّنْهَا	بَلْ	هُمْ
مختلف ہوا ہے	علم ان کا	بیچ	آخرت کے	بلکہ	وہ	بیچ	شک کے ہیں	اس سے	بلکہ	وہ

آخرت (کے بارے) میں ان کا علم منتہی ہو چکا ہے بلکہ وہ اس سے شک میں ہیں بلکہ

مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا

مِّنْهَا	عَمُوْنَ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	ءَاِذَا	كُنَّا	تُرٰبًا	وَّ	اٰبَآؤُنَآ	اَئِنَّا
اس سے	اندھے ہیں	اور	کہا	ان لوگوں نے کہ	کافر ہوئے	کیا جس وقت	ہو جائینگے ہم	مٹی	اور	باپ ہمارے	کیا ہم

اس سے اندھے ہو رہے ہیں ﴿۶۶﴾ اور جو لوگ کافر ہیں کہتے ہیں کہ جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر (قبروں

لَمُخْرَجُوْنَ ﴿۶۷﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ

لَمُخْرَجُوْنَ	لَقَدْ	وُعِدْنَا	هٰذَا	نَحْنُ	وَ	اٰبَآؤُنَا	مِنْ	قَبْلُ	اِنْ
البتہ نکالے جائینگے	البتہ تحقیق	وعدہ دیئے گئے ہیں ہم	یہ کہ	ہم	اور	باپ ہمارے	سے	پہلے اس	نہیں

سے) نکالے جائیں گے ﴿۶۷﴾ یہ وعدہ ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے پہلے سے ہوتا چلا آیا ہے (کہاں کا اٹھنا اور کیسی

هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا

هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	قُلْ	سِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا
یہ	مگر	کہانیاں	پہلوں کی	کہہ	سیر کرو	بیچ	زمین کے	پس دیکھو کہ

قیامت) یہ تو صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ﴿۶۸﴾ کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۶۹﴾ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُجْرِمِيْنَ	وَ	لَا	تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	تَكُنْ	فِيْ
کیوں کر	ہوا	آخر کام	گنہگاروں کا	اور	مت	غمگین ہو	اوپر ان کے	اور	مت	ہو	بیچ

کہ گنہگاروں کا انجام کیا ہوا ہے ﴿۶۹﴾ اور اُن (کے حال) پر غم نہ کرنا اور نہ ان چالوں سے

ضَيۡقٍ مِّمَّا يَمۡكُرُوۡنَ ﴿۷۰﴾ وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ

كُنۡتُمۡ	اِنۡ	الۡوَعۡدُ	هٰذَا	مَتٰى	يَقُوۡلُوۡنَ	وَ	يَمۡكُرُوۡنَ	مِّمَّا	ضَيۡقٍ
ہوتم	اگر	وعدہ	یہ	کب ہے	کہتے ہیں	اور	مکر کرتے ہیں	اس چیز سے کہ	تنگی کے

جو یہ کر رہے ہیں تنگ دل ہونا ﴿۷۰﴾ اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب

صٰدِقِيۡنَ ﴿۷۱﴾ قُلۡ عَسٰٓى اَنۡ يَّكُوۡنَ رَدِفَ لَـكُمۡ بَعۡضُ الَّذِىۡ

الَّذِىۡ	بَعۡضُ	لَـكُمۡ	رَدِفَ	يَّكُوۡنَ	اَنۡ	عَسٰٓى	قُلۡ	صٰدِقِيۡنَ
وہ چیز کہ	بعض	تمہارے	پیچھے	لگی ہو	یہ کہ	عن قریب ہے	کہہ	سچے

پورا ہوگا؟ ﴿۷۱﴾ کہہ دو کہ جس (عذاب) کے لیے تم جلدی کر رہے ہو شاید اس میں سے کچھ تمہارے

تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿۷۲﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰـكِنَّ

لٰـكِنَّ	وَ	النَّاسِ	عَلَى	فَضۡلٍ	لَذُوۡ	رَبَّكَ	اِنَّ	وَ	تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ
لیکن	اور	لوگوں کے	اوپر	فضل ہے	البتہ صاحب	رب تیرا	بیشک	اور	جلدی کرتے ہو

نزدیک آ پہنچا ہو ﴿۷۲﴾ اور تمہارا پروردگار تو لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن

اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿۷۳﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَـعۡلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوۡرُهُمۡ

صُدُوۡرُهُمۡ	تُكِنُّ	مَا	لَيَـعۡلَمُ	رَبَّكَ	اِنَّ	وَ	يَشۡكُرُوۡنَ	لَا	اَكۡثَرَهُمۡ
سینے ان کے	کرتے ہیں پوشیدہ	جو کچھ کہ	البتہ جانتا ہے	رب تیرا	بیشک	اور	شکر کرتے	نہیں	بہت ان کے

ان میں اکثر شکر نہیں کرتے ﴿۷۳﴾ اور جو باتیں اُن کے سینوں میں پوشیدہ ہوتی ہیں اور جو کام وہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا

وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ﴿۷۴﴾ وَمَا مِنۡ غَآئِبَةٍ فِى السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ اِلَّا فِىۡ

فِىۡ	اِلَّا	الۡاَرۡضِ	وَ	السَّمَآءِ	فِى	غَآئِبَةٍ	مِنۡ	مَا	وَ	يُعۡلِنُوۡنَ	مَا	وَ
بیچ	مگر	زمین کے	اور	آسمان کے	بیچ	پوشیدہ	کوئی چیز	نہیں	اور	ظاہر کرتے ہیں	جو کچھ کہ	اور

پروردگار ان (سب) کو جانتا ہے ﴿۷۴﴾ اور آسمان اور زمین میں کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہے مگر (وہ) کتاب روشن

كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۷۵﴾ اِنَّ هٰذَا الۡـقُرۡاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ

اِسۡرَآءِيۡلَ	بَنِىۡۤ	عَلٰى	يَقُصُّ	الۡـقُرۡاٰنَ	هٰذَا	اِنَّ	مُّبِيۡنٍ	كِتٰبٍ
اسرائیل کے	بنی	اوپر	بیان کرتا ہے	قرآن	یہ	بیشک	بیان کرنیوالی کے ہے	کتاب

میں (لکھی ہوئی) ہے ﴿۷۵﴾ بیشک یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے اکثر باتیں جن میں وہ اختلاف

اَکۡثَرَ الَّذِیۡ هُمۡ فِیۡهِ یَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۷۶﴾ وَ اِنَّهٗ لَهُدًی وَّ رَحۡمَةٌ

اَکۡثَرَ	الَّذِیۡ	هُمۡ	فِیۡهِ	یَخۡتَلِفُوۡنَ	وَ	اِنَّهٗ	لَهُدًی	وَّ	رَحۡمَةٌ
اکثر	اس چیز کا کہ	وہ	بیچ اس کے	اختلاف کرتے ہیں	اور	بیشک یہ قرآن	البتہ ہدایت ہے	اور	رحمت ہے

کرتے ہیں بیان کر دیتا ہے ﴿۷۶﴾ اور بیشک یہ مومنوں کے لیے ہدایت

لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۷۷﴾ اِنَّ رَبَّکَ یَقۡضِیۡ بَیۡنَهُمۡ بِحُکۡمِهٖ ۚ وَ هُوَ الۡعَزِیۡزُ

لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ	اِنَّ	رَبَّکَ	یَقۡضِیۡ	بَیۡنَهُمۡ	بِحُکۡمِهٖ	وَ	هُوَ	الۡعَزِیۡزُ
واسطے ایمان والوں کے	بیشک	رب تیرا	فیصلہ کرے گا	درمیان ان کے	ساتھ حکم اپنے کے	اور	وہی ہے	غالب

اور رحمت ہے ﴿۷۷﴾ تمہارا پروردگار (قیامت کے روز) اُن میں اپنے حکم سے فیصلہ کردے گا اور وہ غالب (اور)

الۡعَلِیۡمُ ﴿۷۸﴾ فَتَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰهِ ؕ اِنَّکَ عَلَی الۡحَقِّ الۡمُبِیۡنِ ﴿۷۹﴾ اِنَّکَ

الۡعَلِیۡمُ	فَتَوَکَّلۡ	عَلَی	اللّٰهِ	اِنَّکَ	عَلَی	الۡحَقِّ	الۡمُبِیۡنِ	اِنَّکَ
جاننے والا	پس توکل کر	اوپر	اللہ کے	بیشک تو	اوپر	حق	ظاہر کے ہے	بیشک تو

علم والا ہے ﴿۷۸﴾ تو اللہ پر بھروسا رکھو تم تو حق صریح پر ہو ﴿۷۹﴾ کچھ شک نہیں

لَا تُسۡمِعُ الۡمَوۡتٰی وَ لَا تُسۡمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوۡا مُدۡبِرِیۡنَ ﴿۸۰﴾

لَا	تُسۡمِعُ	الۡمَوۡتٰی	وَ	لَا	تُسۡمِعُ	الصُّمَّ	الدُّعَآءَ	اِذَا	وَلَّوۡا	مُدۡبِرِیۡنَ
نہیں	سناتا	مُردوں کو	اور	نہیں	سناتا	بہروں کو	پکارنا	جس وقت کہ	پھر جائیں	پیٹھ پھیر کر

کہ تم مُردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں آواز سنا سکتے ہو ﴿۸۰﴾

وَ مَاۤ اَنۡتَ بِهٰدِی الۡعُمۡیِ عَنۡ ضَلٰلَتِهِمۡ ؕ اِنۡ تُسۡمِعُ اِلَّا مَنۡ

وَ	مَاۤ	اَنۡتَ	بِهٰدِی	الۡعُمۡیِ	عَنۡ	ضَلٰلَتِهِمۡ	اِنۡ	تُسۡمِعُ	اِلَّا	مَنۡ
اور	نہیں	تو	راہ دکھانے والا	اندھوں کو	سے	گمراہی ان کی	نہیں	سناتا تو	مگر	اس شخص کو کہ

اور نہ اندھوں کو گمراہی سے (نکال کر) رستہ دکھا سکتے ہو۔ تم تو انہی کو سنا سکتے ہو جو

یُّؤۡمِنُ بِاٰیٰتِنَا فَهُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۸۱﴾ وَ اِذَا وَقَعَ الۡقَوۡلُ عَلَیۡهِمۡ

یُّؤۡمِنُ	بِاٰیٰتِنَا	فَهُمۡ	مُّسۡلِمُوۡنَ	وَ	اِذَا	وَقَعَ	الۡقَوۡلُ	عَلَیۡهِمۡ
ایمان لاتا ہے	ساتھ نشانیوں ہماری کے	پس وہ	مطیع ہیں	اور	جس وقت	آن پڑے گی	بات	اوپر ان کے

ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں اور وہ فرمانبردار ہو جاتے ہیں ﴿۸۱﴾ اور جب ان کے بارے میں (عذاب کا) وعدہ پورا

اَخۡرَجۡنَا لَهُمۡ دَآبَّةً مِّنَ الۡاَرۡضِ تُكَلِّمُهُمۡ ۙ اَنَّ النَّاسَ كَانُوۡا

اَخۡرَجۡنَا	لَهُمۡ	دَآبَّةً	مِّنَ	الۡاَرۡضِ	تُكَلِّمُهُمۡ	اَنَّ	النَّاسَ	كَانُوۡا
نکالیں گے ہم	واسطے ان کے	ایک جانور	سے	زمین	بات کرے گا ان سے	یہ کہ	لوگ	تھے

ہو گا تو ہم اُن کے لیے زمین میں سے ایک جانور نکالیں گے جو اُن سے بیان کر دے گا۔ اس لیے کہ لوگ

بِاٰيٰتِنَا لَا يُوۡقِنُوۡنَ ﴿۸۲﴾ ع وَيَوۡمَ نَحۡشُرُ مِنۡ كُلِّ اُمَّةٍ فَوۡجًا مِّمَّنۡ

ع ۱۶/۲

بِاٰيٰتِنَا	لَا	يُوۡقِنُوۡنَ	وَ	يَوۡمَ	نَحۡشُرُ	مِنۡ	كُلِّ	اُمَّةٍ	فَوۡجًا	مِّمَّنۡ
ساتھ نشانیوں ہماری کے	نہیں	یقین لاتے	اور	جس دن کہ	اٹھائیں گے ہم	سے	ہر	ایک امت	جماعت	ان لوگوں میں سے کہ

ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لاتے تھے ﴿۸۲﴾ اور جس روز ہم ہر اُمت میں سے اس گروہ کو جمع کریں گے جو

يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمۡ يُوۡزَعُوۡنَ ﴿۸۳﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوۡ قَالَ اَكَذَّبۡتُمۡ

يُّكَذِّبُ	بِاٰيٰتِنَا	فَهُمۡ	يُوۡزَعُوۡنَ	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءُوۡ	قَالَ	اَكَذَّبۡتُمۡ
جھٹلاتے تھے	نشانیوں ہماری کو	پس وہ	اکٹھے کیے جائیں گے	یہاں تک کہ	جب	آئیں گے	کہے گا	کیا جھٹلاتے تھے تم

ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے تو اُن کی جماعت بندی کی جائے گی ﴿۸۳﴾ یہاں تک کہ جب (سب) آجائیں گے تو (اللہ) فرمائے گا کہ کیا تم

بِاٰيٰتِىۡ وَلَمۡ تُحِيۡطُوۡا بِهَا عِلۡمًا اَمَّاذَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸۴﴾ وَوَقَعَ

بِاٰيٰتِىۡ	وَ	لَمۡ	تُحِيۡطُوۡا	بِهَا	عِلۡمًا	اَمَّاذَا	كُنۡتُمۡ	تَعۡمَلُوۡنَ	وَ	وَقَعَ
نشانیاں میری	اور	نہیں	گھیرا تھا تم نے	ان کو	علم کر	یا کیا	تھے تم	کرتے	اور	آن پڑے گی

نے میری آیتوں کو جھٹلا دیا تھا اور تم نے (اپنے) علم سے ان پر احاطہ تو کیا ہی نہ تھا۔ بھلا تم کیا کرتے تھے؟ ﴿۸۴﴾ اور ان

الۡقَوۡلُ عَلَيۡهِمۡ بِمَا ظَلَمُوۡا فَهُمۡ لَا يَنۡطِقُوۡنَ ﴿۸۵﴾ اَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا جَعَلۡنَا

الۡقَوۡلُ	عَلَيۡهِمۡ	بِمَا	ظَلَمُوۡا	فَهُمۡ	لَا	يَنۡطِقُوۡنَ	اَلَمۡ	يَرَوۡا	اَنَّا	جَعَلۡنَا
بات	اوپر ان کے	بسبب	ظلم ان کے	پس وہ	نہ	بول سکیں گے	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	یہ کہ	کی ہم نے

کے ظلم کے سبب اُن کے حق میں وعدۂ (عذاب) پورا ہو کر رہے گا تو وہ بول بھی نہ سکیں گے ﴿۸۵﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے

الَّيۡلَ لِيَسۡكُنُوۡا فِيۡهِ وَالنَّهَارَ مُبۡصِرًا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ

الَّيۡلَ	لِيَسۡكُنُوۡا	فِيۡهِ	وَ	النَّهَارَ	مُبۡصِرًا	اِنَّ	فِىۡ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوۡمٍ
رات	تاکہ آرام پکڑیں	بیچ اس کے	اور	دن	دکھلانے والا	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے کہ

رات کو (اس لیے) بنایا ہے کہ اس میں آرام کریں اور دن کو روشن (بنایا ہے کہ اس میں کام کریں)۔ بیشک اس میں مومن

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٨٦﴾ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

يُّؤْمِنُوْنَ	وَ	يَوْمَ	يُنْفَخُ	فِي	الصُّوْرِ	فَفَزِعَ	مَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ
ایمان لاتے ہیں	اور	جس دن کہ	پھونکا جائے گا	بیچ	صور کے	پس ڈر جائے گا	جو کوئی	بیچ	آسمانوں کے

لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں﴿٨٦﴾ اور جس روز صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿٨٧﴾

وَ	مَنْ	فِي	الْاَرْضِ	اِلَّا	مَنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	وَ	كُلٌّ	اَتَوْهُ	دٰخِرِيْنَ
اور	جو کوئی	بیچ	زمین کے ہے	مگر	جس کو	چاہا ہے	اللہ نے	اور	سب	آئینگے پاس اسکے	عاجزی سے

اور جو زمین میں ہیں سب گھبرا اُٹھیں گے مگر وہ جسے اللہ چاہے اور سب اس کے پاس عاجز ہو کر چلے آئیں گے ﴿٨٧﴾

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ

وَ	تَرَى	الْجِبَالَ	تَحْسَبُهَا	جَامِدَةً	وَّ	هِيَ	تَمُرُّ	مَرَّ	السَّحَابِ
اور	دیکھے گا تو	پہاڑوں کو	گمان کرتا ہے ان کو	جمے ہوئے	اور	وہ	چلے جاتے ہیں	جیسے چلے	بادل

اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو خیال کرتے ہو کہ (اپنی جگہ پر) کھڑے ہیں مگر وہ (اس روز) اس طرح اُڑتے پھریں گے جیسے بادل۔

صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٨٨﴾

صُنْعَ	اللّٰهِ	الَّذِيْٓ	اَتْقَنَ	كُلَّ	شَيْءٍ	اِنَّهٗ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَفْعَلُوْنَ
کاریگری	اللہ کی	جس نے	محکم کیا	ہر	چیز کو	بیشک وہ	خبردار ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو

(یہ) اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا۔ بیشک وہ تمہارے افعال سے باخبر ہے﴿٨٨﴾

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ

مَنْ	جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ	خَيْرٌ	مِّنْهَا	وَ	هُمْ	مِّنْ	فَزَعٍ	يَّوْمَئِذٍ
جو کوئی	لائے	نیکی	پس واسطے اسکے	بہتر ہے	اس سے	اور	وہ	سے	ڈر	اس دن

جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لیے اس سے بہتر (بدلہ تیار) ہے اور ایسے لوگ (اس روز) گھبراہٹ سے بے خوف

اٰمِنُوْنَ ﴿٨٩﴾ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ؕ

اٰمِنُوْنَ	وَ	مَنْ	جَآءَ	بِالسَّيِّئَةِ	فَكُبَّتْ	وُجُوْهُهُمْ	فِي	النَّارِ
امن میں ہیں	اور	جو کوئی	لائے	برائی	پس ڈالے جائینگے	منہ ان کے	بیچ	آگ کے

ہوں گے﴿٨٩﴾ اور جو برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیے جائیں گے۔

هَلۡ تُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَاۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ

هَلۡ	تُجۡزَوۡنَ	اِلَّا	مَا	كُنۡتُمۡ	تَعۡمَلُوۡنَ	اِنَّمَاۤ	اُمِرۡتُ	اَنۡ	اَعۡبُدَ
نہیں	جزا دیئے جاؤ گے	مگر	جو کچھ کہ	تھے تم	کرتے	سوائے اسکے نہیں	حکم کیا گیا ہوں میں	یہ کہ	عبادت کروں

تم کو تو اُن ہی اعمال کا بدلہ ملے گا جو تم کرتے رہے ہو ﴿۹۰﴾ (کہہ دو) مجھ کو یہی ارشاد ہوا ہے

رَبَّ هٰذِهِ الۡبَلۡدَةِ الَّذِىۡ حَرَّمَهَا وَ لَهٗ كُلُّ شَىۡءٍ ۫

رَبَّ	هٰذِهِ	الۡبَلۡدَةِ	الَّذِىۡ	حَرَّمَهَا	وَ	لَهٗ	كُلُّ	شَىۡءٍ
رب	اس	شہر کے کو	جس نے	حرمت دی اس کو	اور	واسطے اس کے	ہر	چیز ہے

کہ اس شہر (مکہ) کے مالک کی عبادت کروں جس نے اس کو محترم (اور مقام ادب) بنایا ہے اور سب چیز اسی کی ہے

وَّ اُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۹۱﴾ وَ اَنۡ اَتۡلُوَا الۡقُرۡاٰنَ ۚ

وَّ	اُمِرۡتُ	اَنۡ	اَكُوۡنَ	مِنَ	الۡمُسۡلِمِيۡنَ	وَ	اَنۡ	اَتۡلُوَا	الۡقُرۡاٰنَ
اور	حکم کیا گیا ہوں	یہ کہ	ہوں میں	سے	مسلمانوں	اور	یہ کہ	پڑھوں میں	قرآن کو

اور یہ بھی حکم ہوا ہے کہ اُس کا حکم بردار رہوں ﴿۹۱﴾ اور یہ بھی کہ قرآن پڑھا کروں۔

فَمَنِ اهۡتَدٰى فَاِنَّمَا يَهۡتَدِىۡ لِنَفۡسِهٖ ۚ وَ مَنۡ ضَلَّ فَقُلۡ

فَمَنِ	اهۡتَدٰى	فَاِنَّمَا	يَهۡتَدِىۡ	لِنَفۡسِهٖ	وَ	مَنۡ	ضَلَّ	فَقُلۡ
پس جس نے	راہ پائی	پس سوائے اسکے نہیں کہ	راہ پاتا ہے	واسطے جان اپنی کے	اور	جو کوئی	گمراہ ہوا	پس کہہ دے

تو جو شخص راہ راست اختیار کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لیے اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ رہتا ہے تو کہہ دو

اِنَّمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُنۡذِرِيۡنَ ﴿۹۲﴾ وَ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ سَيُرِيۡكُمۡ

اِنَّمَاۤ	اَنَا	مِنَ	الۡمُنۡذِرِيۡنَ	وَ	قُلِ	الۡحَمۡدُ	لِلّٰهِ	سَيُرِيۡكُمۡ
سوائے اسکے نہیں کہ	میں ہوں	سے	ڈرانے والوں میں	اور	کہہ	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	البتہ دکھلائے گا تم کو

کہ میں تو صرف نصیحت کرنے والا ہوں ﴿۹۲﴾ اور کہو کہ اللہ کا شکر ہے۔ وہ تم کو عنقریب اپنی نشانیاں

اٰيٰتِهٖ فَتَعۡرِفُوۡنَهَا ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۳﴾ ع

اٰيٰتِهٖ	فَتَعۡرِفُوۡنَهَا	وَ	مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعۡمَلُوۡنَ
نشانیاں اپنی	پس پہچانو گے تم ان کو	اور	نہیں	پروردگار تیرا	غافل	اس چیز سے کہ	تم کرتے ہو

دکھائے گا تو تم ان کو پہچان لو گے۔ اور جو کام تم کرتے ہو تمہارا پروردگار ان سے بے خبر نہیں ہے ﴿۹۳﴾

رکوعاتها ۹	۲۸ سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ ۴۹	اٰیاتها ۸۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ

طٰسٓمّٓ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ	نَتْلُوْا	عَلَيْكَ	مِنْ	نَّبَاِ
طٰسٓمّٓ	یہ	آیتیں ہیں	کتاب	بیان کرنے والی کی	پڑھتے ہیں ہم	اوپر تیرے	کچھ	قصے

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾ یہ کتابِ روشن کی آیتیں ہیں ﴿۲﴾ (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) ہم تمہیں

مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا

مُوْسٰى	وَ	فِرْعَوْنَ	بِالْحَقِّ	لِقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	اِنَّ	فِرْعَوْنَ	عَلَا
موسٰی کے	اور	فرعون کے	ساتھ حق کے	واسطے اس قوم کے کہ	ایمان لاتے ہیں	بیشک	فرعون نے	تکبر کیا

موسٰی اور فرعون کے کچھ حالات مومن لوگوں (کے سنانے) کے لیے صحیح صحیح سناتے ہیں ﴿۳﴾ کہ فرعون نے ملک

فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ

فِي	الْاَرْضِ	وَ	جَعَلَ	اَهْلَهَا	شِيَعًا	يَّسْتَضْعِفُ	طَآئِفَةً	مِّنْهُمْ
بیچ	زمین کے	اور	کیا	لوگوں اس کے کو	فرقے مختلف	کمزور جانتا تھا	ایک گروہ کو	ان میں سے

میں سر اٹھا رکھا تھا اور وہاں کے باشندوں کو گروہ گروہ بنا رکھا تھا اُن میں سے ایک گروہ کو (یہاں تک) کمزور کر دیا تھا کہ

يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ

يُذَبِّحُ	اَبْنَآءَهُمْ	وَيَسْتَحْيٖ	نِسَآءَهُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	مِنَ
ذبح کرتا تھا	ان کے بیٹوں کو	اور زندہ رہنے دیتا تھا	ان کی عورتوں کو	بیشک وہ	تھا	سے

ان کے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا اور ان کی لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا۔ بیشک وہ

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴﴾ وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي

الْمُفْسِدِيْنَ	وَنُرِيْدُ	اَنْ	نَّمُنَّ	عَلَى	الَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا	فِي
مفسدوں میں	اور ارادہ کرتے ہیں ہم	یہ کہ	احسان کریں ہم	اوپر	ان لوگوں کے کہ	ناتوان کیے گئے تھے	بیچ

مفسدوں میں تھا ﴿۴﴾ اور ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر دیے گئے ہیں ان پر احسان

الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَىِٕمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۝۵ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي

فِي	لَهُمْ	وَنُمَكِّنَ	الْوٰرِثِيْنَ	نَجْعَلَهُمُ	وَّ	اَىِٕمَّةً	نَجْعَلَهُمْ	وَ	الْاَرْضِ
بیچ	ان کو	اور قدرت دیں ہم	وارث	کریں ہم ان کو	اور	پیشوا	کریں ان کو	اور	زمین کے

کریں اور ان کو پیشوا بنائیں اور انہیں (مُلک کا) وارث کریں۝۵ اور ملک میں اُن کو

الْاَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا

كَانُوْا	مَّا	مِنْهُمْ	وَجُنُوْدَهُمَا	هَامٰنَ	وَ	فِرْعَوْنَ	نُرِيَ	وَ	الْاَرْضِ
تھے وہ	جو کچھ	ان کے ہاتھ سے	اور ان کے لشکروں کو	ہامان کو	اور	فرعون کو	دکھلائیں	اور	زمین کے

قدرت دیں اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر کو وہ چیز دکھا دیں جس سے

يَحْذَرُوْنَ ۝۶ وَاَوْحَيْنَا اِلٰى اُمِّ مُوْسٰى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا

فَاِذَا	اَرْضِعِيْهِ	اَنْ	مُوْسٰى	اُمِّ	اِلٰى	اَوْحَيْنَا	وَ	يَحْذَرُوْنَ
پس جب	دودھ پلائے جا اس کو	یہ کہ	موسیٰ کی	ماں	طرف	وحی کی ہم نے	اور	ڈرتے

وہ ڈرتے تھے۝۶ اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی کہ اس کو دودھ پلاؤ جب تم کو اس کے

خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ

رَآدُّوْهُ	اِنَّا	تَحْزَنِيْ	لَا	وَ	تَخَافِيْ	لَا	وَ	الْيَمِّ	فِي	فَاَلْقِيْهِ	عَلَيْهِ	خِفْتِ
پھیر لانیوالے ہیں اسکو	بیشک ہم	غم کھا	مت	اور	ڈر	مت	اور	دریا کے	بیچ	ڈال دے اسکو	اوپر اس کے	ڈرے تو

بارے میں کچھ خوف پیدا ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا اور نہ تو خوف کرنا اور نہ رنج کرنا۔ ہم اس کو تمہارے

اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۷ فَالْتَقَطَهٗۤ اٰلُ فِرْعَوْنَ

فِرْعَوْنَ	اٰلُ	فَالْتَقَطَهٗ	الْمُرْسَلِيْنَ	مِنَ	جَاعِلُوْهُ	وَ	اِلَيْكِ
فرعون کے نے	لوگوں	پس اٹھالیا اس کو	پیغمبروں	سے	کرنے والے ہیں ہم اسکو	اور	طرف تیری

پاس واپس پہنچا دیں گے اور (پھر) اسے پیغمبر بنا دیں گے۝۷ تو فرعون کے لوگوں نے اس کو

لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ۗ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا

جُنُوْدَهُمَا	وَ	وَهَامٰنَ	فِرْعَوْنَ	اِنَّ	وَّحَزَنًا	عَدُوًّا	لَهُمْ	لِيَكُوْنَ
لشکر ان کے	اور	اور ہامان	فرعون	بیشک	اور کڑھانے والا	دشمن	واسطے ان کے	تا کہ ہو

اٹھالیا اس لیے کہ (نتیجہ یہ ہونا تھا کہ) وہ ان کا دشمن اور (ان کے لیے موجب) غم ہو۔ بیشک فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر

كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ۝٨ وَ قَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ

كَانُوْا	خٰطِـِٕيْنَ	وَ	قَالَتِ	امْرَاَتُ	فِرْعَوْنَ	قُرَّتُ	عَيْنٍ	لِّيْ
تھے	خطا کرنے والے	اور	بولی	عورت	فرعون کی	ٹھنڈک	آنکھوں کی ہے یہ	واسطے میرے

چوک گئے ۝٨ اور فرعون کی بیوی نے کہا کہ (یہ) میری اور تمہاری (دونوں کی) آنکھوں

وَلَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖۗ عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ

وَ	لَكَ	لَا	تَقْتُلُوْهُ	عَسٰۤى	اَنْ	يَّنْفَعَنَاۤ	اَوْ	نَتَّخِذَهٗ	وَلَدًا	وَّ	هُمْ
اور	واسطے تیرے	مت	قتل کرو اس کو	شاید	یہ کہ	نفع دے ہم کو	یا	کرلیں اس کو	بیٹا	اور	وہ

کی ٹھنڈک ہے۔ اس کو قتل نہ کرنا۔ شاید یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں اور وہ (انجام سے)

لَا يَشْعُرُوْنَ ۝٩ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ

لَا	يَشْعُرُوْنَ	وَاَصْبَحَ	فُؤَادُ	اُمِّ	مُوْسٰى	فٰرِغًا	اِنْ	كَادَتْ
نہیں	سمجھتے تھے	اور ہو گیا	دل	ماں	موسیٰ کی کا	خالی صبر سے	تحقیق	نزدیک تھی کہ

بے خبر تھے ۝٩ اور موسیٰ کی ماں کا دل بے قرار ہو گیا۔ اگر ہم ان کے دل کو

لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَاۤ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ

لَتُبْدِيْ	بِهٖ	لَوْ	لَاۤ	اَنْ	رَّبَطْنَا	عَلٰى	قَلْبِهَا	لِتَكُوْنَ	مِنَ
البتہ ظاہر کر دے	اس کو	اگر	نہ	یہ کہ	باندھ رکھتے ہم	اوپر	دل اسکے کے ہمت	تا کہ ہو	سے

مضبوط نہ کر دیتے تو قریب تھا کہ وہ اس (غصے) کو ظاہر کر دیں۔ غرض یہ تھی کہ وہ مومنوں

الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١٠ وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۫ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ

الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	قَالَتْ	لِاُخْتِهٖ	قُصِّيْهِ	فَبَصُرَتْ	بِهٖ	عَنْ	جُنُبٍ
ایمان والوں	اور	وہ بولی	اس کی بہن کو	پیچھے پیچھے چلی جا اسکے	پس دیکھتی جا	اس کو	سے	دور

میں رہیں ۝١٠ اور اس کی بہن سے کہا کہ اس کے پیچھے پیچھے چلی جا تو وہ اُسے دور سے دیکھتی رہی۔

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝١١ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ

وَّهُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ	وَحَرَّمْنَا	عَلَيْهِ	الْمَرَاضِعَ	مِنْ	قَبْلُ
اور وہ	نہیں	جانتے تھے	اور حرام کر دیا ہم نے	اوپر اس کے	دودھ دائیوں کا	سے	پہلے اس

اور ان (لوگوں) کو کچھ خبر نہ تھی ۝١١ اور ہم نے پہلے ہی سے اس پر (دائیوں کے) دودھ حرام کر دیے تھے۔

فَقَالَتۡ هَلۡ اَدُلُّكُمۡ عَلٰۤى اَهۡلِ بَيۡتٍ يَّكۡفُلُوۡنَهٗ لَكُمۡ وَهُمۡ لَهٗ

لَهٗ	هُمۡ	وَ	لَكُمۡ	يَّكۡفُلُوۡنَهٗ	بَيۡتٍ	اَهۡلِ	عَلٰۤى	اَدُلُّكُمۡ	هَلۡ	فَقَالَتۡ
واسطے اسکے	وہ	اور	واسطے تمہارے	کہ پالیں اس کو	ایسے گھر کے	اہل	اوپر	بتلاؤں میں تم کو	کیا	پس بولی وہ

تو موسیٰ کی بہن نے کہا کہ میں تمہیں ایسے گھر والے بتاؤں کہ تمہارے لیے اس (بچے) کو پالیں اور اس کی خیر خواہی

نٰصِحُوۡنَ ﴿۱۲﴾ فَرَدَدۡنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَىۡ تَقَرَّ عَيۡنُهَا وَلَا تَحۡزَنَ

تَحۡزَنَ	لَا	وَ	تَقَرَّ عَيۡنُهَا	كَىۡ	اُمِّهٖ	اِلٰۤى	فَرَدَدۡنٰهُ	نٰصِحُوۡنَ
غم کھائے	نہ	اور	ٹھنڈی رہیں آنکھیں اس کی	تا کہ	اس کی ماں کے	طرف	پس پھیر لائے ہم اس کو	بہت خیر خواہ ہیں

(سے پرورش) کریں ﴿۱۲﴾ تو ہم نے (اس طریق سے) اُن کو اُن کی ماں کے پاس واپس پہنچادیا تا کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائیں اور

وَلِتَعۡلَمَ اَنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۳﴾ ع وَلَمَّا بَلَغَ

ع ۱۳ ع ۲

بَلَغَ	لَمَّا	وَ	يَعۡلَمُوۡنَ	لَا	اَكۡثَرَهُمۡ	وَّلٰـكِنَّ	حَقٌّ	اللّٰهِ	وَعۡدَ	اَنَّ	لِتَعۡلَمَ	وَ
پہنچا وہ	جب	اور	جانتے	نہیں	اکثر ان کے	اور لیکن	حق ہے	اللہ کا	وعدہ	یہ کہ	تا کہ جانے	اور

معلوم کریں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن یہ اکثر نہیں جانتے ﴿۱۳﴾ اور جب

اَشُدَّهٗ وَاسۡتَوٰٓى اٰتَيۡنٰهُ حُكۡمًا وَّعِلۡمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجۡزِى

نَجۡزِى	كَذٰلِكَ	وَ	عِلۡمًا	وَّ	حُكۡمًا	اٰتَيۡنٰهُ	وَاسۡتَوٰٓى	اَشُدَّهٗ
جزا دیتے ہیں ہم	اسی طرح	اور	علم	اور	حکم	دیا ہم نے اس کو	اور پورا ہوا	جوانی اپنی کو

موسیٰ جوانی کو پہنچے اور بھرپور (جوان) ہو گئے تو ہم نے ان کو حکمت اور علم عنایت کیا۔ اور ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی

الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۴﴾ وَدَخَلَ الۡمَدِيۡنَةَ عَلٰى حِيۡنِ غَفۡلَةٍ مِّنۡ اَهۡلِهَا

اَهۡلِهَا	مِّنۡ	غَفۡلَةٍ	حِيۡنِ	عَلٰى	الۡمَدِيۡنَةَ	وَدَخَلَ	الۡمُحۡسِنِيۡنَ
لوگوں اس کے	سے	غفلت کے	وقت	اوپر	شہر کے	اور اندر آیا	احسان کرنے والوں کو

بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۱۴﴾ اور وہ ایسے وقت شہر میں داخل ہوئے کہ وہاں کے باشندے بے خبر ہو رہے تھے

فَوَجَدَ فِيۡهَا رَجُلَيۡنِ يَقۡتَتِلٰنِ ۗ هٰذَا مِنۡ شِيۡعَتِهٖ وَهٰذَا مِنۡ

مِنۡ	هٰذَا	وَ	شِيۡعَتِهٖ	مِنۡ	هٰذَا	يَقۡتَتِلٰنِ	رَجُلَيۡنِ	فِيۡهَا	فَوَجَدَ
سے تھا	یہ ایک	اور	قوم اس کی	سے تھا	یہ ایک	لڑتے ہوئے	دو مرد	بیچ اس کے	پس پایا

تو دیکھا کہ وہاں دو شخص لڑ رہے تھے ایک تو موسیٰ کی قوم کا ہے اور دوسرا ان کے دشمنوں

عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِیْ مِنْ شِیْعَتِهٖ عَلَی الَّذِیْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ

عَدُوِّهٖ	فَاسْتَغَاثَهُ	الَّذِیْ	مِنْ	شِیْعَتِهٖ	عَلَی	الَّذِیْ	مِنْ	عَدُوِّهٖ
دشمن اس کے	پس فریاد کی اس نے	وہ جو کہ	سے تھا	قوم اس کی	اوپر	اس شخص کے کہ	سے تھا	دشمن اس کے

میں سے تو جو شخص ان کی قوم میں سے تھا اس نے دوسرے شخص کے مقابلے میں جو موسیٰ کے دشمنوں میں سے تھا مدد طلب کی

فَوَکَزَهٗ مُوْسٰی فَقَضٰی عَلَیْهِ ۫ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ ؕ

فَوَکَزَهٗ	مُوْسٰی	فَقَضٰی	عَلَیْهِ	قَالَ	هٰذَا	مِنْ	عَمَلِ	الشَّیْطٰنِ
پس مکا مارا اسکو	موسیٰ نے	پس تمام کی زندگی	اوپر اس کے	کہا	یہ ہوا	سے	کام	شیطان کے

تو انہوں نے اس کو مکّا مارا اور اس کا کام تمام کر دیا کہنے لگے کہ یہ کام تو (اغوائے) شیطان سے ہوا۔

اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۱۵﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ

اِنَّهٗ	عَدُوٌّ	مُّضِلٌّ	مُّبِیْنٌ	قَالَ	رَبِّ	اِنِّیْ	ظَلَمْتُ	نَفْسِیْ
بیشک وہ	دشمن ہے	گمراہ کرنے والا	ظاہر	کہا	اے رب میرے	بیشک میں نے	ظلم کیا	جان اپنی کو

بیشک وہ (انسان کا) دشمن اور صریح بہکانے والا ہے ﴿۱۵﴾ بولے کہ اے پروردگار میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا

فَاغْفِرْ لِیْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۶﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ

فَاغْفِرْ لِیْ	فَغَفَرَ لَهٗ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِیْمُ	قَالَ	رَبِّ	بِمَآ
پس بخش دے مجھ کو	پس بخش دیا اس کو	بیشک وہ	وہی ہے	بخشنے والا	مہربان	کہا	اے رب میرے	اس واسطے کہ

تو مجھے بخش دے تو اللہ نے اُن کو بخش دیا۔ بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۶﴾ کہنے لگے کہ اے پروردگار

اَنْعَمْتَ عَلَیَّ فَلَنْ اَکُوْنَ ظَهِیْرًا لِّلْمُجْرِمِیْنَ ﴿۱۷﴾ فَاَصْبَحَ فِی

اَنْعَمْتَ	عَلَیَّ	فَلَنْ	اَکُوْنَ	ظَهِیْرًا	لِّلْمُجْرِمِیْنَ	فَاَصْبَحَ	فِی
انعام کیا تو نے	اوپر میرے	پس ہرگز نہ	ہوں گا میں	پشتی بان	گنہگاروں کا	پس فجر کو اٹھا	بیچ

تو نے مجھ پر مہربانی فرمائی ہے میں (آئندہ) کبھی گنہگاروں کا مددگار نہ بنوں گا ﴿۱۷﴾ الغرض صبح کے وقت

الْمَدِیْنَةِ خَآئِفًا یَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِی اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ

الْمَدِیْنَةِ	خَآئِفًا	یَّتَرَقَّبُ	فَاِذَا	الَّذِی	اسْتَنْصَرَهٗ	بِالْاَمْسِ
شہر کے	ڈرتا ہوا	خبر لیتا ہوا	پس ناگہاں	وہ شخص کہ جس نے	مدد مانگی تھی اس سے	کل

شہر میں ڈرتے ڈرتے داخل ہوئے کہ دیکھیں (کیا ہوتا ہے) تو ناگہاں وہی شخص جس نے کل ان سے مدد مانگی تھی

يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾ فَلَمَّآ اَنْ

يَسْتَصْرِخُهٗ	قَالَ	لَهٗ	مُوْسٰى	اِنَّكَ	لَغَوِيٌّ	مُّبِيْنٌ	فَلَمَّآ	اَنْ
پکارتا ہے اس کو	کہا	واسطے اس کے	موسیٰ نے	بیشک تو	البتہ گمراہ ہے	ظاہر	پس جب	یہ کہ

پھر ان کو پکار رہا ہے۔ (موسیٰ نے) اس سے کہا کہ تو تو صریح گمراہی میں ہے ﴿۱۸﴾ جب

اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ

اَرَادَ	اَنْ	يَّبْطِشَ	بِالَّذِيْ	هُوَ	عَدُوٌّ	لَّهُمَا	قَالَ	يٰمُوْسٰى	اَتُرِيْدُ	اَنْ
قصد کیا	یہ کہ	پکڑے	اس شخص کو جو کہ	وہ	دشمن تھا	ان دونوں کا	کہا	اے موسیٰ	کیا چاہتا ہے تو	یہ کہ

موسیٰ نے ارادہ کیا کہ اس شخص کو جو ان دونوں کا دشمن تھا پکڑ لیں تو وہ (یعنی موسیٰ کی قوم کا آدمی) بول اٹھا کہ جس طرح

تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ۤۖ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ

تَقْتُلَنِيْ	كَمَا	قَتَلْتَ	نَفْسًا	بِالْاَمْسِ	اِنْ	تُرِيْدُ	اِلَّآ	اَنْ	تَكُوْنَ
مار ڈالے مجھ کو	جیسا کہ	مار ڈالا تھا تو نے	ایک جی کو	کل	نہیں	ارادہ کرتا تو	مگر	یہ کہ	ہو

تم نے کل ایک شخص کو مار ڈالا تھا (اسی طرح) چاہتے ہو کہ مجھے بھی مار ڈالو۔ تم تو یہی چاہتے ہو

جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾

جَبَّارًا	فِي	الْاَرْضِ	وَ	مَا	تُرِيْدُ	اَنْ	تَكُوْنَ	مِنَ	الْمُصْلِحِيْنَ
زبردست	بیچ	زمین کے	اور	نہیں	ارادہ کرتا تو	یہ کہ	ہو تو	سے	صلح کرنیوالوں میں

کہ ملک میں ظلم و ستم کرتے پھرو اور یہ نہیں چاہتے کہ نیکوکاروں میں ہو ﴿۱۹﴾

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۡ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ

وَ	جَآءَ	رَجُلٌ	مِّنْ	اَقْصَا	الْمَدِيْنَةِ	يَسْعٰى	قَالَ	يٰمُوْسٰى	اِنَّ
اور	آیا	ایک مرد	سے	کنارے	شہر کے	دوڑتا ہوا	بولا	اے موسیٰ	بیشک

اور ایک شخص شہر کی پرلی طرف سے دوڑتا ہوا آیا (اور) بولا کہ موسیٰ (شہر کے)

الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ

الْمَلَاَ	يَاْتَمِرُوْنَ	بِكَ	لِيَقْتُلُوْكَ	فَاخْرُجْ	اِنِّيْ	لَكَ	مِنَ
سردار	مصلحت کرتے ہیں	بیچ تیرے	تا کہ مار ڈالیں تجھ کو	پس نکل جا	بیشک میں ہوں	واسطے تیرے	سے

رئیس تمہارے بارے میں صلاحیں کرتے ہیں کہ تم کو مار ڈالیں سو تم یہاں سے نکل جاؤ میں تمہارا

النّٰصِحِيْنَ ﴿٢٠﴾ فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۫ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ

النّٰصِحِيْنَ	فَخَرَجَ	مِنْهَا	خَآئِفًا	يَّتَرَقَّبُ	قَالَ	رَبِّ	نَجِّنِيْ
خیرخواہوں میں	پس نکلا	اس شہر سے	ڈرتا ہوا	خبر لیتا ہوا	کہا	اے پروردگار میرے	نجات دے مجھ کو

خیرخواہ ہوں (٢٠) موسیٰ وہاں سے ڈرتے ڈرتے نکل کھڑے ہوئے کہ دیکھیں (کیا ہوتا ہے اور) دعا کرنے لگے کہ اے پروردگار مجھے

مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢١﴾ ع وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى

مِنَ	الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	لَمَّا	تَوَجَّهَ	تِلْقَآءَ	مَدْيَنَ	قَالَ	عَسٰى
سے	قوم	ظالموں کی	اور	جب	متوجہ ہوا	طرف	مدین کے	کہا	نزدیک ہے

ظالم لوگوں سے نجات دے (٢١) اور جب مدین کی طرف رخ کیا تو کہنے لگے کہ اُمید ہے

رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿٢٢﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ

رَبِّيْٓ	اَنْ	يَّهْدِيَنِيْ	سَوَآءَ	السَّبِيْلِ	وَ	لَمَّا	وَرَدَ مَآءَ	مَدْيَنَ
رب میرا	یہ کہ	دکھلائے مجھے	سیدھی	راہ	اور	جب	آیا اوپر پانی کے	مدین کے

کہ میرا پروردگار مجھے سیدھا رستہ بتائے گا (٢٢) اور جب مدین کے پانی (کے مقام) پر پہنچے تو

وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۫ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ

وَجَدَ	عَلَيْهِ	اُمَّةً	مِّنَ	النَّاسِ	يَسْقُوْنَ	وَ	وَجَدَ	مِنْ	دُوْنِهِمُ
پائی	اوپر اس کے	ایک جماعت	سے	لوگوں کی	پلاتے تھے پانی	اور	پائیں	سے	ورے ان

دیکھا کہ وہاں لوگ جمع ہو رہے ہیں (اور اپنے چارپایوں کو) پانی پلا رہے ہیں۔ اور ان کے ایک طرف دو عورتیں (اپنی بکریوں کو)

امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۭ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى

امْرَاَتَيْنِ	تَذُوْدٰنِ	قَالَ	مَا	خَطْبُكُمَا	قَالَتَا	لَا	نَسْقِيْ	حَتّٰى
دو عورتیں	روکے ہوئے کھڑی ہیں	کہا	کیا	حال ہے تمہارا	وہ دونوں بولیں	نہیں	پلاتیں ہم پانی	یہاں تک کہ

روکے کھڑی ہیں۔ موسیٰ نے (اُن سے) کہا تمہارا کیا کام ہے۔ وہ بولیں کہ جب تک چرواہے (اپنے چارپایوں کو) لے نہ

يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ٜ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿٢٣﴾ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى

يُصْدِرَ	الرِّعَآءُ	وَ	اَبُوْنَا	شَيْخٌ	كَبِيْرٌ	فَسَقٰى	لَهُمَا	ثُمَّ	تَوَلّٰٓى
پھیر لے جائیں	چرواہے	اور	باپ ہمارا	بوڑھا ہے	بڑا	پس پانی پلایا	واسطے ان کے	پھر	پھر گیا

جائیں ہم پانی نہیں پلا سکتیں۔ اور ہمارے والد بڑی عمر کے بوڑھے ہیں (٢٣) تو موسیٰ نے اُن کے لیے (بکریوں کو) پانی پلا دیا پھر

اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿۲۴﴾

اِلَى	الظِّلِّ	فَقَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ	لِمَآ	اَنْزَلْتَ	اِلَيَّ	مِنْ	خَيْرٍ	فَقِيْرٌ
طرف	سائے کی	پس کہا	اے رب میرے	بیشک میں	واسطے اس چیز کے کہ	اتاری تو نے	طرف میری	سے	بھلائی	محتاج ہوں

سائے کی طرف چلے گئے۔ اور کہنے لگے کہ پروردگار میں اس کا محتاج ہوں کہ تو مجھ پر اپنی نعمت نازل فرمائے ﴿۲۴﴾

فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ز قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ

فَجَآءَتْهُ	اِحْدٰىهُمَا	تَمْشِيْ	عَلَى	اسْتِحْيَآءٍ	قَالَتْ	اِنَّ	اَبِيْ
پس آئی اسکے پاس	ایک ان دونوں میں سے	چلتی تھی	اوپر	حیا کے	بولی	بیشک	میرا باپ

(تھوڑی دیر کے بعد) اُن میں سے ایک عورت جو شرماتی اور لجاتی چلی آتی تھی، موسٰی کے پاس آئی (اور) کہنے لگی

يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ط فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ

يَدْعُوْكَ	لِيَجْزِيَكَ	اَجْرَ	مَا	سَقَيْتَ	لَنَا	فَلَمَّا	جَآءَهٗ	وَقَصَّ
بلاتا ہے تجھ کو	تا کہ دے تجھ کو	مزدوری	اس چیز کی کہ	پانی پلایا تو نے	واسطے ہمارے	پس جب	آیا اس کے پاس	اور بیان کیا

کہ تم کو میرے والد بلاتے ہیں کہ تم نے جو ہمارے لیے پانی پلایا تھا اس کی تم کو اُجرت دیں۔ جب وہ اُن کے پاس آئے اور اُن سے

عَلَيْهِ الْقَصَصَ لا قَالَ لَا تَخَفْ وقفة نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ

عَلَيْهِ	الْقَصَصَ	قَالَ	لَا	تَخَفْ	نَجَوْتَ	مِنَ	الْقَوْمِ
اوپر اس کے	قصہ	کہا	مت	ڈر	نجات پائی تو نے	سے	قوم

(اپنا) ماجرا بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ کچھ خوف نہ کرو۔ تم ظالم لوگوں سے

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ز اِنَّ خَيْرَ

الظّٰلِمِيْنَ	قَالَتْ	اِحْدٰىهُمَا	يٰٓاَبَتِ	اسْتَاْجِرْهُ	اِنَّ	خَيْرَ
ظالموں کی	بولی	ایک ان دونوں میں سے	اے باپ میرے	نوکر رکھ لے اس کو	بیشک	بہتر

بچ آئے ہو ﴿۲۵﴾ ایک لڑکی بولی کہ ابا ان کو نوکر رکھ لیجیے کیونکہ بہتر نوکر جو آپ رکھیں وہ ہے

مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ﴿۲۶﴾ قَالَ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ

مَنِ	اسْتَاْجَرْتَ	الْقَوِيُّ	الْاَمِيْنُ	قَالَ	اِنِّيْٓ	اُرِيْدُ	اَنْ
جس کو	نوکر رکھے تو	زور آور ہے	امانت دار ہے	کہا	بیشک میں	چاہتا ہوں	یہ کہ

(جو) توانا اور امانتدار (ہو) ﴿۲۶﴾ انہوں نے (موسٰی سے) کہا کہ میں چاہتا ہوں اپنی

أُنۡكِحَكَ اِحۡدَى ابۡنَتَىَّ هٰتَيۡنِ عَلٰٓى اَنۡ تَاۡجُرَنِىۡ ثَمٰنِىَ

أُنۡكِحَكَ	اِحۡدَى	ابۡنَتَىَّ	هٰتَيۡنِ	عَلٰٓى	اَنۡ	تَاۡجُرَنِىۡ	ثَمٰنِىَ
نکاح کردوں تجھ سے	ایک کا	اپنی دو بیٹیوں میں سے	جو یہ ہیں	اوپر	اس کے کہ	نوکری کرے تو میری	آٹھ

ان دو بیٹیوں میں سے ایک کو تم سے بیاہ دوں اس (عہد) پر کہ تم آٹھ برس میری

حِجَجٍ ۚ فَاِنۡ اَتۡمَمۡتَ عَشۡرًا فَمِنۡ عِنۡدِكَ ۚ وَمَآ اُرِيۡدُ اَنۡ

حِجَجٍ	فَاِنۡ	اَتۡمَمۡتَ	عَشۡرًا	فَمِنۡ	عِنۡدِكَ	وَ	مَآ	اُرِيۡدُ	اَنۡ
سال	پس اگر	پورا کردے تو	دس	پس وہ	نزدیک تیرے سے ہے	اور	نہیں	چاہتا میں	یہ کہ

خدمت کرو اور اگر دس سال پورے کردو تو وہ تمہاری طرف سے (احسان) ہے اور میں تم پر

اَشُقَّ عَلَيۡكَ ؕ سَتَجِدُنِىۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ

اَشُقَّ	عَلَيۡكَ	سَتَجِدُنِىۡۤ	اِنۡ	شَآءَ	اللّٰهُ	مِنَ	الصّٰلِحِيۡنَ	قَالَ
محنت ڈالوں	اوپر تیرے	البتہ پائے گا تو مجھ کو	اگر	چاہا ہے	اللہ نے	سے	صالحوں	کہا

تکلیف ڈالنی نہیں چاہتا۔ تم مجھے انشاء اللہ نیک لوگوں میں پاؤ گے (۲۷) موسیٰ نے کہا

ذٰلِكَ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكَ ؕ اَيَّمَا الۡاَجَلَيۡنِ قَضَيۡتُ فَلَا عُدۡوَانَ

ذٰلِكَ	بَيۡنِىۡ	وَ	بَيۡنَكَ	اَيَّمَا	الۡاَجَلَيۡنِ	قَضَيۡتُ	فَلَا	عُدۡوَانَ
یہ ہے	درمیان میرے	اور	درمیان تیرے	جونسی	دو مدتوں میں سے	پورا کروں میں	پس نہیں	زیادتی

کہ مجھ میں اور آپ میں یہ (عہد پختہ ہوا)۔ میں جون سی مدت (چاہوں) پوری کردوں پھر مجھ پر کوئی زیادتی

عَلَىَّ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوۡلُ وَكِيۡلٌ ﴿۲۸﴾ ع فَلَمَّا قَضٰى مُوۡسَى

عَلَىَّ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	مَا	نَقُوۡلُ	وَكِيۡلٌ	فَلَمَّا	قَضٰى	مُوۡسَى
اوپر میرے	اور	اللہ	اوپر	اس چیز کے کہ	کہتے ہیں ہم	کارساز ہے	پس جب	تمام کی	موسیٰ نے

نہ ہو اور ہم جو معاہدہ کرتے ہیں اللہ اس کا گواہ ہے (۲۸) جب موسیٰ نے مدت پوری

الۡاَجَلَ وَسَارَ بِاَهۡلِهٖۤ اٰنَسَ مِنۡ جَانِبِ الطُّوۡرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهۡلِهِ

الۡاَجَلَ	وَ	سَارَ	بِاَهۡلِهٖۤ	اٰنَسَ	مِنۡ	جَانِبِ	الطُّوۡرِ	نَارًا	قَالَ	لِاَهۡلِهِ
مدت	اور	لے چلا	بیوی اپنی کو	دیکھی	سے	جانب	طور کی	آگ	کہا	اپنی بی بی کو

کر دی اور اپنے گھر کے لوگوں کو لے کر چلے تو طور کی طرف سے آگ دکھائی دی تو اپنے گھر والوں سے کہنے لگے

امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ

جَذْوَةٍ	اَوْ	بِخَبَرٍ	مِّنْهَا	اٰتِيْكُمْ	لَّعَلِّيْٓ	نَارًا	اٰنَسْتُ	اِنِّيْٓ	امْكُثُوْٓا
چنگاری	یا	کوئی خبر	اس میں سے	لے آؤں تمہارے پاس	شاید کہ	آگ	دیکھی ہے	بیشک میں نے	ٹھیرو

کہ (تم یہاں) ٹھیرو۔ مجھے آگ نظر آئی ہے شاید میں وہاں سے (رستے کا) کچھ پتہ لاؤں یا آگ

مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ

شَاطِئِ	مِنْ	نُوْدِيَ	اَتٰىهَا	فَلَمَّآ	تَصْطَلُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	النَّارِ	مِّنَ
کنارے	سے	پکارا گیا	آیا اس کے پاس	پس جب	سینکو	تاکہ تم	آگ	سے

کا انگارہ لے آؤں تاکہ تم تاپو ﴿۲۹﴾ جب اس کے پاس پہنچے تو میدان کے

الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰٓى

يّٰمُوْسٰٓى	اَنْ	الشَّجَرَةِ	مِنَ	الْمُبٰرَكَةِ	الْبُقْعَةِ	فِي	الْاَيْمَنِ	الْوَادِ
اے موسیٰ	یہ کہ	درخت کی	طرف سے	مبارک کے	زمین	بیچ	برکت والے	میدان کے

دائیں کنارے سے ایک مبارک جگہ میں ایک درخت میں سے آواز آئی کہ موسیٰ

اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا

رَاٰهَا	فَلَمَّا	عَصَاكَ	اَلْقِ	وَاَنْ	الْعٰلَمِيْنَ	رَبُّ	اللّٰهُ	اَنَا	اِنِّيْٓ
دیکھا اس کو	پس جب	عصا اپنا	ڈال دے	اور یہ کہ	سارے جہان کا	پروردگار	اللہ	ہوں	بیشک میں

میں تو اللہ رب العالمین ہوں ﴿۳۰﴾ اور یہ کہ اپنی لاٹھی ڈال دو۔ جب دیکھا کہ وہ

تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ

اَقْبِلْ	يٰمُوْسٰٓى	يُعَقِّبْ	لَمْ	وَّ	مُدْبِرًا	وَّلّٰى	جَاۗنٌّ	كَاَنَّهَا	تَهْتَزُّ
آگے آ	اے موسیٰ	دیکھا پیچھے پھر کر	نہ	اور	پیٹھ پھیر کر	چلا	سانپ ہے	گویا کہ وہ	ہلتا ہوا

حرکت کررہی ہے گویا سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر چل دیے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا۔ (ہم نے کہا کہ) موسیٰ آگے آؤ

وَلَا تَخَفْ ۣ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾ اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ

جَيْبِكَ	فِيْ	يَدَكَ	اُسْلُكْ	الْاٰمِنِيْنَ	مِنَ	اِنَّكَ	تَخَفْ	لَا	وَ
گریبان اپنے کے	بیچ	ہاتھ اپنا	ڈال	امن والوں	سے ہے	بیشک تو	ڈر	مت	اور

اور ڈرو مت۔ تم امن پانے والوں میں ہو ﴿۳۰﴾ اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو

تَخۡرُجۡ بَيۡضَآءَ مِنۡ غَيۡرِ سُوۡٓءٍ ۫ وَّاضۡمُمۡ اِلَيۡكَ جَنَاحَكَ مِنَ

تَخۡرُجۡ	بَيۡضَآءَ	مِنۡ	غَيۡرِ	سُوۡٓءٍ	وَّ	اضۡمُمۡ	اِلَيۡكَ	جَنَاحَكَ	مِنَ
نکل آئے گا	سفید	سے	بغیر	برائی کے	اور	ملالے	طرف اپنی	بازو اپنے کو	سے

تو بغیر کسی عیب کے سفید نکل آئے گا اور خوف دور ہونے (کی وجہ) سے اپنے بازو کو اپنی طرف

الرَّهۡبِ فَذٰنِكَ بُرۡهَانٰنِ مِنۡ رَّبِّكَ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ؕ

الرَّهۡبِ	فَذٰنِكَ	بُرۡهَانٰنِ	مِنۡ	رَّبِّكَ	اِلٰى	فِرۡعَوۡنَ	وَ	مَلَا۟ئِهٖ
ڈر	پس یہ	دلیلیں ہیں دو	سے	رب تیرے	طرف	فرعون کی	اور	اسکے سرداروں کی

سکیڑ لو۔ یہ دو دلیلیں تمہارے پروردگار کی طرف سے ہیں (ان کے ساتھ) فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس (جاؤ)

اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمًا فٰسِقِيۡنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىۡ قَتَلۡتُ مِنۡهُمۡ نَفۡسًا

اِنَّهُمۡ	كَانُوۡا	قَوۡمًا	فٰسِقِيۡنَ	قَالَ	رَبِّ	اِنِّىۡ	قَتَلۡتُ	مِنۡهُمۡ	نَفۡسًا
بیشک وہ	ہیں	قوم	فاسق	کہا	اے رب میرے	بیشک میں	مارڈالا ہے میں نے	ان میں سے	ایک جی کو

کہ وہ نافرمان لوگ ہیں ﴿۳۲﴾ (موسیٰ نے) کہا کہ اے پروردگار ان میں کا ایک شخص میرے ہاتھ سے قتل ہو چکا ہے

فَاَخَافُ اَنۡ يَّقۡتُلُوۡنِ ﴿۳۳﴾ وَاَخِىۡ هٰرُوۡنُ هُوَ اَفۡصَحُ مِنِّىۡ لِسَانًا

فَاَخَافُ	اَنۡ	يَّقۡتُلُوۡنِ	وَ	اَخِىۡ	هٰرُوۡنُ	هُوَ	اَفۡصَحُ	مِنِّىۡ	لِسَانًا
پس ڈرتا ہوں میں	یہ کہ	مارڈالیں مجھ کو	اور	بھائی میرا	ہارون ہے	وہ	بہت فصیح ہے	مجھ سے	زبان میں

سو مجھے خوف ہے کہ وہ (کہیں) مجھ کو مار نہ ڈالیں ﴿۳۳﴾ اور ہارون (جو) میرا بھائی (ہے) اس کی زبان مجھ سے زیادہ فصیح ہے

فَاَرۡسِلۡهُ مَعِىَ رِدۡاً يُّصَدِّقُنِىۡۤ ۫ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اَنۡ يُّكَذِّبُوۡنِ ﴿۳۴﴾

فَاَرۡسِلۡهُ	مَعِىَ	رِدۡاً	يُّصَدِّقُنِىۡۤ	اِنِّىۡۤ	اَخَافُ	اَنۡ	يُّكَذِّبُوۡنِ
پس بھیج اس کو	ساتھ میرے	مددگار	تصدیق کرے میری	بیشک	ڈرتا ہوں میں	یہ کہ	جھٹلائیں گے مجھ کو

تو اس کو میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج کہ میری تصدیق کرے، مجھے خوف ہے کہ وہ لوگ میری تکذیب کریں گے ﴿۳۴﴾

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيۡكَ وَنَجۡعَلُ لَـكُمَا سُلۡطٰنًا فَلَا

قَالَ	سَنَشُدُّ	عَضُدَكَ	بِاَخِيۡكَ	وَنَجۡعَلُ	لَـكُمَا	سُلۡطٰنًا	فَلَا
کہا	البتہ محکم کریں گے ہم	بازو تیرا	ساتھ تیرے بھائی کے	اور کریں گے	واسطے تمہارے	غلبہ	پس نہیں

(اللہ نے) فرمایا ہم تمہارے بھائی سے تمہارے بازو کو مضبوط کریں گے اور تم دونوں کو غلبہ دیں گے کہ

معانقة ۱۱

يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَ مَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا

يَصِلُوْنَ	اِلَيْكُمَا	بِاٰيٰتِنَآ	اَنْتُمَا	وَ	مَنِ	اتَّبَعَكُمَا	الْغٰلِبُوْنَ	فَلَمَّا
پہنچ سکیں گے	طرف تمہاری	ساتھ نشانیوں ہماری کے	تم دونوں	اور	جو کوئی	پیروی کرے تم دونوں کی	غالب ہو	پس جب

ہماری نشانیوں کے سبب وہ تم تک پہنچ نہ سکیں گے (اور) تم اور جنہوں نے تمہاری پیروی کی غالب رہو گے ﴿۳۵﴾ اور جب

جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى

جَآءَهُمْ	مُّوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالُوْا	مَا	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّفْتَرًى
آیا ان کے پاس	موسیٰ	ساتھ نشانیوں ہماری کے	ظاہر	کہا انہوں نے	نہیں	یہ	مگر	جادو	باندھ لیا ہوا

موسیٰ ان کے پاس ہماری کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے جو اس نے بنا کھڑا کیا ہے

وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ

وَّمَا	سَمِعْنَا	بِهٰذَا	فِيْٓ	اٰبَآئِنَا	الْاَوَّلِيْنَ	وَ	قَالَ	مُوْسٰى	رَبِّيْٓ	اَعْلَمُ
اور نہیں	سنا ہم نے	یہ	بیچ	باپوں اپنے	پہلوں کے	اور	کہا	موسیٰ نے	رب میرا	خوب جانتا ہے

اور یہ (باتیں) ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو (کبھی) سنی نہیں ﴿۳۶﴾ اور موسیٰ نے کہا کہ میرا پروردگار اس شخص

بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ

بِمَنْ	جَآءَ	بِالْهُدٰى	مِنْ	عِنْدِهٖ	وَمَنْ	تَكُوْنُ	لَهٗ	عَاقِبَةُ	الدَّارِ
اس شخص کو کہ	لایا ہے	ہدایت	سے	نزدیک اسکے	اور جو کوئی	ہوگی	واسطے اسکے	پچھاڑی	اس گھر کی

کو خوب جانتا ہے جو اس کی طرف سے حق لے کر آیا ہے اور جس کے لیے عاقبت کا گھر (یعنی بہشت) ہے۔

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا

اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	يٰٓاَيُّهَا	الْمَلَاُ	مَا
بیشک وہ	نہیں	فلاح پاتے	ظالم	اور	کہا	فرعون نے	اے	سردارو	نہیں

بیشک ظالم نجات نہیں پائیں گے ﴿۳۷﴾ اور فرعون نے کہا کہ اے اہلِ دربار میں

عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ

عَلِمْتُ	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرِيْ	فَاَوْقِدْ لِيْ	يٰهَامٰنُ	عَلَى	الطِّيْنِ
جانتا میں	واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے میرے	پس آگ جلا واسطے میرے	اے ہامان	اوپر	مٹی کے

تمہارا اپنے سوا کسی کو خدا نہیں جانتا تو ہامان میرے لیے گارے کو آگ لگا (اینٹیں پکا) دو

فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ

فَاجْعَلْ	لِّيْ	صَرْحًا	لَّعَلِّيْٓ	اَطَّلِعُ	اِلٰٓى	اِلٰهِ	مُوْسٰى	وَاِنِّيْ
پس تیار کر	واسطے میرے	ایک محل	تا کہ میں	چڑھ جاؤں	طرف	معبود	موسٰی کی	اور بیشک میں

پھر ایک (اونچا) محل بنا دو تا کہ میں موسٰی کے خدا کی طرف چڑھ جاؤں اور

لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ

لَاَظُنُّهٗ	مِنَ	الْكٰذِبِيْنَ	وَاسْتَكْبَرَ	هُوَ	وَ	جُنُوْدُهٗ	فِي	الْاَرْضِ
البتہ گمان کرتا ہوں اسکو	سے	جھوٹوں	اور تکبر کیا اس نے	وہ	اور	لشکروں اسکے نے	بیچ	زمین کے

میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں ﴿۳۸﴾ اور وہ اور اس کے لشکر ملک میں ناحق مغرور ہو رہے

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ

بِغَيْرِ	الْحَقِّ	وَ	ظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	اِلَيْنَا	لَا	يُرْجَعُوْنَ	فَاَخَذْنٰهُ	وَ	جُنُوْدَهٗ
بغیر	حق کے	اور	گمان کیا انہوں نے	یہ کہ وہ	طرف ہماری	نہیں	پھیرے جائیں گے	پس پکڑا ہم نے اسکو	اور	لشکر اس کے کو

تھے اور خیال کرتے تھے کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے ﴿۳۹﴾ تو ہم نے ان کو اور ان کے لشکروں کو پکڑ لیا

فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾

فَنَبَذْنٰهُمْ	فِي	الْيَمِّ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الظّٰلِمِيْنَ
پس ڈال دیا ہم نے انکو	بیچ	دریا کے	پس دیکھ	کیوں کر	ہوا	انجام کار	ظالموں کا

اور دریا میں ڈال دیا۔ سو دیکھ لو کہ ظالموں کا کیسا انجام ہوا ﴿۴۰﴾

وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ

وَ	جَعَلْنٰهُمْ	اَىِٕمَّةً	يَّدْعُوْنَ	اِلَى	النَّارِ	وَيَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
اور	کیا ہم نے ان کو	پیشوا	کہ بلاتے تھے	طرف	آگ کی	اور دن	قیامت کے

اور ہم نے اُن کو پیشوا بنایا تھا وہ (لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے تھے اور قیامت کے دن

لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ

لَا	يُنْصَرُوْنَ	وَ	اَتْبَعْنٰهُمْ	فِيْ	هٰذِهِ	الدُّنْيَا	لَعْنَةً	وَ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	هُمْ
نہ	مدد دیئے جائیں گے	اور	پیچھے لائے ہم انکے	بیچ	اس	دنیا کے	لعنت	اور	دن	قیامت کے	وہ

اُن کی مدد نہیں کی جائے گی ﴿۴۱﴾ اور اس دنیا میں ہم نے ان کے پیچھے لعنت لگا دی اور وہ قیامت کے روز بھی

مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿۴۲﴾ ع وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ

مِّنَ	الْمَقْبُوْحِيْنَ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَآ
سے ہیں	برائی کیے گیوں	اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے	موسٰی کو	کتاب	اس کے بعد	کہ

بدحالوں میں ہوں گے ﴿۴۲﴾ اور ہم نے پہلی اُمتوں کے ہلاک کرنے کے بعد موسٰی

اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةً

اَهْلَكْنَا	الْقُرُوْنَ	الْاُوْلٰى	بَصَآئِرَ	لِلنَّاسِ	وَ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً
ہلاک کئے ہم نے	قرن	پہلے	دلیلیں	واسطے لوگوں کے	اور	ہدایت	اور	رحمت

کو کتاب دی جو لوگوں کے لیے بصیرت اور ہدایت اور رحمت ہے

لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَ مَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى

لَّعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ	وَ	مَا	كُنْتَ	بِجَانِبِ	الْغَرْبِيِّ	اِذْ	قَضَيْنَآ	اِلٰى
تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	اور	نہ	تھا تو	طرف	غربی	جب کہ	فیصل کیا ہم نے	طرف

تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿۴۳﴾ اور جب ہم نے موسٰی کی طرف حکم بھیجا تو تم (طور کی) غرب کی طرف

مُوْسَى الْاَمْرَ وَ مَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۴۴﴾ لا وَ لٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا

مُوْسَى	الْاَمْرَ	وَمَا	كُنْتَ	مِنَ	الشّٰهِدِيْنَ	وَ	لٰكِنَّآ	اَنْشَاْنَا
موسٰی کی	حکم	اور نہ	تھا تو	سے	حاضرین میں	اور	لیکن	پیدا کیے ہم نے

نہیں تھے اور نہ اس واقعے کے دیکھنے والوں میں تھے ﴿۴۴﴾ لیکن ہم نے موسٰی

قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ج وَ مَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ

قُرُوْنًا	فَتَطَاوَلَ	عَلَيْهِمُ	الْعُمُرُ	وَ	مَا	كُنْتَ	ثَاوِيًا	فِيْٓ	اَهْلِ	مَدْيَنَ
قرن	پس دراز ہوئی	اوپر ان کے	عمر	اور	نہ	تھا تو	رہنے والوں	بیچ	اہل	مدین کے سے

کے بعد کئی اُمتوں کو پیدا کیا پھر اُن پر مدت طویل گزر گئی۔ اور نہ تم مدین والوں میں رہنے والے تھے

تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا لا وَ لٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَ مَا كُنْتَ بِجَانِبِ

تَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا	وَ	لٰكِنَّا	كُنَّا	مُرْسِلِيْنَ	وَمَا	كُنْتَ	بِجَانِبِ
پڑھا کرتا	اوپر ان کے	آیتیں ہماری	اور	لیکن	ہیں ہم	پیغمبر بھیجنے والے	اور نہ	تھا تو	بیچ کنارے

کہ اُن کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے تھے۔ ہاں ہم ہی تو پیغمبر بھیجنے والے تھے ﴿۴۵﴾ اور نہ تم اس وقت جب کہ ہم

الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ

الطُّوْرِ	اِذْ	نَادَيْنَا	وَلٰكِنْ	رَّحْمَةً	مِّنْ	رَّبِّكَ	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَّآ
طور کے	جس وقت	پکارا ہم نے	اور لیکن	رحمت	سے	پروردگار تیرے کے	تا کہ ڈرائے	اس قوم کو	کہ نہیں

نے (موسیٰ کو) آواز دی طور کے کنارے تھے بلکہ (تمہارا بھیجا جانا) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے تا کہ تم ان لوگوں کو جن

اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْلَآ اَنْ

اَتٰىهُمْ	مِّنْ	نَّذِيْرٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ	وَ	لَوْ	لَآ	اَنْ
آئے انکے پاس	کوئی	ڈرسنانے والا	سے	پہلے تجھ	تا کہ وہ	نصیحت پکڑیں	اور	اگر	نہ ہوتا	یہ کہ

کے پاس تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا ہدایت کرتا کہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿۴۶﴾ اور (اے پیغمبر ہم نے تم کو اس لیے بھیجا ہے کہ) ایسا نہ ہو کہ

تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْ

تُصِيْبَهُمْ	مُّصِيْبَةٌۢ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	فَيَقُوْلُوْا	رَبَّنَا	لَوْ
پہنچے ان کو	مصیبت	بسبب اس چیز کے کہ	آگے بھیجا ہے	ہاتھوں ان کے نے	پس کہیں گے	اے رب ہمارے	کیوں

اگر ان (اعمال) کے سبب جو ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں اُن پر کوئی مصیبت واقع ہو تو یہ کہنے لگیں کہ اے پروردگار تو نے

لَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾

لَآ	اَرْسَلْتَ	اِلَيْنَا	رَسُوْلًا	فَنَتَّبِعَ	اٰيٰتِكَ	وَ	نَكُوْنَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
نہیں	بھیجا تو نے	طرف ہماری	کوئی پیغمبر	پس پیروی کرتے ہم	نشانیوں تیری کی	اور	ہوتے ہم	سے	ایمان والوں

ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے ﴿۴۷﴾

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ

فَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	مِنْ	عِنْدِنَا	قَالُوْا	لَوْ	لَآ	اُوْتِيَ	مِثْلَ	مَآ	اُوْتِيَ
پس جب	آیا ان کے پاس	حق	سے	نزدیک ہمارے	کہا انہوں نے	کیوں	نہ	دیا گیا	مانند	جو کہ	دیا گیا

پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آ پہنچا تو کہنے لگے کہ جیسی (نشانیاں) موسیٰ کو ملی تھیں

مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا

مُوْسٰى	اَوَ	لَمْ	يَكْفُرُوْا	بِمَآ	اُوْتِيَ	مُوْسٰى	مِنْ	قَبْلُ	قَالُوْا
موسیٰ کو	کیا	نہ	کفر کرتے تھے	ساتھ اس چیز کے کہ	دیا گیا تھا	موسیٰ کو	سے	پہلے اس	کہتے تھے

ویسی اس کو کیوں نہیں ملیں۔ کیا جو (نشانیاں) پہلے موسیٰ کو دی گئی تھیں انہوں نے ان سے کفر نہیں کیا؟ کہنے لگے

سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۗ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ

سِحْرٰنِ	تَظٰهَرَا	وَقَالُوْٓا	اِنَّا	بِكُلٍّ	كٰفِرُوْنَ	قُلْ	فَاْتُوْا	بِكِتٰبٍ
جادوگر ہیں یہ دونوں	مددگار ایکدوسرے کے	اور کہتے تھے	ہم	ساتھ ہرایک کے	کافر ہیں	کہہ	پس لاؤ تم	ایک کتاب

کہ دونوں جادوگر ہیں ایک دوسرے کے موافق اور بولے کہ ہم سب سے منکر ہیں ﴿۴۸﴾ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم اللہ

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۹﴾

مِّنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	هُوَ	اَهْدٰى	مِنْهُمَآ	اَتَّبِعْهُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ
سے	نزدیک	اللہ کے	وہ	بہت راہ دکھانیوالی ہو	ان دونوں سے	پیروی کروں میں اسکی	اگر	ہوتم	سچے

کے پاس سے کوئی اور کتاب لے آؤ جو ان دونوں (کتابوں) سے بڑھ کر ہدایت کرنے والی ہو تا کہ میں بھی اسی کی پیروی کروں ﴿۴۹﴾

فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ۗ وَمَنْ

فَاِنْ	لَّمْ	يَسْتَجِيْبُوْا	لَكَ	فَاعْلَمْ	اَنَّمَا	يَتَّبِعُوْنَ	اَهْوَآءَهُمْ	وَمَنْ
پس اگر	نہ	قبول کریں	واسطے تیرے	پس جان تو کہ	سوائے اسکے نہیں کہ	وہ پیروی کرتے ہیں	خواہشوں اپنی کی	اور کون ہے

پھر اگر یہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ صرف اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں۔ اور اس

اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ

اَضَلُّ	مِمَّنِ	اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	بِغَيْرِ	هُدًى	مِّنَ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ
بہت گمراہ	اس سے کہ	پیروی کرتا ہے	خواہش اپنی کی	بغیر	ہدایت	طرف سے	اللہ کی	بیشک	اللہ

سے زیادہ کون گمراہ ہوگا جو اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی خواہش کے پیچھے چلے۔ بیشک اللہ

لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۰﴾ ع وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ

ع ۵/۸

لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	لَقَدْ	وَصَّلْنَا	لَهُمُ	الْقَوْلَ	لَعَلَّهُمْ
نہیں	ہدایت کرتا	قوم	ظالموں کو	اور	البتہ تحقیق	پے درپے کی ہم نے	ان سے	بات	تاکہ وہ

ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۵۰﴾ اور ہم پے در پے اُن لوگوں کے پاس (ہدایت کی) باتیں بھیجتے رہے ہیں تا کہ

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۱﴾ ۗ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾

النصف

يَتَذَكَّرُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	مِنْ	قَبْلِهٖ	هُمْ	بِهٖ	يُؤْمِنُوْنَ
نصیحت پکڑیں	وہ لوگ کہ	دی ہم نے ان کو	کتاب	سے	پہلے اس	وہ	ساتھ اس کے	ایمان لاتے ہیں

نصیحت پکڑیں ﴿۵۱﴾ جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں ﴿۵۲﴾

وَ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ

وَ	اِذَا	يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِهٖٓ	اِنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّنَآ	اِنَّا	كُنَّا	مِنْ
اور	جب	پڑھا جاتا ہے	اوپر ان کے	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	ساتھ اسکے	بیشک یہ	حق ہے	سے	ہمارے رب کی طرف	بیشک	تھے ہم	سے

اور جب (قرآن) اُن کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے۔ بیشک وہ ہمارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے (اور) ہم تو

قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿۵۳﴾ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا

قَبْلِهٖ	مُسْلِمِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	يُؤْتَوْنَ	اَجْرَهُمْ	مَّرَّتَيْنِ	بِمَا	صَبَرُوْا
پہلے اس	مسلمان	یہ لوگ	دیئے جائیں گے	ثواب ان کا	دوبار	بسبب اسکے کہ	صبر کیا انہوں نے

اس سے پہلے کے حکم بردار ہیں (۵۳) ان لوگوں کو دگنا بدلہ دیا جائے گا کیونکہ صبر کرتے رہے ہیں

وَ يَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَ اِذَا

وَ	يَدْرَءُوْنَ	بِالْحَسَنَةِ	السَّيِّئَةَ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ	وَ	اِذَا
اور	دور کرتے ہیں	ساتھ بھلائی کے	برائی کو	اور	اس چیز سے کہ	دیا ہم نے ان کو	خرچ کرتے ہیں	اور	جب

اور بھلائی کے ساتھ برائی کو دور کرتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں (۵۴) اور جب

سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَ قَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ز

سَمِعُوا	اللَّغْوَ	اَعْرَضُوْا	عَنْهُ	وَ	قَالُوْا	لَنَآ	اَعْمَالُنَا	وَ	لَكُمْ	اَعْمَالُكُمْ
سنتے ہیں	بیہودہ بات	اعراض کرتے ہیں	اس سے	اور	کہتے ہیں	واسطے ہمارے ہیں	عمل ہمارے	اور	واسطے تمہارے	عمل ہیں تمہارے

بیہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو ہمارے اعمال اور تم کو تمہارے اعمال۔

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ز لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ

سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	لَا	نَبْتَغِي	الْجٰهِلِيْنَ	اِنَّكَ	لَا	تَهْدِيْ	مَنْ
سلام ہے	اوپر تمہارے	نہیں	چاہتے ہم	جاہلوں کو	بیشک تو	نہیں	ہدایت کرتا	جس کو

تم کو سلام۔ ہم جاہلوں کے خواستگار نہیں ہیں (۵۵) (اے محمد ﷺ) تم جس کو دوست رکھتے

اَحْبَبْتَ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ج وَ هُوَ اَعْلَمُ

اَحْبَبْتَ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	هُوَ	اَعْلَمُ
چاہے تو	اور	لیکن	اللہ	راہ دکھاتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	وہ	خوب جانتا ہے

ہو اُسے ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو

بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ

مِنْ	نُتَخَطَّفْ	مَعَكَ	الْهُدٰى	نَّتَّبِعِ	اِنْ	قَالُوْٓا	وَ	بِالْمُهْتَدِيْنَ
سے	اچکے جائیں	ساتھ تیرے	ہدایت کی	پیروی کریں ہم	اگر	کہا انہوں نے	اور	راہ پانے والوں کو

خوب جانتا ہے﴿۵۶﴾ اور کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہارے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو اپنے ملک سے اُچک

اَرْضِنَا ؕ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ

كُلِّ	ثَمَرٰتُ	اِلَيْهِ	يُّجْبٰٓى	اٰمِنًا	حَرَمًا	لَّهُمْ	نُمَكِّنْ	لَمْ	اَوَ	اَرْضِنَا
ہر	میوے	طرف اسکی	کھینچے جاتے ہیں	امن والا	حرم	ان کو	جگہ دی ہم نے	نہیں	کیا	زمین اپنی

لیے جائیں۔ کیا ہم نے اُن کو حرم میں جو امن کا مقام ہے جگہ نہیں دی۔ جہاں ہر قسم کے میوے پہنچائے جاتے ہیں

شَیْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا

اَهْلَكْنَا	كَمْ	وَ	يَعْلَمُوْنَ	لَا	اَكْثَرَهُمْ	لٰكِنَّ	وَ	لَّدُنَّا	مِّنْ	رِزْقًا	شَیْءٍ
ہلاک کیں ہم نے	بہت	اور	جانتے	نہیں	اکثر ان کے	لیکن	اور	ہماری طرف	سے	رزق	چیز کے

(اور یہ) رزق ہماری طرف سے ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے﴿۵۷﴾ اور ہم نے بہت سی

مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ

مِّنْۢ	تُسْكَنْ	لَمْ	مَسٰكِنُهُمْ	فَتِلْكَ	مَعِيْشَتَهَا	بَطِرَتْ	قَرْيَةٍۭ	مِنْ
سے	بسا کوئی	نہ	گھر ان کے	پس یہ ہیں	بیچ معیشت اپنی کے	کہ اتراتی تھیں	بستیوں	سے

بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو اپنی (فراخیٔ) معیشت میں اترا رہے تھے۔ سو یہ ان کے مکانات ہیں جو اُن کے

بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ؕ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ

رَبُّكَ	كَانَ	مَا	وَ	الْوٰرِثِيْنَ	نَحْنُ	كُنَّا	وَ	قَلِيْلًا	اِلَّا	بَعْدِهِمْ
رب تیرا	تھا	نہیں	اور	وارث	ہم ہی	ہوئے	اور	تھوڑے	مگر	پیچھے ان کے

بعد آباد ہی نہیں ہوئے مگر بہت کم۔ اور ان کے پیچھے ہم ہی ان کے وارث ہوئے﴿۵۸﴾ اور تمہارا پروردگار

مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِیْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ

اٰيٰتِنَا	عَلَيْهِمْ	يَّتْلُوْا	رَسُوْلًا	اُمِّهَا	فِیْٓ	يَبْعَثَ	حَتّٰى	الْقُرٰى	مُهْلِكَ
نشانیاں ہماری	اوپر انکے	پڑھے	پیغمبر	انکے بڑے شہر کے	بیچ	بھیجے	یہاں تک کہ	بستیوں کا	ہلاک کرنیوالا

بستیوں کو ہلاک نہیں کرتا جب تک اُن کے بڑے شہر میں پیغمبر نہ بھیج لے جو ان کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائے

وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰىٓ اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ

وَ	مَا	كُنَّا	مُهْلِكِي	الْقُرٰىٓ	اِلَّا	وَ	اَهْلُهَا	ظٰلِمُوْنَ	وَ	مَآ	اُوْتِيْتُمْ
اور	نہیں	تھے ہم	ہلاک کرنیوالے	بستیوں کے	مگر	اور	رہنے والے اسکے	ظالم تھے	اور	جو کچھ کہ	دیئے گئے تم

اور ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتے مگر اس حالت میں کہ وہاں کے باشندے ظالم ہوں (۵۹) اور جو چیز تم کو دی گئی

مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ

مِّنْ	شَيْءٍ	فَمَتَاعُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	زِيْنَتُهَا	وَ	مَا	عِنْدَ	اللّٰهِ	خَيْرٌ
کسی	چیز سے	پس فائدہ	زندگانی	دنیا کا ہے	اور	زینت اس کی	اور	جو	نزدیک	اللہ کے ہے	وہ بہتر ہے

ہے وہ دنیا کی زندگی کا فائدہ اور اس کی زینت ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر

وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ

وَّاَبْقٰى	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	اَفَمَنْ	وَّعَدْنٰهُ	وَعْدًا	حَسَنًا	فَهُوَ
اور بہت باقی رہنے والا	کیا پس نہیں	سمجھتے تم	کیا پس وہ جو کہ	وعدہ دیا ہے ہم نے اسکو	وعدہ	نیک	پس وہ

اور باقی رہنے والی ہے کیا تم سمجھتے نہیں؟ (۶۰) بھلا جس شخص سے ہم نے نیک وعدہ کیا اور اس نے اسے حاصل کر لیا تو

لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ

لَاقِيْهِ	كَمَنْ	مَّتَّعْنٰهُ	مَتَاعَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	ثُمَّ	هُوَ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	مِنَ
ملنے والا ہے	مانند اسکے کہ	فائدہ دیا ہم نے اسکو	فائدہ	زندگانی	دنیا کا	پھر	وہ	دن	قیامت کے	سے

کیا وہ اس شخص کا سا ہے جس کو ہم نے دنیا کی زندگی کے فائدے سے بہرہ مند کیا پھر وہ قیامت کے روز ان لوگوں میں ہو جو

الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۶۱﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ

الْمُحْضَرِيْنَ	وَيَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ	فَيَقُوْلُ	اَيْنَ	شُرَكَاۗءِيَ	الَّذِيْنَ
حاضر کیے گیوں	اور جس دن	پکارے گا ان کو	پس کہے گا	کہاں ہیں	شریک میرے	جو کہ

(ہمارے روبرو) حاضر کیے جائیں گے (۶۱) اور جس روز (اللہ) ان کو پکارے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَاۗءِ

كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَاۗءِ
تھے تم	دعویٰ کرتے	کہیں گے	وہ لوگ کہ	ثابت ہوئی	اوپر ان کے	بات	اے رب ہمارے	یہ لوگ ہیں

جن کا تمہیں دعویٰ تھا (۶۲) (تو) جن لوگوں پر (عذاب کا) حکم ثابت ہو چکا ہوگا وہ کہیں گے کہ ہمارے پروردگار یہ وہ

الَّذِیۡنَ اَغۡوَیۡنَا ۚ اَغۡوَیۡنٰہُمۡ کَمَا غَوَیۡنَا ۚ تَبَرَّاۡنَاۤ اِلَیۡکَ ۫ مَا

مَا	اِلَیۡکَ	تَبَرَّاۡنَاۤ	غَوَیۡنَا	کَمَا	اَغۡوَیۡنٰہُمۡ	اَغۡوَیۡنَا	الَّذِیۡنَ
نہ	متوجہ ہوکر تیری طرف	بیزاری کی ہم نے	ہم آپ بہکے	جیسے	ہم نے بہکایا ان کو	بہکایا ہم نے	جن کو

لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا تھا۔ اور جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے اسی طرح ان کو گمراہ کیا تھا۔ (اب) ہم تیری طرف (متوجہ ہوکر) اُن سے بیزار

کَانُوۡۤا اِیَّانَا یَعۡبُدُوۡنَ ﴿۶۳﴾ وَ قِیۡلَ ادۡعُوۡا شُرَکَآءَکُمۡ فَدَعَوۡہُمۡ

فَدَعَوۡہُمۡ	شُرَکَآءَکُمۡ	ادۡعُوۡا	وَ قِیۡلَ	یَعۡبُدُوۡنَ	اِیَّانَا	کَانُوۡۤا
پس پکاریں گے ان کو	شریکوں اپنوں کو	بلاؤ	اور کہا جائے گا	عبادت کرتے	ہم کو	تھے

ہوتے ہیں۔ یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے ﴿۶۳﴾ اور کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ۔ تو وہ اُن کو پکاریں گے

فَلَمۡ یَسۡتَجِیۡبُوۡا لَہُمۡ وَ رَاَوُا الۡعَذَابَ ۚ لَوۡ اَنَّہُمۡ کَانُوۡا

کَانُوۡا	اَنَّہُمۡ	لَوۡ	الۡعَذَابَ	رَاَوُا	وَ	لَہُمۡ	یَسۡتَجِیۡبُوۡا	فَلَمۡ
ہوتے	کہ وہ	کاش	عذاب کو	دیکھیں گے	اور	ان کو	جواب دیں گے وہ	پس نہ

اور وہ اُن کو جواب نہ دے سکیں گے اور (جب) عذاب کو دیکھ لیں گے (تو تمنا کریں گے کہ) کاش

یَہۡتَدُوۡنَ ﴿۶۴﴾ وَ یَوۡمَ یُنَادِیۡہِمۡ فَیَقُوۡلُ مَاذَاۤ اَجَبۡتُمُ

اَجَبۡتُمُ	مَاذَاۤ	فَیَقُوۡلُ	یُنَادِیۡہِمۡ	یَوۡمَ	وَ	یَہۡتَدُوۡنَ
جواب دیا تھا تم نے	کیا	پس کہے گا	پکارے گا ان کو	جس دن کہ	اور	راہ پانے والے

وہ ہدایت یاب ہوتے ﴿۶۴﴾ اور جس روز (اللہ) اُن کو پکارے گا اور کہے گا کہ تم نے پیغمبروں کو

الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۶۵﴾ فَعَمِیَتۡ عَلَیۡہِمُ الۡاَنۡۢبَآءُ یَوۡمَئِذٍ فَہُمۡ

فَہُمۡ	یَوۡمَئِذٍ	الۡاَنۡۢبَآءُ	عَلَیۡہِمُ	فَعَمِیَتۡ	الۡمُرۡسَلِیۡنَ
پس وہ	اس دن	باتیں	ان پر	پس بند ہو جائیں گی	پیغمبروں کو

کیا جواب دیا؟ ﴿۶۵﴾ تو وہ اس روز خبروں سے اندھے ہو جائیں گے، اور آپس میں کچھ بھی پوچھ

لَا یَتَسَآءَلُوۡنَ ﴿۶۶﴾ فَاَمَّا مَنۡ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰۤی

فَعَسٰۤی	صَالِحًا	عَمِلَ	وَ	اٰمَنَ	وَ	تَابَ	مَنۡ	فَاَمَّا	یَتَسَآءَلُوۡنَ	لَا
پس امید ہے	نیک	عمل کیے	اور	ایمان لایا	اور	توبہ کی	جس نے	پس	پوچھیں گے ایک دوسرے کو	نہ

نہ سکیں گے ﴿۶۶﴾ لیکن جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کیے تو امید ہے

اَنۡ یَّکُوۡنَ مِنَ الۡمُفۡلِحِیۡنَ ﴿۶۷﴾ وَ رَبُّکَ یَخۡلُقُ مَا یَشَآءُ

یَشَآءُ	مَا	یَخۡلُقُ	رَبُّکَ	وَ	الۡمُفۡلِحِیۡنَ	مِنَ	یَّکُوۡنَ	اَنۡ
چاہتا ہے	جو کچھ کہ	پیدا کرتا ہے	پروردگار تیرا	اور	فلاح پانے والوں	سے	ہو	یہ کہ

کہ وہ نجات پانے والوں میں ہو ﴿۶۷﴾ اور تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے

وَ یَخۡتَارُ ؕ مَا کَانَ لَهُمُ الۡخِیَرَةُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ وَ تَعٰلٰی عَمَّا

عَمَّا	وَتَعٰلٰی	اللّٰهِ	سُبۡحٰنَ	الۡخِیَرَةُ	لَهُمُ	کَانَ	مَا	یَخۡتَارُ	وَ
اس چیز سے کہ	اور بہت بلند ہے	اللہ کو	پاکی ہے	اختیار	واسطے ان کے	ہے	نہیں	پسند کرتا ہے	اور

اور (جسے چاہتا ہے) برگزیدہ کر لیتا ہے۔ ان کو (اس کا) اختیار نہیں ہے۔ یہ جو شرک کرتے ہیں اللہ اس

یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۶۸﴾ وَ رَبُّکَ یَعۡلَمُ مَا تُکِنُّ صُدُوۡرُهُمۡ وَ مَا یُعۡلِنُوۡنَ ﴿۶۹﴾

یُعۡلِنُوۡنَ	مَا	وَ	صُدُوۡرُهُمۡ	تُکِنُّ	مَا	یَعۡلَمُ	رَبُّکَ	وَ	یُشۡرِکُوۡنَ
ظاہر کرتے ہیں	جو کچھ کہ	اور	سینے ان کے	چھپاتے ہیں	جو کچھ	جانتا ہے	رب تیرا	اور	شریک لاتے ہیں

سے پاک و بالاتر ہے ﴿۶۸﴾ اور ان کے سینے جو کچھ مخفی کرتے اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار اس کو جانتا ہے ﴿۶۹﴾

وَ هُوَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الۡحَمۡدُ فِی الۡاُوۡلٰی وَ الۡاٰخِرَةِ ۫ وَ لَهُ

لَهُ	وَ	الۡاٰخِرَةِ	وَ	الۡاُوۡلٰی	فِی	الۡحَمۡدُ	لَهُ	هُوَ	اِلَّا	اِلٰهَ	لَاۤ	اللّٰهُ	هُوَ	وَ
واسطے اسکے ہے	اور	آخرت کے	اور	دنیا کے	بیچ	سب تعریف	واسطے اسکے ہے	وہ	مگر	کوئی معبود	نہیں	اللہ	وہی ہے	اور

اور وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ دنیا اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے اور اسی

الۡحُکۡمُ وَ اِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۷۰﴾ قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَیۡکُمُ

عَلَیۡکُمُ	اللّٰهُ	جَعَلَ	اِنۡ	اَرَءَیۡتُمۡ	قُلۡ	تُرۡجَعُوۡنَ	وَاِلَیۡهِ	الۡحُکۡمُ
اوپر تمہارے	اللہ	کردے	اگر	کیا دیکھا تم نے	کہہ	پھیرے جاؤ گے	اور طرف اسی کے	حکم

کا حکم اور اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿۷۰﴾ کہو بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت کے دن

الَّیۡلَ سَرۡمَدًا اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَةِ مَنۡ اِلٰهٌ غَیۡرُ اللّٰهِ یَاۡتِیۡکُمۡ

یَاۡتِیۡکُمۡ	اللّٰهِ	غَیۡرُ	اِلٰهٌ	مَنۡ	الۡقِیٰمَةِ	یَوۡمِ	اِلٰی	سَرۡمَدًا	الَّیۡلَ
لے آئے تمہارے پاس	اللہ کے کہ	سوائے	معبود	کون ہے	قیامت	روز	تا	ہمیشہ	رات کو

تک رات (کی تاریکی) کیے رہے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تم کو روشنی

بِضِيَآءٍؕ اَفَلَا تَسۡمَعُوۡنَ ﴿۷۱﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيۡكُمۡ

عَلَيۡكُمۡ	اللّٰهُ	جَعَلَ	اِنۡ	اَرَءَيۡتُمۡ	قُلۡ	تَسۡمَعُوۡنَ	اَفَلَا	بِضِيَآءٍ
اوپر تمہارے	اللہ	کردے	اگر	کیا دیکھا تم نے	کہہ	سنتے تم	کیا پس نہیں	روشنی

لا دے؟ تو کیا تم سنتے نہیں؟﴿۷۱﴾ کہو بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت تک دن

النَّهَارَ سَرۡمَدًا اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ مَنۡ اِلٰهٌ غَيۡرُ اللّٰهِ يَاۡتِيۡكُمۡ بِلَيۡلٍ

بِلَيۡلٍ	يَاۡتِيۡكُمۡ	اللّٰهِ	غَيۡرُ	اِلٰهٌ	مَنۡ	الۡقِيٰمَةِ	يَوۡمِ	اِلٰى	سَرۡمَدًا	النَّهَارَ
رات کو	لے آئے تمہارے پاس	اللہ کے کہ	سوائے	معبود	کون ہے	قیامت	دن	تک	ہمیشہ	دن

کیے رہے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے کہ تم کو رات لا دے

تَسۡكُنُوۡنَ فِيۡهِؕ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۷۲﴾ وَمِنۡ رَّحۡمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ

لَكُمُ	جَعَلَ	رَّحۡمَتِهٖ	مِنۡ	وَ	تُبۡصِرُوۡنَ	اَفَلَا	فِيۡهِ	تَسۡكُنُوۡنَ
واسطے تمہارے	کیا	مہربانی اپنی	سے	اور	دیکھتے	کیا پس نہیں	بیچ اس کے	کہ آرام پکڑو

جس میں تم آرام کرو۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں﴿۷۲﴾ اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لیے

الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ لِتَسۡكُنُوۡا فِيۡهِ وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَلَعَلَّكُمۡ

لَعَلَّكُمۡ	وَ	فَضۡلِهٖ	مِنۡ	لِتَبۡتَغُوۡا	وَ	فِيۡهِ	لِتَسۡكُنُوۡا	النَّهَارَ	وَ	الَّيۡلَ
تا کہ تم	اور	فضل اس کے	سے	تا کہ چاہو	اور	بیچ اس کے	تا کہ آرام پکڑو	دن کو	اور	رات

رات کو اور دن کو بنایا تاکہ تم اس میں آرام کرو اور (اس میں) اُس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ

تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۷۳﴾ وَيَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ فَيَقُوۡلُ اَيۡنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيۡنَ

الَّذِيۡنَ	شُرَكَآءِىَ	اَيۡنَ	فَيَقُوۡلُ	يُنَادِيۡهِمۡ	يَوۡمَ	وَ	تَشۡكُرُوۡنَ
جو کہ	شریک میرے	کہاں ہیں	پس کہے گا	پکارے گا ان کو	جس دن	اور	شکر کرو

شکر کرو﴿۷۳﴾ اور جس دن وہ ان کو پکارے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک جن کا تمہیں دعویٰ تھا

كُنۡتُمۡ تَزۡعُمُوۡنَ ﴿۷۴﴾ وَنَزَعۡنَا مِنۡ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيۡدًا فَقُلۡنَا هَاتُوۡا

هَاتُوۡا	فَقُلۡنَا	شَهِيۡدًا	اُمَّةٍ	كُلِّ	مِنۡ	نَزَعۡنَا	وَ	تَزۡعُمُوۡنَ	كُنۡتُمۡ
لاؤ تم	پس کہیں گے ہم	گواہ	امت میں	ہر ایک	سے	کھینچ لیں گے ہم	اور	دعویٰ کرتے	تھے تم

کہاں ہیں﴿۷۴﴾ اور ہم ہر ایک اُمت میں سے گواہ نکال لیں گے پھر کہیں گے

بُرۡهَانَكُمۡ فَعَلِمُوۡۤا اَنَّ الۡحَقَّ لِلّٰهِ وَ ضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۷۵﴾ ع

بُرۡهَانَكُمۡ	فَعَلِمُوۡۤا	اَنَّ	الۡحَقَّ	لِلّٰهِ	وَ	ضَلَّ	عَنۡهُمۡ	مَّا	كَانُوۡا	يَفۡتَرُوۡنَ
دلیل اپنی	پس جان لیں گے	یہ کہ	حق	واسطے اللہ کے ہے	اور	کھویا جائے گا	ان سے	جو کچھ	تھے	باندھ لیتے

کہ اپنی دلیل پیش کرو تو وہ جان لیں گے کہ سچ بات اللہ کی ہے اور جو کچھ وہ افتراء کیا کرتے تھے اُن سے جاتا رہے گا (۷۵)

اِنَّ قَارُوۡنَ كَانَ مِنۡ قَوۡمِ مُوۡسٰى فَبَغٰى عَلَيۡهِمۡ ۖ وَ اٰتَيۡنٰهُ مِنَ

اِنَّ	قَارُوۡنَ	كَانَ	مِنۡ	قَوۡمِ	مُوۡسٰى	فَبَغٰى	عَلَيۡهِمۡ	وَ	اٰتَيۡنٰهُ	مِنَ
بیشک	قارون	تھا	سے	قوم	موسیٰ کی	پس سرکشی کی	اوپر ان کے	اور	دیا تھا ہم نے اسکو	سے

قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا اور اُن پر تعدی کرتا تھا اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دیے تھے

الۡكُنُوۡزِ مَاۤ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوۡٓاُ بِالۡعُصۡبَةِ اُولِى الۡقُوَّةِ ۗ اِذۡ قَالَ لَهٗ

الۡكُنُوۡزِ	مَاۤ	اِنَّ	مَفَاتِحَهٗ	لَتَنُوۡٓاُ	بِالۡعُصۡبَةِ	اُولِى	الۡقُوَّةِ	اِذۡ	قَالَ	لَهٗ
خزانوں	اس قدر کہ	بیشک	کنجیاں اس کی	بھاری ہوتی تھیں	ایک جماعت	والی	زور پر	جس وقت	کہا	واسطے اسکے

کہ ان کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کو اٹھانی مشکل ہوتیں جب اُس سے اس کی قوم نے کہا

قَوۡمُهٗ لَا تَفۡرَحۡ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الۡفَرِحِيۡنَ ﴿۷۶﴾ وَ ابۡتَغِ فِيۡمَاۤ

قَوۡمُهٗ	لَا	تَفۡرَحۡ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الۡفَرِحِيۡنَ	وَ	ابۡتَغِ	فِيۡمَاۤ
قوم اسکی نے	مت	اترا	بیشک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا	اترانے والوں کو	اور	طلب کر	بیچ اسکے کہ

کہ اترائیے مت کہ اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا (۷۶) اور جو (مال) تم

اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الۡاٰخِرَةَ وَ لَا تَنۡسَ نَصِيۡبَكَ مِنَ الدُّنۡيَا

اٰتٰىكَ	اللّٰهُ	الدَّارَ	الۡاٰخِرَةَ	وَ	لَا	تَنۡسَ	نَصِيۡبَكَ	مِنَ	الدُّنۡيَا
دیا ہے تجھ کو	اللہ نے	گھر	آخرت کا	اور	مت	بھول	حصہ اپنا	سے	دنیا

کو اللہ نے عطا فرمایا ہے اس سے آخرت (کی بھلائی) طلب کیجیے اور دنیا سے اپنا حصہ نہ بھلائیے

وَ اَحۡسِنۡ كَمَاۤ اَحۡسَنَ اللّٰهُ اِلَيۡكَ وَ لَا تَبۡغِ الۡفَسَادَ فِى

وَ	اَحۡسِنۡ	كَمَاۤ	اَحۡسَنَ	اللّٰهُ	اِلَيۡكَ	وَ	لَا	تَبۡغِ	الۡفَسَادَ	فِى
اور	احسان کر	جیسا کہ	احسان کیا	اللہ نے	تجھ پر	اور	مت	چاہ	فساد	بیچ

اور جیسی اللہ نے تم سے بھلائی کی ہے (ویسی) تم بھی (لوگوں سے) بھلائی کرو اور ملک میں طالب فساد

الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۷۷﴾ قَالَ اِنَّمَاۤ اُوْتِيْتُهٗ

الْاَرْضِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْمُفْسِدِيْنَ	قَالَ	اِنَّمَاۤ	اُوْتِيْتُهٗ
زمین کے	بیشک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا	فساد کرنے والوں کو	کہا	سوائے اسکے نہیں کہ	میں دیا گیا ہوں مال

نہ ہو۔ کیونکہ اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۷۷﴾ بولا کہ یہ (مال) مجھے

عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ؕ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ

عَلٰى	عِلْمٍ	عِنْدِيْ	اَوَ	لَمْ	يَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	قَدْ	اَهْلَكَ	مِنْ	قَبْلِهٖ
اوپر	علم کے کہ	میرے پاس ہے	کیا	نہ	جانا اس نے	یہ کہ	اللہ نے	تحقیق	ہلاک کیے	سے	پہلے اس

میری دانش (کے زور) سے ملا ہے۔کیا اس کو معلوم نہیں کہ اللہ نے اس سے پہلے بہت سی امتیں جو اس سے

مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّ اَكْثَرُ جَمْعًا ؕ وَلَا يُسْئَلُ

مِنَ	الْقُرُوْنِ	مَنْ	هُوَ	اَشَدُّ	مِنْهُ	قُوَّةً	وَّ	اَكْثَرُ	جَمْعًا	وَ	لَا	يُسْئَلُ
سے	قرنوں	جو کہ	وہ	بہت زور آور تھے	اس سے	قوت میں	اور	بہت	جماعت والے	اور	نہیں	پوچھے جاتے

قوت میں بڑھ کر اور جمعیت میں بیشتر تھیں ہلاک کر ڈالی ہیں۔ اور گنہگاروں سے

عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ؕ

عَنْ	ذُنُوْبِهِمُ	الْمُجْرِمُوْنَ	فَخَرَجَ	عَلٰى	قَوْمِهٖ	فِيْ	زِيْنَتِهٖ
سے	اپنے گناہوں	گنہگار	پس نکلا	اوپر	قوم اپنی کے	بیچ	آرائش اپنی کے

ان کے گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جائے گا ﴿۷۸﴾ تو (ایک روز) قارون (بڑی) آرائش (اور ٹھاٹھ) سے اپنی قوم کے سامنے نکلا۔

قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَاۤ اُوْتِيَ

قَالَ	الَّذِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	يٰلَيْتَ	لَنَا	مِثْلَ	مَاۤ	اُوْتِيَ
کہا	ان لوگوں نے جو کہ	چاہتے تھے	زندگانی	دنیا کی	اے کاش کہ	ہو واسطے ہمارے	جیسا	جو کہ	دیا گیا

جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے کہنے لگے کہ جیسا (مال و متاع) قارون کو ملا ہے کاش (ایسا ہی) ہمیں بھی

قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۷۹﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

قَارُوْنُ	اِنَّهٗ	لَذُوْ	حَظٍّ	عَظِيْمٍ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ
قارون کو	بیشک وہ	صاحب ہے	نصیب	بڑے کا	اور	کہا	ان لوگوں نے کہ	دیے گئے	علم

ملے، وہ تو بڑا ہی صاحب نصیب ہے ﴿۷۹﴾ اور جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہنے لگے

وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰهَآ

وَيْلَكُمْ	ثَوَابُ	اللّٰهِ	خَيْرٌ	لِّمَنْ	اٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	وَ	لَا	يُلَقّٰهَآ
وائے ہے تم کو	ثواب	اللہ کا	بہتر ہے	واسطے اسکے جو کہ	ایمان لائے	اور عمل کرے	نیک	اور	نہیں	سکھائی جاتی یہ بات

کہ تم پر افسوس۔ مومنوں اور نیکوکاروں کے لیے (جو) ثواب اللہ (کے ہاں تیار ہے وہ) کہیں بہتر ہے۔ اور وہ صرف صبر

اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿٨٠﴾ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۬ فَمَا

اِلَّا	الصّٰبِرُوْنَ	فَخَسَفْنَا	بِهٖ	وَ	بِدَارِهِ	الْاَرْضَ	فَمَا
مگر	صبر کرنے والوں کو	پس دھنسا دیا ہم نے	اس کو	اور	گھر اس کے کو	زمین میں	پس نہ

کرنے والوں ہی کو ملے گا ﴿٨٠﴾ پس ہم نے قارون کو اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا تو

كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۖ وَمَا كَانَ مِنَ

كَانَ	لَهٗ	مِنْ	فِئَةٍ	يَّنْصُرُوْنَهٗ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ	مَا	كَانَ	مِنَ
ہوئی	واسطے اسکے	کوئی	جماعت	کہ مدد کرے اس کی	سے	سوائے	اللہ کے	اور	نہیں	ہوا وہ	سے

اللہ کے سوا کوئی جماعت اس کی مددگار نہ ہو سکی اور نہ وہ

الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿٨١﴾ وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ

الْمُنْتَصِرِيْنَ	وَ	اَصْبَحَ	الَّذِيْنَ	تَمَنَّوْا	مَكَانَهٗ	بِالْاَمْسِ
بدلہ لینے والوں	اور	صبح اٹھے	وہ لوگ کہ	آرزو کرتے تھے	مرتبے اس کے کی	کل کو

بدلہ لے سکا ﴿٨١﴾ اور وہ لوگ جو کل اُس کے رُتبے کی تمنا کرتے تھے صبح کو

يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ

يَقُوْلُوْنَ	وَيْكَاَنَّ	اللّٰهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ
کہنے لگے	تعجب ہے کہ	اللہ	کھول دیتا ہے	رزق	واسطے جس کے	چاہتا ہے	سے	بندوں اپنے

کہنے لگے ہائے شامت! اللہ ہی تو اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے)

وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۭ وَيْكَاَنَّهٗ

وَ	يَقْدِرُ	لَوْ	لَآ	اَنْ	مَّنَّ	اللّٰهُ	عَلَيْنَا	لَخَسَفَ	بِنَا	وَيْكَاَنَّهٗ
اور	تنگ کر دیتا ہے	اگر	نہ	یہ کہ	احسان کرتا	اللہ	اوپر ہمارے	البتہ دھنسا دیتا	ہم کو بھی	تعجب ہے کہ

تنگ کر دیتا ہے۔ اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ ہائے خرابی!

ع ۸ / ۱۱

لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۲﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ

لَا	يُفْلِحُ	الْكٰفِرُوْنَ	تِلْكَ	الدَّارُ	الْاٰخِرَةُ	نَجْعَلُهَا	لِلَّذِيْنَ
ہرگز نہیں	فلاح پاتے	کافر	یہ	گھر	پچھلا	کرتے ہیں ہم اسکو	واسطے ان لوگوں کے کہ

کافر نجات نہیں پاسکتے ﴿۸۲﴾ وہ (جو) آخرت کا گھر (ہے) ہم نے اُسے اُن لوگوں کے لیے (تیار) کر رکھا ہے جو

لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَ لَا فَسَادًا ؕ وَ الْعَاقِبَةُ

لَا	يُرِيْدُوْنَ	عُلُوًّا	فِي	الْاَرْضِ	وَ	لَا	فَسَادًا	وَ	الْعَاقِبَةُ
نہیں	چاہتے	بلندی	بیچ	زمین کے	اور	نہ	فساد	اور	آخرت

ملک میں ظلم اور فساد کا ارادہ نہیں رکھتے۔ اور انجام (نیک)

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۸۳﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَ مَنْ

لِلْمُتَّقِيْنَ	مَنْ	جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ	خَيْرٌ	مِّنْهَا	وَ	مَنْ
واسطے پرہیزگاروں کے ہے	جو کوئی	آئے	ساتھ نیکی کے	پس واسطے اس کے	بہتر ہے	اس سے	اور	جو کوئی

تو پرہیزگاروں ہی کا ہے ﴿۸۳﴾ جو شخص نیکی لے کر آئے گا اس کے لیے اس سے بہتر (صلہ موجود) ہے اور جو

جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا

جَآءَ	بِالسَّيِّئَةِ	فَلَا	يُجْزَى	الَّذِيْنَ	عَمِلُوا	السَّيِّاٰتِ	اِلَّا
آئے	ساتھ برائی کے	پس نہیں	جزا دیے جائیں گے	وہ لوگ کہ	کی ہیں انہوں نے	برائیاں	مگر

برائی لائے گا تو جن لوگوں نے برے کام کیے ان کو بدلہ بھی اسی طرح کا ملے گا جس طرح کے

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾ اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ

مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْ	فَرَضَ	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ
جو کچھ کہ	تھے	کرتے	بیشک	وہ جس نے کہ	مقرر کیا ہے	اوپر تیرے	قرآن

وہ کام کرتے تھے ﴿۸۴﴾ (اے پیغمبر) جس (اللہ) نے تم پر قرآن (کے احکام) کو فرض کیا ہے

لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّيْۤ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى

لَرَآدُّكَ	اِلٰى	مَعَادٍ	قُلْ	رَّبِّيْۤ	اَعْلَمُ	مَنْ	جَآءَ	بِالْهُدٰى
البتہ پھیرلے جانیوالا ہے تجھ کو	طرف	جگہ پھر جانے کی	کہہ	میرا رب	خوب جانتا ہے	اس کو کہ	آیا	ساتھ ہدایت کے

وہ تمہیں بازگشت کی جگہ لوٹا دے گا۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار اس شخص کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت لے کر آیا

وَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۸۵﴾ وَ مَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى

وَ	مَنْ	هُوَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	وَ	مَا	كُنْتَ	تَرْجُوْٓا	اَنْ	يُّلْقٰٓى
اور	جو کہ	وہ ہے	بیچ	گمراہی کے	ظاہر	اور	نہ	تھا تو	امیدوار	اسکا کہ	اتاری جائے

اور (اس کو بھی) جو صریح گمراہی میں ہے ﴿۸۵﴾ اور تمہیں امید نہ تھی کہ تم پر یہ کتاب نازل

اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا

اِلَيْكَ	الْكِتٰبُ	اِلَّا	رَحْمَةً	مِّنْ	رَّبِّكَ	فَلَا	تَكُوْنَنَّ	ظَهِيْرًا
طرف تیری	کتاب	مگر	رحمت	طرف سے	پروردگار تیرے کی	پس مت	ہو	پشتی بان

کی جائے گی مگر تمہارے پروردگار کی مہربانی سے (نازل ہوئی) تو تم ہرگز کافروں کے

لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَ لَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ

لِّلْكٰفِرِيْنَ	وَ	لَا	يَصُدُّنَّكَ	عَنْ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	بَعْدَ	اِذْ	اُنْزِلَتْ
واسطے کافروں کے	اور	نہ	باز رکھیں تجھ کو	سے	نشانیوں	اللہ کی	پیچھے	اس کے کہ	اتاری گئیں

مددگار نہ ہونا ﴿۸۶﴾ اور وہ تمہیں اللہ کی آیتوں (کی تبلیغ) سے بعد اس کے کہ وہ تم پر نازل

اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَ لَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۸۷﴾ ج

اِلَيْكَ	وَادْعُ	اِلٰى	رَبِّكَ	وَ	لَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ
طرف تیری	اور پکار	طرف	پروردگار اپنے کی	اور	مت	ہو	سے	شریک لانے والوں

ہو چکی ہیں روک نہ دیں اور اپنے پروردگار کو پکارتے رہو اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہوجیو ﴿۸۷﴾

وَ لَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۣ قف كُلُّ شَيْءٍ

وقف لازم

وَ	لَا	تَدْعُ	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	كُلُّ	شَيْءٍ
اور	مت	پکار	ساتھ	اللہ کے	معبود کوئی	اور	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	ہر	چیز

اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود (سمجھ کر) نہ پکارنا۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کی ذات (پاک) کے

هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ لَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾ ع

ع ۹ ۱۲

هَالِكٌ	اِلَّا	وَجْهَهٗ	لَهُ	الْحُكْمُ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ
ہلاک ہونیوالی ہے	مگر	ذات اسکی کے	واسطے اسکے ہے	حکم	اور	طرف اسی کے	پھیرے جاؤ گے

سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے۔ اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے ﴿۸۸﴾

اٰیاتہا ۶۹ ۲۹ سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْتِ مَکِّیَّۃٌ ۸۵ رکوعاتہا ۷

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۚ ﴿۱﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَکُوْٓا اَنْ یَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَھُمْ

الٓمّٓ	اَحَسِبَ	النَّاسُ	اَنْ	یُّتْرَکُوْٓا	اَنْ یَّقُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا	وَھُمْ
الٓمّٓ	کیا گمان کیا ہے	لوگوں نے	یہ کہ	چھوٹ جائیں گے	صرف اتنا کہہ کر کہ	ایمان لائے ہم	اور وہ

الٓمّٓ ﴿۱﴾ کیا لوگ یہ خیال کیے ہوئے ہیں کہ (صرف) یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے چھوڑ دیے جائیں گے اور ان

لَا یُفْتَنُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ فَلَیَعْلَمَنَّ اللّٰہُ

لَا	یُفْتَنُوْنَ	وَ	لَقَدْ	فَتَنَّا	الَّذِیْنَ	مِنْ	قَبْلِھِمْ	فَلَیَعْلَمَنَّ	اللّٰہُ
نہ	آزمائے جائیں	اور	البتہ تحقیق	آزمایا تھا ہم نے	ان لوگوں کو کہ	سے تھے	پہلے ان	پس البتہ ظاہر کر دیگا	اللہ

کی آزمائش نہیں کی جائے گی ﴿۲﴾ اور جو لوگ ان سے پہلے ہو چکے ہیں ہم نے اُن کو بھی آزمایا تھا (اور اُن کو بھی آزمائیں گے) سو اللہ اُن کو

الَّذِیْنَ صَدَقُوْا وَلَیَعْلَمَنَّ الْکٰذِبِیْنَ ﴿۳﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ

الَّذِیْنَ	صَدَقُوْا	وَ	لَیَعْلَمَنَّ	الْکٰذِبِیْنَ	اَمْ	حَسِبَ	الَّذِیْنَ
ان لوگوں کو کہ	سچ بولے ہیں	اور	البتہ ظاہر کر دے گا	جھوٹوں کو	کیا	گمان کرتے ہیں	وہ لوگ کہ

ضرور معلوم کرے گا جو (اپنے ایمان میں) سچے ہیں اور اُن کو بھی جو جھوٹے ہیں ﴿۳﴾ کیا وہ لوگ جو برے کام

یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ اَنْ یَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا یَحْکُمُوْنَ ﴿۴﴾ مَنْ کَانَ

یَعْمَلُوْنَ	السَّیِّاٰتِ	اَنْ	یَّسْبِقُوْنَا	سَآءَ	مَا	یَحْکُمُوْنَ	مَنْ	کَانَ
کرتے ہیں	برائیاں	یہ کہ	چڑھ جائیں ہم سے	برا ہے	وہ جو	حکم کرتے ہیں	جو کوئی	ہے

کرتے ہیں یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ یہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے۔ جو خیال یہ کرتے ہیں برا ہے ﴿۴﴾ جو شخص اللہ کی

یَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰہِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰہِ لَاٰتٍ ؕ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۵﴾

یَرْجُوْا	لِقَآءَ	اللّٰہِ	فَاِنَّ	اَجَلَ	اللّٰہِ	لَاٰتٍ	وَ	ھُوَ	السَّمِیْعُ	الْعَلِیْمُ
امید رکھتا ہے	ملاقات	اللہ کی	پس بیشک	وعدہ	اللہ کا	البتہ آنیوالا ہے	اور	وہی ہے	سننے والا	جاننے والا

ملاقات کی امید رکھتا ہو تو اللہ کا (مقرر کیا ہوا) وقت ضرور آنے والا ہے۔ اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿۵﴾

وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ إِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ

عَنِ	لَغَنِيٌّ	اللّٰهَ	إِنَّ	لِنَفْسِهٖ	يُجَاهِدُ	فَإِنَّمَا	جَاهَدَ	مَنْ	وَ
سے	البتہ بے پرواہے	اللہ	بیشک	واسطے اپنے جی کے	محنت کرتا ہے	پس سوائے اسکے نہیں کہ	محنت کرتا ہے	جو کوئی	اور

اور جو شخص محنت کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لیے محنت کرتا ہے۔ بے شک اللہ تو سارے جہان سے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ

عَنْهُمْ	لَنُكَفِّرَنَّ	الصّٰلِحٰتِ	عَمِلُوا	وَ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	وَ	الْعٰلَمِيْنَ
ان سے	البتہ دور کریں گے ہم	اچھے	کام کیے	اور	ایمان لائے	جو لوگ کہ	اور	جہانوں

بے پروا ہے ﴿۶﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم اُن کے گناہوں کو

سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۷﴾

يَعْمَلُوْنَ	كَانُوْا	الَّذِيْ	اَحْسَنَ	لَنَجْزِيَنَّهُمْ	وَ	سَيِّاٰتِهِمْ
کرتے	تھے وہ	اس چیز کا کہ	بہتر	البتہ بدلہ دیں گے ہم ان کو	اور	برائیاں ان کی

اُن سے دور کر دیں گے اور اُن کو اُن کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے ﴿۷﴾

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ

لِتُشْرِكَ	جَاهَدٰكَ	اِنْ	وَ	حُسْنًا	بِوَالِدَيْهِ	الْاِنْسَانَ	وَصَّيْنَا	وَ
یہ کہ شریک لائے تو	جھگڑا کریں تجھ سے دونوں	اگر	اور	بھلائی کرنا	ساتھ ماں باپ کے	انسان کو	حکم دیا ہم نے	اور

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے (اے مخاطب) اگر تیرے ماں باپ تیرے درپے ہوں کہ میرے ساتھ

بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ

فَاُنَبِّئُكُمْ	مَرْجِعُكُمْ	اِلَيَّ	تُطِعْهُمَا	فَلَا	عِلْمٌ	بِهٖ	لَكَ	لَيْسَ	مَا	بِيْ
پس خبر دوں گا تم کو	پھر آنا تمہارا	طرف میری ہے	کہا مان ان دونوں کا	پس مت	علم	ساتھ اسکے	واسطے تیرے	نہیں	اس چیز کو کہ	میرے ساتھ

کسی کو شریک بنائے جس کی حقیقت کی تجھے واقفیت نہیں تو ان کا کہنا نہ مانیو۔ تم (سب) کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ پھر جو کچھ تم

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

الصّٰلِحٰتِ	عَمِلُوا	وَ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	وَ	تَعْمَلُوْنَ	كُنْتُمْ	بِمَا
اچھے	کیے کام	اور	ایمان لائے ہیں	وہ لوگ کہ	اور	کرتے	تھے تم	ساتھ اس چیز کے کہ

کرتے تھے میں تم کو جتا دوں گا ﴿۸﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

لَنُدۡخِلَنَّهُمۡ فِی الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۹﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّقُوۡلُ اٰمَنَّا

اٰمَنَّا	یَّقُوۡلُ	مَنۡ	النَّاسِ	مِنَ	وَ	الصّٰلِحِیۡنَ	فِی	لَنُدۡخِلَنَّهُمۡ
ایمان لائے ہم	کہتے ہیں	جو کہ	لوگ	بعض	اور	صالحوں کے	بیچ	البتہ داخل کرینگے ہم انکو

ان کو ہم نیک لوگوں میں داخل کریں گے ﴿۹﴾ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے۔

بِاللّٰهِ فَاِذَاۤ اُوۡذِیَ فِی اللّٰهِ جَعَلَ فِتۡنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ

اللّٰهِ	كَعَذَابِ	النَّاسِ	فِتۡنَةَ	جَعَلَ	اللّٰهِ	فِی	اُوۡذِیَ	فَاِذَاۤ	بِاللّٰهِ
اللہ کے	مانند عذاب	لوگوں کی کو	ایذا	کرتا ہے	راہ اللہ کے	بیچ	ایذا دی جاتی ہے	پس جب	ساتھ اللہ کے

جب اُن کو اللہ (کے رستے) میں کوئی ایذا پہنچتی ہے تو لوگوں کی ایذا کو (یوں) سمجھتے ہیں جیسے اللہ کا عذاب۔

وَلَئِنۡ جَآءَ نَصۡرٌ مِّنۡ رَّبِّكَ لَیَقُوۡلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمۡ ؕ اَوَلَیۡسَ

لَیۡسَ	اَوَ	مَعَكُمۡ	كُنَّا	اِنَّا	لَیَقُوۡلُنَّ	رَّبِّكَ	مِّنۡ	نَصۡرٌ	جَآءَ	لَئِنۡ	وَ
نہیں	کیا	ساتھ تمہارے	تھے ہم	بیشک	البتہ کہیں گے	تیرے رب کی	طرف سے	مدد	آئے	اگر	اور

اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے مدد پہنچے تو کہتے ہیں کہ ہم تو تمہارے ساتھ تھے۔ کیا جو اہل عالم

اللّٰهُ بِاَعۡلَمَ بِمَا فِیۡ صُدُوۡرِ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۰﴾ وَلَیَعۡلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِیۡنَ

الَّذِیۡنَ	اللّٰهُ	لَیَعۡلَمَنَّ	وَ	الۡعٰلَمِیۡنَ	صُدُوۡرِ	فِیۡ	بِمَا	بِاَعۡلَمَ	اللّٰهُ
ان لوگوں کو کہ	اللہ	البتہ ظاہر کردے گا	اور	عالموں کے ہے	سینوں	بیچ	اس چیز کو کہ	خوب جاننے والا	اللہ

کے سینوں میں ہے اللہ اس سے واقف نہیں؟ ﴿۱۰﴾ اور اللہ ان کو ضرور معلوم کرے گا جو (سچے)

اٰمَنُوۡا وَلَیَعۡلَمَنَّ الۡمُنٰفِقِیۡنَ ﴿۱۱﴾ وَقَالَ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِیۡنَ

لِلَّذِیۡنَ	كَفَرُوۡا	الَّذِیۡنَ	قَالَ	وَ	الۡمُنٰفِقِیۡنَ	لَیَعۡلَمَنَّ	وَ	اٰمَنُوۡا
واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	ان لوگوں نے کہ	کہا	اور	منافقوں کو	البتہ ظاہر کردیگا	اور	ایمان لائے

مومن ہیں اور منافقوں کو بھی معلوم کر کے رہے گا ﴿۱۱﴾ اور جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں

اٰمَنُوا اتَّبِعُوۡا سَبِیۡلَنَا وَلۡنَحۡمِلۡ خَطٰیٰكُمۡ ؕ وَمَا هُمۡ بِحٰمِلِیۡنَ

بِحٰمِلِیۡنَ	هُمۡ	مَا	وَ	خَطٰیٰكُمۡ	وَلۡنَحۡمِلۡ	سَبِیۡلَنَا	اتَّبِعُوۡا	اٰمَنُوا
اٹھا لینے والے	وہ	نہیں	اور	گناہ تمہارے	اور چاہیے کہ اٹھالیں ہم	راہ ہماری کی	پیروی کرو	ایمان لائے

کہ ہمارے طریق کی پیروی کرو ہم تمہارے گناہ اُٹھالیں گے۔ حالانکہ وہ اُن کے گناہوں کا کچھ

مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝۱۲ وَ لَيَحْمِلُنَّ

لَيَحْمِلُنَّ	وَ	لَكٰذِبُوْنَ	اِنَّهُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	خَطٰيٰهُمْ	مِنْ
البتہ اٹھائیں گے	اور	البتہ جھوٹے ہیں	بیشک وہ	کچھ	گناہ ان کے	سے

بھی بوجھ اٹھانے والے نہیں۔ کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں ۝۱۲ اور یہ اپنے بوجھ بھی

اَثْقَالَهُمْ وَ اَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ز وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا

عَمَّا	الْقِيٰمَةِ	يَوْمَ	لَيُسْـَٔلُنَّ	وَ	اَثْقَالِهِمْ	مَّعَ	وَاَثْقَالًا	اَثْقَالَهُمْ
اس چیز سے کہ	قیامت کے	دن	البتہ پوچھے جائینگے	اور	اپنے بوجھوں کے	ساتھ	اور بوجھ	بوجھ اپنے

اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور (لوگوں کے) بوجھ بھی اور جو بہتان یہ باندھتے رہے قیامت کے دن ان کی

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝۱۳ ع وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ

فَلَبِثَ	قَوْمِهٖ	اِلٰى	نُوْحًا	اَرْسَلْنَا	لَقَدْ	وَ	يَفْتَرُوْنَ	كَانُوْا
پس رہا	قوم اس کی کے	طرف	نوح کو	بھیجا ہم نے	البتہ تحقیق	اور	باندھ لیتے	تھے

ان سے ضرور پرسش ہو گی ۝۱۳ اور ہم نے نوح کو اُن کو قوم کی طرف بھیجا تو وہ اُن میں پچاس

فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ

الطُّوْفَانُ	فَاَخَذَهُمْ	عَامًا	خَمْسِيْنَ	اِلَّا	سَنَةٍ	اَلْفَ	فِيْهِمْ
طوفان نے	پس پکڑا ان کو	برس	پچاس	مگر	برس	ہزار	بیچ ان کے

برس کم ہزار برس رہے۔ پھر اُن کو طوفان (کے عذاب) نے آ پکڑا

وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝۱۴ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً

اٰيَةً	جَعَلْنٰهَآ	وَ	السَّفِيْنَةِ	وَاَصْحٰبَ	فَاَنْجَيْنٰهُ	ظٰلِمُوْنَ	هُمْ	وَ
نشانی	کیا ہم نے اس کو	اور	جہاز کو	اور اہل	پس نجات دی ہم نے اسکو	ظالم تھے	وہ	اور

اور وہ ظالم تھے ۝۱۴ پھر ہم نے نوح کو اور کشتی والوں کو نجات دی اور کشتی کو اہلِ عالم کے لیے نشانی

لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۱۵ وَ اِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اتَّقُوْهُ ؕ

اتَّقُوْهُ	وَ	اللّٰهَ	اعْبُدُوا	لِقَوْمِهِ	قَالَ	اِذْ	وَاِبْرٰهِيْمَ	لِّلْعٰلَمِيْنَ
ڈرو اس سے	اور	اللہ کی	عبادت کرو	اپنی قوم کو	کہا اس نے	جس وقت	اور ابراہیم	واسطے عالموں کے

بنا دیا ۝۱۵ اور ابراہیم کو (یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو۔

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	اِنَّمَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ
یہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے	اگر	ہو تم	جانتے	سوائے اسکے نہیں کہ	عبادت کرتے ہو	سے	سوائے

اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے ﴿۱۶﴾ تم تو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو

اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	اَوْثَانًا	وَّ	تَخْلُقُوْنَ	اِفْكًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ
اللہ کے	بتوں کو	اور	بنا لیتے ہو	جھوٹ	بیشک وہ	جن کی	تم عبادت کرتے ہو	سے	سوائے	اللہ کے

پوجتے اور طوفان باندھتے ہو۔ تو جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو

لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ

لَا	يَمْلِكُوْنَ	لَكُمْ	رِزْقًا	فَابْتَغُوْا	عِنْدَ	اللّٰهِ	الرِّزْقَ	وَ	اعْبُدُوْهُ
نہیں	مالک	واسطے تمہارے	رزق کے	پس ڈھونڈو	نزدیک	اللہ کے	رزق	اور	عبادت کرو اس کی

وہ تم کو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے پس اللہ ہی کے ہاں سے رزق طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو

وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ

وَ	اشْكُرُوْا	لَهٗ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	وَ	اِنْ	تُكَذِّبُوْا	فَقَدْ	كَذَّبَ
اور	شکر کرو	اس کا	طرف اسی کے	پھیرے جاؤ گے	اور	اگر	جھٹلاؤ تم	پس تحقیق	جھٹلایا تھا

اور اسی کا شکر کرو اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے ﴿۱۷﴾ اور اگر تم (میری) تکذیب کرو تو تم سے پہلے بھی

اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ

اُمَمٌ	مِّنْ	قَبْلِكُمْ	وَ	مَا	عَلَى	الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	اَوَ	لَمْ
امتوں نے	سے	پہلے تم	اور	نہیں	اوپر	رسول کے	مگر	پہنچا دینا	ظاہر	کیا	نہیں

اُمتیں (اپنے پیغمبروں کی) تکذیب کر چکی ہیں۔ اور پیغمبر کے ذمے کھول کر سنا دینے کے سوا اور کچھ نہیں ﴿۱۸﴾ کیا انہوں

يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

يَرَوْا	كَيْفَ	يُبْدِئُ	اللّٰهُ	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ
دیکھا انہوں نے کہ	کیوں کر	پہلی بار کرتا ہے	اللہ	پیدائش کو	پھر	دوبارہ کرے گا	بیشک	یہ	اوپر	اللہ کے

نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا پھر (کس طرح) اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے۔ یہ اللہ کو

يَسِيْرٌ ﴿۱۹﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ

يَسِيْرٌ	قُلْ	سِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	بَدَاَ	الْخَلْقَ	ثُمَّ
آسان ہے	کہہ	سیر کرو	بیچ	زمین کے	پس دیکھو کہ	کیوں کر	شروع کیا	پیدائش کو	پھر

آسان ہے ﴿۱۹﴾ کہہ دو کہ زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ اس نے کس طرح خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کیا ہے پھر

اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ ج

اللّٰهُ	يُنْشِئُ	النَّشْاَةَ	الْاٰخِرَةَ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ
اللہ ہی	پیدا کرے گا	پیدائش	پچھلی کو	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے

اللہ ہی پچھلی پیدائش پیدا کرے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۰﴾

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَآ

يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَرْحَمُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اِلَيْهِ	تُقْلَبُوْنَ	وَ	مَآ
عذاب کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	بخش دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	طرف اسی کی	پھیرے جاؤ گے	اور	نہیں

وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۲۱﴾ اور

اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۡ وَمَا لَكُمْ مِّنْ

اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	فِي	الْاَرْضِ	وَ	لَا	فِي	السَّمَآءِ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ
تم	عاجز کرنے والے	بیچ	زمین کے	اور	نہ	بیچ	آسمان کے	اور	نہیں	واسطے تمہارے	سے

تم (اُس کو) نہ زمین میں عاجز کر سکتے ہو نہ آسمان میں اور نہ اللہ کے سوا تمہارا

ع ۲ ۹ ۱۴

دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۲۲﴾ ع وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ
سوائے	اللہ کے	کوئی	دوست	اور	نہ	مدد دینے والا	اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	ساتھ نشانیوں	اللہ کے

کوئی دوست ہے اور نہ مددگار ﴿۲۲﴾ اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں سے

وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾

وَ	لِقَآئِهٖ	اُولٰٓئِكَ	يَئِسُوْا	مِنْ	رَّحْمَتِيْ	وَ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
اور	ملاقات اسکی کے	یہ لوگ	ناامید ہوئے	سے	رحمت میری	اور	یہ لوگ	واسطے انکے	عذاب ہے	درد دینے والا

اور اس کے ملنے سے انکار کیا وہ میری رحمت سے نااُمید ہو گئے ہیں اور ان کو درد دینے والا عذاب ہوگا ﴿۲۳﴾

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ

فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوا	اقْتُلُوْهُ	اَوْ	حَرِّقُوْهُ
پس نہ	تھا	جواب	قوم اس کی کا	مگر	یہ کہ	کہتے تھے	مار ڈالو اس کو	یا	جلا دو اس کو

تو اُن کی قوم کے لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اسے مار ڈالو یا جلا دو

فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

فَاَنْجٰىهُ	اللّٰهُ	مِنَ	النَّارِ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ
پس نجات دی اسکو	اللہ نے	سے	آگ	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے قوم کے۔

مگر اللہ نے اُن کو آگ (کی سوزش) سے بچا لیا۔ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اُن کے لیے اس میں

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ

يُّؤْمِنُوْنَ	وَ	قَالَ	اِنَّمَا	اتَّخَذْتُمْ	مِّنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	اَوْثَانًا
ایمان لاتے ہیں	اور	کہا	سوائے اسکے نہیں کہ	پکڑا ہے تم نے	سے	سوائے	اللہ کے	بتوں کو

نشانیاں ہیں ﴿۲۴﴾ اور (ابراہیم نے) کہا کہ تم جو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو لے بیٹھے ہو

مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ

مَّوَدَّةَ	بَيْنِكُمْ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	ثُمَّ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	يَكْفُرُ
دوستی سے	درمیان اپنے	بیچ	زندگانی	دنیا کی کے	پھر	دن	قیامت کے	منکر ہو جائینگے

تو دنیا کی زندگی میں باہم دوستی کے لیے (مگر) پھر قیامت کے دن ایک دوسرے

بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ

بَعْضُكُمْ	بِبَعْضٍ	وَّ	يَلْعَنُ	بَعْضُكُمْ	بَعْضًا	وَّ	مَاْوٰىكُمُ	النَّارُ
بعض تمہارے	بعض سے	اور	لعنت کریں گے	بعض تمہارے	بعضوں کو	اور	جگہ رہنے کی تمہارے	آگ ہے

(کی دوستی) سے انکار کر دو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہو گا

وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ ۖۙ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّيْ

وقف لازم

وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ	فَاٰمَنَ	لَهٗ	لُوْطٌ	وَ	قَالَ	اِنِّيْ
اور	نہیں	واسطے تمہارے	کوئی	مددگار	پس ایمان لایا	واسطے اسکے	لوط	اور	کہا	بیشک میں

اور کوئی تمہارا مددگار نہ ہو گا ﴿۲۵﴾ پس اُن پر (ایک) لوط ایمان لائے اور (ابراہیم) کہنے لگے کہ

مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۶﴾ وَوَهَبْنَا

مُهَاجِرٌ	اِلٰى	رَبِّيْ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَوَهَبْنَا
وطن چھوڑنیوالا ہوں	طرف	رب اپنے کی	بیشک وہ	وہی ہے	غالب	حکمت والا	اور دیا ہم نے

میں اپنے پروردگار کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں۔ بیشک وہ غالب حکمت والا ہے ﴿۲۶﴾ اور ہم نے

لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَ جَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَ الْكِتٰبَ

لَهٗۤ	اِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	وَ	جَعَلْنَا	فِيْ	ذُرِّيَّتِهِ	النُّبُوَّةَ	وَ	الْكِتٰبَ
اس کو	اسحاق	اور یعقوب	اور	کی ہم نے	بیچ	اولاد اس کی کے	نبوت	اور	کتاب

ان کو اسحٰق اور یعقوب بخشے اور اُن کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب (مقرر) کر دی

وَ اٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ وَ اِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ

وَ	اٰتَيْنٰهُ	اَجْرَهٗ	فِي	الدُّنْيَا	وَ	اِنَّهٗ	فِي	الْاٰخِرَةِ	لَمِنَ
اور	دیا ہم نے اس کو	ثواب اس کا	بیچ	دنیا کے	اور	بیشک وہ	بیچ	آخرت کے	البتہ سے

اور اُن کو دنیا میں بھی اُن کا صلہ عنایت کیا اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ

الصّٰلِحِيْنَ	وَلُوْطًا	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖۤ	اِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ
صالحوں سے	اور لوط کو	جس وقت	کہا اس نے	اپنی قوم کو	بیشک تم	البتہ تم آتے ہو

ہوں گے ﴿۲۷﴾ اور لوط (کو یاد کرو) جب اُنہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم (عجب) بے حیائی کے

الْفَاحِشَةَ ۫ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾

الْفَاحِشَةَ	مَا	سَبَقَكُمْ	بِهَا	مِنْ	اَحَدٍ	مِّنَ	الْعٰلَمِيْنَ
بے حیائی کے کام پر	کہ نہیں	تم سے پہلے کیا	اس کو	کسی	ایک نے	سے	عالموں میں

مرتکب ہوتے ہو۔ تم سے پہلے اہلِ عالم میں سے کسی نے ایسا کام نہیں کیا ﴿۲۸﴾

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَ تَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ۬

اَئِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ	وَ	تَقْطَعُوْنَ	السَّبِيْلَ
کیا بیشک تم	البتہ آتے ہو پاس	مردوں کے	اور	کاٹتے ہو	راہ

کیا تم کیوں (لذت کے ارادے سے) لونڈوں کی طرف مائل ہوتے اور (مسافروں کی) رہزنی کرتے ہو

وَ تَاْتُوْنَ فِیْ نَادِیْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ

اِلَّاۤ	قَوْمِهٖۤ	جَوَابَ	كَانَ	فَمَا	الْمُنْكَرَ	نَادِیْكُمُ	فِیْ	تَاْتُوْنَ	وَ
مگر	اس کی قوم کا	جواب	تھا	پس نہ	بے حیائی	مجلس اپنی کے	بیچ	کرتے ہو	اور

اور اپنی مجلسوں میں ناپسندیدہ کام کرتے ہو۔ تو اُن کی قوم کے لوگ جواب میں بولے

اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۲۹﴾

الصّٰدِقِیْنَ	مِنَ	كُنْتَ	اِنْ	اللّٰهِ	بِعَذَابِ	ائْتِنَا	قَالُوا	اَنْ
سچوں	سے	ہے تو	اگر	اللہ کا	عذاب	لے آ ہمارے پاس	کہتے تھے	یہ کہ

تو یہ بولے کہ اگر تم سچے ہو تو ہم پر عذاب لے آؤ ﴿۲۹﴾

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۳۰﴾ وَ لَمَّا

لَمَّا	وَ	الْمُفْسِدِیْنَ	الْقَوْمِ	عَلَی	انْصُرْنِیْ	رَبِّ	قَالَ
جب	اور	مفسدوں کے	قوم	اوپر	مدد دے مجھ کو	اے رب میرے	کہا

(لوط نے) کہا کہ اے میرے پروردگار ان مفسد لوگوں کے مقابلے میں مجھے نصرت عنایت فرما ﴿۳۰﴾ اور جب

جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِیْمَ بِالْبُشْرٰی ۙ قَالُوْۤا اِنَّا مُهْلِكُوْۤا

مُهْلِكُوْۤا	اِنَّا	قَالُوْۤا	بِالْبُشْرٰی	اِبْرٰهِیْمَ	رُسُلُنَاۤ	جَآءَتْ
ہلاک کرنیوالے ہیں	بیشک ہم	کہا انہوں نے	ساتھ بشارت کے	ابراہیم کے پاس	بھیجے ہوئے ہمارے	آئے

ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس خوشی کی خبر لے کر آئے تو کہنے لگے کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو

اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِیْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ اِنَّ

اِنَّ	قَالَ	ظٰلِمِیْنَ	كَانُوْا	اَهْلَهَا	اِنَّ	الْقَرْیَةِ	هٰذِهِ	اَهْلِ
بیشک	کہا	ظالم	ہیں	رہنے والے اس کے	بیشک	بستی کے کو	اس	رہنے والے

ہلاک کردینے والے ہیں کہ یہاں کے رہنے والے نافرمان ہیں ﴿۳۱﴾ (ابراہیم نے) کہا کہ

فِیْهَا لُوْطًا ؕ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِیْهَا ٚ لَنُنَجِّیَنَّهٗ

لَنُنَجِّیَنَّهٗ	فِیْهَا	بِمَنْ	اَعْلَمُ	نَحْنُ	قَالُوْا	لُوْطًا	فِیْهَا
البتہ ہم نجات دینگے اسکو	بیچ اسکے ہے	اس کو جو کہ	خوب جانتے ہیں	ہم	کہا انہوں نے	لوط ہے	بیچ اس کے

اس میں تو لوط بھی ہیں۔ وہ کہنے لگے کہ جو لوگ یہاں (رہتے) ہیں ہمیں سب معلوم ہیں۔ ہم ان کو

وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَ لَمَّاۤ اَنْ

وَ	اَهْلَهٗۤ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ	كَانَتْ	مِنَ	الْغٰبِرِيْنَ	وَ	لَمَّاۤ	اَنْ
اور	اہل اس کے کو	مگر	جورو اس کی	ہے	سے	پیچھے رہنے والوں میں	اور	جب	یہ کہ

اور ان کے گھر والوں کو بچالیں گے بجز ان کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہو گی ﴿۳۲﴾ اور جب

جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَ ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا

جَآءَتْ	رُسُلُنَا	لُوْطًا	سِیْٓءَ	بِهِمْ	وَ	ضَاقَ	بِهِمْ	ذَرْعًا
آئے	بھیجے ہوئے ہمارے	لوط کے پاس	ناخوش ہوا	ساتھ ان کے	اور	تنگ ہوا	ساتھ ان کے	دل میں

فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ اُن (کی وجہ) سے ناخوش اور تنگ دل ہوئے۔

وَ قَالُوْا لَا تَخَفْ وَ لَا تَحْزَنْ ۫ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَ اَهْلَكَ اِلَّا

وَ	قَالُوْا	لَا	تَخَفْ	وَ	لَا	تَحْزَنْ	اِنَّا	مُنَجُّوْكَ	وَ	اَهْلَكَ	اِلَّا
اور	کہا انہوں نے	مت	ڈر	اور	مت	غم کھا	بیشک ہم	نجات دینے والے ہیں تجھ کو	اور	اہل تیرے کو	مگر

فرشتوں نے کہا کچھ خوف نہ کیجیے اور نہ رنج کیجیے ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو بچالیں گے

امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰۤى اَهْلِ

امْرَاَتَكَ	كَانَتْ	مِنَ	الْغٰبِرِيْنَ	اِنَّا	مُنْزِلُوْنَ	عَلٰۤى	اَهْلِ
تیری عورت کو	ہے وہ	سے	پیچھے رہ جانے والوں میں	بیشک ہم	اتارنے والے ہیں	اوپر	رہنے والوں

مگر آپ کی بیوی پیچھے رہنے والوں میں ہو گی ﴿۳۳﴾ ہم اس بستی کے رہنے والوں پر

هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾

هٰذِهِ	الْقَرْيَةِ	رِجْزًا	مِّنَ	السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ
اس	بستی کے	ایک آفت	سے	آسمان	بسبب اسکے کہ	تھے	فسق کرتے

اس سبب سے کہ یہ بدکرداری کرتے رہے ہیں آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں ﴿۳۴﴾

وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَاۤ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَ اِلٰى

وَلَقَدْ	تَّرَكْنَا	مِنْهَاۤ	اٰيَةًۢ	بَيِّنَةً	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ	وَ اِلٰى
اور البتہ تحقیق	چھوڑا ہم نے	اس میں سے	ایک نشانی	ظاہر	واسطے قوم کے کہ	سمجھتے ہیں	اور طرف

اور ہم نے سمجھنے والے لوگوں کے لیے اس بستی سے ایک کھلی نشانی چھوڑ دی ﴿۳۵﴾ اور مدین کی طرف

مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

اللّٰهَ	اعْبُدُوا	يٰقَوْمِ	فَقَالَ	شُعَيْبًا	اَخَاهُمْ	مَدْيَنَ
اللہ کی	عبادت کرو	اے قوم میری	پس کہا	شعیب کو	بھائی ان کے	مدین کی

ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا) تو انہوں نے کہا اے قوم اللہ کی عبادت کرو

وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٣٦﴾

مُفْسِدِيْنَ	الْاَرْضِ	فِي	تَعْثَوْا	لَا	وَ	الْاٰخِرَ	الْيَوْمَ	وَارْجُوا
فساد کرتے	زمین کے	بیچ	پھرو	مت	اور	آخرت کے	دن	اور امیدوار رہو

اور پچھلے دن (کے آنے) کی امید رکھو اور ملک میں فساد نہ مچاؤ ﴿٣٦﴾

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ

فِيْ دَارِهِمْ	فَاَصْبَحُوْا	الرَّجْفَةُ	فَاَخَذَتْهُمُ	فَكَذَّبُوْهُ
بیچ گھروں اپنے کے	پس صبح اٹھے	زلزلے نے	پس پکڑا ان کو	پس جھٹلایا اس کو

مگر انہوں نے ان کو جھوٹا سمجھا سو ان کو زلزلے (کے عذاب) نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں

جٰثِمِيْنَ ﴿٣٧﴾ ز وَعَادًا وَّثَمُوْدَاۡ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ

مِّنْ	لَكُمْ	تَّبَيَّنَ	وَقَدْ	ثَمُوْدَاۡ	وَّ	عَادًا	وَ	جٰثِمِيْنَ
سے	واسطے تمہارے	ظاہر ہیں	اور تحقیق	ثمود کو	اور	عاد کو	اور	زانو پر گرے ہوئے

اوندھے پڑے رہ گئے ﴿٣٧﴾ اور عاد اور ثمود کو بھی (ہم نے ہلاک کر دیا) چنانچہ اُن کے (ویران) گھر تمہاری

مَّسٰكِنِهِمْ ۛ قف وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ

فَصَدَّهُمْ	اَعْمَالَهُمْ	الشَّيْطٰنُ	لَهُمُ	زَيَّنَ	وَ	مَّسٰكِنِهِمْ
پس بند کیا ان کو	عملوں ان کے کو	شیطان نے	واسطے ان کے	زینت دی	اور	گھر ان کے

آنکھوں کے سامنے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے اور ان کو (سیدھے) رستے سے روک دیا۔

عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿٣٨﴾ ۙ وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ

فِرْعَوْنَ	وَ	وَقَارُوْنَ	مُسْتَبْصِرِيْنَ	كَانُوْا	وَ	السَّبِيْلِ	عَنِ
فرعون	اور	اور قارون	دیکھنے والے ہوشیار	تھے وہ	اور	راہ	سے

حالانکہ وہ دیکھنے والے (لوگ) تھے ﴿٣٨﴾ اور قارون اور فرعون

وَ هَامٰنَ ۚ قف وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا

وَ	هَامٰنَ	وَلَقَدْ	جَآءَهُمْ	مُّوْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ	فَاسْتَكْبَرُوْا
اور	ہامان	اور البتہ تحقیق	آیا ان کے پاس	موسٰی	ساتھ دلیلوں کے	پس تکبر کیا انہوں نے

اور ہامان کو بھی (ہلاک کر دیا)۔ اور ان کے پاس موسٰی کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ ملک میں مغرور ہو گئے

فِي الْاَرْضِ وَ مَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ

فِي	الْاَرْضِ	وَ	مَا	كَانُوْا	سٰبِقِيْنَ	فَكُلًّا	اَخَذْنَا	بِذَنْۢبِهٖ
بیچ	زمین کے	اور	نہیں	تھے وہ	آگے نکل جانے والے	پس ہر ایک کو	پکڑا ہم نے	ساتھ اسکے گناہوں کے

اور وہ (ہمارے) قابو سے نکل جانے والے نہ تھے (۳۹) تو ہم نے سب کو اُن کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا۔

فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ

فَمِنْهُمْ	مَّنْ	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِ	حَاصِبًا	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ
پس بعض ان میں سے	وہ ہے کہ	بھیجا ہم نے	اوپر اس کے	پتھروں کی بارش	اور	بعض ان میں سے	وہ ہے کہ

سو اُن میں کچھ تو ایسے تھے جن پر ہم نے پتھروں کا مینہ برسایا۔ اور کچھ ایسے تھے

اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ

اَخَذَتْهُ	الصَّيْحَةُ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	خَسَفْنَا	بِهِ
پکڑا اس کو	آواز سخت نے	اور	بعض ان میں سے	وہ ہے کہ	دھنسا دیا ہم نے	اس کو

جن کو چنگھاڑ نے آ پکڑا اور کچھ ایسے تھے جن کو ہم نے زمین میں

الْاَرْضَ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ

الْاَرْضَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	اَغْرَقْنَا	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ
زمین میں	اور	بعض ان میں سے	وہ ہے کہ	غرق کیا ہم نے اس کو	اور	نہ	تھا	اللہ کہ	ظلم کرے ان کو

دھنسا دیا۔ اور کچھ ایسے تھے جن کو غرق کر دیا اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا

وَ لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

وَ	لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا
اور	لیکن	تھے وہ	جانوں اپنی کو	ظلم کرتے	مثال	ان لوگوں کی کہ	پکڑتے ہیں

لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے (۴۰) جن لوگوں نے اللہ کے سوا (اوروں کو)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ

اِتَّخَذَتْ	الْعَنْكَبُوْتِ	كَمَثَلِ	اَوْلِيَآءَ	اللّٰهِ	دُوْنِ	مِنْ
کہ بناتی ہے	مکڑی کی ہے	مانند مثال	دوست	اللہ کے	سوائے	سے

کارساز بنا رکھا ہے اُن کی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ بھی ایک (طرح کا)

بَيْتًا ۖ وَ اِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ

لَوْ	الْعَنْكَبُوْتِ	لَبَيْتُ	الْبُيُوْتِ	اَوْهَنَ	اِنَّ	وَ	بَيْتًا
کاش کے	مکڑی کا ہے	البتہ گھر	گھروں میں	بہت کمزور	بیشک	اور	گھر

گھر بناتی ہے اور کچھ شک نہیں کہ تمام گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر ہے۔ کاش

وقف لازم

كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

دُوْنِهٖ	مِنْ	يَدْعُوْنَ	مَا	يَعْلَمُ	اللّٰهَ	اِنَّ	يَعْلَمُوْنَ	كَانُوْا
سوائے اسکے	سے	پکارتے ہیں	جو کچھ کہ	جانتا ہے	اللہ	بیشک	وہ جانتے	ہوتے

یہ (اس بات کو) جانتے﴿۴۱﴾ یہ جس چیز کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں (خواہ) وہ کچھ

مِنْ شَيْءٍ ۖ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٤٢﴾ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ

الْاَمْثَالُ	تِلْكَ	وَ	الْحَكِيْمُ	الْعَزِيْزُ	هُوَ	وَ	شَيْءٍ	مِنْ
مثالیں ہیں کہ	یہ	اور	حکمت والا	غالب	وہی ہے	اور	چیز سے	کسی

ہی ہو اللہ اُسے جانتا ہے۔اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے﴿۴۲﴾ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ خَلَقَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	خَلَقَ	الْعٰلِمُوْنَ	اِلَّا	يَعْقِلُهَآ	وَمَا	لِلنَّاسِ	نَضْرِبُهَا
اللہ نے	پیدا کیا	علم والے	مگر	سمجھتے اس کو	اور نہیں	واسطے لوگوں کے	بیان کرتے ہیں ہم انکو

(سمجھانے کے) لیے بیان کرتے ہیں اور اسے تو اہلِ دانش ہی سمجھتے ہیں﴿۴۳﴾ اللہ نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٤﴾ ع

ع ۱۴ / ۱۶

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	لَاٰيَةً	ذٰلِكَ	فِيْ	اِنَّ	بِالْحَقِّ	وَالْاَرْضَ	السَّمٰوٰتِ
واسطے ایمان والوں کے	البتہ نشانی ہے	اس کے	بیچ	بیشک	ساتھ حق کے	اور زمین کو	آسمانوں کو

آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ ایمان والوں کے لیے اس میں نشانی ہے﴿۴۴﴾

اُتۡلُ مَاۤ اُوۡحِیَ اِلَیۡکَ مِنَ الۡکِتٰبِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوۃَ

الصَّلٰوۃَ	اِنَّ	الصَّلٰوۃَ	اَقِمِ	وَ	الۡکِتٰبِ	مِنَ	اِلَیۡکَ	اُوۡحِیَ	مَاۤ	اُتۡلُ
نماز	بیشک	نماز کو	قائم رکھ	اور	کتاب	سے	طرف تیری	وحی کی جاتی ہے	جو کچھ	پڑھ

(اے محمد ﷺ) یہ کتاب جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے اس کو پڑھا کرو اور نماز کے پابند رہو۔ کچھ شک نہیں کہ نماز

تَنۡهٰی عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَ الۡمُنۡکَرِ ؕ وَ لَذِکۡرُ اللّٰهِ اَکۡبَرُ ؕ وَ اللّٰهُ یَعۡلَمُ مَا

مَا	یَعۡلَمُ	اللّٰهُ	وَ	اَکۡبَرُ	اللّٰهِ	لَذِکۡرُ	وَ	الۡمُنۡکَرِ	وَ	الۡفَحۡشَآءِ	عَنِ	تَنۡهٰی
جو کچھ	جانتا ہے	اللہ	اور	سب سے بڑی	اللہ کی ہے	البتہ یاد	اور	نامعقول سے	اور	بے حیائی	سے	روکتی ہے

بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔ اور اللہ کا ذکر بڑا (اچھا کام) ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو

تَصۡنَعُوۡنَ ﴿۴۵﴾ وَ لَا تُجَادِلُوۡۤا اَهۡلَ الۡکِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیۡ هِیَ اَحۡسَنُ ٭ۖ اِلَّا

اِلَّا	اَحۡسَنُ	هِیَ	بِالَّتِیۡ	اِلَّا	الۡکِتٰبِ	اَهۡلَ	تُجَادِلُوۡۤا	لَا	وَ	تَصۡنَعُوۡنَ
مگر	بہتر ہو	وہ	اس طرح سے کہ	مگر	کتاب سے	اہل	جھگڑو	مت	اور	کرتے ہو تم

اللہ اسے جانتا ہے ﴿۴۵﴾ اور اہل کتاب سے جھگڑا نہ کرو مگر ایسے طریق سے کہ نہایت اچھا ہو۔ ہاں

الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡهُمۡ وَ قُوۡلُوۡۤا اٰمَنَّا بِالَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡنَا وَ اُنۡزِلَ اِلَیۡکُمۡ

اِلَیۡکُمۡ	اُنۡزِلَ	وَ	اِلَیۡنَا	اُنۡزِلَ	بِالَّذِیۡۤ	اٰمَنَّا	وَقُوۡلُوۡۤا	مِنۡهُمۡ	ظَلَمُوۡا	الَّذِیۡنَ
طرف تمہارے	اتاری گئی	اور	طرف ہمارے	اتاری گئی	ساتھ اس چیز کے کہ	ایمان لائے ہم	اور کہو	ان میں سے	ظلم کریں	جو لوگ کہ

جو اُن میں سے بے انصافی کریں (اُن کے ساتھ اسی طرح مجادلہ کرو) اور کہہ دو کہ جو (کتاب) ہم پر اُتری اور جو (کتابیں) تم پر اُتریں ہم

وَ اِلٰهُنَا وَ اِلٰهُکُمۡ وَاحِدٌ وَّ نَحۡنُ لَهٗ مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۴۶﴾ وَ کَذٰلِکَ اَنۡزَلۡنَاۤ

اَنۡزَلۡنَاۤ	کَذٰلِکَ	وَ	مُسۡلِمُوۡنَ	لَهٗ	نَحۡنُ	وَّ	وَاحِدٌ	وَاِلٰهُکُمۡ	اِلٰهُنَا	وَ
اتاری ہم نے	اسی طرح	اور	مطیع ہیں	واسطے اسکے	ہم	اور	ایک ہے	اور معبود تمہارا	معبود ہمارا	اور

سب پر ایمان رکھتے ہیں اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں ﴿۴۶﴾ اور اسی طرح ہم نے تمہاری طرف

اِلَیۡکَ الۡکِتٰبَ ؕ فَالَّذِیۡنَ اٰتَیۡنٰهُمُ الۡکِتٰبَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ ۚ وَ مِنۡ هٰۤؤُلَآءِ

هٰۤؤُلَآءِ	وَمِنۡ	بِهٖ	یُؤۡمِنُوۡنَ	الۡکِتٰبَ	اٰتَیۡنٰهُمُ	فَالَّذِیۡنَ	الۡکِتٰبَ	اِلَیۡکَ
ان لوگوں میں سے	اور بعض	ساتھ اسکے	ایمان لاتے ہیں	کتاب	دی ہم نے ان کو	پس جو لوگ کہ	کتاب	طرف تیری

کتاب اُتاری ہے۔ تو جن لوگوں کو ہم نے کتابیں دی تھیں وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں۔ اور بعض ان (مشرک) لوگوں میں

مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا كُنْتَ

مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِهٖ	وَ	مَا	يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا	الْكٰفِرُوْنَ	وَ	مَا	كُنْتَ
جو کہ	ایمان لاتا ہے	ساتھ اسکے	اور	نہیں	انکار کرتے	ساتھ ہماری آیتوں کے	مگر	کافر	اور	نہیں	تھا تو

سے بھی اس پر ایمان لے آتے ہیں اور ہماری آیتوں سے وہی انکار کرتے ہیں جو کافر (ازلی) ہیں ﴿۴۷﴾ اور تم

تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ

تَتْلُوْا	مِنْ	قَبْلِهٖ	مِنْ	كِتٰبٍ	وَّ	لَا	تَخُطُّهٗ	بِيَمِيْنِكَ	اِذًا	لَّارْتَابَ
پڑھتا	سے	پہلے اس	کچھ	لکھا ہوا	اور	نہ	لکھتا تھا تو اس کو	داہنے ہاتھ اپنے سے	اسوقت	البتہ شبہ میں پڑتے

اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اسے اپنے ہاتھ سے لکھ ہی سکتے تھے ایسا ہوتا تو اہلِ باطل

الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ

الْمُبْطِلُوْنَ	بَلْ	هُوَ	اٰيٰتٌ	بَيِّنٰتٌ	فِيْ	صُدُوْرِ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ
جھوٹے	بلکہ	وہ	آیتیں ہیں	روشن	بیچ	سینوں کے	ان لوگوں کے کہ	دیئے گئے ہیں	علم

ضرور شک کرتے ﴿۴۸﴾ بلکہ یہ روشن آیتیں ہیں۔ جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے ان کے سینوں میں (محفوظ)

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ

وَ	مَا	يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا	الظّٰلِمُوْنَ	وَ	قَالُوْا	لَوْ	لَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيٰتٌ
اور	نہیں	جھگڑا کرتے	ساتھ ہماری آیتوں کے	مگر	ظالم	اور	کہا انہوں نے	کیوں	نہیں	اتاری گئیں	اوپر اسکے	نشانیاں

اور ہماری آیتوں سے وہی لوگ انکار کرتے ہیں جو بےانصاف ہیں ﴿۴۹﴾ اور (کافر) کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے نشانیاں

مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾

مِّنْ	رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّمَا	الْاٰيٰتُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	اِنَّمَآ	اَنَا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ
سے	رب اس کے	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	نشانیاں	نزدیک	اللہ کے ہیں	اور	سوائے اسکے نہیں کہ	میں	ڈرانیوالا ہوں	ظاہر

کیوں نازل نہیں ہوئیں۔ کہہ دو کہ نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں۔ اور میں تو کھلم کھلا ہدایت کرنے والا ہوں ﴿۵۰﴾

اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اَوَ	لَمْ	يَكْفِهِمْ	اَنَّآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ
کیا	نہیں	کفایت کرتا انکو	یہ کہ	اتاری ہم نے	اوپر	تیرے کتاب	پڑھی جاتی ہے	اوپر انکے	بیشک	بیچ	اس کے

کیا ان لوگوں کے لیے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب نازل کی جو اُن کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔ کچھ شک نہیں

لَرَحۡمَةً وَّ ذِكۡرٰى لِقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۱﴾ قُلۡ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيۡنِىۡ

لَرَحۡمَةً	وَّ	ذِكۡرٰى	لِقَوۡمٍ	يُّؤۡمِنُوۡنَ	قُلۡ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	بَيۡنِىۡ
البتہ رحمت ہے	اور	نصیحت ہے	واسطے قوم کے کہ	ایمان لاتے ہیں	کہہ	کافی ہے	اللہ	درمیان میرے

کہ مومن لوگوں کے لیے اس میں رحمت اور نصیحت ہے ﴿۵۱﴾ کہہ دو کہ میرے اور تمہارے

وَبَيۡنَكُمۡ شَهِيۡدًا ۚ يَعۡلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَالَّذِيۡنَ

وَ	بَيۡنَكُمۡ	شَهِيۡدًا	يَعۡلَمُ	مَا	فِى	السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضِ	وَ	الَّذِيۡنَ
اور	درمیان تمہارے	گواہ	جانتا ہے	جو کچھ کہ	بیچ	آسمانوں کے	اور زمین کے ہے	اور	جو لوگ

درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ جو چیز آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب کو جانتا ہے۔ اور جن

اٰمَنُوۡا بِالۡبَاطِلِ وَ كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۵۲﴾

اٰمَنُوۡا	بِالۡبَاطِلِ	وَ	كَفَرُوۡا	بِاللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الۡخٰسِرُوۡنَ
یقین لاتے ہیں	جھوٹ پر	اور	منکر ہوتے ہیں	اللہ سے	یہ لوگ	وہی ہیں	ٹوٹا پانے والے

لوگوں نے باطل کو مانا اور اللہ سے انکار کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿۵۲﴾

وَيَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالۡعَذَابِ ؕ وَلَوۡلَاۤ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ

وَ	يَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ	بِالۡعَذَابِ	وَلَوۡ	لَاۤ	اَجَلٌ	مُّسَمًّى	لَّجَآءَهُمُ
اور	جلدی کرتے ہیں تجھ سے	ساتھ عذاب کے	اور اگر	نہ	ہوتا ایک وقت	مقرر	البتہ آتا انکے پاس

اور یہ لوگ تم سے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں۔ اگر ایک وقت مقرر نہ (ہو چکا) ہوتا تو ان پر عذاب آ بھی گیا

الۡعَذَابُ ؕ وَلَيَاۡتِيَنَّهُمۡ بَغۡتَةً وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۵۳﴾ يَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ

الۡعَذَابُ	وَ	لَيَاۡتِيَنَّهُمۡ	بَغۡتَةً	وَّ	هُمۡ	لَا	يَشۡعُرُوۡنَ	يَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ
عذاب	اور	البتہ آئے گا انکے پاس	اچانک	اور	وہ	نہیں	جانتے ہوں گے	جلدی کرتے ہیں تجھ سے

ہوتا۔ اور وہ (کسی وقت میں) اُن پر ضرور ناگہاں آ کر رہے گا اور ان کو معلوم بھی نہ ہوگا ﴿۵۳﴾ یہ تم سے عذاب کے لیے

بِالۡعَذَابِ ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيۡطَةٌ ۢ بِالۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۵۴﴾ يَوۡمَ يَغۡشٰهُمُ

بِالۡعَذَابِ	وَ	اِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمُحِيۡطَةٌ	بِالۡكٰفِرِيۡنَ	يَوۡمَ	يَغۡشٰهُمُ
ساتھ عذاب کے	اور	بیشک	دوزخ	البتہ گھیرنے والی ہے	کافروں کو	اس دن	ڈھانک لے گا انکو

جلدی کر رہے ہیں۔ اور دوزخ تو کافروں کو گھیر لینے والی ہے ﴿۵۴﴾ جس دن عذاب ان

الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُوْقُوْا مَا

الْعَذَابُ	مِنْ	فَوْقِهِمْ	وَ	مِنْ	تَحْتِ	اَرْجُلِهِمْ	وَ	يَقُولُ	ذُوْقُوْا	مَا
عذاب	سے	اوپر ان کے	اور	سے	نیچے	پاؤں ان کے	اور	کہے گا	چکھو	جو کچھ کہ

کو ان کے اوپر سے اور نیچے سے ڈھانک لے گا اور (اللہ) فرمائے گا کہ جو کام تم کیا کرتے تھے (اب)

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ

كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	يٰعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	اَرْضِيْ	وَاسِعَةٌ	فَاِيَّايَ
تھے تم	کرتے	اے بندو میرے	جو	ایمان لائے ہو	بیشک	زمین میری	کشادہ ہے	پس مجھ ہی کو

اُن کا مزہ چکھو﴿۵۵﴾ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو میری زمین فراخ ہے تو میری ہی

فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ قف ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾

فَاعْبُدُوْنِ	كُلُّ	نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ	ثُمَّ	اِلَيْنَا	تُرْجَعُوْنَ
تم عبادت کرو	ہر	جی	چکھنے والا ہے	موت کا	پھر	طرف ہماری	پھیرے جاؤ گے

عبادت کرو﴿۵۶﴾ ہر متنفس موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔ پھر تم ہماری ہی طرف لوٹ کر آ ؤ گے﴿۵۷﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَنُبَوِّئَنَّهُمْ	مِّنَ	الْجَنَّةِ	غُرَفًا
اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	البتہ جگہ دیں گے ہم انکو	سے	بہشت میں	بالاخانوں میں کہ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کو ہم بہشت کے اونچے اونچے محلوں میں جگہ دیں گے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾

تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	نِعْمَ	اَجْرُ	الْعٰمِلِيْنَ
چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	ہمیش رہنے والے	بیچ اس کے	بہت اچھا ہے	ثواب	عمل کرنیوالوں کا

جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ (نیک) عمل کرنے والوں کا (یہ) خوب بدلہ ہے﴿۵۸﴾

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ

الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَعَلٰى	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ	وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ	دَآبَّةٍ
جن لوگوں نے	صبر کیا	اور اوپر	رب اپنے کے	توکل کرتے ہیں	اور	کتنے ہیں	سے	چلنے والوں میں

جو صبر کرتے اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں﴿۵۹﴾ اور بہت سے جانور ہیں

لَا تَحۡمِلُ رِزۡقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرۡزُقُهَا وَاِيَّاكُمۡ ۖ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ (۶۰)

لَا	تَحۡمِلُ	رِزۡقَهَا	اَللّٰهُ	يَرۡزُقُهَا	وَ	اِيَّاكُمۡ	وَ	هُوَ	السَّمِيۡعُ	الۡعَلِيۡمُ
کہ نہیں	اٹھائے پھرتے	رزق اپنا	اللہ	رزق دیتا ہے ان کو	اور	تم کو بھی	اور	وہی ہے	سننے والا	جاننے والا

جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے۔ اللہ ہی ان کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی۔ اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے (۶۰)

وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَسَخَّرَ

وَ	لَئِنۡ	سَاَلۡتَهُمۡ	مَّنۡ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضَ	وَ	سَخَّرَ
اور	اگر	پوچھے تو ان سے	کس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	مسخر کیا ہے

اور اگر ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا اور سورج اور چاند کو کس نے (تمہارے)

الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ (۶۱) اَللّٰهُ يَبۡسُطُ

الشَّمۡسَ	وَ	الۡقَمَرَ	لَيَقُوۡلُنَّ	اللّٰهُ	فَاَنّٰى	يُؤۡفَكُوۡنَ	اَللّٰهُ	يَبۡسُطُ
سورج کو	اور	چاند کو	البتہ کہیں گے	اللہ نے	پس کہاں سے	پھیرے جاتے ہیں	اللہ	کشادہ کرتا ہے

زیر فرمان کیا تو کہہ دیں گے اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں اُلٹے جا رہے ہیں (۶۱) اللہ ہی اپنے بندوں

الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ وَيَقۡدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ

الرِّزۡقَ	لِمَنۡ	يَّشَآءُ	مِنۡ	عِبَادِهٖ	وَ	يَقۡدِرُ	لَهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَىۡءٍ
رزق	جس کے لیے	چاہے	سے	اپنے بندوں میں	اور	تنگ کرتا ہے	واسطے اسکے	بیشک	اللہ	ساتھ ہر	چیز کے

میں سے جس کے لیے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک اللہ ہر چیز سے

عَلِيۡمٌ (۶۲) وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحۡيَا

عَلِيۡمٌ	وَ	لَئِنۡ	سَاَلۡتَهُمۡ	مَّنۡ	نَّزَّلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَحۡيَا
جاننے والا ہے	اور	اگر	پوچھے تو ان سے	کون	اتارتا ہے	سے	آسمان	پانی	پس زندہ کرتا ہے

واقف ہے (۶۲) اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمان سے پانی کس نے برسایا پھر اس سے زمین کو

بِهِ الۡاَرۡضَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَوۡتِهَا لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ

بِهِ	الۡاَرۡضَ	مِنۡۢ	بَعۡدِ	مَوۡتِهَا	لَيَقُوۡلُنَّ	اللّٰهُ	قُلِ	الۡحَمۡدُ	لِلّٰهِ
ساتھ اسکے	زمین کو	سے	پیچھے	مرنے اسکے	البتہ کہیں گے	اللہ	کہہ	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے

اس کے مرنے کے بعد (کس نے) زندہ کیا تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔ کہہ دو کہ اللہ کا شکر ہے۔

بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ۝۶۳ وَمَا هٰذِهِ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَآ اِلَّا لَهۡوٌ

لَهۡوٌ	اِلَّا	الدُّنۡيَآ	الۡحَيٰوةُ	هٰذِهِ	مَا	وَ	يَعۡقِلُوۡنَ	لَا	اَكۡثَرُهُمۡ	بَلۡ
کھیل	مگر	دنیا کی	زندگانی	یہ	نہیں	اور	سمجھتے	نہیں	اکثر ان کے	بلکہ

لیکن ان میں اکثر نہیں سمجھتے ۝۶۳ اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل

وَّ لَعِبٌ ؕ وَ اِنَّ الدَّارَ الۡاٰخِرَةَ لَهِىَ الۡحَيَوَانُ ۘ لَوۡ كَانُوۡا

كَانُوۡا	لَوۡ	الۡحَيَوَانُ	لَهِىَ	الۡاٰخِرَةَ	الدَّارَ	اِنَّ	وَ	لَعِبٌ	وَّ
ہوتے	اگر	زندگانی	البتہ وہ ہے	آخرت کا	گھر	بیشک	اور	تماشا	اور

اور تماشا ہے اور (ہمیشہ کی) زندگی (کا مقام) تو آخرت کا گھر ہے۔ کاش یہ

يَعۡلَمُوۡنَ ۝۶۴ فَاِذَا رَكِبُوۡا فِى الۡفُلۡكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ

لَهُ	مُخۡلِصِيۡنَ	اللّٰهَ	دَعَوُا	الۡفُلۡكِ	فِى	رَكِبُوۡا	فَاِذَا	يَعۡلَمُوۡنَ
واسطے اسکے	خالص کرکر	اللہ کو	پکارتے ہیں	کشتی کے	بیچ	سوار ہوتے ہیں	پس جس وقت	جانتے

(لوگ) سمجھتے ۝۶۴ پھر جب یہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے (اور) خالص اسی کی عبادت کرتے ہیں

الدِّيۡنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰهُمۡ اِلَى الۡبَرِّ اِذَا هُمۡ يُشۡرِكُوۡنَ ۝۶۵ لِيَكۡفُرُوۡا

لِيَكۡفُرُوۡا	يُشۡرِكُوۡنَ	هُمۡ	اِذَا	الۡبَرِّ	اِلَى	نَجّٰهُمۡ	فَلَمَّا	الدِّيۡنَ
تاکہ کفر کریں	شریک لاتے ہیں	وہ	ناگہاں	جنگل کی	طرف	نجات دیتا ہے ان کو	پس جب	عبادت کو

لیکن جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو جھٹ شرک کرنے لگ جاتے ہیں ۝۶۵ تاکہ جو ہم نے ان کو بخشا ہے

بِمَآ اٰتَيۡنٰهُمۡ ۚ وَ لِيَتَمَتَّعُوۡا ۫ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ۝۶۶ اَوَلَمۡ يَرَوۡا

يَرَوۡا	اَوَلَمۡ	يَعۡلَمُوۡنَ	فَسَوۡفَ	لِيَتَمَتَّعُوۡا	وَ	اٰتَيۡنٰهُمۡ	بِمَآ
دیکھا انہوں نے	کیا نہیں	جانیں گے	پس البتہ	تاکہ فائدہ اٹھائیں	اور	دی ہے ہم نے انکو	ساتھ اس چیز کے کہ

اس کی ناشکری کریں اور فائدہ اٹھائیں (سو خیر) عنقریب ان کو معلوم ہو جائے گا ۝۶۶ کیا انہوں نے نہیں دیکھا

اَنَّا جَعَلۡنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنۡ حَوۡلِهِمۡ ؕ

حَوۡلِهِمۡ	مِنۡ	النَّاسُ	وَّيُتَخَطَّفُ	اٰمِنًا	حَرَمًا	جَعَلۡنَا	اَنَّا
گرد اس کے	سے	لوگ	اور اچکے جاتے ہیں	امن والا	حرم شریف کو	کیا ہے ہم نے	یہ کہ

کہ ہم نے حرم کو مقامِ امن بنایا ہے اور لوگ اُن کے گردو نواح سے اُچک لیے جاتے ہیں۔

اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَ بِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَ مَنْ اَظْلَمُ

اَفَبِالْبَاطِلِ	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	بِنِعْمَةِ	اللّٰهِ	يَكْفُرُوْنَ	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ
کیا جھوٹ پر	یقین رکھتے ہیں	اور	ساتھ نعمت	اللہ کے	ناشکری کرتے ہیں	اور	کون ہے	بہت ظالم

کیا یہ لوگ باطل پر اعتقاد رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں؟﴿۶۷﴾ اور اس سے ظالم

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ

مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهٗ
اس شخص سے کہ	باندھ لیا ہے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	یا	جھٹلایا	سچ کو	جب	آیا اسکے پاس

کون جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے یا جب حق بات اس کے پاس آئے تو اس کی تکذیب کرے۔

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا

اَلَيْسَ	فِيْ	جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْكٰفِرِيْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	جَاهَدُوْا
کیا نہیں	بیچ	دوزخ کے	جگہ رہنے کی	واسطے کافروں کے	اور	جن لوگوں نے	محنت کی

کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟﴿۶۸﴾ اور جن لوگوں نے ہمارے لیے

فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۶۹﴾ ع

فِيْنَا	لَنَهْدِيَنَّهُمْ	سُبُلَنَا	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَمَعَ	الْمُحْسِنِيْنَ
بیچ راہ ہماری کے	البتہ دکھادینگے ہم ان کو	راہ اپنی	اور	بیشک	اللہ	البتہ ساتھ ہے	نیکی کرنیوالوں کے

کوشش کی ہم ان کو ضرور اپنے رستے دکھادیں گے۔ اور اللہ تو نیکوکاروں کے ساتھ ہے﴿۶۹﴾

ایاتها ۶۰ ۳۰ سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ ۸۴ رکوعاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿۲﴾ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَ هُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ

الٓمّٓ	غُلِبَتِ	الرُّوْمُ	فِيْٓ	اَدْنَى	الْاَرْضِ	وَ	هُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	غَلَبِهِمْ
الٓمّٓ	مغلوب ہو گئے ہیں	رومی	بیچ	بہت نزدیک	زمین کے	اور	وہ	بعد	مغلوب ہونے اپنے کے

الٓمّٓ﴿۱﴾ (اہلِ) روم مغلوب ہو گئے﴿۲﴾ نزدیک کے ملک میں اور وہ مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب

سَيَغْلِبُوْنَ ﴿۳﴾ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ؕ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ

سَيَغْلِبُوْنَ	فِيْ	بِضْعِ	سِنِيْنَ	لِلّٰهِ	الْاَمْرُ	مِنْ	قَبْلُ	وَ	مِنْ	بَعْدُ
جلد ہی غالب آ جائینگے	بیچ	کئی ایک	برس کے	واسطے اللہ کے ہے	حکم	سے	پہلے سب	اور	سے	پیچھے سب

آ جائیں گے ﴿۳﴾ چند ہی سال میں۔ پہلے بھی اور پیچھے بھی اللہ ہی کا حکم ہے

وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۴﴾ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ

وَ	يَوْمَئِذٍ	يَّفْرَحُ	الْمُؤْمِنُوْنَ	بِنَصْرِ	اللّٰهِ	يَنْصُرُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	هُوَ
اور	اس دن	خوش ہوں گے	مسلمان	ساتھ مدد	اللہ کے	مدد کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	وہی ہے

اور اس روز مومن خوش ہو جائیں گے ﴿۴﴾ (یعنی) اللہ کی مدد سے۔ وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے اور وہ

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۵﴾ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	وَعْدَ	اللّٰهِ	لَا	يُخْلِفُ	اللّٰهُ	وَعْدَهٗ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ
غالب	مہربان	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	نہیں	خلاف کرتا	اللہ	وعدہ اپنا	اور	لیکن	اکثر

غالب (اور) مہربان ہے ﴿۵﴾ (یہ) اللہ کا وعدہ (ہے)۔ اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶﴾ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚۖ وَهُمْ عَنِ

النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	يَعْلَمُوْنَ	ظَاهِرًا	مِّنَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	هُمْ	عَنِ
لوگ	نہیں	جانتے	جانتے ہیں	ظاہر کو	سے	زندگانی	دنیا کی	اور	وہ	سے

لوگ نہیں جانتے ﴿۶﴾ یہ تو دنیا کی ظاہری زندگی کو جانتے ہیں اور آخرت (کی طرف)

الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۷﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ ۫ مَا خَلَقَ اللّٰهُ

الْاٰخِرَةِ	هُمْ	غٰفِلُوْنَ	اَوَلَمْ	يَتَفَكَّرُوْا	فِيْۤ	اَنْفُسِهِمْ	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ
آخرت	وہی ہیں	غافل	کیا نہیں	فکر کیا انہوں نے	بیچ	اپنے جیوں کے کہ	نہیں	پیدا کیا	اللہ نے

سے غافل ہیں ﴿۷﴾ کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا۔ کہ اللہ نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَاِنَّ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَمَا	بَيْنَهُمَاۤ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	وَ	اِنَّ
آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور جو کچھ	انکے درمیان ہے	مگر	ساتھ حق کے	اور	وقت	مقرر کے	اور	بیشک

آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان کو حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کے لیے پیدا کیا ہے۔ اور بہت

كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي

كَثِيْرًا	مِّنَ	النَّاسِ	بِلِقَآئِ	رَبِّهِمْ	لَكٰفِرُوْنَ	اَوَلَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي
بہت	سے	لوگوں میں	ساتھ ملاقات	پروردگار اپنے کے	البتہ کافر ہیں	کیا نہیں	سیر کی انہوں نے	بیچ

سے لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے قائل ہی نہیں ﴿۸﴾ کیا ان لوگوں نے ملک

الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط كَانُوْٓا

الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	كَانُوْٓا
زمین کے	پس دیکھیں	کیوں کر	ہوا	آخر کام	ان لوگوں کا کہ	سے	پہلے ان	تھے وہ

میں سیر نہیں کی (سیر کرتے) تو دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ وہ ان سے زور وقوت

اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا

اَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَّ	اَثَارُوا	الْاَرْضَ	وَ	عَمَرُوْهَآ	اَكْثَرَ	مِمَّا	عَمَرُوْهَا
سخت	ان سے	قوت میں	اور	پھاڑا تھا انہوں نے	زمین کو	اور	آباد کیا تھا اس کو	زیادہ	اس سے کہ	آباد کیا انہوں نے اسکو

میں کہیں زیادہ تھے اور انہوں نے زمین کو جوتا اور اس کو اس سے زیادہ آباد کیا تھا جو انہوں نے آباد کیا

وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ط فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا

وَ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ	وَ	لٰكِنْ	كَانُوْٓا
اور	آئے تھے انکے پاس	پیغمبران کے	ساتھ دلیلوں کے	پس نہ	تھا	اللہ	کہ ظلم کرے ان کو	اور	لیکن	تھے وہ

اور اُن کے پاس اُن کے پیغمبر نشانیاں لے کر آتے رہے۔ تو اللہ ایسا نہ تھا کہ اُن پر ظلم کرتا بلکہ وہی اپنے

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ط ﴿۹﴾ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓآٰى اَنْ

اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	ثُمَّ	كَانَ	عَاقِبَةَ	الَّذِيْنَ	اَسَآءُوا	السُّوْٓآٰى	اَنْ
جانوں اپنی کو	ظلم کرتے	پھر	ہوا	آخر کام	ان لوگوں کا کہ	برائی کرتے تھے	برا	اس واسطے کہ

آپ پر ظلم کرتے تھے ﴿۹﴾ پھر جن لوگوں نے برائی کی ان کا انجام بھی برا ہوا اس لیے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ

ع ۱ / ۴

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَ	كَانُوْا	بِهَا	يَسْتَهْزِءُوْنَ	اللّٰهُ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ
جھٹلاتے تھے	ساتھ نشانیوں	اللہ کی کو	اور	تھے وہ	ساتھ اس کے	ٹھٹھا کرتے	اللہ	پہلی بار کرتا ہے	پیدائش	پھر

کہ اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے اور ان کی ہنسی اُڑاتے رہے تھے ﴿۱۰﴾ اللہ ہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے

يُعِيۡدُهٗ ثُمَّ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۱﴾ وَ يَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ يُبۡلِسُ

يُعِيۡدُهٗ	ثُمَّ	اِلَيۡهِ	تُرۡجَعُوۡنَ	وَ	يَوۡمَ	تَقُوۡمُ	السَّاعَةُ	يُبۡلِسُ
دوبارہ کریگا اس کو	پھر	طرف اسی کے	پھیرے جاؤ گے	اور	جس دن	برپا ہوگی	قیامت	ناامید ہوں گے

وہی اس کو پھر پیدا کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹ جاؤ گے ﴿۱۱﴾ اور جس دن قیامت برپا ہوگی گنہگار ناامید

الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۱۲﴾ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهُمۡ مِّنۡ شُرَكَآئِهِمۡ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوۡا بِشُرَكَآئِهِمۡ

الۡمُجۡرِمُوۡنَ	وَ	لَمۡ	يَكُنۡ	لَّهُمۡ	مِّنۡ	شُرَكَآئِهِمۡ	شُفَعٰٓؤُا	وَ	كَانُوۡا	بِشُرَكَآئِهِمۡ
گنہگار	اور	نہ	ہوں گے	واسطے انکے	سے	شریکوں ان کے	شفاعت کرنیوالے	اور	ہوجائینگے	ساتھ شریکوں اپنے کے

ہو جائیں گے ﴿۱۲﴾ اور ان کے (بنائے ہوئے) شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارشی نہ ہوگا اور وہ اپنے شریکوں سے نامعتقد

كٰفِرِيۡنَ ﴿۱۳﴾ وَيَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ يَوۡمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوۡنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ

كٰفِرِيۡنَ	وَ	يَوۡمَ	تَقُوۡمُ	السَّاعَةُ	يَوۡمَئِذٍ	يَّتَفَرَّقُوۡنَ	فَاَمَّا	الَّذِيۡنَ
کافر	اور	جس دن	قائم ہوگی	قیامت	اس دن	متفرق ہوجائیں گے	پس جو	لوگ کہ

ہو جائیں گے ﴿۱۳﴾ اور جس دن قیامت برپا ہوگی اس روز وہ الگ الگ فرقے ہو جائیں گے ﴿۱۴﴾ تو جو لوگ ایمان

اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمۡ فِىۡ رَوۡضَةٍ يُّحۡبَرُوۡنَ ﴿۱۵﴾ وَاَمَّا الَّذِيۡنَ

اٰمَنُوۡا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَهُمۡ	فِىۡ	رَوۡضَةٍ	يُّحۡبَرُوۡنَ	وَ	اَمَّا	الَّذِيۡنَ
ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	پس وہ	بیچ	باغ کے	بناؤ کروائے جائینگے	اور	اپر	جو لوگ کہ

لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ (بہشت کے) باغ میں خوشحال ہوں گے ﴿۱۵﴾ اور جنہوں نے

كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَ لِقَآئِ الۡاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِى الۡعَذَابِ

كَفَرُوۡا	وَكَذَّبُوۡا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	لِقَآئِ	الۡاٰخِرَةِ	فَاُولٰٓئِكَ	فِى	الۡعَذَابِ
کافر ہوئے	اور جھٹلایا	نشانیوں ہماری کو	اور	ملاقات	آخرت کی کو	پس یہ لوگ	بیچ	عذاب کے

کفر کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا وہ عذاب میں ڈالے

مُحۡضَرُوۡنَ ﴿۱۶﴾ فَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ حِيۡنَ تُمۡسُوۡنَ وَ حِيۡنَ

مُحۡضَرُوۡنَ	فَسُبۡحٰنَ	اللّٰهِ	حِيۡنَ	تُمۡسُوۡنَ	وَ	حِيۡنَ
حاضر کیے جائیں گے	پس پاکی ہے	اللہ کو	جس وقت	شام کرتے ہو	اور	جس وقت

جائیں گے ﴿۱۶﴾ تو جس وقت تم کو شام ہو اور جس وقت صبح ہو اللہ کی تسبیح کرو

تُصۡبِحُوۡنَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ الۡحَمۡدُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَعَشِيًّا وَّحِيۡنَ

تُصۡبِحُوۡنَ	وَ	لَهُ	الۡحَمۡدُ	فِىۡ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ	وَ	عَشِيًّا	وَّ	حِيۡنَ
صبح کرتے ہو	اور	واسطے اسی کے ہے	سب تعریف	بیچ	آسمانوں کے	اور	زمین کے	اور	تیسرے پہر	اور	جس وقت کہ

(یعنی نماز پڑھو) ﴿۱۷﴾ اور آسمانوں اور زمین میں اُسی کی تعریف ہے اور تیسرے پہر بھی اور جب دوپہر ہو (اس وقت

تُظۡهِرُوۡنَ ﴿۱۸﴾ يُخۡرِجُ الۡحَىَّ مِنَ الۡمَيِّتِ وَ يُخۡرِجُ الۡمَيِّتَ مِنَ الۡحَىِّ

تُظۡهِرُوۡنَ	يُخۡرِجُ	الۡحَىَّ	مِنَ	الۡمَيِّتِ	وَ	يُخۡرِجُ	الۡمَيِّتَ	مِنَ	الۡحَىِّ
ظہر کرتے ہو تم	نکالتا ہے	زندہ کو	سے	مُردہ	اور	نکالتا ہے	مُردہ کو	سے	زندہ

بھی نماز پڑھا کرو) ﴿۱۸﴾ وہی زندے کو مُردے سے نکالتا اور (وہی) مُردے کو زندے سے نکالتا ہے۔

ع ۲ / ۵

وَيُحۡىِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخۡرَجُوۡنَ ﴿۱۹﴾ ع وَمِنۡ اٰيٰتِهٖۤ اَنۡ

وَ	يُحۡىِ	الۡاَرۡضَ	بَعۡدَ	مَوۡتِهَا	وَ	كَذٰلِكَ	تُخۡرَجُوۡنَ	وَ	مِنۡ	اٰيٰتِهٖۤ	اَنۡ
اور	زندہ کرتا ہے	زمین کو	بعد	موت اسکی کے	اور	اسی طرح	نکالے جاؤ گے تم	اور	سے	نشانیوں اسکی	یہ ہے کہ

اور (وہی) زمین کو اُس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم (دوبارہ زمین میں سے) نکالے جاؤ گے ﴿۱۹﴾ اور اُسی کے نشانات

خَلَقَكُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَاۤ اَنۡتُمۡ بَشَرٌ تَنۡتَشِرُوۡنَ ﴿۲۰﴾ وَمِنۡ اٰيٰتِهٖۤ اَنۡ

خَلَقَكُمۡ	مِّنۡ	تُرَابٍ	ثُمَّ	اِذَاۤ	اَنۡتُمۡ	بَشَرٌ	تَنۡتَشِرُوۡنَ	وَ	مِنۡ	اٰيٰتِهٖۤ	اَنۡ
پیدا کیا تم کو	سے	مٹی	پھر	ناگہاں	تم	انسان ہو	چلتے پھرتے	اور	سے	نشانیوں اسکی	یہ ہے کہ

(اور تصرفات) میں سے ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر اب تم انسان ہو کر جابجا پھیل رہے ہو ﴿۲۰﴾ اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں

خَلَقَ لَكُمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ اَزۡوَاجًا لِّتَسۡكُنُوۡۤا اِلَيۡهَا وَجَعَلَ بَيۡنَكُمۡ

خَلَقَ	لَكُمۡ	مِّنۡ	اَنۡفُسِكُمۡ	اَزۡوَاجًا	لِّتَسۡكُنُوۡۤا	اِلَيۡهَا	وَ	جَعَلَ	بَيۡنَكُمۡ
پیدا کیا	واسطے تمہارے	سے	آپس تمہارے	جوڑا	تاکہ آرام پکڑو تم	طرف اس کی	اور	کیا	درمیان تمہارے

سے ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس کی عورتیں پیدا کیں تاکہ ان کی طرف (مائل ہو کر) آرام حاصل کرو اور تم میں

مَّوَدَّةً وَّرَحۡمَةً ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ

مَّوَدَّةً	وَّ	رَحۡمَةً	اِنَّ	فِىۡ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوۡمٍ	يَّتَفَكَّرُوۡنَ	وَ	مِنۡ	اٰيٰتِهٖ
پیار	اور	مہربانی	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے اس قوم کے کہ	فکر کرتے ہیں	اور	سے	نشانیوں اسکی

محبت اور مہربانی پیدا کر دی۔ جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لیے ان باتوں میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۲۱﴾ اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے

خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ

خَلْقُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اخْتِلَافُ	اَلْسِنَتِكُمْ	وَاَلْوَانِكُمْ	اِنَّ	فِيْ
پیدا کرنا	آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور	اختلاف	بولیوں تمہاری کا	اور رنگوں تمہارے کا	بیشک	بیچ

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا جدا جدا ہونا۔ اہل دانش

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ

ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّلْعٰلِمِيْنَ	وَ	مِنْ	اٰيٰتِهٖ	مَنَامُكُمْ	بِالَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ
اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے عالموں کے	اور	سے	نشانیوں اس کی	سونا تمہارا بیچ	رات کے	اور	دن کے

کے لیے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۲۲﴾ اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے تمہارا رات اور

وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَمِنْ

وَ	ابْتِغَآؤُكُمْ	مِّنْ	فَضْلِهٖ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّسْمَعُوْنَ	وَ	مِنْ
اور	ڈھونڈنا تمہارا	سے	فضل اس کے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے کہ	سنتے ہیں	اور	سے

دن میں سونا اور اس کے فضل کا تلاش کرنا۔ جو لوگ سنتے ہیں ان کے لیے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۲۳﴾ اور اسی

اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ

اٰيٰتِهٖ	يُرِيْكُمُ	الْبَرْقَ	خَوْفًا	وَّ	طَمَعًا	وَّ	يُنَزِّلُ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَيُحْيٖ	بِهِ
نشانیاں اسکی	دکھلاتا ہے تمکو	بجلی	ڈر سے	اور	امید سے	اور	اتارتا ہے	سے	آسمان	پانی	پس زندہ کرتاہے	ساتھ اسکے

کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ تم کو خوف اور امید دلانے کے لیے بجلی دکھاتا ہے اور آسمان سے مینہ برساتا ہے پھر زمین کو

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْ

الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ	وَ	مِنْ
زمین کو	پیچھے	اسکے مرنے کے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے کہ	عقل پکڑتے ہیں	اور	سے

اس کے مرجانے کے بعد زندہ (وشاداب) کر دیتا ہے۔ عقل والوں کے لیے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۲۴﴾ اور اسی

اٰيٰتِهٖۤ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖۗ مِّنَ

اٰيٰتِهٖۤ	اَنْ	تَقُوْمَ	السَّمَآءُ	وَ	الْاَرْضُ	بِاَمْرِهٖ	ثُمَّ	اِذَا	دَعَاكُمْ	دَعْوَةً	مِّنَ
نشانیوں اسکی	یہ کہ	قائم ہیں	آسمان	اور	زمین	ساتھ اسکے حکم کے	پھر	جب	پکارے گا تم کو	پکارنا ایک بار	سے

کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جب وہ تم کو زمین میں سے

الْاَرْضِ ۖۗ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

الْاَرْضِ	اِذَآ	اَنْتُمْ	تَخْرُجُوْنَ	وَلَهٗ	مَنْ	فِيْ	السَّمٰوٰتِ
زمین میں	ناگہاں	تم	نکل آؤ گے	اور واسطے اسی کے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے

(نکلنے کے لیے) آواز دے گا تو تم جھٹ نکل پڑو گے ﴿۲۵﴾ اور آسمانوں اور زمین میں جتنے (فرشتے اور انسان وغیرہ)

وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ

وَ	الْاَرْضِ	كُلٌّ	لَّهٗ	قٰنِتُوْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ
اور	زمین کے ہے	سب	واسطے اسکے	فرمانبردار ہیں	اور	وہی ہے	جو	پہلی بار کرتا ہے	پیدائش	پھر	دوبارہ کریگا اسکو

ہیں اسی کے (مملوک) ہیں۔ (اور) تمام اس کے فرمانبردار ہیں ﴿۲۶﴾ اور وہی تو ہے جو خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے پھر اسے

وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ

وَ	هُوَ	اَهْوَنُ	عَلَيْهِ	وَ	لَهُ	الْمَثَلُ	الْاَعْلٰى	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	هُوَ
اور	وہ	بہت	آسان ہے اس پر	اور	واسطے اسکے ہے	صفت	بلند	بیچ	آسمانوں کے	اور	زمین کے	اور	وہی ہے

دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ اس کو بہت آسان ہے۔ اور آسمانوں اور زمین میں اس کی شان نہایت بلند ہے اور وہ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ ع ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ

الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	ضَرَبَ	لَكُمْ	مَّثَلًا	مِّنْ	اَنْفُسِكُمْ	هَلْ	لَّكُمْ	مِّنْ
غالب	حکمت والا	بیان کی	واسطے تمہارے	مثال	سے	آپس تمہارے	کیا ہے	واسطے تمہارے	سے

غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿۲۷﴾ وہ تمہارے لیے تمہارے ہی حال کی ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ بھلا جن (لونڈی غلاموں) کے تم

مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ

مَّا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	مِّنْ	شُرَكَآءَ	فِيْ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	فَاَنْتُمْ	فِيْهِ	سَوَآءٌ
اس چیز	کہ مالک ہوئے ہیں	داہنے ہاتھ تمہارے	سے	شریک	بیچ	اس چیز کے کہ	دیا ہے ہم نے تم کو	پس تم سب	بیچ اسکے	برابر ہو جاؤ

مالک ہو وہ اُس (مال) میں جو ہم نے تم کو عطا فرمایا ہے تمہارے شریک ہیں؟ اور (کیا) تم اس میں (ان کو اپنے) برابر (مالک سمجھتے) ہو

تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

تَخَافُوْنَهُمْ	كَخِيْفَتِكُمْ	اَنْفُسَكُمْ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ
ڈرو تم ان سے	جیسا ڈرتے ہو تم	آپس اپنے سے	اسی طرح	مفصل بیان کرتے ہیں ہم	نشانیاں	واسطے اس قوم کے کہ

(اور کیا) تم ان سے اس طرح ڈرتے ہو جس طرح اپنوں سے ڈرتے ہو؟ اس طرح ہم عقل والوں کے لیے اپنی آیتیں

يَعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ

يَعْقِلُوْنَ	بَلِ	اتَّبَعَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	فَمَنْ
عقل پکڑتے ہیں	بلکہ	پیروی کی	ان لوگوں نے کہ	ظلم کیا انہوں نے	خواہشوں اپنی کی	بغیر	علم کے	پس کون

کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ﴿۲۸﴾ مگر جو ظالم ہیں بے سمجھے اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں تو جس کو

يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ

يَّهْدِيْ	مَنْ	اَضَلَّ	اللّٰهُ	وَ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ	فَاَقِمْ	وَجْهَكَ
ہدایت کرتا ہے	اس کو کہ	گمراہ کرے	اللہ	اور	نہیں	واسطے انکے	کوئی	مدد دینے والا	پس سیدھا کر	منہ اپنا

اللہ گمراہ کرے اُسے کون ہدایت دے سکتا ہے؟ اور اُن کا کوئی مددگار نہیں ﴿۲۹﴾ تو تم ایک طرف کے ہو کر دین (اللہ کے رستے) پر

لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ لَا تَبْدِيْلَ

لِلدِّيْنِ	حَنِيْفًا	فِطْرَتَ	اللّٰهِ	الَّتِيْ	فَطَرَ	النَّاسَ	عَلَيْهَا	لَا	تَبْدِيْلَ
واسطے عبادت کے	ایک طرف کا ہو کر	وہی تراش	اللہ کی	جس پر	تراشا	لوگوں کو	اوپر اس کے	نہیں	بدلنا ہے

سیدھا منہ کیے چلے جاؤ (اور) اللہ کی فطرت کو جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے (اختیار کیے رہو) اللہ کی بنائی ہوئی

لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ ۙ

لِخَلْقِ	اللّٰهِ	ذٰلِكَ	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ
بنائے ہوئے	اللہ کے کو	یہی ہے	دین	سیدھا	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے

(فطرت) میں تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۳۰﴾

مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ لَا تَكُوْنُوْا مِنَ

مُنِيْبِيْنَ	اِلَيْهِ	وَاتَّقُوْهُ	وَ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	مِنَ
رجوع کرنیوالے ہیں	طرف اسکی	اور ڈرو اس سے	اور	قائم رکھو	نماز کو	اور	مت	ہوؤ	سے

(مومنو) اُسی (اللہ) کی طرف رجوع کیے رہو اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز پڑھتے رہو اور

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۳۱﴾ ۙ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ

الْمُشْرِكِيْنَ	مِنَ	الَّذِيْنَ	فَرَّقُوْا	دِيْنَهُمْ	وَكَانُوْا	شِيَعًا	كُلُّ	حِزْبٍۭ
شریک لانیوالوں	سے	ان لوگوں	کہ ٹکڑے ٹکڑے کیا ہے انہوں نے	دین اپنا	اور ہو گئے	فرقے فرقے	ہر	گروہ

مشرکوں میں نہ ہونا ﴿۳۱﴾ (اور نہ) اُن لوگوں میں (ہونا) جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور (خود) فرقے فرقے ہو گئے سب فرقے

بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَ اِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ

رَبَّهُمْ	دَعَوْا	ضُرٌّ	النَّاسَ	مَسَّ	اِذَا	وَ	فَرِحُوْنَ	لَدَيْهِمْ	بِمَا
رب اپنے کو	پکارتے ہیں	سختی	لوگوں کو	لگتی ہے	جب	اور	خوش ہیں	پاس انکے ہے	ساتھ اس چیز کے کہ

اسی سے خوش ہیں جو اُن کے پاس ہے ﴿۳۲﴾ اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتے

مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ

بِرَبِّهِمْ	مِّنْهُمْ	فَرِيْقٌ	اِذَا	رَحْمَةً	مِّنْهُ	اَذَاقَهُمْ	اِذَآ	ثُمَّ	اِلَيْهِ	مُّنِيْبِيْنَ
ساتھ رب اپنے کے	ان میں سے	ایک فرقہ	ناگہاں	مہربانی	اپنی طرف سے	چکھاتا ہے انکو	جب	پھر	طرف اسکی	رجوع کرتے ہوئے

اور اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔ پھر جب وہ ان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتا ہے تو ایک فرقہ اُن میں سے اپنے پروردگار سے

يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ۫ وقفة فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾

تَعْلَمُوْنَ	فَسَوْفَ	فَتَمَتَّعُوْا	اٰتَيْنٰهُمْ	بِمَآ	لِيَكْفُرُوْا	يُشْرِكُوْنَ
جانو گے	پس البتہ	پس لے لو فائدہ	دی ہے ہم نے ان کو	ساتھ اس چیز کے کہ	تا کہ کفر کریں	شریک لاتے ہیں

شرک کرنے لگتا ہے ﴿۳۳﴾ تا کہ جو ہم نے ان کو بخشا ہے اس کی ناشکری کریں۔ سو (خیر) فائدے اٹھا لو عنقریب تم کو (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا ﴿۳۴﴾

اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَ اِذَآ

اِذَآ	وَ	يُشْرِكُوْنَ	بِهٖ	كَانُوْا	بِمَا	يَتَكَلَّمُ	فَهُوَ	سُلْطٰنًا	عَلَيْهِمْ	اَنْزَلْنَا	اَمْ
جسوقت	اور	شریک لاتے	ساتھ اسکے	تھے	ساتھ اس چیز کے کہ	بولتی ہے	پس وہ	دلیل	اوپر ان کے	اتاری ہم نے	کیا

کیا ہم نے اُن پر کوئی ایسی دلیل نازل کی ہے کہ اُن کو اللہ کے ساتھ شرک کرنا بتاتی ہے ﴿۳۵﴾ اور جب

اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ

قَدَّمَتْ	بِمَا	سَيِّئَةٌ	تُصِبْهُمْ	اِنْ	وَ	بِهَا	فَرِحُوْا	رَحْمَةً	النَّاسَ	اَذَقْنَا
آگے بھیجا ہے	بسبب اسکے کہ	برائی	پہنچے ان کو	اگر	اور	ساتھ اسکے	خوش ہوتے ہیں	رحمت	لوگوں کو	چکھاتے ہیں ہم

ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو اس سے خوش ہو جاتے ہیں۔ اور اگر ان کے عملوں کے سبب جو اُن کے ہاتھوں نے

اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

لِمَنْ	الرِّزْقَ	يَبْسُطُ	اللّٰهَ	اَنَّ	يَرَوْا	اَوَلَمْ	يَقْنَطُوْنَ	اِذَا هُمْ	اَيْدِيْهِمْ
واسطے جسکے	رزق	کھول دیتا ہے	اللہ	یہ کہ	دیکھا انہوں نے	کیا نہیں	ناامید ہو جاتے ہیں	ناگہاں وہ	ہاتھوں انکے نے

آگے بھیجے ہیں کوئی گزند پہنچے تو ناامید ہو کر رہ جاتے ہیں ﴿۳۶﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی جس کے لیے چاہتا ہے رزق فراخ

يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۳۷ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى

يَّشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	فَاٰتِ	ذَا الْقُرْبٰى
چاہتا ہے	اور	تنگ کرتا ہے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے کہ	وہ ایمان لاتے ہیں	پس دے	قرابت والے کو

کرتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے۔ بیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لیے نشانیاں ہیں (۳۷) تو اہلِ قرابت اور

حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ

حَقَّهٗ	وَ	الْمِسْكِيْنَ	وَ	ابْنَ السَّبِيْلِ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ
حق اس کا	اور	فقیر کو	اور	مسافر کو	یہ	بہت بہتر ہے	واسطے ان لوگوں کے کہ	چاہتے ہیں

محتاجوں اور مسافروں کو اُن کا حق دیتے رہو۔ جو لوگ رضائے اللہ کے طالب ہیں یہ اُن کے حق میں

وَجْهَ اللّٰهِ ۡ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۳۸ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟

وَجْهَ	اللّٰهِ	وَ	اُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَ	مَآ	اٰتَيْتُمْ	مِّنْ	رِّبًا	لِّيَرْبُوَا۟
رضامندی	اللہ کی	اور	یہ لوگ	وہی ہیں	فلاح پانے والے	اور	جو کچھ کہ	دیتے ہو تم	سے	سود	تا کہ بڑھے

بہتر ہے۔ اور یہی لوگ نجات حاصل کرنے والے ہیں (۳۸) اور جو تم سود دیتے ہو کہ لوگوں کے مال

فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ

فِيْٓ	اَمْوَالِ	النَّاسِ	فَلَا	يَرْبُوْا	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	مَآ	اٰتَيْتُمْ	مِّنْ	زَكٰوةٍ
بیچ	مالوں	لوگوں کے	پس نہیں	بڑھتا	نزدیک	اللہ کے	اور	جو کچھ	دیتے ہو تم	سے	زکوٰۃ

میں افزائش ہو تو اللہ کے نزدیک اس میں افزائش نہیں ہوتی۔ اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو

تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ۝۳۹ اَللّٰهُ الَّذِيْ

تُرِيْدُوْنَ	وَجْهَ	اللّٰهِ	فَاُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْمُضْعِفُوْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ
کہ تم چاہتے ہو	رضامندی	اللہ کی	پس یہ لوگ	وہی ہیں	دگنا کرنے والے	اللہ تعالیٰ	وہی ہے جس نے

اور اس سے اللہ کی رضامندی طلب کرتے ہو تو (وہ موجب برکت ہے اور) ایسے ہی لوگ (اپنے مال کو) دو چند سہ چند کرنے والے ہیں (۳۹) اللہ ہی تو ہے

خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ هَلْ مِنْ شُرَكَاۗىِٕكُمْ

خَلَقَكُمْ	ثُمَّ	رَزَقَكُمْ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيْكُمْ	هَلْ	مِنْ	شُرَكَاۗىِٕكُمْ
پیدا کیا تم کو	پھر	رزق دیا تم کو	پھر	مارے گا تم کو	پھر	زندہ کرے گا تم کو	کیا ہے	کوئی	تمہارے شریکوں میں

جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا پھر تمہیں مارے گا پھر زندہ کرے گا۔ بھلا تمہارے (بنائے ہوئے) شریکوں میں

مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾ ع

مَّنْ	يَّفْعَلُ	مِنْ	ذٰلِكُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ
جو کہ	کرے	سے	اس میں	کچھ	پاکی ہے اس کو	اور	بہت بلند ہے	اس چیز سے کہ	شریک لاتے ہیں

بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ کر سکے۔ وہ پاک ہے اور (اس کی شان) اُن کے شریکوں سے بلند ہے ﴿۴۰﴾

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ

ظَهَرَ	الْفَسَادُ	فِي	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	بِمَا	كَسَبَتْ	اَيْدِي	النَّاسِ	لِيُذِيْقَهُمْ
پھیل گیا	فساد	بیچ	جنگل کے	اور دریا کے	بسبب اس چیز کے کہ	کمایا ہے	ہاتھوں	لوگوں کے نے	تاکہ چکھائے انکو

خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب فساد پھیل گیا ہے تاکہ اللہ اُن کو

بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

بَعْضَ	الَّذِيْ	عَمِلُوْا	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	قُلْ	سِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ
بعض	اس چیز کا کہ	کرتے ہیں	تاکہ وہ	پھر آئیں	کہہ	سیر کرو	بیچ	زمین کے

اُن کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے عجب نہیں کہ وہ باز آجائیں ﴿۴۱﴾ کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ

فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلُ	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ
پس دیکھو	کیوں کر	ہوا	آخر کام	ان لوگوں کا کہ	سے	پہلے اس	تھے	بہت ان کے

اور دیکھو کہ جو لوگ (تم سے) پہلے ہوئے ہیں اُن کا کیسا انجام ہوا ہے۔ ان میں زیادہ

مُّشْرِكِيْنَ ﴿۴۲﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ

مُّشْرِكِيْنَ	فَاَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ	الْقَيِّمِ	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	يَوْمٌ
شریک لانیوالے	پس سیدھا کر	منہ اپنا	واسطے دین	سیدھے کے	سے	پہلے اس	یہ کہ	آئے انکے پاس	وہ دن

تر مشرک ہی تھے ﴿۴۲﴾ تو اس روز سے پہلے جو اللہ کی طرف سے آ کر رہے گا اور رُک نہیں سکے گا دین (کے رستے)

لَا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ج

لَا	مَرَدَّ	لَهٗ	مِنَ	اللّٰهِ	يَوْمَئِذٍ	يَّصَّدَّعُوْنَ	مَنْ	كَفَرَ	فَعَلَيْهِ	كُفْرُهٗ
کہ نہیں	پھر جانا	اس کو	طرف سے	اللہ کی	اس دن	متفرق ہوں گے	جو کوئی	کفر کریگا	پس اوپر اسکے ہے	کفر اسکا

پر سیدھا منہ کیے چلے چلو اس روز (سب) لوگ منتشر ہو جائیں گے ﴿۴۳﴾ جس شخص نے کفر کیا تو اس کے کفر کا ضرر اُسی کو ہے

وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ

وَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِاَنْفُسِهِمْ	يَمْهَدُوْنَ	لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ
اور	جو کوئی	عمل کرے	اچھا	پس واسطے جان اپنی کے	جگہ سنوارتے ہیں	تا کہ بدلہ دے	ان لوگوں کو کہ

اور جس نے نیک عمل کیے تو ایسے لوگ اپنے ہی لیے آرامگاہ درست کرتے ہیں (۴۴) جو لوگ ایمان لائے

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	مِنْ	فَضْلِهٖ	اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ	الْكٰفِرِيْنَ
ایمان لائے	اور	عمل کیے	نیک	سے	فضل اپنے	بیشک وہ	نہیں	دوست رکھتا	کافروں کو

اور نیک عمل کرتے رہے ان کو اللہ اپنے فضل سے بدلہ دے گا۔ بیشک وہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا (۴۵)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ

وَ	مِنْ	اٰيٰتِهٖۤ	اَنْ	يُّرْسِلَ	الرِّيَاحَ	مُبَشِّرٰتٍ	وَّ	لِيُذِيْقَكُمْ	مِّنْ	رَّحْمَتِهٖ
اور	سے	نشانیوں اسکی	یہ ہے کہ	بھیجتا ہے	ہواؤں کو	خوشخبری دینے والیاں	اور	تا کہ چکھادے تم کو	سے	اپنی مہربانی

اور اُسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ خوشخبری دیتی ہیں تا کہ تم کو اپنی رحمت کے مزے چکھائے

وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾

وَ	لِتَجْرِيَ	الْفُلْكُ	بِاَمْرِهٖ	وَ	لِتَبْتَغُوْا	مِنْ	فَضْلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ
اور	تا کہ چلیں	کشتیاں	ساتھ اسکے حکم کے	اور	تا کہ ڈھونڈو	سے	فضل اس کے	اور	تا کہ تم	شکر کرو

اور تا کہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور تا کہ تم اس کے فضل سے (روزی) طلب کرو عجب نہیں کہ تم شکر کرو (۴۶)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	رُسُلًا	اِلٰى	قَوْمِهِمْ	فَجَآءُوْهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
اور	البتہ تحقیق کہ	بھیجے ہم نے	سے	پہلے تم	پیغمبر	طرف	قوم ان کی کے	پس آئے انکے پاس	ساتھ دلیلوں کے

اور ہم نے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تو وہ ان کے پاس نشانیاں لے کر آئے

فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ

فَانْتَقَمْنَا	مِنَ	الَّذِيْنَ	اَجْرَمُوْا	وَ	كَانَ	حَقًّا	عَلَيْنَا	نَصْرُ
پس بدلہ لیا ہم نے	سے	ان لوگوں کہ	گناہ کرتے تھے	اور	تھا	لازم	اوپر ہمارے	مدد دینا

سو جو لوگ نافرمانی کرتے تھے ہم نے ان سے بدلہ لے کر چھوڑا اور مومنوں کی مدد ہم پر

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ

الْمُؤْمِنِيْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	يُرْسِلُ	الرِّيٰحَ	فَتُثِيْرُ	سَحَابًا	فَيَبْسُطُهٗ
ایمان والوں کا	اللہ تعالیٰ	وہ ہے کہ	بھیجتا ہے	ہوائیں	پس اٹھاتی ہیں	بادلوں کو	پس پھیلاتا ہے اسکو

لازم تھی ﴿۴۷﴾ اللہ ہی تو ہے جو ہواؤں کو چلاتا ہے تو وہ بادل کو اُبھارتی ہیں۔ پھر اللہ اس کو

فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَ يَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ

فِي	السَّمَآءِ	كَيْفَ	يَشَآءُ	وَ	يَجْعَلُهٗ	كِسَفًا	فَتَرَى	الْوَدْقَ	يَخْرُجُ
بیچ	آسمان کے	جس طرح	چاہتا ہے	اور	کرتا ہے اس کو	تہہ بہ تہہ	پس دیکھتا ہے تو	مینہ کو	نکلتا ہے

جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلا دیتا اور تہ بتہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اس کے بیچ میں

مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ

مِنْ	خِلٰلِهٖ	فَاِذَآ	اَصَابَ	بِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖٓ	اِذَا	هُمْ
سے	درمیان اس کے	پس جب	پہنچاتا ہے	اس کو	جس کو	چاہتا ہے	سے	بندوں اپنے	ناگہاں	وہ

سے مینہ نکلنے لگتا ہے پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے اسے برسا دیتا ہے تو وہ خوش

يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ

يَسْتَبْشِرُوْنَ	وَ	اِنْ	كَانُوْا	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	يُّنَزَّلَ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ	قَبْلِهٖ
خوش ہو جاتے ہیں	اور	تحقیق	تھے وہ	سے	پہلے اس	یہ کہ	اتارا جائے	اوپر ان کے	سے	پہلے اس

ہو جاتے ہیں ﴿۴۸﴾ اور پیشتر تو وہ مینہ کے اُترنے سے پہلے

لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ

لَمُبْلِسِيْنَ	فَانْظُرْ	اِلٰٓى	اٰثٰرِ	رَحْمَتِ	اللّٰهِ	كَيْفَ	يُحْيِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ
البتہ ناامید ہونیوالے	پس دیکھ	طرف	نشانیوں	رحمت	اللہ کی کے	کیوں کر	زندہ کرتا ہے	زمین کو	بعد

نااُمید ہو رہے تھے ﴿۴۹﴾ تو (اے دیکھنے والے) اللہ کی رحمت کی نشانیوں کی طرف دیکھ کہ وہ کس طرح زمین کو اس کے مرنے

مَوْتِهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾

مَوْتِهَا	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَمُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ
موت اسکی کے	بیشک	وہی ہے	البتہ زندہ کرتا	مُردوں کو	اور وہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے

کے بعد زندہ کرتا ہے۔ بیشک وہ مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۵۰﴾

وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾

وَ	لَئِنْ	اَرْسَلْنَا	رِيْحًا	فَرَاَوْهُ	مُصْفَرًّا	لَّظَلُّوْا	مِنْ	بَعْدِهٖ	يَكْفُرُوْنَ
اور	اگر	بھیج دیں ہم	ایک ہوا	پس دیکھیں اسکو	زرد ہوئی	البتہ ہو جائیں	سے	بعد اس کے	کفر کرنیوالے

اور اگر ہم ایسی ہوا بھیجیں کہ وہ (اس کے سبب) کھیتی کو دیکھیں (کہ) زرد (ہوگئی ہے) تو اس کے بعد وہ ناشکری کرنے لگ جائیں ﴿۵۱﴾

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَ لَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا

فَاِنَّكَ	لَا	تُسْمِعُ	الْمَوْتٰى	وَ	لَا	تُسْمِعُ	الصُّمَّ	الدُّعَآءَ	اِذَا	وَلَّوْا
پس بیشک تو	نہیں	سناتا	مُردوں کو	اور	نہیں	سناتا	بہروں کو	پکارنا	جسوقت کہ	پھر جاتے ہیں

تو تم مُردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جب وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں

مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا

مُدْبِرِيْنَ	وَمَآ	اَنْتَ	بِهٰدِ	الْعُمْيِ	عَنْ	ضَلٰلَتِهِمْ	اِنْ	تُسْمِعُ	اِلَّا
پیٹھ پھیر کر	اور نہیں	تو	راہ دکھانے والا	اندھوں کو	سے	گمراہی ان کی	نہیں	سناتا تو	مگر

آواز سنا سکتے ہو ﴿۵۲﴾ اور نہ اندھوں کو اُن کی گمراہی سے (نکال کر) راہِ راست پر لا سکتے ہو۔ تم تو اُن ہی لوگوں

مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ

مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	مُّسْلِمُوْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ
اس کو جو کہ	ایمان لاتا ہے	ساتھ نشانیوں ہماری کے	پس وہ	مطیع ہو جاتے ہیں	اللہ	وہ ہے جس نے	پیدا کیا تم کو	سے

کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں سو وہی فرمانبردار ہیں ﴿۵۳﴾ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو (ابتدا میں)

ع ۵ ۱۳ ۸

ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ

ضُعْفٍ	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْۢ بَعْدِ	ضُعْفٍ	قُوَّةً	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْۢ بَعْدِ	قُوَّةٍ
ناتوانی	پھر	کی	پیچھے	ناتوانی کے	قوت	پھر	کی	پیچھے	قوت کے

قرأ حفص بضم الضاد وفتحها في الثلاثة لكن الضم مختار ۱۲

کمزور حالت میں پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد طاقت عنایت کی پھر طاقت کے بعد

ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ

ضُعْفًا	وَّشَيْبَةً	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	وَ	هُوَ	الْعَلِيْمُ	الْقَدِيْرُ	وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ
ناتوانی	اور بڑھاپا	پیدا کرتا ہے	جو کچھ کہ	چاہتا ہے	اور	وہ ہے	جاننے والا	قدرت والا	اور	جس دن	قائم ہوگی

کمزوری اور بڑھاپا دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ صاحبِ دانش (اور) صاحبِ قدرت ہے ﴿۵۴﴾ اور جس روز قیامت

السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا

السَّاعَةُ	يُقْسِمُ	الْمُجْرِمُوْنَ	مَا	لَبِثُوْا	غَيْرَ	سَاعَةٍ	كَذٰلِكَ	كَانُوْا
قیامت	قسم کھائیں گے	گنہگار	کہ نہیں	رہے تھے	سوائے	ایک ساعت کے	اسی طرح	تھے

برپا ہوگی گنہگار قسمیں اٹھائیں گے کہ وہ (دنیا میں) ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے تھے۔ اسی طرح وہ (رستے سے) اُلٹے

يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ

يُؤْفَكُوْنَ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	وَالْاِيْمَانَ	لَقَدْ	لَبِثْتُمْ	فِيْ	كِتٰبِ
پھیرے جاتے	اور کہیں گے	وہ لوگ کہ	دیئے گئے ہیں	علم	اور ایمان	البتہ تحقیق	رہے تم	بیچ	کتاب

جاتے تھے ﴿۵۵﴾ اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ اللہ کی کتاب

اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ؗ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾

اللّٰهِ	اِلٰى	يَوْمِ	الْبَعْثِ	فَهٰذَا	يَوْمُ	الْبَعْثِ	وَلٰكِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ
اللہ کے	تک	دن	زندہ کرنے	پس یہ ہے	دن	زندہ کرنے کا	اور لیکن تم	تھے تم	نہیں	جانتے

کے مطابق تم قیامت تک رہے ہو اور یہ قیامت ہی کا دن ہے لیکن تم کو اس کا یقین ہی نہ تھا ﴿۵۶﴾

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَ لَا هُمْ

فَيَوْمَئِذٍ	لَّا	يَنْفَعُ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مَعْذِرَتُهُمْ	وَ	لَا	هُمْ
پس اس دن	نہ	نفع دے گا	ان لوگوں کو کہ	ظلم کرتے ہیں	عذر ان کا	اور	نہ	وہ

تو اُس روز ظالم لوگوں کو اُن کا عذر کچھ فائدہ نہ دے گا اور نہ اُن سے توبہ

يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ

يُسْتَعْتَبُوْنَ	وَلَقَدْ	ضَرَبْنَا	لِلنَّاسِ	فِيْ	هٰذَا	الْقُرْاٰنِ	مِنْ	كُلِّ
توبہ قبول کیے جائینگے	اور البتہ تحقیق	بیان کیا ہم نے	واسطے لوگوں کے	بیچ	اس	قرآن کے	سے	ہر

قبول کی جائے گی ﴿۵۷﴾ اور ہم نے لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے اس قرآن میں ہر طرح

مَثَلٍ ؕ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

مَثَلٍ	وَلَئِنْ	جِئْتَهُمْ	بِاٰيَةٍ	لَّيَقُوْلَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا
مثال	اور اگر	لائے تو ان کے پاس	کوئی نشانی	البتہ کہیں گے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	نہیں	تم	مگر

کی مثال بیان کر دی ہے۔ اور اگر تم ان کے سامنے کوئی نشانی پیش کرو تو یہ کافر کہہ دیں گے کہ تم

مُبۡطِلُوۡنَ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ يَطۡبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۹﴾

مُبۡطِلُوۡنَ	كَذٰلِكَ	يَطۡبَعُ	اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوۡبِ	الَّذِيۡنَ	لَا	يَعۡلَمُوۡنَ
جھوٹے	اسی طرح	مہر رکھتا ہے	اللہ	اوپر	دلوں	ان لوگوں کے کہ	نہیں	جانتے

تو جھوٹے ہو﴿۵۸﴾ اسی طرح اللہ اُن لوگوں کے دلوں پر جو سمجھ نہیں رکھتے مہر لگا دیتا ہے﴿۵۹﴾

فَاصۡبِرۡ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسۡتَخِفَّنَّكَ الَّذِيۡنَ لَا يُوۡقِنُوۡنَ ﴿۶۰﴾ ع ۶

فَاصۡبِرۡ	اِنَّ	وَعۡدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّ	لَا	يَسۡتَخِفَّنَّكَ	الَّذِيۡنَ	لَا	يُوۡقِنُوۡنَ
پس صبر کر	بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچ ہے	اور	نہ	سبک کریں تجھ کو	وہ لوگ کہ	نہیں	یقین لاتے

پس تم صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور (دیکھو) جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ تمہیں اوچھا نہ بنا دیں﴿۶۰﴾

ایاتها ۳۴ ۳۱ سُوۡرَةُ لُقۡمٰنَ مَكِّيَّةٌ ۵۷ رکوعاتها ۴

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۲﴾ هُدًى وَّرَحۡمَةً

الٓمّٓ	تِلۡكَ	اٰيٰتُ	الۡكِتٰبِ	الۡحَكِيۡمِ	هُدًى	وَّ	رَحۡمَةً
الٓمّٓ	یہ	آیتیں ہیں	کتاب	حکمت والی کی	راہ دکھانا	اور	مہربانی

الٓمّٓ﴿۱﴾ یہ حکمت کی (بھری ہوئی) کتاب کی آیتیں ہیں﴿۲﴾ نیکوکاروں کے لیے ہدایت

لِّلۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۳﴾ الَّذِيۡنَ يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَهُمۡ

لِّلۡمُحۡسِنِيۡنَ	الَّذِيۡنَ	يُقِيۡمُوۡنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	يُؤۡتُوۡنَ	الزَّكٰوةَ	وَهُمۡ
واسطے نیکی کرنیوالوں کے	وہ جو	قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور	ادا کرتے ہیں	زکوۃ کو	اور وہ

اور رحمت﴿۳﴾ جو نماز کی پابندی کرتے اور زکوۃ دیتے اور

بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَاُولٰٓئِكَ

بِالۡاٰخِرَةِ	هُمۡ	يُوۡقِنُوۡنَ	اُولٰٓئِكَ	عَلٰى	هُدًى	مِّنۡ	رَّبِّهِمۡ	وَ	اُولٰٓئِكَ
ساتھ آخرت کے	وہی ہیں	یقین لانیوالے	یہ لوگ	اوپر	ہدایت کے ہیں	سے	پروردگار اپنے کی طرف	اور	یہ لوگ

آخرت کا یقین رکھتے ہیں﴿۴﴾ یہی اپنے پروردگار (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ

هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَ	مِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يَّشْتَرِيْ	لَهْوَ	الْحَدِيْثِ
وہی ہیں	فلاح پانے والے	اور	بعض	لوگوں میں سے	وہ ہے جو کہ	مول لیتا ہے	کھیل کی	بات

اور یہی نجات پانے والے ہیں ﴿۵﴾ اور لوگوں میں بعض ایسا ہے جو بیہودہ حکایتیں خریدتا ہے تاکہ (لوگوں کو)

لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

لِيُضِلَّ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	وَّيَتَّخِذَهَا	هُزُوًا	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ
تاکہ گمراہ کرے	سے	راہ	اللہ کی	بغیر	علم کے	اور پکڑے اس کو	ٹھٹھا	یہ لوگ	واسطے انکے

بے سمجھے اللہ کے رستے سے گمراہ کرے اور اس سے استہزاء کرے۔ یہی لوگ ہیں جن کو

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۶﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ

عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ	وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا	وَلّٰى	مُسْتَكْبِرًا	كَاَنْ	لَّمْ
عذاب ہے	رسوا کرنے والا	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	نشانیاں ہماری	پیٹھ پھیر لیتا ہے	تکبر کرتا ہوا	گویا کہ	نہیں

ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا ﴿۶﴾ اور جب اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو اکڑ کر منہ پھیر لیتا ہے گویا

يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

يَسْمَعْهَا	كَاَنَّ	فِيْٓ	اُذُنَيْهِ	وَقْرًا	فَبَشِّرْهُ	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
سنا ان کو	گویا کہ	بیچ	اسکے دونوں کانوں کے	بوجھ ہے	پس بشارت دے اسکو	ساتھ عذاب	درد دینے والے کے	بیشک	وہ لوگ کہ

اُن کو سنا ہی نہیں جیسے اس کے کانوں میں ثقل ہے تو اس کو درد دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو ﴿۷﴾ جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾ لا خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ

اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	جَنّٰتُ	النَّعِيْمِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
ایمان لائے	اور عمل کیے	اچھے	واسطے ان کے	بہشتیں ہیں	نعمت کی	ہمیشہ رہیں گے	بیچ اسکے

ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لیے نعمت کے باغ ہیں ﴿۸﴾ ہمیشہ اُن میں رہیں گے۔

وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۹﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ

وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقًّا	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	بِغَيْرِ	عَمَدٍ
وعدہ	اللہ کا	سچ ہے	اور وہ	غالب ہے	حکمت والا	پیدا کیا	آسمانوں کو	بغیر	ستونوں کے

اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور وہ غالب، حکمت والا ہے ﴿۹﴾ اُسی نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا

تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ

كُلِّ	مِنْ	فِيْهَا	بَثَّ	وَ	تَمِيْدَ بِكُمْ	اَنْ	رَوَاسِىَ	الْاَرْضِ	فِى	اَلْقٰى	وَ	تَرَوْنَهَا
ہر	سے	بیچ اس کے	پھیلائے	اور	ہل جائے ساتھ تمہارے	ایسا نہ ہو کہ	پہاڑ	زمین کے	بیچ	ڈالے	اور	دیکھتے ہو تم انکو

جیسا کہ تم دیکھتے ہو اور زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیے تا کہ تم کو ہلا ہلا نہ دے اور اس میں ہر طرح کے جانور

دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۰﴾

كَرِيْمٍ	زَوْجٍ	كُلِّ	مِنْ	فِيْهَا	فَاَنْۢبَتْنَا	مَآءً	السَّمَآءِ	مِنَ	اَنْزَلْنَا	وَ	دَآبَّةٍ
نفیس	قسم کے جوڑے	ہر	سے	بیچ اسکے	پس اگائے ہم نے	پانی	آسمان	سے	اتارا ہم نے	اور	طرح کے جانور

پھیلا دیے۔ اور ہم ہی نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر (اُس سے) اس میں ہر قسم کی نفیس چیزیں اُگائیں ﴿۱۰﴾

هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِىْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ

بَلِ	دُوْنِهٖ	مِنْ	الَّذِيْنَ	خَلَقَ	مَاذَا	فَاَرُوْنِىْ	اللّٰهِ	خَلْقُ	هٰذَا
بلکہ	سوائے اسکے ہیں	جو	ان لوگوں نے	پیدا کیا	کیا	پس دکھلا دو مجھ کو	اللہ کا	پیدا کرنا	یہ ہے

یہ تو اللہ کی پیدائش ہے تو مجھے دکھاؤ کہ اللہ کے سوا جو لوگ ہیں انہوں نے کیا پیدا کیا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ

الظّٰلِمُوْنَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۱﴾ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ

اشْكُرْ	اَنِ	الْحِكْمَةَ	لُقْمٰنَ	اٰتَيْنَا	لَقَدْ	وَ	مُّبِيْنٍ	ضَلٰلٍ	فِىْ	الظّٰلِمُوْنَ
شکر کر	یہ کہ	حکمت	لقمان کو	دی ہم نے	البتہ تحقیق	اور	ظاہر کے ہیں	گمراہی	بیچ	ظالم لوگ

ظالم صریح گمراہی میں ہیں ﴿۱۱﴾ اور ہم نے لقمان کو دانائی بخشی کہ اللہ کا شکر کرو۔ اور جو شخص

لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ

غَنِىٌّ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	كَفَرَ	مَنْ	وَ	لِنَفْسِهٖ	يَشْكُرُ	فَاِنَّمَا	يَّشْكُرْ	مَنْ	وَ	لِلّٰهِ
بے پرواہ ہے	اللہ	پس بیشک	کفر کرتا ہے	جو کوئی	اور	واسطے اپنی جان کے	شکر کرتا ہے	پس نہیں سوائے اسکے کہ	شکر کرتا ہے	جو کوئی	اور	واسطے اللہ کے

شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لیے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو اللہ بھی بے پروا (اور)

حَمِيْدٌ ﴿۱۲﴾ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَىَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ

بِاللّٰهِ	تُشْرِكْ	لَا	يٰبُنَىَّ	يَعِظُهٗ	هُوَ	وَ	لِابْنِهٖ	لُقْمٰنُ	قَالَ	اِذْ	وَ	حَمِيْدٌ
ساتھ اللہ کے	شریک لا	مت	اے بیٹے	نصیحت کرتا تھا اسکو	وہ	اور	واسطے بیٹے اپنے کے	لقمان نے	کہا	جسوقت	اور	تعریف کیا گیا

سزاوار حمد (وثنا) ہے ﴿۱۲﴾ اور (اُس وقت کو یاد کرو) جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا۔

ع ۱۰/۱ — وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ

اِنَّ	الشِّرْكَ	لَظُلْمٌ	عَظِيْمٌ	وَوَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ
بیشک	شرک	البتہ ظلم ہے	بڑا	اور حکم کیا ہم نے	انسان کو	بیچ اسکے ماں باپ کے

شرک تو بڑا (بھاری) ظلم ہے ﴿۱۳﴾ اور ہم نے انسان کو جسے اس کی ماں تکلیف پر تکلیف سہ کر پیٹ میں اٹھائے

حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ

حَمَلَتْهُ	اُمُّهٗ	وَهْنًا	عَلٰى	وَهْنٍ	وَّ	فِصٰلُهٗ	فِيْ	عَامَيْنِ	اَنِ	اشْكُرْ لِيْ
اٹھاتی ہے اس کو	اس کی ماں	تھک کر	اوپر	تھک کر	اور	دودھ چھٹانا اس کا	بیچ	دو برس کے	یہ کہ	شکر کر واسطے میرے

رکھتی ہے (پھر اس کو دودھ پلاتی ہے) اور (آخرکار) دو برس میں اس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے (اپنے نیز) اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی ہے کہ

وَلِوَالِدَيْكَ ۭ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾ وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا

وَ	لِوَالِدَيْكَ	اِلَيَّ	الْمَصِيْرُ	وَ	اِنْ	جَاهَدٰكَ	عَلٰٓى	اَنْ	تُشْرِكَ	بِيْ	مَا
اور	واسطے ماں باپ اپنے کے	طرف میری ہے	پھر آنا	اور	اگر	شدت کریں تجھ سے	اوپر	اسکے کہ	شریک لا	ساتھ میرے	اس چیز کو کہ

میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی (کہ تم کو) میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ﴿۱۴﴾ اور اگر وہ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو

لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۡ

لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	فَلَا	تُطِعْهُمَا	وَ	صَاحِبْهُمَا	فِي	الدُّنْيَا	مَعْرُوْفًا
نہیں	واسطے تیرے	ساتھ اسکے	کچھ علم	پس مت	کہا مان ان کا	اور	ساتھ رہ ان کے	بیچ	دنیا کے	اچھی طرح

شریک کرے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو اُن کا کہا نہ ماننا۔ ہاں دنیا (کے کاموں) میں ان کا اچھی طرح ساتھ دینا

وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

وَّاتَّبِعْ	سَبِيْلَ	مَنْ	اَنَابَ	اِلَيَّ	ثُمَّ	اِلَيَّ	مَرْجِعُكُمْ	فَاُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ
اور پیروی کر	راہ	اس شخص کی جو کہ	رجوع کرتا ہے	طرف میری	پھر	طرف میری ہے	پھر آنا تمہارا	پس خبر دونگا میں تمکو	اس چیز کی کہ	تھے تم

اور جو شخص میری طرف رجوع لائے اس کے رستے پر چلنا۔ پھر تم کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ تو جو کام تم کرتے رہے میں سب سے تم

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ

تَعْمَلُوْنَ	يٰبُنَيَّ	اِنَّهَآ	اِنْ	تَكُ	مِثْقَالَ	حَبَّةٍ	مِّنْ	خَرْدَلٍ	فَتَكُنْ
کرتے	اے میرے بیٹے	بیشک وہ	اگر	ہو وہ	چھوٹی چیز برابر	ایک دانے	سے	رائی کے	پس ہو

کو آگاہ کروں گا ﴿۱۵﴾ (لقمان نے یہ بھی کہا کہ) بیٹا اگر کوئی عمل (بالفرض) رائی کے دانے کے برابر بھی (چھوٹا)

فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

فِیْ	صَخْرَةٍ	اَوْ	فِیْ	السَّمٰوٰتِ	اَوْ	فِی	الْاَرْضِ	یَاْتِ	بِهَا	اللّٰهُ	اِنَّ	اللّٰهَ
بیچ	پتھر کے	یا	بیچ	آسمانوں کے	یا	بیچ	زمین کے	لے آتا ہے	اس کو	اللہ	بیشک	اللہ

ہو اور ہو بھی کسی پتھر کے اندر یا آسمانوں میں (مخفی ہو) یا زمین میں اللہ اس کو قیامت کے دن لا موجود کرے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ

لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ﴿۱۶﴾ یٰبُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ

لَطِیْفٌ	خَبِیْرٌ	یٰبُنَیَّ	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	وَاْمُرْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَانْهَ	عَنِ
باریک دیکھنے والا	خبردار ہے	اے میرے بیٹے	قائم کر	نماز کو	حکم کر	بھلائی کا	اور منع کر	سے

باریک بیں (اور) خبردار ہے ﴿۱۶﴾ بیٹا نماز کی پابندی رکھنا اور (لوگوں) کو اچھے کاموں کے کرنے کا امر اور بری باتوں

الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰی مَاۤ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾ ج

الْمُنْكَرِ	وَاصْبِرْ	عَلٰی	مَاۤ	اَصَابَكَ	اِنَّ	ذٰلِكَ	مِنْ	عَزْمِ	الْاُمُوْرِ
برائی	اور صبر کر	اوپر	اس چیز کے کہ	پہنچے تجھ کو	بیشک	یہ	سے	بڑے	کاموں میں ہے

سے منع کرتے رہنا اور جو مصیبت تجھ پر واقع ہو اس پر صبر کرنا۔ بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں ﴿۱۷﴾

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وَ	لَا	تُصَعِّرْ	خَدَّكَ	لِلنَّاسِ	وَ	لَا	تَمْشِ	فِی	الْاَرْضِ	مَرَحًا	اِنَّ	اللّٰهَ
اور	مت	پھلا	گال اپنے کو	واسطے لوگوں کے	اور	مت	چل	بیچ	زمین کے	اکڑ کر	بیشک	اللہ

اور (از راہ غرور) لوگوں سے گال نہ پھلانا اور زمین میں اکڑ کر نہ چلنا۔ کہ اللہ

لَا یُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾ ج وَاقْصِدْ فِیْ مَشْیِكَ وَاغْضُضْ مِنْ

لَا	یُحِبُّ	كُلَّ	مُخْتَالٍ	فَخُوْرٍ	وَاقْصِدْ	فِیْ	مَشْیِكَ	وَاغْضُضْ	مِنْ
نہیں	دوست رکھتا	ہر	اتراتے	خودپسند کو	اور اعتدال رکھ	بیچ	چال اپنی کے	اور نیچی رکھ	سے

کسی اترانے والے خود پسند کو پسند نہیں کرتا ﴿۱۸﴾ اور اپنی چال میں اعتدال کیے رہنا اور (بولتے وقت) آواز نیچی رکھنا

صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ ﴿۱۹﴾ ع اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ

صَوْتِكَ	اِنَّ	اَنْكَرَ	الْاَصْوَاتِ	لَصَوْتُ	الْحَمِیْرِ	اَلَمْ	تَرَوْا	اَنَّ
آواز اپنی	بیشک	بری سے بری	آواز	البتہ آواز	گدھوں کی ہے	کیا نہیں	دیکھا تم نے	بیشک

کیوں کہ (اونچی آواز گدھوں کی سی ہے اور کچھ شک نہیں کہ) سب سے بری آواز گدھوں کی ہے ﴿۱۹﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا

ع ۲ ۸ ۱۱

اَللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ

اللّٰهَ	سَخَّرَ لَكُمْ	مَّا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	وَاَسْبَغَ	عَلَيْكُمْ
اللہ نے	کام میں لگائے تمہارے	جو کچھ کہ ہے	بیچ	آسمانوں کے	اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	اور پوری کر دیں	تم پر

کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اللہ نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے اور تم پر اپنی ظاہری

نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

نِعَمَهٗ	ظَاهِرَةً	وَّ	بَاطِنَةً	وَ	مِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يُّجَادِلُ	فِي	اللّٰهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ
نعمتیں اپنی	ظاہری	اور	چھپی	اور	میں سے	کچھ لوگوں	ہیں جو کہ	جھگڑتے ہیں	بیچ	اللہ کے	بغیر	علم کے

اور باطنی نعمتیں پوری کر دی ہیں۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ نہ علم رکھتے ہیں

وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا

وَّ	لَا	هُدًى	وَّ	لَا	كِتٰبٍ	مُّنِيْرٍ	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اتَّبِعُوْا	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	قَالُوْا
اور	نہ	ہدایت	اور	نہ	کتاب	روشن	اور جب	کہا جاتا ہے	ان سے	پیروی کرو	جو کچھ	نازل کیا	اللہ نے	کہتے ہیں

اور نہ ہدایت اور نہ کتاب روشن (۲۰) اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں

بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ

بَلْ	نَتَّبِعُ	مَا	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	اَوَلَوْ	كَانَ	الشَّيْطٰنُ	يَدْعُوْهُمْ
نہیں بلکہ	پیروی کرینگے ہم	اس چیز کی جو کہ	پایا ہم نے	اوپر اس کے	باپوں اپنوں کو	اگرچہ	ہو	شیطان	بلاتا ان کو

کہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ شیطان ان کو دوزخ

اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ

اِلٰى	عَذَابِ	السَّعِيْرِ	وَ	مَنْ	يُّسْلِمْ	وَجْهَهٗٓ	اِلَى	اللّٰهِ	وَهُوَ
طرف	عذاب	دوزخ کی	اور	جو کوئی	تابع کرے	منہ اپنا	طرف	اللہ کے	اور وہ

کے عذاب کی طرف بلاتا ہو (تب بھی) (۲۱) اور جو شخص اپنے تئیں اللہ کا فرمانبردار کر دے اور نیکوکار بھی

مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ

مُحْسِنٌ	فَقَدِ	اسْتَمْسَكَ	بِالْعُرْوَةِ	الْوُثْقٰى	وَ	اِلَى	اللّٰهِ	عَاقِبَةُ
نیکوکار ہو	پس تحقیق	پکڑ لیا اس نے	کڑا	مضبوط	اور	طرف	اللہ کی	ہے آخر

ہو تو اس نے مضبوط دست آویز ہاتھ میں لے لی۔ اور (سب) کاموں کا انجام اللہ ہی

الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾ وَ مَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ

الْاُمُوْرِ	وَ	مَنْ	كَفَرَ	فَلَا	يَحْزُنْكَ	كُفْرُهٗ	اِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ
ہر کام کا	اور	جو کوئی	منکر ہوا	پس مت	غم کھا تو	اس کے انکار سے	طرف ہماری	پھر آنا ہے ان کا

کی طرف ہے ﴿۲۲﴾ اور جو کفر کرے تو اس کا کفر تمہیں غمناک نہ کردے۔ اُن کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے

فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾ نُمَتِّعُهُمْ

فَنُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ	الصُّدُوْرِ	نُمَتِّعُهُمْ
پس ہم جتلا دینگے انکو	جو کچھ	کیا ہے انہوں نے	بیشک	اللہ	جاننے والا ہے	جو بات ہے	دلوں میں	فائدہ پہنچائینگے ہم انکو

پھر جو کام وہ کیا کرتے تھے ہم ان کو جتا دیں گے۔ بیشک اللہ دلوں کی باتوں سے واقف ہے ﴿۲۳﴾ ہم ان کو تھوڑا

قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ

قَلِيْلًا	ثُمَّ	نَضْطَرُّهُمْ	اِلٰى	عَذَابٍ	غَلِيْظٍ	وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ
تھوڑا سا	پھر	ہم مجبور کر کے لے جائینگے انکو	طرف	عذاب	گاڑھے کے	اور	اگر	پوچھے تو ان کو	کس نے

سا فائدہ پہنچائیں گے پھر عذاب شدید کی طرف مجبور کر کے لے جائیں گے ﴿۲۴﴾ اور اگر تم ان سے پوچھو

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	بَلْ
بنائے	آسمان	اور	زمین	البتہ کہیں گے	اللہ نے	کہہ	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	بلکہ

کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو بول اُٹھیں گے کہ اللہ نے۔ کہہ دو کہ اللہ کا شکر ہے لیکن ان

اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	لِلّٰهِ	مَا	فِى	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اِنَّ	اللّٰهَ
اکثر ان کے	نہیں	جانتے	واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے	اور	زمین کے ہے	بیشک	اللہ

میں اکثر سمجھ نہیں رکھتے ﴿۲۵﴾ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے (سب) اللہ ہی کا ہے۔ بیشک اللہ

هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ اَنَّ مَا فِى الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ

هُوَ	الْغَنِىُّ	الْحَمِيْدُ	وَ	لَوْ	اَنَّ	مَا	فِى	الْاَرْضِ	مِنْ	شَجَرَةٍ	اَقْلَامٌ
وہی ہے	بے پروا	تعریف کیا گیا	اور	اگر	ہو یہ کہ	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	سے	درختوں	قلم ہوں

بے پروا (اور) سزاوار حمد (وثنا) ہے ﴿۲۶﴾ اور اگر یوں ہو کہ زمین میں جتنے درخت ہیں (سب کے سب) قلم ہوں اور سمندر

وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ

وَّ	الْبَحْرُ	يَمُدُّهٗ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	سَبْعَةُ	اَبْحُرٍ	مَّا	نَفِدَتْ	كَلِمٰتُ	اللّٰهِ
اور	دریا ہو	سیاہی اس کی	اس کے پیچھے	سات	دریا ہوں	نہ	تمام ہوں گی	باتیں	اللہ کی

(کا تمام پانی) سیاہی ہو (اور) اس کے بعد سات سمندر اور (سیاہی ہو جائیں) تو اللہ کی باتیں (یعنی اس کی صفتیں) ختم نہ ہوں۔

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ

اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	مَا	خَلْقُكُمْ	وَ	لَا	بَعْثُكُمْ	اِلَّا	كَنَفْسٍ
بیشک	اللہ	غالب ہے	حکمت والا	نہیں	بنانا تمہارا	اور	نہ	جلا اٹھانا تمہارا	مگر	مانند جان

بیشک اللہ غالب، حکمت والا ہے ﴿۲۷﴾ (اللہ کو) تمہارا پیدا کرنا اور جلا اٹھانا ایک شخص (کے پیدا

وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي

وَّاحِدَةٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌۢ	بَصِيْرٌ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي
ایک کی	بیشک	اللہ	سننے والا	دیکھنے والا ہے	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یہ کہ	اللہ	داخل کرتا ہے	رات کو	بیچ

کرنے اور جلا اٹھانے) کی طرح ہے۔ بیشک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے ﴿۲۸﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی رات کو

النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۫ كُلٌّ

النَّهَارِ	وَ	يُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي	الَّيْلِ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	كُلٌّ
دن کے	اور	داخل کرتا ہے	دن کو	بیچ	رات کے	اور حکم اپنے میں لگا رکھا ہے	سورج کو	اور	چاند کو	ہر ایک

دن میں داخل کرتا ہے اور (وہی) دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو (تمہارے) زیر فرمان کر رکھا ہے ہر ایک

يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ

يَّجْرِيْٓ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	وَّاَنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	ذٰلِكَ
چلتا ہے	تک	وقت	مقرر	اور یہ کہ	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	خبردار ہے	یہ

ایک وقتِ مقرر تک چل رہا ہے اور یہ کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ﴿۲۹﴾ یہ اس

بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ

بِاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْحَقُّ	وَاَنَّ	مَا	يَدْعُوْنَ	مِنْ	دُوْنِهِ	الْبَاطِلُ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ
بسبب اسکے ہے کہ	اللہ	وہ ہے	حق ثابت	اور یہ کہ	جو کچھ	پکارتے ہیں	سے	سوائے اسکے	لغو ہے	اور	یہ کہ	اللہ

لیے کہ اللہ کی ذات برحق ہے اور جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ لغو ہیں اور یہ کہ اللہ

ع ۳ ۱۱/۱۲

هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ

هُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	الْفُلْكَ	تَجْرِيْ	فِيْ	الْبَحْرِ	بِنِعْمَتِ
وہ ہے	بلند مرتبت	بزرگ	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یہ کہ	کشتیاں	چلتی ہیں	بیچ	دریا کے	ساتھ نعمتوں

ہی عالی رتبہ (اور) گرامی قدر ہے ﴿۳۰﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی کی مہربانی سے کشتیاں دریا میں چلتی ہیں

اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾

اللّٰهِ	لِيُرِيَكُمْ	مِّنْ	اٰيٰتِهٖ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ	صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ
اللہ کے	تا کہ دکھلائے تمکو	سے	نشانیاں اپنی	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے ہر	صبر کرنیوالے	شکر کرنیوالے کے

تا کہ وہ تم کو اپنی کچھ نشانیاں دکھائے۔ بیشک اس میں ہر صبر کرنے والے (اور) شکر کرنے والے کے لیے نشانیاں ہیں ﴿۳۱﴾

وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا

وَ	اِذَا	غَشِيَهُمْ	مَّوْجٌ	كَالظُّلَلِ	دَعَوُا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	فَلَمَّا
اور	جب	ڈھانکتی ہے ان کو	موج	مانند سائبان کے	پکارتے ہیں	اللہ کو	خالص کرکر	واسطے اسکے	عبادت کو	پس جب

اور جب ان پر (دریا کی) لہریں سائبان کی طرح چھا جاتی ہیں تو اللہ کو پکارنے (اور) خالص اس کی عبادت کرنے لگتے ہیں۔ پھر

نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ

نَجّٰىهُمْ	اِلَى	الْبَرِّ	فَمِنْهُمْ	مُّقْتَصِدٌ	وَ	مَا	يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا	كُلُّ
نجات دیتے ہیں ہم انکو	طرف	جنگل کی	پس بعض ان میں سے	بیچ کی راہ پر رہتے ہیں	اور	نہیں	انکار کرتا	ساتھ نشانیوں ہماری کے	مگر	ہر ایک

جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو بعض ہی انصاف پر قائم رہتے ہیں۔ اور ہماری نشانیوں سے وہی انکار کرتے ہیں جو

خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ

خَتَّارٍ	كَفُوْرٍ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ	وَاخْشَوْا	يَوْمًا	لَّا	يَجْزِيْ
عہد توڑنیوالا	کفر کرنیوالا	اے	لوگو	ڈرو	رب اپنے سے	اور ڈرو	اس دن سے کہ	نہیں	کفایت کریگا

عہد شکن (اور) ناشکرے ہیں ﴿۳۲﴾ لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس دن کا خوف کرو کہ نہ تو باپ اپنے بیٹے

وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ وَعْدَ

وَالِدٌ	عَنْ	وَّلَدِهٖ	وَ	لَا	مَوْلُوْدٌ	هُوَ	جَازٍ	عَنْ	وَّالِدِهٖ	شَيْـــًٔا	اِنَّ	وَعْدَ
باپ	سے	بیٹے اپنے	اور	نہ	کوئی بیٹا	وہ	کفایت کرنیوالا ہے	سے	اپنے باپ	کچھ	بیشک	وعدہ

کے کچھ کام آئے اور نہ بیٹا باپ کے کچھ کام آسکے۔ بیشک اللہ کا

اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۥ وَقفة وَ لَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ

اللّٰهِ	حَقٌّ	فَلَا	تَغُرَّنَّكُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	وَ	لَا	يَغُرَّنَّكُمْ	بِاللّٰهِ
اللہ کا	سچا ہے	پس نہ	فریب دے تجھ کو	زندگانی	دنیا کی	اور	نہ	فریب دے تم کو	ساتھ اللہ کے

وعدہ سچا ہے پس دنیا کی زندگی تم کو دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ فریب دینے والا (شیطان) تمہیں اللہ کے

الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ

الْغَرُوْرُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗ	عِلْمُ	السَّاعَةِ	وَ	يُنَزِّلُ	الْغَيْثَ
فریب دینے والا	بیشک	اللہ	نزدیک اس کے ہے	علم	قیامت کا	اور	اتارتا ہے	مینہ

بارے میں کسی طرح کا فریب دے ﴿۳۳﴾ اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی مینہ برساتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ

وَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي	الْاَرْحَامِ	وَ	مَا	تَدْرِيْ	نَفْسٌ	مَّاذَا	تَكْسِبُ	غَدًا
اور	جانتا ہے	جو کچھ	بیچ	پیٹوں ماں کے ہے	اور	نہیں	جانتا	کوئی جی	کیا	کمائے گا	کل کو

اور وہی (حاملہ کے) پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے (کہ نر ہے یا مادہ)۔ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام کرے گا

وَ مَا تَدْرِيْ نَفْسٌ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۳۴﴾ ع

وَ	مَا	تَدْرِيْ	نَفْسٌ	بِاَيِّ	اَرْضٍ	تَمُوْتُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	خَبِيْرٌ
اور	نہیں	جانتا	کوئی جی	کس	زمین میں	مرے گا	بیشک	اللہ	جاننے والا	خبردار ہے

اور کوئی متنفس نہیں جانتا کہ کس سرزمین میں اُسے موت آئے گی۔ بے شک اللہ ہی جاننے والا (اور) خبردار ہے ﴿۳۴﴾

ع ۴ / ۱۴

اٰياتها ۳۰ ۳۲ سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ۷۵ ركوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ ۚ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾ ؕ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

الٓمّٓ	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	مِنْ	رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ
الٓمّٓ	اتارنا	اس کتاب کا	نہیں	شک	بیچ اس کے	طرف سے	رب	جہانوں کی	کیا	کہتے ہیں کہ

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اس میں کچھ شک نہیں کہ اس کتاب کا نازل کیا جانا تمام جہان کے پروردگار کی طرف سے ہے ﴿۲﴾ کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ

افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ

افْتَرٰىهُ	بَلْ	هُوَ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكَ	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَّآ	اَتٰىهُمْ	مِّنْ	نَّذِيْرٍ
باندھ لیا ہے اسکو	بلکہ	وہ	حق ہے	طرف سے	پروردگار تیرے کی	تا کہ ڈرائے تو	اس قوم کو کہ	نہیں	آیا انکے پاس	کوئی	ڈرانیوالا

پیغمبر نے اس کو از خود بنا لیا ہے (نہیں) بلکہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تاکہ تم ان لوگوں کو ہدایت کرو جن کے پاس

مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

مِّنْ	قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
سے	پہلے تجھ	تا کہ وہ	راہ پائیں	اللہ	وہ ہے جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تاکہ یہ رستے پر چلیں ﴿۳﴾ اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ

وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى	الْعَرْشِ
اور	زمین کو	اور	جو کچھ	درمیان ان دونوں کے ہے	بیچ	چھ	دن کے	پھر	قرار پکڑا	اوپر	عرش کے

اور زمین کو اور جو چیزیں ان میں ہیں سب کو چھ دن میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر قائم ہوا۔

مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ

مَا	لَكُمْ	مِّنْ	دُوْنِهٖ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	شَفِيْعٍ	اَفَلَا	تَتَذَكَّرُوْنَ	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ
نہیں	واسطے تمہارے	سے	سوائے اسکے	کوئی	دوست	اور	نہ	شفاعت کرنیوالا	کیا پس نہیں	تم نصیحت پکڑتے	تدبیر کرتا ہے	کام کی

اس کے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ سفارش کرنے والا۔ کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ ﴿۴﴾ وہی آسمان سے

مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ

مِنَ	السَّمَآءِ	اِلَى	الْاَرْضِ	ثُمَّ	يَعْرُجُ	اِلَيْهِ	فِيْ	يَوْمٍ	كَانَ	مِقْدَارُهٗٓ	اَلْفَ
سے	آسمان	طرف	زمین کی	پھر	چڑھ جاتا ہے	طرف اسکی	بیچ	ایک دن کے کہ	تھی	مقدار اس کی	ہزار

زمین تک (کے) ہر کام کا انتظام کرتا ہے۔ پھر وہ ایک روز جس کی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ہزار برس ہوگی اُس کی

سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۵﴾ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ

سَنَةٍ	مِّمَّا	تَعُدُّوْنَ	ذٰلِكَ	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	الْعَزِيْزُ
برس	ان برسوں سے کہ	گنتے ہو تم	یہ ہے	جاننے والا	غیب کا	اور	ظاہر کا	غالب

طرف صعود (اور رجوع) کرے گا ﴿۵﴾ یہی تو پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا (اور) غالب (اور) رحم والا

الرَّحِيۡمُ ۙ﴿۶﴾ الَّذِیۡۤ اَحۡسَنَ كُلَّ شَیۡءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلۡقَ الۡاِنۡسَانِ

الرَّحِيۡمُ	الَّذِیۡۤ	اَحۡسَنَ	كُلَّ	شَیۡءٍ	خَلَقَهٗ	وَ	بَدَاَ	خَلۡقَ	الۡاِنۡسَانِ
مہربان	وہ ذات جس نے	اچھی طرح بنایا	ہر	چیز کو	پیدا کیا اس کو	اور	شروع کیا	پیدا کرنا	انسان کو

(اللہ) ہے ﴿۶﴾ جس نے ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا (یعنی) اس کو پیدا کیا اور انسان کی پیدائش کو مٹی

مِنۡ طِيۡنٍ ۚ﴿۷﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسۡلَهٗ مِنۡ سُلٰلَةٍ مِّنۡ مَّآءٍ مَّهِيۡنٍ ۚ﴿۸﴾ ثُمَّ

مِنۡ	طِيۡنٍ	ثُمَّ	جَعَلَ	نَسۡلَهٗ	مِنۡ	سُلٰلَةٍ	مِّنۡ	مَّآءٍ	مَّهِيۡنٍ	ثُمَّ
سے	مٹی	پھر	کی	اولاد اس کی	سے	خلاصے	سے	پانی	حقیر	پھر

سے شروع کیا ﴿۷﴾ پھر اس کی نسل خلاصے سے (یعنی) حقیر پانی سے پیدا کی ﴿۸﴾ پھر

سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيۡهِ مِنۡ رُّوۡحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ

سَوّٰىهُ	وَ	نَفَخَ	فِيۡهِ	مِنۡ	رُّوۡحِهٖ	وَ	جَعَلَ	لَكُمُ	السَّمۡعَ	وَ	الۡاَبۡصَارَ
درست کیا اسکو	اور	پھونکی	بیچ اس کے	سے	روح اپنی	اور	کیا	واسطے تمہارے	سننا	اور	دیکھنا

اس کو درست کیا پھر اس میں اپنی (طرف سے) روح پھونکی اور تمہارے کان اور آنکھیں

وَالۡاَفۡـِٕدَةَ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۹﴾ وَقَالُوۡۤا ءَاِذَا ضَلَلۡنَا فِی الۡاَرۡضِ ءَاِنَّا

وَ	الۡاَفۡـِٕدَةَ	قَلِيۡلًا	مَّا	تَشۡكُرُوۡنَ	وَ	قَالُوۡۤا	ءَاِذَا	ضَلَلۡنَا	فِی	الۡاَرۡضِ	ءَاِنَّا
اور	دل	تھوڑا ہے	جو	تم شکر کرتے ہو	اور	کہا انہوں نے	کیا جب	کھو جائینگے ہم	بیچ	زمین کے	کیا ہم ہونگے

اور دل بنائے (مگر) تم بہت کم شکر کرتے ہو ﴿۹﴾ اور کہنے لگے کہ جب ہم زمین میں ملیامیٹ ہو جائیں گے تو کیا

لَفِیۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ؕ۬ بَلۡ هُمۡ بِلِقَآئِ رَبِّهِمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۱۰﴾ قُلۡ يَتَوَفّٰىكُمۡ

لَفِیۡ	خَلۡقٍ	جَدِيۡدٍ	بَلۡ	هُمۡ	بِلِقَآئِ	رَبِّهِمۡ	كٰفِرُوۡنَ	قُلۡ	يَتَوَفّٰىكُمۡ
البتہ بیچ	پیدائش	نئی کے	بلکہ	وہ	ساتھ ملاقات	رب اپنے کے	کافر ہیں	کہہ	قبض کرلے گا تم کو

از سر نو پیدا ہوں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے پروردگار کے سامنے جانے ہی کے قائل نہیں ﴿۱۰﴾ کہہ دو کہ موت کا فرشتہ

مَلَكُ الۡمَوۡتِ الَّذِیۡ وُكِّلَ بِكُمۡ ثُمَّ اِلٰی رَبِّكُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۱﴾ وَلَوۡ تَرٰۤی اِذِ

مَلَكُ	الۡمَوۡتِ	الَّذِیۡ	وُكِّلَ	بِكُمۡ	ثُمَّ	اِلٰی	رَبِّكُمۡ	تُرۡجَعُوۡنَ	وَلَوۡ	تَرٰۤی	اِذِ
فرشتہ	موت کا	وہ جو کہ	مقرر کیا گیا ہے	ساتھ تمہارے	پھر	طرف	رب اپنے کی	پھیرے جاؤ گے	کاش کہ	تو دیکھے	جسوقت

جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿۱۱﴾ اور (تم تعجب کرو) جب دیکھو کہ

الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا

الْمُجْرِمُوْنَ	نَاكِسُوْا	رُءُوْسِهِمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	رَبَّنَآ	اَبْصَرْنَا	وَ	سَمِعْنَا
گنہگاروں کو	نیچے ڈالے ہونگے	سر اپنے	نزدیک	رب اپنے کے	اے رب ہمارے	دیکھا ہم نے	اور	سنا ہم نے

گنہگار اپنے پروردگار کے سامنے سر جھکائے ہوں گے۔ (اور کہیں گے کہ) اے ہمارے پروردگار ہم نے دیکھ لیا اور سن

فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ

فَارْجِعْنَا	نَعْمَلْ	صَالِحًا	اِنَّا	مُوْقِنُوْنَ	وَ	لَوْشِئْنَا	لَاٰتَيْنَا	كُلَّ	نَفْسٍ
پس پھیر ہم کو کہ	عمل کریں ہم	اچھے	بیشک ہم	یقین لانیوالے ہیں	اور	اگر چاہتے ہم	البتہ دیتے ہم	ہر	جی کو

لیا۔ تو ہم کو (دنیا میں) واپس بھیج دے کہ نیک عمل کریں بیشک ہم یقین کرنے والے ہیں ﴿۱۲﴾ اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص

هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

هُدٰىهَا	وَ	لٰكِنْ	حَقَّ	الْقَوْلُ	مِنِّيْ	لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنَ	الْجِنَّةِ	وَ	النَّاسِ
ہدایت اس کی	اور	لیکن	ثابت ہوئی	بات	میری طرف سے	البتہ بھر دونگا میں	دوزخ کو	سے	جنوں	اور	آدمیوں سے

کو ہدایت دے دیتے۔ لیکن میری طرف سے یہ بات قرار پا چکی ہے کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے

اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ

اَجْمَعِيْنَ	فَذُوْقُوْا	بِمَا	نَسِيْتُمْ	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ	هٰذَا	اِنَّا	نَسِيْنٰكُمْ
اکٹھے	پس چکھو	بسبب اسکے کہ	بھول گئے تھے تم	ملاقات	اپنے دن	اس کے کی	بیشک ہم	بھول گئے تم کو

بھر دوں گا ﴿۱۳﴾ سو (اب آگ کے) مزے چکھو اس لیے کہ تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا۔ (آج) ہم بھی تمہیں بھلا دیں گے

وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا

وَ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْخُلْدِ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّمَا	يُؤْمِنُ	بِاٰيٰتِنَا
اور	چکھو	عذاب	ہمیشہ کا	بسبب اسکے کہ	تھے تم	کرتے	سوائے اسکے نہیں کہ	ایمان لاتے	ساتھ نشانیوں ہماری کے

اور جو کام تم کرتے تھے ان کی سزا میں ہمیشہ کے عذاب کے مزے چکھتے رہو ﴿۱۴﴾ ہماری آیتوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ

الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِّرُوْا	بِهَا	خَرُّوْا	سُجَّدًا	وَ	سَبَّحُوْا	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ	وَ	هُمْ
وہ لوگ کہ	جب	یاد دلائی جاتی ہیں انکو	اس کی	گر پڑتے ہیں	سجدے میں	اور	پاکی بیان کرتے ہیں	ساتھ تعریف	رب اپنے کے	اور	وہ

کہ جب ان کو ان سے نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر پڑتے اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿١٥﴾ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ

رَبَّهُمْ	يَدْعُوْنَ	الْمَضَاجِعِ	عَنِ	جُنُوْبُهُمْ	تَتَجَافٰى	يَسْتَكْبِرُوْنَ	لَا
رب اپنے کو	پکارتے ہیں	سونے کی جگہوں	سے	کروٹیں ان کی	دور ہو جاتی ہیں	تکبر کرتے	نہیں

غرور نہیں کرتے ﴿١٥﴾ اُن کے پہلو بچھونوں سے الگ رہتے ہیں (اور) وہ اپنے پروردگار کو خوف اور

خَوْفًا وَّطَمَعًا ز وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿١٦﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ

مَّآ	نَفْسٌ	تَعْلَمُ	فَلَا	يُنْفِقُوْنَ	رَزَقْنٰهُمْ	مِمَّا	وَّ	طَمَعًا	وَّ	خَوْفًا
کیا	کوئی جی	جانتا	پس نہیں	خرچ کرتے ہیں	دیا ہے ہم نے انکو	اس چیز سے کہ	اور	طمع سے	اور	ڈر سے

امید سے پکارتے اور جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿١٦﴾ کوئی متنفس نہیں جانتا کہ ان

اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ج جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٧﴾ اَفَمَنْ كَانَ

كَانَ	اَفَمَنْ	يَعْمَلُوْنَ	كَانُوْا	بِمَا	جَزَآءً	اَعْيُنٍ	قُرَّةِ	مِّنْ	لَهُمْ	اُخْفِيَ
ہو	کیا پس جو کوئی کہ	کرتے	تھے وہ	اس چیز کا کہ	بدلہ	آنکھوں کی	ٹھنڈک	سے	واسطے انکے	چھپائی گئی ہے

کے لیے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے۔ یہ اُن اعمال کا صلہ ہے جو وہ کرتے تھے ﴿١٧﴾ بھلا جو

مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ط لَا يَسْتَوٗنَ ﴿١٨﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	اَمَّا	يَسْتَوٗنَ	لَا	فَاسِقًا	كَانَ	كَمَنْ	مُؤْمِنًا
ایمان لائے	جو لوگ	اپر	برابر ہوتے	نہیں	نافرمان	ہو	مانند اس شخص کی ہے کہ	مومن

مومن ہو وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو نافرمان ہو؟ دونوں برابر نہیں ہو سکتے ﴿١٨﴾ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ز نُزُلًا بِمَا كَانُوْا

كَانُوْا	بِمَا	نُزُلًا	الْمَاْوٰى	جَنّٰتُ	فَلَهُمْ	الصّٰلِحٰتِ	وَعَمِلُوا
تھے وہ	بسبب اس کے کہ	مہمانی	رہنے کی جگہ	بہشتیں ہیں	پس واسطے ان کے	اچھے	اور کام کیے

اور نیک عمل کرتے رہے اُن کے (رہنے کے) لیے باغ ہیں۔ یہ مہمانی اُن کاموں کی جزا ہے جو وہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ط كُلَّمَآ

كُلَّمَآ	النَّارُ	فَمَاْوٰىهُمُ	فَسَقُوْا	الَّذِيْنَ	اَمَّا	وَ	يَعْمَلُوْنَ
جب	آگ ہے	پس رہنے کی جگہ ان کی	فاسق ہیں	جو لوگ	اپر	اور	کرتے

کرتے تھے ﴿١٩﴾ اور جنہوں نے نافرمانی کی اُن کے (رہنے کے) لیے دوزخ ہے۔ جب

اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَ قِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا

اَرَادُوْٓا	اَنْ	يَّخْرُجُوْا	مِنْهَآ	اُعِيْدُوْا	فِيْهَا	وَ	قِيْلَ	لَهُمْ	ذُوْقُوْا
ارادہ کریں	یہ کہ	نکلیں	اس میں سے	پھیرے جائینگے	بیچ اس کے	اور	کہا جائے گا	ان کو	چکھو

چاہیں گے کہ اس میں سے نکل جائیں تو اس میں لوٹا دیے جائیں گے اور اُن سے کہا جائے گا کہ جس دوزخ

عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ (۲۰) وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ

عَذَابَ	النَّارِ	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ	وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ	مِّنَ
عذاب	آگ کا	جو	تھے تم	ساتھ اس کے	جھٹلاتے	اور البتہ چکھائیں گے ہم ان کو	سے

کے عذاب کو تم جھوٹ سمجھتے تھے اُس کے مزے چکھو (۲۰) اور ہم اُن کو (قیامت کے)

الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ (۲۱)

الْعَذَابِ	الْاَدْنٰى	دُوْنَ	الْعَذَابِ	الْاَكْبَرِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ
عذاب	نزدیک	سوائے	عذاب	بڑے کے	تا کہ وہ	پھر آویں

بڑے عذاب کے سوا عذابِ دُنیا کا بھی مزہ چکھائیں گے شاید (ہماری طرف) لوٹ آئیں (۲۱)

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا

وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	ذُكِّرَ	بِاٰيٰتِ	رَبِّهٖ	ثُمَّ	اَعْرَضَ	عَنْهَا	اِنَّا
اور	کون ہے	بہت ظالم	اس شخص سے کہ	نصیحت دیا گیا ہے	ساتھ نشانیوں	رب اپنے کے	پھر	منہ پھیر لیا	اس سے	بیشک ہم

اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ اُن سے منہ پھیر لے۔ ہم

مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ (۲۲) ع وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

ع ۲ ۱۱ ۱۵

مِنَ	الْمُجْرِمِيْنَ	مُنْتَقِمُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ
سے	گنہگاروں	بدلہ لینے والے ہیں	اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب

گنہگاروں سے ضرور بدلہ لینے والے ہیں (۲۲) اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی

فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ

فَلَا	تَكُنْ	فِيْ	مِرْيَةٍ	مِّنْ	لِّقَآئِهٖ	وَجَعَلْنٰهُ	هُدًى	لِّبَنِيْٓ
پس مت	رہ تو	بیچ	شک کے	سے	ملاقات اس کی	اور کیا ہم نے اس کو	ہدایت	واسطے بنی

تو تم اُن کے ملنے سے شک میں نہ ہونا اور ہم نے اس (کتاب) کو (یا موسیٰ کو) بنی اسرائیل کے لیے

اِسۡرَآءِیۡلَ ﴿۲۳﴾ وَ جَعَلۡنَا مِنۡهُمۡ اَئِمَّةً یَّهۡدُوۡنَ بِاَمۡرِنَا لَمَّا

اِسۡرَآءِیۡلَ	وَ	جَعَلۡنَا	مِنۡهُمۡ	اَئِمَّةً	یَّهۡدُوۡنَ	بِاَمۡرِنَا	لَمَّا
اسرائیل کے	اور	کیے ہم نے	ان میں سے	پیشوا	کہ ہدایت کرتے تھے	ساتھ حکم ہمارے کے	جب

(ذریعہ) ہدایت بنایا ﴿۲۳﴾ اور اُن میں سے ہم نے پیشوا بنائے تھے جو ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے۔ جب

صَبَرُوۡا ؕ وَ کَانُوۡا بِاٰیٰتِنَا یُوۡقِنُوۡنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ یَفۡصِلُ

صَبَرُوۡا	وَ	کَانُوۡا	بِاٰیٰتِنَا	یُوۡقِنُوۡنَ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	یَفۡصِلُ
صبر کیا انہوں نے	اور	تھے	ساتھ نشانیوں ہماری کے	یقین لاتے	بیشک	رب تیرا	وہی	فیصلہ کرے گا

وہ صبر کرتے تھے۔ اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے ﴿۲۴﴾ بلاشبہ تمہارا پروردگار ان میں جن باتوں

بَیۡنَهُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ فِیۡمَا کَانُوۡا فِیۡهِ یَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمۡ

بَیۡنَهُمۡ	یَوۡمَ	الۡقِیٰمَةِ	فِیۡمَا	کَانُوۡا	فِیۡهِ	یَخۡتَلِفُوۡنَ	اَوَلَمۡ
درمیان ان کے	دن	قیامت کے	بیچ اس چیز کے کہ	تھے وہ	بیچ اس کے	اختلاف کرتے	کیا نہیں

میں وہ اختلاف کرتے تھے قیامت کے روز فیصلہ کر دے گا ﴿۲۵﴾ کیا ان کو

یَهۡدِ لَهُمۡ کَمۡ اَهۡلَکۡنَا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ یَمۡشُوۡنَ فِیۡ

یَهۡدِ لَهُمۡ	کَمۡ	اَهۡلَکۡنَا	مِنۡ	قَبۡلِهِمۡ	مِّنَ	الۡقُرُوۡنِ	یَمۡشُوۡنَ	فِیۡ
راہ دکھائی ان کو کہ	کتنے	ہلاک کیے ہم نے	سے	پہلے ان	سے	قرنوں	کہ چلتے ہیں	بیچ

اس (امر) سے ہدایت نہ ہوئی کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتوں کو جن کے مقاماتِ سکونت میں

مَسٰکِنِهِمۡ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ ؕ اَفَلَا یَسۡمَعُوۡنَ ﴿۲۶﴾ اَوَلَمۡ یَرَوۡا اَنَّا

مَسٰکِنِهِمۡ	اِنَّ	فِیۡ	ذٰلِكَ	لَاٰیٰتٍ	اَفَلَا	یَسۡمَعُوۡنَ	اَوَلَمۡ	یَرَوۡا	اَنَّا
انکے گھروں کے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	کیا پس نہیں	سنتے	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	بیشک

یہ چلتے پھرتے ہیں ہلاک کر دیا۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں۔ تو یہ سنتے کیوں نہیں؟ ﴿۲۶﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا

نَسُوۡقُ الۡمَآءَ اِلَی الۡاَرۡضِ الۡجُرُزِ فَنُخۡرِجُ بِهٖ زَرۡعًا تَاۡکُلُ مِنۡهُ

نَسُوۡقُ	الۡمَآءَ	اِلَی	الۡاَرۡضِ	الۡجُرُزِ	فَنُخۡرِجُ	بِهٖ	زَرۡعًا	تَاۡکُلُ	مِنۡهُ
چلاتے ہیں ہم	پانی	طرف	زمین کی	بنجر	پس نکالتے ہیں	اس سے	کھیتی	کھاتے ہیں	اس میں سے

کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی رواں کرتے ہیں پھر اس سے کھیتی پیدا کرتے ہیں جس میں سے ان کے چوپائے بھی

أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ ۗ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ﴿٢٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ

أَنْعَامُهُمْ	وَأَنْفُسُهُمْ	أَفَلَا	يُبْصِرُونَ	وَ	يَقُولُونَ	مَتَىٰ	هَٰذَا	الْفَتْحُ
جانوران کے	اور وہ آپ خود	کیا پس نہیں	دیکھتے	اور	کہتے ہیں	کب ہوگی	یہ	فتح

کھاتے ہیں اور وہ بھی (کھاتے ہیں)۔ تو یہ دیکھتے کیوں نہیں؟ ﴿٢٧﴾ اور کہتے ہیں اگر تم سچے ہو

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٨﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ

إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	قُلْ	يَوْمَ	الْفَتْحِ	لَا	يَنْفَعُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	إِيمَانُهُمْ
اگر	ہو تم	سچے	کہہ کہ	دن	فتح کے	نہیں	فائدہ دے گا	ان کو جو	کافر ہوئے	ایمان ان کا

تو یہ فیصلہ کب ہوگا؟ ﴿٢٨﴾ کہہ دو کہ فیصلہ کے دن کافروں کو اُن کا ایمان لانا کچھ بھی فائدہ نہ دے گا

وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٢٩﴾ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ إِنَّهُمْ مُنْتَظِرُونَ ﴿٣٠﴾

وَ	لَا	هُمْ	يُنْظَرُونَ	فَأَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَانْتَظِرْ	إِنَّهُمْ	مُنْتَظِرُونَ
اور	نہ	وہ	ڈھیل دیئے جائینگے	پس منہ پھیر لے	ان سے	اور منتظر رہ	بیشک وہ بھی	منتظر ہیں

اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی ﴿٢٩﴾ تو اُن سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں ﴿٣٠﴾

آیاتہا ۷۳ — ۳۳ سُورَةُ الْأَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ ۹۰ — رکوعاتہا ۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

يَا أَيُّهَا	النَّبِيُّ	اتَّقِ	اللَّهَ	وَ	لَا	تُطِعِ	الْكَافِرِينَ	وَ	الْمُنَافِقِينَ	إِنَّ	اللَّهَ	كَانَ
اے	نبی	ڈر	اللہ سے	اور	مت	کہا مان	کافروں کا	اور	منافقوں کا	بیشک	اللہ	ہے

اے پیغمبر اللہ سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ ماننا۔ بیشک اللہ

عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١﴾ وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

عَلِيمًا	حَكِيمًا	وَاتَّبِعْ	مَا	يُوحَىٰ	إِلَيْكَ	مِنْ	رَبِّكَ	إِنَّ	اللَّهَ	كَانَ
جاننے والا	حکمت والا	اور پیروی کر	اس چیز کی کہ	وحی کی گئی	طرف تیری	سے	تیرے رب کی طرف	بیشک	اللہ	ہے

جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ﴿١﴾ اور جو (کتاب) تم کو تمہارے پروردگار کی طرف سے وحی کی جاتی ہے اسی کی پیروی کیے جانا۔ بیشک اللہ

بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا ۝۲ وَّتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيۡلًا ۝۳ مَا

بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ	خَبِيۡرًا	وَّ	تَوَكَّلۡ	عَلَى	اللّٰهِ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيۡلًا	مَا
ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	خبردار ہے	اور	توکل کر	اوپر	اللہ کے	اور	کافی ہے	اللہ	کارساز	نہیں

تمہارے سب عملوں سے خبردار ہے۝۲ اور اللہ پر بھروسہ رکھنا۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۝۳

جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنۡ قَلۡبَيۡنِ فِىۡ جَوۡفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزۡوَاجَكُمُ

جَعَلَ	اللّٰهُ	لِرَجُلٍ	مِّنۡ	قَلۡبَيۡنِ	فِىۡ	جَوۡفِهٖ	وَ	مَا	جَعَلَ	اَزۡوَاجَكُمُ
کیے	اللہ نے	واسطے مرد کے	سے	دو دل	بیچ	اس کے پیٹ کے	اور	نہیں	کیا	بی بیوں تمہاری کو

اللہ نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے۔ اور نہ تمہاری عورتوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو

الّٰٓـئِْ تُظٰهِرُوۡنَ مِنۡهُنَّ اُمَّهٰتِكُمۡ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدۡعِيَآءَكُمۡ اَبۡنَآءَكُمۡ ؕ

الّٰٓـئِْ	تُظٰهِرُوۡنَ	مِنۡهُنَّ	اُمَّهٰتِكُمۡ	وَ	مَا	جَعَلَ	اَدۡعِيَآءَكُمۡ	اَبۡنَآءَكُمۡ
جن کو	ماں کہہ لیتے ہو	ان میں سے	مائیں تمہاری	اور	نہیں	کیا	تمہارے لے پالکوں کو	بیٹے تمہارے

تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا

ذٰلِكُمۡ قَوۡلُكُمۡ بِاَفۡوَاهِكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ يَقُوۡلُ الۡحَقَّ وَهُوَ يَهۡدِى السَّبِيۡلَ ۝۴

ذٰلِكُمۡ	قَوۡلُكُمۡ	بِاَفۡوَاهِكُمۡ	وَ	اللّٰهُ	يَقُوۡلُ	الۡحَقَّ	وَ	هُوَ	يَهۡدِى	السَّبِيۡلَ
یہ ہے	بات تمہاری	مونہوں تمہارے سے	اور	اللہ	کہتا ہے	سچ	اور	وہ	دکھاتا ہے	راہ

یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں۔ اور اللہ تو سچی بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا رستہ دکھاتا ہے۝۴

اُدۡعُوۡهُمۡ لِاٰبَآئِهِمۡ هُوَ اَقۡسَطُ عِنۡدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ تَعۡلَمُوۡۤا اٰبَآءَهُمۡ

اُدۡعُوۡهُمۡ	لِاٰبَآئِهِمۡ	هُوَ	اَقۡسَطُ	عِنۡدَ	اللّٰهِ	فَاِنۡ	لَّمۡ	تَعۡلَمُوۡۤا	اٰبَآءَهُمۡ
پکارو ان کو	انکے باپوں کی نسبت سے	وہ	بہت ہی انصاف ہے	نزدیک	اللہ کے	پس اگر	نہ	جانو تم	ان کے باپوں کو

مومنو! لے پالکوں کو ان کے (اصلی) باپوں کے نام سے پکارا کرو کہ اللہ کے نزدیک یہی بات درست ہے۔ اگر تم کو ان کے باپوں کے نام معلوم

فَاِخۡوَانُكُمۡ فِى الدِّيۡنِ وَمَوَالِيۡكُمۡ ؕ وَلَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ فِيۡمَاۤ

فَاِخۡوَانُكُمۡ	فِى	الدِّيۡنِ	وَمَوَالِيۡكُمۡ	وَ	لَيۡسَ	عَلَيۡكُمۡ	جُنَاحٌ	فِيۡمَاۤ
پس بھائی ہیں تمہارے	بیچ	دین کے	اور چیلے تمہارے ہیں	اور	نہیں	اوپر تمہارے	گناہ	بیچ اس چیز کے کہ

نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے بھائی اور دوست ہیں۔ اور جو بات تم سے

اَخۡطَاۡتُمۡ بِہٖ ۙ وَ لٰکِنۡ مَّا تَعَمَّدَتۡ قُلُوۡبُکُمۡ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ غَفُوۡرًا

غَفُوۡرًا	اللّٰہُ	کَانَ	وَ	قُلُوۡبُکُمۡ	تَعَمَّدَتۡ	مَّا	وَلٰکِنۡ	بِہٖ	اَخۡطَاۡتُمۡ
بخشنے والا	اللہ	ہے	اور	دل تمہارے	قصد کرکے کریں	جو	اور لیکن	ساتھ اس کے	خطا کرو تم

غلطی سے ہوگئی ہو اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں لیکن جو قصد دلی سے کرو (اس پر مواخذہ ہے)۔ اور اللہ بخشنے والا

رَّحِیۡمًا ﴿۵﴾ اَلنَّبِیُّ اَوۡلٰی بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ مِنۡ اَنۡفُسِہِمۡ وَ اَزۡوَاجُہٗۤ

اَزۡوَاجُہٗۤ	وَ	اَنۡفُسِہِمۡ	مِنۡ	بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ	اَوۡلٰی	اَلنَّبِیُّ	رَّحِیۡمًا
انکی ازواج مطہرات	اور	جانوں اپنی	سے	مومنوں کو	زیادہ لگاؤ ہے	نبی سے	مہربان

مہربان ہے﴿۵﴾ پیغمبر مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبر کی بیویاں

اُمَّہٰتُہُمۡ ؕ وَ اُولُوا الۡاَرۡحَامِ بَعۡضُہُمۡ اَوۡلٰی بِبَعۡضٍ فِیۡ کِتٰبِ اللّٰہِ مِنَ

مِنَ	اللّٰہِ	کِتٰبِ	فِیۡ	بِبَعۡضٍ	اَوۡلٰی	بَعۡضُہُمۡ	اُولُوا الۡاَرۡحَامِ	وَ	اُمَّہٰتُہُمۡ
سے	اللہ کے	کتاب	بیچ	بعضوں سے	نزدیک تر ہیں	بعض انکے	قرابت والے	اور	مائیں ہیں ان کی

اُن کی مائیں ہیں۔ اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کے رو سے

الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ الۡمُہٰجِرِیۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ تَفۡعَلُوۡۤا اِلٰۤی اَوۡلِیٰٓئِکُمۡ مَّعۡرُوۡفًا ؕ

مَّعۡرُوۡفًا	اَوۡلِیٰٓئِکُمۡ	اِلٰۤی	تَفۡعَلُوۡۤا	اَنۡ	اِلَّاۤ	الۡمُہٰجِرِیۡنَ	وَ	الۡمُؤۡمِنِیۡنَ
احسان	دوستوں اپنے کی	طرف	کرو	یہ کہ	مگر	ہجرت کرنے والوں سے	اور	ایمان والوں

مسلمانوں اور مہاجروں سے ایک دوسرے (کے ترکے) کے زیادہ حقدار ہیں۔ مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے احسان کرنا چاہو۔

کَانَ ذٰلِکَ فِی الۡکِتٰبِ مَسۡطُوۡرًا ﴿۶﴾ وَ اِذۡ اَخَذۡنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ

النَّبِیّٖنَ	مِنَ	اَخَذۡنَا	اِذۡ	وَ	مَسۡطُوۡرًا	الۡکِتٰبِ	فِی	ذٰلِکَ	کَانَ
نبیوں	سے	لیا ہم نے	جس وقت	اور	لکھا ہوا	کتاب کے	بیچ	یہ	ہے

یہ حکم کتاب (یعنی قرآن) میں لکھ دیا گیا ہے﴿۶﴾ اور جب ہم نے پیغمبروں سے

مِیۡثَاقَہُمۡ وَ مِنۡکَ وَ مِنۡ نُّوۡحٍ وَّ اِبۡرٰہِیۡمَ وَ مُوۡسٰی وَ عِیۡسَی ابۡنِ

ابۡنِ	عِیۡسَی	وَ	وَمُوۡسٰی	اِبۡرٰہِیۡمَ	وَّ	نُّوۡحٍ	مِنۡ	وَ	مِنۡکَ	وَ	مِیۡثَاقَہُمۡ
بیٹے	عیسیٰ	اور	اور موسیٰ سے	ابراہیم سے	اور	نوح	سے	اور	تجھ سے	اور	عہد ان کا

عہد لیا اور تم سے اور نوح سے اور ابراہیم سے اور موسیٰ سے اور مریم کے

مَرْيَمَ ۖ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿٧﴾ لِّيَسْئَلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ

مَرْيَمَ	وَ	اَخَذْنَا	مِنْهُمْ	مِّيْثَاقًا	غَلِيْظًا	لِّيَسْئَلَ	الصّٰدِقِيْنَ	عَنْ
مریم کے	اور	لیا ہم نے	ان سے	عہد	گاڑھا	تاکہ سوال کرے	سچوں کو	سے

بیٹے عیسیٰ سے اور عہد بھی اُن سے پکا لیا (۷) تاکہ سچ کہنے والوں سے ان کی سچائی کے بارے

صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٨﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

ع ۱ ۸ ۱۷

صِدْقِهِمْ	وَ	اَعَدَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
راستی ان کی	اور	تیار کیا ہے	واسطے کافروں کے	عذاب	درد دینے والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

میں دریافت کرے اور اس نے کافروں کے لیے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے (۸) مومنو!

اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا

اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	جَآءَتْكُمْ	جُنُوْدٌ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيْحًا
یاد کرو	نعمت	اللہ کی کو	اوپر تمہارے	جس وقت کہ	آیا تمہارے پاس	لشکر	پس بھیجی ہم نے	اوپر ان کے	ہوا

اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جو (اس نے) تم پر (اس وقت) کی جب فوجیں تم پر (حملہ کرنے کو) آئیں۔ تو ہم نے ان پر ہوا بھیجی

وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿٩﴾ اِذْ جَآءُوْكُمْ

وَّجُنُوْدًا	لَّمْ	تَرَوْهَا	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرًا	اِذْ	جَآءُوْكُمْ
اور لشکر	کہ نہ	دیکھا تم نے اس کو	اور	ہے	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	دیکھنے والا	جب	چڑھ آئے تم پر

اور ایسے لشکر (نازل کیے) جن کو تم دیکھ نہیں سکتے تھے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ اُن کو دیکھ رہا ہے (۹) جب وہ تمہارے

مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ

مِّنْ	فَوْقِكُمْ	وَ	مِنْ	اَسْفَلَ	مِنْكُمْ	وَ	اِذْ	زَاغَتِ	الْاَبْصَارُ	وَ	بَلَغَتِ
سے	اوپر تمہارے	اور	سے	نیچے	تمہارے سے	اور	جس وقت	کج ہوئیں	نظریں	اور	پہنچ گئے

اوپر اور نیچے کی طرف سے تم پر (چڑھ) آئے اور جب آنکھیں پھر گئیں اور دل (مارے دہشت کے)

الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ﴿١٠﴾ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ

الْقُلُوْبُ	الْحَنَاجِرَ	وَ	تَظُنُّوْنَ	بِاللّٰهِ	الظُّنُوْنَا	هُنَالِكَ	ابْتُلِيَ
دل	حلق کو	اور	گمان کرتے تھے تم	ساتھ اللہ کے	گمان طرح طرح کے	اس جگہ	آزمائے گئے

گلوں تک پہنچ گئے اور تم اللہ کی نسبت طرح طرح کے گمان کرنے لگے (۱۰) وہاں مومن

الْمُؤْمِنُوْنَ وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ﴿۱۱﴾ وَ اِذْ يَقُوْلُ

يَقُوْلُ	اِذْ	وَ	شَدِيْدًا	زِلْزَالًا	زُلْزِلُوْا	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ
کہتے تھے	جس وقت کہ	اور	سخت	ہلائے جانا	ہلائے گئے	اور	ایمان والے

آزمائے گئے اور سخت طور پر ہلائے گئے ﴿۱۱﴾ اور جب منافق

الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ

اللّٰهُ	وَعَدَنَا	مَّا	مَّرَضٌ	قُلُوْبِهِمْ	فِيْ	الَّذِيْنَ	وَ	الْمُنٰفِقُوْنَ
اللہ نے	وعدہ کیا تھا ہم کو	نہیں	بیماری ہے	ان کے دلوں کے	بیچ	وہ لوگ کہ	اور	منافقین

اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہنے لگے کہ اللہ اور اس کے رسول نے

وَ رَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَ اِذْ قَالَتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ يٰۤاَهْلَ

يٰۤاَهْلَ	مِّنْهُمْ	طَّآىِٕفَةٌ	قَالَتْ	اِذْ	وَ	غُرُوْرًا	اِلَّا	رَسُوْلُهٗۤ	وَ
اے اہل	ان میں سے	ایک جماعت نے	کہا	جس وقت	اور	فریب دینے کو	مگر	رسول اس کے نے	اور

تو ہم سے محض دھوکے کا وعدہ کیا تھا ﴿۱۲﴾ اور جب اُن میں سے ایک جماعت کہتی تھی کہ اے اہلِ

يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ

مِّنْهُمُ	فَرِيْقٌ	وَيَسْتَاْذِنُ	فَارْجِعُوْا	لَكُمْ	مُقَامَ	لَا	يَثْرِبَ
ان میں سے	ایک فرقہ	اور اجازت مانگتا تھا	پس پھر جاؤ	واسطے تمہارے	جگہ رہنے کی	نہیں	مدینہ

مدینہ (یہاں) تمہارے (ٹھہرنے کا) مقام نہیں تو لوٹ چلو اور ایک گروہ ان میں سے پیغمبر سے اجازت

النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚۛ اِنْ

اِنْ	بِعَوْرَةٍ	هِيَ	وَمَا	عَوْرَةٌ	بُيُوْتَنَا	اِنَّ	يَقُوْلُوْنَ	النَّبِيَّ
نہیں	خالی	وہ	اور نہیں	خالی ہیں	گھر ہمارے	بیشک	کہتے ہیں	پیغمبر سے

مانگنے اور کہنے لگا کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں حالانکہ وہ کھلے نہیں تھے۔ وہ تو

يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿۱۳﴾ وَ لَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا

اَقْطَارِهَا	مِّنْ	عَلَيْهِمْ	دُخِلَتْ	لَوْ	وَ	فِرَارًا	اِلَّا	يُّرِيْدُوْنَ
اس کے کناروں	سے	اوپر ان کے	گھس آئیں	اگر	اور	بھاگنے کا	مگر	ارادہ کرتے

صرف بھاگنا چاہتے تھے ﴿۱۳﴾ اور اگر فوجیں اطراف مدینہ سے اُن پر آ داخل ہوں

ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَ مَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿۱۴﴾

ثُمَّ	سُئِلُوا	الْفِتْنَةَ	لَاٰتَوْهَا	وَ	مَا	تَلَبَّثُوْا	بِهَآ	اِلَّا	يَسِيْرًا
پھر	مانگی جائے	خانہ جنگی	البتہ دیں گے اس کو	اور	نہ	ڈھیل کریں گے	اس میں	مگر	تھوڑا

پھر اُن سے خانہ جنگی کے لیے کہا جائے تو (فوراً) کرنے لگیں اور اس کے لیے بہت کم توقف کریں ﴿۱۴﴾

وَ لَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ط

وَ	لَقَدْ	كَانُوْا	عَاهَدُوا	اللّٰهَ	مِنْ	قَبْلُ	لَا	يُوَلُّوْنَ	الْاَدْبَارَ
اور	البتہ تحقیق	تھے وہ	کہ عہد باندھا تھا	اللہ سے	سے	پہلے	کہ نہ	پھیریں گے	پیٹھ کو

حالانکہ پہلے اللہ سے اقرار کر چکے تھے کہ پیٹھ نہیں پھیریں گے۔

وَ كَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُوْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ

وَ	كَانَ	عَهْدُ	اللّٰهِ	مَسْئُوْلًا	قُلْ	لَّنْ	يَّنْفَعَكُمُ	الْفِرَارُ	اِنْ
اور	ہے	عہد	اللہ کا	سوال کیا گیا	کہہ	ہرگز نہ	فائدہ دے گا تم کو	بھاگنا	اگر

اور اللہ سے (جو) اقرار (کیا جاتا ہے اس) کی ضرور پرسش ہوگی ﴿۱۵﴾ کہہ دو کہ اگر تم مرنے یا مارے جانے سے بھاگتے ہو تو

فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَ اِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾

فَرَرْتُمْ	مِّنَ	الْمَوْتِ	اَوِ الْقَتْلِ	وَ	اِذًا	لَّا	تُمَتَّعُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا
بھاگو تم	سے	موت	یا قتل سے	اور	اس وقت	نہ	فائدہ دیے جاؤ گے	مگر	تھوڑا

بھاگنا تم کو فائدہ نہیں دے گا اور اس وقت تم بہت ہی کم فائدہ اٹھاؤ گے ﴿۱۶﴾

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَبِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ

قُلْ	مَنْ	ذَا	الَّذِيْ	يَعْصِمُكُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	اِنْ	اَرَادَ	بِكُمْ	سُوْٓءًا	اَوْ
کہہ	کون ہے وہ	کہ	جو	بچائے گا تم کو	سے	اللہ	اگر	ارادہ کرے	ساتھ تمہارے	برائی کا	یا

کہہ دو کہ اگر اللہ تمہارے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو کون تم کو اس سے بچا سکتا ہے یا

اَرَادَبِكُمْ رَحْمَةً ط وَ لَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا

اَرَادَ	بِكُمْ	رَحْمَةً	وَ	لَا	يَجِدُوْنَ	لَهُمْ	مِّنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	وَلِيًّا
ارادہ کرے	ساتھ تمہارے	رحمت کا	اور	نہیں	پائیں گے	واسطے اپنے	کوئی	سوائے	اللہ کے	دوست

اگر تم پر مہربانی کرنی چاہے (تو کون اس کو ہٹا سکتا ہے)۔ اور یہ لوگ اللہ کے سوا کسی کو نہ اپنا دوست پائیں گے

وَّ لَا نَصِيْرًا ﴿۱۷﴾ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَ الْقَآئِلِيْنَ

وَّ	لَا	نَصِيْرًا	قَدْ	يَعْلَمُ	اللّٰهُ	الْمُعَوِّقِيْنَ	مِنْكُمْ	وَ	الْقَآئِلِيْنَ
اور	نہ	مدد دینے والا	تحقیق	جانتا ہے	اللہ	منع کرنے والوں کو	تم میں سے	اور	کہنے والوں کو

اور نہ مددگار ﴿۱۷﴾ اللہ تم میں سے ان لوگوں کو بھی جانتا ہے جو (لوگوں کو) منع کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے

لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۸﴾

لِاِخْوَانِهِمْ	هَلُمَّ	اِلَيْنَا	وَلَا	يَاْتُوْنَ	الْبَاْسَ	اِلَّا	قَلِيْلًا
واسطے بھائیوں اپنے کے	چلے آؤ	طرف ہماری	اور نہیں	آتے	لڑائی میں	مگر	تھوڑے

کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آؤ۔ اور لڑائی میں نہیں آتے مگر کم ﴿۱۸﴾

اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ

اَشِحَّةً	عَلَيْكُمْ	فَاِذَا	جَآءَ	الْخَوْفُ	رَاَيْتَهُمْ	يَنْظُرُوْنَ
بخیلی کرتے ہوئے	اوپر تمہارے	پس جب	آئے	ڈر	دیکھے گا تو ان کو	دیکھتے ہیں

(یہ اس لیے کہ) تمہارے بارے میں بخل کرتے ہیں۔ پھر جب ڈر (کا وقت) آئے تو تم اُن کو دیکھو کہ

اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا

اِلَيْكَ	تَدُوْرُ	اَعْيُنُهُمْ	كَالَّذِيْ	يُغْشٰى	عَلَيْهِ	مِنَ	الْمَوْتِ	فَاِذَا
طرف تیری	پھرتی ہیں	آنکھیں ان کی	مانند اس کے کہ	غشی آتی ہے	اوپر اس کے	سے	موت	پس جب

تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں۔ (اور) اُن کی آنکھیں (اسی طرح) پھر رہی ہیں جیسے کسی کو موت سے غشی آ رہی ہو۔ پھر جب

ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى

ذَهَبَ	الْخَوْفُ	سَلَقُوْكُمْ	بِاَلْسِنَةٍ	حِدَادٍ	اَشِحَّةً	عَلَى
جاتا رہتا ہے	ڈر	بیٹھتے ہیں بیچ تمہارے	ساتھ زبانوں کے	تیز	بخیلی کرتے ہوئے	اوپر

خوف جاتا رہے تو تیز زبانوں کے ساتھ تمہارے بارے میں زبان درازی کریں اور مال میں بخل

الْخَيْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ؕ

الْخَيْرِ	اُولٰٓئِكَ	لَمْ	يُؤْمِنُوْا	فَاَحْبَطَ	اللّٰهُ	اَعْمَالَهُمْ
بھلائی کے	یہ لوگ	نہ	ایمان لائے تھے	پس ناپید کر دیئے	اللہ نے	اعمال ان کے

کریں۔ یہ لوگ (حقیقت میں) ایمان لائے ہی نہ تھے تو اللہ نے ان کے اعمال برباد کر دیے۔

وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۹﴾ يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ

وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرًا	يَحْسَبُوْنَ	الْاَحْزَابَ	لَمْ
اور	تھا	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان	گمان کرتے ہیں	کفار کی جماعتوں کو کہ	نہیں

اور یہ اللہ کو آسان تھا ﴿۱۹﴾ (خوف کے سبب) خیال کرتے ہیں کہ فوجیں

يَذْهَبُوْا ۚ وَ اِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي

يَذْهَبُوْا	وَ	اِنْ	يَّاْتِ	الْاَحْزَابُ	يَوَدُّوْا	لَوْ	اَنَّهُمْ	بَادُوْنَ	فِي
گئیں	اور	اگر	آویں	وہ جماعتیں	دوست رکھیں	کاش کہ	وہ	جنگل میں رہتے	بیچ

نہیں گئیں اور اگر لشکر آ جائیں تو تمنا کریں کہ (کاش) گنواروں میں جا رہیں

الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ وَ لَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا

الْاَعْرَابِ	يَسْاَلُوْنَ	عَنْ	اَنْۢبَآئِكُمْ	وَ	لَوْ	كَانُوْا	فِيْكُمْ	مَّا
گنواروں کے	پوچھا کرتے	سے	خبروں تمہاری	اور	اگر	ہوتے	بیچ تمہارے	نہ

(اور) تمہاری خبر پوچھا کریں۔ اور اگر تمہارے درمیان ہوں تو

ع ۲ ۱۲ ۱۸

قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲۰﴾ ع لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ

قٰتَلُوْٓا	اِلَّا	قَلِيْلًا	لَقَدْ	كَانَ	لَكُمْ	فِيْ	رَسُوْلِ	اللّٰهِ	اُسْوَةٌ
لڑتے	مگر	تھوڑا	البتہ تحقیق	ہے	واسطے تمہارے	بیچ	رسول	اللہ کے	پیروی

لڑائی نہ کریں مگر کم ﴿۲۰﴾ تم کو پیغمبرِ اللہ کی پیروی (کرنی) بہتر ہے (یعنی) اس شخص کو

حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَ الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ ذَكَرَ اللّٰهَ

حَسَنَةٌ	لِّمَنْ	كَانَ	يَرْجُوا	اللّٰهَ	وَ	الْيَوْمَ	الْاٰخِرَ	وَ	ذَكَرَ	اللّٰهَ
اچھی	واسطے اسکے کہ	ہے	امید رکھتا	اللہ کی	اور	دن	آخر کی	اور	یاد کرتا ہے	اللہ کو

جسے اللہ (سے ملنے) اور روزِ قیامت (کے آنے) کی اُمید ہو اور وہ اللہ کا ذکر

كَثِيْرًا ﴿۲۱﴾ ط وَ لَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا

كَثِيْرًا	وَ	لَمَّا	رَاَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	الْاَحْزَابَ	قَالُوْا	هٰذَا	مَا
بہت	اور	جب	دیکھا	ایمان والوں نے	جماعتوں کافروں کی کو	کہا	یہ ہے	جو کہ

کثرت سے کرتا ہو ﴿۲۱﴾ اور جب مومنوں نے (کافروں کے) لشکر کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وہی ہے

وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ ز وَ مَا زَادَهُمْ

وَعَدَنَا	اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗ	وَصَدَقَ	اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	مَا	زَادَهُمْ
وعدہ دیا ہم کو	اللہ نے	اور اسکے رسول نے	اور سچ کہا تھا	اللہ نے	اور	اس کے رسول نے	اور	نہ	زیادہ کیا ان کو

جس کا اللہ اور اس کے پیغمبر نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے پیغمبر نے سچ کہا تھا اور اس سے اُن کا

اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ﴿۲۲﴾ ط مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا

اِلَّآ	اِيْمَانًا	وَّتَسْلِيْمًا	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	رِجَالٌ	صَدَقُوْا
مگر	ایمان	اور اطاعت کرنا	بعضے	مسلمانوں میں سے	وہ مرد ہیں کہ	سچ کر دکھلایا انہوں نے

ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہو گئی ﴿۲۲﴾ مومنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار

مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ج فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ

مَا	عَاهَدُوا	اللّٰهَ	عَلَيْهِ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	قَضٰى	نَحْبَهٗ
جو	عہد باندھا تھا	اللہ سے	اوپر اس کے	پس بعض ان میں سے	وہ ہے کہ	پورا کر چکا	کام اپنا

انہوں نے اللہ سے کیا تھا اس کو سچ کر دکھایا تو ان میں بعض ایسے ہیں جو اپنی نذر سے فارغ ہو گئے

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ز وَ مَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ لا لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ

وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّنْتَظِرُ	وَ	مَا	بَدَّلُوْا	تَبْدِيْلًا	لِّيَجْزِيَ	اللّٰهُ
اور	بعض ان میں سے	وہ ہے جو کہ	انتظار کرتا ہے	اور	نہیں	بدل ڈالا انہوں نے	کچھ بدلہ ڈالنا	تاکہ بدلہ دے	اللہ

اور بعض ایسے ہیں کہ انتظار کر رہے ہیں۔ اور انہوں نے (اپنے قول کو) ذرا بھی نہیں بدلا ﴿۲۳﴾ تاکہ اللہ سچوں کو

الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَ يُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ

الصّٰدِقِيْنَ	بِصِدْقِهِمْ	وَ	يُعَذِّبَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	اِنْ	شَآءَ
سچوں کو	ان کے سچ کے بدلے	اور	عذاب کرے گا	منافقوں کو	اگر	چاہے

ان کی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو چاہے تو عذاب دے

اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾ ج وَ رَدَّ

اَوْ	يَتُوْبَ	عَلَيْهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	وَ	رَدَّ
یا	توبہ کرے	اوپر ان کے	بیشک	اللہ	ہے	بخشنے والا	مہربان	اور	پھیر دیا

یا (چاہے) تو اُن پر مہربانی کرے۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۲۴﴾ اور جو کافر تھے

اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ؕ وَ كَفَى اللّٰهُ

اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِغَيْظِهِمْ	لَمْ	يَنَالُوْا	خَيْرًا	وَ	كَفَى	اللّٰهُ
اللہ نے	ان لوگوں کو کہ	کفر کیا	ساتھ ان کے غصے کے	نہیں	پہنچے	بھلائی کو	اور	کافی ہوا	اللہ

ان کو اللہ نے پھیر دیا وہ اپنے غصے میں (بھرے ہوئے تھے) کچھ بھلائی حاصل نہ کر سکے۔ اور اللہ

الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿۲۵﴾ ج وَ اَنْزَلَ

الْمُؤْمِنِيْنَ	الْقِتَالَ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	قَوِيًّا	عَزِيْزًا	وَ	اَنْزَلَ
مسلمانوں کو	لڑائی سے	اور	ہے	اللہ	زبردست	غالب	اور	اتارا اللہ نے

مومنوں کو لڑائی کے بارے میں کافی ہوا اور اللہ طاقتور (اور) زبردست ہے ﴿۲۵﴾ اور اہلِ کتاب

الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ

الَّذِيْنَ	ظَاهَرُوْهُمْ	مِّنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	مِنْ	صَيَاصِيْهِمْ
ان لوگوں کو کہ	مددگار ہوئے تھے	سے	اہل	کتاب	سے	قلعوں ان کے

میں سے جنہوں نے اُن کی مدد کی تھی اُن کو اُن کے قلعوں سے اُتار دیا

وَ قَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَ تَاْسِرُوْنَ

وَ	قَذَفَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمُ	الرُّعْبَ	فَرِيْقًا	تَقْتُلُوْنَ	وَ	تَاْسِرُوْنَ
اور	ڈالا	بیچ	ان کے دلوں کے	ڈر	ایک فرقے کو	مار ڈالتے ہو تم	اور	قید کرتے ہو تم

اور اُن کے دلوں میں دہشت ڈال دی۔ تو کتنوں کو تم قتل کر دیتے تھے اور کتنوں کو قید کر

فَرِيْقًا ﴿۲۶﴾ ج وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَ دِيَارَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ

فَرِيْقًا	وَاَوْرَثَكُمْ	اَرْضَهُمْ	وَ	دِيَارَهُمْ	وَ	اَمْوَالَهُمْ
ایک فرقے کو	اور وارث کیا تم کو	ان کی زمین کا	اور	ان کے گھروں کا	اور	ان کے مالوں کا

لیتے تھے ﴿۲۶﴾ اور ان کی زمین اور ان کے گھروں اور ان کے مال کا اور اس زمین کا جس میں

وَاَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۷﴾ ع

وَاَرْضًا	لَّمْ	تَطَئُوْهَا	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرًا
اور اس زمین کا کہ	نہ	رکھا پاؤں تم نے اس پر	اور ہے	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر

تم نے پاؤں بھی نہیں رکھا تھا تم کو وارث بنا دیا اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿۲۷﴾

ع ۳ / ۱۹

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ

يٰۤاَيُّهَا	النَّبِىُّ	قُلْ	لِّاَزْوَاجِكَ	اِنْ	كُنْتُنَّ	تُرِدْنَ	الْحَيٰوةَ
اے	نبی	کہہ	واسطے بی بیوں اپنی کے	اگر	ہوتم	چاہتی	زندگانی

اے پیغمبر اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت

الدُّنْيَا وَ زِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَ اُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا

الدُّنْيَا	وَ	زِيْنَتَهَا	فَتَعَالَيْنَ	اُمَتِّعْكُنَّ	وَ	اُسَرِّحْكُنَّ	سَرَاحًا
دنیا کی	اور	رونق اس کی	پس آؤ	کچھ فائدہ دوں میں تم کو	اور	رخصت کروں میں تم کو	رخصت کرنا

و آرائش کی خواستگار ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ مال دوں اور اچھی طرح سے

جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾ وَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ الدَّارَ

جَمِيْلًا	وَ	اِنْ	كُنْتُنَّ	تُرِدْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	الدَّارَ
اچھا	اور	اگر	ہوتم	چاہتی	اللہ	اور	اس کے رسول کو	اور	گھر

رخصت کر دوں ﴿۲۸﴾ اور اگر تم اللہ اور اس کے پیغمبر اور عاقبت کے گھر (یعنی بہشت) کی

الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾

الْاٰخِرَةَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	اَعَدَّ	لِلْمُحْسِنٰتِ	مِنْكُنَّ	اَجْرًا	عَظِيْمًا
آخرت کا	پس بیشک	اللہ نے	تیار کیا ہے	واسطے نیکی کرنے والیوں کے	تم میں سے	ثواب	بڑا

طلب گار ہو تو تم میں جو نیکوکاری کرنے والی ہیں اُن کے لیے اللہ نے اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے ﴿۲۹﴾

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ

يٰنِسَآءَ	النَّبِيِّ	مَنْ	يَّاْتِ	مِنْكُنَّ	بِفَاحِشَةٍ	مُّبَيِّنَةٍ	يُّضٰعَفْ
اے بی بیو	نبی کی	جو کوئی	آئے	تم میں سے	بے حیائی	ظاہر کے	دو چند کیا جائے گا

اے پیغمبر کی بیویو تم میں سے جو کوئی صریح ناشائستہ حرکت کرے گی

لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾

لَهَا	الْعَذَابُ	ضِعْفَيْنِ	وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرًا
واسطے اسکے	عذاب	دو برابر	اور	ہے	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان

اس کی دونی سزا دی جائے گی۔ اور یہ (بات) اللہ کو آسان ہے ﴿۳۰﴾

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا

وَ	مَنْ	يَّقْنُتْ	مِنْكُنَّ	لِلّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	تَعْمَلْ	صَالِحًا	نُّؤْتِهَآ	اَجْرَهَا
اور	جو کوئی	فرمانبرداری کرے	تم میں سے	اللہ کی	اور	اسکے رسول کی	اور	عمل کرے	اچھے	دیں گے ہم اس کو	اجر اس کا

اور جو تم میں سے اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبردار رہے گی اور عمل نیک کرے گی۔ اُس کو ہم دونا ثواب

مَرَّتَيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ

مَرَّتَيْنِ	وَ	اَعْتَدْنَا	لَهَا	رِزْقًا	كَرِيْمًا	يٰنِسَآءَ	النَّبِيِّ	لَسْتُنَّ	كَاَحَدٍ
دوبار	اور	تیار کیا ہم نے	واسطے اسکے	رزق	عزت والا	اے بی بیو	نبی کی	نہیں تم	مانند ہر ایک کی

دیں گے اور اس کے لیے ہم نے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے ﴿۳۱﴾ اے پیغمبر کی بیویو تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو۔

مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ

مِّنَ	النِّسَآءِ	اِنِ	اتَّقَيْتُنَّ	فَلَا	تَخْضَعْنَ	بِالْقَوْلِ	فَيَطْمَعَ	الَّذِيْ	فِيْ
سے	عورتوں میں	اگر	پرہیزگاری کرو تم	پس مت	نرمی کرو تم	بات میں	پس طمع کرے	وہ شخص جو کہ	بیچ

اگر تم پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو (کسی اجنبی شخص سے) نرم نرم باتیں نہ کیا کرو تا کہ وہ شخص جس کے دل میں کسی طرح کا مرض

قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۳۲﴾ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ

قَلْبِهٖ	مَرَضٌ	وَّ	قُلْنَ	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا	وَ	قَرْنَ	فِيْ	بُيُوْتِكُنَّ
دل اس کے	بیماری ہے	اور	کہو	بات	سیدھی	اور	ٹکی رہو	بیچ	گھروں اپنے کے

ہے کوئی امید (نہ) پیدا کرلے۔ اور (ان میں) دستور کے مطابق بات کیا کرو ﴿۳۲﴾ اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو

وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ

وَ	لَا	تَبَرَّجْنَ	تَبَرُّجَ	الْجَاهِلِيَّةِ	الْاُوْلٰى	وَ	اَقِمْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتِيْنَ	الزَّكٰوةَ
اور	مت	بناؤ کرو	بناؤ	جاہلیت	پہلی کا	اور	قائم کیا کرو	نماز کو	اور	دیا کرو	زکوٰۃ

اور جس طرح (پہلے) جاہلیت (کے دنوں) میں اظہار تجمل کرتی تھیں اس طرح زینت نہ دکھاؤ اور نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ

وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ

وَاَطِعْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيُذْهِبَ	عَنْكُمُ	الرِّجْسَ
اور فرمانبرداری کرو	اللہ کی	اور	اسکے رسول کی	سوائے اسکے نہیں کہ	ارادہ کرتا ہے	اللہ	تا کہ دور کرے	تم سے	گندی باتیں

دیتی رہو۔ اور اللہ اور اسکے رسول کی فرمانبرداری کرتی رہو اے (پیغمبر کے) اہلِ بیت اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی (کا میل کچیل) دور

اَهۡلَ الۡبَيۡتِ وَيُطَهِّرَكُمۡ تَطۡهِيۡرًا ۚ﴿۳۳﴾ وَاذۡكُرۡنَ مَا يُتۡلٰى فِىۡ بُيُوۡتِكُنَّ

اَهۡلَ	الۡبَيۡتِ	وَيُطَهِّرَكُمۡ	تَطۡهِيۡرًا	وَاذۡكُرۡنَ	مَا	يُتۡلٰى	فِىۡ	بُيُوۡتِكُنَّ
اے اہل	بیت نبی	اور پاک کرے تم کو	خوب پاک کرنا	اور یاد کیا کرو	جو کچھ	پڑھا جاتا ہے	بیچ	گھروں تمہارے کے

کر دے اور تمہیں بالکل پاک صاف کر دے ﴿۳۳﴾ اور تمہارے گھروں میں جو اللہ کی آیتیں پڑھی

مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالۡحِكۡمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيۡفًا خَبِيۡرًا ﴿۳۴﴾ ع اِنَّ

مِنۡ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَ	الۡحِكۡمَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	لَطِيۡفًا	خَبِيۡرًا	اِنَّ
سے	نشانیوں	اللہ کی	اور	حکمت	بیشک	اللہ	ہے	باریک بین	خبردار	بیشک

جاتی ہیں اور حکمت (کی باتیں سنائی جاتی ہیں) اُن کو یاد رکھو۔ بے شک اللہ باریک بین اور باخبر ہے ﴿۳۴﴾ (جو لوگ اللہ کے

الۡمُسۡلِمِيۡنَ وَالۡمُسۡلِمٰتِ وَالۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ وَالۡقٰنِتِيۡنَ

الۡمُسۡلِمِيۡنَ	وَ	الۡمُسۡلِمٰتِ	وَالۡمُؤۡمِنِيۡنَ	وَ	الۡمُؤۡمِنٰتِ	وَالۡقٰنِتِيۡنَ
مسلمان مرد	اور	مسلمان عورتیں	اور مومن مرد	اور	مومن عورتیں	اور بندگی کرنیوالے مرد

آگے سر اطاعت خم کرنے والے ہیں یعنی) مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد

وَالۡقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيۡنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيۡنَ وَالصّٰبِرٰتِ

وَالۡقٰنِتٰتِ	وَالصّٰدِقِيۡنَ	وَالصّٰدِقٰتِ	وَالصّٰبِرِيۡنَ	وَالصّٰبِرٰتِ
اور بندگی کرنیوالی عورتیں	اور سچے مرد	اور سچی عورتیں	اور صبر کرنے والے مرد	اور صبر کرنے والی عورتیں

اور فرمانبردار عورتیں اور راستباز مرد اور راستباز عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں

وَالۡخٰشِعِيۡنَ وَالۡخٰشِعٰتِ وَالۡمُتَصَدِّقِيۡنَ وَالۡمُتَصَدِّقٰتِ

وَالۡخٰشِعِيۡنَ	وَالۡخٰشِعٰتِ	وَالۡمُتَصَدِّقِيۡنَ	وَالۡمُتَصَدِّقٰتِ
اور عاجزی کرنیوالے مرد	اور عاجزی کرنیوالی عورتیں	اور خیرات کرنے والے مرد	اور خیرات کرنیوالی عورتیں

اور فروتنی کرنے والے مرد اور فروتنی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزے

وَالصَّآئِمِيۡنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالۡحٰفِظِيۡنَ فُرُوۡجَهُمۡ وَالۡحٰفِظٰتِ

وَالصَّآئِمِيۡنَ	وَالصّٰٓئِمٰتِ	وَالۡحٰفِظِيۡنَ	فُرُوۡجَهُمۡ	وَالۡحٰفِظٰتِ
اور روزہ رکھنے والے مرد	اور روزہ رکھنے والی عورتیں	اور حفاظت کرنیوالے مرد	اپنی شہوت کی جگہ کی	اور حفاظت کرنیوالی عورتیں

رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور

وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا

وَ	الذّٰكِرِيْنَ	اللّٰهَ	كَثِيْرًا	وَّ	الذّٰكِرٰتِ	اَعَدَّ	اللّٰهُ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةً	وَّ	اَجْرًا
اور	یاد کرنے والے	اللہ کو	بہت	اور	یاد کرنے والیاں	تیار کیا ہے	اللہ نے	واسطے انکے	بخشش	اور	ثواب

اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں کچھ شک نہیں کہ ان کے لیے اللہ نے بخشش

عَظِيْمًا ۝۳۵ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ

عَظِيْمًا	وَ	مَا	كَانَ	لِمُؤْمِنٍ	وَّ	لَا	مُؤْمِنَةٍ	اِذَا	قَضَى	اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗٓ
بڑا	اور	نہیں	لائق ہے	واسطے کسی مومن کے	اور	نہ	کسی مومنہ کے کہ	جب	مقرر کرے	اللہ	اور	رسول اس کا

اور اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے ۝۳۵ اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول

اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ

اَمْرًا	اَنْ	يَّكُوْنَ	لَهُمُ	الْخِيَرَةُ	مِنْ	اَمْرِهِمْ	وَ	مَنْ	يَّعْصِ	اللّٰهَ
کوئی کام	یہ کہ	ہوئے	واسطے انکے	اختیار	سے	کام اپنے	اور	جو کوئی	نافرمانی کرے	اللہ کی

کوئی امر مقرر کر دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی اللہ

وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ؕ ۝۳۶ وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ

وَ	رَسُوْلَهٗ	فَقَدْ	ضَلَّ	ضَلٰلًا	مُّبِيْنًا	وَ	اِذْ	تَقُوْلُ	لِلَّذِيْٓ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ
اور	اسکے رسول کی	پس تحقیق	گمراہ ہوا	گمراہی	ظاہر	اور	جسوقت	کہتا تھا تو	واسطے اسکے کہ	نعمت رکھی	اللہ نے

اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہ ہو گیا ۝۳۶ اور جب تم اس شخص سے جس پر اللہ نے احسان کیا

عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ

عَلَيْهِ	وَاَنْعَمْتَ	عَلَيْهِ	اَمْسِكْ	عَلَيْكَ	زَوْجَكَ	وَاتَّقِ	اللّٰهَ
اوپر اس کے	اور نعمت رکھی تو نے	اوپر اس کے	تھام رکھ	اوپر اپنے	بی بی اپنی کو	اور ڈر	اللہ سے

اور تم نے بھی احسان کیا (یہ) کہتے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دے اور اللہ سے ڈر

وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ

وَتُخْفِيْ	فِيْ	نَفْسِكَ	مَا	اللّٰهُ	مُبْدِيْهِ	وَ	تَخْشَى	النَّاسَ	وَاللّٰهُ	اَحَقُّ
اور چھپاتا تھا تو	بیچ	جی اپنے کے	جو کچھ کہ	اللہ	ظاہر کرنیوالا ہے اسکا	اور	ڈرتا تھا تو	لوگوں سے	اور اللہ	بہت حقدار ہے

اور تم اپنے دل میں وہ بات پوشیدہ کرتے تھے جس کو اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور تم لوگوں سے ڈرتے تھے حالانکہ اللہ ہی اس کا زیادہ مستحق ہے

اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَیْ

اَنْ	تَخْشٰىهُ	فَلَمَّا	قَضٰى	زَيْدٌ	مِّنْهَا	وَطَرًا	زَوَّجْنٰكَهَا	لِكَیْ
یہ کہ	ڈرے تو اس سے	پس جب	ادا کرلی	زید نے	اس سے	حاجت	بیاہ دیا ہم نے تجھ سے اسکو	تا کہ

کہ اس سے ڈرو۔ پھر جب زید نے اس سے (کوئی) حاجت (متعلق) نہ رکھی (یعنی اس کو طلاق دے دی) تو ہم نے تم سے اس کا نکاح کردیا تاکہ

لَا یَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ حَرَجٌ فِیْۤ اَزْوَاجِ اَدْعِیَآىِٕهِمْ اِذَا قَضَوْا

لَا	یَكُوْنَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِیْنَ	حَرَجٌ	فِیْۤ	اَزْوَاجِ	اَدْعِیَآىِٕهِمْ	اِذَا	قَضَوْا
نہ	ہو	اوپر	ایمان والوں کے	تنگی	بیچ	بی بیوں	انکے لے پالکوں کے	جب	ادا کرلیں

مومنوں کے لیے ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (کے ساتھ نکاح کرنے کے بارے میں) جب وہ ان سے (اپنی) حاجت (متعلق) نہ رکھیں

مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۳۷﴾ مَا كَانَ عَلَى النَّبِیِّ مِنْ

مِنْهُنَّ	وَطَرًا	وَ	كَانَ	اَمْرُ	اللّٰهِ	مَفْعُوْلًا	مَا	كَانَ	عَلَى	النَّبِیِّ	مِنْ
ان سے	حاجت	اور	ہے	حکم	اللہ کا	کیا گیا	نہیں	ہے	اوپر	نبی کے	کچھ

(یعنی طلاق دے دیں) کچھ تنگی نہ رہے اور اللہ کا حکم واقع ہو کر رہنے والا تھا (۳۷) پیغمبر پر اس کام میں کچھ

حَرَجٍ فِیْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ فِی الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ

حَرَجٍ	فِیْمَا	فَرَضَ	اللّٰهُ	لَهٗ	سُنَّةَ	اللّٰهِ	فِی	الَّذِیْنَ	خَلَوْا	مِنْ	قَبْلُ
تنگی	بیچ اس چیز کے کہ	فرض کیا	اللہ نے	واسطے اسکے	مقرر کی ہے	اللہ نے	بیچ	ان لوگوں کے کہ	گزر گئے	سے	پہلے اس

تنگی نہیں جو اللہ نے اُن کے لیے مقرر کردیا۔ اور جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں اُن میں بھی اللہ کا یہی دستور رہا ہے۔

وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ۨ ﴿۳۸﴾ الَّذِیْنَ یُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ

وَ	كَانَ	اَمْرُ	اللّٰهِ	قَدَرًا	مَّقْدُوْرَا	الَّذِیْنَ	یُبَلِّغُوْنَ	رِسٰلٰتِ	اللّٰهِ
اور	ہے	حکم	اللہ کا	اندازے پر	مقرر کیا ہوا	وہ لوگ کہ	پہنچاتے ہیں	پیغام	اللہ کا

اور اللہ کا حکم ٹھیر چکا تھا (۳۸) اور جو اللہ کے پیغام (جوں کے توں) پہنچاتے

وَیَخْشَوْنَهٗ وَلَا یَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِیْبًا ﴿۳۹﴾

وَیَخْشَوْنَهٗ	وَ	لَا	یَخْشَوْنَ	اَحَدًا	اِلَّا	اللّٰهَ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	حَسِیْبًا
اور ڈرتے ہیں اس سے	اور	نہیں	ڈرتے	کسی سے	مگر	اللہ سے	اور	کافی ہے	اللہ	کفایت کرنیوالا

اور اس سے ڈرتے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے۔ اور اللہ ہی حساب کرنے کو کافی ہے (۳۹)

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ

مَا	كَانَ	مُحَمَّدٌ	اَبَآ	اَحَدٍ	مِّنْ	رِّجَالِكُمْ	وَلٰكِنْ	رَّسُوْلَ	اللّٰهِ
نہیں	ہے	محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	باپ	کسی کا	سے	مردوں تمہارے میں	اور لیکن	رسول	اللہ کا ہے

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ اللہ کے پیغمبر

وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

وَ	خَاتَمَ	النَّبِيّٖنَ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
اور	مہر	سب نبیوں پر ہے	اور	ہے	اللہ	ہر	چیز کو	جاننے والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

اور نبیوں (کی نبوت) کی مہر (یعنی اس کو ختم کر دینے والے ہیں) اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿۴۰﴾ اے اہل ایمان اللہ کا

اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿۴۱﴾ لا وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۴۲﴾ هُوَ الَّذِيْ

اذْكُرُوا	اللّٰهَ	ذِكْرًا	كَثِيْرًا	وَّ	سَبِّحُوْهُ	بُكْرَةً	وَّ	اَصِيْلًا	هُوَ	الَّذِيْ
یاد کرو	اللہ کو	یاد کرنا	بہت	اور	پاکی بیان کرو اس کی	صبح	اور	شام	وہی ہے	جو

بہت ذکر کیا کرو ﴿۴۱﴾ اور صبح اور شام اُس کی پاکی بیان کرتے رہو ﴿۴۲﴾ وہی تو ہے

يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ

يُصَلِّيْ	عَلَيْكُمْ	وَ	مَلٰٓئِكَتُهٗ	لِيُخْرِجَكُمْ	مِّنَ	الظُّلُمٰتِ	اِلَى	النُّوْرِ
رحمت بھیجتا ہے	اوپر تمہارے	اور	فرشتے اس کے	تا کہ نکالے تم کو	سے	اندھیروں	طرف	نور کی

جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تا کہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے۔

وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿۴۳﴾ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۖۚ وَاَعَدَّ

وَ	كَانَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	رَحِيْمًا	تَحِيَّتُهُمْ	يَوْمَ	يَلْقَوْنَهٗ	سَلٰمٌ	وَ	اَعَدَّ
اور	ہے	ساتھ ایمان والوں کے	مہربان	دعا ان کی	جس دن	ملاقات کرینگے اس سے	سلام ہے	اور	تیار کیا ہے

اور اللہ مومنوں پر مہربان ہے ﴿۴۳﴾ جس روز وہ اُن سے ملیں گے اُن کا تحفہ (اللہ کی طرف سے) سلام ہوگا اور

لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿۴۴﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا

لَهُمْ	اَجْرًا	كَرِيْمًا	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اِنَّآ	اَرْسَلْنٰكَ	شَاهِدًا	وَّ	مُبَشِّرًا
واسطے انکے	ثواب	بزرگ	اے	نبی	بیشک	بھیجا ہم نے تجھ کو	گواہ	اور	خوشخبری دینے والا

اُس نے اُن کے لیے بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے ﴿۴۴﴾ اے پیغمبر ہم نے تم کو گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے والا

وَّنَذِيۡرًا ﴿۴۵﴾ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذۡنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيۡرًا ﴿۴۶﴾ وَبَشِّرِ

وَّ	نَذِيۡرًا	وَّ	دَاعِيًا	اِلَى	اللّٰهِ	بِاِذۡنِهٖ	وَ	سِرَاجًا	مُّنِيۡرًا	وَ	بَشِّرِ
اور	ڈرانے والا	اور	پکارنے والا	طرف	اللہ کی	ساتھ اسکے حکم کے	اور	چراغ	روشن	اور	خوشخبری دے

اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے ﴿۴۵﴾ اور اللہ کی طرف بلانے والا اور چراغ روشن ﴿۴۶﴾ اور مومنوں

الۡمُؤۡمِنِيۡنَ بِاَنَّ لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ فَضۡلًا كَبِيۡرًا ﴿۴۷﴾ وَلَا تُطِعِ الۡكٰفِرِيۡنَ

الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	بِاَنَّ	لَهُمۡ	مِّنَ	اللّٰهِ	فَضۡلًا	كَبِيۡرًا	وَ	لَا	تُطِعِ	الۡكٰفِرِيۡنَ
ایمان والوں کو	ساتھ اسکے کہ	واسطے انکے ہے	سے	اللہ کی طرف	فضل	بڑا	اور	مت	کہامان	کافروں کا

کو خوشخبری سنادو کہ اُن کے لیے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے ﴿۴۷﴾ اور کافروں اور منافقوں کا کہانہ

وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ وَدَعۡ اَذٰٮهُمۡ وَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيۡلًا ﴿۴۸﴾

وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ	وَدَعۡ	اَذٰٮهُمۡ	وَ	تَوَكَّلۡ	عَلَى	اللّٰهِ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيۡلًا
اور منافقوں کا	اور چھوڑ دے	ایذا دینا ان کا	اور	توکل کر	اوپر	اللہ کے	اور	کافی ہے	اللہ	کارساز

ماننا اور نہ اُن کے تکلیف دینے پر نظر کرنا اور اللہ پر بھروسہ رکھنا۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے ﴿۴۸﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا نَكَحۡتُمُ الۡمُؤۡمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقۡتُمُوۡهُنَّ مِنۡ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡۤا	اِذَا	نَكَحۡتُمُ	الۡمُؤۡمِنٰتِ	ثُمَّ	طَلَّقۡتُمُوۡهُنَّ	مِنۡ
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	نکاح کرو تم	ایمان والیوں سے	پھر	طلاق دو تم ان کو	سے

مومنو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کر کے اُن کو ہاتھ لگانے (یعنی ان کے پاس جانے) سے

قَبۡلِ اَنۡ تَمَسُّوۡهُنَّ فَمَا لَكُمۡ عَلَيۡهِنَّ مِنۡ عِدَّةٍ تَعۡتَدُّوۡنَهَا ۚ

قَبۡلِ	اَنۡ	تَمَسُّوۡهُنَّ	فَمَا	لَكُمۡ	عَلَيۡهِنَّ	مِنۡ	عِدَّةٍ	تَعۡتَدُّوۡنَهَا
پہلے اس	کہ	ہاتھ لگاؤ تم ان کو	پس نہیں	واسطے تمہارے	اوپر ان کے	سے	گنتی دنوں کی کہ	گنو تم اس کو

پہلے طلاق دے دو تو تم کو کچھ اختیار نہیں کہ اُن سے عدت پوری کراؤ۔

فَمَتِّعُوۡهُنَّ وَسَرِّحُوۡهُنَّ سَرَاحًا جَمِيۡلًا ﴿۴۹﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اِنَّاۤ

فَمَتِّعُوۡهُنَّ	وَسَرِّحُوۡهُنَّ	سَرَاحًا	جَمِيۡلًا	يٰۤاَيُّهَا	النَّبِىُّ	اِنَّاۤ
پس کچھ فائدہ دو ان کو	اور رخصت کرو ان کو	رخصت کرنا	اچھا	اے	نبی	بیشک

اُن کو کچھ فائدہ (یعنی خرچ) دے کر اچھی طرح سے رخصت کردو ﴿۴۹﴾ اے پیغمبر ہم نے

اَحۡلَلۡنَا لَكَ اَزۡوَاجَكَ الّٰتِیۡۤ اٰتَیۡتَ اُجُوۡرَهُنَّ وَ مَا مَلَكَتۡ

اَحۡلَلۡنَا	لَكَ	اَزۡوَاجَكَ	الّٰتِیۡۤ	اٰتَیۡتَ	اُجُوۡرَهُنَّ	وَ	مَا	مَلَكَتۡ
حلال کیں ہم نے	واسطے تمہارے	بی بیاں تیری	وہ جو کہ	دیا ہے تو نے	مہران کا	اور	جن کا	مالک ہوا

تمہارے لیے تمہاری بیویاں جن کو تم نے اُن کے مہر دے دیے ہیں حلال کردی ہیں اور تمہاری

یَمِیۡنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَیۡكَ وَ بَنٰتِ عَمِّكَ وَ بَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَ بَنٰتِ

یَمِیۡنُكَ	مِمَّاۤ	اَفَآءَ	اللّٰهُ	عَلَیۡكَ	وَ	بَنٰتِ	عَمِّكَ	وَ	بَنٰتِ	عَمّٰتِكَ	وَ	بَنٰتِ
داہنا ہاتھ تیرا	اس چیز سے کہ	پھیر لایا ہے	اللہ	اوپر تیرے	اور	بیٹیاں	چچاؤں تیرے کی	اور	بیٹیاں	پھوپھیوں تیری کی	اور	بیٹیاں

لونڈیاں جو اللہ نے تم کو (کفار سے بطور مال غنیمت) دلوائی ہیں اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تمہارے ماموؤں

خَالِكَ وَ بَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِیۡ هَاجَرۡنَ مَعَكَ ۫ وَ امۡرَاَةً مُّؤۡمِنَةً

خَالِكَ	وَ	بَنٰتِ	خٰلٰتِكَ	الّٰتِیۡ	هَاجَرۡنَ	مَعَكَ	وَامۡرَاَةً	مُّؤۡمِنَةً
ماموں تیرے کی	اور	بیٹیاں	خالاؤں تیری کی	وہ جو کہ	وطن چھوڑ آئی ہیں	ساتھ تیرے	اور عورت	ایمان والی

کی بیٹیاں اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں جو تمہارے ساتھ وطن چھوڑ کر آئی ہیں (سب حلال ہیں) اور کوئی مومن عورت

اِنۡ وَّهَبَتۡ نَفۡسَهَا لِلنَّبِیِّ اِنۡ اَرَادَ النَّبِیُّ اَنۡ یَّسۡتَنۡكِحَهَا ۗ خَالِصَةً

اِنۡ	وَّهَبَتۡ	نَفۡسَهَا	لِلنَّبِیِّ	اِنۡ	اَرَادَ	النَّبِیُّ	اَنۡ	یَّسۡتَنۡكِحَهَا	خَالِصَةً
اگر	بخش دے	جان اپنی	واسطے نبی کے	اگر	ارادہ کرے	نبی	یہ کہ	نکاح کرلے اس سے	یہ خاص ہے

اگر اپنے تئیں پیغمبر کو بخش دے (یعنی مہر لینے کے بغیر نکاح میں آنا چاہے) بشرطیکہ پیغمبر بھی اس سے نکاح کرنا چاہیں۔ (وہ بھی حلال ہے

لَّكَ مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ؕ قَدۡ عَلِمۡنَا مَا فَرَضۡنَا عَلَیۡهِمۡ فِیۡۤ

لَّكَ	مِنۡ	دُوۡنِ	الۡمُؤۡمِنِیۡنَ	قَدۡ	عَلِمۡنَا	مَا	فَرَضۡنَا	عَلَیۡهِمۡ	فِیۡۤ
واسطے تیرے	سے	سوائے	تمام مسلمانوں کے	تحقیق	جان لیا ہے ہم نے	جو کچھ	مقرر کیا ہے ہم نے	اوپر ان کے	بیچ

لیکن یہ اجازت اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) خاص تم ہی کو ہے سب مسلمانوں کو نہیں۔ ہم نے ان کی بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں

اَزۡوَاجِهِمۡ وَ مَا مَلَكَتۡ اَیۡمَانُهُمۡ لِكَیۡلَا یَكُوۡنَ عَلَیۡكَ حَرَجٌ ؕ

اَزۡوَاجِهِمۡ	وَ	مَا	مَلَكَتۡ	اَیۡمَانُهُمۡ	لِكَیۡلَا	یَكُوۡنَ	عَلَیۡكَ	حَرَجٌ
بی بیوں ان کی کے	اور	اس چیز کے کہ	مالک ہوئے	داہنے ہاتھ تمہارے	تا کہ نہ	ہو	اوپر تمہارے	تنگی

جو (مہر واجب الادا) مقرر کر دیا ہے ہم کو معلوم ہے (یہ) اس لیے (کیا گیا ہے) کہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہ رہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٥٠﴾ تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِيْٓ

وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	تُرْجِيْ	مَنْ	تَشَآءُ	مِنْهُنَّ	وَتُـْٔوِيْٓ
اور ہے	اللہ	بخشنے والا	مہربان	ڈھیل دے تو	جس کو	چاہے	ان میں سے	اور جگہ دے

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۵۰﴾ (اور تم کو یہ بھی اختیار ہے کہ) جس بیوی کو چاہو علیحدہ رکھو اور

اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ۭ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ

اِلَيْكَ	مَنْ	تَشَآءُ	وَ	مَنِ	ابْتَغَيْتَ	مِمَّنْ	عَزَلْتَ	فَلَا	جُنَاحَ
طرف اپنی	جس کو	چاہے	اور	جس کو	بلوا بھیجے تو	ان میں سے کہ	کنارے کر دیا تھا تم نے	پس نہیں	گناہ

جسے چاہو اپنے پاس رکھو۔ اور جس کو تم نے علیحدہ کر دیا ہو اگر اُس کو پھر اپنے پاس طلب کر لو تو تم پر کچھ

عَلَيْكَ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَآ

عَلَيْكَ	ذٰلِكَ	اَدْنٰٓى	اَنْ	تَقَرَّ	اَعْيُنُهُنَّ	وَ	لَا	يَحْزَنَّ	وَ	يَرْضَيْنَ	بِمَآ
اوپر تمہارے	یہ	بہت نزدیک ہے	اس سے کہ	ٹھنڈی رہیں	آنکھیں ان کی	اور	مت	غم کھائیں	اور	راضی رہیں	ساتھ اس چیز کے کہ

گناہ نہیں۔ یہ (اجازت) اس لیے ہے کہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غمناک نہ ہوں اور جو کچھ تم ان کو دو

اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

اٰتَيْتَهُنَّ	كُلُّهُنَّ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	فِيْ	قُلُوْبِكُمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا
دیا ہے تو نے انکو	سب کو	اور	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	بیچ	تمہارے دلوں کے ہے	اور	ہے	اللہ	جاننے والا

اسے لے کر سب خوش رہیں۔ اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ اسے جانتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا (اور)

حَلِيْمًا ﴿٥١﴾ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ

حَلِيْمًا	لَا	يَحِلُّ	لَكَ	النِّسَآءُ	مِنْ	بَعْدُ	وَ	لَآ	اَنْ	تَبَدَّلَ	بِهِنَّ
تحمل والا	نہیں	حلال	واسطے تیرے	عورتیں	سے	پیچھے ان کے	اور	نہ	یہ کہ	بدل ڈالے تو	ان سے

بردبار ہے ﴿۵۱﴾ (اے پیغمبر) ان کے سوا اور عورتیں تم کو جائز نہیں اور نہ یہ کہ ان بیویوں کو چھوڑ کر

مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ۭ وَكَانَ

مِنْ اَزْوَاجٍ	وَّ	لَوْ	اَعْجَبَكَ	حُسْنُهُنَّ	اِلَّا	مَا	مَلَكَتْ	يَمِيْنُكَ	وَ	كَانَ
اور بی بیاں	اور	اگرچہ	خوش لگے تجھ کو	حسن ان کا	مگر	جن کے	مالک ہوئے	داہنے ہاتھ تیرے	اور	ہے

اور بیویاں کر لو خواہ ان کا حسن تم کو (کیسا ہی) اچھا لگے مگر وہ جو تمہارے ہاتھ کا مال ہے (یعنی لونڈیوں کے بارے میں تم کو اختیار ہے) اور

ع ۶

اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ رَّقِیْبًا ﴿۵۲﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا

اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ	رَّقِیْبًا	یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَدْخُلُوْا
اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	نگہبان	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	داخل ہو

اللہ ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے﴿۵۲﴾ مومنو! پیغمبر کے گھروں میں

بُیُوْتَ النَّبِیِّ اِلَّاۤ اَنْ یُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَیْرَ نٰظِرِیْنَ اِنٰىهُ ۙ

بُیُوْتَ	النَّبِیِّ	اِلَّاۤ	اَنْ	یُّؤْذَنَ	لَكُمْ	اِلٰى	طَعَامٍ	غَیْرَ	نٰظِرِیْنَ	اِنٰىهُ
گھروں میں	نبی کے	مگر	یہ کہ	اجازت دی جائے	تم کو	طرف	کھانے کی	نہ	انتظار کرنیوالے	اسکے پکنے کے

نہ جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لیے اجازت دی جائے اور اس کے پکنے کا انتظار بھی نہ کرنا پڑے

وَلٰكِنْ اِذَا دُعِیْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِیْنَ

وَ	لٰكِنْ	اِذَا	دُعِیْتُمْ	فَادْخُلُوْا	فَاِذَا	طَعِمْتُمْ	فَانْتَشِرُوْا	وَ	لَا	مُسْتَاْنِسِیْنَ
اور	لیکن	جب	بلایا جائے تم کو	پس داخل ہو	پس جب	کھا چکو تم	پس منتشر ہو جاؤ	اور	مت	بیٹھے رہو جی لگا رہنے کو

لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ اور جب کھانا کھا چکو تو چل دو اور باتوں میں جی لگا کر

لِحَدِیْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ یُؤْذِی النَّبِیَّ فَیَسْتَحْیٖ مِنْكُمْ ۫ وَاللّٰهُ

لِحَدِیْثٍ	اِنَّ	ذٰلِكُمْ	كَانَ	یُؤْذِی	النَّبِیَّ	فَیَسْتَحْیٖ	مِنْكُمْ	وَ	اللّٰهُ
واسطے باتوں کے	بیشک	یہ بات	ہے	ایذا دیتی	نبی کو	پس شرماتا ہے	تم سے	اور	اللہ

نہ بیٹھ رہو۔ یہ بات پیغمبر کو ایذا دیتی تھی۔ اور وہ تم سے شرم کرتے تھے (اور کہتے نہیں تھے) لیکن اللہ

لَا یَسْتَحْیٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ

لَا	یَسْتَحْیٖ	مِنَ	الْحَقِّ	وَ	اِذَا	سَاَلْتُمُوْهُنَّ	مَتَاعًا	فَسْـَٔلُوْهُنَّ	مِنْ
نہیں	شرماتا	سے	حق بات	اور	جسوقت	سوال کرو تم ان سے	کچھ سامان	پس مانگو ان سے	سے

سچی بات کے کہنے سے شرم نہیں کرتا۔ اور جب پیغمبر کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر

وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ لَكُمْ

وَّرَآءِ	حِجَابٍ	ذٰلِكُمْ	اَطْهَرُ	لِقُلُوْبِكُمْ	وَ	قُلُوْبِهِنَّ	وَ	مَا	كَانَ	لَكُمْ
پیچھے	پردے کے	یہ	بہت پاک کرنیوالا ہے	واسطے تمہارے دلوں کے	اور	ان کے دلوں کے	اور	نہیں	لائق	واسطے تمہارے

سے مانگو۔ یہ تمہارے اور ان کے دونوں کے لیے بہت پاکیزگی کی بات ہے۔ اور تم کو یہ شایاں

اَنۡ تُؤۡذُوۡا رَسُوۡلَ اللّٰهِ وَلَاۤ اَنۡ تَنۡكِحُوۡۤا اَزۡوَاجَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِهٖۤ اَبَدًا ؕ

اَنۡ	تُؤۡذُوۡا	رَسُوۡلَ	اللّٰهِ	وَ	لَاۤ	اَنۡ	تَنۡكِحُوۡۤا	اَزۡوَاجَهٗ	مِنۡۢ بَعۡدِهٖۤ	اَبَدًا
یہ کہ	ایذا دو	رسول کو	اللہ کے	اور	نہ	یہ کہ	نکاح کرو	ان کی بی بیوں سے	پیچھے اس کے	کبھی

نہیں کہ پیغمبرِ اللہ کو تکلیف دو اور نہ یہ کہ ان کی بیویوں سے کبھی ان کے بعد نکاح کرو۔

اِنَّ ذٰلِكُمۡ كَانَ عِنۡدَ اللّٰهِ عَظِيۡمًا ﴿۵۳﴾ اِنۡ تُبۡدُوۡا شَيۡـًٔا اَوۡ تُخۡفُوۡهُ فَاِنَّ

اِنَّ	ذٰلِكُمۡ	كَانَ	عِنۡدَ	اللّٰهِ	عَظِيۡمًا	اِنۡ	تُبۡدُوۡا	شَيۡـًٔا	اَوۡ	تُخۡفُوۡهُ	فَاِنَّ
تحقیق	یہ	ہے	نزدیک	اللہ کے	بڑا گناہ	اگر	ظاہر کرو تم	کچھ	یا	چھپاؤ اس کو	پس بیشک

بے شک یہ اللہ کے نزدیک بڑا (گناہ کا کام) ہے ﴿۵۳﴾ اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اس کو مخفی رکھو تو (یاد رکھو کہ)

اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيۡءٍ عَلِيۡمًا ﴿۵۴﴾ لَا جُنَاحَ عَلَيۡهِنَّ فِىۡۤ اٰبَآئِهِنَّ

اللّٰهَ	كَانَ	بِكُلِّ	شَيۡءٍ	عَلِيۡمًا	لَا	جُنَاحَ	عَلَيۡهِنَّ	فِىۡۤ	اٰبَآئِهِنَّ
اللہ	ہے	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا	نہیں	گناہ	اوپر ان عورتوں کے کہ	بیچ	انکے باپوں کے

اللہ ہر چیز سے باخبر ہے ﴿۵۴﴾ عورتوں پر اپنے باپوں سے (پردہ نہ کرنے میں) کچھ گناہ نہیں

وَلَاۤ اَبۡنَآئِهِنَّ وَلَاۤ اِخۡوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبۡنَآءِ اِخۡوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبۡنَآءِ

وَ	لَاۤ	اَبۡنَآئِهِنَّ	وَلَاۤ	اِخۡوَانِهِنَّ	وَ	لَاۤ	اَبۡنَآءِ	اِخۡوَانِهِنَّ	وَ	لَاۤ	اَبۡنَآءِ
اور	نہ	انکے بیٹوں کے	اور نہ	ان کے بھائیوں کے	اور	نہ	بیٹوں	ان کے بھائیوں کے	اور	نہ	بیٹوں

اور نہ اپنے بیٹوں سے اور نہ اپنے بھائیوں سے اور نہ اپنے بھتیجوں سے اور نہ اپنے

اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيۡنَ اللّٰهَ ؕ

اَخَوٰتِهِنَّ	وَلَا	نِسَآئِهِنَّ	وَ	لَا	مَا	مَلَكَتۡ	اَيۡمَانُهُنَّ	وَ	اتَّقِيۡنَ	اللّٰهَ
انکی بہنوں کے	اور نہ	ان کی بی بیوں کے	اور	نہ	ان کے کہ	مالک ہوئے	داہنے ہاتھ ان کے	اور	ڈرو	اللہ سے

بھانجوں سے نہ اپنی (قسم کی) عورتوں سے اور نہ لونڈیوں سے اور (اے عورتو) اللہ سے ڈرتی رہو

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ شَهِيۡدًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ

اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيۡءٍ	شَهِيۡدًا	اِنَّ	اللّٰهَ	وَ	مَلٰٓئِكَتَهٗ
بیشک	اللہ	ہے	اوپر	ہر	چیز کے	شاہد	بیشک	اللہ	اور	فرشتے اس کے

بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿۵۵﴾ اللہ اور اُس کے فرشتے

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۭ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

يُصَلُّوْنَ	عَلَى	النَّبِيِّ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	صَلُّوْا	عَلَيْهِ	وَسَلِّمُوْا
درود بھیجتے ہیں	اوپر	نبی کے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	درود بھیجو	اوپر نبی کے	اور سلام بھیجو

پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں مومنو! تم بھی پیغمبر پر درود اور سلام بھیجا

تَسْلِيْمًا ﴿٥٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا

تَسْلِيْمًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	فِي	الدُّنْيَا
سلام بھیجنا	بیشک	وہ لوگ جو کہ	ایذا دیتے ہیں	اللہ	اور	اسکے رسول کو	لعنت کی ہے انکو	اللہ نے	بیچ	دنیا کے

کرو (۵۶) جو لوگ اللہ اور اُس کے پیغمبر کو رنج پہنچاتے ہیں اُن پر اللہ دنیا اور آخرت میں

وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿٥٧﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا	وَ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	آخرت کے	اور	تیار کیا ہے	واسطے انکے	عذاب	رسوا کرنے والا	اور	وہ لوگ جو کہ	ایذا دیتے ہیں	مسلمان مردوں کو

لعنت کرتا ہے اور ان کے لیے اس نے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے (۵۷) اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو

وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٥٨﴾ ع

وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	بِغَيْرِ	مَا	اكْتَسَبُوْا	فَقَدِ	احْتَمَلُوْا	بُهْتَانًا	وَّ	اِثْمًا	مُّبِيْنًا
اور	مسلمان عورتوں کو	بغیر	اسکے کہ	برا کیا ہو انہوں نے	پس تحقیق	اٹھایا انہوں نے	بہتان	اور	گناہ	ظاہر

ایسے کام (کی تہمت) سے جو انہوں نے نہ کیا ہو ایذا دیں تو انہوں نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا (۵۸)

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ

يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	قُلْ	لِّاَزْوَاجِكَ	وَ	بَنٰتِكَ	وَ	نِسَآءِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	يُدْنِيْنَ
اے	نبی	کہہ	واسطے بی بیوں اپنی کے	اور	بیٹیوں اپنی کے	اور	بی بیوں	مسلمانوں کی کے	نزدیک کرلیں

اے پیغمبر اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ (باہر نکلا کریں تو) اپنے (مونہوں)

عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۭ

عَلَيْهِنَّ	مِنْ	جَلَابِيْبِهِنَّ	ذٰلِكَ	اَدْنٰۤى	اَنْ	يُّعْرَفْنَ	فَلَا	يُؤْذَيْنَ
اوپر اپنے	سے	بڑی چادریں اپنی کی	یہ	بہت نزدیک ہے	یہ کہ	پہچانی جائیں	پس نہ	ایذا دی جائیں

پر چادر لٹکا (کر گھونگٹ نکال) لیا کریں۔ یہ امر ان کے لیے موجب شناخت (وامتیاز) ہوگا تو کوئی اُن کو ایذا نہ دے گا۔

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	لَئِنْ	لَّمْ	يَنْتَهِ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	فِيْ
اور	ہے	اللہ	بخشنے والا	مہربان	البتہ اگر	نہ	باز رہیں گے	منافقین	اور	وہ لوگ جو کہ	بیچ

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۵۹﴾ اگر منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے اور جو مدینے

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ

قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	وَّ	الْمُرْجِفُوْنَ	فِي	الْمَدِيْنَةِ	لَنُغْرِيَنَّكَ	بِهِمْ	ثُمَّ
انکے دلوں کے	بیماری ہے	اور	بری خبر اڑانے والے	بیچ	مدینہ کے	البتہ ہم لگا دینگے تجھ کو	پیچھے ان کے	پھر

(کے شہر) میں بری بری خبریں اُڑایا کرتے ہیں (اپنے کردار سے) باز نہ آئیں گے تو ہم تم کو ان کے پیچھے لگا دیں گے پھر

لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۰﴾ مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا

لَا	يُجَاوِرُوْنَكَ	فِيْهَآ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مَّلْعُوْنِيْنَ	اَيْنَمَا	ثُقِفُوْٓا	اُخِذُوْا
نہیں	ہمسایہ رہیں گے تیرے	بیچ اس کے	مگر	تھوڑے دنوں	لعنت مارے	جہاں	پائے جائیں	پکڑے جائیں

وہاں تمہارے پڑوس میں نہ رہ سکیں گے مگر تھوڑے دن ﴿۶۰﴾ (وہ بھی) پھٹکارے ہوئے۔ جہاں پائے گئے پکڑے گئے

وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿۶۱﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ

وَ	قُتِّلُوْا	تَقْتِيْلًا	سُنَّةَ	اللّٰهِ	فِي	الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ	قَبْلُ	وَ	لَنْ	تَجِدَ
اور	قتل کیے جائیں	خوب قتل کرنا	عادت	اللہ کی کے	بیچ	ان لوگوں کے کہ	گزرے	سے	پہلے ان	اور	ہرگز نہ	پائے گا تو

اور جان سے مار ڈالے گئے ﴿۶۱﴾ جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں اُن کے بارے میں بھی اللہ کی یہی عادت رہی ہے اور تم اللہ کی

لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۶۲﴾ يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا

لِسُنَّةِ	اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا	يَسْـَٔلُكَ	النَّاسُ	عَنِ	السَّاعَةِ	قُلْ	اِنَّمَا	عِلْمُهَا
واسطے عادت	اللہ کی کے	بدل ڈالنا	سوال کرتے ہیں تجھ کو	لوگ	سے	قیامت	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	اس کا علم

عادت میں تغیر و تبدل نہ پاؤ گے ﴿۶۲﴾ لوگ تم سے قیامت کی نسبت دریافت کرتے ہیں (کہ کب آئے گی)۔ کہہ دو

عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿۶۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ

عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	مَا	يُدْرِيْكَ	لَعَلَّ	السَّاعَةَ	تَكُوْنُ	قَرِيْبًا	اِنَّ	اللّٰهَ
نزدیک	اللہ کے ہے	اور	کیا چیز	معلوم کرواتی ہے تجھ کو	شاید	قیامت	ہو	قریب ہی	بیشک	اللہ نے

کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور تمہیں کیا معلوم ہے شاید قیامت قریب ہی آ گئی ہو ﴿۶۳﴾ بیشک اللہ

معانقة ۱۲

الربع

لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَ اَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿٦٤﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ

لَعَنَ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	سَعِيْرًا	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا
لعنت کی ہے	کافروں کو	اور	تیار کیا ہے	واسطے ان کے	دوزخ	ہمیش رہیں گے	بیچ اس کے	ہمیشہ

نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لیے (جہنم کی) آگ تیار کر رکھی ہے ﴿۶۴﴾ اس میں ابدالآباد رہیں گے نہ کسی کو

لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ﴿٦٥﴾ ۚ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ

لَا	يَجِدُوْنَ	وَلِيًّا	وَّ	لَا	نَصِيْرًا	يَوْمَ	تُقَلَّبُ	وُجُوْهُهُمْ	فِي	النَّارِ
نہیں	پائیں گے وہ	دوست	اور	نہ	مدد دینے والا	جس دن	پھیرے جائینگے	منہ ان کے	بیچ	آگ کے

دوست پائیں گے اور نہ مددگار ﴿۶۵﴾ جس دن ان کے منہ آگ میں الٹائے جائیں

يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَ اَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿٦٦﴾ وَ قَالُوْا رَبَّنَآ

يَقُوْلُوْنَ	يٰلَيْتَنَآ	اَطَعْنَا	اللّٰهَ	وَ	اَطَعْنَا	الرَّسُوْلَا	وَ	قَالُوْا	رَبَّنَآ
کہیں گے	اے کاش کہ ہم نے	فرمانبرداری کی ہوتی	اللہ کی	اور	فرمانبرداری کی ہوتی	رسول کی	اور	کہیں گے	اے رب ہمارے

کہیں گے اے کاش ہم اللہ کی فرمانبرداری کرتے اور رسولِ (اللہ) کا حکم مانتے ﴿۶۶﴾ اور کہیں گے کہ اے

اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾ رَبَّنَآ

اِنَّآ	اَطَعْنَا	سَادَتَنَا	وَكُبَرَآءَنَا	فَاَضَلُّوْنَا	السَّبِيْلَا	رَبَّنَآ
بیشک ہم نے	فرمانبرداری کی ہے	سرداروں اپنے کی	اور بڑوں اپنے کی	پس گمراہ کر دیا انہوں نے ہم کو	راہ سے	اے ہمارے رب

ہمارے پروردگار ہم نے اپنے سرداروں اور بڑے لوگوں کا کہا مانا تو انہوں نے ہم کو رستے سے گمراہ کر دیا ﴿۶۷﴾ اے ہمارے

اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَ الْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾ ع يٰاَيُّهَا

ع ۸ ۵

اٰتِهِمْ	ضِعْفَيْنِ	مِنَ	الْعَذَابِ	وَ	الْعَنْهُمْ	لَعْنًا	كَبِيْرًا	يٰاَيُّهَا
دے ان کو	دوگنا	سے	عذاب	اور	لعنت کر ان کو	لعنت کرنی	بڑی	اے

پروردگار اُن کو دگنا عذاب دے اور اُن پر بڑی لعنت کر ﴿۶۸﴾ مومنو! تم

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	اٰذَوْا	مُوْسٰى	فَبَرَّاَهُ	اللّٰهُ	مِمَّا
لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	ہو	مانند ان لوگوں کے کہ	ایذا دی انہوں نے	موسٰی کو	پس پاک کیا اسکو	اللہ نے	اس چیز سے کہ

اُن لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے موسٰی کو (عیب لگا کر) رنج پہنچایا تو اللہ نے ان کو بے عیب ثابت

قَالُوْا ؕ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿٦٩﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

قَالُوْا	وَكَانَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَجِيْهًا	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
کہتے تھے	اور تھا وہ	نزدیک	اللہ کے	آبرو والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

کیا اور وہ اللہ کے نزدیک آبرو والے تھے ﴿٦٩﴾ مومنو!

اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿٧٠﴾ لا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ

اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَقُوْلُوْا	قَوْلًا	سَدِيْدًا	يُّصْلِحْ	لَكُمْ	اَعْمَالَكُمْ
ڈرو	اللہ سے	اور کہو	بات	سیدھی	سنوار دے گا	واسطے تمہارے	عمل تمہارے

اللہ سے ڈرا کرو اور بات سیدھی کہا کرو ﴿٧٠﴾ وہ تمہارے سب اعمال درست کر دے گا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا

وَيَغْفِرْ	لَكُمْ	ذُنُوْبَكُمْ	وَ	مَنْ	يُّطِعِ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	فَقَدْ	فَازَ	فَوْزًا
اور بخشے گا	واسطے تمہارے	گناہ تمہارے	اور	جو کوئی	اطاعت کرے	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	پس تحقیق	وہ مراد کو پہنچا	مراد کو پہنچنا

اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا تو بیشک بڑی

عَظِيْمًا ﴿٧١﴾ اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

عَظِيْمًا	اِنَّا	عَرَضْنَا	الْاَمَانَةَ	عَلَى	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
بڑا	بیشک	روبرو کیا تھا ہم نے	امانت کو	اوپر	آسمانوں کے	اور زمین کے

مراد پائے گا ﴿٧١﴾ ہم نے (بار) امانت کو آسمانوں اور زمین

وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا

وَ	الْجِبَالِ	فَاَبَيْنَ	اَنْ	يَّحْمِلْنَهَا	وَ	اَشْفَقْنَ	مِنْهَا	وَ	حَمَلَهَا
اور	پہاڑوں کے	پس انکار کیا سب نے	یہ کہ	اٹھائیں اس کو	اور	ڈر گئے	اس سے	اور	اٹھالیا اس کو

اور پہاڑوں پر پیش کیا تو اُنہوں نے اُس کے اُٹھانے سے انکار کیا اور اُس سے ڈر گئے۔ اور انسان

الْاِنْسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿٧٢﴾ لا لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ

الْاِنْسَانُ	اِنَّهٗ	كَانَ	ظَلُوْمًا	جَهُوْلًا	لِّيُعَذِّبَ	اللّٰهُ
انسان نے	بیشک وہ	تھا	بے باک	نادان	تاکہ عذاب کرے	اللہ

نے اس کو اُٹھا لیا۔ بیشک وہ ظالم اور جاہل تھا ﴿٧٢﴾ تاکہ اللہ منافق

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَ يَتُوْبَ

الْمُنٰفِقِيْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتِ	وَالْمُشْرِكِيْنَ	وَالْمُشْرِكٰتِ	وَ	يَتُوْبَ
منافق مردوں کو	اور منافق عورتوں کو	اور مشرک مردوں کو	اور مشرک عورتوں کو	اور	پھر آئے

مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور

اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۳﴾ ع

ع ۵ ۹ ۲

اللّٰهُ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا
اللہ	اوپر	مومن مردوں کے	اور	مومن عورتوں کے	اور ہے	اللہ	بخشنے والا	مہربان

اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر مہربانی کرے۔ اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے ﴿۷۳﴾

اٰیاتها ۵۴ ۳۴ سُوْرَةُ سَبَاٍ مَّكِّيَّةٌ ۵۸ رکوعاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	لَهٗ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	وَ	لَهُ	الْحَمْدُ
سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	وہ جو	واسطے اسکے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	اور	واسطے اسکے ہے	سب تعریف

سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے (جو سب چیزوں کا مالک ہے یعنی) وہ کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور

فِي الْاٰخِرَةِ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۱﴾ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ

فِي	الْاٰخِرَةِ	وَ	هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ	يَعْلَمُ	مَا	يَلِجُ	فِي	الْاَرْضِ
بیچ	آخرت کے	اور	وہی ہے	حکمت والا	باخبر	جانتا ہے	جو کچھ کہ	داخل ہوتا ہے	بیچ	زمین کے

آخرت میں بھی اسی کی تعریف ہے۔ اور وہ حکمت والا (اور) خبردار ہے ﴿۱﴾ جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے

وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاۗءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ وَهُوَ

وَ	مَا	يَخْرُجُ	مِنْهَا	وَ	مَا	يَنْزِلُ	مِنَ	السَّمَاۗءِ	وَمَا	يَعْرُجُ	فِيْهَا	وَ	هُوَ
اور	جو کچھ	نکلتا ہے	اس سے	اور	جو کچھ کہ	اترتا ہے	سے	آسمان	اور جو کچھ	چڑھتا ہے	بیچ اسکے	اور	وہی ہے

اور جو اس میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اُترتا ہے اور جو اُس پر چڑھتا ہے سب اُس کو معلوم ہے۔ اور وہ مہربان

الرَّحِيمُ الْغَفُورُ ۝٢ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَأْتِينَا السَّاعَةُ ۖ قُلْ بَلَىٰ

الرَّحِيمُ	الْغَفُورُ	وَ	قَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لَا	تَأْتِينَا	السَّاعَةُ	قُلْ	بَلَىٰ
مہربان	بخشنے والا	اور	کہا	ان لوگوں نے کہ	کافر ہوئے ہیں	نہیں	آئیگی ہمارے پاس	قیامت	کہہ	یوں نہیں

(اور) بخشنے والا ہے ۝٢ اور کافر کہتے ہیں کہ (قیامت کی) گھڑی ہم پر نہیں آئے گی۔ کہہ دو کہ کیوں نہیں

وَرَبِّي لَتَأْتِيَنَّكُمْ عَالِمِ الْغَيْبِ ۖ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي

وَرَبِّي	لَتَأْتِيَنَّكُمْ	عَالِمِ	الْغَيْبِ	لَا	يَعْزُبُ	عَنْهُ	مِثْقَالُ	ذَرَّةٍ	فِي
قسم ہے میرے رب کی	البتہ آئیگی تمہارے پاس	جاننے والا	غیب کا	نہیں	پوشیدہ	اس سے	برابر	ایک ذرے کے	بیچ

(آئے گی) میرے پروردگار کی قسم وہ تم پر ضرور آکر رہے گی (وہ پروردگار) غیب کا جاننے والا (ہے)۔ ذرہ بھر چیز بھی اُس

السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرُ مِنْ ذَٰلِكَ وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا فِي

السَّمَاوَاتِ	وَ	لَا	فِي	الْأَرْضِ	وَ	لَا	أَصْغَرُ	مِنْ	ذَٰلِكَ	وَ	لَا	أَكْبَرُ	إِلَّا	فِي
آسمانوں کے	اور	نہ	بیچ	زمین کے	اور	نہ	چھوٹا	سے	اس	اور	نہ	بڑا	مگر	بیچ

سے پوشیدہ نہیں (نہ) آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور کوئی چیز اس سے چھوٹی یا بڑی نہیں مگر کتاب روشن میں

كِتَابٍ مُبِينٍ ۝٣ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۚ

كِتَابٍ	مُبِينٍ	لِيَجْزِيَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ
کتاب	بیان کرنیوالی کے ہے	تا کہ بدلہ دے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور کام کیے	اچھے

(لکھی ہوئی) ہے ۝٣ اس لیے کہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو بدلہ دے۔

أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝٤ وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا

أُولَٰئِكَ	لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ	وَ	رِزْقٌ	كَرِيمٌ	وَ	الَّذِينَ	سَعَوْا	فِي	آيَاتِنَا
یہ لوگ	واسطے ان کے	بخشش ہے	اور	رزق	باعزت	اور	جن لوگوں نے	سعی کی	بیچ	نشانیوں ہماری کے

یہی ہیں جن کے لیے بخشش اور عزت کی روزی ہے ۝٤ اور جنہوں نے ہماری آیتوں میں کوشش

مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِنْ رِجْزٍ أَلِيمٌ ۝٥ وَيَرَى الَّذِينَ

مُعَاجِزِينَ	أُولَٰئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مِنْ	رِجْزٍ	أَلِيمٌ	وَيَرَى	الَّذِينَ
عاجز کرنیوالے ہوکر	یہ لوگ	واسطے ان کے	عذاب ہے	سے	سخت قسم	درد دینے والا	اور جانتے ہیں	وہ لوگ کہ

کی کہ ہمیں ہرا دیں اُن کے لیے سخت درد دینے والے عذاب کی سزا ہے ۝٥ اور جن لوگوں کو علم

اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى

اُوْتُوا	الْعِلْمَ	الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ	رَّبِّكَ	هُوَ	الْحَقَّ	وَ	يَهْدِيْٓ	اِلٰى
دیئے گئے ہیں	علم	وہ جو	اتارا گیا ہے	طرف تیری	سے	تیرے پروردگار کی طرف	وہ	حق ہے	اور	راہ دکھاتا ہے	طرف

دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو (قرآن) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے وہ حق ہے اور (اللہ)

صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿٦﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى

صِرَاطِ	الْعَزِيْزِ	الْحَمِيْدِ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	هَلْ	نَدُلُّكُمْ	عَلٰى
راہ	غالب	تعریف کیے گئے کی	اور	کہا	ان لوگوں نے کہ	کافر ہوئے	کیا	ہم راہ بتائیں تم کو	اوپر

غالب (اور) سزاوار تعریف کا رستہ بتاتا ہے ﴿٦﴾ اور کافر کہتے ہیں کہ بھلا ہم تمہیں ایسا آدمی بتائیں

رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿٧﴾

رَجُلٍ	يُّنَبِّئُكُمْ	اِذَا	مُزِّقْتُمْ	كُلَّ	مُمَزَّقٍ	اِنَّكُمْ	لَفِيْ	خَلْقٍ	جَدِيْدٍ
ایک شخص کے جو کہ	خبر دیتا ہے تم کو	جب	ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تم	نہایت	ریزہ ریزہ ہو جانا	بیشک تم	البتہ بیچ	پیدائش	نئی کے

جو تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم (مر کر) بالکل پارہ پارہ ہو جاؤ گے تو نئے سرے سے پیدا ہو گے ﴿٧﴾

اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

اَفْتَرٰى	عَلٰى	اللّٰهِ	كَذِبًا	اَمْ	بِهٖ	جِنَّةٌ	بَلِ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
کیا باندھ لیا ہے اس نے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	یا	اس کو	جنون ہے	بلکہ	وہ لوگ جو کہ	نہیں	ایمان لاتے

یا تو اس نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے یا اسے جنون ہے۔ بات یہ ہے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ﴿٨﴾ اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا

بِالْاٰخِرَةِ	فِي	الْعَذَابِ	وَالضَّلٰلِ	الْبَعِيْدِ	اَفَلَمْ	يَرَوْا	اِلٰى	مَا
ساتھ آخرت کے	بیچ	عذاب کے	اور گمراہی	دور کے ہیں	کیا پس نہیں	دیکھا انہوں نے	طرف	اس چیز کی کہ

وہ آفت اور پرلے درجے کی گمراہی میں (مبتلا) ہیں ﴿٨﴾ کیا انہوں نے اس کو نہیں

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ	مِّنَ	السَّمَاۗءِ	وَ	الْاَرْضِ	اِنْ	نَّشَاْ	نَخْسِفْ
آگے ان کے ہے	اور جو کچھ	پیچھے ان کے ہے	سے	آسمان	اور	زمین	اگر	چاہیں ہم	دھنسا دیں ہم

دیکھا جو اُن کے آگے اور پیچھے ہے یعنی آسمان اور زمین۔ اگر ہم چاہیں تو اُن کو زمین میں

بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

بِهِمُ	الْاَرْضَ	اَوْ	نُسْقِطْ	عَلَيْهِمْ	كِسَفًا	مِّنَ	السَّمَآءِ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ
ساتھ انکے	زمین کو	یا	گرادیں	اوپران کے	ٹکڑا	سے	آسمان	بیشک	بیچ	اس کے

دھنسا دیں یا اُن پر آسمان کے ٹکڑے گرا دیں۔ اس میں ہر بندے کے لیے

لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ يٰجِبَالُ

لَاٰيَةً	لِّكُلِّ	عَبْدٍ	مُّنِيْبٍ	وَلَقَدْ	اٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	مِنَّا	فَضْلًا	يٰجِبَالُ
البتہ نشانی ہے	واسطے ہر	بندے	رجوع کرنیوالے کے	اور البتہ تحقیق	دی ہم نے	داؤد کو	اپنی طرف سے	بزرگی	اے پہاڑو

جو رجوع کرنے والا ہے ایک نشانی ہے ﴿۹﴾ اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے برتری بخشی تھی۔ اے پہاڑو ان

اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ﴿١٠﴾ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ

اَوِّبِيْ	مَعَهٗ	وَالطَّيْرَ	وَاَلَنَّا	لَهُ	الْحَدِيْدَ	اَنِ	اعْمَلْ	سٰبِغٰتٍ	وَّ	قَدِّرْ
رجوع سے تسبیح کرو	ساتھ اسکے	اور اڑتے جانور	اور نرم کیا ہم نے	واسطے اسکے	لوہا	یہ کہ	بنا	زرہیں	اور	اندازہ رکھ

کے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو (اُن کا مسخر کر دیا) اور اُن کے لیے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا ﴿۱۰﴾ کہ کشادہ زرہیں بناؤ اور

فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ

فِي	السَّرْدِ	وَاعْمَلُوْا	صَالِحًا	اِنِّيْ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	وَلِسُلَيْمٰنَ
بیچ	کڑیوں کے	اور عمل کرو	اچھے	بیشک میں	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہوں	اور واسطے سلیمان کے

کڑیوں کو اندازے سے جوڑو اور نیک عمل کرو۔ جو عمل تم کرتے ہو میں اُن کو دیکھنے والا ہوں ﴿۱۱﴾ اور ہوا کو (ہم نے)

الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ

الرِّيْحَ	غُدُوُّهَا	شَهْرٌ	وَّ	رَوَاحُهَا	شَهْرٌ	وَاَسَلْنَا	لَهٗ	عَيْنَ	الْقِطْرِ
مسخر کیا ہوا کو	کہ صبح کی سیر اسکی	ایک مہینے کی راہ	اور	شام کی سیر اسکی	ایک مہینہ کی راہ	اور بہایا ہم نے	واسطے اسکے	چشمہ	پگھلے ہوئے تانبے کا

سلیمان کا تابع کر دیا تھا اس کی صبح کی منزل ایک مہینے کی راہ ہوتی اور شام کی منزل بھی مہینے بھر کی ہوتی۔ اور اُن کے لیے ہم نے

وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ

وَمِنَ	الْجِنِّ	مَنْ	يَّعْمَلُ	بَيْنَ يَدَيْهِ	بِاِذْنِ	رَبِّهٖ	وَ	مَنْ	يَّزِغْ	مِنْهُمْ
اور سے	جنوں میں	جو کہ	کام کرتے تھے	اس کے آگے	ساتھ حکم	اسکے رب کے	اور	جو کوئی	کجی کرے	ان میں سے

تانبے کا چشمہ بہا دیا تھا۔ اور جنوں میں سے ایسے تھے جو اُن کے پروردگار کے حکم سے ان کے آگے کام کرتے تھے۔ اور جو کوئی ان

عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۱۲﴾ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ

عَنْ	اَمْرِنَا	نُذِقْهُ	مِنْ	عَذَابِ	السَّعِيْرِ	يَعْمَلُوْنَ	لَهٗ	مَا	يَشَآءُ	مِنْ
سے	حکم ہمارے	چکھائینگے ہم اسکو	سے	عذاب	دوزخ کے	بناتے تھے	واسطے اسکے	جو کچھ	چاہتا	سے

میں سے ہمارے حکم سے پھرے گا اس کو ہم (جہنم کی) آگ کا مزہ چکھائیں گے ﴿۱۲﴾ وہ جو چاہتے یہ اُن کے لیے

مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَ جِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ

مَّحَارِيْبَ	وَتَمَاثِيْلَ	وَ	جِفَانٍ	كَالْجَوَابِ	وَقُدُوْرٍ	رّٰسِيٰتٍ
قلعوں	اور تصویریں مجسمے	اور	لگن	مانند تالابوں کے	اور دیگیں	دھری رہنے والیاں

بناتے یعنی قلعے اور مجسمے اور (بڑے بڑے) لگن جیسے تالاب اور دیگیں جو ایک ہی جگہ رکھی رہیں۔

اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَ قَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾ فَلَمَّا

اِعْمَلُوْٓا	اٰلَ	دَاوٗدَ	شُكْرًا	وَ	قَلِيْلٌ	مِّنْ	عِبَادِيَ	الشَّكُوْرُ	فَلَمَّا
عمل کرو	اے آل	داؤد	احسان مان کر	اور	تھوڑے ہیں	سے	بندوں میرے	شکر کرنے والے	پس جب

اے داؤد کی اولاد (میرا) شکر کرو اور میرے بندوں میں شکر گزار تھوڑے ہیں ﴿۱۳﴾ پھر جب

قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ

قَضَيْنَا	عَلَيْهِ	الْمَوْتَ	مَا	دَلَّهُمْ	عَلٰى	مَوْتِهٖٓ	اِلَّا	دَآبَّةُ	الْاَرْضِ
مقرر کیا ہم نے	اوپر اس کے	موت	نہ	خبردار کیا ان کو	اوپر	اس کی موت کے	مگر	کیڑے نے	زمینی

ہم نے اُن کے لیے موت کا حکم صادر کیا تو کسی چیز سے اُن کا مرنا معلوم نہ ہوا مگر گھن کے کیڑے سے

تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ

تَاْكُلُ	مِنْسَاَتَهٗ	فَلَمَّا	خَرَّ	تَبَيَّنَتِ	الْجِنُّ	اَنْ	لَّوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ
کھاتا تھا	عصا اس کا	پس جب	گر پڑا	جان لیا	جنوں نے	یہ کہ	اگر	ہوتے	جانتے

جو اُن کے عصا کو کھاتا رہا جب عصا گر پڑا تب جنوں کو معلوم ہوا (اور کہنے لگے) کہ اگر

الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۱۴﴾ ؕ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ

الْغَيْبَ	مَا	لَبِثُوْا	فِي	الْعَذَابِ	الْمُهِيْنِ	لَقَدْ	كَانَ	لِسَبَاٍ	فِيْ	مَسْكَنِهِمْ
غیب کو	نہیں	رہتے	بیچ	عذاب	ذلیل کرنیوالے کے	البتہ تحقیق	ہے	واسطے قوم سبا کے	بیچ	انکے گھروں کے

وہ غیب جانتے ہوتے تو ذلت کی تکلیف میں نہ رہتے ﴿۱۴﴾ (اہل) سبا کے لیے اُن کے مقام بُود و باش میں ایک

اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۬ ۥ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا

اٰيَةٌ	جَنَّتٰنِ	عَنْ	يَّمِيْنٍ	وَّ	شِمَالٍ	كُلُوْا	مِنْ	رِّزْقِ	رَبِّكُمْ	وَاشْكُرُوْا
نشانی	دو باغ	سے	داہنی طرف	اور	بائیں طرف سے	کھاؤ	سے	رزق	پروردگار اپنے کے	اور شکر کرو

نشانی تھی (یعنی) دو باغ (ایک) داہنی طرف اور (ایک) بائیں طرف۔ اپنے پروردگار کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔ (یہاں

لَهٗ ۭ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ

لَهٗ	بَلْدَةٌ	طَيِّبَةٌ	وَّ	رَبٌّ	غَفُوْرٌ	فَاَعْرَضُوْا	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	سَيْلَ
واسطے اسکے	شہر ہے	پاکیزہ	اور	پروردگار ہے	بخشنے والا	پس منہ پھیر لیا انہوں نے	پس بھیجا ہم نے	اوپر ان کے	سیلاب

تمہارے رہنے کو یہ) پاکیزہ شہر ہے اور (وہاں بخشنے کو) اللہ غفار ﴿۱۵﴾ تو انہوں نے (شکر گزاری سے) منہ پھیر لیا پس ہم

الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ

الْعَرِمِ	وَ	بَدَّلْنٰهُمْ	بِجَنَّتَيْهِمْ	جَنَّتَيْنِ	ذَوَاتَيْ اُكُلٍ	خَمْطٍ	وَّ	اَثْلٍ
زور کا	اور	بدل دیا ہم نے انکو	انکے دو باغوں کے بدلے	دو باغ	میووں والے	بدمزہ	اور	جھاؤ

نے اُن پر زور کا سیلاب چھوڑ دیا اور اُنہیں اُن کے باغوں کے بدلے دو ایسے باغ دیے جن کے میوے بدمزہ تھے

وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿۱۶﴾ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ۭ وَهَلْ

وَّشَيْءٍ	مِّنْ	سِدْرٍ	قَلِيْلٍ	ذٰلِكَ	جَزَيْنٰهُمْ	بِمَا	كَفَرُوْا	وَ	هَلْ
اور کچھ	سے	بیر	تھوڑے	یہ	بدلہ دیا ہم نے ان کو	بسبب اسکے کہ	کفر کیا انہوں نے	اور	نہیں

اور جن میں کچھ تو جھاؤ تھا اور تھوڑی سی بیریاں ﴿۱۶﴾ یہ ہم نے ان کی ناشکری کی ان کو سزا دی اور ہم

نُجْزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿۱۷﴾ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا

نُجْزِيْٓ	اِلَّا	الْكَفُوْرَ	وَ	جَعَلْنَا	بَيْنَهُمْ	وَ	بَيْنَ	الْقُرَى	الَّتِيْ	بٰرَكْنَا
جزا دیتے ہم	مگر	ناشکرے کو	اور	کیا تھا ہم نے	درمیان ان کے	اور	درمیان	ان گاؤں کے	جن کو کہ	برکت دی ہم نے

سزا ناشکرے ہی کو دیا کرتے ہیں ﴿۱۷﴾ اور ہم نے ان کے اور (شام میں) ان کی بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت

فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ۭ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا

فِيْهَا	قُرًى	ظَاهِرَةً	وَّ	قَدَّرْنَا	فِيْهَا	السَّيْرَ	سِيْرُوْا	فِيْهَا	لَيَالِيَ	وَ	اَيَّامًا
بیچ انکے	بستیاں	ظاہر	اور	مقرر کردی تھیں	بیچ اسکے	سرائیں	چلو	بیچ اسکے	راتوں کو	اور	دنوں کو

دی تھی (ایک دوسرے کے متصل) دیہات بنائے تھے جو سامنے نظر آتے تھے اور ان میں آمد و رفت کا اندازہ مقرر کر دیا تھا کہ رات

اٰمِنِيْنَ ﴿۱۸﴾ فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

اٰمِنِيْنَ	فَقَالُوْا	رَبَّنَا	بٰعِدْ	بَيْنَ	اَسْفَارِنَا	وَظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ
امن سے	پس کہا انہوں نے	اے رب ہمارے	دوری ڈال	درمیان	سفروں ہمارے کے	اور ظلم کیا انہوں نے	جانوں اپنی کو

دن بے خوف وخطر چلتے رہو ﴿۱۸﴾ تو انہوں نے دعا کی کہ اے پروردگار ہماری مسافتوں میں بُعد (اور طول پیدا) کردے اور (اس

فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

فَجَعَلْنٰهُمْ	اَحَادِيْثَ	وَمَزَّقْنٰهُمْ	كُلَّ	مُمَزَّقٍ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
پس کر دیا ہم نے انکو	کہانیاں	اور ٹکڑے ٹکڑے کیا ہم نے انکو	نہایت	ٹکڑے ٹکڑے کرنا	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں

سے) انہوں نے اپنے حق میں ظلم کیا تو ہم نے (انہیں نابود کر کے) ان کے افسانے بنا دیے اور انہیں بالکل منتشر کر دیا اس

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۱۹﴾ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ

لِّكُلِّ	صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ	وَ	لَقَدْ	صَدَّقَ	عَلَيْهِمْ	اِبْلِيْسُ	ظَنَّهٗ	فَاتَّبَعُوْهُ
واسطے ہر	صبر کرنیوالے	شکر کرنیوالے کے	اور	البتہ تحقیق	سچا کیا	اوپر ان کے	ابلیس نے	گمان اپنا	پس پیروی کی اسکی

میں ہر صابر وشاکر کے لیے نشانیاں ہیں ﴿۱۹﴾ اور شیطان نے ان کے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا کہ مومنوں کی

اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا

اِلَّا	فَرِيْقًا	مِّنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَمَا	كَانَ	لَهٗ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ	سُلْطٰنٍ	اِلَّا
مگر	ایک جماعت نے	سے	ایمان والوں	اور نہیں	تھا	واسطے اسکے	اوپر ان کے	کچھ	غلبہ	مگر

ایک جماعت کے سوا وہ اس کے پیچھے چل پڑے ﴿۲۰﴾ اور اُس کا اُن پر کچھ زور نہ تھا مگر (ہمارا) مقصود یہ تھا کہ

لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ؕ وَرَبُّكَ عَلٰى

لِنَعْلَمَ	مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِالْاٰخِرَةِ	مِمَّنْ	هُوَ	مِنْهَا	فِيْ	شَكٍّ	وَ	رَبُّكَ	عَلٰى
تاکہ ظاہر کریں ہم	اس کو جو کہ	ایمان لاتا ہے	ساتھ آخرت کے	اس سے جو کہ	وہ	اس سے	بیچ	شک کے ہے	اور	رب تیرا	اوپر

جو لوگ آخرت میں شک رکھتے ہیں ان سے ان لوگوں کو جو اس پر ایمان رکھتے ہیں متمیز کر دیں۔ اور تمہارا پروردگار

كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۲۱﴾ ع قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ج

ع ۲ ۱۲ ۸

كُلِّ	شَيْءٍ	حَفِيْظٌ	قُلِ	ادْعُوا	الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ	مِّنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ
ہر	چیز کے	نگہبان ہے	کہہ کہ	پکارو تم	ان لوگوں کو کہ	گمان کرتے ہیں	سے	سوائے	اللہ کے

ہر چیز پر نگہبان ہے ﴿۲۱﴾ کہہ دو کہ جن کو تم اللہ کے سوا (معبود) خیال کرتے ہو اُن کو بلاؤ۔

لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ

لَا	يَمْلِكُوْنَ	مِثْقَالَ	ذَرَّةٍ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	لَا	فِي	الْاَرْضِ	وَ	مَا	لَهُمْ
نہیں	مالک ہوتے	برابر	ایک ذرے کے	بیچ	آسمانوں کے	اور	نہ	بیچ	زمین کے	اور	نہیں	واسطے انکے

وہ آسمانوں اور زمین میں ذرہ بھر کے بھی مالک نہیں ہیں اور نہ اُن میں ان کی

فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿۲۲﴾ وَلَا تَنْفَعُ

فِيْهِمَا	مِنْ	شِرْكٍ	وَّ	مَا	لَهٗ	مِنْهُمْ	مِّنْ	ظَهِيْرٍ	وَ	لَا	تَنْفَعُ
بیچ ان دونوں کے	کچھ	ساجھا	اور	نہیں	واسطے اسکے	ان میں سے	کوئی	مددگار	اور	نہیں	فائدہ دیتی

شرکت ہے اور نہ اُن میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے (۲۲) اور اللہ کے ہاں

الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ

الشَّفَاعَةُ	عِنْدَهٗٓ	اِلَّا	لِمَنْ	اَذِنَ	لَهٗ	حَتّٰٓى	اِذَا	فُزِّعَ	عَنْ	قُلُوْبِهِمْ
شفاعت	نزدیک اسکے	مگر	واسطے اسکے جسے	اجازت بخشے	اس کو	یہاں تک کہ	جب	گھبراہٹ دور ہو جائے	سے	دلوں ان کے

(کسی کے لیے) سفارش فائدہ نہ دے گی مگر اس کے لیے جس کے بارے میں وہ اجازت بخشے۔ یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے اضطراب

قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۲۳﴾ قُلْ مَنْ

قَالُوْا	مَاذَا	قَالَ	رَبُّكُمْ	قَالُوا	الْحَقَّ	وَ	هُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ	قُلْ	مَنْ
کہیں	کیا	فرمایا	تمہارے رب نے	کہیں گے وہ	حق	اور	وہی ہے	سب سے بلند	بڑا	کہہ	کون

دور کر دیا جائے گا تو کہیں گے کہ تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا ہے۔ (فرشتے) کہیں گے کہ حق (فرمایا ہے) اور وہ عالی رُتبہ (اور) گرامی قدر ہے (۲۳) پوچھو

يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى

يَرْزُقُكُمْ	مِّنَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	قُلِ	اللّٰهُ	وَ	اِنَّآ	اَوْ	اِيَّاكُمْ	لَعَلٰى
رزق دیتا ہے تم کو	سے	آسمانوں	اور زمین سے	کہہ کہ	اللہ	اور	ہم	یا	تم	البتہ اوپر

کہ تم کو آسمانوں اور زمین سے کون رزق دیتا ہے؟ کہو کہ اللہ اور ہم یا تم (یا تو) سیدھے رستے پر ہیں

هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ

هُدًى	اَوْ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	قُلْ	لَّا	تُسْـَٔلُوْنَ	عَمَّآ	اَجْرَمْنَا	وَ	لَا	نُسْـَٔلُ
ہدایت کے ہیں	یا	بیچ	گمراہی کے	ظاہر	کہہ	نہیں	پوچھے جاؤ گے تم	اس چیز سے کہ	گناہ کرتے ہیں ہم	اور	نہ	پوچھے جائینگے ہم

یا صریح گمراہی میں (۲۴) کہہ دو کہ نہ ہمارے گناہوں کی تم سے پرسش ہو گی اور نہ تمہارے

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ط

عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ	قُلْ	يَجْمَعُ	بَيْنَنَا	رَبُّنَا	ثُمَّ	يَفْتَحُ	بَيْنَنَا	بِالْحَقِّ
اس چیز سے کہ	تم کرتے ہو	کہہ کہ	جمع کرے گا	ہم سب کو	رب ہمارا	پھر	فیصلہ کریگا	درمیان ہمارے	ساتھ حق کے

اعمال کی ہم سے پرسش ہوگی ﴿۲۵﴾ کہہ دو کہ ہمارا پروردگار ہم کو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کردے گا۔

وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۶﴾ قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ط بَلْ

وَ	هُوَ	الْفَتَّاحُ	الْعَلِيْمُ	قُلْ	اَرُوْنِيَ	الَّذِيْنَ	اَلْحَقْتُمْ	بِهٖ	شُرَكَآءَ	كَلَّا	بَلْ
اور	وہ	خوب فیصلہ کرنیوالا	جاننے والا	کہہ کہ	دکھاؤ مجھ کو	ان لوگوں کو کہ	ملادیا ہے تم نے	ساتھ اسکے	شریک	ہرگز نہیں	بلکہ

اور وہ خوب فیصلہ کرنے والا (اور) صاحب عِلم ہے ﴿۲۶﴾ کہو کہ مجھے وہ لوگ تو دکھاؤ جن کو تم نے شریک (اللہ) بنا کر اس کے ساتھ ملا رکھا

هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا

هُوَ	اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَمَآ	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	كَآفَّةً	لِّلنَّاسِ	بَشِيْرًا
وہ ہے	اللہ	غالب	حکمت والا	اور نہیں	بھیجا ہم نے تجھ کو	مگر	سارے	لوگوں کے واسطے	خوشخبری دینے والا

ہے۔ کوئی نہیں بلکہ وہی (اکیلا اللہ) غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿۲۷﴾ اور (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو تمام لوگوں کے لیے

وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا

وَّنَذِيْرًا	وَّ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا
اور ڈرانیوالا	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	اور	کہتے ہیں	کب ہے	یہ

خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۲۸﴾ اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچ کہتے ہو

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾ قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ

الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	قُلْ	لَّكُمْ	مِّيْعَادُ	يَوْمٍ	لَّا	تَسْتَاْخِرُوْنَ
وعدہ	اگر	ہو تم	سچے	کہہ	واسطے تمہارے	وعدہ ہے	ایک دن کا	نہیں	پیچھے رہو گے تم

تو یہ (قیامت کا) وعدہ کب وقوع میں آئے گا؟ ﴿۲۹﴾ کہہ دو کہ تم سے ایک دن کا وعدہ ہے جس سے نہ

عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ

عَنْهُ	سَاعَةً	وَّلَا	تَسْتَقْدِمُوْنَ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَنْ	نُّؤْمِنَ
اس سے	ایک گھڑی	اور نہ	آگے بڑھو گے	اور کہا	ان لوگوں نے کہ	کافر ہوئے	ہرگز نہیں	ایمان لائینگے ہم

ایک گھڑی پیچھے رہو گے نہ آگے بڑھو گے ﴿۳۰﴾ اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم نہ تو اس قرآن

ع ۳ النصف

بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ ؕ وَلَوْ تَرٰۤی اِذِ الظّٰلِمُوْنَ

بِهٰذَا	الْقُرْاٰنِ	وَ	لَا	بِالَّذِیْ	بَیْنَ یَدَیْهِ	وَ	لَوْ	تَرٰۤی	اِذِ	الظّٰلِمُوْنَ
ساتھ اس	قرآن کے	اور	نہ	ساتھ اس چیز کے کہ	آگے اس کے ہے	اور	کاش کہ	دیکھے تو	جبکہ	ظالم

کو مانیں گے اور نہ ان (کتابوں) کو جو اُن سے پہلے کی ہیں۔ اور کاش (ان) ظالموں کو تم اُس وقت

مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚۖ یَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰی بَعْضِ ۣالْقَوْلَ ۚ یَقُوْلُ

مَوْقُوْفُوْنَ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	یَرْجِعُ	بَعْضُهُمْ	اِلٰی	بَعْضِ	الْقَوْلَ	یَقُوْلُ
کھڑے کیے جائینگے	نزدیک	رب اپنے کے	پھیریں گے	بعضے ان کے	طرف	بعض کی	بات کو	کہیں گے

دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہوں گے اور ایک دوسرے سے ردّ وکد کر رہے ہوں گے۔ جو

الَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَاۤ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِیْنَ ﴿۳۱﴾

الَّذِیْنَ	اسْتُضْعِفُوْا	لِلَّذِیْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	لَوْ	لَاۤ	اَنْتُمْ	لَكُنَّا	مُؤْمِنِیْنَ
وہ لوگ کہ	کمزور کیے گئے تھے	واسطے ان لوگوں کے جو	تکبر کرتے تھے	اگر	نہ	ہوتے تم	البتہ ہوتے ہم	ایمان والے

لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور مومن ہو جاتے (۳۱)

قَالَ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْۤا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ

قَالَ	الَّذِیْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	لِلَّذِیْنَ	اسْتُضْعِفُوْۤا	اَنَحْنُ	صَدَدْنٰكُمْ	عَنِ
کہا	ان لوگوں نے جو کہ	تکبر کرتے تھے	واسطے ان لوگوں کے کہ	کمزور کیے گئے تھے	کیا ہم نے	بند کیا تھا تم کو	سے

بڑے لوگ کمزوروں سے کہیں گے کہ بھلا ہم نے تم کو ہدایت سے جب وہ تمہارے

الْهُدٰی بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِیْنَ ﴿۳۲﴾ وَقَالَ الَّذِیْنَ

الْهُدٰی	بَعْدَ	اِذْ	جَآءَكُمْ	بَلْ	كُنْتُمْ	مُّجْرِمِیْنَ	وَ	قَالَ	الَّذِیْنَ
ہدایت	پیچھے	اس کے کہ	آئی تمہارے پاس	بلکہ	تھے تم ہی	گنہگار	اور	کہا	ان لوگوں نے کہ

پاس آ چکی تھی روکا تھا (نہیں) بلکہ تم ہی گنہگار تھے (۳۲) اور کمزور لوگ

اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَاۤ

اسْتُضْعِفُوْا	لِلَّذِیْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	بَلْ	مَكْرُ	الَّیْلِ	وَ	النَّهَارِ	اِذْ	تَاْمُرُوْنَنَاۤ
کمزور کیے گئے تھے	واسطے ان لوگوں کے کہ	تکبر کرتے تھے	بلکہ	مکر کرتے تھے	رات	اور	دن	جب کہ	تم حکم دیتے تھے ہمکو

بڑے لوگوں سے کہیں گے (نہیں) بلکہ (تمہاری) رات دن کی چالوں نے (ہمیں روک رکھا تھا)

اَنۡ نَّکۡفُرَ بِاللّٰہِ وَ نَجۡعَلَ لَہٗۤ اَنۡدَادًا ؕ وَ اَسَرُّوا النَّدَامَۃَ لَمَّا رَاَوُا

اَنۡ	نَّکۡفُرَ	بِاللّٰہِ	وَ	نَجۡعَلَ	لَہٗۤ	اَنۡدَادًا	وَ	اَسَرُّوا	النَّدَامَۃَ	لَمَّا	رَاَوُا
یہ کہ	کفر کریں ہم	ساتھ اللہ کے	اور	مقرر کریں ہم	واسطے اسکے	شریک	اور	چھپائیں گے	پشیمانی	جسوقت کہ	دیکھیں گے

جب تم ہم سے کہتے تھے کہ ہم اللہ سے کفر کریں اور اس کا شریک بنائیں۔ اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو دل میں

الۡعَذَابَ ؕ وَ جَعَلۡنَا الۡاَغۡلٰلَ فِیۡۤ اَعۡنَاقِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا ؕ ہَلۡ

الۡعَذَابَ	وَ	جَعَلۡنَا	الۡاَغۡلٰلَ	فِیۡۤ	اَعۡنَاقِ	الَّذِیۡنَ	کَفَرُوۡا	ہَلۡ
عذاب	اور	کردیں گے ہم	طوق	بیچ	گردنوں	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	نہیں

پشیمان ہوں گے۔ اور ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے۔ بس جو عمل وہ

یُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۳۳﴾ وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنَا فِیۡ قَرۡیَۃٍ مِّنۡ نَّذِیۡرٍ

یُجۡزَوۡنَ	اِلَّا	مَا	کَانُوۡا	یَعۡمَلُوۡنَ	وَ	مَاۤ	اَرۡسَلۡنَا	فِیۡ	قَرۡیَۃٍ	مِّنۡ	نَّذِیۡرٍ
جزا دیئے جائینگے	مگر	جو کچھ	تھے وہ	عمل کرتے	اور	نہیں	بھیجا ہم نے	بیچ	کسی بستی کے	کوئی	ڈرانیوالا

کرتے تھے اُنہی کا اُن کو بدلہ ملے گا (۳۳) اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا

اِلَّا قَالَ مُتۡرَفُوۡہَاۤ ۙ اِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِہٖ کٰفِرُوۡنَ ﴿۳۴﴾ وَ قَالُوۡا نَحۡنُ اَکۡثَرُ

اِلَّا	قَالَ	مُتۡرَفُوۡہَاۤ	اِنَّا	بِمَاۤ	اُرۡسِلۡتُمۡ	بِہٖ	کٰفِرُوۡنَ	وَ	قَالُوۡا	نَحۡنُ	اَکۡثَرُ
مگر	کہا	دولت مندوں اسکے نے	بیشک ہم	ساتھ اس چیز کے کہ	بھیجا ہے تم کو	ساتھ اسکے	کافر ہیں	اور	کہا انہوں نے	ہم	زیادہ تر ہیں

مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ جو چیز تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اُس کے قائل نہیں (۳۴) اور (یہ بھی) کہنے لگے

اَمۡوَالًا وَّ اَوۡلَادًا ۙ وَّ مَا نَحۡنُ بِمُعَذَّبِیۡنَ ﴿۳۵﴾ قُلۡ اِنَّ رَبِّیۡ یَبۡسُطُ

اَمۡوَالًا	وَّ	اَوۡلَادًا	وَّ	مَا	نَحۡنُ	بِمُعَذَّبِیۡنَ	قُلۡ	اِنَّ	رَبِّیۡ	یَبۡسُطُ
مال میں	اور	اولاد میں	اور	نہیں	ہم	عذاب کیے گئے	کہہ	بیشک	پروردگار میرا	کھولتا ہے

کہ ہم بہت سا مال اور اولاد رکھتے ہیں اور ہم کو عذاب نہیں ہوگا (۳۵) کہہ دو کہ میرا رب جس کے لیے چاہتا

الرِّزۡقَ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَ یَقۡدِرُ وَ لٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۶﴾ وَ مَاۤ

الرِّزۡقَ	لِمَنۡ	یَّشَآءُ	وَ	یَقۡدِرُ	وَ	لٰکِنَّ	اَکۡثَرَ	النَّاسِ	لَا	یَعۡلَمُوۡنَ	وَ مَاۤ
رزق	واسطے جس کے	چاہتا ہے	اور	بند کرتا ہے	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	اور نہیں

ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (۳۶) اور تمہارا

ع ۴ / ۱۰

اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ

اَمْوَالُكُمْ	وَ	لَآ	اَوْلَادُكُمْ	بِالَّتِيْ	تُقَرِّبُكُمْ	عِنْدَنَا	زُلْفٰٓى	اِلَّا	مَنْ	اٰمَنَ
مال تمہارے	اور	نہ	اولاد تمہاری	وہ جو کہ	نزدیک کرے تم کو	ہمارے نزدیک	مقرب	مگر	جو کہ	ایمان لایا

مال اور اولاد ایسی چیز نہیں کہ تم کو ہمارا مقرب بنا دیں ہاں (ہمارا مقرب وہ ہے) جو ایمان لایا

وَعَمِلَ صَالِحًا ز فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ

وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	جَزَآءُ	الضِّعْفِ	بِمَا	عَمِلُوْا	وَ	هُمْ
اور	کام کیے	اچھے	پس یہ لوگ	واسطے انکے ہے	جزا	دوگنی	بسبب اسکے کہ	عمل کیا انہوں نے	اور	وہ

اور عمل نیک کرتا رہا ایسے ہی لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب دُگنا بدلہ ملے گا۔ اور وہ خاطر جمع سے

فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ

فِي	الْغُرُفٰتِ	اٰمِنُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	يَسْعَوْنَ	فِيْٓ	اٰيٰتِنَا	مُعٰجِزِيْنَ
بیچ	بالاخانوں کے	نڈر ہیں	اور وہ لوگ جو کہ	سعی کرتے ہیں	بیچ	ہماری نشانیوں کے	واسطے عاجز کرنے کے

بالاخانوں میں بیٹھے ہوں گے ﴿۳۷﴾ جو لوگ ہماری آیتوں میں کوشش کرتے ہیں کہ ہمیں ہرا دیں

اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

اُولٰٓئِكَ	فِي	الْعَذَابِ	مُحْضَرُوْنَ	قُلْ	اِنَّ	رَبِّيْ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ
یہ لوگ	بیچ	عذاب کے	حاضر کیے جائیں گے	کہہ	بیشک	پروردگار میرا	کھولتا ہے	رزق

وہ عذاب میں حاضر کیے جائیں گے ﴿۳۸﴾ کہہ دو کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کے

لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ط وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ

لِمَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَ	يَقْدِرُ	لَهٗ	وَ	مَآ	اَنْفَقْتُمْ	مِّنْ	شَيْءٍ	فَهُوَ
واسطے جسکے	چاہتا ہے	سے	بندوں اپنے	اور	تنگ کرتا ہے	واسطے اسکے	اور	جو کچھ	تم خرچ کرتے ہو	کسی	چیز سے	پس وہ

لیے چاہتا ہے روزی فراخ کردیتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کردیتا ہے اور تم جو چیز خرچ کرو گے وہ اس کا

يُخْلِفُهٗ ج وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ

يُخْلِفُهٗ	وَهُوَ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ	وَ	يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ
بدلہ دیتا ہے اسکا	اور وہ	بہت بہتر	رزق دینے والا ہے	اور	جس دن	جمع کرے گا ان کو	اکٹھے	پھر

(تمہیں) عوض دے گا۔ اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ﴿۳۹﴾ اور جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا پھر

يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ

يَقُوْلُ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اَهٰٓؤُلَآءِ	اِيَّاكُمْ	كَانُوْا	يَعْبُدُوْنَ	قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ
کہے گا	فرشتوں کو	کیا یہ	تم کو	تھے	عبادت کرتے	کہیں گے	پاکی ہے تجھ کو

فرشتوں سے فرمائے گا۔ کیا یہ لوگ تم کو پوجا کرتے تھے ﴿۴۰﴾ وہ کہیں گے تو پاک ہے

اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ

اَنْتَ	وَلِيُّنَا	مِنْ	دُوْنِهِمْ	بَلْ	كَانُوْا	يَعْبُدُوْنَ	الْجِنَّ	اَكْثَرُهُمْ	بِهِمْ
تو	کارساز ہمارا ہے	سے	سوائے انکے	بلکہ	وہ تھے	عبادت کرتے	جنوں کی	اکثر انکے	ساتھ انکے

تو ہی ہمارا دوست ہے نہ کہ یہ۔ بلکہ یہ جنات کو پوجا کرتے تھے۔ (اور) اکثر اُن ہی کو

مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ

مُّؤْمِنُوْنَ	فَالْيَوْمَ	لَا	يَمْلِكُ	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	نَّفْعًا	وَّلَا	ضَرًّا
ایمان رکھتے ہیں	پس آج کے دن	نہ	اختیار میں رکھے گا	بعض تمہارا	واسطے بعضوں کے	نفع کو	اور نہ	ضرر کو

مانتے تھے ﴿۴۱﴾ تو آج تم میں سے کوئی کسی کو نفع اور نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا۔

وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا

وَ	نَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	النَّارِ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ	بِهَا
اور	کہیں گے ہم	واسطے ان لوگوں کے کہ	ظلم کیا انہوں نے	چکھو	عذاب	آگ کا	وہ جو کہ	تھے تم	اس کو

اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ دوزخ کے عذاب کا جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے

تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ

تُكَذِّبُوْنَ	وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالُوْا	مَا	هٰذَآ	اِلَّا	رَجُلٌ
جھٹلاتے	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	نشانیاں ہماری	ظاہر	کہتے ہیں	نہیں	یہ	مگر	ایک مرد ہے

مزہ چکھو ﴿۴۲﴾ اور جب اُن کو ہماری روشن آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں یہ ایک (ایسا) شخص ہے جو

يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ

يُّرِيْدُ	اَنْ	يَّصُدَّكُمْ	عَمَّا	كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُكُمْ	وَ	قَالُوْا	مَا	هٰذَآ	اِلَّآ	اِفْكٌ
چاہتا ہے	یہ کہ	بند کرے تم کو	اس پر سے کہ	تھے	عبادت کرتے	باپ تمہارے	اور	کہتے ہیں	نہیں	یہ	مگر	جھوٹ

چاہتا ہے کہ جن چیزوں کی تمہارے باپ دادا پرستش کیا کرتے تھے ان سے تم کو روک دے اور (یہ بھی) کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) محض جھوٹ ہے

مُّفْتَرًى ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا

مُّفْتَرًى	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَاۗءَهُمْ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا
باندھ لیا ہوا	اور	کہا	ان لوگوں نے جو کہ	کافر ہوئے	واسطے حق کے	جب	آیا ان کے پاس	نہیں	یہ	مگر

جو (اپنی طرف سے) بنا لیا گیا ہے اور کافروں کے پاس جو حق آیا تو اس کے بارے میں کہنے لگے کہ یہ

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۴۳ وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ

سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	وَ	مَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ	كُتُبٍ	يَّدْرُسُوْنَهَا	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَآ
جادو	ظاہر	اور	نہیں	دیں ہم نے ان کو	کچھ	کتابیں	کہ پڑھتے ہوں ان کو	اور	نہیں	بھیجا ہم نے

تو صریح جادو ہے۝۴۳ اور ہم نے نہ تو اُن (مشرکوں) کو کتابیں دیں جن کو یہ پڑھتے ہیں اور نہ تم سے پہلے ان کی

اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ۝۴۴ۭ وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا

اِلَيْهِمْ	قَبْلَكَ	مِنْ	نَّذِيْرٍ	وَكَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	وَ	مَا
طرف ان کی	پہلے تجھ سے	کوئی	ڈرانے والا	اور جھٹلایا	ان لوگوں نے کہ	سے	پہلے تھے ان	اور	نہیں

طرف کوئی ڈرانے والا بھیجا (مگر انہوں نے تکذیب کی) ۝۴۴ اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے تکذیب کی تھی اور جو کچھ ہم

بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۣ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝۴۵ ع

بَلَغُوْا	مِعْشَارَ	مَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	فَكَذَّبُوْا	رُسُلِيْ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ
پہنچے یہ	دسویں حصے کو	اس چیز سے کہ	دیا تھا ہم نے ان کو	پس جھٹلایا انہوں نے	میرے پیغمبر کو	پس کیوں کر	ہوا	عذاب میرا

نے اُن کو دیا تھا یہ اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے تو انہوں نے میرے پیغمبروں کو جھٹلایا سو میرا عذاب کیسا ہوا؟ ۝۴۵

قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ

قُلْ	اِنَّمَآ	اَعِظُكُمْ	بِوَاحِدَةٍ	اَنْ	تَقُوْمُوْا	لِلّٰهِ	مَثْنٰى	وَفُرَادٰى	ثُمَّ
کہہ	نہیں سوائے اسکے کہ	نصیحت کرتا ہوں تمکو	ساتھ ایک بات کے	یہ کہ	کھڑے ہو	واسطے اللہ کے	دو دو	اور ایک ایک	پھر

کہہ دو کہ میں تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کے لیے دو دو اور اکیلے کھڑے ہو جاؤ پھر

تَتَفَكَّرُوْا ۣ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ

تَتَفَكَّرُوْا	مَا	بِصَاحِبِكُمْ	مِّنْ	جِنَّةٍ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	نَذِيْرٌ	لَّكُمْ	بَيْنَ يَدَيْ
فکر کرو	نہیں	رفیق تمہارے کو	کچھ	جنون	نہیں	وہ	مگر	ڈرانیوالا ہے	تم کو	آگے کے

غور کرو۔ تمہارے رفیق کو مطلق سودا نہیں وہ تو تم کو عذاب سخت (کے آنے) سے پہلے صرف

عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿٤٦﴾ قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۭ اِنْ اَجْرِيَ

عَذَابٍ	شَدِيْدٍ	قُلْ	مَا	سَاَلْتُكُمْ	مِّنْ	اَجْرٍ	فَهُوَ	لَكُمْ	اِنْ	اَجْرِيَ
عذاب	سخت سے	کہہ	جو کچھ	مانگا ہو میں نے تم سے	کچھ	بدلہ	پس وہ	واسطے تمہارے ہے	نہیں	بدلہ میرا

ڈرانے والے ہیں ﴿٤٦﴾ کہہ دو کہ میں نے تم سے کچھ صلہ مانگا ہو تو وہ تمہارا۔ میرا صلہ اللہ ہی

اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿٤٧﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ

اِلَّا	عَلَى	اللّٰهِ	وَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيْدٌ	قُلْ	اِنَّ	رَبِّيْ	يَقْذِفُ
مگر	اوپر	اللہ کے	اور وہ	اوپر	ہر	چیز کے	شاہد ہے	کہہ	بیشک	رب میرا	ڈالتا ہے

کے ذمے ہے۔ اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے ﴿٤٧﴾ کہہ دو کہ میرا پروردگار اُوپر سے حق اتارتا

بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٤٨﴾ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا

بِالْحَقِّ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ	قُلْ	جَآءَ	الْحَقُّ	وَ	مَا	يُبْدِئُ	الْبَاطِلُ	وَمَا
حق کو	جاننے والا ہے	غیبوں کا	کہہ	آیا	حق	اور	نہ	پہلی بار پیدا کرتا ہے	باطل	اور نہ

ہے (اور وہ) غیب کی باتوں کو جاننے والا ہے ﴿٤٨﴾ کہہ دو کہ حق آچکا ہے اور (معبود) باطل نہ تو پہلی بار پیدا کرسکتا ہے اور نہ

يُعِيْدُ ﴿٤٩﴾ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِيْ ۚ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ

يُعِيْدُ	قُلْ	اِنْ	ضَلَلْتُ	فَاِنَّمَآ	اَضِلُّ	عَلٰى	نَفْسِيْ	وَ	اِنِ	اهْتَدَيْتُ
دوبارہ	کہہ کہ	اگر	میں گمراہ ہو جاؤں	پس سوائے اسکے نہیں کہ	گمراہ ہوتا ہوں	اوپر	جان اپنی کے	اور	اگر	راہ پاؤں میں

دوبارہ پیدا کرے گا ﴿٤٩﴾ کہہ دو کہ اگر میں گمراہ ہوں تو میری گمراہی کا ضرر مجھی کو ہے اور اگر ہدایت پر ہوں تو یہ اس کے طفیل

فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ﴿٥٠﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا

فَبِمَا	يُوْحِيْٓ	اِلَيَّ	رَبِّيْ	اِنَّهٗ	سَمِيْعٌ	قَرِيْبٌ	وَ	لَوْ	تَرٰٓى	اِذْ	فَزِعُوْا	فَلَا
پس ساتھ اس چیز کے کہ	وحی کی ہے	طرف میری	رب میرے نے	بیشک وہ	سننے والا ہے	نزدیک	اور	کاش	دیکھے تو	جسوقت کہ	گھبرائینگے یہ	پس نہیں

ہے جو میرا پروردگار میری طرف وحی بھیجتا ہے۔ بیشک وہ سننے والا (اور) نزدیک ہے ﴿٥٠﴾ اور کاش تم دیکھو جب یہ گھبرا جائیں

فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿٥١﴾ وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ

فَوْتَ	وَ	اُخِذُوْا	مِنْ	مَّكَانٍ	قَرِيْبٍ	وَّ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِهٖ	وَ	اَنّٰى	لَهُمُ
بھاگ سکیں گے	اور	پکڑے جائینگے	سے	مکان	نزدیک	اور	کہیں گے	ایمان لائے ہم	ساتھ اسکے	اور	کہاں	واسطے انکے

گے تو (عذاب سے) بچ نہیں سکیں گے اور نزدیک ہی سے پکڑ لیے جائیں گے ﴿٥١﴾ اور کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لے آئے۔

التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾ وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُوْنَ

يَقْذِفُوْنَ	وَ	قَبْلُ	مِنْ	بِهٖ	كَفَرُوْا	قَدْ	وَّ	بَعِيْدٍ	مَّكَانٍ	مِنْ	التَّنَاوُشُ
پھینکتے تھے	اور	پہلے اس	سے	ساتھ اسکے	کافر ہوئے تھے	تحقیق	اور	دور	مکان	سے	پکڑنا

اور (اب) اتنی دور سے اُن کا ہاتھ ایمان کے لینے کو کیونکر پہنچ سکتا ہے؟ (۵۲) اور پہلے تو اس سے انکار کرتے رہے اور بن

بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا

كَمَا	يَشْتَهُوْنَ	مَا	بَيْنَ	وَ	بَيْنَهُمْ	حِيْلَ	وَ	بَعِيْدٍ	مَّكَانٍ	مِنْ	بِالْغَيْبِ
جیسا	چاہتے تھے	اس چیز کے کہ	درمیان	اور	درمیان انکے	پردہ ڈالا گیا	اور	دور	مکان	سے	بن دیکھے

دیکھے دور ہی سے (ظن کے) تیر چلاتے رہے (۵۳) اور اُن میں اور اُن کی خواہش کی چیزوں میں پردہ حائل

فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ۗ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿۵۴﴾ ع

ع ۶ / ۹ / ۱۲

مُّرِيْبٍ	شَكٍّ	فِيْ	كَانُوْا	اِنَّهُمْ	قَبْلُ	مِّنْ	بِاَشْيَاعِهِمْ	فُعِلَ
اضطراب میں ڈالنے والے کے	شک	بیچ	تھے	بیشک وہ	پہلے اس	سے	ساتھ ان کے پیشواؤں کے	کیا گیا

کر دیا گیا جیسا کہ پہلے ان کے ہم جنسوں سے کیا گیا۔ وہ بھی اُلجھن میں ڈالنے والے شک میں پڑے ہوئے تھے (۵۴)

اٰیاتہا ۴۵ ۳۵ سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ ۴۳ رکوعاتہا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا

رُسُلًا	الْمَلٰٓئِكَةِ	جَاعِلِ	الْاَرْضِ	وَ	السَّمٰوٰتِ	فَاطِرِ	لِلّٰهِ	اَلْحَمْدُ
پیغام لانیوالے	فرشتوں کا	کرنے والا	زمین کا	اور	آسمانوں کا	پیدا کرنیوالا	واسطے اللہ کے ہے	سب تعریف

سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار ہے) جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (اور) فرشتوں کو قاصد

اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۗ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ۗ اِنَّ

اِنَّ	يَشَآءُ	مَا	الْخَلْقِ	فِي	يَزِيْدُ	رُبٰعَ	وَ	ثُلٰثَ	وَ	مَّثْنٰى	اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ
بیشک	چاہتا ہے	جس کو	پیدائش کے	بیچ	زیادہ کرتا ہے	چار چار	اور	تین تین	اور	دو دو	پروں والے

بنانے والا ہے جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہیں۔ وہ (اپنی) مخلوقات میں جو چاہتا ہے بڑھاتا ہے۔ بیشک

اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝١ مَا یَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا

اللّٰهَ	عَلٰی	كُلِّ	شَیْءٍ	قَدِیْرٌ	مَا	یَفْتَحِ	اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	مِنْ	رَّحْمَةٍ	فَلَا
اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	جو کچھ کہ	کھول دے	اللہ	واسطے لوگوں کے	سے	مہربانی	پس نہیں

اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۝١ اللہ انسانوں کے لیے جو رحمت (کا دروازہ) کھول دے

مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا یُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۗ وَهُوَ

مُمْسِكَ	لَهَا	وَ	مَا	یُمْسِكْ	فَلَا	مُرْسِلَ	لَهٗ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَ	هُوَ
بند کرنیوالا	واسطے اسکے	اور	جو کچھ	بند کرے	پس نہیں	چھوڑ دینے والا	واسطے اسکے	پیچھے اس کے	اور	وہی ہے

تو کوئی اس کو بند کرنے والا نہیں اور جو بند کردے تو اس کے بعد کوئی اس کو کھولنے والا نہیں ہے۔ اور وہ

الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝٢ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ ۗ هَلْ

الْعَزِیْزُ	الْحَكِیْمُ	یٰٓاَیُّهَا	النَّاسُ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ	عَلَیْكُمْ	هَلْ
غالب	حکمت والا	اے	لوگو	یاد کرو	نعمت	اللہ کی	اوپر تمہارے	کیا ہے

غالب حکمت والا ہے ۝٢ لوگو اللہ کے جو تم پر احسانات ہیں ان کو یاد کرو۔ کیا

مِنْ خَالِقٍ غَیْرُ اللّٰهِ یَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

مِنْ	خَالِقٍ	غَیْرُ	اللّٰهِ	یَرْزُقُكُمْ	مِّنَ	السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا
کوئی	پیدا کرنیوالا	سوائے	اللہ کے	رزق دے تم کو	سے	آسمان	اور	زمین سے	نہیں ہے	کوئی	معبود مگر

اللہ کے سوا کوئی اور خالق (اور رازق) ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق دے؟ اس کے سوا کوئی معبود نہیں

هُوَ ۫ۖ فَاَنّٰی تُؤْفَكُوْنَ ۝٣ وَاِنْ یُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ

هُوَ	فَاَنّٰی	تُؤْفَكُوْنَ	وَ	اِنْ	یُّكَذِّبُوْكَ	فَقَدْ	كُذِّبَتْ	رُسُلٌ	مِّنْ
وہ	پس کہاں سے	پھیرے جاتے ہو	اور	اگر	جھٹلائیں تجھ کو	پس تحقیق	جھٹلائے گئے ہیں	پیغمبر	سے

پس تم کہاں بہکے پھرتے ہو ۝٣ اور (اے پیغمبر) اگر یہ لوگ تم کو جھٹلائیں تو تم سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے

قَبْلِكَ ۗ وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝٤ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

قَبْلِكَ	وَ	اِلَی	اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ	یٰٓاَیُّهَا	النَّاسُ	اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ
پہلے تجھ سے	اور	طرف	اللہ کی	پھیرے جاتے ہیں	سب کام	اے	لوگو	بیشک	وعدہ	اللہ کا

گئے ہیں۔ اور (سب) کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے ۝٤ لوگو اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو تم کو دنیا کی زندگی

حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وقفة وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۵﴾ اِنَّ

حَقٌّ	فَلَا	تَغُرَّنَّكُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	وَلَا	يَغُرَّنَّكُمْ	بِاللّٰهِ	الْغَرُوْرُ	اِنَّ
سچا ہے	پس نہ	فریب دے تم کو	زندگانی	دنیا کی	اور نہ	فریب دے تم کو	اللہ کے بارے میں	فریب دینے والا	بیشک

دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ (شیطان) فریب دینے والا تمہیں فریب دے ﴿۵﴾ شیطان تمہارا

الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ط اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا

الشَّيْطٰنَ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	فَاتَّخِذُوْهُ	عَدُوًّا	اِنَّمَا	يَدْعُوْا	حِزْبَهٗ	لِيَكُوْنُوْا
شیطان	واسطے تمہارے	دشمن ہے	پس پکڑو اس کو	دشمن	نہیں سوائے اسکے کہ	پکارتا ہے	گروہ اپنے کو	تا کہ ہوں

دشمن ہے تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو۔ وہ اپنے (پیرووں کے) گروہ کو بلاتا ہے

مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۶﴾ ط اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۵ ط

مِنْ	اَصْحٰبِ	السَّعِيْرِ	اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ
سے	رہنے والوں	دوزخ کے	وہ لوگ جو کہ	کافر ہیں	واسطے ان کے	عذاب ہے	سخت

تا کہ وہ دوزخ والوں میں ہوں ﴿۶﴾ جنہوں نے کفر کیا ان کے لیے سخت عذاب ہے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۷﴾ ع

ع ۱۴

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ	كَبِيْرٌ
اور	وہ لوگ جو کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	واسطے ان کے	بخشش ہے	اور	ثواب ہے	بڑا

اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کے لیے بخشش اور بڑا ثواب ہے ﴿۷﴾

اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ط فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ

اَفَمَنْ	زُيِّنَ	لَهٗ	سُوْٓءُ	عَمَلِهٖ	فَرَاٰهُ	حَسَنًا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يُضِلُّ	مَنْ	يَّشَآءُ
کیا پس وہ جو کہ	زینت دیا گیا	واسطے اسکے	برا	عمل اس کا	پس دیکھا اسکو	اچھا	پس بیشک	اللہ	گمراہ کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے

بھلا جس شخص کو اس کے اعمالِ بد آراستہ کر کے دکھائے جائیں اور وہ ان کو عمدہ سمجھنے لگے تو (کیا وہ نیکوکار آدمی جیسا ہو سکتا ہے) بیشک اللہ جس کو چاہتا

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ز صلے فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ط اِنَّ

وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	فَلَا	تَذْهَبْ	نَفْسُكَ	عَلَيْهِمْ	حَسَرٰتٍ	اِنَّ
اور	راہ دکھاتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	پس نہ	جاتا رہے	جی تیرا	اوپر ان کے	افسوس سے	بیشک

ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے تو اُن لوگوں پر افسوس کر کے تمہارا دم نہ نکل جائے۔

اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝۸ وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ

اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِمَا	يَصْنَعُوْنَ	وَ	اللّٰهُ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	الرِّيٰحَ	فَتُثِيْرُ
اللہ	جاننے والا ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہیں	اور	اللہ	وہ ذات ہے جو	بھیجتا ہے	ہوائیں	پس اٹھاتی ہیں

یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس سے واقف ہے (۸) اور اللہ ہی تو ہے جو ہوائیں چلاتا ہے اور وہ بادل کو

سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ

سَحَابًا	فَسُقْنٰهُ	اِلٰى	بَلَدٍ	مَّيِّتٍ	فَاَحْيَيْنَا	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا
بادلوں کو	پس ہانک لاتے ہیں ہم اسکو	طرف	شہر	مُردہ کی	پس زندہ کیا ہم نے اسکو	ساتھ اسکے	زمین کو	بعد	موت اسکی کے

اُبھارتی ہیں پھر ہم اس کو ایک بے جان شہر کی طرف چلاتے ہیں پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کر دیتے ہیں۔

كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝۹ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ

كَذٰلِكَ	النُّشُوْرُ	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	الْعِزَّةَ	فَلِلّٰهِ	الْعِزَّةُ	جَمِيْعًا	اِلَيْهِ
اسی طرح	قبروں سے نکلنا ہے	جو کوئی	ہے	چاہتا	عزت	پس واسطے اللہ کے ہے	عزت	ساری	طرف اسی کی

اسی طرح مُردوں کو جی اٹھنا ہو گا (۹) جو شخص عزت کا طلب گار ہے تو عزت تو سب اللہ ہی کی ہے۔

يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيْنَ

يَصْعَدُ	الْكَلِمُ	الطَّيِّبُ	وَ	الْعَمَلُ	الصَّالِحُ	يَرْفَعُهٗ	وَالَّذِيْنَ
چڑھتے ہیں	کلمات	پاکیزہ	اور	عمل	نیک	بلند کرتا ہے اس کو	اور وہ لوگ جو کہ

اسی کی طرف پاکیزہ کلمات چڑھتے ہیں اور نیک عمل ان کو بلند کرتے ہیں۔ اور جو لوگ

يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ

يَمْكُرُوْنَ	السَّيِّاٰتِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ	وَمَكْرُ	اُولٰٓئِكَ	هُوَ
مکر کرتے ہیں	برائیوں کے	واسطے ان کے	عذاب ہے	سخت	اور مکر	ان کا	وہی ہے

برے برے مکر کرتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ اور اُن کا مکر نابود ہو

يَبُوْرُ ۝۱۰ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ

يَبُوْرُ	وَ	اللّٰهُ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ	تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ	نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	جَعَلَكُمْ
ہلاک ہونیوالا	اور	اللہ نے	پیدا کیا تم کو	سے	مٹی	پھر	سے	نطفے	پھر	کیے واسطے تمہارے

جائے گا (۱۰) اور اللہ ہی نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفے سے پھر تم کو جوڑا جوڑا

اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَمَا يُعَمَّرُ

اَزْوَاجًا	وَ	مَا	تَحْمِلُ	مِنْ	اُنْثٰى	وَ	لَا	تَضَعُ	اِلَّا	بِعِلْمِهٖ	وَ	مَا	يُعَمَّرُ
جوڑے	اور	نہیں	اٹھاتی	کوئی	عورت	اور	نہیں	جنتی	مگر	اسکے علم کے ساتھ	اور	نہیں	عمر دیا جاتا

بنا دیا۔ اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے اور نہ کسی بڑی عمر والے کو

مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى

مِنْ	مُّعَمَّرٍ	وَّ	لَا	يُنْقَصُ	مِنْ	عُمُرِهٖٓ	اِلَّا	فِيْ	كِتٰبٍ	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى
کوئی	عمر دیا گیا	اور	نہ	کم کیا جاتا ہے	سے	عمر اس کی	مگر	بیچ	کتاب کے لکھا ہوا ہے	بیشک	یہ	اوپر

عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اُس کی عمر کم کی جاتی ہے مگر (سب کچھ) کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔ بیشک یہ اللہ

اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۱۱﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖۗ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ

اللّٰهِ	يَسِيْرٌ	وَ	مَا	يَسْتَوِي	الْبَحْرٰنِ	هٰذَا	عَذْبٌ	فُرَاتٌ	سَآئِغٌ
اللہ کے	آسان ہے۔	اور	نہیں	برابر ہوتے	دو دریا	یہ جو ہے	میٹھا ہے	پیاس بجھانیوالا	آسانی سے گزرنیوالا

کو آسان ہے ﴿۱۱﴾ اور دونوں دریا (مل کر) یکساں نہیں ہو جاتے یہ تو میٹھا ہے پیاس بجھانے والا جس کا

شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا

شَرَابُهٗ	وَ	هٰذَا	مِلْحٌ	اُجَاجٌ	وَ	مِنْ	كُلٍّ	تَاْكُلُوْنَ	لَحْمًا	طَرِيًّا
پانی اس کا	اور	یہ ہے	کھاری	کڑوا	اور	سے	ہر ایک	کھاتے ہو تم	گوشت	تازہ

پانی خوشگوار ہے اور یہ کھاری ہے کڑوا۔ اور سب سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور نکالتے ہو

وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ

وَّ	تَسْتَخْرِجُوْنَ	حِلْيَةً	تَلْبَسُوْنَهَا	وَ	تَرَى	الْفُلْكَ	فِيْهِ	مَوَاخِرَ
اور	نکالتے ہو تم	زیور کہ	پہنتے ہو تم اس کو	اور	دیکھتا ہے تو	کشتیاں	بیچ اسکے کہ	پھاڑتی ہیں پانی کو

جسے پہنتے ہو اور تم دریا میں کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ (پانی کو) پھاڑتی چلی آتی ہیں

لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ

لِتَبْتَغُوْا	مِنْ	فَضْلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي	النَّهَارِ
تاکہ ڈھونڈو	سے	فضل اس کے	اور	تاکہ تم	شکر کرو	داخل کرتا ہے	رات کو	بیچ	دن کے

تاکہ تم اس کے فضل سے (معاش) تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو ﴿۱۲﴾ وہی رات کو دن میں داخل کرتا

وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ

يَّجْرِيْ	كُلٌّ	الْقَمَرَ	وَ	الشَّمْسَ	سَخَّرَ	وَ	الَّيْلِ	فِي	النَّهَارَ	يُولِجُ	وَ
چلتے ہیں	ہر ایک	چاند کو	اور	سورج کو	مسخر کیا ہے	اور	رات کے	بیچ	دن کو	داخل کرتا ہے	اور

ہے اور (وہی) دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے ہر ایک ایک وقتِ مقرر

لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

تَدْعُوْنَ	الَّذِيْنَ	وَ	الْمُلْكُ	لَهُ	رَبُّكُمْ	اللّٰهُ	ذٰلِكُمُ	مُّسَمًّى	لِاَجَلٍ
تم پکارتے ہو	جن کو	اور	بادشاہی	واسطے اسکے ہے	پروردگار تمہارا	اللہ	یہی ہے	مقرر تک	وقت

تک چل رہا ہے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے۔ اور جن لوگوں کو تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ

مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ۝۱۳ۭ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا

يَسْمَعُوْا	لَا	تَدْعُوْهُمْ	اِنْ	قِطْمِيْرٍ	مِنْ	يَمْلِكُوْنَ	مَا	دُوْنِهٖ	مِنْ
سنتے	نہیں	پکارو تم ان کو	اگر	چھلکے گٹھلی کے	سے	وہ مالک	نہیں	سوائے اللہ کے	سے

کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی تو (کسی چیز کے) مالک نہیں ۝۱۳ اگر تم اُن کو پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ

دُعَاۗءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ۭ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ

يَكْفُرُوْنَ	الْقِيٰمَةِ	وَيَوْمَ	لَكُمْ	اسْتَجَابُوْا	مَا	سَمِعُوْا	لَوْ	وَ	دُعَاۗءَكُمْ
انکار کریں گے	قیامت کے	اور دن	تم کو	جواب دیں گے	تو نہیں	سنیں بھی	اگر	اور	پکارنا تمہارا

سنیں اور اگر سن بھی لیں تو تمہاری بات کو قبول نہ کرسکیں۔ اور قیامت کے روز تمہارے شرک سے انکار کر

بِشِرْكِكُمْ ۭ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ۝۱۴ۧ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ

الْفُقَرَاۗءُ	اَنْتُمُ	النَّاسُ	يٰٓاَيُّهَا	خَبِيْرٍ	مِثْلُ	يُنَبِّئُكَ	لَا	وَ	بِشِرْكِكُمْ
محتاج ہو	تم	لوگو	اے	خبردار حق تعالیٰ کی	مانند	خبر دے گا تجھ کو	نہ	اور	ساتھ شرک تمہارے کے

دیں گے اور (اللہ) باخبر کی طرح تم کو کوئی خبر نہیں دے گا ۝۱۴ لوگو! تم (سب) اللہ کے محتاج

اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝۱۵ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ

يَاْتِ	وَ	يُذْهِبْكُمْ	يَّشَاْ	اِنْ	الْحَمِيْدُ	الْغَنِيُّ	هُوَ	وَاللّٰهُ	اللّٰهِ	اِلَى
لے آئے	اور	لے جائے تم کو	چاہے	اگر	تعریف کیا گیا	بے احتیاج	وہی ہے	اور اللہ	اللہ کی	طرف

ہو اور اللہ بے پروا سزاوارِ حمد (وثنا) ہے ۝۱۵ اگر چاہے تو تم کو نابود کر دے اور نئی مخلوقات

ع ۱۴/۲ العلمٰۗء

بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٦﴾ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿١٧﴾ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ

بِخَلْقٍ	جَدِيْدٍ	وَ	مَا	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	بِعَزِيْزٍ	وَ	لَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ
پیدائش	نئی	اور	نہیں	یہ	اوپر	اللہ کے	مشکل	اور	نہیں	بوجھ اٹھاتا	کوئی بوجھ اٹھانیوالا

لا آباد کرے ﴿۱۶﴾ اور یہ اللہ کو کچھ مشکل نہیں ﴿۱۷﴾ اور کوئی اٹھانے

وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ

وِّزْرَ	اُخْرٰى	وَ	اِنْ	تَدْعُ	مُثْقَلَةٌ	اِلٰى	حِمْلِهَا	لَا	يُحْمَلْ	مِنْهُ	شَيْءٌ
بوجھ	دوسرے کا	اور	اگر	پکارے کوئی	جان بوجھ والی	طرف	بوجھ اپنے کی	نہیں	اٹھایا جائیگا	اس سے	کچھ

والا دوسرے کا بوجھ نہ اُٹھائے گا اور کوئی بوجھ میں دبا ہوا اپنا بوجھ بٹانے کو کسی کو بلائے تو کوئی اس میں سے کچھ نہ اٹھائے گا

وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ

وَّ	لَوْ	كَانَ	ذَا قُرْبٰى	اِنَّمَا	تُنْذِرُ	الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ
اور	اگر	ہو	صاحب قرابت	سوائے اسکے نہیں کہ	ڈراتا ہے تو	ان لوگوں کو جو	ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	بن دیکھے

اگرچہ قرابت دار ہی ہو۔ (اے پیغمبر) تم ان ہی لوگوں کو نصیحت کر سکتے ہو جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے اور نماز

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ

وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	مَنْ	تَزَكّٰى	فَاِنَّمَا	يَتَزَكّٰى	لِنَفْسِهٖ	وَ	اِلَى	اللّٰهِ
اور	قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور	جو کوئی	ستھرائی کرے	پس سوائے اسکے نہیں کہ	ستھرائی کرتا ہے	واسطے جان اپنی کے	اور	طرف	اللہ کی ہے

بالالتزام پڑھتے ہیں اور جو شخص پاک ہوتا ہے اپنے ہی لیے پاک ہوتا ہے۔ اور (سب کو) اللہ ہی کی طرف لوٹ

الْمَصِيْرُ ﴿١٨﴾ وَمَا يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ﴿١٩﴾ وَلَا الظُّلُمٰتُ

الْمَصِيْرُ	وَ	مَا	يَسْتَوِى	الْاَعْمٰى	وَ	الْبَصِيْرُ	وَ	لَا	الظُّلُمٰتُ
پھر جانا	اور	نہیں	برابر ہوتا	اندھا	اور	دیکھنے والا	اور	نہ	اندھیرا

کر جانا ہے ﴿۱۸﴾ اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں ﴿۱۹﴾ اور نہ اندھیرا

وَلَا النُّوْرُ ﴿٢٠﴾ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿٢١﴾ وَمَا يَسْتَوِى الْاَحْيَآءُ

وَ	لَا	النُّوْرُ	وَ	لَا	الظِّلُّ	وَ	لَا	الْحَرُوْرُ	وَ	مَا	يَسْتَوِى	الْاَحْيَآءُ
اور	نہ	روشنی والا	اور	نہ	سایہ	اور	نہ	دھوپ	اور	نہیں	برابر ہوتے	زندے

اور روشنی ﴿۲۰﴾ اور نہ سایہ اور دھوپ ﴿۲۱﴾ اور نہ زندے

وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي

فِي	مَّنْ	بِمُسْمِعٍ	اَنْتَ	مَآ	وَ	يَّشَآءُ	مَنْ	يُسْمِعُ	اللّٰهَ	اِنَّ	الْاَمْوَاتُ	لَا	وَ
بیچ	جو کوئی	سنانے والا	تو	نہیں	اور	چاہتا ہے	جس کو	سنا دیتا ہے	اللہ	بیشک	مُردے	نہ	اور

اور مُردے برابر ہو سکتے ہیں۔ اللہ جس کو چاہتا ہے سنا دیتا ہے۔ اور تم اُن کو جو قبروں میں (مدفون) ہیں

الْقُبُوْرِ ﴿۲۲﴾ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿۲۳﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا

بَشِيْرًا	بِالْحَقِّ	اَرْسَلْنٰكَ	اِنَّآ	نَذِيْرٌ	اِلَّا	اَنْتَ	اِنْ	الْقُبُوْرِ
خوشخبری دینے والا	ساتھ حق کے	بھیجا ہے ہم نے تجھ کو	بیشک	ڈرانے والا	مگر	تو	نہیں	قبروں کے ہیں

سنا نہیں سکتے ﴿۲۲﴾ تم تو صرف ہدایت کرنے والے ہو ﴿۲۳﴾ ہم نے تم کو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا

وَّنَذِيْرًا ؕ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿۲۴﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ

يُّكَذِّبُوْكَ	اِنْ	وَ	نَذِيْرٌ	فِيْهَا	خَلَا	اِلَّا	اُمَّةٍ	مِّنْ	وَاِنْ	نَذِيْرًا	وَّ
جھٹلائیں تجھ کو	اگر	اور	ڈرانے والا	بیچ اس کے	گزرا ہے	مگر	امت	کوئی	اور نہیں	ڈرانے والا	اور

اور ڈرانے والا بھیجا ہے اور کوئی امت نہیں مگر اس میں ہدایت کرنے والا گزر چکا ہے ﴿۲۴﴾ اور اگر یہ تمہاری

فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

بِالْبَيِّنٰتِ	رُسُلُهُمْ	جَآءَتْهُمْ	قَبْلِهِمْ	مِنْ	الَّذِيْنَ	كَذَّبَ	فَقَدْ
ساتھ دلیلوں کے	پیغمبران کے	آئے ان کے پاس	تھے پہلے ان	سے	ان لوگوں نے جو	جھٹلایا ہے	پس تحقیق

تکذیب کریں تو جو لوگ اُن سے پہلے تھے وہ بھی تکذیب کر چکے ہیں۔ ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں

وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ

كَانَ	فَكَيْفَ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	اَخَذْتُ	ثُمَّ	الْمُنِيْرِ	وَبِالْكِتٰبِ	بِالزُّبُرِ	وَ
ہوا	پس کیوں کر	کافر ہوئے	ان لوگوں کو کہ	پکڑا میں نے	پھر	روشن کے	اور ساتھ کتاب	ساتھ صحیفوں کے	اور

اور صحیفے اور روشن کتابیں لے لے کر آتے رہے ﴿۲۵﴾ پھر میں نے کافروں کو پکڑ لیا سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب

نَكِيْرِ ﴿۲۶﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ

بِهٖ	فَاَخْرَجْنَا	مَآءً	السَّمَآءِ	مِنَ	اَنْزَلَ	اللّٰهَ	اَنَّ	تَرَ	اَلَمْ	نَكِيْرِ
ساتھ اسکے	پس نکالے ہم نے	پانی	آسمان	سے	اتارا	اللہ نے	یہ کہ	دیکھا تو نے	کیا نہیں	عذاب میرا

کیسا ہوا ﴿۲۶﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے مینہ برسایا تو ہم نے اس سے

ع ۳ ۱۲ ۱۵

ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّ حُمْرٌ

حُمْرٌ	وَّ	بِيْضٌ	جُدَدٌ	الْجِبَالِ	وَمِنَ	اَلْوَانُهَا	مُّخْتَلِفًا	ثَمَرٰتٍ
سرخ	اور	سفید	ٹکڑے ہیں	پہاڑوں	اور سے	رنگ ان کے	کہ مختلف ہیں	میوے پھل

طرح طرح کے رنگوں کے میوے پیدا کیے۔ اور پہاڑوں میں سفید اور سرخ رنگوں کے

مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿۲۷﴾ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ

الدَّوَآبِّ	وَ	النَّاسِ	مِنَ	وَ	سُوْدٌ	وَغَرَابِيْبُ	اَلْوَانُهَا	مُّخْتَلِفٌ
جانوروں سے	اور	لوگوں	سے	اور	کالے	اور بھجنگ	رنگ ان کے	کہ مختلف ہیں

قطعات ہیں اور (بعض) کالے سیاہ ہیں ﴿۲۷﴾ انسانوں اور جانوروں اور چارپایوں

وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ

عِبَادِهِ	مِنْ	اللّٰهَ	يَخْشَى	اِنَّمَا	كَذٰلِكَ	اَلْوَانُهٗ	مُخْتَلِفٌ	الْاَنْعَامِ	وَ
بندوں اسکے	سے	اللہ سے	ڈرتے ہیں	سوائے اسکے نہیں کہ	اسی طرح سے	رنگ ان کے	کہ مختلف ہیں	چارپایوں سے	اور

کے بھی کئی طرح کے رنگ ہیں۔ اللہ سے تو اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو

الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ

اللّٰهِ	كِتٰبَ	يَتْلُوْنَ	الَّذِيْنَ	اِنَّ	غَفُوْرٌ	عَزِيْزٌ	اللّٰهَ	اِنَّ	الْعُلَمٰٓؤُا
اللہ کی	کتاب	پڑھتے ہیں	وہ لوگ جو کہ	بیشک	بخشنے والا	غالب ہے	اللہ	بیشک	عالم

صاحبِ علم ہیں۔ بیشک اللہ غالب (اور) بخشنے والا ہے ﴿۲۸﴾ جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ

يَّرْجُوْنَ	وَّعَلَانِيَةً	سِرًّا	رَزَقْنٰهُمْ	مِمَّا	اَنْفَقُوْا	وَ	الصَّلٰوةَ	اَقَامُوا	وَ
امید رکھتے ہیں	اور ظاہر	پوشیدہ	دیا ہے ہم نے انکو	اس چیز سے کہ	خرچ کرتے ہیں	اور	نماز کو	قائم رکھتے ہیں	اور

اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ اُس تجارت

تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ

فَضْلِهٖ	مِّنْ	يَزِيْدَهُمْ	وَ	اُجُوْرَهُمْ	لِيُوَفِّيَهُمْ	تَبُوْرَ	لَّنْ	تِجَارَةً
اپنے فضل	سے	زیادہ دے ان کو	اور	ثواب ان کا	تاکہ پورا دیا جائے انکو	ہلاک ہوگی	ہرگز نہ	سوداگری کی کہ

(کے فائدے) کے امیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی ﴿۲۹﴾ کیونکہ اللہ اُن کو پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دے گا۔

اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۳۰﴾ وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ

اِنَّهٗ	غَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ	وَ	الَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	مِنَ	الْكِتٰبِ	هُوَ
بیشک وہ	بخشنے والا	قدردان ہے	اور	وہ چیز کہ	وحی کی ہے ہم نے	طرف تیری	سے	کتاب	وہ

وہ تو بخشنے والا (اور) قدردان ہے ﴿۳۰﴾ اور یہ کتاب جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے برحق ہے اور ان (کتابوں)

الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ

الْحَقُّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِعِبَادِهٖ	لَخَبِيْرٌۢ	بَصِيْرٌ	ثُمَّ
حق ہے	سچا کرنیوالی	اس چیز کو کہ	آگے اسکے ہے	بیشک	اللہ	ساتھ بندوں اپنے کے	البتہ خبردار ہے	دیکھنے والا	پھر

کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں۔ بیشک اللہ اپنے بندوں سے خبردار (اور ان کو) دیکھنے والا ہے ﴿۳۱﴾ پھر

اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ

اَوْرَثْنَا	الْكِتٰبَ	الَّذِيْنَ	اصْطَفَيْنَا	مِنْ	عِبَادِنَا	فَمِنْهُمْ	ظَالِمٌ
وارث کیا ہم نے	کتاب کا	ان لوگوں کو کہ	برگزیدہ کیا ہم نے	سے	بندوں اپنوں	پس بعض ان میں سے	ظالم ہے

ہم نے ان لوگوں کو کتاب کا وارث ٹھیرایا جن کو اپنے بندوں میں سے برگزیدہ کیا۔ تو کچھ تو ان میں

لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ

لِّنَفْسِهٖ	وَ	مِنْهُمْ	مُّقْتَصِدٌ	وَ	مِنْهُمْ	سَابِقٌۢ	بِالْخَيْرٰتِ	بِاِذْنِ
واسطے جان اپنی کے	اور	بعض ان میں سے	میانہ رو ہے	اور	بعض ان میں سے	آگے نکل جانیوالا ہے	ساتھ بھلائیوں کے	ساتھ حکم

سے اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔ اور کچھ میانہ رَو ہیں۔ اور کچھ اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے نکل

اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۳۲﴾ؕ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا

اللّٰهِ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَضْلُ	الْكَبِيْرُ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	يَّدْخُلُوْنَهَا
اللہ کے	یہ	وہ ہے	بزرگی	بڑی	باغ ہیں	ہمیشہ رہنے کے کہ	داخل ہونگے اس میں

جانے والے ہیں۔ یہی بڑا فضل ہے ﴿۳۲﴾ (ان لوگوں کے لیے) بہشت جاودانی (ہیں) جن میں وہ داخل ہوں گے

يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا

يُحَلَّوْنَ	فِيْهَا	مِنْ	اَسَاوِرَ	مِنْ	ذَهَبٍ	وَّ	لُؤْلُؤًا	وَ	لِبَاسُهُمْ	فِيْهَا
زیور پہنائے جائینگے	بیچ اسکے	سے	کنگن	سے	سونے کے	اور	موتی کے	اور	پوشاک ان کی	بیچ اسکے

وہاں ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے۔ اور ان کی پوشاک

حَرِيْرٌ ﴿٣٣﴾ وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ

الْحَزَنَ	عَنَّا	اَذْهَبَ	الَّذِيْٓ	لِلّٰهِ	الْحَمْدُ	قَالُوا	وَ	حَرِيْرٌ
غم	ہم سے	دور کیا	جس نے	واسطے اللہ کے ہے	سب تعریف	کہیں گے	اور	ریشمی ہے

ریشمی ہو گی ﴿۳۳﴾ اور وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے غم دور کیا۔

اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ﴿٣٤﴾ الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ

مِنْ	الْمُقَامَةِ	دَارَ	اَحَلَّنَا	الَّذِيْٓ	شَكُوْرٌ	لَغَفُوْرٌ	رَبَّنَا	اِنَّ
سے	ہمیش رہنے کے	بیچ گھر	اتارا ہم کو	جس نے	قدردان ہے	البتہ بخشنے والا	پروردگار ہمارا	بیشک

بیشک ہمارا پروردگار بخشنے والا (اور) قدردان ہے ﴿۳۴﴾ جس نے ہم کو اپنے فضل سے ہمیشہ کے رہنے کے گھر

فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿٣٥﴾

لُغُوْبٌ	فِيْهَا	يَمَسُّنَا	لَا	وَّ	نَصَبٌ	فِيْهَا	يَمَسُّنَا	لَا	فَضْلِهٖ
ماندگی	بیچ اس کے	لگتی ہم کو	نہیں	اور	محنت	بیچ اس کے	لگتی ہم کو	نہیں	فضل اپنے

میں اُتارا۔ یہاں نہ تو ہم کو رنج پہنچے گا اور نہ ہمیں تکان ہی ہو گی ﴿۳۵﴾

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ

عَلَيْهِمْ	يُقْضٰى	لَا	جَهَنَّمَ	نَارُ	لَهُمْ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	وَ
اوپر ان کے	تمام کیا جاتا ہے	نہ (تو)	دوزخ کی	آگ ہے	واسطے انکے	کافر ہوئے	وہ لوگ کہ	اور

اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے دوزخ کی آگ ہے۔ نہ انہیں موت آئے گی

فَيَمُوْتُوْا وَ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ

نَجْزِيْ	كَذٰلِكَ	عَذَابِهَا	مِّنْ	عَنْهُمْ	يُخَفَّفُ	لَا	وَ	فَيَمُوْتُوْا
ہم جزا دیتے ہیں	اسی طرح	عذاب ان کے	سے	ان سے	ہلکا کیا جائے گا	نہ	اور	پس مرجائیں

کہ مر جائیں اور نہ اُس کا عذاب ہی اُن سے ہلکا کیا جائے گا۔ ہم ہر ایک ناشکرے کو ایسا ہی

كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿٣٦﴾ وَ هُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا

اَخْرِجْنَا	رَبَّنَآ	فِيْهَا	يَصْطَرِخُوْنَ	هُمْ	وَ	كَفُوْرٍ	كُلَّ
نکال ہم کو	اے رب ہمارے	بیچ اس کے	چلائیں گے	وہ	اور	کفر کرنے والے کو	ہر

بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۳۶﴾ وہ اس میں چلائیں گے کہ اے پروردگار ہم کو نکال لے

نَعۡمَلۡ صَالِحًا غَیۡرَ الَّذِیۡ کُنَّا نَعۡمَلُ ؕ اَوَلَمۡ نُعَمِّرۡکُمۡ مَّا

نَعۡمَلۡ	صَالِحًا	غَیۡرَ	الَّذِیۡ	کُنَّا	نَعۡمَلُ	اَوَلَمۡ	نُعَمِّرۡکُمۡ	مَّا
کہ عمل کریں ہم	اچھے	سوا	اس کے جو کہ	تھے ہم	عمل کرتے	کیا نہیں	عمر دی تھی ہم نے تم کو (اتنی)	کہ

(اب) ہم نیک عمل کیا کریں گے نہ وہ جو (پہلے) کرتے تھے۔ کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہیں

یَتَذَکَّرُ فِیۡهِ مَنۡ تَذَکَّرَ وَ جَآءَکُمُ النَّذِیۡرُ ؕ فَذُوۡقُوۡا فَمَا

یَتَذَکَّرُ	فِیۡهِ	مَنۡ	تَذَکَّرَ	وَ	جَآءَکُمُ	النَّذِیۡرُ	فَذُوۡقُوۡا	فَمَا
نصیحت پکڑے	بیچ اس کے	جو کوئی	نصیحت پکڑتا ہے	اور	آیا تھا تمہارے پاس	ڈرانے والا	پس چکھو	پس نہیں

دی تھی کہ اس میں جو سوچنا چاہتا سوچ لیتا اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا۔ تو اب مزے چکھو

لِلظّٰلِمِیۡنَ مِنۡ نَّصِیۡرٍ ﴿۳۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَیۡبِ السَّمٰوٰتِ

ع ۱۱/۱۶

لِلظّٰلِمِیۡنَ	مِنۡ	نَّصِیۡرٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	عٰلِمُ	غَیۡبِ	السَّمٰوٰتِ
واسطے ظالموں کے	کوئی	مددگار	بیشک	اللہ	جانتا ہے	پوشیدہ	آسمانوں کا

ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿۳۷﴾ بیشک اللہ ہی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ

وَالۡاَرۡضِ ؕ اِنَّهٗ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۳۸﴾ هُوَ الَّذِیۡ

وَالۡاَرۡضِ	اِنَّهٗ	عَلِیۡمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ	هُوَ	الَّذِیۡ
اور زمین کا	بیشک وہ	جاننے والا ہے	سینے والی بات کو	وہی ہے	جس نے

باتوں کا جاننے والا ہے۔ وہ تو دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے ﴿۳۸﴾ وہی تو ہے جس نے

جَعَلَکُمۡ خَلٰٓئِفَ فِی الۡاَرۡضِ ؕ فَمَنۡ کَفَرَ فَعَلَیۡهِ کُفۡرُهٗ ؕ وَ لَا

جَعَلَکُمۡ	خَلٰٓئِفَ	فِی	الۡاَرۡضِ	فَمَنۡ	کَفَرَ	فَعَلَیۡهِ	کُفۡرُهٗ	وَ	لَا
کیا تم کو	جانشین	بیچ	زمین کے	پس جو کوئی کہ	کفر کرے	پس اوپر اسکے ہے	کفر اس کا	اور	نہیں

تم کو زمین میں (پہلوں کا) جانشین بنایا۔ تو جس نے کفر کیا اس کے کفر کا ضرر اسی کو ہے۔ اور

یَزِیۡدُ الۡکٰفِرِیۡنَ کُفۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ اِلَّا مَقۡتًا ۚ وَ لَا یَزِیۡدُ

یَزِیۡدُ	الۡکٰفِرِیۡنَ	کُفۡرُهُمۡ	عِنۡدَ	رَبِّهِمۡ	اِلَّا	مَقۡتًا	وَ	لَا	یَزِیۡدُ
زیادہ کیا	کافروں کو	ان کے کفر نے	نزدیک	انکے پروردگار کے	مگر	ناخوشی	اور	نہیں	زیادہ کیا

کافروں کے حق میں اُن کے کفر سے پروردگار کے ہاں ناخوشی ہی بڑھتی ہے اور

الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴿۳۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ

الْكٰفِرِيْنَ	كُفْرُهُمْ	اِلَّا	خَسَارًا	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	شُرَكَآءَكُمُ
کافروں کو	ان کے کفر نے	مگر	نقصان	کہہ	کیا دیکھا تم نے	شریکوں اپنوں کو

کافروں کو ان کا کفر نقصان ہی زیادہ کرتا ہے ﴿۳۹﴾ (اے پیغمبر) کہہ دو بھلا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ

الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	اَرُوْنِيْ	مَاذَا	خَلَقُوْا	مِنَ
جن کو	تم پکارتے ہو	سے	سوائے	اللہ تعالیٰ کے	دکھلاؤ مجھ کو	کیا	پیدا کیا انہوں نے	سے

جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین سے

الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا

الْاَرْضِ	اَمْ	لَهُمْ	شِرْكٌ	فِي	السَّمٰوٰتِ	اَمْ	اٰتَيْنٰهُمْ	كِتٰبًا
زمین	یا	واسطے ان کے	ساجھا ہے	بیچ	آسمانوں کے	یا	دی ہے ہم نے انکو	کوئی کتاب

کون سی چیز پیدا کی ہے یا (بتاؤ کہ) آسمانوں میں اُن کی شرکت ہے یا ہم نے اُن کو کتاب

فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ

فَهُمْ	عَلٰى	بَيِّنَتٍ	مِّنْهُ	بَلْ	اِنْ	يَّعِدُ	الظّٰلِمُوْنَ	بَعْضُهُمْ
پس وہ	اوپر	دلیل ظاہر کے ہیں	اس سے	بلکہ	نہیں	وعدہ دیتے	ظالم	بعضے ان کے

دی ہے تو وہ اس کی سند رکھتے ہیں؟ (ان میں سے کوئی بات بھی نہیں) بلکہ ظالم جو ایک دوسرے کو

بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۴۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

بَعْضًا	اِلَّا	غُرُوْرًا	اِنَّ	اللّٰهَ	يُمْسِكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ
بعضوں کو	مگر	فریب دینا	بیشک	اللہ نے	تھام رکھا ہے	آسمانوں کو	اور زمین کو

وعدہ دیتے ہیں محض فریب ہے ﴿۴۰﴾ اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے رکھتا ہے کہ

اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ

اَنْ	تَزُوْلَا	وَ	لَئِنْ	زَالَتَآ	اِنْ	اَمْسَكَهُمَا	مِنْ	اَحَدٍ	مِّنْۢ
اس سے کہ	ٹل جائیں	اور	اگر	ٹل جائیں	نہ	تھامے گا ان دونوں کو	کوئی	ایک	سے

ٹل نہ جائیں۔ اگر وہ ٹل جائیں تو اللہ کے سوا کوئی ایسا نہیں جو اُن کو

بَعۡدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيۡمًا غَفُوۡرًا ﴿۴۱﴾ وَ اَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ

بَعۡدِهٖ	اِنَّهٗ	كَانَ	حَلِيۡمًا	غَفُوۡرًا	وَ	اَقۡسَمُوۡا	بِاللّٰهِ	جَهۡدَ
بعداس کے	بیشک وہ	ہے	تحمل والا	بخشنے والا	اور	قسم کھائی انہوں نے	اللہ کی	سخت

تھام سکے۔ بیشک وہ بردبار (اور) بخشنے والا ہے ﴿۴۱﴾ اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں

اَيۡمَانِهِمۡ لَئِنۡ جَآءَهُمۡ نَذِيۡرٌ لَّيَكُوۡنُنَّ اَهۡدٰى مِنۡ

اَيۡمَانِهِمۡ	لَئِنۡ	جَآءَهُمۡ	نَذِيۡرٌ	لَّيَكُوۡنُنَّ	اَهۡدٰى	مِنۡ
قسم اپنی	اگر	آئے ان کے پاس	ڈرانے والا	البتہ ہوں گے	بہت راہ پانے والے	سے

کہ اگر اُن کے پاس کوئی ہدایت کرنے والا آئے تو یہ ہر ایک امت سے

اِحۡدَى الۡاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ نَذِيۡرٌ مَّا زَادَهُمۡ اِلَّا

اِحۡدَى	الۡاُمَمِ	فَلَمَّا	جَآءَهُمۡ	نَذِيۡرٌ	مَّا	زَادَهُمۡ	اِلَّا
ہرایک	امت	پس جب	آیاان کے پاس	ڈرانے والا	نہ	زیادہ کیاان کو	مگر

بڑھ کر ہدایت پر ہوں۔ مگر جب ان کے پاس ہدایت کرنے والا آیا تو اُس سے اُن کو

نُفُوۡرَا ۙ ﴿۴۲﴾ اسۡتِكۡبَارًا فِى الۡاَرۡضِ وَ مَكۡرَ السَّيِّئِ ؕ وَ لَا يَحِيۡقُ

نُفُوۡرَا	اسۡتِكۡبَارًا	فِى	الۡاَرۡضِ	وَ	مَكۡرَ	السَّيِّئِ	وَ	لَا	يَحِيۡقُ
بیزاری	بسبب تکبر کرنے کے	بیچ	زمین کے	اور	مکر کرنے	برائی کے	اور	نہیں	گھیرتا

نفرت ہی بڑھی ﴿۴۲﴾ یعنی (انہوں نے) ملک میں غرور کرنا اور بری چال چلنا (اختیار کیا) اور بری چال کا

الۡمَكۡرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهۡلِهٖ ؕ فَهَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا سُنَّتَ

الۡمَكۡرُ	السَّيِّئُ	اِلَّا	بِاَهۡلِهٖ	فَهَلۡ	يَنۡظُرُوۡنَ	اِلَّا	سُنَّتَ
مکر	برا	مگر	اس کے کرنے والوں کو	پس نہیں	انتظار کرتے	مگر	عادت

وبال اس کے چلنے والے ہی پر پڑتا ہے۔ یہ اگلے لوگوں کی روش کے سوا اور کسی چیز کے

الۡاَوَّلِيۡنَ ۚ فَلَنۡ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبۡدِيۡلًا ۚ وَلَنۡ تَجِدَ

الۡاَوَّلِيۡنَ	فَلَنۡ	تَجِدَ	لِسُنَّتِ	اللّٰهِ	تَبۡدِيۡلًا	وَلَنۡ	تَجِدَ
پہلوں کی کا	پس ہرگز نہ	پائے گا تو	واسطے عادت	اللہ کے	تبدیلی	اور ہرگز نہ	پائے گا تو

منتظر نہیں۔ سو تم اللہ کی عادت میں ہرگز تبدّل نہ پاؤ گے اور اللہ کے طریقے میں

لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿۴۳﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

الْاَرْضِ	فِي	يَسِيْرُوْا	اَوَلَمْ	تَحْوِيْلًا	اللّٰهِ	لِسُنَّتِ
زمین کے	بیچ	سیر کی انہوں نے	کیا نہیں	پھیر دینا	اللہ کے	واسطے عادت

کبھی تغیر نہ دیکھو گے ﴿۴۳﴾ کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ كَانُوْٓا

كَانُوْٓا	وَ	قَبْلِهِمْ	مِنْ	الَّذِيْنَ	عَاقِبَةُ	كَانَ	كَيْفَ	فَيَنْظُرُوْا
تھے	اور	پہلے ان	سے تھے	ان لوگوں کا کہ	آخر کام	ہوا	کیوں کر	پس دیکھیں

تا کہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا حالانکہ وہ ان سے

اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ

شَيْءٍ	مِنْ	لِيُعْجِزَهٗ	اللّٰهُ	كَانَ	مَا	وَ	قُوَّةً	مِنْهُمْ	اَشَدَّ
چیز	کوئی	ایسا کہ عاجز کرے اس کو	اللہ	ہے	نہیں	اور	قوت میں	ان سے	بہت سخت

قوت میں بہت زیادہ تھے۔ اور اللہ ایسا نہیں کہ آسمانوں اور

فِي السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿۴۴﴾

قَدِيْرًا	عَلِيْمًا	كَانَ	اِنَّهٗ	الْاَرْضِ	فِي	لَا	وَ	السَّمٰوٰتِ	فِي
قدرت والا	جاننے والا	ہے	بیشک وہ	زمین کے	بیچ	نہ	اور	آسمانوں کے	بیچ

زمین میں کوئی چیز اس کو عاجز کر سکے۔ وہ علم والا (اور) قدرت والا ہے ﴿۴۴﴾

وَ لَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى

عَلٰى	تَرَكَ	مَا	كَسَبُوْا	بِمَا	النَّاسَ	اللّٰهُ	يُؤَاخِذُ	لَوْ	وَ
اوپر	چھوڑے	نہ	کماتے ہیں	ساتھ اس چیز کے کہ	لوگوں کو	اللہ	پکڑے	اگر	اور

اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب پکڑنے لگتا تو روئے زمین پر

ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّ لٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

مُّسَمًّى	اَجَلٍ	اِلٰٓى	يُّؤَخِّرُهُمْ	لٰكِنْ	وَّ	دَآبَّةٍ	مِنْ	ظَهْرِهَا
مقرر	وقت	تک	ڈھیل دیتا ہے	لیکن	اور	چلنے والا	کوئی	پشت زمین کے

ایک چلنے پھرنے والے کو نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ ان کو ایک وقت مقرر تک مہلت دیے جاتا ہے۔

فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيۡرًا ﴿۴۵﴾ ع

فَاِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمۡ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ	بَصِيۡرًا
پس جب	آئے گا	وقت مقرران کا	پس بیشک	اللہ	ہے	ساتھ بندوں اپنے کے	دیکھنے والا

سو جب ان کا وقت آ جائے گا تو (ان کے اعمال کا بدلہ دے گا) اللہ تو اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے ﴿۴۵﴾

ایاتہا ۸۳ — ۳۶ سُوۡرَةُ یٰسٓ مَكِّيَّةٌ ۴۱ — رکوعاتہا ۵

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یٰسٓ ﴿۱﴾ وَ الۡقُرۡاٰنِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۳﴾

یٰسٓ	وَالۡقُرۡاٰنِ	الۡحَكِيۡمِ	اِنَّكَ	لَمِنَ	الۡمُرۡسَلِيۡنَ
یٰسٓ	قسم ہے قرآن	حکمت والے کی	بیشک تو	البتہ سے	ہے بھیجے ہوؤں

یٰسٓ ﴿۱﴾ قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے ﴿۲﴾ (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) بیشک تم پیغمبروں میں سے ہو ﴿۳﴾

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۴﴾ تَنۡزِيۡلَ الۡعَزِيۡزِ الرَّحِيۡمِ ﴿۵﴾

عَلٰى	صِرَاطٍ	مُّسۡتَقِيۡمٍ	تَنۡزِيۡلَ	الۡعَزِيۡزِ	الرَّحِيۡمِ
اوپر	راہ	سیدھی کے	اتارا ہے	غالب	مہربان نے

سیدھے رستے پر ﴿۴﴾ (یہ اللہ) غالب (اور) مہربان نے نازل کیا ہے ﴿۵﴾

لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُهُمۡ فَهُمۡ غٰفِلُوۡنَ ﴿۶﴾ لَقَدۡ حَقَّ

لِتُنۡذِرَ	قَوۡمًا	مَّاۤ	اُنۡذِرَ	اٰبَآؤُهُمۡ	فَهُمۡ	غٰفِلُوۡنَ	لَقَدۡ	حَقَّ
تاکہ ڈرائے تو	اس قوم کو کہ	نہیں	ڈرائے گئے	باپ ان کے	پس وہ	غفلت میں ہیں	البتہ تحقیق	سچ ہوئی

تاکہ تم اُن لوگوں کو جن کے باپ دادا کو متنبہ نہیں کیا گیا تھا متنبہ کردو، وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۶﴾ اُن میں سے

الۡقَوۡلُ عَلٰۤى اَكۡثَرِهِمۡ فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلۡنَا فِىۡۤ

الۡقَوۡلُ	عَلٰۤى	اَكۡثَرِهِمۡ	فَهُمۡ	لَا	يُؤۡمِنُوۡنَ	اِنَّا	جَعَلۡنَا	فِىۡۤ
بات	اوپر	بہتوں انہوں کے	پس وہ	نہیں	ایمان لاتے	بیشک	کیا ہم نے	بیچ

اکثر پر (اللہ کی) بات پوری ہو چکی ہے سو وہ ایمان نہیں لائیں گے ﴿۷﴾ ہم نے ان کی گردنوں میں

اَعۡنَاقِهِمۡ اَغۡلٰلًا فَهِیَ اِلَی الۡاَذۡقَانِ فَهُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ ﴿۸﴾

اَعۡنَاقِهِمۡ	اَغۡلٰلًا	فَهِیَ	اِلَی	الۡاَذۡقَانِ	فَهُمۡ	مُّقۡمَحُوۡنَ
ان کی گردنوں کے	طوق	پس وہ	تک	ٹھوڑیوں ہیں	پس وہ	سر اونچا کر رہے ہیں

طوق ڈال رکھے ہیں اور وہ ٹھوڑیوں تک (پھنسے ہوئے) ہیں تو ان کے سر اُلل رہے ہیں ﴿۸﴾

وَ جَعَلۡنَا مِنۡۢ بَیۡنِ اَیۡدِیۡهِمۡ سَدًّا وَّ مِنۡ خَلۡفِهِمۡ سَدًّا

وَ	جَعَلۡنَا	مِنۡۢ	بَیۡنِ اَیۡدِیۡهِمۡ	سَدًّا	وَّ	مِنۡ	خَلۡفِهِمۡ	سَدًّا
اور	کی ہم نے	سے	آگے ان کے	دیوار	اور	سے	پیچھے ان کے	دیوار

اور ہم نے ان کے آگے بھی دیوار بنا دی اور ان کے پیچھے بھی پھر ان پر

فَاَغۡشَیۡنٰهُمۡ فَهُمۡ لَا یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۹﴾ وَ سَوَآءٌ عَلَیۡهِمۡ

فَاَغۡشَیۡنٰهُمۡ	فَهُمۡ	لَا	یُبۡصِرُوۡنَ	وَ	سَوَآءٌ	عَلَیۡهِمۡ
پس ڈھانک دیا ہم نے انکو	پس وہ	نہیں	دیکھتے	اور	برابر ہے	اوپر ان کے

پردہ ڈال دیا تو یہ دیکھ نہیں سکتے ﴿۹﴾ اور تم ان کو نصیحت کرو

ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۰﴾ اِنَّمَا تُنۡذِرُ

ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ	اَمۡ	لَمۡ	تُنۡذِرۡهُمۡ	لَا	یُؤۡمِنُوۡنَ	اِنَّمَا	تُنۡذِرُ
کیا ڈرائے تو ان کو	یا	نہ	ڈرائے تو ان کو	نہیں	ایمان لانے کے	سوائے اسکے نہیں کہ	ڈراتا ہے

یا نہ کرو اُن کے لیے برابر ہے۔ وہ ایمان نہیں لانے کے ﴿۱۰﴾ تم تو صرف

مَنِ اتَّبَعَ الذِّکۡرَ وَ خَشِیَ الرَّحۡمٰنَ بِالۡغَیۡبِ ۚ فَبَشِّرۡهُ

مَنِ	اتَّبَعَ	الذِّکۡرَ	وَ	خَشِیَ	الرَّحۡمٰنَ	بِالۡغَیۡبِ	فَبَشِّرۡهُ
تو اس کو جو	پیروی کرے	قرآن کی	اور	ڈرے	اللہ رحمان سے	بن دیکھے	پس خوشخبری دے اسکو

اس شخص کو نصیحت کر سکتے ہو جو نصیحت کی پیروی کرے اور اللہ سے غائبانہ ڈرے۔ سو اس کو

بِمَغۡفِرَةٍ وَّ اَجۡرٍ کَرِیۡمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحۡنُ نُحۡیِ الۡمَوۡتٰی وَ نَکۡتُبُ

بِمَغۡفِرَةٍ	وَّ	اَجۡرٍ	کَرِیۡمٍ	اِنَّا	نَحۡنُ	نُحۡیِ	الۡمَوۡتٰی	وَ	نَکۡتُبُ
ساتھ بخشش	اور	ثواب	بزرگ کے	بیشک	ہم	زندہ کریں گے	مُردوں کو	اور	لکھا ہے ہم نے

مغفرت اور بڑے ثواب کی بشارت سنا دو ﴿۱۱﴾ بیشک ہم مُردوں کو زندہ کریں گے اور جو کچھ وہ آگے بھیج چکے

مَا قَدَّمُوْا وَ اٰثَارَهُمْ ؕ وَ كُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰهُ فِیْۤ اِمَامٍ

مَا	قَدَّمُوْا	وَ	اٰثَارَهُمْ	وَ	كُلَّ	شَیْءٍ	اَحْصَیْنٰهُ	فِیْۤ	اِمَامٍ
جو	آگے بھیجا ہے	اور	نشانیوں ان کی کو	اور	ہر	چیز	شمار کر رکھی ہے ہم نے	بیچ	کتاب

اور (جو) اُن کے نشان پیچھے رہ گئے ہم ان کو قلمبند کرلیتے ہیں۔ اور ہر چیز کو ہم نے کتاب روشن (یعنی لوحِ محفوظ) میں

مُّبِیْنٍ ﴿۱۲﴾ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْیَةِ ۘ

مُّبِیْنٍ	وَاضْرِبْ	لَهُمْ	مَّثَلًا	اَصْحٰبَ	الْقَرْیَةِ
روشن کے	اور بیان کر	واسطے ان کے	ایک مثال	رہنے والے	گاؤں کے کی

لکھ رکھا ہے ﴿۱۲﴾ اور ان سے گاؤں والوں کا قصہ بیان کرو

اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ ج اِذْ اَرْسَلْنَاۤ اِلَیْهِمُ اثْنَیْنِ

اِذْ	جَآءَهَا	الْمُرْسَلُوْنَ	اِذْ	اَرْسَلْنَاۤ	اِلَیْهِمُ	اثْنَیْنِ
جب	آئے ان کے پاس	بھیجے ہوئے	جب	بھیجے ہم نے	طرف ان کی	دو پیغمبر

جب ان کے پاس پیغمبر آئے ﴿۱۳﴾ (یعنی) جب ہم نے ان کی طرف دو (پیغمبر) بھیجے

فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْۤا اِنَّاۤ اِلَیْكُمْ

فَكَذَّبُوْهُمَا	فَعَزَّزْنَا	بِثَالِثٍ	فَقَالُوْۤا	اِنَّاۤ	اِلَیْكُمْ
پس جھٹلایا انہوں نے ان دونوں کو	پس قوت دی ہم نے	ساتھ تیسرے کے	پس کہا انہوں نے	بیشک ہم	تمہاری طرف

تو انہوں نے ان کو جھٹلایا۔ پھر ہم نے تیسرے سے تقویت دی تو انہوں نے کہا کہ ہم تمہاری طرف

مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوْا مَاۤ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَ مَاۤ اَنْزَلَ

مُّرْسَلُوْنَ	قَالُوْا	مَاۤ	اَنْتُمْ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	وَ	مَاۤ	اَنْزَلَ
بھیجے گئے ہیں	کہا انہوں نے	نہیں	تم	مگر	آدمی	مانند ہماری	اور	نہیں	اتاری

پیغمبر ہو کر آئے ہیں ﴿۱۴﴾ وہ بولے کہ تم (اور کچھ) نہیں مگر ہماری طرح کے آدمی (ہو) اور اللہ نے

الرَّحْمٰنُ مِنْ شَیْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا رَبُّنَا

الرَّحْمٰنُ	مِنْ	شَیْءٍ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	تَكْذِبُوْنَ	قَالُوْا	رَبُّنَا
اللہ رحمان نے	کچھ	چیز	نہیں	تم	مگر	جھوٹے	کہا انہوں نے	رب ہمارا

کوئی چیز بھی نازل نہیں کی تم محض جھوٹ بولتے ہو ﴿۱۵﴾ انہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار

يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَ مَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ

يَعْلَمُ	اِنَّآ	اِلَيْكُمْ	لَمُرْسَلُوْنَ	وَ	مَا	عَلَيْنَآ	اِلَّا	الْبَلٰغُ
جانتا ہے	بیشک ہم	طرف تمہاری	البتہ رسولوں سے ہیں	اور	نہیں	اوپر ہمارے	مگر	پہنچا دینا

جانتا ہے کہ ہم تمہاری طرف (پیغام دے کر) بھیجے گئے ہیں ﴿۱۶﴾ اور ہمارے ذمے تو صاف صاف پہنچا

الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا

الْمُبِيْنُ	قَالُوْٓا	اِنَّا	تَطَيَّرْنَا	بِكُمْ	لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَهُوْا
ظاہر	کہا انہوں نے	بیشک ہم	بدجانتے ہیں	رہنا تمہارا	اگر	نہ	باز رہو گے تم

دینا ہے اور بس ﴿۱۷﴾ وہ بولے کہ ہم تم کو نامبارک دیکھتے ہیں۔ اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں

لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ لَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ

لَنَرْجُمَنَّكُمْ	وَ	لَيَمَسَّنَّكُمْ	مِّنَّا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	قَالُوْا	طَآئِرُكُمْ
البتہ سنگسار کردیں ہم تم کو	اور	البتہ لگے گا تم کو	ہم سے	عذاب	درد دینے والا	کہا انہوں نے	بدی تمہاری

سنگسار کر دیں گے اور تم کو ہم سے دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا ﴿۱۸﴾ انہوں نے کہا کہ تمہاری نحوست

مَّعَكُمْ ؕ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ جَآءَ

مَّعَكُمْ	اَئِنْ	ذُكِّرْتُمْ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	مُّسْرِفُوْنَ	وَ	جَآءَ
ساتھ تمہارے ہے	کیا	نصیحت دیئے جاتے ہو	بلکہ	تم	ایک قوم ہو	حد سے نکل جانیوالے	اور	آیا

تمہارے ساتھ ہے کیا اس لیے کہ تم کو نصیحت کی گئی بلکہ تم ایسے لوگ ہو جو حد سے تجاوز کر گئے ہو ﴿۱۹﴾ اور شہر کے پرلے

مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا

مِنْ	اَقْصَا	الْمَدِيْنَةِ	رَجُلٌ	يَّسْعٰى	قَالَ	يٰقَوْمِ	اتَّبِعُوا
سے	دور کنارے	شہر کے	ایک مرد	دوڑتا ہوا	کہا	اے قوم میری	پیروی کرو

کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا کہنے لگا کہ اے میری قوم پیغمبروں کے

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾

الْمُرْسَلِيْنَ	اتَّبِعُوْا	مَنْ	لَّا	يَسْئَلُكُمْ	اَجْرًا	وَّ	هُمْ	مُّهْتَدُوْنَ
بھیجے گیوں کی	پیروی کرو	اس کی کہ	نہیں	مانگتا تم سے	اجرت	اور	وہ	راہ پائے ہوئے ہیں

پیچھے چلو ﴿۲۰﴾ ایسوں کے جو تم سے صلہ نہیں مانگتے اور وہ سیدھے رستے پر ہیں ﴿۲۱﴾

وَمَا لِيَ لَآ اَعۡبُدُ الَّذِيۡ فَطَرَنِيۡ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ

وَمَا	لِيَ	لَآ	اَعۡبُدُ	الَّذِيۡ	فَطَرَنِيۡ	وَ	اِلَيۡهِ	تُرۡجَعُوۡنَ	ءَاَتَّخِذُ	مِنۡ	دُوۡنِهٖۤ
اور کیا ہے	مجھ کو کہ	نہ	بندگی کروں میں	اسکی جس نے	پیدا کیا مجھ کو	اور	اسکی طرف	پھیرے جاؤ گے تم	بھلا میں پکڑوں	سے	اسکے سوا

اور مجھے کیا ہے کہ میں اُس کی پرستش نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے ﴿۲۲﴾ کیا میں اس کو چھوڑ کر

اٰلِهَةً اِنۡ يُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغۡنِ عَنِّيۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَيۡـًٔا

اٰلِهَةً	اِنۡ	يُّرِدۡنِ	الرَّحۡمٰنُ	بِضُرٍّ	لَّا	تُغۡنِ	عَنِّيۡ	شَفَاعَتُهُمۡ	شَيۡـًٔا
معبود کوئی	اگر	چاہے میرے لیے	اللہ	ایک نقصان	نہ	کافی میرے لیے	مجھ سے	شفاعت ان کی	کچھ

اوروں کو معبود بناؤں؟ اگر اللہ میرے حق میں نقصان کرنا چاہے تو ان کی سفارش مجھے کچھ بھی فائدہ نہ دے سکے

وَّلَا يُنۡقِذُوۡنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّيۡۤ اِذًا لَّفِيۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّيۡۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّكُمۡ

وَّ	لَا	يُنۡقِذُوۡنِ	اِنِّيۡۤ	اِذًا	لَّفِيۡ	ضَلٰلٍ	مُّبِيۡنٍ	اِنِّيۡۤ	اٰمَنۡتُ	بِرَبِّكُمۡ
اور	نہ	چھڑائیں مجھ کو	بیشک میں	اس وقت	البتہ بیچ	گمراہی	ظاہر کے ہوں	بیشک میں	ایمان لایا میں	ساتھ رب تمہارے کے

اور نہ وہ مجھے چھڑا ہی سکیں ﴿۲۳﴾ تب تو میں صریح گمراہی میں مبتلا ہو گیا ﴿۲۴﴾ میں تمہارے پروردگار پر ایمان لایا ہوں

فَاسۡمَعُوۡنِ ﴿۲۵﴾ قِيۡلَ ادۡخُلِ الۡجَنَّةَ ؕ قَالَ يٰلَيۡتَ قَوۡمِيۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا

فَاسۡمَعُوۡنِ	قِيۡلَ	ادۡخُلِ	الۡجَنَّةَ	قَالَ	يٰلَيۡتَ	قَوۡمِيۡ	يَعۡلَمُوۡنَ	بِمَا
پس سنو بات میری	کہا گیا	داخل کرو اس کو	جنت میں	کہا	اے کاش	قوم میری	جانتی	ساتھ اس چیز کے کہ

سو میری بات سن رکھو ﴿۲۵﴾ حکم ہوا کہ بہشت میں داخل ہو جا۔ بولا کاش! میری قوم کو خبر ہو ﴿۲۶﴾ کہ اللہ

غَفَرَ لِيۡ رَبِّيۡ وَجَعَلَنِيۡ مِنَ الۡمُكۡرَمِيۡنَ ﴿۲۷﴾ وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰى قَوۡمِهٖ مِنۡۢ

غَفَرَ لِيۡ	رَبِّيۡ	وَ	جَعَلَنِيۡ	مِنَ	الۡمُكۡرَمِيۡنَ	وَ	مَاۤ	اَنۡزَلۡنَا	عَلٰى	قَوۡمِهٖ	مِنۡۢ
بخشا مجھ کو	رب میرے نے	اور	کیا مجھ کو	سے	عزت والوں میں	اور	نہیں	اتارا ہم نے	اوپر	قوم اسکی کے	سے

نے مجھے بخش دیا اور عزت والوں میں کیا ﴿۲۷﴾ اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر کوئی

بَعۡدِهٖ مِنۡ جُنۡدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنۡزِلِيۡنَ ﴿۲۸﴾ اِنۡ كَانَتۡ اِلَّا صَيۡحَةً

بَعۡدِهٖ	مِنۡ	جُنۡدٍ	مِّنَ	السَّمَآءِ	وَ	مَا	كُنَّا	مُنۡزِلِيۡنَ	اِنۡ	كَانَتۡ	اِلَّا	صَيۡحَةً
پیچھے اسکے	کوئی	لشکر	سے	آسمان	اور	نہیں	تھے ہم	اتارنے والے	نہیں	تھا	مگر	آواز تند

لشکر نہیں اُتارا اور نہ ہم اتارنے والے تھے ہی ﴿۲۸﴾ وہ تو صرف ایک چنگھاڑ تھی

وقف غفران

وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ

وَّاحِدَةً	فَاِذَا	هُمْ	خٰمِدُوْنَ	يٰحَسْرَةً	عَلَى	الْعِبَادِ	مَا	يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ
ایک	پس اس وقت	وہ	بجھے ہوئے تھے	اے ارمان	اوپر	ان بندوں کے	کہ نہیں	آیا ان کے پاس	کوئی

(آتشیں) سو وہ (اس سے) ناگہاں بجھ کر رہ گئے ﴿۲۹﴾ بندوں پر افسوس ہے کہ ان کے پاس کوئی پیغمبر

رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ

رَّسُوْلٍ	اِلَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	اَلَمْ	يَرَوْا	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنَ
پیغمبر	مگر	تھے	ساتھ اسکے	ٹھٹھا کرتے	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	کتنے	ہلاک کیے ہم نے	پہلے ان سے	سے

نہیں آتا مگر اس سے تمسخر کرتے ہیں ﴿۳۰﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اُن سے پہلے بہت

الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَ اِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا

الْقُرُوْنِ	اَنَّهُمْ	اِلَيْهِمْ	لَا	يَرْجِعُوْنَ	وَ	اِنْ	كُلٌّ	لَّمَّا	جَمِيْعٌ	لَّدَيْنَا
قرنوں	یہ کہ وہ	طرف ان کے	نہیں	پھیرے جائیں گے	اور	نہیں ہیں	سب	مگر	سب جمع ہو کر	نزدیک ہمارے

سے لوگوں کو ہلاک کر دیا تھا اب وہ اُن کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے ﴿۳۱﴾ اور سب کے سب ہمارے روبرو

ع ۲/۲

مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚۖ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا

مُحْضَرُوْنَ	وَاٰيَةٌ	لَّهُمُ	الْاَرْضُ	الْمَيْتَةُ	اَحْيَيْنٰهَا	وَ	اَخْرَجْنَا	مِنْهَا
حاضر کیے جائینگے	اور نشانی ہے	واسطے ان کے	زمین	مُردہ	زندہ کیا ہم نے اس کو	اور	نکالا ہم نے	اس سے

حاضر کیے جائیں گے ﴿۳۲﴾ اور ایک نشانی اُن کے لیے زمین مُردہ ہے کہ ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس میں سے اناج اُگایا

حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ

حَبًّا	فَمِنْهُ	يَاْكُلُوْنَ	وَ	جَعَلْنَا	فِيْهَا	جَنّٰتٍ	مِّنْ	نَّخِيْلٍ	وَّاَعْنَابٍ
اناج	پس اس میں سے	وہ کھاتے ہیں	اور	کیے ہم نے	بیچ اس کے	باغ	سے	کھجوروں	اور انگوروں سے

پھر یہ اس میں سے کھاتے ہیں ﴿۳۳﴾ اور اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کیے

وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ

وَّ	فَجَّرْنَا	فِيْهَا	مِنَ	الْعُيُوْنِ	لِيَاْكُلُوْا	مِنْ	ثَمَرِهٖ	وَ	مَا	عَمِلَتْهُ	اَيْدِيْهِمْ
اور	پس جاری کیے ہم نے	بیچ اسکے	سے	چشموں	تا کہ کھائیں	سے	اسکے میووں	اور	نہیں	کیا اس کو	انکے ہاتھوں نے

اور اس میں چشمے جاری کر دیے ﴿۳۴﴾ تا کہ یہ ان کے پھل کھائیں اور اُن کے ہاتھوں نے تو اُن کو نہیں بنایا۔ تو

اَفَلَا یَشۡکُرُوۡنَ ﴿۳۵﴾ سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ کُلَّهَا مِمَّا تُنۡۢبِتُ

اَفَلَا	یَشۡکُرُوۡنَ	سُبۡحٰنَ	الَّذِیۡ	خَلَقَ	الۡاَزۡوَاجَ	کُلَّهَا	مِمَّا	تُنۡۢبِتُ
کیا پس نہیں	شکر کرتے	پاک ہے	وہ جس نے	پیدا کیے	جوڑے	سب چیز کے	اس چیز سے کہ	اگاتی ہے

پھر کیا یہ شکر نہیں کرتے؟ ﴿۳۵﴾ وہ اللہ پاک ہے جس نے زمین کی نباتات کے اور خود اُن کے اور جن چیزوں

الۡاَرۡضُ وَمِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ وَمِمَّا لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۶﴾ وَاٰیَةٌ لَّهُمُ الَّیۡلُ ۚۖ نَسۡلَخُ مِنۡهُ

الۡاَرۡضُ	وَمِنۡ	اَنۡفُسِهِمۡ	وَ	مِمَّا	لَا	یَعۡلَمُوۡنَ	وَ	اٰیَةٌ	لَّهُمُ	الَّیۡلُ	نَسۡلَخُ	مِنۡهُ
زمین	اور سے	جانوں ان کی	اور	اس چیز سے کہ	نہیں	جانتے	اور	نشانی ہے	واسطے انکے	رات	کھینچ نکالتے ہیں ہم	اس سے

کی اُن کو خبر نہیں سب کے جوڑے بنائے ﴿۳۶﴾ اور ایک نشانی ان کے لیے رات ہے کہ اس میں سے ہم

النَّهَارَ فَاِذَا هُمۡ مُّظۡلِمُوۡنَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمۡسُ تَجۡرِیۡ لِمُسۡتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ

النَّهَارَ	فَاِذَا	هُمۡ	مُّظۡلِمُوۡنَ	وَ	الشَّمۡسُ	تَجۡرِیۡ	لِمُسۡتَقَرٍّ لَّهَا	ذٰلِكَ
دن کو	پس ناگہاں	وہ	اندھیروں میں ہیں	اور	سورج	چلتا ہے	اس کے مستقر پر	یہ

دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اُس وقت اُن پر اندھیرا چھا جاتا ہے ﴿۳۷﴾ اور سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے۔ یہ

تَقۡدِیۡرُ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ ﴿۳۸﴾ وَالۡقَمَرَ قَدَّرۡنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ کَالۡعُرۡجُوۡنِ

تَقۡدِیۡرُ	الۡعَزِیۡزِ	الۡعَلِیۡمِ	وَالۡقَمَرَ	قَدَّرۡنٰهُ	مَنَازِلَ	حَتّٰی	عَادَ	کَالۡعُرۡجُوۡنِ
حکم ہے	اللہ غالب	جاننے والے کا	اور چاند	مقرر کردیں ہم نے اسکی	منزلیں	یہاں تک کہ	ہو جائے	مانند شاخ کھجور

(اللہ) غالب (اور) دانا کا (مقرر کیا ہوا) اندازہ ہے ﴿۳۸﴾ اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کردیں یہاں تک کہ (گھٹتے گھٹتے) کھجور کی پرانی

الۡقَدِیۡمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمۡسُ یَنۡۢبَغِیۡ لَهَاۤ اَنۡ تُدۡرِكَ الۡقَمَرَ وَلَا الَّیۡلُ سَابِقُ

الۡقَدِیۡمِ	لَا	الشَّمۡسُ	یَنۡۢبَغِیۡ	لَهَاۤ	اَنۡ	تُدۡرِكَ	الۡقَمَرَ	وَلَا	الَّیۡلُ	سَابِقُ
پرانی سوکھی کے	نہیں	سورج	لائق ہے	واسطے اسکے	یہ کہ	پالے	چاند کو	اور نہ	رات	آگے بڑھنے والی ہے

شاخ کی طرح ہو جاتا ہے ﴿۳۹﴾ نہ تو سورج ہی سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے

النَّهَارِ ؕ وَکُلٌّ فِیۡ فَلَكٍ یَّسۡبَحُوۡنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰیَةٌ لَّهُمۡ اَنَّا حَمَلۡنَا ذُرِّیَّتَهُمۡ فِی

النَّهَارِ	وَ	کُلٌّ	فِیۡ	فَلَكٍ	یَّسۡبَحُوۡنَ	وَ	اٰیَةٌ	لَّهُمۡ	اَنَّا	حَمَلۡنَا	ذُرِّیَّتَهُمۡ	فِی
دن سے	اور	سب کے سب	بیچ	آسمان کے	تیر رہے ہیں	اور	نشانی ہے	واسطے انکے	یہ کہ	اٹھایا ہم نے	اولاد ان کی کو	بیچ

آ سکتی ہے۔ اور سب اپنے اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں ﴿۴۰﴾ اور ایک نشانی اُن کے لیے یہ ہے کہ ہم نے اُن کی

الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَ اِنْ

الْفُلْكِ	الْمَشْحُوْنِ	وَ	خَلَقْنَا	لَهُمْ	مِّنْ	مِّثْلِهٖ	مَا	يَرْكَبُوْنَ	وَ	اِنْ
کشتی	بھری ہوئی کے	اور	پیدا کیا ہم نے	واسطے ان کے	سے	مانند اس کی	جو	سواری کریں اس پر	اور	اگر

اولاد کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا ﴿۴۱﴾ اور اُن کے لیے ویسے ہی اور چیزیں پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں ﴿۴۲﴾ اور اگر

نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَ لَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا

نَّشَاْ	نُغْرِقْهُمْ	فَلَا	صَرِيْخَ	لَهُمْ	وَ	لَا	هُمْ	يُنْقَذُوْنَ	اِلَّا	رَحْمَةً	مِّنَّا	وَ	مَتَاعًا
ہم چاہیں	غرق کردیں ہم انکو	پس نہیں	مددگار	واسطے انکے کوئی	اور	نہ	وہ	چھڑائے جائیں	مگر	رحمت	ہماری سے	اور	فائدہ پہنچایا انکو

ہم چاہیں تو اُن کو غرق کردیں۔ پھر نہ تو اُن کا کوئی فریادرس ہو اور نہ اُن کو رہائی ملے ﴿۴۳﴾ مگر یہ ہماری رحمت اور ایک مدت

اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَ مَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ

اِلٰى	حِيْنٍ	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اتَّقُوْا	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ	وَ	مَا	خَلْفَكُمْ	لَعَلَّكُمْ
تک	ایک وقت مقرر	اور	جب	کہا جاتا ہے	ان کو	ڈرو	اس عذاب سے کہ	آگے تمہارے ہے	اور	جو	پیچھے تمہارے ہے	شاید کہ تم

تک کے فائدے ہیں ﴿۴۴﴾ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو تمہارے آگے اور جو تمہارے پیچھے ہے اُس سے ڈرو

تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَ مَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا

تُرْحَمُوْنَ	وَ	مَا	تَاْتِيْهِمْ	مِّنْ	اٰيَةٍ	مِّنْ	اٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	اِلَّا	كَانُوْا	عَنْهَا
رحم کیے جاؤ تم	اور	نہیں	آئی پاس انکے	کوئی	نشانی	سے	نشانیوں	رب ان کے	مگر	تھے	ان سے

تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۴۵﴾ اور اُن کے پاس اُن کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی نہیں آتی مگر اس سے منہ

مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

مُعْرِضِيْنَ	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	اَنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
منہ پھیرنیوالے	اور	جب	کہا جاتا ہے	ان کو	خرچ کرو	اس چیز سے کہ	دیا تم کو	اللہ نے	کہتے ہیں وہ	جو کہ	کافر ہیں

پھیر لیتے ہیں ﴿۴۶﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو رزق اللہ نے تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو تو کافر مومنوں سے

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ

لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنُطْعِمُ	مَنْ	لَّوْ	يَشَآءُ	اللّٰهُ	اَطْعَمَهٗٓ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	فِيْ	ضَلٰلٍ
واسطے ان لوگوں کے جو	ایمان لائے	کیا کھلائیں ہم	اس کو کہ	اگر	چاہتا	اللہ	کھلا دیتا اس کو	نہیں	تم	مگر	بیچ	گمراہی

کہتے ہیں کہ بھلا ہم اُن لوگوں کو کھانا کھلائیں جن کو اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا۔ تم تو صریح

مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا

مُّبِيْنٍ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	مَا
ظاہر کے	اور	کہتے ہیں	کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے	نہیں

غلطی میں ہو ﴿۴۷﴾ اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو یہ وعدہ کب (پورا) ہو گا؟ ﴿۴۸﴾ یہ تو ایک

يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا

يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	صَيْحَةً	وَّاحِدَةً	تَاْخُذُهُمْ	وَ	هُمْ	يَخِصِّمُوْنَ	فَلَا
انتظار کرتے	مگر	آواز تند کا	ایک	پکڑ لے ان کو	اور	وہ	جھگڑ رہے ہوں گے	پس نہ

چنگھاڑ کے منتظر ہیں جو اُن کو اس حال میں کہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے آ پکڑے گی ﴿۴۹﴾ پھر نہ

ع ۳ ۱۸ ۲

يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَا اِلٰى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ

يَسْتَطِيْعُوْنَ	تَوْصِيَةً	وَّ	لَا	اِلٰى	اَهْلِهِمْ	يَرْجِعُوْنَ	وَ	نُفِخَ	فِى	الصُّوْرِ
سکیں گے	وصیت کرنا	اور	نہ	طرف	اہل اپنے کی	پھر جائیں گے	اور	پھونکا جائیگا	بیچ	صور کے

تو وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں میں واپس جا سکیں گے ﴿۵۰﴾ اور (جس وقت) صور پھونکا جائے گا

فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا

فَاِذَا	هُمْ	مِّنَ	الْاَجْدَاثِ	اِلٰى	رَبِّهِمْ	يَنْسِلُوْنَ	قَالُوْا	يٰوَيْلَنَا	مَنْ	بَعَثَنَا
پس ناگہاں	وہ	سے	قبروں	طرف	رب اپنے کی	دوڑیں گے	کہیں گے	اے وائے ہمکو	کس نے	اٹھایا ہم کو

یہ قبروں سے (نکل کر) اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے ﴿۵۱﴾ کہیں گے اے ہے ہمیں ہماری

وقف منزل
وقف غفران
وقف لازم

مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ

مِنْ	مَّرْقَدِنَا	هٰذَا	مَا	وَعَدَ	الرَّحْمٰنُ	وَ	صَدَقَ	الْمُرْسَلُوْنَ	اِنْ
سے	ہماری خواب گاہ	یہ ہے	جو کچھ	وعدہ کیا تھا	اللہ نے	اور	سچ کہا تھا	پیغمبروں نے	نہیں

خواب گاہوں سے کس نے (جگا) اُٹھایا؟ یہ وہی تو ہے جس کا اللہ نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا ﴿۵۲﴾ صرف

كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ

كَانَتْ	اِلَّا	صَيْحَةً	وَّاحِدَةً	فَاِذَا	هُمْ	جَمِيْعٌ	لَّدَيْنَا	مُحْضَرُوْنَ	فَالْيَوْمَ
تھا یہ	مگر	آواز تند	ایک	پس اسوقت	وہ	سب کے سب	نزدیک ہمارے	حاضر ہونیوالے ہیں	پس آج کے دن

ایک زور کی آواز کا ہونا ہو گا کہ سب کے سب ہمارے روبرو آ حاضر ہوں گے ﴿۵۳﴾ اُس روز کسی

لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّ لَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ

لَا	تُظْلَمُ	نَفْسٌ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّ
نہ	ظلم کیا جائے گا	کوئی جی	کچھ	اور	نہ	جزا دیئے جاؤ گے تم	مگر	جو کچھ کہ	تھے تم	کرتے	بیشک

شخص پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور تم کو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے ﴿۵۴﴾ اہلِ جنت

اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ج هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ

اَصْحٰبَ	الْجَنَّةِ	الْيَوْمَ	فِيْ	شُغُلٍ	فٰكِهُوْنَ	هُمْ	وَ	اَزْوَاجُهُمْ	فِيْ	ظِلٰلٍ
رہنے والے	بہشت کے	آج کے دن	بیچ	ایک کام کے	خوش ہیں	وہ	اور	بی بیاں ان کی	بیچ	سایوں کے

اس روز عیش و نشاط کے مشغلے میں ہوں گے ﴿۵۵﴾ وہ بھی اور ان کی بیویاں بھی سایوں

عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ج صلے

عَلَى	الْاَرَآئِكِ	مُتَّكِـُٔوْنَ	لَهُمْ	فِيْهَا	فَاكِهَةٌ	وَّلَهُمْ	مَّا	يَدَّعُوْنَ
اوپر	تختوں کے	تکیہ لگائے	واسطے ان کے	بیچ اس کے	میوہ	اور واسطے انکے ہیں	جو کچھ	چاہیں

میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے ﴿۵۶﴾ وہاں اُن کے لیے میوے اور جو چاہیں گے (موجود ہو گا) ﴿۵۷﴾

سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ

سَلٰمٌ	قَوْلًا	مِّنْ	رَّبٍّ	رَّحِيْمٍ	وَامْتَازُوا	الْيَوْمَ	اَيُّهَا	الْمُجْرِمُوْنَ	اَلَمْ
سلام	کہا جائے گا	سے	پروردگار	مہربان	اور جدا ہو جاؤ	آج کے دن	اے	گنہگارو	کیا نہیں

پروردگار مہربان کی طرف سے سلام (کہا جائے گا) ﴿۵۸﴾ اور گنہگارو تم آج الگ ہو جاؤ ﴿۵۹﴾ اے آدم

اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ج اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ لا

اَعْهَدْ	اِلَيْكُمْ	يٰبَنِيْٓ	اٰدَمَ	اَنْ	لَّا	تَعْبُدُوا	الشَّيْطٰنَ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ
عہد کیا تھا میں نے	طرف تمہاری	اے بیٹو	آدم کے	یہ کہ	نہ	عبادت کرو تم	شیطان کی	بیشک وہ	واسطے تمہارے	دشمن ہے	ظاہر

کی اولاد ہم نے تم سے کہہ نہیں دیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿۶۰﴾

وقفِ غفران

وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ط هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا

وَّ	اَنِ	اعْبُدُوْنِيْ	هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ	وَلَقَدْ	اَضَلَّ	مِنْكُمْ	جِبِلًّا
اور	یہ کہ	عبادت کرو میری	یہ	راہ ہے	سیدھی	اور البتہ تحقیق	گمراہ کیا اس نے	تم میں سے	خلقت

اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا یہی سیدھا رستہ ہے ﴿۶۱﴾ اور اس نے تم میں سے بہت سی خلقت

كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾

كَثِيْرًا	اَفَلَمْ	تَكُوْنُوْا	تَعْقِلُوْنَ	هٰذِهٖ	جَهَنَّمُ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ	تُوْعَدُوْنَ
بہت کو	کیا پس نہیں	ہو تم کہ	سمجھو	یہ ہے	دوزخ	جس کا	تھے تم	وعدہ دیئے جاتے

کو گمراہ کر دیا تھا۔ تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟﴿۶۲﴾ یہی وہ جہنم ہے جس کی تمہیں خبر دی جاتی تھی ﴿۶۳﴾

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ

اِصْلَوْهَا	الْيَوْمَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ	اَلْيَوْمَ	نَخْتِمُ	عَلٰٓى	اَفْوَاهِهِمْ	وَ	تُكَلِّمُنَآ
داخل ہو اس میں	آج کے دن	بسبب اسکے کہ	تھے تم	کفر کرتے	آج کے دن	مہر لگا دی ہم نے	اوپر	انکے مونہوں کے	اور	باتیں کرینگے ہم سے

(سو) جو تم کفر کرتے رہے ہو اس کے بدلے آج اس میں داخل ہو جاؤ ﴿۶۴﴾ آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو

اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا

اَيْدِيْهِمْ	وَ	تَشْهَدُ	اَرْجُلُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	وَ	لَوْ	نَشَآءُ	لَطَمَسْنَا
ہاتھ ان کے	اور	گواہی دینگے	پاؤں ان کے	بسبب اسکے کہ	تھے	کماتے	اور	اگر	ہم چاہیں	البتہ ناپید کردیں ہم

کچھ یہ کرتے رہے تھے ان کے ہاتھ ہم سے بیان کر دیں گے اور ان کے پاؤں (اس کی) گواہی دیں گے ﴿۶۵﴾ اور اگر ہم چاہیں تو اُن

عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَلَوْ نَشَآءُ

عَلٰٓى	اَعْيُنِهِمْ	فَاسْتَبَقُوا	الصِّرَاطَ	فَاَنّٰى	يُبْصِرُوْنَ	وَ	لَوْ	نَشَآءُ
اوپر	انکی آنکھوں کے	پس آگے پکڑیں گے	ایک راہ	پس کیوں کر	دیکھیں گے	اور	اگر	چاہیں ہم

کی آنکھوں کو مٹا (کر اندھا کر) دیں پھر یہ رستے کو دوڑیں تو کہاں دیکھ سکیں گے ﴿۶۶﴾ اور اگر ہم چاہیں

لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾ ع

لَمَسَخْنٰهُمْ	عَلٰى	مَكَانَتِهِمْ	فَمَا	اسْتَطَاعُوْا	مُضِيًّا	وَّ	لَا	يَرْجِعُوْنَ
البتہ مسخ کر دیں ان کو	اوپر	جگہ ان کی کے	پس نہ	کر سکیں	گزرنا	اور	نہ	پھریں

تو اُن کی جگہ پر ان کی صورتیں بدل دیں پھر وہاں سے نہ آگے جا سکیں اور نہ (پیچھے) لوٹ سکیں ﴿۶۷﴾

وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا

وَمَنْ	نُّعَمِّرْهُ	نُنَكِّسْهُ	فِي	الْخَلْقِ	اَفَلَا	يَعْقِلُوْنَ	وَ	مَا	عَلَّمْنٰهُ	الشِّعْرَ	وَ	مَا
اور جس کو	عمر دیتے ہیں ہم اسکو	نگوں سار کرتے ہیں ہم اسکو	بیچ	خلق کے	کیا پس نہیں	سمجھتے	اور	نہیں	سکھایا ہم نے اسکو	شعر	اور	نہیں

اور جس کو ہم بڑی عمر دیتے ہیں تو اُسے خلقت میں اوندھا کر دیتے ہیں تو کیا یہ سمجھتے نہیں؟ ﴿۶۸﴾ اور ہم نے اُن (پیغمبر) کو شعر

يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۶۹﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ

يَنْۢبَغِيْ	لَهٗ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	وَّ	قُرْاٰنٌ	مُّبِيْنٌ	لِّيُنْذِرَ	مَنْ	كَانَ	حَيًّا	وَّ	يَحِقَّ
لائق	واسطے اسکے	نہیں	وہ	مگر	ایک نصیحت	اور	قرآن	روشن	تاکہ ڈرائے	اس کو کہ	ہے	جیتا	اور	ثابت ہوئی

گوئی نہیں سکھائی اور نہ وہ ان کو شایاں ہے۔ یہ تو محض نصیحت اور صاف صاف قرآن (پرازحکمت) ہے ﴿۶۹﴾ تاکہ اُس شخص کو جو زندہ ہو

الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَاۤ

الْقَوْلُ	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ	اَوَلَمْ	يَرَوْا	اَنَّا	خَلَقْنَا	لَهُمْ	مِّمَّا	عَمِلَتْ	اَيْدِيْنَاۤ
بات	اوپر	کافروں کے	کیا نہیں	دیکھتے	یہ کہ	پیدا کیا ہم نے	واسطے انکے	اس چیز سے کہ	کیے	ہاتھوں اپنے کے

ہدایت کا رستہ دکھائے اور کافروں پر بات پوری ہو جائے ﴿۷۰﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جو چیزیں ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنائیں ان میں سے ہم نے

اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا

اَنْعَامًا	فَهُمْ	لَهَا	مٰلِكُوْنَ	وَ	ذَلَّلْنٰهَا	لَهُمْ	فَمِنْهَا	رَكُوْبُهُمْ	وَ	مِنْهَا
چارپائے	پس وہ	واسطے انکے	مالک ہیں	اور	فرمانبردار کیا	واسطے انکے	پس بعض ان میں سے	سواری انکی ہے	اور	بعض ان میں سے

ان کے لیے چارپائے پیدا کر دیے اور یہ اُن کے مالک ہیں ﴿۷۱﴾ اور اُن کو اُن کے قابو میں کر دیا تو کوئی تو اُن میں سے اُن کی سواری ہے اور کسی کو

يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَاتَّخَذُوْا

يَاْكُلُوْنَ	وَ	لَهُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	وَ	مَشَارِبُ	اَفَلَا	يَشْكُرُوْنَ	وَ	اتَّخَذُوْا
کھاتے ہیں	اور	واسطے انکے	بیچ اس کے	فائدے	اور	پینا ہے	کیا پس نہیں	شکر کرتے	اور	پکڑتے ہیں

یہ کھاتے ہیں ﴿۷۲﴾ اور ان میں ان کے لیے (اور) فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں۔ تو کیا یہ شکر نہیں کرتے؟ ﴿۷۳﴾ اور انہوں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ

مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	اٰلِهَةً	لَّعَلَّهُمْ	يُنْصَرُوْنَ	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	نَصْرَهُمْ	وَهُمْ
سے	سوائے	اللہ کے	معبود	شاید وہ	مدد کیے جائیں	نہیں	کر سکیں گے	مدد ان کی	اور وہ

نے اللہ کے سوا (اور) معبود بنا لیے ہیں کہ شاید (اُن سے) ان کو مدد پہنچے ﴿۷۴﴾ (مگر) وہ ان کی مدد کی (ہرگز) طاقت نہیں رکھتے۔ اور

وقف لازم

لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ

لَهُمْ	جُنْدٌ	مُّحْضَرُوْنَ	فَلَا	يَحْزُنْكَ	قَوْلُهُمْ	اِنَّا	نَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ
واسطے انکے	لشکر ہیں	حاضر کیے گئے	پس نہ	غمگین کریں تجھ کو	باتیں ان کی	بیشک	ہم جانتے ہیں	جو کچھ	چھپاتے ہیں

وہ ان کی فوج ہو کر حاضر کیے جائیں گے ﴿۷۵﴾ تو اُن کی باتیں تمہیں غمناک نہ کر دیں۔ یہ جو کچھ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے

وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ

وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ	اَوَلَمْ	يَرَ	الْاِنْسَانُ	اَنَّا	خَلَقْنٰهُ	مِنْ	نُّطْفَةٍ	فَاِذَا	هُوَ	خَصِيْمٌ
اور	جو کچھ	ظاہر کرتے ہیں	کیا نہیں	دیکھا	آدمی نے	یہ کہ	پیدا کیا ہم نے اسکو	سے	نطفے	پس ناگہاں	وہ	جھگڑنے والا ہے

ہیں ہمیں (سب) معلوم ہیں ﴿۷۶﴾ کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو نطفے سے پیدا کیا پھر وہ تڑاق پڑاق

مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ

مُّبِيْنٌ	وَ	ضَرَبَ	لَنَا	مَثَلًا	وَّ	نَسِيَ	خَلْقَهٗ	قَالَ	مَنْ	يُّحْيِ	الْعِظَامَ
ظاہر	اور	بیان کی	واسطے ہمارے	ایک مثال	اور	بھول گیا	پیدائش اپنی	کہا	کہ کون	زندہ کریگا	ہڈیوں کو

جھگڑنے لگا ﴿۷۷﴾ اور ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا۔ کہنے لگا کہ (جب) ہڈیاں بوسیدہ ہو جائیں گی

وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ

وَ	هِيَ	رَمِيْمٌ	قُلْ	يُحْيِيْهَا	الَّذِيْٓ	اَنْشَاَهَآ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَ	هُوَ	بِكُلِّ
اور	وہ	بوسیدہ ہیں	کہہ	زندہ کریگا اس کو	جس نے کہ	پیدا کیا اس کو	پہلی	بار	اور	وہ	ساتھ سب

تو ان کو کون زندہ کرے گا؟ ﴿۷۸﴾ کہہ دو کہ اُن کو وہ زندہ کرے گا جس نے اُن کو پہلی بار پیدا کیا تھا۔ اور وہ سب قسم کا

خَلْقٍ عَلِيْمٌ ۙ﴿۷۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ

خَلْقٍ	عَلِيْمٌ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنَ	الشَّجَرِ	الْاَخْضَرِ	نَارًا	فَاِذَآ
پیدا کیے گیوں کے	جاننے والا ہے	جس نے	پیدا کی	واسطے تمہارے	سے	درخت	سرسبز	آگ	پس اسوقت

پیدا کرنا جانتا ہے ﴿۷۹﴾ (وہی) جس نے تمہارے لیے سبز درخت سے آگ پیدا کی پھر تم اس (کی ٹہنیوں

اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اَنْتُمْ	مِّنْهُ	تُوْقِدُوْنَ	اَوَ	لَيْسَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
تم	اس سے	روشنی کرتے ہو	کیا	نہیں	وہ جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو

کو رگڑ کر اُن) سے آگ نکالتے ہو ﴿۸۰﴾ بھلا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا کیا وہ اس بات پر قادر نہیں

بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ

بِقٰدِرٍ	عَلٰٓى	اَنْ	يَّخْلُقَ	مِثْلَهُمْ	بَلٰى	وَ	هُوَ	الْخَلّٰقُ	الْعَلِيْمُ	اِنَّمَآ
قدرت والا	اوپر	اس کے کہ	پیدا کرے	مانند ان کی	البتہ وہی ہے	اور	وہی ہے	پیدا کرنیوالا	جاننے والا	سوائے اسکے نہیں کہ

کہ (اُن کو پھر) ویسے ہی پیدا کر دے۔ کیوں نہیں۔ اور وہ تو بڑا پیدا کرنے والا (اور) علم والا ہے ﴿۸۱﴾ اس کی

اَمۡرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَيۡـًٔا اَنۡ يَّقُوۡلَ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبۡحٰنَ

فَسُبۡحٰنَ	فَيَكُوۡنُ	كُنۡ	لَهٗ	يَّقُوۡلَ	اَنۡ	شَيۡـًٔا	اَرَادَ	اِذَاۤ	اَمۡرُهٗۤ
پس پاکی ہے	پس ہوجاتی ہے	ہوجا	واسطے اسکے کہ	کہے	یہ کہ	کسی چیز کا	چاہے	جب	حکم اس کا

شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے فرما دیتا ہے کہ ہوجا تو وہ ہوجاتی ہے ﴿۸۲﴾ وہ (ذات) پاک

الَّذِىۡ بِيَدِهٖ مَلَكُوۡتُ كُلِّ شَىۡءٍ وَّاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۳﴾ ع

تُرۡجَعُوۡنَ	اِلَيۡهِ	وَّ	شَىۡءٍ	كُلِّ	مَلَكُوۡتُ	بِيَدِهٖ	الَّذِىۡ
پھیرے جاؤ گے	طرف اسی کی	اور	چیز کی	ہر	بادشاہی	اسکے ہاتھ میں ہے	اس ذات پاک کو کہ

ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت ہے اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے ﴿۸۳﴾

ایاتها ۱۸۲ ۳۷ سُوۡرَةُ الصّٰفّٰتِ مَكِّيَّةٌ ۵۶ رکوعاتها ۵

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجۡرًا ۙ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكۡرًا ۙ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمۡ

اِلٰهَكُمۡ	اِنَّ	ذِكۡرًا	فَالتّٰلِيٰتِ	زَجۡرًا	فَالزّٰجِرٰتِ	صَفًّا	وَالصّٰٓفّٰتِ
معبود تمہارا	بیشک	یاد کر کر	پھر پڑھنے والوں کی	جھڑک کر	پھر ڈانٹنے والوں کی	قطار ہو کر	قسم ہے صف باندھنے والوں کی

قسم ہے صف باندھنے والوں کی پرا جما کر ﴿۱﴾ پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر ﴿۲﴾ پھر ذکر (یعنی قرآن) پڑھنے والوں کی (غور کر کر) ﴿۳﴾

لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾ؕ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا وَرَبُّ الۡمَشَارِقِ ﴿۵﴾ؕ اِنَّا

اِنَّا	الۡمَشَارِقِ	رَبُّ	وَ	بَيۡنَهُمَا	مَا	وَ	وَالۡاَرۡضِ	السَّمٰوٰتِ	رَبُّ	لَوَاحِدٌ
بیشک	مشرقوں کا	رب	اور	انکے بیچ میں ہے	جو کچھ	اور	اور زمین کا	آسمانوں کا	رب	البتہ ایک ہے

کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے ﴿۴﴾ جو آسمانوں اور زمین اور جو چیزیں ان میں ہیں سب کا مالک ہے اور سورج کے طلوع ہونے کے مقامات کا بھی مالک ہے ﴿۵﴾

زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡيَا بِزِيۡنَةِ ۨالۡكَوَاكِبِ ۙ﴿۶﴾ وَحِفۡظًا مِّنۡ كُلِّ شَيۡطٰنٍ

شَيۡطٰنٍ	كُلِّ	مِّنۡ	حِفۡظًا	وَ	الۡكَوَاكِبِ	بِزِيۡنَةِ	الدُّنۡيَا	السَّمَآءَ	زَيَّنَّا
شیطان	ہر	سے	واسطے محافظت کے	اور	تاروں کی	ساتھ زینت کے	دنیا کو	آسمان	زینت دی ہم نے

بے شک ہم ہی نے آسمانِ دنیا کو ستاروں کی زینت سے مزین کیا ﴿۶﴾ اور ہر شیطانِ سرکش سے اس کی حفاظت

مَّارِدٍ ﴿۷﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿۸﴾

مَّارِدٍ	لَا	يَسَّمَّعُوْنَ	اِلَى	الْمَلَاِ	الْاَعْلٰى	وَيُقْذَفُوْنَ	مِنْ	كُلِّ	جَانِبٍ
سرکش	نہیں	سن سکتے	طرف	بڑے فرشتوں	بلند کی	اور پھینکے جاتے ہیں	سے	ہر	طرف

کی ﴿۷﴾ کہ اوپر کی مجلس کی طرف کان نہ لگا سکیں اور ہر طرف سے (اُن پر انگارے) پھینکے جاتے ہیں ﴿۸﴾

دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿۹﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ

دُحُوْرًا	وَّ	لَهُمْ	عَذَابٌ	وَّاصِبٌ	اِلَّا	مَنْ	خَطِفَ	الْخَطْفَةَ	فَاَتْبَعَهٗ
بھگانے کو	اور	واسطے انکے	عذاب ہے	دائمی	مگر	جو کوئی	اچک لے گیا ہے	اچک لے جانا	پس پیچھے لگتا ہے اسکے

(یعنی وہاں سے) نکال دینے کو اور اُن کے لیے عذاب دائمی ہے ﴿۹﴾ ہاں جو کوئی (فرشتوں کی کسی بات کو) چوری سے جھپٹ لینا چاہتا ہے

شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا

شِهَابٌ	ثَاقِبٌ	فَاسْتَفْتِهِمْ	اَهُمْ	اَشَدُّ	خَلْقًا	اَمْ	مَّنْ	خَلَقْنَا	اِنَّا
شعلہ	چمکتا	پس پوچھ ان سے	کیا وہ	سخت ہیں	پیدائش میں	یا	جو	پیدا کیے ہیں ہم نے	بیشک ہم نے

تو جلتا ہوا انگارا اس کے پیچھے لگتا ہے ﴿۱۰﴾ تو اُن سے پوچھو کہ ان کا بنانا مشکل ہے یا جتنی خلقت ہم نے بنائی ہے ان کا؟

خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَاِذَا ذُكِّرُوْا

خَلَقْنٰهُمْ	مِّنْ	طِيْنٍ	لَّازِبٍ	بَلْ	عَجِبْتَ	وَيَسْخَرُوْنَ	وَ	اِذَا	ذُكِّرُوْا
پیدا کیا ان کو	سے	مٹی	چپکتی	بلکہ	تعجب کیا تو نے	اور ٹھٹھا کیا انہوں نے	اور	جسوقت	نصیحت دیجاتی ہے

انہیں ہم نے چپکتے گارے سے بنایا ہے ﴿۱۱﴾ ہاں تم تو تعجب کرتے ہو اور یہ تمسخر کرتے ہیں ﴿۱۲﴾ اور جب ان کو نصیحت

لَا يَذْكُرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ

لَا	يَذْكُرُوْنَ	وَ	اِذَا	رَاَوْا	اٰيَةً	يَّسْتَسْخِرُوْنَ	وَ	قَالُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ
نہیں	یاد رکھتے	اور	جب	دیکھتے ہیں	کوئی نشانی	ٹھٹھا کرتے ہیں	اور	کہتے ہیں	نہیں	یہ	مگر	جادو

دی جاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں کرتے ﴿۱۳﴾ اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو ٹھٹھے کرتے ہیں ﴿۱۴﴾ اور کہتے ہیں کہ یہ تو صریح

مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَوَاٰبَآؤُنَا

مُّبِيْنٌ	ءَاِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	ءَاِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ	اَوَ	اٰبَآؤُنَا
ظاہر	کیا جب	مرجائینگے ہم	اور	ہونگے ہم	مٹی	اور	ہڈیاں	کیا ہم	اٹھائے جائیں گے	یا	باپ ہمارے

جادو ہے ﴿۱۵﴾ بھلا جب ہم مرگئے اور مٹی اور ہڈیاں ہوگئے تو کیا پھر اُٹھائے جائیں گے؟ ﴿۱۶﴾ اور کیا ہمارے

الْاَوَّلُوْنَ ﴿۱۷﴾ قُلْ نَعَمْ وَ اَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ

الْاَوَّلُوْنَ	قُلْ	نَعَمْ	وَ	اَنْتُمْ	دَاخِرُوْنَ	فَاِنَّمَا	هِيَ	زَجْرَةٌ	وَّاحِدَةٌ	فَاِذَا	هُمْ
پہلے	کہہ	ہاں	اور	تم	ذلیل ہوگے	پس سوائے اسکے نہیں کہ	وہ	ڈانٹنا ہے	ایک بار	پس ناگہاں	وہ

باپ دادا بھی (جو) پہلے (ہو گزرے ہیں)؟ ﴿۱۷﴾ کہہ دو کہ ہاں۔ اور تم ذلیل ہوگے ﴿۱۸﴾ وہ تو ایک زور کی آواز ہوگی اور یہ اس

يَنْظُرُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۲۰﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ

يَنْظُرُوْنَ	وَ	قَالُوْا	يٰوَيْلَنَا	هٰذَا	يَوْمُ	الدِّيْنِ	هٰذَا	يَوْمُ	الْفَصْلِ	الَّذِيْ
دیکھتے ہوں گے	اور	کہیں گے	اے وائے ہم کو	یہ ہے	دن	جزا کا	یہ ہے	دن	فیصلہ کا	وہ جو

وقت دیکھنے لگیں گے ﴿۱۹﴾ اور کہیں گے ہائے شامت ہماری، یہی جزا کا دن ہے ﴿۲۰﴾ (کہا جائے گا کہ ہاں) فیصلہ کا دن جس کو

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۱﴾ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا

ع ۲۱ ۵

كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ	اُحْشُرُوْا	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	وَ	اَزْوَاجَهُمْ	وَ	مَا	كَانُوْا
تھے تم	اس کو	جھٹلاتے	اکٹھا کرو	ان لوگوں کو کہ	ظلم کیا انہوں نے	اور	ان کے ساتھیوں کو	اور	جو کچھ کہ	تھے

تم جھوٹ سمجھتے تھے یہی ہے ﴿۲۱﴾ جو لوگ ظلم کرتے تھے اُن کو اور اُن کے ہم جنسوں کو اور جن کو وہ پوجا کرتے تھے (سب

الربع

يَعْبُدُوْنَ ﴿۲۲﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿۲۳﴾

يَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	فَاهْدُوْهُمْ	اِلٰى	صِرَاطِ	الْجَحِيْمِ
پوجتے	سے	سوائے	اللہ کے	پس دکھلا دو ان کو	طرف	راہ	دوزخ کی

کو) جمع کرلو ﴿۲۲﴾ (یعنی جن کو) اللہ کے سوا (پوجا کرتے تھے) پھر ان کو جہنم کے رستے پر چلا دو ﴿۲۳﴾

وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ﴿۲۴﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ

وَقِفُوْهُمْ	اِنَّهُمْ	مَّسْئُوْلُوْنَ	مَا لَكُمْ	لَا	تَنَاصَرُوْنَ	بَلْ	هُمُ	الْيَوْمَ
اور کھڑا کرو انکو	بیشک ان سے	پوچھنا ہے	کیا ہے تم کو	نہیں	مدد کرتے ایک دوسرے کی	بلکہ	وہ	آج

اور اُن کو ٹھیرائے رکھو کہ اُن سے (کچھ) پوچھنا ہے ﴿۲۴﴾ تم کو کیا ہوا کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے ﴿۲۵﴾ بلکہ آج تو وہ

مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالُوْٓا

مُسْتَسْلِمُوْنَ	وَ	اَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	يَّتَسَآءَلُوْنَ	قَالُوْٓا
فرمانبردار ہیں	اور	منہ کریں گے	بعض ان کے	اوپر	بعضوں کے	پوچھتے ہیں	کہیں گے

فرمانبردار ہیں ﴿۲۶﴾ اور ایک دوسرے کی طرف رخ کرکے سوال (وجواب) کریں گے ﴿۲۷﴾ کہیں گے

اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿۲۸﴾ قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۹﴾ ج وَمَا

اِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	تَاْتُوْنَنَا	عَنِ	الْيَمِيْنِ	قَالُوْا	بَلْ	لَّمْ	تَكُوْنُوْا	مُؤْمِنِيْنَ	وَمَا
بیشک تم ہی	تھے تم	آتے ہمارے پاس	سے	داہنی طرف	کہیں گے	بلکہ	نہیں	تھے تم	ایمان والے	اور نہیں

کیا تم ہی ہمارے پاس دائیں (اور بائیں) سے آتے تھے ﴿۲۸﴾ وہ کہیں گے بلکہ تم ہی ایمان لانے والے نہ تھے ﴿۲۹﴾ اور ہمارا

كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ج بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا

كَانَ	لَنَا	عَلَيْكُمْ	مِّنْ	سُلْطٰنٍ	بَلْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	طٰغِيْنَ	فَحَقَّ	عَلَيْنَا
تھا	واسطے ہمارے	اوپر تمہارے	کوئی	غلبہ	بلکہ	تھے تم	ایک قوم	سرکش	پس ثابت ہوئی	اوپر ہمارے

تم پر کچھ زور نہ تھا بلکہ تم سرکش لوگ تھے ﴿۳۰﴾ سو ہمارے بارے میں

قَوْلُ رَبِّنَآ ق صلے اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿۳۲﴾ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ

قَوْلُ	رَبِّنَآ	اِنَّا	لَذَآئِقُوْنَ	فَاَغْوَيْنٰكُمْ	اِنَّا	كُنَّا	غٰوِيْنَ	فَاِنَّهُمْ	يَوْمَئِذٍ
بات	رب ہمارے کی	بیشک ہم	البتہ چکھنے والے ہیں	پس گمراہ کیا ہم نے تم کو	جیسے ہم	تھے	گمراہ	پس بیشک وہ	آج کے دن

ہمارے پروردگار کی بات پوری ہوگئی اب ہم مزے چکھیں گے ﴿۳۱﴾ ہم نے تم کو بھی گمراہ کیا (اور) ہم خود بھی گمراہ تھے ﴿۳۲﴾ پس وہ

فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهُمْ

فِي	الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُوْنَ	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَفْعَلُ	بِالْمُجْرِمِيْنَ	اِنَّهُمْ
بیچ	عذاب کے	شریک ہیں	بیشک ہم	اسی طرح	کرتے ہیں ہم	ساتھ مجرموں کے	بیشک وہ

اُس روز عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہوں گے ﴿۳۳﴾ ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں ﴿۳۴﴾ اُن کا

كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾ لا وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا

كَانُوْٓا	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	اللّٰهُ	يَسْتَكْبِرُوْنَ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	اَئِنَّا	لَتَارِكُوْٓا
تھے	جسوقت کہ	کہا جاتا	ان سے	نہیں	کوئی معبود	مگر	اللہ	تو تکبر کرتے تھے	اور	کہتے تھے	کیا ہم	البتہ چھوڑ دینے والے ہیں

یہ حال تھا کہ جب اُن سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو غرور کرتے تھے ﴿۳۵﴾ اور کہتے تھے کہ بھلا ہم ایک دیوانے شاعر

اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿۳۶﴾ ط بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾

اٰلِهَتِنَا	لِشَاعِرٍ	مَّجْنُوْنٍ	بَلْ	جَآءَ	بِالْحَقِّ	وَ	صَدَّقَ	الْمُرْسَلِيْنَ
معبودوں اپنوں کو	واسطے ایک شاعر	دیوانے کے	بلکہ	آیا ہے	ساتھ حق کے	اور	سچا کیا ہے	پیغمبروں کو

کے کہنے سے کہیں اپنے معبودوں کو چھوڑ دینے والے ہیں ﴿۳۶﴾ (نہیں) بلکہ وہ حق لے کر آئے ہیں اور (پہلے) پیغمبروں کو سچا کہتے ہیں ﴿۳۷﴾

اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾

اِنَّكُمْ	لَذَآئِقُوا	الْعَذَابِ	الْاَلِيْمِ	وَ	مَا	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ
بیشک تم	البتہ چکھنے والے ہو	عذاب	درد دینے والا	اور	نہیں	جزا دیئے جاؤ گے	مگر	جو کچھ	تھے	تم کرتے

بیشک تم تکلیف دینے والے عذاب کا مزہ چکھنے والے ہو ﴿۳۸﴾ اور تم کو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے ﴿۳۹﴾

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴۱﴾ فَوَاكِهُ وَهُمْ

اِلَّا	عِبَادَ	اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	رِزْقٌ	مَّعْلُوْمٌ	فَوَاكِهُ	وَ	هُمْ
مگر	بندے	اللہ کے	خالص کیے گئے	یہ لوگ	واسطے ان کے	رزق ہے	معلوم	میوے	اور	وہ

مگر جو اللہ کے بندگانِ خاص ہیں ﴿۴۰﴾ یہی لوگ ہیں جن کے لیے روزی مقرر ہے ﴿۴۱﴾ (یعنی) میوے اور اُن

مُّكْرَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۴۳﴾ عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۴﴾ يُطَافُ

مُّكْرَمُوْنَ	فِيْ	جَنّٰتِ	النَّعِيْمِ	عَلٰى	سُرُرٍ	مُّتَقٰبِلِيْنَ	يُطَافُ
عزت دیئے جائینگے	بیچ	باغوں کے	نعمتوں والے	اوپر	تختوں کے	آمنے سامنے	پھیرا جائے گا

کا اعزاز کیا جائے گا ﴿۴۲﴾ نعمت کے باغوں میں ﴿۴۳﴾ ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر (بیٹھے ہوں گے) ﴿۴۴﴾ شراب

عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۴۵﴾ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۴۶﴾ لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّ

عَلَيْهِمْ	بِكَاْسٍ	مِّنْ	مَّعِيْنٍ	بَيْضَآءَ	لَذَّةٍ	لِّلشّٰرِبِيْنَ	لَا	فِيْهَا	غَوْلٌ	وَّ
اوپر ان کے	پیالہ	سے	لطیف شراب کے	سفید	مزہ دینے والا	واسطے پینے والوں کے	نہ	بیچ اس کے	خرابی	اور

لطیف کے جام کا اُن میں دور چل رہا ہوگا ﴿۴۵﴾ جو رنگ کی سفید اور پینے والوں کے لیے (سراسر) لذت ہوگی ﴿۴۶﴾ نہ اس سے

لَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿۴۸﴾ كَاَنَّهُنَّ

لَا	هُمْ	عَنْهَا	يُنْزَفُوْنَ	وَ	عِنْدَهُمْ	قٰصِرٰتُ	الطَّرْفِ	عِيْنٌ	كَاَنَّهُنَّ
نہ	وہ	اس سے	بیہودہ کہیں گے	اور	نزدیک ان کے	نیچی رکھنے والیاں	نگاہ کی	خوبصورت آنکھوں والیاں	گویا کہ وہ

دردِ سر ہو اور نہ وہ اُس سے متوالے ہوں ﴿۴۷﴾ اور ان کے پاس عورتیں ہوں گی جو نگاہیں نیچی رکھتی ہوں گی اور آنکھیں بڑی بڑی ﴿۴۸﴾ گویا

بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۴۹﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾ قَالَ

بَيْضٌ	مَّكْنُوْنٌ	فَاَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	يَّتَسَآءَلُوْنَ	قَالَ
انڈے ہیں	چھپائے ہوئے	پس منہ کیا	بعض نے ان میں سے	اوپر	بعض کے	سوال کرتے ہوئے	ایک بولا

وہ محفوظ انڈے ہیں ﴿۴۹﴾ پھر وہ ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے سوال (وجواب) کریں گے ﴿۵۰﴾ ایک

قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّیْ كَانَ لِیْ قَرِیْنٌ ﴿۵۱﴾ لا یَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِیْنَ ﴿۵۲﴾

قَآئِلٌ	مِّنْهُمْ	اِنِّیْ	كَانَ	لِیْ	قَرِیْنٌ	یَّقُوْلُ	اَئِنَّكَ	لَمِنَ	الْمُصَدِّقِیْنَ
بولنے والا	ان میں سے	بیشک	تھا	واسطے میرے	ایک ساتھی	کہتا تھا	کیا تو	البتہ میں سے ہے	یقین کرنیوالوں

کہنے والا اُن میں سے کہے گا کہ میرا ایک ہم نشین تھا ﴿۵۱﴾ (جو) کہتا تھا کہ بھلا تم بھی (ایسی باتوں کے) باور کرنے والوں میں ہو ﴿۵۲﴾

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِیْنُوْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ

ءَاِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	ءَاِنَّا	لَمَدِیْنُوْنَ	قَالَ	هَلْ	اَنْتُمْ
کیا جب	مرجائیں گے	اور	ہوجائینگے	مٹی	اور	ہڈیاں	کیا ہم	البتہ جزا دیے جائینگے	کہے گا	کیا	تم

بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہم کو بدلہ ملے گا؟ ﴿۵۳﴾ (پھر) کہے گا کہ بھلا تم (اسے)

مُّطَّلِعُوْنَ ﴿۵۴﴾ فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِیْ سَوَآءِ الْجَحِیْمِ ﴿۵۵﴾ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ

مُّطَّلِعُوْنَ	فَاطَّلَعَ	فَرَاٰهُ	فِیْ	سَوَآءِ	الْجَحِیْمِ	قَالَ	تَاللّٰهِ	اِنْ	كِدْتَّ
جھانکنے والے ہو	پس جھانکا اس نے	پس دیکھا اس نے	بیچ	درمیان	دوزخ کے	کہے گا	قسم اللہ کی	یہ کہ	نزدیک تھا تو

جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو ﴿۵۴﴾ (اتنے میں) وہ (خود) جھانکے گا تو اس کو وسطِ دوزخ میں دیکھے گا ﴿۵۵﴾ کہے گا کہ اللہ کی قسم تو تو مجھے

لَتُرْدِیْنِ ﴿۵۶﴾ لا وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّیْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِیْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَمَا نَحْنُ

لَتُرْدِیْنِ	وَ	لَوْ	لَا	نِعْمَةُ	رَبِّیْ	لَكُنْتُ	مِنَ	الْمُحْضَرِیْنَ	اَفَمَا	نَحْنُ
البتہ ہلاک کر ڈالے تو مجھ کو	اور	اگر	نہ ہوتی	نعمت	میرے رب کی	البتہ ہوتا میں	سے	حاضر کیے گیوں میں	کیا پس نہیں	ہم

ہلاک ہی کر چکا تھا ﴿۵۶﴾ اور اگر میرے پروردگار کی مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی اُن میں ہوتا جو (عذاب میں) حاضر کیے گئے ہیں ﴿۵۷﴾ کیا (یہ

بِمَیِّتِیْنَ ﴿۵۸﴾ لا اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِیْنَ ﴿۵۹﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ

بِمَیِّتِیْنَ	اِلَّا	مَوْتَتَنَا	الْاُوْلٰى	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِیْنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ
مریں گے	مگر	موت ہماری	پہلی	اور	نہیں	ہم	عذاب کیے گئے	بیشک	یہ	البتہ وہی ہے

نہیں کہ) ہم (آئندہ کبھی) مرنے کے نہیں ﴿۵۸﴾ ہاں (جو) پہلی بار مرنا (تھا سو مر چکے) اور ہمیں عذاب بھی نہیں ہونے کا ﴿۵۹﴾ بیشک یہ

الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۶۰﴾ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْیَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَذٰلِكَ خَیْرٌ نُّزُلًا

الْفَوْزُ	الْعَظِیْمُ	لِمِثْلِ هٰذَا	فَلْیَعْمَلِ	الْعٰمِلُوْنَ	اَذٰلِكَ	خَیْرٌ	نُّزُلًا
مراد پانا	بڑا	واسطے ایسی ہی چیز کے	پس چاہیے کہ عمل کریں	عمل کرنے والے	کیا یہ	بہتر ہے	مہمانی

بڑی کامیابی ہے ﴿۶۰﴾ ایسی ہی (نعمتوں) کے لیے عمل کرنے والوں کو عمل کرنے چاہییں ﴿۶۱﴾ بھلا یہ مہمانی اچھی ہے یا

اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿٦٢﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٣﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ

اَمْ	شَجَرَةُ	الزَّقُّوْمِ	اِنَّا	جَعَلْنٰهَا	فِتْنَةً	لِّلظّٰلِمِيْنَ	اِنَّهَا	شَجَرَةٌ
یا	درخت	تھوہر کا	بیشک	کیا ہے ہم نے اس کو	بلا	واسطے ظالموں کے	بیشک وہ	ایک درخت ہے کہ

تھوہر کا درخت ﴿٦٢﴾ ہم نے اس کو ظالموں کے لیے عذاب بنا کر رکھا ہے ﴿٦٣﴾ وہ ایک درخت

تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿٦٤﴾ طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٦٥﴾

تَخْرُجُ	فِيْٓ	اَصْلِ	الْجَحِيْمِ	طَلْعُهَا	كَاَنَّهٗ	رُءُوْسُ	الشَّيٰطِيْنِ
نکلے گا	بیچ	جڑ	دوزخ کے	سر اس کے	گویا کہ وہ	سر ہیں	شیطانوں کے

ہے کہ جہنم کے اسفل میں اُگے گا ﴿٦٤﴾ اُس کے خوشے ایسے ہوں گے جیسے شیطانوں کے سر ﴿٦٥﴾

فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٦٦﴾ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا

فَاِنَّهُمْ	لَاٰكِلُوْنَ	مِنْهَا	فَمَالِئُوْنَ	مِنْهَا	الْبُطُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّ	لَهُمْ	عَلَيْهَا	لَشَوْبًا
پس بیشک وہ	البتہ کھانیوالے ہیں	اس میں سے	پس بھرنیوالے ہیں	اس سے	پیٹوں کو	پھر	بیشک	واسطے انکے	اوپر اسکے	ملونی

سو وہ اسی میں سے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے ﴿٦٦﴾ پھر اس (کھانے) کے ساتھ اُن کو

مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٦٧﴾ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿٦٨﴾ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ

مِّنْ	حَمِيْمٍ	ثُمَّ	اِنَّ	مَرْجِعَهُمْ	لَاِلَى	الْجَحِيْمِ	اِنَّهُمْ	اَلْفَوْا	اٰبَآءَهُمْ
سے	گرم پانی	پھر	بیشک	پھر جانا ان کا	البتہ طرف	دوزخ کی ہے	بیشک انہوں نے	پایا تھا	باپوں اپنوں کو

گرم پانی ملا کر دیا جائے گا ﴿٦٧﴾ پھر اُن کو دوزخ کی طرف لوٹایا جائے گا ﴿٦٨﴾ اُنہوں نے اپنے باپ دادا کو

ضَآلِّيْنَ ﴿٦٩﴾ فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ

ضَآلِّيْنَ	فَهُمْ	عَلٰٓى	اٰثٰرِهِمْ	يُهْرَعُوْنَ	وَ	لَقَدْ	ضَلَّ	قَبْلَهُمْ	اَكْثَرُ
گمراہ	پس وہ	اوپر	انکے قدموں کے	دوڑے جاتے ہیں	اور	البتہ تحقیق	گمراہ ہو گئے	پہلے ان سے	بہت

گمراہ ہی پایا ﴿٦٩﴾ سو وہ انہی کے پیچھے دوڑے چلے جاتے ہیں ﴿٧٠﴾ اور ان سے پیشتر بہت سے پہلے لوگ بھی

الْاَوَّلِيْنَ ﴿٧١﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

الْاَوَّلِيْنَ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	فِيْهِمْ	مُّنْذِرِيْنَ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
پہلے لوگوں میں سے	اور	البتہ تحقیق	بھیجے تھے ہم نے	بیچ ان کے	ڈرانے والے	پس دیکھ	کیوں کر	ہوا	آخر کام

گمراہ ہو گئے تھے ﴿٧١﴾ اور ہم نے اُن میں متنبہ کرنے والے بھیجے ﴿٧٢﴾ سو دیکھ لو جن کو متنبہ کیا گیا تھا اُن

الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ

الْمُنْذَرِيْنَ	اِلَّا	عِبَادَ	اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ	وَ	لَقَدْ	نَادٰىنَا	نُوْحٌ	فَلَنِعْمَ
ڈرائے گیوں کا	مگر	بندے	اللہ کے	خالص کیے گئے	اور	البتہ تحقیق	پکارا ہم کو	نوح نے	پس البتہ بہت اچھے

کا انجام کیسا ہوا ﴿۷۳﴾ ہاں اللہ کے بندگانِ خاص (کا انجام بہت اچھا ہوا) ﴿۷۴﴾ اور ہم کو نوح نے پکارا سو (دیکھ لو کہ) ہم (دعا کو

الْمُجِيْبُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ وَجَعَلْنَا

الْمُجِيْبُوْنَ	وَ	نَجَّيْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗ	مِنَ	الْكَرْبِ	الْعَظِيْمِ	وَ	جَعَلْنَا
جواب دینے والے ہیں	اور	نجات دی ہم نے اسکو	اور	اہل اس کے کو	سے	سختی	بڑی	اور	کیا ہم نے

کیسے) اچھے قبول کرنے والے ہیں ﴿۷۵﴾ اور ہم نے اُن کو اور اُن کے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی ﴿۷۶﴾ اور اُن کی اولاد

ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۷۸﴾ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي

ذُرِّيَّتَهٗ	هُمُ	الْبٰقِيْنَ	وَتَرَكْنَا	عَلَيْهِ	فِي	الْاٰخِرِيْنَ	سَلٰمٌ	عَلٰى	نُوْحٍ	فِي
اولاد اسکی کو	وہی ہوئے	باقی رہنے والے	اور چھوڑا ہم نے	اوپر اس کے	بیچ	پچھلوں کے	سلام ہو جیو	اوپر	نوح کے	بیچ

کو ایسا کیا کہ وہی باقی رہ گئے ﴿۷۷﴾ اور پیچھے آنے والوں میں اُن کا ذکرِ (جمیل باقی) چھوڑ دیا ﴿۷۸﴾ (یعنی) تمام جہان میں

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۹﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا

الْعٰلَمِيْنَ	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّهٗ	مِنْ	عِبَادِنَا
سب عالموں کے	بیشک ہم	اسی طرح	جزا دیتے ہیں	احسان کرنے والوں کو	بیشک وہ ہے	سے	بندوں ہمارے

(کہ) نوح پر سلام ﴿۷۹﴾ نیکو کاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۸۰﴾ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۱﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۸۲﴾ وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿۸۳﴾

الْمُؤْمِنِيْنَ	ثُمَّ	اَغْرَقْنَا	الْاٰخَرِيْنَ	وَ	اِنَّ	مِنْ	شِيْعَتِهٖ	لَاِبْرٰهِيْمَ
ایمان والوں میں	پھر	ڈبو دیا ہم نے	اوروں کو	اور	بیشک	سے	اس کے پیروکاروں	البتہ ابراہیم تھا

میں سے تھے ﴿۸۱﴾ پھر ہم نے دوسروں کو ڈبو دیا ﴿۸۲﴾ اور اُنہی کے پیرووں میں ابراہیم تھے ﴿۸۳﴾

اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۴﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۸۵﴾

اِذْ	جَآءَ	رَبَّهٗ	بِقَلْبٍ	سَلِيْمٍ	اِذْ	قَالَ	لِاَبِيْهِ	وَ	قَوْمِهٖ	مَاذَا	تَعْبُدُوْنَ
جسوقت	آیا پاس	رب اپنے کے	ساتھ دل	سلامت کے	جسوقت	کہا	اپنے باپ کو	اور	اپنی قوم کو	کس چیز کی	عبادت کرتے ہو تم

جب وہ اپنے پروردگار کے پاس (عیب سے) پاک دل لے کر آئے ﴿۸۴﴾ جب انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کن چیزوں کو پوجتے ہو؟ ﴿۸۵﴾

اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿٨٦﴾ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَنَظَرَ

اَئِفْكًا	اٰلِهَةً	دُوْنَ	اللّٰهِ	تُرِيْدُوْنَ	فَمَا	ظَنُّكُمْ	بِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	فَنَظَرَ
آیا جھوٹ باندھ کر	معبود	سوائے	اللہ کے	چاہتے ہو	پس کیا	گمان ہے تمہارا	ساتھ پروردگار	عالموں کے	پس نظر کی اس نے

کیوں جھوٹ (بنا کر) اللہ کے سوا اور معبودوں کے طالب ہو (۸۶) بھلا پروردگار عالم کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ (۸۷) تب انہوں

نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿٨٨﴾ فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿٨٩﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿٩٠﴾

نَظْرَةً	فِي	النُّجُوْمِ	فَقَالَ	اِنِّيْ	سَقِيْمٌ	فَتَوَلَّوْا	عَنْهُ	مُدْبِرِيْنَ
ایک نظر	بیچ	تاروں کے	پس کہا	بیشک میں	بیمار ہوں	پس پھر گئے	اس سے	پیٹھ پھیرتے

نے ستاروں کی طرف ایک نظر کی (۸۸) اور کہا میں تو بیمار ہوں (۸۹) تب وہ اُن سے پیٹھ پھیر کر لوٹ گئے (۹۰)

فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٩١﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿٩٢﴾ فَرَاغَ

فَرَاغَ	اِلٰٓى	اٰلِهَتِهِمْ	فَقَالَ	اَلَا	تَاْكُلُوْنَ	مَا	لَكُمْ	لَا	تَنْطِقُوْنَ	فَرَاغَ
پس پوشیدہ گیا	طرف	معبودوں ان کے کی	پس کہا	نہیں	کھاتے تم	کیا ہے	تم کو	نہیں	بولتے تم	پس پھر آیا

پھر (ابراہیم) ان کے معبودوں کی طرف متوجہ ہوئے اور کہنے لگے کہ تم کھاتے کیوں نہیں (۹۱) تمہیں کیا ہوا ہے تم بولتے نہیں؟ (۹۲) پھر اُن

عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿٩٣﴾ فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿٩٤﴾ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا

عَلَيْهِمْ	ضَرْبًا	بِالْيَمِيْنِ	فَاَقْبَلُوْٓا	اِلَيْهِ	يَزِفُّوْنَ	قَالَ	اَتَعْبُدُوْنَ	مَا
اوپر انکے	مارتا ہوا	ساتھ داہنے ہاتھ کے	پس متوجہ ہوئے	طرف اس کی	دوڑتے ہوئے	کہا	کیا عبادت کرتے ہو تم	اس چیز کی کہ

کو داہنے ہاتھ سے مارنا (اور توڑنا) شروع کیا (۹۳) تو وہ لوگ اُن کے پاس دوڑے ہوئے آئے (۹۴) اُنہوں نے کہا کہ تم ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہو

تَنْحِتُوْنَ ﴿٩٥﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِي

تَنْحِتُوْنَ	وَ	اللّٰهُ	خَلَقَكُمْ	وَ	مَا	تَعْمَلُوْنَ	قَالُوْا	ابْنُوْا	لَهٗ	بُنْيَانًا	فَاَلْقُوْهُ	فِي
آپ ہی تراشتے ہو	اور	اللہ نے	پیدا کیا تم کو	اور	جو کچھ	کرتے ہو تم	کہا انہوں نے	بناؤ	واسطے اسکے	ایک عمارت	پس ڈالدو اسکو	بیچ

جن کو خود تراشتے ہو (۹۵) حالانکہ تم کو اور جو تم بناتے ہو اس کو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے (۹۶) وہ کہنے لگے کہ اس کے لیے ایک عمارت بناؤ پھر اُس کو آگ کے

الْجَحِيْمِ ﴿٩٧﴾ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَقَالَ اِنِّيْ

الْجَحِيْمِ	فَاَرَادُوْا	بِهٖ	كَيْدًا	فَجَعَلْنٰهُمُ	الْاَسْفَلِيْنَ	وَ	قَالَ	اِنِّيْ
دوزخ کے	پس ارادہ کیا	ساتھ اس کے	مکر کا	پس کیا ہم نے ان کو	نیچے	اور	کہا ابراہیم نے	بیشک میں

ڈھیر میں ڈال دو (۹۷) غرض انہوں نے ان کے ساتھ ایک چال چلنی چاہی اور ہم نے اُنہی کو زیر کر دیا (۹۸) اور (ابراہیم) بولے کہ

ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّىْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۹۹﴾ رَبِّ هَبْ لِىْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾

ذَاهِبٌ	اِلٰى	رَبِّىْ	سَيَهْدِيْنِ	رَبِّ	هَبْ	لِىْ	مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ
جانیوالا ہوں	طرف	رب اپنے کی	البتہ راہ دکھلائیگا مجھ کو	اے رب میرے	بخش	مجھ کو	سے	صالحوں میں

میں اپنے پروردگار کی طرف جانے والا ہوں وہ مجھے رستہ دکھائے گا ﴿۹۹﴾ اے پروردگار مجھے (اولاد) عطا فرما (جو) سعادت مندوں میں سے (ہو) ﴿۱۰۰﴾

فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْىَ قَالَ يٰبُنَىَّ اِنِّىْٓ اَرٰى فِى

فَبَشَّرْنٰهُ	بِغُلٰمٍ	حَلِيْمٍ	فَلَمَّا	بَلَغَ	مَعَهُ	السَّعْىَ	قَالَ	يٰبُنَىَّ	اِنِّىْٓ	اَرٰى	فِى
پس بشارت دی ہم نے اسکو	ایک لڑکے	تحمل والے کی	پس جب	پہنچا	ساتھ اسکے	دوڑنے کو	کہا	اے بیٹے میرے	بیشک میں	دیکھتا ہوں	بیچ

تو ہم نے ان کو ایک نرم دل لڑکے کی خوشخبری دی ﴿۱۰۱﴾ جب وہ اُن کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچا تو ابراہیم نے کہا کہ بیٹا میں خواب میں

الْمَنَامِ اَنِّىْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ۭ قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۡ

الْمَنَامِ	اَنِّىْٓ	اَذْبَحُكَ	فَانْظُرْ	مَاذَا	تَرٰى	قَالَ	يٰٓاَبَتِ	افْعَلْ	مَا	تُؤْمَرُ
خواب کے	بیشک میں	ذبح کرتا ہوں تجھ کو	پس دیکھ	کیا	دیکھتا ہے تو	کہا	اے باپ میرے	کر	جو کچھ	حکم کیا جاتا ہے تو

دیکھتا ہوں کہ (گویا) تم کو ذبح کر رہا ہوں تو تم سوچو کہ تمہارا کیا خیال ہے اُنہوں نے کہا کہ ابا جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کیجیے

سَتَجِدُنِىْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ

سَتَجِدُنِىْٓ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مِنَ	الصّٰبِرِيْنَ	فَلَمَّآ	اَسْلَمَا	وَ	تَلَّهٗ
البتہ تو پائے گا مجھ کو	اگر	چاہا	اللہ نے	سے	صبر کرنے والوں میں	پس جب	مطیع ہوئے دونوں	اور	پچھاڑا اسکو

اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابروں میں پائیے گا ﴿۱۰۲﴾ جب دونوں نے حکم مان لیا اور باپ نے بیٹے کو

لِلْجَبِيْنِ ﴿۱۰۳﴾ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ

لِلْجَبِيْنِ	وَ	نَادَيْنٰهُ	اَنْ	يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ	قَدْ	صَدَّقْتَ	الرُّءْيَا	اِنَّا	كَذٰلِكَ
ماتھے پر	اور	پکارا ہم نے اس کو	کہ	اے ابراہیم	تحقیق	سچ کیا تو نے	خواب کو	بیشک ہم	اسی طرح

ماتھے کے بل لٹا دیا ﴿۱۰۳﴾ تو ہم نے اُن کو پکارا کہ اے ابراہیم ﴿۱۰۴﴾ تم نے خواب کو سچا کر دکھایا۔ ہم نیکوکاروں کو

نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿۱۰۶﴾ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ

نَجْزِى	الْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	الْبَلٰٓؤُا	الْمُبِيْنُ	وَ	فَدَيْنٰهُ	بِذِبْحٍ
جزا دیتے ہیں	احسان کرنیوالوں کو	بیشک	یہ	البتہ وہی ہے	آزمائش	ظاہر	اور	چھڑا لیا ہم نے اسکو	بدلے قربانی

ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۱۰۵﴾ بلاشبہ یہ صریح آزمائش تھی ﴿۱۰۶﴾ اور ہم نے ایک بڑی قربانی

عَظِيْمٍ ﴿۱۰۷﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۱۰۹﴾

اِبْرٰهِيْمَ	عَلٰٓى	سَلٰمٌ	الْاٰخِرِيْنَ	فِى	عَلَيْهِ	تَرَكْنَا	وَ	عَظِيْمٍ
ابراہیم کے	اوپر	سلامتی ہوجیو	پچھلوں کے	بیچ	اوپراس کے	چھوڑا ہم نے	اور	بڑی کے

کو اُن کا فدیہ دیا ﴿۱۰۷﴾ اور پیچھے آنے والوں میں ابراہیم کا ذکر (خیر باقی) چھوڑ دیا ﴿۱۰۸﴾ کہ ابراہیم پر سلام ہو ﴿۱۰۹﴾

كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۱﴾

الْمُؤْمِنِيْنَ	عِبَادِنَا	مِنْ	اِنَّهٗ	الْمُحْسِنِيْنَ	نَجْزِى	كَذٰلِكَ
ایمان والوں	بندوں ہمارے	سے	بیشک وہ تھا	احسان کرنے والوں کو	جزادیتے ہیں ہم	اسی طرح

نیکوکاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۱۱۰﴾ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے ﴿۱۱۱﴾

وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى

عَلٰٓى	وَ	عَلَيْهِ	بٰرَكْنَا	وَ	الصّٰلِحِيْنَ	مِّنَ	نَبِيًّا	بِاِسْحٰقَ	بَشَّرْنٰهُ	وَ
اوپر	اور	اوپراس کے	برکت دی ہم نے	اور	نیکوکاروں میں	سے	نبی تھا	ساتھ اسحاق کے	بشارت دی ہم نے اسکو	اور

اور ہم نے ان کو اسحاق کی بشارت بھی دی (کہ وہ) نبی (اور) نیکوکاروں میں سے (ہوں گے) ﴿۱۱۲﴾ اور ہم نے اُن پر اور اسحاق پر برکتیں

اِسْحٰقَ ؕ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿۱۱۳﴾ ع وَلَقَدْ

لَقَدْ	وَ	مُبِيْنٌ	لِّنَفْسِهٖ	ظَالِمٌ	وَّ	مُحْسِنٌ	ذُرِّيَّتِهِمَا	مِنْ	وَ	اِسْحٰقَ
البتہ تحقیق	اور	ظاہر	اپنی جان پر	ظلم کرنیوالے بھی ہیں	اور	احسان کرنیوالے بھی ہیں	اولاد ان دونوں کی	سے	اور	اسحاق کے

نازل کی تھیں۔ اور اُن دونوں کی اولاد میں سے نیکوکار بھی ہیں اور اپنے آپ پر صریح ظلم کرنے والے (یعنی گنہگار) بھی ہیں ﴿۱۱۳﴾ اور ہم

مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ ج وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ

الْكَرْبِ	مِنَ	قَوْمَهُمَا	وَ	نَجَّيْنٰهُمَا	وَ	هٰرُوْنَ	وَ	مُوْسٰى	عَلٰى	مَنَنَّا
سختی	سے	ان کی قوم کو	اور	نجات دی ہم نے ان دونوں کو	اور	ہارون کے	اور	موسیٰ	اوپر	احسان کیا ہم نے

نے موسیٰ اور ہارون پر بھی احسان کیے ﴿۱۱۴﴾ اور اُن کو اور اُن کی قوم کو مصیبت عظیمہ سے

الْعَظِيْمِ ﴿۱۱۵﴾ ج وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ ج وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ

الْكِتٰبَ	اٰتَيْنٰهُمَا	وَ	الْغٰلِبِيْنَ	هُمُ	فَكَانُوْا	نَصَرْنٰهُمْ	وَ	الْعَظِيْمِ
کتاب	دی ہم نے ان دونوں کو	اور	غالب	وہی	پس ہوئے	مدد دی ہم نے ان کو	اور	بڑی

نجات بخشی ﴿۱۱۵﴾ اور اُن کی مدد کی تو وہ غالب ہو گئے ﴿۱۱۶﴾ اور اُن دونوں کو کتاب

الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي

فِي	عَلَيْهِمَا	تَرَكْنَا	وَ	الْمُسْتَقِيْمَ	الصِّرَاطَ	وَهَدَيْنٰهُمَا	الْمُسْتَبِيْنَ
بیچ	اوپران کے	چھوڑا ہم نے	اور	سیدھی	راہ	اور دکھلائی ہم نے ان کو	بیان کرنیوالی

واضح (المطالب) عنایت کی ﴿۱۱۷﴾ اور اُن کو سیدھا رستہ دکھایا ﴿۱۱۸﴾ اور پیچھے آنے والوں میں اُن کا ذکر

الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي

نَجْزِي	كَذٰلِكَ	اِنَّا	هٰرُوْنَ	وَ	مُوْسٰى	عَلٰى	سَلٰمٌ	الْاٰخِرِيْنَ
جزا دیتے ہیں	اسی طرح	بیشک ہم	ہارون کے	اور	موسیٰ کے	اوپر	سلام ہوجیو	پچھلوں کے

(خیر باقی) چھوڑ دیا ﴿۱۱۹﴾ کہ موسیٰ اور ہارون پر سلام ﴿۱۲۰﴾ بیشک ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ

لَمِنَ	اِلْيَاسَ	وَاِنَّ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عِبَادِنَا	مِنْ	اِنَّهُمَا	الْمُحْسِنِيْنَ
البتہ سے	الیاس تھا	اور بیشک	ایمان والوں	بندوں ہمارے	سے	بیشک وہ دونوں تھے	احسان کرنیوالوں کو

بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۱۲۱﴾ وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے ﴿۱۲۲﴾ اور الیاس بھی پیغمبروں میں

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ

تَذَرُوْنَ	وَّ	بَعْلًا	اَتَدْعُوْنَ	تَتَّقُوْنَ	اَلَا	لِقَوْمِهٖٓ	قَالَ	اِذْ	الْمُرْسَلِيْنَ
چھوڑ دیتے ہو	اور	بعل کو	کیا پکارتے ہوتم	ڈرتے تم	کیا نہیں	اپنی قوم کو	کہا اس نے	جسوقت	بھیجے گیوں

سے تھے ﴿۱۲۳﴾ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں ﴿۱۲۴﴾ کیا تم بعل کو پکارتے (اور اُسے پوجتے ہو) اور سب سے بہتر

اَحْسَنَ الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ

فَكَذَّبُوْهُ	الْاَوَّلِيْنَ	اٰبَآئِكُمُ	رَبَّ	وَ	رَبَّكُمْ	اللّٰهَ	الْخٰلِقِيْنَ	اَحْسَنَ
پس جھٹلایا اس کو	پہلوں کا	تمہارے باپوں	پروردگار ہے	اور	تمہارا پروردگار ہے	جو اللہ ہے	پیدا کرنیوالے کو	سب سے بہتر

پیدا کرنے والے کو چھوڑے دیتے ہو ﴿۱۲۵﴾ (یعنی) اللہ کو جو تمہارا اور تمہارے اگلے باپ دادا کا پروردگار ہے ﴿۱۲۶﴾ تو اُن لوگوں نے ان کو جھٹلا دیا۔

فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ

عَلَيْهِ	تَرَكْنَا	وَ	الْمُخْلَصِيْنَ	اللّٰهِ	عِبَادَ	اِلَّا	لَمُحْضَرُوْنَ	فَاِنَّهُمْ
اوپر اس کے	چھوڑا ہم نے	اور	خالص کیے گئے	اللہ کے	بندے	مگر	البتہ حاضر کیے جائیں گے	پس بیشک وہ

سو وہ (دوزخ میں) حاضر کیے جائیں گے ﴿۱۲۷﴾ ہاں اللہ کے بندگانِ خاص (مبتلائے عذاب نہیں ہوں گے) ﴿۱۲۸﴾ اور اُن کا ذکر (خیر)

فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۲۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي

فِي	الْاٰخِرِيْنَ	سَلٰمٌ	عَلٰٓى	اِلْ يَاسِيْنَ	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي
بیچ	پچھلوں کے	سلام ہوجیو	اوپر	الیاس کے	بیشک ہم	اسی طرح	جزا دیتے ہیں

پچھلوں میں (باقی) چھوڑ دیا ﴿۱۲۹﴾ کہ الیاسین پر سلام ﴿۱۳۰﴾ ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَ اِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ

الْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّهٗ	مِنْ	عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	اِنَّ	لُوْطًا	لَّمِنَ
احسان کرنیوالوں کو	بیشک وہ	سے تھا	بندوں ہمارے	ایمان والوں میں	اور	بیشک	لوط	البتہ سے (تھا)

بدلہ دیتے ہیں ﴿۱۳۱﴾ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے ﴿۱۳۲﴾ اور لوط بھی پیغمبروں

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِي

الْمُرْسَلِيْنَ	اِذْ	نَجَّيْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗٓ	اَجْمَعِيْنَ	اِلَّا	عَجُوْزًا	فِي
پیغمبروں	جسوقت کہ	نجات دی ہم نے اسکو	اور	اس کے لوگوں کو	سب کو	مگر	ایک بڑھیا تھی	بیچ

میں سے تھے ﴿۱۳۳﴾ جب ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو سب کو (عذاب سے) نجات دی ﴿۱۳۴﴾ مگر ایک بڑھیا

الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَ اِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ

الْغٰبِرِيْنَ	ثُمَّ	دَمَّرْنَا	الْاٰخَرِيْنَ	وَ	اِنَّكُمْ	لَتَمُرُّوْنَ	عَلَيْهِمْ
پیچھے رہنے والوں میں	پھر	ہلاک کیا ہم نے	اوروں کو	اور	بیشک تم	البتہ گزرتے ہو	اوپر ان کے

کہ پیچھے رہ جانے والوں میں تھی ﴿۱۳۵﴾ پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا ﴿۱۳۶﴾ اور تم دن کو بھی اُن (کی بستیوں) کے پاس سے

مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَ بِالَّيْلِ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ

مُّصْبِحِيْنَ	وَ	بِالَّيْلِ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	وَاِنَّ	يُوْنُسَ	لَمِنَ
صبح کو	اور	رات کو	کیا پس نہیں	سمجھتے	اور بیشک	یونس	البتہ میں سے تھا

گزرتے رہتے ہو ﴿۱۳۷﴾ اور رات کو بھی۔ تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ ﴿۱۳۸﴾ اور یونس بھی پیغمبروں میں

ع ۵ ۸

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ

الْمُرْسَلِيْنَ	اِذْ	اَبَقَ	اِلَى	الْفُلْكِ	الْمَشْحُوْنِ	فَسَاهَمَ	فَكَانَ	مِنَ
پیغمبروں	جس وقت	بھاگ گیا	طرف	کشتی	بھری ہوئی کے	پس قرعہ ڈالا	پس ہو گیا	سے

سے تھے ﴿۱۳۹﴾ جب بھاگ کر بھری ہوئی کشتی میں پہنچے ﴿۱۴۰﴾ اُس وقت قرعہ ڈالا تو

النصف

الْمُدْحَضِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۱۴۲﴾ فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ

الْمُدْحَضِيْنَ	فَالْتَقَمَهُ	الْحُوْتُ	وَ	هُوَ	مُلِيْمٌ	فَلَوْ	لَآ	اَنَّهٗ	كَانَ	مِنَ
دھکیلے گیوں	پس نگل گئی اس کو	مچھلی	اور	وہ	ملامت میں پڑا ہوا تھا	پس اگر	نہ ہوتی	یہ بات کہ وہ	ہوا	سے

اُنہوں نے زک اُٹھائی ﴿۱۴۱﴾ پھر مچھلی نے ان کو نگل لیا اور وہ (قابل) ملامت (کام) کرنے والے تھے ﴿۱۴۲﴾ پھر اگر وہ (اللہ کی)

الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَ

الْمُسَبِّحِيْنَ	لَلَبِثَ	فِيْ	بَطْنِهٖٓ	اِلٰى	يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ	فَنَبَذْنٰهُ	بِالْعَرَآءِ	وَ
تسبیح کرنیوالوں میں	البتہ رہتا	بیچ	پیٹ اس کے	تک	دن	مُردے اٹھائے جانے کے	پس ڈالدیا ہم نے اسکو	چٹیل میدان میں	اور

پاکی بیان نہ کرتے ﴿۱۴۳﴾ تو اس روز تک کہ لوگ دوبارہ زندہ کیے جائیں گے اُسی کے پیٹ میں رہتے ﴿۱۴۴﴾ پھر ہم نے ان کو جبکہ وہ بیمار تھے

هُوَ سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿۱۴۶﴾ وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى

هُوَ	سَقِيْمٌ	وَ	اَنْۢبَتْنَا	عَلَيْهِ	شَجَرَةً	مِّنْ	يَّقْطِيْنٍ	وَ	اَرْسَلْنٰهُ	اِلٰى
وہ	بیمار تھا	اور	اگایا ہم نے	اوپر اس کے	ایک درخت	سے	بیل والے	اور	بھیجا ہم نے اس کو	طرف

فراخ میدان میں ڈال دیا ﴿۱۴۵﴾ اور اُن پر کدو کا درخت اُگایا ﴿۱۴۶﴾ اور اُن کو لاکھ یا اس سے زیادہ (لوگوں)

مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۴۸﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ

مِائَةِ اَلْفٍ	اَوْ	يَزِيْدُوْنَ	فَاٰمَنُوْا	فَمَتَّعْنٰهُمْ	اِلٰى	حِيْنٍ	فَاسْتَفْتِهِمْ
ایک لاکھ آدمیوں کے	یا	زیادہ کے	پس ایمان لائے	پس فائدہ دیا ہم نے انکو	تک	ایک مدت	پس پوچھ ان سے

کی طرف (پیغمبر بنا کر) بھیجا ﴿۱۴۷﴾ تو وہ ایمان لے آئے سو ہم بھی ان کو (دنیا میں) ایک وقت (مقرر) تک فائدے دیتے رہے ﴿۱۴۸﴾ ان سے

اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ

اَلِرَبِّكَ	الْبَنَاتُ	وَ	لَهُمُ	الْبَنُوْنَ	اَمْ	خَلَقْنَا	الْمَلٰٓئِكَةَ	اِنَاثًا	وَّ	هُمْ
کیا واسطے تیرے رب کے	بیٹیاں ہیں	اور	واسطے انکے	بیٹے	یا	پیدا کیا ہم نے	فرشتوں کو	عورت	اور	وہ

پوچھو تو کہ بھلا تمہارے پروردگار کے لیے تو بیٹیاں اور اُن کے لیے بیٹے ﴿۱۴۹﴾ یا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور وہ (اُس

شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ

شٰهِدُوْنَ	اَلَآ	اِنَّهُمْ	مِّنْ	اِفْكِهِمْ	لَيَقُوْلُوْنَ	وَلَدَ	اللّٰهُ	وَ	اِنَّهُمْ
موجود تھے	خبردار ہو	بیشک وہ	سے	جھوٹ بنائی اپنی	البتہ کہتے ہیں کہ	اولاد ہوئی	اللہ کی	اور	بیشک وہ

وقت) موجود تھے ﴿۱۵۰﴾ دیکھو یہ اپنی جھوٹ بنائی ہوئی (بات) کہتے ہیں ﴿۱۵۱﴾ کہ اللہ کے اولاد ہے اور کچھ

لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ مَا لَكُمْ كَيْفَ

كَيْفَ	مَا لَكُمْ	الْبَنِيْنَ	عَلَى	الْبَنَاتِ	اَصْطَفَى	لَكٰذِبُوْنَ
کیوں کر	کیا ہے واسطے تمہارے	بیٹوں کے	اوپر	بیٹیوں کو	کیا پسند کرلیا ہے	البتہ جھوٹے ہیں

شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں ﴿۱۵۲﴾ کیا اُس نے بیٹوں کی نسبت بیٹیوں کو پسند کیا ہے؟ ﴿۱۵۳﴾ تم کیسے لوگ ہو۔ کس طرح کا

تَحْكُمُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵۶﴾ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ

بِكِتٰبِكُمْ	فَاْتُوْا	مُّبِيْنٌ	سُلْطٰنٌ	لَكُمْ	اَمْ	تَذَكَّرُوْنَ	اَفَلَا	تَحْكُمُوْنَ
کتاب اپنی کو	پس لے آؤ تم	ظاہر	کوئی دلیل ہے	واسطے تمہارے	یا	نصیحت پکڑتے تم	کیا پس نہیں	حکم کرتے ہو

فیصلہ کرتے ہو ﴿۱۵۴﴾ بھلا تم غور (کیوں) نہیں کرتے ﴿۱۵۵﴾ یا تمہارے پاس کوئی صریح دلیل ہے ﴿۱۵۶﴾ اگر تم سچے ہو

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا وَلَقَدْ

لَقَدْ	وَ	نَسَبًا	الْجِنَّةِ	وَبَيْنَ	بَيْنَهٗ	جَعَلُوْا	وَ	صٰدِقِيْنَ	كُنْتُمْ	اِنْ
البتہ تحقیق	اور	ناتا	جنوں کے	اور درمیان	درمیان اللہ کے	مقرر کیا انہوں نے	اور	سچے	ہو تم	اگر

تو اپنی کتاب پیش کرو ﴿۱۵۷﴾ اور انہوں نے اللہ میں اور جنوں میں رشتہ مقرر کیا۔ حالانکہ

عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۵۹﴾

يَصِفُوْنَ	عَمَّا	اللّٰهِ	سُبْحٰنَ	لَمُحْضَرُوْنَ	اِنَّهُمْ	الْجِنَّةُ	عَلِمَتِ
بیان کرتے ہیں	اس چیز سے کہ	اللہ کو	پاکی ہے	البتہ حاضر کیے جائیں گے	بیشک وہ	جن	جانتے ہیں

جنات جانتے ہیں کہ وہ (اللہ کے سامنے) حاضر کیے جائیں گے ﴿۱۵۸﴾ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے ﴿۱۵۹﴾

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۰﴾ فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ مَا اَنْتُمْ عَلَيْهِ

عَلَيْهِ	اَنْتُمْ	مَا	تَعْبُدُوْنَ	مَا	وَ	فَاِنَّكُمْ	الْمُخْلَصِيْنَ	اللّٰهِ	عِبَادَ	اِلَّا
اوپر اسکے	تم	نہیں	تم عبادت کرتے ہو	جس چیز کی	اور	پس بیشک تم	خالص کیے گئے	اللہ کے	بندے	مگر

مگر اللہ کے بندگانِ خالص (مبتلائے عذاب نہیں ہوں گے) ﴿۱۶۰﴾ سو تم اور جن کو تم پوجتے ہو ﴿۱۶۱﴾ اللہ کے خلاف بہکا

بِفٰتِنِيْنَ ﴿۱۶۲﴾ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۶۳﴾ وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ

مَقَامٌ	لَهٗ	اِلَّا	مِنَّآ	مَا	وَ	الْجَحِيْمِ	صَالِ	هُوَ	مَنْ	اِلَّا	بِفٰتِنِيْنَ
مقام ہے	واسطے اسکے	مگر	ہم میں سے	نہیں	اور	دوزخ کا	جانے والا ہے	وہ	اس کو جو کہ	مگر	بہکانے والے

نہیں سکتے ﴿۱۶۲﴾ مگر اُس کو جو جہنم میں جانے والا ہے ﴿۱۶۳﴾ اور (فرشتے کہتے ہیں کہ) ہم میں سے

مَّعْلُوْمٌ ﴿۱۶۴﴾ وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿۱۶۵﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَاِنْ

مَّعْلُوْمٌ	وَّ	اِنَّا	لَنَحْنُ	الصَّآفُّوْنَ	وَ	اِنَّا	لَنَحْنُ	الْمُسَبِّحُوْنَ	وَ	اِنْ
معلوم	اور	بیشک	البتہ ہم ہی ہیں	صف باندھنے والے	اور	بیشک	البتہ ہم ہی ہیں	پاکی بیان کرنیوالے	اور	تحقیق

ہر ایک کا ایک مقام مقرر ہے ﴿۱۶۴﴾ اور ہم صف باندھے رہتے ہیں ﴿۱۶۵﴾ اور (اللہ) پاک (ذات کا) ذکر کرتے رہتے ہیں ﴿۱۶۶﴾ اور یہ لوگ

كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ

كَانُوْا	لَيَقُوْلُوْنَ	لَوْ	اَنَّ	عِنْدَنَا	ذِكْرًا	مِّنَ	الْاَوَّلِيْنَ	لَكُنَّا	عِبَادَ	اللّٰهِ
تھے وہ	البتہ یہ کہتے	اگر	یہ کہ	ہوتا ہمارے پاس	احوال	سے	پہلے لوگوں	البتہ ہوتے ہم	بندے	اللہ کے

کہا کرتے تھے ﴿۱۶۷﴾ کہ اگر ہمارے پاس اگلوں کی کوئی نصیحت (کی کتاب) ہوتی ﴿۱۶۸﴾ تو ہم اللہ کے خالص

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا

الْمُخْلَصِيْنَ	فَكَفَرُوْا	بِهٖ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ	وَ	لَقَدْ	سَبَقَتْ	كَلِمَتُنَا
خالص کیے گئے	پس کفر کیا انہوں نے	ساتھ اسکے	پس جلد ہی	جان لیں گے	اور	البتہ تحقیق	پہلے گزری ہے	بات ہماری

بندے ہوتے ﴿۱۶۹﴾ لیکن (اب) اس سے کفر کرتے ہیں سو عنقریب ان کو (اس کا نتیجہ) معلوم ہو جائے گا ﴿۱۷۰﴾ اور اپنے پیغام پہنچانے

لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ

لِعِبَادِنَا	الْمُرْسَلِيْنَ	اِنَّهُمْ	لَهُمُ	الْمَنْصُوْرُوْنَ	وَاِنَّ	جُنْدَنَا	لَهُمُ
واسطے بندوں ہمارے	پیغمبروں کے	بیشک وہ	وہی ہیں	مدد دیے گئے	اور بیشک	لشکر ہمارے	وہی ہیں

والے بندوں سے ہمارا وعدہ ہو چکا ہے ﴿۱۷۱﴾ کہ وہی (مظفرو) منصور ہیں ﴿۱۷۲﴾ اور ہمارا لشکر غالب

الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۴﴾ وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ

الْغٰلِبُوْنَ	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	حَتّٰى	حِيْنٍ	وَّاَبْصِرْهُمْ	فَسَوْفَ
غالب	پس منہ پھیر لے	ان سے	تک	ایک مدت	اور دیکھ ان کو	پس البتہ

رہے گا ﴿۱۷۳﴾ تو ایک وقت تک اُن سے اعراض کیے رہو ﴿۱۷۴﴾ اور انہیں دیکھتے رہو۔ یہ بھی عنقریب (کفر کا

يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۵﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ

يُبْصِرُوْنَ	اَفَبِعَذَابِنَا	يَسْتَعْجِلُوْنَ	فَاِذَا	نَزَلَ	بِسَاحَتِهِمْ
دیکھ لیں گے	کیا پس ساتھ عذاب ہمارے کے	جلدی کرتے ہیں	پس جس وقت	اترے گا	ان کے میدان میں

انجام) دیکھ لیں گے ﴿۱۷۵﴾ کیا یہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں ﴿۱۷۶﴾ مگر جب وہ اُن کے میدان میں

فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۷﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۸﴾ وَّ اَبْصِرْ

فَسَآءَ	صَبَاحُ	الْمُنْذَرِيْنَ	وَ	تَوَلَّ	عَنْهُمْ	حَتّٰى	حِيْنٍ	وَّ	اَبْصِرْ
پس بری ہوگی	صبح	ڈرائے گیوں کی	اور	منہ پھیر لے	ان سے	تک	ایک مدت	اور	دیکھ

آ اُترے گا تو جن کو ڈر سنایا گیا تھا اُن کے لیے بُرا دن ہوگا ﴿۱۷۷﴾ اور ایک وقت تک اُن سے منہ پھیرے رہو ﴿۱۷۸﴾ اور دیکھتے رہو

فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾

فَسَوْفَ	يُبْصِرُوْنَ	سُبْحٰنَ	رَبِّكَ	رَبِّ	الْعِزَّةِ	عَمَّا	يَصِفُوْنَ
پس البتہ	دیکھ لیں گے	پاکی بیان کر	اپنے رب کی	پروردگار	عزت والے کی	اس چیز سے کہ	بیان کرتے ہیں

یہ بھی عنقریب (نتیجہ) دیکھ لیں گے ﴿۱۷۹﴾ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں تمہارا پروردگار جو صاحب عزت ہے (اس سے) پاک ہے ﴿۱۸۰﴾

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾

وَسَلٰمٌ	عَلَى	الْمُرْسَلِيْنَ	وَ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
اور سلامتی ہے	اوپر	پیغمبروں کے	اور	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے کہ	پروردگار ہے	عالموں کا

اور پیغمبروں پر سلام ﴿۱۸۱﴾ سب طرح کی تعریف اللہ رب العالمین کو (سزاوار) ہے ﴿۱۸۲﴾

اٰیاتھا ۸۸ — ۳۸ سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ ۳۸ — رکوعاتھا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّكْرِ ﴿۱﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِیْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴿۲﴾ كَمْ

صٓ	وَ	الْقُرْاٰنِ	ذِی الذِّكْرِ	بَلِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِیْ	عِزَّةٍ	وَّ	شِقَاقٍ	كَمْ
صٓ	قسم ہے	قرآن	نصیحت والے کی	بلکہ	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	بیچ	غلبے کے ہیں	اور	خلاف کے	کتنے

صٓ قسم ہے قرآن کی جو نصیحت دینے والا ہے (کہ تم حق پر ہو) ﴿۱﴾ مگر جو لوگ کافر ہیں وہ غرور اور مخالفت میں ہیں ﴿۲﴾ ہم نے

اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ﴿۳﴾

اَهْلَكْنَا	مِنْ	قَبْلِهِمْ	مِّنْ	قَرْنٍ	فَنَادَوْا	وَّلَاتَ	حِيْنَ	مَنَاصٍ
ہلاک کئے ہم نے	سے	پہلے ان	سے	قرنوں	پس پکارتے پھرے	اور نہیں تھا	وقت	خلاصی کا

ان سے پہلے بہت سی امتوں کو ہلاک کر دیا تو وہ (عذاب کے وقت) لگے فریاد کرنے اور وہ رہائی کا وقت نہیں تھا ﴿۳﴾

وَعَجِبُوٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۫ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ

وَ	عَجِبُوٓا	اَنْ	جَآءَهُمْ	مُّنْذِرٌ	مِّنْهُمْ	وَ	قَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	هٰذَا	سٰحِرٌ
اور	تعجب کیا	یہ کہ	آیا ان کے پاس	ڈرانے والا	ان میں سے	اور	کہا	کافروں نے	یہ	جادوگر ہے

اور اُنہوں نے تعجب کیا کہ اُن کے پاس اُن ہی میں سے ہدایت کرنے والا آیا اور کافر کہنے لگے کہ یہ تو جادوگر ہے

كَذَّابٌ ۝۴ اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ ۝۵

كَذَّابٌ	اَجَعَلَ	الْاٰلِهَةَ	اِلٰهًا	وَّاحِدًا	اِنَّ	هٰذَا	لَشَیْءٌ	عُجَابٌ
جھوٹا	کیا کر دیا اس نے	سب معبودوں کو	معبود	ایک	بیشک	یہ	البتہ ایک چیز ہے	بہت تعجب کی

جھوٹا ﴿۴﴾ کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود بنا دیا؟ یہ تو بڑی عجیب بات ہے ﴿۵﴾

وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓی اٰلِهَتِكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ

وَانْطَلَقَ	الْمَلَاُ	مِنْهُمْ	اَنِ	امْشُوْا	وَ	اصْبِرُوْا	عَلٰٓی	اٰلِهَتِكُمْ	اِنَّ	هٰذَا	لَشَیْءٌ
اور چلے	سردار	ان میں سے	کہ	چلو	اور	جمے رہو	اوپر	اپنے معبودوں کے	بیشک	یہ	ایک چیز ہے کہ

توان میں جو معزز تھے وہ چل کھڑے ہوئے (اور بولے) کہ چلو اور اپنے معبودوں (کی پوجا) پر قائم رہو۔ بیشک یہ ایسی بات ہے جس

یُّرَادُ ۝۶ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِی الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝۷

یُّرَادُ	مَا	سَمِعْنَا	بِهٰذَا	فِی	الْمِلَّةِ	الْاٰخِرَةِ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	اخْتِلَاقٌ
ارادہ کی جاتی ہے	نہیں	سنی ہم نے	یہ بات	بیچ	دین	پچھلے کے	نہیں	یہ	مگر	اپنے جی سے بنا لینا

سے (تم پر شرف وفضیلت) مقصود ہے ﴿۶﴾ یہ پچھلے مذہب میں ہم نے کبھی سنی ہی نہیں۔ یہ بالکل بنائی ہوئی بات ہے ﴿۷﴾

ءَاُنْزِلَ عَلَیْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَیْنِنَا ۭ بَلْ هُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِیْ ۚ بَلْ لَّمَّا

ءَاُنْزِلَ	عَلَیْهِ	الذِّكْرُ	مِنْۢ	بَیْنِنَا	بَلْ	هُمْ	فِیْ	شَكٍّ	مِّنْ	ذِكْرِیْ	بَلْ	لَّمَّا
کیا اتارا گیا	اوپر اس کے	ذکر	سے	درمیان ہمارے	بلکہ	وہ	بیچ	شک کے ہیں	سے	یاد میری	بلکہ	نہیں

کیا ہم سب میں سے اسی پر نصیحت (کی کتاب) اُتری ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ میری نصیحت کی کتاب سے شک میں ہیں۔ بلکہ اُنہوں

یَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝۸ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآىِٕنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِیْزِ

یَذُوْقُوْا	عَذَابِ	اَمْ	عِنْدَهُمْ	خَزَآىِٕنُ	رَحْمَةِ	رَبِّكَ	الْعَزِیْزِ
چکھا انہوں نے	عذاب میرا	کیا	نزدیک ان کے ہیں	خزانے	رحمت	پروردگار تیرے	غالب

نے ابھی میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا ﴿۸﴾ کیا اُن کے پاس تمہارے پروردگار کی رحمت کے خزانے ہیں جو غالب (اور) بہت

الْوَهَّابِ ⑨ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَلْيَرْتَقُوْا

الْوَهَّابِ	اَمْ	لَهُمْ	مُّلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	فَلْيَرْتَقُوْا
بخشنے والے کے	یا	واسطے انکے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	جو کچھ	درمیان انکے	پس انکو چاہیے کہ چڑھ جائیں

عطا کرنے والا ہے ⑨ یا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے ان (سب) پر ان ہی کی حکومت ہے۔ تو چاہیے کہ رسیاں

فِی الْاَسْبَابِ ⑩ جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ⑪ كَذَّبَتْ

فِی	الْاَسْبَابِ	جُنْدٌ	مَّا	هُنَالِكَ	مَهْزُوْمٌ	مِّنَ	الْاَحْزَابِ	كَذَّبَتْ
بیچ	رسیاں تان کر	ایک لشکر	یہ بھی	وہاں	تباہ ہوا	سے	سب لشکروں میں	جھٹلایا تھا

تان کر (آسمانوں پر) چڑھ جائیں ⑩ یہاں شکست کھائے ہوئے گروہوں میں سے یہ بھی ایک لشکر ہے ⑪ ان سے پہلے نوح کی

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ⑫ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ

قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوْحٍ	وَّ	عَادٌ	وَّ	فِرْعَوْنُ	ذُو الْاَوْتَادِ	وَ	ثَمُوْدُ	وَقَوْمُ	لُوْطٍ
پہلے ان کے	قوم	نوح کی نے	اور	عاد نے	اور	فرعون	میخوں والے نے	اور	ثمود نے	اور قوم	لوط کی نے

قوم اور عاد اور میخوں والا فرعون (اور اس کی قوم کے لوگ) بھی جھٹلا چکے ہیں ⑫ اور ثمود اور لوط کی قوم

وَّاَصْحٰبُ لْـئَيْكَةِ اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ⑬ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ

وَّ	اَصْحٰبُ	لْـئَيْكَةِ	اُولٰٓئِكَ	الْاَحْزَابُ	اِنْ	كُلٌّ	اِلَّا	كَذَّبَ	الرُّسُلَ
اور	رہنے والے	بن کے نے	یہ لوگ تھے	بڑی بڑی جماعتیں	نہیں تھے	یہ سب	مگر	جھٹلاتے تھے	پیغمبروں کو

اور بن کے رہنے والے بھی۔ یہی وہ گروہ ہیں ⑬ (ان) سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو میرا

فَحَقَّ عِقَابِ ⑭ وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ

فَحَقَّ	عِقَابِ	وَ	مَا	يَنْظُرُ	هٰٓؤُلَآءِ	اِلَّا	صَيْحَةً	وَّاحِدَةً	مَّا	لَهَا	مِنْ
پس ثابت ہوا	عذاب میرا	اور	نہیں	انتظار کرتے	یہ لوگ	مگر	تند آواز کی	ایک	کہ نہیں	اس کو	کچھ

عذاب (اُن پر) آواقع ہوا ⑭ اور یہ لوگ تو صرف ایک زور کی آواز کا جس میں (شروع ہوئے پیچھے) کچھ وقفہ نہیں ہوگا

فَوَاقٍ ⑮ وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ⑯ اِصْبِرْ

فَوَاقٍ	وَ	قَالُوْا	رَبَّنَا	عَجِّلْ	لَّنَا	قِطَّنَا	قَبْلَ	يَوْمِ	الْحِسَابِ	اِصْبِرْ
ڈھیل	اور	کہا انھوں نے	اے پروردگار ہمارے	جلد دے	ہم کو	چٹھی ہماری	پہلے	دن	حساب کے سے	صبر کر

انتظار کرتے ہیں ⑮ اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ہمارا حصہ حساب کے دن سے پہلے ہی دے دے ⑯ (اے پیغمبر)

ع ۱۴ / ۱۰

عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ وَاذْکُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَیْدِ ۚ اِنَّہٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾ اِنَّا سَخَّرْنَا

عَلٰی	مَا	یَقُوْلُوْنَ	وَاذْکُرْ	عَبْدَنَا	دَاوٗدَ	ذَا الْاَیْدِ	اِنَّہٗۤ	اَوَّابٌ	اِنَّا	سَخَّرْنَا
اوپر	اس چیز کے کہ	کہتے ہیں	اور یاد کر	بندے ہمارے	داؤد	صاحب قوت کو	بیشک وہ	رجوع کرنیوالا تھا	بیشک	مسخر کیا ہم نے

یہ جو کچھ کہتے ہیں اس پر صبر کرو اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کرو جو صاحبِ قوت تھے (اور) بیشک وہ رجوع کرنے والے تھے ﴿۱۷﴾ ہم نے

اَلْجِبَالَ مَعَہٗ یُسَبِّحْنَ بِالْعَشِیِّ وَالْاِشْرَاقِ ﴿۱۸﴾ وَالطَّیْرَ مَحْشُوْرَۃً ؕ

الْجِبَالَ	مَعَہٗ	یُسَبِّحْنَ	بِالْعَشِیِّ	وَ	الْاِشْرَاقِ	وَالطَّیْرَ	مَحْشُوْرَۃً
پہاڑوں کو	ساتھ اس کے	تسبیح کہتے تھے	دن ڈھلے	اور	سورج نکلے	اور جانور	اکٹھے کیے ہوئے

پہاڑوں کو اُن کے زیرِ فرمان کر دیا تھا کہ صبح وشام اُن کے ساتھ (اللہ) پاک (کا) ذکر کرتے تھے ﴿۱۸﴾ اور پرندوں کو بھی کہ جمع رہتے تھے۔

کُلٌّ لَّہٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾ وَشَدَدْنَا مُلْکَہٗ وَاٰتَیْنٰہُ الْحِکْمَۃَ وَفَصْلَ

کُلٌّ	لَّہٗۤ	اَوَّابٌ	وَ	شَدَدْنَا	مُلْکَہٗ	وَاٰتَیْنٰہُ	الْحِکْمَۃَ	وَ	فَصْلَ
ہر ایک	واسطے اسکے	فرمانبردار	اور	زبردست کی ہم نے	سلطنت اسکی	اور دی ہم نے اس کو	حکمت	اور	فیصلہ کرنیوالی

سب ان کے فرمانبردار تھے ﴿۱۹﴾ اور ہم نے ان کی بادشاہی کو مستحکم کیا اور ان کو حکمت عطا فرمائی اور (خصومت کی)

الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾ وَھَلْ اَتٰىکَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾ اِذْ

وقف لازم

الْخِطَابِ	وَ	ھَلْ	اَتٰىکَ	نَبَؤُا	الْخَصْمِ	اِذْ	تَسَوَّرُوا	الْمِحْرَابَ	اِذْ
بات	اور	کیا	آئی ہے تیرے پاس	خبر	جھگڑنیوالوں کی	جسوقت کہ	دیوار پر چڑھ کر اترآئے	عبادت خانے میں	جسوقت

بات کا فیصلہ (سکھایا) ﴿۲۰﴾ بھلا تمہارے پاس اُن جھگڑنے والوں کی بھی خبر آئی ہے جب وہ دیوار پھاند کر اندر داخل ہوئے ﴿۲۱﴾ جس

دَخَلُوْا عَلٰی دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْھُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰی بَعْضُنَا

دَخَلُوْا	عَلٰی	دَاوٗدَ	فَفَزِعَ	مِنْھُمْ	قَالُوْا	لَا	تَخَفْ	خَصْمٰنِ	بَغٰی	بَعْضُنَا
داخل ہوئے	اوپر	داؤد کے	پس ڈرا	ان سے	کہا انہوں نے	مت	ڈر	ہم ہیں دو جھگڑنیوالے	زیادتی کی ہے	بعض ہمارے نے

وقت وہ داؤد کے پاس آئے تو وہ ان سے گھبرا گئے انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجیے۔ ہم دونوں کا ایک مقدمہ ہے کہ ہم میں سے

عَلٰی بَعْضٍ فَاحْکُمْ بَیْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاھْدِنَاۤ اِلٰی سَوَآءِ

عَلٰی	بَعْضٍ	فَاحْکُمْ	بَیْنَنَا	بِالْحَقِّ	وَ	لَا	تُشْطِطْ	وَاھْدِنَاۤ	اِلٰی	سَوَآءِ
اوپر	بعض کے	پس فیصلہ کر	درمیان ہمارے	ساتھ حق کے	اور	مت	زیادتی کر	اور راہ دکھا ہم کو	طرف	راہ

ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو آپ ہم میں انصاف سے فیصلہ کر دیجیے اور بے انصافی نہ کیجیے گا اور ہم کو

الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾ اِنَّ هٰذَآ اَخِیْ ۖ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِیَ نَعْجَةٌ

الصِّرَاطِ	اِنَّ	هٰذَآ	اَخِیْ	لَهٗ	تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ	نَعْجَةً	وَّلِیَ	نَعْجَةٌ
سیدھی کے	بے شک	یہ	میرا بھائی ہے	واسطے اسکے	ننانوے	دنبیاں ہیں	اور واسطے میرے	دنبی ہے

سیدھا رستہ دکھا دیجیے ﴿۲۲﴾ (کیفیت یہ ہے کہ) یہ میرا بھائی ہے۔ اس کے (ہاں) ننانوے دُنبیاں ہیں اور میرے (پاس)

وَّاحِدَةٌ ۖ فَقَالَ اَكْفِلْنِیْهَا وَعَزَّنِیْ فِی الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ

وَّاحِدَةٌ	فَقَالَ	اَكْفِلْنِیْهَا	وَعَزَّنِیْ	فِی	الْخِطَابِ	قَالَ	لَقَدْ	ظَلَمَكَ
ایک	پس کہا اس نے	سونپ دے مجھ کو وہ	اور غلبہ کیا مجھ پر	بیچ	بات کے	کہا داؤد نے	البتہ تحقیق کہ	ظلم کیا اس نے تجھ پر

ایک دُنبی ہے۔ یہ کہتا ہے کہ یہ بھی میرے حوالے کر دے اور گفتگو میں مجھ پر زبردستی کرتا ہے ﴿۲۳﴾ اُنہوں نے کہا کہ یہ جو تیری دُنبی مانگتا ہے کہ

بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰی نِعَاجِهٖ ۖ وَاِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَیَبْغِیْ

بِسُؤَالِ	نَعْجَتِكَ	اِلٰی	نِعَاجِهٖ	وَ	اِنَّ	كَثِیْرًا	مِّنَ	الْخُلَطَآءِ	لَیَبْغِیْ
ساتھ مانگنے	دنبی تیری کے	طرف	دنبیوں اپنی کی	اور	بیشک	بہت	سے	شریک	زیادتی کرتے ہیں

اپنی دُنبیوں میں ملا لے بیشک تم پر ظلم کرتا ہے۔ اور اکثر شریک ایک دوسرے پر

بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِیْلٌ مَّا هُمْ ۖ

بَعْضُهُمْ	عَلٰی	بَعْضٍ	اِلَّا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَقَلِیْلٌ	مَّا هُمْ
بعضے ان کے	اوپر	بعض کے	مگر	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	عمل کیے	نیک	اور کم ہیں	وہ لوگ

زیادتی ہی کیا کرتے ہیں، ہاں جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے۔ اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔ اور داؤد

وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ﴿۲۴﴾ السجدة

السجدۃ ۱۰

وَ	ظَنَّ	دَاوٗدُ	اَنَّمَا	فَتَنّٰهُ	فَاسْتَغْفَرَ	رَبَّهٗ	وَخَرَّ	رَاكِعًا	وَّ	اَنَابَ
اور	خیال کیا	داؤد نے	کہ کچھ	آزمایا ہے ہم نے	پس بخشش مانگی	رب اپنے سے	اور گر پڑا	عاجزی کرتا ہوا	اور	رجوع کرتا ہوا

نے خیال کیا کہ (اس واقعے سے) ہم نے ان کو آزمایا ہے تو اُنہوں نے اپنے پروردگار سے مغفرت مانگی اور جھک کر گر پڑے اور (اللہ کی طرف) رجوع کیا ﴿۲۴﴾

فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ۖ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰی وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾ یٰدَاوٗدُ اِنَّا

فَغَفَرْنَا	لَهٗ	ذٰلِكَ	وَ	اِنَّ	لَهٗ	عِنْدَنَا	لَزُلْفٰی	وَحُسْنَ	مَاٰبٍ	یٰدَاوٗدُ	اِنَّا
پس بخشا ہم نے	واسطے اسکے	یہ	اور	بیشک	واسطے اسکے	نزدیک ہمارے	مرتبہ ہے نزدیکی کا	اور اچھی	جگہ پھر جانے کی	اے داؤد	بیشک

تو ہم نے اُن کو بخش دیا۔ اور بے شک اُن کے لیے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ مقام ہے ﴿۲۵﴾ اے داؤد ہم

جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ

جَعَلْنٰكَ	خَلِيْفَةً	فِي	الْاَرْضِ	فَاحْكُمْ	بَيْنَ	النَّاسِ	بِالْحَقِّ	وَ	لَا	تَتَّبِعِ
کیا ہے ہم نے تجھ کو	نائب	بیچ	زمین کے	پس فیصلہ کر	درمیان	لوگوں کے	ساتھ حق کے	اور	مت	پیروی کر

نے تم کو زمین میں بادشاہ بنایا ہے تو لوگوں میں انصاف کے فیصلے کیا کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرنا

الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ

الْهَوٰى	فَيُضِلَّكَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَضِلُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ
جی کی خواہش کی	پس وہ تجھ کو گمراہ کردے گی	سے	راہ	اللہ کی	بیشک	جو لوگ کہ	گمراہ ہوئے	سے	راہ

کہ وہ تمہیں اللہ کے رستے سے بھٹکا دے گی۔ جو لوگ اللہ کے رستے سے بھٹکتے ہیں اُن کے لیے

ع ۲ ۱۲ ۱۱

اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ۝ ٢٦ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاۗءَ

اللّٰهِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌۢ	بِمَا	نَسُوْا	يَوْمَ	الْحِسَابِ	وَ	مَا	خَلَقْنَا	السَّمَاۗءَ
اللہ کی	واسطے انکے	عذاب ہے	سخت	بسبب اسکے کہ	وہ بھول گئے	دن	حساب کا	اور	نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمان کو

سخت عذاب (تیار) ہے کہ اُنہوں نے حساب کے دن کو بھلا دیا (۲۶) اور ہم نے آسمان اور زمین کو

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۭ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ

وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	بَاطِلًا	ذٰلِكَ	ظَنُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ
اور	زمین کو	اور	جو کچھ	درمیان انکے ہے	بے فائدہ	یہ ہے	گمان	ان لوگوں کا کہ	کافر ہوئے	پس وائے ہے	واسطے ان لوگوں کے کہ

اور جو (کائنات) اُن میں ہے اس کو خالی از مصلحت نہیں پیدا کیا۔ یہ اُن کا گمان ہے جو کافر ہیں۔ سو کافروں کے لیے

كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ۝ ٢٧ ۭ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

كَفَرُوْا	مِنَ	النَّارِ	اَمْ	نَجْعَلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ
کافر ہوئے	سے	آگ	کیا	کردیں ہم	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے

دوزخ کا عذاب ہے (۲۷) جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے، کیا اُن کو ہم اُن کی

كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ۝ ٢٨ كِتٰبٌ

كَالْمُفْسِدِيْنَ	فِي	الْاَرْضِ	اَمْ	نَجْعَلُ	الْمُتَّقِيْنَ	كَالْفُجَّارِ	كِتٰبٌ
مانند مفسدوں کی	بیچ	زمین کے	یا	کردیں گے ہم	پرہیزگاروں کو	مانند بدکاروں کی	کتاب ہے

طرح کر دیں گے جو ملک میں فساد کرتے ہیں، یا پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح کر دیں گے (۲۸) (یہ) کتاب

اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۹﴾ وَوَهَبْنَا

اَنْزَلْنٰهُ	اِلَيْكَ	مُبٰرَكٌ	لِّيَدَّبَّرُوْٓا	اٰيٰتِهٖ	وَ	لِيَتَذَكَّرَ	اُولُوا	الْاَلْبَابِ	وَ	وَهَبْنَا
اتارا ہے ہم نے	طرف تیری	برکت والی	تاکہ فکر کریں	آیتوں اُنکی کے	اور	تاکہ نصیحت پکڑیں	صاحب	عقل کے	اور	دیا ہم نے

جو ہم نے تم پر نازل کی ہے بابرکت ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہلِ عقل نصیحت پکڑیں ﴿۲۹﴾ اور ہم نے

لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ

لِدَاوٗدَ	سُلَيْمٰنَ	نِعْمَ	الْعَبْدُ	اِنَّهٗٓ	اَوَّابٌ	اِذْ	عُرِضَ	عَلَيْهِ	بِالْعَشِيِّ
داؤد کو	سلیمان	بہت اچھا	بندہ	بیشک وہ	رجوع کرنیوالا تھا	جسوقت	روبرو لائے گئے	اوپر اس کے	شام کو

داؤد کو سلیمان عطا کیے۔ بہت خوب بندے (تھے اور) وہ (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والے تھے ﴿۳۰﴾ جب اُن کے سامنے

الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿۳۱﴾ فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ

الصّٰفِنٰتُ	الْجِيَادُ	فَقَالَ	اِنِّيْٓ	اَحْبَبْتُ	حُبَّ	الْخَيْرِ	عَنْ	ذِكْرِ	رَبِّيْ
گھوڑے	بہت خاصے	پس کہا	بیشک میں نے	دوست رکھا میں نے	محبت	مال کی کو	سے	یاد	پروردگار اپنے کی

شام کو خاصے کے گھوڑے پیش کیے گئے ﴿۳۱﴾ تو کہنے لگے کہ میں نے اپنے پروردگار کی یاد سے (غافل ہو کر) مال کی محبت

حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾ وقفة رُدُّوْهَا عَلَيَّ ؕ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ

حَتّٰى	تَوَارَتْ	بِالْحِجَابِ	رُدُّوْهَا	عَلَيَّ	فَطَفِقَ	مَسْحًا	بِالسُّوْقِ
یہاں تک کہ	چھپ گیا	پردے میں	پھیر لاؤ ان کو	اوپر میرے	پس شروع کیا	ہاتھ پھیرنا	پاؤں پر

اختیار کی۔ یہاں تک کہ (آفتاب) پردے میں چھپ گیا ﴿۳۲﴾ (بولے کہ) اُن کو میرے پاس واپس لاؤ۔ پھر ان کی ٹانگوں

وَالْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ

وَ	الْاَعْنَاقِ	وَ	لَقَدْ	فَتَنَّا	سُلَيْمٰنَ	وَ	اَلْقَيْنَا	عَلٰى	كُرْسِيِّهٖ	جَسَدًا	ثُمَّ
اور	گردنوں پر	اور	البتہ تحقیق	آزمایا ہم نے	سلیمان کو	اور	ڈال دیا ہم نے	اوپر	کرسی اس کی کے	ایک بدن	پھر

اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے ﴿۳۳﴾ اور ہم نے سلیمان کی آزمائش کی اور اُن کے تخت پر ایک دھڑ ڈال دیا پھر انہوں نے (اللہ کی

اَنَابَ ﴿۳۴﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ

اَنَابَ	قَالَ	رَبِّ	اغْفِرْلِيْ	وَهَبْ	لِيْ	مُلْكًا	لَّا	يَنْۢبَغِيْ	لِاَحَدٍ	مِّنْۢ بَعْدِيْ
رجوع کیا	کہا	اے پروردگار میرے	بخش مجھ کو	اور دے	مجھ کو	ملک کہ	نہیں	لائق ہو	واسطے کسی کے	پیچھے میرے

طرف) رجوع کیا ﴿۳۴﴾ (اور) دعا کی کہ اے پروردگار میری مغفرت کر اور مجھ کو ایسی بادشاہی عطا کر کہ میرے بعد کسی کو

إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٣٥﴾ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً

إِنَّكَ	أَنْتَ	الْوَهَّابُ	فَسَخَّرْنَا	لَهُ	الرِّيحَ	تَجْرِي	بِأَمْرِهِ	رُخَاءً
بیشک تو	تو ہی ہے	بخشنے والا	پس مسخر کیا ہم نے	واسطے اسکے	ہوا	چلتی تھی	اس کے حکم سے	نرم نرم

شایاں نہ ہو۔ بیشک تو بڑا عطا فرمانے والا ہے ﴿۳۵﴾ پھر ہم نے ہوا کو اُن کے زیرِ فرمان کر دیا کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتے اُن کے

حَيْثُ أَصَابَ ﴿٣٦﴾ وَالشَّيٰطِينَ كُلَّ بَنَّاءٍ وَّغَوَّاصٍ ﴿٣٧﴾ وَّاٰخَرِيْنَ

حَيْثُ	أَصَابَ	وَ	الشَّيٰطِينَ	كُلَّ	بَنَّاءٍ	وَّ	غَوَّاصٍ	وَّاٰخَرِيْنَ
جہاں	پہنچنا چاہتا	اور	شیطان	ہر	ایک عمارت بنانیوالے	اور	غوطہ مارنے والے	اور بہت سے اور

حکم سے نرم نرم چلنے لگتی ﴿۳۶﴾ اور دیووں کو بھی (ان کے زیرِ فرمان کیا) سب یہ عمارتیں بنانے والے اور غوطہ مارنے والے تھے ﴿۳۷﴾ اور اَوروں کو

مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿٣٨﴾ هٰذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ

مُقَرَّنِيْنَ	فِي	الْاَصْفَادِ	هٰذَا	عَطَاؤُنَا	فَامْنُنْ	اَوْ	اَمْسِكْ	بِغَيْرِ
جکڑے ہوئے	بیچ	زنجیروں کے	یہ ہے	بخشش ہماری	پس تو احسان کر	یا	رکھ چھوڑ	بغیر

بھی جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے ﴿۳۸﴾ (ہم نے کہا) یہ ہماری بخشش ہے (چاہو تو) احسان کرو یا (چاہو تو) رکھ چھوڑو (تم

حِسَابٍ ﴿٣٩﴾ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٤٠﴾ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا

حِسَابٍ	وَ	اِنَّ	لَهٗ	عِنْدَنَا	لَزُلْفٰى	وَ	حُسْنَ	مَاٰبٍ	وَ	اذْكُرْ	عَبْدَنَا
حساب کے	اور	بیشک	اس کا	نزدیک ہمارے	مرتبہ ہے قریب کا	اور	اچھی ہے	جگہ پھر جانے کی	اور	یاد کر	بندے ہمارے

سے) کچھ حساب نہیں ہے ﴿۳۹﴾ اور بے شک ان کے لیے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ مقام ہے ﴿۴۰﴾ اور ہمارے بندے ایوب

ع ۱۲ — وقف لازم

اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿٤١﴾

اَيُّوْبَ	اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗ	اَنِّيْ	مَسَّنِيَ	الشَّيْطٰنُ	بِنُصْبٍ	وَّ	عَذَابٍ
ایوب کو	جسوقت کہ	پکارا اس نے	رب اپنے کو	یہ کہ	ہاتھ لگایا ہے مجھ کو	شیطان نے	ساتھ ایذا کے	اور	عذاب کے

کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ (بارالٰہا) شیطان نے مجھ کو ایذا اور تکلیف دے رکھی ہے ﴿۴۱﴾

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿٤٢﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ

اُرْكُضْ	بِرِجْلِكَ	هٰذَا	مُغْتَسَلٌ	بَارِدٌ	وَّ	شَرَابٌ	وَوَهَبْنَا	لَهٗ	اَهْلَهٗ
لات مار	ساتھ پاؤں اپنے سے	یہ ہے	جگہ نہانے کی	ٹھنڈی	اور	پینے کی	اور دیئے ہم نے	اس کو	اہل اس کے

(ہم نے کہا کہ زمین پر) لات مارو (دیکھو) یہ (چشمہ نکل آیا) نہانے کو ٹھنڈا اور پینے کو (شیریں) ﴿۴۲﴾ اور ہم نے ان کو اہل

وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾ وَخُذْ بِيَدِكَ

وَ	مِثْلَهُمْ	مَّعَهُمْ	رَحْمَةً	مِّنَّا	وَذِكْرٰى	لِاُولِي	الْاَلْبَابِ	وَ	خُذْ	بِيَدِكَ
اور	مانند ان کی	ساتھ ان کے	بوجہ رحمت کے	اپنی طرف سے	اور یادگار	واسطے صاحبان	عقل کے	اور	لے	بیچ ہاتھ اپنے کے

(وعیال) اور ان کے ساتھ ان کے برابر اور بخشے (یہ) ہماری طرف سے رحمت اور عقل والوں کے لیے نصیحت تھی ﴿۴۳﴾ اور اپنے ہاتھ

ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ

ضِغْثًا	فَاضْرِبْ	بِّهٖ	وَلَا	تَحْنَثْ	اِنَّا	وَجَدْنٰهُ	صَابِرًا	نِعْمَ	الْعَبْدُ	اِنَّهٗۤ
جھاڑو	پس مار	ساتھ اسکے	اور مت	جھوٹی کر قسم اپنی	بیشک	پایا ہم نے اس کو	صبر کرنے والا	اچھا	بندہ	بیشک وہ

میں جھاڑو لو اور اس سے مارو اور قسم نہ توڑو۔ بیشک ہم نے ان کو ثابت قدم پایا۔ بہت خوب بندے تھے۔ بیشک وہ رجوع

اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ

اَوَّابٌ	وَ	اذْكُرْ	عِبٰدَنَاۤ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	اُولِي الْاَيْدِيْ
رجوع کرنیوالا تھا	اور	یاد کر	بندوں ہمارے	ابراہیم	اور	اسحاق	اور یعقوب کو	ہاتھوں والے

کرنے والے تھے ﴿۴۴﴾ اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کرو جو قوت والے

وَالْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾ اِنَّاۤ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿۴۶﴾ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا

وَ	الْاَبْصَارِ	اِنَّاۤ	اَخْلَصْنٰهُمْ	بِخَالِصَةٍ	ذِكْرَى	الدَّارِ	وَ	اِنَّهُمْ	عِنْدَنَا
اور	آنکھوں والے	بیشک	خالص کیا ہم نے ان کو	ساتھ صفت خالص کے	وہ یاد	اس گھر کی	اور	بیشک وہ	نزدیک ہمارے ہیں

اور صاحبِ نظر تھے ﴿۴۵﴾ ہم نے ان کو ایک (صفت) خاص (آخرت کے) گھر کی یاد سے ممتاز کیا تھا ﴿۴۶﴾ اور وہ ہمارے

لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ؕ ﴿۴۷﴾ وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ

لَمِنَ	الْمُصْطَفَيْنَ	الْاَخْيَارِ	وَ	اذْكُرْ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	الْيَسَعَ	وَذَا الْكِفْلِ
میں سے (تھے)	چنے ہوئے	نیک لوگوں	اور	یاد کر	اسماعیل	اور	الیسع	اور ذوالکفل کو

نزدیک منتخب اور نیک لوگوں میں سے تھے ﴿۴۷﴾ اور اسمٰعیل اور الیسع اور ذوالکفل کو یاد کرو۔

وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ؕ ﴿۴۸﴾ هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۹﴾

وَكُلٌّ	مِّنَ	الْاَخْيَارِ	هٰذَا	ذِكْرٌ	وَ	اِنَّ	لِلْمُتَّقِيْنَ	لَحُسْنَ	مَاٰبٍ
اور ہر ایک تھے	سے	بہتروں (میں)	یہ ہے	نصیحت	اور	بیشک	واسطے پرہیزگاروں کے	البتہ اچھی ہے	جگہ پھر جانیکی

وہ سب نیک لوگوں میں سے تھے۔ ﴿۴۸﴾ یہ نصیحت ہے ﴿۴۸﴾ اور پرہیزگاروں کے لیے تو عمدہ مقام ہے ﴿۴۹﴾

جَنّٰتِ عَدۡنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الۡاَبۡوَابُ ﴿۵۰﴾ مُتَّكِـِٕيۡنَ فِيۡهَا يَدۡعُوۡنَ فِيۡهَا

جَنّٰتِ	عَدۡنٍ	مُّفَتَّحَةً	لَّهُمُ	الۡاَبۡوَابُ	مُتَّكِـِٕيۡنَ	فِيۡهَا	يَدۡعُوۡنَ	فِيۡهَا
بہشتیں ہیں	ہمیشہ رہنے کی	کھول رکھے ہیں	واسطے انکے	دروازے ان کے	تکیہ کئے ہوئے	بیچ اس کے	منگوائیں گے	بیچ ان کے

ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے دروازے ان کے لیے کھلے ہوں گے ﴿۵۰﴾ ان میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے اور (کھانے پینے

بِفَاكِهَةٍ كَثِيۡرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿۵۱﴾ وَعِنۡدَهُمۡ قٰصِرٰتُ الطَّرۡفِ اَتۡرَابٌ ﴿۵۲﴾

بِفَاكِهَةٍ	كَثِيۡرَةٍ	وَّ	شَرَابٍ	وَعِنۡدَهُمۡ	قٰصِرٰتُ	الطَّرۡفِ	اَتۡرَابٌ
میوے	بہت	اور	پینے کی چیزیں	اور نزدیک ان کے	بند رکھنے والیاں	نظر کو	ہم عمر

کے لیے) بہت سے میوے اور شراب منگاتے رہیں گے ﴿۵۱﴾ اور ان کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی (اور) ہم عمر (عورتیں) ہوں گی ﴿۵۲﴾

هٰذَا مَا تُوۡعَدُوۡنَ لِيَوۡمِ الۡحِسَابِ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰذَا لَرِزۡقُنَا مَا لَهٗ مِنۡ نَّفَادٍ ﴿۵۴﴾

هٰذَا	مَا	تُوۡعَدُوۡنَ	لِيَوۡمِ	الۡحِسَابِ	اِنَّ	هٰذَا	لَرِزۡقُنَا	مَا	لَهٗ	مِنۡ	نَّفَادٍ
یہ ہے	جو	وعدہ دیئے گئے ہو تم	واسطے دن	حساب کے	بیشک	یہ ہے	رزق ہمارا	نہیں	واسطے اسکے	کچھ	کم ہونا

یہ وہ چیزیں ہیں جن کا حساب کے دن کے لیے تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿۵۳﴾ یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا ﴿۵۴﴾

هٰذَا ؕ وَاِنَّ لِلطّٰغِيۡنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿۵۵﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصۡلَوۡنَهَا ۚ فَبِئۡسَ

هٰذَا	وَ	اِنَّ	لِلطّٰغِيۡنَ	لَشَرَّ	مَاٰبٍ	جَهَنَّمَ	يَصۡلَوۡنَهَا	فَبِئۡسَ
بات یہ ہے	اور	بیشک	واسطے سرکشوں کے	بری	جگہ ہے پھر جانے کی	دوزخ	داخل ہوں گے اس میں	پس برا ہے

یہ (نعمتیں تو فرمانبرداروں کے لیے ہیں)۔ اور سرکشوں کے لیے برا ٹھکانا ہے ﴿۵۵﴾ (یعنی) دوزخ جس میں وہ داخل ہوں گے

الۡمِهَادُ ﴿۵۶﴾ هٰذَا ۙ فَلۡيَذُوۡقُوۡهُ حَمِيۡمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿۵۷﴾ وَّاٰخَرُ مِنۡ شَكۡلِهٖۤ

الۡمِهَادُ	هٰذَا	فَلۡيَذُوۡقُوۡهُ	حَمِيۡمٌ	وَّغَسَّاقٌ	وَّ	اٰخَرُ	مِنۡ	شَكۡلِهٖۤ
بچھونا	یہ ہے عذاب	پس چکھو اس کو	گرم پانی	اور پیپ	اور	دوسری	سے	اسی شکل کی

اور وہ بری آرام گاہ ہے ﴿۵۶﴾ یہ کھولتا ہوا گرم پانی اور پیپ (ہے) اب اس کے مزے چکھیں ﴿۵۷﴾ اور اسی طرح کے اور بہت سے

اَزۡوَاجٌ ﴿۵۸﴾ هٰذَا فَوۡجٌ مُّقۡتَحِمٌ مَّعَكُمۡ ۚ لَا مَرۡحَبًۢا بِهِمۡ ؕ اِنَّهُمۡ صَالُوا

اَزۡوَاجٌ	هٰذَا	فَوۡجٌ	مُّقۡتَحِمٌ	مَّعَكُمۡ	لَا	مَرۡحَبًۢا	بِهِمۡ	اِنَّهُمۡ	صَالُوا
بہت قسمیں	یہ ہے	جماعت	بیٹھنے والی	ساتھ تمہارے	نہ	خوشی ہوجیو	ان کو	بیشک یہ ہیں	جانے والے

(عذاب ہوں گے) ﴿۵۸﴾ یہ ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ داخل ہوگی۔ ان کو خوشی نہ ہو یہ دوزخ میں جانے والے

النَّارِ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۫ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ؕ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ

النَّارِ	قَالُوْا	بَلْ	اَنْتُمْ	لَا	مَرْحَبًا	بِكُمْ	اَنْتُمْ	قَدَّمْتُمُوْهُ	لَنَا	فَبِئْسَ
دوزخ میں	کہیں گے	بلکہ	تم بھی	نا	خوشی ہوجیو	ساتھ تمہارے	تم ہی نے	آگے تیار کر رکھا تھا اسکو	واسطے ہمارے	پس بری ہے

ہیں ﴿۵۹﴾ کہیں گے بلکہ تم ہی کو خوشی نہ ہو۔ تم ہی تو یہ (بلا) ہمارے سامنے لائے ہو۔ سو (یہ)

الْقَرَارُ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿۶۱﴾

الْقَرَارُ	قَالُوْا	رَبَّنَا	مَنْ	قَدَّمَ	لَنَا	هٰذَا	فَزِدْهُ	عَذَابًا	ضِعْفًا	فِي	النَّارِ
جگہ رہنے کی	کہیں گے	اے رب ہمارے	جس نے	پہلے تیار کر رکھا ہے	واسطے ہمارے	یہ	پس زیادہ دے اسکو	عذاب	دوگنا	بیچ	آگ کے

برا ٹھکانا ہے ﴿۶۰﴾ وہ کہیں گے اے پروردگار جو اس کو ہمارے سامنے لایا ہے اس کو دوزخ میں دونا عذاب دے ﴿۶۱﴾

وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿۶۲﴾ ؕ اَتَّخَذْنٰهُمْ

وَ	قَالُوْا	مَالَنَا	لَا	نَرٰى	رِجَالًا	كُنَّا	نَعُدُّهُمْ	مِّنَ	الْاَشْرَارِ	اَتَّخَذْنٰهُمْ
اور	کہیں گے	کیا ہے ہم کو کہ	نہیں	دیکھتے ہم	ان مردوں کو کہ	تھے ہم	گنتے ان کو	سے	شریروں میں	کیا پکڑا تھا ہم نے انکو

اور کہیں گے۔ کیا سبب ہے کہ (یہاں) ہم اُن شخصوں کو نہیں دیکھتے جن کو بروں میں شمار کرتے تھے ﴿۶۲﴾ کیا ہم نے اُن سے

سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿۶۳﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ

سِخْرِيًّا	اَمْ	زَاغَتْ	عَنْهُمُ	الْاَبْصَارُ	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَحَقٌّ	تَخَاصُمُ	اَهْلِ
محکوم	یا	کج ہوگئیں	ان سے	آنکھیں ہماری	بیشک	یہ ہے	البتہ حق	جھگڑنا	اہل

ٹھٹھا کیا ہے یا (ہماری) آنکھیں اُن (کی طرف) سے پھر گئی ہیں؟ ﴿۶۳﴾ بیشک یہ اہلِ دوزخ کا جھگڑنا

النَّارِ ﴿۶۴﴾ ع قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾ ۚ رَبُّ

ع ۴ ۲۴ ۱۳

النَّارِ	قُلْ	اِنَّمَآ	اَنَا	مُنْذِرٌ	وَّ	مَا	مِنْ	اِلٰهٍ	اِلَّا	اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	رَبُّ
دوزخ کا	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	میں	ڈرانیوالا ہوں	اور	نہیں	کوئی	معبود	مگر	اللہ	اکیلا	غالب	پروردگار

برحق ہے ﴿۶۴﴾ کہہ دو کہ میں تو صرف ہدایت کرنے والا ہوں۔ اور اللہ یکتا (اور) غالب کے سوا کوئی معبود نہیں ﴿۶۵﴾ جو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۶۶﴾ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	الْعَزِيْزُ	الْغَفَّارُ	قُلْ	هُوَ	نَبَؤٌا
آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور جو کچھ	درمیان ان کے ہے	غالب	بخشنے والا	کہہ	وہ	خبر

آسمانوں اور زمین اور جو (مخلوق) اُن میں ہے سب کا مالک ہے۔ غالب (اور) بخشنے والا ﴿۶۶﴾ کہہ دو کہ یہ ایک بڑی

عَظِيْمٌ ۝٦٧ لا اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ۝٦٨ مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ

عَظِيْمٌ	اَنْتُمْ	عَنْهُ	مُعْرِضُوْنَ	مَا	كَانَ	لِيَ	مِنْ	عِلْمٍ	بِالْمَلَاِ
بہت بڑی ہے	تم	اس سے	منہ پھیرنیوالے ہو	نہیں	ہے	مجھ کو	کچھ	علم	سرداروں

(ہولناک چیز کی) خبر ہے ۝٦٧ جس کو تم دھیان میں نہیں لاتے ۝٦٨ مجھ کو اُوپر کی مجلس (والوں) کا جب وہ

الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۝٦٩ اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧٠ اِذْ

الْاَعْلٰٓى	اِذْ	يَخْتَصِمُوْنَ	اِنْ	يُّوْحٰٓى	اِلَيَّ	اِلَّآ	اَنَّمَآ	اَنَا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ	اِذْ
بلند کے	جسوقت کہ	جھگڑتے تھے	نہیں	وحی کی جاتی	طرف میری	مگر	یہ کہ	میں	ڈرانیوالا ہوں	ظاہر	جسوقت

جھگڑتے تھے کچھ بھی علم نہ تھا ۝٦٩ میری طرف تو یہی وحی کی جاتی ہے کہ میں کھلم کھلا ہدایت کرنے والا ہوں ۝٧٠ جب

قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ۝٧١ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ

قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّيْ	خَالِقٌ	بَشَرًا	مِّنْ	طِيْنٍ	فَاِذَا	سَوَّيْتُهٗ
کہا	پروردگار تیرے نے	فرشتوں کو	تحقیق میں	پیدا کرنے والا ہوں	انسان کو	سے	مٹی	پس جسوقت کہ	درست کروں اسکو

تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے انسان بنانے والا ہوں ۝٧١ جب اس کو درست

وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ۝٧٢ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ

وَ	نَفَخْتُ	فِيْهِ	مِنْ	رُّوْحِيْ	فَقَعُوْا	لَهٗ	سٰجِدِيْنَ	فَسَجَدَ	الْمَلٰٓئِكَةُ
اور	پھونکوں میں	بیچ اس کے	سے	روح اپنی	پس گر پڑو	واسطے اسکے	سجدہ کرتے ہوئے	پس سجدہ کیا	فرشتوں

کرلوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا ۝٧٢ تو تمام فرشتوں نے

كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۝٧٣ لا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ط اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝٧٤ قَالَ

كُلُّهُمْ	اَجْمَعُوْنَ	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	اِسْتَكْبَرَ	وَ	كَانَ	مِنَ	الْكٰفِرِيْنَ	قَالَ
سب کے سب	ساروں نے	مگر	ابلیس نے	تکبر کیا	اور	ہوگیا	سے	کافروں	کہا رب نے

سجدہ کیا ۝٧٣ مگر شیطان۔ اکڑ بیٹھا اور کافروں میں ہوگیا ۝٧٤ (اللہ نے) فرمایا کہ

يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ط اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ

يٰٓاِبْلِيْسُ	مَا	مَنَعَكَ	اَنْ	تَسْجُدَ	لِمَا	خَلَقْتُ	بِيَدَيَّ	اَسْتَكْبَرْتَ	اَمْ
اے ابلیس	کس چیز نے	منع کیا تجھ کو	یہ کہ	سجدہ کرے تو	واسطے اسکے جسکو	پیدا کیا میں نے	ساتھ دونوں ہاتھوں اپنے کے	تکبر کیا تو نے	یا

اے ابلیس جس شخص کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اُس کے آگے سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے منع کیا۔ کیا تو غرور میں آ گیا

كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿٧٥﴾ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ

كُنْتَ	مِنَ	الْعَالِيْنَ	قَالَ	اَنَا	خَيْرٌ	مِّنْهُ	خَلَقْتَنِيْ	مِنْ	نَّارٍ	وَّ	خَلَقْتَهٗ
تھا تو	سے	بلند مرتبے والوں میں	کہا ابلیس نے کہ	میں	بہتر ہوں	اس سے کہ	پیدا کیا تو نے مجھ کو	سے	آگ	اور	پیدا کیا اس کو

یا اونچے درجے والوں میں تھا؟ ﴿٧٥﴾ بولا کہ میں اس سے بہتر ہوں (کہ) تو نے مجھ کو آگ

مِنْ طِيْنٍ ﴿٧٦﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿٧٧﴾ وَّ اِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ

مِنْ	طِيْنٍ	قَالَ	فَاخْرُجْ	مِنْهَا	فَاِنَّكَ	رَجِيْمٌ	وَّ	اِنَّ	عَلَيْكَ	لَعْنَتِيْٓ
سے	مٹی	کہا	پس نکل	یہاں سے	پس بیشک تو	راندہ گیا ہے	اور	بیشک	اوپر تیرے	لعنت ہے میری

سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا ﴿٧٦﴾ کہا یہاں سے نکل جا تو مردود ہے ﴿٧٧﴾ اور تجھ پر قیامت کے دن تک میری

اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٧٨﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿٧٩﴾ قَالَ فَاِنَّكَ

اِلٰى	يَوْمِ	الدِّيْنِ	قَالَ	رَبِّ	فَاَنْظِرْنِيْٓ	اِلٰى	يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ	قَالَ	فَاِنَّكَ
تک	دن	جزا کے	کہا ابلیس نے	اے رب میرے	ڈھیل دے مجھ کو	تک	اس دن	کہ اٹھائے جائیں مُردے	فرمایا	پس بیشک تو

لعنت (پڑتی) رہے گا ﴿٧٨﴾ کہنے لگا کہ میرے پروردگار مجھے اس روز تک کہ لوگ اٹھائے جائیں مہلت دے ﴿٧٩﴾ کہا تجھ کو

مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿٨٠﴾ لا اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿٨١﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ

مِنَ	الْمُنْظَرِيْنَ	اِلٰى	يَوْمِ	الْوَقْتِ	الْمَعْلُوْمِ	قَالَ	فَبِعِزَّتِكَ	لَاُغْوِيَنَّهُمْ
سے ہے	ڈھیل دیئے گیوں میں	تک	دن	وقت	معلوم کے	کہا ابلیس نے	قسم ہے عزت تیری کی	البتہ گمراہ کروں گا انکو

مہلت دی جاتی ہے ﴿٨٠﴾ اُس روز تک جس کا وقت مقرر ہے ﴿٨١﴾ کہنے لگا کہ مجھے تیری عزت کی قسم میں اُن

اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٢﴾ لا اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٨٣﴾ قَالَ فَالْحَقُّ ز وَالْحَقَّ

اَجْمَعِيْنَ	اِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمُ	الْمُخْلَصِيْنَ	قَالَ	فَالْحَقُّ	وَ	الْحَقَّ
سب کو	مگر	بندے تیرے	ان میں سے	خالص کیے ہوئے	فرمایا	پس سچ یہ ہے	اور	سچ

سب کو بہکاتا رہوں گا ﴿٨٢﴾ سوا اُن کے جو تیرے خالص بندے ہیں ﴿٨٣﴾ کہا سچ (ہے) اور میں بھی سچ کہتا

اَقُوْلُ ﴿٨٤﴾ ج لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٥﴾

اَقُوْلُ	لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنْكَ	وَ	مِمَّنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	اَجْمَعِيْنَ
کہتا ہوں میں	البتہ بھر دوں گا میں	دوزخ کو	تجھ سے	اور	ان سے جو کہ	پیروی کریں گے تیری	ان میں سے	سب کو

ہوں ﴿٨٤﴾ کہ میں تجھ سے اور جو اُن میں سے تیری پیروی کریں گے سب سے جہنم کو بھر دوں گا ﴿٨٥﴾

قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿۸۶﴾ اِنْ

قُلْ	مَآ	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	اَجْرٍ	وَّ	مَآ	اَنَا	مِنَ	الْمُتَكَلِّفِيْنَ	اِنْ
کہہ	نہیں	سوال کرتا میں تم سے	اوپر اس کے	کچھ	بدلہ	اور	نہیں	میں	سے	تکلف کرنیوالوں	نہیں

(اے پیغمبر) کہہ دو کہ میں تم سے اس کا صلہ نہیں مانگتا اور نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں ہوں ﴿۸۶﴾ یہ (قرآن)

هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿۸۸﴾ ع

هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	لِّلْعٰلَمِيْنَ	وَ	لَتَعْلَمُنَّ	نَبَاَهٗ	بَعْدَ	حِيْنٍ
یہ	مگر	نصیحت	واسطے عالموں کے	اور	البتہ جان لوگے	خبر اس کی	پیچھے	ایک مدت کے

تو اہلِ عالم کے لیے نصیحت ہے ﴿۸۷﴾ اور تم کو اس کا حال ایک وقت کے بعد معلوم ہو جائے گا ﴿۸۸﴾

ایاتها ۷۵ — ۳۹ سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ ۵۹ — رکوعاتها ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ

تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ	اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ	اِنَّآ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ
اتارنا	اس کتاب کا	طرف سے ہے	اللہ کی	غالب	حکمت والے	بیشک	اتاری ہے ہم نے	طرف تیری	کتاب

اس کتاب کا اتارا جانا اللہ غالب (اور) حکمت والے کی طرف سے ہے ﴿۱﴾ (اے پیغمبر) ہم نے یہ کتاب تمہاری طرف

بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿۲﴾ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ

بِالْحَقِّ	فَاعْبُدِ	اللّٰهَ	مُخْلِصًا	لَّهُ	الدِّيْنَ	اَلَا	لِلّٰهِ	الدِّيْنُ	الْخَالِصُ
ساتھ حق کے	پس بندگی کر	اللہ کی	خالص کر کر	واسطے اسکے	عبادت کو	خبردار ہو	واسطے اللہ کے ہے	عبادت	خالص

سچائی کے ساتھ نازل کی ہے تو اللہ کی عبادت کرو (یعنی) اس کی عبادت کو (شرک سے) خالص کر کے ﴿۲﴾ دیکھو خالص عبادت اللہ ہی کے لیے (زیبا)

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ

وَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ	دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ	مَا	نَعْبُدُهُمْ	اِلَّا	لِيُقَرِّبُوْنَآ	اِلَى	اللّٰهِ
اور	جن لوگوں نے کہ	پکڑے انہوں نے	سے	سوائے اللہ کے	دوست	نہیں	عبادت کرتے ہم انکی	مگر	تاکہ نزدیک کریں ہمکو	طرف	اللہ کی

ہے اور جن لوگوں نے اس کے سوا اور دوست بنائے ہیں (وہ کہتے ہیں کہ) ہم ان کو اس لیے پوجتے ہیں کہ ہم کو اللہ کا مقرب

زُلْفٰى ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۬ اِنَّ اللّٰهَ

زُلْفٰى	اِنَّ	اللّٰهَ	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	فِيْ	مَا	هُمْ	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ
نزدیک کرنے کو	بیشک	اللہ	حکم کرے گا	درمیان ان کے	بیچ	اس چیز کے کہ	وہ	بیچ اسکے	اختلاف کرتے ہیں	بیشک	اللہ

بنا دیں۔ تو جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں اللہ ان میں ان کا فیصلہ کر دے گا۔ بیشک اللہ اس

لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿٣﴾ لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى

لَا	يَهْدِيْ	مَنْ	هُوَ	كٰذِبٌ	كَفَّارٌ	لَوْ	اَرَادَ	اللّٰهُ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	وَلَدًا	لَّاصْطَفٰى
نہیں	راہ دکھاتا	اس کو جو کہ	وہ	جھوٹا ہے	کفر کرنیوالا	اگر	ارادہ کرتا	اللہ	یہ کہ	پکڑے	اولاد	البتہ چن لیتا

شخص کو جو جھوٹا ناشکرا ہے ہدایت نہیں دیتا ﴿٣﴾ اگر اللہ کسی کو اپنا بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے

مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٤﴾ خَلَقَ

مِمَّا	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	سُبْحٰنَهٗ	هُوَ	اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	خَلَقَ
اس چیز سے کہ	پیدا کرتا ہے	جو کچھ	چاہتا ہے	پاک ہے وہ	وہی ہے	اللہ	اکیلا	غالب	پیدا کیا اس نے

جس کو چاہتا انتخاب کر لیتا۔ وہ پاک ہے وہی تو اللہ یکتا (اور) غالب ہے ﴿٤﴾ اُسی نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	يُكَوِّرُ	الَّيْلَ	عَلَى	النَّهَارِ	وَ	يُكَوِّرُ	النَّهَارَ	عَلَى
آسمانوں کو	اور	زمین کو	ساتھ حق کے	لپیٹتا ہے	رات کو	اوپر	دن کے	اور	لپیٹتا ہے	دن کو	اوپر

آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے (اور) وہی رات کو دن پر لپیٹتا اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے

الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اَلَا هُوَ

الَّيْلِ	وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	كُلٌّ	يَّجْرِيْ	لِاَجَلٍ	مُّسَمًّى	اَلَا	هُوَ
رات کے	اور	مسخر کیا	سورج کو	اور چاند کو	ہر ایک	چلتا ہے	ایک وقت	مقرر تک	خبردار رہو	وہی ہے

اور اسی نے سورج اور چاند کو بس میں کر رکھا ہے سب ایک وقت مقرر تک چلتے رہیں گے۔ دیکھو وہی

الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿٥﴾ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا

الْعَزِيْزُ	الْغَفَّارُ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ	نَّفْسٍ	وَّاحِدَةٍ	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا
غالب	بخشنے والا	پیدا کیا تم کو	سے	جان	ایک	پھر	کیا پیدا	اس میں سے	جوڑا اس کا

غالب (اور) بخشنے والا ہے ﴿٥﴾ اُسی نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر اس سے اس کا جوڑا بنایا اور اُسی نے

وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ

وَ	اَنْزَلَ	لَكُمْ	مِّنَ	الْاَنْعَامِ	ثَمٰنِيَةَ	اَزْوَاجٍ	يَخْلُقُكُمْ	فِيْ	بُطُوْنِ	اُمَّهٰتِكُمْ
اور	اتارا	واسطے تمہارے	سے	چار پایوں میں	آٹھ	جوڑے	پیدا کرتا ہے تم کو	بیچ	پیٹوں	تمہاری ماؤں کے

تمہارے لیے چار پایوں میں سے آٹھ جوڑے بنائے۔ وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں (پہلے) ایک طرح

خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ

خَلْقًا	مِّنْۢ بَعْدِ	خَلْقٍ	فِيْ	ظُلُمٰتٍ	ثَلٰثٍ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَهُ	الْمُلْكُ
ایک پیدائش	پیچھے	دوسری پیدائش کے	بیچ	اندھیروں	تین کے	یہ ہے	اللہ	پروردگار تمہارا	واسطے اسکے ہے	بادشاہی

پھر دوسری طرح تین اندھیروں میں بناتا ہے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اُسی کی بادشاہی ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۶﴾ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ قف

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَاَنّٰى	تُصْرَفُوْنَ	اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ	عَنْكُمْ
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ اللہ	پس کہاں سے	پھرے جاتے ہو	اگر	کفر کرو تم	پس بیشک	اللہ	بے پرواہ ہے	تم سے

اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر تم کہاں پھرے جاتے ہو (۶) اگر ناشکری کرو گے تو اللہ تم سے بے پرواہ ہے۔ اور وہ اپنے

وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ

وَ	لَا	يَرْضٰى	لِعِبَادِهِ	الْكُفْرَ	وَ	اِنْ	تَشْكُرُوْا	يَرْضَهُ	لَكُمْ	وَ	لَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ
اور	نہیں	پسند کرتا	واسطے بندوں اپنے کے	کفر	اور	اگر	شکر کرو تم	پسند کریگا اسکو	واسطے تمہارے	اور	نہیں	بوجھ اٹھاتا	بوجھ اٹھانیوالا	بوجھ

بندوں کے لیے ناشکری پسند نہیں کرتا اور اگر شکر کرو گے تو وہ اس کو تمہارے لیے پسند کرے گا۔ اور کوئی اُٹھانے والا دوسرے کا

اُخْرٰى ؕ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ

اُخْرٰى	ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّكُمْ	مَّرْجِعُكُمْ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّهٗ
دوسرے کا	پھر	طرف	رب اپنے کی ہے	پھر جانا تمہارا	پس خبر دے گا تم کو	اس چیز کی کہ	تھے تم	کرتے	بیشک وہ

بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے وہ تم کو بتائے گا۔ وہ تو دلوں کی

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۷﴾ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ

عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	وَ	اِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ	ضُرٌّ	دَعَا	رَبَّهٗ	مُنِيْبًا	اِلَيْهِ	ثُمَّ
جاننے والا ہے	سینے والی بات کو	اور	جسوقت	لگتی ہے	انسان کو	سختی	پکارتا ہے	رب اپنے کو	رجوع کر کر	طرف اسکی	پھر

پوشیدہ باتوں تک سے آگاہ ہے (۷) اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتا (اور) اس کی طرف دل سے رجوع کرتا ہے۔ پھر

اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ

اِذَا	خَوَّلَهٗ	نِعْمَةً	مِّنْهُ	نَسِيَ	مَا	كَانَ	يَدْعُوْٓا	اِلَيْهِ	مِنْ	قَبْلُ
جب	دیتا ہے اس کو	نعمت	اپنی طرف سے	بھول جاتا ہے	جو کچھ کہ	تھا	پکارتا	طرف اس کی	سے	پہلے اس

جب وہ اس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت دیتا ہے تو جس کام کے لیے پہلے اس کو پکارتا ہے اسے بھول جاتا ہے

وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ

وَ	جَعَلَ	لِلّٰهِ	اَنْدَادًا	لِّيُضِلَّ	عَنْ	سَبِيْلِهٖ	قُلْ	تَمَتَّعْ	بِكُفْرِكَ
اور	مقرر کرتا ہے	واسطے اللہ کے	شریک	تا کہ گمراہ کرے	سے	راہ اس کی	کہہ	فائدہ اٹھا	ساتھ کفر اپنے کے

اور اللہ کا شریک بنانے لگتا ہے تا کہ (لوگوں کو) اس کے رستے سے گمراہ کرے۔ کہہ دو کہ (اے کافر نعمت) اپنی ناشکری سے تھوڑا

قَلِيْلًا ۖ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ⑧ اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ

قَلِيْلًا	اِنَّكَ	مِنْ	اَصْحٰبِ	النَّارِ	اَمَّنْ	هُوَ	قَانِتٌ	اٰنَآءَ
تھوڑا	بیشک تو ہے	سے	رہنے والے	آگ کے	کیا جو شخص کہ	وہ	بندگی کرتا ہے	وقت

سا فائدہ اُٹھا لے پھر تو تو دوزخیوں میں ہوگا ⑧ (بھلا مشرک اچھا ہے) یا وہ جو

الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ

الَّيْلِ	سَاجِدًا	وَّ	قَآئِمًا	يَّحْذَرُ	الْاٰخِرَةَ	وَيَرْجُوْا	رَحْمَةَ	رَبِّهٖ
رات کے	سجدے میں	اور	کھڑے	ڈرتا ہے	آخرت سے	اور امید رکھتا ہے	رحمت	پروردگار اپنے کی

رات کے وقتوں میں زمین پر پیشانی رکھ کر اور کھڑے ہو کر عبادت کرتا اور آخرت سے ڈرتا اور اپنے پروردگار کی رحمت کی اُمید رکھتا ہے۔

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا

قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الَّذِيْنَ	يَعْلَمُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	اِنَّمَا
کہہ	کیا	برابر ہوتے ہیں	وہ لوگ کہ	جانتے ہیں	اور	وہ لوگ کہ	نہیں	جانتے	سوائے اسکے نہیں کہ

کہو بھلا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو نہیں رکھتے دونوں برابر ہو سکتے ہیں۔ (اور) نصیحت تو

يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ⑨ قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا ع ١ ١٥

يَتَذَكَّرُ	اُولُوا	الْاَلْبَابِ	قُلْ	يٰعِبَادِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوْا
نصیحت پکڑتے ہیں	صاحبان	عقل خالص کے	کہہ	اے بندو میرے	جو کہ	ایمان لائے ہو	ڈرو

وہی پکڑتے ہیں جو عقلمند ہیں ⑨ کہہ دو کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو اپنے

رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ

حَسَنَةٌ	الدُّنْيَا	هٰذِهِ	فِيْ	اَحْسَنُوْا	لِلَّذِيْنَ	رَبَّكُمْ
نیکی ہے	دنیا کے	اس	بیچ	نیکی کرتے ہیں	واسطے ان لوگوں کے کہ	رب اپنے سے

پروردگار سے ڈرو۔ جنھوں نے اس دنیا میں نیکی کی اُن کے لیے بھلائی ہے۔

وَ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ

بِغَيْرِ	اَجْرَهُمْ	الصّٰبِرُوْنَ	يُوَفَّى	اِنَّمَا	وَاسِعَةٌ	اللّٰهِ	اَرْضُ	وَ
بے	ثواب ان کا	صبر کرنے والوں کو	پورا دیا جائیگا	سوائے اسکے نہیں کہ	کشادہ ہے	اللہ کی	زمین	اور

اور اللہ کی زمین کشادہ ہے۔ جو صبر کرنے والے ہیں ان کو بے شمار

حِسَابٍ ﴿۱۰﴾ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ

لَّهُ	مُخْلِصًا	اللّٰهَ	اَعْبُدَ	اَنْ	اُمِرْتُ	اِنِّيْٓ	قُلْ	حِسَابٍ
واسطے اسکے	خالص	اللہ کی	عبادت کروں	یہ کہ	حکم کیا گیا ہوں میں	بیشک میں	کہہ	حساب

ثواب ملے گا ﴿۱۰﴾ کہہ دو کہ مجھ سے ارشاد ہوا ہے کہ اللہ کی عبادت کو خالص کر کے اس کی

الدِّيْنَ ۙ﴿۱۱﴾ وَ اُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲﴾ قُلْ اِنِّيْٓ

اِنِّيْٓ	قُلْ	الْمُسْلِمِيْنَ	اَوَّلَ	اَكُوْنَ	لِاَنْ	اُمِرْتُ	وَ	الدِّيْنَ
بیشک میں	کہہ	مسلمان	پہلا	ہوں میں	یہ کہ	حکم کیا گیا ہوں میں	اور	عبادت

بندگی کروں ﴿۱۱﴾ اور یہ بھی ارشاد ہوا ہے کہ میں سب سے اوّل مسلمان بنوں ﴿۱۲﴾ کہہ دو کہ اگر میں

اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۳﴾ قُلِ اللّٰهَ

اللّٰهَ	قُلِ	عَظِيْمٍ	يَوْمٍ	عَذَابَ	رَبِّيْ	عَصَيْتُ	اِنْ	اَخَافُ
اللہ ہی کی	کہہ	بڑے کے سے	دن	عذاب	رب اپنے کی	نافرمانی کروں	اگر	ڈرتا ہوں

اپنے پروردگار کا حکم نہ مانوں تو مجھے بڑے دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے ﴿۱۳﴾ کہہ دو کہ اللہ،

اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهُ دِيْنِيْ ۙ﴿۱۴﴾ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ

مِّنْ	شِئْتُمْ	مَا	فَاعْبُدُوْا	دِيْنِيْ	لَّهُ	مُخْلِصًا	اَعْبُدُ
سے	چاہو تم	جس کو کہ	پس عبادت کرو تم	میری عبادت	واسطے اس کے	خالص کر کر	عبادت کرتا ہوں میں

میں اپنے دین کو (شرک سے) خالص کر کے اس کی عبادت کرتا ہوں ﴿۱۴﴾ تو تم اس کے سوا جس کی چاہو

دُوۡنِهٖ ؕ قُلۡ اِنَّ الۡخٰسِرِيۡنَ الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ

دُوۡنِهٖ	قُلۡ	اِنَّ	الۡخٰسِرِيۡنَ	الَّذِيۡنَ	خَسِرُوۡۤا	اَنۡفُسَهُمۡ
سوائے اس کے	کہہ	بیشک	ٹوٹا پانے والے	وہ لوگ ہیں جنہوں نے	ٹوٹا دیا	جانوں اپنی کو

پرستش کرو۔ کہہ دو کہ نقصان اٹھانے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن

وَ اَهۡلِيۡهِمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الۡخُسۡرَانُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۵﴾

وَ	اَهۡلِيۡهِمۡ	يَوۡمَ	الۡقِيٰمَةِ	اَلَا	ذٰلِكَ	هُوَ	الۡخُسۡرَانُ	الۡمُبِيۡنُ
اور	اپنے گھر والوں کو	دن	قیامت کے	خبردار ہو	یہ	وہی ہے	ٹوٹا پانا	ظاہر

اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو نقصان میں ڈالا۔ دیکھو یہی صریح نقصان ہے ﴿۱۵﴾

لَهُمۡ مِّنۡ فَوۡقِهِمۡ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَ مِنۡ تَحۡتِهِمۡ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ

لَهُمۡ	مِّنۡ	فَوۡقِهِمۡ	ظُلَلٌ	مِّنَ	النَّارِ	وَ	مِنۡ	تَحۡتِهِمۡ	ظُلَلٌ	ذٰلِكَ
واسطے انکے	سے	ان کے اوپر	سائبان ہونگے	سے	آگ	اور	سے	ان کے نیچے	سائبان ہونگے	یہ ہے کہ

اُن کے اُوپر تو آگ کے سائبان ہوں گے اور نیچے (اس کے) فرش ہوں گے۔ یہ وہ (عذاب) ہے

يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوۡنِ ﴿۱۶﴾ وَ الَّذِيۡنَ اجۡتَنَبُوا

يُخَوِّفُ	اللّٰهُ	بِهٖ	عِبَادَهٗ	يٰعِبَادِ	فَاتَّقُوۡنِ	وَ	الَّذِيۡنَ	اجۡتَنَبُوا
ڈراتا ہے	اللہ	ساتھ اس کے	بندوں اپنے کو	اے میرے بندو	ڈرو مجھ سے	اور	جن لوگوں نے	پرہیز کیا

جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ تو اے میرے بندو مجھ سے ڈرتے رہو ﴿۱۶﴾ اور جنہوں نے اس سے اجتناب کیا

الطَّاغُوۡتَ اَنۡ يَّعۡبُدُوۡهَا وَاَنَابُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الۡبُشۡرٰى ۚ

الطَّاغُوۡتَ	اَنۡ	يَّعۡبُدُوۡهَا	وَاَنَابُوۡۤا	اِلَى	اللّٰهِ	لَهُمُ	الۡبُشۡرٰى
بتوں سے	یہ کہ	عبادت کریں ان کی	اور رجوع کرتے ہیں	طرف	اللہ کی	واسطے ان کے	خوش خبری ہے

کہ بتوں کو پوجیں اور اللہ کی طرف رجوع کیا اُن کے لیے بشارت ہے۔

فَبَشِّرۡ عِبَادِ ﴿۱۷﴾ لا الَّذِيۡنَ يَسۡتَمِعُوۡنَ الۡقَوۡلَ فَيَتَّبِعُوۡنَ اَحۡسَنَهٗ ؕ

فَبَشِّرۡ	عِبَادِ	الَّذِيۡنَ	يَسۡتَمِعُوۡنَ	الۡقَوۡلَ	فَيَتَّبِعُوۡنَ	اَحۡسَنَهٗ
پس خوشخبری دے	میرے بندوں کو	وہ جو کہ	سنتے ہیں	بات کو	پس پیروی کرتے ہیں	بہتر اس کی کی

تو میرے بندوں کو بشارت سنا دو ﴿۱۷﴾ جو بات کو سنتے اور اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں۔

أُولَٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَ أُولَٰٓئِكَ هُمْ أُولُوا الْأَلْبَابِ ﴿۱۸﴾

أُولَٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	هَدٰىهُمُ	اللّٰهُ	وَ	أُولَٰٓئِكَ	هُمْ	أُولُوا	الْأَلْبَابِ
یہ لوگ ہیں	جن کو	ہدایت کی ان کو	اللہ نے	اور	یہ لوگ	وہی ہیں	صاحب	عقل کے

یہی وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی اور یہی عقل والے ہیں ﴿۱۸﴾

اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِى

اَفَمَنْ	حَقَّ	عَلَيْهِ	كَلِمَةُ	الْعَذَابِ	اَفَاَنْتَ	تُنْقِذُ	مَنْ	فِى
کیا پس جو کوئی	ثابت ہوئی	اوپر اس کے	بات	عذاب کی	کیا پس تو	چھڑا کر لائے گا	ان کو جو	بیچ

بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم صادر ہو چکا ہے۔ تو کیا تم (ایسے) دوزخی کو مخلصی دے

النَّارِ ﴿۱۹﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا

النَّارِ	لٰكِنِ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	لَهُمْ	غُرَفٌ	مِّنْ	فَوْقِهَا
آگ کے ہیں	لیکن	وہ لوگ کہ	ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	واسطے ان کے	بالا خانے ہیں	سے	اوپر ان کے

سکو گے؟ ﴿۱۹﴾ لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اُن کے لیے اونچے اونچے محل ہیں جن کے اُوپر

غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ ؕ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا

غُرَفٌ	مَّبْنِيَّةٌ	تَجْرِىْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَعْدَ	اللّٰهِ	لَا
بالا خانے ہیں	بنائے ہوئے	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	نہیں

بالا خانے بنے ہوئے ہیں۔ (اور) ان کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ (یہ) اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ

يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿۲۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ

يُخْلِفُ	اللّٰهُ	الْمِيْعَادَ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	اَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ
خلاف کرتا	اللہ	وعدے کو	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یہ کہ	اللہ نے	اتارا	سے	آسمان

وعدے کے خلاف نہیں کرتا ﴿۲۰﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان سے پانی نازل کرتا

مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِى الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا

مَآءً	فَسَلَكَهٗ	يَنَابِيْعَ	فِى	الْاَرْضِ	ثُمَّ	يُخْرِجُ	بِهٖ	زَرْعًا
پانی	پس چلایا اس کو	بیچ چشموں کے	بیچ	زمین کے	پھر	نکالتا ہے	اس سے	کھیتی

پھر اس کو زمین میں چشمے بنا کر جاری کرتا پھر اس سے کھیتی اگاتا ہے

مُّخۡتَلِفًا اَلۡوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيۡجُ فَتَرٰىهُ مُصۡفَرًّا ثُمَّ يَجۡعَلُهٗ

مُّخۡتَلِفًا	اَلۡوَانُهٗ	ثُمَّ	يَهِيۡجُ	فَتَرٰىهُ	مُصۡفَرًّا	ثُمَّ	يَجۡعَلُهٗ
مختلف	رنگ ہیں اس کے	پھر	زور کرتا ہے اوپر کو	پس دیکھتا ہے تو اس کو	زرد ہو گیا	پھر	کرتا ہے اس کو

جس کے طرح طرح کے رنگ ہوتے ہیں۔ پھر وہ خشک ہو جاتی ہے تو تم اس کو دیکھتے ہو (کہ) زرد (ہو گئی ہے) پھر اُسے

حُطَامًا ؕ اِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ لَذِكۡرٰى لِاُولِى الۡاَلۡبَابِ ﴿۲۱﴾ ع اَفَمَنۡ

ع ۲ ۱۲ ۱۶

حُطَامًا	اِنَّ	فِيۡ	ذٰلِكَ	لَذِكۡرٰى	لِاُولِى	الۡاَلۡبَابِ	اَفَمَنۡ
ریزہ ریزہ	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نصیحت ہے	واسطے صاحبان	عقل کے	کیا پس جو شخص کہ

چورا چورا کر دیتا ہے۔ بیشک اس میں عقل والوں کے لیے نصیحت ہے﴿۲۱﴾ بھلا جس شخص کا

شَرَحَ اللّٰهُ صَدۡرَهٗ لِلۡاِسۡلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوۡرٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيۡلٌ

شَرَحَ	اللّٰهُ	صَدۡرَهٗ	لِلۡاِسۡلَامِ	فَهُوَ	عَلٰى	نُوۡرٍ	مِّنۡ	رَّبِّهٖ	فَوَيۡلٌ
کھولا ہے	اللہ نے	سینہ اس کا	واسطے اسلام کے	پس وہ	اوپر	نور کے ہے	سے	پروردگار اپنے	پس وائے ہے

سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا ہو اور وہ اپنے پروردگار کی طرف سے روشنی پر ہو (تو کیا وہ سخت دل کافر کی طرح ہو سکتا ہے) پس اُن پر

لِّلۡقٰسِيَةِ قُلُوۡبُهُمۡ مِّنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۲۲﴾

لِّلۡقٰسِيَةِ	قُلُوۡبُهُمۡ	مِّنۡ	ذِكۡرِ	اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	فِيۡ	ضَلٰلٍ	مُّبِيۡنٍ
واسطے ان لوگوں کے کہ سخت ہیں	دل ان کے	سے	یاد	اللہ کی	یہ لوگ	بیچ	گمراہی	ظاہر کے ہیں

افسوس ہے جن کے دل اللہ کی یاد سے سخت ہو رہے ہیں۔ اور یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں﴿۲۲﴾

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحۡسَنَ الۡحَدِيۡثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِىَ ۖ تَقۡشَعِرُّ

اَللّٰهُ	نَزَّلَ	اَحۡسَنَ	الۡحَدِيۡثِ	كِتٰبًا	مُّتَشَابِهًا	مَّثَانِىَ	تَقۡشَعِرُّ
اللہ نے	اتاری ہے	بہتر	بات	کتاب ہے	یکساں	دوہرائی جانیوالی	بال کھڑے ہو جاتے ہیں

اللہ نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں (یعنی) کتاب (جس کی آیتیں باہم) ملتی جلتی (ہیں) اور دہرائی

مِنۡهُ جُلُوۡدُ الَّذِيۡنَ يَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ ۚ ثُمَّ تَلِيۡنُ

مِنۡهُ	جُلُوۡدُ	الَّذِيۡنَ	يَخۡشَوۡنَ	رَبَّهُمۡ	ثُمَّ	تَلِيۡنُ
اس سے	کھال کے	ان لوگوں کے کہ	ڈرتے ہیں	پروردگار اپنے سے	پھر	نرم ہو جاتے ہیں

جاتی (ہیں) جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے بدن کے (اس سے) رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں پھر ان کے

جُلُوۡدُهُمۡ وَقُلُوۡبُهُمۡ اِلٰى ذِكۡرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ

اللّٰهِ	هُدَى	ذٰلِكَ	اللّٰهِ	ذِكۡرِ	اِلٰى	وَقُلُوۡبُهُمۡ	جُلُوۡدُهُمۡ
اللہ کی	ہدایت	یہ ہے	اللہ کی	یاد	طرف	اور دل ان کے	چمڑے ان کے

بدن اور دل نرم (ہو کر) اللہ کی یاد کی طرف (متوجہ) ہوجاتے ہیں۔ یہی اللہ کی ہدایت ہے

يَهۡدِىۡ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ ﴿۲۳﴾

هَادٍ	مِنۡ	لَهٗ	فَمَا	اللّٰهُ	يُّضۡلِلِ	مَنۡ	وَ	يَّشَآءُ	مَنۡ	بِهٖ	يَهۡدِىۡ
راہ دکھانیوالا	کوئی	واسطے اسکے	پس نہیں	اللہ	گمراہ کرے	جس کو	اور	چاہے	جس کو	ساتھ اسکے	ہدایت کرتا ہے

وہ اس سے جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اُس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ﴿۲۳﴾

اَفَمَنۡ يَّتَّقِىۡ بِوَجۡهِهٖ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ وَقِيۡلَ

قِيۡلَ	وَ	الۡقِيٰمَةِ	يَوۡمَ	الۡعَذَابِ	سُوۡٓءَ	بِوَجۡهِهٖ	يَّتَّقِىۡ	اَفَمَنۡ
کہا گیا	اور	قیامت کے سے	دن	عذاب	برے	منہ اپنے کو	بچاتا ہے	آیا پس جو کوئی

بھلا جو شخص قیامت کے دن اپنے منہ سے برے عذاب کو روکتا ہو (کیا وہ ویسا ہوسکتا ہے جو چین میں ہو) اور ظالموں سے کہا

لِلظّٰلِمِيۡنَ ذُوۡقُوۡا مَا كُنۡتُمۡ تَكۡسِبُوۡنَ ﴿۲۴﴾ كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ

مِنۡ	الَّذِيۡنَ	كَذَّبَ	تَكۡسِبُوۡنَ	كُنۡتُمۡ	مَا	ذُوۡقُوۡا	لِلظّٰلِمِيۡنَ
سے	ان لوگوں نے کہ	جھٹلایا تھا	کماتے	تھے تم	جو کچھ کہ	چکھو	واسطے ظالموں کے

جائے گا کہ جو کچھ تم کرتے رہے تھے اس کے مزے چکھو ﴿۲۴﴾ جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے

قَبۡلِهِمۡ فَاَتٰىهُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۲۵﴾ فَاَذَاقَهُمُ

فَاَذَاقَهُمُ	يَشۡعُرُوۡنَ	لَا	حَيۡثُ	مِنۡ	الۡعَذَابُ	فَاَتٰىهُمُ	قَبۡلِهِمۡ
پس چکھائی ان کو	جانتے تھے	کہ نہیں	اس جگہ	سے	عذاب	پس آیا ان کو	تھے پہلے ان

بھی تکذیب کی تھی تو ان پر عذاب ایسی جگہ سے آ گیا کہ ان کو خبر ہی نہ تھی ﴿۲۵﴾ پھر ان کو

اللّٰهُ الۡخِزۡىَ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ وَلَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ اَكۡبَرُ ۘ

اَكۡبَرُ	الۡاٰخِرَةِ	لَعَذَابُ	وَ	الدُّنۡيَا	الۡحَيٰوةِ	فِى	الۡخِزۡىَ	اللّٰهُ
بہت بڑا ہے	آخرت کا	البتہ عذاب	اور	دنیا کے	زندگانی	بیچ	رسوائی	اللہ نے

اللہ نے دنیا کی زندگی میں رُسوائی کا مزہ چکھا دیا اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے۔

وقف لازم

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ

لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	لَقَدْ	ضَرَبْنَا	لِلنَّاسِ	فِيْ	هٰذَا	الْقُرْاٰنِ
کاش کہ	ہوتے	جانتے	اور	البتہ تحقیق	بیان کیا ہے ہم نے	واسطے لوگوں کے	بیچ	اس	قرآن کے

کاش یہ سمجھ رکھتے ﴿۲۶﴾ اور ہم نے لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے قرآن میں

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ ج قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ

مِنْ	كُلِّ	مَثَلٍ	لَّعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ	قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا	غَيْرَ
سے	ہر ایک	مثال	تا کہ وہ	نصیحت پکڑیں	قرآن	عربی ہے	بن

ہر طرح کی مثالیں بیان کی ہیں تا کہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿۲۷﴾ (یہ) قرآن عربی (ہے) جس میں کوئی عیب

ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ

ذِيْ عِوَجٍ	لَّعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	رَّجُلًا	فِيْهِ	شُرَكَآءُ
کجی والا	تا کہ وہ	ڈریں	بیان کی	اللہ نے	مثال	ایک مرد ہے	بیچ اس کے	شریک ہیں

(اور اختلاف) نہیں تا کہ وہ ڈر مانیں ﴿۲۸﴾ اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے کہ ایک شخص ہے جس میں کئی (آدمی) شریک ہیں

مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ط هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ط

مُتَشٰكِسُوْنَ	وَ	رَجُلًا	سَلَمًا	لِّرَجُلٍ	هَلْ	يَسْتَوِيٰنِ	مَثَلًا
ضدی بدخو	اور	ایک مرد ہے	خالص سالم	واسطے ایک مرد کے	کیا	برابر ہوتے ہیں	دونوں مثال میں

(مختلف المزاج اور) بدخو اور ایک آدمی خاص ایک شخص کا (غلام) ہے۔ بھلا دونوں کی حالت برابر ہے؟

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ج بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	اِنَّكَ	مَيِّتٌ	وَّ	اِنَّهُمْ
سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	بلکہ	اکثر ان کے	نہیں	جانتے	بیشک تو	مرنے والا ہے	اور	بیشک وہ بھی

(نہیں) الحمد للہ بلکہ یہ اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۲۹﴾ (اے پیغمبر) تم بھی مرجاؤ گے اور یہ بھی

مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾ ز ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾ ع

ع ۳ ۱۷

مَّيِّتُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	عِنْدَ	رَبِّكُمْ	تَخْتَصِمُوْنَ
مرنے والے ہیں	پھر	بیشک تم	دن	قیامت کے	نزدیک	پروردگار اپنے کے	جھگڑو گے

مرجائیں گے ﴿۳۰﴾ پھر تم سب قیامت کے دن اپنے پروردگار کے سامنے جھگڑو گے (اور جھگڑا فیصل کردیا جائے گا) ﴿۳۱﴾

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ

جَآءَهٗ	اِذْ	بِالصِّدْقِ	كَذَّبَ	وَ	اللّٰهِ	عَلَى	كَذَبَ	مِمَّنْ	اَظْلَمُ	فَمَنْ
آیا اسکے پاس	جسوقت	سچ کو	جھٹلایا ہے	اور	اللہ کے	اوپر	جھوٹ باندھا ہے	اس شخص سے کہ	بہت ظالم ہے	پس کون شخص

تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بولے اور سچی بات جب اُس کے پاس پہنچ جائے تو اُسے جھٹلائے۔

اَلَيْسَ فِىْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِىْ جَآءَ بِالصِّدْقِ

بِالصِّدْقِ	جَآءَ	الَّذِىْ	وَ	لِّلْكٰفِرِيْنَ	مَثْوًى	جَهَنَّمَ	فِىْ	اَلَيْسَ
ساتھ سچ کے	آیا	وہ شخص کہ	اور	واسطے کافروں کے	جگہ رہنے کی	دوزخ کے	بیچ	کیا نہیں

کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانا نہیں ہے؟ ﴿۳۲﴾ اور جو شخص سچی بات لے کر آیا

وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ

عِنْدَ	يَشَآءُوْنَ	مَّا	لَهُمْ	الْمُتَّقُوْنَ	هُمُ	اُولٰٓئِكَ	بِهٖٓ	صَدَّقَ	وَ
نزدیک	چاہیں	جو کچھ	واسطے انکے ہے	پرہیزگار	وہی ہیں	یہ لوگ	اس کی	تصدیق کی جس نے	اور

اور جس نے اس کی تصدیق کی وہی لوگ متقی ہیں ﴿۳۳﴾ وہ جو چاہیں گے اُن کے لیے ان کے

رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾ ۚۖ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ

اَسْوَاَ	عَنْهُمْ	اللّٰهُ	لِيُكَفِّرَ	الْمُحْسِنِيْنَ	جَزٰٓؤُا	ذٰلِكَ	رَبِّهِمْ
برائی	ان سے	اللہ	تاکہ دور کرے	احسان کرنے والوں کا	بدلہ	یہ ہے	پروردگار اپنے کے

پروردگار کے پاس (موجود) ہے۔ نیکوکاروں کا یہی بدلہ ہے ﴿۳۴﴾ تاکہ اللہ ان سے برائیوں کو

الَّذِىْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِىْ كَانُوْا

كَانُوْا	الَّذِىْ	بِاَحْسَنِ	اَجْرَهُمْ	وَيَجْزِيَهُمْ	عَمِلُوْا	الَّذِىْ
تھے وہ	اس چیز کے کہ	ساتھ بہتر	ثواب اس کا	اور بدلہ دے ان کو	کی تھی انہوں نے	وہ جو

جو انہوں نے کیں دور کر دے اور نیک کاموں کا جو وہ کرتے رہے ان کو

يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ

بِالَّذِيْنَ	يُخَوِّفُوْنَكَ	وَ	عَبْدَهٗ	بِكَافٍ	اللّٰهُ	اَلَيْسَ	يَعْمَلُوْنَ
ساتھ ان لوگوں کے کہ	ڈراتے ہیں تجھ کو	اور	بندے اپنے کو	کافی	اللہ	کیا نہیں	کرتے

بدلہ دے ﴿۳۵﴾ کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں؟ اور یہ تم کو اُن لوگوں سے جو اس کے سوا ہیں (یعنی غیر اللہ سے)

مِنْ دُوْنِهٖ ۗ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۚ﴿۳۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ

مِنْ دُوْنِهٖ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ	هَادٍ	وَ	مَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ
سوائے اسکے ہیں	اور	جس کو	گمراہ کرے	اللہ	پس نہیں	واسطے اسکے	کوئی	راہ دکھانیوالا	اور	جس کو	راہ دکھائے	اللہ

ڈراتے ہیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں ﴿۳۶﴾ اور جس کو اللہ ہدایت

فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ۗ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾ وَلَئِنْ

فَمَا	لَهٗ	مِنْ	مُّضِلٍّ	اَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِعَزِيْزٍ	ذِي انْتِقَامٍ	وَ	لَئِنْ
پس نہیں	واسطے اسکے	کوئی	گمراہ کرنے والا	کیا نہیں ہے	اللہ	غالب	بدلہ لینے والا	اور	اگر

دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ کیا اللہ غالب (اور) بدلہ لینے والا نہیں ہے؟ ﴿۳۷﴾ اور اگر

سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۗ قُلْ

سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	قُلْ
پوچھے تو ان سے	کس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	البتہ کہیں گے	اللہ نے	کہہ

تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔ کہو

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ

اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا	تَدْعُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	اِنْ	اَرَادَنِيَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ	هَلْ
کیا پس دیکھا ہے تم نے	اس چیز کو کہ	پکارتے ہو	سے	سوائے	اللہ کے	اگر	ارادہ کرے مجھ کو	اللہ	ساتھ برائی کے	کیا

کہ بھلا دیکھو تو جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اگر اللہ مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانی چاہے تو کیا

هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ

هُنَّ	كٰشِفٰتُ	ضُرِّهٖٓ	اَوْ	اَرَادَنِيْ	بِرَحْمَةٍ	هَلْ	هُنَّ	مُمْسِكٰتُ
وہ	کھولنے والے ہیں	ضرر اس کے کو	یا	ارادہ کرے مجھ کو	ساتھ مہربانی کے	کیا	ہیں وہ	بند کرنے والے

وہ اس تکلیف کو دور کر سکتے ہیں یا اگر مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو وہ اس کی مہربانی کو روک

رَحْمَتِهٖ ۗ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۗ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ

رَحْمَتِهٖ	قُلْ	حَسْبِيَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	يَتَوَكَّلُ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ	قُلْ
مہربانی اس کی کو	کہہ	کافی ہے مجھ کو	اللہ	اوپر اس کے	توکل کرتے ہیں	توکل کرنے والے	کہہ

سکتے ہیں؟ کہہ دو کہ مجھے اللہ ہی کافی ہے۔ بھروسا رکھنے والے اُسی پر بھروسا رکھتے ہیں ﴿۳۸﴾ کہہ دو کہ

يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾

تَعْلَمُوْنَ	فَسَوْفَ	عَامِلٌ	اِنِّيْ	مَكَانَتِكُمْ	عَلٰى	اعْمَلُوْا	يٰقَوْمِ
جان لوگے تم	پس البتہ	عمل کرتا ہوں	بیشک میں بھی	جگہ اپنی کے	اوپر	عمل کرو تم	اے قوم میری

اے قوم تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کیے جاتا ہوں۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا ﴿۳۹﴾

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّآ

اِنَّآ	مُّقِيْمٌ	عَذَابٌ	عَلَيْهِ	يَحِلُّ	وَ	يُّخْزِيْهِ	عَذَابٌ	يَّاْتِيْهِ	مَنْ
بیشک	ہمیش کا	عذاب	اوپر اس کے	اتر پڑے گا	اور	کہ رسوا کرے گا اس کو	عذاب	آئے اس کو	کون شخص ہے کہ

کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے ﴿۴۰﴾ ہم نے

اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ

فَلِنَفْسِهٖ	اهْتَدٰى	فَمَنِ	بِالْحَقِّ	لِلنَّاسِ	الْكِتٰبَ	عَلَيْكَ	اَنْزَلْنَا
پس واسطے جان اپنی کے	راہ پائی	پس جس نے	ساتھ حق کے	واسطے لوگوں کے	کتاب	اوپر تیرے	اتاری ہے ہم نے

تم پر کتاب لوگوں (کی ہدایت) کے لیے سچائی کے ساتھ نازل کی ہے۔ تو جو شخص ہدایت پاتا ہے تو اپنے (بھلے کے) لیے۔

وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾ع اَللّٰهُ

اَللّٰهُ	بِوَكِيْلٍ	عَلَيْهِمْ	اَنْتَ	مَآ	وَ	عَلَيْهَا	يَضِلُّ	فَاِنَّمَا	ضَلَّ	مَنْ	وَ
اللہ	داروغہ	اوپر ان کے	تو	نہیں	اور	اوپر اپنی جان کے	گمراہ ہوا	پس سوائے اسکے نہیں کہ	گمراہ ہوا	جو کوئی	اور

اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور (اے پیغمبر) تم ان کے ذمہ دار نہیں ہو ﴿۴۱﴾ اللہ لوگوں

يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ

مَنَامِهَا	فِيْ	تَمُتْ	لَمْ	الَّتِيْ	وَ	مَوْتِهَا	حِيْنَ	الْاَنْفُسَ	يَتَوَفَّى
ان کی نیند کے	بیچ	مرے	نہیں	جو	اور	اس کی موت کے	وقت	جانوں کو	قبض کرتا ہے

کے مرنے کے وقت ان کی روحیں قبض کر لیتا ہے اور جو مرے نہیں (ان کی روحیں) سوتے میں (قبض کر لیتا ہے)

فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى

اِلٰٓى	الْاُخْرٰٓى	يُرْسِلُ	وَ	الْمَوْتَ	عَلَيْهَا	قَضٰى	الَّتِيْ	فَيُمْسِكُ
تک	اوروں کو	بھیج دیتا ہے	اور	موت	اوپر ان کے	مقرر کی ہے	جن کو کہ	پس بند کر رکھتا ہے

پھر جن پر موت کا حکم کر چکتا ہے ان کو روک رکھتا ہے اور باقی روحوں کو ایک وقت مقرر تک کے لیے

اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمِ

اَجَلٍ	مُّسَمًّى	اِنَّ	فِىْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ	اَمِ
وقت	مقرر	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے قوم کے کہ	فکر کرتے ہیں	کیا

چھوڑ دیتا ہے۔ جو لوگ فکر کرتے ہیں ان کے لیے اس میں نشانیاں ہیں ﴿۴۲﴾ کیا

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا

اتَّخَذُوْا	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	شُفَعَآءَ	قُلْ	اَوَ	لَوْ	كَانُوْا	لَا	يَمْلِكُوْنَ	شَيْـًٔا
پکڑے ہیں انہوں نے	سے	سوائے	اللہ کے	سفارشی	کہہ	کیا	اگرچہ	ہیں وہ	نہیں	اختیار رکھتے	کچھ

انہوں نے اللہ کے سوا اور سفارشی بنالیے ہیں۔ کہو کہ خواہ وہ کسی چیز کا بھی اختیار نہ رکھتے ہوں۔

وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾ قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

وَّ	لَا	يَعْقِلُوْنَ	قُلْ	لِّلّٰهِ	الشَّفَاعَةُ	جَمِيْعًا	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
اور	نہ	سمجھتے ہیں	کہہ	واسطے اللہ کے ہے	سفارش	ساری	واسطے اسکے	بادشاہی ہے	آسمانوں کی

اور نہ (کچھ) سمجھتے ہی ہوں؟ ﴿۴۳﴾ کہہ دو کہ سفارش تو سب اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ اسی کے لیے آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ

وَ	الْاَرْضِ	ثُمَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	وَ	اِذَا	ذُكِرَ	اللّٰهُ	وَحْدَهُ
اور	زمین کی	پھر	طرف اسی کے	پھیرے جاؤ گے	اور	جس وقت	یاد کیا جاتا ہے	اللہ	اکیلے کو

اور زمین کی بادشاہت ہے۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ﴿۴۴﴾ اور جب تنہا اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو

اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ

اشْمَاَزَّتْ	قُلُوْبُ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	وَ	اِذَا	ذُكِرَ
نفرت کرتے ہیں	دل	ان لوگوں کے کہ	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ آخرت کے	اور	جسوقت	یاد کیے جاتے ہیں

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل منقبض ہو جاتے ہیں۔ اور جب اس کے

الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ

الَّذِيْنَ	مِنْ	دُوْنِهٖٓ	اِذَا	هُمْ	يَسْتَبْشِرُوْنَ	قُلِ	اللّٰهُمَّ	فَاطِرَ
وہ لوگ کہ	ہیں سے	سوائے اس کے	ناگہاں	وہ	خوش ہو جاتے ہیں	کہہ کہ	اے اللہ	پیدا کرنیوالے

سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں ﴿۴۵﴾ کہو کہ اے اللہ (اے)

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	عٰلِمَ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	اَنْتَ	تَحْكُمُ	بَيْنَ
آسمانوں کے	اور	زمین کے	جاننے والا ہے	غیب کا	اور	ظاہر کا	تو ہی	حکم کرے گا	درمیان

آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے (اور) پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں میں ان باتوں

عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا

عِبَادِكَ	فِيْ	مَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	وَلَوْ	اَنَّ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مَا
بندوں اپنے کے	بیچ	اس چیز کے کہ	تھے	بیچ اس کے	اختلاف کرتے	اور اگر	یہ کہ ہو	واسطے ان لوگوں کے کہ	ظلم کرتے ہیں	جو کچھ

کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں فیصلہ کرے گا ﴿۴۶﴾ اور اگر ظالموں کے پاس وہ سب

فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ

فِي	الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَّ	مِثْلَهٗ	مَعَهٗ	لَافْتَدَوْا	بِهٖ	مِنْ	سُوْٓءِ	الْعَذَابِ
بیچ	زمین کے ہے	سارا	اور	مانند اس کی	ساتھ اس کے	البتہ بدلہ دیں	ساتھ اسکے	سے	برے	عذاب

(مال ومتاع) ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اسی قدر اور ہو تو قیامت کے روز برے عذاب (سے مخلصی پانے)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾

يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَبَدَا	لَهُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	مَا	لَمْ	يَكُوْنُوْا	يَحْتَسِبُوْنَ
دن	قیامت کے	اور ظاہر ہو جائیگا	واسطے انکے	سے	اللہ کی طرف	جو کچھ کہ	نہ	تھے وہ	گمان کرتے

کے بدلے میں دے دیں۔ اور اُن پر اللہ کی طرف سے وہ امر ظاہر ہو جائے گا جس کا اُن کو خیال بھی نہ تھا ﴿۴۷﴾

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

وَبَدَا	لَهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوْا	وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ
اور ظاہر ہونگی	واسطے انکے	برائیاں	اس چیز کی کہ	کماتے تھے	اور	گھیر لیا	ان کو	جو کچھ کہ	تھے وہ	ساتھ اسکے

اور ان کے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس (عذاب) کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ ان کو

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ز ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ

يَسْتَهْزِءُوْنَ	فَاِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ	ضُرٌّ	دَعَانَا	ثُمَّ	اِذَا	خَوَّلْنٰهُ
ٹھٹھا کرتے	پس جب	لگتی ہے	آدمی کو	سختی	پکارتا ہے ہم کو	پھر	جب	دیتے ہیں ہم اسکو

آ گھیرے گا ﴿۴۸﴾ جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے پھر جب ہم اس کو اپنی

نِعۡمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَاۤ اُوۡتِيۡتُهٗ عَلٰى عِلۡمٍ ؕ بَلۡ هِىَ فِتۡنَةٌ وَّلٰـكِنَّ

نِعۡمَةً	مِّنَّا	قَالَ	اِنَّمَاۤ	اُوۡتِيۡتُهٗ	عَلٰى	عِلۡمٍ	بَلۡ	هِىَ	فِتۡنَةٌ	وَّ	لٰـكِنَّ
نعمت	اپنی طرف سے	کہتا ہے	سوائے اسکے نہیں کہ	دیا گیا ہوں میں اسکو	اوپر	علم کے	بلکہ	یہ	آزمائش ہے	اور	لیکن

طرف سے نعمت بخشتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے (میرے) علم (ودانش) کے سبب ملی ہے۔ (نہیں) بلکہ وہ آزمائش ہے

اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۹﴾ قَدۡ قَالَهَا الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَمَاۤ اَغۡنٰى

اَكۡثَرَهُمۡ	لَا	يَعۡلَمُوۡنَ	قَدۡ	قَالَهَا	الَّذِيۡنَ	مِنۡ	قَبۡلِهِمۡ	فَمَاۤ	اَغۡنٰى
اکثر ان کے	نہیں	جانتے	تحقیق	کہی تھی یہ بات	ان لوگوں نے	جو کہ	ان سے پہلے تھے	پس نہیں	کفایت کی

مگر ان سے اکثر نہیں جانتے ﴿۴۹﴾ جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی یہی کہا کرتے تھے تو جو کچھ وہ کیا

عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۵۰﴾ فَاَصَابَهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوۡا ؕ

عَنۡهُمۡ	مَّا	كَانُوۡا	يَكۡسِبُوۡنَ	فَاَصَابَهُمۡ	سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوۡا
ان سے	اس چیز نے جو کہ	تھے وہ	کماتے	پس پہنچی ان کو	برائی	اس چیز کی کہ	کمایا انہوں نے

کرتے تھے ان کے کچھ کام بھی نہ آیا ﴿۵۰﴾ تو ان پر ان کے اعمال کے وبال پڑ گئے۔

وَالَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡ هٰٓؤُلَاۤءِ سَيُصِيۡبُهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوۡا ۙ وَمَا

وَ	الَّذِيۡنَ	ظَلَمُوۡا	مِنۡ	هٰٓؤُلَاۤءِ	سَيُصِيۡبُهُمۡ	سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوۡا	وَمَا
اور	وہ لوگ کہ	ظلم کرتے تھے	سے	ان میں	جلد پہنچے گی ان کو	برائی	اس چیز کی کہ	کمایا انہوں نے	اور نہیں

اور جو لوگ ان میں سے ظلم کرتے رہے ہیں ان پر ان کے عملوں کے وبال عنقریب پڑیں گے۔ اور وہ

هُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ ﴿۵۱﴾ اَوَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ

هُمۡ	بِمُعۡجِزِيۡنَ	اَوَلَمۡ	يَعۡلَمُوۡۤا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَبۡسُطُ	الرِّزۡقَ	لِمَنۡ
وہ	عاجز کرنے والے	کیا نہیں	جانتے	یہ کہ	اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق	واسطے جسکے

(اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے ﴿۵۱﴾ کیا ان کو معلوم نہیں کہ اللہ ہی جس کے لیے چاہتا ہے رزق کو فراخ کر دیتا ہے اور (جس

يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۲﴾ قُلۡ

ع ۵ ۱۱ ۲

يَّشَآءُ	وَ	يَقۡدِرُ	اِنَّ	فِىۡ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوۡمٍ	يُّؤۡمِنُوۡنَ	قُلۡ
چاہے	اور	تنگ کر دیتا ہے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے کہ	ایمان لاتے ہیں	کہہ

کے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ جو لوگ ایمان لاتے ہیں ان کے لیے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۵۲﴾ (اے پیغمبر

يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ

رَّحْمَةِ	مِنْ	تَقْنَطُوْا	لَا	اَنْفُسِهِمْ	عَلٰٓى	اَسْرَفُوْا	الَّذِيْنَ	يٰعِبَادِيَ
رحمت	سے	ناامید ہوں	مت	جانوں اپنی کے	اوپر	زیادتی کی	جن لوگوں نے	اے میرے بندو

میری طرف سے لوگوں کو) کہہ دو کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت

اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

الْغَفُوْرُ	هُوَ	اِنَّهٗ	جَمِيْعًا	الذُّنُوْبَ	يَغْفِرُ	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهِ
بخشنے والا	وہی ہے	بیشک وہ	سارے	گناہ	بخشتا ہے	اللہ	بیشک	اللہ کی

سے ناامید نہ ہونا۔ اللہ تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ (اور) وہ تو بخشنے والا

الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾ وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ

يَّاْتِيَكُمُ	اَنْ	قَبْلِ	مِنْ	لَهٗ	اَسْلِمُوْا	وَ	رَبِّكُمْ	اِلٰى	اَنِيْبُوْٓا	وَ	الرَّحِيْمُ
آئے تم کو	یہ کہ	پہلے اس	سے	واسطے اسکے	مطیع رہو	اور	رب اپنے کی	طرف	رجوع کرو	اور	مہربان

مہربان ہے ﴿۵۳﴾ اور اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ واقع ہو اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اس کے

الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ

اِلَيْكُمْ	اُنْزِلَ	مَآ	اَحْسَنَ	اتَّبِعُوْٓا	وَ	تُنْصَرُوْنَ	لَا	ثُمَّ	الْعَذَابُ
طرف تمہارے	اتاری گئی ہے	اس چیز کی کہ	اچھی طرح	پیروی کرو	اور	مدد کیے جائیں گے	نہ	پھر	عذاب

فرمانبردار ہو جاؤ۔ پھر تم کو مدد نہیں ملے گی ﴿۵۴﴾ اور اس سے پہلے کہ تم پر ناگہاں عذاب آ جائے

مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّ اَنْتُمْ

اَنْتُمْ	وَّ	بَغْتَةً	الْعَذَابُ	يَّاْتِيَكُمُ	اَنْ	قَبْلِ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	مِّنْ
تم	اور	ناگہاں	عذاب	آئے تم کو	یہ کہ	پہلے اس	سے	تمہارے رب	کی طرف سے

اور تم کو خبر بھی نہ ہو اس نہایت اچھی (کتاب) کی جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئی ہے

لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ

فِيْ	فَرَّطْتُّ	مَا	عَلٰى	يّٰحَسْرَتٰى	نَفْسٌ	تَقُوْلَ	اَنْ	تَشْعُرُوْنَ	لَا
بیچ	تقصیر کی میں نے	اس کے کہ	اوپر	اے افسوس	کوئی جی	کہے	ایسا نہ ہو کہ	جانتے ہو	نہیں

پیروی کرو ﴿۵۵﴾ کہ (مبادا اس وقت) کوئی متنفس کہنے لگے کہ (ہائے ہائے) اس تقصیر پر افسوس ہے

جَنۢبِ اللّٰهِ وَاِنۡ كُنۡتُ لَمِنَ السّٰخِرِيۡنَ ۙ﴿۵۶﴾ اَوۡ تَقُوۡلَ لَوۡ اَنَّ اللّٰهَ

جَنۢبِ	اللّٰهِ	وَ	اِنۡ	كُنۡتُ	لَمِنَ	السّٰخِرِيۡنَ	اَوۡ	تَقُوۡلَ	لَوۡ	اَنَّ	اللّٰهَ
حق	اللہ کے	اور	تحقیق	تھا میں	البتہ میں سے	ٹھٹھا کرنے والوں	یا	کہے	کہ اگر	یہ کہ	اللہ

جو میں نے اللہ کے حق میں کی اور میں تو ہنسی ہی کرتا رہا ﴿۵۶﴾ یا یہ کہنے لگے کہ اگر اللہ

هَدٰىنِيۡ لَكُنۡتُ مِنَ الۡمُتَّقِيۡنَ ۙ﴿۵۷﴾ اَوۡ تَقُوۡلَ حِيۡنَ تَرَى الۡعَذَابَ

هَدٰىنِيۡ	لَكُنۡتُ	مِنَ	الۡمُتَّقِيۡنَ	اَوۡ	تَقُوۡلَ	حِيۡنَ	تَرَى	الۡعَذَابَ
ہدایت کرتا مجھ کو	البتہ ہوتا میں	سے	پرہیزگاروں میں	یا	کہے	جب	دیکھے	عذاب کو

مجھ کو ہدایت دیتا تو میں بھی پرہیزگاروں میں ہوتا ﴿۵۷﴾ یا جب عذاب دیکھ لے تو کہنے لگے کہ

لَوۡ اَنَّ لِىۡ كَرَّةً فَاَكُوۡنَ مِنَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۵۸﴾ بَلٰى قَدۡ جَآءَتۡكَ

لَوۡ	اَنَّ	لِىۡ	كَرَّةً	فَاَكُوۡنَ	مِنَ	الۡمُحۡسِنِيۡنَ	بَلٰى	قَدۡ	جَآءَتۡكَ
کاش	کہ	ہو واسطے میرے	پھر جانا	پس ہوں میں	سے	نیکی کرنے والوں میں	یہ نہیں	تحقیق	آئیں تیرے پاس

اگر مجھے پھر ایک دفعہ دنیا میں جانا ہو تو میں نیکوکاروں میں ہو جاؤں ﴿۵۸﴾ (اللہ فرمائے گا) کیوں نہیں میری

اٰيٰتِىۡ فَكَذَّبۡتَ بِهَا وَاسۡتَكۡبَرۡتَ وَكُنۡتَ مِنَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۵۹﴾ وَيَوۡمَ

اٰيٰتِىۡ	فَكَذَّبۡتَ	بِهَا	وَاسۡتَكۡبَرۡتَ	وَ	كُنۡتَ	مِنَ	الۡكٰفِرِيۡنَ	وَ	يَوۡمَ
نشانیاں میری	پس تو نے جھٹلایا	اس کو	اور تکبر کیا تو نے	اور	تھا تو	سے	کافروں	اور	دن

آیتیں تیرے پاس پہنچ گئی تھیں مگر تو نے اُن کو جھٹلایا اور شیخی میں آ گیا اور تو کافر بن گیا ﴿۵۹﴾ اور جن

الۡقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيۡنَ كَذَبُوۡا عَلَى اللّٰهِ وُجُوۡهُهُمۡ مُّسۡوَدَّةٌ ؕ

الۡقِيٰمَةِ	تَرَى	الَّذِيۡنَ	كَذَبُوۡا	عَلَى	اللّٰهِ	وُجُوۡهُهُمۡ	مُّسۡوَدَّةٌ
قیامت کے	دیکھے گا تو	ان لوگوں کو کہ	جھوٹ بولتے ہیں	اوپر	اللہ کے	منہ ان کے	کالے ہیں

لوگوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تم قیامت کے دن دیکھو گے کہ اُن کے منہ کالے ہو رہے ہوں گے۔

اَلَيۡسَ فِىۡ جَهَنَّمَ مَثۡوًى لِّلۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ﴿۶۰﴾ وَيُنَجِّى اللّٰهُ الَّذِيۡنَ

اَلَيۡسَ	فِىۡ	جَهَنَّمَ	مَثۡوًى	لِّلۡمُتَكَبِّرِيۡنَ	وَ	يُنَجِّى	اللّٰهُ	الَّذِيۡنَ
کیا نہیں ہے	بیچ	دوزخ کے	جگہ رہنے کی	واسطے تکبر کرنیوالوں کے	اور	نجات دے گا	اللہ	ان لوگوں کو کہ

کیا غرور کرنے والوں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے؟ ﴿۶۰﴾ اور جو پرہیزگار ہیں اُن کی

اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۡ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ

اتَّقَوْا	بِمَفَازَتِهِمْ	لَا	يَمَسُّهُمُ	السُّوْٓءُ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	اَللّٰهُ
پرہیزگاری کرتے تھے	ساتھ انکی کامیابی کے	نہ	لگے گی ان کو	برائی	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	اللہ ہے

(سعادت اور) کامیابی کے سبب اللہ اُن کو نجات دے گا نہ تو اُن کو کوئی سختی پہنچے گی اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۶۱﴾ اللہ

خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ ۡ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ ﴿۶۲﴾ لَهٗ مَقَالِیْدُ

خَالِقُ	كُلِّ	شَیْءٍ	وَّ	هُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ	وَّكِیْلٌ	لَهٗ	مَقَالِیْدُ
پیدا کرنیوالا	ہر	چیز کا	اور	وہ	اوپر	ہر	چیز کے	کارساز ہے	واسطے اسکے ہیں	کنجیاں

ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا نگران ہے ﴿۶۲﴾ اُسی کے پاس

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓىِٕكَ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰیٰتِ	اللّٰهِ	اُولٰٓىِٕكَ
آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	جنہوں نے	کفر کیا	ساتھ نشانیوں	اللہ کے	یہ لوگ

آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں اور جنہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا وہی

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾ ع قُلْ اَفَغَیْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّیْٓ اَعْبُدُ اَیُّهَا

هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	قُلْ	اَفَغَیْرَ	اللّٰهِ	تَاْمُرُوْٓنِّیْٓ	اَعْبُدُ	اَیُّهَا
وہی ہیں	ٹوٹا پانے والے	کہہ	کیا پس سوائے	اللہ کے	حکم کرتے ہو تم مجھ کو کہ	عبادت کروں	اے

نقصان اُٹھانے والے ہیں ﴿۶۳﴾ کہہ دو کہ اے نادانو! تم مجھ سے یہ کہتے ہو کہ میں غیر اللہ کی پرستش

الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدْ اُوْحِیَ اِلَیْكَ وَاِلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَىِٕنْ

الْجٰهِلُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اُوْحِیَ	اِلَیْكَ	وَ	اِلَى	الَّذِیْنَ	مِنْ	قَبْلِكَ	لَىِٕنْ
جاہلو	اور	البتہ تحقیق	وحی کی گئی ہے	طرف تیری	اور	طرف	ان لوگوں کی	سے	تھے پہلے تجھ	اگر

کرنے لگوں ﴿۶۴﴾ اور (اے محمد ﷺ) تمہاری طرف اور اُن (پیغمبروں) کی طرف جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں یہی وحی بھیجی گئی ہے کہ

اَشْرَكْتَ لَیَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ

اَشْرَكْتَ	لَیَحْبَطَنَّ	عَمَلُكَ	وَ	لَتَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْخٰسِرِیْنَ	بَلِ
شریک لائے گا تو	البتہ کھوئے جائیں گے	عمل تیرے	اور	البتہ ہوگا تو	سے	زیاں پانے والوں	بلکہ

اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے عمل برباد ہو جائیں گے اور تم زیاں کاروں میں ہو جاؤ گے ﴿۶۵﴾ بلکہ

اللّٰهَ فَاعۡبُدۡ وَكُنۡ مِّنَ الشّٰكِرِيۡنَ ﴿۶۶﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ

اللّٰهَ	فَاعۡبُدۡ	وَكُنۡ	مِّنَ	الشّٰكِرِيۡنَ	وَ	مَا	قَدَرُوا	اللّٰهَ	حَقَّ
اللہ ہی کی	پس عبادت کر	اور ہو	سے	شکر کرنے والوں	اور	نہ	قدر پہچانی انہوں نے	اللہ کی	حق

اللہ ہی کی عبادت کرو اور شکرگزاروں میں ہو﴿۶۶﴾ اور اُنہوں نے اللہ کی قدرشناسی

قَدۡرِهٖ ۖ وَالۡاَرۡضُ جَمِيۡعًا قَبۡضَتُهٗ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ

قَدۡرِهٖ	وَالۡاَرۡضُ	جَمِيۡعًا	قَبۡضَتُهٗ	يَوۡمَ	الۡقِيٰمَةِ	وَ	السَّمٰوٰتُ
قدر اسکے کا	اور زمین	ساری	مٹھی میں ہے اس کی	دن	قیامت کے	اور	آسمان

جیسی کرنی چاہیے تھی نہیں کی اور قیامت کے دن تمام زمین اُس کی مُٹھی میں ہو گی اور آسمان اُس کے داہنے

مَطۡوِيّٰتٌۢ بِيَمِيۡنِهٖ ؕ سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۶۷﴾ وَنُفِخَ

مَطۡوِيّٰتٌۢ	بِيَمِيۡنِهٖ	سُبۡحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشۡرِكُوۡنَ	وَنُفِخَ
لپٹے ہوئے ہیں	اسکے داہنے ہاتھ کے بیچ	پاک ہے وہ	اور	بلند ہے	اس چیز سے کہ	شریک لاتے ہیں	اور پھونکا جائیگا

ہاتھ میں لپیٹے ہوں گے۔ (اور) وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک اور عالی شان ہے﴿۶۷﴾ اور جب

فِي الصُّوۡرِ فَصَعِقَ مَنۡ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنۡ فِي الۡاَرۡضِ اِلَّا

فِي	الصُّوۡرِ	فَصَعِقَ	مَنۡ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَنۡ	فِي	الۡاَرۡضِ	اِلَّا
بیچ	صور کے	پس بیہوش ہوجائینگے	جو کہ	بیچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو کہ	بیچ	زمین کے ہیں	مگر

صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب بیہوش ہو کر گر پڑیں گے

مَنۡ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِيۡهِ اُخۡرٰى فَاِذَا هُمۡ قِيَامٌ يَّنۡظُرُوۡنَ ﴿۶۸﴾

مَنۡ	شَآءَ	اللّٰهُ	ثُمَّ	نُفِخَ	فِيۡهِ	اُخۡرٰى	فَاِذَا	هُمۡ	قِيَامٌ	يَّنۡظُرُوۡنَ
جس کو	چاہے	اللہ	پھر	پھونکا جائیگا	بیچ اسکے	دوسری بار	پس ناگہاں	وہ	اٹھ کھڑے ہونگے	دیکھتے ہوئے

مگر وہ جس کو اللہ چاہے پھر دوسری دفعہ پھونکا جائے گا تو فوراً سب کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے﴿۶۸﴾

وَاَشۡرَقَتِ الۡاَرۡضُ بِنُوۡرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الۡكِتٰبُ وَجِآىْءَ

وَ	اَشۡرَقَتِ	الۡاَرۡضُ	بِنُوۡرِ	رَبِّهَا	وَ	وُضِعَ	الۡكِتٰبُ	وَ	جِآىْءَ
اور	چمک جائے گی	زمین	ساتھ نور	پروردگار اپنے کے	اور	رکھے جائیں گے	عمل نامے	اور	لایا جائے گا

اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اٹھے گی اور (اعمال کی) کتاب (کھول کر) رکھ دی جائے گی۔ اور پیغمبر اور (اور)

بِالنَّبِيّٖنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۹﴾

يُظْلَمُوْنَ	لَا	هُمْ	وَ	بِالْحَقِّ	بَيْنَهُمْ	قُضِيَ	وَ	الشُّهَدَآءِ	وَ	بِالنَّبِيّٖنَ
ظلم کیے جائینگے	نہیں	وہ	اور	ساتھ حق کے	درمیان انکے	فیصلہ کیا جائیگا	اور	گواہوں کو	اور	پیغمبروں کو

گواہ حاضر کیے جائیں گے اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور بے انصافی نہیں کی جائے گی ﴿۶۹﴾

وَ وُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۰﴾ ع

يَفْعَلُوْنَ	بِمَا	اَعْلَمُ	هُوَ	وَ	عَمِلَتْ	مَّا	نَفْسٍ	كُلُّ	وُفِّيَتْ	وَ
وہ کرتے ہیں	جو کچھ کہ	خوب جانتا ہے	وہ	اور	کیا تھا	جو کچھ	جی کو	ہر	پورا دیا جائے گا	اور

اور جس شخص نے جو عمل کیا ہوگا اس کو اس کا پورا پورا بدلہ مل جائے گا اور جو کچھ یہ کرتے ہیں اس کو سب کی خبر ہے ﴿۷۰﴾

وَ سِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْهَا

جَآءُوْهَا	اِذَا	حَتّٰۤى	زُمَرًا	جَهَنَّمَ	اِلٰى	كَفَرُوْۤا	الَّذِيْنَ	سِيْقَ	وَ
آئینگے اسکے پاس	جب	یہاں تک کہ	گروہ گروہ	دوزخ کے	طرف	کافر ہوئے	وہ لوگ کہ	ہانکے جائینگے	اور

اور کافروں کو گروہ گروہ بنا کر جہنم کی طرف لے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچ جائیں گے

فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَ قَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَاۤ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ

مِّنْكُمْ	رُسُلٌ	يَاْتِكُمْ	اَلَمْ	خَزَنَتُهَاۤ	لَهُمْ	قَالَ	وَ	اَبْوَابُهَا	فُتِحَتْ
تم میں سے	پیغمبر	آئے تھے تمہارے پاس	کیا نہ	چوکیدار اس کے	واسطے انکے	کہیں گے	اور	دروازے اس کے	کھولے جائینگے

تو اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے تو اس کے داروغہ ان سے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے

يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَ يُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا

قَالُوْا	هٰذَا	يَوْمِكُمْ	لِقَآءَ	يُنْذِرُوْنَكُمْ	وَ	رَبِّكُمْ	اٰيٰتِ	عَلَيْكُمْ	يَتْلُوْنَ
کہیں گے	اس	دن تمہارے کی سے	ملاقات	ڈراتے تھے تم کو	اور	تمہارے رب کی	نشانیاں	اوپر تمہارے	پڑھتے تھے

جو تم کو تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور اس دن کے پیش آنے سے ڈراتے تھے۔ کہیں گے

بَلٰى وَ لٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۱﴾ قِيْلَ

قِيْلَ	الْكٰفِرِيْنَ	عَلَى	الْعَذَابِ	كَلِمَةُ	حَقَّتْ	لٰكِنْ	وَ	بَلٰى
کہا جائے گا	کافروں کے	اوپر	عذاب کی	بات	ثابت ہوئی	لیکن	اور	کیوں نہیں ہاں

کیوں نہیں لیکن کافروں کے حق میں عذاب کا حکم تحقیق ہو چکا تھا ﴿۷۱﴾ کہا جائے گا

ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى

ادْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	فَبِئْسَ	مَثْوَى
داخل ہو جاؤ	دروازوں میں	دوزخ کے	ہمیشہ رہنے والے	بیچ اس کے	پس بری ہے	جگہ

کہ دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اس میں رہو گے۔ تکبر کرنے والوں کا

الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۭ

الْمُتَكَبِّرِيْنَ	وَ	سِيْقَ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	اِلَى	الْجَنَّةِ	زُمَرًا
تکبر کرنے والوں کی	اور	ہانکے جائیں گے	وہ لوگ جو کہ	ڈرتے تھے	پروردگار اپنے سے	طرف	بہشت کی	گروہ گروہ

برا ٹھکانا ہے ﴿۷۲﴾ اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کو گروہ گروہ بنا کر بہشت کی طرف لے جائیں گے۔

حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا

حَتّٰٓى	اِذَا	جَاۗءُوْهَا	وَفُتِحَتْ	اَبْوَابُهَا	وَ	قَالَ	لَهُمْ	خَزَنَتُهَا
یہاں تک کہ	جب	آئیں گے اس کے پاس	اور کھولے جائینگے	دروازے اس کے	اور	کہیں گے	واسطے ان کے	چوکیدار اس کے

یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچ جائیں گے اور اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے تو اس کے داروغہ ان سے کہیں گے کہ

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ

سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	طِبْتُمْ	فَادْخُلُوْهَا	خٰلِدِيْنَ	وَ	قَالُوا	الْحَمْدُ
سلامتی ہوجیو	اوپر تمہارے	خوشحال ہوئے تم	پس داخل ہو جاؤ اس میں	ہمیشہ رہنے والے	اور	کہیں گے	سب تعریف

تم پر سلام تم بہت اچھے رہے اب اس میں ہمیشہ کے لیے داخل ہو جاؤ ﴿۷۳﴾ وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے

لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ

لِلّٰهِ	الَّذِيْ	صَدَقَنَا	وَعْدَهٗ	وَ	اَوْرَثَنَا	الْاَرْضَ	نَتَبَوَّاُ	مِنَ	الْجَنَّةِ
واسطے اللہ کے ہے	جس نے	سچا کیا ہم سے	وعدہ اپنا	اور	وارث کیا ہم کو	ارض جنت کا	جگہ پکڑتے ہیں ہم	سے	ارض جنت

جس نے اپنے وعدے کو ہم سے سچا کر دیا اور ہم کو اس زمین کا وارث بنا دیا ہم بہشت میں

حَيْثُ نَشَاۗءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَتَرَى الْمَلٰۗىِٕكَةَ

حَيْثُ	نَشَاۗءُ	فَنِعْمَ	اَجْرُ	الْعٰمِلِيْنَ	وَ	تَرَى	الْمَلٰۗىِٕكَةَ
جہاں بھی	چاہیں ہم	پس بہت اچھا ہے	ثواب	عمل کرنے والوں کا	اور	دیکھے گا تو	فرشتوں کو

جس مکان میں چاہیں رہیں تو (اچھے) عمل کرنے والوں کا بدلہ بھی کیسا خوب ہے ﴿۷۴﴾ تم فرشتوں کو دیکھو گے

حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ

حَآفِّيْنَ	مِنْ	حَوْلِ	الْعَرْشِ	يُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ
گھیرے ہوں گے	سے	گرداگرد	عرش کے	پاکی بیان کرتے ہیں	ساتھ تعریف	پروردگار اپنے کے

کہ عرش کے گرد گھیرا باندھے ہوئے ہیں (اور) اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں اور ان میں انصاف کے

وَ قُضِیَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَ قِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۵﴾

وَ	قُضِیَ	بَيْنَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَ	قِيْلَ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
اور	فیصلہ کیا جاتا ہے	درمیان ان کے	ساتھ حق کے	اور	کہا جائے گا	سب تعریف	واسطے اللہ	پروردگار	عالموں کے ہے

ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جو سارے جہان کا مالک ہے ﴿۷۵﴾

ع ۸ / ۵

اٰیاتہا ۸۵ — ۴۰ سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ ۶۰ — رکوعاتہا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۲﴾ غَافِرِ الذَّنْبِ

حٰمٓ	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ	اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْعَلِيْمِ	غَافِرِ	الذَّنْبِ
حٰمٓ	اتارنا	کتاب کا	کی طرف سے ہے	اللہ	غالب	جاننے والا	بخشنے والا	گناہوں کو

حٰمٓ ﴿۱﴾ اس کتاب کا اُتارا جانا اللہ غالب و دانا کی طرف سے ہے ﴿۲﴾ جو گناہ بخشنے والا

وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِی الطَّوْلِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ

وَ	قَابِلِ	التَّوْبِ	شَدِيْدِ	الْعِقَابِ	ذِی	الطَّوْلِ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	اِلَيْهِ
اور	قبول کرنیوالا	توبہ کا	سخت کرنیوالا	عذاب کا	صاحب	انعام کا	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	طرف اسی کے ہے

اور توبہ قبول کرنے والا (اور) سخت عذاب دینے والا (اور) صاحب کرم ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اُسی کی طرف

الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾ مَا يُجَادِلُ فِیْۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ

الْمَصِيْرُ	مَا	يُجَادِلُ	فِیْۤ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَلَا	يَغْرُرْكَ
پھر جانا	نہیں	جھگڑتے	بیچ	نشانیوں	اللہ کے	مگر	وہ لوگ جو کہ	کافر ہوئے	پس نہ	فریب میں ڈالے تجھ کو

پھر کر جانا ہے ﴿۳﴾ اللہ کی آیتوں میں وہی لوگ جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں تو اُن لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں

تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ﴿۴﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَّالْأَحْزَابُ مِنْ

تَقَلُّبُهُمْ	فِي	الْبِلَادِ	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوحٍ	وَّ	الْأَحْزَابُ	مِنْ
پھرنا ان کا	بیچ	شہروں کے	جھٹلایا تھا	پہلے ان سے	قوم	نوح کی نے	اور	گروہوں نے	سے

دھوکے میں نہ ڈال دے﴿۴﴾ اُن سے پہلے نوح کی قوم اور اُن کے بعد اور امتوں نے

بَعْدِهِمْ ۖ وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ وَجَادَلُوا

بَعْدِهِمْ	وَ	هَمَّتْ	كُلُّ	أُمَّةٍ	بِرَسُولِهِمْ	لِيَأْخُذُوهُ	وَجَادَلُوا
پیچھے ان کے	اور	قصد کیا	ہر ایک	امت نے	ساتھ پیغمبر اپنے کے	تا کہ پکڑ لیں اس کو	اور جھگڑا کرتے تھے

بھی (پیغمبروں کی) تکذیب کی اور ہر اُمت نے اپنے پیغمبر کے بارے میں یہی قصد کیا کہ اس کو پکڑ لیں اور

بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَأَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ

بِالْبَاطِلِ	لِيُدْحِضُوا	بِهِ	الْحَقَّ	فَأَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ
ساتھ جھوٹ بات کے	تا کہ ڈگا دیں	ساتھ اس کے	حق کو	پس پکڑ لیا میں نے ان کو	پس کیوں کر	ہوا

بیہودہ (شبہات سے) جھگڑتے رہے کہ اُس سے حق کو زائل کر دیں تو میں نے ان کو پکڑ لیا۔ سو (دیکھ لو) میرا

عِقَابِ ﴿۵﴾ وَكَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا

عِقَابِ	وَ	كَذَٰلِكَ	حَقَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	عَلَى	الَّذِينَ	كَفَرُوا
عذاب میرا	اور	اسی طرح	ثابت ہوئی	بات	تیرے پروردگار کی	اوپر	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے

عذاب کیسا ہوا﴿۵﴾ اور اسی طرح کافروں کے بارے میں بھی تمہارے پروردگار کی بات پوری ہو چکی ہے

أَنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ﴿۶﴾ الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم
وقف لازم

أَنَّهُمْ	أَصْحَابُ	النَّارِ	الَّذِينَ	يَحْمِلُونَ	الْعَرْشَ	وَ	مَنْ	حَوْلَهُ
یہ کہ وہ	رہنے والے	آگ کے ہیں	وہ لوگ جو	اٹھا رہے ہیں	عرش	اور	جو کوئی ہیں	اس کے گرد

کہ وہ اہل دوزخ ہیں﴿۶﴾ وہ جو عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اس کے گردا گرد (حلقہ باندھے ہوئے) ہیں

يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ

يُسَبِّحُونَ	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ	وَ	يُؤْمِنُونَ	بِهِ	وَ	يَسْتَغْفِرُونَ	لِلَّذِينَ
پاکی بیان کرتے ہیں	ساتھ تعریف	رب اپنے کے	اور	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اسکے	اور	بخشش مانگتے ہیں	واسطے ان لوگوں کے کہ

(یعنی فرشتے) وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اس کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کے لیے بخشش

اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا	رَبَّنَا	وَسِعْتَ	كُلَّ	شَيْءٍ	رَّحْمَةً	وَّ	عِلْمًا	فَاغْفِرْ	لِلَّذِيْنَ
ایمان لائے	اے پروردگار ہمارے	سمالیا تو نے	ہر	چیز کو	رحمت کر	اور	علم کر	پس بخش	واسطے انکے کہ

مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو احاطہ کیے ہوئے ہے

تَابُوْا وَ اتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۷﴾ رَبَّنَا

تَابُوْا	وَ	اتَّبَعُوْا	سَبِيْلَكَ	وَقِهِمْ	عَذَابَ	الْجَحِيْمِ	رَبَّنَا
توبہ کی انہوں نے	اور	پیروی کی	تیری راہ کی	اور بچا ان کو	عذاب	دوزخ سے	اے پروردگار ہمارے

تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچالے (۷) اے ہمارے پروردگار

وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ

وَاَدْخِلْهُمْ	جَنّٰتِ	عَدْنِ	الَّتِيْ	وَعَدْتَّهُمْ	وَ	مَنْ	صَلَحَ	مِنْ	اٰبَآئِهِمْ
اور داخل کر ان کو	بہشتوں میں	ہمیشہ رہنے کی	جو	وعدہ دیا ہے تو نے انکو	اور	جو کوئی	نیک ہو	سے	انکے باپوں میں

ان کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں داخل کر جن کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے اور جو اُن کے باپ دادا

وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۸﴾ ۙ وَقِهِمُ

وَ	اَزْوَاجِهِمْ	وَ	ذُرِّيّٰتِهِمْ	اِنَّكَ	اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَ	قِهِمُ
اور	بیبیوں ان کی سے	اور	اولاد ان کی سے	بے شک تو	تو ہی	غالب	حکمت والا ہے	اور	بچا ان کو

اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوں ان کو بھی بیشک تو غالب حکمت والا ہے (۸) اور ان کو

السَّيِّاٰتِ ۭ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ

السَّيِّاٰتِ	وَ	مَنْ	تَقِ	السَّيِّاٰتِ	يَوْمَئِذٍ	فَقَدْ	رَحِمْتَهٗ	وَ	ذٰلِكَ	هُوَ
برائیوں سے	اور	جس کو	بچایا تو نے	برائیوں سے	اس دن	پس تحقیق	مہربانی کی تو نے اس پر	اور	یہ	وہی ہے

عذابوں سے بچائے رکھ۔ اور جس کو تو اُس روز عذابوں سے بچالے گا تو بیشک اس پر مہربانی فرمائی۔ اور یہی بڑی

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۹﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ

الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُنَادَوْنَ	لَمَقْتُ	اللّٰهِ	اَكْبَرُ
مراد پانا	بڑا	بیشک	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	پکارے جائیں گے	البتہ ناخوش رکھنا	اللہ کا	بہت بڑا ہے

کامیابی ہے (۹) جن لوگوں نے کفر کیا اُن سے پکار کر کہہ دیا جائے گا کہ جب تم (دنیا میں) ایمان کی طرف

ع ۹

مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ﴿١٠﴾

مِنْ	مَّقْتِكُمْ	اَنْفُسَكُمْ	اِذْ	تُدْعَوْنَ	اِلَى	الْاِيْمَانِ	فَتَكْفُرُوْنَ
سے	ناخوش رکھنے تمہارے	اپنے تئیں	جس وقت	پکارے جاتے تھے تم	طرف	ایمان کی	پس کفر کرتے تھے تم

بلائے جاتے تھے اور مانتے نہیں تھے تو اللہ اس سے کہیں زیادہ بیزار ہوتا تھا جس قدر تم اپنے آپ سے بیزار ہو رہے ہو ﴿١٠﴾

قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا

قَالُوْا	رَبَّنَآ	اَمَتَّنَا	اثْنَتَيْنِ	وَ	اَحْيَيْتَنَا	اثْنَتَيْنِ	فَاعْتَرَفْنَا	بِذُنُوْبِنَا
کہیں گے	اے رب ہمارے	مارا تو نے ہم کو	دوبار	اور	زندگی دے گا ہم کو	دوبار	پس اقرار کیا ہم نے	ساتھ گناہوں اپنے کے

وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہم کو دو دفعہ بے جان کیا اور دو دفعہ جان بخشی۔ ہم کو اپنے گناہوں کا اقرار ہے

فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿١١﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ

فَهَلْ	اِلٰى	خُرُوْجٍ	مِّنْ	سَبِيْلٍ	ذٰلِكُمْ	بِاَنَّهٗٓ	اِذَا	دُعِيَ	اللّٰهُ
پس کیا ہے	طرف	نکلنے کی	کوئی	راہ	یہ	اس واسطے ہے کہ	جب	پکارا جاتا تھا	اللہ کو

تو کیا نکلنے کی کوئی سبیل ہے؟ ﴿١١﴾ یہ اس لیے کہ جب تنہا اللہ کو پکارا جاتا تھا تو تم انکار کر

وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۭ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ

وَحْدَهٗ	كَفَرْتُمْ	وَ	اِنْ	يُّشْرَكْ	بِهٖ	تُؤْمِنُوْا	فَالْحُكْمُ	لِلّٰهِ	الْعَلِيِّ
اکیلا اس کو	کفر کرتے تھے تم	اور	اگر	شریک لایا جاتا	ساتھ اسکے	اقرار کرتے تھے تم	پس حکم	واسطے اللہ	بلند

دیتے تھے۔ اور اگر اس کے ساتھ شریک مقرر کیا جاتا تھا تو تسلیم کر لیتے تھے۔ تو حکم تو اللہ ہی کا ہے جو (سب سے) اُوپر

الْكَبِيْرِ ﴿١٢﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ۭ

الْكَبِيْرِ	هُوَ	الَّذِيْ	يُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	وَ	يُنَزِّلُ	لَكُمْ	مِّنَ	السَّمَآءِ	رِزْقًا
بڑے کے ہے	وہی ہے	جو	دکھلاتا ہے تم کو	نشانیاں اپنی	اور	اتارتا ہے	واسطے تمہارے	سے	آسمان	روزی

اور سب سے بڑا ہے ﴿١٢﴾ وہی تو ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تم پر آسمان سے رزق اُتارتا ہے۔

وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ﴿١٣﴾ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ

وَ	مَا	يَتَذَكَّرُ	اِلَّا	مَنْ	يُّنِيْبُ	فَادْعُوا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ
اور	نہیں	نصیحت پکڑتا	مگر	وہ جو کہ	رجوع کرتا ہے	پس پکارو	اللہ کو	خالص کر کر	واسطے اسکے	عبادت کو

اور نصیحت تو وہی پکڑتا ہے جو (اس کی طرف) رجوع کرتا ہے ﴿١٣﴾ تو اللہ کی عبادت کو خالص کر کر اُسی کو پکارو

وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ

وَ	لَوْ	كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ	رَفِيْعُ	الدَّرَجٰتِ	ذُو الْعَرْشِ	يُلْقِي	الرُّوْحَ
اور	اگرچہ	ناخوش رکھیں	کافر	بلند	درجوں والا	صاحب عرش کا	ڈالتا ہے	روح کو

اگرچہ کافر برا ہی مانیں ﴿۱۴﴾ وہ مالک درجاتِ عالی (اور) صاحبِ عرش ہے۔ اپنے بندوں میں سے

مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ

مِنْ	اَمْرِهٖ	عَلٰى	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	لِيُنْذِرَ	يَوْمَ	التَّلَاقِ	يَوْمَ
سے	حکم اپنے	اوپر	جس کے	چاہتا ہے	سے	بندوں اپنے	تاکہ ڈرائے	دن	ملاقات کے سے	جس دن کہ

جس کو چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی بھیجتا ہے تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے ﴿۱۵﴾ جس روز

هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ؕ لِمَنِ الْمُلْكُ

هُمْ	بٰرِزُوْنَ	لَا	يَخْفٰى	عَلَى	اللّٰهِ	مِنْهُمْ	شَيْءٌ	لِمَنِ	الْمُلْكُ
وہ	ظاہر ہوں گے	نہیں	چھپے گا	اوپر	اللہ کے	ان سے	کچھ	واسطے کس کے ہے	بادشاہی

وہ نکل پڑیں گے اُن کی کوئی چیز اللہ سے مخفی نہ رہے گی۔ آج کس کی بادشاہت

الْيَوْمَ ؕ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا

الْيَوْمَ	لِلّٰهِ	الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ	اَلْيَوْمَ	تُجْزٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا
اس دن	واسطے اللہ	اکیلے	غالب کے ہے	اس دن	بدلہ دیا جائے گا	ہر	جی کو	جو کچھ کہ

ہے؟ اللہ کی جو اکیلا (اور) غالب ہے ﴿۱۶﴾ آج کے دن ہر شخص کو اس کے اعمال کا

كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾

كَسَبَتْ	لَا	ظُلْمَ	الْيَوْمَ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ
کماتا ہے	نہیں	ظلم	اس دن	بیشک	اللہ	جلد لینے والا ہے	حساب کا

بدلہ دیا جائے گا۔ آج (کسی کے حق میں) بے انصافی نہیں ہوگی۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۱۷﴾

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ؕ مَا

وَاَنْذِرْهُمْ	يَوْمَ	الْاٰزِفَةِ	اِذِ	الْقُلُوْبُ	لَدَى	الْحَنَاجِرِ	كٰظِمِيْنَ	مَا
اور ڈرا ان کو	اس دن سے	نزدیک آنیوالے	جس وقت	دل	نزدیک	حلق کے ہوں گے	غم کے بھرے ہوئے	نہیں

اور اُن کو قریب آنے والے دن سے ڈراؤ جب کہ دل غم سے بھر کر گلوں تک آ رہے ہوں گے۔ (اور)

لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ حَمِیْمٍ وَّلَا شَفِیْعٍ یُّطَاعُ ﴿۱۸﴾ؕ یَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْیُنِ

لِلظّٰلِمِیْنَ	مِنْ	حَمِیْمٍ	وَّ	لَا	شَفِیْعٍ	یُّطَاعُ	یَعْلَمُ	خَآئِنَةَ	الْاَعْیُنِ
واسطے ظالموں کے	کوئی	دوست	اور	نہ	شفاعت کرنیوالا	کہ کہا اسکا مانا جائے	جانتا ہے	خیانت	آنکھوں کی

ظالموں کا کوئی دوست نہیں ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات قبول کی جائے ﴿۱۸﴾ وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور جو

وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾ وَاللّٰهُ یَقْضِیْ بِالْحَقِّ ؕ وَالَّذِیْنَ

وَ	مَا	تُخْفِی	الصُّدُوْرُ	وَ	اللّٰهُ	یَقْضِیْ	بِالْحَقِّ	وَ	الَّذِیْنَ
اور	جو کچھ	چھپاتے ہیں	سینے	اور	اللہ	حکم کرتا ہے	ساتھ حق کے	اور	جن کو

(باتیں) سینوں میں پوشیدہ ہیں (ان کو بھی) ﴿۱۹﴾ اور اللہ سچائی کے ساتھ حکم فرماتا ہے اور جن کو یہ لوگ

یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا یَقْضُوْنَ بِشَیْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِیْعُ

یَدْعُوْنَ	مِنْ	دُوْنِهٖ	لَا	یَقْضُوْنَ	بِشَیْءٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	السَّمِیْعُ
پکارتے ہیں	سے	اس کے سوائے	نہیں	حکم کرتے	کچھ بھی	بیشک	اللہ	وہی ہے	سننے والا

پکارتے ہیں وہ کچھ بھی حکم نہیں دے سکتے۔ بیشک اللہ سننے والا (اور)

الْبَصِیْرُ ﴿۲۰﴾ ع اَوَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَةُ

ع ۲ ۱۱

الْبَصِیْرُ	اَوَلَمْ	یَسِیْرُوْا	فِی	الْاَرْضِ	فَیَنْظُرُوْا	کَیْفَ	کَانَ	عَاقِبَةُ
دیکھنے والا	کیا نہیں	سیر کی انہوں نے	بیچ	زمین کے	پس دیکھیں	کیوں کر	ہوا	آخر کام

دیکھنے والا ہے ﴿۲۰﴾ کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تا کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ اُن سے پہلے تھے

الَّذِیْنَ کَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ کَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِی

الَّذِیْنَ	کَانُوْا	مِنْ	قَبْلِهِمْ	کَانُوْا	هُمْ	اَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَّ	اٰثَارًا	فِی
ان لوگوں کا کہ	تھے وہ	سے	پہلے ان	تھے	وہ	سخت زیادہ	ان سے	طاقت میں	اور	نشانیوں کے	بیچ

اُن کا انجام کیسا ہوا۔ وہ اُن سے زور اور زمین میں نشانات (بنانے) کے لحاظ سے کہیں بڑھ کر تھے

الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَمَا کَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ

الْاَرْضِ	فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ	وَ	مَا	کَانَ	لَهُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	مِنْ
زمین کے	پس پکڑا ان کو	اللہ نے	بسبب انکے گناہوں کے	اور	نہیں	تھا	واسطے انکے	سے	اللہ	کوئی

تو اللہ نے اُن کو اُن کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا۔ اور اُن کو اللہ (کے عذاب) سے کوئی بچانے والا

وَّاقٍ ﴿۲۱﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا

وَّاقٍ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَكَفَرُوْا
بچانے والا	یہ	بسبب اسکے ہے کہ	وہ لوگ آتے تھے ان کے پاس	پیغمبران کے	ساتھ دلیلوں کے	پس کفر کیا انہوں نے

نہ تھا ﴿۲۱﴾ یہ اس لیے کہ اُن کے پاس پیغمبر کھلی دلیلیں لاتے تھے تو یہ کفر کرتے تھے

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	اِنَّهٗ	قَوِيٌّ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا
پس پکڑا ان کو	اللہ نے	بیشک وہ	زور آور ہے	سخت	عذاب کرنے والا	اور	تحقیق البتہ	بھیجا ہم نے

سو اللہ نے اُن کو پکڑ لیا۔ بیشک وہ صاحبِ قوت (اور) سخت عذاب دینے والا ہے ﴿۲۲﴾ اور ہم نے موسیٰ کو

مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۳﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ

مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	وَ	سُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَهَامٰنَ
موسیٰ کو	ساتھ نشانیوں اپنی کے	اور	غلبے	ظاہر کے	طرف	فرعون کے	اور ہامان کے

اپنی نشانیاں اور دلیلِ روشن دے کر بھیجا ﴿۲۳﴾ (یعنی) فرعون اور ہامان

وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ

وَ	قَارُوْنَ	فَقَالُوْا	سٰحِرٌ	كَذَّابٌ	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	بِالْحَقِّ	مِنْ
اور	قارون کے	پس کہا انہوں	جادوگر ہے	جھوٹا	پس جب	آیا ان کے پاس	ساتھ حق کے	سے

اور قارون کی طرف تو انہوں نے کہا کہ یہ تو جادوگر ہے جھوٹا ﴿۲۴﴾ غرض جب وہ اُن کے پاس ہماری طرف

عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَ اسْتَحْيُوْا

عِنْدِنَا	قَالُوا	اقْتُلُوْٓا	اَبْنَآءَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	وَ	اسْتَحْيُوْا
ہمارے نزدیک	کہا انہوں نے	مار ڈالو	بیٹے	ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے	ساتھ اس کے	اور	جیتا رکھو

سے حق لے کر پہنچے تو کہنے لگے کہ جو لوگ اس کے ساتھ (اللہ پر) ایمان لائے ہیں اُن کے بیٹوں کو قتل کردو اور بیٹیوں

نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ

نِسَآءَهُمْ	وَ	مَا	كَيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ	ضَلٰلٍ	وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ
ان کی عورتوں کو	اور	نہیں	مکر	کافروں کا	مگر	بیچ	گمراہی کے	اور	کہا	فرعون نے

کو رہنے دو اور کافروں کی تدبیریں بے ٹھکانے ہوتی ہیں ﴿۲۵﴾ اور فرعون بولا کہ

ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ

ذَرُوْنِيْٓ	اَقْتُلْ	مُوْسٰى	وَلْيَدْعُ	رَبَّهٗ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اَنْ	يُّبَدِّلَ
چھوڑدو مجھ کو کہ	مار ڈالوں	موسیٰ کو	اور چاہیے کہ پکارے وہ	رب اپنے کو	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اس سے کہ	بدل ڈالے

مجھے چھوڑو کہ موسیٰ کو قتل کر دوں اور وہ اپنے پروردگار کو بلا لے۔ مجھے ڈر ہے کہ وہ (کہیں) تمہارے دین

دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ

دِيْنَكُمْ	اَوْ	اَنْ	يُّظْهِرَ	فِي	الْاَرْضِ	الْفَسَادَ	وَ	قَالَ	مُوْسٰى	اِنِّيْ
دین تمہارا	یا	یہ کہ	ظاہر کرے	بیچ	زمین کے	فساد	اور	کہا	موسیٰ نے	بیشک

کو (نہ) بدل دے یا ملک میں فساد (نہ) پیدا کر دے ﴿۲۶﴾ موسیٰ نے کہا کہ میں

عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾ ع ۸/۳

عُذْتُ	بِرَبِّيْ	وَ	رَبِّكُمْ	مِّنْ	كُلِّ	مُتَكَبِّرٍ	لَّا	يُؤْمِنُ	بِيَوْمِ	الْحِسَابِ
پناہ پکڑی ہے میں نے	ساتھ رب اپنے کے	اور	رب تمہارے کے	سے	ہر	تکبر کرنیوالے	کہ نہیں	ایمان لاتا	ساتھ	دن حساب کے

ہر متکبر سے جو حساب کے دن (یعنی قیامت) پر ایمان نہیں لاتا اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں ﴿۲۷﴾

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ

وَ	قَالَ	رَجُلٌ	مُّؤْمِنٌ	مِّنْ	اٰلِ	فِرْعَوْنَ	يَكْتُمُ	اِيْمَانَهٗٓ	اَتَقْتُلُوْنَ
اور	کہا	ایک مرد	مومن نے	سے	آل	فرعون میں	چھپاتا تھا	ایمان اپنا	کیا مار ڈالو گے تم

اور فرعون کے لوگوں میں سے ایک مومن شخص جو اپنے ایمان کو پوشیدہ رکھتا تھا کہنے لگا کیا تم ایسے شخص کو قتل کرنا

رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ

رَجُلًا	اَنْ	يَّقُوْلَ	رَبِّيَ	اللّٰهُ	وَ	قَدْ	جَآءَكُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	مِنْ	رَّبِّكُمْ
ایک مرد کو	اس واسطے کہ	کہتا ہے	پروردگار میرا	اللہ ہے	اور	تحقیق آیا	تمہارے پاس	ساتھ دلیلوں ظاہر کے	سے	پروردگار تمہارے

چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے اور وہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار (کی طرف) سے نشانیاں بھی لے کر آیا ہے۔

وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ

وَ	اِنْ	يَّكُ	كَاذِبًا	فَعَلَيْهِ	كَذِبُهٗ	وَاِنْ	يَّكُ	صَادِقًا	يُّصِبْكُمْ	بَعْضُ
اور	اگر	ہے	جھوٹا	پس اوپر اسی کے ہے	جھوٹ اس کا	اور اگر	ہے	سچا	پہنچے گی تم کو	بعض

اور اگر وہ جھوٹا ہو گا تو اس کے جھوٹ کا ضرر اسی کو ہو گا۔ اور اگر سچا ہو گا تو کوئی سا عذاب جس کا وہ تم سے

الَّذِیْ یَعِدُکُمْ ط اِنَّ اللّٰہَ لَا یَھْدِیْ مَنْ ھُوَ مُسْرِفٌ کَذَّابٌ ﴿۲۸﴾

الَّذِیْ	یَعِدُکُمْ	اِنَّ	اللّٰہَ	لَا	یَھْدِیْ	مَنْ	ھُوَ	مُسْرِفٌ	کَذَّابٌ
وہ جس کا	وعدہ دیتا ہے تم کو	بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	اس کو جو کہ	وہ	حد سے نکلنے والا	جھوٹا ہے

وعدہ کرتا ہے تم پر واقع ہو کر رہے گا۔ بیشک اللہ اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو بے لحاظ جھوٹا ہے ﴿۲۸﴾

یٰقَوْمِ لَکُمُ الْمُلْکُ الْیَوْمَ ظٰھِرِیْنَ فِی الْاَرْضِ ز فَمَنْ یَّنْصُرُنَا مِنْ

یٰقَوْمِ	لَکُمُ	الْمُلْکُ	الْیَوْمَ	ظٰھِرِیْنَ	فِیْ	الْاَرْضِ	فَمَنْ	یَّنْصُرُنَا	مِنْ
اے قوم میری	واسطے تمہارے ہے	بادشاہی	آج کی	غالب ہو	بیچ	زمین کے	پس کون	مدد دے گا ہم کو	سے

اے قوم آج تمہاری ہی بادشاہت ہے اور تم ہی ملک میں غالب ہو (لیکن) اگر ہم پر اللہ کا عذاب آ گیا

بَاْسِ اللّٰہِ اِنْ جَآءَنَا ط قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِیْکُمْ اِلَّا مَآ اَرٰی وَمَآ

بَاْسِ	اللّٰہِ	اِنْ	جَآءَنَا	قَالَ	فِرْعَوْنُ	مَآ	اُرِیْکُمْ	اِلَّا	مَآ	اَرٰی	وَ	مَآ
عذاب	اللہ کے	اگر	آ جائے ہم پر	کہا	فرعون نے	نہیں	دکھلاتا میں تم کو	مگر	جو کچھ کہ	میں دیکھتا ہوں	اور	نہیں

تو (اس کے دور کرنے کے لیے) ہماری مدد کون کرے گا؟ فرعون نے کہا کہ میں تمہیں وہی بات سمجھاتا ہوں جو مجھے سوجھی ہے اور

اَھْدِیْکُمْ اِلَّا سَبِیْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾ وَقَالَ الَّذِیْٓ اٰمَنَ یٰقَوْمِ اِنِّیْٓ

اَھْدِیْکُمْ	اِلَّا	سَبِیْلَ	الرَّشَادِ	وَ	قَالَ	الَّذِیْٓ	اٰمَنَ	یٰقَوْمِ	اِنِّیْٓ
بتاتا میں تم کو	مگر	راہ	بھلائی کی	اور	کہا	اس شخص نے کہ	ایمان لایا تھا	اے میری قوم	بیشک میں

وہی راہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے ﴿۲۹﴾ تو جو مومن تھا وہ کہنے لگا کہ اے قوم مجھے تمہاری

اَخَافُ عَلَیْکُمْ مِّثْلَ یَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾ لا مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ

اَخَافُ	عَلَیْکُمْ	مِّثْلَ	یَوْمِ	الْاَحْزَابِ	مِثْلَ	دَاْبِ	قَوْمِ	نُوْحٍ
ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے	مانند	دن	ان گروہوں کے سے	مانند	عادت	قوم	نوح کی

نسبت خوف ہے کہ (مبادا) تم پر اور امتوں کی طرح کے دن کا عذاب آ جائے ﴿۳۰﴾ (یعنی) نوح کی قوم اور عاد

وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِیْنَ مِنْ بَعْدِھِمْ ط وَمَا اللّٰہُ یُرِیْدُ ظُلْمًا

وَّ	عَادٍ	وَّ	ثَمُوْدَ	وَالَّذِیْنَ	مِنْ	بَعْدِھِمْ	وَ	مَا	اللّٰہُ	یُرِیْدُ	ظُلْمًا
اور	عاد کی	اور	ثمود کی	اور جو لوگ کہ	سے تھے	پیچھے ان	اور	نہیں	اللہ	ارادہ کرتا	ظلم کا

اور ثمود اور جو لوگ ان کے پیچھے ہوئے ہیں اُن کے حال کی طرح (تمہارا حال نہ ہو جائے) اور اللہ تو بندوں پر ظلم کرنا

لِّلۡعِبَادِ ﴿۳۱﴾ وَ يٰقَوۡمِ اِنِّیۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ يَوۡمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾ يَوۡمَ تُوَلُّوۡنَ

لِّلۡعِبَادِ	وَ	يٰقَوۡمِ	اِنِّیۡۤ	اَخَافُ	عَلَيۡكُمۡ	يَوۡمَ	التَّنَادِ	يَوۡمَ	تُوَلُّوۡنَ
واسطے بندوں کے	اور	اے قوم میری	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے	دن	پکارنے کے سے	اس دن کہ	پھر جاؤ گے تم

نہیں چاہتا ﴿۳۱﴾ اور اے قوم مجھے تمہاری نسبت پکار کے دن (یعنی قیامت) کا خوف ہے ﴿۳۲﴾ جس دن تم پیٹھ پھیر کر

مُدۡبِرِيۡنَ ۚ مَا لَكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ عَاصِمٍ ۚ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ

مُدۡبِرِيۡنَ	مَا	لَكُمۡ	مِّنَ	اللّٰهِ	مِنۡ	عَاصِمٍ	وَ	مَنۡ	يُّضۡلِلِ	اللّٰهُ
پیٹھ پھیر کر	نہیں	واسطے تمہارے	سے	اللہ	کوئی	بچانے والا	اور	جس کو	گمراہ کرے	اللہ

(قیامت کے میدان سے) بھاگو گے (اس دن) تم کو کوئی (عذاب) اللہ سے بچانے والا نہ ہوگا اور جس شخص کو اللہ گمراہ کرے

فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدۡ جَآءَكُمۡ يُوۡسُفُ مِنۡ قَبۡلُ بِالۡبَيِّنٰتِ

فَمَا	لَهٗ	مِنۡ	هَادٍ	وَ	لَقَدۡ	جَآءَكُمۡ	يُوۡسُفُ	مِنۡ	قَبۡلُ	بِالۡبَيِّنٰتِ
پس نہیں	واسطے اسکے	کوئی	راہ دکھانیوالا	اور	البتہ تحقیق	آیا تمہارے پاس	یوسف	سے	پہلے اس	ساتھ دلیلوں کے

اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ﴿۳۳﴾ اور پہلے یوسف بھی تمہارے پاس نشانیاں لے کر آئے تھے تو جو وہ لائے تھے

فَمَا زِلۡتُمۡ فِیۡ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمۡ بِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَا هَلَكَ قُلۡتُمۡ لَنۡ يَّبۡعَثَ

فَمَا زِلۡتُمۡ	فِیۡ	شَكٍّ	مِّمَّا	جَآءَكُمۡ	بِهٖ	حَتّٰۤى	اِذَا	هَلَكَ	قُلۡتُمۡ	لَنۡ	يَّبۡعَثَ
پس ہمیشہ رہے تم	بیچ	شک کے	اس چیز سے کہ	آیا تمہارے پاس	ساتھ اسکے	یہاں تک کہ	جب	ہلاک ہوا	کہا تم نے	ہرگز نہ	بھیجے گا

اس سے تم ہمیشہ شک ہی میں رہے۔ یہاں تک کہ جب وہ فوت ہو گئے تو تم کہنے لگے کہ اللہ اس کے بعد

اللّٰهُ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ رَسُوۡلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنۡ هُوَ مُسۡرِفٌ

اللّٰهُ	مِنۡۢ	بَعۡدِهٖ	رَسُوۡلًا	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	مَنۡ	هُوَ	مُسۡرِفٌ
اللہ	سے	بعد اس کے	رسول	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ	اس شخص کو جو کہ	وہ حد سے	نکل جانے والا ہے

کبھی کوئی پیغمبر نہیں بھیجے گا۔ اسی طرح اللہ اس شخص کو گمراہ کر دیتا ہے جو حد سے نکل جانے والا (اور) شک

مُّرۡتَابُ ﴿۳۴﴾ ۚ الَّذِيۡنَ يُجَادِلُوۡنَ فِیۡۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيۡرِ سُلۡطٰنٍ اَتٰىهُمۡ ؕ

مُّرۡتَابُ	الَّذِيۡنَ	يُجَادِلُوۡنَ	فِیۡۤ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	بِغَيۡرِ	سُلۡطٰنٍ	اَتٰىهُمۡ
شک لانے والا ہے	وہ لوگ جو	جھگڑتے ہیں	بیچ	نشانیوں	اللہ کے	بغیر	دلیل کے کہ	آئی ہو انکے پاس

کرنے والا ہو ﴿۳۴﴾ جو لوگ بغیر اس کے کہ اُن کے پاس کوئی دلیل آئی ہو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَ عِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ

كَبُرَ	مَقْتًا	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	عِنْدَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ	اللّٰهُ
بڑی	بیزاری ہے	نزدیک	اللہ کے	اور	نزدیک	ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے	اسی طرح	مہر رکھتا ہے	اللہ

اللہ کے نزدیک اور مومنوں کے نزدیک جھگڑا سخت ناپسند ہے۔ اسی طرح اللہ ہر متکبر سرکش

عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾ وَ قَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ

عَلٰى	كُلِّ	قَلْبِ	مُتَكَبِّرٍ	جَبَّارٍ	وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	يٰهَامٰنُ	ابْنِ	لِيْ
اوپر	ہر	دل	تکبر کرنیوالے	سرکش کے	اور	کہا	فرعون نے	اے ہامان	بنا	واسطے میرے

کے دل پر مہر لگا دیتا ہے﴿۳۵﴾ اور فرعون نے کہا کہ ہامان میرے لیے ایک محل بناؤ

صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ

صَرْحًا	لَّعَلِّيْٓ	اَبْلُغُ	الْاَسْبَابَ	اَسْبَابَ	السَّمٰوٰتِ	فَاَطَّلِعَ
ایک محل	تا کہ	جا پہنچوں میں	رستوں کو	رستوں	آسمانوں کے	پس جھانکوں

تا کہ میں (اس پر چڑھ کر) رستوں پر پہنچ جاؤں﴿۳۶﴾ (یعنی) آسمانوں کے رستوں پر

اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَ اِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ وَ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ

اِلٰٓى	اِلٰهِ	مُوْسٰى	وَ	اِنِّيْ	لَاَظُنُّهٗ	كَاذِبًا	وَ	كَذٰلِكَ	زُيِّنَ	لِفِرْعَوْنَ
طرف	معبود	موسٰی کی	اور	بیشک میں	البتہ گمان کرتا ہوں اسکو	جھوٹا	اور	اسی طرح	زینت دی گئی تھی	واسطے فرعون کے

پھر موسٰی کے اللہ کو دیکھ لوں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔ اور اسی طرح فرعون کو اس کے اعمال

سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَ صُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَ مَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ ع

سُوْٓءُ	عَمَلِهٖ	وَ	صُدَّ	عَنِ	السَّبِيْلِ	وَ	مَا	كَيْدُ	فِرْعَوْنَ	اِلَّا	فِيْ	تَبَابٍ
برائی	عمل اسکے کی	اور	بند کیا گیا تھا	سے	راہ	اور	نہیں	مکر	فرعون کا	مگر	بیچ	ہلاک کے

بد اچھے معلوم ہوتے تھے اور وہ رستے سے روک دیا گیا تھا۔ اور فرعون کی تدبیر تو بیکار تھی﴿۳۷﴾

ع ۱۰ / ۹

وَ قَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾ ج يٰقَوْمِ

وَ	قَالَ	الَّذِيْٓ	اٰمَنَ	يٰقَوْمِ	اتَّبِعُوْنِ	اَهْدِكُمْ	سَبِيْلَ	الرَّشَادِ	يٰقَوْمِ
اور	کہا اس نے	جو کہ	ایمان لایا تھا	اے میری قوم	پیروی کرو میری	دکھلاؤں میں تم کو	راہ	بھلائی کی	اے میری قوم

اور وہ شخص جو مومن تھا اس نے کہا کہ بھائیو میرے پیچھے چلو میں تمہیں بھلائی کا رستہ دکھاؤں گا﴿۳۸﴾ بھائیو یہ

اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ز وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾

اِنَّمَا	هٰذِهِ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	مَتَاعٌ	وَّ	اِنَّ	الْاٰخِرَةَ	هِيَ	دَارُ	الْقَرَارِ
نہیں	سوائے اسکے کہ	یہ زندگانی	دنیا کی	فائدہ ہے کم	اور	بیشک	آخرت	وہی ہے	گھر	رہنے کا

دنیا کی زندگی (چند روز) فائدہ اُٹھانے کی چیز ہے اور جو آخرت ہے وہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے ﴿۳۹﴾

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ج وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا

مَنْ	عَمِلَ	سَيِّئَةً	فَلَا	يُجْزٰٓى	اِلَّا	مِثْلَهَا	وَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا
جس نے	کی	برائی	پس نہیں	جزا دیا جائے گا	مگر	مانند اس کی	اور	جو کوئی	کرے کام	اچھا

جو بُرے کام کرے گا اس کو بدلہ بھی ویسا ہی ملے گا۔ اور جو نیک کام کرے گا

مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

مِّنْ	ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ
کوئی	مرد ہو	یا	عورت ہو	اور	وہ	ایمان والا ہو	پس یہ لوگ	داخل ہوں گے	بہشت میں

مرد ہو یا عورت اور وہ صاحبِ ایمان بھی ہو تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے

يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى

يُرْزَقُوْنَ	فِيْهَا	بِغَيْرِ	حِسَابٍ	وَ	يٰقَوْمِ	مَا لِيْٓ	اَدْعُوْكُمْ	اِلَى
رزق دیئے جائینگے	بیچ اسکے	بے	حساب	اور	اے میری قوم	کیا ہے مجھ کو کہ	پکارتا ہوں میں تم کو	طرف

وہاں ان کو بے شمار رزق ملے گا ﴿۴۰﴾ اور اے قوم میرا کیا (حال) ہے کہ میں تو تم کو نجات

النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ﴿۴۱﴾ ط تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ

النَّجٰوةِ	وَ	تَدْعُوْنَنِيْٓ	اِلَى	النَّارِ	تَدْعُوْنَنِيْ	لِاَكْفُرَ	بِاللّٰهِ
نجات کی	اور	پکارتے ہو تم مجھ کو	طرف	آگ کی	پکارتے ہو تم مجھ کو	اس واسطے کہ کفر کروں	ساتھ اللہ کے

کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے (دوزخ کی) آگ کی طرف بلاتے ہو ﴿۴۱﴾ تم مجھے اس لیے بلاتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کفر کروں

وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ز وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ

وَ	اُشْرِكَ	بِهٖ	مَا	لَيْسَ	لِيْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَّ	اَنَا	اَدْعُوْكُمْ	اِلَى	الْعَزِيْزِ
اور	شریک لاؤں میں	ساتھ اسکے	اس چیز کو کہ	نہیں	مجھ کو	اس کا	علم	اور	میں	پکارتا ہوں تم کو	طرف	غالب

اور اس چیز کو اس کا شریک مقرر کروں جس کا مجھے کچھ بھی علم نہیں۔ اور میں تم کو (اللہ) غالب (اور) بخشنے والے کی طرف

النصف

الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِیْٓ اِلَیْهِ لَیْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِی الدُّنْیَا

الْغَفَّارِ	لَا	جَرَمَ	اَنَّمَا	تَدْعُوْنَنِیْٓ	اِلَیْهِ	لَیْسَ	لَهٗ	دَعْوَةٌ	فِیْ	الدُّنْیَا
بخشنے والے کی	نہیں	شک	بیچ اسکے کہ	پکارتے ہو تم مجھ کو	طرف اس کی	نہیں	واسطے اسکے	پکارنا	بیچ	دنیا کے

بلاتا ہوں ﴿۴۲﴾ سچ تو یہ ہے کہ جس چیز کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اس کو دنیا اور آخرت میں

وَ لَا فِی الْاٰخِرَةِ وَ اَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَی اللّٰهِ وَ اَنَّ الْمُسْرِفِیْنَ هُمْ

وَ	لَا	فِیْ	الْاٰخِرَةِ	وَ	اَنَّ	مَرَدَّنَآ	اِلَی	اللّٰهِ	وَ	اَنَّ	الْمُسْرِفِیْنَ	هُمْ
اور	نہیں	بیچ	آخرت کے	اور	یہ کہ	پھر جانا ہمارا	طرف	اللہ کی ہے	اور	یہ کہ	حد سے نکل جانیوالے	وہی ہیں

بلانے (یعنی دعا قبول کرنے) کا مقدور نہیں اور ہم کو اللہ کی طرف لوٹنا ہے اور حد سے نکل جانے والے

اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ وَ اُفَوِّضُ

اَصْحٰبُ	النَّارِ	فَسَتَذْكُرُوْنَ	مَآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ	وَ	اُفَوِّضُ
رہنے والے	آگ کے	پس البتہ یاد کرو گے تم	جو کچھ	کہتا ہوں میں	واسطے تمہارے	اور	سونپتا ہوں میں

دوزخی ہیں ﴿۴۳﴾ جو بات میں تم سے کہتا ہوں تم اسے (آگے چل کر) یاد کرو گے۔ اور میں اپنا

اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِ مَا

اَمْرِیْٓ	اِلَی	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	بَصِیْرٌۢ	بِالْعِبَادِ	فَوَقٰىهُ	اللّٰهُ	سَیِّاٰتِ	مَا
کام اپنا	طرف	اللہ کی	بیشک	اللہ	دیکھنے والا ہے	بندوں کو	پس بچالیا اس کو	اللہ نے	برائی	اس چیز کی سے کہ

کام اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بیشک اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے ﴿۴۴﴾ غرض اللہ نے (موسٰی کو) ان لوگوں کی

مَكَرُوْا وَ حَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ ۚ اَلنَّارُ یُعْرَضُوْنَ

مَكَرُوْا	وَ	حَاقَ	بِاٰلِ	فِرْعَوْنَ	سُوْٓءُ	الْعَذَابِ	اَلنَّارُ	یُعْرَضُوْنَ
مکر کرتے تھے	اور	گھیر لیا	لوگوں	فرعون کے کو	برے	عذاب نے	وہ آگ ہے	حاضر کیے جائیں گے

تدبیروں کی برائیوں سے محفوظ رکھا اور فرعون والوں کو برے عذاب نے آ گھیرا ﴿۴۵﴾ (یعنی) آتش (جہنم)

عَلَیْهَا غُدُوًّا وَّ عَشِیًّا ۚ وَ یَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ

عَلَیْهَا	غُدُوًّا	وَّ	عَشِیًّا	وَ	یَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	اَدْخِلُوْٓا	اٰلَ
اوپر اس کے	صبح	اور	شام	اور	جس دن	قائم ہوگی	قیامت	داخل کرو	لوگوں

کہ صبح و شام اس کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں۔ اور جس روز قیامت برپا ہو گی (حکم ہو گا کہ)

فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾ وَ اِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ

فِرْعَوْنَ	اَشَدَّ	الْعَذَابِ	وَ	اِذْ	يَتَحَآجُّوْنَ	فِي	النَّارِ	فَيَقُوْلُ
فرعون کے کو	سخت	عذاب میں	اور	جس وقت	جھگڑیں گے	بیچ	آگ کے	پس کہیں گے

فرعون والوں کو سخت عذاب میں داخل کرو ﴿۴۶﴾ اور جب وہ دوزخ میں جھگڑیں گے تو ادنی

الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ

الضُّعَفٰٓؤُا	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا	كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّغْنُوْنَ
ناتوان	واسطے ان لوگوں کے کہ	تکبر کرتے تھے	بیشک	تھے ہم	واسطے تمہارے	تابع	پس کیا	ہو تم	کفایت کرنیوالے

درجے کے لوگ بڑے آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابع تھے تو کیا تم دوزخ (کے عذاب) کا

عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ ۙ اِنَّ

عَنَّا	نَصِيْبًا	مِّنَ	النَّارِ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا	كُلٌّ	فِيْهَآ	اِنَّ
ہم سے	ایک حصہ	سے	آگ کے	کہیں گے	وہ لوگ جو	تکبر کرتے تھے	بیشک ہم	سب ہیں	بیچ اسکے	بیشک

کچھ حصہ ہم سے دور کر سکتے ہو؟ ﴿۴۷﴾ بڑے آدمی کہیں گے کہ تم (بھی اور) ہم (بھی) سب دوزخ میں ہیں

اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ

اللّٰهَ	قَدْ	حَكَمَ	بَيْنَ	الْعِبَادِ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	فِي	النَّارِ	لِخَزَنَةِ
اللہ نے	تحقیق	حکم کیا ہے	درمیان	بندوں کے	اور	کہیں گے	وہ لوگ کہ	بیچ	آگ کے ہیں	واسطے چوکیداروں

اللہ بندوں میں فیصلہ کر چکا ہے ﴿۴۸﴾ اور جو لوگ آگ میں (جل رہے) ہوں گے وہ دوزخ کے

جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾ قَالُوْٓا

جَهَنَّمَ	ادْعُوْا	رَبَّكُمْ	يُخَفِّفْ	عَنَّا	يَوْمًا	مِّنَ	الْعَذَابِ	قَالُوْٓا
دوزخ کے	دعا کرو	پروردگار اپنے سے کہ	تخفیف کردے	ہم سے	ایک دن	سے	عذاب	کہیں گے وہ

داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے پروردگار سے دعا کرو کہ ایک روز تو ہم سے عذاب ہلکا کر دے ﴿۴۹﴾ وہ کہیں گے

اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ قَالُوْا بَلٰى ؕ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ

اَوَلَمْ	تَكُ	تَاْتِيْكُمْ	رُسُلُكُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	قَالُوْا	بَلٰى	قَالُوْا	فَادْعُوْا
کیا نہ	تھے	آتے تمہارے پاس	پیغمبر تمہارے	ساتھ دلیلوں کے	کہیں گے	نہیں بلکہ آئے تھے	کہیں گے	وہ پس تم ہی دعا کرو

کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے۔ وہ کہیں گے کیوں نہیں۔ تو وہ کہیں گے کہ تم ہی دعا کرو۔

ع ۵ ۱۰

وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿٥٠﴾ اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ

وَ	مَا	دُعٰٓؤُا	الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ	ضَلٰلٍ	اِنَّا	لَنَنْصُرُ	رُسُلَنَا	وَالَّذِيْنَ
اور	نہیں	دعا	کافروں کی	مگر	بیچ	گمراہی کے	بیشک ہم	البتہ مدد دیتے ہیں	پیغمبروں کو	اور ان لوگوں کو کہ

اور کافروں کی دعا (اس روز) بیکار ہوگی ﴿٥٠﴾ ہم اپنے پیغمبروں کی اور جو لوگ ایمان لائے ہیں ان

اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿٥١﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ

اٰمَنُوْا	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَيَوْمَ	يَقُوْمُ	الْاَشْهَادُ	يَوْمَ	لَا	يَنْفَعُ
ایمان لائے	بیچ	زندگانی	دنیا کے	اور اس دن کہ	کھڑے ہونگے	گواہی دینے والے	جس دن	نہ	نفع دے گا

کی دنیا کی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے (یعنی قیامت کو بھی) ﴿٥١﴾ جس دن ظالموں کو ان کی

الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿٥٢﴾ وَلَقَدْ

الظّٰلِمِيْنَ	مَعْذِرَتُهُمْ	وَ	لَهُمُ	اللَّعْنَةُ	وَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ	الدَّارِ	وَ	لَقَدْ
ظالموں کو	عذران کا	اور	واسطے انکے	لعنت ہے	اور	واسطے انکے	برائی ہے	گھر کی	اور	البتہ تحقیق

معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی اور ان کے لیے لعنت اور برا گھر ہے ﴿٥٢﴾ اور

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿٥٣﴾ هُدًى

اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْهُدٰى	وَ	اَوْرَثْنَا	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	الْكِتٰبَ	هُدًى
دی ہم نے	موسیٰ کو	راہ کی سوجھ	اور	وارث کیا ہم نے	بنی	اسرائیل کو	کتاب کا	ہدایت

ہم نے موسیٰ کو ہدایت (کی کتاب) دی اور بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنایا ﴿٥٣﴾ عقل والوں

وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿٥٤﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ

وَّ	ذِكْرٰى	لِاُولِي	الْاَلْبَابِ	فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّاسْتَغْفِرْ
اور	نصیحت	واسطے صاحبان	عقل کے	پس صبر کر	بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچ ہے	اور بخشش مانگ

کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے ﴿٥٤﴾ تو صبر کرو بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہوں کی

لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿٥٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

لِذَنْۢبِكَ	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	بِالْعَشِيِّ	وَالْاِبْكَارِ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
واسطے گناہ اپنے کے	اور	پاکی بیان کر	ساتھ تعریف	پروردگار اپنے کے	صبح	اور شام	بیشک	وہ لوگ کہ

معافی مانگو اور صبح و شام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو ﴿٥٥﴾ جو لوگ بغیر کسی

يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ

يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	بِغَيْرِ	سُلْطٰنٍ	اَتٰىهُمْ	اِنْ	فِيْ	صُدُوْرِهِمْ
جھگڑتے ہیں	بیچ	نشانیوں	اللہ کے	بغیر	دلیل کے	آئی ہو انکے پاس	نہیں	بیچ	ان کے سینے کے

دلیل کے جو اُن کے پاس آئی ہو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں ان کے دلوں میں اور کچھ نہیں (ارادہ)

اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

اِلَّا	كِبْرٌ	مَّا	هُمْ	بِبَالِغِيْهِ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ
مگر	تکبر	نہیں	وہ	پہنچنے والے اس کے	پس پناہ پکڑو	ساتھ اللہ کے	بیشک وہ	وہی ہے	سننے والا

عظمت ہے اور وہ اس کو پہنچنے والے نہیں تو اللہ کی پناہ مانگو۔ بیشک وہ سننے والا (اور)

الْبَصِيْرُ ﴿۵۶﴾ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

الْبَصِيْرُ	لَخَلْقُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اَكْبَرُ	مِنْ	خَلْقِ	النَّاسِ
دیکھنے والا	البتہ پیدا کرنا	آسمانوں کا	اور	زمین کا	بہت بڑا ہے	سے	پیدا کرنے	لوگوں کے

دیکھنے والا ہے﴿۵۶﴾ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی نسبت بڑا (کام) ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	مَا	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى
اور لیکن	بہت	لوگ	نہیں	جانتے	اور	نہیں	برابر ہوتا	اندھا

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے﴿۵۷﴾ اور اندھا اور آنکھ والا

وَالْبَصِيْرُ ۙ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْٓءُ ؕ

وَ	الْبَصِيْرُ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	لَا	الْمُسِيْٓءُ
اور	آنکھوں والا	اور وہ لوگ جو کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	اور	نہ	برے کام کرنے والا

برابر نہیں اور نہ ایمان لانے والے نیکوکار اور نہ بدکار برابر ہیں۔

قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ

قَلِيْلًا	مَّا	تَتَذَكَّرُوْنَ	اِنَّ	السَّاعَةَ	لَاٰتِيَةٌ	لَّا	رَيْبَ	فِيْهَا	وَلٰكِنَّ
تھوڑا ہے	جو تم	نصیحت پکڑتے ہو	بیشک	قیامت	البتہ آنیوالی ہے	نہیں	شک	بیچ اس کے	اور لیکن

(حقیقت یہ ہے کہ) تم بہت کم غور کرتے ہو﴿۵۸﴾ قیامت آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں۔ لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ

اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	قَالَ	رَبُّكُمُ	ادْعُوْنِيْٓ	اَسْتَجِبْ
بہت	لوگ	نہیں	ایمان لاتے	اور	کہا	رب تمہارے نے	دعا کرو مجھ سے	میں قبول کروں گا

اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے ﴿۵۹﴾ اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری (دعا) قبول

لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ

لَكُمْ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ	عِبَادَتِيْ	سَيَدْخُلُوْنَ
واسطے تمہارے	بیشک	وہ لوگ جو کہ	تکبر کرتے ہیں	سے	میری عبادت	جلد داخل ہوں گے

کروں گا۔ جو لوگ عبادت سے ازراہِ تکبر کنیاتے (کتراتے) ہیں عنقریب جہنم

جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ

جَهَنَّمَ	دٰخِرِيْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ
دوزخ میں	ذلیل ہوکر	اللہ	وہ ذات ہے	جس نے کیا	واسطے تمہارے	رات کو	تاکہ آرام کرو	بیچ اس کے

میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے ﴿۶۰﴾ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی کہ اس میں آرام کرو

وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

وَ	النَّهَارَ	مُبْصِرًا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ
اور	دن کو	دکھلانے والا	بیشک	اللہ	البتہ صاحب فضل کا ہے	اوپر	لوگوں کے	اور لیکن	بہت

اور دن کو روشن بنایا (کہ اس میں کام کرو)۔ بیشک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ

النَّاسِ	لَا	يَشْكُرُوْنَ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	خَالِقُ	كُلِّ	شَيْءٍ	لَآ	اِلٰهَ
لوگ	نہیں	شکر کرتے	یہ ہے	اللہ	پروردگار تمہارا	پیدا کرنے والا	ہر	چیز کا	نہیں	کوئی معبود

لوگ شکر نہیں کرتے ﴿۶۱﴾ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی

اِلَّا هُوَ ۡ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾ كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

اِلَّا	هُوَ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ	كَذٰلِكَ	يُؤْفَكُ	الَّذِيْنَ	كَانُوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ
مگر	وہ	پس کہاں سے	پھیرے جاتے ہو	اسی طرح	پھیرے جاتے ہیں	وہ لوگ کہ	تھے	ساتھ نشانیوں	اللہ کے

معبود نہیں۔ پھر تم کہاں بھٹک رہے ہو ﴿۶۲﴾ اسی طرح وہ لوگ بھٹک رہے تھے جو اللہ کی آیتوں سے

ع ۶ / ۱۱

وقف لازم

يَجۡحَدُوۡنَ ﴿۶۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيۡ جَعَلَ لَكُمُ الۡاَرۡضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ

يَجۡحَدُوۡنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيۡ	جَعَلَ	لَكُمُ	الۡاَرۡضَ	قَرَارًا	وَّالسَّمَآءَ
انکار کرتے ہیں	اللہ	وہ ذات ہے جس نے	کیا	واسطے تمہارے	زمین کو	قرار کی جگہ	اور آسمان

انکار کرتے تھے ﴿۶۳﴾ اللہ ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لیے ٹھیرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا

بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمۡ فَاَحۡسَنَ صُوَرَكُمۡ وَرَزَقَكُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ

بِنَآءً	وَّ	صَوَّرَكُمۡ	فَاَحۡسَنَ	صُوَرَكُمۡ	وَ	رَزَقَكُمۡ	مِّنَ	الطَّيِّبٰتِ
عمارت	اور	صورت بنائی تمہاری	پس اچھی کیں	صورتیں تمہاری	اور	رزق دیا تم کو	سے	پاکیزہ

اور تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی اچھی بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ ۚۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۶۴﴾ هُوَ الۡحَىُّ لَاۤ اِلٰهَ

ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمۡ	فَتَبٰرَكَ	اللّٰهُ	رَبُّ	الۡعٰلَمِيۡنَ	هُوَ	الۡحَىُّ	لَاۤ	اِلٰهَ
یہ ہے	اللہ	پروردگار تمہارا	پس بہت برکت والا ہے	اللہ	پروردگار	عالموں کا	وہ ہے	زندہ	نہیں	کوئی معبود

یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے۔ پس اللہ پروردگار عالم بہت ہی بابرکت ہے ﴿۶۴﴾ وہ زندہ ہے (جسے موت نہیں) اس کے سوا کوئی عبادت

اِلَّا هُوَ فَادۡعُوۡهُ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ ؕ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ

اِلَّا	هُوَ	فَادۡعُوۡهُ	مُخۡلِصِيۡنَ	لَهُ	الدِّيۡنَ	اَلۡحَمۡدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ
مگر	وہ	پس پکارو اس کو	مخلص کر کر	واسطے اس کے	عبادت کو	سب تعریف	واسطے اللہ	پروردگار

کے لائق نہیں تو اس کی عبادت کو خالص کر کر اُسی کو پکارو۔ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو (سزاوار ہے)

الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۶۵﴾ قُلۡ اِنِّىۡ نُهِيۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ الَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ

الۡعٰلَمِيۡنَ	قُلۡ	اِنِّىۡ	نُهِيۡتُ	اَنۡ	اَعۡبُدَ	الَّذِيۡنَ	تَدۡعُوۡنَ	مِنۡ
عالموں کے ہے	کہہ	بیشک میں	منع کیا گیا ہوں	یہ کہ	عبادت کروں	اس چیز کی کہ	تم پکارتے ہو	سے

جو تمام جہان کا پروردگار ہے ﴿۶۵﴾ (اے محمد ﷺ ان سے) کہہ دو کہ مجھے اس بات کی ممانعت کی گئی ہے کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو

دُوۡنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِىَ الۡبَيِّنٰتُ مِنۡ رَّبِّىۡ وَاُمِرۡتُ اَنۡ اُسۡلِمَ

دُوۡنِ	اللّٰهِ	لَمَّا	جَآءَنِىَ	الۡبَيِّنٰتُ	مِنۡ	رَّبِّىۡ	وَ	اُمِرۡتُ	اَنۡ	اُسۡلِمَ
سوائے	اللہ کے	جب	آئیں میرے پاس	دلیلیں ظاہر	سے	رب میرے	اور	حکم کیا گیا ہوں میں	یہ کہ	مطیع رہوں

ان کی پرستش کروں اور میں ان کی کیونکر پرستش کروں جبکہ میرے پاس میرے پروردگار (کی طرف) سے کھلی دلیلیں آ چکی ہیں اور مجھ کو حکم یہ ہوا ہے

لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ

لِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ	تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ	نُّطْفَةٍ
واسطے پروردگار	عالموں کے	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تم کو	سے	مٹی	پھر	سے	نطفے

کہ پروردگار عالم ہی کا تابع فرمان ہوں ﴿٦٦﴾ وہی تو ہے جس نے تم کو (پہلے) مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ بنا کر،

ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ

ثُمَّ	مِنْ	عَلَقَةٍ	ثُمَّ	يُخْرِجُكُمْ	طِفْلًا	ثُمَّ	لِتَبْلُغُوْٓا	اَشُدَّكُمْ	ثُمَّ
پھر	سے	خون بستہ	پھر	نکالتا ہے تم کو	بچہ	پھر	جب تک کہ پہنچو	اپنے پورے زور کو	پھر

پھر لوتھڑا بنا کر، پھر تم کو نکالتا ہے (کہ تم) بچے (ہوتے ہو) پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو، پھر

لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا

لِتَكُوْنُوْا	شُيُوْخًا	وَ	مِنْكُمْ	مَّنْ	يُّتَوَفّٰى	مِنْ	قَبْلُ	وَ	لِتَبْلُغُوْٓا
تا کہ ہو جاؤ	بوڑھے	اور	بعض تم میں سے	وہ ہے کہ	مر جاتا ہے	سے	پہلے اس	اور	تا کہ پہنچو

بوڑھے ہو جاتے ہو۔ اور کوئی تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور تم (موت کے) وقتِ مقرر تک

اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا

اَجَلًا	مُّسَمًّى	وَّ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ	فَاِذَا
وقت	مقرر کو	اور	تا کہ تم	عقل پکڑو	وہی ہے	جو	جلاتا ہے	اور	مارتا ہے	پس جبکہ

پہنچ جاتے ہو اور تا کہ تم سمجھو ﴿٦٧﴾ وہی تو ہے جو جلاتا اور مارتا ہے۔ پھر جب

قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٦٨﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ

قَضٰٓى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ
مقرر کرتا ہے	کوئی کام	پس سوائے اسکے نہیں کہ	کہتا ہے	اس کو	ہو	پس ہو جاتا ہے	کیا نہیں	دیکھا تو نے	طرف	ان لوگوں کی کہ

وہ کوئی کام کرنا (اور کسی کو پیدا کرنا) چاہتا ہے تو اُس سے کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے ﴿٦٨﴾ کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو

يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿٦٩﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	اَنّٰى	يُصْرَفُوْنَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
جھگڑتے ہیں	بیچ	نشانیوں	اللہ کے	کہاں سے	پھیرے جاتے ہو	وہ لوگ کہ	جھٹلاتے ہیں

اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ یہ کہاں بھٹک رہے ہیں؟ ﴿٦٩﴾ جن لوگوں نے

ع ۸/۱۲ معانقہ ۱۳

بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۛ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝۷۰ اِذِ

بِالْكِتٰبِ	وَ	بِمَآ	اَرْسَلْنَا	بِهٖ	رُسُلَنَا	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ	اِذِ
کتاب کو	اور	اس چیز کو کہ	بھیجا ہے ہم نے	ساتھ اس کے	پیغمبروں اپنوں کو	پس البتہ	جانیں گے	جسوقت کہ

کتابِ (اللہ) کو اور جو کچھ ہم نے اپنے پیغمبروں کو دے کر بھیجا اُس کو جھٹلایا۔ وہ عنقریب معلوم کرلیں گے ۝۷۰ جبکہ

الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ۝۷۱ فِي الْحَمِيْمِ ڏ ثُمَّ

الْاَغْلٰلُ	فِيْٓ	اَعْنَاقِهِمْ	وَ	السَّلٰسِلُ	يُسْحَبُوْنَ	فِي	الْحَمِيْمِ	ثُمَّ
طوق ہوں گے	بیچ	ان کی گردنوں کے	اور	زنجیریں	گھسیٹے جائیں گے	بیچ	پانی گرم کے	پھر

ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی (اور) گھسیٹے جائیں گے ۝۷۱ (یعنی) کھولتے ہوئے پانی میں، پھر

فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ۝۷۲ ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝۷۳

فِي	النَّارِ	يُسْجَرُوْنَ	ثُمَّ	قِيْلَ	لَهُمْ	اَيْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تُشْرِكُوْنَ
بیچ	آگ کے	جھونکے جائیں گے	پھر	کہا جائے گا	واسطے انکے	کہاں ہیں	جو	تھے تم	شریک کرتے

آگ میں جھونک دیے جائیں گے ۝۷۲ پھر ان سے کہا جائے گا کہ وہ کہاں ہیں جن کو تم (اللہ کے) شریک بناتے تھے ۝۷۳

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ

مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	قَالُوْا	ضَلُّوْا	عَنَّا	بَلْ	لَّمْ	نَكُنْ	نَّدْعُوْا	مِنْ
سے	سوائے	اللہ کے	کہیں گے	کھوئے گئے	ہم سے	بلکہ	نہ	تھے ہم	پکارتے	سے

(یعنی) غیرِ اللہ۔ کہیں گے وہ تو ہم سے جاتے رہے بلکہ ہم تو پہلے کسی چیز کو پکارتے ہی

قَبْلُ شَيْـــًٔا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ۝۷۴ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

قَبْلُ	شَيْـًٔا	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	الْكٰفِرِيْنَ	ذٰلِكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ
پہلے اس	کچھ	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ	کافروں کو	یہ	بسبب اسکے ہے کہ	تھے تم

نہیں تھے۔ اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے ۝۷۴ یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم زمین

تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ۝۷۵

تَفْرَحُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ	وَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَمْرَحُوْنَ
خوش ہوتے	بیچ	زمین کے	بغیر	حق کے	اور	بسبب اسکے کہ	تھے تم	اتراتے

میں حق کے بغیر (یعنی اس کے خلاف) خوش ہوا کرتے تھے اور اس کی (سزا ہے) کہ اترایا کرتے تھے ۝۷۵

اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى

مَثْوَى	فَبِئْسَ	فِيْهَا	خٰلِدِيْنَ	جَهَنَّمَ	اَبْوَابَ	اُدْخُلُوْٓا
جگہ	پس بری ہے	بیچ اس کے	ہمیش رہنے والے	دوزخ کے	دروازوں میں	داخل ہو

(اب) جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اسی میں رہو گے۔ متکبروں کا کیا برا

الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۶﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ

بَعْضَ	نُرِيَنَّكَ	فَاِمَّا	حَقٌّ	اللّٰهِ	وَعْدَ	اِنَّ	فَاصْبِرْ	الْمُتَكَبِّرِيْنَ
بعضے	دکھلا دیں تجھ کو	پس اگر	سچ ہے	اللہ کا	وعدہ	بیشک	پس صبر کر	تکبر کرنیوالوں کی

ٹھکانا ہے ﴿۷۶﴾ تو (اے پیغمبر) صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اگر ہم تم کو کچھ اس میں سے دکھادیں جس کا ہم تم سے وعدہ کرتے ہیں

الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

اَرْسَلْنَا	لَقَدْ	وَ	يُرْجَعُوْنَ	فَاِلَيْنَا	نَتَوَفَّيَنَّكَ	اَوْ	نَعِدُهُمْ	الَّذِيْ
بھیجے تھے ہم نے	البتہ تحقیق	اور	پھیرے جائینگے	پس طرف ہماری ہی	قبض کرلیں تجھ کو	یا	وعدہ دیتے ہیں ہم ان کو	وہ چیز کہ

(یعنی کافروں پر عذاب نازل کریں) یا تمہاری مدتِ حیات پوری کر دیں تو ان کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ﴿۷۷﴾ اور ہم نے

رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ

لَّمْ	مَّنْ	مِنْهُمْ	وَ	عَلَيْكَ	قَصَصْنَا	مَّنْ	مِنْهُمْ	قَبْلِكَ	مِّنْ	رُسُلًا
نہیں	وہ ہیں کہ	بعض ان میں سے	اور	اوپر تیرے	بیان کیا ہے ہم نے	وہ ہیں کہ	بعض ان میں سے	پہلے تجھ	سے	پیغمبر

تم سے پہلے (بہت سے) پیغمبر بھیجے۔ اُن میں کچھ تو ایسے ہیں جن کے حالات تم سے بیان کر دیے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جن کے

نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ

بِاِذْنِ	اِلَّا	بِاٰيَةٍ	يَّاْتِيَ	اَنْ	لِرَسُوْلٍ	كَانَ	مَا	وَ	عَلَيْكَ	نَقْصُصْ
ساتھ حکم	مگر	کوئی نشانی	لے آئے	یہ کہ	واسطے کسی رسول کے	تھا مقدور	نہ	اور	اوپر تیرے	بیان کیا ہم نے

حالات بیان نہیں کیے۔ اور کسی پیغمبر کا مقدور نہ تھا کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی

اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ

هُنَالِكَ	خَسِرَ	وَ	بِالْحَقِّ	قُضِيَ	اللّٰهِ	اَمْرُ	جَآءَ	فَاِذَا	اللّٰهِ
اس جگہ	زیاں میں پڑے	اور	ساتھ حق کے	فیصلہ کیا گیا	اللہ کا	حکم	آیا	پس جب	اللہ کے

لائے۔ پھر جب اللہ کا حکم آ پہنچا تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور اہلِ باطل نقصان میں

ع ۸ ۱۴

الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا

لِتَرْكَبُوْا	الْاَنْعَامَ	لَكُمُ	جَعَلَ	الَّذِیْ	اَللّٰهُ	الْمُبْطِلُوْنَ
تا کہ سوار ہو	چوپائے	واسطے تمہارے	کیے	جس نے	اللہ وہ ذات ہے کہ	جھوٹے

پڑ گئے ﴿۷۸﴾ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے چارپائے بنائے تا کہ ان میں سے بعض پر

مِنْهَا وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَ لَكُمْ فِیْهَا مَنَافِعُ وَ لِتَبْلُغُوْا

لِتَبْلُغُوْا	وَ	مَنَافِعُ	فِیْهَا	لَكُمْ	وَ	تَاْكُلُوْنَ	مِنْهَا	وَ	مِنْهَا
تا کہ پہنچ جائیں	اور	بہت فائدے ہیں	بیچ ان کے	واسطے تمہارے	اور	تم کھاتے ہو	بعضے ان میں سے	اور	بعض انکے پر

سوار ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو ﴿۷۹﴾ اور تمہارے لیے اُن میں (اور بھی) فائدے ہیں اور اس لیے بھی

عَلَیْهَا حَاجَةً فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَ عَلَیْهَا وَ عَلَى الْفُلْكِ

الْفُلْكِ	عَلَى	وَ	عَلَیْهَا	وَ	صُدُوْرِكُمْ	فِیْ	حَاجَةً	عَلَیْهَا
کشتیوں کے	اوپر	اور	اوپر ان کے	اور	جو سینوں تمہارے کے ہے	بیچ	کسی کام تک	اوپر ان کے

کہ (کہیں جانے کی) تمہارے دلوں میں جو حاجت ہو ان پر (چڑھ کر وہاں) پہنچ جاؤ۔ اور ان پر اور کشتیوں پر تم

تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَ یُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ ۖ فَاَیَّ اٰیٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾

تُنْكِرُوْنَ	اللّٰهِ	اٰیٰتِ	فَاَیَّ	اٰیٰتِهٖ	یُرِیْكُمْ	وَ	تُحْمَلُوْنَ
نہ مانو گے	اللہ کی کو	نشانیوں	پس کون سی	نشانیاں اپنی	دکھلاتا ہے تم کو	اور	سوار کیے جاتے ہو

سوار ہوتے ہو ﴿۸۰﴾ اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تو تم اللہ کی کن کن نشانیوں کو نہ مانو گے ﴿۸۱﴾

اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

عَاقِبَةُ	كَانَ	كَیْفَ	فَیَنْظُرُوْا	الْاَرْضِ	فِی	یَسِیْرُوْا	اَفَلَمْ
آخر کام	ہوا	کیوں کر	پس دیکھیں	زمین کے	بیچ	سیر کی انہوں نے	کیا پس نہیں

کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر نہیں کی تا کہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے

الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَ اَشَدَّ قُوَّةً وَّ

وَّ	قُوَّةً	اَشَدَّ	وَ	مِنْهُمْ	اَكْثَرَ	كَانُوْۤا	قَبْلِهِمْ	مِنْ	الَّذِیْنَ
اور	قوت میں	سخت تر	اور	ان سے	زیادہ تر	تھے وہ	پہلے ان سے تھے	جو	ان لوگوں کا

ان کا انجام کیسا ہوا۔ (حالانکہ) وہ اُن سے کہیں زیادہ اور طاقتور اور زمین میں نشانات (بنانے) کے اعتبار سے

اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾

اٰثَارًا	فِي	الْاَرْضِ	فَمَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ
نشانیوں میں	بیچ	زمین کے	پس نہ	کام آیا	ان کو	جو کچھ کہ	تھے وہ	کماتے

بہت بڑھ کر تھے تو جو کچھ وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ کام نہ آیا ﴿۸۲﴾

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ

فَلَمَّا	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَرِحُوْا	بِمَا	عِنْدَهُمْ
پس جب	آئے ان کے پاس	پیغمبران کے	ساتھ دلیلوں کے	خوش ہوئے	ساتھ اس چیز کے کہ	نزدیک انکے تھی

اور جب ان کے پیغمبر ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو جو علم (اپنے خیال میں)

مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾ فَلَمَّا

مِّنَ	الْعِلْمِ	وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	فَلَمَّا
سے	علم	اور	گھیر لیا	ان کو	اس چیز نے کہ	تھے	ساتھ اس کے	ٹھٹھا کرتے	پس جب

ان کے پاس تھا اس پر اترانے لگے اور جس چیز سے تمسخر کیا کرتے تھے اُس نے اُن کو آ گھیرا ﴿۸۳﴾ پھر جب

رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ

رَاَوْا	بَاْسَنَا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَحْدَهٗ	وَ	كَفَرْنَا	بِمَا	كُنَّا	بِهٖ
دیکھا انہوں نے	عذاب ہمارا	کہا انہوں نے	ایمان لائے ہم	ساتھ اللہ	اکیلے کے	اور	کافر ہوئے ہم	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے ہم	ساتھ اسکے

انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے کہ ہم اللہ واحد پر ایمان لائے اور جس چیز کو اس کے ساتھ شریک بناتے تھے اُس سے

مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ

مُشْرِكِيْنَ	فَلَمْ	يَكُ	يَنْفَعُهُمْ	اِيْمَانُهُمْ	لَمَّا	رَاَوْا	بَاْسَنَا	سُنَّتَ
شریک کرتے	پس نہ	تھا کہ	نفع کرتا ان کو	ایمان ان کا	جب	دیکھا انہوں نے	عذاب ہمارا	عادت

نامعتقد ہوئے ﴿۸۴﴾ لیکن جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے (اس وقت) ان کے ایمان نے ان کو کچھ بھی فائدہ نہ دیا۔ (یہ)

اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ ع

اللّٰهِ	الَّتِيْ	قَدْ	خَلَتْ	فِيْ	عِبَادِهٖ	وَخَسِرَ	هُنَالِكَ	الْكٰفِرُوْنَ
اللہ کی	جو کہ	تحقیق	گزر گئی	بیچ	اس کے بندوں کے	اور زیاں پایا	اس جگہ	کافروں نے

اللہ کی عادت (ہے) جو اس کے (بندوں کے بارے) میں چلی آتی ہے۔ اور وہاں کافر گھاٹے میں پڑ کر رہ گئے ﴿۸۵﴾

ع ۹ ۱۴

اٰیاتھا ۵۴ ۴۱ سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ۶۱ رکوعاتھا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۚ ۝۱ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۚ ۝۲ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ

حٰمٓ	تَنْزِيْلٌ	مِّنَ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	كِتٰبٌ	فُصِّلَتْ	اٰيٰتُهٗ
حٰمٓ	اتاری ہوئی ہے	سے	بخشنے والے	مہربان کی طرف	کتاب ہے کہ	جدا کی گئیں ہیں	آیتیں اسکی

حٰمٓ ۝۱ (یہ کتاب اللہ) رحمٰن ورحیم (کی طرف) سے اُتری ہے ۝۲ (ایسی) کتاب جس کی آیتیں واضح (المعانی) ہیں (یعنی)

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۙ ۝۳ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ

قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا	لِّقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ	بَشِيْرًا	وَّنَذِيْرًا	فَاَعْرَضَ
قرآن ہے	عربی میں	واسطے اس قوم کے کہ	جانتے ہیں	خوشخبری دینے والی	اور ڈرانے والی	پس منہ پھیر لیا

قرآن عربی اُن لوگوں کے لیے جو سمجھ رکھتے ہیں ۝۳ جو بشارت بھی سناتا ہے اور خوف بھی دلاتا ہے لیکن

اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝۴ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ

اَكْثَرُهُمْ	فَهُمْ	لَا	يَسْمَعُوْنَ	وَقَالُوْا	قُلُوْبُنَا	فِيْٓ	اَكِنَّةٍ	مِّمَّا	تَدْعُوْنَآ
بہتوں انکے نے	پس وہ	نہیں	سنتے	اور کہا انہوں نے	دل ہمارے	بیچ	پردوں کے ہیں	اس چیز سے کہ	پکارتا ہے تو ہم کو

ان میں سے اکثروں نے منہ پھیر لیا اور وہ سنتے ہی نہیں ۝۴ اور کہنے لگے کہ جس چیز کی طرف تم بلاتے ہو اس سے ہمارے دل پردوں میں

اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا

اِلَيْهِ	وَ	فِيْٓ	اٰذَانِنَا	وَقْرٌ	وَّ	مِنْۢ	بَيْنِنَا	وَ	بَيْنِكَ	حِجَابٌ	فَاعْمَلْ	اِنَّنَا
طرف اسکی	اور	بیچ	کانوں ہمارے کے	بوجھ ہے	اور	سے	درمیان ہمارے	اور	درمیان تمہارے	پردہ ہے	پس عمل کرتو	بیشک ہم بھی

ہیں اور ہمارے کانوں میں بوجھ (یعنی بہراپن) ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان پردہ ہے تو تم (اپنا) کام کرو ہم

عٰمِلُوْنَ ۝۵ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ

عٰمِلُوْنَ	قُلْ	اِنَّمَآ	اَنَا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	اَنَّمَآ	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ
عمل کرنیوالے ہیں	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	میں	آدمی ہوں	مانند تمہاری	وحی کی جاتی ہے	طرف میری	یہ کہ	معبود تمہارا	معبود ہے

(اپنا) کام کرتے ہیں ۝۵ کہہ دو کہ میں بھی آدمی ہوں جیسے تم (ہاں) مجھ پر یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود اللہ

وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝ ۶

وَّاحِدٌ	فَاسْتَقِيْمُوْٓا	اِلَيْهِ	وَ	اسْتَغْفِرُوْهُ	وَوَيْلٌ	لِّلْمُشْرِكِيْنَ
اکیلا	پس سیدھے چلو	طرف اس کی	اور	بخشش مانگو اس سے	اور وائے ہے	واسطے شریک کرنیوالوں کے

واحد ہے تو سیدھے اُسی کی طرف متوجہ رہو اور اُسی سے مغفرت مانگو۔ اور مشرکوں پر افسوس ہے ۝ ۶

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ ۷ اِنَّ

الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ	اِنَّ
وہ لوگ کہ	نہیں	دیتے	زکوٰۃ	اور وہ	ساتھ آخرت کے	وہی ہیں	کافر	بیشک

جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کے بھی قائل نہیں ۝ ۷ جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝ ۸ قُلْ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ	مَمْنُوْنٍ	قُلْ
وہ لوگ کہ	ایمان لائے	اور کام کیے	اچھے	واسطے ان کے	اجر ہے	نہ	موقوف ہونے والا	کہہ

لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اُن کے لیے (ایسا) ثواب ہے جو ختم ہی نہ ہو ۝ ۸ کہو

ع ۱۸/۸ ۱۵

اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ

اَئِنَّكُمْ	لَتَكْفُرُوْنَ	بِالَّذِيْ	خَلَقَ	الْاَرْضَ	فِيْ	يَوْمَيْنِ	وَتَجْعَلُوْنَ
کیا تم	کفر کرتے ہو	ساتھ اس ذات کے کہ	پیدا کیا ہے	زمین کو	بیچ	دو دن کے	اور مقرر کرتے ہو

کیا تم اُس سے انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا اور (بتوں کو) اس کا مدمقابل

لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ۹ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ

لَهٗٓ	اَنْدَادًا	ذٰلِكَ	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	جَعَلَ	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	مِنْ
واسطے اسکے	شریک	یہ ہے	پروردگار	عالموں کا	اور	کیے اس نے	بیچ اس کے	پہاڑ	سے

بناتے ہو۔ وہی تو سارے جہان کا مالک ہے ۝ ۹ اور اسی نے زمین میں اُس کے اُوپر

فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً

فَوْقِهَا	وَ	بٰرَكَ	فِيْهَا	وَ	قَدَّرَ	فِيْهَآ	اَقْوَاتَهَا	فِيْٓ	اَرْبَعَةِ	اَيَّامٍ	سَوَآءً
اوپر اسکے	اور	برکت رکھی	بیچ اسکے	اور	مقدور کی ہے	بیچ اسکے	خوراکیں اس کی	بیچ	چار	دن کے	برابر ہے

پہاڑ بنائے اور زمین میں برکت رکھی اور اس میں سامانِ معیشت مقرر کیا (سب) چار دن میں۔ (اور تمام) طلب گاروں

لِلسَّآئِلِيْنَ ﴿۱۰﴾ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا

لِلسَّآئِلِيْنَ	ثُمَّ	اسْتَوٰٓى	اِلَى	السَّمَآءِ	وَ	هِيَ	دُخَانٌ	فَقَالَ	لَهَا
واسطے پوچھنے والوں کے	پھر	قصد کیا اس نے	طرف	آسمان کی	اور	وہ	دھواں تھا	پس کہا	واسطے اسکے

کے لیے یکساں ﴿۱۰﴾ پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دُھواں تھا تو اُس نے اُس سے اور زمین

وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ﴿۱۱﴾

وَ	لِلْاَرْضِ	ائْتِيَا	طَوْعًا	اَوْ كَرْهًا	قَالَتَآ	اَتَيْنَا	طَآئِعِيْنَ
اور	واسطے زمین کے	آؤ تم دونوں	خوش	یا ناخوش	کہا ان دونوں نے	آئے ہم	خوشی سے

سے فرمایا کہ دونوں آؤ (خواہ) خوشی سے خواہ ناخوشی سے۔ اُنہوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آتے ہیں ﴿۱۱﴾

فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ

فَقَضٰهُنَّ	سَبْعَ	سَمٰوَاتٍ	فِيْ	يَوْمَيْنِ	وَ	اَوْحٰى	فِيْ	كُلِّ	سَمَآءٍ
پس مقرر کیا ان کو	سات	آسمان	بیچ	دو دن کے	اور	ڈال دیا	بیچ	ہر	آسمان کے

پھر دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اُس (کے کام) کا حکم

اَمْرَهَا ؕ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖۗ وَحِفْظًا ؕ ذٰلِكَ

اَمْرَهَا	وَ	زَيَّنَّا	السَّمَآءَ	الدُّنْيَا	بِمَصَابِيْحَ	وَحِفْظًا	ذٰلِكَ
کام اس کا	اور	زینت دی ہم نے	آسمان	دنیا کو	ساتھ چراغوں کے	اور واسطے محافظت کے	یہ ہے

بھیجا اور ہم نے آسمانِ دنیا کو چراغوں (یعنی ستاروں) سے مزین کیا اور اور (شیطانوں سے) محفوظ رکھا۔ یہ

تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۱۲﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً

تَقْدِيْرُ	الْعَزِيْزِ	الْعَلِيْمِ	فَاِنْ	اَعْرَضُوْا	فَقُلْ	اَنْذَرْتُكُمْ	صٰعِقَةً
اندازہ ہے	زبردست	خبردار کا	پس اگر	منہ پھیریں	پس کہہ	ڈراتا ہوں میں تم کو	عذاب سخت سے

زبردست (اور) خبردار کے (مقرر کیے ہوئے) اندازے ہیں ﴿۱۲﴾ پھر اگر یہ منہ پھیرلیں تو کہہ دو کہ میں تم کو (ایسی) چنگھاڑ (کے عذاب) سے آگاہ کرتا ہوں

مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ﴿۱۳﴾ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْ

مِّثْلَ	صٰعِقَةِ	عَادٍ	وَّثَمُوْدَ	اِذْ	جَآءَتْهُمُ	الرُّسُلُ	مِنْ
مانند	عذاب سخت	عاد	اور ثمود کے	جس وقت	آئے ان کے پاس	پیغمبر	سے

جیسے عاد اور ثمود پر چنگھاڑ (کا عذاب آیا تھا) ﴿۱۳﴾ جب اُن کے پاس پیغمبر اُن کے آگے

بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا

بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مِنْ	خَلْفِهِمْ	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا	اللّٰهَ	قَالُوْا	لَوْ	شَآءَ	رَبُّنَا
آگے ان کے	اور	سے	پیچھے ان کے	یہ کہ مت	عبادت کرو	مگر	اللہ کی	کہا انہوں نے	اگر	چاہتا	پروردگار ہمارا

اور پیچھے سے آئے کہ اللہ کے سوا (کسی کی) عبادت نہ کرو۔ کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار چاہتا

لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ (۱۴) فَاَمَّا عَادٌ

لَاَنْزَلَ	مَلٰٓئِكَةً	فَاِنَّا	بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ	فَاَمَّا	عَادٌ
البتہ اتارتا	فرشتے	پس بیشک ہم	ساتھ اس چیز کے کہ	بھیجے گئے ہو تم	ساتھ اسکے	کافر ہیں	پس جو	عاد تھے

تو فرشتے اتار دیتا سو جو تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے (۱۴) جو عاد تھے

فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ

فَاسْتَكْبَرُوْا	فِى	الْاَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ	وَ	قَالُوْا	مَنْ	اَشَدُّ	مِنَّا	قُوَّةً
تکبر کیا انہوں نے	بیچ	زمین کے	نا	حق	اور	کہا انہوں نے	کون ہے کہ	زیادہ ہے	ہم سے	قوت میں

وہ ناحق ملک میں غرور کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہم سے بڑھ کر قوت میں کون ہے؟

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَكَانُوْا

اَوَلَمْ	يَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	الَّذِىْ	خَلَقَهُمْ	هُوَ	اَشَدُّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَ	كَانُوْا
کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	یہ کہ	اللہ	جس نے	پیدا کیا ان کو	وہ	سخت تر ہے	ان سے	قوت میں	اور	وہ تھے

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے اُن کو پیدا کیا وہ اُن سے قوت میں بہت بڑھ کر ہے۔ اور وہ ہماری آیتوں

بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ (۱۵) فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِىْٓ اَيَّامٍ

بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيْحًا	صَرْصَرًا	فِىْٓ	اَيَّامٍ
ساتھ نشانیوں ہماری کے	انکار کرتے	بھیجی ہم نے	اوپر ان کے	ہوا	تند و تیز	بیچ	دنوں

سے انکار کرتے رہے (۱۵) تو ہم نے بھی ان پر نحوست کے دنوں میں زور کی ہوا

نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْىِ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ

نَّحِسَاتٍ	لِّنُذِيْقَهُمْ	عَذَابَ	الْخِزْىِ	فِى	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
منحوس کے	تاکہ چکھائیں ان کو	عذاب	رسوائی کا	بیچ	زندگانی	دنیا کے

چلائی تاکہ اُن کو دنیا کی زندگی میں ذلت کے عذاب کا مزہ چکھا دیں۔

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَاَمَّا ثَمُوْدُ

وَلَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ	اَخْزٰى	وَ	هُمْ	لَا	يُنْصَرُوْنَ	وَ	اَمَّا	ثَمُوْدُ
اور البتہ عذاب	آخرت کا	بہت رسوا کرنیوالا ہے	اور	وہ	نہیں	مدد دیئے جائینگے	اور	جو کہ تھے	ثمود

اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی ذلیل کرنے والا ہے۔ اور (اس روز) ان کو مدد بھی نہ ملے گی ﴿۱۶﴾ اور جو ثمود تھے

فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ

فَهَدَيْنٰهُمْ	فَاسْتَحَبُّوا	الْعَمٰى	عَلَى	الْهُدٰى	فَاَخَذَتْهُمْ	صٰعِقَةُ
پس راہ دکھائی ہم نے انکو	پس اچھا لگا ان کو	اندھا رہنا	اوپر	راہ پانے کے	پس پکڑا ان کو	کڑک

اُن کو ہم نے سیدھا رستہ دکھا دیا تھا مگر انہوں نے ہدایت کے مقابلے میں اندھا رہنا پسند کیا تو اُن کے

الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الْعَذَابِ	الْهُوْنِ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	وَ	نَجَّيْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
عذاب	رسوا کرنیوالے کے نے	بسبب اسکے کہ	تھے وہ	کماتے	اور	نجات دی ہم نے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے

اعمال کی سزا میں کڑک نے ان کو آ پکڑا اور وہ ذلت کا عذاب تھا ﴿۱۷﴾ اور جو ایمان لائے اور پرہیزگاری

وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ

ع ۲ ۱۰ ۱۶

وَ	كَانُوْا	يَتَّقُوْنَ	وَيَوْمَ	يُحْشَرُ	اَعْدَآءُ	اللّٰهِ	اِلَى	النَّارِ	فَهُمْ
اور	تھے	ڈرتے	اور جس دن	اکٹھے کیے جائینگے	دشمن	اللہ کے	طرف	آگ کی	پس وہ

کرتے رہے ان کو ہم نے بچا لیا ﴿۱۸﴾ اور جس دن اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف چلائے جائیں گے تو ترتیب وار

يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ

يُوْزَعُوْنَ	حَتّٰٓى	اِذَا مَا	جَآءُوْهَا	شَهِدَ	عَلَيْهِمْ	سَمْعُهُمْ
جماعتیں بنائی جائینگی	یہاں تک کہ	جب	جائیں گی اس کے پاس	گواہی دینگے	اوپر ان کے	کان ان کے

کر لیے جائیں گے ﴿۱۹﴾ یہاں تک کہ جب اُس کے پاس پہنچ جائیں گے تو ان کے کان

وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ

وَاَبْصَارُهُمْ	وَ	جُلُوْدُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَقَالُوْا	لِجُلُوْدِهِمْ
اور آنکھیں ان کی	اور	چمڑے ان کے	بسبب اسکے کہ	تھے وہ	کرتے	اور کہیں گے وہ	واسطے چمڑوں اپنے کے

اور آنکھیں اور چمڑے (یعنی دوسرے اعضاء) ان کے خلاف ان کے اعمال کی شہادت دیں گے ﴿۲۰﴾ اور وہ اپنے چمڑوں (یعنی اعضاء) سے کہیں گے

لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ۭ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ

لِمَ	شَهِدْتُّمْ	عَلَيْنَا	قَالُوْٓا	اَنْطَقَنَا	اللّٰهُ	الَّذِيْٓ	اَنْطَقَ	كُلَّ	شَيْءٍ	وَّ	هُوَ
کیوں	گواہی دی تم نے	اوپر ہمارے	کہیں گے وہ	ہم کو گویائی دی	اللہ نے	جس نے	گویائی بخشی	ہر	چیز کو	اور	اس نے

کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں شہادت دی؟ وہ کہیں گے کہ جس اللہ نے سب چیزوں کو نطق بخشا اُسی نے ہم کو بھی گویائی دی اور اسی نے

خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ

خَلَقَكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَّاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	وَ	مَا	كُنْتُمْ	تَسْتَتِرُوْنَ
پیدا کیا تم کو	پہلی	بار	اور طرف اسی کی	پھیرے جاؤ گے	اور	نہیں	تھے تم	چھپ سکتے

تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے ﴿۲۱﴾ اور تم اس (بات کے خوف) سے تو پردہ نہیں کرتے تھے

اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ

اَنْ	يَّشْهَدَ	عَلَيْكُمْ	سَمْعُكُمْ	وَ	لَآ	اَبْصَارُكُمْ	وَ	لَا	جُلُوْدُكُمْ	وَلٰكِنْ
اس بات سے کہ	گواہی دیں	اوپر تمہارے	کان تمہارے	اور	نہ	آنکھیں تمہاری	اور	نہ	چمڑے تمہارے	اور لیکن

کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور چمڑے تمہارے خلاف شہادت دیں گے بلکہ

ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ

ظَنَنْتُمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَعْلَمُ	كَثِيْرًا	مِّمَّا	تَعْمَلُوْنَ	وَ	ذٰلِكُمْ	ظَنُّكُمُ
گمان کیا تم نے	یہ کہ	اللہ	نہیں	جانتا	بہت	اس چیز سے کہ	کرتے ہو تم	اور	ایسے	گمان تمہارے نے

تم یہ خیال کرتے تھے کہ اللہ کو تمہارے بہت سے عملوں کی خبر ہی نہیں ﴿۲۲﴾ اور اسی خیال نے

الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ

الَّذِيْ	ظَنَنْتُمْ	بِرَبِّكُمْ	اَرْدٰىكُمْ	فَاَصْبَحْتُمْ	مِّنَ	الْخٰسِرِيْنَ	فَاِنْ
جو کہ	گمان کیا تھا تم نے	ساتھ رب اپنے کے	ہلاک کیا تم کو	پس ہو گئے تم	سے	زیاں پانے والوں میں	پس اگر

جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے تم کو ہلاک کر دیا اور تم خسارہ پانے والوں میں ہو گئے ﴿۲۳﴾ اب اگر

يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ

يَّصْبِرُوْا	فَالنَّارُ	مَثْوًى	لَّهُمْ	وَ	اِنْ	يَّسْتَعْتِبُوْا	فَمَا	هُمْ	مِّنَ
صبر کریں	پس آگ ہے	جگہ	واسطے ان کے	اور	اگر	توبہ کریں	پس نہیں	وہ	سے

یہ صبر کریں گے تو اُن کا ٹھکانا دوزخ ہی ہے اور اگر توبہ کریں گے تو ان کی توبہ قبول نہیں

الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَ قَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا

الْمُعْتَبِيْنَ	وَ	قَيَّضْنَا	لَهُمْ	قُرَنَآءَ	فَزَيَّنُوْا	لَهُمْ	مَّا
توبہ قبول کیے جانیوالوں	اور	مقرر کیئے ہم نے	واسطے ان کے	ہم نشیں	پس زینت دلاتے ہیں	ان کو	جو کچھ کہ

کی جائے گی ﴿۲۴﴾ اور ہم نے (شیطانوں کو) ان کا ہم نشین مقرر کر دیا تھا تو انہوں نے

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مَا	خَلْفَهُمْ	وَ	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ	فِيْٓ	اُمَمٍ	قَدْ
آگے ہے ان کے	اور	جو کچھ کہ	پیچھے ہے ان کے	اور	ثابت ہوئی	اوپر ان کے	بات عذاب کی	بیچ	امتوں کے	تحقیق

ان کے اگلے اور پچھلے اعمال اُن کو عمدہ کر دکھائے تھے اور جنات اور انسانوں کی جماعتیں جو اُن سے

خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا

خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	مِّنَ	الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا
گزرے تھے	سے	پہلے ان	سے	جنوں	اور آدمیوں سے	بیشک وہ	تھے

پہلے گزر چکیں ان پر بھی اللہ (کے عذاب کا) وعدہ پورا ہو گیا۔ بیشک یہ

خٰسِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ

ع ۱۷

خٰسِرِيْنَ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَا	تَسْمَعُوْا	لِهٰذَا	الْقُرْاٰنِ
زیاں پانے والے	اور کہا	ان لوگوں نے جو	کافر تھے	مت	سنو	اس	قرآن کو

نقصان اُٹھانے والے ہیں ﴿۲۵﴾ اور کافر کہنے لگے کہ اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو اور (جب پڑھنے لگیں تو)

وَ الْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶﴾ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وَ	الْغَوْا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ	تَغْلِبُوْنَ	فَلَنُذِيْقَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	بک بک کرو	بیچ اس کے	تاکہ تم	غالب رہو	پس البتہ چکھادیں گے ہم	ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے

شور مچا دیا کرو تاکہ تم غالب رہو ﴿۲۶﴾ سو ہم بھی کافروں کو سخت عذاب کے

عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾

عَذَابًا	شَدِيْدًا	وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَسْوَاَ	الَّذِيْ	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ
عذاب	سخت	اور البتہ سزا دیں گے ہم ان کو	بدتر	اس چیز کی کہ	تھے وہ	کرتے

مزے چکھائیں گے اور ان کے برے عملوں کی جو وہ کرتے تھے سزا دیں گے ﴿۲۷﴾

ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِیْهَا دَارُ الْخُلْدِ ؕ

ذٰلِكَ	جَزَآءُ	اَعْدَآءِ	اللّٰهِ	النَّارُ	لَهُمْ	فِیْهَا	دَارُ	الْخُلْدِ
یہ ہے	بدلہ	دشمنوں	اللہ کے کا	آگ	واسطے ان کے	بیچ اس کے	گھر ہے	ہمیشہ رہنے کا

یہ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ ہے (یعنی) دوزخ۔ اُن کے لیے اسی میں ہمیشہ کا گھر ہے۔

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یَجْحَدُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا	بِاٰیٰتِنَا	یَجْحَدُوْنَ	وَ	قَالَ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا
بدلہ ہے	اس چیز کا کہ	تھے وہ	نشانیوں ہماری کا	انکار کرتے	اور	کہیں گے	وہ لوگ جو	کافر ہوئے

یہ اس کی سزا ہے کہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے﴿۲۸﴾ اور کافر کہیں گے کہ اے

رَبَّنَاۤ اَرِنَا الَّذَیْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا

رَبَّنَاۤ	اَرِنَا	الَّذَیْنِ	اَضَلّٰنَا	مِنَ	الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	نَجْعَلْهُمَا
اے رب ہمارے	دکھلا ہم کو	وہ دو جنہوں نے	گمراہ کیا ہم کو	سے	جنوں	اور آدمیوں سے	کہ کر دیں ہم ان دونوں کو

ہمارے پروردگار جنوں اور انسانوں میں سے جن لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا ان کو ہمیں دکھا

تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِیَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِیْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ

تَحْتَ	اَقْدَامِنَا	لِیَكُوْنَا	مِنَ	الْاَسْفَلِیْنَ	اِنَّ	الَّذِیْنَ
نیچے	قدموں اپنے کے	تاکہ ہو جائیں وہ دونوں	سے	نیچے والوں میں	بیشک	ان لوگوں نے کہ

کہ ہم ان کو اپنے پاؤں کے تلے (روند) ڈالیں تاکہ وہ نہایت ذلیل ہوں﴿۲۹﴾ جن لوگوں

قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا

قَالُوْا	رَبُّنَا	اللّٰهُ	ثُمَّ	اسْتَقَامُوْا	تَتَنَزَّلُ	عَلَیْهِمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اَلَّا
کہا انہوں نے	پروردگار ہمارا	اللہ ہے	پھر	ثابت قدم رہے	اترتے ہیں	اوپر ان کے	فرشتے	یہ کہ مت

نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ (اس پر) قائم رہے اُن پر فرشتے اُتریں گے

تَخَافُوْا وَ لَا تَحْزَنُوْا وَ اَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِیْ كُنْتُمْ

تَخَافُوْا	وَ	لَا	تَحْزَنُوْا	وَ	اَبْشِرُوْا	بِالْجَنَّةِ	الَّتِیْ	كُنْتُمْ
ڈرو	اور	مت	غم کھاؤ	اور	خوش خبری ہو	اس بہشت کی کہ	جو	تھے تم

(اور کہیں گے) کہ نہ خوف کرو اور نہ غمناک ہو اور بہشت کی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے

تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي

تُوْعَدُوْنَ	نَحْنُ	اَوْلِيٰٓؤُكُمْ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	فِي
وعدہ دیئے جاتے	ہم ہیں	دوست تمہارے	بیچ	زندگانی	دنیا کے	اور	بیچ

خوشی مناؤ﴿۳۰﴾ ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی (تمہارے رفیق ہیں) اور وہاں جس

الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَ لَكُمْ فِيْهَا مَا

الْاٰخِرَةِ	وَلَكُمْ	فِيْهَا	مَا	تَشْتَهِيْٓ	اَنْفُسُكُمْ	وَ	لَكُمْ	فِيْهَا	مَا
آخرت کے	اور ہے واسطے تمہارے	بیچ اسکے	جو کچھ کہ	چاہیں	جی تمہارے	اور	واسطے تمہارے	بیچ اس کے	جو کچھ کہ

(نعمت) کو تمہارا جی چاہے گا تم کو ملے گی اور جو چیز طلب کرو گے تمہارے لیے

تَدَّعُوْنَ ﴿۳۱﴾ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾ ع وَ مَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا

ع ۱۸

تَدَّعُوْنَ	نُزُلًا	مِّنْ	غَفُوْرٍ	رَّحِيْمٍ	وَ	مَنْ	اَحْسَنُ	قَوْلًا
تم منگواؤ	مہمانی ہے	سے	بخشنے والے	مہربان کی طرف	اور	کون شخص ہے	بہتر	بات میں

موجود ہو گی﴿۳۱﴾ (یہ) بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہے﴿۳۲﴾ اور اُس شخص سے بات کا اچھا

مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَ عَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ

مِّمَّنْ	دَعَآ	اِلَى	اللّٰهِ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	وَّقَالَ	اِنَّنِيْ	مِنَ
اس شخص سے کہ	پکارتا ہے	طرف	اللہ کی	اور	عمل کرتا ہے	اچھے	اور کہتا ہے	بیشک میں ہوں	سے

کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور عمل نیک کرے اور کہے کہ میں

الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَ لَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ

الْمُسْلِمِيْنَ	وَ	لَا	تَسْتَوِي	الْحَسَنَةُ	وَلَا	السَّيِّئَةُ	اِدْفَعْ
مسلمانوں میں	اور	نہیں	برابر ہوتی	نیکی	اور نہ	بدی	دفع کر

مسلمان ہوں﴿۳۳﴾ اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی۔ تو (سخت کلامی کا) ایسے طریق سے جواب دو

بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَ بَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ

بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	فَاِذَا	الَّذِيْ	بَيْنَكَ	وَ	بَيْنَهٗ	عَدَاوَةٌ	كَاَنَّهٗ
اسکو ساتھ اسکے کہ	وہ	بہت اچھی ہے	پس ناگہاں	وہ شخص کہ	درمیان تیرے	اور	درمیان اس کے	دشمنی ہے	گویا کہ وہ

جو بہت اچھا ہو (ایسا کرنے سے تم دیکھو گے) کہ جس میں اور تم میں دشمنی تھی وہ تمہارا

وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَ مَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا

وَلِيٌّ	حَمِيْمٌ	وَ	مَا	يُلَقّٰهَآ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَمَا
دوست ہے	قرابت دار	اور	نہیں	سکھلائی جاتی یہ بات	مگر	جو لوگ کہ	صبر کرتے ہیں	اور نہیں

گرم جوش دوست ہے ﴿۳۴﴾ اور یہ بات اُن ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو برداشت کرنے والے ہیں۔ اور ان ہی کو

يُلَقّٰهَآ اِلَّا ذُوْحَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۳۵﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ

يُلَقّٰهَآ	اِلَّا	ذُوْحَظٍّ	عَظِيْمٍ	وَاِمَّا	يَنْزَغَنَّكَ	مِنَ
سکھلایا جاتا یہ	مگر	نصیب والا	بڑا	اور اگر	چوک لگے تجھ کو	سے

نصیب ہوتی ہے جو بڑے صاحب نصیب ہیں ﴿۳۵﴾ اور اگر تمہیں شیطان کی جانب سے کوئی

الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

الشَّيْطٰنِ	نَزْغٌ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ
شیطان کے	چُوک لگانے	پس پناہ پکڑ	ساتھ اللہ کے	بیشک وہ	وہی ہے	سننے والا

وسوسہ پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بیشک وہ سنتا

الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾ وَ مِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَ النَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ لَا

الْعَلِيْمُ	وَ	مِنْ	اٰيٰتِهِ	الَّيْلُ	وَ	النَّهَارُ	وَالشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ	لَا
جاننے والا	اور	سے	نشانیوں اس کی	رات ہے	اور	دن ہے	اور سورج ہے	اور چاند ہے	مت

جانتا ہے ﴿۳۶﴾ اور رات اور دن اور سورج اور چاند اس کی نشانیوں میں سے ہیں۔ تم لوگ

تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَ لَا لِلْقَمَرِ وَ اسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ

تَسْجُدُوْا	لِلشَّمْسِ	وَ	لَا	لِلْقَمَرِ	وَ	اسْجُدُوْا	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	خَلَقَهُنَّ
سجدہ کرو	سورج کو	اور	نہ	چاند کو	اور	سجدہ کرو	اللہ کو	جس نے	پیدا کیا ہے ان کو

نہ تو سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو بلکہ اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے اُن چیزوں کو پیدا کیا ہے

اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ

اِنْ	كُنْتُمْ	اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ	فَاِنِ	اسْتَكْبَرُوْا	فَالَّذِيْنَ	عِنْدَ
اگر	ہو تم	اسی کی	عبادت کرتے	پس اگر	تکبر کریں	پس جو کوئی کہ	نزدیک

اگر تم کو اس کی عبادت منظور ہے ﴿۳۷﴾ اگر یہ لوگ سرکشی کریں تو (اللہ کو بھی اُن کی پرواہ نہیں) جو (فرشتے)

رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَ هُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ﴿۳۸﴾

رَبِّكَ	يُسَبِّحُوْنَ	لَهٗ	بِالَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	وَ	هُمْ	لَا	يَسْـَٔمُوْنَ
پروردگار تیرے کے	تسبیح کرتے ہیں	واسطے اس کے	رات	اور دن	اور	وہ	نہیں	تھکتے

تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ رات دن اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور (کبھی) تھکتے ہی نہیں ﴿۳۸﴾

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا

وَ	مِنْ	اٰيٰتِهٖٓ	اَنَّكَ	تَرَى	الْاَرْضَ	خَاشِعَةً	فَاِذَآ	اَنْزَلْنَا
اور	سے	ہے نشانیوں اس کی	یہ کہ تو	دیکھتا ہے	زمین کو	دبی ہوئی	پس جسوقت	اتارتے ہیں ہم

اور (اے بندے یہ) اُسی (کی قدرت) کے نمونے ہیں کہ تو زمین کو دبی ہوئی (یعنی خشک) دیکھتا ہے جب ہم اس پر

عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۭ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ

عَلَيْهَا	الْمَآءَ	اهْتَزَّتْ	وَرَبَتْ	اِنَّ	الَّذِيْٓ	اَحْيَاهَا	لَمُحْيِ
اوپر اس کے	پانی	ہلتی ہے	اور پھولتی ہے	بیشک	جس نے	زندہ کیا اس کو	البتہ زندہ کرنیوالا ہے

پانی برسا دیتے ہیں تو شاداب ہو جاتی اور پھولنے لگتی ہے۔ تو جس نے زمین کو زندہ کیا وہی مُردوں

الْمَوْتٰى ۭ اِنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

الْمَوْتٰى	اِنَّهٗ	عَلٰي	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
مُردوں کو	بیشک وہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	بیشک	وہ لوگ کہ

کو زندہ کرنے والا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۳۹﴾ جو لوگ

يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۭ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ

يُلْحِدُوْنَ	فِيْٓ	اٰيٰتِنَا	لَا	يَخْفَوْنَ	عَلَيْنَا	اَفَمَنْ	يُّلْقٰى	فِي	النَّارِ
ٹیڑھے چلتے ہیں	بیچ	نشانیوں ہماری کے	نہیں	چھپتے	اوپر ہمارے	کیا پس جو کوئی کہ	ڈالا جائے	بیچ	آگ کے

ہماری آیتوں میں کجراہی کرتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ بھلا جو شخص دوزخ میں ڈالا جائے

خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِعْمَلُوْا مَا

خَيْرٌ	اَمْ	مَّنْ	يَّاْتِيْٓ	اٰمِنًا	يَّوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اِعْمَلُوْا	مَا
بہتر ہے	یا	وہ جو کہ	آئے	امن سے	دن	قیامت کے	کرلو	جو کچھ

وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن و امان سے آئے؟ (تو خیر) جو چاہو سو

شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	اِنَّ	بَصِيْرٌ	تَعْمَلُوْنَ	بِمَا	اِنَّهٗ	شِئْتُمْ
کافر ہوئے	وہ لوگ کہ	بیشک	دیکھنے والا ہے	تم کرتے ہو	ساتھ اس چیز کے کہ	بیشک وہ	چاہو تم

کر لو۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ اس کو دیکھ رہا ہے﴿۴۰﴾ جن لوگوں نے نصیحت کو نہ مانا

بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَ اِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ﴿۴۱﴾ ۙ لَّا يَاْتِيْهِ

يَاْتِيْهِ	لَّا	عَزِيْزٌ	لَكِتٰبٌ	اِنَّهٗ	وَ	جَآءَهُمْ	لَمَّا	بِالذِّكْرِ
آتا اسکے پاس	نہیں	عزت والی	البتہ کتاب ہے	بیشک وہ	اور	آیا ان کے پاس	جب	ساتھ ذکر کے

جب وہ ان کے پاس آئی۔اور یہ تو ایک عالی رتبہ کتاب ہے﴿۴۱﴾ اس پر جھوٹ کا

الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ لَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ

مِّنْ	تَنْزِيْلٌ	خَلْفِهٖ	مِنْ	لَا	وَ	بَيْنِ يَدَيْهِ	مِنْۢ	الْبَاطِلُ
کی طرف سے	اتاری گئی ہے	پیچھے اس کے	سے	نہ	اور	آگے اس کے	سے	جھوٹ

دخل نہ آگے سے ہو سکتا ہے نہ پیچھے سے۔ (اور) دانا (اور) خوبیوں والے (اللہ) کی

حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿۴۲﴾ مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ

لِلرُّسُلِ	قِيْلَ	قَدْ	مَا	اِلَّا	لَكَ	يُقَالُ	مَا	حَمِيْدٍ	حَكِيْمٍ
واسطے پیغمبروں کے	کہا گیا	تحقیق	جو کچھ	مگر	واسطے تیرے	کہا جاتا	نہیں	تعریف کیے گئے	حکمت والے

اتاری ہوئی ہے﴿۴۲﴾ تم سے وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو تم سے پہلے اور پیغمبروں سے

مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّ ذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۴۳﴾

اَلِيْمٍ	ذُوْ عِقَابٍ	وَّ	مَغْفِرَةٍ	لَذُوْ	رَبَّكَ	اِنَّ	قَبْلِكَ	مِنْ
دردناک	عذاب دینے والا ہے	اور	مغفرت کا	البتہ صاحب	رب تیرا	بیشک	پہلے تجھ	سے

کہی گئی تھیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بخش دینے والا بھی ہے اور عذاب الیم دینے والا بھی ہے﴿۴۳﴾

وَ لَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْ لَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ

اٰيٰتُهٗ	فُصِّلَتْ	لَا	لَوْ	لَّقَالُوْا	اَعْجَمِيًّا	قُرْاٰنًا	جَعَلْنٰهُ	لَوْ	وَ
آیتیں اسکی	جدا جدا کی گئیں	نہ	کیوں	البتہ کہتے	عجمی بولی کا	قرآن	کرتے ہم اس کو	اگر	اور

اور اگر ہم اس قرآن کو غیر زبان عرب میں (نازل) کرتے تو یہ لوگ کہتے کہ اس کی آیتیں (ہماری زبان میں) کیوں کھول کر بیان نہیں کی گئیں۔

ءَ اَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ

ءَ اَعْجَمِيٌّ	وَّعَرَبِيٌّ	قُلْ	هُوَ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	هُدًى	وَّ	شِفَآءٌ
کیا عجمی بولی	اور عربی لوگ	کہہ	وہ	ان لوگوں کے واسطے کہ	ایمان لائے	ہدایت	اور	شفا ہے

کیا (خوب کہ قرآن تو) عجمی اور (مخاطب) عربی۔ کہدو کہ جو ایمان لاتے ہیں ان کے لیے (یہ) ہدایت اور شفا ہے

وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ

وَ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	فِيْٓ	اٰذَانِهِمْ	وَقْرٌ	وَّ	هُوَ	عَلَيْهِمْ	عَمًى
اور	وہ لوگ کہ	نہیں	ایمان لاتے	بیچ	انکے کانوں کے	بوجھ ہے	اور	وہ	قرآن او پر انکے	اندھاپا ہے

اور جو ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں گرانی (یعنی بہراپن) ہے اور یہ ان کے حق میں (موجب) نابینائی ہے۔

اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ع (۴۴) وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى

اُولٰٓئِكَ	يُنَادَوْنَ	مِنْ	مَّكَانٍۢ	بَعِيْدٍ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى
یہ لوگ	پکارے جاتے ہیں	سے	مکان	دور کے	اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے	موسیٰ کو

گرانی کے سبب ان کو (گویا) دور جگہ سے آواز دی جاتی ہے (۴۴) اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی

الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ

الْكِتٰبَ	فَاخْتُلِفَ	فِيْهِ	وَ	لَوْ	لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ	رَّبِّكَ	لَقُضِيَ
کتاب	پس اختلاف کیا گیا	بیچ اسکے	اور	اگر	نہ	ہوتی ایک بات کہ	پہلے گزری	سے	پروردگار تیرے	البتہ فیصل کیا جاتا

تو اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں

بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ (۴۵) مَنْ عَمِلَ صَالِحًا

بَيْنَهُمْ	وَ	اِنَّهُمْ	لَفِيْ	شَكٍّ	مِّنْهُ	مُرِيْبٍ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا
درمیان انکے	اور	بیشک وہ	البتہ بیچ	شک کے ہیں	اس سے	قلق میں ڈالنے والے	جو کوئی	عمل کرے	نیک

فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور یہ اس (قرآن) سے شک میں اُلجھ رہے ہیں (۴۵) جو نیک کام کرے گا

فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ (۴۶)

فَلِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	اَسَآءَ	فَعَلَيْهَا	وَ	مَا	رَبُّكَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ
پس واسطے جان اپنی کے ہے	اور	جو کوئی	برا کرے	پس او پر اسکے ہے	اور	نہیں	پروردگار تیرا	ظلم کرنیوالا	واسطے بندوں کے

تو اپنے لیے۔ اور برے کرے گا تو ان کا ضرر اُسی کو ہو گا۔ اور تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں (۴۶)

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۭ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا

اِلَيْهِ	يُرَدُّ	عِلْمُ	السَّاعَةِ	وَ	مَا	تَخْرُجُ	مِنْ	ثَمَرٰتٍ	مِّنْ	اَكْمَامِهَا	وَ	مَا
طرف اسکی	پھیرا جاتا ہے	علم	قیامت کا	اور	نہیں	نکلتے	کوئی	میوے	سے	غلافوں اپنے	اور	نہیں

قیامت کے علم کا حوالہ اُسی کی طرف دیا جاتا ہے (یعنی قیامت کا علم اسی کا ہے)۔ اور نہ تو پھل گابھوں سے نکلتے ہیں اور نہ

تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۭ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ

تَحْمِلُ	مِنْ	اُنْثٰى	وَ	لَا	تَضَعُ	اِلَّا	بِعِلْمِهٖ	وَيَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ	اَيْنَ
حاملہ ہوتی	کوئی	مادہ	اور	نہیں	جنتی	مگر	ساتھ اسکے علم کے	اور جس دن	پکارے گا ان کو	کہاں ہیں

کوئی مادہ حاملہ ہوتی اور نہ جنتی ہے مگر اُس کے علم سے۔ اور جس دن وہ ان کو پکارے گا (اور کہے گا) کہ میرے

شُرَكَاۗءِيْ ۙ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ﴿٤٧﴾ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا

شُرَكَاۗءِيْ	قَالُوْٓا	اٰذَنّٰكَ	مَا	مِنَّا	مِنْ	شَهِيْدٍ	وَضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا
شریک میرے	کہیں گے	جتادیا ہم نے تجھ کو	نہیں	ہم میں سے	کوئی	شاہد	اور کھو گیا	ان سے	جو کچھ کہ

شریک کہاں ہیں تو وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں کہ ہم میں سے کسی کو (ان کی) خبر ہی نہیں ﴿۴۷﴾ اور جن کو پہلے وہ (اللہ کے سوا) پکارا

كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿٤٨﴾ لَا يَسْـَٔمُ

كَانُوْا	يَدْعُوْنَ	مِنْ	قَبْلُ	وَظَنُّوْا	مَا	لَهُمْ	مِّنْ	مَّحِيْصٍ	لَا	يَسْـَٔمُ
تھے وہ	دعوی کرتے	سے	پہلے اس	اور جانا انہوں نے	نہیں	واسطے ان کے	کوئی	جگہ بھاگنے کی	نہیں	تھکتا

کرتے تھے (سب) اُن سے غائب ہو جائیں گے اور وہ یقین کرلیں گے کہ ان کے لیے مخلصی نہیں ﴿۴۸﴾ انسان بھلائی کی

الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَاۗءِ الْخَيْرِ ۡ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿٤٩﴾

الْاِنْسَانُ	مِنْ	دُعَاۗءِ	الْخَيْرِ	وَ	اِنْ	مَّسَّهُ	الشَّرُّ	فَيَـُٔوْسٌ	قَنُوْطٌ
آدمی	سے	مانگنے	بھلائی کے	اور	اگر	لگے اس کو	برائی	پس ناامید ہے	نہایت ہی مایوس

دعائیں کرتا کرتا تو تھکتا نہیں اور اگر تکلیف پہنچ جاتی ہے تو ناامید ہو جاتا اور آس توڑ بیٹھتا ہے ﴿۴۹﴾

وَلَىِٕنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّاۗءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ

وَلَىِٕنْ	اَذَقْنٰهُ	رَحْمَةً	مِّنَّا	مِنْۢ بَعْدِ	ضَرَّاۗءَ	مَسَّتْهُ	لَيَقُوْلَنَّ	هٰذَا	لِيْ
اور اگر	چکھائیں ہم اسکو	رحمت	اپنی طرف سے	پیچھے	سختی کے	کہ لگی تھی اس کو	البتہ کہے گا	یہ ہے	واسطے میرے

اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اس کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو میرا حق تھا

وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآىِٕمَةً ۙ وَّلَىِٕنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ

عِنْدَهٗ	لِيْ	اِنَّ	رَبِّيْٓ	اِلٰى	رُّجِعْتُ	لَىِٕنْ	وَّ	قَآىِٕمَةً	السَّاعَةَ	اَظُنُّ	مَآ	وَ
نزدیک اسکے	واسطے میرے	بیشک	رب اپنے کے	طرف	پھر جاؤں میں	اگر	اور	قائم ہونے والی	قیامت کو	گمان کرتا میں	نہیں	اور

اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت برپا ہو اور اگر (قیامت سچ مچ بھی ہو اور) میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو میرے لیے اس

لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ۫ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ

مِّنْ	لَنُذِيْقَنَّهُمْ	وَ	عَمِلُوْا	بِمَا	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	فَلَنُنَبِّئَنَّ	لَلْحُسْنٰى
سے	البتہ چکھائیں گے ہم انکو	اور	عمل کیا ہے انہوں نے	جو	کافر ہوئے	ان لوگوں کو کہ	پس البتہ خبردار کریں گے ہم	البتہ بھلائی ہے

کے ہاں بھی خوشحالی ہے۔ پس کافر جو عمل کیا کرتے ہیں وہ ہم ضرور ان کو جتائیں گے اور ان کو سخت عذاب کا

عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۰﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ

بِجَانِبِهٖ	وَنَا	اَعْرَضَ	الْاِنْسَانِ	عَلَى	اَنْعَمْنَا	اِذَآ	وَ	غَلِيْظٍ	عَذَابٍ
کروٹ اپنی کو	اور دور کر لیتا ہے	منہ پھیر لیتا ہے	انسان کے	اوپر	نعمتیں بھیجیں ہم نے	جس وقت	اور	گاڑھا	عذاب

مزہ چکھائیں گے ﴿۵۰﴾ اور جب ہم انسان پر کرم کرتے ہیں تو منہ موڑ لیتا ہے اور پہلو پھیر کر چل دیتا ہے

وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿۵۱﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ

مِنْ	كَانَ	اِنْ	اَرَءَيْتُمْ	قُلْ	عَرِيْضٍ	فَذُوْدُعَآءٍ	الشَّرُّ	مَسَّهُ	اِذَا	وَ
سے	ہو یہ قرآن	اگر	کیا دیکھا تم نے	کہہ	لمبی چوڑی	پس دعا مانگتا ہے	برائی	لگتی ہے اس کو	جب	اور

اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی لمبی دعائیں کرنے لگتا ہے ﴿۵۱﴾ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) اللہ

عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾

بَعِيْدٍ	شِقَاقٍ	فِيْ	هُوَ	مِمَّنْ	اَضَلُّ	مَنْ	بِهٖ	كَفَرْتُمْ	ثُمَّ	اللّٰهِ	عِنْدِ
دور کے ہے	خلاف	بیچ	وہ	اس شخص سے کہ	بہت گمراہ	کون ہے	ساتھ اسکے	کفر کیا تم نے	پھر	اللہ کے	نزدیک

کی طرف سے ہو پھر تم اس سے انکار کرو تو اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہے جو (حق کی) پرلے درجے کی مخالفت میں ہو ﴿۵۲﴾

سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ

اَنَّهُ	لَهُمْ	يَتَبَيَّنَ	حَتّٰى	اَنْفُسِهِمْ	فِيْٓ	وَ	الْاٰفَاقِ	فِي	اٰيٰتِنَا	سَنُرِيْهِمْ
بیشک یہ	واسطے انکے کہ	ظاہر ہوگا	یہاں تک کہ	جانوں اپنی کے	بیچ	اور	آفاق کے	بیچ	نشانیاں ہماری	جلدی دکھلاوینگے ہم انکو

ہم عنقریب ان کو اطراف (عالم) میں بھی اور خود ان کی ذات میں بھی اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ یہ

الْحَقُّ ۭ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۵۳ اَلَآ اِنَّهُمْ

اِنَّهُمْ	اَلَآ	شَهِيْدٌ	شَيْءٍ	كُلِّ	عَلٰي	اَنَّهٗ	بِرَبِّكَ	يَكْفِ	اَوَلَمْ	الْحَقُّ
بیشک وہ	خبردار ہو	خبردار ہے	چیز کے	ہر	اوپر	یہ کہ وہ	تیرا رب	کافی	کیا نہیں	حق ہے

(قرآن) حق ہے۔ کیا تم کو یہ کافی نہیں کہ تمہارا پروردگار ہر چیز سے خبردار ہے ۵۳ دیکھو یہ اپنے

فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَاۗءِ رَبِّهِمْ ۭ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ۵۴ ع

مُّحِيْطٌ	شَيْءٍ	بِكُلِّ	اِنَّهٗ	اَلَآ	رَبِّهِمْ	لِّقَاۗءِ	مِّنْ	مِرْيَةٍ	فِيْ
گھیر رہا ہے	چیز کو	ہر	بیشک وہ	خبردار ہو	رب اپنے کی	ملاقات	سے	شک کے ہیں	بیچ

پروردگار کے روبرو حاضر ہونے سے شک میں ہیں۔ سن رکھو کہ وہ ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہیں ۵۴

ایاتھا ۵۳ — ۴۲ سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ ۶۲ — رکوعاتھا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمۗ ۱ عۗسۗقۗ ۲ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ

قَبْلِكَ	مِنْ	الَّذِيْنَ	اِلَى	وَ	اِلَيْكَ	يُوْحِيْٓ	كَذٰلِكَ	عۗسۗقۗ	حٰمۗ
پہلے تجھ	سے تھے	ان لوگوں کی کہ	طرف	اور	طرف تیری	وحی کرتا ہے	اسی طرح	عۗسۗقۗ	حٰمۗ

حٰمۗ ۱ عۗسۗقۗ ۲ اللہ غالب ودانا اسی طرح تمہاری طرف (مضامین اور براہین) بھیجتا ہے (جس طرح)

اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۳ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَهُوَ

هُوَ	وَ	الْاَرْضِ	فِي	وَمَا	السَّمٰوٰتِ	فِي	مَا	لَهٗ	الْحَكِيْمُ	الْعَزِيْزُ	اللّٰهُ
وہی ہے	اور	زمین کے ہے	بیچ	اور جو کچھ	آسمانوں کے	بیچ	جو کچھ	واسطے اسکے ہے	حکمت والا	غالب	اللہ

تم سے پہلے لوگوں کی طرف وحی بھیجتا رہا ہے ۳ جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور وہ

الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۴ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰۗئِكَةُ

الْمَلٰۗئِكَةُ	وَ	فَوْقِهِنَّ	مِنْ	يَتَفَطَّرْنَ	السَّمٰوٰتُ	تَكَادُ	الْعَظِيْمُ	الْعَلِيُّ
فرشتے	اور	اوپر اپنے	سے	پھٹ جائیں	آسمان	نزدیک ہے کہ	قدر والا	بلند

عالی رتبہ (اور) گرامی قدر ہے ۴ قریب ہے کہ آسمان اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے

يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ

يُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ	وَيَسْتَغْفِرُوْنَ	لِمَنْ	فِي	الْاَرْضِ	اَلَآ	اِنَّ	اللّٰهَ
پاکی بیان کرتے ہیں	ساتھ تعریف	رب اپنے کے	اور بخشش مانگتے ہیں	واسطے انکے جو	بیچ	زمین کے ہیں	خبردار ہو	بیشک	اللہ

اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہتے اور جو لوگ زمین میں ہیں اُن کے لیے معافی مانگتے رہتے ہیں سن رکھو کہ اللہ

هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۵ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ اللّٰهُ

هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	وَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ	دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ	اللّٰهُ
وہی ہے	بخشنے والا	مہربان	اور	جن لوگوں نے کہ	پکڑے ہیں	سے	سوائے اس کے	کارساز	اللہ

بخشنے والا مہربان ہے(۵) اور جن لوگوں نے اس کے سوا کارساز بنا رکھے ہیں وہ اللہ

حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ڮ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝۶ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ

حَفِيْظٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	مَآ	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ	وَ	كَذٰلِكَ	اَوْحَيْنَآ
نگہبان ہے	اوپران کے	اور	نہیں	تو	اوپران کے	داروغہ	اور	اسی طرح	وحی کیا ہم نے

کو یاد ہیں اور تم اُن پر داروغہ نہیں ہو(۶) اور اسی طرح ہم نے تمہارے

اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ

اِلَيْكَ	قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا	لِّتُنْذِرَ	اُمَّ الْقُرٰى	وَ	مَنْ	حَوْلَهَا	وَ	تُنْذِرَ	يَوْمَ	الْجَمْعِ
طرف تیری	قرآن	عربی میں	تا کہ ڈرائے تو	مکہ والوں کو	اور	جو کہ	گرداسکے ہیں	اور	ڈرائے	دن	اکٹھے کرنے کے

پاس قرآن عربی بھیجا ہے تاکہ تم بڑے گاؤں (یعنی مکے) کے رہنے والوں کو اور جو لوگ اس کے گرد رہتے ہیں ان کو رستہ دکھاؤ اور انہیں قیامت کے دن

لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ۝۷ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	فَرِيْقٌ	فِي	الْجَنَّةِ	وَ	فَرِيْقٌ	فِي	السَّعِيْرِ	وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ
نہیں	شک	بیچ اس کے	ایک فرقہ	بیچ	بہشت کے	اور	ایک فرقہ	بیچ	دوزخ کے	اور اگر	چاہتا	اللہ

کا بھی جس میں کچھ شک نہیں خوف دلاؤ۔ اُس روز ایک فریق بہشت میں ہوگا اور ایک فریق دوزخ میں(۷) اور اگر اللہ چاہتا

لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ

لَجَعَلَهُمْ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	وَّ	لٰكِنْ	يُّدْخِلُ	مَنْ	يَّشَآءُ	فِيْ	رَحْمَتِهٖ
البتہ کرتا ان کو	امت	ایک	اور	لیکن	داخل کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	بیچ	رحمت اپنی کے

تو ان کو ایک ہی جماعت کر دیتا لیکن وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔

وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ⑧ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ

وَ	الظّٰلِمُوْنَ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ	وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ	اَمِ	اتَّخَذُوْا	مِنْ	دُوْنِهٖٓ
اور	جو ظالم ہیں	نہیں	واسطے ان کے	کوئی	دوست	اور	نہ	مدد دینے والا	کیا	پکڑے ہیں انہوں نے	سے	اس کے سوا

اور ظالموں کا نہ کوئی یار ہے اور نہ مددگار ⑧ کیا انہوں نے اس کے سوا کارساز

اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ز وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اَوْلِيَآءَ	فَاللّٰهُ	هُوَ	الْوَلِيُّ	وَ	هُوَ	يُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَ	هُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ
کارساز	پس اللہ	وہی ہے	کارساز	اور	وہی	زندہ کرتا ہے	مُردوں کو	اور	وہ	اوپر	ہر	چیز کے

بنائے ہیں؟ کارساز تو اللہ ہی ہے اور وہی مُردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ۹ ع وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ

قَدِيْرٌ	وَ	مَا	اخْتَلَفْتُمْ	فِيْهِ	مِنْ	شَيْءٍ	فَحُكْمُهٗٓ	اِلَى	اللّٰهِ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ
قادر ہے	اور	جو کچھ	اختلاف کرو تم	بیچ اس کے	کسی	چیز سے	پس حکم اس کا	طرف	اللہ کی ہے	یہ ہے	اللہ

قدرت رکھتا ہے ⑨ اور تم جس بات میں اختلاف کرتے ہو اُس کا فیصلہ اللہ کی طرف (سے ہوگا)۔ یہی اللہ

رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ⑩ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

رَبِّيْ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَ	اِلَيْهِ	اُنِيْبُ	فَاطِرُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
پروردگار میرا	اوپر اس کے	توکل کیا میں نے	اور	طرف اسی کی	رجوع کرتا ہوں میں	پیدا کرنیوالا ہے	آسمانوں کا	اور زمین کا

میرا پروردگار ہے میں اسی پر بھروسا رکھتا ہوں۔ اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ⑩ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (وہی ہے)۔

جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ

جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ	اَنْفُسِكُمْ	اَزْوَاجًا	وَّ	مِنَ	الْاَنْعَامِ	اَزْوَاجًا	يَذْرَؤُكُمْ
کئے ہیں	واسطے تمہارے	سے	آپس تمہارے	جوڑے	اور	سے	چوپایوں	جوڑے	پھیلاتا ہے تم کو

اُسی نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس کے جوڑے بنائے اور چار پایوں کے بھی جوڑے (بنائے اور) اسی طریق پر تم کو پھیلاتا

فِيْهِ ۭ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ⑪ لَهٗ مَقَالِيْدُ

فِيْهِ	لَيْسَ	كَمِثْلِهٖ	شَيْءٌ	وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ	لَهٗ	مَقَالِيْدُ
بیچ اسکے	نہیں	مانند اس کی	کوئی چیز	اور	وہی ہے	سننے والا	دیکھنے والا	واسطے اسکے	کنجیاں ہیں

رہتا ہے۔ اس جیسی کوئی چیز نہیں۔ اور وہ سنتا دیکھتا ہے ⑪ آسمانوں اور زمین کی کنجیاں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ

بِكُلِّ	اِنَّهٗ	یَقْدِرُ	وَ	یَّشَآءُ	لِمَنْ	الرِّزْقَ	یَبْسُطُ	الْاَرْضِ	وَ	السَّمٰوٰتِ
ہر	بیشک وہ	تنگ کرتا ہے	اور	چاہتا ہے	واسطے جس کے	رزق	کشادہ کرتا ہے	زمین کی	اور	آسمانوں کی

اسی کے ہاتھ میں ہیں۔ وہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے۔ اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک

شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۱۲﴾ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّیْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِیْٓ

وَّالَّذِیْٓ	نُوْحًا	بِهٖ	وَصّٰى	مَا	الدِّیْنِ	مِّنَ	لَكُمْ	شَرَعَ	عَلِیْمٌ	شَیْءٍ
اور جو	نوح کو	ساتھ اسکے	حکم کیا تھا	وہ چیز کہ	دین	سے	واسطے تمہارے	مقرر کیا ہے	جاننے والا ہے	چیز کا

وہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿۱۲﴾ اُس نے تمہارے لیے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس (کے اختیار کرنے) کا نوح کو حکم دیا تھا اور

اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ وَمَا وَصَّیْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰى وَعِیْسٰٓى اَنْ

اَنْ	وَعِیْسٰٓى	مُوْسٰى	وَ	اِبْرٰهِیْمَ	بِهٖٓ	وَصَّیْنَا	وَمَا	اِلَیْكَ	اَوْحَیْنَآ
یہ کہ	اور عیسیٰ کو	موسیٰ کو	اور	ابراہیم کو	ساتھ اسکے	حکم کیا تھا ہم نے	اور جو	طرف تیری	وحی کی ہم نے

جس کی (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے اور جس کا ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم دیا تھا (وہ یہ)

اَقِیْمُوا الدِّیْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِیْهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِیْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ

تَدْعُوْهُمْ	مَا	الْمُشْرِكِیْنَ	عَلَى	كَبُرَ	فِیْهِ	تَتَفَرَّقُوْا	لَا	وَ	الدِّیْنَ	اَقِیْمُوا
بلاتا ہے تو ان کو	وہ چیز کہ	شریک لانے والوں کے	اوپر	بھاری ہے	بیچ اسکے	متفرق ہو	مت	اور	دین کو	قائم رکھو

کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔ جس چیز کی طرف تم مشرکوں کو بلاتے ہو وہ ان کو دشوار گزرتی

اِلَیْهِ ؕ اَللّٰهُ یَجْتَبِیْٓ اِلَیْهِ مَنْ یَّشَآءُ وَیَهْدِیْٓ اِلَیْهِ مَنْ یُّنِیْبُ ﴿۱۳﴾

یُّنِیْبُ	مَنْ	اِلَیْهِ	یَهْدِیْٓ	وَ	یَّشَآءُ	مَنْ	اِلَیْهِ	یَجْتَبِیْٓ	اَللّٰهُ	اِلَیْهِ
رجوع کرتا ہے	جو	طرف اپنی اسکو	راہ دکھاتا ہے	اور	چاہتا ہے	جس کو	طرف اپنی	چن لیتا ہے	اللہ	طرف اسکی

ہے۔ اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ کر لیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے اُسے اپنی طرف رستہ دکھا دیتا ہے ﴿۱۳﴾

وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْیًۢا بَیْنَهُمْ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ

كَلِمَةٌ	لَا	لَوْ	وَ	بَیْنَهُمْ	بَغْیًا	الْعِلْمُ	جَآءَهُمُ	مَا	بَعْدِ	مِنْۢ	اِلَّا	تَفَرَّقُوْٓا	مَا	وَ
ایک بات	نہ ہوتی	اگر	اور	درمیان اپنے	سرکشی سے	علم	آیا ان کے پاس	جو کہ	پیچھے اسکے	سے	مگر	متفرق ہوئے	نہیں	اور

اور یہ لوگ جو الگ الگ ہوئے ہیں تو علم (حق) آ چکنے کے بعد آپس کی ضد سے (ہوئے ہیں)۔ اور اگر تمہارے پروردگار کی

سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ ؕ وَاِنَّ الَّذِيۡنَ

سَبَقَتۡ	مِنۡ	رَّبِّكَ	اِلٰۤى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	لَّقُضِىَ	بَيۡنَهُمۡ	وَ	اِنَّ	الَّذِيۡنَ
کہ پہلے ہوئی	سے	پروردگار تیرے	تک	ایک وقت	مقرر	البتہ فیصلہ کیا جاتا	درمیان انکے	اور	بیشک	وہ لوگ کہ

طرف سے ایک وقت مقرر تک کے لیے بات نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور جو لوگ ان کے بعد (اللہ کی)

اُوۡرِثُوا الۡكِتٰبَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ لَفِىۡ شَكٍّ مِّنۡهُ مُرِيۡبٍ ﴿۱۴﴾ فَلِذٰلِكَ

اُوۡرِثُوا	الۡكِتٰبَ	مِنۡۢ	بَعۡدِهِمۡ	لَفِىۡ	شَكٍّ	مِّنۡهُ	مُرِيۡبٍ	فَلِذٰلِكَ
وارث کئے گئے	کتاب کے	سے	پیچھے ان کے	البتہ بیچ	شک کے ہیں	اس سے	قلق میں ڈالنے والے	پس واسطے اسی کے

کتاب کے وارث ہوئے وہ اس (کی طرف) سے شبہ کی اُلجھن میں (پھنسے ہوئے) ہیں ﴿۱۴﴾ تو (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اسی (دین کی) طرف (لوگوں کو)

فَادۡعُ ۚ وَاسۡتَقِمۡ كَمَاۤ اُمِرۡتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَهُمۡ ۚ وَقُلۡ اٰمَنۡتُ بِمَاۤ

فَادۡعُ	وَ	اسۡتَقِمۡ	كَمَاۤ	اُمِرۡتَ	وَ	لَا	تَتَّبِعۡ	اَهۡوَآءَهُمۡ	وَقُلۡ	اٰمَنۡتُ	بِمَاۤ
پکار تو	اور	قائم رہ	جیسا کہ	حکم کیا گیا ہے	اور	مت	پیروی کر	خواہشوں اپنی کے	اور کہہ	ایمان لایا میں	ساتھ اس چیز کے کہ

بلاتے رہنا اور جیسا تم کو حکم ہوا ہے (اسی پر) قائم رہنا۔ اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ اور کہہ دو کہ جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے

اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنۡ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرۡتُ لِاَعۡدِلَ بَيۡنَكُمۡ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمۡ ؕ

اَنۡزَلَ	اللّٰهُ	مِنۡ	كِتٰبٍ	وَاُمِرۡتُ	لِاَعۡدِلَ	بَيۡنَكُمۡ	اَللّٰهُ	رَبُّنَا	وَ	رَبُّكُمۡ
اتارا	اللہ نے	سے	کتاب	اور حکم کیا گیا ہوں میں کہ	عدل کروں	درمیان تمہارے	اللہ	رب ہے ہمارا	اور	رب تمہارا

میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔ اور مجھے حکم ہوا ہے کہ تم میں انصاف کروں۔ اللہ ہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے۔

لَنَاۤ اَعۡمَالُنَا وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ ؕ لَا حُجَّةَ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمۡ ؕ اَللّٰهُ يَجۡمَعُ

لَنَاۤ	اَعۡمَالُنَا	وَ	لَكُمۡ	اَعۡمَالُكُمۡ	لَا	حُجَّةَ	بَيۡنَنَا	وَ	بَيۡنَكُمۡ	اَللّٰهُ	يَجۡمَعُ
واسطے ہمارے ہیں	اعمال ہمارے	اور	واسطے تمہارے	اعمال ہیں تمہارے	نہیں	جھگڑا	درمیان ہمارے	اور	درمیان تمہارے	اللہ	جمع کرے گا

ہم کو ہمارے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا)۔ ہم میں اور تم میں کچھ بحث و تکرار نہیں۔ اللہ ہم

بَيۡنَنَا ۚ وَاِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۵﴾ وَالَّذِيۡنَ يُحَآجُّوۡنَ فِى اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا

بَيۡنَنَا	وَ	اِلَيۡهِ	الۡمَصِيۡرُ	وَ	الَّذِيۡنَ	يُحَآجُّوۡنَ	فِى	اللّٰهِ	مِنۡۢ	بَعۡدِ	مَا
درمیان ہمارے	اور	طرف اسی کی	پھر جانا ہے	اور	جو لوگ کہ	جھگڑتے ہیں	بیچ	اللہ کے	سے	بعد اس کے	کہ

(سب) کو اکٹھا کرے گا۔ اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۱۵﴾ اور جو لوگ اللہ (کے بارے) میں بعد اس کے کہ اُسے

اسْتُجِيبَ لَهُ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ

اسْتُجِيبَ	لَهُ	حُجَّتُهُمْ	دَاحِضَةٌ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَ	عَلَيْهِمْ	غَضَبٌ
قبول کیا گیا ہے	واسطے اس کے	دلیل ان کی	باطل ہے	نزدیک	ان کے رب کے	اور	اوپر ان کے	غصہ ہے

(مومنوں نے) مان لیا ہو جھگڑتے ہیں ان کے پروردگار کے نزدیک ان کا جھگڑا لغو ہے اور ان پر (اللہ کا) غضب

وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿۱۶﴾ اَللّٰهُ الَّذِيٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ ؕ

وَّ	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيدٌ	اَللّٰهُ	الَّذِيٓ	اَنْزَلَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	وَالْمِيزَانَ
اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	سخت	اللہ	وہ ہے جس نے	اتاری	کتاب	ساتھ حق کے	اور ترازو

اور ان کے لیے سخت عذاب ہے ﴿۱۶﴾ اللہ ہی تو ہے جس نے سچائی کے ساتھ کتاب نازل کی اور (عدل وانصاف کی) ترازو

وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ﴿۱۷﴾ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ

وَمَا	يُدْرِيكَ	لَعَلَّ	السَّاعَةَ	قَرِيبٌ	يَسْتَعْجِلُ	بِهَا	الَّذِينَ
اور کیا	جانے تو	شاید کہ	قیامت	نزدیک ہے	جلدی کرتے ہیں	ساتھ اس کے	اور جو لوگ کہ

اور تم کو کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی آپہنچی ہو ﴿۱۷﴾ جو لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے وہ اس

لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا ۚ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُونَ اَنَّهَا

لَا	يُؤْمِنُونَ	بِهَا	وَ	الَّذِينَ	اٰمَنُوا	مُشْفِقُونَ	مِنْهَا	وَ	يَعْلَمُونَ	اَنَّهَا
نہیں	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اسکے	اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	ڈرتے ہیں	اس سے	اور	جانتے ہیں	یہ کہ وہ

کے لیے جلدی کر رہے ہیں۔ اور جو مومن ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ وہ

الْحَقُّ ؕ اَلَآ اِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلٰلٍ بَعِيدٍ ﴿۱۸﴾

الْحَقُّ	اَلَآ	اِنَّ	الَّذِينَ	يُمَارُونَ	فِي	السَّاعَةِ	لَفِي	ضَلٰلٍ	بَعِيدٍ
حق ہے	خبردار رہ	بیشک	وہ لوگ کہ	جھگڑتے ہیں	بیچ	قیامت کے	البتہ بیچ	گمراہی	دور کے ہیں

برحق ہے۔ دیکھو جو لوگ قیامت میں جھگڑتے ہیں وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں ﴿۱۸﴾

اَللّٰهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿۱۹﴾ مَنْ

ع ۲

اَللّٰهُ	لَطِيفٌ	بِعِبَادِهٖ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	هُوَ	الْقَوِيُّ	الْعَزِيزُ	مَنْ
اللہ	مہربان ہے	اپنے بندوں پر	رزق دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	وہی ہے	زور آور	غالب	جو کوئی

اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے وہ جس کو چاہتا ہے رزق دیتا ہے۔ اور وہ زور والا (اور) زبردست ہے ﴿۱۹﴾ جو

كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ

كَانَ	يُرِيْدُ	حَرْثَ	الْاٰخِرَةِ	نَزِدْ	لَهٗ	فِيْ	حَرْثِهٖ	وَ	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ
ہے	چاہتا	کھیتی	آخرت کی	زیادہ دیتے ہیں	ہم اسکو	بیچ	اس کی کھیتی کے	اور	جو کوئی	ہے	چاہتا

شخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہو اس کے لیے ہم اس کی کھیتی میں افزائش کریں گے۔ اور جو دنیا کی کھیتی کا خواستگار

حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿۲۰﴾ اَمْ لَهُمْ

حَرْثَ	الدُّنْيَا	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا	وَ	مَا	لَهٗ	فِي	الْاٰخِرَةِ	مِنْ	نَّصِيْبٍ	اَمْ	لَهُمْ
کھیتی	دنیا کی	دیتے ہیں ہم اسکو	کچھ اس میں سے	اور	نہیں	واسطے اسکے	بیچ	آخرت کے	کچھ	حصہ	کیا	واسطے انکے

ہو اس کو ہم اس میں سے دیں گے اور اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہ ہو گا ﴿۲۰﴾ کیا اُن کے

شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْ بِهِ اللّٰهُ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةُ

شُرَكٰٓؤُا	شَرَعُوْا	لَهُمْ	مِّنَ	الدِّيْنِ	مَا	لَمْ	يَاْذَنْ	بِهِ	اللّٰهُ	وَ	لَوْ	لَا	كَلِمَةُ
شریک ہیں کہ	مقرر کیا ہے	واسطے انکے	سے	دین میں	جو کچھ کہ	نہیں	اذن دیا ہے	اس کا	اللہ نے	اور	اگر	نہ	ہوتی بات

وہ شریک ہیں جنہوں نے اُن کے لیے ایسا دین مقرر کیا ہے جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا۔ اور اگر فیصلے (کے دن) کا وعدہ نہ ہوتا

الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ تَرَى

الْفَصْلِ	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	تَرَى
فیصلہ کرنے کی	البتہ حکم کیا جاتا	درمیان ان کے	اور	بیشک	ظالم	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا	دیکھے گا تو

تو اُن میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور جو ظالم ہیں ان کے لیے درد دینے والا عذاب ہے ﴿۲۱﴾ تم دیکھو گے

الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الظّٰلِمِيْنَ	مُشْفِقِيْنَ	مِمَّا	كَسَبُوْا	وَهُوَ	وَاقِعٌۢ	بِهِمْ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ظالموں کو	ڈرتے ہوئے	اس چیز سے کہ	کمایا انہوں نے	اور وہ	پڑنے والی ہے	ساتھ ان کے	اور جو لوگ کہ	ایمان لائے

کہ ظالم اپنے اعمال (کے وبال) سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ ان پر پڑ کر رہے گا۔ اور جو لوگ ایمان

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَاۗءُوْنَ عِنْدَ

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فِيْ	رَوْضٰتِ	الْجَنّٰتِ	لَهُمْ	مَّا	يَشَاۗءُوْنَ	عِنْدَ
اور	کام کیے	اچھے	ہیں بیچ	باغوں	بہشت کے	واسطے ان کے	جو کچھ کہ	چاہیں	نزدیک

لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے وہ جو کچھ چاہیں گے اُن کے پروردگار

رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۲۲﴾ ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ

رَبِّهِمْ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَضْلُ	الْكَبِيْرُ	ذٰلِكَ	الَّذِيْ	يُبَشِّرُ	اللّٰهُ	عِبَادَهُ
انکے رب کے	یہ	وہ ہے	بزرگی	بڑی	یہی ہے	جو کہ	بشارت دیتا ہے	اللہ	بندوں اپنوں کو

کے پاس (موجود) ہوگا۔ یہی بڑا فضل ہے ﴿۲۲﴾ یہی وہ (انعام) ہے جس کی اللہ اپنے اُن بندوں کو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	قُلْ	لَّآ	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	اَجْرًا
جولوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	کہہ	نہیں	مانگتا میں تم سے	اوپر اس کے	بدلہ

جو ایمان لاتے اور عمل نیک کرتے ہیں بشارت دیتا ہے۔ کہہ دو کہ میں اس کا تم سے صلہ نہیں مانگتا مگر (تم کو) قرابت

اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ

اِلَّا	الْمَوَدَّةَ	فِي	الْقُرْبٰى	وَ	مَنْ	يَّقْتَرِفْ	حَسَنَةً	نَّزِدْ لَهٗ	فِيْهَا	حُسْنًا	اِنَّ
مگر	دوستی	بیچ	قرابت کے	اور	جو کوئی	کمائے	نیکی	زیادہ دیتے ہیں ہم اسکو	بیچ اس کے	نیکوئی	بیشک

کی محبت (تو چاہیے)۔ اور جو کوئی نیکی کرے گا ہم اس کے لیے اس میں ثواب بڑھائیں گے۔ بیشک اللہ

اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ

اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	فَاِنْ	يَّشَاِ
اللہ	بخشنے والا	قدردان ہے	کیا	کہتے ہیں کہ	باندھ لیا ہے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	پس اگر	چاہتا ہے

بخشنے والا قدردان ہے ﴿۲۳﴾ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے؟ اگر اللہ چاہے

اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ

اللّٰهُ	يَخْتِمْ	عَلٰى	قَلْبِكَ	وَيَمْحُ	اللّٰهُ	الْبَاطِلَ	وَ	يُحِقُّ	الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ
اللہ	مہر رکھ دیتا ہے	اوپر	تیرے دل کے	اور مٹا دیتا ہے	اللہ	جھوٹ کو	اور	ثابت کرتا ہے	حق کو	ساتھ اپنی باتوں کے

تو (اے محمد ﷺ) تمہارے دل پر مہر لگا دے۔ اور اللہ جھوٹ کو نابود کرتا اور اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا ہے۔

اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ

اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	يَقْبَلُ	التَّوْبَةَ	عَنْ عِبَادِهٖ
بیشک وہ	جانتا ہے	سینے والی بات کو	اور	وہی ہے	جو	قبول کرتا ہے	توبہ کو	اپنے بندوں کی

بیشک وہ سینوں تک کی باتوں سے واقف ہے ﴿۲۴﴾ اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا

وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	يَسْتَجِيْبُ	وَ	تَفْعَلُوْنَ	مَا	يَعْلَمُ	وَ	عَنِ السَّيِّاٰتِ	يَعْفُوْا	وَ
ان لوگوں کو کہ	قبول کرتا ہے	اور	تم کرتے ہو	جو کچھ	جانتا ہے	اور	برائیوں کو	معاف کرتا ہے	اور

اور (ان کے) قصور معاف فرماتا ہے اور جو تم کرتے ہو (سب) جانتا ہے ﴿۲۵﴾ اور جو ایمان لائے اور نیک عمل

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ

لَهُمْ	وَالْكٰفِرُوْنَ	فَضْلِهٖ	مِّنْ	يَزِيْدُهُمْ	وَ	الصّٰلِحٰتِ	عَمِلُوا	وَ	اٰمَنُوْا
واسطے انکے	اور کافر	اپنے فضل	سے	زیادہ دیتا ہے ان کو	اور	اچھے	کام کیے	اور	ایمان لائے

کیے ان کی (دعا) قبول فرماتا اور ان کو اپنے فضل سے بڑھاتا ہے۔ اور جو کافر ہیں ان کے لیے

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ

الْاَرْضِ	فِي	لَبَغَوْا	لِعِبَادِهٖ	الرِّزْقَ	اللّٰهُ	بَسَطَ	لَوْ	وَ	شَدِيْدٌ	عَذَابٌ
زمین کے	بیچ	البتہ سرکشی کریں	واسطے سب بندوں اپنے کے	رزق	اللہ	کشادہ کرے	اگر	اور	سخت	عذاب ہے

سخت عذاب ہے ﴿۲۶﴾ اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لیے رزق میں فراخی کر دیتا تو زمین میں فساد کرنے لگتے

وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۷﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

الَّذِيْ	هُوَ	وَ	بَصِيْرٌ	خَبِيْرٌ	بِعِبَادِهٖ	اِنَّهٗ	يَشَآءُ	مَّا	بِقَدَرٍ	يُّنَزِّلُ	لٰكِنْ	وَ
جو کہ	وہی ہے	اور	دیکھنے والا ہے	خبردار ہے	ساتھ بندوں اپنے کے	بیشک وہ	چاہتا ہے	جو کچھ	ماپ کر	اتارتا ہے	لیکن	اور

لیکن وہ جس قدر چاہتا ہے اندازے کے ساتھ نازل کرتا ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں کو جانتا (اور) دیکھتا ہے ﴿۲۷﴾ اور وہی تو ہے

يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ وَهُوَ الْوَلِيُّ

الْوَلِيُّ	هُوَ	وَ	رَحْمَتَهٗ	يَنْشُرُ	وَ	قَنَطُوْا	مَا	بَعْدِ	مِنْۢ	الْغَيْثَ	يُنَزِّلُ
دوست	وہی ہے	اور	رحمت اپنی	پھیلاتا ہے	اور	مایوس ہوئے	کہ	پیچھے اسکے	سے	مینہ	اتارتا ہے

جو لوگوں کے نا اُمید ہو جانے کے بعد مینہ برساتا اور اپنی رحمت (یعنی بارش کی برکت) کو پھیلا دیتا ہے اور وہ کارساز (اور)

الْحَمِيْدُ ﴿۲۸﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا

فِيْهِمَا	بَثَّ	مَا	وَ	الْاَرْضِ	وَ	السَّمٰوٰتِ	خَلْقُ	اٰيٰتِهٖ	مِنْ	وَ	الْحَمِيْدُ
بیچ ان کے	پھیلایا ہے	جو کچھ	اور	زمین کا	اور	آسمانوں کا	پیدا کرنا	اسکی نشانیوں	سے	اور	تعریف کیا گیا

سزاوارِ تعریف ہے ﴿۲۸﴾ اور اُسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور اُن جانوروں کا جو اُس نے اُن

ع ۳

مِنْ دَآبَّةٍ ۭ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَاۗءُ قَدِيْرٌ ۝۲۹ۧ وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ

مِنْ	دَآبَّةٍ	وَهُوَ	عَلٰى	جَمْعِهِمْ	اِذَا	يَشَاۗءُ	قَدِيْرٌ	وَ	مَآ	اَصَابَكُمْ	مِّنْ
سے	جانوروں	اور وہ	اوپر	انکے اکٹھا کرنے کے	جس وقت	چاہے گا	قادر ہے	اور	جو کچھ کہ	پہنچتی ہے تم کو	کوئی

میں پھیلا رکھے ہیں۔ اور وہ جب چاہے اُن کے جمع کر لینے پر قادر ہے (۲۹) اور جو مصیبت تم

مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۝۳۰ۭ وَمَآ اَنْتُمْ

مُّصِيْبَةٍ	فَبِمَا	كَسَبَتْ	اَيْدِيْكُمْ	وَ	يَعْفُوْا	عَنْ	كَثِيْرٍ	وَ	مَآ	اَنْتُمْ
مصیبت	پس بسبب اسکے کہ	کمایا	تمہارے ہاتھوں نے	اور	معاف کرتا ہے	سے	بہت چیزوں	اور	نہیں	تم

پر واقع ہوتی ہے سو تمہارے اپنے فعلوں سے اور وہ بہت سے گناہ تو معاف کر دیتا ہے (۳۰) اور تم

بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ښ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ

بِمُعْجِزِيْنَ	فِي	الْاَرْضِ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	وَّلِيٍّ
عاجز کرنے والے	بیچ	زمین کے	اور	نہیں	واسطے تمہارے	سے	سوائے	اللہ کے	کوئی	دوست

زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔ اور اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے

وَّلَا نَصِيْرٍ ۝۳۱ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۝۳۲ۭ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ

وَّ	لَا	نَصِيْرٍ	وَ	مِنْ	اٰيٰتِهِ	الْجَوَارِ	فِي	الْبَحْرِ	كَالْاَعْلَامِ	اِنْ	يَّشَاْ	يُسْكِنِ
اور	نہ	مددگار	اور	سے	اسکی نشانیوں میں	کشتیاں ہیں	بیچ	دریا کے	مانند پہاڑوں کے	اگر	چاہے	ساکن کردے

اور نہ مددگار (۳۱) اور اُسی کی نشانیوں میں سے سمندر کے جہاز ہیں (جو) گویا پہاڑ (ہیں) (۳۲) اگر اللہ چاہے

الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

الرِّيْحَ	فَيَظْلَلْنَ	رَوَاكِدَ	عَلٰى	ظَهْرِهٖ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ	صَبَّارٍ
ہوا کو	پس ہو جائیں	تھمی ہوئیں	اوپر	اس کی پیٹھ کے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے ہر	صبر کرنیوالے

تو ہوا کو ٹھیرا دے تو جہاز اس کی سطح پر کھڑے رہ جائیں۔ تمام صبر اور شکر کرنے والوں کے لیے ان (باتوں) میں قدرتِ اللہ

شَكُوْرٍ ۝۳۳ۙ اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ۝۳۴ۡ وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ

شَكُوْرٍ	اَوْ	يُوْبِقْهُنَّ	بِمَا	كَسَبُوْا	وَ	يَعْفُ	عَنْ	كَثِيْرٍ	وَّ	يَعْلَمَ	الَّذِيْنَ
شکر کرنیوالے کے	یا	ہلاک کرے ان کو	بسبب اسکے کہ	کمایا ہے	اور	معاف کرے	سے	بہتوں	اور	تا کہ جان لیں	وہ لوگ کہ

کے نمونے ہیں (۳۳) یا اُن کے اعمال کے سبب ان کو تباہ کر دے اور بہت سے قصور معاف کر دے (۳۴) اور (انتقام اس لیے لیا

يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ۝۳۵ فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ

يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ	اٰيٰتِنَا	مَا	لَهُمْ	مِّنْ	مَّحِيْصٍ	فَمَآ	اُوْتِيْتُمْ	مِّنْ
جھگڑتے ہیں	بیچ	نشانیوں ہماری کے	نہیں	واسطے ان کے	کوئی	جگہ بھاگنے کی	پس جو کچھ	دیئے گئے ہو تم	کسی

جائے کہ) جو لوگ ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں وہ جان لیں کہ اُن کے لیے خلاصی نہیں ۝۳۵ (لوگو) جو (مال ومتاع) تم کو

شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ

شَيْءٍ	فَمَتَاعُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	مَا	عِنْدَ	اللّٰهِ	خَيْرٌ	وَّ	اَبْقٰى	لِلَّذِيْنَ
چیز سے	پس فائدہ ہے	زندگانی	دنیا کا	اور	جو کچھ	نزدیک ہے	اللہ کے	بہتر ہے	اور	باقی رہنے والا ہے	واسطے ان لوگوں کے کہ

دیا گیا ہے وہ دنیا کی زندگی کا (ناپائیدار) فائدہ ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے (یعنی) ان لوگوں

اٰمَنُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۳۶ۚ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰۗىِٕرَ الْاِثْمِ

اٰمَنُوْا	وَ	عَلٰي	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	يَجْتَنِبُوْنَ	كَبٰۗىِٕرَ	الْاِثْمِ
ایمان لائے	اور	اوپر	اپنے رب کے	توکل کرتے ہیں	اور	وہ لوگ کہ	بچتے ہیں	بڑے	گناہوں سے

کے لیے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں ۝۳۶ اور جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے

وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ۝۳۷ۚ وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا

وَالْفَوَاحِشَ	وَ	اِذَا	مَا	غَضِبُوْا	هُمْ	يَغْفِرُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	اسْتَجَابُوْا
اور بے حیائیوں سے	اور	جس وقت	کہ	غصے ہوتے ہیں	وہی	بخش دیتے ہیں	اور وہ لوگ کہ	قبول کیا انہوں نے

کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کردیتے ہیں ۝۳۷ اور جو اپنے پروردگار کا فرمان قبول

لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۠ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۠ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

لِرَبِّهِمْ	وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَاَمْرُهُمْ	شُوْرٰى	بَيْنَهُمْ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ
واسطے رب اپنے کے	اور	قائم رکھتے ہیں	نماز	اور کام ان کا	مشاورت ہے	درمیان ان کے	اور	اس چیز کے کہ	ہم نے دی ہے انکو

کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور اپنے کام آپس کے مشورے سے کرتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے

يُنْفِقُوْنَ ۝۳۸ۚ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ۝۳۹

يُنْفِقُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	اِذَآ	اَصَابَهُمُ	الْبَغْيُ	هُمْ	يَنْتَصِرُوْنَ
خرچ کرتے ہیں	اور وہ لوگ کہ	جب	پہنچی ہو ان پر	چڑھائی	وہ	بدلہ لیتے ہیں

خرچ کرتے ہیں ۝۳۸ اور جو ایسے ہیں کہ جب اُن پر ظلم (وتعدی) ہو تو (مناسب طریقے سے) بدلہ لیتے ہیں ۝۳۹

وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ

وَ	جَزٰٓؤُا	سَيِّئَةٍ	سَيِّئَةٌ	مِّثْلُهَا	فَمَنْ	عَفَا	وَ	اَصْلَحَ	فَاَجْرُهٗ	عَلَى	اللّٰهِ
اور	بدلہ	برائی کا	برائی ہے	مانند اس کی	پس جو شخص	معاف کردے	اور	صلح کرے	پس ثواب اس کا	اوپر	اللہ کے ہے

اور برائی کا بدلہ تو اسی طرح کی برائی ہے مگر جو درگزر کرے اور (معاملے کو) درست کردے تو اس کا بدلہ اللہ کے ذمے ہیں۔

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝۴۰ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا

اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	لَمَنِ	انْتَصَرَ	بَعْدَ	ظُلْمِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	مَا
بیشک وہ	نہیں	دوست رکھتا	ظالموں کو	اور	البتہ جس نے	بدلہ لیا	بعد	اپنے مظلوم ہونے کے	پس یہ لوگ	نہیں

اس میں شک نہیں کہ وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا (۴۰) اور جس پر ظلم ہوا ہو اگر وہ اس کے بعد انتقام لے تو ایسے لوگوں

عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝۴۱ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ

عَلَيْهِمْ	مِّنْ	سَبِيْلٍ	اِنَّمَا	السَّبِيْلُ	عَلَى	الَّذِيْنَ	يَظْلِمُوْنَ	النَّاسَ
اوپر ان کے	کوئی	راہ ملامت کی	سوائے اسکے نہیں کہ	راہ ملامت	اوپر	ان لوگوں کے ہے کہ	ظلم کرتے ہیں	لوگوں پر

پر کچھ الزام نہیں (۴۱) الزام تو اُن لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں

وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۴۲ وَلَمَنْ

وَ	يَبْغُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَ	لَمَنْ
اور	سرکشی کرتے ہیں	بیچ	زمین کے	ناحق	یہ لوگ	واسطے انکے	عذاب ہے	درد دینے والا	اور	البتہ جس نے

اور ملک میں ناحق فساد پھیلاتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کو تکلیف دینے والا عذاب ہوگا (۴۲) اور جو

صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝۴۳ ع وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

صَبَرَ	وَ	غَفَرَ	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَمِنْ	عَزْمِ	الْاُمُوْرِ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا لَهٗ
صبر کیا	اور	بخش دیا	بیشک	یہ ہے	البتہ میں سے	ہمت والے	کاموں	اور	جس کو	گمراہ کرتا ہے	اللہ	پس نہیں واسطے اسکے

صبر کرے اور قصور معاف کردے تو یہ ہمت کے کام ہیں (۴۳) اور جس شخص کو اللہ گمراہ کرے تو اس کے بعد

مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ

مِنْ	وَّلِيٍّ	مِّنْۢ	بَعْدِهٖ	وَتَرَى	الظّٰلِمِيْنَ	لَمَّا	رَاَوُا	الْعَذَابَ	يَقُوْلُوْنَ	هَلْ
کوئی	دوست	سے	پیچھے اس کے	اور دیکھے گا تو	ظالموں کو	جس وقت	دیکھیں گے	عذاب	کہیں گے	کیا ہے

اُس کا کوئی دوست نہیں۔ اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب وہ (دوزخ کا) عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے کیا (دنیا میں)

اِلٰی مَرَدٍّ مِّنۡ سَبِیۡلٍ ﴿۴۴﴾ وَتَرٰىهُمۡ یُعۡرَضُوۡنَ عَلَیۡهَا خٰشِعِیۡنَ مِنَ

اِلٰی	مَرَدٍّ	مِّنۡ	سَبِیۡلٍ	وَ	تَرٰىهُمۡ	یُعۡرَضُوۡنَ	عَلَیۡهَا	خٰشِعِیۡنَ	مِنَ
طرف	پھرجانے کی	کوئی	راہ	اور	دیکھے گا تو ان کو	حاضر کیے جائیں گے	اوپر اس کے	عاجزی کرتے	سے

واپس جانے کی کوئی سبیل ہے؟ ﴿۴۴﴾ اور تم اُن کو دیکھو گے کہ دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے ذلت سے

الذُّلِّ یَنۡظُرُوۡنَ مِنۡ طَرۡفٍ خَفِیٍّ ؕ وَقَالَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ

الذُّلِّ	یَنۡظُرُوۡنَ	مِنۡ	طَرۡفٍ	خَفِیٍّ	وَقَالَ	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡۤا	اِنَّ
ذلت	دیکھتے ہوں گے	سے	نظر	چھپی	اور کہیں گے	وہ لوگ کہ	ایمان لائے	بیشک

عاجزی کرتے ہوئے چھپی (اور نیچی) نگاہ سے دیکھ رہے ہوں گے۔ اور مومن لوگ کہیں گے کہ خسارہ

الۡخٰسِرِیۡنَ الَّذِیۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَاَهۡلِیۡهِمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ؕ اَلَاۤ

الۡخٰسِرِیۡنَ	الَّذِیۡنَ	خَسِرُوۡۤا	اَنۡفُسَهُمۡ	وَ	اَهۡلِیۡهِمۡ	یَوۡمَ	الۡقِیٰمَةِ	اَلَاۤ
زیاں پانیوالے ہیں	وہ لوگ جنہوں نے	ٹوٹا دیا	اپنی جانوں کو	اور	لوگوں اپنوں کو	دن	قیامت کے	خبردار رہو

اُٹھانے والے تو وہ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں ڈالا۔ دیکھو

اِنَّ الظّٰلِمِیۡنَ فِیۡ عَذَابٍ مُّقِیۡمٍ ﴿۴۵﴾ وَمَا کَانَ لَهُمۡ مِّنۡ اَوۡلِیَآءَ

اِنَّ	الظّٰلِمِیۡنَ	فِیۡ	عَذَابٍ	مُّقِیۡمٍ	وَ	مَا	کَانَ	لَهُمۡ	مِّنۡ	اَوۡلِیَآءَ
بیشک	ظالم	بیچ	عذاب	ہمیش کے رہنے والے	اور	نہیں	ہے	واسطے ان کے	کوئی	دوست کہ

کہ بے انصاف لوگ ہمیشہ کے دکھ میں (پڑے) رہیں گے ﴿۴۵﴾ اور اللہ کے سوا ان کے کوئی دوست نہ ہوں گے

یَنۡصُرُوۡنَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنۡ یُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ

یَنۡصُرُوۡنَهُمۡ	مِّنۡ	دُوۡنِ	اللّٰهِ	وَ	مَنۡ	یُّضۡلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا لَهٗ	مِنۡ
مدد دے ان کو	سے	سوائے	اللہ کے	اور	جس کو	گمراہ کرتا ہے	اللہ	پس نہیں واسطے اسکے	کوئی

کہ اللہ کے سوا ان کو مدد دے سکیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اس کے لیے (ہدایت کا)

سَبِیۡلٍ ﴿۴۶﴾ اِسۡتَجِیۡبُوۡا لِرَبِّکُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ یَّاۡتِیَ یَوۡمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ

سَبِیۡلٍ	اِسۡتَجِیۡبُوۡا	لِرَبِّکُمۡ	مِّنۡ	قَبۡلِ	اَنۡ	یَّاۡتِیَ	یَوۡمٌ	لَّا	مَرَدَّ لَهٗ
راہ	قبول کرو	واسطے رب اپنے کے	سے	پہلے اس	کہ	آئے	وہ دن کہ	نہیں	پھیرنیوالا واسطے اسکے

کوئی رستہ نہیں ﴿۴۶﴾ (اُن سے کہہ دو کہ) قبل اس کے کہ وہ دن جو ٹلے گا نہیں اللہ کی طرف سے آ موجود ہو اپنے

مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿۴۷﴾

مِنَ	اللّٰهِ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	مَّلْجَاٍ	يَّوْمَئِذٍ	وَّ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	نَّكِيْرٍ
طرف سے	اللہ کی	نہیں	واسطے تمہارے	کوئی	جگہ پھر جانے کی	اس دن	اور	نہیں	واسطے تمہارے	کوئی	انکار

پروردگار کا حکم قبول کرو۔ اس دن تمہارے لیے نہ کوئی جائے پناہ ہوگی اور نہ تم سے گناہوں کا انکار ہی بن پڑے گا ﴿۴۷﴾

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ

فَاِنْ	اَعْرَضُوْا	فَمَاۤ	اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا	اِنْ	عَلَيْكَ
پس اگر	منہ پھیر لیں	پس نہیں	بھیجا ہم نے تجھ کو	اوپر ان کے	نگہبان	نہیں	اوپر تیرے

پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو ہم نے تم کو اُن پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔ تمہارا کام تو

اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاِنَّاۤ اِذَاۤ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ

اِلَّا	الْبَلٰغُ	وَ	اِنَّاۤ	اِذَاۤ	اَذَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنَّا	رَحْمَةً	فَرِحَ	بِهَا	وَاِنْ
مگر	پہنچا دینا	اور	بیشک ہم	جب	چکھاتے ہیں	آدمی کو	اپنی طرف سے	رحمت	خوش ہو جاتا ہے	ساتھ اسکے	اور اگر

صرف (احکام کا) پہنچا دینا ہے۔ اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو اس سے خوش ہو جاتا ہے۔ اور اگر ان کو

تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾ لِلّٰهِ

تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌۢ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	فَاِنَّ	الْاِنْسَانَ	كَفُوْرٌ	لِلّٰهِ
پہنچتی ہے ان کو	برائی	بسبب اسکے کہ	آگے بھیجا ہے	ہاتھوں ان کے نے	پس بیشک	آدمی	ناشکر گزار ہے	واسطے اللہ کے ہے

انہی کے اعمال کے سبب کوئی سختی پہنچتی ہے تو (سب احسانوں کو بھول جاتا ہے) بیشک انسان بڑا ناشکرا ہے ﴿۴۸﴾ (تمام) بادشاہت

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ

مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	يَهَبُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ
بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی	پیدا کرتا ہے	جو کچھ	چاہتا ہے	دیتا ہے	جس کو	چاہے

اللہ ہی کی ہے آسمانوں کی بھی اور زمین کی بھی۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جسے چاہتا ہے

اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿۴۹﴾ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ

اِنَاثًا	وَّ	يَهَبُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	الذُّكُوْرَ	اَوْ	يُزَوِّجُهُمْ	ذُكْرَانًا	وَّ	اِنَاثًا
بیٹیاں	اور	دیتا ہے	جس کو	چاہے	بیٹے	یا	ملے جلے دیتا ہے ان کو	بیٹے	اور	بیٹیاں

بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے بخشتا ہے ﴿۴۹﴾ یا ان کو بیٹے اور بیٹیاں دونوں عنایت فرماتا ہے

وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ

وَيَجْعَلُ	مَنْ	يَّشَآءُ	عَقِيْمًا	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	قَدِيْرٌ	وَ	مَا	كَانَ	لِبَشَرٍ	اَنْ
اور کر دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	بانجھ	بیشک وہ	جاننے والا	قادر ہے	اور	نہیں	ہے ممکن	کسی آدمی کو	یہ کہ

اور جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔ وہ تو جاننے والا (اور) قدرت والا ہے ﴿۵۰﴾ اور کسی آدمی کے لیے ممکن نہیں

يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا

يُّكَلِّمَهٗ	اللّٰهُ	اِلَّا	وَحْيًا	اَوْ	مِنْ	وَّرَآئِ	حِجَابٍ	اَوْ	يُرْسِلَ	رَسُوْلًا
بات کرے اس سے	اللہ	مگر	جی میں ڈالنے کر	یا	سے	پیچھے	پردے کے	یا	بھیجے	فرشتہ پیغام لانیوالا

کہ اللہ اس سے بات کرے مگر الہام (کے ذریعے) سے یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی فرشتہ بھیج دے

فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ۭ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۵۱﴾ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ

فَيُوْحِيَ	بِاِذْنِهٖ	مَا	يَشَآءُ	اِنَّهٗ	عَلِيٌّ	حَكِيْمٌ	وَ	كَذٰلِكَ	اَوْحَيْنَآ
پس جی میں ڈال دے	ساتھ اسکے حکم کے	جو	چاہتا ہے	بیشک وہ	بلند مرتبہ والا ہے	حکمت والا ہے	اور	اسی طرح	وحی کی ہم نے

تو وہ اللہ کے حکم سے جو اللہ چاہے القاء کرے۔ بے شک وہ عالی رُتبہ (اور) حکمت والا ہے ﴿۵۱﴾ اور اسی طرح ہم نے اپنے

اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ۭ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ

اِلَيْكَ	رُوْحًا	مِّنْ	اَمْرِنَا	مَا	كُنْتَ	تَدْرِيْ	مَا	الْكِتٰبُ	وَ	لَا	الْاِيْمَانُ
طرف تیری	روح کو	سے	اپنے حکم	نہ	تھا تو	جانتا	کیا ہے	کتاب	اور	نہ	ایمان

حکم سے تمہاری طرف روح القدس کے ذریعے سے (قرآن) بھیجا ہے۔ تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور نہ ایمان کو۔

وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ۭ وَاِنَّكَ

وَ	لٰكِنْ	جَعَلْنٰهُ	نُوْرًا	نَّهْدِيْ	بِهٖ	مَنْ	نَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِنَا	وَ	اِنَّكَ
اور	لیکن	کیا ہم نے اس کو	نور	ہدایت کرتے ہیں ہم	ساتھ اسکے	جس کو	چاہتے ہیں	سے	بندوں اپنے	اور	بیشک تو

لیکن ہم نے اس کو نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔ اور بے شک

لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۲﴾ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي

لَتَهْدِيْٓ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	صِرَاطِ	اللّٰهِ	الَّذِيْ	لَهٗ	مَا	فِي
البتہ ہدایت کرتا ہے	طرف	راہ	سیدھی کی	راہ	اللہ کی	وہ ہے کہ	واسطے اسکے ہے	جو کچھ	بیچ

(اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تم سیدھا رستہ دکھاتے ہو ﴿۵۲﴾ (یعنی) اللہ کا رستہ جو آسمانوں اور زمین کی

السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِلَى اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾ ع

الْاُمُوْرُ	تَصِیْرُ	اللّٰهِ	اِلَى	اَلَاۤ	الْاَرْضِ	فِی	مَا	وَ	السَّمٰوٰتِ
سب کام	پھیرے جاتے ہیں	اللہ کی	طرف	خبردار ہو	زمین کے ہے	بیچ	جو کچھ	اور	آسمانوں کے ہے

سب چیزوں کا مالک ہے۔ دیکھو سب کام اللہ کی طرف رجوع ہوں گے (اور وہی ان میں فیصلہ کرے گا) ﴿۵۳﴾

ایاتها ۸۹ ۴۳ سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ ۶۳ رکوعاتها ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ

لَّعَلَّكُمْ	عَرَبِيًّا	قُرْءٰنًا	جَعَلْنٰهُ	اِنَّا	الْمُبِيْنِ	الْكِتٰبِ	وَ	حٰمٓ
تاکہ تم	عربی میں	قرآن	کیا ہے ہم نے اس کو	بیشک	بیان کرنے والی کی	کتاب	قسم ہے	حٰمٓ

حٰمٓ ﴿۱﴾ کتاب روشن کی قسم ﴿۲﴾ کہ ہم نے اس کو قرآنِ عربی بنایا ہے

تَعْقِلُوْنَ ﴿۳﴾ وَاِنَّهٗ فِیْۤ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۴﴾ ؕ اَفَنَضْرِبُ

اَفَنَضْرِبُ	حَكِيْمٌ	لَعَلِيٌّ	لَدَيْنَا	اُمِّ الْكِتٰبِ	فِیْۤ	اِنَّهٗ	وَ	تَعْقِلُوْنَ
کیا پس ماریں ہم	مستحکم	برتر	ہمارے پاس ہے	لوح محفوظ کے	بیچ	بیشک وہ	اور	سمجھو

تاکہ تم سمجھو ﴿۳﴾ اور یہ بڑی کتاب (یعنی لوحِ محفوظ) میں ہمارے پاس (لکھی ہوئی اور) بڑی فضیلت (اور) حکمت والی ہے ﴿۴﴾ بھلا اس لیے کہ

عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ﴿۵﴾ وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ

مِنْ	اَرْسَلْنَا	كَمْ	وَ	مُّسْرِفِيْنَ	قَوْمًا	كُنْتُمْ	اَنْ	صَفْحًا	الذِّكْرَ	عَنْكُمُ
سے	بھیجے ہیں ہم نے	کتنے	اور	حد سے نکل جانے والی	قوم	ہو تم	یہ کہ	کروٹ	ذکر کی	تم سے

تم حد سے نکلے ہوئے لوگ ہو ہم تم کو نصیحت کرنے سے باز رہیں گے ﴿۵﴾ تو ہم نے پہلے لوگوں میں

نَّبِيٍّ فِی الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶﴾ وَ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

بِهٖ	كَانُوْا	اِلَّا	نَّبِيٍّ	مِّنْ	يَاْتِيْهِمْ	مَا	وَ	الْاَوَّلِيْنَ	فِی	نَّبِيٍّ
ساتھ اسکے	تھے وہ	مگر	نبی	کوئی	آتا تھا ان کے پاس	نہ	اور	پہلوں کے	بیچ	نبیوں

بھی بہت سے پیغمبر بھیجے تھے ﴿۶﴾ اور کوئی پیغمبر اُن کے پاس نہیں آتا تھا مگر وہ اُس سے

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۷﴾ فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّ مَضٰى مَثَلُ

يَسْتَهْزِءُوْنَ	فَاَهْلَكْنَآ	اَشَدَّ	مِنْهُمْ	بَطْشًا	وَّ	مَضٰى	مَثَلُ
ٹھٹھا کرتے	پس ہلاک کیے ہم نے	سخت	ان میں سے	زور والے	اور	گزر گئی ہے	مثال

تمسخر کرتے تھے ﴿۷﴾ تو جو اُن میں سخت زور والے تھے اُن کو ہم نے ہلاک کر دیا اور اگلے لوگوں کی

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ

الْاَوَّلِيْنَ	وَلَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ
پہلوں کی	اور اگر	پوچھے تو ان سے	کس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	البتہ کہیں گے

حالت گزر گئی ﴿۸﴾ اور اگر تم اُن سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو کہہ دیں گے

خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ

خَلَقَهُنَّ	الْعَزِيْزُ	الْعَلِيْمُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	مَهْدًا	وَّ	جَعَلَ
پیدا کیا ہے انکو	عزت والے	علم والے نے	جس نے	کیا	واسطے تمہارے	زمین کو	بچھونا	اور	کیں

کہ ان کو غالب (اور) علم والے (اللہ) نے پیدا کیا ہے ﴿۹﴾ جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا بنایا۔ اور اس میں تمہارے

لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰﴾ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

لَكُمْ	فِيْهَا	سُبُلًا	لَّعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ	وَالَّذِيْ	نَزَّلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً
واسطے تمہارے	بیچ اس کے	راہیں	تا کہ تم	راہ پاؤ	اور جس نے	اتارا	سے	آسمان	پانی

لیے رستے بنائے تا کہ تم راہ معلوم کرو ﴿۱۰﴾ اور جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے

بِقَدَرٍ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَالَّذِيْ خَلَقَ

بِقَدَرٍ	فَاَنْشَرْنَا	بِهٖ	بَلْدَةً	مَّيْتًا	كَذٰلِكَ	تُخْرَجُوْنَ	وَالَّذِيْ	خَلَقَ
ماپ کر	پس زندہ کیا ہم نے	اس سے	زمین	مُردہ کو	اسی طرح	نکالے جاؤ گے تم	اور جس نے	پیدا کیں

پانی نازل کیا۔ پھر ہم نے اس سے شہر مُردہ کو زندہ کیا۔ اسی طرح تم (زمین سے) نکالے جاؤ گے ﴿۱۱﴾ اور جس نے تمام قسم

الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ﴿۱۲﴾

الْاَزْوَاجَ	كُلَّهَا	وَ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنَ	الْفُلْكِ	وَالْاَنْعَامِ	مَا	تَرْكَبُوْنَ
قسمیں	ساری	اور	کیں	واسطے تمہارے	سے	کشتیوں	اور چوپایوں	وہ چیز کہ	تم سوار ہوتے ہو

کے حیوانات پیدا کیے اور تمہارے لیے کشتیاں اور چارپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو ﴿۱۲﴾

لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ

لِتَسْتَوٗا	عَلٰى	ظُهُوْرِهٖ	ثُمَّ	تَذْكُرُوْا	نِعْمَةَ	رَبِّكُمْ	اِذَا	اسْتَوَيْتُمْ	عَلَيْهِ
تاکہ چڑھ بیٹھو	اوپر	اس کی پیٹھوں کے	پھر	یاد کرو تم	نعمت کو	پروردگار اپنے کی	جس وقت کہ	سوار ہو تم	اوپر اس کے

تاکہ تم ان کی پیٹھ پر چڑھ بیٹھو اور جب اس پر بیٹھ جاؤ پھر اپنے پروردگار کے احسان کو یاد کرو

وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّآ

وَتَقُوْلُوْا	سُبْحٰنَ	الَّذِيْ	سَخَّرَ	لَنَا	هٰذَا	وَ	مَا	كُنَّا	لَهٗ	مُقْرِنِيْنَ	وَاِنَّآ
اور کہو	پاک ہے	وہ ذات جس نے	مسخر کیا	واسطے ہمارے	یہ	اور	نہ	تھے ہم	واسطے اسکے	طاقت پانیوالے	اور بیشک ہم

اور کہو کہ وہ (ذات) پاک ہے جس نے اس کو ہمارے زیر فرمان کر دیا اور ہم میں طاقت نہ تھی کہ اس کو بس میں کر لیتے ﴿۱۳﴾ اور ہم اپنے

اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ

اِلٰى	رَبِّنَا	لَمُنْقَلِبُوْنَ	وَ	جَعَلُوْا	لَهٗ	مِنْ	عِبَادِهٖ	جُزْءًا	اِنَّ	الْاِنْسَانَ
طرف	رب اپنے کے	البتہ پھر جانیوالے ہیں	اور	مقرر کیا انہوں نے	واسطے اللہ کے	سے	اسکے بندوں میں	ایک جزو	بیشک	آدمی

پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿۱۴﴾ اور انہوں نے اس کے بندوں میں سے اس کے لیے اولاد مقرر کی۔ بے شک انسان

لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِيْنَ ﴿۱۶﴾

ع ۱۵

لَكَفُوْرٌ	مُّبِيْنٌ	اَمِ	اتَّخَذَ	مِمَّا	يَخْلُقُ	بَنٰتٍ	وَّ	اَصْفٰىكُمْ	بِالْبَنِيْنَ
البتہ ناشکر گزار ہے	ظاہر	کیا	پکڑیں اللہ نے	اس چیز سے کہ	پیدا کیں ہیں	بیٹیاں	اور	برگزیدہ کیا تم کو	ساتھ بیٹوں کے

صریح ناشکرا ہے ﴿۱۵﴾ کیا اُس نے اپنی مخلوقات میں سے خود تو بیٹیاں لیں اور تم کو چن کر بیٹے دیے ﴿۱۶﴾

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ

وَ	اِذَا	بُشِّرَ	اَحَدُهُمْ	بِمَا	ضَرَبَ	لِلرَّحْمٰنِ	مَثَلًا	ظَلَّ	وَجْهُهٗ
اور	جس وقت	خبر دیا جاتا ہے	ایک ان کا	ساتھ اس چیز کے کہ	بیان کیا ہے	واسطے اللہ کے	مثال	ہو جاتا ہے	منہ اس کا

حالانکہ جب ان میں سے کسی کو اُس چیز کی خوشخبری دی جاتی ہے جو انہوں نے اللہ کے لیے بیان کی ہے تو اُس کا منہ سیاہ

مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۱۷﴾ اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ

مُسْوَدًّا	وَّ	هُوَ	كَظِيْمٌ	اَوَ	مَنْ	يُّنَشَّؤُا	فِي	الْحِلْيَةِ	وَهُوَ	فِي	الْخِصَامِ
کالا	اور	وہ	غم سے بھرا ہوتا ہے	کیا	وہ جو کہ	پالا جاتا ہے	بیچ	گہنے کے	اور وہ	بیچ	جھگڑے کے

ہو جاتا اور وہ غم سے بھر جاتا ہے ﴿۱۷﴾ کیا وہ جو آسائش میں پرورش پائے اور جھگڑے کے وقت بات نہ کر سکے

غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿۱۸﴾ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ

غَيْرُ	مُبِيْنٍ	وَ	جَعَلُوا	الْمَلٰٓئِكَةَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عِبٰدُ	الرَّحْمٰنِ	اِنَاثًا
نہیں	ظاہر ہوتا	اور	مقرر کیا انہوں نے	فرشتوں کو	وہ جو کہ	وہ	بندے ہیں	اللہ کے	عورتیں

(اللہ کی بیٹی ہوسکتی ہے؟)﴿۱۸﴾ اور انہوں نے فرشتوں کو کہ وہ بھی اللہ کے بندے ہیں (اللہ کی) بیٹیاں مقرر کیا۔

اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْـَٔلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ

اَشَهِدُوْا	خَلْقَهُمْ	سَتُكْتَبُ	شَهَادَتُهُمْ	وَيُسْـَٔلُوْنَ	وَ	قَالُوْا	لَوْ شَآءَ
کیا حاضر تھے	ان کی پیدائش پر	البتہ لکھی جائے گی	گواہی ان کی	اور سوال کیے جائیں گے	اور	کہا انہوں نے	اگر چاہتا

کیا یہ ان کی پیدائش کے وقت حاضر تھے عنقریب ان کی شہادت لکھ لی جائے گی اور ان سے باز پرس کی جائے گی ﴿۱۹﴾ اور کہتے ہیں

الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۗ اِنْ هُمْ اِلَّا

الرَّحْمٰنُ	مَا	عَبَدْنٰهُمْ	مَا	لَهُمْ	بِذٰلِكَ	مِنْ	عِلْمٍ	اِنْ	هُمْ	اِلَّا
اللہ	نہ	عبادت کرتے ہم انکی	نہیں	ان کو	اس بات کا	کوئی	علم	نہیں	وہ	مگر

کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم ان کو نہ پوجتے۔ اُن کو اس کا کچھ علم نہیں۔ یہ تو صرف اٹکلیں

يَخْرُصُوْنَ ﴿۲۰﴾ ؕ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿۲۱﴾

يَخْرُصُوْنَ	اَمْ	اٰتَيْنٰهُمْ	كِتٰبًا	مِّنْ	قَبْلِهٖ	فَهُمْ	بِهٖ	مُسْتَمْسِكُوْنَ
اٹکل کرتے	کیا	دی ہے ہم نے ان کو	کتاب	سے	پہلے اس	پس وہ	ساتھ اس کے	محکم پکڑ رہے ہیں

دوڑا رہے ہیں﴿۲۰﴾ یا ہم نے ان کو اس سے پہلے کوئی کتاب دی تھی تو یہ اس سے سند پکڑتے ہیں ﴿۲۱﴾

بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۲﴾

بَلْ	قَالُوْٓا	اِنَّا	وَجَدْنَآ	اٰبَآءَنَا	عَلٰٓى	اُمَّةٍ	وَّ	اِنَّا	عَلٰٓى	اٰثٰرِهِمْ	مُّهْتَدُوْنَ
بلکہ	کہا انہوں نے	بیشک	پایا ہم نے	اپنے باپوں کو	اوپر	ایک راہ کے	اور	بیشک ہم	اوپر	انکے قدم کے نشان	راہ پانیوالے ہیں

بلکہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک رستے پر پایا ہے اور ہم ان ہی کے قدم بقدم چل رہے ہیں ﴿۲۲﴾

وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ

وَ	كَذٰلِكَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	فِيْ	قَرْيَةٍ	مِّنْ	نَّذِيْرٍ	اِلَّا	قَالَ
اور	اسی طرح	نہیں	بھیجے ہم نے	سے	پہلے تجھ	بیچ	کسی بستی کے	کوئی	ڈرانے والا	مگر	کہا

اور اسی طرح ہم نے تم سے پہلے کسی بستی میں کوئی ہدایت کرنے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں

مُتْرَفُوْهَا ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿۲۳﴾

مُتْرَفُوْهَآ	اِنَّا	وَجَدْنَآ	اٰبَآءَنَا	عَلٰٓى	اُمَّةٍ	وَّ	اِنَّا	عَلٰٓى	اٰثٰرِهِمْ	مُّقْتَدُوْنَ
اس بستی کے دولتمندوں نے	بیشک	پایا ہم نے	اپنے باپوں کو	اوپر	ایک راہ کے	اور	بیشک ہم	اوپر	انکے نقش قدم کے	پیروی کرنیوالے ہیں

نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک راہ پر پایا ہے اور ہم قدم بقدم اُن ہی کے پیچھے چلتے ہیں ﴿۲۳﴾

قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا

قٰلَ	اَوَلَوْ	جِئْتُكُمْ	بِاَهْدٰى	مِمَّا	وَجَدْتُّمْ	عَلَيْهِ	اٰبَآءَكُمْ	قَالُوْٓا	اِنَّا
کہا	اگرچہ	آیا ہوں میں تمہارے پاس	ساتھ بہت راہ بتانیوالے کے	اس چیز سے کہ	پایا تم نے	اوپر اسکے	اپنے باپوں کو	کہا	بیشک ہم

(پیغمبر نے) کہا اگرچہ میں تمہارے پاس ایسا (دین) لاؤں کہ جس (رستے) پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا وہ اس سے کہیں سیدھا رستہ دکھاتا ہو کہنے

بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ	فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
ساتھ اس چیز کے کہ	بھیجے گئے ہو تم	ساتھ اسکے	کافر ہیں	پس بدلہ لیا ہم نے	ان سے	پس دیکھ	کیوں کر	ہوا	آخر کام

لگے کہ جو (دین) تم دے کر بھیجے گئے ہو ﴿۲۴﴾ ہم اس کو نہیں مانتے۔ اور ہم نے ان سے انتقام لیا سو دیکھ لو کہ جھٹلانے

الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۵﴾ ع وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا

نصف ع ۲ ۸

الْمُكَذِّبِيْنَ	وَ	اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ	لِاَبِيْهِ	وَقَوْمِهٖٓ	اِنَّنِيْ	بَرَآءٌ	مِّمَّا
جھٹلانے والوں کا	اور	جس وقت	کہا	ابراہیم نے	اپنے باپ کو	اور اپنی قوم کو	بیشک میں	بیزار ہوں	اس چیز سے کہ

والوں کا انجام کیسا ہوا ﴿۲۵﴾ اور جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ جن چیزوں کو تم پوجتے ہو میں ان

تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۶﴾ ۙ اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿۲۷﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ

تَعْبُدُوْنَ	اِلَّا	الَّذِيْ	فَطَرَنِيْ	فَاِنَّهٗ	سَيَهْدِيْنِ	وَجَعَلَهَا	كَلِمَةًۢ
تم عبادت کرتے ہو	مگر	اس ذات کی کہ جس نے	پیدا کیا مجھ کو	پس بیشک وہ	البتہ راہ سجھائے گا مجھ کو	اور کیا اس کو	بات

سے بیزار ہوں ﴿۲۶﴾ ہاں جس نے مجھ کو پیدا کیا وہی مجھے سیدھا رستہ دکھائے گا ﴿۲۷﴾ اور یہی بات اپنی اولاد

بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ

بَاقِيَةً	فِيْ	عَقِبِهٖ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	بَلْ	مَتَّعْتُ	هٰٓؤُلَآءِ	وَاٰبَآءَهُمْ
باقی رہنے والی	بیچ	اس کی اولاد کے	تا کہ وہ	پھر آئیں	بلکہ	فائدہ دیا میں نے	ان کو	اور انکے باپوں کو

میں پیچھے چھوڑ گئے تا کہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع رہیں ﴿۲۸﴾ بات یہ ہے کہ میں ان کفار کو اور ان کے باپ دادا کو متمتع کرتا رہا

حَتّٰی جَآءَهُمُ الۡحَقُّ وَرَسُوۡلٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۲۹﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَقُّ قَالُوۡا

حَتّٰی	جَآءَهُمُ	الۡحَقُّ	وَ	رَسُوۡلٌ	مُّبِیۡنٌ	وَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الۡحَقُّ	قَالُوۡا
یہاں تک کہ	آیاان کے پاس	حق	اور	رسول	بیان کرنے والا	اور جب	آیاان کے پاس	حق	کہاانہوں نے

یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور صاف صاف بیان کرنے والا پیغمبر آ پہنچا ﴿۲۹﴾ اور جب ان کے پاس حق (یعنی قرآن) آیا تو کہنے لگے کہ

هٰذَا سِحۡرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿۳۰﴾ وَقَالُوۡا لَوۡلَا نُزِّلَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ عَلٰی

هٰذَا	سِحۡرٌ	وَّ	اِنَّا	بِهٖ	كٰفِرُوۡنَ	وَ	قَالُوۡا	لَوۡ	لَا	نُزِّلَ	هٰذَا	الۡقُرۡاٰنُ	عَلٰی
یہ	جادو ہے	اور	بیشک ہم	ساتھ اسکے	کافر ہیں	اور	کہاانہوں نے	کیوں	نہ	اتارا گیا	یہ	قرآن	اوپر

یہ تو جادو ہے اور ہم اس کو نہیں مانتے ﴿۳۰﴾ اور (یہ بھی) کہنے لگے کہ یہ قرآن ان دونوں بستیوں (یعنی مکّے اور طائف) میں سے

رَجُلٍ مِّنَ الۡقَرۡیَتَیۡنِ عَظِیۡمٍ ﴿۳۱﴾ اَهُمۡ یَقۡسِمُوۡنَ رَحۡمَتَ رَبِّكَ ؕ

رَجُلٍ	مِّنَ	الۡقَرۡیَتَیۡنِ	عَظِیۡمٍ	اَهُمۡ	یَقۡسِمُوۡنَ	رَحۡمَتَ	رَبِّكَ
ایک مرد کے	سے	دو بستیوں میں	بڑے	کیا یہ	تقسیم کرتے ہیں	رحمت	رب تیرے کی

کسی بڑے آدمی پر کیوں نازل نہ کیا گیا؟ ﴿۳۱﴾ کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں؟

نَحۡنُ قَسَمۡنَا بَیۡنَهُمۡ مَّعِیۡشَتَهُمۡ فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا وَرَفَعۡنَا

نَحۡنُ	قَسَمۡنَا	بَیۡنَهُمۡ	مَّعِیۡشَتَهُمۡ	فِی	الۡحَیٰوةِ	الدُّنۡیَا	وَ	رَفَعۡنَا
ہم نے	تقسیم کی ہے	درمیان ان کے	معیشت ان کی	بیچ	زندگانی	دنیا کے	اور	بلند کیا ہم نے

ہم نے ان میں ان کی معیشت کو دنیا کی زندگی میں تقسیم کر دیا اور ایک کے دوسرے پر درجے

بَعۡضَهُمۡ فَوۡقَ بَعۡضٍ دَرَجٰتٍ لِّیَتَّخِذَ بَعۡضُهُمۡ بَعۡضًا سُخۡرِیًّا ؕ

بَعۡضَهُمۡ	فَوۡقَ	بَعۡضٍ	دَرَجٰتٍ	لِّیَتَّخِذَ	بَعۡضُهُمۡ	بَعۡضًا	سُخۡرِیًّا
بعض ان کے کو	اوپر	بعض کے	درجوں میں	تاکہ پکڑیں	بعض ان کے	بعض کو	محکوم

بلند کیے تاکہ ایک دوسرے سے خدمت لے۔ اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں

وَرَحۡمَتُ رَبِّكَ خَیۡرٌ مِّمَّا یَجۡمَعُوۡنَ ﴿۳۲﴾ وَلَوۡلَاۤ اَنۡ یَّكُوۡنَ النَّاسُ

وَ	رَحۡمَتُ	رَبِّكَ	خَیۡرٌ	مِّمَّا	یَجۡمَعُوۡنَ	وَ	لَوۡ	لَاۤ	اَنۡ	یَّكُوۡنَ	النَّاسُ
اور	رحمت	تیرے پروردگار کی	بہتر ہے	اس چیز سے کہ	جمع کرتے ہیں	اور	اگر	نہ ہوتا	یہ کہ	ہو جائیں	لوگ

تمہارے پروردگار کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے ﴿۳۲﴾ اور اگر یہ (خیال) نہ ہوتا کہ سب لوگ

اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ

اُمَّةً	وَّاحِدَةً	لَّجَعَلْنَا	لِمَنْ	يَّكْفُرُ	بِالرَّحْمٰنِ	لِبُيُوْتِهِمْ	سُقُفًا	مِّنْ
امت	ایک	البتہ کرتے ہم	واسطے انکے جو کہ	کفر کرتے ہیں	ساتھ اللہ کے	واسطے انکے گھروں کے	چھتیں	سے

ایک ہی جماعت ہو جائیں گے تو جو لوگ اللہ سے انکار کرتے ہیں ہم ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی

فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا

فِضَّةٍ	وَّ	مَعَارِجَ	عَلَيْهَا	يَظْهَرُوْنَ	وَ	لِبُيُوْتِهِمْ	اَبْوَابًا	وَّ	سُرُرًا	عَلَيْهَا
چاندی	اور	سیڑھیاں	اوپر ان کے	چڑھتے ہیں	اور	واسطے انکے گھروں کے	دروازے	اور	تخت	اوپر انکے

بنا دیتے اور سیڑھیاں (بھی) جن پر وہ چڑھتے ﴿۳۳﴾ اور ان کے گھروں پر دروازے بھی اور تخت بھی جن

يَتَّكِــُٔوْنَ ﴿۳۴﴾ وَزُخْرُفًا ؕ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ

يَتَّكِــُٔوْنَ	وَ	زُخْرُفًا	وَ	اِنْ	كُلُّ	ذٰلِكَ	لَمَّا	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
تکیہ لگاتے ہیں	اور	سونا دیتے	اور	نہیں	سب	یہ	مگر	فائدہ	زندگانی	دنیا کا

پر تکیہ لگاتے ہیں ﴿۳۴﴾ اور (خوب) تجمل (وآرائش کر دیتے)۔ اور یہ سب دنیا کی زندگی کا تھوڑا سا سامان ہے

وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۵﴾ وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ

وَالْاٰخِرَةُ	عِنْدَ	رَبِّكَ	لِلْمُتَّقِيْنَ	وَ	مَنْ	يَّعْشُ	عَنْ	ذِكْرِ	الرَّحْمٰنِ
اور آخرت	نزدیک	تیرے رب کے	واسطے پرہیزگاروں کے ہے	اور	جو کوئی	آنکھیں چرائے	سے	ذکر	اللہ کے

اور آخرت تمہارے پروردگار کے ہاں پرہیزگاروں کے لیے ہے ﴿۳۵﴾ اور جو کوئی اللہ کی یاد سے آنکھیں بند کرلے (یعنی تغافل

نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿۳۶﴾ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ

نُقَيِّضْ	لَهٗ	شَيْطٰنًا	فَهُوَ	لَهٗ	قَرِيْنٌ	وَ	اِنَّهُمْ	لَيَصُدُّوْنَهُمْ	عَنِ
مقرر کرتے ہیں	واسطے اسکے	شیطان	پس وہ	واسطے اسکے	ہم نشین ہوتا ہے	اور	بیشک وہ	البتہ بند کرتے ہیں ان کو	سے

کرے) ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے ﴿۳۶﴾ اور یہ (شیطان) اُن کو رستے

السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا قَالَ

السَّبِيْلِ	وَيَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّهْتَدُوْنَ	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَنَا	قَالَ
راہ	اور گمان کرتے ہیں	یہ کہ وہ	راہ پانے والے ہیں	یہاں تک کہ	جب	آئے گا ہمارے پاس	کہے گا

سے روکتے رہتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ سیدھے رستے پر ہیں ﴿۳۷﴾ یہاں تک کہ جب ہمارے پاس آئے گا تو کہے گا کہ

يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿۳۸﴾ وَ لَنْ

يٰلَيْتَ	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكَ	بُعْدَ	الْمَشْرِقَيْنِ	فَبِئْسَ	الْقَرِيْنُ	وَ	لَنْ
اے کاش کہ	درمیان میرے	اور	درمیان تیرے	دوری ہوتی	دو مشرق کی	پس برا	ہم نشین ہے تو	اور	ہرگز نہ

اے کاش مجھ میں اور تجھ میں مشرق و مغرب کا فاصلہ ہوتا تو برا ساتھی ہے ﴿۳۸﴾ اور جب

يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَفَاَنْتَ

يَّنْفَعَكُمُ	الْيَوْمَ	اِذْ	ظَّلَمْتُمْ	اَنَّكُمْ	فِي	الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُوْنَ	اَفَاَنْتَ
نفع دے گا تم کو	آج	جس وقت	ظلم کیا تم نے	یہ کہ تم	بیچ	عذاب کے	شریک ہو	کیا پس تو

تم ظلم کرتے رہے تو آج تمہیں یہ بات فائدہ نہیں دے سکتی کہ تم (سب) عذاب میں شریک ہو ﴿۳۹﴾ کیا تم

تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَ مَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۰﴾ فَاِمَّا

تُسْمِعُ	الصُّمَّ	اَوْ	تَهْدِي	الْعُمْيَ	وَ	مَنْ	كَانَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	فَاِمَّا
سناتا ہے	بہروں کو	یا	راہ دکھاتا ہے	اندھوں کو	اور	ان کو جو	ہیں	بیچ	گمراہی	ظاہر کے	پس اگر

بہرے کو سنا سکتے ہو یا اندھے کو رستہ دکھا سکتے ہو اور جو صریح گمراہی میں ہو اُسے (راہ پر لا سکتے ہو) ﴿۴۰﴾ اگر ہم تم

نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا

نَذْهَبَنَّ	بِكَ	فَاِنَّا	مِنْهُمْ	مُّنْتَقِمُوْنَ	اَوْ	نُرِيَنَّكَ	الَّذِيْ	وَعَدْنٰهُمْ	فَاِنَّا
لے جائیں ہم	تجھ کو	پس بیشک ہم	ان سے	بدلہ لینے والے ہیں	یا	دکھلائیں ہم تجھ کو	وہ جو	وعدہ دیتے ہیں ہم انکو	پس بیشک ہم

کو (وفات دے کر) اُٹھا لیں تو ان لوگوں سے تو ہم انتقام لے کر رہیں گے ﴿۴۱﴾ یا (تمہاری زندگی ہی میں) تمہیں وہ (عذاب)

عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿۴۲﴾ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ

عَلَيْهِمْ	مُّقْتَدِرُوْنَ	فَاسْتَمْسِكْ	بِالَّذِيْٓ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	اِنَّكَ
اوپر ان کے	قادر ہیں	پس محکم پکڑ	اس کو جو کہ	وحی کی گئی ہے	طرف تیری	بیشک تو

دکھا دیں گے جن کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے ہم ان پر قابو رکھتے ہیں ﴿۴۲﴾ پس تمہاری طرف جو وحی کی گئی ہے اس کو مضبوط پکڑے رہو۔ بیشک تم

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۳﴾ وَ اِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَ لِقَوْمِكَ ۚ وَ سَوْفَ

عَلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	وَ	اِنَّهٗ	لَذِكْرٌ	لَّكَ	وَلِقَوْمِكَ	وَ	سَوْفَ
اوپر	راہ	سیدھی کی ہے	اور	بیشک وہ	البتہ ذکر ہے	واسطے تیرے	اور تیری قوم کے	اور	البتہ

سیدھے رستے پر ہو ﴿۴۳﴾ اور یہ (قرآن) تمہارے لیے اور تمہاری قوم کے لیے نصیحت ہے اور (لوگو) تم سے عنقریب

تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَاۤ اَجَعَلْنَا

تُسْـَٔلُوْنَ	وَسْـَٔلْ	مَنْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	مِنْ	رُّسُلِنَاۤ	اَجَعَلْنَا
سوال کیے جاؤ گے تم	اور سوال کر	جو کہ	بھیجے ہیں ہم نے	سے	پہلے تجھ	سے	پیغمبروں ہمارے	کیا مقرر کیے ہم نے

پرسش ہوگی ﴿۴۴﴾ اور (اے محمد ﷺ) جو اپنے پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ہیں اُن کے احوال دریافت کرلو۔ کیا ہم نے

مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ

مِنْ	دُوْنِ	الرَّحْمٰنِ	اٰلِهَةً	يُّعْبَدُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَاۤ
سے	سوائے	اللہ کے	معبود اور	کہ عبادت کیے جائیں	اور	البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	موسیٰ کو	ساتھ نشانیوں کے

(اللہ) رحمٰن کے سوا اور معبود بنائے تھے کہ اُن کی عبادت کی جائے؟ ﴿۴۵﴾ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّىْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَلَمَّا

اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَمَلَا۟ئِهٖ	فَقَالَ	اِنِّىْ	رَسُوْلُ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	فَلَمَّا
طرف	فرعون کی	اور اسکے سرداروں کے	پس کہا اس نے	بیشک میں	بھیجا ہوا ہوں	پروردگار	عالموں کی طرف سے	پس جب

دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا تو انہوں نے کہا کہ میں اپنے پروردگارِ عالم کا بھیجا ہوا ہوں ﴿۴۶﴾ جب وہ

جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَاۤ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ

جَآءَهُمْ	بِاٰيٰتِنَاۤ	اِذَا هُمْ	مِّنْهَا	يَضْحَكُوْنَ	وَ	مَا	نُرِيْهِمْ	مِّنْ	اٰيَةٍ
آیا انکے پاس	ساتھ نشانیوں ہماری کے	ناگہاں وہ	ان سے	ہنستے تھے	اور	نہ	دکھاتے ہم ان کو	کوئی	نشانی

ان کے پاس ہماری نشانیاں لے کر آئے تو وہ نشانیوں سے ہنسی کرنے لگے ﴿۴۷﴾ اور جو نشانی ہم ان کو دکھاتے

اِلَّا هِىَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۫ وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۸﴾

اِلَّا	هِىَ	اَكْبَرُ	مِنْ	اُخْتِهَا	وَ	اَخَذْنٰهُمْ	بِالْعَذَابِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ
مگر	وہ کہ	بڑی ہوتی	سے	پہلی والی (بہن اسکی)	اور	پکڑا ہم نے ان کو	ساتھ عذاب کے	تاکہ وہ	پھر آئیں

وہ دوسری سے بڑی ہوتی تھی اور ہم نے ان کو عذاب میں پکڑ لیا تاکہ باز آئیں ﴿۴۸﴾

وَقَالُوْا يٰۤاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ اِنَّنَا

وَ	قَالُوْا	يٰۤاَيُّهَ	السّٰحِرُ	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	بِمَا	عَهِدَ	عِنْدَكَ	اِنَّنَا
اور	کہا انہوں نے	اے	جادوگر	پکار	واسطے ہمارے	رب اپنے کو	ساتھ اس چیز کے کہ	مقرر کر رکھی ہے	نزدیک تیرے	بیشک ہم

اور کہنے لگے کہ اے جادوگر اس عہد کے مطابق جو تیرے پروردگار نے تجھ سے کر رکھا ہے اس سے دعا کر۔ بیشک ہم

لَمُهْتَدُوْنَ ۝۴۹ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ۝۵۰

لَمُهْتَدُوْنَ	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُمُ	الْعَذَابَ	اِذَا	هُمْ	يَنْكُثُوْنَ
البتہ راہ پائیں گے	پس جب	کھول دیا ہم نے	ان سے	عذاب کو	ناگہاں	وہ	عہد توڑ ڈالتے ہیں

ہدایت یاب ہوں گے ۝۴۹ سو جب ہم نے ان سے عذاب کو دور کر دیا تو وہ عہد شکنی کرنے لگے ۝۵۰

وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِيْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ

وَ	نَادٰى	فِرْعَوْنُ	فِيْ	قَوْمِهٖ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَلَيْسَ	لِيْ	مُلْكُ	مِصْرَ	وَهٰذِهِ
اور	پکارا	فرعون نے	بیچ	قوم اپنی کے	کہا	اے قوم میری	کیا نہیں	واسطے میرے	ملک	مصر کا	اور یہ کہ

اور فرعون نے اپنی قوم سے پکار کر کہا کہ اے قوم کیا مصر کی حکومت میرے ہاتھ میں نہیں ہے اور یہ نہریں جو میرے

الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝۵۱ ۭ اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا

الْاَنْهٰرُ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِيْ	اَفَلَا	تُبْصِرُوْنَ	اَمْ	اَنَا	خَيْرٌ	مِّنْ هٰذَا
نہریں	چلتی ہیں	سے	نیچے میرے	کیا پس نہیں	دیکھتے تم	بلکہ	میں	بہتر ہوں	اس سے

(محلوں کے) نیچے بہ رہی ہیں (میری نہیں ہیں) کیا تم دیکھتے نہیں؟ ۝۵۱ بیشک میں اس شخص سے جو کچھ عزت

الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ ڏ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ۝۵۲ فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ

الَّذِيْ	هُوَ	مَهِيْنٌ	وَّ	لَا	يَكَادُ	يُبِيْنُ	فَلَوْ	لَآ	اُلْقِيَ	عَلَيْهِ	اَسْوِرَةٌ	مِّنْ
جو کہ	وہ	بہت ہی کمزور ہے	اور	نہیں	نزدیک کہ	صاف بیان کرے	پس کیوں	نہ	ڈالے گئے	اوپر اس کے	کنگن	سے

نہیں رکھتا اور صاف گفتگو بھی نہیں کر سکتا کہیں بہتر ہوں ۝۵۲ تو اس پر سونے کے کنگن کیوں نہ

ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ۝۵۳ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ

ذَهَبٍ	اَوْجَآءَ	مَعَهُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	مُقْتَرِنِيْنَ	فَاسْتَخَفَّ	قَوْمَهٗ
سونے کے	یا آئیں	ساتھ اس کے	فرشتے	پرا باندھ کر	پس سبک کر دیا	قوم اپنی کو

اُتارے گئے یا (یہ ہوتا کہ) فرشتے جمع ہو کر اس کے ساتھ آتے ۝۵۳ غرض اس نے اپنی قوم کی عقل مار دی۔

فَاَطَاعُوْهُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝۵۴ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا

فَاَطَاعُوْهُ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ	فَلَمَّآ	اٰسَفُوْنَا	انْتَقَمْنَا
پس کہا مان گئے اس کا	بیشک وہ	تھے	قوم	فاسق	پس جب	وہ غصے میں لائے ہم کو	بدلہ لیا ہم نے

اور انہوں نے اس کی بات مان لی۔ بیشک وہ نافرمان لوگ تھے ۝۵۴ جب انہوں نے ہم کو خفا کیا تو ہم نے ان سے انتقام

ع ۱۱ ۵

مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۵﴾ لا فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ ع

مِنْهُمْ	فَاَغْرَقْنٰهُمْ	اَجْمَعِيْنَ	فَجَعَلْنٰهُمْ	سَلَفًا	وَّ	مَثَلًا	لِّلْاٰخِرِيْنَ
ان سے	پس ڈبو دیا ہم نے ان کو	سب کے سب کو	پس کیا ہم نے ان کو	پیشوا	اور	مثال	واسطے پچھلوں کے

لے کر اور ان سب کو ڈبو کر چھوڑا ﴿۵۵﴾ اور ان کو گئے گزرے کر دیا اور پچھلوں کے لیے عبرت بنا دیا ﴿۵۶﴾

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿۵۷﴾ وَقَالُوْٓا

وَ	لَمَّا	ضُرِبَ	ابْنُ	مَرْيَمَ	مَثَلًا	اِذَا	قَوْمُكَ	مِنْهُ	يَصِدُّوْنَ	وَ	قَالُوْٓا
اور	جب	بیان کیا گیا	بیٹا	مریم کا	مثال	ناگہاں	قوم تیری	اس سے	تالیاں بجاتے ہیں	اور	کہتے ہیں

اور جب مریم کے بیٹے (عیسیٰ) کا حال بیان کیا گیا تو تمہاری قوم کے لوگ اس سے چلا اُٹھے ﴿۵۷﴾ اور کہنے لگے

ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ

ءَاٰلِهَتُنَا	خَيْرٌ	اَمْ	هُوَ	مَا	ضَرَبُوْهُ	لَكَ	اِلَّا	جَدَلًا	بَلْ	هُمْ	قَوْمٌ
بھلا ہمارے معبود	بہتر ہیں	یا	وہ	نہیں	بیان کرتے اسکو	واسطے تیرے	مگر	جھگڑنے کو	بلکہ	وہ	قوم ہیں

کہ بھلا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ (عیسیٰ)؟ انہوں نے جو اس (عیسیٰ) کی مثال تم سے بیان کی ہے تو صرف جھگڑنے کو۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ ہیں

خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ

خَصِمُوْنَ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	عَبْدٌ	اَنْعَمْنَا	عَلَيْهِ	وَ	جَعَلْنٰهُ	مَثَلًا	لِّبَنِيْٓ
جھگڑالو	نہیں	وہ	مگر	ایک بندہ کہ	انعام کیا ہم نے	اوپر اس کے	اور	کیا ہم نے اس کو	نمونہ	واسطے بنی

ہی جھگڑالو ﴿۵۸﴾ وہ تو ہمارے ایسے بندے تھے جن پر ہم نے فضل کیا اور بنی اسرائیل کے لیے ان کو (اپنی

اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾ ط وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِي الْاَرْضِ

اِسْرَآءِيْلَ	وَلَوْ	نَشَآءُ	لَجَعَلْنَا	مِنْكُمْ	مَّلٰٓئِكَةً	فِي	الْاَرْضِ
اسرائیل کے	اور اگر	چاہتے ہم	البتہ کرتے ہم	تم سے	فرشتے	بیچ	زمین کے

قدرت کا) نمونہ بنا دیا ﴿۵۹﴾ اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے بنا دیتے جو تمہاری جگہ زمین

يَّخْلُفُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا

يَّخْلُفُوْنَ	وَ	اِنَّهٗ	لَعِلْمٌ	لِّلسَّاعَةِ	فَلَا	تَمْتَرُنَّ	بِهَا	وَاتَّبِعُوْنِ	هٰذَا
کہ جانشین ہوتے	اور	بیشک وہ	البتہ علامت ہیں	قیامت کی	پس مت	شک لاؤ	ساتھ اس کے	اور پیروی کرو میری	یہ ہے

میں رہتے ﴿۶۰﴾ اور وہ (عیسیٰ) قیامت کی نشانی ہیں۔ تو (کہہ دو کہ لوگو) اس میں شک نہ کرو اور میرے پیچھے چلو۔ یہی

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ	وَ	لَا	يَصُدَّنَّكُمُ	الشَّيْطٰنُ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ
راہ	سیدھی	اور	نہ	بند کرے تم کو	شیطان	بیشک وہ	واسطے تمہارے	دشمن ہے

سیدھا رستہ ہے ﴿۶۱﴾ اور (کہیں) شیطان تم کو (اس سے) روک نہ دے۔ وہ تو تمہارا علانیہ

مُّبِيْنٌ ﴿٦٢﴾ وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ

مُّبِيْنٌ	وَ	لَمَّا	جَآءَ	عِيْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ	قَالَ	قَدْ	جِئْتُكُمْ	بِالْحِكْمَةِ
ظاہر	اور	جب	آیا	عیسیٰ	ساتھ دلیلوں ظاہر کے	کہا	تحقیق کہ	میں لایا ہوں تمہارے پاس	حکمت

دشمن ہے ﴿۶۲﴾ اور جب عیسیٰ نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ میں تمہارے پاس دانائی (کی کتاب) لے کر آیا ہوں۔

وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿٦٣﴾

وَلِاُبَيِّنَ	لَكُمْ	بَعْضَ	الَّذِيْ	تَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوْنِ
اور تاکہ بیان کروں	واسطے تمہارے	بعضے	وہ چیز کہ	اختلاف کرتے ہو تم	بیچ اس کے	پس ڈرو	اللہ سے	اور	اطاعت کرو میری

نیز اس لیے کہ بعض باتیں جن میں تم اختلاف کرتے ہو تم کو سمجھا دوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿۶۳﴾

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦٤﴾

اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	رَبِّيْ	وَ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ	هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ
بیشک	اللہ	وہ ہے	رب میرا	اور	رب تمہارا	پس اسی کی عبادت کرو	یہ ہے	راہ	سیدھی

کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے پس اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا رستہ ہے ﴿۶۴﴾

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ

فَاخْتَلَفَ	الْاَحْزَابُ	مِنْ	بَيْنِهِمْ	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْ	عَذَابِ
پس اختلاف کیا	فرقوں نے	سے	درمیان اپنے	پس خرابی ہے	واسطے ان لوگوں کے کہ	ظلم کرتے ہیں	سے	عذاب

پھر کتنے فرقے اُن میں سے پھٹ گئے۔ سو جو لوگ ظالم ہیں ان کی درد دینے والے دن کے عذاب سے

يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿٦٥﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ

يَوْمٍ	اَلِيْمٍ	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	السَّاعَةَ	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً	وَّهُمْ
دن	درد دینے والے کے	نہیں	انتظار کرتے	مگر	قیامت کا	یہ کہ	آئے ان کے پاس	اچانک	اور وہ

خرابی ہے ﴿۶۵﴾ یہ صرف اس بات کے منتظر ہیں کہ قیامت ان پر ناگہاں آ موجود ہو اور ان کو خبر

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٦﴾ اَلْاَخِلَّاۗءُ يَوْمَىٕذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا

لَا	يَشْعُرُوْنَ	اَلْاَخِلَّاۗءُ	يَوْمَىٕذٍ	بَعْضُهُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	اِلَّا
نہیں	سمجھتے ہوں	دوست	اس دن	بعضے ان کے	واسطے بعضوں کے	دشمن ہوں گے	مگر

تک نہ ہو ﴿٦٦﴾ (جو آپس میں) دوست (ہیں) اس روز ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے مگر پرہیزگار (کہ باہم

الْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٧﴾ يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٦٨﴾

الْمُتَّقِيْنَ	يٰعِبَادِ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْكُمُ	الْيَوْمَ	وَ	لَآ	اَنْتُمْ	تَحْزَنُوْنَ
پرہیزگار	اے بندو میرے	نہیں	ڈر	اوپر تمہارے	آج	اور	نہ	تم	غمگین ہو گے

دوست ہی رہیں گے) ﴿٦٧﴾ میرے بندو! آج تمہیں نہ کچھ خوف ہے اور نہ تم غمناک ہو گے ﴿٦٨﴾

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ

اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَكَانُوْا	مُسْلِمِيْنَ	اُدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	اَنْتُمْ
جو لوگ کہ	ایمان لائے	ساتھ نشانیوں ہماری کے	اور تھے وہ	مسلمان	داخل ہو	جنت میں	تم

جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرماں بردار ہو گئے ﴿٦٩﴾ (اُن سے کہا جائے گا) کہ تم

وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿٧٠﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ

وَاَزْوَاجُكُمْ	تُحْبَرُوْنَ	يُطَافُ	عَلَيْهِمْ	بِصِحَافٍ	مِّنْ	ذَهَبٍ
اور بیویاں تمہاری	تمہاری عزت کی جائے گی	لیے پھریں گے	اوپر تمہارے	طباق	سے	سونے کے

اور تمہاری بیویاں عزت (و احترام) کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ ﴿٧٠﴾ اُن پر سونے کی پرچوں اور پیالوں کا دور

وَّاَكْوَابٍ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ وَاَنْتُمْ فِيْهَا

وَّ	اَكْوَابٍ	وَ	فِيْهَا	مَا	تَشْتَهِيْهِ	الْاَنْفُسُ	وَ	تَلَذُّ	الْاَعْيُنُ	وَ	اَنْتُمْ	فِيْهَا
اور	آب خورے	اور	بیچ اس کے	جو کچھ	چاہیں اس کو	جی	اور	لذت پکڑیں	آنکھیں	اور	تم	بیچ اسکے

چلے گا اور وہاں جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے (موجود ہو گا) اور (اے اہلِ جنت) تم اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿٧١﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ

خٰلِدُوْنَ	وَ	تِلْكَ	الْجَنَّةُ	الَّتِيْٓ	اُوْرِثْتُمُوْهَا	بِمَا	كُنْتُمْ
ہمیش رہنے والے ہو	اور	یہ ہے	وہ بہشت	جو	وارث کیے گئے ہو تم اسکے	بسبب اسکے کہ	تھے تم

ہمیشہ رہو گے ﴿٧١﴾ اور یہ جنت جس کے تم مالک کر دیے گئے ہو تمہارے اعمال

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷۲﴾ لَكُمۡ فِيۡهَا فَاكِهَةٌ كَثِيۡرَةٌ مِّنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿۷۳﴾ اِنَّ

تَعۡمَلُوۡنَ	لَكُمۡ	فِيۡهَا	فَاكِهَةٌ	كَثِيۡرَةٌ	مِّنۡهَا	تَاۡكُلُوۡنَ	اِنَّ
کرتے	واسطے تمہارے	بیچ اس کے	میوے ہیں	بہت	اس میں سے	کھاتے ہو تم	بیشک

کا صلہ ہے﴿۷۲﴾ وہاں تمہارے لیے بہت سے میوے ہیں جن کو تم کھاؤ گے﴿۷۳﴾ (اور کفار)

الۡمُجۡرِمِيۡنَ فِىۡ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوۡنَ ﴿۷۴﴾ ۚ لَا يُفَتَّرُ عَنۡهُمۡ وَهُمۡ

الۡمُجۡرِمِيۡنَ	فِىۡ	عَذَابِ	جَهَنَّمَ	خٰلِدُوۡنَ	لَا	يُفَتَّرُ	عَنۡهُمۡ	وَ	هُمۡ
گنہگار	بیچ	عذاب	دوزخ کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	نہ	سست کیا جائیگا	ان سے	اور	وہ

گنہگار ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے﴿۷۴﴾ جو اُن سے ہلکا نہ کیا جائے گا اور وہ

فِيۡهِ مُبۡلِسُوۡنَ ﴿۷۵﴾ ۚ وَمَا ظَلَمۡنٰهُمۡ وَلٰـكِنۡ كَانُوۡا هُمُ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۷۶﴾

فِيۡهِ	مُبۡلِسُوۡنَ	وَ	مَا	ظَلَمۡنٰهُمۡ	وَلٰكِنۡ	كَانُوۡا	هُمُ	الظّٰلِمِيۡنَ
بیچ اس کے	ناامید ہیں	اور	نہیں	ظلم کیا ہم نے ان پر	اور لیکن	تھے	وہی	ظالم

اس میں ناامید ہو کر پڑے رہیں گے﴿۷۵﴾ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہی (اپنے آپ پر) ظلم کرتے تھے﴿۷۶﴾

وَنَادَوۡا يٰمٰلِكُ لِيَقۡضِ عَلَيۡنَا رَبُّكَ ؕ قَالَ اِنَّكُمۡ مّٰكِثُوۡنَ ﴿۷۷﴾ لَقَدۡ

وَ	نَادَوۡا	يٰمٰلِكُ	لِيَقۡضِ	عَلَيۡنَا	رَبُّكَ	قَالَ	اِنَّكُمۡ	مّٰكِثُوۡنَ	لَقَدۡ
اور	پکاریں گے	اے مالک	چاہیے کہ موت ڈالدے	اوپر ہمارے	پروردگار تیرا	کہے گا	بیشک تم	ہمیشہ رہنے والے ہو	البتہ تحقیق

اور پکاریں گے کہ اے مالک تمہارا پروردگار ہمیں موت دے دے۔ وہ کہے گا کہ تم ہمیشہ (اسی حالت میں) رہو گے﴿۷۷﴾ ہم

جِئۡنٰكُمۡ بِالۡحَقِّ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَكُمۡ لِلۡحَقِّ كٰرِهُوۡنَ ﴿۷۸﴾ اَمۡ اَبۡرَمُوۡۤا اَمۡرًا

جِئۡنٰكُمۡ	بِالۡحَقِّ	وَ	لٰكِنَّ	اَكۡثَرَكُمۡ	لِلۡحَقِّ	كٰرِهُوۡنَ	اَمۡ	اَبۡرَمُوۡۤا	اَمۡرًا
لائے ہیں ہم تمہارے پاس	حق	اور	لیکن	بہت تمہارے	واسطے حق کے	ناخوش رکھنے والے ہیں	کیا	مقرر کیا انہوں نے	کچھ کام

تمہارے پاس حق لے کر پہنچے لیکن تم میں سے اکثر حق سے ناخوش ہوتے رہے﴿۷۸﴾ کیا انہوں نے کوئی بات ٹھہرا رکھی ہے

فَاِنَّا مُبۡرِمُوۡنَ ﴿۷۹﴾ ۚ اَمۡ يَحۡسَبُوۡنَ اَنَّا لَا نَسۡمَعُ سِرَّهُمۡ وَنَجۡوٰٮهُمۡ ؕ

فَاِنَّا	مُبۡرِمُوۡنَ	اَمۡ	يَحۡسَبُوۡنَ	اَنَّا	لَا	نَسۡمَعُ	سِرَّهُمۡ	وَنَجۡوٰٮهُمۡ
پس بیشک ہم	مقرر کرنیوالے ہیں	کیا	گمان کرتے ہیں	یہ کہ ہم	نہیں	سنتے	آہستہ بولنا ان کا	اور مشاورت کرنا انکا

تو ہم بھی کچھ ٹھہرانے والے ہیں﴿۷۹﴾ کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کی پوشیدہ باتوں اور سرگوشیوں کو سنتے نہیں؟

بَلٰی وَ رُسُلُنَا لَدَیۡہِمۡ یَکۡتُبُوۡنَ ﴿۸۰﴾ قُلۡ اِنۡ کَانَ لِلرَّحۡمٰنِ وَلَدٌ ٭ۖ فَاَنَا

بَلٰی	وَ	رُسُلُنَا	لَدَیۡہِمۡ	یَکۡتُبُوۡنَ	قُلۡ	اِنۡ	کَانَ	لِلرَّحۡمٰنِ	وَلَدٌ	فَاَنَا
یوں نہیں بلکہ	اور	بھیجے ہوئے ہمارے	پاس ان کے	لکھتے ہیں	کہہ	اگر	ہوتی	واسطے اللہ کے	اولاد	پس میں

ہاں ہاں (سب سنتے ہیں) اور ہمارے فرشتے ان کے پاس (ان کی) سب باتیں لکھ لیتے ہیں ﴿۸۰﴾ کہہ دو کہ اگر اللہ کے اولاد ہو تو میں

اَوَّلُ الۡعٰبِدِیۡنَ ﴿۸۱﴾ سُبۡحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعَرۡشِ

اَوَّلُ	الۡعٰبِدِیۡنَ	سُبۡحٰنَ	رَبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ	رَبِّ	الۡعَرۡشِ
پہلا	عبادت کرنیوالا ہوں	پاک ہے	پروردگار	آسمانوں کا	اور	زمین کا	پروردگار	عرش کا

(سب سے) پہلے (اس کی) عبادت کرنے والا ہوں ﴿۸۱﴾ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں آسمانوں اور زمین کا مالک (اور) عرش کا

عَمَّا یَصِفُوۡنَ ﴿۸۲﴾ فَذَرۡہُمۡ یَخُوۡضُوۡا وَ یَلۡعَبُوۡا حَتّٰی یُلٰقُوۡا یَوۡمَہُمُ

عَمَّا	یَصِفُوۡنَ	فَذَرۡہُمۡ	یَخُوۡضُوۡا	وَ	یَلۡعَبُوۡا	حَتّٰی	یُلٰقُوۡا	یَوۡمَہُمُ
اس چیز سے کہ	بیان کرتے ہیں	پس چھوڑ دے ان کو	بک بک کریں	اور	کھیلیں	یہاں تک کہ	ملیں	اپنے اس دن سے

مالک اس سے پاک ہے ﴿۸۲﴾ تو اُن کو بک بک کرنے اور کھیلنے دو یہاں تک کہ جس دن کا اُن سے وعدہ کیا

الَّذِیۡ یُوۡعَدُوۡنَ ﴿۸۳﴾ وَ ہُوَ الَّذِیۡ فِی السَّمَآءِ اِلٰہٌ وَّ فِی الۡاَرۡضِ اِلٰہٌ ؕ

الَّذِیۡ	یُوۡعَدُوۡنَ	وَ	ہُوَ	الَّذِیۡ	فِی	السَّمَآءِ	اِلٰہٌ	وَّ	فِی	الۡاَرۡضِ	اِلٰہٌ
کہ جس کا	وعدہ دیئے جاتے ہیں	اور	وہی ہے	جو	بیچ	آسمانوں کے	معبود ہے	اور	بیچ	زمین کے بھی	معبود ہے

جاتا ہے اُس کو دیکھ لیں ﴿۸۳﴾ اور وہی (ایک) آسمانوں میں معبود ہے اور (وہی) زمین میں معبود ہے۔

وَ ہُوَ الۡحَکِیۡمُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۸۴﴾ وَ تَبٰرَکَ الَّذِیۡ لَہٗ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ

وَہُوَ	الۡحَکِیۡمُ	الۡعَلِیۡمُ	وَ	تَبٰرَکَ	الَّذِیۡ	لَہٗ	مُلۡکُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ
اور وہ	حکمت والا ہے	جاننے والا	اور	برکت والا ہے	وہ جو	واسطے اسکے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی

اور وہ دانا (اور) علم والا ہے ﴿۸۴﴾ اور وہ بہت بابرکت ہے جس کے لیے آسمانوں اور زمین

وَ مَا بَیۡنَہُمَا ۚ وَ عِنۡدَہٗ عِلۡمُ السَّاعَۃِ ۚ وَ اِلَیۡہِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۵﴾

وَ	مَا	بَیۡنَہُمَا	وَعِنۡدَہٗ	عِلۡمُ	السَّاعَۃِ	وَاِلَیۡہِ	تُرۡجَعُوۡنَ
اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے	اور نزدیک اسکے ہے	علم	قیامت کا	اور طرف اسی کی	پھیرے جاؤ گے تم

اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کی بادشاہت ہے۔ اور اسی کو قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے ﴿۸۵﴾

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ

وَ	لَا	يَمْلِكُ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ	دُوْنِهِ	الشَّفَاعَةَ	اِلَّا	مَنْ	شَهِدَ
اور	نہیں	اختیار میں رکھتے	وہ لوگ کہ	پکارتے ہیں	سے	سوائے اس کے	شفاعت کرنا	مگر	وہ کہ	گواہی دے

اور جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ سفارش کا کچھ اختیار نہیں رکھتے ہاں جو علم و یقین کے ساتھ حق کی گواہی

بِالْحَقِّ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ

بِالْحَقِّ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ	وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَهُمْ
ساتھ حق کے	اور	وہ	جانتے ہیں	اور	اگر	پوچھے تو ان سے	کس نے	پیدا کیا ان کو

دیں (وہ سفارش کر سکتے ہیں) ﴿۸۶﴾ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ ان کو کس نے پیدا کیا ہے تو

لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ

لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	فَاَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ	وَقِيْلِهٖ	يٰرَبِّ	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	قَوْمٌ
البتہ کہیں گے	اللہ نے	پس کہاں سے	پھیرے جاتے ہیں	اور بہت کہا کرتا ہے	اے رب میرے	بیشک	یہ	قوم ہیں کہ

کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں؟ ﴿۸۷﴾ اور (بسا اوقات) پیغمبر کہا کرتے ہیں کہ اے پروردگار یہ ایسے

لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَ قُلْ سَلٰمٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾

لَا	يُؤْمِنُوْنَ	فَاصْفَحْ	عَنْهُمْ	وَ	قُلْ	سَلٰمٌ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ
نہیں	ایمان لاتے	پس منہ پھیر لے	ان سے	اور	کہہ	سلام ہے	پس البتہ	جان لیں گے

لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے ﴿۸۸﴾ تو ان سے منہ پھیر لو اور سلام کہہ دو۔ ان کو عنقریب (انجام) معلوم ہو جائے گا ﴿۸۹﴾

وقف لازم ع ۲۲ ۱۳

ایاتها ۵۹ — ۴۴ سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ ۶۴ — رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا

حٰمٓ	وَ	الْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ	اِنَّآ	اَنْزَلْنٰهُ	فِيْ	لَيْلَةٍ	مُّبٰرَكَةٍ	اِنَّا	كُنَّا
حٰمٓ	قسم ہے	کتاب	بیان کرنے والی کی	بیشک	اتارا ہم نے اسکو	بیچ	رات	برکت والی کے	بیشک	ہم ہیں

حٰمٓ ﴿۱﴾ اس کتاب روشن کی قسم ﴿۲﴾ کہ ہم نے اس کو مبارک رات میں نازل فرمایا ہم تو رستہ

مُنۡذِرِيۡنَ ۝۳ فِيۡهَا يُفۡرَقُ كُلُّ اَمۡرٍ حَكِيۡمٍ ۝۴ اَمۡرًا مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ اِنَّا

مُنۡذِرِيۡنَ	فِيۡهَا	يُفۡرَقُ	كُلُّ	اَمۡرٍ	حَكِيۡمٍ	اَمۡرًا	مِّنۡ	عِنۡدِنَا	اِنَّا
ڈرانے والے	بیچ اس کے	فیصل کیا جاتا ہے	ہر	کام	حکمت والا	حکم ہو کر	سے	نزدیک ہمارے	بیشک

دکھانے والے ہیں (۳) اسی رات میں تمام حکمت کے کام فیصل کیے جاتے ہیں (۴) (یعنی) ہمارے ہاں سے حکم ہو کر۔ بیشک ہم

كُنَّا مُرۡسِلِيۡنَ ۝۵ رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ۝۶

كُنَّا	مُرۡسِلِيۡنَ	رَحۡمَةً	مِّنۡ	رَّبِّكَ	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيۡعُ	الۡعَلِيۡمُ
ہم ہیں	بھیجنے والے	رحمت ہے	طرف سے	تیرے رب کی	بیشک وہ	وہی ہے	سننے والا	جاننے والا

ہی (پیغمبر کو) بھیجتے ہیں (۵) (یہ) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ وہ تو سننے والا جاننے والا ہے (۶)

وقف لازم

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا ۘ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِيۡنَ ۝۷ لَاۤ اِلٰهَ

رَبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ	وَ	مَا	بَيۡنَهُمَا	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	مُّوۡقِنِيۡنَ	لَاۤ	اِلٰهَ
پروردگار	آسمانوں	اور	زمین کا	اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے	اگر	ہو تم	یقین لانے والے	نہیں	کوئی معبود

آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک۔ بشرطیکہ تم لوگ یقین کرنے والے ہو (۷) اُس کے سوا کوئی معبود

اِلَّا هُوَ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ ؕ رَبُّكُمۡ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ ۝۸ بَلۡ هُمۡ فِىۡ شَكٍّ

اِلَّا	هُوَ	يُحۡىٖ	وَ	يُمِيۡتُ	رَبُّكُمۡ	وَ	رَبُّ	اٰبَآئِكُمُ	الۡاَوَّلِيۡنَ	بَلۡ	هُمۡ	فِىۡ	شَكٍّ
مگر	وہ	زندہ کرتا ہے	اور	مارتا ہے	پروردگار تمہارا	اور	پروردگار	باپوں تمہارے	پہلوں کا	بلکہ	وہ	بیچ	شک کے ہیں

نہیں (وہی) جلاتا ہے اور (وہی) مارتا ہے (وہی) تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا پروردگار ہے (۸) لیکن یہ لوگ شک میں

يَّلۡعَبُوۡنَ ۝۹ فَارۡتَقِبۡ يَوۡمَ تَاۡتِى السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيۡنٍ ۝۱۰ يَّغۡشَى

يَّلۡعَبُوۡنَ	فَارۡتَقِبۡ	يَوۡمَ	تَاۡتِىۡ	السَّمَآءُ	بِدُخَانٍ	مُّبِيۡنٍ	يَّغۡشَى
کھیلتے	پس منتظر رہ	اس دن کا کہ	لائے گا	آسمان	دھواں	ظاہر	ڈھانک لے گا

کھیل رہے ہیں (۹) تو اُس دن کا انتظار کرو کہ آسمان سے صریح دُھواں نکلے گا (۱۰) جو لوگوں

النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝۱۱ رَبَّنَا اكۡشِفۡ عَنَّا الۡعَذَابَ اِنَّا

النَّاسَ	هٰذَا	عَذَابٌ	اَلِيۡمٌ	رَبَّنَا	اكۡشِفۡ	عَنَّا	الۡعَذَابَ	اِنَّا
لوگوں کو	یہ	عذاب ہے	درد دینے والا	اے پروردگار ہمارے	کھول دے	ہم سے	عذاب	بیشک ہم

پر چھا جائے گا۔ یہ درد دینے والا عذاب ہے (۱۱) اے پروردگار ہم سے اس عذاب کو دور کر ہم

مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ

مُؤْمِنُوْنَ	اَنّٰى	لَهُمُ	الذِّكْرٰى	وَ	قَدْ	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	مُّبِيْنٌ	ثُمَّ
مسلمان ہیں	کہاں ہے	واسطے انکے	نصیحت پکڑنا	اور	تحقیق	آیا ان کے پاس	پیغمبر	بیان کرنے والا	پھر

ایمان لاتے ہیں ﴿۱۲﴾ (اُس وقت) اُن کو نصیحت کہاں مفید ہوگی جبکہ ان کے پاس پیغمبر آ چکے جو کھول کھول کر بیان کر دیتے تھے ﴿۱۳﴾ پھر

تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ

تَوَلَّوْا	عَنْهُ	وَ	قَالُوْا	مُعَلَّمٌ	مَّجْنُوْنٌ	اِنَّا	كَاشِفُوْا	الْعَذَابِ	قَلِيْلًا	اِنَّكُمْ
پھر گئے	اس سے	اور	کہنے لگے	سکھلایا ہوا ہے	دیوانہ	بیشک ہم	کھولنے والے ہیں	عذاب	تھوڑا سا	بیشک تم

انہوں نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگے کہ (یہ تو) پڑھایا ہوا (اور) دیوانہ ہے ﴿۱۴﴾ ہم تو تھوڑے دنوں عذاب ٹال دیتے ہیں (مگر) تم پھر

وقف لازم

عَآئِدُوْنَ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ

عَآئِدُوْنَ	يَوْمَ	نَبْطِشُ	الْبَطْشَةَ	الْكُبْرٰى	اِنَّا	مُنْتَقِمُوْنَ	وَ	لَقَدْ
کفر کرنیوالے ہو	جس دن	پکڑیں گے ہم	پکڑنا	بڑا	بیشک ہم	بدلہ لینے والے ہیں	اور	البتہ تحقیق

کفر کرنے لگتے ہو ﴿۱۵﴾ جس دن ہم بڑی سخت پکڑ پکڑیں گے تو بے شک انتقام لے کر چھوڑیں گے ﴿۱۶﴾ اور ان

وقف لازم

فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۷﴾ اَنْ اَدُّوْا اِلَيَّ

فَتَنَّا	قَبْلَهُمْ	قَوْمَ	فِرْعَوْنَ	وَجَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	كَرِيْمٌ	اَنْ	اَدُّوْا	اِلَيَّ
آزمایا تھا ہم نے	پہلے ان سے	قوم	فرعون کی کو	اور آیا تھا ان کے پاس	رسول	عزت والا	یہ کہ	حوالے کرو	طرف میری

سے پہلے ہم نے قومِ فرعون کی آزمائش کی اور ان کے پاس ایک عالی قدر پیغمبر آئے ﴿۱۷﴾ (جنہوں نے) یہ (کہا)

عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۸﴾ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّىْٓ

عِبَادَ	اللّٰهِ	اِنِّىْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ	وَّ	اَنْ	لَّا	تَعْلُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	اِنِّىْٓ
بندوں	اللہ کے کو	بیشک میں	واسطے تمہارے	پیغمبر ہوں	امانت دار	اور	یہ کہ	نہ	سرکشی کرو	اوپر	اللہ کے	بیشک میں

کہ اللہ کے بندوں (یعنی بنی اسرائیل) کو میرے حوالے کر دو میں تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں ﴿۱۸﴾ اور اللہ کے سامنے سرکشی نہ کرو میں

اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹﴾ وَاِنِّىْ عُذْتُ بِرَبِّىْ وَرَبِّكُمْ اَنْ

اٰتِيْكُمْ	بِسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ	وَ	اِنِّىْ	عُذْتُ	بِرَبِّىْ	وَرَبِّكُمْ	اَنْ
لانیوالا ہوں تمہارے پاس	دلیل	ظاہر	اور	بیشک میں نے	پناہ پکڑی ہے	ساتھ اپنے پروردگار	اور پروردگار تمہارے کے	اس سے کہ

تمہارے پاس کھلی دلیل لے کر آیا ہوں ﴿۱۹﴾ اور اس (بات) سے کہ تم مجھے سنگسار کرو اپنے اور تمہارے پروردگار

تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾ وَ اِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ

تَرْجُمُوْنِ	وَ	اِنْ	لَّمْ	تُؤْمِنُوْا	لِیْ	فَاعْتَزِلُوْنِ	فَدَعَا	رَبَّهٗۤ	اَنَّ
سنگسار کرو گے تم مجھ کو	اور	اگر	نہیں	یقین لاتے تم	مجھ پر	پس ایک کنارے ہو جاؤ مجھ سے	پس دعا مانگی	اپنے رب سے	یہ کہ

کی پناہ مانگتا ہوں ﴿۲۰﴾ اور اگر مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہو جاؤ ﴿۲۱﴾ تب (موسیٰ نے) اپنے پروردگار سے دعا کی کہ

الثلثۃ

هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَاَسْرِ بِعِبَادِیْ لَیْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾

هٰۤؤُلَآءِ	قَوْمٌ	مُّجْرِمُوْنَ	فَاَسْرِ	بِعِبَادِیْ	لَیْلًا	اِنَّكُمْ	مُّتَّبَعُوْنَ
یہ	قوم ہیں	گنہگار	پس لے چل	میرے بندوں کو	راتوں رات	بیشک تم	پیچھا کیے جاؤ گے

یہ نافرمان لوگ ہیں ﴿۲۲﴾ (اللہ نے فرمایا کہ) میرے بندوں کو راتوں رات لے کر چلے جاؤ اور (فرعونی) ضرور تمہارا تعاقب کریں گے ﴿۲۳﴾

وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ

وَاتْرُكِ	الْبَحْرَ	رَهْوًا	اِنَّهُمْ	جُنْدٌ	مُّغْرَقُوْنَ	كَمْ	تَرَكُوْا	مِنْ
اور چھوڑ دے	دریا کو	خشک	بیشک وہ	لشکر ہیں کہ	غرق کیے جائیں گے	بہت سے	چھوڑ گئے	سے

اور دریا سے (کہ) خشک (ہو رہا ہوگا) پار ہو جاؤ۔ (تمہارے بعد) اُن کا تمام لشکر ڈبو دیا جائے گا ﴿۲۴﴾ وہ لوگ بہت سے

جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿۲۵﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِیْمٍ ﴿۲۶﴾ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِیْهَا

جَنّٰتٍ	وَّ	عُیُوْنٍ	وَّ	زُرُوْعٍ	وَّمَقَامٍ	كَرِیْمٍ	وَّنَعْمَةٍ	كَانُوْا	فِیْهَا
باغوں	اور	چشموں سے	اور	کھیتوں سے	اور گھر	خاصے	اور آرام دہ چیزیں	کہ تھے	وہ بیچ اسکے

باغ اور چشمے چھوڑ گئے ﴿۲۵﴾ اور کھیتیاں اور نفیس مکان ﴿۲۶﴾ اور آرام کی چیزیں جن میں عیش

فٰكِهِیْنَ ﴿۲۷﴾ كَذٰلِكَ ۫ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِیْنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَیْهِمُ

فٰكِهِیْنَ	كَذٰلِكَ	وَ	اَوْرَثْنٰهَا	قَوْمًا	اٰخَرِیْنَ	فَمَا	بَكَتْ	عَلَیْهِمُ
عیش کرتے	اسی طرح	اور	وارث کیا ہم نے ان کا	قوم	اور کو	پس نہ	روئے	اوپر ان کے

کیا کرتے تھے ﴿۲۷﴾ اسی طرح (ہوا)۔ اور ہم نے دوسرے لوگوں کو ان کا مالک بنا دیا ﴿۲۸﴾ پھر اُن پر نہ تو

السَّمَآءُ وَ الْاَرْضُ وَ مَا كَانُوْا مُنْظَرِیْنَ ﴿۲۹﴾ ع وَ لَقَدْ نَجَّیْنَا

ع ۲۹/۱۴

السَّمَآءُ	وَ	الْاَرْضُ	وَ	مَا	كَانُوْا	مُنْظَرِیْنَ	وَ	لَقَدْ	نَجَّیْنَا
آسمان	اور	زمین	اور	نہ	ہوئے وہ	ڈھیل دیئے گئے	اور	البتہ تحقیق	نجات دی ہم نے

آسمان اور زمین کو رونا آیا اور نہ ان کو مہلت ہی دی گئی ﴿۲۹﴾ اور ہم نے

بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ مِنَ الۡعَذَابِ الۡمُهِیۡنِ ﴿۳۰﴾ مِنۡ فِرۡعَوۡنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَالِیًا

بَنِیۡۤ	اِسۡرَآءِیۡلَ	مِنَ	الۡعَذَابِ	الۡمُهِیۡنِ	مِنۡ	فِرۡعَوۡنَ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَالِیًا
بنی	اسرائیل کو	سے	عذاب	رسوا کرنے والے	سے	فرعون	بیشک وہ	تھا	سرکش

بنی اسرائیل کو ذلت کے عذاب سے نجات دی ﴿۳۰﴾ (یعنی) فرعون سے۔ بیشک وہ سرکش

مِّنَ الۡمُسۡرِفِیۡنَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اخۡتَرۡنٰهُمۡ عَلٰی عِلۡمٍ عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۳۲﴾

مِّنَ	الۡمُسۡرِفِیۡنَ	وَ	لَقَدِ	اخۡتَرۡنٰهُمۡ	عَلٰی	عِلۡمٍ	عَلَی	الۡعٰلَمِیۡنَ
سے	حد سے نکل جانیوالوں میں	اور	البتہ تحقیق	پسند کرلیا ہے ہم نے ان کو	اوپر	علم کے	اوپر	عالموں کے

(اور) حد سے نکلا ہوا تھا ﴿۳۱﴾ اور ہم نے بنی اسرائیل کو اہلِ عالم سے دانستہ منتخب کیا تھا ﴿۳۲﴾

وَاٰتَیۡنٰهُمۡ مِّنَ الۡاٰیٰتِ مَا فِیۡهِ بَلٰٓـؤٌا مُّبِیۡنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰۤـؤُلَآءِ لَیَقُوۡلُوۡنَ ﴿۳۴﴾

وَ	اٰتَیۡنٰهُمۡ	مِّنَ	الۡاٰیٰتِ	مَا	فِیۡهِ	بَلٰٓـؤٌا	مُّبِیۡنٌ	اِنَّ	هٰۤـؤُلَآءِ	لَیَقُوۡلُوۡنَ
اور	دی ہم نے انکو	سے	نشانیوں	وہ چیز کہ	بیچ اس کے	آزمائش تھی	ظاہر	بیشک	یہ لوگ	البتہ کہتے ہیں

اور اُن کو ایسی نشانیاں دی تھیں جن میں صریح آزمائش تھی ﴿۳۳﴾ یہ لوگ یہ کہتے ہیں ﴿۳۴﴾

اِنۡ هِیَ اِلَّا مَوۡتَتُنَا الۡاُوۡلٰی وَمَا نَحۡنُ بِمُنۡشَرِیۡنَ ﴿۳۵﴾ فَاۡتُوۡا بِاٰبَآئِنَاۤ اِنۡ

اِنۡ	هِیَ	اِلَّا	مَوۡتَتُنَا	الۡاُوۡلٰی	وَ	مَا	نَحۡنُ	بِمُنۡشَرِیۡنَ	فَاۡتُوۡا	بِاٰبَآئِنَاۤ	اِنۡ
نہیں	یہ	مگر	موت ہماری	پہلی	اور	نہیں	ہم کو	جی اٹھنا	پس لے آؤ	ہمارے باپوں کو	اگر

کہ ہمیں صرف پہلی دفعہ (یعنی ایک بار) مرنا ہے اور (پھر) اُٹھنا نہیں ﴿۳۵﴾ پس اگر تم سچے ہو

كُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۳۶﴾ اَهُمۡ خَیۡرٌ اَمۡ قَوۡمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ

كُنۡتُمۡ	صٰدِقِیۡنَ	اَهُمۡ	خَیۡرٌ	اَمۡ	قَوۡمُ	تُبَّعٍ	وَّ	الَّذِیۡنَ	مِنۡ	قَبۡلِهِمۡ
ہوتم	سچے	کیا وہ	بہتر ہیں	یا	قوم	تبع کی	اور	جولوگ کہ	سے	پہلے ان

تو ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر) لاؤ ﴿۳۶﴾ بھلا یہ اچھے ہیں یا تُبَّع کی قوم اور وہ لوگ جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں۔

اَهۡلَكۡنٰهُمۡ ۫ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا مُجۡرِمِیۡنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ

اَهۡلَكۡنٰهُمۡ	اِنَّهُمۡ	كَانُوۡا	مُجۡرِمِیۡنَ	وَ	مَا	خَلَقۡنَا	السَّمٰوٰتِ
ہلاک کیا ہم نے ان کو	بیشک وہ	تھے	گنہگار	اور	نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمانوں کو

ہم نے ان (سب) کو ہلاک کر دیا۔ بیشک وہ گنہگار تھے ﴿۳۷﴾ اور ہم نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ

وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	لٰعِبِيْنَ	مَا	خَلَقْنٰهُمَآ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	لٰكِنَّ
اور	زمین کو	اور	جو کچھ کہ	درمیان ان دونوں کے ہے	کھیلتے ہوئے	نہیں	پیدا کیا ہم نے ان کو	مگر	ساتھ حق کے	اور	لیکن

اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے ان کو کھیلتے ہوئے نہیں بنایا ﴿۳۸﴾ اُن کو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا ہے لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾

اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	اِنَّ	يَوْمَ	الْفَصْلِ	مِيْقَاتُهُمْ	اَجْمَعِيْنَ
اکثر ان کے	نہیں	جانتے	بیشک	دن	فیصلے کا	وعدہ ہے ان کا	سب کا

اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۳۹﴾ کچھ شک نہیں کہ فیصلے کا دن اُن سب (کے اُٹھنے) کا وقت ہے ﴿۴۰﴾

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْئًا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾

يَوْمَ	لَا	يُغْنِيْ	مَوْلًى	عَنْ	مَّوْلًى	شَيْئًا	وَّ	لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ
جس دن	نہ	کفایت کرے گا	کوئی دوست	سے	کسی دوست	کچھ	اور	نہ	وہ	مدد دیے جائیں گے

جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان کو مدد ملے گی ﴿۴۱﴾

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾ اِنَّ

اِلَّا	مَنْ	رَّحِمَ	اللّٰهُ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	اِنَّ
مگر	جس کو	رحمت کی	اللہ نے	بیشک وہ	وہی ہے	غالب	مہربان	بیشک

مگر جس پر اللہ مہربانی کرے۔ وہ تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿۴۲﴾ بلاشبہ

شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي

شَجَرَتَ	الزَّقُّوْمِ	طَعَامُ	الْاَثِيْمِ	كَالْمُهْلِ	يَغْلِيْ	فِي
درخت	زقوم کا	کھانا ہے	گنہگار کا	مانند تانبے پگھلے ہوئے کے	کھولتا ہے	بیچ

تھوہر کا درخت ﴿۴۳﴾ گنہگار کا کھانا ہے ﴿۴۴﴾ جیسے پگھلا ہوا تانبا۔ پیٹوں میں

الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ

الْبُطُوْنِ	كَغَلْيِ	الْحَمِيْمِ	خُذُوْهُ	فَاعْتِلُوْهُ	اِلٰى	سَوَآءِ
پیٹوں کے	جیسے کھولتا ہے	گرم پانی	پکڑو اس کو	پس گھسیٹو اس کو	طرف	بیچوں بیچ

(اس طرح) کھولے گا ﴿۴۵﴾ جس طرح گرم پانی کھولتا ہے ﴿۴۶﴾ (حکم دیا جائے گا کہ) اس کو پکڑ لو اور کھینچتے ہوئے دوزخ

الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾ ذُقْ

الْجَحِيْمِ	ثُمَّ	صُبُّوْا	فَوْقَ	رَاْسِهٖ	مِنْ	عَذَابِ	الْحَمِيْمِ	ذُقْ
دوزخ کے	پھر	انڈیلو	اوپر	اس کے سر کے	سے	عذاب	گرم پانی	چکھ

کے بیچوں بیچ لے جاؤ ﴿۴۷﴾ پھر اس کے سر پر کھولتا ہوا پانی اُنڈیل دو (کہ عذاب پر) عذاب (ہو) ﴿۴۸﴾ (اب) مزہ چکھ

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿۴۹﴾ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾

اِنَّكَ	اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْكَرِيْمُ	اِنَّ	هٰذَا	مَا	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَمْتَرُوْنَ
بیشک تو	تو ہے	عزت والا	بزرگی والا	بیشک	یہ ہے	وہ چیز کہ	تھے تم	ساتھ اس کے	شک لاتے

تو بڑی عزت والا (اور) سردار ہے ﴿۴۹﴾ یہ وہی (دوزخ) ہے جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے ﴿۵۰﴾

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿۵۱﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۲﴾ يَّلْبَسُوْنَ

اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ	مَقَامٍ	اَمِيْنٍ	فِيْ	جَنّٰتٍ	وَّ	عُيُوْنٍ	يَّلْبَسُوْنَ
بیشک	پرہیزگار	بیچ	مقام	امن والے کے ہیں	بیچ	بہشتوں کے	اور	چشموں کے	پہنیں گے

بے شک پرہیزگار لوگ امن کے مقام میں ہوں گے ﴿۵۱﴾ (یعنی) باغوں اور چشموں میں ﴿۵۲﴾ حریر کا باریک اور

مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۵۳﴾ كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ

مِنْ	سُنْدُسٍ	وَّ	اِسْتَبْرَقٍ	مُّتَقٰبِلِيْنَ	كَذٰلِكَ	وَ	زَوَّجْنٰهُمْ
سے	لاہی	اور	تافتے	آمنے سامنے	اسی طرح	اور	بیاہیں گے ہم ان کو

دبیز لباس پہن کر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے ﴿۵۳﴾ (وہاں) اس طرح (کا حال ہوگا)۔ اور ہم بڑی بڑی آنکھوں

بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۵۴﴾ يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ

بِحُوْرٍ	عِيْنٍ	يَدْعُوْنَ	فِيْهَا	بِكُلِّ	فَاكِهَةٍ	اٰمِنِيْنَ	لَا	يَذُوْقُوْنَ
ساتھ حوروں	بڑی آنکھوں والیوں کے	منگوائیں گے	بیچ اس کے	ہر	میوہ	دلجمعی سے	نہیں	چکھیں گے

والی سفید رنگ کی عورتوں سے ان کے جوڑے لگائیں گے ﴿۵۴﴾ وہاں خاطر جمع سے ہر قسم کے میوے منگائیں گے (اور کھائیں گے) ﴿۵۵﴾ (اور)

فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَوَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۵۶﴾

فِيْهَا	الْمَوْتَ	اِلَّا	الْمَوْتَةَ	الْاُوْلٰى	وَوَقٰهُمْ	عَذَابَ	الْجَحِيْمِ
بیچ اس کے	موت	مگر	وہی موت	پہلی	اور بچایا ان کو	عذاب	آگ کے سے

پہلی دفعہ کے مرنے کے سوا (کہ مر چکے تھے) موت کا مزہ نہیں چکھیں گے۔ اور اللہ ان کو دوزخ کے عذاب سے بچالے گا ﴿۵۶﴾

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿57﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ

فَضْلًا	مِّنْ	رَّبِّكَ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	فَاِنَّمَا	يَسَّرْنٰهُ
فضل	سے	تیرے رب کے	یہ	وہی ہے	کامیابی	بڑی	پس یہ قرآن	آسان کیا ہم نے اسکو

یہ تمہارے پروردگار کا فضل ہے۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے ﴿57﴾ ہم نے اس (قرآن) کو

بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿58﴾ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿59﴾ ع

بِلِسَانِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ	فَارْتَقِبْ	اِنَّهُمْ	مُّرْتَقِبُوْنَ
تیری زبان پر	تا کہ وہ	نصیحت پکڑیں	پس انتظار کر	بیشک وہ بھی	انتظار کررہے ہیں

تمہاری زبان میں آسان کردیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں ﴿58﴾ پس تم بھی انتظار کرو یہ بھی انتظار کررہے ہیں ﴿59﴾

ایاتها ۳۷ ۴۵ سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ ۶۵ رکوعاتها ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿1﴾ ج تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾ اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ

حٰمٓ	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ	اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ	اِنَّ	فِي	السَّمٰوٰتِ
حٰمٓ	اتارنا	کتاب کا	کی طرف سے	اللہ	غالب	حکمت والے	بیشک	بیچ	آسمانوں

حٰمٓ ﴿1﴾ اس کتاب کا اُتارا جانا اللہ غالب (اور) دانا (کی طرف) سے ہے ﴿2﴾ بیشک آسمانوں

وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿3﴾ ط وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ

وَ	الْاَرْضِ	لَاٰيٰتٍ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	فِيْ	خَلْقِكُمْ	وَ	مَا	يَبُثُّ	مِنْ	دَآبَّةٍ
اور	زمین کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے مومنوں کے	اور	بیچ	پیدائش تمہاری کے	اور	اس چیز کے کہ	پھیلاتا ہے	سے	جانوروں

اور زمین میں ایمان والوں کے لیے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں ﴿3﴾ اور تمہاری پیدائش میں بھی اور جانوروں میں بھی جن کو وہ پھیلاتا ہے،

اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿4﴾ لا وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ

اٰيٰتٌ	لِّقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ	وَاخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	وَ	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	مِنَ
نشانیاں ہیں	واسطے قوم کے کہ	یقین رکھتے ہیں	اور بدلنے میں	رات	اور	دن کے	اور	جو	اتارا	اللہ نے	سے

یقین کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں ﴿4﴾ اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور جو اللہ نے آسمان

السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ

السَّمَآءِ	مِنْ	رِّزْقٍ	فَاَحْيَا	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	وَ	تَصْرِيْفِ	الرِّيٰحِ
آسمان	سے	رزق	پس زندہ کیا	ساتھ اسکے	زمین کو	بعد	اس کی موت کے	اور	بدلنے میں	ہواؤں کے

سے (ذریعہ) رزق نازل فرمایا۔ پھر اس سے زمین کو اس کے مرجانے کے بعد زندہ کیا (اس میں) اور ہواؤں کے بدلنے میں

اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝٥ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ

اٰيٰتٌ	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	اللّٰهِ	نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ	فَبِاَيِّ
نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے کہ	سمجھتے ہیں	یہ	نشانیاں ہیں	اللہ کی کہ	پڑھتے ہیں ہم انکو	اوپر تیرے	ساتھ حق کے	پس ساتھ کس

عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں (۵) یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں۔ تو یہ اللہ اور اس کی

حَدِيْثٍۭ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝٦ وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝٧

حَدِيْثٍۭ	بَعْدَ	اللّٰهِ	وَ	اٰيٰتِهٖ	يُؤْمِنُوْنَ	وَيْلٌ	لِّكُلِّ	اَفَّاكٍ	اَثِيْمٍ
بات کے	بعد	اللہ کے	اور	اسکی نشانیوں کے	ایمان لائیں گے	خرابی ہے	واسطے ہر	جھوٹ باندھنے والے	گنہگار کے

آیتوں کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے (٦) ہر جھوٹے گنہگار پر افسوس ہے (٧)

يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ

يَّسْمَعُ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	تُتْلٰى	عَلَيْهِ	ثُمَّ	يُصِرُّ	مُسْتَكْبِرًا	كَاَنْ	لَّمْ	يَسْمَعْهَا
سنتا ہے	نشانیوں	اللہ کی کو	پڑھی جاتی ہیں	اوپر اسکے	پھر	ضد کرتا ہے	تکبر کرتا ہوا	گویا کہ	نہ	سنا اس کو

(کہ) اللہ کی آیتیں اس کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو اُن کو سن تو لیتا ہے (مگر) پھر غرور سے ضد کرتا ہے کہ گویا اُن کو سنا ہی نہیں۔

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٨ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۭ

فَبَشِّرْهُ	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ	وَ	اِذَا	عَلِمَ	مِنْ	اٰيٰتِنَا	شَيْئًا	اتَّخَذَهَا	هُزُوًا
پس خبر دے اسکو	عذاب	درد دینے والے کی	اور	جب	جانتا ہے	سے	نشانیوں ہماری میں	کوئی چیز	پکڑتا ہے اس کو	ٹھٹھا

سو ایسے شخص کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو (۸) اور جب ہماری کچھ آیتیں اُسے معلوم ہوتی ہیں تو ان کی ہنسی اُڑاتا ہے۔

اُولٰۤئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝٩ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ

اُولٰۤئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ	مِنْ وَّرَآئِهِمْ	جَهَنَّمُ	وَ	لَا	يُغْنِيْ	عَنْهُمْ
یہ لوگ	واسطے انکے	عذاب ہے	رسوا کرنے والا	پیچھے ان کے	دوزخ ہے	اور	نہ	کفایت کرے گا	ان سے

ایسے لوگوں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے (۹) اِن کے سامنے دوزخ ہے۔ اور جو کام وہ کرتے رہے کچھ بھی ان کے

مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

مَّا	كَسَبُوْا	شَيْـًٔا	وَّ	لَا	مَا	اتَّخَذُوْا	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	اَوْلِيَآءَ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
جو کچھ کہ	کمایا ہے انہوں نے	کچھ	اور	نہ	جن کو	پکڑا	سے	سوائے	اللہ کے	دوست	اور	واسطے انکے	عذاب ہے

کام نہ آئیں گے اور نہ وہی (کام آئیں گے) جن کو اُنہوں نے اللہ کے سوا معبود بنا رکھا تھا۔ اور اُن کے لیے بڑا عذاب

عَظِيْمٌ ؕ ﴿۱۰﴾ هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ

عَظِيْمٌ	هٰذَا	هُدًى	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مِّنْ
بڑا	یہ ہے	ہدایت	اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	ساتھ نشانیوں	رب اپنے کے	واسطے انکے	عذاب	ہے

ہے ﴿۱۰﴾ یہ ہدایت (کی کتاب) ہے۔ اور جو لوگ اپنے پروردگار کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں ان کو سخت قسم کا

رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ

ع ۱۱ ۱۷

رِّجْزٍ	اَلِيْمٌ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	سَخَّرَ	لَكُمُ	الْبَحْرَ	لِتَجْرِيَ	الْفُلْكُ	فِيْهِ
سخت قسم کا	درد دینے والا	اللہ	وہ ذات ہے جس نے	مسخر کیا	واسطے تمہارے	دریا کو	تا کہ چلیں	کشتیاں	بیچ اسکے

درد دینے والا عذاب ہوگا ﴿۱۱﴾ اللہ ہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے قابو میں کر دیا تا کہ اس کے حکم سے اس میں

بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا

بِاَمْرِهٖ	وَلِتَبْتَغُوْا	مِنْ	فَضْلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَسَخَّرَ	لَكُمْ	مَّا
ساتھ اسکے حکم کے	اور تا کہ ڈھونڈو	سے	فضل اس کے	اور	تا کہ تم	شکر کرو	اور مسخر کیا	واسطے تمہارے	جو کچھ کہ

کشتیاں چلیں اور تا کہ تم اس کے فضل سے (معاش) تلاش کرو اور تا کہ شکر کرو ﴿۱۲﴾ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	مِّنْهُ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ
بیچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	سارا	اپنی طرف سے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے

اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اپنے (حکم) سے تمہارے کام میں لگا دیا۔ جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لیے اس میں (قدرت

يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ

يَّتَفَكَّرُوْنَ	قُلْ	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يَغْفِرُوْا	لِلَّذِيْنَ	لَا	يَرْجُوْنَ	اَيَّامَ	اللّٰهِ
فکر کرتے ہیں	کہہ	واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے	درگزر کریں	ان لوگوں سے کہ جو	نہیں	امید رکھتے	دنوں	اللہ کے کی

اللہ کی) نشانیاں ہیں ﴿۱۳﴾ مومنوں سے کہہ دو کہ جو لوگ اللہ کے دنوں کی (جو اعمال کے بدلے کے لیے مقرر ہیں) توقع نہیں رکھتے اُن سے درگزر کریں

لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ج

لِيَجْزِيَ	قَوْمًا	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِنَفْسِهٖ
تاکہ جزا دے	ہر قوم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے وہ	کماتے	جو کوئی	کام کرے	اچھے	پس واسطے اپنی جان کے

تاکہ وہ ان لوگوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دے ﴿۱۴﴾ جو کوئی عمل نیک کرے گا تو اپنے لیے

وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ز ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿١٥﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا

وَ	مَنْ	اَسَآءَ	فَعَلَيْهَا	ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّكُمْ	تُرْجَعُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا
اور	جو کوئی	برائی کرے	پس اوپر اسکے ہے	پھر	طرف	رب اپنے کے	پھیرے جاؤ گے تم	اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے

اور جو برے کام کرے گا تو ان کا ضرر اسی کو ہوگا پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ﴿۱۵﴾ اور ہم نے

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ

بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحُكْمَ	وَالنُّبُوَّةَ	وَ	رَزَقْنٰهُمْ	مِّنَ	الطَّيِّبٰتِ
بنی	اسرائیل کو	کتاب	اور	حکم	اور نبوت	اور	رزق دیا ہم نے ان کو	سے	پاکیزہ چیزوں

بنی اسرائیل کو کتاب (ہدایت) اور حکومت اور نبوت بخشی اور پاکیزہ چیزیں عطا فرمائیں

وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ ج وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ج فَمَا

وَ	فَضَّلْنٰهُمْ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	اٰتَيْنٰهُمْ	بَيِّنٰتٍ	مِّنَ	الْاَمْرِ	فَمَا
اور	بزرگی دی ہم نے ان کو	اوپر	جہانوں کے	اور	دیں ہم نے ان کو	دلیلیں ظاہر	سے	دین کی	پس نہ

اور اہلِ عالم پر فضیلت دی ﴿۱۶﴾ اور ان کو دین کے بارے میں دلیلیں عطا کیں ۔ تو

اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ لا بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ط اِنَّ رَبَّكَ

اخْتَلَفُوْٓا	اِلَّا	مِنْ	بَعْدِ	مَا	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ	اِنَّ	رَبَّكَ
اختلاف کیا انہوں نے	مگر	سے	پیچھے اس کے	کہ	آیا ان کے پاس	علم	سرکشی سے	درمیان اپنے	بیشک	پروردگار تیرا

انہوں نے جو اختلاف کیا تو علم آ چکنے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ بیشک تمہارا پروردگار

يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٧﴾ ثُمَّ

يَقْضِيْ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	ثُمَّ
حکم کرے گا	درمیان ان کے	دن	قیامت کے	بیچ اس چیز کے کہ	تھے وہ	بیچ اس کے	اختلاف کرتے	پھر

قیامت کے دن اُن میں اُن باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے فیصلہ کرے گا ﴿۱۷﴾ پھر

جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ

جَعَلْنٰكَ	عَلٰى	شَرِيْعَةٍ	مِّنَ	الْاَمْرِ	فَاتَّبِعْهَا	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَ	الَّذِيْنَ
کیا ہم نے تجھ کو قائم	اوپر	شریعت کے	سے	امر دین	پس پیروی کر اسکی	اور	مت	پیروی کر	خواہشوں	ان لوگوں کی جو کہ

ہم نے تم کو دین کے کھلے رستے پر (قائم) کر دیا تو اُسی (رستے) پر چلے چلو اور نادانوں کی خواہشوں کے پیچھے

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸﴾ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

لَا	يَعْلَمُوْنَ	اِنَّهُمْ	لَنْ	يُّغْنُوْا	عَنْكَ	مِنَ	اللّٰهِ	شَيْـًٔا	وَ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ
نہیں	جانتے	بیشک وہ	ہرگز نہ	کفایت کرینگے	تجھ کو	سے	اللہ	کچھ	اور	بیشک	ظالم

نہ چلنا ﴿۱۸﴾ یہ اللہ کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آئیں گے۔ اور ظالم لوگ ایک دوسرے

بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹﴾ هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ

بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ	وَ	اللّٰهُ	وَلِيُّ	الْمُتَّقِيْنَ	هٰذَا	بَصَآئِرُ	لِلنَّاسِ
بعض ان کے	دوست ہیں	بعض کے	اور	اللہ	دوست ہے	پرہیزگاروں کا	یہ	نصیحتیں ہیں	واسطے لوگوں کے

کے دوست ہوتے ہیں۔ اور اللہ پرہیزگاروں کا دوست ہے ﴿۱۹﴾ یہ (قرآن) لوگوں کے لیے دانائی کی باتیں ہیں۔

وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا

وَ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ	لِّقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ	اَمْ	حَسِبَ	الَّذِيْنَ	اجْتَرَحُوا
اور	ہدایت	اور	رحمت	واسطے اس قوم کے کہ	یقین لاتے ہیں	کیا	گمان کرتے ہیں	وہ لوگ کہ	کرتے ہیں

اور جو یقین رکھتے ہیں اُن کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ﴿۲۰﴾ جو لوگ برے کام کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال

السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً

السَّيِّاٰتِ	اَنْ	نَّجْعَلَهُمْ	كَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	سَوَآءً
برائیاں	یہ کہ	کردیں ہم ان کو	مانند ان لوگوں کی کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	برابر ہے

کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے (اور) اُن کی زندگی

مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ

مَّحْيَاهُمْ	وَ	مَمَاتُهُمْ	سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ	وَ	خَلَقَ	اللّٰهُ	السَّمٰوٰتِ
زندگیاں ان کی	اور	موت ان کی	برا ہے	جو کچھ کہ	حکم کرتے ہیں	اور	پیدا کیا	اللہ نے	آسمانوں کو

اور موت یکساں ہوگی۔ یہ جو دعوے کرتے ہیں برے ہیں ﴿۲۱﴾ اور اللہ نے آسمانوں

ع ۲ / ۱۸

وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَ لِتُجْزٰی كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ وَ هُمْ

وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	وَ	لِتُجْزٰی	كُلُّ	نَفْسٍۭ	بِمَا	كَسَبَتْ	وَ	هُمْ
اور	زمین کو	ساتھ حق کے	اور	تا کہ جزا دیا جائے	ہر	جی	ساتھ اس چیز کے کہ	کمایا اس نے	اور	وہ

اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا ہے اور تاکہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے اور اُن پر

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾ اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَ اَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى

لَا	يُظْلَمُوْنَ	اَفَرَءَيْتَ	مَنِ	اتَّخَذَ	اِلٰهَهٗ	هَوٰىهُ	وَ	اَضَلَّهُ	اللّٰهُ	عَلٰى
نہ	ظلم کیے جائیں گے	کیا پس دیکھا تو نے	اس شخص کو کہ	پکڑا ہے	معبود اپنا	خواہش اپنی کو	اور	گمراہ کیا اس کو	اللہ نے	اوپر

ظلم نہیں کیا جائے گا(۲۲) بھلا تم نے اُس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو معبود بنا رکھا ہے اور باوجود جاننے بوجھنے کے (گمراہ ہو رہا ہے تو) اللہ نے

عِلْمٍ وَّ خَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَ قَلْبِهٖ وَ جَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ

عِلْمٍ	وَّ	خَتَمَ	عَلٰى	سَمْعِهٖ	وَ	قَلْبِهٖ	وَ	جَعَلَ	عَلٰى	بَصَرِهٖ	غِشٰوَةً	فَمَنْ
علم کے	اور	مہر رکھی	اوپر	اسکے کانوں کے	اور	اسکے دل کے	اور	کر دیا	اوپر	اسکی بینائی کے	پردہ	پس کون

(بھی) اس کو گمراہ کر دیا۔ اور اس کے کانوں اور دل پر مہر لگا دی۔ اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا۔اب اللہ

يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَ قَالُوْا مَا هِیَ اِلَّا حَيَاتُنَا

يَّهْدِيْهِ	مِنْۢ بَعْدِ	اللّٰهِ	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ	وَ	قَالُوْا	مَا	هِیَ	اِلَّا	حَيَاتُنَا
ہدایت کریگا اسکو	پیچھے	اللہ کے	کیا پس نہیں	نصیحت پکڑتے تم	اور	کہا انہوں نے	نہیں	یہ	مگر	زندگانی ہماری

کے سوا اس کو کون راہ پر لا سکتا ہے۔تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟(۲۳) اور کہتے ہیں کہ ہماری زندگی

الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَ نَحْيَا وَ مَا يُهْلِكُنَاۤ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ

الدُّنْيَا	نَمُوْتُ	وَ نَحْيَا	وَ	مَا	يُهْلِكُنَاۤ	اِلَّا	الدَّهْرُ	وَ	مَا	لَهُمْ	بِذٰلِكَ	مِنْ
دنیا کی	مرتے ہیں ہم	اور جیتے ہیں ہم	اور	نہیں	ہلاک کرتا ہم کو	مگر	زمانہ	اور	نہیں	واسطے انکے	ساتھ اس کے	کچھ

تو صرف دنیا ہی کی ہے کہ (یہیں) مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں تو زمانہ مار دیتا ہے۔ اور ان کو اس کا کچھ

عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ

عِلْمٍ	اِنْ	هُمْ	اِلَّا	يَظُنُّوْنَ	وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	مَّا	كَانَ
علم	نہیں	وہ	مگر	گمان کرتے ہیں	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	نشانیاں ہماری	ظاہر	نہیں	ہے

علم نہیں۔ صرف ظن سے کام لیتے ہیں(۲۴) اور جب ان کے سامنے ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں

حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ

حُجَّتَهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوا	ائْتُوْا	بِاٰبَآئِنَآ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	قُلِ	اللّٰهُ
دلیل ان کی	مگر	یہ کہ	کہتے ہیں	لے آؤ	ہمارے باپوں کو	اگر	ہو تم	سچے	کہہ	اللہ ہی

تو ان کی یہی حجت ہوتی ہے کہ اگر سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر) لاؤ ﴿۲۵﴾ کہہ دو کہ اللہ

يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ

يُحْيِيْكُمْ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ	يَجْمَعُكُمْ	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ
زندہ کریگا تم کو	پھر	مارے گا تم کو	پھر	اکٹھا کرے گا تم کو	طرف	دن	قیامت کے	نہیں	شک	بیچ اسکے

ہی تم کو جان بخشتا ہے پھر (وہی) تم کو موت دیتا ہے پھر تم کو قیامت کے روز جس (کے آنے) میں کچھ شک نہیں

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ ع وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
اور	لیکن	بہت	لوگ	نہیں	جانتے	اور	واسطے اللہ کے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی

تم کو جمع کرے گا لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے ﴿۲۶﴾ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت

وَالْاَرْضِ ۭ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَىِٕذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۲۷﴾

وَالْاَرْضِ	وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	يَوْمَىِٕذٍ	يَّخْسَرُ	الْمُبْطِلُوْنَ
اور زمین کی	اور	جس دن کہ	قائم ہوگی	قیامت	اس دن	زیاں پائیں گے	جھوٹے

اللہ ہی کی ہے۔ اور جس روز قیامت برپا ہو گی اس روز اہلِ باطل خسارے میں پڑ جائیں گے ﴿۲۷﴾

وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۣ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ۭ اَلْيَوْمَ

وَ	تَرٰى	كُلَّ	اُمَّةٍ	جَاثِيَةً	كُلُّ	اُمَّةٍ	تُدْعٰى	اِلٰى	كِتٰبِهَا	اَلْيَوْمَ
اور	دیکھے گا تو	ہر	امت کو	زانو پہ گری ہوئی	ہر	امت	پکاری جائے گی	طرف	اپنے اعمال نامے کے	آج

اور تم ہر ایک فرقے کو دیکھو گے کہ گھٹنوں کے بل بیٹھا ہوگا۔ (اور) ہر ایک جماعت اپنی کتاب (اعمال) کی طرف بلائی جائے گی۔

تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۭ

تُجْزَوْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	هٰذَا	كِتٰبُنَا	يَنْطِقُ	عَلَيْكُمْ	بِالْحَقِّ
جزا دیئے جاؤ گے تم	جو کچھ کہ	تھے تم	کرتے	یہ ہے	کتاب ہماری	بولتی ہے	اوپر تمہارے	ساتھ حق کے

جو کچھ تم کرتے رہے آج تم کو اس کا بدلہ دیا جائے گا ﴿۲۸﴾ یہ ہماری کتاب تمہارے بارے میں سچ سچ بیان کر دے گی۔

إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٩﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

إِنَّا	كُنَّا	نَسْتَنْسِخُ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	فَأَمَّا	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا
بیشک	تھے ہم	لکھتے	جو کچھ کہ	تھے تم	کرتے	پس جو	لوگ کہ	ایمان لائے	اور کام کیے

جو کچھ تم کیا کرتے تھے ہم لکھواتے جاتے تھے ﴿٢٩﴾ تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک

الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

الصَّالِحَاتِ	فَيُدْخِلُهُمْ	رَبُّهُمْ	فِي	رَحْمَتِهِ	ذَٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ
اچھے	پس داخل کرے گا ان کو	رب ان کا	بیچ	رحمت اپنی کے	یہ ہے	وہ	مراد پانا

کام کرتے رہے ان کا پروردگار انہیں اپنی رحمت (کے باغ) میں داخل کرے گا۔ یہی صریح

الْمُبِينُ ﴿٣٠﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ

الْمُبِينُ	وَ	أَمَّا	الَّذِينَ	كَفَرُوا	أَفَلَمْ	تَكُنْ	آيَاتِي	تُتْلَىٰ	عَلَيْكُمْ
ظاہر	اور	جو	لوگ کہ	کافر ہوئے	کیا پس نہ	تھیں	آیتیں میری	پڑھی جاتیں	اوپر تمہارے

کامیابی ہے ﴿٣٠﴾ اور جنہوں نے کفر کیا (اُن سے کہا جائے گا کہ) بھلا ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر سنائی نہیں جاتی تھیں؟

فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُجْرِمِينَ ﴿٣١﴾ وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ

فَاسْتَكْبَرْتُمْ	وَ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	مُجْرِمِينَ	وَإِذَا	قِيلَ	إِنَّ	وَعْدَ	اللَّهِ
پس تکبر کیا تم نے	اور	تھے تم	قوم	گنہگار	اور جب	کہا جاتا ہے	بیشک	وعدہ	اللہ کا

مگر تم نے تکبر کیا اور تم نافرمان لوگ تھے ﴿٣١﴾ اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ

حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُمْ مَا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ إِنْ

حَقٌّ	وَ	السَّاعَةُ	لَا	رَيْبَ	فِيهَا	قُلْتُمْ	مَا	نَدْرِي	مَا	السَّاعَةُ	إِنْ
سچ ہے	اور	قیامت	نہیں	شک	بیچ اس کے	کہتے تھے تم	نہیں	جانتے ہم	کیا ہے	قیامت	نہیں

سچا ہے اور قیامت میں کچھ شک نہیں تو تم کہتے تھے ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے۔ ہم اس

نَظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ ﴿٣٢﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا

نَظُنُّ	إِلَّا	ظَنًّا	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمُسْتَيْقِنِينَ	وَ	بَدَا	لَهُمْ	سَيِّئَاتُ	مَا
گمان کرتے ہم	مگر	گمان تھوڑا	اور	نہیں	ہم	یقین لانے والے	اور	ظاہر ہوئیں	واسطے انکے	برائیاں	اس چیز کی کہ

کو محض ظنی خیال کرتے ہیں اور ہمیں یقین نہیں آتا ﴿٣٢﴾ اور ان کے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو

عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَقِيْلَ الْيَوْمَ

عَمِلُوْا	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	وَ	قِيْلَ	الْيَوْمَ
کرتے تھے	اور گھیر لیا	ان کو	اس چیز نے کہ	تھے وہ	ساتھ اس کے	ٹھٹھا کرتے	اور	کہا جائے گا	آج

جائیں گی اور جس (عذاب) کی وہ ہنسی اُڑاتے تھے وہ ان کو آ گھیرے گا ﴿۳۳﴾ اور کہا جائے گا کہ جس طرح

نَنْسٰكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ

نَنْسٰكُمْ	كَمَا	نَسِيْتُمْ	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ	هٰذَا	وَ	مَاْوٰىكُمُ	النَّارُ	وَمَا	لَكُمْ	مِّنْ
بھول جائینگے ہم تمکو	جیسا	بھول گئے تم	ملاقات	دن کی تمہارے	اس	اور	جگہ تمہاری	آگ ہے	اور نہیں	واسطے تمہارے	کوئی

تم نے اس دن کے آنے کو بُھلا رکھا تھا اسی طرح آج ہم تمہیں بھلا دیں گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے اور کوئی

نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۴﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ

نّٰصِرِيْنَ	ذٰلِكُمْ	بِاَنَّكُمُ	اتَّخَذْتُمْ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	هُزُوًا	وَّ	غَرَّتْكُمُ	الْحَيٰوةُ
مددگار	یہ	بسبب اسکے ہے کہ تم نے	پکڑا تھا	نشانیوں	اللہ کی کو	ٹھٹھا	اور	فریب دیا تم کو	زندگانی

تمہارا مددگار نہیں ﴿۳۴﴾ یہ اس لیے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو مذاق بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکے

الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلِلّٰهِ

الدُّنْيَا	فَالْيَوْمَ	لَا	يُخْرَجُوْنَ	مِنْهَا	وَ	لَا	هُمْ	يُسْتَعْتَبُوْنَ	فَلِلّٰهِ
دنیا کی نے	پس آج	نہ	نکالے جائیں گے	اس سے	اور	نہ	وہ	توبہ قبول کیے جائینگے	پس اللہ کیلئے ہے

میں ڈال رکھا تھا۔ سو آج یہ لوگ نہ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی ﴿۳۵﴾ پس اللہ

الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَلَهُ

الْحَمْدُ	رَبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	رَبِّ	الْاَرْضِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	لَهُ
سب تعریف	پروردگار	آسمانوں کا	اور	رب ہے	زمین کا	پروردگار	عالموں کا	اور	واسطے اسکے ہے

ہی کو ہر طرح کی تعریف (سزاوار) ہے جو آسمانوں کا مالک اور زمین کا مالک (اور) تمام جہان کا پروردگار ہے ﴿۳۶﴾ اور

الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۠ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۷﴾ ع

ع ۴ ۱۱ ۲۰

الْكِبْرِيَآءُ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ
بڑائی	بیچ	آسمانوں کے	اور	زمین کے	اور	وہی ہے	غالب	حکمت والا

آسمانوں اور زمین میں اُسی کے لیے بڑائی ہے۔ اور وہ غالب (اور) دانا ہے ﴿۳۷﴾

اٰیاتہا ۳۵ ۴٦ سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ مَکِّیَّۃٌ ٦٦ رکوعاتہا ۴

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ﴿۲﴾ مَا خَلَقْنَا

حٰمٓ	تَنْزِیْلُ	الْکِتٰبِ	مِنَ	اللّٰہِ	الْعَزِیْزِ	الْحَکِیْمِ	مَا	خَلَقْنَا
حٰمٓ	اتارنا	کتاب کا ہے	کی طرف سے	اللہ	غالب	حکمت والے	نہیں	پیدا کیا ہم نے

حٰمٓ ﴿۱﴾ (یہ) کتاب اللہ غالب (اور) حکمت والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے ﴿۲﴾ ہم نے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَیْنَہُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَیْنَہُمَآ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	اَجَلٍ	مُّسَمًّی
آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	جو کچھ	درمیان انکے ہے	مگر	ساتھ حق کے	اور	وقت	مقرر کے

اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے مبنی برحکمت اور ایک وقت مقرر تک کے لیے پیدا کیا ہے۔

وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ

وَ	الَّذِیْنَ	کَفَرُوْا	عَمَّآ	اُنْذِرُوْا	مُعْرِضُوْنَ	قُلْ	اَرَءَیْتُمْ	مَّا	تَدْعُوْنَ
اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اس چیز سے کہ	ڈرائے گئے	منہ پھیرنیوالے ہیں	کہہ	کیا دیکھا تم نے	اس چیز کو کہ	پکارتے ہو

اور کافروں کو جس چیز کی نصیحت کی جاتی ہے اُس سے منہ پھیر لیتے ہیں ﴿۳﴾ کہو کہ بھلا تم نے اُن چیزوں کو دیکھا ہے

مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَہُمْ شِرْکٌ فِی

مِنْ	دُوْنِ	اللّٰہِ	اَرُوْنِیْ	مَاذَا	خَلَقُوْا	مِنَ	الْاَرْضِ	اَمْ	لَہُمْ	شِرْکٌ	فِی
سے	سوائے	اللہ کے	دکھلا دو مجھ کو	کیا	پیدا کیا انہوں نے	سے	زمین	یا	واسطے انکے	ساجھا ہے	بیچ

جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو (ذرا) مجھے بھی تو دکھاؤ کہ اُنہوں نے زمین میں کون سی چیز پیدا کی ہے یا آسمانوں میں

السَّمٰوٰتِ ؕ اِیْتُوْنِیْ بِکِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ ہٰذَآ اَوْ اَثٰرَۃٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ

السَّمٰوٰتِ	اِیْتُوْنِیْ	بِکِتٰبٍ	مِّنْ	قَبْلِ	ہٰذَآ	اَوْ	اَثٰرَۃٍ	مِّنْ	عِلْمٍ	اِنْ
آسمانوں کے	لے آؤ میرے پاس	کتاب	سے	پہلے	اس	یا	کچھ نقل	سے	علم کی	اگر

اُن کی شرکت ہے۔ اگر سچے ہو تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب میرے پاس لاؤ۔ یا علم (انبیاء میں) سے کچھ (منقول)

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤﴾ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	وَ	مَنْ	اَضَلُّ	مِمَّنْ	يَّدْعُوْا	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	مَنْ
ہوتم	سچے	اور	کون ہے	زیادہ گمراہ	اس شخص سے کہ	پکارتا ہے	سے	سوائے	اللہ کے	اسکو جو کہ

چلا آتا ہو (تو اُسے پیش کرو)﴿٤﴾ اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو ایسے کو پکارے

لَا يَسْتَجِيْبُ لَهٗۤ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٥﴾ وَاِذَا

لَا	يَسْتَجِيْبُ	لَهٗ	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	وَهُمْ	عَنْ	دُعَآئِهِمْ	غٰفِلُوْنَ	وَ	اِذَا
نہیں	جواب دے گا	اس کو	تک	دن	قیامت کے	اور وہ	سے	ان کے پکارنے	غافل ہیں	اور	جب

جو قیامت تک اسے جواب نہ دے سکے اور ان کو ان کے پکارنے ہی کی خبر نہ ہو﴿٥﴾ اور جب

حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿٦﴾ وَاِذَا

حُشِرَ	النَّاسُ	كَانُوْا	لَهُمْ	اَعْدَآءً	وَّ	كَانُوْا	بِعِبَادَتِهِمْ	كٰفِرِيْنَ	وَ	اِذَا
اکٹھے کیے جائینگے	لوگ	ہوں گے وہ	واسطے انکے	دشمن	اور	ہوں گے	وہ ان کی عبادت کا	انکار کرنیوالے	اور	جب

لوگ جمع کیے جائیں گے تو وہ اُن کے دشمن ہوں گے اور ان کی پرستش سے انکار کریں گے﴿٦﴾ اور جب

تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا

تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	هٰذَا
پڑھی جاتی ہیں	اوپر انکے	نشانیاں ہماری	ظاہر	کہتے ہیں	وہ لوگ جو کہ	کافر ہوئے	واسطے حق کے	جب	آیا ان کے پاس	یہ

ان کے سامنے ہماری کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کافر حق کے بارے میں جب اُن کے پاس آ چکا کہتے ہیں کہ یہ

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧﴾ ط اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ط قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ

سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ	اِنِ	افْتَرَيْتُهٗ	فَلَا	تَمْلِكُوْنَ
جادو ہے	ظاہر	کیا یہ	کہتے ہیں کہ	باندھ لیا ہے اس کو	کہہ	اگر	باندھ لیا ہے اس کو	پس نہیں	تم مالک

تو صریح جادو ہے﴿٧﴾ کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نے اس کو از خود بنا لیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر میں نے اس کو اپنی طرف سے بنایا ہو تو تم اللہ کے سامنے

لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ط هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ط كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًا

لِيْ	مِنَ	اللّٰهِ	شَيْئًا	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَا	تُفِيْضُوْنَ	فِيْهِ	كَفٰى	بِهٖ	شَهِيْدًا
واسطے میرے	سے	اللہ	کسی چیز کے	وہ	خوب جانتا ہے	اس چیز کو کہ	شروع کرتے ہو تم	بیچ اسکے	کافی ہے	ساتھ اسکے	وہ گواہ

میرے (بچاؤ کے) لیے کچھ اختیار نہیں رکھتے۔ وہ اس گفتگو کو خوب جانتا ہے جو تم اس کے بارے میں کرتے ہو۔ وہی میرے اور تمہارے

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٨﴾ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ

بَيْنِيْ	وَبَيْنَكُمْ	وَ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	قُلْ	مَا	كُنْتُ	بِدْعًا	مِّنَ
درمیان میرے	اور درمیان تمہارے	اور	وہی ہے	بخشنے والا	مہربان	کہہ	نہیں	ہوں میں	نیا	سے

درمیان گواہ کافی ہے۔ اور وہ بخشنے والا مہربان ہے(۸) کہہ دو کہ میں کوئی نیا پیغمبر

الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ۭ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى

الرُّسُلِ	وَ	مَآ	اَدْرِيْ	مَا	يُفْعَلُ	بِيْ	وَلَا	بِكُمْ	اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا	يُوْحٰٓى
پیغمبروں میں	اور	نہیں	جانتا میں	جو کچھ	کیا جائیگا	ساتھ میرے	اور نہ	ساتھ تمہارے	نہیں	پیروی کرتا میں	مگر	اس چیز کہ	وحی کیجاتی ہے

نہیں آیا اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا (کیا جائے گا)۔ میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو

اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

اِلَيَّ	وَ	مَآ	اَنَا	اِلَّا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كَانَ	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ
طرف میرے	اور	نہیں	میں	مگر	ڈرانیوالا	ظاہر	کہہ	کیا دیکھا ہے تم نے	اگر	ہوئی یہ	سے	نزدیک	اللہ کے

مجھ پر وحی آتی ہے اور میرا کام تو علانیہ ہدایت کرنا ہے(۹) کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو

وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ

وَ	كَفَرْتُمْ	بِهٖ	وَ	شَهِدَ	شَاهِدٌ	مِّنْۢ	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	عَلٰى	مِثْلِهٖ	فَاٰمَنَ
اور	کفر کیا تم نے	ساتھ اسکے	اور	گواہی دی	ایک گواہ نے	سے	بنی	اسرائیل	اوپر	مانند اسکی کے	پس ایمان لایا وہ

اور تم نے اس سے انکار کیا اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ اسی طرح کی ایک (کتاب) کی گواہی دے چکا اور ایمان لے آیا

ع

وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ

وَاسْتَكْبَرْتُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ
اور تکبر کیا تم نے	بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم	ظالموں کو	اور کہا انہوں نے	جو کہ

اور تم نے سرکشی کی (تو تمہارے ظالم ہونے میں کیا شک ہے)۔ بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا(۱۰) اور کافر مومنوں

كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ۭ وَاِذْ لَمْ

كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَوْ	كَانَ	خَيْرًا	مَّا	سَبَقُوْنَآ	اِلَيْهِ	وَ	اِذْ لَمْ
کافر ہوئے	واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے	اگر	ہوتا	بہتر	نہ	آگے نکل جاتے	طرف اسکی	اور	جسوقت کہ نہ

سے کہتے ہیں کہ اگر یہ (دین) کچھ بہتر ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سے پہلے نہ دوڑ پڑتے۔ اور جب وہ

يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ﴿۱۱﴾ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ

يَهْتَدُوْا	بِهٖ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	هٰذَآ	اِفْكٌ	قَدِيْمٌ	وَ	مِنْ	قَبْلِهٖ	كِتٰبُ
راہ پائے	ساتھ اسکے	پس البتہ کہیں گے	یہ	جھوٹ ہے	قدیم	اور	سے	پہلے اس	کتاب

اس سے ہدایت یاب نہ ہوئے تو اب کہیں گے کہ یہ پرانا جھوٹ ہے ﴿۱۱﴾ اور اس سے پہلے

مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا

مُوْسٰٓى	اِمَامًا	وَّرَحْمَةً	وَ	هٰذَا	كِتٰبٌ	مُّصَدِّقٌ	لِّسَانًا	عَرَبِيًّا
موسیٰ کی	پیشوا	اور رحمت	اور	یہ	کتاب	سچا کرنے والی ہے	بولی	عربی

موسیٰ کی کتاب تھی (لوگوں کے لیے) رہنما اور رحمت۔ اور یہ کتاب عربی زبان میں ہے اُسی کی تصدیق کرنے والی

لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ڰ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا

لِّيُنْذِرَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	وَ	بُشْرٰى	لِلْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	قَالُوْا
تا کہ ڈرائے	ان لوگوں کو کہ	ظلم کرتے ہیں	اور	خوشخبری	واسطے احسان کرنیوالوں کے	بیشک	جن لوگوں نے	کہا کہ

تا کہ ظالموں کو ڈرائے۔ اور نیکوکاروں کو خوشخبری سنائے ﴿۱۲﴾ جن لوگوں نے کہا

رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۳﴾ اُولٰۗىِٕكَ

رَبُّنَا	اللّٰهُ	ثُمَّ	اسْتَقَامُوْا	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَاهُمْ	يَحْزَنُوْنَ	اُولٰۗىِٕكَ
پروردگار ہمارا	اللہ ہے	پھر	قائم رہے	پس نہیں	ڈر	اوپر ان کے	اور	نہ وہ	غمگین ہوں گے	یہ لوگ ہیں

کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے تو ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۱۳﴾ یہی

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾

اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	جَزَاۗءًۢ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ
رہنے والے	بہشت کے	ہمیشہ رہنے والے	بیچ اس کے	بدلہ ہے	اس چیز کا کہ	تھے وہ	کرتے

اہلِ جنت ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ (یہ) اس کا بدلہ (ہے) جو وہ کیا کرتے تھے ﴿۱۴﴾

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ۭ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ

وَ	وَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ	اِحْسٰنًا	حَمَلَتْهُ	اُمُّهٗ	كُرْهًا	وَّ	وَضَعَتْهُ
اور	حکم کیا ہم نے	آدمی کو	ساتھ ماں باپ اپنے کے	احسان کرنا	اٹھاتی ہے اس کو	ماں اس کی	تکلیف سے	اور	جنتی ہے اس کو

اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا۔ اُس کی ماں نے اُس کو تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف ہی

كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ

كُرْهًا	وَحَمْلُهٗ	وَفِصٰلُهٗ	ثَلٰثُوْنَ	شَهْرًا	حَتّٰۤى	اِذَا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ
تکلیف سے	اور حمل اس کا	اور دودھ چھڑانا اس کا	تیس	مہینے ہیں	یہاں تک کہ	جب	پہنچا	جوانی اپنی کو

سے جنا۔ اور اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھوڑنا ڈھائی برس میں ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب خوب جوان ہوتا

وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِىْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِىْۤ

وَ	بَلَغَ	اَرْبَعِيْنَ	سَنَةً	قَالَ	رَبِّ	اَوْزِعْنِىْۤ	اَنْ	اَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ	الَّتِىْۤ
اور	پہنچا	چالیس	برس کو	کہا	اے رب میرے	توفیق دے مجھ کو	یہ کہ	شکر کروں میں	تیری نعمت کا	وہ جو کہ

اور چالیس برس کو پہنچ جاتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان

اَنْعَمْتَ عَلَىَّ وَعَلٰى وَالِدَىَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ

اَنْعَمْتَ	عَلَىَّ	وَ	عَلٰى	وَالِدَىَّ	وَ	اَنْ	اَعْمَلَ	صَالِحًا	تَرْضٰىهُ
انعام کیا تو نے	اوپر میرے	اور	اوپر	میرے والدین کے	اور	یہ کہ	عمل کروں میں	نیک	جو پسند کرے تو اسکو

مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کیے ہیں اُن کا شکر گزار ہوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے

وَاَصْلِحْ لِىْ فِىْ ذُرِّيَّتِىْ ۚ اِنِّىْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾

وَ	اَصْلِحْ	لِىْ	فِىْ	ذُرِّيَّتِىْ	اِنِّىْ	تُبْتُ	اِلَيْكَ	وَ	اِنِّىْ	مِنَ	الْمُسْلِمِيْنَ
اور	اصلاح کر	واسطے میرے	بیچ	میری اولاد کے	بیشک میں نے	توبہ کی	طرف تیری	اور	بیشک میں ہوں	سے	مسلمانوں میں

اور میرے لیے میری اولاد میں اصلاح (وتقویٰ) دے۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں ﴿۱۵﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	نَتَقَبَّلُ	عَنْهُمْ	اَحْسَنَ	مَا	عَمِلُوْا	وَ	نَتَجَاوَزُ	عَنْ
یہ لوگ ہیں	جو کہ	قبول کرتے ہیں ہم	ان سے	بہتر	اس چیز کا کہ	کیا انہوں نے	اور	درگزر کرتے ہیں ہم	سے

یہی لوگ ہیں جن کے اعمالِ نیک ہم قبول کریں گے اور ان کے گناہوں سے درگزر فرمائیں

سَيِّاٰتِهِمْ فِىْۤ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِىْ كَانُوْا

سَيِّاٰتِهِمْ	فِىْۤ	اَصْحٰبِ	الْجَنَّةِ	وَعْدَ	الصِّدْقِ	الَّذِىْ	كَانُوْا
برائیوں ان کی	بیچ	رہنے والے	بہشت کے	وعدہ	سچا ہے	جو	تھے وہ

گے (اور یہی) اہلِ جنت میں (ہوں گے)۔ (یہ) سچا وعدہ (ہے) جو اُن سے کیا

يُوْعَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِیْ قَالَ لِوَالِدَیْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِیْٓ اَنْ اُخْرَجَ

يُوْعَدُوْنَ	وَ	الَّذِیْ	قَالَ	لِوَالِدَیْهِ	اُفٍّ	لَّكُمَآ	اَتَعِدٰنِنِیْٓ	اَنْ	اُخْرَجَ
وعدہ دیئے جاتے	اور	جس نے	کہا	واسطے ماں باپ اپنے کے	بیزار ہوں میں	تم دونوں سے	کیا تم وعدہ دیتے ہو مجھ کو	یہ کہ	نکالا جاؤں میں

جاتا تھا ﴿۱۶﴾ اور جس شخص نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ اُف اُف ! تم مجھے یہ بتاتے ہو کہ میں

وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِیْ ۚ وَهُمَا یَسْتَغِیْثٰنِ اللّٰهَ وَیْلَكَ اٰمِنْ ۖ

وَ	قَدْ	خَلَتِ	الْقُرُوْنُ	مِنْ	قَبْلِیْ	وَهُمَا	یَسْتَغِیْثٰنِ	اللّٰهَ	وَیْلَكَ	اٰمِنْ
اور	تحقیق	گزر گئے ہیں	بہت قرن	سے	پہلے مجھ	اور وہ دونوں	فریاد کرتے ہیں	اللہ سے	اور خرابی ہو تجھ کو	ایمان لا

(زمین سے) نکالا جاؤں گا حالانکہ بہت سے لوگ مجھ سے پہلے گزر چکے ہیں اور وہ دونوں اللہ کی جناب میں

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۖ فَیَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۷﴾

اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	فَیَقُوْلُ	مَا	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِیْرُ	الْاَوَّلِیْنَ
بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچ ہے	پس کہتا ہے	نہیں	یہ	مگر	کہانیاں	پہلوں کی

فریاد کرتے (ہوئے کہتے) تھے کہ کمبخت ایمان لا۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے تو کہنے لگا یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ﴿۱۷﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ حَقَّ عَلَیْهِمُ الْقَوْلُ فِیْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ

اُولٰٓئِكَ	الَّذِیْنَ	حَقَّ	عَلَیْهِمُ	الْقَوْلُ	فِیْٓ	اُمَمٍ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِهِمْ
یہ لوگ ہیں	کہ	ثابت ہوئی	اوپر ان کے	بات	بیچ	امتوں کے	تحقیق	گزری ہیں	سے	پہلے ان

یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں جنوں اور انسانوں کی (دوسری) امتوں میں سے جو اُن سے پہلے گزر چکیں

مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِیْنَ ﴿۱۸﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا

مِّنَ	الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	خٰسِرِیْنَ	وَ	لِكُلٍّ	دَرَجٰتٌ	مِّمَّا
سے	جنوں	اور انسانوں سے	بیشک وہ	تھے	زیاں پانے والے	اور	واسطے ہر ایک کے	درجے ہیں	اس چیز سے کہ

عذاب کا وعدہ تحقیق ہوگیا۔ بیشک وہ نقصان اٹھانے والے تھے ﴿۱۸﴾ اور لوگوں نے جیسے کام کیے ہوں گے ان کے

عَمِلُوْا ۚ وَلِیُوَفِّیَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَیَوْمَ یُعْرَضُ

عَمِلُوْ	وَ	لِیُوَفِّیَهُمْ	اَعْمَالَهُمْ	وَ	هُمْ	لَا یُظْلَمُوْنَ	وَ	یَوْمَ	یُعْرَضُ
عمل کیا انہوں نے	اور	تاکہ پورا کردے انکو	عمل ان کے	اور	وہ	نہیں ظلم کیے جائینگے	اور	جس دن	روبرو کیے جائینگے

مطابق سب کے درجے ہوں گے۔ (غرض یہ ہے) کہ ان کو ان کے اعمال کا پورا بدلہ دے اور ان کا نقصان نہ کیا جائے ﴿۱۹﴾ اور جس دن

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	عَلَى	النَّارِ	اَذْهَبْتُمْ	طَيِّبٰتِكُمْ	فِيْ	حَيَاتِكُمُ	الدُّنْيَا
وہ لوگ جو کہ	کافر ہوئے	اوپر	آگ کے	لے گئے تم	نیکیاں اپنی	بیچ	تمہاری زندگانی	دنیا کے

کافر دوزخ کے سامنے کیے جائیں گے (تو کہا جائے گا کہ) تم اپنی دنیا کی زندگی میں لذتیں حاصل کر چکے

وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ

وَاسْتَمْتَعْتُمْ	بِهَا	فَالْيَوْمَ	تُجْزَوْنَ	عَذَابَ	الْهُوْنِ	بِمَا	كُنْتُمْ
اور فائدہ اٹھالیا تم نے	ساتھ انکے	پس آج	جزا دیئے جاؤ گے	عذاب	رسوائی کا	بسبب اسکے کہ	تھے تم

اور ان سے متمتع ہو چکے۔ سو آج تم کو ذلت کا عذاب ہے (یہ) اس کی سزا (ہے) کہ تم

ع ۲ / ۲

تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ؏ (۲۰) وَاذْكُرْ

تَسْتَكْبِرُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ	وَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَفْسُقُوْنَ	وَ	اذْكُرْ
تکبر کرتے	بیچ	زمین کے	بغیر	حق کے	اور	بسبب اسکے کہ	تھے تم	فسق کرتے	اور	یاد کر

زمین میں ناحق غرور کیا کرتے تھے اور اس کی کہ بدکرداری کرتے تھے (۲۰) اور (قوم)

اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

اَخَا	عَادٍ	اِذْ	اَنْذَرَ	قَوْمَهٗ	بِالْاَحْقَافِ	وَ	قَدْ	خَلَتِ	النُّذُرُ	مِنْ	بَيْنِ يَدَيْهِ
بھائی	عاد کے کو	جسوقت	ڈرایا اس نے	قوم اپنی کو	بیچ احقاف کے	اور	تحقیق	گزرے	ڈرانیوالے	سے	آگے اسکے

عاد کے بھائی (ہود) کو یاد کرو کہ جب انہوں نے اپنی قوم کو سرزمین احقاف میں ہدایت کی اور ان سے پہلے اور پیچھے بھی

وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

وَ	مِنْ	خَلْفِهٖ	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا	اللّٰهَ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ
اور	سے	پیچھے اس کے	یہ کہ نہ	عبادت کرو	مگر	اللہ کی	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے	عذاب

ہدایت کرنے والے گزر چکے تھے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا

يَوْمٍ عَظِيْمٍ (۲۱) قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ

يَوْمٍ	عَظِيْمٍ	قَالُوْٓا	اَجِئْتَنَا	لِتَأْفِكَنَا	عَنْ	اٰلِهَتِنَا	فَاْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ
دن	بڑے کے	کہا انہوں نے	کیا آیا ہے تو ہمارے پاس	تاکہ پھیر دے ہم کو	سے	معبودوں ہمارے	پس لے آ ہمارے پاس	اس چیز کو کہ جسکا	وعدہ دیتا ہے تو ہمکو	اگر

ڈر لگتا ہے (۲۱) کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہم کو ہمارے معبودوں سے پھیر دو۔ اگر سچے ہو تو

كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَ اُبَلِّغُكُمْ مَّآ

مَّآ	اُبَلِّغُكُمْ	وَ	اللّٰهِ	عِنْدَ	الْعِلْمُ	اِنَّمَا	قَالَ	الصّٰدِقِيْنَ	مِنَ	كُنْتَ
وہ چیز جو کہ	پہنچاتا ہوں میں تمکو	اور	اللہ کے ہے	نزدیک	علم	سوائے اسکے نہیں کہ	کہا	سچوں	سے	ہے تو

جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہوئے ہم پر لے آ ﴿۲۲﴾ اُنہوں نے کہا کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے اور میں تو جو (احکام) دے کر بھیجا گیا ہوں وہ

اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا

عَارِضًا	رَاَوْهُ	فَلَمَّا	تَجْهَلُوْنَ	قَوْمًا	اَرٰىكُمْ	وَلٰكِنِّيْٓ	بِهٖ	اُرْسِلْتُ
بادل	دیکھا اس کو	پس جب	جہالت کرتے ہو	قوم ہو کہ	دیکھتا ہوں کہ تم	اور لیکن میں	ساتھ اسکے	بھیجا گیا ہوں میں

تمہیں پہنچا رہا ہوں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی میں پھنس رہے ہو ﴿۲۳﴾ پھر جب انہوں نے اس عذاب کو دیکھا کہ بادل

مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۭ بَلْ هُوَ مَا

مَا	هُوَ	بَلْ	مُّمْطِرُنَا	عَارِضٌ	هٰذَا	قَالُوْا	اَوْدِيَتِهِمْ	مُّسْتَقْبِلَ
چیز ہے کہ	یہ وہ	بلکہ	مینہ برسانے والا ہم کو	بادل ہے	یہ	کہا انہوں نے	ان کے جنگلوں کو	آ رہا ہے سامنے

(کی صورت میں) ان کے میدانوں کی طرف آ رہا ہے تو کہنے لگے کہ یہ تو بادل ہے جو ہم پر برس کر رہے گا۔ (نہیں) بلکہ (یہ) وہ چیز ہے جس کے لیے

اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۭ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۢ بِاَمْرِ

بِاَمْرِ	شَيْءٍ	كُلَّ	تُدَمِّرُ	اَلِيْمٌ	عَذَابٌ	فِيْهَا	رِيْحٌ	بِهٖ	اسْتَعْجَلْتُمْ
ساتھ حکم	چیز کو	ہر	ہلاک کرتی ہے	درد دینے والا	عذاب ہے	بیچ اس کے	ہوا ہے	ساتھ اسکے	جلدی کرتے تھے تم

تم جلدی کرتے تھے یعنی آندھی جس میں درد دینے والا عذاب بھرا ہوا ہے ﴿۲۴﴾ ہر چیز کو اپنے پروردگار کے حکم سے تباہ کیے

رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ

الْقَوْمَ	نَجْزِي	كَذٰلِكَ	مَسٰكِنُهُمْ	اِلَّا	يُرٰٓى	لَا	فَاَصْبَحُوْا	رَبِّهَا
قوم	جزا دیتے ہیں ہم	اسی طرح	گھر ان کے	مگر	دکھائی دیتے تھے	نہ	پس ہوگئے کہ	اپنے رب کے

دیتی ہے تو وہ ایسے ہو گئے کہ ان کے گھروں کے سوا کچھ نظر ہی نہیں آتا تھا۔ گنہگار لوگوں کو ہم اسی طرح

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ

لَهُمْ	جَعَلْنَا	وَ	فِيْهِ	مَّكَّنّٰكُمْ	اِنْ	فِيْمَآ	مَكَّنّٰهُمْ	وَلَقَدْ	الْمُجْرِمِيْنَ
واسطے انکے	کیے ہم نے	اور	بیچ اسکے	قدرت دی ہم نے تم کو	کہ نہ	بیچ اس کے	قدرت دی تھی ہم نے انکو	اور البتہ تحقیق	گنہگار کو

سزا دیا کرتے ہیں ﴿۲۵﴾ اور ہم نے ان کو ایسے مقدور دیے تھے جو تم لوگوں کو نہیں دیے اور اُنہیں کان

سَمْعًا وَّ اَبْصَارًا وَّ اَفْـِٕدَةً ۫ۖ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ

سَمْعًا	وَّ	اَبْصَارًا	وَّ	اَفْـِٕدَةً	فَمَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	سَمْعُهُمْ	وَلَآ	اَبْصَارُهُمْ
کان	اور	آنکھیں	اور	دل	پس نہ	کفایت کیا	ان سے	ان کے کانوں نے	اور نہ	ان کی آنکھوں نے

اور آنکھیں اور دل دیے تھے تو جب کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے تو نہ تو ان کے کان ہی

وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَیْءٍ اِذْ كَانُوْا یَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ

وَ	لَآ	اَفْـِٕدَتُهُمْ	مِّنْ	شَیْءٍ	اِذْ	كَانُوْا	یَجْحَدُوْنَ	بِاٰیٰتِ	اللّٰهِ	وَ	حَاقَ
اور	نہ	ان کے دلوں نے	کچھ	چیز	جسوقت کہ	تھے وہ	جھگڑا کرتے	ساتھ نشانیوں	اللہ کی کے	اور	گھیر لیا

ان کے کچھ کام آ سکے اور نہ آنکھیں اور نہ دل۔ اور جس چیز سے استہزاء کیا کرتے تھے

بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٢٦﴾ ع وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ

بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	یَسْتَهْزِءُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَهْلَكْنَا	مَا	حَوْلَكُمْ	مِّنَ
ان کو	اس چیز نے کہ	تھے وہ	ساتھ اسکے	ٹھٹھا کرتے	اور	البتہ تحقیق	ہلاک کیا ہم نے	جو کچھ	گرد تمہارے تھیں	سے

اُس نے ان کو آ گھیرا (٢٦) اور تمہارے اردگرد کی بستیوں کو ہم نے ہلاک

الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰیٰتِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿٢٧﴾ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِیْنَ

الْقُرٰى	وَ	صَرَّفْنَا	الْاٰیٰتِ	لَعَلَّهُمْ	یَرْجِعُوْنَ	فَلَوْ	لَا نَصَرَهُمُ	الَّذِیْنَ
بستیوں	اور	طرح طرح سے پھیر کر بیان کیں ہم نے	نشانیاں	تاکہ وہ	رجوع کریں	پس کیوں	نہ مدد دی ان کو	ان لوگوں نے کہ

کر دیا اور بار بار (اپنی) نشانیاں ظاہر کر دیں تاکہ وہ رجوع کریں (٢٧) تو جن کو ان لوگوں نے تقرب (اللہ)

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ

اتَّخَذُوْا	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	قُرْبَانًا	اٰلِهَةً	بَلْ	ضَلُّوْا	عَنْهُمْ	وَ	ذٰلِكَ
پکڑا انہوں نے	سے	سوائے	اللہ کے	تقرب کے لیے	معبود	بلکہ	کھوئے گئے	ان سے	اور	یہ ہے

کے لیے اللہ کے سوا معبود بنایا تھا انہوں نے ان کی کیوں مدد نہ کی؟ بلکہ وہ اُن (کے سامنے) سے گم ہو گئے اور یہ

اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَیْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ

اِفْكُهُمْ	وَ	مَا	كَانُوْا	یَفْتَرُوْنَ	وَ	اِذْ	صَرَفْنَآ	اِلَیْكَ	نَفَرًا	مِّنَ	الْجِنِّ
جھوٹ ان کا	اور	جو کچھ	تھے وہ	باندھ لیتے	اور	جسوقت کہ	پھیر لائے ہم	طرف تیری	جماعت	سے	جنوں میں

ان کا جھوٹ تھا اور یہی وہ افتراء کیا کرتے تھے (٢٨) اور جب ہم نے جنوں میں سے کئی شخص تمہاری طرف

ع ٤

يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ

يَسْتَمِعُوْنَ	الْقُرْاٰنَ	فَلَمَّا	حَضَرُوْهُ	قَالُوْٓا	اَنْصِتُوْا	فَلَمَّا	قُضِيَ
سنتے تھے	قرآن کو	پس جب	حاضر ہوئے پاس اسکے	کہنے لگے	چپ رہو	پس جب	تمام ہوا پڑھنا

متوجہ کیے کہ قرآن سنیں۔ تو جب وہ اس کے پاس آئے تو (آپس میں) کہنے لگے کہ خاموش رہو۔ جب (پڑھنا) تمام ہوا

وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ

وَلَّوْا	اِلٰى	قَوْمِهِمْ	مُّنْذِرِيْنَ	قَالُوْا	يٰقَوْمَنَآ	اِنَّا	سَمِعْنَا	كِتٰبًا	اُنْزِلَ
پھر گئے	طرف	قوم اپنی کے	ڈراتے ہوئے	کہا انہوں نے	اے قوم ہماری	بیشک	سنی ہم نے	ایک کتاب	اتاری گئی ہے

تو اپنی برادری کے لوگوں میں واپس گئے کہ (ان کو) نصیحت کریں ﴿۲۹﴾ کہنے لگے کہ اے قوم ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے

مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى

مِنْۢ	بَعْدِ	مُوْسٰى	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	يَهْدِيْٓ	اِلَى	الْحَقِّ	وَ	اِلٰى
سے	بعد	موسیٰ کے	سچا کرنیوالی	اس چیز کو کہ	آگے اسکے ہے	راہ دکھاتی ہے	طرف	حق کی	اور	طرف

بعد نازل ہوئی ہے جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں ان کی تصدیق کرتی ہے۔ (اور) سچا (دین) اور

طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ

طَرِيْقٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	يٰقَوْمَنَآ	اَجِيْبُوْا	دَاعِيَ	اللّٰهِ	وَ	اٰمِنُوْا	بِهٖ	يَغْفِرْ لَكُمْ
راہ	سیدھی کی	اے قوم ہماری	قبول کرو	بلانے والے	اللہ کے کو	اور	ایمان لے آؤ	ساتھ اسکے	بخشے گا اللہ تم کو

سیدھا رستہ بتاتی ہے ﴿۳۰﴾ اے قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کی بات کو قبول کرو اور اس پر ایمان لاؤ۔ اللہ

مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ

مِّنْ	ذُنُوْبِكُمْ	وَ	يُجِرْكُمْ	مِّنْ	عَذَابٍ	اَلِيْمٍ	وَ	مَنْ	لَّا	يُجِبْ	دَاعِيَ
سے	تمہارے گناہوں کے	اور	پناہ دے گا تم کو	سے	عذاب	درد دینے والے	اور	جو کوئی	نہ	مانے	پکارنیوالے کو

تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دکھ دینے والے عذاب سے پناہ میں رکھے گا ﴿۳۱﴾ اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول نہ

اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ۭ

اللّٰهِ	فَلَيْسَ	بِمُعْجِزٍ	فِي	الْاَرْضِ	وَ	لَيْسَ	لَهٗ	مِنْ	دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءُ
اللہ کے	پس نہیں	عاجز کرنے والا	بیچ	زمین کے	اور	نہیں	واسطے اسکے	سے	اس کے سوا	دوست

کرے گا تو وہ زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکے گا اور نہ اس کے سوا اس کے حمایتی ہوں گے۔

أُولَٰٓئِكَ فِي ضَلَٰلٖ مُّبِينٍ ﴿٣٢﴾ أَوَلَمۡ يَرَوۡاْ أَنَّ ٱللَّهَ ٱلَّذِي خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ

أُولَٰٓئِكَ	فِي	ضَلَٰلٖ	مُّبِينٍ	أَوَلَمۡ	يَرَوۡاْ	أَنَّ	ٱللَّهَ	ٱلَّذِي	خَلَقَ	ٱلسَّمَٰوَٰتِ
یہ لوگ ہیں	بیچ	گمراہی	ظاہر کے	کیا نہ	دیکھا انہوں نے	یہ کہ	اللہ	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

یہ لوگ صریح گمراہی میں ہیں ﴿٣٢﴾ کیا انہوں نے نہیں سمجھا کہ جس اللہ نے آسمانوں

وَٱلۡأَرۡضَ وَلَمۡ يَعۡيَ بِخَلۡقِهِنَّ بِقَٰدِرٍ عَلَىٰٓ أَن يُحۡـِۧيَ ٱلۡمَوۡتَىٰۚ بَلَىٰٓ إِنَّهُۥ

وَ	ٱلۡأَرۡضَ	وَلَمۡ	يَعۡيَ	بِخَلۡقِهِنَّ	بِقَٰدِرٍ	عَلَىٰٓ	أَن	يُحۡـِۧيَ	ٱلۡمَوۡتَىٰ	بَلَىٰٓ	إِنَّهُۥ
اور	زمین کو	اور نہ	تھکا	ساتھ انکی پیدائش کے	قادر ہے	اوپر	اسکے کہ	زندہ کرے	مُردوں کو	نہیں بلکہ	بیشک وہ

اور زمین کو پیدا کیا اور ان کے پیدا کرنے سے تھکا نہیں وہ اس (بات) پر بھی قادر ہے کہ مُردوں کو زندہ کردے۔ ہاں (ہاں) وہ

عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ قَدِيرٞ ﴿٣٣﴾ وَيَوۡمَ يُعۡرَضُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ عَلَى ٱلنَّارِۖ

عَلَىٰ	كُلِّ	شَيۡءٖ	قَدِيرٞ	وَ	يَوۡمَ	يُعۡرَضُ	ٱلَّذِينَ	كَفَرُواْ	عَلَى	ٱلنَّارِ
اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	اور	جس دن کہ	روبرو کیے جائینگے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	اوپر	آگ کے

ہر چیز پر قادر ہے ﴿٣٣﴾ اور جس روز انکار کرنے والے آگ کے سامنے کیے جائیں گے۔

أَلَيۡسَ هَٰذَا بِٱلۡحَقِّۖ قَالُواْ بَلَىٰ وَرَبِّنَاۚ قَالَ فَذُوقُواْ ٱلۡعَذَابَ بِمَا

أَلَيۡسَ	هَٰذَا	بِٱلۡحَقِّ	قَالُواْ	بَلَىٰ	وَ	رَبِّنَا	قَالَ	فَذُوقُواْ	ٱلۡعَذَابَ	بِمَا
کیا نہیں	یہ	حق	کہیں گے	نہیں بلکہ حق ہے	قسم ہے	رب ہمارے کی	کہے گا	پس چکھو	عذاب	بسبب اسکے کہ

کیا یہ حق نہیں ہے؟ تو کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار کی قسم (حق ہے)۔ حکم ہوگا کہ تم جو (دنیا میں) انکار کرتے تھے

كُنتُمۡ تَكۡفُرُونَ ﴿٣٤﴾ فَٱصۡبِرۡ كَمَا صَبَرَ أُوْلُواْ ٱلۡعَزۡمِ مِنَ ٱلرُّسُلِ

كُنتُمۡ	تَكۡفُرُونَ	فَٱصۡبِرۡ	كَمَا	صَبَرَ	أُوْلُواْ	ٱلۡعَزۡمِ	مِنَ	ٱلرُّسُلِ
تھے تم	کفر کرتے	پس صبر کر	جیسا کہ	صبر کیا	صاحب	عزم کے نے	سے	پیغمبروں

(اب) عذاب کے مزے چکھو ﴿٣٤﴾ پس (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جس طرح اور عالی ہمت پیغمبر صبر کرتے رہے ہیں اسی طرح تم بھی صبر کرو

وَلَا تَسۡتَعۡجِل لَّهُمۡۚ كَأَنَّهُمۡ يَوۡمَ يَرَوۡنَ مَا يُوعَدُونَ لَمۡ يَلۡبَثُوٓاْ إِلَّا

وَ	لَا	تَسۡتَعۡجِل	لَّهُمۡ	كَأَنَّهُمۡ	يَوۡمَ	يَرَوۡنَ	مَا	يُوعَدُونَ	لَمۡ	يَلۡبَثُوٓاْ	إِلَّا
اور	مت	جلدی کر	واسطے انکے	گویا کہ وہ	جس دن	دیکھیں گے	جو کچھ کہ	وعدہ دیئے جاتے ہیں	نہیں	ڈھیل کی انہوں نے	مگر

اور ان کے لیے (عذاب) جلدی نہ مانگو۔ جس دن یہ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو (خیال کریں گے کہ) گویا (دنیا میں)

سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ ع

سَاعَةً	مِّنْ	نَّهَارٍ	بَلٰغٌ	فَهَلْ	يُهْلَكُ	اِلَّا	الْقَوْمُ	الْفٰسِقُوْنَ
ایک ساعت	سے	دن کی	پہنچانا ہے	پس نہیں	ہلاک کیے جائیں گے	مگر	قوم	فاسق

رہے ہی نہ تھے مگر گھڑی بھر دن۔ (یہ قرآن) پیغام ہے۔ سو (اب) وہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان تھے ﴿٣٥﴾

اٰیاتها ٣٨ ‏ ٤٧ سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ ٩٥ ‏ رکوعاتها ٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿١﴾

اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اَضَلَّ	اَعْمَالَهُمْ
جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اور	بند کیا انہوں نے	سے	راہ	اللہ کی	بے راہ کر دیا اللہ نے	ان کے اعمال

جن لوگوں نے کفر کیا اور (اوروں کو) اللہ کے رستے سے روکا اللہ نے اُن کے اعمال برباد کر دیے ﴿١﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	اٰمَنُوْا	بِمَا	نُزِّلَ	عَلٰى	مُحَمَّدٍ	وَّ	هُوَ
اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	اور	ایمان لائے	اس چیز پر کہ	اتاری گئی ہے	اوپر	محمد ﷺ کے	اور	وہ

اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور جو (کتاب) محمد ﷺ پر نازل ہوئی اسے مانتے رہے اور وہ

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿٢﴾ ذٰلِكَ

الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّهِمْ	كَفَّرَ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَ	اَصْلَحَ	بَالَهُمْ	ذٰلِكَ
حق ہے	سے	رب ان کے	دور کیں	ان سے	برائیاں ان کی	اور	سنوارا	حال ان کا	یہ

ان کے پروردگار کی طرف سے برحق ہے ان سے ان کے گناہ دور کر دیے اور ان کی حالت سنوار دی ﴿٢﴾ یہ (حبط اعمال اور اصلاحِ حال)

بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ

بِاَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اتَّبَعُوا	الْبَاطِلَ	وَ	اَنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اتَّبَعُوا	الْحَقَّ	مِنْ
اسواسطے کہ	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	پیروی کی انہوں نے	باطل کی	اور	یہ کہ	جو لوگ	ایمان لائے	پیروی کی انہوں نے	حق کی	سے

اس لیے ہے کہ جن لوگوں نے کفر کیا اُنہوں نے جھوٹی بات کی پیروی کی اور جو ایمان لائے وہ اپنے پروردگار کی طرف سے (دین)

رَّبِّهِمْ ط كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۝۳ فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ

رَّبِّهِمْ	كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	اَمْثَالَهُمْ	فَاِذَا	لَقِيْتُمُ	الَّذِيْنَ
پروردگار اپنے	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے لوگوں کے	مثال ان کی	پس جب	ملاقات کرو تم	ان لوگوں کی کہ

حق کے پیچھے چلے۔ اسی طرح اللہ لوگوں سے ان کے حالات بیان فرماتا ہے(۳) جب تم کافروں

كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ط حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ق لا

كَفَرُوْا	فَضَرْبَ	الرِّقَابِ	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَثْخَنْتُمُوْهُمْ	فَشُدُّوا	الْوَثَاقَ
کافر ہوئے	پس مارو	گردنیں ان کی	یہاں تک کہ	جب	چور کر دو ان کو	پس محکم کرو	قید کرنا

سے بھڑ جاؤ تو اُن کی گردنیں اُڑا دو۔ یہاں تک کہ جب اُن کو خوب قتل کر چکو تو (جو زندہ پکڑے جائیں اُن کو) مضبوطی سے قید کرلو۔

فَاِمَّا مَنًّاۢ بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۛ۟ ذٰلِكَ ط

فَاِمَّا	مَنًّا	بَعْدُ	وَ	اِمَّا	فِدَآءً	حَتّٰى	تَضَعَ	الْحَرْبُ	اَوْزَارَهَا	ذٰلِكَ
پس یا	احسان کیجیو	پیچھے اسکے	اور	یا	بدلہ لیجیو	یہاں تک کہ	رکھ دے	لڑائی	بوجھ اپنے	یہ ہے بات

پھر اس کے بعد یا تو احسان رکھ کر چھوڑ دینا چاہیے یا کچھ مال لے کر۔ یہاں تک کہ (فریق مقابل) لڑائی (کے) ہتھیار (ہاتھ سے) رکھ دے یہ (حکم

وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ط

وَ	لَوْ	يَشَآءُ	اللّٰهُ	لَانْتَصَرَ	مِنْهُمْ	وَ	لٰكِنْ	لِّيَبْلُوَا	بَعْضَكُمْ	بِبَعْضٍ
اور	اگر	چاہے	اللہ	بدلہ لیوے	ان سے	اور	لیکن	تا کہ آزمائے	بعضے تمہارے کو	ساتھ بعض کے

یاد رکھو)۔ اور اگر اللہ چاہتا تو (اور طرح) ان سے انتقام لے لیتا لیکن اس نے چاہا کہ تمہاری آزمائش ایک (کو) دوسرے سے (لڑوا کر) کرے۔

وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝۴ سَيَهْدِيْهِمْ

وَالَّذِيْنَ	قُتِلُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	فَلَنْ	يُّضِلَّ	اَعْمَالَهُمْ	سَيَهْدِيْهِمْ
اور جو لوگ کہ	مارے جاتے ہیں	بیچ	راہ	اللہ کی کے	پس ہرگز نہ	بے راہ کرے گا	ان کے اعمال کو	البتہ ہدایت کریگا انکو

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے وہ ان کے عملوں کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا(۴) (بلکہ) ان کو سیدھے رستے پر چلائے گا

وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝۵ ج وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝۶ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

وَ	يُصْلِحُ	بَالَهُمْ	وَ	يُدْخِلُهُمُ	الْجَنَّةَ	عَرَّفَهَا	لَهُمْ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
اور	سنوارے گا	ان کے حال کو	اور	داخل کرے گا ان کو	بہشت میں	جو معلوم کرا دی ہے	ان کو	اے	لوگو جو

اور ان کی حالت درست کر دے گا(۵) اور ان کو بہشت میں جس سے اُن کو شناسا کر رکھا ہے داخل کرے گا(٦) اور اہلِ ایمان

ملح وقد يبتدأ بقوله ذٰلك ط ولكن حسن اتصاله بما قبله و يوقف على ذٰلك ط

اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝۷ وَالَّذِيْنَ

اٰمَنُوْٓا	اِنْ	تَنْصُرُوا	اللّٰهَ	يَنْصُرْكُمْ	وَ	يُثَبِّتْ	اَقْدَامَكُمْ	وَ	الَّذِيْنَ
ایمان لائے ہو	اگر	مدد کرو تم	اللہ کے دین کی	مدد دے گا تم کو	اور	ثابت کرے گا	قدموں تمہارے کو	اور	جو لوگ کہ

اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تم کو ثابت قدم رکھے گا ۝۷ اور جو

كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝۸ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ

كَفَرُوْا	فَتَعْسًا	لَّهُمْ	وَ	اَضَلَّ	اَعْمَالَهُمْ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَرِهُوْا	مَآ	اَنْزَلَ
کافر ہوئے	پس گر پڑنا ہے	واسطے انکے	اور	بے راہ کیے	اعمال ان کے	یہ	اس لیے کہ ان کو	پسند نہ آیا	جو کچھ کہ	اتارا

کافر ہیں ان کے لیے ہلاکت ہے اور وہ ان کے اعمال کو برباد کردے گا ۝۸ یہ اس لیے کہ اللہ نے جو چیز نازل فرمائی اُنہوں نے اس کو ناپسند

اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝۹ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ

اللّٰهُ	فَاَحْبَطَ	اَعْمَالَهُمْ	اَفَلَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ
اللہ نے	پس اکارت کیے	اعمال ان کے	کیا پس نہیں	سیر کی انہوں نے	بیچ	زمین کے	پس دیکھیں کہ	کیوں کر

کیا تو اللہ نے ان کے اعمال اکارت کر دیے ۝۹ کیا انہوں نے ملک میں سیر نہیں کی تا کہ دیکھتے

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۡ وَلِلْكٰفِرِيْنَ

كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	دَمَّرَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ
ہوا	آخر کام	ان لوگوں کا کہ	سے تھے	پہلے ان	ہلاکی ڈالی	اللہ نے	اوپر ان کے	اور	واسطے کافروں کے

کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے اُن کا انجام کیسا ہوا؟ اللہ نے اُن پر تباہی ڈال دی اور اسی طرح کا (عذاب) اُن

اَمْثَالُهَا ۝۱۰ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ

اَمْثَالُهَا	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	مَوْلَى	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	اَنَّ	الْكٰفِرِيْنَ
مثال اس کی	یہ	بسبب اسکے ہے کہ	اللہ	کارساز ہے	ان لوگوں کا کہ	ایمان لائے ہیں	اور	یہ کہ	جو کافر ہیں

کافروں کو ہو گا ۝۱۰ یہ اس لیے کہ جو مومن ہیں اُن کا اللہ کارساز ہے اور کافروں کا کوئی

لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝۱۱ ع اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

ع ۱۱ / ۵

لَا	مَوْلٰى	لَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُدْخِلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
نہیں ہے	کارساز	ان کا	بیشک	اللہ	داخل کرتا ہے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے

کارساز نہیں ۝۱۱ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اُن کو اللہ بہشتوں میں

جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا یَتَمَتَّعُوْنَ

یَتَمَتَّعُوْنَ	كَفَرُوْا	الَّذِیْنَ	وَ	الْاَنْهٰرُ	تَحْتِهَا	مِنْ	تَجْرِیْ	جَنّٰتٍ
فائدہ اٹھاتے ہیں	کافر ہوئے	وہ لوگ کہ	اور	نہریں	نیچے ان کے	سے	چلتی ہیں	بہشتوں میں

جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل فرمائے گا۔ اور جو کافر ہیں وہ فائدے اُٹھاتے ہیں اور (اس طرح)

وَیَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿۱۲﴾ وَكَاَیِّنْ مِّنْ قَرْیَةٍ

قَرْیَةٍ	مِّنْ	كَاَیِّنْ	وَ	لَّهُمْ	مَثْوًى	وَالنَّارُ	الْاَنْعَامُ	تَاْكُلُ	كَمَا	یَاْكُلُوْنَ	وَ
بستیوں	سے	بہت سی	اور	واسطے انکے	جگہ رہنے کی	اور آگ	چوپائے	کھاتے ہیں	جیسا کہ	کھاتے ہیں	اور

کھاتے ہیں جیسے حیوان کھاتے ہیں اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے ﴿۱۲﴾ اور بہت سی بستیاں

هِیَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْیَتِكَ الَّتِیْۤ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا

فَلَا	اَهْلَكْنٰهُمْ	اَخْرَجَتْكَ	الَّتِیْۤ	قَرْیَتِكَ	مِّنْ	قُوَّةً	اَشَدُّ	هِیَ
پس نہ ہوا	ہلاک کردیا ہم نے انکو	نکال دیا تجھ کو	جس نے	بستی تیری	سے	قوت میں	سخت تھیں	وہ

تمہاری بستی سے جس (کے باشندوں) نے تمہیں (وہاں سے) نکال دیا زور وقوت میں کہیں بڑھ کر تھیں۔ ہم نے ان کا ستیاناس کر دیا اور ان

نَاصِرَ لَهُمْ ﴿۱۳﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُیِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ

سُوْٓءُ	لَهٗ	زُیِّنَ	كَمَنْ	رَّبِّهٖ	مِّنْ	بَیِّنَةٍ	عَلٰى	كَانَ	اَفَمَنْ	لَهُمْ	نَاصِرَ
برا	واسطے اسکے	زینت دیا گیا	مانند اس شخص کی کہ	پروردگار اپنے	سے	دلیل کے	اوپر	ہے	کیا پس جو کہ	ان کو	مدد دینے والا

کا کوئی مددگار نہ ہوا ﴿۱۳﴾ بھلا جو شخص اپنے پروردگار (کی مہربانی) سے کھلے رستے پر (چل رہا) ہو وہ ان کی طرح (ہوسکتا) ہے جن کے اعمال انہیں

عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ

الْمُتَّقُوْنَ	وُعِدَ	الَّتِیْ	الْجَنَّةِ	مَثَلُ	اَهْوَآءَهُمْ	وَاتَّبَعُوْۤا	عَمَلِهٖ
پرہیزگار	وعدہ کیے گئے ہیں	جو کہ	اس جنت کی	صفت	خواہشوں اپنی کی	اور پیروی کی انہوں نے	عمل اس کا

اچھے کر کے دکھائے جائیں اور جو اپنی خواہشوں کی پیروی کریں ﴿۱۴﴾ جنت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے

فِیْهَاۤ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَیْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ یَتَغَیَّرْ طَعْمُهٗ ۚ

طَعْمُهٗ	یَتَغَیَّرْ	لَّمْ	لَّبَنٍ	مِّنْ	وَاَنْهٰرٌ	اٰسِنٍ	غَیْرِ	مَّآءٍ	مِّنْ	اَنْهٰرٌ	فِیْهَاۤ
مزہ ان کا	بدلا گیا	نہیں	دودھ کی	سے	اور نہریں ہیں	بگڑا ہوا	بن	پانی کی	سے	نہریں ہیں	بیچ اس کے

اس کی صفت یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بو نہیں کرے گا۔ اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہیں بدلے گا۔

وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمْ

وَ	اَنْهٰرٌ	مِّنْ	خَمْرٍ	لَّذَّةٍ	لِّلشّٰرِبِيْنَ	وَ	اَنْهٰرٌ	مِّنْ	عَسَلٍ	مُّصَفًّى	وَ	لَهُمْ
اور	نہریں ہیں	سے	شراب کی	مزہ دینے والی	واسطے پینے والوں کے	اور	نہریں ہیں	سے	شہد کی	صاف کیے گئے	اور	واسطے انکے

اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لیے (سراسر) لذت ہے اور شہد مصفا کی نہریں ہیں (جو حلاوت ہی حلاوت ہے) اور (وہاں) اُن کے لیے

فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ

فِيْهَا	مِنْ	كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	وَ	مَغْفِرَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهِمْ	كَمَنْ	هُوَ	خَالِدٌ	فِي	النَّارِ
بیچ اسکے	سے	ہرطرح کے	میوے	اور	بخشش	سے	رب انکے	کیا وہ مانند اس شخص کی کہ	وہ	ہمیشہ رہنے والا ہے	بیچ	آگ کے

ہر قسم کے میوے ہیں اور ان کے پروردگار کی طرف سے مغفرت ہے۔ (کیا یہ پرہیزگار) ان کی طرح (ہو سکتے) ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں

وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ

وَ	سُقُوْا	مَآءً	حَمِيْمًا	فَقَطَّعَ	اَمْعَآءَهُمْ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُ
اور	پلائے جائینگے	پانی	گرم	پس کاٹ ڈالے گا	ان کی انتڑیوں کو	اور	بعض ان میں سے	وہ ہے جو	سنتا ہے

گے۔ اور جن کو کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا تو ان کی انتڑیوں کو کاٹ ڈالے گا ﴿۱۵﴾ اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں جو تمہاری طرف کان

اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

اِلَيْكَ	حَتّٰٓى	اِذَا	خَرَجُوْا	مِنْ	عِنْدِكَ	قَالُوْا	لِلَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ
طرف تیری	یہاں تک کہ	جب	باہر نکلتے ہیں	سے	نزدیک تیرے	کہتے ہیں	واسطے ان لوگوں کے کہ	دیئے گئے ہیں	علم

لگائے رہتے ہیں یہاں تک کہ (سب کچھ سنتے ہیں لیکن) جب تمہارے پاس سے نکل کر چلے جاتے ہیں تو جن لوگوں کو علم (دین) دیا گیا ہے ان

مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۫ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا

مَاذَا	قَالَ	اٰنِفًا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	طَبَعَ	اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	وَاتَّبَعُوْٓا
کیا	کہا تھا	ابھی	یہی لوگ ہیں	وہ جو کہ	مہر کی ہے	اللہ نے	اوپر	انکے دلوں کے	اور پیروی کی انہوں نے

سے کہتے ہیں کہ (بھلا) انہوں نے ابھی کیا کہا تھا؟ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا رکھی ہے اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے

اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾

اَهْوَآءَهُمْ	وَ	الَّذِيْنَ	اهْتَدَوْا	زَادَهُمْ	هُدًى	وَّ	اٰتٰىهُمْ	تَقْوٰىهُمْ
اپنی خواہشات کی	اور	جن لوگوں نے	راہ پائی	زیادہ دی ان کو	ہدایت	اور	دی ان کو	پرہیزگاری ان کی

چل رہے ہیں ﴿۱۶﴾ اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں اُن کو وہ ہدایت مزید بخشتا ہے اور پرہیزگاری عنایت کرتا ہے ﴿۱۷﴾

فَهَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ بَغۡتَةً ۚ فَقَدۡ جَآءَ

فَهَلۡ	يَنۡظُرُوۡنَ	اِلَّا	السَّاعَةَ	اَنۡ	تَاۡتِيَهُمۡ	بَغۡتَةً	فَقَدۡ	جَآءَ
پس نہیں	انتظار کرتے	مگر	قیامت کا	یہ کہ	آئے ان کے پاس	ناگہاں	پس تحقیق	آئی ہیں

اب تو یہ لوگ قیامت ہی کو دیکھتے ہیں کہ ناگہاں اُن پر آ واقع ہو سو اس کی نشانیاں (وقوع میں) آ چکی ہیں۔

اَشۡرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمۡ اِذَا جَآءَتۡهُمۡ ذِكۡرٰىهُمۡ ﴿۱۸﴾ فَاعۡلَمۡ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا

اَشۡرَاطُهَا	فَاَنّٰى	لَهُمۡ	اِذَا	جَآءَتۡهُمۡ	ذِكۡرٰىهُمۡ	فَاعۡلَمۡ	اَنَّهٗ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا
نشانیاں اس کی	پس کہاں سے ہوگا	واسطے انکے	جب	آئے گی انکے پاس	نصیحت ان کی	پس جان تو	یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر

پھر جب وہ اُن پر آ نازل ہوگی اُس وقت اُنہیں نصیحت کہاں (مفید ہو سکے گی؟) ﴿۱۸﴾ پس جان رکھو کہ اللہ کے سوا کوئی

اللّٰهُ وَاسۡتَغۡفِرۡ لِذَنۡۢبِكَ وَلِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ

اللّٰهُ	وَاسۡتَغۡفِرۡ	لِذَنۡۢبِكَ	وَ	لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ	وَ	الۡمُؤۡمِنٰتِ	وَ	اللّٰهُ	يَعۡلَمُ
اللہ	اور بخشش مانگ	واسطے گناہ اپنے کے	اور	واسطے مومنوں کے	اور	مومن عورتوں کے	اور	اللہ	جانتا ہے

معبود نہیں اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور (اور) مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے بھی۔ اور اللہ تم لوگوں کے چلنے

مُتَقَلَّبَكُمۡ وَمَثۡوٰىكُمۡ ﴿۱۹﴾ وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَوۡلَا نُزِّلَتۡ سُوۡرَةٌ ۚ

مُتَقَلَّبَكُمۡ	وَ	مَثۡوٰىكُمۡ	وَ	يَقُوۡلُ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	لَوۡ	لَا	نُزِّلَتۡ	سُوۡرَةٌ
جگہ پھرنے کی تمہاری	اور	جگہ رہنے کی تمہاری	اور	کہتے ہیں	وہ لوگ کہ	ایمان لائے ہیں	کیوں	نہیں	اتاری جاتی	کوئی سورت

پھرنے اور ٹھیرنے سے واقف ہے ﴿۱۹﴾ اور مومن لوگ کہتے ہیں کہ (جہاد کی) کوئی سورت کیوں نازل نہیں ہوتی؟ لیکن

فَاِذَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ مُّحۡكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيۡهَا الۡقِتَالُ ۙ رَاَيۡتَ الَّذِيۡنَ فِىۡ

فَاِذَآ	اُنۡزِلَتۡ	سُوۡرَةٌ	مُّحۡكَمَةٌ	وَّ	ذُكِرَ	فِيۡهَا	الۡقِتَالُ	رَاَيۡتَ	الَّذِيۡنَ	فِىۡ
پس جب	اتاری جائیگی	سورت	ثابت	اور	ذکر کیا جائے	بیچ اسکے	لڑائی کا	دیکھے گا تو	ان لوگوں کو کہ	بیچ

جب کوئی صاف معنوں کی سُورت نازل ہو اور اس میں جہاد کا بیان ہو تو جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تو تم ان

قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ يَّنۡظُرُوۡنَ اِلَيۡكَ نَظَرَ الۡمَغۡشِىِّ عَلَيۡهِ مِنَ الۡمَوۡتِ ؕ

قُلُوۡبِهِمۡ	مَّرَضٌ	يَّنۡظُرُوۡنَ	اِلَيۡكَ	نَظَرَ	الۡمَغۡشِىِّ	عَلَيۡهِ	مِنَ	الۡمَوۡتِ
ان کے دلوں کے	بیماری ہے	دیکھتے ہیں	طرف تیری	جیسے دیکھتا ہے	وہ شخص کہ بیہوشی آتی ہے	اوپر اسکے	سے	موت

کو دیکھو کہ تمہاری طرف اس طرح دیکھنے لگیں جس طرح کسی پر موت کی بے ہوشی (طاری) ہو رہی ہو۔

فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿٢٠﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۚ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۚ فَلَوْ

فَاَوْلٰى	لَهُمْ	طَاعَةٌ	وَّ	قَوْلٌ	مَّعْرُوْفٌ	فَاِذَا	عَزَمَ	الْاَمْرُ	فَلَوْ
سو خرابی ہے	واسطے انکے	حکم ماننا ہے	اور	کہنی بات	بھلی	پس جب	مقرر ہوا	حکم	پس اگر

سو اُن کے لیے خرابی ہے ﴿٢٠﴾ (خوب کام تو) فرمانبرداری اور پسندیدہ بات کہنا (ہے) پھر جب (جہاد کی) بات پختہ ہو گئی تو

صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿٢١﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ

صَدَقُوا	اللّٰهَ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	فَهَلْ	عَسَيْتُمْ	اِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	اَنْ
سچ بولیں	اللہ سے	البتہ ہو	بہتر	واسطے ان کے	پس کیا	ہو تم نزدیک اس بات کے کہ	اگر	والی ہو تم حکم کے	یہ کہ

اگر یہ لوگ اللہ سے سچے رہنا چاہتے تو ان کے لیے بہت اچھا ہوتا ﴿٢١﴾ (اے منافقو) تم سے عجب نہیں کہ اگر تم حاکم

تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿٢٢﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

تُفْسِدُوْا	فِي	الْاَرْضِ	وَ	تُقَطِّعُوْٓا	اَرْحَامَكُمْ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
فساد کرو	بیچ	زمین کے	اور	کاٹو	قرابتیں اپنی	یہ لوگ ہیں	جن کو

ہو جاؤ تو ملک میں خرابی کرنے لگو اور اپنے رشتوں کو توڑ ڈالو ﴿٢٢﴾ یہی لوگ ہیں جن پر

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿٢٣﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ

لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	فَاَصَمَّهُمْ	وَ	اَعْمٰٓى	اَبْصَارَهُمْ	اَفَلَا	يَتَدَبَّرُوْنَ	الْقُرْاٰنَ
لعنت کی ہے انکو	اللہ نے	پس بہرا کر دیا ان کو	اور	اندھا کر دیا	ان کی آنکھوں کو	کیا پس نہیں	فکر کرتے	قرآن میں

اللہ نے لعنت کی ہے اور اُن (کے کانوں) کو بہرا اور (اُن کی) آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے ﴿٢٣﴾ بھلا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں

اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ

اَمْ	عَلٰى	قُلُوْبٍ	اَقْفَالُهَا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	ارْتَدُّوْا	عَلٰٓى	اَدْبَارِهِمْ	مِّنْ
کیا	اوپر	دلوں کے	قفل ہیں ان کے	بیشک	جو لوگ کہ	پھر گئے	اوپر	پیٹھوں اپنی کے	سے

کرتے یا (اُن کے) دلوں پر قفل لگ رہے ہیں ﴿٢٤﴾ جو لوگ راہِ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد پیٹھ دے کر

بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۭ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿٢٥﴾

بَعْدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْهُدٰى	الشَّيْطٰنُ	سَوَّلَ	لَهُمْ	وَاَمْلٰى	لَهُمْ
پیچھے اسکے	کہ	ظاہر ہوئی	واسطے انکے	ہدایت	شیطان نے	زینت دلائی ہے	واسطے انکے	اور ڈھیل دلائی	واسطے انکے

پھر گئے شیطان نے (یہ کام) اُن کو مزین کر دکھایا اور انہیں طولِ (عمر کا وعدہ) دیا ﴿٢٥﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا	لِلَّذِيْنَ	كَرِهُوْا	مَا	نَزَّلَ	اللّٰهُ	سَنُطِيْعُكُمْ	فِيْ	بَعْضِ
یہ	بسبب اسکے ہے کہ	کہا انہوں نے	واسطے ان لوگوں کے کہ	ناپسند کرتے تھے	اس چیز کو جو	اتارا	اللہ نے	البتہ کہا مانیں گے ہم تمہارا	بیچ	بعضے

یہ اس لیے کہ جو لوگ اللہ کی اُتاری ہوئی (کتاب) سے بیزار ہیں یہ ان سے کہتے ہیں کہ بعض کاموں میں ہم تمہاری بات بھی

الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲٦﴾ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

الْاَمْرِ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	اِسْرَارَهُمْ	فَكَيْفَ	اِذَا	تَوَفَّتْهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ
کاموں کے	اور	اللہ	جانتا ہے	انکے آہستہ بات کرنے کو	پس کیوں کر ہوگا حال	جب	جان نکالیں گے ان کی	فرشتے

مانیں گے اور اللہ ان کے پوشیدہ مشوروں سے واقف ہے (۲٦) تو اس وقت (ان کا) کیسا (حال) ہوگا جب فرشتے ان کی

يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ

يَضْرِبُوْنَ	وُجُوْهَهُمْ	وَ	اَدْبَارَهُمْ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمُ	اتَّبَعُوْا	مَآ	اَسْخَطَ
مارتے ہوں گے	منہ ان کے	اور	پیٹھیں ان کی	یہ	بسبب اسکے ہے کہ	پیروی کی انہوں نے	اس چیز کی کہ	ناخوش کرتی ہے

جان نکالیں گے (اور) ان کے مونہوں اور پیٹھوں پر مارتے جائیں گے (۲۷) یہ اس لیے کہ جس چیز سے اللہ ناخوش ہے یہ اس

اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ

اللّٰهَ	وَ	كَرِهُوْا	رِضْوَانَهٗ	فَاَحْبَطَ	اَعْمَالَهُمْ	اَمْ	حَسِبَ	الَّذِيْنَ	فِيْ
اللہ کو	اور	ناپسند کی	خوشی اس کی	پس ناپید کردیے اللہ نے	عمل ان کے	کیا	گمان کرتے ہیں	وہ لوگ کہ	بیچ

کے پیچھے چلے اور اس کی خوشنودی کو اچھا نہ سمجھے تو اس نے بھی ان کے اعمال کو برباد کر دیا (۲۸) کیا وہ لوگ جن کے

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ نَشَآءُ

قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	اَنْ	لَّنْ	يُّخْرِجَ	اللّٰهُ	اَضْغَانَهُمْ	وَلَوْ	نَشَآءُ
ان کے دلوں کے	بیماری ہے	یہ کہ	ہرگز نہ	نکالے گا	اللہ	بدنیتی ان کی	اور اگر	ہم چاہیں

دلوں میں بیماری ہے یہ خیال کیے ہوئے ہیں کہ اللہ ان کے کینوں کو ظاہر نہیں کرے گا؟ (۲۹) اور اگر ہم چاہتے

لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ

لَاَرَيْنٰكَهُمْ	فَلَعَرَفْتَهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ	وَ	لَتَعْرِفَنَّهُمْ	فِيْ	لَحْنِ	الْقَوْلِ
البتہ دکھلادیں تجھ کو	پس پہچان لے تو ان کو	ساتھ انکے چہرے کے	اور	البتہ پہچان لے گا تو ان کو	بیچ	ڈھب سے	بات کے

تو وہ لوگ تم کو دکھا بھی دیتے اور تم ان کو ان کے چہروں ہی سے پہچان لیتے۔ اور تم انہیں (ان کے) انداز گفتگو ہی سے پہچان لو گے۔

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ

وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	اَعْمَالَكُمْ	وَ	لَنَبْلُوَنَّكُمْ	حَتّٰى	نَعْلَمَ	الْمُجٰهِدِيْنَ	مِنْكُمْ
اور	اللہ	جانتا ہے	کاموں تمہارے کو	اور	البتہ آزمائینگے ہم تم کو	یہاں تک کہ	ظاہر کردیں ہم	جہاد کرنے والوں کو	تم میں سے

اور اللہ تمہارے اعمال سے واقف ہے ﴿٣٠﴾ اور ہم تم لوگوں کو آزمائیں گے تاکہ جو تم میں لڑائی کرنے والے اور ثابت قدم

وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ ﴿٣١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ

وَ	الصّٰبِرِيْنَ	وَ	نَبْلُوَا۟	اَخْبَارَكُمْ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ
اور	صبر کرنے والوں کو	اور	آزمائیں ہم	خبروں تمہاری کو	بیشک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اور	بند کیا انہوں نے	سے

رہنے والے ہیں ان کو معلوم کریں۔ اور تمہارے حالات جانچ لیں ﴿٣١﴾ جن لوگوں کو سیدھا رستہ معلوم ہو گیا (اور)

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ

سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	شَآقُّوا	الرَّسُوْلَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْهُدٰى	لَنْ
راہ	اللہ کی	اور	مخالفت کی	رسول کی	پیچھے اس کے	کہ	ظاہر ہوئی	واسطے انکے	ہدایت	ہرگز نہ

پھر بھی انہوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا اور پیغمبر کی مخالفت کی وہ اللہ کا کچھ بھی بگاڑ

يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿٣٢﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

يَّضُرُّوا	اللّٰهَ	شَيْـًٔا	وَسَيُحْبِطُ	اَعْمَالَهُمْ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا
ضرر کریں گے	اللہ کو	کچھ	اور البتہ ناپید کردے گا	ان کے عملوں کو	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

نہیں سکیں گے۔ اور اللہ اُن کا سب کیا کرایا اکارت کردے گا ﴿٣٢﴾ مومنو! اللہ کا ارشاد مانو

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	وَ	لَاتُبْطِلُوْۤا	اَعْمَالَكُمْ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
کہا مانو	اللہ کا	اور کہا مانو	رسول اللہ کا	اور	مت باطل کرو	اپنے عملوں کو	بیشک	جو لوگ کہ

اور پیغمبر کی فرمانبرداری کرو اور اپنے عملوں کو ضائع نہ ہونے دو ﴿٣٣﴾ جو لوگ

كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ

كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	ثُمَّ	مَاتُوْا	وَهُمْ	كُفَّارٌ	فَلَنْ	يَّغْفِرَ	اللّٰهُ
کافر ہوئے	اور	بند کیا انہوں نے	سے	راہ	اللہ کی	پھر	مر گئے	اور وہ	کافر ہی تھے	پس ہرگز نہ	بخشے گا	اللہ

کافر ہوئے اور اللہ کے رستے سے روکتے رہے پھر کافر ہی مر گئے اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشے

لَهُمْ ﴿۳۴﴾ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ

لَهُمْ	فَلَا	تَهِنُوْا	وَ	تَدْعُوْٓا	اِلَى	السَّلْمِ	وَ	اَنْتُمُ	الْاَعْلَوْنَ	وَ	اللّٰهُ	مَعَكُمْ
ان کو	پس مت	سستی کرو	اور	مت بلاؤ انکو	طرف	صلح کے	اور	تم ہی ہو	غالب	اور	اللہ	ساتھ تمہارے ہے

گا﴿۳۴﴾ تو تم ہمت نہ ہارو اور (دشمنوں کو) صلح کی طرف نہ بلاؤ اور تم تو غالب ہو اور اللہ تمہارے ساتھ ہے وہ ہرگز

وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَاِنْ

وَ	لَنْ	يَّتِرَكُمْ	اَعْمَالَكُمْ	اِنَّمَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	لَعِبٌ	وَّ	لَهْوٌ	وَ	اِنْ
اور	ہرگز نہ	کم کرے گا	اعمال تمہارے	سوائے اسکے نہیں کہ	زندگانی	دنیا کی	کھیل ہے	اور	تماشا	اور	اگر

تمہارے اعمال کو کم (اور گم) نہیں کرے گا ﴿۳۵﴾ دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشا ہے اور اگر

تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿۳٦﴾ اِنْ

تُؤْمِنُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	يُؤْتِكُمْ	اُجُوْرَكُمْ	وَ	لَا يَسْـَٔلْكُمْ	اَمْوَالَكُمْ	اِنْ
ایمان لاؤ	اور	پرہیزگاری کرو	دے گا تم کو	ثواب تمہارا	اور	نہ مانگے گا تم سے	سارے مال تمہارے	اگر

تم ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو وہ تم کو تمہارا اجر دے گا اور تم سے تمہارا مال طلب نہیں کرے گا ﴿۳٦﴾ اگر

يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ

يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا	فَيُحْفِكُمْ	تَبْخَلُوْا	وَيُخْرِجْ	اَضْغَانَكُمْ	هٰٓاَنْتُمْ	هٰٓؤُلَاۗءِ
مانگے تم سے وہ مال	پس تنگ کرے تم کو	بخیلی کرنے لگو	اور نکال دے	بدنیتی تمہاری	خبردار ہو تم	وہ لوگ ہو کہ

وہ تم سے مال طلب کرے اور تمہیں تنگ کرے تو تم بخل کرنے لگو اور وہ (بخل) تمہاری بدنیتی ظاہر کر کے رہے ﴿۳۷﴾ دیکھو تم وہ لوگ ہو

تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ

تُدْعَوْنَ	لِتُنْفِقُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	فَمِنْكُمْ	مَّنْ	يَّبْخَلُ	وَ	مَنْ
پکارے جاتے ہو	تاکہ خرچ کرو	بیچ	راہ	اللہ کے	پس بعض تم میں سے	وہ ہے کہ	بخیلی کرتا ہے	اور	جو کوئی

کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لیے بلائے جاتے ہو تو تم میں ایسے شخص بھی ہیں جو بخل کرنے لگتے ہیں۔ اور جو

يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ ۚ وَاِنْ

يَّبْخَلْ	فَاِنَّمَا	يَبْخَلُ	عَنْ	نَّفْسِهٖ	وَ	اللّٰهُ	الْغَنِيُّ	وَ	اَنْتُمُ	الْفُقَرَاۗءُ	وَ	اِنْ
بخیلی کرے	پس سوائے اسکے نہیں کہ	بخیلی کرتا ہے	سے	جان اپنی	اور	اللہ	بے پرواہ ہے	اور	تم	محتاج ہو	اور	اگر

بخل کرتا ہے اپنے آپ سے بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج۔ اور اگر

ع ۴ / ۸

تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾ ع

تَتَوَلَّوْا	يَسْتَبْدِلْ	قَوْمًا	غَيْرَكُمْ	ثُمَّ	لَا	يَكُوْنُوْٓا	اَمْثَالَكُمْ
پھر جاؤ تم	بدل لے گا	اور لوگ	تمہارے سوائے	پھر	نہ	ہوں گے وہ	تمہاری طرح

تم منہ پھیرو گے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا اور وہ تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے ﴿۳۸﴾

ایاتها ۲۹ — ۴۸ سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۱ — رکوعاتها ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿۱﴾ ۙ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ

اِنَّا	فَتَحْنَا	لَكَ	فَتْحًا	مُّبِيْنًا	لِّيَغْفِرَ	لَكَ	اللّٰهُ	مَا	تَقَدَّمَ	مِنْ	ذَنْۢبِكَ
بیشک	فتح دی ہم نے	تجھ کو	فتح	ظاہر	تاکہ بخشے	واسطے تیرے	اللہ	جو کچھ	ہوا تھا پہلے	سے	گناہوں تیرے

(اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو فتح دی فتح بھی صریح و صاف ﴿۱﴾ تاکہ اللہ تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ

وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲﴾ ۙ

وَ	مَا	تَاَخَّرَ	وَيُتِمَّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكَ	وَ	يَهْدِيَكَ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا
اور	جو کچھ	پیچھے ہوا	اور تمام کرے	نعمت اپنی	اوپر تیرے	اور	دکھلادے تجھ کو	راہ	سیدھی

بخش دے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دے اور تم کو سیدھے رستے چلائے ﴿۲﴾

وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ

وَّ	يَنْصُرَكَ	اللّٰهُ	نَصْرًا	عَزِيْزًا	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	السَّكِيْنَةَ	فِيْ	قُلُوْبِ
اور	مدد کرے تجھ کو	اللہ	مدد	غالب	وہی ہے	جس نے	اتاری	تسکین	بیچ	دلوں

اور اللہ تمہاری زبردست مدد کرے ﴿۳﴾ وہی تو ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر تسلی

الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ

الْمُؤْمِنِيْنَ	لِيَزْدَادُوْٓا	اِيْمَانًا	مَّعَ	اِيْمَانِهِمْ	وَ	لِلّٰهِ	جُنُوْدُ	السَّمٰوٰتِ
ایمان والوں کے	تاکہ بڑھ جائیں	ایمان میں	ساتھ	ایمان اپنے کے	اور	واسطے اللہ کے ہیں	لشکر	آسمانوں کے

نازل فرمائی تاکہ ان کے ایمان کے ساتھ اور ایمان بڑھے اور آسمانوں اور زمین کے لشکر (سب) اللہ

وَالْاَرْضِ ط وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۴ لا لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَ	الْاَرْضِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	لِّيُدْخِلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	زمین کے	اور	ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا	تا کہ داخل کرے	ایمان والوں کو

ہی کے ہیں۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۴ (یہ) اس لیے کہ وہ مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ

وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ	يُكَفِّرَ
اور	ایمان والیوں کو	بہشتوں میں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	ہمیش رہنے والے	بیچ ان کے	اور	دور کرے

اور مومن عورتوں کو بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور ان سے

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ط وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝۵ لا وَّيُعَذِّبَ

عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	فَوْزًا	عَظِيْمًا	وَّ	يُعَذِّبَ
ان سے	برائیاں ان کی	اور	ہے	یہ	نزدیک	اللہ کے	مراد پانا	بڑا	اور	عذاب کرے

اُن کے گناہوں کو دُور کردے۔ اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ہے۵ اور (اس لیے کہ)

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ

الْمُنٰفِقِيْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتِ	وَالْمُشْرِكِيْنَ	وَالْمُشْرِكٰتِ	الظَّآنِّيْنَ	بِاللّٰهِ
نفاق والوں کو	اور نفاق والیوں کو	اور شرک کرنے والوں کو	اور شرک کرنے والیوں کو	گمان کرنیوالے ہیں	ساتھ اللہ کے

منافق مَردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مَردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کے حق میں برے برے خیال

ظَنَّ السَّوْءِ ط عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ج وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ

ظَنَّ	السَّوْءِ	عَلَيْهِمْ	دَآئِرَةُ	السَّوْءِ	وَغَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَعَنَهُمْ
گمان	برا	اوپران کے ہے	پھیرا	برائی کا	اور غصہ ہوا	اللہ	اوپران کے	اور	لعنت کی ان کو

رکھتے ہیں عذاب دے۔ انہی پر برے حادثے واقع ہوں۔ اور اللہ اُن پر غصے ہوا اور ان پر لعنت کی

وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ط وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝۶ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ

وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	جَهَنَّمَ	وَسَآءَتْ	مَصِيْرًا	وَلِلّٰهِ	جُنُوْدُ	السَّمٰوٰتِ
اور	تیار کی	واسطے ان کے	دوزخ	اور بری ہے	جگہ پھر جانیکی	اور واسطے اللہ کے ہیں	لشکر	آسمانوں کے

اور ان کے لیے دوزخ تیار کی اور وہ بری جگہ ہے۶ اور آسمانوں اور زمین کے

وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝۷ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا

وَالْاَرْضِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	اِنَّآ	اَرْسَلْنٰكَ	شَاهِدًا
اور زمین کے	اور	ہے	اللہ	غالب	حکمت والا	بیشک	بھیجا ہم نے تجھ کو	گواہی دینے والا

لشکر اللہ ہی کے ہیں۔ اور اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے ⑦ (اور) ہم نے (اے محمد ﷺ) تم کو حق ظاہر کرنے والا

وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝۸ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ

وَّمُبَشِّرًا	وَّ	نَذِيْرًا	لِّتُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَتُعَزِّرُوْهُ	وَ	تُوَقِّرُوْهُ
اور خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	تاکہ ایمان لاؤ تم	ساتھ اللہ کے	اور اسکے رسول کے	اور قوت دو اس کو	اور	تعظیم کرو اس کی

اور خوشخبری سنانے والا اور خوف دلانے والا (بنا کر) بھیجا ہے ⑧ تاکہ (مسلمانو) تم لوگ اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو

وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ

وَ	تُسَبِّحُوْهُ	بُكْرَةً	وَّاَصِيْلًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُبَايِعُوْنَكَ	اِنَّمَا	يُبَايِعُوْنَ
اور	تسبیح کرو اس کی	صبح	اور شام	بیشک	وہ لوگ کہ	بیعت کرتے ہیں تجھ سے	سوائے اسکے نہیں کہ	بیعت کرتے ہیں

اور اس کو بزرگ سمجھو۔ اور صبح وشام اس کی تسبیح کرتے رہو ⑨ جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ سے بیعت کرتے

اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ

اللّٰهَ	يَدُ	اللّٰهِ	فَوْقَ	اَيْدِيْهِمْ	فَمَنْ	نَّكَثَ	فَاِنَّمَا	يَنْكُثُ	عَلٰى	نَفْسِهٖ
اللہ سے	ہاتھ	اللہ کا ہے	اوپر	انکے ہاتھ کے	پس جس نے	عہد توڑا	پس سوائے اسکے نہیں کہ	عہد توڑا	اوپر	جان اپنی کے

ہیں۔ اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے۔ پھر جو عہد کو توڑے تو عہد توڑنے کا نقصان اُسی کو ہے

وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۱۰ ع سَيَقُوْلُ

وَ	مَنْ	اَوْفٰى	بِمَا	عٰهَدَ	عَلَيْهُ	اللّٰهَ	فَسَيُؤْتِيْهِ	اَجْرًا	عَظِيْمًا	سَيَقُوْلُ
اور	جس نے	وفا کی	ساتھ اس چیز کے کہ	عہد کیا ہے	اوپر اس کے	اللہ سے	پس جلد دے گا اسکو	ثواب	بڑا	جلد کہیں گے

اور جو اس بات کو جس کا اُس نے اللہ سے عہد کیا ہے پورا کرے تو وہ اُسے عنقریب اجرِ عظیم دے گا ⑩ جو گنوار پیچھے رہ

ع ۹

لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا

لَكَ	الْمُخَلَّفُوْنَ	مِنَ	الْاَعْرَابِ	شَغَلَتْنَآ	اَمْوَالُنَا	وَ	اَهْلُوْنَا
واسطے تیرے	پیچھے چھوڑے گئے	سے	گنواروں	مشغول کیا تھا ہم کو	ہمارے مالوں نے	اور	ہمارے لوگوں نے

گئے وہ تم سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے مال اور اہل و عیال نے روک رکھا

فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلْ فَمَنْ

فَاسْتَغْفِرْ لَنَا	يَقُوْلُوْنَ	بِاَلْسِنَتِهِمْ	مَّا	لَيْسَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	قُلْ	فَمَنْ
پس بخشش مانگ واسطے ہمارے	کہتے ہیں	ساتھ زبانوں اپنی کے	جو کچھ کہ	نہیں	بیچ	ان کے دلوں کے	کہہ	پس کون

آپ ہمارے لیے (اللہ سے) بخشش مانگیں۔ یہ لوگ اپنی زبان سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہے۔ کہہ دو کہ اگر

يَمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۭ بَلْ

يَمْلِكُ	لَكُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	شَيْـًٔا	اِنْ	اَرَادَ	بِكُمْ	ضَرًّا	اَوْ	اَرَادَ بِكُمْ	نَفْعًا	بَلْ
مالک ہوگا	واسطے تمہارے	سے	اللہ	کچھ	اگر	ارادہ کرے	ساتھ تمہارے	ضرر کا	یا	ارادہ کرے ساتھ تمہارے	نفع کا	بلکہ

اللہ تم (لوگوں) کو نقصان پہنچانا چاہے یا تمہیں فائدہ پہنچانے کا ارادہ فرمائے تو کون ہے جو اس کے سامنے تمہارے لیے کسی بات کا کچھ اختیار

كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿١١﴾ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ

كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا	بَلْ	ظَنَنْتُمْ	اَنْ	لَّنْ	يَّنْقَلِبَ	الرَّسُوْلُ
ہے	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	خبردار	بلکہ	گمان کیا تھا تم نے	یہ کہ	ہرگز نہ	پھیریں گے	رسول

رکھے (کوئی نہیں) بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے واقف ہے ﴿١١﴾ بات یہ ہے کہ تم لوگ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ پیغمبر اور مومن اپنے

وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ

وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	اِلٰٓى	اَهْلِيْهِمْ	اَبَدًا	وَّ	زُيِّنَ	ذٰلِكَ	فِيْ	قُلُوْبِكُمْ	وَ	ظَنَنْتُمْ	ظَنَّ
اور	مسلمان	طرف	لوگوں اپنے کی	کبھی	اور	زینت دیا گیا	یہ	بیچ	دلوں تمہارے کے	اور	گمان کیا تھا تم نے	گمان

اہلِ وعیال میں کبھی لوٹ کر آنے ہی کے نہیں اور یہی بات تمہارے دلوں کو اچھی معلوم ہوئی۔ اور (اسی وجہ سے) تم نے برے

السَّوْءِ ۚ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُوْرًا ﴿١٢﴾ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ

السَّوْءِ	وَ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	بُوْرًا	وَ	مَنْ	لَّمْ	يُؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	فَاِنَّآ
برا	اور	تھے تم	قوم	ہلاک ہونیوالی	اور	جو کوئی	نہ	ایمان لایا	ساتھ اللہ کے	اور	اسکے رسول کے	پس بیشک کہ

برے خیال کیے۔ اور (آخرکار) تم ہلاکت میں پڑ گئے ﴿١٢﴾ اور جو شخص اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان نہ لائے تو ہم

اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿١٣﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	سَعِيْرًا	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
تیار کی ہے ہم نے	واسطے کافروں کے	دوزخ	اور	واسطے اللہ کے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی

نے (ایسے) کافروں کے لیے آگ تیار کر رکھی ہے ﴿١٣﴾ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے۔

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾

يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا
بخشتا ہے	واسطے جسکے	چاہتا ہے	اور	عذاب کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	ہے	اللہ	بخشنے والا	مہربان

وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے سزا دے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۴﴾

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا

سَيَقُوْلُ	الْمُخَلَّفُوْنَ	اِذَا	انْطَلَقْتُمْ	اِلٰى	مَغَانِمَ	لِتَاْخُذُوْهَا	ذَرُوْنَا
جلد کہیں گے	پیچھے چھوڑے گئے	جب	چلو گے تم	طرف	غنیموں کی	تاکہ لے لو ان کو	چھوڑ دو ہم کو

جب تم لوگ غنیمتیں لینے چلو گے تو جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے وہ کہیں گے ہمیں بھی اجازت دیجیے کہ

نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ

نَتَّبِعْكُمْ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّبَدِّلُوْا	كَلٰمَ	اللّٰهِ	قُلْ	لَّنْ	تَتَّبِعُوْنَا	كَذٰلِكُمْ	قَالَ
پیروی کریں ہم تمہاری	چاہتے ہیں	یہ کہ	بدل ڈالیں	کلام کو	اللہ کے	کہہ	ہرگز نہ	پیروی کرو گے تم	اسی طرح	کہا ہے

آپ کے ساتھ چلیں۔ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے قول کو بدل دیں۔ کہہ دو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے۔ اسی طرح اللہ

اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ۭ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ

اللّٰهُ	مِنْ	قَبْلُ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	بَلْ	تَحْسُدُوْنَنَا	بَلْ	كَانُوْا	لَا	يَفْقَهُوْنَ
اللہ نے	سے	پہلے اس	پس البتہ کہیں گے	بلکہ	حسد کرتے ہو تم ہم سے	بلکہ	تھے وہ	نہ	سمجھتے

نے پہلے سے فرما دیا ہے۔ پھر کہیں گے (نہیں) تم تو ہم سے حسد کرتے ہو۔ بات یہ ہے کہ یہ لوگ سمجھتے ہی نہیں

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ

اِلَّا	قَلِيْلًا	قُلْ	لِّلْمُخَلَّفِيْنَ	مِنَ	الْاَعْرَابِ	سَتُدْعَوْنَ	اِلٰى	قَوْمٍ
مگر	تھوڑا	کہہ	واسطے پیچھے چھوڑ گیوں کے	سے	گنواروں	جلد ہی بلائے جاؤ گے تم	طرف	ایک قوم

مگر بہت کم ﴿۱۵﴾ جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے اُن سے کہہ دو کہ تم جلد ایک سخت جنگجو قوم کے (ساتھ لڑائی کے)

اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ

اُولِيْ بَاْسٍ	شَدِيْدٍ	تُقَاتِلُوْنَهُمْ	اَوْ	يُسْلِمُوْنَ	فَاِنْ	تُطِيْعُوْا	يُؤْتِكُمُ	اللّٰهُ
جنگجو	سخت کے	لڑو گے تم ان سے	یا	وہ مسلمان ہو جائیں گے	پس اگر	مانو گے تم	دے گا تم کو	اللہ

لیے بلائے جاؤ گے۔ اُن سے تم (یا تو) جنگ کرتے رہو گے یا وہ اسلام لے آئیں گے۔ اگر تم حکم مانو گے تو اللہ

اَجۡرًا حَسَنًا ۚ وَاِنۡ تَتَوَلَّوۡا كَمَا تَوَلَّيۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ يُعَذِّبۡكُمۡ عَذَابًا

اَجۡرًا	حَسَنًا	وَ	اِنۡ	تَتَوَلَّوۡا	كَمَا	تَوَلَّيۡتُمۡ	مِّنۡ	قَبۡلُ	يُعَذِّبۡكُمۡ	عَذَابًا
ثواب	اچھا	اور	اگر	پھر جاؤ تم	جیسا	پھر گئے تھے تم	اس سے	پہلے	عذاب کرے گا تم کو	عذاب

تم کو اچھا بدلہ دے گا۔ اور اگر منہ پھیر لوگے جیسے پہلی دفعہ پھیرا تھا تو وہ تم کو بُری تکلیف کی

اَلِيۡمًا ﴿۱٦﴾ لَيۡسَ عَلَى الۡاَعۡمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الۡاَعۡرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى

اَلِيۡمًا	لَيۡسَ	عَلَى	الۡاَعۡمٰى	حَرَجٌ	وَّ	لَا	عَلَى	الۡاَعۡرَجِ	حَرَجٌ	وَّ	لَا	عَلَى
درد دینے والا	نہیں	اوپر	اندھے کے	تنگی	اور	نہ	اوپر	لنگڑے کے	تنگی	اور	نہ	اوپر

سزا دے گا ﴿۱٦﴾ نہ تو اندھے پر گناہ ہے (کہ سفر جنگ سے پیچھے رہ جائے) اور نہ لنگڑے پر گناہ ہے اور نہ

الۡمَرِيۡضِ حَرَجٌ ؕ وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ يُدۡخِلۡهُ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ

الۡمَرِيۡضِ	حَرَجٌ	وَ	مَنۡ	يُّطِعِ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوۡلَهٗ	يُدۡخِلۡهُ	جَنّٰتٍ	تَجۡرِىۡ
مریض کے	تنگی	اور	جو کوئی	اطاعت کرے	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	داخل کریگا اس کو	بہشتوں میں	چلتی ہیں

بیمار پر گناہ ہے۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کے فرمان پر چلے گا اللہ اُس کو بہشتوں میں داخل کرے گا

مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۚ وَمَنۡ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبۡهُ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿۱۷﴾ لَقَدۡ رَضِىَ

مِنۡ	تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ	وَ	مَنۡ	يَّتَوَلَّ	يُعَذِّبۡهُ	عَذَابًا	اَلِيۡمًا	لَقَدۡ	رَضِىَ
سے	نیچے ان کے	نہریں	اور	جو کوئی	پھر جائے گا	عذاب دیا جائیگا اسکو	عذاب	درد دینے والا	البتہ تحقیق	راضی ہوا

جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں۔ اور جو روگردانی کرے گا اُسے برے دکھ کی سزا دے گا ﴿۱۷﴾ (اے پیغمبر) جب

اللّٰهُ عَنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اِذۡ يُبَايِعُوۡنَكَ تَحۡتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِىۡ

اللّٰهُ	عَنِ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	اِذۡ	يُبَايِعُوۡنَكَ	تَحۡتَ	الشَّجَرَةِ	فَعَلِمَ	مَا	فِىۡ
اللہ	سے	ایمان والوں	جس وقت	بیعت کرتے تھے تجھ سے	نیچے	درخت کے	پس جانا	جو کچھ	بیچ

مومن تم سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے تو اللہ اُن سے خوش ہوا۔ اور جو (صدق وخلوص) اُن کے دلوں

قُلُوۡبِهِمۡ فَاَنۡزَلَ السَّكِيۡنَةَ عَلَيۡهِمۡ وَاَثَابَهُمۡ فَتۡحًا قَرِيۡبًا ﴿۱۸﴾ وَّمَغَانِمَ

قُلُوۡبِهِمۡ	فَاَنۡزَلَ	السَّكِيۡنَةَ	عَلَيۡهِمۡ	وَ	اَثَابَهُمۡ	فَتۡحًا	قَرِيۡبًا	وَّ	مَغَانِمَ
انکے دلوں کے تھا	پس اتاری	تسکین	اوپر ان کے	اور	ثواب دیا ان کو	فتح	نزدیک	اور	غنیمتیں

میں تھا وہ اس نے معلوم کر لیا تو اُن پر تسلی نازل فرمائی اور انہیں جلد فتح عنایت کی ﴿۱۸﴾ اور بہت

كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ

كَثِيْرَةً	يَّاْخُذُوْنَهَا	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	وَعَدَكُمُ	اللّٰهُ	مَغَانِمَ
بہت کہ	لیں گے ان کو	اور	ہے	اللہ	غالب	حکمت والا	وعدہ کیا ہے تم سے	اللہ نے	غنیمتوں کا

سی غنیمتیں جو انہوں نے حاصل کیں۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے ﴿۱۹﴾ اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا

كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ

كَثِيْرَةً	تَاْخُذُوْنَهَا	فَعَجَّلَ	لَكُمْ	هٰذِهٖ	وَ	كَفَّ	اَيْدِيَ	النَّاسِ	عَنْكُمْ
بہت سی	کہ لو گے تم ان کو	پس جلد ہی دیدی	تم کو	یہ	اور	بند کیے	ہاتھ	لوگوں کے	تم سے

وعدہ فرمایا ہے کہ تم ان کو حاصل کرو گے سو اس نے غنیمت کی تمہارے لیے جلدی فرمائی اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیے۔

وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲۰﴾ وَّاُخْرٰى

وَ	لِتَكُوْنَ	اٰيَةً	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	يَهْدِيَكُمْ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا	وَّ	اُخْرٰى
اور	تاکہ ہو	نشانی	واسطے ایمان والوں کے	اور	دکھلائے تم کو	راہ	سیدھی	اور	دوسری

غرض یہ تھی کہ یہ مومنوں کے لیے (اللہ کی) قدرت کا نمونہ ہے اور وہ تم کو سیدھے رستے پر چلائے ﴿۲۰﴾ اور اور (غنیمتیں

لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

لَمْ	تَقْدِرُوْا	عَلَيْهَا	قَدْ	اَحَاطَ	اللّٰهُ	بِهَا	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ
کہ نہ	قادر ہوئے تم	اوپر اس کے	تحقیق	گھیر لیا ہے	اللہ نے	ان کو	اور	ہے	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے

دیں) جن پر تم قدرت نہیں رکھتے تھے (اور) وہ اللہ ہی کی قدرت میں تھیں۔ اور اللہ ہر چیز

قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا

قَدِيْرًا	وَ	لَوْ	قٰتَلَكُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوَلَّوُا	الْاَدْبَارَ	ثُمَّ	لَا	يَجِدُوْنَ	وَلِيًّا
قادر	اور	اگر	لڑتے تم سے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	البتہ پھیر لیتے	پیٹھ	پھر	نہیں	پاتے	کوئی دوست

پر قادر ہے ﴿۲۱﴾ اور اگر تم سے کافر لڑتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے پھر کسی کو دوست نہ پاتے

وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ

وَّ	لَانَصِيْرًا	سُنَّةَ	اللّٰهِ	الَّتِيْ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلُ	وَ	لَنْ	تَجِدَ	لِسُنَّةِ
اور	نہ مددگار	عادت ہے	اللہ کی	جو	تحقیق	گزری ہے	سے	پہلے اس	اور	ہرگز نہ	پائے گا تو	واسطے عادت

اور نہ مددگار ﴿۲۲﴾ (یہی) اللہ کی عادت ہے جو پہلے سے چلی آتی ہے۔ اور تم اللہ کی عادت کبھی بدلتی

اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ

اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	كَفَّ	اَيْدِيَهُمْ	عَنْكُمْ	وَ	اَيْدِيَكُمْ	عَنْهُمْ
اللہ کے	تبدیلی	اور	وہی ہے	جس نے	روک دیئے	ہاتھ ان کے	تم سے	اور	ہاتھ تمہارے	ان سے

نہ دیکھو گے ﴿۲۳﴾ اور وہی تو ہے جس نے تم کو اُن (کافروں) پر فتح یاب کرنے کے بعد سرحد مکہ میں

بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

بِبَطْنِ	مَكَّةَ	مِنْۢ	بَعْدِ	اَنْ	اَظْفَرَكُمْ	عَلَيْهِمْ	وَكَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
بیچ	شہر مکہ کے	سے	پیچھے اس کے	یہ کہ	غالب کیا تم کو	اوپر ان کے	اور ہے	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو

اُن کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ

بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

بَصِيْرًا	هُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَصَدُّوْكُمْ	عَنِ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ
دیکھنے والا	وہی	لوگ ہیں	جو کافر ہوئے	اور بند کیا تم کو انہوں نے	سے	مسجد	حرام

رہا ہے ﴿۲۴﴾ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے روک دیا

وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ۭ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَاۗءٌ

وَ	الْهَدْيَ	مَعْكُوْفًا	اَنْ	يَّبْلُغَ	مَحِلَّهٗ	وَ	لَوْلَا	رِجَالٌ	مُّؤْمِنُوْنَ	وَ	نِسَاۗءٌ
اور	قربانی کو	روکے ہوئے	یہ کہ	پہنچے	اپنی جگہ	اور	اگر نہ ہوتے	مرد	مسلمان	اور	عورتیں

اور قربانیوں کو بھی کہ اپنی جگہ پہنچنے سے رُکی رہیں۔ اور اگر ایسے مسلمان مرد اور مسلمان

مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ

مُّؤْمِنٰتٌ	لَّمْ	تَعْلَمُوْهُمْ	اَنْ	تَطَـُٔوْهُمْ	فَتُصِيْبَكُمْ	مِّنْهُمْ	مَّعَرَّةٌۢ	بِغَيْرِ
مسلمان	نہیں	جانتے تم ان کو	یہ کہ	کچل ڈالو تم ان کو	پس پہنچ جائے تم کو	ان سے	ایذا	بغیر

عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم جانتے نہ تھے کہ اگر تم اُن کو پامال کر دیتے تو تم کو اُن کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا (تو بھی تمہارے ہاتھ

عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا

عِلْمٍ	لِيُدْخِلَ	اللّٰهُ	فِيْ	رَحْمَتِهٖ	مَنْ	يَّشَاۗءُ	لَوْ	تَزَيَّلُوْا	لَعَذَّبْنَا
علم کے	تا کہ داخل کرے	اللہ	بیچ	رحمت اپنی کے	جس کو	چاہے	اگر	جدا ہوتے	البتہ عذاب کرتے ہم

سے فتح ہو جاتی مگر تاخیر) اس لیے (ہوئی) کہ اللہ اپنی رحمت میں جس کو چاہے داخل کر لے اور اگر (دونوں فریق) الگ الگ ہو جاتے تو جو ان میں

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿۲۵﴾ اِذۡ جَعَلَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فِىۡ

الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	مِنۡهُمۡ	عَذَابًا	اَلِيۡمًا	اِذۡ	جَعَلَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	فِىۡ
ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے	ان میں سے	عذاب	درد دینے والا	جس وقت	کی	ان لوگوں نے کہ	کافر ہوئے	بیچ

کافر تھے ان کو ہم دُکھ دینے والا عذاب دیتے﴿۲۵﴾ جب کافروں نے اپنے دلوں میں

قُلُوۡبِهِمُ الۡحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الۡجَاهِلِيَّةِ فَاَنۡزَلَ اللّٰهُ سَكِيۡنَتَهٗ عَلٰى

قُلُوۡبِهِمُ	الۡحَمِيَّةَ	حَمِيَّةَ	الۡجَاهِلِيَّةِ	فَاَنۡزَلَ	اللّٰهُ	سَكِيۡنَتَهٗ	عَلٰى
اپنے دلوں کے	کد	کد	جاہلیت کی	پس اتاری	اللہ نے	تسکین اپنی	اوپر

ضد کی اور ضد بھی جاہلیت کی تو اللہ نے اپنے پیغمبر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل

رَسُوۡلِهٖ وَعَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَاَلۡزَمَهُمۡ كَلِمَةَ التَّقۡوٰى وَكَانُوۡۤا اَحَقَّ

رَسُوۡلِهٖ	وَ	عَلَى	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	وَ	اَلۡزَمَهُمۡ	كَلِمَةَ	التَّقۡوٰى	وَ	كَانُوۡۤا	اَحَقَّ
رسول اپنے کے	اور	اوپر	ایمان والوں کے	اور	لازم کردی	بات	پرہیزگاری کی	اور	تھے وہ	بہت حقدار

فرمائی اور ان کو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا اور وہ اسی کے مستحق

بِهَا وَاَهۡلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمًا ﴿۲۶﴾ لَقَدۡ صَدَقَ اللّٰهُ

بِهَا	وَاَهۡلَهَا	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَىۡءٍ	عَلِيۡمًا	لَقَدۡ	صَدَقَ	اللّٰهُ
اس کے	اور لائق اس کے	اور	ہے	اللہ	ہر	چیز کا	جاننے والا	البتہ تحقیق	سچ دکھلایا	اللہ نے

اور اہل تھے۔ اور اللہ ہر چیز سے خبردار ہے﴿۲۶﴾ بیشک اللہ نے اپنے

رَسُوۡلَهُ الرُّءۡيَا بِالۡحَقِّ ۚ لَتَدۡخُلُنَّ الۡمَسۡجِدَ الۡحَرَامَ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ

رَسُوۡلَهُ	الرُّءۡيَا	بِالۡحَقِّ	لَتَدۡخُلُنَّ	الۡمَسۡجِدَ	الۡحَرَامَ	اِنۡ	شَآءَ	اللّٰهُ
اپنے رسول کو	خواب	ساتھ حق کے	البتہ داخل ہوگے تم	مسجد	حرام میں	اگر	چاہا	اللہ نے

پیغمبر کو سچا (اور) صحیح خواب دکھایا کہ اللہ نے چاہا تو تم مسجد حرام میں اپنے سر منڈوا کر اور اپنے بال کتروا

اٰمِنِيۡنَ ۙ مُحَلِّقِيۡنَ رُءُوۡسَكُمۡ وَمُقَصِّرِيۡنَ ۙ لَا تَخَافُوۡنَ ؕ فَعَلِمَ

اٰمِنِيۡنَ	مُحَلِّقِيۡنَ	رُءُوۡسَكُمۡ	وَمُقَصِّرِيۡنَ	لَا	تَخَافُوۡنَ	فَعَلِمَ
امن سے	منڈاتے ہوئے	سروں اپنوں کو	اور کترواتے ہوئے	نہ	ڈرتے ہوئے	پس جانا

کر امن و امان سے داخل ہوگے اور کسی طرح کا خوف نہ کرو گے۔ جو بات تم

مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾ هُوَ الَّذِيْٓ

مَا لَمْ	تَعْلَمُوْا	فَجَعَلَ	مِنْ	دُوْنِ	ذٰلِكَ	فَتْحًا	قَرِيْبًا	هُوَ	الَّذِيْٓ
جو کچھ کہ نہ	جانا تم نے	پس کی	سے	ورے	اس کے	یہ فتح	نزدیک	وہی ہے	جس نے

نہیں جانتے تھے اس کو معلوم تھی سو اس نے اس سے پہلے ہی جلد فتح کرا دی ﴿۲۷﴾ وہی تو ہے جس نے

اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ

اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى	وَدِيْنِ	الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى	الدِّيْنِ
بھیجا	اپنے پیغمبر کو	ساتھ ہدایت کے	اور دین	حق کے	تاکہ غالب کرے اس کو	اوپر	دین

اپنے پیغمبر کو ہدایت (کی کتاب) اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب

كُلِّهٖ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ

كُلِّهٖ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا	مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ	اللّٰهِ	وَ	الَّذِيْنَ
سارے کے	اور کافی ہے	اللہ	شاہدی دینے والا	محمد ﷺ	رسول	اللہ کا ہے	اور	جو لوگ کہ

کرے۔ اور حق ظاہر کرنے کے لیے اللہ ہی کافی ہے ﴿۲۸﴾ محمد ﷺ اللہ کے پیغمبر ہیں۔ اور جو لوگ

مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا

مَعَهٗٓ	اَشِدَّاۗءُ	عَلَى	الْكُفَّارِ	رُحَمَاۗءُ	بَيْنَهُمْ	تَرٰىهُمْ	رُكَّعًا	سُجَّدًا
ساتھ اسکے ہیں	سخت ہیں	اوپر	کفار کے	رحم دل ہیں	آپس میں	دیکھتا ہے تو ان کو	رکوع کرنیوالے	سجدہ کرنیوالے

اُن کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل (اے دیکھنے والے) تو اُن کو دیکھتا ہے

يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ

يَّبْتَغُوْنَ	فَضْلًا	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	رِضْوَانًا	سِيْمَاهُمْ	فِيْ	وُجُوْهِهِمْ
چاہتے ہیں	فضل	سے	اللہ کے	اور	رضامندی	نشانی ان کی	بیچ	انکے مونہوں کے ہے

کہ (اللہ کے آگے) جھکے ہوئے سربسجود ہیں اور اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی طلب کر رہے ہیں۔ (کثرت) سجود

مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ښ وَمَثَلُهُمْ فِي

مِّنْ	اَثَرِ	السُّجُوْدِ	ذٰلِكَ	مَثَلُهُمْ	فِي	التَّوْرٰىةِ	وَ	مَثَلُهُمْ	فِي
سے	اثر	سجدے کے	یہ ہے	صفت ان کی	بیچ	توریت کے	اور	مثال ان کی	بیچ

کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں۔ ان کے یہی اوصاف تورات میں (مرقوم) ہیں اور

معانقة ١٥

الْاِنْجِيْلِ ۛ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى

فَاسْتَوٰى	فَاسْتَغْلَظَ	فَاٰزَرَهٗ	شَطْـَٔهٗ	اَخْرَجَ	كَزَرْعٍ	الْاِنْجِيْلِ
پس کھڑی ہو جائے	پس موٹی ہو جائے	پس مضبوط کرے اس کو	پٹھا اپنا	نکالے	جیسے کھیتی	انجیل کے

یہی اوصاف انجیل میں ہیں۔ (وہ) گویا ایک کھیتی ہیں جس نے (پہلے زمین سے) اپنی سوئی نکالی۔ پھر اس کو مضبوط کیا

عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	وَعَدَ	الْكُفَّارَ	بِهِمُ	لِيَغِيْظَ	الزُّرَّاعَ	يُعْجِبُ	سُوْقِهٖ	عَلٰى
اللہ نے	وعدہ کیا ہے	کافروں کو	ساتھ اسکے	تاکہ غصے میں لائے	کھیتی کرنیوالوں کو	اچھی لگتی ہے	جڑ اپنی کے	اوپر

پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہوگئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلائے۔ جو لوگ ان

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ ع

عَظِيْمًا	اَجْرًا	وَّ	مَّغْفِرَةً	مِنْهُمْ	الصّٰلِحٰتِ	وَعَمِلُوا	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ
بڑا	ثواب	اور	بخشش	ان میں سے	اچھے	اور کام کیے	ایمان لائے	ان لوگوں کو جو

میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن سے اللہ نے گناہوں کی بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے ﴿۲۹﴾

اٰیاتها ۱۸ — ۴۹ سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۶ — رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا

وَاتَّقُوا	رَسُوْلِهٖ	وَ	اللّٰهِ	بَيْنَ يَدَيِ	تُقَدِّمُوْا	لَا	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يٰۤاَيُّهَا
اور ڈرو	اس کے رسول کے	اور	اللہ کے	آگے	بڑھو	مت	ایمان لائے ہو	جو	اے لوگو

مومنو! (کسی بات کے جواب میں) اللہ اور اس کے رسول سے پہلے نہ بول اُٹھا کرو اور اللہ سے

اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا

تَرْفَعُوْۤا	لَا	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يٰۤاَيُّهَا	عَلِيْمٌ	سَمِيْعٌ	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ
بلند کرو	مت	ایمان لائے ہو	جو	اے لوگو	جاننے والا ہے	سننے والا	اللہ	بیشک	اللہ سے

ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ سنتا جانتا ہے ﴿۱﴾ اے اہلِ ایمان! اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے

اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ

اَصْوَاتَكُمْ	فَوْقَ	صَوْتِ	النَّبِيِّ	وَ	لَا	تَجْهَرُوْا	لَهٗ	بِالْقَوْلِ	كَجَهْرِ
آوازیں اپنی	اوپر	آواز	نبی کے	اور	مت	آواز بلند کرو	اوپر اس کے	بیچ بولی کے	جیسا بلند کرتے ہیں

اونچی نہ کرو اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو (اس طرح) ان کے روبرو زور

بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝۲ اِنَّ

بَعْضِكُمْ	لِبَعْضٍ	اَنْ	تَحْبَطَ	اَعْمَالُكُمْ	وَ	اَنْتُمْ	لَا	تَشْعُرُوْنَ	اِنَّ
بعضے تمہارے	واسطے بعضے کے	ایسا نہ ہو کہ	ضائع ہو جائیں	عمل تمہارے	اور	تم	نہ	سمجھتے ہو	بیشک

سے نہ بولا کرو (ایسا نہ ہو) کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو۝۲ جو

اَلَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

اَلَّذِيْنَ	يَغُضُّوْنَ	اَصْوَاتَهُمْ	عِنْدَ	رَسُوْلِ	اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
جو لوگ کہ	پست کرتے ہیں	آوازیں اپنی	نزدیک	رسول	اللہ کے	یہ لوگ ہیں	وہ جو

لوگ پیغمبر اللہ کے سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں اللہ نے

امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۳ اِنَّ

امْتَحَنَ	اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ	لِلتَّقْوٰى	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ	اِنَّ
آزمایا ہے	اللہ نے	ان کے دلوں کو	واسطے پرہیزگاری کے	واسطے انکے	بخشش ہے	اور	ثواب ہے	بڑا	بیشک

ان کے دل تقویٰ کے لیے آزما لیے ہیں۔ ان کے لیے بخشش اور اجرِ عظیم ہے۝۳ جو

اَلَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝۴

اَلَّذِيْنَ	يُنَادُوْنَكَ	مِنْ	وَّرَآءِ	الْحُجُرٰتِ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ
جو لوگ کہ	پکارتے ہیں تجھ کو	سے	پرے	حجروں کے	اکثر ان کے	نہیں	عقل رکھتے

لوگ تم کو حجروں کے باہر سے آواز دیتے ہیں اُن میں اکثر بے عقل ہیں۝۴

وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ

وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	صَبَرُوْا	حَتّٰى	تَخْرُجَ	اِلَيْهِمْ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	وَ	اللّٰهُ
اور	اگر	یہ کہ وہ	صبر کریں	یہاں تک کہ	نکلے تو	طرف ان کی	البتہ ہے	بہتر	واسطے انکے	اور	اللہ

اور اگر وہ صبر کیے رہتے یہاں تک کہ تم خود نکل کر ان کے پاس آتے تو یہ اُن کے لیے بہتر تھا۔ اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنْ	جَآءَكُمْ	فَاسِقٌۢ	بِنَبَاٍ
بخشنے والا	مہربان ہے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	اگر	آئے تمہارے پاس	کوئی فاسق	ساتھ کسی خبر کے

تو بخشنے والا مہربان ہے۝٥ مومنو! اگر کوئی بدکردار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے

فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًاۢ بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ

فَتَبَيَّنُوْٓا	اَنْ	تُصِيْبُوْا	قَوْمًاۢ	بِجَهَالَةٍ	فَتُصْبِحُوْا	عَلٰى	مَا	فَعَلْتُمْ
پس تحقیق کرلو	ایسا نہ ہو کہ	ایذا پہنچاؤ تم	کسی قوم کو	ساتھ نادانی کے	پس ہوجاؤ	اوپر	اس چیز کے کہ	کی ہے تم نے

تو خوب تحقیق کر لیا کرو۔ (مبادا) کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا دو پھر تم کو اپنے کیے پر نادم

نٰدِمِيْنَ ۝٦ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ

نٰدِمِيْنَ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	فِيْكُمْ	رَسُوْلَ	اللّٰهِ	لَوْ	يُطِيْعُكُمْ	فِيْ	كَثِيْرٍ
پشیمان	اور جانو	یہ کہ	بیچ تمہارے	رسول ہیں	اللہ کے	اگر	کہا مانا کرے تمہارا	بیچ	بہت کے

ہونا پڑے۝٦ اور جان رکھو کہ تم میں اللہ کے پیغمبر ہیں۔ اگر بہت سی باتوں میں

مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ

مِّنَ	الْاَمْرِ	لَعَنِتُّمْ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	حَبَّبَ	اِلَيْكُمُ	الْاِيْمَانَ	وَ	زَيَّنَهٗ	فِيْ
سے	باتوں	البتہ ایذا میں پڑو تم	اور	لیکن	اللہ نے	پیارا کیا ہے	طرف تمہاری	ایمان کو	اور	زینت دی اسکو	بیچ

وہ تمہارا کہا مان لیا کریں تو تم مشکل میں پڑ جاؤ۔ لیکن اللہ نے تم کو ایمان عزیز بنا دیا اور اس کو

قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

قُلُوْبِكُمْ	وَ	كَرَّهَ	اِلَيْكُمُ	الْكُفْرَ	وَ	الْفُسُوْقَ	وَ	الْعِصْيَانَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ
تمہارے دلوں کے	اور	بیزار کردیا	تم کو	کفر سے	اور	گناہ	اور	نافرمانی سے	یہ لوگ ہیں	وہ

تمہارے دلوں میں سجا دیا اور کفر اور گناہ اور نافرمانی سے تم کو بیزار کر دیا۔ یہی لوگ

الرّٰشِدُوْنَ ۝٧ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٨

الرّٰشِدُوْنَ	فَضْلًا	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	نِعْمَةً	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ
بھلائی پانے والے	فضل ہے	طرف سے	اللہ کی	اور	نعمت	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے

راہِ ہدایت پر ہیں۝٧ (یعنی) اللہ کے فضل اور احسان سے۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۝٨

وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْ

وَ	اِنْ	طَآئِفَتٰنِ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اقْتَتَلُوْا	فَاَصْلِحُوْا	بَيْنَهُمَا	فَاِنْ
اور	اگر	دو جماعت	سے	مسلمانوں میں	لڑ پڑیں	پس صلح کرو	درمیان ان دونوں کے	پس اگر

اور اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرا دو۔ اور اگر

بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى

بَغَتْ	اِحْدٰىهُمَا	عَلَى	الْاُخْرٰى	فَقَاتِلُوا	الَّتِيْ	تَبْغِيْ	حَتّٰى
سرکشی کرے	ایک ان میں سے	اوپر	دوسری کے	پس لڑو تم	اس سے جو کہ	سرکشی کرتی ہے	یہاں تک کہ

ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ

تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ

تَفِيْٓءَ	اِلٰٓى	اَمْرِ	اللّٰهِ	فَاِنْ	فَآءَتْ	فَاَصْلِحُوْا	بَيْنَهُمَا	بِالْعَدْلِ
پھر آئیں	طرف	حکم	اللہ کے	پس اگر	پھر آئے	پس صلح کرو	درمیان ان کے	ساتھ عدل کے

وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع لائے۔ پس جب وہ رجوع لائے تو دونوں فریق میں مساوات کے ساتھ صلح کرا دو

وَاَقْسِطُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝۹ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ

وَ	اَقْسِطُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُقْسِطِيْنَ	اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	اِخْوَةٌ
اور	انصاف کیا کرو	بیشک	اللہ	دوست رکھتا ہے	انصاف کرنیوالوں کو	سوائے اسکے نہیں کہ	مسلمان	بھائی ہیں

اور انصاف سے کام لو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ۝۹ مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں

فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۱۰ ع يٰٓاَيُّهَا

ع ۱۴

فَاَصْلِحُوْا	بَيْنَ	اَخَوَيْكُمْ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا
پس اصلاح کرو	درمیان	دو بھائیوں کے	اور	ڈرو	اللہ سے	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	اے لوگو

تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرا دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے ۝۱۰ مومنو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	يَسْخَرْ	قَوْمٌ	مِّنْ	قَوْمٍ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنُوْا	خَيْرًا
جو	ایمان لائے ہو	نہ	ٹھٹھا کرے	کوئی قوم	سے	کسی قوم	شاید	یہ کہ	ہوں وہ	بہتر

کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے ممکن ہے کہ وہ لوگ ان سے

مِّنۡهُمۡ وَ لَا نِسَآءٌ مِّنۡ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنۡ يَّكُنَّ خَيۡرًا مِّنۡهُنَّ ۚ

مِّنۡهُمۡ	وَ	لَا	نِسَآءٌ	مِّنۡ	نِّسَآءٍ	عَسٰۤى	اَنۡ	يَّكُنَّ	خَيۡرًا	مِّنۡهُنَّ
ان سے	اور	نہ	بیبیاں	سے	کسی بی بی	شاید	یہ کہ	ہوں وہ	بہتر	ان سے

بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے (تمسخر کریں) ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہوں۔

وَلَا تَلۡمِزُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ وَلَا تَنَابَزُوۡا بِالۡاَلۡقَابِ ؕ بِئۡسَ الِاسۡمُ الۡفُسُوۡقُ

وَ	لَا تَلۡمِزُوۡۤا	اَنۡفُسَكُمۡ	وَ	لَا تَنَابَزُوۡا	بِالۡاَلۡقَابِ	بِئۡسَ	الِاسۡمُ	الۡفُسُوۡقُ
اور	مت عیب لگاؤ	آپس میں اپنے کو	اور	مت بدنام کرو	ساتھ لقبوں کے	برا	نام ہے	گنہگاری

اور اپنے (مومن بھائی) کو عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا برا نام رکھو۔ ایمان لانے کے بعد برا

بَعۡدَ الۡاِيۡمَانِ ۚ وَمَنۡ لَّمۡ يَتُبۡ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۱۱﴾ يٰۤاَيُّهَا

بَعۡدَ	الۡاِيۡمَانِ	وَمَنۡ	لَّمۡ	يَتُبۡ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوۡنَ	يٰۤاَيُّهَا
بعد	ایمان کے	اور جس نے	نہ	توبہ کی	پس یہ لوگ	وہی ہیں	ظالم	اے لوگو

نام (رکھنا) گناہ ہے۔ اور جو توبہ نہ کریں وہ ظالم ہیں ﴿۱۱﴾ اے

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اجۡتَنِبُوۡا كَثِيۡرًا مِّنَ الظَّنِّ ز اِنَّ بَعۡضَ الظَّنِّ اِثۡمٌ

الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوا	اجۡتَنِبُوۡا	كَثِيۡرًا	مِّنَ	الظَّنِّ	اِنَّ	بَعۡضَ	الظَّنِّ	اِثۡمٌ
جو	ایمان لائے ہو	بچو	بہت	سے	گمانوں	بیشک	بعض	گمان	گناہ ہے

اہلِ ایمان! بہت گمان کرنے سے احتراز کرو کہ بعض گمان گناہ ہیں

وَّلَا تَجَسَّسُوۡا وَلَا يَغۡتَبۡ بَّعۡضُكُمۡ بَعۡضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمۡ اَنۡ

وَّ	لَا	تَجَسَّسُوۡا	وَ	لَا	يَغۡتَبۡ	بَّعۡضُكُمۡ	بَعۡضًا	اَيُحِبُّ	اَحَدُكُمۡ	اَنۡ
اور	مت	جاسوسی کرو	اور	نہ	غیبت کریں	بعضے تمہارے	بعض کی	کیا دوست رکھتا ہے	کوئی ایک تم میں سے	یہ کہ

اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ

يَّاۡكُلَ لَحۡمَ اَخِيۡهِ مَيۡتًا فَكَرِهۡتُمُوۡهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ

يَّاۡكُلَ	لَحۡمَ	اَخِيۡهِ	مَيۡتًا	فَكَرِهۡتُمُوۡهُ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	تَوَّابٌ
کھائے	گوشت	بھائی اپنے	مرے ہوئے کا	نفرت کرو گے تم اس کو	اور ڈرو	اللہ سے	بیشک	اللہ	معاف کرنیوالا ہے

اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو تم ضرور نفرت کرو گے (تو غیبت نہ کرو)۔ اور اللہ کا ڈر رکھو۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ

رَّحِيْمٌ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّا	خَلَقْنٰكُمْ	مِّنْ	ذَكَرٍ	وَّ	اُنْثٰى	وَ	جَعَلْنٰكُمْ
مہربان	اے	لوگو	بیشک	پیدا کیا ہم نے تم کو	سے	مرد	اور	عورت	اور	کیا ہے تم کو

مہربان ہے ﴿١٢﴾ لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری

شُعُوْبًا وَّقَبَآىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ

شُعُوْبًا	وَّ	قَبَآىِٕلَ	لِتَعَارَفُوْا	اِنَّ	اَكْرَمَكُمْ	عِنْدَ	اللّٰهِ	اَتْقٰىكُمْ	اِنَّ
کنبے	اور	قبیلے	تاکہ ایکدوسرے کو پہچانو	بیشک	بہت عزت والا تمہارا	نزدیک	اللہ کے	پرہیزگار تمہارا ہے	بیشک

قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو۔ (اور) اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ بیشک

اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿١٣﴾ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ

اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	خَبِيْرٌ	قَالَتِ	الْاَعْرَابُ	اٰمَنَّا	قُلْ	لَّمْ	تُؤْمِنُوْا	وَ	لٰكِنْ
اللہ	جاننے والا	خبردار ہے	کہا	گنواروں نے	ایمان لائے ہم	کہہ	نہیں	ایمان لائے تم	اور	لیکن

اللہ سب کچھ جاننے والا (اور) سب سے خبردار ہے ﴿١٣﴾ دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے (بلکہ یوں)

قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِیْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ

قُوْلُوْۤا	اَسْلَمْنَا	وَلَمَّا	يَدْخُلِ	الْاِيْمَانُ	فِیْ	قُلُوْبِكُمْ	وَ	اِنْ	تُطِيْعُوا	اللّٰهَ
کہو کہ	مسلمان ہوئے ہم	اور ابھی نہیں	داخل ہوا	ایمان	بیچ	دلوں تمہارے کے	اور	اگر	فرمانبرداری کرو	اللہ کی

کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور ایمان تو ہنوز تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ

وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

وَرَسُوْلَهٗ	لَا	يَلِتْكُمْ	مِّنْ	اَعْمَالِكُمْ	شَيْـًٔا	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
اور اس کے رسول کی	نہیں	کم دے گا تم کو	سے	عملوں تمہارے	کچھ	بیشک	اللہ	بخشنے والا

اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو گے تو اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ کم نہیں کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿١٤﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ

رَّحِيْمٌ	اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	ثُمَّ	لَمْ
مہربان ہے	سوائے اسکے نہیں کہ	ایمان والے	وہ لوگ ہیں کہ	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور	اس کے رسول کے	پھر	نہ

مہربان ہے ﴿١٤﴾ مومن تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر

يَرْتَابُوْا وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ

يَرْتَابُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ
شک لائے	اور	جہاد کرے	ساتھ اپنے مالوں کے	اور	اپنی جانوں کے	بیچ	راہ	اللہ کے	یہ لوگ

شک میں نہ پڑے اور اللہ کی راہ میں جان اور مال سے لڑے۔ یہی لوگ

هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝۱۵ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي

هُمُ	الصّٰدِقُوْنَ	قُلْ	اَتُعَلِّمُوْنَ	اللّٰهَ	بِدِيْنِكُمْ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	فِي
وہی ہیں	سچے	کہہ	کیا معلوم کرواتے ہو	اللہ کو	دین اپنا	اور	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ کہ	بیچ

(ایمان کے) سچے ہیں۞۱۵ اُن سے کہو کیا تم اللہ کو اپنی دینداری جتلاتے ہو۔ اور اللہ تو

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۱۶ يَمُنُّوْنَ

السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	يَمُنُّوْنَ
آسمانوں کے	اور	جو کچھ کہ	بیچ	زمین کے ہے	اور	اللہ	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا ہے	احسان رکھتے ہیں

آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں سے واقف ہے۔ اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے۞۱۶ یہ لوگ تم

عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ

عَلَيْكَ	اَنْ	اَسْلَمُوْا	قُلْ	لَّا	تَمُنُّوْا	عَلَيَّ	اِسْلَامَكُمْ	بَلِ	اللّٰهُ	يَمُنُّ
اوپر تیرے	یہ کہ	مسلمان ہوئے	کہہ	مت	احسان رکھو	مجھ پر	اسلام اپنے کا	بلکہ	اللہ	احسان رکھتا ہے

پر احسان رکھتے ہیں کہ مسلمان ہو گئے ہیں۔ کہہ دو کہ اپنے مسلمان ہونے کا مجھ پر احسان نہ رکھو بلکہ اللہ تم پر احسان

عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۱۷ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ

عَلَيْكُمْ	اَنْ	هَدٰىكُمْ	لِلْاِيْمَانِ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ
اوپر تمہارے	یہ کہ	ہدایت کی تم کو	طرف ایمان کی	اگر	ہو تم	سچے	بیشک	اللہ	جانتا ہے

رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کا رستہ دکھایا بشرطیکہ تم سچے (مسلمان) ہو۞۱۷ بیشک اللہ

غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۸ ع

ع ۲ ۸ ۱۴

غَيْبَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	اللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
پوشیدہ چیزیں	آسمانوں کی	اور زمین کی	اور	اللہ	دیکھتا ہے	جو کچھ کہ	تم کرتے ہو

آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اُسے دیکھتا ہے۞۱۸

اٰیاتھا ۴۵ — ۵۰ سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ ۳۴ — رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ (۱) بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ

قٓ	وَ	الْقُرْاٰنِ	الْمَجِيْدِ	بَلْ	عَجِبُوْٓا	اَنْ	جَآءَهُمْ	مُّنْذِرٌ	مِّنْهُمْ
قٓ	قسم ہے	قرآن	بزرگ کی	بلکہ	تعجب کیا انہوں نے	یہ کہ	آیا ان کے پاس	ڈرانے والا	ان میں سے

قٓ قرآن مجید کی قسم (کہ محمد ﷺ پیغمبرِ اللہ ہیں) (۱) لیکن ان لوگوں نے تعجب کیا کہ انہی میں سے ایک ہدایت کرنے والا ان کے پاس آیا

فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ (۲) ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ

فَقَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	هٰذَا	شَيْءٌ	عَجِيْبٌ	ءَاِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	ذٰلِكَ
پس کہا	کافروں نے	یہ	چیز ہے	اچھنبے کی	کیا جب	مرجائینگے ہم	اور	ہوجائینگے ہم	مٹی	یہ

تو کافر کہنے لگے کہ یہ بات تو (بڑی) عجیب ہے (۲) بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے (تو پھر زندہ ہوں گے؟) یہ

رَجْعٌ بَعِيْدٌ (۳) قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا

رَجْعٌ	بَعِيْدٌ	قَدْ	عَلِمْنَا	مَا	تَنْقُصُ	الْاَرْضُ	مِنْهُمْ	وَ	عِنْدَنَا
پھر آنا	بہت دور ہے	تحقیق	جانتے ہیں ہم	جو کچھ کہ	کم کر دیتی ہے	زمین	ان میں سے	اور	نزدیک ہمارے ہے

زندہ ہونا (عقل سے) بعید ہے (۳) اُن کے جسموں کو زمین جتنا (کھا کھا کر) کم کرتی جاتی ہے ہم کو معلوم ہے۔ اور ہمارے پاس

كِتٰبٌ حَفِيْظٌ (۴) بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ

كِتٰبٌ	حَفِيْظٌ	بَلْ	كَذَّبُوْا	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	فَهُمْ	فِيْٓ	اَمْرٍ
کتاب	یاد رکھنے والی	بلکہ	جھٹلایا انہوں نے	حق کو	جب	آیا ان کے پاس	پس وہ	بیچ	ایک بات

تحریری یادداشت بھی ہے (۴) بلکہ (عجیب بات یہ ہے کہ) جب اُن کے پاس (دین) حق آ پہنچا تو انہوں نے اس کو جھوٹ سمجھا سو یہ ایک

مَّرِيْجٍ (۵) اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا

مَّرِيْجٍ	اَفَلَمْ	يَنْظُرُوْٓا	اِلَى	السَّمَآءِ	فَوْقَهُمْ	كَيْفَ	بَنَيْنٰهَا	وَزَيَّنّٰهَا	وَ	مَا
مختلف کے ہیں	کیا پس نہیں	دیکھتے وہ	طرف	آسمان کے	اوپر اپنے	کیوں کر	بنایا ہم نے اسکو	اور زینت دی ہم نے اسکو	اور	نہیں

الجھی ہوئی بات میں (پڑ رہے) ہیں (۵) کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نگاہ نہیں کی کہ ہم نے اس کو کیونکر بنایا اور (کیونکر) سجایا اور

لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝٦ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا

لَهَا	مِنْ	فُرُوْجٍ	وَ	الْاَرْضَ	مَدَدْنٰهَا	وَاَلْقَيْنَا	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	وَ	اَنْۢبَتْنَا
واسطے اسکے	کوئی	شگاف	اور	زمین کہ	پھیلایا ہم نے اسکو	اور ڈالے ہم نے	بیچ اسکے	پہاڑ	اور	اگائی ہم نے

اس میں کہیں شگاف تک نہیں (۶) اور زمین کو (دیکھو اسے) ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑ رکھ دیے

فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝٧ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝٨

فِيْهَا	مِنْ	كُلِّ	زَوْجٍ	بَهِيْجٍ	تَبْصِرَةً	وَّ	ذِكْرٰى	لِكُلِّ	عَبْدٍ	مُّنِيْبٍ
بیچ اس کے	سے	ہر	قسم	بارونق کے	دکھلانے کو	اور	نصیحت دلانے کو	واسطے ہر	بندے	رجوع کرنیوالے کے

اور اس میں ہر طرح کی خوشنما چیزیں اُگائیں (۷) تا کہ رجوع لانے والے بندے ہدایت اور نصیحت حاصل کریں (۸)

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۝٩

وَنَزَّلْنَا	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	مُّبٰرَكًا	فَاَنْۢبَتْنَا	بِهٖ	جَنّٰتٍ	وَّ	حَبَّ	الْحَصِيْدِ
اور اتارا ہم نے	سے	آسمان	پانی	برکت والا	پس اگائے ہم نے	ساتھ اسکے	باغات	اور	اناج	کاٹنے کے

اور آسمان سے برکت والا پانی اُتارا اور اس سے باغ و بستان اُگائے اور کھیتی کا اناج (۹)

وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝١٠ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً

وَالنَّخْلَ	بٰسِقٰتٍ	لَّهَا	طَلْعٌ	نَّضِيْدٌ	رِّزْقًا	لِّلْعِبَادِ	وَ	اَحْيَيْنَا	بِهٖ	بَلْدَةً
اور کھجوریں	بلند	واسطے اسکے	خوشہ ہے	تہہ بہ تہہ	رزق	واسطے بندوں کے	اور	زندہ کیا ہم نے	ساتھ اسکے	شہر

اور لمبی لمبی کھجوریں جن کا گابھا تہ بتہ ہوتا ہے (۱۰) (یہ سب کچھ) بندوں کو روزی دینے کے لیے (کیا ہے) اور اس (پانی) سے ہم نے شہر مردہ (یعنی زمین

مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝١١ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ

مَّيْتًا	كَذٰلِكَ	الْخُرُوْجُ	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوْحٍ	وَّ	اَصْحٰبُ
مُردہ	اسی طرح	نکلنا ہے	جھٹلایا	پہلے ان سے	قوم	نوح کی نے	اور	رہنے والے

اُفتادہ) کو زندہ کیا۔ (بس) اسی طرح (قیامت کے روز) نکل پڑنا ہے (۱۱) اُن سے پہلے نوح کی قوم اور کنوئیں

الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ۝١٢ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۝١٣ وَّاَصْحٰبُ

الرَّسِّ	وَ	ثَمُوْدُ	وَ	عَادٌ	وَّ	فِرْعَوْنُ	وَ	اِخْوَانُ	لُوْطٍ	وَّ	اَصْحٰبُ
کنوئیں کے نے	اور	ثمود نے	اور	عاد نے	اور	فرعون نے	اور	قوم	لوط نے	اور	رہنے والے

والے اور ثمود جھٹلا چکے ہیں (۱۲) اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائی (۱۳) اور بن کے رہنے والے

الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۭ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿١٤﴾ اَفَعَيِيْنَا

الْاَيْكَةِ	وَ	قَوْمُ	تُبَّعٍ	كُلٌّ	كَذَّبَ	الرُّسُلَ	فَحَقَّ	وَعِيْدِ	اَفَعَيِيْنَا
بن کے نے	اور	قوم	تبع نے	سب نے	جھٹلایا	پیغمبروں کو	پس ثابت ہوا ان پر	عذاب	کیا ہم تھک گئے

اور تبع کی قوم۔ (غرض) ان سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہماری وعید بھی پوری ہو کر رہی ﴿١٤﴾ کیا ہم

بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ۭ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٥﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا

ع ۱۵ ۱

بِالْخَلْقِ	الْاَوَّلِ	بَلْ	هُمْ	فِيْ	لَبْسٍ	مِّنْ	خَلْقٍ	جَدِيْدٍ	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا
پیدائش	پہلی سے	بلکہ	وہ	بیچ	شک کے ہیں	سے	پیدائش	نئی	اور	البتہ تحقیق	پیدا کیا ہم نے

پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں؟ (نہیں) بلکہ یہ از سر نو پیدا کرنے میں شک میں (پڑے ہوئے) ہیں ﴿١٥﴾ اور ہم ہی نے

الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ښ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ

الْاِنْسَانَ	وَنَعْلَمُ	مَا	تُوَسْوِسُ	بِهٖ	نَفْسُهٗ	وَ	نَحْنُ	اَقْرَبُ	اِلَيْهِ	مِنْ
آدمی کو	اور جانتے ہیں ہم	جو کچھ کہ	خطرہ کرتا ہے	ساتھ اسکے	جی اس کا	اور	ہم	بہت نزدیک ہیں	طرف اسکی	سے

انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اس کے دل میں گزرتے ہیں ہم ان کو جانتے ہیں۔ اور ہم اس کی رگ جان سے بھی اس

حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿١٦﴾ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ

حَبْلِ	الْوَرِيْدِ	اِذْ	يَتَلَقَّى	الْمُتَلَقِّيٰنِ	عَنِ	الْيَمِيْنِ	وَ	عَنِ	الشِّمَالِ
رگ	جان	جسوقت کہ	لے لیتے ہیں	دو لینے والے	سے	داہنی طرف	اور	سے	بائیں طرف

سے زیادہ قریب ہیں ﴿١٦﴾ جب (وہ کوئی کام کرتا ہے تو) دو لکھنے والے جو دائیں بائیں بیٹھتے ہیں

قَعِيْدٌ ﴿١٧﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿١٨﴾ وَجَاۗءَتْ

قَعِيْدٌ	مَا	يَلْفِظُ	مِنْ	قَوْلٍ	اِلَّا	لَدَيْهِ	رَقِيْبٌ	عَتِيْدٌ	وَجَاۗءَتْ
بیٹھا ہے	نہیں	بولتا	کچھ	بات	مگر	نزدیک اس کے	نگہبان ہیں	تیار	اور آئی

لکھ لیتے ہیں ﴿١٧﴾ کوئی بات اس کی زبان پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان اس کے پاس تیار رہتا ہے ﴿١٨﴾ اور موت کی

سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿١٩﴾ وَنُفِخَ فِي

سَكْرَةُ	الْمَوْتِ	بِالْحَقِّ	ذٰلِكَ	مَا	كُنْتَ	مِنْهُ	تَحِيْدُ	وَ	نُفِخَ	فِي
بے ہوشی	موت کی	ساتھ حق کے	یہ ہے	وہ چیز کہ	تھا تو	اس سے	مڑ جاتا	اور	پھونکا گیا	بیچ

بیہوشی حقیقت کھولنے کو طاری ہوگئی۔ (اے انسان) یہی (وہ حالت ہے) جس سے تو بھاگتا تھا ﴿١٩﴾ اور صور پھونکا

الصُّوْرِ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ۝۲۰ وَجَاۗءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَاۗىِٕقٌ

الصُّوْرِ	ذٰلِكَ	يَوْمُ	الْوَعِيْدِ	وَ	جَاۗءَتْ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّعَهَا	سَاۗىِٕقٌ
صور کے	یہ ہے	دن	ڈرانے کا	اور	آیا	ہر	جی	ساتھ اسکے	ہانکنے والا

جائے گا۔ یہی (عذاب کی) وعید کا دن ہے (۲۰) اور ہر شخص (ہمارے سامنے) آئے گا، ایک (فرشتہ) اس کے ساتھ چلانے والا ہوگا

وَّشَهِيْدٌ ۝۲۱ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاۗءَكَ

وَ	شَهِيْدٌ	لَقَدْ	كُنْتَ	فِيْ	غَفْلَةٍ	مِّنْ	هٰذَا	فَكَشَفْنَا	عَنْكَ	غِطَاۗءَكَ
اور	شاہدی دینے والا	البتہ تحقیق	تھا تو	بیچ	غفلت کے	سے	اس	پس کھول دیا ہم نے	تجھ سے	پردہ تیرا

اور ایک (اس کے عملوں کی) گواہی دینے والا (۲۱) (یہ وہ دن ہے کہ) اس سے تو غافل ہو رہا تھا۔ اب ہم نے تجھ پر سے پردہ اٹھا دیا

فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۝۲۲ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ۭ ۝۲۳ اَلْقِيَا

فَبَصَرُكَ	الْيَوْمَ	حَدِيْدٌ	وَ	قَالَ	قَرِيْنُهٗ	هٰذَا	مَا	لَدَيَّ	عَتِيْدٌ	اَلْقِيَا
پس نظر تیری	آج	تیز ہے	اور	کہا	اسکے ہم نشین نے	یہ	جو کچھ	میرے پاس ہے	حاضر ہے	ڈال دو تم دونوں

تو آج تیری نگاہ تیز ہے (۲۲) اور اس کا ہم نشین (فرشتہ) کہے گا کہ یہ (اعمال نامہ) میرے پاس حاضر ہے (۲۳) (حکم

فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ۝۲۴ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِۨ ۝۲۵ الَّذِيْ

فِيْ	جَهَنَّمَ	كُلَّ	كَفَّارٍ	عَنِيْدٍ	مَّنَّاعٍ	لِّلْخَيْرِ	مُعْتَدٍ	مُّرِيْبٍ	الَّذِيْ
بیچ	دوزخ کے	ہر	کافر	عناد کرنیوالے کو	منع کرنیوالے کو	نیکی کے	حد سے بڑھنے والے کو	شبہ میں ڈالنے والے کو	جس نے

ہوگا کہ) ہر سرکش ناشکرے کو دوزخ میں ڈال دو (۲۴) جو مال میں بخل کرنے والا حد سے بڑھنے والا شبہے نکالنے والا تھا (۲۵) جس نے

جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ۝۲۶ قَالَ قَرِيْنُهٗ

جَعَلَ	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَاَلْقِيٰهُ	فِي	الْعَذَابِ	الشَّدِيْدِ	قَالَ	قَرِيْنُهٗ
مقرر کیا	ساتھ	اللہ کے	معبود	اور	پس ڈال دو اسکو	بیچ	عذاب	سخت کے	کہا	اسکے ہم نشین نے

اللہ کے ساتھ اور معبود مقرر کر رکھے تھے تو اس کو سخت عذاب میں ڈال دو (۲۶) اس کا ساتھی (شیطان) کہے گا کہ

رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ۝۲۷ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا

رَبَّنَا	مَآ	اَطْغَيْتُهٗ	وَ	لٰكِنْ	كَانَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	بَعِيْدٍ	قَالَ	لَا	تَخْتَصِمُوْا
اے پروردگار ہمارے	نہیں	سرکش کیا تھا میں نے اسکو	اور	لیکن	تھا	بیچ	گمراہی	دور کے	فرمائے گا	مت	جھگڑو تم

اے ہمارے پروردگار میں نے اس کو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ آپ ہی رستے سے دور بھٹکا ہوا تھا (۲۷) (اللہ) کہے گا کہ ہمارے حضور میں ردّ وکد

لَدَیَّ وَقَدۡ قَدَّمۡتُ اِلَیۡکُمۡ بِالۡوَعِیۡدِ ﴿۲۸﴾ مَا یُبَدَّلُ الۡقَوۡلُ لَدَیَّ وَمَاۤ اَنَا

لَدَیَّ	وَ	قَدۡ	قَدَّمۡتُ	اِلَیۡکُمۡ	بِالۡوَعِیۡدِ	مَا	یُبَدَّلُ	الۡقَوۡلُ	لَدَیَّ	وَمَاۤ	اَنَا
میرے پاس	اور	تحقیق	پہلے بھیج دی تھی میں نے	طرف تمہاری	وعید	نہیں	بدلی جاتی	بات	میرے پاس	اور نہیں	میں

نہ کرو۔ ہم تمہارے پاس پہلے ہی (عذاب کی) وعید بھیج چکے تھے ﴿۲۸﴾ ہمارے ہاں بات بدلا نہیں کرتی اور ہم

بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِیۡدِ ﴿۲۹﴾ یَوۡمَ نَقُوۡلُ لِجَہَنَّمَ ہَلِ امۡتَلَاۡتِ وَتَقُوۡلُ ہَلۡ مِنۡ

ع ۲ ۱۴ ۱۶

بِظَلَّامٍ	لِّلۡعَبِیۡدِ	یَوۡمَ	نَقُوۡلُ	لِجَہَنَّمَ	ہَلِ	امۡتَلَاۡتِ	وَ	تَقُوۡلُ	ہَلۡ	مِنۡ
ظلم کرنیوالا	واسطے بندوں کے	جس دن	کہیں گے ہم	دوزخ کو	کیا	بھر گئی تو	اور	کہے گی وہ	کیا	کچھ

بندوں پر ظلم نہیں کیا کرتے ﴿۲۹﴾ اس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ کیا تو بھر گئی؟ وہ کہے گی کہ کچھ اور

مَّزِیۡدٍ ﴿۳۰﴾ وَاُزۡلِفَتِ الۡجَنَّۃُ لِلۡمُتَّقِیۡنَ غَیۡرَ بَعِیۡدٍ ﴿۳۱﴾ ہٰذَا مَا تُوۡعَدُوۡنَ

مَّزِیۡدٍ	وَ	اُزۡلِفَتِ	الۡجَنَّۃُ	لِلۡمُتَّقِیۡنَ	غَیۡرَ	بَعِیۡدٍ	ہٰذَا	مَا	تُوۡعَدُوۡنَ
اور بھی ہے	اور	نزدیک کی جائیگی	بہشت	واسطے پرہیزگاروں کے	نہیں	دور	یہ ہے	جو کچھ	وعدہ دیئے جاتے ہو تم

بھی ہے؟ ﴿۳۰﴾ اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب کردی جائے گی (کہ مطلق) دور نہ ہوگی ﴿۳۱﴾ یہی وہ چیز ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا

لِکُلِّ اَوَّابٍ حَفِیۡظٍ ﴿۳۲﴾ مَنۡ خَشِیَ الرَّحۡمٰنَ بِالۡغَیۡبِ وَجَآءَ بِقَلۡبٍ

لِکُلِّ	اَوَّابٍ	حَفِیۡظٍ	مَنۡ	خَشِیَ	الرَّحۡمٰنَ	بِالۡغَیۡبِ	وَ	جَآءَ	بِقَلۡبٍ
واسطے ہر	رجوع کرنیوالے	نگاہ رکھنے والے کے	جو کوئی	ڈرتا ہے	اللہ سے	بن دیکھے	اور	آیا	ساتھ دل

(یعنی) ہر رجوع لانے والے حفاظت کرنے والے سے ﴿۳۲﴾ جو اللہ سے بن دیکھے ڈرتا رہا اور رجوع لانے والا

مُّنِیۡبِۣ ﴿۳۳﴾ ادۡخُلُوۡہَا بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِکَ یَوۡمُ الۡخُلُوۡدِ ﴿۳۴﴾ لَہُمۡ مَّا یَشَآءُوۡنَ

مُّنِیۡبِۣ	ادۡخُلُوۡہَا	بِسَلٰمٍ	ذٰلِکَ	یَوۡمُ	الۡخُلُوۡدِ	لَہُمۡ	مَّا	یَشَآءُوۡنَ
رجوع کرنیوالے کے	داخل ہو اس میں	ساتھ سلامتی کے	یہ ہے	دن	ہمیشہ رہنے کا	واسطے ان کے	جو کچھ کہ	چاہیں گے

دل لے کر آیا ﴿۳۳﴾ اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔ یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے ﴿۳۴﴾ وہاں وہ جو چاہیں گے ان کے لیے

فِیۡہَا وَلَدَیۡنَا مَزِیۡدٌ ﴿۳۵﴾ وَکَمۡ اَہۡلَکۡنَا قَبۡلَہُمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ ہُمۡ اَشَدُّ

فِیۡہَا	وَ	لَدَیۡنَا	مَزِیۡدٌ	وَ	کَمۡ	اَہۡلَکۡنَا	قَبۡلَہُمۡ	مِّنۡ	قَرۡنٍ	ہُمۡ	اَشَدُّ
بیچ اس کے	اور	نزدیک ہمارے ہے	زیادہ	اور	بہت	ہلاک کیے ہم نے	پہلے ان	سے	قرن	وہ	بہت سخت تھے

حاضر ہے اور ہمارے ہاں اور بھی (بہت کچھ) ہے ﴿۳۵﴾ اور ہم نے ان سے پہلے کئی اُمتیں ہلاک کر ڈالیں وہ ان سے قوت میں

مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

مِنْهُمْ	بَطْشًا	فَنَقَّبُوْا	فِيْ	الْبِلَادِ	هَلْ	مِنْ	مَّحِيْصٍ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ
ان سے	پکڑ میں	پس چھید ڈالے انہوں نے	بیچ	شہروں کے	کیا ہے	کوئی	جگہ بھاگنے کی	بیشک	بیچ	اس کے

کہیں بڑھ کر تھے وہ شہروں میں گشت کرنے لگے۔ کیا کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟ ﴿۳۶﴾ جو شخص

لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ

لَذِكْرٰى	لِمَنْ	كَانَ	لَهٗ	قَلْبٌ	اَوْ	اَلْقَى	السَّمْعَ	وَ	هُوَ	شَهِيْدٌ	وَ	لَقَدْ
البتہ نصیحت ہے	واسطے اسکے کہ	ہے	اس کا	دل	یا	ڈالا اس نے	کان کو	اور	وہ	حاضر ہے	اور	البتہ تحقیق

دل (آگاہ) رکھتا ہے یا دل سے متوجہ ہو کر سنتا ہے اس کے لیے اس میں نصیحت ہے ﴿۳۷﴾ اور ہم نے

خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا

خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	وَّ	مَا	مَسَّنَا
پیدا کیا ہم نے	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور	جو کچھ	درمیان ان دونوں کے ہے	بیچ	چھ	دن کے	اور	نہ	لگی ہم کو

آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) اُن میں ہے سب کو چھ دن میں بنا دیا اور ہم کو ذرا بھی

مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ

مِنْ	لُّغُوْبٍ	فَاصْبِرْ	عَلٰى	مَا	يَقُوْلُوْنَ	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	قَبْلَ
کچھ بھی	ماندگی	پس صبر کر	اوپر	اس چیز کے کہ	کہتے ہیں	اور	تسبیح کر	ساتھ تعریف	رب اپنے کے	پہلے

تکان نہیں ہوئی ﴿۳۸﴾ تو جو کچھ یہ (کفار) بکتے ہیں اس پر صبر کرو اور آفتاب کے طلوع ہونے سے پہلے اور اس کے غروب

طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾ ج وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ

طُلُوْعِ	الشَّمْسِ	وَ	قَبْلَ	الْغُرُوْبِ	وَمِنَ	الَّيْلِ	فَسَبِّحْهُ	وَ	اَدْبَارَ
نکلنے	سورج کے	اور	پہلے	ڈوبنے سورج کے	اور کچھ	رات میں	پس تسبیح کر اس کی	اور	پیچھے

ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو ﴿۳۹﴾ اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور نماز کے بعد بھی

السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾ لا يَّوْمَ

السُّجُوْدِ	وَ	اسْتَمِعْ	يَوْمَ	يُنَادِ	الْمُنَادِ	مِنْ	مَّكَانٍ	قَرِيْبٍ	يَّوْمَ
سجدے کے	اور	کان رکھ	جس دن	پکارے گا	پکارنے والا	سے	مکان	نزدیک	اس دن کہ

اس (کے نام) کی تنزیہ کیا کرو ﴿۴۰﴾ اور سنو جس دن پکارنے والا نزدیک کی جگہ سے پکارے گا ﴿۴۱﴾ جس دن

يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ۝۴۲ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ

يَسْمَعُوْنَ	الصَّيْحَةَ	بِالْحَقِّ	ذٰلِكَ	يَوْمُ	الْخُرُوْجِ	اِنَّا	نَحْنُ	نُحْيٖ
سنیں گے	آواز تند	ساتھ حق کے	یہ ہے	دن	نکلنے کا	بیشک	ہم	زندہ کرتے ہیں

لوگ چیخ یقیناً سن لیں گے۔ وہی نکل پڑنے کا دن ہے۝۴۲ ہم ہی تو زندہ کرتے ہیں

وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ۝۴۳ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۭ

وَنُمِيْتُ	وَ	اِلَيْنَا	الْمَصِيْرُ	يَوْمَ	تَشَقَّقُ	الْاَرْضُ	عَنْهُمْ	سِرَاعًا
اور ہم ہی مارتے ہیں	اور	طرف ہماری ہے	پھر آنا	اس دن	پھٹ جائے گی	زمین	ان سے	جلدی کرتے ہونگے

اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے ۝۴۳ اُس دن زمین اُن پر پھٹ جائے گی اور وہ جھٹ پٹ نکل کھڑے ہوں گے۔

ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ۝۴۴ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ

ذٰلِكَ	حَشْرٌ	عَلَيْنَا	يَسِيْرٌ	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَقُوْلُوْنَ	وَ	مَآ	اَنْتَ
یہ	اکٹھا کرنا ہے	اوپر ہمارے	آسان	ہم	خوب جانتے ہیں	جو کچھ کہ	کہتے ہیں	اور	نہیں	تو

یہ جمع کرنا ہمیں آسان ہے۝۴۴ یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے اور تم اُن پر زبردستی

عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۣ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ۝۴۵ ع

عَلَيْهِمْ	بِجَبَّارٍ	فَذَكِّرْ	بِالْقُرْاٰنِ	مَنْ	يَّخَافُ	وَعِيْدِ
اوپر ان کے	زور کرنے والا	پس نصیحت دے	ساتھ قرآن کے	اس کو جو کہ	ڈرتا ہے	میرے ڈرانے سے

کرنے والے نہیں ہو۔ پس جو ہمارے (عذاب کی) وعید سے ڈرے اس کو قرآن سے نصیحت کرتے رہو۝۴۵

اٰیاتھا ۶۰ | ۵۱ سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ ۶۷ | رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ۝۱ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ۝۲ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ۝۳

وَ	الذّٰرِيٰتِ	ذَرْوًا	فَالْحٰمِلٰتِ	وِقْرًا	فَالْجٰرِيٰتِ	يُسْرًا
قسم ہے	ان ہواؤں کی	جو بکھیرتی ہیں اڑا کر	پھر اٹھانے والیاں	بوجھ کو	پھر چلنے والیاں	نرمی سے

بکھیرنے والیوں کی قسم جو اُڑا کر بکھیر دیتی ہیں۝۱ پھر (پانی کا) بوجھ اُٹھاتی ہیں۝۲ پھر آہستہ آہستہ چلتی ہیں۝۳

فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ۙ﴿۴﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ۙ﴿۵﴾ وَّاِنَّ الدِّيْنَ

فَالْمُقَسِّمٰتِ	اَمْرًا	اِنَّمَا	تُوْعَدُوْنَ	لَصَادِقٌ	وَّ	اِنَّ	الدِّيْنَ
پھر بانٹنے والیاں	حکم سے	بے شک جو	وعدہ کیا ہے تم سے	سو سچ ہے	اور	بیشک	جزا

پھر چیزیں تقسیم کرتی ہیں﴿۴﴾ کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ سچا ہے﴿۵﴾ اور انصاف (کا دن)

لَوَاقِعٌ ؕ﴿٦﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۙ﴿۷﴾ اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۙ﴿۸﴾

لَوَاقِعٌ	وَالسَّمَآءِ	ذَاتِ الْحُبُكِ	اِنَّكُمْ	لَفِيْ	قَوْلٍ	مُّخْتَلِفٍ
البتہ ہونیوالی ہے	قسم ہے آسمان کی	راہوں والے کی	بیشک تم	البتہ بیچ	بات	مختلف کے ہو

ضرور واقع ہوگا﴿٦﴾ اور آسمان کی قسم جس میں رستے ہیں﴿۷﴾ کہ (اے اہل مکہ) تم ایک متناقض بات میں (پڑے ہوئے) ہو﴿۸﴾

يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ؕ﴿۹﴾ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ۙ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ

يُّؤْفَكُ	عَنْهُ	مَنْ	اُفِكَ	قُتِلَ	الْخَرّٰصُوْنَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	فِيْ
پھیرا جاتا ہے	اس سے	جو کوئی	پھیرا گیا	مارے گئے	اٹکل دوڑانے والے	وہ لوگ جو	وہ	بیچ

اس سے وہی پھرتا ہے جو (اللہ کی طرف سے) پھیرا جائے﴿۹﴾ اٹکل دوڑانے والے ہلاک ہوں﴿۱۰﴾ جو

غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۙ﴿۱۱﴾ يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ؕ﴿۱۲﴾ يَوْمَ هُمْ عَلَى

غَمْرَةٍ	سَاهُوْنَ	يَسْـَٔلُوْنَ	اَيَّانَ	يَوْمُ	الدِّيْنِ	يَوْمَ	هُمْ	عَلَى
غفلت کے	بھولے ہیں	پوچھتے ہیں	کب ہوگا	دن	قیامت کا	جس دن کہ	وہ	اوپر

بے خبری میں بھولے ہوئے ہیں﴿۱۱﴾ پوچھتے ہیں کہ جزا کا دن کب ہوگا﴿۱۲﴾ اُس دن (ہوگا) جب

النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ﴿۱۳﴾ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ

النَّارِ	يُفْتَنُوْنَ	ذُوْقُوْا	فِتْنَتَكُمْ	هٰذَا	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ
آگ کے	گرفتار کیے جائیں گے	چکھو تم	گمراہی اپنی کو	یہ	وہ چیز ہے کہ	تھے تم	ساتھ اسکے

ان کو آگ میں عذاب دیا جائے گا﴿۱۳﴾ اب اپنی شرارت کا مزہ چکھو۔ یہ وہی ہے جس کے لیے تم

تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۙ﴿۱۵﴾ اٰخِذِيْنَ

تَسْتَعْجِلُوْنَ	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ	جَنّٰتٍ	وَّعُيُوْنٍ	اٰخِذِيْنَ
جلدی کرتے	بیشک	پرہیزگار	بیچ	بہشتوں کے	اور چشموں کے	لینے والے

جلدی مچایا کرتے تھے﴿۱۴﴾ بیشک پرہیزگار بہشتوں اور چشموں میں (عیش کر رہے) ہوں گے﴿۱۵﴾ (اور) جو جو

مَآ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶﴾

مَآ	اٰتٰهُمْ	رَبُّهُمْ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَبْلَ	ذٰلِكَ	مُحْسِنِيْنَ
اس چیز کے کہ	دیا ان کو	ان کے رب نے	بیشک وہ	تھے	پہلے	اس سے	نیکی کرنے والے

(نعمتیں) اُن کا پروردگار انہیں دیتا ہوگا ان کو لے رہے ہوں گے۔ بیشک وہ اس سے پہلے نیکیاں کرتے تھے ﴿۱۶﴾

كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ بِالْاَسْحَارِ هُمْ

كَانُوْا	قَلِيْلًا	مِّنَ الَّيْلِ	مَا يَهْجَعُوْنَ	وَ	بِالْاَسْحَارِ	هُمْ
تھے وہ	تھوڑا	رات کو	سوتے	اور	وقت صبح کے	وہ

رات کے تھوڑے سے حصے میں سوتے تھے ﴿۱۷﴾ اور اوقاتِ سحر میں بخشش

يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾ وَفِي

يَسْتَغْفِرُوْنَ	وَ	فِيْٓ	اَمْوَالِهِمْ	حَقٌّ	لِّلسَّآئِلِ	وَ	الْمَحْرُوْمِ	وَ	فِي
استغفار کرتے	اور	بیچ	ان کے مالوں کے	حق ہے	واسطے سوال کرنیوالے کے	اور	بغیر سوال کرنیوالے کے	اور	بیچ

مانگا کرتے تھے ﴿۱۸﴾ اور ان کے مال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے (دونوں) کا حق ہوتا ہے ﴿۱۹﴾ اور یقین

الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۲۱﴾

الْاَرْضِ	اٰيٰتٌ	لِّلْمُوْقِنِيْنَ	وَ	فِيْٓ	اَنْفُسِكُمْ	اَفَلَا	تُبْصِرُوْنَ
زمین کے	نشانیاں ہیں	واسطے یقین لانیوالوں کے	اور	بیچ	جانوں تمہاری کے	کیا پس نہیں	دیکھتے ہو تم

کرنے والوں کے لیے زمین میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۲۰﴾ اور خود تمہارے نفوس میں۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں؟ ﴿۲۱﴾

وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

وَ	فِي	السَّمَآءِ	رِزْقُكُمْ	وَ	مَا	تُوْعَدُوْنَ	فَوَرَبِّ السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ
اور	بیچ	آسمان کے ہے	رزق تمہارا	اور	جو کچھ	وعدہ دیئے جاتے ہو	پس قسم ہے آسمان کے پروردگار کی	اور	زمین کی

اور تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آسمان میں ہے ﴿۲۲﴾ تو آسمانوں اور زمین کے مالک کی قسم

اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾ؑ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ

ع ۲۳ / ۱۸

اِنَّهٗ	لَحَقٌّ	مِّثْلَ	مَآ	اَنَّكُمْ	تَنْطِقُوْنَ	هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ
بیشک وہ	البتہ حق ہے	مانند	اس چیز کی	کہ تم	بولتے ہو	کیا	آئی ہے تیرے پاس	بات

یہ (اُسی طرح) قابلِ یقین ہے جس طرح تم بات کرتے ہو ﴿۲۳﴾ بھلا تمہارے پاس ابراہیم کے

وقف لازم

ضَيۡفِ اِبۡرٰهِيۡمَ الۡمُكۡرَمِيۡنَ ﴿۲۴﴾ اِذۡ دَخَلُوۡا عَلَيۡهِ فَقَالُوۡا سَلٰمًا ؕ

ضَيۡفِ	اِبۡرٰهِيۡمَ	الۡمُكۡرَمِيۡنَ	اِذۡ	دَخَلُوۡا	عَلَيۡهِ	فَقَالُوۡا	سَلٰمًا
مہمانوں کی	ابراہیم کے	عزت والوں کی	جس وقت کہ	داخل ہوئے	اوپر اس کے	پس کہا انہوں نے	سلام ہے

معزز مہمانوں کی خبر پہنچی ہے؟ (۲۴) جب وہ اُن کے پاس آئے تو سلام کہا۔

قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوۡمٌ مُّنۡكَرُوۡنَ ﴿۲۵﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى اَهۡلِهٖ فَجَآءَ بِعِجۡلٍ

قَالَ	سَلٰمٌ	قَوۡمٌ	مُّنۡكَرُوۡنَ	فَرَاغَ	اِلٰٓى	اَهۡلِهٖ	فَجَآءَ	بِعِجۡلٍ
کہا	سلام ہے	قوم ہو	ناشناسا	پھر آیا	طرف	گھر والوں اپنے کے	پس لے آیا	گائے کا بچہ

اُنہوں نے بھی (جواب میں) سلام کہا (دیکھا تو) ایسے لوگ کہ نہ جان نہ پہچان (۲۵) تو اپنے گھر جا کر ایک (بھنا ہوا) موٹا

سَمِيۡنٍ ۙ﴿۲۶﴾ فَقَرَّبَهٗۤ اِلَيۡهِمۡ قَالَ اَلَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿۲۷﴾ فَاَوۡجَسَ مِنۡهُمۡ

سَمِيۡنٍ	فَقَرَّبَهٗۤ	اِلَيۡهِمۡ	قَالَ	اَلَا	تَاۡكُلُوۡنَ	فَاَوۡجَسَ	مِنۡهُمۡ
گھی میں تلا ہوا	پس نزدیک کیا اسکو	طرف ان کی	کہا	کیا نہیں	کھاتے تم	پس چھپایا جی میں	ان سے

بچھڑا لائے (۲۶) (اور کھانے کے لیے) ان کے آگے رکھ دیا۔ کہنے لگے کہ آپ تناول کیوں نہیں کرتے؟ (۲۷) اور دل میں ان سے

خِيۡفَةً ؕ قَالُوۡا لَا تَخَفۡ ؕ وَبَشَّرُوۡهُ بِغُلٰمٍ عَلِيۡمٍ ﴿۲۸﴾ فَاَقۡبَلَتِ

خِيۡفَةً	قَالُوۡا	لَا	تَخَفۡ	وَ	بَشَّرُوۡهُ	بِغُلٰمٍ	عَلِيۡمٍ	فَاَقۡبَلَتِ
ڈر	کہا انہوں نے	مت	ڈر	اور	خوشخبری دی اس کو	ساتھ ایک لڑکے	علم والے کی	پس آئی

خوف معلوم کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجیے اور ان کو ایک دانشمند لڑکے کی بشارت بھی سنائی (۲۸) تو ابراہیم کی

امۡرَاَتُهٗ فِىۡ صَرَّةٍ فَصَكَّتۡ وَجۡهَهَا وَقَالَتۡ عَجُوۡزٌ عَقِيۡمٌ ﴿۲۹﴾

امۡرَاَتُهٗ	فِىۡ	صَرَّةٍ	فَصَكَّتۡ	وَجۡهَهَا	وَ	قَالَتۡ	عَجُوۡزٌ	عَقِيۡمٌ
بیوی اس کی	بیچ	حیرت کے	پس ہاتھ مارا	منہ اپنے کو	اور	بولی	میں بوڑھی ہوں	بانجھ

بیوی چلاتی آئیں اور اپنا منہ پیٹ کر کہنے لگیں کہ (اے ہے، ایک تو) بڑھیا اور (دوسرے) بانجھ (۲۹)

قَالُوۡا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۳۰﴾

قَالُوۡا	كَذٰلِكِ	قَالَ	رَبُّكِ	اِنَّهٗ	هُوَ	الۡحَكِيۡمُ	الۡعَلِيۡمُ
کہا انہوں نے	اسی طرح	کہا ہے	پروردگار تیرے نے	بیشک وہ	وہی ہے	حکمت والا	جاننے والا

انہوں نے کہا (ہاں) تمہارے پروردگار نے یوں ہی فرمایا ہے۔ وہ بے شک صاحبِ حکمت (اور) خبردار ہے (۳۰)

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى

قَالَ	فَمَا	خَطْبُكُمْ	اَيُّهَا	الْمُرْسَلُوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّآ	اُرْسِلْنَآ	اِلٰى
کہا	پس کیا	مہم ہے	اے	بھیجے ہوؤ	کہا انہوں نے	بیشک ہم	بھیجے گئے ہیں	طرف

(ابراہیم نے) کہا کہ فرشتو! تمہارا مدعا کیا ہے؟﴿۳۱﴾ انہوں نے کہا کہ ہم گنہگاروں کی طرف

قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿۳۳﴾

قَوْمٍ	مُّجْرِمِيْنَ	لِنُرْسِلَ	عَلَيْهِمْ	حِجَارَةً	مِّنْ	طِيْنٍ
قوم	گنہگار کی	تاکہ بھیجیں ہم	اوپر ان کے	پتھر	سے	مٹی

بھیجے گئے ہیں﴿۳۲﴾ تاکہ ان پر کھنگر برسائیں﴿۳۳﴾

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۴﴾ فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا

مُّسَوَّمَةً	عِنْدَ	رَبِّكَ	لِلْمُسْرِفِيْنَ	فَاَخْرَجْنَا	مَنْ	كَانَ	فِيْهَا
نشان زدہ	نزدیک	رب تیرے کے	واسطے حد سے نکل جانیوالوں کے	پس نکال دیا ہم نے	اس کو جو کہ	تھا	بیچ اس کے

جن پر حد سے بڑھ جانے والوں کے لیے تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کر دیے گئے ہیں﴿۳۴﴾ تو وہاں جتنے مومن تھے

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ

مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	فَمَا	وَجَدْنَا	فِيْهَا	غَيْرَ	بَيْتٍ	مِّنَ
سے	ایمان والوں میں	پس نہ	پایا ہم نے	بیچ اس کے	سوائے	ایک گھر کے	سے

ان کو ہم نے نکال لیا﴿۳۵﴾ اور اس میں ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر نہ

الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ

الْمُسْلِمِيْنَ	وَ	تَرَكْنَا	فِيْهَآ	اٰيَةً	لِّلَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	الْعَذَابَ
مسلمانوں	اور	چھوڑ دی ہم نے	بیچ اس کے	نشانی	واسطے ان لوگوں کے کہ	ڈرتے ہیں	عذاب

پایا﴿۳۶﴾ اور جو لوگ عذابِ الیم سے ڈرتے ہیں ان کے لیے وہاں نشانی

الْاَلِيْمَ ﴿۳۷﴾ وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ

الْاَلِيْمَ	وَ	فِيْ	مُوْسٰٓى	اِذْ	اَرْسَلْنٰهُ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	بِسُلْطٰنٍ
درد دینے والے سے	اور	بیچ	موسیٰ کے	جب	بھیجا ہم نے اس کو	طرف	فرعون کے	ساتھ معجزے

چھوڑ دی﴿۳۷﴾ اور موسیٰ (کے حال) میں (بھی نشانی ہے) جب ہم نے ان کو فرعون کی طرف کھلا ہوا معجزہ دے

مُّبِيۡنٍ ﴿۳۸﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكۡنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوۡ مَجۡنُوۡنٌ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذۡنٰهُ

مُّبِيۡنٍ	فَتَوَلّٰى	بِرُكۡنِهٖ	وَ	قَالَ	سٰحِرٌ	اَوۡ	مَجۡنُوۡنٌ	فَاَخَذۡنٰهُ
ظاہر کے	پس پھر گیا	ساتھ قوت اپنی کے	اور	کہا	جادوگر ہے	یا	دیوانہ	پس پکڑا ہم نے اس کو

کر بھیجا ﴿۳۸﴾ تو اس نے اپنی قوت (کے گھمنڈ) پر منہ موڑ لیا اور کہنے لگا یہ تو جادوگر ہے یا دیوانہ ﴿۳۹﴾ تو ہم نے اس کو اور اس کے لشکروں

وَجُنُوۡدَهٗ فَنَبَذۡنٰهُمۡ فِى الۡيَمِّ وَهُوَ مُلِيۡمٌ ﴿۴۰﴾ وَفِىۡ عَادٍ اِذۡ اَرۡسَلۡنَا

وَ	جُنُوۡدَهٗ	فَنَبَذۡنٰهُمۡ	فِىۡ	الۡيَمِّ	وَ	هُوَ	مُلِيۡمٌ	وَ	فِىۡ	عَادٍ	اِذۡ	اَرۡسَلۡنَا
اور	اس کے لشکر کو	پس پھینک دیا ہم نے انکو	بیچ	دریا کے	اور	وہ	برے حال تھا	اور	بیچ	عاد کے	جب	بھیجی ہم نے

کو پکڑ لیا اور ان کو دریا میں پھینک دیا اور وہ کام ہی قابلِ ملامت کرتا تھا ﴿۴۰﴾ اور عاد (کی قوم کے حال) میں بھی (نشانی ہے) جب ہم نے

عَلَيۡهِمُ الرِّيۡحَ الۡعَقِيۡمَ ﴿۴۱﴾ مَا تَذَرُ مِنۡ شَىۡءٍ اَتَتۡ عَلَيۡهِ

عَلَيۡهِمُ	الرِّيۡحَ	الۡعَقِيۡمَ	مَا	تَذَرُ	مِنۡ	شَىۡءٍ	اَتَتۡ	عَلَيۡهِ
اوپر ان کے	ہوا	خیر سے خالی	نہیں	چھوڑتی تھی	کوئی	چیز کہ	آتی تھی	اوپر اس کے

اُن پر نامبارک ہوا چلائی ﴿۴۱﴾ وہ جس چیز پر چلتی اس کو ریزہ ریزہ

اِلَّا جَعَلَتۡهُ كَالرَّمِيۡمِ ﴿۴۲﴾ وَفِىۡ ثَمُوۡدَ اِذۡ قِيۡلَ لَهُمۡ تَمَتَّعُوۡا حَتّٰى

اِلَّا	جَعَلَتۡهُ	كَالرَّمِيۡمِ	وَ	فِىۡ	ثَمُوۡدَ	اِذۡ	قِيۡلَ	لَهُمۡ	تَمَتَّعُوۡا	حَتّٰى
مگر	کر ڈالتی تھی	مانند ہڈی گلی ہوئی کے	اور	بیچ	ثمود کے	جس وقت	کہا گیا	ان کو	فائدہ اٹھاؤ	تک

کیے بغیر نہ چھوڑتی ﴿۴۲﴾ اور (قوم) ثمود (کے حال) میں بھی (نشانی ہے) جب اُن سے کہا گیا کہ

حِيۡنٍ ﴿۴۳﴾ فَعَتَوۡا عَنۡ اَمۡرِ رَبِّهِمۡ فَاَخَذَتۡهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمۡ

حِيۡنٍ	فَعَتَوۡا	عَنۡ	اَمۡرِ	رَبِّهِمۡ	فَاَخَذَتۡهُمُ	الصّٰعِقَةُ	وَهُمۡ
ایک مدت	پس سرکشی کی انہوں نے	سے	حکم	اپنے رب کے	پس پکڑا ان کو	کڑک نے	اور وہ

ایک وقت تک فائدہ اٹھا لو ﴿۴۳﴾ تو انہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔ سو اُن کو کڑک نے آ پکڑا اور وہ

يَنۡظُرُوۡنَ ﴿۴۴﴾ فَمَا اسۡتَطَاعُوۡا مِنۡ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوۡا مُنۡتَصِرِيۡنَ ﴿۴۵﴾ ع ۱

يَنۡظُرُوۡنَ	فَمَا	اسۡتَطَاعُوۡا	مِنۡ	قِيَامٍ	وَّ	مَا	كَانُوۡا	مُنۡتَصِرِيۡنَ
دیکھتے تھے	پس نہ	کر سکے	سے	کھڑے رہنے	اور	نہ	ہوئے	بدلہ لینے والے

دیکھ رہے تھے ﴿۴۴﴾ پھر وہ نہ تو اُٹھنے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ مقابلہ کر سکتے تھے ﴿۴۵﴾

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا

وَ	قَوْمَ	نُوْحٍ	مِّنْ	قَبْلُ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ	وَ	السَّمَآءَ	بَنَيْنٰهَا
اور	قوم	نوح کی	سے	پہلے اس	بیشک وہ	تھے	قوم	فاسق	اور	آسمان	بنایا ہم نے اسکو

اور اس سے پہلے (ہم) نوح کی قوم کو (ہلاک کر چکے تھے)۔ بیشک وہ نافرمان لوگ تھے ﴿۴۶﴾ اور آسمانوں کو ہم ہی نے

بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾

بِاَيْىدٍ	وَّ	اِنَّا	لَمُوْسِعُوْنَ	وَالْاَرْضَ	فَرَشْنٰهَا	فَنِعْمَ	الْمٰهِدُوْنَ
ساتھ قوت کے	اور	بیشک ہم	البتہ کشادہ کرنیوالے ہیں	اور زمین کو	بچھایا ہم نے اس کو	پس اچھا	بچھونا کرنیوالے ہیں ہم

ہاتھوں سے بنایا اور ہم کو سب مقدور ہے ﴿۴۷﴾ اور زمین کو ہم ہی نے بچھایا تو (دیکھو) ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں ﴿۴۸﴾

وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَفِرُّوْٓا اِلَى

وَ	مِنْ	كُلِّ	شَيْءٍ	خَلَقْنَا	زَوْجَيْنِ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ	فَفِرُّوْٓا	اِلَى
اور	سے	ہر	چیز	پیدا کیں ہم نے	دو قسمیں	تاکہ تم	نصیحت پکڑو	پس بھاگو	طرف

اور ہر چیز کی ہم نے دو قسمیں بنائیں تاکہ تم نصیحت پکڑو ﴿۴۹﴾ تو تم لوگ اللہ کی طرف

اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ

اللّٰهِ	اِنِّيْ	لَكُمْ	مِّنْهُ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ	وَ	لَا تَجْعَلُوْا	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ
اللہ کی	بیشک میں	واسطے تمہارے	اس سے	ڈرانے والا ہوں	ظاہر	اور	مت مقرر کرو	ساتھ	اللہ کے	معبود	دوسرا

بھاگ چلو۔ میں اُس کی طرف سے تم کو صریح رستہ بتانے والا ہوں ﴿۵۰﴾ اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بناؤ۔

اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۱﴾ كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اِنِّيْ	لَكُمْ	مِّنْهُ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ	كَذٰلِكَ	مَآ	اَتَى	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ
بیشک میں	واسطے تمہارے	اس سے	ڈرانیوالا ہوں	ظاہر	اسی طرح	نہیں	آیا تھا	ان لوگوں کو کہ	سے	تھے پہلے ان

میں اس کی طرف سے تم کو صریح رستہ بتانے والا ہوں ﴿۵۱﴾ اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس

مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ

مِّنْ	رَّسُوْلٍ	اِلَّا	قَالُوْا	سَاحِرٌ	اَوْ	مَجْنُوْنٌ	اَتَوَاصَوْا	بِهٖ	بَلْ هُمْ
کوئی	پیغمبر	مگر	کہا انہوں نے	جادوگر ہے	یا	دیوانہ ہے	کیا وصیت کر گئے ہیں	ساتھ اسکے	بلکہ وہ

جو پیغمبر آتا وہ اس کو جادوگر یا دیوانہ کہتے ﴿۵۲﴾ کیا یہ لوگ ایک دوسرے کو اسی بات کی وصیت کرتے آئے ہیں بلکہ

قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ

قَوْمٌ	طَاغُوْنَ	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	فَمَآ	اَنْتَ	بِمَلُوْمٍ	وَّ	ذَكِّرْ	فَاِنَّ
ایک قوم ہیں	سرکش	پس منہ پھیر لے	ان سے	پس نہیں	تو	ملامت کیا گیا	اور	نصیحت دے	پس بیشک

یہ شریر لوگ ہیں﴿۵۳﴾ تو ان سے اعراض کرو تم کو (ہماری طرف سے) ملامت نہ ہوگی﴿۵۴﴾ اور نصیحت کرتے رہو کہ

الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ

الذِّكْرٰى	تَنْفَعُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	مَا	خَلَقْتُ	الْجِنَّ	وَالْاِنْسَ
نصیحت دینا	فائدہ دیتی ہے	ایمان والوں کو	اور	نہیں	پیدا کیا میں نے	جنوں کو	اور انسانوں کو

نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے﴿۵۵﴾ اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لیے پیدا کیا ہے

اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ

اِلَّا	لِيَعْبُدُوْنِ	مَآ	اُرِيْدُ	مِنْهُمْ	مِّنْ	رِّزْقٍ	وَّمَآ	اُرِيْدُ	اَنْ
مگر	تاکہ عبادت کریں میری	نہیں	چاہتا میں	ان سے	کچھ	رزق	اور نہیں	چاہتا میں	یہ کہ

کہ میری عبادت کریں﴿۵۶﴾ میں ان سے طالب رزق نہیں اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ

يُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾ فَاِنَّ

يُّطْعِمُوْنِ	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الرَّزَّاقُ	ذُو	الْقُوَّةِ	الْمَتِيْنُ	فَاِنَّ
کھلائیں مجھ کو	بیشک	اللہ	وہی ہے	رزق دینے والا	صاحب	قوت	استوار کا	پس بیشک

مجھے (کھانا) کھلائیں﴿۵۷﴾ اللہ ہی تو رزق دینے والا زور آور (اور) مضبوط ہے﴿۵۸﴾ کچھ شک نہیں کہ ان ظالموں کے لیے

لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾

لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذَنُوْبًا	مِّثْلَ	ذَنُوْبِ	اَصْحٰبِهِمْ	فَلَا	يَسْتَعْجِلُوْنِ
واسطے ان لوگوں کے کہ	ظلم کیا	ڈول بھر چکا ہے	مانند	ڈول بھرا	ان کے ساتھیوں کا	پس مت	جلدی مانگیں مجھ سے

بھی (عذاب کی) نوبت مقرر ہے جس طرح ان کے ساتھیوں کی نوبت تھی تو ان کو مجھ سے (عذاب) جلدی نہیں طلب کرنا چاہیے﴿۵۹﴾

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع

فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	يَّوْمِهِمُ	الَّذِيْ	يُوْعَدُوْنَ
پس خرابی ہے	واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	سے	دن ان کے	وہ جو	وعدہ دیئے جاتے ہیں

جس دن کا ان کافروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اُس سے ان کے لیے خرابی ہے﴿۶۰﴾

ایاتها ۴۹ ۵۲ سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ ۷۶ رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَ الطُّوْرِ ۝۱ وَ كِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۝۲ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۝۳ وَّالْبَيْتِ

وَ	الطُّوْرِ	وَ	كِتٰبٍ	مَّسْطُوْرٍ	فِيْ	رَقٍّ	مَّنْشُوْرٍ	وَّالْبَيْتِ
قسم ہے	طور کی	اور	کتاب	لکھی ہوئی کی	بیچ	جھلی	کھلی ہوئی کی	اور بیت

(کوہ) طور کی قسم ۝۱ اور کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے ۝۲ کشادہ اوراق میں ۝۳ اور آباد

الْمَعْمُوْرِ ۝۴ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۝۵ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۝۶ اِنَّ عَذَابَ

الْمَعْمُوْرِ	وَ	السَّقْفِ	الْمَرْفُوْعِ	وَ	الْبَحْرِ	الْمَسْجُوْرِ	اِنَّ	عَذَابَ
المعمور کی	اور	چھت	بلند کی ہوئی کی	اور	دریا	جھوکے ہوئے کی	بیشک	عذاب

گھر کی ۝۴ اور اونچی چھت کی ۝۵ اور اُبلتے ہوئے دریا کی ۝۶ کہ تمہارے پروردگار

رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝۷ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۝۸ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۝۹ وَّتَسِيْرُ

رَبِّكَ	لَوَاقِعٌ	مَّا	لَهٗ	مِنْ	دَافِعٍ	يَّوْمَ	تَمُوْرُ	السَّمَآءُ	مَوْرًا	وَّ	تَسِيْرُ
تیرے رب کا	البتہ ہونیوالا ہے	نہیں	اس کو	کوئی	ٹالنے والا	جس دن	پھٹ جائیگا	آسمان	پھٹ جانے کر	اور	چلنے لگیں گے

کا عذاب واقع ہو کر رہے گا ۝۷ (اور) اُس کو کوئی روک نہیں سکے گا ۝۸ جس دن آسمان لرزنے لگے کپکپا کر ۝۹ اور پہاڑ اُڑنے

الْجِبَالُ سَيْرًا ۝۱۰ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۱ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ

الْجِبَالُ	سَيْرًا	فَوَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	فِيْ	خَوْضٍ
پہاڑ	چلنے کر	پس خرابی ہے	اس دن	واسطے جھٹلانے والوں کے	وہ جو	وہ	بیچ	جھگڑے کے

لگیں اُون ہو کر ۝۱۰ اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے ۝۱۱ جو خوض (باطل) میں پڑے

يَّلْعَبُوْنَ ۝۱۲ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝۱۳ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا

يَّلْعَبُوْنَ	يَوْمَ	يُدَعُّوْنَ	اِلٰى	نَارِ	جَهَنَّمَ	دَعًّا	هٰذِهِ	النَّارُ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ	بِهَا
کھیلتے ہیں	جس دن	دھکے دیئے جائینگے	طرف	آگ	دوزخ کی	دھکے دینے کر	یہ ہے	آگ	وہ جو	تھے تم	ساتھ اسکے

کھیل رہے ہیں ۝۱۲ جس دن ان کو آتشِ جہنم کی طرف دھکیل دھکیل کر لے جائیں گے ۝۱۳ یہی وہ جہنم ہے جس کو تم

وقف لازم

تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ اِصْلَوْهَا

اِصْلَوْهَا	تُبْصِرُوْنَ	لَا	اَنْتُمْ	اَمْ	هٰذَآ	اَفَسِحْرٌ	تُكَذِّبُوْنَ
داخل ہو اس میں	دیکھتے	نہیں	تم	یا	یہ	کیا پس جادو ہے	جھٹلاتے

جھوٹ سمجھتے تھے ﴿۱۴﴾ تو کیا یہ جادو ہے یا تم کو نظر ہی نہیں آتا ﴿۱۵﴾ اس میں داخل ہو جاؤ

فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ

كُنْتُمْ	مَا	تُجْزَوْنَ	اِنَّمَا	عَلَيْكُمْ	سَوَآءٌ	لَا تَصْبِرُوْا	اَوْ	فَاصْبِرُوْٓا
تھے تم	جو کچھ کہ	جزا دیئے جاؤ گے تم	سوائے اسکے نہیں کہ	اوپر تمہارے	برابر ہے	نہ صبر کرو	یا	پس صبر کرو

اور صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لیے یکساں ہے۔ جو کام تم کیا کرتے تھے (یہ) اُن ہی کا تم کو بدلہ

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿۱۷﴾ فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ

رَبُّهُمْ	اٰتٰىهُمْ	بِمَآ	فٰكِهِيْنَ	نَعِيْمٍ	وَّ	جَنّٰتٍ	فِيْ	الْمُتَّقِيْنَ	اِنَّ	تَعْمَلُوْنَ
رب انکے نے	دی ہے انکو	ساتھ اس چیز کے کہ	میوے کھاتے ہوئے	نعمت کے	اور	باغوں کے ہیں	بیچ	پرہیزگار	بیشک	کرتے

مل رہا ہے ﴿۱۶﴾ جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے ﴿۱۷﴾ جو کچھ اُن کے پروردگار نے ان کو بخشا اس (کی وجہ) سے خوشحال

وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۱۸﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ

كُنْتُمْ	بِمَا	هَنِيْٓـًٔا	اشْرَبُوْا	وَ	كُلُوْا	الْجَحِيْمِ	عَذَابَ	رَبُّهُمْ	وَوَقٰىهُمْ
تھے تم	بدلے اس چیز کے کہ	سہتا	پیو	اور	کھاؤ	دوزخ سے	عذاب	رب انکے نے	اور بچالیا ان کو

اور اُن کے پروردگار نے ان کو دوزخ کے عذاب سے بچا لیا ﴿۱۸﴾ اپنے اعمال کے صلے میں مزے سے کھاؤ

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۲۰﴾

عِيْنٍ	بِحُوْرٍ	وَزَوَّجْنٰهُمْ	مَّصْفُوْفَةٍ	سُرُرٍ	عَلٰى	مُتَّكِـِٕيْنَ	تَعْمَلُوْنَ
اچھی آنکھوں والیوں سے	گوریوں	اور بیاہ دیا ہم نے ان کو	باندھے ہوئے	تختوں کے	اوپر	تکیہ لگائے ہوئے	کرتے

اور پیو ﴿۱۹﴾ تختوں پر جو برابر برابر بچھے ہوئے ہیں تکیہ لگائے ہوئے۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ہم اُن کا رفیق بنا دیں گے ﴿۲۰﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ

وَ	ذُرِّيَّتَهُمْ	اَلْحَقْنَا بِهِمْ	بِاِيْمَانٍ	ذُرِّيَّتُهُمْ	اتَّبَعَتْهُمْ	وَ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	وَ
اور	اولاد ان کی	ملا دی ہم نے ساتھ انکے	ساتھ ایمان کے	انکی اولاد نے	پیروی کی انکی	اور	ایمان لائے	جو لوگ کہ	اور

اور جو لوگ ایمان لائے اور اُن کی اولاد بھی (راہِ) ایمان میں اُن کے پیچھے چلی۔ ہم اُن کی اولاد کو بھی اُن (کے درجے) تک پہنچا دیں گے اور

مَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ كُلُّ امْرِئٍۭ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾

مَآ اَلَتْنٰهُمْ	مِّنْ	عَمَلِهِمْ	مِّنْ	شَيْءٍ	كُلُّ	امْرِئٍۭ	بِمَا	كَسَبَ	رَهِيْنٌ
کم دیا ہے ہم نے انکو	سے	عملوں ان کے	کچھ	چیز	ہر	آدمی	بیچ اسکے کہ	کمایا ہے	گرفتار ہے

ان کے اعمال میں سے کچھ کم نہ کریں گے۔ ہر شخص اپنے اعمال میں پھنسا ہوا ہے ﴿۲۱﴾

وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا

وَ	اَمْدَدْنٰهُمْ	بِفَاكِهَةٍ	وَّلَحْمٍ	مِّمَّا	يَشْتَهُوْنَ	يَتَنَازَعُوْنَ	فِيْهَا	كَاْسًا	لَّا
اور	تار لگا دیا ہم نے ان پر	میووں کا	اور گوشت کا	جس چیز کو	جی چاہے	جھپٹتے ہیں	بیچ اس کے	پیالہ کو	نہ

اور جس طرح کے میوے اور گوشت کو ان کا جی چاہے گا ہم ان کو عطا کریں گے ﴿۲۲﴾ وہاں وہ ایک دوسرے سے جامِ شراب جھپٹ لیا کریں گے

لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿۲۳﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ

لَغْوٌ	فِيْهَا	وَ	لَا تَاْثِيْمٌ	وَ	يَطُوْفُ	عَلَيْهِمْ	غِلْمَانٌ	لَّهُمْ	كَاَنَّهُمْ	لُؤْلُؤٌ
بیہودہ بکنا	بیچ اسکے	اور	نہ گنہگاری	اور	پھریں گے	اوپر ان کے	غلام	ان کے	گویا کہ وہ	موتی ہیں

جس (کے پینے) سے نہ ہذیان سرائی ہوگی نہ کوئی گناہ کی بات ﴿۲۳﴾ اور نوجوان خدمت گار (جو ایسے ہوں گے) جیسے چھپائے ہوئے موتی

مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا

مَّكْنُوْنٌ	وَ	اَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	يَّتَسَآءَلُوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	كُنَّا
چھپائے ہوئے	اور	منہ کریں گے	بعضے ان کے	اوپر	بعض کے	پوچھتے ہوئے	کہیں گے	بیشک ہم	تھے

اُن کے آس پاس پھریں گے ﴿۲۴﴾ اور ایک دوسرے کی طرف رُخ کر کے آپس میں گفتگو کریں گے ﴿۲۵﴾ کہیں گے کہ

قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾

قَبْلُ	فِيْٓ	اَهْلِنَا	مُشْفِقِيْنَ	فَمَنَّ	اللّٰهُ	عَلَيْنَا	وَ	وَقٰىنَا	عَذَابَ	السَّمُوْمِ
پہلے	بیچ	لوگوں اپنے کے	ڈرتے ہوئے	پس احسان کیا	اللہ نے	اوپر ہمارے	اور	بچایا ہم کو	عذاب	گرم ہوا کے سے

اس سے پہلے ہم اپنے گھر میں (اللہ سے) ڈرتے رہتے تھے ﴿۲۶﴾ تو اللہ نے ہم پر احسان فرمایا اور ہمیں لُو کے عذاب سے بچا لیا ﴿۲۷﴾

اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿۲۸﴾ ع فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ

اِنَّا	كُنَّا	مِنْ	قَبْلُ	نَدْعُوْهُ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْبَرُّ	الرَّحِيْمُ	فَذَكِّرْ	فَمَآ	اَنْتَ
بیشک	تھے ہم	سے	پہلے اس	پکارتے اس کو	بیشک وہ	وہی ہے	احسان کرنیوالا	مہربان	پس نصیحت کر	پس نہیں	تو

اس سے پہلے ہم اس سے دعائیں کیا کرتے تھے۔ بیشک وہ احسان کرنے والا مہربان ہے ﴿۲۸﴾ تو (اے پیغمبر) تم نصیحت کرتے رہو تم اپنے

بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿۲۹﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ

بِنِعْمَتِ	رَبِّكَ	بِكَاهِنٍ	وَّ	لَا مَجْنُوْنٍ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	شَاعِرٌ	نَّتَرَبَّصُ	بِهٖ
ساتھ نعمت	پروردگار اپنے کے	جنوں سے خبر لینے والا	اور	نہ دیوانہ	کیا	کہتے ہیں کہ	شاعر ہے	انتظار رکھتے ہیں ہم	ساتھ اسکے

پروردگار کے فضل سے نہ تو کاہن ہو اور نہ دیوانے ﴿۲۹﴾ کیا کافر کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے (اور) ہم اس کے حق

رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿۳۰﴾ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّیْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿۳۱﴾ اَمْ

رَيْبَ	الْمَنُوْنِ	قُلْ	تَرَبَّصُوْا	فَاِنِّیْ	مَعَكُمْ	مِّنَ	الْمُتَرَبِّصِيْنَ	اَمْ
حادثے	موت کے کا	کہہ	تم انتظار کرو	پس بیشک میں بھی ہوں	ساتھ تمہارے	سے	انتظار کرنے والوں میں	کیا

میں زمانے کے حوادث کا انتظار کر رہے ہیں ﴿۳۰﴾ کہہ دو کہ انتظار کیے جاؤ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿۳۱﴾ کیا

تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۳۲﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ

تَاْمُرُهُمْ	اَحْلَامُهُمْ	بِهٰذَآ	اَمْ	هُمْ	قَوْمٌ	طَاغُوْنَ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	تَقَوَّلَهٗ
حکم کرتی ہیں انکو	عقلیں ان کی	ساتھ اس کے	کیا	وہ	قوم ہیں	سرکش	کیا	کہتے ہیں	بنایا ہے اس کو

اُن کی عقلیں ان کو یہی سکھاتی ہیں بلکہ یہ لوگ ہیں ہی شریر ﴿۳۲﴾ کیا کفار کہتے ہیں کہ ان پیغمبر نے قرآن از خود بنا لیا ہے۔

بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖۤ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ

بَلْ	لَّا	يُؤْمِنُوْنَ	فَلْيَاْتُوْا	بِحَدِيْثٍ	مِّثْلِهٖ	اِنْ	كَانُوْا	صٰدِقِيْنَ	اَمْ
بلکہ	نہیں	ایمان لاتے	پس چاہیے کہ لے آئیں	ایک بات	مانند اس کی	اگر	ہیں	سچے	کیا

بات یہ ہے کہ یہ (اللہ پر) ایمان نہیں رکھتے ﴿۳۳﴾ اگر یہ سچے ہیں تو ایسا کلام بنا تو لائیں ﴿۳۴﴾ کیا

خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَیْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ

خُلِقُوْا	مِنْ	غَيْرِ	شَیْءٍ	اَمْ	هُمُ	الْخٰلِقُوْنَ	اَمْ	خَلَقُوا	السَّمٰوٰتِ
پیدا کیے گئے ہیں	سے	بن	کسی چیز کے	یا	وہی ہیں	پیدا کرنیوالے	کیا	پیدا کیا انہوں نے	آسمانوں کو

یہ کسی کے پیدا کیے بغیر ہی پیدا ہو گئے ہیں یا یہ خود (اپنے تئیں) پیدا کرنے والے ہیں ﴿۳۵﴾ یا اُنہوں نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ

وَ	الْاَرْضَ	بَلْ	لَّا	يُوْقِنُوْنَ	اَمْ	عِنْدَهُمْ	خَزَآئِنُ	رَبِّكَ	اَمْ	هُمُ
اور	زمین کو	بلکہ	نہیں	یقین لاتے	کیا	نزدیک ان کے	خزانے ہیں	رب تیرے کے	کیا	یہ

اور زمین کو پیدا کیا ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ یقین ہی نہیں رکھتے ﴿۳۶﴾ کیا اُن کے پاس تمہارے پروردگار کے خزانے ہیں

الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ

مُسْتَمِعُهُمْ	فَلْيَاْتِ	فِيْهِ	يَّسْتَمِعُوْنَ	سُلَّمٌ	لَهُمْ	اَمْ	الْمُصَيْطِرُوْنَ
سننے والا ان کا	پس چاہیے کہ لے آئے	بیچ اس کے	کہ سن لیتے ہیں	سیڑھی ہے	واسطے ان کے	کیا	داروغہ ہیں

یا یہ (کہیں کے) داروغہ ہیں ﴿۳۷﴾ یا اُن کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر (چڑھ کر آسمان سے باتیں) سن آتے ہیں تو جو سن آتا ہے

بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ

فَهُمْ	اَجْرًا	تَسْـَٔلُهُمْ	اَمْ	الْبَنُوْنَ	لَكُمُ	وَ	الْبَنٰتُ	لَهُ	اَمْ	مُّبِيْنٍ	بِسُلْطٰنٍ
پس وہ	بدلہ	مانگتا ہے تو ان سے	کیا	بیٹے	واسطے تمہارے	اور	بیٹیاں ہیں	واسطے اسکے	کیا	ظاہر	دلیل

وہ صریح سند دکھائے ﴿۳۸﴾ کیا اللہ کی تو بیٹیاں اور تمہارے بیٹے ﴿۳۹﴾ اے پیغمبر کیا تم اُن سے صلہ مانگتے

مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۱﴾ اَمْ

اَمْ	يَكْتُبُوْنَ	فَهُمْ	الْغَيْبُ	عِنْدَهُمُ	اَمْ	مُّثْقَلُوْنَ	مَّغْرَمٍ	مِّنْ
یا	لکھ لیتے ہیں	پس وہ	غیب کا علم ہے	نزدیک ان کے	کیا	بوجھل ہیں	تاوان	سے

ہو کہ اُن پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے ﴿۴۰﴾ یا ان کے پاس غیب (کا علم) ہے کہ وہ اُسے لکھ لیتے ہیں ﴿۴۱﴾ کیا

يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ۖ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ

غَيْرُ	اِلٰهٌ	لَهُمْ	اَمْ	الْمَكِيْدُوْنَ	هُمُ	كَفَرُوْا	فَالَّذِيْنَ	كَيْدًا	يُرِيْدُوْنَ
سوائے	معبود ہیں	واسطے انکے	کیا	مکر کیے گئے ہیں	وہ	کافر ہوئے	پس جو لوگ کہ	مکر کا	ارادہ کرتے ہیں

یہ کوئی داؤں کرنا چاہتے ہیں تو کافر تو خود داؤں میں آنے والے ہیں ﴿۴۲﴾ کیا اللہ کے سوا ان

اللّٰهِ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ

السَّمَآءِ	مِّنَ	كِسْفًا	يَّرَوْا	اِنْ	وَ	يُشْرِكُوْنَ	عَمَّا	اللّٰهِ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ
آسمان	سے	ایک ٹکڑا	دیکھیں	اگر	اور	شریک لاتے ہیں	اس چیز سے کہ	اللہ	پاک ہے	اللہ کے

کا کوئی اور معبود ہے؟ اللہ اُن کے شریک بنانے سے پاک ہے ﴿۴۳﴾ اور اگر یہ آسمان (سے عذاب) کا کوئی ٹکڑا گرتا ہوا

سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿۴۴﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ

يَوْمَهُمُ	يُلٰقُوْا	حَتّٰى	فَذَرْهُمْ	مَّرْكُوْمٌ	سَحَابٌ	يَّقُوْلُوْا	سَاقِطًا
اس دن اپنے کو	دیکھ لیں	یہاں تک کہ	پس چھوڑ دے تو ان کو	تہ بہ تہ	بادل ہے	کہیں گے	گرتا ہوا

دیکھیں تو کہیں کہ یہ گاڑھا بادل ہے ﴿۴۴﴾ پس اُن کو چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ روز جس میں

الَّذِیۡ فِیۡهِ یُصۡعَقُوۡنَ ﴿۴۵﴾ یَوۡمَ لَا یُغۡنِیۡ عَنۡهُمۡ کَیۡدُهُمۡ شَیۡـًٔا وَّ لَا هُمۡ

الَّذِیۡ	فِیۡهِ	یُصۡعَقُوۡنَ	یَوۡمَ	لَا	یُغۡنِیۡ	عَنۡهُمۡ	کَیۡدُهُمۡ	شَیۡـًٔا	وَّ	لَا هُمۡ
جو کہ	بیچ اسکے	بیہوش کیے جائینگے	جس دن	نہ	کفایت کریگا	ان سے	مکر ان کا	کچھ	اور	نہ وہ

وہ بے ہوش کردیے جائیں گے سامنے آجائے ﴿۴۵﴾ جس دن اُن کا کوئی داؤں کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ اُن کو (کہیں سے)

یُنۡصَرُوۡنَ ﴿۴۶﴾ وَ اِنَّ لِلَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا عَذَابًا دُوۡنَ ذٰلِکَ وَ لٰکِنَّ اَکۡثَرَهُمۡ

یُنۡصَرُوۡنَ	وَ	اِنَّ	لِلَّذِیۡنَ	ظَلَمُوۡا	عَذَابًا	دُوۡنَ	ذٰلِکَ	وَ	لٰکِنَّ	اَکۡثَرَهُمۡ
مدد دیے جائینگے	اور	بیشک	واسطے ان لوگوں کے کہ	ظلم کرتے ہیں	عذاب ہے	ورے	اس کے	اور	لیکن	اکثر ان کے

مدد ہی ملے ﴿۴۶﴾ اور ظالموں کے لیے اس کے سوا اور عذاب بھی ہے لیکن ان میں کے اکثر نہیں

لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَ اصۡبِرۡ لِحُکۡمِ رَبِّکَ فَاِنَّکَ بِاَعۡیُنِنَا وَ سَبِّحۡ بِحَمۡدِ

لَا	یَعۡلَمُوۡنَ	وَاصۡبِرۡ	لِحُکۡمِ	رَبِّکَ	فَاِنَّکَ	بِاَعۡیُنِنَا	وَ	سَبِّحۡ	بِحَمۡدِ
نہیں	جانتے	اور صبر کر	واسطے حکم	پروردگار اپنے کے	پس بیشک تو	ہماری آنکھوں کے سامنے ہے	اور	پاکی بیان کر	ساتھ تعریف

جانتے ﴿۴۷﴾ اور تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کیے رہو۔ تم تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہو اور جب اُٹھا کرو تو اپنے پروردگار کی

رَبِّکَ حِیۡنَ تَقُوۡمُ ﴿۴۸﴾ وَ مِنَ الَّیۡلِ فَسَبِّحۡهُ وَ اِدۡبَارَ النُّجُوۡمِ ﴿۴۹﴾ ع

رَبِّکَ	حِیۡنَ	تَقُوۡمُ	وَ	مِنَ	الَّیۡلِ	فَسَبِّحۡهُ	وَ	اِدۡبَارَ	النُّجُوۡمِ
رب اپنے کے	جس وقت	کھڑا ہو تو	اور	کچھ	رات کو بھی	پس تسبیح کیا کر اس کی	اور	پیچھے جانے	تاروں کے

تعریف کے ساتھ تسبیح کیا کرو ﴿۴۸﴾ اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی اس کی تنزیہ کیا کرو ﴿۴۹﴾

ایاتها ۶۲ — ۵۳ سُوۡرَةُ النَّجۡمِ مَکِّیَّةٌ ۲۳ — رکوعاتها ۳

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَ النَّجۡمِ اِذَا هَوٰی ﴿۱﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُکُمۡ وَ مَا غَوٰی ﴿۲﴾ وَ مَا یَنۡطِقُ

وَالنَّجۡمِ	اِذَا	هَوٰی	مَا	ضَلَّ	صَاحِبُکُمۡ	وَ	مَا	غَوٰی	وَ	مَا	یَنۡطِقُ
قسم ہے تارے کی	جب	گرے	نہیں	بہک گیا	رفیق تمہارا	اور	نہ	راہ سے پھر گیا	اور	نہیں	بولتا

تارے کی قسم جب غائب ہونے لگے ﴿۱﴾ کہ تمہارے رفیق (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں ﴿۲﴾ اور نہ خواہش نفس سے

عَنِ الْهَوٰى ﴿۳﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰى ﴿۴﴾ عَلَّمَهٗ شَدِیْدُ الْقُوٰى ﴿۵﴾

عَنِ	الْهَوٰى	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	وَحْیٌ	یُّوْحٰى	عَلَّمَهٗ	شَدِیْدُ	الْقُوٰى
سے	خواہش اپنی	نہیں	وہ	مگر	وحی ہے	کہ بھیجی جاتی ہے	سکھایا اس کو	سخت	قوتوں والے نے

منہ سے بات نکالتے ہیں ﴿۳﴾ یہ (قرآن) تو حکم اللہ ہے جو (ان کی طرف) بھیجا جاتا ہے ﴿۴﴾ ان کو نہایت قوت والے نے سکھایا ﴿۵﴾

ذُوْ مِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰى ﴿۶﴾ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ﴿۷﴾ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ﴿۸﴾

ذُوْمِرَّةٍ	فَاسْتَوٰى	وَ	هُوَ	بِالْاُفُقِ	الْاَعْلٰى	ثُمَّ	دَنَا	فَتَدَلّٰى
صاحب قوت ہے	پس پورا نظر آیا	اور	وہ	بیچ کنارے	بلند کے تھا	پھر	قریب ہوا	پس اتر آیا

(یعنی جبرائیل) طاقتور نے۔ پھر وہ پورے نظر آئے ﴿۶﴾ اور وہ (آسمان کے) اُونچے کنارے میں تھے ﴿۷﴾ پھر قریب ہوئے اور آگے بڑھے ﴿۸﴾

فَكَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰى ﴿۹﴾ فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى ﴿۱۰﴾ مَا

فَكَانَ	قَابَ	قَوْسَیْنِ	اَوْ	اَدْنٰى	فَاَوْحٰى	اِلٰى	عَبْدِهٖ	مَاۤ	اَوْحٰى	مَا
پس تھا	قدر	دو کمانوں کے	یا	زیادہ نزدیک	پس پہنچائی	طرف	بندے اپنے کے	جو	پہنچائی	نہیں

تو دو کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم ﴿۹﴾ پھر اللہ نے اپنے بندے کی طرف جو بھیجا سو بھیجا ﴿۱۰﴾ جو کچھ

كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿۱۱﴾ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا یَرٰى ﴿۱۲﴾ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً

كَذَبَ	الْفُؤَادُ	مَا	رَاٰى	اَفَتُمٰرُوْنَهٗ	عَلٰى	مَا	یَرٰى	وَلَقَدْ	رَاٰهُ	نَزْلَةً
جھوٹ بولا	دل نے	جو کچھ	دیکھا	کیا پس جھگڑتے ہو تم اس سے	اوپر	اس چیز کے کہ جو	دیکھا ہے	اور البتہ تحقیق	دیکھا اس نے اسکو	اترتے ہوئے

انہوں نے دیکھا اُن کے دل نے اُس کو جھوٹ نہ جانا ﴿۱۱﴾ کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں اُن سے جھگڑتے ہو؟ ﴿۱۲﴾ اور انہوں نے

اُخْرٰى ﴿۱۳﴾ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿۱۴﴾ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ﴿۱۵﴾ اِذْ

اُخْرٰى	عِنْدَ	سِدْرَةِ	الْمُنْتَهٰى	عِنْدَهَا	جَنَّةُ	الْمَاْوٰى	اِذْ
ایک بار اور	نزدیک	سدرۃ	المنتہیٰ کے	نزدیک اس کے ہے	جنت	ماویٰ	جس وقت کہ

اس کو ایک اور بار بھی دیکھا ہے ﴿۱۳﴾ پرلی حد کی بیری کے پاس ﴿۱۴﴾ اُسی کے پاس رہنے کی بہشت ہے ﴿۱۵﴾ جبکہ

یَغْشَى السِّدْرَةَ مَا یَغْشٰى ﴿۱۶﴾ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿۱۷﴾ لَقَدْ رَاٰى

یَغْشٰى	السِّدْرَةَ	مَا	یَغْشٰى	مَا	زَاغَ	الْبَصَرُ	وَ	مَا	طَغٰى	لَقَدْ	رَاٰى
ڈھانکا	بیری کو	جو کچھ	ڈھانک رہا تھا	نہیں	کجی کی	نظر نے	اور	نہ	زیادہ بڑھ گئی	البتہ تحقیق	دیکھا اس نے

اس بیری پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا ﴿۱۶﴾ اُن کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ (حد سے) آگے بڑھی ﴿۱۷﴾ اُنہوں نے

مِنۡ اٰيٰتِ رَبِّهِ الۡكُبۡرٰى ﴿۱۸﴾ اَفَرَءَيۡتُمُ اللّٰتَ وَالۡعُزّٰى ﴿۱۹﴾ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ

مِنۡ	اٰيٰتِ	رَبِّهِ	الۡكُبۡرٰى	اَفَرَءَيۡتُمُ	اللّٰتَ	وَ	الۡعُزّٰى	وَ	مَنٰوةَ	الثَّالِثَةَ
سے	نشانیوں	پروردگار اپنے کی	بڑی بڑی	کیا پس دیکھا تم نے	لات	اور	عزّیٰ کو	اور	منات	تیسرے

اپنے پروردگار (کی قدرت) کی کتنی ہی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں ﴿۱۸﴾ بھلا تم لوگوں نے لات اور عزّیٰ کو دیکھا ﴿۱۹﴾ اور تیسرے منات کو

الۡاُخۡرٰى ﴿۲۰﴾ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الۡاُنۡثٰى ﴿۲۱﴾ تِلۡكَ اِذًا قِسۡمَةٌ ضِيۡزٰى ﴿۲۲﴾

الۡاُخۡرٰى	اَلَكُمُ	الذَّكَرُ	وَ	لَهُ	الۡاُنۡثٰى	تِلۡكَ	اِذًا	قِسۡمَةٌ	ضِيۡزٰى
پچھلے کو	کیا واسطے تمہارے	بیٹے	اور	واسطے اسکے	بیٹیاں	یہ	تو	بانٹنا ہے	بہت برا

(کہ یہ بت کہیں خدا ہو سکتے ہیں) ﴿۲۰﴾ (مشرکو!) کیا تمہارے لیے تو بیٹے اور اللہ کے لیے بیٹیاں ﴿۲۱﴾ یہ تقسیم تو بہت بے انصافی کی ہے ﴿۲۲﴾

اِنۡ هِىَ اِلَّاۤ اَسۡمَآءٌ سَمَّيۡتُمُوۡهَاۤ اَنۡتُمۡ وَاٰبَآؤُكُمۡ مَّاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنۡ

اِنۡ	هِىَ	اِلَّاۤ	اَسۡمَآءٌ	سَمَّيۡتُمُوۡهَاۤ	اَنۡتُمۡ	وَ	اٰبَآؤُكُمۡ	مَّاۤ	اَنۡزَلَ	اللّٰهُ	بِهَا	مِنۡ
نہیں	یہ	مگر	نام	مقرر کر لیا ہے تم نے ان کو	تم نے	اور	باپوں تمہارے نے	نہیں	اتاری	اللہ نے	بیچ اسکے	کوئی

وہ تو صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے گھڑ لیے ہیں۔ اللہ نے تو اُن کی کوئی سند نازل

سُلۡطٰنٍ ؕ اِنۡ يَّتَّبِعُوۡنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهۡوَى الۡاَنۡفُسُ ۚ وَلَقَدۡ

سُلۡطٰنٍ	اِنۡ	يَّتَّبِعُوۡنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	مَا	تَهۡوَى	الۡاَنۡفُسُ	وَ	لَقَدۡ
دلیل	نہیں	پیروی کرتے	مگر	گمان کی	اور	اس چیز کی کہ	چاہتے ہیں	جی	اور	البتہ تحقیق

نہیں کی۔ یہ لوگ محض ظن (فاسد) اور خواہشاتِ نفس کے پیچھے چل رہے ہیں حالانکہ اُن کے پروردگار کی طرف

جَآءَهُمۡ مِّنۡ رَّبِّهِمُ الۡهُدٰى ﴿۲۳﴾ اَمۡ لِلۡاِنۡسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿۲۴﴾ فَلِلّٰهِ

جَآءَهُمۡ	مِّنۡ	رَّبِّهِمُ	الۡهُدٰى	اَمۡ	لِلۡاِنۡسَانِ	مَا	تَمَنّٰى	فَلِلّٰهِ
آئی ان کے پاس	سے	رب ان کے	ہدایت	کیا	ملتا ہے انسان کو	جو کچھ	تمنا کرتا ہے	پس واسطے اللہ کے ہے

سے اُن کے پاس ہدایت آ چکی ہے ﴿۲۳﴾ کیا جس چیز کی انسان آرزو کرتا ہے وہ اُسے ضرور ملتی ہے؟ ﴿۲۴﴾ آخرت

الۡاٰخِرَةُ وَالۡاُوۡلٰى ﴿۲۵﴾ وَكَمۡ مِّنۡ مَّلَكٍ فِى السَّمٰوٰتِ لَا تُغۡنِىۡ شَفَاعَتُهُمۡ

الۡاٰخِرَةُ	وَ	الۡاُوۡلٰى	وَ	كَمۡ	مِّنۡ	مَّلَكٍ	فِى	السَّمٰوٰتِ	لَا	تُغۡنِىۡ	شَفَاعَتُهُمۡ
پچھلا گھر	اور	پہلا	اور	بہت	سے	فرشتے ہیں	بیچ	آسمانوں کے	کہ نہیں	کفایت کرتی	سفارش ان کی

اور دنیا تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے ﴿۲۵﴾ اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں

ع ۲۵ / ۵

شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿۲۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

اَلَّذِيْنَ	اِنَّ	يَرْضٰى	وَ	يَّشَآءُ	لِمَنْ	اللّٰهُ	يَّاْذَنَ	اَنْ	مِنْۢ بَعْدِ	اِلَّا	شَيْـًٔا
جو لوگ کہ	بیشک	پسند کرے	اور	چاہے	واسطے جس کے	اللہ	اذن دے	یہ کہ	پیچھے اس کے	مگر	کچھ

دیتی مگر اس وقت کہ اللہ جس کے لیے چاہے اجازت بخشے اور (سفارش) پسند کرے ﴿۲۶﴾ جو لوگ

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿۲۷﴾ وَمَا لَهُمْ بِهٖ

بِهٖ	لَهُمْ	مَا	وَ	الْاُنْثٰى	تَسْمِيَةَ	الْمَلٰٓئِكَةَ	لَيُسَمُّوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	يُؤْمِنُوْنَ	لَا
ساتھ اس کے	ان کو	نہیں	اور	عورتوں جیسا	نام	فرشتوں کا	البتہ نام رکھتے ہیں	آخرت پر	ایمان لائے	نہیں

آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ فرشتوں کو (اللہ کی) لڑکیوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں ﴿۲۷﴾ حالانکہ ان کو اس

مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ

الْحَقِّ	مِنَ	يُغْنِيْ	لَا	الظَّنَّ	اِنَّ	وَ	الظَّنَّ	اِلَّا	يَّتَّبِعُوْنَ	اِنْ	عِلْمٍ	مِنْ
حق	سے	کفایت کرتا	نہیں	گمان	بیشک	اور	گمان کی	مگر	پیروی کرتے	نہیں	علم	کچھ

کی کچھ خبر نہیں۔ وہ صرف ظن پر چلتے ہیں اور ظن یقین کے مقابلے میں کچھ کام

شَيْـًٔا ﴿۲۸﴾ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ

الْحَيٰوةَ	اِلَّا	يُرِدْ	لَمْ	وَ	ذِكْرِنَا	عَنْ	تَوَلّٰى	مَّنْ	عَنْ	فَاَعْرِضْ	شَيْـًٔا
زندگانی	مگر	ارادہ کیا	نہ	اور	یاد ہماری	سے	پھر گیا وہ	اس شخص کہ	سے	پس منہ پھیر لے	کچھ

نہیں آتا ﴿۲۸﴾ تو جو ہماری یاد سے رُوگردانی کرے اور صرف دنیا ہی کی زندگی کا خواہاں ہو اس سے تم بھی منہ

الدُّنْيَا ﴿۲۹﴾ ؕ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ

ضَلَّ	بِمَنْ	اَعْلَمُ	هُوَ	رَبَّكَ	اِنَّ	الْعِلْمِ	مِّنَ	مَبْلَغُهُمْ	ذٰلِكَ	الدُّنْيَا
گمراہ ہوا	اس کو جو کہ	خوب جانتا ہے	وہ	رب تیرا	بیشک	علم	سے	رسائی ان کی	یہ ہے	دنیا کا

پھیر لو ﴿۲۹﴾ اُن کے علم کی یہی انتہا ہے۔ تمہارا پروردگار اس کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے

عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿۳۰﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

مَا	وَ	السَّمٰوٰتِ	فِي	مَا	لِلّٰهِ	وَ	اهْتَدٰى	بِمَنِ	اَعْلَمُ	هُوَ	وَ	سَبِيْلِهٖ	عَنْ
جو کچھ	اور	آسمانوں کے	بیچ	جو کچھ	واسطے اللہ کے ہے	اور	راہ پائی	اسکو جس نے	خوب جانتا ہے	وہ	اور	راستے اپنے	سے

بھٹک گیا اور اس سے خوب واقف ہے جو رستے پر چلا ﴿۳۰﴾ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

فِی الْاَرْضِ ۙ لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَ یَجْزِیَ

فِی	الْاَرْضِ	لِیَجْزِیَ	الَّذِیْنَ	اَسَآءُوْا	بِمَا	عَمِلُوْا	وَ	یَجْزِیَ
بیچ	زمین کے ہے	تا کہ بدلہ دے	ان لوگوں کو کہ	برا کرتے ہیں	ساتھ اس چیز کے کہ	کیا ہے انہوں نے	اور	بدلہ دے

زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے (اور اس نے خلقت کو) اس لیے (پیدا کیا ہے) کہ جن لوگوں نے برے کام کیے ان کو ان کے اعمال کا (برا)

اَلَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰی ﴿۳۱﴾ اَلَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ کَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ

الَّذِیْنَ	اَحْسَنُوْا	بِالْحُسْنٰی	الَّذِیْنَ	یَجْتَنِبُوْنَ	کَبٰٓئِرَ	الْاِثْمِ
ان لوگوں کو کہ	نیکی کرتے ہیں	ساتھ نیکی کے	وہ لوگ کہ	بچتے ہیں	بڑے	گناہوں سے

بدلہ دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں ان کو نیک بدلہ دے ﴿۳۱﴾ جو صغیرہ گناہوں کے سوا بڑے بڑے گناہوں

وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّکَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِکُمْ اِذْ

وَالْفَوَاحِشَ	اِلَّا	اللَّمَمَ	اِنَّ	رَبَّکَ	وَاسِعُ	الْمَغْفِرَةِ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِکُمْ	اِذْ
اور بے حیائیوں سے	مگر	کچھ آلودگی	بیشک	رب تیرا	بڑی	بخشش والا ہے	وہ	خوب جانتا ہے	تم کو	جس وقت کہ

اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے۔ وہ تم کو خوب

اَنْشَاَکُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَ اِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِکُمْ ۚ فَلَا

اَنْشَاَکُمْ	مِّنَ	الْاَرْضِ	وَ	اِذْ	اَنْتُمْ	اَجِنَّةٌ	فِیْ	بُطُوْنِ	اُمَّهٰتِکُمْ	فَلَا
پیدا کیا تم کو	سے	زمین	اور	جس وقت کہ	تم	بچے تھے	بیچ	پیٹوں	اپنی ماؤں کے	پس مت

جانتا ہے جب اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے۔ تو

تُزَکُّوْٓا اَنْفُسَکُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰی ﴿۳۲﴾ اَفَرَءَیْتَ الَّذِیْ تَوَلّٰی ﴿۳۳﴾

تُزَکُّوْٓا	اَنْفُسَکُمْ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنِ	اتَّقٰی	اَفَرَءَیْتَ	الَّذِیْ	تَوَلّٰی
پاک کہو تم	جانوں اپنی کو	وہ	خوب جانتا ہے	اس شخص کو کہ	پرہیزگاری کرتا ہے	کیا پس دیکھا تو نے	اس کو کہ	پھر گیا

اپنے آپ کو پاک صاف نہ جتاؤ۔ جو پرہیز گار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے ﴿۳۲﴾ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے منہ پھیر لیا ﴿۳۳﴾

وَاَعْطٰی قَلِیْلًا وَّ اَکْدٰی ﴿۳۴﴾ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَیْبِ فَهُوَ یَرٰی ﴿۳۵﴾ اَمْ لَمْ

وَ	اَعْطٰی	قَلِیْلًا	وَّ	اَکْدٰی	اَعِنْدَهٗ	عِلْمُ	الْغَیْبِ	فَهُوَ	یَرٰی	اَمْ	لَمْ
اور	دیا	تھوڑا سا	اور	بند کر دیا	کیا نزدیک اسکے ہے	علم	غیب کا	پس وہ	دیکھتا ہے	کیا	نہ

اور تھوڑا سا دیا (پھر) ہاتھ روک لیا ﴿۳۴﴾ کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے ﴿۳۵﴾ کیا جو

يُنَبَّاْ بِمَا فِیْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿۳۶﴾ وَ اِبْرٰهِيْمَ الَّذِیْ وَفّٰۤى ﴿۳۷﴾ اَلَّا تَزِرُ

يُنَبَّاْ	بِمَا	فِیْ	صُحُفِ	مُوْسٰى	وَ	اِبْرٰهِيْمَ	الَّذِیْ	وَفّٰۤى	اَلَّا	تَزِرُ
خبر دیا گیا	ساتھ اس چیز کے کہ	بیچ	صحیفوں	موسیٰ کے تھی	اور	ابراہیم کے	جس نے	قول اپنا پورا کیا	یہ کہ نہیں	اٹھاتا بوجھ

باتیں موسیٰ کے صحیفوں میں ہیں ان کی اس کو خبر نہیں پہنچی ﴿۳۶﴾ اور ابراہیم کی جنہوں نے (حق طاعت ورسالت) پورا کیا ﴿۳۷﴾ (وہ) یہ کہ

وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿۳۸﴾ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿۳۹﴾ وَاَنَّ سَعْيَهٗ

وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰى	وَ	اَنْ	لَّيْسَ	لِلْاِنْسَانِ	اِلَّا	مَا	سَعٰى	وَ	اَنَّ	سَعْيَهٗ
کوئی بوجھ اٹھانیوالا	بوجھ	دوسرے کا	اور	یہ کہ	نہیں	واسطے آدمی کے	مگر	جو کچھ	کوشش کی ہے	اور	یہ کہ	کوشش اسکی

کوئی شخص دوسرے (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا ﴿۳۸﴾ اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے ﴿۳۹﴾ اور یہ کہ اس کی کوشش

سَوْفَ يُرٰى ﴿۴۰﴾ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿۴۱﴾ وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ

سَوْفَ	يُرٰى	ثُمَّ	يُجْزٰىهُ	الْجَزَآءَ	الْاَوْفٰى	وَ	اَنَّ	اِلٰى	رَبِّكَ
البتہ	دیکھی جائے گی	پھر	بدلہ دیا جائے گا اسکو	بدلہ	پورا	اور	یہ کہ	طرف	پروردگار تیرے کی ہے

دیکھی جائے گی ﴿۴۰﴾ پھر اس کو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا ﴿۴۱﴾ اور یہ کہ تمہارے پروردگار ہی کے

الْمُنْتَهٰى ﴿۴۲﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿۴۳﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿۴۴﴾

الْمُنْتَهٰى	وَ	اَنَّهٗ	هُوَ	اَضْحَكَ	وَ	اَبْكٰى	وَ	اَنَّهٗ	هُوَ	اَمَاتَ	وَ	اَحْيَا
انتہا	اور	یہ کہ وہ	وہی	ہنساتا ہے	اور	رلاتا ہے	اور	یہ کہ وہ	وہی	مارتا ہے	اور	زندہ کرتا ہے

پاس پہنچنا ہے ﴿۴۲﴾ اور یہ کہ وہ ہنساتا اور رُلاتا ہے ﴿۴۳﴾ اور یہ کہ وہی مارتا اور جلاتا ہے ﴿۴۴﴾

وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۴۵﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿۴۶﴾

وَ	اَنَّهٗ	خَلَقَ	الزَّوْجَيْنِ	الذَّكَرَ	وَالْاُنْثٰى	مِنْ	نُّطْفَةٍ	اِذَا	تُمْنٰى
اور	یہ کہ وہ	پیدا کیا اس نے	دو قسمیں	مرد	اور عورت	سے	ایک بوند	جسوقت	ڈالی جاتی ہے

اور یہ کہ وہی نر اور مادہ دو قسم (کے حیوان) پیدا کرتا ہے ﴿۴۵﴾ (یعنی) نطفے سے جو (رحم میں) ڈالا جاتا ہے ﴿۴۶﴾

وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿۴۷﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ﴿۴۸﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ

وَ	اَنَّ	عَلَيْهِ	النَّشْاَةَ	الْاُخْرٰى	وَ	اَنَّهٗ	هُوَ	اَغْنٰى	وَ	اَقْنٰى	وَ	اَنَّهٗ	هُوَ
اور	یہ کہ	اسی کے ذمہ پر ہے	پیدائش	دوسری	اور	یہ کہ وہ	وہی	مالدار کرتا ہے	اور	خزانے والا	اور	یہ کہ وہ	وہی ہے

اور یہ کہ (قیامت کو) اسی پر دوبارہ اٹھانا لازم ہے ﴿۴۷﴾ اور یہ کہ وہی دولت مند بناتا اور مفلس کرتا ہے ﴿۴۸﴾ اور یہ کہ وہی

رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿۴۹﴾ وَاَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا الْاُوْلٰى ﴿۵۰﴾ وَثَمُوْدَا فَمَاۤ اَبْقٰى ﴿۵۱﴾

اَبْقٰى	فَمَاۤ	ثَمُوْدَا	وَ	الْاُوْلٰى	عَادَا	اَهْلَكَ	اَنَّهٗۤ	وَ	الشِّعْرٰى	رَبُّ
باقی چھوڑا	پس نہ	ثمود کو	اور	پہلے کو	عاد	ہلاک کیا اس نے	یہ کہ وہ	اور	شعریٰ ستارے کا	پروردگار

شعریٰ کا مالک ہے ﴿۴۹﴾ اور یہ کہ اسی نے عاد اوّل کو ہلاک کر ڈالا ﴿۵۰﴾ اور ثمود کو بھی غرض کسی کو باقی نہ چھوڑا ﴿۵۱﴾

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ﴿۵۲﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ

وَالْمُؤْتَفِكَةَ	اَطْغٰى	وَ	اَظْلَمَ	هُمْ	كَانُوْا	اِنَّهُمْ	قَبْلُ	مِّنْ	نُوْحٍ	قَوْمَ	وَ
اور الٹائی ہوئی بستی کو	بہت سرکش	اور	بہت ہی ظالم	وہ	تھے	بیشک وہ	پہلے اس	سے	نوح کی کو	قوم	اور

اور اُن سے پہلے قوم نوح کو بھی۔ کچھ شک نہیں کہ وہ لوگ بڑے ہی ظالم اور بڑے ہی سرکش تھے ﴿۵۲﴾ اور اُسی نے اُلٹی ہوئی

اَهْوٰى ﴿۵۳﴾ فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿۵۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿۵۵﴾ هٰذَا

هٰذَا	تَتَمَارٰى	رَبِّكَ	اٰلَآءِ	فَبِاَیِّ	غَشّٰى	مَا	فَغَشّٰىهَا	اَهْوٰى
یہ	جھگڑا کرتا ہے	رب اپنے کے	نعمت	پس بیچ کون سی	ڈھانکا	اس چیز نے کہ	پس ڈھانکا ان کو	دے مارا

بستیوں کو دے پٹکا ﴿۵۳﴾ پھر ان پر چھایا جو چھایا ﴿۵۴﴾ تو (اے انسان) تو اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت پر جھگڑے گا ﴿۵۵﴾ یہ (محمد صلی اللہ علیہ وسلم)

نَذِیْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿۵۶﴾ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿۵۷﴾ لَیْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	دُوْنِ	مِنْ	لَهَا	لَیْسَ	الْاٰزِفَةُ	اَزِفَتِ	الْاُوْلٰى	النُّذُرِ	مِّنَ	نَذِیْرٌ
اللہ کے	سوائے	سے	واسطے اسکے	نہیں	نزدیک آنیوالی	نزدیک آئی	پہلوں میں سے	ان ڈرانیوالوں	سے	ڈرانیوالا ہے

بھی اگلے ڈر سنانے والوں میں سے ایک ڈر سنانے والے ہیں ﴿۵۶﴾ آنے والی (یعنی قیامت) قریب آ پہنچی ﴿۵۷﴾ اس (دن کی تکلیفوں) کو اللہ کے سوا کوئی

كَاشِفَةٌ ﴿۵۸﴾ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَتَضْحَكُوْنَ

وَتَضْحَكُوْنَ	تَعْجَبُوْنَ	الْحَدِیْثِ	هٰذَا	اَفَمِنْ	كَاشِفَةٌ
اور ہنستے ہو	تعجب کرتے ہو تم	بات سے	اس	کیا پس	کھولنے والا

دور نہیں کر سکے گا ﴿۵۸﴾ (اے منکرین اللہ) کیا تم اس کلام سے تعجب کرتے ہو ﴿۵۹﴾ اور ہنستے ہو

وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿۶۱﴾ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ۩ ﴿۶۲﴾ ع

السجدۃ ۱۲ ع ۳

اعْبُدُوْا	وَ	لِلّٰهِ	فَاسْجُدُوْا	سٰمِدُوْنَ	اَنْتُمْ	وَ	لَا تَبْكُوْنَ	وَ
اسکی عبادت کرو	اور	واسطے اللہ کے	پس سجدہ کرو	غفلت میں ہو	تم	اور	نہیں روتے	اور

اور روتے نہیں ﴿۶۰﴾ اور تم غفلت میں پڑ رہے ہو ﴿۶۱﴾ تو اللہ کے آگے سجدہ کرو اور (اُسی کی) عبادت کرو ﴿۶۲﴾

اٰیاتها ۵۵ — ۵۴ سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ ۳۷ — رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ① وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا

اِقْتَرَبَتِ	السَّاعَةُ	وَ	انْشَقَّ	الْقَمَرُ	وَ	اِنْ	يَّرَوْا	اٰيَةً	يُّعْرِضُوْا	وَ	يَقُوْلُوْا
نزدیک آئی	قیامت	اور	پھٹ گیا	چاند	اور	اگر	دیکھیں	کوئی نشانی	منہ پھیرلیں	اور	کہتے ہیں

قیامت قریب آ پہنچی اور چاند شق ہو گیا ① اور اگر کافر کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں

سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ② وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ③

سِحْرٌ	مُّسْتَمِرٌّ	وَ	كَذَّبُوْا	وَاتَّبَعُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ	وَ	كُلُّ	اَمْرٍ	مُّسْتَقِرٌّ
جادو ہے	ہمیشہ کا	اور	جھٹلایا انہوں نے	اور پیروی کی	خواہشوں اپنی کے	اور	ہر	بات ہے	قرار پکڑنے والی

کہ یہ ایک ہمیشہ کا جادو ہے ② اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر ہے ③

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ④ حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا

وَ	لَقَدْ	جَآءَهُمْ	مِّنَ	الْاَنْۢبَآءِ	مَا	فِيْهِ	مُزْدَجَرٌ	حِكْمَةٌ	بَالِغَةٌ	فَمَا
اور	البتہ تحقیق	آئی ہیں انکے پاس	سے	خبروں میں	وہ چیز	بیچ اسکے	ڈانٹنا ہے	حکمت	پہنچنے والی	پس نہیں

اور ان کو ایسے حالات (سابقین) پہنچ چکے ہیں جن میں عبرت ہے ④ اور کامل دانائی (کی کتاب بھی) لیکن ڈرانا

تُغْنِ النُّذُرُ ⑤ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ⑥

تُغْنِ	النُّذُرُ	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	يَوْمَ	يَدْعُ	الدَّاعِ	اِلٰى	شَيْءٍ	نُّكُرٍ
کفایت کرتے	ڈرانیوالے	پس منہ پھیرلے	ان سے	جس دن	بلائے گا	بلانے والا	طرف	ایک چیز کے	غیر مانوس

ان کو کچھ فائدہ نہیں دیتا ⑤ تو تم بھی ان کی کچھ پرواہ نہ کرو۔ جس دن بلانے والا ان کو ایک ناخوش چیز کی طرف بلائے گا ⑥

وقف لازم

خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ

خُشَّعًا	اَبْصَارُهُمْ	يَخْرُجُوْنَ	مِنَ	الْاَجْدَاثِ	كَاَنَّهُمْ	جَرَادٌ
نیچے ہوں گی	نظریں ان کی	نکلیں گے	سے	قبروں میں	گویا کہ وہ	ٹڈیاں ہیں

تو آنکھیں نیچی کیے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے گویا بکھری ہوئی

مُّنْتَشِرٌ ۝۷ مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ۭ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ

مُّنْتَشِرٌ	مُّهْطِعِيْنَ	اِلَى	الدَّاعِ	يَقُوْلُ	الْكٰفِرُوْنَ	هٰذَا	يَوْمٌ
بکھری ہوئیں	دوڑتے ہوئے	طرف	بلانے والے کی	کہیں گے	کافر	یہ	دن ہے

ٹڈیاں ہیں ۝۷ اس بلانے والے کی طرف دوڑتے جاتے ہوں گے۔ کافر کہیں گے یہ دن بڑا

عَسِرٌ ۝۸ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ

عَسِرٌ	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوْحٍ	فَكَذَّبُوْا	عَبْدَنَا	وَ	قَالُوْا	مَجْنُوْنٌ
سخت	جھٹلایا تھا	اس سے پہلے	قوم	نوح کی نے	پس جھٹلایا انہوں نے	بندے ہمارے کو	اور	کہا انہوں نے	دیوانہ ہے

سخت ہے ۝۸ ان سے پہلے نوح کی قوم نے بھی تکذیب کی تھی تو اُنہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا کہ دیوانہ ہے

وَّازْدُجِرَ ۝۹ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝۱۰ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ

وَّازْدُجِرَ	فَدَعَا	رَبَّهٗٓ	اَنِّيْ	مَغْلُوْبٌ	فَانْتَصِرْ	فَفَتَحْنَآ	اَبْوَابَ
اور ڈانٹا گیا	پس پکارا	رب اپنے کو	بیشک میں	مغلوب ہوں	پس بدلہ لے تو	پس کھولے ہم نے	دروازے

اور اُنہیں ڈانٹا بھی ۝۹ تو انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ (بارالہا) میں (اُن کے مقابلے میں) کمزور ہوں تو (ان سے) بدلہ لے ۝۱۰ پس ہم نے

السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ۝۱۱ۡ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى

السَّمَآءِ	بِمَآءٍ	مُّنْهَمِرٍ	وَّ	فَجَّرْنَا	الْاَرْضَ	عُيُوْنًا	فَالْتَقَى	الْمَآءُ	عَلٰٓى
آسمان کے	ساتھ پانی	برسنے والے کے	اور	پھاڑ دیا ہم نے	زمین کو	چشمے	پس مل گیا	پانی	اوپر

زور کے مینہ سے آسمان کے دہانے کھول دیے ۝۱۱ اور زمین میں چشمے جاری کر دیے تو پانی ایک کام کے لیے جو مقدر ہو

اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝۱۲ۚ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ۝۱۳ۙ تَجْرِيْ

اَمْرٍ	قَدْ	قُدِرَ	وَحَمَلْنٰهُ	عَلٰى	ذَاتِ اَلْوَاحٍ	وَّ	دُسُرٍ	تَجْرِيْ
کام کے	تحقیق کہ	مقدر کیا گیا تھا	اور چڑھالیا ہم نے اسکو	اوپر	تختوں والی کے	اور	میخوں والی کے	بہتی تھی

چکا تھا جمع ہو گیا ۝۱۲ اور ہم نے نوح کو ایک کشتی پر جو تختوں اور میخوں سے تیار کی گئی تھی سوار کر لیا ۝۱۳ وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی

بِاَعْيُنِنَا ۚ جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ۝۱۴ وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ

بِاَعْيُنِنَا	جَزَآءً	لِّمَنْ	كَانَ كُفِرَ	وَ	لَقَدْ	تَّرَكْنٰهَآ	اٰيَةً	فَهَلْ	مِنْ
ہماری آنکھوں کے سامنے	بدلہ لینے کو	واسطے اس شخص کے کہ	کفر کیا گیا تھا	اور	البتہ تحقیق	چھوڑ دیا ہم نے اسکو	نشانی	پس کیا ہے	کوئی

(یہ سب کچھ) اس شخص کے انتقام کے لیے کیا گیا جس کو کافر مانتے نہ تھے ۝۱۴ اور ہم نے اُس کو ایک عبرت بنا چھوڑا تو کوئی ہے

مُّدَّكِرٍ ﴿۱۵﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

مُّدَّكِرٍ	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِيْ	وَ	نُذُرِ	وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ
نصیحت پکڑنیوالا	پس کیوں کر	ہوا	عذاب میرا	اور	ڈرانا میرا	اور	البتہ تحقیق	آسان کیا ہم نے	قرآن کو	واسطے نصیحت کے

کہ سوچے سمجھے؟﴿۱۵﴾ سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا؟﴿۱۶﴾ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۱۸﴾ اِنَّآ

فَهَلْ	مِنْ	مُّدَّكِرٍ	كَذَّبَتْ	عَادٌ	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِيْ	وَ	نُذُرِ	اِنَّآ
پس کیا ہے	کوئی	نصیحت پکڑنیوالا	جھٹلایا	عاد نے	پس کیوں کر	ہوا	عذاب میرا	اور	ڈرانا میرا	بیشک

تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟﴿۱۷﴾ عاد نے بھی تکذیب کی تھی سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا﴿۱۸﴾ ہم نے

اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿۱۹﴾ تَنْزِعُ

اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيْحًا	صَرْصَرًا	فِيْ	يَوْمِ	نَحْسٍ	مُّسْتَمِرٍّ	تَنْزِعُ
بھیجی ہم نے	اوپر ان کے	ہوا	تند و تیز	بیچ	دن	نحس کے	جو چلے گئے	اکھاڑ لیتی تھی

ان پر سخت منحوس دن میں آندھی چلائی﴿۱۹﴾ وہ لوگوں کو

النَّاسَ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿۲۰﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ

النَّاسَ	كَاَنَّهُمْ	اَعْجَازُ	نَخْلٍ	مُّنْقَعِرٍ	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِيْ
لوگوں کو	گویا کہ وہ	تنے ہیں	کھجور	جڑ سے کٹی ہوئی کے	پس کیوں کر	ہوا	عذاب میرا

(اس طرح) اُکھیڑے ڈالتی تھی گویا اُکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں﴿۲۰﴾ سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب

وَنُذُرِ ﴿۲۱﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۲۲﴾ كَذَّبَتْ

وَنُذُرِ	وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ	مُّدَّكِرٍ	كَذَّبَتْ
اور ڈرانا میرا	اور	البتہ تحقیق کہ	آسان کیا ہم نے	قرآن کو	واسطے نصیحت کے	پس کیا ہے	کوئی	نصیحت پکڑنیوالا	جھٹلایا

اور ڈرانا کیسا ہوا﴿۲۱﴾ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟﴿۲۲﴾ ثمود نے بھی

ع ۲۲ ۸

ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿۲۳﴾ فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ

ثَمُوْدُ	بِالنُّذُرِ	فَقَالُوْٓا	اَبَشَرًا	مِّنَّا	وَاحِدًا	نَّتَّبِعُهٗٓ	اِنَّآ	اِذًا	لَّفِيْ	ضَلٰلٍ
ثمود نے	ڈرانیوالوں کو	پس کہا انہوں نے	کیا آدمی کو	ہم میں سے	ایک کو	پیروی کرینگے اسکی	بیشک ہم	اس وقت	البتہ بیچ	گمراہی کے ہیں

ہدایت کرنے والوں کو جھٹلایا﴿۲۳﴾ اور کہا کہ بھلا ایک آدمی جو ہم ہی میں سے ہے ہم اس کی پیروی کریں؟ یوں ہو تو ہم گمراہی

وَّسُعُرٍ ﴿۲۴﴾ ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿۲۵﴾

اَشِرٌ	كَذَّابٌ	هُوَ	بَلْ	بَيْنِنَا	مِنْۢ	عَلَيْهِ	الذِّكْرُ	ءَاُلْقِيَ	سُعُرٍ	وَّ
اترانے والا	جھوٹا ہے	وہ	بلکہ	درمیان ہمارے میں	سے	اسی پر	ذکر	کیا ڈالا گیا	جنون کے	اور

اور دیوانگی میں پڑ گئے ﴿۲۴﴾ کیا ہم سب میں سے اسی پر وحی نازل ہوئی ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ جھوٹا خود پسند ہے ﴿۲۵﴾

سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿۲۶﴾ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ

لَّهُمْ	فِتْنَةً	النَّاقَةِ	مُرْسِلُوا	اِنَّا	الْاَشِرُ	الْكَذَّابُ	مَّنِ	غَدًا	سَيَعْلَمُوْنَ
واسطے انکے کی	آزمائش	اونٹنی کو	بھیجنے والے ہیں	بیشک ہم	اترانے والا	جھوٹا	کون ہے	کل کو	جلد جان لیں گے

اُن کو کل ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون جھوٹا خود پسند ہے ﴿۲۶﴾ (اے صالح) ہم اُن کی آزمائش کے لیے اونٹنی بھیجنے

فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿۲۷﴾ وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ

شِرْبٍ	كُلُّ	بَيْنَهُمْ	قِسْمَةٌۢ	الْمَآءَ	اَنَّ	نَبِّئْهُمْ	وَ	وَاصْطَبِرْ	فَارْتَقِبْهُمْ
پانی پلانے کی	ہر باری	درمیان انکے	تقسیم کیا گیا ہے	پانی	یہ کہ	خبر دے ان کو	اور	اور صبر کر	پس انتظار کر ان کا

والے ہیں تو تم اُن کو دیکھتے رہو اور صبر کرو ﴿۲۷﴾ اور ان کو آگاہ کر دو کہ ان میں پانی کی باری مقرر کر دی گئی ہے۔ ہر (باری والے کو

مُّحْتَضَرٌ ﴿۲۸﴾ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿۲۹﴾ فَكَيْفَ كَانَ

كَانَ	فَكَيْفَ	فَعَقَرَ	فَتَعَاطٰى	صَاحِبَهُمْ	فَنَادَوْا	مُّحْتَضَرٌ
ہوا	پس کیوں کر	پس پاؤں کاٹ دیے	پس پکڑا	رفیق اپنے کو	پس پکارا انہوں نے	حاضر کی گئی ہے

اپنی) باری پر آنا چاہیے ﴿۲۸﴾ تو اُن لوگوں نے اپنے رفیق کو بُلایا اور اُس نے (اونٹنی کو) پکڑ کر اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں ﴿۲۹﴾ سو (دیکھ لو کہ)

عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۰﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا

فَكَانُوْا	وَّاحِدَةً	صَيْحَةً	عَلَيْهِمْ	اَرْسَلْنَا	اِنَّآ	نُذُرِ	وَ	عَذَابِيْ
پس ہو گئے	ایک ہی	آواز تند و تیز	اوپر ان کے	بھیجی ہم نے	بیشک	ڈرانا میرا	اور	عذاب میرا

میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا ﴿۳۰﴾ ہم نے اُن پر (عذاب کے لیے) ایک چیخ بھیجی تو وہ ایسے ہو گئے جیسے باڑ والے

كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

مِنْ	فَهَلْ	لِلذِّكْرِ	الْقُرْاٰنَ	يَسَّرْنَا	لَقَدْ	وَ	الْمُحْتَظِرِ	كَهَشِيْمِ
کوئی	پس کیا ہے	واسطے نصیحت کے	قرآن کو	آسان کیا ہے ہم نے	البتہ تحقیق	اور	پیر ڈالنے والے کی	مانند بھس

کی سوکھی اور ٹوٹی ہوئی باڑ ﴿۳۱﴾ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے

مُّدَّكِرٍ ﴿۳۲﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۭ بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

مُّدَّكِرٍ	كَذَّبَتْ	قَوْمُ	لُوْطٍ	بِالنُّذُرِ	اِنَّآ	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ
نصیحت پکڑنے والا	جھٹلایا	قوم	لوط کی نے	ڈرانے والوں کو	بیشک	بھیجا ہم نے	اوپر ان کے

کہ سوچے سمجھے؟ ﴿۳۲﴾ لوط کی قوم نے بھی ڈر سنانے والوں کو جھٹلایا تھا ﴿۳۳﴾ تو ہم نے ان پر کنکر بھری ہوا چلائی

حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿۳۴﴾ لا نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ

حَاصِبًا	اِلَّآ	اٰلَ	لُوْطٍ	نَجَّيْنٰهُمْ	بِسَحَرٍ	نِّعْمَةً	مِّنْ	عِنْدِنَا
مینہ پتھروں کا	مگر	گھر والے	لوط کے	نجات دی ہم نے ان کو	وقت سحر کے	فضل	سے	اپنی طرف

مگر لوط کے گھر والے۔ کہ ہم نے ان کو پچھلی رات ہی سے بچا لیا ﴿۳۴﴾ اپنے فضل سے۔ شکر کرنے والے

كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا

كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ	مَنْ	شَكَرَ	وَ	لَقَدْ	اَنْذَرَهُمْ	بَطْشَتَنَا	فَتَمَارَوْا
اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم	اس کو جو کہ	شکر کرے	اور	البتہ تحقیق	ڈرایا تھا ان کو	ہماری پکڑ سے	پس جھگڑے

کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۳۵﴾ اور (لوط نے) ان کو ہماری پکڑ سے ڈرا بھی دیا تھا مگر انہوں نے ڈرانے

بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا

بِالنُّذُرِ	وَ	لَقَدْ	رَاوَدُوْهُ	عَنْ	ضَيْفِهٖ	فَطَمَسْنَآ	اَعْيُنَهُمْ	فَذُوْقُوْا
ساتھ ڈرانیوالوں کے	اور	البتہ تحقیق	بہلایا اس کو	سے	مہمانوں اس کے	پس مٹا دیں ہم نے	آنکھیں ان کی	پس چکھو تم

میں شک کیا ﴿۳۶﴾ اور اُن سے اُن کے مہمانوں کو لینا چاہا تو ہم نے اُن کی آنکھیں مٹا دیں سو (اب) میرے عذاب

عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳۸﴾ ج

عَذَابِيْ	وَ	نُذُرِ	وَ	لَقَدْ	صَبَّحَهُمْ	بُكْرَةً	عَذَابٌ	مُّسْتَقِرٌّ
عذاب میرا	اور	ڈرانا میرا	اور	البتہ تحقیق	فجر کو پڑا ان پر	سویرے	عذاب	جو ٹھیر چکا تھا

اور ڈرانے کے مزے چکھو ﴿۳۷﴾ اور اُن پر صبح سویرے ہی اٹل عذاب آ نازل ہوا ﴿۳۸﴾

فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۹﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

فَذُوْقُوْا	عَذَابِيْ	وَ	نُذُرِ	وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ
پس چکھو	عذاب میرا	اور	ڈرانا میرا	اور	البتہ تحقیق	آسان کیا ہم نے	قرآن کو	واسطے نصیحت کے	پس کیا ہے	کوئی

تو اب میرے عذاب اور ڈرانے کے مزے چکھو ﴿۳۹﴾ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے

ع ۲ ۱۸/۹

مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾ وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿٤١﴾ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا

مُّدَّكِرٍ	وَ	لَقَدْ	جَآءَ	اٰلَ	فِرْعَوْنَ	النُّذُرُ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	كُلِّهَا
نصیحت پکڑنیوالا	اور	البتہ تحقیق	آئے تھے پاس	آلِ	فرعون کے	ڈرانے والے	جھٹلایا انہوں نے	ہماری نشانیوں کو	سب کو

سمجھے؟ ﴿۴۰﴾ اور قوم فرعون کے پاس بھی ڈر سنانے والے آئے ﴿۴۱﴾ اُنہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا

فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ

فَاَخَذْنٰهُمْ	اَخْذَ	عَزِيْزٍ	مُّقْتَدِرٍ	اَكُفَّارُكُمْ	خَيْرٌ	مِّنْ	اُولٰٓئِكُمْ	اَمْ
پس پکڑا ہم نے ان کو	پکڑنا	غالب	قدرت والے کا	کیا کافر تمہارے	بہتر ہیں	سے	ان سب	یا

تو ہم نے ان کو اس طرح پکڑ لیا جس طرح ایک قوی اور غالب شخص پکڑ لیتا ہے ﴿۴۲﴾ (اے اہلِ عرب) کیا تمہارے کافر ان لوگوں سے بہتر ہیں یا

لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿٤٤﴾

لَكُمْ	بَرَآءَةٌ	فِي	الزُّبُرِ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	نَحْنُ	جَمِيْعٌ	مُّنْتَصِرٌ
تمہارے لیے	فارغ خطی لکھ دی گئی ہے	بیچ	ورقوں کے	کیا	کہتے ہیں کہ	ہم	جماعتیں	بدلہ لینے والے ہیں

تمہارے لیے (پہلی) کتابوں میں کوئی فارغ خطی لکھ دی گئی ہے؟ ﴿۴۳﴾ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہماری جماعت بڑی مضبوط ہے؟ ﴿۴۴﴾

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَ

سَيُهْزَمُ	الْجَمْعُ	وَ	يُوَلُّوْنَ	الدُّبُرَ	بَلِ	السَّاعَةُ	مَوْعِدُهُمْ	وَ
جلد شکست دیئے جائینگے	یہ جماعت	اور	پھیریں گے	پیٹھ	بلکہ	قیامت ہے	وعدہ گاہ ان کا	اور

عنقریب یہ جماعت شکست کھائے گی اور یہ لوگ پیٹھ پھیر پھیر کر بھاگ جائیں گے ﴿۴۵﴾ اُن کے وعدہ کا وقت تو قیامت ہے اور

وقف لازم

السَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿٤٦﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿٤٧﴾ يَوْمَ

السَّاعَةُ	اَدْهٰى	وَ	اَمَرُّ	اِنَّ	الْمُجْرِمِيْنَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	وَّ	سُعُرٍ	يَوْمَ
قیامت	بہت سخت ہے	اور	بہت تلخ ہے	بیشک	گنہگار	بیچ	گمراہی کے	اور	جلنے کے ہیں	اس دن کہ

قیامت بڑی سخت اور بہت تلخ ہے ﴿۴۶﴾ بے شک گنہگار لوگ گمراہی اور دیوانگی میں (مبتلا) ہیں ﴿۴۷﴾ اُس

يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ۭ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾ اِنَّا كُلَّ

يُسْحَبُوْنَ	فِي	النَّارِ	عَلٰى	وُجُوْهِهِمْ	ذُوْقُوْا	مَسَّ	سَقَرَ	اِنَّا	كُلَّ
گھسیٹے جائیں گے	بیچ	آگ کے	اوپر	مونھوں اپنے کے	چکھو	لگنا دوزخ کی	آگ کا	بیشک ہم نے	ہر

روز منہ کے بل دوزخ میں گھسیٹے جائیں گے۔ اب آگ کا مزہ چکھو ﴿۴۸﴾ ہم نے ہر

شَیۡءٍ خَلَقۡنٰہُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾ وَ مَاۤ اَمۡرُنَاۤ اِلَّا وَاحِدَۃٌ کَلَمۡحٍۭ

کَلَمۡحٍ	وَاحِدَۃٌ	اِلَّا	اَمۡرُنَاۤ	مَاۤ	وَ	بِقَدَرٍ	خَلَقۡنٰہُ	شَیۡءٍ
جیسا نظر کرنا	ایک دفعہ	مگر	حکم ہمارا	نہیں	اور	پہلے ٹھہرا کر	پیدا کی ہے اس کو	چیز

چیز اندازۂ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے ﴿۴۹﴾ اور ہمارا حکم تو آنکھ کے جھپکنے کی طرح ایک بات

بِالۡبَصَرِ ﴿۵۰﴾ وَ لَقَدۡ اَہۡلَکۡنَاۤ اَشۡیَاعَکُمۡ فَہَلۡ مِنۡ مُّدَّکِرٍ ﴿۵۱﴾ وَ کُلُّ

کُلُّ	وَ	مُّدَّکِرٍ	مِنۡ	فَہَلۡ	اَشۡیَاعَکُمۡ	اَہۡلَکۡنَاۤ	لَقَدۡ	وَ	بِالۡبَصَرِ
ہر	اور	نصیحت پکڑنیوالا	کوئی	پس کیا ہے	تمہارے ساتھ والوں کو	ہلاک کیا ہے ہم نے	البتہ تحقیق	اور	ساتھ آنکھ کے

ہوتی ہے ﴿۵۰﴾ اور ہم تمہارے ہم مذہبوں کو ہلاک کر چکے ہیں تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ﴿۵۱﴾ اور جو کچھ

شَیۡءٍ فَعَلُوۡہُ فِی الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾ وَ کُلُّ صَغِیۡرٍ وَّ کَبِیۡرٍ مُّسۡتَطَرٌ ﴿۵۳﴾ اِنَّ الۡمُتَّقِیۡنَ

الۡمُتَّقِیۡنَ	اِنَّ	مُّسۡتَطَرٌ	کَبِیۡرٍ	وَّ	صَغِیۡرٍ	کُلُّ	وَ	الزُّبُرِ	فِی	فَعَلُوۡہُ	شَیۡءٍ
پرہیزگار	بیشک	لکھا ہوا ہے	بڑا کام	اور	چھوٹا	ہر	اور	ورقوں کے ہے	بیچ	کی ہے انہوں نے	چیز کہ

انہوں نے کیا (اُن کے) اعمال ناموں میں (مندرج) ہے ﴿۵۲﴾ (یعنی) ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھ دیا گیا ہے ﴿۵۳﴾ جو پرہیزگار رہیں

فِیۡ جَنّٰتٍ وَّ نَہَرٍ ﴿۵۴﴾ فِیۡ مَقۡعَدِ صِدۡقٍ عِنۡدَ مَلِیۡکٍ مُّقۡتَدِرٍ ﴿۵۵﴾

مُّقۡتَدِرٍ	مَلِیۡکٍ	عِنۡدَ	صِدۡقٍ	مَقۡعَدِ	فِیۡ	نَہَرٍ	وَّ	جَنّٰتٍ	فِیۡ
قدرت والے کے	بادشاہ	نزدیک	راستی کے	مقام	بیچ	نہروں کے ہیں	اور	بہشتوں کے	بیچ

وہ باغوں اور نہروں میں ہوں گے ﴿۵۴﴾ (یعنی) پاک مقام میں ہر طرح کی قدرت رکھنے والے بادشاہ کی بارگاہ میں ﴿۵۵﴾

ایاتہا ۷۸ — ۵۵ سُوۡرَۃُ الرَّحۡمٰنِ مَدَنِیَّۃٌ ۹۷ — رکوعاتہا ۳

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلرَّحۡمٰنُ ۙ﴿۱﴾ عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ ؕ﴿۲﴾ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ ۙ﴿۳﴾ عَلَّمَہُ الۡبَیَانَ ﴿۴﴾

الۡبَیَانَ	عَلَّمَہُ	الۡاِنۡسَانَ	خَلَقَ	الۡقُرۡاٰنَ	عَلَّمَ	اَلرَّحۡمٰنُ
بولنا	سکھایا اس کو	انسان کو	پیدا کیا	قرآن	سکھایا	رحمان نے

(اللہ جو) نہایت مہربان ﴿۱﴾ اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی ﴿۲﴾ اسی نے انسان کو پیدا کیا ﴿۳﴾ اسی نے اس کو بولنا سکھایا ﴿۴﴾

اَلشَّمۡسُ وَ الۡقَمَرُ بِحُسۡبَانٍ ۪﴿۵﴾ وَّ النَّجۡمُ وَ الشَّجَرُ یَسۡجُدٰنِ ﴿۶﴾

اَلشَّمۡسُ	وَ	الۡقَمَرُ	بِحُسۡبَانٍ	وَّالنَّجۡمُ	وَ	الشَّجَرُ	یَسۡجُدٰنِ
سورج	اور	چاند	گردش میں ہیں	اور بوٹیاں	اور	درخت	مشغول ہیں سجدہ میں

سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں ﴿۵﴾ اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں ﴿۶﴾

وَ السَّمَآءَ رَفَعَهَا وَ وَضَعَ الۡمِیۡزَانَ ۙ﴿۷﴾ اَلَّا تَطۡغَوۡا فِی الۡمِیۡزَانِ ﴿۸﴾ وَ اَقِیۡمُوا

وَ	السَّمَآءَ	رَفَعَهَا	وَوَضَعَ	الۡمِیۡزَانَ	اَلَّا	تَطۡغَوۡا	فِی	الۡمِیۡزَانِ	وَاَقِیۡمُوا
اور	آسمان	بلند کیا اسے	اور رکھی	ترازو	تا کہ نہ	زیادتی کرو	بیچ	ترازو کے	اور سیدھی

اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو قائم کی ﴿۷﴾ کہ ترازو (سے تولنے) میں حد سے تجاوز نہ کرو ﴿۸﴾ اور انصاف

الۡوَزۡنَ بِالۡقِسۡطِ وَ لَا تُخۡسِرُوا الۡمِیۡزَانَ ﴿۹﴾ وَ الۡاَرۡضَ وَضَعَهَا لِلۡاَنَامِ ۙ﴿۱۰﴾

الۡوَزۡنَ	بِالۡقِسۡطِ	وَ	لَا تُخۡسِرُوا	الۡمِیۡزَانَ	وَالۡاَرۡضَ	وَضَعَهَا	لِلۡاَنَامِ
تولو ترازو	ساتھ انصاف کے	اور	مت گھٹاؤ	تول کو	اور زمین کو	نیچے رکھی اس کو	واسطے لوگوں کے

کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول کم مت کرو ﴿۹﴾ اور اسی نے خلقت کے لیے زمین بچھائی ﴿۱۰﴾

فِیۡهَا فَاکِهَةٌ ۪ۙ وَّ النَّخۡلُ ذَاتُ الۡاَکۡمَامِ ﴿۱۱﴾ۖ وَ الۡحَبُّ ذُو الۡعَصۡفِ

فِیۡهَا	فَاکِهَةٌ	وَّالنَّخۡلُ	ذَاتُ الۡاَکۡمَامِ	وَالۡحَبُّ	ذُوالۡعَصۡفِ
بیچ اس کے	میوہ ہے	اور کھجوریں	خوشوں والی	اور اناج ہے	بھس والا

اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں ﴿۱۱﴾ اور اناج جس کے ساتھ بھس ہوتا ہے

وَ الرَّیۡحَانُ ﴿۱۲﴾ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ

وَ	الرَّیۡحَانُ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ	خَلَقَ	الۡاِنۡسَانَ	مِنۡ
اور	پھول خوشبودار	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	پیدا کیا	آدمی کو	سے

اور خوشبودار پھول ﴿۱۲﴾ تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۱۳﴾ اسی نے انسان کو

صَلۡصَالٍ کَالۡفَخَّارِ ۙ﴿۱۴﴾ وَ خَلَقَ الۡجَآنَّ مِنۡ مَّارِجٍ مِّنۡ نَّارٍ ﴿۱۵﴾ۚ فَبِاَیِّ

صَلۡصَالٍ	کَالۡفَخَّارِ	وَ	خَلَقَ	الۡجَآنَّ	مِنۡ	مَّارِجٍ	مِّنۡ	نَّارٍ	فَبِاَیِّ
بجنے والی مٹی	مانند ٹھیکری کی	اور	پیدا کیا	جنوں کو	سے	شعلہ مارنے والی	سے	آگ	پس ساتھ کونسی

ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی مٹی سے بنایا ﴿۱۴﴾ اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا ﴿۱۵﴾ تو تم اپنے

الَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷﴾ ج فَبِاَيِّ

الَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	رَبُّ	الْمَشْرِقَيْنِ	وَرَبُّ	الْمَغْرِبَيْنِ	فَبِاَيِّ
نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	رب ہے	دونوں مشرقوں کا	اور رب ہے	دونوں مغربوں کا	پس ساتھ کونسی

پروردگار کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۱۶﴾ وہ دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا مالک (ہے) ﴿۱۷﴾ تو تم اپنے

الَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾ لا بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ

الَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	مَرَجَ	الْبَحْرَيْنِ	يَلْتَقِيٰنِ	بَيْنَهُمَا	بَرْزَخٌ
نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	چلادیئے	دو دریا	مل کر چلنے والے	ان دونوں میں ہے	ایک پردہ

پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۱۸﴾ اسی نے دو دریا رواں کیے جو آپس میں ملتے ہیں ﴿۱۹﴾ دونوں میں ایک آڑ ہے کہ

لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾ ج فَبِاَيِّ الَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ

لَّا	يَبْغِيٰنِ	فَبِاَيِّ	الَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	يَخْرُجُ	مِنْهُمَا	اللُّؤْلُؤُ
نہیں	کرتے ایک دوسرے پر زیادتی	پس ساتھ کونسی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	نکلتے ہیں	ان دونوں میں سے	موتی

(اس سے) تجاوز نہیں کر سکتے ﴿۲۰﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۲۱﴾ دونوں دریاؤں سے موتی

وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾ ج فَبِاَيِّ الَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي

وَالْمَرْجَانُ	فَبِاَيِّ	الَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	وَ	لَهُ	الْجَوَارِ	الْمُنْشَئٰتُ	فِي
اور مرجان	پس ساتھ کونسی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور	واسطے اسکے ہیں	کشتیاں	کھڑی کی ہوئیں	بیچ

اور مونگے نکلتے ہیں ﴿۲۲﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۲۳﴾ اور جہاز بھی اسی کے ہیں جو دریا میں پہاڑوں

الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾ ج فَبِاَيِّ الَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ ع كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا

ع ۲۵

الْبَحْرِ	كَالْاَعْلَامِ	فَبِاَيِّ	الَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	كُلُّ	مَنْ	عَلَيْهَا
دریا کے	مانند پہاڑوں کے	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	سب	جو کوئی ہے	اوپر اس کے

کی طرح اونچے کھڑے ہوتے ہیں ﴿۲۴﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۲۵﴾ جو (مخلوق) زمین پر ہے سب

فَانٍ ﴿۲۶﴾ ج وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾ ج فَبِاَيِّ الَآءِ رَبِّكُمَا

فَانٍ	وَّ	يَبْقٰى	وَجْهُ	رَبِّكَ	ذُو الْجَلٰلِ	وَ	الْاِكْرَامِ	فَبِاَيِّ	الَآءِ	رَبِّكُمَا
فنا ہونیوالا ہے	اور	باقی رہے گی	ذات	تیرے رب	صاحب جلال	اور	صاحب انعام کی	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی

کو فنا ہونا ہے ﴿۲۶﴾ اور تمہارے پروردگار ہی کی ذات (بابرکت) جو صاحب جلال وعظمت ہے باقی رہے گی ﴿۲۷﴾ تو تم اپنے پروردگار کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ

تُكَذِّبٰنِ	يَسْـَٔلُهٗ	مَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	كُلَّ	يَوْمٍ	هُوَ	فِيْ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	مانگتا ہے اس سے	جو کوئی	بیچ	آسمانوں کے	اور	زمین کے ہے	ہر	روز	وہ	بیچ

کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۲۸) آسمان اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اُسی سے مانگتے ہیں۔ وہ ہر روز کام میں مصروف

شَاْنٍ ﴿۲۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾

شَاْنٍ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	سَنَفْرُغُ	لَكُمْ	اَيُّهَ	الثَّقَلٰنِ
ایک شان کے	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	جلد فارغ ہونگے ہم	واسطے تمہارے	اے	دو بھاری قافلو

رہتا ہے (۲۹) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۰) اے دونوں جماعتو! ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں (۳۱)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ

فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	يٰمَعْشَرَ	الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ	اِنِ	اسْتَطَعْتُمْ
پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اے جماعت	جنوں کی	اور	آدمیوں کی	اگر	طاقت رکھتے ہو تم

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۲) اے گروہ جن و انس اگر تمہیں قدرت ہو

اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا

اَنْ	تَنْفُذُوْا	مِنْ	اَقْطَارِ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	فَانْفُذُوْا	لَا	تَنْفُذُوْنَ	اِلَّا
یہ کہ	نکل بھاگو	سے	کناروں	آسمانوں	اور	زمین کے	پس نکل بھاگو	نہیں	نکل سکنے کے	مگر

کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ اور زور کے سوا تو تم نکل سکنے

بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ

بِسُلْطٰنٍ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	يُرْسَلُ	عَلَيْكُمَا	شُوَاظٌ
ساتھ غلبہ کے	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	بھیجے جاتے ہیں	اوپر تمہارے	شعلے

ہی کے نہیں (۳۳) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۴) تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑ

مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾

مِّنْ	نَّارٍ	وَّ	نُحَاسٌ	فَلَا	تَنْتَصِرٰنِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
سے	آگ کے	اور	تانبا گلا ہوا	پس نہیں	بدلہ لے سکتے تم	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

دیا جائے گا تو پھر تم مقابلہ نہ کرسکو گے (۳۵) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۶)

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

فَاِذَا	انْشَقَّتِ	السَّمَآءُ	فَكَانَتْ	وَرْدَةً	كَالدِّهَانِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
پس جس وقت کہ	پھٹ جائے	آسمان	پس ہو جائے	سرخ	مانند نری کی	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی

پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائے گا (تو وہ کیسا ہولناک دن ہوگا)۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون

تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِاَيِّ

تُكَذِّبٰنِ	فَيَوْمَئِذٍ	لَّا	يُسْئَلُ	عَنْ	ذَنْۢبِهٖٓ	اِنْسٌ	وَّلَا جَآنٌّ	فَبِاَيِّ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	پس اس دن	نہ	پوچھا جائے گا	سے	گناہ اپنے	آدمی	اور نہ جن	پس ساتھ کون سی

کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۸) اس روز نہ تو کسی انسان سے اس کے گناہوں کے بارے میں پرسش کی جائے گی اور نہ کسی جن سے (۳۹) تو تم

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ

اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	يُعْرَفُ	الْمُجْرِمُوْنَ	بِسِيْمٰهُمْ	فَيُؤْخَذُ
نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	پہچانے جائیں گے	گنہگار	ساتھ اپنے چہرے کے	پس پکڑا جائے گا

اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۴۰) گنہگار اپنے چہرے ہی سے پہچان لیے جائیں گے تو پیشانی کے بالوں

بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ

بِالنَّوَاصِيْ	وَ	الْاَقْدَامِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	هٰذِهٖ	جَهَنَّمُ
ساتھ پیشانی کے بالوں کے	اور	قدموں کے	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	یہ ہے	دوزخ

اور پاؤں سے پکڑ لیے جائیں گے (۴۱) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۴۲) یہی وہ جہنم ہے

الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾

الَّتِيْ	يُكَذِّبُ	بِهَا	الْمُجْرِمُوْنَ	يَطُوْفُوْنَ	بَيْنَهَا	وَ	بَيْنَ	حَمِيْمٍ	اٰنٍ
وہ جو	جھٹلاتے تھے	اس کو	گنہگار	پھریں گے	درمیان اس کے	اور	درمیان	گرم پانی	کھولتے کے

جسے گنہگار لوگ جھٹلاتے تھے (۴۳) وہ دوزخ اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان گھومتے پھریں گے (۴۴)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾

فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	وَ	لِمَنْ	خَافَ	مَقَامَ	رَبِّهٖ	جَنَّتٰنِ
پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور	واسطے اسکے جو کہ	ڈرتا ہے	کھڑے ہوئے	آگے رب اپنے کے	دو بہشتیں ہیں

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۴۵) اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اس کے لیے دو باغ ہیں (۴۶)

وقف لازم

ع ۲ ۱۲

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ ذَوَاتَآ اَفۡنَانٍ ﴿۴۸﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ	ذَوَاتَآ اَفۡنَانٍ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا
پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	بہشت شاخوں والی ہیں	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۴۷﴾ ان دونوں میں بہت سی شاخیں (یعنی قسم قسم کے میووں کے درخت ہیں) ﴿۴۸﴾ تو تم اپنے

تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِیۡهِمَا عَیۡنٰنِ تَجۡرِیٰنِ ﴿۵۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾

تُکَذِّبٰنِ	فِیۡهِمَا	عَیۡنٰنِ	تَجۡرِیٰنِ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	بیچ ان دونوں کے	دو چشمے	بہتے ہیں	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۴۹﴾ ان میں دو چشمے بہ رہے ہیں ﴿۵۰﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۵۱﴾

فِیۡهِمَا مِنۡ کُلِّ فَاکِهَةٍ زَوۡجٰنِ ﴿۵۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾

فِیۡهِمَا	مِنۡ	کُلِّ	فَاکِهَةٍ	زَوۡجٰنِ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ
بیچ ان دونوں کے	سے	ہر	میوے کے	دو قسمیں ہیں	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

ان میں سب میوے دو دو قسم کے ہیں ﴿۵۲﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۵۳﴾

مُتَّکِـِٕیۡنَ عَلٰی فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنۡ اِسۡتَبۡرَقٍ ؕ وَ جَنَا الۡجَنَّتَیۡنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾

مُتَّکِـِٕیۡنَ	عَلٰی	فُرُشٍ	بَطَآئِنُهَا	مِنۡ	اِسۡتَبۡرَقٍ	وَ	جَنَا	الۡجَنَّتَیۡنِ	دَانٍ
تکیہ کیے ہوئے	اوپر	بچھونوں کے	استران کے	سے	تافتے	اور	میوہ	دو بہشتوں کا	نزدیک ہے

(اہلِ جنت) ایسے بچھونوں پر جن کے استر اطلس کے ہیں تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔ اور دونوں باغوں کے میوے قریب (جھک رہے) ہیں ﴿۵۴﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِیۡهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرۡفِ ۙ لَمۡ یَطۡمِثۡهُنَّ

فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ	فِیۡهِنَّ	قٰصِرٰتُ	الطَّرۡفِ	لَمۡ	یَطۡمِثۡهُنَّ
پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	بیچ ان کے ہیں	بند رکھنے والیاں	نظر کی	نہیں	نزدیک ہوا ان کے

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۵۵﴾ ان میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہیں جن کو (اہلِ جنت سے) پہلے نہ کسی

اِنۡسٌ قَبۡلَهُمۡ وَ لَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ کَاَنَّهُنَّ

اِنۡسٌ	قَبۡلَهُمۡ	وَلَا جَآنٌّ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ	کَاَنَّهُنَّ
انسان	پہلے ان سے	اور نہ جن	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	گویا کہ وہ

انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے ﴿۵۶﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۵۷﴾ گویا وہ

الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ

الْيَاقُوْتُ	وَ	الْمَرْجَانُ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	هَلْ	جَزَآءُ
یاقوت ہیں	اور	مونگے ہیں	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	نہیں	بدلہ

یاقوت اور مرجان ہیں ﴿۵۸﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۵۹﴾ نیکی کا بدلہ

الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنْ

الْاِحْسَانِ	اِلَّا	الْاِحْسَانُ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	وَ	مِنْ
احسان کا	مگر	احسان	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور	سے

نیکی کے سوا کچھ نہیں ہے؟ ﴿۶۰﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۶۱﴾ اور ان

دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾

دُوْنِهِمَا	جَنَّتٰنِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	مُدْهَآمَّتٰنِ
ان دونوں کے	دو بہشتیں ہیں	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	نہایت سبز ہیں

باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں ﴿۶۲﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۶۳﴾ دونوں خوب گہرے سبز ﴿۶۴﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	فِيْهِمَا	عَيْنٰنِ	نَضَّاخَتٰنِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ
پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	بیچ اس کے	دو چشمے ہیں	ابلتے ہوئے	پس ساتھ کون سی	نعمت

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۶۵﴾ ان میں دو چشمے اُبل رہے ہیں ﴿۶۶﴾ تو تم اپنے پروردگار کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	فِيْهِمَا	فَاكِهَةٌ	وَّ	نَخْلٌ	وَّ	رُمَّانٌ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	بیچ ان دونوں کے	میوے ہیں	اور	کھجوریں ہیں	اور	انار ہیں	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی

کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۶۷﴾ ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں ﴿۶۸﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون

تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾

تُكَذِّبٰنِ	فِيْهِنَّ	خَيْرٰتٌ	حِسَانٌ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	بیچ ان کے ہیں	اچھی عورتیں	خوبصورت	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۶۹﴾ ان میں نیک سیرت (اور) خوبصورت عورتیں ہیں ﴿۷۰﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۷۱﴾

حُوۡرٌ مَّقۡصُوۡرٰتٌ فِی الۡخِیَامِ ﴿۷۲﴾ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ۚ لَمۡ

حُوۡرٌ	مَّقۡصُوۡرٰتٌ	فِی	الۡخِیَامِ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ	لَمۡ
گوریاں ہیں	بٹھلائی ہوئی	بیچ	خیموں کے	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	نہیں

(وہ) حوریں (ہیں جو) خیموں میں مستور (ہیں) ﴿۷۲﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۷۳﴾ ان کو

یَطۡمِثۡہُنَّ اِنۡسٌ قَبۡلَہُمۡ وَ لَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ۚ

یَطۡمِثۡہُنَّ	اِنۡسٌ	قَبۡلَہُمۡ	وَ	لَا جَآنٌّ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ
ہاتھ لگایا ان کو	کسی انسان نے	پہلے اس سے	اور	نہ کسی جن نے	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

(اہل جنت سے) پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے ﴿۷۴﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۷۵﴾

مُتَّکِـِٕیۡنَ عَلٰی رَفۡرَفٍ خُضۡرٍ وَّ عَبۡقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

مُتَّکِـِٕیۡنَ	عَلٰی	رَفۡرَفٍ	خُضۡرٍ	وَّ	عَبۡقَرِیٍّ	حِسَانٍ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ
تکیہ کیے ہوئے	اوپر	قالینوں	سبز کے	اور	نادر کے	نفیس کے	پس ساتھ کون سی	نعمت

سبز قالینوں اور نفیس مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ﴿۷۶﴾ تو تم اپنے پروردگار

رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ تَبٰرَکَ اسۡمُ رَبِّکَ ذِی الۡجَلٰلِ وَ الۡاِکۡرَامِ ﴿۷۸﴾ ع

رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ	تَبٰرَکَ	اسۡمُ	رَبِّکَ	ذِی الۡجَلٰلِ	وَ	الۡاِکۡرَامِ
اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	برکت والا ہے	نام	پروردگار تیرے	بزرگی والے	اور	بخشش والے کا

کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۷۷﴾ (اے محمد ﷺ) تمہارا پروردگار جو صاحب جلال وعظمت ہے اس کا نام بڑا بابرکت ہے ﴿۷۸﴾

اٰیاتها ۹۶ — ۵۶ سُوۡرَۃُ الۡوَاقِعَۃِ مَکِّیَّۃٌ ۴۶ — رکوعاتها ۳

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا وَقَعَتِ الۡوَاقِعَۃُ ﴿۱﴾ۙ لَیۡسَ لِوَقۡعَتِہَا کَاذِبَۃٌ ﴿۲﴾ۘ خَافِضَۃٌ

اِذَا	وَقَعَتِ	الۡوَاقِعَۃُ	لَیۡسَ	لِوَقۡعَتِہَا	کَاذِبَۃٌ	خَافِضَۃٌ
جس وقت	ہو پڑے گی	ہو پڑنے والی	نہیں	اس کے وقت پڑنے میں	کوئی جھوٹ	نیچا کر دینے والی

جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے ﴿۱﴾ اس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں ﴿۲﴾ کسی کو پست کرے

وقف لازم

رَّافِعَةٌ ۙ﴿۳﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۙ﴿۴﴾ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ﴿۵﴾

رَّافِعَةٌ	اِذَا	رُجَّتِ	الْاَرْضُ	رَجًّا	وَّبُسَّتِ	الْجِبَالُ	بَسًّا
اونچا کردینے والی ہے	جسوقت کہ	ہلائی جائے گی	زمین	ہلائی جانے کر	اور ریزہ ریزہ ہوں	پہاڑ	ٹوٹ پھوٹ کر

کسی کو بلند ﴿۳﴾ جب زمین بھونچال سے لرزنے لگے ﴿۴﴾ اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں ﴿۵﴾

فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۙ﴿۶﴾ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ؕ﴿۷﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ۵

فَكَانَتْ	هَبَآءً	مُّنْۢبَثًّا	وَّ	كُنْتُمْ	اَزْوَاجًا	ثَلٰثَةً	فَاَصْحٰبُ	الْمَيْمَنَةِ
پھر ہو جائیں	غبار	اڑتا ہوا	اور	ہو جاؤ گے تم	قسمیں	تین	پس صاحب	داہنی طرف کے

پھر غبار ہو کر اُڑنے لگیں ﴿۶﴾ اور تم لوگ تین قسم ہو جاؤ ﴿۷﴾ تو داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ)

مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ؕ﴿۸﴾ وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ۵ مَآ اَصْحٰبُ

مَآ	اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ	وَ	اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ	مَآ	اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ
کیا ہیں	داہنی طرف کے	اور	بائیں طرف والے	کیا ہیں	بائیں طرف والے

داہنے ہاتھ والے کیا (ہی چین میں) ہیں ﴿۸﴾ اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (گرفتارِ عذاب)

الْمَشْـَٔمَةِ ؕ﴿۹﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۚۙ﴿۱۰﴾ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ﴿۱۱﴾ فِيْ جَنّٰتِ

وَالسّٰبِقُوْنَ	السّٰبِقُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الْمُقَرَّبُوْنَ	فِيْ	جَنّٰتِ
اور آگے نکل جانیوالے	آگے ہیں	یہ لوگ	مقرب ہیں	بیچ	بہشتوں

ہیں ﴿۹﴾ اور جو آگے بڑھنے والے ہیں (ان کا کیا کہنا) وہ آگے ہی بڑھنے والے ہیں ﴿۱۰﴾ وہی (اللہ کے) مقرب ہیں ﴿۱۱﴾ نعمت

النَّعِيْمِ ﴿۱۲﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ﴿۱۳﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ؕ﴿۱۴﴾ عَلٰى سُرُرٍ

النَّعِيْمِ	ثُلَّةٌ	مِّنَ	الْاَوَّلِيْنَ	وَ	قَلِيْلٌ	مِّنَ	الْاٰخِرِيْنَ	عَلٰى	سُرُرٍ
نعمتوں کے	بڑی جماعت ہے	سے	پہلوں میں	اور	تھوڑی	سے	پچھلوں میں	اوپر	تختوں کے

کی بہشتوں میں ﴿۱۲﴾ وہ بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہوں گے ﴿۱۳﴾ اور تھوڑے سے پچھلوں میں سے ﴿۱۴﴾ (لعل و یاقوت وغیرہ سے) جڑے

مَّوْضُوْنَةٍ ۙ﴿۱۵﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿۱۶﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ

مَّوْضُوْنَةٍ	مُّتَّكِـِٕيْنَ	عَلَيْهَا	مُتَقٰبِلِيْنَ	يَطُوْفُ	عَلَيْهِمْ	وِلْدَانٌ
جڑاؤ والے	تکیہ کیے ہوئے	اوپر ان کے	آمنے سامنے	پھریں گے	اوپر ان کے	لڑکے

ہوئے تختوں پر ﴿۱۵﴾ آمنے سامنے تکیہ لگائے ہوئے ﴿۱۶﴾ نوجوان خدمتگار جو ہمیشہ (ایک ہی حالت میں) رہیں

مُّخَلَّدُوْنَ ﴿۱۷﴾ بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِيْقَ ۙ وَ كَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۱۸﴾

مَّعِيْنٍ	مِّنْ	كَاْسٍ	وَ	اَبَارِيْقَ	وَّ	بِاَكْوَابٍ	مُّخَلَّدُوْنَ
نتھری شراب کے	سے	پیالہ	اور	کوزوں کے	اور	ساتھ آبخوروں کے	ہمیشہ رہنے والے

گے ان کے آس پاس پھریں گے ﴿۱۷﴾ یعنی آب خورے اور آفتابے اور صاف شراب کے گلاس لے لے کر ﴿۱۸﴾

لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَحْمِ

لَحْمِ	وَ	يَتَخَيَّرُوْنَ	مِّمَّا	فَاكِهَةٍ	وَ	يُنْزِفُوْنَ	لَا	وَ	عَنْهَا	يُصَدَّعُوْنَ	لَّا
گوشت	اور	پسند کریں	اس قسم سے کہ	میوے	اور	بیجا بولیں گے	نہ	اور	ان سے	سر دُکھائے جائینگے	نہیں

اس سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ ان کی عقلیں زائل ہوں گی ﴿۱۹﴾ اور میوے جس طرح کے اُن کو پسند ہوں ﴿۲۰﴾ اور پرندوں

طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿۲۲﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿۲۳﴾

الْمَكْنُوْنِ	اللُّؤْلُؤِ	كَاَمْثَالِ	عِيْنٌ	حُوْرٌ	وَ	يَشْتَهُوْنَ	مِّمَّا	طَيْرٍ
چھپائے ہوئے	موتی	مانند مثل	بڑی آنکھوں والیاں	عورتیں	اور	چاہیں گے	جس قسم سے	جانوروں کے

کا گوشت جس قسم کا ان کا جی چاہے ﴿۲۱﴾ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ﴿۲۲﴾ جیسے (حفاظت سے) تہ کیے ہوئے (آب دار) موتی ﴿۲۳﴾

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِلَّا

اِلَّا	وَّلَا تَاْثِيْمًا	لَغْوًا	فِيْهَا	لَا يَسْمَعُوْنَ	يَعْمَلُوْنَ	كَانُوْا	بِمَا	جَزَآءً
مگر	اور نہ گناہ کی باتیں	بیہودہ	بیچ اس کے	نہیں سنیں گے	کرتے	تھے وہ	اس چیز کا کہ	بدلہ ہے

یہ اُن کے اعمال کا بدلہ ہے جو وہ کرتے تھے ﴿۲۴﴾ وہاں نہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ گالی گلوچ ﴿۲۵﴾ ہاں

قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿۲۷﴾

اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ	مَآ	اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ	وَ	سَلٰمًا	سَلٰمًا	قِيْلًا
داہنی طرف والے	کیا ہیں	داہنی طرف والے	اور	سلام ہے	سلام ہے	کہنا

اُن کا کلام سلام سلام (ہوگا) ﴿۲۶﴾ اور داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے ہاتھ والے کیا (ہی عیش میں) ہیں ﴿۲۷﴾

فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾ وَّمَآءٍ

مَآءٍ	وَّ	مَّمْدُوْدٍ	ظِلٍّ	وَّ	مَّنْضُوْدٍ	طَلْحٍ	وَّ	مَّخْضُوْدٍ	سِدْرٍ	فِيْ
پانی	اور	لمبا	سایہ	اور	تہہ بہ تہہ	کیلے	اور	بے خار کیے ہوئے	بیریوں کے	بیچ

(یعنی) بے خار کی بیریوں ﴿۲۸﴾ اور تہ بتہ کیلوں ﴿۲۹﴾ اور لمبے لمبے سایوں ﴿۳۰﴾ اور پانی

مَّسْكُوْبٍ ﴿۳۱﴾ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿۳۲﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾

مَّسْكُوْبٍ	وَّ	فَاكِهَةٍ	كَثِيْرَةٍ	لَّا	مَقْطُوْعَةٍ	وَّ	لَا	مَمْنُوْعَةٍ
جھرنوں کا	اور	میوہ	بہت سارا	نہ	کاٹا گیا	اور	نہ	منع کیا گیا

کے جھرنوں ﴿۳۱﴾ اور میوہائے کثیرہ (کے باغوں) میں ﴿۳۲﴾ جو نہ کبھی ختم ہوں اور نہ اُن سے کوئی روکے ﴿۳۳﴾

وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿۳۶﴾

وَّ	فُرُشٍ	مَّرْفُوْعَةٍ	اِنَّآ	اَنْشَاْنٰهُنَّ	اِنْشَآءً	فَجَعَلْنٰهُنَّ	اَبْكَارًا
اور	بچھونے	بلند	بیشک	ہم نے پیدا کیا انکی عورتوں کو	پیدا کرنا	پس کیا ہم نے ان کو	کنواری

اور اُونچے اُونچے فرشوں میں ﴿۳۴﴾ ہم نے ان (حوروں) کو پیدا کیا ﴿۳۵﴾ تو اُن کو کنواریاں بنایا ﴿۳۶﴾

عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۳۸﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَثُلَّةٌ

عُرُبًا	اَتْرَابًا	لِّاَصْحٰبِ	الْيَمِيْنِ	ثُلَّةٌ	مِّنَ	الْاَوَّلِيْنَ	وَثُلَّةٌ
پیار دلانے والیاں	ہم عمر	واسطے صاحبان	داہنی طرف کے	جماعت کثیر	سے	پہلوں میں	اور جماعت کثیر

(اور شوہروں کی) پیاریاں اور ہم عمر ﴿۳۷﴾ (یعنی) داہنے ہاتھ والوں کے لیے ﴿۳۸﴾ (یہ) بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہیں ﴿۳۹﴾ اور بہت

مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾

مِّنَ	الْاٰخِرِيْنَ	وَ	اَصْحٰبُ الشِّمَالِ	مَآ	اَصْحٰبُ الشِّمَالِ
سے	پچھلوں میں	اور	بائیں طرف والے	کیا ہیں	بائیں طرف والے

سے پچھلوں میں سے ﴿۴۰﴾ اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (ہی عذاب میں) ہیں ﴿۴۱﴾

فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿۴۲﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾ اِنَّهُمْ

فِيْ	سَمُوْمٍ	وَّ	حَمِيْمٍ	وَّ	ظِلٍّ	مِّنْ	يَّحْمُوْمٍ	لَّا	بَارِدٍ	وَّ	لَا كَرِيْمٍ	اِنَّهُمْ
بیچ	گرم ہوا	اور	گرم پانی کے	اور	سایہ	سے	دھوئیں کے	نہ	ٹھنڈا	اور	نہ حرمت والا	بیشک وہ

(یعنی دوزخ کی) لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی میں ﴿۴۲﴾ اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں ﴿۴۳﴾ (جو) نہ ٹھنڈا (ہے) نہ خوشنما ﴿۴۴﴾ یہ لوگ

كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ

كَانُوْا	قَبْلَ	ذٰلِكَ	مُتْرَفِيْنَ	وَ	كَانُوْا	يُصِرُّوْنَ	عَلَى	الْحِنْثِ
تھے	پہلے	اس سے	نعمت میں پلے ہوئے	اور	تھے وہ	ضد کرتے	اوپر	گناہ کے

اس سے پہلے عیش نعیم میں پڑے ہوئے تھے ﴿۴۵﴾ اور گناہ عظیم پر اڑے ہوئے

الْعَظِيْمِ ۝۴۶ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ۬ اَىِٕذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا

ءَاِنَّا	وَّعِظَامًا	تُرَابًا	كُنَّا	وَ	مِتْنَا	اَىِٕذَا	يَقُوْلُوْنَ	كَانُوْا	وَ	الْعَظِيْمِ
کیا ہم	اور ہڈیاں	مٹی	ہوں گے	اور	ہم مرجائینگے	کیا جب	کہتے	تھے وہ	اور	بڑے

تھے ۝۴۶ اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مرگئے اور مٹی ہو گئے اور ہڈیاں (ہی ہڈیاں رہ گئے) تو کیا ہمیں

لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝۴۷ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝۴۸ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۝۴۹

الْاٰخِرِيْنَ	وَ	الْاَوَّلِيْنَ	اِنَّ	قُلْ	الْاَوَّلُوْنَ	اٰبَآؤُنَا	اَوَ	لَمَبْعُوْثُوْنَ
پچھلے	اور	پہلے	بیشک	کہہ	پہلے	باپ ہمارے	یا	پھراٹھائے جائیں گے

پھر اُٹھنا ہو گا؟ ۝۴۷ اور کیا ہمارے باپ دادا کو بھی؟ ۝۴۸ کہہ دو کہ بے شک پہلے اور پچھلے ۝۴۹

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ۬ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝۵۰ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ

الضَّآلُّوْنَ	اَيُّهَا	اِنَّكُمْ	ثُمَّ	مَّعْلُوْمٍ	يَوْمٍ	مِيْقَاتِ	اِلٰى	لَمَجْمُوْعُوْنَ
گمراہو	اے	بیشک تم	پھر	معلوم کے	ایک دن	وقت	طرف	البتہ اکٹھے کیے جائینگے

(سب) ایک روزِ مقرر کے وقت پر جمع کیے جائیں گے ۝۵۰ پھر تم اے جھٹلانے والے

الْمُكَذِّبُوْنَ ۝۵۱ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۝۵۲ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا

مِنْهَا	فَمَالِـُٔوْنَ	زَقُّوْمٍ	مِّنْ	شَجَرٍ	مِنْ	لَاٰكِلُوْنَ	الْمُكَذِّبُوْنَ
اس سے	پس بھرنے والے ہو	سینڈھ کے	سے	درخت	سے	البتہ کھانے والے ہو	جھٹلانے والو

گمراہو! ۝۵۱ تھوہر کے درخت کھاؤ گے ۝۵۲ اور اسی سے

الْبُطُوْنَ ۝۵۳ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ۝۵۴ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ

شُرْبَ	فَشٰرِبُوْنَ	الْحَمِيْمِ	مِنَ	عَلَيْهِ	فَشٰرِبُوْنَ	الْبُطُوْنَ
پینا	پھر پینے والے ہو	گرم پانی	سے	اوپراس کے	پھر پینے والے ہو	پیٹوں کو

پیٹ بھرو گے ۝۵۳ اور اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے ۝۵۴ اور پیو گے بھی تو اس طرح جیسے

الْهِيْمِ ۝۵۵ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝۵۶ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْ

فَلَوْ	خَلَقْنٰكُمْ	نَحْنُ	الدِّيْنِ	يَوْمَ	نُزُلُهُمْ	هٰذَا	الْهِيْمِ
پس کیوں	پیدا کیا ہے تم کو	ہم نے	جزا کے	دن	مہمانی ان کی	یہ ہے	پیاسے اونٹوں جیسا

پیاسے اُونٹ پیتے ہیں ۝۵۵ جزا کے دن یہ اُن کی ضیافت ہو گی ۝۵۶ ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا ہے تو تم (دوبارہ

لَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ط ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ

لَاتُصَدِّقُوْنَ	اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا	تُمْنُوْنَ	ءَاَنْتُمْ	تَخْلُقُوْنَهٗٓ	اَمْ	نَحْنُ
نہیں سچ مانتے	کیا پس دیکھا تم نے	جو	منی ڈالتے ہو	کیا تم	پیدا کرتے ہو اس کو	یا	ہم

اُٹھنے کو) کیوں سچ نہیں سمجھتے؟ ﴿۵۷﴾ دیکھو تو کہ جس (نطفے) کو تم (عورتوں کے رحم میں) ڈالتے ہو ﴿۵۸﴾ کیا تم اس (سے انسان) کو بناتے ہو یا ہم

الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾ لا

الْخٰلِقُوْنَ	نَحْنُ	قَدَّرْنَا	بَيْنَكُمُ	الْمَوْتَ	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمَسْبُوْقِيْنَ
پیدا کرتے ہیں	ہم نے ہی	مقدر کی ہے	درمیان تمہارے	موت	اور	نہیں	ہم	عاجز

بناتے ہیں؟ ﴿۵۹﴾ ہم نے تم میں مرنا ٹھہرا دیا ہے اور ہم اس (بات) سے عاجز نہیں ﴿۶۰﴾

عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ

عَلٰٓى	اَنْ	نُّبَدِّلَ	اَمْثَالَكُمْ	وَ	نُنْشِئَكُمْ	فِيْ	مَا	لَاتَعْلَمُوْنَ	وَ	لَقَدْ	عَلِمْتُمُ
اوپر	اسکے کہ	بدل دیں ہم	مانند تمہاری	اور	پیدا کریں ہم تم کو	بیچ	اس جہان کے کہ	نہیں جانتے تم	اور	البتہ تحقیق	جان لی تم نے

کہ تمہاری طرح کے اور لوگ تمہاری جگہ لے آئیں اور تم کو ایسے جہان میں جس کو تم نہیں جانتے پیدا کر دیں ﴿۶۱﴾ اور تم نے پہلی

النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾ ط ءَاَنْتُمْ

النَّشْاَةَ	الْاُوْلٰى	فَلَوْ	لَاتَذَكَّرُوْنَ	اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا	تَحْرُثُوْنَ	ءَاَنْتُمْ
پیدائش	پہلی	پس کیوں	نہیں نصیحت پکڑتے	کیا دیکھا تم نے	جو	بوتے ہو تم	کیا تم

پیدائش تو جان ہی لی ہے۔ پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟ ﴿۶۲﴾ بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم بوتے ہو ﴿۶۳﴾ تو کیا تم

تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ

تَزْرَعُوْنَهٗٓ	اَمْ	نَحْنُ	الزّٰرِعُوْنَ	لَوْ	نَشَآءُ	لَجَعَلْنٰهُ	حُطَامًا	فَظَلْتُمْ
اگاتے ہو اس کو	یا	ہم	اگا دیتے ہیں	اگر	چاہیں ہم	البتہ کر دیں اس کو	ریزہ ریزہ	پس ہو جاؤ تم

اسے اُگاتے ہو یا ہم اُگاتے ہیں؟ ﴿۶۴﴾ اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں اور تم باتیں

تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ لا بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَرَءَيْتُمُ

تَفَكَّهُوْنَ	اِنَّا	لَمُغْرَمُوْنَ	بَلْ	نَحْنُ	مَحْرُوْمُوْنَ	اَفَرَءَيْتُمُ
تم باتیں بناتے	بیشک ہم	البتہ تاوان دیئے گئے	بلکہ	ہم	محروم ہو گئے	کیا پس دیکھا تم نے

بناتے رہ جاؤ ﴿۶۵﴾ (کہ ہائے) ہم تو مفت تاوان میں پھنس گئے ﴿۶۶﴾ بلکہ ہم ہیں ہی بے نصیب ﴿۶۷﴾ بھلا دیکھو

الْمَآءَ الَّذِیْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ

الْمَآءَ	الَّذِیْ	تَشْرَبُوْنَ	ءَاَنْتُمْ	اَنْزَلْتُمُوْهُ	مِنَ	الْمُزْنِ	اَمْ	نَحْنُ
پانی کو	جو	پیتے ہو	کیا تم نے	اتارا اس کو	سے	بادل	یا	ہم

تو کہ جو پانی تم پیتے ہو ﴿۶۸﴾ کیا تم نے اس کو بادل سے نازل کیا ہے یا ہم

الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْ لَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ اَفَرَءَيْتُمُ

الْمُنْزِلُوْنَ	لَوْ	نَشَآءُ	جَعَلْنٰهُ	اُجَاجًا	فَلَوْ	لَا تَشْكُرُوْنَ	اَفَرَءَيْتُمُ
اتارنے والے ہیں	اگر	چاہیں ہم	کردیں ہم اس کو	کڑوا	پس کیوں	نہیں شکر کرتے	کیا پس دیکھا تم نے

نازل کرتے ہیں؟ ﴿۶۹﴾ اگر ہم چاہیں تو ہم اسے کھاری کر دیں پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے ﴿۷۰﴾ بھلا دیکھو

النَّارَ الَّتِیْ تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ

النَّارَ	الَّتِیْ	تُوْرُوْنَ	ءَاَنْتُمْ	اَنْشَاْتُمْ	شَجَرَتَهَآ	اَمْ	نَحْنُ
آگ کو	جو	روشن کرتے ہو	کیا تم نے	پیدا کیا ہے	درخت اس کا	یا	ہم

تو جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو ﴿۷۱﴾ کیا تم نے اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم

الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿۷۲﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّ مَتَاعًا لِّلْمُقْوِیْنَ ﴿۷۳﴾ ع

الْمُنْشِـُٔوْنَ	نَحْنُ	جَعَلْنٰهَا	تَذْكِرَةً	وَّ	مَتَاعًا	لِّلْمُقْوِیْنَ
پیدا کرنے والے ہیں	ہم نے	کیا ہے اس کو	نصیحت	اور	فائدہ	واسطے مسافروں کے

پیدا کرتے ہیں؟ ﴿۷۲﴾ ہم نے اُسے یاد دلانے اور مسافروں کے برتنے کو بنایا ہے ﴿۷۳﴾

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ ﴿۷۴﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾ لا

النصف ع ۲ ۱۵

فَسَبِّحْ	بِاسْمِ	رَبِّكَ	الْعَظِیْمِ	فَلَآ اُقْسِمُ	بِمَوٰقِعِ	النُّجُوْمِ
پس پاکی بیان کر	ساتھ نام	پروردگار اپنے	عظیم کے	پس میں قسم کھاتا ہوں	ساتھ گرنے	تاروں کے

تو تم اپنے پروردگارِ بزرگ کے نام کی تسبیح کرو ﴿۷۴﴾ ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم ﴿۷۵﴾

وَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ ﴿۷۶﴾ لا اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِیْمٌ ﴿۷۷﴾ لا فِیْ كِتٰبٍ

وَ	اِنَّهٗ	لَقَسَمٌ	لَّوْ	تَعْلَمُوْنَ	عَظِیْمٌ	اِنَّهٗ	لَقُرْاٰنٌ	كَرِیْمٌ	فِیْ	كِتٰبٍ
اور	بیشک یہ	قسم ہے	اگر	جانو تم	بڑی	بیشک یہ	قرآن ہے	عزت والا	بیچ	کتاب

اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے ﴿۷۶﴾ کہ یہ بڑے رُتبے کا قرآن ہے ﴿۷۷﴾ (جو) کتاب

مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ

مَّكْنُوْنٍ	لَّا	يَمَسُّهٗٓ	اِلَّا	الْمُطَهَّرُوْنَ	تَنْزِيْلٌ	مِّنْ	رَّبِّ
پوشیدہ کے	نہیں	ہاتھ لگاتے اس کو	مگر	پاک لوگ	اتارا ہوا ہے	طرف سے	پروردگار کی

محفوظ میں (لکھا ہوا ہے) ﴿٧٨﴾ اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں ﴿٧٩﴾ پروردگار عالم کی طرف

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُوْنَ

الْعٰلَمِيْنَ	اَفَبِهٰذَا	الْحَدِيْثِ	اَنْتُمْ	مُّدْهِنُوْنَ	وَ	تَجْعَلُوْنَ
عالموں کے	کیا پس ساتھ اس	بات کے	تم	سستی کرتے ہو	اور	کرتے ہو تم

سے اُتارا گیا ہے ﴿٨٠﴾ کیا تم اس کلام سے انکار کرتے ہو؟ ﴿٨١﴾ اور اپنا وظیفہ یہ بناتے

رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾

رِزْقَكُمْ	اَنَّكُمْ	تُكَذِّبُوْنَ	فَلَوْ	لَآ	اِذَا	بَلَغَتِ	الْحُلْقُوْمَ
حصہ اپنا	یہ کہ تم	جھٹلاتے ہو	پس کیوں	نہیں	جس وقت	پہنچتی ہے	حلق تک جان کسی کی

ہو کہ (اسے) جھٹلاتے ہو؟ ﴿٨٢﴾ بھلا جب روح گلے میں آ پہنچتی ہے ﴿٨٣﴾

وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ

وَ	اَنْتُمْ	حِيْنَئِذٍ	تَنْظُرُوْنَ	وَ	نَحْنُ	اَقْرَبُ	اِلَيْهِ	مِنْكُمْ	وَ	لٰكِنْ
اور	تم	اس وقت	دیکھتے ہو	اور	ہم	بہت نزدیک ہیں	طرف اس کی	تم سے	اور	لیکن

اور تم اس وقت (کی حالت کو) دیکھا کرتے ہو ﴿٨٤﴾ اور ہم اس (مرنے والے) سے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں

لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ

لَّا	تُبْصِرُوْنَ	فَلَوْ	لَآ	اِنْ	كُنْتُمْ	غَيْرَ	مَدِيْنِيْنَ	تَرْجِعُوْنَهَآ	اِنْ
نہیں	دیکھتے ہو تم	پس کیوں	نہیں	اگر	ہو تم	غیر	مقہور	پھیر لاتے تم اس کو	اگر

لیکن تم کو نظر نہیں آتے ﴿٨٥﴾ پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو ﴿٨٦﴾ تو اگر سچے ہو تو روح کو پھیر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	فَاَمَّآ	اِنْ	كَانَ	مِنَ	الْمُقَرَّبِيْنَ	فَرَوْحٌ
ہو تم	سچے	پس جو	اگر	ہو	سے	مقربوں میں	پس راحت ہے

کیوں نہیں لیتے ﴿٨٧﴾ پھر اگر وہ (اللہ کے) مقربوں میں سے ہے ﴿٨٨﴾ تو (اس کے لیے)

وَّرَيۡحَانٌ ۙ۬ وَّجَنَّتُ نَعِيۡمٍ ﴿۸۹﴾ وَاَمَّاۤ اِنۡ كَانَ مِنۡ اَصۡحٰبِ الۡيَمِيۡنِ ﴿۹۰﴾ ۙ

مِنۡ اَصۡحٰبِ الۡيَمِيۡنِ	كَانَ	اِنۡ	وَاَمَّاۤ	نَعِيۡمٍ	جَنَّتُ	وَّ	رَيۡحَانٌ	وَّ
داہنی طرف والوں میں سے	ہے	اگر	اور جو	نعمت والی	بہشت ہے	اور	رزق ہے	اور

آرام اور خوشبودار پھول اور نعمت کے باغ ہیں ﴿۸۹﴾ اور اگر وہ دائیں ہاتھ والوں میں سے ہے ﴿۹۰﴾

فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنۡ اَصۡحٰبِ الۡيَمِيۡنِ ﴿۹۱﴾ ؕ وَاَمَّاۤ اِنۡ كَانَ مِنَ

مِنَ	كَانَ	اِنۡ	اَمَّاۤ	وَ	مِنۡ اَصۡحٰبِ الۡيَمِيۡنِ	لَّكَ	فَسَلٰمٌ
سے	ہے	اگر	جو	اور	داہنی طرف والوں میں سے	واسطے تیرے	پس سلامتی ہے

تو (کہا جائے گا کہ) تجھ پر داہنے ہاتھ والوں کی طرف سے سلام ﴿۹۱﴾ اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں

الۡمُكَذِّبِيۡنَ الضَّآلِّيۡنَ ﴿۹۲﴾ ۙ فَنُزُلٌ مِّنۡ حَمِيۡمٍ ﴿۹۳﴾ ۙ وَّتَصۡلِيَةُ جَحِيۡمٍ ﴿۹۴﴾

جَحِيۡمٍ	تَصۡلِيَةُ	وَّ	حَمِيۡمٍ	مِّنۡ	فَنُزُلٌ	الضَّآلِّيۡنَ	الۡمُكَذِّبِيۡنَ
دوزخ میں	داخل کرنا ہے اس کو	اور	گرم پانی	سے	پس مہمانی ہے	گمراہوں	جھٹلانے والوں

میں سے ہے ﴿۹۲﴾ تو (اس کے لیے) کھولتے پانی کی ضیافت ہے ﴿۹۳﴾ اور جہنم میں داخل کیا جانا ﴿۹۴﴾

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الۡيَقِيۡنِ ﴿۹۵﴾ ۚ فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الۡعَظِيۡمِ ﴿۹۶﴾ ع

الۡعَظِيۡمِ	رَبِّكَ	بِاسۡمِ	فَسَبِّحۡ	الۡيَقِيۡنِ	حَقُّ	لَهُوَ	هٰذَا	اِنَّ
عظیم کے	رب اپنے	ساتھ نام	پس پاکی بیان کر	یقینی	سچ ہے	البتہ وہ	یہ	بیشک

یہ (داخل کیا جانا یقیناً صحیح یعنی) حق الیقین ہے ﴿۹۵﴾ تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرتے رہو ﴿۹۶﴾

ع ۲۲ / ۱۶

اٰیاتہا ۲۹ — ۵۷ سُوۡرَةُ الۡحَدِيۡدِ مَدَنِيَّةٌ ۹۴ — رکوعاتہا ۴

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۱﴾ لَهٗ

لَهٗ	الۡحَكِيۡمُ	الۡعَزِيۡزُ	هُوَ	وَ	الۡاَرۡضِ	وَ	السَّمٰوٰتِ	فِى	مَا	لِلّٰهِ	سَبَّحَ
واسطے اسکے ہے	حکمت والا	غالب	وہی ہے	اور	زمین کے ہے	اور	آسمانوں	بیچ	جو کچھ	واسطے اللہ کے	پاکی بیان کرتا ہے

جو مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتی ہے اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿۱﴾ آسمانوں

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	وَ	هُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ
بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	اور	وہ	اوپر	ہر	چیز کے

اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے۔ (وہی) زندہ کرتا اور مارتا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ② هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

قَدِيْرٌ	هُوَ	الْاَوَّلُ	وَالْاٰخِرُ	وَالظَّاهِرُ	وَ	الْبَاطِنُ	وَ	هُوَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ
قادر ہے	وہی ہے	سب سے پہلے	اور سب سے پیچھے	اور سب سے ظاہر	اور	سب سے چھپا ہوا	اور	وہ	سب	کچھ

قادر ہے ② وہ (سب سے) پہلا اور (سب سے) پچھلا اور (اپنی قدرتوں سے سب پر) ظاہر اور (اپنی ذات سے) پوشیدہ ہے اور وہ تمام چیزوں کو

عَلِيْمٌ ③ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ

عَلِيْمٌ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	ثُمَّ
جانتا ہے	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	بیچ	چھ	دن کے	پھر

جانتا ہے ③ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر

اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ

اسْتَوٰى	عَلَى	الْعَرْشِ	يَعْلَمُ	مَا	يَلِجُ	فِي	الْاَرْضِ	وَ	مَا	يَخْرُجُ
قرار پکڑا	اوپر	عرش کے	جانتا ہے	جو کچھ کہ	داخل کرتا ہے	بیچ	زمین کے	اور	جو کچھ	نکالتا ہے

عرش پر جا ٹھہرا۔ جو چیز زمین میں داخل ہوتی اور جو اس سے

مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاۗءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا

مِنْهَا	وَ	مَا	يَنْزِلُ	مِنَ	السَّمَاۗءِ	وَ	مَا	يَعْرُجُ	فِيْهَا	وَ	هُوَ	مَعَكُمْ	اَيْنَ مَا
اس سے	اور	جو کچھ	اترتا ہے	سے	آسمان	اور	جو کچھ	چڑھتا ہے	اس میں	اور	وہ	ساتھ تمہارے ہے	جہاں کہیں

نکلتی ہے اور جو آسمان سے اُترتی اور جو اس کی طرف چڑھتی ہے سب اس کو معلوم ہے۔ اور تم جہاں کہیں ہو وہ تمہارے

كُنْتُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ④ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

كُنْتُمْ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
ہو تم	اور	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	واسطے اسکے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی

ساتھ ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے ④ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے۔

وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۵﴾ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى

وَاِلَى	اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِى	النَّهَارِ	وَ	يُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِى
اور طرف	اللہ کے	پھیرے جاتے ہیں	سب کام	داخل کرتا ہے	رات کو	بیچ	دن کے	اور	داخل کرتا ہے	دن کو	بیچ

اور سب امور اُسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں﴿۵﴾ (وہی) رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں داخل

الَّيْلِ ؕ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۶﴾ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا

الَّيْلِ	وَ	هُوَ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	اَنْفِقُوْا
رات کے	اور	وہ	جانتا ہے	سینے والی بات کو	ایمان لاؤ	ساتھ اللہ کے	اور	اسکے رسول کے	اور	خرچ کرو

کرتا ہے۔ اور وہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے﴿۶﴾ (تو) اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور جس (مال)

مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ

مِمَّا	جَعَلَكُمْ	مُّسْتَخْلَفِيْنَ	فِيْهِ	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَاَنْفَقُوْا	لَهُمْ
اس چیز سے کہ	کیا ہے تم کو	جانشین پہلوں کا	بیچ اس کے	پس جو لوگ کہ	ایمان لائے	تم میں سے	اور خرچ کیا	واسطے انکے

میں اس نے تم کو (اپنا) نائب بنایا ہے اس میں سے خرچ کرو۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور (مال) خرچ کرتے رہے اُن کے لیے

اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۷﴾ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ

اَجْرٌ	كَبِيْرٌ	وَ	مَا	لَكُمْ	لَا	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الرَّسُوْلُ	يَدْعُوْكُمْ
ثواب ہے	بڑا	اور	کیا ہے	واسطے تمہارے کہ	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ اللہ کے	اور	رسول	بلاتا ہے تم کو

بڑا ثواب ہے﴿۷﴾ اور تم کیسے لوگ ہو کہ اللہ پر ایمان نہیں لاتے۔ حالانکہ (اس کے) پیغمبر تمہیں بلا رہے ہیں

لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸﴾ هُوَ

لِتُؤْمِنُوْا	بِرَبِّكُمْ	وَ	قَدْ	اَخَذَ	مِيْثَاقَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	هُوَ
تاکہ ایمان لاؤ تم	ساتھ اپنے رب کے	اور	تحقیق	لیا ہے	قول تم سے پکا	اگر	ہو تم	ماننے والے	وہی ہے

کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ اور اگر تم کو باور ہو تو وہ تم سے (اس کا) عہد بھی لے چکا ہے﴿۸﴾ وہی تو ہے

الَّذِىْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى

الَّذِىْ	يُنَزِّلُ	عَلٰى	عَبْدِهٖۤ	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ	لِّيُخْرِجَكُمْ	مِّنَ	الظُّلُمٰتِ	اِلَى
جو	اتارتا ہے	اوپر	اپنے بندے کے	آیتیں	صاف	تاکہ نکالے تم کو	سے	اندھیروں	طرف

جو اپنے بندے پر واضح (المطالب) آیتیں نازل کرتا ہے تاکہ تم کو اندھیروں میں سے نکال کر روشنی میں

النُّوْرِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝۹ وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِیْ

النُّوْرِ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	بِكُمْ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِیْمٌ	وَ	مَا	لَكُمْ	اَلَّا	تُنْفِقُوْا	فِیْ
روشنی کی	اور بیشک	اللہ	ساتھ تمہارے	البتہ شفقت کرنیوالا	مہربان ہے	اور	کیا ہے	واسطے تمہارے	یہ کہ نہ	خرچ کرو	بیچ

لائے۔ بیشک اللہ تم پر نہایت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے (۹) اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کے رستے

سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ لِلّٰهِ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ لَا یَسْتَوِیْ مِنْكُمْ

سَبِیْلِ	اللّٰهِ	وَ	لِلّٰهِ	مِیْرَاثُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	لَا	یَسْتَوِیْ	مِنْكُمْ
راہ	اللہ کے	اور	واسطے اللہ کے ہے	میراث	آسمانوں کی	اور	زمین کی	نہیں	برابر	تم میں سے

میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کی وراثت اللہ ہی کی ہے۔ جس شخص نے تم میں سے فتح (مکہ) سے پہلے خرچ

مَنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قٰتَلَ ؕ اُولٰٓىِٕكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ

مَنْ	اَنْفَقَ	مِنْ	قَبْلِ	الْفَتْحِ	وَ	قٰتَلَ	اُولٰٓىِٕكَ	اَعْظَمُ	دَرَجَةً	مِّنَ
وہ شخص کہ جس نے	خرچ کیا	سے	پہلے	فتح مکہ	اور	لڑائی کی	یہ لوگ	بہت بڑھ کر ہیں	مرتبوں میں	سے

کیا اور لڑائی کی وہ (اور جس نے یہ کام پیچھے کیے وہ) برابر نہیں۔ اُن کا درجہ ان لوگوں سے کہیں بڑھ کر ہے

الَّذِیْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ قٰتَلُوْا ؕ وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا

الَّذِیْنَ	اَنْفَقُوْا	مِنْ	بَعْدُ	وَ	قٰتَلُوْا	وَكُلًّا	وَّعَدَ	اللّٰهُ	الْحُسْنٰى	وَاللّٰهُ	بِمَا
ان لوگوں کہ	خرچ کیا انہوں نے	سے	پیچھے اس	اور	لڑائی کی تھی	اور ہر ایک کو	وعدہ دیا ہے	اللہ نے	اچھا	اور اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ

جنہوں نے بعد میں خرچ (اموال) اور (کفار سے) جہاد و قتال کیا۔ اور اللہ نے سب سے (ثواب) نیک (کا) وعدہ تو کیا ہے۔ اور جو کام تم

تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ۝۱۰ ع مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا

ع ۱۷

تَعْمَلُوْنَ	خَبِیْرٌ	مَنْ	ذَا الَّذِیْ	یُقْرِضُ	اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا
کرتے ہو تم	خبردار ہے	کون ہے	ایسا کہ جو	قرض دے	اللہ کو	قرض	اچھا

کرتے ہو اللہ اُن سے واقف ہے (۱۰) کون ہے جو اللہ کو (نیت) نیک (اور خلوص سے) قرض دے

فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَ لَهٗۤ اَجْرٌ كَرِیْمٌ ۝۱۱ ج یَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ

فَیُضٰعِفَهٗ	لَهٗ	وَلَهٗۤ	اَجْرٌ	كَرِیْمٌ	یَوْمَ	تَرَى	الْمُؤْمِنِیْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ
پس دگنا کرے اسکو	واسطے اسکے	اور واسطے اسکے	ثواب ہے	عزت والا	اس دن	دیکھے گا تو	ایمان والوں کو	اور	ایمان والیوں کو

تو وہ اُس کو اس سے دگنا ادا کرے اور اس کے لیے عزت کا صلہ (یعنی جنت) ہے (۱۱) جس دن تم مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھو گے کہ

يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ

يَسْعٰى	نُوْرُهُمْ	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَبِاَيْمَانِهِمْ	بُشْرٰىكُمُ	الْيَوْمَ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ
دوڑتا ہوگا	نور ان کا	آگے ان کے	اور داہنی طرف ان کے	خوشخبری ہے تم کو	آج	بہشتیں ہیں	بہتی ہیں

اُن (کے ایمان) کا نور اُن کے آگے آگے اور داہنی طرف چل رہا ہے (تو اُن سے کہا جائے گا کہ) تم کو بشارت ہو (کہ آج تمہارے لیے) باغ ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۱۲ يَوْمَ

مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	يَوْمَ
سے	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے ہو	بیچ ان کے	یہی ہے	وہ	مراد پانا	بڑا	اس دن کہ

جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں ان میں ہمیشہ رہو گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے ۝۱۲ اُس دن

يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ

يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتُ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	انْظُرُوْنَا	نَقْتَبِسْ	مِنْ
کہیں گے	منافق مرد	اور	منافق عورتیں	واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے ہیں	انتظار کرو ہمارا	ہم بھی روشنی لیں	سے

منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے کہ ہماری طرف نظر (شفقت) کیجیے کہ ہم بھی تمہارے نور سے روشنی حاصل

نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَاۗءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ۭ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ

نُّوْرِكُمْ	قِيْلَ	ارْجِعُوْا	وَرَآءَكُمْ	فَالْتَمِسُوْا	نُوْرًا	فَضُرِبَ	بَيْنَهُمْ
تمہارے نور	کہا جائے گا	پھر جاؤ	پیچھے اپنے	پس ڈھونڈو	نور	پس کھڑی کردی جائیگی	درمیان انکے

کریں۔ تو ان سے کہا جائے گا کہ پیچھے کو لوٹ جاؤ اور (وہاں) نور تلاش کرو۔ پھر ان کے بیچ میں ایک دیوار کھڑی

بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ۭ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ

بِسُوْرٍ	لَّهٗ	بَابٌ	بَاطِنُهٗ	فِيْهِ	الرَّحْمَةُ	وَ	ظَاهِرُهٗ	مِنْ	قِبَلِهِ
دیوار	واسطے اسکے ہے	دروازہ	اندر کی طرف جو ہے	بیچ اسکے	رحمت ہے	اور	باہر کی طرف اسکی	سے	اس طرف

کردی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا جو اس کی جانب اندرونی ہے اس میں تو رحمت ہے اور جو جانب بیرونی ہے اس طرف

الْعَذَابُ ۝۱۳ۭ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ

الْعَذَابُ	يُنَادُوْنَهُمْ	اَلَمْ	نَكُنْ	مَّعَكُمْ	قَالُوْا	بَلٰى	وَلٰكِنَّكُمْ	فَتَنْتُمْ
عذاب ہے	پکاریں گے ان کو	کیا نہ	تھے ہم	ساتھ تمہارے	کہیں گے	ہاں تھے	اور لیکن تم نے	فتنے میں ڈالا تم نے

عذاب (واذیت) ۝۱۳ تو منافق لوگ مومنوں سے کہیں گے کیا ہم (دنیا میں) تمہارے ساتھ نہ تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں تھے لیکن تم نے خود

اَنۡفُسَکُمۡ وَ تَرَبَّصۡتُمۡ وَ ارۡتَبۡتُمۡ وَ غَرَّتۡکُمُ الۡاَمَانِیُّ حَتّٰی جَآءَ اَمۡرُ

اَنۡفُسَکُمۡ	وَ	تَرَبَّصۡتُمۡ	وَارۡتَبۡتُمۡ	وَغَرَّتۡکُمُ	الۡاَمَانِیُّ	حَتّٰی	جَآءَ	اَمۡرُ
جانوں اپنی کو	اور	منتظر تھے تم	اور شک میں تھے تم	اور فریب دیا تھا تم کو	آرزوؤں نے	یہاں تک کہ	آیا	حکم

اپنے تئیں بلا میں ڈالا اور (ہمارے حق میں حوادث کے) منتظر رہے اور (اسلام میں) شک کیا اور (لاطائل) آرزوؤں نے تم کو دھوکا دیا یہاں

اللّٰہِ وَ غَرَّکُمۡ بِاللّٰہِ الۡغَرُوۡرُ ﴿۱۴﴾ فَالۡیَوۡمَ لَا یُؤۡخَذُ مِنۡکُمۡ فِدۡیَۃٌ وَّ لَا مِنَ

اللّٰہِ	وَ	غَرَّکُمۡ	بِاللّٰہِ	الۡغَرُوۡرُ	فَالۡیَوۡمَ	لَا	یُؤۡخَذُ	مِنۡکُمۡ	فِدۡیَۃٌ	وَّ	لَا	مِنَ
اللہ کا	اور	فریب دیا تم کو	اللہ کے بارے میں	فریب دینے والے نے	پس آج	نہ	لیا جائے گا	تم سے	بدلہ	اور	نہ	سے

تک کہ اللہ کا حکم آ پہنچا اور اللہ کے بارے میں تم کو (شیطان) دغاباز دغا دیتا رہا ﴿۱۴﴾ تو آج تم سے معاوضہ نہیں لیا جائے گا اور نہ (وہ)

الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا ؕ مَاۡوٰىکُمُ النَّارُ ؕ ہِیَ مَوۡلٰىکُمۡ ؕ وَ بِئۡسَ الۡمَصِیۡرُ ﴿۱۵﴾ اَلَمۡ

الَّذِیۡنَ	کَفَرُوۡا	مَاۡوٰىکُمُ	النَّارُ	ہِیَ	مَوۡلٰىکُمۡ	وَ	بِئۡسَ	الۡمَصِیۡرُ	اَلَمۡ
ان لوگوں کہ	کافر ہوئے	جگہ رہنے کی تمہاری	آگ ہے	وہی ہے	رفیق تمہاری	اور	بری ہے	جگہ پھر جانے کی	کیا نہیں

کافروں ہی سے (قبول کیا جائے گا)۔ تم سب کا ٹھکانا دوزخ ہے (کہ) وہی تمہارے لائق ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے ﴿۱۵﴾ کیا ابھی

یَاۡنِ لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ تَخۡشَعَ قُلُوۡبُہُمۡ لِذِکۡرِ اللّٰہِ وَ مَا نَزَلَ مِنَ

یَاۡنِ	لِلَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡۤا	اَنۡ	تَخۡشَعَ	قُلُوۡبُہُمۡ	لِذِکۡرِ	اللّٰہِ	وَ	مَا	نَزَلَ	مِنَ
نزدیک آیا	واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے ہیں	یہ کہ	عاجزی کریں	دل ان کے	وقت یاد	اللہ کے	اور	جو کچھ	اتارا گیا	سے

تک مومنوں کے لیے اس کا وقت نہیں آیا کہ اللہ کی یاد کرنے کے وقت اور (قرآن) جو (اللہ بر) حق (کی طرف) سے نازل ہوا ہے اس کے سننے

الۡحَقِّ ۙ وَ لَا یَکُوۡنُوۡا کَالَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ مِنۡ قَبۡلُ فَطَالَ عَلَیۡہِمُ

الۡحَقِّ	وَلَا	یَکُوۡنُوۡا	کَالَّذِیۡنَ	اُوۡتُوا	الۡکِتٰبَ	مِنۡ	قَبۡلُ	فَطَالَ	عَلَیۡہِمُ
حق	اور نہ	ہوں	مانند ان لوگوں کے کہ	دیئے گئے تھے	کتاب	سے	پہلے اس	پس دراز ہوئی	اوپر انکے

کے وقت ان کے دل نرم ہو جائیں اور اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو (ان سے) پہلے کتاب دی گئی تھی پھر ان پر زمان طویل

الۡاَمَدُ فَقَسَتۡ قُلُوۡبُہُمۡ ؕ وَ کَثِیۡرٌ مِّنۡہُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿۱۶﴾ اِعۡلَمُوۡۤا اَنَّ

الۡاَمَدُ	فَقَسَتۡ	قُلُوۡبُہُمۡ	وَ	کَثِیۡرٌ	مِّنۡہُمۡ	فٰسِقُوۡنَ	اِعۡلَمُوۡۤا	اَنَّ
مدت	پس سخت ہو گئے	دل ان کے	اور	بہت	ان میں سے	فاسق ہیں	جان لو	یہ کہ

گزر گیا تو ان کے دل سخت ہو گئے۔ اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں ﴿۱۶﴾ جان رکھو کہ

اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ

اللّٰهَ	يُحْيِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	قَدْ	بَيَّنَّا	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ
اللہ	زندہ کرتا ہے	زمین کو	بعد	اس کی موت کے	تحقیق	بیان کیں ہم نے	واسطے تمہارے	نشانیاں	تا کہ تم

اللہ ہی زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ ہم نے اپنی نشانیاں تم سے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں تا کہ

تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا

تَعْقِلُوْنَ	اِنَّ	الْمُصَّدِّقِيْنَ	وَ	الْمُصَّدِّقٰتِ	وَ	اَقْرَضُوا	اللّٰهَ	قَرْضًا
عقل پکڑو	بیشک	صدقہ دینے والے	اور	صدقہ دینے والیاں	اور	قرض دیتے ہیں	اللہ کو	قرض

تم سمجھو ﴿۱۷﴾ جو لوگ خیرات کرنے والے ہیں مرد بھی اور عورتیں بھی اور اللہ کو (نیت) نیک (اور خلوص سے)

حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

حَسَنًا	يُّضٰعَفُ	لَهُمْ	وَ	لَهُمْ	اَجْرٌ	كَرِيْمٌ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ
اچھا	دو چند کیا جائیگا	واسطے ان کے	اور	واسطے ان کے	ثواب ہے	عزت کا	اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے

قرض دیتے ہیں ان کو دو چند ادا کیا جائے گا اور ان کے لیے عزت کا صلہ ہے ﴿۱۸﴾ اور جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں

وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ

وَ	رُسُلِهٖٓ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الصِّدِّيْقُوْنَ	وَ	الشُّهَدَآءُ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	لَهُمْ
اور	اسکے رسول کے	یہ لوگ	یہی ہیں	سچے	اور	شہید	نزدیک	اپنے رب کے	واسطے انکے ہے

پر ایمان لائے یہی اپنے پروردگار کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں۔ ان کے لیے

اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ

اَجْرُهُمْ	وَنُوْرُهُمْ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ
اجر ان کا	اور نور ان کا	اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اور جھٹلایا	نشانیوں ہماری کو	یہ لوگ ہیں

ان (کے اعمال) کا صلہ ہوگا اور ان (کے ایمان) کی روشنی۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾ ع اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ

ع ۲ / ۹ / ۱۸

اَصْحٰبُ	الْجَحِيْمِ	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	لَعِبٌ	وَّلَهْوٌ	وَّ	زِيْنَةٌ
رہنے والے	دوزخ کے	جان لو	یہ کہ	زندگانی	دنیا کی	کھیل	اور تماشا	اور	آرائش

اہل دوزخ ہیں ﴿۱۹﴾ جان رکھو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا اور زینت (و آرائش)

وَّتَفَاخُرٌۢ بَيۡنَكُمۡ وَتَكَاثُرٌ فِى الۡاَمۡوَالِ وَالۡاَوۡلَادِ‌ؕ كَمَثَلِ غَيۡثٍ

وَّ	تَفَاخُرٌۢ	بَيۡنَكُمۡ	وَتَكَاثُرٌ	فِى	الۡاَمۡوَالِ	وَالۡاَوۡلَادِ	كَمَثَلِ	غَيۡثٍ
اور	بڑائی کرنی ہے	آپس میں	اور زیادتی کرنی	بیچ	مالوں کے	اور اولاد کے	مانند مثال	مینہ کی کہ

اورتمہارے آپس میں فخر (وستائش) اور مال واولاد کی ایک دوسرے سے زیادہ طلب (وخواہش) ہے (اس کی مثال ایسی ہے) جیسے بارش کہ

اَعۡجَبَ الۡكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيۡجُ فَتَرٰٮهُ مُصۡفَرًّا ثُمَّ يَكُوۡنُ

اَعۡجَبَ	الۡكُفَّارَ	نَبَاتُهٗ	ثُمَّ	يَهِيۡجُ	فَتَرٰٮهُ	مُصۡفَرًّا	ثُمَّ	يَكُوۡنُ
اچھا لگا	کسانوں کو	سبزہ اس کا	پھر	زور سے اُٹھتی ہے	پس دیکھتا ہے تواسکو	زرد ہوئی	پھر	ہو جاتی ہے

(اس سے کھیتی اُگتی اور) کسانوں کو کھیتی بھلی لگتی ہے پھر وہ خوب زور پر آتی ہے پھر (اے دیکھنے والے) تو اس کو دیکھتا ہے کہ (پک کر) زرد پڑ جاتی

حُطٰمًا‌ؕ وَفِى الۡاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ۙ وَّمَغۡفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ

حُطٰمًا	وَ	فِى	الۡاٰخِرَةِ	عَذَابٌ	شَدِيۡدٌ	وَّ	مَغۡفِرَةٌ	مِّنَ	اللّٰهِ
ریزہ ریزہ	اور	بیچ	آخرت کے	عذاب	سخت ہے	اور	بخشش	سے	اللہ کی طرف

ہے پھر چورا چورا ہو جاتی ہے۔ اور آخرت میں (کافروں کیلئے) عذاب شدید اور (مومنوں کے لیے) اللہ کی طرف سے بخشش

وَرِضۡوَانٌ‌ ؕ وَمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الۡغُرُوۡرِ ﴿۲۰﴾ سَابِقُوۡۤا اِلٰى مَغۡفِرَةٍ

وَ	رِضۡوَانٌ	وَ	مَا	الۡحَيٰوةُ	الدُّنۡيَاۤ	اِلَّا	مَتَاعُ	الۡغُرُوۡرِ	سَابِقُوۡۤا	اِلٰى	مَغۡفِرَةٍ
اور	رضامندی	اور	نہیں	زندگانی	دنیا کی	مگر	فائدہ	فریب کا	جلد چلو	طرف	بخشش

اور خوشنودی ہے۔ اور دنیا کی زندگی تو متاعِ فریب ہے (۲۰) (بندو) اپنے پروردگار کی بخشش کی

مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَجَنَّةٍ عَرۡضُهَا كَعَرۡضِ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ۙ اُعِدَّتۡ

مِّنۡ	رَّبِّكُمۡ	وَ	جَنَّةٍ	عَرۡضُهَا	كَعَرۡضِ	السَّمَآءِ	وَ	الۡاَرۡضِ	اُعِدَّتۡ
سے	اپنے رب کے	اور	بہشت	چوڑائی اس کی	مانند چوڑائی	آسمانوں	اور	زمین کے ہے	تیار کی گئی ہے

طرف اور جنت کی (طرف) جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کا سا ہے اور جو اُن لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے

لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ‌ ؕ ذٰلِكَ فَضۡلُ اللّٰهِ يُؤۡتِيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُ‌ ؕ

لِلَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ	ذٰلِكَ	فَضۡلُ	اللّٰهِ	يُؤۡتِيۡهِ	مَنۡ	يَّشَآءُ
واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اللہ کے	اور	اسکے رسول کے	یہ ہے	فضل	اللہ کا	دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے

جو اللہ پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے ہیں لیکو۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرمائے۔

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۱﴾ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ

وَاللّٰهُ	ذُوالْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ	مَآ	اَصَابَ	مِنْ	مُّصِيْبَةٍ	فِي	الْاَرْضِ
اور اللہ	صاحب فضل	بڑے کا ہے	نہیں	پہنچتی	کوئی	مصیبت	بیچ	زمین کے

اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ﴿۲۱﴾ کوئی مصیبت زمین پر اور خود تم پر نہیں پڑتی مگر پیشتر اس کے

وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

وَ	لَا	فِيْٓ	اَنْفُسِكُمْ	اِلَّا	فِيْ	كِتٰبٍ	مِّنْ	قَبْلِ	اَنْ	نَّبْرَاَهَا	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ
اور	نہ	بیچ	جی تمہارے کے	مگر	بیچ	کتاب کے ہے	سے	پہلے اس	یہ کہ	پیدا کریں ہم اسکو	بیشک	یہ	اوپر	اللہ کے

کہ ہم اس کو پیدا کریں ایک کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے۔ (اور) یہ (کام) اللہ کو

يَسِيْرٌ ﴿۲۲﴾ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰي مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

يَسِيْرٌ	لِّكَيْلَا	تَاْسَوْا	عَلٰي	مَا	فَاتَكُمْ	وَ	لَا	تَفْرَحُوْا	بِمَآ	اٰتٰىكُمْ	وَ	اللّٰهُ
آسان ہے	تاکہ نہ	غم کھاؤ تم	اوپر	اس چیز کے کہ	چوک گئی تم سے	اور	نہ	شیخی کیا کرو	ساتھ اس چیز کے کہ	جو دیا تم کو اس نے	اور	اللہ

آسان ہے ﴿۲۲﴾ تاکہ جو (مطلب) تم سے فوت ہو گیا ہو اس کا غم نہ کھایا کرو اور جو تم کو اس نے دیا ہو اس پر اترایا نہ کرو۔ اور اللہ

لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۨ ﴿۲۳﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ

لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	مُخْتَالٍ	فَخُوْرٍ	الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ	وَ	يَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ
نہیں	دوست رکھتا	ہر ایک	تکبر کرنیوالے	فخر کرنیوالے کو	وہ جو	بخیلی کرتے ہیں	اور	حکم دیتے ہیں	لوگوں کو

کسی اترانے اور شیخی بگھارنے والے کو دوست نہیں رکھتا ﴿۲۳﴾ جو خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں۔

بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا

بِالْبُخْلِ	وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا
بخیلی کا	اور	جو کوئی	پھر جائے	پس بیشک	اللہ	وہی ہے	بے پروا	تعریف کیا گیا	البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے

اور جو شخص روگردانی کرے تو اللہ بھی بے پروا ہے (اور) وہی سزاوار حمد (وثنا) ہے ﴿۲۴﴾ ہم نے اپنے پیغمبروں

رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ

رُسُلَنَا	بِالْبَيِّنٰتِ	وَ	اَنْزَلْنَا	مَعَهُمُ	الْكِتٰبَ	وَالْمِيْزَانَ	لِيَقُوْمَ	النَّاسُ
پیغمبروں اپنوں کو	ساتھ دلیلوں ظاہر کے	اور	اتاری ہم نے	ساتھ ان کے	کتاب	اور ترازو	تاکہ قائم رکھیں	لوگ

کو کھلی نشانیاں دے کر بھیجا اور اُن پر کتابیں نازل کیں اور ترازو (یعنی قواعد عدل) تاکہ لوگ انصاف پر

بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ

بِالْقِسْطِ	وَ	اَنْزَلْنَا	الْحَدِيْدَ	فِيْهِ	بَاْسٌ	شَدِيْدٌ	وَّ	مَنَافِعُ	لِلنَّاسِ
انصاف کو	اور	اتارا ہم نے	لوہا	بیچ اس کے	لڑائی ہے	سخت	اور	فائدہ ہے	واسطے لوگوں کے

قائم رہیں۔ اور لوہا پیدا کیا اس میں (اسلحۂ جنگ کے لحاظ سے) خطرہ بھی شدید ہے اور لوگوں کے لیے فائدے بھی ہیں

ع ۳/۱۹

وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۵﴾

وَ	لِيَعْلَمَ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّنْصُرُهٗ	وَرُسُلَهٗ	بِالْغَيْبِ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَوِيٌّ	عَزِيْزٌ
اور	تاکہ ظاہر کرے	اللہ	اس کو جو کہ	مدد دیتا ہے اسکو	اور اسکے رسول کو	بن دیکھے	بیشک	اللہ	زور آور ہے	غالب ہے

اور اس لیے کہ جو لوگ بن دیکھے اللہ اور اس کے پیغمبروں کی مدد کرتے ہیں اللہ ان کو معلوم کرے۔ بیشک اللہ قوی (اور) غالب ہے ﴿۲۵﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ

وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	وَّ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	جَعَلْنَا	فِيْ	ذُرِّيَّتِهِمَا	النُّبُوَّةَ	وَالْكِتٰبَ
اور البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	نوح کو	اور	ابراہیم کو	اور	کی ہم نے	بیچ	اولاد ان دونوں کے	پیغمبری	اور کتاب

اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو (پیغمبر بنا کر) بھیجا اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب (کے سلسلے) کو (وقتاً فوقتاً جاری رکھا) تو

فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ

فَمِنْهُمْ	مُّهْتَدٍ	وَ	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ	ثُمَّ	قَفَّيْنَا	عَلٰٓي	اٰثَارِهِمْ
پس بعض ان میں سے	راہ پانیوالے ہیں	اور	بہت سے	ان میں سے	فاسق ہیں	پھر	پیچھے لائے ہم	اوپر ان کے	نشان قدم کے

بعض تو ان میں سے ہدایت پر ہیں۔ اور اکثر ان میں سے خارج از اطاعت ہیں ﴿۲۶﴾ پھر ان کے پیچھے انہی کے قدموں پر

بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ

بِرُسُلِنَا	وَ	قَفَّيْنَا	بِعِيْسَى	ابْنِ	مَرْيَمَ	وَاٰتَيْنٰهُ	الْاِنْجِيْلَ	وَ	جَعَلْنَا	فِيْ
پیغمبر اپنے	اور	پیچھے لائے ہم	عیسیٰ	بیٹے	مریم کے کو	اور دی اس کو	انجیل	اور	کی ہم نے	بیچ

(اور) پیغمبر بھیجے اور ان کے پیچھے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا اور ان کو انجیل عنایت کی اور جن لوگوں نے

قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَرَهْبَانِيَّةَۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا

قُلُوْبِ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ	رَاْفَةً	وَّ	رَحْمَةً	وَ	رَهْبَانِيَّةَ	ابْتَدَعُوْهَا	مَا
دلوں	ان لوگوں کے کہ	پیروی کرتے تھے اسکی	شفقت	اور	مہربانی	اور	گوشہ گیری کی	بدعت انہوں نے خود نکالی تھی	نہیں

ان کی پیروی کی ان کے دلوں میں شفقت اور مہربانی ڈال دی۔ اور لذات سے کنارہ کشی کی تو انہوں نے خود ایک نئی بات نکال لی

كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ

كَتَبْنٰهَا	عَلَيْهِمْ	اِلَّا	ابْتِغَآءَ	رِضْوَانِ	اللّٰهِ	فَمَا	رَعَوْهَا	حَقَّ	رِعَايَتِهَا
لکھا تھا ہم نے	ان پر	مگر	واسطے ڈھونڈنے	رضامندی	اللہ کے تھی	پس نہیں	رعایت کی اس کی	حق	رعایت اسکی کا

ہم نے ان کو اس کا حکم نہیں دیا تھا مگر (انہوں نے اپنے خیال میں) اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے (آپ ہی ایسا کر لیا تھا) پھر جیسا اس کو نباہنا

فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ يٰٓاَيُّهَا

فَاٰتَيْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْهُمْ	اَجْرَهُمْ	وَكَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا
پس دیا ہم نے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اُن میں سے	ثواب ان کا	اور بہت	ان میں سے	فاسق ہیں	اے لوگو

چاہیے تھا نباہ بھی نہ سکے۔ پس جو لوگ ان میں سے ایمان لائے ان کو ہم نے ان کا اجر دیا۔ اور اُن میں بہت سے نافرمان ہیں ﴿۲۷﴾ مومنو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاٰمِنُوْا	بِرَسُوْلِهٖ	يُؤْتِكُمْ	كِفْلَيْنِ	مِنْ	رَّحْمَتِهٖ
جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اللہ سے	اور ایمان لاؤ	ساتھ اسکے پیغمبر کے	دے گا تم کو	دو حصے	سے	رحمت اپنی

اللہ سے ڈرو اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ وہ تمہیں اپنی رحمت سے دُگنا اجر عطا فرمائے گا

وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾ لِّئَلَّا

وَ	يَجْعَلْ	لَّكُمْ	نُوْرًا	تَمْشُوْنَ	بِهٖ	وَيَغْفِرْ	لَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	لِّئَلَّا
اور	کرے گا	واسطے تمہارے	نور کہ	چلوگے	ساتھ اسکے	اور بخشے گا	واسطے تمہارے	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	تا کہ

اور تمہارے لیے روشنی کر دے گا جس میں چلو گے اور تم کو بخش دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۲۸﴾ (یہ باتیں)

يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ

يَعْلَمَ	اَهْلُ	الْكِتٰبِ	اَلَّا	يَقْدِرُوْنَ	عَلٰي	شَيْءٍ	مِّنْ	فَضْلِ	اللّٰهِ	وَ	اَنَّ
جان لیں	اہل	کتاب	یہ کہ نہیں	قدرت رکھتے	اوپر	کسی چیز کے	سے	فضل	اللہ کے	اور	بیشک

اس لیے (بیان کی گئی ہیں) کہ اہلِ کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل پر کچھ بھی قدرت نہیں رکھتے اور یہ کہ

الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ ع

الْفَضْلَ	بِيَدِ	اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	ذُوالْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ
فضل	بیچ ہاتھ	اللہ کے ہے	دیتا ہے اس کو	جس کو	چاہتا ہے	اور	اللہ	صاحب فضل	بڑے کا ہے

فضل اللہ ہی کے ہاتھ ہے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ﴿۲۹﴾

ع ۴ ۲۰

ایاتها ۲۲	۵۸ سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۵	رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُكَ فِیْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ۖ

قَدْ	سَمِعَ	اللّٰهُ	قَوْلَ	الَّتِیْ	تُجَادِلُكَ	فِیْ	زَوْجِهَا	وَ	تَشْتَكِیْۤ	اِلَى	اللّٰهِ
تحقیق	سنی	اللہ نے	بات	اس عورت کی جو	جھگڑتی تھی تجھ سے	بیچ	خاوند اپنے کے	اور	شکایت کرتی تھی	طرف	اللہ کی

(اے پیغمبر) جو عورت تم سے اپنے شوہر کے بارے میں بحث وجدال کرتی اور اللہ سے شکایت (رنج وملال) کرتی تھی

وَاللّٰهُ یَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ① اَلَّذِیْنَ یُظٰهِرُوْنَ

وَ	اللّٰهُ	یَسْمَعُ	تَحَاوُرَكُمَا	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِیْعٌ	بَصِیْرٌ	الَّذِیْنَ	یُظٰهِرُوْنَ
اور	اللہ	سنتا تھا	سوال وجواب تم دونوں کا	تحقیق	اللہ	سننے والا	دیکھنے والا ہے	جو لوگ کہ	ظہار کرتے ہیں

اللہ نے اس کی التجا سن لی اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا دیکھتا ہے① جو لوگ تم میں سے اپنی عورتوں

مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآىِٕهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـِٔیْ وَلَدْنَهُمْ ۭ

مِنْكُمْ	مِّنْ	نِّسَآىِٕهِمْ	مَّا	هُنَّ	اُمَّهٰتِهِمْ	اِنْ	اُمَّهٰتُهُمْ	اِلَّا	الّٰٓـِٔیْ	وَلَدْنَهُمْ
تم میں سے	سے	بیبیوں اپنی	نہیں	ہو جاتیں وہ	مائیں ان کی	نہیں	مائیں ان کی	مگر	وہ جنھوں نے	جنا ہے ان کو

کو ماں کہہ دیتے ہیں وہ ان کی مائیں نہیں (ہو جاتیں) ان کی مائیں تو وہی ہیں جن کے بطن سے وہ پیدا ہوئے۔

وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ②

وَ	اِنَّهُمْ	لَيَقُوْلُوْنَ	مُنْكَرًا	مِّنَ	الْقَوْلِ	وَزُوْرًا	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَعَفُوٌّ	غَفُوْرٌ
اور	بیشک وہ	البتہ کہتے ہیں	نامعقول	سے	بات	اور جھوٹ	اور	بیشک	اللہ	البتہ معاف کرنیوالا	بخشنے والا ہے

بے شک وہ نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں اور اللہ بڑا معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے②

وَالَّذِیْنَ یُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآىِٕهِمْ ثُمَّ یَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِیْرُ رَقَبَةٍ

وَ	الَّذِیْنَ	یُظٰهِرُوْنَ	مِنْ	نِّسَآىِٕهِمْ	ثُمَّ	یَعُوْدُوْنَ	لِمَا	قَالُوْا	فَتَحْرِیْرُ	رَقَبَةٍ
اور	جو لوگ کہ	ظہار کرتے ہیں	سے	اپنی بیبیوں	پھر	پھر جاتے ہیں	طرف اس چیز کے کہ	کہا تھا	پس آزاد کرنا ہے	ایک گردن کا

اور جو لوگ اپنی بیبیوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول سے رجوع کر لیں تو (ان کو) ہم بستر ہونے سے پہلے

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

مِّنْ	قَبْلِ	اَنْ	يَّتَمَآسَّا	ذٰلِكُمْ	تُوْعَظُوْنَ	بِهٖ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
سے	پہلے اسکے	یہ کہ	ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں	یہ	نصیحت دیئے جاتے ہو تم	ساتھ اسکے	اور	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو

ایک غلام آزاد کرنا (ضرور) ہے۔ (مومنو) اس (حکم) سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس

خَبِيْرٌ ③ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ

خَبِيْرٌ	فَمَنْ	لَّمْ	يَجِدْ	فَصِيَامُ	شَهْرَيْنِ	مُتَتَابِعَيْنِ	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ
خبردار ہے	پس جو کوئی	نہ	پائے	پس روزے رکھے	دو مہینے	لگاتار	سے	پہلے اسکے	یہ کہ

سے خبردار ہے③ جس کو غلام نہ ملے وہ مجامعت سے پہلے متواتر دو مہینے کے روزے

يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ؕ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا

يَّتَمَآسَّا	فَمَنْ	لَّمْ	يَسْتَطِعْ	فَاِطْعَامُ	سِتِّيْنَ	مِسْكِيْنًا	ذٰلِكَ	لِتُؤْمِنُوْا
ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں	پس جو کوئی	نہ	کر سکے	پس کھانا کھلانا ہے	ساٹھ	مسکینوں کو	یہ اس واسطے کہ	تاکہ ایمان لاؤ تم

رکھے۔ جس کو اس کا بھی مقدور نہ ہو (اُسے) ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلانا (چاہیے)۔ یہ (حکم) اس لیے (ہے) کہ تم اللہ اور رسول

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ④

بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	تِلْكَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ	وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
ساتھ اللہ کے	اور	اسکے رسول کے	اور	یہ ہیں	حدیں	اللہ کی	اور	واسطے کافروں کے	عذاب ہے	درد دینے والا

کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ اور نہ ماننے والوں کے لیے درد دینے والا عذاب ہے④

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُحَآدُّوْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	كُبِتُوْا	كَمَا	كُبِتَ	الَّذِيْنَ
بیشک	جو لوگ کہ	خلاف کرتے ہیں	اللہ کا	اور	اس کے رسول کا	ہلاک کیے گئے	جیسا کہ	ہلاک کیا گیا	ان لوگوں کو جو

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ (اسی طرح) ذلیل کیے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے لوگ ذلیل

مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ⑤ ۚ يَوْمَ

مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ	قَدْ	اَنْزَلْنَآ	اٰيٰتٍۭ	بَيِّنٰتٍ	وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ	يَوْمَ
ان سے پہلے تھے	اور	تحقیق	اتاری ہم نے	نشانیاں	ظاہر	اور	واسطے کافروں کے	عذاب ہے	رسوا کرنے والا	جس دن

کیے گئے تھے اور ہم نے صاف اور صریح آیتیں نازل کر دی ہیں۔ جو نہیں مانتے ان کو ذلت کا عذاب ہو گا⑤ جس دن

يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اَحْصٰهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ؕ

يَبْعَثُهُمُ	اللّٰهُ	جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا	اَحْصٰهُ	اللّٰهُ	وَ	نَسُوْهُ
اٹھائے گا ان کو	اللہ	سب کو	خبر دے گا انکو	ساتھ اس چیز کے کہ	کیا تھا انہوں نے	گن رکھا تھا	اللہ نے	اور	وہ بھول گئے تھے اسکو

اللہ ان سب کو جِلا اُٹھائے گا تو جو کام وہ کرتے رہے ان کو جتائے گا۔ اللہ کو وہ سب (کام) یاد ہیں اور یہ ان کو بھول گئے ہیں۔

ع

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝٦ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيْدٌ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ
اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	شاہد ہے	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یہ کہ	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے

اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿٦﴾ کیا تم کو معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ

وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	مَا	يَكُوْنُ	مِنْ	نَّجْوٰى	ثَلٰثَةٍ	اِلَّا	هُوَ	رَابِعُهُمْ
اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	نہیں	ہوتی	کوئی	مشاورت	تین کی	مگر	وہ	چوتھا ان کا ہے

زمین میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے۔ (کسی جگہ) تین (شخصوں) کا (مجمع اور) کانوں میں صلاح ومشورہ نہیں ہوتا مگر وہ ان میں چوتھا ہوتا ہے

وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ

وَ	لَا	خَمْسَةٍ	اِلَّا	هُوَ	سَادِسُهُمْ	وَ	لَآ	اَدْنٰى	مِنْ	ذٰلِكَ	وَ	لَآ	اَكْثَرَ	اِلَّا	هُوَ
اور	نہ	پانچ کی	مگر	وہ	چھٹا ان کا ہے	اور	نہ	کم	سے	اس	اور	نہ	زیادہ	مگر	وہ

اور نہ کہیں پانچ کا مگر وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم یا زیادہ مگر وہ

مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

مَعَهُمْ	اَيْنَ مَا	كَانُوْا	ثُمَّ	يُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ
ساتھ انکے ہے	جہاں کہیں	وہ ہوں	پھر	خبر دے گا ان کو	اس چیز کی کہ	کرتے ہیں	دن	قیامت کے	بیشک	اللہ

ان کے ساتھ ہوتا ہے خواہ وہ کہیں ہوں۔ پھر جو جو کام یہ کرتے رہے ہیں قیامت کے دن وہ (ایک ایک) اُن کو بتائے گا۔ بیشک اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝٧ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ

بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	نُهُوْا	عَنِ	النَّجْوٰى	ثُمَّ
ہر ایک	چیز کا	جاننے والا ہے	کیا نہیں	دیکھا تو نے	طرف	ان لوگوں کے کہ	منع کیے گئے ہیں	سے	کانا پھوسی	پھر

ہر چیز سے واقف ہے ﴿٧﴾ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو سرگوشیاں کرنے سے منع کیا گیا تھا۔ پھر

يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَ يَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ مَعْصِيَتِ

يَعُوْدُوْنَ	لِمَا	نُهُوْا	عَنْهُ	وَ	يَتَنٰجَوْنَ	بِالْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ	وَمَعْصِيَتِ
کرتے ہیں	وہ چیز کہ	منع کیے گئے تھے	اس سے	اور	کان میں باتیں کرتے ہیں	ساتھ گناہ کے	اور	تعدی کے	اور نافرمانی

جس (کام) سے منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگے اور یہ تو گناہ اور ظلم اور رسولِ (اللہ) کی نافرمانی کی سرگوشیاں

الرَّسُوْلِ ۫ وَ اِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَ يَقُوْلُوْنَ

الرَّسُوْلِ	وَ	اِذَا	جَآءُوْكَ	حَيَّوْكَ	بِمَا	لَمْ	يُحَيِّكَ	بِهِ	اللّٰهُ	وَ	يَقُوْلُوْنَ
پیغمبر کے	اور	جس وقت	آتے ہیں تیرے پاس	دعا دیتے ہیں تجھ کو	ساتھ اس چیز کے کہ	نہیں	دعا دی تجھ کو	ساتھ اسکے	اللہ نے	اور	کہتے ہیں

کرتے ہیں۔ اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو جس (کلمے) سے اللہ نے تم کو دعا نہیں دی اس سے تمہیں دعا دیتے ہیں۔ اور اپنے دل میں کہتے

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْ لَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ

فِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ	لَوْ	لَا	يُعَذِّبُنَا	اللّٰهُ	بِمَا	نَقُوْلُ	حَسْبُهُمْ	جَهَنَّمُ
بیچ	اپنے دلوں کے	کیوں	نہیں	عذاب دیتا ہم کو	اللہ	بسبب اس چیز کے کہ	کہتے ہیں ہم	کافی ہے ان کو	دوزخ

ہیں کہ (اگر یہ واقعی پیغمبر ہوں) تو جو کچھ ہم کہتے ہیں اللہ ہمیں اس کی سزا کیوں نہیں دیتا۔ (اے پیغمبر) ان کو دوزخ (ہی کی سزا) کافی ہے۔

يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا

يَصْلَوْنَهَا	فَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	تَنَاجَيْتُمْ	فَلَا
داخل ہونگے اس میں	پس بری ہے	جگہ پھر جانے کی	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	جس وقت	تم کان میں باتیں کرو	پس مت

یہ اسی میں داخل ہوں گے اور وہ بری جگہ ہے (۸) مومنو! جب تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو تو

تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَ تَنَاجَوْا بِالْبِرِّ

تَتَنَاجَوْا	بِالْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ	وَ	مَعْصِيَتِ	الرَّسُوْلِ	وَ	تَنَاجَوْا	بِالْبِرِّ
کرو بات	گناہ کی	اور	تعدی کی	اور	نافرمانی	رسول کی	اور	بات کرو	ساتھ نیکوکاری کے

گناہ اور زیادتی اور پیغمبر کی نافرمانی کی باتیں نہ کرنا بلکہ نیکوکاری اور

وَ التَّقْوٰى ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹﴾ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ

وَ	التَّقْوٰى	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	الَّذِيْٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	اِنَّمَا	النَّجْوٰى	مِنَ
اور	پرہیزگاری کی	اور	ڈرو	اللہ سے	وہ جو	طرف اس کی	تم اکٹھے کیے جاؤ گے	سوائے اسکے نہیں کہ	کانا پھوسی کرنا	سے ہے

پرہیزگاری کی باتیں کرنا۔ اور اللہ سے جس کے سامنے جمع کیے جاؤ گے ڈرتے رہنا (۹) (کافروں کی) سرگوشیاں تو

الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ

الشَّيْطٰنِ	لِيَحْزُنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	لَيْسَ	بِضَآرِّهِمْ	شَيْـًٔا	اِلَّا	بِاِذْنِ
شیطان	تا کہ غمگین کرے	ان لوگوں کو	جو ایمان لائے	اور	نہیں	ضرر کرنے والا ان کو	کچھ	مگر	ساتھ حکم

شیطان (کی حرکات) سے ہیں (جو) اس لیے (کی جاتی ہیں) کہ مومن (ان سے) غمناک ہوں مگر اللہ کے حکم کے سوا ان سے انہیں کچھ نقصان نہیں

اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قِيْلَ

اللّٰهِ	وَ	عَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا	قِيْلَ
اللہ کے	اور	اوپر	اللہ کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	ایمان والے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	جس وقت کہ	کہا جائے

پہنچ سکتا۔ تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسا رکھیں ﴿۱۰﴾ مومنو! جب تم سے کہا جائے

لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِى الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ

لَكُمْ	تَفَسَّحُوْا	فِى	الْمَجٰلِسِ	فَافْسَحُوْا	يَفْسَحِ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ	اِذَا	قِيْلَ
واسطے تمہارے	کشادگی کرو	بیچ	مجلسوں کے	پس کشادہ کردو	کشادہ کریگا	اللہ	واسطے تمہارے	اور	جس وقت کہ	کہا جائے

کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کھل بیٹھا کرو اللہ تم کو کشادگی بخشے گا۔ اور جب کہا جائے کہ

انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

انْشُزُوْا	فَانْشُزُوْا	يَرْفَعِ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَالَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ
اٹھ کھڑے ہو	پس اٹھ کھڑے ہو	بلند کریگا	اللہ	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے ہیں	تم میں سے	اور ان لوگ کو کہ	دیئے گئے ہیں	علم

اُٹھ کھڑے ہو تو اُٹھ کھڑے ہوا کرو جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں اور جن کو علم عطا کیا گیا ہے اللہ ان کے

دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا

دَرَجٰتٍ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا
درجے	اور	اللہ	اس چیز سے کہ	تم کرتے ہو	خبردار ہے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	جس وقت کہ

درجے بلند کرے گا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ﴿۱۱﴾ مومنو! جب

نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَىْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ

نَاجَيْتُمُ	الرَّسُوْلَ	فَقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَىْ	نَجْوٰىكُمْ	صَدَقَةً	ذٰلِكَ
کان میں بات کرو	رسول کے	پس آگے بھیجو تم	آگے	بات کرنے سے اپنی	کچھ خیرات	یہ

تم پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہو تو بات کہنے سے پہلے (مساکین کو) کچھ خیرات دے دیا کرو۔ یہ

خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾

رَّحِيْمٌ	غَفُوْرٌ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	تَجِدُوْا	لَّمْ	فَاِنْ	وَاَطْهَرُ	لَّكُمْ	خَيْرٌ
مہربان ہے	بخشنے والا	اللہ	پس بیشک	پاؤ تم	نہ	پس اگر	اور بہت پاکیزہ	واسطے تمہارے	بہت بہتر ہے

تمہارے لیے بہت بہتر اور پاکیزگی کی بات ہے۔ اور اگر خیرات تم کو میسر نہ آئے تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۲﴾

ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا

تَفْعَلُوْا	لَمْ	فَاِذْ	صَدَقٰتٍ	نَجْوٰىكُمْ	بَيْنَ يَدَيْ	تُقَدِّمُوْا	اَنْ	ءَاَشْفَقْتُمْ
کیا تم نے	نہ	پس جس وقت	خیرات	اپنی بات سے	آگے	آگے بھیجو تم	یہ کہ	کیا ڈر گئے تم

کیا تم اس سے کہ پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہنے سے پہلے خیرات دیا کرو ڈر گئے؟ پھر جب تم نے (ایسا) نہ کیا

وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

اللّٰهَ	اَطِيْعُوا	وَ	الزَّكٰوةَ	وَاٰتُوا	الصَّلٰوةَ	فَاَقِيْمُوا	عَلَيْكُمْ	اللّٰهُ	تَابَ	وَ
اللہ کی	اطاعت کرو	اور	زکوٰۃ	اور ادا کرو	نماز	پس قائم رکھو	اوپر تمہارے	اللہ	پھر آیا	اور

اور اللہ نے تمہیں معاف کر دیا تو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتے

وَرَسُوْلَهٗ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا

ع ۲

قَوْمًا	تَوَلَّوْا	الَّذِيْنَ	اِلَى	تَرَ	اَلَمْ	تَعْمَلُوْنَ	بِمَا	خَبِيْرٌ	اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ
اس قوم سے کہ	دوستی کرتے ہیں	ان لوگوں کے کہ	طرف	دیکھا تونے	کیا نہیں	تم کرتے ہو	اس چیز سے کہ	خبردار ہے	اللہ	اور	اسکے رسول کی	اور

رہو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے ﴿۱۳﴾ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسوں سے دوستی کرتے ہیں

غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى

عَلَى	يَحْلِفُوْنَ	وَ	مِنْهُمْ	لَا	وَ	مِّنْكُمْ	مَا هُمْ	عَلَيْهِمْ	اللّٰهُ	غَضِبَ
اوپر	قسم کھاتے ہیں	اور	ان میں سے	نہ	اور	تم میں سے	نہیں ہیں وہ	اوپر ان کے	اللہ	غصے ہوا

جن پر اللہ کا غضب ہوا۔ وہ نہ تم میں ہیں نہ ان میں۔ اور جان بوجھ کر جھوٹی باتوں

الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ

سَآءَ	اِنَّهُمْ	شَدِيْدًا	عَذَابًا	لَهُمْ	اللّٰهُ	اَعَدَّ	يَعْلَمُوْنَ	وَهُمْ	الْكَذِبِ
برا ہے	بیشک وہ	سخت	عذاب	واسطے ان کے	اللہ نے	تیار کیا ہے	جانتے ہیں	اور وہ	جھوٹ کے

پر قسمیں کھاتے ہیں ﴿۱۴﴾ اللہ نے اُن کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ یہ جو کچھ

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٥﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ

مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	اِتَّخَذُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ	جُنَّةً	فَصَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ
جو کچھ کہ	ہیں	وہ کرتے	پکڑا ہے انہوں نے	قسموں اپنی کو	ڈھال	پس بند کرتے ہیں	سے	راہ

کرتے ہیں یقیناً برا ہے﴿١٥﴾ اُنہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنالیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روک دیا ہے

اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٦﴾ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ

اللّٰهِ	فَلَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ	لَنْ	تُغْنِيَ	عَنْهُمْ	اَمْوَالُهُمْ	وَ	لَآ	اَوْلَادُهُمْ
اللہ کے	پس واسطے انکے	عذاب ہے	رسوا کرنے والا	ہرگز نہ	کفایت کریگا	ان سے	مال ان کا	اور	نہ	اولاد ان کی

سو ان کے لیے ذلت کا عذاب ہے﴿١٦﴾ اللہ کے (عذاب کے) سامنے نہ تو اُن کا مال ہی کچھ کام

مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾

مِّنَ	اللّٰهِ	شَيْـًٔا	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ
سے	اللہ	کچھ	یہ لوگ ہیں	رہنے والے	آگ کے	وہ	بیچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں

آئے گا اور نہ اولاد ہی (کچھ فائدہ دے گی)۔ یہ لوگ اہل دوزخ ہیں۔ اس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے﴿١٧﴾

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ

يَوْمَ	يَبْعَثُهُمُ	اللّٰهُ	جَمِيْعًا	فَيَحْلِفُوْنَ	لَهٗ	كَمَا	يَحْلِفُوْنَ	لَكُمْ
جس دن	اٹھائے گا ان کو	اللہ	سب کو	قسمیں کھائیں گے	واسطے اسکے	جیسا	قسمیں کھاتے ہیں	واسطے تمہارے

جس دن اللہ اُن سب کو جلا اُٹھائے گا تو جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں (اسی طرح) اللہ کے سامنے قسمیں کھائیں گے

وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٨﴾

وَ	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	عَلٰى	شَيْءٍ	اَلَآ	اِنَّهُمْ	هُمُ	الْكٰذِبُوْنَ
اور	گمان کرتے ہیں	یہ کہ وہ	اوپر	کسی چیز کے ہیں	خبردار ہو	بیشک وہ	وہی ہیں	جھوٹے

اور خیال کریں گے کہ (ایسا کرنے سے) کام لے نکلے ہیں۔ دیکھو یہ جھوٹے (اور برسر غلط) ہیں﴿١٨﴾

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ

اِسْتَحْوَذَ	عَلَيْهِمُ	الشَّيْطٰنُ	فَاَنْسٰىهُمْ	ذِكْرَ	اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	حِزْبُ
غالب آیا ہے	اوپر ان کے	شیطان	پس بھلادی ان کو اس نے	یاد	اللہ کی	یہ لوگ	گروہ ہیں

شیطان نے ان کو قابو میں کر لیا ہے اور اللہ کی یاد ان کو بھلا دی ہے۔ یہ (جماعت) شیطان کا

الشَّيْطٰنِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

الشَّيْطٰنِ	اَلَآ	اِنَّ	حِزْبَ	الشَّيْطٰنِ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
شیطان کے	خبردار ہو	بیشک	گروہ	شیطان کا	وہی ہیں	زیاں پانے والے	بیشک	جو لوگ کہ

لشکر ہے۔ اور سن رکھو کہ شیطان کا لشکر نقصان اُٹھانے والا ہے ﴿۱۹﴾ جو لوگ

يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰۗىِٕكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿۲۰﴾ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا

يُحَآدُّوْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗٓ	اُولٰۗىِٕكَ	فِي	الْاَذَلِّيْنَ	كَتَبَ	اللّٰهُ	لَاَغْلِبَنَّ	اَنَا
مقابلہ کرتے ہیں	اللہ کا	اور	اس کے رسول کا	یہ لوگ ہیں	بیچ	سب سے بے قدر لوگوں میں	لکھ چکا	اللہ	البتہ غالب آؤں گا	میں

اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ نہایت ذلیل ہوں گے ﴿۲۰﴾ اللہ کا حکم ناطق ہے کہ میں اور میرے

وَرُسُلِيْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۱﴾ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

وَ	رُسُلِيْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَوِيٌّ	عَزِيْزٌ	لَا	تَجِدُ	قَوْمًا	يُّؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ
اور	پیغمبر میرا	بیشک	اللہ	زور آور ہے	غالب ہے	نہیں	پاؤ گے تم	قوم کو کہ	ایمان لاتے ہیں	اللہ پر

پیغمبر ضرور غالب رہیں گے۔ بیشک اللہ زور آور (اور) زبردست ہے ﴿۲۱﴾ جو لوگ اللہ پر اور روزِ قیامت پر ایمان

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَاۗدُّوْنَ مَنْ حَاۗدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَاۗءَهُمْ

وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	يُوَاۗدُّوْنَ	مَنْ	حَاۗدَّ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	لَوْ	كَانُوْٓا	اٰبَاۗءَهُمْ
اور	دن	آخرت پر	دوستی کریں	اس شخص سے کہ	مقابلہ کرتا ہے	اللہ کا	اور	اسکے رسول کا	اور	اگرچہ	ہو	باپ ان کے

رکھتے ہیں تم ان کو اللہ اور اس کے رسول کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے۔ خواہ وہ ان کے باپ

اَوْ اَبْنَاۗءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ

اَوْ	اَبْنَاۗءَهُمْ	اَوْ	اِخْوَانَهُمْ	اَوْ	عَشِيْرَتَهُمْ	اُولٰۗىِٕكَ	كَتَبَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمُ
یا	بیٹے ان کے	یا	بھائی ان کے	یا	کنبہ ان کا	یہ لوگ	لکھ دیا ہے	بیچ	ان کے دلوں کے

یا بیٹے یا بھائی یا خاندان ہی کے لوگ ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان

الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ۭ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

الْاِيْمَانَ	وَ	اَيَّدَهُمْ	بِرُوْحٍ	مِّنْهُ	وَ	يُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ
ایمان	اور	قوت دی انکو	ساتھ روح کے	اپنی طرف سے	اور	داخل کرے گا ان کو	بہشتوں میں	بہتی ہیں	سے

(پتھر پر لکیر کی طرح) تحریر کر دیا ہے اور فیض غیبی سے ان کی مدد کی ہے۔ اور وہ ان کو بہشتوں میں جن کے تلے

تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَرَضُوۡا عَنۡهُ ؕ

تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ	خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهَا	رَضِيَ	اللّٰهُ	عَنۡهُمۡ	وَ	رَضُوۡا	عَنۡهُ
نیچے اس کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	بیچ اس کے	راضی ہوا	اللہ	ان سے	اور	راضی ہوئے وہ	اس سے

نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش۔

اُولٰٓئِكَ حِزۡبُ اللّٰهِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزۡبَ اللّٰهِ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۲۲﴾ ع

۳ ع ۹ ۳

اُولٰٓئِكَ	حِزۡبُ	اللّٰهِ	اَلَاۤ	اِنَّ	حِزۡبَ	اللّٰهِ	هُمُ	الۡمُفۡلِحُوۡنَ
یہ لوگ ہیں	گروہ	اللہ کے	خبردار ہو	بیشک	گروہ	اللہ کا	وہی ہیں	فلاح پانے والے

یہی گروہ اللہ کا لشکر ہے۔ (اور) سن رکھو کہ اللہ ہی کا لشکر مراد حاصل کرنے والا ہے ﴿۲۲﴾

ایاتها ۲۴ ۵۹ سُوۡرَةُ الۡحَشۡرِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۱ رکوعاتها ۳

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الۡاَرۡضِ ۚ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۱﴾

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الۡاَرۡضِ	وَ	هُوَ	الۡعَزِيۡزُ	الۡحَكِيۡمُ
پاکی	بیان کرتا ہے	واسطے اللہ کے	جو کچھ بیچ	آسمانوں کے	اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	اور	وہی ہے	غالب	حکمت والا

جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں (سب) اللہ کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے ﴿۱﴾

هُوَ الَّذِيۡۤ اَخۡرَجَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ مِنۡ دِيَارِهِمۡ لِاَوَّلِ

هُوَ	الَّذِيۡۤ	اَخۡرَجَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	مِنۡ	اَهۡلِ	الۡكِتٰبِ	مِنۡ	دِيَارِهِمۡ	لِاَوَّلِ
وہی ہے	جس نے	نکال دیا	ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے	سے	اہل	کتاب	سے	گھروں ان کے	اول بار

وہی تو ہے جس نے کفارِ اہلِ کتاب کو حشرِ اوّل کے وقت ان کے گھروں سے

وقف النبي صلى الله عليه وسلم

الۡحَشۡرِ ؕ مَا ظَنَنۡتُمۡ اَنۡ يَّخۡرُجُوۡا وَظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ مَّانِعَتُهُمۡ حُصُوۡنُهُمۡ

الۡحَشۡرِ	مَا	ظَنَنۡتُمۡ	اَنۡ	يَّخۡرُجُوۡا	وَ	ظَنُّوۡۤا	اَنَّهُمۡ	مَّانِعَتُهُمۡ	حُصُوۡنُهُمۡ
اکٹھے کرنے میں	نہ	گمان کرتے تھے تم	یہ کہ	نکل جائیں گے	اور	وہ گمان	کرتے تھے کہ	بچالیں گے ان کو	قلعے ان کے

نکال دیا۔ تمہارے خیال میں بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ لوگ یہ سمجھے ہوئے تھے کہ ان کے قلعے اُن کو اللہ (کے عذاب)

مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۗ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ

مِّنَ	اللّٰهِ	فَاَتٰىهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ	حَيْثُ	لَمْ	يَحْتَسِبُوْا	وَ	قَذَفَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمُ
سے	اللہ	پس آیا ان پر عذاب	اللہ کا	سے	اس جگہ	کہ نہ	جانا تھا انہوں نے	اور	ڈال دیا	بیچ	ان کے دلوں کے

سے بچالیں گے مگر اللہ نے ان کو وہاں سے آ لیا جہاں سے ان کو گمان بھی نہ تھا اور ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی

الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ فَاعْتَبِرُوْا

الرُّعْبَ	يُخْرِبُوْنَ	بُيُوْتَهُمْ	بِاَيْدِيْهِمْ	وَ	اَيْدِي	الْمُؤْمِنِيْنَ	فَاعْتَبِرُوْا
رعب	خراب کرتے ہیں	گھر اپنے	اپنے ہاتھوں کے ساتھ	اور	ہاتھوں	مسلمانوں کے	پس عبرت پکڑو

کہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں اور مومنوں کے ہاتھوں سے اُجاڑنے لگے تو اے (بصیرت کی) آنکھیں رکھنے

يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ۝۲ وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاۗءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي

يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ	وَ	لَوْ	لَآ	اَنْ	كَتَبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمُ	الْجَلَاۗءَ	لَعَذَّبَهُمْ	فِي
اے آنکھوں والو	اور	اگر	نہ ہوتا	یہ کہ	لکھ رکھا تھا	اللہ نے	اوپر ان کے	جلاوطن کرنا	البتہ عذاب کرتا ان کو	بیچ

والو عبرت پکڑو ۝۲ اور اگر اللہ نے ان کے بارے میں جلاوطن کرنا نہ لکھ رکھا ہوتا تو ان کو دنیا میں بھی عذاب

الدُّنْيَا ۭ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝۳ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاۗقُّوا اللّٰهَ

الدُّنْيَا	وَ	لَهُمْ	فِي	الْاٰخِرَةِ	عَذَابُ	النَّارِ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	شَاۗقُّوا	اللّٰهَ
دنیا کے	اور	واسطے انکے	بیچ	آخرت کے	عذاب	آگ کا	یہ	بسبب اسکے کہ انہوں نے	مخالفت کی	اللہ کی

دے دیتا۔ اور آخرت میں تو ان کے لیے آگ کا عذاب (تیار) ہے ۝۳ یہ اس لیے کہ اُنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی

وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاۗقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۴ مَا قَطَعْتُمْ

وَرَسُوْلَهٗ	وَ	مَنْ	يُّشَاۗقِّ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	مَا	قَطَعْتُمْ
اور اسکے رسول کی	اور	جو کوئی	مخالفت کرے	اللہ کی	پس بیشک	اللہ	سخت	عذاب کرنیوالا ہے	جو کچھ کہ	کاٹا تم نے

مخالفت کی۔ اور جو شخص اللہ کی مخالفت کرے تو اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ۝۴ (مومنو!) کھجور کے

مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَاۗىِٕمَةً عَلٰٓي اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ

مِّنْ	لِّيْنَةٍ	اَوْ	تَرَكْتُمُوْهَا	قَاۗىِٕمَةً	عَلٰٓي	اُصُوْلِهَا	فَبِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَ	لِيُخْزِيَ
سے	کھجور کے درخت	یا	چھوڑ دیے تم نے	کھڑے	اوپر	اس کی جڑوں کے	پس ساتھ حکم	اللہ کے	اور	تا کہ رسوا ہوں

جو درخت تم نے کاٹ ڈالے یا ان کو اپنی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا سو اللہ کے حکم سے تھا اور مقصود یہ تھا کہ وہ نافرمانوں کو

الْفٰسِقِيْنَ ⑤ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ

الْفٰسِقِيْنَ	وَ	مَآ	اَفَآءَ	اللّٰهُ	عَلٰى	رَسُوْلِهٖ	مِنْهُمْ	فَمَآ	اَوْجَفْتُمْ	عَلَيْهِ
فاسقین	اور	جو کچھ کہ	پھیر لایا	اللہ	اوپر	اپنے رسول کے	ان میں سے	پس نہیں	دوڑائے تم نے	اوپر اس کے

رُسوا کرے ⑤ اور جو (مال) اللہ نے اپنے پیغمبر کو اُن لوگوں سے (لڑائی بھڑائی کے بغیر) دلوایا ہے اس میں تمہارا کچھ حق نہیں کیونکہ

مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ

مِنْ	خَيْلٍ	وَّلَا	رِكَابٍ	وَّلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يُسَلِّطُ	رُسُلَهٗ	عَلٰى	مَنْ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ
کوئی	گھوڑے	اور نہ	اونٹ	اور لیکن	اللہ	مسلط کرتا ہے	رسول اپنے کو	اوپر	جس کے	چاہتا ہے	اور اللہ

اس کے لیے نہ تم نے گھوڑے دوڑائے نہ اُونٹ لیکن اللہ اپنے پیغمبروں کو جن پر چاہتا ہے مسلّط کر دیتا ہے۔ اور اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑥ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى

عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	مَآ	اَفَآءَ	اللّٰهُ	عَلٰى	رَسُوْلِهٖ	مِنْ	اَهْلِ الْقُرٰى
اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	جو کچھ کہ	پھیر لایا	اللہ	اوپر	اپنے رسول کے	سے	ان بستیوں والوں

ہر چیز پر قادر ہے ⑥ جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر کو دیہات والوں سے دلوایا ہے

فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ

فَلِلّٰهِ	وَ	لِلرَّسُوْلِ	وَ	لِذِي الْقُرْبٰى	وَ	الْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنِ	وَابْنِ السَّبِيْلِ
پس واسطے اللہ کے	اور	واسطے اسکے رسول کے	اور	واسطے قرابت والوں کے	اور	یتیموں کے	اور فقیروں کے	اور مسافروں کے

وہ اللہ کے اور پیغمبر کے اور (پیغمبر کے) قرابت والوں کے اور یتیموں کے اور حاجت مندوں کے اور مسافروں کے لیے ہے

كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ۭ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ

كَيْ	لَا	يَكُوْنَ	دُوْلَةًۢ	بَيْنَ	الْاَغْنِيَآءِ	مِنْكُمْ	وَ	مَآ	اٰتٰىكُمُ	الرَّسُوْلُ
تاکہ	نہ	ہووے	ہاتھوں ہاتھ لینا	درمیان	دولتمندوں کے	تم میں سے	اور	جو کچھ کہ	دے تم کو	رسول

تاکہ جو لوگ تم میں دولتمند ہیں اُنہی کے ہاتھوں میں نہ پھرتا رہے۔ سو جو چیز تم کو پیغمبر دیں

فَخُذُوْهُ ۤ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

فَخُذُوْهُ	وَ	مَا	نَهٰىكُمْ	عَنْهُ	فَانْتَهُوْا	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ
پس لے لو اس کو	اور	جو کچھ کہ	منع کرے تم کو	اس سے	پس باز رہو	اور ڈرو	اللہ سے	بیشک	اللہ	سخت

وہ لے لو اور جس سے منع کریں (اس سے) باز رہو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ سخت

الْعِقَابِ ۝۷ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ

الْعِقَابِ	لِلْفُقَرَآءِ	الْمُهٰجِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	اُخْرِجُوْا	مِنْ	دِيَارِهِمْ
عذاب کرنیوالا ہے	یہ مال واسطے فقیروں	وطن چھوڑنے والوں کے ہے	جو لوگ	نکالے گئے	سے	اپنے گھروں

عذاب دینے والا ہے ۝۷ اور اُن مفلسان تارک الوطن کے لیے بھی جو اپنے گھروں اور مالوں سے خارج

وَ اَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا وَّ يَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ

وَ	اَمْوَالِهِمْ	يَبْتَغُوْنَ	فَضْلًا	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	رِضْوَانًا	وَّ	يَنْصُرُوْنَ	اللّٰهَ
اور	اپنے مالوں سے	چاہتے ہیں	فضل	سے	اللہ کے	اور	رضامندی	اور	مدد دیتے ہیں	اللہ کو

(اور جدا) کر دیے گئے ہیں۔ (اور) اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار اور اللہ اور اس کے پیغمبر کے

وَرَسُوْلَهٗ ط اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ج ۝۸ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ

وَ	رَسُوْلَهٗ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الصّٰدِقُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	تَبَوَّؤُ	الدَّارَ	وَ	الْاِيْمَانَ
اور	اس کے رسول کو	یہ لوگ	وہی ہیں	سچے	اور	جو لوگ کہ	جگہ پکڑ رہے ہیں	اس گھر میں	اور	ایمان

مددگار ہیں۔ یہی لوگ سچے (ایماندار) ہیں ۝۸ اور (اُن لوگوں کے لیے بھی) جو مہاجرین سے پہلے (ہجرت کے) گھر (یعنی مدینے) میں مقیم اور

مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَ لَا يَجِدُوْنَ فِيْ

مِنْ	قَبْلِهِمْ	يُحِبُّوْنَ	مَنْ	هَاجَرَ	اِلَيْهِمْ	وَ	لَا	يَجِدُوْنَ	فِيْ
سے	پہلے ان	وہ محبت کرتے ہیں ان سے	جو کہ	وطن چھوڑ کر آئے ہیں	طرف ان کی	اور	نہیں	پاتے	بیچ

ایمان میں (مستقل) رہے (اور) جو لوگ ہجرت کر کے ان کے پاس آتے ہیں ان سے محبت کرتے ہیں اور جو

صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ

صُدُوْرِهِمْ	حَاجَةً	مِّمَّآ	اُوْتُوْا	وَ	يُؤْثِرُوْنَ	عَلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ	وَ	لَوْ	كَانَ
دلوں اپنے کے	تنگی	اس چیز سے کہ	دیئے جائیں وہ	اور	مقدم رکھتے ہیں انکو	اوپر	جانوں اپنی کے	اور	اگرچہ	ہو

کچھ ان کو ملا اس سے اپنے دل میں کچھ خواہش (اور خلش) نہیں پاتے اور ان کو اپنی جانوں سے مقدم رکھتے ہیں خواہ

بِهِمْ خَصَاصَةٌ ط قف وَ مَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

بِهِمْ	خَصَاصَةٌ	وَ	مَنْ	يُّوْقَ	شُحَّ	نَفْسِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
ان کو	تنگی	اور	جو کوئی	بچایا جائے	بخیلی	جان اپنی کی سے	پس یہ لوگ	وہی ہیں

ان کو خود احتیاج ہی ہو۔ اور جو شخص حرصِ نفس سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ مراد

الْمُفْلِحُوْنَ ۝۹ وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا

الْمُفْلِحُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	جَآءُوْ	مِنْۢ	بَعْدِهِمْ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	اغْفِرْلَنَا
فلاح پانے والے	اور	ان لوگوں کے لیے کہ	آئے	سے	بعد ان کے	کہتے ہیں	اے رب ہمارے	بخش ہم کو

پانے والے ہیں ۹ اور (اُن کے لیے بھی) جو اُن (مہاجرین) کے بعد آئے (اور) دعا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہمارے

وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا

وَ	لِاِخْوَانِنَا	الَّذِيْنَ	سَبَقُوْنَا	بِالْاِيْمَانِ	وَ	لَا	تَجْعَلْ	فِيْ	قُلُوْبِنَا	غِلًّا
اور	بھائیوں ہمارے کو	وہ جو کہ	آگے لائے ہم سے	ایمان	اور	مت	کر	بیچ	دلوں ہمارے کے	برائی

اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف فرما اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ (وحسد)

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۰ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا

لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	رَبَّنَآ	اِنَّكَ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	نَافَقُوْا
واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے	اے ہمارے رب	بیشک تو	شفقت کرنیوالا	مہربان ہے	کیا نہیں	دیکھا تو نے	طرف	ان لوگوں کی کہ	منافق ہوئے

نہ پیدا ہونے دے۔ اے ہمارے پروردگار تو بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے ۱۰ کیا تم نے اُن منافقوں کو نہیں دیکھا

يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ

يَقُوْلُوْنَ	لِاِخْوَانِهِمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	لَئِنْ	اُخْرِجْتُمْ
کہتے ہیں	واسطے بھائیوں اپنے کے	وہ جو کہ	کافر ہیں	سے	اہل	کتاب	البتہ اگر	نکالے جاؤ گے تم

جو اپنے کافر بھائیوں سے جو اہلِ کتاب ہیں کہا کرتے ہیں کہ اگر تم جلا وطن کیے گئے

لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ

لَنَخْرُجَنَّ	مَعَكُمْ	وَ	لَا	نُطِيْعُ	فِيْكُمْ	اَحَدًا	اَبَدًا	وَّ	اِنْ	قُوْتِلْتُمْ
البتہ نکلیں گے ہم	ساتھ تمہارے	اور	نہ	کہا مانیں گے	تمہارے بارے میں	کسی کا	کبھی بھی	اور	اگر	لڑائی کیے جاؤ گے

تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل چلیں گے اور تمہارے بارے میں کبھی کسی کا کہنا نہ مانیں گے۔ اور اگر تم سے جنگ ہوئی

لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝۱۱ لَئِنْ اُخْرِجُوْا

لَنَنْصُرَنَّكُمْ	وَ	اللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	لَئِنْ	اُخْرِجُوْا
البتہ مدد دیں گے ہم تم کو	اور	اللہ	گواہی دیتا ہے	یہ کہ وہ	البتہ جھوٹے ہیں	اگر	نکالے گئے وہ

تو تمہاری مدد کریں گے۔ مگر اللہ ظاہر کیے دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں ۱۱ اگر وہ نکالے گئے

لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ

لَا	يَخْرُجُوْنَ	مَعَهُمْ	وَلَئِنْ	قُوْتِلُوْا	لَا	يَنْصُرُوْنَهُمْ	وَ	لَئِنْ	نَّصَرُوْهُمْ
نہ	نکلیں گے	یہ ساتھ ان کے	اور اگر	لڑائی کیے گئے	نہ	مدد دیں گے یہ ان کو	اور	اگر	مدد دیں ان کو

تو یہ ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے۔ اور اگر ان سے جنگ ہوئی تو ان کی مدد نہیں کریں گے اور اگر مدد کریں گے

لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۣ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ

لَيُوَلُّنَّ	الْاَدْبَارَ	ثُمَّ	لَا	يُنْصَرُوْنَ	لَاَنْتُمْ	اَشَدُّ	رَهْبَةً	فِيْ
البتہ پھیریں گے	پیٹھ	پھر	نہیں	مدد دیے جائیں گے	البتہ تم	زیادہ تر ہو	ڈر میں	بیچ

تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔ پھر اُن کو (کہیں سے بھی) مدد نہ ملے گی ﴿۱۲﴾ (مسلمانو) تمہاری ہیبت اُن لوگوں

صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ

صُدُوْرِهِمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا	يَفْقَهُوْنَ	لَا	يُقَاتِلُوْنَكُمْ
ان کے سینوں کے	سے	اللہ	یہ	بسبب اسکے ہے کہ	وہ قوم ہیں	نہیں	سمجھتی	نہیں	لڑیں گے تم سے

کے دلوں میں اللہ سے بھی بڑھ کر ہے۔ یہ اس لیے کہ یہ سمجھ نہیں رکھتے ﴿۱۳﴾ یہ سب جمع ہو کر بھی تم سے (بالمواجہہ)

جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَاۗءِ جُدُرٍ ۭ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ

جَمِيْعًا	اِلَّا	فِيْ	قُرًى	مُّحَصَّنَةٍ	اَوْ	مِنْ	وَّرَاۗءِ	جُدُرٍ	بَاْسُهُمْ	بَيْنَهُمْ
اکٹھے ہو کر	مگر	بیچ	بستیوں	قلعہ والوں کے	یا	سے	پیچھے	دیواروں کے	لڑائی ان کی	درمیان اپنے

نہیں لڑ سکیں گے مگر بستیوں کے قلعوں میں (پناہ لے کر) یا دیواروں کی اوٹ میں (مستور ہو کر)۔ ان کا آپس میں بڑا

شَدِيْدٌ ۭ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

شَدِيْدٌ	تَحْسَبُهُمْ	جَمِيْعًا	وَّ	قُلُوْبُهُمْ	شَتّٰى	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ
سخت ہے	گمان کرتا ہے تو ان کو	اکٹھے	اور	دل ان کے	متفرق ہیں	یہ	بسبب اسکے کہ وہ	ایک قوم ہیں کہ

رعب ہے۔ تم شاید خیال کرتے ہو کہ یہ اکٹھے (اور ایک جان) ہیں مگر ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں ۔ یہ اس لیے کہ یہ

لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ ۚ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ

لَّا	يَعْقِلُوْنَ	كَمَثَلِ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	قَرِيْبًا	ذَاقُوْا	وَبَالَ	اَمْرِهِمْ
نہیں	عقل رکھتے	مانند مثال	ان لوگوں کے کہ تھا	سے	پہلے ان	نزدیک	چکھا انہوں نے	وبال	کام اپنے کا

بے عقل لوگ ہیں ﴿۱۴﴾ اُن کا حال اُن لوگوں کا سا ہے جو ان سے کچھ ہی پیشتر اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ چکے ہیں

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۵﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا

وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	كَمَثَلِ	الشَّيْطٰنِ	اِذْ	قَالَ	لِلْاِنْسَانِ	اكْفُرْ	فَلَمَّا
اور	واسطے انکے	عذاب ہے	درد دینے والا	مانند مثال	شیطان کی	جسوقت	کہا اس نے	انسان کو	کفر کر	پس جب

اور (ابھی) ان کے لیے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے ﴿۱۵﴾ (منافقوں کی) مثال شیطان کی سی ہے کہ انسان سے کہتا رہا کہ کافر ہو جا۔ جب

كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ فَكَانَ

كَفَرَ	قَالَ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّنْكَ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اللّٰهَ	رَبَّ	الْعٰلَمِيْنَ	فَكَانَ
کفر کیا	کہنے لگا	بیشک میں	بیزار ہوں	تجھ سے	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اللہ	پروردگار	عالموں کے سے	پس ہوا

وہ کافر ہو گیا تو کہنے لگا کہ مجھے تجھ سے کچھ سروکار نہیں۔ مجھ کو تو اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے ﴿۱۶﴾ تو

عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾

عَاقِبَتَهُمَآ	اَنَّهُمَا	فِي	النَّارِ	خَالِدَيْنِ	فِيْهَا	وَ	ذٰلِكَ	جَزٰۗؤُا	الظّٰلِمِيْنَ
انجام ان دونوں کا	یہ کہ وہ دونوں	بیچ	آگ کے	ہمیشہ رہنے والے	بیچ اس کے	اور	یہی ہے	بدلہ	ظالموں کا

دونوں کا انجام یہ ہوا کہ دونوں دوزخ میں (داخل ہوئے) ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اور بے انصافوں کی یہی سزا ہے ﴿۱۷﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَلْتَنْظُرْ	نَفْسٌ	مَّا	قَدَّمَتْ	لِغَدٍ	وَاتَّقُوا
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اللہ سے	اور چاہیے کہ دیکھے	ہر جی	جو کچھ کہ	آگے بھیجا	واسطے کل کے	اور ڈرو

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو دیکھنا چاہیے کہ اس نے کل (یعنی فردائے قیامت) کے لیے کیا (سامان) بھیجا ہے اور

اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ

اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	نَسُوا	اللّٰهَ
اللہ سے	بیشک	اللہ	خبردار ہے	اس چیز سے کہ	تم کرتے ہو	اور	مت	ہو	مانند ان لوگوں کے کہ	بھول گئے	اللہ کو

(ہم پھر کہتے ہیں کہ) اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ﴿۱۸﴾ اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا

فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۗئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ

فَاَنْسٰىهُمْ	اَنْفُسَهُمْ	اُولٰۗئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	لَا	يَسْتَوِيْٓ	اَصْحٰبُ
پس بھلا دی اللہ نے مصلحت	جانوں ان کی کو	یہ لوگ	وہی ہیں	فاسق	نہیں	برابر	رہنے والے

تو اللہ نے انہیں ایسا کر دیا کہ خود اپنے تئیں بھول گئے ﴿۱۹﴾ یہ بدکردار لوگ ہیں اہل دوزخ

النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾ لَوْ

لَوْ	الْفَآئِزُوْنَ	هُمُ	الْجَنَّةِ	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	وَاَصْحٰبُ	النَّارِ
اگر	مراد پانے والے	وہی ہیں	بہشت کے	رہنے والے	جنت کے	اور رہنے والے	آگ کے

اور اہلِ بہشت برابر نہیں۔ اہلِ بہشت تو کامیابی حاصل کرنے والے ہیں ﴿۲۰﴾ اگر

اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ

مِّنْ	مُّتَصَدِّعًا	خَاشِعًا	لَّرَاَيْتَهٗ	جَبَلٍ	عَلٰى	الْقُرْاٰنَ	هٰذَا	اَنْزَلْنَا
سے	پھٹ جانے والا	دب جانے والا	البتہ دیکھتا تو اس کو	پہاڑ کے	اوپر	قرآن	یہ	اتارتے ہم

ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اس کو دیکھتے کہ اللہ کے خوف سے دبا اور پھٹا

خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾

يَتَفَكَّرُوْنَ	لَعَلَّهُمْ	لِلنَّاسِ	نَضْرِبُهَا	الْاَمْثَالُ	تِلْكَ	وَ	اللّٰهِ	خَشْيَةِ
فکر کریں	تاکہ وہ	واسطے لوگوں کے	بیان کرتے ہیں ہم	مثالیں	یہ	اور	اللہ کے	ڈر

جاتا ہے۔ اور یہ باتیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں ﴿۲۱﴾

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ

الرَّحْمٰنُ	هُوَ	الشَّهَادَةِ	وَ	الْغَيْبِ	عٰلِمُ	هُوَ	اِلَّا	اِلٰهَ	لَآ	الَّذِىْ	اللّٰهُ	هُوَ
نہایت مہربان	وہی ہے	حاضر کا	اور	پوشیدہ کا	جاننے والا ہے	وہ	مگر	کوئی معبود	نہیں	جو	اللہ	وہی ہے

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا۔ وہ بڑا مہربان

الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ

السَّلٰمُ	الْقُدُّوْسُ	اَلْمَلِكُ	هُوَ	اِلَّا	اِلٰهَ	لَآ	الَّذِىْ	اللّٰهُ	هُوَ	الرَّحِيْمُ
سلامت ہے سب عیبوں سے	بہت پاک	بادشاہ ہے	وہ	مگر	کوئی معبود	نہیں	جو	اللہ	وہی ہے	رحم کرنے والا

نہایت رحم والا ہے ﴿۲۲﴾ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ بادشاہ (حقیقی) پاک ذات (ہر عیب سے)، سلامتی،

الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا

عَمَّا	اللّٰهِ	سُبْحٰنَ	الْمُتَكَبِّرُ	الْجَبَّارُ	الْعَزِيْزُ	الْمُهَيْمِنُ	الْمُؤْمِنُ
اس چیز سے کہ	اللہ کو	پاکی ہے	بہت ہی بڑائی والا	زبردست	غالب	نگہبان	امن دینے والا

امن دینے والا، نگہبان، غالب، زبردست بڑائی والا۔ اللہ اُن لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے

يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ط

يُشْرِكُوْنَ	هُوَ	اللّٰهُ	الْخَالِقُ	الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ	لَهُ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى
شریک لاتے ہیں	وہی ہے	اللہ	پیدا کرنے والا	درست کرنے والا	صورتیں بنانیوالا	واسطے اسکے ہیں	نام	اچھے

پاک ہے ﴿٢٣﴾ وہی اللہ (تمام مخلوقات کا) خالق ایجاد و اختراع کرنے والا صورتیں بنانے والا اس کے سب اچھے سے اچھے نام ہیں

يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾ ع

يُسَبِّحُ	لَهُ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ
پاکی بیان کرتے ہیں	واسطے اسکے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے	اور زمین کے ہیں	اور	وہی ہے	غالب	حکمت والا

جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس کی تسبیح کرتی ہیں۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے ﴿٢٤﴾

اٰیاتھا ١٣ — ٦٠ سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ ٩١ — رکوعاتھا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوْا	عَدُوِّيْ	وَ	عَدُوَّكُمْ	اَوْلِيَآءَ	تُلْقُوْنَ
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	پکڑو	دشمن میرے	اور	دشمن اپنے کو	دوست	پیغام بھیجتے ہو تم

مومنو! اگر تم میری راہ میں لڑنے اور میری خوشنودی طلب کرنے کے لیے (مکے سے) نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم

اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ج يُخْرِجُوْنَ

اِلَيْهِمْ	بِالْمَوَدَّةِ	وَ	قَدْ	كَفَرُوْا	بِمَا	جَآءَكُمْ	مِّنَ	الْحَقِّ	يُخْرِجُوْنَ
طرف ان کی	ساتھ محبت کے	اور	تحقیق	وہ کافر ہوئے	ساتھ اس چیز کے کہ	آئی ہے تمہارے پاس	سے	حق	نکال دیتے ہیں

تو اُن کو دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور وہ (دین) حق سے جو تمہارے پاس آیا ہے منکر ہیں اور اس باعث سے کہ تم

الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ط اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا

الرَّسُوْلَ	وَ	اِيَّاكُمْ	اَنْ	تُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	رَبِّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	خَرَجْتُمْ	جِهَادًا
رسول کو	اور	تم کو	اس واسطے کہ	تم ایمان لائے	ساتھ اللہ	پروردگار اپنے کے	اگر	ہو تم	نکلے	واسطے جہاد کے

اپنے پروردگار اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے ہو پیغمبر کو اور تم کو جلاوطن

فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۖ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَاَنَا اَعْلَمُ

فِيْ	سَبِيْلِيْ	وَابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِيْ	تُسِرُّوْنَ	اِلَيْهِمْ	بِالْمَوَدَّةِ	وَاَنَا	اَعْلَمُ
بیچ	راہ میری کے	اور طلب کرنے	میری رضامندی کے	چھپا رکھتے ہو تم	طرف ان کی	ساتھ دوستی کے	اور میں	خوب جانتا ہوں

کرتے ہیں تم ان کی طرف پوشیدہ پوشیدہ دوستی کے پیغام بھیجتے ہو۔ اور جو کچھ تم مخفی طور

بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ۗ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ

بِمَآ	اَخْفَيْتُمْ	وَ	مَآ	اَعْلَنْتُمْ	وَ	مَنْ	يَّفْعَلْهُ	مِنْكُمْ	فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَآءَ
اس چیز کو کہ	چھپاتے ہو تم	اور	جو	ظاہر کرتے ہو	اور	جو کوئی	کرے اس کو	تم میں سے	پس تحقیق	گمراہ ہوا	سیدھی

پر اور جو علی الاعلان کرتے ہو وہ مجھے معلوم ہے۔ اور جو کوئی تم میں سے ایسا کرے گا وہ سیدھے رستے سے بھٹک

السَّبِيْلِ ① اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ

السَّبِيْلِ	اِنْ	يَّثْقَفُوْكُمْ	يَكُوْنُوْا	لَكُمْ	اَعْدَآءً	وَّ	يَبْسُطُوْٓا	اِلَيْكُمْ
راہ سے	اگر	پائیں تم کو	ہوں گے	واسطے تمہارے	دشمن	اور	کھولیں گے	طرف تمہاری

گیا ① اگر یہ کافر تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور ایذا کے لیے تم پر ہاتھ

اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ② لَنْ تَنْفَعَكُمْ

اَيْدِيَهُمْ	وَاَلْسِنَتَهُمْ	بِالسُّوْٓءِ	وَ	وَدُّوْا	لَوْ	تَكْفُرُوْنَ	لَنْ	تَنْفَعَكُمْ
ہاتھ اپنے	اور زبانیں اپنی	ساتھ برائی کے	اور	دوست رکھتے ہیں	کاش کہ	کافر ہو جاؤ تم	ہرگز نہ	فائدہ دے گا تم کو

(بھی) چلائیں اور زبانیں (بھی) اور چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ ② قیامت کے دن نہ

معانقۃ ۱۲ السماع الوقف علی القیٰمۃ ۱۲

اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۛ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۛ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا

اَرْحَامُكُمْ	وَلَآ	اَوْلَادُكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	يَفْصِلُ	بَيْنَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا
ناتا تمہارا	اور نہ	اولاد تمہاری	دن	قیامت کے	جدائی ڈالے گا	درمیان تمہارے	اور	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ

تمہارے رشتے ناتے کام آئیں گے اور نہ اولاد۔ اس روز وہی تم میں فیصلہ کرے گا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ③ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ

تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	قَدْ	كَانَتْ	لَكُمْ	اُسْوَةٌ	حَسَنَةٌ	فِيْٓ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	الَّذِيْنَ
تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	تحقیق	ہے	واسطے تمہارے	پیروی	نیک	بیچ	ابراہیم کے	اور	ان لوگوں کے کہ

اس کو دیکھتا ہے ③ تمہیں ابراہیم اور اُن کے رفقاء کی نیک چال چلنی (ضرور)

مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

مَعَهٗ	اِذْ	قَالُوْا	لِقَوْمِهِمْ	اِنَّا	بُرَءٰٓؤُا	مِنْكُمْ	وَ	مِمَّا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ
ساتھ اسکے تھے	جسوقت	کہا انہوں نے	اپنی قوم کو کہ	بیشک ہم	بیزار ہیں	تم سے	اور	اس چیز سے کہ	تم عبادت کرتے ہو	سے	سوائے

ہے۔ جب اُنہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور اُن (بتوں) سے جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو بے تعلق

اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى

اللّٰهِ	كَفَرْنَا	بِكُمْ	وَ	بَدَا	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَكُمُ	الْعَدَاوَةُ	وَالْبَغْضَآءُ	اَبَدًا	حَتّٰى
اللہ کے	کافر ہوئے ہم	ساتھ تمہارے	اور	ظاہر ہوئی	درمیان ہمارے	اور	درمیان تمہارے	عداوت	اور بغض	ہمیشہ کو	یہاں تک کہ

ہیں۔ (اور) تمہارے (معبودوں کے کبھی) قائل نہیں (ہو سکتے) اور جب تک تم اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ ہم میں تم میں ہمیشہ

تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ

تُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَحْدَهٗٓ	اِلَّا	قَوْلَ	اِبْرٰهِيْمَ	لِاَبِيْهِ	لَاَسْتَغْفِرَنَّ	لَكَ	وَ	مَآ
تم ایمان لاؤ	ساتھ اللہ	اکیلے کے	مگر	کہنا	ابراہیم کا	واسطے باپ اپنے کے	البتہ بخشش مانگوں گا	میں واسطے تیرے	اور	نہیں

کھلم کھلا عداوت اور دشمنی رہے گی۔ ہاں ابراہیم نے اپنے باپ سے یہ (ضرور) کہا کہ میں آپ کے لیے مغفرت مانگوں گا اور

اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا

اَمْلِكُ	لَكَ	مِنَ	اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	رَبَّنَا	عَلَيْكَ	تَوَكَّلْنَا	وَ	اِلَيْكَ	اَنَبْنَا
اختیار رکھتا میں	واسطے تیرے	سے	اللہ	کچھ	اے رب ہمارے	اوپر تیرے	توکل کیا ہم نے	اور	طرف تیری	رجوع کیا ہم نے

میں اللہ کے سامنے آپ کے بارے میں کسی چیز کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار تجھی پر ہمارا بھروسا ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں

وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝۴ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا

وَ	اِلَيْكَ	الْمَصِيْرُ	رَبَّنَا	لَا	تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَاغْفِرْ لَنَا
اور	طرف تیری	پھر جانا ہے	اے رب ہمارے	مت	کر ہم کو	فتنہ	واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	اور بخش ہم کو

اور تیرے ہی حضور میں (ہمیں) لوٹ کر آنا ہے (۴) اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کے ہاتھ سے عذاب نہ دلانا اور اے

رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۵ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ

رَبَّنَا	اِنَّكَ	اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	لَقَدْ	كَانَ	لَكُمْ	فِيْهِمْ	اُسْوَةٌ
اے پروردگار ہمارے	تحقیق تو	ہے تو ہی	غالب	حکمت والا	البتہ تحقیق	ہے	واسطے تمہارے	بیچ ان کے	پیروی

پروردگار ہمارے ہمیں معاف فرما۔ بیشک تو غالب حکمت والا ہے (۵) تم (مسلمانوں) کو یعنی جو کوئی اللہ (کے سامنے جانے)

حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ

فَاِنَّ	يَّتَوَلَّ	مَنْ	وَ	الْاٰخِرَ	الْيَوْمَ	وَ	اللّٰهَ	يَرْجُوا	كَانَ	لِّمَنْ	حَسَنَةٌ
پس بیشک	پھر جائے	جو کوئی	اور	آخرت کی	دن	اور	اللہ کی	امید رکھتا	ہے	واسطے اس شخص کے کہ	نیک

اور روزِ آخرت (کے آنے) کی اُمید رکھتا ہو اُسے اُن لوگوں کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے اور جو رُوگردانی کرے تو

اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝ ۶ ع عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	بَيْنَ	وَ	بَيْنَكُمْ	يَّجْعَلَ	اَنْ	اللّٰهُ	عَسَى	الْحَمِيْدُ	الْغَنِيُّ	هُوَ	اللّٰهَ
ان لوگوں کے کہ	درمیان	اور	درمیان تمہارے	کردے	یہ کہ	اللہ	جلد ہی	تعریف کیا گیا	بے پروا	وہی ہے	اللہ

اللہ بھی بے پروا اور سزاوار حمد (وثنا) ہے ۝۶ عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور اُن لوگوں میں جن سے

عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۷

رَّحِيْمٌ	غَفُوْرٌ	اللّٰهُ	وَ	قَدِيْرٌ	اللّٰهُ	وَ	مَّوَدَّةً	مِّنْهُمْ	عَادَيْتُمْ
مہربان ہے	بخشنے والا	اللہ	اور	قادر ہے	اللہ	اور	دوستی	ان سے	عداوت رکھتے ہو تم

تم دشمنی رکھتے ہو دوستی پیدا کر دے۔ اور اللہ قادر ہے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۝۷

لَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ

مِّنْ	يُخْرِجُوْكُمْ	لَمْ	وَ	الدِّيْنِ	فِي	يُقَاتِلُوْكُمْ	لَمْ	الَّذِيْنَ	عَنِ	اللّٰهُ	يَنْهٰكُمُ	لَا
سے	نکالا انہوں نے تم کو	نہ	اور	دین کے	بیچ	لڑے تم سے	نہیں	ان لوگوں کہ	سے	اللہ	منع کرتا تم کو	نہیں

جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اُن کے

دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

يُحِبُّ	اللّٰهَ	اِنَّ	اِلَيْهِمْ	تُقْسِطُوْٓا	وَ	تَبَرُّوْهُمْ	اَنْ	دِيَارِكُمْ
دوست رکھتا ہے	اللہ	بیشک	طرف ان کی	انصاف کرو	اور	احسان کرو تم ان سے	یہ کہ	گھروں تمہارے

ساتھ بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تم کو منع نہیں کرتا۔ اللہ تو انصاف کرنے والوں کو

الْمُقْسِطِيْنَ ۝۸ اِنَّمَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ

الدِّيْنِ	فِي	قٰتَلُوْكُمْ	الَّذِيْنَ	عَنِ	اللّٰهُ	يَنْهٰكُمُ	اِنَّمَا	الْمُقْسِطِيْنَ
دین کے	بیچ	لڑے تم سے	ان لوگوں کہ	سے	اللہ	منع کرتا ہے تم کو	سوائے اسکے نہیں کہ	انصاف کرنیوالوں کو

دوست رکھتا ہے ۝۸ اللہ اُنہی لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی

وَاَخۡرَجُوۡكُمۡ مِّنۡ دِيَارِكُمۡ وَظٰهَرُوۡا عَلٰۤى اِخۡرَاجِكُمۡ اَنۡ تَوَلَّوۡهُمۡ ۚ

وَ	اَخۡرَجُوۡكُمۡ	مِّنۡ	دِيَارِكُمۡ	وَ	ظٰهَرُوۡا	عَلٰۤى	اِخۡرَاجِكُمۡ	اَنۡ	تَوَلَّوۡهُمۡ
اور	نکال دیا تم کو	سے	گھروں تمہارے	اور	مددگاری کی	اوپر	نکال دینے تمہارے کے	یہ کہ	دوستی کرو تم ان سے

اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی

وَمَنۡ يَّتَوَلَّهُمۡ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ۝٩ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا

وَ	مَنۡ	يَّتَوَلَّهُمۡ	فَاُولٰٓـئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوۡنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡۤا	اِذَا
اور	جو کوئی	دوستی کرے ان سے	پس یہ لوگ	وہ ہیں	ظالم	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	جس وقت

تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں۹ مومنو! جب تمہارے پاس

جَآءَكُمُ الۡمُؤۡمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامۡتَحِنُوۡهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعۡلَمُ

جَآءَكُمُ	الۡمُؤۡمِنٰتُ	مُهٰجِرٰتٍ	فَامۡتَحِنُوۡهُنَّ	اللّٰهُ	اَعۡلَمُ
آئے تمہارے پاس	ایمان والیاں	ہجرت کر کر	پس جانچ لو ان کو تم	اللہ	خوب جانتا ہے

مومن عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں تو اُن کی آزمائش کر لو۔ (اور) اللہ تو اُن کے ایمان کو خوب

بِاِيۡمَانِهِنَّ ۚ فَاِنۡ عَلِمۡتُمُوۡهُنَّ مُؤۡمِنٰتٍ فَلَا تَرۡجِعُوۡهُنَّ اِلَى الۡكُفَّارِ ؕ

بِاِيۡمَانِهِنَّ	فَاِنۡ	عَلِمۡتُمُوۡهُنَّ	مُؤۡمِنٰتٍ	فَلَا	تَرۡجِعُوۡهُنَّ	اِلَى	الۡكُفَّارِ
ان کے ایمان کو	پس اگر	جانو تم ان کو	ایمان والیاں	پس مت	پھیر دو ان کو	طرف	کفار کی

جانتا ہے۔ سو اگر تم کو معلوم ہو کہ مومن ہیں تو ان کو کفار کے پاس واپس نہ بھیجو۔

لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمۡ وَلَا هُمۡ يَحِلُّوۡنَ لَهُنَّ ؕ وَاٰتُوۡهُمۡ مَّاۤ

لَاهُنَّ	حِلٌّ	لَّهُمۡ	وَ	لَاهُمۡ	يَحِلُّوۡنَ	لَهُنَّ	وَ	اٰتُوۡهُمۡ	مَّاۤ
نہیں وہ عورتیں	حلال	واسطے ان کافروں کے	اور	نہ وہ کافر	حلال ہیں	واسطے ان مومنات کے	اور	دو ان کافروں کو	جو

کہ نہ یہ اُن کو حلال ہیں اور نہ وہ اُن کو جائز۔ اور جو کچھ انہوں نے (اُن پر) خرچ کیا ہو وہ اُن کو

اَنۡفَقُوۡا ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ اَنۡ تَنۡكِحُوۡهُنَّ اِذَاۤ اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ ؕ

اَنۡفَقُوۡا	وَ	لَاجُنَاحَ	عَلَيۡكُمۡ	اَنۡ	تَنۡكِحُوۡهُنَّ	اِذَاۤ	اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ	اُجُوۡرَهُنَّ
خرچ کیا ہے انہوں نے	اور	نہیں گناہ	اوپر تمہارے	یہ کہ	نکاح کر لو ان سے	جس وقت کہ	دو تم ان کو	مہر ان کے

دے دو۔ اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ اُن عورتوں کو مہر دے کر اُن سے نکاح کر لو۔

وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْئَلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْئَلُوْا مَآ

وَ	لَا تُمْسِكُوْا	بِعِصَمِ	الْكَوَافِرِ	وَسْئَلُوْا	مَآ	اَنْفَقْتُمْ	وَلْيَسْئَلُوْا	مَآ
اور	مت پکڑ رکھو	نکاح	کافر عورتوں کا	اور مانگ لو	جو کچھ کہ	خرچ کیا ہے تم نے	اور چاہیے کہ وہ طلب کریں	جو کچھ

اور کافر عورتوں کی ناموس کو قبضے میں نہ رکھو (یعنی کفار کو واپس دے دو) اور جو کچھ تم نے اُن پر خرچ کیا ہو تم اُن سے طلب کر لو اور جو کچھ انہوں نے

اَنْفَقُوْا ط ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ط يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠﴾

اَنْفَقُوْا	ذٰلِكُمْ	حُكْمُ	اللّٰهِ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ
خرچ کیا ہے انہوں نے	یہ ہے	حکم	اللہ کا	حکم کرتا ہے	درمیان تمہارے	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے

(اپنی عورتوں پر) خرچ کیا ہو وہ تم سے طلب کر لیں۔ یہ اللہ کا حکم ہے جو تم میں فیصلہ کیے دیتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ﴿١٠﴾

وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ

وَ	اِنْ	فَاتَكُمْ	شَيْءٌ	مِّنْ	اَزْوَاجِكُمْ	اِلَى	الْكُفَّارِ	فَعَاقَبْتُمْ	فَاٰتُوا	الَّذِيْنَ
اور	اگر	ہاتھ سے نکل جائے تمہارے	کچھ	سے	عورتوں تمہاری میں	طرف	کافروں کی	پس تم عذاب کرو	پس دو تم	ان لوگوں کو کہ

اور اگر تمہاری عورتوں میں سے کوئی عورت تمہارے ہاتھ سے نکل کر کافروں کے پاس چلی جائے (اور اس کا مہر وصول نہ ہوا ہو) پھر تم اُن سے جنگ کرو

ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ط وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ

ذَهَبَتْ	اَزْوَاجُهُمْ	مِّثْلَ	مَآ	اَنْفَقُوْا	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	الَّذِيْٓ	اَنْتُمْ	بِهٖ
جاتی رہی ہیں	بیویاں ان کی	مانند	اس چیز کے کہ	خرچ کیا ہے انہوں نے	اور ڈرو	اللہ سے	وہ جو	تم	ساتھ اسکے

(اور اُن سے تم کو غنیمت ہاتھ لگے) تو جن کی عورتیں چلی گئیں ہیں ان کو (اُس مال میں سے) اتنا دے دو جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا اور اللہ سے

مُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ

مُؤْمِنُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اِذَا	جَآءَكَ	الْمُؤْمِنٰتُ	يُبَايِعْنَكَ	عَلٰٓى	اَنْ
ایمان لائے ہو	اے	نبی	جس وقت کہ	آئیں تیرے پاس	ایمان والیاں	بیعت کرتی ہوئیں	اوپر	اسکے کہ

جس پر تم ایمان لائے ہو ڈرو ﴿١١﴾ اے پیغمبر جب تمہارے پاس مومن عورتیں اس بات پر

لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ

لَّا	يُشْرِكْنَ	بِاللّٰهِ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا	يَسْرِقْنَ	وَ	لَا	يَزْنِيْنَ	وَ	لَا	يَقْتُلْنَ	اَوْلَادَهُنَّ
نہ	شریک لائیں گی	ساتھ اللہ کے	کسی چیز کو	اور	نہ	چوری کریں گی	اور	نہ	زنا کریں گی	اور	نہ	مار ڈالیں گی	اولاد اپنی کو

بیعت کرنے کو آئیں کہ اللہ کے ساتھ نہ تو شرک کریں گی نہ چوری کریں گی نہ بدکاری کریں گی نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی

وَلَا يَأْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ

وَ	لَا	يَأْتِيْنَ	بِبُهْتَانٍ	يَّفْتَرِيْنَهٗ	بَيْنَ	اَيْدِيْهِنَّ	وَاَرْجُلِهِنَّ	وَ	لَا يَعْصِيْنَكَ
اور	نہ	لائیں گی	طوفان کہ	باندھ لیں	درمیان	ہاتھ اپنے کے	اور پاؤں اپنے کے	اور	نہ نافرمانی کریں گی تیری

نہ اپنے ہاتھ پاؤں میں کوئی بہتان باندھ لائیں گی نہ نیک کاموں میں تمہاری نافرمانی کریں گی

فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

فِيْ	مَعْرُوْفٍ	فَبَايِعْهُنَّ	وَاسْتَغْفِرْ	لَهُنَّ	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
بیچ	کسی شرعی حکم کے	پس بیعت قبول کران سے	اور بخشش مانگ	واسطے ان کے	اللہ سے	بیشک	اللہ	بخشنے والا

تو اُن سے بیعت لے لو اور اُن کے لیے اللہ سے بخشش مانگو۔ بے شک اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ⑫ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

رَّحِيْمٌ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَوَلَّوْا	قَوْمًا	غَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ
مہربان ہے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	مت	دوستی کرو	اس قوم سے کہ	غصہ ہوا	اللہ	ان پر

مہربان ہے⑫ مومنو! اُن لوگوں سے جن پر اللہ غصے ہوا ہے دوستی نہ کرو (کیونکہ) جس طرح کافروں کو

قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ⑬ ع

قَدْ	يَئِسُوْا	مِنَ	الْاٰخِرَةِ	كَمَا	يَئِسَ	الْكُفَّارُ	مِنْ	اَصْحٰبِ	الْقُبُوْرِ
تحقیق	مایوس ہوگئے	سے	آخرت	جیسے کہ	ناامید ہوگئے	کافر	سے	اصحاب	قبر

مُردوں (کے جی اُٹھنے) کی اُمید نہیں اسی طرح اُن لوگوں کو بھی آخرت (کے آنے) کی اُمید نہیں⑬

ع ۲ / ۸ الصف

۶۱ سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۹

ایاتها ۱۴ — رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ①

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ
پاکی بیان کرتے ہیں	واسطے اللہ کے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے	اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	اور	وہی ہے	غالب	حکمت والا

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ کی تنزیہ کرتی ہے۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے①

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲﴾ كَبُرَ مَقْتًا

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لِمَ	تَقُوْلُوْنَ	مَا	لَا	تَفْعَلُوْنَ	كَبُرَ	مَقْتًا
اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	کیوں	کہتے ہو	وہ جو کہ	نہیں	کرتے	بڑی	بے زاری کی بات ہے

مومنو! تم ایسی باتیں کیوں کہا کرتے ہو جو کیا نہیں کرتے ﴿۲﴾ اللہ اس بات سے

عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ

عِنْدَ	اللّٰهِ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	مَا	لَا تَفْعَلُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الَّذِيْنَ
نزدیک	اللہ کے	یہ کہ	کہو تم	وہ جو کہ	نہیں کرتے تم	بیشک	اللہ	دوست رکھتا ہے	ان لوگوں کو کہ

سخت بیزار ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو نہیں ﴿۳﴾ جو لوگ اللہ کی راہ میں (ایسے طور پر)

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ﴿۴﴾ وَ اِذْ

يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِهٖ	صَفًّا	كَاَنَّهُمْ	بُنْيَانٌ	مَّرْصُوْصٌ	وَ	اِذْ
لڑتے ہیں	بیچ	راہ اللہ کے	صف باندھ کر	گویا کہ وہ	عمارت ہیں	سیسہ پلائی ہوئی	اور	جس وقت

پرے جما کر لڑتے ہیں کہ گویا سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں وہ بیشک محبوب کردگار ہیں ﴿۴﴾ اور (وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے) جب

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَ قَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ

قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	لِمَ	تُؤْذُوْنَنِيْ	وَ	قَدْ	تَّعْلَمُوْنَ	اَنِّيْ
کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم کو	اے قوم میری	کیوں	ایذا دیتے ہو تم مجھ کو	اور	تحقیق	تم جانتے ہو	یہ کہ میں

موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو تم مجھے کیوں ایذا دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہارے

رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ فَلَمَّا زَاغُوْۤا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ

رَسُوْلُ	اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ	فَلَمَّا	زَاغُوْۤا	اَزَاغَ	اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ	وَ	اللّٰهُ
رسول ہوں	اللہ کا	طرف تمہاری	پس جب	ٹیڑھے ہوگئے	ٹیڑھا کردیا	اللہ نے	ان کے دلوں کو	اور	اللہ

پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں۔ تو جب اُن لوگوں نے کجروی کی اللہ نے بھی ان کے دل ٹیڑھے کر دیے۔ اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۵﴾ وَ اِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْۤ

لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ	وَ	اِذْ	قَالَ	عِيْسَى	ابْنُ	مَرْيَمَ	يٰبَنِيْۤ
نہیں	راہ دکھاتا	قوم	فاسق کو	اور	جس وقت	کہا	عیسیٰ	بیٹے	مریم کے نے	اے بنی

نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۵﴾ اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کہ اے

اِسْرَآءِيْلَ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ

اِسْرَآءِيْلَ	اِنِّىْ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ	مُّصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيَّ	مِنَ
اسرائیل	بیشک میں	رسول ہوں	اللہ کا	طرف تمہاری	ماننے والا	واسطے اس چیز کے کہ	آگے میرے ہے	سے

بنی اسرائیل میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں (اور) جو (کتاب) مجھ سے پہلے آ چکی ہے (یعنی) تورات اس کی

التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًاۢ بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا

التَّوْرٰىةِ	وَ	مُبَشِّرًا	بِرَسُوْلٍ	يَّاْتِيْ	مِنْۢ بَعْدِي	اسْمُهٗٓ	اَحْمَدُ	فَلَمَّا
توریت	اور	خوش خبری دینے والا	ساتھ رسول کے کہ	آئے گا	میرے بعد	نام اس کا	احمد ہے	پس جب

تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے جن کا نام احمد ہوگا ان کی بشارت سناتا ہوں۔ (پھر) جب

جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۶ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ

جَآءَهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ
آیا ان کے پاس	ساتھ ظاہر دلیلوں کے	کہا انہوں نے	یہ	جادو ہے	ظاہر	اور	کون ہے	بہت ظالم	اس شخص سے کہ

وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے (۶) اور اس سے ظالم کون

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ

افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَهُوَ	يُدْعٰى	اِلَى	الْاِسْلَامِ	وَ	اللّٰهُ
باندھ لیتا ہے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور وہ	پکارا جاتا ہو	طرف	اسلام کی	اور	اللہ

کہ بلایا تو جائے اسلام کی طرف اور وہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے۔ اور اللہ ظالم

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۷ يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ

لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ	لِيُطْفِـُٔوْا	نُوْرَ	اللّٰهِ
نہیں	ہدایت کرتا	قوم	ظالم کو	چاہتے ہیں	بجھا دیں	نور	اللہ کا

کو ہدایت نہیں دیا کرتا (۷) یہ چاہتے ہیں کہ اللہ (کے چراغ) کی روشنی کو منہ سے

بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝۸ هُوَ الَّذِيْٓ

بِاَفْوَاهِهِمْ	وَاللّٰهُ	مُتِمُّ	نُوْرِهٖ	وَ	لَوْ	كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْٓ
ساتھ اپنے مونہوں کے	اور اللہ	پورا کرنیوالا ہے	نور اپنے کو	اور	اگرچہ	ناخوش رکھیں	کافر	وہی ہے	جس نے

(پھونک مار کر) بجھا دیں حالانکہ اللہ اپنی روشنی کو پورا کر کے رہے گا خواہ کافر ناخوش ہی ہوں (۸) وہی تو ہے

اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ

اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى	وَ	دِيْنِ	الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى	الدِّيْنِ
بھیجا	رسول اپنا	ساتھ ہدایت کے	اور	دین	حق کے	تاکہ اوپر کرے اس کو	اوپر	دین

جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا تاکہ اُسے اور سب دینوں پر غالب

كُلِّهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝۹ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ

كُلِّهٖ	وَ	لَوْ	كَرِهَ	الْمُشْرِكُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	هَلْ	اَدُلُّكُمْ
سارے کے	اور	اگرچہ	برا لگے	مشرکوں کو	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	کیا	خبردار کروں میں تم کو

کرے خواہ مشرکوں کو برا ہی لگے (۹) مومنو! میں تم کو ایسی

عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۱۰ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

عَلٰى	تِجَارَةٍ	تُنْجِيْكُمْ	مِّنْ	عَذَابٍ	اَلِيْمٍ	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ
اوپر	تجارت کے کہ	نجات دے تم کو	سے	عذاب	درد دینے والے	ایمان لاؤ	اللہ پر

تجارت بتاؤں جو تمہیں عذابِ الیم سے مخلصی دے (۱۰) (وہ یہ کہ) اللہ پر

وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ؕ

وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	تُجَاهِدُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	بِاَمْوَالِكُمْ	وَ	اَنْفُسِكُمْ
اور	اس کے رسول پر	اور	جہاد کرو	بیچ	راہ	اللہ کی کے	ساتھ اپنے مالوں کے	اور	اپنی جانوں کے

اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو۔

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۱۱ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ

ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	يَغْفِرْ لَكُمْ	ذُنُوْبَكُمْ
یہ	بہتر ہے واسطے تمہارے	اگر	ہو تم	جانتے	بخشے گا واسطے تمہارے	گناہ تمہارے

اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (۱۱) وہ تمہارے گناہ بخش دے گا

وَ يُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَ مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ

وَ	يُدْخِلْكُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَ	مَسٰكِنَ	طَيِّبَةً	فِيْ
اور	داخل کرے گا تم کو	بہشتوں میں	بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں	اور	جگہ رہنے کی	پاکیزہ	بیچ

اور تم کو باغ ہائے جنت میں جن میں نہریں بہ رہی ہیں اور پاکیزہ مکانات میں جو بہشت ہائے جاودانی

جَنّٰتِ عَدۡنٍ ؕ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۱۲﴾ۙ وَ اُخۡرٰى تُحِبُّوۡنَهَا ؕ

جَنّٰتِ	عَدۡنٍ	ذٰلِكَ	الۡفَوۡزُ	الۡعَظِيۡمُ	وَ	اُخۡرٰى	تُحِبُّوۡنَهَا
بہشتوں	عدن کے	یہ ہے	مراد پانا	بڑا	اور	دوسری بات یہ کہ	چاہتے ہو تم اس کو

میں (تیار) ہیں داخل کرے گا۔ یہ بڑی کامیابی ہے ﴿۱۲﴾ اور ایک اور چیز جس کو تم بہت چاہتے ہو (یعنی تمہیں)

نَصۡرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتۡحٌ قَرِيۡبٌ ؕ وَبَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ

نَصۡرٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	فَتۡحٌ	قَرِيۡبٌ	وَ	بَشِّرِ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ
مدد	طرف سے	اللہ کی	اور	فتح	نزدیک ہے	اور	خوش خبری دے	ایمان والوں کو	اے لوگو	جو کہ

اللہ کی طرف سے مدد (نصیب ہوگی) اور فتح (عن) قریب (ہوگی) اور مومنوں کو (اس کی) خوشخبری سنا دو ﴿۱۳﴾ مومنو!

اٰمَنُوۡا كُوۡنُوۡۤا اَنۡصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ لِلۡحَوَارِيّٖنَ

اٰمَنُوۡا	كُوۡنُوۡۤا	اَنۡصَارَ	اللّٰهِ	كَمَا	قَالَ	عِيۡسَى	ابۡنُ	مَرۡيَمَ	لِلۡحَوَارِيّٖنَ
ایمان لائے ہو	ہو جاؤ تم	مددگار	اللہ کے	جیسا کہ	کہا	عیسیٰ	بیٹے	مریم کے نے	واسطے حواریوں کے

اللہ کے مددگار ہو جاؤ جیسے عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں سے کہا کہ (بھلا) کون ہیں جو اللہ کی طرف

مَنۡ اَنۡصَارِىۡۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الۡحَوَارِيُّوۡنَ نَحۡنُ اَنۡصَارُ اللّٰهِ

مَنۡ	اَنۡصَارِىۡۤ	اِلَى	اللّٰهِ	قَالَ	الۡحَوَارِيُّوۡنَ	نَحۡنُ	اَنۡصَارُ	اللّٰهِ
کون شخص	مدد دینے والا ہے میرا	طرف	اللہ کی	کہا	حواریوں نے	ہم ہیں	مدد دینے والے	اللہ کو

(بلانے میں) میرے مددگار ہوں۔ حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں۔

فَاٰمَنَتۡ طَّآئِفَةٌ مِّنۡۢ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ وَكَفَرَتۡ طَّآئِفَةٌ ۚ

فَاٰمَنَتۡ	طَّآئِفَةٌ	مِّنۡ	بَنِىۡۤ	اِسۡرَآءِيۡلَ	وَ	كَفَرَتۡ	طَّآئِفَةٌ
پس ایمان لایا	ایک فرقہ	سے	بنی	اسرائیل میں	اور	کفر کیا	ایک فرقے نے

تو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا۔ آخر الامر ہم نے

فَاَيَّدۡنَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا عَلٰى عَدُوِّهِمۡ فَاَصۡبَحُوۡا ظٰهِرِيۡنَ ﴿۱۴﴾ ع

فَاَيَّدۡنَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	عَلٰى	عَدُوِّهِمۡ	فَاَصۡبَحُوۡا	ظٰهِرِيۡنَ
پس قوت دی ہم نے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے تھے	اوپر	ان کے دشمنوں کے	پس ہو گئے	غالب

ایمان لانے والوں کو اُن کے دشمنوں کے مقابلے میں مدد دی اور وہ غالب ہو گئے ﴿۱۴﴾

ع ۲ / ۱۰

اٰیاتھا ۱۱ ۶۲ سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۰ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

يُسَبِّحُ	لِلّٰهِ	مَا	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِيْ	الْاَرْضِ	الْمَلِكِ	الْقُدُّوْسِ
پاکی بیان کرتے ہیں	واسطے اللہ کے	جو کچھ کہ	بیچ	آسمانوں	اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	بادشاہ ہے	بہت پاک

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو بادشاہ حقیقی پاک ذات زبردست

الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا

الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ	هُوَ	الَّذِيْ	بَعَثَ	فِيْ	الْاُمِّيّٖنَ	رَسُوْلًا	مِّنْهُمْ	يَتْلُوْا
غالب	حکمت والا	وہی ہے	جس نے	بھیجا	بیچ	امیوں کے	رسول	ان میں سے	پڑھتا ہے

حکمت والا ہے ﴿۱﴾ وہی تو ہے جس نے ان پڑھوں میں اُنہی میں سے (محمد ﷺ کو) پیغمبر (بنا کر) بھیجا

عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ق وَاِنْ كَانُوْا مِنْ

عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِهٖ	وَ	يُزَكِّيْهِمْ	وَيُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ	وَ	اِنْ	كَانُوْا	مِنْ
اوپر ان کے	اس کی آیتیں	اور	پاک کرتا ہے ان کو	اور سکھاتا ہے ان کو	کتاب	اور حکمت	اور	تحقیق	تھے وہ	سے

جو اُن کے سامنے اُس کی آیتیں پڑھتے اور اُن کو پاک کرتے اور (اللہ کی) کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں اور اس

قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲﴾ لا وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ط وَهُوَ

قَبْلُ	لَفِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	وَّ	اٰخَرِيْنَ	مِنْهُمْ	لَمَّا	يَلْحَقُوْا	بِهِمْ	وَهُوَ
پہلے اس	البتہ بیچ	گمراہی	ظاہر کے	اور	دوسرے لوگوں کو	ان میں سے کہ	ابھی نہیں	ملے وہ	ساتھ انکے	اور وہی ہے

سے پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے ﴿۲﴾ اور ان میں سے اور لوگوں کی طرف بھی (اُن کو بھیجا ہے) جو ابھی اُن (مسلمانوں) سے نہیں ملے۔ اور

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ

الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	ذٰلِكَ	فَضْلُ	اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ
غالب	حکمت والا	یہ	فضل ہے	اللہ کا	دیتا ہے اس کو	جس کو	چاہتا ہے	اور	اللہ

وہ غالب حکمت والا ہے ﴿۳﴾ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ اور اللہ

ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝۴ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا

ذُوالْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	حُمِّلُوا	التَّوْرٰىةَ	ثُمَّ	لَمْ	يَحْمِلُوْهَا
صاحب فضل	بڑے کا ہے	مثال	ان لوگوں کی کہ	اٹھوائے گئے	توریت	پھر	نہ	اٹھایا انہوں نے اسکو

بڑے فضل کا مالک ہے۝۴ جن لوگوں (کے سر) پر تورات لدوائی گئی پھر انہوں نے اُس (کے بارِ تعمیل) کو نہ اُٹھایا

كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

كَمَثَلِ	الْحِمَارِ	يَحْمِلُ	اَسْفَارًا	بِئْسَ	مَثَلُ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
مانند مثال	گدھے کے ہیں	اٹھاتا ہے	کتابوں کو	بری ہے	مثال	اس قوم کی کہ	جنہوں نے	جھٹلایا

اُن کی مثال گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں کی تکذیب

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۵ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	قُلْ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
نشانیوں	اللہ کی کو	اور	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم	ظالموں کو	کہہ	اے	لوگو جو

کرتے ہیں اُن کی مثال بری ہے۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۝۵ کہہ دو کہ اے

هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا

هَادُوْٓا	اِنْ	زَعَمْتُمْ	اَنَّكُمْ	اَوْلِيَآءُ	لِلّٰهِ	مِنْ	دُوْنِ	النَّاسِ	فَتَمَنَّوُا
یہودی ہوئے	اگر	دعوٰی کرتے ہوتم	یہ کہ تم	دوست ہو	اللہ کے	سے	سوائے	اور لوگوں کے	پس آرزو کرو

یہود اگر تم کو یہ دعوٰی ہو کہ تم ہی اللہ کے دوست ہو اور لوگ نہیں تو اگر تم سچے ہو تو (ذرا)

الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۶ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ

الْمَوْتَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	وَ	لَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ	اَبَدًا	بِمَا	قَدَّمَتْ
موت کی	اگر	ہوتم	سچے	اور	نہ آرزو کریں گے اسکی	کبھی بھی	بسبب اس چیز کے کہ	آگے بھیجی ہے

موت کی آرزو تو کرو۝۶ اور یہ اُن (اعمال) کے سبب جو کر چکے ہیں ہرگز اس کی آرزو

اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝۷ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ

اَيْدِيْهِمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِالظّٰلِمِيْنَ	قُلْ	اِنَّ	الْمَوْتَ	الَّذِيْ	تَفِرُّوْنَ
انکے ہاتھوں نے	اور	اللہ	جاننے والا ہے	ساتھ ظالموں کے	کہہ	بیشک	موت	وہ جو	بھاگتے ہوتم

نہیں کریں گے۔ اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۝۷ کہہ دو کہ موت جس سے تم گریز کرتے ہو

مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

مِنْهُ	فَاِنَّهٗ	مُلٰقِيْكُمْ	ثُمَّ	تُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عٰلِمِ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ
اس سے	پس بیشک وہ	ملنے والی ہے تم سے	پھر	پھیرے جاؤ گے تم	طرف	جاننے والے	غیب کی	اور	حاضر کی	پس خبر دے گا تم کو

وہ تو تمہارے سامنے آ کر رہے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر جو کچھ تم

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ

ع ۸ ۱۱

بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا	نُوْدِيَ	لِلصَّلٰوةِ	مِنْ
ساتھ اس چیز کے کہ	تھے تم	کرتے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	جس وقت	پکارا جائے	واسطے نماز کے	سے

کرتے رہے ہو وہ تمہیں سب بتائے گا ﴿۸﴾ مومنو! جب جمعے کے دن نماز کے لیے اذان دی جائے تو اللہ

يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

يَوْمِ	الْجُمُعَةِ	فَاسْعَوْا	اِلٰى	ذِكْرِ	اللّٰهِ	وَ	ذَرُوا	الْبَيْعَ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ لَّكُمْ
دن	جمعہ کے	پس جلدی کرو	طرف	ذکر	اللہ کی	اور	چھوڑ دو	سودا کرنا	یہ	بہتر ہے واسطے تمہارے

کی یاد (یعنی نماز) کے لیے جلدی کرو اور (خرید و) فروخت ترک کر دو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹﴾ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ

اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	فَاِذَا	قُضِيَتِ	الصَّلٰوةُ	فَانْتَشِرُوْا	فِي	الْاَرْضِ
اگر	ہو تم	جانتے	پس جب	پوری کر دی جائے	نماز	پس پھیل جاؤ	بیچ	زمین کے

حق میں بہتر ہے ﴿۹﴾ پھر جب نماز ہو چکے تو اپنی اپنی راہ لو

وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰﴾ وَاِذَا

وَابْتَغُوْا	مِنْ	فَضْلِ	اللّٰهِ	وَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَثِيْرًا	لَّعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	وَ	اِذَا
اور ڈھونڈو	سے	فضل	اللہ کے	اور یاد کرو	اللہ کو	بہت	تا کہ تم	فلاح پاؤ	اور	جس وقت کہ

اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت بہت یاد کرتے رہو تا کہ نجات پاؤ ﴿۱۰﴾ اور جب

رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا ِۨانْفَضُّوْۤا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ

رَاَوْا	تِجَارَةً	اَوْ لَهْوَا	انْفَضُّوْۤا	اِلَيْهَا	وَ	تَرَكُوْكَ	قَآئِمًا	قُلْ	مَا	عِنْدَ	اللّٰهِ
دیکھتے ہیں	سوداگری	یا تماشا	دوڑے جاتے ہیں	طرف اسکی	اور	چھوڑ جاتے ہیں تجھ کو	کھڑا	کہہ	جو	نزدیک	اللہ کے ہے

یہ لوگ سودا بکتا یا تماشا ہوتا دیکھتے ہیں تو ادھر بھاگ جاتے ہیں اور تمہیں (کھڑے کا) کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔ کہہ دو کہ جو چیز

ع ۲ / ۱۲

خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَ مِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَ اللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱﴾ ع

خَيْرٌ	مِّنَ	اللَّهْوِ	وَ	مِنَ	التِّجَارَةِ	وَ	اللّٰهُ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ
بہت بہتر ہے	سے	تماشے	اور	سے	سوداگری	اور	اللہ	بہتر	رزق دینے والا ہے

اللہ کے ہاں ہے وہ تماشے اور سودے سے کہیں بہتر ہے۔ اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ﴿۱۱﴾

اٰیاتھا ۱۱ — ۶۳ سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۴ — رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وقف لازم

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ

اِذَا	جَآءَكَ	الْمُنٰفِقُوْنَ	قَالُوْا	نَشْهَدُ	اِنَّكَ	لَرَسُوْلُ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ
جس وقت	آتے ہیں تیرے پاس	منافق	کہتے ہیں	گواہی دیتے ہیں ہم کہ	بیشک تم	البتہ رسول ہو	اللہ کے	اور	اللہ	جانتا ہے

(اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) جب منافق لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو (ازراہ نفاق) کہتے ہیں کہ ہم اقرار کرتے ہیں کہ آپ بیشک اللہ کے پیغمبر ہیں۔ اور اللہ

اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱﴾ ج اِتَّخَذُوْا

اِنَّكَ	لَرَسُوْلُهٗ	وَ	اللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَكٰذِبُوْنَ	اِتَّخَذُوْا
بیشک تو	البتہ بھیجا ہوا اس کا ہے	اور	اللہ	گواہی دیتا ہے کہ	بیشک	منافق	البتہ جھوٹے ہیں	پکڑا ہے انہوں نے

جانتا ہے کہ درحقیقت تم اس کے پیغمبر ہو۔ لیکن اللہ ظاہر کیے دیتا ہے کہ منافق (دل سے اعتقاد نہ رکھنے کے لحاظ سے) جھوٹے ہیں ﴿۱﴾ انہوں

اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا

اَيْمَانَهُمْ	جُنَّةً	فَصَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اِنَّهُمْ	سَآءَ	مَا	كَانُوْا
قسموں اپنی کو	ڈھال	پس بند کرتے ہیں	سے	راہ	اللہ کی	بیشک یہ لوگ	برا ہے	جو کچھ	ہیں

نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور ان کے ذریعے سے (لوگوں کو) راہ اللہ سے روک رہے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ

يَعْمَلُوْنَ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ	كَفَرُوْا	فَطُبِعَ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ
کرتے	یہ	بسبب اسکے کہ وہ	ایمان لائے	پھر	کافر ہوئے	پس مہر رکھی گئی	اوپر	ان کے دلوں کے	پس وہ

کرتے ہیں برے ہیں ﴿۲﴾ یہ اس لیے کہ یہ (پہلے تو) ایمان لائے پھر کافر ہو گئے تو ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی

لَا يَفْقَهُوْنَ ۝۳ وَ اِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ۭ وَ اِنْ يَّقُوْلُوْا

لَا	يَفْقَهُوْنَ	وَ	اِذَا	رَاَيْتَهُمْ	تُعْجِبُكَ	اَجْسَامُهُمْ	وَ	اِنْ	يَّقُوْلُوْا
نہیں	سمجھتے	اور	جب	دیکھتا ہے تو ان کو	اچھے معلوم ہوتے ہیں تجھ کو	ڈیل ڈول ان کے	اور	اگر	کہیں بات

سو اب یہ سمجھتے ہی نہیں (۳) اور جب تم ان (کے تناسب اعضاء) کو دیکھتے ہو تو ان کے جسم تمہیں (کیا ہی) اچھے معلوم ہوتے ہیں۔ اور جب وہ گفتگو

تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۭ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ۭ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ

تَسْمَعْ	لِقَوْلِهِمْ	كَاَنَّهُمْ	خُشُبٌ	مُّسَنَّدَةٌ	يَحْسَبُوْنَ	كُلَّ
سنے تو	ان کی بات کو	گویا کہ وہ	لکڑیاں ہیں	تکیہ لگائی ہوئیں	جانتے ہیں	ہر

کرتے ہیں تو تم ان کی تقریر کو توجہ سے سنتے ہو گویا لکڑیاں ہیں جو دیواروں سے لگائی گئی ہیں۔ (بزدل ایسے کہ)

صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۭ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۡ اَنّٰى

صَيْحَةٍ	عَلَيْهِمْ	هُمُ	الْعَدُوُّ	فَاحْذَرْهُمْ	قٰتَلَهُمُ	اللّٰهُ	اَنّٰى
ایک آواز بلند کو	اوپر ان کے ہے	وہی ہیں	دشمن	پس بچ ان سے	مارے ان کو	اللہ	کہاں سے

ہر زور کی آواز کو سمجھیں (کہ) ان پر (بلا آئی)۔ یہ (تمہارے) دشمن ہیں ان سے بے خوف نہ رہنا۔ اللہ ان کو ہلاک کرے

يُؤْفَكُوْنَ ۝۴ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا

يُؤْفَكُوْنَ	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	يَسْتَغْفِرْ	لَكُمْ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ	لَوَّوْا
پھیرے جاتے ہیں	اور	جب	کہا جاتا	ان کو	آؤ	بخشش مانگیں	واسطے تمہارے	رسول	اللہ کے	موڑتے ہیں

یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں (۴) اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ رسول اللہ تمہارے لیے مغفرت مانگیں

رُءُوْسَهُمْ وَ رَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝۵ سَوَاۗءٌ

رُءُوْسَهُمْ	وَ	رَاَيْتَهُمْ	يَصُدُّوْنَ	وَهُمْ	مُّسْتَكْبِرُوْنَ	سَوَاۗءٌ
سر اپنے	اور	دیکھتا ہے تو ان کو	باز رہتے ہیں	اور وہ	تکبر کرتے ہیں	برابر ہے

تو سر ہلا دیتے ہیں اور تم ان کو دیکھو کہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں (۵) تم ان کے لیے

عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۭ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۭ

عَلَيْهِمْ	اَسْتَغْفَرْتَ	لَهُمْ	اَمْ	لَمْ	تَسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	لَنْ	يَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَهُمْ
اوپر ان کے	تو بخشش مانگے	انکے واسطے	یا	نہ	بخشش مانگے	واسطے انکے	ہرگز نہ	بخشے گا	اللہ	ان کو

مغفرت مانگو یا نہ مانگو اُن کے حق میں برابر ہے۔ اللہ اُن کو ہرگز نہ بخشے گا۔

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٦﴾ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ

إِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ	هُمُ	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ
بیشک	اللہ	نہیں	راہ دکھاتا	قوم	فاسق کو	وہی ہیں	جو	کہتے ہیں

بے شک اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا (٦) یہی ہیں جو کہتے ہیں

لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ۭ وَلِلّٰهِ خَزَاۗىِٕنُ

لَا	تُنْفِقُوْا	عَلٰى	مَنْ	عِنْدَ	رَسُوْلِ	اللّٰهِ	حَتّٰى	يَنْفَضُّوْا	وَ	لِلّٰهِ	خَزَاۗىِٕنُ
مت	خرچ کرو	اوپر	ان شخصوں کے کہ	نزدیک	رسول	اللہ کے ہیں	یہاں تک کہ	بھاگ جائیں	اور	واسطے اللہ کے ہیں	خزانے

کہ جو لوگ رسول اللہ کے پاس (رہتے) ہیں اُن پر (کچھ) خرچ نہ کرو یہاں تک کہ یہ (خود بخود) بھاگ جائیں۔

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٧﴾ يَقُوْلُوْنَ لَىِٕنْ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	لٰكِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَا	يَفْقَهُوْنَ	يَقُوْلُوْنَ	لَىِٕنْ
آسمانوں کے	اور	زمین کے	اور	لیکن	منافق	نہیں	سمجھتے	کہتے ہیں	اگر

حالانکہ آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے ہیں لیکن منافق نہیں سمجھتے (٧) کہتے ہیں

رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ۭ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ

رَّجَعْنَآ	اِلَى	الْمَدِيْنَةِ	لَيُخْرِجَنَّ	الْاَعَزُّ	مِنْهَا	الْاَذَلَّ	وَ	لِلّٰهِ	الْعِزَّةُ
پھر جائیں ہم	طرف	مدینہ کی	البتہ نکال دیں گے	عزت والے	اس میں سے	ذلت والوں کو	اور	واسطے اللہ کے ہے	عزت

کہ اگر ہم لوٹ کر مدینے پہنچے تو عزت والے ذلیل لوگوں کو وہاں سے نکال باہر کریں گے۔ حالانکہ عزت اللہ کی ہے

وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨﴾ ع يٰٓاَيُّهَا

وَلِرَسُوْلِهٖ	وَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	لٰكِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا
اور واسطے اسکے رسول کے	اور	واسطے ایمان والوں کے	اور	لیکن	منافق	نہیں	جانتے	اے

اور اس کے رسول کی اور مومنوں کی لیکن منافق نہیں جانتے (٨) مومنو!

ع ١/١٢

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُلْهِكُمْ	اَمْوَالُكُمْ	وَ	لَآ	اَوْلَادُكُمْ	عَنْ	ذِكْرِ	اللّٰهِ	وَ	مَنْ
لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	غافل کریں تم کو	مال تمہارے	اور	نہ	اولاد تمہاری	سے	یاد	اللہ کی	اور	جو کوئی

تمہارا مال اور اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دے اور جو

يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹﴾ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ

يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	وَ	اَنْفِقُوْا	مِنْ	مَّا	رَزَقْنٰكُمْ
کرے کام	یہ	پس یہ لوگ	وہی ہیں	ٹوٹا پانے والے	اور	خرچ کرو	سے	اس چیز	کہ دیا ہم نے تم کو

ایسا کرے گا تو وہ لوگ خسارہ اُٹھانے والے ہیں ﴿۹﴾ اور جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس (وقت) سے

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ

مِّنْ	قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	فَيَقُوْلَ	رَبِّ	لَوْ	لَآ	اَخَّرْتَنِيْٓ
سے	پہلے اس	یہ کہ	آئے تمہارے پاس	تم میں سے کسی ایک کو	موت	پس کہے	اے رب میرے	کیوں	نہ	ڈھیل دی تونے مجھ کو

پیشتر خرچ کرلو کہ تم میں سے کسی کی موت آ جائے تو (اس وقت) کہنے لگے کہ اے میرے

اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَلَنْ

اِلٰٓى	اَجَلٍ	قَرِيْبٍ	فَاَصَّدَّقَ	وَ	اَكُنْ	مِّنَ	الصّٰلِحِيْنَ	وَ	لَنْ
تک	ایک وقت	نزدیک	پس خیرات دیتا میں	اور	ہوتا میں	سے	نیکوں میں	اور	ہرگز نہ

پروردگار تو نے مجھے تھوڑی سی اور مہلت کیوں نہ دی تاکہ میں خیرات کرلیتا اور نیک لوگوں میں داخل ہو جاتا ﴿۱۰﴾ اور جب کسی

يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱﴾ ع

ع ۲ / ۱۴

يُّؤَخِّرَ	اللّٰهُ	نَفْسًا	اِذَا	جَآءَ	اَجَلُهَا	وَاللّٰهُ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
ڈھیل دے گا	اللہ	کسی جی کو	جس وقت	آئے گی	اجل اس کی	اور اللہ	خبردار ہے	اس چیز سے کہ	تم کرتے ہو

کی موت آجاتی ہے تو اللہ (اس کو) ہرگز مہلت نہیں دیتا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے ﴿۱۱﴾

اٰیاتها ۱۸ — ۶۴ سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۸ — رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ

يُسَبِّحُ	لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	لَهُ	الْمُلْكُ
پاکی بیان کرتے ہیں	واسطے اللہ کے	جو کچھ کہ	بیچ	آسمانوں کے	اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	واسطے اسکے ہے	بادشاہی

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے (سب) اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔ اسی کی سچی بادشاہی ہے اور اسی کی

وَلَهُ الْحَمْدُ ز وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ

وَ	لَهُ	الْحَمْدُ	وَ	هُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	فَمِنْكُمْ
اور	واسطے اسکے ہے	سب تعریف	اور	وہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تم کو	پس بعضے تم میں سے

تعریف (لامتناہی) ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۝۱ وہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر کوئی تم میں

كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۲ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

كَافِرٌ	وَّ	مِنْكُمْ	مُّؤْمِنٌ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
کافر ہیں	اور	بعضے تم میں سے	مسلمان ہیں	اور	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	پیدا کیا	آسمانوں کو

کافر ہے اور کوئی مومن۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھتا ہے ۝۲ اُسی نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ج وَاِلَيْهِ

وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	وَ	صَوَّرَكُمْ	فَاَحْسَنَ	صُوَرَكُمْ	وَ	اِلَيْهِ
اور	زمین کو	ساتھ حق کے	اور	صورتیں بنائیں تمہاری	پس اچھی کیں	صورتیں تمہاری	اور	طرف اسی کی

اور زمین کو مبنی برحکمت پیدا کیا اور اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی پاکیزہ بنائیں اور اسی کی طرف (تمہیں)

الْمَصِيْرُ ۝۳ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ

الْمَصِيْرُ	يَعْلَمُ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	تُسِرُّوْنَ
پھر جانا ہے	جانتا ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے	اور	زمین کے ہے	اور	جانتا ہے	جو کچھ	چھپاتے ہو تم

لوٹ کر جانا ہے ۝۳ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب جانتا ہے اور جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو کھلم کھلا کرتے

وَمَا تُعْلِنُوْنَ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۴ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ

وَ	مَا	تُعْلِنُوْنَ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	اَلَمْ	يَاْتِكُمْ	نَبَؤُا	الَّذِيْنَ
اور	جو کچھ	ظاہر کرتے ہو تم	اور	اللہ	جاننے والا ہے	سینے والی بات کو	کیا نہیں	آئی تمہارے پاس	خبر	ان لوگوں کی کہ

ہو اس سے بھی آگاہ ہے۔ اور اللہ دلوں کے بھیدوں سے واقف ہے ۝۴ کیا تم کو ان لوگوں کے حال کی خبر نہیں

كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ز فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۵

كَفَرُوْا	مِنْ	قَبْلُ	فَذَاقُوْا	وَبَالَ	اَمْرِهِمْ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
کافر ہوئے	سے	پہلے اس	پس چکھا انہوں نے	وبال	کام اپنے کا	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا

پہنچی جو پہلے کافر ہوئے تھے۔ تو انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ لیا اور (ابھی) دکھ دینے والا عذاب (اور) ہونا ہے ۝۵

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِیْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَقَالُوْۤا اَبَشَرٌ یَّهْدُوْنَنَا ز

ذٰلِكَ	بِاَنَّهٗ	كَانَتْ تَّاْتِیْهِمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَیِّنٰتِ	فَقَالُوْۤا	اَبَشَرٌ	یَّهْدُوْنَنَا
یہ	بسبب اسکے کہ	آتے تھے ان کے پاس	پیغمبر ان کے	ساتھ دلیلوں ظاہر کے	پس کہا انہوں نے	کیا آدمی	راہ دکھائیں گے ہم کو

یہ اس لیے کہ ان کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آتے تو یہ کہتے کہ کیا آدمی ہمارے ہادی بنتے ہیں؟ تو انہوں نے (ان کو)

فَكَفَرُوْا وَ تَوَلَّوْا وَّ اسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ﴿۶﴾ زَعَمَ الَّذِیْنَ

فَكَفَرُوْا	وَ	تَوَلَّوْا	وَّاسْتَغْنَى	اللّٰهُ	وَ	اللّٰهُ	غَنِیٌّ	حَمِیْدٌ	زَعَمَ	الَّذِیْنَ
پس کافر ہو گئے	اور	منہ پھیر لیا	اور بے پرواہی کی	اللہ نے	اور	اللہ	بے پرواہے	تعریف کیا گیا	دعویٰ کیا	ان لوگوں نے جو

نہ مانا اور منہ پھیر لیا اور اللہ نے بھی بے پروائی کی۔ اور اللہ بے پروا (اور) سزاوار حمد (وثنا) ہے ﴿۶﴾ جو لوگ کافر ہیں اُن کا اعتقاد ہے کہ وہ

كَفَرُوْۤا اَنْ لَّنْ یُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَ رَبِّیْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا

كَفَرُوْۤا	اَنْ	لَّنْ	یُّبْعَثُوْا	قُلْ	بَلٰى	وَرَبِّیْ	لَتُبْعَثُنَّ	ثُمَّ	لَتُنَبَّؤُنَّ	بِمَا
کافر ہوئے	یہ کہ	ہرگز نہ	اٹھائے جائینگے وہ	کہہ	یوں نہیں	قسم ہے میرے رب کی	البتہ اٹھائے جاؤ گے	پھر	البتہ خبر دیئے جاؤ گے	اس چیز کی کہ

(دوبارہ) ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے۔ کہہ دو کہ ہاں ہاں میرے پروردگار کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر جو جو کام تم کرتے رہے ہو

عَمِلْتُمْ ؕ وَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرٌ ﴿۷﴾ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ النُّوْرِ

عَمِلْتُمْ	وَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	یَسِیْرٌ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَ	النُّوْرِ
کی ہے تم نے	اور	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان ہے	پس ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اس کے رسول پر	اور	اس نور کے کہ

وہ تمہیں بتائے جائیں گے۔ اور یہ (بات) اللہ کو آسان ہے ﴿۷﴾ تو اللہ پر اور اس کے رسول پر اور نور (قرآن) پر

الَّذِیْۤ اَنْزَلْنَا ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ﴿۸﴾ یَوْمَ یَجْمَعُكُمْ لِیَوْمِ

الَّذِیْۤ	اَنْزَلْنَا	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِیْرٌ	یَوْمَ	یَجْمَعُكُمْ	لِیَوْمِ
جو کہ	نازل کیا ہے ہم نے	اور	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	خبردار ہے	جس دن	اکٹھا کرے گا تم کو	واسطے دن

جو ہم نے نازل فرمایا ہے ایمان لاؤ۔ اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ﴿۸﴾ جس دن وہ تم کو اکٹھا

الْجَمْعِ ذٰلِكَ یَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَ مَنْ یُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَ یَعْمَلْ صَالِحًا

الْجَمْعِ	ذٰلِكَ	یَوْمُ	التَّغَابُنِ	وَ	مَنْ	یُّؤْمِنْۢ	بِاللّٰهِ	وَ	یَعْمَلْ	صَالِحًا
اکٹھا کرنے کے	یہ ہے	دن	ہار جیت کا	اور	جو کوئی	ایمان لائے	اللہ پر	اور	کام کرے	اچھے

ہونے (یعنی قیامت) کے دن اکٹھا کرے گا وہ نقصان اٹھانے کا دن ہے۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے

يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

يُّكَفِّرْ	عَنْهُ	سَيِّاٰتِهٖ	وَ	يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
دور کرے گا	اس سے	برائیاں اس کی	اور	داخل کرے گا اسکو	بہشت میں	بہتی ہیں	سے	نیچے اس کے	نہریں

وہ اس سے اس کی برائیاں دور کر دے گا اور باغہائے بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۹ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ہمیش رہنے والے	بیچ ان کے	ہمیشہ	یہ ہے	مراد پانا	بڑا	اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے

ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے ۝۹ اور جنہوں نے کفر کیا

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَبِئْسَ

وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ	بِئْسَ
اور	جھٹلایا	نشانیوں ہماری کو	یہ لوگ ہیں	رہنے والے	آگ کے	ہمیش رہنے والے	بیچ اس کے	اور	بری ہے

اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی اہلِ دوزخ ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اور وہ

الْمَصِيْرُ ۝۱۰ ع مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ

ع ۱۵ / الحاقۃ

الْمَصِيْرُ	مَآ	اَصَابَ	مِنْ	مُّصِيْبَةٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَ	مَنْ	يُّؤْمِنْ
جگہ پھر جانے کی	نہیں	پہنچتی	کوئی	مصیبت	مگر	ساتھ حکم	اللہ کے	اور	جو کوئی	ایمان لائے

بری جگہ ہے ۝۱۰ کوئی مصیبت نازل نہیں ہوتی مگر اللہ کے حکم سے۔ اور جو شخص اللہ پر

بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۱۱ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا

بِاللّٰهِ	يَهْدِ	قَلْبَهٗ	وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	وَ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوا
ساتھ اللہ کے	ہدایت دیتا ہے	اسکے دل کو	اور	اللہ	ہر	چیز	جانتا ہے	اور	اطاعت کرو	اللہ کی	اور	اطاعت کرو

ایمان لاتا ہے وہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز سے باخبر ہے ۝۱۱ اور اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے

الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝۱۲ اَللّٰهُ

الرَّسُوْلَ	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَاِنَّمَا	عَلٰى	رَسُوْلِنَا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	اَللّٰهُ
رسول کی	پس اگر	پھر جاؤ تم	پس سوائے اسکے نہیں کہ	اوپر	رسول ہمارے کے	پہنچا دینا ہے	ظاہر	اللہ

رسول کی اطاعت کرو۔ اگر تم منہ پھیر لو گے تو ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کھول کر پہنچا دینا ہے ۝۱۲ اللہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	وَ	عَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	اور	اوپر	اللہ ہی کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	ایمان والے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو

(جو معبودِ برحق ہے اس) کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسا رکھیں ﴿۱۳﴾ مومنو!

اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ

اِنَّ	مِنْ	اَزْوَاجِكُمْ	وَ	اَوْلَادِكُمْ	عَدُوًّا	لَّكُمْ	فَاحْذَرُوْهُمْ	وَ	اِنْ
بیشک	بعض	بیبیاں تمہاری	اور	اولاد تمہاری	دشمن ہیں	واسطے تمہارے	پس بچو ان سے	اور	اگر

تمہاری عورتوں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن (بھی) ہیں سو اُن سے بچتے رہو اور اگر

تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤﴾ اِنَّمَآ

تَعْفُوْا	وَ	تَصْفَحُوْا	وَ	تَغْفِرُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	اِنَّمَآ
معاف کرو	اور	درگزر کرو	اور	بخش دو	پس بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	سوائے اسکے نہیں کہ

معاف کر دو اور درگزر کرو اور بخش دو تو اللہ بھی بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۴﴾ تمہارا

اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿١٥﴾ فَاتَّقُوا

اَمْوَالُكُمْ	وَ	اَوْلَادُكُمْ	فِتْنَةٌ	وَ	اللّٰهُ	عِنْدَهٗٓ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ	فَاتَّقُوا
مال تمہارے	اور	اولاد تمہاری	آزمائش ہے	اور	اللہ	نزدیک اسکے ہے	ثواب	بڑا	پس ڈرو

مال اور تمہاری اولاد تو آزمائش ہے۔ اور اللہ کے ہاں بڑا اجر ہے ﴿۱۵﴾ سو جہاں تک ہو سکے اللہ

اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ

اللّٰهَ	مَا	اسْتَطَعْتُمْ	وَ	اسْمَعُوْا	وَ	اَطِيْعُوْا	وَ	اَنْفِقُوْا	خَيْرًا	لِّاَنْفُسِكُمْ
اللہ سے	جتنا	ہو سکے تم سے	اور	سنو	اور	فرمانبرداری کرو	اور	خرچ کرو	بہتر ہوگا	واسطے جانوں تمہاری کے

سے ڈرو اور (اس کے احکام کو) سنو اور (اس کے) فرمانبردار رہو اور (اس کی راہ میں) خرچ کرو (یہ) تمہارے حق میں بہتر ہے۔

وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٦﴾ اِنْ

وَ	مَنْ	يُّوْقَ	شُحَّ	نَفْسِهٖ	فَاُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	اِنْ
اور	جو کوئی	بچایا جائے	بخیلی	جان اپنی کی سے	پس یہ لوگ	وہی ہیں	فلاح پانے والے	اگر

اور جو شخص طبیعت کے بخل سے بچایا گیا تو ایسے ہی لوگ راہ پانے والے ہیں ﴿۱۶﴾ اگر

تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	وَ	لَكُمْ	يَغْفِرْ	وَ	لَكُمْ	يُّضٰعِفْهُ	حَسَنًا	قَرْضًا	اللّٰهَ	تُقْرِضُوا
اللہ	اور	واسطے تمہارے	بخشے گا	اور	واسطے تمہارے	دو گنا کرے گا اسکو	اچھا	قرض	اللہ کو	قرض دو

تم اللہ کو (اخلاص اور نیت) نیک (سے) قرض دو گے تو وہ تم کو اس کا دو چند دے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کردے گا۔ اور اللہ

شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾

الْحَكِيْمُ	الْعَزِيْزُ	وَالشَّهَادَةِ	الْغَيْبِ	عٰلِمُ	حَلِيْمٌ	شَكُوْرٌ
حکمت والا	غالب	اور ظاہر کا	پوشیدہ کا	جاننے والا ہے	تحمل والا	قدردان ہے

قدرشناس اور بردبار ہے ﴿۱۷﴾ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا غالب (اور) حکمت والا ﴿۱۸﴾

آیاتہا ۱۲ — ۶۵ سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ ۹۹ — رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا

وَاَحْصُوا	لِعِدَّتِهِنَّ	فَطَلِّقُوْهُنَّ	النِّسَآءَ	طَلَّقْتُمُ	اِذَا	النَّبِيُّ	يٰٓاَيُّهَا
اور گنو تم	ان کی عدت کے وقت	پس طلاق دو تم ان کو	عورتوں کو	طلاق دو تم	جس وقت	نبی	اے

اے پیغمبر (مسلمانوں سے کہہ دو کہ) جب تم عورتوں کو طلاق دینے لگو تو ان کی عدت کے شروع میں طلاق دو اور عدت

الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ

بُيُوْتِهِنَّ	مِنْۢ	تُخْرِجُوْهُنَّ	لَا	رَبَّكُمْ	اللّٰهَ	وَاتَّقُوا	الْعِدَّةَ
گھروں ان کے	سے	نکالو ان کو	مت	رب اپنے سے	اللہ	اور ڈرو	عدت کو

کا شمار رکھو اور اللہ سے جو تمہارا پروردگار ہے ڈرو۔ نہ (تو تم ہی) ان کو (ایام عدت میں) ان کے گھروں سے نکالو

وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ

اللّٰهِ	حُدُوْدُ	تِلْكَ	وَ	مُّبَيِّنَةٍ	بِفَاحِشَةٍ	يَّاْتِيْنَ	اَنْ	اِلَّآ	يَخْرُجْنَ	لَا	وَ
اللہ کی	حدیں ہیں	یہ	اور	ظاہر	بے حیائی	کریں	یہ کہ	مگر	نکل جائیں	نہ	اور

اور نہ وہ (خود ہی) نکلیں۔ ہاں اگر وہ صریح بے حیائی کریں (تو نکال دینا چاہیے)۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں۔

وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ط لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ

وَ	مَنْ	يَّتَعَدَّ	حُدُوْدَ	اللّٰهِ	فَقَدْ	ظَلَمَ	نَفْسَهٗ	لَا	تَدْرِيْ	لَعَلَّ	اللّٰهَ
اور	جو کوئی کہ	نکل جائے	حدوں	اللہ کی سے	پس تحقیق	ظلم کیا اس نے	اپنی جان پر	نہیں	جانتا تو	شاید کہ	اللہ

جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے آپ پر ظلم کرے گا۔ (اے طلاق دینے والے) تجھے کیا معلوم شاید اللہ

يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ﴿۱﴾ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ

يُحْدِثُ	بَعْدَ	ذٰلِكَ	اَمْرًا	فَاِذَا	بَلَغْنَ	اَجَلَهُنَّ	فَاَمْسِكُوْهُنَّ
پیدا کردے	بعد	اس کے	کوئی بات	پس جس وقت کہ	پہنچیں	وعدے اپنے کو	پس بند رکھو ان کو

اس کے بعد کوئی (رجعت کی) سبیل پیدا کردے (۱) پھر جب وہ اپنی میعاد (یعنی انقضائے عدت) کے قریب پہنچ جائیں تو یا تو ان کو

بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ

بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ	فَارِقُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ	وَّ	اَشْهِدُوْا	ذَوَيْ	عَدْلٍ	مِّنْكُمْ
اچھی طرح	یا	جدا کردو ان کو	اچھی طرح	اور	گواہ کرلو	دو	صاحب عدل کو	تم میں سے

اچھی طرح سے (زوجیت میں) رہنے دو یا اچھی طرح سے علیحدہ کردو اور اپنے میں سے دو منصف مردوں کو گواہ کرلو

وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ط ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

وَ	اَقِيْمُوا	الشَّهَادَةَ	لِلّٰهِ	ذٰلِكُمْ	يُوْعَظُ	بِهٖ	مَنْ	كَانَ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ
اور	درست کرو	گواہی	واسطے اللہ کے	یہ بات	نصیحت کی جاتی ہے	ساتھ اسکے	جو کوئی	کہ	ایمان لایا	ساتھ اللہ کے

اور (گواہو) اللہ کے لیے درست گواہی دینا۔ ان باتوں سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ پر اور روزِ آخرت پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۵ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ﴿۲﴾ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ

وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	مَنْ	يَّتَّقِ	اللّٰهَ	يَجْعَلْ	لَّهٗ	مَخْرَجًا	وَّ	يَرْزُقْهُ	مِنْ	حَيْثُ
اور	دن آخرت کے	اور	جو کوئی	ڈرے	اللہ سے	کرے گا	واسطے اسکے	راہ نکلنے کی	اور	رزق دیگا اسکو	سے	اس جگہ کہ

ایمان رکھتا ہے اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا وہ اس کے لیے (رنج ومحن سے) مخلصی کی صورت پیدا کردے گا (۲) اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے

لَا يَحْتَسِبُ ط وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ

لَا	يَحْتَسِبُ	وَ	مَنْ	يَّتَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	فَهُوَ	حَسْبُهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	بَالِغُ
نہیں	گمان کرتا	اور	جو کوئی	توکل کرے	اوپر	اللہ کے	پس وہ	کافی ہے اس کو	بیشک	اللہ	پہنچنے والا ہے

گا جہاں سے (وہم و) گمان بھی نہ ہو۔ اور جو اللہ پر بھروسا رکھے گا تو وہ اس کو کفایت کرے گا۔ اللہ اپنے کام کو (جو وہ کرنا

اَمۡرِهٖ ؕ قَدۡ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیۡءٍ قَدۡرًا ﴿۳﴾ وَ الّٰٓیٴِ یَئِسۡنَ مِنَ

اَمۡرِهٖ	قَدۡ	جَعَلَ	اللّٰهُ	لِكُلِّ	شَیۡءٍ	قَدۡرًا	وَ	الّٰٓیٴِ	یَئِسۡنَ	مِنَ
ارادے اپنے کو	تحقیق	کیا ہے مقرر	اللہ نے	واسطے ہر	چیز کے	اندازہ	اور	وہ عورتیں جو کہ	ناامید ہوگئی ہیں	سے

چاہتا ہے) پورا کر دیتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے ﴿۳﴾ اور تمہاری (مطلقہ) عورتیں

الۡمَحِیۡضِ مِنۡ نِّسَآئِكُمۡ اِنِ ارۡتَبۡتُمۡ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشۡهُرٍ ۙ وَّ الّٰٓیٴِ لَمۡ

الۡمَحِیۡضِ	مِنۡ	نِّسَآئِكُمۡ	اِنِ	ارۡتَبۡتُمۡ	فَعِدَّتُهُنَّ	ثَلٰثَةُ	اَشۡهُرٍ	وَّ	الّٰٓیٴِ	لَمۡ
حیض	سے	تمہاری بیبیوں میں	اگر	شک میں ہو تم	پس عدت ان کی	تین	مہینے ہے	اور	وہ عورتیں جو	نہیں

جو حیض سے ناامید ہو چکی ہوں اگر تم کو (ان کی عدت کے بارے میں) شبہ ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور جن کو

یَحِضۡنَ ؕ وَ اُولَاتُ الۡاَحۡمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنۡ یَّضَعۡنَ حَمۡلَهُنَّ ؕ

یَحِضۡنَ	وَ	اُولَاتُ الۡاَحۡمَالِ	اَجَلُهُنَّ	اَنۡ	یَّضَعۡنَ	حَمۡلَهُنَّ
حائض ہوئیں	اور	حمل والیاں	وقت ان کا	یہ کہ	جن لیں	حمل اپنا

ابھی حیض نہیں آنے لگا (ان کی عدت بھی یہی ہے) اور حمل والی عورتوں کی عدت وضع حمل (یعنی بچہ جننے) تک ہے۔

وَمَنۡ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجۡعَلۡ لَّهٗ مِنۡ اَمۡرِهٖ یُسۡرًا ﴿۴﴾ ذٰلِكَ اَمۡرُ اللّٰهِ اَنۡزَلَهٗۤ

وَ	مَنۡ	یَّتَّقِ	اللّٰهَ	یَجۡعَلۡ	لَّهٗ	مِنۡ	اَمۡرِهٖ	یُسۡرًا	ذٰلِكَ	اَمۡرُ	اللّٰهِ	اَنۡزَلَهٗۤ
اور	جو کوئی	ڈرا	اللہ سے	کر دے گا	واسطے اسکے	سے	کام اس کے	آسانی	یہ ہے	حکم	اللہ کا	اتارا ہے اسکو

اور جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے کام میں سہولت پیدا کر دے گا ﴿۴﴾ یہ اللہ کا حکم ہے جو اللہ نے تم پر

اِلَیۡكُمۡ ؕ وَمَنۡ یَّتَّقِ اللّٰهَ یُكَفِّرۡ عَنۡهُ سَیِّاٰتِهٖ وَیُعۡظِمۡ لَهٗۤ اَجۡرًا ﴿۵﴾

اِلَیۡكُمۡ	وَ	مَنۡ	یَّتَّقِ	اللّٰهَ	یُكَفِّرۡ	عَنۡهُ	سَیِّاٰتِهٖ	وَ	یُعۡظِمۡ	لَهٗۤ	اَجۡرًا
طرف تمہاری	اور	جو کوئی	ڈرے	اللہ سے	دور کر دے گا	اس سے	برائیاں اس کی	اور	بڑا دے گا	اس کو	ثواب

نازل کیا ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا وہ اس سے اس کے گناہ دور کر دے گا اور اسے اجر عظیم بخشے گا ﴿۵﴾

اَسۡكِنُوۡهُنَّ مِنۡ حَیۡثُ سَكَنۡتُمۡ مِّنۡ وُّجۡدِكُمۡ وَلَا تُضَآرُّوۡهُنَّ

اَسۡكِنُوۡهُنَّ	مِنۡ	حَیۡثُ	سَكَنۡتُمۡ	مِّنۡ	وُّجۡدِكُمۡ	وَ	لَا	تُضَآرُّوۡهُنَّ
رکھو ان عورتوں کو	سے	جس طرح	رہتے ہو تم	سے	مقدور بھر اپنے	اور	مت	ایذا دو ان کو

(مطلقہ) عورتوں کو (ایامِ عدت میں) اپنے مقدور کے مطابق وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو اور ان کو تنگ کرنے کے لیے

لِتُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ ۚ وَإِن كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّىٰ

لِتُضَيِّقُوْا	عَلَيْهِنَّ	وَ	اِنْ	كُنَّ	اُولَاتِ حَمْلٍ	فَاَنْفِقُوْا	عَلَيْهِنَّ	حَتّٰى
تاکہ تنگی کرو تم	اوپران کے	اور	اگر	ہوویں	حمل والیاں	پس خرچ کرو	اوپران کے	یہاں تک کہ

تکلیف نہ دو۔ اور اگر حمل سے ہوں تو بچہ جننے تک ان کا

يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۖ وَأْتَمِرُوا

يَضَعْنَ	حَمْلَهُنَّ	فَاِنْ	اَرْضَعْنَ	لَكُمْ	فَاٰتُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	وَاْتَمِرُوْا
جن لیں	حمل اپنا	پس اگر	دودھ پلائیں	تمہاری خاطر	پس دوان کو	مزدوری ان کی	اور موافقت رکھو

خرچ دیتے رہو۔ پھر اگر وہ بچے کو تمہارے کہنے سے دودھ پلائیں تو ان کو ان کی اُجرت دو اور (بچے کے بارے میں) پسندیدہ طریق

بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوفٍ ۖ وَإِن تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرَىٰ ﴿٦﴾ لِيُنفِقْ

بَيْنَكُمْ	بِمَعْرُوْفٍ	وَاِنْ	تَعَاسَرْتُمْ	فَسَتُرْضِعُ	لَهٗ	اُخْرٰى	لِيُنْفِقْ
آپس میں	ساتھ اچھی طرح کے	اور اگر	ایک دوسرے کے تنگی کرو	پس دودھ پلائے گی	اس کی خاطر	کوئی دوسری	چاہیے کہ خرچ کرے

سے موافقت رکھو اور اگر باہم ضد (اور نااتفاقی) کرو گے تو (بچے کو) اس کے (باپ کے) کہنے سے کوئی اور عورت دودھ پلائے گی ﴿۶﴾ صاحبِ وسعت

ذُو سَعَةٍ مِّن سَعَتِهِ ۖ وَمَن قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنفِقْ مِمَّا آتَاهُ

ذُوْسَعَةٍ	مِّنْ	سَعَتِهٖ	وَ	مَنْ	قُدِرَ	عَلَيْهِ	رِزْقُهٗ	فَلْيُنْفِقْ	مِمَّآ	اٰتٰهُ
وسعت والا	سے	اپنی وسعت	اور	جو کوئی کہ	تنگی کی گئی ہے	اوپر اسکے	رزق اسکے کی	پس چاہیے کہ خرچ کرے	اسکو اس چیز سے کہ	دی ہے

کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہیے۔ اور جس کے رزق میں تنگی ہو وہ جتنا اللہ نے اس کو دیا ہے اس کے موافق خرچ

اللَّهُ ۚ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا ۚ سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ﴿٧﴾ ع

اللّٰهُ	لَا	يُكَلِّفُ	اللّٰهُ	نَفْسًا	اِلَّا	مَآ	اٰتٰىهَا	سَيَجْعَلُ	اللّٰهُ	بَعْدَ	عُسْرٍ	يُّسْرًا
اللہ نے	نہیں	تکلیف دیتا	اللہ	کسی جی کو	مگر	جتنا کہ	دیا ہے اسکو	جلد ہی کرے گا	اللہ	بعد	تنگی کے	آسانی

کرے۔ اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اسی کے مطابق جو اس کو دیا ہے۔ اور اللہ عنقریب تنگی کے بعد کشایش بخشے گا ﴿۷﴾

ع ۱۷

وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا

وَ	كَاَيِّنْ مِّنْ	قَرْيَةٍ	عَتَتْ	عَنْ	اَمْرِ	رَبِّهَا	وَرُسُلِهٖ	فَحَاسَبْنٰهَا	حِسَابًا
اور	بہت	بستیاں ہیں کہ	نافرمانی کی	سے	حکم	اپنے رب کے	اور اسکے پیغمبروں سے	پس حساب لیا ہم نے ان سے	حساب

اور بہت سی بستیوں (کے رہنے والوں) نے اپنے پروردگار اور اس کے پیغمبروں کے احکام سے سرکشی کی تو ہم نے ان کو سخت

شَدِيْدًا وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨﴾ فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ

شَدِيْدًا	وَّ	عَذَّبْنٰهَا	عَذَابًا	نُّكْرًا	فَذَاقَتْ	وَبَالَ	اَمْرِهَا	وَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
سخت	اور	عذاب کیا ہم نے انکو	عذاب	ان دیکھا ان سنا	پس چکھا انہوں نے	وبال	کام اپنے کا	اور	تھا	انجام

حساب میں پکڑ لیا اور ان پر (ایسا) عذاب نازل کیا ہے جو نہ دیکھا تھا نہ سنا ﴿٨﴾ سو انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ لیا اور ان کا انجام

اَمْرِهَا خُسْرًا ﴿٩﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِي

اَمْرِهَا	خُسْرًا	اَعَدَّ	اللّٰهُ	لَهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	يٰۤاُولِي
ان کے کام کا	گھاٹا	تیار کیا ہے	اللہ نے	واسطے ان کے	عذاب	سخت	پس ڈرو	اللہ سے	اے صاحبان

نقصان ہی تو تھا ﴿٩﴾ اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے تو اے ارباب دانش

ع

الْاَلْبَابِ ۛۚ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ﴿١٠﴾ رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا

الْاَلْبَابِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَدْ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	اِلَيْكُمْ	ذِكْرًا	رَّسُوْلًا	يَّتْلُوْا
عقل	وہ جو	ایمان لائے ہو	تحقیق	اتارا ہے	اللہ نے	طرف تمہاری	ذکر	کہ پیغمبر ہے	جو پڑھتا ہے

جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو۔ اللہ نے تمہارے پاس نصیحت (کی کتاب) بھیجی ہے ﴿١٠﴾ (اور اپنے) پیغمبر (بھی بھیجے ہیں) جو تمہارے سامنے اللہ

عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	مُبَيِّنٰتٍ	لِّيُخْرِجَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
اوپر تمہارے	نشانیاں	اللہ کی	بیان کرنے والی	تاکہ نکالے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے

کی واضح المطالب آیتیں پڑھتے ہیں تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ہیں

مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا

مِنَ	الظُّلُمٰتِ	اِلَى	النُّوْرِ	وَ	مَنْ	يُّؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	وَ	يَعْمَلْ	صَالِحًا
سے	اندھیروں	طرف	روشنی کی	اور	جو کوئی	ایمان لائے	اللہ پر	اور	کام کرے	اچھے

ان کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے آئیں اور جو شخص ایمان لائے اور عمل نیک کرے گا

يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ قَدْ

يُّدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	قَدْ
داخل کریگا اس کو	بہشتوں میں	بہتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	بیچ انکے	ہمیشہ	تحقیق

ان کو باغہائے بہشت میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ابدالآباد ان میں رہیں گے۔ اللہ

اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ﴿١١﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ

اَحْسَنَ	اللّٰهُ	لَهٗ	رِزْقًا	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ	وَّ	مِنَ
اچھا دیا	اللہ نے	اس کو	رزق	اللہ	وہ ہے جس نے	پیدا کیا	سات	آسمانوں کو	اور	نیز

نے ان کو خوب رزق دیا ہے﴿١١﴾ اللہ ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کیے اور ویسی

الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ط يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى

الْاَرْضِ	مِثْلَهُنَّ	يَتَنَزَّلُ	الْاَمْرُ	بَيْنَهُنَّ	لِتَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى
زمین	مانند ان کی	اترتا ہے	حکم اس کا	درمیان ان کے	تاکہ جانو تم	یہ کہ	اللہ	اوپر

ہی زمینیں۔ ان میں (اللہ کے) حکم اُترتے رہتے ہیں تاکہ تم لوگ جان لو کہ اللہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لا وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿١٢﴾ ع

كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَّ	اَنَّ	اللّٰهَ	قَدْ	اَحَاطَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عِلْمًا
ہر	چیز کے	قادر ہے	اور	یہ کہ	اللہ نے	تحقیق	گھیر لیا ہے	ہر	چیز کو	علم میں

ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ اللہ اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہے﴿١٢﴾

٢ ع ٥ ١٨

اٰیاتھا ١٢ — ٦٦ سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ ١٠٧ — رکوعاتھا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ج تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ

يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	لِمَ	تُحَرِّمُ	مَآ	اَحَلَّ	اللّٰهُ	لَكَ	تَبْتَغِيْ	مَرْضَاتَ
اے	نبی	کیوں	حرام کرتا ہے	اس چیز کو کہ	حلال کیا ہے	اللہ نے	واسطے تیرے	چاہتا ہے	تو رضامندی

اے پیغمبر جو چیز اللہ نے تمہارے لیے جائز کی ہے تم اُس سے کنارہ کشی کیوں کرتے ہو؟ (کیا اس سے) اپنی بیویوں

اَزْوَاجِكَ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١﴾ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ

اَزْوَاجِكَ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	قَدْ	فَرَضَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	تَحِلَّةَ
بی بیوں اپنی کی	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	تحقیق	مقرر کر دیا ہے	اللہ نے	واسطے تمہارے	کھولنا

کی خوشنودی چاہتے ہو؟ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے﴿١﴾ اللہ نے تم لوگوں کے لیے تمہاری قسموں

اَیۡمَانِکُمۡ ۚ وَاللّٰہُ مَوۡلٰىکُمۡ ۚ وَھُوَ الۡعَلِیۡمُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۲﴾ وَاِذۡ اَسَرَّ النَّبِیُّ اِلٰی

اَیۡمَانِکُمۡ	وَ	اللّٰہُ	مَوۡلٰىکُمۡ	وَھُوَ	الۡعَلِیۡمُ	الۡحَکِیۡمُ	وَ	اِذۡ	اَسَرَّ	النَّبِیُّ	اِلٰی
قسموں تمہاری کا	اور	اللہ	دوست ہے تمہارا	اور وہ ہے	جاننے والا	حکمت والا	اور	جس وقت	چھپا کر کہا	نبی نے	طرف

کا کفارہ مقرر کر دیا ہے اور اللہ ہی تمہارا کارساز ہے۔ اور وہ دانا (اور) حکمت والا ہے ﴿۲﴾ اور (یاد کرو) جب پیغمبر نے اپنی ایک

بَعۡضِ اَزۡوَاجِهٖ حَدِیۡثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتۡ بِهٖ وَاَظۡهَرَهُ اللّٰهُ عَلَیۡهِ عَرَّفَ

بَعۡضِ	اَزۡوَاجِهٖ	حَدِیۡثًا	فَلَمَّا	نَبَّاَتۡ	بِهٖ	وَ	اَظۡهَرَهُ	اللّٰهُ	عَلَیۡهِ	عَرَّفَ
بعضے	بی بی اپنی کے	ایک بات	پس جب	خبر دی اس بی بی نے	اس بات کی	اور	ظاہر کر دیا اسکو	اللہ نے	اوپر اسکے	جتا دی

بیوی سے ایک بھید کی بات کہی۔ تو (اس نے دوسری کو بتا دی) جب اُس نے اس کو افشا کیا اور اللہ نے اس (حال سے پیغمبر) کو

بَعۡضَهٗ وَاَعۡرَضَ عَنۡۢ بَعۡضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتۡ مَنۡ اَنۡۢبَاَكَ هٰذَا ؕ

بَعۡضَهٗ	وَ	اَعۡرَضَ	عَنۡۢ	بَعۡضٍ	فَلَمَّا	نَبَّاَهَا	بِهٖ	قَالَتۡ	مَنۡ	اَنۡۢبَاَكَ	هٰذَا
بعض بات اسکی	اور	منہ پھیر لیا	سے	بعض	پس جب	خبر کی اس بی بی کو	اس جتا دینے کی	بولی	کس نے	خبر دی تجھ کو	یہ

آگاہ کر دیا تو پیغمبر نے (اس بیوی کو وہ بات) کچھ تو جتائی اور کچھ نہ بتائی تو جب وہ اس کو جتائی تو پوچھنے لگی کہ آپ کو کس نے بتایا؟

قَالَ نَبَّاَنِیَ الۡعَلِیۡمُ الۡخَبِیۡرُ ﴿۳﴾ اِنۡ تَتُوۡبَاۤ اِلَی اللّٰهِ فَقَدۡ صَغَتۡ قُلُوۡبُكُمَا ۚ

قَالَ	نَبَّاَنِیَ	الۡعَلِیۡمُ	الۡخَبِیۡرُ	اِنۡ	تَتُوۡبَاۤ	اِلَی	اللّٰهِ	فَقَدۡ	صَغَتۡ	قُلُوۡبُكُمَا
کہا	خبر کی مجھ کو	جاننے والے	خبردار نے	اگر	توبہ کرتی ہو تم دونوں	طرف	اللہ کی	پس تحقیق	کج ہو گئے ہیں	دل تمہارے

اُنہوں نے کہا کہ مجھے اس نے بتایا ہے جو جاننے والا خبردار ہے ﴿۳﴾ اگر تم دونوں اللہ کے آگے توبہ کرو (تو بہتر ہے کیونکہ) تمہارے دل کج ہو گئے ہیں۔

وَاِنۡ تَظٰهَرَا عَلَیۡهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوۡلٰىهُ وَجِبۡرِیۡلُ وَصَالِحُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۚ

وَاِنۡ	تَظٰهَرَا	عَلَیۡهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	مَوۡلٰىهُ	وَ	جِبۡرِیۡلُ	وَصَالِحُ	الۡمُؤۡمِنِیۡنَ
اور اگر	مدد کرو گی ایک دوسری کی	اوپر اسکے	پس بیشک	اللہ	وہ ہے	دوست اس کا	اور	جبریل	اور نیک	مسلمان

اور اگر پیغمبر (کی ایذا) پر باہم اعانت کرو گی تو اللہ اور جبریل اور نیک کردار مسلمان ان کے حامی (اور دوستدار ہیں)

وَالۡمَلٰٓئِكَةُ بَعۡدَ ذٰلِكَ ظَهِیۡرٌ ﴿۴﴾ عَسٰی رَبُّهٗۤ اِنۡ طَلَّقَكُنَّ اَنۡ یُّبۡدِلَهٗۤ

وَالۡمَلٰٓئِكَةُ	بَعۡدَ	ذٰلِكَ	ظَهِیۡرٌ	عَسٰی	رَبُّهٗۤ	اِنۡ	طَلَّقَكُنَّ	اَنۡ	یُّبۡدِلَهٗۤ
اور فرشتے	بعد	اس کے	مددگار	جلد ہی	پروردگار اس کا	اگر	طلاق دے وہ تم کو	یہ کہ	بدل دے اسکو

اور ان کے علاوہ (اور) فرشتے بھی مددگار ہیں ﴿۴﴾ اگر پیغمبر تم کو طلاق دے دیں تو عجب نہیں کہ ان کا پروردگار

اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ

اَزْوَاجًا	خَيْرًا	مِّنْكُنَّ	مُسْلِمٰتٍ	مُّؤْمِنٰتٍ	قٰنِتٰتٍ	تٰٓئِبٰتٍ	عٰبِدٰتٍ
بیویاں	بہتر	تم سے	مسلمان عورتیں	ایمان والیاں	فرمانبرداری کرنیوالیاں	توبہ کرنیوالیاں	عبادت کرنیوالیاں

تمہارے بدلے ان کو تم سے بہتر بیبیاں دے دے۔ مسلمان، صاحب ایمان، فرمانبردار، توبہ کرنے والیاں، عبادت گزار،

سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّ اَبْكَارًا ﴿۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ

سٰٓئِحٰتٍ	ثَيِّبٰتٍ	وَّ	اَبْكَارًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ
روزہ رکھنے والیاں	خاوند دیکھی ہویاں	اور	کنواریاں	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	بچاؤ	جانوں اپنی کو

روزہ رکھنے والیاں، بن شوہر اور کنواریاں ﴿۵﴾ مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو آتشِ (جہنم)

وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ

وَاَهْلِيْكُمْ	نَارًا	وَّقُوْدُهَا	النَّاسُ	وَالْحِجَارَةُ	عَلَيْهَا	مَلٰٓئِكَةٌ	غِلَاظٌ	شِدَادٌ
اور اپنے گھروالوں کو	آگ سے	ایندھن ہیں اسکا	لوگ	اور پتھر	اوپر اسکے مقرر ہیں	فرشتے	سخت دل	زور آور

سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اور جس پر تندخو اور سخت مزاج فرشتے (مقرر) ہیں جو ارشاد اللہ ان کو

لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

لَّا	يَعْصُوْنَ	اللّٰهَ	مَآ	اَمَرَهُمْ	وَيَفْعَلُوْنَ	مَا	يُؤْمَرُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
نہیں	نافرمانی کرتے	اللہ کی	جو	حکم کرے ان کو	اور کرتے ہیں	جو	حکم دیا جاتا ہے	اے لوگو	جو

فرماتا ہے اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم ان کو ملتا ہے اسے بجا لاتے ہیں ﴿٦﴾ کافرو!

كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۷﴾ يٰٓاَيُّهَا

ع ۱۹

كَفَرُوْا	لَا	تَعْتَذِرُوا	الْيَوْمَ	اِنَّمَا	تُجْزَوْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا
کافر ہوئے	مت	عذر کرو	آج	سوائے اسکے نہیں کہ	بدلہ دیئے جاؤ گے	جو کچھ	تھے تم	کرتے	اے لوگو

آج بہانے مت بناؤ جو عمل تم کیا کرتے ہو اُنہی کا تم کو بدلہ دیا جائے گا ﴿۷﴾ مومنو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	تُوْبُوْٓا	اِلَى	اللّٰهِ	تَوْبَةً	نَّصُوْحًا	عَسٰى	رَبُّكُمْ	اَنْ	يُّكَفِّرَ
جو	ایمان لائے	توبہ کرو	طرف	اللہ کی	توبہ	خالص	جلد ہی	رب تمہارا	یہ کہ	دور کرے گا

اللہ کے آگے صاف دل سے توبہ کرو۔ اُمید ہے کہ وہ تمہارے گناہ تم سے

عَنۡكُمۡ سَيِّاٰتِكُمۡ وَيُدۡخِلَكُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۙ يَوۡمَ

عَنۡكُمۡ	سَيِّاٰتِكُمۡ	وَيُدۡخِلَكُمۡ	جَنّٰتٍ	تَجۡرِىۡ	مِنۡ	تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ	يَوۡمَ
تم سے	برائیاں تمہاری	اور داخل کرے گا تم کو	بہشتوں میں	بہتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	اس دن کہ

دُور کر دے گا اور تم کو باغہائے بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا اُس دن

لَا يُخۡزِى اللّٰهُ النَّبِىَّ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ‌ ۚ نُوۡرُهُمۡ يَسۡعٰى بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ

لَا	يُخۡزِى	اللّٰهُ	النَّبِىَّ	وَالَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	مَعَهٗ	نُوۡرُهُمۡ	يَسۡعٰى	بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ
نہیں	رسوا کرے گا	اللہ	نبی کو	اور ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	ساتھ اسکے	نور ان کا	دوڑے گا	آگے ان کے

اللہ پیغمبر کو اور ان لوگوں کو جو اُن کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا۔ (بلکہ) اُن کا نور (ایمان) ان کے آگے اور داہنی طرف (روشنی کرتا ہوا)

وَبِاَيۡمَانِهِمۡ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَاۤ اَتۡمِمۡ لَنَا نُوۡرَنَا وَاغۡفِرۡ لَنَا‌ ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

وَبِاَيۡمَانِهِمۡ	يَقُوۡلُوۡنَ	رَبَّنَاۤ	اَتۡمِمۡ	لَنَا	نُوۡرَنَا	وَ	اغۡفِرۡ لَنَا	اِنَّكَ	عَلٰى	كُلِّ
اور دائیں ان کے	کہیں گے	اے رب ہمارے	پورا کر	واسطے ہمارے	نور ہمارا	اور	بخشش کر واسطے ہمارے	بیشک تو	اوپر	ہر

چل رہا ہوگا۔ اور وہ اللہ سے التجا کریں گے کہ اے پروردگار ہمارا نور ہمارے لیے پورا کر اور ہمیں معاف فرما۔ بیشک اللہ

شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۸﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ جَاهِدِ الۡكُفَّارَ وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ وَاغۡلُظۡ

شَىۡءٍ	قَدِيۡرٌ	يٰۤاَيُّهَا	النَّبِىُّ	جَاهِدِ	الۡكُفَّارَ	وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ	وَاغۡلُظۡ
چیز کے	قادر ہے	اے	نبی	لڑائی کر	کفار سے	اور منافقوں سے	اور سختی کر

ہر چیز پر قادر ہے ﴿۸﴾ اے پیغمبر کافروں اور منافقوں سے لڑو اور ان پر

عَلَيۡهِمۡ‌ ؕ وَمَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ‌ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۹﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا

عَلَيۡهِمۡ	وَمَاۡوٰٮهُمۡ	جَهَنَّمُ	وَبِئۡسَ	الۡمَصِيۡرُ	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا
اوپر ان کے	اور ٹھکانا ان کا	دوزخ ہے	اور بری ہے	جگہ پھر جانے کی	بیان کی	اللہ نے	مثال

سختی کرو۔ اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ بہت بری جگہ ہے ﴿۹﴾ اللہ نے کافروں کے لیے نوح

لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوا امۡرَاَتَ نُوۡحٍ وَّامۡرَاَتَ لُوۡطٍ‌ ؕ كَانَتَا تَحۡتَ عَبۡدَيۡنِ

لِّلَّذِيۡنَ	كَفَرُوا	امۡرَاَتَ	نُوۡحٍ	وَّ	امۡرَاَتَ	لُوۡطٍ	كَانَتَا	تَحۡتَ	عَبۡدَيۡنِ
واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	عورت	نوح کی	اور	عورت	لوط کی	تھیں دونوں	نیچے	دو بندوں کے

کی بیوی اور لُوط کی بیوی کی مثال بیان فرمائی ہے۔ دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے

مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا

مِنْ	عِبَادِنَا	صَالِحَيْنِ	فَخَانَتٰهُمَا	فَلَمْ	يُغْنِيَا	عَنْهُمَا	مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا
سے	ہمارے بندوں میں	نیک	پس خیانت کی ان دونوں نے انکی	پس نہ	کفایت کی ان دونوں نے	ان دونوں عورتوں کی	اللہ کی طرف سے	کچھ

گھر میں تھیں اور دونوں نے ان کی خیانت کی تو وہ اللہ کے مقابلے میں ان عورتوں کے کچھ بھی کام نہ آئے۔

وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿١٠﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا

وَّقِيْلَ	ادْخُلَا	النَّارَ	مَعَ	الدّٰخِلِيْنَ	وَ	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
اور کہا گیا	داخل ہو جاؤ دونوں	آگ میں	ساتھ	داخل ہونیوالوں کے	اور	بیان کی	اللہ نے	مثال ایک	واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے ہیں

اور ان کو حکم دیا گیا کہ اور داخل ہونے والوں کے ساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ ﴿١٠﴾ اور مومنوں کے لیے (ایک) مثال (تو)

امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

وقف لازم

امْرَاَتَ	فِرْعَوْنَ	اِذْ	قَالَتْ	رَبِّ	ابْنِ	لِيْ	عِنْدَكَ	بَيْتًا	فِي	الْجَنَّةِ
عورت	فرعون کی	جس وقت	کہا اس عورت نے	اے رب میرے	بنا	واسطے میرے	نزدیک اپنے	گھر	بیچ	بہشت کے

فرعون کی بیوی کی بیان فرمائی۔ کہ اس نے اللہ سے التجا کی کہ اے میرے پروردگار میرے لیے بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنا

وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١١﴾ وَمَرْيَمَ

وَنَجِّنِيْ	مِنْ	فِرْعَوْنَ	وَعَمَلِهٖ	وَنَجِّنِيْ	مِنَ	الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	مَرْيَمَ
اور نجات دے مجھ کو	سے	فرعون	اور عمل اسکے سے	اور نجات دے مجھ کو	سے	قوم	ظالم	اور	مریم

اور مجھے فرعون اور اس کے اعمال (زشت مآل) سے نجات بخش اور ظالم لوگوں کے ہاتھ سے مجھ کو مخلصی عطا فرما ﴿١١﴾ اور (دوسری)

ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا

ابْنَتَ	عِمْرٰنَ	الَّتِيْٓ	اَحْصَنَتْ	فَرْجَهَا	فَنَفَخْنَا	فِيْهِ	مِنْ	رُّوْحِنَا
بیٹی	عمران کی	جس نے	حفاظت کی	اپنے ناموس کی	پس پھونکا ہم نے	بیچ اس کے	سے	روح اپنی

عمران کی بیٹی مریم کی جنہوں نے اپنی شرمگاہ کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی

وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿١٢﴾

ع ٥ ٢٠

وَصَدَّقَتْ	بِكَلِمٰتِ	رَبِّهَا	وَ	كُتُبِهٖ	وَ	كَانَتْ	مِنَ	الْقٰنِتِيْنَ
اور مانتی تھی	باتوں کو	اپنے پروردگار کی	اور	اس کی کتابوں کو	اور	تھی	سے	فرمانبرداروں میں

اور وہ اپنے پروردگار کے کلام اور اس کی کتابوں کو برحق سمجھتی تھیں اور فرمانبرداروں میں سے تھیں ﴿١٢﴾

ایاتہا ۳۰ — ۶۷ سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ ۷۷ — رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرُ ۨ ﴿۱﴾ الَّذِیْ

الَّذِیْ	قَدِيْرُ	شَیْءٍ	كُلِّ	عَلٰى	هُوَ	وَ	الْمُلْكُ	بِيَدِهِ	الَّذِیْ	تَبٰرَكَ
جس نے	قادر ہے	چیز کے	ہر	اوپر	وہ	اور	بادشاہی	بیچ ہاتھ اسکے ہے	وہ اللہ کہ	بہت برکت والا ہے

وہ (اللہ) جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے بڑی برکت والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱﴾ اُسی نے

خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ

هُوَ	وَ	عَمَلًا	اَحْسَنُ	اَيُّكُمْ	لِيَبْلُوَكُمْ	وَالْحَيٰوةَ	الْمَوْتَ	خَلَقَ
وہی ہے	اور	عمل میں	بہتر ہے	کون سا تم میں سے	تا کہ آزمائے تم کو	اور زندگی کو	موت کو	پیدا کیا

موت اور زندگی کو پیدا کیا تا کہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے کام کرتا ہے۔ اور وہ

الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ ﴿۲﴾ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى فِیْ

فِیْ	تَرٰى	مَا	طِبَاقًا	سَمٰوٰتٍ	سَبْعَ	خَلَقَ	الَّذِیْ	الْغَفُوْرُ	الْعَزِيْزُ
بیچ	دیکھے گا تو	نہ	اوپر تلے	آسمان	سات	پیدا کیے	جس نے	بخشنے والا	غالب

زبردست (اور) بخشنے والا ہے ﴿۲﴾ اُس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے (اے دیکھنے والے) کیا تو (اللہ)

خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ

مِنْ	تَرٰى	هَلْ	الْبَصَرَ	فَارْجِعِ	تَفٰوُتٍ	مِنْ	الرَّحْمٰنِ	خَلْقِ
کوئی	دیکھتا ہے تو	کیا	نظر کو	پھر پھیر لے جا	فرق	کچھ	اللہ کے	بنانے میں

رحمٰن کی آفرینش میں کچھ نقص دیکھتا ہے؟ ذرا آنکھ اُٹھا کر دیکھ بھلا تجھ کو (آسمان میں) کوئی شگاف

فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا

خَاسِئًا	الْبَصَرُ	اِلَيْكَ	يَنْقَلِبْ	كَرَّتَيْنِ	الْبَصَرَ	ارْجِعِ	ثُمَّ	فُطُوْرٍ
رد ہو کر	نظر	طرف تیری	پھر آئے گی	دوبارہ	نظر کو	پھیر لے جا	پھر	شگاف

نظر آتا ہے؟ ﴿۳﴾ پھر دوبارہ (سہ بارہ) نظر کر تو نظر (ہر بار) تیرے پاس ناکام اور تھک کر لوٹ

وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا

وَّ	هُوَ	حَسِيْرٌ	وَ	لَقَدْ	زَيَّنَّا	السَّمَآءَ	الدُّنْيَا	بِمَصَابِيْحَ	وَ	جَعَلْنٰهَا
اور	وہ	تھکی ہوئی ہے	اور	البتہ تحقیق	زینت دی ہم نے	آسمان	دنیا کو	ساتھ چراغوں کے	اور	کیا ہم نے انکو

آئے گی ﴿۴﴾ اور ہم نے قریب کے آسمان کو (تاروں کے) چراغوں سے زینت دی اور اُن

رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿۵﴾ وَلِلَّذِيْنَ

رُجُوْمًا	لِّلشَّيٰطِيْنِ	وَ	اَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابَ	السَّعِيْرِ	وَ	لِلَّذِيْنَ
مارنا	واسطے شیطانوں کے	اور	تیار کیا ہم نے	واسطے ان کے	عذاب	جلنے کا	اور	واسطے ان لوگوں کے کہ

کو شیطانوں کے مارنے کا آلہ بنایا اور ان کے لیے دہکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۵﴾ اور جن لوگوں

كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۶﴾ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا

كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	عَذَابُ	جَهَنَّمَ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ	اِذَآ	اُلْقُوْا	فِيْهَا
کافر ہوئے	ساتھ اپنے رب کے	عذاب ہے	دوزخ کا	اور	بری ہے	جگہ پھر جانے کی	جب	ڈالے جائینگے	بیچ اسکے

نے اپنے پروردگار سے انکار کیا اُن کے لیے جہنم کا عذاب ہے۔ اور وہ برا ٹھکانا ہے ﴿۶﴾ جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے

سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ﴿۷﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ

سَمِعُوْا	لَهَا	شَهِيْقًا	وَّ	هِيَ	تَفُوْرُ	تَكَادُ	تَمَيَّزُ	مِنَ	الْغَيْظِ	كُلَّمَآ
سنیں گے	واسطے اسکے	چلانا	اور	وہ	جوش کرتی ہوگی	قریب ہے کہ	پھٹ جائے	سے	غصہ	جب

تو اس کا چیخنا چلانا سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہو گی ﴿۷﴾ گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی۔ جب

اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ﴿۸﴾ قَالُوْا بَلٰى قَدْ

اُلْقِيَ	فِيْهَا	فَوْجٌ	سَاَلَهُمْ	خَزَنَتُهَآ	اَلَمْ	يَاْتِكُمْ	نَذِيْرٌ	قَالُوْا	بَلٰى	قَدْ
ڈالی جائیگی	بیچ اسکے	کوئی جماعت	پوچھیں گے ان سے	داروغہ اس کے	کیا نہیں	آیا تمہارے پاس	ڈرانے والا	کہیں گے	ہاں	تحقیق

اُس میں ان کی کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو دوزخ کے داروغہ اُن سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تھا؟ ﴿۸﴾ وہ کہیں گے

جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

جَآءَنَا	نَذِيْرٌ	فَكَذَّبْنَا	وَ	قُلْنَا	مَا	نَزَّلَ	اللّٰهُ	مِنْ	شَيْءٍ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا
آیا تھا ہمارے پاس	ڈرانے والا	پس جھٹلایا ہم نے	اور	کہا ہم نے	نہیں	اتاری	اللہ نے	کوئی	چیز	نہیں	تم	مگر

کیوں نہیں ضرور ہدایت کرنے والا آیا تھا لیکن ہم نے اس کو جھٹلا دیا اور کہا کہ اللہ نے تو کوئی چیز نازل ہی نہیں کی۔ تم تو

فِیْ ضَلٰلٍ كَبِیْرٍ ﴿۹﴾ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِیْۤ اَصْحٰبِ

فِیْ	ضَلٰلٍ	كَبِیْرٍ	وَ	قَالُوْا	لَوْ	كُنَّا	نَسْمَعُ	اَوْ	نَعْقِلُ	مَا	كُنَّا	فِیْۤ	اَصْحٰبِ
بیچ	گمراہی کے	بڑی	اور	کہیں گے	اگر	ہوتے ہم	سنتے	یا	سمجھتے ہم	نہ	ہوتے ہم	بیچ	رہنے والوں

بڑی غلطی میں (پڑے ہوئے) ہو﴿۹﴾ اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو دوزخیوں میں

السَّعِیْرِ ﴿۱۰﴾ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ﴿۱۱﴾

السَّعِیْرِ	فَاعْتَرَفُوْا	بِذَنْۢبِهِمْ	فَسُحْقًا	لِّاَصْحٰبِ	السَّعِیْرِ
دوزخ کے	پس اقرار کیا انہوں نے	اپنے گناہوں کا	پس دوری ہے	واسطے رہنے والوں	دوزخ کے

نہ ہوتے﴿۱۰﴾ پس وہ اپنے گناہوں کا اقرار کریں گے۔ سو دوزخیوں کے لیے (رحمتِ اللہ سے) دوری ہے﴿۱۱﴾

اِنَّ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِیْرٌ ﴿۱۲﴾

اِنَّ	الَّذِیْنَ	یَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَیْبِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ	كَبِیْرٌ
بیشک	جو لوگ	ڈرتے ہیں	رب اپنے سے	بن دیکھے	واسطے ان کے	بخشش ہے	اور	ثواب ہے	بڑا

(اور) جو لوگ بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اُن کے لیے بخشش اور اجرِ عظیم ہے﴿۱۲﴾

وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾ اَلَا

وَ	اَسِرُّوْا	قَوْلَكُمْ	اَوِاجْهَرُوْا	بِهٖ	اِنَّهٗ	عَلِیْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	اَلَا
اور	چھپاؤ تم	بات اپنی	یا ظاہر کرو	اس کو	بیشک وہ	جانتا ہے	سینے والی بات کو	کیا نہ

اور تم (لوگ) بات پوشیدہ کہو یا ظاہر۔ وہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے﴿۱۳﴾ بھلا جس

یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ﴿۱۴﴾ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ

ع ۱۴

یَعْلَمُ	مَنْ	خَلَقَ	وَهُوَ	اللَّطِیْفُ	الْخَبِیْرُ	هُوَ	الَّذِیْ	جَعَلَ	لَكُمُ
جانے وہ	جس نے	پیدا کیا	اور وہ	باریک دیکھنے والا	خبردار ہے	وہی ہے	جس نے	کیا	واسطے تمہارے

نے پیدا کیا وہ بے خبر ہے؟ وہ تو پوشیدہ باتوں کا جاننے والا اور (ہر چیز سے) آگاہ ہے﴿۱۴﴾ وہی تو ہے جس نے تمہارے

الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَیْهِ

الْاَرْضَ	ذَلُوْلًا	فَامْشُوْا	فِیْ	مَنَاكِبِهَا	وَ	كُلُوْا	مِنْ	رِّزْقِهٖ	وَ	اِلَیْهِ
زمین کو	پست	پس چلو	بیچ	اس کی راہوں کے	اور	کھاؤ	سے	اس کے رزق	اور	طرف اسکی ہے

لیے زمین کو نرم کیا تو اس کی راہوں میں چلو پھرو اور اللہ کا (دیا ہوا) رزق کھاؤ اور (تم کو) اسی کے پاس (قبروں سے)

النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا

النُّشُوْرُ	ءَاَمِنْتُمْ	مَّنْ	فِي	السَّمَآءِ	اَنْ	يَّخْسِفَ	بِكُمُ	الْاَرْضَ	فَاِذَا
جی اٹھنا	کیا نڈر ہو تم	اس سے جو	بیچ	آسمان کے ہے	یہ کہ	دھنسا دے	تم کو	زمین میں	پس جب ناگاہ

نکل کر جانا ہے ﴿۱۵﴾ کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے بے خوف ہو کہ تم کو زمین میں دھنسا دے اور وہ اس وقت حرکت

هِيَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ

هِيَ	تَمُوْرُ	اَمْ	اَمِنْتُمْ	مَّنْ	فِي	السَّمَآءِ	اَنْ	يُّرْسِلَ	عَلَيْكُمْ
وہ	پھٹ جائے گی	یا	نڈر ہوئے تم	اس سے جو	بیچ	آسمان کے ہے	یہ کہ	بھیجے	اوپر تمہارے

کرنے لگے ﴿۱۶﴾ کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے نڈر ہو کہ تم پر کنکر بھری ہوا

حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ

حَاصِبًا	فَسَتَعْلَمُوْنَ	كَيْفَ	نَذِيْرِ	وَ	لَقَدْ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ
پتھروں کی بارش	پس البتہ جانو گے تم	کیوں کر تھا	ڈرانا میرا	اور	البتہ تحقیق	جھٹلایا	ان لوگوں نے جو کہ

چھوڑ دے۔ سو تم عنقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے ﴿۱۷﴾ اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے

قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ

مِنْ قَبْلِهِمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ	اَوَلَمْ	يَرَوْا	اِلَى	الطَّيْرِ	فَوْقَهُمْ	صٰٓفّٰتٍ
ان سے پہلے تھے	پس کیوں کر	ہوا	عذاب میرا	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	طرف	جانوروں کے	اوپر ان کے	پر کھولے ہوئے

بھی جھٹلایا تھا سو (دیکھ لو کہ) میرا کیسا عذاب ہوا ﴿۱۸﴾ کیا انہوں نے اپنے سروں پر اڑتے جانوروں کو نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلائے رہتے ہیں۔

وَّيَقْبِضْنَ ؔ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۭ بَصِيْرٌ ﴿۱۹﴾

وقف لازم
اختلاف
وقف غفران
وقف منزل

وَّ	يَقْبِضْنَ	مَا	يُمْسِكُهُنَّ	اِلَّا	الرَّحْمٰنُ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	بَصِيْرٌ
اور	پر جھپکتے ہوئے	نہیں	تھام رکھتا ان کو	مگر	اللہ رحمان	بیشک وہ	ہر	چیز کو	دیکھنے والا ہے

اور ان کو سکیڑ بھی لیتے ہیں۔ اللہ کے سوا انہیں کوئی تھام نہیں سکتا۔ بیشک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۹﴾

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ

اَمَّنْ	هٰذَا	الَّذِيْ	هُوَ	جُنْدٌ لَّكُمْ	يَنْصُرُكُمْ	مِّنْ	دُوْنِ	الرَّحْمٰنِ	اِنِ
بھلا کون ہے	یہ	جو کہ	وہ	لشکر ہو واسطے تمہارے	مدد دے تم کو	سے	سوائے	اللہ رحمان کے	نہیں

بھلا ایسا کون ہے جو تمہاری فوج ہو کر اللہ کے سوا تمہاری مدد کر سکے۔ کافر تو

الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾ ۚ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ

الْكٰفِرُوْنَ	اِلَّا	فِيْ	غُرُوْرٍ	اَمَّنْ	هٰذَا	الَّذِيْ	يَرْزُقُكُمْ	اِنْ	اَمْسَكَ
کافر	مگر	بیچ	فریب کے	بھلا کون ہے وہ	یہ	جو	رزق دیتا ہے تم کو	اگر	بند کرلے

دھوکے میں ہیں ﴿۲۰﴾ بھلا اگر وہ اپنا رزق بند کر لے تو کون ہے جو تم کو رزق

رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ

رِزْقَهٗ	بَلْ	لَّجُّوْا	فِيْ	عُتُوٍّ	وَّ	نُفُوْرٍ	اَفَمَنْ	يَّمْشِيْ	مُكِبًّا	عَلٰى	وَجْهِهٖٓ
رزق اپنا	بلکہ	لگے جاتے ہیں	بیچ	سرکشی	اور	بدکنے کے	کیا پس وہ شخص کہ	چلتا ہے	گرا ہوا	اوپر	اپنے منہ کے

دے؟ لیکن یہ سرکشی اور نفرت میں پھنسے ہوئے ہیں ﴿۲۱﴾ بھلا جو شخص چلتا ہوا منہ کے بل گر پڑتا ہے

اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۲﴾ قُلْ هُوَ

اَهْدٰٓى	اَمَّنْ	يَّمْشِيْ	سَوِيًّا	عَلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	قُلْ	هُوَ
بہت راہ پانیوالا ہے	یا وہ جو کہ	چلتا ہے	برابر	اوپر	راہ	سیدھی کے	کہہ	وہ ہے

وہ سیدھے رستے پر ہے یا وہ جو سیدھے رستے پر برابر چل رہا ہو؟ ﴿۲۲﴾ وہ اللہ ہی

الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا

الَّذِيْٓ	اَنْشَاَكُمْ	وَجَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	الْاَفْـِٕدَةَ	قَلِيْلًا
جس نے	پیدا کیا تم کو	اور کیا	واسطے تمہارے	سننا	اور	دیکھنا	اور	دل	تھوڑا سا ہے

تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ (مگر) تم کم

مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ

مَّا	تَشْكُرُوْنَ	قُلْ	هُوَ	الَّذِيْ	ذَرَاَكُمْ	فِي	الْاَرْضِ	وَ	اِلَيْهِ
جو	شکر کرتے ہو تم	کہہ	وہی ہے	جس نے	پھیلایا تم کو	بیچ	زمین کے	اور	طرف اسکی

احسان مانتے ہو ﴿۲۳﴾ کہہ دو کہ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلایا اور اسی کے روبرو تم جمع

تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾

تُحْشَرُوْنَ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ
اکٹھے کیے جاؤ گے	اور	کہتے ہیں	کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے

کیے جاؤ گے ﴿۲۴﴾ اور کافر کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعید کب (پوری) ہو گی؟ ﴿۲۵﴾

قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَ اِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (۲۶) فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً

قُلْ	اِنَّمَا	الْعِلْمُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	اِنَّمَآ	اَنَا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ	فَلَمَّا	رَاَوْهُ	زُلْفَةً
کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	علم	نزدیک	اللہ کے ہے	اور	سوائے اسکے نہیں کہ	میں	ڈرانے والا ہوں	ظاہر	پس جب	دیکھیں گے اسکو	نزدیک ہوئی

کہہ دو کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور میں تو کھول کھول کر ڈر سنا دینے والا ہوں (۲۶) سو جب وہ دیکھ لیں گے

سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ قِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ

سِيْٓـَٔتْ	وُجُوْهُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	قِيْلَ	هٰذَا	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ
برے بن جائینگے	چہرے	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	اور	کہا جائے گا	یہ ہے	وہ جو	تھے تم	اس کو

کہ وہ (وعدہ) قریب آ گیا تو کافروں کے منہ برے ہو جائیں گے۔ اور (ان سے) کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے جس

تَدَّعُوْنَ (۲۷) قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَ مَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا

تَدَّعُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَهْلَكَنِيَ	اللّٰهُ	وَ	مَنْ	مَّعِيَ	اَوْ	رَحِمَنَا
مانگتے	کہہ	کیا دیکھا تم نے	اگر	ہلاک کرے مجھ کو	اللہ	اور	جو کہ	ساتھ میرے ہیں	یا	رحم کرے ہم کو

کے تم خواستگار تھے (۲۷) کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھ کو اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر مہربانی کرے

فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ (۲۸) قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ

فَمَنْ	يُّجِيْرُ	الْكٰفِرِيْنَ	مِنْ	عَذَابٍ	اَلِيْمٍ	قُلْ	هُوَ	الرَّحْمٰنُ	اٰمَنَّا	بِهٖ
پس کون	پناہ دے گا	کافروں کو	سے	عذاب	درد دینے والے	کہہ	وہی ہے	رحمان	ایمان لائے ہم	اس پر

تو کون ہے جو کافروں کو دکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے؟ (۲۸) کہہ دو کہ وہ (جو اللہ) رحمٰن (ہے) ہم اسی پر ایمان لائے

وَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (۲۹) قُلْ

وَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْنَا	فَسَتَعْلَمُوْنَ	مَنْ	هُوَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	قُلْ
اور	اس پر	توکل کیا ہم نے	پس جلدی جان لیں گے	کون ہے	وہ	بیچ	گمراہی کے	ظاہر	کہہ

اور اسی پر بھروسا رکھتے ہیں۔ تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ صریح گمراہی میں کون پڑ رہا تھا (۲۹) کہو

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ (۳۰) ع

اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَصْبَحَ	مَآؤُكُمْ	غَوْرًا	فَمَنْ	يَّاْتِيْكُمْ	بِمَآءٍ	مَّعِيْنٍ
کیا دیکھا تم نے	اگر	ہو جائے	پانی تمہارا	خشک	پس کون ہے جو	لائیگا تمہارے پاس	پانی	جاری

کہ بھلا دیکھو تو اگر تمہارا پانی (جو تم پیتے ہو اور برتتے ہو) خشک ہو جائے تو (اللہ کے سوا) کون ہے جو تمہارے لیے شیریں پانی کا چشمہ بہا لائے؟ (۳۰)

اٰیاتہا ۵۲ — ۶۸ سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ ۲ — رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۙ﴿۱﴾ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۚ﴿۲﴾

نٓ	وَالْقَلَمِ	وَ	مَا	يَسْطُرُوْنَ	مَآ	اَنْتَ	بِنِعْمَةِ	رَبِّكَ	بِمَجْنُوْنٍ
نٓ	قسم ہے قلم کی	اور	اس چیز کی کہ	لکھتے ہیں	نہیں	تو	ساتھ نعمت	رب اپنے کے	دیوانہ

نٓ۔ قلم کی اور جو (اہلِ قلم) لکھتے ہیں اس کی قسم ﴿۱﴾ کہ (اے محمد ﷺ) تم اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانے نہیں ہو ﴿۲﴾

وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۚ﴿۳﴾ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿۴﴾

وَ	اِنَّ	لَكَ	لَاَجْرًا	غَيْرَ	مَمْنُوْنٍ	وَ	اِنَّكَ	لَعَلٰى	خُلُقٍ	عَظِيْمٍ
اور	بیشک	واسطے تیرے	البتہ اجر ہے	نہ	کاٹا گیا	اور	بیشک تو	البتہ اوپر	اخلاق	بڑے کے ہے

اور تمہارے لیے بے انتہا اجر ہے ﴿۳﴾ اور تمہارے اخلاق بڑے (عالی) ہیں ﴿۴﴾

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ۙ﴿۵﴾ بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿۶﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ

فَسَتُبْصِرُ	وَ	يُبْصِرُوْنَ	بِاَيِّكُمُ	الْمَفْتُوْنُ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ
پس عنقریب دیکھے گا	اور	دیکھیں گے وہ	کون ہے تم میں سے	دیوانہ	بیشک	رب تیرا	وہی

سو عنقریب تم بھی دیکھ لوگے اور یہ (کافر) بھی دیکھ لیں گے ﴿۵﴾ کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے ﴿۶﴾ تمہارا پروردگار اس کو بھی

اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۠ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۷﴾ فَلَا

اَعْلَمُ	بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ	سَبِيْلِهٖ	وَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ	فَلَا
خوب جانتا ہے	اس کو جو	گمراہ ہوا	سے	اپنی راہ	اور	وہی	خوب جانتا ہے	راہ پانے والوں کو	پس مت

خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹک گیا اور ان کو بھی خوب جانتا ہے جو سیدھے رستے پر چل رہے ہیں ﴿۷﴾ تو

تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۸﴾ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ﴿۹﴾ وَلَا تُطِعْ كُلَّ

تُطِعِ	الْمُكَذِّبِيْنَ	وَدُّوْا	لَوْ تُدْهِنُ	فَيُدْهِنُوْنَ	وَ	لَا	تُطِعْ	كُلَّ
کہا مان	جھٹلانے والوں کا	دوست رکھتے ہیں	کاش کہ اگر تو سستی کرے	پس وہ بھی سستی کریں	اور	مت	کہا مان	ہر ایک

تم جھٹلانے والوں کا کہا نہ ماننا ﴿۸﴾ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم نرمی اختیار کرو تو یہ بھی نرم ہو جائیں ﴿۹﴾ اور کسی ایسے شخص کے کہے میں نہ آ جانا

حَلَّافٍ مَّهِيۡنٍ ۙ﴿۱۰﴾ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۢ بِنَمِيۡمٍ ۙ﴿۱۱﴾ مَّنَّاعٍ لِّلۡخَيۡرِ مُعۡتَدٍ

حَلَّافٍ	مَّهِيۡنٍ	هَمَّازٍ	مَّشَّآءٍ	بِنَمِيۡمٍ	مَّنَّاعٍ	لِّلۡخَيۡرِ	مُعۡتَدٍ
قسم کھانیوالے	ذلیل کا	طعن آمیز اشارے کرنیوالا	چلنے والا	چغلیاں لیکر	منع کرنے والا	بھلائی کا	حد سے نکل جانیوالا

جو بہت قسمیں کھانے والا ذلیل اوقات ہے ﴿۱۰﴾ طعن آمیز اشارتیں کرنے والا چغلیاں لیے پھرنے والا ﴿۱۱﴾ مال میں بخل کرنے والا

اَثِيۡمٍ ۙ﴿۱۲﴾ عُتُلٍّۢ بَعۡدَ ذٰلِكَ زَنِيۡمٍ ۙ﴿۱۳﴾ اَنۡ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيۡنَ ﴿۱۴﴾ ط

اَثِيۡمٍ	عُتُلٍّ	بَعۡدَ	ذٰلِكَ	زَنِيۡمٍ	اَنۡ	كَانَ	ذَا	مَالٍ	وَّ	بَنِيۡنَ
گنہگار	اجڈ	بعد	ان سب کے	بدنام	اس واسطے کہ	تھا	صاحب	مال کا	اور	بیٹوں کا

حد سے بڑھا ہوا بدکار ﴿۱۲﴾ سخت خو اور اس کے علاوہ بدذات ہے ﴿۱۳﴾ اس سبب سے کہ مال اور بیٹے رکھتا ہے ﴿۱۴﴾

اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۱۵﴾ سَنَسِمُهٗ عَلَى

اِذَا	تُتۡلٰى	عَلَيۡهِ	اٰيٰتُنَا	قَالَ	اَسَاطِيۡرُ	الۡاَوَّلِيۡنَ	سَنَسِمُهٗ	عَلَى
جسوقت	پڑھی جاتی ہیں	اوپر اس کے	ہماری آیتیں	کہتا ہے	کہانیاں ہیں	پہلوں کی	عنقریب داغ دینگے ہم اسکو	اوپر

جب اس کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ اگلے لوگوں کے افسانے ہیں ﴿۱۵﴾ ہم عنقریب اس کی ناک

الۡخُرۡطُوۡمِ ﴿۱۶﴾ اِنَّا بَلَوۡنٰهُمۡ كَمَا بَلَوۡنَاۤ اَصۡحٰبَ الۡجَنَّةِ ۚ اِذۡ اَقۡسَمُوۡا

الۡخُرۡطُوۡمِ	اِنَّا	بَلَوۡنٰهُمۡ	كَمَا	بَلَوۡنَاۤ	اَصۡحٰبَ	الۡجَنَّةِ	اِذۡ	اَقۡسَمُوۡا
ناک کے	بیشک	آزمایا ہے ہم نے انکو	جیسا کہ	آزمایا ہم نے	رہنے والے	باغ کو	جس وقت	قسم کھائی انہوں نے

پر داغ لگائیں گے ﴿۱۶﴾ ہم نے ان لوگوں کی اسی طرح آزمائش کی ہے جس طرح باغ والوں کی آزمائش کی تھی جب انہوں نے قسمیں کھا کھا کر کہا

لَيَصۡرِمُنَّهَا مُصۡبِحِيۡنَ ۙ﴿۱۷﴾ وَلَا يَسۡتَثۡنُوۡنَ ﴿۱۸﴾ فَطَافَ عَلَيۡهَا

لَيَصۡرِمُنَّهَا	مُصۡبِحِيۡنَ	وَ	لَا	يَسۡتَثۡنُوۡنَ	فَطَافَ	عَلَيۡهَا
البتہ کاٹیں گے اس کو	صبح ہوتے	اور	نہ	کہتے تھے ان شاءاللہ	پس پھر گیا	اوپر اس کے

کہ صبح ہوتے ہوتے ہم اس کا میوہ توڑ لیں گے ﴿۱۷﴾ اور انشاء اللہ نہ کہا ﴿۱۸﴾ سو وہ ابھی سو ہی رہے تھے کہ تمہارے

طَآئِفٌ مِّنۡ رَّبِّكَ وَهُمۡ نَآئِمُوۡنَ ﴿۱۹﴾ فَاَصۡبَحَتۡ كَالصَّرِيۡمِ ۙ﴿۲۰﴾

طَآئِفٌ	مِّنۡ	رَّبِّكَ	وَ	هُمۡ	نَآئِمُوۡنَ	فَاَصۡبَحَتۡ	كَالصَّرِيۡمِ
ایک پھر جانیوالا	طرف سے	پروردگار تیرے کی	اور	وہ	سو رہے تھے	پس صبح تک ہوگیا	جیسے جڑ سے کٹا ہوا

پروردگار کی طرف سے (راتوں رات) اس پر ایک آفت پھر گئی ﴿۱۹﴾ تو وہ ایسا ہوگیا جیسے کٹی ہوئی کھیتی ﴿۲۰﴾

فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ﴿٢١﴾ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

فَتَنَادَوْا	مُصْبِحِيْنَ	اَنِ	اغْدُوْا	عَلٰى	حَرْثِكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ
پس پکارنے لگے ایک دوسرے کو	صبح ہوتے	یہ کہ	سویرے چلو	اوپر	اپنی کھیتی کے	اگر	ہوتم

جب صبح ہوئی تو وہ لوگ ایک دوسرے کو پکارنے لگے ﴿٢١﴾ کہ اگر تم کو کاٹنا ہے تو اپنی کھیتی پر سویرے ہی

صٰرِمِيْنَ ﴿٢٢﴾ فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿٢٣﴾ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ

صٰرِمِيْنَ	فَانْطَلَقُوْا	وَ	هُمْ	يَتَخَافَتُوْنَ	اَنْ	لَّا	يَدْخُلَنَّهَا	الْيَوْمَ
کاٹنے والے	پس چل پڑے	اور	وہ تھے	چپکے چپکے باتیں کرتے آپس میں	یہ کہ	نہ	داخل ہو اس میں	آج

جا پہنچو ﴿٢٢﴾ تو وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے ﴿٢٣﴾ کہ آج یہاں تمہارے پاس

عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿٢٤﴾ وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ فَلَمَّا رَاَوْهَا

عَلَيْكُمْ	مِّسْكِيْنٌ	وَّ	غَدَوْا	عَلٰى	حَرْدٍ	قٰدِرِيْنَ	فَلَمَّا	رَاَوْهَا
اوپر تمہارے	کوئی محتاج	اور	سویرے گئے	اوپر	تیزی کے	اندازہ کرکر	پس جب	دیکھا اس کو

کوئی فقیر نہ آنے پائے ﴿٢٤﴾ اور کوشش کے ساتھ سویرے ہی جا پہنچے (گویا کھیتی پر) قادر (ہیں) ﴿٢٥﴾ جب باغ کو دیکھا تو

قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿٢٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٢٧﴾ قَالَ اَوْسَطُهُمْ

قَالُوْٓا	اِنَّا	لَضَآلُّوْنَ	بَلْ	نَحْنُ	مَحْرُوْمُوْنَ	قَالَ	اَوْسَطُهُمْ
بولے	بیشک ہم	البتہ راہ بھول گئے ہیں	بلکہ	ہم	محروم ہوگئے	کہا	ان کے بیچ والے نے

(ویران) کہنے لگے کہ ہم رستہ بھول گئے ہیں ﴿٢٦﴾ نہیں بلکہ ہم (برگشتہ بخت) بے نصیب ہیں ﴿٢٧﴾ ایک جو اُن میں فرزانہ تھا

اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا

اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكُمْ	لَوْ	لَا	تُسَبِّحُوْنَ	قَالُوْا	سُبْحٰنَ	رَبِّنَآ	اِنَّا	كُنَّا
کیا نہیں	کہا میں نے	تم کو	کیوں	نہیں	پاکی بولتے اللہ کی	کہا انہوں نے	پاکی ہے	پروردگار ہمارے کی	بیشک ہم	ہم تھے

بولا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟ ﴿٢٨﴾ (تب) وہ کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار پاک ہے بیشک ہم

ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿٣٠﴾ قَالُوْا

ظٰلِمِيْنَ	فَاَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	يَّتَلَاوَمُوْنَ	قَالُوْا
ظالم	پس منہ کیا	ان کے بعض نے	اوپر	بعضوں کے	ملامت کرتے ہوئے	کہا انہوں نے

ہی قصور وار تھے ﴿٢٩﴾ پھر لگے ایک دوسرے کو رُودررُو ملامت کرنے ﴿٣٠﴾ کہنے لگے

يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿٣١﴾ عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ

يٰوَيْلَنَآ	اِنَّا	كُنَّا	طٰغِيْنَ	عَسٰى	رَبُّنَآ	اَنْ	يُّبْدِلَنَا	خَيْرًا	مِّنْهَآ	اِنَّآ
اے وائے ہے ہم کو	بیشک ہم	تھے ہم	سرکش	عنقریب	رب ہمارا	یہ کہ	بدلہ دے ہم کو	بہتر	اس سے	تحقیق ہم

ہائے شامت ہماری ہم ہی حد سے بڑھ گئے تھے ﴿٣١﴾ امید ہے کہ ہمارا پروردگار اس کے بدلے میں ہمیں اس سے بہتر باغ عنایت کرے

اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿٣٢﴾ كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ

اِلٰى	رَبِّنَا	رٰغِبُوْنَ	كَذٰلِكَ	الْعَذَابُ	وَ	لَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ	اَكْبَرُ
طرف	اپنے پروردگار کی	رغبت کرنیوالے ہیں	اسی طرح ہے	عذاب	اور	البتہ عذاب	آخرت کا	بہت بڑا ہے

ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع لاتے ہیں ﴿٣٢﴾ (دیکھو) عذاب یوں ہوتا ہے۔ اور آخرت کا عذاب اس سے کہیں بڑھ کر ہے

وقف لازم

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾ ع اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ

ع ۲ ۳

لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ	اِنَّ	لِلْمُتَّقِيْنَ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	جَنّٰتِ
اگر	ہوتے	جانتے	بیشک	واسطے پرہیزگاروں کے	نزدیک	ان کے رب کے	بہشتیں ہیں

کاش! یہ لوگ جانتے ہوتے ﴿٣٣﴾ پرہیزگاروں کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں نعمت

النَّعِيْمِ ﴿٣٤﴾ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٥﴾ ۭ مَا لَكُمْ ۣ وقفة كَيْفَ

النَّعِيْمِ	اَفَنَجْعَلُ	الْمُسْلِمِيْنَ	كَالْمُجْرِمِيْنَ	مَا لَكُمْ	كَيْفَ
نعمتوں کی	کیا پس کردیں ہم	مسلمانوں کو	مانند گنہگاروں کے	کیا ہے تم کو	کیوں کر

کے باغ ہیں ﴿٣٤﴾ کیا ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کی طرح (نعمتوں سے محروم) کردیں گے ﴿٣٥﴾ تمہیں کیا ہوگیا ہے

تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٦﴾ ۚ اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿٣٧﴾ ۙ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا

تَحْكُمُوْنَ	اَمْ	لَكُمْ	كِتٰبٌ	فِيْهِ	تَدْرُسُوْنَ	اِنَّ	لَكُمْ	فِيْهِ	لَمَا
فیصلہ کرتے ہو	کیا	واسطے تمہارے	کتاب ہے کوئی	بیچ اسکے	پڑھتے ہو تم	بیشک	واسطے تمہارے	بیچ اسکے ہے	جو

کیسی تجویزیں کرتے ہو؟ ﴿٣٦﴾ کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں (یہ) پڑھتے ہو ﴿٣٧﴾ کہ جو چیز تم پسند کروگے

تَخَيَّرُوْنَ ﴿٣٨﴾ ۚ اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ

تَخَيَّرُوْنَ	اَمْ	لَكُمْ	اَيْمَانٌ	عَلَيْنَا	بَالِغَةٌ	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	اِنَّ	لَكُمْ
تم پسند کرو	کیا	واسطے تمہارے	قسمیں ہیں	اوپر ہمارے	پہنچنے والی ہیں	تک	دن	قیامت	بیشک	واسطے تمہارے

وہ تم کو ضرور ملے گی ﴿٣٨﴾ یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن تک چلی جائیں گی کہ جس شے کا تم حکم کرو

لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٩﴾ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿٤٠﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ

شُرَكَآءُ	لَهُمْ	اَمْ	زَعِيْمٌ	بِذٰلِكَ	اَيُّهُمْ	سَلْهُمْ	تَحْكُمُوْنَ	لَمَا
شریک ہیں	واسطے ان کے	کیا	ضامن ہے	ساتھ اس کے	کون سا ان میں سے	پوچھ ان سے	حکم کرو	جو کچھ

گے وہ تمہارے لیے حاضر ہوگی ﴿٣٩﴾ اُن سے پوچھو کہ ان میں سے اس کا کون ذمہ لیتا ہے؟ ﴿٤٠﴾ کیا (اس قول میں) اُن کے اور بھی شریک ہیں؟

فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿٤١﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ

سَاقٍ	عَنْ	يُكْشَفُ	يَوْمَ	صٰدِقِيْنَ	كَانُوْا	اِنْ	بِشُرَكَآئِهِمْ	فَلْيَاْتُوْا
پنڈلی	سے	کھولا جائے گا	جس دن کہ	سچے	ہیں	اگر	اپنے شریکوں کو	پس چاہیے کہ لے آئیں

اگر یہ سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو لا سامنے کریں ﴿٤١﴾ جس دن پنڈلی سے کپڑا اٹھا دیا جائے گا

وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٤٢﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ

اَبْصَارُهُمْ	خَاشِعَةً	يَسْتَطِيْعُوْنَ	فَلَا	السُّجُوْدِ	اِلَى	يُدْعَوْنَ	وَّ
آنکھیں ان کی	نیچے ہوں گی	کر سکیں گے	پس نہ	سجدے کی	طرف	بلائے جائیں گے	اور

اور کفار سجدے کے لیے بلائے جائیں گے تو وہ سجدہ نہ کر سکیں گے ﴿٤٢﴾ اُن کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی

تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾

سٰلِمُوْنَ	وَهُمْ	السُّجُوْدِ	اِلَى	يُدْعَوْنَ	كَانُوْا	قَدْ	وَ	ذِلَّةٌ	تَرْهَقُهُمْ
صحیح سالم تھے	اور وہ	سجدے کی	طرف	بلائے جاتے	تھے وہ	تحقیق	اور	ان کو ذلت	ڈھانکتی ہوگی

اور اُن پر ذلت چھا رہی ہوگی حالانکہ پہلے (اس وقت) سجدے کے لیے بلائے جاتے تھے جبکہ صحیح و سالم تھے ﴿٤٣﴾

فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ؕ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ

مِّنْ	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	الْحَدِيْثِ	بِهٰذَا	يُّكَذِّبُ	مَنْ	وَ	فَذَرْنِيْ
سے	عنقریب آہستہ آہستہ کھینچیں گے ہم ان کو	بات	یہ	جھٹلائیں	ان کو جو کہ	اور	پس چھوڑ مجھ کو

تو مجھ کو اس کلام کے جھٹلانے والوں سے سمجھ لینے دو۔ ہم ان کو آہستہ آہستہ ایسے طریق سے پکڑیں گے کہ اُن کو خبر

حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿٤٥﴾ اَمْ تَسْئَلُهُمْ

تَسْئَلُهُمْ	اَمْ	مَتِيْنٌ	كَيْدِيْ	اِنَّ	لَهُمْ	اُمْلِيْ	وَ	يَعْلَمُوْنَ	لَا	حَيْثُ
مانگتا ہے تو ان سے	کیا	مضبوط ہے	تدبیر میری	بیشک	ان کو	ڈھیل دوں گا میں	اور	جانتے	نہیں	اس طرح کہ

بھی نہ ہوگی ﴿٤٤﴾ اور میں اُن کو مہلت دیے جاتا ہوں۔ میری تدبیر قوی ہے ﴿٤٥﴾ کیا تم ان سے

اَجۡرًا فَهُمۡ مِّنۡ مَّغۡرَمٍ مُّثۡقَلُوۡنَ ﴿۴۶﴾ اَمۡ عِنۡدَهُمُ الۡغَيۡبُ فَهُمۡ

اَجۡرًا	فَهُمۡ	مِّنۡ	مَّغۡرَمٍ	مُّثۡقَلُوۡنَ	اَمۡ	عِنۡدَهُمُ	الۡغَيۡبُ	فَهُمۡ
کچھ بدلہ	پس وہ	سے	تاوان	بوجھل ہیں	کیا	ان کے پاس	علم غیب ہے	پس وہ

کچھ اجر مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے ﴿۴۶﴾ یا اُن کے پاس غیب کی خبر ہے کہ (اسے) لکھتے

يَكۡتُبُوۡنَ ﴿۴۷﴾ فَاصۡبِرۡ لِحُكۡمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنۡ كَصَاحِبِ الۡحُوۡتِ ۘ اِذۡ

يَكۡتُبُوۡنَ	فَاصۡبِرۡ	لِحُكۡمِ	رَبِّكَ	وَ	لَا	تَكُنۡ	كَصَاحِبِ	الۡحُوۡتِ	اِذۡ
لکھ لیتے ہیں	پس صبر کر	واسطے حکم	پروردگار اپنے کے	اور	مت	ہو	مانند صاحب	مچھلی کے	جسوقت کہ

جاتے ہیں ﴿۴۷﴾ تو اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کیے رہو اور مچھلی (کا لقمہ ہونے) والے (یونس) کی طرح نہ ہونا کہ انہوں نے (اللہ کو)

نَادٰى وَهُوَ مَكۡظُوۡمٌ ﴿۴۸﴾ لَوۡلَاۤ اَنۡ تَدٰرَكَهٗ نِعۡمَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ

نَادٰى	وَ	هُوَ	مَكۡظُوۡمٌ	لَوۡ	لَاۤ	اَنۡ	تَدٰرَكَهٗ	نِعۡمَةٌ	مِّنۡ	رَّبِّهٖ	لَنُبِذَ
پکارا اس نے	اور	وہ	غم سے بھرا تھا	اگر	نہ ہوتا	یہ کہ	پالیا اس کو	نعمت نے	سے	اپنے رب	البتہ ڈالا جاتا

پکارا اور وہ (غم و) غصے میں بھرے ہوئے تھے ﴿۴۸﴾ اگر اُن کے پروردگار کی مہربانی اُن کی یاوری نہ کرتی

بِالۡعَرَآءِ وَهُوَ مَذۡمُوۡمٌ ﴿۴۹﴾ فَاجۡتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ

بِالۡعَرَآءِ	وَ	هُوَ	مَذۡمُوۡمٌ	فَاجۡتَبٰهُ	رَبُّهٗ	فَجَعَلَهٗ	مِنَ
چٹیل میدان میں	اور	وہ	ابتر حال میں ہوتا	پس برگزیدہ کیا اس کو	اس کے رب نے	پس کیا اس کو	سے

تو وہ چٹیل میدان میں ڈال دیے جاتے اور ان کا حال ابتر ہو جاتا ﴿۴۹﴾ پھر اُن کے پروردگار نے ان کو برگزیدہ کر کے نیکوکاروں

الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۵۰﴾ وَاِنۡ يَّكَادُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَيُزۡلِقُوۡنَكَ بِاَبۡصَارِهِمۡ لَمَّا

الصّٰلِحِيۡنَ	وَ	اِنۡ	يَّكَادُ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	لَيُزۡلِقُوۡنَكَ	بِاَبۡصَارِهِمۡ	لَمَّا
صالحوں میں	اور	تحقیق	نزدیک ہیں	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	البتہ بچلا ئیں گے تجھ کو	ساتھ نظروں اپنی کے	جب

میں کر لیا ﴿۵۰﴾ اور کافر جب (یہ) نصیحت (کی کتاب) سنتے ہیں تو یوں لگتے ہیں کہ تم کو اپنی نگاہوں

سَمِعُوا الذِّكۡرَ وَيَقُوۡلُوۡنَ اِنَّهٗ لَمَجۡنُوۡنٌ ﴿۵۱﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۵۲﴾

سَمِعُوا	الذِّكۡرَ	وَ	يَقُوۡلُوۡنَ	اِنَّهٗ	لَمَجۡنُوۡنٌ	وَ	مَا	هُوَ	اِلَّا	ذِكۡرٌ	لِّلۡعٰلَمِيۡنَ
سنتے ہیں	ذکر	اور	کہتے ہیں	بیشک وہ	البتہ دیوانہ ہے	اور	نہیں	یہ	مگر	نصیحت	واسطے جہانوں کے

سے پھسلا دیں گے اور کہتے ہیں کہ یہ تو دیوانہ ہے ﴿۵۱﴾ اور (لوگو) یہ (قرآن) اہلِ عالم کے لیے نصیحت ہے ﴿۵۲﴾

وقف لازم

وقف لازم ع ۲

اٰیاتھا ۵۲ ۶۹ سُوْرَۃُ الْحَآقَّۃِ مَکِّیَّۃٌ ۷۸ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَآقَّۃُ ۝۱ مَا الْحَآقَّۃُ ۝۲ وَمَآ اَدْرٰىکَ مَا الْحَآقَّۃُ ۝۳ کَذَّبَتْ

کَذَّبَتْ	الْحَآقَّۃُ	مَا	اَدْرٰىکَ	مَآ	وَ	الْحَآقَّۃُ	مَا	اَلْحَآقَّۃُ
جھٹلایا تھا	حق ہونے والی	کیا ہے	جتایا تجھ کو	کس چیز نے	اور	حق ہونے والی	کیا ہے	حق ہونے والی

سچ مچ ہونے والی ۝۱ وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے؟ ۝۲ اور تم کو کیا معلوم ہے کہ وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے ۝۳ (وہی) کھڑکھڑانے

ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَۃِ ۝۴ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُھْلِکُوْا بِالطَّاغِیَۃِ ۝۵

بِالطَّاغِیَۃِ	فَاُھْلِکُوْا	ثَمُوْدُ	فَاَمَّا	بِالْقَارِعَۃِ	عَادٌ	وَ	ثَمُوْدُ
ساتھ کڑک کے	ہلاک کیے گئے	ثمود تھے	پس جو	کوٹ ڈالنے والی کو	عاد نے	اور	ثمود نے

والی (جس) کو ثمود اور عاد (دونوں) نے جھٹلایا ۝۴ سو ثمود تو کڑک سے ہلاک کر دیے گئے ۝۵

وَاَمَّا عَادٌ فَاُھْلِکُوْا بِرِیْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِیَۃٍ ۝۶ سَخَّرَھَا عَلَیْھِمْ

عَلَیْھِمْ	سَخَّرَھَا	عَاتِیَۃٍ	صَرْصَرٍ	بِرِیْحٍ	فَاُھْلِکُوْا	عَادٌ	اَمَّا	وَ
اوپر ان کے	لگا دیا اس کو	حد سے نکل جانیوالی	تند و تیز کے	ساتھ ہوا	ہلاک کر دیے گئے	عاد	جو تھے	اور

رہے عاد ان کا نہایت تیز آندھی سے ستیاناس کر دیا گیا ۝۶ اللہ نے اس کو سات رات

سَبْعَ لَیَالٍ وَّثَمٰنِیَۃَ اَیَّامٍ ۙ حُسُوْمًا ۙ فَتَرَی الْقَوْمَ فِیْھَا صَرْعٰی ۙ

صَرْعٰی	فِیْھَا	الْقَوْمَ	فَتَرَی	حُسُوْمًا	اَیَّامٍ	ثَمٰنِیَۃَ	وَّ	لَیَالٍ	سَبْعَ
گری ہوئی	بیچ اس کے	اس قوم کو	پس دیکھتا تو	جڑ کاٹ دینے والی	دن	آٹھ	اور	راتیں	سات

اور آٹھ دن اُن پر چلائے رکھا تو (اے مخاطب) تو لوگوں کو اس میں (اس طرح) ڈھئے (اور مرے) پڑے دیکھے

کَاَنَّھُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِیَۃٍ ۝۷ فَھَلْ تَرٰی لَھُمْ مِّنْۢ بَاقِیَۃٍ ۝۸

بَاقِیَۃٍ	مِّنْ	لَھُمْ	تَرٰی	فَھَلْ	خَاوِیَۃٍ	نَخْلٍ	اَعْجَازُ	کَاَنَّھُمْ
باقی ہے	کوئی	ان کو	دیکھتا ہے تو	پس کیا	کھوکھلے	کھجور کے	تنے ہیں	گویا کہ وہ

جیسے کھجوروں کے کھوکھلے تنے ۝۷ بھلا تو ان میں سے کسی کو بھی باقی دیکھتا ہے؟ ۝۸

وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ﴿٩﴾ فَعَصَوْا

وَ	جَآءَ	فِرْعَوْنُ	وَ	مَنْ	قَبْلَهٗ	وَ	الْمُؤْتَفِكٰتُ	بِالْخَاطِئَةِ	فَعَصَوْا
اور	آیا	فرعون	اور	جوکوئی	اس سے پہلے تھے	اور	الٹ جانے والے	ساتھ خطاؤں کے	پس نافرمانی کی انہوں نے

اور فرعون اور جو لوگ اس سے پہلے تھے اور وہ جو اُلٹی بستیوں میں رہتے تھے سب گناہ کے کام کرتے تھے ﴿٩﴾ اُنہوں نے

رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿١٠﴾ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ

رَسُوْلَ	رَبِّهِمْ	فَاَخَذَهُمْ	اَخْذَةً	رَّابِيَةً	اِنَّا	لَمَّا	طَغَا	الْمَآءُ
پیغمبر کی	اپنے پروردگار کے	پس پکڑا ان کو	پکڑنا	بلند	بیشک	جس وقت	طغیانی کی	پانی نے

اپنے پروردگار کے پیغمبر کی نافرمانی کی تو اللہ نے بھی ان کو بڑا سخت پکڑا ﴿١٠﴾ جب پانی طغیانی پر آیا

حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ﴿١١﴾ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ

حَمَلْنٰكُمْ	فِي	الْجَارِيَةِ	لِنَجْعَلَهَا	لَكُمْ	تَذْكِرَةً	وَّتَعِيَهَآ	اُذُنٌ
چڑھالیا ہم نے تم کو	بیچ	کشتی کے	تا کہ کریں ہم اس کو	واسطے تمہارے	یادگاری	اور یاد رکھے اس کو	کان

تو ہم نے تم (لوگوں) کو کشتی میں سوار کرلیا ﴿١١﴾ تاکہ اس کو تمہارے لیے یادگار بنائیں اور یاد رکھنے والے کان

وَّاعِيَةٌ ﴿١٢﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿١٣﴾ وَّحُمِلَتِ

وَّاعِيَةٌ	فَاِذَا	نُفِخَ	فِي	الصُّوْرِ	نَفْخَةٌ	وَّاحِدَةٌ	وَّ	حُمِلَتِ
یاد رکھنے والے	پس جس وقت	پھونکا جائیگا	بیچ	صور کے	پھونکنا	ایک بار	اور	اٹھائی جائے

اُسے یاد رکھیں ﴿١٢﴾ تو جب صور میں ایک (بار) پھونک مار دی جائے گی ﴿١٣﴾ اور زمین

الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿١٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ

الْاَرْضُ	وَ	الْجِبَالُ	فَدُكَّتَا	دَكَّةً	وَّاحِدَةً	فَيَوْمَئِذٍ	وَّقَعَتِ
زمین	اور	پہاڑ	پس توڑ دیے جائینگے	توڑنا	ایک بار	پس اس دن	ہو پڑے گی

اور پہاڑ دونوں اُٹھا لیے جائیں گے۔ پھر ایک بارگی توڑ پھوڑ کر برابر کر دیے جائیں گے ﴿١٤﴾ تو اس روز ہو پڑنے والی (یعنی قیامت)

الْوَاقِعَةُ ﴿١٥﴾ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿١٦﴾ وَّالْمَلَكُ

الْوَاقِعَةُ	وَانْشَقَّتِ	السَّمَآءُ	فَهِيَ	يَوْمَئِذٍ	وَّاهِيَةٌ	وَّالْمَلَكُ
ہو پڑنے والی	اور پھٹ جائے گا	آسمان	پس وہ	اس دن	سست ہوگا	اور فرشتے

ہو پڑے گی ﴿١٥﴾ اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اس دن کمزور ہو گا ﴿١٦﴾ اور فرشتے

عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ؕ وَ يَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ

عَلٰٓى	اَرْجَآئِهَا	وَ	يَحْمِلُ	عَرْشَ	رَبِّكَ	فَوْقَهُمْ	يَوْمَئِذٍ
اوپر	اس کے کناروں کے	اور	اٹھائیں گے	عرش تیرے	رب کا	اوپر اپنے	اس دن

اس کے کناروں پر (اتر آئیں گے) اور تمہارے پروردگار کے عرش کو اس روز آٹھ فرشتے اُٹھائے

ثَمٰنِيَةٌ ﴿١٧﴾ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾ فَاَمَّا

ثَمٰنِيَةٌ	يَوْمَئِذٍ	تُعْرَضُوْنَ	لَا	تَخْفٰى	مِنْكُمْ	خَافِيَةٌ	فَاَمَّا
آٹھ	اس دن	روبرو لائے جاؤ گے تم	نہ	چھپی رہے گی	تم میں سے	کوئی بات چھپی	پس لیکن

ہوں گے ﴿١٧﴾ اُس روز تم (سب لوگوں کے سامنے) پیش کیے جاؤ گے اور تمہاری کوئی پوشیدہ بات چھپی نہ رہے گی ﴿١٨﴾ تو جس

مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ﴿١٩﴾ اِنِّىْ

مَنْ	اُوْتِىَ	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ	فَيَقُوْلُ	هَآؤُمُ	اقْرَءُوْا	كِتٰبِيَهْ	اِنِّىْ
جو کوئی	دیا گیا	عمل نامہ اس کا	اسکے داہنے ہاتھ میں	پس کہے گا	لو	پڑھ لو	عمل نامہ میرا	بیشک میں

کا (اعمال) نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ (دوسروں سے) کہے گا کہ لیجیے میرا نامہ (اعمال) پڑھیے ﴿١٩﴾ مجھے

ظَنَنْتُ اَنِّىْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿٢٠﴾ فَهُوَ فِىْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٢١﴾ فِىْ

ظَنَنْتُ	اَنِّىْ	مُلٰقٍ	حِسَابِيَهْ	فَهُوَ	فِىْ	عِيْشَةٍ	رَّاضِيَةٍ	فِىْ
جانتا تھا	یہ کہ میں	ملوں گا	حساب اپنے سے	پس وہ	بیچ	زندگانی	خوش کے ہے	بیچ

یقین تھا کہ مجھ کو میرا حساب (کتاب) ضرور ملے گا ﴿٢٠﴾ پس وہ (شخص) من مانے عیش میں ہوگا ﴿٢١﴾ (یعنی) اُونچے

جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿٢٢﴾ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا هَنِيْٓـئًا بِمَآ

جَنَّةٍ	عَالِيَةٍ	قُطُوْفُهَا	دَانِيَةٌ	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	هَنِيْٓـئًا	بِمَآ
بہشت	بلند کے	میوے اس کے	نزدیک ہیں	کھاؤ	اور	پیو	سہتا	بدلے اسکے جو

(اونچے محلوں کے) باغ میں ﴿٢٢﴾ جن کے میوے جھکے ہوئے ہوں گے ﴿٢٣﴾ جو (عمل) تم ایام گزشتہ میں

اَسْلَفْتُمْ فِى الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ

اَسْلَفْتُمْ	فِىْ	الْاَيَّامِ	الْخَالِيَةِ	وَ	اَمَّا	مَنْ	اُوْتِىَ	كِتٰبَهٗ	بِشِمَالِهٖ
پہلے کر چکے ہو تم	بیچ	دنوں	گزرے ہوؤں کے	اور	لیکن	جو کوئی کہ	دیا گیا	عمل نامہ اسکا	اسکے بائیں ہاتھ میں

آگے بھیج چکے ہو اس کے صلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو ﴿٢٤﴾ اور جس کا نامہ (اعمال) اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا

فَيَقُوۡلُ يٰلَيۡتَنِىۡ لَمۡ اُوۡتَ كِتٰبِيَهۡ ﴿۲۵﴾ وَلَمۡ اَدۡرِ مَا حِسَابِيَهۡ ﴿۲۶﴾

فَيَقُوۡلُ	يٰلَيۡتَنِىۡ	لَمۡ	اُوۡتَ	كِتٰبِيَهۡ	وَلَمۡ	اَدۡرِ	مَا	حِسَابِيَهۡ
پس کہے گا	اے کاش کہ	نہ	دیا جاتا	عمل نامہ میرا	اور نہ	جانتا میں	کیا ہے	حساب میرا

وہ کہے گا اے کاش مجھ کو میرا (اعمال) نامہ نہ دیا جاتا ﴿۲۵﴾ اور مجھے معلوم نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے ﴿۲۶﴾

يٰلَيۡتَهَا كَانَتِ الۡقَاضِيَةَ ﴿۲۷﴾ مَاۤ اَغۡنٰى عَنِّىۡ مَالِيَهۡ ﴿۲۸﴾ هَلَكَ عَنِّىۡ

يٰلَيۡتَهَا	كَانَتِ	الۡقَاضِيَةَ	مَاۤ	اَغۡنٰى	عَنِّىۡ	مَالِيَهۡ	هَلَكَ	عَنِّىۡ
اے کاش کہ یہ	ہوتی	تمام کرنے والی	نہ	کفایت کیا	مجھ کو	مال میرے نے	جاتی رہے	مجھ سے

اے کاش موت (ابدالآباد کے لیے میرا کام) تمام کر چکی ہوتی ﴿۲۷﴾ (آج) میرا مال میرے کچھ بھی کام نہ آیا ﴿۲۸﴾ (ہائے) میری

سُلۡطٰنِيَهۡ ﴿۲۹﴾ خُذُوۡهُ فَغُلُّوۡهُ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ الۡجَحِيۡمَ صَلُّوۡهُ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ

سُلۡطٰنِيَهۡ	خُذُوۡهُ	فَغُلُّوۡهُ	ثُمَّ	الۡجَحِيۡمَ	صَلُّوۡهُ	ثُمَّ
حکومت میری	پکڑو اس کو	پس طوق پہنا دو اسے	پھر	دوزخ میں	لے جاؤ اسے	پھر

سلطنت خاک میں مل گئی ﴿۲۹﴾ (حکم ہوگا کہ) اسے پکڑ لو اور طوق پہنا ﴿۳۰﴾ پھر دوزخ کی آگ میں جھونک دو ﴿۳۱﴾ پھر

فِىۡ سِلۡسِلَةٍ ذَرۡعُهَا سَبۡعُوۡنَ ذِرَاعًا فَاسۡلُكُوۡهُ ﴿۳۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ

فِىۡ	سِلۡسِلَةٍ	ذَرۡعُهَا	سَبۡعُوۡنَ	ذِرَاعًا	فَاسۡلُكُوۡهُ	اِنَّهٗ	كَانَ
بیچ	زنجیر کے	پیمائش اس کی	ستر	ہاتھ ہے	پس جکڑ دو اس کو	بیشک وہ	تھا

زنجیر سے جس کی ناپ ستر گز ہے جکڑ دو ﴿۳۲﴾ یہ نہ تو اللہ جل شانہٗ

لَا يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۳۳﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الۡمِسۡكِيۡنِ ﴿۳۴﴾

لَا	يُؤۡمِنُ	بِاللّٰهِ	الۡعَظِيۡمِ	وَ	لَا	يَحُضُّ	عَلٰى	طَعَامِ	الۡمِسۡكِيۡنِ
نہیں	ایمان لاتا	ساتھ اللہ	عظیم کے	اور	نہ	رغبت دلاتا تھا	اوپر	کھانا کھلانے	فقیر کے

پر ایمان لاتا تھا ﴿۳۳﴾ اور نہ فقیر کے کھانا کھلانے پر آمادہ کرتا تھا ﴿۳۴﴾

فَلَيۡسَ لَهُ الۡيَوۡمَ هٰهُنَا حَمِيۡمٌ ﴿۳۵﴾ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنۡ غِسۡلِيۡنٍ ﴿۳۶﴾

فَلَيۡسَ	لَهُ	الۡيَوۡمَ	هٰهُنَا	حَمِيۡمٌ	وَّ	لَا	طَعَامٌ	اِلَّا	مِنۡ	غِسۡلِيۡنٍ
پس نہیں	واسطے اسکے	آج	اس جگہ	کوئی دوست	اور	نہ	کھانا	مگر	سے	دھوون کے

سو آج اس کا بھی یہاں کوئی دوستدار نہیں۔ ﴿۳۵﴾ اور نہ پیپ کے سوا (اس کے لیے) کھانا ہے ﴿۳۶﴾

لَّا يَاْكُلُهٗۤ اِلَّا الْخَاطِـُٔوْنَ ﴿۳۷﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَ مَا

لَا	يَاْكُلُهٗۤ	اِلَّا	الْخَاطِـُٔوْنَ	فَلَاۤ اُقْسِمُ	بِمَا	تُبْصِرُوْنَ	وَ	مَا
نہیں	کھائے گا اس کو	مگر	گنہگار	پس قسم کھاتا ہوں میں	اس چیز کی کہ	دیکھتے ہو تم	اور	اس چیز کی کہ

جس کو گنہگاروں کے سوا کوئی نہیں کھائے گا ﴿۳۷﴾ تو ہم کو ان چیزوں کی قسم جو تم کو نظر آتی ہیں ﴿۳۸﴾ اور اُن

لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۴۰﴾ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ

لَا	تُبْصِرُوْنَ	اِنَّهٗ	لَقَوْلُ	رَسُوْلٍ	كَرِيْمٍ	وَّ	مَا	هُوَ	بِقَوْلِ	شَاعِرٍ
نہیں	دیکھتے ہو تم	بیشک وہ	البتہ کہنا ہے	پیغام پہنچانے والے	بزرگ کا	اور	نہیں	وہ	کہنا	شاعر کا

کی جو نظر نہیں آتیں ﴿۳۹﴾ کہ یہ (قرآن) فرشتۂ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے ﴿۴۰﴾ اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں۔

قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾

قَلِيْلًا	مَّا	تُؤْمِنُوْنَ	وَ	لَا	بِقَوْلِ	كَاهِنٍ	قَلِيْلًا	مَّا	تَذَكَّرُوْنَ
تھوڑا تھوڑا	جو تم	ایمان لاتے ہو	اور	نہ	کہنا	کسی سیانے کا	بہت کم	جو	تم دھیان کرتے ہو

مگر تم لوگ بہت ہی کم ایمان لاتے ہو ﴿۴۱﴾ اور نہ کسی کاہن کے مزخرفات ہیں۔ لیکن تم لوگ بہت ہی کم فکر کرتے ہو ﴿۴۲﴾

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ﴿۴۴﴾

تَنْزِيْلٌ	مِّنْ	رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	وَلَوْ	تَقَوَّلَ	عَلَيْنَا	بَعْضَ	الْاَقَاوِيْلِ
اتارا ہوا ہے	سے	پروردگار	عالموں کی طرف	اور اگر	باندھ لے	اوپر ہمارے	بعضی	باتیں

(یہ تو) پروردگار عالم کا اُتارا (ہوا) ہے ﴿۴۳﴾ اگر یہ پیغمبر ہماری نسبت کوئی بات جھوٹ بنا لاتے ﴿۴۴﴾

لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿۴۵﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَمَا مِنْكُمْ

لَاَخَذْنَا	مِنْهُ	بِالْيَمِيْنِ	ثُمَّ	لَقَطَعْنَا	مِنْهُ	الْوَتِيْنَ	فَمَا	مِنْكُمْ
البتہ پکڑیں ہم	اس کو	ساتھ داہنے ہاتھ کے	پھر	کاٹ ڈالیں	اس سے	رگ گردن کی	پس نہ ہو	تم میں سے

تو ہم اُن کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے ﴿۴۵﴾ پھر اُن کی رگِ گردن کاٹ ڈالتے ﴿۴۶﴾ پھر تم میں سے

مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنَّا

مِّنْ	اَحَدٍ	عَنْهُ	حٰجِزِيْنَ	وَ	اِنَّهٗ	لَتَذْكِرَةٌ	لِّلْمُتَّقِيْنَ	وَاِنَّا
کوئی	ایک	اس سے	باز رکھنے والا	اور	بیشک یہ	البتہ نصیحت ہے	واسطے پرہیزگاروں کے	اور بیشک ہم

کوئی (ہمیں) اس سے روکنے والا نہ ہوتا ﴿۴۷﴾ اور یہ (کتاب) تو پرہیزگاروں کے لیے نصیحت ہے ﴿۴۸﴾ اور ہم

لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَ اِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾

لَنَعْلَمُ	اَنَّ	مِنْكُمْ	مُّكَذِّبِيْنَ	وَ	اِنَّهٗ	لَحَسْرَةٌ	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ
البتہ جانتے ہیں	یہ کہ	تم میں سے	جھٹلانے والے ہیں	اور	بیشک وہ	البتہ پچھتاوا ہے	اوپر	کافروں کے

جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض اس کو جھٹلانے والے ہیں ﴿۴۹﴾ نیز یہ کافروں کے لیے (موجب) حسرت ہے ﴿۵۰﴾

وَ اِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۵۱﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۵۲﴾ ع

وَ	اِنَّهٗ	لَحَقُّ	الْيَقِيْنِ	فَسَبِّحْ	بِاسْمِ	رَبِّكَ	الْعَظِيْمِ
اور	بیشک وہ	البتہ حق ہے	قابل یقین	پس پاکی بیان کر	ساتھ نام	پروردگار اپنے	بڑے کے

اور کچھ شک نہیں کہ یہ برحق قابل یقین ہے ﴿۵۱﴾ سو تم اپنے پروردگار عزوجل کے نام کی تنزیہ کرتے رہو ﴿۵۲﴾

ع ۲ ۱۵

اٰیاتہا ۴۴ — ۷۰ سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ ۷۹ — رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿۱﴾ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ﴿۲﴾ مِّنَ اللّٰهِ

سَاَلَ	سَآئِلٌ	بِعَذَابٍ	وَّاقِعٍ	لِّلْكٰفِرِيْنَ	لَيْسَ	لَهٗ	دَافِعٌ	مِّنَ	اللّٰهِ
پوچھا	ایک پوچھنے والے نے	عذاب کو کہ	واقع ہونیوالا ہے	واسطے کافروں کے	نہیں ہے	واسطے اسکے	کوئی دفع کرنیوالا	کی طرف سے	اللہ

ایک طلب کرنے والے نے عذاب طلب کیا جو نازل ہو کر رہے گا ﴿۱﴾ (یعنی) کافروں پر (اور) کوئی اس کو ٹال نہ سکے گا ﴿۲﴾ (اور وہ)

ذِى الْمَعَارِجِ ﴿۳﴾ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِىْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ

ذِى الْمَعَارِجِ	تَعْرُجُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَالرُّوْحُ	اِلَيْهِ	فِىْ	يَوْمٍ	كَانَ	مِقْدَارُهٗ
جو چڑھتے درجوں والا ہے	چڑھتے ہیں	فرشتے	اور روح	طرف اس کی	بیچ	اس دن کے	کہ ہے	مقدار اس کی

اللہ صاحب درجات کی طرف سے (نازل ہوگا) ﴿۳﴾ جس کی طرف روح (الامین) اور فرشتے چڑھتے ہیں (اور) اُس روز (نازل ہوگا)

خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ﴿۴﴾ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ

خَمْسِيْنَ	اَلْفَ	سَنَةٍ	فَاصْبِرْ	صَبْرًا	جَمِيْلًا	اِنَّهُمْ	يَرَوْنَهٗ
پچاس	ہزار	برس	پس صبر کر	صبر	اچھا	بیشک وہ	دیکھتے ہیں اس کو

جس کا اندازہ پچاس ہزار برس کا ہوگا ﴿۴﴾ تو تم (کافروں کی باتوں کو) حوصلے کے ساتھ برداشت کرتے رہو ﴿۵﴾ وہ اُن لوگوں

بَعِيْدًا ﴿۶﴾ۙ وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ﴿۷﴾ؕ يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ﴿۸﴾ۙ وَتَكُوْنُ

بَعِيْدًا	وَّ	نَرٰىهُ	قَرِيْبًا	يَوْمَ	تَكُوْنُ	السَّمَآءُ	كَالْمُهْلِ	وَ	تَكُوْنُ
دور	اور	دیکھتے ہیں ہم اس کو	نزدیک	جس دن کہ	ہوگا	آسمان	پگھلے ہوئے تانبے کی مانند	اور	ہوں گے

کی نگاہ میں دور ہے ﴿۶﴾ اور ہماری نظر میں قریب ﴿۷﴾ جس دن آسمان ایسا ہو جائے گا جیسا پگھلا ہوا تانبا ﴿۸﴾ اور پہاڑ

الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ﴿۹﴾ۙ وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ﴿۱۰﴾ۚۖ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ؕ يَوَدُّ

الْجِبَالُ	كَالْعِهْنِ	وَ	لَا	يَسْـَٔلُ	حَمِيْمٌ	حَمِيْمًا	يُّبَصَّرُوْنَهُمْ	يَوَدُّ
پہاڑ	جیسے اون رنگی ہوئی	اور	نہ	پوچھے گا	کوئی دوست	دوست کو	دکھلائے جائیں گے انکو	دوست رکھے گا

(ایسے) جیسے (دُھنکی ہوئی) رنگین اُون ﴿۹﴾ اور کوئی دوست کسی دوست کا پرساں نہ ہوگا ﴿۱۰﴾ (حالانکہ) ایک دوسرے کو سامنے دیکھ رہے

الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۭ بِبَنِيْهِ ﴿۱۱﴾ۙ وَصَاحِبَتِهٖ

الْمُجْرِمُ	لَوْ	يَفْتَدِيْ	مِنْ	عَذَابِ	يَوْمِئِذٍۭ	بِبَنِيْهِ	وَصَاحِبَتِهٖ
گنہگار	کاش	بدلہ دے	سے	عذاب	اس دن کے	ساتھ اپنے بیٹوں کے	اور اپنی بی بی کے

ہوں گے۔ (اس روز) گنہگار خواہش کرے گا کہ کسی طرح اس دن کے عذاب کے بدلے میں (سب) کچھ دے دے (یعنی) اپنے بیٹے ﴿۱۱﴾ اور اپنی بیوی

وَاَخِيْهِ ﴿۱۲﴾ۙ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ﴿۱۳﴾ۙ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ

وَ	اَخِيْهِ	وَفَصِيْلَتِهِ	الَّتِيْ	تُـْٔوِيْهِ	وَ	مَنْ	فِي	الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	ثُمَّ
اور	اپنے بھائی کے	اور اپنے کنبے کے	جو	جگہ دیتا ہے اس کو	اور	جو کوئی	بیچ	زمین کے ہے	سب	پھر

اور اپنے بھائی ﴿۱۲﴾ اور اپنا خاندان جس میں وہ رہتا تھا ﴿۱۳﴾ اور جتنے آدمی زمین پر ہیں (غرض) سب (کچھ) دے دے اور اپنے تئیں عذاب سے

يُنْجِيْهِ ﴿۱۴﴾ۙ كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰى ﴿۱۵﴾ۙ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ﴿۱۶﴾ۚۖ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ

يُنْجِيْهِ	كَلَّا	اِنَّهَا	لَظٰى	نَزَّاعَةً	لِّلشَّوٰى	تَدْعُوْا	مَنْ	اَدْبَرَ
چھڑادے یہ بدلہ دینا اسکو	ہرگز نہیں	بیشک وہ	شعلے والی آگ ہے	ادھیڑنے والی ہے	منہ کی کھال کو	بلاتی ہے	اسکو کہ جس نے	پیٹھ پھیر دی

چھڑالے ﴿۱۴﴾ (لیکن) ایسا ہرگز نہیں ہوگا وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے ﴿۱۵﴾ کھال اُدھیڑ ڈالنے والی ﴿۱۶﴾ ان لوگوں کو اپنی طرف بلائے گی جنہوں نے (دین حق سے)

وَتَوَلّٰى ﴿۱۷﴾ۙ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿۱۸﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ﴿۱۹﴾ۙ اِذَا

وَ	تَوَلّٰى	وَ	جَمَعَ	فَاَوْعٰى	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	خُلِقَ	هَلُوْعًا	اِذَا
اور	منہ پھیر لیا	اور	جمع کیا	پس بند رکھا	بیشک	آدمی	پیدا کیا گیا ہے	بے صبر	جب

اعراض کیا اور منہ پھیر لیا ﴿۱۷﴾ اور (مال) جمع کیا اور بند کر رکھا ﴿۱۸﴾ کچھ شک نہیں کہ انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے ﴿۱۹﴾ جب

مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوۡعًا ۝۲۰ وَّاِذَا مَسَّهُ الۡخَيۡرُ مَنُوۡعًا ۝۲۱ اِلَّا

مَسَّهُ	الشَّرُّ	جَزُوۡعًا	وَّاِذَا	مَسَّهُ	الۡخَيۡرُ	مَنُوۡعًا	اِلَّا
لگتی ہے اس کو	برائی	گھبرالو ہے	اور جب	لگتی ہے اس کو	بھلائی	منع کرنے والا ہے	مگر

اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے ۝۲۰ اور جب آسائش حاصل ہوتی ہے تو بخیل بن جاتا ہے ۝۲۱ مگر

الۡمُصَلِّيۡنَ ۝۲۲ الَّذِيۡنَ هُمۡ عَلٰى صَلَاتِهِمۡ دَآٮِٕمُوۡنَ ۝۲۳ وَالَّذِيۡنَ فِىۡۤ

الۡمُصَلِّيۡنَ	الَّذِيۡنَ	هُمۡ	عَلٰى	صَلَاتِهِمۡ	دَآٮِٕمُوۡنَ	وَ	الَّذِيۡنَ	فِىۡۤ
نماز پڑھنے والے	وہ لوگ جو	وہ	اوپر	نماز اپنی کے	ہمیش رہنے والے ہیں	اور	وہ لوگ جو	بیچ

نماز گزار ۝۲۲ جو نماز کا التزام رکھتے (اور بلاناغہ پڑھتے) ہیں ۝۲۳ اور جن کے

اَمۡوَالِهِمۡ حَقٌّ مَّعۡلُوۡمٌ ۝۲۴ لِّلسَّآٮِٕلِ وَالۡمَحۡرُوۡمِ ۝۲۵ وَالَّذِيۡنَ

اَمۡوَالِهِمۡ	حَقٌّ	مَّعۡلُوۡمٌ	لِّلسَّآٮِٕلِ	وَ	الۡمَحۡرُوۡمِ	وَ	الَّذِيۡنَ
ان کے مالوں کے	حصہ ہے	معلوم	واسطے مانگنے والے کے	اور	بن مانگنے والے کے	اور	وہ لوگ کہ

مال میں حصہ مقرر ہے ۝۲۴ (یعنی) مانگنے والے کا اور نہ مانگنے والے کا ۝۲۵ اور جو روزِ

يُصَدِّقُوۡنَ بِيَوۡمِ الدِّيۡنِ ۝۲۶ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ مِّنۡ عَذَابِ رَبِّهِمۡ

يُصَدِّقُوۡنَ	بِيَوۡمِ	الدِّيۡنِ	وَ	الَّذِيۡنَ	هُمۡ	مِّنۡ	عَذَابِ	رَبِّهِمۡ
تصدیق کرتے ہیں	دن	جزا کے کو	اور	وہ لوگ کہ	وہ	سے	عذاب	اپنے رب کے

جزا کو سچ سمجھتے ہیں ۝۲۶ اور جو اپنے پروردگار کے عذاب سے

مُّشۡفِقُوۡنَ ۝۲۷ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمۡ غَيۡرُ مَاۡمُوۡنٍ ۝۲۸ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ

مُّشۡفِقُوۡنَ	اِنَّ	عَذَابَ	رَبِّهِمۡ	غَيۡرُ	مَاۡمُوۡنٍ	وَالَّذِيۡنَ	هُمۡ
ڈرتے ہیں	بیشک	عذاب	ان کے رب کے سے	نہیں	کوئی نڈر کیا گیا	اور وہ لوگ کہ	وہ

خوف رکھتے ہیں ۝۲۷ بیشک ان کے پروردگار کا عذاب ہے ہی ایسا کہ اس سے بے خوف نہ ہوا جائے ۝۲۸ اور جو اپنی

لِفُرُوۡجِهِمۡ حٰفِظُوۡنَ ۝۲۹ اِلَّا عَلٰٓى اَزۡوَاجِهِمۡ اَوۡ مَا مَلَـكَتۡ

لِفُرُوۡجِهِمۡ	حٰفِظُوۡنَ	اِلَّا	عَلٰٓى	اَزۡوَاجِهِمۡ	اَوۡ	مَا	مَلَـكَتۡ
اپنی شرمگاہوں کی	حفاظت کرتے ہیں	مگر	اوپر	جوروؤں اپنی کے	یا	جن کے	مالک ہوئے

شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ۝۲۹ مگر اپنی بیویوں یا لونڈیوں سے کہ (اُن کے پاس جانے پر)

اَیۡمَانُهُمۡ فَاِنَّهُمۡ غَیۡرُ مَلُوۡمِیۡنَ ﴿۳۰﴾ج فَمَنِ ابۡتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ

اَیۡمَانُهُمۡ	فَاِنَّهُمۡ	غَیۡرُ	مَلُوۡمِیۡنَ	فَمَنِ	ابۡتَغٰی	وَرَآءَ	ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ
داہنے ہاتھ ان کے	پس بیشک وہ	نہیں	ملامت کیے گئے ہیں	پس جو کوئی	چاہے	سوائے	اس کے	پس یہ لوگ

نہیں کچھ ملامت نہیں ﴿۳۰﴾ اور جو لوگ ان کے سوا اور کے خواستگار ہوں وہ

هُمُ الۡعٰدُوۡنَ ﴿۳۱﴾ج وَالَّذِیۡنَ هُمۡ لِاَمٰنٰتِهِمۡ وَعَهۡدِهِمۡ رٰعُوۡنَ ﴿۳۲﴾صلے

هُمُ	الۡعٰدُوۡنَ	وَ	الَّذِیۡنَ	هُمۡ	لِاَمٰنٰتِهِمۡ	وَ	عَهۡدِهِمۡ	رٰعُوۡنَ
وہی ہیں	حد سے نکل جانیوالے	اور	وہ لوگ کہ	وہ	واسطے امانتوں اپنی کے	اور	عہد اپنے کے	قائم رہنے والے ہیں

حد سے نکل جانے والے ہیں ﴿۳۱﴾ اور جو اپنی امانتوں اور اقراروں کا پاس کرتے ہیں ﴿۳۲﴾

وَالَّذِیۡنَ هُمۡ بِشَهٰدٰتِهِمۡ قَآئِمُوۡنَ ﴿۳۳﴾صلے وَالَّذِیۡنَ هُمۡ عَلٰی صَلَاتِهِمۡ

وَ	الَّذِیۡنَ	هُمۡ	بِشَهٰدٰتِهِمۡ	قَآئِمُوۡنَ	وَالَّذِیۡنَ	هُمۡ	عَلٰی	صَلَاتِهِمۡ
اور	وہ لوگ کہ	وہ	ساتھ شہادتوں اپنی کے	قائم رہنے والے	اور وہ لوگ کہ	وہ	اوپر	اپنی نمازوں کے

اور جو اپنی شہادتوں پر قائم رہتے ہیں ﴿۳۳﴾ اور جو اپنی نماز کی خبر

یُحَافِظُوۡنَ ﴿۳۴﴾ط اُولٰٓئِكَ فِیۡ جَنّٰتٍ مُّكۡرَمُوۡنَ ﴿۳۵﴾طع فَمَالِ الَّذِیۡنَ

یُحَافِظُوۡنَ	اُولٰٓئِكَ	فِیۡ	جَنّٰتٍ	مُّكۡرَمُوۡنَ	فَمَالِ	الَّذِیۡنَ
محافظت کرنیوالے ہیں	یہ لوگ	بیچ	بہشتوں کے ہیں	عزت کیے گئے	پس کیا ہے واسطے	ان لوگوں کے کہ

رکھتے ہیں ﴿۳۴﴾ یہی لوگ باغ ہائے بہشت میں عزت و اکرام سے ہوں گے ﴿۳۵﴾ تو اُن کافروں

كَفَرُوۡا قِبَلَكَ مُهۡطِعِیۡنَ ﴿۳۶﴾لا عَنِ الۡیَمِیۡنِ وَعَنِ الشِّمَالِ

كَفَرُوۡا	قِبَلَكَ	مُهۡطِعِیۡنَ	عَنِ	الۡیَمِیۡنِ	وَ	عَنِ	الشِّمَالِ
کافر ہوئے	سامنے تیرے	دوڑتے ہیں	سے	داہنی طرف	اور	سے	بائیں طرف

کو کیا ہوا ہے کہ تمہاری طرف دوڑے چلے آتے ہیں ﴿۳۶﴾ (اور) دائیں اور بائیں سے گروہ گروہ ہوکر (جمع ہوتے)

عِزِیۡنَ ﴿۳۷﴾ اَیَطۡمَعُ كُلُّ امۡرِیًٔ مِّنۡهُمۡ اَنۡ یُّدۡخَلَ جَنَّةَ نَعِیۡمٍ ﴿۳۸﴾لا

عِزِیۡنَ	اَیَطۡمَعُ	كُلُّ	امۡرِیًٔ	مِّنۡهُمۡ	اَنۡ	یُّدۡخَلَ	جَنَّةَ	نَعِیۡمٍ
جماعات	کیا طمع رکھتا ہے	ہر ایک	شخص	ان میں سے	یہ کہ	داخل کیا جائے گا	بہشت	نعمت کی میں

جاتے ہیں ﴿۳۷﴾ کیا اُن میں سے ہر شخص یہ توقع رکھتا ہے کہ نعمت کے باغ میں داخل کیا جائے گا؟ ﴿۳۸﴾

كَلَّا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ

كَلَّا	اِنَّا	خَلَقْنٰهُمْ	مِّمَّا	يَعْلَمُوْنَ	فَلَآ اُقْسِمُ	بِرَبِّ	الْمَشٰرِقِ
ہرگز نہیں	بیشک ہم نے	پیدا کیا ہے ان کو	اس چیز سے کہ	جانتے ہیں	پس قسم کھاتا ہوں میں	پروردگار کی	مشرقوں کے

ہرگز نہیں۔ ہم نے ان کو اس چیز سے پیدا کیا ہے جسے وہ جانتے ہیں ﴿۳۹﴾ ہمیں مشرقوں اور مغربوں کے

وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَلٰٓي اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا

وَ	الْمَغٰرِبِ	اِنَّا	لَقٰدِرُوْنَ	عَلٰٓي	اَنْ	نُّبَدِّلَ	خَيْرًا	مِّنْهُمْ	وَ	مَا
اور	مغربوں کے	بیشک ہم	البتہ قادر ہیں	اوپر	اس کے کہ	بدل ڈالیں ہم	بہتر	ان سے	اور	نہیں

مالک کی قسم کہ ہم طاقت رکھتے ہیں ﴿۴۰﴾ (یعنی) اس بات پر (قادر ہیں) کہ ان سے بہتر لوگ

نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۴۱﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى

نَحْنُ	بِمَسْبُوْقِيْنَ	فَذَرْهُمْ	يَخُوْضُوْا	وَ	يَلْعَبُوْا	حَتّٰى
ہم	عاجز کیے گئے	پس چھوڑ دے ان کو	جھگڑیں	اور	کھیلیں	یہاں تک کہ

بدل لائیں اور ہم عاجز نہیں ہیں ﴿۴۱﴾ تو (اے پیغمبر) ان کو باطل میں پڑے رہنے اور کھیل لینے دو یہاں

يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾ يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ

يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ	الَّذِيْ	يُوْعَدُوْنَ	يَوْمَ	يَخْرُجُوْنَ	مِنَ
ملاقات کریں	دن اپنے سے	وہ جو	وعدہ دیئے گئے ہیں	جس دن	نکلیں گے	سے

تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ان کے سامنے آموجود ہو ﴿۴۲﴾ اُس دن یہ قبروں سے نکل کر (اس طرح)

الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَاشِعَةً

الْاَجْدَاثِ	سِرَاعًا	كَاَنَّهُمْ	اِلٰى	نُصُبٍ	يُّوْفِضُوْنَ	خَاشِعَةً
قبروں	دوڑتے ہوئے	گویا کہ وہ	طرف	استھانوں کے	دوڑتے ہیں	نیچے ہوں گی

دوڑیں گے جیسے (شکاری) شکار کے جال کی طرف دوڑتے ہیں ﴿۴۳﴾ اُن کی آنکھیں

اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ ع

اَبْصَارُهُمْ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	ذٰلِكَ	الْيَوْمُ	الَّذِيْ	كَانُوْا	يُوْعَدُوْنَ
آنکھیں ان کی	ڈھانکتی ہوگی ان کو	ذلت	یہ	دن	وہ ہے جو	تھے	وعدہ دیئے جاتے

جھک رہی ہوں گی اور ذلت اُن پر چھا رہی ہو گی۔ یہی وہ دن ہے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿۴۴﴾

اٰیاتھا ۲۸ ۷۱ سُوْرَۃُ نُوْحٍ مَّکِّیَّۃٌ ۷۱ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِہٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَکَ مِنْ قَبْلِ اَنْ

اِنَّآ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰی	قَوْمِہٖٓ	اَنْ	اَنْذِرْ	قَوْمَکَ	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ
بیشک	بھیجا ہم نے	نوح کو	طرف	قوم اسکی کے	یہ کہ	ڈرا	قوم اپنی کو	سے	پہلے اس	یہ کہ

ہم نے نوح کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا کہ پیشتر اس کے کہ ان پر درد دینے والا عذاب واقع ہو

یَّاْتِیَہُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱﴾ قَالَ یٰقَوْمِ اِنِّیْ لَکُمْ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲﴾ اَنِ

یَّاْتِیَہُمْ	عَذَابٌ	اَلِیْمٌ	قَالَ	یٰقَوْمِ	اِنِّیْ	لَکُمْ	نَذِیْرٌ	مُّبِیْنٌ	اَنِ
آئے ان پر	عذاب	درد دینے والا	کہا	اے میری قوم	بیشک کہ میں	واسطے تمہارے	ڈرانے والا ہوں	ظاہر	یہ کہ

اپنی قوم کو ہدایت کردو ﴿۱﴾ اُنہوں نے کہا کہ بھائیو میں تم کو کھلے طور پر نصیحت کرتا ہوں ﴿۲﴾ کہ اللہ

اعْبُدُوا اللّٰہَ وَاتَّقُوْہُ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿۳﴾ یَغْفِرْ لَکُمْ مِّنْ ذُنُوْبِکُمْ

اعْبُدُوا	اللّٰہَ	وَاتَّقُوْہُ	وَ	اَطِیْعُوْنِ	یَغْفِرْ لَکُمْ	مِّنْ	ذُنُوْبِکُمْ
عبادت کرو	اللہ کی	اور ڈرو اس سے	اور	کہا مانو میرا	بخشے گا تم کو	سے	تمہارے گناہوں

کی عبادت کرو اور اُس سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿۳﴾ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا

وقف لازم

وَیُؤَخِّرْکُمْ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰہِ اِذَا جَآءَ لَا یُؤَخَّرُ ۘ

وَ	یُؤَخِّرْکُمْ	اِلٰٓی	اَجَلٍ	مُّسَمًّی	اِنَّ	اَجَلَ	اللّٰہِ	اِذَا	جَآءَ	لَا	یُؤَخَّرُ
اور	ڈھیل دے گا تم کو	طرف	وقت	مقرر کے	بیشک	وعدہ	اللہ کا	جب	آجاتا ہے	نہیں	ڈھیل دیا جاتا

اور (موت کے) وقت مقرر تک تم کو مہلت عطا کرے گا۔ جب اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آجاتا ہے تو تاخیر نہیں ہوتی۔

لَوْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ لَیْلًا وَّنَہَارًا ﴿۵﴾ فَلَمْ

لَوْ	کُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	قَالَ	رَبِّ	اِنِّیْ	دَعَوْتُ	قَوْمِیْ	لَیْلًا	وَّ	نَہَارًا	فَلَمْ
اگر	ہوتم	جانتے	کہا	اے میرے رب	بیشک میں نے	بلایا میں نے	اپنی قوم کو	رات کو	اور	دن کو	پس نہ

کاش تم جانتے ہوتے ﴿۴﴾ (جب لوگوں نے نہ مانا) تو (نوح نے) اللہ سے عرض کی کہ پروردگار میں اپنی قوم کو رات دن بلاتا رہا ﴿۵﴾ لیکن

يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ اِلَّا فِرَارًا ﴿۶﴾ وَ اِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا

یَزِدْهُمْ	دُعَآءِیْٓ	اِلَّا	فِرَارًا	وَ	اِنِّیْ	كُلَّمَا	دَعَوْتُهُمْ	لِتَغْفِرَ	لَهُمْ	جَعَلُوْٓا
زیادہ کیا ان کو	میرے بلانے نے	مگر	بھاگنا	اور	بیشک میں	جب	بلایا میں نے ان کو	تاکہ تو بخش دے	ان کو	کیں انہوں نے

میرے بلانے سے وہ اور زیادہ گریز کرتے رہے﴿۶﴾ جب جب میں نے ان کو بلایا کہ (توبہ کریں اور) تو اُن

اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا

اَصَابِعَهُمْ	فِیْٓ	اٰذَانِهِمْ	وَ	اسْتَغْشَوْا	ثِیَابَهُمْ	وَ	اَصَرُّوْا	وَ	اسْتَكْبَرُوا
انگلیاں اپنی	بیچ	اپنے کانوں کے	اور	اوڑھ لیے	کپڑے اپنے	اور	ضد کی	اور	تکبر کیا

کو معاف فرمائے تو اُنہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور کپڑے اوڑھ لیے اور اَڑ گئے

اسْتِكْبَارًا ﴿۷﴾ ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿۸﴾ ثُمَّ اِنِّيْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ

اسْتِكْبَارًا	ثُمَّ	اِنِّیْ	دَعَوْتُهُمْ	جِهَارًا	ثُمَّ	اِنِّیْٓ	اَعْلَنْتُ	لَهُمْ
بہت بڑا	پھر	بیشک میں نے	بلایا ان کو	برملا	پھر	بیشک میں نے	ظاہر کیا میں نے	واسطے ان کے

اور اکڑ بیٹھے﴿۷﴾ پھر میں ان کو کھلے طور پر بھی بلاتا رہا﴿۸﴾ اور ظاہر اور پوشیدہ

وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ﴿۹﴾ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ط اِنَّهٗ كَانَ

وَ	اَسْرَرْتُ	لَهُمْ	اِسْرَارًا	فَقُلْتُ	اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ
اور	چھپا کر کہا	واسطے ان کے	چھپا کر کہنا	پس کہا میں نے	بخشش مانگو	اپنے رب سے	بیشک وہ	ہے

ہر طرح سمجھاتا رہا﴿۹﴾ اور کہا کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو کہ وہ بڑا معاف

غَفَّارًا ﴿۱۰﴾ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿۱۱﴾ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ

غَفَّارًا	یُّرْسِلِ	السَّمَآءَ	عَلَیْكُمْ	مِّدْرَارًا	وَّیُمْدِدْكُمْ	بِاَمْوَالٍ
بہت بخشنے والا	بھیجے گا	آسمان سے	اوپر تمہارے	مینہ بہت برسنے والا	اور مدد دے گا تم کو	ساتھ مالوں کے

کرنے والا ہے﴿۱۰﴾ وہ تم پر آسمان سے مینہ برسائے گا﴿۱۱﴾ اور مال اور بیٹوں سے

وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿۱۲﴾ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ

وَّ	بَنِیْنَ	وَ	یَجْعَلْ	لَّكُمْ	جَنّٰتٍ	وَّیَجْعَلْ	لَّكُمْ	اَنْهٰرًا	مَا	لَكُمْ	لَا	تَرْجُوْنَ
اور	بیٹوں کے	اور	کرے گا	واسطے تمہارے	باغات	اور کرے گا	واسطے تمہارے	نہریں	کیا ہے	واسطے تمہارے کہ	نہیں	اعتقاد کرتے

مدد فرمائے گا اور تمہیں باغ عطا کرے گا اور (ان میں) تمہارے لیے نہریں بہا دے گا﴿۱۲﴾ تم کو کیا ہوا ہے کہ تم اللہ

لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿۱۳﴾ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿۱۴﴾ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ

لِلّٰهِ	وَقَارًا	وَ	قَدْ	خَلَقَكُمْ	اَطْوَارًا	اَلَمْ	تَرَوْا	كَيْفَ	خَلَقَ	اللّٰهُ
واسطے اللہ کے	بزرگی کا	اور	تحقیق	پیدا کیا تم کو	طرح طرح سے	کیا نہیں	دیکھا تم نے	کیوں کر	پیدا کیا	اللہ نے

کی عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے ﴿۱۳﴾ حالانکہ اُس نے تم کو طرح طرح (کی حالتوں) کا پیدا کیا ہے ﴿۱۴﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ

سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ	طِبَاقًا	وَّ	جَعَلَ	الْقَمَرَ	فِيْهِنَّ	نُوْرًا	وَّ	جَعَلَ
سات	آسمانوں کو	اوپر تلے	اور	کیا	چاندکو	بیچ ان کے	روشن	اور	کیا

نے سات آسمان کیسے اُوپر تلے بنائے ہیں ﴿۱۵﴾ اور چاند کو اُن میں (زمین کا) نور بنایا ہے اور

الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿۱۷﴾ ثُمَّ

الشَّمْسَ	سِرَاجًا	وَ	اللّٰهُ	اَنْۢبَتَكُمْ	مِّنَ	الْاَرْضِ	نَبَاتًا	ثُمَّ
سورج کو	چراغ	اور	اللہ نے	اگایا تم کو	سے	زمین	ایک طرح کا اگانا	پھر

سورج کو چراغ ٹھہرایا ہے ﴿۱۶﴾ اور اللہ ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا ہے ﴿۱۷﴾ پھر

يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ

يُعِيْدُكُمْ	فِيْهَا	وَ	يُخْرِجُكُمْ	اِخْرَاجًا	وَ	اللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ
لوٹائے گا تم کو	بیچ اس کے	اور	نکالے گا تم کو	ایک طرح کا نکالنا	اور	اللہ نے	کیا	واسطے تمہارے	زمین کو

اسی میں تمہیں لوٹا دے گا اور (اسی سے) تم کو نکال کھڑا کرے گا ﴿۱۸﴾ اور اللہ ہی نے زمین کو تمہارے لیے

بِسَاطًا ﴿۱۹﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ

بِسَاطًا	لِّتَسْلُكُوْا	مِنْهَا	سُبُلًا	فِجَاجًا	قَالَ	نُوْحٌ	رَّبِّ	اِنَّهُمْ
بچھونا	تاکہ چلو	اس میں	راہیں	کشادہ	کہا	نوح نے	اے رب میرے	بیشک انہوں نے

فرش بنایا ﴿۱۹﴾ تاکہ اس کے بڑے بڑے کشادہ رستوں میں چلو پھرو ﴿۲۰﴾ (اس کے بعد) نوح نے عرض کی کہ میرے

ع ۲

عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗٓ اِلَّا خَسَارًا ﴿۲۱﴾ وَمَكَرُوْا

عَصَوْنِيْ	وَ	اتَّبَعُوْا	مَنْ	لَّمْ	يَزِدْهُ	مَالُهٗ	وَ	وَلَدُهٗٓ	اِلَّا	خَسَارًا	وَ	مَكَرُوْا
نافرمانی کی میری	اور	پیروی کی	اس کی جو	نہ	زیادہ کیا اسکو	مال اسکے نے	اور	اولاد اسکی نے	مگر	نقصان	اور	مکر کیا انہوں نے

پروردگار! یہ لوگ میرے کہنے پر نہیں چلے اور ایسوں کے تابع ہوئے ہیں جن کو مال اور اولاد نے نقصان کے سوا کچھ فائدہ نہیں دیا ﴿۲۱﴾ اور وہ

مَكْرًا كُبَّارًا ﴿۲۲﴾ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا

مَكْرًا	كُبَّارًا	وَ	قَالُوْا	لَا	تَذَرُنَّ	اٰلِهَتَكُمْ	وَ	لَا	تَذَرُنَّ	وَدًّا	وَّ	لَا	سُوَاعًا
مکر	بہت بڑا	اور	کہا انہوں نے	نہ	چھوڑو	تم اپنے معبودوں کو	اور	نہ	چھوڑو	وَدّ کو	اور	نہ	سُواع کو

بڑی بڑی چالیں چلے ﴿۲۲﴾ اور کہنے لگے کہ اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور وَدّ اور سُواع

وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿۲۳﴾ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ

وَّ	لَا	يَغُوْثَ	وَيَعُوْقَ	وَ	نَسْرًا	وَ	قَدْ	اَضَلُّوْا	كَثِيْرًا	وَ	لَا	تَزِدِ	الظّٰلِمِيْنَ
اور	نہ	یغوث کو	اور یعوق کو	اور	نسر کو	اور	تحقیق	گمراہ کیا انہوں نے	بہتوں کو	اور	مت	زیادہ دے	ظالموں کو

اور یغوث اور یعوق اور نسر کو کبھی ترک نہ کرنا ﴿۲۳﴾ (پروردگار) انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے تو تو ان کو اور

اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾ مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا

اِلَّا	ضَلٰلًا	مِمَّا	خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ	اُغْرِقُوْا	فَاُدْخِلُوْا	نَارًا	فَلَمْ	يَجِدُوْا
مگر	گمراہی	بسبب	گناہوں اپنے کے	ڈبائے گئے	پس داخل کیے گئے	آگ میں	پس نہ پایا	انہوں نے

گمراہ کر دے ﴿۲۴﴾ (آخر) وہ اپنے گناہوں کے سبب (پہلے) غرقاب کر دیے گئے پھر آگ میں ڈال دیے گئے تو انہوں نے اللہ کے سوا

لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ

لَهُمْ	مِّنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	اَنْصَارًا	وَ	قَالَ	نُوْحٌ	رَّبِّ	لَا	تَذَرْ	عَلَى	الْاَرْضِ
واسطے اپنے	سے	سوائے	اللہ کے	مدد دینے والا	اور	کہا	نوح نے	اے رب میرے	مت	چھوڑ	اوپر	زمین کے

کسی کو اپنا مددگار نہ پایا ﴿۲۵﴾ اور (پھر) نوح نے (یہ) دعا کی کہ میرے پروردگار کسی کافر

مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿۲۶﴾ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ

مِنَ	الْكٰفِرِيْنَ	دَيَّارًا	اِنَّكَ	اِنْ	تَذَرْهُمْ	يُضِلُّوْا	عِبَادَكَ
سے	کافروں میں	بسنے والا	بیشک تو	اگر	تو چھوڑ دے ان کو	گمراہ کریں گے	تیرے بندوں کو

کو روئے زمین پر بستا نہ رہنے دے ﴿۲۶﴾ اگر تو اُن کو رہنے دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان سے

وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ

وَ	لَا	يَلِدُوْٓا	اِلَّا	فَاجِرًا	كَفَّارًا	رَبِّ	اغْفِرْ لِيْ	وَلِوَالِدَيَّ	وَ	لِمَنْ	دَخَلَ
اور	نہ	جنیں گے	مگر	بدکار	کفر کرنیوالے	اے میرے رب	بخش دے مجھ کو	اور میرے ماں باپ کو	اور	اس کو جو	داخل ہو

جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار اور ناشکر گزار ہوگی ﴿۲۷﴾ اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان لا کر میرے گھر

بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾ ع

بَيْتِيَ	مُؤْمِنًا	وَّ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَ	لَا	تَزِدِ	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا	تَبَارًا
میرے گھر میں	ایمان والا	اور	ایمان والے	اور	ایمان والیاں	اور	مت	زیادہ کرتو	ظالموں کو	مگر	ہلاک کرنا

میں آئے اس کو اور تمام ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرما۔ اور ظالم لوگوں کے لیے اور زیادہ تباہی بڑھا ﴿۲۸﴾

اٰیاتها ۲۸ ۔ ۷۲ سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ ۴۰ ۔ رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا

قُلْ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ	اَنَّهُ	اسْتَمَعَ	نَفَرٌ	مِّنَ	الْجِنِّ	فَقَالُوْٓا	اِنَّا	سَمِعْنَا	قُرْاٰنًا
کہہ	وحی کی گئی ہے	طرف میری	یہ کہ وہ	سنا	ایک جماعت نے	سے	جنوں میں	پس کہا انہوں نے	بیشک	سنا ہم نے	قرآن

(اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے (اس کتاب کو) سنا تو کہنے لگے کہ ہم نے ایک

عَجَبًا ﴿۱﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ

عَجَبًا	يَّهْدِيْٓ	اِلَى	الرُّشْدِ	فَاٰمَنَّا	بِهٖ	وَلَنْ	نُّشْرِكَ	بِرَبِّنَآ
عجیب	کہ راہ دکھاتا ہے	طرف	بھلائی کی	پس ایمان لے آئے ہم	اس پر	اور ہرگز نہیں	شریک لائیں گے ہم	ساتھ اپنے رب کے

عجیب قرآن سنا ﴿۱﴾ جو بھلائی کا رستہ بتاتا ہے سو ہم اس پر ایمان لے آئے۔ اور ہم اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو

اَحَدًا ﴿۲﴾ وَّاَنَّهُ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿۳﴾

اَحَدًا	وَّ	اَنَّهُ	تَعٰلٰى	جَدُّ	رَبِّنَا	مَا	اتَّخَذَ	صَاحِبَةً	وَّ	لَا	وَلَدًا
کسی کو	اور	یہ کہ	بہت بلند ہے	شان	ہمارے رب کی	نہیں	پکڑی اس نے	بی بی	اور	نہ	اولاد

شریک نہیں بنائیں گے ﴿۲﴾ اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی عظمت (شان) بہت بڑی ہے وہ نہ بیوی رکھتا ہے نہ اولاد ﴿۳﴾

وَّاَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿۴﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ

وَّ	اَنَّهُ	كَانَ يَقُوْلُ	سَفِيْهُنَا	عَلَى	اللّٰهِ	شَطَطًا	وَّ	اَنَّا	ظَنَنَّآ	اَنْ	لَّنْ
اور	یہ کہ	کہا کرتے تھے	بیوقوف ہمارے	اوپر	اللہ کے	زیادتی	اور	یہ کہ ہم	گمان کرتے تھے	یہ کہ	ہرگز نہ

اور یہ کہ ہم میں سے بعض بیوقوف اللہ کے بارے میں جھوٹ افتراء کرتا ہے ﴿۴﴾ اور ہمارا (یہ) خیال تھا

تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۙ﴿۵﴾ وَّ اَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ

تَقُوْلَ	الْاِنْسُ	وَالْجِنُّ	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	وَّ	اَنَّهٗ	كَانَ	رِجَالٌ	مِّنَ
کہیں گے	آدمی	اور جن	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور	یہ کہ	تھے وہ	کئی مرد	سے

کہ انسان اور جن اللہ کی نسبت جھوٹ نہیں بولتے﴿۵﴾ اور یہ کہ بعض بنی آدم بعض

الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۙ﴿۶﴾ وَّاَنَّهُمْ

الْاِنْسِ	يَعُوْذُوْنَ	بِرِجَالٍ	مِّنَ	الْجِنِّ	فَزَادُوْهُمْ	رَهَقًا	وَّاَنَّهُمْ
آدمیوں میں	پناہ پکڑتے تھے	ساتھ مردوں کے	سے	جنوں میں	پس زیادہ کیا ان کو	تکبر	اور یہ کہ وہ

جنات کی پناہ پکڑا کرتے تھے (اس سے) اُن کی سرکشی اور بڑھ گئی تھی﴿۶﴾ اور یہ کہ

ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ﴿۷﴾ وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ

ظَنُّوْا	كَمَا	ظَنَنْتُمْ	اَنْ	لَّنْ	يَّبْعَثَ	اللّٰهُ	اَحَدًا	وَّاَنَّا	لَمَسْنَا	السَّمَآءَ
گمان کیا انہوں نے	جیسا کہ	گمان کیا تم نے	یہ کہ	ہرگز نہ	بھیجے گا	اللہ	کسی کو	اور یہ بیشک ہم نے	ٹٹولا	آسمان کو

اُن کا بھی یہی اعتقاد تھا جس طرح تمہارا تھا کہ اللہ کسی کو نہیں جلائے گا﴿۷﴾ اور یہ کہ ہم نے آسمان

فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۙ﴿۸﴾ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا

فَوَجَدْنٰهَا	مُلِئَتْ	حَرَسًا	شَدِيْدًا	وَّشُهُبًا	وَّ	اَنَّا	كُنَّا نَقْعُدُ	مِنْهَا
پس پایا اس کو	بھرا ہوا	چوکیداروں	سخت سے	اور آگ کے شعلوں سے	اور	یہ کہ	ہم بیٹھا کرتے تھے	آسمانوں میں سے

کو ٹٹولا تو اس کو مضبوط چوکیداروں اور انگاروں سے بھرا ہوا پایا﴿۸﴾ اور یہ کہ پہلے ہم وہاں بہت

مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ﴿۹﴾

مَقَاعِدَ	لِلسَّمْعِ	فَمَنْ	يَّسْتَمِعِ	الْاٰنَ	يَجِدْ لَهٗ	شِهَابًا	رَّصَدًا
ٹھکانوں میں	واسطے سننے کے	پس جو کوئی	سنتا ہے	اب	پاتا ہے واسطے اپنے	ایک شعلہ	گھات میں

سے مقامات میں (خبریں) سننے کے لیے بیٹھا کرتے تھے۔ اب کوئی سننا چاہے تو اپنے لیے انگارا تیار پائے﴿۹﴾

وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ

وَّ	اَنَّا	لَا	نَدْرِيْٓ	اَشَرٌّ	اُرِيْدَ	بِمَنْ	فِي	الْاَرْضِ	اَمْ	اَرَادَ	بِهِمْ	رَبُّهُمْ
اور	یہ کہ ہم	نہیں	جانتے کہ	برائی	ارادہ کی گئی ہے	ساتھ انکے جو کہ	بیچ	زمین کے ہیں	یا	ارادہ کیا ہے	ساتھ انکے	انکے رب نے

اور یہ کہ ہمیں معلوم نہیں کہ اس سے اہلِ زمین کے حق میں برائی مقصود ہے یا اُن کے پروردگار نے ان کی بھلائی کا ارادہ

رَشَدًا ﴿١٠﴾ وَّ اَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ۭ كُنَّا طَرَآئِقَ

رَشَدًا	وَّ	اَنَّا	مِنَّا	الصّٰلِحُوْنَ	وَ	مِنَّا	دُوْنَ	ذٰلِكَ	كُنَّا	طَرَآئِقَ
بھلائی کا	اور	یہ کہ	ہم میں سے	بعض نیک ہیں	اور	بعض ہم میں سے	سوائے	اس کے ہیں	ہم تھے	کئی راہ

فرمایا ہے ﴿١٠﴾ اور یہ کہ ہم میں کوئی نیک ہیں اور کوئی اور طرح کے۔ ہمارے کئی طرح کے

قِدَدًا ﴿١١﴾ وَّ اَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ

قِدَدًا	وَّ	اَنَّا	ظَنَنَّآ	اَنْ	لَّنْ	نُّعْجِزَ	اللّٰهَ	فِي	الْاَرْضِ	وَلَنْ	نُّعْجِزَهٗ
پھٹے ہوئے	اور	یہ کہ	جانا ہم نے	یہ کہ	ہرگز نہ	عاجز کریں گے	اللہ کو	بیچ	زمین کے	اور ہرگز نہ	عاجز کرینگے اسکو

مذہب ہیں ﴿١١﴾ اور یہ کہ ہم نے یقین کرلیا ہے کہ ہم زمین میں (خواہ کہیں ہوں) اللہ کو ہرا نہیں سکتے اور نہ بھاگ کر اس کو

هَرَبًا ﴿١٢﴾ وَّ اَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ۭ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا

هَرَبًا	وَّ	اَنَّا	لَمَّا	سَمِعْنَا	الْهُدٰٓى	اٰمَنَّا	بِهٖ	فَمَنْ	يُّؤْمِنْۢ	بِرَبِّهٖ	فَلَا
بھاگ کر	اور	یہ کہ	جب	سنی ہم نے	ہدایت	ایمان لائے ہم	اس پر	پس جو کوئی	ایمان لائے	اپنے رب پر	پس نہیں

تھکا سکتے ہیں ﴿١٢﴾ اور جب ہم نے ہدایت (کی کتاب) سنی اُس پر ایمان لے آئے۔ تو جو شخص اپنے پروردگار پر ایمان لاتا ہے اس کو نہ

يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ﴿١٣﴾ وَّ اَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَ مِنَّا

يَخَافُ	بَخْسًا	وَّلَا	رَهَقًا	وَّ	اَنَّا	مِنَّا	الْمُسْلِمُوْنَ	وَ	مِنَّا
ڈرتا	کم کردینے سے	اور نہ	زبردستی سے	اور	یہ کہ	بعضے ہم میں سے	مسلمان ہیں	اور	بعضے ہم میں سے

نقصان کا خوف ہے نہ ظلم کا ﴿١٣﴾ اور یہ کہ ہم میں بعض فرمانبردار ہیں اور بعض

الْقٰسِطُوْنَ ۭ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰۗىِٕكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿١٤﴾ وَ اَمَّا

الْقٰسِطُوْنَ	فَمَنْ	اَسْلَمَ	فَاُولٰۗىِٕكَ	تَحَرَّوْا	رَشَدًا	وَ	اَمَّا
ظالم ہیں	پس جو کوئی	اسلام لایا	پس یہ لوگ	ارادہ کیا ہے انہوں نے	بھلائی کا	اور	لیکن جو

(نافرمان) گنہگار ہیں۔ تو جو فرمانبردار ہوئے وہ سیدھے رستے پر چلے ﴿١٤﴾ اور جو

الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿١٥﴾ وَّ اَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَي

الْقٰسِطُوْنَ	فَكَانُوْا	لِجَهَنَّمَ	حَطَبًا	وَّ	اَنْ	لَّوِ	اسْتَقَامُوْا	عَلَي
ظالم ہیں	پس ہیں وہ	واسطے دوزخ کے	لکڑیاں	اور	یہ حکم آیا کہ	اگر	قائم رہتے ہیں یہ لوگ	اوپر

گنہگار ہوئے وہ دوزخ کا ایندھن بنے ﴿١٥﴾ اور (اے پیغمبر) یہ (بھی اُن سے کہہ دو) کہ اگر یہ لوگ سیدھے رستے

الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ يُّعْرِضْ

الطَّرِيْقَةِ	لَاَسْقَيْنٰهُمْ	مَّآءً	غَدَقًا	لِّنَفْتِنَهُمْ	فِيْهِ	وَمَنْ	يُّعْرِضْ
راہ کے	البتہ پلاتے ہم ان کو	پانی	وافر	تا کہ آزمائیں ہم ان کو	بیچ اس کے	اور جو کوئی	روگردانی کرتا ہے

پر رہتے تو ہم ان کے پینے کو بہت سا پانی دیتے ﴿۱۶﴾ تا کہ اس سے اُن کی آزمائش کریں اور جو شخص اپنے

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿۱۷﴾ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا

عَنْ	ذِكْرِ	رَبِّهٖ	يَسْلُكْهُ	عَذَابًا	صَعَدًا	وَّاَنَّ	الْمَسٰجِدَ	لِلّٰهِ	فَلَا
سے	یاد	اپنے رب کی	ڈال دے گا اسکو	عذاب	سخت میں	اور یہ کہ	مسجدیں	واسطے اللہ کے ہیں	پس مت

پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے گا وہ اُس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا ﴿۱۷﴾ اور یہ کہ مسجدیں (خاص) اللہ کی ہیں

تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا

تَدْعُوْا	مَعَ	اللّٰهِ	اَحَدًا	وَ	اَنَّهٗ	لَمَّا	قَامَ	عَبْدُ	اللّٰهِ	يَدْعُوْهُ	كَادُوْا
پکارو	ساتھ	اللہ کے	کسی کو	اور	یہ کہ	جس وقت	کھڑا ہوا	بندہ	اللہ کا	پکارتا ہے اسکو	نزدیک ہیں کہ

تو اللہ کے ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کرو ﴿۱۸﴾ اور جب اللہ کے بندے (محمد ﷺ) اس کی عبادت کو کھڑے ہوئے

ع ۱۹ ۱۱

يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ

يَكُوْنُوْنَ	عَلَيْهِ	لِبَدًا	قُلْ	اِنَّمَآ	اَدْعُوْا	رَبِّيْ	وَ	لَآ	اُشْرِكُ	بِهٖٓ
ہووے	اوپر اس کے	جھرمٹ	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	پکارتا ہوں	اپنے رب کو	اور	نہیں	شریک لاتا	ساتھ اسکے

تو کافر اُن کے گرد ہجوم کر لینے کو تھے ﴿۱۹﴾ کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار ہی کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اس کا

اَحَدًا ﴿۲۰﴾ قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾ قُلْ اِنِّيْ لَنْ

اَحَدًا	قُلْ	اِنِّيْ	لَآ	اَمْلِكُ	لَكُمْ	ضَرًّا	وَ	لَا	رَشَدًا	قُلْ	اِنِّيْ	لَنْ
کسی کو	کہہ	بیشک میں	نہیں	اختیار رکھتا	واسطے تمہارے	ضرر کو	اور	نہ	بھلائی کو	کہہ	بیشک	ہرگز نہ

شریک نہیں بناتا ﴿۲۰﴾ یہ بھی کہہ دو کہ میں تمہارے حق میں نقصان اور نفع کا کچھ اختیار نہیں رکھتا ﴿۲۱﴾ یہ بھی کہہ دو کہ اللہ

يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾ اِلَّا بَلٰغًا

يُّجِيْرَنِيْ	مِنَ	اللّٰهِ	اَحَدٌ	وَ	لَنْ	اَجِدَ	مِنْ	دُوْنِهٖ	مُلْتَحَدًا	اِلَّا	بَلٰغًا
پناہ دے گا مجھ کو	سے	اللہ	کوئی	اور	ہرگز نہ	پاؤں گا میں	کسی سے	اس کے سوا	جگہ پناہ کی	مگر	پہنچانا

(کے عذاب) سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا۔ اور میں اس کے سوا کہیں جائے پناہ نہیں دیکھتا ﴿۲۲﴾ ہاں اللہ کی طرف سے

مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ

مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	رِسٰلٰتِهٖ	وَ	مَنْ	يَّعْصِ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	فَاِنَّ	لَهٗ	نَارَ	جَهَنَّمَ
طرف سے	اللہ کی	اور	پیغام لانے اسکے	اور	جو کوئی	نافرمانی کرے	اللہ کی	اور	اسکے رسول کی	پس بیشک	واسطے اسکے	آگ ہے	دوزخ کی

(احکام کا) اور اس کے پیغاموں کا پہنچا دینا (ہی میرے ذمے ہے)۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کی نافرمانی کرے گا تو ایسوں کے لیے جہنم کی

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ﴿۲۳﴾ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	حَتّٰٓى	اِذَا	رَاَوْا	مَا	يُوْعَدُوْنَ	فَسَيَعْلَمُوْنَ
ہمیش رہنے والے	بیچ اس کے	ہمیشہ	یہاں تک کہ	جب	دیکھیں گے	جو کچھ	وعدہ دیئے جاتے ہیں	پس البتہ جان لیں گے

آگ ہے ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے ﴿۲۳﴾ یہاں تک کہ جب یہ لوگ وہ (دن) دیکھ لیں گے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے تب ان کو معلوم ہو

مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾ قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا

مَنْ	اَضْعَفُ	نَاصِرًا	وَّ	اَقَلُّ	عَدَدًا	قُلْ	اِنْ	اَدْرِيْٓ	اَقَرِيْبٌ	مَّا
کون	ناتواں ہے	مددگار کر	اور	کم ہے	عدد میں	کہہ	نہیں	جانتا میں	کیا نزدیک ہے	جو کچھ

جائے گا کہ مددگار کس کے کمزور اور شمار کن کا تھوڑا ہے ﴿۲۴﴾ کہہ دو کہ جس (دن) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے میں نہیں جانتا کہ وہ (عن) قریب

تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿۲۵﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى

تُوْعَدُوْنَ	اَمْ	يَجْعَلُ	لَهٗ	رَبِّيْٓ	اَمَدًا	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	فَلَا	يُظْهِرُ	عَلٰى
تم وعدہ دیئے جاتے ہو	یا	کرے	واسطے اسکے	رب میرا	مدت	وہ جاننے والا ہے	غیب کا	پس نہیں	خبردار کرتا	اوپر

(آنے والا) ہے یا میرے پروردگار نے اس کی مدت دراز کر دی ہے ﴿۲۵﴾ (وہی) غیب (کی بات) جاننے والا ہے اور کسی پر

غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ

غَيْبِهٖٓ	اَحَدًا	اِلَّا	مَنِ	ارْتَضٰى	مِنْ	رَّسُوْلٍ	فَاِنَّهٗ	يَسْلُكُ	مِنْۢ
اپنے غیب کے	کسی کو	مگر	جس کو	پسند فرمائے	سے	پیغمبروں میں	پس بیشک وہ	چلاتا ہے	سے

اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا ﴿۲۶﴾ ہاں جس پیغمبر کو پسند فرمائے تو اُس (کو غیب کی باتیں بتا دیتا

بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ

بَيْنِ يَدَيْهِ	وَ	مِنْ	خَلْفِهٖ	رَصَدًا	لِّيَعْلَمَ	اَنْ	قَدْ	اَبْلَغُوْا	رِسٰلٰتِ
آگے اس کے	اور	سے	پیچھے اس کے	نگہبان	تا کہ ظاہر کر دے	یہ کہ	تحقیق	پہنچائے انہوں نے	پیغامات

اور اس) کے آگے اور پیچھے نگہبان مقرر کر دیتا ہے ﴿۲۷﴾ تا کہ معلوم فرمائے کہ انہوں نے اپنے پروردگار

رَبِّهِمْ وَ اَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿٢٨﴾ ع

رَبِّهِمْ	وَ	اَحَاطَ	بِمَا	لَدَيْهِمْ	وَاَحْصٰى	كُلَّ	شَيْءٍ	عَدَدًا
اپنے پروردگار کے	اور	گھیر لیا ہے	اس چیز کو کہ	ان کے پاس ہے	اور گن لی ہے	ہر	چیز کی	گنتی

کے پیغام پہنچا دیے ہیں اور (یوں تو) اس نے ان کی سب چیزوں کو ہر طرف سے قابو کر رکھا ہے اور ایک ایک چیز گن رکھی ہے ﴿۲۸﴾

ع ۲ / ۹ / ۱۲

ایاتها ۲۰ — ۷۳ سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ ۳ — رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿١﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٢﴾ نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ

يٰۤاَيُّهَا	الْمُزَّمِّلُ	قُمِ	الَّيْلَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	نِّصْفَهٗۤ	اَوِانْقُصْ	مِنْهُ
اے	کپڑے میں لپٹنے والے	کھڑا رہا کر	رات کو	مگر	تھوڑا	آدھی اس کی	یا کم کرلے	اس میں سے

اے (محمد ﷺ!) جو کپڑے میں لپٹ رہے ہو ﴿۱﴾ رات کو قیام کیا کرو مگر تھوڑی سی رات ﴿۲﴾ یعنی نصف رات یا اس سے

قَلِيْلًا ﴿٣﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿٤﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ

قَلِيْلًا	اَوْزِدْ	عَلَيْهِ	وَ	رَتِّلِ	الْقُرْاٰنَ	تَرْتِيْلًا	اِنَّا	سَنُلْقِيْ	عَلَيْكَ
تھوڑا سا	اور زیادہ کرلے	اوپر اس کے	اور	ٹھہر ٹھہر کر	قرآن پڑھ	آہستہ	بیشک	البتہ ڈالیں گے ہم	اوپر تیرے

کچھ کم ﴿۳﴾ یا کچھ زیادہ اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو ﴿۴﴾ ۔ ہم عنقریب تم پر ایک بھاری

قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿٥﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ﴿٦﴾ اِنَّ

قَوْلًا	ثَقِيْلًا	اِنَّ	نَاشِئَةَ	الَّيْلِ	هِيَ	اَشَدُّ	وَطْاً	وَّ	اَقْوَمُ	قِيْلًا	اِنَّ
بات	بھاری	بیشک	اٹھنا	رات کا	وہ	بہت سخت ہے	کچلنے میں	اور	بہت سیدھا کرنیوالا ہے	بات کو	بیشک

فرمان نازل کریں گے ﴿۵﴾ کچھ شک نہیں کہ رات کا اٹھنا (نفس بہیمی کو) سخت پامال کرتا ہے اور اُس وقت ذکر بھی خوب درست ہوتا ہے ﴿۶﴾ دن

لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ﴿٧﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ

لَكَ	فِي	النَّهَارِ	سَبْحًا	طَوِيْلًا	وَاذْكُرِ	اسْمَ	رَبِّكَ	وَ	تَبَتَّلْ	اِلَيْهِ
واسطے تیرے	بیچ	دن کے	شغل ہے	بڑا	اور یاد کر	نام	پروردگار اپنے کا	اور	چھوٹ کر چلا آ	طرف اسکی

کے وقت تو تمہیں اور بہت سے شغل ہوتے ہیں ﴿۷﴾ تو اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور ہر طرف سے بے تعلق ہو کر اسی

تَبۡتِيۡلًا ؕ﴿۸﴾ رَبُّ الۡمَشۡرِقِ وَالۡمَغۡرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذۡهُ وَكِيۡلًا ﴿۹﴾

تَبۡتِيۡلًا	رَبُّ	الۡمَشۡرِقِ	وَ	الۡمَغۡرِبِ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَاتَّخِذۡهُ	وَكِيۡلًا
سب سے الگ ہو کر	پروردگار ہے	مشرق کا	اور	مغرب کا	نہیں ہے	کوئی معبود	مگر	وہ	پس پکڑ اس کو	کارساز

کی طرف متوجہ ہو جاؤ ﴿۸﴾ (وہی) مشرق اور مغرب کا مالک (ہے اور) اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو اُسی کو اپنا کارساز بناؤ ﴿۹﴾

وَاصۡبِرۡ عَلٰى مَا يَقُوۡلُوۡنَ وَاهۡجُرۡهُمۡ هَجۡرًا جَمِيۡلًا ﴿۱۰﴾ وَذَرۡنِىۡ

وَاصۡبِرۡ	عَلٰى	مَا	يَقُوۡلُوۡنَ	وَاهۡجُرۡهُمۡ	هَجۡرًا	جَمِيۡلًا	وَ	ذَرۡنِىۡ
اور صبر کر	اوپر	اس چیز کے کہ	کہتے ہیں وہ	اور چھوڑ دے ان کو	چھوڑ دینا	اچھا	اور	چھوڑ دے مجھ کو

اور جو (دل آزار) باتیں یہ لوگ کہتے ہیں ان کو سہتے رہو اور اچھے طریق سے اُن سے کنارہ کش رہو ﴿۱۰﴾ اور مجھے ان

وَالۡمُكَذِّبِيۡنَ اُولِى النَّعۡمَةِ وَمَهِّلۡهُمۡ قَلِيۡلًا ﴿۱۱﴾ اِنَّ لَدَيۡنَاۤ اَنۡكَالًا

وَ	الۡمُكَذِّبِيۡنَ	اُولِى	النَّعۡمَةِ	وَمَهِّلۡهُمۡ	قَلِيۡلًا	اِنَّ	لَدَيۡنَاۤ	اَنۡكَالًا
اور	جھٹلانے والوں کو	صاحبانِ	آرام کے کو	اور مہلت دے ان کو	تھوڑی سی	بیشک	نزدیک ہمارے	بیڑیاں ہیں

جھٹلانے والوں سے جو دولتمند ہیں سمجھ لینے دو اور اُن کو تھوڑی سی مہلت دے دو ﴿۱۱﴾ کچھ شک نہیں کہ ہمارے پاس بیڑیاں ہیں

وَّجَحِيۡمًا ۙ﴿۱۲﴾ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيۡمًا ۗ﴿۱۳﴾ يَوۡمَ تَرۡجُفُ

وَّ	جَحِيۡمًا	وَّ	طَعَامًا	ذَا غُصَّةٍ	وَّ	عَذَابًا	اَلِيۡمًا	يَوۡمَ	تَرۡجُفُ
اور	آگ ہے	اور	کھانا ہے	گلے میں اٹکنے والا	اور	عذاب ہے	درد دینے والا	اس دن کہ	کانپے گی

اور بھڑکتی آگ ہے ﴿۱۲﴾ اور گلوگیر کھانا ہے اور درد دینے والا عذاب ہے ﴿۱۳﴾ جس دن زمین اور پہاڑ

الۡاَرۡضُ وَالۡجِبَالُ وَكَانَتِ الۡجِبَالُ كَثِيۡبًا مَّهِيۡلًا ﴿۱۴﴾ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ

الۡاَرۡضُ	وَالۡجِبَالُ	وَ	كَانَتِ	الۡجِبَالُ	كَثِيۡبًا	مَّهِيۡلًا	اِنَّاۤ	اَرۡسَلۡنَاۤ
زمین	اور پہاڑ	اور	ہو جائیں گے	پہاڑ	ٹیلے	بھربھرے	بیشک	ہم نے بھیجا ہے

کانپنے لگیں اور پہاڑ (ایسے بھربھرے گویا) ریت کے ٹیلے ہو جائیں ﴿۱۴﴾ (اے اہلِ مکہ) جس طرح ہم نے فرعون

اِلَيۡكُمۡ رَسُوۡلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيۡكُمۡ كَمَاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ رَسُوۡلًا ؕ﴿۱۵﴾

اِلَيۡكُمۡ	رَسُوۡلًا	شَاهِدًا	عَلَيۡكُمۡ	كَمَاۤ	اَرۡسَلۡنَاۤ	اِلٰى	فِرۡعَوۡنَ	رَسُوۡلًا
طرف تمہاری	پیغمبر	گواہی دینے والا	اوپر تمہارے	جیسا کہ	بھیجا ہم نے	طرف	فرعون کی	پیغمبر

کے پاس (موسیٰ کو) پیغمبر (بنا کر) بھیجا تھا (اسی طرح) تمہارے پاس بھی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) رسول بھیجے ہیں جو تمہارے مقابلے میں گواہ ہوں گے ﴿۱۵﴾

فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿۱۶﴾ فَكَيْفَ

فَكَيْفَ	وَّبِيْلًا	اَخْذًا	فَاَخَذْنٰهُ	الرَّسُوْلَ	فِرْعَوْنُ	فَعَصٰى
پس کیوں کر	بھاری	پکڑنا	پس پکڑا ہم نے اس کو	پیغمبر کا	فرعون نے	پس کہانہ مانا

سو فرعون نے (ہمارے) پیغمبر کا کہا نہ مانا تو ہم نے اس کو بڑے وبال میں پکڑ لیا ﴿۱۶﴾ اگر تم بھی

تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ﴿۱۷﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌ

مُنْفَطِرٌ	السَّمَآءُ	شِيْبًا	الْوِلْدَانَ	يَّجْعَلُ	يَوْمًا	كَفَرْتُمْ	اِنْ	تَتَّقُوْنَ
پھٹ جانیوالا ہے	آسمان	بوڑھا	لڑکوں کو	کردے گا	اس دن کہ	کفر کروگے تم	اگر	بچوگے تم

(اُن پیغمبر کو) نہ مانو گے تو اُس دن سے کیونکر بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کردے گا ﴿۱۷﴾ (اور) جس سے آسمان پھٹ

بِهٖ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى

اِلٰى	اتَّخَذَ	شَآءَ	فَمَنْ	تَذْكِرَةٌ	هٰذِهٖ	اِنَّ	مَفْعُوْلًا	وَعْدُهٗ	كَانَ	بِهٖ
طرف	پکڑلے	چاہے	پس جو کوئی	نصیحت ہے	یہ	بیشک	کیا گیا	وعدہ اس کا	ہے	ساتھ اسکے

جائے گا۔ یہ اس کا وعدہ (پورا) ہوکر رہے گا ﴿۱۸﴾ یہ (قرآن) تو نصیحت ہے سو جو چاہے اپنے پروردگار تک (پہنچنے کا)

رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۱۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ

الَّيْلِ	ثُلُثَيِ	مِنْ	اَدْنٰى	تَقُوْمُ	اَنَّكَ	يَعْلَمُ	رَبَّكَ	اِنَّ	سَبِيْلًا	رَبِّهٖ
رات کے	دوتہائی	سے	نزدیک	کھڑا رہتا ہے	یہ کہ تو	جانتا ہے	رب تیرا	بیشک	راہ	اپنے پروردگار کی

راستہ اختیار کرلے ﴿۱۹﴾ تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تم اور تمہارے ساتھ کے لوگ

وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ

الَّيْلَ	يُقَدِّرُ	وَاللّٰهُ	مَعَكَ	الَّذِيْنَ	مِّنَ	طَآئِفَةٌ	وَ	ثُلُثَهٗ	وَ	نِصْفَهٗ	وَ
رات کو	ناپتا ہے	اور اللہ	تیرے ساتھ ہے	ان لوگوں میں	سے	ایک جماعت	اور	تہائی اسکی کے	اور	آدھی اسکی کے	اور

(کبھی) دوتہائی رات کے قریب اور (کبھی) آدھی رات اور (کبھی) تہائی رات قیام کیا کرتے ہو۔ اور اللہ تو رات اور دن کا

وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ

تَيَسَّرَ	مَا	فَاقْرَءُوْا	عَلَيْكُمْ	فَتَابَ	تُحْصُوْهُ	لَّنْ	اَنْ	عَلِمَ	النَّهَارَ	وَ
میسر ہو	جو	پس پڑھو	اوپر تمہارے	پس پھر آیا	نباہ سکوگے تم اس کو	ہرگز نہ	یہ کہ	جانا اس نے	دن کو	اور

اندازہ رکھتا ہے۔ اس نے معلوم کیا کہ تم اس کو نباہ نہ سکو گے تو اُس نے تم پر مہربانی کی پس جتنا آسانی سے ہو سکے

مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَیَکُوْنُ مِنْکُمْ مَّرْضٰی ۙ وَ اٰخَرُوْنَ

مِنَ	الْقُرْاٰنِ	عَلِمَ	اَنْ	سَیَکُوْنُ	مِنْکُمْ	مَّرْضٰی	وَ	اٰخَرُوْنَ
سے	قرآن میں	جانا اس نے	یہ کہ	البتہ ہوں گے	تم میں سے	بیمار	اور	کتنے لوگ ہونگے کہ

(اتنا) قرآن پڑھ لیا کرو۔ اُس نے جانا کہ تم میں بعض بیمار بھی ہوتے ہیں اور بعض

یَضْرِبُوْنَ فِی الْاَرْضِ یَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَ اٰخَرُوْنَ

یَضْرِبُوْنَ	فِی	الْاَرْضِ	یَبْتَغُوْنَ	مِنْ	فَضْلِ	اللّٰهِ	وَاٰخَرُوْنَ
چلیں گے	بیچ	زمین کے	چاہتے ہوں گے	سے	فضل	اللہ کے	اور کتنے لوگ ہونگے کہ

اللہ کے فضل (یعنی معاش) کی تلاش میں ملک میں سفر کرتے ہیں اور بعض

یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۫ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَیَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَ اَقِیْمُوا

یُقَاتِلُوْنَ	فِیْ	سَبِیْلِ	اللّٰهِ	فَاقْرَءُوْا	مَا	تَیَسَّرَ	مِنْهُ	وَ	اَقِیْمُوا
لڑتے ہوں گے	بیچ	راہ	اللہ کے	پس پڑھو	جو	میسر ہو	اس سے	اور	قائم رکھو

اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا پڑھ لیا کرو اور نماز پڑھتے

الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّکٰوةَ وَ اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَ مَا

الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّکٰوةَ	وَ	اَقْرِضُوا	اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	وَ	مَا
نماز کو	اور ادا کرو	زکوٰۃ	اور	قرض دو	اللہ کو	قرض	اچھا	اور	جو کچھ

رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو نیک (اورخلوص نیت سے) قرض دیتے رہو۔ اور جو

تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِکُمْ مِّنْ خَیْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَیْرًا

تُقَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِکُمْ	مِّنْ	خَیْرٍ	تَجِدُوْهُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	هُوَ	خَیْرًا
آگے بھیجو گے تم	واسطے اپنی جانوں کے	سے	بھلائی	پاؤ گے تم اس کو	نزدیک	اللہ کے	وہ	بہتر ہے

عمل نیک تم اپنے لیے آگے بھیجو گے اس کو اللہ کے ہاں بہتر اور صلے میں بزرگ

وَّ اَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۲۰﴾ ع

وَّ	اَعْظَمَ	اَجْرًا	وَاسْتَغْفِرُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ
اور	بڑا	ثواب میں	اور بخشش مانگو	اللہ سے	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے

تر پاؤ گے۔ اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۲۰﴾

اٰیاتھا ۵۶ ۷۴ سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ ۴ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝۱ قُمْ فَاَنْذِرْ ۝۲ وَ رَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝۳ وَثِيَابَكَ

وَثِيَابَكَ	فَكَبِّرْ	رَبَّكَ	وَ	فَاَنْذِرْ	قُمْ	الْمُدَّثِّرُ	يٰٓاَيُّهَا
اور اپنے کپڑوں کو	پس بڑائی کر	تیرے رب کی	اور	پس ڈرا	کھڑا ہو	کپڑا اوڑھنے والے	اے

اے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) جو کپڑا لپیٹے پڑے ہو ۝۱ اُٹھو اور ہدایت کردو ۝۲ اور اپنے پروردگار کی بڑائی کرو ۝۳ اور اپنے کپڑوں

فَطَهِّرْ ۝۴ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝۵ وَ لَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۝۶ وَ لِرَبِّكَ

لِرَبِّكَ	وَ	تَسْتَكْثِرُ	تَمْنُنْ	لَا	وَ	فَاهْجُرْ	وَالرُّجْزَ	فَطَهِّرْ
واسطے پروردگار کے	اور	اور بدلہ بہت چاہے	کہ احسان کرے	ایسا نہ کر	اور	پس چھوڑ دے	اور پلیدی کو	پس پاک کر

کو پاک رکھو ۝۴ اور ناپاکی سے دور رہو ۝۵ اور (اس نیت سے) احسان نہ کرو کہ اس سے زیادہ کے طالب ہو ۝۶ اور اپنے

فَاصْبِرْ ۝۷ فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ۝۸ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۝۹

عَسِيْرٌ	يَّوْمٌ	يَوْمَئِذٍ	فَذٰلِكَ	النَّاقُوْرِ	فِي	نُقِرَ	فَاِذَا	فَاصْبِرْ
بھاری ہے	دن	اس دن	پس وہ	صور کے	بیچ	پھونکا جائے گا	پس جب	پس صبر کر

پروردگار کے لیے صبر کرو ۝۷ جب صور پھونکا جائے گا ۝۸ وہ دن مشکل کا دن ہوگا ۝۹

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ۝۱۰ ذَرْنِيْ وَ مَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۝۱۱

وَحِيْدًا	خَلَقْتُ	مَنْ	وَ	ذَرْنِيْ	يَسِيْرٍ	غَيْرُ	الْكٰفِرِيْنَ	عَلَى
اکیلا	پیدا کیا میں نے	اس کو جس کو	اور	چھوڑ مجھ کو	آسان	نہیں	کافروں کے	اوپر

(یعنی) کافروں پر آسان نہ ہوگا ۝۱۰ ہمیں اس شخص سے سمجھ لینے دو جس کو ہم نے اکیلا پیدا کیا ۝۱۱

وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۝۱۲ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۝۱۳ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ

لَهٗ	وَّمَهَّدْتُّ	شُهُوْدًا	بَنِيْنَ	وَّ	مَّمْدُوْدًا	مَالًا	لَهٗ	وَّجَعَلْتُ
واسطے اسکے	اور بچھایا میں نے	حاضر رہنے والے	بیٹے	اور	پھیلا ہوا	مال	واسطے اس کے	اور کیا میں نے

اور مال کثیر دیا ۝۱۲ اور (ہر وقت اس کے پاس) حاضر رہنے والے بیٹے (دیے) ۝۱۳ اور ہر طرح کے

تَمۡهِيۡدًا ﴿١٤﴾ ثُمَّ يَطۡمَعُ اَنۡ اَزِيۡدَ ﴿١٥﴾ كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيۡدًا ﴿١٦﴾

تَمۡهِيۡدًا	ثُمَّ	يَطۡمَعُ	اَنۡ	اَزِيۡدَ	كَلَّا	اِنَّهٗ	كَانَ	لِاٰيٰتِنَا	عَنِيۡدًا
بچھونا	پھر	طمع رکھتا ہے	یہ کہ	زیادہ دوں	ہرگز نہیں	بیشک وہ	ہے	واسطے ہماری نشانیوں کے	عناد کرنیوالا

سامان میں وسعت دی ﴿١٤﴾ ابھی خواہش رکھتا ہے کہ اور زیادہ دیں ﴿١٥﴾ ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ یہ ہماری آیتوں کا دشمن رہا ہے ﴿١٦﴾

سَاُرۡهِقُهٗ صَعُوۡدًا ﴿١٧﴾ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ﴿١٨﴾ فَقُتِلَ كَيۡفَ قَدَّرَ ﴿١٩﴾ ثُمَّ

سَاُرۡهِقُهٗ	صَعُوۡدًا	اِنَّهٗ	فَكَّرَ	وَ	قَدَّرَ	فَقُتِلَ	كَيۡفَ	قَدَّرَ	ثُمَّ
جلد ہی چڑھاؤنگا میں اسکو	صعود پر	بیشک اس نے	فکر کی	اور	اندازہ کیا	پس مارا جائے	کیوں کر	اندازہ کیا	پھر

ہم اُسے صعود پر چڑھائیں گے ﴿١٧﴾ اس نے فکر کیا اور تجویز کی ﴿١٨﴾ یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی ﴿١٩﴾ پھر

قُتِلَ كَيۡفَ قَدَّرَ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ نَظَرَ ﴿٢١﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ اَدۡبَرَ

قُتِلَ	كَيۡفَ	قَدَّرَ	ثُمَّ	نَظَرَ	ثُمَّ	عَبَسَ	وَ	بَسَرَ	ثُمَّ	اَدۡبَرَ
مارا جائے	کیوں کر	اندازہ کیا	پھر	دیکھ لیا	پھر	تیوری چڑھائی	اور	منہ بگاڑ لیا	پھر	پیٹھ پھیری

یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی ﴿٢٠﴾ پھر تامل کیا ﴿٢١﴾ پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑ لیا ﴿٢٢﴾ پھر پشت پھیر کر چلا

وَاسۡتَكۡبَرَ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ يُّؤۡثَرُ ﴿٢٤﴾ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا قَوۡلُ

وَاسۡتَكۡبَرَ	فَقَالَ	اِنۡ	هٰذَاۤ	اِلَّا	سِحۡرٌ	يُّؤۡثَرُ	اِنۡ	هٰذَاۤ	اِلَّا	قَوۡلُ
اور تکبر کیا	پس کہا	نہیں	یہ	مگر	جادو ہے	چلا آتا	نہیں	یہ	مگر	بات

اور (قبول حق سے) غرور کیا ﴿٢٣﴾ پھر کہنے لگا کہ یہ تو جادو ہے جو (اگلوں سے) متصل ہوتا آیا ہے ﴿٢٤﴾ (پھر بولا) یہ (اللہ کا کلام نہیں بلکہ)

الۡبَشَرِ ﴿٢٥﴾ سَاُصۡلِيۡهِ سَقَرَ ﴿٢٦﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰكَ مَا سَقَرُ ﴿٢٧﴾ لَا تُبۡقِىۡ

الۡبَشَرِ	سَاُصۡلِيۡهِ	سَقَرَ	وَمَاۤ	اَدۡرٰكَ	مَا	سَقَرُ	لَا	تُبۡقِىۡ
آدمی کی	جلد داخل کروں گا میں اسکو	دوزخ میں	اور کیا	جانے تو	کیا ہے	دوزخ	نہیں	باقی رکھتی

بشر کا کلام ہے ﴿٢٥﴾ ہم عنقریب اس کو سقر میں داخل کریں گے ﴿٢٦﴾ اور تم کیا سمجھے کہ سقر کیا ہے ﴿٢٧﴾ (وہ آگ ہے کہ) نہ باقی

وَلَا تَذَرُ ﴿٢٨﴾ لَوَّاحَةٌ لِّلۡبَشَرِ ﴿٢٩﴾ عَلَيۡهَا تِسۡعَةَ عَشَرَ ﴿٣٠﴾ وَمَا جَعَلۡنَاۤ

وَ	لَا	تَذَرُ	لَوَّاحَةٌ	لِّلۡبَشَرِ	عَلَيۡهَا	تِسۡعَةَ عَشَرَ	وَ	مَا	جَعَلۡنَاۤ
اور	نہ	چھوڑتی ہے	جھلس دینے والی ہے	چمڑے کو	اوپر اس کے ہیں	انیس	اور	نہیں	کیے ہم نے

رکھے گی اور نہ چھوڑے گی ﴿٢٨﴾ اور بدن کو جھلس کر سیاہ کردے گی ﴿٢٩﴾ اس پر اُنیس (داروغہ) ہیں ﴿٣٠﴾ اور ہم نے دوزخ کے

اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ

اَصْحٰبَ	النَّارِ	اِلَّا	مَلٰٓئِكَةً	وَ	مَا	جَعَلْنَا	عِدَّتَهُمْ	اِلَّا	فِتْنَةً	لِّلَّذِيْنَ
داروغے	دوزخ کے	مگر	فرشتے	اور	نہیں	کی ہم نے	گنتی ان کی	مگر	گمراہی	واسطے ان لوگوں کے

(داروغہ) فرشتے بنائے ہیں۔ اور ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لیے مقرر کیا ہے۔

كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

كَفَرُوْا	لِيَسْتَيْقِنَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	وَ	يَزْدَادَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
کافر ہوئے	تاکہ یقین کریں	وہ لوگ کہ	دیئے گئے	کتاب	اور	زیادہ ہوں	وہ لوگ کہ	ایمان لائے

(اور) اس لیے کہ اہلِ کتاب یقین کریں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو اور اہلِ کتاب

اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ

اِيْمَانًا	وَّ	لَا	يَرْتَابَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	لِيَقُوْلَ
ایمان میں	اور	نہ	شک لائیں	وہ لوگ کہ	دیئے گئے	کتاب	اور ایمان والے	اور	تاکہ کہیں

اور مومن شک نہ لائیں۔ اور اس لیے کہ جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے

الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا

الَّذِيْنَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	وَّالْكٰفِرُوْنَ	مَاذَآ	اَرَادَ	اللّٰهُ	بِهٰذَا
وہ لوگ کہ	بیچ	ان کے دلوں کے	بیماری ہے	اور کافر	کیا	ارادہ کیا ہے	اللہ نے	ساتھ

اور (جو) کافر (ہیں) کہیں کہ اس مثال (کے بیان کرنے) سے اللہ کا مقصود کیا ہے؟

مَثَلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَا

مَثَلًا	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّشَاۗءُ	وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَاۗءُ	وَ	مَا
مثال کے	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ	جس کو	چاہتا ہے	اور	ہدایت کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	نہیں

اسی طرح اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔

يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ۭ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ۧ (۳۱) كَلَّا

ع ۱۵

يَعْلَمُ	جُنُوْدَ	رَبِّكَ	اِلَّا	هُوَ	وَ	مَا	هِيَ	اِلَّا	ذِكْرٰى	لِلْبَشَرِ	كَلَّا
جانتا	لشکر	تیرے رب کا	مگر	وہی	اور	نہیں	وہ	مگر	یاد کرنے کو	واسطے لوگوں کے	تحقیق بات یہ ہے

اور تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور یہ تو بنی آدم کے لیے نصیحت ہے(۳۱) ہاں

وَالْقَمَرِ ﴿۳۲﴾ وَ الَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿۳۳﴾ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهَا

وَالْقَمَرِ	وَ	الَّيْلِ	اِذْ	اَدْبَرَ	وَالصُّبْحِ	اِذَآ	اَسْفَرَ	اِنَّهَا
قسم ہے چاند کی	اور	رات کی	جب	پیٹھ پھیرے	اور صبح کی	جب	روشن ہو	بیشک وہ

(ہاں ہمیں) چاند کی قسم ﴿۳۲﴾ اور رات کی جب پیٹھ پھیرنے لگے ﴿۳۳﴾ اور صبح کی جب روشن ہو ﴿۳۴﴾ کہ وہ (آگ)

لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿۳۵﴾ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿۳۶﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ

لَاِحْدَى	الْكُبَرِ	نَذِيْرًا	لِّلْبَشَرِ	لِمَنْ	شَآءَ	مِنْكُمْ	اَنْ	يَّتَقَدَّمَ
البتہ ایک	بڑی ہے	ڈرانے والی	واسطے آدمی کے	واسطے اس شخص کے کہ	چاہے	تم میں سے	یہ کہ	آگے بڑھے

ایک بہت بڑی (آفت) ہے ﴿۳۵﴾ (اور) بنی آدم کے لیے موجب خوف ﴿۳۶﴾ جو تم میں سے آگے بڑھنا چاہے یا

اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿۳۷﴾ كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿۳۸﴾ اِلَّآ اَصْحٰبَ

اَوْ	يَتَاَخَّرَ	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	رَهِيْنَةٌ	اِلَّآ	اَصْحٰبَ
یا	پیچھے ہٹے	ہر ایک	جی	ساتھ اس چیز کے کہ	کمایا ہے	گروی ہے	مگر	اصحاب

پیچھے رہنا چاہے ﴿۳۷﴾ ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے گروی ہے ﴿۳۸﴾ مگر داہنی طرف والے

ع۲

الْيَمِيْنِ ﴿۳۹﴾ فِيْ جَنّٰتٍ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ مَا

الْيَمِيْنِ	فِيْ	جَنّٰتٍ	يَتَسَآءَلُوْنَ	عَنِ	الْمُجْرِمِيْنَ	مَا
داہنی طرف کے	بیچ	بہشتوں کے ہوں گے	پوچھتے ہوں گے	سے	گنہگاروں	کیا چیز

(نیک لوگ) ﴿۳۹﴾ (کہ) وہ باغہائے بہشت میں (ہوں گے اور) پوچھتے ہوں گے ﴿۴۰﴾ (یعنی آگ میں جلنے والے) گنہگاروں سے ﴿۴۱﴾ کہ

سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ

سَلَكَكُمْ	فِيْ	سَقَرَ	قَالُوْا	لَمْ	نَكُ	مِنَ	الْمُصَلِّيْنَ	وَ	لَمْ	نَكُ	نُطْعِمُ
لے گئی تم کو	بیچ	دوزخ کے	کہیں گے	نہ	تھے ہم	سے	نماز پڑھنے والوں میں	اور	نہ	تھے ہم	کھانا کھلاتے

تم دوزخ میں کیوں پڑے؟ ﴿۴۲﴾ وہ جواب دیں گے کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے ﴿۴۳﴾ اور نہ فقیروں کو کھانا

الْمِسْكِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ

الْمِسْكِيْنَ	وَ	كُنَّا	نَخُوْضُ	مَعَ	الْخَآئِضِيْنَ	وَ	كُنَّا	نُكَذِّبُ	بِيَوْمِ
فقیروں کو	اور	تھے ہم	بحث کرتے	ساتھ	بحث کرنے والوں کے	اور	تھے ہم	جھٹلاتے	دن

کھلاتے تھے ﴿۴۴﴾ اور اہلِ باطل کے ساتھ مل کر (حق سے) انکار کرتے تھے ﴿۴۵﴾ اور روزِ جزا

الدِّيۡنِ ﴿٤٦﴾ حَتّٰٓى اَتٰٮنَا الۡيَقِيۡنُ ﴿٤٧﴾ فَمَا تَنۡفَعُهُمۡ شَفَاعَةُ

شَفَاعَةُ	تَنۡفَعُهُمۡ	فَمَا	الۡيَقِيۡنُ	اَتٰٮنَا	حَتّٰٓى	الدِّيۡنِ
سفارش	فائدہ دیتی ان کو	پس نہیں	موت	آگئی ہم کو	یہاں تک کہ	جزا کے کو

کو جھٹلاتے تھے ﴿٤٦﴾ یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی ﴿٤٧﴾ تو (اس حال میں) سفارش کرنے والوں کی سفارش ان کے

الشّٰفِعِيۡنَ ﴿٤٨﴾ فَمَا لَهُمۡ عَنِ التَّذۡكِرَةِ مُعۡرِضِيۡنَ ﴿٤٩﴾ كَاَنَّهُمۡ حُمُرٌ

حُمُرٌ	كَاَنَّهُمۡ	مُعۡرِضِيۡنَ	التَّذۡكِرَةِ	عَنِ	لَهُمۡ	فَمَا	الشّٰفِعِيۡنَ
گدھے ہیں	گویا کہ وہ	منہ پھیرتے ہیں	اس نصیحت	سے	ان کو کہ	پس کیا ہے	سفارش کرنیوالوں کی

حق میں کچھ فائدہ نہ دے گی ﴿٤٨﴾ اُن کو کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے روگرداں ہو رہے ہیں ﴿٤٩﴾ گویا گدھے ہیں کہ

مُّسۡتَنۡفِرَةٌ ﴿٥٠﴾ فَرَّتۡ مِنۡ قَسۡوَرَةٍ ﴿٥١﴾ بَلۡ يُرِيۡدُ كُلُّ امۡرِئٍ

امۡرِئٍ	كُلُّ	يُرِيۡدُ	بَلۡ	قَسۡوَرَةٍ	مِنۡ	فَرَّتۡ	مُّسۡتَنۡفِرَةٌ
شخص	ہر ایک	ارادہ کرتا ہے	بلکہ	شیر	سے	بھاگتے ہیں	بدکے ہوئے

بدک جاتے ہیں ﴿٥٠﴾ (یعنی) شیر سے ڈر کر بھاگ جاتے ہیں ﴿٥١﴾ اصل یہ ہے کہ اُن میں سے

مِّنۡهُمۡ اَنۡ يُّؤۡتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿٥٢﴾ كَلَّا ؕ بَلۡ لَّا يَخَافُوۡنَ

يَخَافُوۡنَ	لَّا	بَلۡ	كَلَّا	مُّنَشَّرَةً	صُحُفًا	يُّؤۡتٰى	اَنۡ	مِّنۡهُمۡ
ڈرتے	نہیں	بلکہ	ہرگز نہیں یوں	کھلے ہوئے	صحیفے	دیئے جائیں گے	یہ کہ	ان میں سے

ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے پاس کھلی ہوئی کتاب آئے ﴿٥٢﴾ ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کو آخرت

الۡاٰخِرَةَ ﴿٥٣﴾ كَلَّاۤ اِنَّهٗ تَذۡكِرَةٌ ﴿٥٤﴾ فَمَنۡ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿٥٥﴾ وَمَا يَذۡكُرُوۡنَ

يَذۡكُرُوۡنَ	وَمَا	ذَكَرَهٗ	شَآءَ	فَمَنۡ	تَذۡكِرَةٌ	اِنَّهٗ	كَلَّاۤ	الۡاٰخِرَةَ
یاد کرتے	اور نہیں	اس کو یاد کرے	چاہے	پس جو کوئی	نصیحت ہے	بیشک وہ	ہرگز نہیں	آخرت سے

کا خوف ہی نہیں ﴿٥٣﴾ کچھ شک نہیں کہ یہ نصیحت ہے ﴿٥٤﴾ تو جو چاہے اسے یاد رکھے ﴿٥٥﴾ اور یاد بھی تبھی

اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهۡلُ التَّقۡوٰى وَاَهۡلُ الۡمَغۡفِرَةِ ﴿٥٦﴾ ع

الۡمَغۡفِرَةِ	وَاَهۡلُ	التَّقۡوٰى	اَهۡلُ	هُوَ	اللّٰهُ	يَّشَآءَ	اَنۡ	اِلَّاۤ
بخشنے کے	اور لائق	ڈرنے کے	لائق	وہی ہے	اللہ	چاہے	یہ کہ	مگر

رکھیں گے جب اللہ چاہے۔ وہی ڈرنے کے لائق اور بخشش کا مالک ہے ﴿٥٦﴾

اٰیاتھا ۴۰ | ۷۵ سُوْرَۃُ الْقِیٰمَۃِ مَکِّیَّۃٌ ۳۱ | رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ﴿۱﴾ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۭ﴿۲﴾ اَيَحْسَبُ

لَآ اُقْسِمُ	بِیَوْمِ	الْقِیٰمَةِ	وَ	لَآ اُقْسِمُ	بِالنَّفْسِ	اللَّوَّامَةِ	اَیَحْسَبُ
قسم کھاتا ہوں میں	دن	قیامت کی	اور	قسم کھاتا ہوں میں	جان	ملامت کرنے والی کی	کیا گمان کرتا ہے

ہم کو روزِ قیامت کی قسم ﴿۱﴾ اور نفس لوامہ کی (کہ سب لوگ اُٹھا کر کھڑے کیے جائیں گے) ﴿۲﴾ کیا انسان یہ

الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ۭ﴿۳﴾ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ

الْاِنْسَانُ	اَلَّنْ	نَّجْمَعَ	عِظَامَهٗ	بَلٰى	قٰدِرِیْنَ	عَلٰٓی	اَنْ	نُّسَوِّیَ
آدمی	کہ ہرگز نہ	اکٹھی کریں گے ہم	ہڈیاں اس کی	یوں نہیں بلکہ	قدرت رکھتے ہیں	اوپر	اس کے کہ	درست کر دیں ہم

خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی (بکھری ہوئی) ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے؟ ﴿۳﴾ ضرور کریں گے (اور) ہم اس بات پر قادر ہیں کہ

بَنَانَهٗ ﴿۴﴾ بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۚ﴿۵﴾ يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ

بَنَانَهٗ	بَلْ	یُرِیْدُ	الْاِنْسَانُ	لِیَفْجُرَ	اَمَامَهٗ	یَسْـَٔلُ	اَیَّانَ	یَوْمُ
پوریاں اس کی	بلکہ	ارادہ کرتا ہے	آدمی	تاکہ گناہ کر رکھے	آگے اپنے	پوچھتا ہے	کب ہوگا	دن

اس کی پور پور درست کر دیں ﴿۴﴾ مگر انسان چاہتا ہے کہ آگے کو خودسری کرتا جائے ﴿۵﴾ پوچھتا ہے کہ قیامت کا

الْقِيٰمَةِ ۭ﴿۶﴾ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۙ﴿۷﴾ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۙ﴿۸﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ

الْقِیٰمَةِ	فَاِذَا	بَرِقَ	الْبَصَرُ	وَخَسَفَ	الْقَمَرُ	وَجُمِعَ	الشَّمْسُ
قیامت کا	پس جس وقت	پتھرا جائینگی	نظریں	اور گہنا جائے گا	چاند	اور اکٹھا کیا جائے گا	سورج

دن کب ہوگا؟ ﴿۶﴾ جب آنکھیں چندھیا جائیں ﴿۷﴾ اور چاند گہنا جائے ﴿۸﴾ اور سورج اور چاند

وَالْقَمَرُ ۙ﴿۹﴾ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَىِٕذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ۚ﴿۱۰﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ۭ﴿۱۱﴾ اِلٰى

وَالْقَمَرُ	یَقُوْلُ	الْاِنْسَانُ	یَوْمَىِٕذٍ	اَیْنَ	الْمَفَرُّ	كَلَّا	لَا وَزَرَ	اِلٰى
اور چاند	کہے گا	آدمی	اس دن	کہاں ہے	جگہ بھاگنے کی	ہرگز نہیں	کوئی نہیں	طرف

جمع کر دیے جائیں ﴿۹﴾ اُس دن انسان کہے گا کہ (اب) کہاں بھاگ جاؤں؟ ﴿۱۰﴾ بیشک کہیں پناہ نہیں ﴿۱۱﴾ اُس

رَبِّكَ يَوْمَئِذِنِ الْمُسْتَقَرُّ ﴿۱۲﴾ يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍۭ بِمَا قَدَّمَ

رَبِّكَ	يَوْمَئِذِنِ	الْمُسْتَقَرُّ	يُنَبَّؤُا	الْاِنْسَانُ	يَوْمَئِذٍۭ	بِمَا	قَدَّمَ
پروردگار تیرے کے	اس دن ہے	ٹھہرنا ہے	خبر دیا جائے گا	آدمی	اس دن	ساتھ اس چیز کے کہ	آگے بھیجا

روز پروردگار ہی کے پاس ٹھکانا ہے ﴿۱۲﴾ اُس دن انسان کو جو (عمل) اس نے آگے بھیجے اور جو پیچھے چھوڑے ہوں گے

وَاَخَّرَ ﴿۱۳﴾ بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ﴿۱۴﴾ وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ﴿۱۵﴾

وَ	اَخَّرَ	بَلِ	الْاِنْسَانُ	عَلٰى	نَفْسِهٖ	بَصِيْرَةٌ	وَّ	لَوْ	اَلْقٰى	مَعَاذِيْرَهٗ
اور	پیچھے چھوڑا	بلکہ	آدمی	اوپر	اپنی جان کے	دلیل ہے	اور	اگرچہ	لا ڈالے	عذر اپنے

سب بتا دیے جائیں گے ﴿۱۳﴾ بلکہ انسان آپ اپنا گواہ ہے ﴿۱۴﴾ اگرچہ عذر و معذرت کرتا رہے ﴿۱۵﴾

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿۱۶﴾ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴿۱۷﴾ فَاِذَا

لَا	تُحَرِّكْ	بِهٖ	لِسَانَكَ	لِتَعْجَلَ	بِهٖ	اِنَّ	عَلَيْنَا	جَمْعَهٗ	وَقُرْاٰنَهٗ	فَاِذَا
مت	ہلا	ساتھ اسکے	زبان اپنی کو	تاکہ جلدی کرے	ساتھ اسکے	بیشک	ہم پر ہے	اکٹھا کرنا اس کا	اور پڑھنا اسکا	پس جسوقت

اور (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) وحی کے پڑھنے کے لیے اپنی زبان نہ چلایا کرو کہ اس کو جلد یاد کرلو ﴿۱۶﴾ اس کا جمع کرنا اور پڑھانا ہمارے ذمے ہے ﴿۱۷﴾ جب

قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿۱۹﴾ كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ

قَرَاْنٰهُ	فَاتَّبِعْ	قُرْاٰنَهٗ	ثُمَّ	اِنَّ	عَلَيْنَا	بَيَانَهٗ	كَلَّا	بَلْ	تُحِبُّوْنَ
پڑھیں ہم اسکو	پس پیروی کر	پڑھنے ہمارے کی	پھر	بیشک	ہم پر ہے	بیان کرنا اسکا	ہرگز نہیں یوں	بلکہ	دوست رکھتے ہیں

ہم وحی پڑھا کریں (تو تم اس کو سنا کرو اور) پھر اسی طرح پڑھا کرو ﴿۱۸﴾ پھر اس (کے معانی) کا بیان بھی ہمارے ذمّے ہے ﴿۱۹﴾ مگر (لوگو)

الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۲۱﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾ اِلٰى رَبِّهَا

الْعَاجِلَةَ	وَتَذَرُوْنَ	الْاٰخِرَةَ	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	نَّاضِرَةٌ	اِلٰى	رَبِّهَا
جلدی کو	اور چھوڑ دیتے ہو	آخرت کو	کتنے چہرے	اس دن	تازے ہیں	طرف	پروردگار اپنے کی

تم دنیا کو دوست رکھتے ہو ﴿۲۰﴾ اور آخرت کو ترک کیے دیتے ہیں ﴿۲۱﴾ اس روز بہت سے منہ رونق دار ہوں گے ﴿۲۲﴾ (اور) اپنے

نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۭ بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾

نَاظِرَةٌ	وَ	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍۭ	بَاسِرَةٌ	تَظُنُّ	اَنْ	يُّفْعَلَ	بِهَا	فَاقِرَةٌ
دیکھنے والے ہیں	اور	کتنے چہرے	اس دن	بگڑے ہیں	گمان کرتے ہیں	یہ کہ	کی جائے گی	ان سے	کمر توڑنے والی

پروردگار کے محو دیدار ہوں گے ﴿۲۳﴾ اور بہت سے منہ اُس دن اُداس ہوں گے ﴿۲۴﴾ خیال کریں گے کہ ان پر مصیبت واقع ہونے کو ہے ﴿۲۵﴾

كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿۲۶﴾ وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿۲۷﴾ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾

كَلَّآ	اِذَا	بَلَغَتِ	التَّرَاقِيَ	وَ	قِيْلَ	مَنْ	رَاقٍ	وَّ	ظَنَّ	اَنَّهُ	الْفِرَاقُ
ہرگز نہیں یوں	جسوقت	پہنچتی ہے	جان ہانس کو	اور	کہا جائے	کون ہے	جھاڑ پھونک کرنیوالا	اور	جانا اس نے	کہ یہ ہے	جدائی

دیکھو جب جان گلے تک پہنچ جائے ﴿۲۶﴾ اور لوگ کہنے لگیں (اس وقت) کون جھاڑ پھونک کرنے والا ہے ﴿۲۷﴾ اور اُس (جاں بلب) نے سمجھا کہ اب سب سے جدائی ہے ﴿۲۸﴾

وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِنِ الْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾ فَلَا

وَالْتَفَّتِ	السَّاقُ	بِالسَّاقِ	اِلٰى	رَبِّكَ	يَوْمَئِذِنِ	الْمَسَاقُ	فَلَا
اور لپٹ جائے گی	ایک پنڈلی	ساتھ دوسری پنڈلی کے	طرف	تیرے رب کی	اس دن	چلنا ہے	پس نہ

اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے ﴿۲۹﴾ اُس دن تجھ کو اپنے پروردگار کی طرف چلنا ہے ﴿۳۰﴾ تو اس (عاقبت نا اندیش) نے نہ تو

صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿۳۱﴾ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۳۲﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ

صَدَّقَ	وَ	لَا	صَلّٰى	وَ	لٰكِنْ	كَذَّبَ	وَ	تَوَلّٰى	ثُمَّ	ذَهَبَ	اِلٰٓى	اَهْلِهٖ
سچ مانا	اور	نہ	نماز پڑھی	اور	لیکن	جھٹلایا	اور	منہ پھیرلیا	پھر	گیا	طرف	اپنے لوگوں کی

(کلام اللہ کی) تصدیق کی نہ نماز پڑھی ﴿۳۱﴾ بلکہ جھٹلایا اور منہ پھیر لیا ﴿۳۲﴾ پھر اپنے گھر والوں کے پاس اکڑتا

يَتَمَطّٰى ﴿۳۳﴾ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۴﴾ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۵﴾ اَيَحْسَبُ

يَتَمَطّٰى	اَوْلٰى	لَكَ	فَاَوْلٰى	ثُمَّ	اَوْلٰى	لَكَ	فَاَوْلٰى	اَيَحْسَبُ
اکڑتا ہوا	خرابی ہے	تجھ کو	پھر خرابی ہے	پھر	خرابی ہے	تجھ کو	پس خرابی ہے	کیا گمان کرتا ہے

ہوا چل دیا ﴿۳۳﴾ افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے ﴿۳۴﴾ پھر افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے ﴿۳۵﴾ کیا انسان خیال

الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿۳۶﴾ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ

الْاِنْسَانُ	اَنْ	يُّتْرَكَ	سُدًى	اَلَمْ	يَكُ	نُطْفَةً	مِّنْ	مَّنِيٍّ
آدمی	یہ کہ	چھوڑ دیا جائے گا	بیکار	کیا نہیں	تھا تو	ایک بوند	سے	منی کی

کرتا ہے کہ یونہی چھوڑ دیا جائے گا؟ ﴿۳۶﴾ کیا وہ منی کا جو رحم میں ڈالی جاتی ہے ایک قطرہ

يُّمْنٰى ﴿۳۷﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۳۸﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ

يُّمْنٰى	ثُمَّ	كَانَ	عَلَقَةً	فَخَلَقَ	فَسَوّٰى	فَجَعَلَ	مِنْهُ	الزَّوْجَيْنِ
کہ ڈالی جاتی ہے	پھر	تھا	لہو جما ہوا	پس پیدا کیا	پس تندرست کیا	پس کیے	اس میں سے	دو جوڑے

نہ تھا؟ ﴿۳۷﴾ پھر لوتھڑا ہوا پھر (اللہ نے) اس کو بنایا۔ پھر (اس کے اعضاء کو) درست کیا ﴿۳۸﴾ پھر اس کی دو قسمیں بنائیں

الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۳۹﴾ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿۴۰﴾

الْمَوْتٰى	يُّحْيِۦَ	اَنْ	عَلٰٓى	بِقٰدِرٍ	ذٰلِكَ	اَلَيْسَ	وَالْاُنْثٰى	الذَّكَرَ
مُردے کو	زندہ کرے	اس کے کہ	اوپر	قادر	یہ ذات	کیا نہیں	اور عورت	مرد

(ایک) مرد اور (ایک) عورت ﴿۳۹﴾ کیا اس کو اس بات پر قدرت نہیں کہ مُردوں کو جِلا اُٹھائے ﴿۴۰﴾

ایاتها ۳۱ — ۷۶ سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ ۹۸ — رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ﴿۱﴾

مَّذْكُوْرًا	شَيْـًٔا	يَكُنْ	لَمْ	الدَّهْرِ	مِّنَ	حِيْنٌ	الْاِنْسَانِ	عَلَى	اَتٰى	هَلْ
ذکر کیا گیا	کچھ چیز	تھا وہ	نہ	زمانے	سے	ایک وقت ایسا بھی	آدمی کے	اوپر	آیا ہے	تحقیق

بے شک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آچکا ہے کہ وہ کوئی چیز قابلِ ذکر نہ تھا ﴿۱﴾

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا

سَمِيْعًا	فَجَعَلْنٰهُ	نَّبْتَلِيْهِ	اَمْشَاجٍ	نُّطْفَةٍ	مِنْ	الْاِنْسَانَ	خَلَقْنَا	اِنَّا
سننے والا	پس کر دیا ہم نے اسکو	آزمائش کریں اسکی	مخلوط کہ	ایک بوند	سے	آدمی کو	پیدا کیا ہم نے	بیشک

ہم نے انسان کو نطفۂ مخلوط سے پیدا کیا تاکہ اسے آزمائیں تو ہم نے اس کو سنتا

بَصِيْرًا ﴿۲﴾ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ﴿۳﴾ اِنَّآ

اِنَّآ	كَفُوْرًا	اِمَّا	وَّ	شَاكِرًا	اِمَّا	السَّبِيْلَ	هَدَيْنٰهُ	اِنَّا	بَصِيْرًا
بیشک	کفر کرنے والا	یا	اور	شکرگزار ہوتا ہے	یا	راہ	راہ دکھلائی ہم نے اسکو	بیشک	دیکھنے والا

دیکھتا بنایا ﴿۲﴾ (اور) اُسے رستہ بھی دکھا دیا۔ (اب وہ) خواہ شکرگزار ہو خواہ ناشکرا ﴿۳﴾ ہم نے

اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۟ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ﴿۴﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ

الْاَبْرَارَ	اِنَّ	سَعِيْرًا	وَّ	وَاَغْلٰلًا	سَلٰسِلَا۟	لِلْكٰفِرِيْنَ	اَعْتَدْنَا
نیک کام والے	بیشک	آگ	اور	اور طوق	زنجیریں	واسطے کافروں کے	تیار کی ہیں ہم نے

کافروں کے لیے زنجیریں اور طوق اور دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے ﴿۴﴾ جو نیکوکار ہیں

يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۚ﴿۵﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ

يَشْرَبُوْنَ	مِنْ	كَاْسٍ	كَانَ	مِزَاجُهَا	كَافُوْرًا	عَيْنًا	يَّشْرَبُ	بِهَا	عِبَادُ
پئیں گے	سے	پیالہ	ہے	ملونی اس کی	کافور کی	چشمہ ہے کہ	پیتے ہیں	اس سے	بندے

وہ ایسی شراب نوش جان کریں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی ﴿۵﴾ یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے بندے پئیں

اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۶﴾ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ

اللّٰهِ	يُفَجِّرُوْنَهَا	تَفْجِيْرًا	يُوْفُوْنَ	بِالنَّذْرِ	وَيَخَافُوْنَ	يَوْمًا	كَانَ
اللہ کے	چلاتے ہیں وہ اس کی	نالیاں	پوری کرتے ہیں	منت کو	اور ڈرتے ہیں	اس دن سے	کہ ہے

گے اور اس میں سے (چھوٹی چھوٹی) نہریں نکال لیں گے ﴿۶﴾ یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے جس کی

شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿۷﴾ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا

شَرُّهٗ	مُسْتَطِيْرًا	وَ	يُطْعِمُوْنَ	الطَّعَامَ	عَلٰى	حُبِّهٖ	مِسْكِيْنًا	وَّيَتِيْمًا
برائی اس کی	پھیل جانے والی	اور	کھلاتے ہیں	کھانا	اوپر	اس کی محبت کے	فقیروں کو	اور یتیموں کو

سختی پھیل رہی ہوگی خوف رکھتے ہیں ﴿۷﴾ اور باوجودیکہ اُن کو خود طعام کی خواہش (اور حاجت) ہے فقیروں اور یتیموں اور

وَّاَسِيْرًا ﴿۸﴾ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً

وَّ	اَسِيْرًا	اِنَّمَا	نُطْعِمُكُمْ	لِوَجْهِ	اللّٰهِ	لَا	نُرِيْدُ	مِنْكُمْ	جَزَآءً
اور	قیدیوں کو	سوائے اسکے نہیں کہ	کھلاتے ہیں ہم	واسطے رضامندی	اللہ کی کے	نہیں	چاہتے ہم	تم سے	بدلہ

قیدیوں کو کھلاتے ہیں ﴿۸﴾ (اور کہتے ہیں کہ) ہم تم کو خالص اللہ کے لیے کھلاتے ہیں۔ نہ تم سے عوض کے خواستگار ہیں

وَّلَا شُكُوْرًا ﴿۹﴾ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿۱۰﴾ فَوَقٰىهُمُ

وَّ	لَا	شُكُوْرًا	اِنَّا	نَخَافُ	مِنْ	رَّبِّنَا	يَوْمًا	عَبُوْسًا	قَمْطَرِيْرًا	فَوَقٰىهُمُ
اور	نہ	شکریہ	بیشک	ہم ڈرتے ہیں	سے	اپنے رب	ایک دن	اداسی والے کی	سختی سے	بچالیا ان کو

نہ شکر گزاری کے (طلب گار) ﴿۹﴾ ہم کو اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر لگتا ہے جو (چہروں کو) کریہہ المنظر اور (دلوں کو) سخت (مضطر کردینے والا) ہے ﴿۱۰﴾ تو

اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ۚ﴿۱۱﴾ وَجَزٰىهُمْ بِمَا

اللّٰهُ	شَرَّ	ذٰلِكَ	الْيَوْمِ	وَلَقّٰىهُمْ	نَضْرَةً	وَّ	سُرُوْرًا	وَ	جَزٰىهُمْ	بِمَا
اللہ نے	برائی	اس	دن کی سے	اور ملادی ان کو	تازگی	اور	خوشی	اور	بدلہ دیا ان کو	اس کا کہ

اللہ اُن کو اُس دن کی سختی سے بچالے گا اور تازگی اور خوش دلی عنایت فرمائے گا ﴿۱۱﴾ اور ان کے صبر کے بدلے

صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ﴿۱۲﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ

صَبَرُوْا	جَنَّةً	وَّحَرِيْرًا	مُّتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا	عَلَى	الْاَرَآئِكِ	لَا	يَرَوْنَ
صبر کیا انہوں نے	بہشت	اور ریشم	تکیہ کیے ہوئے	بیچ اس کے	اوپر	تختوں کے	نہیں	دیکھیں گے

ان کو بہشت (کے باغات) اور ریشم (کے ملبوسات) عطا کرے گا ﴿۱۲﴾ اُن میں وہ تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ وہاں نہ دھوپ

فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ﴿۱۳﴾ ۚ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ

فِيْهَا	شَمْسًا	وَّ	لَا	زَمْهَرِيْرًا	وَدَانِيَةً	عَلَيْهِمْ	ظِلٰلُهَا	وَذُلِّلَتْ
بیچ اس کے	دھوپ	اور	نہ	سردی	اور نزدیک ہوں گے	اوپران کے	سائے انکے	اور نزدیک کیے گئے ہیں

(کی حدت) دیکھیں گے نہ سردی کی شدت ﴿۱۳﴾ اُن سے (ثمردار شاخیں اور) ان کے سائے قریب ہوں گے اور میووں کے گچھے

قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿۱۴﴾ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ

قُطُوْفُهَا	تَذْلِيْلًا	وَيُطَافُ	عَلَيْهِمْ	بِاٰنِيَةٍ	مِّنْ	فِضَّةٍ	وَّ	اَكْوَابٍ
گچھے اس کے	لٹکا کر	اور پھرائے جاتے ہیں	اوپران کے	برتن	سے	چاندی کے	اور	آب خورے

جھکے ہوئے لٹک رہے ہوں گے ﴿۱۴﴾ (خدام) چاندی کے باسن لیے ہوئے ان کے ارد گرد پھریں گے

كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ ﴿۱۵﴾ قَوَارِيْرَا۠ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿۱۶﴾

كَانَتْ	قَوَارِيْرَا۠	قَوَارِيْرَا۠	مِنْ	فِضَّةٍ	قَدَّرُوْهَا	تَقْدِيْرًا
ہیں	شیشے کے	شیشے کے ہیں	سے	بنے چاندی	ماپ رکھا ہے ان کا	ماپ

اور شیشے کے (نہایت شفاف) گلاس ﴿۱۵﴾ اور شیشے بھی چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہیں ﴿۱۶﴾

قرأ حفص بغير الالف في الوصل فيهما ووقف على الاول بالالف وعلى الثاني بغير الالف ۱۲

وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ﴿۱۷﴾ ۚ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى

وَ	يُسْقَوْنَ	فِيْهَا	كَاْسًا	كَانَ	مِزَاجُهَا	زَنْجَبِيْلًا	عَيْنًا	فِيْهَا	تُسَمّٰى
اور	پلائے جائیں گے	بیچ اس کے	پیالے سے	کہ ہے	ملونی اس کی	سونٹھ	چشمہ ہے	بیچ اس کے	نام رکھا جاتا ہے

اور وہاں اُن کو ایسی شراب (بھی) پلائی جائے گی جس میں سونٹھ کی آمیزش ہوگی ﴿۱۷﴾ یہ بہشت میں ایک چشمہ ہے جس

سَلْسَبِيْلًا ﴿۱۸﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ

سَلْسَبِيْلًا	وَيَطُوْفُ	عَلَيْهِمْ	وِلْدَانٌ	مُّخَلَّدُوْنَ	اِذَا	رَاَيْتَهُمْ
سلسبیل	اور پھریں گے	اوپران کے	لڑکے	ہمیش رہنے والے	جس وقت	دیکھے گا تو ان کو

کا نام سلسبیل ہے ﴿۱۸﴾ اور ان کے پاس لڑکے آتے جاتے ہوں گے۔ جو ہمیشہ ایک ہی حالت پر آئیں گے جب تم ان پر نگاہ ڈالو تو

حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿۱۹﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا

حَسِبْتَهُمْ	لُؤْلُؤًا	مَّنْثُوْرًا	وَاِذَا	رَاَيْتَ	ثَمَّ	رَاَيْتَ	نَعِيْمًا	وَّ	مُلْكًا
گمان کرے گا تو انکو	موتی	بکھرے ہوئے	اور جب	دیکھے گا تو	اس جگہ	دیکھے گا تو	نعمت	اور	بادشاہی

خیال کرو کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں ﴿۱۹﴾ اور بہشت میں (جہاں) آنکھ اُٹھاؤ گے کثرت سے نعمت اور عظیم

كَبِيْرًا ﴿۲۰﴾ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ز وَّحُلُّوْٓا

كَبِيْرًا	عٰلِيَهُمْ	ثِيَابُ	سُنْدُسٍ	خُضْرٌ	وَّاِسْتَبْرَقٌ	وَّحُلُّوْٓا
بڑی	اوپر ان کے	کپڑے	لاہی کے	سبز	اور تافتے کے	اور پہنائے جائینگے

(الشان) سلطنت دیکھو گے ﴿۲۰﴾ اُن کے (بدنوں) پر دیبائے سبز اور اطلس کے کپڑے ہوں گے اور انہیں چاندی

اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ج وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾ اِنَّ هٰذَا

اَسَاوِرَ	مِنْ	فِضَّةٍ	وَ	سَقٰهُمْ	رَبُّهُمْ	شَرَابًا	طَهُوْرًا	اِنَّ	هٰذَا
کنگن	سے	چاندی کے	اور	پلائے گا ان کو	رب ان کا	شربت	پاکیزہ	بیشک	یہ

کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور ان کا پروردگار اُن کو نہایت پاکیزہ شراب پلائے گا ﴿۲۱﴾ یہ تمہارا اصلہ

ع ۱ ۲۲ ۱۹

كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾ ع اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ

كَانَ	لَكُمْ	جَزَآءً	وَّكَانَ	سَعْيُكُمْ	مَّشْكُوْرًا	اِنَّا	نَحْنُ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكَ
ہے	واسطے تمہارے	بدلہ	اور ہے	کوشش تمہاری	مقبول	بیشک	ہم نے	اتارا	اوپر تیرے

ہے اور تمہاری کوشش (اللہ کے ہاں) مقبول ہوئی ﴿۲۲﴾ (اے محمد ﷺ) ہم نے تم پر قرآن آہستہ آہستہ

الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿۲۳﴾ ج فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا

الْقُرْاٰنَ	تَنْزِيْلًا	فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ	رَبِّكَ	وَ	لَا	تُطِعْ	مِنْهُمْ	اٰثِمًا
قرآن	آہستہ آہستہ	پس صبر کر	واسطے حکم	پروردگار اپنے کے	اور	مت	کہا مان	ان میں سے	گنہگار کا

نازل کیا ہے ﴿۲۳﴾ تو اپنے پروردگار کے حکم کے مطابق صبر کیے رہو اور اُن لوگوں میں سے کسی بدعمل اور

اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾ ج وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۲۵﴾ وَمِنَ الَّيْلِ

اَوْ	كَفُوْرًا	وَ	اذْكُرِ	اسْمَ	رَبِّكَ	بُكْرَةً	وَّاَصِيْلًا	وَ	مِنَ	الَّيْلِ
یا	کفر کرنیوالے کا	اور	یاد کر	نام	اپنے رب کا	صبح	اور شام	اور	کچھ وقت	رات میں

ناشکرے کا کہا نہ مانو ﴿۲۴﴾ اور صبح و شام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو ﴿۲۵﴾ اور رات کو

فَاسْجُدْ لَهٗ وَ سَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ

فَاسْجُدْ	لَهٗ	وَ	سَبِّحْهُ	لَيْلًا	طَوِيْلًا	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	يُحِبُّوْنَ
پس سجدہ کر	واسطے اسکے	اور	پاکی بیان کر اس کی	رات	بڑی تک	بیشک	یہ لوگ	دوست رکھتے ہیں

بڑی رات تک اس کے آگے سجدے کرو اور اس کی پاکی بیان کرتے رہو ﴿۲۶﴾ یہ لوگ دنیا کو دوست رکھتے ہیں

الْعَاجِلَةَ وَ يَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ

الْعَاجِلَةَ	وَ	يَذَرُوْنَ	وَرَآءَهُمْ	يَوْمًا	ثَقِيْلًا	نَحْنُ	خَلَقْنٰهُمْ
جلدی کو	اور	چھوڑ دیتے ہیں	پیچھے اپنے	دن	بھاری کو	ہم نے	پیدا کیا ان کو

اور (قیامت کے) بھاری دن کو پس پشت چھوڑے دیتے ہیں ﴿۲۷﴾ ہم نے اُن کو پیدا کیا

وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَ اِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾ اِنَّ

وَ	شَدَدْنَآ	اَسْرَهُمْ	وَ	اِذَا	شِئْنَا	بَدَّلْنَآ	اَمْثَالَهُمْ	تَبْدِيْلًا	اِنَّ
اور	مضبوط کیے ہم نے	بندھن ان کے	اور	جب	چاہیں گے ہم	بدل ڈالیں گے ہم	مانند ان کی	بدل ڈالنا	بیشک

اور اُن کے مفاصل کو مضبوط بنایا۔ اور اگر ہم چاہیں تو اُن کے بدلے اُنہی کی طرح اور لوگ لے آئیں ﴿۲۸﴾ یہ

هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ

هٰذِهٖ	تَذْكِرَةٌ	فَمَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى	رَبِّهٖ	سَبِيْلًا	وَ	مَا	تَشَآءُوْنَ
یہ	نصیحت ہے	پس جو کوئی	چاہے	پکڑے	طرف	اپنے رب کی	راہ	اور	نہیں	چاہتے تم

تو نصیحت ہے۔ تو جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے کا رستہ اختیار کرے ﴿۲۹﴾ اور تم کچھ نہیں چاہ سکتے

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾ ۙ يُّدْخِلُ

اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	يُّدْخِلُ
مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	بیشک	اللہ	ہے	جاننے والا	حکمت والا	داخل کرتا ہے

مگر جو اللہ کو منظور ہو۔ بیشک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ﴿۳۰﴾ جس کو چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ فِىْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَ الظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾ ع

مَنْ	يَّشَآءُ	فِىْ	رَحْمَتِهٖ	وَ	الظّٰلِمِيْنَ	اَعَدَّ لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا
جس کو	چاہتا ہے	بیچ	رحمت اپنی کے	اور	ظالم	تیار کیا ہے واسطے ان کے	عذاب	درد دینے والا

اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔ اور ظالموں کے لیے اس نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۳۱﴾

اٰیاتها ۵۰ ۷۷ سُورَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ ۳۳ رکوعاتها ۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۙ﴿۱﴾ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۙ﴿۲﴾ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۙ﴿۳﴾

وَالْمُرْسَلٰتِ	عُرْفًا	فَالْعٰصِفٰتِ	عَصْفًا	وَّالنّٰشِرٰتِ	نَشْرًا
قسم ہے چلتی ہواؤں کی	دل کو خوش آتی	پھر زور کرنے والیوں کی	زور کرنے کر	اور بادل اٹھانے والیوں کی	بادل اٹھانے کر

ہواؤں کی قسم جو نرم نرم چلتی ہیں ﴿۱﴾ پھر زور پکڑ کر جھکڑ ہو جاتی ہیں ﴿۲﴾ اور (بادلوں کو) پھاڑ کر پھیلا دیتی ہیں ﴿۳﴾

فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۙ﴿۴﴾ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿۵﴾ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۙ﴿۶﴾ اِنَّمَا

فَالْفٰرِقٰتِ	فَرْقًا	فَالْمُلْقِيٰتِ	ذِكْرًا	عُذْرًا	اَوْ	نُذْرًا	اِنَّمَا
پھر جدا کرنے والیوں کی	جدا کرنے کر	پھر ان ڈالنے والیوں کی	ذکر کو	الزام دینے کو	یا	ڈرانے کو	بیشک جو کچھ

پھر ان کو پھاڑ کر جدا جدا کر دیتی ہیں ﴿۴﴾ پھر فرشتوں کی قسم جو وحی لاتے ہیں ﴿۵﴾ تاکہ عذر (رفع) کر دیا جائے یا ڈر سنا دیا جائے ﴿۶﴾ کہ

تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ؕ﴿۷﴾ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۙ﴿۸﴾ وَ اِذَا السَّمَآءُ

تُوْعَدُوْنَ	لَوَاقِعٌ	فَاِذَا	النُّجُوْمُ	طُمِسَتْ	وَ	اِذَا	السَّمَآءُ
وعدہ دیئے جاتے ہو تم	البتہ ہونیوالا ہے	پس جس وقت	تارے	مٹائے جائینگے	اور	جس وقت	آسمان

جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ہو کر رہے گا ﴿۷﴾ جب تاروں کی چمک جاتی رہے ﴿۸﴾ اور جب آسمان

فُرِجَتْ ۙ﴿۹﴾ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۙ﴿۱۰﴾ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ؕ﴿۱۱﴾ لِاَيِّ

فُرِجَتْ	وَ	اِذَا	الْجِبَالُ	نُسِفَتْ	وَ	اِذَا	الرُّسُلُ	اُقِّتَتْ	لِاَيِّ
کھولا جائے گا	اور	جس وقت	پہاڑ	اڑائے جائیں	اور	جس وقت	پیغمبر	وقت مقرر پر لائے جائینگے	واسطے کس

پھٹ جائے ﴿۹﴾ اور جب پہاڑ اُڑے اُڑے پھریں ﴿۱۰﴾ اور جب پیغمبر فراہم کیے جائیں ﴿۱۱﴾ بھلا

يَوْمٍ اُجِّلَتْ ؕ﴿۱۲﴾ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۚ﴿۱۳﴾ وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ

يَوْمٍ	اُجِّلَتْ	لِيَوْمِ	الْفَصْلِ	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	يَوْمُ
دن کے	وعدہ دیئے گئے ہیں	واسطے دن	جدائی کے	اور	کیا	جانے تو	کیا ہے	دن

(ان امور میں) تاخیر کس لیے کی گئی؟ ﴿۱۲﴾ فیصلے کے دن کے لیے ﴿۱۳﴾ اور تمہیں کیا خبر کہ فیصلے کا دن

الْفَصْلِ ﴿۱۴﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۵﴾ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶﴾

الْفَصْلِ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	اَلَمْ	نُهْلِكِ	الْاَوَّلِيْنَ
جدائی کا	خرابی ہے	اس دن	واسطے جھٹلانے والوں کے	کیا نہیں	ہلاک کیا ہم نے	پہلوں کو

کیا ہے ﴿۱۴﴾ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے ﴿۱۵﴾ کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر ڈالا؟ ﴿۱۶﴾

ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۷﴾ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَيْلٌ

ثُمَّ	نُتْبِعُهُمُ	الْاٰخِرِيْنَ	كَذٰلِكَ	نَفْعَلُ	بِالْمُجْرِمِيْنَ	وَيْلٌ
پھر	پیچھے ان کے چلاتے ہیں ہم	پچھلوں کو	اسی طرح	کرتے ہیں ہم	ساتھ گنہگاروں کے	خرابی ہے

پھر ان پچھلوں کو بھی ان کے پیچھے بھیج دیتے ہیں ﴿۱۷﴾ ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں ﴿۱۸﴾ اس دن

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿۲۰﴾ فَجَعَلْنٰهُ

يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	اَلَمْ	نَخْلُقْكُّمْ	مِّنْ	مَّآءٍ	مَّهِيْنٍ	فَجَعَلْنٰهُ
اس دن	واسطے جھٹلانے والوں کے	کیا نہیں	پیدا کیا ہم نے تم کو	سے	پانی	حقیر	پس کیا ہم نے اس کو

جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۱۹﴾ کیا ہم نے تم کو حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا ﴿۲۰﴾ (پہلے) اس کو

فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿۲۱﴾ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۲﴾ فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ

فِيْ	قَرَارٍ	مَّكِيْنٍ	اِلٰى	قَدَرٍ	مَّعْلُوْمٍ	فَقَدَرْنَا	فَنِعْمَ
بیچ	ایک جگہ	مضبوط کے	تک	ایک وقت	معلوم	پھر ہم اسکو پورا کر سکے	پس ہم کیا خوب

ایک محفوظ جگہ میں رکھا ﴿۲۱﴾ ایک وقت معیّن تک ﴿۲۲﴾ پھر اندازہ مقرر کیا۔ اور ہم کیا ہی خوب

الْقٰدِرُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۴﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ

الْقٰدِرُوْنَ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	اَلَمْ	نَجْعَلِ	الْاَرْضَ
سکت والے ہیں	خرابی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	کیا نہیں	کیا ہم نے	زمین کو

اندازہ مقرر کرنے والے ہیں ﴿۲۳﴾ اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۲۴﴾ کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی

كِفَاتًا ﴿۲۵﴾ اَحْيَآءً وَّ اَمْوَاتًا ﴿۲۶﴾ وَّ جَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ

كِفَاتًا	اَحْيَآءً	وَّ	اَمْوَاتًا	وَّ	جَعَلْنَا	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	شٰمِخٰتٍ
سمیٹنے والی	زندوں کو	اور	مُردوں کو	اور	کیے ہم نے	بیچ اس کے	پہاڑ	بلند

نہیں بنایا ﴿۲۵﴾ (یعنی) زندوں اور مُردوں کو ﴿۲۶﴾ اور اس پر اونچے اونچے پہاڑ رکھ دیے اور تم

وَّ اَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى

اِلٰى	اِنْطَلِقُوْٓا	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	يَّوْمَئِذٍ	وَيْلٌ	فُرَاتًا	مَّآءً	اَسْقَيْنٰكُمْ	وَّ
طرف	چلو	جھٹلانے والوں کے لیے	اس دن	خرابی ہے	پیاس بجھانے والا	پانی	پلایا ہم نے تم کو	اور

لوگوں کو میٹھا پانی پلایا﴿۲۷﴾ اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے﴿۲۸﴾ جس چیز کو تم جھٹلایا

مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِىْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾

ذِىْ ثَلٰثِ شُعَبٍ	ظِلٍّ	اِلٰى	اِنْطَلِقُوْٓا	تُكَذِّبُوْنَ	بِهٖ	كُنْتُمْ	مَا
تین شاخوں والے کے	سائے	طرف	چلو	جھٹلاتے	اس کو	تھے تم	اس چیز کی کہ

کرتے تھے (اب) اس کی طرف چلو﴿۲۹﴾ (یعنی) اس سائے کی طرف چلو جس کی تین شاخیں ہیں﴿۳۰﴾

لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِىْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾ اِنَّهَا تَرْمِىْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿۳۲﴾ كَاَنَّهٗ

كَاَنَّهٗ	كَالْقَصْرِ	بِشَرَرٍ	تَرْمِىْ	اِنَّهَا	اللَّهَبِ	مِنَ	يُغْنِىْ	لَا	وَّ	ظَلِيْلٍ	لَّا
گویا کہ وہ	مانند محلوں کے	چنگاریاں	پھینکتی ہے	بیشک وہ	شعلے	سے	کفایت کرنیوالا	نہ	اور	سایہ دینے والا	نہ

نہ ٹھنڈی چھاؤں اور نہ لپٹ سے بچاؤ﴿۳۱﴾ اس سے آگ کی (اتنی اتنی بڑی) چنگاریاں اُڑتی ہیں جیسے محل﴿۳۲﴾ گویا

جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿۳۳﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۴﴾ هٰذَا يَوْمُ

يَوْمُ	هٰذَا	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	يَّوْمَئِذٍ	وَيْلٌ	صُفْرٌ	جِمٰلَتٌ
دن ہے کہ	یہ	واسطے جھٹلانے والوں کے	اس دن	خرابی ہے	پیلے اونٹوں کی	قطاریں ہیں

زرد رنگ کے اُونٹ ہیں﴿۳۳﴾ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے﴿۳۴﴾ یہ وہ دن ہے کہ (لوگ)

لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

يَّوْمَئِذٍ	وَيْلٌ	فَيَعْتَذِرُوْنَ	لَهُمْ	يُؤْذَنُ	لَا	وَ	يَنْطِقُوْنَ	لَا
اس دن	خرابی ہے	پس عذر لائیں	واسطے ان کے	اذن دیا جائے گا	نہ	اور	بولیں گے	نہیں

لب تک نہ ہلا سکیں گے﴿۳۵﴾ اور نہ اُن کو اجازت دی جائے گی کہ عذر کر سکیں﴿۳۶﴾ اس دن جھٹلانے

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۷﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ فَاِنْ كَانَ

كَانَ	فَاِنْ	وَالْاَوَّلِيْنَ	جَمَعْنٰكُمْ	الْفَصْلِ	يَوْمُ	هٰذَا	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ
ہو	پس اگر	اور پہلوں کو	اکٹھا کیا ہے ہم نے تم کو	فیصلہ کرنے کا	دن ہے	یہ	واسطے جھٹلانیوالوں کے

والوں کی خرابی ہے﴿۳۷﴾ یہی فیصلے کا دن ہے (جس میں) ہم نے تم کو اور پہلے لوگوں کو جمع کیا ہے﴿۳۸﴾ اگر تم کو

ع ۱ / ۲۱

لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿۳۹﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۰﴾ ع اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ

لَكُمْ	كَيْدٌ	فَكِيْدُوْنِ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ
واسطے تمہارے	مکر	پس مکر کرلو مجھ سے	خرابی ہے	اس دن	واسطے جھٹلانے والوں کے	بیشک	پرہیزگار	بیچ

کوئی داؤں آتا ہو تو مجھ سے کر چلو ﴿۳۹﴾ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۴۰﴾ بے شک پرہیزگار سایوں

ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۱﴾ وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۴۲﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا

ظِلٰلٍ	وَّ	عُيُوْنٍ	وَّ	فَوَاكِهَ	مِمَّا	يَشْتَهُوْنَ	كُلُوْا	وَاشْرَبُوْا	هَنِيْٓـًٔا
سایوں کے ہیں	اور	چشموں کے	اور	میووں کے ہیں	جس چیز سے کہ	چاہیں	کھاؤ	اور پیو	سہتا

اور چشموں میں ہوں گے ﴿۴۱﴾ اور میووں میں جو اُن کو مرغوب ہوں ﴿۴۲﴾ جو عمل تم کرتے رہے تھے ان کے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَيْلٌ

بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ	وَيْلٌ
بدلے اس چیز کے کہ	تھے تم	کرتے	بیشک ہم	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں ہم	احسان کرنے والوں کو	خرابی ہے

بدلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو ﴿۴۳﴾ ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۴۴﴾ اس دن

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۴۶﴾

يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	كُلُوْا	وَ	تَمَتَّعُوْا	قَلِيْلًا	اِنَّكُمْ	مُّجْرِمُوْنَ
اس دن	واسطے جھٹلانے والوں کے	کھاؤ	اور	فائدہ اٹھاؤ	تھوڑا سا	بیشک تم	گنہگار ہو

جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۴۵﴾ (اے جھٹلانے والو) تم کسی قدر کھا لو اور فائدے اٹھا لو تم بیشک گنہگار ہو ﴿۴۶﴾

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿۴۸﴾

وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	ارْكَعُوْا	لَا	يَرْكَعُوْنَ
خرابی ہے	اس دن	واسطے جھٹلانیوالوں کے	اور	جس وقت	کہا جاتا ہے	ان کو	رکوع کرو	نہیں	رکوع کرتے

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۴۷﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ (اللہ کے آگے) جھکو تو جھکتے نہیں ﴿۴۸﴾

ع ۲ / ۲۲

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع

وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	فَبِاَيِّ	حَدِيْثٍ	بَعْدَهٗ	يُؤْمِنُوْنَ
خرابی ہے	اس دن	واسطے جھٹلانے والوں کے	پس ساتھ کس	بات کے	اس کے بعد	ایمان لائیں گے

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۴۹﴾ اب اس کے بعد یہ کون سی بات پر ایمان لائیں گے؟ ﴿۵۰﴾

ایاتها ۴۰ ۷۸ سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ ۸۰ رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝١ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝٢ الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ

عَمَّ	يَتَسَآءَلُوْنَ	عَنِ	النَّبَاِ	الْعَظِيْمِ	الَّذِىْ	هُمْ	فِيْهِ
کس چیز سے	سوال کرتے ہیں	سے	خبر	بڑی	کہ	وہ	بیچ اس کے

(یہ) لوگ کس چیز کی نسبت پوچھتے ہیں؟(۱) (کیا) بڑی خبر کی نسبت؟(۲) جس میں یہ اختلاف کر

مُخْتَلِفُوْنَ ۝٣ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝٤ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝٥ اَلَمْ نَجْعَلِ

مُخْتَلِفُوْنَ	كَلَّا	سَيَعْلَمُوْنَ	ثُمَّ	كَلَّا	سَيَعْلَمُوْنَ	اَلَمْ	نَجْعَلِ
اختلاف کرتے ہیں	ہرگز یوں نہیں	عنقریب جان لیں گے	پھر	ہرگز یوں نہیں	عنقریب جان لیں گے	کیا نہیں	کیا ہم نے

رہے ہیں(۳) دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے(۴) پھر دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے(۵) کیا ہم نے

الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝٦ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝٧ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝٨

الْاَرْضَ	مِهٰدًا	وَّالْجِبَالَ	اَوْتَادًا	وَّ	خَلَقْنٰكُمْ	اَزْوَاجًا
زمین کو	بچھونا	اور پہاڑوں کو	میخیں	اور	پیدا کیا ہم نے تم کو	جوڑے

زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟(۶) اور پہاڑوں کو (اس کی) میخیں (نہیں ٹھہرایا؟)(۷) (بیشک بنایا) اور تم کو جوڑا جوڑا بھی پیدا کیا(۸)

وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝٩ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝١٠ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ

وَّ	جَعَلْنَا	نَوْمَكُمْ	سُبَاتًا	وَّ	جَعَلْنَا	الَّيْلَ	لِبَاسًا	وَّ	جَعَلْنَا	النَّهَارَ
اور	کیا ہم نے	نیند تمہاری کو	آرام	اور	کیا ہم نے	رات کو	پردہ	اور	کیا ہم نے	دن کو

اور نیند کو تمہارے لیے (موجبِ) آرام بنایا(۹) اور رات کو پردہ مقرر کیا(۱۰) اور دن کو معاش (کا وقت)

مَعَاشًا ۝١١ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝١٢ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا

مَعَاشًا	وَّ	بَنَيْنَا	فَوْقَكُمْ	سَبْعًا	شِدَادًا	وَّجَعَلْنَا	سِرَاجًا
معاش	اور	بنائے ہم نے	اوپر تمہارے	سات آسمان	مضبوط	اور کیا ہم نے	چراغ

قرار دیا(۱۱) اور تمہارے اُوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے(۱۲) اور (آفتاب کا) روشن

وَّهَّاجًا ﴿۱۳﴾ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿۱۴﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا

وَّهَّاجًا	وَّ	اَنْزَلْنَا	مِنَ	الْمُعْصِرٰتِ	مَآءً	ثَجَّاجًا	لِّنُخْرِجَ	بِهٖ	حَبًّا
روشن	اور	اتارا ہم نے	سے	نچوڑنے والی بدلیوں	پانی	موسلادھار	تاکہ نکالیں ہم	ساتھ اسکے	اناج

چراغ بنایا ﴿۱۳﴾ اور نچڑتے بادلوں سے موسلادھار مینہ برسایا ﴿۱۴﴾ تاکہ اس سے اناج اور سبزہ

وَّنَبَاتًا ﴿۱۵﴾ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿۱۶﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿۱۷﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ

وَ	نَبَاتًا	وَّ	جَنّٰتٍ	اَلْفَافًا	اِنَّ	يَوْمَ	الْفَصْلِ	كَانَ	مِيْقَاتًا	يَّوْمَ	يُنْفَخُ
اور	بوٹیاں	اور	باغات	لپٹے ہوئے	بیشک	دن	فیصلے کا	ہے	وقت مقرر	جس دن	پھونکا جائیگا

پیدا کریں ﴿۱۵﴾ اور گھنے گھنے باغ ﴿۱۶﴾ بیشک فیصلے کا دن مقرر ہے ﴿۱۷﴾ جس دن

فِى الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿۱۸﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿۱۹﴾

فِى	الصُّوْرِ	فَتَاْتُوْنَ	اَفْوَاجًا	وَّ	فُتِحَتِ	السَّمَآءُ	فَكَانَتْ	اَبْوَابًا
بیچ	صور کے	پس آؤ گے تم	فوج درفوج	اور	کھولا جائے گا	آسمان	پس ہوجائیں گے	دروازے

صور پھونکا جائے گا تو تم لوگ غٹ کے غٹ آموجود ہوگے ﴿۱۸﴾ اور آسمان کھولا جائے گا تو (اس میں) دروازے ہوجائیں گے ﴿۱۹﴾

وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿۲۰﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾

وَّ	سُيِّرَتِ	الْجِبَالُ	فَكَانَتْ	سَرَابًا	اِنَّ	جَهَنَّمَ	كَانَتْ	مِرْصَادًا
اور	چلائے جائیں گے	پہاڑ	پس ہوجائیں گے	ریت	بیشک	دوزخ	ہے	گھات میں

اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہو کر رہ جائیں گے ﴿۲۰﴾ بیشک دوزخ گھات میں ہے ﴿۲۱﴾

لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿۲۳﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا

لِّلطّٰغِيْنَ	مَاٰبًا	لّٰبِثِيْنَ	فِيْهَآ	اَحْقَابًا	لَا	يَذُوْقُوْنَ	فِيْهَا	بَرْدًا
واسطے سرکشوں کے	جگہ ہے پھر جانیکی	رہیں گے	بیچ اس کے	قرنوں	نہ	چکھیں گے	بیچ اس کے	ٹھنڈک

(یعنی) سرکشوں کا وہی ٹھکانا ہے ﴿۲۲﴾ اُس میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے ﴿۲۳﴾ وہاں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے

وَّلَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿۲۵﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا

وَّ	لَا	شَرَابًا	اِلَّا	حَمِيْمًا	وَّ	غَسَّاقًا	جَزَآءً	وِّفَاقًا	اِنَّهُمْ	كَانُوْا
اور	نہ	پینا	مگر	گرم پانی	اور	پیپ	بدلہ دیئے جائینگے	موافق	بیشک وہ	تھے

نہ (کچھ) پینا (نصیب ہوگا) ﴿۲۴﴾ مگر گرم پانی اور بہتی پیپ ﴿۲۵﴾ (یہ) بدلہ ہے پورا پورا ﴿۲۶﴾ یہ لوگ حساب

لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ۙ﴿۲۷﴾ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ

لَا	يَرْجُوْنَ	حِسَابًا	وَّ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	كِذَّابًا	وَ	كُلَّ	شَيْءٍ	اَحْصَيْنٰهُ
نہیں	امید رکھتے	حساب کی	اور	جھٹلاتے تھے	نشانیوں ہماری کو	جھٹلانے کر	اور	ہر	چیز کو	گن لیا ہے ہم نے

(آخرت) کی اُمید ہی نہیں رکھتے تھے ﴿۲۷﴾ اور ہماری آیتوں کو جھوٹ سمجھ کر جھٹلاتے رہتے تھے ﴿۲۸﴾ اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر ضبط

كِتٰبًا ۙ﴿۲۹﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ؑ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۙ﴿۳۱﴾

ع۲

كِتٰبًا	فَذُوْقُوْا	فَلَنْ	نَّزِيْدَكُمْ	اِلَّا	عَذَابًا	اِنَّ	لِلْمُتَّقِيْنَ	مَفَازًا
لکھ کر	پس چکھو	پس ہرگز نہ	زیادہ کریں گے ہم تم کو	مگر	عذاب	بیشک	واسطے پرہیزگاروں کے	کامیابی ہے

کر رکھا ہے ﴿۲۹﴾ سو (اب) مزہ چکھو۔ ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے ﴿۳۰﴾ بیشک پرہیزگاروں کے لیے کامیابی ہے ﴿۳۱﴾

حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ۙ﴿۳۲﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ۙ﴿۳۳﴾ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ۭ﴿۳۴﴾

حَدَآئِقَ	وَ	اَعْنَابًا	وَّ	كَوَاعِبَ	اَتْرَابًا	وَّ	كَاْسًا	دِهَاقًا
باغات ہیں	اور	انگور ہیں	اور	نوجوان عورتیں	ایک عمر کی سب	اور	پیالے	بھرے ہوئے

(یعنی) باغ اور انگور ﴿۳۲﴾ اور ہم عمر نوجوان عورتیں ﴿۳۳﴾ اور شراب کے چھلکتے ہوئے گلاس ﴿۳۴﴾

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾ۚ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً

لَا	يَسْمَعُوْنَ	فِيْهَا	لَغْوًا	وَّ	لَا	كِذّٰبًا	جَزَآءً	مِّنْ	رَّبِّكَ	عَطَآءً
نہ	سنیں گے	بیچ اس کے	بیہودہ	اور	نہ	جھٹلانا	بدلہ ہے	طرف سے	تیرے رب کی	بخشش کا

وہاں نہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ جھوٹ (خرافات) ﴿۳۵﴾ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے صلہ ہے

حِسَابًا ۙ﴿۳۶﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ

حِسَابًا	رَّبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	الرَّحْمٰنِ
حساب سے	پروردگار	آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور	جو کچھ	درمیان ان کے ہے	بخشش کرنیوالا

انعام متعین ﴿۳۶﴾ وہ جو آسمانوں اور زمین اور جو اُن دونوں میں ہے سب کا مالک ہے بڑا مہربان

لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾ۚ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۭۙ

لَا	يَمْلِكُوْنَ	مِنْهُ	خِطَابًا	يَوْمَ	يَقُوْمُ	الرُّوْحُ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	صَفًّا
نہیں	قدرت رکھیں گے وہ	اس سے	ایک بات کرنے کا	اس دن	کھڑی ہوگی	روح	اور	فرشتے	صف باندھ کر

کسی کو اس سے بات کرنے کا یارانہ ہوگا ﴿۳۷﴾ جس دن روح (الامین) اور (اور) فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے

لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ

لَا	يَتَكَلَّمُوْنَ	اِلَّا	مَنْ	اَذِنَ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ	وَ	قَالَ	صَوَابًا	ذٰلِكَ	الْيَوْمُ
نہیں	بولیں گے	مگر	جس کو	حکم دے	اس کو	اللہ تعالیٰ	اور	کہے وہ	بات ٹھیک	یہ	دن

تو کوئی بول نہ سکے گا۔ مگر جس کو (اللہ) رحمٰن اجازت بخشے اور اُس نے بات بھی درست کہی ہو ﴿۳۸﴾ یہ دن

الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۖ

الْحَقُّ	فَمَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى	رَبِّهٖ	مَاٰبًا	اِنَّآ	اَنْذَرْنٰكُمْ	عَذَابًا	قَرِيْبًا
برحق ہے	پس جو کوئی	چاہے	پکڑے	طرف	اپنے رب کے	جگہ پھر جانیکی	بیشک	ڈرایا ہم نے تم کو	عذاب	نزدیک سے

برحق ہے پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانا بنالے ﴿۳۹﴾ ہم نے تم کو عذاب سے جو عنقریب آنے والا ہے آگاہ کردیا ہے۔

يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾ ع

يَّوْمَ	يَنْظُرُ	الْمَرْءُ	مَا	قَدَّمَتْ	يَدٰهُ	وَ	يَقُوْلُ	الْكٰفِرُ	يٰلَيْتَنِيْ	كُنْتُ	تُرٰبًا
اس دن کہ	دیکھ لے گا	ہر مرد	جو کچھ	آگے بھیجا ہے	اسکے ہاتھوں نے	اور	کہے گا	کافر	اے کاش کہ میں	ہوتا میں	مٹی

جس دن ہر شخص اُن (اعمال) کو جو اُس نے آگے بھیجے ہوں گے دیکھ لے گا اور کافر کہے گا کہ اے کاش میں مٹی ہوتا ﴿۴۰﴾

ع ۲

اٰیاتہا ۴۶ — ۷۹ سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ ۸۱ — رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿۱﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿۲﴾ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿۳﴾

وَالنّٰزِعٰتِ	غَرْقًا	وَّالنّٰشِطٰتِ	نَشْطًا	وَّالسّٰبِحٰتِ	سَبْحًا
قسم ہے گھسیٹ لانیوالوں کی	غوطہ لگا کر	اور بند چھڑا دینے والوں کی	کھول کر	اور تیرنے والوں کی	تیزی سے

اُن (فرشتوں) کی قسم جو ڈوب کر کھینچ لیتے ہیں ﴿۱﴾ اور اُن کی جو آسانی سے کھول دیتے ہیں ﴿۲﴾ اور اُن کی جو تیرتے پھرتے ہیں ﴿۳﴾

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ﴿۴﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿۵﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿۶﴾

وقف لازم

فَالسّٰبِقٰتِ	سَبْقًا	فَالْمُدَبِّرٰتِ	اَمْرًا	يَوْمَ	تَرْجُفُ	الرَّاجِفَةُ
پھر آگے بڑھنے والوں کی	دوڑ کر	پھر کام بنانے والوں کی	حکم سے	جس دن	کانپے گی	کانپنے والی

پھر لپک کر آگے بڑھتے ہیں ﴿۴﴾ پھر (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتے ہیں ﴿۵﴾ (کہ وہ دن آکر رہے گا) جس دن زمین کو بھونچال آئے گا ﴿۶﴾

وقف لازم

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ﴿٧﴾ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ﴿٨﴾ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿٩﴾

تَتْبَعُهَا	الرَّادِفَةُ	قُلُوْبٌ	يَّوْمَئِذٍ	وَّاجِفَةٌ	اَبْصَارُهَا	خَاشِعَةٌ
پیچھے آئے اسکے	دوسری	کتنے دل	اس دن	دھڑکتے ہیں	آنکھیں ان کی	جھک رہی ہیں

پھر اُس کے پیچھے اور (بھونچال) آئے گا ﴿٧﴾ اُس دن (لوگوں کے) دل خائف ہو رہے ہوں گے ﴿٨﴾ (اور) آنکھیں جھکی ہوئی ﴿٩﴾

يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ﴿١٠﴾ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿١١﴾

يَقُوْلُوْنَ	ءَاِنَّا	لَمَرْدُوْدُوْنَ	فِي	الْحَافِرَةِ	ءَاِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	نَّخِرَةً
کہتے ہیں لوگ	کیا ہم	البتہ پھر آئیں گے	بیچ	حالت پچھلی کے	کیا جب	ہو جائیں گے ہم	ہڈیاں	گلی ہوئی

(کافر) کہتے ہیں کیا ہم اُلٹے پاؤں پھر لوٹیں گے؟ ﴿١٠﴾ بھلا جب ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو جائیں گے (تو پھر زندہ کیے جائیں گے) ﴿١١﴾

وقف لازم

قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿١٢﴾ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿١٣﴾ فَاِذَا هُمْ

قَالُوْا	تِلْكَ	اِذًا	كَرَّةٌ	خَاسِرَةٌ	فَاِنَّمَا	هِيَ	زَجْرَةٌ	وَّاحِدَةٌ	فَاِذَا	هُمْ
کہتے ہیں	یہ	اس وقت	پھر آنا ہے	ٹوٹے کا	پس سوائے اسکے نہیں کہ	وہ	ڈانٹ ہے	ایک بار	پس ناگہاں	وہ ہیں

کہتے ہیں کہ یہ لوٹنا تو (موجبِ) زیاں ہے ﴿١٢﴾ وہ تو صرف ایک ڈانٹ ہوگی ﴿١٣﴾ اُس وقت وہ (سب)

وقف لازم

بِالسَّاهِرَةِ ﴿١٤﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿١٥﴾ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ

بِالسَّاهِرَةِ	هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	مُوْسٰى	اِذْ	نَادٰىهُ	رَبُّهٗ	بِالْوَادِ
بیچ میدان کے	کیا	آئی تیرے پاس	بات	موسیٰ کی	جب	پکارا اس کو	اسکے رب نے	بیچ میدان

میدانِ (حشر) میں آ جمع ہوں گے ﴿١٤﴾ بھلا تم کو موسیٰ کی حکایت پہنچی ہے ﴿١٥﴾ جب ان کے پروردگار نے ان کو

الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٦﴾ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿١٧﴾ فَقُلْ هَلْ

الْمُقَدَّسِ	طُوًى	اِذْهَبْ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى	فَقُلْ	هَلْ
پاک کے	طویٰ میں	جا	طرف	فرعون کی	بیشک وہ	سرکش ہے	پس کہہ	کیا

پاک میدان (یعنی) طویٰ میں پکارا ﴿١٦﴾ (اور حکم دیا) کہ فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے ﴿١٧﴾ اور (اُس سے) کہو کیا

لَّكَ اِلٰى اَنْ تَزَكّٰى ﴿١٨﴾ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ﴿١٩﴾ فَاَرٰىهُ

لَّكَ	اِلٰى	اَنْ	تَزَكّٰى	وَ	اَهْدِيَكَ	اِلٰى	رَبِّكَ	فَتَخْشٰى	فَاَرٰىهُ
تو چاہتا ہے کہ	طرف	یہ کہ	تو سنور جائے	اور	راہ دکھاتا ہوں میں تجھ کو	طرف	رب تیرے کی	پس ڈرے تو	پس دکھادی اسکو

تو چاہتا ہے کہ پاک ہو جائے ﴿١٨﴾ اور میں تجھے تیرے پروردگار کا رستہ بتاؤں تاکہ تجھ کو خوف (پیدا) ہو ﴿١٩﴾ غرض اُنہوں

الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ﴿٢٠﴾ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ﴿٢١﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ﴿٢٢﴾ فَحَشَرَ

الْاٰيَةَ	الْكُبْرٰى	فَكَذَّبَ	وَ	عَصٰى	ثُمَّ	اَدْبَرَ	يَسْعٰى	فَحَشَرَ
نشانی	بڑی	پس جھٹلایا اس نے	اور	نافرمانی کی	پھر	پیٹھ پھیر لی	سعی کرتے ہوئے	پس اکٹھا کیا

نے اس کو بڑی نشانی دکھائی ﴿٢٠﴾ مگر اس نے جھٹلایا اور نہ مانا ﴿٢١﴾ پھر لوٹ گیا اور تدبیریں کرنے لگا ﴿٢٢﴾ اور (لوگوں کو) اکٹھا کیا

فَنَادٰى ﴿٢٣﴾ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿٢٤﴾ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ

فَنَادٰى	فَقَالَ	اَنَا	رَبُّكُمُ	الْاَعْلٰى	فَاَخَذَهُ	اللّٰهُ	نَكَالَ	الْاٰخِرَةِ
پس پکارا	پس کہا	میں ہوں	پروردگار تمہارا	سب سے بلند	پس پکڑا اس کو	اللہ نے	عذاب	آخرت کے میں

اور پکارا ﴿٢٣﴾ کہنے لگا کہ تمہارا سب سے بڑا مالک میں ہوں ﴿٢٤﴾ تو اللہ نے اس کو دنیا اور آخرت (دونوں) کے

وَالْاُوْلٰى ﴿٢٥﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿٢٦﴾ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا

ع ٢٦

وَالْاُوْلٰى	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً	لِّمَنْ	يَّخْشٰى	ءَاَنْتُمْ	اَشَدُّ	خَلْقًا
اور دنیا کے میں	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نصیحت ہے	واسطے اسکے جو	ڈرتا ہے	کیا تم	سخت تر ہو	پیدائش میں

عذاب میں پکڑ لیا ﴿٢٥﴾ جو شخص (اللہ سے) ڈر رکھتا ہے اس کے لیے اس (قصے) میں عبرت ہے ﴿٢٦﴾ بھلا تمہارا بنانا مشکل ہے

اَمِ السَّمَآءُ ۭ بَنٰىهَا ﴿٢٧﴾ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿٢٨﴾ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا

اَمِ	السَّمَآءُ	بَنٰىهَا	رَفَعَ	سَمْكَهَا	فَسَوّٰىهَا	وَ	اَغْطَشَ	لَيْلَهَا
یا	آسمان	بنایا اس کو	بلند کیا ہے	موٹاپا اس کا	پس برابر کیا اس کو	اور	ڈھانک دیا	اس کی رات کو

یا آسمان کا؟ اسی نے اس کو بنایا ﴿٢٧﴾ اُس کی چھت کو اونچا کیا پھر اُسے برابر کر دیا ﴿٢٨﴾ اور اُسی نے رات تاریک بنائی

وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿٢٩﴾ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿٣٠﴾ اَخْرَجَ

وَاَخْرَجَ	ضُحٰىهَا	وَ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	ذٰلِكَ	دَحٰىهَا	اَخْرَجَ
اور نکالی	اس کی دھوپ کو	اور	زمین کو	بعد	اس کے	بچھا دیا اس کو	نکالا

اور (دن کو) دھوپ نکالی ﴿٢٩﴾ اور اس کے بعد زمین کو پھیلا دیا ﴿٣٠﴾ اُسی نے

مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿٣١﴾ وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿٣٢﴾ مَتَاعًا لَّكُمْ

مِنْهَا	مَآءَهَا	وَ	مَرْعٰىهَا	وَالْجِبَالَ	اَرْسٰىهَا	مَتَاعًا	لَّكُمْ
اس میں سے	پانی اس کا	اور	چارا اس کا	اور پہاڑوں کو	گاڑ دیا اس میں	فائدہ ہے	واسطے تمہارے

اس میں سے اس کا پانی نکالا اور چارا اُگایا ﴿٣١﴾ اور اس پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا ﴿٣٢﴾ یہ سب کچھ تمہارے

وَلِاَنۡعَامِكُمۡؕ ﴿۳۳﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الۡكُبۡرٰى ۖ ﴿۳۴﴾ يَوۡمَ يَتَذَكَّرُ الۡاِنۡسَانُ

وَ	لِاَنۡعَامِكُمۡ	فَاِذَا	جَآءَتِ	الطَّآمَّةُ	الۡكُبۡرٰى	يَوۡمَ	يَتَذَكَّرُ	الۡاِنۡسَانُ
اور	واسطے تمہارے چارپایوں کے	پس جب	آئے گی	آفت	بڑی	اس دن	یاد کرے گا	آدمی

اور تمہارے چارپایوں کے فائدے کے لیے (کیا) ﴿۳۳﴾ تو جب بڑی آفت آئے گی ﴿۳۴﴾ اُس دن انسان اپنے کاموں

مَا سَعٰى ۙ ﴿۳۵﴾ وَبُرِّزَتِ الۡجَحِيۡمُ لِمَنۡ يَّرٰى ﴿۳۶﴾ فَاَمَّا مَنۡ طَغٰى ۙ ﴿۳۷﴾

مَا	سَعٰى	وَ	بُرِّزَتِ	الۡجَحِيۡمُ	لِمَنۡ	يَّرٰى	فَاَمَّا	مَنۡ	طَغٰى
جو	سعی کی تھی	اور	ظاہر کردی جائے گی	دوزخ	واسطے اسکے کہ	دیکھتا ہے	پس	جس نے	سرکشی کی

کو یاد کرے گا ﴿۳۵﴾ اور دوزخ دیکھنے والے کے سامنے نکال کر رکھ دی جائے گی ﴿۳۶﴾ تو جس نے سرکشی کی ﴿۳۷﴾

وَاٰثَرَ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا ۙ ﴿۳۸﴾ فَاِنَّ الۡجَحِيۡمَ هِىَ الۡمَاۡوٰى ؕ ﴿۳۹﴾ وَاَمَّا مَنۡ

وَاٰثَرَ	الۡحَيٰوةَ	الدُّنۡيَا	فَاِنَّ	الۡجَحِيۡمَ	هِىَ	الۡمَاۡوٰى	وَاَمَّا مَنۡ
اور اختیار کرلی	زندگانی	دنیا کی	پس بیشک	دوزخ	وہی ہے	جگہ رہنے کی	اور جو کوئی

اور دنیا کی زندگی کو مقدم سمجھا ﴿۳۸﴾ اس کا ٹھکانا دوزخ ہے ﴿۳۹﴾ اور جو اپنے پروردگار

خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفۡسَ عَنِ الۡهَوٰى ۙ ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الۡجَنَّةَ هِىَ

خَافَ	مَقَامَ	رَبِّهٖ	وَ	نَهَى	النَّفۡسَ	عَنِ	الۡهَوٰى	فَاِنَّ	الۡجَنَّةَ	هِىَ
ڈرا	کھڑے ہونے سے	اپنے رب کے آگے	اور	روکا	نفس کو	سے	جی کی خواہش	پس بیشک	بہشت	وہی ہے

کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا اور جی کو خواہشوں سے روکتا رہا ﴿۴۰﴾ اُس کا ٹھکانا

الۡمَاۡوٰى ؕ ﴿۴۱﴾ يَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرۡسٰٮهَا ؕ ﴿۴۲﴾ فِيۡمَ اَنۡتَ مِنۡ

الۡمَاۡوٰى	يَسۡـَٔلُوۡنَكَ	عَنِ	السَّاعَةِ	اَيَّانَ	مُرۡسٰٮهَا	فِيۡمَ	اَنۡتَ	مِنۡ
جگہ رہنے کی	سوال کرتے ہیں تجھ سے	سے	قیامت	کب ہے	واقع ہونا اس کا	بیچ کس بات کے ہے	تو	سے

بہشت ہے ﴿۴۱﴾ (اے پیغمبر، لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کا وقوع کب ہوگا؟ ﴿۴۲﴾ سو تم اس کے ذکر سے کس

ذِكۡرٰٮهَا ؕ ﴿۴۳﴾ اِلٰى رَبِّكَ مُنۡتَهٰٮهَا ؕ ﴿۴۴﴾ اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُنۡذِرُ مَنۡ

ذِكۡرٰٮهَا	اِلٰى	رَبِّكَ	مُنۡتَهٰٮهَا	اِنَّمَاۤ	اَنۡتَ	مُنۡذِرُ	مَنۡ
یاد اس کی	طرف	تیرے رب کی	انتہا اس کی	سوائے اس کے نہیں کہ	تو	ڈرانے والا ہے	اس کو جو

فکر میں ہو؟ ﴿۴۳﴾ اس کا منتہا (یعنی واقع ہونے کا وقت) تمہارے پروردگار ہی کو (معلوم ہے) ﴿۴۴﴾ جو شخص اس سے ڈر رکھتا ہے تم تو

يَخْشٰىهَا ۝۴۵ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْۤا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ۝۴۶ ع

يَّخْشٰىهَا	كَاَنَّهُمْ	يَوْمَ	يَرَوْنَهَا	لَمْ	يَلْبَثُوْۤا	اِلَّا	عَشِيَّةً	اَوْضُحٰىهَا
ڈرتا ہے اس گھڑی سے	گویا کہ وہ	جس دن	دیکھیں گے اس کو	نہ	رہے تھے	مگر	ایک شام	یا صبح اس کی

اُسی کو ڈر سنانے والے ہو ۝۴۵ جب وہ اُس کو دیکھیں گے (تو ایسا خیال کریں گے) کہ گویا (دُنیا میں صرف) ایک شام یا صبح رہے تھے ۝۴۶

اٰیاتها ۴۲ — ۸۰ سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ ۲۴ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

عَبَسَ وَتَوَلّٰۤى ۝۱ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ۝۲ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ

عَبَسَ	وَ	تَوَلّٰۤى	اَنْ	جَآءَهُ	الْاَعْمٰى	وَ	مَا	يُدْرِيْكَ	لَعَلَّهٗ
تیوری چڑھائی	اور	منہ موڑ لیا	اس سے کہ	آیا اس کے پاس	اندھا	اور	کیا	خبر ہے تجھ کو	شاید کہ وہ

(محمد مصطفٰے ﷺ) ترش رُو ہوئے اور منہ پھیر بیٹھے ۝۱ کہ ان کے پاس ایک نابینا آیا ۝۲ اور تم کو کیا خبر شاید وہ پاکیزگی

يَزَّكّٰۤى ۝۳ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ۝۴ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ۝۵ فَاَنْتَ

يَزَّكّٰۤى	اَوْ	يَذَّكَّرُ	فَتَنْفَعَهُ	الذِّكْرٰى	اَمَّا مَنِ	اسْتَغْنٰى	فَاَنْتَ
پاک ہو جاتا	یا	نصیحت سنتا	پس فائدہ دیتی اس کو	نصیحت	وہ جو	بے پروائی کرتا ہے	پس تو

حاصل کرتا ۝۳ یا سوچتا تو سمجھانا اُسے فائدہ دیتا ۝۴ جو پروا نہیں کرتا ۝۵ اس کی طرف

لَهٗ تَصَدّٰى ۝۶ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ۝۷ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ

لَهٗ	تَصَدّٰى	وَ	مَا	عَلَيْكَ	اَلَّا	يَزَّكّٰى	وَ	اَمَّا مَنْ	جَآءَكَ
واسطے اسکے	فکر کرتا ہے	اور	نہیں	اوپر تیرے کچھ	اگر نہ	سنورے وہ	اور	وہ جو	آیا تیرے پاس

تو تم توجہ کرتے ہو ۝۶ حالانکہ اگر وہ نہ سنورے تو تم پر کچھ (الزام) نہیں ۝۷ اور جو تمہارے پاس دوڑتا

يَسْعٰى ۝۸ وَهُوَ يَخْشٰى ۝۹ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ۝۱۰ كَلَّاۤ اِنَّهَا

يَسْعٰى	وَ	هُوَ	يَخْشٰى	فَاَنْتَ	عَنْهُ	تَلَهّٰى	كَلَّاۤ	اِنَّهَا
دوڑتا ہوا	اور	وہ	ڈرتا ہے	پس تو	اس سے	تغافل کرتا ہے	ہرگز نہیں یوں	بیشک یہ

ہوا آیا ۝۸ اور (اللہ سے) ڈرتا ہے ۝۹ اُس سے تم بے رخی کرتے ہو ۝۱۰ دیکھو یہ (قرآن)

تَذْكِرَةٌ ﴿۱۱﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۱۲﴾ فِیْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾ مَّرْفُوْعَةٍ

تَذْكِرَةٌ	فَمَنْ	شَآءَ	ذَكَرَهٗ	فِیْ	صُحُفٍ	مُّكَرَّمَةٍ	مَّرْفُوْعَةٍ
نصیحت ہے	پس جو کوئی	چاہے	یاد کرے اس کو	بیچ	صحیفوں	تعظیم کیے گیوں کے	بلند کیے گئے

نصیحت ہے ﴿۱۱﴾ پس جو چاہے اسے یاد رکھے ﴿۱۲﴾ قابلِ ادب ورقوں میں (لکھا ہوا) ﴿۱۳﴾ جو بلند مقام پر رکھے ہوئے

مُّطَهَّرَةٍ ﴿۱۴﴾ بِاَیْدِیْ سَفَرَةٍ ﴿۱۵﴾ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿۱۶﴾ قُتِلَ الْاِنْسَانُ

مُّطَهَّرَةٍ	بِاَیْدِیْ	سَفَرَةٍ	كِرَامٍ	بَرَرَةٍ	قُتِلَ	الْاِنْسَانُ
پاک کیے گئے	بیچ ہاتھوں	لکھنے والوں کے	بزرگ	نیکوکاروں کے	مارا جائے	انسان

(اور) پاک ہیں ﴿۱۴﴾ (ایسے) لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ﴿۱۵﴾ جو سردار (اور) نیکوکار ہیں ﴿۱۶﴾ انسان ہلاک ہو جائے

مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿۱۷﴾ مِنْ اَیِّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ ﴿۱۸﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ

مَآ	اَكْفَرَهٗ	مِنْ	اَیِّ	شَیْءٍ	خَلَقَهٗ	مِنْ	نُّطْفَةٍ	خَلَقَهٗ
کیا ہی	ناشکرا ہے	سے	کس	چیز	پیدا کیا اس کو	سے	نطفے	پیدا کیا اس کو

کیسا ناشکرا ہے ﴿۱۷﴾ اُسے (اللہ نے) کس چیز سے بنایا؟ ﴿۱۸﴾ نطفے سے بنایا پھر اس کا اندازہ

فَقَدَّرَهٗ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ السَّبِیْلَ یَسَّرَهٗ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ اِذَا شَآءَ

فَقَدَّرَهٗ	ثُمَّ	السَّبِیْلَ	یَسَّرَهٗ	ثُمَّ	اَمَاتَهٗ	فَاَقْبَرَهٗ	ثُمَّ	اِذَا	شَآءَ
پھر اندازے پر رکھا اسکو	پھر	راہ	آسان کی اس کی	پھر	مارا اس کو	پھر گاڑا اس کو	پھر	جب	چاہے گا

مقرر کیا ﴿۱۹﴾ پھر اس کے لیے رستہ آسان کر دیا ﴿۲۰﴾ پھر اس کو موت دی پھر قبر میں دفن کرایا ﴿۲۱﴾ پھر جب چاہے گا

اَنْشَرَهٗ ﴿۲۲﴾ كَلَّا لَمَّا یَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿۲۳﴾ فَلْیَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى

اَنْشَرَهٗ	كَلَّا	لَمَّا	یَقْضِ	مَآ	اَمَرَهٗ	فَلْیَنْظُرِ	الْاِنْسَانُ	اِلٰى
اٹھائے گا اسکو	ہرگز نہیں یوں	ابھی نہیں	ادا کی	وہ چیز کہ	حکم کیا اس کو	پس چاہیے کہ دیکھے	آدمی	طرف

اُسے اُٹھا کھڑا کرے گا ﴿۲۲﴾ کچھ شک نہیں کہ اللہ نے اسے جو حکم دیا اس نے اس پر عمل نہ کیا ﴿۲۳﴾ تو انسان کو چاہیے کہ اپنے کھانے

طَعَامِهٖ ﴿۲۴﴾ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾

طَعَامِهٖ	اَنَّا	صَبَبْنَا	الْمَآءَ	صَبًّا	ثُمَّ	شَقَقْنَا	الْاَرْضَ	شَقًّا
کھانے اپنے کی	یہ کہ	ڈالا ہم نے	پانی	ڈالنے کر	پھر	پھاڑا ہم نے	زمین کو	پھاڑنے کر

کی طرف نظر کرے ﴿۲۴﴾ بے شک ہم ہی نے پانی برسایا ﴿۲۵﴾ پھر ہم ہی نے زمین کو چیرا پھاڑا ﴿۲۶﴾

فَاَنۡۢبَتۡنَا فِيۡهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾ وَّعِنَبًا وَّقَضۡبًا ﴿۲۸﴾ وَّزَيۡتُوۡنًا وَّنَخۡلًا ﴿۲۹﴾ وَّحَدَآئِقَ

فَاَنۡۢبَتۡنَا	فِيۡهَا	حَبًّا	وَّ	عِنَبًا	وَّ	قَضۡبًا	وَّ	زَيۡتُوۡنًا	وَّ	نَخۡلًا	وَّ	حَدَآئِقَ
پھر اگائے ہم نے	بیچ اس کے	اناج	اور	انگور	اور	ترکاری	اور	زیتون	اور	کھجور	اور	باغات

پھر ہم ہی نے اس میں اناج اُگایا ﴿۲۷﴾ اور انگور اور ترکاری ﴿۲۸﴾ اور زیتون اور کھجوریں ﴿۲۹﴾ اور گھنے گھنے

غُلۡبًا ﴿۳۰﴾ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿۳۱﴾ مَّتَاعًا لَّكُمۡ وَلِاَنۡعَامِكُمۡ ﴿۳۲﴾ فَاِذَا جَآءَتِ

غُلۡبًا	وَّ	فَاكِهَةً	وَّ	اَبًّا	مَّتَاعًا	لَّكُمۡ	وَ	لِاَنۡعَامِكُمۡ	فَاِذَا	جَآءَتِ
گنجان گھنے	اور	میوے	اور	گھاس	فائدہ	واسطے تمہارے	اور	تمہارے چارپایوں کے واسطے	پس جب	آئے گی وہ

باغ ﴿۳۰﴾ اور میوے اور چارا ﴿۳۱﴾ (یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے چارپایوں کے لیے بنایا ﴿۳۲﴾ تو جب (قیامت کا)

الصَّآخَّةُ ﴿۳۳﴾ يَوۡمَ يَفِرُّ الۡمَرۡءُ مِنۡ اَخِيۡهِ ﴿۳۴﴾ وَاُمِّهٖ وَاَبِيۡهِ ﴿۳۵﴾ وَصَاحِبَتِهٖ

الصَّآخَّةُ	يَوۡمَ	يَفِرُّ	الۡمَرۡءُ	مِنۡ	اَخِيۡهِ	وَاُمِّهٖ	وَ	اَبِيۡهِ	وَ	صَاحِبَتِهٖ
کان پھاڑنیوالی	اس دن	بھاگے گا	آدمی	سے	بھائی اپنے	اور اپنی ماں سے	اور	اپنے باپ سے	اور	اپنی بیوی سے

غل مچے گا ﴿۳۳﴾ اُس دن آدمی اپنے بھائی سے دور بھاگے گا ﴿۳۴﴾ اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے ﴿۳۵﴾ اور اپنی بیوی

وَبَنِيۡهِ ﴿۳۶﴾ لِكُلِّ امۡرِئٍ مِّنۡهُمۡ يَوۡمَئِذٍ شَاۡنٌ يُّغۡنِيۡهِ ﴿۳۷﴾ وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ

وَ	بَنِيۡهِ	لِكُلِّ	امۡرِئٍ	مِّنۡهُمۡ	يَوۡمَئِذٍ	شَاۡنٌ	يُّغۡنِيۡهِ	وُجُوۡهٌ	يَّوۡمَئِذٍ
اور	اپنے بیٹوں سے	واسطے ہر	مرد کے	ان میں سے	اس دن	ایک حالت ہے کہ	کفایت کرتی ہے اسکو	اور کتنے چہرے	اس دن

اور اپنے بیٹے سے ﴿۳۶﴾ ہر شخص اُس روز ایک فکر میں ہوگا جو اسے (مصروفیت کے لیے) بس کرے گا ﴿۳۷﴾ اور کتنے منہ اس روز

مُّسۡفِرَةٌ ﴿۳۸﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسۡتَبۡشِرَةٌ ﴿۳۹﴾ وَوُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ عَلَيۡهَا

مُّسۡفِرَةٌ	ضَاحِكَةٌ	مُّسۡتَبۡشِرَةٌ	وَ	وُجُوۡهٌ	يَّوۡمَئِذٍ	عَلَيۡهَا
روشن ہیں	ہنستے	خوش وقت ہیں	اور	کتنے چہرے	اس دن	اوپر ان کے

چمک رہے ہوں گے ﴿۳۸﴾ خنداں و شاداں (یہ نیکوکار ہیں) ﴿۳۹﴾ اور کتنے منہ ہوں گے جن پر گرد

غَبَرَةٌ ﴿۴۰﴾ تَرۡهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿۴۱﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡكَفَرَةُ الۡفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾

غَبَرَةٌ	تَرۡهَقُهَا	قَتَرَةٌ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الۡكَفَرَةُ	الۡفَجَرَةُ
غبار ہے	ڈھانپتی ہے ان کو	سیاہی	یہ لوگ	وہی ہیں	کافر	بدکار

پڑ رہی ہوگی ﴿۴۰﴾ (اور) سیاہی چڑھ رہی ہوگی ﴿۴۱﴾ یہ کفار بدکردار ہیں ﴿۴۲﴾

ایاتھا ۲۹ — ۸۱ سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ ۷ — رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۞ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۞ وَ اِذَا الْجِبَالُ

اِذَا	الشَّمْسُ	كُوِّرَتْ	وَ	اِذَا	النُّجُوْمُ	انْكَدَرَتْ	وَ	اِذَا	الْجِبَالُ
جسوقت کہ	سورج	لپیٹا جائے	اور	جس وقت	تارے	گدلا جائیں	اور	جس وقت کہ	پہاڑ

جب سورج لپیٹ لیا جائے گا (۱) اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے (۲) اور جب پہاڑ

سُيِّرَتْ ۞ وَ اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۞ وَاِذَا الْوُحُوْشُ

سُيِّرَتْ	وَ	اِذَا	الْعِشَارُ	عُطِّلَتْ	وَاِذَا	الْوُحُوْشُ
چلائے جائیں	اور	جس وقت	بیاتی اونٹنیاں	چھٹی پھریں	اور جس وقت	وحشی جانور

چلائے جائیں گے (۳) اور جب بیانے والی اونٹنیاں بیکار ہو جائیں گی (۴) اور جب وحشی جانور

حُشِرَتْ ۞ وَ اِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۞ وَاِذَا النُّفُوْسُ

حُشِرَتْ	وَ	اِذَا	الْبِحَارُ	سُجِّرَتْ	وَاِذَا	النُّفُوْسُ
رل مل جائیں	اور	جس وقت	دریا	جھونکیں جائیں	اور جس وقت	جانیں

جمع کیے جائیں گے (۵) اور جب دریا آگ ہو جائیں گے (۶) اور جب روحیں (بدنوں سے)

زُوِّجَتْ ۞ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۞ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۞ وَاِذَا

زُوِّجَتْ	وَ	اِذَا	الْمَوْءٗدَةُ	سُئِلَتْ	بِاَيِّ	ذَنْۢبٍ	قُتِلَتْ	وَاِذَا
قسم قسم کی ملائی جائیں	اور	جس وقت کہ	جیتی گاڑی ہوئی	پوچھی جائے گی	ساتھ کس	گناہ کے	ماری گئی	اور جسوقت کہ

ملادی جائیں گی (۷) اور جب اس لڑکی سے جو زندہ دفنادی گئی ہو پوچھا جائے گا (۸) کہ وہ کس گناہ پر ماردی گئی؟ (۹) اور جب

الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۞ وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۞ وَ اِذَا الْجَحِيْمُ

الصُّحُفُ	نُشِرَتْ	وَاِذَا	السَّمَآءُ	كُشِطَتْ	وَ	اِذَا	الْجَحِيْمُ
اعمال نامے	کھولے جائیں گے	اور جس وقت	آسمان کا	پوست اتار لیا جائے گا	اور	جس وقت کہ	دوزخ

(عملوں کے) دفتر کھولے جائیں گے (۱۰) اور جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے گی (۱۱) اور جب دوزخ (کی آگ)

سُعِّرَتْ ﴿۱۲﴾ وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ﴿۱۳﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ﴿۱۴﴾

سُعِّرَتْ	وَ	اِذَا	الْجَنَّةُ	اُزْلِفَتْ	عَلِمَتْ	نَفْسٌ	مَّآ	اَحْضَرَتْ
دہکائی جائے گی	اور	جس وقت	بہشت	نزدیک کی جائے گی	جان لے گا	ہر جی	جو کچھ	حاضر کیا ہے

بھڑکائی جائے گی ﴿۱۲﴾ اور بہشت جب قریب لائی جائے گی ﴿۱۳﴾ تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے ﴿۱۴﴾

فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿۱۵﴾ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿۱۶﴾ وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ﴿۱۷﴾

فَلَآ اُقْسِمُ	بِالْخُنَّسِ	الْجَوَارِ	الْكُنَّسِ	وَالَّيْلِ	اِذَا	عَسْعَسَ
پس قسم کھاتا ہوں میں	پیچھے ہٹ جانے والوں	سیدھے چلنے والوں	دبک جانے والوں کی	اور رات کی	جب	جانے لگے

ہم کو اُن ستاروں کی قسم جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں ﴿۱۵﴾ اور جو سیر کرتے اور غائب ہو جاتے ہیں ﴿۱۶﴾ اور رات کی قسم جب ختم ہونے لگتی ہے ﴿۱۷﴾

وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ﴿۱۸﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۹﴾ ذِيْ قُوَّةٍ

وَالصُّبْحِ	اِذَا	تَنَفَّسَ	اِنَّهٗ	لَقَوْلُ	رَسُوْلٍ	كَرِيْمٍ	ذِيْ	قُوَّةٍ
اور صبح کی	جب	دم لینے لگے	بیشک یہ	کہنا	پیغام پہنچانے والے	بزرگ کا ہے	صاحب	قوت

اور صبح کی قسم جب نمودار ہوتی ہے ﴿۱۸﴾ کہ بیشک یہ (قرآن) فرشتۂ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے ﴿۱۹﴾ جو صاحبِ قوت

عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ﴿۲۰﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ﴿۲۱﴾ وَمَا

عِنْدَ	ذِي	الْعَرْشِ	مَكِيْنٍ	مُّطَاعٍ	ثَمَّ	اَمِيْنٍ	وَ	مَا
نزدیک	مالک	عرش کے	مرتبے والا	کہا مانا گیا	وہاں کا	معتبر ہے	اور	نہیں

مالک عرش کے ہاں اُونچے درجے والا ﴿۲۰﴾ سردار (اور) امانت دار ہے ﴿۲۱﴾ اور (مکے والو)

صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿۲۳﴾ وَمَا هُوَ

صَاحِبُكُمْ	بِمَجْنُوْنٍ	وَ	لَقَدْ	رَاٰهُ	بِالْاُفُقِ	الْمُبِيْنِ	وَ	مَا	هُوَ
صاحب تمہارا	دیوانہ	اور	البتہ تحقیق اس نے	دیکھا اس کو	بیچ کنارے	ظاہر کے	اور	نہیں	وہ

تمہارے رفیق (یعنی محمد ﷺ) دیوانے نہیں ہیں ﴿۲۲﴾ بیشک انہوں نے اس (فرشتے) کو (آسمان) کے کھلے (یعنی شرقی) کنارے پر دیکھا ہے ﴿۲۳﴾ اور

عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿۲۴﴾ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۲۵﴾ فَاَيْنَ

عَلَى	الْغَيْبِ	بِضَنِيْنٍ	وَ	مَا	هُوَ	بِقَوْلِ	شَيْطٰنٍ	رَّجِيْمٍ	فَاَيْنَ
اوپر	غیب کی بات کے	بخیل	اور	نہیں	وہ	کہنا	شیطان	راندے گئے کا	پس کہاں

وہ پوشیدہ باتوں کے (ظاہر کرنے) میں بخیل نہیں ﴿۲۴﴾ اور یہ شیطان مردود کا کلام نہیں ﴿۲۵﴾ پھر تم

تَذْهَبُوْنَ ﴿۲۶﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ

اَنْ	مِنْكُمْ	شَآءَ	لِمَنْ	لِّلْعٰلَمِيْنَ	ذِكْرٌ	اِلَّا	هُوَ	اِنْ	تَذْهَبُوْنَ
یہ کہ	تم میں سے	چاہے	واسطے اسکے جو کہ	واسطے عالموں کے	نصیحت	مگر	یہ	نہیں	جاتے ہو تم

کدھر جا رہے ہو؟ ﴿۲۶﴾ یہ تو جہان کے لوگوں کے لیے نصیحت ہے ﴿۲۷﴾ (یعنی) اس کے لیے جو تم میں سے سیدھی چال

يَّسْتَقِيْمَ ﴿۲۸﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۹﴾ ع

ع ۱ ۲۹ ۲

الْعٰلَمِيْنَ	رَبُّ	اللّٰهُ	يَّشَآءَ	اَنْ	اِلَّآ	تَشَآءُوْنَ	مَا	وَ	يَّسْتَقِيْمَ
عالموں کا	پروردگار	اللہ	چاہے	یہ کہ	مگر	چاہتے تم	نہیں	اور	سیدھی راہ چلے

چلنا چاہے ﴿۲۸﴾ اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر وہی جو اللہ رب العالمین چاہے ﴿۲۹﴾

اٰیاتھا ۱۹ — ۸۲ سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ ۸۲ — رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿۱﴾ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا الْبِحَارُ

الْبِحَارُ	اِذَا	وَ	انْتَثَرَتْ	الْكَوَاكِبُ	اِذَا	وَ	انْفَطَرَتْ	السَّمَآءُ	اِذَا
دریا	جس وقت	اور	جھڑ جائیں	تارے	جس وقت	اور	پھٹ جائے	آسمان	جس وقت

جب آسمان پھٹ جائے گا ﴿۱﴾ اور جب تارے جھڑ پڑیں گے ﴿۲﴾ اور جب دریا بہ (کر ایک

فُجِّرَتْ ﴿۳﴾ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿۴﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ

قَدَّمَتْ	مَّا	نَفْسٌ	عَلِمَتْ	بُعْثِرَتْ	الْقُبُوْرُ	اِذَا	وَ	فُجِّرَتْ
آگے بھیجا ہے	جو کچھ	ہر جی	جان لے گا	زیر وزبر کردی جائیں	قبریں	جس وقت	اور	چیرے جائیں

دوسرے سے مل) جائیں گے ﴿۳﴾ اور جب قبریں اُکھیڑ دی جائیں گی ﴿۴﴾ تب ہر شخص معلوم کرلے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا تھا

وَاَخَّرَتْ ﴿۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ﴿۶﴾ الَّذِىْ

الَّذِىْ	الْكَرِيْمِ	بِرَبِّكَ	غَرَّكَ	مَا	الْاِنْسَانُ	يٰۤاَيُّهَا	اَخَّرَتْ	وَ
جس نے	کرم کرنیوالے کے	ساتھ پروردگار تیرے	فریب دیا تجھ کو	کس چیز نے	آدمی	اے	پیچھے چھوڑا ہے	اور

اور پیچھے کیا چھوڑا تھا ﴿۵﴾ اے انسان تجھ کو اپنے پروردگار کرم گستر کے بارے میں کس چیز نے دھوکا دیا؟ ﴿۶﴾ (وہی تو ہے) جس

خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ﴿۷﴾ فِیْۤ اَیِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ﴿۸﴾

رَكَّبَكَ	شَآءَ	مَّا	صُوْرَةٍ	اَیِّ	فِیْۤ	فَعَدَلَكَ	فَسَوّٰىكَ	خَلَقَكَ
ترکیب دی تجھ کو	چاہا اس نے	جو کہ	صورت	جون سی	بیچ	پھر برابر کیا تجھ کو	پھر تندرست کیا تجھ کو	پیدا کیا تجھ کو

نے تجھے بنایا اور (تیرے اعضاء کو) ٹھیک کیا اور (تیری قامت کو) معتدل رکھا ﴿۷﴾ اور جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا ﴿۸﴾

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّیْنِ ﴿۹﴾ وَ اِنَّ عَلَیْكُمْ لَحٰفِظِیْنَ ﴿۱۰﴾ كِرَامًا

كِرَامًا	لَحٰفِظِیْنَ	عَلَیْكُمْ	اِنَّ	وَ	بِالدِّیْنِ	تُكَذِّبُوْنَ	بَلْ	كَلَّا
بزرگ	البتہ نگہبان ہیں	اوپر تمہارے	بیشک	اور	قیامت کو	جھٹلاتے ہو تم	بلکہ	ہرگز نہیں یوں

مگر ہیہات تم لوگ جزا کو جھٹلاتے ہو ﴿۹﴾ حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں ﴿۱۰﴾ عالی قدر (تمہاری

كَاتِبِیْنَ ﴿۱۱﴾ یَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۱۲﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ ﴿۱۳﴾ وَ اِنَّ

اِنَّ	وَ	نَعِیْمٍ	لَفِیْ	الْاَبْرَارَ	اِنَّ	تَفْعَلُوْنَ	مَا	یَعْلَمُوْنَ	كَاتِبِیْنَ
بیشک	اور	نعمتوں کے ہیں	البتہ بیچ	نیکوکار	بیشک	تم کرتے ہو	جو کچھ	جانتے ہیں	لکھنے والے

باتوں کے) لکھنے والے ﴿۱۱﴾ جو تم کرتے ہو وہ اُسے جانتے ہیں ﴿۱۲﴾ بیشک نیکوکار نعمتوں (کی بہشت) میں ہوں گے ﴿۱۳﴾ اور

الْفُجَّارَ لَفِیْ جَحِیْمٍ ﴿۱۴﴾ یَّصْلَوْنَهَا یَوْمَ الدِّیْنِ ﴿۱۵﴾ وَ مَا هُمْ عَنْهَا

عَنْهَا	مَا هُمْ	وَ	الدِّیْنِ	یَوْمَ	یَّصْلَوْنَهَا	جَحِیْمٍ	لَفِیْ	الْفُجَّارَ
اس سے	نہیں وہ	اور	جزا کے	دن	داخل ہوں گے اس میں	دوزخ کے ہیں	البتہ بیچ	بدکار

بدکردار دوزخ میں ﴿۱۴﴾ (یعنی) جزا کے دن اس میں داخل ہوں گے ﴿۱۵﴾ اور اس سے

بِغَآئِبِیْنَ ﴿۱۶﴾ وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الدِّیْنِ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ

یَوْمُ	مَا	اَدْرٰىكَ	مَاۤ	ثُمَّ	الدِّیْنِ	یَوْمُ	مَا	مَاۤ اَدْرٰىكَ	وَ	بِغَآئِبِیْنَ
دن	کیا ہے	خبر ہے تجھ کو	کیا	پھر	جزا کا	دن	کیا ہے	کیا خبر ہے تجھ کو	اور	غائب ہونیوالے

چھپ نہیں سکیں گے ﴿۱۶﴾ اور تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے ﴿۱۷﴾ پھر تمہیں کیا معلوم کہ جزا

الدِّیْنِ ﴿۱۸﴾ یَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَیْـًٔا ؕ وَ الْاَمْرُ یَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ﴿۱۹﴾

ع ۱۹

لِّلّٰهِ	یَوْمَىِٕذٍ	وَالْاَمْرُ	شَیْـًٔا	لِّنَفْسٍ	نَفْسٌ	تَمْلِكُ	لَا	یَوْمَ	الدِّیْنِ
واسطے اللہ کے ہے	اس دن	اور حکم	کچھ	کسی جی کا	کوئی جی	اختیار پائے گا	نہیں	اس دن	جزا کا

کا دن کیسا ہے ﴿۱۸﴾ جس روز کوئی کسی کا کچھ بھلا نہ کر سکے گا۔ اور حکم اُس روز اللہ ہی کا ہو گا ﴿۱۹﴾

ایاتہا ۳۶ ۸۳ سُوْرَۃُ الْمُطَفِّفِیْنَ مَکِّیَّۃٌ ۸۶ رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَیْلٌ لِّلْمُطَفِّفِیْنَ ﴿۱﴾ الَّذِیْنَ اِذَا اکْتَالُوْا عَلَی النَّاسِ یَسْتَوْفُوْنَ ﴿۲﴾

یَسْتَوْفُوْنَ	النَّاسِ	عَلَی	اکْتَالُوْا	اِذَا	الَّذِیْنَ	لِّلْمُطَفِّفِیْنَ	وَیْلٌ
پورا لیں	لوگوں کے	اوپر	ماپ کرلیں	جب	وہ لوگ کہ	واسطے کم کردینے والوں کے	خرابی ہے

ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کے لیے خرابی ہے ﴿۱﴾ جو لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لیں ﴿۲﴾

وَاِذَا کَالُوْھُمْ اَوْ وَّزَنُوْھُمْ یُخْسِرُوْنَ ﴿۳﴾ اَلَا یَظُنُّ اُولٰٓئِکَ اَنَّھُمْ

اَنَّھُمْ	اُولٰٓئِکَ	یَظُنُّ	اَلَا	یُخْسِرُوْنَ	وَّزَنُوْھُمْ	اَوْ	کَالُوْھُمْ	وَاِذَا
یہ کہ وہ	یہ لوگ	جانتے	کیا نہیں	کم کردیں	تول دیں ان کو	یا	ماپ دیں	اور جب

اور جب اُن کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم دیں ﴿۳﴾ کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ

مَّبْعُوْثُوْنَ ﴿۴﴾ لِیَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۵﴾ یَّوْمَ یَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶﴾

الْعٰلَمِیْنَ	لِرَبِّ	النَّاسُ	یَقُوْمُ	یَّوْمَ	عَظِیْمٍ	لِیَوْمٍ	مَّبْعُوْثُوْنَ
عالموں کے	واسطے پروردگار	لوگ	کھڑے ہوں گے	جس دن	بڑے کے	واسطے ایک دن	اٹھائے جائیں گے

اُٹھائے بھی جائیں گے ﴿۴﴾ (یعنی) ایک بڑے (سخت) دن میں ﴿۵﴾ جس دن (تمام) لوگ ربّ العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے ﴿۶﴾

کَلَّآ اِنَّ کِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِیْ سِجِّیْنٍ ﴿۷﴾ وَمَآ اَدْرٰکَ مَا

مَا	اَدْرٰکَ	مَآ	وَ	سِجِّیْنٍ	لَفِیْ	الْفُجَّارِ	کِتٰبَ	اِنَّ	کَلَّآ
کیا ہے	خبر ہے تجھ کو	کیا	اور	سجین کے ہے	البتہ بیچ	بدکاروں کا	عمل نامہ	بیشک	ہرگز نہیں یوں

سن رکھو کہ بدکاروں کے اعمال سِجِّیْن میں ہیں ﴿۷﴾ اور تم کیا جانتے ہو کہ سِجِّیْن

سِجِّیْنٌ ﴿۸﴾ کِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿۹﴾ وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُکَذِّبِیْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِیْنَ

الَّذِیْنَ	لِّلْمُکَذِّبِیْنَ	یَّوْمَئِذٍ	وَیْلٌ	مَّرْقُوْمٌ	کِتٰبٌ	سِجِّیْنٌ
وہ جو	واسطے جھٹلانے والوں کے	اس دن	خرابی ہے	لکھا ہوا	ایک دفتر ہے	سجین

کیا چیز ہے ﴿۸﴾ ایک دفتر ہے لکھا ہوا ﴿۹﴾ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۱۰﴾ (یعنی) جو

يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۱۱﴾ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿۱۲﴾ اِذَا

يُكَذِّبُوْنَ	بِيَوْمِ	الدِّيْنِ	وَ	مَا	يُكَذِّبُ	بِهٖٓ	اِلَّا	كُلُّ	مُعْتَدٍ	اَثِيْمٍ	اِذَا
جھٹلاتے ہیں	دن	جزا کے کو	اور	نہیں	جھٹلاتا	اس کو	مگر	ہر	حد سے نکل جانیوالا	گنہگار	جس وقت

انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں ﴿۱۱﴾ اور اس کو جھٹلاتا وہی ہے جو حد سے نکل جانے والا گنہگار ہے ﴿۱۲﴾ جب

تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ كَلَّا بَلْ سکتة رَانَ عَلٰى

تُتْلٰى	عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا	قَالَ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	كَلَّا	بَلْ	رَانَ	عَلٰى
پڑھی جاتی ہیں	اوپر اس کے	آیتیں ہماری	کہتا ہے	کہانیاں ہیں	پہلوں کی	ہرگز نہیں یوں	بلکہ	زنگ لگا ہے	اوپر

اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو اگلے لوگوں کے افسانے ہیں ﴿۱۳﴾ دیکھو یہ جو (اعمال بد) کرتے ہیں

قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ

قُلُوْبِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	كَلَّآ	اِنَّهُمْ	عَنْ	رَّبِّهِمْ	يَوْمَئِذٍ
انکے دلوں کے	اس چیز نے کہ	تھے وہ	کماتے	ہرگز نہیں یوں	بیشک وہ	سے	پروردگار اپنے	اس دن

اُن کا اُن کے دلوں پر زنگ بیٹھ گیا ہے ﴿۱۴﴾ بیشک یہ لوگ اُس روز اپنے پروردگار (کے دیدار)

لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿۱۵﴾ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ

لَّمَحْجُوْبُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّهُمْ	لَصَالُوا	الْجَحِيْمِ	ثُمَّ	يُقَالُ	هٰذَا	الَّذِيْ
البتہ حجاب میں ہونگے	پھر	بیشک وہ	البتہ داخل ہوں گے	دوزخ میں	پھر	کہا جائے گا	یہ ہے	وہ چیز کہ

سے اوٹ میں ہوں گے ﴿۱۵﴾ پھر دوزخ میں جا داخل ہوں گے ﴿۱۶﴾ پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۷﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿۱۸﴾ وَمَآ

كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ	كَلَّآ	اِنَّ	كِتٰبَ	الْاَبْرَارِ	لَفِيْ	عِلِّيِّيْنَ	وَ	مَآ
تھے تم	اس کو	جھٹلاتے	ہرگز یوں نہیں	بیشک	عمل نامہ	نیکوکاروں کا	البتہ بیچ	علیین کے ہے	اور	کس چیز نے

چیز ہے جس کو تم جھٹلاتے تھے ﴿۱۷﴾ (یہ بھی) سن رکھو کہ نیکوکاروں کے اعمال عِلِّیِّیْن میں ہیں ﴿۱۸﴾ اور تم کو

اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿۱۹﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿۲۰﴾ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۱﴾

اَدْرٰىكَ	مَا	عِلِّيُّوْنَ	كِتٰبٌ	مَّرْقُوْمٌ	يَّشْهَدُهُ	الْمُقَرَّبُوْنَ
معلوم کروایا تجھ کو	کیا ہے	علیون	دفتر ہے	لکھا ہوا	حاضر ہوتے ہیں اس پر	مقرب

کیا معلوم کہ عِلِّیِّیْن کیا چیز ہے ﴿۱۹﴾ ایک دفتر ہے لکھا ہوا ﴿۲۰﴾ جس کے پاس مقرب (فرشتے) حاضر رہتے ہیں ﴿۲۱﴾

اِنَّ الۡاَبۡرَارَ لَفِیۡ نَعِیۡمٍ ﴿۲۲﴾ عَلَی الۡاَرَآئِکِ یَنۡظُرُوۡنَ ﴿۲۳﴾ تَعۡرِفُ فِیۡ

فِیۡ	تَعۡرِفُ	یَنۡظُرُوۡنَ	الۡاَرَآئِکِ	عَلَی	نَعِیۡمٍ	لَفِیۡ	الۡاَبۡرَارَ	اِنَّ
تو	پہچانے گا	دیکھتے ہوں گے	تختوں کے	اوپر	نعمتوں کے ہیں	البتہ بیچ	نیکوکار	بیشک

بیشک نیک لوگ چین میں ہوں گے ﴿۲۲﴾ تختوں پر بیٹھے ہوئے نظارے کریں گے ﴿۲۳﴾ تم اُن کے چہروں

وُجُوۡہِہِمۡ نَضۡرَۃَ النَّعِیۡمِ ﴿۲۴﴾ یُسۡقَوۡنَ مِنۡ رَّحِیۡقٍ مَّخۡتُوۡمٍ ﴿۲۵﴾

مَّخۡتُوۡمٍ	رَّحِیۡقٍ	مِنۡ	یُسۡقَوۡنَ	النَّعِیۡمِ	نَضۡرَۃَ	وُجُوۡہِہِمۡ
مہر لگی ہوئی	شراب خالص	سے	پلائے جائیں گے	نعمت کی	تازگی	ان کے چہروں سے

ہی سے راحت کی تازگی معلوم کر لوگے ﴿۲۴﴾ ان کو شراب خالص سربمہر پلائی جائے گی ﴿۲۵﴾

خِتٰمُہٗ مِسۡکٌ ؕ وَ فِیۡ ذٰلِکَ فَلۡیَتَنَافَسِ الۡمُتَنَافِسُوۡنَ ﴿۲۶﴾ وَ مِزَاجُہٗ

مِزَاجُہٗ	وَ	الۡمُتَنَافِسُوۡنَ	فَلۡیَتَنَافَسِ	ذٰلِکَ	فِیۡ	وَ	مِسۡکٌ	خِتٰمُہٗ
ملونی اس کی ہے	اور	رغبت کرنے والے	پس چاہیے کہ رغبت کریں	اس کے	بیچ	اور	مشک ہے	مہر اس کی

جس کی مہر مشک کی ہوگی۔ تو (نعمتوں کے) شائقین کو چاہیے کہ اسی سے رغبت کریں ﴿۲۶﴾ اور اس میں تسنیم (کے

مِنۡ تَسۡنِیۡمٍ ﴿۲۷﴾ عَیۡنًا یَّشۡرَبُ بِہَا الۡمُقَرَّبُوۡنَ ﴿۲۸﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ اَجۡرَمُوۡا

اَجۡرَمُوۡا	الَّذِیۡنَ	اِنَّ	الۡمُقَرَّبُوۡنَ	بِہَا	یَّشۡرَبُ	عَیۡنًا	تَسۡنِیۡمٍ	مِنۡ
گنہگار ہیں	وہ لوگ جو	بیشک	اللہ کے مقرب	اس سے	پیتے ہیں	ایک چشمہ ہے کہ	تسنیم	سے

پانی) کی آمیزش ہوگی ﴿۲۷﴾ وہ ایک چشمہ ہے جس میں سے (اللہ کے) مقرب پئیں گے ﴿۲۸﴾ جو گنہگار (یعنی کفار) ہیں

کَانُوۡا مِنَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا یَضۡحَکُوۡنَ ﴿۲۹﴾ وَ اِذَا مَرُّوۡا بِہِمۡ

مَرُّوۡا بِہِمۡ	اِذَا	وَ	یَضۡحَکُوۡنَ	اٰمَنُوۡا	الَّذِیۡنَ	مِنَ	کَانُوۡا
گزرتے تھے ساتھ انکے	جب	اور	ہنستے	ایمان لائے	ان لوگوں	سے جو	تھے وہ

وہ (دنیا میں) مومنوں سے ہنسی کیا کرتے تھے ﴿۲۹﴾ اور جب اُن کے پاس سے گزرتے تو

یَتَغَامَزُوۡنَ ﴿۳۰﴾ وَ اِذَا انۡقَلَبُوۡۤا اِلٰۤی اَہۡلِہِمُ انۡقَلَبُوۡا فَکِہِیۡنَ ﴿۳۱﴾ وَ اِذَا

اِذَا	وَ	فَکِہِیۡنَ	انۡقَلَبُوۡا	اَہۡلِہِمُ	اِلٰۤی	انۡقَلَبُوۡۤا	اِذَا	وَ	یَتَغَامَزُوۡنَ
جب	اور	باتیں بناتے	پھر جاتے تھے	اپنے گھر والوں کی	طرف	پھر جاتے تھے	جب	اور	آنکھیں مارتے تھے

حقارت سے اشارے کرتے ﴿۳۰﴾ اور جب اپنے گھر کو لوٹتے تو اِتراتے ہوئے لوٹتے ﴿۳۱﴾ اور جب

رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿۳۲﴾ وَ مَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ

رَاَوْهُمْ	قَالُوْٓا	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	لَضَآلُّوْنَ	وَ	مَآ	اُرْسِلُوْا	عَلَيْهِمْ
دیکھتے تھے ان کو	کہتے تھے	بیشک	یہ لوگ	البتہ گمراہ ہیں	اور	نہیں	بھیجے گئے	اوپر ان کے

اُن (مومنوں) کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ تو گمراہ ہیں ﴿۳۲﴾ حالانکہ وہ ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجے

حٰفِظِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ عَلَى

حٰفِظِيْنَ	فَالْيَوْمَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنَ	الْكُفَّارِ	يَضْحَكُوْنَ	عَلَى
نگہبان	پس آج	وہ لوگ کہ	ایمان لائے	سے	کافروں	ہنستے ہیں	اوپر

گئے تھے ﴿۳۳﴾ تو آج مومن کافروں سے ہنسی کریں گے ﴿۳۴﴾ (اور)

الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾

الْاَرَآئِكِ	يَنْظُرُوْنَ	هَلْ	ثُوِّبَ	الْكُفَّارُ	مَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ
تختوں کے	دیکھتے ہیں	کیا	بدلہ دیئے گئے	کافر	اس چیز کا کہ	تھے وہ	کرتے

تختوں پر (بیٹھے ہوئے ان کا حال) دیکھ رہے ہوں گے ﴿۳۵﴾ تو کافروں کو اُن کے عملوں کا (پورا پورا) بدلہ مل گیا ﴿۳۶﴾

اٰیاتھا ۲۵ — ۸۴ سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ ۸۳ — رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ﴿۲﴾ وَ اِذَا الْاَرْضُ

اِذَا	السَّمَآءُ	انْشَقَّتْ	وَ	اَذِنَتْ	لِرَبِّهَا	وَ	حُقَّتْ	وَاِذَا	الْاَرْضُ
جسوقت کہ	آسمان	پھٹ جائے	اور	سن لے	اپنے رب کا حکم	اور	وہ آسمان اسی لائق ہے	اور جب	زمین

جب آسمان پھٹ جائے گا ﴿۱﴾ اور اپنے پروردگار کا فرمان بجا لائے گا اور اسے واجب بھی یہی ہے ﴿۲﴾ اور جب زمین ہموار کر

مُدَّتْ ﴿۳﴾ وَ اَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَ تَخَلَّتْ ﴿۴﴾ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ﴿۵﴾

مُدَّتْ	وَ	اَلْقَتْ	مَا	فِيْهَا	وَ	تَخَلَّتْ	وَ	اَذِنَتْ	لِرَبِّهَا	وَ	حُقَّتْ
پھیلا دی جائے	اور	نکال ڈالے	جو کچھ	بیچ اسکے ہے	اور	خالی ہو جائے	اور	سن لے	اپنے رب کا حکم	اور	وہ زمین اسی لائق ہے

دی جائے گی ﴿۳﴾ اور جو کچھ اس میں ہے نکال کر باہر ڈال دے گی اور (بالکل) خالی ہو جائے گی ﴿۴﴾ اور اپنے پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کرے گی اور اس کو لازم بھی یہی

يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۚ﴿۶﴾ فَاَمَّا مَنْ

يٰۤاَيُّهَا	الْاِنْسَانُ	اِنَّكَ	كَادِحٌ	اِلٰى	رَبِّكَ	كَدْحًا	فَمُلٰقِيْهِ	فَاَمَّا	مَنْ
اے	انسان	بیشک تو	محنت کرنیوالا ہے	طرف	اپنے رب کی	خوب محنت کر	پس ملنے والا ہے اس سے	پس	جو کوئی

ہے (تو قیامت قائم ہوجائے گی) ﴿۵﴾ اے انسان تو اپنے پروردگار کی طرف (پہنچنے میں) خوب کوشش کرتا ہے سو اس سے جا ملے گا ﴿۶﴾ تو جس کا نامۂ (اعمال)

اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ﴿۷﴾ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۙ﴿۸﴾

اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ	فَسَوْفَ	يُحَاسَبُ	حِسَابًا	يَّسِيْرًا
دیا گیا	عمل نامہ اس کا	اسکے داہنے ہاتھ میں	پس جلد	حساب کیا جائے گا	حساب	آسان

اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا ﴿۷﴾ اس سے حساب آسان لیا جائے گا ﴿۸﴾

وَّيَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ؕ﴿۹﴾ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ

وَّ	يَنْقَلِبُ	اِلٰۤى	اَهْلِهٖ	مَسْرُوْرًا	وَ	اَمَّا مَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	وَرَآءَ
اور	پھر آئے گا	طرف	اپنے گھر والوں کے	خوش خوش	اور	جس کو	دیا گیا	اعمال نامہ اس کا	پیچھے

اور وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش آئے گا ﴿۹﴾ اور جس کا نامۂ (اعمال) اس کی پیٹھ کے پیچھے سے

ظَهْرِهٖ ۙ﴿۱۰﴾ فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ؕ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ فِيْۤ

ظَهْرِهٖ	فَسَوْفَ	يَدْعُوْا	ثُبُوْرًا	وَّ	يَصْلٰى	سَعِيْرًا	اِنَّهٗ	كَانَ	فِيْۤ
پیٹھ اس کے	پس جلد	پکارے گا	ہلاکت کو	اور	داخل ہوگا	دوزخ میں	بیشک وہ	تھا	بیچ

دیا جائے گا ﴿۱۰﴾ وہ موت کو پکارے گا ﴿۱۱﴾ اور دوزخ میں داخل ہوگا ﴿۱۲﴾ یہ اپنے اہل (وعیال)

اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ؕ﴿۱۳﴾ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۛۚ﴿۱۴﴾ بَلٰۤى ۛۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ

اَهْلِهٖ	مَسْرُوْرًا	اِنَّهٗ	ظَنَّ	اَنْ	لَّنْ	يَّحُوْرَ	بَلٰۤى	اِنَّ	رَبَّهٗ	كَانَ	بِهٖ
اپنے لوگوں کے	خوش	بیشک اس نے	گمان کیا	یہ کہ	ہرگز نہ	پھر آئے گا	کیوں نہیں	بیشک	اس کا رب	تھا	اس کو

میں مست رہتا تھا ﴿۱۳﴾ اور خیال کرتا تھا کہ (اللہ کی طرف) پھر کر نہ جائے گا ﴿۱۴﴾ ہاں (ہاں) اس کا پروردگار اس کو

بَصِيْرًا ؕ﴿۱۵﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۙ﴿۱۶﴾ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۙ﴿۱۷﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا

بَصِيْرًا	فَلَاۤ اُقْسِمُ	بِالشَّفَقِ	وَ	الَّيْلِ	وَ	مَا	وَسَقَ	وَ	الْقَمَرِ	اِذَا
دیکھنے والا	پس قسم کھاتا ہوں میں	شفق کی	اور	رات کی	اور	جس چیز کو	اکٹھا کرتی ہے	اور	چاند کی	جب

دیکھ رہا تھا ﴿۱۵﴾ ہمیں شام کی سرخی کی قسم ﴿۱۶﴾ اور رات کی اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے اُن کی ﴿۱۷﴾ اور چاند کی جب

اِنَّسَقَ ﴿۱۸﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿۱۹﴾ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾

اتَّسَقَ	لَتَرْكَبُنَّ	طَبَقًا	عَنْ	طَبَقٍ	فَمَا	لَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
پیچھے آئے	البتہ سوار ہوگے تم	ایک حالت پر	سے	ایک حالت	پس کیا ہے	واسطے انکے	نہیں	ایمان لاتے

کامل ہو جائے ﴿۱۸﴾ کہ تم درجہ درجہ (رتبۂ اعلیٰ پر) چڑھو گے ﴿۱۹﴾ تو اُن لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ ایمان نہیں لاتے ﴿۲۰﴾

وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۱﴾ السجدۃ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وَاِذَا	قُرِئَ	عَلَيْهِمُ	الْقُرْاٰنُ	لَا	يَسْجُدُوْنَ	بَلِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور جب	پڑھا جاتا ہے	اوپر ان کے	قرآن	نہیں	وہ سجدہ کرتے	بلکہ	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے ہیں

اور جب اُن کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے ﴿۲۱﴾ بلکہ کافر جھٹلاتے

يُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۴﴾

يُكَذِّبُوْنَ	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يُوْعُوْنَ	فَبَشِّرْهُمْ	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ
جھٹلاتے ہیں	اور اللہ	جانتا ہے	اس چیز کو کہ	دل میں رکھتے ہیں	پس خوشخبری دے ان کو	ساتھ عذاب	درد دینے والے کے

ہیں ﴿۲۲﴾ اور اللہ اُن باتوں کو جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں خوب جانتا ہے ﴿۲۳﴾ تو ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو ﴿۲۴﴾

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۲۵﴾ ع

اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ	مَمْنُوْنٍ
مگر	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور کام کیے	اچھے	واسطے ان کے	اجر ہے	نہ	کاٹا گیا

ہاں جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لیے بے انتہا اجر ہے ﴿۲۵﴾

اٰیاتها ۲۲ — ۸۵ سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ ۲۷ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿۱﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿۲﴾ وَشَاهِدٍ

وَالسَّمَآءِ	ذَاتِ الْبُرُوْجِ	وَالْيَوْمِ	الْمَوْعُوْدِ	وَشَاهِدٍ
قسم ہے	آسمان برجوں والے کی	اور دن	وعدہ دیئے گئے کی	اور حاضر ہونے والی کی

آسمان کی قسم جس میں برج ہیں ﴿۱﴾ اور اس دن کی جس کا وعدہ ہے ﴿۲﴾ اور حاضر ہونے والے کی

وَّمَشْهُوْدٍ ۝۳ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۝۴ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۝۵

وَّ	مَشْهُوْدٍ	قُتِلَ	اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ	النَّارِ	ذَاتِ الْوَقُوْدِ
اور	دن حاضر کیے گئے کی	مارے گئے	کھائیوں والے کہ	آگ تھی	بہت ایندھن والی

اور جو اس کے پاس حاضر کیا جائے اس کی ۝۳ کہ خندقوں (کے کھودنے) والے ہلاک کر دیے گئے ۝۴ (یعنی) آگ (کی خندقیں) جس میں ایندھن (جھونک رکھا) تھا ۝۵

اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۝۶ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ

اِذْهُمْ	عَلَيْهَا	قُعُوْدٌ	وَّهُمْ	عَلٰى	مَا	يَفْعَلُوْنَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ
جس وقت کہ وہ	اوپر اس کے	بیٹھے تھے	اور وہ	اوپر	اس چیز کے کہ	کرتے تھے	ساتھ مسلمانوں کے

جبکہ وہ ان (کے کناروں) پر بیٹھے ہوئے تھے ۝۶ اور جو (سختیاں) اہل ایمان پر کر رہے تھے ان کو

شُهُوْدٌ ۝۷ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ

شُهُوْدٌ	وَمَا	نَقَمُوْا	مِنْهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	يُّؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	الْعَزِيْزِ
حاضر تھے	اور نہیں	بدلہ لیتے تھے	ان سے	مگر	یہ کہ	وہ ایمان لائے تھے	ساتھ اللہ کے	غالب

سامنے دیکھ رہے تھے ۝۷ ان کو مومنوں کی یہی بات بری لگتی تھی کہ وہ اللہ پر ایمان لائے ہوئے تھے جو غالب اور

الْحَمِيْدِ ۝۸ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

الْحَمِيْدِ	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ
تعریف کیے گئے کے	وہ جو	واسطے اسکے	بادشاہی ہے	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	اللہ	اوپر	ہر

قابلِ ستائش ہے ۝۸ جس کی آسمانوں اور زمین میں بادشاہت ہے اور اللہ ہر

شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ

شَيْءٍ	شَهِيْدٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	فَتَنُوْا	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	ثُمَّ	لَمْ
چیز کے	گواہ ہے	بیشک	وہ لوگ کہ	جنہوں نے	ایذا دی مومنوں کو	اور	ایمان والیوں کو	پھر	نہ

چیز سے واقف ہے ۝۹ جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی

يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۝۱۰ اِنَّ

يَتُوْبُوْا	فَلَهُمْ	عَذَابُ	جَهَنَّمَ	وَ	لَهُمْ	عَذَابُ	الْحَرِيْقِ	اِنَّ
توبہ کی	پس واسطے انکے	عذاب ہے	دوزخ کا	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	جلنے کا	بیشک

ان کو دوزخ کا (اور) عذاب بھی ہو گا اور جلنے کا عذاب بھی ہو گا ۝۱۰ (اور) جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا
جولوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	واسطے ان کے	بہشتیں ہیں	بہتی ہیں	سے	نیچے ان کے

لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اُن کے لیے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہ

الْاَنْهٰرُ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ⑪ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ⑫ اِنَّهٗ

الْاَنْهٰرُ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْكَبِيْرُ	اِنَّ	بَطْشَ	رَبِّكَ	لَشَدِيْدٌ	اِنَّهٗ
نہریں	یہ ہے	مراد پانا	بڑا	بیشک	پکڑنا	رب تیرے کا	البتہ سخت ہے	بیشک وہ

رہی ہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے ⑪ بیشک تمہارے پروردگار کی پکڑ بہت سخت ہے ⑫ وہی

هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ⑬ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ⑭ ذُو الْعَرْشِ

هُوَ	يُبْدِئُ	وَيُعِيْدُ	وَ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الْوَدُوْدُ	ذُو الْعَرْشِ
وہی کرتا ہے	پہلی مرتبہ	اور دوسری مرتبہ	اور	وہی ہے	بخشنے والا	دوستی کرنے والا	صاحب عرش

پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ (زندہ) کرے گا ⑬ اور وہ بخشنے والا (اور) محبت کرنے والا ہے ⑭ عرش کا مالک بڑی

الْمَجِيْدُ ⑮ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ⑯ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ⑰

الْمَجِيْدُ	فَعَّالٌ	لِّمَا	يُرِيْدُ	هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	الْجُنُوْدِ
بزرگ کا	کرنے والا ہے	جو کچھ	چاہے	کیا	آئی ہے تیرے پاس	بات	لشکروں کی

شان والا ⑮ جو چاہتا ہے کر دیتا ہے ⑯ بھلا تم کو لشکروں کا حال معلوم ہوا ہے ⑰

فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ⑱ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ⑲ وَّاللّٰهُ مِنْ

فِرْعَوْنَ	وَ	ثَمُوْدَ	بَلِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ	تَكْذِيْبٍ	وَّ	اللّٰهُ	مِنْ
فرعون کے	اور	ثمود کی	بلکہ	جولوگ کہ	کافر ہوئے	بیچ	جھٹلانے کے ہیں	اور	اللہ	سے

(یعنی) فرعون اور ثمود کا ⑱ لیکن کافر (جان بوجھ کر) تکذیب میں (گرفتار) ہیں ⑲ اور اللہ (بھی) اُن کو

وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ⑳ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ㉑ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ㉒

وَّرَآئِهِمْ	مُّحِيْطٌ	بَلْ	هُوَ	قُرْاٰنٌ	مَّجِيْدٌ	فِيْ	لَوْحٍ	مَّحْفُوْظٍ
پیچھے ان کے	گھیر رہا ہے	بلکہ	وہ	قرآن ہے	بزرگ	بیچ	لوح	محفوظ کے

گرداگرد سے گھیرے ہوئے ہے ⑳ (یہ کتاب ہزل و بطلان نہیں) بلکہ یہ قرآن عظیم الشان ہے ㉑ لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) ㉒

ایاتها ۱۷ ۸۶ سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ ۳۶ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿۲﴾ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿۳﴾

وَالسَّمَآءِ	وَالطَّارِقِ	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	الطَّارِقُ	النَّجْمُ	الثَّاقِبُ
قسم ہے آسمان کی	اور اندھیرے میں آنیوالے کی	اور	کیا	خبر ہے تجھ کو	کیا ہے	اندھیرے میں آنیوالا	تارہ ہے	چمکنے والا

آسمان اور رات کے وقت آنے والے کی قسم ﴿۱﴾ اور تم کو کیا معلوم کہ رات کے وقت آنے والا کیا ہے ﴿۲﴾ وہ تارا ہے چمکنے والا ﴿۳﴾

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿۴﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿۵﴾

اِنْ	كُلُّ	نَفْسٍ	لَّمَّا	عَلَيْهَا	حَافِظٌ	فَلْيَنْظُرِ	الْاِنْسَانُ	مِمَّ	خُلِقَ
نہیں	کوئی	جی	مگر	اوپر اسکے ہے	نگہبان	پس چاہیے کہ دیکھے	آدمی	کس چیز سے	پیدا کیا گیا ہے

کہ کوئی متنفس نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں ﴿۴﴾ تو انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کاہے سے پیدا ہوا ہے ﴿۵﴾

خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿۶﴾ يَّخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿۷﴾ اِنَّهٗ

خُلِقَ	مِنْ	مَّآءٍ	دَافِقٍ	يَّخْرُجُ	مِنْ	بَيْنِ	الصُّلْبِ	وَ	التَّرَآئِبِ	اِنَّهٗ
پیدا کیا گیا ہے	سے	پانی	اچھلنے والے	نکلتا ہے	سے	بیچ	پیٹھ کے	اور	بیچ چھاتی کے	بیشک وہ

وہ اُچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے ﴿۶﴾ جو پیٹھ اور سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے ﴿۷﴾ بیشک اللہ اس کے

عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿۸﴾ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿۹﴾ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ

عَلٰى	رَجْعِهٖ	لَقَادِرٌ	يَوْمَ	تُبْلَى	السَّرَآئِرُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ	قُوَّةٍ
اوپر	اسکے پھیر لانے کے	البتہ قادر ہے	جس دن	آزمائی جائیں گی	چھپی باتیں	پس نہ ہوگی	واسطے اسکے	کوئی	قوت

اعادے (یعنی پھر پیدا کرنے) پر قادر ہے ﴿۸﴾ جس دن دلوں کے بھید جانچے جائیں گے ﴿۹﴾ تو انسان کی کچھ پیش نہ چل سکے گی اور نہ کوئی

وَّلَا نَاصِرٍ ﴿۱۰﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿۱۱﴾ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿۱۲﴾

وَّلَا	نَاصِرٍ	وَالسَّمَآءِ	ذَاتِ الرَّجْعِ	وَ	الْاَرْضِ	ذَاتِ الصَّدْعِ
اور نہ	مددگار	قسم ہے آسمان کی	چکر مارنیوالے کی	اور	زمین	پھوٹ نکلنے والی کی

اس کا مددگار ہوگا ﴿۱۰﴾ آسمان کی قسم جو مینہ برساتا ہے ﴿۱۱﴾ اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے ﴿۱۲﴾

اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿۱۳﴾ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿۱۴﴾ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿۱۵﴾

اِنَّهٗ	لَقَوْلٌ	فَصْلٌ	وَّ	مَا	هُوَ	بِالْهَزْلِ	اِنَّهُمْ	يَكِيْدُوْنَ	كَيْدًا
بیشک یہ	بات	فیصلہ کرنیوالی ہے	اور	نہیں	وہ ہے	بے فائدہ	بیشک وہ	مکر کرتے ہیں	ایک مکر

کہ یہ کلام (حق کو باطل سے) جدا کرنے والا ہے ﴿۱۳﴾ اور بیہودہ بات نہیں ﴿۱۴﴾ یہ لوگ تو اپنی تدبیروں میں لگ رہے ہیں ﴿۱۵﴾

وَّ اَكِيْدُ كَيْدًا ﴿۱۶﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿۱۷﴾

وَّ	اَكِيْدُ	كَيْدًا	فَمَهِّلِ	الْكٰفِرِيْنَ	اَمْهِلْهُمْ	رُوَيْدًا
اور	میں بھی تدبیر کر رہا ہوں	ایک تدبیر	پس ڈھیل دے	کافروں کو	ڈھیل دے ان کو	تھوڑے دنوں

اور ہم اپنی تدبیر کر رہے ہیں ﴿۱۶﴾ تو تم کافروں کو مہلت دو بس چند روز ہی مہلت دو ﴿۱۷﴾

اٰیاتها ۱۹ ۸۷ سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ ۸ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۲﴾ وَالَّذِيْ

سَبِّحِ	اسْمَ	رَبِّكَ	الْاَعْلٰى	الَّذِيْ	خَلَقَ	فَسَوّٰى	وَالَّذِيْ
پاکی بیان کر	ساتھ نام	پروردگار اپنے	بہت بلند کے	جس نے	پیدا کیا	پس تندرست کیا	اور جس نے

(اے پیغمبر) اپنے پروردگار جلیل الشان کے نام کی تسبیح کرو ﴿۱﴾ جس نے (انسان کو) بنایا پھر (اس کے اعضاء کو) درست کیا ﴿۲﴾ اور جس

قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿۳﴾ وَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿۴﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً

قَدَّرَ	فَهَدٰى	وَ	الَّذِيْٓ	اَخْرَجَ	الْمَرْعٰى	فَجَعَلَهٗ	غُثَآءً
ٹھہرا دیا	پھر راہ دکھائی	اور	جس نے	نکالا	چارہ	پس کر دیا اس کو	کوڑا

نے (اس کا) اندازہ ٹھہرایا (پھر اس کو) رستہ بتایا ﴿۳﴾ اور جس نے چارا اُگایا ﴿۴﴾ پھر اُس کو سیاہ رنگ کا

اَحْوٰى ﴿۵﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ اِنَّهٗ يَعْلَمُ

اَحْوٰى	سَنُقْرِئُكَ	فَلَا	تَنْسٰٓى	اِلَّا	مَا شَآءَ	اللّٰهُ	اِنَّهٗ	يَعْلَمُ
سیاہ	عنقریب پڑھائیں گے ہم تجھ کو	پس نہ	بھولے گا تو	مگر	جو چاہے	اللہ	بیشک وہ	جانتا ہے

کوڑا کر دیا ﴿۵﴾ ہم تمہیں پڑھا دیں گے کہ تم فراموش نہ کرو گے ﴿۶﴾ مگر جو اللہ چاہے۔ وہ کھلی بات کو بھی

الْجَهْرَ وَ مَا يَخْفٰى ﴿۷﴾ وَ نُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿۸﴾ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ

الْجَهْرَ	وَ	مَا	يَخْفٰى	وَ	نُيَسِّرُكَ	لِلْيُسْرٰى	فَذَكِّرْ	اِنْ	نَّفَعَتِ
پکارنے کو	اور	جو	چھپاتا ہے	اور	سہج سہج پہنچائیں گے ہم تجھ کو	آسانی تک	پس نصیحت کر	اگر	نفع دے

جانتا ہے اور چھپی کو بھی ﴿۷﴾ ہم تم کو آسان طریقے کی توفیق دیں گے ﴿۸﴾ سو جہاں تک نصیحت (کے) نافع

الذِّكْرٰى ﴿۹﴾ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ﴿۱۰﴾ وَ يَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ﴿۱۱﴾

الذِّكْرٰى	سَيَذَّكَّرُ	مَنْ	يَّخْشٰى	وَ	يَتَجَنَّبُهَا	الْاَشْقَى
نصیحت تیری	البتہ نصیحت پکڑے گا	جو	ڈرتا ہے	اور	پہلوتہی کریگا اس سے	بہت ہی بدبخت

(ہونے کی اُمید) ہو نصیحت کرتے رہو ﴿۹﴾ جو خوف رکھتا ہے وہ تو نصیحت پکڑے گا ﴿۱۰﴾ اور (بے خوف) بدبخت پہلوتہی کرے گا ﴿۱۱﴾

الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿۱۲﴾ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَ لَا يَحْيٰى ﴿۱۳﴾

الَّذِيْ	يَصْلَى	النَّارَ	الْكُبْرٰى	ثُمَّ	لَا	يَمُوْتُ	فِيْهَا	وَ	لَا	يَحْيٰى
وہ جو	داخل ہوگا	آگ	بڑی میں	پھر	نہ	مرے گا	اس میں	اور	نہ	جیے گا

جو (قیامت کو) بڑی (تیز) آگ میں داخل ہو گا ﴿۱۲﴾ پھر وہاں نہ مرے گا نہ جیے گا ﴿۱۳﴾

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۴﴾ وَ ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿۱۵﴾ بَلْ

قَدْ	اَفْلَحَ	مَنْ	تَزَكّٰى	وَ	ذَكَرَ	اسْمَ	رَبِّهٖ	فَصَلّٰى	بَلْ
تحقیق	بامراد ہوا	وہ شخص جو	پاک ہوا	اور	یاد کیا	نام	رب اپنے کا	پس نماز پڑھ	بلکہ

بیشک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا ﴿۱۴﴾ اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرتا رہا اور پڑھتا رہا ﴿۱۵﴾ مگر

تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۱۶﴾ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿۱۷﴾ اِنَّ هٰذَا

تُؤْثِرُوْنَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	وَّ	اَبْقٰى	اِنَّ	هٰذَا
اختیار کرتے ہو	زندگانی	دنیا کی کو	اور	آخرت	بہتر ہے	اور	بہت باقی رہنے والی	بیشک	یہ

تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو اختیار کرتے ہو ﴿۱۶﴾ حالانکہ آخرت بہت بہتر اور پائندہ تر ہے ﴿۱۷﴾ یہی بات

لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۸﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى ﴿۱۹﴾

ع ۱ ۱۹ ۱۲

لَفِي	الصُّحُفِ	الْاُوْلٰى	صُحُفِ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	مُوْسٰى
البتہ بیچ	صحیفوں	پہلوں کے ہے	صحیفے	ابراہیم کے	اور	موسیٰ کے

پہلے صحیفوں میں (مرقوم) ہے ﴿۱۸﴾ (یعنی) ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں ﴿۱۹﴾

اٰیاتها ٢٦ | ٨٨ سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ ٦٨ | رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۭ ﴿١﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍ خَاشِعَةٌ ۙ ﴿٢﴾

هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	الْغَاشِيَةِ	وُجُوْهٌ	يَّوْمَىِٕذٍ	خَاشِعَةٌ
کیا	آئی ہے تیرے پاس	خبر	ڈھانک لینے والی کی	کتنے منہ	اس دن	ذلیل ہونیوالے ہیں

بھلا تم کو ڈھانپ لینے والی (یعنی قیامت) کا حال معلوم ہوا ہے؟ ﴿١﴾ اُس روز بہت سے منہ (والے) ذلیل ہوں گے ﴿٢﴾

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۙ ﴿٣﴾ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۙ ﴿٤﴾ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۭ ﴿٥﴾

عَامِلَةٌ	نَّاصِبَةٌ	تَصْلٰى	نَارًا	حَامِيَةً	تُسْقٰى	مِنْ	عَيْنٍ	اٰنِيَةٍ
عمل کرنیوالے	محنت کرنیوالے	داخل ہونگے	آگ	جلتی میں	پلائے جائیں گے	سے	چشمے	کھولتے ہوئے

سخت محنت کرنے والے تھکے ماندے ﴿٣﴾ دہکتی آگ میں داخل ہوں گے ﴿٤﴾ ایک کھولتے ہوئے چشمے کا اُن کو پانی پلایا جائے گا ﴿٥﴾

لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۙ ﴿٦﴾ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ

لَيْسَ	لَهُمْ	طَعَامٌ	اِلَّا	مِنْ	ضَرِيْعٍ	لَّا	يُسْمِنُ	وَ	لَا	يُغْنِيْ	مِنْ
نہیں	واسطے انکے	کھانا	مگر	سے	کانٹوں	نہیں	موٹا کرتا ہے	اور	نہ	کفایت کرتا ہے	سے

اور خاردار جھاڑ کے سوا اُن کے لیے کوئی کھانا نہیں (ہوگا) ﴿٦﴾ جو نہ فربہی لائے نہ بھوک میں کچھ

جُوْعٍ ۭ ﴿٧﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍ نَّاعِمَةٌ ۙ ﴿٨﴾ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۙ ﴿٩﴾ فِيْ جَنَّةٍ

جُوْعٍ	وُجُوْهٌ	يَّوْمَىِٕذٍ	نَّاعِمَةٌ	لِّسَعْيِهَا	رَاضِيَةٌ	فِيْ	جَنَّةٍ
بھوک	کتنے منہ	اس دن	نعمتوں میں ہوں گے	سعی اپنی سے	راضی ہیں	بیچ	بہشت

کام آئے ﴿٧﴾ اور بہت سے منہ (والے) اس روز شادماں ہوں گے ﴿٨﴾ اپنے اعمال (کی جزا) سے خوش دل ﴿٩﴾ بہشت بریں

وقف لازم

عَالِيَةٍ ۙ ﴿١٠﴾ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ۭ ﴿١١﴾ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۘ ﴿١٢﴾ فِيْهَا سُرُرٌ

عَالِيَةٍ	لَّا	تَسْمَعُ	فِيْهَا	لَاغِيَةً	فِيْهَا	عَيْنٌ	جَارِيَةٌ	فِيْهَا	سُرُرٌ
بلند کے	نہیں	سنتے	بیچ اس کے	بکواس	بیچ اس کے	ایک چشمہ ہے	بہتا ہے	بیچ اس کے	تخت ہیں

میں ﴿١٠﴾ وہاں کسی طرح کی بکواس نہیں سنیں گے ﴿١١﴾ اُس میں چشمے بہ رہے ہوں گے ﴿١٢﴾ وہاں تخت ہوں گے

مَّرْفُوْعَةٌ ﴿۱۳﴾ وَّ اَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ﴿۱۴﴾ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ﴿۱۵﴾

مَصْفُوْفَةٌ	نَمَارِقُ	وَّ	مَّوْضُوْعَةٌ	اَكْوَابٌ	وَّ	مَّرْفُوْعَةٌ
برابر بچھے ہوئے	غالیچے	اور	رکھے ہوئے	آبخورے ہیں	اور	بلند

اُونچے بچھے ہوئے ﴿۱۳﴾ اور آبخورے (قرینے سے) رکھے ہوئے ﴿۱۴﴾ اور گاؤ تکیے قطار کی قطار لگے ہوئے ﴿۱۵﴾

وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ﴿۱۶﴾ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿۱۷﴾ وَاِلَى

اِلَى	وَ	خُلِقَتْ	كَيْفَ	الْاِبِلِ	اِلَى	يَنْظُرُوْنَ	اَفَلَا	مَبْثُوْثَةٌ	زَرَابِيُّ	وَّ
طرف	اور	پیدا کیے گئے ہیں	کیوں کر	اونٹوں کی	طرف	دیکھتے	کیا پس نہیں	بچھائی ہوئیں	مسندیں ہیں	اور

اور نفیس مسندیں بچھی ہوئیں ﴿۱۶﴾ یہ لوگ اُونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے (عجیب) پیدا کیے گئے ہیں ﴿۱۷﴾ اور آسمان

السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿۱۸﴾ وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿۱۹﴾ وَاِلَى

اِلَى	وَ	نُصِبَتْ	كَيْفَ	الْجِبَالِ	وَاِلَى	رُفِعَتْ	كَيْفَ	السَّمَآءِ
طرف	اور	نصب کیے گئے ہیں	کیوں کر	پہاڑوں کے	اور طرف	بلند کیا گیا ہے	کیوں کر	آسمان کی

کی طرف کہ کیسا بلند کیا گیا ہے ﴿۱۸﴾ اور پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح کھڑے کیے گئے ہیں ﴿۱۹﴾ اور

الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿۲۰﴾ فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿۲۱﴾ لَسْتَ

لَسْتَ	مُذَكِّرٌ	اَنْتَ	اِنَّمَآ	فَذَكِّرْ	سُطِحَتْ	كَيْفَ	الْاَرْضِ
نہیں تو	نصیحت کرنے والا ہے	تو	سوائے اسکے نہیں کہ	پس نصیحت کر	بچھائی گئی ہے	کیوں کر	زمین کے

زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گئی ہے ﴿۲۰﴾ تو تم نصیحت کرتے رہو کہ تم نصیحت کرنے والے ہی ہو ﴿۲۱﴾ تم ان

عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿۲۲﴾ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ﴿۲۳﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ

الْعَذَابَ	اللّٰهُ	فَيُعَذِّبُهُ	كَفَرَ	وَ	تَوَلّٰى	مَنْ	اِلَّا	بِمُصَيْطِرٍ	عَلَيْهِمْ
عذاب	اللہ	پس عذاب کریگا اس کو	کفر کیا	اور	منہ پھیرا	جس نے	مگر	داروغہ	اوپر ان کے

پر داروغہ نہیں ہو ﴿۲۲﴾ ہاں جس نے منہ پھیرا اور نہ مانا ﴿۲۳﴾ تو اللہ اس کو بڑا عذاب

الْاَكْبَرَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿۲۶﴾ ع

حِسَابَهُمْ	عَلَيْنَا	اِنَّ	ثُمَّ	اِيَابَهُمْ	اِلَيْنَآ	اِنَّ	الْاَكْبَرَ
حساب ان کا	اوپر ہمارے ہے	بیشک	پھر	پھر آنا ان کا	طرف ہماری ہے	بیشک	بڑا

دے گا ﴿۲۴﴾ بیشک ان کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے ﴿۲۵﴾ پھر ہم ہی کو اُن سے حساب لینا ہے ﴿۲۶﴾

النصف ع ۲۶ ۱۳

اٰیاتها ۳۰ ۸۹ سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ ۱۰ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْفَجْرِ ﴿۱﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿۲﴾ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿۳﴾ وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ﴿۴﴾ هَلْ

هَلْ	يَسْرِ	اِذَا	وَالَّيْلِ	وَالْوَتْرِ	وَّالشَّفْعِ	عَشْرٍ	وَلَيَالٍ	وَالْفَجْرِ
کیا	چلنے لگے	جب	اور رات کی	اور طاق کی	اور جفت کی	دس کی	اور راتوں	قسم ہے فجر کی

فجر کی قسم ﴿۱﴾ اور دس راتوں کی ﴿۲﴾ اور جفت اور طاق کی ﴿۳﴾ اور رات کی جب جانے لگے ﴿۴﴾ (اور) بیشک

فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ﴿۵﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿۶﴾ اِرَمَ

اِرَمَ	بِعَادٍ	رَبُّكَ	فَعَلَ	كَيْفَ	تَرَ	اَلَمْ	حِجْرٍ	لِّذِيْ	قَسَمٌ	ذٰلِكَ	فِيْ
ارم	ساتھ عاد	رب تیرے نے	کیا	کیوں کر	دیکھا تو نے	کیا نہ	عقل کے	واسطے صاحبان	قسم ہے	اس کے	بیچ

چیزیں عقلمندوں کے نزدیک قسم کھانے کے لائق ہیں (کہ کافروں کو ضرور عذاب ہوگا) ﴿۵﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے عاد کے ساتھ کیا کیا؟ ﴿۶﴾

ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿۷﴾ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿۸﴾ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا

جَابُوا	الَّذِيْنَ	ثَمُوْدَ	وَ	الْبِلَادِ	فِيْ	مِثْلُهَا	يُخْلَقْ	لَمْ	الَّتِيْ	ذَاتِ الْعِمَادِ
تراشا تھا	جنھوں نے	ثمود کے	اور	شہروں کے	بیچ	مانند ان کے	پیدا کیا گیا	نہیں	وہ جو	ستونوں والے کے

(جو) ارم (کہلاتے تھے اتنے) دراز قد ﴿۷﴾ کہ تمام ملک میں ایسے پیدا نہیں ہوئے تھے ﴿۸﴾ اور ثمود کے ساتھ (کیا کیا) جو وادیٔ (قریٰ) میں

الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿۹﴾ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۱﴾

الْبِلَادِ	فِيْ	طَغَوْا	الَّذِيْنَ	ذِي الْاَوْتَادِ	فِرْعَوْنَ	وَ	بِالْوَادِ	الصَّخْرَ
شہروں کے	بیچ	سرکشی کی	یہ لوگ سب جنھوں نے	میخوں والے کے	فرعون	اور	بیچ وادی کے	پتھروں کو

پتھر تراشتے (اور گھر بناتے) تھے ﴿۹﴾ اور فرعون کے ساتھ (کیا کیا) جو خیمے اور میخیں رکھتا تھا ﴿۱۰﴾ یہ لوگ ملکوں میں سرکش ہو رہے تھے ﴿۱۱﴾

فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ﴿۱۲﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿۱۳﴾ اِنَّ

اِنَّ	عَذَابٍ	سَوْطَ	رَبُّكَ	عَلَيْهِمْ	فَصَبَّ	الْفَسَادَ	فِيْهَا	فَاَكْثَرُوْا
بیشک	عذاب کا	کوڑا	پروردگار تیرے نے	اوپر ان کے	پس ڈالا	فساد	بیچ ان کے	پس زیادہ کیا

اور ان میں بہت سی خرابیاں کرتے تھے ﴿۱۲﴾ تو تمہارے پروردگار نے ان پر عذاب کا کوڑا نازل کیا ﴿۱۳﴾ بیشک

رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ

رَبَّكَ	لَبِالْمِرْصَادِ	فَاَمَّا	الْاِنْسَانُ	اِذَا	مَا ابْتَلٰىهُ	رَبُّهٗ	فَاَكْرَمَهٗ
پروردگار تیرا	البتہ بیچ گھات کے ہے	سو جو	انسان ہے	جب	آزماتا ہے اس کو	رب اس کا	پس عزت دیتا ہے اسکو

تمہارا پروردگار تاک میں ہے ﴿۱۴﴾ مگر انسان (عجیب مخلوق ہے کہ) جب اُس کا پروردگار اُس کو آزماتا ہے کہ اُسے عزت دیتا

وَنَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ﴿۱۵﴾ وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ

وَ	نَعَّمَهٗ	فَيَقُوْلُ	رَبِّيْٓ	اَكْرَمَنِ	وَ	اَمَّآ	اِذَا	مَا ابْتَلٰىهُ	فَقَدَرَ	عَلَيْهِ
اور	نعمت دیتا ہے اسکو	پس کہتا ہے	رب میرے نے	عزت دی مجھ کو	اور	سو	جب	آزماتا ہے اس کو	پس تنگ کردیتا ہے	اوپر اسکے

اور نعمت بخشتا ہے تو کہتا ہے کہ (آہا) میرے پروردگار نے مجھے عزت بخشی ﴿۱۵﴾ اور جب دوسری طرح آزماتا ہے کہ اُس پر

رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ﴿۱۶﴾ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿۱۷﴾

رِزْقَهٗ	فَيَقُوْلُ	رَبِّيْٓ	اَهَانَنِ	كَلَّا	بَلْ	لَّا	تُكْرِمُوْنَ	الْيَتِيْمَ
رزق اس کا	پس کہتا ہے	رب میرے نے	ذلیل کیا مجھ کو	ہرگز یوں نہیں	بلکہ	نہیں	تم عزت سے رکھتے	یتیم کو

روزی تنگ کردیتا ہے تو کہتا ہے کہ (ہائے) میرے پروردگار نے مجھے ذلیل کیا ﴿۱۶﴾ نہیں بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطر نہیں کرتے ﴿۱۷﴾

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۱۸﴾ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿۱۹﴾

وَ	لَا	تَحٰٓضُّوْنَ	عَلٰى	طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ	وَ	تَاْكُلُوْنَ	التُّرَاثَ	اَكْلًا	لَّمًّا
اور	نہیں	رغبت کرتے تم	اوپر	کھلانے	فقیر کے	اور	کھاتے ہو تم	میراث کو	کھانا	پے درپے

اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو ﴿۱۸﴾ اور میراث کے مال کو سمیٹ کر کھا جاتے ہو ﴿۱۹﴾

وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾ كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿۲۱﴾ وَّجَآءَ

وَّ	تُحِبُّوْنَ	الْمَالَ	حُبًّا	جَمًّا	كَلَّآ	اِذَا	دُكَّتِ	الْاَرْضُ	دَكًّا	دَكًّا	وَّ	جَآءَ
اور	تم دوست رکھتے ہو	مال کو	دوست رکھنا	بہت	ہرگز نہیں یوں	جسوقت	توڑی جائیگی	زمین	ریزہ	ریزہ	اور	آئے گا

اور مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو ﴿۲۰﴾ تو جب زمین کی بلندی کوٹ کوٹ کر پست کردی جائے گی ﴿۲۱﴾ اور تمہارا

رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿۲۲﴾ وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ

رَبُّكَ	وَ	الْمَلَكُ	صَفًّا	صَفًّا	وَجِايْٓءَ	يَوْمَئِذٍ	بِجَهَنَّمَ	يَوْمَئِذٍ
پروردگار تیرا	اور	فرشتے	صف	باندھ کر	اور لائی جائے گی	اس دن	دوزخ	اس دن

پروردگار (جلوہ فرما ہوگا) اور فرشتے قطار باندھ باندھ کر آموجود ہوں گے ﴿۲۲﴾ اور دوزخ اُس دن حاضر کی جائے گی تو انسان

يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿۲۳﴾ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ

قَدَّمْتُ	يٰلَيْتَنِيْ	يَقُوْلُ	الذِّكْرٰى	لَهُ	وَاَنّٰى	الْاِنْسَانُ	يَتَذَكَّرُ
میں پہلے بھیج لیتا	اے کاش کہ	کہے گا	نصیحت پکڑنا	اس کو	اور کہاں ہیں	آدمی	نصیحت پکڑے گا

اس دن متنبہ ہوگا مگر (اب) انتباہ (سے) اُسے (فائدہ) کہاں (مل سکے گا؟) ﴿۲۳﴾ کہے گا کاش میں نے اپنی زندگی (جاودانی) کے لیے

لِحَيَاتِيْ ﴿۲۴﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗۤ اَحَدٌ ﴿۲۵﴾ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗۤ

وَثَاقَهٗۤ	يُوْثِقُ	لَا	وَّ	اَحَدٌ	عَذَابَهٗۤ	يُعَذِّبُ	لَّا	فَيَوْمَئِذٍ	لِحَيَاتِيْ
قید کرنا اس کا سا	قید کرے گا	نہ	اور	کوئی	عذاب اس کا سا	عذاب کرے گا	نہ	پس اس دن	واسطے زندگانی اپنی کے

کچھ آگے بھیجا ہوتا ﴿۲۴﴾ تو اُس دن نہ کوئی اللہ کے عذاب کی طرح کا (کسی کو) عذاب دے گا ﴿۲۵﴾ اور نہ کوئی ویسا جکڑنا

اَحَدٌ ﴿۲۶﴾ يٰۤاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾ ارْجِعِيْۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً

رَاضِيَةً	رَبِّكِ	اِلٰى	ارْجِعِيْۤ	الْمُطْمَئِنَّةُ	النَّفْسُ	يٰۤاَيَّتُهَا	اَحَدٌ
خوش ہے	اپنے رب کی	طرف	پھر جا	آرام پکڑنے والی	جان	اے	کوئی

جکڑے گا ﴿۲۶﴾ اے اطمینان پانے والی روح! ﴿۲۷﴾ اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل تو اس سے راضی وہ تجھ

مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿۲۹﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿۳۰﴾

جَنَّتِيْ	وَادْخُلِيْ	عِبٰدِيْ	فِيْ	فَادْخُلِيْ	مَّرْضِيَّةً
میری بہشت میں	اور داخل ہو	بندوں میرے کے	بیچ	پس داخل ہو	تو پسند کی گئی

سے راضی ﴿۲۸﴾ تو میرے (ممتاز) بندوں میں شامل ہو جا ﴿۲۹﴾ اور میری بہشت میں داخل ہو جا ﴿۳۰﴾

۹۰ سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ ۳۵

اٰیاتها ۲۰ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَاۤ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۱﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۲﴾ وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿۳﴾

وَلَدَ	وَّمَا	وَوَالِدٍ	الْبَلَدِ	بِهٰذَا	حِلٌّۢ	اَنْتَ	وَ	الْبَلَدِ	بِهٰذَا	لَاۤ اُقْسِمُ
جنا	اور جس کو	اور قسم ہے جنانیوالے کی	شہر کے	بیچ اس	داخل ہونیوالا ہے	تو	اور	شہر کی	اس	قسم کھاتا ہوں میں

ہمیں اس شہر (مکہ) کی قسم ﴿۱﴾ اور تم اسی شہر میں تو رہتے ہو ﴿۲﴾ اور باپ (یعنی آدم) اور اس کی اولاد کی قسم ﴿۳﴾

وقف لازم

لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِیۡ كَبَدٍ ﴿۴﴾ اَیَحۡسَبُ اَنۡ لَّنۡ یَّقۡدِرَ عَلَیۡهِ اَحَدٌ ﴿۵﴾

لَقَدۡ	خَلَقۡنَا	الۡاِنۡسَانَ	فِیۡ	كَبَدٍ	اَیَحۡسَبُ	اَنۡ	لَّنۡ	یَّقۡدِرَ	عَلَیۡهِ	اَحَدٌ
البتہ تحقیق	پیدا کیا ہم نے	آدمی	بیچ	محنت کے	کیا گمان کرتا ہے	یہ کہ	ہرگز نہ	قادر ہوگا	اوپر اس کے	کوئی

کہ ہم نے انسان کو تکلیف (کی حالت) میں (رہنے والا) بنایا ہے ﴿۴﴾ کیا وہ خیال رکھتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پائے گا ﴿۵﴾

یَقُوۡلُ اَهۡلَكۡتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿۶﴾ اَیَحۡسَبُ اَنۡ لَّمۡ یَرَهٗۤ اَحَدٌ ﴿۷﴾ اَلَمۡ

یَقُوۡلُ	اَهۡلَكۡتُ	مَالًا	لُّبَدًا	اَیَحۡسَبُ	اَنۡ	لَّمۡ	یَرَهٗۤ	اَحَدٌ	اَلَمۡ
کہتا ہے	خرچ کیا میں نے	مال	تہہ بہ تہہ	کیا گمان کرتا ہے	یہ کہ	نہیں	دیکھا اس کو	کسی نے	کیا نہیں

کہتا ہے کہ میں نے بہت سا مال برباد کر دیا ﴿۶﴾ کیا اسے یہ گمان ہے کہ اس کو کسی نے دیکھا نہیں ﴿۷﴾ بھلا

نَجۡعَلۡ لَّهٗ عَیۡنَیۡنِ ﴿۸﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَیۡنِ ﴿۹﴾ وَهَدَیۡنٰهُ النَّجۡدَیۡنِ ﴿۱۰﴾

نَجۡعَلۡ	لَّهٗ	عَیۡنَیۡنِ	وَلِسَانًا	وَّ	شَفَتَیۡنِ	وَ	هَدَیۡنٰهُ	النَّجۡدَیۡنِ
کیں ہم نے	واسطے اسکے	دو آنکھیں	اور زبان	اور	دو ہونٹ	اور	راہ دکھائی ہم نے اس کو	دو راہیں

ہم نے اس کو دو آنکھیں نہیں دیں؟ ﴿۸﴾ اور زبان اور دو ہونٹ (نہیں دیے) ﴿۹﴾ (یہ چیزیں بھی دیں) اور اس کو (خیر و شر کے) دونوں رستے بھی دکھا دیے ﴿۱۰﴾

فَلَا اقۡتَحَمَ الۡعَقَبَةَ ﴿۱۱﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا الۡعَقَبَةُ ﴿۱۲﴾ فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿۱۳﴾ اَوۡ

فَلَا	اقۡتَحَمَ	الۡعَقَبَةَ	وَ	مَاۤ	اَدۡرٰىكَ	مَا	الۡعَقَبَةُ	فَكُّ	رَقَبَةٍ	اَوۡ
پس نہیں	دھمک سکا وہ	گھاٹی پر	اور	کیا	جانے تو	کیا ہے	گھاٹی	چھڑا دینا	گردن کا	یا

مگر وہ گھاٹی پر سے ہو کر نہ گزرا ﴿۱۱﴾ اور تم کیا سمجھے کہ گھاٹی کیا ہے؟ ﴿۱۲﴾ کسی (کی) گردن کا چھڑانا ﴿۱۳﴾ یا

اِطۡعٰمٌ فِیۡ یَوۡمٍ ذِیۡ مَسۡغَبَةٍ ﴿۱۴﴾ یَّتِیۡمًا ذَا مَقۡرَبَةٍ ﴿۱۵﴾ اَوۡ مِسۡكِیۡنًا

اِطۡعٰمٌ	فِیۡ	یَوۡمٍ	ذِیۡ مَسۡغَبَةٍ	یَّتِیۡمًا	ذَا مَقۡرَبَةٍ	اَوۡ	مِسۡكِیۡنًا
کھانا کھلانا	بیچ	دن	بھوک والے کے	یتیم	قرابت والے کو	یا	فقیر

بھوک کے دن کھانا کھلانا ﴿۱۴﴾ یتیم رشتہ دار کو ﴿۱۵﴾ یا فقیر

ذَا مَتۡرَبَةٍ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَتَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ

ذَا مَتۡرَبَةٍ	ثُمَّ	كَانَ	مِنَ	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَتَوَاصَوۡا	بِالصَّبۡرِ
خاک نشین کو	پھر	ہوا	سے	ان لوگوں میں جو	ایمان لائے	اور ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں	ساتھ صبر کے

خاکسار کو ﴿۱۶﴾ پھر ان لوگوں میں بھی (داخل) ہوا جو ایمان لائے اور صبر کی نصیحت اور (لوگوں پر) شفقت

وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿۱۷﴾ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِينَ

وَ	تَوَاصَوْا	بِالْمَرْحَمَةِ	أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ	الْمَيْمَنَةِ	وَ	الَّذِينَ
اور	ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں	ساتھ رحم کرنے کے	یہ لوگ ہیں	اصحاب	یمین کے	اور	جو لوگ کہ

کرنے کی وصیت کرتے رہے ﴿۱۷﴾ یہی لوگ صاحب سعادت ہیں ﴿۱۸﴾ اور جنہوں نے

كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ﴿۱۹﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۲۰﴾

ع ۱ — ۱۵

كَفَرُوا	بِآيَاتِنَا	هُمْ	أَصْحَابُ	الْمَشْأَمَةِ	عَلَيْهِمْ	نَارٌ	مُّؤْصَدَةٌ
کافر ہوئے	ساتھ نشانیوں ہماری کے	یہ ہیں	لوگ	شامت کے	اوپر ان کے	آگ ہے	بند کی ہوئی

ہماری آیتوں کو نہ مانا وہ بدبخت ہیں ﴿۱۹﴾ یہ لوگ آگ میں بند کر دیے جائیں گے ﴿۲۰﴾

آیاتها ۱۵ — ۹۱ سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ ۲۶ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا ﴿۱﴾ وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَاهَا ﴿۲﴾ وَالنَّهَارِ إِذَا

وَالشَّمْسِ	وَ	ضُحَاهَا	وَ	الْقَمَرِ	إِذَا	تَلَاهَا	وَ	النَّهَارِ	إِذَا
قسم ہے سورج کی	اور	اس کی دھوپ کی	اور	چاند کی	جب	پیچھے آئے اس کے	اور	دن کی	جب

سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی ﴿۱﴾ اور چاند کی جب اُس کے پیچھے نکلے ﴿۲﴾ اور دن کی جب

جَلَّاهَا ﴿۳﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا ﴿۴﴾ وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَاهَا ﴿۵﴾

جَلَّاهَا	وَ	اللَّيْلِ	إِذَا	يَغْشَاهَا	وَالسَّمَاءِ	وَ	مَا	بَنَاهَا
ظاہر کرے اس کو	اور	رات کی	جب	ڈھانک لے اس کو	اور آسمان کی	اور	اس ذات کی کہ	بنایا اس کو

اُسے چمکا دے ﴿۳﴾ اور رات کی جب اسے چھپا لے ﴿۴﴾ اور آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اسے بنایا ﴿۵﴾

وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَاهَا ﴿۶﴾ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوَّاهَا ﴿۷﴾ فَأَلْهَمَهَا

وَالْأَرْضِ	وَ	مَا	طَحَاهَا	وَ	نَفْسٍ	وَّ	مَا	سَوَّاهَا	فَأَلْهَمَهَا
اور قسم ہے زمین کی	اور	جس نے	پھیلایا ہے اسے	اور	جان کی	اور	جس نے	تندرست کیا اسکو	پس جی میں ڈالی اسکے

اور زمین کی اور اس کی جس نے اسے پھیلایا ﴿۶﴾ اور انسان کی اور اس کی جس نے اس کے اعضاء کو برابر کیا ﴿۷﴾ پھر اس کو بدکاری (سے

فُجُوْرَهَا وَ تَقْوٰىهَا ﴿۸﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ﴿۹﴾ وَ قَدْ خَابَ مَنْ

فُجُوْرَهَا	وَ	تَقْوٰىهَا	قَدْ	اَفْلَحَ	مَنْ	زَكّٰىهَا	وَ	قَدْ خَابَ	مَنْ
بدکاری اس کی	اور	پرہیزگاری اس کی	تحقیق	مراد کو پہنچا	جس نے	پاک کیا اس کو	اور	تحقیق نامراد ہوا	جس نے

بچنے) اور پرہیزگاری کرنے کی سمجھ دی ﴿۸﴾ کہ جس نے (اپنے) نفس (یعنی روح) کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا ﴿۹﴾ اور جس نے اسے خاک میں

دَسّٰىهَا ﴿۱۰﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ﴿۱۱﴾ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ﴿۱۲﴾

دَسّٰىهَا	كَذَّبَتْ	ثَمُوْدُ	بِطَغْوٰىهَآ	اِذِ	انْۢبَعَثَ	اَشْقٰىهَا
گاڑ دیا اس کو	جھٹلایا	ثمود نے	بسبب سرکشی اپنی کے	جب	اٹھا	بڑا بدبخت ان کا

ملایا وہ خسارے میں رہا ﴿۱۰﴾ (قوم) ثمود نے اپنی سرکشی کے سبب (پیغمبر کو) جھٹلایا ﴿۱۱﴾ جب اُن میں سے ایک نہایت بدبخت اُٹھا ﴿۱۲﴾

فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَ سُقْيٰهَا ﴿۱۳﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا

فَقَالَ	لَهُمْ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ	نَاقَةَ	اللّٰهِ	وَ	سُقْيٰهَا	فَكَذَّبُوْهُ	فَعَقَرُوْهَا
پس کہا تھا	واسطے انکے	پیغمبر	اللہ کے نے	یہ اونٹنی	اللہ کی ہے	اور	اسکے پانی پلانے کو	پس جھٹلایا اس کو	پس کاٹے پاؤں اسکے

تو اللہ کے پیغمبر (صالح) نے اُن سے کہا کہ اللہ کی اُونٹنی اور اس کے پانی پینے کی باری سے حذر کرو ﴿۱۳﴾ مگر انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا اور اُونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں

فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ﴿۱۴﴾ وَ لَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿۱۵﴾

فَدَمْدَمَ	عَلَيْهِمْ	رَبُّهُمْ	بِذَنْۢبِهِمْ	فَسَوّٰىهَا	وَ	لَا	يَخَافُ	عُقْبٰهَا
پس ہلاکی ڈالی	اوپر ان کے	انکے رب نے	انکے گناہوں کے سبب	پس برابر کر دیا انکو	اور	نہیں	ڈرا	پچھاڑی انکی سے

تو اللہ نے ان کے گناہ کے سبب اُن پر عذاب نازل کیا اور سب کو (ہلاک کر کے) برابر کر دیا ﴿۱۴﴾ اور اس کو ان کے بدلہ لینے کا کچھ بھی ڈر نہیں ﴿۱۵﴾

آیاتها ۲۱ — ۹۲ سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ ۹ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَ الَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ﴿۱﴾ وَ النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ﴿۲﴾ وَ مَا خَلَقَ الذَّكَرَ

وَالَّيْلِ	اِذَا	يَغْشٰى	وَالنَّهَارِ	اِذَا	تَجَلّٰى	وَ	مَا	خَلَقَ	الذَّكَرَ
قسم ہے رات کی	جب	ڈھانک لے	اور دن کی	جب	روشن ہو	اور	اسکی جس نے	پیدا کیا	مرد کو

رات کی قسم جب (دن کو) چھپا لے ﴿۱﴾ اور دن کی قسم جب چمک اُٹھے ﴿۲﴾ اور اُس (ذات) کی قسم جس نے نر

وَالْاُنْثٰٓى ۙ﴿۳﴾ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۭ﴿۴﴾ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۙ﴿۵﴾

وَالْاُنْثٰٓى	اِنَّ	سَعْيَكُمْ	لَشَتّٰى	فَاَمَّا مَنْ	اَعْطٰى	وَاتَّقٰى
اور عورت کو	بیشک	سعی تمہاری	البتہ مختلف ہے	سو جس نے	دیا	اور پرہیزگاری کی

اور مادہ پیدا کیے ﴿۳﴾ کہ تم لوگوں کی کوشش طرح طرح کی ہے ﴿۴﴾ تو جس نے (اللہ کے رستے میں مال) دیا اور پرہیزگاری کی ﴿۵﴾

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۙ﴿۶﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۭ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ

وَ	صَدَّقَ	بِالْحُسْنٰى	فَسَنُيَسِّرُهٗ	لِلْيُسْرٰى	وَ	اَمَّا مَنْ	بَخِلَ
اور	سچ مانا	اچھی بات کو	پس البتہ آسان کرینگے ہم اسکو	واسطے آسانی کے	اور	جس نے	بخیلی کی

اور نیک بات کو سچ جانا ﴿۶﴾ اُس کو ہم آسان طریقے کی توفیق دیں گے ﴿۷﴾ اور جس نے بخل کیا

وَاسْتَغْنٰى ۙ﴿۸﴾ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۙ﴿۹﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۭ﴿۱۰﴾

وَاسْتَغْنٰى	وَ	كَذَّبَ	بِالْحُسْنٰى	فَسَنُيَسِّرُهٗ	لِلْعُسْرٰى
اور بے پروائی کی	اور	جھٹلایا	اچھی بات کو	پس البتہ آسان کریں ہم اس کو	واسطے سختی کے

اور بے پروا بنا رہا ﴿۸﴾ اور نیک بات کو جھوٹ سمجھا ﴿۹﴾ اُسے سختی میں پہنچائیں گے ﴿۱۰﴾

وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ۭ﴿۱۱﴾ اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۡ ۖ﴿۱۲﴾ وَاِنَّ لَنَا

وَ	مَا	يُغْنِيْ	عَنْهُ	مَالُهٗٓ	اِذَا	تَرَدّٰى	اِنَّ	عَلَيْنَا	لَلْهُدٰى	وَ	اِنَّ	لَنَا
اور	نہ	کفایت کریگا	اس کو	مال اس کا	جب	گرے گا نیچے	بیشک	اوپر ہمارے ہے	البتہ راہ دکھانا	اور	بیشک	واسطے ہمارے ہے

اور جب وہ (دوزخ کے گڑھے میں) گرے گا تو اس کا مال اس کے کچھ بھی کام نہ آئے گا ﴿۱۱﴾ ہمیں تو راہ دکھا دینا ہے ﴿۱۲﴾ اور آخرت

لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ﴿۱۳﴾ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ۚ﴿۱۴﴾ لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا

لَلْاٰخِرَةَ	وَالْاُوْلٰى	فَاَنْذَرْتُكُمْ	نَارًا	تَلَظّٰى	لَا	يَصْلٰىهَآ	اِلَّا
آخرت	اور دنیا	پس ڈرایا میں نے تم کو	آگ سے	شعلہ مارتی ہوئی	نہ	داخل ہوگا اس میں	مگر

اور دنیا ہماری ہی چیزیں ہیں ﴿۱۳﴾ سو میں نے تم کو بھڑکتی آگ سے متنبہ کر دیا ﴿۱۴﴾ اس میں وہی داخل ہوگا

الْاَشْقَى ۙ﴿۱۵﴾ الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۭ﴿۱۶﴾ وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۙ﴿۱۷﴾

الْاَشْقَى	الَّذِيْ	كَذَّبَ	وَ	تَوَلّٰى	وَسَيُجَنَّبُهَا	الْاَتْقَى
بڑا بدبخت	جس نے	جھٹلایا	اور	منہ پھیرا	اور البتہ ایک طرف کیا جائیگا اس سے	بڑا پرہیزگار

جو بڑا بدبخت ہے ﴿۱۵﴾ جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا ﴿۱۶﴾ اور جو بڑا پرہیزگار ہے وہ (اس سے) بچا لیا جائے گا ﴿۱۷﴾

ع ۲۱/۱۷

الَّذِیْ یُؤْتِیْ مَالَهٗ یَتَزَكّٰى ﴿۱۸﴾ وَ مَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ

الَّذِیْ	یُؤْتِیْ	مَالَهٗ	یَتَزَكّٰى	وَمَا	لِاَحَدٍ	عِنْدَهٗ	مِنْ	نِّعْمَةٍ
وہ جو	دیتا ہے	مال اپنا	وہ پاک ہوتا ہے	اور نہیں	واسطے کسی کے	نزدیک اس کے	سے	نعمت

جو مال دیتا ہے تاکہ پاک ہو ﴿۱۸﴾ اور (اس لیے) نہیں (دیتا کہ) اس پر کسی کا احسان (ہے) جس کا

تُجْزٰۤى ﴿۱۹﴾ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ﴿۲۰﴾ وَ لَسَوْفَ یَرْضٰى ﴿۲۱﴾

تُجْزٰۤى	اِلَّا	ابْتِغَآءَ	وَجْهِ	رَبِّهِ	الْاَعْلٰى	وَ	لَسَوْفَ	یَرْضٰى
بدلہ دیا جائے	مگر	واسطے چاہنے	رضامندی	پروردگار اپنے	بلند کے	اور	البتہ عنقریب	راضی ہوگا

وہ بدلہ اُتارتا ہے ﴿۱۹﴾ بلکہ اپنے خداوند اعلیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے دیتا ہے ﴿۲۰﴾ اور وہ عنقریب خوش ہو جائے گا ﴿۲۱﴾

اٰیاتها ۱۱ — ۹۳ سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّیَّةٌ ۱۱ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَ الضُّحٰى ﴿۱﴾ وَ الَّیْلِ اِذَا سَجٰى ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَ مَا قَلٰى ﴿۳﴾

وَالضُّحٰى	وَ	الَّیْلِ	اِذَا	سَجٰى	مَا	وَدَّعَكَ	رَبُّكَ	وَ	مَا	قَلٰى
قسم ہے دن چڑھے کی	اور	رات کی	جب	چھا جائے	نہیں	چھوڑ دیا تجھ کو	تیرے رب نے	اور	نہ	بیزار ہوا

آفتاب کی روشنی کی قسم ﴿۱﴾ اور رات (کی تاریکی) کی جب چھا جائے ﴿۲﴾ (اے محمد ﷺ) تمہارے پروردگار نے نہ تو تم کو چھوڑا اور نہ (تم سے) ناراض ہوا ﴿۳﴾

وَ لَلْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ﴿۴﴾ وَ لَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ

وَ	لَلْاٰخِرَةُ	خَیْرٌ	لَّكَ	مِنَ	الْاُوْلٰى	وَ	لَسَوْفَ	یُعْطِیْكَ	رَبُّكَ
اور	البتہ پچھلی حالت	بہتر ہے	واسطے تیرے	سے	پہلی حالت	اور	البتہ جلد	دے گا تجھ کو	تیرا رب

اور آخرت تمہارے لیے پہلی (حالت یعنی دنیا) سے کہیں بہتر ہے ﴿۴﴾ اور تمہیں پروردگار عنقریب وہ کچھ عطا فرمائے گا

فَتَرْضٰى ﴿۵﴾ اَلَمْ یَجِدْكَ یَتِیْمًا فَاٰوٰى ﴿۶﴾ وَ وَجَدَكَ ضَآلًّا

فَتَرْضٰى	اَلَمْ	یَجِدْكَ	یَتِیْمًا	فَاٰوٰى	وَوَجَدَكَ	ضَآلًّا
پس تو راضی ہوگا	کیا نہیں	پایا تجھ کو	یتیم	پس جگہ دی	اور پایا تجھ کو	متلاشی

کہ تم خوش ہو جاؤ گے ﴿۵﴾ بھلا اس نے تمہیں یتیم پا کر جگہ نہیں دی (بیشک دی) ﴿۶﴾ اور رستے سے ناواقف دیکھا تو

فَهَدٰى ﴿۷﴾ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ﴿۸﴾ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿۹﴾

فَهَدٰى	وَ	وَجَدَكَ	عَآئِلًا	فَاَغْنٰى	فَاَمَّا	الْيَتِيْمَ	فَلَا	تَقْهَرْ
پس راہ دکھائی	اور	پایا تجھ کو	بے مال	پس مالدار کر دیا	پس جو	یتیم ہو	پس مت	دبا

سیدھا رستہ دکھایا ﴿۷﴾ اور تنگ دست پایا تو غنی کر دیا ﴿۸﴾ تو تم بھی یتیم پر ستم نہ کرنا ﴿۹﴾

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿۱۰﴾ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾ ع

ع ۱۱ / ۱۸

وَ	اَمَّا	السَّآئِلَ	فَلَا	تَنْهَرْ	وَ	اَمَّا	بِنِعْمَةِ	رَبِّكَ	فَحَدِّثْ
اور	جو	مانگنے والا ہو	پس مت	جھڑک	اور	جو	نعمت	تیرے پروردگار کی ہے	پس بیان کر

اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا ﴿۱۰﴾ اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا بیان کرتے رہنا ﴿۱۱﴾

اٰیاتھا ۸ — ۹۴ سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ ۱۲ — رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿۱﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿۲﴾ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ

اَلَمْ	نَشْرَحْ	لَكَ	صَدْرَكَ	وَ	وَضَعْنَا	عَنْكَ	وِزْرَكَ	الَّذِيْٓ	اَنْقَضَ
کیا نہ	کھول دیا ہم نے	واسطے تیرے	سینہ تیرا	اور	اتار رکھا ہم نے	تجھ سے	بوجھ تیرا	جس نے	توڑی تھی

(اے محمد ﷺ) کیا ہم نے تمہارا سینہ کھول نہیں دیا؟ (بیشک کھول دیا) ﴿۱﴾ اور تم پر سے بوجھ بھی اُتار دیا ﴿۲﴾ جس نے تمہاری پیٹھ توڑ

ظَهْرَكَ ﴿۳﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿۴﴾ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ

ظَهْرَكَ	وَ	رَفَعْنَا	لَكَ	ذِكْرَكَ	فَاِنَّ	مَعَ	الْعُسْرِ	يُسْرًا	اِنَّ	مَعَ
کمر تیری	اور	بلند کیا ہم نے	واسطے تیرے	ذکر تیرا	پس بیشک	ساتھ	سختی کے	آسانی ہے	بیشک	ساتھ

رکھی تھی ﴿۳﴾ اور تمہارا ذکر بلند کیا ﴿۴﴾ ہاں (ہاں) مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے ﴿۵﴾ (اور) بیشک

الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۶﴾ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿۷﴾ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿۸﴾ ع

ع ۸ / ۱۹

الْعُسْرِ	يُسْرًا	فَاِذَا	فَرَغْتَ	فَانْصَبْ	وَ	اِلٰى	رَبِّكَ	فَارْغَبْ
تنگی کے	آسانی ہے	پس جب	فارغ ہو تو	پس محنت کر	اور	طرف	اپنے پروردگار کے	رغبت کر

مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے ﴿۶﴾ تو جب فارغ ہوا کرو تو (عبادت میں) محنت کیا کرو ﴿۷﴾ اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہوجایا کرو ﴿۸﴾

آیاتھا ۸ — ۹۵ سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ ۲۸ — رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالتِّيْنِ وَ الزَّيْتُوْنِ ۝۱ وَ طُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝۲ وَ هٰذَا الْبَلَدِ

وَالتِّيْنِ	وَ	الزَّيْتُوْنِ	وَ	طُوْرِ سِيْنِيْنَ	وَ	هٰذَا	الْبَلَدِ
قسم ہے انجیر کی	اور	زیتون کی	اور	طور سینین کی	اور	اس	شہر

انجیر کی قسم اور زیتون کی ۝۱ اور طور سینین کی ۝۲ اور اس امن والے

الْاَمِيْنِ ۝۳ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝۴

الْاَمِيْنِ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	فِيْٓ	اَحْسَنِ	تَقْوِيْمٍ
امن والے کی	البتہ تحقیق	پیدا کیا ہم نے	آدمی کو	بیچ	اچھی	ترکیب کے

شہر کی ۝۳ کہ ہم نے انسان کو بہت اچھی صورت میں پیدا کیا ہے ۝۴

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۝۵ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

ثُمَّ	رَدَدْنٰهُ	اَسْفَلَ	سٰفِلِيْنَ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
پھر	پھیر دیا ہم نے اس کو	نیچے	سب نیچوں کے	مگر	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	عمل کیے

پھر (رفتہ رفتہ) اس (کی حالت) کو (بدل کر) پست سے پست کر دیا ۝۵ مگر جو لوگ ایمان لائے

الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۶ فَمَا يُكَذِّبُكَ

الصّٰلِحٰتِ	فَلَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ	مَمْنُوْنٍ	فَمَا	يُكَذِّبُكَ
اچھے	پس واسطے ان کے	ثواب ہے	نہ	کاٹا گیا	پس کیا چیز	جھٹلاتی ہے تجھ کو

اور نیک عمل کرتے رہے اُن کے لیے بے انتہا اجر ہے ۝۶ تو (اے آدم زاد) پھر تو

بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝۷ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝۸

بَعْدُ	بِالدِّيْنِ	اَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِاَحْكَمِ	الْحٰكِمِيْنَ
پیچھے اس کے	بیچ جزا کے	کیا نہیں	اللہ	خوب حکم کرنے والا	سب حکم کرنے والوں سے

جزا کے دن کو کیوں جھٹلاتا ہے؟ ۝۷ کیا اللہ سب سے بڑا حاکم نہیں ہے؟ ۝۸

ع ۱ ۲۰/۸

آیاتها ۱۹ — ۹۶ سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۱ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝۱ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝۲ اِقْرَاْ

اِقْرَاْ	بِاسْمِ	رَبِّكَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	مِنْ	عَلَقٍ	اِقْرَاْ
پڑھ	ساتھ نام	اپنے رب کے	جس نے	پیدا کیا	پیدا کیا	آدمی کو	سے	جمے ہوئے لہو	پڑھ

(اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے (عالم کو) پیدا کیا ۝۱ جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا ۝۲ پڑھو

وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝۳ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝۴ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝۵

وَ	رَبُّكَ	الْاَكْرَمُ	الَّذِيْ	عَلَّمَ	بِالْقَلَمِ	عَلَّمَ	الْاِنْسَانَ	مَالَمْ	يَعْلَمْ
اور	پروردگار تیرا	بہت کرم والا ہے	جس نے	سکھایا	ساتھ قلم کے	سکھایا	آدمی کو	جو کچھ نہیں	جانتا تھا

اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے ۝۳ جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا ۝۴ اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جس کا اس کو علم نہ تھا ۝۵

كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۝۶ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۝۷ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ

كَلَّآ	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَيَطْغٰٓى	اَنْ	رَّاٰهُ	اسْتَغْنٰى	اِنَّ	اِلٰى	رَبِّكَ
ہرگز یوں نہیں	بیشک	آدمی	البتہ سرکشی کرتا ہے	اس سے کہ	دیکھتا ہے اپنے تئیں	بے پروا	بیشک	طرف	رب تیرے کی ہے

مگر انسان سرکش ہو جاتا ہے ۝۶ جبکہ اپنے تئیں غنی دیکھتا ہے ۝۷ کچھ شک نہیں کہ (اس کو) تمہارے پروردگار ہی کی طرف

الرُّجْعٰى ۝۸ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ۝۹ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ۝۱۰ اَرَءَيْتَ

الرُّجْعٰى	اَرَءَيْتَ	الَّذِيْ	يَنْهٰى	عَبْدًا	اِذَا	صَلّٰى	اَرَءَيْتَ
پھر جانا	کیا دیکھا تو نے	اس کو جو	منع کرتا ہے	بندے کو	جب	نماز پڑھتا ہے	کیا دیکھا تو نے

لوٹ کر جانا ہے ۝۸ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے ۝۹ (یعنی) ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھنے لگتا ہے ۝۱۰ بھلا دیکھو

اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ۝۱۱ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ۝۱۲ اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ

اِنْ	كَانَ	عَلَى	الْهُدٰٓى	اَوْ	اَمَرَ	بِالتَّقْوٰى	اَرَءَيْتَ	اِنْ	كَذَّبَ
اگر	ہو وہ	اوپر	ہدایت کے	یا	حکم کرے	ساتھ پرہیزگاری کے	کیا دیکھا تو نے	یہ کہ	جھٹلایا

تو اگر یہ راہ راست پر ہو ۝۱۱ یا پرہیزگاری کا حکم کرے (تو منع کرنا کیسا) ۝۱۲ اور دیکھ تو اگر اس نے دین حق کو جھٹلایا

وَتَوَلّٰى ﴿۱۳﴾ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ﴿۱۴﴾ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ۬ لَنَسْفَعًا

وَ	تَوَلّٰى	اَلَمْ	يَعْلَمْ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	يَرٰى	كَلَّا	لَئِنْ	لَّمْ	يَنْتَهِ	لَنَسْفَعًا
اور	منہ پھیرا	کیا نہیں	جانا اس نے	یہ کہ	اللہ	دیکھتا ہے	ہرگز نہیں یوں	اگر	نہ	باز رہے گا	البتہ گھسیٹیں گے ہم اسکو

اور اس سے منہ موڑا (تو کیا ہوا) ﴿۱۳﴾ کیا اس کو معلوم نہیں کہ اللہ دیکھ رہا ہے ﴿۱۴﴾ دیکھو اگر وہ باز نہ آئے گا تو ہم (اس کی) پیشانی کے بال پکڑ کر

بِالنَّاصِيَةِ ﴿۱۵﴾ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿۱۶﴾ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ﴿۱۷﴾

بِالنَّاصِيَةِ	نَاصِيَةٍ	كَاذِبَةٍ	خَاطِئَةٍ	فَلْيَدْعُ	نَادِيَهٗ
ساتھ پیشانی کے	وہ پیشانی کہ	جھوٹی ہے	خطاکار	پس چاہیے کہ بلائے	مجلس اپنی کو

گھسیٹیں گے ﴿۱۵﴾ یعنی اس جھوٹے خطاکار کی پیشانی کے بال ﴿۱۶﴾ تو وہ اپنے یاروں کی مجلس کو بلالے ﴿۱۷﴾

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿۱۸﴾ كَلَّا ۭ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ﴿۱۹﴾ (السجدة)

ع ۱۹/۲۱ — السجدة ۱۳

سَنَدْعُ	الزَّبَانِيَةَ	كَلَّا	لَا	تُطِعْهُ	وَ	اسْجُدْ	وَاقْتَرِبْ
جلد ہی ہم بلائیں گے	پیادے سیاست کرنے کو	ہرگز یوں نہیں	مت	کہا مان اس کا	اور	سجدہ کر	اور نزدیک ہو

ہم بھی اپنے موکلانِ دوزخ کو بلائیں گے ﴿۱۸﴾ دیکھو اس کا کہنا نہ ماننا اور سجدہ کرنا اور قربِ (اللہ) حاصل کرتے رہنا ﴿۱۹﴾

اٰیاتها ۵ — ۹۷ سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ ۲۵ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿۲﴾ لَيْلَةُ

اِنَّآ	اَنْزَلْنٰهُ	فِيْ	لَيْلَةِ	الْقَدْرِ	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	لَيْلَةُ	الْقَدْرِ	لَيْلَةُ
بیشک	نازل کیا ہم نے اسکو	بیچ	رات	قدر کے	اور	کیا	جانے تو	کیا ہے	رات	قدر کی	رات

ہم نے اس (قرآن) کو شبِ قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا ﴿۱﴾ اور تمہیں کیا معلوم کہ شبِ قدر کیا ہے؟ ﴿۲﴾ شبِ قدر

الْقَدْرِ ۙ۬ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ﴿۳﴾ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

الْقَدْرِ	خَيْرٌ	مِّنْ	اَلْفِ	شَهْرٍ	تَنَزَّلُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ	الرُّوْحُ	فِيْهَا	بِاِذْنِ
قدر کی	بہتر ہے	سے	ہزار	مہینے	اترتے ہیں	فرشتے	اور	روح	بیچ اس کے	ساتھ حکم

ہزار مہینے سے بہتر ہے ﴿۳﴾ اس میں روح (الامین) اور فرشتے ہر کام کے (انتظام کے) لیے

رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ﴿۴﴾ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿۵﴾

الْفَجْرِ	مَطْلَعِ	حَتّٰى	هِيَ	سَلٰمٌ	اَمْرٍ	مِنْ كُلِّ	رَبِّهِمْ
فجر	طلوع ہو	یہاں تک کہ	وہ رات	امان ہے	کام پر	ہر	اپنے پروردگار کے

اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں ﴿۴﴾ یہ (رات) طلوع صبح تک (امان اور) سلامتی ہے ﴿۵﴾

ایاتھا ۸ — ۹۸ سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۰ — رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى

حَتّٰى	مُنْفَكِّيْنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	وَ	الْكِتٰبِ	اَهْلِ	مِنْ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	يَكُنِ	لَمْ
یہاں تک کہ	باز رہنے والے	مشرک	اور	کتاب	اہل	سے	کافر ہوئے	وہ لوگ کہ	تھے	نہ

جو لوگ کافر ہیں یعنی اہل کتاب اور مشرک وہ (کفر سے) باز رہنے والے نہ تھے جب تک کہ اُن کے پاس

تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿۱﴾ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ﴿۲﴾ فِيْهَا

فِيْهَا	مُّطَهَّرَةً	صُحُفًا	يَتْلُوْا	اللّٰهِ	مِّنَ	رَسُوْلٌ	الْبَيِّنَةُ	تَاْتِيَهُمُ
بیچ اس کے	پاکیزہ	صحیفہ	پڑھتا ہو	اللہ کی کہ	طرف سے	پیغمبر	دلیل روشن	آئے انکے پاس

کھلی دلیل (نہ) آتی ﴿۱﴾ (یعنی) اللہ کے پیغمبر جو پاک اوراق پڑھتے ہیں ﴿۲﴾ جن میں مستحکم

كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ﴿۳﴾ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا

مَا	مِنْ بَعْدِ	اِلَّا	الْكِتٰبَ	اُوْتُوا	الَّذِيْنَ	تَفَرَّقَ	مَا	وَ	قَيِّمَةٌ	كُتُبٌ
کہ	پیچھے اس کے	مگر	کتاب	دیئے گئے تھے	وہ لوگ کہ	متفرق ہوئے	نہ	اور	ثابت رکھنے والی	کتابیں ہیں

(آیتیں) لکھی ہوئی ہیں ﴿۳﴾ اور اہلِ کتاب جو متفرق (و مختلف) ہوئے ہیں تو دلیلِ واضح کے آنے

جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿۴﴾ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

لَهُ	مُخْلِصِيْنَ	اللّٰهَ	لِيَعْبُدُوا	اِلَّا	اُمِرُوْٓا	مَآ	وَ	الْبَيِّنَةُ	جَآءَتْهُمُ
واسطے اسکے	خالص کرکر	اللہ کی	یہ کہ عبادت کریں	مگر	حکم کیے گئے	نہیں	اور	دلیل ظاہر	آئی ان کے پاس

کے بعد (ہوئے ہیں) ﴿۴﴾ اور اُن کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاصِ عمل کے ساتھ اللہ کی عبادت

الدِّيْنَ ۙ۵ حُنَفَآءَ وَ يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَ ذٰلِكَ دِيْنُ

الدِّيْنَ	حُنَفَآءَ	وَ	يُقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	يُؤْتُوا	الزَّكٰوةَ	وَذٰلِكَ	دِيْنُ
دین کو	ابراہیم حنیف کی راہ پر	اور	قائم رکھیں	نماز کو	اور	دیں	زکوٰۃ	اور یہ ہے	دین

کریں (اور یک سو ہو کر) اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور یہی سچا دین

الْقَيِّمَةِ ۝٥ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ

الْقَيِّمَةِ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	وَ	الْمُشْرِكِيْنَ	فِيْ	نَارِ
قائم رہنے والے لوگوں کا	بیشک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	سے	اہل	کتاب میں	اور	مشرک ہیں	بیچ	آگ

ہے ۝٥ جو لوگ کافر ہیں (یعنی) اہلِ کتاب اور مشرک وہ دوزخ کی آگ میں (پڑیں گے اور)

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝٦ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	اُولٰٓئِكَ	هُمْ	شَرُّ	الْبَرِيَّةِ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
دوزخ کے	ہمیش رہنے والے	بیچ اس کے	یہ لوگ	وہ ہیں	بدتر	خلق کے	بیشک	جو لوگ کہ	ایمان لائے

ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ لوگ سب مخلوق سے بدتر ہیں ۝٦ اور جو لوگ ایمان

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝٧ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اُولٰٓئِكَ	هُمْ	خَيْرُ	الْبَرِيَّةِ	جَزَآؤُهُمْ	عِنْدَ
اور	کام کیے	اچھے	یہ لوگ	وہ ہیں	بہتر	خلق کے	بدلہ ان کا ہے	نزدیک

لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ تمام خلقت سے بہتر ہیں ۝٧ اُن کا صلہ اُن کے پروردگار

رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ

رَبِّهِمْ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا
انکے پروردگار کے	بہشتیں	ہمیش رہنے کی	بہتی ہیں	سے	نیچے اس کے	نہریں	ہمیش رہنے والے	بیچ اس کے	ہمیشہ

کے ہاں ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ابدالآباد ان میں رہیں گے۔

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝٨ ع

ع ۱ ۸ ۲۳

رَضِيَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	وَ	رَضُوْا	عَنْهُ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	خَشِيَ	رَبَّهٗ
راضی ہوا	اللہ	ان سے	اور	راضی ہوئے وہ	اس سے	یہ	واسطے اسکے ہے کہ	ڈرتا ہے	اپنے پروردگار سے

اللہ ان سے خوش اور وہ اس سے خوش۔ یہ (صلہ) اس کے لیے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا ہے ۝٨

آیاتها ۸ ۹۹ سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ ۹۳ رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝۱ وَ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ

اِذَا	زُلْزِلَتِ	الْاَرْضُ	زِلْزَالَهَا	وَ	اَخْرَجَتِ	الْاَرْضُ
جس وقت	ہلائی جائے گی	زمین	بھونچال اپنے سے	اور	نکال ڈالے گی	زمین

جب زمین بھونچال سے ہلا دی جائے گی ۝۱ اور زمین اپنے (اندر کے) بوجھ نکال ڈالے

اَثْقَالَهَا ۝۲ وَ قَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝۳ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ

اَثْقَالَهَا	وَ	قَالَ	الْاِنْسَانُ	مَالَهَا	يَوْمَئِذٍ	تُحَدِّثُ
بوجھ اپنے	اور	کہے گا	آدمی	کیا ہوا اس کو	اس دن	کہے گی زمین

گی ۝۲ اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوا ہے؟ ۝۳ اس روز وہ اپنے حالات

اَخْبَارَهَا ۝۴ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝۵ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ

اَخْبَارَهَا	بِاَنَّ	رَبَّكَ	اَوْحٰى	لَهَا	يَوْمَئِذٍ	يَّصْدُرُ	النَّاسُ
باتیں اپنی	بسبب اسکے کہ	تیرے پروردگار نے	حکم بھیجا	اس کو	اس دن	پھر آویں	لوگ

بیان کردے گی ۝۴ کیونکہ تمہارے پروردگار نے اس کو حکم بھیجا (ہوگا) ۝۵ اس دن لوگ گروہ گروہ ہو کر آئیں گے

اَشْتَاتًا ۵ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝۶ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

اَشْتَاتًا	لِّيُرَوْا	اَعْمَالَهُمْ	فَمَنْ	يَّعْمَلْ	مِثْقَالَ	ذَرَّةٍ
متفرق	تا کہ دکھلائے جائیں	اعمال ان کے	پس جو کوئی	کرے گا	برابر	بھنگے کے

تا کہ اُن کو ان کے اعمال دکھا دیے جائیں ۝۶ تو جس نے ذرّہ بھر نیکی کی ہوگی

خَيْرًا يَّرَهٗ ۝۷ وَ مَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝۸

خَيْرًا	يَّرَهٗ	وَ	مَنْ	يَّعْمَلْ	مِثْقَالَ	ذَرَّةٍ	شَرًّا	يَّرَهٗ
بھلائی	دیکھ لے گا اس کو	اور	جو کوئی	کرے گا	برابر	بھنگے کے	برائی	دیکھ لے گا اسکو

وہ اس کو دیکھ لے گا ۝۷ اور جس نے ذرّہ بھر برائی کی ہوگی وہ اُسے دیکھ لے گا ۝۸

اٰیاتھا ۱۱ ۱۰۰ سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰتِ مَکِّیَّۃٌ ۱۴ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَ الْعٰدِیٰتِ ضَبْحًا ۝۱ فَالْمُوْرِیٰتِ قَدْحًا ۝۲ فَالْمُغِیْرٰتِ

وَالْعٰدِیٰتِ	ضَبْحًا	فَالْمُوْرِیٰتِ	قَدْحًا	فَالْمُغِیْرٰتِ
قسم ہے دوڑنے والے گھوڑوں کی	ہانپ کر	پھر آگ نکالنے والوں کی	پتھر جھاڑ کر	پھر غارت ڈالنے والوں کی

اُن سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اُٹھتے ہیں ۝۱ پھر پتھروں پر (نعل) مار کر آگ نکالتے ہیں ۝۲ پھر صبح کو

صُبْحًا ۝۳ فَاَثَرْنَ بِہٖ نَقْعًا ۝۴ فَوَسَطْنَ بِہٖ جَمْعًا ۝۵ اِنَّ

صُبْحًا	فَاَثَرْنَ	بِہٖ	نَقْعًا	فَوَسَطْنَ	بِہٖ	جَمْعًا	اِنَّ
صبح کو	پس اٹھاتے ہیں	ساتھ اس کے	غبار	پس گھس جاتے ہیں	ساتھ اس کے	فوج میں	بیشک

چھاپا مارتے ہیں ۝۳ پھر اس میں گرد اُٹھاتے ہیں ۝۴ پھر اس وقت (دشمن کی) فوج میں جا گھستے ہیں ۝۵ کہ انسان

الْاِنْسَانَ لِرَبِّہٖ لَکَنُوْدٌ ۝۶ وَ اِنَّہٗ عَلٰی ذٰلِکَ لَشَھِیْدٌ ۝۷ وَ اِنَّہٗ

الْاِنْسَانَ	لِرَبِّہٖ	لَکَنُوْدٌ	وَ	اِنَّہٗ	عَلٰی	ذٰلِکَ	لَشَھِیْدٌ	وَاِنَّہٗ
آدمی	واسطے اپنے رب کے	البتہ ناشکرا ہے	اور	بیشک وہ	اوپر	اس کے	البتہ شاہد ہے	اور وہ

اپنے پروردگار کا احسان ناشناس (اور ناشکرا) ہے ۝۶ اور وہ اس سے آگاہ بھی ہے ۝۷ وہ تو مال کی

لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ ۝۸ اَفَلَا یَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِی الْقُبُوْرِ ۝۹

لِحُبِّ	الْخَیْرِ	لَشَدِیْدٌ	اَفَلَا	یَعْلَمُ	اِذَا	بُعْثِرَ	مَا	فِی	الْقُبُوْرِ
واسطے محبت	مال کے	البتہ سخت ہے	کیا پس نہیں	جانتا	جب	اٹھایا جائے گا	جو کچھ	بیچ	قبروں کے ہے

سخت محبت کرنے والا ہے ۝۸ کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا کہ جو (مُردے) قبروں میں ہیں وہ باہر نکال لیے جائیں گے ۝۹

وَ حُصِّلَ مَا فِی الصُّدُوْرِ ۝۱۰ اِنَّ رَبَّھُمْ بِھِمْ یَوْمَئِذٍ لَّخَبِیْرٌ ۝۱۱

وَ	حُصِّلَ	مَا	فِی	الصُّدُوْرِ	اِنَّ	رَبَّھُمْ	بِھِمْ	یَوْمَئِذٍ	لَّخَبِیْرٌ
اور	حاصل کیا جائے گا	جو کچھ	بیچ	سینوں کے ہے	بیشک	ان کا پروردگار	ساتھ ان کے	اس دن	البتہ خبردار ہے

اور جو (بھید) دلوں میں ہیں وہ ظاہر کر دیے جائیں گے ۝۱۰ بیشک اُن کا پروردگار اس روز اُن سے خوب واقف ہوگا ۝۱۱

ع ۱/۱۱ ۲۵

ایاتها ۱۱ ۱۰۱ سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ ۳۰ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْقَارِعَةُ ﴿۱﴾ مَا الْقَارِعَةُ ﴿۲﴾ وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿۳﴾

اَلْقَارِعَةُ	مَا	الْقَارِعَةُ	وَ	مَاۤ	اَدْرٰىكَ	مَا	الْقَارِعَةُ
ٹھوکنے والی	کیا ہے	ٹھوکنے والی	اور	کیا	سمجھا تو	کیا ہے	ٹھوکنے والی

کھڑکھڑانے والی ﴿۱﴾ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ ﴿۲﴾ اور تم کیا جانو کہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ ﴿۳﴾

يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ﴿۴﴾ وَ تَكُوْنُ الْجِبَالُ

يَوْمَ	يَكُوْنُ	النَّاسُ	كَالْفَرَاشِ	الْمَبْثُوْثِ	وَ	تَكُوْنُ	الْجِبَالُ
جس دن	ہو جائیں گے	آدمی	مانند ٹڈیوں	پراگندہ کے	اور	ہو جائیں گے	پہاڑ

(وہ قیامت ہے) جس دن لوگ ایسے ہوں گے جیسے بکھرے ہوئے پتنگے ﴿۴﴾ اور پہاڑ ایسے ہو جائیں گے

كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ﴿۵﴾ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿۶﴾ فَهُوَ فِيْ

كَالْعِهْنِ	الْمَنْفُوْشِ	فَاَمَّا مَنْ	ثَقُلَتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَهُوَ	فِيْ
مانند پشم	دھنی ہوئی کے	جس کی	بھاری ہوئی	تول اس کی	پس وہ	بیچ

جیسے دُھنکی ہوئی رنگ برنگ کی اُون ﴿۵﴾ تو جس کے (اعمال کے) وزن بھاری نکلیں گے ﴿۶﴾ وہ دل پسند

عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿۷﴾ وَ اَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿۸﴾ فَاُمُّهٗ

عِيْشَةٍ	رَّاضِيَةٍ	وَ	اَمَّا مَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُمُّهٗ
زندگانی	خوش کے	اور	جس کی	ہلکی ہوئی	تول اس کی	پس جگہ اس کی

عیش میں ہو گا ﴿۷﴾ اور جس کے وزن ہلکے نکلیں گے ﴿۸﴾ اس کا مرجع

هَاوِيَةٌ ﴿۹﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَاهِيَهْ ﴿۱۰﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿۱۱﴾

هَاوِيَةٌ	وَمَاۤ	اَدْرٰىكَ	مَاهِيَهْ	نَارٌ	حَامِيَةٌ
ہاویہ ہے	اور کیا	خبر ہے تجھ کو	کیا ہے وہ	آگ ہے	دہکتی ہوئی

ہاویہ ہے ﴿۹﴾ اور تم کیا سمجھے کہ ہاویہ کیا چیز ہے؟ ﴿۱۰﴾ (وہ) دہکتی ہوئی آگ ہے ﴿۱۱﴾

ع ۱/۱۱ ۲۶

اٰیاتہا ۸ ۱۰۲ سُوْرَۃُ التَّکَاثُرِ مَکِّیَّۃٌ ۱۶ رکوعہا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلۡهٰکُمُ التَّکَاثُرُ ۙ﴿۱﴾ حَتّٰی زُرۡتُمُ الۡمَقَابِرَ ؕ﴿۲﴾ کَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿۳﴾ ثُمَّ کَلَّا

اَلۡهٰکُمُ	التَّکَاثُرُ	حَتّٰی	زُرۡتُمُ	الۡمَقَابِرَ	کَلَّا	سَوۡفَ	تَعۡلَمُوۡنَ	ثُمَّ	کَلَّا
غافل کیا تم کو	چاہ بہتات کی نے	یہاں تک کہ	ملو تم	قبروں سے	ہرگز نہیں یوں	البتہ	جانو گے تم	پھر	ہرگز نہیں یوں

(لوگو) تم کو (مال کی) بہت سی طلب نے غافل کر دیا ﴿۱﴾ یہاں تک کہ تم نے قبریں جا دیکھیں ﴿۲﴾ دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا ﴿۳﴾ پھر

سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ؕ﴿۴﴾ کَلَّا لَوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عِلۡمَ الۡیَقِیۡنِ ؕ﴿۵﴾ لَتَرَوُنَّ الۡجَحِیۡمَ ۙ﴿۶﴾

سَوۡفَ	تَعۡلَمُوۡنَ	کَلَّا	لَوۡ	تَعۡلَمُوۡنَ	عِلۡمَ	الۡیَقِیۡنِ	لَتَرَوُنَّ	الۡجَحِیۡمَ
عنقریب	جان لو گے تم	ہرگز نہیں یوں	کاش کہ	جانو تم	جاننا	یقین کا	البتہ دیکھو گے تم	دوزخ کو

دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا ﴿۴﴾ دیکھو اگر تم جانتے (یعنی) علم الیقین (رکھتے تو غفلت نہ کرتے) ﴿۵﴾ تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے ﴿۶﴾

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَیۡنَ الۡیَقِیۡنِ ۙ﴿۷﴾ ثُمَّ لَتُسۡـَٔلُنَّ یَوۡمَئِذٍ عَنِ النَّعِیۡمِ ٪﴿۸﴾

ثُمَّ	لَتَرَوُنَّهَا	عَیۡنَ	الۡیَقِیۡنِ	ثُمَّ	لَتُسۡـَٔلُنَّ	یَوۡمَئِذٍ	عَنِ	النَّعِیۡمِ
پھر	البتہ دیکھو گے تم اس کو	دیکھنا	یقین کا	پھر	البتہ پوچھے جاؤ گے تم	اس دن	سے	نعمتوں

پھر اس کو (ایسا) دیکھو گے (کہ) عین الیقین (آ جائے گا) ﴿۷﴾ پھر اُس روز تم سے (شکرِ) نعمت کے بارے میں پُرسش ہوگی؟ ﴿۸﴾

اٰیاتہا ۳ ۱۰۳ سُوْرَۃُ الْعَصْرِ مَکِّیَّۃٌ ۱۳ رکوعہا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَ الۡعَصۡرِ ۙ﴿۱﴾ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَفِیۡ خُسۡرٍ ۙ﴿۲﴾ اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا

وَالۡعَصۡرِ	اِنَّ	الۡاِنۡسَانَ	لَفِیۡ	خُسۡرٍ	اِلَّا	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	عَمِلُوا
قسم ہے عصر کی	بیشک	آدمی	البتہ بیچ	ٹوٹے کے ہے	مگر	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے

عصر کی قسم ﴿۱﴾ کہ انسان نقصان میں ہے ﴿۲﴾ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل

ع ۸ / ۲۷

الصّٰلِحٰتِ وَ تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ۵ وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝۳ ع

الصّٰلِحٰتِ	وَ	تَوَاصَوْا	بِالْحَقِّ	وَ	تَوَاصَوْا	بِالصَّبْرِ
اچھے	اور	ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں	ساتھ حق کے	اور	ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں	ساتھ صبر کے

کرتے رہے اور آپس میں حق (بات) کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے رہے ۝۳

اٰیاتھا ۹ ۱۰۴ سُوْرَۃُ الْھُمَزَۃِ مَکِّیَّۃٌ ۳۲ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ۝۱ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ۝۲

وَيْلٌ	لِّكُلِّ	هُمَزَةٍ	لُّمَزَةِ	الَّذِيْ	جَمَعَ	مَالًا	وَّعَدَّدَهٗ
خرابی ہے	واسطے ہر	طعنہ دینے والے	غیبت کرنیوالے کے	جس نے	اکٹھا کیا	مال	اور گنا اس کو

ہر طعن آمیز اشارتیں کرنے والے چغل خور کی خرابی ہے ۝۱ جو مال جمع کرتا اور اُس کو گن گن کر رکھتا ہے ۝۲

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۝۳ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝۴

يَحْسَبُ	اَنَّ	مَالَهٗٓ	اَخْلَدَهٗ	كَلَّا	لَيُنْۢبَذَنَّ	فِي	الْحُطَمَةِ
جانتا ہے	یہ کہ	مال اس کا	ہمیشہ رہے گا	ہرگز نہیں یوں	البتہ ڈالے جائیں گے	بیچ	حطمہ کے

اور خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اس کی ہمیشہ کی زندگی کا موجب ہوگا ۝۳ ہرگز نہیں وہ ضرور حطمہ میں ڈالا جائے گا ۝۴

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝۵ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۙ۝۶ الَّتِيْ تَطَّلِعُ

وَمَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	الْحُطَمَةُ	نَارُ	اللّٰهِ	الْمُوْقَدَةُ	الَّتِيْ	تَطَّلِعُ
اور کیا	جانے تو	کیا ہے	حطمہ	آگ ہے	اللہ کی	سلگائی ہوئی	وہ جو	چڑھ آتی ہے

اور تم کیا سمجھے کہ حطمہ کیا ہے ۝۵ وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے ۝۶ جو دلوں پر جا

عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝۷ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۙ۝۸ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝۹ ع

عَلَى	الْاَفْـِٕدَةِ	اِنَّهَا	عَلَيْهِمْ	مُّؤْصَدَةٌ	فِيْ	عَمَدٍ	مُّمَدَّدَةٍ
اوپر	دلوں کے	بیشک وہ	اوپر ان کے	بند کردی گئی ہے	بیچ	ستونوں	کھچے ہوؤں کے

لپٹے گی ۝۷ (اور) وہ اس میں بند کر دیے جائیں گے ۝۸ یعنی (آگ کے) لمبے لمبے ستونوں میں ۝۹

آیاتھا ۵ | ۱۰۵ سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ ۱۹ | رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ﴿۱﴾ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ

اَلَمْ	تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ	بِاَصْحٰبِ	الْفِيْلِ	اَلَمْ	يَجْعَلْ	كَيْدَهُمْ
کیا نہیں	دیکھا تو نے	کیوں کر	کیا	رب تیرے نے	ساتھ اصحاب	فیل کے	کیا نہیں	کر دیا	ان کے مکر کو

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا ﴿۱﴾ کیا اُن کا داؤں غلط

فِيْ تَضْلِيْلٍ ﴿۲﴾ وَّ اَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ﴿۳﴾ تَرْمِيْهِمْ

فِيْ	تَضْلِيْلٍ	وَّ	اَرْسَلَ	عَلَيْهِمْ	طَيْرًا	اَبَابِيْلَ	تَرْمِيْهِمْ
بیچ	گمراہی کے	اور	بھیجے	اوپر ان کے	پرند جانور	ٹکڑیاں ٹکڑیاں	پھینکتے تھے ان پر

نہیں کیا؟ ﴿۲﴾ (کیا) اور ان پر جھلڑ کے جھلڑ جانور بھیجے ﴿۳﴾ جو اُن پر کنکر کی

بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿۴﴾ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴿۵﴾

بِحِجَارَةٍ	مِّنْ	سِجِّيْلٍ	فَجَعَلَهُمْ	كَعَصْفٍ	مَّاْكُوْلٍ
پتھر	سے	کنکر کے	پس کر دیا ان کو	مانند بھس	کھائے ہوئے کے

پتھریاں پھینکتے تھے ﴿۴﴾ تو ان کو ایسا کر دیا جیسے کھایا ہوا بھس ﴿۵﴾

آیاتھا ۴ | ۱۰۶ سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ ۲۹ | رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ﴿۱﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ﴿۲﴾ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ

لِاِيْلٰفِ	قُرَيْشٍ	اٖلٰفِهِمْ	رِحْلَةَ	الشِّتَآءِ	وَالصَّيْفِ	فَلْيَعْبُدُوْا	رَبَّ
واسطے الفت دلانے	قریش کے	واسطے الفت دلانے انکے	آتے ہیں	بیچ جاڑوں کے	اور گرمی کے	پس چاہیے کہ عبادت کریں	پروردگار کی

قریش کے مانوس کرنے کے سبب ﴿۱﴾ (یعنی) اُن کو جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کے سبب ﴿۲﴾ (لوگوں کو)

هٰذَا الۡبَیۡتِ ﴿۳﴾ الَّذِیۡۤ اَطۡعَمَهُمۡ مِّنۡ جُوۡعٍ ۙ۬ وَّ اٰمَنَهُمۡ مِّنۡ خَوۡفٍ ﴿۴﴾

هٰذَا	الۡبَیۡتِ	الَّذِیۡۤ	اَطۡعَمَهُمۡ	مِّنۡ	جُوۡعٍ	وَّ	اٰمَنَهُمۡ	مِّنۡ	خَوۡفٍ
اس	گھر کے	جس نے	کھلایا ان کو	سے	بھوک	اور	امن دیا ان کو	سے	ڈر

چاہیے کہ (اس نعمت کے شکر میں) اس گھر کے مالک کی عبادت کریں ﴿۳﴾ جس نے اُن کو بھوک میں کھانا کھلایا اور خوف سے امن بخشا ﴿۴﴾

ایاتها ۷ — ۱۰۷ سُوۡرَةُ الۡمَاعُوۡنِ مَکِّیَّةٌ ۱۷ — رکوعها ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَرَءَیۡتَ الَّذِیۡ یُکَذِّبُ بِالدِّیۡنِ ﴿۱﴾ؕ فَذٰلِكَ الَّذِیۡ یَدُعُّ الۡیَتِیۡمَ ﴿۲﴾ۙ

اَرَءَیۡتَ	الَّذِیۡ	یُکَذِّبُ	بِالدِّیۡنِ	فَذٰلِكَ	الَّذِیۡ	یَدُعُّ	الۡیَتِیۡمَ
کیا دیکھا تو نے	اس کو جو کہ	جھٹلاتا ہے	جزا کے دن کو	پس یہ	وہ شخص ہے جو	دھکے دیتا ہے	یتیم کو

بھلا تم نے اُس شخص کو دیکھا جو (روزِ) جزا کو جھٹلاتا ہے ﴿۱﴾ یہ وہی (بدبخت) ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے ﴿۲﴾

وَ لَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الۡمِسۡکِیۡنِ ﴿۳﴾ؕ فَوَیۡلٌ لِّلۡمُصَلِّیۡنَ ﴿۴﴾ۙ

وَ	لَا	یَحُضُّ	عَلٰی	طَعَامِ	الۡمِسۡکِیۡنِ	فَوَیۡلٌ	لِّلۡمُصَلِّیۡنَ
اور	نہیں	رغبت دلاتا	اوپر	کھانا دینے	فقیر کو	پس خرابی ہے	واسطے ان نمازیوں کے

اور فقیر کو کھانا کھلانے کے لیے (لوگوں کو) ترغیب نہیں دیتا ﴿۳﴾ تو ایسے نمازیوں کے لیے خرابی ہے ﴿۴﴾

الَّذِیۡنَ هُمۡ عَنۡ صَلَاتِهِمۡ سَاهُوۡنَ ﴿۵﴾ۙ الَّذِیۡنَ هُمۡ یُرَآءُوۡنَ ﴿۶﴾ۙ

الَّذِیۡنَ	هُمۡ	عَنۡ	صَلَاتِهِمۡ	سَاهُوۡنَ	الَّذِیۡنَ	هُمۡ	یُرَآءُوۡنَ
وہ جو	وہ	سے	اپنی نمازوں	بے خبر ہیں	وہ جو	وہ	دکھلاتے ہیں لوگوں کو

جو نماز کی طرف سے غافل رہتے ہیں ﴿۵﴾ جو ریاکاری کرتے ہیں ﴿۶﴾

وَ یَمۡنَعُوۡنَ الۡمَاعُوۡنَ ﴿۷﴾

وَیَمۡنَعُوۡنَ	الۡمَاعُوۡنَ
اور منع کرتے ہیں	برتنے کی چیز سے

اور برتنے کی چیزیں عاریت نہیں دیتے ﴿۷﴾

اٰیاتھا ۳	۱۰۸ سُوْرَۃُ الْکَوْثَرِ مَکِّیَّۃٌ ۱۵	رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ﴿۱﴾ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ ﴿۲﴾ اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَالْاَبْتَرُ ﴿۳﴾

اِنَّآ	اَعْطَیْنٰکَ	الْکَوْثَرَ	فَصَلِّ	لِرَبِّکَ	وَانْحَرْ	اِنَّ	شَانِئَکَ	ھُوَ	الْاَبْتَرُ
بیشک	دی ہم نے تجھ کو	کوثر	پس نماز پڑھ	واسطے اپنے رب کے	اور قربانی کر	بیشک	دشمن تیرا	وہی ہے	بے نسل

(اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) ہم نے تم کو کوثر عطا فرمائی ہے ﴿۱﴾ تو اپنے پروردگار کے لیے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو ﴿۲﴾ کچھ شک نہیں کہ تمہارا دشمن ہی بے اولاد رہے گا ﴿۳﴾

اٰیاتھا ۶	۱۰۹ سُوْرَۃُ الْکٰفِرُوْنَ مَکِّیَّۃٌ ۱۸	رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲﴾ وَ لَآ اَنْتُمْ

قُلْ	یٰٓاَیُّھَا	الْکٰفِرُوْنَ	لَآ	اَعْبُدُ	مَا	تَعْبُدُوْنَ	وَ	لَآ	اَنْتُمْ
کہہ	اے	کافرو	نہیں	عبادت کرتا میں	اس چیز کی کہ	تم عبادت کرتے ہو	اور	نہیں	تم

(اے پیغمبر ان منکرانِ اسلام سے) کہہ دو کہ اے کافرو ﴿۱﴾ جن (بتوں) کو تم پوجتے ہو ان کو میں نہیں پوجتا ﴿۲﴾ اور جس (اللہ) کی میں عبادت

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۳﴾ وَ لَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿۴﴾ وَ لَآ

عٰبِدُوْنَ	مَآ	اَعْبُدُ	وَ	لَآ	اَنَا	عَابِدٌ	مَّا	عَبَدْتُّمْ	وَ	لَآ
عبادت کرتے	جس کی	میں عبادت کرتا ہوں	اور	نہیں	میں	عبادت کرنیوالا	جس کی	تم عبادت کرتے ہو	اور	نہیں

کرتا ہوں اس کی تم عبادت نہیں کرتے ﴿۳﴾ اور (میں پھر کہتا ہوں کہ) جن کی تم پرستش کرتے ہو ان کی میں پرستش کرنے والا نہیں ہوں ﴿۴﴾ اور نہ

اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۵﴾ لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ ﴿۶﴾

اَنْتُمْ	عٰبِدُوْنَ	مَآ	اَعْبُدُ	لَکُمْ	دِیْنُکُمْ	وَلِیَ	دِیْنِ
تم	عبادت کرنے والے	جس کی	میں عبادت کرتا ہوں	واسطے تمہارے	دین تمہارا	اور واسطے میرے	دین میرا

تم اس کی بندگی کرنے والے (معلوم ہوتے) ہو جس کی میں بندگی کرتا ہوں ﴿۵﴾ تم اپنے دین پر میں اپنے دین پر ﴿۶﴾

اٰیاتھا ۳	۱۱۰ سُوْرَۃُ النَّصْرِ مَدَنِیَّۃٌ ۱۱۴	رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ﴿۱﴾ وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ

اِذَا	جَآءَ	نَصْرُ	اللّٰهِ	وَالْفَتْحُ	وَ	رَاَیْتَ	النَّاسَ	یَدْخُلُوْنَ	فِیْ	دِیْنِ	اللّٰهِ
جب	آئے	مدد	اللہ کی	اور فتح	اور	دیکھے تو	لوگوں کو	داخل ہوتے ہیں	بیچ	دین	اللہ کے

جب اللہ کی مدد آ پہنچی اور فتح (حاصل ہوگئی) ﴿۱﴾ اور تم نے دیکھ لیا کہ لوگ غول کے غول اللہ کے دین میں داخل ہو رہے

اَفْوَاجًا ﴿۲﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾

اَفْوَاجًا	فَسَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	وَاسْتَغْفِرْهُ	اِنَّهٗ	كَانَ	تَوَّابًا
فوج در فوج	پس پاکی بیان کر	ساتھ تعریف	اپنے پروردگار کے	اور بخشش مانگ اس سے	بیشک وہ	ہے	پھر آنے والا

ہیں ﴿۲﴾ تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے مغفرت مانگو۔ بیشک وہ معاف کرنے والا ہے ﴿۳﴾

رقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم ع

اٰیاتھا ۵	۱۱۱ سُوْرَۃُ اللَّهَبِ مَكِّیَّۃٌ ۶	رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبَّتْ یَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ؕ ﴿۱﴾ مَآ اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا

تَبَّتْ	یَدَآ	اَبِیْ	لَهَبٍ	وَّ	تَبَّ	مَآ	اَغْنٰی	عَنْهُ	مَالُهٗ	وَ	مَا
ہلاک ہوں	ہاتھ	ابو	لہب کے	اور	ہلاک ہو وہ	نہ	کفایت کیا	اس کو	اس کے مال نے	اور	جو کچھ

ابو لہب کے ہاتھ ٹوٹیں اور وہ ہلاک ہو ﴿۱﴾ نہ اس کا مال ہی اس کے کچھ کام آیا اور نہ وہ

كَسَبَ ؕ ﴿۲﴾ سَیَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۚۖ ﴿۳﴾ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ

كَسَبَ	سَیَصْلٰی	نَارًا	ذَاتَ لَهَبٍ	وَّامْرَاَتُهٗ
کمایا تھا	عنقریب داخل ہوگا	آگ	شعلہ والی میں	اور جورو اس کی

جو اس نے کمایا ﴿۲﴾ وہ جلد بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوگا ﴿۳﴾ اور اس کی جورو بھی

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝۴ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝۵

مَّسَدٍ	مِّنْ	حَبْلٌ	جِيْدِهَا	فِيْ	الْحَطَبِ	حَمَّالَةَ
پوست کھجور کی	سے	رسی ہے	اس کی گردن کے	بیچ	لکڑیوں کی	اٹھانے والی ہے

جو ایندھن سر پر اُٹھائے پھرتی ہے ۝۴ اُس کے گلے میں مونج کی رسّی ہو گی ۝۵

ایاتها ۴ ۱۱۲ سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ ۲۲ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳

يُوْلَدْ	لَمْ	وَ	يَلِدْ	لَمْ	الصَّمَدُ	اَللّٰهُ	اَحَدٌ	اللّٰهُ	هُوَ	قُلْ
وہ جنا گیا	نہ	اور	جنا اس نے	نہیں	بے احتیاج ہے	اللہ	ایک ہے	اللہ	وہ	کہہ

کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ (ہے) ایک ہے ۝۱ (وہ) معبود برحق بے نیاز ہے ۝۲ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا ۝۳

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

اَحَدٌ	كُفُوًا	لَّهٗ	يَكُنْ	وَلَمْ
کوئی	برابری کرنیوالا	واسطے اسکے	ہے	اور نہیں

اور کوئی اس کا ہمسر نہیں ۝۴

ایاتها ۵ ۱۱۳ سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۲۰ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَمِنْ شَرِّ

شَرِّ	مِنْ	وَ	خَلَقَ	مَا	شَرِّ	مِنْ	الْفَلَقِ	بِرَبِّ	اَعُوْذُ	قُلْ
برائی	سے	اور	پیدا کیا ہے	اس چیز کی کہ	برائی	سے	صبح کے	ساتھ پروردگار	میں پناہ مانگتا ہوں	کہہ

کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ۝۱ ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی ۝۲ اور شب تاریک

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ

غَاسِقٍ	اِذَا	وَقَبَ	وَ	مِنْ	شَرِّ	النَّفّٰثٰتِ	فِي	الْعُقَدِ	وَمِنْ
اندھیرا کرنے والی کی	جس وقت	چھپ جائے	اور	سے	برائی	پھونکنے والیوں کی	بیچ	گرہوں کے	اور سے

کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے ۝۳ اور گنڈوں پر (پڑھ پڑھ کر) پھونکنے والیوں کی برائی سے ۝۴ اور حسد

شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵

ع ۵/۲۸

شَرِّ	حَاسِدٍ	اِذَا	حَسَدَ
برائی	حسد کرنے والی کی	جب	حسد کرے

کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرنے لگے ۝۵

ایاتها ۶ — ۱۱۴ سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ ۲۱ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳ مِنْ

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ	النَّاسِ	مَلِكِ	النَّاسِ	اِلٰهِ	النَّاسِ	مِنْ
کہہ	میں پناہ پکڑتا ہوں	ساتھ پروردگار	لوگوں کے	بادشاہ	لوگوں کے	معبود	لوگوں کے	سے

کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں ۝۱ (یعنی) لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی ۝۲ لوگوں کے معبود برحق کی ۝۳ (شیطان) وسوسہ

شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ

شَرِّ	الْوَسْوَاسِ	الْخَنَّاسِ	الَّذِيْ	يُوَسْوِسُ	فِيْ	صُدُوْرِ
برائی	وسوسہ ڈالنے والے کی	پیچھے ہٹ جانیوالے کی سے	وہ جو	وسوسہ ڈالتا ہے	بیچ	سینوں

انداز کی برائی سے جو (اللہ کا نام سن کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے ۝۴ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے

النَّاسِ ۝۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

ع ۶/۲۹

النَّاسِ	مِنَ	الْجِنَّةِ	وَالنَّاسِ
لوگوں کے	سے	جنوں میں	اور انسانوں میں

ڈالتا ہے ۝۵ خواہ (وہ) جنات سے (ہو) یا انسانوں میں سے ۝۶

دُعَاءُ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَاٰنَآءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اٰمِيْنَ

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ ○ وَنَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ○ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا بِكُلِّ حَرْفٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ حَلَاوَةً وَّبِكُلِّ جُزْءٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ جَزَآءً. اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا بِالْاَلِفِ اُلْفَةً وَّبِالْبَآءِ بَرَكَةً وَّبِالتَّآءِ تَوْبَةً وَّبِالثَّآءِ ثَوَابًا وَّبِالْجِيْمِ جَمَالًا وَّبِالْحَآءِ حِكْمَةً وَّبِالْخَآءِ خَيْرًا وَّبِالدَّالِ دَلِيْلًا وَّبِالذَّالِ ذَكَآءً وَّبِالرَّآءِ رَحْمَةً وَّبِالزَّآءِ زَكٰوةً وَّبِالسِّيْنِ سَعَادَةً وَّبِالشِّيْنِ شِفَآءً وَّبِالصَّادِ صِدْقًا وَّبِالضَّادِ ضِيَآءً وَّبِالطَّآءِ طَرَاوَةً وَّبِالظَّآءِ ظَفَرًا وَّبِالْعَيْنِ عِلْمًا وَّبِالْغَيْنِ غِنًى وَّبِالْفَآءِ فَلَاحًا وَّبِالْقَافِ قُرْبَةً وَّبِالْكَافِ كَرَامَةً وَّبِاللَّامِ لُطْفًا وَّبِالْمِيْمِ مَوْعِظَةً وَّبِالنُّوْنِ نُوْرًا وَّبِالْوَاوِ وُصْلَةً وَّبِالْهَآءِ هِدَايَةً وَّبِالْيَآءِ يَقِيْنًا.

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَارْفَعْنَا بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ وَتَقَبَّلْ مِنَّا قِرَآءَتَنَا وَتَجَاوَزْ عَنَّا مَا كَانَ فِيْ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ مِنْ خَطَاٍ اَوْ نِسْيَانٍ اَوْ تَحْرِيْفِ كَلِمَةٍ عَنْ مَّوَاضِعِهَآ اَوْ تَقْدِيْمٍ اَوْ تَاْخِيْرٍ اَوْ زِيَادَةٍ اَوْ نُقْصَانٍ اَوْ تَاْوِيْلٍ عَلٰى غَيْرِ مَآ اَنْزَلْتَهٗ عَلَيْهِ اَوْ رَيْبٍ اَوْ شَكٍّ اَوْ سَهْوٍ اَوْ سُوْٓءِ الْحَانٍ اَوْ تَعْجِيْلٍ عِنْدَ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ اَوْ كَسَلٍ اَوْ سُرْعَةٍ اَوْ زَيْغِ لِسَانٍ اَوْ وَقْفٍ بِغَيْرِ وُقُوْفٍ اَوْ اِدْغَامٍ بِغَيْرِ مُدْغَمٍ اَوْ اِظْهَارٍ بِغَيْرِ بَيَانٍ اَوْ مَدٍّ اَوْ تَشْدِيْدٍ اَوْ هَمْزَةٍ اَوْ جَزْمٍ اَوْ اِعْرَابٍ بِغَيْرِ مَا كَتَبَهٗ اَوْ قِلَّةِ رَغْبَةٍ وَّرَهْبَةٍ عِنْدَ اٰيٰتِ الرَّحْمَةِ وَاٰيٰتِ الْعَذَابِ فَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا وَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قُلُوْبَنَا بِالْقُرْاٰنِ وَزَيِّنْ اَخْلَاقَنَا بِالْقُرْاٰنِ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ بِالْقُرْاٰنِ وَاَدْخِلْنَا فِي الْجَنَّةِ بِالْقُرْاٰنِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الْقُرْاٰنَ لَنَا فِي الدُّنْيَا قَرِيْنًا وَّفِي الْقَبْرِ مُوْنِسًا وَّعَلَى الصِّرَاطِ نُوْرًا وَّفِي الْجَنَّةِ رَفِيْقًا وَّمِنَ النَّارِ سِتْرًا وَّحِجَابًا وَّاِلَى الْخَيْرَاتِ كُلِّهَا دَلِيْلًا فَاكْتُبْنَا عَلَى التَّمَامِ وَارْزُقْنَا اَدَآءَ بِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ وَحُبِّ الْخَيْرِ وَالسَّعَادَةِ وَالْبِشَارَةِ مِنَ الْاِيْمَانِ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ مَّظْهَرِ لُطْفِهٖ وَنُوْرِ عَرْشِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ○

رُموزِ اَوقافِ قرآنِ مجید

ہر ایک زبان کے اہل زبان جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہر جاتے ہیں کہیں نہیں ٹھہرتے۔ کہیں کم ٹھہرتے ہیں کہیں زیادہ۔ اور اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کے صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قرآن مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اسی لئے اہل علم نے اس کے ٹھہرنے نہ ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کردی ہیں جن کو رموزِ اوقافِ قرآنِ مجید کہتے ہیں۔ ضروری ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے ان رموز کو ملحوظ رکھیں اور وہ یہ ہیں۔

○ جہاں بات پوری ہوجاتی ہے، وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھ دیتے ہیں۔ یہ حقیقت میں گول ت ہے جو بہ صورت ۃ لکھی جاتی ہے۔ اور یہ وقف تام کی علامت ہے۔ یعنی اس پر ٹھہرنا چاہئے۔
اب ۃ تو نہیں لکھی جاتی چھوٹا سا حلقہ ڈال دیا جاتا ہے۔ اس کو آیت کہتے ہیں۔

مـ یہ علامت وقف لازم کی ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیئے۔ اگر نہ ٹھہرا جائے تو احتمال ہے کہ مطلب کچھ کا کچھ ہوجائے۔ اس کی مثال اردو میں یوں سمجھنی چاہئے کہ مثلاً کسی کو یہ کہنا ہو کہ۔ اٹھو۔ مت بیٹھو۔ جس میں اٹھنے کا امر اور بیٹھنے کی نہی ہے۔ تو اٹھو پر ٹھہرنا لازم ہے۔ اگر ٹھہرا نہ جائے تو اٹھو مت۔ بیٹھو ہوجائے گا۔ جس میں اٹھنے کی نہی اور بیٹھنے کے امر کا احتمال ہے۔ اور یہ قائل کے مطلب کے خلاف ہوجائیگا۔

ط وقف مطلق کی علامت ہے۔ اس پر ٹھہرنا چاہیئے۔ مگر یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا۔ اور بات کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے۔

ج وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

ز علامت وقفِ مجوّز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

ص علامت وقف مرخّص کی ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہیئے۔ لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔ معلوم رہے کہ ص پر ملا کر پڑھنا ز کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔

صلے الوصل اولیٰ کا اختصار ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

ق قیل علیہ الوقف کا خلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیئے۔

صِلْ قد یوصل کی علامت ہے۔ یعنی یہاں کبھی ٹھہرا بھی جاتا ہے۔ کبھی نہیں۔ لیکن ٹھہرنا بہتر ہے۔

قِفْ یہ لفظ قِف ہے۔ جس کے معنی ہیں ٹھہر جاؤ۔ اور یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔

س س یا سکتہ سکتے کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہر جانا چاہیئے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

وقفة لمبے سکتے کی علامت ہے۔ یہاں سکتے کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیئے۔ لیکن سانس نہ توڑے۔ سکتے اور وقفے میں یہ فرق ہے کہ سکتے میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے۔ وقفے میں زیادہ۔

لا لا کے معنی نہیں کے ہیں یہ علامت کہیں آیت کے اوپر استعمال کی جاتی ہے۔ اور کہیں عبارت کے اندر عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیئے۔ آیت کے اوپر ہو تو اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک ٹھہر جانا چاہیئے۔ بعض کے نزدیک نہ ٹھہرنا چاہیئے۔ لیکن ٹھہرا جائے یا نہ ٹھہرا جائے اس سے مطلب میں خلل واقع نہیں ہوتا۔ وقف اسی جگہ نہیں چاہیئے جہاں عبارت کے اندر لکھا ہو۔

ك کذٰلک کی علامت ہے، یعنی جو رمز پہلے ہے وہی یہاں سمجھی جائے۔

∴ ∴ اگر کوئی عبارت تین تین نقطوں کے درمیان گھری ہوئی ہو تو پڑھنے والے کو اختیار ہے کہ پہلے تین نقطوں پر وقف کرکے دوسرے تین نقطوں پر وصل کرے یا پہلے تین نقطوں پر وصل کرکے دوسرے تین نقطوں پر وقف کرے اس قسم کی عبارت کو معانقہ یا مراقبہ کہتے ہیں۔

ضروری ہدایت

قرآن مجید میں بیس مقامات ایسے ہیں کہ ذرا سی بے احتیاطی سے نادانستہ کلمۂ کفر کا ارتکاب ہو جاتا ہے۔ زیر، زبر اور پیش میں ردّوبدل کر دینے سے معنی کچھ کے کچھ ہو جاتے ہیں اور دانستہ پڑھنے سے گناہ کبیرہ بلکہ کفر تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ ذیل میں وہ تمام مقام درج کر دیئے ہیں۔

نمبر شمار	مقام		صحیح	غلط
۱	سورۃ الفاتحۃ		اِیَّاکَ نَعْبُدُ	اِیَاکَ (بلا تشدید)
۲	سورۃ الفاتحۃ		اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ	اَنْعَمْتُ عَلَیْهِمْ
۳	سورۃ البقرۃ	ع ۱۵	وَاِذِ ابْتَلٰٓی اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ	اِبْرٰهٖمُ رَبَّهٗ
۴	سورۃ البقرۃ	ع ۳۳	وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ	دَاوٗدَ جَالُوْتُ
۵	سورۃ البقرۃ	ع ۳۴ آیۃ الکرسی	اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	آللّٰهُ (بالمد)
۶	سورۃ البقرۃ	ع ۳۶	وَاللّٰهُ یُضٰعِفُ	یُضٰعَفُ
۷	سورۃ النسآء	ع ۲۳	رُسُلًا مُّبَشِّرِیْنَ وَمُنْذِرِیْنَ	مُبَشَّرِیْنَ وَمُنْذَرِیْنَ
۸	سورۃ التوبۃ	ع ۱	مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۙ وَرَسُوْلُهٗ	رَسُوْلِهٖ
۹	سورۃ بنی اسرآءیل	ع ۲	وَمَا کُنَّا مُعَذِّبِیْنَ	مُعَذَّبِیْنَ
۱۰	سورۃ طٰهٰ	ع ۷	وَعَصٰٓی اٰدَمُ رَبَّهٗ	اٰدَمَ رَبُّهٗ
۱۱	سورۃ الانبیآء	ع ۶	اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ	اِنِّیْ کُنْتَ
۱۲	سورۃ الشعرآء	ع ۱۱	لِتَکُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ	الْمُنْذَرِیْنَ
۱۳	سورۃ فاطر	ع ۴	یَخْشَی اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا	اللّٰهُ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤَا
۱۴	سورۃ الصّٰٓفّٰت	ع ۲	فِیْهِمْ مُّنْذِرِیْنَ	مُنْذَرِیْنَ
۱۵	سورۃ الفتح	ع ۴	صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ	اللّٰهَ رَسُوْلُهُ
۱۶	سورۃ الحشر	ع ۳	اَلْمُصَوِّرُ	اَلْمُصَوَّرُ
۱۷	سورۃ الحآقۃ	ع ۱	اِلَّا الْخَاطِـُٔوْنَ	اِلَّا الْخَاطَـُٔوْنَ
۱۸	سورۃ المزمل	ع ۱	فَعَصٰی فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ	فَعَصٰی فِرْعَوْنَ الرَّسُوْلُ
۱۹	سورۃ المرسلٰت	ع ۲	فِیْ ظِلٰلٍ	فِیْ ظَلٰلٍ
۲۰	سورۃ النّٰزعٰت	ع ۲	اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ	مُنْذَرُ

رسم الخط

عربی میں یائے مجہول نہیں ہے۔ لیکن قرآن مجید میں صرف ایک موقع پر آئی ہے۔ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰهَا۔ کو" مجرے ہا ومرسٰہا" پڑھیں گے۔ علاوہ ازیں قرآن مجید میں اکثر جگہ الف لکھا جاتا ہے لیکن پڑھا نہیں جاتا۔ مثلاً علامتِ جمع کے لیے جو الف آتا ہے اس کو نہیں پڑھتے جیسے قالُوْا آخری الف نہیں پڑھا جائے گا۔ اَنَا کو ہم اَنَ پڑھتے ہیں، آخری الف نہیں پڑھا جاتا۔ چوبیس مقامات اور ہیں جہاں الف نہیں پڑھا جاتا۔ نقشہ ذیل میں اس الف پر ٥ بنا دیا گیا ہے۔

لن تنالوا ۴	ع ۶ ۔ اٰیة ۱۴۴	اَفَاْئِنْ مَّاتَ
قال الملا ۹	ع ۳ ۔ اٰیة ۱۰۳	مَلَاْئِهٖ
واعلموا ۱۰	ع ۱۳ ۔ اٰیة ۴۷	لَاْاَوْضَعُوْا
یعتذرون ۱۱	ع ۱۳ ۔ اٰیة ۷۵	مَلَاْئِهٖ
یعتذرون ۱۱	ع ۱۴ ۔ اٰیة ۸۳	مَلَاْئِهِمْ
ومامن دآبة ۱۲	ع ۶ ۔ اٰیة ۶۸	ثَمُوْدَاْ
ومامن دآبة ۱۲	ع ۹ ۔ اٰیة ۹۷	مَلَاْئِهٖ
وما ابرئ ۱۳	ع ۱۰ ۔ اٰیة ۳۰	لِتَتْلُوَاْ
سبحٰن الذی ۱۵	ع ۱۴ ۔ اٰیة ۱۴	لَنْ نَّدْعُوَاْ
سبحٰن الذی ۱۵	ع ۱۷ ۔ اٰیة ۳۸	لٰكِنَّاْ
اقترب للناس ۱۷	ع ۳ ۔ اٰیة ۳۴	اَفَاْئِنْ مِّتَّ
قد افلح ۱۸	ع ۳ ۔ اٰیة ۴۶	مَلَاْئِهٖ
وقال الذین ۱۹	ع ۲ ۔ اٰیة ۳۸	ثَمُوْدَاْ
امن خلق ۲۰	ع ۷ ۔ اٰیة ۳۲	مَلَاْئِهٖ
امن خلق ۲۰	ع ۱۶ ۔ اٰیة ۳۸	ثَمُوْدَاْ
اتل مآ اوحی ۲۱	ع ۷ ۔ اٰیة ۳۹	مِنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَاْ
ومالی ۲۳	ع ۶ ۔ اٰیة ۶۸	لَاْاِلَى الْجَحِيْمِ
الیه یرد ۲۵	ع ۱۱ ۔ اٰیة ۴۶	مَلَاْئِهٖ
حٰمٓ ۲۶	ع ۵ ۔ اٰیة ۴	وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَاْ
حٰمٓ ۲۶	ع ۸ ۔ اٰیة ۳۱	نَبْلُوَاْ
قال فما خطبکم ۲۷	ع ۷ ۔ اٰیة ۵۱	ثَمُوْدَاْ
تبٰرک الذی ۲۹	ع ۱۹ ۔ اٰیة ۴	سَلٰسِلَاْ
تبٰرک الذی ۲۹	ع ۱۹ ۔ اٰیة ۱۵	كَانَتْ قَوَارِيْرَاْ
تبٰرک الذی ۲۹	ع ۱۹ ۔ اٰیة ۱۶	قَوَارِيْرَاْ مِنْ

قرآن مجید کی سُورتوں کی فہرست

شمار سورت	نام سورت	نمبر صفحہ	نمبر پارہ	شمار سورت	نام سورت	نمبر صفحہ	نمبر پارہ
۶۷	سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۴۵	۲۹	۹۱	سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۲۸	۳۰
۶۸	سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۵۱	۲۹	۹۲	سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۲۹	۳۰
۶۹	سُوْرَةُ الْحَاۗقَّةِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۵۷	۲۹	۹۳	سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ	۱۴۳۱	۳۰
۷۰	سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۶۲	۲۹	۹۴	سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ	۱۴۳۲	۳۰
۷۱	سُوْرَةُ نُوْحٍ مَكِّيَّةٌ	۱۳۶۷	۲۹	۹۵	سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۳۳	۳۰
۷۲	سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ	۱۳۷۱	۲۹	۹۶	سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۳۴	۳۰
۷۳	سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۷۶	۲۹	۹۷	سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۳۵	۳۰
۷۴	سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۸۰	۲۹	۹۸	سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ	۱۴۳۶	۳۰
۷۵	سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۸۵	۲۹	۹۹	سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ	۱۴۳۸	۳۰
۷۶	سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ	۱۳۸۸	۲۹	۱۰۰	سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۳۹	۳۰
۷۷	سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۹۳	۲۹	۱۰۱	سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۴۰	۳۰
۷۸	سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۹۷	۳۰	۱۰۲	سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۴۱	۳۰
۷۹	سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۰۰	۳۰	۱۰۳	سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۴۱	۳۰
۸۰	سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ	۱۴۰۴	۳۰	۱۰۴	سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۴۲	۳۰
۸۱	سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۰۷	۳۰	۱۰۵	سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۴۳	۳۰
۸۲	سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۰۹	۳۰	۱۰۶	سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ	۱۴۴۳	۳۰
۸۳	سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ	۱۴۱۱	۳۰	۱۰۷	سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۴۴	۳۰
۸۴	سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۱۴	۳۰	۱۰۸	سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۴۵	۳۰
۸۵	سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۱۶	۳۰	۱۰۹	سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ	۱۴۴۵	۳۰
۸۶	سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۱۹	۳۰	۱۱۰	سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ	۱۴۴۶	۳۰
۸۷	سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ	۱۴۲۰	۳۰	۱۱۱	سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۴۶	۳۰
۸۸	سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۲۲	۳۰	۱۱۲	سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۴۷	۳۰
۸۹	سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۲۴	۳۰	۱۱۳	سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۴۷	۳۰
۹۰	سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۲۶	۳۰	۱۱۴	سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۴۸	۳۰

استدعا

انسانی طاقت اور بساط میں جو کچھ ہے۔ اس کے مطابق اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پاک کمپنی (رجسٹرڈ) نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ نسخہ ہٰذا میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ رہ جائے پھر بھی انسان خطا کا پتلا ہے۔ اگر دوران طباعت کوئی زیر، زبر، پیش، شد، نقطہ یا مد ٹوٹ جائے تو اسے غلطی نہیں کہتے لاکھوں کی تعداد میں چھپنے والی مطبوعات میں باوجود ہر امکانی کوشش کے ایسی خفیف نادانستہ لغزش قابلِ گرفت نہیں ہوتی بلکہ قابلِ معافی ہوتی ہے کوئی مسلمان جان بوجھ کر دیدہ دانستہ تو قرآنِ پاک کی طباعت میں ذرا سی غفلت بھی نہیں کر سکتا پھر بھی آپ سے استدعا ہے کہ اگر دورانِ تلاوت اس قسم کی غلطی کا شبہ ہو تو ہمیں مطلع فرما کر مشکور فرمائیے۔

سرٹیفکیٹ

ہم نے اس قرآن مجید کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے اور ہم تصدیق کرتے ہیں کہ اس کے متن میں کوئی کمی بیشی اور کتابت میں کوئی غلطی نہیں ہے۔

۱۔ مولانا حافظ محمد عادل ولیجہ مظاہری حافظ محمد عادل ولیجہ (رجسٹرڈ پروف ریڈر) محکمہ اوقاف حکومت پنجاب۔

۲۔ قاری محمد یوسف [signature] (رجسٹرڈ پروف ریڈر) محکمہ اوقاف حکومت پنجاب۔

۳۔ محمد مستمر خان محمد مستمر خان عفی عنہ (رجسٹرڈ پروف ریڈر) محکمہ اوقاف حکومت پنجاب۔

۴۔ حافظ قاری محمد الطاف حافظ محمد الطاف

۵۔ حافظ قاری محمد رضاء الحق نقشبندی [signature]

فائِقُ البَیَانُ فِی مَعَانِی کَلِمٰتِ القُرْاٰن

کے بارے میں مختلف علمائے کرام اور پروفیسر حضرات کی تقریظات

ASHRAFIA ISLAMIC UNIVERSITY
معہد اُمّ القریٰ
UMMUL QURA INSTITUTE
الجامعۃ الاشرفیۃ
الجامعة الأشرفية شارع فيروزبور لاهور-٥٤٦٠٠ باكستان
Jamia Ashrafia, Ferozepur Road, Lahore-54600
Tel. 042-7552772, 6114761 Fax 042-7552986 E-Mail: ummqura@brain.net.pk, multionline@jamiaashrafia.org Web Page: http://www.jamiaashrafia.org

تاریخ: ۹ رمئی ۲۰۰۹ء آسان لفظی اور عام فہم ترجمہ حوالہ: ________

القرآن الکریم

فَآئِقُ البَیَان فی معانی کَلِمات القُرْآن میری نظر میں

پاک کمپنی ۱۷۔ اُردو بازار لاہور کے شائع کردہ قرآن مجید کے اس نسخہ میں جس کا لفظی ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین محدث دہلوی رحمہ اللہ شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن قدس سرہ کے تراجم سے ماخوذ اور بامحاورہ ترجمہ حضرت مولانا فتح محمد جالندھری رحمہ اللہ کا ہے۔

میں نے اس کا جستہ جستہ مطالعہ کیا ہے۔ الحمد للہ نسخہ ہذا جدید تراجم قرآن کی اشاعت میں کئی ایک لحاظ سے منفرد اور بے مثال ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ قرآن پاک پڑھنے والوں کو اس کے سمجھنے میں بہت آسانی ہوگی۔

میں دُعا گو ہوں کہ اللہ رب العزت ادارہ کی اس دینی وملی کاوش کو کامیابی سے ہمکنار فرمائے اور تمام مسلمانوں کے لیے اسے نفع بخش بنادے۔ (آمین)

محتاج دعا
احقر فضل الرحیم
نائب مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور
۹ رمئی ۲۰۰۹

(مہر: حافظ فضل الرحیم، نائب مہتمم، جامعہ اشرفیہ لاہور)

جسٹس ڈاکٹر فدا محمد خان
فیڈرل شریعت کورٹ
مارگلہ روڈ اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن مجید اسلامی تعلیمات کا سرچشمہ ہے یہ اللہ تعالیٰ کا وہ آخری پیغام ہے جو حضور رحمۃ للعالمین (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ذریعے سے سب بنی نوع انسان کیلئے نازل فرمایا گیا ہے یہ عالم انسانیت کیلئے ہدایت کاملہ ہے جو انفرادی اور اجتماعی زندگی گذارنے کیلئے مکمل ضابطہ حیات پر مشتمل ہے

اس کے بے شمار تقاضے اور حقوق ہیں جن میں ایمان، تلاوت، فہم وتدبر، عمل اور تعلیم وتبلیغ سرفہرست ہیں۔ اس پر ایمان باعثِ نجات، اس کا فہم وتدبر موجب سعادت، اس پر عمل دنیا اور آخرت کی شاندار کامیابی اور اس کی تعلیم وتبلیغ عالمی امن کی ضمانت ہے۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "تم میں سے وہ لوگ بہترین مقام پر فائز ہیں جو قرآن مجید سیکھتے اور سکھاتے ہیں"

اس فرمان مبارک کے پیش نظر دنیا بھر میں مسلمان اس کی تلاوت بھی کرتے رہتے ہیں اور اس کو سمجھنے اور سمجھانے کی کوششوں میں بھی مصروف رہتے ہیں علماء کرام نے اس مقصد کیلئے ہر دور میں مختلف زبانوں میں اس کے ترجمے کیئے اور اس کی تفسیریں لکھیں تاکہ عربی زبان میں نازل شدہ یہ کلام پاک ہر ایک تک پہنچ سکے اور اپنی اپنی زبانوں میں اس کا مفہوم سمجھ سکیں۔

برصغیر ہند وپاک میں حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے اس کا فارسی زبان میں ترجمہ کیا اس کے بعد ان کے صاحبزادے کو یہ سعادت نصیب ہوئی کہ شاہ رفیع الدین اور شاہ عبدالقادر نے اس کا اردو ترجمہ فرمایا اور اس طرح یہ عظیم الشان کلام اردو میں لوگوں تک پہنچ سکا۔

مقام شکر ہے کہ مولانا حافظ محمد عادل ولیمہ مظاہری نے اب ایک اور منفرد انداز میں زیر نظر ترجمہ مرتب فرمایا ہے ہر لفظ کا الگ الگ ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین سے لیا ہے اور رواں سلیس ترجمہ مولانا فتح محمد جالندھری کا ہے۔ یہ حسین امتزاج انشاء اللہ ان سب مسلمانوں کیلئے مفید رہیگا جو رواں ترجمے کے ساتھ ساتھ الگ الگ الفاظ کو بھی سمجھنا چاہتے ہیں یہ دونوں ترجمے مستند ہیں اور عوامی مقبولیت حاصل کر چکے ہیں۔

میں نے اس ترجمے کے کئی مقامات غور سے پڑھے اس خوبصورت علمی کاوش کی تکمیل پر بصمیم قلب دعاگو ہوں کہ محترم حافظ محمد مذکور کی یہ محنت سب اُردو داں اصحاب تک پہنچے اور ان کیلئے نفع بخش ثابت ہو۔ (آمین)

فدا محمد مدنی
(۲۴ صفر ۱۴۳۰ھ مطابق ۲۰ فروری ۲۰۰۹ء)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الدکتور شیر علی شاہ المدنی

الدکتوراہ (بمرتبۃ الشرف الاولیٰ)
من الجامعۃ الإسلامیۃ بالمدینۃ المنورۃ و مبعوثها
استاذ الحدیث بجامعۃ دارالعلوم الحقانیہ اکورہ خٹک
اقلیم سرحد - پاکستان

Dr. Sher Ali Shah Almadani
P.H.D. (Gold Medalist) Madina University
Prof. of Hadith in Jamia Darul Uloom Haqqania
Akora Khattak, N.W.F.P. Pakistan
Ph: 0923-630731

Date:...............

التاریخ: ۵/۳/۱۴۲۰ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی، امابعد!

پاک کمپنی لاہور کے شائع کردہ قرآن مجید مترجم کے پارۂ اول کے مطالعہ سے آنکھیں منور اور دل و دماغ معطر ہوئے ماشاء اللہ، پاک کمپنی صد ہزار تحسین و ستائش کی لائق ہے کہ اس نے توفیق خداوندی کی بدولت قرآن پاک کی نہایت مبارک عظیم الشان خدمت کے ذریعہ امت مسلمہ کو ایک وقیع گرانقدر تحفہ سے نوازا ہے یہ دینی کاوش عصر حاضر کے جدید تقاضوں کی بیش بہا ایک امتیازی خدمت ہے۔ شائقین کتاب اللہ اس لفظی ترجمہ کے پڑھنے سے بہت جلد عربی زبان کی حلاوت سے لطف اندوز ہونگے اور قرآنی اعجاز و تاثیر سے ان کے دل و دماغ مذہب اسلام کی حقانیت سے روشن ہوں گے۔ بارگاہ الٰہی میں دست بدعا ہوں کہ وہ اپنے خصوصی فضل و کرم سے پاک کمپنی کو اس عظیم مذہبی، دینی خدمت کو شرف پذیرائی عطا فرمائے، پاک کمپنی کے جملہ مسؤلین اور خدام اور بالخصوص محترم مولانا حافظ محمد عادل ولیجہ مظاہری حفظہ اللہ ورعاہ اور اس کے جملہ رفقاء کرام کیلئے یہ زریں خدمت باقیات الصالحات بنا کر تمام فرزندان اسلام کو اس سے استفادہ کی توفیق نصیب فرمائے۔

واللہ من وراء القصد وبفضلہ وکرمہ تتم الصالحات،

وصلی اللہ تعالیٰ علی اشرف رسلہ وخاتم انبیاءہ وعلی آلہ واصحابہ اجمعین،

۵/۳/۱۴۲۰ھ

کتبہ شیر علی شاہ کان اللہ لہ

خادم اہل العلم بجامعۃ دارالعلوم الحقانیہ اکورہ خٹک

MONTHLY AL QASIM NOWSHERA

ماہنامہ القاسم خالق آباد نوشہرہ

زیر سرپرستی: مولانا عبدالقیوم حقانی

حوالہ نمبر ....

تاریخ: 30.11.03

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لمن خرقۃ الجلالۃ والصلوۃ والسلام علی خاتم الرسل، اما

ہر دور میں مختلف زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم اور تفاسیر لکھے جاچکے ہیں اور یہ سلسلہ تا قیامت جاری رہے گا۔ اردو زبان میں بھی بہت سارے [illegible] تفاسیر اور تراجم لکھے گئے ہیں۔ حال ہی میں مولانا حافظ محمد عادل ولیجہ مظاہری نے اکابر کے تراجم سے ایک نئے انداز میں ڈبل ترجمہ تیار کیا ہے جس میں لفظی ترجمہ مولانا شاہ رفیع الدین محدث دہلویؒ اور شیخ الہند مولانا محمود الحسنؒ کا اور بامحاورہ ترجمہ مولانا فتح محمد جالندھریؒ کا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے بعض مقامات کا حسب ترجمہ [illegible] کیا جائے۔ ان شاء اللہ یہ ہر لحاظ سے منفرد اور بے مثال ہے۔

علوم دینیہ کے طلباء و طالبات اور عوام الناس جو اردو پڑھ سکتے ہوں کے لیے نہایت مفید ہے اس میں تلاوت سے آدمی اگر معانی پر غور کرے تو ان شاء اللہ بہت جلد لفظاً اور محاورۃً ترجمہ سیکھ جائے گا۔

اللہ تعالیٰ پاک کمپنی کی اس کاوش کو قبولیت سے نوازے اور تمام مسلمانوں کے لیے اسے نافع بنائے۔

برائے رابطہ:
ماہنامہ القاسم جامعہ ابوہریرہ، برانچ پوسٹ آفس خالق آباد نوشہرہ سرحد پاکستان
فون/فیکس 0923-630237-630094 موبائل: 0333-9102770

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پاک کمپنی ۱۷۔ اُردو بازار لاہور کے شائع کردہ قرآن مجید کے اس نسخہ کو جس کا لفظی ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلویؒ اور شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن صاحبؒ کا اور بامحاورہ ترجمہ حضرت مولانا فتح محمد جالندھری صاحبؒ کا ہے کو اعزازی طور بغور پڑھا ہے اور نظرثانی کی ہے۔

الحمد للہ نسخہ ھذا تراجم قرآن کی اشاعت میں ہر لحاظ سے منفرد و بے مثال ہے۔

ان شاء اللہ تعالیٰ قرآن پاک پڑھنے والوں کو اس کے سمجھنے میں بہت آسانی ہوگی۔

میں دُعا گو ہوں اللہ رب العزت ادارہ کی اس حسین کاوش کو کامیابی سے ہمکنار کرے۔ (آمین)

محمد عبدالرحمٰن قمر لیثی
سابق سینئر ڈائریکٹر (شعبہ قرآن کریم)
وزارت مذہبی امور اسلام آباد
Ph: 051 5510717
mobile: 0314-5510919

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پاک کمپنی ۱۷۔ اُردو بازار لاہور کے شائع کردہ قرآن مجید کے اس نسخہ کو جس کا لفظی ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلویؒ اور شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن صاحبؒ کا اور بامحاورہ ترجمہ حضرت مولانا فتح محمد جالندھری صاحبؒ کا ہے کو اعزازی طور بغور پڑھا ہے اور نظرثانی کی ہے۔

الحمد للہ نسخہ ھذا تراجم قرآن کی اشاعت میں ہر لحاظ سے منفرد و بے مثال ہے۔

ان شاء اللہ تعالیٰ قرآن پاک پڑھنے والوں کو اس کے سمجھنے میں بہت آسانی ہوگی۔

میں دُعا گو ہوں اللہ رب العزت ادارہ کی اس حسین کاوش کو کامیابی سے ہمکنار کرے۔ (آمین)

حافظ محمد نعیم
اسسٹنٹ پروفیسر
شعبۂ اسلامیات جی سی
یونیورسٹی لاہور

Naeem

ASSISTANT PROFESSOR
GC UNIVERSITY LAHORE

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قرآن کریم کا ترجمہ ایک سعادت ہی نہیں، قرآن کی خدمت کا ایک اسلوب بھی ہے۔ متقدین کے ترجموں سے استفادہ کرتے ہوئے مولانا حافظ محمد عادل ولیجہ نے یہ ایک خوبصورت ترجمہ ترتیب دیا ہے۔ یقیناً یہ ترجمہ لسانی ارتقاء سے پیدا ہونے والے مسائل کو حل کرنے میں مد و معاون ثابت ہو گا اور مرتب کے لیے توشۂ آخرت۔ اللہ تعالیٰ اس کوشش کو قبول فرمائے۔ آمین

Humayun Abbas

ڈاکٹر ہمایوں عباس

ASSISTANT PROFESSOR
GC UNIVERSITY LAHORE

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پاک کمپنی ۱۷۔ اُردو بازار لاہور کے شائع کردہ قرآن مجید کے اس نسخہ کو جس کا لفظی ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلویؒ اور شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن صاحبؒ کا اور بامحاورہ ترجمہ حضرت مولانا فتح محمد جالندھری صاحبؒ کا ہے کو اعزازی طور بغور پڑھا ہے اور نظر ثانی کی ہے۔ الحمدللہ نسخہ ھٰذا تراجم قرآن کی اشاعت میں ہر لحاظ سے منفرد و بے مثال ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ قرآن پاک پڑھنے والوں کو اس کے سمجھنے میں بہت آسانی ہوگی۔ میں دُعا گو ہوں اللہ رب العزت ادارہ کی اس حسین کاوش کو کامیابی سے ہمکنار کرے۔ (آمین)

ASSISTANT PROFESSOR
GC UNIVERSITY LAHORE

محمد فاروق حسن
اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ اسلامیات
جی سی یونیورسٹی لاہور

TAJWEED-UL-QUR'AN ACADEMY
& International Qirat Council (Pakistan)

House No.286/B Street No 21 Sector G-6/1-2 Suddar Road Islamabad 051-2826251
Estd.1987

Qari Muhammad Ismail
Founder & Incharge.
2826251
03455094937

۷۸۶

قرآن مجید (ڈبی والا)

بخدمت منیجر صاحب پاک کمپنی لاہور

پاک کمپنی ۱۷۔ اردو بازار لاہور کے شائع کردہ قرآن مجید کے اس نسخہ کو جس کا لفظی ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی اور شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن صاحبؒ کا اور بامحاورہ ترجمہ حضرت مولانا فتح محمد صاحب جالندھری کا ہے کو بندہ نے اعزازی طور پر بغور پڑھا ہے
ماشاءاللہ اس نسخہ تراجم کی اشاعت ہر لحاظ سے بے مثال اور منفرد پایا
اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس نسخہ قرآن پاک کے پڑھنے والوں اور سمجھنے والوں کو بہت ہی آسانی ہوگی
میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ پاک کمپنی کی اس کاوش کو اپنے حبیب علیہ السلام کے صدقے کامیابی و کامرانی سے ہمکنار کرے آمین ثم آمین

دعا گو قاری محمد اسمٰعیل خطیب اسلام آباد

17-6-2008

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Date 7-4-09

"فائق البیان"

پاک کمپنی کا شائع کردہ قرآن (جس کا لفظی ترجمہ حضرت مولانا رفیع الدینؒ محدث دہلوی اور شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسنؒ کے تراجم سے لیا گیا ہے۔ قابل تعریف ہے۔ اس لفظی ترجمہ سے قرآن مجید کا ترجمہ آسان ہو گیا ہے۔ اور عام قارئین اور محب تعلیم قرآن و مبلغ اسلام کے لئے نعمت اور رہنمائے قرآن ہے۔
مولانا فتح محمد جالندھری کے بامحاورہ ترجمہ نے اس کو چار چاند لگا دیے۔
میں نے لفظی اور بامحاورہ ترجمہ اعزازی طور پر پڑھا اور مستفید ہوا۔ اس سے طالب علم۔ کالج اور یونیورسٹی کے طلباء کو بہت تعلیمی فائدہ ہوگا۔ ہم مسلمانوں کو قرآن سمجھنے میں آسانی ہوگی۔ اور تعلیمات قرآن کو فروغ ہوگا۔ ہر آدمی کے لیے یہ ترجمہ مشعل راہ ثابت ہوگا۔
اللہ تعالیٰ ادارہ کی اس کوشش کو قبول فرمائے اور دن دوگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے آمین!

سید ذاکر شاہ بخاری
بی اے (آنرز) ایم اے
صدارتی سیرت ایوارڈز
سند امتیاز۔

سید ذاکر شاہ بخاری
صدارتی سیرت ایوارڈز
اسلام آباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موجودہ مادیت کے دور میں جب عربی سیکھنے اور سکھانے والے ناپید ہوتے جا رہے ہیں ایک عام سادہ گو کہ بوجہ مسلمان اپنے ایمانی اثاثے (قرآن) کو ہر صورت سیکھنا چاہتا ہے قرآن چونکہ عربی زبان میں ہے اور اس کے بے شمار تراجم شائع ہو چکے ہیں مگر پھر بھی عام قاری کو بامحاورہ ترجمہ پڑھنے کے ساتھ ہر لفظ کا معنیٰ سمجھنا ممکن نہیں ہوتا
پاک کمپنی ۱۷۔ اردو بازار لاہور نے فائق البیان۔ شائع کر کے صرف اردو زبان پڑھنے اور سمجھنے والے عام قاری کا کی مشکل آسان کر دی ہے کلام مقدس کے ہر لفظ کے نیچے اس کا لفظی ترجمہ بھی موجود ہے اور پھر اس کے نیچے بامحاورہ مفہوم بھی موجود ہے اور یہی اس ترجمے کی انفرادیت ہے "پاک کمپنی" نے ایک سادہ مسلمان کی قرآن فہمی کے لیے جو کوشش کی ہے وہ قابل صد ستائش ہے اللہ صاحب قرآن صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے "پاک کمپنی" کی اس کاوش کو قبول فرمائے اور اس کے ناشرین کے لیے اس صدقہ جاریہ کا اجر و ثواب تا قیام قیامت جاری فرمائے آمین

پروفیسر قاضی عبدالحق
ایم اے عربی و علوم اسلامیہ (فاضل درس نظامی والشہادۃ العالیہ)
سید زبیر کالج برائے طلباء جی ۶/۳ اسلام آباد

دُنیا و آخرت کی فلاح

کیلئے

قرآن پاک کی تلاوت کیجیے

اِسکی آیات پر غور کیجئے

اِس کی تعلیمات پر عمل کیجئے

پاک کمپنی (رجسٹرڈ)

۱۷-اردو بازار لاہور

سن اشاعت: جون ۲۰۰۹ء تعداد: ۲۰۰۰ مطبع: احمد عثمان پرنٹرز، لاہور